باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

91

ماہنامہ عبقری لاہور

جنوری 2014ء ربیع الاول 1435 ہجری

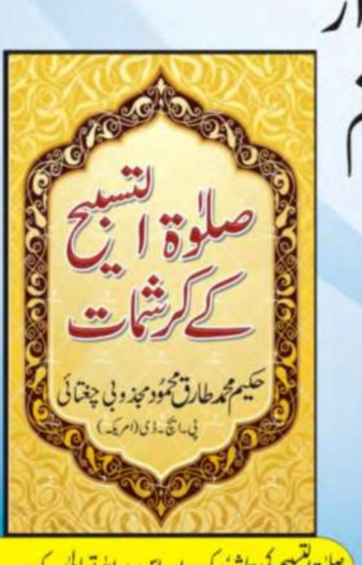
گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 40 روپے

ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

- پُرکشش اور سمارٹ شخصیت کے دلدادہ متوجہ ہوں
- نظر بد، سر، آنکھوں کے درد کا شافی روحانی علاج
- اماں نے دیا جاندار جوانی شاندار بڑھاپے کا ٹوٹکہ
- جلد کی خوبصورتی اور حفاظت کیلئے گھریلو ٹوٹکے
- ربیع الاول کا سب سے اعلیٰ وظیفہ و درود شریف
- گوری رنگت اور لمبے گھنے بال اب خواب نہیں
- سردیوں میں ایڑیاں خوبصورت بنانے کا راز
- اماں جی سے لیں سدا بہار خوبصورتی کے راز
- چھائیاں، دانے، کیل، مہاسے ہمیشہ کیلئے ختم
- خوش لباسی اسلامی تعلیمات کی روشنی میں
- نزلہ زکام کے دائمی مریض متوجہ ہوں!
- بیوی کے راز اور ایک بزرگ کی احتیاط



صلوٰۃ التسبیح کی تاثیر برکت اور اس پر اللہ تعالیٰ کے وعدے ہمارے مسائل اور ان کے حل پر مشتمل لاجواب کتاب

حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں: لازوال، بے مثال اور حیرت انگیز حافظے کیلئے بہترین کتاب جو آپ کی نسلوں کے حافظے اور تقویت کیلئے راہبر ثابت ہوگی۔

الرجی نزلہ (کوریزا): دائمی نزلہ، الرجی، ناک کی ہڈی کا بڑھنا، ناک کا بند رہنا، جلدی مسائل حتیٰ کہ دمہ اور ان تمام بیماریوں کیلئے انتہائی آزمودہ اور موثر ہے۔

لاکھوں لوگ اس سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں

www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	35	شوگر کورس	800/-
2	اکسیر البدن	300/-	36	طاقتی گولیاں	1200/-
3	الرجی نزلہ کورس	600/-	37	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
4	اصلاح معدہ پیکیج	440/-	38	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
5	السر کورس	400/-	39	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/
6	بواسیر کورس	500/-	40	عروسی سہاگ کورس	5000/-
7	برص پھلبہری کورس	500/-	41	فشاری گولیاں	200/-
8	بے اولادی کورس	2500/-	42	فشن پیکیج	600/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-	43	فشن فولاد ٹانک	120/-
10	بنفشی قہوہ	120/-	44	کراماتی تیل	200/-
11	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	45	کان شفاء	70/-
12	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-	46	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
13	پوشیدہ کورس	600/-	47	کرنٹ مالش	500/-
14	ٹھنڈی مراد	120/-	48	کمر جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
15	ٹھنڈک پیکیج	500/-	49	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
16	جوہر شفاء مدینہ	150/-	50	گلٹیاں رسولیاں نمو سے نجات کورس	500/-
17	چلڈرن سیرپ	120/-	51	قد دراز کورس	500/-
18	خون صفاء پاؤڈر	120/-	52	قبض کشا	120/-
19	خون افزاء ٹانک	120/-	53	معجون شفا یابی	500/-
20	دیسی کریم	500/-	54	مرہم سکون	70/-
21	دردی ہربل لیپ	80/-	55	موٹاپا کورس	600/-
22	دم والا شہد دوائی	900/-	56	مشروب عبقری افزاء	180/-
23	ڈپریشن پیکیج	490/-	57	مردمی جواہراتی	1100/-
24	روحانی ٹکی	20/-	58	معجون مراد	1100/-
25	روحانی عطر	240/-	59	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
26	روشن دماغ ٹانک	250/-	60	ناک شفاء	100/-
27	زرغونی نقرائی	2200/-	61	نشاطی گولیاں	1000/-
28	ستر شفائیں	250/-	62	نوجوان شفاء	120/-
29	سکون افزا شوگر فری سیرپ	120/-	63	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
30	سچا منجن	70/-	64	ہارمونز شفاء	300/-
31	سدا بہار حسن خوبصورتی پیکیج	840/-	65	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
32	شفاء حیرت سیرپ	120/-	66	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
33	شہد ایک کلو گرام	600/-	67	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
34	شہد 330 گرام	200/-	68	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں' اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا' اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

صلوٰۃ التسبیح کے کرشمات

صلوٰۃ التسبیح سے جنت ملتی ہے' مغفرت ملتی ہے' معافی ملتی ہے' ابدالآباد کی زندگی جس کی کوئی حد نہیں میں ہمیشہ ہمیشہ کی کامیابی مل سکتی ہے تو کیا مرنے سے پہلے کے پچاس' ساٹھ یا ستر سال کے نظام کی اصلاح نہیں ہوسکتی ذرا سوچیں! صلوٰۃ التسبیح کے کرشمات پر مشتمل کتاب جو آپ کو قرب الٰہی' عشق مصطفیٰ ﷺ' گھریلو الجھنوں' جادو جنات اور الجھے مسائل کا یقینی حل دے۔ ابھی سے اپنی کاپی بک کروائیں۔ قیمت-/200 روپے علاوہ ڈاک خرچ

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

نمبر	نام کتاب	قیمت	نمبر	نام کتاب	قیمت
1	الجھے لوگ سلجھے اصول	200/-	78	شافی دوائیں شافی علاج	250/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-	79	شادی شدہ زندگی ہنسی خوشی گزارنے کے راز	250/-
3	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-	80	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
4	آزمودہ مجرب علاج	170/-	81	شاندار زندگی گزارنے کے جاندار اصول	250/-
5	آداب معرفت	250/-	82	شفا بخش نباتات کی کرشمہ سازی نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
6	آسمانی نگینوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو انگلش)	180/-	83	شہید پاکستان	250/-
7	1947ء کے مظالم کی کہانی مظلوموں کی زبانی	250/-	84	شاداب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
8	اقوال اولیاء	350/-	85	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
9	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-	86	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
10	ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری	200/-	87	صحت بخش خوش ذائقہ خوراکیں اور سائنسی اصول	150/-
11	المسبحات اور ان کے کرشمات	180/-	88	صوفی ازم سے روشنی کا سفر	250/-
12	بہترین خصلتوں کا بہترین علاج	150/-	89	صوفی ازم اور قبولیت دعا	160/-
13	بہترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف	160/-	90	صوفی ازم کے روشن ستارے	350/-
14	بھارتی مسلمانوں پر کیا گزری؟	160/-	91	صوفی ازم اور باطنی سکون	160/-
15	بڑوں کی زندگی کے انمٹ تجربات	250/-	92	صلوٰۃ التسبیح کے کرشمات	200/-
16	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	200/-	93	صوفی ازم اور ٹینشن فری لائف	160/-
17	بے قرار زندگی سے خوشگوار زندگی تک	250/-	94	طبی تجربات و مشاہدات	150/-
18	پتھری ڈائیلاسز علاج نبوی اور جدید سائنس	120/-	95	عامل کامل بننے کے راز	200/-
19	پرکشش زندگی گزارنے کے گر نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	96	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-
20	پھلوں سے صحت و تندرستی	200/-	97	[illegible] تصوف	2100/-
21	پرسکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	98	عظمت اہل بیتؓ	زیر طبع
22	پرسکون نیند نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	99	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/-
23	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-	100	غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کا تحفظ اور ہماری ذمہ داریاں	زیر طبع
24	تندرستی کے دس راز دالان تا نک	200/-	101	غلطیوں کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس	250/-
25	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس	300/-	102	فیضان سنت اور جدید سائنس	200/-
26	توبہ کے کمالات	200/-	103	قدرتی ٹانک اور علاج نبوی	120/-
27	تخلیق کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-	104	کامیاب شادی کے ستر اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
28	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	250/-	105	کمالات اولیاء	200/-
29	جیلوں میں بیتے لمحات کی کہانی مشاہیر کی زبانی	300/-	106	کینسر کو شکست	140/-
30	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-	107	کلونجی کے کرشمات	70/-
31	جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات	300/-	108	کالی دنیا کالا جادو وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات	600/-
32	جنسی پاکیزگی نبوی علاج و احتیاط اور جدید سائنس	150/-	109	کشف اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول	200/-
33	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	200/-	110	کامیاب عامل بنیے	180/-
34	جادو جنات کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج	180/-	111	گمشدہ رات سے ملی خاندانی بیاض	2500/-
35	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-	112	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
36	جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل	10/-	113	گھریلو الجھنیں اور ماہرین کے تجربات	400/-
37	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	300/-	114	گھریلو الجھنوں کا روحانی علاج	150/-
38	جاندار جوانی شاندار بڑھاپا	150/-	115	گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے	400/-
39	جذبات اور خیالات کے روگ نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-	116	گھروں میں بھری سکون اور خوشیوں کا راز	200/-
40	جیل کا جہنم	120/-	117	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور قرآنی علاج	150/-
41	حسن جوانی اسلام اور جدید سائنس	300/-	118	گلوکاری سے پرہیزگاری تک	100/-
42	حسن و صحت کیلئے انمول ٹانک	300/-	119	مہلک دوائیں نبوی دوائیں اور جدید سائنس	170/-
43	حسن کو زوال کی آگ بیماریاں	400/-	120	میرے طبی رازوں کا خزانہ	250/-
44	حکماء کی زندگیوں کے قیمتی نچوڑ	250/-	121	مالدار بنانے کا آزمودہ راز	10/-
45	حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں	200/-	122	موت کے سائنسی و روحانی انکشافات	150/-
46	حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ	250/-	123	مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات (احوال مجذوبی)	200/-
47	حم لا ینصرون کے کرشمات	80/-	124	مجھے شفا کیسے ملی؟	500/-
48	خاندانی مسائل کا طبی و نفسیاتی نچوڑ	450/-	125	معرفت کے متلاشی	180/-
49	خواتین کے حسن و جمال کے قیمتی راز	250/-	126	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
50	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-	127	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
51	خطبات عبقری (جلد دوم)	300/-	128	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
52	خطبات عبقری (جلد سوم)	300/-	129	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
53	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-	130	معاشرت نبوی اور جدید سائنس	360/-
54	دو انمول خزانے (اردو)	10/-	131	مجاہد یا دہشت گرد	300/-
55	دو انمول خزانے (انگلش)	10/-	132	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
56	ڈپریشن سے نجات پانے والے	200/-	133	ماں کا تقدس اسلام اور جدید تہذیب	200/-
57	روحانی دنیا کے انوکھے بھید	180/-	134	مہلک غذائیں نبوی غذائیں اور جدید سائنس	200/-
58	رنگ برنگی سبزیاں دوا بھی غذا بھی شفا بھی	200/-	135	مایوس خاندانی مشکلات کا پراثر روحانی علاج (جدید ایڈیشن)	170/-
59	روحانی غسل کے کرشمات	10/-	136	مولانا طارق جمیل شخصیت و کمال	250/-
60	رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی ٹوٹکے	200/-	137	معالج اور مریضوں کے تجربات	200/-
61	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-	138	مہلک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
62	روحانیت جادو اور وہم	360/-	139	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
63	روحانی پاکیزگی	250	140	مایوس نوجوان اور ویران جوانی	200/-
64	سورۃ یٰسین کے کرشمات	10/-	141	موٹاپے سے نجات علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
65	سورۃ بقرہ سے شر سے (انشاءاللہ) بچا پائیں	10/-	142	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات	80/-
66	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-	143	مجھے وظائف سے غیبی مدد کیسے ملی	300/-
67	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-	144	[illegible] کے کرشمات	10/-
68	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-	145	نوجوانوں کی جنسی الجھنیں علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
69	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-	146	نبوی دستر خوان صحت و تندرستی کے راز اور جدید سائنس	300/-
70	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	300/-	147	نوجوانوں کے جنسی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
71	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	300/-	148	نباتات قرآنی اور جدید سائنس	150/-
72	سدا بہار حسن کی ضامن غذائیں	250/-	149	ندامت کے آنسو	200/-
73	ستر وظائف سے زندگی آسان	10/-	150	وضو جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	200/-
74	شجرہ طیبہ قادری ہجویری	10/-	151	وضو کے تین گھونٹ کے کرشمات	10/-
75	شگفتہ باتیں بکھرے موتی انمول یادیں	250/-	152	ہیپاٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
76	شہد کے کمالات	160/-	153	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	150/-
77	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	250/-	154	ہارٹ اٹیک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب	180/-

حسن وجمال اور اسلام کا پاکیزہ نظام

اللہ تعالیٰ جمیل ہیں اور خوبصورتی کو پسند کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ اپنی نعمت کا اثر اپنے بندے پر دیکھیں۔ **(ترمذی)** حضور ﷺ کی صاحبزادی ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا دھاری دار ریشمی چادر زیب تن فرماتی تھیں۔ **(بخاری)** صحابیات رضوان اللہ علیہن اجمعین بالیوں اور ہار کا استعمال فرماتی تھیں۔ **(بخاری)** یہود ونصاریٰ خضاب استعمال نہیں کرتے تھے آپ ﷺ نے فرمایا ان کی مخالفت کرو یعنی خضاب استعمال کرو۔ **فائدہ:** خضاب کا بنیادی مقصد سنورنا ہی ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے (بناؤ سنگھار کیلئے) ہار اُدھار لیا تھا۔ **(بخاری)** اماں عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضور ﷺ کو بہتر اور عمدہ خوشبو لگایا کرتی تھیں۔ یہاں تک کہ اُس خوشبو کی چمک آپ ﷺ کے سر مبارک اور ڈاڑھی مبارک میں دیکھی جاتی تھی۔ **(بخاری)** اماں عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ ﷺ کو کنگھا فرمایا کرتی تھیں۔ **(بخاری)** حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو جب خوشبو ہدیہ کی جاتی تو وہ رد نہیں کرتے تھے۔ فرماتے تھے کہ آپ ﷺ کی بھی عادت شریفہ یہ تھی کہ جب آپ ﷺ کو خوشبو پیش کی جاتی تو آپ ﷺ بھی رد نہیں کیا کرتے تھے۔ **(بخاری)** **فائدہ:** اسلام پاکیزگی، نفاست اور نظافت کا مذہب ہے۔ بیوی کا شوہر کیلئے سنورنا یا شوہر کا بیوی کیلئے سنورنا نا صرف اسلام نے اس کو جائز قرار دیا ہے بلکہ بہت حد تک اس کی حوصلہ افزائی اور ترغیب بھی دی ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ اسلام کے اس پاکیزہ نظام کو اپنائیں۔

حسن وجمال کے فطری اور ازلی طریقے

حال دل، ایڈیٹر کے قلم سے
جو میں نے دیکھا، سنا اور سوچا

قارئین! حسن وجمال اور فٹنس کے حوالے سے میں آج ایک انوکھا تجربہ بتاتا ہوں۔ میرے ایک کرم فرما دوران گفتگو کہنے لگے: ہماری دکان کے قریب لاہور کے ایک مشہور نہاری اور سری پائے کی دکان ہے۔ میں ایک بات بار بار محسوس کررہا ہوں، ان کے پاس پہاڑی ملازم زیادہ ہوتے ہیں ہر ملازم چند ماہ کے بعد معدے کی گیس، تبخیر، ہیپاٹائٹس، کمر کے درد یا پھر مثانہ کی گرمی کا شکار ہوجاتا ہے۔ وہ ملازم کبھی کبھی فارغ ہوکر میرے پاس آبیٹھتے ہیں کیونکہ پڑوس میں میری دکان ہے۔ میں نے ایک دفعہ پوچھا کہ آخر ہر ملازم کے ساتھ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ پہلے پہل تو ہمیں پتہ نہ چلا لیکن مختلف لوگوں کے اور ملازموں کے تجربات کے بعد ہمارے اوپر یہ بات کھلی کہ دراصل رات دیر گئے ہم فارغ ہوتے ہیں اور جو کھانا بچتا ہے یعنی نہاری، سری پائے، حلیم وغیرہ۔۔۔ وہ ہم ڈٹ کر کھاتے ہیں اور پھر سکھ کا سانس لینے کے لیے صبح دیر تک سوتے رہتے ہیں۔ بس اس میں موجود کیمیکل، مصالحہ جات یہ سب چیزیں اپنا ایک کام کرتی ہیں اور پھر کچھ ہی عرصے کے بعد یہ تکلیف شروع ہوجاتی ہے۔ **قارئین!** حسن، صحت مصنوعی کریموں کا نام نہیں، لوشن ظاہری چیزوں کا نام نہیں۔ ہاں! میں ان سے سوفیصد انکار بھی نہیں کرتا لیکن حسن و جمال کا تعلق اندرونی غذاؤں احتیاطوں اور تدابیر کا نام ہے۔ آپ کونسی غذا کھاتے ہیں، آپ کا طرز زندگی کیا ہے، آپ سارا دن کیا سوچتے ہیں؟ ویسے بھی ظاہری لوشن کریم اور کیمیکل ملے لیپ مناسب مقدار سے ہٹ کر اگر زیادہ استعمال کیے جائیں تو ان کا جلد پر جو نقصان ہوتا ہے وہ تو اپنی جگہ لیکن ان کا مرد اور عورت کی جنسی زندگی پر بھی بہت زیادہ اثر پڑتا ہے۔ بس اشارے کیلئے اتنا کافی ہے کہ ہر ماہر جلد اپنی ڈگری کے ساتھ امراض مخصوصہ ضرور لکھتا ہے۔ آپ نے کبھی نہیں سوچا کہ جلد کا تعلق جنس کے ساتھ اور ازدواجی زندگی کے ساتھ بہت زیادہ بلکہ بہت ہی زیادہ ہے۔ تو پھر کیوں آپ اپنی جلد کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اور پھر نا کام ازدواجی زندگی کے رونے روتے ہیں۔ **آیئے!** اپنی غذاؤں کو اتنا خوبصورت بنائیں کہ ہم خوبصورت ہوجائیں، فطرت کو آواز دیں، قدرت کو پکاریں، زندگی کا وہ گوشہ جسے بھول کر ہم پریشان ہیں، واپس اگر آجائیں گے تو وہ زندگی پھر ہمارے پاس واپس آئے گی۔ یعنی ساری دنیا اس وقت کاٹن یعنی سوتی لباس کی طرف، ٹاٹ کے لباس اور فطری غذاؤں اور رہن سہن میں دلچسپی لے رہی ہے۔ میرا کوئٹہ کے ہوٹل سرینا (فائیوسٹار) میں جانا ہوا، اس کا ظاہری انداز ایسا تھا جیسے کوئٹہ کی گاؤں اور دیہات کی دیواریں، مٹی کا لیپ، مٹی اور بھوسے کا استعمال، ہلکی لائٹیں، مدھم روشنی، پرسکون ماحول، میں حیران ہوا۔۔۔ کہ چکا چوند روشنیوں سے نکل کر ہم پھر واپس ہلکی روشنیوں میں لوٹ آئے۔ بھاری ناشتوں سے نکل کر براؤن بریڈ اور جو کے دلیے کی طرف پلٹنا شروع ہوئے اور ایسی غذاؤں کو تلاش کرنے میں لگے ہوئے ہیں جن میں چھان بوڑا ہو جن میں فائبر ہو۔ معلوم ہوا کہ فطرت حقیقت ہے اور حقیقت صحت اور تندرستی۔۔۔ اسی کو بھولے تھے واپس پلٹے تو فطرت نے اپنی آغوش میں لے کر ہمیں پھر سے تندرست کردیا۔ وٹامن سائنس چیخ وپکار میں لگی ہے کہ رنگ برنگی وٹامن کی گولیاں نہ کھاؤ، کچی سبزیاں اور پھلوں کی طرف آجاؤ تو پھر حسن وجمال مصنوعی چاہیے یا حقیقی۔۔۔ اگر حقیقی چاہیے تو حقیقی زندگی کی طرف آنا پڑے گا۔ میں پچھلے دنوں ایک ریسرچ پڑھ رہا تھا جو خواتین اپنا جسم جتنا زیادہ حتیٰ کہ چہرہ بھی ڈھانک کر رکھتی ہیں ہماری ہواؤں اور فضاؤں میں کیمیکل بھری آلودگیاں ان سے دور رہتی ہیں لہٰذا اگر وہ اپنی جلد کی کوئی بھی احتیاط نہ کریں تو ان کیلئے یہی احتیاط کافی ہے ان کا حسن وجمال ان کی خوبصورتی سدابہار رہتی ہے۔ آیئے! ہم اپنے حسن وجمال کو ان تدابیر کے ساتھ باقی رکھیں۔

درس روحانیت و امن

یَاهَادِیُ یَارَحِیۡمُ کے کمالات

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ہفتہ وار درس سے اقتباس

میرے دوستو! اپنی زندگی کو اعمال پر چلاتے چلے جائیں، چلتے جائیں، بناتے اور بنتے چلے جائیں۔ میں نے عرض کیا تھا کہ: شیطانی طاقتیں اشیائے خورد ونوش بھی چوری کر لیتی ہیں، تو ایک دوست کہنے لگے: شعور کی بات کریں، تو میں نے انہیں ایک صحابی رضی اللہ عنہٗ کا واقعہ سنایا۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ کو کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: یہ غلہ پڑا ہے اسکی حفاظت میں رات یہاں رہنا ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ کو رات کو شک ہوا کہ کوئی گڑبڑ ہو رہی ہے۔ دیکھا کہ ایک بندہ ہے بوریوں میں غلّہ ڈال رہا ہے۔ چوری کر رہا ہے انھوں نے جا کر پکڑ لیا اور کہا کہ صبح تجھے اپنے آقا کملی والے ﷺ کی خدمت میں پیش کروں گا۔ وہ منتیں کرنے لگا، زاریاں کرنے لگا، واسطے دینے لگا کہ چھوڑ دے تیری مہربانی ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ کا دل نرم ہو گیا اور چور کو چھوڑ دیا۔ اس وعدے کے ساتھ کہ آئندہ چوری نہیں کروں گا۔ صبح ہوئی تو رسول ﷺ نے پوچھا: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ رات چور کا کیا بنا؟ عرض کی کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام میں نے اُسے پکڑ لیا تھا اُس نے بڑی منّت سماجت کی میں نے چھوڑ دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ پھر آئے گا۔ دوسری رات پھر آیا، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ نے پکڑا اس نے پھر منّت سماجت کی، دل نرم پڑ گیا، پھر چھوڑ دیا۔ دوسرے دن حضور ﷺ نے پھر پوچھا: عرض کی: حضور ﷺ میں نے اُس کو پکڑ تو لیا تھا لیکن بڑی منّت سماجت کے سبب میں نے پھر چھوڑ دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ وہ چور پھر آئے گا۔ اب آپ نے پختہ ارادہ کر لیا کہ اب اس کو پکڑ کر بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں ضرور پیش کروں گا۔ تیسری رات پھر غلے کی چوری کے لیے آیا۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ نے اسے پکڑا، اُس چور نے کہا اچھا ایک بات سن میں تجھے ایک تحفہ دیتا ہوں اگر اُس کو کر لے تو آئندہ کیلئے مجھ جیسا چور یا کوئی اور تیری چیزوں کو چرا کر لے جا ہی نہیں سکتا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ نے کہا کیا۔۔۔؟ اُس نے کہا تو آئندہ کیلئے اپنے مال پر آیۃ الکرسی پڑھ کر سویا کر۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ نے کہا بڑی لاجواب چیز ہے۔ میں نے ایک صاحب کو بتایا کہ اعمال اختیار کرو کیونکہ جناتی شیطانی چیزیں ہمارا راشن چوری کرتی ہیں، وہ ہنس پڑا مجھے کہنے لگے کہ حکیم صاحب ٹھیک ہے، آپ پڑھے لکھے ہیں مگر کچھ شعور کی باتیں کریں، کیا دیوانے ہو گئے ہیں، میں نے کہا چلو میں تجھے ایک شعور کی بات بتاتا ہوں اُس نے کہا ہاں بتائیں پھر میں نے یہ صحابی رضی اللہ عنہٗ والا واقعہ سنایا۔

ہیجڑے کی استقامت: فقیر کو کتنے بندے دھتکارتے ہیں کیا وہ مانگنا چھوڑ دیتا ہے؟ میں دو بندوں سے متاثر ہوں، ایک فقیر سے، دوسرے ہیجڑے سے۔ ہیجڑہ مخنث ہے۔ آپ سوچیں گے کہ یہ کیسا دیوانہ ہے، کن سے متاثر ہے، یہ بھی ایک دیوانہ بندہ ہے یقین جانیے، ہیجڑے نے اپنی شکل بدلی، اُسکو سارے جہان نے طنزیہ نظر سے دیکھا، لوگوں نے اعتراض کیا، تنقید کی، مذاق کیا، لیکن وہ اپنی شکل بدلنے میں عار محسوس نہیں کرتا، ہم نے بھی کملی والے ﷺ کی اداؤں کو اپنایا ہے، لیکن استقامت نہیں، ایسا طرزِ عمل ہمارے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ میں ہیجڑوں کو خیرات ضرور دیتا ہوں۔ اُن کو کچھ اعمال بھی بتاتا ہوں، وہ اپنی شکل بدلنے کو تیار نہیں انہوں نے اپنی فطری شکل کو بدل دیا اور ہم کملی والے ﷺ کی غلامی اختیار کر کے فطری شکل پر آ گئے، الفاظ کی حقیقت کو سمجھیں، اُس نے اپنی فطری شکل کو بدل دیا، رب نے اُسے مرد بنایا وہ عورت بن گیا۔ حقیقت سے انحراف کیا اور اپنی فطری شکل کو بدل دیا اور ہم نے کملی والے ﷺ کی اداؤں کو اختیار کر کے اپنی فطری شکل کو ہی بدل دیا ہے۔ اور ہم کملی والے ﷺ کی اداؤں کو اختیار کر کے اپنی فطری شکل پر آ گئے اور ہمیں شرم آتی ہے، اُسے تو شکل بدل کے شرم نہیں آتی۔ ہیجڑہ گلیوں میں' بازاروں میں' چوراہوں میں' اشاروں پر دندناتا پھرتا ہے کسی کی طنز اسے متاثر نہیں کرتی۔ اُس نے کوئی بُلٹ پروف جیکٹ نہیں پہنی ہوتی، کوئی گولی کسی کی بات کسی کا طعنہ اُس پر اثر ہی نہیں کرتا اور ہم فطری زندگی پر لوٹے، ذرا سی طنزیہ بات برداشت نہیں۔ کسی بہن نے حضرتِ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا پیرہن اوڑھ لیا۔ اماں عائشہ رضی اللہ عنہا کی زندگی اختیار کر لی اور کسی بھائی نے کملی والے ﷺ کی اداؤں کو اختیار کر لیا، کسی نے اس انداز پر طنزاً کچھ کہہ دیا تو لوٹ پوٹ ہو کر رہ گئے اور یہی حال فقیر کا ہے۔ میں تو ہیجڑے کو دیکھ کر سوچتا رہتا ہوں کہ بڑا پکا بندہ ہے، مضبوط اعصاب کا مالک ہے۔ جو اپنی غیر فطری زندگی پہ ڈٹا ہوا ہے، جما ہوا ہے۔

ایک دن میں اپنے گھر سے نکلا ہیجڑہ سامنے کھڑا تھا۔ میں نے کہا سامنے دفتر میں جائیں۔ میں نے اُسے بڑا نوٹ دیا تو میں نے کہا، سہیلی کہاں ہوتے ہو۔۔۔؟ اُسکو میں نے یہ Typical لفظ کہا۔ ایک دم چونکا۔ میں نے کہا: گرو کہاں ہے۔۔۔؟ انکا گرو بھی ہوتا ہے۔ ہیجڑے گرو کے بغیر نہیں رہتے، ہیجڑے کا مرشد بھی ہوتا ہے، کہنے لگا گرو جی بڑا سخت ہے جوتیاں پالش کرواتا ہے، سختی کرتا ہے، گالیاں دیتا ہے۔ میں نے کہا تجھے ایک لفظ بتاتا ہوں تیرا گرو رام ہو جائیگا۔

یَا هَادِیُ یَارَحِیۡمُ کے کمالات: میں نے کہا پڑھ "یَاهَادِیُ یَارَحِیۡمُ" حدیث کا مفہوم ہے کہ: جو شخص ان دو کلمات کو مستقل پڑھے گا اُس کو اتنی دیر موت نہیں آئیگی، جب تک اسے ہدایت اور کلمہ نصیب نہیں ہو جائے گا۔ حضرت مولانا کلیم صدیقی دامت برکاتہم فرماتے ہیں ایک ہندو میرے پاس مشکلوں، غموں کو لے کر آیا، ایمان سے خالی تھا میں نے اُسکو یہ لفظ بتائے اللہ نے ایمان بھی دیا، مشکلیں بھی ٹل گئیں۔ میں نے کہا میں لکھ دیتا ہوں۔ اس لفظ کو پڑھا کرو۔ "یَا هَادِیُ یَارَحِیۡمُ" اُس نے یاد کر لیا۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! تین سال پہلے میں نے گھر میں نیا نیا انٹرنیٹ کنکشن لگوایا تو ایک دن ایسے ہی سرچنگ کر رہا تھا تو عبقری پر نظر پڑی' میں نے ویب سائٹ کھولی تو اس میں موجود درس کو سنا۔ میں جیسے جیسے درس سنتا گیا میرے دل کی دنیا بدلتی گئی۔ وہ دن اور آج کا دن میں بذریعہ انٹرنیٹ اب روزانہ آپ کے پرانے درس سنتا ہوں اور ہفتہ وار بھی۔ روزانہ درس کو میں نے مارچ 2007ء کے درس سے تاریخ وار سننا شروع کیا ہے اور بفضل تعالیٰ میرے اندر بہت سی خامیوں کا خاتمہ اور حب اللہ اور حب رسول ﷺ کا بسیرا ہوتا جا رہا ہے۔ یہ سب اللہ کی کرم نوازی ہے کہ نیٹ لگوانے کے بعد اللہ کا کرم خاص ہوا ہے کہ رب نے میرا رخ نیٹ میں موجود گندگی کی بجائے اپنے نور کی طرف کیا اور نظر انتخاب آپ پر پڑی۔ ویسے بھی میں اب عبقری کا قاری ہوں۔ **(ندیم سہیل، راولپنڈی)**

حسن وصحت اور فٹنس کیلئے سدا بہار تجربات

اماں جی سے لیں سدا بہار خوبصورتی کے راز

(ا۔ج۔)

ہمیشہ چست رہنے کا راز: محترم قارئین! آج میں آپ کو ہروقت تندرست اور چست رہنے کا ٹوٹکہ دے رہی ہوں۔ میں نے ایک بہت پرانی کتاب میں کلونجی اور شہد کے متعلق پڑھا تھا' شہد میں سات آٹھ سال سے پی رہی ہوں' اُس سے میں بالکل چست رہتی ہوں اوراس ٹوٹکے کی خاص بات یہ ہے کہ اس سے کبھی کوئی دوسرا مرض بھی لاحق نہیں ہوتا۔اس سے دل بھی ٹھیک' گردے بھی ٹھیک' تلی بھی ٹھیک اور قبض بھی کبھی نہیں ہوگی۔اب بھی میں نے پانچ کلو شہد گھر میں رکھا ہوا ہے۔صبح نہار منہ پانی کو ابال کر نیم گرم ایک گلاس پانی میں تین یا چار چمچ حسب ضرورت شہد ڈال کر پیتی ہوں۔اس سے ایک گھنٹہ بعد پیشاب آتا ہے پھر کچھ دیر بعد دوبارہ پیشاب آتا ہے اور انسان بالکل چست ہوجاتا ہے اگر موٹاپا ہو تو وہ بھی آہستہ آہستہ ختم ہوجاتا ہے۔

شوگر اور ہیپاٹائٹس کیلئے آزمایا نسخہ: میں نے پنیر ڈوڈی کو ہیپاٹائٹس اور شوگر کے مرض میں بہت آزمایا ہے۔میں نے اپنی بہن کو بھی شوگر کیلئے پنیر ڈوڈی استعمال کروائی اس کو بھی بہت خاطر خواہ افاقہ ہوا۔طریقہ استعمال: پنیر ڈوڈی کے گیارہ دانے لیں رات کو پانی میں بھگو رکھیں صبح وہ پانی نتھار کر پی لیں۔

دل کی نالیاں صاف معدہ محفوظ: ایک ٹوٹکا میرے پاس دل کی نالیاں صاف اور معدہ محفوظ کرنے کا ہے۔معدہ کو محفوظ کرنے کیلئے ایک چھٹانک لہسن کو گرینڈ کرلیں اس میں ایک پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ لیمن ایک پاؤ ادرک نچوڑ کر اس میں شہد آدھا کلو ملالیں۔یہ ایک طرح کا کیچپ سا بن جائے گا۔اس کو شیشے کی بوتل میں ڈال کر فریج میں رکھ لیں۔پلاسٹک کی بوتل میں نہیں ڈالنا۔**طریقہ استعمال:** نہار منہ ایک چائے کا چمچ استعمال کریں۔

گیس اور قبض کا علاج: ایک مرتبہ کسی نے مجھے کہا کہ مجھے گیس اور قبض ہوتی ہے' میں نے کہا ایک پاؤ کلونجی لے کر صاف کرکے اسے چھانی میں ڈال کر دھولیں' خشک کرلیں پھر اس کو شیشے کی بوتل میں ڈال کر اس پر لیموں نچوڑ دیں اور اس کو خشک کرلیں پھر ہلکا سا گرینڈ کرلیں ہر کھانے کے بعد ایک چٹکی لے لیں۔ انشاء اللہ آدھ گھنٹے بعد ایسا ہوجائے گا جیسے آپ نے کھانا نہیں کھایا۔یہ دو چیزیں ہمیشہ میرے بیگ میں رہتی ہیں۔اگر معدہ مضبوط کرنا ہو تو شہد اور کلونجی سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے۔شہد کو پانی میں ڈال کر پینے کیلئے پانی ابال کر استعمال کریں۔کچا پانی ہرگز استعمال نہ کریں۔میں نے یہ راز ایک طب نبوی ﷺ کی کتاب میں پڑھا تھا۔

بچہ دانت نہ نکال رہا ہوتو: اگر بچہ دانت نہ نکال رہا ہو تو کھوپرا گری پانی میں بھگو کر بچے کے منہ میں دیں' آدھ گلی ہوئی بوٹی دیں بچہ اس کو کھینچتا رہے گا۔اگر بچہ کمزور ہو تو دیسی انڈے کی زردی میں ہلکا سا شہد ملا کر اس کو چٹاتے رہیں تو چھ ماہ کا بچہ سال کا لگے گا۔

بچے کو پہلوان بنانے کا راز: مالٹا یا مسمی کے جوس یا رس میں بکرے کی کلیجی مکس کرکے بچے کو پلائیں' بچے میں اتنی طاقت آجائے گی کہ وہ کشتی کے قابل ہوجائے گا۔طریقہ استعمال: ایک گلاس جوس میں ایک چھٹانک کلیجی گرینڈ کرکے دن میں ایک مرتبہ پلائیں۔میں نے اس کا تجربہ اپنے بچوں پر کیا ہے۔میرے بھائی حکیم تھے وہ بتاتے تھے تو میں اپنے بچوں پر کرتی تھی میرا بیٹا جو کہ اب ماشاءاللہ خود بچوں والا ہے میں نے یہ نسخہ اس پر آزمایا تھا وہ اب کام بھی سب سے زیادہ کرتا ہے اور اسے نیند بھی بہت کم آتی ہے۔میں نے اپنی بڑی بیٹی کو بھی دیا تھا اور اب وہ تمام کام بڑی چستی سے کرتی ہے۔

دائمی قبض کا علاج: کلونجی اور لیموں والا نسخہ کے استعمال دائمی سے دائمی قبض کا یقینی علاج ہے۔**قارئین!** کلونجی کھاتے رہو اور شہد پیتے رہو کبھی کوئی مرض نزدیک نہیں آئے گا۔

دانتوں کی مضبوطی کیلئے نسخہ خاص: نیلا تھوتھا توے پر رکھ کر آٹا بنالیں اور ہر کھانے کے بعد دانتوں پر لگائیں دانت مضبوط ہوجائیں گے۔لیکن خیال رہے لعاب اندر ہرگز نہ جائے۔

نکسیر کا علاج: سفید کنیر کے پھول لیکر خشک کرکے مسل کر نسوار بنالیں اور اس کا استعمال کریں انشاء اللہ کبھی نکسیر نہ ہوگی۔

کھانسی کا آزمایا ٹوٹکہ: کافی عرصہ پرانی بات ہے کہ مجھے ایک مرتبہ بہت شدید کھانسی شروع ہوگئی' میں اپنے بھائی کے گھر عارف والا گئی' میری بھتیجی نے مجھے چائے پلادی' میں نے کہا مجھے پیاس لگی ہے تو انہوں نے پانی بھی پلادیا پانی پیتے ہی میری آواز بالکل بیٹھ گئی۔اس کیلئے میرے بڑے بھائی نے کہا اس کو دیسی گھی فرائی پان میں ڈال کر اس میں تھوڑی سی چینی ڈال دیں' مناسب طور پر چینی کی ڈلی سی بن جائے گی اس کو چوس لیں اوپر سے تھوڑا تھوڑا گھی پی لیں تو گلا بالکل ٹھیک ہوجائے گا اور ایسا ہی ہوا۔

اس کے علاوہ اگر کسی کو کھانسی ہو تو اس کیلئے ایک آزمائی ہوئی چیز ہے تھوڑی سے سونف لے لیں' ایک پاؤ پانی لے لیں' سونف ڈال کر پانی کو گرم کریں جب وہ آدھا رہ جائے تو اس میں تھوڑا سا شہد ملا کر استعمال کریں' کھانسی ٹھیک ہوجاتی ہے۔کھانے کے بعد اور سوتے وقت اور صبح ناشتے کے بعد ایک ایک چمچ استعمال کریں۔

معدہ کی مضبوطی کا راز: محترم قارئین! معدہ ٹھیک تو سب کچھ ٹھیک۔درج ذیل نسخہ میں نے اپنی بھتیجی پر بھی آزمایا ہے اور آپ کو بھی تحفہ کے طور پر بتارہی ہوں۔

ھوالشافی: گاجروں کا مربہ ایک پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ' 41 گریاں بادام کی رات کو بھگو دیں' صبح اس کو پیس لیں' گاجر کا مربہ بھی پیس لیں اور فرائی پین میں تھوڑا سا گھی ڈال کر حلوہ کی شکل میں تیار کرلیں اور اس کا ناشتہ کریں۔اگر ضرورت ہو تو بعد میں ناشتہ کرلیں ورنہ یہی ٹھیک ہے۔یہ نسخہ اوکاڑہ میں ایک بہت مشہور حکیم ہے وہ ہر معدہ کے مریض کو یہی بتاتا ہے اور بہت کارآمد اور مفید نسخہ ہے۔اس نسخے کا کچھ عرصے کا استعمال آپ کے حسن کو چار چاند لگادے گا۔

ایک مرتبہ میری ایک ہمسائی شدید بیمار ہوگئی اس کا سانس بار بار اکھڑ جاتا تھا۔میں نے اسے ایک مقامی حکیم کے پاس بھیجا۔حکیم صاحب نے اس کی نبض دیکھی اور اس کو ایک دوائی کی پڑیا دی جس سے اس کو فوراً الٹی آگئی پھر ایک اور پڑیا دی

اس سے اس کی الٹی رک گئی۔ پھر اس کو بتایا کہ تمہارے معدہ کے منہ پر ورم ہے جو ڈاکٹروں کو پتہ نہیں چل رہا۔ پھر اس کو کچھ دوائیاں دی اور ساتھ کہا گاجر اور بادام والا نسخہ ناشتے میں استعمال کرو۔ اس کے بعد اس کے تین بچے ہوئے اب وہ بالکل ٹھیک ہے۔

رزق میں برکت کا عمل: قارئین! میں جب بھی کسی سے کوئی چیز لیتی ہوں تو اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْن اور جب بھی کوئی چیز دیتی ہوں تو بسم اللہ مکمل پڑھتی ہوں اس عمل میں میں نے بہت برکت دیکھی ہے۔ اس کے علاوہ رزق میں برکت کیلئے روزانہ فجر کی نماز بعد یَاغَنِیُّ پانچ ہزار مرتبہ چالیس دن تک پڑھیں انشاء اللہ ہزاروں سے لاکھوں پتی ہوجائیں گے۔ اس کے علاوہ میں برکت کیلئے ہر فرض کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھتی ہوں۔ اس کے علاوہ فجر کی نماز کے بعد سلام پھیر کر ہاتھ نہ اٹھائیں۔ دس دفعہ بسم اللہ مکمل اور دس دفعہ یَابَاسِطُ پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک مار کر چہرے پر پھیرلیں۔ اس سے کبھی آپ کا ہاتھ تنگ نہیں ہوگا اور کام پر جاتے ہوئے راستے میں یَارَازِقُ پڑھتے جائیں۔

اولاد کو راہ راست پر لانے کیلئے: اگر کسی کا بیٹا اپنے والد یا والدہ سے ناراض ہے تو والدین کو چاہیے کہ تین ہزار مرتبہ یَاوَدُوْدُ پڑھ کر چینی پر دم کریں اور بیٹے کو کھلائیں۔ انشاء اللہ بیٹے کا دل نرم ہوجائے گا۔ میرا بیٹا بہت سخت دل ہوگیا تھا میں صرف بارہ سو مرتبہ ہی پڑھا تھا اور بیٹے کو لاہوری نمک پر دم کرکے کھلایا تھا اب ماشاء اللہ وہ بالکل ٹھیک ہوگیا ہے۔

میاں بیوی کی ناراضگی ختم: اگر میاں بیوی آپس میں روٹھے رہتے ہوں' چھوٹی چھوٹی بات پر آپس میں لڑائی جھگڑے جنم لے لیتے ہوں تو دوسرے سپارہ میں آیت ہے وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ (بقرہ165) کی ایک تسبیح فجر کی نماز کے بعد ایک تسبیح عشاء کی نماز کے بعد اگر بیوی پڑھے تو شوہر ٹھیک ہوجائے گا اگر شوہر پڑھے تو بیوی ٹھیک ہوجائے گی۔ اس کے علاوہ آپس میں محبت بڑھانے کیلئے ایک لاجواب عمل بتارہی ہوں بیوی پانی کا گھونٹ پی کر دوسرا گھونٹ گلاس میں گرا کر شوہر کر پلائیں۔ یہ میرا آزمایا عمل ہے۔

عمرے کا ٹکٹ کیسے ملا؟: میرا عمرے کا ٹکٹ نہیں آرہا تھا جس کی وجہ سے میں بڑی پریشان تھی میں نے محلے کی عورتوں کو اکٹھا کر کے سات لاکھ دفعہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھا۔ میں نے خواب دیکھا کہ ایک لمبا سا پیپر ہے جو میں پڑھ رہی ہوں میں کہتی ہوں یہ میری پنشن کا کاغذ ہے یہ اسٹیشن پر بھیجتی ہوں۔ مجھے غائب سے آواز آئی اے بی بی! یہ تمہارا لاہور اور جدہ کا ٹکٹ ہے۔ صبح کو میرا دیور بھاگا بھاگا آیا اور کہا بھابی یہ آپ کا ٹکٹ آگیا ہے۔ اسی درج بالا وظیفے کو پڑھنے کی وجہ سے مجھے حضور نبی اکرم ﷺ کی زیارت بھی ہوئی۔

اَللّٰہُ الصَّمَدُ کے کمالات: میں نے اَللّٰہُ الصَّمَدُ جس کسی کو بھی بتایا ان کے بگڑے ہوئے کام سنور گئے۔ ہمارے قریب میں کچھ لوگ رہتے ہیں وہ سنگاپور چلے گئے' وہاں انہوں نے ریسٹورنٹ بنایا تھا' ایک بھائی اُدھر رہتا رہا' تین بھائی اِدھر آگئے جو سنگاپور میں تھا اس نے ریسٹورنٹ بیچا اور فرانس چلا گیا' باقی بھائیوں میں سے ایک بھائی اپنی بیوی اور بچوں کو لے کر وہاں گیا تو پتا چلا کہ اُس نے ریسٹورنٹ بیچ دیا ہے۔ باقی بھائی بھی سنگاپور آرہے تھے۔ اس نے فون کیا کہ آپ نہ آئیں۔ ان کو میں نے اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھنے کا بتایا' انہوں نے اور ان کی بیٹیوں نے اس کا سات لاکھ مکمل کیا۔ میں نے یہ وظیفہ اپنے بیٹے اور اپنے داماد کیلئے بھی پڑھا۔ ان پر بڑا سخت جادو ہوا تھا' محلے کی عورتوں کو اکٹھا کرکے پڑھوالیتی ہوں۔

اگر کوئی ناراض ہوتو: اگر کوئی ناراض ہوجائے تو صبح کے وقت فجر کے بعد ایک ہزار مرتبہ درود شریف اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ جو ناراض ہے اُس کا تصور کرکے پڑھیں۔ ویسے میں نے یہ عمل 786 مرتبہ پڑھنے کا پڑھا تھا لیکن میں ایک ہزار مرتبہ مکمل پڑھتی ہوں۔

نظر بد کا عمل: جس کسی کو نظر لگی ہو اس بچے پر چاروں قل کا دم کریں اور سات مرچیں لے کر اس پر سات مرتبہ وار کر آگ میں پھینک دیں۔ انشاء اللہ نظر اتر جائے گی۔

کینسر سے نجات کا روحانی عمل: جس کسی کو کینسر ہو اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر یَاسَلَامُ کا ورد کریں۔ اس کے علاوہ بھی تمام گھر والے اور جس کو تکلیف ہو وہ بھی یَاسَلَامُ کا کثرت سے ورد کرے۔ میں نے جس کو بھی یہ عمل بتایا ہے اور انہوں نے کثرت سے پڑھا تو ان کو بہت فائدہ ہوا۔

استخارہ کا عمل: اگر استخارہ کرنا ہے تو پہلے نیت کرلیں اور جائے نماز بچھا کر اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ بار بار پڑھو اگر آپ کا رخ خود بخود دائیں طرف ہوجائے تو ٹھیک ہے اگر بائیں طرف ہوجائے تو ٹھیک نہیں ہے۔ اس کے علاوہ ایک اور عمل استخارہ کا ہے جو میں نے خود آزمایا ہے۔ رات کو سوتے وقت گیارہ سو مرتبہ یَاخَبِیْرُ وَ یَااَخْبِرْنِیْ تین دفعہ اول وآخر درود پاک پڑھیں اور دائیں طرف منہ کرکے لیٹ جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں سب نظر آجائے گا۔ میری ایک بیٹی اور بھتیجی پر میری ایک دور کی رشتہ دار نے جادو کیا تھا میں نے یہ استخارہ کیا تو مجھے خواب میں سب نظر آگیا۔

اولاد نرینہ کیلئے: جب عورت کو حمل کا چوتھا مہینہ ہو تو اس کا خاوند ایک دفعہ ناف پر انگلی رکھ کر یہ کہے کہ اے اللہ میرے گھر جو بیٹا پیدا ہوگا میں اس کا نام محمد رکھوں گا' انشاء اللہ بیٹا ہی پیدا ہوگا۔ اگر دس مرتبہ حمل ہو تو دس دفعہ ہی اس عمل سے انشاء اللہ بیٹا پیدا ہوگا اور اگر جس کو بیٹی کی خواہش ہو سورۂ مریم صبح وشام پڑھے۔

پیٹ میں بچہ الٹا ہوتو: میری بیٹی کا آٹھواں مہینہ چل رہا تھا ڈاکٹروں نے اس بتایا کہ آپریشن ہوگا اور بچہ الٹا ہے۔ مجھے ایک بزرگ نے بتایا کہ یَاقَوِیُّ ایک تسبیح پڑھ کر پیٹ پر پھونک ماریں۔ میری بیٹی نے یہ عمل صبح وشام کیا اور پندرہ دن بعد مجھے فون کیا کہ میں نے ٹیسٹ کروائے ہیں اب سب ٹھیک ہے۔

چہرے کی بیماریوں کیلئے طبی وروحانی علاج: اگر گاجر کا پھوک جو جوس کے بعد بچتا ہے چہرے پر لگایا جائے تو چہرے کے بہت سے مسائل حل ہوجاتے ہیں اور چہرہ تروتازہ ہوجاتا ہے۔ کدو اور کھیرے کے استعمال سے بھی چہرہ صاف ہوجاتا ہے۔ ان کا گودا چہرے پر ملا جائے۔ روحانی طور پر یَانُوْرُ یَانُوْرُ پڑھتے رہیں اور پانی پر دم کریں لیکن اس کی احتیاط کرنی پڑتی ہے کہ پانی نیچے نہ گرے۔ میں نے آج تک کبھی کوئی کریم استعمال نہیں کی لیکن پھر بھی الحمدللہ میرا چہرہ پر آج تک کبھی کوئی دانہ تک نہیں نکلا صرف درج بالا ٹوٹکے استعمال کرنے سے۔

گمشدہ چیز کیلئے: جب کوئی چیز گم ہوجائے تو اِنَّا لِلّٰہِ

نظر بد' سر' آنکھوں کے درد کا شافی روحانی علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جب میری عمر 10 سال تھی تو میری والدہ نے ایک آیت قرآن مجھے بتائی فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿بقرہ ۱۸۶﴾ میں اس کو کثرت سے پڑھتا رہا اور اس کے ساتھ ساتھ درود شریف (اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ) بھی کثرت سے پڑھتا رہا۔ اس پڑھائی کی وجہ سے کوئی بھی چیز میرے سامنے تو نہ آئی مگر جب بھی کوئی آدمی دم کرانے آتا' نظر ہوتی یا سر درد ہوتا' آنکھوں کا درد ہوتا بعض اوقات جنات کا شکار عورتیں آتیں میں ان کو دم کردیتا تو وہ اللہ کے کرم سے ٹھیک ہوجاتیں اور ان کی شکایت ہمیشہ کیلئے ختم ہوجاتی۔ آپ بھی آزمائیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (محبوب احمد' لودھراں)

وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ کثرت سے پڑھیں' چلتے پھرتے پڑھیں اگر صدقہ خیرات کی جائے تو اس سے کوئی چیز گم نہیں ہوتی۔

حاسدین کے حسد سے بچاؤ: ہر وقت یَارَقِیْبُ پڑھتے رہیں اور اپنے دروازوں پر اور دیواروں پر پھونک مارتے رہیں تاکہ آپ کے حاسدین کی نظر نہ پڑے۔انشاء اللہ آپ کا گھر حاسدین کے شر سے محفوظ رہے گا۔

بچوں کی ضد دور کرنے کا عمل: 21 مرتبہ سورۂ والضحیٰ پڑھ کر پانی پر دم کرکے ضدی بچے کو پلادیں' میری بیٹی کے بچے بہت ضد کرتے تھے' بیٹی کو یہ عمل بتایا اب وہ ٹھیک ہیں۔

پیپر ہمیشہ اچھا آئے گا: سورۂ طٰہٰ کی ایک آیت ہے رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ﴿طٰہٰ26﴾ سات مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں اور پین پر پھونک مارلیں اس سے پیپر بہت اچھا آتا ہے۔میں نے اپنے نواسے کو بتایا اس نے کیا تو اس کا پیپر بہت اچھا آیا۔

لیکوریا کا نسخہ: کیکر کے پھول استعمال کریں اندرونی طور پر پوٹلی کے ذریعے ململ کے کپڑے میں چند پھول لے کر اسے استعمال کریں۔**طریقہ استعمال:** کیکر کے پھول گرینڈ کرکے بڑے سائز کا کیپسول بھرلیں ایک کیپسول صبح ایک شام لیں۔

وزن زیادہ اور کم کرنے کا راز: اگر وزن زیادہ کرنا ہے تو روزانہ کم از کم چھ کیلے کھائیں اور اوپر سے نیم گرم دودھ پئیں' ملک شیک ہرگز نہیں پینا اور اگر وزن کم کرنا ہے تو اس کیلئے شہد کو نیم گرم پانی میں ڈال کر نہار منہ استعمال کریں۔میں فجر اور عصر کے وقت پیتی ہوں۔میں جون، جولائی کے مہینہ میں بھی استعمال کرتی ہوں اور فٹ رہتی ہوں۔شہد کے خالص ہونے کا تجربہ کرلیں' خام نمک کی ڈلی کو دھو کر کپڑے سے خشک کرلیں اور شہد میں ڈال دیں اور تھوڑی دیر کے بعد نکال لیں اگر شہد نمکین ہوجائے تو اس میں ملاوٹ ہے۔

اگر کوئی بلاوجہ تنگ کرتا ہو: پہلے سپارے کے آخر میں آیت ہے فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿البقرہ ۱۳۷﴾ ایک تسبیح صبح و شام پڑھیں۔وضو کی کوئی قید نہیں ہے۔میں نے خود پڑھا میرے بیٹے کو بینک والے تنگ کرتے تھے اس عمل کی برکت سے وہ باز آگئے۔اس کے علاوہ میں جس کسی کو بھی بتایا اس کا مسئلہ حل ہوگیا۔

کھانے کے آداب اور فوڈ پوائزنگ

(پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج' جھنگ صدر)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کھانے سے قبل اور بعد میں ہاتھ دھونا فقر کو دور کرتا ہے اور تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی سنت ہے۔حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا بِسْمِ اللّٰهِ کہو دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور سامنے سے کھاؤ۔حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے انگلیوں کو چاٹنے اور برتن کو صاف کرنے کا حکم دیا ہے اور فرمایا تمہیں نہیں معلوم کہ کھانے کے کس حصہ میں برکت ہے۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے کہ حضور نبی اکرم ﷺ اپنی انگلیاں تین مرتبہ چاٹا کرتے تھے۔حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم ﷺ سے یہ نقل فرماتے ہیں کہ تم میں سے کسی کا لقمہ گرجائے تو اسے صاف کرکے کھالے شیطان کیلئے نہ چھوڑے۔ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ''جب تک دسترخوان بچھا رہتا ہے ملائکہ دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔'' کھڑے ہوکر کھانا یا ٹیک لگا کر کھانا خلاف سنت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کھانے کے قریب آئے اس کے پاؤں میں جوتا ہو تو اسے نکال دے۔حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے گرم کھانا کھانے سے منع فرمایا ہے یہاں تک کہ وہ معتدل نہ ہوجائے۔

تحقیقات کے بعد حکماء فرماتے ہیں کہ چند غذائیں ایسی ہیں جنہیں ایک ساتھ کھانے سے فوڈ پوائزنگ کے خدشات بڑھ جاتے ہیں وہ زندگی وصحت کیلئے قاتل کا درجہ رکھتی ہیں۔اس سلسلے میں مندرجہ ذیل چارٹ اپنے پاس محفوظ رکھیں اور اس کے مطابق پرہیز کریں۔

مچھلی کے ساتھ انڈا۔مرغ کے ساتھ مولی۔سری پائے کے ساتھ انگور۔چاول کے ساتھ سرکہ۔لہسن پیاز کے ساتھ بادام۔کھچڑی کے ساتھ کھیرا۔سرکہ کے ساتھ تل اور کانجی۔کیلے کے ساتھ لسی (معدے کا درد اٹھتا ہے۔) مچھلی کے ساتھ گنے کا رس (پھلبہری کا خدشہ) کبوتر کے گوشت کے ساتھ کچا پیاز/لہسن۔چاولوں کے ساتھ تربوز۔دکھتی آنکھ کی صورت میں کھجور یا مچھلی۔گوشت کے ساتھ تل، دودھ، سرکہ، شہد یا پنیر۔دودھ کے ساتھ یہ چیزیں اکٹھی نہ کھائیں۔مچھلی' لیموں' املی' جامن' سرکہ' اچار' کھٹائی' گڑ' پان، ترش و تیل والی اشیاء۔زیادہ گوشت کے بعد دودھ پینے سے ہیضہ ہوجاتا ہے۔خربوزہ کھانے کے بعد دودھ پینا صحت کیلئے انتہائی مضر ہے۔

دہی کے ساتھ درج ذیل چیزیں اکٹھی نہ کھائیں:۔

گرم گرم روٹی، چاول یا کوئی اور گرم چیز' اچار، بھنڈی توری' تربوز' پرندوں کا گوشت' انڈا، خربوزہ، چائے، کیلا، مولی۔

یہ چیزیں شہد کے ساتھ ملا کر نہ کھائیں:۔

گوشت، سرکہ، خربوزہ، ہم وزن پانی۔**نوٹ:** ہم وزن شہد اور ہم وزن گھی ملا کر کھانے سے فوراً فالج کا اٹیک ہوتا ہے۔ان کی مقداریں بڑھا، گھٹا کر استعمال کریں۔

نوٹ: صحت وتندرستی کے راز اور جدید سائنس کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے پڑھیں''نبویؐ دسترخوان' صحت وتندرستی کے راز اور جدید سائنس'' از طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ'' جس میں حضور نبی اکرم ﷺ کے مرغوب کھانوں کا بیان' دعوت طعام' میزبانی کے متعلق اسوہ حسنہ' انجیر' تربوز' آب زم زم' ادرک' فوڈ پوائزنگ کا بیان' متوازن غذا' لہسن کے پکوان' انار' کھجور' خربوزہ سے متعلق تفصیلات سے آگاہی حاصل کریں۔

سونے کا انداز اور سنت نبوی ﷺ:۔ضلع جھنگ میں عبقری کی ادویات کی ایجنسی بندہ کے پاس ہے۔آئے روز مختلف امراض کے شکار مریضوں سے واسطہ رہتا ہے۔اکثر مریض شکایت کرتے ہیں کہ صبح سویرے اٹھتے ہی ہمیں کمر درد شروع ہوجاتا ہے۔بعض کو خراٹوں کی شکایت ہے، کچھ لوگوں کو شکایت ہے کہ ہمیں ڈراؤنے خواب آتے رہتے ہیں۔کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ ایسا کیوں ہے؟ دراصل یہ سب کچھ سنت طریقہ سے ہٹ کر سونے کی وجہ سے ہے۔انسان کے سونے کی چار صورتیں ہیں:۔

1۔چت لیٹنا (چہرہ آسمان کی طرف اور کمر بستر پر): انسانی ریڑھ کی ہڈی سیدھی نہیں ہے بلکہ خمدار ہے۔معدے کا وزن سنبھالنے کیلئے اسے خمدار بنایا گیا۔آدمی جب چت لیٹتا ہے تو ریڑھ کی ہڈی کا خم اوپر کی طرف اور اس کے اوپر پیٹ کا وزن ہوتا ہے۔یہ وزن اس خم کو سیدھا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔جب گردن کے مہرے، درمیان سے دباؤ میں آتے ہیں تو گردن کے پیچھے انجائنا کا درد شروع ہوجاتا ہے۔جب کمر کے نچلے مہرے درمیان سے دباؤ میں آئیں گے تو کمر کے نچلے حصے میں درد شروع ہوگا۔معلوم ہوا کہ یہ طریقہ سونے کیلئے موزوں نہیں۔

2۔ الٹا سونا (اوندھے منہ سونا): معدے کے ساتھ آنتیں، دائیں بائیں ہوتی ہیں جن سے غذا گزر رہی ہوتی ہے جسم کو اس سے مختلف وٹامن اور کیمیکلز ملتے ہیں۔ ہر آنت، دوسری آنت سے چربی کی ایک باریک جھلی سے جڑی ہوتی ہے۔ الٹا سونے سے آنتیں اوپر ہونے کی وجہ سے معلق ہوکر لٹک جاتی ہیں۔ اس طرح آنتوں میں گانٹھ پڑنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ پھر آپریشن کے بغیر کوئی چارہ ہی نہیں ہوتا۔ سونے کا یہ طریقہ بھی صحت کے منافی ٹھہرا۔ علاوہ ازیں فہم و ادارک کی صلاحتیں اس طرح سونے سے سلب ہوجاتی ہیں۔

3۔ دائیں کروٹ سونا: اس طریقہ کے ذریعے دل اوپر ہوگا اور باقی سارا سسٹم نیچے ہوگا۔ خون با آسانی نیچے سپلائی ہوگا۔ دل (پمپ) کو خون سپلائی کرنے میں کسی پریشر کی ضرورت نہ ہوگی۔ نیند میں انسانی دل تقریباً آف لوڈ کنڈیشن میں چل رہا ہوتا ہے اور پورے جسم کو خون کی مطلوبہ مقدار پہنچا رہا ہوتا ہے۔ اس طرح سونے کے کئی فائدے ہیں مثلاً نیند بہت گہری نہیں ہوتی۔ ذرا سا کھٹکا ہوا تو جاگ جائے گا۔ ڈراؤنے خواب نہیں آئیں گے۔ خراٹوں سے جان چھوٹ جائے گی۔ تھوڑی سی دیر سو کر اٹھے تو اپنے آپ کو یوں تازہ دم محسوس کریں گے جیسے بہت دیر سو کر اٹھا ہے۔ سائنس نے ثابت کیا ہے کہ سونے کیلئے اس سے بہتر کوئی طریقہ نہیں ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ اس طرح سونا، میرے پیارے نبی اکرم ﷺ کی مبارک سنت ہے۔ آج سائنس تحقیق کے بعد اس چیز کو ثابت کرچکی ہے۔ سائنس بھٹکتی رہتی ہے اور اسے جب کبھی منزل ملتی ہے تو یہ وہی جگہ ہوتی ہے جہاں میرے پیارے نبی ﷺ کے قدموں کے نشانات ہوتے ہیں پس ثابت ہوا کہ جس کام کو نبی ﷺ نے جس طریقہ سے سرانجام دیا ہے اس کام کے کرنے کا کوئی اور بہتر طریقہ دنیا میں ممکن ہی نہیں۔

میرے آزمائے نسخہ جات

مخلوق خدا کے فائدے کیلئے چند نسخہ جات بھی پیش خدمت ہیں۔

گردہ کی پتھری: خربوزے کا چھلکا نصف کلو پانی میں ابالیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے تو میٹھا ملا کر گردہ کے مریض کو پلا دیں۔ ہر گھنٹے کے بعد خوراک دیں' پتھری بہت جلد ریزہ ریزہ ہوکر خارج ہوجائے گی۔ ☆ مولی کے بیج پیس لیں' **خوراک:** 3 ماشہ' صبح وشام پانی سے کھالیا کریں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی اور پتھری ریزہ ریزہ ہوجائے گی۔

منہ کی بدبو ختم: ہلدی لے کر اس کو جلا لیں' سفوف تیار کرلیں' مسوڑھوں پر دن میں دو دفعہ ملتے رہیں' انشاء اللہ منہ کی بدبو ختم ہوجائے گی۔

ہونٹ پھٹ جانا: گائے کا گھی لیں' اس کو نیم گرم کریں' اسے اپنی ناف میں لگائیں اور مالش کریں' ہونٹ نہیں پھٹیں گے۔

خارش دور کرنا: مولی کا پانی لیں اسے جسم پر ملتے رہیں حتیٰ کہ جسم میں جذب ہوجائے۔ انشاء اللہ خارش دور ہوجائے گی۔

بواسیر خونی: 6 ماشہ ببول (کیکر) کی چھال لیں۔ اسے رگڑیں اور دہی میں ملا کر کھلائیں۔ خونی بواسیر کا زور ٹوٹے گا۔ ایک ہفتہ متواتر تازہ دوا بنا کر استعمال کرتے رہیں۔

فٹنس بحال کرنے کی ترکیبیں

(مفتی نجی اللہ حقانی' اٹک)

سو کر اٹھیں تو فوراً پانی نہ پئیں اس سے جگر کے امراض کا اندیشہ ہے اسی طرح گرمی میں چل کر فوراً پانی پینا مضرصحت ہے۔ لیٹرین سے نکل کر فوراً پانی نہ پینا چاہیے۔ بالکل خالی پیٹ بھی پانی نہ پیو بلکہ ایک دو لقمہ کھا کر پھر پانی پیو۔ کھانے کے علاوہ وقتوں میں کلی کرکے پانی پینا بہتر ہے۔ پانی پی کر پیشاب کرنے سے مثانہ قوی ہوتا ہے۔ جو پانی دھوپ سے زیادہ گرم ہوگیا ہو اس کے استعمال سے برص کی بیماری کا اندیشہ ہے۔ اگر ایسا ہوجائے تو فوراً بغیر دودھ کی چائے پی لیں۔ گاجر سے دل کو تقویت ہوتی ہے۔ آج کل دل کی کمزوری کی شکایت عام ہوگئی ہے۔ اس کیلئے کچی گاجر کھانا مفید ہے۔ اگر مکھی کھانے پینے کی چیز میں گرجائے تو اس کو ڈبو کر فوراً نکال دو کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ مکھی کے ایک پر میں بیماری ہے اور دوسرے پر میں شفاء ہے۔ کٹے ہوئے ناخن اور بال نجس اور گندی جگہ ڈال دینے سے بیماری پیدا ہوتی ہے۔ غسل خانہ میں پیشاب کرنے سے حافظہ کمزور ہوتا ہے۔ بائیں طرف زور دے کر بیٹھنے سے اجابت آسانی سے ہوتی ہے۔ انگلی کی نوک سے استنجا کرنا بواسیر پیدا کرتا ہے اور ٹھنڈے پانی سے استنجا کرنا بواسیر کو روکتا ہے۔ مسواک دانتوں کو صاف اور مضبوط کرتی ہے' مسوڑھوں کو قوت دیتی ہے۔ بلغم کو دفعہ کرتی ہے۔ صفرا کو دور کرتی ہے اور نگاہ کو تیز کرتی ہے۔ مسواک کو چوسنا آدمی کو اندھا کرتا ہے۔ رات کو سوتے وقت سرسوں کا تیل نہایت باریک نمک میں ملا کر دانتوں میں ملنا اور رال ٹپکا کر بغیر کلی کیے سوجانا دانتوں کو بہت سی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ دانتوں کی شکایت رکھنے والے کھانا کھانے سے پہلے اور بعد ذرا سا باریک نمک دانتوں پر مل لیا کریں اور رال ٹپکا دیا کریں تو دانتوں کی صحت کیلئے بہت مفید ہے۔ دانتوں کا صاف رکھنا نہایت ضروری ہے کہ دانتوں کی خرابی کا اثر معدہ پر اور معدہ کی خرابی کا اثر دانتوں پر پڑتا ہے۔ رات کو سوتے وقت اور صبح کو سرمہ لگانا سنت ہے اور بصارت کیلئے نہایت مفید ہے۔ سورج کی طرف ٹکٹکی باندھ کر یعنی نگاہ جما کر دیکھنے سے بینائی کمزور ہوتی ہے اور پورے چاند کی طرف دیکھنے سے بینائی قوی ہوتی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد (جب تک ہضم نہ ہوجائے) صحبت کرنا مضر ہے۔ خوشی اور بے فکری مفید ہے اور نفسیاتی کدورتیں رنج وغم اور دل کو کمزور کرنے والی دوائیں مضر ہیں جو لوگ قدرتاً توانا اور تندرست ہیں وہ تو جو کھالیں ہضم ہوجاتا ہے مگر متوسط خصوصاً نازک مزاج لوگوں کیلئے نہایت مناسب غذا کا اہتمام ضروری ہے اور غذا کے ذریعہ صحت ٹھیک رہے تو بہت اچھا ہے۔ دواؤں کی ضرورت بھی نہ پڑے اس سلسلے میں سب سے پہلا اُصول تو یہ ہے کہ کھانا پیٹ بھر کر نہ کھائیں' دو تین لقمے کی بھوک چھوڑ دیا کریں' کھانے کے وقت کی پابندی کریں۔ بار بار کھانے سے جگر کمزور ہوجاتا ہے۔ بے بھوک ہرگز نہ کھائیں جو چیزیں بادی' ثقیل اور کھٹی مضرصحت ہوں ان سے اجتناب کریں اور بازاری غیر صاف چیزیں ہرگز نہ کھائیں۔ تیل اور بینگن میں سوداویت ہے اس لیے انہیں کم کھائیں۔ بار بار چائے نہ پئیں اس سے بھوک مرتی ہے اور پیشاب کثرت سے آتا ہے۔ خالص دودھ بہت اچھی چیز ہے۔ بناسپتی گھی زیادہ استعمال نہ کریں۔ ورنہ آنتیں کمزور ہوجاتی ہیں۔ بڑا گوشت جو عموماً ناقص ہوتا ہے اس کی یہ بھی پہچان ہے کہ دیر سے گلتا ہے اور

روحانی پھکی سے شفاء یابی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے والد صاحب کو عرصہ دراز سے دل کی سائیڈ پر شدید درد ہوتا تھا' کئی بڑے ڈاکٹروں کو دکھایا مگر بیماری کسی کی سمجھ میں نہیں آتی۔ پھر کسی کے کہنے پر ان کو ماہنامہ عبقری کے دفتر سے روحانی پھکی لاکر استعمال کروائی۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کے بعد اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوبارہ کبھی درد نہیں ہوا۔ ہم نے روحانی پھکی عرق سونف کے ہمراہ استعمال کروائی تھی۔

ماہواری جاری ہونے کیلئے لاجواب نسخہ: تل سفید اور چنے سیاہ دو، دو تولہ رات کے وقت پاؤ پانی میں بھگو دیں' صبح کے وقت جوش دے کر پانی ایک پیالی رہ جائے' چھان کر پئیں اس سے عورتوں کی ماہواری جاری ہوجاتی ہے اور ماہواری کی روٹین بھی برابر ہوتی ہے۔ مجرب ہے۔ **(شبنم نذیر' ٹانک)**

کھاتے ہوئے دانتوں میں پھنستا ہے اس کا استعمال نہ کریں۔بضرورت صرف شوربہ پر اکتفا کریں اور گوشت اگر سبزی میں ڈال دیا جائے تو گوشت کا فائدہ اور سبزی کا ذائقہ دونوں حاصل ہوجاتے ہیں۔آلو کے ساتھ پالک اور گاجر کے ساتھ میٹھی ملائیں۔ٹماٹر‘ چقندر اور سرسوں کا ساگ بھی خالی نہ پکائیں۔انڈا، مچھلی، بکری، بچھیا، مرغ اور پرندے کا گوشت اور لوکی تری اور شلجم کی ترکاری عمدہ غذائیں ہیں۔انڈے کی سفیدی عمدہ چیز نہیں ہے۔لوکی اور گوشت (دستی کا) حضور نبی اکرم ﷺ کو بہت مرغوب تھا۔کھجور، شہد، کلونجی اور سرکہ کی بھی حدیث میں تعریف آئی ہے۔جو چیز موافق نہ ہو اس کی مقدار کم استعمال کریں۔شلجم لیموں کا اچار یا سرکہ کی چٹنی بالخصوص دال کے ساتھ مناسب ہے۔گوبھی، مٹر، آلو، بھنڈی، لوبیا اور پیٹھا‘ کدو‘ بادی ترکاریاں ہیں۔صرف چاول بھی بادی ہوتے ہیں۔ماش کی دال اگرچہ مزیدار ہوتی ہے‘ مگر بادی ہے۔ایسی صورت میں ادرک، گرم مصالحہ اور ہلدی کا استعمال ضرور کریں۔چاروں دالیں ملاکر پکائیں تو بہتر ہے۔پراٹھا اور بیسن کے مرکبات قابض ہوتے ہیں اور قبض کسی صورت میں نہ ہونے دینا چاہیے (روٹی کے) آٹے کا تسلی بخش ہونا ہرصورت ضروری ہے کیونکہ خوراک میں قدر مشترک ہے غذا کو متوازن کرلینا چاہیے۔یعنی کوئی گرم چیز ہے تو اس کے ساتھ ٹھنڈی چیز بھی کھائیں۔مسور کی دال اور بینگن کے ساتھ گھی یا مکھن کا استعمال کریں۔میٹھا کم کھائیں‘ موسمی پھلوں کا استعمال کریں۔بادام کے ساتھ منقیٰ کھائیں۔دانتوں کو صاف رکھیں۔تازہ اور صاف پانی پئیں۔صاف آب و ہوا میں رہیں۔روزانہ کوئی ورزشی عمل ضرور ہونا چاہیے۔رات کا آرام اور دلی اطمینان بھی ضروری ہے۔یہ مختصر باتیں صحت کیلئے نہایت مفید ہیں۔

صحت مند زندگی گزارنے کے چند رہنما اصول

(حاجی محمد وارث، راولپنڈی)

1۔غصہ اور جذبات پر قابو رکھیں۔2۔کسی کام کو کرنے میں غیر ضروری جلدی نہ کریں۔3۔چینی اور چینی کی چیزوں کی بجائے پھل کھائیں۔4۔تیز ہوا کے خلاف نہ چلیں۔5۔تمباکو نوشی سے پرہیز کریں۔6۔گھی، ملائی، پنیر، ربڑی، حلوا، چکنا گوشت سے پرہیز کریں۔7۔سری پائے، گردے، مغز کھانے سے پرہیز کریں۔8۔دالیں، سبزیاں، مرغی، مچھلی مناسب مقدار میں کھاسکتے ہیں۔9۔نمک کم استعمال کریں۔10۔روزانہ مناسب مقدار میں چہل قدمی کریں۔11۔بھوک رکھ کر کھانا کھائیں۔12۔کفایت شعاری، قناعت پسندی اور یاد الٰہی کو اپنائیں۔

دھوپ حسن وصحت بخشتی ہے

(نجمہ عامر، گوجرانوالہ)

دھوپ قدرت کا بہترین عطیہ ہے‘ دھوپ نہ صرف ہمارے لیے صحت بخش ہے بلکہ جسم کو بھی کئی امراض سے محفوظ رکھتی ہے۔حیاتین د (وٹامن ڈی) کی کمی میں پیدا ہونے والی بیماری سوکھا کے علاج میں سورج کی روشنی کو بہت اہمیت ہے۔دھوپ میں ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں۔دھوپ سے کولیسٹرول کی سطح ڈرامائی طور پر کم ہوجاتی ہے۔جلد میں Sqvalene نامی ایک کیمیائی مادہ ہوتا ہے جو دھوپ میں حیاتین د کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔سورج کی شعاعوں کا فشار خون پر بھی اثر پڑتا ہے۔دھوپ سے ہمارے جسم میں حیاتین د بنتا ہے یہ حیاتین سرطان زدہ خلیوں کو بے اثر بناتا ہے۔حیاتین د قلب کی حفاظت کرتا ہے، دماغی صحت پر بھی سورج کی روشنی کا بہت اثر ہے۔آنکھوں کے ذریعے سے جو سورج کی روشنی ہمارے جسم کو حاصل ہوتی ہے اس سے طبیعت ہشاش بشاش رہتی ہے اس سے ڈیپریشن ختم ہوتا ہے۔دھوپ کی شعاعیں انسولین پر اثر انداز ہوکر خون میں گلوکوز کی سطح کم کرتی ہیں جس سے ذیابیطس کا مرض کم ہوجاتا ہے جس موسم میں جسم میں حیاتین د جسم میں سب سے زیادہ ہوتو دانت بھی خراب نہیں ہوتے۔سورج اللہ کریم کی بہت بڑی نعمت ہے۔سورج کی شعاعیں اپنے جسم میں جذب کرکے آپ اپنے بدن میں توانائی کے خزانے جمع کرلیتے ہیں۔سورج کی شعاعوں سے توانائی حاصل کرنے کا بہترین وقت صبح طلوع آفتاب کے وقت سورج کے سامنے کھڑے ہوکر لمبے لمبے سانس لینا ہے۔خصوصاً نوزائیدہ اور چھوٹے بچوں کی نشوونما کیلئے دھوپ کی شعاعیں نہایت ضروری اور مفید ہیں۔

خوبصورتی اور صحت کیلئے چند آزمودہ نسخے

(آشا ذابلہ، لاہور)

کھیرے کا استعمال رنگت کو نکھارتا ہے اور بالوں کی نشوونما میں مدد دیتا ہے۔چہرے سے چھائیاں دور کرنے کیلئے علی الصبح لہسن کو دو یا تین قاشیں نیم گرم پانی کے ساتھ کھالیں لیکن دو یا تین قاشوں سے زیادہ مت کھائیں اس سے خون پتلا ہوتا ہے۔☆چہرے کو پرنور اور پرکشش بنانے کیلئے ہر نماز کے بعد سورۂ تغابن ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے چہرہ دھولیں‘ مستقل عمل کریں۔پانی کو نالی نہ بہائیں۔

ہونٹ کو گلابی رکھنے کیلئے زعفران ملیں اس سے ہونٹ گلابی رہیں گے۔ہونٹ پھٹتے ہوں یا بہت زیادہ سخت ہوں اس کے لیے رات کو سونے سے پہلے ملائی لگائیں۔

آنکھوں میں ہمیشہ سرمہ لگائیں‘ کاجل سے بینائی کمزور ہوتی ہے اور دن میں آنکھوں کی ورزش بھی کریں۔ورزش کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے سر کو ایک جگہ رکھیں اور آنکھوں کو اوپر نیچے دائیں بائیں لے جائیں سر ادھر کو نہ جائے۔آنکھیں ورزش کرنے سے خوبصورت ہوتی ہیں۔

ناخن کو مضبوط رکھنے کیلئے لہسن رگڑیں اس سے ناخن جلد بڑھتے بھی ہیں‘ نیل پالش سے پرہیز کریں کیونکہ اس سے وضو نہیں ہوتا اور نہ ہی غسل‘ نیل پالش کی جگہ لیموں رگڑیں ناخن بے حد خوبصورت ہوجائیں گے۔انگلیوں میں لچک پیدا کرنے کیلئے ناریل کے تیل سے مساج کریں اور ایک خیالی ’’کی بورڈ‘‘ پر انگلیاں چلائیں۔خشکی خواہ چہرے کی ہو یا جسم کی نہانے سے پہلے زیتون کے تیل سے مساج کریں۔

بالوں کو خوبصورت رکھنے‘ گرنے سے روکنے کیلئے تیل ضرور استعمال کریں۔ناریل کا تیل بالوں کیلئے بے حد مفید ہے۔جس طرح پودے کی نشوونما کیلئے پانی چاہیے اسی طرح بالوں کی نشوونما کیلئے تیل چاہیے۔تیل لگانے سے سردرد بھی ختم ہوتا ہے خشکی نہیں رہتی بال مضبوط ہوتے ہیں۔

پانی کا کثرت سے استعمال خوبصورتی وصحت کیلئے لاجواب ہے۔روغن بادام کو پانی میں ملا کر چہرے پر ملنے سے چہرہ نکھرتا ہے۔جن لوگوں کی جلد آئلی ہو وہ ایلوویرا کا گودا ہفتے

عینک توڑ روحانی عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! درج ذیل عمل میں نے خود آزمایا ہوا ہے۔نظر کی کمزوری کیلئے‘ آنکھوں میں درد ہو یا کھچاؤ محسوس ہو رہا ہوتو ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنی ہے اور جب وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا پر پہنچنا ہے تو اس کو گیارہ بار ایک ہی سانس میں پڑھنا ہے اور پڑھتے وقت دونوں ہاتھوں کی تشہد والی انگلیاں آنکھوں پر رکھنی ہے جب گیارہ بار پورا ہوجائے تو وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ پڑھ کر انگلیوں پر دم کرکے انگلیاں آنکھوں پر پھیرلیں۔جب مجھے اپنی آنکھوں میں درد یا کھچاؤ محسوس ہوتو میں یہی عمل کرتی ہوں۔آج کل بھی یہی عمل کررہی ہوں۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے بالکل ٹھیک ہوجاتی ہوں۔(عمارہ بنت اشرف)

میں دو مرتبہ استعمال کریں اور کھیرے کے رس میں لیموں کا ایک چمچ ملالیں یہ بھی بہترین رزلٹ دے گا۔ ایلو ویرا چہرے کے علاوہ بالوں کیلئے بے حد مفید ہے۔

گرمیوں میں چکنی جلد پر جو دانے نکلتے ہیں انہیں مت چھیڑیں اس کیلئے ایک لیٹر پانی میں چھ چمچ نمک ڈال کر اس پانی سے صبح وشام بلکہ جس وقت یاد آئے منہ دھولیں۔

کہنیوں اور انگلیوں کے پوروں میں کالے نشان ختم کرنے کیلئے کیلے کے چھلکے اور لیموں کے چھلکے کو رگڑیں۔ الٹا ہو کر سونا بہت برا ہے' حدیث میں اس کی ممانعت آئی ہے۔ لڑکیوں کیلئے تو یہ بہت خطرناک ہے کیونکہ اس سے نسوانی حسن آہستہ آہستہ ختم ہوجاتا ہے۔ جن لوگوں کو میک اپ کرنے کے بعد بہت پسینہ آتا ہو ان کو چاہیے کہ پھٹکڑی چہرے پر مل لیں پھر انڈے کی سفیدی مل لیں۔ کھانے کے بعد ایک چٹکی سونف ضرور استعمال کریں اس سے کھانا ہضم بھی ہوجائے گا اور ڈکار وغیرہ بھی نہ ہوگی۔ کھانے کے دوران پانی سے بچیں مگر جب بہت ہی ضروری ہو تو پانی پی کر اوپر سے دو لقمے کھانے کے کھالیں۔

چھائیاں' دانے' کیل' مہاسے ہمیشہ کیلئے ختم

(ذکیہ اقتدار' بہاولنگر)

یہ نسخہ مُڈوائف سے لیا تھا' نسخے لے کر عبقری کو دینے کا شوق لگ گیا ہے جس خاتون سے لیا تھا اس کا چہرہ بے حد صاف تھا' عرصہ دراز سے اس کو ایسے دیکھتی چلی آرہی تھی۔ یہ راز لینا چاہتی تھی۔ اتنے خوبصورت چہرے کا راز کیا ہے؟ یہ نسخہ لینا جوئے شیر لانے کے برابر تھا۔ مُڈوائف کے پاس وقت نہیں ہوتا، دوسری مشکل یہ کہ ان کی رہائش اس قدر دور اور ویرانے میں تھی کہ وہاں تو جانا ہی بہت مشکل ہے' خوف کے مارے جانے کی ہمت ہی نہیں ہوتی بہت کوشش کی' مگر مُڈوائف سے ملاقات نہ ہوسکی۔

پھر اکتالیس دفعہ سورۂ یٰسین پڑھی' صدقات دیئے' اس دوران دو بار ملاقات ہوئی مگر محترمہ نے ٹال دیا کیونکہ ان کے پاس بہت سے نسخے تھے مگر اہل محلہ کا کہنا تھا کہ یہ نسخہ آپ کو کبھی نہیں ملے گا مگر میں مایوس نہ ہوئی' یٰسین کا ورد جاری رکھا، اللہ کی قدرت کہ اچانک مُڈوائف بیمار ہوگئیں' ہسپتال داخل ہوگئیں' راقمہ کا گھر ہسپتال کے قریب تھا' اللہ نے موقع دیا دن میں دو بار ہسپتال جاتی، کھانا چائے لے جاتی' ایک ہفتہ کے بعد ان کی طبیعت ٹھیک ہوگئی جس روز ڈسچارج ہونا تھا' راقمہ ہسپتال پہنچ گئی ڈسچارج کرا کے اپنے گھر لے آئی۔ دو گھنٹے روکا یوں کچھ بات کرنے کا موقع ملا، چہرے کی خوبصورتی کا راز جاننے کی کوشش کی' اللہ کا کرم ہوا وہ خاتون گویا ہوئیں۔ حنظل جس کو کوڑتمہ بھی کہتے ہیں۔ خودرو ہوتا ہے یہ جون جولائی کے موسم میں ہوتا ہے' پیلے رنگ کا خربوزہ نما گول ہوتا ہے۔ تازہ ایک حنظل لے لیں اس میں تین ہلدی کی گانٹھیں رکھ دیں اس کا چوکور حصہ کاٹ لیں' اندر ہلدی کی گانٹھیں رکھ دیں جو حصہ کاٹا تھا وہ دوبارہ لگادیں۔ اس حنظل کو ایک پلاسٹک کے ڈبے میں اچھی طرح بند کریں۔ ڈھکن کی چوڑی کس دیں۔ اس ڈبے کو لیموں کے یا انار کے درخت کی جڑ کے قریب کھود کر مٹی ہٹا کر اس ڈبے کو دبادیں۔ 31 دن بعد نکالیں' ڈبہ کھولیں گی تو اس میں سے بے حد ناگوار بدبو ہوگی۔ اس کے بیج نکال دیں مع چھلکے اور ہلدی کو مل لیں یا کونڈی میں بے حد باریک پیس لیں۔ اب اس میں تین شیشی تبت کریم کی شامل کرلیں۔ رات کو چہرے پر مل لیں اور صبح دھولیں۔ چہرہ صاف ہونے تک اس کو استعمال کریں۔ چہرہ نازک ہوتا ہے اس لیے کوشش کریں کہ چار تبت کریم ملالیں۔ لاجواب حسن ملے گا۔

نکسیر ہمیشہ کیلئے ختم: ایک عزیزہ کے ساتھ حکیم کے ہاں دوا لینے گئی' نکسیر کیلئے دوا لینی تھی' وہاں ایک خاتون بیٹھی ہوئی تھیں' اس بیچ پر راقمہ بیٹھ گئی' ان خاتون نے معلوم کیا کہ نکسیر کی دوا لینے آئی ہوں' اب بوڑھی ہوچکی تھیں' انہیں بھی نکسیر کا مرض تھا' بہت علاج کروائے مگر افاقہ نہ ہوا۔ ایک تجربہ کار مُڈوائف نے ایک ٹوٹکہ بتایا۔ اللہ نے اسی سے شفاء عطا فرمائی۔ نکسیر جس کو بھی آتی ہو اس مریض کو چارپائی پر سیدھا لٹادیں۔ ایک برتن میں ٹھنڈا پانی بھرلیں اور دھار بنا کر مریض کی ناف پر پانی ڈالیں۔ مسلسل یہ عمل سات دن کریں۔ دوبارہ کبھی نکسیر کا مرض نہیں ہوگا۔ راقمہ نے بھی نکسیر کی مریض خاتون کو یہی ٹوٹکہ کرایا تو وہ بالکل ٹھیک ہوگئی' گرمی ہو تو پانی میں برف ڈال لیں سردی ہو تو نارمل پانی ہی کافی ہے۔

کراماتی صحت کی گولی: میں جتنی ادارہ عبقری کے کراماتی تیل پر ریسرچ کرتی ہوں اتنی ہی میں حیرت میں ڈوب جاتی ہوں' آپ بھی تجربہ کریں اس کو دن میں تین مرتبہ ناک میں ڈالیے جونہی ناک میں ذرا پرسے قطرے ڈالیں گی طاقت سے اندر کی طرف سانس کو کھینچیے آپ کو محسوس ہوگا کہ کراماتی تیل پورے تالو میں پھیل چکا ہے چین محسوس ہوگا' حیرانی ہوگی کہ پورے تالو پر کیسے پھیل گیا؟ بظاہر کوئی ایسا ذریعہ نظر نہیں آتا، بڑی فراخی کے ساتھ ناک میں قطرے ڈالیے۔ سانس اندر کی طرف کھینچتی جائیں آپ محسوس کریں گی، ناف تک یہ قطرے پہنچ جاتے ہیں۔ رات کو ایک چمچ کراماتی تیل دودھ کیساتھ پی لیجئے۔ صبح جب بیت الخلا جائیں گی تمام غیر ضروری الائشیں پیٹ سے نکال دے گا۔ گلا ہمیشہ صاف رہے گا' دن میں تین مرتبہ یہ عمل دہرایئے' جب یہ عمل کریں گی تو اس کے فوائد جان کر حیرانی ہوگی۔ کراماتی تیل میں ایسی خصوصیات ہیں کہ منہ' گلے' تالو اور حلق کا کینسر کبھی نہیں ہوگا۔ عبقری نے یہ خزانہ معمولی سی قیمت پر عام کردیا ہے۔

اس کراماتی تیل پر ایک ہزار ایک مرتبہ سورۂ کافرون پڑھ کر دم کرلیں اور اس کو ہر مرض میں استعمال کریں' اس کو استعمال کرنے سے کبھی آپ بیمار نہیں ہوں گی' محتاجی آپ کے قریب نہیں آئے گی' ہر وقت خوش رہیں گی' خوشیاں آپ کو نیک اعمال سے ملیں گی' خواتین کی فطرت میں شامل ہے یہ تانکا جھانکی کرتی ہیں' ہر وقت ٹوہ میں رہتی ہیں' دوسروں کے پوشیدہ راز جاننے کیلئے بے چین رہتی ہیں ہر وقت غیبت چغلی جھوٹ کی منصوبہ بندی۔۔۔ میری بہنو! آپ یہ بدترین عادات چھوڑیں گی تو آپ کو جڑی بوٹیاں' کراماتی تیل' اکسیر اعظم آپ کو فائدہ پہنچائے گا۔ ہر وقت ہر کام اپنے نبی کریم ﷺ کی سنت کے مطابق کریں' اس سے آپ کا چہرہ نورانی ہوگا۔ چہرے پر تل، مہاسے، چھائیاں، کھردرا پن سب ختم ہوگا۔ ایک خاص بات جو عمل کیلئے بتارہی ہوں جب بھی اور جہاں بھی جس محفل میں میں جاتی ہوں ایک سوالیہ انداز سے بے حد خواتین پوچھتی ہیں آپ کے چہرہ پر ایک خاص چمک ہے اور چہرہ بچیوں جیسا ہے یہ اللہ کا انعام ہے، میں ہمیشہ سچ بولتی ہوں جن کاموں اور باتوں کیلئے میرے رب نے منع فرمادیا وہ میں کبھی نہیں کرتی۔ سچائی میرا اوڑھنا بچھونا، سچائی میرا لباس ہے، میری زبان پر سچ کا پہرا فٹ ہے۔ گفتگو میں ایسی سچ کی قوت ہے اور سچ ایسا منہ زور گھوڑا ہے کہ فرعون بھی اس کو لگام نہ ڈال سکا۔

دوسرا سوال خواتین مجھ سے پوچھتی ہیں کہ آپ کے ہاتھوں میں بھی ایک خاص چمک ہے۔ ایک ملکوتی سا حسن ہے' میں جواب میں کہتی ہوں آپ جب سیب کھاتی ہیں تو صرف زبان ہی اس کی لذت سے آشنا نہیں ہوتی بلکہ اس کی خوشبو سے آپ کا دماغ بھی معطر ہوجاتا ہے۔ اسی طرح سچ بولنے سے پاؤں سے لے کر سر تک حسن آجاتا ہے، سچ بولنے والے فرد کی بات لوگ بہت غور سے سنتے ہیں۔ پھر خواتین پوچھتی ہیں کہ آپ کا ذہنی سکون نظر آتا ہے ہمیشہ آپ کو بہت مطمئن دیکھا۔ میں کہتی ہوں میں نے کبھی اپنے ہمسفر کی معلومات

لینے کی کوشش نہیں کی۔ میں نے آج تک کبھی کسی غیر محرم کو نہیں دیکھا وہ میرے دیور جیٹھ ہی کیوں نہ ہوں، میرے ہمسفر کی عدم موجودگی میں کوئی دس سالہ غیر محرم بچہ بھی نہیں آتا، بند گیٹ سے ہی بتا دیتی ہوں کہ ہمسفر گھر پر نہیں ہیں جو عادات میرے ہمسفر کو پسند نہیں تھیں ان عادات کو ہمیشہ کیلئے میں نے اپنے ذہن سے نکال دیا ہے۔ دن میں کئی مرتبہ ہاتھ جوڑ کر استغفار کرتی ہوں اپنے گناہوں کی معافی اپنے رب سے مانگتی ہوں' آخرت میں سب کو باکرہ بنا دیا جائے گا پھر ان کا نکاح پڑھوایا جائے گا اگر نیک شوہر اور بیوی دنیا میں ہوں گے تو آخرت میں ان دونوں کا نکاح پڑھوا دیا جائے گا۔ میں اپنے ہمسفر کو بہت چاہتی ہوں۔ میں نہیں چاہتی کہ آخرت میں کوئی دوسرا مرد مجھ سے نکاح کرے۔

گھر کی صفائی انتہائی قلیل وقت میں کرنے کا راز: میں گھر میں اپنے آپ کو اور اپنے گھر کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھتی ہوں۔ گھر میں ہمیشہ بن ٹھن کر رہتی ہوں تاکہ میرا شوہر مجھ کو دیکھ کے تو خوش ہو۔ گھر کے کام خاص کر کے کپڑے میں ہمیشہ عصر کے بعد دھوتی ہوں۔ آج میں آپ کو گھر کی صفائی انتہائی قلیل وقت میں کرنے کا طریقہ بتاتی ہوں۔

آپ کپڑے ہمیشہ عصر کے بعد دھونے کیلئے واشنگ مشین لگائیے یا ایک ٹب میں سرف بھر کر اس میں کپڑے ڈال دیجئے۔ مغرب یا مغرب کے بعد تک آپ کے کپڑے دھل چکے ہوں گے اور تمام کپڑوں کو رات پھیلا دیں اور اگر ہوسکے تو جہاں کپڑے پھیلائیں' وہاں پنکھا چلا دیں رات کو تمام کپڑے مکمل سوکھ چکے ہوں گے۔ رات کو منصوبہ بندی کرکے سوئیے' اس روز صبح کا ناشتہ اگر گھر کا کوئی اور فرد بنائے تو کپڑوں کو منظم انداز میں سمیٹ لیں لیکن رات کو تمام ٹب اور واشنگ مشین ان کی جگہ پر رکھیں' ایسا کریں مشین کا صابن کسی ٹب میں نکال لیجئے' مشین کو اچھی طرح دھو کر خشک کریں اب اس پر کور ڈھک دیجئے۔ صحیح جگہ پر مشین فٹ کردیں' بچے ہوئے صابن جو آپ نے ٹب میں رکھا ہے اس میں گھر کے تمام کنگھے' صابن دانی' ٹوتھ برش رکھنے کا اسٹینڈ' کچھ بچا ہوا سرف لے کر چھوٹے ٹب میں ڈالیں اور تمام اشیاء بھگو دیں۔ بیت الخلا کے استعمال کا لوٹا لے لیں۔ اس میں سرف کا بچا ہوا پانی بھر دیں اکثر دیکھنے میں آیا ہے یہ لوٹا بے حد غلیظ ہوتا ہے اس کو استعمال کرنے سے قبل ایک بار ابکائی آتی ہے اس طرح فلش اور فرش کا حال ہوتا ہے رات کو یہ تمام کام کرکے آرام سے سو جائیے۔ صبح تک آپ کی تھکن اتر جائے گی۔ حسب معمول صبح کے کام سمیٹیں اب سب سے پہلے تمام سوکھے کپڑے اتاریں' چیک کریں کوئی بٹن ٹوٹ گیا' کسی کپڑے کی سلائی ادھڑ گئی ہے فوراً دھاگہ لیجئے' بٹن لگائیے اور ادھڑے کپڑے کی سلائی مضبوط کریں۔ لیجئے ابھی دن کے نو بجے اور آپ تمام کپڑے دھو کر فارغ ہو چکی ہیں۔ صحن پر نظر ڈالیں تو غیر یقینی انداز میں دیکھیں گی ہفتوں کا کام یوں سمٹ گیا' اب تمام بھیگی اشیاء کی طرف جائیے ایک عدد برش ہاتھ میں لیجئے' پہلے کنگھے نکال کر دیکھیں' حیرانی ہوگی کنگھے شفاف ہوچکے ہیں، صابن دانیاں نکھر گئیں' برش اسٹینڈ صاف پڑا ہے' ان چیزوں کو سرف سے نکالنے کے بعد اچھی طرح صاف پانی سے دھولیں۔ اب اس سرف میں تمام پلاسٹک چپل جو گھر میں استعمال ہوتی ہیں انہیں کچھ دیر کیلئے بھگو دیجئے اور آپ بیت الخلا کے لوٹے کی خبر لیں اس کے سرف سے بیت الخلا دھو ڈالیں اور برش سے لوٹے کو خوب مانجھیں' لوٹا دھل چکا ہے اس کو وہیں رکھ دیں۔ اب پلاسٹک کے جوتوں کی خبر لیں' ان کو برش سے دھو کر صاف کریں تمام جوتے اس سرف کے پانی سے شفاف ہوگئے۔ وقت کی منصوبہ بندی کریں اور کپڑوں کے سرف کا پانی لیجئے' آپ خود کوئی اسلامی کتاب کا رسالہ لیں کسی ٹب میں سرف کا پانی ڈالیں اور کرسی پر بیٹھ کر پاؤں اس پانی میں ڈبو لیں۔ بیس منٹ رسالہ پڑھیں۔ اتنے قلیل وقت میں آپ کے گندے پاؤں ناخن اور پھٹی ایڑیاں صاف ہوجائیں گے۔ اس ٹب سے پاؤں نکالنے کے بعد اچھی طرح صاف پانی سے دھولیں۔ اب ٹب کے بچے ہوئے سرف کو بہت احتیاط سے دوسرے ٹب یا کسی برتن میں نتھار لیں' دن میں اسے کھول کر دھوپ میں رکھ دیں اور رات کو جالی دار ٹب سے ڈھک دیں۔ اب آپ اس پانی سے گھر کے فرش کو اچھی طرح دھو سکتی ہیں۔ تولیہ دھونے کا طریقہ یہ ہے کہ انہیں کبھی بھی مشین میں مت ڈالیے۔ انہیں ٹب میں ڈال کر کشادہ دلی سے سرف ڈالیں' ہاتھوں سے مسل کر دھوئیے۔ ابھی تک سینکڑوں خواتین کا معمول دیکھا ہے جس روز کپڑوں کی دھلائی کرنی ہے اس دن گھر کا تمام نظام درہم برہم' دوپہر کا کھانا عصر کے بعد پکتا ہے' بھوک لگنے سے بچے اور بڑے خفا ہیں' گیٹ یا دروازے کے سامنے مشینیں پڑی ہیں' انواع واقسام کے کپڑے پورے صحن میں بکھرے ہوئے ہیں' میلے کپڑوں کو دیکھ کر گھن آرہی ہے' کپڑوں میں بے حد پسینے کی بو دماغ میں بس رہی ہے' بالٹی' ٹب' مگ پورے صحن میں بکھرے ہوئے ہیں۔ غسل خانے کا دروازہ بلاک ہو چکا ہے' وہاں پر مشین پڑی ہے' خاتون خانہ کا حال بھی ابتر ہے' بالوں پر نگاہ ڈالیں تو چڑیوں کا گھونسلا ہے' چہرہ لگتا ہے کہ اس کو دھونے کی فرصت نہیں آنکھوں میں چیڑ' بیگم کا یہ حلیہ جب شوہر دیکھتے ہیں تو منہ دوسری طرف کرکے صرف کھانے کا تقاضا کرتے ہیں' جواب دیا جاتا ہے کہ کھانا تو ابھی پکے گا۔ ٹھنڈا پانی پینے کیلئے کولر کی طرف جاتے ہیں گلاس ہاتھ میں ہے لیکن کولر سے پانی نہیں نکل رہا پوچھنے پر جواب دیا جاتا ہے آج تو کولر بھرا ہی نہیں۔ یہ جھگڑا طول پکڑنا شروع ہوجاتا ہے۔ سارا دن کوفت اور پریشانی میں گزرتا ہے۔ جو طریقہ آپ کو بتایا ہے اس طرح دھلائی کیجئے آپ کے آدھے سرف اور آدھے پانی کی بچت' اگر چار گھنٹے میں دھلائی کرتی ہیں تو صرف دو گھنٹے میں دھل جائیں گے۔ کپڑوں کا بہت ڈھیر اکٹھا مت کریں چار روز بعد عصر کے بعد کا ٹائم ٹیبل بنائیے۔

راقمہ شادی کے ابتدائی دنوں میں ہمیشہ رات کو واشنگ کرتی تھی' فجر کی نماز کے بعد کپڑے سمیٹ دیتی تھی، ایک مرتبہ بخار تھا دن میں واشنگ کررہی تھی تو میری دیورانی آگئیں سوالیہ انداز میں پوچھا بھابی! آپ کہیں جارہی ہیں؟ میں نے کہا نہیں میں تو واشنگ کررہی ہوں انہیں بہت تعجب ہوا لپ اسٹک' کاجل' کنگھا کیا ہوا' صاف لباس' عام طور پر خواتین کہیں جائیں تو ایسا کرتی ہیں لیکن میں ہمیشہ گھر پر ہی ایسا کرتی ہوں میں اپنے ہمسفر کیلئے یہ سب کچھ کیا کرتی ہوں' تمام خواتین اپنے حسن اور نفیس لباس کا بہت خیال رکھا کریں آپ کے شوہر ہمیشہ خوش رہیں گے' اللہ راضی ہوگا' اتوار کو بھی واشنگ نہ کریں بلکہ اپنے شوہر اور بچوں کے ساتھ وقت گزاریں۔ واشنگ ہفتے کی رات کر کے فارغ ہوجائیں۔ اتوار کو کسی بیمار کی عیادت کریں' کسی کی خوشی میں شرکت کریں' اپنے بڑے بچوں کو ہمیشہ ساتھ رکھیں' اللہ کی رضا کو مدنظر رکھیں۔ سوتے وقت ایک تسبیح یَا بَارِیُٔ یَا کَرِیْمُ یَاوَھَّابُ پڑھا کریں جو چاہیں گی وہ آپ کو ملے گا۔

کھانے اور پینے کے بارے میں تدابیر

(حکیم فاروق' چڑھوئے والا سانواں)

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: ''اے لوگو! جمع ہوکر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر کھانا کھایا کرو' اس طرح اللہ تعالیٰ برکت عطا فرمائے گا۔'' (نسائی)

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ''دو آدمیوں کا کھانا تین آدمیوں کیلئے کافی ہے اور تین کا کھانا چار کے لیے کافی ہے' یعنی مل کر کھانے سے اتنی برکت بڑھتی ہے کہ دو کا تین اور

تین کا چار کو کفایت کرجاتا ہے۔ **(بخاری و مسلم)**

کھانا ٹھنڈا کر کے کھاؤ کیونکہ گرم کھانے میں برکت نہیں ہوتی۔ **(دارمی)** خوب گرم کھانے سے معدہ کمزور ہوجاتا ہے کھانے میں پھونک نہ ماریں۔ **(ترمذی)** اور نہ ہی پینے کی چیز میں پھونک ماریں **(ابوداؤد)** تیز تیز گرم نہ کھائیں **(احمد)**

کھانا بھوک رکھ کر کھائیں، پیٹ بھر کر مت کھائیں، یہ ایسی تدبیر ہے کہ اس کا خیال رکھنے سے سینکڑوں بیماریوں سے حفاظت رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا" "کھاؤ پیو اور حد سے نہ بڑھو" فرمان رسول ﷺ ہے۔ "ایک تہائی کھانا، ایک تہائی پانی اور ایک تہائی حفاظت نفس کیلئے رکھے **(ترمذی)**

پیٹ باہر نکلنے کی وجوہات: تین وجوہات کی بنا پر عام طور پر پیٹ باہر نکل آتا ہے جو کہ ایک خطرناک بیماری ہے۔ پہلی وجہ پیٹ بھر کر کھانا، دوسری وجہ کھانا کھانے کے بعد فوراً پانی پی لینا (چائے، پانی یا مشروبات) تیسری وجہ رات کا کھانا کھانے کے بعد یا تو بیٹھے رہنا یا نیم دراز لیٹ جانا پھر فوراً سوجانا۔ بہتر بات یہ ہے پانی کھانا کھانے سے پہلے پی لیں۔ درمیان میں بھی پی سکتے ہیں۔ کھانے کے بعد کم از کم پانی ایک گھنٹہ بعد پئیں۔ یہ سنت طریقہ بھی ہے۔ پانی یا اور کوئی چیز بیٹھ کر پئیں اور اونٹ کی طرح ایک سانس میں نہ پئیں بلکہ دو یا تین سانسوں میں پئیں۔ برتن میں نہ سانس لیں نہ پھونکیں اور جب پینے لگیں تو بسم اللہ پڑھ لیں اور جب پی لیں تو الحمدللہ کہیں **(مشکوٰۃ)** حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "پانی آہستہ آہستہ پیو (ایک گلاس تین سانس میں) اونٹ کی طرح ایک ہی بار نہ پی ڈالو، پانی میں سانس نہ چھوڑو اور نہ ہی پھونک مارو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر پانی پیو اور پینے کے بعد الحمدللہ کہو۔ **(ترمذی)**

کھانا کھانے کے بعد تقریباً ڈیڑھ سو قدم پیدل چلنا چاہیے اس کا ایک تو فائدہ یہ ہے کہ آپ کا ہاضمہ ٹھیک رہے گا۔ آپ کا پیٹ بھی نہیں بڑھے گا۔ رات کا کھانا ہضم کر کے سوئیں سب سے بہتر یہ ہے کہ آپ مغرب کے بعد کھانا کھالیں۔ بعد میں عشاء کی نماز پڑھ لیں، نماز پابندی سے پڑھیں سب سے اول فرض ہے اور بہترین ورزش بھی۔ مرد حضرات نماز مسجد میں جا کر ادا کریں اور پیدل چل کر جائیں۔ جب کھانا شروع کریں تو یہ دعا پڑھیں بِسۡمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ **(مستدرک)** اگر شروع میں بسم اللہ کہنا بھول جائیں تو جب یاد آئے یہ پڑھیں بِسۡمِ اللّٰہِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ۔ **(ترمذی)**

جس کھانے پر بِسۡمِ اللّٰہِ نہ پڑھی جائے شیطان کو اس میں ساتھ کھانے کا موقع مل جاتا ہے۔ **(مشکوٰۃ شریف)**

جب کھانا کھاچکیں تو یہ دعا پڑھیں۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَطۡعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ۔ جب دسترخوان سے اٹھنے لگیں تو یہ دعا پڑھیں اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ حَمۡدًا كَثِيۡرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيۡهِ غَيۡرَ مَكۡفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسۡتَغۡنًى عَنۡهُ رَبَّنَا۔ **(مشکوٰۃ)** ترجمہ: "سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں ایسی تعریف جو بہت ہو اور پاکیزہ ہو اور بابرکت ہو اے ہمارے رب! ہم اس کھانے کو کافی سمجھ کر یا بالکل رخصت کر کے یا اس سے غیر محتاج ہو کر نہیں اٹھ رہے ہیں۔" کھانا کھانے کے بعد جب ہاتھ دھوئیں تو یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اَشۡبَعۡتَ وَاَرۡوَيۡتَ فَهَنِّئۡنَا وَرَزَقۡتَنَا فَاَكۡثَرۡتَ وَاَطۡبَتَ فَزِدۡنَا (حصن) ترجمہ: "اے اللہ! آپ نے ہمارا پیٹ بھرا اور ہمیں سیراب کیا سو آپ اسے ہمارے بدن میں لگادیں اور آپ نے ہمیں رزق دیا اور بہت دیا اور اچھا دیا سو آپ ہمیں اور دیں۔"

گرمی کے دنوں میں ٹھنڈی غذائیں استعمال کرنی چاہئیں۔ مثلاً کھیرا، ککڑی، کدو، ٹھنڈی سبزیاں اور پھل وغیرہ اگر مناسب ہو تو کوئی ٹھنڈا شربت تیار رکھیں جیسے شربت صندل، شربت کاسنی وغیرہ۔ سردی کے دنوں میں مقوی غذائیں استعمال کرنی چاہئیں جیسے انڈے، گاجر کا حلوہ، چھوارے، گرم دودھ کے ساتھ شہد وغیرہ جب تک ایک چیز معدہ میں ہو دوسری چیز نہیں کھانی چاہیے جب ایک چیز اچھی طرح ہضم ہوجائے پھر دوسری غذا کھانی چاہیے کچھ غذائیں ایسی ہیں اگر اسے ملا کر کھائیں تو نقصان ہوتا ہے۔ دودھ کے ساتھ ترش چیزیں نہیں کھانی چاہیے۔ دودھ اور مچھلی ایک ساتھ نہ کھائیں۔ اس سے برص اور فالج کا ڈر ہے۔ دودھ پی کر پان نہیں کھانا چاہیے اس سے دودھ کا پانی معدہ میں الگ ہوجاتا ہے۔ دودھ چاول کے ساتھ ستو نہیں کھانا چاہیے۔ امرود، کھیرا، ککڑی، خربوزہ، تربوز اور دوسرے سبز میووں پر پانی نہیں پینا چاہیے۔ اگر فوراً پانی پیا جائے تو پیٹ خراب ہوجاتا ہے۔ لقمہ کو خوب چبانا چاہیے کھانا کھا کر فوراً پاخانہ میں مت جاؤ اگر بہت تقاضا ہو تو مضائقہ نہیں جب پیشاب پاخانے کا تقاضا ہو اسے مت روکیں کیونکہ پیشاب پاخانہ روکنے سے سخت بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ اگر قبض ہو تو اس کو ختم کرنے کیلئے کوئی تدبیر ضرور استعمال کرنی چاہیے کیونکہ قبض کو ام الامراض کہا جاتا ہے۔ **ہاضمہ کیلئے نسخہ:** شہد خالص ایک پاؤ، دارچینی پانچ گرام، دارچینی کو کوٹ چھان کر پاؤڈر بنالیں پھر اس پاؤڈر کو شہد میں اچھی طرح مکس کردیں خوراک ایک چمچ صبح و شام کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔ یہ نسخہ آپ نزلہ و زکام، کھانسی، دمہ، ٹی بی وغیرہ بیماریوں کیلئے بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ **نسخہ نمبر 2 ہاضمہ کیلئے:** انار دانہ ایک پاؤ، پودینہ ایک پاؤ، سونٹھ ایک پاؤ، ان تمام اشیاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ خوراک ایک چمچ صبح و شام کھانا کھانے کے بعد پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ یہ نسخہ بلڈ پریشر، شوگر وغیرہ بیماریوں کیلئے بھی لاجواب ہے۔ **نسخہ نمبر تین ہاضمہ کیلئے:** جس آدمی کا معدہ خراب ہو اس کیلئے شہد فائدہ مند ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ شہد میں شفاء ہے۔ خوراک ایک چمچ صبح و شام کھانا کھانے سے پہلے یا بعد میں استعمال کریں۔ گرمیوں میں ایک چمچ شہد ایک کپ پانی میں گھول کر استعمال کریں۔

علاج کرانے سے پہلے ضروری ہدایات: علاج کرانے سے پہلے چند باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے چھوٹی چھوٹی بیماریوں میں دوا نہیں کھانی چاہیے۔ کھانے، پینے، چلنے پھرنے، ہوا کے بدلنے سے اس کی تدبیر کرلینا چاہیے۔ جیسے گرمی کی وجہ سے سر میں درد ہوگیا ہو تو ٹھنڈی ہوا میں بیٹھ جائیں۔ زیادہ کھانا کھانے سے پیٹ میں بوجھ ہوگیا ہو تو ایک دو وقت کیلئے فاقہ کرلیں۔

نیند کی کمی کی وجہ سے سر میں درد ہوگیا ہو تو آرام کرلیں یا زیادہ سونے سے سستی ہوگئی ہو تو کم سوئیں۔ دماغ سے زیادہ کام لینے کی وجہ سے خشکی ہوگئی ہو تو ذرا محنت کم کردیں۔

دماغ کو آرام و سکون دیں جب ان تدبیروں سے کام نہ چلے تو اب دوا کو اختیار کریں۔ علاج ہمیشہ ایسے حکیم سے کروانا چاہیے جو حکمت کا علم رکھتا ہو، بے سوچے سمجھے نسخہ نہ لکھ دیتا ہو مجھے امید ہے کہ آپ میری باتوں پر ضرور عمل کریں گے۔

میاں بیوی میں محبت کا خاص عمل

سورۂ الم نشرح 17 بار اول و آخر تین بار درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔ عمل شروع کرنے سے پہلے یَابُدُّوْحُ سات بار پڑھنا ہے۔ ہر آیت پر محبت اور دل کھولنے کیلئے بیوی یا شوہر کا نام لے کر دعا کریں۔۔ تین دن کا یہ عمل ہے۔ کالی مرچ کے ایک دانے پر دم کر کے آخری دم کے بعد اس کالی مرچ کے دانے کو آگ میں جلانا ہے۔ **دوسرا عمل:** سورۂ یٰسین کے ہر مبین پر حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ نِعۡمَ الۡمَوۡلٰى وَنِعۡمَ النَّصِيۡرُ 450 بار پڑھنا ہے۔ سات دن یہ وظیفہ کرنا ہے۔ عمل کے اول و آخر تین بار درود شریف لازمی پڑھنا ہے۔ (ب، ج)

میری ڈائری کے مفید نسخے

صحت مند رہنے کا سنہری اصول: روزانہ صبح یا شام خوب پیدل چلیں، پیدل چلنے کے درمیان مسلسل اللہ کریم کا ذکر کرتے رہیں بیمار کیلئے بہترین ذکر یہ ہے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ حدیث نبوی ﷺ کے مطابق یہ ذکر 99 بیماریوں کا علاج ہے جس میں سب سے ہلکی بیماری فکر و پریشانی ہے۔ **(طبرانی)** روزانہ کم از کم دس یا بارہ گلاس پانی پئیں۔ گھی اور تیل میں تلی ہوئی چیزیں مثلاً پکوڑے' سموسے وغیرہ کم سے کم کھائیں۔ میدے کی روٹی کے بجائے چھنے ہوئے آٹے کی روٹی کھائیں۔ بناسپتی گھی کی جگہ کوئی آئل مثلاً زیتون کا تیل یا تل کا تیل استعمال کریں اگر سالن خالص دیسی گھی میں پکائیں تو بہترین ہے۔

انڈے، گوشت، نمک، گھی، چکنائی، چینی اور گرم مصالحے وغیرہ کا استعمال کم سے کم کریں' زیادہ نمک صحت کیلئے نقصان دہ ہے۔ صحت کو بہتر بنانے کیلئے سبزیاں، پھل، فروٹ زیادہ استعمال کریں۔ سلاد، گاجر، مولی، کھیرا، سیب مالٹا وغیرہ جو پھل آپ چھلکے کے ساتھ کھاسکتے ہیں' وہ چھلکے کے ساتھ کھائیں کیونکہ چھلکوں میں قیمتی وٹامن ہوتے ہیں۔ خون میں کولیسٹرول (چربی) پچاس سال کی عمر کے بعد احتیاطاً چیک کرواتے رہیں اگر یہ زیادہ ہو تو ڈاکٹر سے رجوع کریں کیونکہ چربی کی زیادتی دل کے دورہ کا باعث ہے۔ ہر شخص اپنا بلڈ پریشر اور بلڈ شوگر احتیاطاً چیک کرواتا رہے' بڑھ جانے کی صورت میں علاوہ واحتیاط کرے۔ تمباکو، نسوار اور سگریٹ کا استعمال بند کردیں۔ تمباکو زہر ہے جو آہستہ آہستہ بیماری پیدا کرتا ہے اور پھر حرام موت ماردیتا ہے۔ **فرمان الٰہی ہے:** اپنے آپ کو جان بوجھ کر ہلاکت میں مت ڈالو۔ (بقرہ، 195)

موت کے سوا ہر مرض کا علاج: حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان ذیشان ہے کہ کلونجی میں موت کے سوا ہر مرض سے شفا ہے۔ **(بخاری ومسلم)** آپ روزانہ صبح وشام ایک چٹکی کم از کم گیارہ دانے کلونجی پانی کے ساتھ نگل لیں۔

تلی کیلئے آزمودہ نسخہ: سبز کریلا کوٹ کر اس کا پانی نچوڑ کر دو تولہ دن میں تین بار پئیں۔ آٹھ دس دن کے استعمال سے پرانے سے پرانا تلی کا مرض ختم ہوجاتی ہے۔

مولی کو پتوں سمیت کوٹ کر اس کا پانی نچوڑ لیں اور دس تولے پانی میں نوشادر ایک ماشہ ملا کر پئیں آٹھ دس روز کے استعمال سے تلی کٹ جاتی ہے۔

بے خوابی کی شکایت کیلئے نسخہ: اگر آپ کو رات کو نیند نہیں آتی بے خوابی کی شکایت رہتی ہے تو ایک چمچ زیرہ سیاہ لیکر پکے ہوئے کیلے کا گودا ملالیں اس کے کھانے سے رات کو گہری نیند آئے گی۔

مقابلے میں جیت کیلئے: اسم یَارَافِعُ امتحان میں نمایاں کامیابی اور دیگر قسم کے مقابلوں میں کامیابی کیلئے مجرب ہے۔ اسے مقابلے سے پہلے اور دوران مقابلہ کثرت سے پڑھیں۔ **(روحانی وظائف)**

چوٹ کے درد کیلئے: ہلدی تین ماشہ باریک پیس کر دودھ کے ساتھ پھانکیں یا دودھ میں ملا کر پئیں یہ چوٹ کے درد کیلئے مفید ہے۔ ہلدی کو کسی بھی قسم کے تیل میں مکس کرکے درد والی جگہ پر مالش کریں۔

یرقان کیلئے مجرب علاج: مہندی کے پتے دو تولہ رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو چھان کر پئیں۔ چند روز کے استعمال سے یرقان دور ہوجاتا ہے۔

آنکھوں کو بیماریوں سے پاک' پرکشش بنائیں

درد چشم کیلئے: شہد خالص اور پیاز کا رس ہموزن ملا کر رکھیں اور تین مرتبہ دن میں دو، دو قطرے آنکھ میں ڈالیں۔

آنکھوں کی تھکن کیلئے: چار چمچ لیموں کا رس لیں اور اسے ٹھنڈے پانی میں ملالیں' کاٹن کے کپڑے کو اس پانی میں بھگو کر اپنی بند آنکھوں پر دس منٹ تک رکھیں۔

آنکھوں کے امراض کیلئے: کھمبی کا پانی نکال کر آنکھوں میں چند قطرے روزانہ ڈالیں۔ انشاء اللہ آنکھوں کے تمام امراض ٹھیک ہوجائیں گے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اپنی اہلیہ سے فرمایا اگر آپ وہ کہتیں جو اللہ کے رسول ﷺ فرماتے تھے تو آپ کے لیے بہت بہتر ہوتا اور آنکھ کی بیماری سے شفاء یاب بھی ہوجاتیں اپنی آنکھ میں پانی کے چھینٹے مارتیں اور یہ دعا پڑھتیں۔ اَذْھِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَاشِفَاءَ اِلَّا شِفَائُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا (اے) لوگوں کے رب تو تکلیف کو ختم کردے اور تو ہی شفاء دینے والا ہے۔ تیری شفاء کے سوا کوئی شفاء نہیں جو کسی بیماری کو چھوڑے'' **(ابوداؤد)**

آنکھوں میں روزانہ رات کو سوتے وقت اچھا سُرمہ لگائیں' یہ سنت بھی ہے۔ خالص شہد آنکھ میں لگائیں۔ آنکھ کی بہت سی بیماریوں کیلئے مفید ہے۔ رات کو سوتے وقت سلائی سے لگائیں۔ خالص عرق گلاب آنکھوں میں ڈالنے سے آنکھیں صحت مند رہیں گی۔ انشاء اللہ۔ صبح اور شام ٹھنڈے پانی کے چھینٹے دونوں آنکھوں پر ماریں انشاء اللہ آنکھوں میں تازگی آجائے گی۔ آج کل گاجروں کا موسم ہے روزانہ ایک گاجر یا گاجر کے جوس کا گلاس پئیں۔ حافظہ اور آنکھوں کی بینائی کیلئے اکسیر ہے۔ روزانہ کے استعمال سے چشمہ کا نمبر کم ہوتا جاتا ہے۔ اپنی آنکھیں نامحرم کو دیکھنے سے بچایئے۔ بدنظری زنا کی پہلی سیڑھی ہے۔ بغیر ارادہ کے اگر کسی غیرمحرم پر نظر پڑجائے تو اپنی نگاہ اس کی طرف سے پھیرلینا واجب ہے۔ فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ﴿ق ۲۲﴾

ترجمہ: ''بیشک تو اس سے غفلت میں تھا تو ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھایا تو آج تیری نگاہ تیز ہے'' سات بار او پر والی آیت پڑھ کر سیدھے ہاتھ کی شہادت والی انگلی اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے برابر والی انگلی پر دم کرکے آنکھوں پر لگائیں۔ (مجرب قرآنی) روزانہ یہ عمل کرنے سے انشاء اللہ آنکھیں صحت مند رہیں گی۔ اگر کسی وجہ سے آنکھ میں زخم ہوگیا ہو تو اس کیلئے ہلدی کی گرہ کو پانی کے چند قطرے ڈال کر پتھر پر گھسائیں اور سرمہ دانی کی سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ چند بار لگانے سے زخم دور ہوجائے گا۔

موتیا بند کا پیاز اور شہد سے علاج: موتیابند کی ابتدا میں پیاز کا رس ایک تولہ' شہد خالص ایک تولہ' بھیم سنی کافور تین تولہ ملا کر رات کو سوتے وقت دو، دو سلائی ڈالا کریں۔ اس سے اترتا ہوا موتیا رک جاتا ہے بلکہ اترا ہوا بھی صاف ہوجاتا ہے۔

درس نے نالائق سے لائق بنادیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں جب میٹرک میں تھا تو میرا اٹھنا بیٹھنا بُرے دوستوں میں تھا' جیسے تیسے کرکے میں نے میٹرک کیا اور جب کالج میں گیا تو وہاں بھی میرے دوست کچھ اچھے نہ تھے' ہروقت بدگوئی' کرکٹ میچوں پر جوا' یعنی دنیا کی کوئی ایسی بُرائی نہ ہوگی جو شاید مجھ میں نہ ہو۔ ایک رات کو میں نیٹ پر بیٹھا کچھ سرچ کررہا تھا کہ میری نظر عبقری کی ویب سائٹ پر پڑی ایسے ہی کھولی' درس کا آپشن دیکھا کھولا اور درس چل پڑا۔ جیسے جیسے سنتا گیا' میری آنکھوں سے آنسو جاری ہونا شروع ہوگئے' اس رات میں نے تین درس سنے۔ پھر میں نے عبقری دفتر میں رابطہ کیا اور جمعرات کے درس میں آکر آپ کی زیارت کی۔ اب الحمدللہ میں پانچ وقت کا نمازی ہوں' تمام بُرے دوستوں سے دوستی ختم کردی ہے اور کالج کے نالائق ترین طالب علموں کی فہرست سے نکل کر لائق ترین طالب علموں کی فہرست میں شامل ہونے کی سرتوڑ کوشش جاری ہے۔ **(عدنان' لاہور)**

سرمہ سیاہ ایک چھٹانک کو 24 گھنٹے تک پیاز کے رس میں کھرل کریں پھر خشک ہونے پر شیشی میں احتیاط سے رکھیں دوسلائی ڈالا کریں۔ آشوب چشم، دھند جالا، موتیا بند کیلئے مفید ہے۔ اگر آنکھیں دکھتی ہوں تو پیاز کا رس ایک حصہ' شہد خالص ایک حصہ' عرق گلاب دو حصہ میں ملا کر اس میں ایک ایک قطرہ دونوں آنکھوں میں ڈالیں آرام ہوگا۔ **نوٹ:** اس دوا کو روزانہ تازہ بنا کر استعمال کریں۔

بینائی تیز کرنے کا راز: انار کے دانوں کا رس تین تولے لیکر اسے دھوپ میں رکھ دیں۔ (ململ کے کپڑے سے ڈھانپ دیں) جب گاڑھا ہوجائے تو آنکھوں میں لگائیں' بینائی تیز ہوگی۔

انگور کے پانی سے خوبصورت آنکھیں: آنکھوں میں خارش ہو' پلکوں کے بال گرنا شروع ہوجائیں تو انگور کا پانی لے کر آگ پر پکائیں قوام گاڑھا ہوجائے تو شیشی میں سنبھال کر رکھ لیں رات کو سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ انشاء اللہ آرام ہوگا اور آنکھیں انتہائی دلکش ہوجائیں گی۔

ککرے دور کرنے کا لاثانی ٹوٹکہ: سنگترہ کا رس' شہد خالص ہم وزن ملا کر محفوظ رکھیں۔ دو قطرے صبح اور دو قطرے رات کو سوتے وقت آنکھوں میں ڈالیں۔ **فوائد:** خارش، دھند، ککرے دور کرنے میں لاثانی ہے۔

خوبصورت اولاد پیدا کرنے کا راز: ایام حمل میں سنگتروں کا زیادہ سے زیادہ استعمال خوبصورت اولاد پیدا کرنے کا راز ہے جس کا جی چاہے آزما کر دیکھ لے۔

خون صاف چہرہ شاداب

خون صاف کرنے کا لاجواب نسخہ: ھوالشافی: چرائتہ 5 گرام، شاہترہ 5 گرام، سرپھوکہ 5 گرام، منڈی بوٹی 5 گرام، افستین 5 گرام، ہلیلہ سیاہ 5 گرام، برگ نیم 5 گرام، چاکسو 5 گرام، جل نیم 5 گرام، برگ بکائین 5 گرام، رسونت 5 گرام، عناب 70 گرام۔ تمام اشیاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ **خوراک:** آدھی چمچ صبح و شام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ یہ بہت اچھا نسخہ ہے۔ خون صاف کرتا ہے' چہرے اور بدن کی رنگت کو نکھارتا ہے۔ کیل' مہاسے' چھائیوں اور چہرے کے داغ دھبوں کو دور کرتا ہے۔ دائمی قبض کو ختم کرتا ہے' جلدی امراض پھوڑے' پھنسی' خارش، داد، چنبل وغیرہ سے نجات دلاتا ہے۔

چہرے کے امراض کیلئے موثر نسخہ: الائچی بڑی سو گرام' کلونجی سو گرام' پودینہ خشک سو گرام۔ ان تمام اجزاء کو کوٹ پیس کر تیار کریں۔ **خوراک:** آدھا چمچ پانی کے ہمراہ کھانے سے قبل استعمال کریں۔

چہرہ چاند کی طرح روشن کرنے کا لوشن

ھوالشافی: کلونجی پاؤڈر 40 گرام، گلیسرین خالص 100 گرام، عرق گلاب 100 گرام، لیموں کا رس 100 گرام۔ ان تمام اجزاء کو آپس میں ملا کر لوشن تیار کریں۔ ہلکے ہاتھوں کے ساتھ صرف رات سوتے وقت استعمال کریں۔ صبح اٹھ کر چہرہ دھولیں۔ **(بحوالہ: کلونجی کے کرشمات)**

خارش کیلئے نسخہ: ایک تولہ املی اور ایک چمچ گلقند رات کو ایک گلاس پانی میں ڈال دیں۔ صبح اس کو اسی پانی میں مَل کر چھان لیں۔ پھر نہار منہ پی لیں۔ انشاء اللہ خارش ختم ہوجائیگی۔

خارش کیلئے تیل: ھوالشافی: گندھک آملہ سار 3 تولہ، نیلا تھوتھا ایک تولہ' کمیلا ایک تولہ' تیل اسوں ایک پاؤ۔ خشک دواؤں کو باریک پیس کر تیل میں ملالیں اور جسم پر مالش کریں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

خارشی کیپسول: اسوں (تارامیرا) دو تولہ' مغز نمولی دو تولہ' مرچ سیاہ دو تولہ۔ سب کو باریک کرکے بڑے کیپسول میں بھر کر دو کیپسول ہمراہ پانی صبح و شام استعمال کریں۔ یہ خارش کو اندر سے ختم کردیتے ہیں۔ پانچ دن لگا تار لیں۔

حوروں جیسا حسن حاصل کرنے کیلئے نسخے اور وظائف

موجودہ زندگی کی آلودگی نے جسم کو بدنما بنا کر رکھ دیا ہے۔ آج کل خواتین و مرد اپنے چہرے کو دلکش بنانے کیلئے کیمیکل سے بھرپور لوشن استعمال کرتے ہیں۔ یہ کریمیں وقتی طور پر تو فائدہ دیتی ہیں لیکن بعد میں جلد کو خراب کردیتی ہیں۔ ہمیں انگریزی علاج کی بجائے دیسی علاج کی طرف متوجہ ہونا چاہیے کیونکہ دیسی علاج میں فائدہ ہی فائدہ ہے۔

ہمیں ثقیل اور تلی ہوئی اشیاء کا کم سے کم استعمال کرنا چاہیے۔ تازہ پھل اور سبزیوں کا زیادہ استعمال کرنا چاہیے۔ ایسے پھلوں کا زیادہ استعمال کریں جن میں وٹامن سی پایا جاتا ہے۔ پانی زیادہ پینا چاہیے۔ جسم کو خوبصورت بنانے کیلئے کچھ ٹوٹکے حاضر خدمت ہیں: داغ دھبے' کیل مہاسوں کیلئے میٹھے کے چھلکے کو پانی میں پیس کر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مالٹے کے چھلکوں کو دودھ میں پیس کر چہرے پر لگانے سے داغ دھبے دور ہوجاتے ہیں۔ لیموں کا رس، کاشغری سفیدہ اور گلیسرین ہم وزن ملا کر لگانا مفید ہے۔ گل منڈی چھ گرام آدھے گلاس میں ابال چھان کر شہد ایک چمچ ملا کر پینا مفید ہے۔ مٹی کے پیالے میں زرد کوڈی اور سرکہ ڈال کر تین روز بھگو کر سائے میں خشک کرکے گھس کر کیلوں پر لگانا مفید ہے۔ گھیکوار (کنوار گندل) کے گودے کو خشک پھٹی ہوئی جلد اور جھلسی ہوئی جلد پر لگانے سے جلد تروتازہ اور خوبصورت ہوجاتی ہے۔

عرق گلاب سے تروتازہ چہرہ: کدوکش گاجر میں تھوڑا سا عرق گلاب اور شہد ملا کر چہرے پر لگائیں' آدھ گھنٹے بعد منہ دھولیں۔ آپ کا چہرہ تروتازہ اور دلکش ہوجائے گا۔

جلدی امراض کا لاجواب ٹوٹکہ: صبح نہار منہ ایلوویرا (گھیکوار' کنوار گندل) کا چھوٹا سا ٹکڑا کھانا معمول بنالیں' اگر چبا نہ پائیں تو پانی سے نگل لیں۔ ذائقے میں یہ بہت کڑوا ہوتا ہے لیکن جلدی امراض میں بہت زبردست چیز ہے۔

چکنی جلد کیلئے: انڈے کی سفیدی میں بغیر بالائی کا دہی' عرق گلاب، لیموں کا رس اور جو کا آٹا شامل کرکے اس آمیزے کو بطور ماسک چہرے پر لگائیں۔ تھوڑی دیر بعد منہ دھولیں۔ چہرے کی چکنائی زائل ہوجائیگی اور جلد شاداب نظر آئیگی۔

شہد' لیموں اور ادرک سے حسن کا نکھار: شہد اور لیموں یا ادرک کے رس کے چند قطرے کا آمیزہ استعمال کرنے سے بھی چکنائی کے اثرات زائل ہوجاتے ہیں۔

چھائیاں ختم' روشن چہرہ: ایک چمچ ناریل کا تیل، ایک چمچ بادام کا تیل ایک عدد وٹامن ای کا کیپسول۔ ان اشیاء کو ملائیں پھر اس مکسچر سے اپنے چہرے کی چھائیوں پر رات کے وقت مساج کریں اور صبح منہ دھولیں۔ یہ عمل باقاعدہ کرنے سے نہ صرف چھائیاں ختم ہوجائیں گی بلکہ اس سے آپ کا چہرہ دمکنے لگے گا۔

چہرے کی شگفتگی و تروتازگی: روزانہ عرق گلاب استعمال کریں۔ گندم کا آٹا آدھ پاؤ، سرکہ ایک کھانے کا چمچ ملا کر

اس ماہ کی موصول شدہ منتخب تحریریں

محمد ظریف حسین' فیصل آباد۔ بندہ خدا' واہ کینٹ۔ محمد طٰہٰ عمار' چکوال۔ فوزیہ مغل' بہاولپور۔ محمد اکرام الحق' فیصل آباد۔ ریاض احمد چغتائی' بہاولپور۔ گوہر سعید' اسلام آباد۔ نسرین' رحیم یار خان۔ رابعہ قمر' لاہور۔ محمد امجد خان' ہری پور۔ واجد حسین ارائیں۔ شیزہ ماہین' لاہور۔ فردوس، لاہور۔ خالد محمود کھوسہ' ڈیرہ غازیخان۔ اُسامہ فیض۔ بنت الطاف' کراچی۔ محمد یونس قادری' ٹنڈو آدم۔ انیلہ مجید' لاہور۔ محمد لطیف' اسلام آباد۔ رابعہ مجید' لاہور۔ عبدالغفار ثاقب' ایبٹ آباد۔ عامر نذیر' جھنگ صدر۔

لیپ تیار کریں اور کیل مہاسوں پر دن میں دو مرتبہ پانچ پانچ منٹ کیلئے لگائیں' جلد ہی افاقہ ہوگا۔

شگفتہ اور ملائم جلد کا راز: ایک پکا ہوا کیلا لے کر اس کا گودا نکال لیں اور اس میں ایک چائے والا چمچ شہد ملا کر چہرے پر لگائیں کچھ دیر بعد نیم گرم پانی سے چہرہ دھولیں۔ اس سے آپ کی جلد شگفتہ اور ملائم ہوجائے گی۔ ایک چمچ لیموں کا رس اور ایک چمچ ٹماٹر کا جوس لیں۔ دونوں کو اچھی طرح ملانے کے بعد چہرے پر لگائیں اس سے آپ کی جلد شگفتہ اور ملائم ہوجائے گی۔

داغ' چھائیوں کا بہترین علاج: کھانا کھانے سے پہلے لیموں کی سکنجبین استعمال کریں جس میں تھوڑا سا پسا ہوا ادرک شامل ہو۔ ہر روز صبح کے وقت لیموں کاٹ کر اس کے دونوں ٹکڑوں پر نہانے والا صابن لگا کر چہرے پر ملیں' پھر بیس منٹ بعد نیم گرم پانی سے چہرہ دھولیں۔ چہرے کے داغ اور چھائیوں کیلئے اچھی تدبیر ہے۔

چہرے کا رنگ گلابی اور جسم خوبصورت: کلونجی نہار منہ خالص زیتون کے تیل کے ساتھ کھانے سے چہرے کا رنگ گلابی ہوجاتا ہے۔ جسم کو خوبصورت اور طاقتور بنانے کیلئے ہفتہ میں کم از کم ایک دن خالص زیتون کے تیل کی مالش کریں۔

ستر بیماریوں سے شفاء پائیں: حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''زیتون کا تیل کھاؤ اور لگاؤ یہ ایک مبارک درخت ہے اس میں ستر بیماریوں سے شفاء ہے۔'' **(ترمذی، ابن ماجہ)**

خون صاف' رنگت میں عجب نکھار: جسم کا خون صاف کرنے کیلئے روزانہ انار استعمال کریں۔ انار کھانے سے جسم کا رنگ گلابی ہوجاتا ہے۔ ایک گلاس پانی میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کیساتھ ساتھ رنگت نکھر آتی ہے۔ اگر تازہ زخم پر شہد کا پھایا رکھ دیا جائے تو زخم جلد ٹھیک ہوجاتا ہے۔ جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لیپ مفید ہے۔

جسم کو خوبصورت بنائیں' دودھ مکھن اور شہد کھائیں: جسم کو خوبصورت بنانے کیلئے روزانہ اپنی خوراک میں دودھ، مکھن اور شہد کا استعمال کریں۔ روزانہ صبح نہار منہ ایک گلاس گاجر کا جوس استعمال کرنے سے خون کی خرابی دور ہوجاتی ہے۔ خون کی خرابی اور الرجی کے دانوں کیلئے روزانہ آدھا کلو مالٹے کھائیں کم از کم ایک ہفتہ تک۔ آپ کے جسم کی رنگت نکھر آئے گی اور خون صاف ہوجائے گا۔

تمام جلدی امراض کیلئے: سات دانے عناب لے کر ایک گلاس پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو ہاتھ سے مسل کر یہ پانی نہار منہ پی لیں۔ شہد اور گاجر کا رس ملا کر پینے سے جلدی امراض ٹھیک ہوجاتے ہیں۔

خون کی خرابی دور وہ بھی بالکل مفت: نیم کی چھ یا سات کونپلیں (نیم کے درخت کی چھوٹی پتیاں جو نئی نئی نکلی ہوں) سات دن تک صبح نہار منہ پانی کے ساتھ کھائیں اس سے آپ کے خون کی خرابی دور ہوجائے گی۔

انار کی چھ یا سات کونپلیں صبح نہار منہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

پھوڑے' پھنسی، زخم کا روحانی علاج: شہادت کی انگلی زمین پر رکھو تاکہ انگلی کو مٹی لگ جائے پھر یہ دعا پڑھ کر زخم، پھنسی وغیرہ کے چاروں طرف انگلی گھماتے ہوئے دم کریں۔ بِسْمِ اللهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔ میں اللہ کے نام کے ساتھ (برکت حاصل کرتا ہوں) اس میں ہماری زمین کی مٹی ملی ہوئی ہے' ہمارے بعض کے لعاب شامل تاکہ ہمارا بیمار شفا پائے ہمارے پروردگار کے حکم سے'' **(بخاری، مسلم)**

الرجی اور دانوں کا علاج: بعض ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت ہے حضور نبی کریم ﷺ ایک دن میرے پاس تشریف لائے اس وقت میری انگلی میں دانہ نکلا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ کیا تمہارے پاس ذریرہ (ایک دوا ہے جو حکیم سے مل جاتی ہے) ہے۔ میں نے کہا جی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس پر لگاؤ اور یہ کہو اَللّٰهُمَّ مُصَغِّرَ الْكَبِيْرِ وَمُكَبِّرَ الصَّغِيْرِ صَغِّرْ مَابِیْ اے بڑے کو چھوٹا اور چھوٹے کو بڑا بنانے والے اللہ مجھے جو چیز پیش آئی ہے اسے چھوٹا کردے۔ **(الاذکار ابن سنی)**

چیچک، موتی، بخار اور دوسرے تمام امراض کیلئے: صبح و شام سات بار سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ آرام آجائے گا۔ اول وآخر درود ابراہیمی بھی پڑھیں۔

چھائیوں سے اپنا حسن ماند مت ہونے دیں

بیماری کے اسباب: کیل، مہاسے اور چھائیاں، داغ دھبے حسن کو ماند کردیتے ہیں ان کی وجہ سے چہرہ بدنما ہوجاتا ہے۔ طبی اعتبار سے کیل، مہاسے، داغ دھبے اور چھائیوں کی بنیادی وجہ فساد خون ہے یعنی جب کسی بھی وجہ سے خون میں زہریلے مادے شامل ہوجائیں تو جلدی بیماریاں ہوجاتی ہیں۔ اس کے علاوہ جن خواتین کا ماہانہ نظام ٹھیک نہیں ہوتا ان کے چہرے پر بھی چھائیوں کے نشان بن جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں حد سے زیادہ میٹھی اور چٹ پٹی غذاؤں کے استعمال سے بھی کیل، مہاسے اور چھائیوں کی شکایت ہوسکتی ہے۔ حسن و آرائش کی مصنوعی چیزوں یعنی بازاری کریمیں، کاسمیٹک سے چہرے کی حساس جلد پر بہت منفی اثرات پڑتے ہیں جس کے نتیجے میں سکن کی قدرتی ساخت خراب ہوجاتی ہے اور چہرے پر دانوں کے ساتھ ساتھ داغ دھبے بھی بن جاتے ہیں۔

چہرے کی شگفتگی اور رعنائی ختم ہونے کی علامات: مذکورہ بالا اسباب کے نتیجے میں چہرے پر پیپ بھرے دانے نکلنے لگتے ہیں اور ان دانوں کو نوچ دیا جائے تو جلد پر ایک گہرا نشان رہ جاتا ہے۔ چہرے کی جلد کھردری اور سخت ہونے لگتی ہے۔ ناک اور گالوں پر کالے اور سرخ رنگ کی چھائیاں بن جاتی ہیں۔ جو بہت ہی بدنما لگتی ہیں۔ چہرے کی شگفتگی اور رعنائی ختم ہوجاتی ہے۔

بیماری کا علاج: جلد کی حفاظت کیلئے جو لوگ کیمیائی چیزیں استعمال کرتے ہیں وہ درحقیقت اپنی بیماری میں اضافہ کرتے ہیں کیونکہ مصنوعی چیزوں سے جلد کی ساخت میں خرابی ہونے لگتی ہے۔ قانون علاج کے تحت جب تک خون میں شامل زہریلے مادوں کو خارج نہ کیا جائے جلدی بیماریوں سے نجات نہیں مل سکتی۔ لہٰذا یہ ضروری ہے کہ خوردنی دواء بھی استعمال کی جائے۔ نسخہ حاضر خدمت ہے۔ **ھوالشافی:** برگ شاہترہ 30 گرام، چرائتہ نیپالی 50 گرام، سرپھوکہ 40 گرام، صندل سفید اصلی 50 گرام، برگ سنا 30 گرام، برگ نیم 40 گرام، رسونت خالص 50 گرام، چاکسو مقشر 50 گرام، کشنیز 50 گرام، شہد خالص حسب ضرورت۔

بنانے کا طریقہ: چاکسو کو کڑاہی میں بھونیں اور پھر تمام ادویات کے ہمراہ باریک سفوف بنائیں۔ اس سفوف میں شہد خالص حسب ضرورت ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ **مقدار خوراک:** ایک گولی صبح ناشتے کے بعد اور ایک گولی رات کھانے کے بعد ہمراہ پانی استعمال کریں۔ **پرہیز و احتیاط:** مرچ مصالحے، کھٹی چیزیں اور زیادہ میٹھی اشیاء اور گرم تاثیر والی غذائیں مثلاً گوشت، انڈا، مرغی، مچھلی، بینگن، دال مسور اور بازاری چیزوں سے گریز کریں۔

نباتاتی فلٹر سے حسن کا نکھار

یہ نسخہ نباتاتی فلٹر ہے جو خون کو صاف کردیتا ہے۔ اگر آپ خارش کی وجہ سے رات بھر جاگتے ہیں' پھوڑے پھنسی کی وجہ سے جسم کی جلد گل گئی ہے۔ ایگزیما، داد چنبل کے نشان کی وجہ سے لوگ آپ کے قریب نہیں بیٹھتے یا کیل مہاسے، داغ دھبے اور چھائیوں نے آپ کا حسن ماند کردیا ہے تو آپ وقتی آرام دلانے والی کریموں، مرہم یا دوسری ادویات کا سہارا نہ لیں بلکہ یہ نسخہ یقین اور اعتماد کے ساتھ استعمال کریں۔ یہ

نسخہ چھوت دار بیماریوں مثلاً سوزاک آتشک، ٹائیفائیڈ، ملیریا اور کن پیڑوں کے زہریلے مواد کو نکال کر صحت وتندرستی بخشتا ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا جسم پوری طرح صاف و شفاف اور تر وتازہ رہے تو یہ نسخہ متواتر استعمال کریں۔

پیٹ کے کیڑے ختم: آدھ سیر گاجروں کا رس روزانہ پینے سے پیٹ کے کیڑے خارج ہوجاتے ہیں۔

کمزوری دماغ کا علاج: اگر صبح کے وقت سات عدد مغز بادام کھا کر اوپر سے گاجروں کا جوس دس تولہ دودھ گائے کا دودھ نصف سیر میں ملا کر نوش کریں تو اس سے دماغ کو تقویت ملتی ہے۔

خون صاف چہرہ شاداب: گاجروں کے موسم میں روزانہ گاجر کے ایک پاؤ جوس میں ایک چمچ شہد ملا کر پینے سے جسم کا تمام خون صاف شفاف ہوجاتا ہے۔ چہرہ اور تمام بدن سرخ و سپید ہوجاتے ہیں۔ یرقان کیلئے بھی نہایت مفید ہے۔

ہر قسم کی تکان دور کرنے کی اعلیٰ تدبیر

ہر قسم کی تکان (خواہ وہ جسمانی ہو یا دماغی) دور کرنے کیلئے شہد ایک عمدہ بلکہ بہترین علاج ہے۔ آپ جب بھی جسمانی یا دماغی تکان محسوس کریں تو دو بڑے چمچ خالص شہد کے ایک گلاس گرم پانی میں خوب ملا کر پی لیں۔ تکان موقوف ہوجائیگی اور کچھ ہی دنوں میں چہرے کا رنگ گلابی ہوجائیگا۔

زخم پستان کیلئے: دس تولہ تلوں کے تیل میں پہلے آدھی چھٹانک پیاز کو جلا دیں اس کے بعد آدھی چھٹانک موم ملا کر مرہم بنالیں اس مرہم کو زخم کے اوپر لگاتے رہنے سے زخم دنوں میں بھر آتا ہے۔

لیموں کے صحت افزاء روایتی نسخہ جات

ہمارے ہاں لیموں کا استعمال عام ہے۔ سلاد کا اہم حصہ ہونے کے علاوہ اسے مختلف کھانے پینے کی اشیاء میں بھی شامل کیا جاتا ہے۔ جدید تحقیقات کے مطابق لیموں ہائی بلڈ پریشر میں مفید ہونے کے ساتھ دافع درد خصوصیات کا حامل ہے۔

لیموں سے چہرے کے داغ دھبے ختم: ہر روز صبح کے وقت لیموں کاٹ کر اس کے دونوں ٹکڑوں پر نہانے والا صابن لگا کر چہرے پر ملیں پھر بیس منٹ بعد نیم گرم پانی سے چہرہ دھولیں۔ چہرے کے داغ اور چھائیوں کیلئے مفید تر ہے۔

نوٹ: حساس جلد والے حضرات اس طریقہ کے بجائے لیموں کا رس، گلیسرین اور عرق گلاب برابر مقدار میں ملا کر محفوظ رکھیں اور سوتے وقت روئی کیساتھ چہرے پر استعمال کریں ویسے ہی فوائد سامنے آئیں گے۔

بدہضمی کیلئے: جن مریضوں کو کھانا اچھی طرح ہضم نہ ہوتا ہو وہ کھانے کے ساتھ آدھا لیموں کو بطور سلاد استعمال کریں۔

دست کیلئے: لیموں کے بیج بھون کر سفوف بنالیں اور بوقت ضرورت یہ سفوف ایک تا دو گرام پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ ہر طرح کے دستوں کو بند کرنے میں مفید ہے۔

لمبے بالوں کیلئے: آملہ خشک سفوف کر کے لیموں کے رس کی مدد سے لیپ کریں اور اسے بالوں کی جڑوں میں مَل کر ایک گھنٹے کے بعد پانی سے بال دھولیں۔ چند روز کا باقاعدہ استعمال بالوں کو لمبا، گھنا اور پرکشش بنا دیتا ہے۔

بھوک کی کمی کیلئے: لیموں کا چھلکا خشک کر کے سفوف بنائیں اور ایک گرام صبح، دوپہر اور شام پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ بادی اور چکنائی والی اشیاء سے پرہیز کریں۔

ہاتھ پاؤں پھٹنا: سوتے وقت پھٹے ہوئے ہاتھوں اور پیروں کو کسی صابن سے اچھی طرح دھو کر خشک کرلیں اور ان پر حسب ضرورت لیموں کا رس مل کر تھوڑی سی ویزلین لگالیں۔ چند روز عمل سے ہاتھ پیر پھٹنے کی شکایت رفع ہوجائے گی۔

لیموں سے جلد شگفتہ اور ملائم: ایک چمچ لیموں اور ایک چمچ ٹماٹر کا جوس لیں۔ دونوں کو اچھی طرح ملانے کے بعد چہرے پر لگائیں اس سے آپ کی جلد شگفتہ اور ملائم ہوجائے گی۔

دست اور پیچش کا علاج: گرم دودھ میں لیموں کا رس ملا کر پینا پیچش اور جلاب کیلئے مفید ہے۔ مقدار: ایک کپ گرم دودھ میں آدھا لیموں نچوڑ کر۔

خارش کیلئے: ناریل کے پانی ایک پاؤ میں دو لیموں کا رس ملا کر اسے جوش دیں۔ اس گاڑھے آمیزے کو خارش کے دانوں پر لگائیں۔ بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

طبی مشورے

تیزابیت کیلئے: بادیان (سونف) کا سفوف ایک گرام صبح' دوپہر' شام پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ مفید ہے۔

پرہیز: تلی ہوئی ترش اور ثقیل غذاؤں سے پرہیز کریں۔ برف اور برف سے بنی ہوئی اشیا استعمال نہ کریں۔

نکسیر کیلئے: برگد (بوڑھ) کے سرخ رنگ کے پتے لیں اور تھوڑا سا پانی ڈال کر باریک پیس لیں اور مریض کی پیشانی پر لیپ کردیں۔ نکسیر میں مفید ہے۔ اگر نکسیر نہ رکے تو تھوڑی دیر بعد دوبارہ یہی عمل کریں۔ **پرہیز:** گرم غذا اور گرمی کی دھوپ میں چلنے پھرنے سے اجتناب کریں۔

پیچش کیلئے: چھلکا اسپغول 5 گرام، 250 گرام دہی میں ملا کر صبح وشام استعمال کریں۔ **پرہیز:** تلی ہوئی اشیاء، تیز مرچ مصالحہ اور گوشت کا استعمال نہ کریں۔

کمزوری نظر کا علاج: ہڑڑ، بہیڑا، آملہ تینوں کے دس دس گرام چھلکے لیں۔ تمام ادویہ کے ہموزن شکر ملا کر سفوف بنائیں۔ صبح وشام 2 گرام پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ **پرہیز:** قریب سے ٹی وی وکمپیوٹر دیکھنے' باریک بینی' دماغی محنت ومشقت سے پرہیز کریں۔ ترش، مرغن اور میدہ سے بنی غذاؤں سے اجتناب کریں۔

سر چکرانا: آملہ 10 گرام، خشک دھنیا 10 گرام، گل نیلوفر 10 گرام لے کر سفوف تیار کریں۔ صبح وشام ایک گرام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ **پرہیز:** دماغی کاموں اور سوچ بچار سے پرہیز کریں۔

ہاتھ پیر اب سُن نہیں ہونگے: روزانہ آدھا لیموں اور ایک چمچہ شہد ایک گلاس پانی میں ملا کر پئیں کم از کم 40 دن، انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔ خشک خوبانیاں گیارہ عدد رات کو پانی میں بھگو کر کم از کم 40 دن تک صبح کھائیں، انشاءاللہ افاقہ ہوگا۔ کلونجی گیارہ دانے کم از کم روزانہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

جگر کی کمزوری کیلئے: جگر کی کمزوری کی وجہ سے پتلے دست آتے ہوں' بھوک کم لگتی ہو' ہاضمہ کمزور ہو تو آم کے خشک پتوں کی چائے بغیر دودھ کے استعمال کریں۔ چھ ماشہ آم کے پتوں کو سایہ میں خشک کر کے پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ آدھ پاؤ پانی رہنے پر چھان کر کسی قدر چینی ملا کر صبح و شام پئیں۔ جگر کی کمزوری کا سب سے سستا علاج ہے۔

اکسیر تلی: پختہ میٹھے آموں کا رس ایک چھٹانک لے کر اس میں ایک تولہ شہد شامل کر کے روزانہ پئیں کچھ عرصہ کے استعمال سے تلی کا ورم دور ہوجائے گا۔

بالوں کو ملائم چمکدار' سیاہ بنانے کا ٹوٹکہ

تازہ یا خشک اخروٹ کی بیرونی چھال ایک چھٹانک پھٹکڑی سفید 3 ماشہ، روغن بنولہ دو چھٹانک، روغن کدو ایک پاؤ، روغن زیتون آدھ پاؤ ان سب کو ملا کر کسی برتن میں ڈال کر آگ پر پکائیں جب تمام اشیاء روغن میں جل جائیں تو تیل کو چھان کر کسی شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت بالوں پر لگائیں بال سیاہ فام ہوجائیں گے اور اصلی قدرتی بالوں کے مانند نہایت ملائم اور چمکیلے ہوجائیں گے۔

دافع زہر: شہد، پیاز اور نمک کے ساتھ اخروٹ پیس کر دیوانے کتے کے کاٹے پر باندھ دیں' زہر دور ہوجائے گا۔

سوزش جگر کیلئے: مغز بادام چھلے ہوئے دس عدد، الائچی خورد 5 عدد، سونف دو ماشہ، منقیٰ 5 عدد، جملہ ادویات کو پانی یا مناسب عرقیات میں گھوٹ کر گھوٹا بنالیں۔ مصری کا اضافہ کر کے دن

میں دو یا تین بار پلانا مقوی دل اور دماغ ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ معدہ اور جگر کی سوزش کیلئے مؤثر ہے۔

سخت نزلہ زکام کیلئے: دو لیموں کے رس میں ڈیڑھ پاؤ کھولتا ہوا پانی ڈال کر اور اسے حسب ذائقہ شہد سے میٹھا کر کے رات کو سوتے وقت پینا زکام میں اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

درد گردہ کیلئے اکسیر: انگور کی بیل کے پتے دو تولہ کو پانی میں پیس کر چھان لیں اب اس میں لاہوری نمک ملا کر پلا دیں۔ درد گردہ کا تڑپتا ہوا مریض چین پائے گا۔

شربت بھوک افزاء: میٹھے انار کا رس دو چھٹانک، ترش انار کا رس دو چھٹانک، سیب کا رس ایک پاؤ، لیموں کا رس ایک پاؤ، سبز پودینہ کا رس ایک پاؤ، مصری دو کلو، شربت تیار کریں۔ خوراک تین تولہ صبح و شام استعمال کریں۔ یہ عجیب و غریب شربت معدہ اور جگر کی خرابیوں کو دور کر کے بھوک خوب لگاتا ہے۔ ہیضہ کے ایام میں استعمال کرنا بہت مفید ہے۔

اپینڈکس کا روحانی علاج: ایک چٹکی نمک لے کر اس پر گیارہ دفعہ آیۃ الکرسی اور **یَاعَظِیۡمُ** سات بار پڑھ کر نمک پر دم کر کے اس کو پانی میں ڈال کر پی لیں۔ اس عمل کو دن میں تین مرتبہ کریں۔ انشاء اللہ اپنڈکس ختم ہو جائے گا۔

اچھے رشتے کی خواہش: اگر کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اس کا رشتہ اچھی جگہ پر ہو جائے تو اس کیلئے یہ عمل فائدہ مند ہے۔ ہر روز بعد از نماز فجر اور عشاء کسی سے بھی کلام کیے بغیر اپنے مقصد کو پیش نظر رکھ کر 40 مرتبہ سورۂ فاتحہ اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں انشاء اللہ 40 یوم کے بلا ناغہ عمل سے مراد پوری ہوگی۔ عاجزی و انکساری لازمی ہے۔

اصلی شہد کی پہچان کیلئے تجربات: اگر اصلی شہد کی اصلیت یعنی اس کا خالص ہونا پرکھنا ہے تو اس کے مختلف طریقے ہیں: اگر شہد خالص میں روٹی تر کر کے اس کو جلائیں تو اصل شہد سالم جل جاتا ہے اگر مصنوعی ہو تو کوئلہ رہ جاتا ہے۔ روٹی شہد میں تر کر کے کتے کو ڈالیں تو کتا نہیں کھائے گا اگر مصنوعی ہوگی تو کتا کھا جائے گا۔ عام مکھی کو پکڑ کر شہد میں دو انچ دبا دیں۔ شہد اصلی ہوگا تو مکھی زندہ باہر آجائے گی اور اڑ جائے گی اور دو نمبر ہوگا یا شیرا ہوا تو مکھی مر جائے گی۔ شہد ہتھیلی پر رکھ کر نمک کی ڈلی ملائیں اور پھر چکھیں اگر نمک کا ذائقہ محسوس ہو تو یہ جعلی ہے۔

اتفاق و محبت کیلئے: جس گھر میں ناچاقی کی فضا ہر وقت قائم رہتی ہو تو اس مقصد کیلئے گھر کا کوئی بھی فرد باوضو ہو کر اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ اول و آخر درود شریف گیارہ بار پڑھ کر گھر کے تمام افراد پر اور گھر کے چاروں کونوں میں پھونک ماردیں یا پانی پر دم کر کے سب کو پلائیں اور گھر کی چار دیواری پر چھڑک دیں۔ **(روحانی عملیات)**

خوشبو کے فوائد

خوشبو کا روح انسانی سے خصوصی تعلق ہے۔ خوشبو طبیعت میں خوشگواری پیدا کرتی ہے۔ خوشبو سونگھنے سے دل و دماغ معطر ہو جاتا ہے۔ خوشبو اور قوت باہ میں گہرا تعلق ہے اور مقناطیسی قوت کشش ہے۔ اس لیے شادی کے موقع پر دلہنوں کو پھولوں کے گجرے پہنائے جاتے ہیں اور خوشبو میں بسایا جاتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کو خوشبو بہت پسند تھی، کستوری آپ ﷺ خاص طور پر پسند کرتے تھے۔ حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سب سے بہترین خوشبو کستوری یعنی مشک ہے۔'' **(مسلم، مسند احمد)** آنحضرت ﷺ اپنے سر مبارک اور ڈاڑھی مبارک پر مشک لگایا کرتے تھے۔ ''حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کو قربانی والے دن اور طواف کعبہ سے پہلے خوشبو لگاتی تھی اس میں کستوری شامل ہوتی تھی'' **(بخاری و مسلم)** نبی کریم ﷺ کی عام طور پر عادت شریفہ تہجد کے وقت خوشبو لگانے کی تھی۔ آپ ﷺ سونے سے بیدار ہوتے تو قضائے حاجت سے فراغت پر وضو فرماتے پھر لباس پر خوشبو لگاتے۔ آپ ﷺ خوشبو سر مبارک اور پیشانی پر بھی لگایا کرتے تھے۔ سفر السادۃ میں لکھا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں جب کوئی خوشبو پیش کرتا تو آپ ﷺ اس کو رد نہ فرماتے اور آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ اگر کوئی شخص خوشبو دے تو اس کو رد نہ کریں۔ درج ذیل اوقات میں خوشبو لگانا مستحب ہے۔ سفر پر جانے سے پہلے۔ ذکر و تلاوت سے پہلے۔ مسجد میں جانے سے پہلے۔ حدیث پاک کے درس سے پہلے۔ علماء اور صلحاء کی مجلس میں جانے سے پہلے۔

قارئین! آپ تکان کا کام کرتے ہیں یا دماغی تو عطر ضرور لگایا کریں اگر آپ عطر نہیں لگانا چاہتے تو گلاب کا پھول یا کوئی خوشبودار پھول سونگھ لیا کریں۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ خوشبو سونگھنے سے آپ کا دماغ معطر ہو جائے گا۔ جسمانی اور ذہنی سکون ملے گا۔ اگر آپ ذہنی دباؤ کا شکار ہیں تو عطر روح گلاب ہلکا سا اپنے لباس پر لگا لیا کریں اس سے آپ کو ذہنی سکون ملے گا۔ تیز خوشبو والا عطر استعمال نہیں کرنا چاہیے اس سے بعض اوقات دوسروں کو تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ہلکی اور اچھی خوشبو والا عطر استعمال کرنا چاہیے جو لوگ کیمیکل فیکٹریز میں کام کرتے ہیں وہ ضرور ذہنی دباؤ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ انہیں چاہیے کہ وہ عطر روح گلاب یا کوئی اور خوشبودار عطر استعمال کر لیا کریں۔ اس سے ان کا ذہنی دباؤ ختم ہو جائے گا۔

جادو، جنات نظر بد سے چھٹکارے کیلئے: اسم **یَاقَهَّارُ** کو ایک سو گیارہ بار پڑھ کر کسی بھی عطر پر دم کر لیں۔ اول و آخر تین بار درود شریف بھی پڑھیں۔ یہ عطر روزانہ کسی بھی وقت استعمال کریں جادو جنات سے چھٹکارا مل جائے گا۔ انشاء اللہ۔

محبوب بننے کیلئے: اگر عورت خاوند کیلئے 3 ہزار مرتبہ اسم **یَاوَدُوۡدُ** پڑھ کر کسی قسم کے عطر پر دم کرے پھر وہی عطر لگا کر خاوند کے سامنے آجائے تو خاوند اس عورت کو بے حد محبوب رکھے گا۔ ناجائز تعلق میں اس مبارک نام کو استعمال کرنا سخت منع ہے۔ نقصان کے ذمہ دار خود ہونگے۔

تمام بیماریوں کیلئے نسخہ طب نبوی ﷺ

جدید دور میں ایسی بیماریاں پیدا ہو رہی ہیں جس کا علاج کرنا مشکل ہو رہا ہے حالانکہ جدید مشینی آلات، الٹراسونکس، الیکٹروسکوپ وغیرہ جیسے آلے موجود ہیں۔ پھر بھی ڈاکٹرز مریض کو لاعلاج قرار دے رہے ہیں۔ مجھے ان ڈاکٹروں پر افسوس ہے۔ آیئے! میں آپ کو شفاء کی طرف لے جاتا ہوں۔ فرمان رسول ﷺ ہے: ''اللہ کے بندو علاج کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسی بیماری نہیں اتاری جس کا علاج نہ اتارا ہو۔'' **(بحوالہ احمد، ابوداؤد)**

اس نسخے میں حکماء کا پوشیدہ راز (بھید) ہے۔ یہ پوشیدہ راز میں عبقری کے قارئین کو بطور ہدیہ پیش کر رہا ہوں۔ یہ نسخہ معمولی چیز نہیں ہے بلکہ لاکھوں نسخوں میں سے ایک قیمتی نسخہ ہے۔ یہ نسخہ تمام بیماریوں کا علاج ہے۔ جتنا آپ اس نسخے کی قدر کریں گے اتنا اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائیں گے۔

شہد کے متعلق ارشاد الٰہی ہے: فیہ شفاء للناس ''اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہی شفاء ہے۔'' (سورۃ النحل آیت نمبر 69)

فرمان رسول ﷺ ہے جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چاٹے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی۔ حضرت ابو نعیم نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے نزدیک شہد بہت پیارا اور عزیز تھا۔ حضرت ابو نعیم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے نقل کیا ہے کہ پینے کی چیزوں میں رسول کریم ﷺ کے نزدیک دودھ بہت عزیز تھا۔ حضور نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے ''کلونجی میں موت کے سوا ہر بیماری سے شفاء ہے۔ **(بحوالہ: بخاری و مسلم)** حضور ﷺ کا فرمان ہے کہ سورۂ فاتحہ میں شفاء ہے'

سورۂ فاتحہ دم ہے۔(**بحوالہ: بخاری شریف**) فرمان الٰہی ہے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ’’اور ہم قرآن نازل کرتے ہیں جو مومنوں کیلئے شفاء اور رحمت ہے‘‘ (**بنی اسرائیل 82**)

ھوالشافی: شہد خالص ایک کلو‘ کلونجی 20 گرام‘ کلونجی کو باریک پیس کر شہد میں ڈال کر مکس کر دیں۔نسخہ تیار ہے۔کسی شیشے کی بوتل میں محفوظ رکھیں۔سورۂ فاتحہ باوضو گیارہ دفعہ پڑھ کر دوائی پر دم کر دیں۔اول و آخر ایک بار درود شریف بھی پڑھیں۔**خوراک:** صبح وشام ایک چمچ ایک کپ نیم گرم دودھ میں گھول کر مریض کو پلائیں۔گرمیوں کے موسم میں تازہ دودھ یا پانی میں گھول کر استعمال کریں۔

جسم کی مالش کیلئے نسخہ حاضر خدمت

ھوالشافی: روغن زیتون 20 ملی لیٹر‘ روغن کلونجی 20 ملی لیٹر‘ روغن بادام 20 ملی لیٹر‘ روغن کدو شیریں 40 ملی لیٹر‘ تمام تیلوں کو آپس میں خوب اچھی طرح ملا کر کسی شیشی کی بوتل میں محفوظ رکھیں۔سورۂ فاتحہ گیارہ دفعہ اول آخر ایک بار درود شریف پڑھ کر تیل پر دم کریں۔روزانہ دن میں ایک بار تیل کی پورے جسم پر مالش کریں۔فرمان رسول ﷺ ہے: ’’زیتون کا تیل کھاؤ اور لگاؤ یہ ایک مبارک درخت ہے اور اس میں ستر بیماریوں سے شفاء ہے‘‘ (**ترمذی و ابن ماجہ**) قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے انجیر اور زیتون کا ذکر قسم کھا کر کیا ہے یہ دونوں مبارک پھل ہیں۔ (**قسم ہے انجیر اور زیتون کی) سورۃ التین 1)** حضور نبی اکرم ﷺ کھانے کی چیزوں میں سے کدو کو پسند فرماتے تھے۔قارئین! کھانے والا اور لگانے والا یعنی دونوں نسخے آپ ہر بیماری کے علاج کیلئے یقین اور اعتماد کے ساتھ استعمال کریں۔(انشاء اللہ) اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء عطا فرمائیں گے۔

شہد سے سر پر بال اُگائیے

زیتون کے تیل کے دو چمچ، ایک چمچ شہد اور ایک چمچ سفوف دار چینی لے کر پیسٹ بنائیں اور نہانے سے 15 منٹ پہلے سر پر لگائیں اور اس کے بعد سر دھولیں۔

بال سفید ہونے سے بچائیں: بال اگر وقت سے پہلے سفید ہونا شروع ہوجائیں تو رات سونے سے پہلے ایک پاؤ دودھ میں چند قطرے روغن بادام کے ملالیں اور حسب ذائقہ چینی اس میں ملا کر پی لیں۔ایسا کرنے سے کچھ عرصہ بعد بال سفید ہونا بند ہوجائیں گے اور جو بال سفید ہو چکے ہیں وہ بھی اپنی رنگت سیاہی مائل کرلیں گے۔یقین نہ آئے تو آزما کر دیکھ لیں۔

گنجے پن کا شافی علاج: ایک ماہ تک بال استرے سے منڈاتے رہیں۔

گنجے پن کا شافی علاج: ایک ماہ تک بال استرے سے منڈاتے رہیں اور صبح وشام روغن زیتون کی سر پر مالش کرتے رہیں‘ انشاء اللہ گنجا پن دور ہوجائے گا۔

سر کے بال جھڑتے ہوں: ہیرا ہینگ کو کالی مرچ اور سرکہ کے ساتھ پیس کر لگانے سے بالوں کا جھڑنا دور ہوجاتا ہے۔

عقل مند ایک وقت میں دو کام کرتے ہیں: عقل مند وہ ہیں جو ایک وقت میں دو کام کرتے ہیں ہاتھ پیر سے دنیا کماتے ہیں اور زبان و دل سے آخرت کماتے ہیں یعنی دنیاوی کاموں کے ساتھ ساتھ اللہ رب العزت کا ذکر بھی کرتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کی زبان ذکر اللہ سے ہر وقت تر رہتی تھی۔ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھم اپنے گھریلو کاموں کے ساتھ ساتھ ذکر الٰہی بھی کرتی رہتی تھیں۔وہ کھانا جو اس طرح پکایا جائے زیادہ بابرکت اور لذیذ ہوگا۔انشاء اللہ۔

آنتوں کے امراض کیلئے: آموں کا تازہ رس خوب پتلا اور میٹھا پانچ تولہ‘ میٹھا دہی ایک یا دو تولہ، ادرک کا رس ایک چمچ سب کو اچھی طرح ملا کر پی لیں۔دن میں تین وقت استعمال کریں۔ پرانے دست، غذا کا خام حالت میں دستوں سے نکلنا، آنتوں میں معدہ کی کمزوری اور بواسیر کیلئے مفید ہے۔

خون کی کمی کو دور کرنے کا لاجواب نسخہ: نہایت پختہ اور شیریں آم کا رس جو پتلا اور تازہ ہو ایک پاؤ‘ گائے کا دودھ تازہ آدھ پاؤ‘ خالص دیسی گھی ایک چمچ، ادرک کا تازہ رس ایک چمچہ سب کو خوب اچھی طرح ملا کر اور پھر آدھی چھٹانک شکر حل کر کے پی لیا جائے۔آم کا رس آہستہ آہستہ بڑھاتے رہیں‘ ایک دو مہینے تک صرف یہی مرکب استعمال کرتے رہیں۔اس کے سوا کوئی چیز غذا میں نہ کھائی جائے۔**فوائد:** کمی خون کی شدید سے شدید صورت کو بھی دور کرتا ہے‘ خون بکثرت پیدا کرتا ہے۔ لاغر جسم کو موٹا اور طاقتور بناتا ہے۔جسم کی خشکی، بے رونقی، زردی اور ضعف زائل ہوجاتی ہے۔ اس سے بہتر غذائی علاج کا ملنا مشکل ہے۔

دماغ کو طاقتور بنانے والا اکسیر نسخہ: آم کا تازہ رس ایک پاؤ، تازہ دودھ ایک چھٹانک، ادرک کا تازہ رس ایک چمچ (اگر جی چاہے تو بقدر ذائقہ شکر بھی شریک کرلی جائے) سب کو اچھی طرح مکس کر کے پی لیں۔روزانہ اسی طرح تیار کر کے استعمال کریں۔**فوائد:** بے حد مقوی دماغ ہے‘ ضعف دماغ کی وجہ سے دائمی سر درد، گرانی اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا آنے کی شکایت دور ہوجاتی ہے۔کمزور جسم کو توانا اور مضبوط بناتا ہے۔ مؤلد خون بھی ہے‘ قلب وجگر کو بھی طاقت دیتا ہے اور فرحت بخشتا ہے۔سانس مشکل سے چلتا ہو‘ رنگ زرد ہو رہا ہو‘ کمزوری بڑھ رہی ہو تو اسے آزمائیے۔انشاء اللہ فائدہ ہی فائدہ ہوگا۔

قے حاملہ کیلئے اکسیر نسخہ: آم کا رس دو تولہ، عرق گلاب دو تولہ، گلوکوز ایک تولہ، کیلشیم واٹر (یعنی چونے کا پانی) ڈھائی تولہ، سب کو ملا کر ایسی دو تین خوراک روزانہ دینے سے وہ فوائد ظہور میں آئیں گے کہ قیمتی انجکشن بھی مقابلہ میں فیل ہوجاتے ہیں۔

ہاضمہ کیلئے اکسیر نسخہ: میٹھے آم کا رس پانچ تولہ، سونٹھ دو ماشہ، سونٹھ پیس کر رس میں ملائیں اور صبح کے وقت پلائیں۔ یہ ہاضمہ کیلئے زبردست نسخہ ہے۔

بلڈ پریشر کیلئے ہزار مریضوں کا آزمودہ نسخہ: 7 عدد خشک آلو بخارے رات کو ایک پیالی میں بھگو دیں صبح مسل اور چھان کر نہار منہ استعمال کریں۔ مسلسل ایک ہفتہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ بلڈ پریشر ٹھیک ہوجائے گا۔

ہر مرض کیلئے روحانی علاج: جو شخص سو دفعہ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے گا انشاء اللہ تین روز میں شفاء پائے گا۔

جلد کی خوبصورتی اور حفاظت کیلئے گھریلو ٹوٹکے

چھائیوں کی ایک وجہ دھوپ میں زیادہ دیر تک کام کرنا بھی ہوسکتی ہے۔ اس صورت میں جلد کو دھوپ کی گرمی سے بچائیں اور ایسے پھلوں کا استعمال کریں جن میں وٹامن سی پایا جاتا ہو۔کیل مہاسے اور داغ دھبوں کے علاج کے سلسلے میں یہ ضروری ہے کہ جسم کو ان زہروں سے پاک کیا جائے جو عرصے سے جمع ہوتے رہتے ہیں۔اس کیلئے ضروری ہے کہ چند روز تک صرف پھلوں پر گزر بسر کی جائے۔ثقیل اور تلی ہوئی اشیاء سے احتیاط کی جائے۔ زندگی حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق گزارنے کی کوشش کریں۔جلد کو تحریک دینے کیلئے ہر صبح جلد کو خشک تولیے سے رگڑیں اور اس کیلئے سرد پانی سے چہرے کو غسل دیں۔قبض سے بچا جائے اور پانی زیادہ سے زیادہ پئیں۔پھل، سبزیاں زیادہ کھائیں۔ گرم اشیاء انڈا، مچھلی، مرچ، مصالحہ جات سے احتیاط کریں۔ خشک میوہ جات کا استعمال کم سے کم کریں۔حیاتین الف یا حیاتین مرکب کا استعمال مفید ہے۔مندرجہ ذیل نسخے جلد کی حفاظت کیلئے مفید ثابت ہوں گے۔ **1**۔ چہرے کی شگفتگی و

تروتازگی کے لیے روزانہ عرق گلاب استعمال کریں۔ 2۔ کلونجی نہارمنہ خالص زیتون کے تیل کے ساتھ کھائی جائے تو چہرے کا رنگ گلابی ہوجاتا ہے۔ 3۔کھانا کھانے سے پہلے لیموں کا جوس استعمال کریں جس میں تھوڑا سا پسا ہوا ادرک شامل ہو۔ 4۔صبح نہارمنہ گنے کا رس پئیں جس میں مالٹے یا لیموں کا جوس شامل ہو۔ 5۔جسم کو خوبصورت اور طاقت ور بنانے کیلئے ہفتہ میں کم ازکم ایک دن خالص زیتون کے تیل کی مالش کریں۔ 6۔جسم کا خون صاف کرنے کیلئے انار کا شربت یا انار استعمال کریں۔ 7۔ایک گلاس پانی میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کے ساتھ رنگت نکھر آتی ہے۔ 8۔اگر تازہ زخم پر شہد کا پھایا رکھ دیا جائے تو زخم بہت جلد ٹھیک ہوجاتا ہے۔جلی ہوئی جگہوں پر شہد کا لیپ بہت مفید ہے۔ 9۔جسم کو خوبصورت بنانے کیلئے اپنی خوراک میں دودھ، مکھن اور شہد کا استعمال کریں۔ 10۔روزانہ صبح نہارمنہ ایک گلاس گاجر کا جوس استعمال کریں۔اس کے پینے سے آپ کی خون کی خرابی دور ہوجائے گی۔ 11۔خون کی خرابی اور الرجی کے دانوں کیلئے روزانہ آدھا کلو مالٹے کھائیں۔کم ازکم ایک ہفتہ تک آپ کے جسم کی رنگت نکھر آئے گی اور خون صاف ہوجائے گا۔ 12۔تمام جلدی امراض کیلئے سات دانے عناب کے ایک گلاس پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔صبح کو ہاتھ سے مسل کر یہ پانی نہارمنہ پی لیں۔ 13۔گاجر کے جوس میں شہد ملا کر پینے سے جلدی امراض ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ 14۔چہرے کی چھائیوں کیلئے کھیرے اور ٹماٹر کا رس ہم وزن لیکر چھائیوں پر لگائیں جلد فرق محسوس ہوگا۔ 15۔تین چمچ شہد اور ایک چمچ سفوف دارچینی کا پیسٹ بنا کر رات کو سونے سے پہلے کیل مہاسوں اور داغ دھبوں پر لگائیں۔صبح اٹھ کر پانی سے چہرہ دھولیں۔ یہ نسخہ دو ہفتے تک استعمال کریں۔ 16۔کیلے کے گودے کے ساتھ خربوزے کے بیج پیس کر چہرے پر لگائیں' اس آمیزے کو چند دن لگانے سے چہرے کے داغ' دھبے دور ہوجاتے ہیں۔ 17۔داغ دھبے، کیل مہاسوں کیلئے میٹھے کے چھلکے کو پانی میں پیس کر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ 18۔مالٹے کے چھلکوں کو پیس کر دودھ میں ملا کر پیسٹ بنائیں پھر چہرے پر لگائیں۔آپ کے چہرے کے داغ دھبے دور ہوجائیں گے۔ 19۔لیموں کا رس، کاشغری سفیدہ اور گلیسرین ہم وزن ملا کر لگانا مفید ہے۔ 20۔مٹی کے پیالے میں زرد کوڑی اور سرکہ ڈال کر تین روز بھگو کر سائے میں خشک کر کے گھس کر کیلوں پر لگانا مفید ہے۔ 21۔گل منڈی چھ گرام آدھے گلاس پانی میں ابال چھان کر شہد ایک چمچ ملا کر پینا مفید ہے۔ 22۔گھیکوار (کنوار گندل) کے گودے کو خشک اور پھٹی جھلسی ہوئی جلد پر لگانے سے جلد تروتازہ اور خوبصورت ہوجاتی ہے۔ 23۔چکنی جلد کیلئے انڈے کی سفیدی میں بغیر بالائی کا دہی' عرق گلاب، لیموں کا رس اور جو کا آٹا شامل کر کے اس آمیزے کو بطور ماسک چہرے پر لگائیں۔تھوڑی دیر بعد تازہ پانی سے چہرہ دھولیں۔چہرے کی چکنائی زائل ہوجائے گی اور جلد شاداب نظر آئے گی۔ 24۔شہد اور لیموں یا ادرک کے رس کے چند قطرے کا آمیزہ استعمال کرنے سے بھی چکنائی کے اثرات زائل ہوجاتے ہیں۔ 25۔چہرے کی چھائیوں کیلئے آم کی گٹھلی اور جامن کی گٹھلی کی گری پیس کر لگائیں۔ 26۔کھیرے سے چہرے کی دلکشی میں اضافہ ہوتا ہے اس کے قتلے کاٹ کر پندرہ منٹ کیلئے چہرے پر لگائیں اور پھر منہ دھولیں۔ 27۔ایک چمچ ناریل کا تیل' ایک چمچ بادام کا تیل' ایک عدد وٹامن ای کا کیپسول۔اس سب اشیاء کو ملائیں پھر اس مکسچر سے اپنے چہرے کی چھائیوں پر رات کے وقت مساج کریں اور صبح چہرہ دھولیں۔یہ عمل باقاعدہ کرنے سے نہ صرف چھائیاں ختم ہوجائیں گی بلکہ اس سے آپ کا چہرہ دمکنے لگے گا۔ 28۔گندم کا آٹا آدھ پاؤ' سرکہ ایک کھانے کا چمچ ملا کر لیپ تیار کریں اور کیل مہاسوں پر دن میں دو مرتبہ پانچ پانچ منٹ کیلئے لگائیں' جلد ہی افاقہ ہوگا۔ 29۔ایک پکا ہوا کیلا لے کر اس کا گودا نکال لیں اور اس میں ایک چائے والا چمچ شہد ملا کر چہرے پر لگائیں کچھ دیر بعد نیم گرم پانی سے چہرہ دھولیں۔ اس سے آپ کی جلد شگفتہ اور ملائم ہوجائے گی۔ 30۔ایک کھانے کا چمچ لیموں اور ایک کھانے کا چمچ ٹماٹر کا جوس لیں۔ دونوں کو اچھی طرح ملانے کے بعد چہرے پر لگائیں اس سے آپ کی جلد شگفتہ اور ملائم ہوجائے گی۔ 31۔نیم کی چھ یا سات کونپل (نیم کے درخت کی چھوٹی پتیاں جو نئی نکلتی ہیں) سات دن تک صبح نہارمنہ پانی کے ساتھ کھائیں۔اس سے آپ کی خون کی خرابی دور ہوجائے گی۔ 32۔انار کی چھ یا سات کونپل صبح نہارمنہ پانی کے ساتھ کھائیں اس سے آپ کے جلدی امراض ٹھیک ہوجائیں گے۔انشاء اللہ۔ 33۔ماش کی دال حسب ضرورت لے کر رات کو شیشے کے گلاس میں بھگو دیں۔گلاس میں پانی پورا ہونا چاہیے۔صبح اٹھ کر دال کو کوٹ کر پیسٹ بنالیں۔پھر چہرے پر لگائیں' آدھے گھنٹے بعد چہرہ دھولیں۔روزانہ اس عمل کو کرنے سے آپ کے داغ دھبے، چھائیاں، کیل مہاسے دور ہوجائیں گے۔آپ کی جلد صاف وشفاف ہوجائے گی۔

کالے رنگ کو گورا بنانے کیلئے

انگور عام ملنے والا پھل ہے لیکن چہرے کو صاف کرنے کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے جس کے متعلق ارشاد گرامی ہے' تمہارے پاس منقیٰ موجود ہے جو کہ چہرے کو نکھارتا ہے اور بلغم نکالتا ہے پھر فرمایا جس نے روزانہ اکیس دانے کھائے وہ ان بیماریوں سے محفوظ رہے گا جن سے ڈرتا ہے۔اپنے جسم کو خوبصورت بنانے کیلئے روزانہ آدھ پاؤ انگور ضرور استعمال کریں۔

لاعلاج بیماریوں کیلئے اکسیر نسخہ: اسپغول چھلکا 50 گرام' کلونجی 50 گرام' شہد خالص 100 گرام' کلونجی پیس کر اسپغول چھلکا اور پاؤڈر کلونجی شہد میں مکس کردیں۔کسی ڈبے میں محفوظ رکھیں۔خوراک: ایک چمچ صبح، دوپہر، شام کھانے کے بعد استعمال کریں۔نہارمنہ بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

نسخہ مقوی دماغ وبصارت

پڑھنے لکھنے والوں کیلئے دماغی کمزوری ایک عام مسئلہ ہے' رفتہ رفتہ یہ مرض اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ معمولی سی دماغی محنت یا شوروغل یا اونچی آوازیں تک برداشت سے باہر ہوجاتی ہیں۔کتاب پڑھنے سے آنکھیں تھک جاتی ہیں۔طبیعت چڑچڑی ہوجاتی ہے' نزلہ' زکام اکثر رہتا ہے۔مریض کی تمام تر دماغی قوتیں ضعیف ہوجاتی ہیں اور وہ لکھنے پڑھنے کو بوجھ محسوس کرتا ہے۔دماغی کمزوری سے آہستہ آہستہ بصارت بھی کمزور ہوجاتی ہے جو اس سے بھی زیادہ پیچیدہ مسئلہ ہے۔

نسخہ حاضر خدمت ہے ھوالشافی: مغز اخروٹ 100 گرام' مغز بادام دیسی 100 گرام' مغز سونف 100 گرام' دانہ الائچی سبز 10 گرام' مرچ سیاہ 10 گرام' مصری ایک پاؤ' تمام اجزاء کو علیحدہ علیحدہ بالکل باریک کوٹ چھان کر باہم ملالیں۔بس تیار ہے۔صبح' دوپہر' شام ایک چمچ دودھ یا سادہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔اس نسخہ کے چند ہفتوں کے مسلسل استعمال سے ہر قسم کی دماغی اور بصری کمزوری رفع

سردرد چٹکی میں غائب

سر میں شدید درد ہو تو دایاں ہاتھ سر پر رکھ کر اکتالیس دفعہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے سر پر پورا ہاتھ پھیرلیں۔درد ایسا غائب ہوگا جیسے تھا ہی نہیں۔آزمودہ اور مجرب عمل ہے۔**(اسماء خالد' واہ کینٹ)**

ہوجاتی ہے۔ **پرہیز:** تیز مرچ مصالحہ دار اشیاء کھٹی و بادی چیزوں سے پرہیز کیا جائے۔ مریض کو قبض نہ ہونے دیا جائے اور اگر ہو تو پھلوں‘ سبزیوں اور خشک میوہ جات سے اس کا ازالہ کیا جائے۔ رات کو سوتے وقت روزانہ سرسوں کے تیل سے سر پر نرم ہاتھوں سے مالش بھی کی جائے۔ یہ نسخہ دماغی و بصری‘ کمزوری کے علاوہ نزلہ وزکام‘ ڈیپریشن‘ ٹینشن‘ نسیان اور دردسر کی تمام قسموں میں بھی مفید پایا جاتا ہے۔

جوڑوں کے درد کیلئے روحانی علاج

جوڑوں میں درد ہو یا جسم کے کسی بھی حصے میں درد رہتا ہو اس کیلئے یہ عمل بہت ہی مفید ہے۔ زیتون کے تیل پر ایک سو پچیس بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور جسم کے جس جس حصے میں درد ہوتا ہو اُس اس جگہ میں روزانہ رات کو سونے سے قبل اس تیل کی مالش کریں۔ انشاء اللہ چند دن کرنے سے درد ختم ہوجائے گا۔ پرہیز یہ ہے کہ جس رات جسم ناپاک ہو یا بیوی سے قربت کرنی ہو اس رات اس تیل کی مالش نہ کریں۔ دوسری بات یہ ہے کہ ایک بوتل پانی پر ایک سو پچیس بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کریں۔ (ایک ہی نشست میں پڑھیں) تھوڑا تھوڑا پڑھ کر دم نہ کریں۔ اول و آخر درود شریف بھی ایک بار یا تین مرتبہ ضرور پڑھیں اور اس پانی کو سوتے وقت چند گھونٹ پی لیا کریں۔

حسن و صحت کیلئے صدری چھپے راز

(مظفر خان‘ میانوالی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری شعبہ طب حکمت کے ان اسلامی جرائد میں سے ایک اعلیٰ جدید دور کی انسانی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ طب روحانی اسلامی اور طب نبوی ﷺ روشنی میں ایک طبی جریدہ ہے جو طب یونانی‘ طب اسلامی اور روحانی وظائف و عملیات سے مزین ہر ماہ شائع ہوتا ہے جو ہر طبقہ انسانی کی صحت و تندرستی قائم رکھنے میں اعلیٰ کردار ادا کرتا ہے۔ بالخصوص ملت اسلامیہ کے لوگوں کو اپنی صحت اسلامی اصولوں کے ساتھ برقرار رکھنے میں معاون کا کردار ادا کرتا ہے۔ جنوری 2014ء کی خصوصی اشاعت مضمون بعنوان **”حسن و صحت‘ فٹنس کے راز اور آزمودہ تجربات“** پر مشتمل مضمون ارسال کر رہا ہوں۔

حسن و صحت: انسانی صحت اور حسن و شباب قائم رکھنے کیلئے اطبائے قدیم و جدید اس بات پر متفق ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ (سورۂ والتین 4) پر پیدا کیا۔ اس طرح کائنات کو مختلف فطری رعنائی انواع فطری عناصر پیدا کیے جو انسان کو بحیثیت اشرف المخلوقات قائم و صحت مند رکھنے میں معاون ہیں۔ حسن و صحت قائم رکھنے کیلئے اطبائے طب علماء محققین کے آزمودہ فارمولے اور تجربات جو کہ عوام الناس کے بھی آزمودہ اور پسندیدہ ہیں‘ قلم بند کیے جاتے ہیں جو کہ برصغیر پاک و ہند کے اطباء نے صحت و شباب قائم رکھنے کیلئے عوام الناس کے مزاج اور پسند کے مطابق تحریر کیے۔ جن پر عمل پیرا ہو کر انسانی اپنی صحت و بقا قائم رکھ سکتا ہے۔ پرنسپل حکیم محمد کبیرالدین طبیہ کالج دہلی میزان الطب میں لکھتے ہیں کہ صحت و حسن کو برقرار رکھنے کیلئے معدہ کو تقویت دینے والی اشیاء اور ادویات استعمال کرنی چاہیے۔ جن میں موسمی پھل اور سبزیات شامل ہیں اور ساتھ ہی مختلف روغنیات سے بدن کی اور جوڑوں اور سر کی مالش کرنی چاہیے جس سے حسن و شباب قائم رہتا ہے۔

ڈاکٹر حکیم مرزا منور بیگ (ایم اے) پروفیسر طبیہ کالج فاضل طب و جراحت‘ یوں رقمطراز ہیں کہ قدیم تاریخ طب انسانی کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ یونان اور روم میں حسن و صحت برقرار رکھنے کیلئے کمر اور تمام بدن کی مختلف روغنیات سے مالش کرتے تھے۔ ہند کی مغلیہ دور کی تاریخ میں اس قسم کے مشاہدات عام ملتے ہیں۔ عورتیں اپنی صحت و حسن قائم رکھنے کیلئے دودھ اور روغنوں سے بدن پر مالش کرتی تھیں۔ مصری خواتین اب بھی اپنی صحت و حسن قائم رکھنے پام آئل‘ روغن بادام اور روغن زیتون خورد و نوش اور بیرون بدن استعمال کرتی ہیں۔ مشہور ترین خوبصورت عورتوں کی جب خوبصورتی کا راز پتہ کیا گیا تو انہوں نے روغن بادام اور عرق گلاب سے اپنی صحت و حسن کو کئی سال برقرار رکھا۔

آرویدک کے شاستروں نے لکھا ہے کہ وہ لوگ جو زیادہ فاقہ کشی کرتے ہیں یا متوازن غذا کے بغیر زیادہ مشقت و محنت کرتے ہیں وہ جلد اپنی حسن و صحت اور جوانی بڑھاپے میں بدل دیتے ہیں۔ زیادہ کھاری نمکین اور کھٹی چیزیں استعمال کرنا‘ معدہ کی خرابی کا شکار رہنا‘ غم و فکر غربت و افلاس اور امراض جلد انسانی سے حسن و صحت چھین لیتے ہیں۔ معروف عالم طب حکیم دیوان کاہن چند صاحب صحت اور امراض کے متعلق لکھتے ہیں۔ انسان کی صحت و حسن اسی صورت قائم رہ سکتا ہے جب وہ امراض معدہ کا شکار نہ ہو۔ امراض سرد خشک جن میں چہرہ سر کے بال اور تمام بدن کی بے رونقی شامل ہیں۔ سر درد وجع الامفاصل قبض‘ ضعف جگر‘ ضعف معدہ‘ خون کی کمی شامل ہیں اگر ان امراض کا مناسب تدارک نہ کیا جائے تو انسان بہت جلد اپنی صحت گنوا دیتا ہے۔ حکمائے طب نے امراض معدہ سرد خشک کیلئے مختلف موسم کے پھل اور سبزیات استعمال کرنے کو کہا ہے مثلاً سیب‘ انگور‘ انار‘ انجیر کھانے سے معدہ جگر کے امراض دور ہوجاتے ہیں اور بدن کی مختلف روغنوں سے تری اور مالش سے حسن و صحت قائم رکھا جاسکتا ہے۔ آروید کے معروف شاستری شیرمانی کوکا کاشمیری لکھتے ہیں کہ غیر مصفی نمکیات‘ غیر مصفی دھات کے کشتہ جات‘ غیر مدبر معجون و ادویات حاذق حکماء کے بغیر استعمال کرنے سے انسان کو حسن و صحت قائم رکھنے کے بجائے مختلف امراض میں مبتلا کر دیتے ہیں۔

حکماء طب جمہور عوام الناس جن پر ہر دور میں متفق رہے ہیں مثلاً پھل‘ سبزیات‘ میوہ‘ عرقیات و مشروبات اور روغنیات وغیرہ حسن و صحت قائم رکھنے میں بہت فائدہ مند ہیں۔

ڈاکٹر حکیم مرزا منور بیگ (ایم اے) پروفیسر طبیہ کالج رقم طراز ہیں کہ عام جسمانی کمزوری‘ نظر‘ دماغ‘ دل اور معدہ کیلئے اکسیر سفوف جو کہ حکماء جمہور میں یکساں مقبول اور فائدہ مند ہے وہ یہ ہے: **ھوالشافی:** بادام مقشر (چھیلے ہوئے)‘ سونف‘ چنے مقشر بھنے ہوئے‘ مصری خالص‘ تمام چیزوں کا ہم وزن سفوف ایک چمچ دودھ یا پانی سے استعمال کرنے سے صحت قائم رکھنے میں کثیر الفوائد ہے۔

اطبائے ہند نے آب فواکہ (پھلوں کا پانی) مثلاً انار‘ انگور‘ گاجر‘ سنگترہ‘ سیب‘ آم کے متعلق لکھا ہے کہ ان پھلوں کے جوس یا مشروب استعمال کرنے یا کھانے سے خون صاف ہوتا ہے‘ رنگ اور خوبصورتی نکھرتی ہے‘ ضعف جگر اور معدہ کے امراض دور ہوتے ہیں۔ جلدی امراض مثلاً فساد خون‘ خارش کے امراض اور خون کی کمی دور ہوتی ہے اور حسن و صحت قائم رہتا ہے۔ حکیم جالینوس حکیم اعظم خان نے صحت و حسن قائم رکھنے کیلئے انجیر اور برگد کو اپنے تمام نسخہ جات میں لکھا ہے۔ پھول‘ پھل سبزیات‘ عرقیات اور روغنیات صحت و شباب قائم رکھنے میں اکسیر کا درجہ رکھتے ہیں۔

امراض جگر‘ خون کی کمی‘ ضعف معدہ کے مریض یا وہ لوگ جن کا قبض‘ جریان کے باعث حسن و صحت قبل از وقت ماند پڑ گیا ہو ہر وقت بدن کی تھکاوٹ‘ سستی‘ لاغری‘ بھوک کا نہ لگنا‘ چہرہ اور بدن کے رنگ کا ماند پڑنا۔ حسن و صحت قائم رکھنے کیلئے آرویدک شاستری کا نسخہ جس پر اطبائے قدیم جدید متفق ہیں وہ یہ ہے:۔ **اجزائے کشتہ فولاد:** برادہ فولاد ایک تولہ‘ عرق لیموں دس تولہ‘ رس انگور بیس تولہ۔ **ترکیب:** برادہ فولاد کو ترپھلہ۔ انگور یا سنگترہ کے جوشاندہ میں مصفی کریں۔ پھر چوبیس گھنٹے

عرق لیموں میں بھگو کر رکھیں پھر اچھی طرح دھو کر صاف کریں۔ پھر اسے رس انار یا انگور کے رس میں بھگو کر مٹی کے برتن میں 21 روز تک پڑا رہنے دیں اور رس خشک ہوجائے تو اور ڈال دیں۔ پھر اسے ہاتھوں سے مل لیں۔ جب رس سے نکال کر برادہ کو خشک کریں اور پیس کر کھرل کرلیں۔

طریقہ استعمال: دو چاول انار کے رس مکھن کیساتھ استعمال کریں۔صحت ونکھار برقرار رکھنے میں کثیر الفوائد ہے۔

صحت وحسن اور طب نبوی ﷺ

صحت وتندرستی کیلئے طب نبوی ﷺ میں کئی قسم کے نسخے اور فرمان رسالت ﷺ درج ہیں جو طب کے علماء نے اپنی طبی تصانیف میں درج کیے جو ملت اسلامیہ کے لیے نہ صرف آزمودہ ہیں بلکہ آج مختلف اسلامیہ ممالک میں لوگ اپنا حسن وصحت قائم رکھنے کیلئے ان پر عمل پیرا ہیں۔حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ’’اللہ تعالیٰ نے کوئی مرض ایسا نہیں پیدا کیا جس کی شفاء نازل نہ کی گئی ہو‘‘ **(ترمذی)**

فتح مکہ کے دور میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ عارضہ دل میں مبتلا ہوئے تو آپ ﷺ نے انہیں اس وقت کے حکیم حارث بن کلدہ کے پاس علاج کیلئے لے جانے کی ہدایت فرمائی اور فرمایا: اللہ کی رحمت سے گمراہ لوگ ہی مایوس ہوا کرتے ہیں‘ تاریخ شاہد ہے کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے ایسے شفاء پائی کہ پورے مشرق وسطیٰ میں گھومتے رہے اور اشاعت اسلام کرتے رہے جہاد کرتے رہے اور فاتح ایران کہلائے۔قرآن میں حکم ہوتا ہے ’’قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ‘‘

حسن وصحت پر گوشت کھانے کے فوائد

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے رحمت دو عالم ﷺ نے فرمایا تمام سالن میں گوشت عمدہ اور صحت و حسن کو برقرار رکھنے والا ہے۔حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا اے لوگو! گوشت کھایا کرو‘ جس سے حلق اچھا رہتا ہے‘ رنگ صاف اور خوبصورت ہوتا ہے‘ پیٹ نہیں بڑھتا یعنی پیٹ کی توند نہیں نکلتی۔

دیر تک جوان رہنے کا نبوی ﷺ نسخہ

کتاب الطب میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ ختم المرسل ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! رات کا کھانا ضرور کھایا کرو‘ رات کا کھانا ترک کرنے سے جلد بڑھاپا آتا ہے۔حسن وشباب ماند پڑ جاتا ہے۔

ابواللیث نے اپنی بستان میں لکھا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا جو اپنی حسن وصحت اور تندرستی قائم رکھنا چاہتا ہے اس کو چاہیے صبح اور رات کو کھانا کھایا کرے۔قرض اور شہوانی خواہشات سے اپنے آپ کو مغلوب نہ کرے چونکہ غربت و افلاس قرض اور خواہشات نفس کی پیروی انسان کو جلد مفلوک الحال بدحال اور بوڑھا کردیتے ہیں۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بیان کرتے ہیں ایک شخص حضور سرور کائنات ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور عرض کرتا ہے یارحمۃ اللعالمین ﷺ رنج وغم قرض اور مفلوک الحال نے مجھے خزاں رسیدہ اور بوڑھا کردیا ہے۔رحمت دوعالم ﷺ نے اسے تسلی دی اور دعا فرمائی اور فرمایا کہ کیا تجھے ایسا کلام نہ سکھادوں جس کو صبح وشام پڑھنے سے تیری تکالیف اور قرض سے نجات مل جائے۔اس شخص نے عرض کیا اے شاہ دوجہان ﷺ ضرور سکھا دیجئے۔آقائے دوجہاں ﷺ نے فرمایا یہ دعا صبح وشام پڑھا کرو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔اے اللہ میں رنج وغم سے دوماندگی اور کاہلی سے اور قرض کے بار اور لوگوں کے جبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔وہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بیان کرتے ہیں میں آقائے دوجہاں ﷺ کی ہدایت کے مطابق یہ دعا صبح وشام پڑھتا رہا‘ میرا غم درماندگی اور قرض و بدحالی سے اللہ تعالیٰ نے مجھے نجات وعافیت دی۔

طب نبوی ﷺ کی روشنی میں پھلوں اور سبزیوں سے صحت وحسن اور توانائی حاصل کریں۔انجیر‘ زیتون اور انگور حضور نبی کریم ﷺ کے پسندیدہ پھل ہیں۔انجیر کے متعلق آپ ﷺ نے فرمایا کہ جنت کے پھلوں میں سے ہے جس کے کھانے سے انسانی قولنج اور امراض شکم سے محفوظ رہتا ہے۔معدہ صاف کرتا ہے‘ منہ کی بدبو دور کرتا ہے‘ بال بڑھاتا ہے‘ جریان‘ قبض اور کئی بیماریوں سے شفاء کا ذریعہ ہے‘ جسم کو نکھارتا ہے‘ سڈول اور خوبصورت بناتا ہے۔

زیتون کا پھل حسن وصحت کا ضامن: کتاب الطب میں لکھا ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے فرمایا اے علی! (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) زیتون کھایا کرو اور اس کے تیل کی بدن پر مالش کیا کرو جس نے ایسا کیا اس کے پاس چالیس روز شیطان نہیں آتا ہے یعنی وہ جن و شیاطین کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔(کتاب الطب‘ ابونعیم) کتاب الطب میں ابن زید سے ابونعیم نے روایت کیا کہ حضور دوعالم ﷺ کو پھلوں میں انگور پسند تھا‘‘ جامع کبیر میں ابوامامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے دسترخوان کو سبز چیزوں سے زینت دیا کرو۔جن میں کدو، کھیرے، کریلا، پودینہ، ترہ‘ ساگ اور سرکہ شامل ہیں۔

ابوداؤد میں ام معبد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سرکہ بہترین سالن ہے اے اللہ سرکہ میں برکت عطا فرما۔

میتھی کے فوائد: میتھی نظام تنفس کے امراض دمہ‘ امراض دل‘ زکام اور کئی بیماریوں کیلئے شفاء ہے۔حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا ’’اگر میری امت کو میتھی کے فوائد کا علم ہوتو اسے سونے کے عوض خریدنے سے بھی دریغ نہ کرے۔‘‘

ستر بیماریوں سے شفاء: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا لہسن کھاؤ اور اس سے علاج کرو کیونکہ اس میں ستر بیماریوں کی شفاء ہے۔

ایک اور روایت میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا اگر میرے پاس فرشتے نہ آتے تو میں لہسن کھاتا۔**(الخطیب)**

فوائد: میتھی‘ لہسن‘ کدو‘ ساگ‘ ہلدی نہ صرف سینکڑوں امراض سے محفوظ رکھتے ہیں بلکہ مولد خون ہیں‘ نظام تنفس کو صاف کرتے‘ جسم کی خوبصورتی اور رنگ کو نکھارتے ہیں۔بال بڑھاتے ہیں اور حسن وشباب قائم رکھتے ہیں۔لہٰذا پھل اور سبزیات انسانی صحت کیلئے آب حیات ہیں۔

صحت وشباب اور طب نبوی ﷺ

کتاب الطب میں ابونعیم نے ابوسعد رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت کیا ہے کہ بادشاہ روم نے آنحضرت ﷺ کی خدمت اقدس میں سونٹھ مربہ تحفہ بھیجا آپ ﷺ نے اس میں سے سب کو تھوڑا تھوڑا کھلایا۔**فائدہ:** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بدن کی قوت وصحت کیلئے معجونات کا استعمال شریعت میں منع نہیں ہے اور کثیر الفوائد ہے۔بھوک لگاتا ہے‘ شباب قائم رکھتا ہے‘ نظر کو تیز کرتا ہے‘ سستی ختم کرتا ہے‘ ریاح تحلیل کرتا ہے‘ حافظہ تیز کرتا ہے اور حسن وصحت قائم رکھتا ہے۔

مشک کے خواص اور فائدے: صاحب جامع صغیر نے سلمہ بن اکوع سے روایت کیا ہے کہ آنحضرت ﷺ اپنے سر اور ریش مبارک پر مشک لگایا کرتے تھے۔ علماء نے لکھا ہے کہ مشک رنگ گورا کرتا ہے' دل و دماغ اور باہ کیلئے قوت بخش ہے۔سفر السعادہ میں روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جب کوئی شخص خوشبو پیش کرتا تو آپ ﷺ اس کو ردنہ فرماتے۔حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ پاک و صاف ہے اور پاک وصاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ بخشنے والا ہے اور بخشش کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

ضرورت سے زائد کھانے میں دس نقصانات

(محمد اکمل فاروق ریحان' سرگودھا)

کھانا انسان کی ضرورت ہے جس کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتا ہے لیکن ضرورت سے زائد اور بے جا کھانے کے بہت نقصانات بھی ہیں۔امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ضرورت سے زائد کھانا اور فضول چیزیں عبادت گزاروں اور راہ حق میں مجاہدہ کرنے والوں کیلئے مصیبت سے کم نہیں ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے جب ان پر غور کیا تو ضرورت سے زائد کھانے میں دس مصیبتیں پائیں۔

1۔دل کی سختی: ضرورت سے زائد حلال کھانے سے دل سخت ہوجاتا ہے اور اس کا نور ختم ہوجاتا ہے اس سے اندازہ ہوا کہ حرام اگر تھوڑا بھی ہو تو دل میں کتنی سختی آئے گی۔**2۔**جسمانی اعضا کا فتنوں میں پڑجانا' فسادات اور فضول کاموں میں خواہ مخواہ توجہ اور رغبت ہوجاتی ہے آنکھیں حرام کو تکنے (غیر محرم) کو تکنے کی آرزومند ہوتی ہیں' کان فضول سننے کا شوق رکھنے لگتے ہیں' زبان بے ہودہ بولنے' شرم گاہ خواہش پوری کرنے اور قدم گمراہی کے راستے پر اٹھنے کے خواہش مند رہتے ہیں اگر حد سے زیادہ نہ کھائے تو تمام جسم اور اعضاء میں سکون رہتا ہے اور کوئی عضو سرکشی نہیں کرتا۔**3۔علم اور عقل کی کمی:** ضرورت سے زیادہ کھانے کی تیسری مصیبت علم اور عقل کی کمی کی صورت میں رونما ہوتی ہے۔**4۔عبادت میں کمی:** زیادہ کھانے سے بدن بوجھل نیند کا غلبہ' اعضا سست اور نرم پڑجانے کی وجہ سے عبادت میں کمی آجاتی ہے۔ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عبادت ایک بہتر ہے جس کا مقام تنہائی اور جس کے استعمال کا ہتھیار بھوک ہے۔**5۔بھوک کی لذت کا خاتمہ:** زیادہ کھانے سے عبادت کی لذت اور مٹھاس ختم یا کم ہوجاتی ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ جب سے میں مسلمان ہوا ہوں کبھی سیر ہوکر نہیں کھایا تاکہ رب تعالیٰ کی عبادت کی مٹھاس کو محسوس کرسکوں۔**6۔حرام میں مبتلا ہونے کا اندیشہ:** اس کی چھٹی مصیبت یہ ہے کہ مشتبہ اور حرام چیزوں میں پڑنے کے خطرات زیادہ ہوتے ہیں۔ **7۔ اعضائے بدن کا توجہ حق سے پھر جانا:** دل اور بدن مال کو حاصل کرنے میں مشغول رہتا ہے پھر کھانے میں مشغول رہتا ہے پھر فراغت میں پھر چھٹکارا پانے اور پھر اس سے پیدا ہونے والے فسادات سے محفوظ رہنے میں مشغول رہتا ہے حالانکہ اس دل کو ہر وقت اللہ تعالیٰ کی طرف مشغول رکھنا چاہیے۔

8۔امور آخرت اور موت کی سختی: بعض روایات میں آیا ہے کہ سکرات موت کی شدت کا دارومدار دنیاوی لذتوں پر ہے جو دنیا کی لذتیں زیادہ اٹھائے گا۔اس پر اتنی ہی موت کے وقت سختی ہوگی۔ **9۔آخرت میں ثواب کی کمی:** بندہ دنیا کی لذتوں کے پیچھے لگا رہتا ہے اور آخرت کو بھول بیٹھتا ہے اور یہ بہت بڑا نقصان زائد کھانے کی وجہ سے ہے۔**10۔میدان حشر میں تاخیر:** اس کو میدان حشر میں دنیا کی حلال چیزوں کے حساب وکتاب کے لیے دیر تک روکا جائے گا اور دنیا کی زیب وزینت اختیار کرنے پر اس کو ہلاکت میں پڑنے کا اندیشہ ہے۔اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو کم کھانے اور وقت اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی طرف متوجہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

شہد! خوبصورتی ہی خوبصورتی

(رابعہ قمر' لاہور)

اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ان نعمتوں میں سے ایک نعمت شہد بھی ہے۔اس میں اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت پوشیدہ رکھی ہوئی ہے۔شہد کے اثرات پر ہر کوئی سر تسلیم خم کرتا ہے اور ترقی یافتہ ممالک میں تو اسے موثر غذا کا درجہ حاصل ہے۔

وٹامن اور معدنیات کا خزانہ: شہد وٹامن اور معدنیات کا خزانہ ہے اس میں وٹامن بی، سی، ڈی، کے اور ایچ پائے جاتے ہیں۔شہد کے وٹامن کی یہ خوبی بے حد افضل ہے کہ ان کا کوئی نقصان نہیں ہوتا جبکہ اگر مصنوعی وٹامن مقدار سے زیادہ کھالیے جائیں تو ان کا اثر انسانی صحت پر بہت جلد اور بہت بُرا پڑتا ہے۔شہد میں معدنی اجزاء بھی وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں' مثلاً فولاد، کیلشیم، گندھک، سوڈیم، تانبا، میگنیشیم، پوٹاشیم وغیرہ مناسب مقدار میں موجود ہیں یہ قدرتی ٹانک ہے جسے بلا مبالغہ ہزار نعمتوں سے بہتر قرار دیا جاسکتا ہے۔

قرآن و حدیث میں شہد کی دلیل: ہمارے حضور نبی اکرم ﷺ کی مرغوب ترین غذاؤں میں شہد کو اولین درجہ حاصل تھا۔آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے لیے شفاء کے دو مظہر ہیں شہد اور قرآن۔اللہ تعالیٰ نے شہد کے مفید اثرات اور اس کی اہمیت قرآن پاک میں بڑے مؤثر انداز میں واضح کی ہے اور اس مقصد کیلئے ایک مکمل سورۂ نازل فرمائی ہے۔اللہ تعالیٰ نے سورۂ نحل میں شہد کی مکھی کے بارے میں فرمایا ہے ''تمہارے (اللہ) رب نے شہد کی مکھی پر وحی بھیجی کہ وہ پہاڑوں اور درختوں کی بلندیوں پر اپنا گھر بنائے پھر وہ ہر قسم کے پھلوں سے رزق حاصل کرے اور اپنے رب کے متعین کردہ راستوں پر چلے۔ان کے پیٹوں سے مختلف رنگ کی رطوبتیں نکلتی ہیں جن میں لوگوں کیلئے شفاء رکھی گئی ہے۔یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نشانیاں ہیں تاکہ لوگ ان پر غوروفکر کرکے فائدہ اٹھائیں۔**(سورۂ نحل،68-69)**

شہد کی تیاری: جتنی محنت، مشقت، مصیبت اور عرق ریزی سے شہد کی مکھی شہد تیار کرتی ہے۔ یہ کسی اور کے بس کی بات نہیں ہے۔ شہد تیار کرنے کیلئے شہد کی مکھیاں جن پھولوں' پھلوں اور سبزیوں کا انتخاب کرتی ہیں۔ وہ صحت کیلئے بے حد ضروری ہیں۔ مثلاً سیب، جامن، ناشپاتی، کیلا، لیموں، خربوزہ، کھیرا، توری، نارنگی، مولی، میٹھا، لسوڑا، لوکاٹ، گل داؤدی، گیندا، گلاب، املی، انار، امرود، اجوائن، آلوچہ، آڑو، کھجور، بیر، بادام، پودینہ، پیاز، تربوز، خوبانی، بھنڈی، بینگن، کیکر، دھنیا، کریلا، جنگلی پودینہ، میتھی، مکئی، مٹر اور بہت سی دوسری اشیاء شامل ہیں۔ غور کریں یہ سب انسان کی من پسند غذائیں ہیں اور اطباء بھی اپنی دواؤں میں استعمال کرتے ہیں۔

طب میں شہد کا استعمال: جدید طب میں بھی شہد کو تمام امراض کیلئے اکسیر اور معجزاتی دوا کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔شہد ناصرف روحانی امراض کیلئے بلکہ جسمانی امراض کیلئے بھی مفید ہے اور صحت کا ضامن ہے۔شہد کو اگر غذا کہیں تو یہ مکمل

انڈے کے چھلکے سے لیکوریا کا علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ نسخہ مجھے میرے پیر بھائی نے بتایا تھا اور میں نے بہت سی بہنوں کو بتایا سب کو بہت فائدہ ہوا۔**ھوالشافی:** انجبار، انڈے کے چھلکے اور مکھن۔ ترتیب کچھ اس طرح ہے کہ انجباڑ کو رات ایک گلاس پانی میں بھگو دینے کے بعد صبح نہار منہ ناشتہ کے بعد ایک چمچ مکھن کے اوپر انڈے کے چھلکے ڈال کر اوپر سے انجباڑ کا پانی پی لیں' تقریباً ایک ہفتہ استعمال کریں۔**(محمد عبداللہ' کراچی)**

غذا کا درجہ رکھتا ہے اور اگر اسے مشروب قرار دیں تو مقوی مشروب ہے۔ ہمارے آقا ﷺ نے ساری زندگی شہد کا استعمال کیا اور تندرست رہے اور کبھی تھکاوٹ کا اظہار بھی نہ کیا۔ جدید سائنس بھی اس بات کی تائید کرتی ہے کہ شہد جسمانی اور ذہنی تھکاوٹ کو دور کرتا ہے۔

موت کے علاوہ ہر بیماری کا علاج: شہد ہر مرض میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہاں تک کہا جاتا ہے کہ شہد موت کے علاوہ ہر بیماری کا حتمی علاج ہے شہد بلڈ پریشر دور کرتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے۔ بلغم خارج کرتا ہے جبکہ دمہ اور کھانسی میں مفید ہے۔ صبح کے وقت جسم میں تھکاوٹ کا احساس پیدا ہونے لگے تو دودھ میں شہد ملا کر پینے سے چستی آجاتی ہے۔ شہد دل کے مریضوں اور دیگر جسمانی بیماریوں میں مبتلا لوگوں کیلئے بھی اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

حسن کا ضامن: شہد صحت کے ساتھ ساتھ حسن کا ضامن بھی ہے۔ خواتین اگر اپنی جلد کی خوبصورتی میں اضافہ کرنا چاہتی ہیں تو انہیں چاہیے کہ صبح نہار منہ ایک گلاس پانی میں ایک چمچ شہد ملا کر بلاناغہ پینے سے وہ اپنی جلد کو نرم و ملائم اور کیل مہاسوں اور داغ دھبوں سے محفوظ رکھ سکتی ہیں۔ شہد چہرے کی جھریوں اور چھائیوں کو بھی دور کرتا ہے۔ اس میں موجود اجزاء چہرے کے بیکٹیریا کو ختم کرکے جلد کو صاف ستھرا اور نرم و ملائم بناتے ہیں۔ شہد کو چہرے پر 20 منٹ لگائیں پھر ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ اس کے علاوہ انڈے کی سفیدی، شہد اور جَو کا آٹا ہم وزن ملا کر چہرے پر لگانے سے چہرے کے کھلے مسام بند ہوجاتے ہیں اور جلد تر وتازہ نظر آتی ہے۔

شہد آنکھوں کیلئے بہترین ٹانک: شہد آنکھوں کیلئے بہترین ہے۔ شہد آنکھوں کو دھو کر شیشہ کی طرح صاف و چمکدار کرتا ہے۔ آنکھوں کی تکلیف میں شہد کو عرق گلاب میں حل کرکے ایک سلائی دن میں دو بار لگائیں۔ آنکھوں کی ہر قسم کی بیماریوں کیلئے شہد مفید ہے اور اس کا کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ رات کو آنکھوں میں شہد لگانے سے آنکھیں بالکل صاف و شفاف ہوجاتی ہیں۔

بالوں کے امراض میں شہد کا استعمال: بالوں کے استعمال میں بھی شہد مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ بالوں کو جلد سفید ہونے سے بچانے کیلئے روغن زیتون میں شہد ملا کر جڑوں میں لگائیں۔ دو گھنٹے بعد ریٹھے کے پانی سے سر دھولیں۔ سفید بال ہونا رک جائیں گے بلکہ سفید بال بھی سیاہ ہوجائیں گے۔ بشرطیکہ شہد خالص ہو۔ عرق گلاب میں شہد ملا کر بالوں میں لگانے سے جوئیں مرجاتی ہیں۔

دانتوں، گلے اور مسوڑھوں کا ورم دور: شہد کو سرکہ میں حل کرکے دانتوں پر ملنے سے دانت مضبوط اور صحت مند ہوجاتے ہیں۔ گرم پانی میں شہد اور نمک ملا کر غرارے کرنے سے گلے اور مسوڑھوں کا ورم دور ہوجاتا ہے۔ مسوڑھوں میں زخم ہوجائے تو شہد لگانے سے زخم ٹھیک ہوجاتے ہیں۔

اصلی شہد کی پہچان: شہد کے چند قطرے پانی کے گلاس میں ٹپکائیں اگر وہ ثابت حالت میں پڑے رہیں تو شہد اصلی ہے۔ تر چھے سفید کاغذ پر چند قطرے شہد کے ٹپکائیں اور وہ موتی کی طرح پھیل جائے تو اصلی ہے۔

دل کو خوبصورت بنانے والا میوہ

پستہ کو روز افزوں کے طور پر قلب دوست سمجھا جارہا ہے۔ بہرحال پستوں میں مونوان سیچوریٹڈ فیٹ کا غالب عنصر موجود ہوتا ہے جو کہ کولیسٹرول کے لیول اور امراض قلب کے خطرے کو کم کرتا ہے۔ پستہ کی ایک اونس کی مقدار میں چربی کی مجموعی مقدار 13 گرام ہوتی ہے جس میں سے صرف 15 گرام Saturate ہوتی ہے۔ اچھے عمدہ اور غذائیت اور اچھے ذائقے کے حامل پستے کسی بھی موقع کیلئے مسرت بخش رہتے ہیں وہ خواہ کسی بھی شکل میں کیوں نہ ہوں وہ غذائیت سے بھرپور ہوتے ہیں اور توانائی بہم پہنچاتے ہیں۔ ہر ایک اونس پستوں میں تین سو دس گرام پوٹاشیم چھ گرام پروٹین نو گرام مجموعی کاربوہائیڈریٹ اور تین گرام غذائیت بخش فائبر شامل ہوتے ہیں۔

فٹنس حاصل کرنے کی ترکیبیں

اس بات کو یاد رکھنا چاہیے کہ مختلف اقسام کے کھانے کھانا اور اس کے ساتھ باقاعدہ جسمانی سرگرمی کو جاری رکھنا ایک صحت مند طرز زندگی کیلئے ضروری ہیں۔ مٹھی بھر پستے کھالینا آپ کیلئے بہتر صحت اور خوبصورتی کا انوکھا راز ہے۔ چنانچہ اپنی مرضی اور پستہ کے کھانے سے پہلے اپنے لیے بہتر صحت بخش متوازن غذا ترتیب دیجئے، اس کے ساتھ ہلکی پھلکی ورزش کے عمل بھی جاری رکھیے۔ اس کے ذریعے وزن میں بھی کمی کی جاسکتی ہے۔ مونوان سیچوریٹڈ فیٹ کی مناسب مقدار کے استعمال کے ذریعے اپنا وزن کم کیجئے جو لوگ اپنے وزن کے سلسلے میں پریشان ہیں' وہ گری دار میوے کھا کر بھی اپنے وزن میں کمی کرسکتے ہیں۔ موٹاپا صحت کا ایک اہم مسئلہ ہے جس کا تعلق ذیابیطس، امراض قلب اور کینسر کی بعض اقسام سے ہے' اس مطالعے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ایسی غذائیں جن میں ایسے کھانے شامل ہوں جن میں بنیادی طور پر مونوان سیچوریٹڈ فیٹ پائی جاتی ہے۔ صحت پر مثبت اثرات مرتب کرسکتے ہیں۔ مونوان سیچوریٹڈ فیٹ اس قسم کی غذاؤں میں پائی جاتی ہیں' جیسے پستے اور دوسرے گری دار میوے، اخروٹ اور اخروٹ کا مکھن زیتون کا تیل اور کینولا کا تیل۔ لطیف ذائقے کے علاوہ ایک اونس پستہ میں بھرپور غذائیت پائی جاتی ہے جس میں روزانہ کی ضرورت کے مطابق کلیدی غذا کا دس متعدی سے زیادہ حصہ موجود ہوتا ہے۔

پستوں کی غذائیت از اول تا آخر: مختلف اقسام کی غذائیں کھانا اچھی غذائیت کی کلید ہے ہر غذا غذائیت کی کچھ نہ کچھ مقدار میں اضافہ کرتی ہے۔ اگرچہ بعض غذائی اشیاء دوسری اشیاء کے مقابلے میں زیادہ صحت بخش ہوسکتی ہیں اور آپ کی غذائی ضروریات کو زیادہ بہتر طور پر پورا کرسکتی ہیں کیا آپ کو معلوم ہے کہ پستے میں بہت سی کلیدی غذائیت بخش اشیاء کی بھرپور شکل ہیں۔ وٹامن اے آپ کو اندھیرے میں دیکھنے میں مدد دیتا ہے اور جسم کے تمام خلیوں اور ٹشوز میں اضافہ کرتا ہے۔ وٹامن بی-6 ان پروٹینز کی پیداوار میں جسم کی مدد کرتا ہے جسم کے خلیوں کی تشکیل میں استعمال ہوتے ہیں۔

بی-6 ہیموگلوبین اور انسولین جیسے اہم جسمانی کیمیاوی مادوں کو نیز انفیکشن کے خلاف مزاحمت کرنے کیلئے اینٹی باڈیز کو پیدا کرنے میں مدد دیتا ہے۔ وٹامن بی ون (تھیامین) جسم کے تمام خلیوں کو کاربوہائیڈریٹس سے توانائی پیدا کرنے میں مدد دیتا ہے۔

کیلشیم مضبوط دانتوں اور ہڈیوں کی تشکیل کرتا ہے' عضلات کے سکڑنے میں مدد دیتا ہے اور اعصابی نظام کو معمول کے مطابق کام کرنے میں مدد دیتا ہے۔ کاپر (تانبا) تمام خلیوں کو توانائی کی تشکیل میں مدد دیتا ہے اور ہیموگلوبن کے بننے میں مدد دیتا ہے جو خون میں آکسیجن لے جاتی ہے۔

وٹامن ای صحت مند خلیوں اور ٹشوز کے فروغ میں مدد دیتا ہے اور ایک اینٹی آکسی ڈینٹ کی حیثیت سے امراض قلب اور کینسر کی روک تھام میں مدد دے سکتا ہے۔ فولیٹ خلیوں کی تشکیل اور ان کی تجدید کیلئے ضروری ہے۔ فولیٹ پیدائشی نقص کو روکنے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے اور یہ امراض قلب کے خطرے کو بھی کم کرتا ہے۔ فولاد ہمارے جسم کیلئے ضروری ہے' یہ آکسیجن کو خلیوں تک پہنچاتا ہے یہ خون کے سرخ خلیوں میں ہیموگلوبن کا ایک ضروری حصہ ہے۔

فاسفورس نئے خلیوں کی تخلیق میں مدد دیتا ہے اور جسم کو کاربوہائیڈریٹس، پروٹین اور چربی کو مؤثر طور پر استعمال

کرنے میں مدد دیتا ہے۔ پوٹاشیم جسم کے رقیق مادوں اور الیکٹرولائٹس کو متوازن بناتا ہے' عضلات کے سکڑنے اور اعصابی تحریکات کے لیے اہم ہیں۔ سیلینیم خلیوں کی نشوونما میں مدد دیتا ہے اور وٹامن ای کے ساتھ مل کر اینٹی ڈاکسن کی طرح کام کرتا ہے اور جسم کے خلیوں کو نقصان پہنچنے سے محفوظ رکھتا ہے جو کہ دل کی بیماری اور کینسر کا سبب بن سکتا ہے۔ اس طرح آپ پستہ سے اپنے کو محفوظ اور خوبصورت بنا سکتی ہیں اور اپنی جلد کو بھی۔ کیونکہ اگر دل خوبصورت ہوگا تو یقیناً آپ بھی حسین وجمیل بن جائیں گی۔

گوری رنگت اور لمبے گھنے بال اب خواب نہیں

(فرحت، لاہور)

لمبے اور گھنے بالوں کیلئے لاجواب ٹوٹکہ: اس کے لیے ارنڈ (کسٹرآئل) کا تیل' ناریل کا تیل اور زیتون کا تیل ہموزن ملا کر صاف ستھری شیشی کی بوتل میں محفوظ کرلیں جب بھی سر پر تیل لگانا ہو تو اسے نیم گرم کرکے سر کی جلد اور بالوں کی جڑوں میں لگائیں۔ اس تیل کے باقاعدہ استعمال سے بال لمبے' گھنے اور مضبوط ہوجائیں گے۔

گرمی دانوں سے نجات کیلئے: گرمیوں میں اکثر لوگوں کے گرمی دانے نکل آتے ہیں جو لوگ باہر کام کرتے ہیں ان کے ساتھ یہ مسئلہ زیادہ ہوتا ہے لہٰذا ان کی جلن سے بچنے کے لیے ملتانی مٹی بھگو کر اس کا لیپ کریں' ملتانی مٹی کے اس لیپ سے صرف جلن ہی نہیں گرمی دانے بھی ختم ہوجائیں گے۔

اب آپ کو کوئی سانولا یا کالا نہیں کہے گا: اگر کوئی گوری رنگت چاہتا ہے تو تھوڑے سے دودھ میں دو قطرے لیموں کے ڈال دیں جب دودھ پھٹ جائے تو پھٹے ہوئے دودھ کا پانی علیحدہ کرکے کسی الگ بوتل میں ڈال لیں اور اسی بوتل میں اتنی مقدار میں گلاب کا عرق ڈالیں رات کو سونے سے پہلے چہرے پر لگائیں اور صبح کسی اچھے صابن سے چہرہ دھولیں۔

کھیرے سے جلد فریش اور چہرہ شاداب: کھیرے کو پیس کر دو چائے کے چمچ دودھ، ایک انڈے کی سفیدی میں اچھی طرح ملا کر چہرے پر ماسک کی طرح لگائیں' خشک ہونے پر نیم گرم پانی سے دھوڈالیں' چہرہ شاداب ہوجائے گا۔

پودینہ کے استعمال سے رنگ سرخ وسپید: پودینہ کے پتے 50 گرام ایک کلو پانی میں ابال کر کھلے منہ کے برتن میں ٹھنڈی جگہ رکھ دیں' روزانہ چائے کی پیالی کے چوتھائی حصے کے برابر استعمال کرنے سے رنگ سرخ وسپید ہوجائے گا۔ نہار منہ پیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ پودینہ خالص ایک تولہ' سرکہ ایک پاؤ کے ساتھ پیس کر چہرے کے داغ دھبوں اور مہاسوں پر لگائیں۔ چندن کے استعمال سے دھبے دور ہوجائیں گے۔

آنکھوں کے حلقے ختم: آلو اور کھیرے کا رس مکس کرکے لگانے سے آنکھوں کے گرد پڑے سیاہ حلقے اور سوجن دور ہوجائے گی۔ نیم گرم دودھ میں روئی کا پیڈ بھگو کر آنکھوں پر رکھیں۔ ہفتے میں دوبار کرنے سے آنکھوں کے گرد جھریاں اور حلقے ختم ہوجائیں گے۔ نیم گرم دودھ سے اچھا کلینزر کوئی نہیں لہٰذا اس سے اپنا چہرہ صاف کریں۔

حلق اور تالو کے زخموں کا علاج: اگر کسی کے حلق اور تالو میں زخم ہوجائے تو اس کے لیے ایک کلو پانی میں ایک تولہ باریک پسی ہوئی ہلدی ملا کر جوش دیں جب پاؤ بھر پانی باقی رہ جائے تب چھان کر صبح وشام اس پانی کے ساتھ غرغرے کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی زخم ٹھیک ہوجائے گا۔

پاؤں کے پسینے کا علاج: اگر آپ کی جلد چکنی ہے یا آپ کے پاؤں پر بہت پسینہ آتا ہے تو گرم پانی میں سرکہ یا لیموں کا عرق ملا کر اس سے پاؤں دھوئیں تو پسینہ کم آتا ہے۔

دہی جمانے کیلئے: دودھ میں روٹی کا باسی ٹکڑا ڈال کر رکھ دیں' دہی جم جائے گا۔

دستوں اور پیچش کیلئے: لیموں کے بیج نکال کر محفوظ کرلیں۔ دستوں اور پیچش میں پیس کر پھانک لیں فائدہ ہوگا۔

چوٹ لگے یا نکسیر پھوٹے: اگر بچوں کو چوٹ لگ جائے اور خون نکلنے لگے تو فوراً چینی لگادیں۔ چینی باریک ہونی چاہیے' خون بند ہوجائے گا بار بار نکسیر پھوٹتی ہو تو رات کو ناریل کا ٹکڑا کسی مٹی کے برتن میں پانی ڈال کر بھگودیں۔ صبح نہار منہ کھالیں۔ ایک ہفتہ استعمال کریں آرام آجائیگا۔

وزن کم کرنے کا طریقہ: بھنے ہوئے چنے بہترین ٹانک کے ساتھ جسم کی چربی اور زہریلے مادے بھی جذب کرتے ہیں۔ رات کو کھانا آدھا کھائیں۔ دومٹھی چنے چھلکے سمیت کھائیں' پانی مت پئیں۔ چار ماہ تک وزن کم ہوجائے گا۔ بیماری دور بھاگے گی۔ روزانہ ایک کیلا کھائیں جسم کی تیزابیت کم ہوگی۔

ہاضمہ درست: کھیرا، ککڑی، گاجر، چقندر، سیب، شلجم، مولی ہمیشہ پتوں کے ساتھ کھائیں۔ ہاضمہ درست رہے گا۔

نیند کی کمی کیلئے: جن لوگوں کو نیند کم آتی ہے' ان کے لیے دھنیے کا پانی آدھا تولہ پینا بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

نرم اور پھولی ہوئی روٹی بنانے کیلئے: آٹے کو نیم گرم پانی سے گوندھ کر آخر میں تھوڑا تیل یا گھی ڈال کر گوندھ لیں۔ دس منٹ بعد روٹی بنائیں۔ روٹی نہایت نرم اور پھولی بنے گی۔

بچھو، بھڑ یا شہد کی مکھی کاٹ لے: پیاز کا عرق نکال کر لگائیں اور تھوڑا سا کھا بھی لیں آرام آجائیگا۔

دانتوں کی مضبوطی کیلئے: دانتوں کو مضبوط اور چمکدار بنانے کیلئے پھٹکڑی توے پر بھونیں بھربھری ہوجائے تو باریک پیس لیں۔ نمک ملا کر ہفتے میں دو دفعہ دانت مانجھیں دانت چمک اٹھیں گے۔

رنگت نکھارنے کیلئے: کیلا، ناشپاتی اور امرود تینوں ہم وزن ملا کر پیس لیں، لیموں کا رس شامل کریں اور روزانہ چہرے پر کریم کی طرح لگائیں' ایک ماہ میں رنگت نکھر جائے گی۔

چہرے پر چمک کیلئے دودھ میں بادام ملا کر گرائنڈ کریں اور چہرے پر ملیں' چہرہ چمکدار ہوجائے گا۔ چہرے کی جلد نرم بنانے کیلئے دو کھانے چمچ دودھ میں ایک چمچ نمک ملائیں اور رات کو سوتے وقت چہرے پر لگائیں یہ عمل دس روز کریں۔ آپ کے چہرے کی جلد نرم وملائم ہوجائے گی۔

مجھے ضرور پڑھیں!!!

(1) الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچے تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ (2) ایڈیٹر کی کتابیں' رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

(3) حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من وعن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

مکڑی کے جالے سے علاج

(ع۔ا)

اللہ تعالیٰ نے کوئی بھی چیز ایسی پیدا نہیں فرمائی جو کسی طرح کام نہ آسکے اس کا اندازہ ایسے ہوا کہ چند دن قبل کسی کو ہاتھ میں زخم آگیا' خون کسی طرح بند نہیں ہو رہا تھا' اتنے میں پڑوس کی ایک خاتون آئیں اور کہا کہ مکڑی کا جالا زخم پر لگانے سے فوراً خون بند ہوجاتا ہے اور زخم جلدی بھر جاتا ہے۔ واقعی ایسا ہی ہوا اور میں اللہ تعالیٰ کی قدرت پر حیران ہوگئی۔ مکڑی دیکھنے میں معمولی سی چیز لگتی ہے۔

کمزور بالوں کا علاج: بال بہت باریک ہوں تو ایک پاؤ سرسوں کے تیل میں ایک پاؤ چقندر چھلکوں سمیت ملا کر پکائیں جب ٹکڑوں (چقندر) کا پانی خشک ہوجائے تو اُتار لیں ٹھنڈا ہوجائے تو بوتل میں ڈال کر رکھ دیں' بال دھو کر لگائیں ایک دن لگا رہنے دیں پھر بال دھولیں۔ نمایاں فرق محسوس ہوگا۔

صحت کا راز۔۔۔ چند مفید احتیاطی تدابیر

(حکیم ریاض حسین' مکڑوال میانوالی)

بہت زیادہ پرہیز جس سے تخلیط مرض ہو صحت کیلئے سودمند نہیں بلکہ اعتدال کے ساتھ پرہیز مفید ہے۔ حکیم جالینوس نے اپنے ہم نشینوں کو ہدایت کی کہ تین چیزوں سے بچتے رہو اور چار چیزوں کو اختیار کرلو پھر تم کو کسی معالج کی ضرورت نہ پیش آئے گی۔ گردوغبار، دھواں اور بدبودار گندی چیزوں سے خود کو دور رکھو۔ چکنائی، خوشبو، شیرینی اور حمام کا استعمال کرو اور شکم سیری کی حالت میں کھانا نہ کھاؤ اور شام کے وقت اخروٹ نہ کھاؤ اور زکام میں مبتلا ہو تو چت نہ سوئے اور رنجیدہ شخص ترش چیز نہ کھائے اور فصد کرانے والا تیز روی اختیار نہ کرے اس لیے کہ یہ موت کا پیش خیمہ ہے اور جس کی آنکھ میں تکلیف ہے وہ قے نہ کرے' موسم گرما میں زیادہ گوشت کا استعمال نہ کرے۔ سردی کی وجہ سے بخار کا مریض دھوپ میں نہ سوئے اور پرانے بیج دار بینگن کے قریب بھی نہ جاؤ۔ جو موسم سرما میں ایک پیالہ گرم پانی پی لے تو وہ بہت سی بیماریوں سے محفوظ ہوگیا جس نے سوسن کے پانچ دانے' مصطگی رومی ایک گرام' عود خام ایک گرام اور مشک آدھا گرام کے ہمراہ استعمال کرلیا زندگی بھر اس کا معدہ کمزور نہ ہوگا اور نہ فاسد ہوگا اور جس نے تخم تربوز شکر کے ساتھ استعمال کیا اس کا معدہ پتھری سے خالی ہوگا اور سوزش پیشاب سے نجات مل جائے گی اور جس نے حمام کرتے وقت انار کے چھلکے سے اپنے جسم کو ملا وہ داد و خارش سے نجات پا گیا۔

نوجوانوں کی عادت بد اور اس کے اثرات ختم کرنے کیلئے: اور گینم مدرٹنکچر، کلونجی مدرٹنکچر، ایبڈ ناس مدرٹنکچر، چائنا مدرٹنکچر۔ **طریقہ استعمال:** سب کے مدرٹنکچر کے چار چار قطرے پانی میں ڈال کر صبح و شام استعمال کریں۔ ایک ماہ کے اندر یہ عادت بد اور بد اثرات ختم ہوجائیں گے۔ (یہ ہومیو پیتھک ادویات ہیں۔)

حسن کو گہنا دینے والی چار چیزیں

بدن کو چار چیزیں بیمار کرتی ہیں کثرت گفتار، زیادہ سونا، زیادہ کھانا اور بکثرت جماع کرنا۔ کثرت گفتار سے دماغ کا مغز کم ہوجاتا ہے اور کمزور ہوجاتا ہے اور بڑھاپا جلد آجاتا ہے۔ زیادہ سونے سے چہرہ پر زردی آجاتی ہے' دل اندھا ہوجاتا ہے اور آنکھ میں ہیجان برپا ہوجاتا ہے اور کام کرنے میں سستی چھائی رہتی ہے اور جسم میں رطوبات زیادہ ہوتی ہیں اور زیادہ کھانا معدہ کے منہ کو فاسد کرتا ہے' جسم کو کمزور و لاغر بناتا ہے۔ ریاح غلیظ اور مشکل بیماریوں سے دوچار کرتا ہے۔ بکثرت جماع کرنے سے بدن لاغر ہوجاتا ہے' قویٰ کمزور ہوجاتے ہیں اور بدن کی رطوبات خشک ہوجاتی ہیں' یہ اعصاب کو ڈھیلا کرتا ہے' سدے پیدا کرتا ہے اور اس کے ضرر کا اثر سارے بدن کو پہنچتا ہے۔ بالخصوص دماغ کو تو بہت زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔ اس لیے کہ روح نفسانی غیرمعمولی طور پر تحلیل ہوجاتی ہے اور مادہ تولید کے زیادہ اخراج کی وجہ سے اس میں اکثر کمزوری پیدا ہوتی ہے اور کثرت جماع جوہر روح کا اکثر حصہ اس سے نکل جاتا ہے۔

جماع کرنے کی بہترین صورت: جماع کرنے کی بہترین صورت یہ ہے کہ جماع اس وقت کیا جائے جبکہ خواہش غیرمعمولی طور پر ابھرے اور زوجین کے مزاج میں حرارت اور رطوبت پورے طور پر ہو اور اسی انداز پر عرصے سے چلا آرہا ہو اور دل اعراض نفسانی سے بالکل خالی ہو اور نہ کسی استفراغ (ناگواری) سے دوچار ہو نہ کوئی سخت محنت کی ہو اور نہ زیادہ حرارت ہو اور نہ بہت زیادہ برودت ہو جب کوئی شخص جماع کے وقت ان دس باتوں کو ملحوظ رکھے گا تو اس سے بہت نفع حاصل ہوگا اور اگر ان میں سے کوئی ایک بات مفقود ہوگئی تو ضرر بھی اسی حساب سے کم وبیش ہوگا اگر اکثر یا تمام باتیں مفقود ہوں تو پھر ایسے جماع سے تباہی مقدر ہے۔

ترکیب مجرب خواب آور

ھوالشافی: مغز تخم کدو شیریں' تخم کاہو' تخم خشخاش چار چار ماشہ' مغز بادام شیریں مقشر پانچ دانہ' کشنیز خشک دو ماشہ۔

ترکیب: ان سب کو ٹھنڈائی کی طرح باریک گھوٹ کر تین چھٹانک تازہ پانی میں چھان لیں۔ **طریقہ استعمال:** اس میں سے دو تین تولہ شربت نیلوفر یا مصری ملا کر پئیں اور ساتھ ہی اس کے برگ کشنیز یا برگ ریحان جس کو تلسی پتر کہا جاتا ہے یا برگ سویہ تھوڑی تھوڑی دیر بعد برابر سونگھتے رہیں اور روغن کدو یا روغن خشخاش پیشانی پر مالش کروائیں اگر دونوں روغنوں میں سے کوئی روغن دستیاب نہ ہو تو مغز کدو شیریں اور تخم خشخاش چھ چھ ماشہ کو تھوڑے سے بکری کے دودھ میں باریک پیس کر پیشانی اور تالو پر لیپ کریں۔ اس ترکیب سے وہ بے خوابی جو گرم آفتاب میں راہ چلنے یا گرم و خشک اشیاء کھانے کے باعث پیدا ہوئی ہوگی دور ہوجائے گی۔

سہل ترکیب خواب آور

بکری کا دودھ دو تین بوند دونوں ناک کے نتھنوں میں اور دو چار بوند دونوں کانوں میں ٹپکا دیں نیز پانچ چار بوند پیشانی پر ملنے سے ہر قسم کی بے خوابی دور ہو کر فوراً نیند آجاتی ہے۔

روغن منوم (بے خوابی دور کرنے والا تیل)

تخم دھتورہ' کنگی سیاہ ایک ایک تولہ' پوست خشخاش' اجوائن خراسانی' تخم کاہو دو دو تولہ۔ **ترکیب:** ان سب کو کوٹ کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب چہارم حصہ باقی رہ جائے مل کر چھان لیں۔ اس میں پانچ تولہ روغن کدو شیریں ملا کر پھر جوش دیں جب پانی جل جائے اور تیل ہی تیل رہ جائے اس کو آگ سے نیچے اتار کر ٹھنڈا کرلیں اور شیشی میں بھر کر احتیاط

ہر قسم کے یرقان کا کامیاب علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک خاندانی راز عبقری قارئین کو پیش کررہا ہوں۔ یہ نسخہ یرقان کی ہر بیماری کیلئے ہے۔ **ھوالشافی:** گھیکوار مغز 2 کلو' عرق گلاب سہ آتشہ ایک بوتل' سرکہ انگوری ایک بوتل' مصری ایک کلو' پتری فولاد 20 گرام' ہیرا کس 10 گرام' نوشادر ٹھیکری 5 گرام' نمک سیاہ 5 گرام' شورہ قلمی 10 گرام۔ **ترکیب تیاری:** ان ساری چیزوں کو رات کو عرق' سرکہ' گھیکوار کا اندرونی مغز آپس میں مکس کرکے رکھ دیں۔ صبح اٹھ کر ہاتھ سے مل کر اور کپڑے سے چھان لیں اور بوتلوں میں بھرلیں۔ اب یہ تیار ہے۔ **ترکیب استعمال:** 50 گرام شربت ایک پاؤ پانی میں ملا کر نہار منہ پئیں اور اس کا کمال دیکھیں۔ نوٹ: ایک مریض کو دو بوتل پلائیں۔ **(مراد عظیمی مبارکپوری' سکھر)**

سے رکھیں۔ **طریقہ استعمال:** اس میں سے تین چار بوند ناک کے دونوں نتھنوں میں ٹپکائیں اور تھوڑا سا پیشانی و تالو پر ملیں فوراً بے خوابی دور ہوکر نیند آجائے گی۔

تدابیر دافع خواب مفرط

(نیند کی زیادتی کو دور کرنے والی تدبیریں)

ایک دو ماشہ یا اس سے کم و بیش لونگ کو پانی میں پیس کر پیشانی و کنپٹیوں پر ہلکا ہلکا لیپ کرنے اور سرکہ خالص تند بو کو سونگھنے نیز ایارج فقیر کو جو ایک مرکب دوا ہے پانی میں جوش دیکر اس سے غرغرہ کرے اور ایک ماشہ رائی کو سرکہ خالص میں پیس کر پیشانی اور کنپٹیوں پر بہت ہلکا لیپ کرنے سے نیند معمول سے زیادہ ہونا دور ہوجاتا ہے۔

لہسن سے گوہانجنی ٹھیک ہوگئی

(اسرار احمد)

میرے پوتے کے منہ پر بہت زیادہ پھنسیاں تھیں اور سوجن کی وجہ سے آنکھیں بند ہوگئیں تھیں۔ میں نے اس کو لہسن دیا اور لگانے کی ترکیب بتائی اور آدھے چہرے پر لگانے کو کہا۔ اس نے آدھے چہرے پر لگایا شام تک چہرہ بالکل ٹھیک ہوگیا۔ میرے پاس آکر کہنے لگا جو لہسن دم کرکے دیا تھا اس سے میرا چہرہ جہاں لگایا ہے ٹھیک ہوگیا۔ مجھے اور دم کرکے لہسن دیں میں نے اس کو اور لہسن دیا اور ساتھ بتایا کہ میں نے دم کرکے نہیں دیا بلکہ یہ عبقری کی ترکیب ہے اور عبقری سے جو میں نے پڑھا آپ کو استعمال کروایا اللہ کے کرم سے آپ کو شفاء ہوگئی۔ طریقہ استعمال درج ذیل ہے: لہسن کی ایک تڑی کو چھیل کر ہاتھ سے دو ٹکڑے کریں' ایک ٹکڑا لے کر نچوڑ کر آنکھ کی جلد پر ملیں اس طرح کہ اس کا پانی آنکھ کی جلد پر باہر ہی لگے' دونوں حصوں کو دبا کر نچوڑ کر پانی جلد پر لگائیں (خیال رہے کہ لہسن کا پانی آنکھ کے اندر نہ جائے) اور دن میں تین بار یہ کام کریں۔ لہسن دیسی ہو تو بہت اچھا ہے ورنہ چائنہ کا بھی چلے گا۔

گوہانجنی کا روحانی علاج

(ممتاز الحسن' کبیروالا)

سات پتے بڑی بیری کے لے لیں اور پانی سے دھولیں اور ایک تیلا بانس کے جھاڑو کا لیں اس کو بھی پانی سے دھولیں۔ ایک پتہ بیر پر سیدھے طرف بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر پتے پر دم کرکے متاثرہ آنکھ کو گوہانجنی پر مس کرکے تیلے میں پرولیں۔ اسی طرح ہر ایک پتے پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مکمل پڑھ کر دم کرکے آنکھ سے مس کرکے تیلے میں پرولیں اور جب سات پتے مکمل ہوجائیں تو اس تیلے کو کسی دیوار میں گاڑھ دیں یا مکان کی چھت پر رکھ دیں۔ جوں جوں پتے خشک ہوتے جائیں گے گوہانجنی خشک ہوتی جائے گی اور آنکھ نارمل حالت پر آجائے گی۔ آزمودہ اور مجرب ہے۔

ذاتی طور پر آزمایا جلنے کا مجرب نسخہ

(کوثر بیگم' لاہور)

لال مسور کی دال لیکر توے پر سیاہ کرلیں' بہت زیادہ جلالیں' پھر اچھی طرح کوٹ کر یا گرائنڈ کرکے پاؤڈر بنا کر بہت ہی باریک نائلن ٹشو والا کپڑے سے باریک چھاننا ہے اور شیشی میں محفوظ کرلیں۔ اصلی کھوپرا تیل لیکر پہلے جلد پر لگانا ہے یا لیپ کرنا ہے پھر مسور دال پاؤڈر چھڑک دینا ہے۔ یہ ہر گھنٹہ بعد کرنا ہے۔ انشاء اللہ بہت ہی جلد زخم خشک ہوتا ہے جیسے جادو ہوگیا ہے۔ ہمیں یہ ایک حلوائی نے بتایا تھا۔ اس نے کہا تھا کہ ہمارے ہاتھ تو جلتے ہی رہتے ہیں۔ اس سے بہت جلد افاقہ ہوتا ہے۔ ایک دفعہ میرے بچے نے نائلن کی قمیص پہن رکھی تھی۔ شلیف پر گرم چائے اپنے اوپر گرالی' قمیص ساتھ چپک گئی کھینچ کر اتاری ایلو پیتھک ٹیوب لگائی وہ تو سینے سے پھیل جاتی تھی ہماری پھوپھو مرحومہ نے آکر فوراً بنا کر یہ مسور پاؤڈر والی دوائی لگائی مسلسل لگائی' زخم تیزی بلکہ بہت ہی تیزی سے خشک ہوگیا۔ آپ بھی استعمال کریں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اس کے علاوہ روحانی دوا' صدقہ اور خلق خدا کے ساتھ نیکی کبھی نہ چھوڑیں' مظلوموں میں ہوجائیں۔ ظالموں میں نہ بنیں' دکھ سہہ لیں ہر کسی کو سکھ دیں' جو نیکی کے راستے میں ذلت اٹھاتا ہے۔ عرش الٰہی پر اس کے لیے عزت کا دروازہ کھلتا ہے' دکھ نے ختم ہوجانا ہے' نیکی نے سدا رہنا ہے' قیامت کے بعد بھی ختم نہیں ہونا۔ نیکی ہزاروں پریشانیوں سے بچاتی ہے' صدقہ سے مال جاتا ہے بلکہ کئی گنا واپس راحتیں لیکر آتا ہے۔ مال کو زیادہ کرتا ہے۔

کمزور اور گرتے بالوں کا علاج

(آصف علی)

ھوالشافی: ناریل کا تیل' چنبیلی کا تیل' سرسوں کا تیل' تلوں کا تیل' تارامیرا کا تیل' آملہ کا تیل ہم وزن لے کر تمام تیلوں کو مکس کرنا ہے۔ آپس میں دن میں دو مرتبہ۔ **فوائد:** گرتے بالوں کیلئے نہایت فائدہ مند ہے جن لوگوں کے بال جھڑ کے گنج ہوگئی ہوان کیلئے بہت فائدہ مند ہے۔ مسلسل 3 ماہ تک استعمال کرنا چاہیے۔

بھوک کی کمی کا علاج: جن لوگوں کو بھوک نہیں لگتی' معدہ میں تیزابیت رہتی ہو' ہڈیوں کا ڈھانچہ ہوں اس نسخہ کو 3 ماہ استعمال کرنے سے یہ تمام مسائل حل ہوجائیں گے۔ **ھوالشافی:** ایک چھٹانک بڑی الائچی' دو تولہ ٹھیکری نوشادر' آدھا کلو خشک دھنیہ (کشنیز خشک) **ترکیب:** تین کلو پانی لے کر اس میں تینوں چیزوں کو ڈال دیں اور پانی کو آگ پر رکھ دیں۔ جب پانی ایک یا ڈیڑھ کلو کے قریب رہ جائے تو اس کو اتار لیں اور کسی بوتل میں چھان کر ڈال لیں۔ ایک چمچ صبح' ایک چمچ شام' ایک چمچ رات کو استعمال کریں۔

فقیری نسخہ برائے قبض، کھٹے ڈکار: 10 گٹھلیاں دیسی پودینے کی تازہ لیں۔ ان کو خوب اچھی طرح سے پانی سے صاف کریں۔ چھ کلو پانی لے کر ان میں پودینہ' ایک چھٹانک بڑی الائچی' دو تولہ ٹھیکری نوشادر پانی میں ڈال کر پانی کو آگ پر رکھ دیں جب پانی دو کلو کے قریب رہ جائے تو ان چیزوں کو پانی سے نکال لیں اور پانی کو کسی بوتل میں رکھ دیں۔ آدھی پیالی صبح' آدھی پیالی شام کو استعمال کریں۔ ایک ماہ تک آپ کو رزلٹ مل جائے گا۔ جن لوگوں کو بھوک نہیں لگتی' کھانا کھانے کا دل نہیں کرتا' کھٹے ڈکار آتے ہیں' قبض کی شکایت رہتی ہو' ان کیلئے یہ فقیری نسخہ لاجواب ٹانک ہے۔

چہرے کی چھائیاں دور کرنے کیلئے

(کنول قاسم، ساہیوال)

مرغن اشیاء سے مکمل پرہیز کریں۔ روزانہ ایک گلاس سنگترے کا رس پئیں' روزانہ صبح ایک گلاس پانی میں ایک چمچ شہد اور ایک لیموں کا رس ملا کر پئیں۔ تین دانے بادام رات کو بھگو دیں۔ صبح اس کا چھلکا اتار کر تین دانے کشمش کے ساتھ کھائیں۔ کھلی ہوا میں سانس لیں۔ دھوپ سے بچیں' ہفتے میں ایک بار یہ ماسک لگائیں۔ ایک انڈے کی سفیدی' ایک چمچ شہد' ایک چمچ لیموں کا عرق۔ ان تینوں چیزوں کو ملا کر چہرے پر لگائیں۔ آنکھوں کے گرد نہ لگائیں بیس منٹ بعد چہرہ دھولیں۔ اگر ان تجاویز پر عمل کیا تو ایک ماہ کے اندر چھائیاں ختم ہوجائیں گی۔

بالوں کے تمام مسائل کیلئے لاجواب آئل

(اطہر اقبال' فیصل آباد)

ایک پاؤ نیم کے پتے' ڈیڑھ پاؤ سرسوں کا تیل۔ **طریقہ:** نیم کے پتوں کو کونڈی میں ڈال کر اچھی طرح رگڑیں (پانی نہ ڈالیں) جب یہ چٹنی کی طرح بن جائے تو ایک کڑاہی میں چٹنی کی تہہ کو بچھا دیں اس کے اوپر سرسوں کا تیل ڈال دیں اب اس کو ہلکی آنچ پر رکھ دیں جب نیم کی خوشبو آنے لگ جائے اور تیل کا رنگ نیم کے پتوں جیسا ہوجائے تو اتار کر اس کو چھان کر

بوتل میں محفوظ کرلیں۔ **طریقہ استعمال:** نہانے سے تقریباً آدھ گھنٹہ پہلے سر میں مالش کریں بعد میں نہالیں نہانے کے بعد سرسوں کا تیل ہلکا سا بالوں میں لگالیں۔ اگر جسم پر کوئی پھوڑا پھنسی خارش ہے تو اس کے اوپر ملیں اور بعد میں نہالیں یہ کینسر تک کہ پھوڑوں کیلئے مفید ہے۔ آپ اسے پی بھی سکتے ہیں۔

دانتوں کے بدنما داغ ابھی صاف کیجئے

(عطاء الرحمن)

میری بیٹی کے دانتوں پر بہت داغ' دھبے تھے۔ ان کی صفائی کیلئے مختلف قسم کے ٹوتھ پیسٹ بھی استعمال کیے لیکن فرق نہیں پڑا پھر ہم پنجاب کے مشہور ڈینٹل ہسپتال میں بھی علاج کیلئے گئے لیکن وہاں بھی ڈاکٹرز اس کے دانتوں کو چمکدار نہ بنا سکے۔ آخر ہم نے ایک دیسی نسخہ بنایا۔ ایک چمچ شہد میں ایک چمچ لہسن کا رس ملا کر پیسٹ بنایا اور یہ پیسٹ صرف چند ہی دن استعمال کرنے سے بچی کے دانت صاف ہوگئے۔ پھر میں نے یہی زیادہ مقدار میں بنا کے اپنے ان دوستوں کو استعمال کروایا جو سگریٹ' پان یا نسوار کے عادی تھے۔ اس کے استعمال سے ان کے دانت بھی موتیوں کی طرح چمکدار ہوگئے۔

خونی بواسیر کیلئے آسان نسخہ

(صوفی جاوید صاحب)

میری بھابی کو خونی بواسیر کا مسئلہ تھا اور کافی علاج کروانے کے بعد بھی ٹھیک نہیں ہو رہا تھا۔ میں نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ سے مشورہ کیا تو حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے فرمایا کہ ایک پاؤ سرس (شیریں) کے بیج پیس کر آدھا' آدھا چمچ دن میں چار بار لیں۔ ہم نے یہ نسخہ بنا کر بھابی کو صرف تین یا چار دن ہی استعمال کروایا کہ ان کا مرض ختم ہوگیا اور اس دن کے بعد آج تک دوبارہ کبھی نہیں ہوا۔

کمر درد کا علاج: ایک صاحب نے بتایا کہ میری اہلیہ کو کوئی وزنی چیز اٹھاتے ہوئے اچانک کمر میں شدید درد شروع ہوگیا اس کے لیے اس نے ایک چٹکی پسی ہوئی کالی مرچ کے ساتھ چھوٹا کپ دیسی گھی نیم گرم کرکے پی لیا اور اسے فوراً کمر درد سے نجات مل گئی۔

انجیر سے بواسیر کا علاج: پچھلے سال مجھے خونی بواسیر ہوگئی' اس کیلئے میں نے روزانہ بنوں کی تازہ انجیر ایک کلو کھائی' روٹی کھانے کی بجائے میں انجیر ہی کھاتا تھا۔ الحمدللہ چند ہی دنوں میں میرا مسئلہ حل ہوگیا۔

گھٹنوں کے درد کا علاج

(زاہد خان' کوئٹہ)

جس شخص کے گھٹنے میں چربی کی وجہ سے درد ہو اور ڈاکٹر اس کا علاج صرف اور صرف آپریشن ہی تجویز کرتے ہوں اس کیلئے ایک بالکل سستا اور نہایت ہی آسان نسخہ پیش خدمت ہے:۔ ایک دیسی انڈے کی زردی' اسی کے برابر شہد اور ایک چٹکی سفید پھٹکڑی پیس کر ملالیں اور اس مرہم کو گھٹنے پر مل کے اوپر روئی رکھ کر پٹی باندھ دیں۔ انشاء اللہ چند ہی پٹیوں کے بعد درد سے نجات مل جائے گی اور آپریشن کی نوبت ہی نہیں آئے گی۔ اس کے علاوہ بھی جسم میں کہیں بھی درد ہو جیسے کمر درد وغیرہ اس کے لیے بھی یہ نسخہ اکسیر ہے۔

فولادی طاقت اور رنگ سرخ وسپید

نامردی' بے اولادی' جسمانی کمزوری' پیلی رنگت' بڑھاپے کے امراض اور جسم میں نئی فولادی طاقت پیدا کرنے کیلئے ایک لاجواب نسخہ **ھوالشافی:** بکرے کی ایک کلو صاف ستھری کلیجی لے کر گرائنڈ کرکے اس کا جوس نکال لیں۔ پھر اس کو کپڑے سے دیگچی کے اندر نچوڑ لیں۔ اب اس میں ایک پاؤ گائے کا مکھن، بادام، پستہ، کاجو اور چاروں مغز آدھا آدھا پاؤ پیس کر ملالیں اور گرم کرکے جوش آنے پر ٹھنڈا کرلیں۔ یہ کھوئے کی طرح بن جائے گا۔ اس میں حسب مزاج نمک یا مصری بھی شامل کرلیں۔ ٹھنڈا ہونے پر اس کے برفی کی طرح ٹکڑے کاٹ لیں اور ان پر چاندی کے ورق لگا کر استعمال کریں۔

بڑھاپے سے جوانی کی طرف سفر

جو بے اولاد حضرات حکیموں' ڈاکٹروں سے مایوس ہوچکے ہوں یا ایسے نوجوان جو اپنی جوانی کھوچکے ہوں یا بڑھاپے کی کمزوری ہو تو اس کیلئے ایک لاجواب نسخہ ہے کہ دیسی انڈوں کے چھلکے (ایک پاؤ) لے کر دیگچی میں پانی میں تھوڑا سا نمک ڈال کر چھلکوں کو ابال کر صاف کرلیں۔ پھر 7 نئے کٹورے مٹی کے لے کر پہلے ایک کٹورے کے اندر چھلکوں کو گل حکمت کریں پھر دوسرے کے اندر پھر تیسرے اسی طرح ساتوں مٹی کے کٹوروں کے اندر اس کو گل حکمت کرتے رہیں۔ یہ فولادی کشتہ تیار ہوجائے گا۔ پھر روزانہ ایک یا دو ماشہ کشتہ مکھن کے اندر ڈال کر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ انشاء اللہ ایک ماہ کے اندر اندر تمام جنسی امراض ختم ہوجائیں گے۔

پیٹ کی رسولی کا علاج: جس کے پیٹ میں رسولیاں ہوں اور ڈاکٹر اس کا علاج صرف آپریشن بتاتے ہوں اس مریض کیلئے ایک سادہ سا نسخہ پیش خدمت ہے۔ پنسار کی دکان سے ماوے کی ٹکی (سوگرام) میں 10 گرام سفید پھٹکڑی پیس کر آدھا چمچ صبح نہار منہ اور رات کو آدھا چمچ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ صرف 40 دن یہ نسخہ استعمال کرنے سے انشاء اللہ پیٹ کی رسولی پانی بن کر ختم ہوجائے گی۔

سر کے بالوں کی سیاہی سدا بہار رکھنے کیلئے

ایک بڑے سائز کا کچا انار لیکر اس کا چھری کے ساتھ سر کاٹ لیں پھر اس سوراخ میں ایک تولہ پارہ بھر دیں (اگر انار چھوٹے سائز کا ہو تو اس میں آدھا تولہ پارہ ڈالیں) اس کے بعد انار کا سر دوبارہ رکھ کے دھاگے کے ساتھ اچھی طرح باندھ دیں اور کسی سائے والی جگہ میں انار کو لٹکا دیں۔ کچھ دن بعد جب انار کو کھولیں گے تو اس کا کشتہ تیار ہوچکا ہوگا۔ کالے تلوں کے تیل میں وہ کشتہ ملا کر سر پر لگائیں۔ ایسا کرنے والے کے بال کالے ہی رہیں گے کبھی سفیدی نہیں آئے گی حتیٰ کہ اگر سفید بالوں پر بھی لگادیں تو ان کے نیچے سے بھی نئے آنے والے بال سیاہ ہی ہوں گے۔

نسخہ برائے فالج: اگر کسی کو فالج ہوزگیس مردہ ہوگئی ہوں' ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہوگئے ہوں یا کسی بیماری میں ٹھنڈی ہوا لگنے سے کوئی عارضہ لاحق ہوگیا ہو تو اس کیلئے کسی جوگی سے بڑے سائز کا ایک سانپ لیکر اس کا سر پھینک دیں اور باقی جسم کو کسی گھی والے خالی ڈبے میں ڈال کر ڈبے کے پیندے میں سوراخ کریں اور اینٹوں کی انگیٹھی میں آگ جلا کر ڈبے کو اوپر رکھ دیں۔ ڈبے کے نیچے ایک کٹورا رکھ دیں۔ وہ سانپ جل جائے گا۔ اس کا تیل نکل کر کٹورے میں آجائے گا اور ڈبے کے اندر والی راکھ کو بھی محفوظ کرلیں۔ درج بالا امراض میں اس تیل کی مالش کرکے راکھ اوپر مل دیں اور گرم کپڑے

حفاظت کا لاجواب روحانی عمل

ایک اللہ والے ایک محفل میں ارشاد فرمانے لگے کہ آج آپ کو ایک عجیب وغریب عمل بتاتا ہوں جو کہ خصوصاً ڈرائیوروں' غوطہ خوروں اور فوجیوں کے لیے ہے جن کو کسی لمحہ اور ذرا سی بے احتیاطی کی وجہ سے موت کو گلے لگانا پڑتا ہے۔ ہر کوئی کرسکتا ہے کیونکہ حالات کا تقاضا ہے اور اس عمل کی سب قارئین جن وانس کو اجازت عام ہے۔ گھر سے نکلنے سے پہلے 95 دفعہ اللہ تعالیٰ کے دو نام یَامُحۡیِیُ یَاحَیُّ نہایت توجہ اور خشوع وخضوع سے پڑھ لیں۔ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پریشانی اور انہونی موت سے حفاظت فرمائیں گے۔

(محمد ابوبکر' چکوال)

کی پٹی باندھ دیں۔ ہوا بالکل نہ لگنے پائے۔ انشاء اللہ کچھ ہی عرصے بعد مردہ رگیں زندہ ہوجائیں گی۔ ہمارے علاقے میں ایک شخص کو ناسور ہوگیا تھا بعد میں فالج بھی ہوگیا۔ میں نے اسے یہ نسخہ استعمال کروایا۔ میرے والد صاحب نے بھی کئی مریضوں کو یہ نسخہ استعمال کروایا ہے۔

بواسیر کیلئے عجیب نسخہ

(محمد بشیر، چکوال)

ایک صاحب نے بتایا کہ تین چار ماہ پہلے مجھے بواسیر کی شکایت ہوگئی، مجھ سے نہ ہی چلا جاتا تھا نہ ہی آسانی سے بیٹھا جاتا تھا۔ ایک دن مجھے ایک باباجی پوچھنے لگے کہ کیا تکلیف ہے؟ میں نے اپنا مسئلہ بتایا۔ وہ بولے یہ تو کوئی مسئلہ ہی نہیں۔ ایک چھٹانک رسونت اور ایک چھٹانک بلگری لے کر ایک گلاس مولی کے پانی میں کھرل کرلیں اور اس کی چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک، ایک گولی صبح وشام لینے سے کچھ دن کے اندر میرا مسئلہ واقعی ختم ہوگیا۔ باقی جو گولیاں بچی تھیں وہ میں نے لوگوں میں بانٹ دیں تاکہ اوروں کو بھی فائدہ ہو۔ **نوٹ:** اس دوران انڈا، چائے اور سرخ مرچ سے مکمل پرہیز کرنا ہے۔

ٹائیفائیڈ بخار کیلئے

(حسن ہاشمی، لاہور)

کسی کو اگر ٹائیفائیڈ بخار ہو تو وہ ٹھیک ہوجانے کے بعد بھی اپنے اثرات دکھاتا ہے۔ اس کیلئے ایک دیسی ٹوٹکہ ہے۔ خاکسی اور نیلوفر کے پھول ہم وزن لیکر انہیں کسی مٹی کے برتن میں بھگو دیں۔ بعد میں وہ پانی پینے سے کچھ ہی دنوں میں ٹائیفائیڈ بخار اور اس کے اثرات سے مکمل نجات مل جاتی ہے۔

بالوں کی نشوونما کیلئے

(محمد فاران ارشد بھٹی، مظفرگڑھ)

برگ حنا، آملہ، سیکاکائی، رتن جوت، بالچھڑ، مازو، لوہ چون، سفید صندل برادہ، سرخ صندل برادہ سب چیزیں آدھ آدھ پاؤ لے لیں۔ ان سب چیزوں کو پانی میں بھگو دیں تین دن پانی میں پڑی رہیں تیسرے دن پانی نتھار لیں اس پانی میں تین سیر ناریل کا تیل ڈال کر پکائیں جب پانی خشک ہوجائے صرف تیل رہ جائے تو استعمال کریں۔ مزید اگر آدھ سیر کسٹر آئل والا دیں تو زیادہ فائدہ مند ہوگا۔

پیٹ بھرنے اور گیس کا علاج: سونف، اجوائن برابر برابر میٹھا سوڈا اس سے نصف باہم ملا کر کوٹ کر سفوف بنالیں رات کو چٹکی بھر کھانے سے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

بھوک لگانے کا نسخہ: پنساریوں سے ایک پاؤ زرشک لے لیں اور صبح ایک تولہ کھائیں، بھوک کھل جائے گی انشاء اللہ۔ کشمش کی شکل ہوتی ہے اور عشق کے ہم قافیہ ہے کیک میں بھی استعمال ہوتی ہے۔

ہمیشہ چاق وچوبند رہنے کا راز

(محمد عمر، لاہور)

میرے نانا ابو کافی بوڑھے ہیں، کسان ہیں، وہ سخت گرمیوں میں کام بہت زیادہ کرتے تھے، اب تو بہت زیادہ ضعیف ہوگئے ہیں ان سے کام نہیں ہوتا۔ انہوں نے آدمی رکھے ہیں جانوروں اور کھیتوں کی دیکھ بھال کیلئے وہ ان کو بھی ہر وقت کام کہتے رہتے ہیں۔ مجھے ایک دن کہنے لگے میں اتنا کام کرتا تھا مگر کبھی تھکتا نہیں تھا اس کی وجہ یہ تھی کہ میں جب بھی نہاتا ہوں نہانے کے بعد جسم پر سرسوں کے تیل کی مالش کرتا ہوں اور پورے جسم پر دوبارہ پانی بہالیتا ہوں اس سے انسان تھکتا نہیں ہے۔

میری صحت کا راز: محترم قارئین! میرا معدہ کافی خراب تھا، میں نے عبقری کے دفتر سے جوہر شفاء مدینہ اور ٹھنڈی مراد لے کر استعمال کی۔ پہلے میرے سینے میں ہر وقت جلن ہوتی رہتی تھی وہ بھی ٹھیک ہوگئی، پہلے میرا پیٹ پھولا رہتا تھا کھانے کے بعد اور پھول جاتا تھا وہ بھی اس سے ٹھیک ہوگیا۔ جوہر شفاء مدینہ نزلہ زکام کیلئے بڑی کمال کی چیز ہے۔ اس کے چند بار استعمال سے یہ ختم ہوجاتا ہے میں نے اسے کئی مرتبہ آزمایا ہے۔ اس کا قہوہ نزلہ وغیرہ کیلئے بڑا کمال ہے، جوہر شفاء مدینہ سے قبض بھی ٹھیک ہوجاتی ہے۔ ایک دن میں رات کا کھانا کھا کر جلدی سو گیا رات کو میری طبیعت خراب ہوگئی مجھے الٹی آرہی تھی۔ میں نے تھوڑی سی جوہر شفائے مدینہ کھائی اور سب کچھ ختم پھر میں سوگیا۔ ایک دن میں نے کچھ زیادہ کھالیا تھا۔ طبیعت پر بوجھ سا تھا میں نے جوہر شفائے مدینہ استعمال کی اور وہ ٹھیک ہوگیا۔ کھانا ہضم کرنے کیلئے بڑی کمال کی چیز ہے۔

سردرد کا علاج

(عبدالرحمان، وزیرآباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آج سے تقریباً دس سے بارہ سال پہلے آپ کی ''سنت نبویؐ اور جدید سائنس'' کا مطالعہ کیا تھا۔ سنت پر عمل کرنے سے کیا فائدہ ہوا الحمدللہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب سرور کونین ﷺ کی ہر ہر سنت میں دنیا و آخرت کے بے شمار فائدے رکھے ہیں۔ مگر میرے عمل میں جو چیز آئی ہے وہ یہ ہے کہ میرے سر میں اکثر شدید درد رہتا تھا، شعبہ حفظ میں عرصہ دراز سے پڑھ رہا ہوں میں نے ہر طرح کا علاج کروایا لیکن فائدہ صرف وقتی ہوتا۔ میں نے ایک سنت پر عمل کرتے ہوئے سر پر سنت طریقے سے پگڑی باندھنی شروع کردی۔ الحمدللہ جس دن سے میں نے سر پر پگڑی باندھنی شروع کی اُسی دن سے مجھے جو سردرد کی شدید تکلیف تھی وہ ختم ہوگئی۔ عورتیں ہمیشہ سر پر دوپٹہ کا اہتمام کریں ان کو بھی یقیناً فائدہ ہوگا۔

چنبل کا آسان اور آزمودہ نسخہ

(ام ابراہیم طور، وہاڑی)

سپٹران کی گولیاں 10 اگر کیپسول ملے تو پانچ عدد۔ ایک ٹیکہ دس لاکھ کا جو میڈیکل سٹور سے باآسانی مل جاتا ہے اور ایک شیشی تبت سنو کریم۔ **طریقہ استعمال:** کیپسول پیس لیں اب کیپسول کا پاؤڈر اور دس لاکھ کا ٹیکہ تبت سنو میں شامل کرلیں۔ بیماری شدید ہو تو ہر وقت لگائیں۔ ورنہ رات کو سوتے ہوئے لگائیں۔ چند راتوں میں بیماری جڑ سے ختم ہوجائے گی اور دوائی کو بنا کر فریج میں محفوظ کرلیں جسم پر کہیں بھی پھوڑے، پھنسی ہوں یا کسی زخم کو خشک کرنا ہو تو وہاں لگائیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔

چنبل کا نسخہ

(حافظ غلام محمد مستری، سرگودھا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم تقریباً گزشتہ آٹھ ماہ سے عبقری میگزین پڑھ رہے ہیں، بہت اچھی معلومات ہوتی ہیں،

ہم سب بڑے شوق سے پڑھتے ہیں۔ میں کچھ نسخے عبقری قارئین کو ہدیہ کے طور پر تحریر کررہا ہوں' یقیناً قارئین اس ہدیے سے بےانتہا فوائد حاصل کریں گے۔

چنبل کیلئے انوکھا اور لاجواب سنیاسی نسخہ: آج سے پینتیس سال پہلے کی بات ہے میرے ایک قریبی عزیز کے پاؤں اور ہاتھوں کے اوپر والے حصہ میں اتنی شدید قسم کی چنبل ہوئی کہ دیکھ کر کراہت محسوس ہوتی تھی' پھر یوں ہوا کہ کچھ عرصہ کے بعد میری ملاقات اس عزیز سے ہوئی تو میں اسے دیکھ کر حیران ہوگیا کہ وہ تو بالکل ٹھیک تھا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ یہ کس طرح ٹھیک ہوئی؟ تو اس نے بتایا کہ ایک دن ایک سنیاسی آیا تو اس نے مجھے یہ درج ذیل نسخہ بتایا:۔

ھوالشافی: خالص سرسوں کا تیل ایک پاؤ' پیاز درمیانہ ایک عدد' لہسن (تھوم) آدھی گنڈی' کوڑتمبا سبز (تازہ ہو تو ایک عدد' خشک ہو تو دو عدد) مروکڑی کی سات ڈوڈیاں اسے کنہاری بھی کہتے ہیں۔ (زمین پر عام ہوتی ہے۔ اس پر کانٹے بہت ہوتے ہیں' ساون کے مہینے میں عام مل جاتی ہے۔ ورنہ پنساریوں سے جب چاہیں خرید لیں) تھوڑے سے نیم درخت کے پتے (تقریباً ایک مُٹھ) یہ کل چھ چیزیں ہیں۔ سرسوں کا تیل گرم کرکے اس میں درج بالا چیزیں جلا کر جب سب چیزیں سیاہ ہوجائیں تو ان کو اتار لیں۔ ان کو کڑاہی میں رگڑیں اور پھر تھوڑی دیر ایسے ہی رہنے دیں تاکہ تیل اوپر آجائے۔ پھر تیل کو نتھار کر علیحدہ کرلیں۔ اگر کان میں درد ہو تو اس تیل کے چند قطرے ڈالیں درد کم ہوجائے گا۔ اگر خارش ہو تو یہ تیل صبح وشام لگانے سے تقریباً ایک ہفتہ کے اندر اندر آرام آجائے گا۔ دوسری بچی ہوئی اشیاء کو مرہم بنالیں اور صبح وشام جہاں چنبل ہے وہ جگہ عام صابن سے دھوئیں اور پھر خشک ہونے پر درج بالا مرہم لگائیں جتنی بھی زیادہ چنبل ہوگی انشاءاللہ پندرہ دن کے اندر ٹھیک ہوجائے گی۔ میں نے کافی لوگوں کو بتایا ہے سب ٹھیک ہوگئے ہیں۔ بہت سستا علاج ہے کرکے دیکھیں اور مجھ ناچیز اور ادارہ عبقری کیلئے دعا کیجئے۔ **نوٹ:** اگر زخم زیادہ ہے تو مرہم لگائیں۔ اگر کم ہے تیل لگائیں۔ دوسری دوا یہ ہے:۔

دل روز' بیٹنو ویٹ کریم: دن میں ایک وقت درج بالا مرہم جو آپ نے تیار کی ہے وہ لگائیں اور شام کو یہ دوسری دوائیں لگائیں۔ یہ مجرب ہے۔ یہ دونوں درج ادویات میڈیکل سٹور سے عام مل جاتی ہیں۔ یہ بھی چنبل کیلئے اچھی ہیں۔

دردگنٹھیا کا لاجواب علاج

یہ واقعہ تقریباً 1967ء کا ہے' ہماری رہائش ضلع ملتان میں تھی تو میری والدہ کو ٹانگ کا درد پاؤں کے انگوٹھے سے لے کر کولہے تک انتہائی شدت سے ہوتا تھا۔ درد کی وجہ سے وہ اپنی ٹانگ سیدھی نہیں کرسکتی تھیں۔ بہت علاج کرائے مگر کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ اس وقت حکیم یا ڈاکٹر وغیرہ بہت کم ہوتے تھے اس وقت میری عمر 15 سال کی تھی اب میری عمر 56 ہے۔ ان دنوں ہماری گلی میں ایک سنیاسی آیا میرا بھانجا اسے گھر لے آیا۔ کیونکہ درد کی وجہ سے میری والدہ چل پھر بھی نہیں سکتی تھیں۔ تو اس سنیاسی نے ایک دوائی دی ایک ہفتہ کی دوائی تھی۔ ایک رتی مکھن کے ساتھ صبح نہار منہ کھائے' دوسری درد والی جگہ پر مالش کریں' ایک ہفتہ علاج کیا تو میری والدہ اس طرح ٹھیک ہوگئی تھیں کہ جیسے پہلے کبھی درد ہوا ہی نہ ہو۔ میری والدہ 1982ء تک زندہ رہیں مگر کبھی دوبارہ درد نہیں ہوا۔ اس سنیاسی نے یہ دوائی بھی دی جو کہ میں آپ جناب کی خدمت میں حاضر کرنے والا ہوں۔ ہم نے یہ دوائی صرف ایک مرتبہ بنائی جس سے ہمیں بہت زیادہ فائدہ ہوا۔ دوبارہ بنانے کا آج تک موقع ہی نہیں ملا۔ دوائی بنانے کا طریقہ درج ذیل ہے:۔

جئی سکری بوٹی ایک تولہ' بدکڑی بوٹی ایک تولہ' تیز بل بوٹی ایک تولہ' واہ سوس بوٹی ایک تولہ۔ یہ سب بوٹیاں برابر ایک ایک تولہ لے کر سفوف بنالیں اور ایک پاؤ گائے کا خالص دودھ لے کر ایک مٹی کی ہنڈیا بمعہ ڈھکن چھوٹی ہو' یہ سب چیزیں اس ہنڈیا میں ڈالیں اور ڈھکن کسی چیز مٹی وغیرہ سے بند کردیں اور پھر تقریباً چار یا پانچ اُپلے لے کر ان کی آگ جلائیں اور اس آگ پر اس ہنڈیا کو رکھ دیں' ہنڈیا کے اردگرد بھی اُپلے رکھیں اور اوپر بھی تاکہ درمیان میں ہنڈیا ہو اور اردگرد آگ ہو۔ جب آگ ٹھنڈی ہوجائے تو ہنڈیا نکال لیں پھر جو دوا ڈھکن کے ساتھ لگی ہوئی ہوگی وہ مکھن کے ساتھ کھانی ہے اور جو نیچے ہوگی وہ سرسوں کے تیل میں ملا کر درد والی جگہ پر مالش کریں۔ درج بالا جڑی بوٹیاں بڑے پنساریوں کی دکانوں سے مل جاتی ہیں۔

اگر ہچکی رکتی نہ ہو: اگر کسی کی ہچکی رکتی نہ ہو تو پرانی چارپائی کی تھوڑی سی مونج لے کر حقہ میں تمباکو کی جگہ رکھ کر دو تین کش لگائیں فوراً ہچکی رک جائے گی۔

حسن وشباب کے قاتل مرض کا روحانی علاج: اگر کسی کو احتلام کی شکایت ہو تو نماز عشاء کے بعد جب سونے کا ارادہ کرلیں تو باوضو ہوکر اپنے سینے کے اوپر حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا نام شہادت کی انگلی کے ساتھ لکھیں۔ انشاءاللہ چند دن کرنے سے اسے کبھی دوبارہ احتلام کی شکایت نہیں ہوگی۔

ناف پڑنے کی شکایت کا علاج: دوسرا ناف کے اوپر عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) کا نام شہادت کی انگلی سے اس طرح لکھیں کہ میم کا دائرہ ناف کے باہر آئے اور ناف میم کے اندر آئے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے نام سے شیطان ڈرتا ہے۔ انشاءاللہ چند روز کرنے سے جس کو ناف پڑنے کی شکایت ہو وہ فوراً دور ہوجائے گی۔

پھوڑا پھنسی' گوہانجنی کا دم: جس کسی کو بھی زہرباد یا پھوڑا پھنسی ہو یا آنکھ پر گوہانجنی وغیرہ ہو تو سورۂ فیل پڑھ کر پھونک ماریں بہت جلد آرام آجائے گا۔ دن میں تین بار یہ عمل کریں۔ طریقہ یہ ہے:۔ الم تر اکیف سے شروع کریں' فیل پر پہنچ کر تین بار انگشت شہادت درد والی جگہ پر گول دائرے کی شکل میں گھمائیں پھر انگلی اسی جگہ روک کر آگے پڑھیں جب ابابیل پر پہنچیں تو تین بار پھر اسی طرح انگشت شہادت دائرے میں گھمائیں۔ اسی طرح انگلی روک کر پھر آگے پڑھے۔ پھر سجیل پر تین دفعہ انگلی دائرے کی شکل میں پھیر کر آگے پوری سورۂ مکمل کرکے پھونک ماردے۔ یہ عمل ایک وقت میں تین دفعہ دہرانا پڑتا ہے۔ انشاءاللہ درد وغیرہ میں کمی آجائے گی۔ دن میں تین وقت کرنا پڑتا ہے۔ صبح' دوپہر' شام۔ یہ عمل بھی میرے بزرگوں کا بتایا ہوا ہے۔ یہ بھی مجرب ہے۔ میرے پاس کافی لوگ آتے ہیں اور ٹھیک ہوکر جاتے ہیں۔ اکیس دن تک اکیس دفعہ ہر روز پڑھتے رہیں تاکہ زکوٰۃ ادا ہوجائے۔

بھگندر کا شہد سے علاج

(محمد جمیل' چیچہ وطنی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ نے اپنی شہرہ آفاق کتاب "شہد کے کمالات" جو کہ میں نے چیچہ وطنی سے خریدی تھی اس میں لکھا ہے کہ شہد سے اپنا کوئی تجربہ بتائیں تو میرا تجربہ یہ ہے کہ مجھے شدید خطرناک قسم کا بھگندر تھا۔ میں صرف نیم گرم پانی ایک گلاس میں دو چمچ شہد ملا کر پیتا رہا اور کچھ ہی عرصہ کے بعد میں بالکل ٹھیک ہوگیا۔

ابتدائی برص کا آسان مجرب علاج

(قاری محمد مظہر حسین' منڈی جہانیاں)

بس سٹاپ پر انتظار۔۔۔اب نہیں!

جب آپ گاڑی کے انتظار میں بس سٹاپ پر کھڑے ہیں تو سورۂ قریش پڑھنے سے آپ کی مطلوبہ گاڑی فوراً مل جاتی ہے۔ یہ ہمارا بھی آزمودہ عمل ہے اور ہمارے بزرگوں کا بھی۔ یہ عمل ہمیں ہمارے بزرگوں نے بتایا تھا۔ (حافظ غلام محمد)

مجھے اچانک برص کی بیماری لگ گئی' مختلف جگہوں پر سفید دھبے جسم پر نمودار ہوئے مجھے بہت پریشانی ہوئی ایک حکیم صاحب کا ان ہی کے میگزین میں اشتہار پڑھا کہ برص پھلبہری لاعلاج مرض نہیں ہے۔ میں ڈرتا ڈرتا ان حکیم صاحب کے مطب پر گیا' ڈر یہ تھا کہ حکیم کوئی ٹھگ لٹیرا نہ ہو' میں نے وہاں اُس حکیم کے دفتر جا کر ان سے ملاقات کا ٹائم لیا۔ تین ماہ بعد میری باری آئی اور جب میں نے ان حکیم صاحب کو دیکھا تو ماشاء اللہ چہرے پر نور سجا تھا' ڈاڑھی مبارک عین سنت کے مطابق رکھی ہوئی تھی اور ان کا نام تھا حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی صاحب دامت برکاتہم العالیہ اس نام سے تو آپ بھی یقیناً بہت اچھی طرح واقف ہوں گے۔ بہرکیف میں نے ان کو اپنے برص کے بارے میں بتایا تو انہوں نے پوچھا کہ کتنا عرصہ ہوا ہے میں نے عرض کی کہ تھوڑا عرصہ ہوا ہے۔ ابتدائی برص ہے۔ انہوں نے کہا اس کیلئے دوا کی ضرورت نہیں ہے بس آپ کچی لسی اور شربت بزوری استعمال کریں' انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔ میں نے اس پر عمل کیا اور الحمدللہ آج بالکل ٹھیک ہوں۔

نوجوان لڑکے اور لڑکیاں توجہ فرمائیں!: نوجوان لڑکے لڑکیوں کو چہرے پر کیل' دانے وغیرہ نکل آتے ہیں اس کیلئے ایک بہترین آسان آزمودہ عمل ہے۔ فرض نماز کے بعد درود ابراہیمی ایک مرتبہ پڑھ کر اپنی شہادت والی انگلی (دائیں ہاتھ کی) منہ میں ڈال کر کیل دانے وغیرہ پر لگائیں۔ انشاء اللہ پانچ نمازوں میں لگانے سے کیل دانے وغیرہ بالکل ختم ہوجائیں گے اور ان کے نشان ہوں گے تو وہ بھی کچھ عرصہ بعد حیرت انگیز طور پر ختم ہوجائیں گے اور آپ کی جلد نہایت چمکدار اور پرکشش ہوجائے گی۔ انشاء اللہ۔

فنگس انفیکشن کا لاجواب ٹوٹکہ

(ثروت' لاہور)

ایک لاجواب اور مفید ٹوٹکہ جو ناخنوں میں فنگس انفیکشن (Fungus Infection) ہوجاتی ہے اس کیلئے یہ میرا آزمودہ ہے۔ میرا پورا ناخن اس وجہ سے اتر گیا تھا۔ میں نے فنگس انفیکشن کی کریمیں بھی بہت استعمال کیں لیکن فائدہ صرف وقتی ہوتا۔ پھر میں نے سرسوں کا تیل ڈراپر میں ڈال کر ناخن پر لگانا شروع کردیا جب بھی پاؤں تو دھوتی تو پاؤں خشک کرکے سرسوں کا تیل لگالیا کرتی تھی۔ کچھ ہی عرصے کے بعد ہی میرا پرانا ناخن مکمل طور پر اتر کر نیا ناخن نکل آیا۔ میرے پہلے ناخن کا رنگ اور ساخت اتنی اچھی نہ تھی لیکن جب نیا ناخن نکلا وہ بہت ہی خوبصورت تھا جس کی وجہ سے میرے پاؤں کی خوبصورتی میں مزید اضافہ ہوگیا۔ انشاء اللہ جو بھی استعمال کرے گا اسے ضرور فائدہ ہوگا۔

سردیوں میں ایڑیاں خوبصورت بنانے کا راز

(ا۔م)

سردیوں میں اکثر ایڑیاں پھٹ جاتی ہیں تو ہمارے گھروں میں یہی نسخہ استعمال ہوتا ہے' اس نسخہ کے استعمال سے ایڑیاں نا صرف صحیح ہوجاتی ہیں بلکہ نہایت نرم و ملائم اور خوبصورت ہوجاتی ہیں۔ نسخہ یہ ہے:۔ آدھ پاؤ سرسوں کا تیل لیکر فرائی پین میں ڈال کر پکائیں' ساتھ ہی ایک موم بتی درمیانہ سائز لے کر اس کے ٹکڑے کرکے پکتے ہوئے تیل میں ڈال دیں۔ چمچہ ہلا کر نیچے اتارلیں۔ ٹھنڈا ہونے پر کسی شیشی میں محفوظ کرلیں۔ یہ ایک طرح کی ویزلین بن جاتی ہے رات کو سوتے وقت ایڑیوں پر لگائیں اور جراب پہن لیں' صبح اٹھ کر کسی اچھے صابن سے نیم گرم پانی کے ساتھ پاؤں دھولیں۔

جوئیں مارنے کا نسخہ: سکول میں پڑھنے والی بچیوں' خاص کر پرائمری کلاس کے بچے اور بچیوں کے سر میں اکثر جوئیں پڑ جاتی ہیں۔ ان کیلئے جوئیں مارنے کا ایک سادہ اور نہایت سستا ٹوٹکہ حاضر خدمت ہے:۔ فنائل کی ایک عدد گولی لے لیں اور پیس کر پاؤڈر بنالیں اور سرسوں کے تیل میں ملا کر ہلائیں یہاں تک کہ گولی تیل میں مکس ہوجائے۔ چھٹی والے دن بچی کے سر میں صبح کے وقت فینائل والا تیل لگائیں' دو گھنٹہ بعد سر دھولیں۔ جوئیں نا صرف مر جائیں گی بلکہ دوبارہ کبھی سر میں ہونگی بھی نہیں۔

ککرے کا شہد سے علاج: اکثر آنکھوں میں ککرے کی بیماری ہوجاتی ہے جس سے آنکھوں میں شدید درد ہوتا ہے۔ میں تو شہد کی صرف ایک سلائی صبح کے وقت آنکھوں میں ڈال لیتی ہوں پھر دس پندرہ منٹ بعد پانی کے چھینٹے مار لیتی ہوں۔ آنکھیں بالکل ٹھیک ہوجاتی ہیں۔ رات کو سونے سے پہلے بھی اسی طرح کرتی ہوں۔ ساتھ اس آیت کا ورد بھی رکھتی ہوں نہ کبھی آنکھیں خراب ہوتی ہیں اور نہ ہی نظر کمزور ہوتی ہے اور سونے پر سہاگہ یہ کہ آنکھیں نہایت خوبصورت اور پرکشش ہوجاتی ہیں۔ آیت یہ ہے:۔ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿ق ۲۲﴾

نظر بد سے اب گھبرانا چھوڑیں!

(ح۔ش)

اگر آپ خوبصورت اور پرکشش ہیں اور بار بار آپ نظر بد کا شکار ہوجاتے ہیں تو اب گھبرانا چھوڑیں اور درج ذیل عمل کریں اور نظر بد سے چھٹکارا حاصل کریں۔

ہمارے محلے میں ایک مسجد کے امام ہیں وہ اکثر لوگوں کو نظر بد' بخار' سر درد کیلئے کچھ پڑھ کر دم کرتے ہیں اور مریض فوراً ٹھیک ہوجاتا ہے۔ وہ کئی سالوں سے یہ عمل کررہے ہیں۔ میں نے انہیں بتایا کہ اگر آپ یہ عمل مجھے بتادیں تو میں اسے عبقری میگزین میں ارسال کروں گا تاکہ مخلوق خدا کو فائدہ ہو۔ انہوں نے درج ذیل عمل مجھے بتایا۔ اول و آخر تین بار درود شریف' تین بار سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ اور آخر میں یہ دعا **اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَآمَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ (سنن ابی داؤد کتاب السنۃ باب فی القرآن)**

ہمارے محلے میں ایک چھوٹی سی بچی کو شدید بخار تھا' کافی دن مختلف ڈاکٹروں سے ادویات لانے کے باوجود بخار ٹھیک نہیں ہو رہا تھا۔ امام صاحب نے یہی عمل پڑھ کر دم کیا تو اللہ نے اسے صحت دے دی۔

اب کوئی داغ بچ کر دکھائے: ہمارے گھر کے سامنے دھوبی ہیں ان کا اس پیشے سے کئی سال سے تعلق ہے' میرے والد صاحب کاروں کی مرمت کا کام کرتے ہیں' ابو کے کپڑوں پر کالے دھبوں کے نشان پڑ جاتے تھے' وہ نہیں اترتے تھے۔ انہوں نے ایک نسخہ بتایا کہ دھبوں پر سرسوں کا تیل ڈال کر اس پر تھوڑا سا سرف ڈال کر برش سے صاف کریں' وہ داغ دھبے اتر جائیں گے۔

آٹا کبھی خراب نہ ہوگا: اگر آٹا فریج میں نہ رکھیں تو اکثر خراب ہوجاتا ہے۔ اس کا آسان اور بہترین حل جو ہمارے رشتے دار گاؤں میں استعمال کرتے ہیں کہ آٹا گوندھتے وقت سادہ پانی کی بجائے ٹھنڈا پانی استعمال کریں۔ آٹا خراب نہیں ہوگا۔

طویل عرصہ جوان رہنے کا ٹوٹکہ: جو کھانے پینے میں احتیاط

قے روکنے کا لاجواب ٹوٹکہ

اگر بچوں کو اور بڑوں کو بھی الٹیاں لگی ہوں اور کسی طریقے سے بھی نہ رکیں تو پودینے کے پتے تھوڑی سی سونف اور چھوٹی الائچی کے ایک دو دانے گرم پانی میں ابالیں اور ٹھنڈا کرکے چینی ڈال لیں' وقفے وقفے سے دیتے رہیں انشاء اللہ جتنی بھی زبردست قے ہوں فوراً رک جائیں گی۔

گرمی جگر و معدہ: حسب توفیق بازار سے جو لیکر بھون لیں اور باریک آٹے کی شکل میں پیس کر ظہر کی نماز کے بعد لیموں ڈال کر سکنجبین بنائیں' تھوڑا آٹا جو کا ڈالیں' گرمی دور ہوجائے گی۔ **(رفعت سلطانہ' لاہور)**

نہیں اپناتے اور خوب ڈٹ کر کھاتے ہیں وہ پیسے خرچ کرکے بیماریاں خریدتے ہیں‘ کم کھانا سنت نبوی ﷺ ہے اور ہمیں بھی کم کھانے کی تلقین کی گئی ہے بلکہ اب تو اس جدید دور میں کم کھانے کی حکمتیں سائنسدان بھی تسلیم کرتے ہیں۔ جدید تحقیق کے مطابق امریکہ میں کم کھانے والے چوہے اور کتے تین گنا زیادہ عرصہ زندہ رہتے ہیں‘ کم کھانے سے انسان جلد بوڑھا نہیں ہوتا اور طویل عرصے تک اس کی جلد جوان اور خوبصورت رہتی ہے۔

خاص نمبر کیلئے حسن و جمال پر خاص نسخہ جات

(سید عبدالقدیر‘ راولپنڈی)

ستمبر 2013ء کے شمارے میں حکم ہوا کہ جنوری 2014ء کا عبقری میگزین حسن وصحت کیلئے خاص نمبر ہوگا۔ میری حضرت حکیم صاحب سے اسلام آباد میں کچھ سالوں پہلے ملاقات ہوچکی ہے میں نے حضرت صاحب کو انتہائی شفیق‘ رحمدل‘ ہمدرد‘ خداترس‘ خدمت خلق سے سرشار عاجز پایا۔ ان کی تحریروں میں بھی یہی جھلک نظر آتی ہے۔ آپ بلا بخل اپنے تجربات‘ مجربات‘ وظیفہ جات ہر ایک کو بتاتے ہیں‘ تحریر کرتے ہیں۔ قارئین عبقری بھی اپنے تجربات‘ مجربات‘ وظیفہ جات عبقری میں شائع کراکے بخل شکنی کی داد وصول کریں اور صدقہ جاریہ کا ثواب کما کر اپنی آخرت سنواریں۔ میں اپنے چند مجربات پیش کررہا ہوں آپ یہ مجربات بنا کر استعمال کریں اور اپنے حسن و جمال میں چار چاند لگائیں اور مجھے اور حضرت حکیم صاحب کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

خودساختہ گلقند: ایک شیشے کا چھوٹا مرتبان یا کھلے منہ والی بوتل لیکر اس میں پہلے تازہ گلاب کی پتیاں ڈالیں اور اوپر چینی ڈالیں اوپر سونف 3،4 چمچ ڈالیں پھر پتیاں، چینی، سونف ڈالیں اب ہلائیں پھر دھوپ میں رکھیں۔ دن میں تین یا چار بار ہلائیں۔ گل قند تیار ہوجائیگی۔ معدے کیلئے انتہائی مفید ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کیلئے ٹافی: انار دانہ، شکر ہموزن لیکر پیس کر ملالیں پھر تھوڑا پانی چھڑک کر عام بازاری ٹافیوں کی طرح ٹافیاں بنالیں‘ ان ٹافیوں کو اکثر و بیشتر چوستے رہیں بلڈ پریشر ہائی نہیں ہوگا۔ نارمل رہے گا۔ آزمودہ ہے۔

بلڈ پریشر‘ معدے کیلئے: بادام‘ سونف‘ چھوٹی الائچی‘ چھلکا اسپغول، مصری سب ہموزن لیکر چھلکے کے علاوہ سب کو پیس کر ملا کر پھر چھلکا ملالیں جب کسی بھی وجہ سے بلڈ پریشر ہائی ہوتو اس وقت اس سفوف میں سے ایک چھوٹی چمچ پانی سے کھالیں عام حالت میں کھانے کی ضرورت نہیں اس کے علاوہ یہ نسخہ معدے کی ہر تکلیف کیلئے مفید ہے۔

نظر تیز کرنے کیلئے: ایک پاؤ سونف میں ایک کلو گاجر کا رس ڈالیں اور خشک کریں دوبارہ پھر ایسا ہی کریں‘ پھر سونف پیس لیں‘ پسے سونف میں بادام‘ چاروں مغز‘ مصری ایک پاؤ پیس کر ملالیں‘ روزانہ صبح ایک بڑا چمچ یہ سفوف کھا کر اوپر سے نیم گرم دودھ ایک پاؤ پی لیں۔ آزمودہ ہے‘ کمزور نظر تیز ہوجائے گی۔ اگر نابینا بھی یہ نسخہ کچھ عرصہ استعمال کریں تو انشاءاللہ ان کی نظر بھی واپس آجائے گی۔

خارش کیلئے: سرسوں کا تیل دو چھٹانک لیکر اس میں چارٹکی مشک کافور پیس کر ملا کر رکھ لیں۔ مریض نہا کر یہ روغن لگائے۔ لگاتے ہی ٹھنڈ پڑ جائے گی۔ اس کے ساتھ چرائتہ پیس کر شہد میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ صبح‘ دوپہر شام دو، دو گولیاں ہمراہ مصفی خون عرق کے ساتھ کھائیں۔

مقوی باہ شاہی: عقرقرحا، سنگھاڑا، تخم ریحان ہر ایک چھ ماشہ‘ موصلی سفید‘ ثعلب مصری‘ چھلکا اسپغول ہر ایک دو تولہ‘ مصری تین تولہ‘ مغز جائفل چار عدد‘ چھلکا کے علاوہ سب کا سفوف بنا کر محفوظ رکھیں اور بعد میں اس میں اسپغول کا چھلکا مکس کرلیں۔ خوب گرم دودھ میں یہ سفوف ایک بڑا چمچ ڈالیں اور رکھ دیں‘ صبح نہار منہ یہ کھیر کھالیں۔ انتہائی مقوی باہ ہے۔ اس نسخہ کا ایک دفعہ کا استعمال ایک سال کیلئے کافی ہے۔

جریان کیلئے خاص الخاص نسخہ

(ڈاکٹر حمید ملک‘ اٹک)

جریان کیلئے ایک نہایت ہی خاص الخاص نسخہ درج ہے جو میرا آزمودہ ہے‘ جریان کے ساتھ ساتھ یہ مقوی باہ ہے ایک مثال جو بہت خاص ہے آپ کی خدمت میں عرض ہے کہ ایک واٹرکولر میں پانی ہو اور ایک جگہ سے لیک کردیں تو ایک گھنٹہ سے بھی پہلے خالی ہوجائے گا لیکن اگر اسی کولر میں شہد ڈال کر ایک جگہ سے نہیں دو چار جگہوں سے لیک پوائنٹ چھوڑ دیئے جائیں تو دس دن میں بھی خالی نہیں ہو پائے گا۔ عقلمند کیلئے اشارہ کافی ہے۔ **ھوالشافی:** کلونجی دس گرام‘ سفید موصلی پچیس گرام‘ ثعلب مصری پچیس گرام‘ خشک سنگھاڑا پچیس گرام تمام کو پیس کر اچھی طرح سفوف بنالیں۔ تین گرام رات کو دودھ کے ساتھ اکیس دن تک استعمال کریں اور اکسیر ترین رزلٹ انشاءاللہ۔

جلی ہوئی جلد کا نسخہ خاص: ھوالشافی: مشک کافور کی تین ٹکیاں لے کر (کھلی ہوئی کافور نہیں لینی ٹکیوں کی شکل میں عام مل جاتی ہے۔) پیس لیں‘ دیسی گھی یا سرسوں کا تیل گرم کرکے پسی ہوئی ٹکیوں کا پاؤڈر مکس کرلیں‘ یہ ایک مرہم کی شکل بن جائے گی‘ اسے جل جانے والے زخم پر یا جل جانے پر چھالوں کے اوپر نہ لگائیں بلکہ سائیڈ پر لگائیں فوراً سکون محسوس ہوگا۔

ہر قسم کی کھانسی روکنے کا نسخہ: ھوالشافی: ہلدی پاؤڈر سو گرام‘ فلفل سیاہ دس گرام‘ فلفل دراز بیس گرام‘ ملٹھی سو گرام‘ شہد پانچ سو گرام۔ تمام ادویات کا باریک سفوف بنا کر اچھی طرح شہد میں مکس کرلیں دن میں دو تین بار ایک گرام کے قریب چاٹ لیا کریں۔ کھانسی کیلئے اکسیر ترین نسخہ ہے اور آواز صاف کرنے کیلئے مجرب ترین۔

تریاق معدہ نسخہ خاص: جو ایک معدے کی مریضہ سے حاصل ہوا اور جب بھی آزمایا بہتر پایا‘ ایمرجنسی استعمال کیلئے تو نایاب سی چیز ہے۔ **ھوالشافی:** میٹھا سوڈا آدھا گرام نیم گرم پانی سے کھانے کے بعد‘ تریاق معدہ ہے یا پھر ملٹھی ایک گرام‘ پودینہ خشک ایک گرام کا قہوہ بنا کر کھانے کے بعد پینے سے نظام ہضم درست ہوجاتا ہے۔

دس روز میں فالج ختم: ھوالشافی: تخم حرمل 100 گرام‘ گائے کا دودھ دو کلو‘ گائے کا گھی سو گرام‘ شکر دیسی پچاس گرام‘ تخم حرمل کو پوٹلی میں باندھ کر دودھ میں پکانا شروع کردیں جب دودھ آدھا رہ جائے یعنی آدھا خشک ہوجائے تو پھر اس میں دیسی گھی اور شکر ڈال کر ڈھک دیجئے۔ **ترکیب استعمال:** نیم گرم مریض کو پلانا ہے اور پلانے کے بعد مریض کے اوپر

چہرے کی کشش کیلئے

جب بھی آئینہ دیکھیں یا منہ دھوئیں تو ایک مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھتے ہوئے پھونک دیا کریں اگر ہاتھوں پر پھونک کر ہاتھ چہرے پر پھیر لیں تو زیادہ اثر ہوگا۔ اس عمل سے چہرے پر انوکھی تازگی سکون اور کشش پیدا ہوجاتی ہے۔ یہ بہت سے لوگوں کا آزمودہ عمل ہے۔ نہایت آسان اور مصنوعی کریموں سے نجات دلانے والا ہے۔ ایک اور آزمودہ اور اپنا تجربہ شدہ عمل بھی عبقری کے توسط سے درج کرتا ہوں:۔
جب بھی کپڑے پہنیں یا بال سنواریں یا آئینہ دیکھیں یا کوئی بھی بناؤ سنگھار کریں تو منہ ہی منہ میں بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھتے رہیں۔ اس سے نظر بد سے بھی حفاظت ہوگی اور آپ کے حسن میں بھی نکھار آئے گا۔ اور چہرہ بھی خوبصورت اور پرکشش ہوگا۔ لباس میں بھی برکت ہوگی۔ غرض یہ کہ حفاظت اور برکت کیلئے بہت بہترین اور لاجواب قرآنی دعا ہے۔ (ح، ق، لاہور)

کپڑا دے دیں اس مریض کو بہت زیادہ پسینہ آئے گا اس پسینے کو چادر کے اندر ہی خشک ہونے دیں۔ انشاء اللہ ہفتہ دس دن میں فالج ختم ہو جائے گا اور صحت نصیب ہوگی۔ ہمارے حق میں بھی دعا کر دیجئے گا۔

پیٹ کے کیڑوں کا یقینی خاتمہ: اکثر بچوں بڑوں کو پیٹ میں کیڑوں کی شکایت ہوتی رہتی ہے نہایت ہی مجرب نسخہ پیش خدمت ہے۔ **ھوالشافی:** دھنیا پاؤڈر لے کر (تین سے پانچ گرام) میٹھے کے ساتھ صرف پانچ دن تک دن میں دو بار استعمال کریں۔ پیٹ کے کیڑے مرجائیں گے اور آئندہ پیدا نہیں ہونگے۔ انشاء اللہ (میرے پڑھنے والے ڈاکٹر حکیم دوست جانتے ہیں کہ جن لوگوں کے پیٹ میں کیڑے ہوتے ہیں ان کو کس قسم کے مسائل ہوتے ہیں تمام ایسی علامات جو کیڑوں کی وجہ سے ہوں ان میں یہ اکسیر ترین نسخہ ہے) اور کچھ خاص باتیں آخر میں اپنے پڑھنے والوں کے ساتھ کیونکہ پرہیز علاج سے بہتر ہے۔

چاول کھانے کے بعد تربوز نہیں کھانا چاہیے اس سے معدہ خراب اور بخار ہونے کا خدشہ ہے۔ مچھلی کے ساتھ گڑ، چینی اور شہد نہیں کھانا چاہیے۔ کیلے کھانے کے بعد لسی نہیں پینی چاہیے ورنہ پیٹ میں درد ہو جائے گا۔ لہسن کے بعد کبھی بھی خربوزہ نہ کھائیں ورنہ شدید ترین پیٹ خراب ہو جائے گا۔ مونگ کی کھچڑی کے ساتھ کھیرا کھانے سے پیٹ درد شروع ہو جائے گا، مشہور ہے کہ درد قولنج ہو جاتا ہے۔ مولی کھانے کے بعد کبھی بھی دودھ اور دودھ سے بنی کوئی چیز نہیں کھانی چاہیے۔ سرکہ اور دودھ اکٹھے استعمال نہیں کرنے چاہیے۔ کبوتر کا گوشت تیل میں بھون کر نہ کھائیں ہمیشہ گھی میں پکا کر کھائیں، پیٹ کا درد نہیں ہوگا۔ چاول کھانے کے ساتھ کبھی سرکہ استعمال نہ کریں۔ پیاز کھانے کے بعد بادام نہ کھائیں۔ شہد کھا کر کبھی گھی نہ کھائیں۔ الٹے منہ لیٹ کر کوئی چیز نہ کھائیں ورنہ تکلیف بڑھ جائے گی اور گیس تیزابیت بڑھ جائے گی۔

سردیوں میں جلد کی حفاظت کا نایاب نسخہ

(سدرۃ المنتہیٰ، سکھر)

سردیوں میں اکثر چہرے اور جسم پر شدید خشکی ہو جاتی ہے۔ اس خشکی کو دور کرنے کیلئے گلیسرین ایک پاؤ، زیتون کا تیل آدھ پاؤ، عرق گلاب آدھ پاؤ، دو عدد لیموں لیکر ان کا عرق نکال لیں۔ ان سب کو مکس کریں اور منہ، ہاتھ دھونے کے بعد لگائیں یا نہانے کے بعد پورے بدن پر لگائیں۔ خشکی دور ہو جائے گی اور جلد نرم و ملائم اور خوبصورت ہو جائے گی۔

گنجے پن کا روحانی علاج: اگر سر کے بال بہت گر رہے ہیں تو ہر نماز کے بعد تین سو تیرہ بار اسم اَللّٰہُ، اَلۡبَارِیُٔ، اَلۡکَبِیۡرُ پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کریں اور اسی تیل سے سر کی روزانہ مالش کریں۔

اگر بچہ بہت زیادہ روتا ہو تو: اگر بچہ بہت زیادہ روتا ہو، کھانا نہ کھاتا ہو، دودھ نہ پیتا ہو تو تھوڑا سا پانی یا دودھ گلاس میں لیکر بعد نماز عشاء اَللّٰہُ، اَلۡمَتِیۡنُ، اَلۡقَهَّارُ ایک سو ایک بار پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔

کمر میں درد کیلئے: اگر کسی کی کمر میں درد رہتا ہو تو پانچوں وقت کی نماز باقاعدگی سے پڑھے اور ظہر کی نماز کے بعد ایک سو اکتالیس مرتبہ اَللّٰہُ، اَلۡحَکِیۡمُ کا ورد رکھے اور دعا مانگے۔ انشاء اللہ ٹھیک ہو جائے گا۔

سر میں درد اور کان درد کیلئے: اگر سر میں شدید درد رہتا ہو تو ظہر کی نماز کے بعد گیارہ بار اَللّٰہُ، اَلۡجَبَّارُ، اَلۡفَتَّاحُ اپنی پیشانی پر لکھے اور اگر کان میں شدید درد ہو تو ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ اَللّٰہُ، اَلسَّمِیۡعُ، اَلۡقَادِرُ پڑھ کر دم کریں۔

بدہضمی کا علاج: جس شخص کو بدہضمی کی شکایت ہو تو اس کو پڑھ کر پیٹ پر ہاتھ پھیرنے سے یا کھانے پر دم کر کے کھانے سے وہ شکایت دور ہو جاتی ہے۔ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا هَنِیۡٓـئًۢا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿المرسلت ۴۴﴾ تیز مولی کی بھجیا کھانے سے پیٹ کا نظام درست ہوتا ہے۔

تنگدستی کا مجرب وظیفہ: ایک بزرگ سے اگر کوئی تنگدستی کی شکایت کرتا تو وہ بزرگ یَابَاسِطُ گیارہ سو مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھتے رہنے کیلئے فرمادیا کرتے تھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف نیز وہ فرماتے ادائے قرض اور وسعت رزق دونوں کیلئے یہ وظیفہ اکسیر اور پُرتاثیر ہے۔

ناراض شوہر کو راضی کرنے کا عمل: جس عورت کا خاوند اس سے ناراض یا خفا ہو اس کی طرف صحیح طرح توجہ نہ کرتا ہو تو وہ عورت صبح فجر کے بعد اور نو بجے سے پہلے پہلے یا عصر کے بعد اور عشاء سے پہلے سو مرتبہ سورۂ اخلاص بمعہ بسم اللہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ بار۔ اس طرح عمل کرتے رہنے سے انشاء اللہ تعالیٰ شوہر بہت جلد راضی اور خوش ہو جائے گا۔

پڑھائی میں دل لگانے والا وظیفہ: اگر بچوں کا پڑھائی میں دل نہ لگتا ہو تو اکتالیس دن اکتالیس بار سورۂ الم نشرح مکمل پڑھ کر بسکٹ پر دم کر کے صبح خالی پیٹ کھالیا جائے تو انشاء اللہ بچوں کا پڑھائی میں دل لگنا شروع ہو جائے گا۔

شوہر کو مہربان کرنے کا مجرب عمل: جس وقت دلہن رخصت ہو کر خاوند کے سامنے جائے تو سات بار یَارَءُوۡفُ پڑھ لے انشاء اللہ شوہر ساری عمر بیوی پر مہربان رہے گا اور کبھی ناموافقت نہ ہوگی۔

سینہ کے درد کیلئے: یہ آیت لکھ کر گلے میں ڈال لیں نہایت مفید ہے۔ اَفَمَنۡ شَرَحَ اللّٰهُ صَدۡرَهٗ لِلۡاِسۡلَامِ (الزمر 22)

کھانسی کا نہایت مجرب روحانی وظیفہ: اگر کسی کو شدید کھانسی ہوگئی ہو تو یہ آیت 21 مرتبہ سیاہ نمک پر دم کر کے چٹایا جائے وَشَدَدۡنَا مُلۡكَهٗ وَاٰتَیۡنٰهُ الۡحِكۡمَةَ وَفَصۡلَ الۡخِطَابِ ﴿ص۲۰﴾ انشاء اللہ بہت جلد کھانسی ختم ہو جائے گی۔

نسوانی حسن میں اضافے کا راز: جس عورت کی چھاتی پر ابھار نہ ہو تو ایک ہزار مرتبہ یَامَاجِدُ پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے چھاتی پر پھیر لیا کرے۔ چالیس دن یہ عمل کرے۔

یرقان کیلئے: ایک سو بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا یرقان کیلئے بہت مفید ہے۔ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ ﴿صف۱﴾

دل کی تکلیف اور تمام امراض کیلئے: عشاء کی نماز کے بعد وتر سے پہلے 33 مرتبہ آیت کریمہ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ اِنِّیۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ۔ پڑھیں اول و آخر درود ابراہیمی پڑھ کر پانی پر دم کریں اور وہ پانی پئیں اور کچھ سینے پر ملیں۔

گھریلو جھگڑے کیلئے: جس گھر میں ہر وقت جھگڑا ہوتا رہتا ہو آیۃ الکرسی، سورۂ بقرہ کا آخری رکوع، سورۂ اخلاص، فلق اور سورۂ ناس پر دم کر کے پئیں اور تمام گھر والوں کو بھی پلائیں۔

اولاد نمازی ہو: اگر کوئی چاہے کہ اس کی اولاد نماز کی پابند بن جائے تو جب گھر کے افراد سو جائیں تو وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے اور اس کے بعد دو سو بارہ بار اَللّٰہُ اَلۡحَقُّ اَللَّطِیۡفُ پڑھے اور اللہ سے دعا مانگے انشاء اللہ بہت جلد اولاد نیک بن جائے گی۔

ہر قسم کی کھانسی کیلئے: گل بنفشہ تین ماشہ، گاؤزبان تین ماشہ، بادیان تین ماشہ، تخم خطمی تین ماشہ، عناب پندرہ دانہ، اصل السوس (ملٹھی) تین ماشہ، رات کو تازہ پانی میں بھگو دیں، صبح کو چھان کر شربت بنفشہ دو تولہ یا شکر دو تولہ میں ملا کر پئیں۔

بہت جلد کھانسی اور بخار' بلغمی نزلہ، زکام اور بدن میں موجود درد وغیرہ نزلہ زکام کے سبب سے ہوتا ہے۔سب سے بفضلہٖ تعالیٰ نجات ہوگی، کم سے کم پانچ دن ورنہ سات دن پئیں۔

دمہ کے آزمائے ٹوٹکے

(محمد رفیق' لاہور کینٹ)

روزانہ تین یا پانچ کھجوریں دھو کر کھالیں اوپر سے گرم پانی پی لیں' انشاءاللہ تعالیٰ بلغم پتلا ہو کر نکل جائے گا اور دمہ میں آرام ملے گا۔☆ تین عدد خشک انجیر دودھ میں پکا کر روزانہ صبح اور رات کو استعمال کرنے سے بلغم اور دمہ سے انشاءاللہ آرام ملے گا۔☆ روزانہ گاجر کا رس استعمال کرنے سے دمہ میں حیرت انگیز طور پر آرام ملتا ہے۔☆ ہلدی اور سونٹھ ہم وزن ملا کر تھوڑا سا چورن شہد کے ساتھ لینے سے انشاءاللہ دمہ میں راحت ملے گی۔

دانتوں کا پیلا پن دور کرنے کا طریقہ: تین حصے کھانے کا نمک اور ایک حصہ کھانے کا سوڈا ملا کر ڈبیہ میں رکھ لیجئے' روزانہ دانتوں پر لگا کر دو تین منٹ لگا رہنے دیں پھر اچھی طرح دانتوں کو صاف کرلیں انشاءاللہ دانت موتیوں کی طرح چمکدار ہوجائیں گے۔

دانت کمزور ہونے کی وجہ: کھانے کے بعد خلال کرنا سنت ہے نہ کرنے سے دانت کمزور ہوجاتے ہیں۔

کینسر سے محفوظ رہنے کا نسخہ: پسا ہوا کالا زیرہ تین تین گرام دن میں تین مرتبہ پانی کے ساتھ استعمال کرنے سے انشاءاللہ بفضل وکرم کبھی کینسر نہیں ہوگا۔روزانہ پسی ہوئی چٹکی بھر ہلدی کھانے سے انشاءاللہ کبھی کینسر نہیں ہوگا۔

دانت اور کان کبھی نہ دکھیں گے: حضرت علی شیر خدا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم فرماتے ہیں جو شخص چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ کہے گا اسے کبھی ڈاڑھ درد' کان درد نہیں ہوگا۔انشاءاللہ۔

درد سے نجات: ریڑھ کی ہڈی' گھٹنوں کا درد' جوڑوں کا درد جسم میں کہیں بھی ہو چلتے پھرتے' اٹھتے بیٹھتے یَاغَنِیُّ پڑھتے رہیں انشاءاللہ درد جاتا رہے گا۔

دانتوں کیلئے بے مثال نسخہ

(محمد عبداللہ' مانسہرہ)

سرسوں کے تیل میں نمک ملا کر روزانہ دانتوں پر لگائیں اور پانچ دس منٹ کے بعد نیم گرم پانی کے ساتھ دھو ڈالیں انشاءاللہ دانت چمکتے ہوئے نظر آئیں گے۔ اس عمل کے بعد کثرت سے درود پاک پڑھا جائے۔

سفید زیرہ باریک پیس کر دانتوں پر لگائیں انشاءاللہ منہ سے آنے والی بدبو ختم ہوجائے گی۔اسی طرح اگر جسم سے بدبو آئے اور پانچ منٹ تک لگا کر پھر دھو ڈالیں۔انشاءاللہ جسم کی بدبو بھی ختم ہوجائے گی۔ اس دوران اگر جسم پاک ہے تو کثرت کے ساتھ درود پاک پڑھیں۔

جلے کیلئے گھریلو آسان ٹوٹکہ

(ام رومان' رحیم یار خان)

میں یہ وظیفہ خاص کر عبقری قارئین کو تحفے کے طور پر بھیج رہی ہوں۔یہ ہمارا گھر کا آزمایا ہوا نسخہ ہے۔جب کبھی کسی بھی طرح سے ہاتھ' چہرہ یا جسم کا کوئی بھی حصہ جل جائے اس پر کبھی بھی پانی' ٹوتھ پیسٹ یا کوئی بھی اور چیز نہ لگائیں۔فوراً ایک انڈا لیں اسے توڑ کر اس کی سفیدی اس جگہ پر لگا دیں۔لیپ کردیں جس طرح کا یا جتنا بھی جلا ہوگا اس پر کبھی چھالے نہیں بنیں گے نہ سرخ ہوگا' نہ نشان باقی رہے گا۔تھوڑی دیر کیلئے بہت جلن ہوگی پھر ایسے ٹھیک ہوگا جیسے کبھی جلا نہیں۔گرم پانی، گرم دودھ، چائے یا گرم برتن سے ہر قسم کے جلنے کیلئے بہت مفید اور کارآمد فوری اثر کرنے والا نسخہ ہے۔ہم نے خود بھی آزمایا' اپنے ملنے والوں کو بھی بتایا سب کو فائدہ ہوا۔آپ بھی کبھی آزما کر دیکھیں اور مجھے بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے گا۔

آگ یا ابلتے پانی سے جلے کیلئے آزمودہ ٹوٹکہ

(بنت حوا' کوہاٹ)

میں نے کپڑے دھونے کیلئے پانی خوب گرم کیا ہوا تھا' مشین میں ڈالتے ہوئے اچانک پانی میرے ہاتھ پر گرگیا' میرے تو اوسان خطا ہوگئے اتنی جلن ہو رہی تھی کہ مسلسل ہائے وائے کرتی جارہی تھی۔امی نے کیا کیا میرے ہاتھ پر فوراً سرسوں کا تیل لگایا جسے ہم میٹھا تیل کہتے ہیں۔ایک کڑوا تیل بھی ہوتا ہے لیکن اس پر میٹھا ہی لگایا جس سے جلن دوگنا ہوگئی لیکن امی نے تسلی دی کہ نہیں یہ ٹھیک ہوجائے گا تم صبر کرو۔ساتھ میں جلن کم کرنے کیلئے اوپر سے نیل لگایا جو تیل کی وجہ سے ہاتھ پر رک نہیں رہا تھا تو امی اپنے ہاتھ سے مالش کرکے تیل لگاتی رہی۔دوپہر تک دو تین گھنٹوں میں میرا ہاتھ ایسے ٹھیک ہوگیا جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔پڑوس میں جیسے ہی پتہ چلا تو وہ پوچھنے آئیں تو میں ہنس کر کہنے لگی کہ ہاتھ تو ٹھیک ہوگیا نہ نشان باقی نہ ہے نہ کوئی چھالا ہے کیا دکھاؤں آپ کو۔۔؟؟

میرے کچھ آزمائے ٹوٹکے

(پوشیدہ)

جلے ہوئے کا علاج: میرے تینوں بچے ایک بار گرم پانی سے جل گئے تو میں رو رہی تھی کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کیا کروں پھر مجھے نمک نظر آیا اور نمک بچوں کے جسم پر مل دیا' اللہ کا شکر ہے بچوں کو کوئی چھالے وغیرہ نہیں بنے اور نہ نشان بنا۔

سردی کے نزلہ زکام سے نجات: سردی میں اکثر بچوں کو نزلہ

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔

کتاب نمبر5: جنسی زندگی' اسلام اور جدید سائنس: جنسی زندگی' اسلام اور جدید سائنس کتاب میں مختلف تجربہ کار اور بیرون ملک زندگی گزار کر آنے والوں کے انٹرویو کیے اور کتاب اسلام کا نظریہ جنس اصلاحی سے مستقل حوالے لیے اور مختلف رسائل' جرائد سے مزید حوالے لیے اور جیتی جاگتی زندگی کے حوالہ جات بھی اس میں شامل کیے۔کتاب دراصل محتاط انداز میں پڑھنے کی ضرورت ہے کیونکہ اس میں بعض حوالہ جات ایسے بھی ہیں جس میں گہرائی میں جاکر سوچنے سے ہی وہ سمجھ آئیں گے بظاہر شاید کم ہی سمجھ آئیں یا پڑھنے والا اس کا مفہوم کچھ اور لے۔کتاب میں اسلام کی جنسی زندگی اور اسلام کا نظریہ جنس بہت واضح انداز میں پیش کیا۔ساتھ تقابل میں ہندی طب کے کوک شاستر و کا حوالہ اس لیے دیا ہے تاکہ پڑھنے والا اسلام کے پاکیزہ جنسی نظام اور ہندی کوک شاستر و کا موازنہ کرسکے کہ اسلام میں کتنی پاکیزگی ہے۔مزید سائنسی کتابوں اور دینی کتابوں کے بھی حوالے پیش کیے ہیں۔بس دراصل یہ کتاب ان لوگوں کیلئے جو پاکیزہ دینی زندگی اور جنسی زندگی کے متلاشی ہوں یا پھر ان لوگوں کیلئے جو کوک شاستر و کی زندگی سے نکل کر اصلاحی زندگی کی طرف آنا چاہتے ہیں۔بہترین رہبر اور گائیڈ بک ہے۔بس احتیاط سے اس کتاب کو پڑھا جائے ویسے بھی یہ کتاب ہر شخص کے پڑھنے کیلئے نہیں ہے۔ایسے لوگ جو سلجھے ہوئے ذہن اور پختہ نظریے کے ہوں وہ ضرور پڑھیں نوجوان نسلوں کیلئے میں نے اور کتابیں لکھی ہیں یہ کتاب نوجوان نسلوں کیلئے نہیں بلکہ پختہ کار لوگوں کیلئے جو دیئے گئے کتاب میں حوالہ جات کو منفی انداز میں نہ لیں بلکہ مثبت انداز میں لیں۔مزید کوئی کمی بیشی اگر میری کتابوں میں ہے تو مجھے اطلاع کریں

زکام اور رعشہ ہوتا ہے چھوٹے بچے بتا ہی نہیں سکتے' انہیں کتنی تکلیف ہوتی ہے' رات کو سوتے وقت آدھا کپ کالی پتی کا قہوہ دے دیں' سردیوں میں ہر تیسرے دن ایسا کریں بچوں کا ریشہ نکل جائے گا اور بچوں کی جس تیل سے مالش کریں اس میں تھوڑی سی جائفل ڈال دیں تو بچوں پر کبھی سردی اثر نہیں کرے گی۔

لمبے گھنے اور کالے بالوں کا راز: میرے بال بہت گررہے تھے اور بہت پتلے ہوگئے تھے مجھے پڑوسن نے بتایا کہ فجر کی نماز کے بعد سورۃ والیل پارہ نمبر 30 ایک بار پڑھ لیا کرو میں نے روزانہ پڑھنا شروع کردیا' اللہ کے حکم سے اب گھنے اور لمبے ہوگئے ہیں۔

خوبصورت چہرہ پائیں: کبھی کبھار چہرے پر ملتانی مٹی تھوڑی سی گیلی کرکے مل لیں اور تھوڑی دیر بعد چہرہ دھولیں' چہرہ بہت زیادہ خوبصورت اور پرکشش ہوجائے گا۔

پھٹی ایڑیاں۔۔۔اب نہیں!: پاؤں کی ایڑیاں اکثر سردیوں میں خراب ہوجاتی ہیں' ویزلین کوئی بھی پاؤں میں جو جگہ خراب ہے' پھٹی ہوئی جگہ پر لگالیں اور پلاسٹک کا شاپر باندھ دیں صبح پاؤں نیم گرم پانی سے اچھی طرح دھولیں چار دن میں پاؤں نرم وملائم ہوجائیں گے۔

گھریلو جانور کی حفاظت: اکثر گھروں میں بکری وغیرہ ہوتی ہے اگر وہ روٹی کے ٹکڑے یا گندم بہت زیادہ کھالیں تو پیٹ پھول جاتا ہے اور وہ مرجاتی ہیں اس لیے اسے پانی نہ دیں اور دیسی گھی یا جو بھی گھی ہے اس میں گڑ لگا کر دے دیں تو وہ ٹھیک ہوجائے گی۔

دودھ زیادہ کرنے کا ٹوٹکہ: اکثر مائیں جن کے بچے ابھی بہت چھوٹے ہوتے ہیں اور ان کا دودھ بہت کم ہوتا ہے اور بچے کا پیٹ نہیں بھرتا تو اس کیلئے سرخ تودری اور ستاور ایک ایک چھٹانک دھوپ میں خشک کرلیں اور اچھی طرح پیس لیں روزانہ رات کو ایک چھوٹا چمچ ایک کپ دودھ نیم گرم سے لینا ہے۔ دودھ پلانے والی مائیں اگر روزانہ تھوڑی سی مکئی کی روٹی کھالیا کریں تو دودھ بہت زیادہ ہوتا ہے۔

اگر روزانہ ایک کپ دودھ میں تھوڑا سا پسا ہوا ناریل اور تھوڑی سی چینی کی کھیر رات کو کھالیا کریں ایک ہفتہ میں دودھ بہت زیادہ ہوگا۔

کان درد کا علاج: اگر کان میں درد ہو تو ایک پیاز انگاروں میں دبا دیں اس کا پانی نکالیں نیم گرم تین قطرے کان میں ٹپکا دیں کان ٹھیک ہوجائے گا۔

فریج صاف کرنے کا آسان طریقہ: فریج کے برف خانے میں ہمیشہ برف جم جاتی ہے اور مشکل سے نکلتی ہے اس کیلئے جب آپ برف خانہ صاف کریں تو اس میں نمک مل دیں آدھا کپ نمک لیں اور سارا مل دیں اور برف کے برتن رکھ دیں پھر جو بھی برف جمے گی بہت آسانی سے نکل جایا کرے گی۔

چیونٹیوں سے حفاظت: اگر گھر میں کوئی میٹھی چیز رکھی ہو تو اکثر چینی، گڑ میں چیونٹیاں پڑجاتی ہیں اس کیلئے کچھ لونگ کے دانے میٹھے میں رکھ دیں۔ کبھی بھی چیونٹیاں اس کے قریب نہیں آئیں گی۔ **محترم حکیم صاحب!** میرا نام شائع مت کیجئے گا۔

بغلوں سے سخت ناگوار بدبو کا علاج

(محمد جمیل، ڈیرہ اسماعیل خان)

ھوالشافی: میٹھا سوڈا جو روٹیوں میں ڈالا جاتا ہے۔ صبح، دوپہر، شام پاؤڈر کی طرح بغلوں میں لگائیں انشاء اللہ بہت جلد بدبو ختم ہوجائے گی۔ آزمودہ ہے۔

منہ سے سخت بدبو آنا: اکثر لوگوں کے منہ سے جب وہ بات کرتے ہیں تو سخت ناگوار بدبو آتی ہے جس کی وجہ سے وہ بچوں سے بھی پیار نہیں کرسکتے اور بات کرنے والے کو سخت کوفت ہوتی ہے۔ وہ اچھے سے اچھا ٹوتھ پیسٹ بھی استعمال کرتے ہیں لیکن بو ختم نہیں ہوتی۔ دراصل اس کی وجہ کھانا کھانے کے فوراً بعد دانتوں کا خلال نہ کرنا ہے۔ خلال کرنا سنت ہے جس کو چھوڑنے کی وجہ سے یہ مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔ خلال کرنے کے بعد مسواک یا ٹوتھ برش کریں۔ ناشتہ یا کھانا کھانے سے پہلے برش نہ کریں بلکہ خلال کریں۔ اس سے بدبو، دانت سے خون آنا مستقل بند ہوجائے گا۔

نزلہ زکام کے دائمی مریض متوجہ ہوں!

(مدثر فرقان، کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! سردیاں شروع ہوتے ہی ہر بندہ خدا نزلہ وزکام میں مبتلا نظر آتا ہے' ہزاروں نسخے عبقری رسالے میں شائع ہوئے' کچھ تو نہایت ہی سستے کچھ تھوڑی محنت طلب لیکن سب ہی باکمال رہے۔ آج میں بھی اللہ تعالیٰ کی مدد سے اس کار خیر میں حصہ ڈالنے جارہا ہوں۔ آج میں عبقری قارئین کو نہایت ہی آسان نسخہ دے رہا ہوں جو کہ میں نے خواجہ شمس الدین عظیمی صاحب کی کتاب سے لیا ہے۔ **محترم حکیم صاحب!** میں خود نزلہ، زکام کا دائمی مریض ہوں ایسا نزلہ جس نے بال، ڈاڑھی اور دانتوں پر بے حد اثر ڈالا ہے۔ میں بچپن سے ہی دائمی نزلہ کا مریض ہوں مجھ کو یہ مرض اپنی ماں سے ورثے میں ملا ہے۔ میری والدہ بھی نزلہ زکام کی مریضہ ہے۔ کہتے ہیں کہ نزلہ بڑا منحوس مرض ہے یہ ایک جان لیوا مرض ہے۔ یہ مرتے دم تک انسان کا پیچھا نہیں چھوڑتا۔ اب میں اپنے اصل موضوع کی طرف آتا ہوں۔ مجھ کو یہ نسخہ تین سال پہلے ملا۔ اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر ہے کہ میں یہ نسخہ عبقری قارئین کو ہدیہ دے رہا ہوں۔ نسخہ بے حد چھوٹا ہے۔ سردیوں میں تمام نزلے زکام کے مریض اپنے نتھنوں کو ہر وقت سرسوں کے تیل سے تر رکھیں۔ مثال کے طور پر دو قطرے سرسوں کا تیل ہتھیلی میں ڈال کر چھوٹی انگلی کی مدد سے ناک کے نتھنوں کو تر رکھیں۔ خصوصاً رات کو سوتے وقت اور صبح ضروری فراغت کے بعد یہ عمل کریں۔ کیونکہ سردیوں میں ہر وقت خشک ہوا چلتی ہے اس میں نمی کا تناسب نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے جس کے سبب چھینکیں آنا شروع ہوجاتی ہیں اور یہ نزلے کا آلارم ہوتا ہے۔ جیسے ہی چھینکیں آنا شروع ہوں آپ شکر الحمدللہ پڑھ کر پھر یہ دعا ایک بار پڑھیں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ پھر آپ سورۂ کہف کی آیت نمبر ایک پڑھیں۔ یہ آیت بہت چھوٹی ہے۔ یاد کرلی جائے تو بہت اچھا ہے۔ جب بھی پانی پئیں' چائے پئیں' کھانا کھائیں تو یہ آیت گیارہ بار پڑھ کر دم کرکے کھائیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے نزلہ انشاء اللہ دو دن کے اندر ختم ہوجائے گا۔ آیت یہ ہے۔ **ھوالشافی:** اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا (کہف 1)

اگر ہوسکے تو کڑوا تیل جس کو شاید جانا کا تیل بھی کہتے ہیں استعمال کریں۔ صرف ہتھیلی میں دو قطرے ڈال کر چھوٹی انگلی تیل میں ڈبو کر ناک کے اندر گھمائیں۔ تھوڑی سی جلن تو ہوگی مگر رات پرسکون اور ناک کھلی رہے گی۔ اگر کڑوا تیل استعمال کرتے ہوئے تکلیف محسوس کریں تو سرسوں کا سادہ تیل استعمال کریں۔

ہاتھوں میں جادوئی اثرات کا ٹوٹکہ

(محمد سلیم انور، اٹک)

ایک نسخہ کسی جگہ پڑھا تھا آزمایا درست نکلا اس سے اور لوگ بھی فائدہ اٹھاسکتے ہیں لیکن خدا کیلئے لالچ نہ کریں جو کچھ کریں فی سبیل اللہ کریں' اللہ کے بندوں کو سکھ پہنچائیں۔

گرمیوں کے آغاز میں آموں کے ساتھ بُور پڑرہا ہوتا ہے۔ تھوڑا سا بور لے کر ہاتھوں پر مل دیں۔ دو گھنٹے بعد ہاتھ دھولیں۔ ایسا کم از کم ایک ہفتہ کریں۔ اب ہاتھوں میں ایک خاص تاثیر آگئی ہے جس کسی کو کوئی کیڑا کاٹے' بچھو' بھڑ وغیرہ اس جگہ پر صرف ہاتھ پھیر دیں۔ فوراً درد ختم ہوجائے گا۔ یہ اثر ایک سال تک رہے گا۔ اگلے سال کیلئے پھر ہاتھوں پر آموں کا بور ملنا ہوگا۔ نہ کچھ پڑھنا ہے نہ دم کرنا ہے صرف

ہاتھ کی انگلیاں مطلوبہ جگہ پر لگانی ہیں۔

اگر بچھو کاٹ لے تو: اگر بچھو کاٹ لے تو پھٹکڑی پانی میں حل کر کے مخالف کان میں ایک قطرہ ڈال دیں۔ درد فوراً ختم ہوجائے گا۔ یاد رہے صرف ایک قطرہ زیادہ قطرے ڈالنے سے کوئی اثر نہ ہوگا۔ مخالف سے مراد اگر جسم کے دائیں طرف کسی جگہ بھی بچھو نے کاٹا ہے تو بائیں کان میں ایک قطرہ ڈال دیں اگر جسم کے بائیں طرف کسی جگہ بھی بچھو نے کاٹا ہے تو دائیں کان میں قطرہ ڈالیں۔ آزمودہ ہے۔

خارش کا آزمودہ علاج

(ایک بہن، بہاولنگر)

آج کل کے موسم میں خارش بہت ہوتی ہے، چھوٹے چھوٹے دانے بن جاتے ہیں، بلغم بھی آتی ہے ایسے معلوم ہوتا ہے جیسے بلغم معدے میں جاتی ہے۔ ہم نے عبقری رسالے میں بتایا ہوا نسخہ سرسوں کا تیل اور کافور کی ٹکی والا بنایا بہت فائدہ ہوا۔ بہت سے لوگوں میں تقسیم کیا الحمدللہ سب نے اس نسخے کی بے حد تعریف کی۔ نسخہ درج ذیل ہے:۔

ایک چھٹانک سرسوں کے تیل میں دس گرام کافور پاؤڈر شیشے کی سفید شیشی میں ڈال کر اچھی طرح بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں، جب کافور حل ہوجائے تو دوا تیار ہے۔ یہ کان کی ہر قسم کی تکلیف کیلئے لاجواب چیز ہے۔ اس کے علاوہ جسم پر ہر قسم کے جراثیم، خارش، نزلہ، زکام، مکھی، مچھر کاٹنے کی خارش کیلئے بہت ہی مؤثر ثابت ہوئی ہے۔ اس کے دو قطرے کان میں ڈال دیئے جائیں تو کچھ ہی عرصہ استعمال سے مکمل آرام آجاتا ہے۔

اک خیال۔۔۔!!!

(میاں محمد کبیر، مریدکے)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! چند دن پہلے میں اپنے بھائی کے ساتھ عبقری کے دفتر آرہا تھا ہم موٹر سائیکل پر سفر کر رہے تھے۔ راستہ لینے کیلئے جب میں ہارن بجانے لگا تو اچانک میرے ذہن میں یہ خیال آیا کہ یہ بھی تو ٹون ہے تو میرا ہاتھ رک گیا۔۔۔۔ پھر خیال در خیال اللہ تعالیٰ میرے ذہن میں ڈالتا گیا۔ (یہ میرا خیال ہے میری رائے ہے جو کہ غلط بھی ہوسکتی ہے۔) سب سے پہلے تو یہ ایک ٹون ہے جو کہ شیطان کا ہتھیار ہے۔ یہ ہارن بجانا بے صبری کو ظاہر کرتا ہے یعنی یہ ہم سے صبر کی عادت چھین لیتا ہے۔ یہ ہمیں متکبر بناتا ہے جب ہم ہارن بجا کر راستہ لینے کی کوشش کرتے ہیں تو اگلے کو کم تر اپنے آپ کو بہتر سمجھتے ہیں یعنی تو اس لائق نہیں سائیڈ پر ہوجاؤ میں تم سے زیادہ ذہین ہوں، بہتر ہوں، چالاک ہوں تم سے آگے نکل سکتا ہوں۔ جب ہم ایک سے زیادہ بار ہارن بجاتے ہیں ایک تو ہم شیطان کو خوش کرتے ہیں دوسرا یہ ہمارے غصہ کا اظہار ہوتا ہے یعنی یہ ہمیں غصہ بھی دلاتا ہے جو کئی بیماریوں کی جڑ ہے۔ یہ ہمیں ٹینشن کا مریض بناتا ہے۔ یہ دوسروں کیلئے تکلیف کا باعث بھی ہے۔ مزید بہت سی اور بھی برائیاں ہیں۔

پھر اللہ تعالیٰ نے میرے ذہن میں یہ بات ڈال دی کہ اب تم نے ہارن نہیں بجانا اور محسوس کرنا ہے، دیکھنا ہے کہ اس کا کیا فائدہ پہنچتا ہے۔ سب سے پہلے میں نے یہ محسوس کیا کہ میں پرسکون ہوگیا اور جب میرے دل میں یہ خواہش پیدا ہوتی کہ سپیڈ لگا کر راستہ لوں، ہارن بجاؤں تو میں اپنے آپ کو کہتا کہ تو کتنا گھٹیا ہے وہ بھی تو تیرا مسلمان بھائی ہے تو اس کا خیال نہیں رکھے گا اگر تیرے ہاتھ یا زبان سے کسی کو تکلیف پہنچی تو اس کا حساب دینا ہوگا۔ اسی طرح پیچھے والوں کا بھی خیال رکھنا کہ میری سپیڈ کم ہونے کی وجہ سے ان کو کوئی تکلیف نہ ہو لہٰذا احتیاط سے سائیڈ پر ہو کر چلانا تاکہ راستہ لینے کیلئے انہیں ہارن نہ بجانا پڑے۔ **یقین جانیے!** محترم حکیم صاحب اس دن میرے اندر اتنی ساری کوالٹی اکٹھی آگئیں عجز وانکساری، محبت، بھائی چارہ، صبر وتحمل، آسانیاں بانٹنے کا عزم، روحانی فیض صرف ایک ٹون بند کرنے سے یعنی ہارن نہ بجانے سے اتنے فائدے مل سکتے تو اگر ہم گھر میں اپنی زندگی میں ہر قسم کا میوزک بند کر دیں تو کیا کچھ مل سکتا ہے۔۔۔؟؟؟

مچھر دانی کا کام دینے والی جڑی بوٹی

(عبدالغفار، سکھر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو یہ حیرت انگیز جڑی بوٹی کی تحریر بھیج رہا ہوں، یہ پودا ہر قسم کے کیڑوں کو ختم کر دیتا ہے اس پر بیٹھتے ہی کیڑے مکوڑے ختم ہوجاتے ہیں، ہر کیڑے اور مچھر سبز پودوں پر بیٹھتے ہیں ہر کوئی آج کل خطرناک مچھر ڈینگی کے لیے اپنے کمرے میں اس کو گملے میں لگا کر رکھے اور دوسرا پودا تلسی ہے اگر اس کے پتے کی چائے بنا کر نوش کریں تو ملیریا ہو، بخار ہو، نزلہ وزکام ہو تو اُس کو ختم کر دیتا ہے جب تک ڈینگی کا موسم ہے ہر گھر میں اس کی چائے بنا کر پیجئے بہت اچھی خوشبو والی چائے ہوتی ہے اس کے بیج دل کے لیے بہت اچھے ہیں۔

موسم برسات میں بعض علاقوں میں تو مچھر سونا بھی حرام کر دیتے ہیں کہیں مچھر دانیاں لگائی جاتی ہیں، کہیں دھواں کیا جاتا ہے، غرض یہ کہ جان ایک آفت میں آجاتی ہے۔ میں قارئین کیلئے یہ راز اپنے سینے سے نکال رہا ہوں، ورنہ میرا ارادہ اس راز سے پیسے کمانے کا تھا۔

خیر سنیے وہ حیرت انگیز بوٹی چیتا بوٹی ہے۔ اس کی ٹہنیاں بانس کی لکڑی کی طرح ہوتی ہیں۔ نہری علاقوں میں ہزاروں من پیدا ہوتی ہے۔ یہ ایک شکاری بوٹی ہے۔ مچھر اور مکھی وغیرہ ادھر اس بوٹی پر بیٹھے نہیں کہ ادھر چت ہو کر گرے نہیں۔ بزرگوں نے اس کا نام چیتا بھی اس شکاری خاصیت کو دیکھ کر رکھا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر یہ مچھروں کو مار ڈالتی ہے تو پھر مچھر دانی کا کام کیسے دے سکتی ہے۔

اب میں بتاتا ہوں کہ اس معمولی سے پودے کے ہوتے ہوئے مچھر دانی کی ضرورت کیوں نہیں رہتی۔ بات یہ ہے کہ مچھر سب سے پہلے سبز پودے سے جا کر ٹکراتا ہے۔ اس لیے اگر سونے کی جگہ پر یا گملوں میں اور چھتوں پر اس کے پودے لگا دیئے جائیں تو مچھر اس سے ٹکرا کر مر جائیں گے اور وہاں سونے سے ہم مچھروں سے قطعی محفوظ رہیں گے۔ مزید لطف یہ کہ مچھر جان سے مر جاتے ہیں جو مچھر دانی سے ناممکن ہے۔ اس لیے ملیریا کو روکنے کے لیے بھی یہ بوٹی ہیلتھ آفیسر کا کام دیتی ہے۔ تیسرے اس کے ہوتے ہوئے ماسکیٹو آئل اور مچھر مارنے والی پچکاریاں خریدنے کی ضرورت بھی نہیں رہتی۔ کیوں ہے نا عجیب چیز۔

جلد نکھارنے کا ایک ٹوٹکہ

(راحیلہ خرم شہزاد، حیدرآباد)

ہماری بہت سی بہنیں اس بات سے پریشان ہوتی ہیں کہ چٹکلے یا ٹوٹکے ٹھیک کام نہیں کرتے ہیں، بے کار ہیں، کوئی فائدہ نہیں دیتے ہیں۔ میری ان بہنوں سے ایک گزارش ہے کہ آپ جب کوئی ٹوٹکا یا چٹکلہ استعمال کرتے ہیں تو کسی بڑے سے مشورہ ضرور کر لیا کریں۔ اگر آپ کسی رسالے یا کتاب سے نقل کر کے لکھ رہی ہیں تو غور سے پڑھ کر لکھیں ہر چیز اچھی طرح نوٹ کر لیا کریں جب ہر چیز کی مقدار مناسب ہوگی اور ترتیب کے مطابق ہوگی تو آپ کو کبھی بھی شکایت نہیں ہوگی جس طرح آپ کو ڈاکٹر دوائی لکھ دیتے ہیں تو بتا دیتے ہیں کہ کتنی مقدار اور کس وقت لینی ہے، کمی بیشی سے ضرور آپ کو نقصان ہوسکتا ہے اسی طرح ٹوٹکے بھی اسی طریقے سے اور باقاعدگی سے استعمال کر لیا کریں۔ پھر دیکھیں کتنا فائدہ ہوتا ہے۔ ہمیشہ جب بھی کوئی ٹوٹکا کرنا ہو تو پہلے تھوڑا سا بنا کر تجربہ کر لیا کریں اگر اثر نہیں ہو تو ضرور کوئی نہ کوئی کمی بیشی ہوگی اس لیے دوبارہ اچھی طرح غور کریں یا کسی بڑے سے مشورہ کر لیں۔

میں آپ کو جلد نکھارنے کا ایک ٹوٹکا بتاتی ہوں۔ آپ چار کینو

کے تازہ چھلکے لیں دو چمچ ملائی اور دو لیموں کا رس۔ چھلکوں کو اچھی طرح پیس کر یہ سب چیزیں اس میں مکس کریں۔ رات کو منہ ہاتھوں پر خوب مساج کریں پھر صبح چہرہ اچھی طرح دھوئیں۔ اس ٹوٹکے کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں اب اگر آپ نے چھلکوں کی مقدار زیادہ کی اور باقی چیزیں اس مقدار میں ڈال دیں تو ٹوٹکا بے کار ہو جائے گا جب آپ نے چھلکوں کی تعداد بڑھائی تو ضروری ہے کہ باقی اشیاء کی تعداد بھی بڑھائیں۔ یہ کریم تقریباً ایک ہفتے کیلئے کافی ہے۔ اسی طرح جب بھی کوئی ٹوٹکا استعمال کریں تو مقدار مدت وقت ہر چیز کا بہت خیال رکھیں۔ پھر آپ کو اطمینان حاصل ہوگا۔ دوسری بات یہ کہ باقاعدگی بہت ضروری ہے اگر چار دن باقاعدگی کی پھر وقفہ کیا تو پھر اثر بھی دیر سے ہوگا اسی لیے ہمیشہ باقاعدگی کا خیال رکھیں۔ سردی کے موسم میں اپنی جلد کا خاص خیال رکھیں تاکہ بہار کے موسم میں خوب نکھار آئے۔ سردی میں مذکورہ کریم باقاعدگی سے استعمال کریں۔

عرق گلاب سے لیں حسن کا گوہر نایاب

(صائمہ یعقوب انصاری، دریا خان)

آج سے بیس تیس سال پہلے ہمارے ہاں کی خواتین اپنے چہرے کی دل کشی کیلئے قدرتی اجزا سے بنی ہوئی اشیاء استعمال کرتی تھیں جس کی وجہ سے ان کی صحت وتندرستی اور حسن و شادابی بڑھاپے میں بھی برقرار رہتی تھی۔ قدرتی اشیاء اور جڑی بوٹیوں کے استعمال سے ان کا چہرہ صاف شفاف اور تروتازہ رہتا تھا۔ ایسی خواتین حسن وزیبائش کیلئے خصوصاً جلدی امراض سے بچنے کیلئے گلاب کا عرق اور لیموں کا رس استعمال کرتی تھیں۔ عرق گلاب انسانی جلد کیلئے ایک گوہر نایاب ہے اور جلدی امراض کے ڈاکٹر انہیں متعدد بیماریوں کیلئے استعمال کراتے ہیں مثلاً عرق گلاب جلد کی قوت مدافعت بڑھاتا ہے۔ یہ جلد میں پانی کی صحیح مقدار قائم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے کہ جس کی وجہ سے جلد ملائم، چمکدار اور ہموار رہتی ہے۔ عرق گلاب جلد سے پانی کے ضرورت سے زیادہ اخراج کو روکتا ہے۔ عموماً گرمیوں کے دنوں میں جنہیں پسینہ زیادہ آتا ہے عرق گلاب کا استعمال انہیں پسینے کی بدبو سے نجات دلاتا ہے۔ سردیوں میں انسانی جلد بہت خشک ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے جلدی امراض مثلاً ایگزیما لاحق ہوجاتا ہے، عرق گلاب اس بیماری سے بچاتا ہے۔

چھائیوں سے نجات: چھائیوں سے نجات حاصل کرنے اور جلد کی رنگت میں نکھار پیدا کرنے کیلئے عموماً بازاری کریمیں استعمال کی جاتی ہیں مگر جلدی امراض کے ماہر ڈاکٹر عرق گلاب کو ترجیح دیتے ہیں۔ نیز انہی ڈاکٹروں کا یہ مشورہ بھی ہوتا ہے کہ چہرے کی خشکی اور جھریوں سے بچنے اور رنگت گوری کرنے کیلئے عرق گلاب، گلیسرین اور لیموں کا رس ملا کر استعمال کیا جائے مطلوبہ نتائج برآمد ہوں گے۔ گھریلو خواتین کے ہاتھوں کی انگلیاں کپڑے اور برتن دھونے، صابن سرف کے استعمال سے کھردری ہوکر خراب ہوجاتی ہیں اور ان میں زخم بن جاتے ہیں ایسی خواتین گلیسرین اور عرق گلاب روزانہ تین چار مرتبہ استعمال کریں تو اس موذی مرض سے بچا جاسکتا ہے۔

ایڑیاں پھٹنے کی بیماری کا علاج: بعض مرد وخواتین کی ایڑیاں پھٹ جاتی ہیں اگر وہ عرق گلاب اور گلیسرین کا مکسچر لگائیں تو ان کی یہ بیماری ختم ہوجائے گی۔ عرق گلاب، زیتون اور شہد کے ساتھ مل کر جلد اور معدہ کی حفاظت کے متعدد امور انجام دیتا ہے۔ خصوصاً صرف عرق گلاب پینے سے قبض دور ہوجاتا ہے اور یہ انتڑیوں کو جراثیم سے پاک وصاف کرتا ہے۔

عرق گلاب جلدی امراض کے علاوہ انسان کے ہر عضو کیلئے کارآمد دوا کی حیثیت رکھتا ہے جدید طب نے عرق گلاب کو آنکھوں کا نور کہا ہے اور آج ماحولیاتی آلودگی کے زمانہ میں اس کا استعمال ناگزیر قرار دیا ہے۔

عرق گلاب ایک خوشبودار، غذا اور مشروب ہے۔ دو چمچ شہد ایک گلاس پانی میں گھول کر اس میں چند قطرے عرق گلاب کے ملا لیے جائیں تو یہ ایک فرحت بخش مشروب ثابت ہوتا ہے اس سے بدن کی گرمی دور ہوتی ہے اور بدن میں چستی اور طاقت پیدا ہوتی ہے۔ عرق گلاب قدرت کی ایک ایسی سوغات ہے جسے گھر میں رکھنا چاہیے کیونکہ اپنے متنوع استعمال کی وجہ سے اس کی کسی بھی وقت ضرورت پیش آسکتی ہے۔ یوں تو بازار میں متعدد اداروں کے عرق گلاب دستیاب ہیں مگر حسن اور صحت حاصل کرنے سے پیشتر یہ تسلی ضرور کرلیں کہ کہیں آپ ناقص اور ملاوٹی عرق گلاب تو نہیں خرید رہے۔ خالص عرق گلاب اپنی خوشبو سے پہچان لیا جاتا ہے جبکہ ملاوٹی عرق گلاب کی خوشبو تلخ محسوس ہوگی اور وہ چکھنے پر بھی بدمزہ ہوگا۔

ہونٹ گلابی کرنے کی ترکیبیں

(عائشہ ذوالفقار)

چہرے کی جلد کی صفائی کے ساتھ ساتھ خواتین کی ایک ہی خواہش ہوتی ہے کہ ان کے ہونٹ سرخ ہوں، پلکیں لمبی اور گھنی ہوں، بال لمبے ہوں۔ یہ سب چیزیں چہرے کے حسن میں اضافہ کرتی ہیں۔ صاف وشفاف جلد پر لمبی پلکیں اور گلابی ہونٹ حسن کو دوبالا کرتے ہیں۔ آیئے! ہم آپ کو بتائیں کہ آپ اپنے ہونٹوں کو کس طرح گلابی کرسکتے ہیں۔ لیکن سب سے پہلی بات یہ ہے کہ خواتین کو لپ اسٹک کا استعمال کرنا ہو تو ہمیشہ کسی اچھی کمپنی کی لپ اسٹک خریدیں سستی اور غیر معیاری لپ اسٹک آپ کے ہونٹوں کو خراب کردے گی اور اس بات کا خیال رکھیں کہ لپ اسٹک رات کو سونے سے پہلے اتار لیں ورنہ اس سے بھی ہونٹ کالے پڑنے لگتے ہیں۔ ☆اگر آپ کو اپنے چہرے کو خوبصورت رکھنا ہے تو رات کو سونے سے پہلے چہرے پر میک اپ بالکل نہ رہنے دیں کسی اچھے صابن سے منہ دھوکر خشک کرلیں اور کوئی بھی کریم لوشن وغیرہ جو گھر پر ہی تیار کی گئی ہو یا پھر دودھ کی بالائی چہرے پر لگائیں۔ ☆اگر آپ میک اپ اتارے بغیر ہی سوجائیں گی تو اس سے آپ کے چہرے کی جلد خراب ہوجائے گی۔ اس لیے سونے سے پہلے میک اپ اتارنا بہت ضروری ہے۔ آیئے! اب ہم آپ کو ہونٹ گلابی کرنے کی ترکیبیں بتاتے ہیں: **1**۔ رات کو سونے سے پہلے ویزلین ہونٹوں پر لگا کر سونا چاہیے۔ اس سے ہونٹ سرخ ہوجاتے ہیں۔ **2**۔ روزانہ رات کو سونے سے پہلے زعفران کے دوتین جوئے پانی میں بھگو کر ہونٹوں پر لگائیں اور پانچ دس منٹ بعد دھولیں۔ **3**۔ پسی ہوئی پھٹکڑی، گلاب کا عرق اور چار قطرے لیموں کا رس لیں۔ تینوں کو ملا کر دن میں دو تین بار اور رات کو سوتے وقت لگانے سے ہونٹوں کی سیاہی دور ہوجاتی ہے۔ **4**۔ تھوڑی سی بالائی میں

جگر کو درست رکھنے کا صدری راز

محترم قارئین السلام علیکم! یہ نسخہ جو میں درج ذیل دے رہا ہوں یہ نسخہ میرے سینہ میں 27 سال سے چھپا ہوا ہے جو کہ اب نکال رہا ہوں اس نسخہ کا کام ہے جگر کو درست رکھنا، بڑھے ہوئے جگر کو اپنے مقام پر لانا، جگر کی جلد درست کرنا۔ جو لوگ اس کو استعمال کریں گے اپنے آپ کو پہلے سے بہت بہتر پائیں گے۔ یہ نسخہ پرہیز کیساتھ استعمال کیا جائے۔ ھوالشافی: ریوند خطائی دوتولہ، ٹھیکری نوشادر دو تولہ، قلمی شورہ دوتولہ، سُنڈھ دوتولہ، ملٹھی دوتولہ، ریوند عصارہ 6 ماشہ، کلونجی دوتولہ، کالی مرچ ایک تولہ، کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ طریقہ استعمال: ایک ماشہ سفوف دن میں چار بار استعمال کریں، یہ سفوف عرق مکو اور عرق کاسنی ملا کر اس سے کھائیں۔ پرہیز: سرخ مرچ، چکنائی، چائے گوشت۔ **(ایم اشرف، شیخوپورہ)**

چند قطرے لیموں کا عرق ملا کر ہونٹوں پر لگائیں ہونٹ سرخ ہوجائیں گے۔**5**۔سردیوں میں اکثر ہونٹ پھٹ جاتے ہیں۔ اس کے لیے گائے کا کچا دودھ روزانہ ہونٹوں پر لگائیں۔**6**۔پھٹکڑی اور گلیسرین ملا کر لگانے سے بھی ہونٹ خوبصورت ہوجاتے ہیں۔**7**۔ٹماٹر کاٹ کر ہونٹوں پر ملنے سے ہونٹ سرخ ہوجاتے ہیں۔**8**۔لیموں کے چھلکے کو روزانہ ہونٹوں پر رگڑنے سے ہونٹوں کی سیاہی دور ہوجاتی ہے۔ **9**۔گلاب کی پتیوں کو پیس کر دودھ میں ملائیں اور انہیں اچھی طرح مکس کر کے ہونٹوں پر لگائیں۔**10**۔زیتون کے تیل میں لیموں کا رس ملا کر ہونٹوں پر لگانے سے ہونٹوں کی سیاہی دور ہوجاتی ہے۔**11**۔روزانہ انار کا شربت پینے سے ہونٹ سرخ ہوجاتے ہیں۔**12**۔دودھ کی بالائی میں تھوڑا سا نمک ملا کر ہونٹوں پر ملنے سے ہونٹوں کی سیاہی دور ہوجاتی ہے۔

جلد کی حفاظت

(ا۔چ۔)

چکنی جلد کی دیکھ بھال کرنا بہت ہی مشکل کام ہوتا ہے زیادہ تر جلدی بیماریاں بھی ایسی ہی جلد کی حامل خواتین کو ہوتی ہیں۔ اس قسم کی جلد کے مسام کھلے ہوتے ہیں اور سطح چکنی ہوتی ہے اسی لیے ایسی جلد میں مہاسے، بلیک ہیڈز اور ڈنبل نکلنے کا رجحان پایا جاتا ہے اور دیکھنے میں جلد پھیکی سی نظر آتی ہے اس کی وجہ جلد کی اندرونی سطح میں پائے جانے والے غدودوں کا زیادہ مقدار میں چکنائی بنانا ہے۔ بدقسمتی سے اس قسم کی جلد پر مہاسے آسانی سے پیدا ہوجاتے ہیں مگر اچھی بات یہ ہے کہ چکنی جلد زیادہ عرصے تک جوان رہتی ہے جو ایک تقویت کی بات ہے۔

جلد کی خصوصی حفاظت: اس بات کا خیال رکھیں کہ چکنی جلد کے ساتھ سختی کا برتاؤ نہ کریں۔ خصوصاً مہاسے نکلنے کے دوران تو یہی دل چاہتا ہے کہ اسے خوب رگڑ ڈالیں۔ بہت زیادہ رگڑنے سے چکنائی کے غدود اور زیادہ سیبم پیدا کرنے لگتے ہیں جبکہ جلد کی اوپری سطح خشک اور روکھی نظر آنے لگتی ہے۔

چکنی جلد کی حفاظت کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ایسی مصنوعات استعمال کریں جو جلد کی سطح سے نزاکت کے ساتھ چکنائی دور کردیں اور مساموں کو کھول دیں۔ یہ مصنوعات جلد کو خشک بھی نہیں کرتیں اور اسے نقصان بھی نہیں پہنچاتیں، جلد کی نظر آنے والی اوپری سطح کو ملائم اور چمکدار رکھنے کیلئے چکنائی کی نہیں بلکہ نمی کی ضرورت ہوتی ہے۔

مہاسوں اور پھنسیوں سے ہوشیار رہیں! مہاسوں کے مرض میں مبتلا ہر خاتون کو اس کی تکلیف کا احساس ہوتا ہے۔عموماً یہ ہر ایک کی زندگی میں اس وقت نکلتے ہیں جب وہ پہلے ہی عدم تحفظ کا شکار ہو یعنی آغاز جوانی کے وقت یہ مرض جینیاتی ہونے کے علاوہ ہارمونز کی تبدیلی کے باعث پیدا ہوتا ہے اور جلد زیادہ سیبم پیدا کرنے لگتی ہے۔ ذہنی دباؤ، غلط طرز زندگی اور جلد کی حفاظت میں بے احتیاطی برتنا بھی اس کے پیدا ہونے کے باعث ہیں۔

جلد کی باقاعدگی سے حفاظت کریں تو مہاسوں پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ مہاسوں کو نوچنے سے احتراز کریں کیونکہ اس طرح جلد پر نشان رہ جاتے ہیں۔ آج کل کی مصنوعات میں ایسے اجزا شامل کیے جاتے ہیں جو مہاسوں کے علاج میں مفید ہوتے ہیں۔ اگر ان سے فائدہ نہ ہو تو پھر اپنے معالج سے مشورہ حاصل کریں وہ یا تو خود علاج کرے گا یا پھر آپ کو ماہر امراض جلد کے پاس بھیج دے گا۔ جیسی بھی صورت ہو اپنا علاج دل جمعی سے کرالیں۔

آپ کا سارا چہرہ چکنائی پیدا کرتا ہو تب بھی یہ خیال رکھیں کہ آنکھوں کے اطراف کی جلد بہت نازک ہوتی ہے اس لیے اتارتے وقت ان کے اطراف کی جلد کو رگڑیں مت۔ روئی کی ایک پھریری کو بغیر چکنائی کے ریموور میں بھگولیں اور آنکھوں کے اوپر چند سیکنڈ کیلئے رکھ دیں تاکہ کا میک اپ اس میں گھل جائے پھر آنکھوں کے پپوٹوں کے اوپر سے بڑی ملائمت کے ساتھ مسکارا میک اپ چھڑا لیں۔ اوپری اور نچلی پلکوں کے ساتھ بھی ایسا ہی کریں۔ نرم فیشل واش کا جھاگ بنا کر منہ پر مل لیں۔ یہ عام صابن سے کہیں بہتر ہے۔ کیونکہ فیشل واش آپ کے چہرے کی جلد کی نمی کو خشک نہیں کرتا بلکہ صرف گردوغبار اور چکنائی ہی دور کرتا ہے۔ انگلیوں کی پوروں کی مدد سے اس جھاگ کو منہ پر آہستہ آہستہ ملیں پھر نیم گرم پانی سے صابن کے جھاگ کو دھو کر صاف کرلیں۔ روئی کی پھریری کو تازہ کرنے والے ایسٹرنجنٹ لوشن میں بھگولیں۔ پھر اس کو چہرے کی پوری جلد پر آہستگی سے ملیں تاکہ اس میں تازگی اور ٹھنڈک پیدا ہوجائے۔ یہ لوشن آپ کی جلد پر نہ تو جلن پیدا کرے گا اور نہ ہی چبھن کا احساس ہوگا لیکن اگر ایسا ہو تو پھر زیادہ ہلکی مصنوعات استعمال کریں۔

گردہ کی تکلیف کیلئے گارنٹی شدہ نسخہ

(طارق محمود، رحیم یار خان)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ایک آدمی نے یہ نسخہ مجھ کو دیا تھا جو کہ آٹھ سال سے لوگوں کو فی سبیل اللہ بنا کر دے رہا ہے جو کہ گردہ کی تکلیف کیلئے گارنٹی شدہ ہے۔ اس نسخہ کے استعمال سے گردہ کی تکلیف بھی رفع ہوجاتی ہے اور پتھری بھی ریت بن کر نکل جاتی ہے، پتھری چاہے جیسی بھی ہو۔

ھوالشافی: سنگ دانہ مرغ 25 گرام، خوردنی نمک 50 گرام۔ دونوں اشیاء کو پیس کر رکھ لیں اور فل بڑے سائز کے کیپسول بھر لیں۔ ایک کیپسول صبح، ایک دوپہر اور ایک شام کو مکئی کے بال کے پانی سے کھانا ہے۔

مکئی کے بالوں کا پانی بنانے کا طریقہ: 10 عدد مکئی کی چھلی (بھٹے) کے بال لیں اور ان کو دو کلو پانی میں ڈال کر ابالیں جب پانی ایک کلو رہ جائے تو اس پانی کو چھان کر بوتل میں بھر لیں۔ آدھا کپ پانی اور ایک کیپسول لینا۔

یہ پانی تین دن میں صبح، دوپہر، شام پینا ہے اور تین دن میں ختم کرنا ہے، کیپسول بھی صرف تین کھانے ہیں۔

اسی طرح ایک ہفتہ کے بعد پھر تین کیپسول اور ایک بوتل پانی استعمال کرنی ہے۔ چار ہفتہ تک استعمال کرنا ہے۔ 12 کیپسول اور چار بوتل پانی کی پینی ہے۔ اگر ہائی بلڈ پریشر کا مریض ہو تو اس کو صرف سنگ دانہ مرغ اکیلا دینا ہے اس میں نمک استعمال نہیں کرنا۔

اگر مکئی کا موسم نہ ہو تو یہ نسخہ چائے کے ساتھ استعمال کریں۔ چائے میں چینی کم ڈالنی ہے یعنی جتنی چینی آپ استعمال کرتے ہیں اس کا تیسرا حصہ استعمال کریں اور چائے میں ہلکا سا نمک بھی ڈال کر استعمال کریں۔ انشاء اللہ پتھری ریت بن کر نکل جائے گی۔ **پرہیز:** دوائی کے تین دن یعنی جب پانی اور کیپسول استعمال کرنا ہے چینی کا استعمال کم کرنا ہے۔ بقیہ دن ہر چیز استعمال کرسکتے ہیں۔

خونی موشن کیلئے: تھوڑی سی چینی لیکر ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ لیں اور اس پر ایک لیموں پورا نچوڑ کر اس کو زبان سے چاٹ لیں۔ خونی موشن ختم ہوجائیں گے۔ روزانہ یہ عمل 2 سے تین بار کریں۔ یہ نسخہ مجھے ایک بزرگ نے دیا تھا۔

جلے ہوئے زخم کیلئے: جلا ہوا جیسا بھی ہو چاہے آگ سے یا گرم پانی سے جتنا بھی جلا ہو تھوڑا یا زیادہ اس کے لیے یہ نسخہ اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ یہ نسخہ میں تقریباً 10 سال سے استعمال کررہا ہوں۔ انشاء اللہ چار سے پانچ دن میں زخم خشک ہوجائیں گے اگر زخم زیادہ گہرے ہوں تو دس سے پندرہ دن میں زخم خشک ہوجاتے ہیں۔

پرکشش اور سمارٹ شخصیت کے دلدادہ متوجہ ہوں

(نفیس احمد' اوکاڑہ)

متناسب، پرکشش اور سمارٹ شخصیت کا کون خواہش مند نہیں ہوتا۔ ظاہر ہے موٹاپا' بڑھتی ہوئی توند، ڈبل ٹھوڑی، بھاری بھر کم نسوانی کلائی اور بھدا جسم نہ صرف حسن اور شخصیت کو گہنا دیتا ہے بلکہ اصل عمر سے زیادہ کا ظاہر کرتا ہے۔ اس کے علاوہ موٹاپا' بلڈ پریشر' شوگر' تنگی تنفس' جوڑوں کی کمزوری' اعصابی درد' خون کی کمی' بال گرنے اور دل کی کئی بیماریوں کا پیش خیمہ بھی ثابت ہوتا ہے۔ موٹاپے سے نجات و چھٹکارے کی مد میں کچھ پریشان حال لوگوں کو گلہ ہے کہ روزانہ گھنٹوں واکنگ' جاگنگ' سائیکلنگ اور مختلف ورزشیں مثلاً یوگا وغیرہ تک کر دیکھیں' جم جوائن کیا' مگر نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات۔ یوں موٹاپا تو نہ گیا مگر اس دوران ہر جگہ انہیں منچلے' شوخ نوجوانوں کی پھبتیاں' فقرے کسنا' چبھتی نظریں سخت شرمسار کرتیں جو انہیں بھاگتے دوڑتے' پھولی سانسوں' گرتے وجود کو بنا ٹکٹ کا شو سمجھ کر محظوظ ہوتے رہے کچھ گھریلو خواتین نے دل کے پھپھولے پھوڑتے ہوئے بتایا کہ شب و روز کولہو کے بیل کی مانند گھر کے کاموں میں جتے رہو' جھاڑ پونچھ' کپڑے دھونا' استری اور کوکنگ سے نجات میں کتنی چربی پسینے میں بہہ جاتی ہے اس پر مستزاد' کھانے سے قبل لیموں اور شہد ملا پانی پینے جیسے بیسیوں ٹوٹکے آزمالیے مگر وزن جوں کا توں رہا۔ ویٹ مشین کی سوئیاں اٹک کر رہ گئی ہیں بس ہمت ہار کر موٹاپے ہی کو قسمت سمجھ لیا۔ یوں ہی کچھ نوجوان نوحہ کناں تھے کہ ہر طرح کی جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کرتے ہوئے ''لائپوسکشن'' کروالیا مگر چار دن کی چاندنی پھر اندھیری رات کے مصداق سال بھی نہ گزرا اور وزن پھر سے بڑھ گیا اب وہ اس عارضی علاج اور جان کا رسک لینے کو ہرگز تیار نہیں کیوں کہ اس طریقہ علاج سے کئی لوگ اناڑیوں کے ہاتھوں جان سے ہاتھ تک دھو بھی بیٹھے ہیں۔ ان تھکے ہاروں نے اب موٹاپے اور اس کے علاج وادویات کی فکر ہی چھوڑ دی لیکن یوں کبوتر کی طرح آنکھیں میچنا یا ریت میں سر چھپالینا مسئلے کا حل نہیں۔

سوال یہ ہے کہ آخر سب کی سرتوڑ کوشش کے بعد بھی اس درد سے چھٹکارا کیوں نہ پایا جاسکا؟ اس کا سادہ سا جواب یہ ہے کہ تمام افراد مختلف ٹوٹکے و تدابیر اپنا کر بھی موٹاپے کے تیر بہدف نسخے سے کنی کتراتے ہوئے خود کو ''کم کھانے'' پر آمادہ نہ کرسکے۔ سو سب محنت اکارت گئی۔ دن میں تین مرتبہ یا اس سے زائد شکم سیری پیٹ پوجا، چرتے رہنا کبھی کامیابی نہیں دے سکتا۔ چاہے سر نیچے اور ٹانگیں اوپر کرلیں۔

موٹاپے سے نجات کا اصل مجرب، آسان اور آنکھ سے اوجھل ٹوٹکا صرف کم کھانا، سخت بھوک لگنے پر کھانا اور کچھ بھوک رکھ کر ہاتھ روکنا ہے۔ یہی شرعی حکم ہے اگر یہ نہیں تو پھر سب کہانیاں ہیں۔۔۔! باقی رہی ورزش کی افادیت تو وہ اپنی جگہ مسلم ہے مگر کم کھانے کا اصول اپنا کر آپ کو کسی غیر ضروری جھمیلے کی ضرورت بھی نہیں رہتی کیونکہ اس کیلئے پنج وقت نماز' گھریلو کام کاج اور ہلکی پھلکی واکنگ ہی کافی ہے۔ یعنی موٹاپے کو ''بائے بائے'' کہنا شکم سیری سے اجتناب میں مضمر ہے۔ یہ بات گرہ میں باندھ لیں کہ جینے کیلئے کھائیں کھانے کیلئے مت جئیں۔ یاد رہے کم کھانے سے مراد سخت ڈائٹنگ، بھوک ہڑتال یا کسی قدرتی نعمت وذائقے سے ہاتھ روکنا جیسے صحت دشمن رویے ہرگز نہیں۔ بے شک آپ بریانی' قورمہ' نہاری' باربی کیو' چپس' سموسے' نمکو' فاسٹ فوڈز' آم' کیلا' خربوزہ غرض کہ ہر شے کھائیں مگر صرف کم مقدار میں مثلاً یہاں ''آم ہوں اور بہت سے ہوں'' والا غالب کا قاعدہ بھی اپنایا جاسکتا ہے اور ایک آم سے بھی لطف کشید کیا جاسکتا ہے۔ ہاں پر یہ نہ ہو کہ ایک آم ہی کلو کا ہو۔ بھوک سے جینا محال ہو تو سلاد، فروٹس اور ہلکی اشیاء کے سہارے اور پانی سے پیٹ بھرا جاسکتا ہے بس اب موٹاپے کو ہوّا سمجھنا چھوڑ دیجئے اور اس انمول نسخے (کم کھانا) سے مستفید ہو کر ہمیں دعائیں دیں کیونکہ اب اور کسی جھنجھٹ، علاج، ٹوٹکے یا ورزش کی ضرورت نہیں۔

خوش لباسی اسلامی تعلیمات کی روشنی میں

(محمد وصی فصیح بٹ)

چند سنہرے واقعات: (1) جب خوارج کا ظہور ہوا اور انہوں نے قرآنی آیات سے غلط استدلال کو رواج دیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہٗ کی نظر انتخاب مفسر قرآن حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما پر پڑی اور آپ نے انہیں خوارج کو سمجھانے کا حکم فرمایا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حسین ونفیس قسم کا ایک یمنی جوڑا پہنا۔ جب میں خوارج کی جماعت کے پاس پہنچا تو انہوں نے مرحبا کہہ کے میرا استقبال کیا اور (ساتھ ہی طنز واعتراض کے طور پر) کہا کہ: یہ بڑھیا جوڑا کیا ہے؟ (مطلب یہ تھا کہ بڑھیا قسم کا حسین وجمیل لباس اسوہ نبوی ﷺ اور مقام تقویٰ کے خلاف ہے) میں نے کہا: ''ماتعیبون علی لقد رایت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احسن ما یکون من الحلل'' تم میرے اس اچھے لباس پر کیا اعتراض کرتے ہو میں نے رسول اللہ ﷺ کو حسین سے حسین جوڑا پہنے دیکھا ہے۔ **(سنن ابی داؤد، کتاب اللباس، باب لباس الغلیظ، الرقم:۴۰۳۷)**

(2) ایک مرتبہ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دولت کدے کے باہر آپ ﷺ کی آمد کے منتظر تھے۔ آپ ﷺ ان سے ملنے کیلئے جب گھر سے باہر تشریف لے جانے لگے تو پانی سے بھرے ایک چھوٹے برتن میں دیکھ کر اپنی ڈاڑھی اور سر کے بال سنوارنے لگے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہ منظر دیکھ رہی تھیں عرض کیا آپ ﷺ تو اللہ کے رسول ﷺ ہیں آپ ﷺ بھی اہتمام کررہے ہیں آپ ﷺ نے جواب میں سمجھایا: ''نعم اذا خرج الرجل الی اخوانہ فلیھی من نفسہ فان اللہ جمیل یحب الجمال'' ہاں جب بندہ اپنے بھائیوں سے ملنے کیلئے گھر سے نکلے تو اسے چاہیے کہ اپنا حلیہ درست کرلے کہ بے شک اللہ تعالیٰ جمیل ہیں اور جمال کو پسند کرتے ہیں **(تفسیر قرطبی:۷/۱۲۷، الاعراف ۲۶)** **(3)** حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ایک مرتبہ قیمتی جوڑا پہنے ہوئے شہر سے گزر رہے تھے۔ راستے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے چند طلباء سے ملاقات ہوگئی، وہ از راہ تعجب کہنے لگے'' آپ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہیں اور آپ نے اس طرح کا لباس پہنا ہوا ہے؟ ۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے طلبہ کی نظریاتی تربیت کے پیش نظر فرمایا: ''اول ما اخاصمکم بہ قال اللہ (قل من حرم زینۃ اللہ) وکان رسول اللہ علیہ السلام یلبس فی العیدین بردی حبرۃ **(الدر المنثور ۳/۴۴۱، الاعراف:۳۱)** میں سب سے پہلے قرآن کریم سے دلیل دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: کہو کہ! آخر کون ہے جس نے زینت کے اس سامان کو حرام قرار دیا ہے جو اللہ نے اپنے بندوں کیلئے پیدا کیا ہے (دوسری دلیل سنت سے دیتا ہوں کہ) آپ ﷺ عید کے موقع پر حبرہ کی بنی ہوئی عمدہ چادر اوڑھتے تھے۔ **(4)** حضرت ابورجاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک موقع پر ہمارا حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے سامنا ہوا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے ریشم کی ملاوٹ سے بنی ہوئی منقش چادر (مطرف خز) اوڑھی ہوئی تھی، ہم نے عرض کیا: اے صحابی رسول (ﷺ)! آپ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ کیسے اوڑھ لی؟ حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (یہ شریعت کے مزاج کے خلاف نہیں) بے شک آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو یہ بات محبوب ہے کہ جس بندے پر اس کی طرف سے انعام ہو تو اس کا اثر نظر آئے۔ (السنن الکبری للبیھقی: ۳/۲۸۱) ان تمام واقعات سے اس خام خیالی کی واضح نفی ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے طالبوں اور آخرت کی فکر رکھنے والوں کو اپنی صورت و ہیت اور لباس کے حسن و قبح سے بے پرواہ ہو کر میلا کچیلا، پراگندہ حال اور پرگندا بال رہنا چاہیے اور صفائی ستھرائی، صورت و لباس کو سنوارنے کی فکر اور اس میں جمال پسندی گویا دنیاداری کی بات ہے۔ جو لوگ ایسی سوچ رکھتے ہیں وہ بلاشبہ زہد اسلامی کی صحیح روح اور لباس کے حقیقی مقاصد سے بے خبر ہیں۔

لباس میں جمال مقصود ہے

قرآن حکیم میں لباس کے دو مقاصد بتائے گئے ہیں: ''یبنی ادم قد انزلنا علیکم لباسا یواری سواتکم و ریشا **(اعراف:۲۶)** اے آدم کے بیٹو اور بیٹیو! ہم نے تمہارے لئے لباس نازل کیا ہے جو تمہارے جسم کے ان حصوں کو چھپا سکے جن کا کھولنا برا ہے اور جو خوشنمائی کا ذریعہ بھی ہے۔ **ریشاً:** اس لباس کو کہتے ہیں جو آدمی زینت و جمال کیلئے استعمال کرتا ہے، غور کریں تو صرف ستر چھپانے کیلئے مختصر لباس کافی ہوتا ہے، مگر اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس سے زیادہ لباس اس لئے عطا کیا کہ اس کے ذریعے زینت و جمال حاصل کر سکے اور اپنی ہیئت کو شائستہ بنا سکے۔ لہٰذا ایک اچھے لباس کی صفت یہ ہونی چاہیے کہ وہ یہ دونوں مقاصد کو پورا کرے۔ نہ تو ایسا ناقص ہو کہ ستر پوشی کا مقصد ہی پورا نہ ہو اور نہ ہی ایسا کم درجہ کا ہو کہ بجائے زیب و زینت کے آدمی کی صورت بگاڑ دے اور دیکھنے والوں کے دلوں میں بے وقعتی پیدا کرے۔ کپڑے پہننے کی مشہور و مسنون دعا میں بھی انہیں دونوں مقاصد کا ذکر ہے کہ تا کہ ہر مسلمان لباس کا شکر ادا کرتے وقت ان مقاصد سے غافل نہ رہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص نیا لباس پہنے تو یہ دعا پڑھے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَ اَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ **(جامع الترمذی، الدعوات، الرقم: ۳۵۶۰)** ''تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے لباس دیا جس کے ذریعے میں اپنے ستر چھپاؤں اور زینت حاصل کروں۔'' یہ دعا ہر مسلمان کو سمجھاتی ہے کہ نمائش و اسراف سے بچتے ہوئے آسائش و آرائش کی نیت سے عمدہ لباس کا استعمال مقاصد لباس کے عین مطابق اور مستحسن عمل ہے۔

خوش لباسی اور ہمارے اسلاف

اس لیے نبی اکرم ﷺ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین، ائمہ مجتہدین اور بزرگان دین اللہ تعالیٰ کی حلال کی ہوئی عمدہ پوشاک زیب تن کیا کرتے تھے۔ بہت سے اکابر حق جن کو اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت عطا فرمائی تھی اکثر عمدہ اور بیش قیمت لباس استعمال کرتے تھے: (1) وقد روی انه علیه السلام خرج وعلیه رداء قیمته الف درهم **(روح المعانی: ۴/۳۵۲، الاعراف: ۳۲)**

ترجمہ: روایت کیا گیا ہے کہ ایک موقع پر آپ ﷺ باہر تشریف لائے اس حال میں کہ آپ ﷺ نے ایسی چادر لی ہوئی تھی کہ جس کی قیمت ہزار درہم تھی۔ **(2)** وعن ابن سیرین: ان تمیما الداری اشتری رداء بالف و کان یصلی فیه'' **(مجمع الزوائد، الطب، باب اظہار النعم: ۳۱۲/۲)** **ترجمہ:** حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ نے ایک چادر ہزار درہم میں خریدی تھی اور آپ اس میں نماز پڑھا کرتے تھے۔ **(3)** عن نافع ان ابن عمر ربما لبس المطرف الخز ثمنه خمس مائة درهم **(شعب الایمان، الباب فی المطاعم، فصل فیما کان متوسعا: رقم: ۵۹۴۳)** **ترجمہ:** حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے شاگرد خاص حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آپ کبھی کبھار پانچ سو درہم کی مالیت والی مخلوط ریشم کی بنی ہوئی منقش چادر استعمال فرمایا کرتے تھے۔ **(4)** عن عثمان بن ابی سلمان ان ابن عباس رضی الله عنه اشتری ثوبا بالف درهم فلبسه'' (حیاۃ الصحابۃ، باب انفاق الصحابۃ، ھدی النبی واصحابہ فی اللباس: ۸۹۲ /۱ دارالکتاب العربی) وکان ابو حنیفة یرتدی برداء قیمته اربع مائة دینار وکان یامر اصحابه بذلك وکان محمد یلبس الثیاب النفیسة'' **(روح المعانی)** **ترجمہ:** حضرت امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ چار سو دینار کی مالیت کی چادر پہنا کرتے تھے اور اپنے شاگردوں کو بھی عمدہ لباس کی نصیحت فرمایا کرتے تھے (یہی وجہ ہے کہ آپ کے شاگرد خاص) امام احمد محمد رحمہ اللہ نفیس کپڑے زیب تن فرماتے تھے۔

لباس میں عمدگی اللہ تعالیٰ کا عملی شکر ہے

دراصل جب کسی بندے پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہو تو اس کو اس طرح رہنا چاہیے کہ دیکھنے والوں کو بھی نظر آئے کہ اس پر اس کے رب کا فضل ہے۔ یہ شکر کے تقاضوں میں سے ہے۔ اس لئے حضور ﷺ نے مالک بن فضلہ رضی اللہ عنہ کو مال داری کے باوجود گھٹیا قسم کے کپڑے پہنے ہوئے دیکھا تو فرمایا: کیا تمہارے پاس کچھ مال ہے؟ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں! آپ ﷺ نے پھر پوچھا: کس نوع کا مال ہے؟ عرض کیا: مجھے اللہ تعالیٰ نے اونٹ، گائے، بیل، بھیڑ، بکریاں، گھوڑے اور غلام باندیاں (غرض ہر قسم کا مال) دے رکھا ہے۔ آپ ﷺ نے یہ سن کر فرمایا:'' فاذا اتاك الله مالا فلیر علیك اثر نعمة الله و کرامته'' جب اللہ تعالیٰ نے تم کو مال سے نوازا ہے تو پھر اللہ کے انعام و احسان کا اثر تمہارے اوپر نظر آنا چاہیے **(سنن ابی داؤد، کتاب اللباس، باب فی غسل الثوب: ۲/۷، ۲)**

خوش لباسی مستحب ہے

ان ہی وجوہات کی بناء پر فقہاء کرام بھی عمدگی لباس کو ایک درجہ مستحب قرار دیتے ہیں، فتاویٰ شامی ہے:'' ومستحب: وھو الزائد لا خذ الزینة و اظهار نعمة الله. قال علیه السلام. ان الله یحب ان یری اثر نعمة علی عبده و مباح وھو الثوب الجمیل للتزین فی الاعیاد والجمع ومجامع الناس لا فی جمیع الاوقات لانه صلف وخیلاء (شامی: ۵/۳۵۱) فتاویٰ عالمگیری میں ہے: علماء کرام کیلئے استغناء کی صورت بھی مناسب ہے: عادت الٰہیہ ہے کہ عوام کی دینی ترقی علمائے کرام سے مربوط و مستحکم تعلق ہی مضمر ہے، علمائے کرام کی صحبت و مجالست عوام الناس کے لئے نہایت ضروری ہے، اس باہمی تعلق کی خوشگواری کے سلسلے میں علمائے کرام کی ظاہری صورت کی درستگی اور استغناء کی صورت بہت معاون رہتی ہے۔

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:'' انکم قادمون علی اخوانکم فاصلحوا رحالکم واصلحوا لباسکم حتی تکونوا کانکم شامة الناس **(سنن ابی داؤد، کتاب اللباس، ماجاء فی اسبال الازار، الرقم: ۴۰۸۹)** تم اپنے بھائیوں کے پاس جا رہے ہو تو اپنی سواری اور لباس درست کرو، تا کہ تم لوگوں میں ممتاز رہو۔

اسلام چاہتا ہے کہ علماء کرام اور دعوت کے میدان میں کام کرنے والے جب معاشرہ میں جائیں تو لوگوں کے درمیان نمایاں ہوں۔ لوگ ان کی طرف دیکھنا چاہیں۔ ان میں

دوسروں کے لئے جاذبیت اور کشش ہوتا کہ وہ لوگوں کے دلوں گھر کرنے اور ان میں اپنی دعوت پہنچانے پر قادر ہوسکیں۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اپنی اس خواہش کا اظہار کیا کرتے تھے، میرا دل چاہتا ہے کہ قراء حضرات صاف ستھرے سفید کپڑے پہنا کریں۔ **(موطاء، الجامع، فی لبس الثیاب الجمال، الرقم: ۱۴۱۶)**

مدینہ منورہ کے علماء، صلحاء کی مستقل عادت امام مالک رحمہ اللہ یہ بیان کرتے ہیں: "**ما ادرکت فقھاء بلدنا الا وھم یلبسون الثیاب الحسان (شعب الایمان، التاسع والثلاثون من شعب الایمان وھو باب فی المطاعم... الرقم: ۵۹۵۰)**

میں نے مدینہ منورہ کے جتنے فقہاء کو دیکھا وہ سب عمدہ لباس پہنا کرتے تھے۔

ایک غلط فہمی

آج کل یہ سننے میں آتا ہے کہ عصر حاضر کے علماء کرام صحابہ و اسلاف کی بود و باش کھو چکے ہیں۔ ان کے راستے سے ہٹ چکے ہیں، بجائے پیوند زدہ لباس پہننے کے مہنگے اور عمدہ کپڑوں میں نظر آتے ہیں۔ اس طرح کی باتیں علمی طبقے کیلئے غیر مانوس نہیں۔ حضرت مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ فرماتے تھے کہ "مولوی ملامتی فرقہ" ہے، یعنی ساری دنیا کی ملامت ہر حال میں اس پر عائد ہوتی ہے۔ مثلاً: اگر مولوی بیچارہ مفلس و غریب ہو تو اس کے اوپر یہ ملامت ہے کہ یہ دنیا سے کٹا ہوا ہے اور اس کی اس بات کی فکر نہیں کہ کہاں سے کھائے گا اور اپنے بیوی بچوں کو کہاں سے کھلائے گا اور اگر مولوی کے پاس زیادہ پیسے آگئے تو پھر کہتے ہیں کہ یہ مولانا تو بڑے مالدار اور رئیس ہیں۔ اگر مولوی دین کی بات سکھاتا ہے، قرآن شریف پڑھاتا ہے تو اس پر یہ اعتراض ہوتا ہے کہ ساری دنیا سے کٹ گیا ہے اور اگر کسی مولوی نے دنیوی علوم بھی حاصل کر لیے تو کہا جاتا ہے کہ ان کو چاہیے تھا کہ بیٹھ کر اللہ اللہ کرتے لیکن یہ تو دنیا کے چکروں میں پھنسے ہوئے ہیں۔ (انعام الباری، کتاب الایمان، ۱/۳۶۲)

بہر حال یہ بات طعنہ ہو یا خیر خواہی، لیکن دینی تعلیمات سے ناواقفیت کا نتیجہ ہے، حضرت مفتی شفیع صاحب رحمہ اللہ (قل من زینۃ اللہ) کی تفسیر میں لکھتے ہیں:

وہ لوگ قابل عتاب و عذاب ہیں جو اللہ تعالیٰ کی حلال کی ہوئی عمدہ پوشاک یا پاکیزہ اور لذیذ خوراک کو حرام سمجھیں، وسعت ہوتے ہوئے پھٹے حالوں گندہ پراگندہ رہنا نہ کوئی اسلام کی تعلیم ہے، نہ کوئی اسلام میں پسندیدہ چیز ہے، جیسا کہ بہت سے جاہل خیال کرتے ہیں۔ سلف صالحین اور ائمہ اسلام میں بہت سے اکابر جن کو اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت عطا فرمائی تھی اکثر عمدہ اور بیش قیمت لباس استعمال فرماتے تھے، حضور نبی کریم ﷺ نے بھی جب وسعت ہوئی عمدہ سے عمدہ لباس بھی زیب تن فرمایا۔

اور رسول اکرم ﷺ اور سلف صالحین میں حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ اور بعض دوسرے صحابہ رضی اللہ عنہم سے جو عام حالات میں معمولی قسم کا لباس یا پیوند زدہ کپڑے استعمال کرنا منقول ہے اس کی دو وجہ تھیں، ایک تو یہ کہ اکثر جو کچھ مال آتا ہے وہ فقراء، مساکین اور دینی کاموں میں خرچ کر ڈالتے تھے، اپنے لئے باقی ہی نہیں رہتا تھا جس سے عمدہ لباس آسکے، دوسرے یہ کہ آپ مقتدائے خلائق تھے، اس سادہ اور سستی پوشاک کے رکھنے سے دوسرے امراء کو اس کی تلقین کرنا تھا تاکہ عام غرباء فقراء پر ان کی مالی حیثیت کا رعب نہ پڑے۔

اس طرح صوفیائے کرام جو مبتدیوں کو لباس زینت اور عمدہ لذیذ کھانوں سے روکتے ہیں، اس کا منشاء بھی یہ نہیں کہ ان چیزوں کو دائمی طور پر ترک کرنا کوئی کار ثواب ہے بلکہ نفس کی خواہشات پر قابو پانے کیلئے ابتداء سلوک میں ایسے مجاہدے بطور علاج و دوا کے تجویز کر دیئے جاتے ہیں اور جب وہ اس درجہ پر پہنچ جائے کہ خواہشات نفسانی پر قابو پالے کہ اس کا نفس اس کو حرام و ناجائز کی طرف نہ کھینچ سکے تو اس وقت تمام صوفیائے کرام عام سلف صالحین کی طرح عمدہ لباس اور لذیذ کھانوں کو استعمال کرتے ہیں اور اس وقت یہ طیبات رزق (پاکیزہ رزق) ان کیلئے معرفت خداوندی اور درجات قرب میں رکاوٹ کے بجائے اضافہ اور تقرب کا ذریعہ بنتے ہیں۔ **(معارف القرآن: ۳/۵۴۹، اعراف: ۷)**

زیادہ سے زیادہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ ان حضرات کا یہ عمل عزیمت پر مبنی تھا کہ باوجود قدرت و استطاعت کی دنیاوی زیب و زینت کو اختیار نہیں کیا لیکن ان کے عمل سے یہ دلیل اخذ کرنا درست نہیں کہ آج کسی عالم و مذہبی رہنما کیلئے اچھے لباس کا استعمال جائز نہیں۔ نبی کریم ﷺ کی سیرت ہر افراط و تفریط کے درمیان اعتدال کی راہ ہے۔ آپ ﷺ نے جہاں پیوند لگے کپڑے اور معمولی سوتی قسم کے لباس پہنے وہاں آپ ﷺ دوسرے ملکوں کے بنے ہوئے ایسے بڑھیا کپڑے بھی پہن لیتے تھے جن پر ریشمی حاشیہ یا نقش و نگار بنے ہوئے تھے۔ اس طرح بہت خوش نما چادریں بھی زیب تن فرماتے تھے جو اس زمانے کے خوش پوشوں کا لباس تھا۔ آپ ﷺ نے امت کو اپنے طرز عمل سے یہی تربیت دی کہ کھانے پینے کی طرح لباس کے بارے میں بھی وسعت ہے اور ریاء نمو اور فخر و غرور سے بچتے ہوئے عمدہ لباس بھی پہنا جاسکتا ہے جو علماء، خطباء کے لئے موجودہ دور میں ایک درجہ بہتر ہے۔ **(بشکریہ: ماہنامہ البلاغ)**

ہر حاجت اور جادو کے توڑ کیلئے

(ف۔ن)

سات مرتبہ درود شریف، ایک مرتبہ سورۂ یونس کی آیت 81، 82، سات مرتبہ آیۃ الکرسی، سات مرتبہ سورۂ طارق، سات مرتبہ سورۂ اخلاص، سات مرتبہ سورۂ فلق، سات مرتبہ سورۂ ناس، ایک مرتبہ سورۂ بقرہ مکمل اور آخر میں سات مرتبہ درود شریف۔ طریقہ عمل: یہ عمل سات جمعۃ المبارک تک کرنا ہے۔ عصر سے مغرب تک ایک ہی جگہ بیٹھ کر پڑھنا ہے جب پڑھائی مکمل ہوجائے تو اس جگہ کی صفائی کریں جو مٹی آئے اسے دور پانی میں بہادیں۔ یہ عمل ہر حاجت کیلئے ہے اور خاص کر جادو کے اثرات بھی ختم ہوجاتے ہیں۔

دعا کو جلدی قبول کروانے کا عمل

(مسز سیدہ حنا اعظم گیلانی)

لوح نور: میرے نانا رحمۃ اللہ کے پاس ایک آدمی روزانہ آتا تھا، کہتا تھا حضرت میں روز یہاں آتا ہوں، آپ کی خدمت میں حاضری دیتا ہوں۔ آج میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ کچھ ایسا خاص تحفہ دیں جو میرے دل میں ہو قبول ہوجائے۔ میرے نانا رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ تم میرے پاس تحفے کی لالچ میں آتے ہو کیا؟ تو وہ بولا نہیں حضرت آپ کے پیار کی وجہ سے آتا ہوں پر میرے دوست رشتے دار اکثر مجھے کہتے ہیں کہ اُس فقیر کے آستانے پر جاتا ہے تجھے کیا ملنا، اُس فقیر کے پاس سے بس اس لیے دل میں تحفے کا خیال آگیا۔ حضرت جی مجھے معاف کردیں۔ تب میرے نانا رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ نہیں کوئی نہیں، ہم تمہیں اللہ کے حکم سے ایک راز دیتے ہیں کہ جب بھی تم کچھ بھی اچھی نیت اور جائز حاجت میرے رب سے مانگو گے میرا رب وہ حاجت قبول فرمائے گا۔ وہ تحفہ یا راز لوح نور کے نام سے ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ نصف شب میں دو رکعت نماز ادا کریں اور ان 20 اسموں کو 1673 مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں، قبول ہوگی۔ اول و آخر تین تین بار درود ابراہیمی پڑھ لیں۔ **یَااَللّٰہُ یَاسَمِیْعُ۔ یَاعَلِیْمُ۔ یَاسَرِیْعُ۔ یَاوَاسِعُ۔ یَاعَدْلُ۔ یَاعَلِیُّ۔**

يَاعَظِيْمُ۔ يَامُتَعَالِ۔ يَاعَزِيْزُ۔ يَاعَفُوُّ۔ يَابَاعِثُ۔ يَافَعَّالاً لِّمَا يُرِيْدُ۔ يَارَفِيْعُ۔ يَامَعْبُوْدُ۔ يَانَافِعُ۔ يَامَانِعُ۔ يَابَدِيْعُ۔ يَاكَافِيُ۔ يَارَءُوْفُ اور اُس نے یہ عمل اتنا کیا روز کی عادت بنالی۔ آج وہ اللہ کا بندہ اپنا آستانہ بنا کے بیٹھا ہے اور یہ ہی عمل سب کو بتارہا ہے اور سب اس عمل سے فائدہ حاصل کررہے ہیں۔

گمشدہ چیز کیلئے لاجواب عمل

(رحمت علی، کراچی)

ایک دوست اخبار کی دکان پر ملازم ہے جس سے موبائل کے دو کارڈ ایک شخص چوری کرکے لے گیا' وہ شخص پیسے کھلے کرانے گیا اور بھاگ گیا' اس نے مجھے بتایا کہ عزت کا مسئلہ ہے اور پہلے ہی مالک شک کرتا ہے۔ میں نے اس کو دو وظیفے بتائے کہ ہزار مرتبہ انا للہ وانا الیہ راجعون عشاء کے بعد اول آخر درود شریف تین بار، پانچ بار یا سات مرتبہ پڑھو۔ اس نے رات کو پڑھا تو اگلے دن ملاقات ہوئی۔ تو دوست کہنے لگا وہ شخص صبح آیا اور میرے دونوں کارڈ واپس کرگیا۔

چند مفید باتیں اور مجرب ٹوٹکے

(شاہ فہد فاروق قریشی، بہاولپور)

☆ رات کو سونے سے پہلے اگر دونوں پاؤں کے تلوؤں پر سرسوں کے تیل کی مالش کرلی جائے تو ہاتھ پاؤں کی جلن ختم ہوجاتی ہے۔ ☆ نہانے کے بعد دونوں پاؤں پر ایک ایک بار پانی کا مگ ڈال لیا جائے تو پاؤں میں کبھی بدبو نہ آئیگی۔ ☆ بیٹھ کر پانی یا کوئی مشروب پینے سے معدے میں کبھی درد نہیں ہوگا۔ ☆ کھانا کھا کر اگر تھوڑا سا نمک چاٹ لیا جائے تو کھانا جلد ہضم ہونے کے علاوہ سینے میں جلن نہ رہے گی۔ ☆ نہانے سے پہلے اور بعد میں سر میں سرسوں کا تیل لگانے سے نہ بال گریں گے بلکہ بال سیاہ بھی رہیں گے۔ ☆ گرمی ہو یا سردی ہر حالت میں روزانہ رات کو سونے سے پہلے وضو کرکے سونے سے نیند جلد آتی ہے۔ ☆ ہر روز صبح ناشتے سے پہلے اگر 7 عدد کھجوریں کھانے کا معمول بنالیں اور ناشتہ ایک گھنٹہ بعد کریں تو تندرستی اور صحت برقرار رہتی ہے۔ ☆ صبح کے وقت مسواک یا ٹوتھ پیسٹ کرنے سے دانت صاف اور منہ میں بدبو ختم ہوجاتی ہے۔ ☆ چاندنی راتوں میں مسلسل دو چار گھنٹے چاند کو دیکھنے سے آنکھوں میں ٹھنڈک اور چمک پیدا ہونے کے علاوہ دل و دماغ میں مٹھاس پیدا ہوتی ہے۔

تھکاوٹ دور کرنے کا عجب آزمایا عمل

تمام دن کام کاج کی وجہ سے اگر تھکاوٹ ہوجائے تو رات کو سونے سے پہلے اول و آخر سات مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر 33 مرتبہ سورۂ کوثر پڑھیں اور اپنے جسم پر پھونک مارلیں۔ انشاء اللہ تمام تھکاوٹ لمحوں میں دور ہوجائے گی اور صبح اٹھتے وقت تھکاوٹ محسوس نہ ہوگی۔ اس عمل کو میں روزانہ کرتا ہوں اور اس سے روزانہ اپنے آپ کو تروتازہ محسوس کرتا ہوں۔ (بشارت محمود، راولپنڈی)

بیوی کے راز اور ایک بزرگ کی احتیاط

کسی صورت میں بھی اپنی بیوی کا راز افشانہ کرے اور کوئی لفظ اپنی زبان سے ایسا نہ نکالے جس سے اس کی حرمت و عزت نفس پر حرف آتا ہو۔ نہ اس وقت جب وہ اس کے حبالہ عقد میں ہو اور نہ اس وقت جب وہ اس کی بیوی نہ رہے۔ حدیث میں آنحضرت ﷺ نے اسے بدترین خیانت سے تعبیر فرمایا ہے۔ ایک بزرگ کا قصہ ہے کہ ان کی اپنی بیوی سے کچھ شکایتیں پیدا ہوئیں اور چاہا کہ طلاق دے دیں۔ کسی دوست کو معلوم ہوا تو انہوں نے از راہ بے تکلفی پوچھ لیا۔ آپ کیوں طلاق دے رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ جب تک میری بیوی ہے میں راز افشاں کرنے والا نہیں کیونکہ اس کی عزت اور ناموس کی حفاظت میرا فرض ہے۔ پھر جب انہوں نے طلاق دے ہی دی تو انہوں نے بربنائے دوستی سوال کیا۔ آپ نے کیوں اس غریب کو چھوڑ دیا۔ کہنے لگے کہ اب چوں کہ میرے لیے وہ بمنزلہ ایک غیر اور اجنبی عورت کے ہے۔ اس بنا پر اس کو ذلیل کرنے کا مجھے کیا حق حاصل ہے؟ (ش۔ب)

مسافران آخرت

عمر فاروق صاحب کی والدہ محترمہ قضائے الٰہی سے وفات پاگئی ہیں۔ ملک اسد صاحب (جہلم) کی پھوپھی انتقال فرماگئی ہیں۔ میاں اعجاز صاحب لاہور کے سسر فوت ہوگئے ہیں۔ قارئین سے ایصال ثواب کی اپیل ہے۔

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

عادت نہ چھوڑ سکا۔ ایک دن عبقری پڑھ رہا تھا کہ روحانی محفل پر نظر پڑی۔ میرے دل سے آواز آئی تیری مشکل کا حل اس روحانی محفل میں ہے۔ میں نے گالی اور فحش گوئی سے نجات کی نیت کرکے روحانی محفل کرنا شروع کردی۔ چند ماہ مسلسل روحانی محفل نے وہ کردیا جو کئی سالوں کی میری محنت نے نہ کیا۔ اب الحمدللہ جس زبان پر ہر بات پر گالی ہوتی تھی اب سبحان اللہ، ماشاء اللہ، الحمدللہ، اللہ اکبر کے الفاظ ہوتے ہیں اور میرے گھر والے رشتہ دار اور میرے گاہک میری اس خوشگوار تبدیلی پر بہت خوش ہیں اور میں بھی۔ (محمد ثاقب، فیصل آباد)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد يَاعَفُوُّ يَارَحِيْمُ کا ورد اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا ماہنامہ عبقری سے تعارف کچھ زیادہ پرانا نہیں لیکن پھر بھی میرا سب سے پسندیدہ رسالہ ہے۔ مجھے مراقبے کا شروع سے ہی بہت زیادہ شوق تھا' اس کے متعلق میں نے کافی مطالعہ بھی مختلف کتب سے کر رکھا تھا لیکن جب عبقری میں اس کے فیض پانے والوں کے تاثرات پڑھے تو میں نے بھی مراقبہ کرنا شروع کردیا' کافی عرصہ تو مجھے کچھ محسوس نہ ہوا لیکن میں نے ہمت نہیں ہاری اور تقریباً چھ ماہ کی مسلسل محنت کے بعد مجھے مراقبے میں مختلف بزرگوں کی اور مقدس مقامات کی زیارتیں ہوئیں۔ ابھی حالیہ مراقبہ میں میں نے محسوس کیا کہ ایک روشنی ہے جو میرے دل کے پاس آکر گر رہی ہے' میں نے اسے دل پر گرانے کی کوشش کی تو وہ بازوؤں پر گرنے لگی' پھر اس کے بعد اسم اعظم اللہ چمکتا دمکتا ہوا میرے سینے میں آگیا' جس سے میرا سینہ نورانی ہوگیا۔ اس مراقبے کے بعد سے میں بالکل اپنے آپ کو ہلکا پھلکا محسوس کررہا ہوں۔ (غلام مجتبیٰ، اسلام آباد)

قسط نمبر 2

ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی کے قلم سے۔

غیر مسلموں کی عبادت گاہیں‘ ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں

اسلام نے شفقت اور محبت میں سب کے حقوق بیان کیے ہیں حتیٰ کہ جانوروں کے حقوق بھی واضح کیے۔ عبقری مسلم اور غیر مسلم سب کے حقوق کا پاسبان ہے۔

فتح مصر اور عیسائیوں کو عبادت کی آزادی: فتح مصر کے موقع پر بھی مسلمانوں نے گرجا گھروں کی حفاظت کا دستاویزی معاہدہ کیا اور عیسائیوں کو اختیار دیا کہ وہ اپنی عبادت گاہوں کے اندر جس طرح چاہیں عبادت کریں اور جو کہنا چاہیں کہیں۔ مسلمانوں کو ہمیشہ دوسروں کی عبادت گاہوں کا لحاظ رہا۔ **دمشق کی جامع مسجد اور چرچ کے نام سے منسوب جگہ:** حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہٗ نے جب دمشق کی جامع مسجد میں یوحنا کے نام سے منسوب گرجا کو شامل کرنے کوشش کی اور عیسائی اس پر راضی نہ ہوئے تو آپ رضی اللہ عنہٗ نے یہ ارادہ ترک کر دیا لیکن بعد میں خلیفہ عبدالملک بن مروان نے جبراً گرجا گھر کو مسجد میں شامل کرلیا۔ پھر عادل خلیفہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے عہد میں عیسائیوں نے فریاد کی اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہٗ کے عمل کا حوالہ دیا کہ انہوں نے ہمارے روکنے پر یوحنا کے گرجا کو مسجد میں شامل نہیں کیا چنانچہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے دمشق کے گورنر کے نام حکم جاری فرمایا کہ گرجا گھر کا جو حصہ مسجد میں ملایا گیا وہ عیسائیوں کو واپس کردیا جائے۔ آخر کار مسلمانوں نے عیسائیوں کی منت، خوشامد کی اور انہیں راضی کیا اور بہت زیادہ اس کا بدل اور حصہ دیا اور اس طرح یہ مسجد بچ سکی۔ (**بحوالہ فتوح البلدان**) **غیر مسلموں کو میلی آنکھ سے دیکھنا بھی اسلام میں حرام قرار:** یہ اور اس طرح کے بہت سے تاریخی حقائق سے یہ پتہ چلتا ہے کہ مسلمانوں نے دوسری قوموں کے خالص مذہبی معاملات میں بھی فراخ دلی کا مظاہرہ کیا۔ عبادت گاہیں کسی بھی قوم کی ہوں بہرحال اسے خدا کی عبادت سے نسبت تو ضرور ہے اس میں عبادت کرنے والوں کو تکلیف پہنچانا‘ ان کو قتل کرنا یا ان کو میلی نظر سے دیکھنا بھی اسلام میں حرام ہے۔ **مسلسل تکلیفیں دینے والے غیر مسلموں کیلئے تحفے:** اسلام میں خونی رشتوں یعنی بہن بھائیوں‘ پڑوسیوں‘ ہم سفروں اور ایسے لوگ جنہوں نے قرض لیے ہوئے ہیں‘ بیماروں‘ کمزوروں کے ساتھ جو حسن سلوک کے احکامات جاری فرمائے ہیں وہ صرف مسلمانوں کے ساتھ نہیں اور ان کا اطلاق مسلمانوں اور مومنوں کے لیے نہیں اس حسن سلوک کا حکم تمام مسلمانوں کو دیا گیا ہے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے قحط کے موقع پر ایک بڑی رقم اہل مکہ کو عطا فرمائی تھی حالانکہ یہ وہی لوگ تھے جو غیر مسلم تھے اور جنہوں نے مسلسل تکلیفیں دی تھیں۔ ام المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے اپنے یہودی رشتے داروں میں تیس ہزار درہم تقسیم فرمائے تھے۔ **غیر مسلم پڑوسی کا اکرام:** حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہٗ کے بارے میں مروی ہے انہوں نے بکری ذبح کرائی اور پڑوسیوں کو بھیجنے کی ہدایت فرمائی۔ واپسی پر دریافت فرمایا کیا یہودی ہمسائے کو بھی اس میں سے گوشت بھیجا جواب ملا نہیں بھیجا تو آپ رضی اللہ عنہٗ نے خاص طور پر بکرے کا گوشت یہودی ہمسائے کو بھجوایا۔ **جنگ بدر کے غیر مسلم قیدیوں کیساتھ شفقت ومحبت:** پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ قیدی جو جنگ بدر میں قید ہوئے تھے ان کے ساتھ محبت، درگزر، شفقت اور عطا کا اتنا اعلیٰ نظام بنایا کہ حتیٰ کہ ان کو نئے جوڑے پہنا کر رخصت فرمایا۔ **ساری رات تنگ کرنیوالے غیر مسلم کیلئے عام معافی:** حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کا ایک پڑوسی لوہار تھا جہاں اس کے اور کئی واقعات ملتے ہیں‘ وہاں ایک واقعہ یہ بھی ملتا ہے کہ وہ کبھی کبھار رات بھر ڈھول بجاتا لیکن اس اللہ کے دوست نے آج تک اس کی شکایت نہیں کی آخر اس کے غیر مسلم دوست جو اس کی محفل میں شامل ہوتے تھے انہوں نے کہا تمہارے قریب وقت کے ایک بہت بڑے عالم عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ رہتے ہیں وہ رات کو عبادت کرتے ہوں گے تمہیں ان کا خیال نہیں وہ سارے مل کر آئے تو آخر کار انہوں نے ان سے معذرت کی جوان کے الفاظ تھے وہ یہی تھے ہم آپ کو اپنی طرف سے کھلی اجازت دیتے ہیں ہمیں آپ سے کوئی شکایت نہیں۔ **امام اعظم نے شرابی غیر مسلم کی خود جیل سے رہائی کروائی:** امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پڑوس میں ایک شخص رہتا تھا وہ موچی تھا‘ سارا دن جو مزدوری کرتا اس سے شراب لاتا پھر دوستوں کو اکٹھا کرتا‘ گانا بجاتا‘ شور شرابہ کرتا۔ سالہا سال یہ سلسلہ چلتا رہا ایک رات امام اعظم نے سنا کہ آج رات آواز نہیں آئی۔ صبح پتہ چلا اس شخص کو پولیس پکڑ کر لے گئی ہے آپ نے فوراً اپنا لباس بدلا اپنی سواری میں وقت کے گورنر کے دربار میں پہنچے۔ گورنر نے آپ کا ادب واحترام کیا اور حکم فرمایا کہ آپ کیسے تشریف لائے؟ آپ نے اس پڑوسی کی رہائی کیلئے درخواست کی انہوں نے فوراً قبول کی خود جیل میں گئے اور رہائی کا پروانہ ساتھ لیا اور اس کو ساتھ لے کر آئے۔ اور آخر کار وہ شخص ان کے حسن سلوک سے بہت متاثر ہوا اور اس نے ان سب کاموں سے توبہ کرلی۔ **تسبیح خانہ اور غیر مسلموں کی نیند کا اکرام:** تسبیح خانہ لاہور میں ہر فجر کی نماز کے بعد اونچی آواز میں یعنی ذکر بالجہر ہوتا ہے لیکن بندہ کا اپنے احباب کو یہ خاص حکم ہے یہ ذکر اتنا اونچی آواز میں نہ کیا جائے کہ ہمارے بالکل دیوار کے ساتھ دو بڑے چرچ ہیں کہیں غیر مسلموں کی نیند نہ خراب ہوجائے۔ یہ عمل صرف بندہ طارق کا نہیں بلکہ بڑے بڑے محدثین‘ فقہا‘ علماء‘ اہل اللہ اور اللہ کے ولیوں کا بھی ہے۔ ان کے گھروں کے ساتھ اگر غیر مسلم رہتے تھے تو انہوں نے کبھی اپنے ذکر سے ان کی نیند میں خلل نہیں ڈالا۔ **غیر مسلم کی نیند میں خلل ڈالنے پر اللہ کے ہاں جوابدہی:** اسلام تو کسی کی خیرخواہی کو اتنا زیادہ مقدم رکھتا ہے۔ فقہا کی کتابوں میں یہ بات لکھی ہوئی ہے کہ اگر مؤذن نے فجر کا وقت داخل ہونے سے پہلے اذان دی اور اس میں کسی مسلمان یا غیر مسلم کی آنکھ کھل گئی تو قیامت کے دن اس مؤذن کو جس کی وجہ سے لوگوں کی نیند میں خلل پڑا ان لوگوں کے سامنے اللہ کے حضور جواب دہی ہوگی۔ **تسبیح خانہ کا پیغام:** تسبیح خانے کا پیغام امن اور سکون کا پیغام ہے اس لیے اس کا نام دی سینٹر پیس اینڈ اسپچوریٹی بھی ہے۔ ہر ماہ عبقری مسلسل قسط وار ’’پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک‘‘ سالہا سال سے چلا رہا ہے۔ عبقری ٹرسٹ جہاں مسلمانوں کیلئے مسلسل خدمت کررہا ہے وہاں آن دی ریکارڈ یہ بات موجود ہے کہ غیر مسلموں کی خدمت بھی مسلسل کررہا ہے۔ آیئے! ہم عدم برداشت کے مزاج کو چھوڑ کر اسلام کے رواداری، اور مذہبی برداشت کو سامنے رکھیں۔ اسلام نے یہودیوں کے ساتھ اور عیسائیوں کے ساتھ کیا معاہدے اور معاملے کیے اور پھر انہوں نے اس کا صلہ انسانی رحم دلی‘ غیر مسلموں کے حقوق کی نگرانی اور درگزر سے دیا۔ (**جاری ہے**)

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے‘ اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

میرے نانا اکیس سال غائب رہے: پرسوں کی بات ہے مجھے عبقری کے ذریعے سے ایک خط ملا کہ میں نے جنات کے پیدائشی دوست میں محمد رسول اللہ کے انوکھے کمالات اور پراسرار فائدے پڑھے‘ میں حیران ہوں آپ کے علم پر اور تجربے پر۔ موصوف نے لکھا دراصل بات یہ ہے کہ میرے نانا بہت عرصہ جوگیوں کے پاس رہے‘ میری نانی اماں کہتی ہیں جو کہ ابھی تک زندہ ہیں‘ اور ماشاء اللہ سو سال سے زیادہ کی عمر میں ہیں کہ تیرے نانا پورے اکیس سال گھر سے غائب رہے‘ تین بچوں کے بعد۔ دراصل ایک ہندو جوگی سے ان کی دوستی ہوگئی۔ **انوکھے کمالات دکھانے والا جوگی:** یہ اس دور کی بات ہے جب تقسیم ہند نہیں ہوئی تھی وہ جوگی لوگوں کو انوکھے کمالات دکھاتا تھا اور بہت شہرت رکھتا تھا دور دور سے راجے‘ مہاراجے‘ رانیاں اور بڑے بڑے رئیس لوگ اس کے پاس آتے تھے اور آکر اس کے کمالات اور کرشمات سے فائدہ اٹھاتے تھے۔ اس کے پاس تو ایسے کمالات تھے کہ وہ چلتے پانی پر چلتا تھا مگر اس کے پاؤں گیلے نہیں ہوتے تھے‘ لوہے کو ہاتھ لگاتے ہی اس کو ایسے مسل دیتا تھا جیسے مٹی کے ڈھیلے کو اور پتھر اپنی دونوں ہتھیلیوں میں ایسے رگڑتا تو پتھر پس جاتا تھا۔ وہ آنکھوں سے ایسے تھوڑی سی دیر اگر کسی پرندے کو دیکھتا تو پرندہ نیچے گر کر تڑپنے لگ جاتا‘ جانور کو دیکھتا جانور گر کر پھڑکنے لگ جاتا کئی بار تو اس نے خود کہا اب اس جانور کو فوراً چھری پھیر کر حلال کردو کیونکہ اس نے اب بچنا نہیں ہے میری نظروں سے اس کا دل پھٹ گیا ہے۔ **میرے نانا کا جوگی سے لگاؤ:** اس کی نظریں تھیں یا تیر تھا یہ آج تک کوئی معلوم نہ کرسکا اللہ پاک نے اس کو بہت کمال اور جلال دیا تھا۔ لوگ اس ہندو جوگی کے بارے میں انوکھے خیالات رکھتے تھے‘ کوئی کہتا تھا اس کے پاس سومنات کا جادو ہے‘ کوئی کہتا تھا کہ کالی دیوی اس پر فدا ہے‘ کوئی کہتا کہ اس نے کسی تاریخی اور گہرے غار میں گیارہ سال چلہ کیا ہے کوئی کچھ کہتا کوئی کچھ کہتا۔۔۔ جب اس سے پوچھتے وہ بات ٹال جاتا اور خاموش ہوجاتا چونکہ میرے نانا کو بقول میری نانی اماں کے ان پراسرار چیزوں سے لگاؤ تھا۔

اس نے اس جوگی کی خدمت کرنا شروع کردی‘ آنا جانا شروع کردیا‘ دن رات اسی کے پاس رہتا اور اسی کی خدمت کرتا۔ اسی کے آستانے کی جھاڑو پانی بھرتا‘ اس کا بھوجن یعنی کھانا وغیرہ تیار کرتا حتیٰ کہ اس کے آنے والے مہمانوں کی بھی خوب سیوہ اور خدمت کرتا۔ یہ خدمت اور سیوہ چلتی رہی۔ **میرے نانا کی جوگی کے ساتھ روانگی:** ایک دن اچانک جوگی کہنے لگا اب ہمارا اس دیس سے دل بھر گیا ہے ہم یہاں سے فوری طور پر جانا چاہتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں اجازت دو۔ میرے نانا جوان تھے اور وہ جوگی بڑھاپے میں پہنچ چکا تھا لیکن دل ایسا لگا کہ کہنے لگے جہاں آپ وہاں میں۔ الغرض میرا نانا گھر آیا اور اپنی نانی کو کہا کہ میں بس تھوڑے عرصے میں آجاؤں گا اور یوں نانی اور بچوں کو روتا چھوڑ کر چیلا بن کر اس کے ساتھ ہوگیا۔ ہفتے گزر گئے‘ مہینے گزر گئے‘ سال بیت گئے‘ میرے نانا نہ آئے۔ حتیٰ کہ نانی رو دھو کر صبر کرگئی کہ شاید کہیں مرگئے‘ قتل ہوگئے‘ اغوا ہوگئے‘ ان کی زندگی کا چراغ ڈوب گیا ظاہر ہے نہ اطلاع‘ نہ پتہ نہ خبر۔ **اکیس سال بعد واپسی:** اکیس سال کے بعد اچانک ایک دن دروازہ کھٹکھٹایا نانی نے پوچھا کون؟ اپنا نام بتایا تو میری نانی کو یقین نہ آیا اس نے دروازہ نہ کھولا کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی غیر آدمی میرے گھر میں آجائے جب میرے نانا نے دروازہ زور زور سے کھٹکھٹایا دو چار محلے کے لوگ آگئے کچھ لوگوں نے میرے نانا کو پہچان لیا اور یوں گھر کا دروازہ کھلا ۔شیرخوار بچے جوان ہوگئے تھے‘ اولادیں بڑی ہوگئی تھیں۔ اولاد نے تو اپنے والد کو نہ پہچانا لیکن جوان بیوی نے ڈوبتے سائے میں اپنے شوہر کو پہچانا‘ آنکھیں بچھائیں۔ شوہر کی شکل یہ تھی کہ اس کی مونچھیں لمبی‘ ڈاڑھی بڑھی‘ بال بہت بے ہنگم بڑھے ہوئے تھے۔ جوگیوں جیسا لباس اور ہاتھ میں بہت بڑا کشکول اور ڈنڈا تھا۔ میری نانی نے سمجھا شاید میرا نانا ہندو ہوگیا ہے۔ **پہلے سے کہیں زیادہ طاقتور مسلمان:** جس وقت میرا نانا آیا قریب ہی عصر کی نماز کا وقت ہوا مسجد میں اذان کی آواز آئی سپیکر ہوتے نہیں تھے مؤذن اونچی آواز میں اذان دیتے تھے۔ میرا نانا فوراً وضو کی طرف لپکا نانی دیکھ کر حیران ہوئی اور نانی نے دبے لفظوں میں سوال کیا فلاں کے ابا آپ مسلمان ہیں؟ نانا حیرت سے کہنے لگا جس مسلمانی میں میں تجھے چھوڑ کر گیا تھا اس سے کہیں زیادہ طاقتور مسلمان ہوں۔ نماز مسجد میں پڑھ کر آئے اور ہاتھ میں تسبیح پھیرتے رہے۔ رات بیتی تو رات کے آخری پہر میں اٹھے‘ وضو کیا تہجد پڑھی‘ اور اپنی بڑی سی لکڑی کی تسبیح جو ہر وقت گلے میں ڈال کر رکھتے تھے وہ مسلسل پھیرتے رہے اور پھیرتے رہے یوں فجر کی نماز پڑھی۔ **گھر کا نظام کیسے چلے گا؟:** اب نانی کو فکر لاحق ہوئی کہ یہ شخص کمانے کے قابل تو رہا نہیں کیسے حالات ہوں گے؟ ادھر اولاد جوان ہوگئی‘ ان کی شادی کرنی ہے۔ نانی بیچاری نے گھر میں ساری عمر رضائیاں سی‘ کپڑوں کی سلائی کی‘ ہاتھ سے بنی ہوئی پہلے دور میں ویسکوٹ ہوتی تھی وہ بنائی الغرض جو بھی کم سے کم پیشہ آیا اس نے کرکے بچوں کو پالا۔ ایک بیٹا برسر روزگار تھا جو گھر کے نظام کو چلانے میں معاون تھا۔ چند دنوں کے بعد نانی نانا ابا سے کہنے لگی کہ فلاں کے ابا بیٹوں کی شادیاں سر پر ہیں اور آپ دن رات اپنی عبادتوں میں لگے ہوئے ہیں کوئی اس کا بھی فکر کرو نانا ابا کہنے لگا بھلا ہو تیرا اس کا فکر نہ کرنا یہ سب کام ہوجائے گا۔ جب بھی نانی اماں یہ بات کہتیں نانا ابا یہ بات کہہ کر نانی اماں کو مطمئن کردیتے۔ **اکیس سال کی آپ بیتی کہانی نانا کی زبانی:** ایک دن نانی اماں کہنے لگی اکیس سال کے حالات نہ میں نے پوچھے نہ آپ نے بتائے۔ کچھ بتاؤ تو سہی ہوا کیا؟

نانا ابا نے ٹھنڈی سانس بھری‘ آسمان کو گھورتے ہوئے اپنی دھیمی آواز میں اپنی کہانی شروع کی۔ جو مختصر علامہ صاحب میں آپ کو لکھ رہا ہوں:۔ وہ کہانی یہ تھی کہ مجھے اس جوگی سے محبت ہوگئی‘ اس جوگی کے کمالات کرشمات اور کرامات دیکھ کر میں حیران رہ گیا۔ مجھے بھی ان کرمات دیکھنے کا شوق پیدا ہوا باقی چیزیں تو میں نے دیکھی تھیں لیکن ایک دفعہ جو جھٹکا مجھے لگا وہ یہ کہ ایک دفعہ میں جوگی کو اپنے والد کی قبر پر لے کر گیا۔ والد کے ہاتھوں پلا تھا‘ جوانی ہی میں والد فوت ہوئے تھے۔ والد کی عادات اطوار مزاج اور آواز کو خوب سمجھتا تھا۔ **مرحوم والد سے ملاقات:** میں نے اپنے والد کے بارے میں اس سے کہا کیا میرے والد سے میری ملاقات ہوسکتی ہے؟ جوگی ہنس کر کہنے لگا یہ کون سی مشکل بات ہے۔ جوگی نے بیٹھ کر اپنی مالا یعنی تسبیح کو پھیرا تھوڑی ہی دیر میں میرے والد نے مجھے سلام کیا میں حیران ہوگیا بالکل وہی آواز‘ وہی لہجہ میں نے اپنے والد سے حال احوال پوچھا اور

ایک سوال کیا کہ ابا جی کیا حال ہے؟ آپ کیسے ہیں؟ والد نے کہا بیٹا حال تو میرا اچھا نہیں تھا کچھ زیادہ عبادت نہیں کی' تقویٰ اعمال اور طہارت میں میں آگے نہیں تھا لیکن تیرا جوگی کے پاس جانا مجھے بچا گیا۔ میں حیران ہوگیا جوگی کے پاس جانا۔۔۔؟؟؟ **تیرے اس لفظ نے میری مغفرت کرادی:** میں نے والد سے پوچھا کہ ابا جان جوگی کے پاس جانا کیسے بچا گیا؟ کہا بیٹا اس جوگی نے تجھے جس لفظ پر لگایا ہے وہ لفظ جتنا تو پڑھتا گیا اتنا مجھے ٹھنڈک ملتی گئی جب لفظ تو لاکھوں سے آگے نکل گیا اس لفظ کی وجہ سے اللہ نے میری مغفرت کردی' جنت کا سماں میرے سامنے ہے اور مجھے اللہ پاک نے بہت نعمتوں سے نوازا ہے۔ ہر وقت انگور' انار' شہد' شراب' میٹھا پانی' ٹھنڈے اور گرم چشمے اور اللہ کی نعمتیں میرے والد نے گنوانا شروع کیں۔ میں والد سے ایسے باتیں کررہا تھا جیسے وہ میرے آمنے سامنے بیٹھے ہوں ان کے وجود کی سراسراہٹ' ان کے کپڑوں کے سمٹنے کی آواز حتیٰ کہ ان کے سانسوں کی آوازیں مجھے سنائی دے رہی تھیں۔

میں ایسے محسوس کررہا تھا جیسا میرا والد میرے سامنے بیٹھا ہے اور محسوس کررہا تھا یہ حقیقت تھی لیکن مجھے ان کا وجود نظر نہیں آرہا تھا۔ میں نے کہا ابا جان آپ مجھے نظر نہیں آتے میں سب کچھ محسوس کررہا ہوں تو ابا جان مسکرا کر کہنے لگے بیٹا نظر آنے والے جہان سے میں نکل آیا تھوڑی دیر بعد والد کو میں نے سلام کیا۔ میں نے مصافحہ کیلئے ہاتھ بڑھایا تو مجھے ہوا کی سرسراہٹ ہاتھوں میں محسوس ہوئی۔

جیسے ان کے دونوں ہاتھ میرے ہاتھوں میں آئے تھے میری آنکھوں سے آنسو رواں دواں تھے وہ آنسو والد کی یاد کے' وہ آنسو والد کی جدائی کے وہ آنسو اس حیرت زدہ مقام کے۔ میں حیران اور پریشان جب یہ سارا معاملہ ختم ہوا تو میں نے جوگی کا مسکراتا چہرہ دیکھا کہنے لگے بیٹا خوش ہو' میں نے کہا بہت خوش۔ **ہندو جوگی کی خفیہ نمازیں اور روزے:** بس یہ واقعہ ایسا تھا جس نے مجھے جوگی کا غلام' چیلا اور دیوانہ بنا دیا۔ میں مستانہ وار دن رات اس کی خدمت کرتا رہا جب وہ یہاں سے جانے کا عزم لیکر نکلا۔ یعنی (ننکانہ صاحب) تو میں بھی ساتھ ہولیا' ہم قریہ قریہ سفر کرتے رہے لوگ جوگی کے کمالات دیکھ کر حیران ہوتے تھے جوگی خفیہ نماز بھی پڑھتا' روزے پورے رکھتا تھا' بلکہ نفلی روزے رکھتا تھا' تہجد پڑھتا جو وہ کرتا وہ میں کرتا' پاکیزگی اور صفائی کا بہت خیال رکھتا' گناہوں سے خود بچتا مجھے بچاتا' حرام سے خود بچتا مجھے بچاتا اب کہنے میں بظاہر وہ ہندو جوگی تھا لیکن اندر سے وہ ایک اعلیٰ درجے کا ولی تھا بلکہ ولایت سے بھی کسی اونچے مقام پر تھا۔

بادشاہ ہماری خدمت کرتے اور نواب آنکھیں بچھاتے: میں سالہا سال اس کے ساتھ سفر کرتا رہا اس نے مجھے جو ذکر بتایا سارا دن وہ ذکر کرتا اس کی خدمت کرتا' اس ذکر کی برکت سے اچھے کھانے ملتے' اچھی رہائش ملتی' پرسکون نیند پرسکون زندگی ملتی حتیٰ کہ میرے اندر گھر کا خیال اور گمان تک ختم ہوگیا۔ بادشاہ ہماری خدمت کرتے' نواب ہمارے قدموں میں آنکھیں بچھاتے' ہر شخص ہماری سیوہ کرتا۔ **جوگی کی لازوال نصیحت:** جوگی نے مجھے بس ایک نصیحت کی تھی نہ چوری کرنا' نہ کوئی چیز جمع کرنا' بس جتنا ہے استعمال کرو باقی چھوڑ دو' کل جو تسبیح پڑھتے ہیں اس کی برکت سے پھر ملے گا اور یہی ہوتا تھا ہم تسبیح پڑھتے اور بس گمان اور خیال کرتے اور ہمارے گمان اور خیال سے وہ مل جاتا جو شاید کسی کو نہ ملا۔ **جوگی کا آخری وقت' عجب منظر' عجب جنازہ:** چلتے چلاتے ہم صوبہ بہار کے آخری کونے میں جنگلوں میں نکل گئے آگے بہت بڑے پہاڑ تھے مٹی اور پتھر کے ملے ہوئے ان غاروں میں ہم نے قیام کیا۔ سالہا سال گزر گئے ایک دن صبح تہجد کے وقت بابا جی مجھے کہنے لگے بیٹا اب میرا وقت آخیر ہے! آج مغرب کی نماز کے بعد میں فوت ہوجاؤں گا۔ دیکھ یہاں قریب سے مسلمانوں کو اکٹھا کرلینا تم نہ بھی کرنا تو خود ہی آجائیں گے' مجھے غسل دینا' میرا جنازہ پڑھنا اور یہی کہیں مجھے دفن کردینا۔ کفن کا فکر نہ کرنا وہ خودبخود کوئی لے آئے گا' قبر کھودنے کیلئے پریشان نہ ہونا اس کے کھودنے والے بھی آجائیں گے۔ میں سن کر حیران ہوا میں نے سوال کیا کہاں سے آئے گے؟ کہا جو لفظ تجھے سکھا کر جارہا ہوں اس لفظ کو پڑھو گے سب کچھ ہوجائے گا۔ میں رونے لگ گیا ان کے پاؤں سے لپٹ گیا اٹھائیس سال کا ساتھ تھا اب وہ جدائی کا وقت آگیا' سارا دن بابا نے نہ کچھ کھایا نہ پیا بس مجھے نصیحتیں کرتے رہے اور اس عمل کے بارے میں بتاتے رہے باقی وقت انہوں نے عبادت میں گزارا غسل کیا نہانے دھوئے جسم کو صاف کیا۔ **بابا کی مجھے آخری وصیت:** اور مجھے ان باتوں میں ایک بات یہ فرمائی کہ دیکھ مجھے دفن کرنے کے بعد تم نے یہاں نہیں رہنا واپس اپنے وطن (ننکانہ صاحب) جانا ہے۔ تیری اولاد جوان ہوگئی ہے' تیری بیوی اپنی ڈھلتی عمر میں تیرا انتظار بھی ختم کربیٹھی ہے اور اولاد کی جوانی میں مسائل کیلئے پریشان نہ ہونا تجھے یہی وظیفہ ہر قدم پر ساتھ دے گا اور یہی وظیفہ ہر قدم پر تجھے مشکلات میں منزل دے گا۔ اپنی زندگی کو پریشان ہونے سے بچانا۔ **جوگی بابا کی آخری نماز اور لمبی دعا:** مغرب کی نماز بابا جی نے پڑھی نماز کے بعد وہ مسلسل نوافل پڑھتے رہے' نوفل پڑھنے کے بعد لمبی دعا مانگی کیا مانگتے رہے بس میں آمین کہتا رہا اس کے بعد مجھے گلے لگایا ان کے آنسو نکل گئے۔ مسلسل کلمہ پڑھا استغفار کیا اور پھر اپنا وظیفہ پڑھنا شروع کردیا اور مجھے روتا سسکتا چھوڑ کر اس دنیا سے کوچ کرگئے۔ میں نے ان کے انگوٹھے باندھے ان کے ہاتھ سیدھے کیے ان کی آنکھیں اور منہ باندھنے کی اور بند کرنے کی مجھے ضرورت نہ پڑی وہ خودبخود اپنی اچھی اور اصلی حالت پر آگئے۔ ان کا چہرہ خودبخود دائیں طرف مڑ گیا۔ تھوڑی ہی دیر میں لوگ آنا شروع ہوگئے' میں نے اپنا وظیفہ ان کی سانسوں کے بعد پڑھنا شروع کردیا تھا' ویسے بھی ہر سانس وہی پڑھتا رہتا تھا الغرض قبر کھودی گئ' غسل دیا گیا لوگوں کا ہجوم تھا ان کے جنازے پر' کچھ لوگ میرے لیے کھانے پینے کا سامان لے آئے۔ کچھ لوگ میرے پاس رقم لے آئے' کچھ کپڑے لے آئے' ایک بہترین گھوڑا بھی مجھے دے گئے' جوگی کو دفن کرکے میں بہت دیر ان کی قبر پر بیٹھا رہا اور روتا رہا اور اپنا وظیفہ پڑھتا رہا جب میں نے سر اٹھایا تو کوئی ایک بھی نہیں تھا گھوڑا اور سامان موجود تھا۔ **بابا کی قبر اور جدائی سے میرا بُرا حال:** میرا دل وہاں سے ہٹنے کو نہیں چاہتا تھا لیکن حکم یہی تھا میں کیا کرتا؟ ٹوٹے قدموں کے ساتھ اٹھا پھر قبر پر بیٹھ گیا اور قبر کو لپٹ کر رو یا لیکن میرے دل کے اندر سے ایک آواز آرہی تھی جو ہمارا حکم ہے اس کو مانو اور اپنی بیوی بچوں کے پاس جاؤ میں پھر اٹھتا پھر ان کی قبر پر گرجاتا اور لپٹ جاتا۔ ایسا کئی بار ہوا اور ہر بار میرے دل میں یہی آواز آتی تھی اب تم جاؤ تمہاری اگلی ڈیوٹی شروع ہونے والی ہے۔ روتا' ہچکچاتا سسکتا گھوڑے پر بیٹھا اپنا سامان ساتھ لیا کئی دنوں کے سفر کے بعد اب میں گھر پہنچا ہوں' بس اکیس سال کی میری یہی کہانی ہے اور یہ اکیس سال کی اپنی داستان کو اتنی ہی دیر میں سمو دیا ہے۔ **وظیفہ اور بچوں کی آناً فاناً شادیاں:** اللہ کی بندی پریشان نہ ہو اولاد کی شادیاں ہوجائیں گی' بس تو بھی دن رات یہی وظیفہ پڑھ اور میرے نانا نے اب میری نانی کو بھی یہی وظیفہ بتادیا اور واقعی ایسا ہی ہوا ابھی میرے نانا کو آئے ہوئے تقریباً چار ہفتے ہی ہوئے تھے رشتے آنا شروع ہوگئے شادی کے اسباب بننا شروع ہوگئے' اور تینوں کی شادی ایسے آناً فاناً ہوگئی کہ حیرت انگیز ان

ربیع الاول کا سب سے اعلیٰ وظیفہ و درود شریف

بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ ان نوافل کی مداومت رکھنے والے کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت نصیب ہوتی ہے

ربیع الاول قمری اسلامی سال کا تیسرا مہینہ ہے۔ یہ بڑا متبرک اور فضیلت والا مہینہ ہے۔ یہ مہینہ خیرات و برکات اور سعادتوں کا مہینہ ہے۔ حضور سرور کائنات ﷺ کی ولادت مبارکہ اسی ماہ میں ہوئی تھی۔

بیس رکعات نوافل: جواہر غیبی میں ہے کہ جو کوئی شخص ماہ ربیع الاول میں بارہ روز تک روح مبارک ﷺ پر ہدیہ اس نماز کا بھیجتا ہے کیونکہ صحابہؓ تابعین اور تبع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی ان رکعتوں کا ثواب ہدیہ روح قدس کو بھیجا کرتے تھے۔ **ترکیب نماز:** بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ ان نوافل کی مداومت رکھنے والے کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت نصیب ہوتی ہے اور پروردگار عالم جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرماتا ہے۔ حضور سرور کائنات ﷺ کی شفاعت نصیب ہوتی ہے۔

پہلی شب: جو کوئی اس مہینہ کی پہلی شب اور پہلے دن دو رکعت نفل نماز رات کے وقت اور دو رکعت نفل نماز دن کے وقت اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اس شخص کو سات سو برس کی عبادت کا اجر عطا فرمائیں گے۔

زیارت رسول اللہ ﷺ: جو کوئی ربیع الاول کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد سولہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ جب تمام نوافل ادا کرے تو نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ قبلہ رخ بیٹھے بیٹھے ایک ہزار مرتبہ یہ درود پاک پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

پڑھنے کے بعد باوضو حالت میں ہی پاک صاف بستر پر بغیر کسی سے کوئی کلام کیے سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کا شرف حاصل ہوگا۔

دوسری شب: ربیع الاول کی دوسری شب نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 3،3 بار سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد 11 بار یہ درود پاک پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

پھر بارگاہِ الٰہی میں اپنے مقصد و مطلب کے حصول کیلئے دعا مانگے جو بھی جائز دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

تیسری شب: اس ماہ کی تیسری شب کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھنی چاہیے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور تین تین بار سورۂ طٰہٰ و سورۂ یٰسین پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ان نوافل کا ثواب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں تحفۃً و ہدیۃً پیش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دینی و دنیاوی حاجات پوری ہوں گی۔

اکیس ربیع الاول: جو کوئی ربیع الاول کی اکیس تاریخ کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۂ مزمل پڑھے اور سلام پھیرتے ہی سجدہ ریز ہو جائے اور تین مرتبہ یہ دعا نہایت توجہ و خلوص سے پڑھے: یَاغَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْغُفْرِ وَ الْغُفْرُ فِیْ غُفْرِکَ یَاغَفُوْرُ اس کے بعد جو بھی جائز دعا صدق دل سے مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

ورد درود پاک: ماہ ربیع الاول کا سب سے اعلیٰ وظیفہ یا درود شریف ذیل میں دیا جاتا ہے جو کہ اسی ماہ کے دوران کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔ اس کی بہت سی برکات و فیوض ہیں۔ کتاب المشائخ میں لکھا ہے کہ جب ماہ ربیع الاول کا چاند نظر آئے تو اسی رات سے تمام مہینے تک یہ درود شریف ہمیشہ ایک ہزار 25 بار عشاء کی نماز کے بعد پڑھا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ حضور اقدس ﷺ کو خواب میں دیکھے گا۔ درود شریف یہ ہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل دس جنوری بروز جمعہ عصر یا مغرب، 19 جنوری بروز اتوار 11 بجکر 23 منٹ سے 12 بجکر 59 منٹ تک 28 جنوری بروز منگل سہ پہر 3 بجکر 5 منٹ سے 4 بجکر 27 منٹ تک یَاغَفَّارُ یَاکَرِیْمُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پیشے کے لحاظ سے ایک دکاندار ہوں اور میری پرچون کی دکان ہے۔ الحمدللہ عبقری رسالہ ہر ماہ بڑے شوق سے پڑھتا ہوں اور اس میں موجود وظیفہ جات اور نسخوں سے بھرپور خود بھی فائدہ اٹھاتا ہوں اور اپنے گاہکوں کو بھی وقتاً فوقتاً صدقہ جاریہ سمجھ کر بتاتا رہتا ہوں' **محترم حکیم صاحب!** میرے اندر ایک بہت بڑی بُرائی تھی کہ میں ہر بات پر ساتھ گالی ضرور نکالتا تھا اور فحش گوئی کرتا تھا جس کی وجہ سے میں بڑا پریشان تھا کیونکہ میری اس عادت کی وجہ سے لوگ مجھ سے بدظن ہوتے جا رہے تھے اور باوجود لاکھ کوشش کے بھی میں یہ (باقی صفحہ نمبر 40 پر)

اماں نے دیا جاندار جوانی شاندار بڑھاپے کا ٹوٹکہ

پرانی لیکوریا مہروں کا مسئلہ‘ ڈسک پرابلم اعصابی کھچاؤ اس نسخہ کے سامنے ایسے ہیں جیسے آٹے میں سے بال نکل جانا۔ ایسی خواتین جن میں بے اولادی کے مسائل ہوں اور وہ اپنی بے اولادی کیلئے مختلف ادویات استعمال کرچکی ہوں اور ان کو فائدہ نہ ہوتا ہوتو انہیں یہ اماں کا ٹوٹکہ ضرور استعمال کرنا چاہیے

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں‘ آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

سفر حج میں میرے کمرے کے سامنے ایک فیملی رہ رہی تھی۔ تعارف ہوا تو وہ میرے جاننے والے نکلے۔ میں انہیں نہیں جانتا تھا لیکن عبقری میگزین کی وجہ سے وہ جانتے تھے۔ ان کی ایک بوڑھی والدہ ہیں جن کے مزاج میں محبت‘ پیار اور سخاوت ہے۔ ویسے تو وہ سارے گھر والے واقعی میں نے بہت مخلص اور سخی دیکھے‘ اماں کے مزاج میں جو بات میں نے دیکھی کہ وہ مسلسل کچھ نہ کچھ پکاتی رہتی تھی‘ یا پھل کاٹ کاٹ کر ہر حاجی کو کھلاتی رہتی تھی۔ بار بار سفر حج کرنے کے بعد حاجی شفیق الرحمان صاحب کے ساتھ جانا بہتر جانا کیونکہ انہیں خدمت کا سچا جذبہ ہے۔ اماں جان بھی انہیں کے ساتھ جاتی ہیں۔ چونکہ میری نسبت عبقری سے تھی انہیں جب پتہ چلا کہ یہی شخص عبقری کا ایڈیٹر ہے بہت محبت پیار سے ملی۔ اماں کی عمر تقریباً اسی کے قریب تھی لیکن اللہ نے انہیں ایمان کی سلامتی اور ہمت دی ہے۔ ان کا بیٹا شیخ شہباز صاحب ان سے زیادہ بوڑھا نظر آتا ہے لیکن وہ بھی ماں کی طرح سخی ہیں اور شیخ عامر اور شیخ عبدالحئی بھی سخاوت میں آگے ہیں۔ اماں نے مجھ سے وعدہ لیا کہ جب بہاولپور آنا تو مجھ سے ضرور ملنا ہے۔ پچھلے دنوں میرے پاس کچھ مہمان آئے ہوئے تھے جنہیں میں اوچ کے قدیمی مقابر اور قلعہ ڈیراور کے قلعے اور مزید شاہی چیزیں دکھانے کیلئے مہمانوں کا خود ہمسفر تھا۔ ہمیں بہاولپور سنٹرل لائبریری دیکھنی تھی اور میوزیم بھی وہاں سے فارغ ہوکر ایک محسن کے ہاں کھانا کھایا۔ تو وہیں شیخ صاحب کے بیٹے کا تذکرہ ہوا تو میں اچانک چونک پڑا......!!! میں نے کہا ان کا گھر قریب ہے۔ کہنے لگے ہاں...... اندرون شہر رش کی وجہ سے میں اماں کے پوتے شیخ عبدالحئی کے ساتھ موٹر سائیکل پر بیٹھا تنگ و تاریک گلیوں سے نکلتے ہوئے جب اماں کی خدمت میں پہنچا تو بہت خوش ہوئیں حسب معمول ان کی مروت ان کی محبت اور ان کے بیٹے شیخ عامر کا مسلسل اصرار کے فلاں چیز کھائیں یہ چیز بنواتے ہیں چونکہ مجھے مزید آگے سفر کرنا تھا بس میں نے اماں کی محبت اور دعائیں لینا سب کچھ سمجھا۔ اماں اٹھیں اور اندر سے ایک ڈبہ لے آئیں فرمانے لگیں اچھا آپ کچھ نہیں کھاتے تو یہ ایک چیز ہے جو میں بناتی ہوں یہ کھائیں۔ میں نے تھوڑا سا ٹکڑا منہ میں رکھا تو اس کا ذائقہ اور اجزاء نے میرے دماغ کو جھنجھوڑا اور فوراً دل بولا کہ نہیں کوئی چیز ہے اس میں......!!! میں نے ایک اور ٹکڑا اٹھایا...... اماں نے فاتحانہ نظروں سے مجھے دیکھا اور فرمانے لگیں چلو کوئی چیز تو اچھی لگی......!!! اور خوش ہوئیں۔ ساتھ پڑے شاپر میں تھوڑا سا ٹکڑا ڈالنے لگیں پھر نا معلوم کیا خیال آیا کہ سارا ڈبہ اٹھا کر مجھے دے دیا اور فرمانے لگیں حکیم صاحب لیجاؤ خود بھی کھانا اور بچوں کو بھی کھلانا۔ میں نے اماں سے عرض کیا اس کے فائدے تو بتا دیں۔ اماں نے فرمایا کہ میں ان لوگوں کو دیتی ہوں جن کی اولاد نہ ہو۔ میاں بیوی دونوں کھائیں سب سے بڑی بات یہ ہے کہ تاثیر کے اعتبار سے گرم نہیں ہے اور بہت بہترین چیز ہے۔ بے شمار لوگوں کی اولاد ہوئی‘ بے اولادوں کے گھر پررونق ہوئے جن خواتین کو نسوانی تکلیف ہو اور ان کی نسوانی تکالیف کسی دوا سے بھی نہ جاتی ہوں میں انہیں یہی دیتی ہوں بس اتنی تھوڑی سی بات ہوئی میں نے اجازت چاہی اور ساتھ ہی عرض کیا کہ اس کا پورا نسخہ یعنی فارمولہ مجھے ضرور لکھ دیں۔ انہوں نے جب نسخہ دیا اور میں نے اس کے اجزاء پر غور کیا کیونکہ طب و حکمت سائنس اور جڑی بوٹیوں کے اجزائے ترکیبی یعنی انالائسس میرے سبجیکٹ کا حصہ ہے تو میں نے وہ اپنے ملاقاتیوں کو جو شب و روز علاج معالجے کیلئے میرے پاس آتے رہتے ہیں وہ نسخہ لکھ کر دینا شروع کردیا۔ میں مندرجہ ذیل دکھوں میں مبتلا لوگوں کو یہ نسخہ دیتا ہوں حالانکہ کہ ابھی تھوڑا ہی عرصہ ہوا مجھے یہ نسخہ ملا ہے لیکن واقعی اس کے اجزاء میں اور اس کے فوائد بتا اور جتا دیا ہے کہ اس میں کچھ ہے اور اس کے فائدے واقعتاً ایسے ہیں کہ جو ناقابل فراموش ہیں۔ اجزاء کے اعتبار سے میں جن فائدوں تک پہنچا ہوں اور پھر رزلٹ بھی ملے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں:۔ جن خواتین کو پرانی لیکوریا ہو‘ کمر‘ ٹانگوں پنڈلیوں میں ایسا درد ہو کہ درد کی گولیاں کھا کر عاجز آگئی ہوں دوسری طرف بلڈ پریشر ہو‘ گرم چیزیں نہ کھاسکتی ہوں اور تیسری طرف موٹاپا بہت زیادہ ہو ایسی خواتین ایک چمچ صبح دوپہر شام بڑا صبح‘ شام ضرور استعمال کریں۔ وہ خواتین جو کمزور ہیں جن میں خون کی کمی ہے‘ پٹھے اعصاب اور جسم دکھتا ہے ہر وقت سانس پھولتا ہے‘ طبیعت اکتاہٹ اور بے چینی کا شکار رہتی ہے وہ یہ دوائی دن میں تین بار ضرور استعمال کریں۔ چاہیں تو اوپر گرم دودھ کا ایک کپ پی لیں ورنہ بغیر دودھ کے بھی استعمال ممکن ہے۔ پرانی لیکوریا مہروں کا مسئلہ‘ ڈسک پرابلم اعصابی کھچاؤ اس نسخہ کے سامنے ایسے ہیں جیسے آٹے میں سے بال نکل جانا۔ کچھ عرصہ استعمال کرنا شرط ہے۔ ایسی خواتین جن میں بے اولادی کے مسائل ہوں اور وہ اپنی بے اولادی کیلئے مختلف ادویات استعمال کرچکی ہوں اور ان کو فائدہ نہ ہوتا ہوتو انہیں یہ اماں کا ٹوٹکہ ضرور استعمال کرنا چاہیے۔ وہ مرد جن کا مادہ تولید اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں اور ہر ٹیسٹ ان کا ناکام ہوتا ہے اور وہ مایوس ہوچکے ہیں وہ یہی مرکب دو بڑے چمچ صبح و شام دودھ سے ضرور استعمال کریں۔ چند دن‘ چند ہفتے اور چند مہینے کا استعمال انہیں بے اولادی کے روگ سے نکال کر اولاد کی خوشیاں دے دیگا۔ کتنے مرد ایسے ہیں جن کے تمام ٹیسٹ ناکام‘ ہر علاج معالجہ سے مایوس‘ لیکن جب یہ استعمال کیا اور پوری توجہ سے کیا اور چند ماہ باقاعدہ کیا تو اللہ پاک نے ان کے سپرمز میں طاقت اور قوت پیدا کی اور انہیں اولاد کی نعمت سے نواز دیا۔ میں بے اولاد جوڑوں کو اس دوائی کا ضرور مشورہ دوں گا کہ وہ ضرور استعمال کریں۔ جوڑوں کے درد میں مبتلا اعصابی کھچاؤ میں مبتلا پٹھوں کے روگ میں مایوس لوگ یہ اماں کا ٹوٹکہ ضرور استعمال کریں۔ ایسے مرد جو اپنی مردانہ طاقت کھو بیٹھے ہوں بس میرا اشارہ ہے کہ وہ یہ اماں کا ٹوٹکہ اعتماد سے استعمال کریں ان کی اولاد ہے یا نہیں ہے بس وہ اگر اپنی طاقت و قوت دائمی رکھنا چاہتے ہیں وہ یہ لفظ چاہتے ہیں کہ ’’مرد کبھی بوڑھا نہیں ہوتا‘‘ تو پھر بلاجھجک یہ چیز استعمال کریں اور اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ **ھوالشافی:** ثابت مونگ ایک کلو‘ بادام گری ایک پاؤ‘ پسی ہوئی چینی لیکن بہتر ہے کہ دیسی شکر استعمال کی جائے ورنہ چینی بہتر ہے جس میں کیمیکل استعمال نہ ہوئے ہوں ایک کلو‘ پستہ ایک چھٹانک‘ سونف آدھا پاؤ‘ ناریل کھوپرا ایک پاؤ‘ پھول مکھانے آدھا پاؤ‘ چھوٹی الائچی ایک تولہ‘ چاروں گوندیں ایک پاؤ‘ نشاستہ ایک پاؤ‘ اسپغول کا چھلکا آدھا پاؤ‘ دیسی گھی ڈیڑھ کلو۔ **بنانے کا طریقہ:** ثابت مونگ کو بھون لیں بعد میں اس کا آٹا بنالیں۔ دیسی گھی میں چاروں گوندیں براؤن کریں اور کوٹیں‘ پھر پھول مکھانے بھی دیسی گھی میں براؤن کریں اور کوٹیں۔ بادام گھی میں براؤن کرکے کوٹ لیں۔ سونف کو بھی براؤن کرکے اس کا آٹا بنالیں یعنی سب دیسی گھی میں۔ نشاستہ کو بھی گھی میں براؤن کریں باقی پستہ اور چھوٹی الائچی کو براؤن کیے بغیر ہلکا کوٹ لیں آخر میں تمام اجزاء کو ملا کر گھی میں بھون لیں اور پسی ہوئی چینی ملا دیں۔ خوب مکس کریں اس کے بعد ناریل کھوپرا اور اسپغول کا چھلکا ملا دیں تمام اشیاء ملانے کے بعد ایک کھلے برتن میں ٹھنڈا کریں اور ٹکڑوں میں کاٹ دیں واضح رہے آخر میں تمام اجزاء کو جب بھونیں تو بالکل ہلکی آنچ ہو اور زیادہ دیر تک اس کو بھونیں جلے بھی نا اور اجزاء بھی خوب محفوظ رہیں۔ فریج میں رکھنے کی ضرورت نہیں۔

ایک نیا شاندار شاہکار

پڑھنا نہ بھولیں!

مجھے وظائف سے غیبی مدد کیسے ملی؟

اہل اللہ کی زندگی میں مشکلات پریشانیوں اور بیماریوں سے نجات اور غیبی مدد کے واقعات ہم بچپن سے سنتے آئے ہیں لیکن اب یہ سنی سنائی بات نہیں بلکہ ایک زندہ حقیقت ہے کیونکہ وہ کریم اللہ جس طرح نیک بزرگوں کا رب ہے اسی طرح ہم گناہوں میں لتھڑے ہوئے لوگوں کا بھی رب ہے۔آیئے۔۔۔!رب کریم کے اپنے گناہگاروں سے پیار کی چند جھلکیاں آپ کی نظر کرتے ہیں۔ پریشان اور ہر طرف سے مایوس والدین کے بچے کو صرف چھ آیات سے ایسی شفاء ملی کہ سب حیران ہوگئے اور اپنے کریم اللہ کے ہمیشہ شکرگزار بن گئے۔ برکت کی زندگی سنی ضرور تھی لیکن دیکھی نہیں تھی کس طرح عام سادے سے گنہگار مسلمان چھوٹے سے عمل سے برکتوں میں گھر گئے۔ ''عقل پرست سوچنے پر مجبور'' وساوس میں گھرا شخص جسے خدا' رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم' قرآن اور اپنی زندگی کی بارے میں طرح طرح کے وسوسے آتے ہوں چھوٹی سی آیت سے کس طرح اپنی پریشانیوں سے چھٹکارا پایا۔نفسیاتی ماہرین کیلئے لمحہ فکریہ۔ایک ماہ سے گمشدہ بچہ جسے ڈھونڈ ڈھونڈ کر سب لوگ عاجز آچکے تھے اور سسکتی، بلکتی ماں موت اور زندگی کی کشمکش میں تھی۔۔۔ چند الفاظ کی برکت سے بچہ مل گیا۔سرگودھا شہر کی ایک سچی کہانی۔۔۔دکھی ماں کی زبانی۔ساس بہو میں کھٹ پٹ کے معاملات تقریباً ہر گھر کا حصہ ہیں۔ بیت الخلاء کی دعا سے یہ رشتہ کیسے مقدس ومحترم بن کر محبت میں ڈھل گیا۔تمام بہنوں اور ماؤں کیلئے بہت آسان پیغام۔۔۔ بے شمار مسائل' جھگڑے اور بے سکونی آج ہمارے ہر گھر کا حصہ ہے لیکن چند گھرانے ان روگوں سے نجات پاچکے ہیں لوگوں کی ذاتی سچی کہانیاں ضرور پڑھیں!انسان کے دل میں اگر سکون نہ ہو تو سونے کا نوالہ بھی اچھا نہیں لگتا اور فرشِ مخمل بھی آرام نہیں دے پاتا۔ایک نہایت چھوٹی سی آسان آیت سے دل کیسے پرنور بن گیا ہر مسلمان کی ضرورت۔ چھوٹے سے مچھر سے آنے والی جان لیوا وباء جس کو جدید معاشرے نے ''ڈینگی'' کا نام دیا ہے۔آج بچہ بچہ اس سے خائف نظر آتا ہے صرف چار آیات کے اس مرض میں کیا کمالات ہیں آپ خود یقین کرنے پر مجبور ہوجائیں گے۔سکول' کالجوں اور اکیڈمیوں کے طالب علموں کا بھاری بھر کم فیسیں ادا کرنے کے باوجود پڑھائی میں دل نہ لگنا آج عام ہوتا جارہا ہے۔ اس سے نجات کیسے ہوئی؟ آیئے!طالب علموں سے پوچھتے ہیں۔۔۔!روز کی ناراضگی' تو تو میں میں' ناچاقی سے ایک صاحب صرف ایک منٹ میں کیسے نکل آئے۔ ہر گھر کی ضرورت۔بجلی اور گیس کے بل میں وظائف سے کمی ایک فلسفہ نہیں حقیقت ہے کس طرح اور کیوں۔۔۔؟؟؟ کا جواب کتاب میں ملاحظہ فرمائیں۔ جادو' جنات اور نظر بد کے اثرات میں ہر طرف سے تھکے ہارے لوگ آپ کو کیا پیغام دے رہے ہیں ہماری نہیں خود ان کی زبانی پڑھیے اور چونک جایئے کہ اب تک ہم کہاں بھولے رہے؟ یہ کتاب ہر گھر کی ضرورت' ہر لائبریری کی زینت' ہر پریشان کیلئے زندگی کی راہ' اس کتاب کا ہر واقعہ تاریخ کے اولیاء اور بزرگان دین کا نہیں بلکہ مجھ اور آپ جیسے عام انسانوں کا ہے تو آیئے!دیر کیسی اس کریم اللہ کی بارگاہ میں ہمارے پہاڑوں جیسے گناہوں کی حیثیت ایک ذرہ بے مقدار کی طرح ہے۔(قیمت-/300روپے علاوہ ڈاک خرچ)

حضرت حکیم صاحب کی آمد (مرد درس)

قرب الٰہی' عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم' روحانی ترقی' گھریلو الجھنیں' جادو و جنات' بندشوں اور الجھے حالات کے موضوعات پر ان شاء اللہ درج ذیل ترتیب پر درس ہونگے۔ حضرت حکیم صاحب حیرت انگیز وظائف' انوکھے روحانی بھیدوں کا انکشاف کریں گے۔کاپی قلم ہمراہ لانا نہ بھولیں۔انفرادی ملاقات سے پیشگی معذرت۔۔۔!!!

منچن آباد ضلع بہاولنگر:5 جنوری بروز اتوار 0331-7584075

کراچی: جنوری 17،18،19 بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار 0333-3630956

حسن ابدال:7 فروری بروز جمعۃ المبارک 0306-5601613

اٹک:7 فروری بروز جمعۃ المبارک 0321-5247893

پنڈی گھیب:8 فروری بروز ہفتہ 0334-5800786

سکھر:28 فروری'1،2 مارچ بروز جمعہ'ہفتہ'اتوار 0334-2907684

ملتان، مانسہرہ کی تاریخ کا اعلان جلد رسالے میں کردیا جائیگا۔(ادارہ عبقری)

روحانی کلاس: 9 مارچ بروز اتوار صبح آٹھ بجے سے شام پانچ بجے تک۔آنے سے پہلے اپنا نام دفتر عبقری میں لکھوائیں۔کاپی قلم ہمراہ لائیں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی تمام تالیفات پر خصوصی رعایت دی جائے گی۔

خالص شہد کے متلاشی مایوس نہ ہوں !!!

''شہد'' کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے ہم ابتداءفرمان الٰہی سے کرتے ہیں۔فرمان الٰہی ہے فِیْہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ''اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہی شفاء ہے۔ ''شہد'' کیمیائے صحت مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل و دماغ اور معدہ و جگر کو غضب کی تقویت بخش کر حرارت غریزی میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ ''شہد'' مصفی خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔جگر میں ٹھنڈک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چاٹے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی۔شہد با آسانی لیسدار بلغم کا اخراج کرتا ہے۔جسم کی ردی رطوبت کو دور کرتا ہے۔بلغمی امراض مثلاً فالج' لقوہ' استرخا میں بہت نافع ہے۔نمک لاہوری اور پیاز کے رس کے ساتھ استعمال کرنے سے دمہ' آنکھوں کی کھجلی اور سفید موتیا کو فائدہ دیتا ہے۔ دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ مکھن' شہد استعمال کریں۔اس کی افادیت کے سلسلے میں ہندی وعید کا ایک واقعہ پڑھیے اور شہد کی اہمیت اور افادیت سے واقفیت حاصل کیجئے۔ کہتے ہیں کہ میں گزشتہ جنوری کی 16 تاریخ کو دریائے گنگا کے قریب واقع ایک اندھیرے کمرے میں داخل ہوا میری غذا دودھ مکھن اور شہد پر مشتمل تھی۔ دن بھر مجھے آرام کرنا پڑتا اور صبح وشام میں غور و فکر میں مشغول رہتا میں فروری کی 28 تاریخ تک وہیں رہا جب میں وہاں سے واپس ہوا تو ایک مختلف قسم کا آدمی دکھائی دیتا تھا۔میرے چہرے پر جو جھریاں مکڑی کے جالے کی طرح چھائی ہوئی تھیں مکمل طور پر ختم ہو چکی تھیں۔ میرے مسوڑے پھر سے مضبوط ہو چکے تھے۔میرے عزیز و اقارب جو میرے بڑھاپے کی صورت سے آشنا تھے ان کیلئے اب میری پہچان مشکل ہو گئی تھی۔ کیونکہ میرا رنگ و روپ بدل چکا تھا۔میں اپنی عمر سے تیس برس چھوٹا دکھائی دیتا تھا۔شہد پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے سینہ کے فاسد مواد' تھوک و بلغم' کھانسی دور ہو جاتی ہے۔سفید پیاز کا پانی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے تولید منی بڑھ جاتی ہے۔شہد میں لہسن پیس کر چاٹنے سے بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔ گردے و مثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ دانتوں کو صاف کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔آیورویدک میں شہد معدہ کو تقویت دیتا ہے۔رنگت کو نکھارتا ہے' حسن افزا ہے' بھوک لگاتا ہے' دل کے جملہ امراض کیلئے نافع ہے' آواز میں رس پیدا کرتا ہے علاوہ ازیں جزام' جریان' جلن' کھانسی' خفقان' پیاس' فساد خون' پاگل پن' ہچکی' دمہ' پسلی کے درد' امراض چشم' قبض کیلئے انتہائی مفید ہے۔شہد پھیپھڑوں کو تقویت دیتا ہے۔حلق کی خشکی اور تنفس کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور دمہ کے مرکبات کا جزو اعظم ہے۔شہد امراض زنانہ کیلئے نہایت مفید دوا ہے۔اس کا حمول امراض رحم کیلئے مفید ہے۔اس کے کھانے سے دودھ، پیشاب اور خون حیض خوب جاری ہو جاتے ہیں۔ یہ رحم کو تمام مواد فاسدہ سے صاف کرتا ہے۔اگر تازہ زخم پر شہد کا پھاہا رکھ دیا جائے تو زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔ تیز دھار ہتھیاروں کے زخم مندمل کرنے کیلئے شہد ایک عمدہ آزمودہ دوا ہے۔جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لیپ بڑا مفید ہے۔ ٹھنڈے پانی کے ایک گلاس میں کھانے کے دو چمچ شہد ملا کر پینے سے اچھی نیند آتی ہے۔شہد جسم کی نمی کو پورا کرتا ہے لہٰذا دبلا ہونے کیلئے بہت مفید نسخہ ہے۔ یہ بڑھاپے کو جلدی آنے سے روکتا ہے۔شہد کی ایک سلائی آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں میں چمک پیدا ہوتی ہے۔پانی کے گلاس میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کے ساتھ رنگت نکھر جاتی ہے۔روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام ہضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کنٹرول میں رہتی ہے۔شہد السر میں بھی مفید ہے۔شہد بالوں پر لگانے سے جوئیں اور لیکھیں مر جاتی ہیں۔ بالوں کی مضبوطی اور قدرتی چمک کیلئے کھانے کے 4 چمچ شہد میں کھانے کے 2 چمچ خالص زیتون ملا کر خوب حل کر کے سر پر مساج کریں پھر کھولتے ہوئے پانی میں تولیہ بھگو کر سر پر رکھیں۔تیل سر میں خوب جذب ہونے دیں' نصف گھنٹہ بعد شیمپو سے سر دھو لیں۔اس کے علاوہ شہد فشل ماسک اور ہینڈ لوشن کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے اس سے جلد صاف اور ملائم ہو جاتی ہے۔

قیمت: 330 گرام 200 روپے۔ایک کلو پیکنگ 600 روپے علاوہ ڈاک خرچ

ہوشیار رہیں!

خریدنے والوں کو عبقری کے شہد سے روک کر کوئی بہانہ بنا کر اپنا شہد بیچنے کی کوشش کریں گے لیکن آپ ہوشیار رہیے گا اور ان سے صرف عبقری کا شہد ہی خریدیئے۔۔۔ کیونکہ نقلی کی شکایات بہت موصول ہوئی ہیں



باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

92

ماہنامہ عبقری لاہور ®

فروری 2014ء ربیع الثانی 1435 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 40 روپے

ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

★ مالٹا! اہتمام سے کھائیے' صحت وتندرستی میں اضافہ کیجئے

★ سیب' الائچی اور گلاب سے ڈیپریشن کا کامیاب علاج

★ کارٹون' بچوں کے اخلاق وکردار کو تباہ کرنے کا ذریعہ

★ بیوٹی پارلر سے بے نیاز کرنیوالے حسن وجمال کے ٹوٹکے

★ یوگا کی مدد سے ایک ماہ میں پانچ کلو وزن کم کریں

★ جادو' سحر' نظر بد کے خلاف انتہائی مضبوط ڈھال

★ سردیوں میں کھانسی' نزلہ' زکام اب کبھی نہیں ہوگا

★ پانچ جادوئی الفاظ سے ہر جگہ عزت وآبرو پائیں

★ ہر کام میں آسانی اور برکت کا لاجواب عمل

★ کیا آپ رشتہ نہ ملنے سے پریشان ہیں؟

★ عینک سے بے نیاز کردینے والا سرمہ

★ موسم سرما کا ٹانک

موجودہ طوفانی مہنگائی اور عبقری کا ساتھ
کاغذ' پرنٹنگ اور دیگر اخراجات اتنے بڑھے ہم پریشان ہوگئے! کیا رسالہ 50 کا ہو یا 45 کا؟

حضرت حکیم صاحب (مدظلہ العالی) کی آمد
☆ اٹک ☆ حسن ابدال
☆ پنڈی گھیپ ☆ سکھر
☆ ملتان ☆ مانسہرہ
☆ ایبٹ آباد ☆ تیسری
روحانی کلاس
تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر



نفرتوں اور الزام تراشیوں کا خاتمہ امن بین المسالک کیلئے
انوکھی کوشش' لاجواب وظائف' انوکھی کرامات اور بندشوں کا حل

عبقری اب سندھی میں بھی

لاکھوں لوگ اس سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں
www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

1	الجھے لوگ سلجھے اصول	200/-	78	شافی دوائیں شافی علاج	250/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-	79	شادی شدہ زندگی خوشی خوشی گزارنے کے راز	250/-
3	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-	80	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
4	آزمودہ مجربات معالج	170/-	81	شاندار زندگی گزارنے کے جاندار اصول	250/-
5	آداب معرفت	250/-	82	شفا بخش خیالات کی کرشمہ سازی نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
6	آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو انگلش)	180/-	83	شہید پاکستان	250/-
7	1947ء کے مظالم کی کہانی خود مظلوموں کی زبانی	250/-	84	شاداب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
8	اقوال اولیاء	350/-	85	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
9	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-	86	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
10	ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری	200/-	87	صحت بخش خوش ذائقہ ترکیبیں اور سائنسی اصول	150/-
11	الفـــتـــاح اور اذان کے کرشمات	180/-	88	صوفی ازم سے روشنی کا سفر	250/-
12	بدترین مشکلوں کا بہترین علاج	150/-	89	صوفی ازم اور قبولیت دعا	160/-
13	بدترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف	160/-	90	صوفی ازم کے روشن ستارے	350/-
14	بھارتی مسلمانوں پر کیا گزری؟	160/-	91	صوفی ازم اور باطنی سکون	160/-
15	بڑوں کی زندگی کے انمول تجربات	250/-	92	صلوٰۃ التسبیح کے کرشمات	200/-
16	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	200/-	93	صوفی ازم اور ٹینشن فری لائف	160/-
17	بے قرار زندگی سے خوشگوار زندگی تک	250/-	94	طبی تجربات و مشاہدات	150/-
18	پتھری ڈائیلاسز علاج نبوی اور جدید سائنس	120/-	95	عامل کامل بننے کے راز	200/-
19	پرکشش زندگی گزارنے کے گر نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	96	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-
20	پھلوں سے صحت و تندرستی	200/-	97	علماء کا ذوق تصوف	2100/-
21	پرسکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	98	عظمت اہل بیت	زیر طبع
22	پرسکون نیند نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	99	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/-
23	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-	100	غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کا تحفظ ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں	زیر طبع
24	تندرستی کے دس راز دواں تک	200/-	101	غلطیوں کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس	250/-
25	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس	300/-	102	فیضان سنت اور جدید سائنس	200/-
26	توبہ کے کمالات	200/-	103	قدرتی ٹانک اور علاج نبوی	120/-
27	ٹینشن کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-	104	کامیاب شادی کے ستر اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
28	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	250/-	105	کمالات اولیاء	200/-
29	جیلوں میں چھپے لمحات کی کہانی اسیروں کی زبانی	300/-	106	کینسر کو شکست	140/-
30	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-	107	کلونجی کے کرشمات	70/-
31	جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات	300/-	108	کالی دنیا کالا جادو وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات	600/-
32	جنسی پاکیزگی نبوی علاج و احتیاط اور جدید سائنس	150/-	109	کشف اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول	200/-
33	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	200/-	110	کامیاب عامل بنیے	180/-
34	جادو جنات کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج	180/-	111	کھنڈرات سے ملی خاندانی بیاض	2500/-
35	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-	112	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
36	جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل	10/-	113	گھریلو طبی الجھنیں اور ماہرین کے تجربات	400/-
37	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	300/-	114	گھریلو الجھنوں کا روحانی علاج	150/-
38	جاندار جوانی شاندار بڑھاپا	150/-	115	گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے	400/-
39	جذبات اور خیالات کے اثرات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-	116	گھروں میں ابدی سکون اور خوشیوں کا راز	200/-
40	جیل کا جہنم	120/-	117	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور قرآنی علاج	150/-
41	جنس جوانی اسلام اور جدید سائنس	300/-	118	گلوکاری سے پرہیزگاری تک	100/-
42	حسن و صحت کیلئے انمول ٹانک	300/-	119	مہلک دوائیں نبوی دوائیں اور جدید سائنس	170/-
43	حسن لازوال کی قاتل بیماریاں	400/-	120	میرے طبی رازوں کا خزانہ	250/-
44	حکماء کی زندگیوں کے قیمتی نچوڑ	250/-	121	مالدار بنانے کا آزمودہ راز	10/-
45	حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں	200/-	122	موت کے سائنسی و روحانی انکشافات	150/-
46	حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ	250/-	123	مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات (عامل مجذوبی)	200/-
47	حم لاینصرون کے کرشمات	80/-	124	مجھے شفا کیسے ملی؟	500/-
48	خاندانی مسائل کا علمی و نفسیاتی تجزیہ	450/-	125	معرفت کی تلاش	180/-
49	خواتین کے حسن و جمال کے قیمتی راز	250/-	126	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
50	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-	127	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
51	خطبات عبقری (جلد دوئم)	300/-	128	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
52	خطبات عبقری (جلد سوئم)	300/-	129	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
53	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-	130	معاشرت نبوی اور جدید سائنس	360/-
54	دو انمول خزانے (اردو)	10/-	131	مجاہد یا دہشت گرد	300/-
55	دو انمول خزانے (انگلش)	10/-	132	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
56	ڈپریشن سے نجات پانے والے	200/-	133	ماں کا تقدس اسلام اور جدید تہذیب	200/-
57	روحانی دنیا کے انوکھے بھید	180/-	134	مہلک غذائیں نبوی غذائیں اور جدید سائنس	200/-
58	رنگ برنگی سبزیاں دوا بھی غذا بھی شفا بھی	200/-	135	مایوس خاندانی مشکلات کا پر تاثیر روحانی علاج (جدید ایڈیشن)	170/-
59	روحانی غسل کے کرشمات	10/-	136	مولانا طارق جمیل شخصیت و کمال	250/-
60	رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی نسخے	200/-	137	معالج اور مریضوں کے تجربات	200/-
61	روزگاری پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-	138	مہلک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
62	روحانیت جادو اور وہم	350/-	139	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
63	روحانی پاکیزگی	250	140	مایوس نوجوان اور ویران جوانی	200/-
64	سورۂ یٰسین کے کرشمات	10/-	141	موٹاپے سے نجات علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
65	سورۂ فاتحہ و حدیث شریف (انشاءاللہ) بیٹا پائیں	10/-	142	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات	60/-
66	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-	143	مجھے وظائف سے کیسے مدد ملی	300/-
67	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-	144	موتی مسجد کے کرشمات	10/-
68	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-	145	نوجوانوں کی جنسی الجھنیں علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
69	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-	146	نبوی دسترخوان صحت و تندرستی کے راز اور جدید سائنس	300/-
70	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	300/-	147	نوجوانوں کے جنسی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
71	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	300/-	148	نباتات قرآنی اور جدید سائنس	150/-
72	سدابہار حسن کی ضامن غذائیں	250/-	149	ندامت کے آنسو	200/-
73	ستر وظائف سے زندگی آسان	10/-	150	وٹامن جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	200/-
74	شجرہ طیبہ قادری مجددی	10/-	151	وضو کے تین کھونٹ کے کرشمات	10/-
75	شگفتہ باتیں بکھرے موتی انمول یادیں	250/-	152	ہیپاٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
76	شہد کے کمالات	150/-	153	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	150/-
77	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	250/-	154	ہارٹ اٹیک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب	180/-

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	35	شوگر کورس	800/-
2	اکسیر البدن	300/-	36	طاقتی گولیاں	1200/-
3	الرجی نزلہ کورس	600/-	37	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
4	اصلاح معدہ پیکج	440/-	38	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
5	السر کورس	400/-	39	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/
6	بواسیر کورس	500/-	40	عروسی سہاگ کورس	5000/-
7	برص پھلبہری کورس	500/-	41	فشاری گولیاں	200/-
8	بے اولادی کورس	2500/-	42	قبض پیکج	600/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-	43	قبض فولاد ٹانک	120/-
10	بہشتی قہوہ	120/-	44	کراماتی تیل	200/-
11	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	45	کان شفاء	70/-
12	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-	46	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
13	پوشیدہ کورس	600/-	47	کرنٹ مالش	500/-
14	ٹھنڈی مراد	120/-	48	کمر جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
15	ٹھنڈک پیکج	500/-	49	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
16	جوہر شفاء مدینہ	150/-	50	گلٹیاں رسولیاں ٹیومر سے نجات کورس	500/-
17	چلڈرن سیرپ	120/-	51	قد دراز کورس	500/-
18	خون صفاء پاؤڈر	120/-	52	قبض کشا	120/-
19	خون افزا ٹانک	120/-	53	معجون شفاء یابی	500/-
20	دیسی کریم	500/-	54	مرہم سکون	70/-
21	دردی ہربل لیپ	80/-	55	موٹاپا کورس	600/-
22	دم والا شہد دوائی	900/-	56	مشروب مجتری افزاء	180/-
23	ڈپریشن پیکج	490/-	57	مردمی جواہراتی	1100/-
24	روحانی چٹکی	20/-	58	معجون مراد	1100/-
25	روحانی عطر	240/-	59	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
26	روشن دماغ ٹانک	250/-	60	ناک شفاء	100/-
27	زعفرانی تقرانی	2200/-	61	نشاطی گولیاں	1000/-
28	ستر شفائیں	250/-	62	نوجوان شفاء	120/-
29	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	63	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
30	سچا منجن	70/-	64	ہارموز شفاء	300/-
31	سدابہار حسن و خوبصورتی پیکج	840/-	65	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
32	شفاء حیرت سیرپ	120/-	66	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
33	شہد ایک کلوگرام	600/-	67	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
34	شہد 330 گرام	200/-	68	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں' اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا' اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

بھلائی کی طرف رہنمائی

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ لوگوں میں کونسا سب سے بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر وہ شخص جو مخموم دل اور زبان کا سچا ہو۔صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: زبان کا سچا تو ہم سمجھتے ہیں' مخموم دل سے کیا مراد ہے؟ ارشاد فرمایا: مخموم دل وہ شخص ہے جو پرہیزگار ہو' جس کا دل صاف ہو جس پر نہ تو گناہوں کا بوجھ ہو اور نہ ظلم کا' نہ اس کے دل میں کسی کیلئے کینہ ہو اور نہ حسد۔**(ابن ماجہ)** ☆حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر مسلمان کو چاہیے کہ صدقہ دیا کرے۔لوگوں نے دریافت کیا: اگر اس کے پاس صدقہ دینے کے لیے کچھ نہ ہو تو کیا کرے؟ ارشاد فرمایا: اپنے ہاتھوں سے محنت مزدوری کر کے اپنے آپ کو بھی فائدہ پہنچائے اور صدقہ بھی دے۔لوگوں نے عرض کیا: اگر یہ بھی نہ کر سکے یا (کرسکتا ہو پھر بھی) نہ کرے؟ ارشاد فرمایا: کسی غمزدہ محتاج کی مدد کردے۔عرض کیا: اگر یہ بھی نہ کرے؟ ارشاد فرمایا: تو کسی کو بھلی بات بتادے۔عرض کیا: اگر یہ بھی نہ کرے؟ ارشاد فرمایا: تو (کم از کم) کسی کو نقصان پہنچانے سے ہی باز رہے کیونکہ یہ بھی اس کیلئے صدقہ ہے۔**(بخاری)** ☆حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بھلائی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اس کو بھلائی کرنے والے کے برابر ثواب ملتا ہے اور اللہ تعالیٰ پریشان حال کی مدد کو پسند فرماتے ہیں۔**(بزار، ترغیب)**

☆حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص میت کو غسل دیتا ہے اور اس کے ستر کو اور اگر کوئی عیب پائے تو اس کو چھپاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے چالیس بڑے گناہ معاف فرمادیتے ہیں اور جو اپنے بھائی (کی میت) کیلئے قبر کھودتا ہے اور اس کو اس میں دفن کرتا ہے تو گویا اس نے (قیامت کے دن) دوبارہ زندہ اٹھائے جانے تک اس کو ایک مکان میں ٹھہرادیا یعنی اس کو اس قدر اجر ملتا ہے جتنا کہ اس شخص کے لیے قیامت تک مکان دینے کا اجر ملتا۔**(طبرانی، مجمع الزوائد)** ☆حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی کو اپنے بھائی کی آنکھ کا ایک تنکا بھی نظر آجاتا ہے لیکن اپنی آنکھ کا شہتیر تک بھی اسے نظر نہیں آتا۔**(ابن حبان)**

حال دل۔ایڈیٹر کے قلم سے۔جو میں نے دیکھا' سنا اور سوچا

بچیوں کے عریاں لباس کے بھیانک انجام

پچھلے دنوں ایک کیس آیا ماں باپ بلک بلک کر رو رہے تھے اور بار بار کہہ رہے تھے کہ ہمارے گھر پر اور ہماری بچی پر کسی نے جادو کردیا۔ساتھ ہی ایک سولہ سال کی بچی جو کہ فرسٹ ایئر کی طالبہ تھی' بیٹھی تھی۔والدین کا شکوہ یہ تھا کہ دن رات ویڈیو' کیبل' موبائل' میسج' باہر کے کھانے' پاکی ناپاکی کا کوئی احساس نہیں' ہروقت غصہ چڑچڑاپن' اپنی زندگی سے بیزار' گھر والوں کی زندگی سے بیزار' نہ اپنا احساس نہ گھر والوں کا احساس' کام ہوا یا نہیں ہوا' ماں مرگئی یا زندہ ہے؟ اس کو کسی کی کوئی پرواہ نہیں' بس ایک ہی رٹ ہے اور زندگی کا ایک ہی قول ہے کہ میں نے ہر چیز امپورٹڈ یعنی باہر کے ملک کی استعمال کرنی ہے' ہر دیسی چیز مضر صحت اور ناقص ہوتی ہے اور دو نمبر ہوتی ہے۔میں نے بیرون ملک جاکر پڑھنا ہے' یہ قابل نفرت معاشرہ ہے' یہاں کے لوگوں کو اٹھنے بیٹھنے اور زندگی کا کوئی سلیقہ نہیں ہے' ماں باپ پر اعتراض' گھر پر اعتراض' معاشرے پر اعتراض' رشتے داروں سے ملنا نہیں' تنہائی اور تنہائی کا ساتھی کیبل' موبائل' میسج' نیٹ اور بس۔۔۔۔۔!!! یہ شکوہ تھا والدین کا اور زاروقطار رونا تھا۔میں ٹشو پر ٹشو دیئے جارہا تھا۔ماں بار بار ایک چیز کا اصرار کررہی تھی کہ ہمارے گھر پر اور خاص طور پر بیٹی پر کسی نے جادو کردیا ہے اور اس جادو سے ہم تھک گئے ہیں۔۔۔!!! بیٹی ہے جو ہماری بات کا اثر نہیں لیتی' سارا گھر اس بیٹی کی وجہ سے پریشان ہے' نامعلوم کیسے کیسے شرمناک میسج اس کو آتے ہیں اور یہ خود کرتی رہتی ہے۔نہ دوپٹے کا خیال' نہ پردے کا خیال حتیٰ کہ حجاب دوپٹہ کا خیال تو دور کی بات ہے' اپنا جسم تک ڈھانپنے کا بھی اس کو خیال نہیں۔حتیٰ کہ ایک دفعہ خود ہی کہنے لگی کہ میں اپنے کالج میں تھی تو ہمارا ٹرپ ایک پہاڑی علاقے میں گیا وہاں گورے اور گوریاں باہر سے سیروتفریح کرنے آئے ہوئے تھے' ایک گوری نے بڑھ کر مجھے اپنے انگریزی کے مخصوص لہجے میں کہا: ''اور کچھ نہیں تو اپنی قمیص کا گلا کچھ چھوٹا کردو۔۔۔! اس عمر میں تمہیں اپنا جسم ڈھانپنا بہت ضروری ہے ورنہ تمہیں کوئی نقصان پہنچائے گا'' یہ بات بیٹی ہنس ہنس کر کہہ رہی تھی۔قارئین! میں اپنے بچوں کے ساتھ لاہور کے ریس کورس پارک میں گیا ہوا تھا' میرے قریب کے پلاٹ میں ایک بچی غالباً تین ساڑھے تین سال کی ہوگی' ڈانس کررہی تھی اور بہت انوکھی حرکتیں کررہی تھی۔دونوں والدین بیٹھے تالیاں بجارہے تھے اور خوش ہو رہے تھے کہ ان کی بیٹی ترقی کرگئی ہے۔پہلے والدین اپنی اولاد کو بے لگام چھوڑتے ہیں اور ترقی کے مغالطہ میں انہیں ہر چیز کی کھلی اجازت دیتے ہیں پھر جب وہ لوگ اپنی انتہا کو پہنچ جاتے ہیں تو پھر ہر عادت اور ہر کردار کا عکس جادو پر ڈال دیتے ہیں۔میں جادو کو مانتا ہوں' جادو سے انکار نہیں کرتا' جادو کی حقیقت کا قائل ہوں۔لیکن یہ بھی خبر ہے کہ سب کچھ جادو نہیں ہوتا' کچھ زندگی کی اور حقیقتیں ایسی ہیں جو جادو سے ہٹ کر ہیں' ہمیں وہ بھی تسلیم کرنا پڑیں گی اگر وہ تسلیم نہ کیا تو پھر الزام تراشی کی نفسیات ہمیشہ سدابہار رہے گی اور زندگی یونہی مشکلات ومسائل اور پریشانیوں میں ڈھلتی چلی جائے گی۔براہ کرم! اپنی نسلوں کو پھولدار پودوں کی طرح سنواریں' نشوونما کریں' ان کی تراش خراش کریں' کہیں ایسا نہ ہو کہ نسلیں کانٹے دار جھاڑیوں کی طرح بڑھتی چلی جائیں اور زندگی میں تلخیاں نسل درنسل منتقل ہوتی رہیں۔

درس روحانیت وامن

اُٹھ بلھیا چل یار

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ہفتہ وار درس سے اقتباس

میرے محترم دوستو! اگر آپ فقیر کی زندگی دیکھیں تو وہ اپنی طرز پر کتنا پختہ ہوتا ہے' کوئی اُس کو دھتکارے، جیسے چاہے پیش آئے، حتیٰ کہ کتے اُسکی خوب خبر لیتے ہیں، شہروں میں تو کتے کم ہوتے ہیں دیہاتوں میں زیادہ ہوتے ہیں۔ دیہاتوں میں فقیر کے پیچھے کتوں کا غول کا غول خوب بھاگتا ہے۔ درحقیقت وہ ایک پیغام دیتے ہیں۔ وہ پیغام یہ ہے کہ ہمیں مالک ایک ٹکڑا دے، ہم اُس کا در نہیں چھوڑتے۔ اے غافل انسان تو دردر مانگ رہا ہے۔۔۔؟؟؟

ےتو میرے مار وٹا تو میرے ڈکرے کردے
اساں تینڈھے ہاں اساں تینڈھے ہاں
راتی جاگن شیخ سداون تے راتی جاگن کتے، تے توں اُتے
درسائیں دا مول نہ چھوڑن بھاویں مارو سو جتے، تے توں اُتے
اُٹھ بلھیا چل یار منایئے نئیں تاں بازی لے گئے کتے، تے توں اُتے

آیۃ الکرسی کے فوائد: آیۃ الکرسی عام دنوں میں عام وقتوں میں عام حالات میں پڑھیں اس کی تاثیر اور ہوگی۔ فرض نماز کے بعد پڑھیں اسکی تاثیر اور ہوگی۔ فرض نماز کے بعد دُعائیں قبول ہونے کی گھڑی ہے، فرض نماز کے بعد دُعائیں قبول ہونے کے وعدے ہیں۔ آپ انمول خزانے کے ذریعے فرض نماز کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھتے ہیں، پھر آیۃ الکرسی پڑھتے ہیں، پھر آیاتِ قرآنی پڑھتے ہیں۔ فرمایا: فرض نماز کے بعد دُعائیں قبول ہوتیں ہیں۔ فرض نماز کے بعد ایک شیطان دُعا کے اوپر مسلط ہے کہ نمازی دُعا نہ مانگے۔ اس شیطان کی ڈیوٹی ہے کہ نمازی دُعا نہ مانگے جس وقت بندہ دُعا مانگنے کی کوشش کرتا ہے وہ جلدی کرواتا ہے کیونکہ شیطان کی ذمہ داری ہے کہ یہ نمازی احسن طریقے سے دُعا نہ مانگے۔ شیطان کو پتہ ہے کہ فرض نماز کے بعد دُعائیں قبول ہوتیں ہیں اگر نمازی نے توجہ و دھیان سے دُعا مانگ لی اور دُعا قبول ہوگئی تو بندے کا معاملہ تو بن جائے گا اور شیطان کا معاملہ تو بگڑ جائے گا۔۔۔

اپنی زندگی کو اعمال کے ساتھ سنواریں: اپنی زندگی کو اعمال کے ساتھ سنوارتے چلے جائیں۔ اعمال کی تربیت اپنی نسلوں کو دیں۔ ایک قبر اگر کسی ویرانے میں ہو اور کوئی راہ گیر گزرے اور اسے پتہ چلے کہ یہ تو اللہ والے کی قبر ہے۔ یا اللہ اُسکی غربت پر ترس کھا، اُسکی بوسیدگی پر ترس کھا، اسکے ویرانے پر ترس کھا، یہ وہی تو تھا جو تیرے بندوں کو تیرے در کا محتاج بناتا تھا، جو تیرے بندوں کو تیرے در کا فقیر بناتا تھا، جو تیرے بندوں کو تیرے در کا منگتا بناتا تھا، جو تیرے بندوں کو تیرے در کا بھکاری بناتا تھا، اسکی قبر پر بے پایاں کرم کردے۔

انمول خزانے اور جادو و جنات سے نجات: انمول خزانے کے اندر جنات، جادو سے بچنے کے راز بھی ہیں۔ F-10 میں چھ سال میں نے پریکٹس کی۔ مری میں روحانی منزل کی جگہ پر ایک فوتگی کے سلسلے میں جانا ہوا۔ جب میں مری سے نکلا تو میں نے احباب سے کہا F-10 میں یادیں پرانی ہیں، دوست کہنے لگے: اب بھی لوگ آتے ہیں، اب بھی فون آتے ہیں۔ وہاں کے ایک صاحب میرے پاس آئے اُن کا تعلق پاکستان کے ایک حساس شعبے سے تھا۔ مجھے کہنے لگے میں معمولات سے ہٹ کر گھر سے باہر نہیں آسکتا، میں ساتھ ہی F-11 میں رہتا ہوں میرے گھر میں جگہ جگہ پیشاب ہوتا ہے، میرا عالیشان بنگلہ ہے، لیکن دل چاہتا ہے کہ میں یہاں سے نکل جاؤں۔ G-9 آبپارہ میں کراچی کمپنی کے کوارٹرز بنے ہوئے ہیں، میرا جی چاہتا ہے میں وہاں چلا جاؤں اس بنگلہ میں رہنے کو جی نہیں چاہتا۔ مجھے پتہ ہے آپ کسی کے گھر نہیں جاتے۔ میری اس ملک اور قوم کے لئے کچھ خدمات ہیں بس ان خدمات کو سامنے رکھتے ہوئے صرف ایک مرتبہ میرے گھر چکر لگالیں' صرف ایک گلی کا تو فرق ہے۔ میں نے کہا: ٹھیک ہے۔ میں اُن کے ہاں گیا بہت بڑا گھر تھا۔ اُس بیچارے نے بڑی چاہت سے گھر بنوایا تھا۔ F-11 میں سارے ہی بنگلے ہیں بہت مہنگا ایریا ہے۔ تو اس شخص نے گھر دکھایا یہ دیکھیں یہ جنات نے پیشاب کیا ہوا ہے۔۔۔! سرسوں کے تیل کی طرح ٹائلوں پر داغ، ماربل پر داغ پڑے ہوئے ہیں۔۔۔! یہ سٹور ہے اسکو آگ لگا دی تھی۔۔۔! یہ پردہ ہے اس پردے کے اوپر بیٹھ کر پیشاب کیا۔۔۔! پردے کے نیچے تک پیشاب، بیڈ کے نیچے سارا پھیل جاتا ہے۔۔۔! کہنے لگے اتنی بدبو ہے کہ برداشت نہیں ہوتی۔ وہ شخص کہنے لگے: جنات بلیوں کا پاخانہ اکٹھا کرکے ہمارے اوپر پھینک دیتے ہیں۔ کتے کا پاخانہ پھینک دیتے ہیں۔ کہنے لگے: میری بیوی تو مانتی تھی مگر میں نہیں مانتا تھا۔ میں نے کہا: پھر تو اچھا ہوا جب میں نے کہا اچھا ہوا تو مجھے ایک دم حیران ہوکر دیکھنے لگے۔ میں نے کہا: میرا تجربہ ہے زیادہ دولت اور زیادہ تعلیم بندے کو فطری احکامات سے دور کردیتی ہے اور بعض اوقات بندہ قرآن پر بھی اعتراض کرنا شروع کردیتا ہے۔ میں نے کہا: اچھا ہوا آپکو حقیقت کا تو پتہ چلا کہ ایک ایسا نظام بھی ہے کہ اللہ کی اگر حفاظت ہٹ جائے تو پھر ایسا ہوجاتا ہے۔ اللہ ہماری حفاظت فرماتا ہے اور اگر اللہ پاک اپنے حفاظت کا نظام ہم سے ہٹا دیں پھر کیا ہوتا ہے۔۔۔؟ پھر یہی کچھ ہوتا ہے جو کچھ اس شخص کے ساتھ ہوا ہے۔ تو میں نے اس شخص سے کہا کہ اچھا ہوا آپ کو یقین آگیا، اب وہ کہنے لگے: پہلے میں نماز نہیں پڑھتا تھا اب میں نماز پڑھتا ہوں۔ ذکر بھی کرتا ہوں، وظیفہ بھی کرتا ہوں، تسبیح بھی کرتا ہوں، کچھ نہ کچھ ہماری بچت ہے۔ تھوڑی سی وظائف میں کمی بیشی ہو تو پھر اُنکا وار چل جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ نہیں کرتے، ایک دو دفعہ گھر میں آگ لگائی ہے، اسکے بعد نہیں لگی لیکن یہ گندگی، پیشاب، پاخانہ یہ تو مسلسل چل رہی ہے۔ کہنے لگے: پہلے تو میں تو ان چیزوں کو مانتا ہی نہیں تھا کیونکہ آج تک سنی ہی نہیں تھیں۔ **(جاری ہے)**

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے آپ سے اپنے مسائل کے حل کیلئے ملاقات کی تو آپ نے مجھے اکیس جمعرات مسلسل درس روحانیت وامن سننے کی تاکید کی۔ ابھی میں نے پانچ ہی جمعرات مکمل کیں تو مجھے اس سے بہت فائدہ ہوا' میرے اندر غصہ بہت زیادہ تھا جو کہ آہستہ آہستہ کم ہونے لگا' میرے ہروقت گھر والوں سے جھگڑے ہوتے رہتے تھے' ان میں بھی خاطر خواہ کمی ہورہی ہے' اب میری نمازیں چھوٹتی ہیں تو مجھے افسوس ہوتا ہے جبکہ پہلے مجھ میں ایسی کوئی بات نہیں تھی۔ سب سے زبردست فیض جو مجھے درس سے ملا اور جس نے میری زندگی ہی بدل دی وہ یہ کہ ابھی ساتویں جمعرات کا درس سن کر گھر آیا اور سو گیا اور اُسی رات میری سوئی ہوئی تقدیر جاگ گئی اور مجھے حضور نبی اکرم ﷺ کا دیدار نصیب ہوا' میں اتنا خوش ہوں کہ میں الفاظ میں بیان نہیں کرسکتا۔ **(محمد اُسامہ، لاہور)**

بنت سلیم اللہ، ملتان

حیدر کرار رضی اللہ عنہ کی نم آنکھیں اور مغفرت کی دعائیں کس کیلئے؟

مکہ پہنچ کر حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آہن گری کا پیشہ اختیار کیا اور تلواریں بنا بنا کر فروخت کرنے لگے اس طرح انہیں معقول آمدنی ہوجاتی تھی، وہ بڑے مزے سے زندگی گزار رہے تھے، اسی زمانہ میں ان کے کانوں میں کسی کے ذریعہ سے دعوت توحید کی آواز پڑی

سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے جنگ صفین کے بعد 37 ہجری میں اپنے دارالخلافہ کوفہ کو مراجعت کی تو شہر سے باہر آپ کی نظر سات قبروں پر پڑی، لوگوں سے پوچھا یہ کس کی قبریں ہیں؟ جب ہم کوفہ سے چلے تھے تو یہاں کوئی قبر نہیں تھی۔ جواب ملا اے امیرالمومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہ پہلی قبر خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ارت کی ہے جنہیں ان کی وصیت کے مطابق سب سے پہلے دفن کیا گیا باقی قبریں دوسرے لوگوں کی ہیں جنہیں ان کے اعزہ نے حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اتباع میں یہاں دفن کیا۔ یہ جواب سن کر شیر خدا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آنکھیں اشک بار ہوگئیں۔ اپنے وقت کے اس برگزیدہ ترین انسان کی زبان پر بے ساختہ یہ الفاظ جاری ہوگئے۔ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو وہ برضا و رغبت اسلام لائے اپنی خوشی سے ہجرت کی، ساری زندگی جہاد میں گزاری اور راہ حق میں بڑی مصیبتیں اٹھائیں۔ اللہ تعالیٰ نیکوں کاروں کے اعمال ضائع نہیں کرتا۔ یہ فرما کر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قبروں کے بالکل قریب کھڑے ہوگئے اور دیر تک حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دوسرے اہل قبور کیلئے مغفرت کی دعا کرتے رہے۔ یہ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ارت جن کی قبر دیکھ کر باب علم و فاتح خیبر اشک بار ہوگئے وہی تھے جنہوں نے صفحہ تاریخ پر اپنی عزیمت و استقامت کے ایسے نقوش ثبت کیے تھے جو اہل ایمان کیلئے ابدالآباد تک مشعل راہ بن گئے۔ نصف صدی پہلے یہ غریب الوطن اور بے کس غلام ہونے کے باوجود انہوں نے ایسی راہ اختیار کی جس میں کانٹے ہی کانٹے تھے، یہ راہ حق تھی اور خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس راہ میں ایسے ایسے زیرہ گداز مظالم برداشت کیے تھے کہ ان کا حال سن کر بڑے بڑے جلیل القدر صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین بے قرار ہوجاتے تھے۔ یہ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہی تھے جو عہد فاروقی میں ایک دن امیرالمومنین سے ملنے گئے تو فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے از راہ تعظیم انہیں اپنے گدے پر بٹھایا اور لوگوں سے مخاطب ہوکر فرمایا خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے علاوہ صرف ایک شخص اور ہے جو اس گدے پر بیٹھنے کا مستحق ہے۔ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا اے امیرالمومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہ کون شخص ہے فرمایا: بلال بن رباح رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو انہوں نے عرض کیا امیرالمومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بلال کیلئے تو مشرکین میں سے کئی ان کے مددگار بھی تھے جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے ان کو بچالیا تھا لیکن میرا تو کوئی پوچھنے والا نہیں تھا۔ پھر انہوں نے اپنے دلدوز مصائب کی تفصیل بتائی تو فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دوسرے حاضرین مجلس کی آنکھیں نم ہوگئیں۔ وہی خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ آج منوں مٹی کے نیچے آسودہ خواب تھے اور حیدر کرار ان کے قبر کے پاس کھڑے تھے ان کی آنکھوں میں آنسو تھے اور زبان پر مغفرت کی دعائیں تھیں۔

مکہ پہنچ کر حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آہن گری کا پیشہ اختیار کیا اور تلواریں بنا بنا کر فروخت کرنے لگے، اسی زمانہ میں ان کے کانوں میں کسی کے ذریعہ سے دعوت توحید کی آواز پڑی اس وقت صرف پانچ سعید الفطرت ہستیوں نے اسلام قبول کیا تھا۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ مکہ کی فضا بہت پرآشوب تھی۔ مشرکین کو اسلام کا نام سننا بھی گوارہ نہ تھا۔ درحقیقت اس وقت اسلام قبول کرنا ہولناک مصائب کو دعوت دینا تھا۔ بڑے سے بڑا آدمی بھی لوائے توحید تھامنے پر مشرکین کے عتاب سے محفوظ نہ رہ سکتا تھا۔ حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک غریب الوطن اور بے یارو مددگار غلام تھے لیکن مبداء فیاض نے انہیں پاکیزہ فطرت اور شیر کا دل گردہ عطا کیا تھا۔ صدائے حق کانوں میں پڑتے ہی انہوں نے نتائج و عواقب سے بے پرواہ ہوکر اس پر لبیک کہنے پر ایک لمحہ بھی تامل نہ کیا یوں السابقون الاولون کی مقدس جماعت میں سادس الاسلام (چھٹے مسلمان) کے عظیم رتبہ اور لقب سے مشرف ہوئے۔ جونہی انہوں نے اسلام کا اعلان کیا کفار کی برق عتاب ان کے آستانہ عافیت پر کوندنے لگی، انہوں نے بے کس خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر ایسے ایسے بہیمانہ مظالم ڈھائے کہ انسانیت اور شرافت سر پیٹ کر رہ گئی، وہ ان کے کپڑے اتروا کر دہکتے ہوئے انگاروں پر لٹاتے اور سینہ پر بھاری پتھر کی سل رکھ دیتے، کبھی انگاروں پر لٹا کر ایک قوی ہیکل آدمی ان کے سینہ پر بیٹھ جاتا تاکہ کروٹ نہ بدل سکیں۔ حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ صبر و استقامت کے ساتھ ان انگاروں پر کباب ہوتے رہتے حتیٰ کہ زخموں سے خون اور پیپ رس رس کر ان انگاروں کو ٹھنڈا کردیتی۔ اسی طرح ظلم سہتے سہتے کچھ عرصہ گزر گیا تو ایک دن فریاد لے کر سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ پاک سے ہمارے لیے دعا کیوں نہیں کرتے؟ یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ اقدس سرخ ہوگیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلے گزشتہ زمانہ میں ایسے لوگ بھی گزرے ہیں کہ لوہے کی کنگھیوں سے ان کے گوشت کو نوچ ڈالا گیا، سوائے ہڈیوں اور پٹھوں کے کچھ نہ چھوڑا، ایسی سختیوں نے بھی ان کا دین پر اعتقاد متزلزل نہ کیا ان کے سروں پر آرے چلائے گئے چیر کر بیچ سے دو حصے کردیئے گئے تاہم دین کو نہ چھوڑا، اللہ کا دین ضرور کامیاب ہوگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات سن کر حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حوصلہ دوچند ہوگیا۔ وہ خاموشی سے اپنے گھر چلے گئے۔ حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مالکن نہایت ظالم عورت تھی۔ وہ آپ پر بہت مظالم ڈھاتی، کبھی آپ کو دھوپ میں لٹاتی تو کبھی تپتے ہوئے لوہے سے ان کا سر داغا کرتی تھی۔ رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ام انمار کے مظالم سنتے تو حد درجہ غمگین ہوتے اور خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دلجوئی فرماتے اس بدبخت عورت کو جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دلجوئی کا علم ہوتا تو وہ ان پر اور شدت سے ظلم ڈھانا شروع کردیتی۔ یوں حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سالہا سال تک مصائب و الام کی چکی میں پستے رہے یہاں تک کہ ہجرت کا حکم نازل ہوا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہجرت کرکے مدینہ چلے گئے۔ انہوں نے ایذاؤں کے ڈر سے ہجرت نہیں کی تھی بلکہ رضائے الٰہی کا حصول تھا۔ غزوات کا سلسلہ شروع ہوا تو حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت میں شروع سے آخر تک تمام غزوات میں شریک ہوئے۔

خلفائے راشدین کے عہد میں حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بعض اوقات بہت رویا کرتے تھے اور فرماتے تھے ہم نے رضا الٰہی کی خاطر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی ہمارا اجر اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ آخری عمر میں آپ نے کوفہ میں اقامت اختیار کرلی تھی وہیں 37 ہجری میں شدید بیمار ہوئے اسی نازک حالت میں کچھ لوگ عیادت کیلئے آئے اور اثنائے گفتگو کہا آپ خوش ہوجایئے کہ دنیا چھوڑنے کے بعد حوض کوثر پر اپنے بچھڑے ساتھیوں سے ملاقات ہوگی یہ سن کر آپ پر گریہ طاری ہوگیا اور اسی حالت میں اپنے خالق حقیقی سے

سمیعہ ٹھاکر‘ سعودی عرب

کارٹون‘ بچوں کے اخلاق وکردار کو تباہ کرنے کا ذریعہ

ان کارٹونز کے ذریعے فحش خیالات ورجانات کو غیرمحسوس طریقے سے عام کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ساتھ ہی کثرت سے کارٹونز دیکھنے والے بچوں میں یہ مشاہدات ہوئے ہیں کہ ان میں اکثر بچے کاہلی کا شکار ہوتے ہیں۔

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے **ترجمہ:** اے ایمان والو! بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو (جہنم کی) آگ سے **(التحریم 66:6)** ہر ماں کی اپنے بچوں سے بے شمار امیدیں وابستہ ہوتی ہیں کہ ان کے بچے بڑے ہوکر ایک کامیاب انسان بنیں اور دنیا وآخرت کی کامیابی سے ہمکنار ہوں اور اسی مقصد کے تحت اکثر بہنوں کی ساری جدوجہد‘ علم‘ اوقات اور سرمایہ کا اولین مرکز ان کا اپنا گھر ہوتا ہے۔ دنیاوی کامیابی کیلئے دن رات تگ ودو کی جاتی ہے۔ایک سکول بورڈ یا ڈگری سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کیلئے ان تھک محنت اور کوشش ہوتی ہے جس کی بابت یقینی طور پر یہ کہا بھی نہیں جاسکتا کہ مستقبل میں ان کوششوں سے دنیا میں کامیاب ہوکر رہیں گے؟ غور طلب بات یہ ہے کہ آیا اس سطح کی محنت اور کوشش ہم اس ابدی زندگی کیلئے بھی کرتے ہیں؟ جہاں ہمیں اور ہمارے اہل وعیال کو رہنا ہے جبکہ اس مستقبل کی کامیابی کی ضمانت تو اللہ سبحانہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں دے رکھی ہے‘ جو یقینی ہے۔رسول اللہ نے فرمایا ’’ہر بچہ دین فطرت پر (مسلم) پیدا ہوتا ہے۔ یہ اس کے والدین ہیں جو اسے یہودی یا عیسائی بنادیتے ہیں۔‘‘ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس حدیث کو مدنظر رکھیں اور سوچیں کہ ہمارے بچے دنیا وآخرت میں کس مقام کو پاتے ہیں‘ اس کی ساری ذمہ داری والدین کی تربیت کی بنیاد پر ڈال دی گئی ہے۔سب سے پہلا سوال یہ اٹھتا ہے کہ بچوں کی تربیت کا یہ کام کس عمر سے شروع کیا جائے‘ اس ضمن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس حدیث کو سامنے رکھیں کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہٗ نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے چھوٹے بیٹے کی تربیت کیلئے ہدایات کی درخواست کی۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچے کی عمر کیا ہے؟ اس پر وہ صحابی رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں ایک سال۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ’’تم نے بہت دیر کردی‘‘

آج ماہرین نفسیات کا کہنا ہے کہ ابتدائی دو سال ذہن کی نشوونما کیلئے انتہائی اہم ہیں۔ ان دو سالوں میں بچوں میں پچاس فیصد ذہانت تشکیل پاجاتی ہے۔اور آٹھ برس کی عمر تک پہنچنے تک اسی فیصد ذہن کی نشوونما مکمل ہوجاتی ہے۔یعنی دو سال کی عمر کا عرصہ جو کہ بچوں کی سب سے زیادہ ناسمجھی کا دور سمجھا جاتا ہے کہ اب بچوں کے ساتھ سنجیدہ ہوا جاسکتا ہے تب تک تو بچے اپنے ذہنوں میں بہت کچھ اخذ کرچکے ہوتے ہیں۔لہٰذا بچوں کی آٹھ برس کی عمر کے اس عرصہ میں ہم ان پر جتنی محنت کریں‘ جتنا زیادہ انہیں سکھاسکیں۔۔۔ ان کی تربیت کرسکیں‘ کردیں۔پختگی کی عمر میں اس محنت کے نتائج ظاہر ہوں گے۔انشاءاللہ جس اسلامی کردار کی تشکیل ہم بچوں میں کرنا چاہتے ہیں اس کی بنیاد ہی کلام اللہ ہے۔ بچوں کو تلاوت قرآن‘ آیات کے حفظ‘ ان کا مفہوم اور قرآن کے احکامات پر عمل کرنے کا طریقہ سمجھائیں۔قرآن کی تلاوت و تفہیم کا شوق ان میں پیدا کریں۔بچوں کو ساتھ لے کر بیٹھیں اور خود آیات پڑھ کر ان کے معنی سمجھاتی جائیں۔اخلاقیات کے مختلف پہلوؤں سے انہیں واقف کروائیں اور یہ بات ان کے ذہن نشین کرتی جائیں کہ قرآن کریم تمام زندگی کیلئے ہدایت نامہ ہے جس کی طرف انہیں زندگی کے تمام حالات ومعاملات میں رجوع کرنے کی عادت ہوجائے۔

اخبارات ورسائل: ذہن کو بنانے یا بگاڑنے میں اخبارات و رسائل کا بھی بہت اہم رول ہے۔ بچوں کو اچھی‘ صاف ستھری‘ معلوماتی‘ اسلامی کتابوں کے مطالعے کی عادت ڈالیں اور اس عادت کی بھرپور حوصلہ افزائی کریں۔بے شمار اور بہترین اُردو‘ انگریزی کتابیں میسر ہیں جن میں دلکش و دلچسپ انداز میں رنگین تصاویر وغیرہ کے ساتھ بچوں میں اسلامی نظریات‘ عقائد و اخلاقیات کی نشوونما کی کوشش کی گئی ہے۔ ذہن کو پراگندہ کرنے والے فحش‘ دین کے خلاف‘ بے بنیاد قیاس آرائیوں پر مشتمل لٹریچر مثلاً ہیری پوٹر اور فیئری ٹیلز وغیرہ سے بچوں کو محفوظ رکھیں اور اگر کبھی اس طرف ان کا التفات ہوتو بہتر انداز میں انہیں سمجھانے اور اس سے باز رکھنے کی کوشش کریں۔ان کیلئے کتابیں ایسی ہوں جن سے روح و ذہن کو غذا مل سکے۔

کارٹونز: کارٹونز جنہیں غیرمضر سمجھا جاتا ہے اور جن کے دیکھنے میں کوئی قباحت محسوس نہیں کی جاتی‘ ان کے انتہائی حیرت انگیز‘ افسوسناک انکشافات ہوتے ہیں۔ والٹ ڈیزنی کے تیار کردہ کارٹونز مکی اینڈ ڈونلڈ اور ٹوم اینڈ جیری وغیرہ جنہیں دیکھ کر بچے تو کیا بڑے بھی محظوظ ہوتے ہیں۔ان کارٹونز کے ذریعے فحش خیالات و رجحانات کو غیرمحسوس طریقے سے عام کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ساتھ ہی کثرت سے کارٹونز دیکھنے والے بچوں میں یہ مشاہدات ہوئے ہیں کہ ان میں اکثر بچے کاہلی کا شکار ہوتے ہیں۔ان میں جسمانی اور تعمیری سرگرمیوں کی طرف سے بے رغبتی پیدا ہوتی ہے اور ساتھ ہی ان کی اسٹڈیز میں sharp decline دیکھا گیا ہے۔ساتھ ہی دس برس کی عمر کے اکثر بچوں میں جنسی جذبات کو فروغ دینے میں کارٹونز کے ہیجان انگیز مناظر مددگار ثابت ہوئے ہیں۔ہم ذرا سوچیں ’’ان حقائق کو مدنظر رکھیں‘‘ اگر ہم بچوں کو ٹی وی کے ان پروگراموں اور کارٹونز کے دیکھنے کی وقتی طور پر ہی کیوں نہ سہی‘ صرف اس سبب سے اجازت دے دیں کہ اس دوران ہماری کوکنگ اور دوسرے گھریلو کام نمٹ جائیں تو یہ ہماری بہت بڑی نادانی ہوگی‘ ہم اپنے اس رویے سے گویا یہ کہہ رہے ہیں ہم اپنے بچوں کے ذہن واخلاق وکردار کو اتنی اچھی طرح تباہ نہیں کرسکتے جتنا کہ یہ ٹی وی کرسکتا ہے۔

عام طور پر یہ عذر دیا جاتا ہے کہ آج کل کے زمانے میں بچوں پر زیادہ سختی نہیں کرنی چاہیے۔انہیں تھوڑی ’’ڈھیل‘‘ دینی چاہیے ورنہ باہر جاکر جب یہ ٹی وی دیکھتے ہیں یا اپنے دوستوں سے فلموں‘ سیریل وغیرہ پر تبصرے سنتے ہیں تو انہیں محرومی کا احساس ہوتا ہے‘ وہ احساس کمتری میں مبتلا ہوتے ہیں اور پھر ان چیزوں کی طرف راغب ہوتے ہیں۔ لہٰذا گھر میں ہی تھوڑی بہت فلم بینی وغیرہ کی اجازت دے دینی چاہیے۔ ہماری یہ سوچ گویا اس طرح کی سوچ وفکر ہے کہ ہمیں اس بات کا اندیشہ ہے کہ ہمارے بچے گھر سے باہر باآسانی دستیاب زہر کھاسکتے ہیں لہٰذا کیوں نہ ہم تھوڑا زہر انہیں گھر میں ہی میسر کروادیں۔ہمیں یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہیے کہ اسلام ہر زمانے اور تمام حالات کیلئے مکمل دین ہے۔اس میں کسی کمی و بیشی کی ذرہ بھر بھی قطعی ضرورت نہیں۔ دوسرے یہ کہ جتنی ڈھیل ہمارے لیے موزوں تھی وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہمیں دے چکے‘ اب اس ڈھیل یا رعایت کے دائرے کو ہم اپنی دانست میں وسیع کرنا چاہیں تو اس کی تباہ کاریوں کے ذمہ دار ہم خود ہیں۔ہمیں ہمارے بچوں کے ذہنوں‘ ان کے کردار کو اتنا پختہ‘ اتنا مضبوط بنانا ہے کہ گھر کے پاکیزہ ماحول سے باہر اگر کوئی برائی دیکھیں تو اس میں کشش محسوس کرکے اس کی جانب راغب ہونے کی بجائے برائی کو بُرا جان کر نہ صرف خود اس سے بچیں بلکہ دوسروں کو بھی اس سے روکنے والے بن جائیں۔

بے شک ٹی وی وانٹرنیٹ کا استعمال تعلیم ومعلومات اور دین کے بہترین مقاصد کیلئے بھی کیا جاسکتا ہے لیکن اس ضمن میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ ہم بچوں کو ٹی وی یا انٹرنیٹ کے استعمال کی اجازت اپنی موجودگی میں ہی دیں۔ ٹی وی وغیرہ کے مضر اثرات سے بچوں کے ذہنوں کو آلودہ ہونے سے محفوظ رکھ کر دیکھیں کہ ان کی تعمیری سرگرمیوں‘ کھیلوں اور خاص طور پر اسلامی نشوونما میں کس قدر حیرت انگیز اضافہ ہوسکتا ہے۔

صرف 21 مرتبہ سورۂ رحمٰن‘ ہر منزل آسان

ایک مرتبہ ہم گاڑی میں لمبے سفر سے آرہے تھے کہ راستے میں گاڑی خراب ہوگئی‘ پاس میں صرف ایک ہی دکان تھی‘ ڈر تھا کہ اگر گاڑی صحیح نہ ہوئی تو رات یہی نہ ہوجائے جب دس پندرہ منٹ تک گاڑی صحیح نہ ہوئی تو مجھے پریشانی لاحق ہو

سورۂ رحمٰن کی برکتیں۔۔۔(عظمیٰ اعجاز)

ہماری ایک عزیز کے گھر میں اُن کی بیٹی کی منگنی تھی اب وہاں پریشانی یہ تھی کہ لڑکی کے والد جو کہ انہیں چھوڑ چکے ہیں آکر کوئی ہنگامہ نہ کھڑا کردیں کیونکہ اکثر خوشی کے موقع پر وہ ایسا کرتے ہیں۔ میں نے انہیں بتایا کہ آپ سورۂ رحمٰن 21 بار پڑھ کر پانی پر دم کریں‘ گھر میں چھینٹے ماریں‘ خود بھی پی لیں اور کھانے میں بھی ڈال لیں اور دعا کریں‘ انشاء اللہ سب ٹھیک ہوگا‘ بس اللہ کی طرف سے دل میں آئی کہ حضرت نے سورۂ رحمٰن کے اتنے فائدے بتائے ہیں تو یہ اللہ کی کلام ہی ہے اس کو اس طرح پڑھ لیں تو بھی فائدہ ہی ہوگا۔ بس میرے دل میں آئی اور میں نے انہیں بتادیا۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ تقریب ہوئی تو سب ڈرے ہوئے تھے‘ مہمان آئے‘ رسم ہوئی‘ کھانا کھلایا گیا یہاں تک کہ وہ سب کام کرکے چلے گئے مگر اللہ کا شکر ہے کہ سب ٹھیک ٹھاک ہوگیا۔ کوئی بدمزگی نہیں ہوئی پھر انہوں نے شکرانے کے نوافل پڑھے اور چھوٹے بچوں میں ٹافیاں تقسیم کیں۔ جب میں نے انہیں یہ عمل بتایا تو میں نے اللہ سے دعا کہ یااللہ! حکیم صاحب نے درس میں یہ سورۂ رحمٰن کا عمل بتایا تھا اور وہ اکثر کہتے ہیں میں نے تیرے بندوں کو تیرا نام دیا ہے ان کے کام اب تو بنادے اور پھر اللہ نے سب کام اچھے سے کردیئے وہ لوگ خوش ہوگئے۔ یہ سب کچھ اللہ کے نام کی برکت ہے۔

ادھر سوچا اُدھر پایا (اُم حذیفہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ویسے تو قرآن پاک کا ہر لفظ ہی تاثیر سے بھرپور ہے لیکن میں نے جو اپنی پریشانی ومشکلات کے حل کیلئے جو آیت آزمائی وہ سورۂ قصص کی آیت نمبر چوبیس ہے۔ ایک مرتبہ ہم گاڑی میں لمبے سفر سے آرہے تھے کہ راستے میں گاڑی خراب ہوگئی‘ قریب میں صرف ایک ہی دکان تھی‘ ڈر تھا کہ اگر گاڑی صحیح نہ ہوئی تو رات یہیں نہ ہوجائے جب دس پندرہ منٹ تک گاڑی صحیح نہ ہوئی تو مجھے پریشانی لاحق ہوئی کیونکہ ساتھ میں کوئی دوسرا مرد بھی نہیں تھا۔ ایک بھائی تھا اور دو ہم بہنیں تھیں‘ ساتھ میں چھوٹے بچے بھی تھے اور نزدیک میں کوئی پٹرول پمپ تک نہ تھا۔ لہٰذا میں نے سورۂ قصص کی آیت نمبر 24 تلاوت کرنا شروع کردی‘ ابھی چند بار ہی پڑھی تھی‘ حیرت انگیز طور پر ہماری گاڑی ٹھیک ہوگئی اور ہم بخیر وعافیت گھر پہنچ گئے۔ ایک مرتبہ ایسے ہی میرے ڈیڑھ سال کے بچے نے باتھ روم کے اندر گھس کر کنڈی لگائی اور پھر رونا شروع کردیا اور تقریباً آدھے گھنٹے تک ہم باتھ روم کی کنڈی کھولنے کی کوشش کرتے رہے لیکن وہ تو بچے نے اندر سے لگائی ہوئی تھی وہ کیسے کھلتی؟ اچانک مجھے یہی آیت یاد آئی تو فوراً ہی پڑھنا شروع کردی اور اللہ نے کرم کردیا شاید بچے نے خود ہی کنڈی کھول دی۔ ایسے کئی دفعہ میں نے آزمایا جب بھی کوئی مشکل سر پر آئی یہ آیت پڑھی فوراً مسئلہ حل ہوگیا۔ ایک مرتبہ کچھ کھانے کی خواہش ہوئی تو تب بھی میں نے یہی آیت تلاوت کی تو پھر اللہ نے میری خواہش کو پورا فرمادیا۔ بس اللہ تعالیٰ تو بڑے ہی کرم والے ہیں ہم ہی اس کی طرف نہیں آتے۔

سورۂ قریش سے موبائل ٹھیک (امیقہ عامر)

میرا موبائل گم ہوا‘ کچھ عرصہ بعد بھی پھر مل گیا لیکن وہ آن نہیں ہوتا تھا‘ میں نے اُس پر بار بار سورۂ قریش پڑھ کر دم کی‘ گنتی یاد نہیں۔ جب بھی کرتی اول وآخر درود پاک پڑھ کرتی رہی‘ ریپیرنگ والوں کو بھیجا انہوں نے کہا اس نے ٹھیک نہیں ہونا‘ پھر میں نے نوکیا کیئر والوں کو بھیجا اُن سے فون پر بات ہوئی تو انہوں نے بھی کہا اس نے ٹھیک نہیں ہونا آکر لے جائیں۔ میں پھر بھی تصور کرکے سورۂ قریش کا موبائل فون پر دم کرتی رہی۔ جب ہم نے نوکیا کیئر والوں سے جاکر موبائل لیا اور گھر آکر آن کیا تو معجزانہ طور پر آن ہوگیا۔ میری خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی اور وہ ایسے چل رہا تھا جیسے ابھی نیا لیا ہے۔ یہ موبائل فون بہت مہنگا تھا اور نیا لینے کیلئے میرے پاس اتنے پیسے نہ تھے۔ سورۂ قریش اور میرے یقین نے اللہ کے فضل سے موبائل ٹھیک کردیا۔ اس کے علاوہ سردی میں گیس کی شدید لوڈشیڈنگ کے دوران میں ہیٹر پر 129 مرتبہ سورۂ کوثر اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کرتی ہوں تو گیس کی کمی دور ہوجاتی ہے یا محسوس ہی نہیں ہوتا کہ کوئی تنگی ہے۔

ایجنسی ہولڈرز کو حکیم صاحب کی خصوصی دعوت

3،4 اپریل 2014ء بروز جمعرات، جمعہ کو پورے ملک میں رسالے اور ادویات کے تمام ایجنسی ہولڈرز کو حکیم صاحب کی طرف سے خصوصی کھانا‘ ملاقات‘ گفتگو اور قیام کا اہتمام ہے۔ صرف اور صرف ایجنسی ہولڈرز ہی تشریف لائیں ان کے علاوہ دیگر حضرات کو اجازت بالکل بھی نہیں۔ دو نشستیں ہوں گی‘ پہلی نشست جمعرات کے دن عصر کے بعد اور دوسری نشست بروز جمعہ ناشتے کے بعد۔ اس کے بعد واپسی کی اجازت ہوگی۔ حکیم صاحب نے تمام چھوٹے اور بڑے ایجنسی ہولڈرز کیلئے خصوصی رعایتی پیکیج کا اعلان کیا ہے۔ پھر تاکید ہے کہ ایجنسی ہولڈرز کے علاوہ دیگر افراد ہرگز نہ آئیں ان کو واپس بھیج دیا جائے گا۔ پھر ادارہ سے شکوہ نہ کریں۔ ایجنسی سے مراد چھوٹی یا بڑی سب طرح کی ایجنسیاں اس میں شامل ہیں اور تمام ایجنسی ہولڈرز کا ریکارڈ چیک کیا جائے گا۔ یعنی ادویات اور کتابوں کا بل بطور ریکارڈ ہمراہ لائیں چاہے وہ عبقری سے لیتے ہوں یا عبقری کی کسی بڑی ایجنسی سے لیتے ہوں۔ **نوٹ:** اپنے تمام مشورے تحریری طور پر لکھ کر ساتھ لائیں اور اپنا موبائل نمبر اور پتہ ضرور لکھیں۔ کاپی قلم ساتھ لائیں۔ تمام کتب‘ ادویات اور رسالے کی خریداری نقد رقم پر ہوگی‘ بینکنگ آن لائن چیک وغیرہ اُو کے ہونے پر دوائی ملے گی۔ خریدی ہوئی دوائی‘ کتب واپس نہ ہونگیں‘ اُس دن ٹیلی فون پر آرڈر بک نہیں کیے جائیں گے‘ صرف دفتر میں بالمشافہ آرڈر ہمراہ لکھ کر لائیں‘ یہ رعایت ملک بھر میں چھوٹے بڑے ایجنسی ہولڈرز کو صرف اُسی دن ہوگی جو ایجنسی ہولڈر دفتر عبقری سے ادویات‘ کتب لیتے ہیں یا دوسرے شہروں کی بڑی ایجنسیوں سے لیتے ہیں یہ رعایت ان سب کیلئے بھی ہوگی۔ کتابیں اور عبقری کی پرانی فائلیں 50%۔ ادویات 35%۔ فی سی ڈی 30 روپے۔ برکت والی تھیلی 16 روپے۔ **نوٹ:** تمام ایجنسی ہولڈرز پہلے اپنے پچھلے بقایاجات ادا کریں اُس کے بعد نیا مال جتنا چاہیں کیش پر لیں۔ (ادارہ عبقری)

انمول خزانہ سے ہر قسم کے دردوں کا علاج

انمول خزانہ ادارہ عبقری کا شائع کردہ مجھے کسی نے دیا‘ اس نے میری اور میرے بہت سے دوستوں کی پریشانیوں کو دور کیا ہم نے اُس کو فوٹوسٹیٹ کرواکر بہت تقسیم کیا اور اس کے بہت زبردست رزلٹ ملے۔ اس کا اکیس مرتبہ پڑھنا ہر قسم کے دردوں کیلئے بہت مفید ہے۔ (ارشد نذیر‘ سرگودھا)

ڈاکٹر ایچ۔کے باکھرو

سیب' الائچی اور گلاب سے ڈیپریشن کا کامیاب علاج

ایسے مریض کو پُرسکون رہنے اور استغراق طاری کرنے کا فن سیکھنا چاہیے۔ یہ عمل ڈیپریشن کے علاج میں بہت مدد دیتا ہے۔ ڈیپریشن کے مریض کو اپنے اعصاب پر قابو پانے کی صلاحیت بیدار کرنا چاہیے اور اپنی ذہنی اور جذباتی توانائیوں کی سکون بخش سرگرمیوں میں صرف کرنا چاہیے

ڈیپریشن جدید دور کی ایک عام جذباتی بے قاعدگی ہے۔ اس کی شدت مختلف ہوتی ہے جس میں معمولی سی افسردگی کے احساس سے لے کر شدید قسم کی مایوسی تک کے جذبات پائے جاتے ہیں۔ ڈیپریشن ایک ناخوشگوار مرض ہے جس کا علاج کسی جسمانی مرض سے زیادہ مشکل ہوتا ہے۔ جدید زندگی کی بڑھتی ہوئی پیچیدگیوں اور ان کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بحران اور روزمرہ زندگی کے دباؤ عام طور پر اس مرض کو جنم دیتے ہیں۔

علامات اور اسباب: ڈیپریشن کی واضح ترین علامات میں سے ایک ''احساس زیاں'' کا پوری شدت سے اظہار ہے۔ اسی طرح ناقابل توجہ غمگینی بے چارگی کی کیفیت' اردگرد کی دنیا میں دلچسپی کا خاتمہ اور تھکاوٹ سی طاری رہنا' خود کو بے جان محسوس کرنا ڈیپریشن ہی کی دیگر علامات ہیں۔ نیند نہ آنے کی کیفیت بار بار طاری ہوتی ہے' کچھ اور علامات میں بھوک نہ لگنا' سر چکرانا' متلی' کھجلی' بے چینی' اشتعال میں آجانا' جنسی سردمہری' قبض' پورے جسم میں درد' توجہ مرکز نہ کرسکنا' فیصلہ نہ کرسکنا ہے۔ شدید قسم کے ڈیپریشن کی پہچان جسمانی درجہ حرارت میں کمی' لوبلڈ پریشر' گرم پسینے آنا اور کپکپی بھی ہوتی ہے۔

زیادہ دیر تک طاری رہنے والے اضطراب اور تناؤ' ذہنی ڈیپریشن کا سبب بن سکتے ہیں۔ منشیات کا بے تحاشہ استعمال بھی جسمانی نظام میں ایسے نقائص پیدا کردیتا ہے جس کے نتیجہ میں وٹامنز اور معدنی اجزا جزو بدن نہیں بن سکتے۔ اس کا انجام ڈیپریشن کا پیدا ہونا ہے۔ **سیب:** ذہنی افسردگی یا ڈیپریشن کیلئے سیب ایک انتہائی مفید علاج ہے۔ اس پھل میں پائے جانے والے قدرتی کیمیاوی مادے مثلاً وٹامن بی 1' فاسفور اور پوٹاشیم گلوٹامک ایسڈ کی تشکیل میں مدد دیتے ہیں۔ یہ مادے اعصابی خلیوں کی توڑ پھوڑ پر قابو پاتے ہیں۔ اس مرض میں سیب کا استعمال دودھ اور شہد کے ساتھ کرنا چاہیے۔ یہ نسخہ ایک مؤثر اعصابی ٹانک کا کام کرتا ہے اور اعصاب کو نئی توانائی اور زندگی سے لبریز کردیتا ہے۔

کاجو: عمومی ڈیپریشن اور اعصابی کمزوری کیلئے کاجو لاجواب ہے۔ اس میں وٹامن بی گروپ کے تمام ارکان خوب پائے جاتے ہیں۔ خصوصاً تھایا سن ہوتی ہے۔ چنانچہ یہ بھوک اور اعصابی نظام کو متحرک کرنے میں بہت کارآمد ہے۔ کاجو میں ریبوفلاوین بھی پایا جاتا ہے جو جسم کو مستعد' توانا اور خوش و خرم رکھتا ہے۔ **ستاور:** ڈیپریشن کے علاج کیلئے اسپاریکس یعنی ستاور کی جڑیں فائدہ دیتی ہیں۔ یہ بوٹی اعلیٰ درجہ کی تغذیہ ہے اور دماغ اور اعصاب کیلئے اچھا ٹانک ہونے کی وجہ سے ذہنی امراض کیلئے نباتاتی دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ اس پودے کی خشک جڑوں کا سفوف ایک یا دو گرام روزانہ ایک دفعہ لیا جاسکتا ہے۔

چھوٹی الائچی: ڈیپریشن دور کرنے کیلئے چھوٹی الائچی کا استعمال شافی ثابت ہوتا ہے۔ چھوٹی الائچیوں کے سفوف کو پانی میں ابال کر معمول کے طریقے سے چائے بنائی جائے اس کا استعمال چائے کو ایک خوشگوار خوشبو دیتا ہے۔ چھوٹی الائچی کے ساتھ بنی چائے ڈیپریشن میں ایک دوا کا کام دیتی ہے

لیمن بام: لیمن بام دماغ اور قوت یادداشت کے لیے بہت نافع ہے۔ یہ دماغی تھکاوٹ روکتی ہے' ذہن کو تیز کرتی ہے۔ ڈیپریشن سے بچاتی اور جوش و خروش قائم رکھتی ہے۔ 30 گرام بوٹی کو آدھا لیٹر ٹھنڈے پانی میں بارہ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں پھر اس مشروب کو چھان کر تھوڑی تھوڑی مقدار میں سارا دن پیا جائے۔ **گلاب:** گلاب کی پتیاں بھی اس مرض میں کارآمد ہیں۔ 15 گرام گلاب کی پتیاں 250 ملی لیٹر ابلتے ہوئے پانی میں ڈال کر جوشاندہ تیار کریں۔ اس جوشاندے کو اگر معمول کی چائے یا کافی کے بدلے گاہے بگاہے پئیں تو ڈیپریشن دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔

وٹامن بی: ذہنی صحت پر غذائیں گہرا اثر ڈالتی ہیں۔ یہاں تک کہ محض ایک وٹامن کی کمی کچھ لوگوں میں ڈیپریشن پیدا کردیتی ہے۔ غذائی علاج دماغ کے قدرتی کیمیاوی مادوں کی تعمیر نو کرتا ہے۔ ان مادوں میں سیروٹونین، نور یپائن فرائن شامل ہیں جو موڈ پر اثرانداز ہوتے ہیں اور عموماً ڈیپریشن کے شکار افراد میں ان کی کمی پائی جاتی ہے۔ وٹامن بی رکھنے والی غذائیں مثلاً سالم اناج' سبز ترکاریاں' انڈے اور مچھلی کھانا قوت اور مزاج کی بحالی کرتا ہے۔

غذائی احتیاط: ڈیپریشن میں مبتلا افراد کو مکمل طور پر اپنی غذاؤں میں سے چائے' کافی' الکحل' کولا' چاکلیٹ اور میدے کی مصنوعات نکال دینی چاہئیں۔ انہیں ایسی غذاؤں سے بھی پرہیز کرنا چاہیے جو چینی سے تیار کی گئی ہوں۔ جن میں مصنوعی رنگ ڈالے گئے ہوں یا کیمیکلز ڈالے گئے ہوں۔ سفید چاولوں' تیز مصالحوں اور اچار سے بھی بچنا چاہیے۔ ان کی خوراک صرف تین کھانوں تک محدود ہونا شتے میں دودھ اور پھل لیے جائیں۔ دوپہر کے وقت کھانے میں بھاپ میں پکی سبزیاں' سالم آٹے کی چپاتیاں اور ایک گلاس لسی ہو' رات کے کھانے میں سبزیوں کا سلاد اور پھوٹے ہوئے بیجوں کی کونپلیں مثلاً الفافا کے بیج' مونگ' پنیر اور لسی کا گلاس مناسب غذائیں ہیں۔

دیگر اقدامات: ڈیپریشن کا شکار کوئی بھی فرد اپنی اس کیفیت پر زیادہ فعال ہوکر قابو پاسکتا ہے۔ اسے خود کو مصروف رکھنا اور اپنی توجہ دوسرے لوگوں اور اشیاء کی طرف مبذول کرنا فائدہ دیتا ہے۔ کسی کامیابی کا حصول فرحت بخشتا ہے اور افسردگی اور بے چارگی کے احساس پر غالب آنے میں مدد دیتا ہے۔ ورزشیں بھی ڈیپریشن کے علاج میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ان میں نہ صرف جسمانی اور ذہنی مستعدی ملتی ہے بلکہ تفریح بھی مہیا ہوتی ہے اور ذہنی آسودگی ملتی ہے۔ یہ فطرت کا سب سے بہتر سکون بخش ذریعہ ہے۔ ورزش جسم کو بھی ٹون اپ کرتی ہے۔ تکمیل کا احساس دلاتی ہے اور بے چارگی کا احساس دور کرتی ہے۔ ایسے مریض کو پُرسکون رہنے اور استغراق طاری کرنے کا فن سیکھنا چاہیے۔ یہ عمل ڈیپریشن کے علاج میں بہت مدد دیتا ہے۔ ڈیپریشن کے مریض کو اپنے اعصاب پر قابو پانے کی صلاحیت بیدار کرنا چاہیے اور اپنی ذہنی اور جذباتی توانائیوں کی سکون بخش سرگرمیوں میں صرف کرنا چاہیے۔ اس کا حصول معقول آرام اور پُرسکون ماحول میں نیند لینے سے ممکن ہوتا ہے۔ استغراق اعصابی نظام میں ایک توازن پیدا کرنے میں مدد دے گا۔ اسی کے نتیجہ میں ہارمون پیدا کرنے والے گلینڈز درست حالت میں آجائیں گے اور ڈیپریشن کے احساس پر غالب آنے میں کامیابی حاصل ہوگی۔

بچوں کی پانچ عادتیں

1۔ روکر مانگتے ہیں اور پھر اپنی بات منوا لیتے ہیں۔ 2۔ مٹی سے کھیلتے ہیں' یعنی تکبر اور غرور کو خاک میں ملا دیتے ہیں۔ 3۔ جھگڑتے ہیں' لڑتے ہیں اور پھر صلح کرلیتے ہیں یعنی دل میں حسد' بغض اور کینہ نہیں رکھتے۔ 4۔ جو مل جائے کھالیتے ہیں اور کھلاتے ہیں' زیادہ جمع کرنے اور ذخیرہ کرنے کی حرص نہیں کرتے۔ 5۔ مٹی کے گھر بناتے ہیں اور کھیل کر گرا دیتے ہیں۔ یعنی بتاتے ہیں کہ دنیا مقام بقاء نہیں' مقام فنا ہے۔ **(حاجی محمد وارث' راولپنڈی)**

حکیم محمد انور

فروری میں پیچیدہ اور پرانے امراض سے چھٹکارا

بچوں کے ساتھ ساتھ بڑوں کو بھی اس موسم میں اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہیے۔ خاص کر وہ لوگ جو روزانہ صبح نہانے کے عادی ہوں انہیں گرم پانی سے غسل کرنا چاہیے۔ ٹھنڈے اور رات کے ٹنکی میں بھرے ہوئے پانی سے نہانا سخت نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے

سردی، گرمی، خشکی وتری یہ وہ کیفیات ہیں جو مختلف اوقات میں کم اور زیادہ ہوتی رہتی ہیں۔ موسموں کے تغیرات میں جو حقیقتیں کارفرما ہیں ان کو ذات باری تعالیٰ ہی بہتر جانتی اور سمجھتی ہے۔ لیکن یہ حقیقت اپنی جگہ اٹل ہے کہ اگر گرمی، سردی، خشکی وتری کا اعتدال قائم کردیا جائے تو نہ صرف انسان بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے بلکہ پیچیدہ اور پرانی امراض سے چھٹکارا بھی حاصل کرسکتا ہے۔

سردی ہو یا گرمی بچے ہر کیفیت کا اثر بہت جلد قبول کرتے ہیں اس لیے ہم سب سے پہلے انہی امراض کا ذکر کریں گے ایسے بچے جو صرف اپنی ماؤں کا دودھ پیتے ہیں اس کے علاوہ کوئی اور چیز نہیں کھاتے۔ ایسے بچوں کی ماؤں کو پرہیز و احتیاط کی سخت ضرورت ہوتی ہے کیونکہ وہ جس مزاج کی چیزیں استعمال کریں گی اس کا اثر براہ راست بچے پر پڑے گا اور یوں بچہ ماں کی بے احتیاطی سے بیمار پڑسکتا ہے۔ اس لیے ماؤں کو چاہیے کہ سردی کے موسم میں ٹھنڈے پھل اور سبزیاں کثرت سے استعمال نہ کریں۔ احتیاط کے باوجود بھی اگر بچہ بیمار پڑجائے تو فوراً کسی ماہر معالج سے علاج کرائیں۔ عموماً اس موسم میں بچے نمونیہ، کھانسی، بخار اور دست جیسی موذی امراض کا شکار ہوتے ہیں جب بھی بچے ان امراض کا شکار ہوں تو مندرجہ ذیل نسخہ بنا کر استعمال کرائیں۔ **نسخہ:** لونگ ایک تولہ، دارچینی ۲ تولہ، کاکڑا سنگی ۲ تولہ تمام ادویہ کا باریک سفوف تیار کریں اور شہد میں حل کرکے بوقت ضرورت بچوں کو چٹائیں۔

بچوں کے ساتھ ساتھ بڑوں کو بھی اس موسم میں اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہیے۔ خاص کر وہ لوگ جو روزانہ صبح نہانے کے عادی ہوں انہیں گرم پانی سے غسل کرنا چاہیے۔ ٹھنڈے اور رات کے ٹنکی میں بھرے ہوئے پانی سے نہانا سخت نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ لباس کا انتخاب بھی موسم کے مطابق کرنا چاہیے ہلکی پھلکی ورزش ضرور کریں۔ ناشتے میں انڈے اور خشک میوہ جات کے ساتھ ساتھ لونگ اور دارچینی کا قہوہ شہد ملا کر استعمال کریں۔ خشک و قابض اشیاء استعمال نہ کریں۔ اگر قبض ہو تو رات کو گرم دودھ میں ایک تا دو تولہ بادام روغن ڈال کر پئیں۔ اگر خالص دودھ پینے سے زکام و کھانسی ہونے کا اندیشہ ہو تو دودھ میں دارچینی ڈال لیں رات کا کھانا سونے سے کم از کم دو گھنٹے قبل کھائیں اور خاص کر اس سردی کے موسم میں بیسن اور باجرے کا آٹا استعمال کریں۔

جوڑوں کا درد: فروری میں نزلہ، زکام، دمہ اور نمونیا وغیرہ مختلف امراض ہوتے ہیں مگر اس ماہ کا مخصوص مرض جوڑوں کا درد ہے۔ جب تک اس مرض کے حقیقی سبب کو دور نہ کیا جائے مریض کو فائدہ نہیں ہوگا۔ جوڑوں کا درد گھٹنے، ٹخنے، کندھے، کہنی کلائی اور انگلیوں میں ہوتا ہے۔ اس درد کے مختلف اسباب ہیں۔ بالعموم تو بدن میں تیزابی مادہ کے زیادہ ہونے سے ہوتا ہے۔ تیزابی مادہ خون میں شامل ہوکر بدن کے مختلف جوڑوں میں درد ہوجاتا ہے جس سے درد کی شکایت ہوجاتی ہے۔ مرض کے اصلی سبب کو معلوم کرکے اس کے مطابق علاج کرنا چاہیے۔ تیزابی مادے کی وجہ ہو تو حسب نسخہ بڑا مفید ہے۔ صبح وشام گادونتی دو رتی، معجون سورنجان چھ ماشے کھائیں بعداز غذا استر شفائیں استعمال کریں۔ ترپھلا چھ ماشے رات پانی میں بھگو کر علی الصبح پانی چھان کر پلائیں۔ جوڑوں کے درد میں حب گوگل بھی مفید ہے۔ گوگل ایک تولہ چاندی کے ورق دو ماشے چنے کے برابر گولیاں کھائیں ایک گولی خوراک ہے۔ خون کی خرابی سے شکایت ہو تو معجون عشبہ فائدہ مند ہے۔ **غذائیں:** بکری کا شوربا، چنے کا شوربا، مونگ کی دال کا شوربا، مونگ کی دال، دلیہ، گاجر، مولی، شلغم، کدو، سیب، دودھ اور کھارا سوڈا وغیرہ دیں۔

ڈبل روٹی، مٹھائیاں اور بسکٹ کم سے کم استعمال کریں فروری کا موسم چونکہ انتہائی خشک سرد ہوتا ہے اس لیے اکثر لوگوں کو گنٹھیا یعنی جوڑوں کا درد لاحق ہوجاتا ہے ایسے افراد جو اس موذی مرض میں گرفتار ہوں انہیں مندرجہ ذیل ایک اور لاجواب نسخہ استعمال کرنا چاہیے جو نہ صرف جوڑوں کے درد بلکہ قبض، موٹاپا، دردسر، اعصابی درد اور ہاتھ پاؤں پھٹنا کیلئے بھی مفید ہے۔ **نسخہ:** زنجبیل 2 تولہ، نوشادر ایک تولہ، فلفل سیاہ آدھ تولہ اور گودہ گھیکوار حسب ضرورت۔ پہلی تین ادویہ کا سفوف بنا کر گودہ گھیکوار میں ملا کر گولیاں بقدر حب نخود بنالیں اور ایک تا دو تولہ ہمراہ نیم گرم پانی، صبح دوپہر شام بعد غذا استعمال کریں اگر اجابت کھل کر ہوجائے تو ٹھیک ورنہ دوا کی مقدار دگنی کردیں۔ بوڑھے افراد کیلئے دو تین گھریلو نسخے پیش خدمت ہیں ان پر عمل پیرا ہوکر وہ سردی کے اثرات سے بہت حد تک بچ سکتے ہیں۔ رات کے کھانے کے بعد آدھا کپ بغیر چینی کا قہوہ بنوائیں اور اس میں ایک چمچ شہد کا ملا کر پی لیا کریں۔ عصر و مغرب کے درمیان ایک معمول بنالیں کہ ایک کپ گرم پانی میں دو چمچ شہد ملا کر پینا ہے۔ انشاء اللہ اس پر عمل کرکے ان کا موسم سرما بہت بہتر گزر سکے گا۔ روزانہ صبح نو سے 10 بجے کے درمیان دھوپ میں بیٹھنے کی عادت ڈالیں۔ سورج کی گرم شعاعیں جو فائدہ پہنچائیں گی وہ کمبل یا لحاف کی گرمائی نہیں پہنچا سکتی۔ اگر خدانخواستہ رات کو کھانسی کی شدت کی وجہ سے سانس میں دشواری ہو تو کسی برتن میں گرم پانی لے کر دونوں ہاتھوں کو ڈبوئے رکھیں۔ انشاء اللہ بہتری ہوگی۔ ٹھنڈی تاثیر والے پھل انگور، انار، کیلا، امرود، کینو ان کیلئے نقصان کا باعث ہوں گے۔ قطعی استعمال نہ کریں۔ اسی طرح چاول یا دہی کا استعمال بھی نقصان دہ ہوگا۔ دو تین دہائی قبل تک بڑے بزرگ گڑ کا استعمال کیا کرتے تھے جس کی وجہ سے اس قسم کی صورتحال سے واسطہ نہیں پڑتا تھا مگر آج کل تو گڑ دیکھنے میں بھی نہیں آتا، ممکن ہے کہ چھوٹے شہروں یا گاؤں میں اب بھی استعمال ہوتا ہو۔ حالانکہ اس کے استعمال کرنے سے سینہ صاف ہوجاتا ہے۔

فروری کے خاص لباس: فروری میں گرم لباس زیب تن کرنا چاہیے۔ گرم کپڑے انسانی جسم کو سردی سے محفوظ رکھتے ہیں مگر لباس زیادہ تنگ یا چست نہ ہو، لباس ڈھیلا اور کھلا ہونا چاہیے تاکہ جسم کے اعضاء آسانی سے حرکت کرسکیں تنگ کالر بھی نقصان دہ ہے۔ سردیوں میں لباس میں اعتدال ہو، نہ تو بانکپن کا ثبوت دینے کیلئے فقط قمیص پتلون پر اکتفا کریں اور نہ اس قدر بھاری لباس زیب تن کریں کہ نقل وحرکت میں دشواری ہو زیادہ بھاری لباس سے انسان نازک ہوجاتا ہے اور سردی کا مقابلہ کرنے کی قوت کم ہوجاتی ہے۔ لباس میں گرم بنیان، قمیص، کوٹ یا اچکن پہنیں زیادہ سردی محسوس ہو تو سویٹر کا اضافہ بھی کرسکتے ہیں۔ سینے اور پیٹ کو بالخصوص سردی سے بچانا چاہیے۔ جن حضرات کا معدہ خراب ہو انہیں خصوصاً پیٹ گرم رکھنا چاہیے۔ رات کو سوتے وقت پیٹ پر فلالین کی گرم پٹی لپیٹ لیں ایک ضروری چیز پاؤں کو گرم رکھنا چاہیے۔ پاؤں گرم رہیں تو جسم ٹھنڈا نہیں ہوتا۔ فروری ورزش کا مہینہ ہے جوان سالوں کو خوب ورزش کرنی چاہیے اگر کھیل میں حصہ نہ لے سکیں تو پیدل سیر کیا کریں۔ بعض حضرات صبح بیدار ہوتے ہی بستر سے نکل کر کھلی ہوا کا رخ کرتے ہیں ایسا کرنا مناسب نہیں ہے۔ بستر سے اٹھنے کے بعد گرم لباس پہن کر کھلی ہوا میں سیر کیا کریں۔

ربیع الثانی میں انجام بالخیر ہونے کا کامیاب وظیفہ

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیرشرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

ربیع الثانی اسلامی قمری سال کا چوتھا مہینہ ہے۔ یہ بڑی فضیلت اور برکت والا مہینہ ہے۔ اس ماہ کو ربیع الآخر بھی کہا جاتا ہے۔ ربیع الثانی کے مہینہ میں نوافل و وظائف کا پڑھنا بے شمار ثواب حاصل کرنے کا باعث ہے۔ اس ماہ کے نوافل حسب ذیل ہیں جو اکثر صوفیاء پڑھتے رہے ہیں۔

شب اول کے نوافل: عابدوں کا کہنا ہے کہ جب ربیع الثانی کا چاند نظر آجائے تو اس کی شب اول میں بعد نماز مغرب آٹھ رکعت نفل دو دو رکعت کرکے پڑھے اور پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الکوثر تین بار اور دوسری میں سورۃ الکافرون تین بار پھر تیسری چوتھی، پانچویں، چھٹی، ساتویں، آٹھویں رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین تین بار ہر رکعت میں پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو بے شمار ثواب ملے گا اور بے شمار نمازوں کا اجر عطا ہوگا۔

پانچویں شب: اس ماہ کی پانچویں شب کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 9 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ پروردگار عالم ان نوافل کی مداومت کرنے والے کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائیں گے۔ (انشاء اللہ)

چار رکعت نفل: جواہر غیبی میں ہے کہ اس مہینہ کی پہلی، پندرہویں، انتیسویں تاریخوں میں چار رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پانچ بار پڑھے۔ اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہزار برائیاں مٹائی جاتی ہیں۔ انشاء اللہ پروردگار عالم روز محشر مغفرت فرمائیں گے۔

انجام بخیر کا وظیفہ: جو شخص پورا ماہ بعد نماز عشاء یہ وظیفہ روزانہ گیارہ سو گیارہ مرتبہ پڑھے گا وہ موت کے وقت کلمہ پڑھتا ہوا اس دنیا سے رخصت ہوگا۔ بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس وظیفے میں خاتمہ بالخیر کی بے حد تاثیر ہے۔ اس وظیفہ سے خاتمہ بالخیر ہوتا ہے۔ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ (سورہ یوسف: 101)

ترجمہ: اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا رفیق ہے، تو مجھ کو اپنی فرمانبرداری میں دنیا سے اٹھا لے اور مجھ کو اپنے نیک بندوں میں داخل کرلے۔

بابرکت دعا: ماہ ربیع الثانی نہایت افضل مہینہ ہے اور اس ماہ میں زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھنا چاہئے۔

ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ ایک بار اسرافیل حضور نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور کہا سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَاعَلِمَ اللّٰهُ وَمِثْلَ مَاعَلِمَ اللّٰهُ ایک بار پڑھے گا اللہ اس کو ان لوگوں کے زمرہ میں لکھے گا جو خدا کی بکثرت یاد کرنیوالے ہیں اور وہ رات و دن خدا کی یاد میں لگے رہنے والوں سے بھی افضل ہوجائے گا اور یہ کلمات اس کیلئے جنت میں داخلہ کا ذریعہ بن جائیں گے اور جس طرح درخت کے پتے جھڑتے ہیں اسی طرح اس کے گناہ جھڑ جائیں گے اور خدا کی اس پر نظر رہے گی اور اس کو دوزخ کا عذاب نہ دے گا اور حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللّٰهِ وَدَوَامَ مُلْكِ اللّٰهِ پڑھے گا دنیا اور اہل دنیا چاہے ختم ہوجائیں لیکن اس کے پڑھنے والے کا ثواب نہ ختم ہوگا۔

خارش، چنبل، داد چھنسی سے یقینی نجات

ھوالشافی: گندھک آملہ سار 2 تولہ، مشک کافور 3 ماشہ، ست الائچی 3 ماشہ، ست اجوائن 3 ماشہ، ست پودینہ 3 ماشہ، ویزلین 250 گرام، بورک 1 تولہ، زنک اکسائیڈ 1 تولہ، ڈیٹول 50 گرام، تیل تارا میرا 2 تولہ۔ **طریقہ استعمال:** خارش والی جگہ پر صبح وشام لگائیں اور بعد میں نیم گرم پانی سے نہالیں۔ انشاء اللہ چند ہفتوں کے استعمال سے ہی آپ کو لاعلاج سے لاعلاج خارش، چنبل، داد چھنسی سے یقینی نجات مل جائے گی۔ میرا بارہا کا آزمایا ہوا مجرب نسخہ ہے۔ آپ بھی آزمائیں اور دعائیں دیں۔ (ملک ارشد، رحیم یار خان)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 9 فروری بروز اتوار 10 بجکر 23 منٹ سے 11 بجکر 57 منٹ تک، 18 فروری بروز منگل سہ پہر 3 بجکر 15 منٹ سے 4 بجکر 17 منٹ تک، 28 فروری بروز جمعہ مغرب تا عشاء تک یَالَطِیْفُ یَاعَظِیْمُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درددل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سوفی صد قبول کررہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہورہا ہے اور مشکلات فوری حل ہورہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا، اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بناسکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے تین سال سے پڑھ رہی ہوں، میرا مسئلہ یہ تھا کہ میرا بیٹا جو کہ ابھی صرف 6 سال کا ہے بہت زیادہ ضدی تھا، ہر بات پر ضد کرتا اور گھر سر پر اٹھا لیتا جس کی وجہ سے میں بہت پریشان تھی، میں نے عبقری میں موجود روحانی محفل اس مقصد کیلئے کرنا شروع کردی۔ ابھی میں نے تین ماہ ہی روحانی محفل اس مقصد کیلئے کی اور محفل کے بعد اللہ سے رو رو کر دعا مانگی تھی کہ میرے بچے میں حیرت انگیز تبدیلیاں رونما ہونا شروع ہوگئیں جس نے مجھے اور میرے شوہر کو بہت زیادہ حیران کیا کیونکہ اب وہ بات بات پر ضد نہیں کرتا، نہ ہی چلاتا ہے، جو کھانے کو دو چپ کرکے کھالیتا ہے۔ (شائستہ، سکھر)

سلطان باہوؒ کے مستند روحانی وظائف

اگر کسی شخص کو مرگی کے دورے پڑتے ہوں اور وہ پریشان رہتا ہوتو اس مریض پر روزانہ گیارہ بار باوضو آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کردیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ مرگی کے مرض سے نجات حاصل ہوجائے گی۔ یہ عمل مسلسل تین روز تک کرنا ہے۔

غربت دور کرنے کا عمل

اگر کوئی شخص غریب ہو اور گھر میں غربت کا راج ہو، کھانے پینے میں تنگی ہوتو اسے چاہیے کہ باوضو یَاوَهَّابُ تین سو مرتبہ آدھی رات کو گھر کے صحن میں کھڑے ہوکر پڑھے چالیس دن عمل کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی غربت دور ہوجائیگی۔

بے روزگاری کا خاتمہ

اگر کوئی شخص بے روزگار ہو اور اسے ملازمت یا روزگار نہ ملتا ہوتو اس کیلئے یہ عمل بہت کامیاب ہے۔ چاند کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھے اور چاولوں کی سفید کھیر سے روزہ افطار کرے۔ عشاء کی نماز تک کوئی نمکین چیز نہ کھائے۔ عشاء کی نماز کے بعد باوضو چودہ مرتبہ درود شریف اور اس کے بعد یَاوَهَّابُ چار ہزار ایک سو مرتبہ اس کے بعد چودہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کو ملازمت مل جائے گی۔

دنیا میں معزز و مکرم بننا

جو شخص یہ چاہے کہ وہ عوام میں ہردل عزیز اور معزز شمار ہو اور لوگ اس کی عزت کریں اور اسے قدرومنزلت کی نگاہ سے دیکھیں تو اسے چاہیے کہ چالیس دن تک مسلسل بلاناغہ نماز فجر کے بعد چالیس بار یَاعَزِيْزُ پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی برکت سے وہ لوگوں میں مکرم ہوگا اور اس کی ہر طرح کی محتاجگی ختم ہوجائے گی۔

بچوں کو بُری عادات سے بچانا

بعض بچے بہت سی بُری عادتوں میں مبتلا ہوجاتے ہیں مثلاً بعض بچے ہر وقت انگوٹھا چوستے رہتے ہیں یا بعض بچے ہر وقت چینی پھانکتے رہتے ہیں یا بعض بچے ٹھیکری اور مٹی کھاتے ہیں اور اپنی عادتوں سے باز نہیں آتے۔ مار پیٹ اس سلسلے میں بیکار ہے کیونکہ بچہ تھوڑی دیر بعد وہی کام کرے گا۔ ایسے بچوں کی غلط عادت چھڑانے کیلئے روزانہ باوضو ایک سو اکتیس مرتبہ یَاسَلَامُ پڑھ کر بچے پر دم کردیا کریں اور یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک بچہ اس عادت سے باز نہ آجائے اور بُری عادت کو نہ چھوڑ دے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے جلد ہی بچہ رُک جائے گا اور بُری عادت چھوڑ دے گا۔

آسیب وجن سے نجات

بعض لوگوں کے ساتھ آسیب وجن طرح طرح کے کرشمے دکھاتے ہیں اور قسم قسم کے وہم میں مبتلا رکھتے ہیں جس کے سبب نہ وہ گھر والوں کے ساتھ صحیح رہتے ہیں اور نہ ہی کوئی کام کرتے ہیں تمام دن بے کار اور لایعنی کاموں میں صرف کردیتے ہیں۔ بعض بار بار وضو پر وضو کرتے رہتے ہیں، بعض ہر وقت کپڑے پاک کرتے رہتے ہیں بعض تو کرسی چادر، چارپائی، دری، مصلی ہر چیز ہر وقت دھوتے رہتے ہیں لیکن ان کا وسوسہ ختم ہی نہیں ہوتا اور جن وآسیب ان کو بے کار کاموں میں لگائے رکھتے ہیں۔ اس کیلئے مریض کے دونوں کانوں میں سات سات مرتبہ اذان دیں اور سات مرتبہ یہ آیت دونوں کانوں میں پڑھ کر سنائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی وہم اور وسوسوں سے نجات حاصل ہوگی۔ وہ آیت یہ ہے:۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿الحشر ۲۴﴾

پیٹ کی خرابی اور گیس سے نجات

روزانہ نہار منہ پانی کے ایک گلاس پر باوضو اول تین بار درود شریف پڑھے اس کے بعد سات بار الحمد شریف (سورۃ فاتحہ مکمل) پڑھے اس کے بعد تین بار درود شریف پڑھے اور اس گلاس پانی پر دم کرکے مریض کو پلادے۔ یہ عمل اکیس دن تک بلاناغہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پیٹ کی جملہ بیماریوں سے نجات حاصل ہوگی۔

مرگی دور کرنے کے لیے

اگر کسی شخص کو مرگی کے دورے پڑتے ہوں اور وہ پریشان رہتا ہوتو اس مریض پر روزانہ گیارہ بار باوضو آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کردیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ مرگی کے مرض سے نجات حاصل ہوجائے گی۔ یہ عمل مسلسل تین روز تک کرنا ہے۔

جن، بھوت اور موذی جانوروں سے حفاظت

ہر قسم کی اذیت دینے والی مخلوق اور تکلیف پہنچانے والے جانوروں سے حفاظت کیلئے رات اپنے گھر یا ٹھہرنے کی جگہ پر آیۃ الکرسی ایک بار باوضو پڑھ لیا کرے تو آیۃ الکرسی اس کے لیے ڈھال بن جائے گی اور پڑھنے والا اور اس کے اہل خانہ صبح تک جنات وشیاطین کے علاوہ تمام موذی اور تکلیف پہنچانے والے جانوروں سے محفوظ رہیں گے۔

مکان سے جنات نکالنا

اگر کسی مکان سے جنات کا اثر ہوتو چار بتاشے والی میخ (موٹی پھلی والی کیل) لے کر ہر میخ پر باوضو اکیس بار سورۃ والسماء والطارق (پ30) کی آخری دو آیتیں پڑھ کر دم کردیں اور باوضو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر مکان کے ہر کونے میں ایک ایک کیل گاڑ دیں (ٹھونک دیں) انشاء اللہ تعالیٰ تمام جنات اس مکان سے رخصت ہوجائیں گے وہ آیتیں یہ ہیں:۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾ وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا (الطارق ۱۷)

جلے کا زخم بغیر درد کے بالکل ٹھیک

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اگر خدانخواستہ کوئی جل جائے یا جلا ہوا زخم ٹھیک نہ ہوتو پانی کا کتھہ بنا ہوا زخم پر ہلکا سا لیپ کردیں انشاء اللہ زخم چند بار لگانے سے بالکل ٹھیک ہوجائے گا۔ یہ میرا اپنا مشاہدہ ہے۔ میرے چھوٹے بیٹے کا ہاتھ جل گیا تھا تو چند بار کتھہ لگانے سے بالکل ٹھیک ہوگیا۔ اسی طرح ایک مرتبہ میری والدہ محترمہ بھی بہت جل گئیں تھیں تو والد محترم نے صرف کتھہ لگایا اور کچھ استعمال نہیں کیا، صرف چند دن کتھہ کے استعمال سے میری والدہ کی جلن بالکل ختم ہوگئی اور زخم تو ایسے ہوگیا جیسے کبھی تھا ہی نہیں۔ (عابد عباسی، مانسہرہ)

محمد شعیب' لاہور

مالٹا! اہتمام سے کھایئے' صحت وتندرستی میں اضافہ کیجئے

وٹامن سی کا سب سے بہترین خزانہ مالٹے کی شکل میں موجود ہے۔ مالٹا مزاج کے لحاظ سے سردتر ہے۔ اس کا رنگ پختہ حالت میں سرخی مائل زرد ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ قدرے شیریں اور ترش ہوتا ہے۔ اس کی مقدار خوراک دو سے چھ دانہ ہے

کینو' فروٹر' گریپ فروٹ' سنگترہ' مسمی' لیموں اور مالٹوں کا خزانہ پاکستان کے گلی کوچوں' ریڑھیوں' ٹھیلوں اور دکانوں پر جگمگا رہا ہے۔ سنہری رنگ کے یہ پھل فائدے اور صحت بخشی کے اعتبار سے وٹامن سی کا خزانہ ہیں۔ جب تک یہ دستیاب ہیں انہیں رغبت اور اہتمام سے کھایئے اور اپنی صحت وتندرستی میں اضافہ کیجئے۔

یہ سٹرس فروٹ دیگر صحت بخش اجزاء کے علاوہ سب سے زیادہ وٹامن سی فراہم کرتے ہیں۔ ان کی لذیذ وصحت بخش ترشی وٹامن سی یا ایسکوربک ایسڈ کہلاتی ہے۔ جسم میں اس کی کمی قسم قسم کی تکالیف کا سبب بن جاتی ہے۔ یوں تو یہ وٹامن تقریباً تمام تازہ غذاؤں میں موجود ہوتا ہے۔ لیکن ٹماٹر کا رس' گوبھی' ہری مرچ اور کھٹے پھل' لیموں' سنگترے' کینو' مالٹے وغیرہ اس کے سب سے اہم ذرائع ہیں۔ وٹامن سی کی کمی کی وجہ سے مسوڑھے کمزور ہوجاتے ہیں۔ ان سے خون رسنے لگتا ہے اور زخم بن جاتے ہیں۔ ان زخموں میں جراثیم کی وجہ سے پیپ پڑ جاتی ہے۔ یہی مرض پائیوریا کہلاتا ہے۔ پائیوریا کی وجہ سے مسوڑھے مسلسل کمزور ہوجاتے ہیں یہاں تک کہ دانت اپنی جگہ چھوڑ کر گرنے لگتے ہیں۔ وٹامن سی کا سب سے بہترین خزانہ مالٹے کی شکل میں موجود ہے۔ مالٹا مزاج کے لحاظ سے سردتر ہے۔ اس کا رنگ پختہ حالت میں سرخی مائل زرد ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ قدرے شیریں اور ترش ہوتا ہے۔ اس کی مقدار خوراک دو سے چھ دانہ ہے۔ **مالٹا کے فوائد:** مالٹا مفرح اور خوش ذائقہ پھل ہے۔ ☆ یہ ہاضم ہوتا ہے مگر اسے کھاتے وقت کالی مرچ اور نمک کا اضافہ کرنے سے اس کا ذائقہ مزے دار ہوجاتا ہے۔ ☆ خون پیدا کرتا ہے۔ ☆ بلڈ پریشر کو مفید ہوتا ہے۔ ☆ بدہضمی کو دور کرتا ہے۔ ☆ جگر کی خرابی' طحال اور تلی کے بڑھنے کی بیماری میں مالٹے کا استعمال انتہائی سودمند ہے۔ ☆ نزلہ زکام اور کھانسی میں مالٹے کا استعمال نقصان دیتا ہے۔ ☆ جگر کی گرمی کو دور کرتا ہے۔ ☆ یہ پیاس بجھاتا ہے۔ ☆ طبیعت کو صاف کرتا ہے اور طاقت بخشتا ہے۔ ☆ سرخ مالٹا فوائد کے اعتبار سے عام مالٹے سے زیادہ مفید ہوتے ہیں۔ اس میں وٹامن سی کی وافر مقدار پائی جاتی ہے۔ خون کی حرارت کو کم کرتا ہے۔ ☆ پھوڑے' پھنسیوں میں مالٹے کا رس بغیر نمک مرچ پینا مفید ہوتا ہے۔ ☆ امراض بلغمی میں مالٹے کا استعمال نقصان دہ ہے۔ مثلاً دمہ وغیرہ۔ ☆ یرقان اور بخار میں اس کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ ☆ یہ پھل پندرہ بیس روز تک پڑا رہنے سے خراب نہیں ہوتا۔ ☆ اس کا چھلکا چہرے کا رنگ نکھارنے میں مفید ہوتا ہے۔ اس کا طریقہ یوں ہے کہ مالٹے کے چھلکے کے اندرونی سفید حصے کو صاف کرکے رگڑ لیں اور تیل سرسوں ملا کر رات کے وقت چہرے پر لیپ کرکے سوجائیں' صبح سویرے اٹھ کر کسی اچھے صابن سے منہ دھولیں۔ صرف چھ دن کے استعمال سے چہرے کے تمام داغ' دھبے اور چھائیاں دور ہوجائیں گے۔ ☆ مالٹے کے چھلکے کے صرف زردی والے حصے کو ہی اگر رات سونے سے قبل چہرے پر مل لیا جائے اور یہ عمل کوئی پانچ منٹ تک جاری رہے تو مذکورہ بالا فائدہ چند ہی روز کے استعمال سے ہوجاتا ہے۔ ☆ اگر ہاتھ اور پاؤں کے تلوے جلتے ہوں یعنی ان سے گرمی نکلتی محسوس ہوتی ہو تو چھ عدد مالٹے رات کو چھیل کر ان پر نمک اور کالی مرچ لگا کر اوس میں رکھیں اور صبح نہار منہ کھانے سے یہ مرض دور ہوجاتا ہے۔

نومولود بچے ماں کے پیٹ سے اپنے جسم میں کافی وٹامن سی لے کر اس دنیا میں آتے ہیں۔ ماں کا دودھ پینے کی صورت میں بھی انہیں درکار مقدار مل سکتی ہے' بشرطیکہ خود ماں کی غذا میں یہ وٹامن سی موجود ہو۔ چند دنوں کے بعد البتہ انہیں اس وٹامن کی مزید مقدار درکار ہوتی ہے' اس لیے انہیں مالٹے' کینو یا سنترے کا خالص رس پلانا چاہیے۔ اس رس میں چینی وغیرہ شامل کرنا مناسب نہیں۔ سٹرس فروٹ لیموں' کینو' فروٹر' مالٹے' مسمی' گریپ فروٹ اور سنگترہ اس وٹامن کا اہم ذریعہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں جن سنہرے سٹرس فروٹ سے نوازا ہے ان کے استعمال سے ہم اپنی صحت' تندرستی میں اضافہ کرسکتے ہیں۔ اس موسم میں ان سنہرے پھلوں کو خوب استعمال کیجئے اور جب یہ نہ ملیں تو تازہ موسمی پھلوں سے اپنی صحت مستحکم رکھئے۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سوفیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَاغَنِیُّ یَامُغْنِیُ کا ورد اول وآخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سوفیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سوفیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا تقریباً پانچ سال سے قاری ہوں۔ میں شروع دن سے ہی مراقبے سے فیض پانے والوں کے تاثرات پڑھتا رہا' پڑھتے پڑھتے مجھے بھی مراقبہ کا شوق پیدا ہوا اور میں نے بھی روز رات کو عشاء کی نماز کے بعد مراقبہ کرنا شروع کردیا' پہلے تو مسلسل پانچ چھ ماہ تک مجھے کچھ احساس نہ ہوسکا۔ لیکن آہستہ آہستہ میں نے مشق زیادہ وقت کرنا شروع کردی۔ پھر کچھ ماہ بعد مجھے مراقبہ میں بزرگوں کی اور مقدس مقامات کی زیارتیں ہونا شروع ہوگئیں۔ ابھی چند دن پہلے میں کافی بیمار تھا تو میں نے ہمت کرکے مراقبہ شروع کیا تو جیسے ہی میں نے آنکھیں بند کیں تو مجھے ایسے لگا کہ جیسے کوئی روشنی ایک دم میرے اوپر آئی اور آہستہ آہستہ بڑھنا شروع ہوگئی' مجھے یوں لگ رہا تھا کہ بس ابھی میری جان نکل جائے گی' اس طرح کی کیفیت کافی دیر رہی' کچھ دیر بعد میں گھبرا گیا اور میں نے آنکھیں کھول لیں اُس وقت میرا جسم پسینے سے شرابور تھا۔ (م، ع۔ لاہور)

☆کبھی دست، کبھی قبض☆ پھولے پیٹ کا علاج☆ ہیروئن چھڑوانے کا نسخہ☆ بے رونق چہرہ و بال☆ نزلہ وزکام کا علاج

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تاکہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

مشورہ عنایت فرمائیں!

میں نے درد شقیقہ کے سلسلے میں چند دن پہلے ایک حکیم صاحب کو اپنا چیک اپ کروایا تھا تو انہوں نے مجھے کچھ ادویات دیں وہ ادویات میں بیس دن سے مسلسل کھا رہی ہوں لیکن مجھے بالکل بھی فرق نہیں پڑا۔ درد کی کیفیت وہی ہے جو دوا کے استعمال سے پہلے تھی، اب آپ مجھے مشورہ عنایت فرمائیں کہ میں دوا کا استعمال جاری رکھوں یا پھر روک دوں۔ **(سحرش، لاہور)**

مشورہ: ستر شفائیں اور اکسیر البدن دی گئی ترتیب کے مطابق استعمال کریں۔ دیسی گھی میں گوشت کو شوربے دار بنا کر روٹی سے کھائیں۔ چھ گرام شام کو کھائیں، نمک ملا ہوا نیم گرم پانی ناک میں دیں جس طرح وضو میں دیتے ہیں۔ کچھ دن کے بعد دوبارہ لکھیں۔ **غذا نمبر 2 استعمال کریں۔**

پھولے پیٹ کا علاج

بہت عرصہ ہوا میں بیمار ہو گیا تھا میرا پیٹ پھول گیا تھا اور اس میں گیس اتنی بھر گئی تھی کہ میں سانس نہیں لے سکتا تھا ہسپتال میں بھی داخل ہوا کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ اس زمانے میں ہمارے شہر میں ایک بہت ہی مشہور حکیم صاحب ہوا کرتے تھے وہ بہت اللہ والے بزرگ تھے ان کو دکھایا تو انہوں نے دوا کی پڑیاں دیں اور کہا کہ اونٹنی کے دودھ کے ساتھ ہی کھانی ہیں مجھے اچھی طرح یاد ہے اونٹنی کا دودھ میرے ابا یا بھائی بہت ڈھونڈ ڈھونڈ کر لاتے تھے بہرکیف اس سے میں اچھا ہو گیا اس بات کو چالیس برس ہو گئے اب آ کر میرا پیٹ پھر اس طرح پھولنے لگا ہے۔ ڈاکٹروں کی سمجھ میں کچھ نہیں آتا میں نے خود ہی اونٹنی کا دودھ پینا شروع کر دیا مگر مجھے کوئی افاقہ نہیں ہے بہت تکلیف ہے۔ **(شاکر اللہ، پشاور)**

مشورہ: پہلے آپ کو استسقاء تھا اب آپ کو گیس ہے آپ گیس بدہضمی، تبخیر کورس بروشر میں دی گئی ترتیب کے مطابق استعمال کریں۔ غذا کے بعد دونوں وقت اگر قبض ہو تو قبض کشا گولی غذا کے چار گھنٹے بعد سوتے وقت کھائیں۔ غذا میں کدو، توری، لوکی کا پھیکا، شوربا چپاتی سے کھائیں۔ بلا شدید بھوک غذا ہرگز نہ کھائیں۔ **غذا نمبر 1 استعمال کریں۔**

کبھی دست کبھی قبض

میری عمر 25 سال ہے، مجھے قبض کی بیماری ہے مگر قبض کی دوا کھانے سے دست لگ جاتے ہیں کبھی خود ہی دست لگ جاتے ہیں، اس کے ساتھ ہی میرے دائیں ہاتھ میں شدید تکلیف ہے نہ وہ بند ہوتا ہے نہ کھلتا ہے درد رہتا ہے بہت مالش کی، ٹکور کی کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ میں نے یہاں کے تمام حکیموں کو دکھا دیا ہے اور روبرو مشورہ لے چکی ہوں کچھ فائدہ نہیں ہوا ہے۔ **(لبنیٰ، سوات)**

مشورہ: آپ ہاضم خاص اور ستر شفائیں بروشر میں دی گئی ترتیب کے مطابق استعمال کریں۔ چاول دودھ دہی لسی ٹھنڈی چیزوں شربت بوتل وغیرہ سے ٹھنڈے پانی سے پرہیز رکھیں فزیوتھراپی ضرور کرائیں۔ **غذا نمبر 3 استعمال کریں۔**

خراب صحت

میں ایک باڈی بلڈر ہوں تقریباً ایک سال سے باڈی بلڈنگ کر رہا ہوں اب ادھر چھ ماہ سے میرا پیٹ خراب ہو گیا ہے جس کی وجہ سے پریشان ہوں کیونکہ جب بھی ورزش شروع کرتا ہوں پیٹ خراب ہو جاتا ہے اور سیاہ رنگ کے پاخانے آنے لگتے ہیں اس کی وجہ سے میری صحت بہت خراب ہو گئی ہے ڈاکٹر کہتے ہیں آنتوں میں سوزش ہو گئی ہے۔ **(غفران احمد، گجرات)**

مشورہ: فی الحال آپ باڈی بلڈنگ ورزش وغیرہ یکسر ترک کر دیں اور گرم غذائیں انڈا مرچ گرم مصالحہ مچھلی وغیرہ کا استعمال بھی بند کر دیں۔ دودھ مکھن کا استعمال بھی بند کر دیں۔ عام غذا کھائیں ہر غذا کے بعد دو کیلے کھائیں۔ تین ماہ کے بعد حال لکھیں۔ **غذا نمبر 1 استعمال کریں۔**

ہیروئن چھڑوانے کا نسخہ

میں صادق آباد سے چالیس کلومیٹر کے فاصلہ پر ایک گاؤں کا رہائشی ہوں، یہاں میں بچوں کو فی سبیل اللہ حفظ قرآن کرواتا ہوں۔ پہلے میں دوسرے علاقے میں تھا، نوکری ختم ہو گئی تو وطن واپس آ گیا۔ یہاں سارے نوجوان نشے کے عادی ہیں، علاقے کا بڑا سردار خود بھی ہیروئن کا عادی ہے اور اس کے گھر والے عورتیں، بچے، بڑے بلکہ پوری فیملی ہیروئن کی عادی ہے۔ یہاں کا ماحول دیکھ کر میں نے اپنے پانچوں بیٹوں کو کراچی محنت مزدوری، ملازمت کیلئے بھیج دیا ہے جہاں وہ آرام سے پیسے کما کر بخوبی اپنے گھر چلا رہے ہیں اور مجھے بھی بھیج دیتے ہیں۔ میں پورے علاقے میں جہاں بھی گیا ہوں، ہیروئن کا راج ہے، چھوٹے چھوٹے بچے ہیرونچی ہیں، نوجوان بڑے بوڑھے نشہ میں پڑے رہتے ہیں۔ کچھ لوگوں نے نشہ چھوڑنا چاہا اور ملتان، بہاولپور، لاہور، کراچی کے نشہ چھڑانے کے مراکز میں مہینوں داخل بھی رہے مگر سوائے جیبیں خالی کرنے کے کچھ حاصل وصول نہ ہوا۔ کوئی نسخہ ہیروئن چھڑانے کا بھی ہو سکتا ہے۔ **(قاری ماجد)**

مشورہ: مغز کرنجوا چار گرام، پوست آملہ ایک گرام، چاکسو ایک گرام، ہلیلہ سیاہ ایک گرام باریک سفوف بنالیں۔ دو رتی یہ دوا دن میں تین بار پانی سے دیں اور ہیروئن کو ایک دم چھوڑنے کی کوشش نہ کریں بلکہ آہستہ آہستہ کم کرتے جائیں۔ جہاں تک ہو سکے کم، بہت کم مقدار میں، چاول کی مقدار میں کرلیں۔ نامعلوم کم مقدار میں کمی کرتے کرتے بتدریج چھوڑ دیں۔ اللہ اپنا فضل فرمائیں گے۔ مندرجہ بالا نسخہ حکیم اشرف جمیل ممتاز جوہر آبادی کا ہے اللہ انہیں جزائے خیر عطا فرمائیں۔ **غذا نمبر 1 استعمال کریں۔**

اگیزیما

میری سیدھے ہاتھ کی انگلی، سیدھے ہاتھ کا انگوٹھا پچھلے کئی سالوں سے پھٹ رہے ہیں۔ یہ اتنی گہرائی سے پھٹتا ہے کہ گوشت نظر آنے لگتا ہے انگلی سیدھی ہی نہیں ہوتی۔ اگر سیدھی کرنے کی کوشش کرتی ہوں تو خون نکلنے لگتا ہے میں ایک طالب علم ہوں اس کی وجہ سے میری تحریر بھی درست نہیں ہوتی۔ ہاتھ پر دباؤ نہیں پڑتا۔ **(صوبیہ، لاہور)**

مشورہ: یہ خشک اگیزیما ہے۔ آپ صابن، مٹی، راکھ سے انگلی

اور انگوٹھے کو بچائیں۔ ان پر غبارہ چڑھا لیا کریں تا کہ دوبارہ تکلیف نہ ہو۔ عبقری کے دفتر سے **"مرہم سکون"** منگوا کر استعمال کریں۔ **غذا نمبر 3 استعمال کریں۔**

لڑکپن اور وٹامن

میری عمر 15 سال ہے میرے سر کے بال بڑی تیزی سے سفید ہونا شروع ہو گئے ہیں' جس کی وجہ سے میں بچہ نہیں لگتا ہوں۔ بہت پریشان ہوں۔ مجھے سبزیاں پسند نہیں ہیں' گھر والے کہتے ہیں کہ سبزیاں کھایا کرو' تم میں وٹامن کی کمی ہے۔ دودھ تو میں کثرت سے پیتا ہوں۔ **(شرجیل' کوئٹہ)**

مشورہ: معلوم ہوتا ہے دودھ کی وجہ سے بلغم بدن میں زیادہ ہو گیا ہے۔ سبزیاں کھانے سے سارا سر سفید ہو سکتا ہے۔ ان چیزوں سے پرہیز کریں اور ہائی پروٹین والی غذائیں کھائیں۔ عبقری کے دفتر سے اکسیر البدن' خون افزاء منگوا کر کچھ عرصہ استعمال کریں۔ **غذا نمبر 2 استعمال کریں۔**

بے رونق چہرہ و بال

میری عمر 21 سال ہے اور غیر شادی شدہ ہوں۔ میرا مسئلہ عام بال جھڑنے کا نہیں ہے۔ میں جب ساتویں میں پڑھتی تھی تو میرے بال گرنے لگے تھے۔ بہت ٹوٹکے استعمال کیے مگر کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ اب بال جھڑ جھڑ کر بالکل ختم ہو گئے ہیں اور بہت ہی باریک ہو گئے ہیں جس کی وجہ سے دوسروں کے سامنے احساس کمتری ہونے لگتا ہے چہرہ بھی بے رونق ہو گیا ہے۔ آنکھیں کمزوری سے اندر چلی گئی ہیں۔ پہلے مجھے بہت نزلہ' زکام رہتا تھا مگر اس دوران پرہیز نہ کرنے کی صورت میں نزلہ اب سر میں جم گیا ہے اور مجھے خود بھی تالو سے لے کر کھوپڑی تک محسوس ہوتا ہے۔ یہ سلسلہ گزشتہ 5 سالوں سے ہے جب کوئی ترش یا چکنی چیز کھا لوں تو سر میں عجیب سا محسوس ہوتا ہے۔ سر میں تیل لگانے کے بعد بھی بہت سارے بال گرتے ہیں۔ **(عائشہ' راولپنڈی)**

مشورہ: آپ کا خیال درست ہے' زکام ہی کا علاج ہونا چاہیے۔ آپ الرجی نزلہ کورس کچھ عرصہ استعمال کریں۔ کچھ دن کھا کر دوبارہ لکھیں۔ **غذا نمبر 3 استعمال کریں۔**

بالوں کے مسائل

میری عمر 45 سال ہے' میرے بال بہت گرتے ہیں' سر میں درد رہتا ہے' کنگھی کرنے سے بال بہت اترتے ہیں' میرے بال اتنے کم ہیں کہ سر نظر آنے لگتا ہے' بہت پریشان ہوں۔ **(مسز عبید' ملتان)**

مشورہ: پرسکون رہیں' پریشانی سے بال زیادہ گرتے ہیں' اچھی ہائی پروٹین والی غذائیں کھائیں۔ اکسیر البدن کچھ عرصہ دی گئی ترتیب کے مطابق استعمال کریں۔ شیمپو صابن استعمال نہ کریں' بے بی سوپ گلیسرین والا استعمال کر سکتی ہیں۔

زکام کا علاج

میری عمر سترہ سال ہے' میرا مسئلہ زکام کا ہے۔ ہر وقت زکام رہتا ہے' گرمیوں میں بھی۔ سر درد اتنا نہیں ہوتا' ناک کا ایک نتھنا بند رہتا ہے جس کی وجہ سے پورا سانس نہیں لے سکتی۔ بہت زیادہ بے چینی ہو گئی ہے' جب صبح بستر سے اٹھتی ہوں تو بہت زیادہ چھینکیں آنے لگتی ہیں اتنی کہ آنکھوں میں پانی آ جاتا ہے۔ زکام کی وجہ سے میرے کانوں کی سماعت بھی متاثر ہو رہی ہے۔ کانوں میں کبھی کبھی شدید خارش ہوتی ہے۔ **(رفعت' لاہور)**

مشورہ: شربت صدر کسی اچھے طبیب کا بنا ہوا خرید لیں اور حسب ترتیب استعمال کریں۔ غذا اور پرہیز جو وہ طبیب بتائیں اس پر بھی عمل کریں دس بارہ دن کے بعد دوبارہ لکھیں۔

تین شخص اللہ کی ذمہ داری میں ہیں

ایک حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ تین شخص اللہ کی ذمہ داری میں ہیں۔ 1۔ جو مسجد میں نماز کیلئے جائے۔ 2۔ جو جہاد میں دشمنوں سے لڑنے کیلئے جائے۔ 3۔ جو گھر میں سلام کر کے داخل ہو۔ **(امتیاز حیدر' کراچی)**

معدے کے السر کا آزمودہ علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے معدہ کا بہت مسئلہ تھا' السر ہوا' انڈوسکوپی بھی کروائی بہت ادویات استعمال کیں مگر اس نسخہ سے مجھے مستقل آرام آیا۔ **ھوالشافی:** کلونجی 60 گرام' تخم کاسنی 15 گرام' برگ مہندی 10 گرام' قسط شیریں 10 گرام' حلبہ (میتھی کے بیج) 5 گرام۔ سب کو باریک پیس چھان کر آدھا چمچ چائے والا استعمال کرنا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک کھانے کا چمچ زیتون کا تیل استعمال کرنا ہے۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ **(ایک اللہ والا)**

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1

کدو' گھیا توری' ٹینڈے' جو کا دلیہ' گندم کا دلیہ' ساگودانہ' کھچڑی' بند' رس' ڈبل روٹی' کھیرے' کھیرے کا سالن' مونگی کی پتلی دال' بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی' بکری کا گوشت شوربے والا' دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا' خرفہ کا ساگ' دہی' میٹھا' براؤن بریڈ' سلاد' امرود' گنڈیری' انار' تربوز' گرما' سردا' خربوزہ' حلوہ کدو' پپیتہ' کیلا' چھلکا اسپغول' مربہ آملہ' مربہ ہریڑ' مربہ گاجر' پیٹھے کا حلوہ' خمیرہ گاؤزبان' عرق گاؤزبان' عرق سونف' عرق پودینہ' دودھ سوڈا' آڑو' انگور' ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر' پالک' پیٹھا' خرفہ کا ساگ' بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت' سادہ روٹی' دیسی مرغی کا گوشت' سبزیاں ہر قسم کی' دیسی انڈے' آملیٹ' پرندوں کا گوشت' ہریسہ' نہاری' پائے' دال مونگی' دیسی گھی کی چوری' دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں' کھجور تازہ' چھوہارے' روغن زیتون' انجیر' شہد' چنے بھنے' کباب' پیاز کی سلاد' ناریل' منقی' روغن زیتون کا پراٹھا' بادام' پستہ' چلغوزہ' کاجو' مچھلی' گاجر کا حلوہ' پیٹھے کا حلوہ' دال کا حلوہ' لونگ کا قہوہ' کلونجی' خوبانی خشک' مربہ تمام قسم' جو کا ستو' اونٹ کا گوشت' کشمش' انگور' آم' گلقند دودھ میں ملا ہوا۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ' گندم کا دلیہ' ساگودانہ' کھچڑی' ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے' ڈبل روٹی' بند' براؤن بریڈ' کیلے کا ملک شیک' گاجر کا جوس' گنے کا تازہ رس' ابلا ہوا پانی' ابلے ہوئے چاول' نمکین دلیہ' دیسی مرغی کی یخنی' انار' انگور' مسمی' میٹھا' لیچی' امرود' کھیرا' چھاچھ' کدو' ناریل کا پانی۔

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری' گھیا کدو' ٹینڈے' چھوٹا گوشت' کریلے' دال مونگی' دیسی مرغی کا گوشت' پرندوں کا گوشت' بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی' جو کا دلیہ' ساگودانہ' ہریسہ' کھچڑی' عرق سونف' عرق پودینہ' انجیر تھوڑی مقدار میں' ڈبل روٹی سادہ براؤن بریڈ' رس' میتھی' خرفہ کا ساگ' پائے' نہاری' آملیٹ' پشاوری قہوہ' کلونجی' خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں' ڈرائی فروٹ' زیتون کا پھل' پھیکا دودھ' چنے بھنے' روغن زیتون' دیسی انڈے کی زردی' چھوٹا مغز

صدف قمر

بیوٹی پارلر سے بے نیاز کرنیوالے حسن و جمال کے ٹوٹکے

حقیقت تو یہ ہے کہ بیس سال کی عمر انسان کی نشوونما اور عمر کے بڑھنے کا دورانیہ ہوتی ہے اور پھر اس کے بعد رفتہ رفتہ عمر ڈھلنے لگتی ہے اگر آپ چاہتی ہیں کہ بڑھتی عمر میں بھی آپ کا چہرہ بے شکن اور جلد صاف شفاف اور چمکدار نظر آئے تو پھر ضروری ہے کہ آپ اسی عمر سے اپنی جلد کی دیکھ بھال شروع کر دیں۔

بے شکن چہرہ ہر عورت کی خواہش ہے۔لیکن اس تمنا کے باوجود جوں جوں عمر ڈھلتی جاتی ہے چہرے پیشانی اور گردن پر پڑنے والی جھریوں میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔چہرے پر پڑنے والی پہلی شکن ہر عورت کیلئے فکرات کا باعث بن جاتی ہے۔دیکھنے والے کہتے ہیں کہ یہ تو عمر کا تقاضا ہے۔فکر کی کوئی بات نہیں۔ہم بھی آپ سے یہی کہتے ہیں کہ بڑھتی عمر کے باعث چہرے پر پڑنے والی شکنوں پر مت کڑھیے بلکہ اس فکر کو چھوڑ کر ایک کام کیجئے وہ یہ کہ ان شکنوں کے سدباب کی کوششیں شروع کر دیجئے۔اگر ہم اپنی غذائی عادات اور دیگر روزمرہ معمولات میں تھوڑا سا ردوبدل کر لیں تو اس پریشانی سے بآسانی بچا جا سکتا ہے اور وقت سے پہلے طاری ہونے والے بڑھاپے کے آثار کو روکا جا سکتا ہے۔

وہ خواتین جو اپنی جلد کی حفاظت نہیں کرتیں اور غذا کے استعمال میں بھی بے احتیاطی برتتی ہیں ان کی جلد پر شکنیں عموماً وقت سے پہلے ہی نمودار ہو جاتی ہیں۔چہرے کی شکنوں کا عمر سے اتنا زیادہ تعلق نہیں ہوتا جتنا احتیاط اور جلد کے تحفظ سے ہے۔جلد پر اگر جھریاں پڑنے لگیں تو پھر آسانی سے ختم نہیں ہوتیں۔ان کے خاتمہ کیلئے سخت جدوجہد کرنا پڑتی ہے۔قبل از وقت پڑنے والی جھریاں کا ایک بڑا سبب جلد کا کھنچاؤ بھی ہے۔یعنی آپ کی جلد متواتر کھنچی رہتی ہے عموماً جلد کا یہ کھنچاؤ سورج کی تمازت کے باعث بھی ہو سکتا ہے اور آپ کی زندگی میں رونما ہونے والے وہ حادثات بھی ہو سکتے ہیں جنہوں نے آپ کو مسلسل ذہنی اضطراب میں مبتلا کر رکھا ہے۔شکنوں اور جھریوں کا دوسرا اہم سبب کم خوابی بھی ہو سکتا ہے۔جلد کی خشکی کے باعث بھی شکنیں بہت جلد نمودار ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

حقیقت تو یہ ہے کہ بیس سال کی عمر انسان کی نشوونما اور عمر کے بڑھنے کا دورانیہ ہوتی ہے اور پھر اس کے بعد رفتہ رفتہ عمر ڈھلنے لگتی ہے اگر آپ چاہتی ہیں کہ بڑھتی عمر میں بھی آپ کا چہرہ بے شکن اور جلد صاف شفاف اور چمکدار نظر آئے تو پھر ضروری ہے کہ آپ اسی عمر سے اپنی جلد کی دیکھ بھال شروع کر دیں۔

بیس برس کی عمر سے اگر آپ اپنی جلد کی مناسب دیکھ بھال توجہ کے ساتھ کرتی رہیں تو پھر آنے والے برسوں میں بھی آپ کا چہرہ بے شکن ہی نظر آئے گا۔اس وقت ایسی خواتین جو عمر کے اوائلی حصے میں اپنی جلد کی جانب سے لاپرواہی برتتی رہی ہیں۔ وہ آپ کی پرکشش شخصیت اور بے شکن چہرے کو دیکھ کر یقیناً آپ سے اس کا راز دریافت کریں گی اور آپ کو رشک بھری نگاہوں سے بھی دیکھیں گی۔بس چند احتیاطی تدابیر ہیں جن کو اختیار کر کے آپ یقیناً چہرے کی شکنوں کو دور کرنے میں کامیاب ہو سکتی ہیں۔۔۔۔

☆ اپنے چہرے کو دھوپ کی تمازت سے بچانے کی ہمیشہ کوشش کرتی رہیں۔کیونکہ دھوپ کی تمازت سے چہرے کی جلد کھنچ جاتی ہے۔

☆ خوبصورتی کیلئے بے شک دبلا پن بہت اہمیت رکھتا ہے لیکن دبلا ہونے کے لیے سخت قسم کی ڈائٹنگ ہرگز نہ کیجئے۔ اگر آپ ایسا کریں گی تو اس سے آپ کی جلد کھنچ جائے گی جس کی وجہ سے چہرے پر جھریاں پڑنا شروع ہو جائیں گی۔

☆ سوتے وقت ایک بات کا ہمیشہ خیال رکھیں اور وہ یہ کہ کروٹ کے بل اس طرح نہ سوئیں کہ آپ کے چہرے پر زور پڑے۔اس طرح سے جلد کھنچ جاتی ہے اور نتیجتاً جھریاں نمودار ہونے لگتی ہیں۔

☆ جلد کی حفاظت کیلئے ایسی فاؤنڈیشن استعمال کیجئے جس میں ہلکے قسم کے موئسچرائزر کی آمیزش ہو' گھٹیا قسم کا فاؤنڈیشن چہرے پر جھریاں ڈالنے کا موجب بھی بن سکتا ہے۔

☆ سونے سے قبل چہرے کی جلد کو ہر قسم کے میک اپ سے صاف کر دیجئے۔اگر میک اپ کی وجہ سے جلد پر تہہ جمے گی تو یہ جلد کیلئے بے حد نقصان دہ ثابت ہوگی۔

☆ جہاں تک ممکن ہو اپنے اندر روحانی خوشی پیدا کریں۔ چہرے کو سپاٹ رکھنے کی کوشش کریں ہو سکتا ہے کہ اس طرح آپ کا چہرہ اس قدر پُرکشش ہو جائے کہ آپ کو کسی بھی قسم کے میک اپ کی ضرورت ہی محسوس نہ ہو۔

☆ کم از کم آٹھ گلاس پانی روزانہ پئیں۔اس سے چہرے میں قدرتی نمی برقرار رہتی ہے اور یہ چہرے کو کیل مہاسوں سے بھی بچاتے ہیں۔

☆ حیاتین اور معدنیات سے بھرپور غذا استعمال کیجئے کیونکہ یہ آپ کی جلد کو اس کی قدرتی خوراک فراہم کرتی ہے۔پرسکون نیند بھی بے شکن جلد کیلئے نہایت ضروری ہے غیر آرام دہ اور نامکمل نیند کے باعث بھی چہرے اور پیشانی پر خصوصاً آنکھوں کے نیچے حلقے اور جھریاں پڑنے لگتی ہیں۔

یہ تو تھیں کچھ احتیاطی تدابیر' اب ہم چند ایسے کارآمد اور مفید گھریلو نسخے بیان کر رہے ہیں۔جنہیں آپ آسانی سے استعمال کر سکتی ہیں۔

☆ سب سے پہلے چہرے کو اچھی طرح دھولیں پھر تازہ دودھ کی ملائی اور بیسن ہم وزن لے کر اس میں چند قطرے لیموں کا رس ملا کر ایک آمیزہ سا بنا لیں اور چہرے پر اچھی طرح مساج کریں اس عمل کو دو مرتبہ دہرائیں اور تقریباً تیس منٹ تک چہرے پر لگا رہنے دیں' بعد میں منہ دھو کر چہرے پر عرق گلاب لگالیں چند ہی دنوں میں آپ کو واضح فرق نظر آئے گا۔

☆ دوسرے طریقے میں شہد اور بیسن ہم وزن لے کر گاڑھا آمیزہ تیار کر لیں اور بیس سے پچیس منٹ تک چہرے پر لگا رہنے دیں۔یہ عمل ہر دو دن بعد دہرائیں ایک ہفتے کے عمل سے ہی چہرے کی شگفتگی لوٹ آئے گی۔

☆ روزانہ رات کو سوتے وقت چہرے اور ہاتھ پیروں پر زیتون کے تیل کی مالش کریں صبح نیم گرم پانی سے دھولیں جلد نرم اور ملائم ہو جائے گی۔

☆ ٹماٹر کے ٹکڑے کاٹ کر انہیں چہرے پر ملیں یہ رنگ میں نکھار پیدا کرتا ہے۔

☆ جلد کے داغ دھبوں کو دور کرنے کیلئے لیموں کے چھلکے روزانہ جلد پر ملیں اور ایک گھنٹے بعد نیم گرم پانی سے دھولیں کچھ ہی روز میں جلد بے داغ اور نکھر جائے گی۔

موسم سرما کا ٹانک

ھوالشافی: آدھا کلو تل' خشک چنے بھنے ہوئے آدھا کلو' آدھا کلو گُڑ' مونگ پھلی ایک پاؤ' آدھ پاؤ مغز بادام۔ تل کو بھون کر گُڑ کا شیرا بنا کر اس میں ڈال لیں اور دوسرا سامان بھی ڈال لیں' ٹھنڈا ہونے کے بعد گرینڈ کر لیں پھکی تیار ہے۔طریقہ استعمال: دو بڑے چمچ ہمراہ دودھ صبح نہار منہ کھانا ہے۔یہ موسم سرما کا ایک لاجواب ٹانک ہے جو جسمانی دردوں' سردی لگنے' بار بار پیشاب آنا' ہاتھ پاؤں کے ٹھنڈے ہونے کو ختم کرتا ہے' اعصاب کو طاقت دیتا ہے۔(محمد اعظم طارق)

آسمانوں پر کہرام مچانے والی نبوی ﷺ دعا

کچھ عرصہ پہلے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے طائف کی دعا پر مکمل درس دیا تھا اور اس کے کمالات بیان کیے تھے۔ سامعین کی خواہش پر اس انمول دعا کو مع ترجمہ شائع کیا جارہا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضور نبی اکرم ﷺ سے پوچھا کہ ''کیا آپ ﷺ پر احد کے دن سے زیادہ سخت دن بھی گزرا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں عائشہ! (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) طائف کا دن' اُحد کے دن سے زیادہ سخت تھا۔''

طائف کا واقعہ آج بھی جو کوئی احساس کی آنکھ سے دیکھے تو لرز اٹھتا ہے اور سنگدل سے سنگدل شخص بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ ذرا تصور کریں کہ وجہ کائنات' دو جہاں کے سردار اور وحدہٗ لاشریک کے دین حق کا پیغام جہنم میں گرتے اور نفس میں الجھے لوگوں تک پہنچانے پیدل مکہ سے طائف پہنچتے ہیں۔ کوئی ذاتی غرض نہیں' کوئی مفاد نہیں' اگر ہے تو صرف یہ کہ ---- غم' کڑھن' درد' ہمدردی اور دلگدازی ---- کاش! کسی طرح طائف والے ہدایت کی راہ پر آجائیں اور ہمیشہ کی کامیابی پا جائیں۔ لیکن جو سلوک طائف والوں نے کیا اور اس احسان کا بدلہ جس سفاکانہ انداز میں لوٹایا تصور کرکے ہی دل ٹکڑے ہونے لگتا ہے۔ زخموں سے چور اور لہولہان ہونے کے بعد حضور اکرم نبی رحمت رؤف رحیم ﷺ نے جس عاجزانہ' والہانہ اور تواضع وانکساری کے ساتھ اپنے مالک کے سامنے اپنے دکھی دل کے ساتھ جو دعا کی ---- وہ دعا کیا تھی؟ جس سے آسمانوں پر کہرام مچ گیا۔ ان لفظوں میں کیسا درد اور اپنی کمزوری کا کیسا اظہار تھا کہ پہاڑوں کا فرشتہ تڑپ کر خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور طائف والوں کو ملیامیٹ کرنے کی اجازت مانگنے لگتا ہے۔ حضور ﷺ کی طرف سے جواب میں طائف والوں کیلئے دعائیں کی جاتی ہیں۔ آج بھی یہ نبوی ﷺ دعا اپنے اندر وہی کیفیت' وہی سوز' وہی اظہار کمزوری رکھتی ہے جس سے آسمانوں سے اللہ کی مدد فوراً متوجہ ہوتی ہے۔ قارئین ذرا سوچیں! کیا ہم پر ان سے زیادہ مصائب آتے ہیں یا ہماری مشکلات طائف کے مسافر سے زیادہ ہیں؟ ہم کیوں مایوس ہو کر شکوے کرنے لگتے ہیں۔ آیئے! اس دعا میں چھپے درد کو محسوس کریں اور اسی تواضع اور لجاجت قلبی اور ٹوٹے دل کے ساتھ مالک کائنات سے مانگیں۔ جو شخص اس دعا کو 11 بار صبح وشام پڑھے گا اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد فوری آئے گی اور مسائل ومشکلات حل ہونگے۔

اَللّٰھُمَّ اِلَیْكَ اَشْکُوْ ضَعْفَ قُوَّتِیْ

اے اللہ! میں اپنی طاقت کی ناتوانی

وَقِلَّةَ حِیْلَتِیْ اپنی قوت عمل کی کمی

وَھَوَانِیْ عَلَی النَّاسِ

لوگوں کی نگاہوں میں اپنی بے بسی کا شکوہ تیری بارگاہ میں کرتا ہوں۔

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَنْتَ رَبُّ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ

اے ارحم الراحمین! تو کمزوروں کا رب ہے

وَاَنْتَ رَبِّیْ تو میرا بھی رب ہے۔

اِلٰی مَنْ تَکِلُنِیْ تو مجھے کس کے حوالے کرتا ہے

اِلٰی بَعِیْدٍ یَتَجَھَّمُنِیْ

ایسے بعید کے حوالے جو ترش روئی سے میرے ساتھ پیش آتا ہے

اَمْ اِلٰی عَدُوٍّ مَلَّکْتَهٗ اَمْرِیْ

کیا کسی دشمن کو تو نے میری قسمت کا مالک بنا دیا ہے

اِنْ لَّمْ یَکُنْ بِكَ عَلَیَّ غَضَبٌ فَلَا اُبَالِیْ

اگر تو مجھ پر ناراض نہ ہو تو مجھے ان تکلیفوں کی ذرا پروا نہیں۔

وَلٰکِنَّ عَافِیَتُكَ ھِیَ اَوْسَعُ لِیْ

پھر بھی تیری طرف سے عافیت اور سلامتی میرے لیے زیادہ دلکشا ہے۔

اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْھِكَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ

میں پناہ مانگتا ہوں تیری ذات کے نور کے ساتھ۔ جس

لَهُ الظُّلُمَاتُ سے تاریکیاں روشن ہوجاتی ہیں۔

وَصَلُحَ عَلَیْهِ اَمْرُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

اور دنیا وآخرت کے کام سنور جاتے ہیں۔

مِنْ اَنْ تُنْزِلَ بِیْ غَضَبَكَ

کہ تو نازل کرے اپنا غضب مجھ پر

اَوْ یَحِلَّ عَلَیَّ سَخَطُكَ اور تو اتارے مجھ پر اپنی ناراضگی

لَكَ الْعُتْبٰی حَتّٰی تَرْضٰی

میں تیری رضا طلب کرتا رہونگا یہاں تک کہ تو راضی ہوجائے۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

تیری ذات کے بغیر نہ میرے پاس کوئی طاقت ہے نہ قوت۔

(السیرۃ النبویہ ابن کثیر جلد دوم)

''جنات کا پیدائشی دوست'' جون 2014ء کا شدت سے انتظار کریں

''جنات کا پیدائشی دوست'' سلسلہ قارئین میں جو مقبولیت اور محبوبیت رکھتا ہے' محتاج بیاں نہیں' ہر ماہ سینکڑوں' ہزاروں خطوط اس مضمون سے نفع پانے کے ملتے ہیں جس میں بے شمار گھرانے اجڑتے اجڑتے بس گئے' ان میں چین وراحت آگیا' ناممکن مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ خود عمل کرنیوالے حیران رہ گئے۔ ماہنامہ عبقری کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم جیسی نابغہ روزگار اور اسرار میں لپٹی شخصیت کی حیرت انگیز زندگی منظر عام پر لایا ہے۔ قارئین کی بے چینی اور خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے انشاءاللہ تعالیٰ جون 2014ء کا شمارہ **''جنات کا پیدائشی دوست''** خاص نمبر ہوگا جس میں علامہ صاحب قیمتی روحانی رازعنایت فرمائیں گے۔ **نوٹ:** عنقریب ''جنات کا پیدائشی دوست'' کتاب جلد دوم آرہی ہے۔

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔

کتاب نمبر 6: آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل: یہ کتاب میری ابتدائی تالیفات میں سے ہے جو سب سے پہلے دارالمطالعہ حاصل پور سے چھپی۔ جس کا مقدمہ مولانا محمد عبداللہ صاحب نے بڑے خلوص سے لکھا اور ساتھ میرا پیش لفظ گزارش کے نام سے جس میں میں نے نزہۃ المجالس اول و دوم اور انیس الواعظین سے فضائل اکٹھے کرکے ایک مجموعہ بنایا اللہ کے فضل سے بہت مقبول ہوا' یہ کتاب ابھی تک بھی کسی ادارے سے چھپ رہی ہے۔ اسی پرنٹ کے ساتھ 1999ء میں دارالاشاعت کراچی نے کتاب کو چھاپا خلیل اشرف عثمانی صاحب نے عرض ناشر کے نام سے اس کتاب کا تعارف لکھتے ہوئے (اضافہ کیا) یہ لکھا کہ حکیم صاحب مولانا موسیٰ خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مجاز ہیں۔ کتاب چھپ کر جب میرے ہاتھ میں آئی تو میں نے خلیل اشرف صاحب سے وضاحت کی کہ میں نہ ان سے بیعت ہوں نہ مجاز اور نہ میں نے اس کا اعلان کیا۔ بلکہ 1998ء میں ان کے وصال کے بعد کچھ لوگوں نے یہ افواہ اڑائی تو میں نے اس کے ازالے کیلئے اپنے پیڈ پر ان کے بیٹے مولانا عبدالرحمن صاحب کو خط لکھا جس کا عکس میرے پاس موجود ہے۔ اور جس میں میں نے وضاحت کی کہ نہ تو میں ان کا خلیفہ ہوں نہ ہی بیعت۔ خلیل اشرف صاحب نے فرمایا کہ آئندہ ایڈیشن

ڈاکٹر آیان' اسلام آباد

زندگی کو لطف وسرور کا سرچشمہ بنانے کے 12 اصول

اپنی ذات کی اپنے کاروبار کی' اپنے کھانے پینے' سونے جاگنے کی' اٹھنے بیٹھنے کی' کھیل کود کی غرضیکہ ہر ایک بات تنظیم سے لو جس طرح حدود کے اندر بہتا دریا بے شمار بندگان خدا کو فائدہ پہنچاتا ہے اور حدود توڑ کر ہزاروں کی تباہی کرسکتا ہے

"جوانی کی بارہ سیڑھیاں" یہ ایک انگریزی کتاب ہے جس کے مصنف ہیں مسٹر ولفورولیل اور کتاب کا نام (Pro Long Your Youth) یعنی اپنا عرصہ شباب لمبا کرو۔ اس شخص نے زندگی کے مسائل کو مشرق اور مغرب والوں دونوں کے نکتہ نگاہ سے سمجھنے کی خوب کوشش کی ہے اور زندگی کے ہر ایک پہلو پر نہایت تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

اس نے اپنی کتاب جو جوانی کی طوالت کے متعلق لکھی ہے کے اختتام پر جو بارہ اصول لکھے ہیں میں ان کو جوانی کی بارہ سیڑھیوں کا نام دیتا ہوں۔ ان بارہ اصولوں پر کاربند ہوکر انسان اپنی عمر میں اضافہ کرسکتا ہے۔ وہ بارہ سیڑھیاں درج ذیل ہیں:۔ **زندگی کے فلسفے کو سمجھنا:** انسان خیالات کا پتلا ہے۔ انسان کے خیالات ہی انسان کو آسمان پر پہنچا سکتے ہیں اور یہ خیالات ہی تحت الثریٰ میں لے جاسکتے ہیں۔ اس لیے خیالات کی پاکیزگی لازمی ہے جو آدمی جیسا سوچے گا ویسا بن جائے گا۔ ہر حال میں خوش رہنا چاہیے۔ یہی زندگی کا حقیقی فلسفہ ہے اس لیے مایوسی اور فکر کو پاس نہ آنے دیا جائے۔ **تنظیم:** اپنی ذات کی اپنے کاروبار کی' اپنے کھانے پینے' سونے جاگنے کی' اٹھنے بیٹھنے کی' کھیل کود کی غرضیکہ یہ ایک بات تنظیم سے لو۔ جس طرح حدود کے اندر بہتا دریا بے شمار بندگان خدا کو فائدہ پہنچاتا ہے اور حدود توڑ کر ہزاروں کی تباہی کرسکتا ہے' اسی طرح تنظیم کی زندگی لطف وسرور کا سرچشمہ ہوتی ہے اور تنظیم سے باہر بے قاعدہ زندگی آفتوں اور مصیبتوں کی آماج گاہ بنتی ہے۔

دلچسپ پیشہ یا کاروبار: اگر انسان کا دھندہ روزگار ایسا ہو جس میں دل بھی لگا رہے اور روزی کا بھی سامان انسان کیلئے کافی مہیا کرے تو زندگی کو بڑھانے میں بہت مدد دیتا ہے۔ کام کاج ایسا ہونا چاہیے جس میں محنت بھی کرنی پڑے اور آرام بھی ملے' پیسے بھی اچھے ہوں اور دل کو اکتانے والا بھی نہ ہو۔

بدن کی اندرونی صفائی: جسم کے اندر فاسد مادہ نہ رہنے دیا جائے۔ ضرورت پڑے تو ایک دو دن کے فاقہ سے یا ایذا کرکے یا بھاپ کا غسل کرکے فاسد مادہ خارج کردینا چاہیے۔

زندگی بخش خوراک: جو چیزیں جتنی زیادہ مرتبہ آگ پر چڑھائی جائیں گی' اتنی ہی زیادہ مردہ خوراک بن جائیں گی۔ اس لیے زندہ خوراکوں میں تازہ پکے پھل' خشک گری اور دوسرے میوے سبزیات' تازہ مکھن' کچا دودھ' شہد پنیر تازہ انڈے شامل ہیں۔ سفید چینی' نشاستہ اور گوشت منع ہے۔

ٹھیک سانس لینا: تازہ کھلی ہوا میں زیادہ سے زیادہ دیر تک رہنا اور ناک کے ذریعے پورا سانس لینا جس سے پھیپھڑوں کے ہر حصے میں تازہ ہوا بھر جائے اور غلیظ ہوا باہر نکل جائے دن میں کئی بار خاص طور پر سیدھے کھڑے ہوکر لمبے لمبے سانس لینا۔

زندگی بخش ورزش: روزانہ باقاعدہ اس قسم کی ورزش کرنا جس سے تمام جسم کے اعضاء حرکت میں آئیں اور جسم میں لچک قائم رہے۔ ورزش نہ تو کسی ایک خاص عضو کی ہو اور نہ ہی تھکا دینے والی ہو پچاس برس کی عمر کے بعد کھلے میدانوں میں سیر کرنا بہترین ورزش اور صحتمند عادت ہے۔

زندگی بخش غسل: ننگے جسم کو پانی سے صاف کرنا' ٹھنڈی ہوا پہنچانا' دھوپ اور روشنی پہنچانا' بارش' دریا اور سمندر میں نہانا' ٹھنڈے پانی سے غسل کے مقابلہ میں ٹھنڈی ہوا کا غسل زیادہ مفید ثابت ہوا ہے۔

مسکرات یعنی نشیلی چیزیں: تمباکونوشی' چائے' قہوہ سے پرہیز کرنا چاہیے۔ بالکل تھوری مقدار میں زیادہ نقصان تو نہیں دیتے لیکن پرہیز زیادہ مفید ہے۔

حواس خمسہ کی درستی: آنکھ کان ناک زبان اور دانت وغیرہ کی صفائی اور حفاظت رکھنا چاہیے کیونکہ ان میں سے کسی ایک بھی چیز کے کمزور ہونے سے زندگی پر برا اثر پڑتا ہے۔

قوت باہ کا درست استعمال: پاکیزہ حالات اور نیک نیتی کے ساتھ قوت باہ کا جائز اور مناسب استعمال دماغی صلاحیت کو جلا دینے کا موجب ہے۔ اس سے متمتع ہونا چاہیے۔ تاہم اس کا ناجائز اور حد سے زیادہ استعمال زندگی کے درخت پر کلہاڑا چلانے کے مترادف ہے۔

آرام اور سکون: فرائض کی پوری پوری ادائیگی کے بعد جسم اور دماغ کو آرام دینا اور گہری نیند لینا عمر کو بڑھانے کا خاص جزو ہے۔ یہ ہیں جوانی کی بارہ سیڑھیاں۔ یہ سیڑھیاں آپ کو جوانی کے محل کی چھت پر پہنچا کر زندگی کے دلکش نظاروں کو دیکھنے کا موقع دے سکتی ہیں۔ اب زندگی کو بڑھاپے کی طرف جانے والے 12 اصول ملاحظہ فرمائیں۔

جوانی کے دشمن: صحت اور زندگی کی جہاں خوراک سے کافی حد تک وابستگی ہے وہاں دل کیساتھ بھی گہرا تعلق ہے۔

فکر: دل کو سب سے کمزور کرنیوالی بلا فکر ہے' کئی طرح کا فکر انسان اپنے آپ کو لگا لیتا ہے۔ بعض لوگ تو ماضی کے واقعات اور نقصانات کو بار بار یاد کرکے متفکر رہتے ہیں۔ بعض مستقبل میں آنیوالے مصائب کا خیال کرکے غمگین اور خوفزدہ رہتے ہیں۔ بعض دین و مذہب کے پیچیدہ سوالوں کے متعلق ہی پریشان رہتے ہیں یہ تمام تفکرات بے بنیاد اور زندگی کے دشمن ہیں۔

مایوسی اور ناامیدی: ان سے بھی دل پر بہت برُا اثر پڑتا ہے۔

غصہ: خون کے اندر جتنا زہر غصہ سے پیدا ہوتا ہے شاید ہی کسی اور چیز سے ہوتا ہو۔ اس لیے غصہ سے ہر حال میں بچنا چاہیے۔

نفرت: اگر ایک آدمی کے خیالات' حرکات وسکنات' عادات ہم سے نہیں ملتے یا کسی دوسرے مذہب کا پیروکار ہے اگر ان وجوہات کی وجہ سے ہم اس سے نفرت کرتے ہیں تو اس سے اس کا کیا بگڑے گا؟ ہم اپنے دل میں کانٹا کیوں کھڑا کرلیتے ہیں۔ نفرت کرنے سے دل کمزور ہوجاتا ہے۔

حسد: کسی کے جاہ ومرتبہ' زر و دولت' شان وشوکت' گھر بار' بیوی بچوں کا اپنی حالت پر مقابلہ کرکے اپنے آپ کو کمتر سمجھ کر دوسروں سے حسد کرنے سے بھی دل کمزور پڑ جاتا ہے۔

چغلی: دوسروں کی برائیاں کرتے رہنے سے دل کمزور ہوتا ہے۔

عیب جوئی: دوسروں کے نقائص کی تلاش اور ٹوہ لگاتے رہنا اور دوسروں کی برائیوں پر نگاہ رکھنا بھی دل کو کمزور کرتا ہے۔

خود غرضی: ایسا شخص جو اپنے نفع کیلئے دوسروں کا نقصان کرنے سے نہیں ہچکچاتا اس کا دل بھی مضبوط نہیں رہ سکتا۔

خیالات کی ناپاکی: برے خیالات دل کو مریض بنانے والے بدترین جراثیم ہیں۔ ایسے خیالات والا کبھی عمر دراز نہیں ہوسکتا۔

دھوکہ فریب: دوسروں سے دھوکہ فریب کرنیوالے آدمی کا دل ہمیشہ کانپتا رہتا ہے کہ کہیں اس کا پول نہ کھل جائے یہ خوف اس کے دل کو کمزور کردیتا ہے۔

نفس کی غلامی: دل کا بیڑہ تباہ کرنیوالی عادات میں نفس کی غلامی نمبر ایک پر ہے' نفس امارہ کا غلام ہمیشہ پریشان رہتا ہے۔

جلد بازی: جلد بازی' فکر وتشویش اور پرخوری یہ تینوں انسان کی صحت اور زندگی کے دشمن ہیں۔ جلد باز آدمی ایک تو جلد بازی کرتے وقت اپنے دل پر کافی بوجھ ڈالتا ہے پھر وہ جلدی میں

شاہینہ امتیاز' ساہیوال

بدنگاہی' دین واخلاق اور جسمانی تباہی کا ذریعہ

اب یہ عورت ہے تو تمہاری بیوی مگر اسے دیکھ کر سارے ڈبے کے مرد للچا رہے ہیں۔ جب عورت بناؤ سنگھار سے سامنے آتی ہے تو مرد بڑی للچائی ہوئی نظروں سے اس کی طرف دیکھتے ہیں۔ دیکھنے والے بھی گنہگار اور حسن دکھانے والی ان سے بڑی گنہگار

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ ''آدمی اپنے تمام حواس سے زنا کرتا ہے۔'' دیکھنا آنکھوں کا زنا ہے' جنسی باتیں کرنا زبان کا زنا ہے' آواز سے لذت اٹھانا کان کا زنا ہے' ہاتھ لگانا اور چھونا ہاتھ کا زنا ہے' ناجائز مقصد کیلئے چلنا پاؤں کا زنا ہے جب بدکاری کی یہ سب ضروریات پوری ہوجاتی ہیں تو شرم گاہ یا تو اس کی تکمیل کردیتی ہے یا تکمیل سے رہ جاتی ہے۔

بدنگاہی کا اثر بڑا گہرا ہوتا ہے: ایک بزرگ نے ارشاد فرمایا' اللہ تعالیٰ نے آنکھوں کے اوپر چھوٹا سے جلدی بند ہونے والا پردہ بنایا ہے اس لیے کہ نظر کی حفاظت آسانی سے ہوسکے۔ کہیں انسان یہ نہ کہہ سکے کہ یہ پردہ مشکل سے بند ہوتا تھا اس لیے آنکھوں کی حفاظت نہ ہوسکی۔ بدنگاہی کا گناہ بظاہر چھوٹا سا محسوس ہوتا ہے لیکن اس کا اثر بڑا گہرا ہوتا ہے آج تو عورتیں کہتی ہیں کہ جی دل کا پردہ ہے لیکن اصل تو یہ آنکھیں ہیں جو بدنگاہی کا سبب بنتی ہیں۔ ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا حضور ﷺ کے پاس ایک صحابیہ رضی اللہ عنہا پردے کے ساتھ آئیں ان کا جوان بیٹا فوت ہوگیا تھا۔ کسی نے کہا اس حالت میں بھی پردہ؟ تو انہوں نے کہا میرا بیٹا فوت ہوا ہے میری شرم وحیا فوت نہیں ہوئی۔ ارشاد فرمایا' پردے کے حکم میں ہمارا بہت فائدہ ہے' شاید ہمیں اس کا پورا علم نہیں ہے۔

ایک بزرگ ایک دفعہ گاڑی میں سفر فرمارہے تھے ایک انگریز بھی اپنی بیگم کے ساتھ سفر کررہا تھا وہ انگریز مولانا صاحب کے ساتھ مذاق کرنے لگا۔ کہا اسلام میں کیسا پردہ ہے کہ آپ لوگ اپنی عورتوں کو گھروں میں بٹھا دیتے ہیں' باہر نکالیں تو چھپا کر نکالتے ہیں' تمہیں اپنی عورتوں پر اعتماد نہیں ہوگا ہمیں تو اعتماد ہے۔ وہ کافی دیر تک یہی باتیں کرتا رہا اور مولانا صاحب اس کا مذاق برداشت کرتے رہے۔ پھر اس کو ایک مثال کے ذریعے بات سمجھائی۔ اپنے شاگرد سے کہا کہ سکنجبین بناؤ جب اس نے لیموں کاٹے تو انگریز کے منہ میں پانی بھر آیا وہ للچائی ہوئی نظروں سے دیکھنے لگا۔ مولانا صاحب نے کہا کہ آپ سکنجبین کو بڑی چاہت سے دیکھ رہے ہیں' انگریز نے کہا لیموں چیز ہی ایسی ہے کہ اس کو دیکھ کر منہ میں پانی بھر آتا ہے۔ مولانا نے کہا کہ عورت چیز ہی ایسی ہے کہ اس کو دیکھ کر مردوں کے منہ میں پانی بھر آتا ہے۔ اب یہ عورت ہے تو تمہاری بیوی مگر اسے دیکھ کر سارے ڈبے کے مرد للچا رہے ہیں۔ جب عورت بناؤ سنگھار سے سامنے آتی ہے تو مرد بڑی للچائی ہوئی نظروں سے اس کی طرف دیکھتے ہیں۔ دیکھنے والے بھی گنہگار اور حسن دکھانے والی ان سے بڑی گنہگار۔ یہ بات سن کر اس انگریز کی عقل ٹھکانے آئی پھر خاموش ہوگیا۔ کاش! کہ ہم اس حدیث پاک کو پورے غور سے سوچیں کہ جو کوئی اپنی آنکھوں کو نظر حرام سے بھرے گا اس کی آنکھوں میں قیامت کے روز آگ بھری جائیگی تو بدنگاہی کرنے والوں ٹی وی پر رقص کرتی' عورتوں کو دیکھنے والوں' بے ریش لڑکوں کو بُری نظر سے تاکنے والوں اور غیر مردوں کو دیکھنے والی عورتوں کو تھوڑا سا عارضی مزہ لینے کی خاطر کس قدر دردناک عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔

بدنظری کے طبی اور جسمانی نقصانات: بدنظری کے بہت سے نقصانات ہیں اس سے دین واخلاق کی بھی تباہی ہوتی ہے اور طبی طور پر جسم کیلئے بھی بہت زیادہ نقصان دہ ہے۔ طبی اور جسمانی نقصانات مختصراً پیش خدمت ہیں: 1۔ بدنظری سے مثانہ کمزور ہوجاتا ہے۔ 2۔ نظر کے غلط استعمال سے پیشاب یا مذی کے قطرے آنے شروع ہوجاتے ہیں۔ 3۔ وضو میں مشکلات پیدا ہوجاتی ہیں۔ 4۔ جریان کی بیماری پیدا ہوجاتی ہے' منی کے قطرات پیشاب کے ساتھ آنے لگتے ہیں۔ 5۔ بدنگاہی سے خیالات گندے ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے منی پتلی ہوکر پیشاب کے ساتھ یا احتلام کی صورت میں ضائع ہونے لگتی ہے۔ 6۔ پھر اس سے دماغ بھی کمزور ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ 7۔ منی کے ضائع ہونے سے دل بھی کمزور ہوجاتا ہے۔ 8۔ پھر دل کمزوری کی وجہ سے گھبرانے لگتا ہے۔ 9۔ کمر میں درد۔ 10۔ پنڈلی میں درد۔ 11۔ سر میں چکر۔ 12۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا آنا۔ 13۔ سبق یاد نہ ہونا یا یاد ہوکر بھول جانا۔ 14۔ کسی کام میں دل نہ لگنا۔ 15۔ غصے کا بڑھ جانا۔ 16۔ نیند کم آنا۔ 17۔ ہمت و ارادے کا پست ہوجانا۔

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرۂ آفاق کتاب ''سنت نبویؐ اور جدید سائنس'' ضرور پڑھیں۔

روحانی کیفیت

ک۔ا

نفل نماز میں بھی کئی چیزیں اکٹھی کرلیتی ہوں اور اس میں ایک نیت پوری امت کو ہدیہ بھی ہوتا ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ سے بیعت ہونے کے بعد آپ نے تین تسبیحات صبح وشام پڑھنے کو کہا کافی عرصے سے میں یہ تسبیحات پڑھتی ہوں' پہلے صرف صبح کو یہ تسبیحات پڑھتی تھی لیکن اب الحمدللہ آپ کی دعاؤں کی برکت سے شام کو بھی پڑھنا شروع کردی ہے۔ درس بھی اب لائیو سنتی ہوں' الحمدللہ آٹھ درس لائیو سن چکی ہوں اور مستقل سننے کا ارادہ ہے تاکہ اللہ اور اس کے رسول نبی کریم ﷺ کی محبت' رضا' دیدار مل جائے۔ لوگوں کی اصلاح کروں' اپنی اولاد کے ساتھ ہر سال حج کروں۔ گھر میں لائیو درس سنتی ہوں لنگر نہیں کھا سکتی لیکن نیت ضرور ہوتی ہے اگر وہاں درس سنتی تو لنگر ضرور کھاتی۔ الحمدللہ آپ کی دعاؤں کی برکت سے بہت سارے مسئلے اولاد کے تھے جو حل ہوئے' جیسے میرے بیٹے کا مزاج بہت خراب ہوگیا تھا' پڑھتا نہیں تھا' نماز اور قرآن بھی نہیں پڑھتا تھا' میرے دونوں بچے حافظ ہیں' بیٹا پہلے گھر میں ہنستا بولتا نہیں تھا اب گھر میں ہنستا بولتا ہے۔ پڑھتا بھی ہے' اب تو آپ سے رابطے کے بعد ماشاء اللہ نماز کی باقاعدگی کی بھی کوشش کررہا ہے اور قرآن پاک بھی باقاعدگی سے پڑھتا ہے۔ اس کے علاوہ روزانہ 121 دفعہ سورۂ کوثر اول و آخر 101 مرتبہ درود شریف عشاء کے بعد روزانہ پڑھتی ہوں جس کی بھی بہت ساری برکتیں ظاہر ہورہی ہیں۔ نفل نماز میں بھی کئی چیزیں اکٹھی کرلیتی ہوں اور اس میں ایک نیت پوری امت کو ہدیہ بھی ہوتا ہے۔ میں روزانہ 10 آیات سورۂ کہف اور جمعۃ المبارک مکمل سورۂ کہف' سورۂ فتح' سورۂ واقعہ اور سورۂ رحمٰن (جب سے آپ کے بیان میں سنا ہے) روزانہ مغرب سے عشاء پڑھتی ہوں اور ایک قرآن ترتیب سے بھی چل رہا ہے۔ میرے معمولات مغرب سے عشاء ہیں۔ ہر وقت باوضو رہتی ہوں۔ سورۂ فاتحہ کا ایک ہفتہ والا عمل بھی شروع کیا اپنے مسئلے کیلئے۔ رات کو سونے سے پہلے کوشش کرکے لازماً ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتی ہوں۔ میں مراقبہ روزانہ سونے سے پہلے کرتی ہوں۔ آخری چھ سورتوں کا عمل بھی نہانے سے پہلے کرتی ہوں اور نماز میں بھی اہتمام سے چھ سورتیں پڑھتی ہوں' وضو کے بعد 3 گھونٹ پانی کا بھی عمل کرتی ہوں' لیکن نیت یہ ہوتی ہے یا اللہ تو مجھے میری اولاد' نسل اور پوری امت کو جسمانی' روحانی' اخلاق مکمل صحت دیں۔

ابومحمد علوی

کیا رشتہ تلاش کرتے وقت محض خوبصورتی کو دیکھا جائے؟

شادی سے پہلے لڑکی کے دیکھ لینے کو علماء نے مستحب لکھا ہے، کیونکہ یہ پوری زندگی کا معاملہ ہے، لڑکی پسند آگئی تو یہ ان کے لئے پوری زندگی کے لئے خوشی کا باعث ہوگا اور اگر نہ دیکھا اور خدانخواستہ بعد میں وہ پسند نہ آئی تو آپس میں ناچاقی اور زندگی تلخ ہوجائے گی

رفیقہ حیات اور شریک زندگی کا انتخاب ایک اہم ترین مرحلہ ہوتا ہے، جس میں خوب باریک بینی سے کام لینا چاہیے۔ شریعت کے بتلائے ہوئے طریقہ سے استخارہ بھی کیا جائے۔ ازدواجی زندگی کا بندھن کمزور پڑنے کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ رشتہ کرنے میں بڑی عجلت اور جلد بازی سے کام لیا جاتا ہے اور کسی قسم کی چھان بین اور جستجو نہیں کی جاتی۔ اسلام رشتہ کرنے میں دیر نہ کرنے کا حکم ضرور دیتا ہے، مگر اسکا مطلب یہ نہیں کہ آنکھیں بند کر کے جہاں بھی ہو، جیسے بھی ہو رشتہ کر دیا جائے۔ بلکہ مناسب دینی و اخلاقی چھان بین کے بعد ہی رشتہ طے کرنا عقلی اور دینی تقاضا ہے۔ چٹ منگنی پٹ بیاہ کی صورتوں سے بہرصورت بچنا چاہیے۔ ہاں! فضول شرائط و اہداف اور خود ساختہ وغیرہ ضروری معیارات مقرر کرنا مناسب نہیں ہے۔ پیغام نکاح کے سلسلہ میں چند اہم دینی تعلیمات اور بزرگوں کی نصائح کا یہاں ذکر کیا جاتا ہے، جن کا خیال رکھنا ضروری ہونے کے ساتھ ساتھ بہت فائدہ مند بھی ہے۔ **رشتہ پر رشتہ نہ بھیجا جائے:** جس لڑکی کے لئے رشتہ کا پیغام بھیجا جا رہا ہوں، وہاں یہ دیکھ لینا چاہیے کہ اس کا رشتہ کہیں طے نہ ہوا ہو، یا کسی اور کی طرف سے اس کے ساتھ رشتہ کی بات چیت نہ چل رہی ہو، اس لئے آپ ﷺ کا ارشاد ہے: ترجمہ: کوئی آدمی اپنے بھائی کے رشتہ پر رشتہ نہ بھیجے، یہاں تک کہ وہ نکاح کرلے یا وہ چھوڑ دے۔ **(بخاری شریف)** ہاں! اگر لڑکی والوں کی طرف سے کہیں اور نکاح سے حتمی انکار کر دیا گیا ہو تو پھر اس لڑکی کیلئے نکاح کا پیغام دیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح اگر پہلے رشتہ بھیجنے والے کا کردار ٹھیک نہیں ہے تو اس صورت میں دوسرے شخص کیلئے اپنے نام سے پیغام بھیجنا جائز اور درست ہے، کیونکہ ایک مسلمان کا حق یہ ہے کہ اس لڑکی کو کسی فاسق و فاجر کے رحم و کرم پر چھوڑنے کی بجائے اس سے نجات دلائے۔

رشتہ بھیجنے سے پہلے لڑکی کو دیکھنا: ایک حدیث میں ہے کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں نے ایک لڑکی کو رشتہ کا پیغام دینے کا ارادہ کیا، اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اس کو دیکھ بھی لیا؟ عرض کیا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو دیکھ لو، کیونکہ یہ تمہارے درمیان محبت پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔ **(ترمذی شریف)** شادی سے پہلے لڑکی کے دیکھ لینے کو علماء نے مستحب لکھا ہے، کیونکہ یہ پوری زندگی کا معاملہ ہے، لڑکی پسند آگئی تو یہ ان کے لئے پوری زندگی کے لئے خوشی کا باعث ہوگا اور اگر نہ دیکھا اور خدانخواستہ بعد میں وہ پسند نہ آئی تو آپس میں ناچاقی اور زندگی تلخ ہوجائے گی۔ اگر رشتہ بھیجنے والا اپنے ارادے میں پختہ اور شادی کرنے کیلئے پہلے سے تیار ہے تو ایسے شخص کو چہرے اور ہتھیلیوں کے دیکھنے کی اجازت ہے، بلکہ اس کے لئے یہ بھی مناسب ہے کہ خاندان کی کچھ مخلص عورتوں کو لڑکی کے گھر بھیجے، تاکہ وہ لڑکی کے اخلاق اور اس کی عادات و اطوار کا اندازہ کریں۔ **دین داری کو ترجیح دینا چاہیے:** آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: کسی عورت سے چار چیزوں کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے: اس کے مال کی وجہ سے، اس کے حسب نسب کی وجہ سے، اس کے دین کی وجہ سے، اس کے حسن و جمال کی وجہ سے، لیکن دیکھو! تم دین دار عورت سے نکاح کرنا۔ لڑکی کے انتخاب کے وقت جو صفات مدنظر رکھنی چاہئیں، ان میں سب سے اہم صفت نیک اور دین دار ہونا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شادی کے خواہاں حضرات کی اس جانب رہنمائی فرمائی کہ وہ دینداری کا انتخاب کریں تاکہ عورت اپنے شوہر اور بچوں کا مکمل حق ادا کر سکے اور اسلامی تعلیمات اور نبی کریم ﷺ کے ارشادات کے مطابق گھر کا نظم و نسق چلا سکے۔ اگر عورت دین دار نہ ہوگی تو نہ مرد کے حقوق کی حفاظت کرے گی اور نہ ہی اولاد کی تعلیم و تربیت صحیح طور پر کر پائے گی۔ اس حدیث کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ خوبصورت اور حسن و جمال کی کوئی اہمیت نہیں بلکہ مطلب یہ ہے کہ نیا رشتہ تلاش کرتے وقت محض خوبصورتی کو سب کچھ نہ سمجھا جائے۔ **رفیقہ حیات میں مطلوبہ صفات اور بزرگوں کی نصائح:** علماء کرام نے احادیث کی روشنی میں کچھ اور صفات بھی ذکر کی ہیں، جن کو ملحوظ رکھنا چاہیے مثلاً: یہ کہ عورت کا مزاج اچھا ہونا چاہیے، بدمزاج عورت ناشکری اور جھگڑالو ہوتی ہے، جس سے زندگی خراب ہوجاتی ہے۔

عورت کا مہر کم ہونا بھی ایک اچھی صفت ہے، رسول اللہ ﷺ نے عورت کا مہر کم ہونے کو اچھی صفت قرار دیا ہے۔ ایک اچھی صفت یہ ہے کہ عورت نوجوان اور کنواری ہو، اس میں بہت ساری حکمتیں اور فائدے ہیں: ایسی عورت سے مرد کو زیادہ محبت ہوگی اور عورت کو بھی مرد سے زیادہ محبت ہوگی کیونکہ شادی شدہ عورت پہلے ایک مرد دیکھ چکی ہوتی ہے تو ہوسکتا ہے کہ وہی پہلا مرد اس کے دل و دماغ پر حاوی رہے اور دوسرے شوہر میں وہ پہلے کی سی الفت نہ پائے جس کی وجہ سے دوسرے کیلئے اس کے دماغ میں جگہ نہ بن سکے۔ ابن ماجہ کی حدیث ہے: تم غیر شادی شدہ عورتوں سے شادی کرو اس لئے کہ وہ شیریں دہن، پاک وصاف رحم والی، کم دھوکہ دینے والی اور تھوڑے پر قناعت کرنے والی ہوتی ہیں۔ ایک اچھی صفت یہ ہے کہ وہ اچھے دین دار خاندان کی ہو، کیونکہ دیندار گھرانے کے بچوں پر خاندانی تربیت کے اثرات ہوتے ہیں۔ لوگوں میں شرافت اور ذلت اور تقویٰ و صلاح کے اعتبار سے بہت فرق ہوتا ہے۔ اسی بات کو کسی نے بہت خوبصورت الفاظ میں بیان کیا ہے: پہلے یہ نہ پوچھا جائے کہ ہونے والی بیوی نے کس درس گاہ میں تعلیم پائی ہے بلکہ پہلے یہ معلوم کیا جائے کہ اس کی پرورش کس گھرانے میں ہوئی ہے۔ حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ عنہ نے اپنی اولاد کو شادی کے معاملہ میں یہ وصیت کی کہ: اے میرے بیٹے! نکاح کرنے والی کی مثال ایسی ہے جیسے بیج بونے والا، اس لئے انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کہاں بیج ڈال رہا ہے۔ بری ذات و نسل کی عورت بہت کم شریف و نجیب بچہ جنتی ہے، اس لئے شریف النسل لڑکی کا انتخاب کرو چاہے اس میں کچھ وقت کیوں نہ لگے۔ **داماد کیسا ہونا چاہیے؟** لڑکیوں کا رشتہ ناتہ کرتے وقت یہ بات دیکھنی چاہیے کہ لڑکا اور داماد بااخلاق ہو، اس لئے کہ ایسا شخص اپنی بیوی کا حق بھی پہچانے گا اور اس کو آرام و سکون سے رکھنے کی کوشش کرے گا۔ اور اسی طرح خاندان کی دیکھ بھال، بیوی کے حقوق اور بچوں کی تربیت کی ذمہ داری کو مکمل طور پر ادا کرتا ہے۔ اگر کسی کے پاس مال و دولت تو بہت کچھ ہو، لیکن دین اور اخلاق نہ ہو تو وہ شخص اپنی بیوی کا حق ہی نہیں پہچانے گا اور اس کے ساتھ وفاداری کیا کرے گا۔ افسوس ہے کہ اب یہ پیمانہ بہت کم خاندانوں میں رہ گیا ہے، اب اگر کوئی پیمانہ رہ گیا ہے تو صرف مادی اور مالی پیمانہ ہے۔ بہت کم لوگ ہیں جو دین داری کو اہمیت دیتے ہیں، چنانچہ اگر لڑکی والوں کو کہا جائے کہ لڑکا زنا کا عادی ہے تو کہتے ہیں کہ شادی کے بعد سدھر جائے گا اور کہا جائے کہ نماز کا پابند نہیں تو کہتے ہیں کہ ابھی جوان ہے، بعد میں پابندی کرلے گا، لیکن اگر یہ کہا جائے کہ متوسط گھرانے سے تعلق رکھتا ہے اور کچھ زیادہ مالدار نہیں ہے تو ان کا منہ بن جاتا ہے خواہ وہ کتنا ہی نیک اور اچھی سیرت کا مالک ہو۔ (باقی صفحہ نمبر 33 پر)

ہر جائز حاجت یَاعَلِیۡمُ کے اسم سے پوری کروایئے

محمد عبداللہ، پشاور

ایک عامل کا قول ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ میری حاجت جلد پوری ہو تو اسے چاہیے کہ وضو کر کے آبادی کے باہر جنگل میں جائے اور وہاں دو رکعت نفل برائے رفع حاجت پڑھے۔ اس کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے ایک ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھے یَاعَلِیۡمُ ۔۔۔ اللہ تعالیٰ کو کائنات کے ذرے ذرے کا علم ہے۔ وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ یعنی ازل تا ابد ہر چیز اس کے احاطہ علم میں ہے گویا کہ وہ ہر چھوٹی اور بڑی چیز کی ابتدا اور انتہا کو جانتا ہے۔ اسی لحاظ سے وہ علیم ہے۔ یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد 150 ہیں اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں:۔

بچوں کا پڑھائی میں دل لگانا: ماں باپ کو اکثر شکایت ہوتی ہے کہ ان کی اولاد پڑھتی نہیں اور نہ ہی پڑھنے میں کوئی دلچسپی لیتی ہے۔ ایسے بچوں کو دل اور دماغ پڑھائی میں لگانے کیلئے اس اسم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر پانی میں دم کر کے پلائیں اور 40 دن تک یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ بچوں کا دل پڑھنے کی طرف مائل ہو جائے گا۔ ان کا ذہن تیز ہو جائے گا اور قوت حافظہ تیز ہو جائے گا۔

علم دین کا حصول: جو شخص علم دین کے حصول میں دشواری یا کوئی رکاوٹ محسوس کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ رکاوٹ دور ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ اس کیلئے آسانی پیدا کر دے گا اور اس پر علم کی راہیں کھول دے گا اور اگر کوئی عالم دین اسے کثرت سے پڑھے تو اس کے علم میں اضافہ ہوگا۔

انجام معلوم کرنے کا عمل: اگر کسی شخص نے کسی چیز کا انجام معلوم کرنا ہو کہ کیا وہ اس کیلئے اچھی رہے گی یا بری تو اسے چاہیے کہ اسم یَاعَلِیۡمُ کو سات دن تک سوتے وقت روزانہ نو سو مرتبہ پڑھے۔ پھر کسی سے بات چیت نہ کرے اور سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں یا اشارہ غیبی سے اس چیز کے اچھے یا برے ہونے کا پورا پورا حال معلوم ہو جائے گا۔

یَاعَلِیۡمُ کا استخارہ: ایک عامل کا قول ہے کہ اگر کوئی استخارہ کے ذریعے یہ جاننا چاہیے کہ اس مقدمے کا کیا ہوگا۔ تجارت میں نفع ہوگا یا نقصان شرکت بہتر رہے گی کہ نہیں۔ سفر اچھا رہے گا کہ نہیں، ہونے والا رشتہ اچھا رہے گا کہ نہیں۔ یعنی جو بات بھی معلوم کرنی ہو تو جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب میں رات کے وقت اٹھے اور وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور اس کے بعد 150 مرتبہ یَاعَلِیۡمُ کو پڑھے اس کے بعد سو جائے۔ تین شب جمعہ تک یہی عمل کرے۔ انشاء اللہ جو بات صحیح ہوگی وہ خواب میں معلوم ہو جائے گی۔

علم باطن اور کشف کا حصول: اہل طریقت میں جو شخص صاحب کشف بننا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ روزانہ یَاعَلِیۡمُ کو گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے انشاء اللہ ایک سال میں اس کا باطن کھل جائے گا اور وہ صاحب کشف بن جائے گا۔ جس قبر پر جائے گا اسے معلوم ہوگا کہ قبر میں مردے کا کیا حال ہے۔ اگر کسی ولی اللہ کے مزار پر جائے گا تو اس کی ملاقات ہوگی۔ گویا کہ ایسے شخص پر علم و معرفت کے دروازے کشادہ ہو جاتے ہیں اور اس کا حافظہ قوی ہو جاتا ہے۔

حاجت جلد پوری ہو: ایک عامل کا قول ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ میری حاجت جلد پوری ہو تو اسے چاہیے کہ وضو کر کے آبادی کے باہر جنگل میں جائے اور وہاں دو رکعت نفل برائے رفع حاجت پڑھے۔ اس کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے ایک ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

یَاعَلِیۡمُ کا عمل: اس اسم کا عامل بننے کیلئے اس اسم کو گیارہ ہزار مرتبہ ایک سو دن تک بلا ناغہ پڑھیں۔ ایک مقام اور ایک ہی وقت کا ہونا ضروری ہے۔ انشاء اللہ پڑھائی مکمل ہونے پر آپ اس کے عامل بن جائیں گے۔

مجرب استخارہ: یَاعَلِیۡمُ عَلِّمۡنِیۡ یَارَشِیۡدُ اَرۡشِدۡنِیۡ یَاخَبِیۡرُ اَخۡبِرۡنِیۡ۔ استخارہ کیلئے درج بالا وظیفہ بہت اکسیر ہے۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ استخارہ کرنے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھیں اس کے بعد اپنے بستر پر بیٹھ کر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو سو مرتبہ مندرجہ بالا تینوں اسموں کو پڑھیں اور اس کے بعد بغیر بات کیے خاموشی سے سو جائیں۔ خواب میں جس بات کا پتہ چلے اس پر عمل کر لیں۔ اگر پہلے روز پتہ نہ چلے تو سات روز تک یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ قدرت کی طرف سے کسی نہ کسی صورت میں بہتری کا اشارہ ہو جائے گا۔

ہر کام میں آسانی اور برکت کا لاجواب عمل

سورۂ مزمل ایک ہی مجلس میں اکتالیس مرتبہ تین دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ ہر مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی، یہ عمل جائز حاجات کیلئے ہے۔ (روحانی عملیات) (محمد عامر، خانیوال)

سیانا حکیم اور ہندو بنیا

بنت جمشید چغتائی

بنیا بولا کہ کونسا روپیہ؟ چل بھاگ یہاں سے وہ روپیہ دینے سے صاف مکر گیا۔ حکیم صاحب! اس وقت خاموشی سے چلے گئے

میرے ابو کی فیکٹری میں ایک بوڑھا مزدور کام کرتا تھا اس نے واقعہ سنایا کہ جب میں چھوٹا سا تھا تو ہمارے گاؤں میں ایک حکیم تھا اس کے بہت سے واقعات مشہور ہیں جن میں سے ایک میں آج آپ کو سناتا ہوں:۔ ہمارے گاؤں میں ایک ہندو بنیا تھا اور ہندو بیے سے پیسے نکلوانا کوئی آسان کام نہیں تھا، وہ بیمار ہو گیا تو حکیم صاحب کو لایا گیا۔ حکیم صاحب بولے بنیا جی آپ صحت مند تو ہو جائیں گے مگر میں فیس ایک روپیہ لونگا (اس دور میں ایک روپیہ بھی آج کے ایک لاکھ کے برابر تھا) کیونکہ یہ آنے دو آنے کا ٹائم تھا۔ کیونکہ بیے کا کافی دن سے چھوٹا پیشاب بند تھا تو وہ بولا ٹھیک ہے میں تمہیں ایک روپیہ دوں گا مگر تب دوں گا جب مجھے پیشاب آجائے گا تو حکیم صاحب نے ان کے بیٹوں سے کہا کہ ستو لیکر آؤ جب وہ ستو لائے تو حکیم صاحب نے ایک خوراک دی کہ اس کا پھکا مار کر پانی پیو۔ وہ ستو کا پھکا مارنے کی دیر تھی کہ کچھ دیر میں کافی دنوں کا رکا ہوا پیشاب جاری ہو گیا جب بنیا مطمئن ہو گیا تو حکیم صاحب بولے میرا روپیہ۔ تو بنیا بولا کہ کونسا روپیہ؟ چل بھاگ یہاں سے وہ روپیہ دینے سے صاف مکر گیا۔ حکیم صاحب! اس وقت خاموشی سے چلے گئے کیونکہ ہندوؤں سے اور خاص کر ہندو بیے سے ٹکر لینا آسان نہ تھا۔ کچھ مہینے گزرے تو پھر اس کا پیشاب بند ہو گیا تو اس نے پچھلی ترکیب کے مطابق پھر ستو کھا لیے مگر اس کی طبیعت اور بگڑ گئی اور اتنی بگڑی کہ غشی کے دورے شروع ہو گئے۔ پھر بیٹے حکیم صاحب کو لیکر گئے تو حکیم صاحب بولے میں علاج نہیں کرونگا کہ آپ فیس نہیں دیتے، بیٹوں نے کہا ہمارے باپ کو بچا لو جتنا تم کہو گے ہم دیں گے تو حکیم صاحب بولے آج میں دس روپے لوں گا اور علاج سے پہلے لوں گا تو اس کے بیٹوں نے دس روپے دیئے پھر حکیم صاحب بولے کہ ستو لاؤ۔ جب بیٹے ستو لائے اور ایک خوراک باپ کے منہ میں ڈالنے لگے تو حکیم صاحب بولے رکو۔ جب گرمی تھی تب ایسے ہی دیتے ہیں اب ٹھنڈ ہے ان کو ہلکا گرم کرو اور ہلکے گرم پانی سے دو۔ انہوں نے اسی ترکیب سے دیئے تو بیے کا پھر پیشاب جاری ہو گیا۔ اس کے ہوش میں آنے سے پہلے حکیم صاحب چلے گئے۔ بنیا جب ہوش میں آیا تو اس نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میں کیسے ٹھیک ہوا تو انہوں نے کہا کہ حکیم صاحب نے آپ کو علاج کیا ہے اور اس بار پہلے دس روپے فیس رکھوا کر علاج کیا ہے۔ جب بیے نے دس روپے سنے تو پھر بے ہوش ہو گیا۔

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

کالے جادو سے ڈسی دکھ بھری کہانیاں

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند ٹیپ یا سٹیپلر زپن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

خیالات کی فلم

جب سے ہوش سنبھالا ہے، اپنے ذہن کو مختلف خیالات میں الجھا ہوا دیکھا ہے۔ ایک لمحے کیلئے بھی ذہن آزاد اور پرسکون نہیں ہوتا سوائے اس وقت کے جب میں سو رہی ہوتی ہوں، مختلف اوقات میں مختلف باتیں ذہن میں نقش کی طرح داخل ہوجاتی ہیں۔ پچھلے کئی سالوں سے کوئی کہانی، کوئی فلم ذہن کے ساتھ چمٹ جاتی ہے اور پھر چلتے پھرتے کام کرتے وہی بات فلم کی طرح ذہن میں چلتی رہتی ہے۔ یہ سب شعوری طور پر اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ سر درد کرنے لگتا ہے لیکن وہ خیال دور نہیں ہوتا۔ اگر میرے ساتھ کوئی غیر معمولی بات ہوجائے تو اس کے متعلق غیر اختیاری طور پر بار بار سوچتی رہتی ہوں اپنی اس ذہنی کیفیت سے جلد از جلد نجات حاصل کرنا چاہتی ہوں۔ **(ملک ابرار، اسلام آباد)**

جواب: نماز فجر کے بعد اور رات کو سونے سے پہلے یہ عمل کریں۔ بستر پر بشت کے بل لیٹ جائیں آنکھیں بند کر کے اعصاب و جسم کو زیادہ سے زیادہ پرسکون کرلیں۔ سانس اندر لیں اور کہیں یَا اَللّٰہُ اور سانس باہر نکالتے ہوئے اسم یَارَحْمٰنُ پڑھا جائے۔ سانس کے اندر لینے اور باہر نکالنے کے ساتھ ان اسماء کو ذہن میں دہراتی رہیں۔ اندازاً دس منٹ یہ عمل کیا جائے۔ یہ عمل اطمینان وسکون کے ساتھ کیا جائے۔ صبح اور رات کو کسی وقت ایک چمچ شہد پر عمدہ قسم کی دو عدد کھجوروں پر تین بار سورہ فلق دم کر کے کھالیا کریں۔ تیز نمک اور مصالحوں کے استعمال سے پرہیز کیا جائے۔ کم از کم چالیس دن کے عمل سے آپ کے اندر تبدیلی واقعہ ہوجائے گی۔ ضرورت محسوس ہو تو دونوں کی تعداد میں مزید اضافہ کر کے دو ماہ پورے کرلیں۔

پراسرار آوازیں

میرے دوست کی عزیزہ نماز کیلئے کھڑی ہوتی ہیں تو انہیں آوازیں آتی ہیں کہ نماز نہ پڑھو، پھر دھکا سا لگتا ہے اور اس طرح چوٹ لگنے کا احساس ہوتا ہے جیسے کوئی مار رہا ہے۔ آخر مجبور ہو کر انہیں نماز ختم کرنی پڑتی ہے۔ اس طرح کی دیگر کئی باتیں ان کے ساتھ پیش آتی ہیں۔ **(عبداللہ، لاہور)**

جواب: غذا میں نمک کی مقدار کم استعمال کی جائے۔ 2۔ علی الصباح تین عدد کھجوروں پر اکتالیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ دم کر کے کھلائیں۔ 3۔ اعصاب وقلب کی تقویت کیلئے کوئی مناسب دوا طبیب کے مشورے سے استعمال کرائیں، ان شاءاللہ تمام کیفیات ختم ہوجائیں گی۔

مزاج کے تیز

میرا بیٹا جس کی عمر تقریباً ساڑھے چار سال ہے، دو سال سے اسے دمے کی شکایت ہے حسب حال کوئی رسم وعمل بتا دیں۔ نیز میرے شوہر کا مزاج بہت جلد غصے کی طرف مائل ہوجاتا ہے۔ نوکروں کے سامنے بھی نارواالفاظ استعمال کرنے سے نہیں چوکتے۔ ویسے ہر طرح کا خیال رکھتے ہیں اور کسی چیز کی کمی نہیں ہونے دیتے لیکن زبان ومزاج کے بہت تیز ہیں۔ ان دو خامیوں کی وجہ سے سخت دلی صدمہ ہوتا ہے، ان دونوں باتوں کا جواب ضرور عنایت کریں۔ **(مسز کامران، ملتان)**

جواب: صبح اور شام پانی پر سو سو مرتبہ یَارَءُوْفُ دم کر کے بچے کو پلائیں، شوہر جہاں سے پانی پیتے ہیں مثلاً فریج کی بوتل، مٹکے یا کولر وغیرہ اس پر صبح سورج نکلنے سے پہلے تین مرتبہ یَا اَللّٰہُ یَا وَدُوْدُ دم کردیں۔ انشاءاللہ مزاج میں تبدیلی واقع ہوگی، اپنی طرف سے کوشش کریں کہ کوئی بات ایسی نہ ہو جو شوہر کے مزاج کے خلاف ہو بعض لوگ کام کی زیادتی کی وجہ سے یا اعصابی کمزوری کی بناء پر فوراً غصے میں آجاتے ہیں لیکن طبعاً ان کا مزاج اچھا ہوتا ہے۔

[redacted]

چند ماہ قبل ایک حادثہ میری نظروں کے سامنے ہوا جس کا مجھ پر شدید اثر ہوا۔ یہ منظر بار بار میری نگاہ تصور کے سامنے آجاتا ہے۔ نیز میرے خیالات میں بھی پریشانی اور خوف کا عنصر بہت زیادہ بڑھ گیا ہے۔ کوئی کام نہیں کرسکتی کیونکہ ذہنی یکسوئی ختم ہوگئی ہے۔ **(انعم، کراچی)**

جواب: رات کو کسی اندھیری جگہ بیٹھ کر اندھیرے میں ایک جگہ نگاہیں مرکوز کردیں اور زبان سے سورہ کوثر پڑھتی رہیں۔ اندازاً دس منٹ تک اس عمل کو کریں، دیگر اوقات میں جب بھی فارغ ہوں یَا کَرِیْمُ کا ورد کیا کریں، بہت جلد ذہن پر قائم نقش مٹ جائے گا۔

[redacted]

گھر میں سب سے چھوٹی ہوں اس لئے اکثر ڈانٹ پڑ جاتی ہے۔ مزید یہ کہ میں چھوٹی چھوٹی باتوں کا بہت اثر لیتی ہوں۔ غصے میں آ کر بہنوں سے الجھ جاتی ہوں اور کبھی اپنی غلطی تسلیم نہیں کرتی، اکثر اوقات بےدلی طاری رہتی ہے اور کوئی کام کرنے میں دل نہیں لگتا۔ **(یاسمین، میرپور آزاد کشمیر)**

جواب: جہاں آپ نے گھر والوں کی ڈانٹ کا تذکرہ کیا ہے وہاں اپنی بعض خامیاں بھی تسلیم کیں ہیں۔ اگر آپ گھر کے ماحول میں خوشگوار تبدیلی کی خواہاں ہیں تو ان خامیوں کی اصلاح کی طرف توجہ دیں۔ اس سے آپ کو مستقبل میں بھی فائدہ ہوگا، جب آپ ایک بار عزم مصمم کرلیں گی کہ مجھے ان خامیوں کو اپنے اندر سے دور کرنا ہے تو قوت ارادی حرکت میں آجائے گی۔ نماز فجر کے بعد ایک مرتبہ یَا وَدُوْدُ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے پر پھیرلیں۔ اس طرح تین بار کریں عمل کی مدت دو ماہ ہے۔

ڈر خوف

میرے ایک عزیز کی چار سالہ بچی پچھلے سال بیمار ہوئی تھی۔ اس کے بعد سے اس کی طبیعت میں تبدیلی آگئی ہے۔ معمولی چیزوں سے ڈرنے لگی ہے۔ ذرا سی بات ہوجائے تو سہم جاتی ہے اور پھر رونے لگتی ہے، اس کیفیت کیلئے کوئی موثر اسم تجویز کردیں۔ **(محمد شریف، قصور)**

جواب: هُوَ اللّٰهُ الْخٰلِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى (الحشر 24) شام کے وقت اکتالیس مرتبہ پانی پر

دم کر کے پلائیں۔علی الصباح عمدہ قسم کی تین عدد کھجوروں پر سو بار یَارَبُّ رَّحِیۡمُ دم کر کے کھلا دیا کریں۔ بچی رات کو سوجائے تو ایک مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر سر پر دم کرلیا کریں۔کم ازکم چالیس دن ان تینوں وظائف پر کاربند رہیں انشاء اللہ طبیعت بحال ہوجائیگی۔

دن بدن بڑھتی پریشانی

شوہر بیرون ملک ملازمت کرتے تھے۔ملک واپسی کے بعد کئی کاروبار کیےلیکن ہر بار ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کام کیا جائے۔ پریشانیاں دن بدن بڑھتی جارہی ہیں۔(ثوبیہ‘سیالکوٹ)

جواب: کسی کاروبار کوشروع کرتے وقت حالات کے ساتھ ساتھ کاروباری لیاقت کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے۔صرف یہ خیال کرنا کہ فلاں شخص یہ کاروبار کررہا ہے چنانچہ ہمیں بھی منافع ہوگا درست نہیں ہے۔کسی تجربہ کار شخص سے مشورہ کرنا ضروری ہے نماز فجر کے بعد تین سو بار یَابَاسِطُ پڑھا کریں۔حسب استطاعت خیرات بھی دیا کریں۔

دماغی خلفشار

میں دماغی خلفشار اور ذہنی الجھنوں میں مبتلا رہتا ہوں۔ واہموں اور وسوسوں کا غلبہ رہتا ہے۔اکثر یہ خیال آتا ہے کہ مجھے فلاں خطرناک بیماری ہونے والی ہے۔نماز میں بھی اسی طرح کے خیالات پریشان کرتے رہتے ہیں۔ ذہن پر مایوسی کے سائے منڈلاتے رہتے ہیں اور کسی وقت اداسی دور نہیں ہوتی۔ اعصابی کمزوری بھی محسوس کرتا ہوں۔ (غلام مجتبیٰ‘لاہور)

جواب: اسم ذات اللہ کو خوش خط کاغذ پر لکھ کر کسی گتے پر چسپاں کردیں۔رات کو سونے سے پہلے اور صبح بیدار ہونے کے بعد دس دس منٹ تک نظریں جما کر چار پانچ فٹ کے فاصلے سے دیکھا کریں۔ دن کے دیگر اوقات میں یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ کثرت سے پڑھا کریں۔

ناخنوں کو دانتوں سے کاٹنا

نہ مجھے دن کو نیند آتی ہے اور نہ رات کو۔آنکھیں بند کرکے لیٹا رہتا ہوں لیکن نیند کوسوں دور رہتی ہے۔سکون قلب بھی بہت کم ہے۔ ذہنی دباؤ کی وجہ سے ناخن کو دانتوں سے کاٹتا رہتا ہوں۔ (محمد صادق‘کراچی)

جواب: رات کو سونے کیلئے لیٹیں تو آنکھیں بند کر کے ذہن کو تمام خیالات سے خالی کرلیں اور جسم کو زیادہ سے زیادہ ڈھیلا کریں۔تصور کریں کہ انوار کا ایک حوض یا دریا ہے اور آپ اس میں ڈوبے ہوئے ہیں۔اس تصور کو قائم رکھیں یہاں تک کہ نیند آجائے۔ دن اور رات کے دیگر اوقات میں یَارَحۡمٰنُ یَارَحِیۡمُ کا ورد کیا کریں۔ انشاء اللہ مذکورہ تکالیف دور ہوجائیں گی۔

[redacted]

میں زیادہ تر خیالی دنیا میں رہتا ہوں‘ عملی طور پر کچھ کر نہیں پاتا۔ یہ کیفیت بچپن سے ہے۔طرح طرح کی باتیں سوچتا ہوں جو بھی کام کرتا ہوں توجہ منتشر ہوجاتی ہے اور استقلال ختم ہوجاتا ہے۔عمر کے اس حصے میں پہنچ گیا ہوں جب یہ حالت کسی طور پر قابل برداشت نہیں ہے مستقبل میں اندھیرا نظر آتا ہے۔(شاہد‘لیہ)

جواب: نوانچ لمبے اور چھ انچ چوڑے کاغذ پر قطاروں میں پانچ کا ہندسہ لکھ لیں یہاں تک کہ کاغذ پُر ہوجائے۔اس کاغذ کو کسی گتے وغیرہ پر چپکا دیں رات کو سونے سے پہلے اور صبح بیدار ہونے کے بعد دس دس منٹ تک نگاہیں جما کر دیکھا کریں۔

[redacted]

میری شخصیت کشش سے محروم ہے اور چہرہ بھی بے رونق ہے‘ شخصیت میں جاذبیت اور چہرے پر رونق کیلئے آپ کا مشورہ درکار ہے۔(اعجاز بٹ‘لاہور)

جواب: لفظ اللہ کو خوش خط کاغذ پر لکھ کر رات کو سونے سے پہلے اور صبح بیدار ہونے کے بعد دس منٹ تک دیکھا کریں۔ ضروری ہے کہ جسمانی صحت اور بحالی کیلئے غذا میں مناسب ترمیم واضافہ کیا جائے۔ زیادہ سے زیادہ پرسکون رہنے کی کوشش کریں۔غصہ‘ذہنی الجھن اور معکوس جذبات وخیالات سے خود کو بچایا جائے۔ انشاء اللہ شخصیت میں نکھار اور جاذبیت پیدا ہوجائے گی۔

بدن پر لرزہ طاری

میرے ہاتھ اکثر لرزتے ہیں‘ کوئی مہمان آجائے تو مشروب کی ٹرے تھامنا ناممکن ہوجاتا ہے۔سامنے جانا ہو تو الگ بات ہے‘ دور ہی سے بدن پر لرزہ طاری ہوجاتا ہے۔ذرا سی غیر معمولی بات ہو یا کسی کام میں نازک مرحلہ آجائے تو ہاتھوں کو قابو میں رکھنا ناممکن ہوجاتا ہے۔

جواب: نماز فجر کے بعد لکڑی کی کسی چوکی یا پیڑھی پر چپل اتار کر کھڑی ہوجائیں۔آنکھیں بند کرلیں اور دونوں ہاتھ اس طرح اٹھالیں جیسے دعا کیلئے اٹھاتے ہیں۔ایک بار یَاوَدُوۡدُ پڑھ کر ہاتھ پر دم کرلیں اور وہ ہاتھ چہرے پر پھیرلیں۔ دوبارہ ہاتھ دعا کے انداز میں اٹھا کر یَاوَدُوۡدُ پڑھیں اور دم کرکے چہرے پر پھیرلیں۔ یہ عمل کل تین مرتبہ کریں۔ بعدازاں آنکھیں بند کرکے پانچ منٹ تک خاموش کھڑی رہیں اور پھر عمل ختم کریں۔تین ہفتے یہ عمل کر کے نتائج ملاحظہ کریں اور اگر ضرورت محسوس ہو تو چالیس دن کریں۔ چالیس دن سے زائد یہ عمل نہ کیا جائے۔

[redacted]

میرا تعلق متوسط گھرانے سے ہے۔والد کا انتقال ہوگیا ہے اور میں اکلوتی اولاد ہوں۔والدہ کے ساتھ اپنے ننھیال میں رہتی ہوں۔لوگ مجھے بات بات پر ٹوک دیتے ہیں اور اکثر ڈانٹ پڑجاتی ہے۔ان حالات کا مجھ پر بہت اثر ہوتا ہے۔ سر میں درد ہونے لگتا ہے اور کبھی کبھی رونے لگ جاتی ہوں۔ پڑھنے لکھنے میں یکسوئی نہیں ہوتی۔دل ودماغ الجھے ہوئے خیالات کا مرکز بن گئے ہیں۔حالات کی بہتری اور ذہنی یکسوئی کے لیے کوئی مؤثر اسم بتائیں تاکہ میں تعلیم دلجمعی سے حاصل کرسکوں۔ (پوشیدہ)

جواب: آدمی کے ساتھ غیر معمولی واقعہ پیش آجائے تو زیادہ حساس ہوجاتا ہے اور بعض اوقات معمولی باتوں کا اثر بھی زیادہ لیتا ہے۔جہاں یہ پہلو منفی ہے وہاں کچھ مثبت باتیں بھی ہیں۔مثلاً آدمی کے اندر سوجھ بوجھ اور محنت کا جذبہ بڑھ جاتا ہے۔آپ اپنے حالات کو ایک حقیقت سمجھ کر قبول کرلیں اور دماغ کو الجھنے سے بچائیں کیونکہ اس طرح آپ کی صلاحیتیں ضائع ہوجائیں گی جب آپ خود کو تبدیل کرنے کی کوشش کریں گی تو ضرور کامیابی ہوگی۔ اسمائے مقدسہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ آپ کیلئے بہت بابرکت ثابت ہوں گے۔ ان اسماء کو زیادہ سے زیادہ پڑھا کریں۔تمام معاملات میں آسانیاں حاصل ہوں گی۔ آپ کی والدہ کو چاہیے کہ مناسب طریقے سے کسی قریبی عزیز کو صورتحال بتائیں اور وہ گھر والوں کی توجہ احسن طریقے سے اس بات کی طرف مبذول کرائیں کہ بے جا ڈانٹ ڈپٹ کرنے سے بچوں کی شخصیت پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ افراد خانہ اصلاح کے خیال سے زیادہ ڈانٹ ڈپٹ کرتے ہوں اور اس طرح وہ طرز عمل میں تبدیلی کرلیں۔

شفائے امراض

اگر کسی شخص کو کسی مرض سے شفاء حاصل نہ ہوتی ہو تو اس کے ورثاء اسم اللہ کو سوا لاکھ مرتبہ مل کر پڑھیں اور پانی پر دم کرکے مریض کو پلائیں۔(بلال یارو کھوسہ)

بڑی بی کے طبی تجربات آپ کی خدمت میں

اماں کی عمر کا اندازہ آپ اس بات سے لگائیں کہ 1947ء سے پہلے اماں صاحب اولاد تھیں۔ تو آج وہ یقیناً نوے سال سے اوپر کی عمر لے کر اور نہایت صحت مندانہ انداز میں چل رہی ہیں اب بھی وہ ٹھنڈے پانی اور اے سی سے گریز کرتی ہیں اور اس لیے صحت مند ہیں۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں‘ آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

داناؤں سے ایک بات سنی ہے جب فارغ وقت ہو تو بڑوں کے پاس گزارو وہاں تربیت بھی تجربے بھی اور پرکھ بھی یہ سب کچھ ملے گا پچھلے دنوں میں اپنی فیملی سمیت قصور شہر گیا۔ ایک مخلص کے گھر جانا ہوا‘ ان کی والدہ بوڑھی لیکن مخلص‘ نیک متقی اور نہایت سلیقہ مند اور بلا کی تجربہ کار‘ فوراً میری رگ پھڑکی اور جی میں آیا کیوں نہ بڑی بی کے تجربات حاصل کرلوں اور میر کا شعر میرے سامنے آیا:۔

میرؔ احباب جمع ہیں درد دل کہہ لے
پھر التفات دل دوستاں رہے نہ رہے

بڑے بوڑھے چراغ سحری ہوتے ہیں ان سے جو کچھ لینا ہے لے لیں اور یہ میرے مزاج میں ہے کہ میں بڑے بوڑھوں کو کبھی فراموش نہیں کرتا‘ ان سے لے لے کر پھر اسے سنوار سنوار کر قارئین کی خدمت میں پہنچانا اپنا فرض اولین سمجھتا ہوں شاید یہ خدمت میری آخرت کا سامان ہو جائے۔ اللہ کرے ایسا ہو جائے۔

اماں کی عمر کا اندازہ آپ اس بات سے لگائیں کہ 1947ء سے پہلے اماں صاحب اولاد تھیں۔ تو آج وہ یقیناً نوے سال سے اوپر کی عمر لے کر اور نہایت صحت مندانہ انداز میں چل رہی ہیں اب بھی وہ ٹھنڈے پانی اور اے سی سے گریز کرتی ہیں اور اس لیے صحت مند ہیں۔

یرقان کا خاتمہ: اماں اپنے تجربات بیان کرتے ہوئے فرمانے لگیں کہ پرانے سے پرانا یرقان ہو جو کسی علاج سے ٹھیک نہ ہوتا ہو اس کیلئے میں بڑی بی کہنے لگیں کہ تقسیم سے پہلے یعنی 1947ء سے پہلے ریاست فیروز پور میں ایک حکیم احمد دین ہوتے تھے بڑے مہنگے‘ سخت مزاج اور نہایت بااصول تھے اور پھر لوگوں کو ان سے شفاء بھی ملتی تھی۔ لاعلاج سے لاعلاج مریض ان سے ہم نے ٹھیک ہوتے دیکھا۔ تو میں بات کر رہی تھی پرانے سے پرانے یرقان کی بڑی بی اپنی بات کا رخ بدلتے ہوئے کہنے لگیں کیونکہ کانوں سے بہری تھیں تو ان کے فرمانبردار بیٹے اور تابعدار بہو میری مدد کر رہی تھیں۔ ان کا فرمانبردار بیٹا چودھری نصیران کے کان میں میرا سوال ڈالتا اور بڑی بی بہت سلیقے سے اس کا جواب دیتی کہ ان کے بول بول سے تجربہ اور مشاہدہ پکار رہا ہوتا تھا کہ لوگو! لوٹ آؤ فطرت کی طرف ورنہ رنگ برنگی گولیاں اور فائیوسٹار بلڈنگ جیسی ہسپتالوں نے تمہارا سب کچھ نچوڑ کر رکھ دینا ہے۔ بڑی بی بہت سلیقے سے ایک نسخہ پرانے یرقان کا بتانے لگیں۔

ھوالشافی: بڑی ہریڑ سبز‘ چھوٹی کالی ہریڑ‘ بہیڑہ‘ آملہ خشک‘ چھوٹی الائچی‘ بھنے ہوئے کالے چنوں کا چھلکا‘ ناریل دریائی‘ ہم وزن لے کر کوٹ لیں۔ مٹی کے پیالہ میں اگر وہ نہ ملے تو عام برتن میں دو بڑے چمچ آدھا کلو پانی میں بھگو دیں۔ صبح نہار منہ چھان کر ہلکا شہد ملا کر یا شہد نہ بھی ملائیں شکر اور اگر شکر نہ ہو تو پھیکا ہی پی لیں۔ چالیس دن تک پئیں۔ پرانے سے پرانا یرقان ایسے ختم ہو جائے گا کہ کبھی نشان تک نہیں رہے گا۔ یہ پانی سارا دن تھوڑا تھوڑا کر کے پیتے رہیں چاہیں تو ایک دفعہ کر کے نہار منہ پی لیں لیکن اس میں سے نہار منہ پینا بہت ضروری ہے۔

پرانے سے پرانے پیچش ختم: ھوالشافی: بڑی بی نے پرانے موشن‘ بچوں کو ہوں یا بڑوں کو پیچش مروڑ اور درد کیلئے حکیم صاحب کا ٹوٹکہ بتایا فرمایا: مجھے تین مہینے موشن لگے رہے میں نے اپنے بڑے بیٹے سے انار منگوائے اور انار کے اوپر جو اس کا تاج ہوتا ہے جس کے اندر بورا ہوتا ہے تو اس کو کچھ اس طرح کریں کہ پہلے انار کا رس نکال لیں ململ کے کپڑے میں مل مل کر یا پھر مشین کے ذریعے اور اس کا جو تاج (ڈوڈی) ہوتا ہے کسی برتن میں تھوڑا سا انار کا رس لے کر اس تاج (ڈوڈی) کو گھساتے رہیں‘ گھساتے رہیں حتیٰ کہ سارا اس پانی میں حل ہو جائے پھر بچوں کو قطرہ قطرہ یا آدھی چوتھائی چمچ یہی پانی دن میں چار پانچ مرتبہ یا ایک مرتبہ پلائیں۔ پرانے سے پرانی پیچش‘ مروڑ اور دستوں کیلئے لاجواب چیز ہے۔ چند دن یا چند ہفتے استعمال کریں۔

بے اولادی جوڑوں کیلئے خوشخبری: ھوالشافی: بے اولادی جتنی پرانی ہو علاج معالجہ کر کے تھک گئے ہوں اس کے لیے بڑی بی نے ایک بہترین ٹوٹکہ بتایا ہے جو خود انہوں نے اپنی بہو کو دیا اللہ پاک نے بیٹا دیا اب وہ حافظ قرآن ہے۔ فرمایا کہ ایک کپ عرق گلاب اور ایک کپ چائے والا خالص عرق سونف ملا کر ہلکا نیم گرم کر کے ماہواری کے دوران صبح و شام پلائیں یا ایک وقت پلائیں صرف تین دن پلائیں اور شوہر اسپغول ثابت صاف کر کے دو بڑے چمچ دودھ میں ملا کر میٹھا ملا کر اس کی کھیر بنائے رات کو پکا کر رکھ دے صبح اٹھ کر کھا لے۔ چند دن یا چند ہفتے شوہر یہ کھیر صبح نہار منہ کھائے اور بیوی ہر ماہواری میں عرق والا ٹوٹکہ ضرور استعمال کرے۔ کہنے لگیں یہاں ایک خاندان ہے دونوں بہن بھائیوں کے گھر اولاد نہ تھی ان کو باباجی یعنی حکیم احمد دین مرحوم نے یہی نسخہ دیا اللہ نے انہیں دو بیٹے دیئے۔ میرے دیور کے گھر بھی اسی نسخے کی وجہ سے اولاد ہوئی اور بے شمار لوگوں کو اس نسخے سے فائدہ ہوا۔

انوکھا واقعہ: ہمارے ہاں گاؤں سے لوگ ایک مریض کو چارپائی پر لے کر آئے۔ پہلے زمانے میں لوگ چارپائیوں پر مریض لے کر آتے تھے۔ حکیم صاحب کے پاس لائے تو انہوں نے کہا کہ اس نے نہیں بچنا یہ جلد وفات پا جائے گا۔ جب وہ تھک ہار گئے تو ایک کماد کے کھیت کے پاس چارپائی رکھ کر خود آرام کرنے کیلئے لیٹ گئے۔ مریض نے لیٹے لیٹے قریب اُگے ہوئے ایک گنے کو اکھاڑا اور چوسنا شروع کر دیا۔ اس کے بعد اس نے ایک اور گنا اکھاڑا وہ بھی چوسا۔ اس کے رشتہ دار سارے سوئے ہوئے تھے۔ جب وہ اٹھے تو وہ مریض اٹھ کر بیٹھا ہوا تھا۔ انہوں نے جب دیکھا کہ گنے کے استعمال سے ان کا مریض ٹھیک ہو رہا ہے تو انہوں نے چند دن اسے گنے استعمال کرائے تو وہ بالکل ٹھیک ہو گیا۔

وہ پھر دوبارہ ہمارے گاؤں کے حکیم صاحب کے پاس آئے اور اُنہیں اُس مریض کو دکھایا تو اس حکیم صاحب نے کہا کہ اس نے گنے تو نہیں چوسے؟ تو انہوں نے جواب دیا ہاں! حکیم صاحب کہنے لگا اس کا اللہ کی طرف سے ٹَکا (اچانک اللہ کی مدد آ گئی) لگ گیا نیچے کالے ناگ کا گھر تھا اس کی وجہ سے اس نے بچنا تھا۔ بہت سمجھدار تھا‘ منہ پر بات کرتا تھا۔ کھرا تھا‘ سخت مزاج تھا لیکن کمال کا دانشمند اور معالج تھا۔

حکیم صاحب کی دانشمندی: ایک جوان نوکری سے آ کر راستے میں اس جگہ بیٹھ گیا جہاں لڑکیوں کا پانی بھرنے کیلئے آنا جانا تھا حکیم صاحب سمجھدار تھے۔ ایک دیہاتی آیا جوان لڑکی کے ساتھ۔ حکیم صاحب نے پہلے ان دونوں کو دیکھا پھر اسکا کان دیکھا اور نامعلوم کان میں کیا دیکھا فرمایا: اس کو لے جاؤ اس کی شادی کر دو۔ واقعی شادی کرنے سے ان کا مسئلہ حل ہو گیا۔

مینڈک کے بچے سے بیماری: گاؤں کی عورتیں پانی کنوئیں سے عموماً نکالتی ہیں‘ بھرے ہوئے پانی کے اندر مینڈک کا بالکل چھوٹا سا بچہ چلا گیا۔ وہ پانی کسی عورت نے پی

لیا اور وہ بچہ اس کے اندر چلا گیا۔ اس کو بہت سخت تکلیف اور دورے پڑنا شروع ہوگئے۔ حکیم صاحب کے پاس لے آئے۔ کہنے لگے کہ ساری رات چیختی ہے نہ سوتی ہے بس پانی مانگتی ہے۔ حکیم صاحب سمجھ گئے کہنے لگے اس کمرے میں اس کو بند کردو اور اس کو پانی نہیں دینا وہ ساری رات چلاتی رہی' چیخیں مارتی رہی اور پانی مانگتی رہی لیکن حکیم صاحب نے پانی نہ دیا۔ صبح نو دس بجے اس کے وارثوں کو کہا کہ کمرے کا دروازہ کھولو اور کھلے برتن میں پانی بھر کر رکھ دیا اور عورت سے کہا کہ اس کھلے برتن میں منہ ڈال کر ایسے پانی پیو جیسے جانور پانی پیتا ہے۔ جب اس نے پانی میں منہ ڈالا تو اندر مینڈک کا بچہ اچھل کر اس پانی کے اندر آ گیا اور مریضہ تندرست ہوگئی۔ بی اماں کہنی لگیں کہ حکیم صاحب بہت سمجھدار تھے میرے دادا کو بخار چڑھا تھا' وہ آئے تو کہنے لگے اس نے آٹھویں دن نو بجے فوت ہوجانا ہے۔ وہ اُسی دن فوت ہوگئے۔ میرے نانا اور دادا بہت زیادہ عبادت گزار تھے۔ نانا میرا پٹواری عالم تھا' ماما میرا ڈاکٹر وہ بھی عالم فاضل تھے۔ انہوں نے پھر سارے رشتہ داروں کو خط لکھ دیا کہ آٹھ دن بعد نو بجے دادا جی نے مرجانا ہے اور واقعی ایسا ہوا۔

لاعلاج الٹی کیلئے: بچے جب دانت نکال رہے ہوں تو ان کو الٹیاں لگ جاتی ہیں۔ سوکھی گاجر' چھوٹی الائچی' کول ڈوڈے کی گریاں نکال کر آدھی کچی بھنی ہے اور آدھی ویسے ہی۔ ہموزن۔ پانی کی پتیلی ابال کر اس کو نیچے اتار کر جلدی جلدی اس سب مرکب سے ایک بڑا چمچ اس میں ڈال دیں۔ خود ہی ٹھنڈا ہوجائے۔ اب یہی پانی آدھا چمچ یا چند قطرے بار بار پلائیں' اس سے بے شمار لوگوں کو آرام آیا۔

کھانسی کیلئے آزمودہ پھکی: سوکھا دھنیا، چھوٹی الائچی، چینی گرائنڈ کر کے پھکی بنا کر کھالیں۔ بڑی مزیدار ہوتی ہے جب دل کرے چمچ کھالیں۔

ایک جج تھا پتہ نہیں کون سے شہر کا؟ اس کو نزلہ لگا اور اس کی آنکھوں پر اتر گیا اور اس کو نظر آنا بند ہوگیا۔ کسی نے کہا فیروز پور لے جاؤ وہ لے کر آئے تو کہنے لگے اس کو نزلہ تو نہیں لگا کہنے لگے لگا نزلہ ہی تھا۔۔۔ پہلے تو اس کو حکیم صاحب نے جلاب دیا پھر دوائیاں دیں پھر کہنے لگا اس کو وہاں پر لے جاؤ جہاں سونف لگی ہو۔ صبح چاندی کی چمچ بنوائیں' اس میں شبنم نچوڑ کر اس کی آنکھوں میں ڈالیں۔ اس سے وہ جج ٹھیک ہوگیا۔ اس کا ایک شاگرد احمد دین اس کے ساتھ بیٹھتا تھا' حکیم کہنے لگا کہنے لگا احمد دین۔ وہ شاگرد کہنے لگا جی حکیم جی۔ اوہ فلاں دیکھا ہے حوالدار وہ گاؤں میں جاتے ہیں تو پاگل ہوجاتے ہیں ساتھ پیتے ہیں بوتلیں' ساتھ پیتے ہیں چائے۔ مرغے کھاتے ہیں وہاں سے ٹھنڈا گرم ہوکر آتے ہیں یہ حوالدار 12 بجے مرجائے گا۔ واقعی وہ حوالدار بارہ بجے وفات پا گیا۔

ایک میرا بھائی بتاتا ہے کہ کسی کے اندر اونٹ کا چیچڑ چلا گیا۔ وہ بڑا ہی تنگ اور بہت پریشان تھا۔ دنیا کی ہر بیماری اسے لگی ہوئی تھی اس مریض کو لے آئے تو حکیم صاحب کہنے لگے کہیں سے اونٹ کی بوٹی مل جائے گی۔ وہ کہیں سے گوشت کا ٹکڑا ڈھونڈ کر لائے۔ حکیم صاحب نے وہ گوشت کا ٹکڑا دھاگے سے باندھ کر اس کے گلے کے راستے پیٹ میں وہ گوشت کا ٹکڑا اڈالا اور آہستہ آہستہ دھاگے کو ہلاتا رہا۔ جب وہ چیچڑ اس گوشت کے ساتھ چپک گیا تو اسے پتہ چل گیا تو جلدی سے باہر دھاگہ نکالا اور مریض تندرست ہوگیا۔

حکیم صاحب کا سادہ لباس: بڑی بی حکیم صاحب کا لباس واضح کرتے ہوئے فرمانے لگیں حکیم صاحب کا لباس یہ تھا کہ کھدر کا پاجامہ اور کھدر کی قمیص اور ٹوپی لے کر ساتھ پگڑی باندھ لیتے تھے۔ ساتھ توں والی جوتی۔ یعنی چمڑے کی سادہ جوتی اور سادہ لباس۔ کئی بار قمیص روئی دار پہنتے اور کہتے لوگو! جو روئی نے گرمی دینی ہے وہ کسی نے نہیں دینی۔ میری والدہ روئی دار قمیص بناتی اور وہ سردیوں میں خاص طور پر وہ قمیص پہنتے تھے۔ وہ اس طرح بناتے کہ جس طرح ویسکوٹ ہوتی ہے اس کے اندر روئی رکھ کر اس کے اوپر کپڑا رکھ دیتے اور جس طرح رضائی کو بنتے ہیں ویسے ہی قمیص کو بنتے تھے۔ سردیوں میں وہ کہتے کہ مجھے بھوسے والے کمرے میں سلائیں۔ کہتے بھوسے والا کمرا گرم ہوتا ہے۔ جس دن فوت ہوئے ہمارے فیروز پور میں تمام کاروبار' کچہریاں ہر چیز بند تھی۔ کہتے تھے آج پورا فیروز پور یتیم ہوگیا ہے۔

ہمارے فیروز پور میں دو قلعے تھے ایک قلعے میں دس ہزار آدمی کام کرتے تھے' بیروزگار دوسرے شہروں سے آکر۔ بڑا اچھا شہر تھا ہمارا۔ عبادت بھی بہت تھی۔ ہر طرف رونق بہت زیادہ ہوتی تھی۔ جب پاکستان بنا اُس وقت میری عمر 19 سال تھی۔ شادی شدہ تھی۔ اپنے بڑوں کی بات بتاتے ہوئے وہ کہنے لگیں کہ لاہور میں اس کو بڑے ہسپتال میں لے کر گئے۔ ایکسرے دیکھنے کے بعد ڈاکٹر کہنے لگا پھر علاج کروں گا پہلے مجھے بیعت کرو؟ انہوں نے وجہ پوچھی تو کہنے لگا اس کی ہڈی ہڈی پر کلمہ لکھا ہوا تھا۔ سبحان اللہ اللہ کے نیک آدمی تھے۔ حکیم صاحب کی بات بتاتے ہوئے وہ کہنے لگیں جب وہ حکیم صاحب فوت ہوئے تھے تو پاس گھڑی رکھ لی اور بتاتے جارہے تھے کہ اب اتنی دیر رہ گئی ہے۔

ہمارے وہاں ہربنس سنگھ تھا اس کے ڈیرے کے ساتھ کوٹھی تھی اس کوٹھی کے مالک کو حکیم صاحب کہتے تھے کہ یہ جب بھی مرے گا ڈوب کر ہی مرے گا اور وہ ڈوب کر ہی مرا تھا۔

میری بہن سنگھ سبھا بورڈنگ میں پڑھتی تھی' لڑکیاں فارغ بیٹھیں آپس میں گانا گا رہی تھیں تو حکیم صاحب مریض کو دیکھنے کی غرض سے وہاں سے گزرے۔ ایک لڑکی کی آواز سن کر کہنے لگے کہ یہ حاملہ کی آواز ہے۔ آواز سے پہچان لیا کہ یہ طالب علم لڑکی حاملہ ہے۔ حکیم صاحب ہمیشہ اوپر والی چھت پر سوتے تھے کبھی پنکھا نہیں لگاتے تھے اور کہتے تھے کوئی ایسا ہوا کا جھونکا آتا ہے جو صحت مند کرتا ہے۔ پنکھے کے سخت خلاف تھے۔ حکیم صاحب کہتے تھے کہ جب بچہ دانت نکالے تو سر میں مالش کریں' اس کانوں میں بادام روغن ڈالیں۔ بچے کو جب ہنسلی پڑی ہو یعنی اس کی پسلیوں کی ہڈیاں ایک دوسرے پر چڑھ گئی ہوں' سینہ جکڑا ہوا ہو اور ہنسلی کی ہڈی اوپر چڑھ گئی ہو تو کپڑا لے کر اس کے دو کنارے ایک سے طرف سے کسی اور کو پکڑا دیں اور دوسری طرف سے کسی اور کو اور بچے کو کپڑے میں لیٹا کر دونوں طرف سے ہلائیں' ہنسلی نکل جاتی ہے۔ ہم تو اسی طرح کرتے ہیں۔ جس طرح جھولے دیتے ہیں۔ **بڑی بی مزید فرمانے لگیں:** سرمہ جب ہم بناتے ہیں اس میں زم زم کا پانی جس وقت تھوڑا سا باریک ہوجائے تو ثابت مہندی کے پتے ہلکے بھون کر باریک ہوجائیں تو اس کا پانی' چاندی کے ورق' چھوٹی الائچی ہلکی سی بھون کر باریک ہوجائے تو کپڑ چھان کر کسی شیشی میں ڈال لیتے ہیں۔ مزید اس میں اضافہ کرتے ہوئے بڑی بی نے بتایا کہ مہندی کا پانی' آب زم زم، چاندی کے ورق' ہیر یڑ سبز' بڑی چھوٹی' چھوٹی الائچی بھی اس میں ڈالتے ہیں اور ہم اسی طرح سرمہ بناتے ہیں۔ قارئین! اماں کی باتیں اماں کی زبانی کچھ ربط کچھ بے ربط لیکن سب تجربات و مشاہدات مجھے آپ تک پہنچا کر خوشی ہورہی ہے کہ میں نے قارئین تک وہ کچھ پہنچا دیا جو ان کی امانت تھی آپ بھی ایسے پُرانے لوگوں کے تجربات و مشاہدات عبقری میں لکھا کریں۔

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

پھولوں سے خوشبو

میری شادی کو صرف ایک ماہ ہوا ہے، اب میں نے سوچ لیا ہے کہ سسرال میں نہیں رہوں گی۔ ان لوگوں نے میرے لئے گھر میں کوئی جگہ نہیں چھوڑی ہے، دو دن مجھے آرام سے نہیں رہنے دیا۔ شادی کے تیسرے دن سے کام پر لگا دیا جیسے کہ میں نوکرانی ہوں اور مجھ سے نئے نئے کھانوں کی فرمائش کرنی شروع کر دی جبکہ میں نے ان لوگوں کو شروع ہی سے بتا دیا تھا کہ میں گھر کا کام نہیں کروں گی۔ ہمارے گھر میں نوکرانی تھی لہٰذا سسرال میں بھی یہ توقع کر سکتی ہوں۔ ابھی میرے کمرے سے پھولوں کی خوشبو بھی ختم نہیں ہوئی کہ مجھے یہاں رہنے نہیں دیا گیا۔ اگر رہوں تو اذیت میں ورنہ میکے چلی جاؤں۔ **(ماریہ خاور۔ اسلام آباد)**

مشورہ: شاید آپ کو معلوم نہیں کہ، اس دنیا میں کوئی بھی لڑائی جھگڑے سے اپنا مقام نہیں بنا سکا۔ خاص طور پر لڑکیاں جب ان کی نئی نئی شادی ہوئی ہو اور وہ سسرال میں سب کے ساتھ رہنے پر مجبور بھی ہوں۔ ایسے حالات میں بہت سی باتوں کو نظر انداز یا درگزر کر کے ہی اپنی جگہ بنائی جا سکتی ہے۔ آپ محبت دیں تو محبت ملے گی، اگر اپنی برتری جتانے کی کوشش کریں گی تو کوئی آپ کو قبول نہ کرے گا۔ اصل میں تو تعلقات بنانے میں آپ ناکام ہو رہی ہیں نتائج بھی سامنے ہیں۔ اب بھی وقت ہے، میکے میں رہنے کا خیال چھوڑ دیں اور اپنے گھر میں دل لگائیں، ابتداء میں مشکل ہو گی لیکن آپ کے اچھے رویئے سے آہستہ آہستہ تبدیلیاں آنے لگیں گی۔ بات کریں تو پھول جھڑیں اور باتوں سے خوشبو آئے۔

[redacted]

مجھے بچپن ہی سے بیماریوں کا خوف رہا ہے، گھر میں کسی کو بخار ہوتا تو میں اپنے برتن تولیہ اور چادر وغیرہ الگ کر لیتی تھی۔ اب شادی کے بعد جوائنٹ فیملی میں رہنا میری مجبوری ہے۔ چند ہفتے قبل جیٹھ کے بیٹے کو خسرہ نکلی، مجھے بھی وہم ہو گیا مگر اپنے حوالے سے نہیں بلکہ بچوں کے بیمار پڑ جانے کا خطرہ محسوس کرنے لگی۔ ہر طرح احتیاط کے باوجود میرا چھوٹا بچہ اس مرض سے متاثر ہو گیا۔ اب میں اپنے شوہر سے کہتی ہوں کہ الگ گھر لے لیں مگر وہ رضامند نہیں ہوتے۔ ان کا کہنا ہے کہ جب تک والدہ حیات ہیں، ہم سب ساتھ رہیں گے، میں آپ کو بتا نہیں سکتی کہ مجھ پر کوئی بھی بیماری لگنے کا کتنا خوف مسلط ہے۔ **(کنول اختر۔ لاہور)**

مشورہ: آج کے دور میں جبکہ لوگ ایک دوسرے کے ساتھ رہنا چھوڑتے جا رہے ہیں، جوائنٹ فیملی سسٹم ٹوٹتا جا رہا ہے اور پھر خدانہ کرے فیملی سسٹم کے ٹوٹنے کی باری آئے۔ اگر کوئی ساتھ رہتا ہے تو بڑے خلوص اور محبت کی بات ہے۔

کسی بھی مرض کی وبا پھیلتی ہے تو وہ لوگ بھی شکار ہو سکتے ہیں جو احتیاطی تدابیر کر رہے ہیں اور ایک گھر میں بیماری ایک سے دوسرے کو لگنے کا امکان بھی زیادہ ہوتا ہے لیکن اگر اس طرح کی وبائی بیماری سے بچاؤ کے ٹیکے لگے ہوں تو وہ بچے محفوظ رہتے ہیں اور اگر بیماری ہوتی بھی ہے تو بہت معمولی نوعیت کی اور جلد بہتری آ جاتی ہے۔ اس طرح کی بیماریوں کے جراثیم عام طور پر گلے اور ناک سے بہنے والی پانی سے ایک بچے کو دوسرے بچے سے لگ سکتے ہیں۔ ساتھ کھیلنے اور کھانے پینے سے بھی گریز کرنا چاہیے، جہاں سب ساتھ رہتے ہیں وہاں ایک دوسرے کا خیال رکھنا از حد ضروری ہوتا ہے۔ ایک بچہ بیمار ہو تو ان کے والدین خود ہی اسے اپنے دوسرے بچوں سے دور رکھیں۔ آپ بیماری سے بچاؤ کی جو تدابیر کر رہی ہیں وہ اچھی ہیں جبکہ آپ کا یہ خوف بچپن کا ہے، اس صورت میں تو اب اسے اور آگے تک نہیں چلنا چاہیے، آپ نے اس پر بات کر کے اچھا کیا ہے۔ بچہ بیمار ہوا علاج کروایا، اب وہ ٹھیک ہو گیا یا ٹھیک ہو رہا ہے، کبھی یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ خدانہ کرے آپ کا بچہ بیمار ہوا اور اس سے گھر کا دوسرا بچہ متاثر ہو جائے۔ اگر آپ الگ رہ رہی ہوں تو محلے سے کسی بچے سے بیماری منتقل ہو جائے یعنی بیماری تو احتیاطی تدابیر کرنے کے باوجود بھی ہو سکتی ہے، صحت و تندرستی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے وہی بیماری سے شفا دینے والا ہے۔ لہٰذا پھر ایسی کسی بات سے کیوں کر خوفزدہ رہا جائے جس پر ہمارا اختیار اس قدر نہ ہو کہ ہم کوئی دعویٰ کر سکیں۔ سب کچھ اللہ پر چھوڑ دیں اور بچوں کی صحت کی بہتری کیلئے دعا کرتی رہیں۔ اگر کوئی بیمار ہو تو اس کی مزاج پرسی ضرور کریں، اس کیلئے دعا بھی کیجئے اور اگر کسی کام آ سکتی ہیں تو ضرور آئیں۔ جو لوگ دوسروں کے ساتھ ہمدردی اور خلوص رکھتے ہیں، مشکل وقت پر کام آتے ہیں، خود کسی مشکل کا شکار نہیں ہو پاتے۔

اکیلا رہ جاؤں گا

میری والدہ کے بارے میں ڈاکٹر کہتے ہیں کہ ان سے پہلے جیسے رویے کی امید نہ کریں، ہمیں محسوس ہوتا ہے کہ ان کا دماغ بچوں کی طرح ہوتا جا رہا ہے، انہیں وقت پر کھانا کھلانا پڑتا ہے اور بہت سے کام بھی ہم لوگوں کو ہی کرنے ہوتے ہیں۔ میں شروع سے اپنی ماں سے بہت قریب ہوں۔ بیوی سے بھی کہا ہوا ہے کہ ماں کا خیال رکھو گی تو میں تمہارا خیال رکھوں گا۔ میں نے یہ بھی سنا ہے کہ یہ مرض ذہنی مرض ہے اور یہ بھی سنا ہے کہ دماغی بیماریوں کا شکار لوگوں کی عمریں عام لوگوں سے کم ہوتی ہیں، اگر میری ماں مجھ سے جلد جدا ہو جائیں گی تو بہت اکیلا رہ جاؤں گا۔ وہ جیسی بھی ہوں، زندہ رہیں تو میں بھی ٹھیک رہوں گا، لوگوں کو اپنی موت سے ڈر لگتا ہے اور مجھے امی سے دور ہو جانے کا ڈر ہے۔ **(نعمان اختر۔ لاہور)**

مشورہ: بہت اچھی بات ہے کہ اس دور میں آپ والدہ کے فرمانبردار اور ان سے محبت رکھنے والے بیٹے ہیں ورنہ جیسے جیسے دنیا ترقی کر رہی ہے یہاں بوڑھوں کیلئے جگہ تنگ ہوتی جا رہی ہے۔ یہ بات ٹھیک ہے کہ والدہ ذہنی مریض ہیں لیکن انہیں جو مرض ہے اس میں عمر کم ہونے کا خطرہ نہیں۔ وہ دوسرے امراض ہوتے ہیں جن میں عمر کم ہوتی ہے اور ایسا عموماً خصوصی بچوں میں ہوتا ہے یہ عام لوگوں کے مقابلے میں کم عمری میں ہی دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں، اگر جوان ہو جائیں اور معمول کے مطابق ایک حد تک زندگی بھی گزار رہے ہوں تب بھی ان میں دل کے امراض میں مبتلا ہونے کے امکانات پیدا ہو سکتے ہیں۔ مگر کسی کو محض ذہنی مرض کی وجہ سے موت کا خطرہ لاحق نہیں ہوتا۔ آپ والدہ کا خیال ضرور رکھیں لیکن ان کے معاملے میں کسی خوف یا ذہنی دباؤ کا شکار ہو کر دیگر اہل خاندان خاص طور پر بیوی بچوں سے رویہ اور تعلقات بھی خراب نہ کریں کیونکہ ان کے حقوق پورے کرنا اور ان کے ساتھ خوشگوار زندگی گزارنا بھی ضروری ہے۔

اہلیہ مصدق شاہ، گمبٹ

پانچ جادوئی الفاظ سے ہر جگہ عزت و آبرو پائیں

کہنے لگیں کہ پرنسپل صاحبہ بھی حیران ہوتی تھیں کہ تم چاہے جو بھی غلطی کرلو اور مجھے بہت غصہ آیا ہو لیکن جیسے ہی تم آفس میں انٹر ہوتی ہو میرا غصہ ختم ہوجاتا ہے پتہ نہیں کونسا جادو کردیتی ہو؟ تو میڈم کہنے لگیں کہ آج تم لوگوں کو وہ راز اور وہ جادوئی الفاظ بتاتی ہوں

پانچ چھ سال پہلے جب ہم لوگ گاؤں کے سکول میں تھے تو ہماری اسلامیات کی ٹیچر جب سکول سے جارہی تھیں تو آخری دن ہم سے ملتے ہوئے انہوں نے اپنی عزت اور ہردلعزیزی کا راز بتایا۔ کہنے لگیں کہ آج جب کہ میں جارہی ہوں تم لوگوں کو اپنی عزت کا راز بھی بتاتی جاؤں اگر تم لوگ بھی اس پر یقین سے عمل کروگے تو بہت عزت پاؤ گے۔ انشاء اللہ۔

کہنے لگیں کہ پرنسپل صاحبہ بھی حیران ہوتی تھیں کہ تم چاہے جو بھی غلطی کرلو اور مجھے بہت غصہ آیا ہو لیکن جیسے ہی تم آفس میں انٹر ہوتی ہو میرا غصہ ختم ہوجاتا ہے' پتہ نہیں کونسا جادو کردیتی ہو؟ تو میڈم کہنے لگیں کہ آج تم لوگوں کو وہ راز اور وہ جادوئی الفاظ بتاتی ہوں' وہ ہیں سورۂ مریم کا پہلا لفظ (کھیعص) ہر حرف پر ایک ایک انگلی بند کرتے جائیں یوں آخر میں مٹھی بند ہوجائے گی جب بھی کسی کے سامنے جائیں' چاہے کسی نئے گھر' نئی جگہ' انٹرویو کیلئے' چاہے جہاں پر بھی اپنی جائز بات منوانی ہو' بحث مباحثے میں کامیابی حاصل کرنے کی خواہش ہو وہاں جاکر مٹھی کھول دیں۔ یہ نہایت ہی مجرب حروف ہیں۔ میرا یقین تو اتنا پختہ ہوچکا ہے کہ اچانک کوئی افتاد پیش ہو صرف دل میں بھی ان الفاظ کا صرف خیال ہی لے آتی ہوں حیرت انگیز اثرات ہوتے ہیں۔ دوسرے کی آنکھوں اور دماغ پر تو جیسے پردہ پڑجاتا ہے۔ بچپن میں جب میں اور میری بہن گھر لیٹ آجاتے تو امی کے غصے کا ڈر رہتا لیکن جیسے یہ الفاظ پڑھ کر اندر آتے امی یوں ہنس کر ملتی تھیں جیسے کوئی کارنامہ کرکے آئے ہوں۔ کیونکہ ایسے ہی انجانے میں کھیل کود میں کبھی دیر ہوہی جاتی کیونکہ امی نے کہا تھا کہ شام کی اذان سے پہلے پہلے گھر آنا ہے۔ اسی طرح جب ہم لوگ نئے سکول میں داخل ہوتے میں نے اندر فارم رکھتے ہوئے پہلے دن یہ الفاظ پڑھ کر مٹھی بند کردی اور اندر داخل ہوتے ہوئے کھولی تو دو سال تک میری اتنی عزت رہی کہ سکول کے پرانے ٹاپرز کو بھی نہیں ملی ہوگی۔

سسرال میں عزت پانے کا راز: دو سال ہی گزارے تھے اسی طرح سسرال میں قدم رکھتے ہوئے (شادی کے پہلے دن) یہی الفاظ دہرائے تھے ماشاء اللہ اتنی عزت ہے کہ ساس سسر اپنی بیٹیوں کو ڈانٹ لیتے ہیں' بھائی' بہن آپس میں غصہ ہوجائیں گے' ایک دوسرے کو کچھ بھی کہہ دیں گے لیکن میرا یہ حال ہے کہ ہر چھوٹا بڑا اتنی عزت کرتا ہے کہ خود حیران ہوجاتی ہوں۔ سوائے ایک دیور کے باقی سب گھر والے مجھ سے بڑے ہیں لیکن سب ہی میری عزت کرتے ہیں تو ہر چیز میں مجھے پریفرنس دیتے ہیں۔ الغرض جہاں بھی کامیابی' عزت اور ہردلعزیزی کی خواہش ہو وظیفے کو اپنا لیں۔ حضرت مریم علیہا السلام کی عزت کی بحالی کا حال تو سب کو معلوم ہوگا۔

دبئی کا ویزہ فوری ملا! قارئین کی غلط فہمی

قارئین! ستمبر 2013ء میں ایک صاحب کا خط شائع ہوا جس میں اُسے ایک ایماندار کمپنی کا تعارف اور پھر اسے شاندار روزگار ملا۔ اُس نے اپنے دبئی جانے کی خوشخبری سنائی۔ عبقری کے بے شمار قارئین نے کمپنی سے رابطے کیے' مایوس ہوئے' کمپنی کے پاس پڑھے لکھے' ڈپلومہ ہولڈر اور تجربہ کار کے ویزے مختصر تھے جو شروع میں ختم ہوگئے اب کمپنی **(سن رائز ٹیکنیکل گروپ آف کمپنیز 0305-6440002 ☆ 00971502876016' aasifiti@yahoo.com)** کے پاس صرف لیبر لیول کے یعنی الیکٹریشن' پلمبر' میسن' ویلڈر' ڈکٹ مین' انسولیٹر' سٹیل فکسر اور ہیلپروں کے ویزے دستیاب ہیں۔ قارئین نے شکایت کی کہ عبقری نے اس کی وضاحت پہلے کیوں نہیں کی۔ عبقری اعتماد پر پورا نہیں اترا۔ **جواب:** قارئین! اصل میں جیسے خط ملا ویسے ہی ہم نے شائع کیا۔ عبقری نے ہمیشہ لوگوں کی فلاح اور فائدہ کیلئے کام کیا نہ کہ کسی کے اشتہار اور اپنے مفاد کیلئے۔ ہمیں بے شمار خطوط ملے کہ اس کمپنی نے لیبر لیول کے بے شمار لوگوں کو روزگار فراہم کیے اور وہ نہایت مطمئن ہیں۔ یہ کمپنی ایک عرصے سے پوری ایمانداری سے کام کررہی ہے۔ خط کے شائع ہونے کے بعد بہت سے فون ایسے بھی ملے جو لیبر کا فن جانتے تھے اور بے روزگار تھے۔ اُن کو کامیاب ویزہ ملا اور مطمئن جاب کررہے ہیں۔ بے شمار خطوط بھی ہمارے سامنے ہیں جنہوں نے کمپنی کی تعریف کی۔ یہ بھی کمپنی کی ایمانداری ہے کہ انہوں نے کسی سے کوئی پیسے نہیں لیے بلکہ صاف بات بتائی ہے کہ ہمارے پاس پڑھے لکھے لوگوں کے ویزے ختم ہیں صرف لیبر لیول کے ویزے ہیں۔ **نہایت افسوس!** عبقری نے یہ خط شائع کیا اور پھر مجبوراً ہمیں اس کا یہ جواب دینا پڑا تاکہ لوگوں کو بدگمانی اور غلط فہمی نہ ہو۔ ہماری کوشش ہوتی ہے ایسے کوئی خط شائع نہ کیا جائے جس میں کوئی اشتہار کا پہلو نکلے۔ آئندہ ہم مزید احتیاط کریں گے۔

عبقری نے خوشحال کر دیا

عبقری رسالہ کا مجھے ملنا تھا کہ مجھے مشکلیں ایک ایک کر کے ختم ہونا شروع ہوگئیں۔ اس میں موجود نسخے اور وظائف نے میری زندگی کو ایک نیا رخ دیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ دو سال پہلے کی بات ہے کہ میں بہت زیادہ پریشان تھا' کسی جگہ بھی کام نہیں ملتا تھا اور پھر ایک جگہ بہت مشکل سے کام ملا' پریشانی بڑھتی جارہی تھی اور میں نے 800 روپے کا صدقہ دیا' صدقہ کا مجھے یہ فائدہ ہوا کہ مجھے عبقری مل گیا' پہلے مجھے اس چیز کا پتہ نہیں چلا بعد میں یاد آیا کہ یہ بہت عجیب وغریب بات ہے کہ میں پابندی سے 30 روپے کا شروع سے صدقہ دیتا تھا' شاید یہ اسی کہ وجہ ہے کہ مجھے عبقری جیسا رسالہ ملا اور اس کی قیمت بھی اُس وقت 30 روپے ہی تھی۔ عبقری رسالہ کا مجھے ملنا تھا کہ میری مشکلیں ایک ایک کرکے ختم ہونا شروع ہوگئیں۔ اس میں موجود نسخے اور وظائف نے میری زندگی کو ایک نیا رخ دیا۔ آج میں پہلے سے بہت زیادہ خوشحال اور مطمئن زندگی گزار رہا ہوں۔ **(محمد زبیر)**

36 سال پرانا نزلہ کیسے ٹھیک ہوا؟

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کی عرصہ چار سال سے قاریہ ہوں اور عبقری کی بدولت جہاں اور لوگ مستفید ہورہے ہیں ایک میں بھی ہوں' یہ رسالہ گوناگوں خوبیوں کا مالک ہے' مجھے تقریباً 14 سال کی عمر سے نزلے کی شکایت تھی وہ صرف تیل والے ٹوٹکے کی مدد سے ٹھیک ہوگئی اب میری عمر 50 سال ہے میں نے صرف ہتھیلی پر تیل رکھ کر انگلی سے لگا کر ناک کے دونوں سوراخوں میں لگاتی رہی کچھ عرصہ کے استعمال سے میں نے 36 سال پرانی بیماری سے نجات پالی اس کے علاوہ دانت درد اور خارش کیلئے بھی دو نوافل نے منٹوں میں بیماری ختم کردی۔ **(شگفتہ عبدالغفور)**

اس ماہ کی موصول شدہ منتخب تحریریں

محمد رمضان' واہ کینٹ۔ ہارون الرشید' پشاور۔ محمد طلحہ' جھنگ۔ تہمینہ ارشد' راولپنڈی۔ پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج۔ جھنگ۔ محمد نصیر احمد' ایبٹ آباد۔ اکمل فاروق' سرگودھا۔ ڈاکٹر اشفاق احمد' رحیم یار خان۔ کوثر فردوس۔ شاہینہ عارف' گوجرانوالہ۔ سدرہ مشتاق' گوجرانوالہ۔ محمد عبداللہ ہاشمی' اسلام آباد۔ مفتی نجی اللہ حقانی' اٹک۔ ع۔ف' منگرٹھ شرقی۔ محمد کامران' تلہ گنگ۔ شگفتہ مسرت' ایبٹ آباد۔ اعجاز حسین' چکوال۔ رقیہ خادم۔ روبینہ اشفاق' ساہیوال۔ رضوان' یوکے۔ عمر' گوجرانوالہ۔ مریم' کراچی۔ نوشین ناز' کراچی۔ کشور شفیق' کراچی۔ روحی فرزانہ' اسلام آباد۔ زرناب' اٹک۔ بندی خدا' ملتان۔ ن' نیازی' کراچی' عابد حسین' جہلم۔

بچوں کا صفحہ

محمد حسن، لاہور

پیارے بچو! آؤ دیکھیں گائے کی سچی سہیلی کون؟

مجھے شیرنی کا کوئی ڈر نہیں، میرے پاس ٹھہرو، کھاؤ پیو، میں آپ کی حفاظت کروں گا۔ گائے کو کچھ اطمینان ہوا اور تھوڑا بہت کھا پی کر اپنے بچھڑے کو لے کر سوگئی۔ اسے سوئے ہوئے زیادہ دیر نہیں ہوئی تھی کہ زرافے نے گائے کو جگا کر کہا: ''شیرنی آپہنچی ہے آپ جائیں''

پرانے زمانے کی بات ہے کہ گائے جنگل میں دوسرے جانوروں کے ساتھ رہتی تھی وہ شیرنی کی بڑی اچھی سہیلی تھی۔ گائے کا ایک بچھڑا تھا اور شیرنی کا بھی ایک بچہ تھا چونکہ گائے اور شیرنی میں دوستی تھی، اس لیے دونوں کے بچے بھی ایک دوسرے کے دوست ہوگئے، سارا دن ساتھ کھیلا کرتے۔

گائے کا بچھڑا بہت اچھا تھا اور ہمیشہ اپنی ماں کا حکم مانتا اور صاف ستھرا رہتا لیکن شیرنی کا بچہ اس کے برعکس تھا وہ کبھی اپنی ماں کی بات نہیں سنتا تھا، ہر وقت شرارت کرتا اور گندا رہتا۔ وہ بڑا ہی بے پرواہ تھا۔ ایک دن شیرنی کو ایک سفر پر جانا پڑا اس کا بچہ تیز نہیں چل سکتا تھا، اس لیے اس نے گائے کی حفاظت میں چھوڑ دیا۔ گائے نے دونوں بچوں سے کہا: ''چپ چاپ کھیلتے رہو، شور نہ مچانا'' جنگل میں ان کے گھر کے پاس ایک کنواں تھا جس میں بہت سا پانی تھا۔ دونوں بچوں کی ماؤں نے انہیں یہ ہدایت کر رکھی تھی کہ کنویں کے قریب مت کھیلنا، گائے نے کہا تھا: ''اگر تم کنویں کے قریب کھیلو گے تو اس کا پانی گندا ہو جائے گا اور ہم سے گندا پانی نہیں پیا جاتا'' شیرنی نے کہا تھا اگر تم کنویں کے قریب کھیلو گے تو اس میں گر کر مر جاؤ گے۔ ہم تمہاری کچھ بھی مدد نہیں کرسکیں گے کیونکہ کنویں میں بہت سا پانی ہے۔''

گائے کا بچھڑا اپنی ماں کی نصیحت پر عمل کرتا اور کنویں کے قریب نہیں پھٹکتا تھا لیکن شیرنی کا بچہ بڑا نافرمان تھا۔ وہ کہتا: میری ماں مجھے کنویں کے قریب جانے سے منع کرتی ہے اس لیے میں وہاں ضرور جاؤں گا۔ اس مرتبہ بھی اس نے یہی کیا۔ گائے بچھڑے نے بہت کہا کہ کنویں کے قریب نہ کھیلو تمہیں معلوم ہے ہماری ماؤں نے منع کیا تھا، واپس آجاؤ'' ''مجھے کوئی پروا نہیں کہ میری یا تمہاری ماں نے کیا کہا تھا'' یہ کہہ وہ کنویں کے چاروں طرف چکر کاٹنے لگا۔ گائے کا بچہ چیخ چیخ کر کہتا رہا کہ واپس آجاؤ لیکن شیرنی کا بچہ اچھلتا کودتا رہا آخر کنویں میں گر پڑا اور کچھ دیر بعد مر گیا۔

بچھڑا سوچنے لگا: ''جب شیرنی واپس آئے گی اور اسے یہ معلوم ہوگا کہ اس کا بچہ کنویں میں گر گیا ہے تو وہ یہی سمجھے گی کہ میں نے اسے دھکا دیا ہے۔ اگر میں کہوں گا کہ وہ خود شرارت کر رہا تھا تب بھی وہ میرا ہی قصور بتائے گی۔ اب میں کیا کروں؟ وہ جلدی سے اپنی ماں کے پاس گیا اور اسے سب قصہ کہہ سنایا۔ گائے نے کہا: اس میں تمہارا کوئی قصور نہیں میں جانتی ہوں وہ بڑا شریر تھا، لیکن اس کی ماں سنے گی تو خفا ہوگی۔ ہمیں اس سے پہلے ہی یہاں سے بھاگ جانا چاہیے۔ آؤ، میری دم پکڑ لو اور جتنا تیز دوڑ سکتے ہو، دوڑو۔ بچے نے گائے کی دم منہ میں دبالی اور بھاگنا شروع کیا۔ بچے کی ٹانگیں کمزور تھیں اس لیے وہ جلد ہی تھک گیا اور اس نے اپنی ماں سے کچھ دیر آرام کرنے کی درخواست کی لیکن گائے نے کہا: نہیں ٹھہرو مت ورنہ شیرنی ہمیں پکڑ کر کھا جائے گی، چلو دوڑتے رہو۔ تھوڑی دور اور دوڑنے کے بعد بچھڑے میں ہمت نہ رہی اور وہ نیچے گر پڑا۔ اس کی ماں نے کہا: ''ہمیں کسی جگہ پناہ لے لینی چاہیے۔ اٹھو! تلاش کرتے ہیں، شاید کوئی ہمدرد مل جائے۔''

اتنے میں انہیں ایک زرافہ نظر آیا۔ زرافے نے کہا ''کیوں گائے بہن! خیریت تو ہے، کیا معاملہ ہے۔ آپ اپنے ننھے بچے کو ساتھ لیے ادھر کہاں آنکلیں'' گائے نے کہا: مہربانی کر کے ہماری مدد کرو اور ساتھ زرافے کو سارا قصہ سنا دیا۔ زرافے نے کہانی سن کر جواب دیا اچھی بات ہے میں آپ کا خیال رکھوں گا۔ مجھے شیرنی کا کوئی ڈر نہیں، میرے پاس ٹھہرو، کھاؤ پیو، میں آپ کی حفاظت کروں گا۔ گائے کو کچھ اطمینان ہوا اور تھوڑا بہت کھا پی کر اپنے بچھڑے کو لے کر سوگئی۔ اسے سوئے ہوئے زیادہ دیر نہیں ہوئی تھی کہ زرافے نے گائے کو جگا کر کہا: ''شیرنی آپہنچی ہے آپ جائیں'' گائے جاگ کر کھڑی ہوئی اور کہا ''کیا کہا تم نے'' زرافے نے پھر: شیرنی آرہی ہے آپ فوراً چلی جائیں۔ گانے جواب دیا: لیکن میرا تو خیال تھا تم ہماری حفاظت کرو گے اور ہم کچھ دن یہاں رہ سکیں گے۔ زرافے نے کہا: ارے نہیں! آپ یہاں نہیں ٹھہر سکتیں۔ میں شیرنی سے نہیں لڑنا چاہتا۔ گائے نے بچھڑے سے کہا ہمیں پھر بھاگنا پڑے گا، اب کوئی واقعی سچا دوست تلاش کریں گے۔ اب پھر دونوں جنگل کے اونچے نیچے درختوں کے بیچ میں دوڑنے لگے۔ بچہ تھکنے ہی والا تھا کہ انہیں ایک بھینس کھڑی نظر آئی۔ بھینس نے بھی وہی سوالات پوچھے جو زرافے نے پوچھے تھے اور اسی طرح اس کی مدد کرنے کا وعدہ کیا اور دعویٰ کیا وہ شیرنی کو مار بھگائے گی۔ بھینس کو اپنے سینگوں پر بڑا ناز تھا۔ گائے بے چاری نے تھوڑا بہت کھایا پیا اور بچے کو لے کر سوگئی، لیکن زیادہ دیر نہیں ہوئی تھی کہ شیرنی پھر وہاں آپہنچی۔ بھینس نے گھبرا کر گائے کو بیدار کیا اور زرافے کی طرح بزدلی دکھائی اور گائے اور اس کے بچے کو گھر سے بھگا دیا۔ بے چاری گائے پھر کسی سچے دوست کی تلاش میں نکل کھڑی ہوئی۔ تھوڑی دیر بعد اسے ایک ہاتھی ملا۔ ہاتھی نے بھی کہانی سن کر دعویٰ کیا کہ سب شیر اس سے کانپتے ہیں لہٰذا وہ گائے کو پناہ دے گا۔

گائے بڑی خوش ہوئی اور بچے کو لے سوگئی۔ شیرنی وہاں بھی آگئی اور ہاتھی اس سے گھبرا گیا اور گائے کو بھگا دیا۔ آخر دوڑتے دوڑتے جنگل بھی ختم ہوگیا اور گائے اور اس کا بچھڑا کھیتوں پر نکل آئے۔ اب انہیں شیرنی کا اور بھی زیادہ خوف تھا کہ وہ ضرور پکڑ لے گی۔ اتنے میں انہیں سرخ رنگ کی ایک چھوٹی سی چڑیا نظر آئی۔ اُس نے کہانی سننے کے بعد کہا میں چھوٹی ضرور ہوں لیکن تمہاری سچی سہیلی ثابت ہونگی۔ میں ان کی طرح نہیں ہوں جو کام کچھ نہیں کرتے صرف شیخی مارتے ہیں۔ اب دیکھو میں کیا کرتی ہوں۔ مجھے صرف ایک پیالہ دودھ کی ضرورت ہے۔ گائے نے چڑیا کو پیالہ بھر دودھ دے دیا۔ چڑیا گئی اور کیلے کا پھول لے آئی، اس نے یہ پھول دودھ پر لٹکایا اور اس میں سے چند قطرے اس کے سرخ رس کے ٹپکا دیے۔ دودھ خون کی طرح سرخ ہوگیا۔ اب سب مل کر شیرنی کے آنے کا انتظار کرنے لگے۔ شیرنی جلد ہی آگئی۔ چڑیا اڑ کر اس کے سر پر جا پہنچی اور اس کی آنکھوں پر چونچیں مارنے لگی۔ شیرنی کو بڑا غصہ آیا وہ دھاڑنے لگی اور چڑیا سے کہا کیا تم مجھے اندھا کر دو گی؟ مجھے کچھ نظر نہیں آرہا مجھے تکلیف نہ دو۔ چڑیا ہنسی اور کہنے لگے۔ اگر تم مجھے دیکھ نہیں سکتی ہو تو اپنی آنکھوں سے خون کا گرنا محسوس تو کر سکتی ہو۔ یہ کہہ کر چڑیا نے سرخ دودھ شیرنی کے سر پر ڈال دیا۔ شیرنی نے آنکھیں کھول کر دیکھا تو واقعی خون گر رہا تھا۔ وہ یہ دیکھ کر ڈر گئی۔ چڑیا نے کیلے کا سرخ پھول اٹھا کر شیرنی کے سامنے زمین پر پھینک دیا اور کہنے لگی: دیکھو شیرنی! میں نے تمہارا دل بھی نکال لیا ہے وہ سامنے زمین پر پڑا ہے۔ شیرنی نے سامنے نظر ڈالی تو کوئی چیز پڑی دکھائی دی جسے وہ واقعی اپنا دل سمجھی پھر تو وہ ایک منٹ بھی وہاں نہیں ٹھہری، فوراً مڑی اور تیزی سے جنگل کی طرف بھاگ گئی۔ اسی وقت سے اب تک گائے گاؤں میں رہتی ہے اور ننھی سرخ چڑیا اس کی بہترین سہیلی ہے وہ اکثر گائے کے گھر ہی میں رہتی ہے کبھی کبھار اسے وہاں کچھ کھانے کو بھی مل جاتا ہے کیونکہ اس نے کسی زمانے میں گائے کی مدد کی تھی۔

قاری محمد صادق، مظفر گڑھ

بوڑھے جن سے لیں تاحیات صحت مند رہنے کا راز

بابا جی نے دھیمے اور میٹھے لہجے میں آہستہ سے کہا میں ایک مسلمان جن ہوں۔ میرا نام محمد عبدالرحمان ہے۔ افغانستان سے بنگلہ دیش کی طرف جا رہا تھا آپ قرآن مجید کی تلاوت کر رہے تھے بس آپ کی تلاوت کا انداز مخارج وصفات یعنی حروف کی ادائیگی اچھی لگی تو مجمع میں خالی جگہ پر انسان بن کر بیٹھ گیا

28 ستمبر 2004ء کی رات کو لاہور میں محفل حسن قرأت ہو رہی تھی‘ جس میں بندہ ناچیز کو بھی دعوت دی گئی تھی بندہ ناچیز اپنے علاقہ مظفر گڑھ سے لاہور پہنچا۔ محفل حسن قرأت عشاء کی نماز کے فوراً بعد شروع ہوئی‘ 10 بجے بندہ ناچیز کو اسٹیج پر بلایا گیا بندہ نے حضور نبی پاک ﷺ کے فرمان کے مطابق کہ ’’قرآن کو عرب کے لب ولہجہ اور اُن کی آوازوں میں پڑھو‘‘ مختلف لہجوں مثلاً سیکا لہجہ‘ حسینی لہجہ‘ حجازی لہجہ میں تلاوت کرنے کی وجہ سے مجمع پر سکتہ طاری ہو گیا اور بندہ کو خود خوف خدا کی وجہ سے آنکھوں سے آنسو آ گئے یہ سب اللہ تعالیٰ کی رحمت برکت اور استاد محترم کی محنت اور توجہ کا ثمرہ ہے۔ تلاوت ختم ہونے کے ایک گھنٹہ بعد بندہ نے طے شدہ پروگرام کے تحت لاہور سے واپسی اپنے گاؤں کی طرف روانہ ہونا تھا۔ اتنے میں لوگوں کے مجمع میں سے ایک بزرگ سفید ریش‘ سرخ وسپید چہرہ‘ سر پر سفید عمامہ‘ جسم پر سنت کے مطابق سفید لباس‘ کرتا‘ چادر پہنے ہوئے بندہ ناچیز سے مخاطب ہوئے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ بندہ ناچیز نے سلام کا جواب دیا۔ بیٹا! آپ کی تلاوت سن کر بڑا مزہ آیا ہے آپ نے مخارج اور صفات کے ساتھ تلاوت کی ہے اللہ آپ کے علم وعمل میں زندگی میں برکت دے۔ دعا دینے کے بعد بزرگ گڑگڑا کر رونے لگے اور بندہ کی پیشانی پر بوسہ دیا ساتھ دائیں ہاتھ پر بھی بوسہ دیا‘ پھر گلے لگ گئے‘ پھر رونے لگے۔ بندہ ناچیز نے پوچھا بابا جی آپ رو کیوں رہے ہیں‘ آؤ پنڈال سے باہر آؤ آپ کو بتاتا ہوں میں کیوں رو رہا ہوں۔ بابا جی! آپ کا نام کیا ہے؟ باہر آؤ سب کچھ بتاتا ہوں۔ قارئین! بندہ کو خوف سا محسوس ہونے لگا کیونکہ بابا جی کی آنکھیں سرخ اور بڑی ہو چکی تھیں‘ قاری صاحب گھبراؤ نہیں شاباش آپ کو کچھ نہیں ہوگا۔ ذرا باہر آؤ بندہ نے کہا میں باہر نہیں آتا جو کہنا ہے یہیں کہو پہلے یہ بتاؤ آپ کا نام کیا ہے اور کون ہو؟ کہاں سے آئے ہو؟ بابا جی نے کہا قاری صاحب کان ادھر کرو‘ بندہ نے بابا جی کے منہ کے قریب اپنا دایاں کان کیا۔ بابا جی نے دھیمے اور میٹھے لہجے میں آہستہ سے کہا میں ایک مسلمان جن ہوں۔ میرا نام محمد عبدالرحمان ہے۔ افغانستان سے بنگلہ دیش کی طرف جا رہا تھا آپ قرآن مجید کی تلاوت کر رہے تھے بس آپ کی تلاوت کا انداز مخارج وصفات یعنی حروف کی ادائیگی اچھی لگی تو مجمع میں خالی جگہ پر انسان بن کر بیٹھ گیا۔ بابا جی! آپ تو گفتگو سے عالم لگتے ہو‘ جی بیٹا اب تو باہر آجاؤ میں وعدہ کرتا ہوں آپ کو کچھ نہیں ہوگا اور آپ کو ایک صحت مند رہنے کا قیمتی راز بھی بتاؤں گا‘ تھوڑی دیر بعد ہم دونوں سڑک کے کنارے پر سیمنٹ سے بنے بنچ پر بیٹھے تھے بابا جی نے کہا ہاں بیٹا محمد صادق میں قرآن مجید کا قاری اور عالم دین ہوں۔ میرے استاد نے مجھے صحت مند رہنے کا ایک قیمتی راز بتایا تھا اور ساتھ یہ وصیت کی تھی کہ مسلمان جنوں یا مسلمان انسانوں میں سے آپ کو جو اچھا لگے اس کو ضرور بتانا‘ بندہ نے کہا بابا جی کیا میں آپ کو اچھا لگتا ہوں بابا جی نے کہا: آپ ﷺ کا فرمان عالی شان ہے۔ مفہوم: ’’تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن مجید سیکھے اور پڑھے یا سکھائے اور پڑھائے‘‘ ہمارے ہاں جنوں میں اس حدیث کی تشریح یوں کی جاتی ہے جو شخص قرآن مجید کو قرأت کے مطابق سیکھے اور پڑھے یا سکھائے۔ لہٰذا آپ نے قرآن مجید کی تلاوت قرأت کے قوانین کے مطابق کی ہے اس لیے حضور پاک ﷺ کے قول کے مطابق آپ بہترین ہو۔ جس چیز کو آپ کے اور میرے نبی حضرت محمد ﷺ بہترین کہیں انہیں میں کیوں نہ کہوں جو ہستی تمام مسلمانوں کو اپنی اولاد ماں باپ اور قیمتی مال سے زیادہ محبوب ہو اس ہستی کی بات میں شک کرنا کفر ہے۔ اُس وقت تمام مسلمان چاہے انسانوں میں سے ہوں یا جنوں میں سے ہوں کا ایمان مکمل نہیں ہو سکتا جب تک آپ ﷺ سے اپنی اولاد، ماں باپ، قیمتی مال سے بڑھ کر محبت نہ کی جائے۔ بابا جی سے ناچیز نے کہا بابا جی صحت مند رہنے کا قیمتی راز تو بتاؤ۔ بابا جی نے کہا: پہلے وعدہ کرو صحت مند رہنے کا قیمتی راز مسلمان انسانوں میں پھیلاؤ گے۔ بندہ ناچیز نے کہا ضرور پھیلاؤں گا اور خود بھی عمل کروں گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ بابا جی نے کہا لو پھر غور سے سنو۔ جو مسلمان مرد، عورت، بچہ، بچی، بوڑھا مرد، بوڑھی عورت یہ چاہے کہ میں ہمیشہ صحت مند رہوں اور مجھے ختم نہ ہونے والی بیماری کبھی نہ ہو۔ مثلاً ایڈز، شوگر، کینسر، بواسیر، معدے کا مرض وغیرہ (باقی صفحہ نمبر 44 پر)

شہناز، گوجرانوالہ

سچی اور خوبصورت باتیں

پاک ہے وہ پروردگار جو برداشت سے زیادہ دکھ نہیں دیتا مگر اوقات سے زیادہ سکھ ضرور دیتا ہے

نماز کی شان: جب تم نماز کیلئے کھڑے ہوتے ہو تو سر سے آسمان تک رحمت الٰہی گھٹا بن کر چھا جاتی ہے۔ فرشتے تیرے چہرے کی طرف جمع ہو جاتے ہیں‘ ایک فرشتہ پکارتا ہے کہ اے نمازی اگر تو دیکھ لے کہ تیرے سامنے کون ہے اور تو کس سے بات کر رہا ہے تو اللہ کی قسم قیامت تک سلام نہ پھیرے۔ **دیکھو زندگی کتنی خوبصورت ہے:** فجر کی نماز کو اپنا نصیب بنالو۔ ظہر کی نماز کو اپنا کر مقدر بنالو۔ عصر کی نماز کو اپنی تقدیر بنالو۔ مغرب کی نماز کو اپنی امید بنالو۔ عشاء کی نماز کو اپنا مستقبل بنالو۔ پھر دیکھو کہ زندگی کتنی خوبصورت لگتی ہے۔ **سچی اور خوبصورت بات:** پاک ہے وہ پروردگار جو برداشت سے زیادہ دکھ نہیں دیتا مگر اوقات سے زیادہ سکھ ضرور دیتا ہے جب دعا اور کوشش سے بات نہ بنے تو فیصلے اللہ پر چھوڑ دو اللہ اپنے بندے کے بارے میں بہتر فیصلے کرنے والا ہے۔ اللہ سے ہمیشہ وہ طلب کرو جس کے تم حق دار ہو نہ کہ وہ جو تم چاہتے ہو‘ ہو سکتا ہے تمہاری چاہت بہت کم ہو اور تم حق دار بہت زیادہ کے ہو۔

مغلوب کرنے کالا جواب عمل

کسی سے آپ کو ڈر لگتا ہو اور اس کا غصہ بھی شدید ہو تو اس کو مغلوب کرنے کیلئے اس کے سامنے جانے سے پہلے 50 مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اُس کو مغلوب کر کے پڑھنے والے پر غالب کر دینگے۔ **(محمد قاسم‘ چکوال)**

تکبر نے باغ جیسے گھر کو کھنڈر بنا دیا

وہ اکثر محلے کی دوسری خواتین کو طعنے دیتی رہتی کہ تمہاری اولاد خراب ہو رہی ہے۔ کبھی کسی ماں کو کہتی کہ تمہارے بچے تو بالکل ناکارہ ہیں' کسی کام کے نہیں ہیں۔ ان پر سختی کرو نہیں تو یہ بڑے ہو کر تمہارے ہاتھ سے نکل جائیں گے وغیرہ وغیرہ

(سید محمد فرقان سعید' کراچی)

اکثر یہ جملہ سننے کو ملتا تھا کہ جیسی کرنی ویسی بھرنی۔ واقعی یہ بات سو فیصد ٹھیک بات ہے۔ بعض دفعہ اللہ جل شانہٗ دنیا ہی میں اچھے اور بُرے اعمال کا صلہ دے دیتے ہیں۔ اللہ پاک ہم کو بُرے اعمال سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمارے محلے میں ایک خاتون تھیں' ان کو اللہ پاک نے ہر نعمت سے نواز رکھا تھا۔ کراچی جیسے شہر میں اپنا گھر' محنتی اور خیال رکھنے والا شوہر' تندرست اور صحت مند اولاد۔ مگر ان سب چیزوں پر اللہ کا شکر کرنے کے بجائے وہ عورت مغرور ہوگئی وہ اکثر محلے کی دوسری خواتین کو طعنے دیتی رہتی کہ تمہاری اولاد خراب ہو رہی ہے۔ کبھی کسی ماں کو کہتی کہ تمہارے بچے تو بالکل ناکارہ ہیں' کسی کام کے نہیں ہیں۔ ان پر سختی کرو نہیں تو یہ بڑے ہو کر تمہارے ہاتھ سے نکل جائیں گے وغیرہ وغیرہ۔ زندگی کی صبح وشام یوں ہی گزرتی رہی کہ اس کے اپنے بچے بھی جوان ہوگئے' بڑے بیٹے کی شادی بڑی شان سے کی لیکن اب تقدیر کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ بڑا بیٹا شادی کے بعد بُری صحبت میں پڑ گیا اور نشہ کرنا شروع کر دیا۔ راتوں کو گھر سے باہر رہنا معمول بن گیا۔ آئے دن گھر میں ساس بہو کے جھگڑے شروع ہوگئے۔ بیٹا بھی اپنی بیوی کے ساتھ مل کر ماں کو خوب بُرا بھلا کہتا تھا۔ اس سے چھوٹا بیٹا بڑے سے دو ہاتھ آگے نکلا اس نے بُرے لوگوں کے ساتھ بیٹھ کر مجرمانہ کام شروع کر دیئے اور شہریوں سے موبائل' گاڑی اور نقدی چھیننا شروع کر دی۔ شروع شروع میں تو ماں بہت خوش ہوئی کہ گھر میں خوب پیسے لا کر دیتا اور نئی سے نئی گاڑی ہر وقت گھر میں لیکن اس دوران ماں نے کبھی یہ جاننے کی کوشش نہ کی کہ آخر یہ سب کچھ آ کہاں سے رہا ہے؟ وہ عورت جو دوسری خواتین سے کہتی تھی کہ اپنے بچوں پر نظر رکھو اپنی اولاد کے کالے کرتوتوں کو یکسر نظر انداز کیے ہوئے تھی۔

کئی لوگوں نے اس عورت کو اس کے بچے کی مجرمانہ کارروائیوں کی خبر دی مگر وہ کسی کی بات پر یقین نہ کرتی اور الٹا ان کو ہی برا بھلا کہنے لگتی کہ تم میرے بچوں سے جلتے ہو۔

ایک رات اس عورت کے گھر والے سب سو رہے تھے کہ اچانک دروازے پر بہت دستک ہوئی سب بڑبڑا کر اٹھ گئے' پوچھا کون ہے؟ تو باہر سے آواز آئی کہ ہم پولیس والے ہیں؟ آپ جلدی سے دروازہ کھولیں' خیر جب دروازہ کھولا تو پولیس اندر آئی اور چھوٹے بیٹے کو گرفتار کر کے لے گئی۔ ماں چیختی چلاتی رہ گئی اور اپنے آپ کو کوسنے لگی مگر اب پانی سر سے گزر چکا تھا۔ چھوٹا بیٹا بہت بڑا عادی مجرم بن چکا تھا۔ محلے کے کئی لڑکوں کو اپنے ساتھ ملا کر پولیس کے حوالے کر چکا تھا۔ اسی کے محلے کا ایک لڑکا اس کے جال میں پھنس کر پولیس مقابلے میں مارا گیا۔ اب ماں نے اس کی بُری عادات سے تنگ آ کر اپنے آپ کو آگ لگالی اور دنیا سے چل بسی۔ بچے شراب اور دوسرے نشوں میں پڑ چکے ہیں کل تک جو خوشیوں بھرا گھر سمجھا جاتا تھا آج ایک وحشت کا نشان بن چکا ہے۔

میری بیوی نے میری زندگی جہنم بنادی

(حکیم ایم اشرف ساقی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک سرکاری ریٹائرڈ آفیسر ہوں اور خوشگوار زندگی گزار رہا ہوں۔ ایک دن میں اپنے علاقے کی ایک دکان پر دوست کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا اور بات بددعا پر چل نکلی تو میرا دوست مجھے کہنے لگا کہ میرے دفتر میں ایک آدمی کام کرتا ہے اس نے واقعہ سنایا کہ میری شادی ایک جاہل عورت سے ہوگئی' وہ جب سے گھر آئی اس نے گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑے اور آپس میں فساد پیدا کرنے شروع کر دیئے' ہر وقت دوسروں کی برائیاں کسی نہ کسی کو پاس بٹھا کر کرتی رہتی۔ شروع میں تو میں نے نوٹس نہ لیا لیکن یہ بات دن بدن بڑھتی ہی جا رہی تھی۔ ایک دو مرتبہ میں نے اپنی بیوی کو بٹھا کر سمجھایا بھی لیکن اس کی سمجھ میں میری بات نہ آئی۔ میرے لیے جو سب سے زیادہ پریشان کن بات تھی وہ یہ کہ میری بیوی ہر وقت بات بے بات میری والدہ (جو کہ اب اس دنیا میں نہیں ہیں) سے ہر وقت لڑائی جھگڑا کرتی رہی اور انتہائی غلیظ زبان استعمال کرتی۔ جب میری والدہ زیادہ غصے میں آتیں تو میری جاہل بیوی کو ایک ہی بددعا دیا کرتی تھیں کہ تیری بیٹیوں کی جب شادی ہو تو وہ طلاق لے کر گھر واپس آئیں۔ میں نے کبھی اپنی ماں کی اس بات کا نوٹس نہیں لیا۔ کاش! میں اس وقت نوٹس لے لیتا اور ماں کے قدموں میں بیٹھ کر ماں سے معافی مانگ لیتا میں یہ سمجھتا تھا کہ ماں کی یہ بددعا دلی بددعا نہیں ہے لیکن یہ بددعا سچ ثابت ہوگئی۔ جب میں نے اپنی بڑی بیٹی کی شادی کی تو وہ لڑکا بالکل ٹھیک تھا' پانچ چھ سال کے بعد وہ لڑکا نشئی بن گیا اس وقت میری بیٹی کی دو بچیاں تھیں' میں نے اپنی بیٹی کو بہت سمجھایا کہ اس نشئی سے طلاق لے لیتے ہیں۔ میری بیٹی مجھے ٹالتی رہی کہ اس کے بہن بھائی اس کو ٹھیک کرنے کی کوشش کر رہے ہیں یہ سب کوشش کرتے کرتے میری بیٹی کی چار بیٹیاں ہوگئیں اور پھر اس نشئی کی حالت یہ ہوگئی کہ یہ میری بیٹی پر بھی اور اپنی چار بچیوں پر بھی ہر روز مار کٹائی تشدد کرنے لگا۔ اس سے تنگ آ کر میری بیٹی نے مجھے کہا ابو میں نے بہت کوشش کی کہ یہ ٹھیک ہو جائے یہ ٹھیک ہونے کی بجائے بہت زیادہ نشئی ہو گیا ہے۔ میں اور میری بچیاں اب یہاں نہیں رہیں گی۔ پھر میں پریشانی کی حالت میں گھر لے آیا اور اس سے طلاق لے لی اور ان بچیوں کی ساری کفیل داری مجھ پر آن پڑی' چاروں بچے سکول میں داخل ہیں اور پڑھ رہے ہیں پھر میں نے دوسری بیٹی کی شادی کی وہ فراڈیئے نکل آئے' دوسری بیٹی کو بھی طلاق ہوگی پھر میں نے تیسری بیٹی کی بھی شادی کی وہ بھی فراڈیئے نکل آئے۔ تیسری بیٹی کی بھی طلاق ہوگئی پھر ہم نے اپنے گھر میں ''اللہ توبہ'' بھی کروائی۔ اپنی ماں کو زیادہ سے زیادہ قرآن پاک پڑھ کر ایصال ثواب کیے۔ پھر میں نے کوشش کر کے دو بچیوں کی شادیاں کر دی ہیں وہ دو بچیاں اپنے گھروں میں اب الحمدللہ خوش ہیں اب جس بڑی بیٹی کو طلاق دلوائی تھی اور اس کی چار بچیاں اور میری بھی تین بچیاں ان سات بچیوں کی ذمہ داری میرے اوپر ہے۔ شکر ہے اللہ کریم کا جس نے دال روٹی چلائی ہوئی ہے۔

رہی بات میری بے وقوف بیوی کی تو وہ اب بھی ویسے کی ویسی ہی ہے۔ میرے رشتہ دار آجائیں تو ان سے لڑائی جھگڑے کرتی ہے اس کے اپنے رشتہ دار آجائیں تو ان کی ایسی خدمت کرے گی کہ ہم کو محسوس ہوگا کہ ہمارے گھر کوئی شاہ صاحب یا کوئی ''پیر صاحب'' آئے ہیں۔ مجھے اس بات پر بہت رشک آتا ہے کہ لوگوں کی بیویاں اس عمر میں شوہر کی خدمت کرتی ہیں' کھانا پکا کر دیتی ہیں' کپڑے استری کر کے دیتی ہیں جب شوہر بیمار پڑ جائے اس کی سیوا کرتی ہیں' خدمت کرتی ہیں لیکن میری بیوقوف بیوی میں ایسی کوئی بات نہیں۔ میری قارئین سے التجا ہے کہ ہمیشہ نیک بیوی کی اللہ سے دعا کریں کیونکہ اگر نیک بیوی ہوگی تو دنیا بھی جنت ہوگی

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

قارئین! زیرنظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ' تجربہ' کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کرینگے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

دسمبر کے جوابات

1۔ یہ ٹوٹکہ ہر موسم میں مفید اور لاجواب ہے' عبقری میں بھی بے شمار مرتبہ چھپ چکا ہے اور بہت سو کا آزمودہ بھی ہے۔ صبح و شام ناف میں بادام روغن لگایئے اگر خالص بادام روغن دستیاب نہ ہو تو سرسوں کا تیل بھی استعمال کر سکتے ہیں نہ صرف اندرونی بیرونی خشکی ختم ہوگی بلکہ قبض اور دوسری روزمرہ بیماریوں سے بھی نجات ملے گی۔ **(شاکراللہ خان' کوئٹہ)**

ii۔ لیموں' عرق گلاب اور گلیسرین ہم وزن ملا کر دن میں چند بار کریم کی طرح ہاتھ پاؤں اور چہرے پر ملیں۔ انتہائی سستا اور سردیوں کے مضر اثرات سے بچاؤ کیلئے گھریلو نسخہ ہے۔ یہ نسخہ یا ٹوٹکہ ہر مصنوعی کریم سے بے نیاز کر دیگا۔ **(نورین' ملتان)**

2۔ میرا بھی یہی مسئلہ تھا' آپ اپنی غذا کا خاص خیال رکھیں' مرچ مصالحے اور تلی ہوئی چیزوں سے خصوصی پرہیز کریں' غیرضروری ادویات استعمال نہ کریں' ورنہ مسئلہ زیادہ خراب ہوجائیگا۔ عبقری کا ہارمونز شفاء کورس کچھ عرصہ پابندی سے استعمال کریں۔ انشاءاللہ آپ ٹھیک ہوجائینگی۔ **(صائمہ' لاہور)**

3۔ ہریڑ کا تیل مستند اور بڑے پنسار سے اپنے سامنے نکلوائیں یہ کوئی اتنا بڑا مسئلہ نہیں۔ ناف کیلئے ایک آزمودہ ٹوٹکہ عرض کرتا ہوں' بالکل سیدھا لیٹ جائیں' سر کے نیچے کوئی تکیہ وغیرہ نہ ہو' کوئی دوسرا شخص ایک شیشے کا خالی گلاس لیکر اُلٹا کرکے ناف کے عین اوپر دبا کر لگا دیں۔ اب دائیں ٹانگ جتنی اٹھاسکتے ہیں اٹھائیں' آپ کو شیشے کے گلاس میں ناف بہت تیزی سے حرکت کرتی ہوئی نظر آئیگی' کچھ دیر بعد دائیں ٹانگ نیچے رکھ کر بائیں ٹانگ اسی طرح اٹھائیں' پھر کچھ دیر کے وقفے کے بعد اپنا سر اور دونوں ٹانگیں ایک ساتھ اٹھائیں جتنی دیر برداشت کرسکیں پھر کچھ دیر آرام سے لیٹے رہیں ایک یا دو مرتبہ ایسا کرنے سے ناف اپنی اصل جگہ پر آجائیگی۔ **(آفتاب علی' راولپنڈی)**

4۔ دانتوں کی پیلاہٹ وٹامن ڈی کی کمی کی وجہ سے ہے' آپ دودھ اور کچی سبزیاں زیادہ استعمال کریں' دانتوں پر میٹھا سوڈا اور نمک ہم وزن ملا کر منجن کی طرح لگائیں۔ خاص عرق گلاب صبح و شام آدھا کپ چند ماہ مسلسل استعمال کریں جسم کی بدبو ختم ہوجائیگی۔ **(بیگم شاد عالم' گجرات)**

فروری کے سوالات

1۔ محترم قارئین السلام علیکم! میرے چہرے پر بہت سے براؤن تل ہیں' چھائیاں ہیں اور چہرے پر بال بہت زیادہ ہیں۔ خاص کر ہونٹوں کے اوپر اور ٹھوڑی پر بہت زیادہ بال ہیں۔ اس سلسلے میں مشورہ دیں اور ہونٹوں کی لکیروں کو دور کرنے اور ہونٹ گلابی کرنے کیلئے بھی کوئی مشورہ دیں۔ **(ن، ہری پور ہزارہ)**

2۔ محترم قارئین السلام علیکم! میری عمر 15 سال ہے اور میرے بھائی کی عمر 23 سال ہے۔ ہم دونوں کے سر کے بال بہت گرتے ہیں۔ اس سلسلے میں ہماری رہنمائی فرمائیں۔ اس کے علاوہ میرے ہاتھوں اور پیروں کی انگلیاں سردیوں میں سوج جاتی ہیں اور زخم سے بن جاتے ہیں۔ پاؤں کے نیچے خون جم جاتا ہے۔ کوئی مشورہ دیں۔ **(احسن خان' ہری پور ہزارہ)**

3۔ محترم قارئین السلام علیکم! میری عمر 35 سال ہے اور میری آنکھوں کے گرد بہت زیادہ جھریاں ہیں جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں۔ براہ مہربانی اس کیلئے مجھے کوئی مفید مشورہ عنایت فرمائیں۔ شکریہ! **(عظمیٰ)**

4۔ محترم قارئین السلام علیکم! مجھے کافی عرصہ سے زکام کی شکایت ہے۔ سردیوں' گرمیوں میں ناک بہتا ہے۔ چھینکیں آتی ہیں۔ کھانسی بھی ہوتی ہے۔ زکام گرمیوں میں کم اور سردیوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ میں نے کافی سپیشلسٹ ڈاکٹروں کو چیک کروایا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ الرجی ہے اور بہت زیادہ الرجی ہے۔ زکام نے مجھے بہت تنگ کر رکھا ہے۔ اب تو سانس کی تنگی بھی محسوس ہوتی ہے۔ انگریزی ادویات سے وقتی فائدہ ہوتا ہے اگر کسی بھائی کے پاس کوئی آزمودہ اور مؤثر نسخہ موجود ہو تو براہ کرم مجھے بتائیں۔ بہت شکرگزار ہوں۔ **(امان اللہ' ڈیرہ اسماعیل خان)**

پڑھنے والا کبھی نامراد نہیں ہوگا

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چند کلمات ایسے ہیں جنہیں ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے والا کبھی نامراد نہیں ہوگا وہ کلمات یہ ہیں۔ 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللہ 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ 34 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ (مسلم شریف) (ر۔ب)

مناقب صحابہ و اہل بیت رضی اللہ عنہم

انتخاب: مکی احمد پوری

خلیفہ ثانی امام حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے دور میں فتوحات کی وجہ سے دولت کی ریل پیل تھی۔ اس لیے مجلس مشاورت کی رضا مندی سے اصحاب بدر کے وظیفے کا تعین سب سے زیادہ کیا گیا۔ لیکن عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عقیدت کی وجہ سے اہل بیت کے وظائف میں مزید اضافہ کردیا جس کی وجہ سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاندان میں خوشحالی سب سے زیادہ تھی، لیکن وہ اس آمدن کو ذاتی تعیش پر صرف کرنے کی بجائے دکھی انسانوں کی بنیادی ضروریات کی تکمیل میں خرچ کر دیتے تھے۔ ایک دفعہ امام حسن رضی اللہ عنہ طواف میں مصروف تھے، ابھی طواف مکمل بھی نہ ہوا تھا کہ ایک مفلوک الحال شخص آیا اور امام حسن رضی اللہ عنہ کا دامن پکڑ کر ملتجی ہوا۔ میں مکان کا کرایہ چند ماہ سے ادا نہیں کرسکا، مالک مکان نے میرا سامان باہر پھینک دیا اور اہل خانہ کو گھر سے نکال کر کڑکتی دھوپ میں بٹھا دیا ہے۔ میرے بچے بھوکے ہیں اور پیاس سے خستہ حالی میں وقت گزار رہے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ ہماری امداد فرمائیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے طواف نامکمل چھوڑا اور سیدھے اس دکھی بزرگ کے ہمراہ جاکر اس کا قرضہ ادا کیا اور اہل خانہ کو مکان میں داخل کرکے واپس کعبہ میں تشریف لائے اور اپنا طواف کیا۔ کسی نے آپ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ اللہ کے گھر کو چھوڑ کر آپ نے ایک چیتھڑوں میں ملبوس اور تہی دست فقیر کے خستہ حال گھر کو ترجیح دی؟ امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے نانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جس نے ضروریات سے محروم تنگ دست کی امداد کی اس کو ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب حاصل ہوگا۔ طواف تو بعد میں بھی مکمل کیا جاسکتا ہے۔ مفلوک الحال مخلوق خدا کی امداد بہت جلد آپ کو مقام معرفت کے اعلیٰ ترین مقام پر پہنچا سکتی ہے۔

حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے دن ایک نداء دینے والا پردے کے پیچھے سے آواز دے گا: اے اہل محشر! اپنی نگاہیں جھکا لو تاکہ فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزر جائیں۔'' **(امام حاکم)**

آپ کا خواب اور روشن تعبیر



سبز درخت

خواب: سوتے وقت میں نے ارادہ کیا تھا کہ میں اپنے ایک دوست جس کے ساتھ میں نے دوستی ختم کی ہوئی ہے اور دوران دوستی میں نے اس کے ساتھ صرف اپنا وقت ضائع کیا ہے، کو دوبارہ یاد نہیں کروں گی۔ اسی رات میں نے صبح فجر کے وقت خواب دیکھا کہ ہم جس کالونی میں رہتے ہیں، اس میں ایک نیا گھر خریدا ہے جو کافی بڑا ہے۔ اس گھر کے تمام دروازے سبز رنگ کے ہیں میں آگے جاتی ہوں تو دو اور دروازے ہوتے ہیں وہ بھی سبز رنگ کے ہوتے ہیں جب میں ان دونوں دروازوں کو کھولتی ہوں تو ان میں سے ایک واش روم جبکہ دوسرا باتھ روم ہوتا ہے۔ لان میں جاتی ہوں تو دیکھتی ہوں کہ اس میں مختلف رنگ کے گلاب کے پھول کھلے ہیں جن میں کانٹے بھی ہیں۔ میں کہتی ہوں کہ میں کل قینچی سے تمام کانٹے کاٹ دوں گی۔ لان میں کئی درخت لگے ہیں جن میں کچھ پھلدار درخت بھی ہیں، یہ تمام درخت ایک ساتھ لہرا رہے ہیں اور ٹھنڈی تازہ ہوا دے رہے ہیں، اس طرح کی ہوا میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ پھر میں انہیں گننے کی کوشش کرتی ہوں لیکن گن نہیں پاتی۔ **(شازیہ.....میانوالی)**

تعبیر: آپ کا خواب ماشاء اللہ بہت مبارک ہے اور آپ کو خوشیاں اور کامیابیاں حاصل ہونے کا اشارہ ہے، بشرطیکہ آپ آئندہ اپنے اوقات کو آئندہ ضائع نہ ہونے دیں اور فضول قسم کے لوگوں سے دوستی میں احتیاط کریں۔ آپ اپنا تعلق اللہ پاک سے بنانے کی کوشش کریں۔

[redacted]

خواب: تقریباً 5 سالوں سے یہ خواب دیکھ رہا ہوں کہ میرا MSC کا امتحان ہو رہا ہے۔ میں دوستوں سے کہتا ہوں کہ میں نے تو MSC پاس کیا ہوا ہے پھر یہ کیسا امتحان ہے، جب خواب میں کمرہ امتحان میں بیٹھ جاتا ہوں تو ادھر ادھر دیکھ رہا ہوں کیونکہ سوالات یاد نہیں آتے ہیں، جب نتیجہ آتا ہے تو میں ایک پیپر میں فیل ہو جاتا ہوں۔ **(ج.....کراچی)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق کسی سخت مشکل میں آپ کو ذہنی دباؤ کا سامنا ہے جس سے نکلنے کی سبیل نہیں بن پا رہی ہے آپ بعد مغرب 360 بار حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ روزانہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔ 21 دن تک یہ عمل مسلسل کرتے رہیں، انشاء اللہ آسانی پیدا ہو جائے گی۔

سفید گجرا

خواب: میں نے دیکھا کہ کوئی تقریب ہے اور اسمیں عورتیں شامل ہیں، انہوں نے پھولوں کے گجرے وغیرہ پہنے ہیں۔ پھر بعد میں عورتوں سے کچھ لوگ (مرد) وغیرہ گلے کے گجرے واپس لے لیتے ہیں۔ میرے ہاتھ میں بھی سفید گجرا ہوتا ہے لیکن میں واپس نہیں کرتی۔ منظر بدلتا ہے، پرانی سیڑھیوں کے نیچے بنے کچے بل سے (غالباً شروع کی تیسری سیڑھی) سے اوپر سے سبز نیچے سے پیلا کن کھجورہ نکلتا ہے، آہستہ آہستہ وہ باہر آتا ہے لیکن اس کے سر کے پاس موجود ایک موٹی چھپکلی اسے مارنے کی کوشش کرتی ہے۔ پھر بعد میں دونوں بل کے اندر چلے جاتے ہیں۔ ایک اور خواب دیکھا کہ میں شاپر میں گوشت پکانے کیلئے نکالتی ہوں لیکن اس میں سے کالے بالوں والے چھوٹے پائے اور بالوں والی بوٹیاں نکلتی ہیں۔ میں حیران ہوتی ہوں کہ میں نے تو گوشت پکایا تھا، اس میں سے یہ کیا نکل آیا ہے۔ **(سعیدہ خانم.....کراچی)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ اگرچہ کہ حاسدین آپ کو پریشان کر رہے ہیں اور بعض سفلی کے عمل بھی آپ پر کرائے گئے ہیں لیکن انشاء اللہ جلد پریشانیاں دور ہوں گی اور تمام اہم کام آسانی سے طے پا جائیں گے۔ آپ سورۂ طٰہٰ بعد نماز فجر ایک بار پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

[redacted]

خواب: میں نے دیکھا کہ میں آرمی میں ہوں، میں اور میرے بہت سے ساتھی ایک ڈرامے کی شوٹنگ کر کے واپس آ رہے ہیں کہ راستے میں دشمن فوج کا ایک ٹینک کسی پر گولے برسا رہا ہے۔ میں نے اس میں بیٹھے افسر کو انگلی کا اشارہ کیا کہ وہ ایسا نہ کرے اور وہ افسر مجھ پر گولیاں برسانے لگتا ہے۔ منظر بدل جاتا ہے، میں اب گولیوں سے بچنے کیلئے اپنے گھر کی سیڑھیوں سے لٹک کر نیچے اترتا ہوں اور وہ افسر مجھے گالی دیتا ہے۔ اپنے ایک فوجی کو کہتا ہے کہ یہ بچ گیا ہے، اس پر گولے پھینکو، اسے مار دو۔ میں اپنے گھر کی سیڑھیوں سے نیچے اتر جاتا ہوں، جیسے ہی نیچے اترتا ہوں، کوئی سیڑھیوں کے ساتھ والا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اور میری والدہ کمرے سے باہر آ کر مجھ سے کہتی ہیں، خدا کے واسطے یہاں سے بھاگ جاؤ۔ اس کے ساتھ میری آنکھ کھل جاتی ہے اور مجھ پر کپکپی طاری ہو جاتی ہے، اس کے بعد میں چھت سے اترا اور کمرے میں جا کر سو گیا۔ **(اکمل اقبال.....جسوراں)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق کسی بڑے اہم کام میں آپ کو اس وقت جو ذیلی پریشانی لاحق ہے اس بات کا اشارہ ہے کہ نیک اعمال کی پابندی کرتے رہے تو انشاء اللہ وہ کام بہت آسانی سے ہو جائے گا۔ آپ ہر نماز کے بعد 41 بار حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔

عجیب مناظر

خواب: میں نے دیکھا کہ ایک جگہ پر میرا بھائی ایک مٹی کا مکان گرا رہا ہے اس کی کھڑکیاں اور دروازے لکڑیوں کے ہیں اس کو گرانے کے بعد ایک جگہ پر مجھے ایک مختصر سی زمین ملتی ہے۔ میں اپنے دوست یا بھائی سے مشورہ کرتا ہوں کہ میں اس جگہ ایک کمرہ، مختصر سا صحن اور ایک چھوٹی دکان کی تعمیر کر کے پھر اسے کرایہ پر دے دوں گا۔ اس مشورے کے دوران اچانک میرے ذہن کے مطابق میری زمین پر میری سوچ کے مطابق مکان بن چکا ہوتا ہے، اچانک میرا گھر بہت بڑا ہو چکا ہوتا ہے۔ خوبصورت سفید، سیاہ اور دوسرے رنگوں سے مزین، خوبصورت قالین بچھی ہوتی ہے۔ کھڑکیاں اور دروازے اعلیٰ لکڑی کے ہوتے ہیں۔ مجھے سامنے مسجد کے دو سفید مینار نظر آتے ہیں۔ میں خوش ہوتا ہوں کہ اللہ کا شکر ہے کہ مسجد بھی قریب ہے، پھر گھر میں جاتا ہوں تو میرا گھر اور کشادہ ہو چکا ہوتا ہے، قبلہ کی سمت دیوار میں پیوست کھڑکیوں کا رخ باہر کی طرف کھلتا ہے گھر سے ماں اور بچیوں کی آوازیں آتی ہیں اور وہ کابلی زبان بولتی ہیں۔ **(عامر.....گجرات)**

تعبیر: آپ کا خواب بہت مبارک ہے اور اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو دین کی خدمت کے اعلیٰ کام کیلئے منتخب کیا جائے گا۔ تاہم کسی متبع شریعت اللہ والے سے اپنا روحانی و اصلاحی تعلق ضرور قائم فرمالیں۔

اشتہاری عامل نے زندگی برباد کردی

خدا کی قسم مجھے دنیا کا پتا نہیں تھا کہ لوگ اتنے جھوٹے اور ظالم ہیں میں نے اسے ایک بزرگ سمجھ کر فون کیا کہ وہ دعا کرے گا اور میرے مسائل حل ہوجائیں گے لیکن مجھے نہیں پتا تھا کہ وہ کالا علم کرنے والا جادوگر ہے

(ر۔ب۔)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ہروقت پریشانی کا شکار رہتی ہوں' آنکھوں پر بوجھ رہتا ہے' سر میں شدید درد ہوتا ہے' میرے بچے سوکھ کر کانٹا ہوگئے ہیں' یقین کریں دل کرتا ہے گھر سے دور چلی جاؤں لیکن چھوٹے چھوٹے بچے آنکھوں کے سامنے آجاتے ہیں۔ یہ کام شروع ایسے ہوا کہ ایک دن میں نے ایک عامل کا اشتہار پڑھا اور اس کو فون کردیا۔ اس نے لکھا تھا کہ نوری علم کرتا ہے وہ فون پر کہہ دیتا کہ اتنے پیسے بھیج دو' جب اس کو فون کردیا' جب اس کو پتا چل گیا کہ اب پیسے نہیں رہ گئے تو اس نے میرے اور میرے بچوں پر سخت جادو شروع کردیا۔ ایک دفعہ اس نے روئی اور زعفران پر عمل کرکے بھیجا کہ اس کو جلانا ہے دو گھنٹے روزانہ تین دن میں سلنڈر پر جلاتی رہی لیکن وہ جل کر ختم نہیں ہوئی' پھر اس نے کہا اس کو خط میں ڈال کر بھیج دو میں نے بھیج دیا اس کو میرا اور میری والدہ کا نام بھی اور اپنے شوہر اور ان کی والدہ کا نام بھی اور عمر بھی لکھوا دی' وہ دن اور آج کے دن تک وہ ہمیں پریشان کررہا ہے ہر دو ماہ بعد وہ جادو کردیتا ہے۔ میرے شوہر کسی نہ کسی عامل کے پاس لے جاتے ہیں' تھوڑے دن آرام رہتا ہے لیکن وہ پھر کاٹ کرکے عمل کردیتا ہے۔ حکیم صاحب! خدا کی قسم مجھے دنیا کا پتا نہیں تھا کہ لوگ اتنے جھوٹے اور ظالم ہیں میں نے اسے ایک بزرگ سمجھ کر فون کیا کہ وہ دعا کرے گا اور میرے مسائل حل ہوجائیں گے لیکن مجھے نہیں پتا تھا کہ وہ کالا علم کرنے والا جادوگر ہے' میں کسی پر کالا علم کروانے کا سوچ بھی نہیں سکتی۔ میری قارئین سے گزارش ہے کہ براہ مہربانی ایسے جھوٹے اشتہاری عاملوں سے بچیں۔ ان جھوٹے عاملوں نے میری زندگی کا سکھ چین سب چھین لیا ہے میں نہیں چاہتی کہ میری طرح کسی اور کا بھی سب کچھ برباد ہوجائے۔

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا دنیا میں انعام

(م'الف۔لاہور)

کچھ اللہ والوں کے توسط سے یہ بات پتہ چلی غالباً پچھلے سال کی بات ہے کہ مکہ مکرمہ میں ایک مسجد کی تعمیر ہورہی تھی۔ مسجد کی تعمیر کی ذمہ داری ایک سعودی انجینئر کو سونپی گئی' اس نے تمام لیبر کو یہ ہدایت کی کہ ہر قسم کی تعمیراتی سامان کی ضرورت کیلئے صرف مجھے کہنا' خود یا کسی اور سے سامان خریدنے یا لینے کی اجازت نہیں ہے' دن گزرتے رہے' تعمیر جاری تھی' ایک دن ایک مزدور کا سیمنٹ مکس کرنے والا پوا ٹوٹ گیا۔ وہ ہاتھ سے مکس کرنے لگا۔ ایک افریقی عورت پاس سے گزرتے ہوئے یہ دیکھ رہی تھی۔ اُس نے جلدی سے ایک قریبی سٹور سے نیا پوا خرید کر مزدور کو دے دیا۔ مزدور نے لے لیا اور کام میں مصروف ہوگیا۔ اُسی رات کو سعودی انجینئر نے ایک خواب دیکھا کہ وہ ایک انتہائی خوبصورت محل کے باہر کھڑا ہے اور پوچھ رہا ہے کہ یہ محل کس کا ہے۔ ایک آواز آئی کہ یہ محل ایک فلاں بندی کا ہے جس نے فلاں مسجد کی خدمت کی اور یہ اس کا صلہ ہے۔ وہ انجینئر صبح بیدار ہوا' وہ سخت پریشان تھا۔ اس نے ساری لیبر کو اکٹھا کیا اور پوچھا مجھے بتاؤ کہ تعمیر میں کوئی چیز باہر سے لی گئی ہے؟ سب نے یک زبان ہوکر کہا کہ بالکل نہیں۔ اس پر اس انجینئر کو غصہ آگیا اس نے پھر پوچھا کہ مجھے سچ سچ بتا دو ورنہ بہت برا ہوگا۔ ساری لیبر گھبرائی ہوئی تھی اسی اثناء میں وہ مزدور کچھ یاد کرتے ہوئے بولا۔ ہاں ہاں مجھے یاد آیا۔ میں ایک دن سیمنٹ کی مکسنگ کررہا تھا تو میرا پوے کا ہینڈل ٹوٹ گیا۔ میں ہاتھ سے کام کرنے لگا۔ ایک عورت نے ایک نیا پوا خرید کر مجھے دیا۔ میں نے لے لیا۔ مگر مجھے آپ کی ہدایت بالکل یاد نہ رہی۔ اس بات سے انجینئر نے اس عورت کو تلاش کرنے کا حکم دیا۔ چند دنوں کی تگ و دو سے وہ عورت مل گئی۔ انجینئر نے اس عورت سے پوچھا کہ کیا تم نے نیا پوا خریدا تھا۔ اس نے کہا ہاں۔ تو انجینئر نے کہا ٹھیک ہے تم یہ پیسے لے تمہاری مدد کا شکریہ مگر اس نے انکار کردیا جب انجینئر نے بار بار اسے پیسوں کی پیشکش کی تو وہ عورت کہنے لگی کہ تمہیں کیا مصیبت پڑی ہوئی ہے بار بار مجھے پیسے لینے کا کہتے ہو۔ میں ہرگز ہرگز یہ پیسے نہیں لوں گی اور ایک بات سن لو کہ ''جس رات تم نے وہ محل خواب میں دیکھا تھا میں نے بھی اسی رات وہ محل دیکھا تھا اور میں وہ محل تمہیں کسی قیمت پر نہیں دے سکتی۔ انجینئر یہ سن کر ہکا بکا رہ گیا۔

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

ہیروئن کا نشہ چھڑانے اور زناکاری کا علاج

جو کوئی ہیروئن کے نشہ میں غرق ہوکر گھر کی پونجی اور اپنی صحت برباد کررہا ہو اور کسی بھی طریقہ سے باز نہ آتا ہو تو ذیل کا عمل کریں۔ انشاء اللہ لعنت بد سے شفاء ملے گی۔ ہفتے میں تین دن یعنی جمعرات' جمعہ اور پیر کو یہ عمل کرے۔ ان دنوں کی راتوں کو کسی مٹھائی یا پانی پر ذیل کی سورۂ مبارکہ پڑھ کر دم کریں اور نشئی کو اس وقت کھلائیں یا پلائیں جس وقت اس کا نشہ ٹوٹ چکا ہو اس کے علاوہ سورۂ فاتحہ 7 بار' اول آخر درود شریف 7 مرتبہ پڑھ کر دم بھی کریں۔ سورۂ مبارکہ یہ ہیں۔ سورۂ فاتحہ 41 مرتبہ' سورۂ اخلاص 41 مرتبہ' سورۂ جمعہ 3 مرتبہ' سورۂ رحمان 3 مرتبہ' سورۂ مزمل 3 مرتبہ' درود پاک اول آخر 41 مرتبہ' انشاء اللہ 90 دن کے عمل سے نشئی ہمیشہ کیلئے نشہ سے متنفر ہوجائے گا اور پھر کوئی ترغیب وتحریص اس کو اس بدعادت پر مجبور نہ کرسکے گی۔

میری زندگی کے مجرب نسخہ جات

امراض معدہ: یہ نسخہ امراض معدہ کیلئے بہت مفید ہے۔ گیس فوراً خارج کرتا ہے۔ **ھوالشافی:** چینی 100 گرام' ادرک 100 گرام' میٹھا سوڈا 100 گرام پیس کر ادرک کے رس میں تر وخشک کرلیں۔ دو ماشہ کھانے کے بعد صبح وشام استعمال کریں۔

لنگڑی کا درد: یہ نسخہ بڑا مجرب ہے ایک سادھو جوگی نے دیا تھا کئی بار آزمایا' لاجواب پایا۔ سورنجاں شیریں' لوبان' گوگل مصفی موٹا موٹا کوٹ کر تمام کو بھیڑ کے دودھ میں آگ پر پکائیں پھر اتار کر خوب گھوٹیں اور چنے کے برابر گولی بنالیں۔ پانی یا دودھ سے صبح وشام استعمال کریں۔

بے پناہ قوت وطاقت کیلئے: 3 گرام روزانہ یہ نسخہ کھائیں زبردست مقوی باہ واعصاب ہے۔ اعضائے رئیسہ کیلئے لاجواب ہے۔ صحت قائم رہتی ہے۔

خولنجان' کبابہ' زنجبیل مصطگی جوز بوا دار چینی' عاقر قرحا 10 گرام عود خالص 2 گرام تمام وزن سے 3 گنا شہد لیکر معجون بنالیں۔ (عبقری جلد 4)

عبقری کی سابقہ فائلوں سے موتی چنیں

گھریلو ناچاقیوں' رزق کی تنگی' پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی' جسمانی' نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔

(قیمت فی جلد-/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

کیا مجھے شادی کر لینی چاہیے؟

میری عمر اٹھارہ سال ہے' میں بی اے کر چکی ہوں' ہماری مشترکہ فیملی ہے۔ چچا' تایا اور میرے ابو اکٹھے رہتے ہیں۔ ابو اور تایا دل کے مریض ہیں اور سارے گھر والے ان کا خیال رکھتے ہیں۔ تایا کا بیٹا میٹرک کر کے اپنے والد کا ہاتھ بزنس میں بٹاتا ہے۔ میرا قد لمبا ہے جبکہ وہ مجھ سے تین انچ چھوٹا ہے۔ ہم سب ایک ہی گھر میں بڑھے پلے ہیں۔ پچھلے دنوں اس نے مجھ سے کہا کہ میرے ابو چاہتے ہیں کہ تمہارے ساتھ میری شادی ہوجائے اور میں خود بھی تمہیں بہت پسند کرتا ہوں۔ مجھے پہلے ہی پتہ تھا میرا کزن مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے مگر میں تعلیم اور اس کے قد کی وجہ سے خاموش تھی اب مسئلہ یہ ہے کہ ابو اور تایا دل کے مریض ہیں۔ میں انکار کرتی ہوں تو ضرور گڑبڑ ہوجائے گی جبکہ میرا کزن بھی کہہ چکا ہے کہ میں شادی کروں گا تو صرف تم سے ورنہ نہیں۔ اب آپ مجھے مشورہ دیجئے' میں کیا کروں؟ میں سخت پریشان ہوں۔ **(ش،ا۔ ملتان)**

مشورہ: آپ کا تفصیلی خط ملا۔ آپ خود بھی کزن میں دلچسپی لیتی ہیں۔ قد کی بات آپ چھوڑ دیجئے۔ آپ کو اونچے قد والا' سمارٹ' پڑھا لکھا شوہر مل جائے اور وہ آپ کو جا بے جا تنگ کرے تو آپ کیا کریں گی؟ بچپن سے آپ لوگ اکٹھے رہتے آئے ہیں۔ ایک دوسرے سے پیار ہے' پھر والدین کی خواہش پر شادی ہو رہی ہے۔ آپ قد کو مسئلہ نہ بنایئے۔ شادی کر لیجئے۔ شادی کے بعد آپ کی پرمسرت ازدواجی زندگی دیکھ کر آپ کی سہیلیاں خوش ہوں گی۔ آپ کو طعنے نہیں دیں گی۔ اچھے رشتے ملتے نہیں۔ پھر کچھ خاندان ایسے ہیں جو صرف برادری میں شادی کرتے ہیں' دوسری جگہ نہیں۔ اگر خاندان میں رشتے نہ ملیں تو لڑکیاں گھر بیٹھی رہتی ہیں ماں باپ سوچ سمجھ کر ہی لڑکی کی شادی کا فیصلہ کرتے ہیں۔ آپ پریشان نہ ہوں۔ شادی کے بعد سارے مسئلے ٹھیک ہوجائیں گے۔

بتایئے میں کیا کھاؤں؟

میں گاؤں میں رہتی ہوں جو سرگودھا سے آگے ہے' وہاں مناسب دواؤں کی سہولت نہیں۔ میرے چہرے کا رنگ خراب ہو رہا ہے' گاؤں میں کام کاج بھی بہت ہوتا ہے۔ دوپہر تک میں تھک میں جاتی ہوں۔ آپ مجھے بتایئے میں کیا کھاؤں جس سے وٹامن کی کمی دور ہوجائے۔ **(کنیز فاطمہ' شیخوپورہ)**

مشورہ: بی بی! آپ گاؤں میں رہتی ہیں اور تازہ ہوا' خالص دودھ' مکھن ہوتے ہوئے دواؤں کی بات کر رہی ہیں۔ آج کل کینو' مالٹے' مسمی' نارنگی کا موسم ہے۔ یہ پھل وٹامن سی کا خزانہ ہیں۔ آپ خوب کھایئے۔ جوس نکال کر پیجئے۔ جوس نکالنے کیلئے چھوٹا سا پلاسٹک کا جگ لے سکتی ہیں۔ اس کے ڈھکنے پر مالٹا کاٹ کر رکھیے اور جوس نکال لیجئے۔ دس پندرہ روپے کا جگ مل جاتا ہے۔ ایک گلاس پی لیجئے۔ 30 ملی گرام وٹامن سی آپ کو ایک کینو سے مل جائے گا پھر آپ کو کیا ضرورت ہے بازار سے گولیاں خریدنے کی۔ تازہ دودھ' مکھن پھلوں سے آپ اپنی غذائیت پوری کرسکتی ہیں۔ کینو کا چھلکا پیس کر تازہ تازہ چہرے پر خوب مل لیجئے اور چند منٹ بعد بیسن سے منہ دھو لیجئے آپ کو کسی ماسک کی یا کریم کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ چہرے کا رنگ خود بخود ٹھیک اور نرم و ملائم ہوجائے گا۔ پھل کھانے سے آپ موسمی نزلے' زکام سے بھی محفوظ رہیں گی۔ پھل کھٹا ہو تو اس میں چینی یا نمک ملا سکتی ہیں۔

[redacted]

میں پندرہ برس سے بچوں کو پڑھا رہی ہوں۔ آج کل نوجوان نسل اپنے آپ کو بے حد عقلمند سمجھتی ہے۔ میرے حالات ٹھیک نہیں۔ زندگی میں دکھ ہی دکھ ہیں۔ پچھلے دنوں پڑھاتے وقت مجھے نجانے کیوں اس قدر ڈیپریشن ہوا کہ میری آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ بعد میں مجھے بڑی شرمندگی ہوئی کہ بچیاں کیا کہیں گی؟ اس دن تو میں نے اپنے پر قابو پالیا مگر اب سوچتی ہوں اشارے کنائے میں میری شاگرد نجی زندگی کی طرف ایک آدھ فقرہ کہہ دیتی ہیں شائد وہ مجھے یہ بتانا چاہتی ہیں کہ میں غلطی پر ہوں۔ میرا دل نہیں چاہتا میں جا کر پڑھاؤں۔ مگر یہ بھی میرے لیے مجبوری ہے بتایئے میں کیا کروں؟ **(راحیلہ' راولپنڈی)**

مشورہ: زندگی میں کوئی نہ کوئی لمحہ ایسا ضرور آتا ہے جہاں انسان جذبات کے ہاتھوں کمزور پڑ جائے تو آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔ آپ تو بڑی باہمت خاتون ہیں۔ پندرہ برس سے حالات کا مقابلہ پامردی سے کر رہی ہیں۔ اپنے شاگردوں کے ساتھ گھل مل کر ان کا دکھ سکھ بانٹ کر آپ کو خود سکون مل سکتا ہے۔ آپ تھوڑی سی ہمت کر کے بچیوں میں خود اعتمادی کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا شروع کیجئے۔ ان کے جذبات اور احساسات کا دھیان رکھئے۔ آپ دیکھیں گی چند روز میں وہ آپ کی گرویدہ ہوجائیں گی۔ پھر آپ کو ان سے کوئی شکایت نہیں ہوگی۔ زندگی بڑی حسین اور مہلت تھوڑی۔ پانچوں وقت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے۔ اس کا شکر ادا کیجئے۔ اس نے آپ کو صحت دی' علم دیا۔ ایک پرانی کہاوت ہے اگر آپ استاد ہیں تو آپ کے شاگرد آپ کو ہمیشہ پڑھاتے رہیں گے۔ شاگردوں سے گلہ نہ کریں ان میں گھلنے ملنے سے آپ کے بہتیرے دکھ دور ہوجائیں گے۔

دبلی پتلی

میری عمر چودہ سال ہے۔ جسمانی طور پر بہت کمزور ہوں۔ اس عمر میں سیاہ حلقے آنکھوں کے گرد ہیں۔ چہرے کا رنگ زرد ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ بہت کمزوری ہر ماہ محسوس ہوتی ہے۔ میں احساس کمتری کا شکار ہوچکی ہوں۔ سب سے چھوٹی' سب سے دبلی' سب سے کمزور ہونے کی وجہ سے پریشان ہوں۔ **(سویرا' مردان)**

مشورہ: سویرا بی بی! آپ کا خط ملا۔ ساتویں جماعت میں آپ کو احساس کمتری کے بارے میں کس نے بتایا۔ ابھی تو آپ چھوٹی سی ہیں' پریشان کیوں ہوتی ہیں؟ آپ کے گاؤں میں پھل خوب ہوں گے' کھایا کیجئے۔ آٹھ دس خوبانیاں موسم میں روز کھایئے۔ صبح ناشتے میں ایک انڈا۔ ایک گلاس دودھ' پانچ کھجوریں اور ایک روٹی کھایئے۔ دوپہر کو پھل' سبزیاں لیجئے۔ کیلے کا ملک شیک اچھا ہے یا دو کیلے کھا کر ایک گلاس دودھ پی لیا کیجئے۔ آنکھوں کے حلقوں پر رات کے وقت زیتون کا تیل لگایئے۔ صبح ناشتے میں آپ دودھ کے ساتھ بادام سات عدد اور چیچ بھر کشمش بھی کھا سکتی ہیں۔ آدھ پیالی پانی میں رات کو بادام اور کشمش بھگو دیجئے۔ صبح دودھ کے ساتھ کھا لیجئے پھر آپ کھجوریں نہ کھایئے۔ معلوم ہوتا ہے آپ نماز نہیں پڑھتیں پانچوں وقت کی نماز کے بہت فائدے ہیں۔ دل کو سکون ملتا ہے' چہرے پر نور آتا ہے۔ بے رونقی دور ہوجاتی ہے۔ لہٰذا نماز ضرور پڑھا کیجئے۔ آپ بالکل ٹھیک ہوجائیں گی۔ پڑھائی چھوڑ دی ہے تو آپ گھر میں قرآن پاک پڑھا کیجئے۔

لہسن سے دل کی شریانوں کی سختی دور

محمد ندیم' ملتان

شریانوں کی سختی سے نجات اور محفوظ رہنے کیلئے لہسن کو استعمال کرنے کا طریقہ معالجین کے ہاں بہت عام ہے۔اس مقصد کیلئے لہسن کو باریک کاٹ کر شیشے کے ایک مرتبان میں ایک تہائی بھرکر اسے انگور کے سرکہ میں بھر دیا جاتا ہے

لہسن ایک مصالحہ دار سبزی ہے جو بے حد استعمال کی جاتی ہے اس کے بیشمار طبی فوائد ہیں۔**طبی خواص اور علاج:** معدہ کی رطوبت خشک کرتا ہے' سدے کھول دیتا ہے' آواز کو صاف کرتا ہے' دمہ' کھانسی' اعصابی امراض' رعشہ' فالج وغیرہ کیلئے بے حد فائدہ مند ہے۔لہسن کیڑوں کو مارتا ہے' بچھو اور سانپ کے زہر کیلئے مریض کو کھلانے پر زہر کا اثر زائل کرتا ہے۔ ڈنگ کے مقام پر لگایا جائے تو درد دور کردیتا ہے۔ بلڈ پریشر کیلئے اکسیر ہے۔ پیٹ میں پانی پڑ جانے پر بھی بے حد مفید ہے۔خشک تاثیر ہے اور ہاضم ہے ریاح اور بلغم کو ختم کرتا ہے۔آواز صاف کرنے کیلئے مفید ہے' گنٹھیا اور لقوہ کو ختم کرتا ہے سردیوں میں استعمال کرنے سے گرمی پیدا ہوتی ہے اگر لہسن کو کوٹ کر پھوڑوں پر لیپ کریں اور باندھیں تو وہ پھٹ جائیں گے اور فاسد مادہ خارج ہوجائے گا۔ یورپ کے ماہرین طب نے سل اور دق کیلئے لہسن کو بہترین علاج قرار دیا ہے۔پنجاب کے دیہاتی معالج صدیوں سے سل اور دق کے پرانے مریضوں کو دودھ میں لہسن ملا کر استعمال کرواتے ہیں۔ دودھ بھینس کا ہونا چاہیے اور لہسن کے عرق کی مقدار دو ماشے سے شروع کرکے چھ ماشہ تک پی جاتی ہے۔اس کا استعمال بڑھاپے میں بے حد فائدہ مند ہے لہسن کھانے سے منہ بدبودار ہوجاتا ہے اگر لہسن کو رات بھر چھاچھ میں بھگو کر رکھ دیں تو صبح لہسن کی بدبو ختم ہوجاتی ہے۔ لہسن کو چھاچھ میں چھیل کر رات بھر بھگوئے رکھیں اور اسی میں چار گنا دودھ ملا کر پکائیں کھویا سا بن جائے گا اس میں چینی ملا کر رکھ دیں نصف سے ایک تولہ تک کھائیں سردیوں میں اسے کھانے سے جسم میں حرارت پیدا ہوجاتی ہے اور نئی توانائی کا احساس ہوتا ہے۔لہسن چھیل لیں اور الگ الگ رکھ لیں پہلے روز ایک کھائیں اور دوسرے روز دو اس طرح چالیس روز کھاتے رہیں ار چالیس مغز کھائیں پھر گھٹاتے جائیں۔ چالیس سے انتالیس اور پھر اڑتیس اور اس طرح اسی دن تک کھائیں۔گنٹھیا، فالج ،لقوہ جیسے سنگین امراض ختم ہوجائیں گے۔لہسن کو رگڑ لیں اور پھر اس میں نوشادر ملا لیں اور برص یعنی پھلبھری کے سفید داغوں پر لیپ کرتے رہیں شفاء حاصل ہوگی۔

لہسن پیس کر دانتوں کے سوراخ میں رکھ دیں' دانت درد کو فوری آرام آجائے گا اور کیڑا ختم ہوجائے گا۔لہسن کا رس قدرے گرم کرکے کان میں ڈالیں' کان کا شدید درد اور کان کے پھوڑے کو فوری شفاء ہوگی۔لہسن کے چند مغز لیں اور اسے پیس کر گولی بنالیں' پھر نگل لیں' سخت سے سخت پیٹ درد کو شفاء ہوگی۔لہسن پیس کر اس میں شہد ملا کر کھانے سے بھوک زیادہ لگتی ہے۔ چہرے کا رنگ سرخی مائل نکھر جاتا ہے۔لہسن کو تلوں کے تیل میں پکائیں اور تمام اثر تیل میں نکال لیں اس کی مالش سے سردی کی دردیں' نمونیہ' گنٹھیا اور پیشانی کا درد دور ہوجاتا ہے۔

لہسن اور شریانوں کی سختی: شریانوں کی سختی سے نجات اور محفوظ رہنے کیلئے لہسن کو استعمال کرنے کا طریقہ معالجین کے ہاں بہت عام ہے۔ اس مقصد کیلئے لہسن کو باریک کاٹ کر شیشے کے ایک مرتبان میں ایک تہائی بھرکر اسے انگور کے سرکہ میں بھر دیا جاتا ہے۔ اس مرتبان کو دو ہفتوں تک روزانہ دھوپ میں رکھ کر چھان لیا جاتا ہے۔دوپہر کے کھانے کے بعد اس مشروب کے دو قطرے گرم پانی میں ملا کر دیئے جاتے ہیں اور روزانہ ایک قطرے کا اضافہ کیا جاتا ہے۔25 قطروں کے بعد روزانہ ایک قطرہ کم کرکے دو قطروں تک استعمال کے بعد یہ سلسلہ روک دیا جاتا ہے۔ دو ہفتوں کے وقفے کے بعد اسے دوبارہ اسی طرح استعمال کرتے ہیں۔اسی طرح شریانوں کی سختی جوڑوں کے درد' ہائی بلڈ پریشر کے لیے لہسن کا ایک اور انتہائی زود اثر اور آزمودہ نسخہ ہے: خالص شہد ایک درمیانے سائز کے پیالے کی مقدار لے لیں اور کسی اچھی کمپنی کا فروٹ سرکہ (اگر سیب کا ہو تو بہتر ہے) اسی پیالے کی مقدار لے لیں۔ درمیانے سائز کے 8 عدد لہسن اچھی طرح گرائنڈ کرلیں اور ان تینوں چیزوں کو اچھی طرح آپس میں ملالیں پھر کسی بوتل میں بھر کر آٹھ دن تک اس آمیزے کو کسی اچھی جگہ رکھ دیں۔آٹھ دن کے بعد روزانہ نہار منہ ایک چمچ لے لیں اور ناشتہ آدھے گھنٹے بعد کریں انشاء اللہ بہت جلد ان امراض سے پیچھا چھوٹ جائے گا۔

(بقیہ: کیا رشتہ تلاش کرتے وقت محض خوبصورتی کو دیکھا جائے؟)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:''جس وقت کہ پیغام بھیجے نکاح کا طرف تمہارے وہ شخص کہ راضی ہو تو اس کے دین سے اور اس کے خلق سے پس نکاح کرواس سے اگر نہ کرو گے تم نکاح تو ہوگا فتنہ زمین میں اور فساد بڑا۔''(**مظاہر حق، جلد سوم، ص ۱۰۴**)ایک نیک اور شریف عورت کیلئے یہ بہت بڑا فتنہ ہے کہ اس کا رشتہ ایسے شخص سے کردیا جائے جو آزاد خیال، فاسق، مغرب زدہ یا ملحد ہو، کیونکہ وہ اسے بے پردگی، بے غیرتی اور دوسرے گناہوں پر مجبور کرے گا اور بالآخر اس نیک و شریف عورت کا دین و اخلاق تباہ و برباد ہوجائے گا۔**سلف صالحین کا طریقہ:** سلف صالحین کا طریقہ یہ ہوتا تھا کہ جب ان کی اولاد سن بلوغ کو پہنچتی اور وہ نکاح کے قابل ہوتی تو وہ ان کیلئے نیک، شریف اور دین دار گھرانوں میں ان کیلئے شادی کی بات کرتے، بہت زیادہ تکلفات اور مال داری کے بجائے شرافت اور نیکی کو معیار بنا کر جلد از جلد رشتہ طے کرکے نکاح اور رخصتی کردیتے۔تاریخ کی کتابوں سے بطور نمونہ سلف صالحین میں سے ایک بہت بڑے بزرگ حضرت سعید بن مسیّب رحمہ اللہ کا واقعہ پیش خدمت ہے۔حضرت عبداللہ بن ابو داؤد رحمہ اللہ سے منقول ہے، کہتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن مسیّب رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر رہا کرتا تھا، اتفاق سے میں کچھ روز حاضر خدمت نہ ہوسکا، آپ نے میری غیر حاضری کے بارے میں لوگوں سے سوال کیا۔ جواب میں حاضر خدمت ہوا تو آپ نے پوچھا: تم کہاں تھے؟ میں نے عرض کیا: میری اہلیہ کا انتقال ہوگیا تھا، میں اس کی تجہیز و تکفین میں لگا ہوا تھا، آپ نے فرمایا: تم نے مجھے کیوں نہ بتایا، میں بھی شریک ہوجاتا۔راوی کہتے ہیں کہ پھر آپ نے فرمایا: پھر تم نے کوئی اور لڑکی دیکھی؟ میں نے عرض کیا: خدا آپ کا بھلا کرے، بھلا مجھ سے کون نکاح کرے گا؟ میرے پاس شاید دو تین درہم ہوں گے۔آپ نے فرمایا: میں اپنی بیٹی سے تمہارا نکاح کراتا ہوں۔ میں نے کہا: آپ نکاح کرائیں گے؟ آپ نے کہا: ہاں! چنانچہ اسی وقت آپ نے خطبہ پڑھا، خدا کی حمد و ثنا بیان فرمائی، درود شریف پڑھا اور دو یا تین درہم مہر پر میرا نکاح کرادیا، میں آپ کی مجلس سے اٹھا تو مارے خوشی کے مجھے کچھ سمجھ نہیں آتا تھا کہ میں کیا کروں؟ پھر میں نے اپنے گھر کی راہ لی اور راستہ میں سوچنے لگا کہ کسی سے کچھ قرض لوں، کسی سے کوئی ادھار لوں، پھر میں نے مغرب کی نماز ادا کی اور اپنے گھر لوٹا، گھر پہنچ کر میں نے چراغ جلایا، میرا روزہ تھا، اس لئے افطار کیلئے کھانا اپنے سامنے رکھا، میرا کھانا کیا تھا، روٹی اور زیتون کا تیل تھا، اچانک مجھے محسوس ہوا کہ کوئی دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے، میں نے کہا: کون ہے؟ آواز آئی، میں سعید ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے سعید نامی ایک ایک آدمی کا تصور کیا کہ یہ کون سعید ہوسکتا ہے؟ لیکن سعید بن مسیّب کی طرف میرا ذہن بھی نہیں گیا۔کیونکہ چالیس سال کا عرصہ ان پر ایسا گزرا کہ وہ گھر سے مسجد کے علاوہ کہیں نہیں نکلے، نہ کہیں گئے۔ میں لپک کر دروازہ پر پہنچا، دیکھا تو حضرت سعید بن مسیّب تشریف فرما ہیں، مجھے وہم ہوا کہ شاید آپ کا ارادہ بدل گیا ہے، میں نے عرض کیا: ابو محمد! (یہ حضرت سعید رحمہ اللہ کی کنیت ہے) اگر آپ اطلاع کردیتے تو میں خود آجاتا، آپ نے فرمایا: نہیں! تم اس کے زیادہ مستحق تھے کہ تمہارے پاس آیا جائے۔ میں نے عرض کیا: کہئے کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا: تم غیر شادی شدہ تھے، اب تمہاری شادی ہوگئی ہے، اس لئے مجھے اچھا نہیں معلوم ہوا کہ تم رات تنہا گزارو۔ یہ تمہاری بیوی حاضر ہے، میں نے دیکھا کہ آپ کی صاحبزادی یعنی میری اہلیہ آپ کے ٹھیک پیچھے کھڑی ہیں، آپ نے صاحبزادی کو دروازے سے اندر داخل کیا اور خود لوٹ کر تشریف لے گئے۔راوی کہتے ہیں: اب میں نے ان سے تخلیہ کیا، میں نے دیکھا کہ حسن و جمال میں وہ یگانہ روزگار تھیں، لوگوں سے کہیں زیادہ انہیں کلام پاک یاد تھا، احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ان کے نوک زبان پر تھیں، اور سب عورتوں سے کہیں زیادہ شوہر کے حقوق سے انہیں کامل واقفیت حاصل تھی۔حضرت سعید بن مسیّب رحمہ اللہ کی اس صاحبزادی سے خلیفہ عبدالما لک بن مروان نے اپنے بیٹے ولید بن عبدالملک کیلئے پہلے سے پیغام بھیجا تھا، ان دنوں ولید ولی عہد تھا، لیکن حضرت سعید رحمہ اللہ نے



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہوا اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے' یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے

تین دن میں دل کے والو کھلوائیں

(علی نواز چانڈیو' نواب شاہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ عبقری بہت ہی اچھا ہے۔ یہ رسالہ مجھے ایک اخبار فروش نے ایک مرتبہ ایسے ہی راہ چلتے دے دیا' تب سے لے کر آج تک میں ہر ماہ باقاعدہ ہی پڑھتا ہوں۔ آج میں آپ کو اپنے کئی بار کے آزمائے نسخہ جات بھیج رہا ہوں۔

تین دن میں دل کے والو کھلوائیں: دل کے وال اگر بند ہوجائیں تو ادرک کا پانی ایک پیالہ یعنی ایک پاؤ' لہسن دیسی کے رس کا ایک پاؤ' سیب کا عرق اچھا تو ایک پاؤ' لیموں کا پانی (رس) ایک پاؤ' سب ایک صاف دیگچی میں ڈال کر ہلکی آگ پر رکھیں جب پکتے پکتے ایک پاؤ سے کم ہوجائے تو اتار کر ٹھنڈا ہونے دیں پھر اس میں ایک پاؤ خالص شہد ڈال کر اچھی طرح ملالیں۔ دوا تیار ہے۔ بسم اللہ شریف مکمل پڑھ کر صبح کو دو چمچ پلائے جائیں۔ پہلے دن سے ہی فائدہ ہونا شروع ہوجائے گا۔ تین دن میں دل کے وال کھل جائیں گے۔ کم از کم تین بوتلیں بنا کر استعمال کریں۔ انشاء اللہ مکمل شفاء نصیب ہوگی۔

سانپ کاٹے کا کئی بار کا آزمایا نسخہ

جس کو سانپ کاٹے اس کو نیم کے پتے کھانے کو دیئے جائیں اگر کڑوے نہ لگیں تو واقعی سانپ زہریلا ہے کیونکہ بعض سانپ زہریلے نہیں ہوتے۔ یہ ہوا لیبارٹری ٹیسٹ' اب آتے ہیں علاج کی طرف۔ مریض کو ارنڈ کے دس تولہ پتے یعنی آدھ پاؤ گھوٹ کر پلائیں۔ قے ہوجائے تو پھر پلائیں' پھر قے ہو پھر پلائیں۔ گھنٹے ڈیڑھ کے بعد پھر اس آدمی کو نیم کے پتے کھانے کو دیئے جائیں اگر پتے کڑوے لگیں تو سمجھو زہر ختم اگر نہ لگیں تو پھر دوسری خوراک پلائی جائے۔ انشاء اللہ مریض صحت مند ہوجائے گا۔ ہسپتالوں میں سانپ کے کاٹے کی ویکسی نیشن دی جاتی ہے اس کے باوجود پندرہ سے بیس فیصد لوگ مرجاتے ہیں۔ میں 75،76 سال کا بوڑھا ہوں' شہر سے دور اپنی زمین پر بیٹھا ہوں اور یہ نسخہ میں نے کئی لوگوں کو بتایا ہے الحمدللہ سب نے صحت پائی ہے۔

ناف درست کرنے کا طریقہ وعلاج

(راؤ محمد صادق' ہارون آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی کتاب **''سنت نبوی اور جدید سائنس'' ''طبی تجربات و مشاہدات''** دفتر ماہنامہ عبقری سے منگوا کر ان کا بغور مطالعہ کیا جس نے میرے علم میں بہت اضافہ کیا اور دونوں کتابیں لاجواب ہیں اور خاص طور پر ''انمول خزانے'' تو بہت ہی کامیاب ہیں۔ میں انمول خزانے خود چھپوا کر فری تقسیم کررہا ہوں جس سے لوگوں کو بہت فائدہ ہورہا ہے اور لوگ آپ کو دعائیں دے رہے ہیں۔ آپ کا عبقری رسالے کا بہت پرانا پڑھنے والا ہوں۔ عبقری کے اندر جو چیزیں آپ لکھتے ہیں ان سے عوام کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ میرے پاس ناف کے تین طریقہ علاج ہیں۔

ناف درست کرنے کا پہلا طریقہ: آدمی کو سیدھا کھڑا کیا جائے اور قمیص اٹھا کر اس کی ناف کی پیمائش ناف سے لے کر پستان تک کی جائے جس طرف ناف بڑھی ہوئی ہے اس کے الٹے ہاتھ کی درمیان والی انگلی کو 14 دفعہ اوپر سے نیچے جھٹکا دینا ہے۔ انشاء اللہ ناف درست ہوجائے گی۔ پھر دوبارہ پیمائش کریں ناف اپنی اصلی حالت پر آجائے گی۔ اس کے بعد ناف والا آدمی ٹھنڈا پانی پیے۔

ناف درست کرنے کا دوسرا طریقہ: اول سات مرتبہ درود ابراہیمی' سورۃ فاتحہ سات مرتبہ' آخر میں درود ابراہیمی سات مرتبہ پڑھ کر ہاتھ پر تھوتھو کرکے پیٹ پر پھیرا جائے ناف انشاءاللہ درست ہوجائے گی۔

ناف کا علاج' تیسرا طریقہ: ھوالشافی: گل قند ایک چھٹانک' سونف ایک تولہ' کالی مرچ پانچ دانے' ان سب کو کونڈی میں ڈال کر ایک گلاس پانی ڈالتے ڈالتے رگڑائی کرتے رہیں اور اس کی جب مکمل رگڑائی ہوجائے تو اس کو کپڑ چھان کرکے (جوس) صبح نہار منہ تین دن یا پانچ دن استعمال کریں۔ یہ ایک دن کی خوراک ہے۔ انشاء اللہ دوبارہ ناف نہیں پڑے گی۔ یہ درج بالا تینوں طریقے میں نے کئی بار آزمائے ہیں اور الحمدللہ 80 فیصد مریض ٹھیک ہوجاتے ہیں۔

میں نے اعمال سے کیا کیا پایا

(عرفان زاہد)

میٹرک تک سکول میں ہمیشہ اول پوزیشن لی مگر ایف ایس سی میں آکر کالج میں پڑھائی نہیں ہوتی تھی اس لیے ایف ایس سی میں بہت کم نمبر آئے' بہت سخت ذہنی اذیت کا شکار ہوچکا تھا کیونکہ تمام محلے اور عزیز واقارب میں بہت لائق طالب علم مشہور تھا چنانچہ دوبارہ کرنے کا پروگرام بنایا مگر ایک سال محنت کرنے کے بعد بھی بمشکل فرسٹ ڈویژن آسکی اور انجینئرنگ میں داخلہ ایک خواب ہی رہ گیا' بدنامی اور ذلت علیحدہ اٹھائی۔ والد صاحب نے بی ایس سی میں داخلے کا مشورہ دیا چنانچہ بی ایس سی ڈبل میتھ فزکس میں داخلہ لے لیا مگر پڑھائی انتہائی سخت تھی اور کچھ سمجھ نہیں آتا تھا۔ دینی کتب پڑھنے کا شوق تھا چنانچہ ایک دن خواجہ حسن نظامی کی کتاب ''مفلسی کا مجرب علاج'' نظروں سے گزری تو اس میں ایک عمل بہت پسند آیا جو کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ کو نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان روزانہ سو دفعہ پڑھنے کے بارے میں حدیث کا مفہوم تھا کہ دنیا ناک گھسیٹتی اور ذلیل وخوار ہوکر آپ کے قدموں میں آگرے گی۔ بغیر پابندی کے جب بھی دل کرتا تھا اس کو پڑھنا شروع کردیا مگر دل جمتا نہ تھا اس دوران ایس ایس بی آرمی کیلئے ابتدائی امتحان دیا تو پاس ہوگیا مگر وزن کی زیادتی کی وجہ سے میڈیکل میں انہوں نے مشروط طور پر فائنل کیلئے بلانے کا کہا کہ اگر میں ایک سے دو ماہ میں وزن کو دس کلو تک کم کرلوں۔ رمضان شریف کا مہینہ شروع ہونے والا تھا چنانچہ وزن کم کرنے کیلئے خصوصی کوشش کرنے کا پروگرام بنایا۔ اس وقت میرا وزن 78,77 کلوگرام تھا۔ سحری کے بعد خصوصی طور پر لمبی سیر کرنے کا پروگرام شروع کیا کیونکہ سحری میں وقت بھی میسر تھا اس لیے سنتوں اور فرض کے درمیان سو دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ کا عمل شروع کیا' چار سے پانچ کلومیٹر فجر کے بعد نہر کے ساتھ دوڑتا اور لامحدود تعداد میں یہ وظیفہ پڑھتا۔ آہستہ آہستہ خود بھی زبان پر چڑھنا شروع ہوگیا اس لیے دوسرے اوقات میں بھی خود بخود

پڑھنا شروع کردیا۔ رمضان شریف کے بعد وزن کیا تو وہ سات کلو کم ہوچکا تھا۔ رمضان شریف کے بعد بھی یہ وظیفہ پڑھتا رہا۔ اس دوران آئی ایس ایس بی کیلئے بلاوا آگیا۔ ٹیسٹ دینے چلا گیا مگر ناکامی ہوئی میں نے وظیفہ نہ چھوڑا بلکہ وقت بے وقت پڑھنا شروع کردیا۔ تھرڈ ایئر میں کالج جانے کیلئے والد صاحب نے گاڑی میں بٹھالیا کہ سٹاپ پر اتاردوں گا۔ راستہ میں ایک کلاس فیلو بھی مل گیا۔ اس نے کہا کہ ٹیکسٹائل انجینئرنگ کالج جو کہ ہمارے گھر کے پاس ہی تھا میں اس دفعہ داخلہ ٹیسٹ کی بنیاد پر ہورہا تھا تو وہ ٹیسٹ کیلئے کاغذات جمع کروانے جارہا تھا اور دو دن بعد آخری تاریخ ہے۔ میں نے کوئی دلچسپی نہیں لی کیونکہ اس کالج میں پورے پاکستان کے سوٹاپ کے سٹوڈنٹ داخلہ لیتے تھے بعد میں الیکٹریکل، مکینیکل کا میرٹ تھا۔ والد صاحب نے خود ہی داخلہ فارم منگوالیے اور خود ہی بھر کر بھیج دیئے۔ دو تین ہفتے بعد ٹیسٹ کی تاریخ کا لیٹر آگیا جو کہ LUMS یونیورسٹی لاہور میں ایک ماہ بعد تھا۔ میں سخت پریشان تھا کہ اس میں ناکامی سے دوبارہ بدنامی اور ذلت کا اشتہار بن جاؤں گا۔ پھر سوچا کہ ایک دفعہ پوری کوشش اور محنت سے ٹیسٹ کی تیاری کرنی چاہیے اور باقی اللہ پر چھوڑ دینا چاہیے۔

چنانچہ دن میں 18 گھنٹے پڑھنا شروع کیا ایف ایس سی کی کتابوں کو دوبارہ سے پڑھنا شروع کیا۔ مگر ٹیسٹ کے دن تک تیاری بالکل نہ کرسکا۔ اللہ کا نام لے کر لاہور چلے گئے۔ ملٹی پل چوائس پیپر تھا اور بہت محدود ٹائم تھا۔ انگلش، ریاضی، فزکس، کیمسٹری اور معلومات عامہ کا امتحان تھا۔ تیر تکے اور کچھ سمجھ سے سوال حل کرتا گیا۔ انگلش اور کیمسٹری کے سوالات بہت مشکل تھے بہرحال حل کیے۔ ٹائم ختم ہونے پر بھی کیمسٹری کے آخری پانچ سوال پر نشان لگانا باقی تھے۔ اچانک میری نظر سامنے اپنے کلاس فیلو کی جوابی کاپی پر پڑی جس میں آخری پانچ سوال کا جواب ایک ہی A B C D E میں صرف B پر لگایا ہوا نظر آیا۔ میں نے ٹائم ختم ہونے پر بعد میں چھوٹی پنسل جو کہ ایک انچ کی تھی کو انگلی سے لگا کر کسی کو نظر نہ آئے اس ترتیب سے نشان لگادیئے۔ اگر اس پر نہ لگاتا تو تکے کے طور پر کہیں تو لگانے ہی تھے۔ پیپر کی طرف سے بہت نااطمینانی تھی باہر نکلے تو لوگ ایک دوسرے سے مشاورت کررہے تھے بہت سارے لوگ ایف ایس سی کے ٹاپرز تھے اور ان کا ایڈمیشن الیکٹریکل اور مکینیکل انجینئرنگ میں ہوچکا تھا۔ میرے ایف ایس سی کے نمبرز سن کر میرا مذاق اڑانے لگے کہ آپ کو تو اس ٹیسٹ میں آنا ہی نہیں چاہیے تھا۔ بہرحال واپس فیصل آباد پہنچے اور گرمیوں کی چھٹیاں تھیں وظیفہ جاری رکھا مگر بغیر کسی تعداد کے۔ مجھے ایک فیصد بھی امید نہ تھی کہ میرا داخلہ ٹیکسٹائل انجینئرنگ میں ہوسکتا ہے اور وظیفہ بھی اس کیلئے نہیں کررہا تھا بلکہ بے سوچے سمجھے کررہا تھا۔ لہٰذا ٹیسٹ کو بھول کر دوسرے کاموں میں مشغول ہوگیا۔ پھر ایک دن میرے کلاس فیلو نے بتایا کہ رزلٹ آگیا ہے اور اس کا داخلہ نہیں ہوسکا کیونکہ پنجاب کی بیالیس سیٹوں کا کوٹہ تھا اور اس کا ٹیسٹ میں چھیاسیواں نمبر آیا ہے۔ میں نے سوچا کہ اگر اس کا داخلہ نہیں آیا تو میرا تو کسی صورت نہیں ہوگا۔ گھر والے وقتاً فوقتاً رزلٹ کے بارے میں پوچھتے رہتے تھے تو میں ٹال دیتا کہ رزلٹ لیٹ ہے یا ابھی پتہ نہیں چلا۔ میں چاہتا تھا کہ یہ بھول جائیں، کچھ دن گزرے تو گھر میں ٹیکسٹائل انجینئرنگ کالج کی طرف سے انٹرویو کیلئے کال لیٹر آیا۔ میں سخت حیران ہوا۔ دوست کو لیکر کالج گیا مگر میرٹ لسٹ میں مجھے اپنا نام کہیں نظر نہیں آیا تو واپس آگیا۔ دوسرے دن دوست مجھے پھر لیکر گیا کہ دفتر والوں سے پوچھتے ہیں وہاں گئے تو آفس سپرنٹنڈنٹ سے پوچھا اور لسٹ دیکھی اس میں میرا نام نہ تھا۔ پھر لسٹ کو اوپر سے دیکھنا شروع کیا تو میری خوشی سے باچھیں کھل گئیں کہ میرا بیالیسواں نمبر تھا۔ اصل میں غلط فہمی کی وجہ یہ تھی کہ آخری نمبروں میں اپنا تلاش کررہا تھا کہ آخر میں ہی نام ہوگا۔ مگر نام تو اوپر والی لسٹ میں تھا۔ پھر انٹرویو ہوا اور بہت اچھا انٹرویو ہوا ہر سوال کا صحیح جواب دیا اور میرٹ لسٹ میں میرا نام چودھویں نمبر پر آگیا۔ یہ صرف اور صرف سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کے عمل کی وجہ سے تھا۔ یہ میرے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ میرا داخلہ اتنے اونچے میرٹ والے کالج میں ہوجائے گا۔

درود شریف سے سب مسئلے حل

(مسز خالد، اسلام آباد)

عبقری سے میری ملاقات جنوری 2011ء میں ہوئی، اتنا مفید، مکمل اور پرخلوص رسالہ۔۔۔ مجھے افسوس ہے کہ میں نے پہلے کیوں نہ دیکھا۔ محترم حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ سے میری ملاقات راولپنڈی میں ہوئی، میں قدرت کی مہربانی پر حیران ہوں، واقعی اللہ مسبب الاسباب ہے اور اپنے بندوں کے لیے وسیلے بنادیتا ہے۔ میرے حالات بہت خراب تھے، نہ ذہنی سکون تھا نہ جسمانی صرف 4 ماہ شادی کے بعد میں خوش رہی۔ پھر میرے حالات الجھتے چلے گئے، مالی پریشانی، ذہنی اور جسمانی مسائل نے میری حالت قابل رحم بنا رکھی تھی۔ میں اتنے عاملوں، پیروں کے پاس پھری مگر میرے مسائل حل نہ ہوئے بلکہ مزید بگڑتے چلے گئے بلکہ لوگ بلیک میل کرتے اور میں مزید پریشان ہوجاتی تھی۔ میں تقریباً تین سال سے درود پاک پڑھ رہی ہوں۔ میں اس قدر حیران ہوں کہ حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ سے میری ملاقات صرف اس درود پاک کی برکت سے ہوئی کہ جب ان کی آمد کا شیڈول آیا تو میں نے ان کی آمد سے ایک ہفتہ قبل ٹائم لیا تو مایوس ہوگئی بڑی منت سماجت کے بعد ایک صاحب نے کہا کہ چانس پر ہے آپ آجائیں۔ اتوار کی صبح میں نے اپنے تینوں چھوٹے بچوں کو لیا اور مسلسل درود پاک کا ورد کرتے ہوئے حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے روانہ ہوئی۔ سٹاپ سے ان کے قیام کا فاصلہ کافی زیادہ تھا۔ میں پہلے ہی اسلام آباد سے 3 گاڑیاں بدل کر راولپنڈی پہنچی تھی اور بے حد تھکی ہوئی اور پھر مایوس بھی ہوجاتی تھی لیکن میں مسلسل درود پاک کا ورد کررہی تھی اور یہ بھی سوچ رہی تھی کہ نجانے چانس پر ملاقات ہوگی یا نہیں مگر پھر درود پاک کی برکت پر بھرپور یقین تھا۔ اتنے میں ایک مہربان انکل ٹیکسی پر حکیم صاحب کا پتہ پوچھ رہے تھے۔ انہوں نے مجھے بچوں کیساتھ اپنی گاڑی میں بٹھالیا اور اس طرح میں حکیم صاحب کے قیام کی جگہ پر پہنچ گئی میں سوچ رہی تھی کہ چھوٹے بچوں کے ساتھ پیدل اتنی دور کیسے جاؤں وہاں پہنچ کر بھی اس قدر رش دیکھ کر میں پریشان ہوگئی کہ دو بج چکے ہیں اور میں نے مغرب کے وقت گھر واپس جانا تھا۔ استقبالیہ پر موجود صاحب نے مجھے چانس پر بلا کر بھی مایوسی ظاہر کردی کہ آپ کی ملاقات بہت مشکل ہے۔ میں مسلسل درود پاک پڑھتی رہی، خواتین بھی سوالات کررہی تھیں کہ کہاں سے آئی ہو چھوٹے بچے ساتھ کیوں لائی ہو؟ کوئی ساتھ نہیں وغیرہ کیا مسئلہ ہے؟ اپنا مسئلہ تو سناتے سناتے میں تھک چکی تھی اب میں یہ مسئلہ صرف حکیم صاحب کو سنانا چاہتی تھی۔ اتنے میں ان مہربان انکل سے پھر درخواست کی انہوں نے حوصلہ دیا کہ بیٹا جب میرا نمبر آیا آپ کو ضرور اپنے ساتھ حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے لیکر جاؤں گا۔ ایک بہن سے اپنی پریشانی کا ذکر کیا۔ انہوں نے ایک کالے برقعے میں ایک مہربان خاتون سے میرا ذکر کیا انہوں نے مجھے اشارہ کیا اور اپنے ساتھ ملاقات کیلئے حکیم صاحب کے پاس لے گئی۔ میں حیران پریشان تھی کہ اتنا اچانک میں کیسے حکیم صاحب تک پہنچ گئی۔۔۔ حیرانگی میں مجھ سے اپنا مسئلہ بھی سنایا نہ جاسکا۔ بہرحال میں وظائف لیکر پانچ منٹ سے بھی پہلے باہر آگئی۔ بے حد خوش و مسرور اور حیران۔۔۔ ان مہربان خاتون کو میں ہمیشہ دعاؤں میں یاد رکھتی ہوں۔ حضرت حکیم صاحب میرے لیے فرشتہ ثابت ہوئے میری زندگی میں انقلاب آچکا ہے، میرے بہت سارے مسائل حل ہوئے اور ہورہے ہیں جسے اللہ ہی جانتا ہے۔

ستر سے زائد بیماریوں سے شفاء

سید خالد حسین' لاہور

ریاحی دردوں میں دو ماشہ نمک گرم پانی کے ساتھ دن میں دو بار پلانے سے اور تلوں کے تیل میں نمک ملا کر مقام درد پر مالش کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ پیٹ درد کی صورت میں نمک ایک ماشہ ہمراہ گرم پانی پینا بے حد مفید ہے۔ معدے اور آنتوں کی صفائی کرتا ہے

مزاج کے اعتبار سے نمک گرم خشک درجہ دوم' نمک سیاہ زیادہ گرم ہے۔ اس کی مختلف اقسام ہیں:۔

نمک لاہوری: یہ نمک بلغم اور غلیظ رطوبتوں کو نکالتا ہے۔ ذہن' فہم و ادراک کو تیز کرتا ہے' کھٹی ڈکاروں کو روکتا ہے۔ پیٹ کی ریاح کو دور کرتا ہے۔ سرکے کے ساتھ نمک ملا کر داد اور گنج کو فائدہ دیتا ہے۔ **نمک جلاب:** سونف کے عرق کے ساتھ ملا کر یا پھر پانی کیساتھ قدرے شکر ملا کر پینا دست لاتا ہے۔ بلغم وسودا کو خارج کرتا ہے۔ **نمک سانبھر:** بلغمی مواد کو خارج کرتا ہے' ریاح اور بلغم کو خارج کرتا ہے اور کھانا ہضم کرتا ہے۔ **نمک سیاہ:** یہ ہاضم طعام اور کاسر ریاح ہے۔ پیٹ کے درد کو ختم کرنے کیلئے بے حد مفید ہے۔ گلاب کے ہمراہ استعمال کرنے سے بدہضمی دور ہوتی ہے۔ ہچکی دور کرنے کیلئے اسے آم کی گٹھلی کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ **نمک شیشہ:** یہ نمک امراض چشم' دھند اور جالا میں مفید ہے۔ یہ بھوک بڑھاتا ہے۔ کھانا ہضم کرتا ہے۔ **نمک شور:** یہ سمندری پانی سے حاصل کردہ نمک ہوتا ہے۔ ریاح ہے' اس کی ٹکور ریاحی دردوں کو دور کرتی ہے۔ تلووں میں ملنا مفتح مسامات اور جاذب بخارات دماغی ہے۔ خون بڑھاتا ہے۔ کھانا خوب ہضم کرتا ہے اور مسام کھولتا ہے۔ ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ **نمک تلخ:** یہ ہمراہ روغن زیتون اور گوند استعمال کرنے سے زخموں کو بھرتا ہے اور اس معاملے میں تمام نمکوں سے قوی ہے۔ **نمک دریا:** یہ طبیعت کو نرم کرتا ہے' کھانے کو ہضم کرتا ہے اور کاسر ریاح بھی ہے۔ بلغم کو بذریعہ دستوں کے خارج کرتا ہے اور معدہ کو صاف کرتا ہے۔

نمک کے فوائد: اگر کسی کو نہایت بدبودار ڈکار آتی ہوں اور اسہال بھی ہوں تو نمک اور مصالحہ کا استعمال بڑھانے سے یہ ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ نمک ہاضم بھی ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو مارتا بھی ہے۔ نمک کے غرارے کرنے سے گلہ بہتر ہوجاتا ہے۔ بلغم خارج کرتا ہے۔ نمک لاہوری کی چھوٹی سی ڈلی منہ میں رکھنے سے بلغم کے نکلنے میں مدد ملتی ہے اور کھانسی کم ہوجاتی ہے۔ نمک دانتوں کے لیے عمدہ منجن کا کام دیتا ہے' تھوڑے سے نمک کو سرسوں کے تیل میں ملا کر دانتوں پر ملا جائے تو دانت چمکدار ہوجاتے ہیں اور انہیں کیڑا نہیں لگتا۔ نمک کے استعمال سے مسوڑھوں سے خون آنا بند ہوجاتا ہے۔ منہ کی بدبو دور ہوجاتی ہے۔ خارش کے مریض کیلئے نیم کے پتوں میں نمک اور پانی ملا کر پہلے جوش دیں اور پھر اس پانی سے غسل کروائیں' چندروز کے استعمال سے خارش اور تمام جلدی بیماریاں دور ہوجاتی ہیں۔ نمک کو پانی میں ملا کر گرم کرکے گاڑھا گاڑھا لیپ کرنے سے عام ورم ٹھیک ہوجاتا ہے۔ موسمی بخار کی صورت میں ایک ماشہ نمک آدھ پاؤ پانی میں حل کرکے پلانے سے مریض کو پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے۔ چوٹ لگ جانے سے اگر زخم نہ ہوا ہو اور درد ہوتا ہو یعنی بند چوٹ کی صورت ہو تو نمک گرم پانی میں ملا کر لیپ کریں۔ ریاحی دردوں میں دو ماشہ نمک گرم پانی کے ساتھ دن میں دو بار پلانے سے اور تلوں کے تیل میں نمک ملا کر مقام درد پر مالش کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ پیٹ درد کی صورت میں نمک ایک ماشہ ہمراہ گرم پانی پینا بے حد مفید ہے۔ معدے اور آنتوں کی صفائی کرتا ہے۔ کھانے کو لذیذ بنانے میں نمک غذا کا ایک ضروری جزو ہے۔ نمک زہر کو دور کرتا ہے۔ بھڑ یا شہد کی مکھی کاٹ جائے تو نمک اور سرکہ ملا کر ڈسی ہوئی جگہ پر لگانا مفید ہوتا ہے۔ نمک کے غرارے کرنے سے گلے کی خراش دور ہوجاتی ہے۔ سوجے ہوئے یا پھولے ہوئے گلے پر نمک کو کپڑے پر چھان کر انگلی سے لگانے سے آرام آجاتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فرمان ہے کہ اے علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) کھانا نمک کے ساتھ شروع کرنا چاہیے کیونکہ اس میں ستر امراض اور بیماریوں کی شفا رکھی گئی ہے اور ان میں چند یہ ہیں' جنون' جذام' کوڑھ' پیٹ کا درد اور دانت کا درد وغیرہ۔

نمک کے نقصان: جب کلیجہ جلتا ہو کھٹے ڈکار آتے ہیں تو نمک کا استعمال انتہائی کم کرنا چاہیے' نمک کا استعمال اعتدال سے کرنا چاہیے اس کے زیادہ استعمال سے قوت باہ پر نہایت بُرا اثر پڑتا ہے۔ بدن میں کمزوری ہوتی ہے' بال وقت سے پہلے سفید ہوتے ہیں' اس کے زیادہ استعمال سے بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔ دل کے امراض میں سخت نقصان دہ ہے' گردے خراب کرتا ہے' گردے فیل ہونے کا ایک سبب نمک کا زیادہ استعمال ہے۔ بینائی کمزور کرتا ہے' فالج کا خطرہ بھی ہوتا ہے۔

کیا آپ رشتہ نہ ملنے سے پریشان ہیں؟

محترم قارئین السلام علیکم! میری عمر 27 سال تھی اور ابھی تک میری شادی نہ ہوئی تھی' بہت سے رشتے آتے تھے مگر کہیں بات نہ بنتی تھی مجھے کسی نے سورۂ بقرہ پڑھنے کا کہا میں تسلسل سے سورۂ بقرہ پڑھنے لگی اور عشاء کی نماز کے بعد سورۂ یٰسین (آیت 36) گیارہ مرتبہ بھی پڑھتی' دن میں ایک بار درود مقدس پڑھتی اور دو ڈھائی ماہ میں ہی میرے لیے مناسب رشتہ آیا اور میری منگنی ہوگئی اور شادی کیلئے صرف دو ماہ بعد کی تاریخ بھی طے ہوچکی ہے۔ **ہر مشکل کے حل کیلئے:** ہر مشکل کے حل کیلئے اسمائے حسنیٰ پڑھتی ہوں اور ہر مشکل کو اللہ حل کر دیتا ہے۔ **(ایک بہن)**

جادو' سحر' نظر بد کے خلاف انتہائی مضبوط ڈھال

یہ عمل ہر قسم کے جادو' سحر' بد اثرات' نظر بد کے خلاف انتہائی مضبوط ڈھال ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کو سورۂ فاتحہ' آیۃ الکرسی اور حٰم تنزیل سے الیہ المصیر (المومن 1 تا 3) تک پڑھ لے وہ شام تک ناپسندیدہ اور تکلیف دہ امور سے محفوظ رہے گا اور جو شام کو پڑھ لے وہ صبح تک محفوظ رہے گا۔ **(ارسلان حمید)**

مجرب ترین استخارہ

ایک قاری صاحب نے بتایا' بہت مجرب استخارہ ہے۔ عشاء کی نماز سے فارغ ہوکر علیحدگی میں بیٹھ کر گیارہ سو مرتبہ یَا رَحِیْمُ پڑھ کر کسی چھوٹے سے کاغذ پر الرحیم خوشخط لکھ کر پاس رکھ لیں' تھوڑی سی شیرینی بچوں میں تقسیم کرکے رات کو تھوڑی خوشبو لگا کر لکھے ہوئے اسم کو سرہانے رکھ کر سو جائیں' انشاء اللہ رات 2 بجے اور 4 بجے کے درمیان جو بات جاننا چاہیں بالکل صاف نظر آئے گی۔ انہوں نے کہا 20 سالوں میں میں نے اسم اللہ سے برق رفتار' طاقتور اور سو فیصد مجرب کسی وظیفہ کو نہیں پایا۔ **(ا۔خ، کے پی کے)**

روحانی پھکی سے شفاء یابی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں دسمبر 2011ء کو مطب پر آیا اور جاتے ہوئے دو عدد روحانی پھکی مطب سے لے گیا' میری بیوی نے استعمال کیں تو اس کو بہت فائدہ ہوا' اس کے مہینے کی خرابی صحیح ہوگئی' پیٹ میں گیس کی پرابلم ختم ہوئی' پھر میں نے بھی استعمال کرنا شروع کیا' آفس میں سارا دن سست سست گزرتا تھا' روحانی پھکی کے استعمال سے الحمدللہ اب میں بالکل چاق و چوبند رہتا ہوں۔ پھر میں نے لاہور فون کرکے دس عدد روحانی پھکی مزید منگوائی اور اب ہمارا سارا خاندان روحانی پھکی کا فیض پا رہا ہے۔ **(سید کامران ظفر' کراچی)**

عاشق حسین بٹ، راولپنڈی

دور حاضر میں والدین کا ادب واحترام ناپید کیوں؟

ہم اگر ذرا سا فکر کریں کہ ایک چڑیا یا بکری یا بلی اپنے بچوں کی پرورش اس لیے کرتی ہے کہ یہ بچے اس کے بڑھاپے کا سہارا بنیں گے نہیں وہ صرف قانون فطرت کے تحت بچوں کی پرورش کرتی ہے اس کے نزدیک کوئی لالچ یا بینیفٹ نہیں ہوتا

دور حاضر میں والدین کے ادب واحترام کا ناپید ہونے کی وجہ کیا ہے؟ جب ہم قانون فطرت سے دور ہو جائیں گے تو ہمارے لیے مسائل پیدا ہوں گے‘ جن میں ایک مسئلہ والدین کے ادب واحترام کا ناپید ہونا ہے۔ قانون فطرت یہ ہے کہ ہم بچوں کو جنم دے کر ان کی پرورش کریں اور ہنر وعلم سکھائیں‘ اس لیے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی رضا ہے جس طرح ہمارے والدین نے ہماری پرورش اور تربیت کر کے آ ہنی ڈیوٹی پوری کی اسی طرح ہماری بھی یہ ڈیوٹی ہے‘ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہ ہم اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت کی ڈیوٹی پوری کریں جبکہ ہو یہ رہا ہے کہ ہم بزنس پوائنٹ کو سامنے رکھ کر بچوں کو پڑھاتے اور ہنر سکھاتے ہیں کہ بچوں کو وکیل یا ڈاکٹر کی تعلیم دلواتے ہوئے ہمارے ذہن میں یہ بات نہیں ہوتی کہ ہمارے بچے ڈاکٹر بن کر دکھی انسانیت کی خدمت کریں گے یا وکیل بن کر مظلوم معاشرے کو انصاف لائیں گے بلکہ یہ سوچ ہوتی ہے کہ ڈاکٹر یا وکیل بن کر بھاری فیس لیکر اپنی جائیداد میں اضافہ کریں گے اور دنیا بھر کی آسائشیں حاصل کریں گے اور ہمارے بڑھاپے کا سہارا بنیں گے۔ افسوس! پل کی خبر نہیں اور سامان سو برس کا۔۔۔ ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ کائنات کی خالق‘ رازق اور مسبب الاسباب واحد ذات اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ جب ہم بچوں کو ایسی پرورش کریں گے تو بچوں پر بھی وہی سوچ غالب آئے گی اور بزنس سوچ کے مطابق بوڑھی بھینس جو دودھ نہیں دیتی‘ بوڑھا بیل جو ہل نہیں چلا سکتا‘ قصائی کو دے دیا جاتا ہے اور پرانی گاڑی کباڑیئے کو دے دی جاتی ہے اب ہم سوچیں بزنس سوچ کے حامل بچوں کیلئے بوڑھے والدین جو کما نہیں سکتے ان کی اہمیت کیا ہوگی۔ ہم اگر ذرا سا فکر کریں کہ ایک چڑیا یا بکری یا بلی اپنے بچوں کی پرورش اس لیے کرتی ہے کہ یہ بچے اس کے بڑھاپے کا سہارا بنیں گے‘ نہیں بلکہ وہ صرف قانون فطرت کے تحت بچوں کی پرورش کرتی ہے اس کے نزدیک کوئی لالچ یا بینیفٹ نہیں ہوتا‘ اس کے برعکس اگر ہم بچوں کی پرورش اور تربیت اللہ کی رضا کیلئے کریں گے اور دنیاوی تعلیم وہنر کے ساتھ دینی تعلیم بھی دلوائیں گے اور اُن کی کردار سازی پر توجہ دیں گے تو جب ہمارے بچے حدیث مبارکہ میں پڑھیں گے کہ (والدین کے ساتھ صلہ رحمی کرو) بدنصیب ہے وہ شخص جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا اور ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کی‘ جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔ جب تمہیں تمہارے والدین ضعیفی کی حالت میں ملیں تو انہیں اُف تک نہ کہو‘ ماں اور خدا میں کوئی پردہ نہیں۔ تو پھر ان کی اصلاح ہوگی اور وہ ذاتی مفاد یا منافع کی بجائے پوری قوم اور پوری انسانیت کا مفاد دیکھیں گے‘ جب سوچ اجتماعی ہوگی‘ گلوبل ہوگی تو پھر قوم میں لوگوں کا درد رکھنے والی شخصیات پیدا ہوں گی اور جب ہمارے بچے اسلامی لٹریچر کا مطالعہ کریں گے تو پھر انہیں پتہ چلے گا کہ اللہ کے نزدیک والدین کا مقام کیا ہے۔

مجھے ضرور پڑھیں!!!

① الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ ② ایڈیٹر کی کتابیں‘ رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اورنظریات شائع کیے گئے ہیں۔
③ حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من وعن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں‘ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ دنیا کو جیب میں رکھنا تو جائز ہے دل میں رکھنا حرام ہے۔ اس لیے کہ جو جیب کی چیز ہوتی ہے اس کے نہ آنے کی خوشی اور نہ جانے کا غم اور جو دل کی چیز ہوتی ہے اس میں آنے کی خوشی بھی ہوتی ہے اور جانے کا غم بھی ہوتا ہے۔ یہ تو ہے حرص کی دنیا کی تفصیل اور دوسری چیز ہے آرزو۔ فقیر جو ہوتا ہے اس کا کھانا پینا اپنے لیے نہیں ہوتا بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تکمیل کیلئے ہوتا ہے۔ مالک بن دینار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے جب دنیا کی مذمت سنی تو سب کچھ چھوڑ چھاڑ دیا اور فاقہ کی حالت میں رہنا شروع ہو گئے اب اس سے ضعف‘ کمزوری اور نقاہت شروع ہوگئی‘ پہلے نوافل چھوٹے اور پھر سنتیں چھوٹنا شروع ہو گئیں اور خطرہ ہو گیا کہ فرائض نہ چھوٹنا شروع ہو جائیں جب آپ کے اس حال کی خبر ان کے شیخ کو ہوئی تو شیخ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فوراً آپ کو تنبیہ کی اور فرمایا کہ ہم نے تو تمہیں یہ کہا تھا کہ ہم سے ہر چیز پوچھ پوچھ کر چلا کرو‘ اپنی مرضی سے تم نے فاقے کیوں شروع کر لیے؟ حضرت مالک رحمۃ اللہ علیہ نے عاجزی سے عرض کیا کہ جب حب الدنیا کی میں نے مذمت پڑھی تو میں نے غور کیا اور مجھے سمجھ آیا کہ اس کی ابتداء کھانے سے ہوتی ہے اسی وجہ سے میں نے فاقے شروع کر دیئے۔ تو ان کے شیخ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے جواب دیا کہ اپنے اوپر اتنا ظلم نہ کرو کہ تمہارے نفس اور تمہاری جان کا بھی تم پر حق ہے۔ میرے شیخ حضرت خواجہ سید عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بھی ایک بات ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ مرشد سے پوچھ پوچھ کر چلا کرو اور قدم قدم پر رہنمائی لیا کرو اگر مرشد سے رہنمائی نہیں لو گے تو یقیناً تمہارا راہبر شیطان بن جائے گا اور جس کا راہبر شیطان بن جائے اس کی ہلاکت اور بربادی یقینی ہو جاتی ہے اور شیطان بڑا تجربہ کار ہے وہ بہت طریقے اور سلیقے سے دوریاں پیدا کرتا ہے اور جس نوعیت کا شخص ہوتا ہے اسی نوعیت کا شیطان اس کیلئے ہوتا ہے‘ عالم شیخ کا شیطان بھی اس سے بڑا عالم ہوتا ہے۔ بعض مشائخ نے اس کی چار قسمیں بیان کی ہیں۔ اعراض‘ حجاب‘ سلب مزید اور سلب قدیم۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے اللہ ہم سب کی شیطان اور وسوسوں سے حفاظت فرمائے۔

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے‘ اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں‘ قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

وہ وظیفہ محمد رسول اللہ ہے: میری نانی بتاتی ہیں اس کے بعد میرے نانا سالہا سال زندہ رہے جب بھی کوئی مشکل پیش آتی‘ اپنے وظیفے کو پڑھتے مشکل حل ہوجاتی‘ ان کی دور دور تک شہرت پھیل گئی‘ لوگ دور قریب سے آنا شروع ہوگئے۔ لوگ بہت زیادہ پاگل اور دیوانے تھے ان کے عشق میں۔ بہت سے نواب اور راجے اور رائیس صرف انہیں دیکھنے آتے تھے حتیٰ کہ نیک لوگ اولیاء اللہ والے علماء اور بزرگ ان سے آکر فیض پاتے تھے۔ روزانہ ہزاروں لوگ آتے‘ لنگر پکتا کہاں سے آتا‘ بس یہ خبر نہیں تھی‘ اور نانا جی سب کو اعمال کی تلقین کرتے‘ نماز‘ نیکی‘ حلال وحرام‘ پاکی ناپاکی‘ حقوق کی ادائیگی‘ فرائض میں توجہ ان سب کی تلقین کرتے۔ میری نانی اماں فرمانے لگیں اب بھی میں وہ وظیفہ پڑھتی ہوں جب بھی پڑھتی ہوں میری ہر مشکل ٹل جاتی ہے میری ہر پریشانی دور ہوجاتی ہے اور میری زندگی کے مسائل مسائل نہیں رہتے اور مجھے ایک یقین بھی ہے اعتماد بھی ہے اور بھروسہ ہے جو ملا ہے اس وظیفے سے جو ملے گا اس وظیفے سے اور آئندہ بھی اگر کوئی میری مشکلیں آئیں بھی تو اسی وظیفے سے ٹل جائیں گی۔

وہ وظیفہ وہ جوگی پڑھتا تھا اور یہی وظیفہ میرا نانا پڑھتا تھا اور میرے نانا نے یہی وظیفہ نانی اماں کو سکھایا اور یہی وظیفہ مجھے سکھایا۔ آپ کے عبقری میں میں نے پڑھا تو میں حیران رہ گیا یہ راز تو صرف میرے نانا کے پاس تھا علامہ صاحب کے پاس بھی یہ راز ہے میں حیران ہوں اور اس لیے آپ کو خط لکھ رہا ہوں میں آپ کو اپنے نانا کے حالات مزید لکھوں گا۔

چونکا دینے والے سفر کے حیران کن واقعات: قارئین! ابھی چند دن پہلے وہ صاحب مجھے خود ملنے آگئے کہ میں نے اس طرح آپ کے نام خط ادارہ عبقری میں لکھا تھا اور اپنے نانا کے حالات جوگی کے واقعات ان کی زندگی کے دن رات‘ حکیم صاحب نے مجھ سے رابطہ کرکے تفصیل سنائی تو میں نے اس صاحب کو ملاقات کا وقت دیا اور اس ملاقات میں انہوں نے جو واقعات اپنے نانا کے مزید بتائے میں چاہتا ہوں کہ قارئین تک پہنچاؤں تاکہ قارئین کو ان واقعات سے نفع پہنچے۔

میرا میرے نانا کے ساتھ پہلا سفر: کہنے لگے: مرنے سے تقریباً پونے دوسال پہلے ایک دن میرے نانا صبح صبح اٹھے کپڑے پہنے اور تیار ہونے لگے‘ سب نے پوچھا کہ کہاں جانے کا ارادہ ہے خاموش رہے‘ جو بھی پوچھتا خاموش رہتے اور تیاری کرکے مجھے بھی تیار کرایا اور پھر اپنے ساتھ لے کر چل پڑے۔ **عجیب تانگے کے عجیب مسافر:** مجھے فرمانے لگے دیکھ جو کچھ دیکھنا بولنا نہیں‘ اُسی وقت سوال نہیں کرنا‘ بعد میں چاہے جتنے سوال کرلینا۔ میں ان کے ساتھ چلتا گیا ہمارے شہر میں ایک پرانا تانگہ اڈا تھا اب ویران پڑا ہے وہاں پہنچے‘ حالانکہ وہاں کوئی تانگے اور نہ کوئی تانگوں کا وجود لیکن پہلے سے ایک تانگہ موجود تھا ہم دونوں خاموشی سے بیٹھ گئے تانگے والے نے ہم سے کوئی بات نہیں کی بس تانگہ چلایا اور بہت تیز چلاتا جارہا تھا اور گھوڑا ایسے تھا جیسے اڑ رہا تھا شہر کے مختلف کونوں سے نکلتے نکلتے آخر شہر کے آخر تک ہم پہنچ گئے۔ آگے کچھ لوگ تھے جیسے کہ وہ ہمارا انتظار کررہے ہیں وہ تین تھے اور دو ہم‘ وہ تین بھی تانگے میں بیٹھ گئے اور پھر تانگہ چلتا رہا‘ آگے کھیت آگئے اور تانگہ چلتا رہا تھوڑی ہی دیر میں مجھے غنودگی محسوس ہوئی اور میں نے محسوس کیا کہ میں کچھ گہرائی ہے اس میں ڈوب رہا ہوں اور مجھے ایک ایسا احساس ہوا کہ میں جھولے میں بیٹھا ہوں‘ جھولا جب اوپر جاکر نیچے آتا ہے‘ وہ جس انداز سے نیچے اترتا ہے مجھے وہی احساس محسوس ہوا۔ تھوڑی ہی دیر میں ایک گرج دار آواز جو کہ سلام کی شکل میں تھی مجھے آنکھیں کھولنے پر مجبور کرچکی تھی۔ **دومنہ اوردو کاندھوں والی مخلوق سے ملاقات:** میں حیران ہوا وہاں کائنات ہی کوئی اور تھی اور وہاں کی دنیا بھی اور تھی میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ وہاں کا ہر شخص ایسا تھا کہ اس کی ہاتھ پاؤں کی سات انگلیاں تھیں‘ پانچ آنکھیں تھیں‘ دو منہ تھے کندھے بھی دو دو بازو بھی دو دو‘ ٹانگیں بھی دو دو‘ اور ان کا جسم بہت بڑا بڑا تھا اتنے بڑے کہ جیسے کوئی مینار یا ٹاور ہوتا ہے۔ میں حیران خاموش اپنے نانا کے ساتھ چل رہا تھا کیونکہ نانا کی نصیحت یاد تھی نہ بولنا نہ پوچھنا۔ وہ تین لوگ ہمارے آگے تھے جو ہمیں تانگے کے ساتھ لائے تھے میں اور نانا پیچھے تھے ہم چلتے جارہے تھے۔ **ہم صدیوں پیچھے چلے گئے:** میں نے دیکھا کچھ لوگ کھیتی باڑی کررہے ہیں کچھ لوگ ایسے ہیں جو کپڑا بن رہے ہیں کچھ خواتین کو دیکھا وہ چرخہ چلا رہی ہیں ایک چیز جو میں نے محسوس کی ان کا رہن سہن ان کا اٹھنا بیٹھنا ایسا تھا جیسے آج سے کوئی ہم صدیوں پیچھے چلے گئے ہیں اور مجھے اس پر حیرت ہوئی کہ ہم کتنی دور چلے گئے ہیں۔ وہاں کے لوگوں کا لباس میں نے کتابوں میں پڑھا تھا سنا تھا وہی صدیوں پرانا ان کی آپس میں بولی کیا تھی بس بولنا سنائی دیتا تھا لیکن سمجھ نہیں آتا تھا۔ کنویں سے پانی نکالنا‘ بیلوں سے ہل جوتنا‘ ہاتھ سے کپڑا بننا‘ ہاتھ سے روئی دھونکنا‘ ہاتھ کی چکی سے آٹا پیسنا‘ بیل کا کوہلوں کے ساتھ تیل نکالنا‘ وہ پرانے طرز کے بنے ہوئے مکان‘ پرانے طرز کے لباس‘ ان کی شکلیں ہر زندگی کا انداز پرانی طرز کا ہم چلتے چلتے آگے ایک محل نما مکان میں جو کہ بہت پرانی طرز کا لیکن نہایت عالی شان بنا ہوا سرخ اور سیاہ پتھر سے جس کا سارا فرش سفید پتھر کا تھا داخل ہوئے **محل میں ہمارا زبردست استقبال:** محل میں ہمارا استقبال ہوا مجھے محسوس ہورہا تھا کہ ان میں میرا نانا سب سے جدا اور سب سے نمایاں تھا اور وہ سب میرے نانا کا بہت عقیدت واحترام کررہے تھے اور استقبال کررہے تھے۔ **میرے نانا سب سے نمایاں اور باکمال:** میرے نانا سب سے نمایاں اور باکمال نظر آرہے تھے ایک جگہ تین کرسیاں پڑی تھیں دو کرسیوں پر وہ عجیب خلقت کے دو آدمی بیٹھے اور ایک کرسی خالی تھی میرے نانا کو وہ کرسی دی گئی میرے نانا کرسی پر بیٹھ گئے۔ **خوبصورت پریوں کی آمد:** تھوڑی دیر ہوئی ناقوس بجا اور چوبدار جیسے پرانے بادشاہوں کے دور میں آواز دیتے تھے نے آواز دی اور ہر طرف دروازے کھلنا شروع ہوگئے پریاں بہت خوبصورت لباس پہنے ہوئے ہر دروازے سے نکل کر تمام کرسیوں کے اردگرد جمع ہوگئیں۔ **خوبصورت نوجوان جنات کی آمد:** تھوڑی ہی دیر میں پھر ناقوس بجا اور پھر بہت خوبصورت جنات نوجوانوں کی شکل میں اردگرد آنا شروع ہوگئے اور ان سب کا وجود ایسے معطر اور خوبصورت کہ دیکھنے والے کی عقل دنگ اور حیران۔ **ہیرے جواہرات سے لدی خوبصورت بلیوں کی آمد:** پھر ناقوس بجا خوبصورت سی بلیاں‘ ہر بلی اپنے حسن و جمال میں نہایت باکمال‘ گلے میں ہیرے اور جواہرات کے موتی ان کے کان چھیدے ہوئے اور کانوں میں قیمتی موتی‘ ان کے پاؤں میں بہترین موتی بندھے ہوئے

وہ تمام پریوں اور دوسرے مجمع کے پاؤں میں پھیل گئیں بلیاں لاکھوں تھیں نامعلوم کتنی زیادہ تھیں میں خود حیران یہ منظر دیکھ رہا تھا تھوڑی دیر ہوئی۔ **پورا نظام معطر اور اچانک خاموشی:** پھر ناقوس بجا اور ایک خوشبو نکلی ہر دروازے سے منفرد خوشبو کے فوارے چلے وہ خوشبو ہمارے اوپر پڑ رہی تھی لیکن ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے ہمارے اوپر پڑتے ہی خشک ہو رہی ہے اور ایک نشان پھیلتا چلا جارہا تھا اور سارا نظام معطر ہوگیا اور پھر تھوری دیر میں خاموشی چھاگئی اور میں اس انتظار میں کہ نامعلوم اب کیا ہوگا۔ **محمد رسول اللہ کا وجد:** تھوڑی دیر ہوئی پھر ناقوس بجا اور تمام بلیاں، تمام پریاں، میرے نانا اور وہاں موجود تمام لوگ محمد رسول اللہ بہت وجد سے اور ایک خاص لے سے کہ نامعلوم کونسی طاقت تھی کہ جس نے مجھے مدہوشی سے بچایا ورنہ جس کیفیت سے محمد رسول اللہ کہا اور پڑھا جارہا تھا کہ وہ کیفیت ایسی تھی کہ ہر سننے والا مدہوش ہوتا جارہا تھا۔ میں وہ سنتا رہا، بہت دیر تک وہ تمام محمد رسول اللہ کی آواز بلند لیکن وہ آواز تھی وہ دل سے نکلی آواز تھی، وہ زبان سے نکلی آواز تھی، وہ غیبی آواز تھی لیکن اس خوشبو اور ماحول میں وہ آواز بہت انوکھی محسوس ہو رہی تھی اور میں مدہوش ہو رہا تھا۔ **پریوں کا گرنا اور نورانی مخلوق کا ان کو اٹھانا:** تھوڑی دیر ہوئی اس آواز کی مدہوشی سے پریاں آہستہ آہستہ گرنا شروع ہوئیں اور وہ گرتیں اور کوئی نورانی مخلوق تھی ان کو اٹھا کر دروازے کے اندر لے جاتی آواز اور بڑھتی گئی اور اس کا ترنم اور خوبصورتی اور اس کے اندر وجد بڑھتا چلا گیا حتیٰ کہ سب پریاں مدہوش گرگئیں۔ **شہزادوں اور بلیوں کا مدہوش ہوکر گرنا:** اب وہ شہزادے گرنا شروع ہوئے اور حتیٰ کہ تمام شہزادے بھی مدہوش ہوکر گرگئے اور اس نورانی مخلوق نے انہیں وہاں سے اٹھالیا اور بلیاں بھی اسی طرح مدہوش ہوکر گریں اور ان بلیوں کو بھی اٹھالیا گیا میں عقل میں حیران پریشان یاالٰہی یہ کیا ماجرا ہے؟ اب مجھے اپنا احساس ہوا کہ میں بھی اسی طرح مدہوش کر گروں گا اور واقعی ایسا ہوا کہ تمام لوگ مدہوش ہوگئے۔ **میں نقشہ نہیں کھینچ پارہا:** اب میں اور صرف میرا نانا باقی تھا اور وہ آواز اپنی پوری کیفیت کے ساتھ مسلسل محمد رسول اللہ کے نغموں کے ساتھ رواں دواں تھی۔ ہم دونوں سن رہے تھے میں نیچے بیٹھا میرے نانا کرسی پر بیٹھے ہوئے اب وہ سارا محل خالی تھا کوئی بھی نہیں تھا خوشبو، آواز، ترنم، وجدان، وجد، کیفیات، سوز اور انوکھا ولولہ اور مدہوشی کی کیفیت۔۔۔بس میں نقشہ نہیں کھینچ پارہا کہ وہاں کیا تھا اور کس طرح تھا لیکن یہ سب کچھ تھا۔ **اور آخر آواز بند ہوگئی۔۔۔!:** بہت دیر ہوگئی یہ سب کچھ چلتا رہا اور میں مدہوش سب کچھ سنتا رہا اب آواز کچھ آہستہ ہونا شروع ہوئی اور مدہوشی کم ہونا شروع ہوئی لیکن میرے جی میں ایک بات تھی یہ آواز ایسے ہی چلتی رہے اور یہ ساز ایسے ہی بجتا رہا لیکن وہ ساز نہیں تھا جسے میں ساز کہہ رہا ہوں وہ میوزک اور موسیقی نہیں تھی کوئی غیبی آوازیں تھیں عرش سے آرہی تھیں فرش سے آرہی تھیں کہاں سے آرہی تھیں مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی آہستہ آہستہ آواز کم ہونا شروع ہوئی اور کم ہوتے ہوتے آواز بند ہوگئی۔ **لذیذ ترین کھانوں سے تواضع:** مجھے ایسے محسوس ہوا کہ میں ہوش میں آگیا ہوں اسی دوران وہ تین آدمی آئے جو ہمیں تانگے سے لائے تھے اور میرے نانا خاموشی سے ان کے پیچھے چل پڑے ہم محل سے باہر نکلے سامنے ایک اور محل تھا اس میں گئے تو ہر طرف دسترخوان لگے ہوئے تھے، وہی پریاں، وہی شہزادے، وہی بلیاں سب دسترخوان پر موجود تھے جیسے ہمارا انتظار ہو رہا ہو جب ہم وہاں پہنچے تو دسترخوان کے پردے ہٹ گئے عجیب لذیز کھانے تھے جو میں نے کبھی دنیا میں اور اپنی زندگی اور شعور میں نہیں دیکھے کہاں سے آئے تھے؟ کیسے بنے تھے؟ ان کی لذت کیا تھی؟ خود میری عقل دنگ رہ گئی۔ **کھانا ایسا کہ جیسے جیسے کھاؤ بھوک بڑھتی جائے:** میں نے خاموشی سے کھانا کھایا ان میں سے ہر شخص کھانا کھاتے ہوئے مسلسل محمد رسول اللہ ہلکی ہلکی آواز میں پڑھ رہا تھا اور ان کا پڑھنا ایسی انوکھی آواز پیدا کررہا تھا جس نے کھانے کی لذت اور بھوک کو اور بڑھا دیا تھا کھانا کھا رہے تھے، کھانا کہاں جارہا تھا کوئی بوجھ نہیں، کوئی بے چینی نہیں، بہت دیر تک کھانے کھاتے رہے۔۔۔کھاتے رہے اور کھاتے رہے۔۔۔تھوڑی ہی دیر میں سب کھانا کھا چکے تو سب کھانے اچانک ہٹ گئے۔ **انوکھی لذت اور سرور کے مشروب:** اور بہترین انوکھے مشروب میں انہیں مشروب کہوں، قہوے کہوں۔۔۔کیا تھا؟ لیکن ہر گھونٹ ایک انوکھی لذت اور سرور رکھتا تھا اور ہر گھونٹ کے اندر ایک بے خودی تھی، بہت دیر تک وہ جام چلتے رہے اس کے بعد ان جاموں کو اٹھا دیا گیا پھر سب کے سامنے پھول رکھ دیئے گئے اور پھول رکھنے کے بعد سب نے مل کر پھر محمد رسول اللہ پڑھا اور پڑھتے پڑھتے میں بھی مدہوش ہوگیا اور میرا نانا بھی اور سب بھی جب مجھے ہوش آیا میں اور میرا نانا ہم دونوں شہر کے مشہور چوک میں کھڑے تھے۔ **کیا اب مجھے سوال کرنے کی اجازت ہے؟** میرے نانا خاموشی سے چل پڑے اور میں بھی ان کے پیچھے چل پڑا اور تھوڑے ہی فاصلے سے اپنے گھر پہنچے میرے نانا نے کپڑے بدلے اور بہت خوش خوش تھے اور میں حیران۔۔۔اور میں نے نانا سے سوال کیا اب مجھے اجازت ہے سوال کرنے۔ **میرے مکھن! یہ ایک عالم ہے:** کہا ضرور کرو اور جتنے چاہے کرو تم نے واقعی ادب کا مظاہرہ کیا کہ وہاں بالکل نہیں بولے اب جتنا بولنا ہے بولو میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ تو مجھے محبت پیار سے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے فرمانے لگے کہ میرے مکھن! (کیونکہ میرے نانا مجھے مکھن کہتے تھے) یہ ایک عالم ہے، یہ اس عالم کی مخلوق ہے، یہ عالم دنیا نہیں، یہ چاند کا عالم نہیں، یہ جنات کا عالم نہیں، یہ فرشتوں کا عالم نہیں۔ **مجھے یہاں تک رسائی محمد رسول اللہ کی وجہ سے ملی:** یہ اللہ کے علم میں ایک عالم ہے اور اس عالم کی مخلوقات کے آج ہم مہمان تھے میں پہلے بھی کئی بار ان حضرات کی مہمانی اور کھانے کھا کر آیا ہوں۔ میں چاہتا ہوں تمہیں بھی ان کے کھانوں میں شامل کروں اور ان کی کھانوں کی لذت چکھاؤں اور اس عالم کی سیر کراؤں اور مجھ سے فرمانے لگے نانا کہ مکھن! بات دراصل یہ ہے مجھے یہاں تک رسائی محمد رسول اللہ پڑھنے کی وجہ سے ملی اور اس مخلوق کا وظیفہ محمد رسول اللہ ہے بس نہ یہ کماتے ہیں، نہ کاروبار کرتے ہیں، بس سارا دن یہی کام کرتے ہیں اور ان میں سے کچھ لوگ کماتے بھی ہی کاروبار بھی کرتے ہیں اور وہ بھی سارا دن یہی وظیفہ پڑھتے ہیں۔ **مخلوق کے دو حصے:** مخلوق کے دو حصے ہیں کچھ ایسے ہیں جو کماتے ہیں اور کاروبار کرتے ہیں لیکن سارا دن یہی کاروبار کرتے ہیں ایک حصہ وہ ہے جو کماتے اور کاروبار نہیں کرتے لیکن یہی وظیفہ پڑھتے ہیں۔ اس وظیفے کی وجہ سے رزق ملتا ہے، کھانے ملتے ہیں، پھل ملتے ہیں، ان کی بھوک مٹتی ہے لاجواب قسم کے مشروبات ملتے ہیں، انوکھی زندگی انوکھا رہنا سہنا، خوشنمائی، دلربائی اور ایسا کچھ جو عقل انسانی نہ گمان کرسکے نہ سوچ سکے اور عقل انسانی نہ تصور کرسکے ان سب کو جو کچھ ملا ہوا ہے یہ محمد رسول اللہ کی وجہ سے ہے اور مجھے بھی وہاں تک رسائی محمد رسول اللہ کی وجہ سے ہے۔ میرے مکھن! میرے نانا نے ٹھنڈی سانس لی تمہیں پتہ نہیں ہے سارے عالم محمد رسول اللہ کے تابع ہیں اور سارے عالم محمد رسول اللہ کے بغیر بے حیثیت ہیں اللہ

نصیراحمد، ایبٹ آباد

سردیوں میں کھانسی' نزلہ' زکام اب کبھی نہیں ہوگا

آدھی چمچ پسی ہوئی دارچینی ایک کپ پانی میں ابال لیں۔ دو تین جوش آنے پر اتار لیں' دیگچی پر ڈھکن رکھ دیں' تھوڑی دیر بعد پیالہ میں ڈالیں اور ایک چمچ شہد ملالیں۔ نیم گرم پی لیں اور سو جائیں نزلہ و زکام کیلئے بہترین چیز ہے۔

قارئین! آج کل شدید سردی کا موسم ہے اور نزلہ' زکام' کھانسی اور بخار اس موسم کے طعنے ہیں۔ اس موسم کے شروع ہی سے اگر احتیاطی تدابیر اختیار نہ کی جائیں تو ان بیماریوں میں انسان جکڑا جاتا ہے۔ تھوڑی احتیاط اور پرہیز سے موسم سرما کے مضر اثرات سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ اگر خدانخواستہ یہ بیماریاں حملہ آور ہوجائیں تو علاج میں سستی نہ کریں۔ معمولی لاپرواہی سے دمہ' نمونیا' ٹائیفائیڈ اور تپ دق جیسے مہلک امراض لگ جاتی ہیں۔ ذیل میں چند مشورے درج کرتا ہوں' استفادہ فرمائیں۔

نزلہ و زکام کیلئے بہترین چیز: آدھی چمچ پسی ہوئی دارچینی ایک کپ پانی میں ابالیں۔ دو تین جوش آنے پر اتار لیں' دیگچی پر ڈھکن رکھ دیں' تھوڑی دیر بعد پیالہ میں ڈالیں اور ایک چمچ شہد ملالیں۔ نیم گرم پی لیں اور سوجائیں نزلہ و زکام کیلئے بہترین چیز ہے۔

نزلہ و کھانسی سے فوری افاقہ: ادرک کا رس نکال کر شہد میں ملالیں۔ دن میں بار بار چاٹیں اور سوتے وقت چاٹ کر سوجائیں۔ نزلہ اور کھانسی کو فوری فائدہ ہوگا۔

خوش ذائقہ چائے سے سردی کے بخار کا علاج: ایک بڑا چمچ اجوائن دیسی کو ڈیڑھ پیالہ پانی میں بھگو دیں۔ کچھ دیر بعد اچھی طرح ابال لیں جب خوب عرق نکل آئے تو شکر ملا کر رات کو سوتے وقت پی لیں۔ اگر زکام جاری ہو یعنی ناک بہتا ہو تو ٹھنڈا کرکے پئیں۔ اگر بند زکام ہو تو گرم گرم پی لیں۔ بند زکام کھل جائے گا' صرف تین رات عمل کرنے سے مکمل صحت مل جاتی ہے۔ بعض لوگ نازک مزاج ہوتے ہیں وہ تھوڑا دودھ ڈال دیں۔ خوش ذائقہ چائے تیار ہوگی۔ مزے مزے سے پی کر سوجائیں۔ بخار ہو تو وہ بھی اتر جاتا ہے۔ اکثر حکیم صاحبان ہڈیوں کے بخار کیلئے بھی یہی نسخہ تجویز کرتے ہیں۔

سردی لگ جائے تو۔۔۔: جوان مرغ کی یخنی بھی از حد مفید ہے۔ یخنی میں ایک دو دانے لونگ' ایک دارچینی کا ٹکڑا' تھوڑا سا زیرہ سفید اور تھوڑی سی ادرک ڈالنا نہ بھولیں۔

اس کے علاوہ قہوہ میں تھوڑا سا لیموں کا رس ملا کر پینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

شدید کھانسی سے نجات: کھانسی کی صورت میں چند دانے منقیٰ کھائیں اور بعد میں شکر کھا کر سوجائیں۔ اس کے علاوہ ادرک کا رس' سفوف کالی مرچ اور شہد ملا کر رکھ لیں۔ بار بار چاٹ لیا کریں۔ کھانسی کا بہترین علاج ہے۔ اگر ادرک نہ ملے تو سونٹھ کا سفوف ملالیں۔

اگر گلا خراب ہوجائے تو۔۔۔: اگر گلا اس قدر خراب ہوچکا ہو کہ آواز نکالنی مشکل ہوجائے تو پان کی جڑ' ملٹھی اور مصری ہم وزن سفوف کرلیں۔ چٹکی چٹکی منہ میں ڈال کر چوستے رہیں' رات کو سوتے وقت دو چٹکیاں کے برابر چوس کر سوجائیں۔ صبح ان شاء اللہ گلا صاف ہوجائے گا۔

تازہ ٹماٹر محفوظ کیجئے: جن صاحبان کے گھر میں فریج نہ ہو وہ سرخ پکے ہوئے ٹماٹر ایک کھلے برتن میں رکھیں۔ موم بتی جلائیں' موم بتی جب پگھلنے لگے تو ٹماٹروں کے سروں پر ٹپکائیں' باری باری ہر دانے پر ٹپکاتے جائیں پھر ٹھنڈی جگہ رکھ دیں۔ کئی دن تک تر و تازہ رہیں گے۔ بوقت ضرور موم ہٹا کر استعمال میں لائیں۔

میرے آزمائے طبی تجربات

(اسدالحق قریشی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں بہت مدت سے طب کی پرانی کتابیں پڑھتا ہوں ان میں سے میں نے چند نسخہ جات بنا کر استعمال کیے جن سے مجھے بہت فائدہ ہوا اور میں نے جس کسی کو بھی بتایا اس کو بھی بہت فائدہ ہوا۔ اب میں جو چیزیں بنا رہا ہوں وہ آپ کو لکھ رہا ہوں۔

پہلے پہل میں نے ایک کتاب میں پڑھا تھا کہ اگر سونٹھ ایک حصہ اور شہد دو حصے ایک ساتھ ملا کر کچھ عرصہ استعمال کریں تو بھولی ہوئی باتیں یاد آجائیں گی۔ پہلے یہ چیز بنائی اس کے زبردست رزلٹ ملے پھر اس کو ترقی دے کر اس میں کالی مرچ' ہریڑ' آملہ' بہیڑہ ملا کر استعمال کیا تو اس سے جنسی طاقت میں بے پناہ اضافہ ہوا اور اگر یہ چیزیں کچھ مدت استعمال کریں تو معدہ' اعصاب' اعصابی دردیں' تھکاوٹ' کھچاؤ اور قوت باہ میں بہت فائدہ کرتا ہے۔ ابھی میں یہ نسخہ بنا کر بیچ رہا ہوں۔ اس نسخہ کیلئے میرے پیچھے تین چار حکیم لگے ہوئے ہیں اور کہتے ہیں کہ آپ جو بنا رہے ہیں ہمیں بھی وہ نسخہ دیں۔ میں نے جان خلاصی کیلئے ان کو کہا ہے کہ فلاں کتاب پڑھتا ہوں پھر اس میں موجود نسخوں کو بناتا ہوں۔

ایک اور ٹوٹکہ جو میں خود پر آزمایا وہ یہ ہے کہ سرپھوکہ ایک حصے اور مکئی کے بال دو حصے پانی میں ابال کر کچھ مدت استعمال کریں۔ اس کے فوائد یہ ہیں سب سے بڑھ کر ایڑیوں کا درد' میرے خیال میں یہ درد یورک ایسڈ کی وجہ سے ہوتا ہے اور اس کے ساتھ کولیسٹرول کیلئے فائدہ مند ہے۔ گردوں کے امراض مثلاً گردوں سے پیپ آنا' گردوں کی جسامت کم ہونا' ان میں کافی فائدہ مند ٹوٹکہ ہے۔ مجھے یہ مسئلہ آیا تھا۔ بہت رپورٹیں کروائیں مگر مجھے کہیں افاقہ نہ ہوا۔ آخر یہ دو چیزیں استعمال کیں اور درد ختم ہوگئے۔

آپ کی کتاب ''**کلونجی کے کرشمات**'' جو کہ میں نے آپ کے دفتر سے جاکر خریدی۔ اس میں گیس کا ایک نسخہ ہے اس کے ساتھ ہریڑ' آملہ' بہیڑہ اور پسا ہوا سونٹھ بھی ملایا ہوا ہے وہ معدہ گیس اور جو کڑوا پانی ہوتا ہے وہ بھی ختم کردیتا ہے۔ ایک چیز ہے وہ ان افراد کیلئے جن کا وزن زیادہ ہوتا ہے اور خاص طور پر گرمیوں میں ان کی بغلیں اور ران پک جاتے ہیں اور یہ جگہیں پہلے لال پھر کالی جاتی ہیں اس نسخے سے وہ کالا پن بھی ختم ہوجاتا ہے اور جلد اپنی اصلی حالت میں آجاتی ہے۔ وہ نسخہ یہ ہے:۔ ست پودینہ دو حصے' ست اجوائن ایک حصہ' کافور ایک حصہ یہ تینوں چیزیں ایک بوتل میں ڈال کر بوتل بند کردیں۔ تھوڑی دیر سورج میں رکھیں ان تینوں چیزوں سے تیل بن جائے گا۔ یہ تیل متاثرہ جگہ پر لگائیں۔

ہائی بلڈ پریشر ہمیشہ کیلئے ڈاؤن: ہائی بلڈ پریشر کیلئے اسرول (سرپ گندھا) اور کلونجی تقریباً ہم وزن ملا کر اس سے کیپسول بھرلیں۔ صبح' دوپہر' شام یا صبح و شام ایک ایک کیپسول استعمال کرنے سے بلڈ پریشر ہمیشہ کیلئے ڈاؤن ہوجائے گا۔ یہ بھی میرا بہت کامیاب نسخہ چل رہا ہے۔ مگر مریض کو ہدایت ہے کہ جیسے ہی بلڈ پریشر ڈاؤن ہوجائے پھر جب بھی بلڈ پریشر ہائی ہو تو صرف ایک گولی استعمال کرنے سے ہی وہ ٹھیک ہوجائے گا۔ میرا خود بلڈ پریشر کی وجہ سے سی ایم ایچ راولپنڈی میں انجیوگرافی ہوئی کچھ مدت بعد بلڈ پریشر ہائی ہوا تو ڈاکٹر کے پاس گیا تو اس کو انجیوگرافی کی ریکارڈ دکھائی تو اس نے سارے کاغذات پھینک دیئے پھر کہا اب بتاؤ کیا مسئلہ ہے؟ ڈاکٹر کے اس بُرے رویے کی وجہ سے میں نے حکمت شروع کی اور یہ نسخہ جات آزمائے۔

سائرہ احمد

یوگا کی مدد سے ایک ماہ میں 5 کلو وزن کم کریں

زندگی خوبصورت اور دلکش ہے اور آپ اپنی دلکشی اور خوبصورتی کو برقرار رکھ کر اسے مزید خوبصورت بنا سکتی ہیں تاہم اس کیلئے آپ کو ہمیشہ اپنی صحت وخوبصورتی کے بارے میں چوکنا رہنا ہوگا' بالخصوص اپنی غذائی عادات کو اپنی جسمانی سرگرمیوں کے مطابق رکھنا ہوگا

عام خیال ہے کہ آج کی دنیا میں کھانے کی عادات میں تبدیلی اور بسیار خوری موٹاپے کے رجحان کی اہم وجہ ہے۔ جنک فوڈ میں زیادہ تر ایسی اشیاء شامل ہوتی ہیں جو نا صرف موٹاپے کو دعوت دیتی ہیں بلکہ ان کی زیادتی جوڑوں کے درد' ہائی بلڈ پریشر' دل کے امراض میں اضافہ' کولیسٹرول میں اضافے کے ساتھ ساتھ احساس کمتری جیسے عوامل کا باعث بھی بن جاتی ہیں۔

ہر چھوٹے بڑے علاقے میں نظر آجانے والے فوڈ سنٹروں نہاری وتکہ ہاؤس' برگر کارنر نہ صرف بھوک چمکانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں بلکہ بہت سی بیماریوں کو دعوت دیتے ہیں۔ موٹاپا اگر قطعی موروثی نہ ہو تو یہ لاعلاج مرض نہیں ہے۔ اسے خوشحالی کا مرض بھی کہتے ہیں کیونکہ روکھی سوکھی کھانے والا کوئی فرد موٹاپے کا شکار نہیں ہوتا۔ ہمیشہ مرغن کھانے' جسمانی سرگرمیوں میں کمی اور بسیار خوری اس کی بڑی وجوہات ہیں۔ اگر اس مسئلے کی جانب توجہ نہ دی جائے تو لڑکیوں کے والدین پریشانی کا شکار ہوتے ہیں اور آخری حل کے طور پر سلمنگ سنٹرز میں داخلہ لیتے ہیں تا کہ ان کے بچوں کو مستقبل میں مسائل کا سامنا نہ کرنا پڑے اور لوگ مذاق نہ اڑائیں؟ اگر غور کیا جائے تو موٹاپا عورتوں اور مردوں کیلئے برابر مسائل پیدا کرتا ہے مگر مردوں میں جسمانی نقل وحرکت زیادہ ہوتی ہے اور وہ اپنے حرارے جلانے میں زیادہ کامیاب رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ مردوں میں چربی پیدا ہونے کی رفتار عموماً کم ہوتی ہے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ موٹے لڑکوں کو رشتے کیلئے زیادہ مسائل کا سامنا نہیں کرنا پڑتا اور زیادہ پریشانی لڑکیوں کو اٹھانا پڑتی ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ سلمنگ سنٹروں میں مردوں کے مقابلے میں خواتین کی ایک بڑی تعداد داخلہ لیتی ہے اور کم عرصے میں زائد وزن کم کرنے کی خواہش مند ہیں۔

ڈائٹنگ کرنے والی خواتین کی شکایت: ڈائٹنگ کرنے والی خواتین اکثر یہ شکایت کرتی ہیں کہ ڈائٹنگ سے نقاہت ہو جاتی ہے' رنگ سانولا ہو جاتا ہے' تھکن اور سستی غالب رہتی ہے' ان چیزوں سے بچنے کیلئے غذائی ماہرین فوڈ پلان ترتیب دیتے ہیں تا کہ لوگ سلمنگ سینٹروں کو ترجیح نہ دیں اور فوڈ پلان کی مدد سے اپنا وزن کم کریں۔ عام طور پر اگر دیکھا جائے تو فوڈ پلان جسم میں ضروری وٹامن' منرلز اور لحمیات کو کم نہیں ہونے دیتے جس کی بدولت ہم تھکن محسوس نہیں کرتے اور یہ مکمل ''ہائی پروٹین ڈائٹ'' فراہم کرتے ہیں۔ اس ڈائٹ میں عام طور پر پروٹین شامل ہوتی ہیں' عام طور پر اس میں دہی' مرغی کا ابلا ہوا گوشت' دالیں' ابلے ہوئے انڈے' بادام اور کاٹیج چیز شامل ہوتی ہیں اور اس کی مدد سے چند مہینوں میں وزن کم کیا جا سکتا ہے۔

یوگا کی مدد سے پانچ کلو وزن کم: ایک سلمنگ سنٹر میں داخل ہونے والی خاتون سے بات کرتے ہوئے مجھے شدید حیرت ہوئی کہ وہ نہ صرف موٹاپے سے پریشان ہے بلکہ ایک بڑی رقم فیس کی صورت میں سلمنگ سنٹر میں جمع کروا چکی ہے۔ یہ فیصلہ اس وقت کیا گیا جب رشتے کیلئے آنے والے لوگوں نے صرف اس بات پر رشتہ کرنے سے انکار کر دیا کہ ''لڑکی کی شکل تو خوبصورت ہے مگر جسمانی لحاظ سے بہت موٹی ہے۔'' اس لیے اب وہ نہ صرف ایروبکس بلکہ یوگا کی مدد سے پانچ کلو وزن کم کرنے میں کامیاب ہوئی ہے اور اسے امید ہے کہ وہ مزید محنت سے وزن کم کر لیگی اور آئیڈیل جسمانی حالت میں واپس آجائے گی۔

اس طرح کی اور بہت سی مثالیں ہمارے اردگرد موجود ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم سب سے پہلے عہد کر لیں کہ ہم اپنے بڑھتے ہوئے وزن کو کم کرنا چاہتے ہیں اور اپنی گھریلو زندگی میں زیادہ سے زیادہ کوشش کریں کہ سادہ غذا کو ترجیح دیں کیونکہ خوش خوراک ہونا کوئی بری بات نہیں ہے مگر ایک حد تک خوراک کو اپنے جسم میں شامل کریں' اپنی خوراک میں پھل' سبزیاں' دالیں شامل کریں اور گوشت کو کم سے کم استعمال کریں۔ تازہ کھانے کو ترجیح دیں اور بازاری یا جنک فوڈ (چٹ پٹے کھانے) سے پرہیز کریں۔ صبح کی سیر کو اپنا معمول بنانے کی کوشش کریں اور گھریلو کاموں کو زیادہ سے زیادہ خود کریں تا کہ نہ صرف اس سے آپ مصروف رہیں گے بلکہ جسمانی طور پر فٹ رہنے کیلئے یہ بہت ضروری ہے۔ تھوڑی سی محنت اور توجہ سے اس مسئلے کو کافی حد تک حل کیا جا سکتا ہے۔ شاید آپ نے سنا ہوگا کہ دنیا میں دو قسم کے لوگ ہیں ایک وہ جو کھانے کیلئے زندہ ہیں اور دوسری قسم میں وہ لوگ شامل ہیں جو زندہ رہنے کیلئے کھاتے ہیں۔

اگر آپ کا شمار ان لوگوں میں ہے جو صرف اور صرف کھانے کیلئے زندہ ہیں تو اس بات کے امکانات بہت زیادہ ہیں کہ ایسے لوگوں کی زندگیاں کسی بلند نصب العین یا مقصد سے خالی ہوگی اور ساتھ ہی کئی قسم کے مسائل آپ کے راستے میں حائل ہونگے بلکہ اگر دیکھا جائے تو دوسری قسم کے لوگ زیادہ مصروف' فعال کامیاب اور صحت مند زندگی گزارتے ہیں' کسی مفکر کا قول ہے کہ ''جب میں کسی بھی شخص کو بے انتہا کھاتے ہوئے دیکھتا ہوں تو مجھے اس پر حیوانی اثرات کے غالب ہونے کا امکان ہوتا ہے اور مجھے یقین ہو جاتا ہے کہ یہ شخص دماغ سے نہیں پیٹ سے سوچتا ہے۔''

زندگی خوبصورت اور دلکش ہے اور آپ اپنی دلکشی اور خوبصورتی کو برقرار رکھ کر اسے مزید خوبصورت بنا سکتی ہیں تاہم اس کیلئے آپ کو ہمیشہ اپنی صحت وخوبصورتی کے بارے میں چوکنا رہنا ہوگا' بالخصوص اپنی غذائی عادات کو اپنی جسمانی سرگرمیوں کے مطابق رکھنا ہوگا اسی صورت میں بہترین نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

عینک سے بے نیاز کر دینے والا سرمہ

ایک بہت ہی پرانی کتاب سے میں نے یہ درج ذیل نسخہ پڑھا تھا یہ ایک سرمہ کا نسخہ ہے جو ہر قسم کی عینک سے بے نیاز کر دیتا ہے۔ **ھوالشافی:** اقاقیا' ساذج ہندی ہر ایک دو درم' زعفران خالص پانچ درم' مامیرا پانچ درم' مروارید تین درم' سرمہ سیاہ پندرہ درم۔ خوب باریک کر کے ریشمی کپڑے میں چھان لیں۔ رات کو سوتے وقت دونوں آنکھوں میں ایک ایک سلائی لگائیں۔

نسخہ نمبر 2: سرمہ ایک ڈلی لے کر اسے نیم کے درخت کے تنے میں رکھ دیں اور تنے کو بند کر دیں۔ چالیس روز کے بعد اسے نکال کر تمہ کے اندر رکھ دیں پھر چالیس روز بعد نکال کر چاند کی پہلی تاریخ سے چودہ تاریخ تک اسے کھرل کریں بس سرمہ تیار ہے۔ نظر کی کمزوری اور کئی بیماریوں میں فائدہ مند ہے۔ **(اختر علی شاہ، روہڑی)**

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ

سونی پت کے سردار جی کا کیا ہوا؟

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب **''نسیم ہدایت کے جھونکے''** پڑھنے کے قابل ہے۔

بارہ بجے دوپہر کو ہم لوگ سنگرور کی جامع مسجد پہنچے' ظہر کی نماز میں لوگوں کو جمع کرکے دینی تعلیم اور ارتداد سے متاثرہ لوگوں میں دعوت و اصلاح کیلئے ترغیبی بات چیت کرنی تھی۔ امام مسجد قاری محمد اسرائیل کے ہونہار بیٹے عزیزم محمد ریحان نے' جو دو ہفتے قبل سونی پت میں پوری زندگی کو دعوت دین کیلئے وقف کرنے کا عہد کرکے آئے تھے' موقع کو غنیمت جانا' اسکوٹر اٹھایا اور چھتری لی اور مجھ سے کہا تھوڑی سی تکلیف آپ کو دینی ہے۔ ایک دکان پر پہنچے' دکان موٹر مکینک کی تھی' پگڑی باندھے ایک سردار جی دکان کے مالک تھے ان کے پاس گئے' ان سے ملوایا کہ ہمارے بڑے مولانا صاحب آئے ہیں ان سے مل لیجئے۔ وہ اخلاق سے پیش آئے' ریحان میاں نے بتایا کہ یہ پہلے مسلمان تھے' اب سردار بن گئے ہیں۔ دوسری' تیسری' چوتھی' پانچویں دکان پر۔ تقریباً دو گھنٹے مجھے لے کر پورے شہر میں پھرتے رہے اور اسی طرح کے لوگوں سے ملاتے رہے جو یا خود یا ان کے اجداد 1947ء سے پہلے مسلمان تھے۔ اللہ کا شکر ہے سبھی لوگ اخلاق سے ملے اور کھڑے ہوئے باہر تک رخصت کرنے آئے اور کئی نے ٹھنڈے کیلئے اصرار کیا۔

اگست کی تپتی دھوپ میں دو گھنٹے گشت کے بعد جب ہم لوگ جامع مسجد پہنچے تو ریحان میاں بڑے درد سے گویا ہوئے ''حضرت آپ سونی پت میں فرما رہے تھے جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر ایمان ہوگا وہ ایک نہ ایک دن جنت میں ضرور جائے گا خواہ گناہ کی سزا پا کر یا اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے یوں ہی بخش دیں' آپ کو ایسی گرمی میں' میں نے اس لیے تکلیف دی' معاف کیجئے میں آپ کو ان کی دکان پر لے کر گیا اور ان لوگوں نے یہ سمجھ کر کہ ہمارے دین کے بڑے پیشوا مسلمانوں کے مولانا صاحب آئے ہیں آپ کو اپنا سمجھ کر ملاقات کی آپ کیلئے کھڑے ہوئے اور باہر تک چھوڑنے آئے' انہوں نے اپنے کو کچھ تو مسلمان سمجھا' رائی کے دانہ کے برابر تو ان کا ایمان ہو ہی گیا۔ اب میرے اللہ کبھی نہ کبھی تو ضرور ان کو بخش دیں گے۔ بس اس خیال سے ساری دوپہر میں آپ کو دوپہر میں پھراتا رہا کہ ہمارا تھوڑی دیر دھوپ میں پھرنا ان کیلئے کم از کم ہمیشہ کی آگ سے بچنے کا ذریعہ تو ضرور ہو جائے گا۔ راقم سطور کو اس نوجوان صاحب درد داعی پر بڑا رشک آیا اور اپنے اللہ کے حضور دل ہی دل میں عرض کرتا رہا۔ مولائے کریم آپ جس کو عطا فرماتے ہیں کاسہ بھی خود ہی دیتے ہیں اور بھیک بھی خود ہی دیتے ہیں۔ آپ جب کسی کو اپنے محبوب کام دعوت دین کیلئے منتخب فرماتے ہیں تو دعوتی درد اور کام میں اسی درجہ حس بھی عطا فرماتے ہیں۔ ملت کے کتنے اہل علم' مسلک اور مذہب کی جنگ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مشن کے بالکل برعکس ملت کے افراد بلکہ دینی قائدین اور علماء کو کافر بنانے کی تدبیریں نکالتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ اسی امت میں ایسے افراد بھی پیدا فرماتے ہیں جن کو دعوت میں لگا کر ایسا دعوتی درد اور حس عطا فرماتے ہیں کہ کسی طرح کوئی بہانہ ایسا مل جائے جس کو وہ اللہ کے حضور ان کے ایمان کے ثبوت کے طور پر پیش کرسکیں۔ بالکل اسی طرح جس طرح اللہ کے رسول' نبی رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اپنے چچا ابوطالب سے ان کی موت کے وقت فرماتے تھے کہ

مسافران آخرت

ادارہ عبقری کے مخلص ساتھی مولانا دانش رضا خان صاحب کے ماموں عبدالمجید خان صاحب طویل عرصہ علیل رہنے کے بعد کراچی میں وفات پاگئے۔ حاجی جاوید صاحب کے ماموں سسر غلام نبی صاحب انتقال فرما گئے ہیں۔ حاجی محمد رمضان صاحب کے والد حاجی فضل کلام صاحب وفات پاگئے ہیں۔ بابر نوید صاحب کے والد عبدالحمید صاحب انتقال فرما گئے ہیں۔ منظور احمد شاہ صاحب کے بھانجے' طارق شاہ صاحب اور نصرت شاہ صاحب کے پھوپھی زاد بھائی سجاد حسین شاہ صاحب انتقال فرما گئے ہیں۔ تسبیح خانہ کے خادم حمیداللہ کے دادا حاجی احمد دین صاحب وفات پاگئے ہیں۔ عبقری کے مخلص اور سعادت مند خادم الطاف الرحمٰن کے والد فوت ہوگئے' مرحوم نہایت نیک' متقی انسان تھے۔ رضوانہ صفدر صاحبہ گجرات کے والد اور سسر فوت ہوگئے' موصوفہ گجرات میں عبقری کی بنیادی خادمہ گزار مخلصین میں سے ہیں۔ میزان بینک مزنگ چونگی کے منیجر سبطین صاحب کی والدہ وفات پاگئیں ہیں' سبطین صاحب نہایت تعاون کرنیوالے اور بااخلاق انسان ہیں۔

قارئین سے ایصال ثواب کی درخواست ہے۔

بانسہ اور کمزوری کا علاج

قوت باہ کی کمی کو دور کرنے کیلئے ایک تولہ اڑوسہ بوٹی (بانسہ) کو پانی میں بھگو دیں صبح مل چھان کر اس کا پانی پلائیں

قبولیت دعا کا عمل: ہر جمعہ کے دن بعد نماز عصر باجماعت پڑھ کر اسی طرح قبلہ رو بیٹھا رہے اور لاتعداد پڑھتا رہے یَااَللّٰہُ، یَارَحْمٰنُ، یَارَحِیْمُ اور پھر مغرب کی نماز باجماعت ادا کرکے دُعا کرکے اٹھ جائے۔ (یہ عمل راقم کو ان کے استاد جناب عبدالرب صاحب مرحوم نے بتایا تھا اور راقم کا آزمودہ ہے کام کے حل ہونے تک جاری رکھیں اور صرف ہفتہ میں ایک بار جمعہ ہی کو کرنا ہے)

منزل مقصود کو حاصل کرنے کیلئے: اَللّٰہُ الصَّمَدُ کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ایصال ثواب کرکے دعا کرکے (جگہ' وقت' لباس' ایک ہو اور گناہوں کا پرہیز ہو' اکسیر عمل ہے کام یا اشارہ نہ ہونے تک عمل جاری رکھیں۔)

اڑوسہ بوٹی (بانسہ) اور کمزوری کا علاج

قوت باہ کی کمی ہو تو پریشان مت ہوں بس یہ عام سی جڑی بوٹی کا استعمال کچھ عرصہ کریں اور ہمیشہ کیلئے قوت باہ کی کمزوری سے نجات پائیں۔ یہ نسخہ آپ کو لاکھوں خرچ کرکے بھی نہیں ملے لیکن میں بخیل نہیں ہوں مجھے یہ نہایت ہی آسان نسخہ بہت ہی جدوجہد کے بعد ملا آپ بھی آزمائیں اور دعائیں دیں۔ **ھوالشافی:** قوت باہ کی کمی کو دور کرنے کیلئے ایک تولہ اڑوسہ بوٹی (بانسہ) کو پانی میں بھگو دیں صبح مل چھان کر اس کا پانی پلائیں۔

پاؤں کی بوائی پھٹنا: اگر آپ کے بھی سردیوں میں پاؤں پھٹتے ہیں تو آپ بھی سینکڑوں لوگوں کی طرح یہ نسخہ استعمال کریں اور اس پریشان کن بیماری سے ہمیشہ کیلئے چھٹکارا حاصل کریں۔ **ھوالشافی:** گول بینگن درمیانہ سائز کا لے کر گودا نکال لیں اور کھرل کرلیں پھر ہموزن ویزلین میں ملا کر لگائیں۔ (ص 643)

مزید کمالات جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا مطالعہ کریں:۔

''گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے'' (بندشوں کا توڑ اور روحانی ایٹم بم)

قسط نمبر 3

ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی کے قلم سے۔

غیرمسلموں کی عبادت گاہیں' ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں

اسلام نے شفقت اور محبت میں سب کے حقوق بیان کیے ہیں حتیٰ کہ جانوروں کے حقوق بھی واضح کیے۔عبقری مسلم اور غیرمسلم سب کے حقوق کا پاسبان ہے۔

صلاح الدین ایوبی کی غیرمسلموں سے رواداری و فراخ دلی: صلاح الدین ایوبی جب فاتح بن کر بیت المقدس میں داخل ہوا' اس نے اپنی رواداری' فراخ دلی اور انسانی محبت کا جو ثبوت دیا اس کی تعریف یورپین مورخین نے بھی کی ہے۔ ایڈورڈ گبن لکھتا ہے کہ انصاف کا تقاضا ہے کہ ترک فاتح کی رحم دلی کی تعریف کی جائے۔اس نے مفتوح کو کسی مصیبت اور پریشانی میں بتلا ہونے نہیں دیا۔وہ ان سے بھاری رقمیں وصول کرسکتا تھا لیکن اس نے تیس ہزار کی رقم لے کر ستر ہزار قیدیوں کو رہا کیا۔دو تین ہزار کو تو اس نے رحم کھا کر یونہی چھوڑ دیا۔اس طرح قیدیوں کی تعداد گھٹ کر چودہ سے گیارہ ہزار رہ گئی تھی جب یروشلم کی ملکہ اس کے سامنے آئی تو اس نے نہ صرف انتہائی مہربانی سے باتیں کیں بلکہ اپنی نظروں کو جھکایا اور اس کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ایڈورڈ گبن مزید لکھتا ہے کہ سلطان صلاح الدین ایوبی نے جنگ کے یتیموں اور بیواؤں میں خیرات تقسیم کی۔ جنگ کے زخمیوں کیلئے ہر طرح کی سہولیات فراہم کیں۔ وہ قرآن کے دشمنوں کے ساتھ اس طرح کی سختی کے ساتھ حق بجانب تھا مگر اس نے جس فیاضانہ رحم دلی کا ثبوت دیا وہ نہ صرف تعریف اور تحسین بلکہ محبت کیے جانے کا مستحق ہے۔**(تفصیل کیلئے ایڈورڈ گبن کی ہسٹری آف دی ڈکلائن اینڈ فال آف دی رومن امپائر جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 499 تا 500)** **صلاح الدین اور عیسائی محکوم:** اسٹینلی لین پول نے اپنی کتاب صلاح الدین میں لکھا ہے جب یروشلم مسلمانوں کے حوالے کیا جارہا تھا تو سلطان کی فوج اور معزز افراد اور افسران نے گلی کوچوں میں انتظام قائم کررکھا تھا۔یہ سپاہی اور افسر ہر قسم کی زیادتی کو روکتے تھے اس کا نتیجہ تھا کہ کسی عیسائی کو کوئی تکلیف نہ پہنچے، شہر سے باہر جانے کے تمام راستوں پر سلطان کا پہرہ تھا اور ایک نہایت معتبر امیر باب داؤد پر متعین تھا تاکہ شہر سے باہر آنے جانے والے کو بغیر روک ٹوک کے آنے دیا جائے۔ **(بحوالہ: صلاح الدین ایوبی از اسٹینلی لین پول صفحہ نمبر 202)** **مغل بادشاہوں کا غیرمسلموں سے حسن سلوک:** پروفیسر رام پرشاد گھوسلا اپنی کتاب مغل کنگ شپ اینڈ نوبی لیٹی میں لکھتے ہیں: مغلوں کے زمانے میں عدل وانصاف کا جو اہتمام ہوتا اور ان کی جو مذہبی رواداری کی پالیسی تھی اس سے عوام ہمیشہ مطمئن رہی' اسلامی ریاست میں سیاست اور مذہب کا گہرا لگاؤ رہا لیکن مغلوں کی مذہبی رواداری اور لگاؤ کی وجہ سے کوئی خطرہ پیدا نہیں ہوا۔کسی زمانے میں بھی یہ کوشش نہیں کی گئی کہ حکمرانوں کا مذہب محکوموں کا بھی مذہب بنا دیا جائے۔حتیٰ کہ اورنگزیب نے حصول ملازمت کیلئے اسلام کی شرط نہیں رکھی۔بادشاہ مذہب اسلام کا محافظ ضرور سمجھا جاتا لیکن اس نے کبھی غیرمسلم رعایا کی عقائد پر پابندی نہیں ڈالی چاہے وہ عیسائی ہوں یہودی ہوں یا ہندو۔**(صفحہ نمبر 297 ایڈیشن 1934ء)** **مغلوں نے ہمیشہ غیرمسلموں کی عبادت گاہوں کی حفاظت کی:** پرمتھا سرن نے اپنی کتاب پروونشل گورنمنٹ انڈر دی مغلز میں لکھا ہے کہ مغلوں کی حکومت عروج کے زمانے میں دنیا کی شاندار حکومتوں میں سے تھی لیکن انہوں نے غیرمسلموں کے ساتھ انسان کے جو تقاضے پیش کیے وہ رہتی دنیا تک یاد کیے جائیں گے۔انہوں نے غیرمسلموں کے ساتھ جبر نہیں کیا ان کے ساتھ اور ان کی عبادت گاہوں کے ساتھ ہمیشہ انصاف کا تقاضا کیا۔**غیرمسلم، مسلم فسادات مغلیہ دور میں نہ لکھے گئے نہ پڑھے گئے نہ سنے گئے:** سرجون نے اپنی ہسٹری آف سی پوائی وار میں لکھا ہے کہ بغاوت کے نام سے مجرموں کے ساتھ عورتیں اور بچے ہلاک کیے جارہے تھے اور ان کو قصداً پھانسی نہیں دی جاتی بلکہ ان کے گاؤں میں ہی آگ میں ڈال دیئے جاتے یا ان کو گولی ماردی جاتی۔انگریز یہ فخر کرنے میں نہیں ہچکچاتے کہ انہوں نے کسی کو نہیں چھوڑ اہلاک کرنا ان کا مشغلہ تھا، تین مہینے تک لاشوں کی آٹھ گاڑیاں صبح سے شام تک ان مردوں کو لاتے جو راہوں اور بازاروں میں لٹکی دکھائی دیتیں۔سرجون آگے نہایت افسوس سے لکھتا ہے یہ تو ان متشدد لوگوں کا رویہ تھا جو انہوں نے 1857ء میں کیا۔لیکن اگر ہم مغل حکمرانوں کی عروج کی زندگی دیکھوں تو انہوں نے ہمیشہ غیرمسلموں کی زندگی کے ہر گوشے کو سنوارا انہیں عزت دی، وقار اور مقام دیا اس لیے ایسٹ انڈیا کمپنی کو انہوں نے حقوق بھی دیئے جگہ بھی دی تحفظ بھی دیا اور پھلنے پھیلنے اور پھولنے کا بھرپور موقع دیا حتیٰ کہ سرجون لکھتا ہے کہ ہندو اور مسلم فسادات مغلیہ دور میں نہ کہیں پڑھے گئے' نہ کہیں سنے گئے۔**(بحوالہ: رائس آف دی کرسچین پاور ان انڈیا از، کے ڈی باسو چ 5، صفحہ نمبر 285)** **انسائیکلوپیڈیا آف بریٹانیکا کی تصدیق:** انسائیکلوپیڈیا آف بریٹانیکا گیارہ ایڈیشن جلد نمبر دس میں لکھا ہے کہ یورپ کے تمام اسکالراس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ مسلمان جہاں جہاں بھی حکمران رہے انہوں نے انصاف عدل اور محبت کے تقاضوں کو قائم رکھا اپنے محکوم چاہے وہ ان کے مسلمان ہوں یا غیرمسلم سب کو اور سب کے حقوق کو وہی تحفظ دیا جو اسلام نے انہیں کہا۔ **غیرمسلموں کے ساتھ حسن سلوک کی انتہا:** سرلیفٹین چیرول نے اپنے ہم مذہبوں اور ہم وطنوں کی طرح ترکوں کی بہت بڑی ہسٹری کا ایک شاہکار جمع کیا ہے اس نے لارڈ ایورسلے کے ساتھ جو دی ٹرکش امپائر لکھی ہے اس کے آخری باب میں ترکوں کے کارناموں کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ تین سو برس تک دس سلاطین اور ایک وزیراعظم سوکولی نے اس سلطنت کی توسیع میں حصہ لیا۔اس مدت میں اس کو مسلسل فتوحات اور کامرانیاں حاصل ہوئیں۔اس عرصے میں اس کو چودہ سو دو میں تیمور اور منگول جیسے حکمران ملے جنگیں بھی ہوئیں فتوحات بھی ہوئیں شکستیں بھی ہوئیں لیکن ان سب میں ترک حکمرانوں نے ایک بات جو خاص طور پر کی وہ یہ کی کہ غیرمسلموں کے ساتھ حسن سلوک' مذہبی رواداری اور درگزر کی نہایت انتہا کی۔آج کے سلاطین کیلئے ان کیلئے بہت بڑی نشانیاں ہیں۔اے کاش کوئی ان کو پڑھ لیتا۔**(صفحہ نمبر 426، ایڈیشن 1921ء)** **مسلم حکمران غیرمسلم عبادت گاہوں کے تحفظ کے خیرخواہ:** لارڈ ایورسلے نے سلطان عبدالمجید جو ترک حکمران تھا اور اس کی حکمرانی سعودی عرب سمیت تمام خلیج پر تھی اس کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے اس میں جبلی طور پر بہت سی قوتیں اور خوبیاں تھیں وہ دولت عثمانیہ میں تمام حکمرانوں میں سب سے زیادہ عظیم انسان تھا ان خوبیوں کے ساتھ ساتھ ایک خوبی یہ بھی تھی کہ غیرمسلموں کو کچلنے ان کیلئے سخت قانون بنانے اور ان کو کڑی سزائیں دینے کا مزاج ہرگز نہیں تھا بلکہ وہ ان کے حقوق اور ان کی عبادت گاہوں کا تحفظ کا ہمیشہ خیرخواہ رہا۔ **(بحوالہ ترکش امپائر ص 313)** **(جاری ہے)**

لاعلاج بیماریوں کیلئے قارئین کے آزمائے نسخہ جات

مجھے کافی عرصے سے جریان تھا۔ اس بیماری کے علاج کے ساتھ ساتھ ایک مشاہدہ یہ بھی ہوا کہ اگر گرم چیزیں کھانے کی مثلاً مصالحہ جات' گوشت' زود ہضم اشیاء اور خاص طور پر چائے کا ستعمال یا تو بالکل ترک کردیں یا اگر بالکل ممکن نہ ہو تو صرف صبح کو آدھی چھوٹی پیالی پی لیں

ناخنوں کی تکلیف سے نجات

(عتیق الرحمان' دنیاپور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ناخنوں کی ایک تکلیف جسے نتھور پکنا کہتے ہیں کیلئے ٹوٹکہ عرض ہے جس سے میں خود بھی شفاء یاب ہوچکا ہوں۔ بہت سوں کو بتا کر دعائیں لے چکا ہوں۔ ھوالشافی: چائے کی پتی کا قہوہ بنا کر جب ہلکا گرم رہ جائے تو پیروں یا ہاتھوں کی متاثرہ انگلیاں یا انگوٹھا اس میں ڈبویا جائے دن میں تین بار یہ عمل کریں۔ اس کے تیسرے عمل تک اگر زخم کے اندر پیپ (ریشہ) پڑگیا ہے تو خارج ہوکر درد کو آرام آجائے گا۔ کم از کم تین دن تک یہ عمل کریں۔ اگر ہلکی پھلکی تکلیف ہو تو ایک دن میں ہی ختم ہوجائے گی۔ ناخنوں کو تراشتے ہوئے سائڈوں سے زیادہ گہرائی میں نہ کاٹیں' کبھی یہ تکلیف نہ ہوگی اور خاص طور پر کبھی بھی پاؤں میں تنگ جوتے نہ پہنیں کیونکہ اکثر پاؤں کی انگلیوں میں یہ بیماری تنگ جوتے کی وجہ سے ہوتی ہے۔

جریان دور کرنے کا لاجواب ٹوٹکہ

(امیر شہزادہ' لکی مروت)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا ایک تجربہ ہے جس سے مجھے بہت فائدہ پہنچا ہے اور میں نے یہ جس جس کو بھی بتایا ہے اس کو بھی اس خطرناک مرض جریان سے بغیر ادویات کے چھٹکارا نصیب ہوا۔ تجربہ یہ ہے کہ مجھے کافی عرصے سے جریان تھا۔ اس بیماری کے علاج کے ساتھ ساتھ ایک مشاہدہ یہ بھی ہوا کہ اگر گرم چیزیں کھانے کی مثلاً مصالحہ جات' گوشت' زود ہضم اشیاء اور خاص طور پر چائے کا ستعمال یا تو بالکل ترک کردیں یا اگر بالکل ممکن نہ ہو تو صرف صبح کو آدھی چھوٹی پیالی پی لیں۔ یہ پرہیز چار مہینے تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ پھر دوبارہ کبھی جریان جیسا نامراد مرض نہیں ہوگا۔

حسن وجمال کے راز

(رضوانہ شاہین)

سفید بال سیاہ: ھوالشافی: پوست ہلیلہ' پوست بلیلہ' آملہ' ماجو پھل اور بابچی برابر وزن پیس کر سفوف بنالیں۔ دس ماشہ صبح نہار منہ کھائیں' جڑ سے بال سیاہ ہوجائیں گے۔ نان' گندم بے نمک استعمال کریں۔

اکسیر دماغ: خشخاش سفید 3 ماشہ' مغز بادام شیریں گیارہ عدد' دانہ الائچی خورد تین ماشہ' بادیان دو ماشہ' کشنیز دو ماشہ رات کو قدرے پانی میں بھگو کر صبح رگڑ کر مصری دو تولہ' مکھن دو تولہ' شہد خالص ایک تولہ شامل کرکے کھائیں اعلیٰ درجہ کا مقوی دماغ ہے۔ اگر ایک ہفتہ ماہ اسوج کے شروع میں اور ایک ہفتہ چیت کے آخر میں استعمال کریں تو تمام سال اس کا اثر رہتا ہے۔

سفوف سردرد: بادیان' فلفل سیاہ' اسطخودوس' منڈی' برہمی بوٹی' کشنیز' پوست ہلیلہ زرد' پوست بلیلہ' آملہ' ہلیلہ سیاہ' مغز بادام شیریں' ہر ایک پانچ تولہ لیں اور نبات سفید (چینی) تین چھٹانک۔ جملہ اشیاء کو حسب دستور خوب پیس کر سفوف بنا کر رکھیں۔ چھ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ نیم گرم بوقت سونے کے کھلائیں۔ **افعال وخواص:** سردرد' صداع' شقیقہ' نزلہ زکام اور ضعف دماغ میں نہایت مفید ہے۔ عینک اتر جاتی ہے۔

حب مقوی اعظم: اذراقی مدبر تین تولہ' قرنفل ایک تولہ' جوز بوا ایک تولہ' بساسہ چھ ماشہ' سلاجیت دو تولہ' زعفران تین ماشہ' پکھان بید دو تولہ' زرنباد دو تولہ' عرق نانخواہ پانچ تولہ' جملہ ادویہ کو حسب دستور پیس کر ہمراہ عرق نانخواہ کی مدد سے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ ایک تا دو حب ہمراہ گائے کے دودھ یا تازہ پانی سے کھلائیں۔ **فوائد:** لقوہ' فالج ہر قسم میں مفید ہے حتیٰ کہ قبل از وقت بال سفید ہونے سے روکتی ہے اور سفید شدہ بالوں کو سیاہ کرتی ہے۔

دوائے ضعف دماغ: روغن زرد پانچ چھٹانک' بہلاوے ساڑھے بارہ تولہ' قند سیاہ کہنہ پانچ چھٹانک' بساسہ سات ماشہ' فلفل سیاہ' فلفل دراز ہر ایک سات ماشہ۔ آخری تین اشیاء کو پیس کر خوب کھرل کرکے رکھیں۔ بعد ازاں بہلاوے کو روغن گاؤ میں سوختہ کریں پھر روغن کو کڑاہی میں ڈال کر اس میں قند سیاہ ملائیں' حل ہونے پر کڑاہی کو آگ سے اتار کر سرد ہونے دیں' سرد ہونے پر بہلاوے سوختہ سائیدہ اور دیگر اشیاء۔ سائیدہ ملا کر کھرل کریں اور محفوظ رکھیں۔ بعد از مسہل چار ماشہ ہمراہ گائے کا دودھ سوتے وقت روزانہ کھلائیں' مقوی دماغ ہے۔

حب اسطخدوس: اسطخدوس' خرفہ' گل بنفشہ ہر ایک تین ماشہ' ہلیلہ سیاہ ایک تولہ نو ماشہ۔ جملہ اجزاء کو پیس کر حبوب بقدر نخود بنائیں۔ دو حب ہمراہ تازہ پانی یا عرق گاؤزبان کھلائیں۔

افعال وخواص: اکتالیس یوم متواتر کھلانے سے نزلہ ہمیشہ کیلئے رخصت ہوجاتا ہے۔

درود شریف اور ہاتھ کی جلن

(عائشہ بنت طاہرہ)

کچھ دن پہلے دودھ گرم کرتے ہوئے میرے ہاتھ پر کھولتا ہوا دودھ گرگیا' ابھی دودھ گرنا ہی تھا کہ قریب ہی کھڑے میرے بیٹے نے جلدی سے ٹوتھ پیسٹ میرے ہاتھ پر لگا دیا۔ آپ یقین کریں تھوڑی دیر تو اتنی شدید جلن ہوئی کہ مجھے محسوس ہورہا تھا کہ میرا ہاتھ ابھی بازو سے الگ ہوجائے گا۔ پھر میں نے درود شریف پڑھ پڑھ کر دم کرنا شروع کردیا۔ تھوڑی دیر بعد میرا ہاتھ ایسے ہوگیا میرے ہاتھ کو بالکل سکون ہوگیا اور ساری جلن ختم ہوگئی۔

جوڑوں کے درد کا نسخہ خاص

(غلام سرور خاں' راولپنڈی)

ھوالشافی: سورنجاں شیریں' مصبر' سیاہ نمک' چھلکا ہریڑ عمدہ' مغز بادام' سونٹھ' مرچ سیاہ' مگھاں ہر ایک ایک تولہ۔ مثل آٹا باریک کرکے پانی' کنوار گندل یا عرق گلاب یا عرق سونف میں گولیاں بقدر نصف چنا تیار کریں۔ مقدار خوراک: ہر روز ایک گولی کھائیں۔ **غذا:** گندم کی روٹی ہمراہ دیسی گھی۔ **پرہیز:** ترشی' اچار' لال مرچ' گوشت۔ جوڑوں کے درد کا نسخہ خاص ہے۔ یہ نسخہ ایک سینے کا راز تھا جو آپ پر ظاہر کردیا ہے۔

دردوں کیلئے تریاق: ھوالشافی: پوست بیخ مدار چار تولہ' قلمی شورہ چار تولہ' کچلہ مدبر ایک تولہ' بیش مدبر چھ ماشہ' افیون ایک تولہ' سورنجاں شیریں ایک تولہ' کشتہ بارہ سنگا چار تولہ' اسپرین چار تولہ' سوڈا سیلی سلاس چار تولہ' چینی پانچ تولہ سب کو ملا کر سفوف بنا کر کیپسول بھرلیں ایک کیپسول تازہ پانی کیساتھ استعمال کریں۔ **فوائد:** درد خواہ کسی جگہ ہو یا جس قسم کا ہو۔ اس کیلئے نہایت سریع الاثر ہے۔ پہلی خوراک ہی آرام دیتی ہے۔

(بقیہ: بوڑھے جن سے لیں تاحیات صحت مند رہنے کا راز)

وہ سب لوگ سب سے پہلے اپنے گناہوں کی پکی اور سچی توبہ کریں کہ یااللہ ہم آئندہ صغیرہ وکبیرہ گناہ نہیں کریں گے۔ مثلاً بغض، حسد، کفر، ظلم، غیبت، الزام تراشی، چوری' ڈاکہ' تہمت' زنا' لواطت' سودخوری' رشوت خوری' لڑائی جھگڑا' ماں باپ کی نافرمانی' استاد کی نافرمانی' شراب' جوا' ناحق قتل' جھوٹ وغیرہ یہ سب کام نہیں کریں گے۔ اس کے بعد یہ کہیں کہ یااللہ تیرے حکموں اور تیرے حبیب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکموں طریقوں کے مطابق زندگی گزاریں گے' ہمیشہ حلال رزق کمائیں گے' حلال رزق کھائیں گے' حرام لقمے سے پرہیز کریں گے۔ یہ سب کچھ کرنے کے بعد جب آپ اپنی حلال کمائی سے پکا ہوا کھانا یا پھل کھائیں تو صرف ایک نیت کریں یااللہ میں تیرے دیئے ہوئے حلال رزق کو کھا رہا ہوں مجھے اس کے بدلے میں طاقت دے' صحت دے تو مجھے حلال رزق کے بدلے میں جو طاقت دے گا وہ طاقت میں تیرے دین کے کاموں کیلئے خرچ کروں گا۔ انشاء اللہ آپ تامرگ صحت مند چست و توانا رہیں گے۔ باباجی نے جاتے ہوئے مجھے ایک قرآن پاک تحفہ میں دیا مصافحہ کیا اور اپنی منزل کی طرف روانہ ہوگئے۔

لاعلاج سے لاعلاج مرض صرف بیس دن میں ٹھیک

ڈاکٹروں نے اسے لاعلاج قرار دے کر ڈسچارج کر دیا تھا کہ یہ کچھ عرصے کا مہمان ہے اب جبکہ اس کو یہ تیل تقریباً پندرہ سے بیس دن استعمال کروانے کے بعد مریض کو ماشاء اللہ کافی افاقہ ہوا اور وہ بیساکھی کے سہارے چلنے کے قابل ہوگیا ہے۔

زمینی و آسمانی ہر مشکل کا حل

(محمد قاسم حسینی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے آپ کی کتاب ''خطبات عبقری'' دفتر ماہنامہ عبقری سے حاصل کی۔ اس میں آپ نے ایک عمل درج کیا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میرے مرشد خواجہ سید شیخ محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے قرآن پاک کا عمل کہ قرآن کی ہر سطر پر انگلی پھیرتے جائیں اور ساتھ اپنی پریشانی کو سامنے رکھ کر نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھتے جائیں۔ اس طرح ایک' تین' پانچ یا سات ختم کریں۔ زمینی و آسمانی کوئی مشکل نہ رہے گی۔ میں نے تین کاموں کیلئے یہ عمل کیا۔ کریم نے کرم فرمایا اور ابھی آدھا قرآن باقی ہے یعنی ساڑھے چھ قرآن پاک پر یہ عمل کر چکا ہوں۔

1۔ شاملات دیہہ چار تا پانچ ہماری مال کی حویلی تھی کہ عرصہ بیس سال قبل ہمارے والد نے 3500 کی لی تھی۔ چند زمین داروں جو کہ چار چار ایکڑ اراضی کے مالک تھے۔ اپنی فرعونیت کیلئے قبضہ کرلیا۔ میں نے لڑائی نہ ہونے دی' کیس عدالت چلا گیا۔ دیوانی کیس چلتا رہا' عرصہ تین سال کے بعد اس عمل کی برکت سے بارہ صفحات پر مبنی ڈگری فیصلہ ہمارے حق میں ہوگیا۔ 2۔ میں پیشے کے لحاظ سے ایک حکیم ہوں جب سے میں نے یہ عمل شروع کیا تو اس عمل کی برکت سے مریضوں کو بہت جلد شفاء نصیب ہورہی ہے۔ 3۔ پانچ سال سے میری ایک 54 ہزار کی کمیٹی لاہور میں ہضم ہوچکی تھی جس کے کوئی آثار نہیں تھے۔ اس عمل کی برکت سے گزشتہ رمضان المبارک کو انہوں نے خود فون کر کے 35000 میں ایک سیکنڈ ہینڈ ہنڈا موٹرسائیکل دی باقی پیسے انہوں نے عید کے بعد دے دیئے۔

لاعلاج مریض بیس دن میں ٹھیک

(آسیہ یعقوب' راولپنڈی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری کی مستقل قاری ہوں۔ اس میں ایک مرتبہ میں نے سورۂ کافرون کا عمل پڑھا تھا جس کو میں نے تیل پر 1001 مرتبہ پڑھ کر دم کیا جو مریض کو اس طرح استعمال کروانا تھا کہ بسم اللہ مکمل پڑھ کر پہلے دائیں کان میں ایک قطرہ پھر بائیں کان میں ایک قطرہ ٹپکائیں۔ اس کو ایک معذور بچے پر استعمال کرایا گیا تھا تو وہ بہت بہتر ہوگیا ہے۔ اب ایک ایسے شخص کو استعمال کروایا جو کہ تقریباً عرصہ ڈیڑھ سال سے ایکسیڈنٹ کی وجہ سے چارپائی پر تھا' اس کو بلڈ پریشر اور یورین شوگر بھی ہے۔ ڈاکٹر جہاں پر کینولا لگاتے وہیں زخم بن جاتے اس طرح ڈاکٹروں نے اسے لاعلاج قرار دے کر ڈسچارج کر دیا تھا کہ یہ کچھ عرصے کا مہمان ہے اب جبکہ اس کو یہ تیل تقریباً پندرہ سے بیس دن استعمال کروانے کے بعد مریض کو ماشاء اللہ کافی افاقہ ہوا اور وہ بیساکھی کے سہارے چلنے کے قابل ہوگیا ہے۔

میرے شوہر کے آزمائے ٹوٹکے و وظیفہ جات

(شازیہ تبسم' کوئٹہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ ڈیڑھ سال سے عبقری کی مستقل قاری ہوں' عبقری کی جتنی تعریف کی جائے وہ اونٹ کے منہ میں زیرہ کے برابر والی بات ہوگی۔ عبقری شائع ہونے والے وظائف میں تقریباً سارا دن پڑھتی ہوں' ان وظائف کی بدولت میرے گھریلو حالات اور معاشی حالات پہلے کی نسبت بہتر ہوئے ہیں۔ میں نے درج ذیل وظائف سے بہت کچھ پایا ہے۔ میں عبقری میں شائع ہونے والا وظیفہ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَ الْاَحْیَاءِ وَالْاَمْوَاتْ سوا لاکھ مرتبہ پڑھا جس سے میرے سالوں کے مسائل چٹکیوں میں حل ہوگئے۔ اس کے علاوہ سورۂ کوثر والا عمل میں ہر روز پڑھ کر برکت والی تھیلی پر دم کرتی ہوں' جس سے میرے پیسوں میں بہت زیادہ برکت ہورہی ہے۔ یَالَطِیْفُ یَاوَدُوْدُ بھی روزانہ 1200 مرتبہ پڑھ رہی ہوں' کلمہ طیبہ تقریباً 75 ہزار مرتبہ پڑھ چکی ہوں۔ بسم اللہ مکمل 700 بار 90 دن تک پڑھ رہی ہوں' نوے دن تقریباً مکمل ہونے والے ہیں۔ گھریلو حالات میں پہلے سے بہت زیادہ بہتری آئی ہے۔ اس کے علاوہ میرے شوہر کے کچھ آزمائے نسخے اور ٹوٹکے ہیں وہ قارئین کی نذر کررہی ہوں:۔ میرے شوہر کا یہ آزمودہ روحانی نسخہ ہے کہ جب بھی کوئی چیز' کاغذات وغیرہ گم ہوجائیں یا کہیں رکھ کر بھول جائیں تو وہ ایک پتھر پر سات مرتبہ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ پڑھ کر پتھر پھینک دیتے ہیں۔ اگر چیز گھر میں گر گئی ہو اور گھر میں گم گئی ہو تو وہ مل جاتی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ چیز گھر میں ہی گم ہوئی ہو' یقین کے ساتھ پڑھیں تو فائدہ زیادہ ہوگا۔

دوسرا آزمودہ وظیفہ: میرے شوہر کا دوسرا روحانی نسخہ یہ ہے کہ اگر میرے شوہر کا کسی سے کوئی کام یا واسطہ پڑے تو وہ یَالَطِیْفُ یَاوَدُوْدُ پڑھ کر اس شخص سے کام کروائیں تو کام بغیر کسی مشکل اور کسی بھی رکاوٹ کے آسانی سے ہوجاتا ہے۔ یہ صرف اور صرف اللہ کے اس نام کی وجہ سے ہوتا ہے۔

دست جیسے بھی ہوں رک جائیں گے: دست روکنے کیلئے چائے کی خشک پتی' سیاہ پتی ایک چٹکی بچوں کو کھلا دیں اور اوپر پانی پلا دیں۔ دست رک جائیں گے۔ بڑوں کیلئے: ایک چائے کا چمچ۔ شدید دست بھی رک جاتے ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر اور تربوز: ہائی بلڈ پریشر کے مریض گرمی کے موسم میں زیادہ سے زیادہ تربوز کا استعمال کریں۔ اس کے کھانے سے پیشاب کھل کر آئے گا اور بلڈ پریشر کم ہوگا اور سادہ پانی بھی زیادہ مقدار میں پئیں۔ اس کے علاوہ ہائی بلڈ پریشر کو کم کرنے کیلئے لوکی کدو کو پانی میں ابال لیں پھر اس کے پانی کو ٹھنڈا کر کے اس کا پانی پی لیں۔ اس میں نمک نہ

منصف مزاج برادران وطن سے رابطہ اور ملک بھر کے مختلف فرقوں کے درمیان اتحاد و یکجہتی کی انمول کوشش لاجواب کتاب کے ذریعے

علمائے اہل حدیث کا ذوق تصوف

امت کی خیرخواہی — اتحاد بین المسلمین — ایک دوسرے پر الزام تراشی ختم — فرقہ بندیوں سے نجات

حضرت حکیم صاحب حفظہ اللہ کی ایک نئی علمی اور تحقیقاتی کوشش جو مکمل بھرپور مضبوط حوالوں سے مزین، اختلاف امت کا حل اور فرقوں میں بٹی امت کیلئے قینچی نہیں بلکہ مرہم کا مزاج رکھنے والی ایک لاجواب کتاب۔۔۔آج امت کو ملانے کی ضرورت ہے نہ کہ توڑنے کی، وقت اور حالات کا تقاضا یہی ہے۔ حضرت حکیم صاحب حفظہ اللہ کا قلم ہمیشہ راہ اعتدال ہی لکھتا رہا اور ہفتہ وار درس مسلسل اسی بات کو بیان کررہے ہیں۔ ''علمائے اہل حدیث کا ذوق تصوف'' کتاب دراصل دیوبندی، بریلوی اور اہل حدیث کے آپس کے اختلافات کو ختم کرنے اور امت کے ان تین طبقات کو یکجا کرنے کی ایک بہترین اور بے مثال کوشش اور انسائیکلوپیڈیا ہے۔ **خصوصیات:** ☆ ''ذوق تصوف'' کتاب اتحاد امت کے تناظر میں مثالی کتاب ☆ ''ذوق تصوف'' کتاب باہمی اختلاف کا حل ☆ سارے عالم میں رواداری، امن و آشتی کا پیغام ☆ بھائی چارگی بین المسالک ☆ دیوبندی، اہل حدیث اور بریلوی مشائخ عظام کے آپس کے محبت بھرے واقعات اور باہمی تعلق کا خوبصورت اظہار ☆ فرقہ واریت کو ختم کرنے کی علمی کوشش ☆ باہمی تنازعات کا حل اب کتنا آسان ☆ اب ہم کیوں ایک دوسرے سے دور رہیں۔۔۔! ☆ آپس کی دوریوں کو محبت پیار میں تبدیل کریں ☆ ڈیڑھ صدی سے زائد عرصے سے لگی آگ کو بجھانے کی ایک کوشش ☆ ''ذوق تصوف'' کتاب نفرتوں کے آلاؤ میں محبتوں کا پیغام۔

کتاب کے چند اہم عنوانات ملاحظہ فرمائیں:۔ ''علمائے اہل حدیث کا تصوف'' فتاوؤں اور نامور علمائے اہل حدیث کی کتب کے مستند حوالہ جات کے ساتھ ☆ علمائے اہل حدیث کی کتب کا اصل عکس ☆ کشف علمائے اہل حدیث کی خداداد صلاحیتوں کا ایک اظہار، یہ انوکھے واقعات آپ بھی پڑھیں! ☆ کرامات ایسی کہ دل بول اٹھے کہ واقعی ان لوگوں کا اللہ کے ساتھ کتنا تعلق تھا اور اللہ کی ذات پر کتنا مان تھا ☆ قرآنی آیات، احادیث کی دعاؤں اور اہل اللہ کے اعمال و تعویذات سے لاعلاج بیماریوں، جادو اثرات، نظربد، سفلی عمل کی کاٹ کا وہ صدیوں بھرا پرانا تجربہ جو اہل حدیث علماء نے اپنے سینے کا راز نہیں بنایا بلکہ کتابوں میں لکھا وہ تمام آپ اس کتاب میں پڑھیں! ☆ مسائل تصوف، لطائف تصوف، کمالات تصوف، جمالات تصوف کا تفصیلی جائزہ ☆ ذکر کرتے ہوئے نور نظر آنا ☆ ذکر کرتے کرتے کائنات ایسے نظر آئے جیسے کہ شیشے میں سب کچھ سامنے ہے ☆ مجاہدات کشف و کرامات کا اہل حدیث علماء نے مدلل ثبوت دیا ہے، پڑھنا نہ بھولیں! ☆ تنگ دست کمہار کا مالدار ہوجانا، بانجھ لڑکی کو اولاد کیسے ملی۔۔۔؟ قرض سے فوری خلاصی کیسے حاصل ہوئی۔۔۔؟ گمشدہ زیورات کی غیبی اطلاع کیسے ملی۔۔۔؟ ان پڑھ درزی کا حساب کتاب سیکھ جانا، ہندو گھرانے کا مسلمان ہوجانا، پاگل مریض صحت یاب کیسے ہوا۔۔۔؟ ولی کامل کا نام سنتے ہی سرکش جن چلا گیا، اس سے بھی زیادہ انوکھی سینکڑوں حیرت انگیز کرامات کتاب ''علماء اہل حدیث کا ذوق تصوف'' میں پڑھنا نہ بھولیں! ☆ وظائف کی دنیا میں خاندانی وظائف، عطا کردہ انوکھے وظائف، امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا خاص وظیفہ ☆ علمائے اہل حدیث میں تعویذات کا خاص شوق، پھر ان کے سینے کے راز ☆ اولیاء کے ادب کی خاص تلقین ☆ اولیاء کے ادب نہ کرنے والے کو سخت ڈانٹ ☆ خوابوں کی تعبیر ☆ وظائف سے روزگار کا ایسا لاجواب عمل کہ عقل حیران ☆ ایک سو سال پرانی عملیات اور تعویذات کی کتاب کا مکمل عکس ☆ اولیائے اہل حدیث کے ایمانی موت کے دل کش واقعات۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت کچھ ایسا۔۔۔ جو ڈیڑھ صدی میں کبھی جمع نہ ہوسکا آپ پڑھ کے حیران ہوں۔ یہ قیمتی اور لاجواب کتاب ہرگز پڑھنا نہ بھولیں!

خاص بات: صرف دو سو سے زائد صفحات ملک بھر کے جید علمائے اہل حدیث کی تقاریظ، تبصرے اور پسندیدگی کے تاثرات پر مشتمل ہیں۔

صفحات 2600 سے زائد، خوبصورت جلد، بہترین طباعت، قیمت **2100/-** روپے رعایتی قیمت صرف **1260/-** روپے علاوہ ڈاک خرچ

نوٹ: حضرت حکیم صاحب حفظہ اللہ کا حکم نہیں مشورہ ہے کہ عبقری کے مخلصین یہ کتاب ہر مسلک کے علمائے کرام کو گفٹ کریں امید ہے توجہ فرمائیں گے۔

خالص شہد کے متلاشی مایوس نہ ہوں !!!

''شہد'' کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے ہم ابتداء فرمان الٰہی سے کرتے ہیں۔فرمان الٰہی ہے فِیْہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ''اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہی شفاء ہے۔ ''شہد'' کیمیائے صحت مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل ودماغ اور معدہ وجگر کوغضب کی تقویت بخش کرحرارت غزیری میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ ''شہد'' مصفی خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔جگر میں ٹھنڈک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جوشخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چاٹے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی۔شہد با آسانی لیسدار بلغم کا اخراج کرتا ہے۔جسم کی ردی رطوبت کودور کرتا ہے۔بلغمی امراض مثلاً فالج'لقوہ'استر خامیں بہت نافع ہے۔نمک لاہوری اور پیاز کے رس کے ساتھ استعمال کرنے سے دمہ' آنکھوں کی کھجلی اور سفید موتیا کو فائدہ دیتا ہے۔دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ مکھن' شہد استعمال کریں۔اس کی افادیت کے سلسلے میں ہندی وعید کا ایک واقعہ پڑھیے اور شہد کی اہمیت اور افادیت سے واقفیت حاصل کیجئے۔ کہتے ہیں کہ میں گزشتہ جنوری کی 16 تاریخ کو دریائے گنگا کے قریب واقع ایک اندھیرے کمرے میں داخل ہوا میری غذا دودھ مکھن اور شہد پر مشتمل تھی۔دن بھر مجھے آرام کرنا پڑتا اور صبح وشام میں غور وفکر میں مشغول رہتا میں فروری کی 28 تاریخ تک وہیں رہا جب میں وہاں سے واپس ہوا تو ایک مختلف قسم کا آدمی دکھائی دیتا تھا۔میرے چہرے پر جوجھریاں مکڑی کے جالے کی طرح چھائی ہوئی تھیں مکمل طور پر ختم ہوچکی تھیں۔میرے مسوڑے پھر سے مضبوط ہوچکے تھے۔میرے عزیز واقارب جومیرے بڑھاپے کی صورت سے آشنا تھے ان کیلئے اب میری پہچان مشکل ہوگئی تھی۔ کیونکہ میرا رنگ وروپ بدل چکا تھا۔میں اپنی عمر سے تیس برس چھوٹا دکھائی دیتا تھا۔شہد پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے سینہ کے فاسد مواد' تھوک وبلغم' کھانسی دور ہوجاتی ہے۔سفید پیاز کا پانی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے تولید منی بڑھ جاتی ہے۔شہد میں لہسن پیس کر چاٹنے سے بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔گردے ومثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔دانتوں کو صاف کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔آیورویدک میں شہد معدہ کوتقویت دیتا ہے۔رنگت کونکھارتا ہے'حسن افزا ہے' بھوک لگاتا ہے'دل کے جملہ امراض کیلئے نافع ہے' آواز میں رس پیدا کرتا ہے علاوہ ازیں جزام'جریان'جلن'کھانسی'خفقان'پیاس'فساد خون'پاگل پن'ہچکی'دمہ'پسلی کے درد'امراض چشم'قبض کیلئے انتہائی مفید ہے۔شہد پھیپھڑوں کوتقویت دیتا ہے۔حلق کی خشکی اور تنفس کی تکلیف کودور کرتا ہے اور دمہ کے مرکبات کا جزواعظم ہے۔شہد امراض زنانہ کیلئے نہایت مفید دوا ہے۔اس کا حمول امراض رحم کیلئے مفید ہے۔اس کے کھانے سے دودھ، پیشاب اور خون حیض خوب جاری ہوجاتے ہیں۔یہ رحم کوتمام مواد فاسدہ سے صاف کرتا ہے۔اگر تازہ زخم پر شہد کا پھاہا رکھ دیا جائے تو زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔تیز دھار ہتھیاروں کے زخم مندمل کرنے کیلئے شہد ایک عمدہ آزمودہ دوا ہے۔جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لیپ بڑا مفید ہے۔ ٹھنڈے پانی کے ایک گلاس میں کھانے کے دوچمچ شہد ملا کر پینے سے اچھی نیند آتی ہے۔شہد جسم کی نمی کو پورا کرتا ہے لہٰذا دبلا ہونے کیلئے بہت مفید نسخہ ہے۔یہ بڑھاپے کوجلدی آنے سے روکتا ہے۔شہد کی ایک سلائی آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں میں چمک پیدا ہوتی ہے۔پانی کے گلاس میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کے ساتھ رنگت نکھر جاتی ہے۔روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام ہضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کنٹرول میں رہتی ہے۔شہد السر میں بھی مفید ہے۔شہد بالوں پر لگانے سے جوئیں اور لیکھیں مرجاتی ہیں۔بالوں کی مضبوطی اور قدرتی چمک کیلئے کھانے کے 4 چمچ شہد میں کھانے کے 2 چمچ خالص زیتون ملا کر خوب حل کر کے سر پر مساج کریں پھر کھولتے ہوئے پانی میں تولیہ بھگو کر سر پر رکھیں۔تیل سر میں خوب جذب ہونے دیں'نصف گھنٹہ بعد شیمپو سے سر دھولیں۔اس کے علاوہ شہد فشل ماسک اور ہینڈ لوشن کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے اس سے جلد صاف اور ملائم ہوجاتی ہے ۔

قیمت:330 گرام 200 روپے۔ایک کلو پیکنگ 600 روپے علاوہ ڈاک خرچ

ہوشیار رہیں!

خریدنے والوں کو عبقری کے شہد سے روک کر کوئی بہانہ بنا کر اپنا شہد بیچنے کی کوشش کریں گے لیکن آپ ہوشیار رہیے گا اور ان سے صرف عبقری کا شہد ہی خریدیئے۔۔۔ کیونکہ نقلی کی شکایات بہت موصول ہوئی ہیں

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

93

ماہنامہ عبقری لاہور ®

مارچ 2014ء جمادی الاول 1435ھ

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، روحانی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 45 روپے

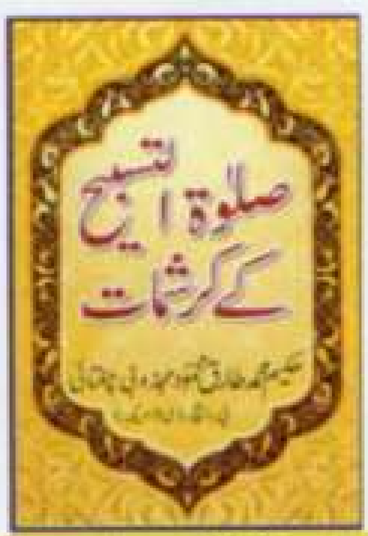
ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

- گوشت ملے پانی سے نہائیں' نظر بد سے نجات پائیں
- گھروں میں نحوست' بے برکتی کی سب سے بڑی وجہ
- یونیورسٹی کی طالبہ کا برائیلر کے نقصانات پر کھلا خط
- شیطان سے گھر کی حفاظت اور لڑائی جھگڑے ختم
- کتے اور بھینس نے انسان بن کر مجھ سے لڑائی کی
- چور بزرگ سے سامان چھینتے ہی اندھا ہو گیا
- شوگر اور بواسیر کیلئے سینکڑوں کا آزمایا نسخہ
- آنسوؤں سے ڈیپریشن کا کامیاب علاج
- 22 بیماریوں کا ایک معالج حاضر ہے!
- دو انمول خزانہ اور جیل سے رہائی
- ٹوٹکا آزمایا اور بچہ بالکل ٹھیک
- رزق بارش کی طرح برسے

ایجنسی ہولڈرز کو حضرت حکیم صاحب کی خصوصی دعوت

حضرت حکیم صاحب کی آمد (صرف درس)
☆ سکھر ☆ کراچی
☆ مانسہرہ ☆ ایبٹ آباد
☆ تیسری روحانی کلاس
تفصیلات ٹائٹل کی بیک



صلوۃ تسبیح سے ناممکن مشکل کے آسان حل

لاکھوں لوگ اس سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں
www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari

0313-5417876 — 0301-2919092

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 9 | جلد نمبر 8 | مارچ 2014ء جمادی الاول 1435 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور مارچ 2014ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

(ایڈیٹر) حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی ہاشمی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک 625 روپے بیرون ملک سالانہ 62 امریکی ڈالر

قارئین نے فیصلہ دے دیا

قارئین! عبقری کا ایک ایک عمل لاکھوں لوگوں کی خیر، مشکلات کے حل اور روحانی وجسمانی گھریلو الجھنوں کا یقینی حل ہے۔ قارئین کی اکثریت نے عبقری کی قیمت پانچ روپے بڑھانے کا مشورہ دیا۔ قارئین کی رائے کا احترام کرتے ہوئے قیمت میں صرف پانچ روپے کا اضافہ کیا جارہا ہے۔ بعض قارئین نے یہاں تک کہا کہ عبقری کی قیمت جتنی بھی بڑھائیں ہمیں قبول ہے۔ اس کا ہر حرف اور ورق لاکھوں کی خرید سے بھی زیادہ ہے۔ لہٰذا موجودہ شمارہ پینتالیس روپے کا ہے۔ ادارہ قارئین کے تعاون کا مشکور ہے۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

صرف ایک میسج کریں سامان ہم خود وصول کرلینگے 0343-8710009

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے، وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ درج بالا نمبر پر مکمل پتہ لکھ کر میسج کریں اور موبائل جو آپ کے استعمال میں ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لئے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائیگی، یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی وجسمانی دونوں)

نقشہ: مزنگ چونگی نئی تعمیر شدہ قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔ عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

محمد طارق محمود نے [illegible] سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

فہرست مضامین

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں

صرف ایک میسج کریں، کتابیں ہم خود وصول کرلینگے

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل وکتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ اس نمبر 0343-8710009 پر مکمل پتہ لکھ کر میسج کریں اور موبائل جو آپ کے استعمال میں ہے، لکھیں منگوانے کا انتظام ہم خود کرینگے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط وکتابت کا پتہ: "عبقری" مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

فون / فیکس 042-37552384,37597605,37586453

صبر کرنے والوں کیلئے اجر وانعام

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے یہاں ایک شخص کیلئے ایک بلند درجہ مقرر ہوتا ہے (لیکن) وہ اپنے عمل کے ذریعہ اس درجہ تک نہیں پہنچ پاتا تو اللہ تعالیٰ اس کو ایسی چیزوں (مثلاً بیماریوں و پریشانیوں وغیرہ) میں مبتلا کرتے رہتے ہیں جو اسے ناگوار ہوتی ہیں' یہاں تک کہ وہ ان ناگواریوں کے ذریعے اس درجہ تک پہنچ جاتا ہے۔ **(ابویعلی' مجمع الزوائد)**۔ حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان جب بھی کسی تھکاوٹ' بیماری' فکر' رنج وملال' تکلیف اور غم سے دوچار ہوتا ہے یہاں تک کہ اگر اسے کوئی کانٹا بھی چبھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں۔ **(بخاری)**۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن شہید کو لایا جائے گا اور اس کو حساب کتاب کیلئے کھڑا کیا جائے گا۔ پھر صدقہ کرنے والے کو لایا جائے گا اور اس کو بھی حساب کتاب کیلئے کھڑا کردیا جائے گا پھر ان لوگوں کو لایا جائے گا جو دنیا میں مختلف مصیبتوں اور تکلیفوں میں مبتلا رہے ان کیلئے نہ میزان عدل قائم ہوگی اور نہ ان کیلئے کوئی عدالت لگائی جائے گی۔ پھر ان پر اجر وانعام اتنے برسائے جائیں گے کہ وہ لوگ جو دنیا میں عافیت سے رہے۔ اس بہترین اجر وانعام کو دیکھ کر تمنا کرنے لگیں کہ ان کے جسم (دنیا میں) قینچیوں سے کاٹ دیئے گئے ہوتے (اور اس پر وہ صبر کرتے) **(طبرانی' مجمع الزوائد)**۔ حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ لوگوں سے محبت فرماتے ہیں تو ان کو (مصیبتوں میں ڈال کر) آزماتے ہیں چنانچہ جو صبر کرتا ہے اس کیلئے صبر (کا اجر) لکھ دیا جاتا ہے اور جو بےصبری کرتا ہے تو اس کیلئے بےصبری لکھ دی جاتی ہے (پھر وہ روتا پیٹتا ہی رہتا ہے۔) **(مسند احمد' مجمع الزوائد)**۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایمان والا بندہ اور ایمان والی بندی پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے مصائب اور حوادث آتے رہتے ہیں کبھی اس کی جان پر' کبھی اس کی اولاد پر' کبھی اس کے مال پر (اور اس کے نتیجہ میں اس کے گناہ جھڑتے رہتے ہیں) یہاں تک کہ وہ مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرتا ہے کہ اس کا ایک گناہ بھی باقی نہیں رہتا۔ **(ترمذی)**

حال دل۔ جو میں نے دیکھا' سنا اور سوچا۔ ایڈیٹر کے قلم سے

مال تبدیل نہ کیا' لی رقم کھا گیا

پچھلے دنوں ایک فیملی میرے پاس اپنا ایک مسئلہ لے کر آئی' ان کا مسئلہ تو کچھ اور تھا لیکن باتوں باتوں میں کہنے لگے کہ یہی سامنے مارکیٹ میں ہمیں ضرورت کے طور پر ایک دکاندار سے سامان خریدنا پڑا جب گھر آکر کھولا تو جس چیز کے پیسے دیئے تھے وہ چیز نہیں تھی۔ دوسرے دن واپس اس دکاندار کے پاس گئے اس سے مال تبدیل کرانا چاہا لیکن اس نے مال تبدیل کرنے سے انکار کردیا۔ ہمارا اصرار تھا کہ مال تبدیل کردیں یا اُس کی جگہ کوئی اور دے دیں ہم آپ سے رقم واپس نہیں لیتے لیکن جس چیز کی رقم جتنی لی ہے وہی چیز ہمیں دیں۔ اُس نے ایسا کرنے سے انکار کردیا بلکہ وہ سامان لے کر رکھ لیا اور کہا: ''جاؤ تم نے مجھ سے لیا ہی نہیں'' تو تکرار اور جھگڑے سے بچنے کیلئے ہم وہ سامان چھوڑ کر آ گئے۔ مہینوں پر مہینے گزر گئے' افسوس تو بہت رہا کیونکہ اس لیے کہ جھگڑے کی کوئی صورت پیدا نہ ہو اس کی دکان پر پھر واپس نہ گئے۔ ایک دن اچانک بازار کی طرف جانا ہوا اور اُسی دکان کی طرف نظر بےساختہ اُٹھ گئی تو دیکھا کہ اُس کا شٹر گرا ہوا تھا اور دکان کے شٹر کے باہر جلنے کے کچھ اس طرح کے نشانات تھے کہ جیسے دکان کو آگ لگ گئی ہے' قریب دکانداروں سے پوچھا تو پتہ چلا کہ اس دکان کو آگ لگ گئی ہے' راتوں رات سب کچھ جل گیا' مالک دکان جب آیا تو کچھ بھی نہ بچا۔ اب دکان بند ہے آئندہ کاروبار کیلئے سرمایہ بالکل نہیں اور موصوف بہت زیادہ بیمار ہیں۔ یہ بات سن کر بےساختہ دل سے آواز نکلی کہ اے کاش! وہ اُس دن ایسا نہ کرتے نہ معلوم اور کتنے لوگوں کے ساتھ یہ واقعہ ہوا ہوا اور کتنے لوگوں کے ساتھ یہ دھوکہ ہوا تھا جو ہمارے ساتھ ہوا۔

خود ایڈیٹر عبقری کے ساتھ بھی یہ واقعہ ہوا۔ لاہور میں بیڈ کیلئے ایک فوم لینا تھا' فوم کے پیسے دے کر آ گئے' سواری پر جب فوم گھر وصول کیا تو فوم وہ نہیں تھا جس کی رقم ہم نے دی تھی' پھر واپس فوم گاڑی میں ڈالا اور ان کے پاس لے گئے تو انہوں نے واپس یا تبدیل کرنے سے بالکل انکار کردیا۔ جب انہوں نے انکار کیا تو میں نے فوراً فوم وہیں چھوڑا اور واپس آ گیا۔ مہنگا فوم تھا دکھ تو ہوا' لیکن دل سے بددعا نہ نکلی۔ آج اس بات کو آٹھ سال ہو گئے ہیں' ایک دفعہ ایک شخص آئے اور کہنے لگے کہ میں فلاں فوم کی دکان پر ملازم ہوں' جب انہوں نے نشانی بتائی تو وہ وہی دکان تھی۔ میں نے اُس دکاندار کی صورتحال پوچھی تو کہنے لگے کہ گزشتہ چند سالوں سے ان کے حالات بہت خراب ہیں' قرضے پر قرضے اور زندگی بہت تنگ ہے بہت سے ملازم فارغ کردیئے ہیں' بس ہم ایک دو ملازم ہیں' اُن کو بےشمار بیماریاں لگ گئی ہیں' گھر کے حالات تنگدستی' لڑائیاں جھگڑے اور پریشانیوں تک چلے گئے ہیں۔ یہ بات سن کر پھر میں نے اپنی بات بتائی کہ اسی طرح آج سے آٹھ سال قبل میرے ساتھ یہ واقعہ ہوا تھا تو وہ ٹھنڈی سانس بھر کر کہنے لگے ان کو یہ واقعہ بھول گیا ہوگا کیونکہ دوران ملازمت میں نے بےشمار لوگوں کے ساتھ اس طرح کے واقعات ہوتے دیکھے' کچھ نے جھگڑے کیے اور کچھ آخر مجبور ہو کر چھوڑ کر چلے گئے۔ لیکن قدرت کا انتقام اور انجام اپنی ایک ترتیب رکھتا ہے بالکل درست ہے کہ رزق حلال اور حلال رزق کی احتیاط اور کاروبار میں قدم قدم پھونک پھونک کر رکھنے سے ہی کاروبار باقی رہتا ہے' ورنہ جلد یا بدیر میں ساری عمر کا کمایا ہوا سرمایہ بالکل ختم ہو جاتا ہے۔

درس روحانیت وامن

شیطان سے کمپرومائز' ہرگز نہیں!

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ہفتہ وار درس سے اقتباس

اللہ کی حفاظت کا نظام: میرے عزیز دوستو! اللہ کا ایک نظام اعمال کے ذریعے حفاظت کا بھی ہے۔ اللہ جل شانہٗ اعمال کے ذریعے میری آپ کی حفاظت فرماتے ہیں اگر اللہ کی حفاظت ہٹ جائے تو تفسیر کی کتابوں میں لکھا ہے کہ ایسی ایسی بلائیں ہیں جو انسانوں کو نوچ ڈالیں، اُن کی بوٹیاں کر دیں، اُنکا جینا حرام کر دیں اور اُنکی زندگی کو برباد اور پریشان کر دیں۔ یہ پریشانی نہیں ہے تو کیا ہے کہ اتنا بہترین گھر ہے جس میں ساگوان کی لکڑی لگی ہوئی ہے، لکڑی کا فرش ہے۔ اعلیٰ قسم کی قیمتی چیزیں ہیں اور کروڑوں روپے اُس گھر پر لگائے ہوئے ہیں لیکن رہنا نصیب نہیں ہے۔ گھر میں عفونت ہی عفونت ہے۔ دُنیا کی خوشبو سپرے، سب اس گندگی کے سامنے صفر ہیں۔ داغ صاف نہیں ہوتے تو یہ مصیبت نہیں تو کیا ہے۔ میں نے اُن سے کہا اب اعمال پر آئیں، دن رات ''دوانمول خزانہ'' پڑھیں اور گھر میں اگر فارغ بیٹھے ہوں تو ''دوانمول خزانہ نمبر 1'' ہلکی یا اونچی آواز میں پڑھتے رہیں۔ بس سارا دن ''دو انمول خزانہ'' پڑھیں، آپ دفتر میں جا کر بھی انمول خزانہ پڑھیں اور گھر کا تصور رکھیں۔ بس سارا دن ''دوانمول خزانہ نمبر 1'' پڑھتے رہیں اور ہر فرض نماز کے بعد ایک دفعہ ضرور پڑھیں۔ میں نے انمول خزانے کی ترتیب بتائی اور کہہ کر چلا آیا۔ ان صاحب نے بہت سارے تعویذ لٹکائے ہوئے تھے، کچھ کیلیں تھیں، کچھ اور چیزیں بھی تھیں، مجھے کہنے لگے یہ سب بھی حفاظت کیلئے لگائی ہوئی ہیں تو میں نے کہا کوئی بات نہیں رہنے دیں بس آپ دوانمول خزانہ پڑھیں پھر میں نے انہیں ایک بات سمجھائی اور یہ میں آپ کو بھی سمجھا رہا ہوں۔

میرے مرشد رحمۃ اللہ علیہ کی نصیحت: میرے حضرت مرشد ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مجھے ایک بات فرماتے تھے۔ کہتے تھے: ''طارق تیری جنگ ہے، تو ہی لڑے گا، تیری جنگ کوئی اور نہیں لڑے گا۔'' اور پھر اسکے بعد تشریح فرماتے تھے، اپنے اعمال اختیار کر' اُن اعمال سے تو خود بچے گا۔ اگر تو چاہے کہ اعمال کوئی اور پڑھے اور حفاظت تیری ہو یہ طریقہ درست نہیں اگرچہ دعا کا اثر ہوتا ہے اور کسی دوسرے کیلئے عمل کیا جائے اُس کا بھی اثر ہوتا ہے۔ ہمارے مشاہدات و واقعات میں یہ بات آئی ہے۔ اُس کا فائدہ بھی ہوتا ہے لیکن اپنی جنگ خود لڑنی پڑے گی اور میں نے ان صاحب کو بھی یہ بات سمجھائی۔ دو تین ماہ کے بعد پھر وہ صاحب وہیں F-10 میں ملنے آئے اور کہنے لگے: اب اللہ پاک کا فضل اور احسان ہے۔ اب خواب میں آتے ہیں کسی نے پٹی باندھی ہوئی ہے، کوئی لولا لنگڑا ہے، کوئی کیا ہے۔۔۔! جنات کہتے ہیں آپ یہ نہ پڑھیں۔۔۔! ہم سے کمپرومائز کر لیں، ہم پھر نہیں آئیں گے۔ میں نے کہا: کہ کمپرومائز نہ کرنا پڑھتے رہو اور مسلسل پڑھتے رہو۔ اب بھی ان کا کبھی کبھی کوئی پیغام آتا ہے اس گھرانے سے رابطہ ہے۔ اور یقین جانیے وہ کہتے ہیں سالہا سال ہو گئے ہیں ہمارے گھر میں اب چین ہی چین ہے۔ کہنے لگے: بعض اوقات بیٹھے بیٹھے میاں بیوی لڑ پڑتے تھے۔ بات کچھ نہیں ہوتی تھی، جھگڑا ہو جاتا تھا۔ آج ایک چیز اور بھی واضح کر دوں۔ باقاعدہ میاں بیوی کے جھگڑے کے لیے بھی ایک مخصوص شیطان ہے، اُسکا نام ''ابیض'' ہے یعنی اس کو چٹا کہتے ہیں۔ بعض لوگوں کا نام میں نے رکشے کے پیچھے پڑھا اُستاد چٹا۔۔۔! تو ایک استاد چٹا شیطان کی صورت میں بھی ہے اور استاد چٹے کا کام صرف اور صرف یہ ہے کہ میاں بیوی میں غلط فہمی پیدا کرنا اور لڑوانا جس گھر میں میاں بیوی کو شیطان لڑوا کے آتا ہے تو بڑا شیطان اٹھ کر کھڑا ہو کر ملتا ہے۔ لوگوں کے بارے میں شیطان اپنے حالات ایک دوسرے کو سناتے ہیں، رپورٹ دیتے ہیں۔ جیسے ہم لوگ کہتے ہیں کہ اس آدمی کی رپورٹ اور کارگزاری کیا ہے۔ شیطان کہتا ہے ہاں ٹھیک ہے' ٹھیک ہے جو شیطان میاں بیوی کو لڑوا کر آتا ہے، اُس کو بڑا شیطان کھڑے ہو کر گلے ملتا ہے اور کہتا ہے ''زندہ باد'' تھپکی دیتا ہے' کہتا ہے ہاں تم نے صحیح معرکہ سرانجام دیا ہے۔

''دوانمول خزانہ نمبر 1'' پڑھنے سے ان شیطانوں کے راستے ان کے روزن، ان کے چھوٹے چھوٹے جھرنے، جھریاں اور جھریاں یہ سب بند ہو جاتے ہیں، راستے بند ہو جاتے ہیں۔ اعمال کرنے سے پھر شیطان کمپرومائز پر آ جاتے ہیں یا پھر جو بتاتا ہے اُس کو گالیاں دیتے ہیں۔ مجھے بڑی گالیاں پڑتی ہیں۔ بہت سے لوگ مجھے گالیاں دیتے ہیں۔ گالیاں دینے والے دیتے رہیں مگر ہمارے ذمے اعمالِ نبوی ﷺ ہیں، ہم اعمال کریں گے ہمارے ذمے جو ترتیب ہے ہم وہ کرتے رہیں گے۔ مجھے ڈاک سے ایک خط موصول ہوا۔ میں نے اپنے ساتھی سے کہا کہ یہ خط موبائل نمبر سمیت عبقری میں چھاپ دو کہ ''دوانمول خزانے جنات بھی پڑھتے ہیں''۔ وہ پٹھان شخص تھا۔ میں نے کہا اس کا موبائل نمبر بھی چھاپ دو حالانکہ ہم عمومی طور پر موبائل نمبر نہیں چھاپتے کیونکہ جس کا موبائل نمبر چھاپیں مخلوق اُس کو دن رات سونے نہیں دیتی۔ پھر اُس کو سمیں تبدیل کرنا پڑتی ہیں۔ بہت سے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔

خط میں وہ صاحب کہنے لگے: محترم حکیم صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ اللہ سے دُعا ہے کہ اللہ آپ کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ (آمین) کچھ عرصہ ہوا بغیر کسی وظیفہ کے یا کسی عمل کے کچھ جنات بھائی ہمارے پاس آتے تھے۔ کوئی عمل نہیں پڑھا کوئی وظیفہ نہیں پڑھا، (جنات بعض اوقات دوست بن جاتے ہیں سچی بات ہے۔ ایسے ایسے دوست بنتے ہیں، اچھے مشورے دیتے ہیں اچھی دُعائیں بھی دیتے ہیں، بچہ رو رہا ہو اُس کو تھپکا دیتے ہیں۔) وہ کہنے لگے کہ جنات ہمارے پاس آتے ہیں ہم سب گھر والے اُن سے باتیں کرتے تھے۔ بہت ہی نیک لوگ تھے (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ گزشتہ 3 سال سے پڑھ رہی ہوں۔ درس ہدایت کے صفحہ نے تو میری زندگی کے دن رات ہی بدل دیئے ہیں' میں نے جب درس سے فیض پانے والوں کے مشاہدات و تجربات پڑھے تو میرے دل میں بھی درس روحانیت وامن میں جمعرات کے روز شرکت کرنے کی تڑپ پیدا ہوئی تاکہ میرے مسائل بھی اس درس کی برکت سے حل ہو سکیں۔ میرے شوہر روزگار کیلئے ملک سے باہر ہیں اور میرا سب سے بڑا مسئلہ یہی تھا کہ میں اپنے شوہر کے پاس بیرون ملک چلی جاؤں۔ میں ابھی چند جمعراتیں ہی درس مرکز روحانیت وامن میں جا کر سنے اور رو رو کر اللہ رب العزت سے اپنے مسائل کے حل کیلئے دعائیں کیں۔ ایک دن اچانک میرے خاوند نے مجھے فون پر کہا کہ تمہارے کاغذات بنوا رہا ہوں۔ میری تو خوشی کے مارے چیخ ہی نکل گئی۔ (ریحانہ کوثر)

ابولبیب شاذلی

صحابیؓ! جن کے علم کا اعتراف خود نبی کریمؐ نے کیا

میں ان کے اوصاف حمیدہ سے واقف ہوں' وہ گھر آتے ہیں تو ہنستے ہوئے' باہر جاتے ہیں تو مسکراتے ہوئے' کچھ مانگو تو بخل نہیں کرتے اور خاموش رہو تو مانگنے کا انتظار نہیں کرتے' اگر کوئی کام کر دو شکر گزار ہوتے ہیں اور خطا ہو جائے تو معاف کر دیتے ہیں

حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اپنی خوش الحانی وحفظ قرآن کے باعث صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین میں نہایت عزت کی نظر سے دیکھے جاتے تھے' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی تشریف آوری سے پہلے جس قدر مہاجرین مدینہ پہنچے تھے' (حضرت) سالمؓ مسجد قبا میں ان کی امامت کرتے تھے۔ **(بخاری کتاب الصلوٰۃ باب امامۃ العبد والمولی)**

حضرت سالم رضی اللہ عنہٗ کی خوش الحانی: حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ ان بزرگوں میں تھے جو طبقہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ میں فن قراءت کے امام سمجھے جاتے تھے' آنحضرت ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ قرآن چار آدمیوں سے حاصل کرو یعنی ابن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) سالم مولیٰ ابی حذیفہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) ابی بن کعب اور معاذ بن جبل سے۔ خدائے پاک نے خوش گلو اس قدر بنایا تھا کہ جب آیات قرآنی تلاوت فرماتے تو لوگوں پر ایک محویت طاری ہو جاتی اور راہ گیر ٹھٹھک کر سننے لگتے' ایک دفعہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہونے میں دیر ہوئی' آپ ﷺ نے توقف کی وجہ پوچھی تو بولیں کہ ایک قاری تلاوت کر رہا تھا اس کے سننے میں دیر ہوگئی اور خوش الحانی کی اس قدر تعریف کی کہ آنحضرت ﷺ خود چادر سنبھالے ہوئے باہر تشریف لے آئے دیکھا تو سالم مولیٰ ابی حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہیں۔ آپ ﷺ نے خوش ہو کر فرمایا خدا کا شکر ہے کہ اس نے تمہارے جیسے شخص کو میری امت میں بنایا۔ **(اصابہ تذکرہ سالم رضی اللہ عنہٗ)**

وہ مسجد قباء کے امام تھے' مہاجرین اولین جن میں حضرت ابوبکر وحضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین بھی شامل تھے' اکثر ان کے پیچھے نمازیں پڑھتے تھے۔ غرض قرآن کریم کی برکت اور علم وفضل نے ان کو غیر معمولی عظمت وشرف کا مالک بنا دیا تھا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ ان کی بے حد تعریف فرمایا کرتے تھے' یہاں تک کہ جب دم واپسی کے وقت انہوں نے منصب خلافت کے متعلق وصیت فرمائی تو کہا ''اگر سالم موجود ہوتے تو میں اس مسئلہ کو مجلس شوریٰ میں پیش نہ ہونے دیتا'' یعنی وہ ان کو اپنا جانشین بناتے۔ **(اسد الغابہ جلد ۲ ص ۲۴۶)**

ایک ظرف جو علم سے بھرا ہوا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے تبحر علمی وملکہ اجتہاد کے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین معترف تھے' حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ جب ان کو دیکھتے تو چہرہ بشاش ہو جاتا اور فرماتے: ''ایک ظرف ہے جو علم سے بھرا ہوا ہے'' ایک مرتبہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے چند کوفیوں نے ان کے تقویٰ' حسن خلق اور تبحر علمی کی بے حد تعریف کی' انہوں نے پوچھا: ''کیا تم سچے دل سے کہتے ہو؟'' بولے ''ہاں!'' فرمایا: ''تم لوگوں نے عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) کی جو کچھ تعریف کی ہے' میں ان کو اس سے بھی بہتر خیال کرتا ہوں۔ **(طبقات ابن سعد)**

مہمان نوازی حضرت طلحہ رضی اللہ عنہٗ کا خاص شیوہ: مہمان نوازی حضرت طلحہ رضی اللہ عنہٗ کا خاص شیوہ تھا' ایک دفعہ بنی عذرہ کے تین آدمی مدینہ آ کر مشرف بہ اسلام ہوئے' آنحضرت ﷺ نے فرمایا: کون ان کی کفالت کا ذمہ لیتا ہے؟ حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے کھڑے ہو کر عرض کی ''میں یا رسول اللہ ﷺ'' اور تینوں نومسلم مہمانوں کو خوشی خوشی گھر لے آئے' ان میں سے دو نے یکے بعد دیگرے مختلف غزوات میں شہادت حاصل کی اور تیسرے نے بھی ایک مدت کے بعد حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے مکان میں وفات پائی۔ ان کو اپنے مہمانوں سے جو انس پیدا ہو گیا تھا اس کا اثر یہ تھا کہ ہر وقت ان کی یاد تازہ رہتی تھی اور رات کے وقت خواب میں ان ہی کا جلوہ نظر آتا تھا' ایک روز خواب دیکھا کہ وہ اپنے تینوں مہمانوں کے ساتھ جنت کے دروازہ پر کھڑے ہیں لیکن جو سب سے پیچھے مرا تھا وہ سب سے آگے ہے اور جو سب سے پہلے شہید ہوا تھا وہ سب سے پیچھے ہے' حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو اس تقدم وتاخر پر سخت تعجب ہوا' صبح کے وقت سرور کائنات ﷺ سے خواب کا واقعہ بیان کیا تو ارشاد ہوا' اس میں تعجب کی کیا بات ہے؟ جو زیادہ دنوں تک زندہ رہا اس کو عبادت ونیکوکاری کا زیادہ موقع ملا' اس لیے وہ جنت کے داخلہ میں اپنے ساتھیوں سے پیش تھا۔

حسن معاشرت: حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اپنے حسن معاشرت کے باعث بیوی بچوں میں نہایت محبوب تھے' وہ اپنے کنبہ میں جس لطف ومحبت کے ساتھ زندگی بسر کرتے تھے' اس کا اندازہ صرف اس سے ہو سکتا ہے کہ عتبہ بن ربیعہ کی لڑکی ام ابان سے اگرچہ بہت سے معزز اشخاص نے شادی کی درخواست کی لیکن انہوں نے حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو سب پر ترجیح دی' لوگوں نے وجہ پوچھی تو کہا ''میں ان کے اوصاف حمیدہ سے واقف ہوں' وہ گھر آتے ہیں تو ہنستے ہوئے' باہر جاتے ہیں تو مسکراتے ہوئے' کچھ مانگو تو بخل نہیں کرتے اور خاموش رہو تو مانگنے کا انتظار نہیں کرتے' اگر کوئی کام کر دو شکر گزار ہوتے ہیں اور خطا ہو جائے تو معاف کر دیتے ہیں۔ **(کنز العمال جلد ۶ ص ۴۱۳)**

ذوق علم: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو علم کی بڑی جستجو تھی' ان کا ذوق علم حرص کے درجہ تک پہنچ گیا تھا ان کی علمی حرص کا اعتراف خود آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ایک مرتبہ انہوں نے آنحضرت ﷺ سے سوال کیا کہ ''قیامت کے دن کون خوش قسمت آپ ﷺ کی شفاعت کا زیادہ مستحق ہوگا فرمایا کہ ''تمہاری حرص علی الحدیث کو دیکھ کر میرا پہلے سے خیال تھا کہ یہ سوال تم سے پہلی کوئی نہ کرے گا۔ **(مسند احمد ابن حنبل جلد ۲ ص ۳۷۳)**

حل المشکلات کا انوکھا طریقہ

قارئین! میرے پاس حل المشکلات کا ایک انوکھا طریقہ ہے' طریقہ بہت آسان لیکن غور طلب ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان عالیشان ہے کہ ''مجھے میرے ناموں سے پکارو'' (القرآن) اپنے نام کے عدد نکالیں۔ حروف ابجد سے محمد افضل کے عدد ہوئے 1003۔ تو اللہ تعالیٰ کے 99 ناموں سے کوئی سا ایک یا دو نام ایسے تلاش کریں جن کے عدد 1003 بنتے ہوں اگر آپ دو نام تلاش کرتے ہیں تو یہ لازمی ذہن میں رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کے نام کا پہلا حرف م ہونا چاہیے کیونکہ آپ کے نام کا پہلا حرف م ہے اور دوسرا نام الف سے شروع ہو تو سونے پر سہاگہ ہے۔ **ورد کرنے کا طریقہ:** چاند کے پہلے تین دن چھوڑ کر جو بدھ آئے شام کو کچھ میٹھی چیز پکا کر یا ٹافیاں بچوں میں بانٹ دیں۔ پھر رات کو بعد نماز عشاء منتخب شدہ نام مبارک 1003 مرتبہ اول وآخر چار' چار مرتبہ درود شریف اور 40 رات تلاوت کریں' انشاء اللہ جس مقصد کیلئے پڑھیں حاصل ہو جائے گا۔ **(محمد افضل' کڑیانوالہ)**

پروفیسر فہد سہیل' کراچی

بچے کا من چاہا رزلٹ' نرمی سے یا مار پیٹ سے

اگر آپ اپنے بچے کے لیے کوئی مہنگا ٹیوٹر رکھ رہی ہیں تو ساری ذمہ داری اسی کے کاندھوں پر منتقل کر کے ایک کونے میں نہ بیٹھی رہیں جب آپ کے بچے کی ٹیوٹر جائے تو بچے کا کام ضرور دیکھیں۔ بچے کا ہوم ورک اگر ٹیوٹر کے آنے سے پہلے مکمل ہو چکا ہے تب بھی اسے ایک دفعہ دکھائیں۔

بچوں کا خراب رزلٹ (نتیجہ) کوئی چھوٹا موٹا مسئلہ نہیں۔ ہر سال آپ ان دنوں میں ایسے ہی حالات سے دو چار ہوتے ہیں آپ کا بچہ گھر میں جا بجا ذہانت کا مظاہرہ کرتا ہے۔ وہ آپ کا کہنا بھی مانتا ہے مگر امتحانات کے زمانے میں اس کے پیٹ اور سر میں درد ہونے لگتا ہے۔ وہ تیاری کے سخت معیارات سے جان چھڑانے کی کوشش کرتا ہے۔ آپ سوچتی ہیں کہ یہ وہی بچہ ہے جو اپنے دوستوں میں بے حد مقبول ہے۔ ٹیوشن میں دلچسپی لیتا ہے باہر آنے جانے اور خریداری کے وقت فعال نظر آتا ہے تو پھر اس بچے سے مایوس ہونے کی ضرورت قطعی نہیں۔ اس میں خداداد صلاحیتیں بہر حال موجود ہیں وہ موجودہ نتائج سے بہتر نتائج بھی دے سکتا ہے۔ اس ضمن میں دیکھا گیا ہے کہ والدین سر پکڑ کر بیٹھ جاتے ہیں اور اس دور میں وہ بچے پر ایک زیادہ فیس طلب کرنے والا ٹیوٹر تعینات کر دیتے ہیں جی ہاں! کم از کم ایسا بچہ جس کے امتحانی نمبر گزشتہ برس کی کارکردگی سے خاصے کم آئے ہوں وہ اس نئے ٹیچر کو ایسے سخت گیر افسر سے تشبیہ دیتا ہے جس کی ماتحتی میں وہ پرسکون نہیں رہ سکتا۔

اگر آپ اپنے بچے کے لیے کوئی مہنگی ٹیچر رکھ رہی ہیں تو ساری ذمہ داری اسی کے کاندھوں پر منتقل کر کے ایک کونے میں نہ بیٹھی رہیں جب آپ کے بچے کی ٹیچر جائے تو بچے کا کام ضرور چیک کریں۔ بچے کا ہوم ورک اگر ٹیچر کے آنے سے پہلے مکمل ہو چکا ہے تب بھی اسے ایک دفعہ دکھائیں۔ ذاتی ٹیوشن کا مطلب ہے آپ کے بچے پر کوئی سنجیدہ شخصیت انفرادی توجہ دینے آئی ہے' ٹیوٹر جب بچے کو کسی مضمون میں دلچسپی نہ لیتا ہوا پائے تو دلچسپی کا انجکشن نہیں لگایا کرتا۔ یہ پڑھنے کا ذوق وشوق بچے کو شعوری کوشش سے آتا ہے مگر اس کیلئے بہترین اخلاقی مدد والدین ہی کر سکتے ہیں۔ اگر آپ مشترکہ خاندانی نظام میں رہتے ہیں تو گھر کا ماحول ہی بچے کو اس ذہنی بحران سے نکال دے گا۔ سب بچے مشترکہ بیٹھک میں اپنے بستے کتابیں لے کر بیٹھیں گے اور سنجیدگی سے پڑھائی کا ایک ماحول بنے گا۔ ہر بچہ ہوم ورک مکمل کرے گا مگر ماؤں کی ذمہ داری انہیں ایک کمرے میں جمع کر لینے سے ختم نہیں ہو جائے گی۔ ماؤں کو باری باری اس کمرے میں آنا چاہیے تاکہ بچے کی انفرادی مشکلات پر توجہ دے سکیں۔ بسا اوقات مائیں بہت مصروف ہوتی ہیں لیکن آپ کی پہلی ترجیح آپ کے بچے کی شخصیت ہونی چاہے آپ اسے نظر انداز کریں نہ ڈھیل دیں۔ اگر آپ اس وقت رات کے کھانے کی فکر میں گھلتی رہیں اور کچن کی ہو رہیں تو بچہ خود کو تنہا محسوس کر کے کتابیں بیگ میں بھر لے گا اور گلی میں کھیلنے کودنے نکل جائے گا۔

آپ کیا سمجھتی ہیں؟ اگر ایسا ہو تو بچے ابلاغ کی کمی کا شکار اور جذباتی رشتوں سے دور ہوتے چلے جاتے ہیں پھر انہیں والدین کی قربتیں بھی تقسیم شدہ معلوم ہوتی ہیں ممکن ہے ایک وقت ایسا آئے گا کہ آپ اسے سکول کے بعد وہیں اسی عمارت میں کسی مضمون کی ٹیوشن پڑھنے پر اکسائیں بچہ اس وقت اس حد تک نڈھال ہو چکا ہوتا ہے کہ اسے دنیا زہر لگتی ہے۔ یہ آپ غلط کر رہی ہیں یہ وقت اس کے نہانے دھونے' آرام کرنے' کھانا کھانے اور چھوٹا موٹا کھیل کھیلنے کا ہے۔ آپ بچے پر اضافی بوجھ لاد کر کبھی من چاہا نتیجہ حاصل نہیں کر سکیں گی اور یہ ایسے ممکن ہے کہ نتیجہ آنے پر اس کی شخصیت کو مثبت انداز فکر سے محسوس کیجئے۔ مار پیٹ یا سخت الفاظ میں سرزنش کے انداز انتہائی احمقانہ طرز عمل ہوتا ہے۔ یہ مسائل کا حل بھی نہیں ہے۔ آپ علیحدہ کمرے میں بچے سے بات کریں۔ اس کے مسائل زیر بحث لائیں۔ کچھ مسائل تو آپ کو پتا ہی ہوں گے کہ جیسے اسے حساب کے سوال حل کرنے میں دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ آج آپ اسے نرمی سے ڈانٹ بھی سکتی ہیں۔ کوئی سن نہیں رہا ہے' سوائے بچے کے مگر اسے بدتمیز نااہل' جاہل اور احمق وغیرہ کہنے سے اس کے اندر اشتعال انگیزی اور غم وغصہ یا نفرت کے احساسات بیدار ہوں گے اور نتیجہ صفر رہے گا۔ بچہ بدتمیز بن کر دکھانے اور ترکی بہ ترکی جواب دے گا۔

رات کو سوتے وقت مسائل زیر بحث آئیں تو: یہ اچھا وقت ہے۔ بچے کا گریڈ بہت زیادہ خراب ہوا اور بچہ صبح کے وقت آپ کی باتیں نہ سمجھ پایا ہو تب اسے سوتے وقت بتانے کی ضرورت ہے کہ ''پیارے بچے مجھے تمہارا رزلٹ کارڈ دیکھ کر آج بہت شرم محسوس ہوئی ہے کیا تمہیں اپنے دوستوں اور اساتذہ کے سامنے اپنی بے عزتی محسوس نہیں ہوئی۔'' زیادہ بات کرنے کی ضرورت نہیں آپ کچھ دیر اس کے بستر پر رہیں اسے اپنی آغوش کی حرارت میں جذباتی تسکین لینے دیں اور عہد کریں کہ نئے سال میں ہم دونوں مل کر تعلیمی مسائل حل کر لیں گے۔ اچھا سا محنتی اور توجہ دینے والا کوئی ٹیوٹر رکھیں گے یا کمپیوٹر اور بیرونی سرگرمیوں کو بالکل ختم نہیں مگر کچھ دورانیہ کم کریں گے اب اپنے بچے کو سات سے آٹھ گھنٹے سونے پر آمادہ کر کے بستر سے باہر آجائیں۔ بچوں کو رات کو جلدی سونے اور علی الصبح بیدار ہونے کی عادت ڈالنی پڑے گی۔ خاص کر اتوار کی شب دیر تک تفریحات میں مشغول رکھنے سے احتراز کریں۔ اگر بچوں کو رات کو پڑھنے کی عادت ہے اور دیر تک ہوم ورک مکمل کرتے ہیں تو پھر انہیں دوپہر میں نیند پوری کر لینی چاہیے۔ ایسی صورت میں بچے دوپہر کو ایک سے ڈیڑھ گھنٹے باقاعدہ سوئیں۔ یہ روٹین ایک دفعہ سیٹ ہو جائے پھر بچے شام گہری ہونے پر بھی متحرک اور ہشاش بشاش نظر آتے ہیں۔

پہلی ترجیح اگر بچہ ہے تو پھر اس کی تعلیم کیوں نہیں؟: ایسے والدین جو دونوں ملازمت پیشہ ہوں یا اس قدر سماجی تقریبات میں مصروف رہتے ہوں کہ انہیں اپنی خانگی زندگی کے بگاڑ کی وجہ سمجھ میں نہ آتی ہو۔ یہ صورتحال خطرناک ہے۔ بچوں کو اپنے قریب لانے ان کے تعلیمی مسائل حل کرنے اور آئندہ زندگی میں انہیں مقابلہ کی بھرپور فضا کیلئے تیار کرنا آپ کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ آپ خود ان کے ساتھ بیٹھ کر یہ ہوم ورک یا کلاس ورک دہرانے کی عادت ڈالیں۔ ڈکشنری سے راہ استوار رکھیں۔ **ٹائم ٹیبل:** صرف سکول ہی نہیں گھر میں مختلف کاموں کے اوقات کار کا تعین کرنا ضروری ہے۔ آپ نے بھی ناشتہ' دوپہر کے کھانے' نہانے' گھر صاف کرنے اور کھانا پکانے کے وقت مقرر کرنے ہوں گے۔ بچوں کی تربیت کے ضمن میں بھی یہ خیال پیش نظر رکھیں۔ **انعام واکرام:** ویسے تو بچے اس عہد کے خاصے چالاک ہوتے ہیں تاہم یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ جب بھی بچہ ماہانہ ٹیسٹوں میں کوئی نمایاں کامیابی حاصل کر آئے یا ہوم ورک اور کلاس کی کارکردگی بہتر ہونے پر اسے کاپی پر لال ستارہ یا شاباش جیسے لفظ لکھے ملیں' آپ ان کی پسندیدہ ڈش بنالیں یا بازار سے کچھ منگوا لیں' مقصد بچے کی حوصلہ افزائی کرنا ہے لیکن ایک حد تک ہی اعزاز واکرام سے نوازا جانا چاہیے خواہ آپ کی مالی حیثیت بہت اچھی ہو مگر آپ کو دیکھنا یہ بھی ہے کہ بچے کو اصل ضرورت کس چیز کی ہے' بچے تو بچے ہم بڑے بھی اپنی چھوٹی یا بڑی کامیابی اور اچھی کارکردگی پر زبانی کلامی تعریف بھی چاہتے ہیں

شدید مہنگائی کے دور میں بچت کا آزمودہ وظیفہ

لاہور سے واپس ہوکر جب دوبارہ گوجرانوالہ پہنچا تو گاڑی 195 کلومیٹر چل چکی تھی اور ابھی اس میں اتنی گیس باقی تھی جس سے گاڑی تقریباً ستر سے اسی کلومیٹر مزید چل سکتی تھی جبکہ عام حالات میں فل سلنڈر میں گاڑی صرف 150 یا 160 کلومیٹر چلتی ہے

(حکیم عمر حبیب بلوچ، گوجرانوالہ)

میں لاہور جارہا تھا اور اس دن گیس کی لوڈ شیڈنگ تھی‘ صبح 6 بجے میں نے گاڑی میں سی این جی بھروائی‘ عبقری میں میں سورۂ قریش اور سورۂ کوثر کے فضائل اکثر پڑھتا رہتا ہوں۔ سی این جی بھروانے کے بعد میں نے سورۂ کوثر پڑھی اور پھر دوران ڈرائیونگ سورۂ قریش کا ورد شروع کردیا۔ مرید کے کے پاس جاکر ایک بار پھر میں نے گیس بھروائی کیونکہ وہاں پر آٹھ بجے گیس بند ہونا تھی۔ میری گاڑی تقریباً پچاس کلومیٹر چل چکی تھی میں نے اس کو فل کرنے کو کہا تو صرف ایک کلو گیس سلنڈر میں بھری گئی۔ میں نے اس کو دوبارہ کہا کہ مہربانی کرکے آپ دوبارہ گیس بھریں شاید آپ کا پریشر کم ہے لیکن دوبارہ صرف سات روپے کی گیس بھری گئی۔ میں سورۂ قریش کی عظمت اور برکت دیکھ کر حیران رہ گیا اور پھر سفر پر روانہ ہوگیا اور لاہور تک سورۂ قریش پڑھتا گیا۔ لاہور سے واپس ہوکر جب دوبارہ گوجرانوالہ پہنچا تو گاڑی 195 کلومیٹر چل چکی تھی اور ابھی اس میں اتنی گیس باقی تھی جس سے گاڑی تقریباً ستر سے اسی کلومیٹر مزید چل سکتی تھی جبکہ عام حالات میں فل سلنڈر میں گاڑی صرف 150 یا 160 کلومیٹر چلتی ہے لیکن سورۂ قریش کی برکت سے وہی گاڑی 230 کلومیٹر چل گئی۔

سورۂ حشر اور سورۂ حدید نے ناممکن کو ممکن بنادیا

(عرفان زاہد)

جب میری پہلی شادی کی کچھ ناگزیر وجوہات کی وجہ سے طلاق ہوئی تو میں نے اپنے ٹیسٹ کروائے تو پتہ چلا کہ اولاد پیدا کرنے والے جرثومے بہت کم ہیں بلکہ نہ ہونے کے برابر ہیں۔ ایک دن ایسے ہی بیٹھے بیٹھے اللہ تعالیٰ کی تعریف والی آیات تلاش کرنے کا خیال آیا۔ اصل میں سورۂ حشر کی آخری چار آیات اور سورۂ الحدید کی ابتدائی چار آیات کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ بات کہ پڑھ کر جو دعا مانگے قبول ہوگی تو ترجمہ پڑھا تو پتہ چلا کہ یہ آیات تو صرف اللہ کی تعریف ہی تعریف ہیں اور ایسی پیاری تعریف ہے کہ دل مبہوت ہوجاتا ہے۔ میں نے قرآن پاک کے آخری صفحہ میں ان آیات کے نمبر لکھے اور قرآن میں نشانی رکھ کر روزانہ ان آیات کو پڑھنا شروع کردیا۔ بغیر مقصد کے صرف اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرنے کیلئے۔ پھر ایک دفعہ دعاؤں کی کتاب میں ”منزل“ کے نام سے آیات ملیں تو اس میں کم وبیش وہی آیات تھیں چند آیات نہ تھیں میں نے منزل کا مطالعہ روزانہ شروع کردیا۔ کچھ عرصہ بعد میری شادی ہوئی اور شادی کے پہلے سال ہی بغیر کوئی دوائی یا کورس کیے اللہ نے مجھے ایک خوبصورت بیٹی عطا کی۔

جنات کے پیدائشی دوست میں حصہ دار بنیں

صدقہ جاریہ کا بہترین موقع‘ ہاتھ سے نہ جانے دیجئے گا

مقبول عام وخاص ”جنات کا پیدائشی دوست“ میں موجود جو حالات وواقعات عام عقل انسانی اور سوچ سے اونچے اور ماوراء ہیں یہ کوئی نئی بات نہیں اس سے پہلے بھی صحابہؓ، اہل بیتؓ، تابعینؒ، تبع تابعینؒ، اولیاء اللہؒ جیسے خاص بندوں کے ساتھ انوکھے واقعات ہوتے رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے ”جنات کے پیدائشی دوست“ جلد دوئم کی تیاری تیزی سے وجود میں آرہی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ قارئین کا بھی اس روحانی ومقبول سلسلے میں بھرپور حصہ ہو۔ یقیناً آپ چاہتے ہیں تو اس سلسلے میں آپ کو انٹرنیٹ، کتاب، رسالے، میگزین یا کسی اللہ والے بزرگ سے کوئی بات ملی ہو تو بغیر کسی تاخیر کے ہمیں بھیجیں آپ کے مشکور ہوں گے۔ یعنی حضرت خضرؑ سے ملاقاتیں، طے الارض (کم وقت میں زیادہ فاصلہ طے کرنا)، طے الوقت (کم وقت میں زیادہ ذکر کرلینا)، مکاشفات، پراسرار جنات سے سچی ملاقاتیں، عالم جنات میں حاضری، ان کی مجالس میں شرکت کے واقعات، اہل اللہ کی زندگی سے ثابت شدہ سچی حقیقتیں ہیں یہ واقعات آپ کو کسی بھی اہل اللہؒ کی زندگی میں ملیں ہوں یا کہیں بھی آپ کی نظر سے گزرے ہوں۔ اس کے علاوہ جدید سائنسی تحقیقات میں روحانیت کے معاملات اور جنات سے ملاقاتیں، جنات کے بارے میں سائنسی تحقیقات کے حوالے سے کوئی بھی واقعہ ملا ہو تو مکمل حوالے کے ساتھ ہمیں ارسال کریں...... آپ کے گفٹ کا انتظار رہے گا۔ (ادارہ)

ایجنسی ہولڈرز کو حکیم صاحب کی خصوصی دعوت

4،3 اپریل 2014ء بروز جمعرات، جمعہ کو پورے ملک میں رسالے اور ادویات کے تمام ایجنسی ہولڈرز کو حکیم صاحب کی طرف سے خصوصی کھانا‘ ملاقات‘ گفتگو اور قیام کا اہتمام ہے۔ صرف اور صرف ایجنسی ہولڈرز ہی تشریف لائیں ان کے علاوہ دیگر حضرات کو اجازت بالکل بھی نہیں۔ دو نشستیں ہوں گی‘ پہلی نشست جمعرات کے دن عصر کے بعد اور دوسری نشست بروز جمعہ ناشتے کے بعد۔ اس کے بعد واپسی کی اجازت ہوگی۔ حکیم صاحب نے تمام چھوٹے اور بڑے ایجنسی ہولڈرز کیلئے خصوصی رعایتی پیکیج کا اعلان کیا ہے۔ پھر تاکید ہے کہ ایجنسی ہولڈرز کے علاوہ دیگر افراد ہرگز نہ آئیں ان کو واپس بھیج دیا جائے گا۔ پھر ادارہ سے شکوہ نہ کریں۔ ایجنسی سے مراد چھوٹی یا بڑی سب طرح کی ایجنسیاں اس میں شامل ہیں اور تمام ایجنسی ہولڈرز کا ریکارڈ چیک کیا جائے گا۔ یعنی ادویات اور کتابوں کا بل بطور ریکارڈ ہمراہ لائیں چاہے وہ عبقری سے لیتے ہوں یا عبقری کی کسی بڑی ایجنسی سے لیتے ہوں۔ **نوٹ:** اپنے تمام مشورے تحریری طور پر لکھ کر ساتھ لائیں اور اپنا موبائل نمبر اور پتہ ضرور لکھیں۔ کاپی قلم ساتھ لائیں۔ تمام کتب‘ ادویات اور رسالے کی خریداری نقد رقم پر ہوگی‘ بینکنگ آن لائن چیک وغیرہ اُوکے ہونے پر دوائی ملے گی۔ خریدی ہوئی دوائی‘ کتب واپس نہ ہونگیں‘ اُس دن ٹیلی فون پر آرڈر بک نہیں کیے جائیں گے‘ صرف دفتر میں بالمشافہ آرڈر ہمراہ لکھ کر لائیں‘ یہ رعایت ملک بھر میں چھوٹے بڑے ایجنسی ہولڈرز کو صرف اُسی دن ہوگی جو ایجنسی ہولڈر دفتر عبقری سے ادویات‘ کتب لیتے ہیں یا دوسرے شہروں کی بڑی ایجنسیوں سے لیتے ہیں یہ رعایت ان سب کیلئے بھی ہوگی۔ کتابیں اور عبقری کی پرانی فائلیں 50%۔ ادویات 35%۔ فی سی ڈی 30 روپے۔ برکت والی تھیلی 16 روپے۔ **نوٹ:** تمام ایجنسی ہولڈرز پہلے اپنے پچھلے بقایاجات ادا کریں اُس کے بعد نیا مال جتنا چاہیں کیش پر لیں۔ (ادارہ عبقری)

اپنی گاڑیوں پر ضرور لگائیں

عبقری کی ویب سائٹ کا سٹیکر اپنی گاڑیوں پر لگا کر دُکھی انسانیت کو پریشانیوں کے حل اور دُکھوں کے مداوے کی طرف متوجہ کریں۔ نوٹ: ایسے سٹیکر جو رات کو اندھیرے میں لائٹ پڑنے پر چمکے گا‘ لائف ٹائم گارنٹی بارش سردی گرمی سے خراب نہ ہونے والا۔ گاڑی کی زینت اور خوبصورتی کو بڑھانے والا۔ اپنی گاڑیوں پر ضرور لگائیں۔ (قیمت -/200 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

عائشہ مجید‘ لاہور

آنسوؤں سے ڈیپریشن کا کامیاب علاج

ہمارے مشرقی معاشروں میں خواتین زیادہ جذباتی ہوتی ہیں اور وہ دباؤ کا مقابلہ رو کر بھی کرلیتی ہیں جبکہ ہمارے مرد بچوں کو بچپن ہی سے تربیت دی جاتی ہے کہ انہیں سخت چٹانوں جیسی صلاحیتوں کے مالک بننا ہے اور ان کیلئے رونا شرم کی بات ہے

بچہ جب دنیا میں آتا ہے تو اس کا پہلا کام رو کر گویا زندگی کی علامت کو ظاہر کرنا ہوتا ہے‘ کچھ حیرت کی بات نہیں کہ اس کے رونے سے ڈاکٹر اور بچے کے عزیز واقارب حتیٰ کہ ماں تک کو اطمینان ہوجاتا ہے لیکن پھر جیسے جیسے بچہ بڑا ہوتا جائے اس کا رونا بے چین کرتا ہے۔ عام طور پر نوجوان بچیاں اور خواتین کسی واقعے یا جذباتی منظر کو دیکھتے ہی رونے لگتی ہیں۔ کسی نے کوئی واقعہ سنایا اور درد بھری کہانی پڑھ لیں تو آنسو نکلنے لگتے ہیں‘ البتہ کوئی ناگہانی آن پڑے یا افسردہ کردینے والی بات ہو تو آنکھ بھر آتی ہے اور بسا اوقات کوئی خوشی کی خبر سن کر بھی آنکھوں سے سیلاب امڈ آتا ہے۔

دلچسپ سوال یہ ہے کہ کیا رونا صحت کیلئے مفید بھی ہے۔ ماہرین نفسیات کہتے ہیں کہ رونے میں کوئی قباحت نہیں‘ یہ صحت کیلئے مفید ہے البتہ ہمارے کچھ سماجی رویئے اور دباؤ کی کیفیت عموماً مزاج کا حصہ بن جائے تو ہم کہتے ہیں کہ رونا بزدلی کی علامت ہے۔ یا جب تبدیلی کے سارے امکانات معدوم ہوجائیں ہم تب روتے ہیں اگر آپ کو رونا نہیں آتا تو ضروری نہیں کہ آپ پیاز کاٹنے بیٹھ جائیں اور ٹپ ٹپ آنسو بہائیں۔ ماہرین کہتے ہیں کہ صحت کیلئے وہی آنسو فائدہ مند ہیں جو آپ کی آنکھ سے قدرتی طور پر نکلتے ہیں۔

آیئے آنسوؤں کی طبی حقیقت معلوم کرتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق آنسوؤں میں ایک بیکٹیریا یا ایسا مادہ ہوتا ہے جو ہمارے اعصابی نظام کو کسی بڑے انتشار سے بچانے کی کوشش کرتا ہے۔ انسان کو جب کوئی شدید صدمہ پہنچتا ہے تو اس کے جسم میں دو قسم کے ہارمونز بڑی مقدار میں پیدا ہوتے ہیں جنہیں سٹریس ہارمونز کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ ہارمون ہمیں رونے پر آمادہ کرتے ہیں اور مشکل وقت میں اعصابی نظام کو کسی بڑے خطرے کو شکار ہونے سے بچانے کیلئے انسان رو دیتا ہے اور دراصل آنسو ہمارے جسم کو نقصان دہ عناصر سے محفوظ رکھتے ہیں۔ آنسوؤں کے دیگر فوائد میں بلڈ پریشر کا نارمل ہوجانا ہے اور دباؤ کم ہوجاتا ہے۔ اگر جلد پر چھوٹی موٹی خراشیں پڑ جائیں تو آنسوؤں کا پانی چہرے کو شاداب کردیتا ہے۔ خدانخواستہ اگر کسی کے انتقال پر کوئی انسان رو نہ پائے تو اس کے عصبی نظام میں خلل پیدا ہوجاتا ہے۔ ماہرین نفسیات کہتے ہیں ایسا شخص شدید نوعیت کے اعصابی ونفسیاتی بیماریوں میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ آنسو جسم کو نقصان دہ عناصر سے پاک کرتے ہیں اور اہم بات تو یہ بھی ہے کہ جسمانی نظام سے دباؤ پیدا کرنے والے عوامل کو بھی بہالے جاتے ہیں۔ دباؤ پیدا کرنے والے یہ عوامل خصوصی طور پر نوعمر بچوں‘ بچیوں کے نازک اعضا کے لیے نقصان دہ ہوسکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ قدرتی طور پر بڑوں کی نسبت بچے زیادہ روتے ہیں اور ان کا یہ رونا جسم میں قدرتی دفاعی نظام کو متحرک رکھتا ہے اور داخلی ٹوٹ پھوٹ سے محفوظ رکھتا ہے۔

تحقیق بتاتی ہے کہ جن بچوں کو رونے میں مشکل پیش آتی ہے وہ اکثر جذباتی دباؤ کا مقابلہ نہیں کرپاتے۔ رونے سے بچے کے پھیپھڑوں کی ورزش ہوجاتی ہے اور جسم کے اندر جھلیوں کی حفاظتی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔ نیز اعصابی نظام میں کوئی خلل واقع نہیں ہوتا۔ سائنسدانوں کے مطابق بارہ برس کی عمر تک تو لڑکے لڑکیاں روتے ہی ہیں لیکن اس عمر کے بعد صرف لڑکیاں زیادہ روتی ہیں اس کا سبب یہ ہے کہ لڑکیوں کے جسم میں پایا جانے والا پروٹیکشن نامی ایک ہارمون ہوتا ہے‘ جوان کے ذہنی تناؤ اسی راستے سے دور کرتا ہے اور مردوں میں Testosterone نامی مخصوص ہارمون ہوتا ہے جو آنسوؤں کا رقیق مادہ جمع ہونے میں مدافعت کرتا ہے لہٰذا ان کے آنسو کم ہوتے ہیں اور ہم نے سماجی مفروضے بنا رکھے ہیں کہ مرد روتے اچھے نہیں لگتے اب سائنس اور طب متفق ہیں کہ مردوں کو رونے سے روکنے والا ہارمون جسم کے مدافعتی نظام کی وجہ سے زیادہ متحرک رہتا ہے۔

آنسو دو قسموں کے ہوتے ہیں‘ پہلی قسم وہ جو صرف ہماری آنکھوں کے گوشے بھگو دیتے ہیں اور دوسری قسم کا تعلق انسانی جذبات سے ہوتا ہے اور یہ سماجی دباؤ اور ردعمل کے طور پر پیدا ہوتے ہیں۔ پہلی قسم بینائی کو درست رکھنے کیلئے ضروری ہے اس کے بغیر آنکھ کی جھلی کو باآسانی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ جوں جوں عمر بڑھتی ہے آنسو پیدا کرنے کی صلاحیت کم ہوجاتی ہے یہی وجہ ہے کہ بڑھاپے میں آنکھیں چمکدار اور روشن نہیں رہتیں۔ آنسو صرف پانی نہیں ہوتے ان میں کاربوہائیڈریٹس اور پروٹین دونوں شامل ہوتے ہیں۔ ان کے گرد ایک دبیز چکنی سطح ہوتی ہے جو آنسوؤں کو بہاؤ میں مدد دیتی ہے۔ عام حالات میں تقریباً نصف ملی لیٹر آنسو بہانہ کافی ہے۔

آنسوؤں کے غدود کا مادہ تشویش اور ہیجان کے احساس میں کمی کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب ہم زیادہ دباؤ‘ ڈیپریشن‘ غصہ یا تشویش محسوس کرتے ہیں تو عموماً ہم خود اپنے آپ سے ہمدردی محسوس کرنے لگتے ہیں اور ہمارے آنسو نکلتے ہیں بعد میں ہم خاصا سکون محسوس کرتے ہیں تاہم اس مضمون سے ہم آپ کو خواہ مخواہ رونے کی سبیل نکالنے یا تحریک دینے کی کوشش نہیں کررہے بات بے بات رونا ٹسوے بہانہ کہلاتا ہے جو سماجی رویوں کی ایک معیوب اور ناپسندیدہ شکل ہے اس کا نتیجہ پیچیدہ اعصابی بیماریوں کی شکل میں ظاہر ہوسکتا ہے۔

ہمارے مشرقی معاشروں میں خواتین زیادہ جذباتی ہوتی ہیں اور وہ دباؤ کا مقابلہ رو کر بھی کرلیتی ہیں جبکہ ہمارے مرد بچوں کو بچپن ہی سے تربیت دی جاتی ہے کہ انہیں سخت چٹانوں جیسی صلاحیتوں کے مالک بننا ہے اور ان کیلئے رونا شرم کی بات ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ شعوری طور پر ضبط کرنے کی صلاحیت پیدا کرتے ہیں اور منفی جذبات کو گھونٹتے دباتے رہتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ کسی بھی قسم کے منفی جذبات کو دبانا معدے‘ آنتوں کا السر‘ دل کی تکالیف‘ درد شقیقہ اور بعض دیگر اعصابی خرابیوں اور اخلاقی پستی کو جنم دیتا ہے۔ مردوں میں خودکشی کرنے کے رجحان کا ایک سبب جذبات کا مکمل اظہار نہ ہونا بھی ہے۔ اگر جسمانی صحت کیلئے تھوڑا سا رو کر دل ہلکا کرلیا جائے تو اس سے غیرسماجی شخصیت ہونے کا قطعی ثبوت نہیں ملتا۔ غیرسماجی شخصیت ہونے کا قطعی ثبوت نہیں ملتا۔ غیرسماجی رویوں سے انحراف کرکے تھوڑا سا رو لینا جی کو ہلکا کردینے کیلئے کافی ہے۔

ٹوٹکا آزمایا اور بچہ بالکل ٹھیک

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے بیٹے کے پاؤں میں گلٹیاں تھیں‘ ڈاکٹرز نے آپریشن کرکے نکال تو دیں لیکن پاؤں میں گہرا زخم ہوگیا اور ساتھ ہی ڈاکٹر نے مہنگے انجکشن اور دوائیاں لکھ دیں۔ میں نے یہ ٹوٹکہ آزمایا اور میرا بچہ بالکل ٹھیک ہوگیا۔ **ھوالشافی:** ہلدی‘ میٹھا سوڈا اور نمک ہم وزن لے کر گرم پانی میں ڈال دیں۔ جب پانی نیم گرم ہوجائے تو اس سے زخم کو دن میں دو مرتبہ دھوئیں۔ انشاءاللہ چند روز کے عمل سے زخم خشک ہوکر بھرنا شروع ہوجائے گا۔ **(والدہ زین العابدین)**

ڈاکٹر مبشر، ملتان

مارچ! زیب و زینت ' صحت و تندرستی کا مہینہ

اس موسم میں بہت سے لوگ خرابی خون اور متعدد جلدی عوارض (بالخصوص بچے) مثلاً خسرہ، موتی جھرہ، لاکڑا کاکڑا، کالی کھانسی، چیچک، فلو وغیرہ کے عوارض سے دوچار ہوتے ہیں۔ اس قسم کے موسمی عوارض سے محفوظ رہنے کیلئے مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر کرنا بے حد سودمند ثابت ہوگا۔

اب مارچ شروع ہے اور سردی کا موسم قرب الاختتام ہے۔ اس کے ساتھ ہی بعض بیماریاں جو اس موسم سے مخصوص ہوا کرتی ہیں کم ہو رہی ہیں۔ طبعی انجماد' جسم کا ٹھہراؤ' لمحات کی گوشہ گیری اور ہمہ وقت سرد ہواؤں کے تھپیڑوں سے محفوظ رہنے کا احساس دور ہوجاتا ہے۔ پودوں میں نئی کونپلیں پھوٹتی ہیں۔ شاخوں کی انگڑائیوں میں حسن و شباب کا ایک مسحور کن فطری بانکپن لہراتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ باغوں میں نئے نئے شگوفے پھوٹ کر چشم بینا کیلئے تسکین چشم و دل کی دعوت دیتے ہیں اور حسین گلستان کے ساتھ ساتھ آرزوؤں اور ولولوں کے خیابانوں میں بھی نگت و رنگ اور راحت و رافت کے پھول کھلنے لگتے ہیں۔ جس طرح سوکھی اور برہنہ شاخوں کو پتوں اور شگوفوں کی سبز خلعت پہنانے کے لیے موسم بہار کی ضرورت ناگزیر ہے اور چمن زاروں کی تزئین و آرائش کا حسن موسم بہار کے گنگناتے ہوئے لمحوں میں مضمر ہے' بالکل یہی کیفیت ہمارے اور آپ کے جسم کی ہے اور...... اگر آپ اپنے جسم کی زیب و زینت اور صحت و سلامتی کے آرزومند ہیں تو آمد بہار سے پہلے یعنی مارچ کے شروع ہوتے ہی اس طرف توجہ کریں۔ اس لیے ہمیں اپنی صحت کی حفاظت کیلئے کچھ تدبیریں کرنی ہوں گی تاکہ ہم آنے والے موسم سے وابستہ بیماریوں سے محفوظ رہ سکیں۔

صبح سیر کریں: روزانہ علی الصبح بستر سے نکل کر کچھ دور تک پیدل سیر کرنی چاہیے تاکہ پھیپھڑوں پر نہایت خوشگوار اثرات ڈالنے والی ہوا حاصل ہوسکے۔ صبح کی سیر سے انسانی خون میں شامل سرخ ذرات خون (ریڈ بلڈ سیلز) توانائی حاصل کرکے خوب سرخ ہوجاتے ہیں۔ خون کی روانی بہتر ہوتی ہے قلب کا فعل درست ہوکر نہ صرف انسانی مسرت کا باعث بنتا ہے بلکہ صحت بھی اچھی رہتی ہے۔

سیر سے واپسی پر حسب ضرورت اور برداشت ورزش کریں۔ جسم پر سرسوں کے تیل کی مالش بھی مفید ہے۔ اس کے بعد تازہ پانی سے غسل کریں تاکہ میل کچیل اور چکنائی دور ہوکر جلد کے مسامات اپنا فعل انجام دینے کے قابل ہوسکیں۔

مارچ بہ نظر ظاہر ہی نہیں' معنوی لحاظ سے بھی صحت انسانی کے لیے ایک دلکش و راحت افروز مہینہ ہے۔ لیکن یاد رکھیے کہ ماہ سرما کے آخر یعنی جنوری اور فروری کے ظہور پذیر ہونے کے باعث اس ماہ کی خصوصیات اپنے دامن میں بعض ایسے مضمرات بھی رکھتی ہے کہ اگر ان کی طرف مناسب اور بروقت توجہ نہ کی جائے تو پھر اس مہینے کی دلاویزیوں اور کیفیتوں میں تکلیفیں اور پریشانیاں بھی شامل ہوسکتی ہیں۔ کیونکہ موسم سرما میں استعمال کردہ گرم تاثیر رکھنے والی غذاؤں کا ردعمل بہرحال جسم کے ایک ایک رگ و ریشے میں موجود ہوتا ہے اور اسے مناسب و متوازن تدابیر کے ساتھ ہی حد اعتدال پر لاکر اپنے جسم کی قوت برداشت اور اعصاب و جلد نیز قوائے ہاضمہ کو موسم بہار کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یوں سمجھئے کہ یہ مہینے اپنے دامن میں عجیب و غریب اور خاموش آتش فشانی مادے رکھتا ہے اس لیے اس مہینے کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ ان مادوں کی سخت نگرانی کی جائے تاکہ آنے والے مہینے یعنی اپریل میں آپ کے جسم کو ناگوار اور پریشان کن نتائج کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

ان احتیاطوں اور حفاظتی تدابیر سے اغماض کا نتیجہ ہی ہے کہ اس موسم میں بہت سے لوگ خرابی خون اور متعدد جلدی عوارض (بالخصوص بچے) مثلاً خسرہ' موتی جھرہ' لاکڑا کاکڑا' کالی کھانسی' چیچک' فلو وغیرہ کے عوارض سے دوچار ہوتے ہیں۔ اس قسم کے موسمی عوارض سے محفوظ رہنے کیلئے مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر کرنا بے حد سودمند ثابت ہوگا۔

☆ زیادہ گرم تاثیر والے میوہ جات سے اجتناب کریں۔

☆ رات کو جلد سوئیں اور علی الصبح بیدار ہونے کی عادت ڈالیں۔ ☆ ہر قسم کی شیریں غذائیں مثلاً مٹھائی' بالخصوص چینی بہت کم استعمال کریں۔ کیونکہ یہ خون فساد و خرابی پیدا کرکے شوگر جیسے موذی مرض کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ ☆ پیدل چلنے' صبح کی ہواخوری اور مناسب ورزش کو اپنا معمول بنائیں۔

پیدل ہواخوری کا سادہ طریقہ یہ ہے کہ علی الصبح سورج نکلنے سے ایک ڈیڑھ گھنٹہ پہلے نکل جایا کریں اور اس وقت لوٹا جائے جبکہ دھوپ زیادہ تیز نہیں ہوئی ہو حسب طاقت ایک شخص ایک میل سے پانچ چھ میل تک روزانہ پیدل ہواخوری کرسکتا ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ پیدل ہواخوری سے آپ کی قوت برداشت بڑھ جائے گی اور پورے نظام جسمانی کو یکساں طور پر یہ فائدہ پہنچے گا کہ کسی مرض کے جراثیم آپ کے جسم کے اندر پہنچ بھی چکے ہوں گے یا جو موسمی رطوبات نظام جسمانی میں بیماریوں کو پالنے والی موجود ہوں گی ان کا اخراج حتمی طور پر عمل میں آجائے گا اگر زمین پتھریلی اور کنکریلی نہ ہو تو ننگے پاؤں پیدل ہواخوری کرنے سے مطلوبہ نتائج برآمد ہوں گے۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ شہروں میں اس طرح ہوا خوری ممکن نہیں ہے اگر قصبات و دیہات کی کچی اور گھاس والی پگ ڈنڈیوں اور راستوں پر چلنے کا موقع میسر آئے تو یہ سب سے زیادہ مناسب صورت ہے۔ اس مہینے میں تغیر موسم کے سبب بخار بھی ہوجایا کرتا ہے جو عدم علاج کے باعث بگڑ کر اعضائے رئیسہ اور اعضائے غریبہ میں خلل و فتور کا باعث بنتا ہے اس کی یہ صورت ہے کہ آر د مغز کرنجوہ دن میں چار مرتبہ (شیر خوار بچوں سے لے کر عمر طبعی تک دو رتی سے دو ماشہ تک یعنی حسب العمر) چینی کے نیم گرم جوشاندے کے ساتھ دیں۔ اس موسم میں اکثر لوگوں کے چہرے پر دانے نکل آتے ہیں اگر کسی کے چاند چہرے پر گہن لگا ہوا' چیچک کے داغ ہوں تو حسن یوسف کے نام پر عطاروں اور پنساریوں سے خشخاش سے کہیں باریک براق دانے ملیں گے ایک تولہ حاصل کرکے دو تولہ ترش دہی میں خوب رگڑیں حتیٰ کہ کریم یا مکھن کی مانند ملائم سی لئی بن جائے تب اسے محفوظ کرلیں' رات کو سوتے وقت کریم کی مانند چہرے پر ملیں' صبح حسب معمول منہ دھولیں۔ ہفتہ عشرہ میں جس کا جی چاہے طب اسلامی کے اس زندہ کرشمے سے خاطر خواہ استفادہ کرسکتا ہے۔ پانچ ہفتے کا کورس ہے۔ ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل عمل بھی جاری و ساری رکھیں تو سونے پر سہاگہ کی مثال کے مترادف ہوگا کیونکہ خون کی صفائی مقدم ہے اور ذیل کا عمل خون صاف کرنے میں مژدہ جانفزا کا درجہ رکھتا ہے۔

موسم بہار آنے کو ہے نیم کے درخت پر سفید براق پھول نمودار ہوں گے حاصل کریں۔ سایہ میں خشک کرکے انہیں پیس لیں اور رکھیں ایک سال کے بچے سے لے کر عمر طبعی تک کے حضرات مقدار خوراک نصف چاول سے بتدریج عمر کے لحاظ سے بڑھاتے ہوئے ماشہ تک لے جاسکتے ہیں۔ دن میں دو مرتبہ صبح و شام ہمراہ دودھ حسب موسم' حسب ہضم و عادت لے سکتے ہیں۔

دس لاکھ نیکیاں' دس درجات اور دس لاکھ گناہ بخشوائیں

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیرشرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

اسلامی سال کے پانچویں مہینہ کا نام جمادی الاولیٰ ہے۔ اس مہینہ میں قرآن پاک کی پاک وصاف لباس پہن کر صاف اور آہستہ آہستہ سمجھ کر تلاوت کرنا بہت زیادہ ثواب اور فائدہ کا باعث ہے۔ اس ماہ میں نوافل پڑھنا اور دیگر عبادات کرنا بہت سی فیوض وبرکات کے حصول کا باعث ہے۔

پہلی شب:۔ جو کوئی اس ماہ کی پہلی شب نماز مغرب کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اس کو بے شمار ثواب سے نوازے گا اور اس کو گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔

دو نفل:۔ جمادی الاولیٰ کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھنی چاہئے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ جمعہ پڑھے جبکہ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ مزمل پڑھے۔

چار نوافل:۔ اس ماہ کی یکم تاریخ کو نماز ظہر کے بعد چار رکعت اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ النصر پڑھے۔

تیسری شب:۔ جمادی الاولیٰ کے مہینہ کی تیسری شب کو نماز عشاء کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کے ساتھ اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورہ قدر پڑھے اور سلام پھیرتے ہی یعنی تمام نوافل کی ادائیگی کے بعد باوضو حالت میں ہی قبلہ رخ بیٹھ کر فجر کی اذان تک یہ کلمات بکثرت پڑھتا رہے۔

یَاعَظِیۡمُ تَعَظَّمۡتَ بِالۡعَظۡمَةِ وَالۡعَظۡمَةُ فِیۡ عَظۡمَةِ عَظۡمَتِكَ یَاعَظِیۡمُ

انشاء اللہ تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہوگا اور جو بھی نیک حاجت ہوگی پروردگار عالم وہ ضرور پوری فرمائے گا۔

نفلی روزے:۔ اس ماہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو نفلی روزے رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

اکیسویں شب:۔ اس مہینہ کی اکیسویں شب کو نماز عشاء کے بعد چھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نوافل کی ادائیگی کے بعد ایک سو مرتبہ درود پاک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت برکات حاصل ہونگی۔

ستائیسویں شب: اس شب کو نماز عشاء کے بعد آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ والضحیٰ پڑھے۔ اس کے بعد بکثرت سُبُّوۡحٌ قُدُّوۡسٌ کا ورد کرتا ہوا باوضو حالت میں سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت سی برکات حاصل ہوں گی۔

عظمت والی دعا: ابن عباس رضی اللہ عنہٗ نے کہا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت ذوالقرنین علیہ السلام سے ملے اور ان سے پوچھا کہ سارے زمانہ کو تو نے کس طرح سے دیکھا اور شرق سے لیکر غرب تک کا کیسے مالک ہو گیا انہوں نے جواب دیا قُلۡ ھُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سے اور ان چند کلمات سے کہ جو انہیں پڑھے گا اللہ پاک اس کیلئے دس لاکھ نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس لاکھ گناہ بخش دیگا اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کریگا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا مجھے بتلاؤ وہ کیا ہیں انہوں نے چند کلمات بتلائے۔ سُبۡحٰنَ مَنۡ ھُوَ بَاقٍ لَا یَفۡنٰی سُبۡحٰنَ مَنۡ ھُوَ عَالِمٌ لَایَنۡسٰی سُبۡحٰنَ مَنۡ ھُوَ قَیُّوۡمٌ لَایَنَامُ سُبۡحٰنَ مَنۡ ھُوَدَائِمٌ لَا یَسۡھُوۡ سُبۡحٰنَ مَنۡ ھُوَ وَاسِعٌ لَایَتَکَلَّفُ سُبۡحٰنَ مَنۡ ھُوَ قَائِمٌ لَایَلۡھُوۡ سُبۡحٰنَ مَنۡ ھُوَ عَزِیۡزٌ لَایَظۡلِمُ۔

اگر کچھ کھانے کو دل نہ چاہے تو۔۔۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! دو سال سے عبقری پڑھ رہی ہوں۔ میں نے اپنی زندگی میں اس سے پہلے اتنا شاندار میگزین نہیں دیکھا۔ میں ایک ٹوٹکا لکھ رہی ہوں جو ہمارے بڑوں کا ہے اگر کچھ کھانے کو دل نہ چاہے اور بھوک بالکل نہ لگتی ہو تو آدھی چھٹانک کالے چنے' چار پانچ بادام کی گری اور آٹھ دانے کشمش رات کو بھگو کر صبح کھالیں۔ یہ ایک تو مکمل خوراک بن جاتی ہے اور بھوک کا مکمل احساس نہیں رہتا اور کمزوری بھی نہیں ہوتی۔ خاص طور پر جو بچے ٹھیک طرح سے کھانا نہیں کھاتے ان کیلئے تو بہت لاجواب ہے۔ **(رفعت فاطمہ)**

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت دامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 12 مارچ بروز بدھ عصر تا مغرب' 21 مارچ بروز جمعہ دوپہر 11 بجے سے لیکر 12 بجکر 23 منٹ تک' 30 مارچ بروز اتوار صبح 9 بجے سے 10 بجکر 13 منٹ تک یَاحَفِیۡظُ یَانَاصِرُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فیصد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیرمسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو ہر طرح سے اپنی حفظ وامان میں رکھیں اور دنیا وآخرت کی تمام بھلائیاں آپ کے والدین کو' آپ کے مرشد کو' آپ کے بزرگوں کو اور آپ کے ساتھیوں کو عطا فرمائیں (آمین)۔ میں نے اپنے مسائل کے حل کیلئے ماہنامہ عبقری میں موجود کالم روحانی محفل اپنے گھر میں کرنا شروع کی۔ میں جب بھی یہ روحانی محفل کرتی ہوں تو رات کو خواب میں دیکھتی ہوں کہ میرے اور میرے شوہر کے خاندان کے تمام مرحومین آجاتے ہیں' پورا گھر اور پورا محلہ آدمیوں سے بھر جاتا ہے۔ ان مہمانوں کا استقبال میری والدہ مرحومہ کرتی ہیں۔ (باقی صفحہ نمبر 11 پر)

شاہ رفیع الدین دہلویؒ کے روحانی وظائف

بعض مرتبہ مرض کا پتہ نہیں چلتا اور علاج ہوتا رہتا ہے لیکن مرض کی جڑ ہاتھ نہ آنے سے علاج سے فائدہ نہیں ہوتا۔ مریض دوا استعمال کرکر کے پریشان ہوجاتا ہے۔ روپیہ بھی بہت خرچ ہوتا ہے اور مریض کی تکلیف بھی دور نہیں ہوتی۔ اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔

آسیب اور جن سے نجات

اگر کسی پر آسیب یا جن کا سایہ ہو اور کسی طرح دور نہ ہوتا ہو تو اس کیلئے مندرجہ ذیل عزیمت باوضو سات کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھے اور سات روز تک روزانہ ایک باوضو گھول کر مریض کو پلائے۔ سات دن بلاناغہ پلانے سے انشاء اللہ آسیب یا جن دفع ہوگا اور مریض تندرست ہوجائے گا۔ وہ عزیمت یہ ہے:۔ عَلِيمًا مَلِيقًا تَلِيقًا اَنۡتَ تَعۡلَمُ مَا فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ طَلِيقًا۔

آسیب کی شرارتوں سے نجات

اگر کسی پر آسیب کا اثر ہو اور وہ طرح طرح سے شرارتیں کرتا ہو اور اپنی حرکتوں سے باز نہ آتا ہو تو باوضو گیارہ بار لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ۔ پڑھ کر پانی پر دم کرکے مریض کو پلائیں اور یہی کلمات گیارہ بار پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے آسیب کی شرارتوں سے نجات حاصل ہوگی۔

مسان کا علاج

نیلے رنگ کے سوت کے اکتالیس تار (دھاگے) لیں۔ پیشانی کے بال سے پاؤں کے انگوٹھے تک ان کو یکجا کرکے سورۂ طارق پارہ 30 باوضو پڑھ کر ایک گرہ لگادیں اور اس پر دم کردیں۔ اسی طرح پڑھتے جائیں اور گرہ لگاتے جائیں اور گرہ پر دم کرتے جائیں۔ اسی طرح اکتالیس مرتبہ سورۂ طارق پڑھ کر اکتالیس گرہ لگائیں اور ان گرہوں پر ساتھ ساتھ دم بھی کرتے جائیں۔

یہ دھاگہ حاملہ عورت کے پیٹ کے نیچے باندھ دیں اور ہر حالت میں بندھا رہے۔ جب بچہ پیدا ہو تب یہ گنڈہ کھول کر بچے کو نہلا کر اس کے گلے میں ڈال دیں اور یہ گنڈہ سات سال تک بچے کے گلے میں پڑا رہے سات سال پورے ہوجائیں تو گنڈے کو پتھر یا اینٹ کے ساتھ باندھ کر سمندر، دریا، نہر یا جھیل میں ڈال دیں۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ حمل قائم رہے گا۔ بچہ صحیح وسالم اور تندرست پیدا ہوگا اور لمبی عمر کا ہوگا۔ یہ انتہائی مجرب عمل ہے۔

سوکھے کا کامیاب علاج

اگر کوئی عورت، بچہ یا بڑا سوکھے کے مرض میں مبتلا ہو اور اس کا بدن روز بروز سوکھتا جارہا ہو اور گوشت گل کر ختم ہوگیا ہو اور مریض چمڑے اور ہڈیوں کا ڈھانچہ بن کر رہ گیا ہو تو ایسے مریض کے لیے ایک بار تیرہ مرتبہ قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیت کو کسی بھی دن باوضو بعد نماز عشاء پڑھ کر چنبیلی یا سرسوں کے تیل پر دم کرکے رکھ لے۔ پھر اس تیل کو مریض کے جسم پر مالش کرے یہ عمل رات کو بعد نماز عشاء کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ دن میں مریض صحت یاب وتندرست ہوجائے گا۔ وہ آیت یہ ہے:۔ فَانۡظُرۡ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحۡمَتِ اللّٰهِ كَيۡفَ يُحۡىِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا‌ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحۡىِ الۡمَوۡتٰى‌ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿الروم ۵۰﴾

گھریلو رنجش کا خاتمہ اور گھر میں امن

انسانی زندگی میں بعض مرتبہ ایسے مراحل آجاتے ہیں کہ وہ حالات سے پریشان ہوجاتا ہے۔ گھر میں ہروقت لڑائی جھگڑا، بات بات پر لڑائی اور ہروقت کی رنجش سے گھر سے خیروبرکت اٹھ جاتی ہے۔ گھر کی رونق ماند پڑجاتی ہے۔ گھر میں کسی کا دل نہیں لگتا۔ گھر اجاڑ اور جنگل کا نمونہ بن جاتا ہے۔ ایسی صورت میں یہ عمل بہت کارآمد ہے۔ سب سے پہلے یہ بات کہ گھر کا ہر فرد نماز کا پابند ہوجائے اور ہر نماز کے بعد ایک سو بار پڑھے: لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ایک تسبیح درود شریف ابراہیمی کی، عشاء کی نماز کے بعد ایک سو اکتیس مرتبہ یَا سَلَامُ اس کے بعد 360 مرتبہ یَا لَطِیۡفُ پڑھا کریں۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ گھر میں آپس کی رنجش ختم ہوگی۔ گھر میں امن وسلامتی کا ماحول قائم ہوگا۔ نیز رزق میں برکت ہوگی اور روزی کے دروازے کھل جائیں گے۔

درد کا علاج

اگر جسم کے کسی بھی حصے میں درد رہتا ہو تو اس کے لیے زیتون کا تیل ایک چھوٹی بوتل میں لے کر سورۂ فاتحہ (الحمد شریف) چالیس بار پڑھ کر دم کرے اور اس تیل کی مریض روزانہ سوتے وقت درد کی جگہ مالش کرلیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد دور ہوجائے گا۔

کام میں آسانی اور سہولت کیلئے

ہر قسم کے کام میں آسانی اور سہولت کیلئے اور کاروبار میں ترقی کیلئے بعد نماز عشاء اول تین بار درود شریف پڑھ کر 360 بار یَا کَرِیۡمُ پڑھیں۔ آخر میں تین بار درود شریف پڑھ کر رزق میں ترقی کی دعا کریں۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ کاروبار میں خوب ترقی ہوگی اور سب کام آسانی سے انجام پائیں گے۔ مشکلات ختم ہوں گے۔

لاعلاج مرض کا علاج

بعض مرتبہ مرض کا پتہ نہیں چلتا اور علاج ہوتا رہتا ہے لیکن مرض کی جڑ ہاتھ نہ آنے سے علاج سے فائدہ نہیں ہوتا۔ مریض دوا استعمال کرکر کے پریشان ہوجاتا ہے۔ روپیہ بھی بہت خرچ ہوتا ہے اور مریض کی تکلیف بھی دور نہیں ہوتی۔ اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ روزانہ بعد نماز فجر باوضو سورۂ فاتحہ سات بار پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کرکے مریض کو صبح ناشتہ سے قبل پلائیں اور بعد نماز عشاء باوضو سورۂ الم نشرح سات بار پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کرکے سوتے وقت پلائیں۔ یہ عمل مسلسل اور بلاناغہ اکیس دن کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض جلد ہی صحت یاب ہوجائے گا۔

چڑچڑاپن، بے جا غصہ، بے چینی دور

بعض مرتبہ کام کے دباؤ کے تحت اور بعض مرتبہ قرض بڑھتے رہنے سے، بعض مرتبہ آمدنی کم ہونے یا ختم ہوجانے سے یا بعض مرتبہ فضول وہم وشک کا شکار ہوجانے سے آدمی بات بات پر لڑتا ہے۔ بے جا غصہ کرتا ہے۔ گھر والوں کو مارتا ہے پیٹتا ہے اور طرح طرح سے سب کیلئے عذاب بن جاتا ہے۔ اگر کسی پر یہ کیفیت طاری ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ سب سے پہلے ایسا شخص نماز کی پابندی کرے اور ہر حال میں باجماعت نماز ادا کرنے کی کوشش کرے اور دوسری بات یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ اول کلمہ پڑھے اور ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے اور روزانہ بعد نماز عشاء باوضو تین سو ساٹھ مرتبہ یَا مَالِكُ یَا مُجِیۡبُ اور جمعہ کے دن تین سو مرتبہ درود شریف بعد نماز عصر پڑھیں یہ عمل چالیس دن کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حالات حسب سابق بہتر ہوجائیں گے۔

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

یہ مرحوم میرے سر پر ہاتھ پھیرتے ہیں اور تحفے دیتے ہیں اور دعائیں دیتے ہوئے چلے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ جب مجھے جسمانی تکالیف زیادہ ہوتی ہیں تو میں روحانی محفل کرکے سو جاتی ہوں تو خواب میں یہ مرحومین آجاتے ہیں اور مجھے دم کرتے ہیں، دعائیں دیتے ہیں تو مجھے آرام آجاتا ہے۔ (ب۔ش)

انگلش ٹانک چھوڑیں' بچے کو کیلے سے صحتمند بنائیں

محمد فیضان تھانوی

مسلسل کھانے سے بدن کو موٹا کرتا ہے۔ اندرونی بیرونی کسی بھی مقام سے خون آنے کو روکتا ہے۔ کثرت حیض کو روکنے کیلئے اس کے رس کا پلانا فوری علاج ہے۔ کیلے کے پتوں کی راکھ حیض کو بند کرنے میں نافع ہے۔

کیلے کا شمار لذیز ترین پھلوں میں ہوتا ہے۔ ہمارے ملک میں شاید آم کے بعد سب سے لذیز' سستا' قوت بخش اور زیادہ کھایا جانے والا پھل کیلا ہے۔ کھانے میں خوش ذائقہ' عمدہ' خوشبو' صحت بخش بہت شوق سے کھایا جانے والا پھل ہے۔ کہتے ہیں کہ کیلا ایک قدیم ترین پھل ہے۔ **مزاج:** اطباء کی رائے کے مطابق گرمی سردی میں معتدل اور دوسرے درجہ میں تر ہے۔ بعض کے نزدیک گرم تر ہے۔ کیلے کی بہت ساری اقسام برصغیر پاک و ہند میں کاشت کی جاتی ہے۔ ہر قسم اپنا الگ ذائقہ' حلاوت' غذائی خصوصیت' قوت بخشی کا معیار اور خوشبو رکھتی ہے۔ کیلے میں ٹھوس غذا زیادہ ہوتی ہے اور پانی کم ہوتا ہے۔ صحت بخش شکر کی کثرت اسے زود ہضم بنادیتی ہے۔ جو لوگ تکان محسوس کرتے ہوں ان کیلئے کیلا بہت مفید چیز ہے۔ کیلا آیوڈین کی کمی کو دور کرتا ہے۔ اس لیے آیوڈین کی کمی سے ہونے والے تمام امراض میں بھی کیلا مفید ہے۔ پکے کیلے میں نشاستہ زیادہ ہوتا ہے' اس میں سالٹ اور فروٹ شوگر بھی زیادہ ہوتی ہے۔ کاربن زیادہ ہونے کی وجہ سے کیلا کھانے سے کام کرنے کی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔ دوسرے پھلوں کی نسبت نائٹروجن زیادہ ہونے کی وجہ سے جسم پر گوشت میں اضافہ اور جسم مضبوط ہوتا ہے۔ اسٹابری کے بعد کیلا میں سب پھلوں سے زیادہ لوہا ہوتا ہے۔ کیلے میں پروٹین اور چربی بہت ہی کم مقدار میں پائی جاتی ہے۔

وٹامن کے لحاظ سے کیلا مفید ترین پھلوں میں سے ہے کیونکہ اس میں وٹامن اے بی اور وٹامن سی بکثرت پائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ وٹامن ڈی' وٹامن ای بھی پائے جاتے ہیں۔ وٹامن سی کی وجہ سے کیلا دانتوں کی بیماریوں میں مفید ہے۔ کاربوہائیڈریٹ بھی وافر مقدار میں پایا جاتا ہے یہ بچوں کیلئے بہت مفید ہے۔ کیلے کا سفوف دودھ میں ملا کر بچوں کو دیا جائے تو بہت فائدہ دیتا ہے۔ ڈاکٹر ٹامس کے مطابق جن بچوں پر اس خوراک کا تجربہ کیا گیا چھ ماہ ہی میں وہ قد اور جسمانی حالت کے لحاظ سے دوسرے بچوں سے بڑھ گئے۔ ان کے دانت سفید' چمکدار اور مضبوط ہوگئے۔ سکول جانے والے جو بچے کمزور اور مریل سے تھے ان کو روزانہ دو گلاس دودھ اور دو کیلے دینے کا بہت فائدہ ہوا۔ جن بچوں سے ماں کا دودھ چھڑادیا گیا ہوا گران کو ایک عدد پکے ہوئے کیلے کا نصف گودا ضرورت کے مطابق دودھ میں ملا کر استعمال کرایا جائے تو بچہ دوسری غذاؤں سے بے نیاز ہوجاتا ہے۔ یہ بچے کی پرورش کیلئے کافی ہے۔ بچوں کو دست آنے کی شکایت ہو تو کیلے کا استعمال مفید ہے کیونکہ پیچش اور دستوں کے مریضوں کو کیلے کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ بطور دوا کیلے کے پھل' جڑ' پتے وغیرہ استعمال کیے جاتے ہیں۔ کیلا دل کو فرحت دیتا ہے۔ خشک کھانسی اور گلے کی خشونت کو دور کرتا ہے۔ مسلسل کھانے سے بدن کو موٹا کرتا ہے۔ اندرونی بیرونی کسی بھی مقام سے خون آنے کو روکتا ہے۔ کثرت حیض کو روکنے کیلئے اس کے رس کا پلانا فوری علاج ہے۔ کیلے کے پتوں کی راکھ حیض کو بند کرنے میں نافع ہے۔ کیلا بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے بھی بے حد مفید ہے کیونکہ اس میں نمک نہیں ہوتا اور پوٹاشیم نمایاں مقدار میں پایا جاتا ہے کیلا خون کی کمی کو دور کرتا ہے۔ جلے ہوئے کے مقام پر اس کا لیپ لگانا' جلن' سوزش اور درد کو دور کرتا ہے۔ قوت باہ کو قوی کرتا ہے۔ اس لیے مردانہ کمزوری میں کیلا کھانے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ لیکوریا کے علاج کیلئے کچا کیلا اور کچی گولر مع چھلکا ہم وزن لے کر سفوف بنالیں۔ اس سفوف کو ایک تولہ صبح و شام استعمال کرنے سے سیلان الرحم کو فائدہ ہوتا ہے صرف کچے کیلے کی پھلی کھانا بھی مفید ہے۔

کھانڈ' گائے کا گھی اور کیلا تینوں باہم حل کرلیں اس میں دارچینی ڈیڑھ تولہ' لودھ ایک تولہ' ڈھاک کے پھول' بڑی الائچی ہر ایک چھ ماشہ' آٹھ تولہ مازو پھل باریک پیس کر شامل کریں۔ اسے دو تولہ صبح و شام کھانے سے مرض سیلان الرحم کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔

کیلے کو نہار منہ استعمال نہیں کرنا چاہیے' اس سے نظام ہضم میں گڑبڑ ہونے کا امکان ہے بلکہ ہمیشہ کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنا چاہیے۔ اگر کیلے کھانے کے بعد دودھ بھی پی لیا جائے تو جسمانی نشوونما میں بہت مدد ملتی ہے۔ کہتے ہیں کہ جہاں کیلے کا درخت ہو وہاں سانپ نہیں آتا۔ شوگر کے مریض اپنے معالج کے مشورہ کے مطابق استعمال کریں۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَاجَامِعُ یَابَدِیْعُ کا ورد اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالے نے میری بہت سے مسائل کیے ہیں' خاص طور پر روحانی مراقبے کے تو کیا ہی کہنے۔۔۔ میں پچھلے ڈیڑھ سال سے مراقبہ کی پریکٹس کررہی ہوں' اب الحمدللہ آپ کی دعاؤں سے مجھے مراقبہ پر کافی حد تک عبور حاصل ہوتا جارہا ہے۔ ابھی چند دن پہلے عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد میں اپنے کمرے میں بیٹھ گئی اور مراقبہ کرنا شروع کردیا۔ تھوڑی دیر میں نے دیکھا کہ آسمان سے اللہ کا نور برس رہا ہے اور آسمان پر اللہ لکھا ہوا ہے۔ میں نے دیکھا کہ میں خانہ کعبہ میں بیٹھی ہوئی ہوں۔ میں نے گنبد خضرا کی ایک جھلک بھی دیکھی۔ میں نے حجر اسود کا بوسہ بھی لیا۔ میرے سامنے سنہری جالیاں بھی آئیں۔ مراقبے کے بعد کافی دیر تک میرا دل اللہ اللہ کہہ رہا تھا۔ مجھے بہت اچھا محسوس ہورہا تھا۔ مجھے ایسے لگ رہا تھا جیسے میرے دل میں اللہ آگیا ہے۔ (ر۔ل)

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج ——— طبی مشورے

☆منہ پر دانے☆رنگ کالا آنکھیں پیلی☆کالی کھانسی کا نسخہ☆کریم لگائی اور قیامت آگئی☆کیا مجھے نظر لگی ہے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تا کہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

دوائیں کھا کر تنگ آگئی ہوں!

کافی عرصہ سے میرے گلے اور ناک میں خراش رہتی ہے۔ صبح کے وقت چھینکیں آتی ہیں۔ ایک وقت میں دس پندرہ چھینکیں آجاتی ہیں اور ناک بہنے لگتی ہے۔ کوئی ٹھنڈی چیز کھالوں تو گلا خراب ہوجاتا ہے۔ موسم کا بدلنا بھی میرے گلے پر بُرا اثر ڈالتا ہے۔ ہلکا سا گرد و غبار طبیعت خراب کردیتا ہے۔ دوائیں کھا کھا کر تنگ آگئی ہوں۔ کوئی آسان دیسی علاج تجویز کریں۔ **(عائشہ حیات، لاہور)**

جواب: آپ کو پرانا نزلہ کی شکایت ہے۔ اس کا علاج پابندی اور طویل عرصہ تک کروانا چاہیے۔ آپ عبقری کے دفتر سے ''الرجی نزلہ کورس'' استعمال کریں۔ چند ہفتوں کھٹی اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کریں۔ **غذا نمبر 2 استعمال کریں۔**

منہ پر دانے

میں فرسٹ ایئر کی طالبہ ہوں، عمر اٹھارہ سال ہے، آج سے تین یا چار سال پہلے میرے منہ پر دانے نکلے تھے۔ میں نے دانے چھیلنا شروع کردیئے تھے اور اب تک چھیلتی ہوں۔ اب میرے چہرے پر بدنما داغ پڑچکے ہیں جو دھوپ میں نکلنے سے اور بھی بُرے لگتے ہیں۔ **(شگفتہ ناز، راولپنڈی)**

جواب: گل منڈی، عناب اور شاہترہ تینوں تین تین گرام رات کو نیم گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح مل لیں اور چھان کر پی لیں۔ **غذا نمبر 1 استعمال کریں۔**

چکر آتے ہیں

میں نے اپنے دوست کو خون دیا ہے اس کا اپنڈکس کا آپریشن ہوا تھا۔ میرا خون تو لے لیا مگر میرے دوست کو وہ خون نہیں دیا۔ میری طبیعت اسی دن سے ٹھیک نہیں ہے۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ گلوکوز پیو، کھاؤ پیو۔ میری تو طبیعت ہی کھانا کھانے کو نہیں چاہتی۔ روز بروز چکر آرہے ہیں۔ کسی کی سمجھ میں کچھ نہیں آرہا اس لیے پریشان ہوں۔ **(اختر حسین، مانانوالہ)**

مشورہ: آدھی مٹھی کشمش عمدہ سندرخانی تین چمچے خالص شہد کھرل میں ڈال کر رگڑیں۔ پھر نو دانے دیسی بادام عمدہ قسم کے شامل کرکے رگڑیں اور کھالیں۔ دیسی انڈے کی ہاف بوائل زردی ایک عدد کھائیں۔ غذا کے بعد عمدہ انگور کھائیں۔ **غذا نمبر 3 استعمال کریں۔**

کیا مجھے نظر لگی ہے

میری عمر سترہ سال کے قریب ہے، چہرے پر سرخ دانے نکلے ہوئے ہیں، ویسے تو میرا رنگ بالکل سفید ہے اور چہرے پر کالے چھوٹے چھوٹے نشان ہیں۔ میں نے بہت علاج کروایا لیکن فرق نہیں پڑا، کسی نے کہا کہ خون صاف نہیں کسی نے کہا نظر لگی ہے۔ میں بہت ہی احساس کمتری کا شکار ہوں۔ **(شازیہ، لاہور)**

مشورہ: آپ عرق منڈی استعمال کرکے دیکھیں انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔ **غذا نمبر 1 استعمال کریں۔**

کمزور معدہ

گیس کا بہت زیادہ مسئلہ ہے، میرا معدہ اس قدر کمزور ہے کہ کوئی بھی چیز کھالوں فوراً ہوا بن جاتی ہے۔ نماز پڑھنا مشکل ہوجاتی ہے۔ سادہ پانی کا گلاس بھی مسئلہ بنا دیتا ہے۔ میری جسمانی صحت بھی بہت کمزور ہے۔ کھایا پیا جزو بدن نہیں بنتا۔ اچھی خوراک اور غذا کھانے کے باوجود فرق بھی نہیں آتا، گال پچکے ہوئے ہیں۔ میری عمر 28 سال ہے دیکھنے میں بیس سال کا لگتا ہوں۔ **(ذوالقرنین، اوکاڑہ)**

مشورہ: جوارش جالینوس چھ گرام غذا کے بعد کھالیا کریں۔ غذا میں بکرے کے گوشت میں کدو، توری، لوکی، ٹینڈے، شلجم، گاجر پکا کر شوربا بنا کر روٹی سے کھائیں۔ **غذا نمبر 3 استعمال کریں۔**

رنگ کالا، آنکھیں پیلی

میری عمر سترہ سال ہے لیکن میں بہت زیادہ بیمار ہوں جس کی وجہ سے میرا رنگ کالا ہوگیا ہے لوگ اب مجھے کالا کالا کہنے لگے ہیں، میرا رنگ پہلے بالکل ٹھیک تھا میرے باقی بہن بھائیوں کا رنگ بھی بالکل ٹھیک ہے، کچھ دنوں سے رنگ کالا ہونے لگا ہے۔ میری آنکھیں بھی میلی میلی سی پیلی پیلی سی ہوگئی ہیں، دراصل مجھے گرمی ہوگئی ہے، بس اسی کا علاج بتائیں۔ شہد مجھے نہ بتائیں، میں شہد مہیا نہیں کرسکتا۔ **(اقبال، ڈاڑ، پشاور)**

مشورہ: عرق گلاب خالص، عرق بید مشک خالص ایک ایک بوتل ملا کر رکھیں، دن میں تین چار بار ایک ایک پیالی پئیں اس کے علاوہ خالص عرق گلاب دونوں آنکھوں میں دن میں پانچ بار قطرہ ٹپکائیں۔ گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔ دھوپ سے بچیں گرمی میں نہ جائیں۔ **غذا نمبر 1 استعمال کریں۔**

ہونٹوں کا مسئلہ

میرا مسئلہ ہونٹوں کا ہے یعنی میرے ہونٹ بڑے ہیں، خاص کر اوپر والا ہونٹ بڑا ہے۔ پلیز کوئی ایسی دوا بتائیں جس سے میرے ہونٹ خاص کر اوپر والا ہونٹ یا دونوں ہونٹ چھوٹے ہوجائیں۔ میرے منہ پر دانے بھی نکل رہے ہیں۔ **(س، جہانگیر، حسن ابدال)**

مشورہ: ہونٹوں کو بھول جائیں ان کا اب کچھ نہیں ہوسکتا، دانوں کیلئے اطریفل شاہترہ چھ گرام صبح و شام کھائیں کسی بھی قسم کی کریم استعمال نہ کریں۔ **غذا نمبر 1 استعمال کریں۔**

میری پرابلم

میری عمر 15 سال ہے، میری پرابلم یہ ہے کہ میرے چہرے کے ایک طرف سفید رنگ کے چھوٹے اور سخت دانے ہیں، یہ مجھے بہت پریشان کرتے ہیں، اب یہ زیادہ ہورہے ہیں۔ **(مس چٹھہ، ملتان)**

مشورہ: ایک پتہ تیزپات، ایک چائے کی چمچی دیسی اجوائن، ایک کپ پانی میں جوش دے کر چھان کر ذرا سی چینی ملا کر پئیں۔ یہ عمل صبح و شام کریں۔ **غذا نمبر 3 استعمال کریں۔**

علاج بلحاظ مزاج

میرا وزن بڑھا ہوا ہے، میں نے روزانہ ورزش کے ساتھ ساتھ غذا بھی مناسب حد تک کم کی ہے۔ میرا وزن کم ہونا بھی

شروع ہوگیا ہے۔ میں دراصل ایک بات میں آپ کی رائے جاننا چاہتی ہوں۔ کسی نے بتایا ہے کہ اگر میں صبح اور رات کو ایک کپ پانی میں ایک چمچہ سفید زیرہ جوش دے کر اور چھان کر پی لوں تو وزن جلد اور مستقل کم ہوجائیگا۔ **(عائمہ، لاہور)**

مشورہ: سفید زیرہ ٹھنڈا ہے' ٹھنڈا ہونے کی وجہ سے پیشاب آور ہے۔ پیشاب زیادہ آئے گا تو ظاہر ہے کمزوری بڑھے گی' جسم کمزور ہوگا اور اگر پہلے سے جسم میں ٹھنڈک ہوگی تو زیرہ کے استعمال سے شدید نقصان بھی پہنچ سکتا ہے۔ اکثر موٹے لوگوں میں ٹھنڈک ہی ہوتی ہے۔ یہ بھی خیال رہے کہ اس طرح اگر وزن موٹاپا کم ہوا تو محض عارضی ہوگا۔ علاج مزاج کے مطابق ہوتا ہے ورنہ فائدہ نہیں۔

شدید کمزوری

میری عمر پچیس سال ہے دو ماہ ٹائیفائیڈ بخار میں مبتلا رہا' مقامی حکیم صاحب سے متواتر ڈیڑھ ماہ علاج کیا اب بخار تو اتر گیا ہے مگر کمزوری بہت ہوگئی اس کیلئے کوئی دوا تجویز کردیں۔ **(سلمان یاسر، لاہور)**

مشورہ: اپنی نیند پوری کریں اور زیادہ محنت کا کام نہ کریں۔ خمیرہ ابریشم اور خمیرہ مروارید ملا کر صبح و شام کھائیں' انشاءاللہ کمزوری دور ہوجائے گی۔ **غذا نمبر 3 استعمال کریں۔**

ٹانگوں میں درد

میری عمر چالیس سال ہے میں بطور سیلز مین ایک سٹور پر کام کرتا ہوں دن میں عام طور پر کئی گھنٹے کھڑا ہونا پڑتا ہے جسکی وجہ سے میری دونوں ٹانگیں درد کرتی رہتی ہیں۔ مجھے کوئی ایسی دوا تجویز کریں کہ جس کے استعمال سے میری ٹانگیں درد نہ کریں۔ **(قاسم، گوجرانوالہ)**

مشورہ: آپ معجون فلاسفہ اور معجون آرد خرما نصف نصف چمچی صبح و شام نیم گرم دودھ سے کھائیں۔ یہ دوا دو ماہ کھائیں' ٹانگیں درد نہیں کریں گی۔ **غذا نمبر 2 استعمال کریں۔**

کالی کھانسی کا نسخہ

اکثر چھوٹے بچوں کو کالی کھانسی ہوجاتی ہے اس کا کوئی نسخہ تجویز کردیں۔ **(سویرا، کوئٹہ)**

مشورہ: کاکڑا سنگھی بیس گرام سہاگہ بریاں دو گرام دونوں کو پیس کر آدھی چمچی دوا کو مناسب شہد میں ملا کر نصف چمچی بچہ کو دن میں تین بار یا چار بار چٹائیں۔ کالی کھانسی ختم ہوجائے گی۔

آنکھ میں خارش

میری عمر تیس سال ہے تقریباً تین ماہ سے میری دائیں آنکھ میں گاہے بگاہے خارش ہوتی ہے اور کبھی کبھی جلن محسوس ہوتی ہے۔ مہربانی فرما کر کوئی مفید دوائی تجویز کردیں۔

مشورہ: سونف و دھنیا خشک' سبز الائچی کا دانہ ہم وزن پیس کر نصف یا ایک چمچی دن میں دو تین بار کھائیں انشاءاللہ آپ کا یہ عارضہ ٹھیک ہوجائے گا۔

کریم لگائی اور قیامت آگئی

تین سال کی بات ہے کہ بائیں طرف ہونٹوں کے نیچے دانے کے برابر سفید سفید باریک باریک پانی سے بھرے ہوئے دانے ہوئے جیسا کہ عموماً بخار میں نکلتے ہیں اور پھر منہ پک جاتا ہے باہر سے۔ یہ عام طور پر مجھے ہوجاتا ہے اور ہوتا اس وقت ہے جب میں کسی کے چھوٹے گلاس میں پانی پی لوں۔ دو چار دن سے یہ زخم ٹھیک ہوگیا تھا مگر نشان باقی تھا میں نے نشان دور کرنے کیلئے کریم لگائی یہ کافی مشہور کریم ہے اور باہر سے آتی ہے اور بہت مہنگی بھی ہے۔ بس اس کا لگانا تھا کہ قیامت آگئی اب جو بھی دیکھتا ہے وہ کہتا ہے کہ تمہارے چہرے کو کیا ہوا ہے؟؟؟ **(زیبا، پشاور)**

مشورہ: شربت عناب آدھے گلاس پانی میں اتنا ڈالیں کہ پانی میٹھا ہوجائے اور پی لیں صبح و شام۔ **غذا نمبر 3 استعمال کریں۔**

پھٹی ایڑیوں کیلئے نایاب نسخہ

ھوالشافی: دو چمچ کھانے والے سرسوں کا تیل' دو چمچ پگھلی ہوئی موم بتی' دو چمچ ویزلین (پٹرولیم جیل) کوئی بھی ہو لے کر کسی برتن میں ڈال کر ہلکی آنچ پر رکھ کر تمام چیزیں اچھی طرح پگھلا کر مکس کرلیں۔ ٹھنڈا ہونے پر روزانہ رات کو ایڑیوں پر لگا کر جرابیں پہن لیں' صبح اٹھ کر نیم گرم پانی سے دھولیں۔ چند روز کے مسلسل استعمال سے آپ کی ایڑیاں ایسے نرم و ملائم اور چمکدار ہوجائیں گی جیسے چھوٹے بچے کی ہوتی ہیں۔ یہ نسخہ خاص کر ان لوگوں کیلئے ہے جن کی ایڑیاں سارا سال ہی خراب رہتی ہیں۔ آزمایا ہوا ہے۔ آپ بھی آزمائیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ **(کامران شہزاد، مانسہرہ)**

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1

کدو' گھیا توری' ٹینڈے' جو کا دلیہ' گندم کا دلیہ' ساگودانہ' کھچڑی' بند' رس' ڈبل روٹی' کھیرے' کھیرے کا سالن' مونگی کی پتلی دال' بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی' بکری کا گوشت شوربے والا' دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا' خرفہ کا ساگ' دہی میٹھا' براؤن بریڈ' سلاد' امرود' گنڈیری' انار' تربوز' گرما سردا' خربوزہ' حلوہ کدو' پپیتہ' کیلا' چھلکا اسپغول' مربہ آملہ' مربہ ہریڑ' مربہ گاجر' پیٹھے کا حلوہ' خمیرہ گاؤزبان' عرق گاؤزبان' عرق سونف' عرق پودینہ' دودھ سوڈا' آڑو' انگور' ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر' پالک' پیٹھا' خرفہ کا ساگ بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ' گندم کا دلیہ' ساگودانہ' کھچڑی' ماءالعسل (شہد میں پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے' ڈبل روٹی' بند' براؤن بریڈ' کیلے کا ملک شیک' گاجر کا جوس' گنے کا تازہ رس' ابلا ہوا پانی' ابلے ہوئے چاول' نمکین دلیہ' دیسی مرغی کی یخنی' انار' انگور' مسمی' میٹھا' لیچی' امرود' کھیرا' چھاچھ' کدو' ناریل کا پانی۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت' سادہ روٹی' دیسی مرغی کا گوشت' سبزیاں ہر قسم کی' دیسی انڈے' آملیٹ' پرندوں کا گوشت' ہریسہ' نہاری' پائے' دال مونگی' دیسی گھی کی چوری' دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں' کھجور تازہ' چھوہارے' روغن زیتون' انجیر' شہد' چنے بھنے' کباب' پیاز کی سلاد' ناریل' منقی' روغن زیتون کا پراٹھا' بادام' پستہ' چلغوزہ' کاجو' مچھلی' گاجر کا حلوہ' پیٹھے کا حلوہ' دال کا حلوہ' لونگ کا قہوہ' کلونجی' خوبانی خشک' مربہ تمام قسم' جو کا ستو' اونٹ کا گوشت' کشمش' انگور' آم' گلقند دودھ میں ملا ہوا۔

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری' گھیا کدو' ٹینڈے' چھوٹا گوشت' کریلے' دال مونگی' دیسی مرغی کا گوشت' پرندوں کا گوشت' بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی' جو کا دلیہ' ساگودانہ' ہریسہ' کھچڑی' عرق سونف' عرق پودینہ' انجیر تھوڑی مقدار میں' ڈبل روٹی سادہ براؤن بریڈ' رس' میتھی' خرفہ کا ساگ' پائے' نہاری' آملیٹ' پشاوری قہوہ' کلونجی' خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں' ڈرائی فروٹ' زیتون کا پھل' پھیکا دودھ' چنے بھنے' روغن زیتون' دیسی انڈے کی زردی' چھوٹا مغز

حسن رہے سدا سلامت۔۔۔مگر کیسے؟

ماریہ علی

جلد کی رنگت عموماً قوانین صحت کی خلاف ورزی یا ان میں غفلت کرنے سے بگڑتی ہے۔خراب غذا' معمولات میں بے قاعدگی کثیف ہوا' رات کو زیادہ دیر تک جاگتے رہنا' ورزش نہ کرنا' سب ایسی چیزیں ہیں جن سے انسانی جلد اور رنگت کو نقصان پہنچتا ہے۔

حسن کو طبقاتی طور پر تقسیم نہیں کیا جاسکتا' یہ دونوں چیزیں ہمیں کہیں بھی مل سکتی ہیں' خوبصورت ہونا انسان کا حق ہے اور اپنی خوبصورتی کو برقرار رکھنا اس کا فرض ہے کیونکہ حسن کی دولت خدا ایک ہی بار عطا کرتا ہے جس نے اپنی حسن کی حفاظت کی وہ ہمیشہ حسین رہا۔

خوبصورتی' دلکشی اور رعنائی ایسی خوبیاں ہیں کہ ہر شخص کے دل میں ان کے حاصل کرنے کی آرزو مچلتی رہتی ہے۔ کائنات کی سب سے حسین چیز عورت ہے۔عورت کو اللہ رب العزت نے سب سے خوبصورت ساخت دے کر زمین پر اتارا ہے لیکن خوبصورتی بھی اس وقت تک برقرار رہتی ہے جب تک اس کی حفاظت کی جائے اگر خوبصورت چیز کے ساتھ لاپرواہی برتی جائے تو وہ اپنا اصلی حسن کھو بیٹھتی ہے۔ عورت کا حسن بھی ایسی ہی نازک چیز ہے۔جب تک عورت اپنے حسن کو برقرار رکھنا چاہتی ہے وہ برقرار رہتا ہے اور جب وہ اپنے حسن کی طرف سے بے پرواہ ہوجاتی ہے تو وہ اس انمول نعمت کو کھو بیٹھتی ہے۔

خوبصورتی اولین راز: یہ ہے کہ جو چیز آپ کھاتے ہیں وہ اپنا مخصوص اثر رکھتی ہے۔وہ آپ کے جسم کو اس طرح متاثر کرتی ہے کہ آپ اسے محسوس تو نہیں کرسکتے مگر دیکھ سکتے ہیں۔اس کی اصل وجہ بہتر اور متوازن غذا میسر نہیں ہوتی جو چیزوں پر حسن اور خوبصورتی بن کر ظاہر ہوتی ہے اور دلکشی کا پیکر بن جاتی ہے۔جلد کی رنگت عموماً قوانین صحت کی خلاف ورزی یا ان میں غفلت کرنے سے بگڑتی ہے۔خراب غذا' معمولات میں بے قاعدگی کثیف ہوا' رات کو زیادہ دیر تک جاگتے رہنا' ورزش نہ کرنا' سب ایسی چیزیں ہیں جن سے انسانی جلد اور رنگت کو نقصان پہنچتا ہے۔

ہر عورت جو ہمیشہ حسین رہنا چاہتی ہے وہ اپنی جلد کی حفاظت اور رنگت کی دلکشی قائم رکھنے کے بھید کو جانتی ہے۔جلد کی صحت یابی اس کے مسامات کا کھلا رہنا اور یہ بات روزانہ غسل کرنے' تازہ ہوا میں سانس لینے اور جسمانی ورزش کرنے سے میسر ہوسکتی ہے۔ جہاں چہرے کی جلد کیلئے جسمانی تندرستی کی ضرورت ہے وہاں چہرے کی ظاہری آب وتاب قائم رکھنے کیلئے صفائی کی بھی ضرورت ہے۔

اکثر چہروں پر خوراک کی کمی کے باعث داغ' دھبے نمودار ہوجاتے ہیں یا موسموں کے تغیرات سے انسانی جلد متاثر ہوتی ہے۔جلد کا رنگین مادہ اپنی زیادتی کے سبب چھوٹے چھوٹے داغ بن کر نمودار ہوتا ہے تو چہرے پر کیل' مہاسے اور داغ دھبے ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ایسا عموماً دھوپ میں بدن کو کھلا رکھنے سے ہوتا ہے اور اس کا شکار زیادہ تر نازک اندام لوگ ہوتے ہیں' گوری رنگت کے لوگوں کو یہ عارضہ سیاہ فام لوگوں کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔

خواتین کیلئے یہ ضروری ہے کہ اس عارضے سے بچنے کیلئے بالخصوص گرمیوں میں دھوپ میں کم نکلیں۔چہرے پر نقاب لازمی ڈالیں اور زنانہ چھتری استعمال میں لائیں۔

خواتین کے چہرے کی جلد بہت نازک ہوتی ہے' ایک دفعہ داغ پڑجائیں تو مشکل سے ہی جاتے ہیں۔ چہرے کے داغوں کیلئے برسوں سے یہ نسخہ بہت استعمال میں رہا ہے۔

چہرے کے داغوں کے لیے خاص نسخہ: دو چمچ لیموں کا رس' ایک چمچ گلیسرین' ایک چمچ سہاگہ کا سفوف۔

ان میں ہم وزن پانی ملا کر آمیزہ تیار کرکے دن میں دو بار داغوں پر لگانا چاہیے۔اس کے علاوہ چہرے کے داغ دھبوں کیلئے تازہ دودھ بھی بہت اچھی چیز ہے۔اُبلے ہوئے دودھ کی بالائی چہرے پر لگانے سے داغ دھبے زائل ہوجاتے ہیں۔

جلد کا ایک اور بڑا مسئلہ: مسئلہ یہ ہے کہ اس پر جھریاں پیدا ہونا شروع ہوتی ہیں جس سے سارا حسن تباہ ہونے لگتا ہے۔جوں جوں انسان کی عمر بڑھتی جاتی ہے' جلد کے نیچے کی چربی جذب ہوتی جاتی ہے اور جتنی چربی جذب ہوتی جاتی ہے اتنی ہی جلد ڈھیلی پڑتی جاتی ہے جس سے جھریاں نمودار ہوجاتی ہیں۔عرصہ تک بیمار رہنے سے بھی جسم پر جھریاں پڑجاتی ہیں۔فکر رنج' دل گیری اور صحت کی خرابی سے بھی ایسا ہوتا ہے۔زیادہ حرارت والے کمرے میں رہنے سے بھی جلد پر جھریاں پڑنے لگتی ہیں۔

ایک مرتبہ چہرے پر جھریاں پڑجائیں تو پلاسٹک سرجری کے سوا ان کو دور کرنے کا اور کوئی علاج نہیں۔نمی اور لحمیات کی کمی سے جھریاں نمودار ہوتی ہیں۔لحمیات کا استعمال نہ کرنا' جسم کے اندر جمع شدہ لحمیات کو خرچ کرتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جلد سے لچک اور پٹھوں میں توانائی ختم ہوجاتی ہے۔ جھریوں سے محفوظ رہنے کیلئے بدن اور چہرے کی ورزش کے علاوہ تازہ پانی کی بڑی مقدار بڑی اہمیت رکھتی ہے۔

جھریوں کا بہترین علاج: جھریوں کا بہترین علاج سرد بالائی کا مساج ہے۔بالائی کی مالش پندرہ منٹ تک اپنے چہرے پر کرنی چاہیے۔ مالش کا رخ ہمیشہ اوپر کی سمت کان پر چندیا کی طرف ہونا چاہیے۔چہرے اور گردن کا روزانہ تیل سے مساج کرنا بھی بہت مفید ہے۔اس مقصد کیلئے روغن زیتون اچھا ہے۔ بادام روغن بھی بے حد فائدہ مند ہے۔جھریوں کو دور کرنے کیلئے کوئی بھی اچھی سی ہربل کریم استعمال کریں۔ اس کے استعمال میں لانے سے پہلے آپ کی جلد اچھی طرح صاف ہونی چاہیے۔کسی بھی نسخے کو زود اثر بنانے کیلئے چہرے کو اگر بھاپ دے لیں تو ہر نسخہ مؤثر ثابت ہوگا۔

کچھ لوگوں کے چہرے ہمیشہ چمکتے اور چکنے دکھائی دیتے ہیں اس کی وجہ یہ نہیں ہوتی کہ ان میں قدرتی آب وتاب ہے بلکہ یہ چکنے چہرے روغن کی زیادتی کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ان چہروں کی یہ ناگوار چکناہٹ جلد کی چربی دار گلٹیوں کی قوت جاذبہ کم ہونے کی وجہ سے یہ جلد پر نمایاں ہوتے ہیں۔اس کا علاج صرف یہ ہے کہ بار بار اچھے صابن سے منہ دھویا جائے۔**جلد کی چکنائی' خشکی اور ڈھیلا پن:** جلد کی چکنائی کے برعکس ایک اور بھی بیماری ہوتی ہے جسے جلد کی خشکی کہتے ہیں۔اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ جلد کی گلٹیوں میں چربی کم پرورش پاتی ہے۔اس کا بہترین علاج یہ ہے کہ جلد پر روزانہ روغن زیتون کی مالش کی جائے۔

جلد کے ڈھیلے ہونے کا بھی عمومی سبب یہ ہوتا ہے کہ جلد کے نیچے چربی قلیل مقدار میں جذب ہوتی ہے اور اس کا بیشتر حصہ زیر جلد جمع رہتا ہے جلد کو ہمیشہ ہمیشہ چست رکھنے کے لیے مچھلی کا تیل اپنی خوراک میں شامل کرنا مفید ہے۔ پرانے وقتوں میں بھی بناؤ سنگھار کے لیے غازے اور مختلف رنگوں کا استعمال رہا ہے۔فارس اور قدیم دور کے مرد بھی اپنے چہرے پر رنگوں کی مالش کرتے تھے۔اچھی غذا کے ساتھ ساتھ اگر کارآمد نسخے بھی شامل کیے جائیں تو آپ اپنی نازک جلد اور خوبصورتی کو ہمیشہ برقرار رکھ سکتے ہیں۔ناقص خوراک اور خوراک کی کمی کی وجہ سے داغ دھبے نمودار ہوجاتے ہیں۔ان داغوں کو دور کرنے کیلئے بھنی ہوئی پھٹکڑی میں چنبیلی کا تیل ملا کر کریم سی بنالیں اور رات کو سوتے وقت چہرے پر اس کی مالش کریں اور صبح کو کسی اچھے صابن سے دھو ڈالیں۔یہ ایک بہترین سکن ٹریٹمنٹ ہے جو داغ دھبوں کو یکسر ختم کردیتا ہے۔

چور بزرگ سے سامان چھینتے ہی اندھا ہوگیا

بنت حواؑ کوہاٹ

بس! اس لیے میں نے چاہا کہ میں اسکو ایسے معاف کردوں کہ قیامت میں ہم دونوں کا مقدمہ درج ہی نہ ہو اور مجھے انصاف دلوانے کی وجہ سے آقا ﷺ کو تکلیف نہ ملے اور انتظار نہ کرنا پڑے۔

ایک دفعہ کالج میں میری ایک لڑکی سے ملاقات ہوئی‘ وہ سیکنڈ ایئر میں تھی اور میں تھرڈ ایئر میں‘ اس کی عادت تھی کہ کالج میں ہر آنے جانے والی لڑکی کو بہت پیار سے کھڑے ہوکر اونچی آواز میں سلام کرتی‘ اتنا پیارا اور مہذب انداز کہ حیران کردیتی اور ایسے محسوس ہوتا جیسے ہر لڑکی اس کی سگی رشتہ دار ہے۔ لڑکیاں حیران ہوں کہ یہ کیوں ہمیں سلام کرتی ہے؟ اسے تو ہم جانتے ہی نہیں تو وہ اکثر بڑے پیار سے جواب دیتی کہ تم بھی مسلمان ہو اور میں بھی مسلمان ہم سب آپس میں بہنیں ہیں۔۔۔ تو کیا تم اپنی اتنی قریبی رشتے دار کو بھی نہیں جانتی۔۔۔ اس کی اس عادت کی وجہ سے ہر لڑکی اس کی عزت کرتی اور سنت کا ثواب الگ کماتی اور اب میں آپ کو معافی کا ایک قصہ اس کی زبانی سناتی ہوں:۔

میں آپ کو ایک بزرگ کا واقعہ سناتی ہوں جو میں نے کہیں پڑھا تھا کہ ایک بزرگ جو کہ نہایت ضعیف اور لاچار تھے لیکن اسے حج کی شدید تمنا تھی‘ اس کیلئے اُس نے بہت عرصے سے ایک ایک روپیہ جمع کرکے حج کا ارادہ کیا جب وہ حج کیلئے روانہ ہوا تو اس کا مال اس کے پاس ایک تھیلے میں تھا جو وہ اپنے ساتھ لیے ہوئے تھا۔ سفر کے دوران راستے میں ایک نوجوان کو شرارت سوجھی‘ اس نے وہ تھیلا بزرگ سے چھین لیا اور بھاگ گیا کہ اچانک بھاگتے بھاگتے اُس کی آنکھیں بے نور ہوگئیں‘ نوجوان اندھا ہوگیا اور آگے جانے سے معذور‘ اپنی حالت محسوس کرکے نوجوان کو بہت پشیمانی ہوئی‘ بہت رویا دھویا اور لوگوں سے فریاد کی کہ راستے میں فلاں بزرگ کے ساتھ میں نے زیادتی کی جس کی مجھے سزا مل گئی ہے۔ خدارا! آپ لوگ جا کر اُس بزرگ کو تلاش کرلیں اور میری طرف سے معافی مانگ لیں‘ اس کا تھیلا بھی اُسے دے دیں اور التجا کروادیں کہ میری نظر واپس آجائے۔ لوگ تلاش کرنے لگے تو پتہ چلا کہ وہ بزرگ مسجد میں تشریف فرما ہیں‘ وہ لوگ انتظار کرنے لگے جب بزرگ باہر آئے تو لوگ جمع ہوگئے اور ساری بات ان سے کہہ دی اور نوجوان کیلئے معافی مانگی۔ اُس پر بزرگ فرمانے لگے کہ بھئی میں نے تو اس کو اسی وقت معاف کردیا تھا جس وقت یہ تھیلا چھین کر وہ بھاگ گیا کیونکہ محشر میں میرے اور آپ کے آقا حضور نبی اکرم ﷺ اُس وقت تک جنت میں نہیں جائیں گے جب تک اپنے سب امتیوں کو جنت میں داخل نہ کروادیں تو میں نہیں چاہتا کہ اتنے سارے امتیوں کے فیصلوں کے انتظار کے علاوہ آقا ﷺ میرے اور اس نوجوان کے درمیان فیصلے کے باعث بھی جنت سے دیری برداشت کریں۔ بس! اس لیے میں نے چاہا کہ میں اسکو ایسے معاف کردوں کہ قیامت میں ہم دونوں کا مقدمہ درج ہی نہ ہو اور مجھے انصاف دلوانے کی وجہ سے آقا ﷺ کی تکلیف نہ ملے اور انتظار نہ کرنا پڑے۔

سبحان اللہ! کیا محبت رسول ﷺ تھی کیا خلوص نیت تھی‘ کتنی پیاری سوچ تھی۔ یہ سن کر میں نے اُس لڑکی سے کہا کہ بھئی اب تو کسی کو معاف کرنا کوئی مشکل ہی نہیں رہا‘ جو کوئی زیادتی کرے گا بس اسی سوچ سے اس کو معاف کرتے رہیں گے۔

قارئین! اگر ہم سب اسی سوچ کو اسی نیت کو اپنالیں تو خود اندازہ لگائیں کہ اس سوچ اور اس نیت پر ہمارا اللہ اور نبی ﷺ ہم سے کتنا راضی اور خوش ہونگے اور آخرت میں اپنی شفاعت اور قرب عطا فرمائیں گے۔ انشاء اللہ۔ واقعی معاف کرنا اتنا آسان ہوگیا کہ پوچھیں مت۔

20 سال پرانی شوگر ٹھیک کرنے کا نسخہ

محترم حکیم صاحب! جنوری 2011ء ص نمبر 29 پر شوگر کی دوائی کے بارے میں پڑھا‘ میں تقریباً 9 ماہ سے وہ دوائی استعمال کررہی ہوں‘ مجھے بہت فائدہ ہوا‘ میرے بھائی کو تقریباً 20 سال سے شوگر ہے‘ وہ انسولین لگاتے ہیں‘ انہوں نے ایک ماہ یہی دوائی شروع کی ان کو بھی بہت فائدہ ہے۔ میرے بھائی اب بہت خوش اور مطمئن ہیں‘ بے شک شفاء دینے والی اللہ کی ذات ہے‘ میں نے گزشتہ سارا رمضان میٹھی چیزیں کھائیں مگر میری طبیعت بہت اچھی رہی۔ نسخہ یہ ہے: اندرائن‘ تخم سرس‘ گوند کیکر‘ کلونجی ہم وزن لینی ہے۔ ان تمام چیزوں کو باریک پیس کر میں نے صبح وشام آدھا چائے کا چمچ پانی کے ساتھ استعمال کیا‘ رزلٹ 100 فیصد ملا۔ **(صدیقہ بانو)**

زندگی کا راز

مولانا وحیدالدین خاں

اگر تم جوکر بننا چاہتے ہو تب بھی تمہیں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنی چاہیے۔ تعلیم کے بغیر تم کسی بھی میدان میں ترقی نہیں کرسکتے۔

بل کازبی ایک سیاہ فام امریکی ہے۔ وہ 1937ء میں ایک غریب خاندان میں پیدا ہوا۔ ابتداً وہ بمشکل ایک ہزار ڈالر سالانہ کماتا تھا۔ آج اس کی سالانہ آمدنی کئی ملین ڈالر تک پہنچ چکی ہے۔ سفید فام امریکہ میں ایک سیاہ فام شخص کو یہ غیر معمولی کامیابی کیوں کر حاصل ہوئی۔ جواب یہ ہے کہ تعلیم اور دانش مندانہ جدوجہد کے ذریعہ بل کازبی فلاڈالفیا کے ایک سکول میں پانچویں گریڈ میں تھا۔ وہ سکول میں اکثر تماشے کیا کرتا تھا اور پڑھائی پر زیادہ توجہ نہیں دیتا تھا۔ اس کی خاتون ٹیچر نے ایک روز اس سے کہا کہ اگر تم جوکر بننا چاہتے ہو تب بھی تمہیں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنی چاہیے۔ تعلیم کے بغیر تم کسی بھی میدان میں ترقی نہیں کرسکتے۔

بل کازبی نے اس نصیحت کو پکڑلیا۔ اس نے پڑھنے میں محنت شروع کردی۔ یہاں تک کہ اس نے ایجوکیشن میں ڈاکٹریٹ کرلیا۔ اس کے بعد اس نے تفریحی پروگراموں میں حصہ لینا شروع کیا۔ آخرکار اس کو ٹیلی ویژن پروگرام ملنے لگے۔ آج وہ امریکہ کا مشہور ترین کامیڈین ہے۔ ’’بل کازبی شو‘‘ امریکی ٹیلی ویژن کا سب سے زیادہ مہنگا پروگرام ہوتا ہے۔ دوسرے بہت سے سیاہ فام امریکیوں کے برعکس اس نے نسلی امتیاز کی باتیں کرنے سے پرہیز کیا۔ اس نے اپنی کہانیاں عالمی واقعات کی بنیاد پر بنائیں جو تمام لوگوں کیلئے قابل فہم ہوسکیں: امریکی عام طور پر سیاہ فام لوگوں کو پسند نہیں کرتے۔ مگر وہ بل کازبی کے پروگرام کو نہایت شوق کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ بل کازبی نے سفید فام لوگوں کی رعایت کی تو سفید فام لوگوں نے بھی بل کازبی کی رعایت کرنا شروع کردیا۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ دوسرے آپ میں دلچسپی لیں تو آپ بھی دوسروں میں دل چسپی لینا شروع کردیجئے اور اس کے بعد آپ کو کسی سے شکایت نہ ہوگی۔

جسم پر پھوڑے ہوں تو۔۔۔

اگر کسی کے کپڑوں پر کسی چیز یا کسی پھل کے دھبے لگ جائیں تو اوپر تھوڑا سا ڈیزل ڈالیں تو دھبہ فوراً اتر جائیگا آزمایا ہوا ہے۔ سرخ چقندر کھانے سے جگر کی گرمی دور ہوجاتی ہے۔ جسم پر پھوڑے ہوں تو نیم کی نمولیاں کھائیں۔ **(محمد اویس)**

ازدواجی زندگی کے آداب سیکھئے

حامد رضا، کوئٹہ

کھانا، کپڑا، بیوی کا حق ہے اور اس حق کو خوش دلی اور کشادگی کے ساتھ ادا کرنے کیلئے دوڑ دھوپ کرنا شوہر کا انتہائی خوشگوار فریضہ ہے اس فریضے کو کھلے دل سے انجام دینے سے نہ صرف دنیا میں خوشگوار ازدواجی زندگی کی نعمت ملتی ہے بلکہ مومن آخرت میں بھی اجر و انعام کا مستحق بنتا ہے

اسلام جس اعلیٰ تہذیب و تمدن کا داعی ہے وہ اسی وقت وجود میں آسکتا ہے جب ہم ایک پاکیزہ معاشرہ تعمیر کرنے میں کامیاب ہوں اور پاکیزہ معاشرے کی تعمیر کیلئے ضروری ہے کہ آپ خاندانی نظام کو زیادہ سے زیادہ مضبوط اور کامیاب بنائیں۔ خاندانی زندگی کا آغاز شوہر اور بیوی کے پاکیزہ ازدواجی تعلق سے ہوتا ہے اور اس تعلق کی خوشگواری اور استواری اسی وقت ممکن ہے جب شوہر اور بیوی دونوں ہی ازدواجی زندگی کے آداب و فرائض سے بخوبی واقف بھی ہوں اور ان آداب و فرائض کو بجالانے کیلئے خلوص اور یکسوئی کے ساتھ سرگرم بھی رہیں۔

نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ہدایت فرمائی۔

''لوگو! سنو! عورتوں کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش آؤ کیونکہ وہ تمہارے پاس قیدیوں کی طرح ہیں۔ تمہیں ان کے ساتھ سختی کا برتاؤ کرنے کا کوئی حق نہیں۔ سوائے اس صورت کہ جب ان کی طرف سے کوئی کھلی ہوئی نافرمانی سامنے آئے اگر وہ ایسا کر بیٹھیں تو پھر خوابگاہوں میں ان سے علیحدہ رہو اور انہیں مارو تو ایسا نہ مارنا کہ کوئی شدید چوٹ آئے اور پھر جب وہ تمہارے کہنے پر چلنے لگیں تو ان کو خواہ مخواہ ستانے کے بہانے مت ڈھونڈو، دیکھو سنو! تمہارے کچھ حقوق تمہاری بیویوں پر ہیں اور تمہاری بیویوں کے کچھ حقوق تمہارے اوپر ہیں ان پر تمہارا حق یہ ہے کہ وہ تمہارے بستروں کو ان لوگوں سے نہ روندائیں جن کو تم ناپسند کرتے ہو اور تمہارے گھروں میں ایسے لوگوں کو ہرگز نہ گھسنے دیں جن کا آنا تمہیں ناگوار ہو اور سنو ان کا تم پر یہ حق ہے کہ تم انہیں اچھا کھلاؤ اور اچھا پہناؤ۔'' (ریاض الصالحین)

یعنی ان کے کھانے پلانے کا ایسا انتظام کیجئے جو زوجین کی قربت، قلبی تعلق اور جذبہ رفاقت کے شایان شان ہو۔

ایک حدیث مبارکہ میں آتا ہے:۔''کوئی مسلمان اپنی بیوی سے نفرت نہ کرے اگر بیوی کی کوئی عادت اس کو ناپسند ہے تو ہوسکتا ہے کہ دوسری خصلت اس کو پسند آجائے''

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے یہاں گڑیوں سے کھیلا کرتی تھی، اور میری سہیلیاں بھی میرے ساتھ کھیلتیں۔ جب نبی کریم ﷺ تشریف لاتے تو سب اِدھر اُدھر چھپ جاتیں۔ آپ ﷺ ڈھونڈ ڈھونڈ کر ایک ایک کو میرے پاس بھیجتے تا کہ میرے ساتھ کھیلیں۔'' (بخاری)

اپنی خوش اخلاقی اور نرم مزاجی کو جانچنے کا اصل میدان گھریلو زندگی ہے، گھر والوں ہی سے ہر وقت کا واسطہ رہتا ہے اور گھر کی بے تکلف زندگی میں ہی مزاج اور اخلاق کا ہر رخ سامنے آتا ہے اور یہ حقیقت ہے کہ وہی مومن اپنے ایمان میں کامل ہے جو گھر والوں کے ساتھ خوش اخلاقی، خندہ پیشانی اور مہربانی کا برتاؤ رکھے۔ گھر والوں کی دلجوئی کرے اور پیار و محبت سے پیش آئے۔

یاد رہے کہ کھانا، کپڑا، بیوی کا حق ہے اور اس حق کو خوش دلی اور کشادگی کے ساتھ ادا کرنے کیلئے دوڑ دھوپ کرنا شوہر کا انتہائی خوشگوار فریضہ ہے اس فریضے کو کھلے دل سے انجام دینے سے نہ صرف دنیا میں خوشگوار ازدواجی زندگی کی نعمت ملتی ہے بلکہ مومن آخرت میں بھی اجر و انعام کا مستحق بنتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے''ایک دینار تو وہ ہے جو تم نے خدا کی راہ میں خرچ کیا، ایک دینار وہ ہے جو تم نے کسی غلام کو آزاد کرانے میں صرف کیا۔ ایک دینار وہ ہے جو تم نے کسی فقیر کو صدقہ میں دیا اور ایک دینار وہ ہے جو تم نے اپنے گھر والوں پر صرف کیا۔ ان میں سب سے زیادہ اجر و ثواب اس دینار کے خرچ کرنے کا ہے جو تم نے اپنے گھر والوں پر صرف کیا۔'' (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا بیان ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا''اگر کسی شخص کی دو بیویاں ہوں اور اس نے ان کے ساتھ انصاف اور برابری کا سلوک نہ کیا تو قیامت کے روز وہ شخص اس حال میں آئے گا کہ اس کا آدھا دھڑ گر گیا ہوگا۔'' (ترمذی)

انصاف اور برابری سے مراد معاملات اور برتاؤ میں مساوات برتنا ہے۔ رہی یہ بات کہ کسی ایک بیوی کی طرف دل کا جھکاؤ اور محبت کے جذبات زیادہ ہوں تو یہ انسان کے بس میں نہیں ہے اور اس پر خدا کے یہاں کوئی گرفت نہ ہوگی۔ شوہر کی اطاعت اور فرماں برداری کو اہمیت واضح کرتے ہوئے نبی کریم ﷺ نے عورت کو تنبیہ کی ہے۔

دو قسم کے آدمی ہیں جن کی نمازیں ان کے سروں سے اونچی نہیں اٹھتیں اس غلام کی نماز جو اپنے آقا سے فرار ہوجائے جب تک وہ لوٹ نہ آئے اور اس عورت کی نماز جو شوہر کی نافرمانی کرے جب تک کہ شوہر کی نافرمانی سے باز نہ آجائے۔ شوہر کے گھر بار اور مال و اسباب کی حفاظت کرنا ہر عورت کا فرض ہے۔ شادی کے بعد شوہر کے گھر ہی کو اپنا گھر سمجھے اور شوہر کے مال کو شوہر کے گھر کی رونق بڑھانے، عزت بنانے اور اس کے بچوں کا مستقبل سنوارنے میں حکمت اور کفایت وسلیقے سے خرچ کرے۔ شوہر کی ترقی و خوشحالی کو ہی اپنی ترقی و خوشحالی سمجھے۔ نبی اکرم ﷺ نے نیک بیوی کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے فرمایا:''مومن کے لیے خوف خدا کے بعد سب سے زیادہ مفید اور باعث خیر نعمت نیک بیوی ہے کہ جب وہ اس سے کسی کام کو کہے تو وہ خوش دلی سے انعام دے اور جب وہ اس سے کسی کام کو کہے تو وہ خوش دلی سے انعام دے اور جب وہ اس پر نگاہ ڈالے تو وہ اس کو خوش کردے اور جب وہ اس کے بھروسے پر قسم کھا بیٹھے تو وہ اس کی قسم پوری کردے اور جب وہ کہیں چلا جائے تو وہ اس کے پیچھے اپنی عزت و آبرو کی حفاظت کرے اور شوہر کے مال و اسباب کی نگرانی میں شوہر کی خیر خواہ اور وفادار رہے۔ (ابن ماجہ)

مطلقہ عورت کی عدت پر جدید سائنس کی تحقیق

جاوید اختر ندوی

دین فطرت کے مصالح میں ایک طلاق بھی ہے یعنی اگر میاں بیوی میں ہم آہنگی نہ ہو پائے یا کوئی ایسی شرعی اور فقہی مجبوری پائی جائے جس کی بنیاد پر دونوں ساتھ نہ رہ سکتے ہوں تو دونوں خوبصورتی کے ساتھ الگ ہوجائیں

دین اسلام دین فطرت ہے' اس کے اندر انسانی طبیعت اور فطرت کی بھرپور رعایت رکھی گئی ہے' اسلام کے شرعی اور اخلاقی تمام احکام عقل وفطرت کے عین مطابق ہیں' آج کی نئی دنیا تو ہر آن اسلام کے خلاف کوئی نہ کوئی فتنہ برپا کرنے' اس کے دامن کو داغدار کرنے اور اس کی صاف و شفاف شریعت وقوانین کو بدنام اور از کار رفتہ ثابت کرنے میں لگی ہوئی ہے لیکن یہ بھی اسی حکیم وعلیم رب ذوالجلال کا معجزہ ہے کہ وہ ان ہی میں ایسے لوگوں کو پیدا کرتا ہے جو اپنے ہم مذہب و ہم فکر قوم کی تکذیب اور اسلامی احکام وشرائع کی تصدیق وتائید کرتے ہیں۔

دین فطرت کے مصالح میں ایک طلاق بھی ہے یعنی اگر میاں بیوی میں ہم آہنگی نہ ہو پائے یا کوئی ایسی شرعی اور فقہی مجبوری پائی جائے جس کی بنیاد پر دونوں ساتھ نہ رہ سکتے ہوں تو دونوں خوبصورتی کے ساتھ الگ ہوجائیں' اس کے بعد وہ مطلقہ عورت دوسرے مرد سے اس وقت تک شادی نہیں کرسکتی جب تک کہ تین ماہ کی عدت نہ گزار لے' اس کی مصلحت شریعت مطہرہ میں یہ ہے کہ اگر مطلقہ کے رحم میں اس شوہر کی کوئی علامت ہوگی تو واضح ہوجائے گی تاکہ حمل کی صورت میں نسب کا تعین آسان ہوجائے ورنہ اگر اس کے بغیر اجازت دیدی جائے تو سابق اور موجودہ شوہروں کے مابین نسب کا تعین بہت مشکل ہوجائے گا۔ تین حیض آجانے کی صورت میں یہ واضح ہوجاتا ہے کہ سابق شوہر کا کوئی حصہ اب مطلقہ کے رحم میں نہیں ہے۔

قرآن مجید اور احادیث شریفہ اور فقہ کی کتابوں میں اس کی مکمل تفصیل موجود ہے۔ یہ بات جب ایک یہودی سائنس دان کے سامنے لمبی تحقیق کے بعد کھل کر آئی تو وہ فوراً دائرہ اسلام میں داخل ہوگیا اور قرآن مجید کو کتاب الٰہی اور معجزۂ ربانی تسلیم کرلیا۔

رحم مادر میں جنین کی پرورش و پرداخت کے متعلق تحقیق کے بعد سائنس داں رابرٹ گیلہم نے اس وقت اسلام قبول کرلیا جب قرآنی آیتوں نے طلاق شدہ عورت کی عدت کے تعلق سے اس کے ذہن ودماغ کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا نومسلم سائنسدان جس نے اپنی ساری عمر ایسی تحقیقات میں گزاردی جو میاں بیوی کے جسمانی تعلق قائم ہونے کے بعد حمل قرار پانے سے متعلق ہوتے ہیں اور بڑی محنت' طلب وجستجو اور تحقیق کے بعد اس نتیجے تک پہنچا کہ مرد کے سپرمز کا اثر عورت کے رحم سے تین مہینے کے بعد زائل ہوجاتا ہے۔

مصر کے ڈاکٹر عبدالباسط محمد نے کہا کہ سائنسدان نے جنین کے سلسلے میں بڑی تحقیق کی اور سائنسی حقیقت کو جاننے کے بعد قرآنی آیات کے اعجاز کا قائل ہوگیا جس میں مطلقہ کی عدت تین مہینے رکھی گئی ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ سائنسدان سائنسی اور مادی دلائل کی بنیاد پر مطمئن ہوئے ہیں جس کا خلاصہ یہ ہے کہ میاں بیوی کے باہم ملنے کے بعد عورت کے رحم میں مرد کا اثر رہتا ہے اور ہر مہینے جماع نہ ہونے کی صورت میں اس کا خاص حصہ ختم ہوتا رہتا ہے اور تین مہینے کے بعد مرد کی منی کا اثر مکمل طور پر ختم ہوجاتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ تین مہینے کے بعد مطلقہ عورت دوسرے مرد سے شادی کے لائق ہوجاتی ہے۔اس حقیقت کو جاننے کے بعد یہودی سائنسدان نے امریکہ میں رہنے والی مسلم خواتین اور آزاد زندگی گزارنے والی امریکی عورتوں کا جائزہ لیا جس سے ان کو معلوم ہوا کہ مسلم عورتوں کے رحم میں صرف ان کے شوہروں کا ہی اثر ہے جبکہ امریکی عورتیں دو سے تین شوہروں کی علامت رکھتی ہیں جس کا واضح اشارہ اس طرف ہے کہ امریکی خواتین شوہروں کے علاوہ غیرمردوں سے بھی تعلق رکھتی ہیں۔

سائنسدان اس حقیقت کو جاننے کے بعد اس وقت حیران رہ گیا جب اس نے اپنی بیوی کا جائزہ لیا اور پتہ چلا کہ اس کے رحم میں تین مردوں کا اثر ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ خود اس کی بیوی بھی اس کے ساتھ خیانت کرتی رہی ہے اس تحقیق کے بعد اس کو اطمینان ہوگیا کہ دین اسلام ہی وہ اکیلا مذہب ہے جو خواتین اور معاشرے کے تحفظ کا ضامن ہے اور یہ کہ اس روئے زمین پر مسلم خواتین ہی ہر طرح سے پاک دامن رہتی ہیں۔ **(دارالسلام انڈیا)(بشکریہ ماہنامہ قاسم)**

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرۂ آفاق کتاب ''سنت نبویؐ اور جدید سائنس'' ضرور پڑھیں۔

روحانی کیفیت

(ع۔کراچی)

ایک مرتبہ سورۂ حشر کی آخری آیت' نفی اثبات کا ذکر' فجر کی اذان تک دعائیں والتجائیں۔ اذان فجر کے بعد فجر کی دوسنتیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! نہ چاہتے ہوئے بھی اپنے معمولات لکھ رہا ہوں کہ اپنے معمولات سے شیخ کو مطلع کرنا ضروری ہوتا ہے۔ میرے معمولات کچھ یوں ہیں:۔

رات تین بجے اٹھتا ہوں پھر بیڈ ٹی کا عمل' ایک تسبیح اللہ تیرا شکر ہے' بیعت کارڈ کی تین تسبیحات' دو رکعت صلوٰۃ الحاجات' دو رکعت تحیۃ الوضو' چھ رکعت تہجد' دعائیں والتجائیں' ایک مرتبہ سورۂ یٰسین' ایک مرتبہ سورۂ ملک' پانچ مرتبہ سورۂ مزمل' دم کیا ہوا تین گلاس پانی تقریباً (دم: تین مرتبہ سورۂ اخلاص' سات مرتبہ سورۂ فاتحہ' تینتیس مرتبہ یَاسَلَامُ) ایک تسبیح رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ستائیس مرتبہ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْ مَابَعْدَ الْمَوْتِ ایک مرتبہ سورۂ حشر کی آخری آیت' نفی اثبات کا ذکر' فجر کی اذان تک دعائیں والتجائیں۔ اذان فجر کے بعد فجر کی دوسنتیں' پھر تازہ وضو کرکے مسجد جاتا ہوں' راستے میں آیۃ الکرسی پڑھتا ہوا مسجد میں داخل ہونے کے بعد ایک تسبیح سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ باجماعت نماز فجر' دعا' ایک تسبیح سورۂ توبہ کی آخری دو آیات' ایک تسبیح یَابَاعِثُ یَافَتَّاحُ یَاکَرِیْمُ پھر بیعت کارڈ والی مسنون تین تسبیحات' ایک تسبیح پہلے کلمے کی' ایک مرتبہ سورۂ یٰسین' چار رکعت اشراق کی نماز' سات مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔ پھر ظہر کیلئے چلا جاتا ہوں' پھر نماز باجماعت' ایک تسبیح سورۂ توبہ کی آخری دو آیات' ایک تسبیح یَابَاعِثُ یَافَتَّاحُ یَاکَرِیْمُ ایک تسبیح پہلا کلمہ' تھوڑی دیر تلاوت قرآن' پانچ مرتبہ سورۂ مزمل پھر گھر آجاتا ہوں۔ پھر ساڑھے چار بجے مسجد چلا جاتا ہوں' وہاں تلاوت قرآن کرتا ہوں' عصر تک۔ عصر کی نماز باجماعت' ایک تسبیح سورۂ توبہ کی آخری دو آیات' ایک تسبیح یَابَاعِثُ یَافَتَّاحُ یَاکَرِیْمُ ایک تسبیح پہلا کلمہ' ایک تسبیح اللہ تیرا احسان ہے' سات مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ پھر مغرب تک اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ کا ورد' مغرب باجماعت' چھ رکعت اوابین' عشاء تک مسجد میں' یہی درود شریف' اوابین سے پہلے بیعت کارڈ کی مسنون تین تسبیحات' ایک تسبیح سورۂ توبہ کی آخری دو آیات ایک تسبیح یَابَاعِثُ یَافَتَّاحُ یَاکَرِیْمُ ایک تسبیح پہلا کلمہ' پھر عشاء باجماعت' تبارک الذی (باقی صفحہ نمبر 35 پر)

سید عابد حسین زیدی

شیطان سے گھر کی حفاظت اور لڑائی جھگڑے ختم

ایک گھر میں جہاں کئی شادی شدہ بھائی ایک ساتھ رہتے ہوں اور ایک ساتھ کھانا کھاتے ہوں لیکن۔۔۔۔ آپس میں دل گرفتہ ہوں۔ روزانہ جھگڑے بڑھ رہے ہوں۔ ☆ حسد اور حرص کی بیماریاں بڑھ رہی ہوں۔

ساس سسر یا گھر میں رہنے والے اور افراد سورۂ بقرہ پڑھ کر اپنے گھر والوں پر دم کریں کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد ﷺ کی جان ہے' شیطان اس گھر میں نہیں ٹھہر سکتا جس میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کی جائے'' اس لیے گھروں میں جھگڑوں سے بچنے کیلئے شیطان مردود سے بچنے کی بہت زیادہ فکر کی جائے اور جن چیزوں سے گھروں میں شیاطین آتے ہیں ان سے بچا جائے اور جن اعمال سے شیاطین سے حفاظت ہوتی ہے ان اعمال کا اہتمام کیا جائے جس میں سے ایک عمل گھر میں سورۂ بقرہ کا ختم ہے۔ ساس سسر یا گھر میں رہنے والے کثرت سے تلاوت قرآن بمعہ ترجمہ کا اہتمام کریں: کیونکہ حدیث میں ہے کہ ''جس گھر میں قرآن کریم کی تلاوت کی جاتی ہے' ملائکہ حاضر ہوتے ہیں شیاطین نکل جاتے ہیں اور جس گھر میں تلاوت نہ ہو' اس میں خیر و برکت کم ہوجاتی ہے شیاطین اس گھر میں مسکن بنالیتے ہیں' فرشتے وہاں سے چلے جاتے ہیں۔'' حتیٰ الامکان بیٹے کو شادی کے بعد الگ رہنے کی ترغیب دیں: دینداری کا دم بھرنے والے ایک غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ سب کا ایک ساتھ ایک ہی گھر میں رہنا بہت ضروری ہے ورنہ گھر کی برکت نکل جائے گی۔

محترم ساس وسسر! ایک برتن میں کھانا پکنے سے برکت ضرور آئے گی لیکن لڑائی جھگڑے کی وجہ سے گھروں میں نفرت' حسد' بغض' غیبت' لڑائی جھگڑے کا دروازہ کھل جاتا ہے اور وہ پورے گھر کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور کردیتا ہے۔ صرف ایک ایسی برکت کیلئے ہزاروں' مصیبتوں اور گناہوں کا ارتکاب کیسے جائز ہوگا؟ یعنی ایک مستحب کیلئے اتنا اہتمام کہ ہزاروں حرام اس کی وجہ سے ہوجائیں یہ کہاں کی عقلمندی ہے؟ ایک گھر میں جہاں کئی شادی شدہ بھائی ایک ساتھ رہتے ہوں اور ایک ساتھ کھانا کھاتے ہوں لیکن۔۔۔۔

☆ آپس میں دل گرفتہ ہوں۔ ☆ روزانہ جھگڑے بڑھ رہے ہوں۔ ☆ حسد اور حرص کی بیماریاں بڑھ رہی ہوں۔ ☆ رات کو شوہر آئیں تو بہوئیں ایک دوسرے کے خلاف باتیں کر کے شوہروں (سگے بھائیوں) میں عداوت اور دشمنی کے بیج بو رہی ہوں۔ ☆ غیبت' چغل خوری اور جھوٹ کے جراثیم پیدا ہوکر بڑی بڑی روحانی بیماریاں پیدا کررہے ہوں۔ ☆ بیٹے کو ماں اور بہن سے دور کیا جارہا ہو۔ ☆ بیوی گھر چھوڑنے یا طلاق لینے کی دھمکی دے رہی ہو۔ ☆ ساس تعویذ گنڈوں کی فکر میں ہو۔ ☆ سسر ہر نماز کے بعد بددعا کررہا ہو۔ ☆ لڑکے یا لڑکی کی ساس' پورے خاندان میں سمدھی اور سمدھن کے بُرا ہونے کا ڈھنڈورا پیٹ رہی ہو۔ ☆ چھوٹی چھوٹی باتوں کے نتیجے میں گھر کے بعض افراد نفسیاتی ہسپتالوں کے چکر کاٹ رہے ہوں۔ ☆ اپنے بچوں کو مشترک گھر میں رہنے سے حرام سے ڈش انٹینا اور کیبل سے بچانا مشکل ہورہا ہو اور اس کے برخلاف ایک گھر ایسا ہو جہاں شادی کی فضول اور بیہودہ رسموں سے پیسے بچا کر اور ایسی شادی کرکے جس میں ش کے تین نقطے نہ ہوں یعنی سادی' ایسی شادی جو سادہ ہو' اسراف اور فضول خرچیوں سے مبرا ہو اور ان حرام کاموں سے پیسہ بچا کر جب تک مستقل علیحدہ مکان لینے کی گنجائش نہ ہو تو چاہے چھوٹا سا گھر یا فلیٹ بھی کیوں نہ ہو الگ رہ کر ماں باپ کی خدمت کرکے زیادہ سے زیادہ دعائیں لی جاتی ہوں۔ ☆ نند اور بھاوج میں آپس میں محبت برقرار رہے۔ ☆ دیورانی اور جٹھانیاں ایک دوسرے کا احترام کرتی ہوں۔ ☆ بچوں کی اچھی تربیت ہورہی ہو۔ ☆ روزانہ یا اکثر اوقات کیلئے آپس میں آنا جانا ہو۔ ☆ حسب توفیق تحفہ' تحائف دیئے جاتے ہوں۔ ☆ کھانا پکا کر ساس وسسر کیلئے لایا جاتا ہو۔ ☆ چھوٹے بچوں میں آپس میں محبت ہو۔

دونوں زندگیاں آپ کے سامنے ہیں' دونوں کا نتیجہ آپ کے سامنے ہیں۔ کون سی زندگی آپ کو پسند ہے؟ فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ محترم ساس! جو بات رب العالمین کی شریعت میں بُری نہیں' اُس کو بُرا نہ سمجھے' شریعت میں جس کی اجازت ہو اس پر پابندی نہ لگائیے۔ لیکن بدقسمتی سے اور بعض اوقات آپ کی ہٹ دھرمی سے اور ان تمام خرابیوں کے بعد لڑ جھگڑ کر بیٹا اور بہو کو علیحدہ ہونا ہی پڑتا ہے تو کیا بہتر نہیں کہ ان تمام خرابیوں سے پہلے ہی ان کو الگ کردیں۔ ☆ چاہے کتنی بھی طلاقیں ہوں۔ ☆ کتنے بھی گھر اجڑیں۔ ☆ کتنے نوجوانوں کی زندگیاں برباد ہوں۔ ☆ کتنے بہن بھائی بہنوں میں اختلاف و جھگڑے ہوں۔ کیا تب بھی آپ کا فیصلہ وہی رہے گا؟ اسلامی شریعت نے بھی بہو کیلئے ساس' سسر کی خدمت کرنے اور حُسن سلوک کا تو کہا ہے لیکن واجب قرار نہیں دیا اور دیور اور جیٹھ کی خدمت تو غیر مناسب بھی ہے۔ اکثر بے پردگی کا اہتمام ہوتا ہے اور جب یہ سب بہو کے فرائض میں شامل ہی نہیں تو آپ زبردستی خدمت کیسے لیں گے؟ یہی سوچ فتنے اور فساد کی بنیاد ہے اور ظلم کی ابتداء ہے۔

ہم مزاج بیٹے اور بہو: اگر آپ بھی چاہتے ہیں کہ ایک بیٹا ہمارے ساتھ ہو اور پوتے پوتیوں سے گھر میں رونق ہو تو اس بیٹے اور بہو کو ساتھ رکھیں جس سے مزاج ملتا ہو اور اس بیٹے اور بہو کو دعائیں بھی دیتے رہیں جو آپ کے ساتھ رہ رہے ہیں۔

کچن ضرور علیحدہ: اگر مالی حالات یا کسی اور مصلحت سے بہوؤں کو ایک ہی گھر میں رکھنا ہو تو کم از کم اتنا کیجئے کہ ان کے آنے جانے کا راستہ الگ ہو اور کچن تو ضرور علیحدہ ہو' ''زیادہ تر آگ چولہے ہی سے بھڑکتی ہے۔''

حسن اخلاق اور خوش دلی: ساس اور سسر اگر سلیقہ مند ہوں تو بہو کے ساتھ حسن اخلاق اور خوش دلی سے جتنی چاہے خدمت کرواسکتی ہیں۔ یہ بہو کیلئے سعادت اور ساس وسسر کے اخلاق کی بلندی کی علامت ہے لیکن بہو سے جبراً خدمت لینا شرعاً جائز ہے اور نہ اخلاقاً صحیح ہے۔ بہو کا اکرام اور عزت کرکے دیکھیے آپ حیران ہوں گے کہ وہ آپ کی بیٹی سے بڑھ کر آپ کی خدمت گزار ہوگی۔

مسافران آخرت

غریبوں کے ہمدرد' مہمان نواز' مخلص اور صوم وصلوٰۃ کے پابند ڈاکٹر محمد نسیم حسرت قاضی راولاکوٹ کے والد انتقال کرگئے ہیں۔ مرحوم نہایت متقی اور اللہ اللہ کرنے والے تھے۔ ایڈیٹر عبقری نے ان کے کمالات کو سراہا اور دعا کی۔ ☆ عبقری کے دیرینہ مخلص اور معاون انجینئر سعید الرحمن اور پشاور کے کور کمانڈر جنرل خالد ربانی کے ماموں وفات پاگئے۔ ☆ بااخلاق اور محسن الطاف صاحب (دھنوٹ) کے والد منظور احمد انتقال کرگئے۔ مرحوم بہت نیک' صلوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔

قارئین سے ایصال ثواب کی درخواست ہے۔

غلطی کی اصلاح: اوصاف سنڈے میگزین 12 جنوری 2014ء سہیل تاج کے کالم میں ایڈیٹر عبقری کو داتا دربار کا سجادہ نشین لکھا گیا ہے' اس غلطی کی اصلاح فرمالیں۔

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

کالے جادو سے ڈسی دکھ بھری کہانیاں

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلیے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند ٹیپ یا سٹیپلر زپن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کرکے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

ضدی اور نافرمان

میرا ایک ہی بیٹا ہے جس کی عمر چھ سال ہے' بڑا ہی سست اور کام کو ٹالنے والا' ضدی اور نافرمان ہے۔ پڑھائی میں دلچسپی نہیں لیتا اور ہوم ورک بڑی مشکل سے کرتا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ اسے نظر بد ہے۔ کوئی ایسا وظیفہ بتائیں کہ میرے بیٹے کی پڑھائی سے بیزاری ختم ہوجائے اور وہ پڑھائی میں دل چسپی لینا شروع کردے۔ **(قمر' کراچی)**

جواب: صبح اور شام 101 مرتبہ یَاعَلِیْمُ گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر پانی پر دم کرکے اسے پلادیا کریں۔ یہ عمل کم از کم ایک ماہ تک جاری رکھیں۔ بچہ کی طرف سے حسب استطاعت صدقہ بھی کردیں۔ نافرمانی اور ضد سے نجات کیلئے رات کو جب بچہ گہری نیند میں ہو تو اس کے سرہانے اتنی آواز سے کہ آنکھ نہ کھلے' اکیس مرتبہ سورۂ بروج کی آخری دو آیات بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ٥ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ٥ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر بیٹے پر دم کریں اور فرمانبرداری و سعادت مندی کے لیے دعا کریں۔

چہرے کے خدوخال

میری عمر انیس سال ہے' میں کسی کے خلاف اپنے دل میں برائی نہیں رکھتی اور سب کیلئے اچھا ہی سوچتی ہوں لیکن اس کے باوجود میرے چہرے پر بہت کرختگی ہے' چہرے کی سختی اور عدم کشش کی وجہ سے میں اپنی عمر کے لحاظ سے بہت بڑی لگتی ہوں حالانکہ جسمانی لحاظ سے کافی اچھی ہوں مگر چہرے پر رونق نام کو نہیں ہے جس کی وجہ سے میں احساس کمتری کا شکار ہوتی جارہی ہوں۔ براہ مہربانی کوئی وظیفہ بتائیں کہ میرے چہرے کے خدوخال میں کشش آجائے۔ **(پوشیدہ' راولپنڈی)**

جواب: رات کو سونے سے پہلے ایک تسبیح سورۂ یوسف کی آیت نمبر 19 میں سے قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ وَّاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً تک پڑھ کر ایک لوٹے پانی پر دم کریں اور اس پانی سے منہ دھوئیں' یہ خیال رکھیں کہ یہ پانی کسی گملے یا کیاری ہی میں گرے۔ اس عمل کی مدت چالیس روز ہے۔ ناغہ کے دن شمار کرکے بعد میں پورے کرلیں۔ مذکورہ تکلیف میں آپ شربت خون صفا ایک ایک چمچ صبح و شام اور خون افزا ٹانک ایک ایک چمچ دونوں وقت کھانے سے قبل کا استعمال مفید ہے۔

میرے شوہر ذمہ داری نہیں نبھاتے

میرے شوہر گھر کے واحد کفیل ہیں' ماشاء اللہ اچھا کاروبار ہے۔ دو بیٹوں اور ایک بیٹی کے باپ ہیں۔ اللہ کا دیا شوہر کے پاس سب کچھ ہے مگر وہ ضرورت کے وقت بھی رقم خرچ نہیں کرتے۔ گھر کا خرچ بچوں کی بیماری یہاں تک کہ بچوں کے سکول کی فیس تک ادا نہیں کرتے۔ میں ایک سکول میں جاب کرتی ہوں میں اپنی کم آمدنی میں بچوں کی تعلیم کے اخراجات پورے کررہی ہوں۔ آپ کوئی ایسا وظیفہ تجویز فرمائیں کہ میرے شوہر احسن طریقے سے میرے اور بچوں کی کفالت کی ذمہ داری نبھائیں اور ہماری ضروریات کا خیال بھی رکھیں۔ **(ج،ا۔ کراچی)**

جواب: عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ سورۂ نساء کی آیت نمبر 128 میں سے وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر شوہر کا تصور کرکے دم کردیں اور ان کے مزاج میں مثبت تبدیلی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں۔ رہ جانے والے دن شمار کرکے بعد میں پورے کرلیں۔ عمل کی مدت کم از کم دو ماہ ہے۔

سب گھر والے چڑچڑے

ہمارے گھر میں سب چڑچڑے اور غصے والے ہیں' ذرا ذرا سی بات پر جھنجھلا اٹھتے ہیں' غصہ ہر وقت سب کی ناک پر دھرا رہتا ہے۔ ہر کوئی اپنی من مانی کرتا ہے اور اپنی بات کو درست قرار دیتا ہے۔ ایک دوسرے میں عیب تلاش کرکے تضحیک کا نشانہ بنانا ہر کوئی اپنا فرض سمجھتا ہے۔ گھر میں چھوٹے بڑے کی کوئی تمیز نہیں رہی۔ کئی بار تو نوبت لڑائی جھگڑے تک پہنچ گئی۔ گھر کا ماحول انتہائی ناخوشگوار ہوچلا ہے۔ براہ مہربانی کوئی ایسی دعا بتادیں کہ گھر کے افراد میں ایک دوسرے کیلئے نرمی اور برداشت پیدا ہوجائے۔ **(ریحانہ' بہاولنگر)**

جواب: ایک کام یہ کریں کہ گھر والوں کے ساتھ آپ خود نہایت نرمی اور شفقت سے بات کریں۔ وہ درشت لہجے میں بھی بات کریں تب بھی آپ اپنی روش نہ چھوڑیں۔ آپ کی جانب سے تحمل اور برداشت کا یہ رویہ گھر کے ماحول میں مثبت تبدیل پیدا کرے گا' انشاء اللہ۔ رات سونے سے پہلے سورۂ طارق کی آیت نمبر پندرہ سولہ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا سو مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر سب کے تکیوں پر دم کردیں۔ یہ عمل کم از کم چالیس روز تک جاری رکھیں۔ صبح نہار منہ اکیس مرتبہ بسم اللہ شریف کے بعد یَاوَدُوْدُ پڑھ کر پانی پر دم کرکے سب گھر والوں کو پلائیں۔ یہ عمل کم از کم اکیس روز تک جاری رکھیں۔

شدید مالی خسارہ

میرے شوہر پہلے بینک میں ملازم تھے کچھ لوگوں کو قبل از وقت ریٹائرمنٹ کی پیشکش کی گئی' اس وقت میرے شوہر بھی ریٹائر ہوگئے۔ اس وقت کئی لاکھ روپے ملے' چند دوستوں کے مشورے سے انہوں نے کپڑے کی دکان کھول لی' تجربہ نہ ہونے کی وجہ سے یا ہمارا نصیب خراب تھا کہ کاروبار میں کوئی فائدہ نہیں ہوا' الٹا دکان خسارے میں چلی گئی اب دکان خالی ہوگئی ہے اور مال خریدنے کیلئے ہمارے پاس رقم نہیں ہے۔ شدید مالی خسارے کے باعث میرے شوہر بیمار ہوگئے۔ فوری علاج سے اب ان کی طبیعت تو کافی بہتر ہے لیکن ہر وقت پریشان رہتے ہیں مجھے ڈر ہے کہ وہ دوبارہ بیمار نہ ہوجائیں۔ میرے نو چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی ابھی کمانے کے لائق نہیں ہوا۔ میرے شوہر کو ایک صاحب نے نوکری دلوانے کا کہا تھا لیکن کچھ نہیں ہوا۔

اب پھر دوافراد نے نوکری کا آسرا دیا ہے۔(ش، اوکاڑہ)

جواب: عشاء کی نماز کے بعد 101 بار اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿آل عمران،۳۷﴾ اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر بابرکت روزگار کیلئے دعا کریں۔ یہ عمل کم ازکم چالیس روز تک جاری رکھیں۔ آپ اور آپ کے شوہر وضو بے وضو کثرت سے یَارَزَّاقُ کا ورد کرتے رہا کریں۔ ہر جمعرات کم ازکم گیارہ روپے خیرات کردیا کریں۔

تھیلی سیمیا کا مرض

بڑی دعاؤں، منتوں اور چاہتوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہمیں بیٹا عطا کیا، بیٹے کی پیدائش پر پورے خاندان میں خوشی منائی گئی لیکن تین ماہ بعد پتہ چلا کہ اس بچے کو تھیلی سیمیا کی بیماری لاحق ہے۔ بچے کا نوے فیصد خون نہیں بن رہا، بچہ پوری رات روتا رہتا ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے پورا گھر پریشان ہوگیا ہے۔ ایک مرتبہ بچے کو خون لگوا چکے ہیں۔(حنا، ساہیوال)

جواب: صبح وشام اکتالیس اکتالیس مرتبہ یَاحَیُّ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یَاحَیُّ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ۔ تین تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر سرخ شعاعوں کے پانی پر دم کرکے بچے کو پلادیں۔ رات سونے سے قبل 101 مرتبہ سورۃ الاعلیٰ کی ابتدائی تین آیات۔ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر بچے کا تصور کرکے دم کردیں اور دعا کریں۔ یہ عمل نوے روز تک جاری رکھیں۔

تین کنواری بیٹیاں

میں ایک بیوہ عورت ہوں، میرے شوہر کے انتقال کو تقریباً 5 سال ہوگئے ہیں۔ میری تین کنواری بیٹیاں ہیں، میری طبیعت بہت خراب رہتی ہے۔ میری زندگی کا کچھ بھروسہ نہیں ہے، سوچتی ہوں کہ اگر مجھے کچھ ہوگیا تو میری لڑکیوں کا کیا ہوگا۔ میں چاہتی ہوں کہ میں اپنی بیٹیوں کی شادی اپنی زندگی میں ہی جلد ازجلد کردوں۔ میری بیٹیوں کو پسند بھی کرجاتے ہیں مگر اس کے بعد دوبارہ نہیں آتے، ایسا کئی بار ہوچکا ہے۔(شائستہ، کراچی)

جواب: عشاء کی نماز 101 مرتبہ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ يَامُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ يَارَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ o اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر بیٹیوں کی شادی کیلئے دعا کریں۔ یہ عمل نوے روز تک جاری رکھیں۔ وضو بے وضو کثرت سے اسم الٰہی یَاوَلِیُّ کا ورد بھی کرتی رہا کریں۔

عادات کے اعتبار سے لڑکی مگر۔۔۔

میری عمر 22 سال ہے، میں سیکنڈ ایئر کا طالب علم ہوں، عرض یہ ہے کہ مجھ میں ایک بات بھی مردوں والی نہیں پائی جاتی۔ میری چال لڑکیوں کی طرح، بولنے کا انداز اور آواز بھی لڑکیوں کی طرح ہیں۔ ڈاڑھی مونچھیں بھی ہیں۔ یوں سمجھئے کہ میرا جسم بالکل مردوں والا ہے لیکن عادات واطوار کے اعتبار سے میں لڑکی ہوں۔ مجھے کالج کے لڑکے عورت، زنانہ روح اور دیگر کئی القابات سے پکارتے ہیں۔ لوگوں کے طعنوں اور باربار کی بے عزتی نے مجھے احساس کمتری کا شکار کردیا ہے۔ میں ہروقت ڈرا سہما اور خوف زدہ رہتا ہوں۔(ساجد، ملتان)

جواب: ہر فرد دو رخوں سے مرکب ہوتا ہے۔ ایک رخ غالب ہوتا ہے جب کہ دوسرا رخ مغلوب ہوتا ہے۔ جو ظاہر رخ ہے وہ غالب ہے یعنی مرد میں غالب رخ مذکر اور مغلوب رخ مؤنث ہے جب کہ عورت میں غالب رخ مؤنث اور مغلوب رخ مذکر ہے۔ جنسی کشش کے قانون کے تحت ہر غالب رخ میں موجود مغلوب رخ اپنی تکمیل چاہتا ہے۔ چنانچہ غالب رخ کو صنف مخالف میں کشش محسوس ہوتی ہے جن لوگوں کو صنف مخالف میں کشش محسوس نہیں ہوتی بلکہ ان میں صنف مخالف والی عادات واطوار پائی جاتی ہیں انہیں یہ مسئلہ درپیش ہوتا ہے کہ ان میں کسی وجہ سے غالب ومغلوب رخ میں قوت وضعف میں تناسب برقرار نہیں رہتا۔ اس تناسب کے بگڑنے سے مختلف صورتیں رونما ہوسکتی ہیں۔ کسی لڑکی میں رونما ہونے والی اس قسم کی صورتحال یعنی صنف مخالف کے سے انداز و اطوار کو عموماً زیادہ نوٹ نہیں کیا جاتا بلکہ اسے لڑکی کی بہادری و جرأت، بیباکی اور سادگی سے منسوب کردیا جاتا ہے کیونکہ ایسی لڑکیاں عموماً میک اپ، جیولری اور بناؤ سنگھار سے بھی گریز کرتی ہیں۔ لیکن اس قسم کی صورتحال کسی لڑکے میں ہو تو بہت زیادہ نمایاں ہوجاتی ہے کیونکہ لڑکوں میں زنانہ انداز کا جھلکنا یا ہلکا پھلکا میک اپ کرلینا فوری طور پر طنز و مذاق کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ اس قسم کی تبدیلیوں کے اسباب جسمانی، ذہنی ونفسیاتی ہوسکتے ہیں اگر جسمانی اسباب (جن میں ہارمونز کی تبدیلیاں بھی شامل ہیں) شدت اختیار کرجائیں تو جنسی تبدیلی کا عمل بھی واقع ہوسکتا ہے۔ ذہنی ونفسیاتی اسباب انداز ورویوں میں تبدیلی کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں۔ اس صورتحال کا سامنا ہونے پر بطور روحانی علاج غالب رخ کو زیادہ تقویت دی جانی چاہیے۔ آپ صبح نہار منہ اور شام کے وقت سرخ شعاعوں میں تیار کردہ پانی ایک ایک پیالی پئیں۔ سخت جسمانی ورزش کریں۔ کرکٹ، ہاکی اور جسمانی مشقت والے دیگر کھیلوں میں حصہ لیں۔ بطور روحانی علاج صبح و شام اکیس اکیس مرتبہ سورۃ القیمۃ کی آیت 36 تا 39 اول وآخر تین تین درود شریف کے ساتھ پڑھ کر پیالی پر دم کرکے پئیں۔ چلتے پھرتے وضو بے وضو کثرت سے یَاقَوِیُّ کا ورد کرتے رہا کریں۔

میری تالیفات اوران کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت، سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ **کتاب نمبر 7: کالی دنیا، کالا جادو وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات:** یہ کتاب مختلف کتب کے حوالہ جات کے ساتھ مرتب کی ہے، خاص طور پر ہمیں ایک پرانی کتاب ایک نیک دل حافظ صاحب کے ذریعے ملی، تقریباً ستر سال سے زیادہ پرانی کتاب تھی، جی میں آیا کوشش بہت اچھی ہے کیوں نا ساری کی ساری کتاب اس کتاب میں شامل کردوں۔ کتاب کے آگے پیچھے کوئی ورق کوئی ٹائٹل نہیں تھا میں نے پوری کی پوری کتاب اس کتاب کا حصہ بنایا اور ساتھ کتاب میں اُس کی وضاحت لکھی مجھے کس طرح یہ کتاب ملی اور میں نے اس کتاب کو اس کتاب کا حصہ بنایا۔ ایک کالے منتر والی کتاب بھی جس کے منتر کے فائدے ختم کرکے تاکہ اس سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھائے وہ بھی شامل کی تاکہ خیر اور شر کا موازنہ ہو، ان سب کتابوں کو لکھنے کے بعد میں نے اپنی اس کتاب کالی دنیا میں یہ وضاحت لکھ دی ہے کہ ان میں اگر کوئی عمل ایسا ہو جس سے شرک کی بو آتی ہو آپ وہ ہرگز نہ کریں بلکہ اس کو شر سمجھ کر آپ اس کتاب میں خیر کو چن لیں اور ساتھ یہ بھی کتاب چھپتے ہی لکھ دیا گیا تھا کہ آپ کو اگر اس میں کوئی غلطی یا کمی نظر آئے تو ہمیں اس کی اطلاع کریں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کو ہم درست کرسکیں۔ ایک اور کتاب خانپور کے ایک بزرگ کی نسبت سے مسنون دعائیں، مسنون اعمال اور عملیات کے سلسلے میں ملی تھی اس کا مکمل ایک حصہ اس کتاب میں شامل کرکے مخلوق کے فائدے کیلئے پیش کیا گیا ہے۔ آئندہ بھی اگر اس میں کوئی کمی اور کسی قسم کی کوئی غلطی ہو تو آپ ہمیں ضرور بتائیں، آپ کے مشکور ہوں گے۔ (ایڈیٹر)

رزق بارش کی طرح برسنے کا آزمودہ عمل

ایم اے قریشی، ملتان

جب یہ بدبخت کسی کا رزق باندھنے کا قبیح عمل کررہا ہو وہ واقعی متاثرہ شخص کیلئے تنگی ترشی کا دور شروع ہونے کا ہوا ب بدحالی تو اس غریب پر اللہ کے حکم سے آرہی تھی، درمیان میں اس دشمن دین نے کود کر الزام اپنے سر لے لیا اور خوامخواہ اپنی عاقبت برباد کرلی۔

محترم قارئین عبقری! اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ کسی دشمن کو بھی رزق کی تنگی نہ دے کیونکہ جس طرح حکماء حضرات قبض کو اُم لامراض سے منسوب کرتے ہیں کہ یہ تمام بیماریوں کی ماں (جڑ) ہے، اسی طرح ہمارے معاشرے میں تنگی رزق تمام برائیوں کو ایجاد کرنے کیلئے کافی ہے۔ اس سے اکثر انسان میں ہر برائی اور عیب پیدا ہوجاتا ہے۔ اس لیے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اہل بیت کے صدقے سب کو تنگی رزق سے بچائے۔ (آمین)

قارئین عرض ہے کہ رب تو سب کا ہے مگر بندہ اپنا موازنہ کرے کہ وہ بندہ ہے یا نہیں۔ امید ہے کہ اپنی ہی خامیاں نظر آئیں گی۔ بہرحال آپ ازخود اپنے آپ کو درست کریں اور اپنے گناہوں سے معافی مانگیں اور اپنے ماں باپ کا احترام کریں، ان کی خدمت کریں، قرآن پاک کی تلاوت کریں، نماز ادا کریں اور صدقہ وخیرات کریں۔

رزق کی فراخی اور تنگی اللہ رب العزت نے اپنے قبضہ قدرت میں رکھی ہے۔ دنیا والے جادو ٹونے کے زور پر کسی کا رزق و روزگار باندھ دینے، کم کردینے، ختم کردینے یا چھین لینے کی کالک اپنے منہ پر مل لیتے ہیں۔ حالانکہ یہ بھی ممکن ہے کہ جب یہ بدبخت کسی کا رزق باندھنے کا قبیح عمل کررہا ہو وہ واقعی متاثرہ شخص کیلئے تنگی ترشی کا دور شروع ہونے کا ہوا ب بدحالی تو اس غریب پر اللہ کے حکم سے آرہی تھی، درمیان میں اس دشمن دین نے کود کر الزام اپنے سر لے لیا اور خوامخواہ اپنی عاقبت برباد کرلی۔

بہرحال اگر واقعی کسی کا روزگار باندھ دیا گیا ہو تو درج ذیل عمل اس کے توڑ کیلئے اکسیر ہے۔

1۔ روزانہ بعد نماز فجر اول و آخر درود شریف ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں۔ درمیان میں سورۂ مزمل 18 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور دعا کریں۔ یہ پانی خود پئیں، گھر والوں کو پلائیں، گھر، دفتر، دکان (بمقام کاروبار) میں اس کے چھینٹے ماریں، عمل اکتالیس دن کا ہے۔ حالات میں تبدیلی انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں شروع ہوجائے گی۔ تاہم اگر اس عمل کو ہمیشہ کیلئے اپنالیا جائے تو زندگی میں کسی اور عمل کی ضرورت نہیں رہتی۔

2۔ صبح کو ایک مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھیں۔ 3۔ رات کو سونے سے قبل روزانہ سورۂ ملک اور سورۂ واقعہ پڑھیں اور پنجگانہ نماز ادا کرنے کی ہرممکن کوششیں کرے اور گناہوں سے بچنے کی ہرممکن کوشش کرے کیونکہ گناہوں کی کثرت سے بھی رزق کی تنگی پیدا ہوسکتی ہے۔ اس لیے سب سے پہلے آپ اپنے آپ کو درست کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کوئی وجہ نہیں کہ آپ پر اللہ کرم نہ کرے کیونکہ اللہ کی رحمت سے مایوسی کفر ہے۔ اللہ رب العزت ارشاد فرماتے ہیں کہ مجھ سے دعا کرو میں ضرور قبول کروں گا اس لیے اُس کریم رب سے زیادہ سے زیادہ دعائیں مانگیں وہ ضرور بالضرور کرم فرمائے گا۔

قارئین عبقری کیلئے تحفے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری ہمیں ہماری خالہ جان نے پڑھنے کیلئے دیا تھا، ہمیں بہت اچھا لگا اب ہم باقاعدہ خود عبقری خریدتے ہیں اور جس کسی کو بھی پڑھنے کو دیں اُس کو اتنا پسند آتا ہے کہ وہ اس کا گرویدہ ہوجاتا ہے۔ اب کئی لوگوں نے ہم سے لیکر پڑھنا شروع کردیا ہے، ہماری تائی جان تو کہتی ہیں کہ ہمیں بھی لگوادو کتنا اچھا رسالہ ہے۔ حکیم صاحب عبقری میں ایک وظیفہ پڑھا، وہ کئی لوگوں کو دیا اور اس وظیفے سے ان کو بہت فائدہ پہنچا اور ان کے رکے ہوئے کام بن گئے۔ انہوں نے صبح و شام ایک تسبیح پڑھی۔ وہ آیت یہ ہے فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (الانعام ۴۵) کسی کا زمین کا مسئلہ تھا، کسی کا بھائی جیل میں تھا اور ایک لڑکا اپنی پسند کی شادی کروانا چاہتا تھا جبکہ لڑکی غیر مسلم تھی، اس کی امی نے بہت سمجھایا لیکن اس کی سمجھ میں بات نہیں آتی تھی، اب یہ کہ اس کی امی نے وظیفہ پڑھا تو لڑکی کی شادی کہیں اور ہوگئی اور لڑکے کی جان چھوٹ گئی۔

نکسیر کیلئے میری والدہ کا آزمایا نسخہ

میری امی جان کو نکسیر بہت آتی تھی تو ہمارے خالو جان نے انہیں بہی دانہ دو گرام بھگو کر صبح و شام استعمال کرنے کو کہا۔ اُس سے الحمدللہ 15 سال ہوگئے ہیں، ہماری امی کو نکسیر نہیں آئی۔ (فاطمہ، سرگودھا)

سائل کو دھمکانے کی سزا

سلیم اللہ سومرو، کنڈیارو

یہ طعام امیروں اور وڈیروں کیلئے تیار کیے گئے ہیں، تم جیسے فقیروں کیلئے نہیں، تم یہاں قریب بھی مت پھٹکنا

وہب بن منبہ سے روایت ہے کہ بنی اسرائیل کا ایک آدمی تھا جس نے ایک بہت اچھی اور خوبصورت عمارت بنوائی، جب بن گئی تو اس کی خوشی میں دعوت کا انتظام کیا گیا۔ امیروں اور وڈیروں کو دعوت پر بلایا گیا مگر مسکینوں اور فقیروں کو نہ بلایا گیا جب کھانا تیار ہوگیا اور وہاں اگر کوئی فقیر مسکین آتا تو اس کو ڈانٹ کر باہر نکالا جاتا اور کہا جاتا یہ طعام امیروں اور وڈیروں کیلئے تیار کیے گئے ہیں تم جیسے فقیروں کیلئے نہیں، تم یہاں قریب بھی مت پھٹکنا۔ اللہ تعالیٰ نے دو فرشتوں کو فقیروں کی صورت میں بھیجا تو دعوت والوں نے حسب معمول ان کو بھی دھکے دے کر عمارت سے باہر نکال دیا۔ اب اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہی دو فرشتے امیروں اور رئیسوں کے روپ میں آئے تو ان کی بڑی عزت کی گئی، ان کو اعلیٰ نشست پر بٹھایا گیا اور ان کے سامنے طرح طرح کے شاندار کھانے رکھے گئے۔ ان کی یہ حالت دیکھ کر اللہ رب العزت نے فرشتوں کو حکم دیا کہ اس شہر کو تباہ و برباد کردو۔ **(از قصص الانبیاء قطب الدین)**

شیطان نے سلام کرنے سے منع کردیا

پچھلے دنوں ہم کچھ دوست آپس میں بیٹھے باتیں کررہے تھے کہ اچانک ہمارے ایک ساتھی نے ہمیں ایک انوکھی بات بتائی کہ ہم جو ایک دوسرے پر سلامتی بھیجتے ہیں، اس سے شیطان کو کتنی اذیت پہنچتی ہے میرا ایک ساتھی ہے اس کو ہر کسی کو سلام کرنے کی عادت ہے، چھوٹا بڑا، امیر، غریب سب کو سلام کرتا ہے، میں ایک دن نماز کیلئے آرہا تھا کہ ایک بزرگ سفید رنگ کے کپڑے اور سفید رنگ کی ڈاڑھی لاٹھی لٹکائے آرہا تھا، ساتھی کہنے لگا میں نے اس بابا کو کہا السلام علیکم۔ بابا نے مجھے بہت بُرا بھلا کہا، کہنے لگا تو ہر کسی کو سلام کرتا رہتا ہے، ایسا نہ کیا کر۔ ساتھی بولا، مجھے بہت بُرا لگا، دل اُداس ہوگیا کہ ایسے بزرگ صفت انسان نے مجھے جھڑک دیا ہے، اب کسی کو بھی سلام نہیں کروں گا، پھر میرے دل میں خیال آیا کوئی مسلمان تو ایسا نہیں کرسکتا، پھر میں نے جیسے ہی لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھا تو وہ بوڑھا ایک دم غائب ہوگیا۔ دوست بولا پھر میری سمجھ میں بات آئی یہ شیطان تھا اور مجھے میرے اس عمل سے ہٹانا چاہتا ہے۔ **(محمد اشتیاق احمد اعوان)**

22 بیماریوں کا ایک معالج حاضر ہے!

پہلے میں کھانے کو کہتی تھی لیکن کوئی کھاتا نہ تھا مگر جب سے گھر والوں نے آزمایا ہے اب خود ہی معدے کی کوئی بھی تکلیف ہو' درد' اپھارہ' جلن زیادہ کھانا کھا لینے کے بعد بدہضمی' بے چینی اور گھٹن ہونے کی صورت میں فوراً سفید پاؤڈر کا نام لیتے ہیں

(زیور گل' پشاور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری ایک ایسا لاجواب رسالہ ہے جس کی جتنی بھی تعریف کی جائے اتنی ہی کم ہے' حکیم صاحب آپ عبقری کے ذریعہ سے لوگوں کی جوخدمت کرتے ہیں وہ صدقہ جاریہ ہے' میں دسمبر 2009ء سے عبقری کا قاری ہوں اور ہر ماہ عبقری کا بے چینی سے انتظار رہتا ہے۔ میں نے آپ کی ایک کتاب ''مجھے شفاء کیسے ملی؟'' ماہنامہ عبقری کے دفتر لاہور سے خریدی جس کے صفحہ نمبر 262 پر بچوں کی چونڈی بنائی اور مفت تقسیم کرتا ہوں' بڑا ہی بینظیر نسخہ ہے جس کی لوگ بہت تعریف کرتے ہیں۔ **نسخہ: ھوالشافی:** زیرہ سفید دس گرام' سونف بیس گرام' دانہ الائچی سبز تین گرام' مصری کوزہ دس گرام۔ ایک چائے والا چمچ صبح و شام۔

دوسرا نسخہ: ماہنامہ عبقری دسمبر 2009ء صفحہ نمبر 34 پر 22 بیماریوں کیلئے انمول تحفہ بنایا بڑا ہی لاجواب نسخہ ہے' خاص کر جوڑوں کے درد کیلئے میں نے بہت استعمال کرایا۔ لوگ اس کی بہت تعریف کرتے ہیں۔ **نسخہ ھوالشافی:** میتھی دانہ آدھا پاؤ' کلونجی ایک چھٹانک' ریوند چینی ایک چمچ' چائے کی پتی خالص ایک چمچ' شہد کی مکھیوں کا چھتہ مل جائے تو ایک عدد اگر نہ ملے تو پھر دس عدد موم بتی لے لیں' ڈیزل آدھا لیٹر۔ **بنانے کی ترکیب:** میتھی دانہ' کلونجی' ریوند چینی' چائے کی پتی بہت باریک پیس لیں اب آپ ڈیزل کو کڑھائی میں ڈال لیجئے اور پھر تمام باریک پسی ہوئی اشیاء اس کڑاہی میں ڈال دیجئے اور آنچ کم کر دیں' دس منٹ تک آگ جلتی رکھیں پھر چولہا بند کر دیجئے گا اور کڑھائی کو ڈھانپ دیجئے' 72 گھنٹے ڈیزل میں ان اشیاء کو پڑا رہنے دیں' پھر اس تیل کو ہلکا گرم کرکے کسی جار میں چھان کر رکھ دیں اور اس کو استعمال کریں جس نے بھی جوڑوں کے درد کیلئے اس کو استعمال کیا وہ اس کی تعریف کیے بنا نہ رہ سکا۔ آپ بھی استعمال کریں اور دعائیں دیں۔

نسخہ جس کی ستر سالہ تاریخ لکھی گئی

(کرن' راولپنڈی)

مارچ 2012ء کے رسالہ میں سفید پاؤڈر کے نام سے قیمتی موتی چھپا تھا' میں نے وہ پاؤڈر بنایا' استعمال کیا اور گھر والوں کو استعمال کرایا۔ کیا ہی خوب پایا' گھر میں جس کے معدے میں جلن ہوتی' کبھی تے یا متلی ہوتی یا دل خراب سا ہوتا میں سفید پاؤڈر کھانے کو کہتی' ایک منٹ سے بھی کم ٹائم میں ایک دو ڈکار آتے اور طبیعت میں موجود بوجھل پن غائب' پہلے میں کھانے کو کہتی تھی لیکن کوئی کھاتا نہ تھا مگر جب سے گھر والوں نے آزمایا ہے اب خود ہی معدے کی کوئی بھی تکلیف ہو' درد' اپھارہ' جلن زیادہ کھانا کھا لینے کے بعد بدہضمی' بے چینی اور گھٹن ہونے کی صورت میں فوراً سفید پاؤڈر کا نام لیتے ہیں۔ واقعی بہت ہی کمال کی چیز ہے اور کیوں نہ ہو جس نسخہ پر ستر سالہ تاریخ لکھی گئی ہو وہ معمولی تھوڑا ہی ہوتا ہے۔ اب تو سفید پاؤڈر ہمارے گھر کی اہم ضرورت بن چکا ہے۔ تقریباً تھوڑا ہی عرصہ کے استعمال سے یہ فوائد حاصل ہوئے مسلسل استعمال سے تو ڈاکٹر کی ادویات گھر سے ختم ہو جائیں گی۔ انشاء اللہ۔ قارئین! آپ بھی ضرور بنائیں اور استعمال کریں اور میری طرح عزیز جاں محترم حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ کو اپنی دعاؤں میں شامل رکھیں جن کے توسط سے یہ نایاب نسخہ ملا۔ **نسخہ یہ ہے:۔**

ھوالشافی: ست پودینہ ایک تولہ (12 گرام)' میٹھا سوڈا ایک چھٹانک' چینی ایک پاؤ' ست پودینہ اور چینی دونوں ملا کر خوب پیس کر پاؤڈر بنا لیں اور اس میں میٹھا سوڈا شامل کر لیں اور خوب رگڑیں۔ تینوں چیزیں یکجان ہو جائیں تو ہوا بند بوتل میں محفوظ رکھیں' آدھا چمچ دن میں تین بار کھانے کے بعد۔ طبیعت زیادہ خراب ہو تو بار بار بھی لے سکتے ہیں۔

نوٹ: ڈھکن کھلا نہ چھوڑیں' دوا جم جاتی ہے' کچھ عرصہ کے استعمال سے معدے سے متعلقہ تمام بیماریاں ختم۔

کھانسی ختم: مجھے سردیوں میں شدید کھانسی ہوگئی کسی صورت رُکتی ہی نہ تھی' گلا بار بار درد کرنا شروع ہو جاتا پہلے تو حسب عادت میں نے خاص توجہ نہ دی لیکن گلے میں گھٹن اور سینے پر جکڑن شروع ہوگئی اور سانس سے ہلکی ہلکی سیٹی کی طرح آوازیں آنا شروع ہوگئیں تو مجھے فکر لاحق ہوگئی تب میں یہ آسان سا نسخہ بنایا اور ایک چمچ کے استعمال سے فوراً افاقہ ہوا جب دوسری خوراک لی تو حیرت کی انتہا نہ رہی کہ جکڑن یا سینے سی سیٹی جیسی آواز کیسے غائب ہوگئی۔ بے مثال نسخہ ہے' ضروری نہیں کہ صرف سردیوں میں استعمال کیا جائے بلکہ کھانسی کسی بھی موسم میں ہو' استعمال کر سکتے ہیں۔ نسخہ یہ ہے:۔

ھوالشافی: دو پیاز لے کر آگ پر بھون لیں ان کا بیرونی چھلکا جل کر سیاہ ہو جائے تو چھلکا اتار کر اندرونی حصہ خوب رگڑیں اور باریک کریں پھر اس کا پانی چھان کر الگ نکال لیں پھر اس میں ہم وزن شہد ملا لیں اور ایک چمچ صبح و شام مریض کو استعمال کرائیں۔ حیرت انگیز طور پر کھانسی میں افاقہ پہلی چمچ سے اور کھانسی اور سینے کی جکڑن بالکل ختم۔ انشاء اللہ۔

سردیوں کا بہترین لوشن: ایک شمارہ میں میں نے لوشن کے بارے میں پڑھا' بغیر سوچے لوشن بنایا اور کیا ہی کمال پایا اور صرف سردیوں میں ہی نہیں میں اب بھی استعمال کر رہی ہوں۔ میرے ہاتھ پاؤں کی جلد کھردری اور خشک ہوگئی تھی' عموماً سردیوں میں ہو جاتی ہے' میں نے ہاتھوں اور پاؤں پر روزانہ رات کو لگانا شروع کیا' یقین جانیے صرف 3 دن ہوئے استعمال کیے ہوئے کہ مجھے واضح فرق محسوس ہوا' میرے ہاتھوں کی جلد نرم' ملائم اور پاؤں کی پھٹی ایڑیاں ٹھیک ہونا شروع ہوگئیں اور ہاتھ پاؤں کی جلد میں ایک چمک سی آگئی۔ قارئین! واقعی بہت زبردست لوشن ہے' ضرور بنائیے اور استعمال کیجئے' فرق آپ خود محسوس کریں گی۔ **نسخہ لوشن: ھوالشافی:** سویاں صابن ایک چھٹانک' گلیسرین آدھ چھٹانک' لیموں کا عرق ایک چمچ' پھٹکڑی ایک چٹکی' میٹھا سوڈا ایک چٹکی' نمک دو چٹکی۔ **طریقہ تیاری:** صوفی سویاں صابن' عرق گلاب میں بھگو دیں' جب خوب نرم ہو جائیں تو تمام اجزاء ایک برتن میں ڈال دیں' ان کو گلاس کے پیندے سے اتنا گھوٹیں کہ وہ ویزلین کی طرح ہو جائیں۔ کسی ڈبی میں محفوظ کر لیں۔ رات سونے سے قبل ہاتھوں اور پاؤں پر لگائیں' بے حد نرم و ملائم سفید ہو جائیں گے۔ چہرے پر استعمال کیلئے نہیں ہے۔

خونی بواسیر کا لاجواب علاج

عبقری میں پڑھا ناریل کے اوپر بالوں جیسے ریشے ہوتے ہیں انہیں جلا کر راکھ بنا لیں' ایک ایک ماشہ صبح و شام بکری کے دودھ سے دیں' مہنگے علاج فیل ہوگئے چند دن استعمال کرنے سے بواسیر کا خون بند ہو گیا۔ (والدہ ابوذر)

یونیورسٹی کی طالبہ کا برائیلر کے نقصانات پر کھلا خط

کہا کہ جب برائیلر جب شروع شروع میں ابھی بتدا ہوئی تھی اس وقت میں کالج میں پڑھتی تھی' ہمارا گھر گاؤں میں تھا اور میں ہاسٹل میں رہتی تھی نامعلوم کیوں؟ مجھے برائیلر سے دلی کراہت تھی جب بھی میس میں برائیلر پکتا تھا' میں کسی اور چیز سے گزارا کرلیتی

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کرلاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

حال ہی میں یونیورسٹی M.S.C (بائیو) کی ایک طالبہ کا خط آیا کہ آپ انتظامیہ اور ذمہ دار لوگوں متوجہ کریں کہ کسی طرح یونیورسٹی کے ہاسٹل اپنی خوراک تبدیل کریں کیونکہ اس کی وجہ یہ ہے کہ یونیورسٹی میں مرغی برائیلر کا استعمال بہت زیادہ ہے اور اس طالبہ نے جو نقصانات گنوائے کہ ہمارے چہرے کے بال اور جسم پر غیرضروری بال بڑھ رہے ہیں' برائیلر کی طرح جسم بھی برائیلر اور موٹاپے کا شکار ہے' اور مینسز اور ہارمونز کے نظام بہت زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔

قارئین! اس ایک خط نے مجھے فوراً اپنے سابقہ تجربات اور مشاہدات کی طرف متوجہ کیا جو روزانہ کی ڈاک اور روزانہ بالمشافہ ملاقات میں لوگوں سے سن رہا ہوں اور لوگ مجھے پکار پکار کر اس بات کی طرف متوجہ کررہے ہیں کہ ہماری غذائیں ایسی ہیں جس سے ہمیں بے شمار بیماریاں گھیر لیتی ہیں۔

قارئین! آپ سوچیں تین ملی گرام کی ایک گولی سے جسم پر اثر پڑتا ہے درد ختم ہوتا ہے' یا نیند کی گولی ہو یا کسی بھی تکلیف کی گولی ہو' تو ایک چھوٹی سی گولی کا تو اثر ہوتا ہے کیا ایک بھری ہوئی غذا کی پلیٹ کا جسم پر اثر نہیں ہوتا؟ یقیناً ہوتا ہے اور ضرور ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے جسم ہروقت بیماریوں کی طرف مائل رہتا ہے۔ ڈاکٹر لیوٹن دنیا کا ایک بڑا ماہر غذا ہے اس کا قول ہے ''کہ قوموں کی تقدیر اور ان کے فیصلے ہمیشہ دسترخوانوں پر ہوتے جنگوں پر نہیں ہوتے ہیں'' نپولین بوناپارٹ نے ایک بات کہی تھی مجھے بہترین مائیں دو اور فطری غذائیں دو' میں آپ کو دنیا کی ناقابل تسخیر فوج تیار کرکے دوں گا جس کو دنیا کا کوئی ہتھیار شکست نہیں دے سکتا۔ خواتین میں غیرضروری بال' موٹاپا' ہارمونز' قد کا نہ بڑھنا' بالوں کا گرنا' معدے کی خرابی' کند ذہنی اور ہر بڑے ہوتے بچے کو عینک کا لگنا یہ سب ہماری غذاؤں کے اثرات ہیں' وہ فاسٹ فوڈز' برگر اور برائیلر ہیں۔

تمام فاسٹ فوڈز برگر پیزے اور اس قسم کی جتنی بھی بیکری کی چیزیں ہیں یہ سب صرف اور صرف کیمیکل اور برائیلر کا کرشمہ ہوتا ہے۔ ہم برائیلر استعمال کرکر کے برائیلر کی طرح سست اور تیزی سے موٹاپے کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔

بے شمار سمجھدار ماؤں نے مجھے اپنے تجربات بتائے کہ جب سے برائیلر کی خوراک کے بارے میں سنا کہ کتنے غلیظ میٹریل سے اس کی غذا و خوراک بنتی ہے اس دن سے سختی سے ہم نے برائیلر کسی بھی شکل میں روسٹ ہو' بروسٹ ہو' تکے ہوں' پکا ہوا ہو' شوربہ ہو' قورمہ ہو ہم نے کھلانا اور پکانا چھوڑ دیا ہے۔ ایک سمجھدار ماں اپنے جوان بیٹوں کو لے کر میرے سامنے بیٹھی تھی کہنے لگی میں عرصہ دراز سے اپنے گھر میں دو چیزیں نہیں آنے دیتی ایک ولائتی انڈے اور ایک برائیلر۔۔۔ میں نے پوچھا کیوں؟

کہا کہ برائیلر جب شروع شروع میں ابھی بتدا ہوئی تھی اس وقت میں کالج میں پڑھتی تھی' ہمارا گھر گاؤں میں تھا اور میں ہاسٹل میں رہتی تھی نامعلوم کیوں؟ مجھے برائیلر سے دلی کراہت تھی جب بھی میس میں برائیلر پکتا تھا' میں کسی اور چیز سے گزارا کرلیتی' بعض اوقات پیاز سے یا نمک مرچ سے کھانا کھالیتی برائیلر نہ کھاتی میرا جسم فربہ نہیں ہوا' معدے کی' مینسز کی اور ہارمونز کی بیماریاں مجھے نہیں لگیں جبکہ میرے ساتھ کی جتنی بھی روم میٹ لڑکیاں تھی ان سب میں یہی بیماریاں کسی میں تمام کسی میں ایک ضرور تھی پھر اس شریف خاتون نے سر جھکا کر ایک مختصر سا فقرہ کہا جو کہ انسان زندگی پر بہت بڑا احاطہ رکھتا ہے وہ فقرہ یہ کہا میرے ساتھ کی کولیگ لڑکیاں جوانی کی موج مستیوں میں پاگل اور دیوانی تھیں جوان تو میں بھی تھی لیکن مجھے اپنے اوپر اعتماد اور کنٹرول تھا' بازاری فاسٹ فوڈز' جھاگ دار مشروب یعنی سوفٹ ڈرنک اور خاص طور پر برائیلر نے ان کے جذبات کو ان کے کنٹرول سے باہر کردیا میں ان کے دن رات سیاہ دیکھتی تھی اور اندر ہی اندر کڑھتی تھی لیکن میرے بس میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں کرسکتی تھی اور اللہ کے فضل سے پاک دامن رہی اور اسی پاکدامنی میں میری شادی ہوئی۔ میں نے فیصلہ کیا کہ اپنی نسلوں کو میں نے برائیلر اور باہر کی چیزوں سے سو فیصد بچانا ہے اور ضرور بچانا ہے۔ ایک تو میں نے اپنے بیٹوں کو اور بیٹیوں کو کالج ہاسٹل میں بالکل رہنے نہیں دیا تعلیم کا ایسا نظام بنایا کہ صبح جائیں اور شام واپس میری نگرانی میں رہیں اور دوسرا میں نے اپنے گھر میں برائیلر اور ولائتی انڈے کا داخلہ شروع دن سے ممنوع قرار دیا ہے۔ آج میری اولاد جوان ہے اور میں دوسروں کی اولادوں کو سامنے رکھ کر جب اپنی اولاد کا موازنہ کرتی ہوں تو مجھے احساس ہوتا ہے کہ دوسروں کی اولاد اور میری اولاد میں جذباتی' شہواتی اعتبار سے زمین آسمان کا فرق ہے اگر میں خود اس تجربے سے نہ گزرتی تو شاید مجھے ان چیزوں کا کبھی احساس نہ ہوتا۔ میں اس خاتون کی یہ بات سن کر حیران ہوا اور پھر میرے سامنے روز آنے والے مریضوں کے تجربات اور مشاہدات گھومنے لگے کہ روز آنے والے مریض اپنے تجربات و مشاہدات کس طرح بیان کرتے ہیں اور واقعی میرے پاس کالج یونیورسٹی کے طلبہ اور طالبات آتے ہیں وہ شاید ماں باپ کو بھی اپنے دل کے احوال نہ بتاتے ہوں جو بحیثیت معالج ایڈیٹر عبقری کو بتاتے ہیں اور میں نے جب بھی ان کی غذاؤں پر کنٹرول کرایا اور جس نے میری بات مانی اور غذاؤں پر کنٹرول کیا اس کے اندر حیرت انگیز تبدیلی پیدا ہوئی خاص طور پر بیماریاں' غصہ اور جنسی جذبات ان تین چیزوں میں بہت زیادہ تبدیلی آئی۔

غصہ' چرچڑا پن جھنجھلاہٹ' اکتاہٹ' بیزاری اور گھریلو جھگڑوں میں بھی برائیلر' ولائتی انڈے' سپائسی غذائیں اور فاسٹ فوڈز کا بہت بڑا دخل ہے۔ اے کاش! ہم اس کو سمجھ سکتے اور کسی کو میری بات دیہاتی اور پتھر کے دور کی محسوس ہونے لگے تو اس وقت پوری دنیا غذاؤں کی ویب سائٹ کی طرف جارہی ہے' آپ بھی غذاؤں کی ویب سائٹ پر ذرا غور کرلیں ان غذاؤں کے مہلک اور خطرناک وہ نتائج ملیں گے جو شاید آپ نے کبھی سوچیں نہ ہوں گے اور آپ میری بات سوچنے پر مجبور ہوں گے کہ یہ بات واقعی حقیقت ہے اور سچ ہے۔ لہٰذا میری آپ سے درخواست ہے کہ خود بھی اپنی نسلوں کو فطری غذاؤں کی طرف مائل کریں۔ ایک چھوٹا سا لفظ کہتا ہوں مجھے ایک بدکار شخص نے جس نے توبہ کی کہنے لگا جب سے میں نے چاکلیٹ' جھاگ دار مشروبات (سوفٹ ڈرنک)' برائیلر' ولائتی انڈا' پیزے وغیرہ چھوڑے ہیں۔ میرے اندر کی حیوانیت کا سفر رک گیا ہے اور میری انسانیت کی احساس ہونا شروع ہوا ہے کہ واقعی میں انسان ہوں۔ بس قارئین اس چھوٹے سے واقعہ سے آپ اندازہ کرلیں کہ اُس انگریز نے ٹھیک کہا تھا کہ قوموں کی تقدیر کے فیصلے جنگوں میں نہیں دسترخوانوں پر ہوتے ہیں۔

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

نیند نہ آنے کی نفسیاتی وجہ

مجھے نیند بہت دیر سے آتی ہے۔ خاص طور پر رات کو تو جاگتی ہی رہتی ہوں۔ دوپہر میں جلد نیند آجاتی ہے اور پھر دل چاہتا ہے کہ سوتی ہی رہوں، رات میں دیر سے سو کر صبح بیدار ہوتی ہوں تو گردن اور کمر میں درد محسوس ہوتا ہے۔ ڈاکٹر کو دکھایا تو انہوں نے کہا کہ کوئی بیماری نہیں ہے۔ نیند نہ آنے کی نفسیاتی وجہ ہوسکتی ہے۔ **(اریبہ، بہاولپور)**

مشورہ: نیند نہ آنے کی بظاہر کوئی نفسیاتی وجہ بھی نظر نہیں آرہی۔ رات میں دیر سے سونے کا سبب دن میں نیند پوری کرلینا ہے۔ صبح جلد بیدار ہونے کیلئے رات کو جلدی سوئیں۔ گردن اور کمر میں درد بستر آرام دہ نہ ہونے کی وجہ سے بھی ہوسکتا ہے۔

غیرسنجیدہ بیٹیاں

میری بیٹی شوگر کی مریضہ ہے۔ افسوس ہے کہ اس کی دونوں بیٹیاں غیرسنجیدہ ہیں۔ بڑی میٹرک میں پڑھتی ہے۔ بہت نافرمان ہے، کھانے کے بعد اپنے برتن تک نہیں اٹھاتی، کوئی مہمان آجائے تو اس کو سلام تک نہیں کرتی۔ ڈانٹ پیار کسی طرح نہیں سدھرتی۔ سارا وقت لیپ ٹاپ اور ٹی وی دیکھتے ہوئے گزارتی ہے۔ اب بڑی بہن کو دیکھ کر چھوٹی بھی بگڑ رہی ہے۔ **(عاصمہ، پشاور)**

مشورہ: بچوں میں نافرمانی دور جدید کا المیہ ہے، آپ نے خط میں جو حقائق بیان کیے وہ بچوں میں عام ہیں۔ جو والدین ٹی وی اور کمپیوٹر کیلئے بچوں کو وقت کی پابندی نہیں سکھاتے اسی طرح کے مسائل کا شکار ہوجاتے ہیں۔ میٹرک کلاس لڑکی کی تربیت آسان نہیں، تربیت کرنے کیلئے چھوٹی عمر سے ہی کوشش اچھی ہوتی ہے۔ اپنی بیٹی کو سمجھائیں کہ وہ بچی کے ساتھ دوستانہ رویہ اپناتے ہوئے اسے نصیحت کریں۔ اگر وہ نہ مانے تو جیب خرچ کم کردیں۔ پھر نافرمانی کرے تو جیب خرچ بند کیا جاسکتا ہے۔ چھوٹی بیٹی کہنا مانے تو انعام دیں اس کی تعریف کریں۔ اس دوران بڑی بیٹی کو نظرانداز کریں۔ آخر اسے اپنی ضروریات کیلئے والدین سے بات کرنی ہی ہوگی اور ان کا بدلہ ہوا رویہ اسے مجبور کرسکتا ہے کہ وہ ان کا کہا مانے اور اپنی اصلاح کرے۔

بُری سوسائٹی نے کہیں کا نہ چھوڑا

میں خود کو برا بھلا کہتا ہوں، ذہن ماؤف سا ہوجاتا ہے ایسا لگتا ہے جیسے پاگل ہوگیا ہوں، میرا مستقبل تباہ ہوگیا، عزت گئی، حالانکہ انگلش میں ایم اے کررہا تھا مگر بُری سوسائٹی نے کہیں کا نہ چھوڑا، بے گناہ ہونے پر بھی سزا بھگت رہا ہوں، والدین بھی مجھے ہی مجرم سمجھتے ہیں۔ **(بلال اقبال، خانیوال)**

مشورہ: نافرمان اولاد کی طرف سے والدین بہت مایوس ہوجاتے ہیں۔ آپ کوشش کریں کہ انہیں آپ کی بے گناہی کا احساس ہوجائے۔ اپنے وکیل کو زیادہ سمجھائیں تاکہ وہ حقائق دیکھتے اور جانتے ہوئے آپ کی سزا ختم کروانے میں کامیاب ہوسکیں۔ موجودہ تلخ تجربات سے سبق لیں اور آئندہ بُری صحبت سے ہمیشہ دور رہیں۔

گھبرا جاتا ہوں

میں اپنے بڑے بھائی کے ساتھ دکان پر کام کرتا ہوں، گاہک کے سامنے گھبرا جاتا ہوں، چہرے پر پریشانی آنے کے ساتھ پسینہ بھی آجاتا ہے، ہونٹ خشک ہوجاتے ہیں، عام حالات میں بھی لوگوں کے سامنے یہ کیفیت ہوجاتی ہے۔ **(اسد کاشف، لاہور)**

مشورہ: اکثر لوگوں میں نئے لوگوں سے ملنے پر گھبراہٹ عام سی بات ہے لیکن اگر یہ شدید ہوجائے کسی سے ملتے ہی پسینہ آنے لگے دل کی دھڑکن معمول سے بڑھ جائے اور دیگر علامات بھی ظاہر ہوں، مثلاً حلق خشک ہونا، ہاتھ کپکپانا وغیرہ تو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ رویہ میں بہتری کی ضرورت ہے۔ اس مسئلے کا سب سے آسان حل بار بار کا تجربہ ہے۔ تجربے سے گزر کر گھبراہٹ خودبخود ختم ہوسکتی ہے۔ دراصل فوری طور پر گھبرا جانے کی وجہ سے بیرونی ماحول سے انفرادی تحفظ کو خطرے کا احساس ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عضلات میں فوری تبدیلی آجاتی ہے اور جب انسان کو اس بات کا شعور ہوجاتا ہے کہ صورتحال معمول کے مطابق ہے تو وہ بھی نارمل ہوجاتا ہے۔

غلط سوچ

میں بہت زیادہ بیمار رہتی ہوں، دو بچے ہیں، گھر کے کام بھی بمشکل ہی کرپاتی ہوں، شوہر نے دوسری شادی کرلی ہے۔ میں طلاق لینا چاہتی ہوں، پھر کہاں جاؤں گی یہ نہیں معلوم، بچوں کو بھی نہیں چھوڑ سکتی۔ ساتھ لے جانا بھی ٹھیک نہیں کیونکہ میرا اپنا ہی ٹھکانہ نہ ہوگا، ان کی تعلیم اور دیگر اخراجات کی بھی فکر ہے، سوچتی ہوں خودکشی کرلوں، سب دُکھوں سے نجات مل جائے گی۔ **(ش، اسلام آباد)**

مشورہ: آپ کی سوچ غلط ہے، اس طرح غموں یا دکھوں سے نجات نہ ملے گی، خودکشی کرنے والے اپنے وارثوں کو پریشانیوں اور ندامتوں کے سوا اور کچھ نہیں دیتے۔ خود ان پر کیا گزرتی ہے اس اذیت کا انہیں خیال بھی نہیں ہوتا اور جب وہ موت کے منہ میں خود کو جاتا محسوس کرتے ہیں تو آخری اور شدید خواہش زندہ رہنے کی ضرور جنم لیتی ہے۔ افسوس کہ وہ انتہائی اقدام کرچکے ہوتے ہیں۔ آپ ایسی سنگین غلطی بلکہ جرم ہرگز نہ کیجئے گا۔ آپ نے یہ نہیں بتایا کہ بیماری کیا ہے۔ بہرحال کوئی بھی بیمار کبھی بھی صحت یاب ہوسکتا ہے اور کوئی بھی صحت مند کبھی بھی بیمار پڑ سکتا ہے۔ اپنے گھر میں بچوں کے ساتھ رہیں یہاں سے بہتر مقام آپ کو کہیں نہ مل پائے گا۔ شوہر کتنی بھی شادیاں کرلیں آپ کی جگہ کوئی عورت نہیں لے سکتی۔

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

عائشہ نذیر، لاہور۔ نجم الدین، حیدرآباد۔ شہناز ذکی، لاہور۔ ڈاکٹر خورشید احمد، کراچی۔ ارسلان زاہد، ساہیوال۔ سلیم اللہ، کنڈیارو۔ حکیم محمد امین حیدری۔ نائلہ تبسم، پشاور۔ عبداللہ علی، پشاور۔ حبیب اشرف۔ شیخ ضیغم، راولپنڈی۔ نجمہ عامر، خدیجہ عامر، گوجرانوالہ۔ مشتاق احمد، ملتان۔ پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج، جھنگ۔ انعام الحق مغل، سیالکوٹ۔ محمد اقبال، جہانیاں۔ محمد ظاہر شاہ، سوات۔ مزمل سعید، گوجرانوالہ۔ محمد اسد ملک، جہلم۔ احمد اسد اللہ، واہگہ بارڈر۔ طلعت طاہرہ، گوجرانوالہ۔ رشیدہ، لاہور۔ ثمینہ طارق۔ ساجد اللہ۔ تسنیم حامد، کراچی۔ حنا، ڈی آئی خان۔

عائشہ زاہد' راولپنڈی

گوشت ملے پانی سے نہائیں' نظر بد سے نجات پائیں

یہ میں نے اپنی جان پر دو تین مرتبہ آزمایا اور اللہ کے فضل سے مرتے مرتے زندہ ہوگئی۔ یاد رکھیں حقہ کا پانی جادو ٹونے کے توڑ کیلئے خنجر کی طرح تیز ہے' کسی کی جان پر جادو کے اثرات ہوں تو آپ حقے کے پانی سے چار منگل لگاتار نہائیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا ماہنامہ عبقری چھ سات ماہ سے میرے مطالعے میں ہے ہر ماہ رسالہ کا انتظار رہتا ہے آپ کے ہر شمارے میں آپ کی یہ تاکید یا اصرار بہت اچھا لگتا ہے کہ جو بھی علمی یا عملی تجربات کوئی بھی رکھتا ہو وہ دوسروں تک بھی پہنچائے تاکہ مخلوق خدا زیادہ سے زیادہ مستفید ہوسکے۔ میں آپ کو آپ کے عبقری کے توسط سے دو جان بچانے والے ٹوٹکے بتارہی ہوں جو صرف میں نے اپنے بچوں پر وقت پڑنے پر آزمائے اور اللہ کے کرم سے سو فیصد آرام آیا آپ سوچ بھی نہیں سکتے کہ بسا اوقات حقیر سے حقیر چیز جان بچانے کا سبب بن جاتی ہے۔ پہلا ٹوٹکہ ان بچوں کیلئے ہے جو پرچھاویں یا سوکڑے کی بیماری کا شکار ہوجاتے ہیں۔

میرا بیٹا جواب ماشاء اللہ 29 سال کا ہورہا ہے' یہ میرا پہلوٹھی کا بیٹا ہے میں چھلے میں تھی' میرے میاں کے دوست کی بیوی جو ہمارے ساتھ کافی اٹیچ تھی' مگر بے اولاد تھی' بچے بچتے نہیں تھے' ایک دن نہا کر گیلے بالوں سے آگئی اور میرے بیٹے کے اوپر جُھک کر پیار کرتی رہی' میرے دل میں شک آیا مگر جھٹک دیا' بچہ تندرست تھا' کوئی مسئلہ نہ تھا' دیکھتے ہی دیکھتے دنوں میں میرا بچہ سوکھ کر کانٹا ہوگیا اور بیمار رہنے لگا' میری ساس نے واویلا مچایا کہ ایسی عورت کو کیوں آنے دیا' بہرحال یوں ہی وقت گزرتا رہا' کچھ دنوں بعد میری سہیلی شگفتہ جو آج کل لندن میں مقیم ہے اپنی امی کے ساتھ میرا بیٹا دیکھنے آئے اُس کی امی نے بچے کو دیکھا' پوچھا یہ کیسے ہوا ہے؟ پھر فوراً بولی کل اتوار ہے' تھوڑا سا بڑا گوشت ہے منگواؤ اُس کو پانی میں ڈال کر تھوڑی دیر رکھو پھر گوشت کو اچھی طرح دبا دبا کر نچوڑ لو مقصد یہ ہے کہ گوشت کا خون زیادہ سے زیادہ پانی میں شامل ہوجائے۔ پھر اس خون والے پانی کو نہانے والے پانی میں ملا کر بچے کو نہلاؤ (پہلے بچے کو سادہ پانی سے نہلانا ہے' پھر گوشت والے پانی سے نہلا کر اور تولیے سے خشک کریں' گوشت والے پانی کے بعد پھر سادہ پانی جسم پر نہ ڈالیں) اور گوشت کا صدقہ اتار کر پرندوں کو ڈال دو یہ عمل دن میں دوپہر ایک بجے یا بارہ بجے کے درمیان کرنا ہے' شام کو نہیں کرنا صرف دوپہر کو ہی کرنا ہے اور مسلسل چار اتوار کو کرنا ہے' میں نے بالکل اسی طرح عمل کیا' آپ یقین کریں چوتھے اتوار صبح کو میں اٹھی بچے کو کپڑے بدلنے لگی تو دیکھ کر خوشی سے پاگل ہوگئی کہ جسم پر ماس بھرا ہوا تھا پھر تو ماشاء اللہ آج کچھ' کل کچھ' اللہ نے خیر کردی' بڑے بھی یہ عمل کرسکتے ہیں۔ بچے کو گوشت کے پانی سے نہلاؤ پھر صدقہ دے کر چھت پر یا کسی الگ جگہ جہاں پرندے وغیرہ آتے ہوں' بندوں کا گزر نہ ہو' بچے کیلئے 25-30 روپے کا گوشت کا صدقہ کہہ کر لیں' مل جاتا ہے۔

قرض سے نجات اور کشادگی کیلئے عمل

(بندہ خدا' واہ کینٹ)

قرض سے نجات کیلئے باوضو پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں' پھر یہ کلمات پانچ پانچ سو مرتبہ پڑھیں۔ کلمات یہ ہیں:۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ پھر لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا مَلْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اَلَیْہِ۔ پانچ سو بار۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ وقت کی کوئی پابندی نہیں ہے۔ دن میں یا رات میں جب بھی موقع ملے پڑھ لیا کریں۔ چوبیس گھنٹوں میں ایک دفعہ یہ عمل ضرور کرنا ہے۔ اس کی برکت سے انشاء اللہ جلد کامیابی ظاہر ہونا شروع ہوجائے گی۔ عمل آسان ہے' دنیا کے ساتھ آخرت بھی بنتی ہے۔ اس کو روزانہ کے معمولات میں شامل کرلیں۔

مقوہ بیضہ مرغ (مقوی باہ' مقوی جسم)

ھوالشافی: انڈے دیسی 16 عدد' دیسی گھی ایک کلو' چینی ایک کلو' بیسن آدھا کلو' انڈے توڑ کر چھلکے پھینک دیں' اب سب اشیاء کو دیگچی میں ڈال کر ہلکی آنچ پر پکانا شروع کریں' پندرہ بیس منٹ کے بعد انڈے سکڑ جائیں گے اور قوام میں گھی پانی کی طرح نکل آئے گا' بس حلوہ تیار ہے۔ بے حد مقوی باہ اور مقوی جسم ہے۔ **مقدار خوراک:** پچاس گرام سے پچھتر گرام تک' صبح ناشتہ کی جگہ کھائیں یعنی اسی سے ناشتہ کریں۔ **(قاری محمد مظہر حسین' جہانیاں)**

حل المشکلات کیلئے آزمایا عمل

جب بھی آپ گھر سے باہر نکلیں تو نکلنے سے پہلے ایک مرتبہ درود شریف ابراہیمی' ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ' تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک مرتبہ درود شریف ابرہیمی پڑھ کر اس کا ثواب حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ذات اقدس کو بھیج دیں۔ آپ اللہ کی حفظ و امان میں ہوجائیں گے۔ اس کے علاوہ جب بھی سخت مشکل ہو' مصیبت ہو' درج بالا عمل کے علاوہ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اُس کا ثواب بھی سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو پہنچائیں۔ فوری مشکل حل ہوگی۔ کسی افسر کے سامنے پیش ہونا ہو' کوئی مشکل امتحان ہو' آپریشن کیلئے ہسپتال میں ہوں' الغرض آپ کسی بھی مصیبت میں گرفتار ہوں۔ درج بالا عمل کے ساتھ 34 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ ضرور پڑھیں۔ آقا ﷺ زادی کے حضور ثواب کے نذرانے بھیجیں' پتھر موم ہوجائیں گے' پہاڑ رائی بن جائیں گے' مصیبت فوری ٹلے گی' رزق میں اضافہ' اولاد نیک' مصیبتیں دور' رنج و غم ختم اور سکون قلب حاصل کرنے کیلئے سب قارئین اس عمل سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ **(نور بلوچ' لالہ موسیٰ)**

آغاز اور انجام

اگر موت کو حکومت کے ذریعے ٹالا جاسکتا تو فرعون کو کبھی موت نہ آتی۔ اگر موت کو وزارت سے ٹالا جاسکتا تو ہامان کو کبھی موت نہ آتی۔ اگر موت کو مال و دولت سے ٹالا جاسکتا تو قارون کو کبھی موت نہ آتی۔ اگر موت کو قوت بازو سے ٹالا جاسکتا تو رستم اور سہراب کو کبھی موت نہ آتی۔ اگر موت کو دواؤں سے ٹالا جاسکتا تو افلاطون و جالینوس کو کبھی موت نہ آتی۔ اگر موت کو وفاؤں سے ٹالا جاسکتا تو کبھی بھی نیک بیوی اپنی آنکھوں کے سامنے جوان خاوند کو کبھی نہ مرنے دیتی۔ اگر موت کو محبت سے ٹالا جاسکتا تو کبھی بھی ماں اپنی گود میں پڑے معصوم بچے کو مرنے نہ دیتی۔ اگر موت کو شفقت پدری سے ٹالا جاتا تو حضرت یحییٰ علیہ السلام' حضرت زکریا علیہ السلام کے سامنے شہادت نہ پاتے۔ اگر کسی بڑے پر موت نہ آتی تو حضور نبی کریم ﷺ دنیا سے نہ جاتے۔ جب نبی کریم ﷺ دنیا سے چلے گئے تو پھر کائنات میں کسی نے نہیں رہنا۔ ایک نہ ایک دن سب پر موت آئے گی اور انسان دنیا سے چلا جائیگا۔ ہمیشہ موت کو یاد رکھیں اور گناہوں سے بچنے کی کوشش کریں۔ "ہر نفس نے چکھنا ہے موت کا ذائقہ" (القرآن)۔ **(قاضی محمد اسرائیل' مانسہرہ)**

پیارے بچو! ایمانداری کا صلہ ایسے بھی ملتا ہے

کرمو مہمان کے سونے کا انتظار کرنے لگا تاکہ اس کے سامان پر قبضہ کرلے۔ جب مہمان سو گیا تو کرمو نے اس کی گردن دبا کر اس کی لاش کو دبا دیا۔ یہ کام اس نے رازداری اور بغیر آواز پیدا کیے ہوئے کیا اور سو گیا۔

(محمد شاہد حفیظ)

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک چھوٹے سے گاؤں میں ایک لڑکا رہتا تھا جس کا نام احمد تھا۔ احمد بہت غریب ماں باپ کا اکلوتا بیٹا تھا' اس کا باپ محنت مزدوری کرتا تھا جس سے بمشکل گھر کا خرچہ چلتا تھا لیکن پھر بھی احمد کے باپ نے احمد کو سکول میں داخل کروا دیا۔ احمد نہایت ایماندار اور عقلمند لڑکا تھا۔ ایک مرتبہ احمد کو بازار میں سے ایک تھیلی ملی' احمد نے وہ تھیلی اٹھائی اور اپنی جیب میں ڈال لی۔ اسی دوران اُس سے ایک پریشان حال شخص نے پوچھا ''تمہیں یہاں گری ہوئی کوئی تھیلی ملی ہے'' آپ کی تھیلی کیسی ہے؟ احمد بولا۔ اس شخص نے اپنی تھیلی کی چند نشانیاں اسے بتائیں تو احمد نے جیب سے تھیلی نکال کر اس شخص کے حوالے کر دی۔ وہ شخص تھیلی پا کر بہت خوش ہوا اور بولا۔ بیٹا تمہارا بہت بہت شکریہ' تم نے مجھے تباہی سے بچا لیا۔ اس تھیلی میں میری سال بھر کی کمائی جمع ہے یہ کہہ کر اس شخص نے احمد کو چاندی کا ایک سکہ انعام کے طور پر دیا۔ احمد نے سکہ لینے سے انکار کیا لیکن اُس شخص کے بے حد اصرار پر احمد سکہ لیکر واپس گھر کی طرف چل دیا۔ راستے میں ایک آدمی کو دیکھا جو شہر سے سبزیوں کے بیج فروخت کرنے آیا تھا۔ احمد نے چاندی کے سکے سے سبزیوں کے بیج خرید لیے' گھر آ کر اس نے زمین تیار کی اور سبزیوں کے بیج بو دیئے۔ چند دن بعد ننھے منے پودے نمودار ہو گئے تو احمد بہت خوش ہوا۔ وہ اپنے پودوں کا بہت خیال رکھتا تھا۔ اس لیے اس کی فصل بڑی اچھی ہوئی' ایک دن وہ گھر بیٹھا تھا کہ سامنے سے وہی شخص گزرا جس کی تھیلی احمد نے لوٹائی تھی۔ احمد نے بھاگ کر اس شخص کو سلام کیا اور اسے اپنے گھر لے آیا' اس کی خاطر مدارت کی جب وہ جانے لگا تو احمد نے ایک ٹوکری میں تازہ سبزیاں بھر کر اسے پیش کیں۔ وہ شخص یہ دیکھ کر حیران رہ گیا اور پوچھا احمد بیٹا یہ کیا؟ ''آپ کے دیئے ہوئے چاندی کے سکے سے میں نے یہ بیج خریدے تھے۔ انہی بیجوں سے یہ سبزیاں تیار ہوئی ہیں۔ یہ میرے ننھے سے کھیت کی پیداوار ہیں اور یہ سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے۔ میری طرف سے آپ یہ حقیر تحفہ قبول فرمائیں۔'' احمد نے جواب دیا۔

وہ شخص یہ سن کر بہت خوش ہوا اور بولا بیٹا میں زمیندار ہوں۔ مجھے ایک ایسے نوجوان کی ضرورت ہے جو ایماندار اور عقل مند ہو۔ اللہ کے فضل سے یہ دونوں خوبیاں تمہارے اندر موجود ہیں۔ آج سے میں نے تمہیں ملازم رکھ لیا ہے۔ تم دن کو تعلیم حاصل کیا کرنا اور شام کو میرے کاروبار کا حساب کتاب کیا کرنا۔ میں تمہیں اس کے عوض ہر ماہ 200 چاندی کے سکے دیا کروں گا۔ احمد یہ سن کر بہت خوش ہوا اور کام کرنے کی حامی بھر لی۔ اب وہ دن کو تعلیم حاصل کرتا اور رات کو کام کیا کرتا اور شام کو کام کیا کرتا۔ اس طرح تعلیم کی منزلیں طے کرتا ہوا احمد بڑا آدمی بن گیا۔ اس نے غریبوں کیلئے کئی سکول اور ہسپتال قائم کیے اور آرام سے زندگی بسر کی۔

اور چاند ہمیشہ کیلئے ڈوب گیا

(عبداللہ' کراچی)

بہت عرصہ پہلے ایک گاؤں میں ایک آدمی اور اس کا بیٹا رہتا تھا' وہ مچھیروں کا گاؤں گا۔ آدمی کا نام کرمو اور بیٹے کا نام چاند تھا۔ چاند اب سولہ سترہ برس کا تھا۔ وہ ہر کام میں اپنی مرضی کرتا' لیکن فضول باتوں سے گریز کرتا تھا' چاند نے ایک دن اپنے والد سے کہا کہ آج ہم گہرے سمندر میں چلیں گے۔ اس نے ضد کی اور کرمو نے اس کی بات مان لی۔ پھر وہ گہرے سمندر کی طرف کشتی میں سوار ہو کر چل دیئے مگر جب وہ دس بارہ میل آگے آئے تو سمندر میں ایک خوفناک طوفان آیا۔ اس طرح دونوں ایک دوسرے سے بچھڑ گئے۔ کرمو نے بے شمار آوازیں دیں مگر کوئی آواز نہ آئی' اور آخر کار کرمو نے رو پیٹ کر صبر کر لیا کیونکہ اس کے سوا چارہ نہ تھا' وہ خوب رویا چیخا مگر کچھ حاصل نہ ہوا۔ جب کرمو آیا اور اپنی بیوی کو چاند کے متعلق بتایا تو اسی وقت اس کی بیوی کو دل کا اٹیک ہوا اور وہیں جاں بحق ہو گئی۔ اب کرمو سارا دن بیٹھا رہتا' کبھی کبھار کوئی دوست آ جاتا تو اس سے اس کے دل کا بوجھ ہلکا ہو جاتا۔ ورنہ رونے دھونے کے سوا اور کوئی کام نہ تھا۔ کرمو کا غم اسے گھن کی طرح ختم کر رہا تھا اب وہ بوڑھا ہو چکا تھا۔ شام کا کھانا اسے اپنے پڑوسی فضلو سے مل جاتا۔ صبح کوئی اور روٹی دے جاتا۔ اس طرح وہ زندگی کے دن پورے کر رہا تھا۔ بعض اوقات زندگی میں ایسے موڑ آتے ہیں کہ آدمی اپنے کیے پر پچھتاتا ہے۔ کرموں کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ایک دن وہ بستر پر لیٹا تھا کہ السلام علیکم کی آواز آئی۔ آنے والے آدمی نے بتایا کہ میں مسافر ہوں' رات بسر کرنے دیں تو مہربانی ہوگی۔ کرمو نے ہاں کر دی' آنے والے ادمی نے اپنا بستر کرمو کو دیا اور کہا کہ اس میں ڈھیر ساری رقم ہے' رکھ لو میں صبح لے لوں گا۔ کرمو نے سامان لیا اور رکھ لیا بعد میں شیطان نے لالچ دیا اور مختلف ترکیبیں بتائیں۔ کرمو مہمان کے سونے کا انتظار کرنے لگا تاکہ اس کے سامان پر قبضہ کرلے۔ جب مہمان سو گیا تو کرمو نے اس کی گردن دبا کر اس کی لاش کو دبا دیا۔ یہ کام اس نے رازداری اور بغیر آواز پیدا کیے ہوئے کیا اور سو گیا۔

صبح کے وقت اس کا پڑوسی فضلو آیا اور مبارکباد دینے لگا کہ چاند رات کو آ گیا تھا۔ بھائی! کون چاند؟ فضلو نے اسے بتایا کہ وہ کل شام مچھلیاں پکڑ رہا تھا کہ دور سے ایک کشتی آتی دکھائی دی کشتی قریب رک گئی جو آدمی اس سے اترا وہ چاند تھا؟ کشتی واپس چلی گئی اور چاند میری کشتی میں آ گیا۔ اس نے مجھے بتایا کہ وہ سمندری لہروں میں گم ہو گیا تھا۔ پھر اسے کچھ ہوش نہیں رہا تھا۔ ایک جہاز ادھر سے گزر رہا تھا جہاز والوں نے چاند کی آواز سنی تو اسے جہاز پر کھینچ لیا۔ انہوں نے چاند کو ایک شہر میں اتار دیا اور وہ سخت محنت مزدوری کرنے لگا۔ وہ سوچنے لگا کہ جب ڈھیر ساری رقم لے کر گھر جاؤں گا تو امی ابا خوش ہوں گے۔ چاند کو میں نے بتایا کہ تمہاری ماں کا انتقال ہو چکا ہے' باپ زندہ ہے' اب رونا نہیں' صبر سے کام لو اور بوڑھے باپ کی خدمت کرو۔ اس کے بعد تمہاری طرف آیا مگر نظر نہیں آ رہا ہے۔ کرمو کی دنیا اندھیر ہو چکی تھی وہ زور زور سے رونے لگا اور کچھ دیر بعد بے ہوش ہو گیا شاید ہمیشہ کیلئے۔۔۔

سنہری باتیں

☆ بُرا کہنا بُرا ہے مگر بُرا چاہنا اس سے بھی زیادہ بُرا ہے۔ ☆ جھوٹ بول کر معمول فائدہ اٹھانے والے ایک دن بڑا نقصان اٹھاتے ہیں۔ ☆ جب دو مسلمان آپس میں مصافحہ کرتے ہیں تو گناہ پتوں کی طرح جھڑتے ہیں۔ ☆ محنت ایک سنہری سکہ ہے جس سے ہر چیز خریدی جاسکتی ہے۔ ☆ رزق بندے کو بالکل اسی طرح ڈھونڈتا ہے جس طرح موت انسان کو ڈھونڈتی ہے۔ (سعدیہ صدیقہ)

کتے اور بھینس نے انسان بن کر مجھ سے لڑائی کی

عبدالعزیز

میرے ساتھ جنات بہت عجیب معاملات کرتے ہیں' جب میں رات کو سوتا ہوں تو مجھے خواب میں ننگی چیزیں نظر آتی ہیں' بعض دفعہ میں رات کو مین گیٹ کو لاک لگا کر واپس کمرے میں آتا ہوں تو اچانک مین گیٹ خودبخود کھل جاتا ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے گھر کو جنات نے جہنم بنا رکھا ہے' گھر میں ہروقت لڑائی جھگڑے کرواتے ہیں' میرے بڑے سے جنات میرے ماں باپ کو قتل کروانا چاہتے ہیں' ہمیں ہروقت ڈر لگتا ہے' بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ ہم صحن میں بیٹھے ہوتے ہیں تو اندر سے برتن گرنے کی آوازیں آتی ہیں جب اندر جا کر دیکھتے ہیں تو نہ ہی برتن ہوتے ہیں اور نہ کوئی اور چیز' بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ جب واٹر سپلائی کا پانی آتا ہے تو ہم پانی بھرتے ہیں پہلے تو پانی صاف آتا ہے چند منٹوں کے بعد شدید بدبو والا پانی آتا ہے اور ایسا صرف ہمارے گھر میں ہوتا ہے پورے محلے میں میٹھا اور صاف پانی آتا ہے۔ میرے ساتھ جنات بہت عجیب معاملات کرتے ہیں' جب میں رات کو سوتا ہوں تو مجھے خواب میں ننگی چیزیں نظر آتی ہیں' بعض دفعہ میں رات کو مین گیٹ کو لاک لگا کر واپس کمرے میں آتا ہوں تو اچانک مین گیٹ خودبخود کھل جاتا ہے' جب باہر دیکھتا ہوں تو مجھے کسی کا سایہ نظر آتا ہے اور ہنسنے کی آوازیں آتی ہیں۔ بعض اوقات کئی رات بستر پر کئی سائے مجھ سے لڑتے ہیں اور وہ مجھے بہت مکے مارتے ہیں اور جب میری آنکھ کھلتی ہے تو میرا بدن شدید درد کر رہا ہوتا ہے۔ بعض دفعہ خواب میں ایسا ہوتا ہے کہ میں گلی سے گزر رہا ہوتا ہوں کچھ کتے اور بھینسیں میرے پیچھے لگ جاتی ہیں اور کچھ دیر بھاگنے کے بعد وہ کتے اور بھینسیں انسان بن جاتے ہیں اور مجھے پکڑ کر شدید تشدد کرتی ہیں۔

ایک دفعہ ایسا بھی ہوا کہ خواب میں میں اپنے دوستوں کے ساتھ اُن کے گھر میں بیٹھا باتیں کر رہا ہوں تو میری نظر دور ایک چھت پر پڑی ایک میری ہمشکل مجھے دیکھ رہی ہے اور وہ چھوٹی صورت یکدم بہت بڑی ہوئی اور میرے سامنے آ کر کہا ''کیا ہوا؟'' بس یہ آواز سنی' یکدم چیخ ماری اور میرا جسم اور دماغ کو بہت شدید جھٹکا لگا' جب میری آنکھ کھلی تو مجھے معلوم نہیں کہ میں کہاں ہوں اور جیسے میں بالکل پاگل ہو گیا ہوں' پھر چند منٹوں بعد مجھے پتہ چلا کہ میں اس دنیا میں نہیں ہوں لیکن میں کچھ بھی سن نہیں سکتا تھا اور چند گھنٹوں بعد میں اپنی اصلی حالت میں آ گیا۔

حکیم صاحب! میں میٹرک پاس کر کے اب مزدوری کرتا ہوں' میرا کام کرنے کو جی نہیں کرتا' جہاں بھی جاب کیلئے اپلائی کروں تو کام بنتے بنتے رہ جاتا ہے۔ میں مزدوری کرتا ہوں تو مزدوری کے دوران میں بیمار ہو جاتا ہوں' مجھے گرمی لگ جاتی ہے' سال میں صرف تین یا چار ماہ کام کرتا ہوں پھر مجھ سے کام نہیں ہوتا۔ ان جنات نے میری زندگی جہنم بنادی ہے' مجھے لگتا ہے یہ مجھے پاگل کر کے چھوڑیں گے۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ جب میں رات کو سوتا ہوں تو کوئی آ کر میرے کپڑے اتار دیتا ہے' جب اٹھتا ہوں تو میرے کپڑے کمرے کے کسی کونے میں پڑے ہوتے ہیں۔ جب سے یہ جنات میری زندگی میں آئے ہیں میں دن بدن کمزور ہوتا جا رہا ہوں۔ میری آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی ہیں' چہرے پر ڈینٹ پڑ گئے ہیں' پیشاب سے بہت گندی بدبو آتی ہے' میں بہت پریشان ہوں میری یادداشت آہستہ آہستہ ختم ہوتی جا رہی ہے۔ مجھے کچھ یاد نہیں رہتا' اب تو لوگ مجھے پاگل کہنا شروع ہو گئے ہیں۔ ہمارے گھر میں بندشیں' رکاوٹیں بہت ہیں' کئی پیروں کو دکھایا' کوئی آیا بکرا لے کر چلا گیا' کوئی آیا پیسے لے کر چلا گیا لیکن کوئی بھی یہاں سے خبیث جنات کو نہ بھگا سکا۔ آخر یہ کیسے جنات ہیں جن کا توڑ کوئی نہیں کر رہا ہے۔۔۔؟؟؟

سورۂ یٰسین کی برکت

میرے ہمسائے نے مجھے ایک سرکاری محکمے میں لگوایا' مجھے وہاں کام کرتے ابھی صرف دو ماہ ہی ہوئے تھے کہ میرے ایک پارٹنر نے وہاں سے چوری کی جس کا الزام ہم دونوں پر لگ گیا' ہم دونوں کو پولیس پکڑ کر لے گئی' میرے پیچھے میری ماں کی دعائیں تھی اور میں روزانہ سورۂ یٰسین گھر سے پڑھ کر جاتا تھا' میں نے تھانے میں رو رو کر اللہ سے دعائیں مانگیں تو پولیس والوں نے مجھے بے قصور سمجھتے ہوئے چھوڑ دیا اور پرچے میں میرا نام بھی کاٹ دیا۔ **(عبدالقیوم)**

طالبعلم اور عالم کی فضیلت

ڈاکٹر عباس علی' واہ کینٹ

والدین کے چہرہ کو دیکھو عبادت ہے' کعبۃ اللہ پر نظر ڈالنا عبادت ہے اور عالم کے چہرہ پر نگاہ کرنا تمام عبادتوں کی اصل ہے

دمشق میں ایک شخص حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی میں مدینہ منورہ سے آپ کی خدمت میں ایک حدیث سننے کو آیا ہوں۔ مجھے خبر ملی ہے کہ آپ اسے بیان کرتے ہیں' میں کسی اور کام کیلئے نہیں آیا۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص علم کی طلب میں کسی راستے پر چلے اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے راستے پر لے جاتا ہے اور طالب علم کی خوشنودی کیلئے فرشتے اپنے بازو بچھا دیتے ہیں اور عالم کیلئے آسمان والے اور زمین میں بسنے والے اور پانی کے اندر مچھلیاں یہ سب استغفار کرتے ہیں اور عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے کہ جیسے چودھویں رات کے چاند کو تمام ستاروں پر اور بے شک علماء وارثِ انبیاء ہیں۔ **(ابوداؤد)** جو شخص طلب علم کیلئے گھر سے نکلا تو جب تک واپس نہ ہوا اللہ کی راہ میں ہے۔ **(ترمذی)**۔

تذکرۃ الواعظین میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''والدین کے چہرہ کو دیکھو عبادت ہے' کعبۃ اللہ پر نظر ڈالنا عبادت ہے اور عالم کے چہرہ پر نگاہ کرنا تمام عبادتوں کی اصل ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے فرمایا اے ابن مسعود! تمہارا گھڑی بھر کیلئے علم دین کے حلقہ درس میں ایسی حالت میں بیٹھنا کہ نہ کوئی قلم چھوؤ اور نہ ایک حرف لکھو' تمہارے لیے ہزار غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے اور عالم کے چہرے پر نگاہ ڈالنا خدا کی راہ میں ہزار گھوڑے دینے سے افضل ہے اور عالم کو سلام کرنا تمہارے حق میں ہزار برس کی عبادت سے بہتر ہے۔ **(تذکرۃ الواعظین)** عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت عالیہ مقدسہ میں حاضر ہو کر پوچھا کہ عالم افضل ہے یا عابد۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے شخص! تیرے اس قول سے فرشتوں کو بھی تعجب ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک سُست عالم ستر ہزار محنتی اور رات بھر اُٹھ کر نماز پڑھنے والے اور دن بھر روزہ رکھنے والے عابد سے بہتر ہے۔ **(تذکرۃ الواعظین)**۔

اپریل فول منانے کا عبرتناک انجام

اس کی موت کا منظر بہت بُرا تھا' کوئی جنازے کے ساتھ رشتے دار نہیں تھا' نہ کوئی مرد نہ کوئی عورت' صرف چند محلے دار عورتیں تھی' میں اس کا منہ دیکھنے گئی تھی' نہ کوئی اس کو پڑھ کر بخشنے والا تھا سب عورتیں ایک دوسرے سے اس واقعے کے بارے میں باتیں کر رہی تھیں

(رابعہ قمر، لاہور)

محترم قارئین السلام علیکم! یہ واقعہ میں ان لوگوں کیلئے لکھ رہی ہوں جو اپریل فول مناتے ہیں' یعنی فرسٹ اپریل کو کچھ لوگ ہر سال یہ دن مناتے ہیں شاید لوگ اس واقعے کو پڑھ کر عبرت حاصل کریں۔ ہم بھی کالج لائف میں یہ دن منایا کرتے تھے لیکن اتنا بھیانک نہیں کہ کسی کی جان چلی جائے۔

یہ واقعہ ایک خوبصورت نوجوان لڑکی کا ہے۔ ان کی فیملی تین لوگوں پر مشتمل ہے' یہ ہمارے کرائے دار تھے اور پچھلے ڈیڑھ سال سے رہ رہے تھے۔ جب یہ ہمارے گھر میں رہتی تھی تب بھی ہمیں فرسٹ اپریل کے دن آکر کہتی ہے آنٹی آپ کے شوہر کا ایکسیڈنٹ ہوگیا ہے' ہمیں معلوم تھا کہ آج فرسٹ اپریل ہے ہم اس کے ہاتھ سے فول (بے وقوف) بنتے بنتے بچ گئے۔ انہوں نے ساتھ والی گلی میں اپنا گھر بنالیا تھا اور نیچے انہوں نے کرائے پر دکانیں دے رکھی تھیں اور ایک پورشن کرائے پر دیا ہوا تھا اور خود اوپر رہتی تھی۔ وہ ہر سال ضرور یہ دن مناتی تھی۔ یہ واقعہ فرسٹ اپریل 2012ء کا ہے اور کچھ اخبارات کی زینت بھی بنا تھا۔ اپنے مکان کے نیچے کباڑیے کی دکان انہوں نے کرائے پر دی ہوئی تھی جو کہ ان کے عزیز ہی تھے' جیسے ہی اس نے دیکھا کہ لڑکے نے فرسٹ اپریل کے دن دکان کھولی ہے اس نے اس کے باپ کو فون کر دیا اور کہا کہ آپ کا بیٹے کو کسی نے قتل کر دیا ہے۔ باپ یہ صدمہ برداشت نہ کر سکا' اس کا اکلوتا بیٹا تھا' اس کو ہارٹ اٹیک ہوا اور موقع پر جاں بحق ہوگیا۔ گھر والوں نے اس لڑکے کو فوراً فون کر باپ کی موت کی خبر دی وہ فوراً دکان بند کر کے گھر گیا اور انکے گھر میں تو تھلی مچ گئی' جب وہ لڑکی تک بات پہنچی تو اس نے اپنے بھائی کو کہا کہ مجھے کیا پتہ تھا کہ اس کے باپ کا اتنا چھوٹا سا دل ہے کہ وہ یہ "چھوٹا سا مذاق" برداشت نہ کر سکے گا۔ اس لڑکے نے فون پر اس لڑکی کا نمبر دیکھا تو فوراً واپس دکان کی طرف بھاگا اور کہا کہ میں اس کو زندہ نہیں چھوڑوں گا۔ اس لڑکے نے دکان سے ہتھوڑا اٹھایا اور اس کے گھر چلا گیا وہ دوپہر کو چاول پکا کر ابھی اکیلی ہی بیٹھی تھی اس نے گھر میں داخل ہوتے ہی اس کے سر پر جا کر ہتھوڑا مارا اور فوراً باہر بھاگ گیا اور ساتھ والی دکان والوں کو کہہ کر گیا میں نے اُس کو مار دیا ہے اس نے میرے باپ کو مارا میں نے اسے مار دیا اور خود ہی اس نے ایمبولنس والوں کو فون کر کے بلایا' وہ ہسپتال میں لے گئے اور تقریباً رات کو بارہ بجے وہ فوت ہوگئی جب اس کے بھائی کو لڑکوں نے بتایا' تمہاری بہن کو ہسپتال لے کر جا رہے ہیں تو اُس کے بھائی نے کہا کہ تم لوگ "اپریل فول" منا رہے ہو اور اس نے توجہ نہ دی لیکن دو تین لوگوں کے کہنے پر وہ بھاگا۔ اس کا جنازہ اگلے دن ہسپتال سے لایا گیا۔ اس کی موت کا منظر بہت بُرا تھا' کوئی جنازے کے ساتھ رشتے دار نہیں تھا' نہ کوئی مرد نہ کوئی عورت' صرف چند محلے دار عورتیں تھی' میں اس کا منہ دیکھنے گئی تھی' نہ کوئی اس کو پڑھ کر بخشنے والا تھا سب عورتیں ایک دوسرے سے اس واقعے کے بارے میں باتیں کر رہی تھیں' محلے والی عورتوں نے اس کو غسل دیا' فیشن کی دلدادہ ہونے کی وجہ سے اس کی نیل پالش نہیں اتر رہی تھی' اس لڑکی کی عنقریب شادی ہونے والی تھی۔ حیرت کی بات یہ ہوئی کہ ایک محلے والی نے اس کے گھر والوں سے تسبیح مانگی پڑھنے کیلئے ابھی اس نے پکڑی ہی تھی کہ تسبیح ٹوٹ گئی' حتیٰ کے جنازے کے ساتھ جانے والا بھی کوئی نہ تھا صرف چند لوگ گئے اور مولوی صاحب نے جلدی سے جنازہ پڑھایا اور دفن کر کے واپس آگئے۔

اس بے وقوف کو کیا پتہ تھا کہ کسی دن میں خود ہی "اپریل فول" بن جاؤں گی۔ محلے والوں نے اس کے بھائی کو کہا کہ تم اللہ کیلئے اس کا کچھ جو جہیز ہے اسے صدقہ کر دو تو اس نے کہا میں اپنی بہن کی ایک چیز بھی نہیں دوں گا۔ حتیٰ کہ صدقہ جاریہ بھی نہیں۔ ہائے ہائے۔۔۔۔!

پتہ نہیں اس کے ساتھ قبر میں کیا معاملہ ہوا ہوگا؟ ایک جھوٹ اور دوسرا قتل اپنے سر لے کر اس دنیا سے آخری لمحات میں رخصت ہوئی' اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے' اللہ اسے معاف کر دے۔ آمین۔ اس کی موت کا بہت دکھ ہوا' اللہ ایسی موت کسی دشمن کو بھی نہ دے۔ میری قارئین سے گزارش ہے کہ براہ مہربانی آپ کبھی بھی ایسا مذاق کسی کے ساتھ نہ کریں اور کبھی بھی "اپریل فول" نہ منائیے۔

شریر نوجوانوں کو ملی شرارت کی سزا

(ش، ر)

تقریباً دس سال پہلے کی بات ہے' ضلع بہاولنگر کا ایک چھوٹا سا شہر ہے ڈونگہ بونگہ ہے وہاں کے چند شریر نوجوانوں نے مقامی مسجد میں ایک تقریب میں شرارتاً بدمزگی پیدا کرنے کا پروگرام بنایا۔ اس پروگرام میں شامل وہاں کا ایک مہذب نوجوان بھی تھا جو سارے پروگرام کو تشکیل دے رہا تھا۔ تین لڑکے تھے۔ تین نوجوان تھے تینوں نوجوانوں میں سے دو سگے بھائی تھے اور ایک لڑکا ان کا محلے دار جو نہایت پڑھا لکھا اور بڑا ذہین تھا۔ انہوں نے آپس میں پروگرام بنایا کہ ہم وہاں جا کر بدمزگی کریں گے اور تقریب کا ماحول تہس نہس کر دیں گے اور خوب تماشا لگے گا۔ لوگ مسجد والوں کو خوب باتیں سنائیں گے۔ تقریب والے دن وہ تینوں موٹر سائیکل پر بڑی تیز رفتاری اور خوشی سے گپیں لگاتے ہوئے جا رہے تھے کہ راستے میں ان کا ایکسیڈنٹ ہوگیا جس سے دو لڑکے موقع پر جاں بحق ہوگئے اور ایک کی ٹانگ کٹ گئی۔ یہ سارا منظر میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ کوئی انسان کسی دوسرے کو نقصان پہنچاتا ہے تو پہلے اس کا اپنا نقصان ہو جاتا ہے۔ سچ ہے کہ جو کسی کا بھی نقصان کرنے جاتا ہے یا کسی کو بڑی محفل میں بے عزت کرنے کی سوچتا ہے کہ اس کا اپنا نقصان ہو جاتا ہے یا وہ خود بڑی محفل میں ہی بے عزت ہوتا ہے۔ ایسے بے شمار واقعات ہمارے معاشرے میں رونما ہوتے ہیں لیکن پھر ہم معاشرے میں بعض لوگ دیکھی ان دیکھی کر کے پھر وہی روش اختیار کرتے ہیں اور نقصان اٹھاتے ہیں جس طرح ان نوجوانوں نے نقصان اٹھایا۔

یَاحَفِیۡظُ یَاسَلَامُ کا فیض

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری کی قاری ہوں یہ بہت ہی اچھا رسالہ ہے' بہت ہی پسند ہے' اس میں سے وظائف پڑھ کر طبیعت خوش ہو جاتی ہے۔ حکیم صاحب! ہماری شادی کو تقریباً 14 سال ہوگئے ہیں' بڑی بیٹی کی عمر 13 ہے' جب یہ بیٹی ڈیڑھ سال کی تھی تو میرا حمل ضائع ہوگیا تھا پھر چار سال کے بعد ایک بزرگ سے ہم نے علاج کروایا انہوں نے ہر وقت یَاحَفِیۡظُ یَاسَلَامُ پڑھنے کو کہا' پھر اللہ نے رحمت کی اور حمل ہوگیا اور اللہ نے ایک خوبصورت بیٹی عطا کی۔ (نغمہ تنویر)

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

قارئین! زیرنظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ' تجربہ' کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کریں گے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

فروری کے جوابات

1۔ براؤن تلوں پر پھٹکڑی لیکر دن میں پانچ سے سات مرتبہ ملیں' بالکل بے ضرر اور آسان ٹوٹکہ ہے۔ ہونٹوں کی لکیروں کو صاف کرنے اور ہونٹوں کو سرخ کرنے کیلئے چقندر زیادہ سے زیادہ استعمال کریں ہونٹوں پر بھی ملیں اور ہونٹوں کے گرد بھی رگڑیں' مرچ مصالحہ اور تلی ہوئی اشیاء سے پرہیز کریں' پانی زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ چند ماہ پابندی سے ان پر عمل کریں۔ **(صفیہ' چیچہ وطنی)**

2۔ ابھی سردیوں کا موسم چل رہا ہے' روغن بادام لیکر نیم گرم دودھ میں ایک چیچ ملا کر رات کو سونے سے پہلے پئیں' سر میں بھی بادام روغن اور زیتون کا تیل ہموزن لیکر کم از کم پندرہ منٹ مساج کریں' اگر روزانہ ممکن نہ ہو تو دوسرے دن ضرور کریں۔ لمبے سجدے کریں اس سے سر کی طرف خون کی روانی بہتر ہوگی اور بال لمبے اور مضبوط ہوں گے۔ **(چوہدری شکیل' گجرات)**

3۔ فکرو پریشانی' غم اور ٹینشن سے جھریاں بہت جلد پڑتی ہیں' ٹینشن کو دل پر نہ لیا کریں' اللہ کی ذات پر بھروسہ رکھیں' نیند پوری کیا کریں اور دن میں وقتاً فوقتاً اپنی انگلیوں سے جلد کا مساج نیچے کی طرف کیا کریں۔ **(صائمہ' لاہور)**

ii۔ یَامُصَوِّرُ یَانُوْرُ ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر پھونک کر ہاتھ چہرے پر پھیرلیں۔ خصوصاً جھریوں پر پھیریں۔ کچھ ہی عرصہ میں چہرے پر عجیب کشش اور چمک آجائے گی۔ اس کے روحانی فوائد بھی بہت ملیں گے۔ عبادت کو خود بخود دل چاہے گا۔ **(بنت گلزار' فیصل آباد)**

4۔ رات کو سونے سے پہلے خالص دیسی گھی کو نیم گرم کر کے ناک کے دونوں نتھنوں میں ڈالیں اور سانس کو اندر کھینچیں اگر خالص دیسی گھی دستیاب نہ ہو تو خالص بادام روغن بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ ناک اور آنکھوں سے پانی بہنا درحقیقت دماغی کمزوری کی علامت ہے یہ ایک نایاب نسخہ تھا جو میں نے قارئین عبقری کی خدمت میں پیش کردیا ہے۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے ایسا کریں سردی کی وجہ سے کرنا نہایت آسان اور بہت مفید ہے۔ **(علی احمد' راولپنڈی)**

مارچ کے سوالات

1۔ قارئین السلام علیکم! ہم تین بہنیں ہیں' ہم تینوں کی بینائی حد درجے کمزور ہے ہم نے بہت علاج کروایا لیکن کوئی بہتری نہیں آئی بلکہ ڈاکٹرز نے یہ بھی کہا ہے کہ اس میں مزید کمی بھی ہوسکتی ہے جو کہ صحیح ثابت ہورہا ہے کیونکہ میں سب سے بری ہوں میری عمر 28 سال ہے اور بینائی دن بدن اس حد تک کمزور ہوگئی ہے کہ میری بینائی نہ ہونے کے برابر ہے۔ ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ یہ موروثی بیماری ہے' لیکن ہمارے والدین کے خاندانوں میں نہ کسی کو پہلے کبھی اس قسم کا مسئلہ ہوا ہے اور نہ اب ہے۔ قارئین! آپ سے دلی گزارش ہے کہ کوئی ایسا وظیفہ بتائیں جو ہم یاد کرسکیں کیونکہ کمزور بصارت کی وجہ سے قرآن پاک بھی نہیں پڑھ سکتے' ہم آپ کے احسان مند رہیں گی۔ اب تو لوگ بھی ہمیں حقارت کی نظر سے دیکھنا شروع ہوگئے ہیں' وہ یہ کیوں نہیں سمجھتے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ **(ایک دکھی بہن)**

2۔ محترم قارئین! میں گناہوں سے توبہ کرنا چاہتا ہوں' میں گناہوں کی دلدل میں پھنسا ہوا ہوں' میرے دن رات بہت بے چینی سے گزر رہے ہیں اللہ کے حضور توبہ کرنا چاہتا ہوں' مجھے کوئی ایسا عمل بتادیں کہ میرا دل گناہوں سے اچاٹ ہوجائے دل میں گناہوں کیلئے نفرت پیدا ہوجائے اور میرا دل نیکی کی طرف مائل ہوجائے۔ **(نثار علی۔ راولپنڈی)**

3۔ محترم قارئین! میرے ساتھ ایک بڑا گھمبیر مسئلہ ہے مجھے ہر روز صبح آدھے سر کا درد شروع ہوجاتا ہے' جو اتنا شدید ہوتا ہے کہ میں نماز تک نہیں پڑھ سکتی' اس درد کی وجہ سے میں بہت چڑچڑی ہوگئی ہوں اور میرا رویہ لوگوں کے ساتھ بہت برا ہوتا جارہا ہے جس کی وجہ سے میں تنہا ہوتی جارہی ہوں براہ مہربانی مجھے اس کا کوئی حل بتائیں۔ **(آسیہ' کراچی)**

4۔ محترم قارئین! میرے بال پہلے بہت گھنے' لمبے اور سیاہ تھے' ابھی تقریباً دو سال سے میرے بال بہت تیزی سے گرنا شروع ہوگئے ہیں' اب تو پہلے کے مقابلے میں آدھے بھی نہیں رہ گئے' جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں' طرح طرح کے شیمپو اور تیل استعمال کیے لیکن کسی سے کوئی فائدہ نہیں' مہربانی فرما کر کوئی اچھا سا آزمودہ نسخہ عنایت فرمائیں۔ **(آصفہ' لاہور)**

مناقب صحابہ واہل بیت رضی اللہ عنہم

انتخاب: مکی احمد پوری

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ ہم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (سفر میں) نکلے ابھی ہم راستے میں ہی تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن وحسین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی آواز سنی' دونوں (شہزادے) رو رہے تھے اور دونوں اپنی والدہ ماجدہ (سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے پاس ہی تھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تیزی سے پہنچے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے یہ فرماتے ہوئے سنا: میرے بیٹوں کو کیا ہوا؟ سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا: انہیں سخت پیاس لگی ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پانی لینے کیلئے مشکیزے کی طرف بڑھے۔ ان دنوں پانی کی سخت قلت تھی اور لوگوں کو پانی کی شدید ضرورت تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو آواز دی: کیا کسی کے پاس پانی ہے؟ ہر ایک کے کجاووں سے لٹکتے ہوئے مشکیزوں میں پانی دیکھا مگر ان کو قطرہ تک نہ ملا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا: ایک بچہ مجھے دو' انہوں نے ایک کو پردے کے نیچے سے پکڑا دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پکڑ کر اپنے سینے سے لگالیا مگر وہ سخت پیاس کی وجہ سے مسلسل رو رہا تھا اور خاموش نہیں ہورہا تھا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کے منہ میں اپنی زبان مبارک ڈال دی اور (شہزادہ) اُسے چوسنے لگا حتی کہ سیرابی کی وجہ سے سکون میں آگیا۔ راوی بیان کرتے ہیں: میں نے دوبارہ اُس (شہزادہ) کی رونے کی آواز نہ سنی' جبکہ دوسرا شہزادہ بھی اُس طرح (مسلسل رو رہا تھا) پس حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے بھی وہ معاملہ کیا (یعنی زبان مبارک اس کے منہ میں ڈالی) سو وہ دونوں (شہزادے) ایسے خاموش ہوئے کہ میں نے دوبارہ اُن کے رونے کی آواز نہ سنی۔ **(طبرانی)**

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) یہ جبرائیل تمہیں سلام کہتے ہیں۔ میں نے جواب دیا: ان پر بھی سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور برکات ہوں۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ دیکھ سکتے ہیں وہ میں نہیں دیکھ سکتی۔ **(بخاری' مسلم' ترمذی)**

آپ کا خواب اور روشن تعبیر



میں پھر مرجاتی ہوں

خواب: میں ایک بزرگ کو دیکھتی ہوں جو کہ مجھے بار بار نظر آتے ہیں۔ پھر میں آسمان کی طرف دیکھتی ہوں۔ آسمان پر بادل ہیں' مرد اور بچے بادلوں میں بیٹھے ہیں۔ میں سر نیچے کرکے چارپائی پر بیٹھ جاتی ہوں۔ پائینتی کی طرف میرے ابو بیٹھتے ہیں۔ میری امی میرے ہاتھ پر چینی ڈالتی ہیں جو میرے ہاتھ سے نیچے گرتی ہے۔ میری امی ہتھیلی پر انگلی رکھ کر کلمہ شہادت پڑھنے کیلئے کہتی ہیں۔ کلمہ شہادت پڑھتی ہوں۔ ابو بھی پڑھتے ہیں' میری امی اور ابو کا چہرہ بالکل نیلا ہوجاتا ہے۔ میں دل میں سوچتی ہوں کہ کلمہ کا کتنا اثر ہے۔ میں پورا کلمہ پڑھتی ہوں' ابو اسے پورا نہیں پڑھتے تو میں دل میں سوچتی ہوں کہ نزاع کے عالم میں کلمہ کتنا مشکل ہوگا پھر میں مرجاتی ہوں اور دوبارہ جاگتی ہوں۔ **(س، گوجرانوالہ)**

مشورہ: خواب کے مطابق تو آپ لوگوں کو اپنی فکر کرنی چاہیے۔ آپ لوگ نیک اعمال تو کرتے ہیں مگر اس میں کچھ کوتاہی ہوتی ہے۔ ان تمام حالات کی اچھی طرح فکر کریں اور گناہوں سے توبہ کریں۔ قرآن کریم کی تلاوت کا اہتمام کریں۔

میری کوئی آواز نہیں سنتا

خواب: میں دیکھتی ہوں کہ ایک گلی کے موڑ پر میں اکیلی کھڑی ہوں اور وہاں سے بھینسوں کا گزر ہوتا ہے۔ بھینسیں اتنی بڑی تعداد میں ہیں کہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتیں اور اسی دوران میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ دوسرے خواب میں زور کی طوفانی ہوا چلنا شروع ہوجاتی ہے۔ میں اٹھ کر باہر صحن میں آجاتی ہوں اور گھر کا مین گیٹ بند کرنا چاہتی ہوں لیکن ہوا کے زور کے وجہ سے مجھ سے دروازہ بند نہیں ہوتا۔ میں گھر کے افراد کو بلانا شروع کرتی ہوں لیکن چونکہ گھر میں اکیلی ہوں اس لیے میری آواز کوئی نہیں سنتا پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ **(ج، سرگودھا)**

تعبیر: پہلے خواب کے مطابق آپ کی دشمن سے حفاظت ہوئی ہے۔ آپ گوشت کا صدقہ کریں۔ دوسرا خواب اچھا نہیں ہے۔ گھریلو حالات میں کچھ بگاڑ پیدا ہوسکتا ہے۔ آپ بہت احتیاط کریں اور ہر نماز کے بعد تین بار سورۂ اخلاص پڑھ کر خیر و برکت کی دعا کریں۔

سخت بندش

خواب: میں نے دیکھا کہ میری دو بہنوں کی شادی ہورہی ہے' میں اپنی دوست کے ساتھ ان کے گھر جارہی ہوں اور اپنی پڑوسن سے کہتی ہوں کہ دولہا سے تم نے کوئی ایسی ویسی بات کی تو میں تمہاری بعد میں خبر لوں گی۔ میں غصے سے سیڑھیوں سے نیچے اترتی ہوں تو منظر بدل جاتا ہے۔ میں نے سامنے دیکھا کہ بہت بڑا گھر تعمیر ہورہا ہے۔ میں اس کے اندر جاتی ہوں تو دیکھتی ہوں کہ چاروں طرف سیڑھیاں اور کمرے ہیں۔ میں ایک سیڑھی اوپر چڑھتی ہوں۔ کمرے میں جاتی ہوں تو بہت اندھیرا ہوتا ہے۔ باہر آتی ہوں شام کا وقت شروع ہوجاتا ہے۔ میں ڈر کر بھاگتی ہوں۔ سیڑھیوں سے نیچے مجھے باہر جانے کا راستہ نہیں ملتا پھر اوپر چڑھتی ہوں اور اندھیرا شروع ہوجاتا ہے۔ چاروں طرف سیمنٹ اور بجری پڑی ہیں۔ خوف سے میری آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ **(ہما، راولپنڈی)**

تعبیر: خواب کے مطابق آپ پر سخت بندش معلوم ہوتی ہے جس کی وجہ سے گھریلو اختلافات بڑھ رہے ہیں۔ گھر کے دوسرے افراد ابھی اثرات سے دور ہیں۔ آپ مغرب کی نماز کے بعد تین بار آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور فجر کی نماز کے بعد سورۂ یٰسین کی تلاوت کا اہتمام کریں اور اپنے غصہ پر کنٹرول کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور بہتری ہوگی۔

مبارک خواب

خواب: خواب کچھ اس طرح ہے کہ میں اور میری امی خانہ کعبہ میں ہیں۔ میں نے خواب میں خانہ کعبہ کو تو نہیں دیکھا مگر محسوس ہورہا تھا کہ یہ وہی جگہ ہے۔ برآمدے اور ستون ویسے ہیں اور فرش پر میرون رنگ کے قالین بچھے ہوئے ہیں' یہاں بہت رش ہے مگر صرف خواتین ہیں۔ کچھ خواتین قالینوں پر بیٹھی ہوئی ہیں اور کچھ چل پھر رہی ہیں۔ میں اور میری امی بھی ایک جگہ ایک ستون کے پاس زمین پر بیٹھے ہیں۔ **(شائستہ، لاہور)**

تعبیر: ماشاءاللہ خواب بہت مبارک ثابت ہوگا۔ اللہ رب العزت آپ لوگوں کو حج وعمرہ کی سعادت سے نوازے گا اور حلال آمدنی نصیب ہوگی۔ کثرت سے درود شریف کا اہتمام کریں۔

جوتا پسند نہیں

خواب: میں نے دیکھا کہ میں اپنی کزن سے بات کرنا چاہتی ہوں مگر وہ نہیں سنتی۔ پھر میں کمرے میں داخل ہوتی ہوں تو ایک بہت خوبصورت بچہ جس کی آنکھیں بند ہیں۔ لیٹا ہوتا ہے۔ میں اسے پیار کرتی ہوں۔ فیڈر بنا کر دیتی ہوں۔ میرے دماغ میں یہ خیال ہوتا ہے جیسے یہ بچہ اس کا ہے پھر میں اسے کپڑے تبدیل کرتے ہوئے دیکھتی ہوں۔ پھر منظر بدل جاتا ہے جیسے میں ایک دکان پر جوتے خرید رہی ہوں مگر مجھے کوئی جوتا پسند نہیں آتا۔ ایک پسند آتا ہے مگر پاؤں پورا نہیں آتا۔ **(عالیہ، شیخوپورہ)**

تعبیر: خواب کے مطابق کوئی پریشانی کی بات نہیں' اُس کزن کا خیال دل سے نکال دیں۔ اس سے آپ لوگوں کو زیادہ سکون نہیں ملے گا۔ اگر بھائی کا رشتہ ٹوٹ گیا ہے تو اس میں بھی کوئی بہتری ہوگی۔ بھائی کیلئے دوسرا رشتہ دیکھ لیں۔ آپ کے کام میں رکاوٹ ہے۔ وہ بھی جلد دور ہوجائے گی۔

کچھ تلخ سی باتیں

خواب: میں نے دیکھا کہ ہمارے کچن میں ایک آدمی بڑے برتن میں پانی ڈال کر اس میں مختلف کیڑے مار ادویات اور پاؤڈر ڈال کر اس کے فائدے اور نقصانات کے بارے میں بتاتا ہے۔ اتنے میں میری نظر قریب ہی غسل خانہ میں جاتی ہے وہاں ایک بڑے تخت پر بھائی کی منگیتر مردہ حالت میں لیٹی ہے اور ان کے جسم کو ایک سفید کپڑے سے ڈھانپ دیا گیا ہے جبکہ پاؤں ننگے ہیں۔ اچانک ان کے پاؤں کا انگوٹھا ہلتا میں بہت زیادہ خوفزدہ ہوجاتی ہوں اور کہتی ہوں کہ جس کے پاؤں کا انگوٹھا ہلتا ہے وہ زندہ ہے مرا نہیں' دیکھتے ہی دیکھتے بھائی کی منگیتر زندہ ہوکر اٹھ بیٹھتی ہیں۔ **(قمر النساء، ملتان)**

تعبیر: خواب کے مطابق کچھ لوگ اس رشتہ میں رکاوٹ پیدا کرنے کی کوشش کررہے ہیں اور اس میں زیادہ نقصان بھائی کی منگیتر کو ہورہا ہے۔ اس پریشانی کی وجہ سے غلط فیصلے ہورہے ہیں۔ آپ تمام گھر والے جلد بازی میں کوئی فیصلہ نہ کریں۔ تمام حالات کا اچھے طریقے طریقے سے جائزہ لیں پھر کوئی فیصلہ کریں۔ اللہ رب العزت سے خیر وعافیت کی دعا کریں۔

شرعی پردہ کرنیوالی بہنوں کیلئے سچی کہانی

گ۔س، ساہیوال

میاں صاحب کہنے لگے زیرو کا بلب لانا یاد نہیں رہا آج پھر اندھیرے میں ہی سونا پڑے گا‘ میں نے کہا آج بلب جلے گا‘ انہوں نے کہا تو کیا پیغمبر کی بیٹی ہے جس کیلئے بلب جلے گا میں نے بلب جلایا اور وہ جل گیا‘ پھر میرے شوہر نے میری مخالفت چھوڑ دی

عبقری کیلئے ایک کہانی اپنی بیتی لکھ رہی ہوں‘ یہ دسمبر 2006ء کی بات ہے‘ ذوالحج کا مہینہ تھا میرے بھائی حج کرنے گئے ہوئے تھے‘ میں نے روزہ رکھا ہوا تھا اور صبح ہی سب کام کرکے فارغ ہوگئی‘ قرآن پاک پڑھ کر لیٹی ہی تھی کہ میرے شوہر کا فون آیا کہ فلاں خاتون عزیزہ فوت ہوگئی ہیں‘ اچانک مجھے اپنے احتساب کا خیال آیا کہ فرشتے سوال جواب کررہے ہیں‘ پردے کی باری آئی‘ فرشتوں نے کہا اپنی مرضی کا پردہ کیا تھا‘ اب اسے بے پردگی کا عذاب دیا جائے‘ یہ سوچ کر میں لرز گئی اور توبہ کی کہ آئندہ میں شرعی پردہ کرونگی‘ جب میرے بھائی حج کرکے واپس آئے اور سب رشتہ داران سے ملنے آئے تو میں نے شرعی پردہ کیا اور بھائی سے استقامت کی دعا کروائی۔ مجھے معلوم نہ تھا کہ اس قدر سخت حالات کا سامنا کرنا پڑے گا‘ سب سے پہلے میرے شوہر اور ساس نے سخت مخالفت کی‘ تین دن تک میرے شوہر نے فاقہ کیا کہ یا پردہ چھوڑ دو یا مجھے چھوڑ دو۔ تیسرے دن میرے عاشق شوہر نے کہا چھوڑ ہر کام چل تجھے تیرے باپ کے گھر چھوڑ آؤں‘ نکل اس گھر سے۔۔۔ میں ابو کے گھر آگئی۔ میرے ابو علماء کے پاس گئے انہوں نے کہا کسی حال میں بھی گھر چھوڑ کر نہ آتی اور کہا آیت کریمہ ہر وقت پڑھے۔ پھر حالات ایسے ہوئے کہ اماں کی دونوں بہوئیں میکے چلی گئیں اور ایک دن اماں روٹی پکارہی تھی کہ پھونس میں آگ لگ گئی اور محلے والوں نے آکر بجھائی‘ تب میرے شوہر مجھے لے گئے۔ سردیوں کے دن تھے ایک دن میرے نندوئی گھر آئے‘ میرے شوہر کو زیرو کا بلب جلا کر سونے کی عادت تھی‘ میں نے اپنے شوہر سے کہا کہ آج زیرو کا بلب مت جلایئے گا (کیونکہ نندوئی آئے ہوئے تھے اور میں ان کے سامنے روشنی میں نہیں سونا چاہتی تھی) لحاف میں مجھے سانس نہیں آتا‘ میں کیسے سوؤں گی؟ انہوں نے مجھے خوب گالیاں دیں اور لڑ کر اپنی خالہ کے گھر چلے گئے‘ میں روتی رہی اور حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھتی رہی جب یہ لوگ واپس آئے اور 12 بجے تک باتیں کرتے رہے میں لحاف میں منہ کیے یہی پڑھتی رہی‘ پھر انہوں نے زیرو کا بلب جلایا تو وہ نہیں جلا تو کہا کہ آج تو اندھیرے میں ہی سونا پڑیگا اس وقت مجھے یہ حدیث قدسی یاد آئی ’’ایک ہے میری چاہت‘‘ میں نے اللہ کا شکر ادا کیا اور سکون سے سوگئی۔ دوسری رات (نندوئی نہیں تھے) میاں صاحب کہنے لگے زیرو کا بلب لانا یاد نہیں رہا آج پھر اندھیرے میں ہی سونا پڑے گا‘ میں نے کہا آج بلب جلے گا‘ انہوں نے کہا تو کیا پیغمبر کی بیٹی ہے جس کیلئے بلب جلے گا میں نے بلب جلایا اور وہ جل گیا‘ پھر میرے شوہر نے میری مخالفت چھوڑ دی اور پھر گرمی آگئی۔ ہمارے گھر میں کچن نہیں ہے‘ دھوپ میں چولہے کے آگے صحن میں بیٹھ کر اور موٹی لکڑیاں بھی زیادہ تر کیکر کے کانٹے جلاتے ہیں جسے ذرا نہ دیکھیں تو وہ بجھ جاتے ہیں‘ پھر میں گھونگھٹ کرکے آگ جلاتی‘ پھر آہستہ آہستہ میرا سانس رکنے لگا‘ ایک دن میں بیٹھی سوچنے لگی ایک طرف موت ہے اور دوسری طرف اللہ کی اطاعت۔۔۔ میں نے موت کو قبول کرلیا اور پورے عزم سے سوچ لیا کہ پردہ نہیں چھوڑنا اسی وقت میرا سانس بحال ہوگیا۔ میرے بعد میرے بھائی کی بیوی نے پردہ شروع کیا‘ پھر میری بہن کہتی تھی کہ میرا گھر علیحدہ ہوگا تو میں پردہ کرونگی‘ ایک دن اس نے ایک میگزین میں سے کہانی پڑھی کہ ایک لڑکی نے سوچا شادی کے بعد نماز پڑھوں گی پھر بچے ہوگئے‘ بوڑھی ہوگئی‘ وہ قبر میں چلی گئی مگر اس کی کل نہیں آئی۔ سخت گرمی میں گڑیا نے کہانی پڑھتے ہی فیصلہ کرلیا کہ آج سے پردہ کرنا ہے اور 2008ء میں اُس نے بھی پردہ کرنا شروع کردیا‘ پھر ہم نے اپنی بڑی بہن کو دعوت دینی شروع کی‘ الحمدللہ انہوں نے بھی پردہ شروع کردیا‘ ان کی چھ بیٹیاں اور ایک بڑا بیٹا تھا‘ چھوٹا بیٹا ابھی پیدا ہوا ہی تھا۔ بڑے بیٹے کو بہنوئی نے کسی بات پر مارا وہ گھر چھوڑ کر چلا گیا۔ ان کا گھر ماتم کدہ بن گیا‘ باجی نے یہ سوچ کر پردہ چھوڑ دیا کہ لوگ کثرت سے آتے ہیں‘ وضو کیلئے نلکا صحن میں ہے سب کے سامنے بار بار وضو کرنا پڑتا ہے۔ پھر میں نے انہیں سمجھایا کہ میں نے استخارہ کیا تھا آپ کا بیٹا خیریت سے ہے اور کسی مزار پر ہے اور حقیقت میں وہ داتا دربار پر تھا‘ وہ پھر خود ہی گھر آگیا‘ جب ہمارے جوان بھائی کا انتقال ہوا تھا مجھے پردہ کیے صرف چھ ماہ ہوئے تھے اس وقت بھی مجھے اللہ پاک نے استقامت دی پھر انہوں نے دوبارہ پردہ شروع کردیا میں اپنی بہنوں سے کہنا چاہتی ہوں کہ اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزمائش آتی ہے تو ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ اللہ کی مدد بھی ضرور آتی ہے۔

اور حق دار کو حق مل گیا

فراز بخاری

تیسرے ہی دن امید افزاء رپورٹیں آنا شروع ہوگئیں۔ جو بات نہیں سنتے تھے‘ کیس سننے لگے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالے کا کافی عرصہ سے قاری ہوں‘ اس میں موجود وظائف اور نسخہ جات سے خود بھی فائدہ اٹھاتا ہوں اور دوسروں کو بتا کر دعائیں بھی لیتا ہوں۔ محترم حکیم صاحب گزشتہ اپریل یا مئی کے عبقری میگزین میں بسم اللہ شریف کا عمل جو کہ 800 بار پڑھنا تھا میں نے اپنے ایک دوست کو بتایا۔ مسئلہ دوست کا یہ تھا کہ ایک جگہ پر ان کے مکان پر اُن کے سالے اور ایک پراپرٹی ڈیلر نے قبضہ کرلیا تھا۔ افسران بالا‘ تھانے والے کوئی بات سننے کو تیار نہ تھا۔ مگر خدا کا کرنا یہ ہوا کہ عرصہ دو سال سے ایڑیاں رگڑنے والا میرا دوست جس کو نا اُمیدی کا طویل گہرا سمندر غوطے دے رہا تھا نے یہ بسم اللہ کا وظیفہ شروع کردیا۔ روزانہ 800 بار پڑھتا تھا۔ تیسرے ہی دن امید افزاء رپورٹیں آنا شروع ہوگئیں۔ جو بات نہیں سنتے تھے‘ کیس سننے لگے‘ دسویں دن ہی افسران بالا نے اس علاقے کے تھانے کو چٹھی بھیجی‘ بڑے تھانے دار نے چھوٹے تھانے دار کو کہا کہ کارروائی ڈال کر واپس آجاؤ‘ کرنا کچھ نہیں۔ مگر چھوٹے تھانے دار کو معلوم نہیں کیا ہوا کہ وہ گیا اور اس نے دیواریں پھلانگ کر دوسری پارٹی کا سامان باہر پھینکا‘ سات لوگوں کو جو کہ بدمعاش تھے‘ گرفتار کیا۔ میرے دوست کو جو ساتھ تھا‘ چابی دے کر قبضہ دلوادیا۔ بڑا تھانے دار چھوٹے اہلکاروں پر اور ماتحتوں پر برستا رہا کہ اوپر کیا جواب دیں گے‘ چھوٹا تھانے دار افسر سے لڑ پڑا کہ افسران بالا کا حکم کیوں نہیں مانا۔ ایم پی اے اور ایم این اے صاحب متعلقہ اور (ک، ر) جس نے یہ جگہ متعدد بار ناجائز بیچی تھی اور پراپرٹی ڈیلر جو قابض تھا سب کو منہ کی کھانا پڑی۔ ایم پی اے صاحب کا ایکسیڈنٹ ہوا اور ان کی ٹانگ ٹوٹ گئی‘ دوسرے قابض کا بھی اُسی دن ایکسیڈنٹ ہوا جس دن تھانے والوں نے قبضہ دلوادیا تھا۔ ایک صاحب لاہور کے ایک ہسپتال میں مہینے کیلئے گئے۔ سچ ہے جس کا کوئی نہیں اس کا خدا ہے۔ اور یہ سب کچھ بسم اللہ شریف پڑھنے کی برکت اور آپ کی دعا سے ہوا ہے۔ اس کیلئے آپ کا شکر گزار ہوں۔ بڑے بڑے افسروں کی دوڑیں لگ گئیں اور حق دار کو حق مل گیا اور مزید یہ کہ قبضہ کرنیوالے کی ایک ٹانگ ڈاکٹروں نے کاٹ دی۔

خواتین پوچھتی ہیں؟

اُم اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

نوجوان بیٹی کا مسئلہ

میری بیٹی کی عمر بائیس سال ہے۔ کالج کی طالبہ ہے۔ اسلامی ذہن رکھتی ہے۔ نماز روزہ کی پابند ہے۔ اٹھارہ برس کی ہے۔ کبھی کبھار نیند سے اچانک بیدار ہوتی ہے تو جسم اکڑ جاتا ہے آنکھیں پھر جاتی ہیں۔ زبان دانتوں کے نیچے آجاتی، چندمنٹ کیلئے منہ سے جھاگ نکلتا پھر نارمل ہوجاتی ہے۔ ایک حکیم صاحب کو دکھایا تو وہ مرگی بتاتے ہیں۔ نوجوان بیٹی کا مسئلہ ہے کسی کو بتا نہیں سکتی۔ ڈاکٹر کے پاس جا نہیں سکتی۔ ایک ماں کی پریشانی کا اندازہ آپ لگا سکتی ہیں۔ مجھے بتائیے کہ یہ کیا مرض ہے اور اس کا کیا علاج ہوسکتا ہے۔ **(ایک پریشان ماں)**

مشورہ: مرگی عموماً بچپن میں ہوتی ہے خود بخود جوان ہونے پر ٹھیک ہوجاتی ہے۔ جوانی میں ہو تو اکثر بڑھاپے تک رہتی ہے۔ بعض کو سال چھ ماہ میں دورہ پڑتا ہے اور بعض کو دن میں کئی کئی بار بھی دورہ پڑ جاتا ہے۔ آپ مجھے بتائیے بچی کو کہیں سر میں چوٹ تو نہیں لگی۔ کبھی گری ہو اور سر میں ضرب آئی ہو، دماغ میں کوئی ضرب لگ جائے، ورم ہو، رسولی ہو یا خون کا قطرہ رس کر جمع ہوگیا ہو تو مرگی کا مرض آدبوچتا ہے۔ یہ مرض دیر سے جاتا ہے، اچھے معالج سے مشورہ لینا چاہیے۔ سعودی عرب میں ''عود صلیب'' ملتی ہے۔ یہ لکڑی کا ٹکڑا ہوتا ہے جسے بچے کے گلے میں تعویذ کی طرح دھاگے میں باندھ کر لٹکایا جاتا ہے بچے کو دورے نہیں پڑتے۔ ایک چھوٹا سا پودا کٹائی ہوتا ہے، چھوٹی کٹیلی کے نام سے بھی مشہور ہے۔ اسے بینگنی رنگ کے پھول آتے ہیں اور پھل لگتے ہیں، بیر جیسے شروع میں سبز پھر زرد، پنساری کے ہاں سے بھی مل جاتے ہیں۔ پھر پیس کر پانی میں ملا کر چھان کر دورے کے وقت ناک میں ٹپکا دیں۔ ریٹھا لے کر اس کا چھلکا اتار کر پانی میں پیس کر ناک میں ٹپکائیے۔ اگر چڑھتے چاند دورہ پڑتا ہو تو ہومیو پیتھک دوا سلیشیا 200 طاقت کی کھلائیے۔ اللہ تعالیٰ شفاء دینے والا ہے۔ سورۂ رحمان روزانہ پڑھیں۔ سورۂ رحمان پڑھنے سے شفاء ہوتی ہے۔

کھیکوار کا گودا

میں کھیکوار کا گودا محفوظ کرنا چاہتی ہوں، اس کے لیے کوئی ٹوٹکہ بتائیے کہ یہ خراب نہ ہو، قدرتی شکل میں رہے۔ **(ح، ر۔ جہلم)**

مشورہ: کھیکوار تو قدرت کی طرف سے خود محفوظ پیکنگ میں رہتا ہے، آپ اس کی شاخ یا پودا توڑ کر ہفتہ بیس دن تک رکھ سکتی ہیں، خراب نہیں ہوگا۔ مہینہ بعد آپ اس پودے کو مٹی میں لگا دیں تو یہ دوبارہ تر و تازہ ہوجائے گا۔ اس کا تازہ رس اچھا ہوتا ہے۔ آپ ایک ہفتہ کیلئے اس کا گودہ فریج میں محفوظ کرسکتی ہیں۔ جب بھی چہرے پر لگائیے تازہ گودہ لگائیے۔ اس سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ باورچی خانے میں کام کرتے ہوئے ہاتھ جل جائے تو آپ اسی وقت کھیکوار کا ٹکڑا توڑ کر ہاتھ پر رکھ دیجئے، چھالا نہیں پڑے گا۔ جلن دور ہوجائے گی۔ گھی کا ڈبہ کاٹتے ہوئے ہاتھ کٹ جائے تو آپ کھیکوار لگا سکتی ہیں۔ اس کا پودا گھر میں ضرور لگانا چاہیے۔ چھوٹے سے ایک پودے سے بے شمار پودے نکل آتے ہیں۔

کیا میں ٹھیک ہوسکتی ہوں؟

میں نویں جماعت میں پڑھتی ہوں، بولتے بولتے کبھی اٹک جاتی ہوں تو شرمندگی ہوتی ہے۔ نمازیں پڑھنا اچھا نہیں لگتا، صبح اٹھ کر میں کہتی ہوں، آج کتنی نمازیں چھوڑوں گی۔ درود شریف پڑھنا فضول لگتا ہے (نعوذباللہ)۔ جھوٹ بولنا میری عادت ہے، جھوٹ بولنے سے فائدے بہت ہیں، کبھی کبھار مجھے لگتا ہے کہ نقصان ہوجاتا ہے۔ کیا میں ٹھیک ہوسکتی ہوں؟ پڑھائی میں توجہ نہیں۔ جب پڑھنے بیٹھتی ہوں عجیب خیالات آتے ہیں، گھر میں کوئی کام کاج نہیں کرتی۔ میری کوئی دوست نہیں۔ بس میں یہ چاہتی ہوں میرا رزلٹ اچھا آجائے۔ اس کیلئے کوئی ٹوٹکہ بتائیے۔ میرے ٹیسٹ میں بڑے گندے نمبر آرہے ہیں۔ میں فیل ہوگئی تو مرجاؤں گی۔ مجھے آپ بچا سکتی ہیں۔ **(ایک دکھیاری، کوئٹہ)**

بی بی! آپ کا چار صفحات پر محیط خط میرے سامنے ہے۔ ایک بات بہت اچھی ہے کہ آپ کو یہ پتہ تو ہے کہ یہ سب عادتیں خراب ہیں، جھوٹ بولتی ہیں تو نقصان ہوجاتا ہے۔ اب آپ چھوٹی بچی تو ہیں نہیں۔ گھر والے آپ سے نالاں ہیں۔ آپ کی کوئی سہیلی نہیں یہ باتیں کتنی بُری ہیں۔ آپ نے دوسری جماعت میں ضرور پڑھا ہوگا کہ ''جھوٹ بولنا بُری بات ہے'' آپ اپنی صرف ایک عادت پر قابو پالیں تو سدھر سکتی ہیں۔ آپ کو اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کا اندازہ ہے۔ شاید یہی وجہ ہے جو آپ بولتے ہوئے اٹک جاتی ہیں۔ آپ کو کسی دوا یا علاج کی ضرورت نہیں۔ کسی وقت رات کو اطمینان سے بیٹھ کر اپنا جائزہ لیجئے۔ اللہ تعالیٰ سے توبہ کیجئے اور آئندہ جھوٹ نہ بولنے کا وعدہ کیجئے۔ چند ہی روز میں آپ کا دل پڑھائی میں لگ جائے گا۔ استانی سے بہانہ بنانا بند کردیجئے۔ پڑھائی پر توجہ دیجئے کبھی کوئی خیال آئے تو آپ تین بار یہ پڑھ لیا کیجئے۔ بالکل چھوٹی سی آیت ہے۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اسے آپ یاد کرلیجئے۔ تصور کیجئے اللہ تعالیٰ کتنے رحیم وکریم ہیں۔ آپ نمازیں نہیں پڑھتیں پھر بھی آپ کو ہر نعمت حاصل ہے۔ صحت، گھر، والدین، آپ سکول جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کتنی چھوٹ دے رکھی ہے۔ میں آپ کو نصیحت نہیں کروں گی بس ایک بات کہوں گی کہ آپ جھوٹ نہ بولیے، سچ کو آزمایئے، آپ کوئی ہومیو پیتھک علاج نہ کیجئے خود ہی ٹھیک ہوجائیں گی۔ پھر آپ نماز کی پابندی بھی کریں گی اور درود شریف بھی پڑھا کریں گی۔ نماز اور درود شریف آپ کو بہت اچھا لگے گا۔

ہائی بلڈ پریشر

میری کزن ہائی بلڈ پریشر کی مریضہ ہیں، ایلوپیتھک دوائیاں کھانے سے جسم پر دانے ابھر آئے ہیں، شدید خارش ہوتی ہے۔ ایک گھنٹہ بعد آرام آجاتا ہے۔ **(بیگم انور، لاہور)**

مشورہ: اپنی کزن سے کہیے کہ وہ پانی کا استعمال زیادہ کریں۔ نہار منہ ضرور پانی پیا کریں۔ اپنے معالج کو الرجی کے بارے میں بتائیے، ہوسکتا ہے وہ آپ کی دوا تبدیل کردے۔ دوا کی وجہ سے آپ کو الرجی ہے۔ تازہ پودینے کے پتے پندرہ بیس لے کر ڈیڑھ گلاس پانی میں جوش دیجئے۔ دو تین جوش آنے پر چولہا بند کردیجئے۔ پانی ٹھنڈا ہوجائے تو چھان کر پی لیجئے۔ پانچ چھ دن پودینے کا پانی پینے سے الرجی کم ہوجائے گی۔ پانی پینے سے بلڈ پریشر نارمل رہے گا۔ دوا کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

رمضان المبارک کیلئے تحریریں

جون 2014ء کا شمارہ رمضان المبارک کے حوالے سے خاص تحریروں سے مزین ہوگا۔ ابھی سے اپنی تحریریں فوراً ارسال کریں تاکہ بروقت شامل اشاعت ہوسکیں اور آپ کا بھی اس کارخیر میں بھرپور حصہ ہوسکے۔ **(ادارہ)**



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ' ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکار نہ سمجھئے' یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں' نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

ایک عجیب اور پرتاثیر وظیفہ

(محمد نعیم' پشاور)

میں قارئین ماہنامہ عبقری کو ایک عجیب اور پرتاثیر وظیفے کے بارے میں بتانا چاہتا ہوں جو کہ میرے معمولات میں ہے اور بے حد اثرات اور برکات کا حامل بھی ہے' میرا ہر عشاء کی نماز کے بعد اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھنے کا معمول ہے' بخدا میں اپنے معمول کے مطابق عرفہ کی رات کو درس تفسیر سے فارغ ہوکر اپنے وظائف سے فراغت کے بعد ایک ہزار بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھنے لگا لیکن بے اختیار اور بے حد لطف اندوزی کی حالت میں بے خبر ہوکر ایک روشنی کی کرنیں دیکھنے لگا اور یہ روشنی آہستہ آہستہ بڑھتی گئی اور سارا علاقہ مجھے اپنے کمرے میں نظر آنے لگا اور وظیفے کے بے حد لطف نے مجھے بے خبری کے عالم میں آسمان کی رحمتیں جو کہ اللہ پاک اپنے خاص بندوں کی طرف عنایت کررہے تھے اس روشنی میں دیکھیں اور میری خواہش تھی کہ میں یہاں سے خانہ کعبہ اور حاجی صاحبان کو دیکھوں لہٰذا بفضل خدا اللہ پاک نے مجھے وہ عجائبات بھی دکھائے جن کے دیدار کی ہر مسلمان خواہش رکھتا ہے لیکن میرے دل میں مزید برداشت نہ تھی اور میں نے اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھنا بند کردیا تو وہ روشنی بھی ختم ہوگئی۔ لہٰذا میرا جسم پسینے میں بھیگا ہوا تھا اور میں نے خود میں عجیب خوشی اور سکون میں پایا' لہٰذا میں نے اپنے ایک استاد کو اس کی خبر دی تو انہوں نے مجھے چوما اور کہا کہ بے شک آپ نے اس کلمہ مبارک کا ورد کیا جو اللہ پاک کو بے حد محبوب اور ہر آفت اور مصیبت کے دور کرنے کیلئے کافی ہے۔

لہٰذا جو شخص ہر رات ایک ہزار مرتبہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اسے صاحب کمال اور صاحب کشف اور صاحب کرامت کردے گا میں نے سوچا کہ اس کلمے مبارکہ کو میں اپنے مصیبت میں گرفتار بہنوں اور بھائیوں کے ساتھ ہونے والے ظلم اور مشکلات وغیرہ کے مسائل میں گرفتار عوام اور خواص کی خدمت میں پیش کردوں اور ان کی مشکلات اللہ تعالیٰ اس کلمے کی برکات سے دور فرمائیں۔

پیلے یرقان کا مجرب ترین علاج

(محمد اقبال' لاہور)

ھوالشافی: پھٹکڑی بریاں 50 گرام' ست گلو 50 گرام' دونوں کو ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ **مقدار خوراک:** شام کو دودھ کے ساتھ اور صبح لسی کے ساتھ ایک گولی صرف سات دن استعمال کریں' یرقان ختم ہوجائے گا۔ انشاء اللہ۔

پرانی سے پرانی قبض ختم: ھوالشافی: سقمونیا' ہرڑ جلابہ' مغز بادام تینوں ادویات ایک ایک تولہ لیں اور منقی ایک تولہ۔ پہلی تین چیزوں کو کوٹ کر اچھی طرح مکس کرلیں۔ پھر ایک تولہ منقیٰ میں کوٹ کر نخودی گولیاں بنالیں۔ **طریقہ استعمال:** رات کو ایک گولی پانی یا دودھ کے ساتھ۔

معمولی قبض کا علاج: ھوالشافی: رات کھانے کے بعد تین دانے لونگ اچھی طرح چبا کر ایک کپ نیم گرم دودھ سے نگل لیں۔ قبض ختم ہوجائے گی۔

میرے آزمودہ ٹوٹکے

(محمد ذیشان عارف' بھکر)

پیٹ کی ہر خرابی کا علاج: دست یا پیٹ میں خرابی کی صورت میں تازہ ہرا پودینہ اچھی طرح رگڑ کر اس میں ایک پیالی پانی ڈال کر چھان لیں اور اس میں چٹکی بھر نمک ڈال کر پی لیں' انشاء اللہ پیٹ کی ہر خرابی سے آرام آجائے گا۔

اگر چوٹ لگ جائے تو: اگر گرنے کی وجہ سے یا ویسے کوئی جسم پر چوٹ لگ جائے تو ایک کلو پانی میں مٹھی بھر نمک ڈال کر اُبال لیں جب نیم گرم ہوجائے تو ایک پٹی کے ذریعے متاثرہ جگہ پر مالش کریں' انشاء اللہ دو تین بار کرنے سے آرام آجائے گا۔

ہمیشہ صحت مند رہنے کا راز: ہمیشہ صحت مند رہنے کیلئے اپنی غذا سادہ رکھیں اور ہمیشہ سلاد کا استعمال کریں۔

کان درد کا علاج: کان میں شدید درد کی صورت میں سرسوں کے تیل میں چند نیم کے پتے' چار لہسن کے دانے اور چار دانے ہلکی کالی مرچ ایک چٹکی بھر اجوائن ڈال کر جلائیں' جب تمام چیزیں تیل میں جل جائیں تو چند قطرے نیم گرم تیل کان میں ڈالیں' کان کے درد سے فوری آرام آجائے گا۔

اگر کوئی کیڑا کاٹ لے تو: اگر کوئی زہریلا حشرات یا بھڑ وغیرہ کاٹ لے تو فوراً اوپر نمک رگڑنے سے ڈنک کا اثر ختم ہوجاتا ہے اور سوجن بھی نہیں ہوتی۔

نکسیر پھوٹنا بند: اگر کسی کو نکسیر پھوٹے تو وہ کالے چنوں کے چھلکے رات کو پانی میں بھگو کر رکھ دیں اور صبح کھالیں تو چند دنوں کے استعمال سے نکسیر پھوٹنا بند ہوجاتی ہے۔

جوڑوں' پنڈلیوں کے درد کا آزمودہ ورد

(فتح محمد' خاران بلوچستان)

فرض نمازوں سے پہلے یا بعد کے جو دو رکعات سنت مؤکدہ ہیں' یعنی فجر سے پہلے' ظہر کے بعد' مغرب کے بعد' عشاء کے بعد جو سنت مؤکدہ دو رکعات ہیں ان میں پہلی رکعت میں سورۂ کافرون' سورۂ نصر' سورۂ لہب اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص' سورۂ فلق' سورۂ ناس پڑھیں' یقین اور اخلاص شرط ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تیس چالیس دن کے اندر اندر فرق محسوس ہوگا۔ بندہ نے بہت سے دوستوں کو یہ ورد دیا ہے جب انہوں نے یقین کے ساتھ عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو کامل شفاء نصیب کی ہے اس لیے یقین شرط اول ہے۔

اللہ کے خزانے

(محمد اشرف' فیصل آباد)

وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ شاء کی نماز کے بعد ایک تسبیح اول وآخر درود شریف لازمی پڑھیں۔

دعاؤں کی مقبولیت کا عمل خاص: یہ دعا مستجاب الدعوات کیلئے بہت زبردست ہے۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ مِنْ كُلِّ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نماز باجماعت ناغہ کوئی نہیں' ہر عشاء کی نماز کے بعد۔ گیارہ دفعہ آیۃ الکرسی اور گیارہ دفعہ درج بالا آیت پڑھے۔ ہر جائز دعا قبول ہوگی۔

نظر کی کمزوری دور کرنے کا ٹوٹکہ: روزانہ صبح غسل سے قبل پاؤں کے انگوٹھوں پر سرسوں کا تیل مل لیا کریں۔

حافظہ کی کمزوری: بادام اور کالی مرچ پیس کر کسی شیشی میں رکھ لیں' صبح نہار منہ چائے کا چمچ کھالیا کریں۔

وساوس کا علاج سورۂ کہف سے

(عبدالوھاب)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے تسبیح خانے میں آنے کے بعد وساوس اور بدگمانیوں نے گھیر لیا' حالانکہ 2010ء سے میں نیٹ پر درس سن رہا ہوں' کبھی کوئی پریشانی نہیں ہوئی' میرے ایک کزن کا معمول ہے کہ وہ جمعہ کو سورۂ کہف پڑھتا ہے' حدیث میں بھی اس کی فضیلت آئی ہے کہ سورۂ کہف پڑھنے والا دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔ تو میں نے بھی جمعے والے دن سورۂ کہف کی تلاوت کی۔ اس دن کے بعد سے میرے وساوس میں بہت کمی آئی ہے اور اگر کوئی وسوسہ آئے بھی تو اس کا جواب درس میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ فرما دیتے ہیں۔ **دو انمول خزانے کا دم:** ایک صاحب نے بتایا کہ پچھلے دنوں میں چین گیا' راستے میں مسلسل میں درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ کا وظیفہ پڑھتا رہا۔ وہاں پہنچ کر میرے ایک ساتھی کی طبیعت بہت خراب ہوگئی حتیٰ کہ اسے قے آنا شروع ہوگئی۔ وہ بہت زیادہ پریشان ہوا' پھر مجھ سے کہنے لگا کہ تم مجھے کوئی دم وغیرہ کردو۔ میں نے اسے بتایا کہ حکیم صاحب نے ہمیں دو انمول خزانے دیئے ہوئے ہیں۔ میں نے انمول خزانہ نمبر دو پڑھ کر اس پر دم کردیا اور الحمدللہ وہ آدھے گھنٹے بعد بھلا چنگا ہوگیا۔

دو انمول خزانہ اور جیل سے رہائی

(محمد قاسم' ضلع خوشاب)

میں ایک ناجائز کیس کے سلسلے میں شاہ پور کی جیل میں قید تھا وہاں عبقری رسالے آئے جن کے ساتھ دو انمول خزانے بھی تھے۔ رسالے اور دو انمول خزانے تمام قیدیوں میں بانٹے گئے۔ میں نے دو انمول خزانہ کثرت سے پڑھنا شروع کردیا اور الحمدللہ کچھ ہی دنوں بعد جیل سے رہا ہوگیا۔ جب عدالت میں پیشی پر جاتا تو راستے میں مسلسل دو انمول خزانہ نمبر دو پڑھتا رہتا اور جب میرے کیس کی شنوائی ہوئی تو جج میری مخالف پارٹی پر چڑھائی کردیتا اور اس طرح بہت جلد میرا کیس ختم ہوگیا۔ پھر میرا تعلق ماہنامہ عبقری کے ساتھ بڑھتا گیا۔ مجھے شروع سے ہی کسی اللہ والے کی تلاش تھی۔ اللہ نے میری وہ خواہش بھی اب پوری کردی ہے۔
اس کے علاوہ جیل میں میرے ایک محسن دوست تھے جن سے میں نے قرآن مجید کا ترجمہ پڑھا وہ بھی انمول خزانہ نمبر دو پڑھتے رہتے تھے۔ دو سال پہلے ماہ رمضان میں ان کا کیس سپریم کورٹ میں چلا گیا جس وقت انہوں نے عدالت میں پیش ہونا تھا اس وقت جج کوئی کیس نہیں سنتا تھا لیکن انمول خزانے کی برکت سے ان کے کیس کی شنوائی ہوئی اور ان کی ضمانت ہوگئی۔ الحمدللہ دو انمول خزانے کی برکت سے ہم دونوں نے جیل سے نجات پائی۔

خوف کی بیماری کا علاج

(وقاص شکیل' جھنگ صدر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری کے ایک شمارے میں ایک مضمون میری نظر سے گزرا جس میں خوف کی کیفیت بیان کی گئی تھی۔ میری عمر 24 سال ہے اور میں خود اس خوف کی کیفیت سے گزر رہا ہوں' طرح طرح کی عجیب وغریب سوچوں کا آنا' کندھوں اور گردن میں درد ہونا' ذہنی کشمکش میں مبتلا ہونا' ہر وقت دماغ کا ٹینشن کی طرف سوچنا' تنہائی میں شدید خوف' کھانا کھانے کو دل نہ کرنا' نیند نہ آنا' یہ سب کیفیات پچھلے دو ماہ تک رہی ہیں۔ لیکن۔۔۔! اب اللہ کے فضل وکرم سے میں نے اس پریشانی پر کافی حد تک قابو پالیا ہے اس کیفیت کا علاج یہ ہے کہ پہلے تو آپ ہر نماز پڑھیں خصوصاً فجر کی نماز کے بعد نہار منہ کم سے کم چار گلاس پانی پئیں۔ ایک بوتل لیکر اس میں پانی ڈال کر گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ اول وآخر درود شریف پڑھ کر دم کرلیں اور پانی پی لیں۔ پھر دو گھنٹے بعد کھانا کھالیا کریں۔ گرم چیزیں کھانے سے بالکل پرہیز کریں۔ کوشش کریں تازہ ٹھنڈے جوس پئیں۔ فجر' عصر اور عشاء کی نماز کے بعد 21 مرتبہ سورۂ ناس اول وآخر درود پاک اس طرح سے پڑھیں کہ کانوں کو آواز سنائی دے۔ روزانہ ایک تسبیح لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھا کریں۔ پانی کا استعمال کھانے کے دوران اور کھانے کے بعد کرنے سے پرہیز کریں۔ انشاء اللہ پندرہ دن کے اندر واضح تبدیلی محسوس ہوگی' نماز کی باقاعدگی ضروری ہے۔

میرے خاندانی آزمائے نسخہ جات

(محمد ایوب خان' باغ آزاد کشمیر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری آپ سے ملاقات باغ آزاد کشمیر میں گزشتہ سال ہوئی تھی اور میری بیوی اور میرے بچے بھی آپ سے ملے تھے۔ میں اکتوبر 2010ء سے آپ کا رسالہ عبقری پڑھتا ہوں اور الحمدللہ اکتوبر 2010ء کے بعد سے لے کر آج تک میں نے ناغہ نہیں کیا۔ اس میں سے میں نے بہت سے طبی نسخہ جات اور روحانی وظیفہ جات آزمائے ہیں لیکن کچھ کامیاب نسخہ جات میرے خاندان میں شروع سے چلے آرہے ہیں میں یہ نسخہ جات قارئین عبقری کو ہدیہ کرتا ہوں۔ آزمائیں اور دعا دیں۔

یرقان ختم کرنے کا کامیاب مفت علاج

میرے والد صاحب بلوچستان کی ایک کمپنی میں منیجر تھے۔ ان کو یرقان ہوگیا' شہر میں علاج معالجہ بہت کیا۔ میرے والد صاحب سفید کپڑے پہنتے تھے اور ان کے سفید کپڑے اور جسم یرقان کی وجہ سے ہلدی کی طرح ہوگئے تھے۔ اُن کی جلد بالکل پسی ہوئی ہلدی لگتا تھا۔ ڈاکٹروں نے ان کو جواب دے دیا تھا کہ آپ نہیں بچ سکتے۔ مگر جب میرے والد صاحب گھر آئے تو ہم لوگوں نے ان کو تروٹو کہا کوٹ کوٹ کر دیا' یعنی تروٹو گھاس کوٹ کر چھان کر اس کا پانی ان کو دیتے رہے اور ایک ماہ مسلسل استعمال کے بعد میرے والد بالکل ٹھیک ہوگئے۔ لاکھوں کی دوائی ایک طرف یرقان اور گھاس ایک طرف۔ دوران علاج چائے نہیں پینا اور چکنائی والی اشیاء سے سخت پرہیز کرنا پڑتا ہے۔ یہ گھاس پنجاب میں موگا اور کشمیر میں وسیع پیمانے پر پایا جاتا ہے۔ یہ بہت قیمتی اور آزمایا ہوا عمل ہے۔ یہ گھاس کشمیر میں مارچ' اپریل سے لے کر اگست ستمبر تک عام ملتی ہے۔ **ٹوٹی ہڈی جلد جوڑنے کا راز:** سنبل کے درخت کا چھلکا لے کر پاؤڈر بنائیں اور اگر کسی شخص کی ہڈی ٹوٹی ہے تو اسے دیسی گھی میں ایک چٹکی پاؤڈر ڈال کر دیں اور تھوڑے عرصہ میں ہڈی جڑ جاتی ہے' دوسرا اگر زخم میں پیپ پڑ جائے تو اس کا پاؤڈر زخم پر چھڑکنے سے زخم مکمل ہوجاتا ہے۔ **ساری زندگی دھدر نہ ہوگی:** دودھل ایک بوٹی ہے جو کہ پنجاب اور کشمیر میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ اس کا جب پتہ توڑیں یا پودا توڑیں تو اندر سے دودھ نکلتا ہے' یہ دودھ دھدر پر کام کرتا ہے۔ اس دودھ کے اندر تیزاب سا ہوتا ہے۔ یہ میں نے اپنے چہرے پر آزمایا ہے۔ دودھ لگانے سے پہلے چھالے پڑتے ہیں پھر اندر سے گندہ خون نکالتا ہے اور دس پندرہ دن کے بعد گندہ خون نکلنا بند ہوجاتا ہے اس کے بعد آہستہ آہستہ زخم ٹھیک ہوجاتا ہے اور دھدر ساری زندگی دوبارہ نہیں ہوتی۔ دودھل جڑی بوٹی فروری سے مارچ اور جون جولائی تک ہوتی ہے یہ زیادہ تر سرسوں اور گندم کی فصل میں ملتی ہے۔

(بقیہ: روحانی کیفیت)

ایک مرتبہ' ایک مرتبہ سورۂ مزمل' ایک تسبیح سورۂ توبہ کی آخری دو آیات' ایک تسبیح پہلا کلمہ' ایک تسبیح یَابَاعِثُ یَافَتَّاحُ یَاکَرِیْمُ پڑھ کر گھر آکر سونے سے پہلے سورۂ بقرہ کا آخری رکوع ایک مرتبہ' ایک مرتبہ آیۃ الکرسی' ایک مرتبہ سورۂ مومنین کی آخری پانچ آیات' پھر کلمہ پڑھتے پڑھتے سوجاتا ہوں۔ اللہ کی مہربانی ہے کہ جب اٹھتا ہوں تو زبان پر کلمہ ہوتا ہے' کلمہ سے پہلے گیارہ مرتبہ یَابَاعِثُ یَانُوْرُ مغرب اور عشاء کے بعد اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ درود شریف اٹھتے' بیٹھتے پڑھتا ہوں قریباً چار پانچ ہزار روزانہ کا ہوجاتا ہے اور اب تک 17 لاکھ درود شریف کی تعداد ہوگئی ہے۔

روزانہ ایک آلو کھائیں‘ معالجوں کو دور بھگائیں

جن مریضوں کے جگر یا گردوں میں پتھری ہو انہیں آلو کا زیادہ استعمال کرنا چاہیے اور پھر دن میں چار پانچ سیر پانی بھی پینا چاہیے۔ ایسا کرنے سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے۔☆ آلو بھون کر چھلکا اتار کر نمک مرچ ملا کر کھانے سے جسمانی دردوں کو آرام ملتا ہے۔

اگر آپ آلو کو نظر انداز کر رہے ہیں تو یہ آپ کی غلطی ہے۔ آلو نہایت صحت بخش غذا ہے۔ اس کی قیمت بھی مقابلتاً کم ہے اور پھر اسے آسانی سے چبایا بھی جاسکتا ہے اور ہضم بھی کیا جاسکتا ہے۔ آلو ہمیشہ تازہ خریدنا چاہیے۔ مرجھائے اور داغ دار آلو نہیں خریدنے چاہئیں۔ آلو ہرے ہو گئے ہوں تو سبز حصہ الگ کر دیں۔ یہ ہرا پن روشنی کا نتیجہ ہوتا ہے اور اس کا مزہ کڑوا ہوتا ہے اس لیے آلو تاریک اور خشک جگہ میں رکھنے چاہئیں اور درجہ حرارت 50 ڈگری فارن ہائیٹ ہونا چاہیے اور نمی اور گرمی کی وجہ سے ان میں کونپلیں بھی پھوٹتی ہیں۔

اسے مختلف طریقوں سے پکا کر‘ ابال کر یا بھون کر لوگ استعمال کرتے ہیں۔ بطور سالن‘ بطور چپس‘ کباب وغیرہ۔ آلو کی کئی اقسام ہیں۔ مگر ان تمام میں سرخ گولا اور سفید گولڈن آلو بہترین اقسام ہیں۔ اس کا ذائقہ پھیکا اور مقدار خوراک ایک پاؤ ہے۔ آلو میں نمکیات‘ روغنی اجزاء‘ پروٹین اور وٹامن ایچ‘ سی‘ ای‘ پی اور ڈی کی وافر مقدار پائی جاتی ہے۔ مختلف وٹامنز سب سے زیادہ آلو میں ہوتے ہیں۔ اس کا مزاج سرد خشک ہے۔

آلو کے حسب ذیل فوائد ہیں:۔ ☆ آلو مادہ تولید پیدا کرتا ہے اور اسے گاڑھا بھی کرتا ہے۔☆ آلو میں بے حد غذائیت ہوتی ہے۔ ابال کر بطور غذا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔☆ آلو جسم کو طاقت دیتا ہے اور لاغری ختم کرتا ہے۔ ☆ جلی ہوئی جگہ پر اگر آلو کا لیپ کر دیا جائے یا صرف آلو کاٹ کر اس پر رکھ دیا جائے تو درد کو افاقہ ہوتا ہے۔ اس مقام پر آبلہ نہیں پڑتا اور جلد آرام آجاتا ہے۔☆ جن مریضوں کے جگر یا گردوں میں پتھری ہو انہیں آلو کا زیادہ استعمال کرنا چاہیے اور پھر دن میں چار پانچ سیر پانی بھی پینا چاہیے۔ ایسا کرنے سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے۔☆ آلو بھون کر چھلکا اتار کر نمک مرچ ملا کر کھانے سے جسمانی دردوں کو آرام ملتا ہے۔☆ آلو میں فولاد‘ پوٹاشیم‘ کیلشیم‘ فاسفورس کی خاصی مقدار پائی جاتی ہے۔ بچوں کی نشوونما کیلئے یہ بہترین چیز ہے۔ آلو کو گرم مصالحوں کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے۔ کوشش کی جائے کہ تازہ آلو کھائے جائیں۔ سٹور کیے ہوئے آلو میں اصل ذائقہ نہیں رہتا۔ اسے نقرس‘ گنٹھیا اور بادی کے مریضوں کو بالکل نہیں استعمال کرنا چاہیے۔ ذیابیطس اور دل کے امراض والے حضرات کو بھی آلو کھانے میں احتیاط کرنی چاہیے۔

مذکورہ بالا فوائد کے ساتھ آلو کے کچھ نقصانات بھی ہیں:۔ ☆ آلو دیر سے ہضم ہوتا ہے‘ لہٰذا کمزور معدہ والوں کو آلو کا استعمال کم سے کم کرنا چاہیے۔ انہیں یہ نفخ پیدا کرے گا۔ ☆اس کے استعمال سے سوداوی مادہ میں تحریک پیدا ہوتی ہے اس لیے اس کو اعتدال سے زیادہ کھانا مناسب نہیں ہے۔☆ بادی اور بلغم بھی پیدا کرتا ہے۔ آلو ریح پیدا کرتا ہے۔☆ ایک آدمی کو دن میں ڈھائی سو گرام سے زیادہ آلو نہیں کھانے چاہئیں۔ اس کے علاوہ چھلے ہوئے آلوؤں کی بہ نسبت بے چھلے آلو پکاتے وقت وٹامنز کم ضائع ہوتے ہیں۔ چھلکے سمیت پکائے ہوئے آلو قبض کشا ہوتے ہیں۔

آلو سٹور کرنے کا طریقہ: کسان جو آلو کو دیر تک رکھنا چاہتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ اگر انہیں کسی ٹھنڈی اور تاریک جگہ پر رکھا جائے تازہ ہوا آتی ہو تو وہ کئی مہینوں تک ٹھیک رہتے ہیں۔ اگر آلو کو ریفریجریٹر میں رکھا گیا ہے اور اس کا درجہ حرارت چالیس ڈگری سے کم ہے تو پھر نشاستہ تبدیل ہو کر شکر کی شکل اختیار کر لے گا اور آلو میں مٹھاس پیدا ہو جائے گی چونکہ آلو کو اُبالا بھی جاسکتا ہے۔ بھونا بھی جاسکتا ہے تلا بھی جاسکتا ہے اور اس کا بھرتہ بھی بنایا جاسکتا ہے اور چاول کے ساتھ بھی پکایا جاسکتا ہے اس لیے یہ ہمہ گیر قسم کی غذا ہے اور اسے ہر وقت کھانے میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ آلو کو اسی وقت دھونا چاہیے جب اسے پکانا چاہیں ورنہ ان میں خرابی شروع ہو جائے گی۔

گھٹنے کے درد کیلئے

گندم کی فصل میں ایک جڑی بوٹی اگتی ہے جس کا نام بھوٹاک ہے۔ بھوٹاک کے بیج‘ کلونجی‘ میتھرے کے بیج‘ ہرل یہ چاروں چیزیں ہم وزن لیکر پیس لیں اور صبح وشام آدھا آدھا چمچ استعمال کرنے سے انشاء اللہ بڑھاپے میں جوڑوں کا درد خاص طور پر گھٹنوں کا درد ختم ہو جائے گا۔ (مظہر اقبال)

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

معجون جگر: ھوالشافی: ست لال ملٹھی 4 تولے لونگ 2 تولے الائچی چھوٹی 2 تولہ‘ تج آدھا تولہ‘ ست پودینہ آدھا تولہ‘ شہد میں ملا کر معجون بنائیں اور چنے کے برابر کھانے سے پہلے کھائیں۔ یاد رہے اگر گرمی کی وجہ سے ملٹھی کی ست پگھل جائے تو فریج یا فریزر میں تھوڑی دیر رکھیں۔ پینا آسان ہوگا۔

فوائد: پیٹ میں ہوا‘ جگر کی خرابی‘ کھانسی‘ گلے کی خراش‘ معدے میں خرابی کی وجہ سے سر درد وغیرہ کیلئے اکسیر ہے۔

سفوف معدہ و دماغ: ھوالشافی: سونف ایک پاؤ‘ دھنیا خشک آدھا پاؤ‘ مرچ سیاہ آدھا چھٹانک‘ بادام ایک چھٹانک‘ چینی پانچ یا چھ چھٹانک سب کو اچھی طرح مکس کر کے صبح وشام کھانے کے بعد ایک چمچ پانی کے ساتھ۔ معدہ کی کمزوری اور دماغ کی کمزوری دور کرنے کیلئے اس سے اچھا اور فوری اثر نسخہ میں نے نہیں دیکھا۔

شوگر کی بیماری اور کمزوری کیلئے آسان نسخہ: ھوالشافی: چنے بھنے ہوئے ایک پاؤ اور تل سفید ایک پاؤ لیکر پیس لیں۔ صبح شام کھانے کا بڑا چمچ استعمال کریں۔

شیطان سے حفاظت کا عجیب نسخہ: حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا جو رات کو کسی گھر میں سورۂ بقرہ کی دس آیتیں پڑھے گا اس گھر میں صبح تک کوئی شیطان داخل نہیں ہوگا۔ وہ دس آیتیں یہ ہیں۔ سورۂ بقرہ کی شروع کی چار آیتیں‘ آیت الکرسی‘ اس کے بعد کی دو آیتیں اور سورۂ بقرہ کی آخری تین آیتیں۔

اللہ تعالیٰ نے درج ذیل چیزوں میں بڑی شفاء رکھی ہے

قرآن میں شفاء ہے☆ صدقہ میں شفاء ہے۔☆ زمزم میں شفاء ہے۔☆ شہد میں شفاء ہے☆ صلہ رحمی میں شفاء ہے ☆ سورۂ فاتحہ میں شفاء ہے☆ کلونجی میں شفاء ہے☆ سفر کرنے میں شفاء ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ حج کروغنی ہو گے‘ سفر کرو صحت یاب ہو گے یعنی تبدیل آب و ہوا اکثر صحت کا سبب ہوتی ہے اور بہت کثرت سے اس کا تجربہ ہوا ہے۔ (عبقری جلد 4)

لوبان! ایک دافع عفونت جڑی بوٹی

ڈاکٹر خالد غزنوی

اس کے بعد کھانے سے مثانے کی سوزش دور ہوجاتی ہے دق اور سل میں نافع ہے۔لوبان کا لیپ نزلوں کو روکتا ہے‘ روغن کنجد یا زیتون میں ملا کر اگر کان میں ڈالا جائے تو کان کا درد جاتا رہتا ہے۔ اس کی دھونی کیڑوں مکوڑوں کو بھگا دیتی ہے

لوبان ایک درخت سے نکلنے والی گوند ہے درخت کے تنے پر جب گھاؤ لگاتے ہیں تو بیروزہ کی مانند ایک گاڑھا لیس دار مادہ خارج ہوتا ہے جسے سکھا کر استعمال کرتے ہیں۔

احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں لوبان کا ذکر: حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے گھروں میں لوبان اور شیح کی دھونی دیتے رہا کرو‘ ایک دوسری روایت میں ارشاد ہوا: اپنے گھروں میں لوبان اور صعتر کی دھونی دیتے رہا کرو۔محدثین نے ان احادیث کی تفسیر میں لوبان کو کندر کے ساتھ خلط ملا کر دیا ہے۔ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ نے لوبان کو کندر قرار دیتے ہوئے دونوں کے فوائد ملا دیئے ہیں۔ دوسری طرف بھارتی ماہرین نے اگرچہ کندر کو مختلف چیز قرار دیا ہے مگر ایک دوسری گوند بوسویلا سیر رٹا کو بھی لوبان ہی لکھا ہے جبکہ یہ گوند اپنے اثرات اور شکل وصورت کے لحاظ کندر کے زیادہ قریب ہے۔

محدثین کے مشاہدات: لوبان قبض کشا ہے۔اس میں فائدے زیادہ ہیں اور نقصان بہت کم۔ معدہ کی درد کو دور کرتا ہے۔اسہال میں مفید ہے۔کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ آنکھوں کے زخم مندمل کرتا ہے۔معدہ کو تقویت دیتا ہے۔بلغم نکالنے کے بعد اس کی پیدائش کو کم کرتا ہے۔اگر لوبان یا اس کے ساتھ صعتر ملا کر غرارے کئے جائیں تو گلے کی سوزش میں مفید ہے۔ زبان کے زخم بھر جاتے ہیں۔ حافظہ کو بہتر کرتا ہے۔ گلے ہوئے زخموں پر لوبان کا استعمال سوزش کو دور کرنے کے ساتھ صحت مند گوشت لگانے کا باعث ہوتا ہے۔ اس کی دھونی گھر کو خوشبودار بنانے کے علاوہ وبائی امراض کو ختم کرتی ہے۔

اطبائے قدیم کے مشاہدات: آریو ویدک کتابوں میں لوبان کا ذکر نہیں ملتا۔ یورپ میں بھی اس سے واقفیت 1399ء کے بعد سے شروع ہوتی ہے جب ابن بطوطہ اپنی سیاحت کے بعد اسے لے کر یورپ گیا۔عمدہ قسم کے لوبان کے سفید دانے ہیں ورنہ بھوری رنگت کا ہوتا ہے۔ یہ معدہ‘ دل اور باہ کو قوت دیتا ہے‘ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ سردی کی کھانسی کو مفید ہے‘ بلغم نکالتا ہے‘ کھانے یا لگانے سے دانتوں کا درد جاتا رہتا ہے۔نزلہ مفید ہے۔ ویدوں نے اسے مفرح قرار دینے کے علاوہ پسینہ کو خوشبودار کرنیوالا بیان کیا ہے۔اس کو کھانے کے بعد کھانے سے مثانے کی سوزش دور ہوجاتی ہے دق اور سل میں نافع ہے۔لوبان کا لیپ نزلوں کو روکتا ہے‘ روغن کنجد یا زیتون میں ملا کر اگر کان میں ڈالا جائے تو کان کا درد جاتا رہتا ہے۔اس کی دھونی کیڑوں مکوڑوں کو بھگا دیتی ہے۔لوبان کو نیم کوب کر کے ہانڈی میں گل حکمت کر کے ڈال کر ایک نلکی بخارات کے اخراج کیلئے لگا دیتے ہیں۔اس ہانڈی کو آگ دینے کے بعد لوبان کے جو بخارات نلکی کے ذریعہ باہر آتے ہیں ان کو شیشی میں جمع کرلیں۔ یہ لوبان کا چوا کہلاتا ہے۔اس سیال کو پٹھوں کی کمزوری کے علاوہ داد قوبا اور ایگزیما کیلئے مفید بتایا جاتا ہے۔

جدید تحقیقات: دافع تعفن‘ حابس خون ہونے کی وجہ سے زخموں کے علاج میں اہمیت رکھتا ہے۔ جراثیم کش ہونے کی وجہ سے سانس کی نالیوں کی سوزشوں‘ گردہ کی سوزش اور پتھری کے علاوہ پیشاب آور اثر کی وجہ سے مقبول ہے۔ جب پیشاب میں فاسفیٹ زیادہ مقدار میں ہوں تو لوبان کے مرکبات ان کو تحلیل کر کے باہر نکالتے ہیں۔دوسرے پیشاب آور نمکیات کیساتھ لوبان کے اپنے نمک از قسم S O D BENZOIN پیشاب آور ہونے کے علاوہ دافع تعفن اور پیشاب کے ذریعے بیماری نکالتے ہیں۔ جوڑوں کے درد میں مفید ہیں۔تپ دق‘ سل‘ پرانی کھانسی میں اس کا استعمال بہت سی دوسری ادویہ سے بہتر ہے۔ پرانی ادویہ میں سے وہ ادویہ جو طب جدید میں اب بھی استعمال ہوتی ہیں ان میں لوبان کا ٹنکچر اہم ہے۔کھولتے پانی میں نمک اور یہ ٹنکچر ملا کر کھانسی اور گلے کی سوزش کے مریضوں کو اس کی بھاپ دی جاتی ہے دن میں دو تین بار بھاپ لینے سے جمی ہوئی بلغم باہر آنے لگتی ہے اور وہ مریض جسے سانس لینا بھی دوبھر تھا سہولت محسوس کرنے لگتا ہے۔زخموں کے علاج میں ٹنکچر کو روئی پر لگا کر زخم پر لگائیں تو یہ چپ جاتی ہیں۔زخم سے عفونت کو دور کرنے کے علاوہ اسے مندمل کرتی ہے۔اس کو لگانے سے بار بار پٹی کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔سوڈیم بینزویٹ اکثر مرہموں کا اہم جزو ہے۔خاص طور پھپھوندی سے پیدا ہونیوالی سوزشوں‘ داد‘ چنبل اور پرانے ایگزیما میں تنہا یا سیلی سلک ایسڈ کے ساتھ ایک مقبول دوائی ہے۔

بھاگا ہوا واپس آجائے

حکیم چوہدری عمر دراز‘ لاہور

حضرت اقدس نے دعا فرمائی اور ایک آیت مفرور کا نام لکھ کر عطا فرمائی جسے سائیکل کے پچھلے پہیے کے ساتھ باندھ کرالٹے چکر دینے کیلئے ارشاد فرمایا

ایک صاحب فرماتے ہیں کہ میرا ایک قریبی عزیز تقریباً بیس ہزار روپے کا سونا لے کر بھاگ گیا‘ یہ اس زمانے کی بات ہے کہ جب سونا صرف بائیس روپے تولہ تھا اور ہمارے ایک خاندانی بزرگ کے پاس ان کی آٹھ بچیوں کا سونا بغرض حفاظت پڑا تھا‘ میرے والد ماجد نے بڑی گریہ زاری کے ساتھ یہ واقعہ ایک بزرگ کی خدمت اقدس میں عرض کیا تو حضرت اقدس نے دعا فرمائی اور ایک آیت مفرور کا نام لکھ کر عطا فرمائی جسے سائیکل کے پچھلے پہیے کے ساتھ باندھ کرالٹے چکر دینے کیلئے ارشاد فرمایا۔ ان صاحب نے یہ عمل کیا اور دوسرے دن مفرور مع زیورات کے واپس آ گیا اور نہایت نادم تھا۔ایک صاحب اپنے کسی عزیز کی بے راہ روی سے بہت نالاں تھے‘ ان کو اللہ کا نام لے کر یہ آیت مع اس عزیز کے نام کے دیا۔اور اس طرح عمل کرنے کو کہا جیسا اوپر گزرا۔ انہوں نے یہ عمل کیا وہ شخص بالکل ٹھیک ہوگیا اور سیدھی راہ پر آ گیا اور فرمایا بائیس برس تک ٹھیک رہا۔قارئین! اس آیت کو استعمال کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے آیت ایک کاغذ پر لکھ کر ایک کپڑے میں سی کر چرخہ کے بڑے پہیے میں باندھ دیں اور ایک گھنٹہ صبح قبل از طلوع آفتاب اور ایک گھنٹہ قبل از مغرب چرخہ کو دونوں وقت ساٹھ ساٹھ چکر دیں۔ انشاء اللہ مفرور واپس آجائے گا۔آزمودہ ہے۔آیت درج ہے:۔ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ (مفرور کا نام)

درس نے اعلیٰ گریڈ دلا دیئے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں جب بی کام کا سٹوڈنٹ تھا تو سارا سال بس ایسے ہی کالج میں جا کر گھوم پھر کر واپس آجاتا کبھی کبھار کوئی پیریڈ لے لیتا باقی سارا دن دوستوں کے ساتھ گپیں اور سیر سپاٹے کرتا رہا‘ جب امتحان نزدیک آئے تو میری تیاری بالکل نہ تھی‘ میں نے دن رات ایک کر کے پڑھنا شروع کر دیا۔ میرا ایک ہمسایہ درس میں ہر جمعرات شرکت کرتا ہے‘ وہ ایک جمعرات مجھے بھی اصرار کر کے اپنے ساتھ درس میں لے گیا‘ میں نے درس کے اختتام پر رو رو کر اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگی اور امتحان میں اچھے نمبروں کی دعا کی اور ہر جمعرات درس میں شرکت کرنا شروع کر دی‘ میرے امتحان ہوئے اور جب رزلٹ آیا تو میں کیا سب حیران ہوگئے میرا گریڈ اے پلس آیا۔ **(شیراز علی‘ لاہور)**

نصیر احمد، ایبٹ آباد

گھروں میں نحوست' بے برکتی کی سب سے بڑی وجہ

محبت اس کمال درجہ کی تھی کہ اشارہ ملتے ہی دنیا میں پھیل گئے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیارے دین کی تبلیغ میں مشغول ہوگئے' کبھی لوٹ کر اپنے گھروں میں نہ گئے۔ اسی مشن میں زندگی کے ایام پورے کرکے مالک حقیقی سے جاملے۔ یہ دین ہمارے تک ان کی عظیم قربانیوں کی وجہ سے پہنچا ہے

محبت ایک ایسی چیز ہے جو الفاظات سے بالاتر ہے' دل میں بس جانے کے بعد محبوب کو ہر چیز پر غالب کردیتی ہے' دنیا کے ہر کام کرتے وقت محبوب ہی نظروں اور دلوں میں رہتا ہے۔ ہر محب کے اندر محبوب کو حاصل کرنے یا اس کا قرب حاصل کرنے کی تمنا ہوتی ہے اور ہر قسم کی قربانی دینے سے دریغ نہیں کرتا حتیٰ کہ فنا بھی ہوجاتا ہے۔

محبت کی دنیا میں اور بھی مثالیں ہیں مگر محبت کی عالی شان مثال ہمارے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین نے قائم کی۔ قیامت تک ان کی داستانیں سنائی جاتی رہیں گی۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں ایسے دیوانے ہوگئے تھے کہ نہ جان کی پرواہ تھی نہ مال و دولت کا خیال' نہ کسی تکلیف کا احساس اور نہ ہی موت کا ڈر۔ آخری حجۃ الوداع کے خطبہ میں جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آج آپ کا دین مکمل ہوچکا ہے جو پورے کا پورا صحیح حالت میں آپ تک پہنچا دیا گیا ہے اب آپ سب کے ذمہ ہے کہ جن تک دین نہیں پہنچا ان تک پہنچائیں۔ بزرگوں سے سنا ہے کہ خطبہ کے وقت کچھ صحابہ اونٹوں پر اور کچھ گھوڑوں پر سوار تھے جونہی خطبہ اختتام پذیر ہوا جس جس رخ پر ان کے گھوڑوں اور اونٹوں کے رخ تھے اسی طرف دوڑا دیئے نہ بیوی بچوں کا خیال آیا' نہ سفر کی تکالیف اور ضروریات کا خیال آیا۔ محبت اس کمال درجہ کی تھی کہ اشارہ ملتے ہی دنیا میں پھیل گئے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیارے دین کی تبلیغ میں مشغول ہوگئے' کبھی لوٹ کر اپنے گھروں میں نہ گئے۔ اسی مشن میں زندگی کے ایام پورے کرکے مالک حقیقی سے جاملے۔ یہ دین ہمارے تک ان کی عظیم قربانیوں کی وجہ سے پہنچا ہے۔ ہمارے ملک پاکستان میں کئی جگہ پر ایسے صحابہ کرام کی قبروں کا پتہ چلتا ہے جیسے پچگور اور ٹھٹھہ مشہور ہیں جو دین حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیش کیا اس کی طاقت اور افادیت کا اسی کو پتہ چلتا ہے جو اس کو قبول کرکے اس پر عمل پیرا ہوتا ہے۔

قرآن ہمارا دین ہے یہ عطیہ خاص ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعہ بذریعہ وحی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرمایا۔ اس کے ایک ایک حرف اور ایک ایک آیت میں عجیب وغریب کرامات اور تاثیریں ہیں۔ یہ اللہ کا کلام مبارک ہے جو لوح محفوظ میں موجود ہے اس کی کرامات سے آشنائی محب حضرات کو ہی حاصل ہوتی ہے جو حاصل کرکے مخلوق خدا کو فیض پہنچاتے ہیں۔ قرآن مجید ایک واحد کتاب ہے جس کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود اٹھایا ہے۔ یہ وہ کلام ربانی ہے کہ جس میں دنیا اور اخرت میں کامیابی کے راز اور ہر بیماری اور پریشانی کا حل موجود ہے۔ علم کے متلاشی اور محب اس کے اندر کے رازوں کو پالیتے ہیں کہ جیسے ہمارے محترم حکیم صاحب اور کئی دوسری معزز شخصیات ہیں۔ جب دنیا ترقی پذیر تھی ہمارے بچپن کا زمانہ تھا ہمارے گھروں میں صبح وشام چھوٹے بڑے سب تلاوت کیا کرتے تھے' خدا واحد شاہد ہے کہ ہمارے گھروں میں دنیا کی نعمتوں کا ڈھیر رہتا تھا' اس وقت آج کی طرح سہولتیں بھی نہ تھیں' پھر بھی ہر چیز میسر تھی' مگر جوں جوں ترقی ہوتی گئی ہمارے گھروں میں ریڈیو اور پھر ٹی وی آ گئے۔ ان کی موجودگی میں تلاوت کا سلسلہ آہستہ آہستہ کم ہونے لگا۔ گھروں میں تلاوت کی آواز کی جگہ گانوں کی آوازیں گونجنے لگیں۔ بزرگ دنیا سے رخصت ہونے لگ گئے ہم نوجوانوں نے قرآن پاک شیلفوں پر بڑے اچھے غلاف میں بند کرکے رکھ لیے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اب ہمارے گھروں میں خیر و برکت کی بجائے نحوست اور بے برکتی نے ڈیرے لگا دیئے' نعمتیں ختم ہوگئیں۔ اب بچہ بچہ ترس رہا ہے' پہلے پہل ہمارے چہرے پر خون ہوتا تھا اب خون سُرخ رنگت سے تبدیل ہوکر پیلا ہوچلا ہے۔ چہرہ کو سُرخ اور سفید بنانے کیلئے ہمیں بیوٹی کریم خریدنی پڑتی ہے۔ مصنوعی حسن طرح طرح کی کریموں سے حاصل کرتے ہیں جس سے اصل چہرہ بھی خراب ہونے لگ گیا ہے۔ نظام زندگی درہم برہم ہورہا ہے۔ شکلیں بگڑ رہی ہیں۔ کتنی بدنصیبی ہے کہ دین سے دوری ہورہی ہے اور ہمیں خبر تک نہیں۔ اکثر گھروں میں نماز پڑھنا ختم کردیا گیا ہے۔ نماز فرض ہے اور ایک حدیث کے مطابق دین کا ستون ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ ایک حدیث کے راوی ہیں۔ اس میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن کی وجہ سے کئی لوگوں کا درجہ بلند ہوتا ہے اور کئی لوگ پست اور ذلیل ہوتے ہیں۔ قرآن میں شفاء ہے۔ مشکلات کا حل ہے۔ دعائیں قبول ہونے کا ذریعہ ہے۔ ہمارے کئی بہن بھائی ہر (باقی صفحہ نمبر 43 پر)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں' قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

آج کے درس میں پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ ہمیں یہ سمجھانا چاہ رہے ہیں کہ ایک ہے غنا اور دوسرا فقر یعنی انسان کو کس طرح کی زندگی گزارنی چاہیے' پیوند لگے کپڑے پہننے چاہئیں یا اللہ نے کوئی نعمت دی ہے تو اس کا اظہار کرنا چاہیے۔ جھونپڑی میں رہنا چاہیے یا پکے مکان میں رہنا چاہیے' دروازہ لگانا چاہیے یا اس کی جگہ بوری لٹکانی چاہیے' ٹوٹی پھوٹی چپل پہننی چاہیے یا نفیس چپل کے استعمال کی بھی اجازت ہے۔ لباس ٹاٹ کا ہو یا صوف کا ہو' کھردرا ہو یا کسی اچھی قسم کا ہو کیونکہ فقیر جب اپنی راہ پر چلتا ہے تو طرح طرح کے سوالات بھی آتے ہیں اور طرح طرح کے راستے بھی اس کے سامنے آتے ہیں کہ ادھر چلنا ہے یا اُدھر۔۔۔ پیر علی ہجوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب انسان ہر حال میں سنت کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالے چاہے وہ حال اچھا ہو یا بدحال ہو دونوں راستے اللہ کی طرف لے جانے والے ہیں۔ ہمیں ہر موقع پر ہر خوشی' ہر غمی فقر یا تونگری میں اس پر نظر رکھنی چاہیے کہ اس حال میں میری رب کی مجھ سے کیا چاہت ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ ہم نے تو وہ اختیار کرنا ہے جو مسبب الاسباب ہمیں عطا کردے' اگر اس نے حالت فقیری میں رکھا ہے تو اس پر ہمارے مزاج میں صبر ہو اور اگر اس نے ہمیں حالت غنا میں رکھا ہے تو اس حالت میں بھی ہمارے مزاج میں شکر ہو۔ ایک بزرگ نے فرمایا انسان دو حالتوں سے خالی نہیں یا تو وہ حالت شکر میں ہوگا یا حالت فقر میں ہوگا اگر نعمتیں مل گئیں وافر مقدار میں تو شکر ہے اور اگر خدانخواستہ وافر مقدار میں نعمتیں چھن جائیں تو فقر ہے۔ نعمتیں ہیں اور اس نے ان کا صحیح استعمال کیا مثلاً اس حالت میں اس شخص کے مزاج میں فخر' تکبر نہ آیا تو سمجھ لے کہ نعمتوں کا صحیح استعمال ہے اور اگر اس کے برخلاف نعمتیں چھن گئیں اور اس کے بعد اس شخص کے مزاج میں بہت زیادہ ناشکری پیدا ہوگئی یا دوسری صورت یہ کہ نعمتیں دوسرے کے پاس دیکھ کر اس کے دل میں نفرت پیدا ہوگئی یا اس سے حسد شروع ہوگیا' اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ بندہ اللہ کی تقسیم پر راضی نہیں ہے' بس اللہ پاک ہم سب کی حفاظت فرمائے اور ہم سب کو صبر و شکر کی نعمتیں عطا فرمائے۔

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر____

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے‘ اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

اندھی دنیا کے اندھے لوگوں کی جھوٹی کہانیاں: میری راتوں کی نیند کیسی ہوتی ہے؟ یہ بات میں اُس بندے کو کیسے سمجھاؤں جس نے اس کا ذائقہ چکھا ہی نہیں جو خود اندھیری دنیا میں ٹامک ٹولیاں مار رہا‘ وہ میری بات کو کیسے سمجھے گا؟ لیکن مجھے بتانا مطلوب ہے سمجھانا اور یقین کرانا مطلوب نہیں۔ میں نے شروع سے اب تک جو واقعات بیان کیے ہیں اندھی دنیا کے اندھے لوگ ضرور مبالغہ جھوٹ اور من گھڑت کہانیاں کہیں ۔۔۔میری بلا سے کہتے رہیں۔۔۔ لیکن نوری دنیا کے آنکھوں والے میری باتوں کی تصدیق کر رہے ہیں مجھے تعریف اور تنقید سے ہٹ کر اپنی زندگی کے مشاہدات اور تجربات بیان کرنے ہیں۔

قارئین کے تجربات و مشاہدات: جب سے لاالہ الا اللہ اور پھر اس کے بعد محمد رسول اللہ کے کچھ کمالات میں نے بیان کرنے شروع کیے ہیں جو کہ یقیناً میں نے مکمل بیان نہیں کیے۔ ابھی میرے سینے میں کلمے کی تاثیر اور اس کی طاقت کے بے شمار کمالات ہیں میرا جی چاہتا ہے کہ میں اور بتاؤں لیکن یہ بتانے سے پہلے میں آپ کیلئے اپنے مشاہدات اور تجربات پیش کرنے سے پہلے وہ مشاہدات و تجربات بھی ساتھ ساتھ پیش کرنا چاہتا ہوں جو اس کالم کے چھپنے کے بعد مجھے میرے لاکھوں پڑھنے والے قارئین کی طرف سے موصول ہوئے‘ جو کہ مختلف خطوط اور پیغامات کی شکل میں مجھے ملتے رہتے ہیں۔ **میری زندگی کے مسائل اور لاالہ الا اللہ کے فوائد:** ایک صاحب نے لکھا: جب سے کلمے کے کمالات میں نے سنے‘ میں اب تک لاالہ الا اللہ ستر ہزار دفعہ کے اکیس نصاب پڑھ چکا ہوں‘ اور یہ اکیس نصاب آج ختم ہوئے تو آپ کو خط لکھنے بیٹھ گیا اور جب آپ تک یہ خط پہنچے گا شاید میں کئی اور نصاب بھی کر چکا ہوں گا۔ میری زندگی کے اتنے مسائل حل ہوئے اور اتنی مشکلات دور ہوئیں‘ میں نے اپنی زندگی میں اپنے آپ کو ہر پل‘ ہر سانس عاجز سمجھا۔ میں اپنی زندگی سے مایوس‘ اپنی سانسوں سے مایوس‘ اٹھنے والے قدموں سے مایوس بلکہ مایوسی کی آخری سرحد پار کر گیا تھا کئی بار خودکشی کرنے کی کوشش کی ہر بار اپنے آپ کو ناکام پایا یا ہمت نہیں ہوتی تھی یا پھر آخرت سامنے آجاتی تھی۔

مزارات پر چلّے مگر۔۔۔: بہرحال مجھے کسی طاقت نے روکا‘ یہ خط اندرون سندھ سے تھا‘ لکھا تھا کہ میں نے کئی مزارات پر نوراتیں بھی کاٹیں کہ شاید میرا مسئلہ حل ہو جائے اور میری زندگی بھی کچھ خوشیوں اور بہار کا سانس لے لیکن مجھے ہر بار مایوسی ہوئی۔ جب سے عبقری میں آپ کا کالم لاالہ الا اللہ کے کمالات پڑھنا شروع کیے‘ میں نے سب کچھ چھوڑ دیا اور کلمے پر لگ گیا۔ **کامیابی کا ڈوبا سورج طلوع ہوگیا:** میں نے کلمے کے چند نصاب ہی پورے کیے تھے تو مجھے اپنی زندگی میں کامیابی کی کرن نظر آنا شروع ہوگئی اور میری کامیابی کا سورج جو ڈوب چکا تھا اس کی کرنیں محسوس کرنا شروع کر دیں۔ میں اچانک چونک پڑا میں نے یقین اور طاقت سے اس کلمے کو پڑھنا شروع کر دیا‘ آپ کو میں بتا نہیں سکتا مجھے اس کلمے سے کیا کمال ملا۔ میری بہنوں کی شادیاں ہوگئیں‘ ایک بہن کی شادی ہوئی تھی لیکن گزشتہ سوا سال سے گھر بیٹھی تھی وہ واپس باعزت اپنے گھر چلی گئی۔ بچے اکثر بیمار رہتے تھے جو کماتے تھے علاج معالجے میں لگ جاتا تھا‘ اس میں بہت بلکہ حیرت انگیز حد تک کمی آگئی۔ دن رات مایوسی اور اندھیرے تھے‘ اس میں اپنے آپ کو بہت بہتر پایا۔ **ازلی طاقت ور وظیفہ:** میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے ایسا وظیفہ دیا جس کے ازلی اور طاقت ور ہونے میں کسی کو شک نہیں۔ میں اس وقت رو رو کر آپ کو خط لکھ رہا ہوں اور آپ کی نسلوں کیلئے دعائیں کر رہا ہوں۔

خون سے لکھا ہوا عجیب خط: قارئین! ایک اور خط ملا جو کہ دستی رقعہ تھا وہ خون سے لکھا ہوا تھا بڑی مشکل سے پڑھا جا رہا تھا‘ موصوف نے لکھا کہ میں نے اپنے جسم کا سرنج کے ذریعے خون نکالا پھر اس سے مجھے اور تو سمجھ نہ آئی میں نے کاٹن برڈ لیکر اس سے آپ کو خط لکھا اس لیے کہ غربت‘ تنگدستی‘ جادو جنات‘ اثرات‘ بندش اور معاشرے کی ستم ظریفی نے میرے جسم کا خون اور میری آنکھوں کے آنسوؤں کو ختم کر دیا تھا۔ **زمانے کا ٹھکرایا ہوا انسان:** میں زمانے کا ٹھکرایا ہوا انسان ہوں جو گزشتہ چھبیس سال سے سعودی عرب میں ہوں‘ میرا عالم یہ ہے کہ میرے پاس واپسی کا کرایہ نہیں‘ اولاد پیسے مانگتی ہے کہاں سے دوں۔۔۔؟؟؟ میرے پاس خود پانچ ریال نہیں کہ ایک وقت کا کھانا کھا سکوں۔۔۔ میں بڑی چاہ سے نکلا تھا کہ شاید میں زندگی میں سعودی عرب جا کر اپنی قسمت اور اپنے مقدر کو سنوار سکوں گا۔ **چھبیس سال سے مسلسل ناکامیاں:** لیکن آج چھبیس سال کے عرصے نے مجھے ہر طرف ناکامیاں دکھائیں جو کمایا گھر بھیجا‘ یہاں بھی کچھ نہ بن سکا‘ جو کمایا بچایا لیکن پھر بھی بچ نہ سکا۔ ناکامیاں میرا مقدر ہیں‘ میرے ساتھ والے کتنے لوگ ایسے ملے جو چند سال سعودی عرب لگا کر غنی بن گئے۔ وہ مسکین آئے تھے‘ مالدار ہوگئے‘ وہ فقیر آئے تھے‘ اونچے ہوگئے۔ میں جب انہیں دیکھتا ہوں تو بہت روتا ہوں‘ میرے پاس ایک مہمان آئے ان کے ہاں عبقری رسالہ تھا‘ میں نے دیکھا‘ اچھا لگا اتفاقاً اس میں لاالہ الا اللہ کی اقساط چل رہی تھیں۔ کلمے کے فوائد پڑھے‘ بہت اچھے لگے‘ جی میں آیا کہ اس کی پچھلی اقساط پڑھوں۔ موصوف نے کہا کہ پاکستان جا کر اور رسالے بھجوا سکتا ہوں وہ بھی اگر آیا تو۔۔۔ بے چینی بڑھ گئی‘ ایک جاننے والے کے پاس انٹر نیٹ تھا‘ رسالے سے دیکھ کر عبقری کی ویب سائٹ کھلوائی‘ پھر کلمے کی پچھلی اقساط پڑھیں۔ **زندگی کا آخری وظیفہ:** میری دلچسپی بڑھ گئی بلکہ میں نے تو علامہ صاحب کی ساری اقساط پڑھ ڈالیں لیکن میری طبیعت کلمے کی طرف زیادہ مائل ہوئی‘

میں نے محسوس کیا جیسے آخری وقت میں کلمہ ہی کام آتا ہے اور آخرت سنور جاتی ہے اب چھبیس سال گزر گئے‘ میں خود پچاس سال سے اوپر کا ہو گیا ہوں اور آخری وظیفہ یہی مجھے سمجھ آیا اور میں نے اس کو پڑھنا شروع کر دیا۔ ایک نصاب‘ دو نصاب۔۔۔ بس میں پڑھتا گیا اور مجھے مزا آتا گیا۔ **الجھے کام سلجھنا شروع:** میں نے محسوس کیا کہ میرے سالہا سال کے اٹکے اور الجھے ہوئے کام سلجھنا شروع ہوگئے۔ میری زندگی کی ناکامیاں کامیابیوں کی طرف بڑھنا شروع ہوگئیں۔ میرے دو بیٹے پاکستان میں ناکام زندگی گزار کر ہارے ہوئے کھلاڑی اور جواری کی طرح در در کی ٹھوکریں کھا رہے تھے‘ کہیں کام نہیں لیکن اب انہیں شاندار نوکریاں مل گئیں‘ گھر میں سکون آگیا‘ جھگڑے ختم ہوگئے‘ بیماریاں جانے لگیں‘ میرے رزق کے بہترین راستے کھلنا شروع ہو چکے ہیں۔ **مجھے نئی زندگی مل گئی:** میں اپنی زندگی کی چھبیس سالہ ناکامیوں میں محسوس

کر رہا ہوں کہ میں پچاس فیصد سفر طے کر چکا ہوں آپ نے میرے جسم کا خون بڑھا دیا' سوچ سوچ کر میرا خون خشک ہو چکا تھا تو اب سوچا کہ کچھ خون کا حصہ آپ کو بھی گفٹ کروں' اب یہی خون میں خط لکھنے میں استعمال کر رہا ہوں۔ آپ کو میں کیا دعا دوں۔۔۔ میں نے خاص طور پر آپ کیلئے عمرہ کیا' آپ کیلئے دعائیں کیں۔ پھر باقاعدہ روضہ رسول ﷺ پر حاضری دی اور آپ کی طرف سے صلوٰۃ والسلام پڑھ کر رو رو کر بہت زیادہ دعائیں کیں۔ میں اپنے لیے بہت رویا ہوں لیکن اس دن روضہ مبارک پر حاضری کے دوران جو آپ کیلئے رویا شاید میں پھر اپنے یا اپنے گھر کیلئے بھی نہیں رویا۔ میں آپ کا نہایت مشکور ہوں' آپ نے مجھے زندگی کے اندھیروں سے نکالا' میں نے اپنے بیٹے اور بیٹیوں کو کلمے کے وظیفے پر لگا دیا ہے۔ **میت کا آخری بول:** کچھ عرصہ پہلے کلمہ پڑھنے کے دوران مجھے ایک خواب آیا' میں نے دیکھا میں جنت المعلیٰ مکہ مکرمہ میں ایک میت کی تدفین میں مصروف ہوں' تھوڑی ہی دیر میں دیکھا تو میت نے آنکھیں کھول دیں' میں حیران ہوا اور کچھ ڈر بھی گیا تو میت کہنے لگی حیران بھی نہ ہو اور ڈر بھی نہ۔۔۔ میں نے دراصل کئی ستر ہزار کے نصاب پڑھے تھے' اس لیے میں دنیا میں بس تھوڑا سا مرا ہوں' اصل میں مرا نہیں اور میں زندہ ہوں اور تو تو مجھ سے زیادہ زندہ ہے۔۔۔ تو نے مجھ سے زیادہ ستر ہزار کے کئی نصاب پڑھے اس میت کا ایک بول جو کہ آخری بول تھا میرے دل میں گونجا اور نقش ہو گیا کہ تیری دنیا اور دنیا کے مسائل بھی اور آخرت بھی اسی کلمے سے سنوریں گے' بس اس کو نہ چھوڑنا۔ اس کے بعد خواب ختم ہو گیا جب میں خواب سے بیدار ہوا تو اپنے آپ کو نہایت ہلکا پھلکا' کمرے میں خوشبو' طبیعت میں فرحت اور اپنے آپ کو نہایت پرسکون پایا۔ **دنیا کا ہمدرد ترین انسان:** ہمارے یہاں ایک بزرگ ہیں جو کہ یمن کے رہنے والے ہیں' ساری عمر انہوں نے مکہ مکرمہ میں اللہ کے گھر کے سامنے گزاری ہے' میں نے ان سے یہ خواب اور وظیفہ بیان کیا۔ نہایت چونک پڑے اور کہنے لگے: تجھے یہ وظیفہ کس نے بتایا' میں نے آپ کا تذکرہ کیا' عبقری رسالہ کا تذکرہ کیا تو کہنے لگے کہ وہ دنیا کا ہمدرد ترین انسان ہے جس نے مخلوق کو اس وظیفے پر ڈال دیا ہے اگر وہ میرے سامنے ہوتا تو میں اس کو اپنے گلے لگاتا اور اس کے سینے سے کلمے کے اس نور کو اپنے سینے میں منتقل کرتا۔ یہ ان بزرگ کی

نصیحت: مجھے نصیحت کی دیکھ یہ وظیفہ پڑھتے رہنا اور اس وظیفے کو نہ چھوڑنا کیونکہ تمہاری ہر قسم کی نجات اور ہر قسم کی آفات سے چھٹکارا صرف اسی وظیفے سے ہے۔ موصوف نے آخر میں لکھا کہ میں بے شمار لوگوں کو اس کلمے کے وظیفے پر لگا چکا ہوں بلکہ میں نے جس کو بھی یہ وظیفہ بتایا ہے سب نے یہی وظیفہ پڑھا اور سب حیران ہیں کہ ستر ہزار کلمہ کا سنا تو تھا لیکن اس کے یہ کمالات تو کبھی نہیں سنے۔ میں سعودی عرب میں اس وظیفے کا شاید اپنے آپ کو ایجنٹ کہوں یا سفیر۔۔۔ میں واقعی سفیر ہوں میں لوگوں کو مشکلات اور مسائل کے حل کیلئے یہی وظیفہ بتاتا ہوں۔ **اجڑے گھر آباد کرنے والے کا گھر کیسے اُجڑ سکتا ہے:** جب سے میں نے یہ وظیفہ بتانا شروع کیا ہے خود میرے مسئلے اور زیادہ حل ہونے شروع ہوئے ہیں مجھے ایک احساس ہوا ہے اور میرے اندر ایک آواز اٹھتی ہے جو لوگوں کے اجڑے گھر آباد کرتا ہے آخر کیوں نہ اس کی اجڑی زندگی اور اجڑے گھر آباد ہوں گے اور علامہ صاحب آپ کتنے لاکھوں لوگوں کے برباد نصیب آباد کر رہے ہیں اور سوئے ہوئے مقدر کو جگا کر لوگوں کے دکھ درد اور مشکلات میں ساتھ دے رہے ہیں۔ میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں' میں آپ کا مشکور ہوں بلکہ جن جن لوگوں کو میں نے وظیفہ بتایا وہ سب آپ کا شکریہ ادا کر رہے ہیں۔ **پریشان خاتون کا عجیب خط:** ایک اور خط محمد رسول اللہ کے کمالات کے متعلق ملا' ایک خاتون نے لکھا میں بہت پریشان تھی کہ میں کونسا وظیفہ پڑھوں اور کونسا نہ پڑھوں؟ سوچا کہ استخارہ کیوں نہ کرلوں۔ پھر میں نے استخارہ کیا' کئی راتیں استخارہ کیا' کچھ سمجھ نہ آیا اور استخارہ میں کوئی بات نہ کھلی۔ **منہ سے کیا نکلا؟:** ایک دن صبح فجر کی نماز پڑھتے ہوئے میں نے اللہ اکبر کہتے ہوئے نیت باندھی تو میرے منہ سے بے اختیار محمد رسول اللہ نکلنے لگا' ضبط کر کے آخر اللہ اکبر کہا نماز کی نیت باندھی اب میں ثناء پڑھنا چاہتی ہوں تو میرے منہ سے محمد رسول اللہ نکلتا تھا پوری نماز میں میں نے ضبط کر کے مکمل کلمات پڑھے سلام پھیرنے کے بعد پھر میں نے گیارہ تسبیح محمد رسول اللہ کی پڑھی تو پھر میرے دل کو قرار آیا۔ **میرے لیے عرشی فیصلہ آ گیا:** میں سمجھ گئی کہ عرشی فیصلہ میرے لیے یہی ہے کہ میں محمد رسول اللہ پڑھوں۔ اب میں نے محمد رسول اللہ پڑھنا شروع کر دیا یہ لفظ لکھتے ہوئے شاید آپ سمجھیں کہ میں مبالغہ کر رہی ہوں اور میں جھوٹ بول رہی ہوں' ایسا ہرگز نہیں اگر میں جھوٹ بولوں اور مبالغہ

کروں تو میرا منہ کالا ہو۔ محمد رسول اللہ کا وظیفہ پڑھتے ہی میری زبان میں وہ تاثیر پیدا ہو گئی ہے جو دعا مانگتی ہوں قبول۔۔۔ جو ذکر کرتی ہوں قبول۔۔۔ جو دل میں چاہت لاتی ہوں قبول۔۔۔ جلدی یا دیر میں میری ہر چاہت پوری ہونا شروع ہو گئی ہے۔ میری ہر دعا قبول ہونا شروع ہو گئی ہے حتیٰ کہ میں جس کیلئے دعا کرتی ہوں اُس کے حق میں بھی قبول ہوتی ہے اور اس کا مسئلہ بھی حل ہو جاتا ہے اور یہی پڑھ کر جس پر دم کرتی ہوں اس کی تمام مشکلیں ٹل جاتی ہیں اس کی تکلیف ختم ہو جاتی ہے اور وہ صحت یاب ہو جاتا ہے۔ **غیبی طور پر اللہ کا عجیب معاملہ:** میں مطمئن ہوں کہ غیبی طور پر اللہ پاک نے عجب معاملہ کیا ہے اور مجھے ایک ایسے وظیفے کی طرف متوجہ کر دیا جو واقعی میری زندگی کا ساتھی ہے اور مجھے اللہ تعالیٰ نے اس وظیفے کی برکت سے رزق' صحت' خوشیاں' کامیابیاں' عزتیں' وقار' شان و شوکت' جلال' وجاہت اور عظمت عطا فرمائی ہے۔ میں اب کبھی اس وظیفے کو نہیں چھوڑوں گی یہ وظیفہ نہیں اسم اعظم ہے یہ اسم اعظم نہیں کمال اعظم ہے۔ یہ خوشیوں کا سامان ہے اور آخرت کا وسیلہ ہے۔ **سب کی مشکلیں ٹالنے والا وظیفہ: قارئین!** یہ صرف تین کیفیات میں نے آپ کی خدمت میں لا الٰہ الا اللہ کی اور محمد رسول اللہ کی بیان کی ہیں جب سے یہ لکھنا شروع کیا اب تو میں اپنی کیفیات اور مشاہدات بھول گیا بلکہ لوگوں نے اس کے پڑھنے سے اس کے جو کمالات پائے اور آنکھوں سے برکتیں دیکھیں' میں تو خود اُن میں کھو گیا کسی کا کیا مسئلہ حل ہوا اور کسی کا کیا۔۔۔ کسی کی کیا مشکل ٹلی اور کسی کی کیا۔۔۔ سب کی منزلیں آسان ہوئیں' سب کی مشکلیں ٹلیں' سب کو برکات ملیں' ان دونوں وظائف کی وجہ سے سب اس دنیا میں سرخرو ہو رہے ہیں۔ دراصل یہ ایک ہی وظیفہ ہے یعنی کلمہ طیبہ لیکن میں نے اس کے جدا جدا کمالات لکھ دیئے۔ اس لیے ان کو دونوں وظائف لکھ رہا ہوں' آپ بھی پڑھیں اور اس کلمے کی گہرائی تک پہنچیں۔ جو جہنم کی آگ سے نکال سکے وہ دنیا کے غموں کی آگ' دکھوں کی آگ' مشکلات کی آگ' بیماریوں کی آگ' بندشوں کی آگ' جادو کی آگ' جنات کی آگ' بے اولادی کی آگ اور جھگڑوں کی آگ سے کیسے نہ نکالے گا۔ یہ ممکن ہی نہیں کوئی یقین سے پڑھے

خونخوار چمگادڑوں سے خوفناک ملاقات

میمونہ، گجرات

غار کے دہانے پر پہنچ گئے جس میں چمگادڑوں نے بسیرا کررکھا تھا۔ غار میں جگہ جگہ جانوروں کے ڈھانچے پڑے ہوئے تھے۔ یہ ڈھانچے اور ہڈیاں غالباً ان جانوروں کی تھیں جو یہ نہیں جانتے تھے کہ یہاں خونخوار چمگادڑوں کا مسکن ہے

میں نے خونخوار چمگادڑوں کے بارے میں بہت پڑھا اور سنا تھا، میری دلچسپی دن بدن خونخوار چمگادڑوں کے بارے میں بڑھتی ہی جارہی تھی۔ ان چمگادڑوں کے بارے میں مشہور تھا کہ یہ سوتے میں انسان پر حملہ کرتی ہیں اور اس کا خون چوس لیتی ہیں۔ میں اور میرا دوست ان چمگادڑوں کی تلاش میں لاس سبینو پہنچ گئے۔ یہ مقام شمالی میکسیکو کے اس سرے پر واقع ہے جہاں اس کی سرحدیں ٹیکساس سے ملتی ہیں۔ یہ سرحدی گاؤں ایک پہاڑی پر آباد ہے۔ گھاس پھونس کے جھونپڑوں میں ریڈ انڈین رہتے ہیں۔ وہ خونخوار چمگادڑوں کا ذکر ایسے کررہے تھے جیسے نیوجرسی کا ایک عام آدمی مچھروں کے بارے میں بات چیت کرتا ہے۔ سورج غروب ہوتے ہی ان جھونپڑوں کے مکین تمام دروازے بند کرلیتے کیونکہ اندھیرا ہوتے ہی خونخوار چمگادڑوں کے غول کے غول گاؤں پر بلہ بول دیتے ہیں۔ لاس سبینو میں پہلی رات ہمیں دیر تک نیند نہیں آئی۔ چمگادڑیں بار بار دروازے سے ٹکراتی تھیں۔ چند چمگادڑیں دراڑوں سے اندر آنے کی کوشش کررہی تھیں لیکن ہمارے میزبان نے اٹھ کر دراڑیں اچھی طرح بند کردیں۔

اس علاقہ کے دو رہائشی چمگادڑوں کو پکڑنے کیلئے ہمارے گائیڈ بننے پر تیار ہوگئے۔ یہ دونوں باپ بیٹا ان چمگادڑوں کے بارے میں مکمل واقفیت رکھتے تھے۔ ہماری منزل گاؤں سے دو میل کے فاصلے پر پھیلا ہوا ایک سلسلہ کوہ تھا۔ دوسری صبح ہم چند گھنٹوں کی مسافت کے بعد اس غار کے دہانے پر پہنچ گئے جس میں چمگادڑوں نے بسیرا کررکھا تھا۔ غار میں جگہ جگہ جانوروں کے ڈھانچے پڑے ہوئے تھے۔ یہ ڈھانچے اور ہڈیاں غالباً ان جانوروں کی تھیں جو یہ نہیں جانتے تھے کہ یہاں خونخوار چمگادڑوں کا مسکن ہے۔ اب ہمارے چاروں طرف چمگادڑوں کی پھڑ پھڑاہٹ سنائی دے رہی تھی۔ پہلے یہ غار کی دیواروں کے ساتھ چمٹی ہوئی تھیں ٹارچ کی روشنی میں ان کی آنکھیں چمک رہی تھیں۔ یوں معلوم ہوتا تھا جیسے چھوٹے چھوٹے بونے خون آشام نگاہوں کے ساتھ ہمیں گھور رہے ہیں۔ انہیں ہماری موجودگی کا احساس ہوچکا تھا۔ وہ ہمارے سروں کے اردگرد منڈلا رہی تھیں۔ نوجوان گائیڈ اپنا جال لہرا لہرا کر انہیں پھانسنے کی کوشش کررہے تھے۔ ایک بڑی سی چمگادڑ میری طرف لپکی تو میں نے اسے اچک لیا۔ میں نے دستانے پہنے ہوئے تھے۔ چمگادڑ کو پکڑتے ہی مجھے محسوس ہوا کہ اس کے منہ سے سفید جھاگ اڑ کر فضا میں پھیل گیا ہے۔ دراصل یہ میرے دستانے کا چمڑہ تھا جو اس نے تار تار کردیا تھا۔ کئی گھنٹوں کی کوشش کے بعد ہم پانچ چمگادڑیں پکڑنے میں کامیاب ہوگئے اور ہم نے لاکر اپنے کمرے میں بند کردیں۔

ایک دن میرا دوست غسل خانے میں چھپ گیا اور میں بستر میں لیٹ گیا۔ ہماری پالتو چمگادڑیں چھت کے ساتھ لٹکی ہوئی تھیں۔ اچانک بڑی چمگادڑیں اڑ کر دیوار کے ساتھ چپک گئیں۔ ایک نے کمرے کا اچھی طرح جائزہ لیا اور دیوار سے اڑ کر میرے بستر پر آبیٹھی۔ تھوڑی دیر بستر پر اِدھر اُدھر گھومنے کے بعد وہ میرے چہرے کی طرف بڑھنے لگی۔ خون پینے والی چمگادڑ کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ انسانی جسم کے ایسے حصے کو تلاش کرتی ہے جہاں گوشت زیادہ ہوتا ہے۔ وہ اس حصے پر اپنی چونچ سے حملہ کرتی ہے۔ خون کی دھار بہتے ہی وہ اسے چوسنا شروع کردیتی ہے۔ جونہی اس چمگادڑ نے میرے ابھرے ہوئے عارض پر چونچ چلانا چاہی، میں نے مزاحمت کی۔ وہ ایک لمحے کے لیے پیچھے ہٹ گئی اور پھر اس نے میرے کان کی ایک لو میں اپنی چونچ گاڑ دی۔ اگر میرا دوست مداخلت نہ کرتا تو چمگادڑ اپنا کام کرچکی تھی۔ ان چمگادڑوں کی پرورش میں بڑی مشکل پیش آرہی تھی۔ میرا دوست صبح صبح مارکیٹ جاتا چمگادڑوں کیلئے قصاب سے تھوڑا سا خون حاصل کرتا اور پھر ڈراپر کے ذریعے چمگادڑوں کے منہ میں قطرہ قطرہ خون ٹپکاتا رہتا۔ یہ چمگادڑیں نہ تو کسی ذہانت کا مظاہرہ کرتی تھیں اور نہ یہ اندازہ ہوتا تھا کہ یہ ہم سے کبھی مانوس ہوسکیں گی۔ انہیں ہر وقت خون کی تلاش رہتی تھی۔ اس لیے تنگ آکر میں نے ان سب کو آزاد کردیا۔

ذہن خالی رکھنا

ازطرف: عنایت اللہ خان

ایسی مشق سے آپ اپنی شخصیت کو بھول جاتے ہیں، شخصیت کی جڑیں آپ کے اندر بڑی گہری ہوتی ہیں

خود کو بھولنے کی مشق روحانی مشقوں کا ایک اہم حصہ ہے، اسی طرح کچھ لوگ ارتکاز توجہ کی مشق میں نقطہ بینی بھی کرتے ہیں وہ دیوار پر ایک نقطہ لگا کر اسے دیکھتے رہتے ہیں کچھ وقت اسے دیکھنے کے بعد ذہن میں سے باقی سب سوچیں نکل جاتی ہیں اسی طرح کچھ صوفیاء لفظ اللہ کسی خاص رنگ میں لکھ کر اس کو دیکھتے رہتے ہیں، نقطہ بینی میں زیادہ تر لوگ نقطے کو کالے رنگ کے ساتھ لکھتے ہیں کچھ وقت اسے توجہ سے دیکھتے رہیں تو اس کی سائیڈوں پر سفید رنگ نظر آنے لگتا ہے اور اگر لگاتار دیکھتے رہیں تو وہ نقطہ پورا ہی سفید ہوجاتا ہے۔

بظاہر تو اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ آپ جس بھی سیاہ چیز کو دیکھیں تو آپ کو سائیڈوں پر سیاہی کے باہر سفیدی ہی نظر آتی ہے مگر پورا نقطہ سفید ہونے کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ آپ کی اپنی انرجی وہاں جمع اور فوکس ہوجاتی ہے، ایسی مشق میں کچھ مہارت حاصل کرنے والے دوسروں کے ذہن پر اثرانداز ہوسکتا ہے۔ ایسی مشق میں آپ کا شعور معطل ہوجاتا ہے اور لاشعور اپنی طاقت اور صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کیلئے آزاد ہوجاتا ہے، ایسی مشق سے آپ اپنی شخصیت کو بھول جاتے ہیں، شخصیت کی جڑیں آپ کے اندر بڑی گہری ہوتی ہیں، مثلاً میں قمر ہوں، قمر کو بھولنا بڑا ہی مشکل ہے، اس میں ہندو یوگی سمادھی (گہرا مراقبہ) ذہن کے ساتھ بھی کرتے اور پھر لاذہن کے مراقبے کی بھی مشق کی جاتی ہے جو کہ خاص محنت کے بعد ہی ممکن ہوسکتا ہے۔ نقطہ بینی کرنے والے بھی جب خود کو خاص حد تک بھولنے لگ پڑتے ہیں تو پھر ان کا کائناتی ذہن کے ساتھ رابطہ ہونا ممکن ہوجاتا ہے اور اگر ایسے انسان کی روحانی توانائی کسی حد تک جاگی ہوئی ہو تو یہ بالکل ممکن ہوتا ہے۔ اس چیز کی مشق صوفی لا الٰہ الا اللہ کے ساتھ بھی کرتے ہیں جسے نفی اثبات بھی کہا جاتا ہے، اسے لا کی مشق بھی کہتے ہیں۔ ماضی کے بہت سے صوفیاء وصوفی شعراء بھی اس لا کی کیفیت سے گزرے تھے۔ کچھ لوگ تو یہ بھی کہتے ہیں کہ ہر ایک روحانی یا صوفی شاعر لا کی کیفیت سے گزر کر ہی پختہ ہوتا ہے مگر بہت سے بڑے اچھے روحانی شعراء اس کیفیت سے گزرے بغیر بھی بہت بلندیوں پر پہنچے ہیں جن میں علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ سرفہرست ہیں۔

مشکور الرحمن

ورزش کیجئے تمام دماغی و اعصابی امراض پر قابو پائیے

ہلمین کا کہنا ہے کہ اس سے قبل لوگ نہیں جانتے تھے کہ ورزش دماغ پر بالکل اسی طرح کا اچھا اثر مرتب کرتی ہے جیسا عضلات پر۔ آپ نے یہ تو دیکھا ہی ہوگا کہ ورزش سے عضلات کی تعمیر کی جاسکتی ہے اب یہ سمجھ لیجئے کہ اس طرح دماغ کی بھی تعمیر ہوسکتی ہے۔

ورزش صرف عضلات کو مضبوط بنانے اور امراض قلب سے محفوظ کرنے کا کام ہی نہیں کرتی بلکہ سائنس یہ بتاتی ہے کہ اس سے دماغی قوت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ ورزش کے حوالے سے ایک نئی سائنسی تحقیق نے مختلف اعصابی امراض مثلاً الزائمر سے نمٹنے کی امید بھی پیدا کردی ہے۔ چارلس ہلمین ایک نیورئنٹسٹ ہے۔ اس نے اپنے تجربے سے ثابت کیا کہ ورزش نہ صرف عضلات بلکہ دماغ کیلئے بھی مفید ہے اس نے سکول کے 259 طلباء کو ایک تجربے سے گزارا۔ ان کا باڈی ماس انڈیکس معلوم کیا اور روزمرہ کی ورزشیں شروع کرادیں۔ ان ورزشوں میں بہت سی ایروبک ایکسرسائز شامل تھیں۔ دیکھا یہ گیا کہ جو بچے جسمانی طور پر سب سے زیادہ فٹ تھے ان کے دماغ بھی سب سے زیادہ اچھے تھے۔ اس تحقیق میں سماجی اور اقتصادی عوامل کو بھی پیش نظر رکھا گیا۔ ہلمین کا کہنا ہے کہ غالباً صرف سخت ورزش نے ہی طالب علموں کی ذہنی صلاحیت کو بڑھا دیا۔ حالیہ دنوں کے دوران سائنس نے یہ بتایا ہے کہ ورزش لوگوں کو زیادہ سمارٹ بنادیتی ہے۔ گزشتہ عرصے میں ایک ایسا مقالہ شائع ہوا جو اس موضوع پر سنگ میل ہے۔ سائنس دانوں نے اعلان کیا کہ انہوں نے انسانی دماغ کو نئے اعصابی خلیات بنانے میں کامیابی دلا دی ہے۔ گزشتہ برسوں کے دوران ہمیشہ یہ خیال رہا کہ یہ ناممکن ہوگا پھر سائنس دانوں نے اس ناممکن کو کس طرح ممکن کیا۔۔۔؟ محض تین ماہ کی ایروبک ورزشوں کے ذریعے۔

بعض سائنس دانوں نے یہ بھی سراغ لگایا کہ بے حد سخت ورزش سے معمر اور بوڑھے ہوتے ہوئے کمزور اعصابی دماغی خلیات کو مضبوط بنایا جاسکتا ہے۔ ان کے باہمی کنکشنز بحال کئے جاسکتے ہیں۔ اس سے دماغ زیادہ تیز رفتار اور چست ہوسکتا ہے۔ اس بات کی بھی علامات ملی ہیں کہ جسمانی سرگرمی الزائمر جیسی معذوری دینے والی دماغی بیماری کو روک سکتی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ ٹینشن ڈیفشنسی' ہائپر ایکٹیوٹی' ڈس آرڈر اور دیگر اعصابی امراض پر بھی قابو پایا جاسکتا ہے۔ اس میں عمر کی بھی کوئی قید نہیں ہوتی۔ نئی تحقیق سے ثابت ہے کہ کسی بھی عمر میں مضبوط' چست و فعال جسم حاصل کر کے مضبوط اور چست دماغ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ سائنس دانوں کو اس بارے میں کچھ اندازے تو ہمیشہ سے تھے کہ سخت ورزش کا دماغی قوت اور صحت سے براہ راست تعلق ہے لیکن وہ اسے ثابت نہیں کرسکے تھے۔ اب انہوں نے اسے سائنسی طور پر ثابت بھی کردیا ہے۔

مغربی محققین نے بھی طویل عرصہ پہلے یہ بات جان لی تھی کہ ورزش دل کو آمادہ کرتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ خون پمپ کرے تاکہ وہ دماغ تک پہنچ سکے۔ ساتھ ہی ساتھ پورے جسم کو اس کی فراہمی اچھی رہے اور زیادہ کون کا مطلب ہے زیادہ آکسیجن اور اس کا مطلب ہے کہ دماغ کے خلیات کو زیادہ خوراک پہنچ رہی ہے۔ ہلمین کا کہنا ہے کہ اس سے قبل لوگ نہیں جانتے تھے کہ ورزش دماغ پر بالکل اسی طرح کا اچھا اثر مرتب کرتی ہے جیسا عضلات پر۔ آپ نے یہ تو دیکھا ہی ہوگا کہ ورزش سے عضلات کی تعمیر کی جاسکتی ہے اب یہ سمجھ لیجئے کہ اس طرح دماغ کی بھی تعمیر ہوسکتی ہے۔

بلند خیالات کیلئے ایندھن: ماہرین نے یہ سراغ لگالیا ہے کہ ورزش کے دماغ پر اثرات زیادہ گہرے اور پیچیدہ ہوتے ہیں لیکن ان اثرات کا آغاز عضلات ہی سے ہوتا ہے۔ ہر مرتبہ جب جسم کو ورزش کیلئے کھینچا جاتا ہے تو متعلقہ عضلات بہت سے کیمیکلز جاری کرتے ہیں جو خون میں سفر کرتے ہوئے دماغ تک پہنچتے ہیں۔ ان میں ایک پروٹین GFONE بھی شامل ہے۔ یہ پروٹین جسم کی نیوروٹرانسمیٹ فیکٹری میں فورمین کا کام سنبھال لیتی ہے۔ ایک کتاب سپارک ورزش اور دماغ کی انقلابی سائنس کے مصنف کا کہنا ہے کہ یہ کیمیکلز دماغ کی کرشماتی نشوونما کرتے ہیں اور ان تمام دماغی افعال کیلئے جن کا تعلق بلند ترین فکر و خیال سے ہوتا ہے ایندھن فراہم کرتے ہیں۔

باقاعدہ ورزش کے ذریعے جسم بی ڈی این ایف کی سطح بڑھا سکتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ دماغی خلیات نئی کونپلیں نکالنے لگتے ہیں۔ ان کے ٹوٹے ہوئے کنکشن جڑنے لگتے ہیں اور وہ نئے طریقوں سے ایک دوسرے کے ساتھ کمیونی کیٹ کرنے لگتے ہیں اور یہ عمل ہے جس کا تعلق سیکھنے اور علم حاصل کرنے سے ہے۔ دماغی خلیات کے درمیان جو جنکشن واقع ہوتے ہیں ان میں ہر تبدیلی کسی نئی مہارت یا علم کے حصول پر آتی ہے۔ بی ڈی این ایف اس عمل کو ممکن بناتا ہے۔ جن دماغوں میں یہ کیمیکل زیادہ ہوتا ہے ان میں علم حاصل کرنے کی زیادہ گنجائش ہوتی ہے۔

تین ماہ کی ورزش سے نیا دماغ: اکثر افراد میں بلوغت تک تسلسل کے ساتھ بی ڈی این ایف کی سطح اچھی رہتی ہے لیکن جیسے جیسے ان کی عمر بڑھتی جاتی ہے تو ان کے کچھ دماغی خلیات مرنے لگتے ہیں۔ 90ء کی دہائی کے وسط تک سائنس دانوں کا خیال تھا کہ دماغ مردہ ہونے والے خلیات کی جگہ نئے اعصابی خلیات نہیں بنا سکتا۔ لیکن جانوروں پر ہونے والے تجربات سے یہ ثابت ہوا کہ دماغ کے بعض حصوں میں ورزش کے ذریعے نیوروجینی سس کا عمل شروع کیا جاسکتا ہے۔ حالیہ تحقیق سے پتہ چلا کہ اس اصول کا اطلاق انسانوں پر بھی ہوتا ہے اور یہ زیادہ وسیع ہے۔ محض تین ماہ تک سخت ورزش کرنے سے تمام افراد کے دماغ میں نئے نیورون بننے لگتے ہیں۔ مطلب یہ ہوا کہ ورزش دماغ کی سطح کو صحت مندانہ بلکہ نوجوان سطح پر لاسکتی ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ بڑھاپے کا عمل رک جائے گا بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ صورتحال بہتر ہوگی۔

جہاں تک سائنس دان معلوم کرسکتے ہیں' نئے خلیات بننے کا عمل دماغ کے ہر حصے میں نہیں ہوتا کچھ حصوں میں ہوتا ہے لیکن اس سے باقی ماندہ حصوں کو بھی ورزش سے فائدہ پہنچتا ہے۔ مثلاً خون کی فراہمی بڑھ جاتی ہے اور خود دماغ کا حجم بڑھ جاتا ہے۔ جہاں جہاں دماغ کے نئے خلیات بنتے ہیں وہاں معمر افراد کے دماغ میں سوزش کم ہوتی ہے۔ ان میں چھوٹے چھوٹے اسٹروکس بھی کم ہوتے ہیں وہ اسٹروکس جو خاموشی سے ہوتے ہیں وہ دماغی صلاحیت کو متاثر کیا کرتے ہیں۔

ماہرین کہتے ہیں کہ انسان کا ارتقاء اس لیے ہوا ہے کہ وہ جسمانی نقل و حرکت جاری رکھے اس کے بغیر ہمارے دماغ وہ سب کچھ نہیں کرسکتے جو نہیں کرنا چاہیے۔ جائزوں سے پتہ چلتا ہے کہ جو لوگ ہفتے کے کچھ دنوں میں ورزش کرتے رہتے ہیں ان میں الزائمر کم ہوتا ہے' سست اور کاہل افراد کے مقابلے میں اگر یہ ہوتا بھی ہے تو بہت دیر سے ہوتا ہے۔

نماز کے ذریعے کھانسی سے نجات

میرے بچے کو شدید کھانسی آرہی تھی' میں نے بچوں کو کہا نماز پڑھ کر اللہ سے دعا کرو جب تک کھانسی سے آرام نہ آئے رو رو کر دعا کرتے رہو' بچوں نے دعا تو کھانسی آنا بند ہوگئی (ا،ر)

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت)

ایک نوجوان کی قابل رشک تمنا

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب **''نسیم ہدایت کے جھونکے''** پڑھنے کے قابل ہے۔

بہت اصرار اور دین کے مثالی خادم اور مرد مجاہد حضرت مولانا ابوالبرکات رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے خاندان سے اپنے حضرت والا سیدی و مرشدی نور اللہ مرقدہ کے تعلق کی وجہ سے جلسہ میں شرکت نہ کرنے کے معمول کے باوجود یہ حقیر اندور حاضر ہوا اور مثبت انداز میں اللہ کے رسول ﷺ سے محبت کے ساتھ اللہ کی رضا اور خوشنودی کیلئے ہر کام کو اس خیال سے کہ میرے اللہ مجھے دیکھ رہے ہیں کے موضوع پر اس حقیر نے عوام کے جم غفیر میں اپنا سبق سنایا' اللہ کے رسول ﷺ اور آپ ﷺ کے اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین سے محبت کے نام پر بدعات و خرافات کی ظلمت میں ہمارے نبی ﷺ کی بیٹیوں کا ذکر کر کے دل خود بھی خوش ہوا کہ اندھیرے میں روشنی نہیں تو روشنی کی بات تو میرے کریم نے مجھ سے کروائی۔ جلسہ کے بعد قیام گاہ پر خصوصی ملاقات کرنے والوں میں ایک ہلکی ڈاڑھی والا بڑا پُرکشش چہرے والا ہلکے سانولے رنگ کا نوجوان بھی تھا' بولا حضرت صاحب میرا نام سلیمان ہے اور میں پچھلے سال آپ کے ہاتھ پر مسلمان ہوا تھا اور مرید بھی ہوا تھا اور بھائی یوسف جن کو آپ نے روزانہ سو بار یَاھَادِیُ یَارَحِیۡمُ پڑھنے کو بتایا تھا اور وہ مسلمان ہو گئے تھے۔ انہوں نے ہمیں یَاھَادِیُ یَارَحِیۡمُ بتایا تھا اور یہ پڑھنے والے ہم چھ لوگ پچھلے سال مسلمان ہوئے تھے آپ نے تقریر کی کہ اللہ تعالیٰ محبت سے صرف اس شخص کو دیکھتے ہیں جو ہر کام نبی ﷺ کے طریقہ پر کرے اور آپ نے مجھے گھر چھوڑنے کیلئے منع کیا میرے گھر والے سب ہندو ہیں اور میں بہت سے کام سنت کے مطابق وہاں نہیں کر سکتا تو میرا گھر میرے لیے دوزخ ہے۔ حضرت آج میں گھر نہیں جاؤں گا میں سنت کے مطابق زندگی کہیں جنگل میں جا کر گزار لوں گا۔ اس حقیر نے کہا بیٹا دعوت اللہ کے نبی ﷺ کی سب سے بڑی سنت مقصودہ ہے تم ایک بڑی سنت کیلئے گھر میں رہتے ہو اس کیلئے چھوٹی سنت پر کچھ روز عمل نہیں کر سکتے تو آپ سنت پر عمل کرنے والے ہو۔ بھیڑ زیادہ تھی وہ نوجوان اُٹھ کر چلا گیا۔ اگلے روز عزیزی و محبی سید اقبال جعفری جو عزیز ہونے کے ساتھ اس حقیر کے بچپن کے دوست ہیں' انہوں نے میری خواہش کا خیال کر کے مانڈو کے سفر کا پروگرام بنایا۔ وہ نوجوان صبح صبح گاڑی کے آگے کھڑا ہو گیا شیشہ کھلوا کر میرا ہاتھ مضبوطی سے پکڑا اور بولا میں آپ کا مرید ہوں' مجھے آپ سے چار دعائیں کروانی ہیں اور آپ دعا نہیں کریں گے تو میں گاڑی کے آگے لیٹ جاؤں گا' ابھی سے دعا کرنی ہے اور ہر خاص وقت میں کرنی ہے' میں نے کہا اتنا زور دینے کی ضرورت نہیں' آپ بتائیں آپ کا حق ہے کیا دعا کرانی ہے۔ اس نے کہا پہلی دعا تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ جیسا ایمان عطا کر دے' دوسری دعا اس سے زیادہ یہ ہے کہ جیسی محبت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو اللہ کے رسول ﷺ سے تھی ایسی محبت مجھے بھی اللہ کے رسول ﷺ سے عطا ہو جائے اور تیسری دعا یہ کرنی ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے دین کا بڑا عالم بنا دے اور سب سے زیادہ چوتھی دعا یہ کرنی ہے کہ اللہ تعالیٰ کم از کم آپ کے برابر مجھ سے دعوت کا کام لے لے یہ کہہ کر وہ نوجوان رونے لگا' کہا کہ آپ مجھ سے پکا وعدہ کریں کہ چاروں دعائیں ابھی سے کریں گے اور ہر خاص مقام پر کریں گے۔ میں نے وعدہ کیا' صحت کی خرابی اور تکان سے نڈھال یہ گنوار اس نوجوان کی ایسی قابل رشک تمناؤں سے بالکل تازہ دم ہو گیا اور آج تک اس سوچ میں ہے کہ بدعات و خرافات کا گڑھ سمجھے جانے والے اندور شہر میں اللہ کی ہادی اور رحیم ذات اپنی شان رحیمی و ہدایت کے کیسے تابناک مظاہر سامنے لا رہی ہے۔ اس نوجوان نے ابھی نہ کوئی مراحل طے کیے نہ ابھی اسلام کو پڑھا مگر اس کا ذوق کیسا نکھرا اور ستھرا اور قابل رشک ہے' یہ نیا خون یقیناً ملت کے بے جان خون میں ضرور جان پیدا کر دے گا۔

(بقیہ: گھروں میں نحوست اور بے برکتی کی سب سے بڑی وجہ)

ماہ رسالہ عبقری میں قرآن مجید سے اخذ کردہ آیات لکھتے رہتے ہیں جن سے میری طرح کی مصیبت زدہ اور پریشان حال فیض یاب ہو رہے ہیں۔ عبقری رسالہ نے تقدیر بدل کر رکھ دی ہے۔ لوگوں نے الحمدللہ قرآن پڑھنا شروع کر دیا ہے اور اب اس کی عظمت کو سمجھنے لگے ہیں۔ ایک عمر رسیدہ خاتون نے اپنا واقعہ ایک پروگرام میں بیان فرمایا کہ اُن کو منہ کا کینسر ہو گیا تھا۔ سخت پریشان ہو گئیں۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے رجوع کیا اور قرآن شریف کی تلاوت میں مشغول ہو گئیں۔ تلاوت کے بعد دُکھی دِل سے ہاتھ اٹھا کر رب العالمین سے صحت کیلئے دعا کرنے لگ گئیں۔ چند ماہ میں اللہ تعالیٰ نے اس موذی مرض سے شفاء دے دی۔ قرآن مجید لاجواب تحفہ خداوندی ہے۔ ہر بہن بھائی سے درخواست ہے کہ اس کی صبح و شام تلاوت کریں اور اس کے ذریعہ اور نماز کے وسیلے سے اپنی مشکلات' حاجات رب العالمین کے دربار میں برائے قبولیت پہنچائیں۔

نکاح کی بندش ختم

دعائے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ یَا بِسۡمِ اللّٰہِ الۡوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہ اس لڑکی کو کہیں کہ کثرت سے پڑھے ان شاء اللہ بہت جلد شادی ہو جاتی ہے۔

نکاح کی بندش کیلئے حکیم صاحب کی کتاب ''سورۂ بقرہ کے عمل کے کرشمات'' کتاب (مطبوعہ ادارہ عبقری) لاجواب ہے' عمل: ہر اسلامی مہینے ابتدائی سات دن روزانہ سورۂ بقرہ مکمل پڑھیں۔ اس عمل کی برکت سے رشتہ بھی ہو جاتا ہے' شادی بھی ہو جاتی ہے اور اولاد بھی ہو جاتی ہے۔ میں نے بہت سوں کو بتایا اللہ نے سب کی بندشیں ختم کر دی ہیں۔ اس کے علاوہ دعائے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ یَا بِسۡمِ اللّٰہِ الۡوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ اس لڑکی کو کہیں کہ کثرت سے پڑھے ان شاء اللہ بہت جلد شادی ہو جاتی ہے۔ (ص 624)

غصہ کیلئے لاجواب عمل

گھر میں کوئی بھی بلاوجہ لڑتا ہو' چاہے وہ خاوند ہو' بچہ ہے یا بڑا ہے۔ غصہ کیلئے بہت سادہ اور لاجواب عمل ہے:۔ کھانا جب بھی دیں اس پر اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ سات مرتبہ پڑھ کر پھونک مار کر دیں۔ ان شاء اللہ ان کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا اور وہ لڑائی جھگڑے سے باز آ جائیں گے۔ (ص 623)

بندش حیض کیلئے

ہیرا کسیس **60** گرام' ریوند خطائی **36** گرام اور پرانا گڑ **12** گرام۔ چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ یہ صبح' دوپہر' شام کشمش **12** گرام' بادیان **12** گرام اس کے قہوے کے ساتھ دیں گے۔ دودھ نہیں دے سکتے' ان دنوں میں اب مریض کوئی عین دنوں میں پہنچا تو اس کیلئے زبردست ہے۔ بجائے اس کے کیپسول بھر کر دیتے ہیں۔ تاریخ کے دنوں میں بھی یہ دوا دے سکتے ہیں۔ اس سے فائدہ یہ ہوتا ہے کہ عورت کو فوری فائدہ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ بندش حیض کیلئے ایک اور بہت ہی زبردست نسخہ ہے:۔ ایک ماشہ بیر بہوٹی' تین ماشے ہرمل ان کو سات دن دھوپ میں رکھیں اس کے بعد ایک چاول برابر اس کی خوراک ہے۔ بندش حیض فوری ختم ہو جائے گی۔ (ص 629)

مزید کمالات جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا مطالعہ کریں:۔

''گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے'' (بندشوں کا توڑ اور روحانی ایٹم

ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی کے قلم سے۔ قسط نمبر 4

غیر مسلموں کی عبادت گاہیں' ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں

اسلام نے شفقت اور محبت میں سب کے حقوق بیان کیے ہیں حتیٰ کہ جانوروں کے حقوق بھی واضح کیے۔ عبقری مسلم اور غیر مسلم سب کے حقوق کا پاسبان ہے۔

قوم وملت ومذہب کے بغیر انصاف کی حکمرانی: فرانسیسی مصنف ولاژون کنیر کے بیان کے مطابق محمود ثانی اپنے عیسائی باشندوں کا بڑا خیال کرتا' وہ دورہ کرتا تو ان سے ملتا ان کے مطالبات پورے کرتا ان کی شکاتیں سنتا' ان کے شکوؤں کو دور کرتا' ان کو مطمئن اور خوش کرتا۔ تمام رعایا میں قوم وملت کے امتیاز کے بغیر انصاف کی حکمرانی ہوتی رہی تھی۔ **(ولاژون کنیر اردو ترجمہ ص462 تاریخ دولت عثمانیہ' جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 78) حکومت عثمانیہ اور عیسائیوں کیساتھ حسن سلوک:** جارج فنلے اپنی مشہور کتاب تاریخ یونان میں لکھتا ہے کہ حکومت عثمانیہ کی بعض حیثیتوں میں یورپ میں سب سے زیادہ مضبوط حکومت تھی تاہم دوسرے اعتبار سے سب سے زیادہ متحمل اور روادار بھی تھی اگروہ کسی کے جسم کو قید کرتی تھی لیکن دماغ کو آزاد چھوڑتی تھی۔ اس کی عیسائی رعایا کے نیچے کے طبقے یورپ کے دوسرے حصوں کے مساوی کے طبقوں کی بانسبت ذہنی حیثیت سے عموماً زیادہ ترقی یافتہ تھے۔ **(تاریخ یونان، از جارج فنلے جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 288، جلد نمبر 6، صفحہ نمبر 18، تاریخ دولت عثمانیہ، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 27، ایڈیشن 1920ء) غیر مسلموں کے ساتھ رحم کی انوکھی مثال:۔** یورپین مورخ نے ایک انوکھی بات لکھی ہے کہ صحراؤں اور ریگستانوں میں بسنے والے یہ مسلمان پوری دنیا میں پھیلتے چلے گئے' ان میں سیاہ فام بھی تھے اور سفید فام بھی لیکن جو ان کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی یہ رحم دلی کی ایک انوکھی مثال چھوڑ گئے۔ یہ اپنے قیدیوں کے ساتھ ان کے بچوں اور حتیٰ کہ ان کی بیوؤں کے ساتھ بھی حسن سلوک کرتے' یہ کبھی ان کی عصمت دری نہیں کرتے' ان کے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دیتے، ان کے لیے مکتب اور تدریس کا انتظام کرتے **(بحوالہ: ہسٹورین ہسٹری آف دی ورلڈ جلد نمبر 12 صفحہ نمبر 467، دولت عثمانیہ جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 461) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی دس وصیتیں:** حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جب شام کی مہم پر لشکر روانہ کیا تو امیر لشکر کو مخاطب کر کے فرمایا تم ایک ایسی قوم کو پاؤ گے جنہوں نے اپنے آپ کو خدا کی عبادت کیلئے وقف کر دیا ہے یعنی عیسائی لوگ ان کو چھوڑ دینا میں تم کو دس وصیتیں کرتا ہوں:۔ 1۔ کسی عورت کو قتل نہ کرنا۔ 2۔ کسی بچے کو قتل نہ کرنا۔ 3۔ بوڑھے کو قتل نہ کرنا۔ 4۔ پھل دار درخت کو نہ کاٹنا۔ 5۔ کسی آباد جگہ کو ویران نہ کرنا۔ 6۔ بکری کو کھانے کے سوا بے کار ذبح نہ کرنا۔ 7۔ اونٹ کھانے کے سوا بے کار ذبح نہ کرنا۔ 8۔ نخلستان نہ جلانا۔ 9۔ مال غنیمت میں غبن نہ کرنا۔ 10۔ بزدل نہ ہوجانا۔ **(تاریخ الخلفا ص96، خلفائے راشدین ص نمبر 16) حضرت ابوعبیدہ اور عیسائیوں کے جان ومال' عبادت گاہوں کی حفاظت:** حضرت ابوعبیدہ دمشق سے حمص کی طرف بڑھے تو راستے میں بعلبک پڑا، یہاں کے باشندوں نے ان سے امان کی درخواست کی انہوں نے ان کی جان ومال اور ان کے گرجے کو امان دے کر ان کے لیے یہ تحریر لکھی بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یہ امان فلاں بن فلاں کیلئے اور اہل بعلبک کیلئے اس کے رومیوں، اس کے فارسیوں، اس کے عربوں' ان کی جانوں کیلئے' ان کے مالوں کیلئے' ان کے گرجا گھروں کیلئے' ان کی محل سراؤں کیلئے یا وہ شہر میں داخل یا باہر ان کیلئے۔ ان کی چوکی امان میں ہے۔ رومیوں کو اجازت ہے پندرہ میل کے اندر اپنے مویشی چرائیں اور کسی عبادت گاہ میں ماہ ربیع الاول اور جمادی اول گزارنے تک نہ اتریں اس کے بعد جہاں تک چاہیں اتر جائیں کیونکہ ان کی جان کا تحفظ اسی میں ہے تاکہ انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ اس میں جو اسلام لائے گا اس کے وہی حقوق ہیں جو ہمارے' اس کے وہی فرائض ہیں جو ہم پر ہیں' جو نہ لائے ان پر جبر نہیں ان کے تاجروں کو ان شہروں میں سفر کرنے کی اجازت ہے جن سے ہماری صلح ہو چکی ہے۔ ان پر جو اپنے مذہب پر قائم رہے گا اس پر اللہ شاہد ہے اور اس کی شہادت کفایت کرتے ہیں۔ **(بلاذری عربی صفحہ 136، اردو ترجمہ 207 تا 208) حضرت عمرؓ کی گرجا گھروں کو امان:** بیت المقدس فتح ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں وہاں کے لوگوں سے یہ معاہدہ ہوا' یہ وہ امان ہے جو خدا کے غلام امیر المومنین نے ایلیا کے لوگوں کو دی' یہ امان ان کی جگہ مال، گرجا صلیب' تندرست، بیمار اور ان کے تمام مذہب والوں کیلئے ہے اس طرح ان کے گرجاؤں میں نہ سکونت اختیار کی جائے' نہ ان کو ڈھایا جائے' نہ ان کو نہ ان کے احاطے کو نقصان پہنچایا جائے' ان کی صلیبوں اور مال میں کمی نہ کی جائے' مذہب کے بارے میں ان پر جبر نہ کیا جائے نہ ان میں سے کسی کو نقصان پہنچایا جائے **(بحوالہ تاریخ ابوجعفر جریر تبری فتح بیت المقدس جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 420، الفاروق جلد نمبر 2، ص136 تا 137) حضرت عمرؓ کا غیر مسلموں سے انوکھا حسن سلوک:** ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کہیں سے گزر رہے تھے' ایک بوڑھے اندھے سائل کو بھیک مانگتے دیکھا' پوچھا تم کس مذہب کے پیروکار ہو اس نے جواب دیا میں یہودی ہوں' پھر پوچھا بھیک کیوں مانگتے ہو؟ اس نے کہا بوڑھا ہو کر محتاج ہو گیا ہوں' جزیہ کی بھی رقم ادا کرنی ہوتی ہے۔ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کو اپنے گھر لے گئے اس کا اکرام کیا' احترام کیا' اس کو کھلایا پلایا اور گھر سے لاکر کچھ دیا پھر بیت المال کے خزانچی کو بلا کر حکم دیا اس طرح اور اس طرح کے اور مجبور لوگوں کا خیال رکھو۔ یہ بات انصاف کے خلاف ہے کہ ایسے لوگوں سے جوانی میں تو جزیہ وصول کر کے فائدہ اٹھایا جائے اور بوڑھے ہوں تو ان کو بے سہارا چھوڑ دیا جائے۔ پھر یہ آیت پڑھی۔ **انما الصدقات للفقراء والمساکین** اس میں فقراء سے مراد مسلمان فقرا ہیں اور مسکینوں سے مراد غیر مسلم بھی شامل ہیں۔ اس کے بعد یہودیوں عیسائیوں اور دوسرے غیر مسلموں کے معذور مسکینوں پر جزیہ معاف کر دیا۔ **(کتاب الخراج، باب نمبر 13، اور فصل نمبر 2) امیر المومنین کو بستر مرگ پر غیر مسلموں کا خیال:** حضرت عمر کو بستر مرگ پر بھی غیر مسلموں کا خیال رہا انہوں نے فرمان میں اپنے بعد آنے والے خلفا کو غیر مسلموں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی تلقین کی۔ **(بحوالہ کتاب الخراج، باب نمبر 13 فصل نمبر 2) بنو امیہ کی غیر مسلموں سے رواداری:** بنوامیہ کی رواداری کا بڑا ثبوت یہ ہے کہ ان کے فتوح علاقے خصوصاً شام عراق میں دفتری زبان عربی کی بجائے رومی اور فارسی ہی رہی حتیٰ کہ ٹیکس کے محکمے میں عربوں کے بجائے دوسری قوموں کو ہی سیاہ وسفید کا مالک بنایا۔ **(کتاب المامون صفحہ نمبر 161) (جاری ہے)**

امراض معدہ‘ تبخیر کیلئے اکسیر حکمت

سونف‘ دھنیا‘ بڑی الائچی تینوں اشیاء ہم وزن اور مصری دو حصے مع چھلکے پیس کر سفوف بنالیں اور کھانے کے بعد بقدر ایک چھوٹا چمچہ استعمال کریں۔ جملہ امراض معدہ اور تبخیر کیلئے اکسیر حکمت کی یہ چٹکی مخلوق کے افادہ عام کے لیے فی سبیل اللہ ہدیہ ہے

پوشیدہ امراض میں مبتلا بھائیوں کے نام

(شہزاد‘ لاہور)

میرے ایک دوست کو عرصہ دراز سے جریان کی بیماری تھی‘ اسی دوران اس کی شادی بھی ہوگئی وہ اس کا علاج بھی کرواتا رہا لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا‘ مگر وہ دن بدن کمزوری کی طرف بڑھتا رہا‘ علاج بھی کرواتا رہا مگر سب نے پیسے ہی لوٹے پھر کسی نے یہ نسخہ جات دیئے جس سے وہ اب بالکل ٹھیک ہے۔

ھوالشافی: موچرس‘ موصلی سفید‘ موصلی سیاہ‘ ثعلب مصری‘ ثعلب دانہ‘ شقاقل مصری‘ الائچی خورد‘ طباشیر‘ ستاور‘ اسپغول‘ تالمکھانہ‘ پھلی ببول‘ تخم املی‘ بوپھلی‘ سنگھاڑہ خشک‘ ثعلب پنجہ‘ کشتہ قلعی‘ کشتہ سہ دھاتہ‘ تخم پیاز‘ تخم ریحان‘ تخم کاہو‘ کتیرا گوند یہ سب چیزیں ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر پھکی بنالیں۔ صبح وشام ایک ایک چمچ چائے والا استعمال کریں۔ تین ماہ دوائی متواتر استعمال کریں۔

نسخہ نمبر 2: موصلی سفید‘ ثعلب پنجہ‘ ثعلب مصری‘ ثعلب دانہ‘ سنگھاڑہ‘ تخم بھنڈی‘ بہمن سفید‘ بہمن سرخ‘ سمندر سوکھ‘ بوپھلی‘ تالمکھانہ‘ لاجونتی‘ کوزہ مصری‘ الائچی سفید۔ یہ سب چیزیں ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر پھکی بنالیں۔ صبح وشام ایک ایک چمچ چائے والا استعمال کریں۔ تین ماہ دوائی متواتر استعمال کریں۔

گھنے لمبے بالوں اور یادداشت کیلئے: سفوف آملہ‘ بہیڑا‘ ہڑیڑ‘ مہندی‘ کلونجی‘ میتھی‘ بھنگرا سیاہ‘ برہمی بوٹی‘ سیاہ ہلیلہ‘ الائچی خورد‘ مغز کشنیز‘ اسطخدوس‘ تخم کدو‘ مروارید‘ چاروں مغز ہم وزن لے کر کوٹ پیس کر پھکی بنالیں اور صبح وشام ایک چمچ چائے والا استعمال کریں۔

درد ختم کرنے کا عجیب ٹوٹکہ

(بنت مطیع اللہ خان)

ھوالشافی: میتھری کے دانے کوٹ پیس کر اس میں تھوڑا سا پانی ملا کر چمچ سے ہلکا سا ہلالیں اور پھر کسی کپڑے پر یہ لیس دار مادہ لگا کر وہ کپڑا جسم کے کسی بھی حصے میں درد والی جگہ پر یا جہاں چوٹ لگی ہو وہاں لگادیں۔ درد ختم ہونے پر یہ کپڑا خود بخود اتر جائے گا۔

امراض معدہ‘ تبخیر کیلئے اکسیر حکمت

(جواد اللہ خاں‘ کراچی)

سونف‘ دھنیا‘ بڑی الائچی تینوں اشیاء ہم وزن اور مصری دو حصے پیس کر سفوف بنالیں اور کھانے کے بعد بقدر ایک چھوٹا چمچہ استعمال کریں۔ جملہ امراض معدہ اور تبخیر کیلئے اکسیر حکمت کی یہ چٹکی مخلوق کے افادہ عام کے لیے فی سبیل اللہ ہدیہ ہے۔ کوئی صاحب اسے ذریعہ معاش نہ بنائے۔

تکان دور کرنے کا آزمودہ ٹوٹکہ

(محمد عرفان‘ شاہدرہ لاہور)

کچھ لوگ کھڑے کھڑے ڈیوٹی کرتے‘ سٹور پر کھڑے سامان دیتے تھک جاتے ہیں‘ کچھ کرسی پر اکڑ جاتے ہیں‘ کچھ فوج میں بھرتی ہوتے ہیں‘ پریڈ کر کے ٹانگوں میں عجیب قسم کا اکڑاؤ پیدا ہوجاتا ہے‘ ذہن وجسم کے اکڑاؤ سے ٹانگوں میں خاص طور پر پنڈلیوں اور رانوں میں اینٹھن ہوجاتی ہے جسے گلٹیاں بھی کہتے ہیں‘ جن لوگوں میں درج بالا علامات ہوں وہ صرف تین دن مسلسل آدھا آدھا گھنٹہ پھر بعد میں جب زیادہ تھکاوٹ محسوس کریں تب صرف 20 منٹ کیلئے یہ درج ذیل عمل کریں‘ عمل کرنے میں بہت آسان ہے اور دماغ کی نسوں اور جسم کی شریانوں سے ہر قسم کی تھکاوٹ دور ہوجاتی ہے اور انسان سچ مچ پھول سا ہلکا پن محسوس کرتا ہے۔

عمل درج ذیل ہے:۔ ایک بالٹی میں تھوڑا تیز گرم پانی (جتنا آپ برداشت کرسکیں) لیں‘ اس میں تھوڑا نمک اور تھوڑا سا سرسوں کا تیل ڈال کر پاؤں پنڈلیوں تک ڈبودیں‘ بیٹھے بیٹھے ہاتھوں سے کوئی اور کام بھی کرسکتے ہیں‘ جب آپ دیکھیں‘ محسوس کریں پورا نظام شریان نرم پڑ گیا ہے‘ پاؤں کے تلے سے ساری تکان باہر نکل جائے گی تو باہر نکال کر خشک کر کے جرابیں پہن لیں‘ اگر گرمیوں میں کریں تو کچھ دیر نارمل پوزیشن کے بعد پنکھے کی ہوا یا اے سی میں جائیں‘ ایسے میں گلٹیاں بھی نہیں رہیں گی۔ آزما کر دیکھ لیں۔

شوگر اور بواسیر کیلئے سینکڑوں کا آزمایا نسخہ

(محمد عرفان‘ گجرات)

ھوالشافی: تخم سرسوں 100 گرام‘ مغز نیم 100 گرام‘ کلونجی 70 گرام کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ 500MG کے کیپسول بھر کر ایک کیپسول دن میں تین بار استعمال کریں۔ یہ نسخہ میں نے بہت سے لوگوں کو دیا جس سے اُن کی شوگر کنٹرول ہوگئی۔ آپ بھی یقین کے ساتھ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

نسخہ برائے ڈینگی بخار

(محمد فیروز‘ لاہور)

میرا ایک عزیز ڈینگی بخار میں مبتلا تھا‘ ایک جاننے والے نے بتایا کہ سپین میں ڈینگی بخار کا علاج ایک مخصوص پھل سے کیا جاتا ہے جو ترش (کھٹہ) ہوتا ہے اس کے استعمال سے ڈینگی بخار سے نجات مل جاتی ہے۔ وہ پھل اسپین سے درآمد کروا کر اپنے عزیز کو دیا‘ اُس کے استعمال سے وہ صحت مند ہوگیا۔ جب میرا عزیز صحت مند ہوگیا تو اس کے محلہ میں ایک اور مریض تھا اس نے کہا آپ کی مہربانی ہوگی اگر آپ وہ پھل مجھے منگوادیں‘ اس پر میں نے کہا یہ بہت مشکل ہے آپ ایسا کریں‘ ٹاٹری اور املی کا کھٹہ پانی بنا کر استعمال کریں‘ اُس شخص نے بازار سے گول گپے بیچنے والے سے ترش پانی منگوا کر دن میں دو سے تین مرتبہ استعمال کیا اور چند دن استعمال وہ بھی بالکل صحت مند ہوگیا۔ **ترش پانی بنانے کا طریقہ:** ایک چائے کا چمچ ٹاٹری‘ آدھ چھٹانک املی‘ حسب ذائقہ سرخ مرچ‘ ایک چمچ لاہوری نمک کو ایک کلو پانی میں حل کریں اس کے بعد استعمال کریں۔

حضرت حکیم صاحب کے نام پر دھوکہ

بارہا یہ شکایات موصول ہورہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم) سے یا علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دکھی انسانیت کو اپنے جعلی عاملین اور غیرشرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org
facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ”عبقری“ مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور۔

فون: (04237597605,37552384)

حکیم صاحب سے موبائل پر رابطہ (صرف بیرون ممالک)

ہر ہفتے کی شام 7 سے 9 بجے تک۔ 0343-8710009

نوٹ: عبقری کی طرف سے روحانی وجسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

برص اور دانت درد کا روحانی علاج

1997ء میں مجھے برص شروع ہوا' اس کا کافی علاج کرایا لیکن فائدہ نہیں ہوا۔ 2006ء میں ایک آدمی نے سورۂ آل عمران کی آیت 49 بتائی۔ اس آیت کو صبح وشام 7 بار پڑھتا رہا تو اللہ پاک نے برص ٹھیک کر دیا۔

خوف کی بیماری کا روحانی علاج

(محمد امجد ہاشمی' جھنگ صدر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری عمر تقریباً 38 سال ہے' تقریباً دو سال پہلے میں قضائے حاجت کیلئے باتھ روم گیا تو باہر بادل آئے ہوئے تھے اچانک بجلی کڑکی اور میرا ہاتھ اچھل کر ٹونٹی پر لگا' مجھے شدید خوف محسوس ہوا' پھر تقریباً 7-8 ماہ مسلسل شدید خوف میں مبتلا رہا' پھر ایک عالم صاحب نے یَاقَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ۔ دل پر انگلی رکھ کر پڑھنے کو بتایا ہر نماز کے بعد 7 مرتبہ' اس سے کافی فرق پڑا' اب مجھے پہلے جیسا ڈر محسوس نہیں ہوتا۔ ابھی میرا وظیفہ جاری ہے۔

برص کا کامیاب آزمودہ علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا ماہنامہ عبقری جنوری 2012ء کو نظر سے گزرا اور اس کے بعد ہر مہینے خریدتا ہوں۔ اللہ پاک آپ کو تاحیات زندگی نصیب کرے تاکہ آپ عالم اسلام کی دل سے خدمت کرسکیں۔ آمین!۔ 1997ء میں مجھے برص شروع ہوا' اس کا کافی علاج کرایا لیکن فائدہ نہیں ہوا۔ 2006ء میں ایک آدمی نے سورۂ آل عمران کی آیت 49 بتائی۔ اس آیت کو صبح وشام 7 بار پڑھتا رہا تو اللہ پاک نے برص ٹھیک کردیا۔ یہ آیت اَنِّیْ قَدْ جِئْتُکُمْ سے لے کر اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿آل عمران ۴۹﴾ تک پڑھنی ہے' اول و آخر درود شریف لازمی پڑھنا ہے۔ پانی پر دم کرکے پی لیتا ہوں اور تیل پر دم کرکے لگالیتا ہوں۔

برائے پیٹ درد

(اختر محمود)

جس شخص کو پیٹ کا درد ہو اس کو چت لٹا کر اپنے ہاتھ میں لاٹھی لیں جو کمر تک لمبی ہو ورنہ مسواک لے کر ناف کے چاروں طرف سورۂ ناس پڑھیں' اس طرح کے جہاں ناس کا لفظ آئے اس کو سات مرتبہ دھرائیں' لاٹھی کو آرام سے ناف کی طرف لیتے ہوئے آئیں' آخری مرتبہ میں اپنے دائیں ہاتھ پر دم کرکے کمر کے دونوں حصہ پر لگائیں۔ ہاتھ اٹھانے سے پہلے درد ختم ہوجائے گا۔ یہ عمل عشر عشیر سے مجرب بطور استشماد کے مدرسہ خدام الاسلام جو وحدت روڈ لاہور میں واقع ہے ایک طالب علم کو پیٹ کا درد تھا اس کو ڈاکٹر کے جانب لے کر جارہے تھے' راستے میں اس کو بھی عمل کروایا گیا۔ وہیں کا وہیں ٹھیک ہوا' خوش خوش مدرسہ روانہ ہوگیا۔ یہ عمل خواتین ایک دوسرے پر کرسکتی ہیں۔

دانت درد کا مجرب عمل

(محمد کرامت علی' سرگودھا)

میں تین سالوں سے عبقری کا قاری ہوں اور اس سے مستفید ہورہا ہوں' میرے پاس ایک عمل ہے جو کہ دانت درد کیلئے بہت مجرب ہے۔ عبقری کے قارئین کیلئے حاضر خدمت ہے۔ جس شخص کو دانت درد ہو وہ دو نفل پڑھے' پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات بار سورۂ فیل اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص سات بار پڑھے اگر سورۂ فیل پڑھنا نہ آئے تو آیۃ الکرسی سات بار پڑھ لے۔ نفل پڑھ کر اس کا ثواب حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی روح کو ایصال ثواب کردے۔ پھر ایک تعویذ بنائے جس پر تین بار بسم اللہ مکمل لکھے اور تین بار صرف اللہ لکھے اور سات بار سورۂ فیل اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر تعویذ پر پھونک ماریں پھر اس تعویذ کو جس دانت میں درد ہو اس دانت میں رکھ کر منہ بند رکھے' انشاء اللہ دس سے پندرہ منٹ میں آرام آجائے گا اور کچھ وقت گزرنے کے ساتھ بالکل ہی درد ختم ہوجائے گا۔ یہ میرا آزمایا ہوا عمل ہے۔ نفل کی نیت یوں کریں دو رکعت نماز نفل برائے ایصال ثواب حضرت اویس قرنی منہ طرف خانہ کعبہ شریف۔ یہ میری طرف سے تمام قارئین کیلئے ہدیہ ہے

دو انمول خزانہ کی برکت سے سر درد غائب

(فرحت' لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ایک رات میں سونے کیلئے بستر پر لیٹی تو اچانک میرے سر میں شدید درد ہوا اور میں نے رات تو کوئی دوا نہ لی سوچا کہ خود ہی آرام آجائے گا شاید نیند پوری نہیں ہوئی' مجھے تقریباً 12 بجے کے قریب نیند آئی تو صبح فجر کے وقت اٹھی' درد پھر بھی ہورہا تھا۔ میں نے سوچا اب کیا کروں؟ میں نے نماز کے بعد دو انمول خزانہ تین بار اول و آخر تین بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پیا اور خود پر بھی پھونک ماری' دو انمول خزانے تین، تین بار ہی پڑھے تھے کہ درد ایسے غائب ہوا جیسے مجھے کبھی سر درد تھا ہی نہیں۔ اکثر تو مجھے درد سر ایسا شدید ہوتا کہ ڈسپرین کے بغیر جاتا ہی نہ تھا۔ مگر اب جب بھی مجھے درد سر ہوتا ہے تو میں یہی درج بالا دو انمول خزانہ والا عمل کرتی ہوں۔ **محترم حکیم صاحب!** اللہ آپ کو جزائے خیر دے اور ان پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے جنہوں نے آپ کو دو انمول خزانے عطا فرمائے۔ واقعی قیمتی خزانے سے کم نہیں۔ اللہ جئے میرے مرشد اور مرشد کے مرشد پر رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام حاصل ہو۔ آمین۔

ہر کلمے کے بدلے جنت میں درخت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں حضور نبی کریم ﷺ میرے پاس سے گزرے اور میں ایک پودا لگا رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) کیا لگا رہے ہو؟ میں نے عرض کیا: حضور ﷺ اپنے لیے پودا لگا رہا ہوں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں اس سے بہتر پودے نہ بتادوں؟ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! ضرور ارشاد فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ فرمایا ان میں سے ہر کلمے کے بدلے میں تمہارے لیے جنت میں درخت لگادیا جائے گا۔ **(سبحان اللہ)**

روحانی پھکی کا فیض

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں کافی عرصہ سے روحانی پھکی استعمال کررہی ہوں' اس سے مجھے بہت فیض ملا اور اب میں دوسروں کو روحانی پھکی دے کر دعائیں لیتی ہوں۔ میں نے ایک باباجی کو روحانی پھکی کی ایک ڈبی دی تھی' تقریباً تین ماہ بعد مجھے دوبارہ ملے' اصل میں دفتر کے راستے میں آتے ہیں' انہوں نے کہا کہ مجھے اور پھکی مل سکتی ہے؟ میں نے پوچھا کیا آپ کو فائدہ ہوا ہے' کہتے کیوں نہیں۔۔۔! میرے پیٹ میں گیس وغیرہ رہتی تھی اور اس پھکی کے صبح وشام کھانے سے اب بالکل ٹھیک ہوگئی ہے۔ لہٰذا میں نے انہیں چند ڈبیاں مزید ہدیہ کیں۔ ساتھ میں نے یہ بھی کہا کہ اس کی قدر کریں کہ اس پر کسی اللہ والے نے دم کیا ہوا ہے۔ **(فرحت' لاہور)**

گرمی کی لو میں ٹھنڈی ٹھنڈی پھوار

گرمی کا دشمن مشروب ٹھنڈک کا انوکھا انداز

گرمی جب اپنی شدت اور عروج پر ہوتی ہے تو پیاس لگنا ایک فطری عمل ہے' پیاس بجھانے کیلئے یا تو کیمیکل ملے جھاگ دار مشروب استعمال کیے جائیں یا پھر فطرت کو آواز دی جائے۔ فطرت کل کی طرح آج بھی پیغام صحت لے کر ہر پل منتظر ہے۔ شربت صحت افزاء دراصل فطری اور نبوی جڑی بوٹیوں کا خالص کشید شدہ عرق سے تیار کیا جاتا ہے۔ بیماری سے پہلے یا بعد ہر عمر' ہر موسم اور ہر مزاج کیلئے یکساں مفید اور ہزاروں سالوں سے تجربہ شدہ ایک نہایت کارآمد اور بہترین فارمولہ ہے۔ اور گرمیوں کی بیماریاں جیسے گرمی کی جلن' سوزش' سانس کا پھولنا' ہاتھ پاؤں میں جلن' پیاس کی شدت کا احساس' پسینے کی زیادتی' تپش' پسینے کی وجہ سے جسم سے سخت بدبو کا آنا' منہ کی خشکی' گھبراہٹ' بے چینی' بخار' قے' دل کا دھڑکنا' لو لگنا' ضعف قلب اور معدہ' آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا' دل ڈوب جانا' بھوک کا احساس ختم' گرمی سے چہرے کا رنگ سیاہ ہوجانا' آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جانا' سونے کے بعد جسم ٹوٹا ٹوٹا رہنا' اس کیلئے صحت افزاء خالص نایاب نبوی جڑی بوٹیوں کے نفیس مرکب سے تیار کیا گیا ہے۔ جس میں مصنوعی مٹھاس اور کیمیکل کا گمان ہی نہیں ہے۔ صحت افزاء کا پہلا گھونٹ رگ رگ اور روئیں روئیں میں شامل ہو کر جسم کو تسکین اور راحت کا انوکھا رخ دے گا۔ یہی وہ مشروب ہے جو اعصابی تناؤ' پٹھوں کے کھچاؤ اور غیر متوازن غذاؤں کی وجہ سے جسم کی نڈھالی اور کمزوری کو فوری اور فطری طور پر ختم کرنے کیلئے دنیا میں ایسا فطری شفا بخش مرکب نہیں۔ چہرے کا حسن ایسا کہ چاند۔ داغ دھبے، کیل، مہاسوں کا یہ مرکب انوکھا علاج ہے۔

جھلستی گرمی اور سخت لُو کیلئے
مشروبِ عبقری افزاء
عبقری کا مشروب
عبقری لایا نبوی جڑی بوٹیوں کا تحفہ

کمزوری' خون کی کمی' گرمی کا برداشت نہ ہونا' روزے میں بے طاقتی اور پیاس کے علاج کیلئے تسکین اور راحت جان کا پراعتماد مشروب ہے۔ ہاتھ پاؤں اور پیشاب کی جلن' پیشاب میں پیپ یا خون کا آنا' رکاوٹ' قطرے' جگر اور مثانے کی گرمی' ہونٹ اور زبان کی خشکی کو دائمی ختم کر کے جسم کو پرسکون کر دیتا ہے۔ جھلستی ہوئی گرمی' سلگتی پیاس اور شدت کی دھوپ کا مقابلہ صرف یہی مشروب کر سکتا ہے۔ رمضان میں افطار اور سحری میں اور عام دنوں میں دن میں چند بار کا استعمال آپ کے جسم کو تر و تازہ رکھتا ہے۔ اس کے نمایاں بارہ فائدے ہیں۔ 1۔ سخت پیاس کی شدت کو فوری بجھائے۔ 2۔ سر درد' دماغ' بوجھ اور سر کا جکڑا ہوا رہنا کیلئے آزمودہ ہے۔ 3۔ ہائی بلڈ پریشر کیلئے فوری اثر ہے۔ 4۔ روزہ کی حالت میں سحری اور افطاری میں استعمال سخت سے سخت گرمی کی شدت اور حدت کا مضبوط مقابلہ صرف شربت صحت افزاء ہی ہوسکتا ہے۔ 5۔ دل کی گھبراہٹ اور دھڑکنا کیلئے خوب تر ہے۔ 6۔ منہ کی خشکی حلق کے کانٹے اور بار بار پانی کی طلب ان تمام حالتوں کو فوری ختم کرتا ہے۔ 7۔ کمزور اور نڈھال بچے جن میں خون کی کمی' کھاتے پیتے نہ اور صحت مند موٹے تازے نہ ہوتے ہوں' تسلی سے استعمال کرائیں۔ 8۔ گرمی کے موسم میں دھوپ پر چلنے پھرنے والے یا گرم جگھوں پر کام کرنے والوں کیلئے ایک انمول تحفہ ہے۔ 9۔ جسمانی کمزوری' نڈھالی اور خون کی کمی کو فوری پورا کر کے جسم کو فرحت اور تازگی دینے میں اس کی کوئی مثال نہیں۔ 10 خواتین دوران حمل جسم میں خون کی کمی کو پورا کرنے کیلئے موسم گرما میں سادہ پانی دودھ لسی یا فرنی میں ڈال کر استعمال کریں اور موسم سرما میں گرم دودھ میں میٹھے کی جگہ یہ شربت ملا کر استعمال کریں۔ ویسے بھی خواتین کی حمل کے علاوہ تمام کمزوریوں' اعصابی کھچاؤ' پٹھوں اور اعصاب کا تناؤ' نسوانی مسائل خاص طور پر لیکوریا کیلئے آخری ٹانک ہے۔ 11۔ نوجوانوں کی جملہ گرمی کی بیماریاں جب کسی بھی دوائی سے ختم نہ ہوتی ہوں تو صحت افزاء ایک بڑا گلاس مشروب میں ایک چمچ اسپغول کا چھلکا ڈال کر صبح' دوپہر' شام استعمال کریں اور اپنی جوانی کی حفاظت کریں۔ 12۔ ذہنی ٹینشن' ڈیپریشن اور دباؤ کیلئے بہترین مشروب' ٹانک اور زندگی کا ساتھ ثابت ہوتا ہے۔ (قیمت -/180 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

365

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

94

لاہور

ماہنامہ

عبقری ®

اپریل 2014ء جمادی الاخریٰ 1435 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 45 روپے

ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

- ★ الحسبتم اور اذان کے عمل نے جنات کو چیخنے پر مجبور کر دیا
- ★ لال بیگ، مچھروں اور مکھیوں سے چھٹکارے کے طریقے
- ★ تیزی سے وزن بڑھانے کے ذائقہ دار طریقے
- ★ مراقبے سے روحانی وجسمانی بیماریوں کا علاج
- ★ ظالم کو قبر نے بھی اپنی آغوش میں جگہ نہ دی
- ★ تمنا درد دل کی ہے تو کر خدمت فقیروں کی
- ★ ایک جَو سے ڈھیروں بیماریوں کا علاج
- ★ استخارے سے زندگی کی راہیں آسان
- ★ صحت مند بچوں کی صحت بخش غذائیں
- ★ مدتوں کا نزلہ دنوں میں ٹھیک کرنے کا نسخہ
- ★ کھیرا کھائیں صحت وتندرستی پائیں
- ★ ڈیلیوری میں آپریشن کبھی نہ ہوگا

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 10 | جلد نمبر 8 | اپریل 2014ء جمادی الاخریٰ 1435 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصّبات سے پاک

ماھنامہ عبقری لاہور اپریل 2014ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی (امریکہ))

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ رجسٹرڈ ڈاک 690 روپے بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

خط وکتابت کا پتہ: "عبقری" مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

فون / فیکس 042-37552384,37597605,37586453

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

اب بھی دنیا میں ایسے لوگ ہیں

حالِ دل، جو میں نے دیکھا‘ سنا اور سوچا۔ ایڈیٹر کے قلم سے

تقریباً دوسال کے بعد کراچی جانا ہوا‘ لاہور کی مصروفیت نے بارہا مجھے کراچی جانے سے روکا لیکن کراچی جانا ہو ہی گیا۔ کراچی میں جہاں اور بے شمار ملاقاتیں ہوئیں‘ آج کی اس نشست میں دو ملاقاتوں کا تذکرہ اور اس کی اہمیت لکھوں گا۔ ایک مخلص لاہور میں ملاقات کیلئے تشریف لائے‘ اپنا نام صاحبزادہ عزیز الرحمان رحمانی بتایا۔ بڑے باپ کے بیٹے اور بڑے دادا کے پوتے اور عظیم ہستی کے نواسے۔ ان کی محبت‘ خلوص دیکھ کر اپنی ساری مصروفیات چھوڑ کر لاہور ان کے ساتھ ہوا۔ مختلف جگہوں پر انہیں لے گیا‘ بہت خوش ہوئے‘ ان کی خوشی میری خوشی بن گئی۔ محترم نے فرمایا کہ جب کراچی آنا ہو تو میرے پاس ضرور آئیں۔ میں ان کے ہاں گیا‘ بالائی منزل پر اپنے مہمان خانے میں لے گئے۔ وہ مہمان خانہ کم شاہی مہمان خانہ زیادہ تھا‘ بیرونی دروازہ بقول ان کے جو سوات سے تقریباً ساڑھے تین لاکھ کا لائے‘ اُسے سیٹ کرایا اور فکس کیا اندر جگہ جگہ لکڑی کا انوکھا کام‘ سونے کیلئے بستر بھی منقش خوشنما‘ بیٹھنے کیلئے کرسیاں انوکھی دلفریب‘ مہمان نوازی ایسی کہ بادشاہوں کے دسترخوان بھی قابل تعریف نہ رہیں۔ مزاج میں اخلاق‘ ہیبت‘ وقار‘ اور فیاضی بلا کی بلکہ بہت زیادہ۔ ایک ایک چیز سلیقے اور قرینے سے رکھی‘ خوبصورتی‘ خوشنمائی اپنے مزاج لباس اور گفتگو میں بار بار چھلکی پڑتی تھی۔ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اپنے اندر کے علمی اور تخلیقی مزاج کو نہیں چھپا سکتے تھے۔ یہ قرینہ تو ایسا ہے جو شاید بہت سے اور لوگوں میں بھی ہو گا لیکن جو ایک خاص جدت اور کمال ان میں ہے وہ تخلیقی اور ایجادی مزاج انہوں نے اسماء البدرئین (بدر کے تمام صحابہ کے نام مبارک) ایک بہت بڑے کپڑے پر لکھے سارے آداب پینتالیس اور پینتالیس خانوں میں نقش بنائے‘ دو لاکھ چوالیس ہزار چھ سو اٹھائیس اس کے عدد نکالے‘ چھ فٹ چوڑا نو فٹ لمبا کپڑا اسماء البدرئین ان کے اعداد جو کہ نہایت منقش اور خوبصورت سلیقے سے ترتیب دیئے ہوئے ایک انوکھی حیرت پیش کر رہے تھے۔ ایک بڑا کپڑا اٹھارہ فٹ لمبا اور چھ فٹ چوڑا جس میں اسماء النبی ﷺ پھر ان کے اعداد پھر فضائل‘ اسماء النبی ﷺ کی آیات اسماء النبی ﷺ کا نقش اور یوں آٹھ سو اٹھتیس اسماء النبی ﷺ یہ سب ایک نیا شاہکار تیاری کے مراحل میں ہے۔ موصوف عدد کی دنیا میں ایک یدطولیٰ رکھتے ہیں۔ ڈنکے کی چوٹ پر گفتگو‘ معاملات اور لین دین کرتے ہیں۔ لاکھ مخالفین لیکن یہ اپنے انوکھے اور نرالے مزاج سے ہٹنے کبھی نہ پائیں گے کیونکہ یہ تخلیقی مزاج بہت سوں کو بھاتا نہیں لیکن انہیں بھاتا ہے۔ مجھے بھی پسند ہے کیونکہ میں خود تخلیقی انداز کا طالب علم ہوں۔ دوران گفتگو اپنے بہت سے مشاہدات دیئے جن میں سے چند قارئین کی خدمت میں استفادہ کیلئے پیش کر رہا ہوں:۔ دودھ پانی برابر وزن ایک گلاس میں بھر کر رات بھر سرہانے رکھیں‘ صبح پیپل کی درخت کی جڑ میں یہ گلاس ڈال دیں‘ رزق کی فراوانی کیلئے بار بار کا تجربہ۔ یدبیضا کتاب جو کہ بڑے حضرت دین پوری رحمۃ اللہ علیہ کے حالات میں لکھی ہوئی کے حوالے سے بتایا کہ گھر میں پودینہ لگانا یعنی گملے یا کیاری میں اور گھر کے برتن دھو کر رکھنا‘ رزق کی وسعت اور برکت کیلئے انوکھا عمل ہے۔ بقول محترم کے بارہا کا آزمودہ ہے۔ سائیں محمد عالم رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ حضرت ہالیجوی رحمۃ اللہ علیہ کا عمل دوران گفتگو ملا کہ جس کو زہریلا جانور ڈس گیا ہو اس کو تھپڑ ماردیں لیکن اُس کو اطلاع نہ ہو فائدہ ہوتا ہے جہاں زہریلے جانور نے کاٹا ہو ایک بالشت اوپر رسی یا کپڑا اسے مضبوطی سے باندھ کر بیس سے واپس اُلٹی گنتی ایک تک۔ ایک سانس میں پڑھ کر تھتکار دیں۔ برگد کے درخت کی لکڑی کاٹ کر برتن میں ڈال دیں‘ وہی پانی میاں بیوی دونوں مسلسل پئیں خاص طور پر میاں بے اولادی کیلئے ضرور یہ کرے۔ لکڑی بار بار بدل بھی سکتے ہیں۔ تجربات میں مزید بتایا کہ حکیم یوسف مولوی ساؤتھ افریقہ نے اپنا تجربہ بتایا جادو زدہ کو شربت افتیمون کچھ عرصہ ضرور استعمال کرائیں۔ بہار کے موسم میں آدھا کپ پانی میں دو بڑے چمچ شربت ملا کر صبح و شام نہار منہ دیں۔ مزید بتایا کہ ہرمل سات دانے پوٹلی بنا کر تعویذ کی طرح اگر گلے میں ڈالیں تو جادو کا توڑ ہو جاتا ہے۔ مولانا اسد مدنی صاحب کی کاپی فوٹوسٹیٹ سامنے رکھتے ہوئے مشاہدات بتائے:۔ سفید مرغ ذبح کر کے اس کے خون سے ''جادو برسر جادوگر'' کاغذ پر لکھ کر اس جگہ لگائیں جہاں مسحور بیٹھا ہو یا اوپر لگا دیں‘ نہایت مفید ہے۔ ایک عمل اپنے مشاہدات میں سے عطا فرمایا کہ اگر یہ تحریر لکھ کر رکھ دیں‘ وہاں آگ نہیں لگے گی اگر لکھ کر جہاں آگ لگی ہو وہاں ڈال دیں تو آگ بجھ جائے گی۔۔ باقاعدہ سند اور حوالے کے ساتھ یہ عمل عطا فرمایا۔ میں نے عرض کیا کہ اگر اس کا ترجمہ ہو جائے تو بہتر ہے صاحبزادہ صاحب کے مہمان مولانا حسین احمد شرودی سابق وزیر بلدیات بلوچستان جو خود صاحب کمال ہیں‘ تشریف فرما تھے۔ انہوں نے اپنے قلم سے اس کا ترجمہ کیا جو کہ ترجمے کے ساتھ قارئین کی خدمت میں حاضر ہے:۔ (حوالہ جات کیلئے جواھر البحار جلد نمبر **2** صفحہ نمبر **196** شیخ یوسف بن اسماعیل العمھانی) وہ عمل یہ ہے:۔ حضور اقدس ﷺ کے صرف دس معجزات اگر کسی کاغذ پر لکھ کر لٹکا دیئے جائیں یا رکھ دیئے جائیں تو وہاں آگ نہیں لگے گی۔ **الاولیٰ:** ماوقع ﷺ الارض ظله قط۔ **الثانية** ماظهر بوله ﷺ على الارض قط۔ **الثالثة:** لم يقع عليه ﷺ الذباب قط۔ **الرابعة:** لم يحتلم ﷺ قط۔ **الخامسة:** لم يتثاءب ﷺ قط۔ **السادسة:** لم تهرب منه ﷺ دابة قط۔ **السابعة:** ولد ﷺ مختونا۔ **الثامنة:** تنام عيناه ﷺ ولاينام قلبه۔ **التاسعة:** كان ﷺ ينظر من ورائه كماينظر من امامه۔ **العاشرة:** كان ﷺ اذا جلس بين قوم كانت كتفاه اعلى منهم۔ ترجمہ: **1**۔ ''حضور ﷺ کا سایہ کبھی زمین پر نہیں پڑا۔ **2**۔ آپ ﷺ کا پیشاب کبھی زمین پر نظر نہیں آیا۔ **3**۔ آپ ﷺ پر کبھی مکھی نہیں بیٹھی۔ **4**۔ آپ ﷺ کو کبھی احتلام نہیں ہوا۔ **5**۔ آپ ﷺ نے کبھی جمائی نہیں لی۔ **6**۔ آپ ﷺ سے کبھی کوئی جانور (وحشی) خوفزدہ ہو کر نہیں بھاگا۔ **7**۔ آپ ﷺ مختون (ختنہ شدہ) پیدا ہوئے تھے۔ **8**۔ آپ ﷺ کی آنکھیں سوتی تھیں‘ دل جاگتا تھا۔ **9**۔ آپ ﷺ پیچھے بھی ایسے ہی دیکھ سکتے تھے جیسا آگے کی جانب۔ **10**۔ آپ ﷺ (میانہ قد) ہونے کے باوجود لوگوں میں نمایاں نظر آتے تھے۔''

دوسرے فرد جنہیں میں نے قریب سے دیکھا دھیمے مزاج‘ گہری نظر‘ درد دل اور واقعی خلوص کا پیکر مفتی محمد صاحب تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں جہاں علمی اور دینی تحفظ اور مزاج کا علمبردار بنایا وہاں انہیں مخلوق کی خیرخواہی‘ دنیا اور آخرت پر گہری نظر‘ حالات حاضرہ کو سمجھنے اور جانچنے اور بندگان خدا کی صحیح رہبری کیلئے چن لیا ہے۔ کہاں راولاکوٹ اور کہاں کراچی۔۔۔ اور پھر بے داغ صحافت کیلئے اللہ تعالیٰ نے انہیں ایک وکیل اور رہبر کے طور پر منتخب کیا ہے۔ خوب انسان ہیں اور بہت سی خوبیاں ہیں۔ زور قلم اور‘ **(باقی صفحہ نمبر 44 پر)**

درس روحانیت وامن

اعمال سے پلنے' بننے' بچنے کا یقین

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ہفتہ وار درس سے اقتباس

جنات کے متعلق خط: میں یہ عرض کر رہا تھا ایک شخص نے مجھے خط لکھا کہ جنات کا ان کے گھر آنا جانا تھا اور وہ ہم سے محبت کرتے تھے۔ اُنہوں نے لکھا کہ:۔ جنات نے ہماری بہت ہی خدمت کی، ہر مشکل میں ہمیں تسلّی دی، وہ سب طالبعلم تھے' دینی مدرسے میں پڑھتے تھے۔ اُن میں ایک بڑے عالم تھے اُن کا نام ''عبدالودود'' تھا جو کہ درجہ خامسہ کا امتحان دے رہا تھا۔ اُن سے چھوٹے بھی تھے۔ بہت ہی مخلص جنات تھے۔ ہم اُن کو اپنے ہی گھر کے افراد تصوّر کرتے تھے۔ میرا کوئی بھائی نہیں اس لیے میں عبدالودود کو بھائی کہتا تھا۔ یہ طالبعلمی کیساتھ ساتھ جہاد بھی کرتا تھا۔ اسی رمضان میں ہندو جنات سے جہاد کرتے ہوئے شہید ہوگیا۔ اب ہم سب گھر والے بہت پریشان ہیں' باقی چھوٹے جنات بھائی اب ہمارے پاس نہیں آتے۔ انہوں نے ہم سے اجازت لی کہ اب وہ ہمارے پاس نہیں آئیں گے کیونکہ اُن کو اب اجازت نہیں۔ لہٰذا آپ علامہ لاہوتی صاحب سے گزارش کریں کہ کوئی عمل' وظیفہ بتائیں کہ وہ نیک جنات بھائی ہمارے پاس آنے لگیں۔ کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے کہ سب جنات بھائی سے دوستی تھی۔ ایک دن ہم بیٹھے باتیں کر رہے تھے، باتیں کرتے کرتے ''دوانمول خزانے'' کا ذکر کیا تو جن بھائی نے یعنی عبدالودود جو بڑے تھے' انہوں نے کہا کہ ہم طالبعلم جنات دوانمول خزانے تقسیم کرتے ہیں اور پڑھتے بھی ہیں اور بہت ذوق و شوق سے پڑھتے ہیں اور اللہ پاک نے دوانمول خزانے کی برکت سے ہماری مشکلات حل فرمائیں ہیں اور ہم اپنی مشکلات کے لئے اس کو پڑھتے ہیں آپ بھی پڑھا کریں۔

جنات پیسے دیتے ہیں: ہمارے تسبیح خانے کے ایک ساتھی کو جنات پیسے دے جاتے ہیں مجھے کہنے لگے: جنات مجھے 500 روپے دے گئے ہیں۔ میں نے کہا چپ کر کے رکھ لیا کرو۔ میں نے کہا: بتانا نہ کسی کو چپ کر کے رکھ لے۔ وہ ساتھی پیسے مجھے دینے لگے، میں نے کہا تیرے لیے ہیں، دیوانے تو رکھ لے۔ وہ ساتھی کہنے لگے جنات خاموشی سے میری جیب میں ڈال جاتے ہیں۔ وہ کہنے لگے جنات دو ہزار، ڈھائی ہزار، تین ہزار رکھ جاتے ہیں۔ میں نے کہا رکھ لو کیونکہ یہ وہ پیسے ہیں جو کسی کے چوری کر کے نہیں لاتے اپنی مزدوری کر کے لاتے ہیں۔ یاد رکھیے گا! جنات چوری بھی کرتے ہیں۔ اِدھر سے چوری کیے اُدھر دے دیا۔ وہ مال تو حرام ہوگیا یہ چوری کا مال نہیں ہے اس لیے رکھ لو۔ رزق حلال ہے، محنت کرتے ہیں۔ انکا کاروبار ہے، جو اُن کو بیچتا ہے اُسکو دے جاتے ہیں، وہ کہتے ہیں تو اُس سے محبت کرتا ہے چونکہ ہمیں اُس سے محبت ہے چلو تجھے اُسکے صلے میں پیسے دیتے ہیں۔ تو وہ ساتھی کہنے لگے: جنات خود بخو دوست بن گئے۔

اسلام آباد کے ایک شخص منشاء صاحب مجھ سے کہنے لگے: میرے بیٹے کے پاس ایک جن آتا تھا' خود ہی دوست بن گیا' وہ کہتا تھا میں عبقری بھی پڑھتا ہوں۔ دوانمول خزانے بھی پڑھتا ہوں۔ بانٹتے بھی ہیں الحمدللہ دوانمول خزانہ انسانوں کی مشکلیں بھی دور کرتا ہے، جنات کی مشکلیں بھی دور کرتا ہے۔ ایک دفعہ ایک جن بتانے لگا کہ ہم ایک دوسرے پر بھی جادو کرتے ہیں۔ جنات کی لڑائیاں بھی بہت ہوتی ہیں پھر جس گھر والے ''دوانمول خزانے''، مستقل پڑھتے ہیں اس گھر پر دوسرا جن جادو نہیں کرسکتا۔ جن کا جادو جتنا بھی طاقتور ہوگا۔ دوانمول خزانہ پڑھنے سے وہ جادو ختم ہوجاتا ہے۔ مجھے ایک چیز بتائیں کیا ہمارا راشن بھی کوئی لے جاسکتا ہے۔۔۔؟ کوئی شعور کی دنیا کا ہے یا غیر شعوری دنیا کا ہے۔ ہمیں پتہ نہیں چلتا ہمارے گھر سے چیزوں کی چوریاں ہوتی ہیں۔

ے اکھ وی سُوجاکھ رہے گئی
ڈیوا وی بلدَ دا رہ گیا
آٹا مٹورے وچوں ول وی رہ گیا

جنات چوریاں کرتے ہیں: جنات غیر شعوری طور پر ہماری چیزوں کی چوریاں کرتے ہیں۔ ہمارا راشن، ہماری چیزیں غائب ہوتی ہیں۔ یہ سورۃ الکوثر پڑھنے والے بھائی اور بہنیں بتاتی ہیں، ہمیں لکھتی ہیں کہ ہماری ایک کلو چینی جو پہلے چند دنوں میں ختم ہوجاتی تھی اب وہی ایک کلو کافی عرصہ چلتی ہے۔ وہ پہلے کہاں جاتی تھی۔۔۔؟ گھی پہلے اتنا چلتا تھا اب اتنا چلتا ہے۔ مہینے کا راشن پہلے اتنے دنوں میں ختم ہوتا تھا، اب مہینے سے بھی آگے نکل جاتا ہے، وہ پہلے کہاں جاتا تھا۔۔۔؟ آپ کو قرآن و حدیث کے خلاف نہیں چلا رہا۔ الف لیلیٰ کے قصّے نہیں سنا رہا۔ میں کوئی ایسی دنیا کی طرف آپ کو مائل نہیں کر رہا، جو حقیقت سے دور ہو۔ جس کو میری بات سمجھ نہیں آرہی وہ حقیقت سے خود دور ہے۔

تسبیح خانے کا منشور: اعمال کے ذریعے حفاظت ہے۔ ''اعمال سے بننے''، ''اعمال سے پلنے'' اور ''اعمال سے بچنے'' کا یقین آجائے۔ یہ تسبیح خانے کی آواز ہے۔ ان تین باتوں کو سدا یاد رکھیے گا۔ کوئی پوچھے کہ تسبیح خانے میں کیا ملتا ہے، اُسے کہیں اعمال سے بننے، اعمال سے پلنے اور اعمال سے بچنے کی ترتیب ملتی ہے، شعور ملتا ہے کہ میرے کام اعمال سے بنیں گے۔ اعمال سے بننے اور اعمال سے پلنے اور اعمال سے بچنے کا یقین پختہ ہوتا ہے۔ اگر انسان پڑھے اس کا نفع ہو، جن پڑھے اس کا نفع ہو۔ وہ زندگی کا کوئی نظام بگڑا ہوا ہے، وہ پڑھے اس میں یقین ہو۔

بعض اوقات ایک تصور آتا ہے کہ اللہ تو نے مجھے ذریعہ بنایا اپنے شیخ کے ذریعے سے اور اللہ پاک ''دوانمول خزانے'' کو تو نے لاکھوں لوگوں میں پھیلا دیا۔ لاکھوں کی تعداد میں ''دوانمول خزانے'' کا کتابچہ چھپتے ہیں اور دنیا کی کئی زبانوں میں ترجمے ہوچکے ہیں اور مخلوق پڑھ رہی ہے اور اپنے مسائل کا حل اللہ سے کروا رہی ہے۔ **(جاری ہے)**

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنے رشتے کے سلسلہ میں بہت پریشان تھی' اسی سلسلے میں آپ سے ملاقات ہوئی آپ نے مجھے ہر جمعرات کو ''درس روحانیت وامن'' دارالتوبہ میں آکر سننے کا کہا۔ میں ہر جمعرات درس سننے دارالتوبہ میں جاتی۔ ابھی میں نے دس درس ہی سنے تھے کہ اللہ کے حکم اور آپ کی دعاؤں سے میرے لیے ایک بہترین مذہبی گھرانے سے رشتہ آیا اور انہوں نے مجھے پسند بھی کرلیا' اور باقاعدہ سنت کے مطابق نکاح کی تقریب ہوئی۔ آپ نے مجھے نکاح کا پیغام والی جو پڑھائی بتائی کہ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ مَلِیۡکٌ مُّقۡتَدِرٌ مَّاتَشَآءُ مِنۡ اَمۡرٍ یَّکُوۡنُ۔ میں نے اس کا ذکر بھی مسلسل کیا تھا۔ میری ساس کا کہنا ہے کہ یہ لڑکی ہماری نسلوں کو سنوارنے کا ذریعہ بنے گی اور انشاء اللہ آپ کی دعاؤں سے میں ایسا ہی کرنا چاہتی ہوں اور ایک اچھی بہو بننا چاہتی ہوں۔ **(الف۔ لاہور)**

سب سے پہلے سلام کا لفظ ادا کرنے والے صحابی

ابولبیب شاذلی

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں میں مکہ آیا تو کہا وہ صابی کہاں ہے؟ مشرکین نے کہا یہ بے دین ہے' بے دین ہے اور مجھے ہڈیوں اور پتھروں سے مارنے لگے حتیٰ کہ وہ مجھے سرخ پتھر کی طرح کر کے چھوڑ گئے' جب صبح کی سردی لگی تو مجھے ہوش آیا

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ حبشی النسل غلام تھے' مگر پیدائش مکہ میں ہی ہوئی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ پر ظلم و ستم ہوتے ہوئے دیکھا تو گرانقدر رقم کے عوض انہیں خرید کر آزاد کر دیا۔

مؤذنین کے سردار: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلال بہت اچھا آدمی ہے اور وہ موذنین کا سردار ہے۔

اسلام کیلئے تکلیف اٹھانا: حضرت عروۃ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اپنے والد صاحب سے نقل کرتے ہیں کہ ورقہ بن نوفل حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے پاس سے گزرتے جبکہ ان کو تکلیف دی جارہی ہوتی تھی اور وہ احد احد کہہ رہے ہوتے اور یہ بھی کہتے اللہ ایک ہے' اللہ ایک ہے۔

فقیری کی حالت میں مرنا: حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فقیری کی حالت میں مرنا' مالداری کی حالت میں نہ مرنا۔ میں نے عرض کیا مجھے یہ بات کیسے حاصل ہوگی' فرمایا: تجھے جو رزق ملے اسے چھپا کر نہ رکھ اور جو تجھ سے مانگا جائے اسے روک کر نہ رکھ۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں یہ کیسے کرسکتا ہوں؟ فرمایا ایسا ہی کرنا ہوگا یا پھر آگ ہوگی۔

فاقہ کشی: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ڈرایا گیا اور (اتنا) اور کوئی نہیں ڈرایا گیا اور مجھے اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ستایا گیا کہ اتنا اور کوئی نہ ستایا گیا' مجھ پر تیس دن اور رات ایسے آئے کہ نہ میرے پاس کچھ تھا نہ بلال کے پاس کہ اسے کوئی کھالے مگر فقط اتنی چیز جسے بلال کی بغل چھپالے۔

جنت میں آہٹ: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں جنت میں گیا تو اپنے آگے آہٹ سنی۔ میں نے پوچھا اے جبریل! (علیہ السلام) یہ کون ہے؟ بتلایا یہ بلال (کے پاؤں کی آواز) ہے۔ حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی روایت میں یہ اضافہ بھی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا میں نے پوچھا بلال تم جنت میں میرے آگے آگے کس سبب سے تھے؟ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میرا جب بھی وضو ٹوٹتا ہے تو میں وضو کرلیتا ہوں تو میں سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کیلئے دو رکعتیں پڑھنا میرے ذمہ ہیں اور میں انہیں پڑھ لیتا ہوں۔

بہت کھانا کھلانے والے: حضرت حمزہ بن صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کھانا بہت کھلاتے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے ان سے کہا: اے صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ تم کھانا بہت کھلاتے ہو اور یہ تو مال میں فضول خرچی ہے' حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے جواب دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں بہتر وہ ہے جو کھانا کھلائے اور سلام کا جواب دے' پس اس ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھے کھانا کھلانے پر ابھارا ہے۔

مشرکین نے آپ کو لہولہان کر دیا: حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں میں مکہ گیا تو وادی والے ہر ڈھیلے' ہڈی اور پتھر سے مجھ پر ٹوٹ پڑے' میں بے ہوش ہوکر گر پڑا' پھر میں جب اٹھا تو گویا کہ میں سرخ پتھر ہوں۔ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں میں مکہ آیا تو کہا وہ صابی کہاں ہے؟ مشرکین نے کہا یہ بے دین ہے' بے دین ہے اور مجھے ہڈیوں اور پتھروں سے مارنے لگے حتیٰ کہ وہ مجھے سرخ پتھر کی طرح کر کے چھوڑ گئے' جب صبح کی سردی لگی تو مجھے ہوش آیا اور میں اٹھا حتیٰ کہ زمزم پر پہنچا اور اس کے پانی سے نہایا اور پیا اور کعبۃ اللہ اور اس کے غلاف کے درمیان مجھ پر تیس دن اور راتیں ایسی گزریں کہ نہ میں کچھ کھاتا تھا نہ پیتا تھا' سوائے آب زمزم کے۔ حتیٰ کہ میرے پیٹ کی سلوٹیں ختم ہوگئیں اور میں نے اپنے جگر پر بھوک کی کوئی کمزوری نہ پائی' حتیٰ کہ جب ایک رات کو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف لائے اور بیت اللہ کا طواف کیا اور مقام ابراہیم پر نماز پڑھی تو میں پہلا آدمی تھا جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اسلام کا سلام کیا اور السلام علیکم کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے وعلیک ورحمۃ اللہ فرمایا۔

چار نبوی نصیحتیں: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے چار چیزوں کی نصیحت فرمائی ہے۔ 1۔ مساکین سے محبت کرنا۔ 2۔ اپنے سے نیچے والے کو دیکھو اوپر والے کو نہ دیکھو۔ 3۔ حق بات کہو اگرچہ کڑوی کیوں نہ ہو۔ 4۔ اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی پرواہ نہ کروں۔

حسابِ آخرت کا خوف: ابوشعبہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے پاس آیا اور انہیں خرچہ کیلئے کچھ پیش کیا تو حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا ہمارے پاس بھیڑیں ہیں جن کا ہم دودھ نکالتے ہیں اور اونٹ ہیں جو بوجھ اٹھاتے ہیں اور آزاد خادم ہیں اور ہمارے پہننے سے فالتو کپڑے ہیں' اب اس سے زیادہ پر مجھے حساب کا خوف ہے۔

لوگوں کی خیرخواہی و ہمدردی: ایک بزرگ فرمایا کرتے کہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرمایا کرتے تھے کہ اے لوگو! میں تمہارا خیرخواہ ہوں' میں تم پر مہربان ہوں' رات کی تاریکی میں نماز پڑھو' قبر کی وحشت کیلئے' دنیا میں روزہ رکھو اٹھنے کے دن کی گرمی کیلئے' تنگی کے دن کے خوف سے صدقہ کرو' اے لوگو! میں تمہارا خیرخواہ ہوں' میں تم پر مہربان ہوں۔

تقویٰ کی اہمیت و تاکید: حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مجھے یہ آیت پڑھ کر سناتے تھے اور بار بار سناتے **ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب (الطلاق:۲)** (اور جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے نجات کا راستہ نکالتے ہیں اور اسے ایسی طرح سے رزق دیتے ہیں' جس کا اسے گمان نہیں ہوتا)

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

منظور حسین' اٹک۔ فرحت' لاہور۔ فرزانہ صغیر' کراچی۔ محمد اشرف' لاہور۔ نگہت ارشاد' لاہور۔ خورشید بانو' کراچی۔ نسیم صدیقہ' سرگودھا۔ مریم ایوب' اسلام آباد۔ عرفان زاہد۔ مسعود اللہ وٹو' قلعہ دیدار سنگھ۔ بندہ خدا' واہ کینٹ۔ ذکیہ اقتدار' بہاولنگر۔ سیدہ عالیہ افزاء بخاری' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ میاں امجد علی' فیصل آباد۔ فاروق احمد' ساہیوال۔ ڈاکٹر نفیس اقبال' ملتان۔ خادم حسین' ملتان کینٹ۔ نگہت' راولپنڈی۔ خلیل آمنہ۔ قاری محمد صادق' مظفرگڑھ۔ محمد بلال یاروخوسہ' ڈیرہ غازیخان۔ نصیر احمد' ایبٹ آباد۔ مختار احمد' ہری پور ہزارہ۔ منان طیب' اسلام آباد۔ تنویر اقبال' ضلع اٹک۔ رابعہ' لاہور۔ اویس احمد' لاہور۔ عبدالواحد' واہ کینٹ۔ کوثر فردوس۔ محمد جمیل' پشاور۔ نجمہ عامر' گوجرانوالہ۔ حکیم عمر حبیب' گوجرانوالہ۔ ماسٹر محمد ایوب' تونسہ شریف۔ انیسہ خاتون' کراچی۔

صحت مند بچوں کی صحت بخش غذائیں

ماریہ علی

دانت نکالنے والے بچوں کیلئے کھجور کی چوسنی نہایت مفید تجربہ کارثابت ہوتی ہے۔ ایک کھجور کی گٹھلی نکال کر دھاگے کے ساتھ بچے کے ہاتھ کے ساتھ باندھ دی جائے اور اسے چوسنے دی جائے تو اس کے مسوڑھے سخت ہوجائیں اور دانت آسانی سے نکلیں گے

صحت مند بچے صحت مند قوم کی علامت ہوتے ہیں۔ اس تناظر میں ترقی یافتہ قوموں کا چہرہ دیکھا جائے تو یہ حقیقت آشکار ہوگی کہ یورپ سے امریکہ تک اور بعض ایشیائی ممالک جہاں ذہنی ترقی کے مختلف مناظر دیکھنے کو ملتے ہیں۔ دراصل ایک صحت مند قوم کے ہاتھوں ہی ان ممالک کو خوشحالی ترقی اور حکمرانی کا درجہ حاصل ہوا ہے۔ بچوں کی صحت سے غفلت مجرمانہ کوتاہی کہلاتی ہے۔ آج عالمی ادارہ صحت کے بہت سے ذیلی ادارے اور دنیا بھر میں پھیلی ہوئی این جی اوز بچوں کی ذہنی وجسمانی ترقی کیلئے بھرپور کوششیں کررہی ہیں تو اس کا بنیادی سبب اور نصب العین یہی نظر آتا ہے کہ یہ قوتیں جہالت اور بیماریوں کو ختم کرکے دنیا میں امن قائم کرنا چاہتی ہیں۔ واضح رہے کہ دنیا میں امن اسی وقت قائم ہوسکتا ہے جب ہر کسی کو صحت اور معاشی ترقی نصیب ہوگی۔ معاشی ترقی ایک صحت مند قوم کے ہاتھوں سے ہی جنم لیتی ہے اور قوم صحت مند تبھی بنتی ہے جب اس کے بچوں کی صحت کا گراف بلندترین ہوگا۔

بچوں کی صحت برقرار رکھنے کے لیے بہت سے پہلوؤں اور ادوار پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ اس کے نمایاں ترین نکات یہ ہیں:۔ ایک صحت مند بچے کی ولادت سے قبل ماں کی صحت قابل رشک ہو اور اسے کسی قسم کے غذائی بحران کا سامنا نہ رہا ہو۔ پیدائش کے بعد بچے کو ماں کا دودھ پلانا بے حد ضروری ہے۔ شیرخوارگی کے دوران بچے کو ایسی غذائیں کھلائی جائیں جو تمام اہم غذائی ضروریات کی حامل ہوں اور کسی ایک غذا پر انحصار نہ کیا جائے۔

بچوں کی صحت کو بلند رکھنے کیلئے پہلے پانچ سال تک دودھ اور شہد بچے کی ذہنی وجسمانی ترقی کی ضمانت سمجھے جاتے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق ہالینڈ، جرمنی اور بلجیم میں بچوں کی اعلیٰ ذہنی تصورات کی ایک بڑی وجہ شہد استعمال کرنا ہے۔ لہٰذا اب قدرت کی اس اہم ترین نعمت کو بچوں کیلئے لازمی ترین غذا کے طور پر پذیرائی حاصل ہورہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بچوں کیلئے فوڈ سپلیمنٹ اور دیگر اجناس پر مشتمل ڈبہ بند غذائیں تیار کرنے والی کمپنیوں نے شہد کو لازمی جزو کی حیثیت میں فارمولوں میں استعمال کرنا شروع کردیا ہے چونکہ شہد حرارت اور عمدہ ترین توانائی ہے۔ اس لیے بچوں کی غذاؤں مثلاً دودھ، دہی، سلائس کے ساتھ بطور جیم اور میٹھے کھانوں میں اس کا استعمال لازمی رکھنا چاہیے۔ شہد محفوظ ترین گلوکوز، فرکٹوز اور سکروز پر مشتمل غذا ہے۔ اس میں 22 فیصد تمام امینو ایسڈ، 28 فیصد معدنی اجزاء، 11 فیصد انزائمز 14 فیصد ترشہ اور 11 فیصد نشاستہ ہے۔ شہد پھیپھڑوں، انیمیاء، خراش والی کھانسی جلدی بیماریوں اور معدہ کے بہت سے امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ **دہی سے علاج:** عالمی ادارہ صحت اور طبی سائنسدانوں نے بچوں کی بہترین پرورش کے لیے دہی کو مفید ترین غذا قرار دیا ہے۔ برصغیر میں تو اسے صحت بخش غذا کہا جاتا ہے جبکہ روس، یورپ، ترکی، مصر، یوگوسلاویہ اور اب امریکہ میں بھی دہی بچوں کی صحت کیلئے منفرد غذا قرار دے دیا گیا ہے۔ دہی نشوونما کرنے والی غذا ہے۔ اس میں پروٹینز اہم وٹامنز اور معدنی اجزاء ہوتے ہیں جو بچے دودھ پینے سے گریز کریں یا جنہیں دودھ ہضم نہ ہوتا ہو یا پھر معدہ میں گرانی پیدا ہونے لگے تو ایسے بچوں کو دہی کھلانا چاہیے۔ ویسے بھی دودھ تاخیر سے ہضم ہوتا ہے اگر یہ ایک گھنٹے میں 32 فیصد ہضم ہوتا ہے تو اتنی ہی دیر میں دہی 91 فیصد ہضم ہوتا ہے۔ **آلودہ غذاؤں سے نجات:** ہماری اکثر مائیں چاہتی ہیں ان کا بچہ خوب پھلے پھولے اور سرخ و سپید ہو تو ایسے بچوں کو دہی شہد سے میٹھا کھلانا چاہیے۔ آلودہ غذا اور ٹافیاں کھانے والے بچوں کے پیٹ میں کیڑے پیدا ہونے لگتے ہیں۔ اکثر مائیں گھبرا کر انہیں کیڑے مار ادویات کھلاتی اور پلاتی ہیں۔ جدید تحقیق کے مطابق پسا ہوا ناریل ایک چمچہ ناشتہ کے وقت کھلایا جائے اور اس کے بعد ہر تین گھنٹے بعد ایک چھوٹا چمچہ کسٹرائیل کی ایک خوراک لی جائے تو پاخانہ کھل کر آتا ہے اور کیڑے خارج ہوجاتے ہیں جب تک کیڑے ختم نہ ہوجائیں یہ نسخہ دہرایا جاسکتا ہے۔

کیڑے مار ادویہ سے چھٹکارا: گاجر بھی پیٹ کے کیڑے مارنے کیلئے مؤثر غذا ہے۔ ایک چھوٹا کپ کدوکش کی ہوئی گاجر صبح کے وقت کھالی جائے تو پیٹ کے کیڑے مارنے کیلئے مؤثر غذا ہے۔ ایک چھوٹا کپ کدوکش کی ہوئی گاجر صبح کے وقت کھالی جائے تو پیٹ کے کیڑے تیزی سے خارج ہوجاتے ہیں۔ گاجر کے علاوہ اس وقت کوئی دوسری غذا نہیں کھلانی چاہیے۔ **کیلے سے بچوں کی نشوونما:** بچوں کی بہترین نشوونما کیلئے کیلا مفید ترین غذا ہے۔ کیلے کی خوبی یہ ہے کہ بچوں میں کیلشیم، فاسفورس اور نائٹروجن کو تحفظ دیتا ہے جبکہ اس میں خوراک کو جزو بدن بنانے والی مفید ترین شکر بھی پائی جاتی ہے۔ تازہ پھلوں میں کیلا کیلوریز کی مقدار اور کم تر رطوبتوں کے اجزاء سے مالا مال ہے۔ ویسے تو کیلا بڑوں کیلئے بھی مفید پھل ہے لیکن بچوں کو روزانہ کھلانے سے ان کی صحت کا معیار بلند ہوجاتا ہے۔ ایسے بچے جن کا معدہ اکثر خراب رہتا ہو ان کیلئے کیلا سستی دوا کا کام کرتا ہے۔

مغزوں کا بادشاہ: مغزوں کا بادشاہ بادام بچوں کیلئے ایسی صحت بخش غذا ہے جو بدن اور دماغ کو توانائی پہنچاتی ہے۔ بچوں کیلئے بادام کا بہتر غذائی استعمال بادام کا دودھ ہے۔ چھلکا اترے باداموں کی گری کو گرائنڈ کرکے یہ دودھ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اگر اس میں ابلا ہوا پانی یا دودھ ڈال کر تھوڑا سا میٹھا ڈال لیا جائے تو یہ خوش ذائقہ مشروب بن جاتا ہے۔ یورپ میں بادام کے دودھ سے دہی بھی جمایا جاتا ہے۔ 250 گرام مغز بادام سے ایک کلوگرام دودھ بنایا جاسکتا ہے۔

کھجور سے بچوں کو توانا بنائیں: کھجور ایک ملین اور مقوی غذا ہے۔ یورپ میں کھجور سے مختلف میٹھی غذائیں اور مشروب بنائے جاتے ہیں جو بڑوں کے علاوہ بچوں کی صحت کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتے ہیں۔ عرب باشندے بچوں کو کھجور کی غذائیں کھلا کر توانا بناتے ہیں۔ کھجور کھانے والے بچے ہمیشہ بہادر ہوتے ہیں۔ روسی ماہرین کے مطابق بچوں کو کھجوریں کھلاتے رہنے سے ان کی انتڑیوں میں کیڑے پیدا نہیں ہوتے۔ دانت نکالنے والے بچوں کیلئے کھجور کی چوسنی نہایت مفید تجربہ کارثابت ہوتی ہے۔ ایک کھجور کی گٹھلی نکال کر دھاگے کے ساتھ بچے کے ہاتھ کے ساتھ باندھ دی جائے اور اسے چوسنے دی جائے تو اس کے مسوڑھے سخت ہوجائیں گے اور دانت آسانی سے نکلیں گے۔ ایسے بچے کو اسہال کی شکایت بھی نہیں ہوگی۔ کھجور اور شہد کی معجون دن میں تین بار دیا جائے تو دانت نکالنے والے بچوں کو پیچش کی شکایت نہیں ہوگی۔

جب دل متلائے تو۔۔۔

عبقری میں پڑھا کہ جب دل متلائے تو تین سبز الائچی ایک ایک کرکے کھائیں، ایک سے دو منٹ میں مکمل افاقہ ہوجاتا ہے۔ مجھے بہت فائدہ ہوا۔ (اہلیہ محمد سلیمان، لاہور)

بینا دار خان، کوہاٹ

دشمن کی نظر سے مستور رہنے کا ایک عمل

ایک عامل سے بہت ہی نایاب عمل مجھے ملا جس کا طریقہ کچھ اس طرح سے ہے آیۃ الکرسی ایک مرتبہ، چاروں قل تین مرتبہ، اول و آخر درود شریف پانچ مرتبہ پڑھیں۔ یہ عمل چارپائی پر بیٹھ کر پڑھنا شروع کریں اور پورا ہوجانے کے بعد چارپائی کے تمام کونوں پر دم کریں۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے معارف القرآن جلد نمبر پانچ صفحہ نمبر 491 پر ایک نبوی ﷺ عمل پڑھا۔ اس عمل کے کرنے سے میں بہت سی ایسی جگہوں سے بھی بالکل ٹھیک گزر گیا جہاں سے بچ کر آنا ناممکن تھا۔ آج کل کا دور فتنوں کا دور ہے، حفاظت کے اعمال کی جتنی ضرورت اس دور میں ہے، پہلے کبھی نہ تھی۔ اس عمل کو کرنے کے بعد آپ چور، ڈکیت، حاسد، دشمن اور ہر شر پہنچانے والی چیز کے شر سے بچ جائیں گے۔ عمل درج ذیل ہے:۔ حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مشرکین کی آنکھوں سے مستور ہونا چاہتے تو قرآن کی تین آیتیں پڑھ لیتے تھے، اس کے اثر سے کفار آپ ﷺ کو نہ دیکھ سکتے تھے، وہ تین آیتیں یہ ہیں۔ ایک آیت سورۂ کہف میں ہے یعنی اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا (کہف 57)۔ دوسری آیت سورۂ نحل میں ہے اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ (النحل 108) اور تیسری آیت سورۂ جاثیہ میں ہے اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰی عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰی سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِهٖ غِشٰوَةً۔ (الجاثیۃ 23) حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا یہ معاملہ میں نے ملک شام کے ایک شخص سے بیان کیا اس کو کسی ضرورت سے رومیوں کے ملک میں جانا تھا وہاں گیا اور ایک زمانہ تک وہاں مقیم رہا پھر رومی کفار نے اس کو ستایا تو وہ وہاں سے بھاگ نکلا ان لوگوں نے اس کا تعاقب کیا، اس شخص کو وہ روایت یاد آگئی اور مذکورہ تین آیتیں پڑھیں۔ قدرت نے ان کی آنکھوں پر ایسا پردہ ڈالا کہ جس راستہ پر یہ چل رہے تھے اسی راستہ پر دشمن گزر رہے تھے، مگر وہ ان کو نہ دیکھ سکتے تھے۔

امام ثعلبی کہتے ہیں کہ حضرت کعب سے جو روایت نقل کی گئی ہے میں نے رئے کے رہنے والے ایک شخص کو بتلائی۔ اتفاق سے دیلم کے کفار نے اس کو گرفتار کرلیا کچھ عرصہ ان کی قید میں رہا پھر ایک روز موقع پا کر بھاگ کھڑا ہوا، یہ لوگ اس کے تعاقب میں نکلے مگر اس شخص نے بھی یہ تین آیتیں پڑھ لیں اس کا یہ اثر ہوا کہ اللہ رب العزت نے ان کی آنکھوں پر ایسا پردہ ڈال دیا کہ وہ اس کو نہ دیکھ سکے۔ حالانکہ ساتھ ساتھ چل رہے تھے اور ان کے کپڑے ان کے کپڑوں سے چھو جاتے تھے۔

امام قرطبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ ان تینوں کے ساتھ سورۂ یٰسین کی پہلی 9 آیات بھی ملالی جائیں جن کو آنحضرت ﷺ نے ہجرت کے وقت پڑھا تھا جبکہ مشرکین مکہ نے آپ کے مکان کا محاصرہ کررکھا تھا آپ نے یہ آیات پڑھیں اور ان کے درمیان سے نکلتے ہوئے چلے گئے بلکہ ان کے سروں پر مٹی ڈالتے ہوئے گئے، ان میں سے کسی کو خبر تک نہیں ہوئی۔ امام قرطبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے خود اپنے ملک اندلس میں قرطبہ کے قریب قلعہ منثور میں یہ واقعہ پیش آیا کہ میں دشمن کے سامنے بھاگا اور ایک گوشہ میں بیٹھ گیا، دشمن نے دو گھوڑ سوار میرے تعاقب میں بھیجے اور میں بالکل کھلے میدان میں تھا کوئی چیز پردہ کرنے والی نہ تھی مگر میں سورۂ یٰسین کی یہ آیتیں پڑھ رہا تھا، یہ دونوں سوار میری برابر سے گزرے پھر جہاں سے آئے تھے لوٹ گئے کیونکہ وہ مجھے دیکھ نہ سکے اللہ تعالیٰ نے ان کو مجھ سے اندھا کردیا تھا۔ (قرطبی)

ایک عامل سے بہت ہی نایاب عمل مجھے ملا جس کا طریقہ کچھ اس طرح سے ہے آیۃ الکرسی ایک مرتبہ، چاروں قل تین مرتبہ، اول و آخر درود شریف پانچ مرتبہ پڑھیں۔ یہ عمل چارپائی پر بیٹھ کر پڑھنا شروع کریں اور پورا ہوجانے کے بعد چارپائی کے تمام کونوں پر دم کریں۔ اس طرح تین مرتبہ یہ عمل دہرائیں۔ ان حضرات کیلئے یہ عمل بہت کارآمد ہے جو ہر روز احتلام کا شکار ہوجاتے ہیں یا مہمان بن کر دوسری جگہ رات گزارتے ہیں۔ اس عمل کا دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کوئی بھی مضر چیز صبح تک آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اس عمل کے کرنے سے آپ کو احتلام ہرگز نہیں ہوگا گارنٹی شدہ ہے۔ تقریباً تین چار سال سے میرا آزمودہ عمل ہے۔

روحانی وجسمانی مسائل سے چھٹکارا

میں جسمانی، نفسیاتی، روحانی بیماریوں اور روزگار کی وجہ سے بہت پریشان تھا مگر یَا مُمِیْتُ اور یَا عَفُوُّ ہر وقت پڑھنے سے ان مسائل سے کافی حد تک چھٹکارا مل چکا ہے۔ (اخلاق احمد)

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

قسط نمبر 90

پیغمبرِ اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبی ﷺ کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

فتوح البلدان بلاذری میں ہے کہ: جب سمرقند فتح ہوا تو وہاں کے لوگوں کو کسی طرح پتہ چل گیا کہ اصل ترتیب اسلام میں یہ ہے کہ: سب سے پہلے اسلامی لشکر کی طرف سے وہاں کے غیر مسلموں کو اسلام کی دعوت دی جائے۔ اگر وہ لوگ دعوتِ اسلام قبول نہ کریں تو انہیں جزیہ کی پیش کش کی جائے اگر وہ اس پیش کش کو بھی ٹھکرا دیں تو پھر اسلامی لشکر کو کفار کے اس ملک یا شہر پر حملہ کی اجازت ہے کہ وہ حملہ کردے۔

تو اہل سمرقند کو ایک عرصہ بعد ہوش آیا کہ اسلامی لشکر نے بغیر دعوت اسلام دیئے اور جزیہ کی پیش کش کیے سمرقند کو فتح کرلیا ہے جبکہ مسلمان وہاں بس گئے تھے اور گھر بنالیے تھے تو اہل سمرقند نے ایک وفد حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں روانہ کیا جنہیں خلفاء راشدین میں شمار کیا جاتا ہے اور خلیفہ خامس کہا جاتا ہے تو وفد نے ان کی خدمت میں جاکر شکایت کی کہ سمرقند کو اس سنت اور شرعی حکم پر عمل کیے بغیر مسلمانوں نے فتح کیا ہے۔

تو انہوں نے سمرقند کے قاضی کے نام ایک خط لکھا کہ یہ خط ملتے ہی فوراً عدالت لگاؤ اور گواہی طلب کرو کہ جس وقت مسلمانوں نے سمرقند کو فتح کیا تو کیا اس سنت پر عمل کیا گیا تھا کہ نہیں؟ اگر اس سنت پر عمل کا کوئی ثبوت نہ ملے تو تمام مسلمان فوجیں اسی وقت سمرقند چھوڑ کر اس کی حدود سے باہر جاکر کھڑی ہوجائیں اس کے بعد اس سنت پر عمل کریں۔ پہلے اہل سمرقند کو اسلام کی دعوت دیں، اگر منظور ہو تو فبہا ورنہ جزیہ کا کہیں، اسے بھی اگر نہ مانیں تب جہاد کریں۔

قاضی صاحب نے خط ملتے ہی عدالت قائم کی، مدعا علیہ مسلمانوں کی فوج کے کمانڈر ہیں اور دنیا کی تاریخ میں شاید اس واقعہ کی نظیر نہ ملے کہ ایک کمانڈر جس نے اپنی شمشیر کی نوک سے اتنا اہم علاقہ ترکستان کا دارالخلافہ فتح کیا تھا، وہ قاضی کے سامنے ایک مدعا علیہ اور ایک معمولی مسلمان کی

منفی سوچ ڈیپریشن پیدا کرتی ہے

بشیر محمود

طبی لحاظ سے دیگر جسمانی عوارض کی طرح ڈیپریشن کی تحقیق بروقت ہونی چاہیے اسی طرح جس طرح دیگر امراض کے شکار افراد کو علاج توجہ اور محبت کی ضرورت ہوتی ہے‘ ویسے ہی ڈیپریشن کے مرض میں مبتلا افراد بھی اس حق رکھتے ہیں۔

مایوسی کو گناہ قرار دیا گیا ہے‘ انسان اپنے پر قنوطیت طاری کرلے‘ ہر خیر کے بُرے پہلو پر ہی نظر رکھے‘ خیر میں بھی شر کے پہلو تلاش کرتا رہے تو سمجھ لیجئے وہ ایک مایوس انسان ہے۔ دراصل ہر شر میں بھی خیر ہی پنہاں ہوتی ہے‘ مایوس شخص ہر وقت خوف اور وحشت کا شکار رہتا ہے اسے رسی بھی سانپ نظر آتی ہے‘ ایک معمولی سی آواز پر اس کے دل کی دھڑکن میں اضافہ ہوجاتا ہے وہ ہر وقت اور ہر لمحے ایک انجانے اور موہوم خوف کا شکار رہتا ہے‘ یہ انسان کی اندرونی کیفیت ہے جسے وہ اپنے آپ پر حاوی کرلیتا ہے حالانکہ چاہیے تو یہ کہ وہ ہر مصیبت اور دکھ کا سامنا کرنے کیلئے جوانمردوں کی طرح تیار رہے‘ ورنہ دنیا میں زندہ رہنا مشکل ہوجاتا ہے‘ خوشی اور غم انسانی زندگی کا لازمہ ہیں ان سے چھٹکارا حاصل کرنا قبیل المحالات ہے۔ اگر دنیا میں خوشیاں ہی خوشیاں ہوں اور دکھوں کا وجود ہی عنقا ہو تو ان خوشیوں میں بھی کوئی جاذبیت باقی نہیں رہ جاتی۔ ہاں! اتنا ضرور ہے کہ ہم خوشیوں کے حصول کے متمنی ہوتے ہیں مگر نہ چاہتے ہوئے بھی دکھوں اور پریشانیوں سے ہمارا واسطہ پڑ جاتا ہے‘ ہمارے مکمل صحت مند ہونے کی علامت یہ ہے کہ ہم حقائق کو قبول کرتے ہوئے کوئی بھی تلخ یا افسوس ناک واقعہ بھلا کر خوشیوں کو تلاش کرنے کی سعی میں لگے رہیں جب انسان اپنے پر مایوسی طاری کرلیتا ہے تو اس صورت کو ڈیپریشن کا نام دیا جاتا ہے۔ طبی ماہرین نے یہ خدشہ ظاہر کیا ہے کہ ڈیپریشن کا مرض جس تناسب سے پھیلتا جارہا ہے اگر اس پر قابو نہ پایا گیا تو آئندہ چند سالوں تک ہارٹ اٹیک کے بعد ڈیپریشن دنیا کا سب سے خطرناک مرض ہوگا۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ ڈیپریشن کے بارے میں عوام کی معلومات بہت کم ہیں اس سے پہلے کہ بہت دیر ہوجائے لوگوں کو اس خطرناک مرض کے بارے میں آگاہ کرنا ضروری ہے۔ ایک عام مشاہدے کے مطابق معاشرے کا ہر طبقہ یکساں اس مرض کی زد میں ہے‘ انتہائی غریب اور امیر لوگ اس کا شکار ہوسکتے ہیں۔ یہ بات الگ ہے کہ نوے فیصد لوگ یہ سوچ کر علاج کی طرف راغب نہیں ہوتے کہ مبادا لوگ یہ نہ سمجھ لیں وہ کسی ذہنی یا دماغی عارضہ میں مبتلا ہیں‘ صرف دس فیصد افراد ایسے ہیں جو اسے مرض کی حیثیت دیتے ہیں اور اپنا علاج کرانا ضروری خیال کرتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق ہمارے مردوں کے مقابلے میں خواتین زیادہ ڈیپریشن کا شکار ہیں‘ چار خواتین میں سے ایک خاتون کو جبکہ سات مرد حضرات میں سے ایک کو اپنی زندگی میں ڈیپریشن کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بعض طبی ماہرین کے مطابق ڈیپریشن صرف ایک ذہنی مرض نہیں بلکہ ذیابیطس کی مانند ایک حیاتیاتی مرض ہے‘ البتہ اتنا فرق ضرور ہے کہ اس مرض کی علامات نفسیاتی ہیں‘ دراصل اس کی وجہ انسانی ذہن میں ہونے والی حیاتیاتی کیمیائی تبدیلیاں ہیں جو اسے زندگی سے مایوس اور بیزار کردیتی ہیں۔

ڈیپریشن میں مبتلا افراد کے سر پر کسی بھی افسوسناک واقعہ یا کسی چیز کے واقع ہونے کا خوف مستقل طور پر طاری رہتا ہے یہ خوف وہ اس وقت تک محسوس کرتے رہتے ہیں جب تک کہ انہیں اس بات کا اچھی طرح احساس نہ ہوجائے جو وہ سوچ رہے ہیں وہ بالکل غلط ہے اور ایسا کچھ بھی ہونے والا نہیں یا پیش آنے والے حالات پر وہ کسی نہ کسی طرح ضرور قابو پالیں گے تاہم ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ یہ حقیقت تسلیم کرنے میں کوئی باک نہیں ہونا چاہیے کہ ڈیپریشن کے مریضوں کو پرامید زندگی کی طرف واپس لانا کوئی اتنا آسان کام بھی نہیں۔ طبی لحاظ سے دیگر جسمانی عوارض کی طرح ڈیپریشن کی تحقیق بروقت ہونی چاہیے اسی طرح جس طرح دیگر امراض کے شکار افراد کو علاج توجہ اور محبت کی ضرورت ہوتی ہے‘ ویسے ہی ڈیپریشن کے مرض میں مبتلا افراد بھی اس کا حق رکھتے ہیں۔ مغربی ممالک کے لوگ اس لحاظ سے زیادہ باشعور ہیں وہاں ڈیپریشن کے شکار افراد کو علاج ومعالجہ اور نفسیاتی مدد حاصل کرنے کیلئے کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑتا وہاں بڑے سے بڑا آدمی بھی یہ چیز قبول کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتا کہ وہ ڈیپریشن کا شکار ہے۔ ڈیپریشن کے معاملہ میں شاید دنیا بھر میں ہمارا ہی وہ واحد ملک ہے جہاں ڈیپریشن کو پاگل پن کے زمرے میں شمار کیا جاتا ہے بلکہ اس معاملے میں خاموش رہنے کو ہی ترجیح دی جاتی ہے۔ ادھر ڈیپریشن کا مریض گھر والوں کیلئے بھی کوئی مسئلہ پیدا نہیں کرنا چاہتا وہ اپنے اندر کی خاموشی اور تکلیف دہ آوازیں خود ہی سنتا رہتا ہے خاص طور پر خواتین اس مرض کو سمجھنے سے قطعی طور پر قاصر رہتی ہیں‘ شوہر سمیت خاندان کے قریبی افراد بھی اس کو بیمار تسلیم کرنے کیلئے تیار نہیں ہوتے ان حالات میں مریضہ کو کسی ڈاکٹر کے پاس لے جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا‘ اکثر جگہوں پر ایسی کوششوں کی مزاحمت کی جاتی ہے چنانچہ خواتین اس مرض کے بارے میں جاننے سے قاصر رہتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بیماری کی تشخیص نہ ہونے کے باعث اس مرض میں مسلسل اضافہ ہوتا رہتا ہے دیکھا یہی گیا ہے کہ اکثر مریض خواتین نیند کی گولیاں کھا کھا کر وقت گزارتی رہتی ہیں کیونکہ اس کے علاوہ انہیں اور کوئی چارا نظر نہیں آتا نیند انہیں پریشان کرنے والی خاموش ''آوازوں'' سے وقتی طور پر نجات دے دیتی ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق ڈیپریشن کے عارضے کیلئے مؤثر ادویات موجود ہیں تاہم اس امر کا خیال رکھنا چاہیے کہ کوئی علاج کیلئے نیم حکیم کے شکنجے میں نہ آجائے عام ڈاکٹر بھی ڈیپریشن کے علاج میں ناکام نظر آتے ہیں۔ ہمارے ہاں! ایک بے حد افسوسناک بات یہ ہے کہ ہم بغیر نسخے کے ادویات حاصل کرکے بلاوجہ کھاتے رہتے ہیں‘ یہ ایک بڑی ہی احمقانہ بات ہے کہ چونکہ فلاں شخص فلاں دوائی استعمال کرنے سے بھلا چنگا ہوگیا تھا‘ اس لیے ہر ایک شخص کو وہ دوا مناسب رہے گی جبکہ ہر مرض کی علامات مختلف ہوتی ہیں۔ یہ ماہر ڈاکٹر کا ہی کام ہے کہ وہ باقاعدہ تشخیص کرکے مریض کیلئے نسخہ تجویز کرے اور خود اپنا یا کسی کا علاج کرنا بے حد خطرناک نتائج کا حامل ہوسکتا ہے۔ بعض ماہرین کے مطابق ہارمونز کی تبدیلی بھی خواتین کو ڈیپریشن کا شکار کرسکتی ہے‘ ایسے شواہد بھی ملے ہیں جن میں ڈیپریشن کے دوران جسم کا مدافعتی نظام بھی خراب ہوجاتا ہے اس صورت میں مریض کے دل کی دھڑکن معمولی تیز ہوجاتی ہے۔ بلڈ پریشر اور کولیسٹرول لیول میں اضافہ ہوجاتا ہے یہاں تک کہ شریانوں میں خون کے کلاٹس بننے لگتے ہیں جس کے نتیجے میں مختلف قسم کے امراض میں لوگ گرفتار ہوجاتے ہیں۔ ڈیپریشن کے اسباب بھی مختلف ہوتے ہیں۔ شروع میں ہی ڈاکٹر کو دکھانے سے مرض میں افاقہ ہوجاتا ہے‘ ورنہ صورت حال گھمبیر ہوتی چلی جاتی ہے۔ مرد حضرات تو اپنے حلقہ احباب میں اپنی پریشانیاں ڈسکس کرلیتے ہیں جبکہ خواتین گھروں میں ہی مصروف ہونے کے باعث کسی سے دل کی بات نہیں کرسکتیں وہ تنہائی کا شکار رہتی ہیں گھر میں خواتین ایک سے زیادہ بھی ہوں تو بھی ایک دوسرے سے تعاون کے مظاہرے کم ہی نظر آتے ہیں۔ ٹینشن کے باعث آئے روز لڑائی جھگڑے بھی معمول بن چکے ہیں۔

اور پھر گرمی آ گئی۔۔۔! احتیاط کرلیں

شازیہ فخر، ایبٹ آباد

اس لیے ہمیں چاہیے کہ اپنے گھر میں سفیدی کروائیں۔ نالیوں میں صفائی کے بعد فینائل چھڑکیں۔ صحن اور کمروں کے فرش کو دھوئیں اور ہمیشہ صاف ستھرا رکھیں۔ کوڑے کرکٹ کو ڈھکنے والے ٹن یا پلاسٹک کے تھیلوں میں جمع کریں

مارچ میں خیمہ زن ہونے والا کاروان بہار رخصت ہو چکا ہے یا رخصت ہونے کی تیاریاں کررہا ہے۔ ملک کے کوہستانی علاقوں میں ابھی اس کا پڑاؤ رہے گا لیکن میدانی اور جنوبی علاقوں میں رات دن کے تیور بتارہے ہیں کہ گرمیاں آگئی ہیں۔ گندم کی فصل سنہری رنگت اختیار کرگئی ہے۔آم کے درختوں میں کیریاں جھول رہی ہیں اور دوپہر کی تیز دھوپ میں گھنے درختوں میں کوئل کوک رہی ہے۔

اس مہینے میں کالی کھانسی' بخار' خرابی خون' لاکڑا کاکڑا' خسرہ' موتی جھرا اور دیگر جلدی عوارض کے سر اٹھانے کے امکانات نہایت شدید ہوتے ہیں اور ایسے افراد کیلئے جنہوں نے جنوری' فروری بالخصوص مارچ کا مہینہ بے احتیاطی و بے اعتدالی سے نیز کسی طبی احتیاط و اعتدال کے بغیر گزارا ہو ان کیلئے ماہ اپریل کی بہار آفرینی مہینہ کا پہلا ہفتہ ختم ہوتے ہی عجیب عجیب جلدی امراض کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہے۔

بلغمی امراض کے علاوہ موسم گرما کے اوائلی امراض نزلہ' زکام اور خسرہ وغیرہ کی شکایات اکثر دیکھنے میں آتی ہیں۔ بحیثیت مجموعی یہ مہینہ خوشگوار موسم کا حامل ہوتا ہے۔ درختوں میں نئی کونپلیں اور شگوفے پھوٹتے ہیں جو انواع و اقسام کے ثمرات کی افزائش کا باعث بنتے ہیں۔ رنگ برنگے پھول کھلتے ہیں جن کی خوبصورتی نہ صرف بصارت اور دل و دماغ کو ہی تقویت دیتی ہے بلکہ طرح طرح کی خوشبوئیں بھی فضا کو معطر کرتی ہیں اور روح انسانی مسرت حاصل کرتی ہے۔ بدیں وجوہ طبیعت میں فرح واسطہ ہوتا ہے۔

اس مہینے کے صحتی تقاضوں کے بارے میں اپنی تحقیقات و طبی تجربات کی روشنی میں متفقہ طور پر یہ اصول معین کیا ہے۔ اس مہینے میں جلاب لینا اور فصد کھلوانا حفظ صحت کے نکتہ نظر سے بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ جن تیزابی اور آتش مزاج مادوں کے گوشت اور جلد کو چیر کر بیرون خروج کرنے کا قطعی امکان ہوتا ہے اور جو معالجاتی اعتبار سے اچھی خاصی تشویش و پریشانی کا موجب ہوتے ہیں انہیں جلاب یا فصد کے ذریعہ ہی خارج اور زائل کر دینا چاہیے تاکہ موسمی تغیر کے پیدا کردہ جلدی اور جسمانی عوارض کے امکانات و اثرات کو ابتداء ہی میں ختم کیا جاسکے۔ جلاب یا فصد کے ضمن میں حتی الوسع تمام ممکنہ امور و احتیاط کو ملحوظ رکھنا قطعی ضروری ہے کیونکہ بے احتیاطی کے ساتھ جلاب و فصد کا عمل باعث نقصان بھی ہوسکتا ہے۔

سیروتفریح کیلئے بہترین موسم: اس مہینہ میں اچھے اور خوبصورت نظاروں کی حامل جگہوں کی سیر کرنی چاہیے۔ سال بھر کی محنت و مشقت کے بعد چند دن جسم اور جان (روح) کو آرام دے دیا جائے تو تھکاوٹ' کسلمندی اور بے دلی کم ہوکر انسان تازہ دم ہوجاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ترقی یافتہ اقوام کے افراد ان دنوں مختلف جھیلوں' پہاڑوں اور جنگلوں کے پُرفضا مقامات پر چند یوم ضرور بسر کرتے ہیں اور یہی چیز ان کی تندرستی میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھیں: ویسے تو رہائشی جگہوں کو صاف ستھرا رکھنا انسان کا فرض ہے۔ مگر خاص طور پر ان ایام میں ذرا زیادہ ہی توجہ دی جائے تو اپنے آپ کو اور اپنے خاندان کو ملیریا جیسے موذی مرض سے محفوظ رکھا جاسکتا ہے کیونکہ گندی جگہوں پر مچھروں کی افزائش ہوتی ہے جو ملیریا بخار پھیلاتے ہیں۔

اسی طرح مکھیاں بھی جو کہ ہیضے جیسی مہلک وباء کا باعث ہوتی ہیں گندی جگہوں پر پرورش پاتی ہیں۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ اپنے گھر میں سفیدی کروائیں۔ نالیوں میں صفائی کے بعد فینائل چھڑکیں۔ صحن اور کمروں کے فرش کو دھوئیں اور ہمیشہ صاف ستھرا رکھیں۔ کوڑے کرکٹ کو ڈھکنے والے ٹن یا پلاسٹک کے تھیلوں میں جمع کریں۔ کمروں میں وقتاً فوقتاً اگربتی جلائیں یا ہرمل کی دھونی دیں تاکہ ہوا صاف رہ سکے۔ سوتے وقت مچھر دانی کا استعمال نہایت مفید ہے۔ روزانہ غسل کریں۔ بدن پر سرسوں کے تیل کی مالش کریں۔ خوشبوئیں اور پھول سونگھنا بھی مفید ہے۔ نہار منہ پانی پینے سے پرہیز کریں۔

طبی تقاضے: اپریل بلکہ موسم گرما کے اپنے تقاضے ہوتے ہیں۔ اس موسم میں بعض لوگوں کو خاص طور پر احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں تاکہ ان کی صحت کو کسی قسم کے خطرات لاحق نہ ہوں ان میں کھلاڑی' مزدور' بچے بوڑھے اور مسکن دوائیاں استعمال کرنے والے خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ کھلاڑیوں کو تربیت دینے والوں اور محنت مزدوری کرنے والوں کا یہ فرض ہے کہ وہ اس بات کا خیال رکھیں کہ انہیں مناسب وقفوں کے ساتھ کافی مقدار میں پینے کیلئے پانی ملتا رہے۔

بچوں کو بند اور گرم کمروں میں بھی نہیں رکھنا چاہیے۔ اسی طرح بوڑھوں کو بھی چاہیے کہ وہ دھوپ کے وقت باہر نکلنے سے گریز کریں۔ اپریل کا تقاضا ہے کہ صاف ستھرے رہیے' صاف ستھری ہلکی غذا کھایئے۔ صاف پانی پیجئے اور زیادہ گرمی پیدا کرنے والی ثقیل چیزوں کا استعمال کم سے کم رکھیے۔ اپریل کی صبحیں مسکراتی ہیں ان کا جواب بھی مسکراہٹ سے دیجئے اور یہ اسی وقت ممکن ہے کہ جب آپ محتاط ہوں' صحت مند ہوں رات کو جلد سوئیں اور صبح سویرے بیدار ہوکر اپنے دن کا آغاز کریں۔

اپریل میں کیا کھائیں؟: اس مہینہ میں بھنی ہوئی چیزیں' شکار کے گوشت اور سرکے کی چیزیں استعمال کرنی چاہئیں۔ اگرچہ اس موسم میں تیز مصالحہ والی بھنی ہوئی غذاؤں کو طبیعت چاہتی ہے مگر نہ تو زیادہ تیز مصالحہ اچھی چیز ہے کہ یہ معدے کی چنٹوں کے فعل کو باطل کرتا ہے اور نہ ہی حد سے زیادہ بھنا ہوا گوشت مفید ہے کیونکہ اس کے تمام حیاتین جل کر تباہ ہوجاتے ہیں اس لیے بھنے ہوئے سے مراد معتدل (درمیانہ درجہ) بھوننا ہے۔ مچھلی بھی کھا سکتے ہیں۔ پودینہ اور پیاز کی چٹنی یا ٹماٹر ساس بھی نہ صرف کھانے کو لذیذ بناتے ہیں بلکہ ہاضم میں بھی ممد و معاون ثابت ہوتے ہیں ہر قسم کا اچار کھانے سے اس لیے پرہیز کرنا چاہیے کہ اس سے گلے کے غدود کو نقصان پہنچتا ہے۔ رات کو کھانا کم کھائیں اور اس کے بعد کچھ دیر چہل قدمی کریں اس سے ہضم میں بھی مدد ملتی ہے بعدازاں سونے کیلئے پلنگ پر جائیں۔ سوچوں سے دماغ کو خالی کریں صرف اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں مغفرت کی دعائیں مانگیں اور سوجائیں۔

حیثیت سے حاضر تھا۔ اس سے پوچھا گیا اس نے اعتراف کیا کہ ہاں مجھ سے یہ غلطی ہوئی کہ میں یلغار میں اور اسلامی فتوحات کے تسلسل میں اس (باقی صفحہ نمبر 9 پر)

(بقیہ: پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک)

اہم شرعی حکم پر عمل نہیں کرسکا۔ جب یہ معاملہ ثابت ہوگیا تو قاضی صاحب نے حکم دیا کہ مسلمان سمرقند شہر خالی کردیں مسلمانوں نے گھر بنالیے تھے' کھیتیاں جوت لیں تھیں۔ بہت سے لوگوں نے سمرقند کو اپنا شہر بنالیا تھا تو سب کچھ چھوڑ کر دامن جھاڑ کر چلے گئے۔ باہر جاکر کھڑے ہوگئے۔ جب وہاں کے بت پرستوں اور مشرکوں نے یہ معاملہ دیکھا کہ ان کے دلوں میں شریعت کا اتنا احترام ہے اور عدل و انصاف کا ان کے

جمادی الاخریٰ میں غربت‘ تنگدستی سے نجات

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیرشرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

اسلامی سال کے چھٹے مہینہ کا نام جمادی الاخریٰ ہے۔ جمادی الثانی کی 22 تاریخ 13ھ کو سہ شنبہ کے دن حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہٗ خلیفہ منتخب ہوئے۔ اس ماہ کی بائیس تاریخ 13 ہجری کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہٗ کا وصال ہوا۔ یہ بہت بابرکت مہینہ ہے۔ اس مہینہ میں وظائف ونوافل پڑھنے کا بیان اس طرح سے ہے۔

جائز حاجات پوری ہونگی: پہلی شب: اس ماہ کی پہلی شب نماز مغرب کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، ایک مرتبہ معوذتین پڑھے اور سجدے میں جا کر تیس مرتبہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ o کہہ کر نہایت توجہ ویکسوئی سے بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے، انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی جائز حاجت ہوگی وہ پوری ہوگی۔ اس کے علاوہ پہلی رات کو نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے اور جو جتنا بھی قرآن پاک پڑھ سکتا ہو، پڑھے۔ نماز وغیرہ سے فارغ ہوکر بکثرت استغفار اور درود پاک پڑھے۔

ہرحاجت اور ہرطلب کیلئے: کسی قسم کی مالی پریشانی ہو یا گھریلو پریشانی ہو یا کوئی رکاوٹیں ہوں تو درج ذیل آیت کا کثرت سے ورد کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی ہر جائز حاجت کو پورا فرمائیں گے۔

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ o یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ o یَا اَللّٰہُ یَا رَحِیْمُ

مصیبت کو ٹالنے کیلئے: درج ذیل آیت کو اٹھتے بیٹھتے نہایت توجہ اور یقین کیساتھ پڑھیں اللہ تعالیٰ آپ کی تمام مصیبتوں کو ٹال دینگے۔ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا o اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ط o (پارہ 30 سورۂ الم نشرح‘ آیت نمبر 6,5)

گھر کاروبار کی خیر و برکت کیلئے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ 786 بار پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک ماریں پانی پر بھی تین بار پھونک ماریں جس گھر میں رہتے ہیں اس کی خیر و برکت کیلئے تین پھونکیں ماریں اور کاروبار کیلئے دکان یا کارخانہ یا ملازمت والی جگہ کی طرف تین پھونکیں ماریں۔ دم کیے ہوئے پانی سے تھوڑا پانی لیں گھر کی چھت پر چاروں کونوں میں پانی ڈالیں آسمانی بلائیں دور ہوجائیں گی۔ گھر کی دیواروں پر دم کیا ہوا پانی چھڑکیں گھر کے اندر تعویذ دھاگہ نحوست کالا جادو ختم ہوجائے گا۔ انشاء اللہ باقی پانی پینے کیلئے ہے اس سے جسمانی شفاء اور روحانی علاج ہوجائے گا۔ یہ عمل انتہائی یقین کے ساتھ چند ماہ مستقل کریں، تمام مسائل حل ہوجائیں گے۔

تقرب الٰہی کیلئے: نوافل: جمادی الثانی کی پہلی شب کو عبادت کے ضمن میں بزرگان دین نے یہ بھی بتایا ہے کہ بارہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے ادا کرے، اس کے علاوہ نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں تیرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ قرب الٰہی نصیب ہوگا۔

مفلسی اور تنگدستی سے نجات کیلئے: دسویں شب: اس ماہ کی دسویں شب کو بارہ رکعت نفل نماز اس طرح سے دو دو رکعت کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قریش پڑھے اور نماز سے فراغت کے بعد ایک مرتبہ سورۂ یوسف تلاوت کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مفلسی اور تنگدستی دور ہوجائے گی۔ سارا سال آفات وبلیات سے محفوظ رہے گا تنگی وعسرت نہ آئے گی۔

ثواب عظیم کیلئے: اکیسویں شب: جمادی الثانی کی اکیسویں رات سے اس ماہ کی آخری شب تک روزانہ بلاناغہ نماز عشاء کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت ثواب حاصل ہوگا۔

معزز و محترم ہونے کیلئے: اٹھتیسویں شب: اس ماہ کی اٹھتیسویں شب کو نماز مغرب کے بعد چار رکعت نفل نماز پڑھے اور سلام کے بعد بکثرت یَا عَزِیْزُ یَا رَحِیْمُ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چشم خلائق میں معزز و محترم ہوجائے گا۔

بے انتہا خیر و برکت اور دولت کیلئے

یَابَاسِطُ یَاسَلَامُ یَافَتَّاحُ یَامُعِزُّ یَالَطِیْفُ یَاکَرِیْمُ یَاوَاسِعُ ۔ اللہ رب العزت کے ان ساتوں ناموں کو اٹھارہ روزانہ عشاء کی نماز پڑھ کر اپنے نام کے اعداد جمع کر کے اتنی دفعہ پڑھا کریں۔ اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔ بہت سوں کا آزمودہ عمل ہے۔ (صباحت گلستان)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 9 اپریل بروز بدھ صبح 10 بجے سے لیکر 11 بجکر 23 منٹ تک‘ 19 اپریل بروز ہفتہ رات 9 تا 10 بجکر 17 منٹ تک‘ 28 اپریل بروز منگل عصر تا مغرب تک یَابَاعِثُ یَاحَقُّ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بےشمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے تین سال سے پڑھ رہی ہوں۔ اس میں موجود بہت سے ٹوٹکے اور وظائف آزمائے اور بہت خوب پائے مگر۔۔۔ روحانی محفل کی تو کیا ہی بات ہے۔ میں ہر ماہ باقاعدگی سے روحانی محفل کرتی ہوں اور بہت سے مسائل اور الجھنوں سے چھٹکارا پاتی ہوں۔ مجھے جب بھی کوئی مسئلہ ہوتا ہے میں روحانی محفل کرنے کے بعد اللہ سے رو رو کر دعا کرتی ہوں میرا وہ مسئلہ ایسے حل ہوتا ہے کہ سب دیکھتے رہ جاتے ہیں۔ روحانی محفل تو میرے لیے الجھنوں اور پریشانیوں کے تالے کی چابی ہے۔ (غ،ش۔ساہیوال)

شاہ اسماعیل شہیدؒ کے روحانی وظائف

بعض مرتبہ لوگ حسد وبغض کی وجہ سے سفلی‘ جادوٹونہ کرا کے چلتے ہوئے کاروبار میں رکاوٹیں پیدا کردیتے ہیں۔ اچھا چلتا ہوا کاروبار ٹھپ ہوجاتا ہے اور قدم قدم پر رکاوٹیں ہوجاتی ہیں۔ ان رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے یہ عمل بہت مؤثر ہے۔

آسیب وسحر کا علاج

آسیب وسحر سے نجات کیلئے چالیس دن گھر میں بلند آواز سے سورۂ بقرہ (پ 1) کی تلاوت کی جائے اور ایک کورے مٹکے کو دھو کر اس میں پانی بھر کر اس پر دم کریں اور یہ پانی سب اہل خانہ چار وقت پئیں اور چار وقت ہی مکان کے ہر کونے میں چھڑکیں البتہ غسل خانہ و پاخانہ میں نہ چھڑکیں۔ اسی طرح اس کے ساتھ ساتھ یہ عمل بھی کریں کہ روزانہ چالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ اور چالیس چالیس بار معوذتین (سورۂ ناس اور سورۂ فلق) پڑھ کر اسی مٹکے کے پانی پر دم کردیں۔ پانی پینے اور چھڑکنے کے اوقات مندرجہ ذیل ہیں: 1۔ صبح ناشتہ سے پہلے۔ 2۔ دوپہر کو گیارہ بجے۔ 3۔ بعد نماز عصر۔ 4۔ بعد نماز عشاء۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ سحر و آسیب کے اثرات سے نجات حاصل ہوگی‘ بند کام کھل جائیں گے۔ ترقی شروع ہوجائے گی صحت بحال ہوگی اور ہر قسم کی بیماری سے نجات حاصل ہوگی۔

کام ہر قسم کی رکاوٹیں دور کرنا

بعض مرتبہ لوگ حسد وبغض کی وجہ سے سفلی‘ جادوٹونہ کرا کے چلتے ہوئے کاروبار میں رکاوٹیں پیدا کردیتے ہیں۔ اچھا چلتا ہوا کاروبار ٹھپ ہوجاتا ہے اور قدم قدم پر رکاوٹیں ہوجاتی ہیں۔ ان رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے یہ عمل بہت مؤثر ہے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی رکاوٹیں ختم ہوجائیں گی اور کاروبار چل نکلے گا۔ یہ عمل ایک سو اکیس دن بلا ناغہ کرنا ہے۔ روزانہ تین سو بار درودشریف مسلسل ایک سو اکیس دن پڑھے اس کے بعد ایک سو اکیس دن مسلسل درج ذیل آیات پڑھے:۔ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿القلم ۵۲﴾ جہاں تک ممکن ہو روزانہ کچھ نہ کچھ خیرات دی جائے۔ انشاء اللہ۔ اس عمل کی برکت سے تمام رکاوٹیں دُور ہوجائیں گی۔

دکان میں برکت اور دکان چوری سے محفوظ

جو شخص کاروبار کی مندی سے پریشان ہو اور کبھی کبھی دکان میں چوری بھی ہوجاتی ہو تو اسے چاہیے کہ دکان کھولنے سے قبل تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھیں اور دکان بند کرتے وقت تین مرتبہ پڑھیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے دکان کی بندش ختم ہوجائے گی اور دکان میں چوری بھی نہیں ہوگی۔ نیز نماز کی پابندی کرے اور ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی‘ تین مرتبہ سورۂ الم نشرح‘ ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اس کے بعد تین مرتبہ سورۂ قدر پڑھتے رہیں اس عمل کی برکت سے انشاءاللہ تعالیٰ کاروبار میں خوب ترقی ہوگی اور آمدنی میں بے حد اضافہ ہوگا اور کاروبار چمک جائے گا۔

پیشاب میں جلن کا مرض

بعض لوگوں کو پیشاب میں شدید جلن ہوتی ہے اس سے مریض کو سخت تکلیف ہوتی ہے اور پیشاب میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ سوا پاؤ (تین سو گرام) خالص شہد لے کر باوضو ایک سو اکتیس بار یَاسَلَامُ پڑھ کر اس پر دم کریں۔ صبح وشام تین تین چائے کے چمچے مریض کو کھلائیں۔ اس دوران تیز نمک اور سُرخ مرچ کا پرہیز کرنا ضروری ہے۔ چالیس دن کے استعمال سے انشاء اللہ تعالیٰ مریض صحت یاب ہوجائے گا۔

آسیب وجن سے حفاظت

بعض مرتبہ جن کسی بات پر ناراض ہوجاتا ہے اور متعلقہ شخص کو قدم قدم پر نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ بنا بنایا کام بگاڑ دیتا ہے اور طرح طرح سے تکلیف پہنچاتا ہے اور اہل تعلق دوستوں کو مخالف بنا دیتا ہے ایسے آسیب اور جن سے حفاظت کیلئے سورۂ حشر کی آخری تین آیات فجر کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرکے تمام بدن پھیرلیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے جن کی شرارتوں اور ایذاء رسانیوں سے حفاظت رہے گی۔

بے روزگاری اور قرض

بعض مرتبہ بے روزگاری تو پریشانی کا سبب بنتی ہے اس پر قرض کا بوجھ انسان کا دل ودماغ ناکارہ بنا دیتا ہے۔ انسان ہروقت پریشان رہتا ہے‘ کسی کام میں اس کا دل نہیں لگتا۔ اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے اس سے صحیح اور مناسب روزگار بھی مل جائے گا اور قرض سے بھی آہستہ آہستہ نجات مل جائے گی۔ سب سے پہلے نماز باجماعت کی پابندی ہے۔ نماز پڑھنے والا ہی ہروقت پاک وصاف رہ سکتا ہے۔ جو شخص ناپاک رہتا ہو وہ کیا ذکر الٰہی کرے گا اور ناپاک آدمی کی دعا اور ذکر الٰہی کا اثر کب ہوگا؟ لہٰذا ہر قسم کا عمل کرنے والے کو ہر حال میں نماز کی پابندی کرنا لازم ہے۔ ورنہ سب عمل بیکار ہیں۔ نماز کی پابندی کے ساتھ ساتھ روزانہ ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھنا ضروری ہے اس کے علاوہ روزانہ کسی بھی وقت باوضو تین سو ساٹھ مرتبہ یَارَزَّاقُ یَاوَاسِعُ پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو چلے یعنی اسی دن عمل کرنے سے باعزت روزگار مل جائے گا اور رفتہ رفتہ قرض سے بھی نجات حاصل ہوگی۔

پیٹ کے مرض اور درد سے شفاء

بعض مرتبہ سحر کی وجہ سے اور بعض مرتبہ کسی مرض کے سبب پیٹ میں مسلسل درد اور اینٹھن رہتی ہے۔ اس کیلئے یہ عمل بڑا مفید ہے۔ روزانہ بعد نماز فجر سات مرتبہ باوضو سورۂ فاتحہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کرکے نہار منہ (کچھ کھانے پینے سے قبل منہ دھو کر) پی لیا کریں اور رات کو بعد نماز عشاء سوتے وقت سورۂ فلق اور سورۂ ناس سات سات مرتبہ باوضو پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کرکے پی لیا کریں۔ لگاتار چالیس دن عمل کرنے کی برکت سے انشاءاللہ تعالیٰ جادو‘ سفلی‘ سحر کا اثر بھی دور ہوجائیگا۔

ڈاکٹر ایچ کے باکھرو

جلد وزن بڑھانے کے ذائقہ دار طریقے

وزن بڑھانے یا دُبلا پن دور کرنے کیلئے صحت بخش اقدامات میں غذا اہم ترین کردار ادا کرتی ہے۔ دبلے افراد کو چھوٹے چھوٹے وقفوں کے ساتھ تھوڑا تھوڑا کھانا کھاتے رہنا چاہیے۔ کسی کھانے میں وزن بڑھانے کی صلاحیت کا اندازہ اس کی کیلوریز کی مقدار کو دیکھ کر کیا جاسکتا ہے

دبلا پتلا ہونا یا کم وزن ہونا بھی موٹاپے اور اضافی وزن کی طرح ایک مرض ہے۔ انسانی قد، عمر اور جنس کے مطابق دنیا بھر میں معیاری وزن کی حدود بھی ماہرین نے متعین کر رکھی ہے اگر کوئی فرد (مرد یا عورت) اس طے شدہ معیاری وزن سے 10 فیصد کم وزن رکھتا ہو تو اسے معمولی درجہ کا کم وزن اور اگر 20 فیصد کم وزن رکھتا ہے تو اسے باقاعدہ مریض سمجھا جاتا ہے۔ ناکافی غذا کی وجہ سے پیدا ہونے والا دبلا پن ایک سنگین کیفیت ہوتی ہے۔ خصوصاً نوجوان لوگوں میں یہ کیفیت خطرناک ہوتی ہے۔ وہ اکثر و بیشتر بہت جلد تھکاوٹ محسوس کرتے ہیں۔ جسمانی قوت برداشت بہت کم ہوتی ہے۔ انفیکشن کے خلاف جسم میں قوت مدافعت بہت کمزور ہوجاتی ہے۔ جذباتی عوامل یا کھانے پینے کی غلط عادتیں مثلاً جلدی جلدی نوالے نگلتے جانا' تھوڑا کھانا' اکثر و بیشتر روزے سے رہنا اور نامناسب ورزش بھی دبلے پن کا سبب بن جاتے ہیں۔ دوسرے اسباب میں نظام ہضم میں نقص' غذا کو جزو بدن بنانے والے داخلی نظام میں خرابی اور موروثی اثرات شامل ہیں۔ نظام ہضم میں پرانی بے قاعدگی' پرانا مرض اسہال' انتڑیوں کے کیڑوں کی موجودگی' جگر کی خرابی' شوگر' بے خوابی' قبض اور جنسی امراض بھی دبلے پن کو جنم دے سکتے ہیں۔ **خربوزہ:** دبلے پن کے مؤثر گھریلو علاج میں سے ایک خربوزے کا استعمال ہے۔ اگر خربوزے سے علاج ٹھیک انداز میں کیا جائے تو تیزی سے وزن بڑھتا ہے۔ اس علاج میں صرف خربوزے ہی تینوں کھانوں کے وقت کھائے جاتے ہیں۔ یہ معمول کم از کم چالیس دن یا اس سے زیادہ عرصہ تک جاری رکھا جاتا ہے۔ آغاز میں تین دن تک روزانہ صرف تین کلو خربوزے کھائے جاتے ہیں۔ پھر خربوزوں کی مقدار میں روزانہ ایک کلو کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ مریض کو بھوک مٹانے کیلئے قابل مقدار حد تک پہنچ جائیں' پھر اس مقدار کو برقرار رکھا جاتا ہے۔ علاج کی غرض سے استعمال کیے جانے والے خربوزے تازہ میٹھے اور اچھی قسم کے ہونے چاہئیں۔ **آم اور دودھ:** دبلا پن دور کرنے کیلئے آم پر مشتمل علاج بالغذا بہترین ثابت ہوتا ہے۔ علاج کی غرض سے کھانے کیلئے ہمیشہ پکے ہوئے اور میٹھے آم منتخب کیے جائیں۔ انہیں دن میں تین بار یعنی صبح' دوپہر اور شام کو استعمال کیا جائے۔ ابتدا میں دو درمیانے سائز کے آم پہلے دن کھائے جائیں اور پھر ایک گلاس دودھ پیا جائے۔ آم میں شوگر تو ہوتی ہے لیکن پروٹین نہیں ہوتی۔ اس کے برعکس دودھ میں پروٹین زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن شوگر کم ہوتی ہے۔ ایک کی کمی دوسرے سے پوری ہوجاتی ہے۔ اس طرح آم اور دودھ کا امتزاج زبردست نتائج مہیا کرتا ہے۔ یہ علاج کم از کم ایک ماہ تک جاری رکھنا چاہیے۔ اس سے صحت بہتر ہوتی ہے۔ جسم میں توانائی آتی ہے اور تیزی سے وزن بڑھتا ہے یعنی دبلا پن دور ہوجاتا ہے۔ **دودھ:** علاج بالغذا کے ماہرین کا کہنا ہے کہ دبلا پن دور کرنے کیلئے صرف دودھ پر مشتمل غذا بھی شاندار نتائج دیتی ہے۔ دودھ سے علاج کی ابتدا میں مریض کو جوس فاسٹ پر رکھا جائے اور تین دن تک نیم گرم پانی اور لیموں کا جوس دیا جائے تاکہ داخلی صفائی ہوجائے۔ چوتھے دن سے صبح آٹھ بجے تک مریض کو ہر دو گھنٹے کے بعد ایک گلاس دودھ دیا جائے۔ اگلے دن ہر ڈیڑھ گھنٹے کے بعد ایک گلاس دودھ اور اس سے اگلے روز ایک گھنٹے کے بعد ایک گلاس دودھ پلایا جائے۔ یہ مقدار بتدریج بڑھاتے ہوئے ہر آدھے گھنٹے کے بعد ایک گلاس دودھ صبح آٹھ بجے سے شام آٹھ بجے تک کردی جائے۔ تاہم دودھ کی مقدار میں اضافہ صرف اسی صورت میں کیا جائے کہ مریض اسے برداشت کرسکے یعنی آسانی سے ہضم کرسکے۔ **انجیر:** دبلے پن کو دور کرنے اور وزن میں اضافہ کرنے کیلئے انجیر بھی اچھی چیز ہے۔ اس پھل میں پائی جانے والی شوگر جلدی سے ہضم ہوجاتی ہے۔ چنانچہ یہ اسے طاقتور اور موٹا بنانے والی غذا کی صلاحیت دیتی ہے۔ تین خشک انجیریں پانی میں بھگو دیں اور دن میں دو دفعہ کھائیں۔ **کشمش:** جو لوگ اپنا وزن بڑھانا چاہتے ہیں ان کیلئے یہ بہترین غذا ہے اس مقصد کیلئے روزانہ تیس گرام کشمش استعمال کرنا چاہیے۔ **غذائی حکمت عملی:** وزن بڑھانے یا دُبلا پن دور کرنے کیلئے صحت بخش اقدامات میں غذا اہم ترین کردار ادا کرتی ہے۔ دبلے افراد کو چھوٹے چھوٹے وقفوں کے ساتھ تھوڑا تھوڑا کھانا کھاتے رہنا چاہیے۔ کسی کھانے میں وزن بڑھانے کی صلاحیت کا اندازہ اس کی کیلوریز کی مقدار کو دیکھ کر کیا جاسکتا ہے۔ دُبلا پن دور کرنے کیلئے ایسی غذائیں استعمال میں لانی چاہئیں جن میں زیادہ کیلوریز پائی جاتی ہوں۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَابَارِئُ یَارَءُوْفُ کا ورد اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ چار سال سے ماہنامہ عبقری کا قاری ہوں اور مجھے مراقبے کا شوق تو تقریباً پچھلے دس سال سے ہے' ماہنامہ عبقری ملنے سے پہلے بھی مراقبے سے متعلق کتب کا مطالعہ بڑے شوق سے کرتا تھا لیکن جب سے ماہنامہ عبقری میں مراقبے کے متعلق کالم پڑھنا شروع کیا' میرے شوق میں اور زیادہ اضافہ ہوگیا۔ میں نے بہت عرصہ مسلسل مراقبہ کی پریکٹس کی۔ مراقبہ میں کئی دفعہ مجھے ہر طرف نور ہی نور نظر آتا ہے' بعض دفعہ بہت سے بزرگوں کی زیارتیں ہوئیں۔ بعض دفعہ مراقبہ میں میں نے مکہ اور بہت سے متبرک جگہوں کی زیارتیں کیں حتیٰ کہ جب میری طبیعت خراب ہوتی ہے تو میں مراقبہ کرتا ہوں تو میری طبیعت ہشاش بشاش ہوجاتی ہے اور میری بیماری ختم ہوجاتی ہے۔ میری قارئین! سے گزارش ہے کہ آپ بھی مراقبہ سے فیض ضرور اٹھائیں۔ **(کاشف حیات ملک' جہلم)**

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج —— طبی مشورے

☆ہائی بلڈ پریشر' گیس کی مریضہ☆گولیاں استعمال کیں اور۔۔۔☆ہر سال یرقان☆بے شک یہ دمہ ہے۔

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر ز پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تاکہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

ہائی بلڈ پریشر' گیس کی مریضہ

میری عمر تقریباً 45 سال ہے اور شادی شدہ بچوں والی ہوں' میں ہائی بلڈ پریشر اور گیس کی مریضہ ہوں اور آج کل اس بیماری کی وجہ سے زندگی اجیرن ہوگئی ہے' ڈاکٹر کو چیک اپ کروایا تو اس نے یہی کہا کہ ہائی بلڈ پریشر ہے' ویسے تو مجھے پتہ ہی نہیں چلتا کہ ہائی بلڈ پریشر کی مریضہ ہوں' ایسے لگتا ہے کہ جیسے کچھ ہوجائے گا بس میرے اندر جیسے خوف کی کیفیت رہتی ہے۔ مجھے اپنے اللہ پر بھروسہ اور یقین بھی ہے۔ نماز کی بھی پابندی کرتی ہوں۔ بچیاں جوان شادی کے قابل ہیں اور بیٹے ابھی تک بے روزگار ہیں۔ شاید ان کی وجہ سے ڈیپریشن ہوجاتا ہے۔ بھوک بھی لگتی ہے' کھا پی بھی لیتی ہوں لیکن پھر بھی معدہ کچھ کھانے کو مانگتا ہے آپ ہی بتائیں کہ یہ کیا بیماری ہے۔ میری نظر بھی کمزور ہے۔ ہاتھ پاؤں بھی ٹھنڈے ہوجاتے ہیں۔ تھوڑی دیر آرام کرتی ہوں پھر کچھ طبیعت سنبھلتی ہے۔ **(فرخ بانو' فیصل آباد)**

مشورہ: ایک چمچی خالص شہد آدھی پیالی عرق گلاب خالص میں حل کرکے صبح وشام پئیں' ہر پندرہ دن کے بعد دوبارہ لکھیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

پیشاب کی شکایت

میری عمر 19 سال ہے' تین چار سال سے پیشاب کی شکایت ہے۔ بہت علاج کروایا مگر وقتی طور پر فائدہ ہوتا ہے کچھ دنوں کے بعد دوبارہ وہی مسئلہ ہوجاتا ہے۔ پیشاب آنے کے بعد کچھ دیر تک بار بار آتا رہتا ہے۔ ٹیسٹ بھی کروائے سب نارمل ہیں تل بھی کھائے لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا' کمزوری بہت ہوتی ہے۔ زور سے بولوں تو سارا جسم کانپنے لگتا ہے۔ ہاتھ پیر پیلے اور سفید ہیں' مہربانی کرکے اس خط کا جواب دیجئے گا۔ **(جمیل احمد' گوجرخان)**

مشورہ: غذا کے بعد ایک چمچہ خالص شہد پانی میں ملا کر پئیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا' غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

گولیاں استعمال کیں اور۔۔۔

میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے تین سال پہلے ڈیپریشن ہوا تھا' کسی سے کوئی بات کرنے کو دل نہیں کرتا تھا۔ میں مجبوری سے بات کرتی تھی اور مجھے ہروقت رونا آتا تھا۔ میں ہروقت روتی رہتی تھی اور مجھے غصہ آتا تھا ہر بات پر۔ پھر میں نے سائیکاٹرسٹ سے علاج کرایا تو ڈاکٹر نے مجھے سکون والی یعنی نیند والی نشے والی گولیاں دی تھیں۔ ان گولیوں سے میں ہروقت سوتی رہتی تھی پھر میں ٹھیک تو ہوگئی' پہلے میں بہت دبلی ہوتی تھی لیکن ان گولیوں سے میں بہت موٹی ہوگئی ہوں۔ مخصوص ایام میں مجھے بہت پریشانی اور درد بھی بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اب ان گولیوں کو چھوڑے ہوئے مجھے سال ہوگیا ہے لیکن میرے جسم میں بہت سخت درد ہوتا ہے اور میں کوئی کام بھی نہیں کرسکتی ہوں۔ جسم میں درد کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوتی ہوں کہ میں کیسے ٹھیک ہونگی۔ میں نے جسم میں درد کا بہت علاج کرایا لیکن کسی ڈاکٹر اور حکیم کے علاج سے بھی افاقہ نہیں ہوتا۔ اب میری گولیاں تو چھوٹ گئی ہیں لیکن میرے جسم میں بہت درد ہوتا ہے۔ مجھے آپ کوئی ایسا علاج بتائیں کہ میں پہلے کی طرح ٹھیک ہوجاؤں اور میرا موٹاپا ہمیشہ کیلئے چلا جائے۔ **(راحیلہ اصغر' اسلام آباد)**

مشورہ: ہر قسم کا کدو' بڑا کدو' توری' لوکی' ٹینڈے' مولی' شلجم' گاجر' عمدہ خالص دیسی گھی میں پکا کر شوربہ بنا کر چمچے سے کھائیں' روٹی بھی کھائیں۔ پپیتہ یا خربوزہ خوب کھائیں۔ صبح بادام پانچ دانے کشمش عمدہ سندرخانی آدھی چھٹانک کھائیں۔ پندرہ دن کے بعد دوبارہ خط لکھیں۔ انشاء اللہ افاقہ شروع ہوجائے گا۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

دبلی پتلی

میری عمر سولہ سال ہے فرسٹ ایئر کی طالبہ ہوں' میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں بہت دبلی پتلی ہوں' کھاتی پیتی ہوں لیکن کچھ بھی اثر نہیں ہوتا۔ آپ نے کسی کو جوارش جالینوس کے استعمال کا مشورہ دیا تھا کیا میں بھی اسے استعمال کرسکتی ہوں۔ **(عمرانہ' لاہور)**

مشورہ: آپ جوارش جالینوس استعمال نہ کریں' عمدہ خالص مکھن دیسی گھی وغیرہ البتہ مفید ہوسکتے ہیں۔

بے شک یہ دمہ ہے

میری عمر 23 سال ہے' مجھے کچھ عرصے سے نزلہ زکام کی شکایت ہے' ناک بند رہتی ہے۔ چھینکیں آتی ہیں' ناک سے پانی بہتا ہے اور ہلکی ہلکی کھانسی رہتی ہے۔ اب کچھ عرصے سے سانس کی بھی شکایت ہوگئی ہے یعنی سانس رک رک کر آتا ہے۔ دل بھی بہت تیزی سے دھڑکتا ہے۔ اس سلسلے میں میں نے ابھی تک کوئی ایلوپیتھک دوائی استعمال نہیں کی ہے بلکہ سب سے پہلے آپ کو ہی خط لکھ رہی ہوں' آپ سے پوچھنا ہے کہ کہیں یہ دمہ تو نہیں ہے اگر ایسی بات ہے تو کیا یہ ٹھیک ہوجائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ میرے گلے میں بلغم بھی بہت رہتا ہے حالانکہ ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کرتی ہوں اور اطریفل اسطخدوس بھی استعمال کرچکی ہوں مگر کوئی فرق نہیں پڑا۔ آنکھوں کے نیچے حلقے پڑ گئے ہیں اور صحت بھی خراب ہوگئی ہے۔ براہ مہربانی! حلقے دور کرنے کیلئے بھی کوئی دوائی بتادیں۔ ایسی ادویات تجویز کریں جو بآسانی دستیاب ہوسکیں۔ **(محمد لطیف' کوئٹہ)**

مشورہ: بے شک یہ دمہ ہے اور علاج بھی دمہ کا ہی ہونا چاہیے۔ فی الحال ہفتہ بھر شربت صدر استعمال کریں۔ سرد' ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

یہ وہم یا۔۔۔؟

میری عمر 18 سال ہے اور غیر شادی شدہ ہوں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ مہینے یا ڈیڑھ مہینے میں مجھے قبض ضرور ہوتا ہے مگر اس دوران اجابت صحیح طرح نہیں ہوتی اور کبھی تو گیس بھی بن جاتی ہے اور اب تو پیٹ میں سے عجیب عجیب سی آوازیں آتی ہیں اور ہلکا پھلکا درد بھی ہروقت رہتا ہے۔ تین سال سے پیشاب کے قطرے رکنے کا نام ہی نہیں لیتے۔ بہت کمزور ہوگئی ہوں' بھوک بھی کبھی بہت لگتی ہے کبھی بالکل نہیں لگتی۔ کھانا کھانے

کے بعد ہچکیاں شروع ہوجاتی ہیں۔ کچھ بھی کھالوں مگر ہچکیاں نہیں رکتیں۔ اب تو میری رنگت پیلی سی ہوگئی ہے۔ مخصوص ایام میں بہت تکلیف ہوتی ہے اور رنگت پیلی ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے ہر مہینے انجکشن لگوانے پڑتے ہیں۔ تین سال پہلے گردن کے دونوں طرف بہت درد ہوا جیسے گردن ٹوٹ گئی ہو مگر اس دن سے لے کر آج تک وہ درد نہیں گیا۔ صرف سیدھا لیٹتی ہوں اور ٹھیک طرح سے سو بھی نہیں سکتی۔ وہ درد کبھی نیچے چلا جاتا ہے اور کبھی اوپر گردن کی طرف آجاتا ہے۔ سب کہتے ہیں وہم ہے اس وجہ سے کسی سے بات نہیں کرتی۔ آپ کے پاس میرا حل موجود ہے۔ **(ش، لاہور)**

مشورہ: یہ ریاح باسوری ہے۔ اسپغول کی بھوسی صبح و شام ایک چائے کی چمچی ایک کپ پانی میں حل کرکے خالص شہد ایک چمچی ملا کر پی لیں۔ سوتے وقت 2 گولی حب مقل کھائیں۔ یہ تدبیر دس دن سے زیادہ نہ کریں، غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

بال سفید

ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے خاندان کے بعض لوگوں کے بال بہت جلد سفید ہوجاتے ہیں۔ میری امی کے بال 22 سال کی عمر میں سفید ہونے لگے تھے مگر ان کی عمر 43 سال ہے تو ان کے بھنوؤں کے بال سفید ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ سر کے بال تو رنگے جاسکتے ہیں مگر بھنوؤں کا کیا، کیا جائے؟ ان کے پیچھے اب میرے اور میرے بھائی کے بال بھی سفید ہونے لگے۔ میری عمر 23 سال ہے اور سر کے کافی بال سفید ہوگئے۔ بال گرتے بھی ہیں اور سفید بھی ہورہے ہیں۔ میں آملے اور ہڑ کا مربہ بھی کھاتی ہوں لیکن اس سے بھی کوئی فرق نہیں پڑا۔ آپ نے ایک بار لکھا تھا کہ سفید بالوں کا علاج ہے اگر آپ کے پاس اس کا علاج ہے تو ہمارے لیے اور ہماری والدہ کیلئے کوئی پراثر نسخہ تجویز کریں۔ **(فرخ بانو، قصور)**

مشورہ: صرف ہڑ آملہ نہ کھائیں، بال سفید اس وقت ہوتے ہیں جب خون کا قوا کمزور ہوجاتا ہے۔ اس میں کوئی خلط کم یا زیادہ ہوجاتی ہے۔ عام طور پر بلغمی خلط بڑھ جاتی ہے۔ خون کمزور ہوجاتا ہے۔ اس میں تری اور سردی یا سردی اور تری بڑھ جاتی ہے اگر اس کیفیت کو تبدیل کردیا جائے تو بال سفید نہیں ہوتے بلکہ عین ممکن ہے کہ از سر نو سیاہ بھی ہوجائیں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔۔

ہر سال یرقان

میری عمر 24 سال ہے، میرے ساتھ کئی مسائل ہیں، میرے چہرے پر دس سالوں سے پیپ والے دانے ہیں۔ ان دانوں کے ختم ہونے کے بعد داغ رہ جاتے ہیں جس کی وجہ سے چہرہ ہمیشہ کیلئے بدنما ہوگیا ہے۔ میں نے بیسن سے منہ دھویا۔ اسکن اسپیشلسٹ کو بھی دکھایا۔ ٹیوب، دوائیاں استعمال کیں۔ فائدہ نہیں ہوا۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا پیٹ پھولا ہوا ہے جو بہت برا لگتا ہے۔ کچھ بھی کھالوں گیس بن جاتی ہے۔ کئی کئی روز اجابت نہیں ہوتی۔ پیٹ بہت سخت ہوگیا ہے۔ اس کیلئے میں نے کئی ڈبے جوارش کمونی استعمال کئے مگر فرق صرف کچھ دن کیلئے ہوا۔ حالانکہ میں بادی چیزیں نہیں کھاتی۔ اس کے علاوہ مجھے داد کی بیماری بھی ہے۔ ایام صرف تین دن کے ہیں۔ مجھے ہر سال یرقان ہوجاتا ہے۔ رنگ میرا پیلا ہے۔ وقتی علاج سے صحیح ہوتا ہے۔ پھر اگلے سال نمودار ہوجاتا ہے۔ **(غ س، بہاولنگر)**

مشورہ: عرق مکوہ، عرق کاسنی، عرق بادیان ہر ایک ایک اونس ملا کر پئیں۔ دن میں تین بار۔ غذا میں سبزیاں، سبزیوں کا شوربہ، سوپ روٹی لیں۔ پپیتہ کھائیں، پندرہ دن کے بعد دوبارہ مطلع کریں۔ پندرہ دن سے زیادہ یہ عرق نہ پئیں۔ سردی، کمزوری ہو تو یہ عرق استعمال نہ کریں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

انبیا کے ناموں کی وجہ تسمیہ

حضرت آدم علیہ السلام کے نام کے معنی گندم گوں ہیں، ابوالبشر کا یہ نام ان کے جسمانی رنگ کو ظاہر کرتا ہے۔ 2۔ نوح علیہ السلام کے نوحہ سے ہیں۔ امت کے اعمال دیکھ کر دعا میں بہت زیادہ روتے تھے۔ 3۔ اسحاق علیہ السلام کے نام کے معنی ضاحک یعنی ہنسنے والا ہیں، اسحاق علیہ السلام ہشاش بشاش چہرہ والے تھے۔ 4۔ یعقوب علیہ السلام پیچھے آنے والا یہ اپنے بھائی عیسو کے ساتھ توام پیدا ہوئے۔ 5۔ موسیٰ علیہ السلام کے نام کا مطلب ہے پانی سے نکالا ہوا، جب آپ کا صندوق پانی سے نکالا گیا تب یہ نام رکھا گیا۔ 6۔ یحییٰ علیہ السلام کے نام کا مطلب ہے عمر دراز، بوڑھے ماں باپ کی بہترین آرزوؤں کا ترجمان ہے۔ 7۔ عیسیٰ علیہ السلام کے نام کا مطلب ہے سرخ رنگ، چہرہ گل گوں کی وجہ سے یہ نام تجویز کیا گیا۔ **(رحمۃ اللعالمین ج 3 ص 14)(حکیم ریاض حسین)**

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1

کدو، گھیا توری، ٹینڈے، جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھچڑی، بند، رس، ڈبل روٹی، کھیرے، کھیرے کا سالن، مونگی کی پتلی دال، بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت شوربے والا، دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا، خرفہ کا ساگ، دہی میٹھا، براؤن بریڈ، سلاد، امرود، گنڈیری، انار، تربوز، گرما سردا، خربوزہ، حلوہ کدو، پپیتہ، کیلا، چھلکا اسپغول، مربہ آملہ، مربہ ہریڑ، مربہ گاجر، پیٹھے کا حلوہ، خمیرہ گاؤزبان، عرق گاؤزبان، عرق سونف، عرق پودینہ، دودھ سوڈا، آڑو، انگور، ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر، پالک، پیٹھا، خرفہ کا ساگ، بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھچڑی، ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے، ڈبل روٹی، بند، براؤن بریڈ، کیلے کا ملک شیک، گاجر کا جوس، گنے کا تازہ رس، ابلا ہوا پانی، ابلے ہوئے چاول، نمکین دلیہ، دیسی مرغی کی یخنی، انار، انگور، مسمی، میٹھا، بیجی، امرود، کھیرا، چھاچھ، کدو، ناریل کا پانی۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبزیاں ہر قسم کی، دیسی انڈے، آملیٹ، پرندوں کا گوشت، ہریسہ، نہاری، پائے، دال مونگی، دیسی گھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، کھجور تازہ، چھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، چنے بھنے، کباب، پیاز کی سلاد، ناریل، منقی، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پستہ، چلغوزہ، کاجو، مچھلی، گاجر کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، دال کا حلوہ، لونگ کا قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک، مربہ تمام قسم، جو کا ستو، اونٹ کا گوشت، کشمش، انگور، آم، گلقند دودھ میں ملا ہوا۔

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری، گھیا کدو، ٹینڈے، چھوٹا گوشت، کریلے، دال مونگی، دیسی مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی، جو کا دلیہ، ساگودانہ، ہریسہ، کھچڑی، عرق سونف، عرق پودینہ، انجیر تھوڑی مقدار میں، ڈبل روٹی سادہ، براؤن بریڈ، رس، میتھی، خرفہ کا ساگ، پائے، نہاری، آملیٹ، پشاوری قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں، ڈرائی فروٹ، زیتون کا پھل، پھیکا دودھ، چنے بھنے، روغن زیتون، دیسی انڈے کی زردی، چھوٹا مغز

استعمال شدہ ٹی بیگز سے حسن کا انوکھا نکھار

ساجدہ کوثر، گوجر خان

کام کاج کے دوران پسینہ آنے سے جلد کی سطح پر گندگی کی تہہ جم جاتی ہے۔ یہ زرد اور بے رونق رنگ کی جلد کیلئے بہترین ٹریٹمنٹ ہے جس سے جلد کی رنگت نکھر آتی ہے لیکن ان حساس جلد والوں کو اس سے پرہیز کرنا چاہیے جن کی سرخ رگیں نمایاں ہوں

آپ اپنے چہرے کی دلکشی اور تازگی برقرار رکھنے کے لیے اور خوبصورت نظر آنے کیلئے مہینے، دو مہینے بعد پارلرز کا چکر تو ضرور لگاتی ہوں اور پھر وہاں سے فیشل کلینزنگ اور ماسک وغیرہ کے استعمال کے بعد ہی آپ کی جلد تروتازہ دکھائی دیتی ہے لیکن یہ عمل کچھ وقفے کے بعد ہی ممکن ہے۔ کیونکہ روز بروز تو کوئی بھی خاتون بیوٹی پارلر نہیں جاسکتی ور پھر اس فیشل کے اثرات بھی چند روزہ ہوتے ہیں اور کچھ روز کے بعد جلد پھر ویسی ہی ہونی شروع ہوجاتی ہے جیسا کہ پہلے تھی اور پھر خواتین یہ سوچتی ہیں کہ کب گھریلو کاموں سے فرصت اور پارلر جانے کا وقت ملے تو وہ اپنی جلد کی تروتازگی کیلئے ٹریٹمنٹ کروائیں اور ظاہر ہے اس کام کیلئے وقت کے ساتھ ساتھ پیسہ بھی درکار ہوتا ہے۔ جس کا گھریلو اخراجات میں بچت کرنا خواتین کیلئے واقعی اہم کام ہوتا ہے یا پھر یہ اضافی خرچہ بن جاتا ہے جس سے اکثر خواتین کا گھریلو بجٹ بھی اپ سیٹ ہوجاتا ہے۔ آج ہم آپ کو چہرے کی دلکشی، تازگی کیلئے ایسی گھریلو ٹریٹمنٹ بتائیں گے جس کے ذریعے آپ گھر پر ہی اپنی جلد کو موئسچرائز فراہم کرکے اس کی کلینزنگ کرسکتی ہیں لیکن اس کیلئے آپ کو تھوڑا سا وقت درکار ہوگا۔ صاف ستھری چمکدار رنگت کیلئے ہفتے میں ایک بار منی فیشل ضرور کریں۔ اس سے قبل کہ آپ کو خبر ہو آپ کی جلد تروتازہ اور چمکدار ہوجائے گی اور خوبصورت ہوکر تمتمانے لگے گی۔ آپ کو اپنے ہوم ٹریٹمنٹ کیلئے وقت ضرور نکالنا ہوگا۔ منی فیشل کیلئے آپ کو جو سامان درکار ہوگا وہ درج ذیل ہے:

آئی میک اپ ریموور، کلینزر اور ٹونر، کاٹن وول یا کاٹن وول مال مع بڑے ٹشوز، ایکسفولیٹر یا پیل آف ماسک، بڑا پیالہ، ابلا ہوا پانی اور ایک تولیہ مساج آئل، فیس ماسک، موئسچرائزر، کولڈ ٹی بیگز۔ ابتداء میں گرد اور اضافی تیل صاف کیجئے۔ بھرپور کلینزنگ کیلئے پہلے اس بات کا یقین کرلیجئے کہ آپ کی جلد تیل سے پاک ہے۔ آنکھوں سے ابتدا کرتے ہوئے ایک ہاتھ سے ابرو کو کھینچئے اور دوسرے ہاتھ سے میک اپ اتاریئے۔ تھوڑا سا کلینزر اپنے ہاتھوں میں لے کر ملئے اور جلد پر پھیلا دیجئے۔ گرد میک اپ کو اتارنے کیلئے ہتھیلیوں سے چہرے کو دبایئے اور اٹھایئے۔ تیل کی تلچھٹ کو پانی سے دھولیجئے۔ ٹونر سے فنش ٹچ دیجئے اور اسے بخارات بن کر اڑنے سے پہلے بلوٹنگ کرلیجئے۔

چہرے کو صاف کیجئے: جلد کے مردہ خلیات کو صاف کردینے سے چہرے کا ماسک زیادہ اثر انگیز ہوتا ہے۔ سنتھیٹک بیڈز والے ایکسفولیٹر کا انتخاب کیجئے جو کہ نیچرل گرائینز کے مقابلے میں ہلکا ہوتا ہے۔ اس سے اپنے چہرے اور گردن پر مساج کیجئے۔ زیادہ توجہ، ٹھوڑی، ناک اور پیشانی کے ٹی زون پر دیجئے۔ پھر گرم پانی سے منہ دھولیجئے۔ حساس جلد کیلئے ایکسفولیٹر کی نسبت پیل آف ماسک زیادہ بہتر رہتا ہے جو کہ چھلکے کی مانند آسانی سے اتر جاتا ہے۔

بند مسامات کو بھاپ سے صاف کیجئے: کام کاج کے دوران پسینہ آنے سے جلد کی سطح پر گندگی کی تہہ جم جاتی ہے۔ یہ زرد اور بے رونق رنگ کی جلد کیلئے بہترین ٹریٹمنٹ ہے جس سے جلد کی رنگت نکھر آتی ہے لیکن ان حساس جلد والوں کو اس سے پرہیز کرنا چاہیے جن کی سرخ رگیں نمایاں ہوں۔

بھاپ لینے کیلئے ایک پیالے میں کھولتا ہوا پانی ڈالیں اپنے سر کو تولیہ سے ڈھانپ کر اپنا چہرہ پانی کے پیالے سے ایک فٹ اونچا رکھئے تاکہ بھاپ نکلنے نہ پائے۔ دو یا تین منٹ کے بعد تولیہ ہٹا لیجئے۔ اپنے چہرے کو گرم پانی سے دھولیجئے اور پھر اسے تھپکنے کے انداز میں خشک کرلیجئے۔

کلینزنگ کا یہ عمل چہرے کے داغ دھبوں اور دانوں کو ٹھیک کرنے میں مدد دیتا ہے۔ لہٰذا دانوں کو دبا کر ختم کرنے کی خواہش سے پرہیز کریں اگر آپ نے ایسا کیا تو یہ انفیکشن مزید آپ کی جلد کی گہرائی میں اتر جائے گا اور اسے درست ہونے میں دوگنا وقت لگ جائے گا۔

گرم تیل سے مساج: گرم تیل کے مساج سے تناؤ کی کیفیت ختم ہوجاتی ہے اور دوران خون کا عمل بھی تیز تر ہوجاتا ہے۔ جس سے رنگ چمکدار اور ملائم ہوجاتا ہے۔ مساج کیلئے ریڈ بلینڈڈ اروماتھراپی آئل کے چند قطرے یا گریپ سیڈ یا سن فلاور تیل کی تھوڑی سی مقدار لے لیجئے۔ تیل کو اپنے ہاتھ میں لے کر ملئے تاکہ تیل میں جدت پیدا ہوجائے پھر گردن کے نچلے حصے سے مساج کا آغاز کیجئے اور ہلکے ہلکے تھپتھپاتے ہوئے اوپر چلے جائیں۔ پھر ناک کے اوپری حصے سے مساج کا آغاز کیجئے صرف اپنی انگلیوں کے پوروں کو استعمال کرتے ہوئے دائرے کی شکل میں ابرو اور آنکھوں کے گرد تھپتھپایئے۔ یہ عمل کئی بار دہرائیں۔ پھر اپنی انگلیوں سے اپنی آنکھوں کو آہستگی سے دباتے ہوئے پانچ تک گنتی گنئے۔ اضافی تیل کو ٹونر کی مدد سے صاف کرلیں۔

رخساروں کو پھولوں کی سی تازگی عطا کیجئے: چہرے پر ماسک لگانے سے آپ کی جلد کے حسن کا یہ عمل اپنی تکمیل کو پہنچ جائے گا۔ ماسک اور وافر مقدار میں اپنے چہرے گردن سے نیچے اور سینے کے اوپری حصے پر لگایئے۔ پھر ٹھنڈے ٹی بیگز کو اپنی آنکھوں پر رکھ لیجئے اور ماسک کو اپنا کام دکھانے کی مہلت دیجئے۔ سکون سے لیٹ کر تھوڑا سا ریلیکس کریں جب طے شدہ وقت پورا ہوجائے تو ماسک کو دھولیجئے اور ٹونر موئسچرائزر استعمال کیجئے۔ پانچ منٹ کے بعد اضافی موئسچرائزر کو بلوٹنگ سے صاف کرلیجئے۔ آپ دیکھیں گی کہ آپ کی جلد کی تازگی اور شگفتگی پھولوں کی مانند ہوگی اور آپ کا چہرہ کھل جائے گی۔

استخارے سے زندگی کی راہیں آسان

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے دیئے ہوئے اعمال اور ادویات کا اب تو پورا خاندان ہی اسیر ہوچکا ہے، والدین، بہن، ماموں، کزن وغیرہ سبھی کسی نہ کسی انداز میں مستفید ہورہے ہیں۔ محترم حکیم صاحب! ایک استخارہ بہت عرصے سے میں کررہا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ اس استخارے سے اب قارئین عبقری بھی مستفید ہوں۔ استخارہ یہ ہے کہ باوضو ہوکر بیٹھ جائیں اور مسلسل اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ پڑھتے جائیں، پڑھتے پڑھتے اگر گردن دائیں جانب گھومے تو ہاں ورنہ نہ۔۔۔! اس طریقے سے میرے لیے بہت سے راستے کھلے۔ اپنی ذاتی اور پروفیشنل زندگی میں رہنمائی ملی۔ الحمدللہ آپ سے بیعت بھی اسی طرح ہوا۔ دوانمول خزانے بھی اسی استخارہ کے بعد شروع کیے۔ میں جو بھی عمل، وظیفہ یا کام کرتا ہوں پہلے درج بالا طریقے سے استخارہ کرلیتا ہوں الحمدللہ جو بھی فیصلہ آتا ہے میں اسی کے مطابق کرتا ہوں اور ہر کام میں خیر ہی خیر ہوتی ہے۔ کبھی کبھی اس استخارہ کے رزلٹ میں شیطان کی مداخلت کا احساس ہوتا ہے اس کیلئے صبح و شام کے نبوی ﷺ اعمال، دعائیں مع 100 مرتبہ چوتھا کلمہ صبح میں اور گیارہ مرتبہ سورۂ بقرہ کی آخری تین آیات شام میں پڑھ لینے کے بعد افاقہ ہوتا ہے۔ **(یاسر احسان، کراچی)**

آسان عمل سے تمام مسائل حل

میں ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتا ہوں اور اس میں موجود وظائف اور نسخے خود بھی کرتا ہوں اور دوسرے کو بھی بتاتا ہوں۔ میں بڑے پرجوش انداز میں اٹھا کتاب اٹھائی اور اللہ کا نام لیا اور اللہ کے پاک ناموں کا ورد شروع کردیا

(شبیر احمد صدیقی، گوجرانوالہ کینٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پہلی دفعہ میگزین کیلئے کچھ لکھ رہا ہوں اس لیے سمجھ نہیں پارہا کہ بات کو کیسے شروع کروں۔ بہرحال بات کچھ اس طرح ہے کہ میرے اوپر ایک مشکل وقت آیا اور وہ اللہ کے پاک ناموں کے طفیل اور درود پاک کی برکت سے ٹل گیا۔ بات کچھ اس طرح ہے کہ میں چنگ چی رکشہ چلاتا ہوں۔ ہمارے اڈا میں ایک دن آدمی کے ساتھ دولڑکے جھگڑ پڑے اور اس کو مارنے لگے۔ میں بھی وہاں کھڑا تھا بلکہ ان کو چھڑوانے لگا۔ اسی اثناء میں دو چار اور لوگوں نے آکر بات ختم کروادی لیکن وہ آدمی نہایت غصے میں تھا۔ جن لڑکوں نے اسے مارا تھا وہ تو بھاگ گئے۔ وہ آدمی میرے پاس آیا اور مجھے کہنے لگا تم نے بھی مجھے مارا ہے میں تم کو نہیں چھوڑوں گا۔ حالانکہ میں نے آج تک کبھی کسی کے ساتھ لڑائی نہیں کی۔ وہ کہہ کر چلا گیا اور میں شام کو رکشہ لے کر گھر آگیا۔ جب میں گھر آیا تو مجھے پتہ چلا کہ وہ آدمی آیا تھا اور اپنے ساتھ پولیس کو بھی لے کر آیا تھا اور میرا نام بھی لے رہا تھا۔ میں بڑا پریشان ہوا، میں نے پولیس کے ڈر سے اگلے دن رکشہ بھی نہیں چلایا۔ سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ میں کیا کروں۔۔۔؟؟؟

گھر میں میں بہت پریشان بیٹھا تھا اور مسلسل درود شریف کا ورد کر رہا تھا کہ اچانک مجھے یاد آیا کہ میں نے عبقری کا خاص نمبر کتاب ''مجھے شفاء کیسے ملی؟'' جو کہ میں نے ماہنامہ عبقری کے دفتر سے بذریعہ ڈاک منگوائی تھی میں پڑھا تھا کہ مشکل کا آسان حل اللہ کے پاک نام يَاحَافِظُ۔ يَاحَفِيظُ۔ يَارَقِيبُ۔ يَاوَكِيلُ۔ يَاسَلَامُ۔ میں ہے۔ میں ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتا ہوں اور اس میں موجود وظائف اور نسخے خود بھی کرتا ہوں اور دوسرے کو بھی بتاتا ہوں۔ میں بڑے پرجوش انداز میں اٹھا کتاب اٹھائی اور اللہ کا نام لیا اور اللہ کے پاک ناموں کا ورد شروع کردیا اور اپنے لیے دعا کی۔ یااللہ میری مشکل آسان فرما اور گاڑی لے کر چلا گیا۔ اس کے بعد نہ تو وہ آدمی آیا اور نہ ہی پولیس ہمارے بارے میں پوچھنے کیلئے آئی۔ اللہ کے پاک ناموں کی وجہ سے میری مشکل حل ہوگئی۔

گمشدہ بیٹی مل گئی

(انیسہ اشرف قائم خانی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے سب سے زیادہ جس عمل سے فائدہ پایا وہ یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِي وَ نَفْسِي وَ وَلَدِي وَ اَهْلِي وَ مَالِي کیونکہ ایک مرتبہ میری بیٹی عصر کے بعد گھر سے نکلی اور دکان پر گئی، پھر مغرب کے بعد میرے شوہر گھر آئے میں نے اس سے اپنی بیٹی کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ آئی تھی، دکان پر اب مجھے نہیں پتہ کہ وہ کہاں ہے؟ میں بہت پریشان ہوئی اور درج بالا دعا کا مسلسل ورد کرتی رہی اور میرے شوہر بھی پریشان تھے ہر جگہ ڈھونڈ کر اپنی دکان کے پاس اپنے دوست کے ساتھ کھڑے ہوئے تھے، وہاں ان کو ہلکی سی رونے کی آواز آئی جب قریب جاکر غور سے سنی تو وہ میری بیٹی کی آواز تھی چونکہ جولائی کا مہینہ تھا میرے شوہر جلدی سے گھر آئے اور چابی لیکر دکان کھولی تو میری دوسال کی بیٹی کرسی پر اندھیرے میں پسینے میں شرابور پڑی تھی چونکہ میرا معمول تھا کہ میں اس دعا کو فجر اور عصر کے بعد سات مرتبہ پڑھتی ہوں اور مجھے یقین تھا کہ میری بیٹی صحیح سلامت مل جائے گی جس کو رب رکھے اس کو کون چکھے۔

سرورکونین صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری عمر میں وظیفہ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ سورۂ نصر کے نزول کے بعد اٹھتے بیٹھتے اور جاتے آتے ہر وقت (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) یہ دعا پڑھتے تھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ اور فرماتے تھے کہ مجھے اس کا حکم کیا گیا اور دلیل میں سورۂ نصر کی تلاوت فرماتے تھے۔ (معارف القرآن) آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ میرے رب نے مجھے حکم دے رکھا ہے کہ جب میں یہ علامت دیکھ لوں کہ مکہ فتح ہوگیا اور دین اسلام میں فوجیں کی فوجیں داخل ہونے لگیں تو میں ان کلمات کو بکثرت کہوں چنانچہ بحمدللہ میں اسے دیکھ چکا لہٰذا اب اس وظیفے میں مشغول ہوں۔ (مسند احمد، تفسیر ابن کثیر ص 792) (یونس قادری ٹنڈوآدم)

فرضی وہم

مولانا وحیدالدین خاں

ڈاکٹر مودی کا فیصلہ معلوم ہونے کے بعد اچانک عرب نوجوان کی ساری پریشانی ختم ہوگئی، وہ معتدل آدمی کی طرح رہنے لگا

ایک نفسیاتی بیماری ہے جس کو ہائپوکونڈریا کہا جاتا ہے جو شخص اس بیماری میں مبتلا ہو وہ خیالی طور پر اپنے کو بیمار سمجھنے لگتا ہے حالانکہ فی الواقع وہ بیمار نہیں ہوتا۔ اس مرض میں مبتلا ہونے والے لوگ یہ یقین کرسکتے ہیں کہ بیماریاں موجود ہیں اگرچہ فی الواقع ایسا نہ ہو۔ 27 جولائی 1996ء کی ملاقات میں پونہ کے جناب فرحات ہارون خاں صاحب نے بتایا کہ 1971ء میں ان کی ملاقات ایک 20 سالہ عرب طالب علم محمد عبدالغفار سے ہوئی۔ وہ بحرین کا رہنے والا تھا اور پونہ میں تعلیم کیلئے آیا تھا۔ اس کو اپنے بارے میں یہ خیال ہوگیا کہ ہندوستانی غذائیں کھاتے کھاتے اس کی صحت تباہ ہوگئی ہے وہ کسی مہلک مرض میں مبتلا ہے۔ اس نے فرحات ہارون صاحب سے کہا کہ مجھے کسی اچھے ڈاکٹر کے پاس لے چلیں۔ فرحات صاحب اس کو پونہ کے ڈاکٹر ایس ایم ایچ مودی کے یہاں لے گئے۔ ڈاکٹر مودی نے نوجوان کا معائنہ کیا۔ مختلف قسم کے ٹیسٹ لیے۔ چند دن کے بعد اس نے فرحات صاحب سے کہا کہ ان کو بتا دیجئے کہ ان کو کوئی بیماری نہیں وہ گھوڑے کی طرح ٹھیک ہیں۔ ڈاکٹر مودی کا فیصلہ معلوم ہونے کے بعد اچانک عرب نوجوان کی ساری پریشانی ختم ہوگئی، وہ معتدل آدمی کی طرح رہنے لگا۔ اب وہ ایسا ہوگیا جیسے کہ وہ کبھی بیمار ہی نہ تھا۔ بیماری کی یہ قسم صرف افراد تک منحصر نہیں کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کسی قوم کو بھی یہی نفسیاتی بیماری لاحق ہوجاتی ہے۔ اس کے رہنماؤں کی غلط رہنمائی اس کو اس بے بنیاد اندیشہ میں مبتلا کردیتی ہے کہ ہر طرف سے اس کو خطرات نے گھیر رکھا ہے۔ ایسی قوم کی ترقی کا راز یہ ہے کہ اس کو اس فرضی وہم سے نکال دیا جائے۔ اس کے بعد وہ آپ ترقی کی منزلیں طے کرنے لگے گی۔

بچوں میں توانائی وطاقت کا وظیفہ

ایک سیر خالص سرسوں کے تیل پر ایک ہزار مرتبہ يَاجَبَّارُ پڑھ کر دم کریں، اب اس تیل کو ان بچوں کے جسم پر مالش کریں جو لاغر اور کمزور ہوں اور جن کی نشوونما پیدائشی طور پر پوری نہ ہوئی ہو۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بچوں میں توانائی اور طاقت آجائے گی، کمزوری و دبلا پن ختم ہوجائے گا۔ (بیگم منظور، حویلی لکھا)

عائشہ نازلاہور

شادی سے چند دن پہلے کی ورزشیں اور غذائیں

اگر آپ شادی کرنے جارہے ہیں تو آپ کے لیے ان دنوں میں اپنی خوراک اور نیند پر خاص دھیان دینے کی ضرورت ہے۔ آپ کو اپنی غذا ہلکی پھلکی رکھنی چاہیے اور بھاری اور ثقیل غذاؤں سے جتنا ہوسکے بچیں

شادی بلاشبہ ایک اہم فریضہ ہے اور دنیا کی ایک واضح اکثریت کو اس مرحلے سے گزرنا ہی پڑتا ہے۔ تاہم دیکھا یہ گیا ہے کہ اکثر نوجوان لڑکے اور لڑکیاں شادی کا مرحلہ قریب آتے ہی ایک انجانے دباؤ کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اس نئی دنیا میں داخل ہونے کیلئے اگرچہ ان کے دلوں میں لاکھ ارمان ہوتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ کچھ خدشات اور بے نام سا دباؤ بھی ان کے ساتھ رہتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس قسم کے ذہنی دباؤ کا مقابلہ کرنے کیلئے چند طریقے بہت مددگار ثابت ہوسکتے ہیں۔

بے جا تفکرات کو ذہن میں جگہ نہ دیں: اکثر دلہا اور دلہن کو یہ محسوس ہونے لگتا ہے کہ شادی کے دن گویا بہت کچھ غلط نہ ہوجائے۔ پتہ نہیں اس دن کس قسم کے حالات ہوں سب تیاریاں مکمل ہوں تو اور کئی اقسام کے خدشات ذہن میں کلبلانے لگتے ہیں۔ ایسے نوجوان جن کو ایک دوسرے کے بارے میں بہت کم معلومات ہوں یا ان کے کسی رشتے دار نے ان کے جیون ساتھی کے بارے میں کچھ بھی نہ بتایا ہو وہ عام طور پر زیادہ خدشات کا شکار ہوتے ہیں۔ انہیں اس بات کا بھی خوف ہوتا ہے کہ پتہ نہیں اپنے جیون ساتھی کے ساتھ وہ بہتر تعلقات استوار کرپائیں گے یا نہیں ان میں انڈر سٹینڈنگ کا فقدان تو نہیں ہوگا۔ یا یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ اپنے ساتھی کے معیار پر پورے اترتے بھی ہیں یا نہیں تاہم ایسی جگہ جہاں لڑکا اور لڑکی کو شادی سے پہلے ان کے رشتہ دار احباب ان کے جیون ساتھی کی مکمل عادات، پسند ناپسند بتادیں یا پھر قریبی رشتے داری ہو وہاں عمومی طور پر اس طرح کا دباؤ کم ہی ہوتا ہے لیکن پھر بھی کچھ نہ کچھ دباؤ ضرور رہتا ہے۔

کچھ وقت تنہا اپنے ساتھ گزاریں: اگر آپ شادی کرنے جارہے ہیں اور آپ کی شادی کو چند ہی دن رہ گئے ہیں تو آپ کو اپنے دفاتر کے شیڈول یا آپ لڑکی ہیں تو اپنے معمولات کا جائزہ لینا ہوگا۔ آپ کو یہ چیز دیکھنا ہوگی کہ کہیں آپ کافی عرصے سے ایک جیسی سخت قسم کی لگی بندھی زندگی تو نہیں گزار رہے۔ آپ کو اپنے کام اور اپنے لیے آرام کیلئے وقت نکالنے سمیت دیگر معمولات پر نظر ثانی کرنی ہوگی اگر آپ محسوس کریں کہ واقعی آپ کے معمولات تھکا دینے والے ہیں تو شادی سے چند دن پہلے آپ کیلئے چھٹی لینا بہت ضروری ہے۔ ایسے میں روزانہ دن کا کچھ عرصہ خالصتاً اپنے ساتھ گزاریے خود کو وقت دیجئے اور خوشگوار آنے والی زندگی کا تصور کیجئے۔ ایسے حالات میں مثبت سوچ کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوٹنا چاہیے۔ آپ کو یہ امید کرنی چاہیے کہ آپ کا جیون ساتھی آپ کو سمجھے گا اور آپ کو اسے سمجھنے کیلئے تیار رہنا ہوگا۔

ورزش بہت اہم چیز ہے: دنیا بھر کے ماہرین صحت اور نفسیاتی امراض کے ماہر بھی ورزش کی اہمیت و افادیت کے سو فیصد قائل ہیں۔ اس میں کوئی مبالغہ نہیں کہ ورزش ہمیں ہر طرح سے فائدے پہنچاتی ہے۔ جسمانی طور پر بھی اور ذہنی طور پر بھی ہم ورزش کے ذریعے زیادہ اچھی انداز میں زندگی کو ڈھال سکتے ہیں۔ آپ یقین کریں کہ ان دنوں ہلکی پھلکی ورزش آپ کو چاق و چوبند رکھنے میں مدد دے گی۔ اس لیے آپ پہلی فرصت میں اس جمود کو توڑیے جس کے اندر آپ رہ رہے ہیں۔ جمنازیم جاسکتے ہیں تو ضرور جایئے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو تیز قدمی یا برسک واک ضرور کیجئے۔ تیز قدمی آپ کے جسم ہی کو نہیں بلکہ ذہن کو بھی چست کردے گی۔

گھریلو کام کاج محدود کردیں: ہم یہ نہیں کہتے کہ آپ گھر کے ایک کونے میں لگ کر بیٹھ جائیں تاہم شادی کے دن قریب آنے کے بعد آپ کو گھریلو کام کاج کسی حد تک محدود کردینے چاہئیں۔ اگر آپ اپنے لیے وقت نہیں نکال پائیں گے تو بھی آپ دباؤ کا شکار ہوجائیں گے۔ آپ کو الجھن ہونے لگے گی اور زندگی بلاوجہ تلخ سی محسوس ہوگی۔ آپ اس طرح شادی کے خوش کن لمحات کو بھی اچھی طرح محسوس نہیں کرپائیں گے۔ آپ کی کوشش ہونی چاہیے کہ آپ زیادہ سے زیادہ ریلیکس رہیں۔ گھریلو کام کاج کا زیادہ حصہ دوسروں کے سپرد کریں۔ دن رات کولہو کے بیل کی طرح گھریلو کام کاج میں جتے رہنے سے آپ ذہنی طور پر دباؤ کا شکار ہوجائیں گے۔

سونے سے پہلے سانس کی ورزش: سانس کی ورزش بھی ذہنی دباؤ سے نجات کیلئے بہت اہم تصور کی جاتی ہے۔ اگرچہ یوگا اور اس طرح کے ماہرین کے نزدیک یہ ساری ورزشوں سے زیادہ ضروری ہے تاہم جدید سائنسی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر آپ سونے سے پہلے ہلکی پھلکی سانس کی ورزش بھی کرتے ہیں یعنی چھت پر یا کسی کھلی جگہ جاکر لمبے لمبے سانس لیں اور ہوا کو اپنے اندر کچھ دیر روک کر پریشر سے باہر نکالیں تو اس کے بھی آپ کے جسم کو بہت فائدے ملیں گے۔

پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال: شادی کے دن جیسے ہی قریب آئیں تو کالا مشروبات اور کافی یا چائے کی کئی پیالیاں دن میں پینے کے بجائے زیادہ بہتر ہوگا کہ آپ پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ اس کی وجہ ماہرین یہ بتاتے ہیں کہ کیفین جو کافی اور چائے وغیرہ میں پائی جاتی ہے اس کے استعمال سے جلد میں کھردرا اور روکھا پن آنے لگتا ہے۔ پانی کی کمی آپ کی جلد پر واضح طور پر دیکھی جاسکتی ہے۔ اس لیے ہرممکن حد تک کوشش کریں کہ پانی کا استعمال زیادہ سے زیادہ ہوتا کہ آپ اپنی جلد کو مرجھانے سے بچالیں۔

ہنستے کھیلتے رہیں: دیکھئے شادی کو چند دن رہ گئے ہیں اور اب تو آپ کو ذرا ذرا سی معمولی باتوں پر منہ نہیں بنانا۔ یہاں تک کہ یہ آپ کی عادت ہی کیوں نہ ہو۔ آپ کو اس عادت سے پیچھا چھڑوانا ہوگا اور یقین کریں کہ یہ کام آپ بہت آسانی سے کرسکتے ہیں۔ اس لیے دن بھر لوگوں سے خوش دلی سے ملیں، مسکرائیں اور زیادہ سے زیادہ خوش رہیں۔ اگر آپ ان دنوں میں خوش نہیں ہوں گے تو پھر بھلا کب ہوں گے۔ یہی تو آپ کھیلنے کودنے اور ہنسنے کھلکھلانے کے دن ہیں تو ہنسیے۔۔۔۔ ماہرین کے نزدیک ہنسنے سے جسم میں کھنچاؤ پیدا ہوگا ایسا کرنے سے آپ کے اندر ایک مضبوطی کا احساس ہوگا جو آپ کے پٹھوں اور جسم کو زیادہ آرام دے گا۔

نیم گرم تیل سے مساج: اگر آپ محسوس کریں کہ شادی کے حوالے سے آپ کا دماغ مستقل قسم کے دباؤ کی زد میں ہے تو گرم تیل سے مساج کروایئے۔ اس کے بعد ایک گرم گرم باتھ لیجئے۔ آپ دیکھیں گے کہ غسل آپ کو تروتازہ اور توانا بنادے گا۔ دل کو بھی طمانیت کا احساس ہوگا۔

نیند اور غذا کا خاص خیال رکھیں: اگر آپ شادی کرنے جارہے ہیں تو آپ کے لیے ان دنوں میں اپنی خوراک اور نیند پر خاص دھیان دینے کی ضرورت ہے۔ آپ کو اپنی غذا ہلکی پھلکی رکھنی چاہیے اور بھاری اور ثقیل غذاؤں سے جتنا ہوسکے بچیں۔ نیند کا خاص طور پر بھرپور خیال رکھیں اس سے آپ کی جلد بھی نکھرے گی۔ **مثبت سوچ، مثبت نتائج:** آپ بھی ایک انسان ہیں اور جس سے آپ کو منسلک کیا جارہا ہے وہ بھی انسان ہے۔ آپ کو ایک دوسرے سے توقعات اس طرح کی رکھنی ہیں جو پوری کی جاسکتی ہیں۔ آپ جتنے زیادہ حقیقت پسند ہوں گے ازدواجی زندگی میں کامیابی کا تناسب اسی حساب سے بڑھتا جائے گا۔

مراقبے سے روحانی وجسمانی بیماریوں کا علاج

رابعہ قمر، لاہور

تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ مراقبے سے ہماری عام زندگی پر بھی کئی طرح کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ مراقبے کے ذریعے کئی جسمانی اور نفسیاتی بیماریوں سے نجات مل سکتی ہے۔ کارکردگی اور یادداشت میں اضافہ ہوتا ہے اور ذہنی صلاحیتوں کو جلا ملتی ہے۔

جس طرح جسم کے حواس ہیں اسی طرح روح بھی حواس رکھتی ہے اور روحانی حواس کو متحرک کرنے کا نام مراقبہ ہے۔ مراقبہ ایک ایسی کیفیت ہے جس میں فرد موجود ہوتے ہوئے بھی اس مقام پر نہیں ہوتا اور کسی دوسرے مقام پر نہ ہوتے ہوئے بھی وہاں موجود ہوتا ہے۔ اصل میں ہمارے اندر جتنی بھی قوت ہے جتنی بھی طاقت ہے، انرجی ہے، پاور ہے، روح ہے یہ سب خالق کی صفات کا عکس ہے اور کائناتی علوم صرف روح کو حاصل ہیں، لہٰذا روح سے واقفیت انتہائی ضروری ہے، زندگی کا سراغ پانے کیلئے اپنے من میں ڈوبنا پڑتا ہے۔ پانچ حواس جو مادیت میں محدود ہیں لیکن روح کے مرکز میں داخل ہوتے ہی یہ محدود حواس چونکہ مادے کی گرفت سے باہر نکلتے ہیں لہٰذا لامحدود ہوجاتے ہیں مثلاً نگاہ خواب میں کیا کچھ دیکھ لیتی ہے۔ سو وہ شے جو غیب ہے لیکن دسترس میں ہے کہ اسے مسخر کردیا جائے اسے اپنے وجود کے مقناطیسی نظام سے دیکھا جاسکتا ہے اور وجود کی طاقت سامنے لانے کیلئے شمع بتی، چاند اور آخر میں سورج کو مسلسل دیکھ کر قوت میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

انسانی وجود میں دماغ اس کائنات کا سب سے بڑا بھید ہے کہ دنیائے انسانیت کے تمام کارنامے "تفکر، تصور اور خیال کی غیرمرئی طاقت کا طواف کرتے ہیں اور نئے مفاہیم کے ساتھ نئے صبح وشام پیدا کرتے ہیں۔ لہٰذا دماغ میں موجود ذہن کی رفتار پر ہی عمل کی رفتار کا دارومدار ہوتا ہے اور اس رفتار کو بڑھانے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے اور وہ ہے علم! مراقبے میں جب یکسوئی حاصل ہوجائے اور روشنیوں کا نظام واضح ہونے لگے اور ہر روشنی اپنے مقام کے، مفہوم کے ساتھ ذہن کو روشن کرنے لگے تو ایک کیفیت یہ آتی ہے کہ تمام مناظر بند آنکھوں کے سامنے گھومنے لگتے ہیں یہ کیفیت ورود کہلاتی ہے اور اس کے بعد ایک درجہ وہ آتا ہے جب تمام مناظر کھلی آنکھ سے دیکھے جاتے ہیں یہ مقام شہود کہلاتا ہے۔

روشنیوں اور رنگوں کا ایک نظام ہے جو نہ صرف باہر کی دنیا میں پھیلا ہوا ہے بلکہ بھید کی دنیا پر بھی اس کی حکومت چلتی ہے اور جس رنگ کی قوت غالب آرہی ہو انسان کا مزاج بھی اسی رنگ میں ڈھلنا شروع ہوجاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رنگ اپنی جگہ اہم ہوتے ہیں رنگوں کی مدد سے علاج بھی کیا جاتا ہے۔ لمس کی مدد سے بھی علاج ممکن ہے، رنگ اپنا روپ مختلف طریقوں سے ظاہر کرتے ہیں آواز کا جو کمبی نیشن ہوتا ہے اس میں بھی کئی رنگ پائے جاتے ہیں۔ یعنی آوازوں کی مرکزیت اور ان کے ملاپ کے اندر بے شمار رنگ ہوتے ہیں اس لیے مختلف جذبوں کے تحت نکلی ہوئی آوازوں کے اس کمبی نیشن سے اندر موجود رنگوں پر فرق پڑتا ہے اور تبدیلی وجود سے باہر ظاہر ہونا شروع ہوجاتی ہے۔ اس کا نام مراقبہ ہے اور مختلف قسم کے مناظر آنکھوں کے سامنے کھلتے چلے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے رابطہ اور تعلق کی قوت جتنی زیادہ مضبوط ہوگی۔ اتنی ہی طاقت کے ساتھ ہمارے دلوں میں اللہ کی محبت جھلکے گی اور پھوٹے گی۔

مراقبے کے فوائد سائنس کی روسے: ترقی یافتہ ممالک میں مراقبے کے موضوع پر سائنسی وتحقیقی کام شب و روز جاری ہے، جدید سائنسی آلات سے اخذ کیے جانے والے نتائج سے نہ ثابت ہوا ہے کہ مراقبے سے انسان کو ہمہ جہت فوائد حاصل ہوسکتے ہیں۔ ان نتائج کے پیش نظر مراقبہ کو ایک ٹیکنالوجی کی حیثیت دے دی گئی ہے۔ تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ مراقبے سے ہماری عام زندگی پر بھی کئی طرح کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ مراقبے کے ذریعے کئی جسمانی اور نفسیاتی بیماریوں سے نجات مل سکتی ہے۔ کارکردگی اور یادداشت میں اضافہ ہوتا ہے اور ذہنی صلاحیتوں کو جلا ملتی ہے۔ تسبیح کے دوران مسلسل توجہ ارتکاز ضروری ہے۔ زبانی طور پر یا دل ہی دل میں تسبیح کے الفاظ دہرانے کے دوران بھی اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہا جاتا ہے کہ اصل تسبیح وہ ہے، جو دل یا سانس سے ادا ہو۔ اللہ نے ہمیں سانس اور دل اسی لیے عطا کیے ہیں کہ ہم ان کی مدد سے اسے یاد کریں۔ صرف زبان سے اسے یاد نہ کریں۔ سانس کو دماغ کی سواری بھی کہا جاتا ہے۔ اس لیے سانس کے بارے میں معلومات مراقبے کا ایک اہم جزو ہے۔ اس حوالے سے پہلا نکتہ یہ ہے کہ تسبیح یا جاپ کے ذریعے آپ کو اپنی قدرتی **(باقی صفحہ نمبر 42 پر)**

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرۂ آفاق کتاب ''سنت نبویؐ اور جدید سائنس'' ضرور پڑھیں۔

روحانی کیفیت

گھر میں ٹھنڈا پانی مانگنے آجائے تو کبھی انکار نہیں کرتا اگر ختم ہوا ہو تو بازار سے منرل واٹر کی بوتل لاکر انہیں دے دیتا ہوں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ پر اپنا خصوصی فضل وکرم جاری اور ساری رکھے اور آپ کے طفیل ہماری اصلاح فرمائے۔ بفضل خدا آپ کا بیعت کارڈ جب وصول ہوا اور پڑھا تو جسم اور جان میں ایک خاص حرارت اور سکون سا محسوس ہوا اور جب آپ کے فرمان کے مطابق اذکار اور وظائف پڑھنے شروع کیے تو شروع میں کافی مشکل ہوئی، خاص طور پر نماز میں پہلے سے زیادہ آزمائشیں اٹھانی پڑھیں، یعنی ہر نماز میں سجدہ سہو کرنا پڑتا، اکثر بھول چوک، کمی بیشی میں اضافہ ہوجاتا۔ اب کافی بہتر ہے۔ ماشاءاللہ۔

اب الحمدللہ پانچ وقت کی نماز کی پابندی ہوگئی ہے اور اذکار و وظائف بھی پابندی سے پڑھتی ہوں اور بفضل خدا نماز، اشراق، چاشت، اوابین، تہجد پابندی سے پڑھتی ہوں اور کثرت سے درود شریف بھی پڑھنا نصیب ہورہا ہے۔ ان سب کے ساتھ ساتھ اب علم دین کی طلب اور عبادت میں خوب طلب محسوس ہوتی ہے۔

میری روحانی کیفیت (پوشیدہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ سب پر اپنی برکتیں اور رحمتیں نازل فرمائے۔ میں آپ کے رسالے کا باقاعدگی سے مطالعہ کرتا ہوں۔ میں اپنا ایک تجربہ قارئین کی نذر کرنا چاہتا ہوں۔ میں اکثر شربت کی بوتلیں گرمیوں میں لوگوں میں تقسیم کرتا ہوں یعنی شربت یعنی روح افزا، جام شیریں، عبقری افزاء تقسیم کرتا ہوں اور کوئی گھر میں ٹھنڈا پانی مانگنے آجائے تو کبھی انکار نہیں کرتا اگر ختم ہوا ہوتو بازار سے منرل واٹر کی بوتل لاکر انہیں دے دیتا ہوں، مسجدوں میں ہاتھ دھونے کیلئے صابن رکھتا ہوں۔ میرے اس درج بالا عمل سے میرے بہت سے مسائل حل ہوئے ہیں، میرے رزق میں برکت ہی برکت ہے، میرے گھر میں بیماری، تنگدستی، پریشانی ومشکلات نہیں ہیں اگر کوئی آبھی جائے تو ایسے حل ہوجاتی ہے جیسے کبھی تھی ہی نہیں۔ محترم حکیم صاحب! میری کیفیت یہی ہے اور براہ مہربانی میرا نام شائع مت کیجئے گا، میں نہیں چاہتا کہ مجھ میں ریاکاری آئے اور میرا عمل ضائع ہوجائے۔

سیدہ عالیہ افزاء، ٹوبہ ٹیک سنگھ

مثبت رویے سے پرسکون زندگی

ہم اپنے مثبت رویے اور مثبت سوچوں سے اس دنیا کو جنت بنا سکتے ہیں اور اپنی زندگی کو بھی جنت نظیر بنا سکتے ہیں بات صرف بدلنے کی ہے اور بدلنا ہی مشکل ہے لیکن ناممکن نہیں۔ آیئے! آج ہی سے ہم خود کو مثبت انداز میں بدل لیں

عادات، رویے، طور طریقے، سوچ و بچار کے معاملے میں سب ہی مختلف ہوتے ہیں اور بہت ساری عادات ایک دوسرے سے ملتی جلتی بھی ہوسکتی ہیں ہم اکثر دوسروں کے رویے کی شکایت کرتے نظر آتے ہیں کہ وہ زبان کا کتنا کڑوا ہے یا پھر یہ کہ اُس کے ماتھے کے بل کسی وقت بھی ختم نہیں ہوتے لیکن کیا کبھی اپنے رویے کو مدنظر رکھا کہ ہم دوسروں سے خندہ پیشانی سے ملتے ہیں یا مجبوراً اور اکثر مہمانوں کی آمد پر ہم پریشان ہوجاتے ہیں کہ کہاں سے آگئے حالانکہ مہمان تو اللہ کی رحمت ہوتے ہیں۔

اگر ہم دوسروں میں خامیاں اور کمیاں تلاش کرنے کی بجائے ان میں چھوٹی چھوٹی خوبیاں تلاش کرنا شروع کردیں تو ہمیں اُن کی خامیاں چھپتی ہوئی نظر آئیں گی اور اسی طرح اگر ہم دوسروں کے تلخ رویے کا جواب مثبت رویے سے دیں تو بُروں کو بھی اچھا بنایا جاسکتا ہے۔ مانا کہ غصہ تو ہر ایک کو ہی آسکتا ہے۔ لیکن اگر اُس کو کنٹرول کیا جائے تو آپ کا شمار بھی اچھوں میں ہوسکتا ہے اور دوسرا فائدہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ کا مثبت رویہ دوسروں کو بھی اچھا بنا سکتا ہے۔ اکثر ہمارے ہمسائے کچھ اس طرح کی عادات کے مالک ہوتے ہیں کہ اپنے گھر کا کوڑا ہمارے گھر کے آگے پھینک دیتے ہیں یا پھر بچوں کی لڑائی میں دوسروں کے بچوں کو مارتے ہیں جس کی وجہ سے آپ کو بھی غصہ آجاتا ہے اور آپ بھی بُروں کے ساتھ بُرا رویہ ہی رکھتے ہیں تو یہ مزید برائیوں کو جنم دینے والی بات ہے اگر جواب مثبت ہو اور ہمسائیوں کا کوڑا بھی اٹھادیں اور پیار سے کہیں کہ یہ غلط ہے اور بچوں کو سمجھائیں کہ بڑوں کے ساتھ بدتمیزی نہیں کرنی تو یہ بہتر ہے اور بچے بھی اچھی تربیت ہی پائیں گے۔ بہن بھائیوں کے درمیان بھی جھگڑے ہوجاتے ہیں اور کچھ بچے جھگڑالو قسم کے ہوتے ہیں اگر جھگڑالو بچوں یعنی بہن بھائیوں میں جو ٹھنڈی اور خوشگوار طبیعت کا ہے وہ جھگڑے کو طول نہ دے تو جھگڑا ختم ہوسکتا ہے اور والدین بھی پریشان نہیں ہوتے۔ اسی طرح ہم اپنے ساتھ جُڑے ہوئے رشتوں کو اگر خوشگوار بنانا چاہتے ہیں تو بھی ہمیں بہت سارے معاملات میں قربانیاں ہی دینی پڑتی ہیں کبھی اپنے آرام کی قربانی، کبھی اپنی نیند کی قربانی، کبھی اپنی خوشیوں کی قربانی، اس طرح ہم رشتوں میں توازن قائم رکھ سکتے ہیں اور دوسروں کو بھی بہترین درس دے سکتے ہیں۔

اگر ہم اپنی خوشیوں کو دوسروں کی خوشیوں کی خاطر قربان کردیں تو ہم حقیقی خوشیوں سے آشنا ہوسکتے ہیں اور دوسروں کو خوشیاں دیکر ہم جو خوشی حاصل کرتے ہیں، اُس جیسی کوئی خوشی نہیں۔ اگر ہم اپنی خوشیوں کو دوسروں کی خوشیوں کی خاطر قربان کردیں تو ہم حقیقی خوشیوں سے آشنا ہوسکتے ہیں اور دوسروں کو خوشیاں دیکر ہم جو خوشی حاصل کرتے ہیں اُس جیسی کوئی خوشی نہیں۔

ہم اپنے مثبت رویے اور مثبت سوچوں سے اس دنیا کو جنت بنا سکتے ہیں اور اپنی زندگی کو بھی جنت نظیر بنا سکتے ہیں بات صرف بدلنے کی ہے اور بدلنا ہی مشکل ہے لیکن ناممکن نہیں۔ آیئے! آج ہی سے ہم خود کو مثبت انداز میں بدل لیں، دوسروں کو خوش دیکھ کر خوش ہونا سیکھئے، اپنی سوچ مثبت رکھئے، اپنے ذہن میں دوسروں کیلئے کوئی حسد نہ رکھئے جو ہے اُسی پر شکر کریں اور لالچ نہ کریں تاکہ مزید نعمتیں اللہ تعالیٰ ہمیں عطا فرمائے۔ دوسروں کی غیبت نہ کریں، مہمانوں کی خدمت کرنے میں خوشی محسوس کریں۔ بڑوں کا احترام اور چھوٹوں سے پیار کریں اور خدمت کرنے کے بعد صلے کی توقع رکھنا بے کار ہے۔

صلہ ذات واحد ہی سے مل سکتا ہے، اپنی قسمت پہ خوش رہیے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا کہ خوش قسمت وہ ہے جو اپنی قسمت پر خوش رہے۔ سب گلے شکوے بھلا کر دوسروں سے اچھا رویہ رکھیں کہ زندگی تو چار دن کی ہے پھر ہم اسے کیوں ضائع کریں بلکہ ہمیں نیکی کرنے اور اچھائیاں پھیلانے میں مزہ آنا چاہیے۔

مواقع تلاش کریں مگر کیسے؟ اگر آپ کی سوچ مثبت ہے تو آپ ہر قسم کے حالات میں اپنے لیے مواقع تلاش کرلیں گے۔ ماہرین نے بہترین مواقع کی تلاش کیلئے چند باتوں کی نشاندہی کی ہے۔

تاریخ سے متاثر ہوں لیکن اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ آپ اس میں کھو کر رہ جائیں۔ آپ جو بھی کام کررہے ہوں اسے مزید بہتر طریقے سے کیا جاسکتا ہے۔ اگر آپ صبح اپنے شوہر اور گھر والوں کیلئے ناشتے میں کسی دن اچھی سی کوئی میٹھی ڈش کا اضافہ کرلیں تو اس سے گھر والوں کے دل میں آپ کیلئے بہت سے مثبت خیالات جنم لیں گے۔

بہت سی چیزیں ناممکن نظر آتی ہیں لیکن ہر روز بہت سی ناممکن چیزیں ممکن ہوکر دنیا کے سامنے آتی ہیں۔ زندگی کا کوئی بھی شعبہ دیکھ لیں ہر جگہ آئے دن حیرت انگیز اور ناقابل یقین باتیں سامنے آرہی ہیں۔ آپ اپنی سوچ کو مثبت رکھیں چاہے جتنی بھی مشکلات کیوں نہ ہوں۔۔۔۔! جتنی بھی رکاوٹیں آئیں گھبرائیں نہ بس پھر دیکھیں زندگی جہنم سے جنت کیسے بنتی ہے، گھر میں کیسے سکون آتا ہے۔۔۔ ہر وقت نت نئے مواقع کی تلاش میں رہیں اور گھریلو جھگڑوں سے نجات پائیں۔ رکاوٹوں سے نہ گھبرائیں! اکثر دیکھا گیا کہ کہ چھوٹے موٹے گھریلو مسائل، رکاوٹیں اور پریشانیاں لوگوں کو مایوسی کی طرف لے جاتی ہیں، وہ اپنے تصور کی طاقت کھو بیٹھتے ہیں۔ وہ ہمت ہارنے لگتے ہیں۔ اگر وہ یہ سوچیں کہ ہر رکاوٹ ایک چیلنج ہے اور ایک نئی کامیابی کی راہ دکھاتی ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ ناکامی ان کے قریب پھٹک سکے۔

مسافران آخرت

خادم تسبیح خانہ محترم جنید صدیقی صاحب کی ساس صاحبہ پاکپتن شریف قضائے الٰہی سے وفات پاگئی ہیں۔ ایڈیٹر عبقری کے پڑوسی محترم حکیم محمد بشیر صاحب اور ان کی اہلیہ عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کیلئے حرم تشریف لے گئے، وہاں حادثے میں ان کی اہلیہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگئیں اور محترم حکیم صاحب ایک ہفتہ زندگی وموت کی کشمکش میں رہتے ہوئے دنیا فانی سے رخصت ہوگئے۔ دونوں کا جنازہ مسجد نبوی ﷺ میں پڑھایا گیا اور تدفین جنت البقیع میں ہوئی۔ خیر پور سندھ میں عبقری کے دیرینہ کرم فرما مسعود باجوہ کے بھائی منیر باجوہ ساہیوال میں انتقال کرگئے۔ حافظ شاہد متین، حافظ زاہد متین، قاسم متین کی والدہ انتقال فرماگئیں۔ عبدالمجید مغل کے ماموں حاجی محمد اجمل وفات پاگئے ہیں۔ ادارہ عبقری کے مکینک محمد یونس کے والد وفات پاگئے ہیں۔ نصرت شاہ صاحب، طارق شاہ صاحب کی پھوپھی وفات پاگئی ہیں۔ ماہنامہ عبقری کے دیرینہ قلم کار مخلص، محسن، متقی اور پشاور میں حضرت حکیم صاحب کے میزبان عزیز الرحمٰن عزیز وفات پاگئے ہیں۔

قارئین سے ایصال ثواب کی گزارش ہے۔

جمعہ کے دن کرنے والے پانچ عمل

حکیم مہتاب حسین دہلوی

جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد بغیر کسی سے بات کیے بغیر اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے جو شخص 80 مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا اس کے 80 سال کے گناہ معاف ہوجائیں گے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

جمعۃ المبارک کی فضیلت کے بارے میں قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے: ’’اے ایمان والو جب نماز کیلئے جمعہ کے دن اذان دی جائے تو اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو' تمہارے لیے بہتر ہے' اگر تم جانتے ہو‘‘ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پانچ عمل ایسے ہیں کہ جو شخص ان کو ایک دن میں کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو جنت والوں میں لکھ دے گا۔ اور یہ دن جمعہ کا دن ہے۔

1: جمعہ کے دن مریض کی عیادت کرنا۔ 2۔ جمعہ کے دن اگر کوئی میت ہو تو اس کے جنازے میں شریک ہونا۔ 3۔ نماز جمعہ پڑھنا۔ 4۔ روزہ رکھنا۔ 5۔ غلام آزاد کرنا۔ **نوافل شب جمعہ:** بہت سی کتابوں میں جمعہ کی بہت فضیلت لکھی گئی ہے جو کوئی شخص جمعہ کی شب کو عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ کر سنتوں کے بعد دس رکعت نفل دو، دو کر کے ایسے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک مرتبہ معوذتین پڑھے ہر سلام کے بعد یعنی دس رکعت پورے کر کے سلام کے بعد وتر پڑھے اور اس کے بعد قبلہ رخ ہو کر سو جائے تو اس نمازی کے اعمال نامہ میں شب قدر میں شب بیداری کا ثواب لکھا جائے گا اور اس شب کو درود شریف بھی بکثرت پڑھے۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی جمعہ کی رات میں مغرب اور عشاء کے درمیان بارہ رکعت نوافل دو دو کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور اختتام نوافل پر۔ درود پاک 100 مرتبہ اور اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ 100 مرتبہ پڑھے تو اس نے گویا بارہ سال تک اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جس کے دنوں میں روزہ رکھا اور رات کو قیام کیا۔ 3۔ جو شخص نماز جمعہ اور عصر کے درمیان دو رکعت نماز نفل اس طرح سے پڑھے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور پچیس مرتبہ سورۂ فلق پڑھے دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ اخلاص اور بیس مرتبہ سورۂ فلق پڑھے۔ سلام کے بعد پچاس مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے تو انشاء اللہ اپنی زندگی میں خواب میں جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لے گا۔

جمعہ کے دن صلوٰۃ التسبیح کے فضائل: 4۔ نماز جمعہ سے قبل صلوٰۃ تسبیح پڑھنا ایسا ہے جیسے حج اور عمرہ ادا کرنے کے بعد انسان ایسا ہوتا ہے جیسے نوزائیدہ بچہ یعنی تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ **80 سال کے گناہ معاف کروایئے: 5۔** جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد بغیر کسی سے بات کیے اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے جو شخص 80 مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا اس کے 80 سال کے گناہ معاف ہوجائیں گے۔ درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

نفل برائے حفاظت ایمان

روزانہ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت حفظ ایمان کے پڑھیں۔ دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک مرتبہ' سورۂ اخلاص چھ مرتبہ' سورۂ فلق ایک مرتبہ' سورۂ ناس ایک مرتبہ۔ زندگی بھر آپ اس عمل کی حفاظت کریں گے اللہ تعالیٰ آپ کے ایمان کی حفاظت فرمائیں گے۔ انشاء اللہ خاتمہ ایمان پر ہوگا جس کا خاتمہ ایمان پر ہوجائے میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے جنت میں ضرور جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ عزوجل۔ نوٹ: اگر وقت کی کمی کی وجہ سے علیحدہ دو نفل نہ پڑھ سکیں تو مغرب کے آخری دو نفلوں کی نیت برائے حفظ ایمان کرلیں۔ **(بنت افتخار، سرگودھا)**

وزن کم اور جوڑوں کے درد سے نجات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری گزشتہ دو سال سے پڑھ رہی ہوں۔ آپ کی کتاب ’’مجھے شفاء کیسے ملی؟‘‘ جو میں نے دفتر ماہنامہ عبقری سے خریدی تھی' اس کتاب نے تو مجھے حیران ہی کردیا۔ میں عرصہ چھ سال سے جوڑوں کے درد کا شکار تھی اور میرا وزن بھی زیادہ تھا' بہت علاج کروائے لیکن فرق نہ پڑتا تھا۔ کتاب ’’مجھے شفاء کیسے ملی؟‘‘ میں موجود جوڑوں کا درد کا نسخہ استعمال کیا۔ **ھوالشافی:** آک کی جڑ کا خشک چھلکا 250 گرام' کلونجی 250 گرام' اجوائن دیسی 250 گرام۔ تمام اجزاء کو سفوف بنائیں۔ **مقدار خوراک:** ایک چمچ صبح شام نیم گرم دودھ کے ساتھ۔ چند دن کے استعمال سے جوڑوں کے درد سے نجات مل گئی اور میرا وزن بھی کم ہوگیا۔ **(نازیہ بی بی، کھاریاں)**

سخاوت کا عجیب واقعہ

پروفیسر (ر) غلام قادر ہراج، جھنگ

راہ گیر نے عرض کی: حضرت! دس ہزار کی رقم آپ کی مجھ پر باقی ہے ادا کرنے میں تاخیر ہوگئی ہے' آپ کو دیکھ کر سخت ندامت ہوئی

مشہور شیخ الصوفیاء حضرت شقیق بلخی اپنا چشم دیدہ واقعہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک روز ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے ساتھ جارہا تھا۔ اتنے میں دور سے آتے ہوئے شخص نے ہمیں دیکھ کر راستہ بدل دیا اور ایک دوسری گلی میں مڑ گیا۔

شقیق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ اسی شخص کو خطاب کر کے پکار رہے ہیں: جس راستے پر تم آرہے تھے اسی پر چلے آؤ بھائی! دوسری راہ تم نے کیوں اختیار کی؟ راہ گیر ٹھہر گیا۔ ہم قریب پہنچے تو دیکھا کہ بے چارہ کچھ کچھ شرمایا سا کھڑا ہوا ہے۔

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے ان سے پوچھا ’’کہ تم نے اپنی راہ کیوں بدل لی؟‘‘ راہ گیر نے عرض کی: حضرت! دس ہزار کی رقم آپ کی مجھ پر باقی ہے ادا کرنے میں تاخیر ہوگئی ہے' آپ کو دیکھ کر سخت ندامت ہوئی' نظر برابر کرنے کی استطاعت نہیں رکھا' اس لیے دوسری گلی کی طرف مڑ گیا تھا۔

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا: سبحان اللہ! بس اتنی سی بات کیلئے تم نے مجھے دیکھ کر راستہ بدل لیا اور مجھ سے چھپنے کی کوشش کی۔ صرف یہ نہیں بلکہ امام صاحب نے قرض دار کو یہ بھی کہا کہ ’’جاؤ میں نے یہ ساری رقم اپنی طرف سے تمہیں ہبہ کردی ہے‘‘ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے صرف اس پر اکتفا نہیں کیا۔ شقیق رحمہ اللہ راوی ہیں کہ اس پر مستزاد یہ کہ امام صاحب اپنے قرض دار سے معافی مانگ رہے تھے' بھائی! مجھے دیکھ کر تمہارے دل میں ندامت یا دہشت کی جو کیفیت پیدا ہوئی خدا کیلئے معاف کردو۔

ڈیلیوری میں آپریشن کبھی نہ ہوگا

عورت کو حمل کے نویں مہینے کے شروع سے بادام روغن جو کہ خود نکلوایا ہو' بازاری نہ ہو' گائے کے نیم گرم دودھ میں دس قطرے روزانہ شام کو پلائیں' انشاء اللہ ڈیلیوری نارمل اور باآسانی ہوگی' کسی آپریشن کی ضرورت نہ آئیگی۔ اگر کسی کو بادام روغن میسر نہیں تو گائے کے گھی کو گائے کے نیم گرم دودھ میں ملا کر پلائیں تو پھر بھی اچھے نتائج آئیں گے۔ **(پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج، جھنگ)**

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے ڈسی دکھ بھری کہانیاں

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی کوٹڈ ٹیپ یا سٹیپلر زپن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کرکے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

پانچ سال سے بیٹا بیمار

دوسال کی عمر میں بیٹے کو نمونیے کا ہلکا سا اثر ہوا' معالجین کا کہنا تھا کہ بچے کے پھیپھڑے کمزور ہیں' بڑا ہوگا تو صورتحال ٹھیک ہوجائے گی اب اس کی عمر سات برس ہے لیکن سانس کی ہلکی تکلیف کبھی کبھی ہوجاتی ہے کئی طرح کا علاج کراتی رہی ہوں' پڑھنے لکھنے میں بھی زیادہ دلچسپی نہیں لیتا۔ **(مسز عثمان' سکھر)**

جواب: رات کو جب بچہ گہری نیند سوجائے تو سورۂ مریم کی پہلی آیت واضح طور پر مناسب بلند آواز سے ایک بار پڑھ دیں۔ علاوہ ازیں صبح و شام پانی پر سورۂ فاتحہ دم کرکے پلائیں' رات کو کسی بھی وقت سورۂ فاتحہ ایک بار پڑھ کر سیدھے ہاتھ پر دم کرکے ہاتھ پشت پر پھیپھڑوں کے مقام پر پھیر دیا کریں۔ یہ عمل تین بار دہرائیں' انشاءاللہ مکمل صحت یابی حاصل ہوگی اور ذہنی یکسوئی اور حصول علم میں دلچسپی میں بھی اضافہ ہوگا۔

گھریلو سکون غارت

گھریلو پریشانیوں نے اس قدر پریشان کیا ہوا ہے کہ گھر سے بھاگ جانے کو جی کرتا ہے' گھریلو حالات انتہائی کشیدہ ہیں' والد صاحب ہر وقت لڑتے' جھگڑتے رہتے ہیں' بے حد شکی مزاج ہیں' ان کا سلوک والدہ اور ہم بہنوں سے انتہائی بُرا ہے' بُرا بھلا کہتے ہیں اور بددعائیں دیتے ہیں' بھائیوں کا کردار بھی والد کی طرح ہوتا جارہا ہے' والدہ خواب میں اکثر سانپ دیکھتی ہیں جو کاٹ کر گوشت کا ٹکڑا جسم سے نکال لیتا ہے' ہم سمجھتے ہیں کہ یہ جادو سحر کی طرف اشارہ ہے' گھر کا سکون غارت ہوگیا ہے۔ **(ع۔ش)**

جواب: آپ کی والدہ اور آپ روزانہ رات کو اول و آخر ایک ایک بار درود شریف کے ساتھ ایک سو بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرکے ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کریں اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ آپ کے حالات پر اپنی نظر رحمت فرمائیں' اس وظیفے پر کم از کم نوے دنوں تک عمل کیا جائے' انشاءاللہ تمام مسائل و مشکلات کا کوئی نہ کوئی حل یا اسے نکلنے کا راستہ اللہ کی طرف سے واضح ہوجائے گا۔

ذہنی مریضہ۔۔۔؟

میں شدید ذہنی اذیت میں گرفتار ہوں' بچپن سے والدہ کے غیرمنصفانہ اور سخت گیر رویئے کا شکار ہوں' جوں جوں بڑی ہوتی گئی' ذہنی الجھنیں بھی بڑھتی گئیں' لوگوں کا سامنا کرنے سے گریز کرنے لگی' میری بڑی بہن میرا بہت مذاق اڑاتی تھیں' میں احساس کمتری کا شکار ہوگئی' تنہا رہنے لگی اور اعتماد ختم ہوگیا والدہ نے مجھے نفسیاتی مریض قرار دیدیا' مجھے ہر اس بات سے روکنے لگیں جس میں میرا فائدہ ہو' لوگوں نے ہر طرح میرے ذہن میں یہ خیال بٹھانے کی کوشش کی کہ میں ذہنی مریضہ ہوں' میرا جی چاہتا ہے کہ خوب چیخ کر روؤں لیکن ایسا کروں گی تو لوگوں کی باتیں سچ دکھائی دیں گی۔ **(پوشیدہ)**

جواب: اسم ذات اللہ خوشخط لکھوا کر اپنے کمرے میں آویزاں کرلیں' نماز فجر کے بعد پوری توجہ سے دس منٹ اس اسم کو دیکھتے ہوئے دل ہی دل میں اس کا ورد بھی کرتی رہیں پھر چلتے پھرتے پوری توجہ سے دس منٹ تک اسے مزید پڑھیں۔ رات سونے سے پہلے بھی دس منٹ تک اسم ذات دیکھ کر دل ہی دل میں پڑھیں اور سوجائیں۔ انشاءاللہ آپ کے اندر تبدیلی واقع ہوگی اور یہ تبدیلی ماحول پر بھی اثرانداز ہوگی۔

سر میں دھماکہ

آج سے نوسال قبل رات کو سوتے میں محسوس ہوا کہ سر میں دھماکہ ہوا ہے اور پیٹ میں غبار سا اٹھتا ہوا محسوس ہوا' میری آنکھ کھل گئی اور دل کی دھڑکنیں بڑھ گئیں' شدید گھبراہٹ اور خوف طاری ہوگیا اور یوں لگا کہ میں مرنے والا ہوں اس کے بعد سے ذہنی حالت عجیب سی ہوگئی ذہن پر کنٹرول ختم ہوگیا ہے بلکہ یوں لگتا ہے کہ ذہن مجھے کنٹرول کررہا ہے' معمولات زندگی خواب کی طرح محسوس ہوتے ہیں۔ ذہنی دباؤ کی وجہ سے سر ہلنے لگتا ہے' نیند غائب ہوگئی ہے' بھوک اڑ گئی ہے۔ ذہن و جسم کا رابطہ منقطع ہوگیا ہے اور کبھی جسم کو غائب محسوس کرتا ہوں' تمام ذہنی و جسمانی صلاحیتیں منجمد ہوگئی ہیں۔ **(شہباز' مری)**

جواب: کسی اچھے معالج کو اپنی جسمانی اور طبعی کیفیات بتا کر اس کے بتائے ہوئے علاج و پرہیز پر عمل کریں اس کے ساتھ ساتھ یہ عمل کریں کہ ایک کاغذ پر اوپر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اور نیچے ایک دائرہ بنا کر اس کے اندر ایک گہرا نقطہ بنادیں' اس نقش کو رات سونے سے پہلے اور صبح بیدار ہونے کے بعد دس منٹ تک پوری توجہ سے دیکھا کریں' نماز فجر کے بعد دس پندرہ منٹ خالی الذہن ہوکر چلتے پھرتے اللہ اللہ کا ذکر دل ہی دل میں کیا کریں' غذا میں زیادہ چکنائی اور نمک کے استعمال سے پرہیز کریں۔

ہوش وحواس کھو بیٹھی

میں کسی کو پسند کرتی تھی اور شادی کے خواہشمند تھی لیکن گھر والے اس بات پر راضی نہیں تھے' اختلافات کی وجہ سے میرا ذہنی سکون غارت ہوگیا' کسی کام میں جی نہیں لگتا' کسی سے میں بات نہیں کرتی' یوں لگتا ہے کہ میں اپنے ہوش وحواس کھو بیٹھی ہوں' میں چاہتی ہوں کہ میرے ذہن سے اس لڑکے کا خیال نکل جائے اور گھر والوں کی ناراضگی ختم ہوجائے' میں نوکری کرنا چاہتی ہوں لیکن گھر والے راضی نہیں۔ **(سائرہ' راولپنڈی)**

جواب: آپ کیلئے بہتر ہے کہ گھر والوں کی بات پر توجہ دیں اور اپنے خیال کو غلط سمجھتے ہوئے اسے رد کردیں' آپ کے تحت الشعور میں سابقہ خیالات سے کوئی تعلق موجود ہے جس کی وجہ سے آپ خود کو بدلنے پر قادر نہیں ہوسکتی ہیں' ذہنی یکسوئی کیلئے رات سونے سے پہلے اندھیری جگہ بیٹھ کر دس منٹ تک سورۂ اخلاص کا ورد کریں۔ اس عمل کو چالیس دن دہرائیں اور جن دنوں میں مجبوراً ممکن نہ ہو' وہ شمار کرکے بعد میں پورے کرلیں' انشاءاللہ ذہنی سکون کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت سی اچھائیاں بھی حاصل ہوں گی۔

جسمانی زوال

یوں محسوس ہوتا ہے کہ میں جسمانی طور پر زوال کا شکار ہوں اور ذہن بھی بند ہوتا جارہا ہے' اکثر نظام ہضم بگڑ جاتا ہے' کھایا پیا جسم کو نہیں لگتا' دوا کھانے سے جی گھبراتا ہے اور متلی سی محسوس ہوتی ہے' پرہیز غذا استعمال کرتی ہوں رات کو سوتے میں دل گھبراتا ہے اور بے چینی سی محسوس ہوتی ہے۔ کبھی اچانک بھوک بڑھ جاتی ہے تو اٹھ کر کھانا کھالیتی ہوں' ڈاکٹر ذہنی دباؤ اور خون کی کمی بتاتے ہیں۔ اکثر جسم اور بازوؤں میں درد ہونے لگتا ہے' طبیعت سے خوشی وسرور رخصت ہوچکے ہیں' بے سکون رہتی ہوں۔ **(رانا' ملتان)**

جواب: نماز فجر کے بعد سورۂ فاتحہ تین بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے پی لیا کریں' نماز عشاء کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں پر دم کریں اور سیدھے ہاتھ کا انگوٹھا دائیں آنکھ اور بائیں ہاتھ کا انگوٹھا بائیں آنکھ کے پپوٹوں پر پھیرلیں یہ عمل تین بار دہرائیں' انشاء اللہ جسمانی و ذہنی آزار سے اللہ تعالیٰ جلد نجات عطا فرمائیں گے۔

آمدنی کا مسئلہ

والد کسی جگہ کام کرتے تھے کہ اچانک بیماری نے آلیا' بیماری کی وجہ سے نوکری کو خیرباد کہنا پڑا' طبیعت بہتر ہونے کے بعد سے نوکری کی تلاش کررہے ہیں لیکن کہیں کام نہیں بنتا' ایسے حالات ہوگئے ہیں جو ناقابل بیان ہیں' یوں لگتا ہے کہ قسمت کے دروازے بند ہوگئے ہیں' میں چھوٹا سا کاروبار کرتا ہوں لیکن اس کے حالات بھی اچھے نہیں ہیں' روز بروز آمدنی کم ہوتی جارہی ہے۔ **(کاشف' لاہور)**

جواب: والد صاحب سے کہیں کہ نماز کی پابندی کے ساتھ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد سورۂ شوریٰ کی آیت نمبر 19 تین مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کریں' انشاء اللہ جلد ایسے حالات و اسباب پیدا ہونگے کہ ان کا مسئلہ حل ہوجائے گا۔ آپ روزانہ نماز عشاء کے بعد اول وآخر تین تین مرتبہ درود شریف کیساتھ دو بار آیۃ الکرسی پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے خیروبرکت کی دعا کیا کریں اور اس وظیفے کو 90 دنوں تک پڑھیں۔

معاشی مسائل

میرے معاشی حالات دن بدن خراب ہوتے جارہے ہیں جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں' اخراجات بڑھتے جارہے ہیں اور آمدن نہ ہونے کے برابر ہے۔ **(انور کمال' گجرات)**

جواب: معاشی مسائل' ملازمت کے حصول اور گھریلو معاملات میں برکت کیلئے نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اول وآخر تین تین بار درودشریف کے ساتھ آیۃ الکرسی چار بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کریں' دعا کرتے وقت یہ تصور قائم کریں کہ آپ عرش الٰہی کے نیچے موجود ہیں اور اللہ تعالیٰ آپ کی عرض سن رہے ہیں۔ بار بار دعا کر دہرائیں۔ اس عمل کو نوے دنوں تک کیا جائے۔

ذہن کام نہیں کرتا

دوسال قبل قرآن پاک حفظ کرنے کے بعد جماعت نہم میں داخلہ لیا' اسی زمانے میں ایک حادثے سے دوچار ہوا اور تقریباً 25 دن بیہوش رہا' سر کے پچھلے حصے میں شدید چوٹ آئی تھی اس واقعے کے بعد حافظہ کمزور ہوگیا' تعلیم ترک ہوچکی ہے' بہت ساری باتیں ایسی ہیں جو بے اختیار زبان سے نکل جاتی ہیں اور بعد میں افسوس کرتا ہوں' بحث کرنا میری عادت بن گیا ہے' اللہ کے فضل سے نماز کا پابند ہوں اور قرآن پاک بھی یاد ہے لیکن کورس کی کتابیں لے کر بیٹھتا ہوں تو ذہن کام نہیں کرتا' بہت سی دوائیں بھی استعمال کرچکا ہوں لیکن صورتحال وہی ہے۔ **(محمد یوسف' حیدرآباد)**

جواب: صبح وشام کوئی فرد آپ کیلئے یہ عمل کرے' وضو ہوکر آپ کو سامنے بٹھائے ایک بار اسم ذات اللہ پڑھ کر انگشت شہادت پر دم کرے اور انگلی سے آپ کے سر پر چوٹ کے مقام پر اسم اللہ لکھ دے اور پھر سر پر دم کردے' اس عمل کو تین بار دہرایا جائے' آپ رات کو سونے سے پہلے آنکھیں بند کرکے یہ تصور کریں کہ ایک بہت بڑا سمندر ہے جس میں آپ ڈوبے ہوئے ہیں اس تصور کو دس منٹ کرنے کے بعد سوجائیں۔

خوف کی وجہ

مجھے بچپن ہی سے بہت ڈر محسوس ہوتا ہے جس کی وجہ آج تک واضح نہیں ہوئی' خوف کا عالم یہ ہے کہ گھر میں رات کو ایک کمرے سے دوسرے اندھیرے کمرے میں نہیں جاسکتا' کسی دوسرے گھر میں تنہا رات نہیں گزار سکتا' کوئی ماورائی اور غیر معمولی واقعہ سن کر جسم میں ایک سرد لہر دوڑ جاتی ہے اور رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ ہوائی جہاز کے سفر کے تصور سے ہی روح فنا ہوجاتی ہے' بظاہر ایسی کوئی بات ذہن میں نہیں آتی جس سے خوف کی وجہ سمجھ میں آسکے۔ **(محمد خورشید' شیخوپورہ)**

جواب: نماز فجر کے بعد آنکھیں بند کرکے بیٹھ جائیں' آنکھیں بند کرکے تصور کریں کہ آپ کسی ایسی جگہ موجود ہیں جہاں گہرا اندھیرا ہے یا پھر اندھیرے کمرے کا تصور دس منٹ تک قائم رکھیں' رات سونے سے پہلے آیۃ الکرسی تین بار پڑھ کر سونے کیلئے لیٹ جائیں اور دل ہی دل میں یہ جملے دہرائیں کہ اندھیرا خوفناک شے نہیں ہے' اندھیرے کا خوف دل سے نکال دو' یہ جملے دہراتے دہراتے سوجائیں' یہ دونوں عمل کم ازکم چالیس دنوں تک قائم کریں علاوہ ازیں غذا میں نمک اور کھٹی اشیاء کے زیادہ استعمال سے گریز کریں' قدرتی مٹھاس مثلاً کھجور وغیرہ اعتدال سے استعمال کیا کریں۔

بے اولادی

بچی کی شادی کو آٹھ سال ہوگئے ہیں اولاد سے محروم ہے' روحانی وظائف عطا فرمائیں۔ **(بیگم آصف' چونیاں)**

جواب: بہن آپ نماز کی پابندی کریں' بچی بھی روزانہ اول و آخر درود پاک گیارہ مرتبہ درمیان میں سورۂ یوسف تین مرتبہ دم کرکے پانی پر بچی کو اکتالیس دن پلائیں' صبح نہار منہ ناغہ نہیں کرنا' انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

سستی اور بصارت میں کمی

چھ سات سال سے پاؤں کی ایڑیوں' پٹھوں' ہاتھوں کی انگلیوں میں بہت سخت کھچاؤ اور درد ہوتا ہے' ہر وقت سستی اور نیند طاری رہتی ہے' بصارت کم ہوگئی۔ قرآن وسنت کی روشنی میں وظیفہ دیں۔ **(تبسم عظیم' سیالکوٹ)**

جواب: آپ روزانہ صبح نہار منہ سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ سفید چینی کی پلیٹ پر لکھوا کر زعفران سے کنواں کے پانی سے دھوکر پیئیں' اکتالیس دن عمل کریں' انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

جوڑوں کا درد اور ہیپا ٹائٹس بالکل ختم

ذکیہ اقتدار، بہاولنگر

اکثر بچوں اور بڑوں کو ہیموگلوبن کا مرض ہو جاتا ہے۔ اس کا بہترین اور آسان علاج درج ہے: **ھوالشافی:۔** سیب کا جوس ایک گلاس روزانہ مریض کو پلا دیا جائے ایک ماہ میں مکمل شفایاب ہو جائے گا۔ اگر سیب کا جوس نہ ہو تو ہر روز ایک سیب اور ایک گلاس دودھ استعمال کروائیں۔

ہیپا ٹائٹس ایک خوفناک مرض ہے جس کو یہ مرض ہو جائے' وہ مریض بے حد پریشان اور مایوس ہوتا ہے' خوراک بھی محدود ہوتی ہے بلکہ یہ بے حد پرہیزی کھانا' گندم کی روٹی تو صرف دیکھ ہی سکتا ہے جو کہ زندگی کا حصہ ہے۔ آج کل جو بیماریاں جنم لے رہی ہیں اس کی بنیادی وجوہات اللہ سے دوری ہے بچوں کے پیدائش کی قبل اکثر خواتین آرام کرنے کے بہانے ٹی وی دیکھتیں ہیں اور وہ تمام اثرات بچہ قبول کر رہا ہوتا ہے۔ دنیا میں آنے سے قبل بچہ ابلیس کے تمام قوانین سیکھ جاتا ہے۔ یہ بنیادی باتیں ہیں کہ جس کی وجہ سے بے حد بیماریاں جنم لے رہی ہیں بچے کی پیدائش سے قبل ماں اللہ کی رضا اور ناراضگی کا خیال رکھے' کثرت سے قرآن پاک کی تلاوت' باوضو رہنا' ہر روز سورۂ یوسف کی تلاوت کریں تو بہت نیک اور صحت مند بچہ پیدا ہوگا۔ بچے کو ٹی وی' کیبل وغیرہ سے محفوظ رکھیں' بے شمار بچے اپاہج اور ابنارمل پیدا ہو رہے ہیں اس کے ذمہ دار والدین ہیں' رزق حلال نہ کمانا' دولت کی ہوس' صدقات نہ دینا' حقوق العباد ادا نہ کرنا' والدین کی نافرمانی' اگر معاشرے سے برائیاں اٹھ جائیں تو بیماریاں خودبخود ختم ہو جائیں گی۔ بچوں کی پیدائش کا جائزہ لیں ہر دوسرا بچہ آپریشن سے پیدا ہو رہا ہے چودہ سو سال پیچھے پلٹ کے دیکھیں کبھی آپریشن کی نوبت نہیں آئی' اب اس یہ سب کچھ ہو رہا ہے ہمارا اعتماد اللہ پر نہیں رہا' خواتین تکلیف برداشت کرنے کی عادی نہیں رہیں' ہر بچہ جب آنکھ کھولتا ہے اپنے اردگرد ایک ہجوم دیکھتا ہے جبکہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے جب بچے کی پیدائش ہو تو دائی کے سوا کوئی تیسرا فرد خاتون کے پاس نہ ہو' بچے کے کان میں جو آواز جائے وہ صرف اذان اور اقامت ہو۔ ہسپتال میں جو کیفیات دیکھی جاتی ہیں کہ نہ حجاب کا اہتمام' نہ بچے کے غسل کی فکر' غلط قسم کی خرافات' معاوضہ طلب کرنا' اخراجات ادا کرنے کے بعد عقیقہ کرنے کی گنجائش نہیں ہوتی' جو اللہ کا حکم ہے اس کو چھوڑ دیا' ابھی آپ کو ایک خاتون کا واقعہ لکھ رہی ہوں۔ اس خاتون کے پہلے بچے کی پیدائش تھی۔ ڈاکٹر کے پاس چیک اپ کیلئے گئیں۔ ڈاکٹر نے کہا کہ بغیر آپریشن آپ کے بچے کی پیدائش نہیں ہوگی۔ ڈاکٹر کی یہ بات خاتون کو بہت بُری لگی۔ اس خاتون نے اللہ سے دعا کی اے اللہ! میرا بچہ سات پردوں میں بھیج' میں اس رقم سے اپنے بچے کا عقیقہ کروں گی۔ گھر آنے کے آٹھ گھنٹے بعد بخیریت بچے کی پیدائش ہوئی۔ اس خاتون کے پاس مڈوائف تھی' خاموشی کا اہتمام کیا' بچے کو غسل دیا اور اذان و اقامت دی اور بچے کا عقیقہ کیا گیا۔ تمام بہنوں سے گزارش ہے اللہ پر توکل کریں اللہ کے احکامات کی پیروی کریں۔ بہت سی مصیبتوں سے بچ جائیں گی۔

ہماری بہت ہی قریبی عزیزہ کو ہیپا ٹائٹس ہو گیا وہ حکیم کے پاس گئیں انہوں نے یہ نسخہ لکھ دیا۔ **ھوالشافی:** پانچ عدد املی کے دانے' دیسی شکر گُڑ والی دو کھانے کے چمچ لیں۔ مغرب کی نماز پڑھ کر پانچ دانے املی کے لیں اور پانی کا گلاس بھر لیں اس بھرے گلاس میں املی کے پانچ دانے ڈالیں' رات بھر بھیگے رہیں' صبح کو اچھی طرح مسلیں اور چھان لیں اور اب دو چمچ شکر ملا لیں اور پی لیں۔ انشاء اللہ پانچ دن میں مکمل شفاء ہوگی۔ اگر پانچ روز میں شفاء نہ ہو تو یہ نسخہ اس وقت تک استعمال کرتے رہیں جب تک مکمل شفاء یاب نہ ہوں۔ **نسخہ نمبر 2: ھوالشافی:** پانچ دانے خوبانی خشک' دس گرام تازہ پودینہ' دس گرام ادرک تازہ ان سب کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں اور دو کپ پانی نیم گرم میں بھگو دیں۔ مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد یہ مکمل نسخہ دو کپ پانی میں ڈال کر بھگو دیں۔ صبح فجر کی نماز کی ادائیگی کے بعد بھیگی ہوئی اشیاء مع پانی کے پتیلی میں ڈالیں اور دھیمی آنچ پر چولہا جلا کر پکنے دیں جب ایک گلاس پانی رہ جائے تو پتیلی چولہے سے اتار لیں۔ اب چھلنی میں پانی کو چھان لیجئے اور چینی ڈالیں اور ٹھنڈا کر کے پی لیں۔ یہ نسخہ انشاء اللہ گیارہ دن استعمال کریں گے تو مکمل صحت یاب ہو جائیں گے۔ اگر مکمل شفاء نہ ہو تو یہ نسخہ اس وقت تک استعمال کرتے رہیں جب تک مکمل شفاء نہ مل جائے۔ یہ نسخہ تین اور چار سال کے بچوں کو بھی استعمال کروایا جا سکتا ہے۔ خواہ وہ بچے تمام دن میں ہی ایک گلاس پانی کی مقدار ختم کریں۔ یہ نسخہ بہت سارے لوگوں نے استعمال کیا اور شفاء یاب ہوئے۔

نسخہ نمبر 3: اکثر بچوں اور بڑوں کو ہیموگلوبن کا مرض ہو جاتا ہے۔ اس کا بہترین اور آسان علاج درج ہے: **ھوالشافی:۔** سیب کا جوس ایک گلاس روزانہ مریض کو پلا دیا جائے ایک ماہ میں مکمل شفایاب ہو جائے گا۔ اگر سیب کا جوس نہ ہو تو ہر روز ایک سیب اور ایک گلاس دودھ استعمال کروائیں۔ انشاء اللہ یہ مرض ختم ہو جائے گا۔ اگر چھوٹے بچوں کو یہ مرض ہے تو انہیں سیب کا جوس پلائیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

جوڑوں کے درد کا نایاب نسخہ

کیکر کا گوند ایک پاؤ' اگر گوند پھلائی کا ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ گوند کا ناپ لیں اگر ایک گلاس گوند ہے تو اس میں ایک گلاس پانی شامل کر لیں۔ اس کو بارہ گھنٹے پانی میں بھیگا رہنے دیجئے' اس کے بعد اس کو جوش دیجئے اور پھر چولہے سے اتار کر ٹھنڈا ہونے دیجئے۔ چھ گھنٹے فریج میں رکھ دیجئے۔ گوند میں جو غیر ضروری تنکے یا لکڑی وغیرہ ہوتی ہے وہ نیچے جم جاتی ہے۔ کھانے کا ایک چمچ گوند والا پانی جو پکا رکھا ہے وہ ایک کپ دودھ یا چائے میں ڈال کر صبح و شام کو پی لیں۔ **فوائد:** جسم میں طاقت آئے گی' پیٹ کے امراض ختم ہوں گے' گھٹنوں کا درد ختم کرنے کیلئے کمال کا نسخہ ہے۔ اس کے استعمال سے قبض کا مسئلہ ہمیشہ کیلئے ختم ہو جاتا ہے۔ گھٹنوں میں جو چکنائی ہوتی ہے' وہ ختم نہیں ہوتی۔ اس کے استعمال سے کمال کی قوت جسم میں موجود رہتی ہے۔ اس کے استعمال سے سر میں درد نہیں ہوتا۔ یہ نسخہ ہر عمر کے لوگ استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کے استعمال کا دوسرا طریقہ: موجودہ بچے ہر وقت منہ میں چیونگم رکھتے ہیں اس طرح گوند لے کر اس کو دھو کر منہ میں رکھ لیں اور چوستے رہیں۔ بہت جوسی اور خوش ذائقہ ہوتا ہے۔ ان نسخوں کو ہمیشہ استعمال کریں بہت مفید ہیں۔

انشاء اللہ شوگر کا سو فیصد یقینی علاج

ھوالشافی: 100 عدد بادام (کوئی کڑوا نہ ہو)' 100 عدد کالی مرچ ثابت دانے' 1 0 0 عدد سبز الائچی (چھلکے سمیت)' 100 عدد نیم کے پتے دھو کر خشک کر لیں۔ ایک پاؤ کالے چنے بھنے ہوئے (چھلکے سمیت) یہ ساری چیزیں پیس لیں اور دن میں کسی بھی وقت آدھا چھوٹا چمچہ استعمال کریں۔ یہ نسخہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے جاری رکھیں تو شوگر کا یقینی خاتمہ ہو جاتا ہے۔ (ا۔غ)

29 بیماریاں اکیلا ٹانک! حیرت ہی حیرت

جس نے بھی کچھ عرصہ توجہ اور اعتماد سے استعمال کیا اس نے بہت فائدے پائے لیکن اس کے اور فائدے اتنے زیادہ جو کہ ریسرچ اور تحقیق نے بھی ثابت کیے اور تجربات اور لوگوں کے مشاہدات نے بھی اس کو ثابت کیا۔ وہ اتنے زیادہ اتنے زیادہ کہ خود میری عقل حیران ہے۔ یہ کیسے ہوگیا؟

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

میری شروع سے ہی یہ عادت رہی ہے کہ ایسے لوگوں کو ڈھونڈوں جو زندگی کے تجربات اپنے سینوں میں سموئے تنہائی یا پوشیدگی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ وہ ایک دور تھا کہ آتے ہی طوفاں رہے لیکن اب یہی ایک دور ہے کہ وہ زمانے اور راہوں کی اوٹ میں گم ہوگئے' میری کوشش ہے وہ اگر گم ہوجائیں تو ہوجائیں لیکن ان کے تجربات و مشاہدات' بیتی زندگی کے کمالات اور زندگی کے واقعی پرخلوص انوکھے راز جو بارہا ان کے تجربات میں آئے پھر انہوں نے مفید پائے۔ ایک میں نہیں بار بار پرآزمایا اور ہر دفعہ مفید سے مفید تر پایا۔

کچھ عرصہ قبل ایک صاحب سے میری ملاقات ہوئی بات گھٹنوں اور جوڑوں کے دردوں کی چلی' بے ساختہ کہنے لگے میں ستر سے اوپر چل رہا ہوں اور مجھے یہ مسائل مسلسل گھیرے جارہے ہیں لیکن میں نے اپنا علاج خود کیا اور پھر کہنے لگے کہ کچھ ہی ہفتے میں نے کیا مجھے واقعی بہت فائدہ ہوا اب جب بھی مجھے کوئی تکلیف ہوتی ہے میں یہی ٹوٹکہ آزمالیتا ہوں اور مجھے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ میں چونک پڑا کیونکہ ان کی ساری زندگی میڈیکل علاج معالجہ ریسرچ تحقیق میں گزری' ان کے منہ سے نکلے ہوئے بول پھر وہ ستر کی عمر سے آگے نکل رہے تھے اور بظاہر میں نے انکی زندگی کو فٹنس کے قریب پایا۔ صحت و تندرستی واقعی ایسی تھی جو قابل رشک۔۔۔ مجھے بعد میں احساس ہوا' ان کی فٹنس کا راز اسی ٹوٹکے میں ہے تو میں فوراً بولا کہ آپ مجھے وہ راز بتاسکتے ہیں جس سے آپ کے جوڑ' کمر' پٹھے' اعصاب اور جسم مطمئن اور صحت مند ہوئے۔ قہقہہ لگا کر کہنے لگے آپ کو نہیں بتاؤں گا تو کس کو بتاؤں گا لیکن ایک خطرہ ہے آپ کانوں کے کچے ہیں' آپ نے یہ چیز لکھ دینی ہے' میں ان کی خوش دلی پر مسرور ہوا' بے ساختہ بولا: یقیناً لکھنے کا پروگرام تو ہوگا' ظاہر ہے لاکھوں لوگ اس سے فائدہ پائیں گے۔ کہنے لگے چلو ایسا ہے میں خود لکھ دیتا ہوں۔ کنو یا مالٹا جو بالکل کھٹا ہو اسے کنو کہیں یا مالٹا کہیں' فلٹر کہیں' فروٹر کہیں۔۔۔ جتنا زیادہ کھٹا ہوگا اتنا اس کا فائدہ اور تاثیر بہتر ہوگی۔ دو عدد لے کر اس کا جوس نکال لیں اور جوس بھی ایسا نکالیں جس میں اس کے ریشے' پھوک' بیج سب کچھ ہو۔ ایک بڑا چمچ شہد اور ایک چھوٹا چمچ کاڈ لیور آئل یعنی مچھلی کا تیل ڈال کر خوب مکس کریں' اتنا مکس کریں کہ جھاگ بن جائے پھر اس کو چھوٹے چھوٹے گھونٹ پینا شروع کردیں' بڑے بڑے گھونٹ نہ پئیں' اس سارے مرکب کو ختم کرنے کیلئے کچھ وقت لیں۔ بس صبح نہار منہ آپ یہ پی لیں۔ سردی ہو یا گرمی' بارش ہو یا طوفان ہر موسم کیلئے۔ بوڑھا ہو یا بڑا' عورت ہو یا مرد سب کیلئے یہ ایک انوکھا' بہترین ٹانک اور لاجواب تحفہ ہے۔ **قارئین!** انہوں نے تو اس کو جوڑوں کے درد اور کمر کے درد کیلئے بتایا۔ میں نے خود آزمایا اور بے شمار لوگوں کو دیا جس نے بھی کچھ عرصہ توجہ اور اعتماد سے استعمال کیا' اس نے بہت فائدے پائے لیکن اس کے اور فائدے اتنے زیادہ جو کہ ریسرچ اور تحقیق نے بھی ثابت کیے اور تجربات اور لوگوں کے مشاہدات نے بھی اس کو ثابت کیا۔ وہ اتنے زیادہ اتنے زیادہ کہ خود میری عقل حیران ہے۔ یہ کیسے ہوگیا؟

1۔ Parkin sosn"s Disease آخری عمر میں بھولنے کی بیماری Psoriasis جو اس وقت عالمی سطح پر پھیل چکی ہے اور پھیل رہی ہے۔ 2۔ جلد کی ایسی ہٹیلی نامراد اور پرانی سے پرانی بیماریاں حتیٰ کہ جلد ساری پھٹ گئی ہو' اس میں ریشہ پڑ گیا ہو' گندگی عفونت اور بدبو پھیل گئی ہو کیلئے لاجواب طاقت اور تاثیر ہے۔ بعض لوگوں کے ناخن بالکل مردہ ہوجاتے ہیں اور اپنی شکل میں سیاہ ہوجاتے ہیں۔ ان کیلئے بھی یہ ایک بہترین خوشخبری ہے اگر کچھ عرصہ اس نسخے کو استعمال کریں۔ چند دن' چند ہفتے' چند مہینے تو نہایت اس کے بہترین رزلٹ ملیں گے۔ 3۔ چھوٹی آنت کی سوزش' اس کا پھول جانا اور چھوٹی آنتوں کی پرانی سے پرانی بیماری اس کیلئے لاجواب مرہم بھی ہے اور شفایابی کا نسخہ بھی۔ 4۔ **چھوٹی آنت کا السر:** چھوٹی آنت کا السر جتنا بھی پرانا ہوا گر یہ دوائی کچھ عرصہ استعمال کی جائے تو اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ 5۔ شیزوفرینیا' ٹینشن' ایگزائٹی' ڈیپریشن کیلئے اس کا بدل دنیا اب تک پیش نہیں کرسکی۔ 6۔ خون کی کمی' حمل سے پہلے' حمل کے بعد' بچوں میں' بڑوں میں' بوڑھوں میں' نوجوانوں میں' حادثات کے بعد یا کسی بیماری کے بعد یا کسی چوٹ اور تکلیف کے بعد خون کی کمی کا ازالہ ہوجاتا ہے۔ 7۔ الرجی' جلد کا متاثر ہونا اور خاص طور پر وہ موسمی الرجی جو خوشبو دار درختوں کی پولن یا کسی غذا یا دوا سے ہوتی ہوتی کہ گندم کی الرجی کیلئے ایک انوکھا علاج ہے۔ 8۔ **دمہ:** یہ مرکب دمہ کے پرانے مریضوں کو جب استعمال کرایا گیا بعض کو پہلے پہل کچھ تکلیف محسوس ہوئی لیکن بعد میں انہیں اس کا بہت اچھا رزلٹ ملا۔ 9۔ الزائمر' رعشہ جس میں ہاتھ پاؤں کانپتے ہیں' گردن کانپتی ہے' جسم خاص طور پر ہاتھ پاؤں پر اپنا کنٹرول نہیں' انسان کھا پی نہیں سکتا اس بیماری میں اس کے بہت اچھے نتائج ہیں۔ 10۔ کولیسٹرول کی زیادتی' چربیلے مادوں کا زیادہ ہونا اور خون میں ایسے گندے مواد جس کیلئے طویل عرصہ دوائی کھانی پڑی ہے جس میں یورک ایسڈ' یوریا کریٹنن' ان سب کیلئے بہت لاجواب ہے۔ 11۔ پرانے سے پرانا ڈیپریشن جو کسی بھی دوائی سے نہ جاتا ہو اس کے استعمال سے ختم ہوجاتا ہے۔ 12۔ شوگر کے مریض اگر یہ دوائی استعمال کریں چاہیں تو شہد اس میں شامل نہ کریں چاہیں تو شہد شامل کربھی سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ شوگر کے ایسے مریض جن کو زخم ہوگئے تھے بہت فائدے مند ثابت ہوئے۔ 13۔ آنکھ کا سوکھ جانا' نظر کا ختم ہوجانا' پھپھولا بن جانا' آنکھ کے پانی میں کمی' دن یا رات کو نظر نہ آنا' اور روز بروز نظر کا کم ہونا' عینک کے شیشے کا بڑھتے جانا۔ آزمانے کے بعد بہت فائدے مند ثابت ہوا۔ 14۔ جوڑوں کا درد' خاص طور پر ماہواری ختم ہونے والی خواتین میں' بوڑھوں میں اور بڑی عمر والوں میں۔۔۔ اعتماد سے استعمال کریں۔ 15۔ جوڑوں اور پٹھوں کا کھچاؤ' گردن کے پٹھے' سر کے پٹھے اعصاب کیلئے اس کے بہت بہترین رزلٹ ہیں۔ 16۔ وزن میں مسلسل کمی ہورہی ہو' کوئی وجہ نظر نہ آتی ہو' تو اعتماد سے کچھ عرصہ استعمال کریں تو انشاء اللہ تعالیٰ اس سے وزن کی کمی میں فائدہ ہوگا۔ 17۔ سینے کا جلنا' کھانے کے بعد تیزابیت' پرانی گیس' تبخیر' پیٹ کا بڑھنا' ایسے ٹھیک ہوتا ہے جیسے کبھی یہ تکلیف تھی ہی نہیں۔ 18۔ بڑی آنت کا کینسر' جس میں علاج یہی ہوتا ہے کہ آنت کا یہ حصہ کاٹ دیا جائے اس کیلئے بہت بہترین فارمولہ ثابت ہوا ہے۔ 19۔ بڑی عمر میں اکثر پروسٹیٹ گلینڈ بڑھ جاتے ہیں' پیشاب رک رک کر آتا ہے' بہت تکلیف ہوتی ہے جو یہ فارمولہ استعمال کرے اس کو یہ تکلیف نہیں ہوتی اگر ہو تو کچھ عرصہ میں ختم ہوجاتی ہے۔ 20۔ **ماہواری کے دوران درد:** 'تکلیف' بے چینی' گھبراہٹ یہ دوا اس کا بہترین حل ہے۔ 21۔ **چھاتی کا کینسر:** جس میں فوری طور پر یہی کہا جاتا ہے کہ اس حصہ کو کاٹ دیا جائے' ہرگز

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں' مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

بہوؤں کے درمیان جھگڑے

میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری دو بہوئیں ہیں جو میرے ساتھ رہتی ہیں' بڑی بہو کے تین بچے ہیں اور چھوٹی بہو کے دو بچے ہیں' میرے دونوں بیٹے کسی فرم میں معقول آمدنپر سروس کرتے ہیں۔ بظاہر کوئی پریشانی نہیں لیکن دونوں بہوؤں کے درمیان گھر کے کام کی وجہ سے ہروقت ٹھنی رہتی ہے انہیں ایک دوسرے سے ہی شکایت رہتی ہے کہ وہ زیادہ کام کرتی ہے اور گھر کی ذمہ داریاں اس پر زیادہ ہیں اور باورچی خانے کے کام پر تو تیوری ہمیشہ چڑھی رہتی ہے۔ بعض اوقات تو نوبت تلخ کلامی پر آجاتی ہے۔ حد تو یہ ہے کہ پانی ابالنے اور فریج میں پانی رکھنے پر ایک دوسرے سے جھگڑا کرتی ہیں۔ سمجھ میں نہیں آتا کیا کروں؟ گھر کا ماحول دن بدن خراب ہوتا جارہا ہے۔ **(میمونہ کریم' لاہور)**

جواب: بہن! میری رائے میں آپ کا مسئلہ صرف غلط پلاننگ کی وجہ سے ہوا ہے۔ اسی زمانے میں لڑکیاں خواہ وہ بیٹی ہوں یا بہو' مل جل کر زندگی گزارنا نہیں چاہتیں۔ اس کا واحد حل یہی ہے کہ آپ بیٹوں اور بہو کو جمع کریں۔ مسئلہ ان کے سامنے رکھیں اور انہیں صورتحال سمجھائیں۔ اس کا حل یہ ہے کہ آپ دونوں بیٹوں کو علیحدہ کچن بنانے کا مشورہ دیں اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو کام کی باری باندھ دیں تاکہ ایک دوسرے سے اختلاف نہ کریں۔ پانی ابالنے کے مسائل ہیں تو آپس میں پیسے ملا کر ایک فلٹر منگوالیں تاکہ اس سے جان چھوٹ جائے۔ بڑے خاندانوں میں کام کے مسئلہ ہمیشہ سے ہوتے تھے لیکن اب دلوں میں گنجائش ختم ہوگئی ہیں اس لیے یہ زیادہ بڑھ گئے ہیں۔ کچھ ذمہ داریاں خود اٹھائیں اور اپنی نگرانی میں پوری کرائیں۔ صرف بڑا ہونا ہی نہیں ہوتا انسان کو بڑا بننا بھی پڑتا ہے۔

الجھی شخصیت

میرے دو بیٹے ہیں' شوہر کے انتقال کو سات آٹھ سال ہوچکے ہیں۔ دونوں بچے ایک اچھے سکول میں پڑھ رہے ہیں۔ اللہ کا شکر ہے کہ گزر اوقات معقول طریقے سے ہوجاتی ہے اب جب کہ میرا بڑا بیٹا محسوس ہوتا ہے کہ اس کی شخصیت بہت الجھی ہوئی ہے۔ وہ کسی سے بات کرنا پسند نہیں کرتا۔ بات تو بات اگر اس کے ساتھ کوئی زیادتی بھی کرجائے تو سہم کر رہ جاتا ہے۔ میں اس کی شخصیت کے اس پہلو سے بڑی پریشان ہوں۔ پڑھائی میں بھی اس کا دل نہیں لگتا۔ باپ بھی نہیں ہے جو اس کی رہنمائی کرسکے۔ آپ سے مشورہ کی طالب ہوں مجھے کیا کرنا چاہیے۔ **(ناہید' ملتان)**

جواب: بہن! اللہ آپ کو ہمت عطا کرے اور آپ کا حامی و ناصر ہو کہ ابتلا و آزمائش کے اس دور میں آپ مرد کے سہارے کے بغیر زندگی گزار رہی ہیں۔ بیٹے کے مسئلہ کیلئے اللہ سے امید رکھیں اور ہر نماز کے بعد اس کیلئے دعا کریں۔ ماں کی دعا میں بڑی طاقت ہے۔ پھر اس کو آپ خاندان میں اپنے رشتہ داروں اور عزیزوں سے ملوائیں۔ اس کی عمر کے اچھے اور مہذب لڑکوں سے اس کی دوستی کرائیں۔ اچھی معلوماتی اور اسلامی کتابیں اس کو پڑھنے کیلئے دیں۔ صحابہ اکرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے واقعات سنائیں تاکہ اس میں ہمت پیدا ہو۔ اسے اچھے استاد سے ٹیوشن پڑھوائیں جو بہتر اور بااعتماد ہو اور اس کی اچھی تربیت کرسکے اور اس میں اعتماد پیدا کرسکے۔ باپ کی محرومی نے بچے کو احساس کمتری کا شکار بنا دیا ہے۔ لوگوں میں اٹھنے بیٹھنے سے یہ عادت ختم ہوجائے گی۔

مخلوط تعلیمی ماحول کا نقصان

میرے دونوں بیٹے او لیول میں پڑھتے ہیں' ہمارے گھر کا ماحول درمیانہ درجے کا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ نہ تو بہت زیادہ پابند ہے اور نہ بہت زیادہ آزاد۔ لیکن بچوں کے رویے میں خاص فرق ہے۔ خاص طور سے بیٹا جو کسی کلاس فیلو سے بہت زیادہ متاثر ہے' ہروقت اس سے فون پر بات کرتا رہتا ہے۔ اگر کچھ کہوں تو بُرا مانتا ہے۔ میرے شوہر بھی اسے کچھ نہیں کہتے لیکن میں بہت زیادہ پریشان ہوں۔ میں اس کی تربیت کس طرح کروں کہ آگے جا کر اس کی عادت و اطوار اور سیرت اس ماحول سے متاثر نہ ہو۔ **(بیگم شاہنواز' ملتان)**

جواب: بہن! یہ آپ کا مسئلہ نہیں ہمارے اکثر گھروں کا مسئلہ ہے' ہوا کے رخ پر چلنے والے کبھی کبھی راہ بھی بھٹک جاتے ہیں۔ اللہ آپ پر رحم کرے اور بچے کو نیک ہدایت دے۔ مخلوط تعلیمی ماحول نے آزادانہ روش کو جنم دیا ہے۔ آپ اس کو سمجھائیں' تنہا نہ چھوڑیں۔ اسے ایسے مشاغل میں مصروف رکھیں کہ اس کا ذہن ان باتوں کی طرف نہ جاسکے۔ خود بھی نماز پڑھیں اور بچوں کو بھی نماز کا پابند بنائیں۔ اخلاقی تربیت ہی حاصل زندگی ہے۔ آپ نے ابھی ہمت سے کام لیا تو انشاءاللہ اس پر قابو پالیں گی۔ دراصل ہمارے معاشرے میں یہ بے راہ روی عام ہوچکی ہے اور اس کا اصل ذمہ دار میڈیا ہے جس نے اچھے اور بُرے کی تفریق مٹادی ہے جب تک ان دونوں راستوں کے درمیان ایک واضح فرق سامنے نہیں آئے گا' اخلاقی تربیت بہت ضروری ہے۔

عجب ذہنی پریشانی

میں عجب ذہنی پریشانی کا شکار ہوں' میں خود سمجھتا ہوں لیکن سلجھا نہیں سکتا۔ میں کسی بھی محفل میں جاؤں میری خواہش یہ ہوتی ہے کہ میں سب سے اچھا اور منفرد نظر آؤں۔ میری صورت وشکل بھی خاصی بہتر ہے لیکن اگر کسی بھی لڑکے کو خود سے اچھے لباس میں دیکھ لیتا ہوں تو پھر مجھ پر عجیب سی کیفیت طاری ہوجاتی ہے جسے میں کوئی نام نہیں دے سکتا۔ اندر ہی اندر دماغ کھولنے لگتا ہے۔ چاہتا ہوں اس لڑکے کا چہرہ بگاڑ دوں۔ بس ایسے ہی خیالات سے ذہن پراگندہ ہوجاتا ہے۔ مجھے احساس ہے کہ میری یہ سوچ غلط ہے لیکن میرا بس نہیں چلتا۔ **(شمریز' کراچی)**

جواب: یہ کوئی ایسی بات نہیں جس سے آپ پریشان ہوجائیں۔ اپنے جذبات و احساسات کو دبانے کی کوشش نہ کیا کریں جب بھی کسی تقریب میں جائیں اور ایسی صورتحال پیدا ہوجائے تو درود شریف پڑھنا شروع کردیں اور گلاس سے چھوٹے چھوٹے گھونٹ بھر کر پانی پینا شروع کردیں انشاءاللہ یہ کیفیت اعتدال پر آجائے گی۔ ویسے آئینے کے سامنے کھڑے ہوکر اپنے آپ کو دیکھا کریں اور سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد اللہ کا شکر ادا کیا کریں کہ اس نے آپ کو مناسب ناک' آنکھ اور جسم دیا ہے۔ اس دنیا میں کچھ لوگ تو ایسے بھی ہیں جو آنکھ' ناک اور کان سے محروم ہیں۔ جب آپ اپنی سوچ میں تبدیلی پیدا کریں گے تو آپ کا ذہنی تناؤ خودبخود کم ہوجائے گا۔

اظہر عنایت شاہ' کوہاٹ

شدید دانت درد اور کالے جادو کا یقینی خاتمہ

شیخ فخرالدین خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ نے ٦٠٧ھ میں حرم مکہ میں فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے اس کے حال کے موافق اپنا اسم بتلایا وہی اس کے لیے اسم اعظم ہے جیسے کہ ارحم الراحمین حضرت ایوب علیہ السلام کے واسطے مخصوص تھا جو ان کی اس دعا میں مذکور ہے

یہ عمل شیخ ابومحمد مرجانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب میں تلقین فرمایا تھا۔ عملیات کی اکثر کتابوں میں یہ عمل موجود ہے۔ میرے معمولات میں رہا ہے۔ عمل حد درجہ مؤثر ہے کئی واقعات ہیں' صرف ایک واقعہ حاضر خدمت ہے۔ میرے ایک دوست جو افغانی ہیں۔ ایک دفعہ مجھے کہنے لگے کہ میرے گھر والے دو سال سے میرے رشتے کیلئے کوششیں کر رہے ہیں لیکن کسی بھی طرح بات نہیں بن رہی حالانکہ افغانستان میں کچھ لوگ پیسے دے کر رشتہ کرتے ہیں بندہ نے جب اس کو چیک کیا تو ان پر بندش لگی ہوئی تھی۔ ان کو بتایا کہ بھئی آپ کا مسئلہ تو یہ ہے' یہی عمل تیار کر کے دیا' ایک ہفتہ بعد جب دوبارہ چیک کیا تو بفضل تعالیٰ بندش کے اثرات ختم تھے۔ ایک جگہ ان کے رشتے کی بات چل رہی تھی اسی جگہ رشتہ ہو گیا۔ اب ماشاء اللہ تین بچوں کے باپ ہیں۔

عمل یہ ہے:۔

سورۂ توبہ کی آخری دو آیات۔ بنی اسرائیل آیت نمبر 82۔ سورۂ حشر آیت 21 تا 24۔ سورۂ فلق و ناس مکمل اور یہ دعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُحْيِ وَاَنْتَ الْمُمِيْتُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنْتَ الْبَارِئُ وَاَنْتَ اللّٰهُ فِيْ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِنْ مَّاءٍ مَّهِيْنٍ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآءِكَ الْحُسْنٰى وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا يَا مَنْ بِيَدِهِ الْاِبْتِلَاءُ وَالْمُعَافَاتُ وَالشِّفَاءُ وَالدَّوَاءُ بِمُعْجِزَاتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَبَرَكَاتِ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ وَحُرْمَةِ كَلِمَتِكَ عِيْسٰى عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰھُمَّ اشْفِهٖ۔

کونسا اسم اعظم ہے:۔ شیخ فخرالدین خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ نے ٦٠٧ھ میں حرم مکہ میں فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے اس کے حال کے موافق اپنا اسم بتلایا وہی اس کے لیے اسم اعظم ہے جیسے کہ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ حضرت ایوب علیہ السلام کے واسطے مخصوص تھا جو ان کی اس دعا میں مذکور ہے۔ رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اور اَلْوَهَّابُ حضرت سلیمان علیہ السلام کیلئے جب انہوں نے یہ دعا کی رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ (ص 35) اور خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ حضرت زکریا علیہ السلام کیلئے اس دعا میں رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ (الانبیا 89) چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعائیں قبول کیں۔ حضرت ایوب علیہ السلام کو بیماری سے صحت ہوئی' حضرت سلیمان علیہ السلام کو ملک عنایت ہوا اور حضرت زکریا علیہ السلام کو حضرت یحییٰ علیہ السلام کی خوشخبری ملی۔ جو شخص اسماء الحسنیٰ میں اپنی حاجت کے مطابق جس اسم کے ساتھ دعا مانگے گا انشاء اللہ قبول ہوگی۔

دانت درد کا مجرب عمل: درج ذیل عمل عبقری اکتوبر 2008ء میں ہے جب سے عمل پڑھا اس دن سے میرے عمل میں ہے۔ دانت درد کیلئے حد درجہ مؤثر ہے۔ آپ بھی ضرور آزمائیں۔ عمل یہ ہے:۔

٧٨٦

ج	ب	ا
و	ھ	د
ط	ح	ز

یہ نقش کسی کاپی پر بنا کر مریض کو کہیں کہ ایک بار تھوک لیں اور سیدھے ہاتھ کی انگشت شہادت درد والے دانت پر رکھے اور قلم کی نوک الف پر رکھ کر مکمل سورۂ فاتحہ بمعہ تسمیہ پڑھ کر دانت پر پھونک مارے پھر قلم کی نوک ب پر رکھ کر دو مرتبہ سورۂ فاتحہ بمعہ تسمیہ پڑھ کر پھونکے' اسی طرح ج پر قلم رکھ کر تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے۔ اس کے بعد مریض کو تھوکنے کا کہیں۔ انشاء اللہ درد ختم ہو چکا ہوگا۔ اگر کوئی کمی ہو تو اگلے حروف پر بھی پہلے والے طریقے کے مطابق عمل کریں۔ ورد کے وقت درد کا ہونا لازمی ہے۔ آرام کی حالت میں دم نہ کرے۔ **نوٹ:** عامل اس کا صدقہ ضرور دے ورنہ اس کے اپنے دانت خراب ہو جائیں گے۔ صدقہ زیادہ نہ ہو صرف پانچ یا دس روپے ہوں خواہ وہ مسجد میں دے۔

درود شریف کی برکت سے خاتمہ بالخیر

میرے ایک چچا کا معمول تھا کہ ان کی زبان پر ہر وقت درود شریف جاری رہتا اور یتیموں کی خفیہ کفالت کرتے' جب ان کا انتقال ہوا تو انہوں کلمہ شہادت پڑھا دائیں طرف منہ کیا اور اللہ کو پیارے ہو گئے۔ (ظفر اقبال' سرگودھا)

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

آسان سے نسخے نے زندگی بچالی!

ایک مریضہ کے پیٹ میں پانی بھرا ہوا تھا' تمام جسم پھولا ہوا تھا۔ ہر ہفتے ہسپتال سے پانی نکلواتی تھی' دل کی مریضہ بھی تھی' ڈاکٹر صاحبان کہہ رہے تھے پوری زندگی پانی نکلوانا ہی اس کا علاج ہے۔ اس کے علاوہ کوئی علاج نہیں ہے۔ میں نے اللہ کا نام لے کر دوائی شروع کروائی اسی دن سے افاقہ شروع ہو گیا۔ چند دن بعد اس کی سوجن کم ہونا شروع ہو گئی۔

تقریباً 20 دن سے دوائی شروع کروا رکھی ہے اور ابھی جاری ہے۔ میں نے اسے دوائی دن میں 5 دفعہ کھانے کا عرض کیا تھا پہلے وہ لاعلاج تھی۔ تین تین لحاف لے کر لیٹتی تھی اور سامنے ہیٹر ہوتا تھا مگر پھر بھی سردی محسوس کرتی تھی۔ کروٹ بدلنے کیلئے دوسرے آدمی کی ضرورت ہوتی تھی اب جسم کا تمام پانی خشک ہو گیا ہے۔ پہلے منہ سے پیپ نکلتی تھی اب وہ بھی ختم ہو گئی ہے۔ گھر کا تمام کام کاج اب خود کرتی ہے اور کہتی ہے کہ مجھے اللہ نے نئی زندگی دی ہے۔ 4 سال سے بیمار تھی اور تقریباً 6 لاکھ روپے علاج پر خرچ کر چکی ہے۔ اس کا بڑا پیشاب بھی بند تھا۔ نس نس میں پانی بھرا ہوا تھا۔ اب اللہ نے فضل فرمایا ہے۔ دوائی یہ ہے:۔ کباب چینی 100 گرام' پھٹکڑی بریاں 10 گرام کوٹ پیس کر چوتھائی چمچ دن میں تین مرتبہ۔ اس سے سریع الاثر دوائی میری نظر سے آج تک نہیں گزری۔

کان پیڑے کا آسان روحانی علاج

سورۂ فاتحہ پوری پڑھنی ہے اور دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی پڑھتے ہوئے کان پیڑوں کے گرد پھیرتے جائیں جہاں سے شروع کریں وہیں پر دائرہ ختم کر دیں اور شہادت کی انگلی سے کراس (x) لگا دیں۔ یہ عمل ایک وقت میں تین مرتبہ کرنا ہے۔ صبح' شام اور اگلے دن صبح تین دم ہونگے۔ کان پیڑے ختم ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ' اور مریض سے کہیں کہ وہ کم از کم دس روپے کی ٹافیاں لے کر محلے کے بچوں میں تقسیم کر دے۔ **(عبقری جلد 4)**

بچوں کا صفحہ

چہیتی مانو بلی کی انوکھی کہانی

عبدالماجد کوئٹہ

لال بیگ اور دوسرے کیڑے مکوڑے بھی اس نے ختم کر ڈالے۔ جب وہ آئی تھی چوہوں کی جان پر بنی ہوئی تھی۔ ان کا کوئی حربہ کامیاب نہ ہوتا۔ مانو بلی جھٹ انہیں پکڑتی اور کھا جاتی۔ اچھا کھانا' آرام اور سب کی توجہ ملنے لگی تو مانو بلی آہستہ آہستہ کام چور ہونے لگی

ایک تھی مانو بلی' جو کسی کی چہیتی یا لاڈلی نہ تھی۔ اس نے شہر کے ایک کباڑ خانے میں آنکھ کھولی اور پھر اپنی ماں اور دوسرے بہن بھائیوں کے ساتھ مختلف جگہوں کی تبدیلی کے بعد ایک قصاب کی دکان کے پاس گندے نالے پر رہنے لگی۔

وہ ذرا بڑی ہوئی تو ایک دن اس کی بہن رانو بلی کو ایک بہت پیاری سی بچی ایک بڑی سی گاڑی میں بٹھا کر لے گئی اور اس کا بھائی شانی بلا خونخوار کتے کے ہاتھوں دنیا سے رخصت ہوگیا۔ وہ ذرا بڑی ہوئی تو اس کی ماں اسے چھوڑ کر چلی گئی۔ مانو بلی کئی بار اپنی ماں کے پاس گئی کہ شاید اسے پہچان لے لیکن وہ اسے ہمیشہ اجنبی بن کر ملتی اور مار پیٹ کر بھگا دیتی۔

مانو بلی نے بھی آہستہ آہستہ اپنی ماں کو بھلا دیا اور یوں ہی گلیوں میں آوارہ پھرنے لگی۔ ایک دن اچانک اس نے اپنی بہن رانو بلی کو دیکھا جو ایک بہت بڑے سے لان میں گھاس پر بیٹھی دودھ پی رہی تھی۔ مانو بلی فوراً آگے بڑھی اور اسے پکارا لیکن اس نے بھی بہن کو پہچاننے سے انکار کر دیا اور اسے اپنے گھر سے نکال دیا۔

مانو بلی کا دل ٹوٹ گیا۔ وہ باہر نکلی تو ایک نہایت گندے بچے نے نشانہ لے کر ایک پتھر اسے دے مارا۔ پتھر اس کی ٹانگ پر لگا اور وہ لنگڑا کر گر پڑی۔ بچے کے ساتھی اس کے اس سنہری کارنامے پر قہقہے لگانے لگے۔

مانو بلی بڑی مشکل سے اٹھی اور اپنی زخمی ٹانگ کے ساتھ بھاگ کھڑی ہوئی کہ کہیں باقی بچے بھی پتھر لے کر اس پر اپنا نشانہ نہ آزمانے لگیں۔ اسے انسانوں پر غصہ آنے لگا کہ وہ کس دیدہ دلیری سے ہم جیسے معصوم جانوروں پر ظلم کرتے ہیں اور انہیں کوئی کچھ نہیں کہتا۔

وہ اپنی زخمی ٹانگ کے ساتھ ایک گھر میں داخل ہوئی تو وہاں ایک مہربان بچے سے اس کا واسطہ پڑا۔ بچے کو اس کی حالت پر بہت ترس آیا۔ کچھ دیر بعد وہ اس کیلئے ایک پیالے میں دودھ لے آیا۔ مانو پہلے تو جھجکی اسے بھوک بھی زوروں کی لگی ہوئی تھی۔ اس نے بچے کی طرف دیکھا جو دور جا کھڑا ہوا تھا۔ مانو بلی نے تھوڑا سا دودھ پیا تو اس کی بھوک اور زیادہ جاگ اٹھی۔ اس نے جلد ہی سارا دودھ پی لیا اور لیٹ گئی۔ بچہ اسے پچکارتا ہوا آگے بڑھا اور بڑے مہربان ہاتھوں سے اس کی زخمی ٹانگ ٹٹولی۔ پھر وہ اندر چلا گیا تو مانو بلی نے بھاگنے کا سوچا مگر اپنے اس نئے مہربان دوست کو چھوڑنے کو اس کا جی نہ چاہا۔ آخر بچہ آیا تو اس کے ہاتھ میں مرہم پٹی تھی۔ مرہم پٹی ہونے کے بعد مانو بلی کو کچھ سکون ہوا تو وہ سوگئی۔

اگلے دن بچہ اسے اپنے گھر کے اندر لے گیا۔ اس کے والدین بھی مانو بلی کو مہربان اور اچھے معلوم ہوئے۔ چنانچہ جلد ہی وہ اس گھر میں گھر کے ایک فرد کی طرح رہنے لگی۔ مہربان بچہ اسے لے کر باہر جاتا' اس کیلئے اس کی پسندیدہ غذائیں لاتا' اسے صاف ستھرا رکھتا۔ مانو بلی کا دل وہاں لگ گیا۔ ان سب کی مہربانیوں کا صلہ اس نے یہ دیا کہ اس گھر میں سے تمام چوہوں کو گھر چھوڑنے پر مجبور کر دیا۔

لال بیگ اور دوسرے کیڑے مکوڑے بھی اس نے ختم کر ڈالے۔ جب وہ آئی تھی چوہوں کی جان پر بنی ہوئی تھی۔ ان کا کوئی حربہ کامیاب نہ ہوتا۔ مانو بلی جھٹ انہیں پکڑتی اور کھا جاتی۔ اچھا کھانا' آرام اور سب کی توجہ ملنے لگی تو مانو بلی آہستہ آہستہ کام چور ہونے لگی۔ کھا پی کر وہ سارا دن اور رات سوتی رہتی۔ اکثر چوری چھپے دودھ بھی پی لیتی۔ کبھی دوسری چیزیں بھی چپکے سے ہڑپ کر جاتی۔ زیادہ کھانے کی وجہ سے مانو بلی بہت موٹی ہوگئی۔ چلنا پھر اس کیلئے دوبھر ہوگیا۔ ایک روز چوہوں نے باورچی خانے میں ہلا بولا تو مانو بلی ان کے پیچھے دوڑی' مگر جلد ہی تھک گئی۔ چوہے بھی مانو بلی کی کمزوری جان گئے تھے وہ ہر روز ادھر اُدھر پھرتے اور مانو بلی انہیں پکڑ نہ پاتی' کیونکہ وہ بہت موٹی ہوگئی تھی۔ دوڑنے سے اس کا سانس پھول جاتا اور وہ تھک جاتی۔ ایک دن اس نے گھر والوں کو کہتے سنا کہ مانو بلی کو واپس چھوڑ دینا چاہیے کیونکہ یہ کسی کام کی نہیں رہی۔ اتنا سن کر اس کے ہوش اڑ گئے۔ اسے اپنی آوارہ گردی اور غریبی کے دن یاد آگئے۔ اسے انسانوں کی خودغرضی پر غصہ آیا لیکن قصور اس کا اپنا بھی تھا۔ چنانچہ اگلے دن سے اس نے زیادہ کھانا پینا چھوڑ دیا اور باقاعدگی سے روزانہ بھاگنا' ورزش کرنا شروع کر دی۔ سستی کاہلی چھوڑ کر کام کو اپنا لیا اور پھر جلد ہی وہ دوبارہ چوہوں کیلئے خطرے کا نشان اور گھر والوں کی آنکھ کا تارا بن گئی۔ پیارے بچو! آپ بھی سستی چھوڑیں' پانچ وقت نماز پڑھیں' سپارہ پڑھیں اور دل سکول میں پڑھیں' اچھے گریڈ میں پاس ہو کر اپنے ماں باپ کی آنکھ کا تارا بن جائیں۔

مجھے ضرور پڑھیں!!!

① الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ ② ایڈیٹر کی کتابیں' رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکرگزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

③ حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

محمد فاروق اعظم‘ حاصل پور

افحسبتم اوراذان کے عمل نے جنات کو چیخنے پر مجبور کردیا

میں کافی عرصے سے سن رہا تھا کہ میرے ایک دوست کے گھر میں جنات ہیں‘ ان کے گھر کے اکثر افراد بیمار رہتے‘ سر اور کندھوں میں درد رہتا‘ لڑائی جھگڑا رہتا‘ کاروبار میں برکت نہیں ہے‘ لڑکے لڑکیاں جوان ہیں مگر کسی کی شادی کا کوئی انتظام نہیں۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے جنات کے متعلق بہت سی کہانیاں سنی ہیں‘ مختلف کتابوں اور رسائل میں بہت قصے بھی پڑھے لیکن کبھی خود جنات سے بات کرنے یا دیکھنے کا مشاہدہ نہیں ہوا‘ ابھی چند دن پہلے میری جنات سے ملاقات ہوئی‘ یہ انوکھی اور سچی ملاقات جس نے مجھے کافی دن بیمار رکھا وہ میں قارئین عبقری کیلئے لکھ رہا ہوں:۔ میں کافی عرصے سے سن رہا تھا کہ میرے ایک دوست کے گھر میں جنات ہیں‘ لیکن میں ہر بار سنی اَن سنی کردیتا۔ ان کے گھر کے اکثر افراد بیمار رہتے‘ سر اور کندھوں میں درد رہتا‘ لڑائی جھگڑا رہتا‘ کاروبار میں برکت نہیں ہے‘ لڑکے لڑکیاں جوان ہیں مگر کسی کی شادی کا کوئی انتظام نہیں۔ میں نے انہیں عبقری رسالہ میں سے پڑھ کر اذان اور افحسبتم کا عمل (سات مرتبہ اذان اور سات مرتبہ سورۂ مؤمنون کی آخری چار آیات دائیں کان میں اگر خود کررہے ہیں تو تصور کرکے پھونک ماردیں‘ اوراسی طرح بائیں کان میں سات مرتبہ یہ عمل کریں‘ کسی دوسرے کا تصور کرکے بھی دم کرسکتے ہیں) اور ہروقت یَاقَھَّارُ پڑھنے کو دیا۔ کچھ عرصہ گزرا میں اپنے دوست کے گھر گیا اوران کی چھوٹی بچی مزمل کے کان میں اذان دے رہا تھا کہ اچانک بچی پر حاضری ہوگئی۔ میں یکدم ڈر گیا لیکن میں نے اپنے حواس پر قابو پاتے ہوئے پوچھا تم کون ہو؟ کہنے لگی میرا نام نبیلہ ہے۔ میں نے کہا تم مزمل (بچی) کو چھوڑ دو‘ کہنے لگی میں نہیں چھوڑوں گی‘ مجھے اس بچی سے عشق ہے‘ آپ چاہے مجھے جلا دو یا ماردو‘ میں نے ڈرتے ڈرتے پوچھا کہاں سے آئی ہو؟ کہنے لگی ہائی سکول کے ایک درخت سے‘ اور پھر وہ جننی چلی گئی۔

دوسری دن میں پھر گیا اور پھر میں نے گھر کے ایک بچے کے کان میں اذان دی تو پھر حاضر ہوئی۔ میں نے پوچھا کون ہو؟ کہنے لگا میرا نام امین ہے اور میں پیدائشی معذور ہوں اور چھوٹا بچہ ہوں۔ میں نے پوچھا کس کے ساتھ رہتے ہو؟ کہنے لگا یہ جو چھوٹا بچہ ہے اس کے ساتھ رہتا ہوں۔ میں نے پوچھا اس گھر میں آپ کے علاوہ بھی کوئی رہتا ہے؟ اس بچے نے کہا ہاں ہمارے قبیلہ کے کل چالیس افراد ہیں‘ اس کے علاوہ 500 اور بھی ہیں۔ میں نے پوچھا آپ کو کس نے بھیجا ہے۔ بچہ کہنے لگا کہ ہم شالامار باغ لاہور میں بوہڑ کے درخت سے آئے ہیں‘ وہاں ایک آدمی ہے‘ اس نے ہمیں قید کرکے یہاں بھیجا ہے۔

ابھی یہ باتیں جاری تھیں کہ دوست کی والدہ پر حاضری ہوگئی۔ میں نے پوچھا کون ہو کہنے لگی میرا نام خالدہ ہے اور میں اس معذور بچے امین کی والدہ ہوں‘ اور میں بوہڑ لاہور سے آئی ہوں۔ میں نے پوچھا گھر کے افراد کو کیوں تنگ کرتی ہو؟ بتایا کہ میں مجبور ہوں‘ تنگ نہیں کرنا چاہتی‘ میں قید ہوں جب تک آپ لوگ مجھے آزاد نہیں کراؤ گے میں نہیں جاسکتی۔ میں نے پوچھا اس گھر پر کون سے اثرات ہیں۔ اس نے کہا جنات بھی اور جادو بھی۔ جادو قریب ایک گھر ہے اس نے کروایا ہے۔ جننی نے کہا کہ جب آپ افحسبتم اور اذان کا عمل اور یَاقَھَّارُ کا ورد کرتے ہو تو ہمیں بہت چوٹ لگتی ہے۔ آپ یہ نہ کیا کرو۔ اس کے بعد کوئی جنات نہ آیا۔ اب یہ معلوم نہیں کہ جنات سچ بول رہے ہیں یا ہمیں افحسبتم اور اذان کے عمل اور یَاقَھَّارُ کے پڑھنے سے ہٹانے کیلئے جھوٹ بول رہے ہیں۔

محترم حکیم صاحب! اس گھر میں بہت خبیث قسم کے جنات ہیں‘ یہ اس کے ایسے افراد جو بہت عرصے پہلے فوت ہوچکے ہیں ان کے بارے میں بھی معلومات دیتے ہیں‘ یہاں تک کہ ان کے والد صاحب کے بارے میں کہا کہ انہیں جادو کے زور پر مارا گیا ہے اور وہ تعویذ ان کے قمیص کی جیب میں

ہرروحانی وجسمانی مرض کا علاج

ہرروحانی وجسمانی امراض کا علاج چار چیزوں میں ہے:۔ 1۔دعا۔2۔دوا۔3۔ پرہیز۔4 عمل۔ دعا یہ ہے:۔ توبہ استغفار‘ کلمہ طیبہ‘ درود پاک‘ الحمد شریف‘ آیۃ الکرسی‘ آخری چاروں قل یہ سب تین سے لیکر ستر مرتبہ۔ پڑھنا ہی روحانی وجسمانی مرض کا علاج ہے۔ **تنگدستی دور ہو:** توبہ استغفار کریں‘ اٹھتے بیٹھتے کلمہ طیبہ کا ورد‘ اول وآخر درود پاک 3 تا 11 مرتبہ اس کے بعد سارا دن بے حساب اَللّٰہُ الصَّمَدُ یَافَتَّاحُ یَارَزَّاقُ یَاوَھَّابُ پڑھیں۔ انشاء اللہ بے حساب روزی پائیں گے۔ اس کے ساتھ پرندوں کو بطور صدقہ کچھ دانہ وغیرہ ڈال دیا کریں۔ (ر۔ب)

فرزانہ صغیر‘ سرگودھا

سردار ایسا ہوتا ہے

نوجوان بولا: اللہ کی قسم ان کی قیمت تو پانچ سو درہم کے برابر بھی نہیں۔ مہلب نابینا تھے۔ انہوں نے اس نوجوان کی بات سن لی

ایک مرتبہ مہلب بن ابی صغیرہ کا گزر قبیلہ ہمدان کے ایک محلے سے ہوا یہ بڑے مخیر اور رئیس تھے‘ محلے کے ایک نوجوان نے انہیں دیکھ کر پوچھا‘ یہی مہلب ہے؟ لوگوں نے بتایا: ہاں نوجوان بولا: اللہ کی قسم ان کی قیمت تو پانچ سو درہم کے برابر بھی نہیں۔ مہلب نابینا تھے۔ انہوں نے اس نوجوان کی بات سن لی۔ جب رات ہوئی تو مہلب نے اپنی آستین میں پانچ سو درہم رکھے اور اس محلے میں آکر نوجوان کو تلاش کرنے لگے۔ معلوم ہونے پر وہ نوجوان کے گھر آئے اور کمرہ کھولنے کو کہا۔ نوجوان نے دروازہ کھولا تو مہلب نے اس کے آگے پانچ سو درہم ڈالتے ہوئے گویا ہوئے۔ مہلب کی قیمت پکڑ‘ واللہ کی قسم اے میرے بھتیجے! اگر تو مجھے پانچ ہزار دینار کے مساوی قرار دیتا تو میں پانچ ہزار دینار بھی تیری خدمت میں لاکر رکھ دیتا۔

یہ گفتگو محلے کے ایک بزرگ نے سن لی اور بول اٹھا اللہ کی قسم تجھے سردار بنانے والے نے خطا نہیں کی۔

اللہ تعالیٰ اپنے پیارے بندوں کو دنیا سے بچاتا ہے: حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے محبت کرتا ہے تو دنیا سے اس کو اس طرح پرہیز کراتا ہے جس طرح کہ تم میں سے کوئی اپنے مریض کو پانی سے پرہیز کراتا ہے جب کہ اس کو پانی سے نقصان پہنچتا ہو۔ **فائدہ:** دنیا اصل وہی ہے جو اللہ تعالیٰ سے غافل کرے اور جس میں مشغول ہونے سے آخرت کا راستہ کھوٹا ہو۔ پس اللہ تعالیٰ جن بندوں سے محبت کرتا ہے اور اپنے خالص انعامات سے ان کو نوازنا چاہتا ہے۔ ان کو اس مردار دنیا سے اس طرح بچاتا ہے جس طرح کہ ہم لوگ اپنے مریضوں کو پانی سے پرہیز کراتے ہیں۔

انسان کے تین دوست: علم‘ دولت اور عزت تینوں دوست تھے‘ ایک مرتبہ ان کے بچھڑنے کا وقت آگیا‘ علم نے کہا مجھے درسگاہوں میں تلاش کیا جاسکتا ہے‘ دولت کہنے لگی مجھے امراء اور بادشاہوں کے محلات میں تلاش کیا جاسکتا ہے‘ عزت خاموش رہی‘ علم اور دولت نے عزت سے اُس کی خاموشی کی وجہ پوچھی تو عزت ٹھنڈی آہ بھر کر بولی میں جب کسی سے بچھڑ

فاروق احمد' خیر پور ٹامیوالی

ظالم کو قبر نے بھی اپنی آغوش میں جگہ نہ دی

زبان خلق نقارہ خدا سمجھو۔ لوگوں نے کہا کہ ہم اسے ظلم سے روکتے تھے اس نے بے گناہ غیر مسلم لوگوں کو قتل کیا تو اسے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے قبرستان میں بھی دفن نہ ہونے دیا۔ راوی کہتا ہے کہ آج بھی اس کی قبر کے قریب سے گزرو تو سخت گرمی محسوس ہوتی ہے

محترم قارئین! یہ واقعہ قیام پاکستان کے وقت خیر پور ٹامیوالی میں پیش آیا اور آج بھی اس کے کئی چشم دید گواہ موجود ہیں۔ یہ واقعہ میرے ایک کولیگ نے سنایا جو کہ وہاں کا رہائشی ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ ظلم آخر ظلم ہے اور ظلم ہمیشہ مٹ کر رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ظلم کی رسی ضرور ڈھیلی کرتا ہے مگر اس کی پکڑ بڑی شدید ہوتی ہے اور خاص کر جو اس کی مخلوق پر ظلم کرتا ہے اللہ اس کو برباد کر دیتا ہے۔

جب پاکستان معرض وجود میں آیا تو یہاں سے ہندو اور وہاں سے مسلمان ہجرت کر یہاں آرہے تھے۔ ہندوستان میں جو مسلمان شہید ہوئے۔ انگریز مورخ کے مطابق 30 لاکھ مسلمان مرد و عورت بچوں کو قتل کیا گیا نوجوان لڑکیوں نے اپنی عزت بچانے کی خاطر خودکشیاں کرلیں' زمین انسانی خون سے سرخ ہوگئی۔ اس علاقے میں ایک زمیندار جس کا نام گامن سندھو تھا' وہ خیر پور کا سب سے بڑا امیر آدمی تھا۔ ٹھاکر آدمی تھا اور ظالم بھی بہت تھا۔ جب اس نے دیکھا کہ تقسیم ہند ہو رہی ہے۔ یہاں سے ہندو اور سکھ ہجرت کر کے جارہے ہیں وہ اپنی جائیداد سب کچھ چھوڑ کر جارہے تھے۔ گامن سندھو نے ان ہندوؤں اور سکھوں کو قتل کرنا شروع کر دیا۔ ان کا مال بھی چھین لیا اور ان کی عورتوں اور بچوں کو بھی مارنا شروع کر دیا۔ کئی مسلمانوں نے اُسے سمجھایا کہ اچھی بات نہیں ہے۔ اسلام ظلم برداشت نہیں کرتا' خواہ کوئی غیر مسلم ہی کیوں نہ ہو۔ اسلام تو جان کو کعبہ کی حرمت سے بھی زیادہ اہمیت دیتا ہے مگر گامن سندھو نے کسی کی نہ مانی۔ ہندوؤں اور سکھوں کو قتل کرتا رہا ان کا مال و دولت ضبط کرتا رہا وہ تو کچھ بھی نہیں کر سکتے تھے۔

یہاں تک کہ امن ہوگیا' گامن سندھو امیر ترین ہوگیا' اس کا ظلم بڑھتا رہا کچھ عرصے کے بعد بیمار ہونے کے بعد فوت ہوگیا۔ جب اس کی میت علاقے کے لوگ قبرستان میں لے کر گئے تو اسے قبر میں ڈالا گیا تو قبر نے باہر پھینک دیا' قبرستان میں جس جگہ بھی اس کی قبر نکالی گئی وہ قبر بیٹھ جاتی یا خراب ہوجاتی جب کچھ صاحب نظر لوگوں نے محسوس کیا اور کہا کہ اس قبرستان میں نیک لوگ دفن ہیں وہ اس ظالم شخص کو اس قبرستان میں دفن نہیں ہونے دیں گے۔

قبرستان سے دور ریت کے کے ٹیلے پر ایک درخت تھا۔ لوگوں نے میت اٹھالی اور وہاں لے گئے جلدی جلدی وہاں قبر کھودی اور فوراً میت کو ڈالا۔ مٹی ڈالی اور بھاگ کھڑے ہوئے' جیسے ہی لوگ کچھ دور پہنچے تو قبر کو آگ لگ گئی۔ قبر کے درمیان سے ایک شعلہ نکلا اور اوپر درخت کو آگ لگ گئی' لوگ استغفار کرتے ہوئے وہاں سے واپس آئے۔

زبان خلق نقارہ خدا سمجھو۔ لوگوں نے کہا کہ ہم اسے ظلم سے روکتے تھے اس نے بے گناہ غیر مسلم لوگوں کو قتل کیا تو اسے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے قبرستان میں بھی دفن نہ ہونے دیا۔ راوی کہتا ہے کہ آج بھی اس کی قبر کے قریب سے گزرو تو سخت گرمی محسوس ہوتی ہے۔ آج جو لوگ بلاوجہ لوگوں کو قتل کر رہے ہیں' بچوں بوڑھوں اور عورتیں بھی محفوظ ہیں۔ رب کعبہ کی قسم جو لوگ ظلم کرتے ہیں قتل کرتے ہیں ان کی قبریں آگ بچھوؤں اور سانپوں سے بھری ہوں گی ان کی نسلیں بھی برباد ہوجاتی ہیں۔ جو کسی بے گناہ مسلمان یا کسی غیر مسلم کو قتل کرتا ہے اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

حرام کی کمائی آخر بچی صرف تباہی

(عابد رشید)

مکافات عمل کے موضوع پر ایک سچا واقعہ ہے کہ میرے والد صاحب کے ایک دوست محکمہ ریونیو میں اچھے عہدے پر تھے' ایک بیٹا اور بیٹی تھی۔ بچے بھی انتہائی تابعدار تھے۔ روپے پیسے کی فراوانی کی وجہ سے وہ لاہور کے پوش ایریا میں شفٹ ہوگئے۔ اس کے بعد ملاقات میں کمی آگئی۔ چند سالوں کے بعد ایک مشترکہ دوست سے پتہ چلا کہ دوست کا انتقال ہوگیا اور اسی رات میچ جوا میں بیٹا گھر اور گاڑی ہار گیا۔ باقی جائیداد بینکوں کے لون اور لوگوں کے ادھار پر نکل گئی۔ بیٹی کے سسرال والوں نے حالات کو دیکھتے ہوئے اسے طلاق دے دی۔ اس واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ تربیت میں کمی تھی تو صرف اس چیز کی جس کا ذکر مندرجہ بالا سطور میں کر دیا گیا۔ حرام کمائی سے بنائی ہوئی ایمپلائز سودی دیواریں جب گریں تو باقی صرف تباہی بچی۔

حروف تہجی سے مومن کی زندگی

(ی۔ک' کراچی)

ا	اللہ کو پہچان	ض	ضیافتِ غرباء کر
ب	بڑوں کا کہنا مان	ط	طواف کعبہ کر
ت	توبہ کر انسان	ظ	ظالم تو نہ بن کبھی
ث	ثابت رکھ ایمان	ع	عمل پسند کریں سبھی
ج	جہاد پر تو چل	غ	غرض نہ ہو کسی سے
ح	حج کیلئے نکل	ف	فرائض ادا ہوں خوشی سے
خ	خانہ کعبہ جا	ق	قرآن کی تلاوت
د	دل کر لے اُجاگر	ک	کما رزق حلال
ذ	ذکر کا مزہ چکھ	ل	لاتعداد کلمہ پڑھ
ر	رمضان کا روزہ رکھ	م	مت رکھ دل میں ملال
ز	زکوٰۃ ادا کر	ن	نمازی سے اللہ کو پیار
س	سلام سدا تو کر	و	وضو مومن کا ہتھیار
ش	شکر کر ہر پل	ہ	ہدایت کی راہ لے
ص	صبر کا ملے گا پھل	ی	یارب اپنا بنا لے

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

قارئین! زیرنظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اوراس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ‘ تجربہ‘ کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کرینگے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

مارچ کے جوابات

1۔ بہن آپ اور آپ نے دونوں بہنیں فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (ق ۲۲) یہ آیت ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کرکے وہ پانی اپنی آنکھوں پر لگائیں اس کے ساتھ گاجر کا رس طبیعت کے مطابق استعمال کریں۔ اگر ہوسکے عبقری میں شائع ہونے والے مضمون ”عینک توڑ مچھلی کا سوپ پینے کے بعد“ اس سلسلے میں آپ کا بہت معاون ہوگا۔ **(ام جویریہ‘ کراچی)**

2۔ آپ بہت خوش قسمت ہیں‘ اللہ نے آپ کو توبہ کی توفیق عطا فرمائی‘ تنہائی میں بیٹھ کر دو نفل صلوٰۃ التوبہ کے پڑھیں اس کے بعد سورۂ فاتحہ کو دو تین بار دہرائیں جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر پہنچیں تو اس کو بار بار دہرائیں یہاں تک کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوجائیں۔ آپ کو دائیں بائیں کسی چیز کی پرواہ نہ رہے۔ ایسا اللہ سے رابطہ قائم ہوجائے۔ یہ عمل جب بھی آپ کو موقع ملے تب کریں۔ اس کے علاوہ استغفار اور پہلے کلمہ کا کثرت سے ورد کریں۔ کلمے کے نور سے دل منور ہوجائے گا۔ انشاء اللہ۔ **(رابعہ‘ لاہور)**

3۔ محترمہ عاسیہ صاحبہ! اس سلسلہ میں ایک ٹوٹکہ حاضر خدمت ہے جب بھی آدھے سر کا درد شروع ہو تو جس طرف درد ہو اس طرف کے مخالف ناک کے نتھنے میں 3،4 قطرے کریلے کا رس ڈال دیں درد ٹھیک ہوجائے گا۔ مجھے بچپن میں بہت زیادہ آدھے سر کا درد ہوتا تھا‘ اس نسخے سے ہمیشہ کیلئے ٹھیک ہوگیا جب بھی درد شروع ہو یہ نسخہ آزمائیں‘ انشاء اللہ کچھ دنوں میں درد ہمیشہ کیلئے ٹھیک ہوجائے گا۔ آرام آنے پر میرے لیے خصوصی دعا کریں۔ **(محمد عثمان‘ راولپنڈی)**

4۔ محترمہ آصفہ! آپ کے بالچر کیلئے ایک نہایت آزمودہ نسخہ درج کر رہا ہوں‘ بک ریفرنس ”کلونجی کے کرشمات“ صفحہ نمبر 42‘ ھوالشافی: انڈے کی زردی کا تیل‘ کلونجی باریک پسی ہوئی دونوں کو ملا کر سر پر اچھی طرح رگڑیں اور مالش کریں‘ اس طرح مستقل کرنے سے گنج دور ہوجاتا ہے میرا کلینک ہے میں اپنے کلینک پر یہ تیل بنا کر دیتا ہوں‘ سو فیصد رزلٹ ملتے ہیں۔ **(ڈاکٹر ظفر حمید ملک‘ اٹک)**

اپریل کے سوالات

1۔ محترم قارئین السلام علیکم! میں سگریٹ نوشی کا بہت شوقین ہوں‘ عرصہ دراز سے سگریٹ نوشی کررہا ہوں‘ روز کی تین تین ڈبیاں پھونک جاتا ہوں‘ میرے گھر والے‘ رشتہ دار میری اس عادت کی وجہ سے بڑے پریشان ہیں۔ میں نے بارہا اس عادت کو چھوڑنے کی کوشش کی لیکن ہر بار ناکام رہا‘ اگر کسی قاری کے پاس سگریٹ چھوڑنے کا کوئی ٹوٹکہ ہے تو براہ مہربانی ضرور بتائیں۔ **(محمد برکت‘ گوجرانوالہ)**

2۔ محترم قارئین السلام علیکم! میرا چہرہ دن بدن خراب ہوتا جارہا ہے‘ بازاری کریمیں لگا لگا کر میں تھک چکی ہوں‘ ان کے سائیڈ ایفیکٹ نے میرا چہرہ بگاڑ کر رکھ دیا ہے‘ پورا چہرہ پیپ زدہ دانوں سے بھرا ہوا ہے‘ ان دانوں نے مجھے ڈیپریشن کا مریض بنا دیا ہے‘ اگر کسی بہن یا بھائی کے کوئی ٹوٹکہ‘ نسخہ یا وظیفہ ہے تو براہ مہربانی ضرور ماہنامہ عبقری کو ارسال کریں۔ **(ش، راولپنڈی)**

3۔ محترم قارئین السلام علیکم! مجھے شدید گرمی کی شکایت ہے‘ سخت سردیوں میں بھی میرے جسم سے ہر وقت آگ نکلتی رہتی ہے‘ ہاتھ پاؤں ہر وقت گرم رہتے ہیں‘ پیشاب میں پیلاہٹ بہت زیادہ ہے‘ اب جیسے جیسے گرمیاں آرہی ہیں میری گھبراہٹ میں مزید اضافہ ہوتا جارہا ہے‘ اگر کسی کے پاس کوئی نسخہ یا ٹوٹکہ ہو تو جلد از جلد ماہنامہ عبقری میں ارسال کریں۔ **(محمد جاوید‘ ملتان)**

4۔ محترم قارئین السلام علیکم! میں دن بدن گناہوں کی دلدل میں دھنستا چلا جارہا ہوں‘ میں لاکھ کوشش کرتا ہوں بدنظری نہ کروں لیکن پھر بھی بدنظری کا گناہ کرتا ہوں‘ بڑی مشکل سے نماز کی پابندی کرتا ہوں مگر پھر بھی کبھی ایک یا دو نمازیں رہ جاتی ہیں‘ ہروقت استغفار کرتا ہوں‘ گناہوں سے معافی مانگتا ہوں‘ میں سچا مسلمان بننا چاہتا ہوں براہ مہربانی کسی قاری کے پاس کوئی ایسا وظیفہ ہو جس سے میرا نفس میرے قابو میں آجائے تو میں ہمیشہ اس کیلئے دعائیں کروں گا۔ **(حافظ مجید‘ کراچی)**

مناقب صحابہ رضی اللہ عنہم واہل بیت رضی اللہ عنہم

انتخاب: مکی احمد پوری

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دفعہ ہم حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مہاجرین کے ایک گروہ میں ایک گھر میں تھے اور اس گروہ میں حضرت ابوبکر‘ حضرت عمر‘ حضرت عثمان‘ حضرت علی‘ حضرت طلحہ‘ حضرت زبیر‘ حضرت عبدالرحمن بن عوف اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین بھی تھے تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ہر آدمی اپنے کفو کی طرف کھڑا ہوجائے اور خود حضور نبی اکرم ﷺ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف کھڑے ہوگئے اور انہیں اپنے گلے لگایا اور فرمایا: اے عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تو دنیا و آخرت میں میرا دوست ہے۔ **(امام حاکم‘ امام ابویعلی)**

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک صحابیہ کے گھر گئے‘ انہوں نے ہمارے لیے بکری ذبح کی (وہاں) حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”(ابھی یہاں) اہل جنت میں سے ایک شخص داخل ہوگا‘ پس تھوڑی دیر بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ داخل ہوئے پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ (ابھی) اہل جنت میں سے ایک اور شخص داخل ہوگا پس تھوڑی دیر بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ داخل ہوئے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ (ابھی) اہل جنت میں سے ایک اور شخص تمہارے پاس آئے گا (آپ نے یہ دعا بھی فرمائی) اے اللہ! اگر تیری رضا ہے تو آنے والا علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہو‘ راوی بیان کرتے ہیں کہ پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ داخل ہوئے“ **(امام احمد‘ امام حاکم‘ نیز امام حاکم نے کہا کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔)**

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے حسنین کریمین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی طرف دیکھ کر فرمایا: اے اللہ! میں ان سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت کر“ **(امام ترمذی)**

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ سے محبت کی‘ اس پر لازم ہے کہ وہ ان دونوں (حسنین کریمین رضوان اللہ علیہم اجمعین) سے بھی محبت کرے۔“ **(امام نسائی‘ ابن خزیمہ)**

آپ کا خواب اور روشن تعبیر



اچھا خواب

خواب: دیکھا کہ میری چھوٹی بیٹی (م) میری گود میں ہے۔ اس کی عمر سات سال ہے۔ میں اس کے سر کے بالوں کو ہٹا کر دیکھتی ہوں تو بہت جوئیں نظر آتی ہیں۔ میں بہت سارا تیل اس کے بالوں میں لگا کر کنگھی کرتی ہوں تو بہت سی جوئیں نکلتی ہیں۔ میں مارنے کی بجائے کنگھی دھوتی ہوں اور پھر سر میں کنگھی کرتی ہوں۔ جوئیں نکلتی رہتی ہیں' آخر وقت تک اکا دکا جوئیں نکلتی رہتی ہیں۔ میں پریشان ہوجاتی ہوں پھر آنکھ کھل جاتی ہے۔ **(رفعت' ملتان)**

تعبیر: خواب اچھا ہے۔ آپ کی بچی کی کسی بیماری سے حفاظت ہوئی ہے۔ آپ کسی اچھے ڈاکٹر سے علاج کروائیں۔ آپ ان کی تربیت پر خاص توجہ دیں۔ اس میں کوتاہی نہ کریں۔ حسب توفیق خیرات کردیں۔

مقصد میں کامیابی

خواب: صلوٰۃ الحاجات پڑھنے کے بعد دعا کے دوران نیند کے غلبے میں نظر آیا کہ میں اپنے گھر اور پڑوس کے درمیان دیوار کے ساتھ مع عامل کے موجود ہوں۔ عامل صاحب مجھ سے (دومرتبہ) کہتے ہیں کہ تمہاری شادی اسی جگہ ہوگی۔ اس دوران میں سوچ رہا ہوتا ہوں کہ کیسے ہوگی۔ **(جاوید' لاہور)**

تعبیر: خواب اچھا ہے۔ آپ کا کام بن جائے گا۔ آپ اپنی کوشش جاری رکھیں۔ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

مشکلات دور

خواب: میں دیکھتی ہوں کہ ایک اُلو گاؤں والے گھر کی دیوار پر بیٹھا ہے۔ (ہم اب شہر میں رہتے ہیں) وہ مجھے دیکھتا ہے میں اسے اڑا دیتی ہوں۔ اس کے بعد میں ایک ٹوکرے میں ایک چیل اور کبوتر کو پیار کرنے اور کھلانے کے بعد بند کردیتی ہوں۔ تھوڑی دیر بعد میں دیکھتی ہوں کہ کبوتر اڑ جاتا ہے۔ اس کے بعد منظر بدلتا ہے میں اپنی بہن کے ساتھ سکول میں کھڑی ہوں اس کے بعد اس کی دوست اور اس کی گود میں ایک پیارا سا بچہ بھی ہے میں اسے پیار کرتی ہوں۔ پھر ہم سکول کی سیڑھیاں چڑھتے ہیں وہاں کبوتر نے انڈے دیئے ہیں میں نے دیکھا کہ ایک انڈا ٹوٹ گیا ہے اس کے بعد آنکھ کھل جاتی ہے۔ **(صائمہ' شیخوپورہ)**

تعبیر: خواب تو بہت اچھا ہے۔ آپ کے گھر کی تمام مشکلات دور ہوں گی اور گھر میں خوب خیروبرکت ہوگی۔ آپ تھوڑی احتیاط کریں۔ آپ کے کسی عمل سے نقصان ہوسکتا ہے۔ حسب توفیق صدقہ خیرات کریں تو بہت اچھا ہے۔

خوبصورت پودے

خواب: میں اپنے کمرے سے باہر صحن میں آتی ہوں تو وہاں مجھے کیاریاں نظر آتی ہیں وہاں بہت سے پودے ہیں یا کہ ایک ہی پودا ہے یعنی اس کی شاخیں اوپر جا کر مل رہی ہوتی ہیں۔ میں ان پودوں کو دیکھ کر حیران ہوتی ہوں' وہ پودے یکدم بڑے ہوگئے اور بہت ہی زیادہ خوبصورت اور سرسبز ہیں۔ میں نے اس سے پہلے کبھی اتنے خوبصورت پودے نہیں دیکھے۔ پھر منظر بدلتا ہے ہم کسی شادی کی تقریب میں چھت پر کھڑے نیچے کی طرف دیکھ رہے ہیں ہمارے وہاں کچھ اور لوگ بھی ہیں۔ وہاں میرا کزن اور میری بڑی بہن بھی ہیں۔ کھڑے کھڑے میرے کزن نے میرے ہاتھ مضبوطی سے تھام لیے۔ میں سوچتی ہوں کہ اگر میری بہن نے دیکھ لیا تو کیا ہوگا پھر یہ سوچتی ہوں کہ اگر میری بہن نے دیکھ لیا تو اس کو پتہ چل جائے گا کہ اس کو مجھ سے کتنی محبت ہے۔ پھر اس کی بڑی بہن میرے ساتھ ہنس ہنس کی باتیں کررہی ہیں ہم سب بہت خوش ہیں۔ **(صوفیہ' راولپنڈی)**

تعبیر: ماشاء اللہ آپ کا خواب آپ دونوں بلکہ دونوں گھرانوں کے حق میں بہت مبارک ثابت ہوگا۔ آپ روزانہ مغرب کی نماز کے بعد ایک بار سورۂ رحمٰن پڑھ کر اپنے تمام مقاصد کی دعا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور بہتری ہوگی۔ یہ عمل اکتالیس دن تک کریں۔

بڑی آفت

خواب: دیکھا کہ بہت شدید طوفان یا زلزلہ آیا ہے۔ زمین ہل رہی ہے میں اپنے بچوں کے ساتھ کسی اونچے ٹیلے پر ہوں وہ بھی ہل رہا ہے۔ میرے ساتھ اور بھی لوگ ہیں جو ہواؤں میں تیر رہے ہیں یا وہ کسی اور جگہ سے اڑ کر آئے ہیں اور لوگ کہہ رہے ہیں کہ ہم سب کو آخر کار مٹی میں مل جانا ہے' ہمیں زمین بلا رہی ہے۔ یہ کہتے ہوئے سب دوڑ رہے ہیں اور جونہی وہ آگے بڑھتے ہیں کوئی بڑا سا مٹی کا تودہ ان کو دبا دیتا ہے۔ ان لوگوں میں میرے سسر بھی شامل ہیں وہ کہتے ہیں چلو بھاگو میں نے اپنے بچوں کے ہاتھ مضبوطی سے تھام رکھے ہیں۔ پھر منظر بدلتا ہے لگتا ہے کوئی قیامت تھی جو گزر گئی تمام لوگ بہت بُری حالتوں میں نظر آتے ہیں۔ **(فائزہ، فیصل آباد)**

تعبیر: پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے۔ کسی بڑی آفت سے آپ تمام گھر والوں' شہر والوں کی حفاظت ہوئی ہے۔ تمام لوگ کثرت سے توبہ استغفار کریں اور نیک اعمال کا اہتمام کریں۔ فجر کی نماز کے بعد روزانہ ایک بار سورۂ مریم پڑھ کر خیروبرکت کی دعا کریں۔

اچھی جگہ شادی ہوگی

خواب: میں نے دیکھا کہ میں اپنی بیٹی کے ساتھ شاپنگ پر گئی ہوں اور ایک ریڈی میڈ گارمنٹ کی دکان سے اپنی بیٹی کیلئے کوئی سوٹ خریدنا چاہتی ہوں مگر وہاں سوٹ لٹکے ہوئے ہیں۔ ان میں ایک سرخ رنگ کا مگر پھیکا سادہ' دوسری نیلے رنگ کی بہت گوٹا کناری لگا ہوا اور تیسرا سفید رنگ کا سنہری کام والا۔ تینوں میں سے کوئی بھی مجھے پسند نہیں آئے اور میں اپنی بیٹی سے کہتی ہوں کہ کہیں اور چلتے ہیں اور پھر دکان والے سے پوچھتی ہوں اور سوٹ کب آئیں گے وہ کہتا ہے کہ اب شاید نہ آئیں۔ میں سوچتی ہوں کہ اگر میں نے نہ لیے تو یہ سوٹ کوئی اور نہ خرید لے تو میں وہاں سے ایک سوٹ خریدتی ہوں جو میری بیٹی پر بہت زیادہ خوبصورت لگتا ہے۔ **(امبر' سیالکوٹ)**

تعبیر: پریشانی کی بات نہیں ہے۔ آپ کی بیٹی کی بہت اچھی جگہ شادی ہوگی اور بہت خوشی کی زندگی گزرے گی۔ رشتوں کے سلسلے میں جلد بازی نہ کریں۔ مغرب کی نماز کے بعد ایک بار سورۂ مریم پڑھ کر خیروبرکت کی دعا کریں۔

حجامہ سنت نبوی ﷺ اور جدید سائنس

بہترین علاج جسے تم کرتے ہو حجامہ لگانا ہے۔ **(بخاری 5797)** حجامہ لگانا آپ ﷺ کی سنت اور ایک بہترین علاج ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے خود حجامہ لگوایا اور دوسروں کو ترغیب دی۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح بخاری میں حجامہ پر پانچ مضمون لگائے ہیں۔ رسول کریم ﷺ جب معراج پر تشریف لے گئے تو ملائکہ نے عرض کیا اپنی امت سے کہیں وہ حجامہ کروائیں۔ **(ڈاکٹر محمد صادق' سکھر)**

محمد فاران ارشد بھٹی، مظفرگڑھ

آخری ہچکی پر آیا مریض صحت یاب۔۔۔مگر کیسے؟

لیکن۔۔۔!!! شاید قدرت مہربانی کرنے پر آگئی تھی کسی نامور حکیم کے متعلق کسی شخص نے اللہ دتہ کے بیٹوں کو بتایا وہ اُسے گھر لے آئے۔ اپنے والد کے علاج کا کہا۔ حکیم صاحب نے مریض کو اچھی طرح چیک کیا اب بَھلا مریض کا علاج کیسے کیا جائے

اللہ دتہ کو اچانک تیز بخار ہوا، گھر پر گولیاں وغیرہ کھاتا رہا، اس نے سوچا معمولی بخار ہے، پیراسٹامول، ڈسپرین سے آرام آجائے گا لیکن بخار نے شدت اختیار کرلی۔ ڈاکٹر کے پاس لے گئے، ڈاکٹر نے ٹیکے لگائے، کھانے کو کیپسول وغیرہ دیئے لیکن بخار میں کمی نہ ہوئی۔ نشتر ہسپتال ملتان لے گئے۔ انہوں نے داخل کرلیا اور علاج شروع کردیا۔ بخار اُترنے کا نام نہیں لے رہا تھا پھر شاید ڈاکٹروں نے بخار اتارنے کیلئے ہائی پوٹنسی کی دوائیں دیں جس سے بخار تو یکدم اتر گیا جسم ٹھنڈا ٹھار ہوگیا اور مریض تقریباً کوما میں چلا گیا۔ ڈاکٹروں نے سرتوڑ کوشش کی لیکن کچھ بھی فرق نہ پڑا۔ ایک ماہ گزر گیا، اللہ دتہ اسی حالت میں تھا، اُس کے عزیز اقارب عیادت کیلئے جاتے اور مایوسی کا اظہار کرتے۔ اللہ دتہ کے بیٹے نے پرائیویٹ ڈاکٹروں کو دکھایا لیکن افاقہ نہ ہوا۔ آخر نشتر ہسپتال کے ڈاکٹروں نے جواب دے دیا اور کہا آپ اپنے مریض کو گھر لے جائیں۔ مریض کو گھر لے آئے۔ مریض پر بے ہوشی طاری تھی، مٹی بھی اُڑ کر منہ میں نہ گئی، دوست رشتہ دار جاتے، اس کو دیکھ کر آجاتے لیکن اللہ دتہ کے بیٹے ابھی بھی ڈاکٹروں اور حکیم صاحبان سے علاج کروا رہے تھے لیکن سب مایوس ہوچکے تھے۔ محلے میں جب بھی کسی کی فوتگی کا اعلان ہوتا تو محلے والوں کے کان کھڑے ہوجاتے کہ کہیں اللہ دتہ تو وفات نہیں پا گیا۔

لیکن۔۔۔!!! شاید قدرت مہربانی کرنے پر آگئی تھی کسی نامور حکیم کے متعلق کسی شخص نے اللہ دتہ کے بیٹوں کو بتایا وہ اُسے گھر لے آئے۔ اپنے والد کے علاج کا کہا۔ حکیم صاحب نے مریض کو اچھی طرح چیک کیا اب بَھلا مریض کا علاج کیسے کیا جائے، مریض تو کچھ کھاتا پیتا ہی نہیں ہے سب سے پہلے حکیم صاحب نے ایک تیل دیا اور کہا کہ کمرہ بند کرکے اس کی تربتر مالش کرو۔ تین دن متواتر مالش کرکے مجھے حقیقت بتانا۔ بیٹوں نے تندہی سے مالش شروع کردی۔ تیسرے دن انہیں محسوس ہوا کہ ابا کے جسم میں کچھ ہلچل ہوئی ہے۔ حکیم صاحب کو بتایا انہوں نے کہا کہ بکری کے دودھ کی دھاریں مریض کے منہ میں مارو۔ جھٹ بکری کا انتظام کیا گیا اور دھاریں مارنی شروع کردیں جیسے ہی دودھ ہونٹوں کو لگا مریض نے چوسنا شروع کردیا۔ دن میں تین بار دھاریں ماری گئیں۔ چوتھے دن پورا منہ کھول کر دودھ پینے لگا۔ آہستہ آہستہ طبیعت سنبھلتی چلی گئی پھر باقاعدہ حکیم صاحب نے دوا شروع کروائی۔ ایک ماہ کے مکمل علاج سے تندرست ہوگیا۔ ویسے ہی دنیا کی گہما گہمی میں مشغول ہوگیا۔ رنڈوا تھا، بیمار ہونے سے پہلے کسی بیوہ سے شادی کی بات چیت چل رہی تھی جونہی صحت یاب ہوا شادی کرلی۔ کافی عرصہ تک زندہ رہا۔ پچھلے رمضان المبارک میں انتقال ہوگیا۔

نہیں! اعتماد سے کچھ عرصہ یہی (باقی صفحہ نمبر 32 پر)

(بقیہ: 29 بیماریاں اکیلا ٹانک، حیرت ہی حیرت)

استعمال کریں۔ **22**۔ وہ لوگ جن کو زیادہ کھانے کا عارضہ لاحق ہوتا ہے، مسلسل کھاتے ہی رہتے ہیں اوران کا پیٹ بھرتا ہی نہیں انہیں یہ چیز بہت فائدہ دیتی ہے۔ **23**۔ وساوس، نفسیاتی بیماریاں، ذہنی ٹینشن، الجھنیں جس کا علاج کرکر کے تھک گئے ہوں ایسے مسائل کا علاج صرف اسی دوا سے کریں۔ **24**۔ بچوں کی موروثی بیماریاں اور ایسی موروثی بیماریاں جو خاندانی طور پر چل رہی ہوں جب یہ دوائی استعمال کریں تو اس سے بہت فرق اور فائدہ ہوتا ہے۔ **25**۔ پیٹ کا السر، جس کو بھی دیا السر کا مریض وہ پیٹ کا ہو یا آنتوں کا اسے بہت فائدہ ہوا۔ **26**۔ **پرانا دردسر:** پرانا دردسر ایسی چیز ہے جو بہت طاقتور گولیاں کھانے پر مجبور کردیتا ہے۔ پرانے دردسر میں مبتلا مریض اعتماد سے یہی دوائی استعمال کریں۔ **27**۔ جو حاملہ خواتین بچے کی پیدائش سے پہلے یہ دوائی استعمال کریں گی، ان کے درد میں بالکل کمی ہوجاتی ہے حتیٰ کہ پتہ بھی نہیں چلتا اور درد ختم ہوجاتا ہے۔ **28**۔ تیز ہارٹ بیٹ یعنی دل کی دھڑکن خودبخود تیز ہو یا تھوڑی سی بات سنتے ہی دل کی دھڑکن بہت زیادہ تیز ہوجائے تو اس کیلئے بہت اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ **29**۔ خواتین کی پرانی سے پرانی لیکوریا رحم کا انفیکشن اور اندرونی ورم اس دوا سے بہت حد تک ختم ہوجاتے ہیں۔

قارئین! یہ وہ تجربات ہیں جس کے ہر تجربے کے ساتھ ایک نہیں، بے شمار داستانیں مشاہدات اور انوکھی کہانی ہے۔

میں کون کون سے واقعات بیان کروں اور میں کون کون سے تجربات بیان کروں۔ آپ کے سامنے ایک بہترین نچوڑ نکال کر رکھ دیا ہے یہ ایسا مرکب ہے جو جسم کی نشوونما کرتا ہے جسم سے ایسے خطرناک گندے مادے نکال کر باہر پھینکتا ہے۔ جو بے شمار بیماریوں کا ذریعہ بن سکتے تھے۔ یوں یہ دل کے امراض، جگر کے امراض، بڑی آنتوں کے امراض، سانس کی اندرونی سکڑی ہوئی نالیوں کے امراض، ہائی بلڈ پریشر، جوڑوں

عبقری نے مسائل حل کردیئے

حکیم صاحب اس رسالہ میں دیئے گئے آپ کے وظائف وغیرہ پڑھ کر میں نے عمل کیا تو مجھے حقیقت میں روحانی سکون ملا

عبقری نے کیا دیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کے بعد عرض ہے کہ ماہنامہ عبقری کا 2010ء سے قاری ہوں، اچھا بلکہ بہت اچھا رسالہ ہے۔ دینی، دنیاوی، طبی، صحت اور تندرستی کے تمام لحاظ سے اچھا ہے، لوگوں کے مسائل اور ان کے حل، لوگوں کی بیماریاں اور ان کا علاج، لوگوں کی پریشانیاں اور آسان وظائف۔ ماشاء اللہ حکیم صاحب لوگوں کے مسائل ایسے حل ہوتے دیکھے کہ جیسے کبھی تھے ہی نہیں اور وہ آپ کو بہت دعائیں دیتے ہیں۔ میں بھی دعا کرتا ہوں اللہ رب العزت اور زیادہ نیکی کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور عبقری کو دن دگنی چار چگنی ترقی عطا فرمائے۔ **(فیصل، شورکوٹ)**

عبقری نے مسائل حل کردیئے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کے بعد عرض گزار ہوں کہ میں 6 ماہ سے آپ کا رسالہ ماہنامہ عبقری پڑھ رہا ہوں جس کی بدولت مجھے کافی روحانی سکون اور فیض ملتا ہے۔ حکیم صاحب اس رسالہ میں دیئے گئے آپ کے وظائف وغیرہ پڑھ کر میں نے عمل کیا تو مجھے حقیقت میں روحانی سکون ملا، حالانکہ اس سے پہلے میری زندگی میں بہت پریشانیاں تھیں اور میں ہر وقت پریشان رہتا تھا لیکن سے ماہنامہ عبقری سے دوستی ہوئی ہے اور اس میں موجود وظائف میں کرتا ہوں تو میری بہت سی مشکلیں حل ہوجاتی ہیں۔ میں نے عبقری میں موجود وظائف اور ٹوٹکے بہت سے لوگوں کو بتائے جس سے بہت سوں کی مشکلات اور بیماریاں دور ہوئیں۔ **(محمد کاشف شہزاد، ملتان)**

عبقری نے موٹاپا کم کردیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ تھا کہ میں دن بدن موٹی ہوتی جارہی تھی، وزن ساٹھ کلو ہوگیا، پیٹ بھی بہت زیادہ نکل آیا، بازو بھی موٹے ہوگئے، میں نے بہت ٹوٹکے آزمائے لیکن اثر نہیں ہوتا تھا۔ پھر ہمارے گھر میں ماہنامہ عبقری میرے بھائی نے لانا شروع کردیا، میں نے اس میں موجود ٹوٹکے آزمانے شروع کیے تو میرا وزن نا صرف کنٹرول ہوگیا بلکہ آہستہ آہستہ کم بھی ہونا شروع ہوگیا ہے۔ **(پ، ملتان)**

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

گرمی کے موسم میں زیتون۔۔۔؟؟؟

ایک قاری نے زیتون کے تیل کے بارے میں لکھا ہے ’’جب میں نے اسے پینا شروع کیا تو مجھے سخت تکلیف ہوئی اور میں بیمار ہوگیا‘‘ دوسرا خط م خ کا ہے جو پوچھتی ہیں کہ گرمی کے موسم میں ایک چمچ تیل پینا درست ہے یا نہیں؟ دوسرے ان کے دانتوں میں کیڑا لگا ہے۔ دانت کا کونہ نیلا ہے جو ہنسنے پر بُرا لگتا ہے۔ اس پر زیتون کیسے لگایا جائے اور یہ نیلا ہٹ کتنے دنوں میں دور ہوگی؟

مشورہ: محترم قارئین! اللہ تعالیٰ نے زیتون کی تعریف کلام پاک میں فرمائی ہے بلکہ ایک جگہ زیتون اور انجیر کی قسم بھی کھائی ہے جس کی تعریف خالق نے کی ہو اس کی افادیت سے منکر نہیں ہونا چاہیے۔ زیتون کا تیل کھانے اور لگانے سے ستر بیماریوں سے شفا ہوتی ہے جن میں کوڑھ جیسی موذی بیماری بھی شامل ہے۔ اب مجھے یہ معلوم نہیں‘ محترم قاری نے زیتون کا تیل کون سا استعمال کیا ہے‘ تیل کی رنگت سبز یا سنہری ہونی چاہیے۔ اس میں سیاہی کی آمیزش ہو یا سیاہ رنگ کا ہو تو تیل فائدے کی بجائے نقصان دے گا۔ زیتون کا تیل خالص ہونا چاہیے۔ باہر کے ممالک میں اسے کھانا پکانے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس تیل کے بہت سے فائدے ہیں۔ جلدی‘ عصبی اور عضلاتی عوارض میں اس کا کھانا اور لگانا سود مند ہے۔ دائمی قبض دور ہوتا ہے‘ پیٹ کے کیڑے ختم ہوتے ہیں۔ پتے کی پتھری والے مریض چکنائی استعمال نہیں کر سکتے لیکن روغن زیتون ایسے مریضوں کو بھی فائدہ بخشتا ہے۔ ایک بار میرے عزیز کے بچے کو ہٹیلی پیچش ہوگئی۔ درد‘ مروڑ کے ساتھ اجابت ہوتی‘ کسی دوا سے آرام نہیں آیا۔ میں نے اسے کہا کہ صبح شام ایک ایک چمچہ روغن زیتون اللہ کا نام لے کر پیو۔ ایک ہی دن میں درد ختم ہوا۔ دو چار دن میں پیٹ بالکل درست ہوگیا۔

م، خ صاحبہ! مجھے ایسا لگتا ہے بچپن میں آپ کے دانت پر چوٹ لگی ہے جس کی وجہ سے کونہ نیلا ہے۔ کیڑا ہوتا تو وہ حصہ سیاہ ہوتا۔ زیتون کے پھل اور پتوں کا رس لگانے اور کھانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ دانتوں کے ڈاکٹر کو دکھایئے‘ وہ ہی بتا سکتا ہے کہ دانت پر چوٹ لگی ہے یا کیڑا ہے؟

کہیں سرطان تو نہیں؟

میں کالج میں پڑھتی ہوں‘ چند ماہ سے سیدھی طرف چھاتی پر ذرا سا ہاتھ لگنے خصوصاً نہاتے وقت بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ لگتا ہے کوئی گلٹی ہے۔ مجھے بڑا ڈر لگ رہا ہے۔ گھر والوں کو بھی ابھی کچھ نہیں بتایا‘ آپ کو اپنا ہمدرد ساتھی جان کر خط لکھ رہی ہوں۔ یہ سرطان تو نہیں؟ میں بہت خوفزدہ ہوں۔ **(ش، راولپنڈی)**

مشورہ: بی بی! آپ ماشاء اللہ پڑھی لکھی ہیں‘ پھر جاہلوں کی طرح اپنی بیماری کیوں چھپا رہی ہیں۔ آپ اپنی والدہ کے ساتھ جا کر کسی ماہر ڈاکٹر سے چیک کروائیں۔ مائیں تو بیٹیوں کی دوست ہوتی ہیں‘ نامعلوم آج کل یہ کیا معاملہ ہے کہ مائیں ذرا سا وقت اپنی بچیوں کو نہیں دیتیں جس سے بچیاں الجھن کا شکار رہتی ہیں۔ گلٹی کو زیادہ نہ چھیڑیئے‘ اگر ڈاکٹر کچھ ٹیسٹ بتائے تو ضرور کروائیں۔ سب سے پہلے اپنی امی سے بات کیجئے پھر ڈاکٹر کو دکھایئے۔ خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں‘ بیماری تو آتی جاتی رہتی ہے۔ نماز پڑھ کر دعا کیجئے۔ قرآن پاک کی تلاوت پابندی سے کیجئے۔ اللہ تعالیٰ بڑا رحیم ہے۔

جان لیوا حادثہ

میں اوائل عمری میں ہی چچازاد بھائیوں کے شکنجے میں پھنس گئی‘ وہ تو چلے گئے مگر میں نفس کے ہاتھوں مجبور رہی۔ اب اللہ تعالیٰ سے رو رو کر گناہوں کی معافی مانگتی ہوں‘ اب دو ماہ سے طبیعت میں ٹھہراؤ ہے جب بھی شیطانی خیالات آتے ہیں فوراً اللہ کے آگے جھک کر پناہ مانگتی ہوں۔ **(غ ش)**

مشورہ: بی بی! آپ نماز پابندی سے پڑھیے اور گھیا‘ توری‘ پالک‘ قلفہ اور دہی کا استعمال خوب کیجئے‘ گوشت کم کھایئے‘ ایک دو ماہ میں آپ کے جسمانی اور ذہنی عوارض ختم ہوجائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو استقامت دے اور شیطان سے بچائے۔ گھر میں آپ کی والدہ اور بہنیں ہیں‘ آپ ان کے ساتھ مل جل کر رہیے۔ آپ کی والدہ‘ آپ کا دھیان اور چچازاد بھائیوں کی نقل و حرکت پر نظر رکھتیں تو شاید آپ کے ساتھ یہ جان لیوا حادثہ پیش نہ آتا۔ ماؤں سے میں بار بار کہتی ہوں کہ بچیاں بڑی ہوں تو ان کا خاص خیال رکھیں‘ ان کے ساتھ دوستی کریں اور بُرا بھلا سمجھائیں۔ ماؤں کی لاپرواہی سے ایسے دلدوز واقعات جنم لیتے ہیں۔

گرمی اور نکسیر

گرمی کے موسم میں نکسیر پھوٹ جاتی ہے۔ خون بہت ضائع ہوتا ہے۔ بہت علاج معالجہ کیا مگر نکسیر ٹھیک نہیں ہوتی۔ اس کیلئے کوئی دیسی دوا تجویز کیجئے۔ **(نائلہ، کراچی)**

مشورہ: آپ کشتہ سنگ جراحت پانچ گرام اور گیرو ایک گرام لے کر ملا کر رکھ لیں۔ ایک رتی دوا دہی پر ڈال کر روزانہ کھلا دیا کیجئے‘ نکسیر کا خون بند ہوجائے گا۔ کشتہ سنگ جراحت کسی اچھے مشہور دواخانے سے خریدیئے۔ جن لوگوں کو نکسیر کا عارضہ ہو وہ یہ دوا استعمال کریں۔ غذا میں دہی اور سبزیاں زیادہ کھلائیں‘ اللہ کرم کرے گا۔ اس دوا سے ماہانہ ایام کا خون بھی بند ہوجاتا ہے۔

پراسٹیٹ کی تکلیف

مجھے پراسٹیٹ (غدہ قدامیہ) کی تکلیف ہے‘ پیشاب کرتے وقت بہت تکلیف ہوتی ہے۔ **(نواز بیگم، پشاور)**

مشورہ: پیشاب کے مریض ملٹھی دس گرام پیس کر ایک گلاس پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح چھان کر پی لیں‘ اس سے مثانے کی تکالیف‘ دوسرے عوارض حتیٰ کہ سرطان تک میں افاقہ ہوتا ہے۔ پچاس سال کی عمر کے بعد یہ تکالیف ہوتی ہیں۔ ملٹھی تازہ اور بغیر گھن لگی خریدیئے۔

قالین کا نشان

پچھلے دنوں ہم نے گھر میں روغن کروایا‘ جب صوفے اٹھائے تو صوفے کے نشان قالین پر نمایاں تھے اور قالین دب گیا۔ اسے کس طرح ٹھیک کیا جاسکتا ہے؟ نیا قالین تو ہم خریدنے سے رہے۔ مہربانی فرما کر ہمارا یہ مسئلہ حل کردیں۔ **(شائستہ، لاہور)**

مشورہ: قالین پر وزن ہونے کی وجہ سے نشان پڑ جاتا ہے جو بہت بُرا لگتا ہے۔ اسے دور کرنے کیلئے آپ ایک ٹوٹکہ آزما کر دیکھئے۔ جہاں قالین دبا ہوا ہے‘ اتنا ہی بڑا برف کا ٹکڑا اس پر رکھ دیجئے۔ جب برف پگھل جائے تو پانی خشک ہونے دیجئے۔ جب بالکل سوکھ جائے ویکیوم کلینر سے صاف کرلیجئے‘ کافی حد تک قالین ٹھیک ہوجائے گا۔

کھیرا کھائیں صحت و تندرستی پائیں

بشرحسین فضل‘ راولپنڈی

مصالحے دار اور مرغن کھانے کھا کھا کر معدے میں ہوگئی‘ تیزابیت اور جلن۔۔۔لیکن پریشان ہونے کی ضرورت نہیں آپ روزانہ کھیرا استعمال کریں۔ ان سے چھٹکارا مل جائے گا۔ کھیرا السر میں بھی فائدہ مند ہے

کھیرے کا شمار کچی کھائی جانے والی سبزیوں میں ہوتا ہے۔ اس کو کھانے میں سلاد کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اکیلے بھی نمک مرچ لگا کر کھایا جاتا ہے۔ کھیرا ایک غذائیت سے بھرپور سبزی ہے کیونکہ اس کے اندر کم حرارے اور چربی بھی کم مقدار میں ہوتی ہے اس میں حیاتین اور معدنیات بھی پائے جاتے ہیں جو اس کی افادیت میں مزید اضافہ کردیتے ہیں۔

جسم کو رکھے تروتازہ: کھیرے کے اندر 96 فیصد پانی پایا جاتا ہے یہ روزمرہ پانی کا متبادل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ جسم کو رکھے تروتازہ اور درجہ حرارت بھی رکھے برقرار اور تو اور جسم سے زہریلے مادوں کو بھی خارج کرنے میں مددگار رہتا ہے۔

جلد کی حفاظت کیلئے: کھیرے میں حیاتین ا، ب، ج اور معدنیات میگنیشیم‘ پوٹاشیم اور سلیکا پایا جاتا ہے جو جلد کے لیے بہترین ٹانک ہے۔ چہرے کے لیے ماسک بنانے میں بھی اس کا جوس استعمال کیا جاتا ہے۔ ڈھیلی جلد کو مضبوط کرتی ہے۔ کھیرے میں اسکاربک ایسڈ اور کیفیک ایسڈ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقوں کو دور کرتا ہے۔ دھوپ اور ہوا کی شدت کی وجہ سے جلد پر ہونے والے اثر کو بھی زائل کرتا ہے۔

بلڈ پریشر: جن لوگوں کو ہائی اور لو بلڈ پریشر کا مسئلہ درپیش ہے وہ کھیرے کا جوس استعمال کریں کیونکہ اس میں پوٹاشیم‘ میگنیشیم اور فائبر ہوتا ہے جو بلڈ پریشر کو کنٹرول کرتا ہے۔

دانتوں‘ مسوڑھوں کیلئے: جو لوگ دانتوں اور مسوڑھوں کے مسئلے سے دوچار ہیں‘ جن کے مسوڑھوں سے پیپ آتی ہے۔ وہ کھیرا کھائیں اور اپنے دانتوں کو ان بیماریوں سے آزاد کرائیں۔ **ہاضمے میں مددگار ہے:** مصالحے دار اور مرغن کھانے کھا کھا کر معدے میں ہوگئی‘ تیزابیت اور جلن۔۔۔ لیکن پریشان ہونے کی ضرورت نہیں آپ روزانہ کھیرا استعمال کریں۔ ان سے چھٹکارا مل جائے گا۔ کھیرا السر میں بھی فائدہ مند ہے۔ کھیرا نظام انہضام سے زہریلے مواد کو خارج کرتا ہے جس سے معدے رہے‘ تندرست اور آپ بھی رہیں چست۔ اس کا روزانہ استعمال پرانی قبض کو بھی دور کرتا ہے۔ **جوڑ بنائے صحت مند:** کھیرے کے اندر سلیکا پایا جاتا ہے جو کہ جوڑوں کو بناتا ہے صحت مند اور تندرومند۔ **کینسر سے جنگ:** کھیرے کے اندر لیریسینول‘ پنوریسینول اور تین لگنز پائے جاتے ہیں جو چھاتی کا کینسر‘ پراسٹیٹ کینسر‘ یوٹیرین اور بیضہ دانی کینسر کیلئے بھی بہت مفید ہے۔ **گنٹھیا سے نجات:** کھیرے کے اندر تمام حیاتین‘ فولیٹ‘ کیلشیم اور میگنیشم پایا جاتا ہے اگر کھیرے کے جوس کے ساتھ گاجر کا جوس ملا دیا جائے تو پھر تو سونے پر سہاگہ ہوجائے گا نہ صرف یہ گنٹھیا اور ارتھرائٹس سے دے نجات بلکہ یورک ایسڈ کے لیول کو بھی کم کرتا ہے۔ شوگر کے **مریضوں کیلئے تحفہ:** کھیرے کے اندر ایک ہارمون پایا جاتا ہے جو لبلبہ کے خلیوں کیلئے مددگار ہوتا ہے جس سے انسولین بنتی ہے اس طرح یہ شوگر کے مریضوں کیلئے قدرت کا انمول تحفہ ہے۔ **کولیسٹرول لیول کم:** کھیرے کے اندر سٹیرول بھی پایا جاتا ہے جو کہ کولیسٹرول کے لیول کو کم کرتا ہے۔ **کھیرا پسینہ آور ہے:** نظام اخراج کے ذریعے یہ فاضل مادوں کو خارج کرتا ہے اور پسینہ آور ہے نہ صرف فاضل مادوں کو کرے خارج بلکہ گردے اور مثانے کی پتھری کو بھی کرے زائل۔ **کھیرا کھائیں وزن گھٹائیں:** کھیرے کے اندر کم حرارے پائے جاتے ہیں اور پانی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے یہ وزن گھٹانے کیلئے بہترین سبزی ہے۔ کھیرا خریدتے وقت خیال رکھیں کہ یہ ہرا ہوا اور تھوڑا سا سخت ہو۔ کھیرا قدرت کا انمول تحفہ ہے‘ نایاب شاہکار ہے۔ کھیرے کو اپنائیں اور اپنے آپ کو صحت مند بنائیں۔

نام ابدالوں میں لکھوانے کا وظیفہ خاص

حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو روزانہ دس بار یہ وظیفہ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ (ترجمہ: اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کی اصلاح فرما‘ اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کی تکلیفیں دور فرما‘ اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت پر رحم فرما) پڑھے اس کا نام ابدالوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔ (شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی جلد 5 ص 400) (برکت علی‘ فیصل آباد)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں‘ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

کشف المحجوب ان گنی چنی کتابوں میں سے ہے جن کتابوں میں ایک پیمانہ بنایا گیا ہے کہ تصوف کس چیز کا نام ہے اور کس کا نام نہیں۔ رقص‘ سرور‘ مے و مستی‘ مزاج کی بے خودی‘ دھمال‘ پی کے گم ہوجانا یا ڈانس‘ اس کا نام تصوف اور صوفی ازم نہیں ہے اور ہرگز نہیں ہے۔ تعلیمات قرآنی اور اخلاق نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حقیقی عکس صوفیاء کرام کی زندگی کا اوڑھنا بچھونا ہے۔ ہماری زندگی میں جو صوفیائے کرام کا نقشہ سامنے آئے گا وہ صرف ایک چیز میں سامنے آئے گا اور وہ ہے اتباع شریعت‘ اتباع طبیعت نہیں۔۔۔ مطلب یہ ہے کہ مزاج اور طبیعت کے مطابق ایک چیز میں نفع نظر آیا اس کو شریعت بنالیا‘ اس کو آخرت کی کامیابی کا مدار بنالیا‘ یہ بہت بڑا دھوکہ اور گمراہی کی راہ ہے‘ تصوف کملی والے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دل و جان سے سچی غلامی کا نام ہے۔ ایک اور نکتہ آپ کو بتاتا ہوں کہ عشق عمل کا نام ہوتا ہے‘ عشق الفاظ کا نام نہیں ہوتا‘ حروف کا نام نہیں‘ اسی تصوف کا ایک مقام تسلیم و رضا ہے‘ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر آپ کو اللہ کریم نے دنیا کے اعتبار سے حسن و جمال کے اعتبار سے‘ عہدے اور شہرت کے اعتبار سے‘ چھوٹا بنایا ہے تو میں ان تمام حالتوں میں بھی کچھ سے ایسا راضی ہوں جیسا کہ تو مجھ سے چاہتا ہے۔۔۔ اہل اللہ محدثین نے لکھا ہے جو اللہ کی تقسیم پر راضی نہیں‘ وہ اللہ پر بھی راضی نہیں اور جو اللہ پر راضی نہیں اس کی زندگی میں کبھی سکھ نہیں آسکتا۔ اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کیلئے یہ مسنون دعا صبح و شام ضرور پڑھا کریں۔ سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَا نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احادیث مبارکہ میں شکر کی طرف بہت اہمیت دلائی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو شکر کی توفیق ہوگئی وہ کبھی نعمتوں میں برکت اور زیادتی سے محروم نہ رہے گا۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے خدا بندوں کو نعمتوں سے نوازتا رہتا ہے۔ جب بندہ ناشکری کرتا ہے تو اسے نعمت کی بجائے عذاب سے نواز دیتا ہے۔



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے

[redacted]

(بنت مہدی حسن)

حضرت آدم علیہ السلام کی عمر مبارک تقریباً ایک ہزار سال تھی اور 20 بیٹے تھے' ایک بیٹا اور ایک بیٹی پیدا ہوتے تھے' صرف حضرت شیث علیہ السلام سب سے بڑے بیٹے اکیلے پیدا ہوئے۔ ان کیلئے جنت سے حور آئی اور ان کی بیوی بنی۔ وقت رحلت حضرت آدم علیہ السلام نے حضرت شیث علیہ السلام کو اپنا خلیفہ مقرر فرمایا۔ ایک بیٹا نوش تھا' باپ کے دین کو سربلند کیا' ایک بیٹا قلنتستان تھا ایک بیٹا ابروتھا۔ ایک بیٹا اوس تھا' ایک بیٹا مہلائل تھا جو خوبصورتی میں اپنی مثال آپ تھا' مشرق ومغرب سے لوگ دیکھنے آتے اور تحفے بھی لاتے۔ لوگ زیارت کرکے واپس لوٹ جاتے' ابلیس نے مشورہ دیا کہ مہلائل کی صورت بنا کر برقعہ چہرے پر ڈال دو' یہاں سے بت پرستی کی بنیاد پڑی۔ حضرت ادریس علیہ السلام کا نام اختوح تھا' لوگوں کو زیادہ درس (دعوت دین) دینے کی وجہ سے ادریس (درس دینے والا) کے نام سے مشہور ہوئے' علم نجوم ان کے معجزات ہیں۔ حضرت نوح علیہ السلام کو باپ ثانی بھی کہتے ہیں' اپنی قوم کی حالت پر گریہ و زاری کرنے (نوحہ) کرتے رہتے اس لیے نوح (رونے والا) مشہور ہوگیا۔

سلسلہ انبیاء اکرام علیہ الصلوٰۃ والسلام

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد (آذر) بت تراش تھے اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دو بیٹے حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق علیہم السلام تھے۔ حضرت اسحاق علیہ السلام کے دو بیٹے بڑا یشوع اور چھوٹے حضرت یعقوب علیہ السلام تھے۔ نبوت حضرت یعقوب علیہ السلام کو ملی حضرت یعقوب علیہ السلام کا دوسرا نام اسرائیل تھا۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کے بارہ بیٹے ہوئے۔ نبوت حضرت یوسف علیہ السلام کو ملی پھر حضرت یوسف علیہ السلام کے بیٹوں کی تعداد نہیں ملتی البتہ دین چار دانگ عالم پھیلا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے بیٹے حضرت داؤد علیہ السلام تھے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی نسل میں سے صرف آنحضور ﷺ خاتم المرسلین ﷺ بن کر آئے۔ باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی دعا خانہ کعبہ کی دیواریں تعمیر کرتے ہوئے کی جو ہزاروں سال کے بعد (کتنی خوبصورت) قبول ہوئی۔ سبحان اللہ۔ بنوہاشم سے بنوقریش کا یہی جھگڑا تھا کہ آج تک تو نبوت ہمارے قبیلے میں آئی آج نبی آخرالزمان ﷺ بنوہاشم میں کیونکر آیا۔ سعودی عرب کے شہر جدہ میں اماں حوا کا روضہ ہے اور حضرت آدم علیہ السلام کا روضہ سری لنکا کے پہاڑ پر ہے اور پہاڑ پر حضرت آدم علیہ السلام کے قدم مبارک کا نشان دوفٹ چوڑا اور چارفٹ لمبا موجود ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے بیت المقدس تیار کروایا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام مصر سے ہجرت کرکے مدین تشریف لے گئے اور پھر دوبارہ مصر میں آکر دین حق کی تبلیغ کی اور مدین میں حضرت شیث علیہ السلام کی بیٹی صفورا سے شادی ہوئی۔ **واقعہ معراج:** آنحضور ﷺ کی عمر مبارک 50 سال 4 ماہ اور 19 دن تھی' اتوار کی رات (یعنی صبح پیر تھی) 27 رجب دو سال قبل از ہجرت بمطابق 8 مارچ 620ء مسجد اقصیٰ سے تشریف لے گئے آج بھی باب محمد ﷺ کے نام سے وہاں وہ جگہ مشہور ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش آسمان پر ہوئی او بنی نوع انسان کو اشرف المخلوقات بنا کر حضرت آدم علیہ السلام کو اپنا نائب بنا کر آسمان سے زمین پر اتارا گیا جبکہ حضرت محمد مجتبیٰ ﷺ کی پیدائش تو زمین پر ہوئی اور آپ ﷺ کو سیر آسمانوں کی تجلیات کی کروائی گئی۔ سورۂ نجم کی آیت نمبر 18 میں واقعہ معراج کا ذکر موجود ہے۔

دل کا مرض اور عجوہ کھجور

(ارشاد احمد' پشاور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ایک آپ بیتی ارسال خدمت کررہا ہوں' ہوسکتا ہے کسی دوسرے بہن بھائی کو بھی فائدہ ہوجائے۔ 2005ء کے اوائل میں مجھے انجائنا درد کی شکایت ہوئی تھی (یعنی دل کا درد)۔ دوتین ماہ علاج ہوتا رہا' اسی اثناء میں حج سے لوگوں کی واپسی کے دن تھے تو ایک دوست کو حج کی مبارکباد دینے کیلئے گیا' وہاں پر دل کے درد کی بات چلی تو اس نے بتایا کہ سعودی عرب میں عجوہ نامی کھجور جو کہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے باغ کی ہے۔ حضور ﷺ کی دعا کے طفیل اللہ تعالیٰ نے اُس کھجور میں دل کے امراض میں شفاء رکھی ہے۔ وہ کھجور میں ساتھ لایا ہوں' اس کے سات دانے اس یقین کے ساتھ کھائیں کہ اللہ تعالیٰ شفاء دے گا۔ قصہ مختصر کہ اُس دوست نے مجھے وہ عجوہ کھجور بھجوائیں تو کھانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاء دے دی اور میں نے ادویات کھانی چھوڑ دیں۔

مئی 2010ء میں میں نے کسی ضروری کام سے اتوار کے دن سفر پر جانا تھا کہ اچانک بروز جمعہ 7 مئی 2010ء کو مجھے دل کا درد شروع ہوگیا' یعنی پانچ سال بعد دوبارہ مسئلہ بن گیا' بہت پریشان ہوگیا کیونکہ ان دنوں مالی حالت بھی بہت کمزور تھی' چھ ماہ سے کوئی کام کاج نہیں تھا' ایک سول انجینئر کی حیثیت سے کام ملازمت نہیں مل رہی تھی۔ موجودہ حالات کے تناظر میں لوگ آئے دن بیروزگار ہورہے ہیں۔ چلتے پراجیکٹ بند ہورہے ہیں۔ بہرحال میں نے سوچا کہ اگر میں ہسپتال گیا تو انہوں نے تو مجھے داخل کرلینا ہے جیب میں ایک سو روپیہ بھی نہیں ہے۔ گھر میں بھی کوئی خاص بندوبست نہیں ہے گھر میں بتاؤں تو مزید پریشانی بڑھے گی۔ یہ باتیں سوچ کر خاموش ہوگیا اور جان پر تکلیف سہنے لگا۔

اچانک مجھے یاد آیا کہ پچھلے دنوں گھر میں کچھ عجوہ کھجور کی بات ہورہی تھی' کوئی مہربان ملنے والا آیا تھا' بیٹی سے معلومات کرنے پر پتہ چلا کہ کچھ دانے ہیں' میں نے بیٹی سے کہا کہ وہ لاؤ' بیٹی کو شک ہوا لیکن میں نے بات ظاہر نہیں کی۔ عجوہ کے کل بارہ دانے تھے' میں نے بسم اللہ کرکے سات عدد کھالیے اور سورۂ فاتحہ 41 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پی لیا' اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوا۔ دعا کی کہ اے اللہ تعالیٰ میرے پاس تو اس وقت ایک سو روپیہ بھی نہیں ہے اور یہ بیماری تو ہزاروں بلکہ لاکھوں کی ہے۔ میں نے عجوہ کھجور جس میں تو نے اپنے بندوں کیلئے اپنے پیارے حبیب ﷺ کی دعا سے' اس میں شفاء ڈال دی ہے' میں نے یہ کھجور ایک دوائی کے طور پر کھالی ہے اور دعا کے طور پر جو تو نے اپنے بندوں

کیلئے سورۂ فاتحہ نازل کی ہوئی ہے جو کہ سورۂ شفاء بھی ہے میں نے پڑھ لی ہے۔ اب تیری مرضی کہ تو مجھے شفاء دیتا ہے کہ موت دیتا ہے۔ اگر موت دے دی تو ہوسکتا ہے کہ میرے مرنے کے بعد میرے بچوں کو کفن دفن کیلئے پریشانی اٹھانی پڑے تو اب تو جس طرح راضی ہے میں بھی راضی ہوں اور ساتھ ہی دل میں یہ عہد بھی کرلیا کہ جس سفر پر میں نے اتوار کو جانا ہے انشاء اللہ وہاں بھی ضرور جاؤں گا چاہے مجھے راستے میں ہی موت آجائے تو جناب وہ جمعہ کا دن گزرا اور رات بھی گزر گئی۔

صبح بروز ہفتہ میری طبیعت پہلے سے کچھ بہتر تھی تو میں نے اگلے دن جانے کیلئے تیاری کرلی تو ہفتہ کا دن بھی خیرخیریت سے گزر گیا اور رات بھی گزر گئی۔ صبح جب نماز کیلئے اٹھا تو ایسے تھے جیسے مجھے کوئی تکلیف ہی نہیں تھی تو اس طرح ہم لوگ صبح ناشتہ کے بعد سفر پر روانہ ہوگئے اور بالکل ٹھیک واپسی بھی ہوگئی۔ دوران سفر بھی میں نے سورۂ فاتحہ کا ورد جاری رکھا اور اس کے بعد یہ دعا ہر نماز کے بعد سات مرتبہ دل پر دایاں ہاتھ رکھ کر دم کرتا ہوں یَاقَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ۔ اب الحمدللہ کوئی دوائی استعمال نہیں کرتا' ماشاء اللہ ٹھیک ہوں' کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ بیماری دینے والا بھی وہی اللہ ہے اور شفاء دینے والا بھی وہی ہے' بس یقین کامل کی ضرورت ہے۔ جب صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا جوتا چھٹ جاتا تھا تو وہ اس کے لیے بھی اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے تھے تو ان سے وہ ضرورت بھی پوری ہوجایا کرتی تھی تو جو ان کا رب ہے ہمارا بھی رب ہے۔

میرے آزمائے مجرب نسخہ جات

(حکیم سعید احمد' بہاولپور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پیشے کے لحاظ سے ایک حکیم ہوں اور میری حکمت کی دکان ہے۔ میرے چند آزمائے نسخہ جات قارئین کیلئے پیش خدمت ہے۔ امید ہے میرے ان نسخہ جات کو لوگ فلاح و بہبود کیلئے استعمال کریں اور ان کو اپنی کمائی کا ذریعہ نہیں بنائیں گے۔

نسخہ برائے دانتوں کا منجن

ھوالشافی: چاک سفید 6 گرام' سقمونیہ 6 گرام' میٹھا سوڈا 6 گرام' بابڑنگ 40 گرام' سہاگہ سفید بریاں 40 گرام' پھٹکڑی سفید بریاں 40 گرام' لونگ 40 گرام' دارچینی 40 گرام' عقرقرحا 40 گرام' الائچی خورد 10 گرام' زیرہ سیاہ 10 گرام' سنگجراحت 6 گرام' مردہ سنگ 6 گرام' نیلا تھوتھا بریاں 10 گرام' مصطگی رومی 2 گرام' سمندرجھاگ 6 گرام' سنڈھ 6 گرام' ماز و 6 گرام' سپاری کاٹھی 6 گرام' سردچینی 6 گرام' کالی مرچ 6 گرام' مگھاں 6 گرام' کافور 6 گرام' زنگارمس 6 گرام' نمک بھونا ہوا 6 گرام' مرکی 6 گرام۔ **ترکیب:** ان سب چیزوں کا سفوف تیار کرلیں۔ صبح وشام انگلی سے دانتوں اور مسوڑھوں پر لگائیں۔ چند منٹ کے بعد کلی کریں۔ انشاء اللہ ماسخورہ' گرم سرد' کیڑا وغیرہ' دانتوں کے درد کیلئے مجرب ہے۔ یہ نسخہ ہماری دکان کی شان ہے۔ اس نسخہ کو جو آدمی بھی لے گیا وہ دوبارہ آکر اپنے عزیز رشتہ داروں کیلئے بھی لے کر گیا ہے۔ میرے مطب کا بہترین نسخہ ہے۔

بواسیر خونی وبادی

ھوالشافی: موچرس 30 گرام' تخم گندنا 50 گرام' رسونت انڈیا 100 گرام' سنگجراحت 15 گرام' مازو سبز 15 گرام' گیرو 100 گرام' کہرباشمعی 30 گرام' پوست ہڑیڑ سبز 100 گرام' گوگل 100 گرام' مصر سیاہ 30 گرام' تخم بکائن 50 گرام' تخم نیم 50 گرام' دم الاخوائن 30 گرام' تخم بارتنگ 30 گرام۔

ترکیب: تمام چیزوں کا سفوف تیار کرکے مولی کے پانی کی مدد سے گولیاں بنائیں۔ 2 گولی' صبح 2 دوپہر' 2 شام تازہ پانی کے ساتھ استعمال کروائیں۔ اگر خون آتا ہو تو شربت انجبار سے گولیاں استعمال کروائیں۔ یہ نسخہ بھی ہماری دکان کا پرانا چلا آرہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سینکڑوں آدمیوں کو اس دوائی کی وجہ سے ٹھیک کیا۔ ان گولیوں کا کورس دو ماہ کا ہے' انشاء اللہ شفاء کاملہ ملے گی۔

عبقری سے فیض

(حافظ عبدالرحمٰن اچکزئی' ڈیرہ اسماعیل خان)

کچھ عرصہ قبل احقر کی ضعیف العمر والدہ محترمہ کو ایک تکلیف لاحق ہوگئی تھی' شدید پریشانی رہتی تھی' ایک طرف الرجی خارش کی تکلیف پھر پھوڑے پھنسیاں بھی ہاتھوں پر نکل آئی تھیں۔ جوں ہی ایک پھنسی ختم ہوتی تو ساتھ ہی دوسری جگہ پر پانی سے بھرا ہوا پھوڑا نکل آتا' کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔ ایک طرف ضعیف العمری دوسری طرف گھٹنوں کی تکلیف۔ اس حالت کے اندر الحمدللہ نماز روزہ کی پابند رہی ہیں۔ روزہ کیلئے تو ہم نے بھی کہ اس تکلیف کے اندر کچھ دن روزہ مؤخر کردیں' وہ پہلے تو نہیں مانتی تھی تکلیف جب حد سے بڑھ گئی تو دو تین دن کیلئے بات مان لی گئی جس کسی نے بھی جہاں پر بھی بتایا گئے وہاں گئے ہر کسی سے دم وغیرہ بھی کروایا' تعویذ بھی منگوائے جو کوئی جو ٹوٹکہ بتاتا وہ بھی کرتے رہے لیکن مرض ختم ہونے کا نام نہیں لیتا تھا۔ ہر قسم کے انجکشن' ماہرین جلد' کرائیتہ چرائیتہ کی بوتلیں تیار کرکے بھی استعمال کروائیں اسی طرح چھ ماہ کا عرصہ گزر گیا۔ بالآخر ایک رات یہ خیال آیا کہ ماہنامہ عبقری کیوں نہ دیکھ لوں۔۔۔شاید اس میں کوئی ایسی چیز مل جائے جو شفاء یابی کا ذریعہ ثابت ہو تو اللہ تعالیٰ کا کرم دیکھئے کہ اکتوبر 2008ء کا پرچہ اٹھایا اور ورق گردانی کرتے ہوئے ایک جگہ دیکھا کہ ''ہر مرض کیلئے مجرب درود پاک'' تو سیدھا محترمہ والدہ صاحبہ کے پاس آیا اور کہا کہ بس آپ پورے یقین اور پابندی کے ساتھ یہی درود مبارک پڑھنا شروع کریں اور بندہ کل کسی سے خالص آب زم زم منگوانے کی کوشش کرے گا' کچھ تھوڑا تھوڑا اِدھر اُدھر کہیں سے مل جائے گا تو آپ متاثرہ جگہ پر خالص آب زم زم ملنے کی کوشش کریں اور یہ درود مبارک جو عبقری میں لکھا ہے' پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں۔ بندہ خود بھی الحمدللہ پانچ وقت کا نمازی ہے' بندہ نے بھی درود شریف پڑھ پڑھ کر متاثرہ جگہ پر دم کیا۔ الحمدللہ چند روز کے اندر اندر ساری تکلیف مکمل طور پر ختم ہوچکی تھی۔ یاد رہے کہ جس رات درود مبارکہ والدہ صاحبہ کے ساتھ پڑھنا شروع کیا تو اسی رات خواب کے اندر آدھی رات کو یہ آیت مبارکہ'' وَنُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (الاعراف 43) کی تلاوت جاری تھی جب آنکھ کھلی تو ''وَنُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ'' (حالانکہ رات کو یہ کوئی منزل نہیں پڑھی تھی) کے الفاظ پڑھ رہا تھا۔ بطور تبرک آیت مبارکہ کا ترجمہ بھی لکھ دوں' ترجمہ: اور آواز آئیگی کہ یہ جنت ہے وارث ہوئے تم اس کے بدلے میں اپنے اعمال کے'' بہرحال اب سال پورا ہوچکا ہے' الحمدللہ دوبارہ وہی تکلیف پیدا نہیں ہوئی۔

مختصراً یہ والدہ صاحبہ اب خود اکثر اوقات بعد نماز پنجگانہ کے پڑھتی رہتی ہیں۔ انہی دنوں یہی درود پاک لکھ کر ایک درجن سے زائد کاپیاں فوٹو سٹیٹ کرا کے عزیز واقارب اور پڑوس میں تقسیم کراچکا ہوں۔ اللہ تعالیٰ قبولیت سے نوازے۔ درود شریف درج ذیل ہے:۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ ٥ (بحوالہ: عبقری اکتوبر 2008ء ص 37)

ایک جَو سے ڈھیروں بیماریوں کا علاج

شیخ ضیغم، راولپنڈی

جَو کے استعمال سے صالح معتدل اور کم گاڑھا خون پیدا ہوتا ہے۔ ویدک طب میں اسے بھاری پن ختم کرنے والا چہرہ نکھارنے والا' پیٹ کم کرنے والا' بھوک بڑھانے والا' گیس ہوا خارج کرنے والا' ہاتھ پاؤں کی جلن ختم کرنے والا اور چڑچڑاپن ختم کرنے والا قرار دیا گیا ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! چند برسوں سے ہمارے گھر میں آپ کا ذی قدر عبقری باقاعدگی سے آتا ہے اور بڑے ذوق شوق سے پڑھا جاتا ہے' اس کے ساتھ ساتھ ہم نے جمعرات کا آپ کا درس بھی سننا شروع کر دیا ہے اور ہم مفید باتیں دوسروں تک پہنچاتے رہتے ہیں۔ آج کل میں بھی ریٹائرمنٹ کے بعد فارغ ہوا تو سوچا کہ خدمت خلق کا کوئی کام کیا جائے کیونکہ ساری عمر لکھائی پڑھائی میں گزری تو اس کام کو آسان سمجھا۔ اسی سوچ کو لے کر ''جَو'' کے متعلق مختصر سا مضمون ارسال خدمت کر رہا ہوں۔

جَو طبی خواص کے لحاظ سے خون کے جوش اور ہائی بلڈ پریشر کو کم کرتا ہے' اندرونی اعضاء کو مفید ہے' خاص طور پر جگر گردے اور مثانے کی گرمی کو ختم کرنے کے علاوہ ان کے جملہ افعال کو درست کرتا ہے اس طرح سے یرقان اور ہیپاٹائٹس میں بھی مفید ہے۔ ہمارے ایک دوست کی بیٹی صرف آب جَو کے استعمال سے ہیپاٹائٹس جیسی سخت بیماری سے صحت یاب ہوئی' بعد میں ان کی شادی ہوگئی اور وہ صحت مند بچوں کی ماں بھی بن چکی ہیں۔ مشہور اسلامی طبیب بوعلی سینا نے لکھا ہے کہ جَو کے استعمال سے صالح معتدل اور کم گاڑھا خون پیدا ہوتا ہے۔ ویدک طب میں اسے بھاری پن ختم کرنے والا چہرہ نکھارنے والا' پیٹ کم کرنے والا' بھوک بڑھانے والا' گیس ہوا خارج کرنے والا' ہاتھ پاؤں کی جلن ختم کرنے والا اور چڑچڑاپن ختم کرنے والا قرار دیا گیا ہے۔

ہمارے پیغمبر اسلام حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جَو بہت پسند تھے اور کتب احادیث میں اس کا استعمال بطور ستو' دلیہ یا تلبینہ اور روٹی کے ملتا ہے۔ اس طرح توریت' زبور اور انجیل میں اس کا ذکر اکیس بار آیا ہے جس سے اس کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔

دلیہ: جَو کا دلیہ بند ڈبوں اور آٹے کی چکیوں پر دستیاب ہے۔ اس کی تیاری کا طریقہ یہ ہے کہ چھ بڑے چمچ دلیہ دو تین بار دھو کر تین گلاس میں ایک بار ابال کو ہلکی آنچ پر گلنے دیں پھر دودھ چینی یا نمک شامل کرلیں۔ ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ ایک بار اُبال کر چولہا بند کرکے رات بھر کیلئے ڈھانپ کر چھوڑ دیں۔ صبح ابال کر گلالیں' البتہ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے میں اس دلیہ کو دودھ میں پکانے کے بعد شہد شامل کیا جاتا تھا۔ اسے تلبینہ کہتے تھے۔ فرمان عالی صلی اللہ علیہ وسلم تھا کہ یہ دل کے جملہ عوارض اور غم کو اتار دیتا ہے۔ نیز فرمایا کہ یہ عام کمزوری کو دور کرتا ہے اور پیٹ کی غلاظت کو یوں صاف کرتا ہے جیسے چہرہ دھو کر غلاظت اتاری جاتی ہے۔

جَو کی روٹی: قدیم زمانے میں عرب جَو کی روٹی یا پھر جَو میں گندم شامل کرکے روٹی کھاتے تھے کیونکہ ان کا خیال تھا کہ خالص گندم کی روٹی سستی پیدا کرتی ہے۔ البتہ جَو کی روٹی قابض اور غذائیت میں کم ہے۔

جَو کے مشروبات: موجودہ زمانے میں جَو سے مختلف مشروبات تیار کیے جاتے ہیں جن میں آب جَو مالٹ شامل ہیں۔ آب جَو بنانے کیلئے جَو کے دلیہ کو صاف کرکے دھو کر ایک سو گرام میں ایک کلو پانی ڈال کر ایک بار اُبال کر آگ ہلکی کردیں اور پھر مزید آدھ گھنٹہ ایسے ہی پکنے دیں۔ پھر چولہا بند کرکے ڈھانپ کر رات بھر کیلئے چھوڑ دیں۔ صبح تک یہ پانی ہلکا گلابی ہوجائے گا' پھر موٹی چھلنی میں چھان لیں۔ باقی ماندہ دلیہ میں ایک گلاس پانی شامل کرکے ایک دو بار ابال کر چھان لیں۔ اس طرح آب جَو تیار ہوگیا' جسے ٹھنڈی یا گرم حالت میں استعمال کیا جاسکتا ہے یا پھر نمک دودھ' چینی' لیموں شامل کیے جاسکتے ہیں۔ زائد مقدار فریج میں محفوظ کرکے تین چار دن میں استعمال کریں۔ یہ مشروب انتہائی زودہضم ہے' جسم میں پانی کی کمی اور کمزوری کو دور کرتا ہے۔ خاص طور سے اس وقت مفید ہے جو کوئی غذا ہضم نہ ہو رہی ہو' یہ جگر گردوں کے افعال کو درست رہتا ہے' افطاری میں استعمال سے دن بھر کی الرجی جلد بحال ہوجاتی ہے۔ جلد کی چمک اور چہرے کی سرخی بحال کرتا ہے۔ چہرہ کی جلد تروتازہ رکھنے کیلئے آب جَو سے چہرہ اچھی طرح تر کرکے خشک ہونے دیں پھر تر کریں۔ یہ عمل بیس منٹ جاری رکھیں پھر تازہ پانی سے دھو کر خشک کرلیں۔ یہ زنک فاسفورس' کیلشیم وٹامن بی کمپلیکس سے بھرپور اور کینسر کے خلاف مدافعت پیدا کرتا ہے' الغرض یہ دوا اور غذا کی دونوں خوبیوں سے بھرپور ہے۔ احادیث مبارکہ کے مطابق ان کی قلیل تعداد بھی حرام ہے جو جگر گردوں اور دماغ کو خراب کرنے کی اہلیت رکھتی ہے۔

ایجنسی ہولڈرز کو حکیم صاحب کی خصوصی دعوت

4،3 اپریل 2014ء بروز جمعرات، جمعہ کو پورے ملک میں رسالے اور ادویات کے تمام ایجنسی ہولڈرز کو حکیم صاحب کی طرف سے خصوصی کھانا' ملاقات' گفتگو اور قیام کا اہتمام ہے۔ صرف اور صرف ایجنسی ہولڈرز ہی تشریف لائیں ان کے علاوہ دیگر حضرات کو اجازت بالکل بھی نہیں۔ دو نشستیں ہوں گی' پہلی نشست جمعرات کے دن عصر کے بعد اور دوسری نشست بروز جمعہ ناشتے کے بعد۔ اس کے بعد واپسی کی اجازت ہوگی۔ حکیم صاحب نے تمام چھوٹے اور بڑے ایجنسی ہولڈرز کیلئے خصوصی رعایتی پیکیج کا اعلان کیا ہے۔ پھر تاکید ہے کہ ایجنسی ہولڈرز کے علاوہ دیگر افراد ہرگز نہ آئیں ان کو واپس بھیج دیا جائے گا۔ پھر ادارہ سے شکوہ نہ کریں۔ ایجنسی سے مراد چھوٹی یا بڑی سب طرح کی ایجنسیاں اس میں شامل ہیں اور تمام ایجنسی ہولڈرز کا ریکارڈ چیک کیا جائے گا۔ یعنی ادویات اور کتابوں کا بل بطور ریکارڈ ہمراہ لائیں چاہے وہ عبقری سے لیتے ہوں یا عبقری کی کسی بڑی ایجنسی سے لیتے ہوں۔ **نوٹ:** اپنے تمام مشورے تحریری طور پر لکھ کر ساتھ لائیں اور اپنا موبائل نمبر اور پتہ ضرور لکھیں۔ کاپی قلم ساتھ لائیں۔ تمام کتب' ادویات اور رسالے کی خریداری نقد رقم پر ہوگی' بینکنگ آن لائن چیک وغیرہ اُوکے ہونے پر دوائی ملے گی۔ خریدی ہوئی دوائی' کتب واپس نہ ہونگیں' اُس دن ٹیلی فون پر آرڈر بک نہیں کیے جائیں گے' صرف دفتر میں بالمشافہ آرڈر ہمراہ لکھ کر لائیں' یہ رعایت ملک بھر میں چھوٹے بڑے ایجنسی ہولڈرز کو صرف اُسی دن ہوگی جو ایجنسی ہولڈر دفتر عبقری سے ادویات' کتب لیتے ہیں یا دوسرے شہروں کی بڑی ایجنسیوں سے لیتے ہیں یہ رعایت ان سب کیلئے بھی ہوگی۔ کتابیں اور عبقری کی پرانی فائلیں 50%۔ ادویات 35%۔ فی سی ڈی 30 روپے۔ برکت والی تھیلی 16 روپے۔ **نوٹ:** تمام ایجنسی ہولڈرز پہلے اپنے پچھلے بقایاجات ادا کریں اُس کے بعد نیا مال جتنا چاہیں کیش پر لیں۔ **(ادارہ عبقری)**

مدتوں کا نزلہ دنوں میں ٹھیک کرنے کا نسخہ

ھوالشافی: بھنے ہوئے چنے سات عدد اور مرچ سیاہ ایک عدد نہار منہ نوش فرمالیا کریں' چار یوم کے بعد بھنے چنے چودہ عدد اور دو عدد مرچ سیاہ شروع کریں' ایک ہفتہ کے بعد چنے بھنے اکیس عدد' فلفل سیاہ تین عدد' دو ہفتہ تک اسی طرح عمل کو کرتے رہیں۔ انشاء اللہ دو تین ہفتہ کے عرصہ میں مدت کا نزلہ وزکام کافور ہوجائے گا۔ **(محمد اظہر عظیم، کراچی)**

سلیم اللہ سومرو' کنڈیارو

صلوٰۃ الحاجت پڑھی' آسمان سے پکا پکایا کھانا آ گیا

بس کے کنڈیکٹر نے پہلے صاف انکار کیا کہ لوکل سواری کو ہم نہیں بٹھاتے' پھر عورت نے منتیں کیں تو اس نے کہا کہ ہم پورے سفر کا کرایہ لیں گے یعنی 900 روپے حالانکہ اس کے سٹاپ کا کرایہ صرف بیس پچیس روپے بنتا تھا

کسی دوست نے واقعہ سنایا کہ ایک مرتبہ میں گاڑی میں سفر کررہا تھا' اس میں ایک سرائیکی زبان کے مولوی صاحب کی تقریر بڑے خوبصورت اور میٹھی آواز میں چل رہی تھی' سارے لوگ اس کی تقریر سے محظوظ ہورہے تھے ان کے بیان کا انداز ایسا تھا جب انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ماں اوران کی بہن کا قصہ سنایا کہ موسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ نے موسیٰ علیہ السلام کو پیٹی میں ڈال کر دریا کے حوالے کردیا اوران کے پیچھے ان کی بہن کو بھیج کر کہا کہ دیکھو کہ کون اس بچے کو لیتا ہے اور کہاں رکھتا ہے؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بہن اس پیٹی کا تعاقب کررہی تھی۔ یہ ایک بہن کی محبت ہے بھائی کیلئے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے دل میں رکھی۔ مولانا صاحب نے مزید فرمایا کہ ایک مرتبہ میں ایک بس میں سفر کررہا تھا کہ بس ایک ہوٹل پر کھڑی ہوئی مسافروں کے کھانا کھانے کیلئے۔ دوبارہ جب بس چلنے کیلئے تیار ہوئی اور سب مسافر اپنی اپنی جگہ بیٹھ گئے تو ایک عورت آئی اس نے کہا کہ مجھے بھی جگہ دو' میں بھی آگے چلوں گی' آگے چل کر ایک گاؤں آئے گا میں وہاں پر اتر ونگی۔ بس کے کنڈیکٹر نے پہلے صاف انکار کیا کہ لوکل سواری کو ہم نہیں بٹھاتے' پھر عورت نے منتیں کیں تو اس نے کہا کہ ہم پورے سفر کا کرایہ لیں گے یعنی 900 روپے حالانکہ اس کے سٹاپ کا کرایہ صرف بیس پچیس روپے بنتا تھا' 900 روپے کا سن کر عورت بس میں بیٹھ گئی' جب کنڈیکٹر کرایہ وصول کرنے کیلئے آیا تو عورت نے 50 روپے نکال کر دینے چاہے لیکن اس نے انکار کردیا اور اتارنے کی دھمکی دی تو عورت نے جلدی سے اپنی زیور والی دھری سونے اور موتیوں کی بنی ہوئی جو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں وہ اتار کر کنڈیکٹر کو دے دی اور کہا کہ یہ اپنے پاس رکھ اور بقایا مجھے واپس کر اگر واپس نہیں کرتا تو یہ دھری تیری ملکیت میں آ گئی صرف مجھے سٹاپ پر اتار دے۔ یہ منظر دیکھ کر لوگوں نے چیخیں ماری کہ بے عقل عورت ہے اس کو سونے کی دھری دے رہی ہے تو اس پر اس عورت نے کہا کہ میرے بھائیو! اصل قصہ یہ ہے کہ میرے بھائی کا انتقال ہوگیا ہے اوراس کا جنازہ اٹھنے میں تھوڑا وقت ہے' دل غمگین ہے اور یہ تمنا ہے کہ اپنے بھائی کا چہرہ دیکھوں۔ یہ سونے کی دھریاں پھر بھی ہوجائیں گی لیکن قسم خدا کی بھائی کا چہرہ پھر دیکھنے کو نہ ملے گا چاہے پوری دنیا کی دولت لٹا دوں اور یہ شخص پیسوں کا بھوکا ہے۔ اس لیے میں نے اپنی قیمتی ترین چیز اسے دے دی تا کہ اپنے پیارے بھائی کا آخری دیدار کرسکوں۔ عورت کی دکھ بھری داستان سن کر بس کے تمام مسافروں کی آنکھیں اشک بار ہوگئیں۔

آج بھی ایسے بزرگ ہیں۔۔۔

(محمد اشتیاق اعوان' سکھر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! پچھلے دنوں ایک کلاس فیلو سے ملاقات ہوئی' پہلے سکھر میں رہتے تھے پھر وہ جہانگیرہ چلے گئے ہیں۔ یہ علاقہ پشاور سے پیچھے ہے تو اس سے میں نے پوچھا آج کل کیا کررہے ہو؟ کہنے لگا مجھے آثار قدیمہ سے دلچسپی ہے اور پہاڑوں میں چھپے جواہرات ڈھونڈنے کا بھی شوق ہے اور اس میں وہ کافی کامیاب بھی ہوا ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کوئی ایسی چیز بتا جو حیرت انگیز ہو' کہنے لگے میں روزانہ پہاڑوں میں تلاش کیلئے جاتا تھا تو پہاڑوں میں ایک بزرگ رہتے تھے جن کا کام صرف اللہ عزوجل کی عبادت کرنا ہوتی تھی' بس دنیا سے بے نیاز بالکل بے نیاز۔۔۔ کہنے لگا میں ان سے زیادہ بات چیت نہیں کرتا تھا۔ بس سلام دعا۔۔۔ ایک دن میں جارہا تھا بابا کو سلام کیا۔ انہوں نے مجھے اپنے پاس بلایا اور پشتو زبان میں بھول رہے تھے' کہنے لگے تو کن چکروں میں لگا ہوا ہے پھر کافی بات کی۔ میرا دوست پوچھنے لگا بابا آپ کے پاس کھانے پینے کی چیزیں کہاں سے آتی ہیں؟ کہنے لگے جب بھی مجھے کسی چیز کی ضرورت ہوتی ہے' میں اوپر پہاڑوں میں چلا جاتا ہوں اور صلوٰۃ حاجت پڑھتا ہو۔ اللہ عزوجل سے گڑگڑا کر دعا کرتا ہوں اور میرا رزق جو بھی مجھے چاہیے ہوتا ہے' آسمان سے نیچے آ جاتا ہے دوست کہنے لگا بابا کہہ رہے تھے جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کا رزق آسمان سے نیچے آتا تھا' اس طرح میرا رزق بھی آسمان سے نیچے آتا ہے' دوست کہنے لگا بابا کہتے ہیں صلوٰۃ حاجت میں بڑی طاقت ہے۔

برائے وسعتِ رزق

خواجہ احمد دیربی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب مجربات دیربی میں تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص نیا لباس پہننے سے پہلے پاک پانی پر دس مرتبہ سورۂ قدر اور سورۂ اخلاص پڑھ کر لباس پر چھڑک دے تو جب تک لباس کا تار اس کے بدن پر رہے گا اُسے مالی تنگی نہیں ہوگی۔☆ جن لوگوں کے گھٹنوں میں اُٹھتے اور بیٹھتے ''ٹخ ٹخ'' کی آواز آتی ہو' ان میں وٹامن ڈی 3 کی کمی ہوجاتی ہے' وٹامن ڈی 3 کی کمی دور کرنے سے گھٹنے ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ **(انجینئر ظفریاب علی شاہ' سیالکوٹ)**

سکھ حکیم کا نایاب طبی اور سائنسی تحفہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے عبقری میگزین سے ''سکھ حکیم کا نایاب طبی اور سائنسی تحفہ'' بنایا اوراس کے بے شمار فوائد پائے مثلاً پرانا جوڑوں کا درد' گھٹنوں یا پنڈلیوں کا درد' مالش صبح وشام کریں' کمر کا پرانا پیچیدہ درد اسی تیل سے مالش کریں اور مسئلہ سے نجات پائیں۔ نسخہ درج ذیل ہے۔ **ھوالشافی:** کوڑ تلخ' پھٹکڑی سرخ' آنبہ ہلدی' السی ہر ایک 100 گرام سب کو کوٹ کر 3 کلو پانی میں ابالیں ایک کلو باقی بچنے پر چھان کر اس میں ایک کلو خالص تل کا تیل ڈال کر بالکل ہلکی بلکہ نہایت ہلکی آنچ میں جلائیں۔ دو دن تک جلاتے رہیں۔ جب پانی جل جائے تو اتار کر اس میں 50 گرام رتن جوت گرم گرم میں ڈال کر 3 دن رکھ چھوڑیں۔ 3 دن کے بعد چھان کر محفوظ کرلیں' کراماتی تیل تیار ہے۔ **(ذکیہ فضل کریم)**

میری تالیفات اوران کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سببِ تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔

کتاب نمبر 8: جنسی پاکیزگی' نبویؐ علاج و احتیاط اور جدید سائنس: جنس ایک ایسا موضوع ہے اس پر بولنا' سننا لکھنا بظاہر حجاب جرم یا شرم نظر آتا ہے۔ لیکن اسلامی تعلیمات نے ہر قدم پر ہمیں زندگی میں تنہا نہیں چھوڑا' **''جنسی پاکیزگی نبویؐ علاج و احتیاط اور جدید سائنس''** کتاب اسی علم کا ایک حصہ ہے۔ کتاب کے آخر میں پینتالیس کتب اور رسائل کے مستقل حوالہ جات' کتاب اوراس کا حوالہ' رسالہ اس کا حوالہ' جلد نمبر' شمارہ نمبر' سن اور ماہ ہر چیز وضاحت سے دی ہوئی ہے۔ تاکہ اگر کوئی شخص اصل حوالے کی طرف رجوع کرے تو اسے ڈھونڈنا آسان ہو اور حوالہ سے کتاب کی اہمیت اور

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر ____

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے' اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

ایسی سچی کہانیاں کہ سنتے دل پھٹ جائے: جب سے لاالہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ کے اوپر میں نے اپنے مشاہدات' بیتی زندگی کے تجربات اور انوکھے راز لکھنا شروع کیے ہیں۔اتنی ڈاک' اتنے خط' اتنے لوگوں کے تبصرے' اتنے لوگوں کے مشاہدات۔۔۔ میں حیران ہوں کہ لوگوں نے میرے ان مشاہدات اور تجربات کو کتنا پسند کیا' پھر اس پر کتنا عمل کیا اور عمل کرنے کے بعد اس کے کتنے کمالات' تجربات' فائدے جو ان کی زندگی میں آئے' لکھے' یہ خود میرے لیے ایک حیرت کی انوکھی بات ہے۔ میں نے پچھلے کالم میں بھی ان تجربات و مشاہدات کا کچھ تذکرہ کیا۔ آج پھر جی چاہتا ہے کہ اپنے تجربات و مشاہدات چھوڑ کر جو اب تک لاکھوں لوگوں نے اپنے تجربات' بیتی زندگی کے واقعات' دکھوں اور غموں کی ایسی کہانیاں جو سنتے تو جی بھر نہ آئے بلکہ دل پھٹ جائے ان سے نجات اور پھر ایسی ماوریٰ اور مافوق الفطرت باتیں خود انسان بھی حیرت اور عجیب وغریب باتوں کا ایک انوکھا نمونہ بن جائے بلکہ اس کو بہت سے لوگ نہ ماننے والے بھی آجائیں آخر ایسا کیسے ممکن ہوسکتا ہے؟

ایک پریشان حال کا خوشیوں بھرا خط: ایک خط ملا لکھا تھا آپ کون ہیں؟ بس میں نے صرف آپ کا نام ہی سنا۔۔عبقری میں پڑھا' کئی بار کوشش کی' فون کیا کہ آپ سے ملاقات ہوجائے' کوئی آپ سے ملاقات کرانے کو تیار نہیں۔آخر کار آپ کے مضمون پر ہی میں اکتفا کر رہا ہوں۔ میں کون ہوں کیا ہوں؟ لیکن مجھے اتنا علم ضرور ہے کہ میرے تجربات شاید لوگوں کو فائدہ دے دیں' میں نے جو کچھ پایا آپ کے کالم سے پایا' میں نے جو کچھ لیا آپ کے تجربات سے لیا۔ مجھے ایک بات کا اعزاز ہے کہ میں آپ کو ان لوگوں میں سے مانتا ہوں جو واقعتاً مخلوق خدا کو فائدہ ہی فائدہ ۔۔۔نفع ہی نفع۔۔۔ اور آسانیاں ہی آسانیاں پھیلا رہے ہیں۔**آپ پہلے کہاں تھے۔۔۔؟:** میں حیران ہوں! اس سے پہلے آپ کہاں تھے؟ اور اس سے پہلے آپ نے لکھنا شروع کیوں نہیں کیا حالانکہ عبقری کو چھپے بہت عرصہ ہوگیا' آپ نے اس موضوع پر اس سے پہلے کیوں نہیں قلم اٹھایا۔

لاالہ الا اللہ سے میں نے کیا پایا؟ خیر۔۔۔ یہ بات اپنی جگہ درست تھی یا غلط لیکن میں اتنا آپ سے کہوں گا کہ میں نے لاالہ الا اللہ پڑھنے سے اتنا کمال پایا اور اتنے فائدے پائے کہ آپ سوچ نہیں سکتے۔ ہماری خاندانی جائیداد کا ایک جھگڑا تھا جو کہ سالہا سال سے چل رہا تھا میں نے تو اپنے گھر میں ہر وقت یہی سنا کہ یہ فیصلہ ہمارے حق میں ہوگا' کمرے کی چھت تبدیل کروالیں گے' بس آئندہ پیشی پر فیصلہ ہوگا تو بہن کی شادی کرلیں گے لیکن۔۔۔!**نسل درنسل مقدمہ چلا مگر۔۔۔!** میری ماں کبھی کبھی ٹھنڈی آہیں بھر کر ایک بات کہا کرتی تھی میں جس دن پہلی دفعہ اس گھر میں داخل ہوئی تھی (یعنی دلہن بن کر) اس دن بھی میں نے یہی باتیں سنی تھیں' میں بوڑھی ہوگئی ہوں' میری بیٹیوں کے بال سفید ہوگئے ہیں اب بھی یہی باتیں سن رہی ہوں اور میری والدہ خود کہتی تھیں میری ساس جو کہ اسی سال کے قریب فوت ہوئیں' وہ کہتی تھیں جب میں اس گھر میں آئی تھی تو میں نے اس خاندانی جائیداد کے جھگڑوں کو سنا اور ہر روز یہی نئی امید کی کرن ہوتی تھی کہ شاید مقدمہ حل ہوجائے گا' ہمارے دن کچھ سکھی ہوجائیں گے' مشکلات حل ہوجائیں گی اور پریشانیاں دور ہوجائیں گی لیکن مجھے افسوس۔۔۔! ایسا نہ ہوسکا اور سو فیصد نہ ہوسکا۔ **یہ کتنی پرانی داستان ہے کوئی خبر نہیں:** ہم نے کیا کیا۔۔۔ کتنی محنتیں کیں۔۔۔ کتنے پیروں کے پاس چکر لگائے۔۔۔ یہ خود میری داستان ہے' پھر میری والدہ کی داستان ہے' دادی کو میں نے دیکھا ہے ان کی داستان ہے۔اس سے پرانی داستان کتنی پرانی ہے مجھے کوئی خبر نہیں۔۔۔لیکن سنا ہے کہ اس داستان کو سو سال کے قریب ہوگئے ہیں اور ہماری جائیداد مسلسل مسائل مشکلات اور الجھنوں کا شکار ہے۔ **مہاراجہ پٹیالہ سے ملی جائیداد:** دراصل ہمیں مہاراجہ پٹیالہ نے کچھ جاگیر اور جگہ دی تھی' یہ اس وقت کی بات ہے جب جنگ عظیم اول تھی' جنگ عظیم اول میں ہمیں جو کچھ ملا میرے پڑدادا تین بھائی تھے' جائیداد ان تین بھائیوں میں تقسیم ہوئی اور تقسیم در تقسیم آگے بڑھی۔ ایک بھائی کی اولاد نہیں تھی' دو کی اولاد تھی بس۔۔۔ جھگڑا یہاں سے شروع ہوا' ہر شخص یہ چاہتا تھا کہ اس کا حق مجھے مل جائے پھر معاملہ عدالتوں میں چلا' دیوانی کیسوں نے ہمیں دیوانہ بنادیا جب سے عبقری آنا شروع ہوا ہم نے عبقری کے وظائف اور ٹوٹکے بہت آزمائے ہر ٹوٹکہ اور وظیفہ ایک سے بڑھ کر تھا۔ **پہلا کلمہ پڑھا اور امید کی پہلی کرن نظر آئی:** اب کی بار جو وظیفہ آزمایا وہ تھا پہلا کلمہ۔۔۔ہم نے سوچا چلو یہ بھی آزما کر دیکھ لیتے ہیں ہم سب گھر والوں نے سب وظیفے چھوڑ دیئے اور صرف اور صرف لاالہ الا اللہ پڑھنا شروع کردیا۔ستر ہزار کا ایک نصاب پڑھا' پھر دوسرا' پھر تیسرا۔ہم مسلسل پڑھتے رہے اور مسلسل پڑھتے رہے۔۔۔ ہم سب گھر والوں نے اٹھارہ نصاب لاالہ الا اللہ کرلیے' اچانک ایک مدد آئی نہ ہم نے امید رکھی تھی نہ ہم نے کبھی سوچا تھا اور نہ ہم کبھی گمان کرسکتے تھے اور وہ مدد یہ آئی کہ ہمارے خاندان کے ایک بڑے بوڑھے جن کو سب بڑے چاچا جی کہتے ہیں وہ اچانک آئے اور کہنے لگے میں تمہارا فیصلہ کراتا ہوں' بس میں جیسے کہوں گا تم سب کو میری بات ماننی ہوگی چونکہ سبھی مقدمات سے تھکے ہوئے تھے لیکن اپنی ضد پر اڑے ہوئے تھے اور بڑے چاچا جی کی سارے قدر کرتے ہیں اور ان کے بڑا ہونے کی وجہ سے قدر ہونی بھی چاہیے۔ بڑے چاچا جی نے آنا فاناً صرف دو دن میں سب کو اکٹھا کیا ہمارے کچھ رشتہ دار کراچی میں تھے' کچھ لاہور میں تھے' کچھ شہر کے دوسرے حصوں میں تھے سب کو حکم دیا اور سارے آگئے۔ **حیرت کی بات سب نے فیصلہ مان لیا:** بس سب کو اکٹھا کرنے کے بعد کیونکہ چاچا جی جائیداد کے معاملات کو خود سمجھتے ہیں اور ہماری جائیداد کو جانتے بھی ہیں' لکھ کر فیصلہ دے دیا کہ جو میں لکھ رہا ہوں جس کا حصہ جس کو دے رہا ہوں بس اسی کا حصہ وہی ہوگا' حیرت انگیز بات یہ ہے کہ بعض شرپسند لوگ ہیں کئی دفعہ پنچایت اور فیصلے ہوئے لیکن آج تک انہوں نے کسی کا کوئی فیصلہ نہیں مانا' وہ بھی خاموش' فیصلہ ہوگیا اور جائیداد تقسیم ہوئی۔ **ایک پل میں کلمہ نے کروڑ پتی بنادیا:** جو جائیداد لاکھوں کی تھی آج کروڑوں کی بن چکی تھی اور ہم نے اپنا حصہ بیچا اور ہمارے دور پرے کے ایک رشتہ دار نے وہ حصہ لے لیا اور کروڑوں روپے ہمارے گھر میں آئے' ہم نے گاڑی لے لی ہے' اپنا مکان بدل کر ایک اچھی کوٹھی لے لی ہے' ہمارا لباس اچھا ہوا' ہمارا کھانا' ہمارا پینا اچھا ہوا' تین بہن بھائیوں کی شادیوں کی ترتیب بن چکی ہے اور اکٹھی ہونی ہے۔ ہم سکھ کی نیند سونے لگے اب ہمارے گھر میں تین موٹر سائیکل ہیں۔ایک بڑی گاڑی ہے'

گھر میں رزق ہے' گھر میں سکون ہے۔ **کلمے کی برکت سے تمام رنجشیں ختم ہوگئیں:** لاالہ الا اللہ کی ایک برکت اور دیکھی ان لوگوں کے ساتھ جن کے ساتھ ہماری سالہا سال سے رنجشیں' جھگڑے' نفرتیں اور ناچاقیاں تھیں۔۔۔حالانکہ کہ وہ ہمارے قریبی رشتہ دار تھے' سب ہمارے قریب آ گئے' سب ہمارے دوست بن گئے اور سب سے محبت' قرب اور زیادہ بڑھ گیا۔ **میں حیران ہوں یہ وظیفہ ہے یا۔۔۔:** میں حیران ہوں یہ وظیفہ ہے' اسم اعظم ہے' مشکل کشائی کی چابی ہے' حاجت روائی کی کشتی ہے' طوفان نوح سے نکلنے کیلئے ایک کشتی نوح ہے' نمرود کی آگ سے نکلنے کیلئے ایک اللہ کی مدد ہے' مچھلی کے پیٹ سے نکلنے کیلئے یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا ہے۔۔۔ یہ کیا نہیں ہے۔۔۔؟؟؟ لیکن کلمہ آخر کلمہ ہے' طاقت ور چیز ہے' اس کے سامنے کائنات بھی ذرہ ہے' اللہ اللہ ہے اور کلمہ کلمہ ہے بس میں اس کلمہ کے کمالات کیا بتاؤں۔ **پڑوسیوں کے مسائل بھی کلمہ سے حل ہوئے:** ہمارے ساتھ کے پڑوسیوں نے چند ہی دنوں میں ہمیں کہاں سے کہاں پہنچتے جب دیکھا تو وہ حیران ہوئے' ہم نے بھی بخل نہیں کیا ہم نے سب کو بتایا ہمیں جو ملا ہے عبقری سے' پھر جو ملا ہے علامہ صاحب کے کالم سے اور اصل ملا ہے کلمے کے مستقل نصابوں کو پڑھنے سے۔۔۔ ہمارے قریب کے پڑوس میں ایک گھرانہ ہے ان کے گھر کے مسائل کچھ اس طرح تھے کہ ہر وقت گھر میں بیماری' تکلیفیں' پریشانیاں کوئی دن ایسا نہیں کہ ان کے گھر سے جھگڑے اور اونچا بولنے کی آواز نہ آتی ہو' مار کٹائی کی صدائیں بلند نہ ہوتی ہوں۔۔۔ کوئی دن ایسا نہیں دیکھا کہ ان کے گھر میں غربت' تنگدستی' فقر و فاقہ اور مشکلات اور مسائل نہ دیکھے ہوں' ہم اپنی مشکلات اور مسائل میں تھک چکے ہیں' ہم اپنی زندگی کی الجھنوں سے گھبرا چکے ہیں یہ لفظ اکثر ان کی ماں کہتی اور ہم سنتے رہتے تھے حتیٰ کہ بعض اوقات ان کے گھر میں طلاقوں کی آوازیں اور حتیٰ کہ ان کے والد نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دے ہی دی نامعلوم پھر کیا ہوا۔۔۔؟؟؟ ہم نے ان کے گھر میں غربت ہی غربت' فاقے ہی فاقے دیکھے۔ **جو ہم نے پڑھا ہے تم بھی پڑھو:** مایوسی ان کا مقدر تھی جب ہمارے حالات سنورے تو انہوں نے اپنے حالات بھی ہمیں بتائے تو ہم نے فوراً انہیں کہا جو وظیفہ ہم نے پڑھا ہے تم بھی پڑھو' تمہارے مسائل بھی حل ہوں گے۔ انہوں نے جب ہمارے حالات دیکھے تو ان کی ڈھارس بندھی۔ انہوں نے بھی کلمے کا نصاب پڑھنا شروع کر دیا حتیٰ کہ ان کا ایک بیٹا ہیروئن پیتا تھا وہ بھی ساتھ پڑھنا شروع ہو گیا۔ اللہ پاک نے ان کے ساتھ بھی کریمی فرمائی' انہوں نے اکیس نصاب پڑھے بقول ان کے کہ ان کے ساتھ اللہ نے ایسی کریمی فرمائی کہ ہمیں اب حیرت نہیں ہوئی لیکن انہیں حیرت ہوئی لیکن ہم نے جو اپنے حالات دیکھے ہمارے لیے ان سے زیادہ حیرت انگیز تھے۔ ان کے گھر سے بیماریوں نے منہ موڑ لیا' مشکلات ختم ہوئیں' بیماریاں دور ہوئیں' روز کے جھگڑے' روز کے مسائل جو ہم نے سنے ہوئے تھے وہ سب ختم ہو گئے بلکہ انہوں نے اب یہی کلمے کا وظیفہ نامعلوم کتنے بے شمار لوگوں کو دیا بلکہ خود ہم نے کتنے لوگوں کو بتایا۔ **رشتے داروں کے مسائل کیسے حل ہوئے؟:** وہ رشتے دار جو ہم سے ناراض تھے' آنا جانا' موت اور شادی خوشی اور غمی سب کچھ ختم تھا جب ہمارے قریب آئے اور ہم نے ایک دوسرے سے تذکرہ کیا تو جب انہوں نے اس کلمے کے نصاب کے کمالات سنے پھر ہم نے انہیں واقعات ایک نہیں۔۔۔ کئی سنائے تو ان میں سے اکثر نے یہ عمل شروع کر دیا۔ حالات تو ان کے بھی خراب تھے کیونکہ عدالتوں نے 'وکیلوں کی فیسوں نے' ایک دوسرے کے خلاف گالی گلوچ 'الزام تراشی' بہتان۔۔۔ اس سب نے گھر کا رزق' چین' سکون اور زندگی کی خوشیوں کو لوٹ لیا تھا۔ انہوں نے بھی کلمہ پڑھنا شروع کیا اور کلمہ ہے تو ہے جو جہنم' قبر اور دوزخ کے عذاب سے بچائے۔۔۔ آخر وہ کلمہ دنیا کی مصیبتوں' دکھوں' پریشانیوں' فاقوں' بیماریوں' غربت' نفرتوں اور دنیا کی آگ کے عذاب سے آخر کیوں نہیں بچائے گا؟ **نشئی بیٹے نے نشہ کرنا چھوڑ دیا:** ہمارے ایک رشتہ دار میری والدہ کے پاس آئے ابھی پندرہ دن پہلے کی بات ہے کہنے لگے میرا بیٹا نشہ کرتا تھا' اس کا نشہ چھوٹ گیا جو ہمارے قریب کے رشتہ دار تھے' ان کا بیٹا ہیروئن پیتا تھا اس نے ہیروئن چھوڑ دی حالانکہ کئی بار اس کو علاج معالجہ کیلئے داخل کرا چکے تھے لیکن علاج معالجہ میں کبھی فائدہ نہیں ہوا بلکہ اس کو اُلٹا نقصان ہوا اور وہ پہلے سے زیادہ نشے کا عادی ہو کر آیا۔ **نشے سے جان چھڑوانے والے متوجہ ہوں!** قارئین! بات اگر نشے کی چلی تو اس سلسلے میں کچھ اور خط اور مشاہدات بھی موصول ہوئے ابھی پچھلے دنوں ایک فاقوں' غربت اور تنگدستی کے مارے ہوئے خاندانوں کے خط میرے سامنے تھے' انہوں نے بھی بے ساختہ یہی لکھا کہ کلمے نے ہماری نسلوں سے نشہ دور کر دیا۔ پہلے باپ' پھر بیٹا' پھر دوسرا بیٹا نشے پر لگ گیا۔ نشہ کر کر کے سارا گھر پھونک بیٹھے اور سارا گھر برباد ہو گیا جب سے کلمہ پڑھنا شروع کیا نشے سے نجات اور بربادی سے خلاصی ملی۔ تو بات چل رہی تھی اس خاندان کی جو پڑوس میں یہ واقعات سنا رہے تھے مزید بتانے لگے اب تو ہمارا دن رات کا وظیفہ بس لاالہ الا اللہ ہے' ہمارا بچہ بچہ' ہمارا بوڑھا جوان' ہمارا ہر فرد بس کلمہ پڑھتا ہے۔ **ہم کلمہ پڑھتے ہیں تو۔۔۔:** ہم کلمہ پڑھتے ہیں ہمارے مسئلے حل ہو جاتے ہیں' ہم کلمہ پڑھتے ہیں ہمیں روٹی کھانا اور زندگی کی ہر سہولت مل جاتی ہے' ہم کلمہ پڑھتے ہیں رزق آسان ہو جاتا ہے' ہم کلمہ پڑھتے ہیں زندگی کی مشکلات حل ہو جاتی ہیں' ہم کلمہ پڑھتے ہیں مریض ٹھیک ہو جاتے ہیں' ہم کلمہ پڑھتے ہیں لوگوں میں عزت و وقار پاتے ہیں' ہم کلمہ پڑھتے ہیں ہر تقریب میں ہمیں خوش آمدید کہا جاتا ہے' ہم کلمہ پڑھتے ہیں ہمارا روتا بچہ چپ ہو جاتا ہے' ہم کلمہ پڑھتے ہیں ہمارے لیے مہنگی چیز سستی ہو جاتی ہے' ہم کلمہ پڑھتے ہیں ہمارے گھر سے جھگڑے ختم ہو جاتے ہیں' اگر جھگڑے ہو رہے ہوں تو کلمہ پڑھتے ہیں سب شیر و شکر ہو جاتے ہیں' ہم کلمہ پڑھتے ہیں ہماری نفرتیں محبتوں میں بدل جاتی ہیں' ہم کلمہ پڑھتے ہیں دل کی آس پوری ہو جاتی ہے۔ ہم کلمہ پڑھتے ہیں زندگی کی مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔ ہم کلمہ پڑھتے ہیں خواب انوکھے آتے ہیں حتیٰ کہ ہم کلمہ پڑھتے ہیں جس ہستی سے بھی ملاقات کا سوچتے ہیں خواب میں ملاقات ہو جاتی ہے۔ حتیٰ کہ ہمارے بعض گھر والوں نے مسلسل کلمہ پڑھا جاگتے میں ان کی خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔ **کلمے سے دنیا و آخرت کے مسائل حل:** قارئین! سب سے بڑی دولت کلمہ ہے' ایماندار ہونے کی چابی کلمہ ہے' مسلمان ہونے کی سند کلمہ ہے' آیئے! کلمے سے دنیا و آخرت کے مسائل حل کریں۔ قارئین! یہ ایک خط جسے میں ایک ملاقات کہوں گا آپ تک میں نے پہنچایا' میں آپ کو کتنے خط پڑھ کر سناؤں' میں آپ کیلئے کتنے خط لکھوں اور کتنے خطوں کے حوالے دوں' کتنی ملاقاتیں اور روتے سسکتے لوگوں کی آپ بیتیاں سناؤں۔ مجھے ایک خطرہ ہے آپ کہیں گے شاید میں اپنی باتوں میں مبالغہ کر رہا ہوں' آپ کہیں گے شاید میں جھوٹ بول رہا ہوں' یہ میرا اور میرے رب کا معاملہ ہے اگر آپ کو میرے ان لفظوں سے خلوص ٹپکتا نظر آ رہا ہے تو سینے سے لگا لیں اگر خلوص ٹپکتا نظر نہیں آ رہا تو میرے اس کالم کو پڑھا ہی نہ کریں۔ **(جاری ہے)**

لال بیگ، مچھروں اور مکھیوں سے چھٹکارے کے طریقے

مکھیوں کے ایک جوڑے کی اولاد اگر اپریل میں زندہ سلامت بچ جائے تو اگست کے خاتمے تک انیس سو کھرب مکھیوں کا لشکر جرار تیار ہو جاتا ہے، ان کی یلغار سے بچنا چاہتے ہیں تو ان کے ٹھکانوں کا سراغ لگا کر شروع ہی میں انہیں تباہ کر دیجئے۔

جراثیم کش ادویات چھڑکنے کا موزوں اور مناسب وقت صبح کاذب اور شام ہے۔ ان اوقات میں چھڑکی ہوئی دوا سے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ مکھیوں اور اکثر کیڑے مکوڑوں کی نقل و حرکت کا دارومدار گردوپیش کی روشنی پر ہوتا ہے۔ دھندلی روشنی اور تاریکی میں وہ کونے کھدروں میں دبکے یا دیواروں اور چھتوں سے چمٹے اونگھتے رہتے ہیں۔ اس حالت میں انہیں باآسانی ''شکار'' کیا جاسکتا ہے۔ روشنی میں وہ ایک جگہ ٹک کر نہیں بیٹھتے۔ ہمیشہ اِدھر اُدھر اڑتے پھرتے ہیں۔ ایسے میں دوا بہت کم اثر کرتی ہے۔ بہت سے کیڑے تو دوا کا زہر اسفنج کی طرح چوس کر اپنے جسم میں جذب کر لیتے ہیں۔ مکھیوں اور کیڑے مکوڑوں کے خلاف گھریلو جنگ کو مؤثر اور فعال بنانے کی مختلف صورتیں ہیں۔ یہ جنگ ایک طویل عرصے سے جاری ہے اور ابھی تک اس کے ختم ہونے کے آثار نظر نہیں آتے۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد سے جراثیم کش ادویات کی صنعت نے خاصی ترقی کی ہے۔

تل چٹے اور لال بیگ جیسے رینگنے والے کیڑے مکوڑے دن کے وقت تاریک کونوں کھدروں میں دبکے پڑے رہتے ہیں اور صرف رات کو باہر نکلتے ہیں۔ انہیں ہلاک کرنے کا یقینی طریقہ یہ ہے کہ ان کے ٹھکانوں کے اردگرد جراثیم کش دوا بکھیر دی جائے۔ ایسی دوا میں استعمال کیا جانے والا زہریلا مادہ اگرچہ خاصا تیز اور مہلک ہوتا ہے لیکن اس کا نتیجہ چند منٹ یا بعض حالتوں میں گھنٹوں بعد نکلتا ہے۔ زہریلا پاؤڈر جسم سے چپکنے کے باوجود کچھ لال بیگ یا تل چٹے زندہ اور رینگتے نظر آجائیں تو حیران نہ ہوئیے جلد یا بدیر وہ ضرور دم توڑ دیں گے۔ اڑنے والے حشرات الارض کیلئے چھڑکنے والی دوا نہایت مؤثر اور کارگر ثابت ہوتی ہے۔ پاؤڈر کی نسبت ''سپرے'' کے اثرات اور نتائج جلدی سامنے آجاتے ہیں۔ چھڑکنے والی ادویات میں اینی تھرین، پائیری تھرین، لیتھین یا تھانائٹ وافر مقدار میں شامل ہوتی ہے۔ یہ ایک خاص قسم کے زہر کی مختلف صورتیں ہیں۔ اس کے اثر سے حشرات الارض کی قوت پرواز مفلوج ہو جاتی ہے اور وہ آدھ منٹ سے بھی کم وقت میں بے سکت ہو کر زمین پر گر پڑتے ہیں۔ اس کے بعد ایک دوسرا مہلک زہر جو نسبتاً کم مقدار میں شامل ہوتا ہے اپنا کام شروع کر دیتا ہے اور مکھیاں یا اس قبیل کے دوسرے کیڑے مکوڑے آہستہ آہستہ مر جاتے ہیں۔

کمروں میں ضرورت سے زیادہ اندھا دھند دوا نہ چھڑکیے۔ اس طرح دوا اور پیسے کی بربادی کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا۔ دوا کی مقدار کا انحصار کمرے کی وسعت پر ہے، کیڑے مکوڑوں کی تعداد پر نہیں۔ وہ خواہ بہت سے بہت ہوں یا معدودے چند، کمرے میں چھڑکی ہوئی مناسب دوا سب کو ہلاک کر دے گی۔ کیڑے دوا میں موجود مفلوج کرنے والے خاص زہر کے نتیجے میں ہلاک ہوتے ہیں۔ اس زہر کو اپنا اثر دکھانے میں کچھ دیر لگتی ہے۔ دوا چھڑکنے کے ایک منٹ بعد اگر نصف کیڑے مکوڑے ہلاک ہو جائیں اور پندرہ منٹ کے بعد کوئی زندہ نظر نہ آئے تو سمجھ لیجئے کمرے میں چھڑکی ہوئی دوا کی مقدار بالکل مناسب تھی۔

باغیچے میں ''سپرے'' کرنے کیلئے عام جراثیم کش دوائیں استعمال نہ کیجئے ان میں بالعموم تیل اور کچھ زہریلے کیمیاوی اجزا ہوتے ہیں جن کے چھڑکنے سے پودے اور پھول مرجھا جاتے ہیں۔ ڈبے کے لیبل پر اگر گھر اور باغیچہ کیلئے لکھا ہو تو پھر اسے پودوں پر چھڑکنے میں کوئی حرج نہیں۔

کیڑے مکوڑوں اور حشرات الارض پر قابو پانے کیلئے یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ وہ کس موسم میں انڈے دیتے ہیں۔ اکثر حشرات الارض کی نسلیں تیزی سے بڑھتی اور پھلتی پھولتی ہیں۔ مثال کے طور پر مکھیوں کے ایک جوڑے کی اولاد اگر اپریل میں زندہ سلامت بچ جائے تو اگست کے خاتمے تک انیس سو کھرب مکھیوں کا لشکر جرار تیار ہو جاتا ہے، ان کی یلغار سے بچنا چاہتے ہیں تو ان کے ٹھکانوں کا سراغ لگا کر شروع ہی میں انہیں تباہ کر دیجئے۔ اس طرح ان کو پنپنے اور پھلنے پھولنے کا موقع نہ مل سکے گا۔ مچھر کے لاروے کو پنپنے کیلئے نمی کے ساتھ ساتھ کھڑے اور گندے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ٹین کے خالی ڈبے اور برتن کبھی صحن میں نہ پھینکیے ان میں بارش کا پانی جمع ہو گیا تو مچھر اپنا ٹھکانہ بنالیں گے۔ ہفتے میں ایک بار کونوں کھدروں اور تاریک گوشوں میں جراثیم کش دوا چھڑک دی جائے تو ان کی افزائش نسل کا مؤثر سد باب کیا جاسکتا ہے۔

اندھے لڑکے کی شکر گزاری

فرحت، لاہور

آپ کے پاس جو کچھ ہے اس پر شکر ادا کریں۔ ہمیشہ تخلیقی رہیں، ایجاد کرنے والے بنیں اور مختلف اور مثبت سوچیں

ایک اندھا لڑکا بلڈنگ کی سیڑھیوں پر اپنے پاؤں کے اوپر ایک بورڈ رکھے ہوئے بیٹھا تھا اور اس بورڈ پر لکھا تھا ''میں اندھا ہوں، پلیز میری مدد کریں'' اور اس نے ایک ٹوپی پکڑ رکھی تھی جس کے اندر صرف چند سکے تھے۔ ایک آدمی وہاں سے گزر رہا تھا، اس نے اپنی جیب سے چند سکے نکالے اور انہیں ٹوپی میں ڈال دیا۔ پھر اسنے وہ بورڈ (سائن) پکڑا اور اسے الٹا کر کے اس پر کچھ الفاظ لکھے۔ اس نے وہ بورڈ واپس رکھ دیا اور پھر وہاں سے گزرنے والے لوگوں نے نئے الفاظ دیکھنے شروع کر دیئے۔ جلد ہی ٹوپی پوری بھر گئی۔ لوگوں نے اندھے لڑکے کو مزید پیسے دینے شروع کر دیئے۔ اسی دوپہر کو سائن تبدیل کرنے والا یہ دیکھنے آیا کہ اب کیا تبدیلی آئی ہے، سب کیسے چل رہا ہے۔ لڑکے نے اس کے قدموں کی آواز کو پہچانا اور پوچھا: ''کیا تم وہی جس نے صبح میرا بورڈ تبدیل کیا تھا'' تم نے کیا لکھا تھا؟ آدمی نے کہا: میں نے صرف سچ لکھا ہے، میں نے بھی وہی کیا جو تم نے کہا مگر مختلف انداز سے۔ اس نے لکھا تھا: ''آج بہت خوبصورت دن ہے اور میں اسے دیکھ نہیں سکتا۔'' آپ کا کیا خیال ہے کہ پہلے بورڈ اور دوسرے بورڈ میں یکسانیت تھی۔ بالکل تھی، دونوں بورڈ یہ ظاہر کر رہے تھے کہ لڑکا اندھا تھا، لیکن پہلا سائن صرف یہ بتاتا ہے کہ لڑکا اندھا تھا جبکہ دوسرا سائن بتاتا ہے کہ لوگ کتنے خوش قسمت ہیں کہ وہ اندھے نہیں ہیں۔ ہمیں حیران ہونا چاہیے کہ دوسرا بورڈ زیادہ مؤثر ہے۔ تحریر کا نتیجہ: آپ کے پاس جو کچھ ہے اس پر شکر ادا کریں۔ ہمیشہ تخلیقی رہیں، ایجاد کرنے والے بنیں اور مختلف اور مثبت سوچیں۔ دوسروں کو عقلمندی سے دعوت دیں، بغیر عذر بہانے اور پیار سے زندگی گزاریں۔ جب زندگی آپ کو سو وجوہات رونے کی دیتی ہے تو آپ زندگی کو ایک ہزار وجوہات ہنسنے اور خوش رہنے کی بتائیں۔ بغیر کسی افسوس کے اپنے ماضی کو برداشت کریں۔ اعتماد کے ساتھ حال کو گزاریں، بغیر کسی خوف کے مستقبل کو گزارنے کیلئے تیار رہیں۔

عظیم لوگ کہتے ہیں: زندگی ایک دوبارہ تعمیر کرنے کا مسلسل عمل، برائیوں کو نکالنے کا اور اچھائیوں کی افزائش کرنا ہے، زندگی کے سفر میں اگر آپ بغیر خوف و خطر کے سفر کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو اچھے ضمیر کا ٹکٹ لینا پڑے گا۔ سب سے خوبصورت چیز کسی شخص کی مسکراہٹ ہے اور اس سے کہیں زیادہ خوبصورت اس بات کا پتہ لگنا کہ اس کی وجہ آپ ہیں۔

سیکھتے رہنا ہی سچی خوشی اور زندگی ہے

احمد خاں خلیل

ایک چھوٹا بچہ یہ جانتا ہے کہ اس کا باپ شام کو گھر واپس آتا ہے۔ کبھی وہ خود اور کبھی اس کی ماں اس کو کہتی ہے' جاؤ دروازے پر جا کر دیکھو' ابو آرہے ہیں یا نہیں۔ وہ دو تین بار گیا' دیکھا مگر اس کا باپ نہیں آیا۔ وہ بد دل نہیں ہوا۔

کائنات کا کوئی کنارہ نہیں' زندگی کی کوئی اتھاہ نہیں' جب سے انسان عقل کی دولت لے کر کرۂ ارض پر وارد ہوا ہے اور عقل و علم کی بدولت اشرف المخلوقات بنا ہے' سیکھنے کا عمل جاری ہے۔ علم ایک گہرا سمندر ہے' ہم اپنی زندگی میں اس کے کسی کنارے پر چند سیپیاں اور کنکریاں ہی چن سکتے ہیں۔ اس میں کیا کچھ ہے' انسان کی لاکھوں برس کی زندگی میں ابھی تک کچھ معلوم نہیں ہوا۔ سیکھنے کے عمل کیلئے عمر کی کوئی خاص منزل مقرر نہیں۔ یہ سمجھنا کہ ہم نے روزگار پالیا ہے اور کاروبار سنبھال لیا ہے' اب مزید سیکھنے کی کوئی ضرورت نہیں' ایک بہت بڑی غلطی ہے۔ اسی طرح یہ سمجھنا کہ ہم ادھیڑ عمر میں داخل ہوگئے ہیں یا بڑھاپے میں قدم رکھ دیا ہے اور اب کچھ سیکھنے کا کیا فائدہ' ایک بڑی غلط فہمی ہے۔

علم سیکھنے کیلئے بڑھاپا کوئی رکاوٹ نہیں بلکہ بڑھاپے میں سیکھنے کے عمل کو جاری رکھنا دماغی قوت کو چاق چوبند رکھتا ہے۔

اپنے ذہن کو لچکدار بنایئے: سیکھنے کا عمل ایک طرح کی مہارت یا ہنر ہے' اگر آپ اس مہارت اور ہنر کو جاری رکھیں گے تو آپ کی لیاقت بڑھتی جائے گی۔ آپ دماغ کو جتنا استعمال کریں گے دماغ اور بڑھے گا۔ اس کی چستی اور وسعت میں اضافہ ہوگا۔

ورزش سے اپنی ذہانت کو بڑھایئے

دنیا کے مختلف حصوں میں ہزاروں سائنس داں ذہن کی کارکردگی بڑھانے میں مصروف ہیں۔ کیلی فورنیا میں کلیئر مونٹ میں واقع اسکرپس کالج میں ایک مطالعہ کیا گیا۔ 55 سے 99 برس کی عمر کے افراد پر مشتمل دو گروپ بنائے ایک گروپ کو ایسی ورزش کرائی گئیں۔ جن میں دماغ کی چستی کا بھی تعلق تھا۔ دوسرے گروپ نے کوئی ورزش نہیں کی۔ معلوم ہوا کہ ورزش کرنے والے گروپ کی کارکردگی ورزش نہ کرنے والے گروپ سے خاصی بہتر تھی۔ اس تحقیق کے سربراہ لوئی کلارک سن سمتھ پی ایچ ڈی نے بتایا کہ اس مطالعے کا نتیجہ یہ واضح کرتا ہے کہ جوں جوں ہم بوڑھے ہوتے ہیں' ورزش ہماری دماغی قابلیتوں کو محفوظ کرتی ہے۔ جسمانی ورزش سے خون کی گردش بڑھتی ہے اور یہ گردش دماغ تک ہوتی ہے اس لیے دماغ کو تقویت ملتی ہے۔

ذہنی ورزش بھی کیجئے: جسمانی ورزش کے ساتھ ساتھ ذہنی ورزش بھی کیجئے۔ مختلف قسم کی سرگرمیوں میں حصہ لیجئے۔ کسی مباحثے مین حصہ لیجئے۔ کسی مشکل مسئلے کے ممکن حل تلاش کیجئے۔ وہ کتابیں جن کو پڑھنے کی آپ کی آرزو ہے' پڑھیے۔ جو کام آپ کرنا چاہتے تھے وہ نہیں کرسکے وہ کیجئے مثلاً پودوں کی چھانٹ کانٹ' رنگوں کے ناموں کی فہرست بنانا وغیرہ وغیرہ۔۔۔

تعمیری اور تخلیقی کاموں میں حصہ لیجئے: جن کاموں سے آپ کو دلچسپی ہے ان میں قابل ذکر کام کرڈالیے۔ اپنے علاقے یا اپنے ملک میں پائے جانے والے پرندوں کی تفصیل لکھ ڈالیے۔ کیڑوں' مکوڑوں اور مکھیوں کی فہرست بنادیجئے۔ کسی فلسفی کی کسی مشہور کتاب کا خلاصہ تیار کیجئے۔ آپ کو جو تحریریں اچھی لگتی ہیں ان کی ایک تحریری کتاب بنادیجئے۔ یاد رکھیے! آپ جو سرگرمی شروع کریں گے اس میں آپ بے شمار نئی باتیں سیکھیں گے اور اس کام میں آپ کو حقیقی خوشی حاصل ہوگی۔

اپنے کام کو پورا وقت دیجئے: جلدی نہ کیجئے! جو سرگرمی آپ نے پسند کی ہے اس کو پورا وقت دیجئے۔ سیکھنے کا عمل ترتیب سے ہوتا ہے۔ سیکھنے کے عمل میں کارگزاری رفتہ رفتہ بڑھتی ہے۔ سیکھنے کے عمل کی تکمیل سچی خوشی کا باعث بنتی ہے۔

اپنی آزمائش بھی کیجئے: زندگی میں وہی کامیاب ہوتا ہے جو زندگی کے چیلنج کو قبول کرتا ہے۔ اپنے سیکھنے کے عمل کی آزمائش کیجئے۔ اس کیلئے آپ کو کسی امتحان دینے کی ضرورت نہیں۔ صرف یہ دیکھئے کہ آپ کتنے پانی میں ہیں۔ ہر چیلنج میں آپ کے ذہن کی تمام قوتیں شامل ہوتی ہیں۔ یادداشت' موافق اور مخالف دلائل' قوت فیصلہ' ان کاموں کیلئے آپ کا ذہن مستعدی سے کام کرتا ہے۔ دراصل آزمائش سے آپ کے ذہن کو مستعد کرنا مقصود ہے۔

سیکھنے کے عمل کی سچی خوشی: ایک چھوٹا بچہ یہ جانتا ہے کہ اس کا باپ شام کو گھر واپس آتا ہے۔ کبھی وہ خود اور کبھی اس کی ماں اس کو کہتی ہے' جاؤ دروازے پر جا کر دیکھو' ابو آرہے ہیں یا نہیں۔ وہ دو تین بار گیا' دیکھا مگر اس کا باپ نہیں آیا۔ وہ بد دل نہیں ہوا۔ اس نے اس کام کو بند نہیں کیا۔ آخر چوتھی بار جب وہ دروازے پر پہنچا تو دیکھا کہ اس کا باپ آرہا ہے۔ کیا ہوا۔۔۔؟؟؟ سچی خوشی کی سچی مسکراہٹ اس کے معصوم چہرے پر پھیل گئی۔ اس کی آنکھوں میں چمک آگئی۔ ابو نے آتے ہی اسے اٹھایا تو یہ اس کی خوشی کی انتہا تھی۔

سیکھنے ہر عمل میں آپ کو سچی خوشی حاصل ہوگی جو آپ کے دل میں سرور اور ذہن میں سکون لائے گی جو آپ کی صحت کو بہتر سے بہتر بنائے گی۔ اس عمل ہمیشہ جاری رکھئے۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات اب بہت آسان

حضرت دامت برکاتہم العالیہ سے تعلق رکھنے والے حضرات عرصہ دراز سے اس بات کے خواہشمند ہیں کہ وہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ سے کوئی چیز مثلاً شہد' چینی' پانی' پھل' صابن' تیل یا خود پر دم کروائیں۔۔۔ لیکن بے پناہ ہجوم کی وجہ سے یہ معاملہ تاخیر کی نظر ہوتا گیا۔ مجمع کو کنٹرول کرنے کے حوالہ سے آپ کے پاس اگر کوئی تجویز ہو یا مشورہ۔۔۔ یا کوئی کھلی جگہ کا بندوبست ہو جہاں سردی گرمی کا تحفظ' بیٹھنے کی جگہ اور باتھ روم کی سہولت موجود ہو۔ ایسے حضرات فوری طور پر دفتر ماہنامہ عبقری میں رابطہ کرکے اپنی تجویز پیش کرکے دکھی اور پریشان امت کی

(بقیہ: مراقبہ کے طبی وروحانی فوائد اور جدید سائنس)

سانس کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہے۔ آپ ایک منٹ میں پندرہ بار ایک گھنٹے میں نوسو مرتبہ اور چوبیس گھنٹے میں 21600 سانس لیتے ہیں لیکن کبھی اس کا احساس نہیں ہوتا۔ آپ کو صرف یہ معلوم ہے کہ سانس کی آمدورفت ایک لازمی عمل ہے' سانس زندگی کی کلید ہے اور یہی سانس ارتکا اور مراقبے کی بنیاد ہے۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ ہمیں عمل تنفس کی مختلف مہینوں کا علم ہونا چاہیے جو یہ ہیں:۔ 1۔ قدرتی تنفس۔ 2۔ قدرتی تنفس سے گہری سانس۔ 3۔ پرسکون عمل تنفس۔ 4۔ تنفس میں رکاوٹ۔ آپ تنفس کی ان چار کیفیتوں کا بستر استراحت پر خود بھی جائزہ لے سکتے ہیں' آپ جب بستر پر دراز ہوتے ہیں تو آپ کا تنفس معمول کے مطابق ہوتا ہے۔ نیم خوابی کی حالت میں آپ گہرے تنفس میں ہوتے ہیں' گہری نیند میں آپ کا تنفس پرسکون حالت میں ہوتا ہے اور آپ ہلکے خراٹوں کی آواز محسوس بھی کرسکتے ہیں۔ بعض اوقات گہری نیند کی حالت میں تنفس کا سلسلہ منقطع بھی ہوجاتا ہے۔ آپ اچانک جاگ جاتے ہیں۔ تنفس کی ان چار کیفیتوں کا مشاہدہ مراقبے کے دوران بھی کہا جاسکتا ہے۔ اگر آپ اپنے قدرتی تنفس پر نصف گھنٹے یا اس سے زیادہ عرصے تک توجہ مرکوز رکھتے ہیں تو آپ ایک گہری کیفیت میں چلے جاتے ہیں اور آخر کار انتہائی پرسکون ہوجاتے ہیں۔ اس سلسلے میں تیسرا نکتہ سانس کی آمدورفت سے آگاہی اور جسم میں اس کی حرکات وسکنات کی محسوسات ہیں۔ چوتھا نکتہ منہ کی آواز ہے جس کا سلسلہ تنفس کے ساتھ جڑا ہوا ہوتا ہے۔ آپ مسلسل جب سانس لیتے ہیں تو سبحان اللہ والحمدللہ کی آواز نکلتی ہے اور ارتکا کی لہریں اپنے جسم میں محسوس کرتے ہیں تو اس سے آپ کو جسمانی قوت کی بحالی میں بھی مدد ملتی ہے۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت)

تمنا دردِ دل کی ہے تو کر خدمت فقیروں کی

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب **''نسیم ہدایت کے جھونکے''** پڑھنے کے قابل ہے۔

اسے بچپن سے کیمیا گری کا شوق تھا' جوانی میں بادشاہ بن گیا تو اس نے اپنے وزراء کو کسی کیمیا گر کی تلاش کرنے کا حکم دیا' ایک ہوشیار وزیر نے بتایا کہ ایک بہشتی بوڑھا (سقہ) یہ فن جانتا ہے' بہشتی کو طلب کیا گیا' بادشاہ نے اس سے کیمیا گری سکھانے کے لے کہا' بہشتی بولا جہاں پناہ آپ ہمارے بادشاہ ہوکر کیسے بھولی باتیں کررہے ہیں' مجھے افسوس ہے کہ ہمارے ملک کے بادشاہ کو اتنی بھی عقل نہیں کہ اگر مجھے کیمیا گری آتی تو میں کیوں پانی بھرتا پھرتا؟ بات بالکل معقول تھی' بادشاہ خود بہت شرمندہ ہوا اور وزیر پر بہت ناراض ہوا کہ اس کی حماقت کی وجہ سے بادشاہ کی سبکی ہوئی' وزیر نے کہا کہ جہاں پناہ بہشتی کیمیا گری جانتا ہے' یہ تو تحقیق ہے مگر یہ بادشاہ کو کیمیا گری نہیں سکھائے گا' جب تک کچھ روز اس کے گھر جاکر اس کی خدمت کرکے اعتماد نہ حاصل کیا جائے' بادشاہ کو کیمیا گری کی دھن تھی' اس نے تخت وزیر کو سونپا اور بہشتی کے شہر پہنچا' سادہ سے کپڑے پہنے اور بہشتی سے بولا کہ اباجی میری گھر سے لڑائی ہوگئی ہے' یہاں مجھے کوئی آسان سی مزدوری بتادیں کہ میں بس گزارا کرسکوں' بہشتی نے نوجوان کو دیکھا بولا: بیٹا تو کسی بڑے گھر کا جوان دکھائی دیتا ہے' بس تو میرے ساتھ میرے گھر پر رہنا' مجھے دو روٹیاں ملتی ہیں ایک تو کھالیا کرنا' بادشاہ کو دھن تھی' بہشتی بوڑھے کے یہاں رہنے لگا' بہشتی پانی بھر کر مزدوری کرکے آتا تو یہ اس کے گھر کی صفائی کرتا اور خوب خدمت کرتا' کبھی اس کے پاؤں دباتا' کبھی بدن دباتا' ایک ماہ تک بادشاہ بوڑھے بہشتی کے یہاں رہا اور دیکھتا رہا' وہ ٹوہ میں لگا رہا کہ کب بوڑھا بہشتی کیمیا بناتا ہے لیکن بہت ٹوہ کے باوجود اسے کوئی آثار کیمیا گری کے نہیں ملے' اسے وزیر پر پھر بہت غصہ آیا کہ اس کی حماقت کی وجہ سے ایک ماہ مجھے بوڑھے کی خدمت بھی کرنی پڑی' مایوس ہوکر اس نے بوڑھے سے کہا: اباجی مجھے گھر والے یاد آرہے ہیں اب میں گھر جانا چاہتا ہوں' بوڑھے نے کہا بیٹا بہت اچھا' تم نے بہت خدمت کی ہے' تم شریف خاندان کے جوان معلوم ہوتے ہو' مجھے ایک فن آتا ہے' میں کیمیا گری جانتا ہوں' میں تمہیں وہ سکھادیتا ہوں' تمہارے بہت کام آئے گا' بادشاہ نے کہا میرے گھر سب کچھ ہے' مجھے اس کی ضرورت نہیں مگر بوڑھے نے اصرار کیا بیٹا سیکھ لو' سیکھنے میں کیا حرج ہے' بنانا نہ بنانا تمہیں اختیار ہے۔ بوڑھے نے بادشاہ کو کیمیا گری سکھائی' بادشاہ دربار میں پہنچا اور بوڑھے بہشتی کو طلب کیا' اس نے کہا تم تو یہ کہہ رہے تھے کہ مجھے کیمیا گری نہیں آتی' بہشتی جواب بادشاہ کو پہچان رہا تھا ہنس کر بولا: کیمیا گری تو مجھے پہلے بھی آتی تھی مگر حضور! کیمیا گری کا اصول یہ ہے کہ یہ بغیر پاؤں دبائے نہیں آسکتی' بادشاہ بوڑھے کے جواب سے خوش ہوا۔

بات بالکل سچ ہے کوئی بھی فن کسی صاحب فن کی خدمت کے بغیر نہیں آتا' جب معمولی دنیوی فنون کا یہ حال ہے تو اللہ کا دین' اس کا علم' اس کی معرفت کس طرح بغیر خدمت کے حاصل ہوسکتی ہے' کسی نے کیا خوب کیا ہے:۔

روحانی پھکی سے موٹاپے کا علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پٹھوں کی کمزوری اور جسمانی دردوں میں مبتلا تھی' مجھے ایک بہن نے روحانی پھکی استعمال کرنے کیلئے دی اور طریقہ یہ بتایا کہ شہد میں ملا کر چھوٹی گولیاں بنا کر استعمال کریں۔ میں نے کچھ عرصہ استعمال کی تو دردوں میں 80 فیصد تک افاقہ ہوگیا ہے' اب تو جیسے مجھے روحانی پھکی کی عادت سی ہوگئی ہے' بے حد مزیدار لگتی ہے' دل چاہتا ہے ہروقت کھاتی جاؤں' پھر شہد کے بغیر تقریباً 3-4 چھوٹے چمچ پھکی کے کھاتی رہی' کچھ ماہ بعد میری رشتہ دار اور ہمسائیوں نے کہنا شروع کردیا کہ تم دبلی ہورہی ہو' میں نے وزن کروایا تو پانچ کلو تک کم ہوگیا' خود میں نے محسوس کیا کہ میرے جسم کا بھاری پن ختم ہوگیا اور فالتو چربی بھی کم ہوئی' میں بہت زیادہ دبلی ہوئی تو کسی بیماری کا خیال آیا' مکمل ٹیسٹ کروائے تو صرف H.B تھوڑا سا کم تھا جو کہ چند دن ''سترشفائیں'' استعمال سے ٹھیک ہوگیا۔(**مسز نزہت توفیق' لاہور**)

احتلام و قبض کا مفت علاج

ایسا نسخہ بتارہا ہوں کہ جس کے بارے میں آپ نے سوچا بھی نہیں ہوگا کیونکہ اس سے مریض بغیر پیسوں کے ٹھیک ہوجاتے ہیں

گوہانجنی کی تکلیف کا علاج: ایک دن میں اپنے بھائی کے گھر گیا' وہاں پر ابھی بیٹھا ہی تھا کہ میری بھابی مجھے کہنے لگی کہ تیری بھتیجی کو آنکھ پر گوہانجنیاں نکلتی ہیں ایک ابھی مردہ نہیں ہوتی کہ دوسری نکل آتی ہے ہم تو بہت پریشان ہیں۔ میں نے کہا کہ چلو عصر کے بعد میرے سے دم کروانا عصر کے بعد وہ میرے پاس پہنچ گئی۔ میں نے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے کے بعد تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر لَا تُبْقِیْ وَلَا تَذَرُ ﴿المدثر ۲۸﴾ سانس بند کرکے 7 مرتبہ پڑھ کر دم کیا' دن میں تین مرتبہ ایسا کیا اللہ تعالیٰ نے کرم کیا وہی گوہانجنی وہیں پر سوکھ گئی اور دوبارہ پھر کبھی نہیں ہوئی۔

احتلام و قبض کا مفت علاج: آج میں ایک ایسا نسخہ بتارہا ہوں کہ جس کے بارے میں آپ نے سوچا بھی نہیں ہوگا کیونکہ اس سے مریض بغیر پیسوں کے ٹھیک ہوجاتے ہیں یہ نسخہ بہت ہی آسان سا ہے۔مثلاً آپ کو قبض ہے اور آپ پریشان ہیں کہ یہ ٹھیک نہیں ہورہی۔آپ کو سالہا سال سے دائمی قبض ہو یا بواسیر چاہے خونی ہو یا بادی' پیٹ میں ہوا ہو جاتی ہے کھایا پیا ہضم نہیں ہوتا' پیٹ بھاری رہتا ہے' تبخیر ہے' دائمی سردرد رہتا ہے اور وہ بھی اس طرح کہ سر پھٹنے لگتا ہے۔نسخہ حاضر ہے: آپ جب صبح اٹھیں تو ضروری حاجات سے فارغ ہوکر پانی پئیں اس طرح پانی پینا ہے کہ منہ بھی نہیں دھونا اور کلی بھی نہیں کرنی' یعنی منہ دھوئے بغیر اور کلی کیے بغیر چار گلاس بڑے پانی پئیں اگر چار گلاس نہ پی سکیں تو دو گلاس سے شروع کریں اور بڑھا کر چار گلاس تک لے آئیں۔سائیڈ ایفیکٹ کوئی نہیں ایک دو بار پیشاب جلدی آئے گا۔کھانا ایک گھنٹے بعد کھائیں اور کھانے کے بعد ایک گھنٹے تک پانی نہ پئیں۔ انشاءاللہ آپ کو فائدہ ہوگا۔ مسلسل ریشہ' نزلہ وزکام' بلغم اور دمہ والے مریض بھی آزمائیں انشاءاللہ فائدہ ہی فائدہ ہے۔(ص 57)

مزید کمالات جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا مطالعہ کریں:۔

''گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے''

آیئے! منی گرین ہاؤس سجائیں

صوفیہ، کراچی

اس چھوٹے سے باغیچے کے ذریعے گھر کے تمام افراد باغبانی جیسے صحت مند مشغلے میں بھرپور حصہ لے سکتے ہیں۔ اسے اپنی آسانی کے مطابق بالکونی، چھت، ٹیرس یا راہداری میں بھی رکھا جاسکتا ہے۔

اپارٹمنٹس میں رہنے والے اپنا شوق بالکونی یا کھڑکیوں میں گملے یا لٹکنے والے مختلف شکلوں کے چھوٹے پلانٹرز میں منی پلانٹ یا پھولوں والی بیلیں لگا کر پورا کرتے ہیں۔

اگر آپ بھی اپارٹمنٹ میں رہتے ہیں اور باغبانی سے شغف رکھتے ہیں مگر جگہ کی کمی کے باعث بڑے پودے یا گملے نہیں رکھ سکتے تو آپ بالکونی میں یا چھت پر ''منی گرین ہاؤس'' بنا سکتے ہیں۔ یہ چھوٹا سا باغیچہ آپ کے شوق کی تسکین بھی کرے گا اور گھر کی رونق بھی بڑھائے گا۔

یوں تو یہ مغربی ممالک کی ایجاد ہے مگر ہم ایشیائی بھی ان کی اس مفید کاوش سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس کی تعمیر آسان ہے، آرائش میں حسن لطافت ہے، گھریلو معیشت پر بوجھ بھی نہیں اور بچوں کیلئے بھی یہ بہترین مشغلہ ثابت ہوسکتی ہے خاص طور پر چھٹیوں کے دنوں میں اسے صحت مند اور بامقصد سرگرمی بنایا جاسکتا ہے۔ ''منی گرین ہاؤس'' کی تیاری کا مرحلہ صرف پہلی بار محنت اور وقت طلب ہوسکتا ہے مگر اس کے بعد آپ اس چھوٹے سے ہرے بھرے باغیچے میں اپنی پسند کے پھول، پودے اور سبزیاں بھی اگا سکتی ہیں۔ اس کی تیاری بھی ایک دلچسپ مرحلہ ہے۔

آپ چاہیں تو لکڑی کی پرانی الماری کے کیبنٹس جو ناکارہ سمجھ کر سٹور روم میں رکھ دیئے گئے ہیں ان کو بھی اس مقصد کیلئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ پرانے کاٹھ کباڑ کا جائزہ لیں اور ایسی کوئی کیبنٹ کوڑیوں کے دام بیچنے کے بجائے منی گرین ہاؤس بنانے کے مصرف میں لے آئیں۔ ان الماریوں کے دروازے اور پیچھے کے پٹ بھی بڑھئی سے نکلوالیں اس طرح دونوں طرف سے سورج کی روشنی اور ہوا کا گزر ہوگا۔ ان الماریوں میں وہ پودے رکھیں جنہیں سورج کی روشنی کی زیادہ ضرورت نہیں ہوتی مثلاً انڈور پلانٹس۔۔۔

مختلف بوتلوں کے علاوہ استعمال شدہ گتے کے ڈبے بھی سنبھال کر رکھیں، یہ بھی اس منی گرین ہاؤس کی آرائش میں کام آئیں گے۔ لوہے کی باریک تار والے ہینگرز کو یُو ''U'' کی شکل میں موڑ لیں، ہینگر کے اوپر اور نیچے والے حصے جس پر کپڑے لٹکائے جاتے ہیں، اسٹیل کٹر سے کاٹ لیں۔ اب ایک سیدھا تار باقی رہ جائے گا جسے با آسانی U شیپ میں موڑا جاسکتا ہے۔ یہ موڑا ہوا ہینگر گتے کے ڈبوں کیلئے چھت کا کام کرسکتا ہے۔ گتے کے ڈبوں میں پلاسٹک کاٹ کر اندر کی طرف سے بچھادیں اور کونوں کے ڈبے میں چاروں طرف سے ماسکنگ ٹیپ سے چپکا دیں تاکہ پلاسٹک کو بار بار درست نہ کرنا پڑے۔ اب اس ڈبے میں کھاد ملی مٹی بھر دیں۔ ڈبے کی گہرائی زیادہ ہونی چاہیے اور مٹی کا بھراؤ چھ انچ سے زیادہ ہی کریں۔ پلاسٹک موٹا ہونا چاہیے تاکہ پانی اور نم مٹی گتے کے ڈبے کو خراب نہ کرسکے۔ اگر ڈبے کا سائز بڑا ہے تو ایک سے زائد اقسام کے بیج ڈالے جاسکتے ہیں مگر ایک ڈبے میں ایک ہی قسم کے بیج ڈالنے سے نتائج زیادہ بہتر مل سکتے ہیں۔ اس منی گرین ہاؤس کی چھت بنانے کیلئے یو شیپ ہینگر استعمال کریں اور اس پر ہلکا پلاسٹک یا ہلکے رنگوں والے پولیتھین بیگ لگادیں۔ ہر ڈبے کے باہر اس میں ڈالے گئے متعلقہ بیج کا نام اور بونے کا دن، تاریخ اور وقت لکھ دیں یہ یاددہانی کیلئے بہترین طریقہ ہے۔ پودوں کو بے وقت اور بے تحاشہ پانی کی ضرورت نہیں ہوتی اور اتنا کم پانی نہ ڈالیں کہ صرف مٹی کی اوپری سطح نم نہ ہو اور بیجوں تک پانی پہنچ ہی نہ پائے۔ سبز رنگ کا شیڈ جسے خاص طور پر پودوں کو دھوپ سے بچانے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے اسے لکڑی یا لوہے سے بنے ڈول ہاؤس نما ڈھانچے کے اوپر چڑھا کر اپنے منی گرین ہاؤس میں مزید جدت پیدا کرلیں۔ اس کے فریم کیلئے لکڑی، ایلومینیم اور سٹیل بھی استعمال کیا جاتا ہے جبکہ اس فریم کے اطراف کو کور کرنے کیلئے پلاسٹک شیٹ اور فائبر بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ یہ اہتمام اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ پودوں کی نمی برقرار رہے اور سورج کی مضر شعاعوں سے بھی بچاؤ ممکن ہوسکے۔ منی گرین ہاؤس نے باغبانی کو ایک علیحدہ شعبے میں تبدیل کردیا ہے۔ یہ دور جدید میں سہولت اور جدت کا نیا امتزاج بن کر سامنے آیا ہے۔ اس چھوٹے سے باغیچے کے ذریعے گھر کے تمام افراد باغبانی جیسے صحت مند مشغلے میں بھرپور حصہ لے سکتے ہیں۔ اسے اپنی آسانی کے مطابق بالکونی، چھت، ٹیرس یا راہداری میں بھی رکھا جاسکتا ہے۔ گھر کی بے رونقی دور کرنے کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی آلودگی سے تحفظ اور بینائی کیلئے ایسا مجرب نسخہ کسی بھی نعمت سے کم نہیں۔

(بقیہ: اب بھی دنیا میں ایسے لوگ ہیں)

زور بیاں اور، یار کی محفل سدا آباد رہے، اخلاص اور خلوص میں چاشنی مزید بڑھتی جائے ایسے لوگ ہی ہوتے ہیں جو امت کیلئے سرمایہ افتخار اور کڑے وقت میں صحیح رہبر۔ تیسری شخصیت جس نے واقعی مجھے بہت زیادہ متاثرہ کیا وہ حاجی مسعود پاریکھ ہیں۔ کراچی کی ایک باوقار سوسائٹی میں مقیم ہیں۔ صاحبزادہ صاحب کے توسط سے ملاقات ہوئی، موصوف کا ایڈیٹر سے ملاقات کا دیرینہ اشتیاق تھا، ساٹھ سال کے تھے لیکن ماشاءاللہ نظر نہیں آتے تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں نظر بد سے محفوظ رکھے اور ان کی جان مال کی ہمیشہ حفاظت فرمائے۔ شاید غرباء، مساکین دین اور دین داروں کی خدمت نے انہیں چالیس پینتالیس سال کی عمر میں واپس پہنچا دیا ہے۔ واقعی چاق و چوبند نظر آتے تھے۔ ہلکے پھلکے جسم اور منہ میں روایتی پان سجائے ہوئے، میں اُن کے کتب خانے میں بیٹھا کتابوں کو حیرت سے دیکھ رہا تھا، ان کی کتابوں کا انتخاب واقعی باکمال اور کتابوں کی ترتیب یقیناً بے مثال، وہ صرف کتابیں اکٹھی کرنا اور پڑھنا نہیں جانتے بلکہ کچھ زندگی کی اور خدمات میں بھی ان کا رزق حلال خرچ ہورہا ہے۔ بقول حاجی صاحب کے ہم نے کراچی میں مقدس اوراق کو جمع کرنے کی ایک ترتیب بنائی ہے جو سالہا سال سے چل رہی ہے، ایک سو چار ڈبے پورے شہر میں نصب ہیں، ایک گاڑی ہے جو وقفے وقفے سے وہ اوراق اکٹھے کرتی ہے پھر اس کی باقاعدہ چھانٹی ہوتی ہے، قلمی مخطوطات نادر اور نایاب کتب، قرآن، بائبل ہر مسلک کی کتابیں اس میں سے ملتی ہیں۔ بالکل سیل بند اور نئے قرآن بھی جو ہم بلوچستان اور اندرون سندھ لوگوں کو اور مساجد میں رکھواتے ہیں۔ بچوں کی کتابیں خالد دینہ ہال میں جون جولائی میں نمائش کی شکل میں بالکل فری دی جاتی ہیں۔ نادر اور نایاب کتب محفوظ کی جاتی ہیں۔ باقی مقدس اوراق کو سمندر میں پھینکنے کیلئے گٹھریاں بنا کر رسیاں باندھ کر KPT ہمیں ایک بحری جہاز دیتی ہے جو کہ بالکل فری دیا جاتا ہے۔ وہ سب مقدس اوراق سپرد سمندر کرتے ہیں۔ حاجی مسعود پاریکھ واقعی ایک درد دل رکھنے والے انسان، خلوص اور خاموشی سے بغیر کسی مسلک اور مذہب کے ہر شخص کی خدمت میں اور ہر شعبے کی خدمت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے۔۔۔ شاید میری ملاقاتیں کم ہیں لیکن نہیں۔۔۔ درحقیقت ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ حج کے دنوں میں کراچی کوئٹہ فری حاجی کیمپ لگایا جاتا ہے۔ حجاج اور ان کے ساتھ آنے والے تمام حضرات کو رہائش، کھانا ہر چیز فری دی جاتی ہے۔ ہر حاجی کو ستائیس چیزیں یعنی احرام سے لے کر قرآن پاک، حج کی کتابیں، جوتا اور مزید ضرورت کی چیزیں گفٹ کی جاتی ہیں۔ موصوف معذور بچوں کا ایک ایسا سکول چلا رہے ہیں جو صرف غرباء کے معذور بچوں کی خدمت کرتے ہیں، پینتیس لیڈیز ٹیچرز ہیں، حاجی صاحب کی اہلیہ وہ سکول چلاتی ہیں۔ بقول حاجی صاحب کے بڑے بڑے سیاسی اور مالدار لوگ ہمارے سکول میں اپنے معذور بچوں کو داخل کرانا چاہتے ہیں لیکن ہم اس لیے انکار کردیتے ہیں کہ یہ معذور بچوں کا سکول صرف ان لوگوں کیلئے ہے جن کے گھروں کی چھت نہیں۔ مزاج میں اعتدال، پرکھ، خوش اخلاقی اور معاملات کی تہہ تک پہنچنے کا خوب کمال ہے۔ اسی لیے اپلیٹا میمن ایسوسی ایشن فیصلہ بورڈ کے چیئرمین بھی ہیں، موصوف نے مجھے ایسے منقش اور خوبصورت قرآن پاک دکھائے جن میں ایک ''ا'' سے شروع ہوتا ہے اور دوسرا قرآن ''و'' سے شروع ہوتا ہے۔ ہر خیر کا کام ان کے ہاتھ سے ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں خیر کی چابی اور شر کا تالا بنایا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مزید حفاظت فرمائے۔

رمضان المبارک کیلئے تحریریں

جون 2014ء کا شمارہ رمضان المبارک کے حوالے سے خاص تحریروں سے مزین ہوگا۔ ابھی سے اپنی تحریریں فوراً ارسال کریں تاکہ بروقت شامل اشاعت ہوسکیں اور آپ کا بھی اس کار خیر میں بھرپور حصہ ہوسکے۔ (ادارہ)

بچے اب کبھی بستر پر پیشاب نہیں کرینگے

میرے پاس ایک چھوٹا سا نسخہ ہے جس کو میں نے کئی لوگوں کو بتایا سب کو ہی فائدہ ہوا نسخہ درج ہے۔ **ھوالشافی:** اگر کسی کو دردی ہو تو گیلی کیکر کی لکڑی چولہے میں لگا دیں اس کے پیچھے سے پانی نکلے گا' دردی پر لگا دیں۔ ایک دفعہ ہی لگانے سے دردی ختم ہو جاتی ہے

بواسیر کا آزمایا بالکل مفت ٹوٹکہ

(محمد آصف محمود' کنڈیارو)

عبقری رسالہ اپنی مثال آپ ہے اور بندہ بھی مستقل اس کا قاری ہے' اصل میں عبقری رسالہ میں جو مضامین ہیں بہت زبردست ہیں اور اس کے علاوہ جو ٹوٹکے لکھے ہوتے ہیں وہ اپنی مثال آپ ہیں کیونکہ سستے ہوتے ہیں اور ان کی افادیت بہترین ہوتی ہے۔ عبقری رسالہ میں ایک ٹوٹکہ لکھا ہوا آیا تھا بواسیر کیلئے۔ بندہ کا ایک دوست ہے تقریباً اس کی عمر 25 سے 28 سال کے درمیان ہے۔ باتوں باتوں میں پتہ چلا کہ اسے بواسیر کا مرض ہے اور اجابت کے بعد خون بہت زیادہ آتا ہے میں نے اسے عبقری کا ٹوٹکہ بتایا تو پہلے تو وہ صاحب ہنسے اور پھر بولے علاج تو بہت کروا رہا ہوں چلو مفت کی چیز ہے کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ پھر کچھ دن انہوں نے وہ ٹوٹکہ آزمایا اور بندہ سے ملے تو پوچھنے پر پہلے تو ہنسے اور کہنے لگے لاجواب ٹوٹکہ ہے' اتنا فائدہ ہوگا مجھے یقین نہ تھا۔ پہلے تو مرچ سے بہت خوف آتا تھا لیکن اب مرچ بھی استعمال کر رہا ہوں اور بالکل ٹھیک ہوں کوئی پریشانی نہیں۔ **طریقہ ٹوٹکہ:** صبح بڑے پیشاب کے وقت جو چھوٹا پیشاب آتا ہے اس کو کسی بوتل میں جمع کرلیں اور بڑا پیشاب کرنے کے بعد اُس چھوٹے پیشاب سے استنجا کرلیں پانی استعمال نہ کریں' آزمائیں لاجواب فائدہ ہوگا۔ (ٹوٹکہ کرنے کے آدھا گھنٹہ بعد پاک پانی سے متعلقہ جگہ کو اچھی طرح دھو کر پاک کرلیں۔)

نکسیر کیلئے آزمودہ نسخہ

(منور' ملتان)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! دو عدد نسخے لکھ رہا ہوں جو میرے آزمودہ ہیں اور بہت لوگوں کو بتایا اور بہت فائدہ مند ثابت ہوئے۔ **نسخہ نمبر 1:** چنے کی دال ایک چھٹانک رات کو دو پاؤ پانی میں بھگو دیں۔ صبح وہ دال کا پانی ذرا سی مصری ملا کر پی لیں۔ چند روز مستقل استعمال کرنے کے بعد کبھی نکسیر نہیں آئے گی۔

ہائی بلڈ پریشر کیلئے بینظیر نسخہ: پندرہ بیس پتے پودینہ کے (خشک یا تازہ) مٹی کے پیالہ میں رات کو بھگو دیں اور صبح وہ پانی نہار منہ پی لیں' ہائی بلڈ پریشر کیلئے بے نظیر نسخہ ہے۔

بچے اب بستر پر پیشاب نہیں کریں گے

(مقبول الرحمٰن' ایبٹ آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے مزاج گرامی بخیریت ہوں گے' بندہ ناچیز آپ کے ہاں 17 نومبر 2011ء بروز جمعرات ملاقات کیلئے گیا تھا' عبقری کا قاری ہوں' آپ نے نبض دیکھی اور نسخہ تجویز کیا۔ ہاضم خاص' جوہر شفاء مدینہ' ستر شفائیں' اکسیر البدن' الحمدللہ! دوائی جاری ہے بمعہ مکمل پرہیز کے تیسرا مہینہ ختم ہونے کو ہے۔ قبض کا الحمدللہ آرام ہے۔ دن میں اب دو بار اجابت ہوجاتی ہے۔ **محترم حکیم صاحب!** بچپن میں میرا بستر پر رات کو سوتے وقت پیشاب نکل جاتا تھا' بہت علاج کرایا مگر مرض جوں کا توں رہا پھر ایک مرتبہ کسی نے بتایا کہ انار کا چھلکا پیس کر پانی کے ساتھ پئیں۔ میں نے صبح و شام ایک ایک کپ چھلکے کا پانی پیا تو مجھے آرام آگیا۔

دھدری کا آسان اور مفت علاج

(محمد علی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا پرانا قاری ہوں میری عمر 60 سال ہے۔ کچھ عرصہ قبل میں بیمار ہوگیا' ڈاکٹروں نے چیک کرکے بتایا کہ آپ کا دل بڑھ رہا ہے۔ یہ سات ماہ قبل کی بات ہے۔ میں نے خود ہی آپ کی دوائی ''ستر شفائیں'' کھانا شروع کردی جس سے مجھے بہت افاقہ ہے۔ **محترم حکیم صاحب!** میرے پاس ایک چھوٹا سا نسخہ ہے جس کو میں نے کئی لوگوں کو بتایا سب کو ہی فائدہ ہوا نسخہ درج ہے۔ **ھوالشافی:** اگر کسی کو دھدری ہو تو گیلی کیکر کی لکڑی چولہے میں لگا دیں اس کے پیچھے سے پانی نکلے گا' دھدری پر لگا دیں۔ ایک دفعہ ہی لگانے سے دھدری ختم ہوجاتی ہے۔

یرقان کا مولی سے کامیاب آزمودہ علاج

(محمد سلیم' کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی عزت' زندگی' جان و مال میں برکت فرمائے۔ حکیم صاحب! میں تقریباً ڈیڑھ سال سے ماہنامہ عبقری پڑھ رہا ہوں' پڑھ کر دلی خوشی ہوتی ہے۔ جس طرح آپ خدمت خلق میں مصروف ہیں اللہ کرے آپ جیسے ہزاروں اس ملک وقوم کی زینت بنیں۔ **محترم حکیم صاحب!** مجھے تقریباً پچھلے دو سال سے یرقان تھا' انجکشن لگوائے' دیسی ادویات بھی استعمال کیں مگر افاقہ نہ ہوا۔ پھر میں نے اپنے شہر میں ایک مشہور حکیم سے علاج کروانا شروع کیا جس سے مجھے کچھ افاقہ ہوا۔ اس دوران مجھے ایک کتاب ملی جس میں یرقان کا آزمودہ علاج لکھا ہوا تھا کہ مولی کا پانی ایک کپ لے کر اس میں شکر ملا کر صبح نہار منہ پئیں' یہ علاج کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے کرنا ہے۔ جب میں نے یہ نسخہ پڑھا تو میں نے حکیم صاحب کی ادویات چھوڑ دیں کیونکہ وہ بہت مہنگی تھیں، میں نے مولی کا علاج شروع کیا تو میں 90 فیصد ٹھیک ہوگیا۔ پھر میں نے یہ علاج بہت سے دوسرے لوگوں کو بتایا الحمدللہ سب کو فائدہ ہوا۔

جوڑوں کے درد کیلئے آسان ترین نسخہ

(سید اجمل حسین گیلانی' راولپنڈی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے لاہور میں تعلیم حاصل کی ہے' آپ کا رسالہ بھی پڑھتا ہوں اور آپ کی کتابیں بھی پڑھ چکا ہوں۔ آپ کی ایک کتاب جس کا نام مجھے اب یاد نہیں اس میں جوڑوں کے درد کا نسخہ جو اجوائن' کلونجی اور آک کی جڑ ہموزن لیکر پیس لیں' صبح وشام نیم گرم دودھ کیساتھ آدھا چمچ استعمال کریں۔ کئی لوگوں کو استعمال کرایا اور الحمدللہ کافی لوگوں نے دعاؤں سے نوازا ہے۔

درس سے فرسٹ پوزیشن

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امتحان سے 4 ماہ پہلے اکیڈمی جاتے ہوئے موٹر سائیکل پر میرا ایکسیڈنٹ ہوگیا جس سے میری ٹانگ کی ہڈی فیکچر ہوگئی' مجھے ٹھیک ہونے میں تقریباً تین ماہ لگے ان دنوں میں میں نے اپنی پڑھائی کی طرف بالکل بھی توجہ نہ دی' جب کچھ چلنے کے قابل ہوا تو میرے امتحان سر پر تھے اور میری تیاری کچھ بھی نہ تھی' حتیٰ کہ میرے کچھ اساتذہ نے کہہ دیا کہ تم اس دفعہ پیپرز نہ دو تمہارا سال ضائع ہوچکا تم اگلے سال کیلئے تیاری شروع کردو۔ لیکن میرے ایک دوست نے مجھے مشورہ دیا کہ تم پیپرز دو اور میرے ساتھ ہر جمعرات درس روحانیت وامن سننے چلا کرو اور درس کے بعد دعا کروا اللہ کرم کردے گا' میں نے دن رات ایک کرکے تیاری کی اور ساتھ میں ہر جمعرات درس سننے جاتا اور دعا کرتا' پیپرز آئے گزر گئے' لیکن جب رزلٹ آیا تو میں کیا سب حیران رہ گئے کیونکہ میری پوزیشن فرسٹ تھی۔ **(محمد احمد' لاہور)**

قرض' مرض اور ہر مشکل سے یقینی نجات

ایک دن مجھے کسی بہن نے بتایا کہ گھروں میں جھگڑوں سے بچنے کیلئے ہروقت **یَاوَدُوْدُ یَاسَلَامُ** پڑھتے رہیں۔میں نے یہ دونوں اسم ہر نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھنا شروع کردیئے۔الحمدللہ! جب سے یہ وظیفہ شروع کیا ہے ہمارے گھر میں سکون ہے

سر درد یا جسم کے کسی حصے کے درد کیلئے

(مبارک علی' چکوال)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ ناچیز کو ایک خاتون سے دو چیزوں کی اجازت ملی تھی' عبقری کے قارئین کیلئے حاضر خدمت ہیں:۔

سر درد یا جسم کے کسی حصے کے درد کیلئے: سورۂ فاتحہ 7 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک مگر سورۂ فاتحہ بغیر آمین کے پڑھ کر دم کریں اور مریض سے کیفیت پوچھیں اگر آرام آجائے تو ٹھیک ورنہ دو یا تین دفعہ اس عمل سے اللہ اپنا کرم اور فضل کرکے آرام دے دیتے ہیں۔بہت آزمودہ ہے۔

یرقان کیلئے: اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک اور سات سات مرتبہ سورۂ فاتحہ اور سورۂ فلق پانی پر دم کرکے دیں اور وہی پانی پلائیں جب تک کہ مریض ٹھیک نہ ہوجائے کچھ حسب توفیق صدقہ کریں۔پانی ختم ہوجائے تو اور تازہ دم کردیں' آزمودہ ہے۔ایک آفس کے ڈرائیور کو دم کرکے دیتا رہا الحمدللہ آج وہ بالکل ٹھیک ہے۔دونوں اعمال کی اجازت ہے۔

طب نبوی ﷺ سے صحت مند زندگی

(محمد وارث' راولپنڈی)

حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد پاک:۔

☆کھانا ہاتھ دھوکر' داہنے ہاتھ سے بسم اللہ پڑھ کر شروع کریں۔☆نظام انہضام کی بہتری کیلئے ہفتہ میں دو روزے رکھیں۔☆مریض کے پاس بیٹھ کر کھانا نہ کھائیں۔☆تکیہ لگا کر اور کھڑے ہوکر کھانے سے بدہضمی ہوتی ہے۔☆کھانا ٹھنڈا کرکے کھاؤ' گرم کھانے سے معدہ کمزور ہوتا ہے۔☆لیموں' شہد کے ساتھ نہار منہ کھانے سے دماغ کو طاقت ملتی ہے۔☆کھانا ٹھنڈا کرنے کیلئے اس میں پھونک نہ مارو۔☆اکیلے کھانا نہ کھاؤ۔☆کھانا کھانے کے بعد خلال کرو' ورنہ دانت کمزور ہوجاتے ہیں۔☆دسترخوان پر گری ہوئی چیز اٹھا کر کھانے سے رزق میں فراغی ہوتی ہے۔☆انجیر کھانے سے انسان مرض قولنج سے محفوظ رہتا ہے۔☆زیتون کھایا کرو اور زیتون کے تیل کی مالش کیا کرو۔☆رات کو کھانا نہ کھانے سے بڑھاپا جلد آتا ہے۔☆لوکی یعنی کدو کھایا کرو یہ دل و دماغ کو قوت بخشتا ہے۔☆تبخیر معدہ کیلئے کھیرا' مولی' گاجر' ٹماٹر کھایا کرو۔☆دودھ بہترین غذا ہے۔☆زیادہ عرصہ صحت مند رہنے کیلئے صبح اور رات کھانا باقاعدگی سے کھایا کرو۔☆لہسن کا استعمال بیماریوں سے نجات دلاتا ہے۔☆کھانے کے فوراً بعد سونے سے دل میں سختی آجاتی ہے۔☆روٹی شوربہ میں بھگو کر کھایا کرو' اس سے دل و دماغ کو تقویت ملتی ہے۔☆کھانا کھانے کے بعد الحمدللہ کہو' پانی کھانا کھانے سے پہلے اور درمیان میں پئیں۔

بے برکتی و کند ذہنی کا علاج

(والدہ محمد یوسف' ہارون آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ایک سوانح حیات میں نحوست کے علاج کے سلسلہ میں ایک واقعہ لکھا ہے کہ مقامی کالج کے ایک پروفیسر مجھے ملنے آگئے میں نے ان کو بتایا کہ نحوستوں نے مجھے گھیر رکھا ہے' کہیں جاتا ہوں ناکام لوٹتا ہوں سفر کرتا ہوں تو شاذونادر ہی منزل پر پہنچتا ہوں۔انہوں نے فرمایا کہ کئی اللہ والوں نے اس صورت حال کا علاج لکھا ہے ان میں حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ بھی شامل ہیں۔علاج کا خاصا یہ ہے کہ اپنے نام کے اعداد ابجد کے حساب سے نکالو' پھر خدا کے ناموں میں سے ایک' دو یا تین ایسے ناموں کا انتخاب کرو جن کے اعداد کا میزان وہی ہو جو تمہارے نام کا ہے پھر ان ناموں کا ورد کرو' بے برکتی دور ہوجائے گی۔میں نے یہ علاج سب سے پہلے خود آزمایا اور اس کے بعد تقریباً آٹھ ہزار آدمیوں کو بتایا سب نے اسے بہت مفید پایا۔

کند ذہنی کا علاج: کسی بزرگ نے فرمایا جن کا نام مجھے یاد نہیں جو بچے کند ذہن ہوں انہیں صبح نہار منہ پہلے بادام کی ایک گری' دوسرے دن دوسری پھر تیسرے دن تیسری تیسری حتیٰ کہ 40 دن تک ایک ایک گری تعداد میں بڑھاتے جائیں چالیس دن بعد ایک ایک گری کم کرتے جائیں حتیٰ کہ ایک گری تک واپس آجائیں یہ صبح نہار منہ کرنا ہے۔بادام کو رات کو کچے مٹی کے برتن میں بھگونا ہے اور چھلکا اتار کر کھانا ہے۔

خونی بواسیر کا علاج: عشاء کے وتروں میں پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون' دوسری رکعت میں اذا جاء' تیسری رکعت میں تبت یدا پڑھیں۔انشاءاللہ تعالیٰ ضرور شفاء عطا فرمائیں گے۔

موشن کا علاج: اگر کسی کو موشن کی تکلیف ہو تو آم کی گٹھلی میں جو گری ہوتی ہے اس کو نکال کر توے پر بھون لیں' اس کا پاؤڈر بنا کر پانی کے ساتھ پی لیں۔انشاءاللہ شفاء ہوگی۔

گھروں میں جھگڑے فساد سے نجات

(س۔ت)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے گھر میں اکثر جھگڑے اور فساد ہوتے رہتے تھے' جس کی وجہ سے سارے گھر والے بڑے پریشان تھے' گھر میں ہر وقت چھوٹی چھوٹی باتوں پر بڑے بڑے جھگڑے ہوتے۔ایک دن مجھے کسی بہن نے بتایا کہ گھروں میں جھگڑوں سے بچنے کیلئے ہر وقت **یَاوَدُوْدُ یَاسَلَامُ** پڑھتے رہیں۔میں نے یہ دونوں اسم ہر نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھنا شروع کردیئے۔الحمدللہ! جب یہ وظیفہ شروع کیا ہے ہمارے گھر میں سکون ہے اور جھگڑے کافی حد تک کم ہوگئے ہیں۔

قرض سے نجات اور ہر مشکل کے حل کیلئے

(بندہ خدا' واہ کینٹ)

مندرجہ ذیل عمل قرض سے نجات اور دیگر مالی و گھریلو پریشانیوں کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔یہ عمل کرنے والے لوگ مایوس نہیں رہ سکتے۔ضرور آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں۔اس عمل میں ہم نے سورۂ نصر (پارہ 30) پابندی سے اس کی ترتیب پڑھنی ہے۔ناغہ نہیں کرنا ہے اور عمل میں کمی یا زیادتی بھی نہیں کرنی ہے۔روزانہ کا معمول بنالیں اور اس عمل سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔بعد نماز فجر' سورۂ نصر اکیس بار پڑھیں۔بعد نماز ظہر سورۂ نصر بائیس مرتبہ پڑھیں۔بعد نماز عصر سورۂ نصر تیئیس مرتبہ پڑھیں۔بعد نماز مغرب سورۂ نصر

جانوروں کو موشن لگ جائیں تو۔۔۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک جانوروں کیلئے ٹوٹکہ ہے موسم گرما میں اگر بھیڑ بکریوں کو موشن لگ جائیں تو اسپغول کا چھلکا پانچ یا دس روپے کا پانی میں بھگو کر دے دیں' گائے کو اسپغول چھلکا 20 یا 25 روپے کا بھگو کر دیں تو ان کے موشن کی بیماری ختم ہوجاتی ہے۔**(رانا عبدالخالق طاہر)**

خاتون شفاء (سیرپ)........حیض کی بے قاعدگی آخری علاج

ماہواری کی بے قاعدگی میں حیض وقت پر نہیں آتا، مقررہ مقدار سے کم آتا ہے یا تھوڑا تھوڑا رک رک کر آتا ہے، درد ایسا ہوتا ہے کہ برداشت کے قابل نہیں ہوتا۔ خون اندر جمع ہونے کی وجہ سے جسم پھولنا شروع ہوجاتا ہے، چہرے پر بال اُگنا شروع ہوجاتے ہیں، جسم کا جوڑ جوڑ دکھتا ہے، پیٹ میں شدید کرب و بے چینی ہوتی ہے، پسینے کی زیادتی ہوتی ہے، افسردگی، ہانپنے کی تکلیف، دل تیز تیز دھڑکتا ہے، چڑچڑا پن آجاتا ہے، نلوں میں درد ہوتا ہے۔ بعض اوقات مرض بڑھ جاتا ہے تو ہسٹریا کے دورے پڑنا شروع ہوجاتے ہیں۔ ان کیلئے ''**خاتون شفاء**'' ہی شفاء کا پیغام ہے۔ ایسی نوجوان بچیاں جو جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی اس مرض کا شکار ہوجاتی ہیں اور علاج کی طرف توجہ نہیں دیتی ان کا جسم پھولنا شروع ہوجاتا ہے، چہرے پر بال اُگنا شروع ہوجاتے ہیں اور داغ دھبے چھائیاں پڑ جاتی ہیں، پورے جسم پر دھبے پڑ جاتے ہیں کیونکہ خون اندر جمع ہوکر زہر بن جاتا ہے۔ ان کیلئے ''**خاتون شفاء**'' کا استعمال نئی زندگی ہے۔ بعض خواتین کو ایام تو آتے ہیں لیکن شدید درد سے آتے ہیں، ایام آنے سے پہلے بستر پر پڑی رہتی ہیں۔ درد اتنا ہوتا ہے کہ برداشت کے قابل نہیں ہوتا، درد ناف کے نیچے سے شروع ہوتا ہے، نلوں میں درد ہوتا اور پھر پورا جسم دکھنا شروع ہوجاتا ہے اور وقتی طور پر درد کیلئے پین کلر استعمال کرتی ہیں۔ ان کا تو ''**خاتون شفاء**'' ہی مستقل علاج ہے۔ ''**خاتون شفاء**'' ان کیلئے بھی خوشی کی نئی کرن ہے جن خواتین کو حیض کی بے قاعدگی کی وجہ سے حمل نہیں ہوتا اور ہوتا بھی ہے تو بار بار گر جاتا ہے اور بات اٹھراء تک پہنچ جاتی ہے۔ ایسی خواتین تسلی سے استعمال کریں۔ **خاص فائدے:** عبقری دواخانہ کے شعبہ ریسرچ نے ''**خاتون شفاء**'' کا فارمولا ایسا ترتیب دیا ہے جو ہر قسم کے سٹرائیڈ، کیمیکل، نقصان دہ چیزوں سے پاک ہے۔ اسی بناء پر ''**خاتون شفاء**'' کے بہت سے فائدہ اور بھی سامنے آئے ہیں۔ مثلاً ''**خاتون شفاء**'' حیض کی بندش کے علاوہ خون کو صاف کرتی ہے، چہرے اور جسم سے غیر ضروری بال، سرین کا بڑھنا، شادی کے بعد جسم پر موٹاپا چڑھ جانا، داغ دھبے چھائیاں قدرتی طور پر ختم کرتی ہے اور موٹاپے کا بہترین علاج ہے۔ جسے مرد و خواتین استعمال کرسکتے ہیں۔ **نوٹ:** ''**خاتون شفاء**'' مستقل مزاجی کے ساتھ استعمال کریں اور اس کا فائدہ دوگنا چاہتے ہیں تو ''**خاتون شفاء**'' کے ساتھ ہارمونز شفاء کورس چار چاند لگادے گا۔ یعنی ایک کپ نیم گرم پانی میں دو چمچ ٹیبل اسپون ''**خاتون شفاء**'' گھول کر ''ہارمونز شفاء'' کی ایک ایک گولی لیں پھر کمال دیکھیں۔ اگر ''**ہارمونز شفاء**'' نہ بھی لیں اکیلا ''**خاتون شفاء**'' سیرپ نہایت باکمال، لاکھوں لوگوں کا آزمودہ اور بہترین ہے۔ ایک بوتل یا چند بوتلوں سے دائمی شفاء یابی آپ کے قدموں میں۔ **طریقہ استعمال:-** 2 چمچ ٹیبل سپون نیم گرم پانی میں گھول کر دن میں تین بار کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے یا دو گھنٹے بعد، ایام کے آنے سے تین دن پہلے شروع کریں۔ اگر ایام بالکل نہ آتے ہوں تو مستقل لیں۔ ایام جاری ہونے تک، حمل کے دنوں میں یہ دوائی استعمال نہ کریں۔ حسب طبیعت مقدار میں کمی بیشی کرسکتے ہیں۔ **پرہیز:** گرم مصالحہ دار تلی ہوئی چیزوں، انڈا، مرغی، بڑا گوشت، مرچ مصالحہ سے سختی سے پرہیز کریں۔ سبزیاں، پھل زیادہ استعمال کریں جب تک چٹخارہ دار چیزیں نہیں چھوڑیں گے نفع نہیں ہوگا۔ عام طور پر پرہیز کی طرف توجہ نہیں دی جاتی اور چاول بریانی، نان کلچے، کیمیکل مثلاً کیوبز، اجینوموتو، ٹاٹری، ایسی ٹک ایسڈ (سرکہ کا تیزاب) اچاروں میں ملایا جاتا ہے فوڈ کلرز مصنوعی سرکہ سینتھٹک سرکہ سکوائش وغیرہ مختلف مصالحہ جات سے پرہیز کریں۔ سادہ غذائیں استعمال کریں۔ ان میں ذائقے اور چٹخارے نہیں ہوتے لیکن نفع اور شفاء ہوتی ہے۔ **قیمت-/120 روپے علاوہ ڈاک خرچ**

گرمی کی لو میں ٹھنڈی ٹھنڈی پھوار

گرمی کا دشمن مشروب ٹھنڈک کا انوکھا انداز

گرمی جب اپنی شدت اور عروج پر ہوتی ہے تو پیاس لگنا ایک فطری عمل ہے' پیاس بجھانے کیلئے یا تو کیمیکل ملے جھاگ دار مشروب استعمال کیے جائیں یا پھر فطرت کو آواز دی جائے۔ فطرت کل کی طرح آج بھی پیغام صحت لے کر ہر پل منتظر ہے۔ شربت صحت افزاء دراصل فطری اور نبوی جڑی بوٹیوں کا خالص کشید شدہ عرق سے تیار کیا جاتا ہے۔ بیماری سے پہلے یا بعد ہر عمر' ہر موسم اور ہر مزاج کیلئے یکساں مفید اور ہزاروں سالوں سے تجربہ شدہ ایک نہایت کارآمد اور بہترین فارمولہ ہے۔ اور گرمیوں کی بیماریاں جیسے گرمی کی جلن' سوزش' سانس کا پھولنا' ہاتھ پاؤں میں جلن' پیاس کی شدت کا احساس' پسینے کی زیادتی' تپش' پسینے کی وجہ سے جسم سے سخت بدبو کا آنا' منہ کی خشکی' گھبراہٹ' بے چینی' بخار' قے' دل کا دھڑکنا' لو لگنا' ضعف قلب اور معدہ' آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا' دل ڈوب جانا' بھوک کا احساس ختم' گرمی سے چہرے کا رنگ سیاہ ہو جانا' آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جانا' سونے کے بعد جسم ٹوٹا ٹوٹا رہنا' اس کیلئے صحت افزاء خالص نایاب نبوی جڑی بوٹیوں کے نفیس مرکب سے تیار کیا گیا ہے۔ جس میں مصنوعی مٹھاس اور کیمیکل کا گمان ہی نہیں ہے۔ صحت افزاء کا پہلا گھونٹ رگ رگ اور روئیں روئیں راحت کا انوکھا رخ دے گا۔ یہی وہ پٹھوں کے کھچاؤ اور غیر متوازن نڈھالی اور کمزوری کو فوری اور فطری ایسا فطری شفا بخش مرکب نہیں۔ داغ دھبے ،کیل ،مہاسوں کا یہ مرکب انوکھا علاج ہے۔ چہرے کا حسن ایسا کہ چاند۔ طور پر ختم کرنے کیلئے دنیا میں غذاؤں کی وجہ سے جسم کی مشروب ہے جو اعصابی تناؤ' میں شامل ہو کر جسم کو تسکین اور

جُھلستی گرمی اور سخت لُو کیلئے

مشروب عبقری

عبقری کا مشروب افزاء

عبقری لایا نبوی جڑی بوٹیوں کا تحفہ

کمزوری' خون کی کمی' گرمی کا برداشت نہ ہونا' روزے میں بے طاقتی اور پیاس کے علاج کیلئے تسکین اور راحت جان کا پراعتماد مشروب ہے۔ ہاتھ پاؤں اور پیشاب کی جلن' پیشاب میں پیپ یا خون کا آنا' رکاوٹ' قطرے' جگر اور مثانے کی گرمی' ہونٹ اور زبان کی خشکی کو دائمی ختم کر کے جسم کو پرسکون کر دیتا ہے۔ جھلستی ہوئی گرمی' سلگتی پیاس اور شدت کی دھوپ کا مقابلہ صرف یہی مشروب کر سکتا ہے۔ رمضان میں افطار اور سحری میں اور عام دنوں میں دن میں چند بار کا استعمال آپ کے جسم کو تر و تازہ رکھتا ہے۔ اس کے نمایاں بارہ فائدے ہیں۔ 1۔ سخت پیاس کی شدت کو فوری بجھائے۔ 2۔ سر درد' دماغ' بوجھ اور سر کا جکڑا ہوا رہنا کیلئے آزمودہ ہے۔ 3۔ ہائی بلڈ پریشر کیلئے فوری اثر ہے۔ 4۔ روزہ کی حالت میں سحری اور افطاری میں استعمال سخت سے سخت گرمی کی شدت اور حدت کا مضبوط مقابلہ صرف شربت صحت افزاء ہی ہو سکتا ہے۔ 5۔ دل کی گھبراہٹ اور دھڑکنا کیلئے خوب تر ہے۔ 6۔ منہ کی خشکی حلق کے کانٹے اور بار بار پانی کی طلب ان تمام حالتوں کو فوری ختم کرتا ہے۔ 7۔ کمزور اور نڈھال بچے جن میں خون کی کمی' کھاتے پیتے نہ اور صحت مند موٹے تازے نہ ہوتے ہوں' تسلی سے استعمال کرائیں۔ 8۔ گرمی کے موسم میں دھوپ پر چلنے پھرنے والے یا گرم جگہوں پر کام کرنے والوں کیلئے ایک انمول تحفہ ہے۔ 9۔ جسمانی کمزوری' نڈھالی اور خون کی کمی کو فوری پورا کر کے جسم کو فرحت اور تازگی دینے میں اس کی کوئی مثال نہیں۔ 10 خواتین دوران حمل جسم میں خون کی کمی کو پورا کرنے کیلئے موسم گرما میں سادہ پانی دودھ لسی یا فرنی میں ڈال کر استعمال کریں اور موسم سرما میں گرم دودھ میں میٹھے کی جگہ یہ شربت ملا کر استعمال کریں۔ ویسے بھی خواتین کی حمل کے علاوہ تمام کمزوریوں' اعصابی کھچاؤ' پٹھوں اور اعصاب کا تناؤ' نسوانی مسائل خاص طور پر لیکوریا کیلئے آخری ٹانک ہے۔ 11۔ نوجوانوں کی جملہ گرمی کی بیماریاں جب کسی بھی دوائی سے ختم نہ ہوتی ہوں تو صحت افزاء ایک بڑا گلاس مشروب میں ایک چمچ اسپغول کا چھلکا ڈال کر صبح' دوپہر' شام استعمال کریں اور اپنی جوانی کی حفاظت کریں۔ 12۔ ذہنی ٹینشن' ڈیپریشن اور دباؤ کیلئے بہترین مشروب' ٹانک اور زندگی کا ساتھ ثابت ہوتا ہے۔ (قیمت-/180 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

95

لاہور

عبقری

®

ماہنامہ

مئی 2014ء رجب شعبان 1435 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 45 روپے

ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں

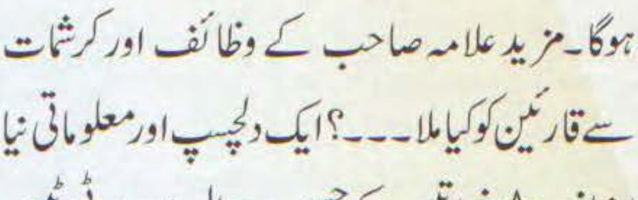
آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

- گمشدہ چیز ملنے کا آزمودہ وظیفہ
- علم اعداد اور ٹیلی پیتھی کا انوکھا کرشمہ
- بیٹی کی پیدائش پر **افسردہ** متوجہ ہوں!
- اِدھر صدقہ دیا اُدھر ذلت و پریشانی ختم
- آیت کریمہ سے پتھر دل کو موم بنایئے
- 80 سال کی عمر میں بچوں جیسی دوڑ لگائیں
- آم کچا ہو یا پکا' جڑ ہو یا پھول صحت ہی صحت
- ایسی دعا کہ فرشتے پوچھتے ہیں کتنا اجر لکھیں؟
- گرمیوں میں پھوڑے پھنسیوں سے نجات
- **ذہنی امراض** کا یوگا' مراقبہ اور مالش سے علاج
- شدید گرمی سے بچنے کی سادہ مگر مؤثر تدبیریں
- **ڈینگی** کے خاتمہ کیلئے درود کا طاقتور ترین سپرے

مجھے آنکھیں "بند" کر کے پڑھیں!

خوشخبری! آئندہ ماہ حضرت حکیم صاحب کے طبی مضمون کے ساتھ انوکھے روحانی رازوں سے لبریز روحانی مضمون بھی ہوا کرے گا۔ ☆ علامہ لاہوتی کے سلسلے میں مزید دو صفحات کا مستقل اضافہ ہوگا۔ مزید علامہ صاحب کے وظائف اور کرشمات سے قارئین کو کیا ملا۔۔۔؟ ایک دلچسپ اور معلوماتی نیا اضافہ۔ ☆ خواتین کے حسن و جمال اور بیوٹی ٹپس تجربات اور آزمودہ ٹوٹکے ہر بار مزید اضافہ۔ ☆ عبقری تحریروں کے صفحات کا اضافہ ہی اضافہ لیکن۔۔۔۔! قیمت وہی 45 روپے۔

انوکھی دلچسپ کتابیں آج ہی پڑھیں!



لاکھوں لوگ اس سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں

www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari

موبائل پر FOLLOW UBQARI لکھ کر 40404 پر میسج کریں

مرکز: مانسہرہ ☆ ایبٹ آباد تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر

قارئین! بانی بلڈ پریشر سے مایوس! ارجنٹ دوا نوٹ کر لیں! نسخہ: لونگ اور جلدی رنگت ... سے نجات ... بھر دو سے سے ... قارئین! تعمال کریں۔

قدم قدم پر ٹینشنوں کے پہاڑ جا رہے ہیں تو آج یا عمر بھر جانے سے پہلے کتاب "مریض میں بیٹیوں کے پہاڑ" پڑھیں ... اور گفٹ بھی کریں ... جاریہ ہے۔

عبقریٌ حِسانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 11 جلد نمبر 8 مئی 2014ء رجب/شعبان 1435 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

مئی 2014ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

(ایڈیٹر) حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی) (امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ رجسٹرڈ ڈاک 690 روپے بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

رمضان کے مقدس لمحات حضرت حکیم صاحب کیساتھ

صحابہ کرامؓ و اہل بیتؓ، اولیاء کرام اور بزرگان دین رمضان المبارک کی آمد سے پہلے ہی خود کو اور اپنے اوقات کو رمضان کے قیمتی لمحات کیلئے فارغ کر لیتے تھے۔ ان قیمتی گھڑیوں، بابرکت لمحات، اصلاح نفس، تزکیہ باطن، اور اپنی زندگی سنوارنے والوں کیلئے حضرت حکیم صاحب کی صحبت اور زیر نگرانی تسبیح خانہ میں وقت گزارنے کا نادر موقع۔ پورا مہینہ، چند دن یا آخری عشرہ بھی قیام کی اجازت ہے۔ خواہش مند حضرات دفتر ماہنامہ عبقری میں رابطہ فرمائیں۔

نوٹ: حسب موسم بستر ہمراہ لائیں، سحری اور افطاری کا مکمل انتظام ہوگا۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

صرف ایک میسج کریں سامان، ہم خود وصول کرلینگے 0343-8710009

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ درج بالا نمبر پر مکمل پتہ لکھ کر میسج کریں اور موبائل جو آپ کے استعمال میں ہے دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں۔

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں

صرف ایک میسج کریں، کتابیں ہم خود وصول کرلینگے

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ اس نمبر 0343-8710009 پر مکمل پتہ لکھ کر میسج کریں اور موبائل جو آپ کے استعمال میں ہے لکھیں منگوانے کا انتظام ہم خود کرینگے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لئے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائیگی یہ شیڈول تمام ملاقاتوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

نقشہ: مزنگ چونگی نئی تعمیر شدہ قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔ عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

فون / فیکس 042-37552384,37597605,37586453

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

کعبۃ اللہ سے زیادہ محترم کون۔۔۔؟؟؟

حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے بنی اسرائیل کے دوشخصوں کے بارے میں پوچھا گیا کہ ان دونوں میں کون افضل ہے؟ ان میں سے ایک عالم تھا جو فرض نماز پڑھ کر لوگوں کو خیر کی باتیں سکھانے میں مشغول ہوجاتا' دوسرا دن کو روزہ رکھتا اور رات میں عبادت کرتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: اس عالم کی فضیلت جو فرض نماز پڑھ کر لوگوں کو خیر کی باتیں سکھانے میں مشغول ہوجاتا اس عابد پر جو دن کو روزے رکھتا اور رات میں عبادت کرتا ہے ایسی ہے جیسی میری فضیلت تم میں سے ادنیٰ درجہ کے شخص پر ہے۔ **(دارمی)** حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دروازے کے پاس بیٹھے ہوئے آپس میں اس طور پر مذاکرہ کررہے تھے کہ ایک شخص ایک آیت کو اور دوسرا شخص دوسری آیت کو اپنی بات کی دلیل میں پیش کرتا (اس طرح جھگڑے کی سی شکل بن گئی) اتنے میں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے' آپ ﷺ کا چہرہ مبارک (غصہ میں) ایسا سرخ ہورہا تھا گویا آپ ﷺ کے چہرہ مبارک پر انار کے دانے نچوڑ دیئے گئے ہوں۔ آپ ﷺ نے ارشادفرمایا: لوگو! کیا تم اس (جھگڑے) کے لیے دنیا میں بھیجے گئے ہو یا تمہیں اس کا حکم دیا گیا؟ میرے اس دنیا سے جانے کے بعد جھگڑنے کی وجہ سے ایک دوسرے کی گردنیں مار کر کافر نہ بن جانا (کہ یہ عمل کفر تک پہنچادیتا ہے۔) **(طبرانی' مجمع الزوائد)** حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کعبہ کو دیکھ کر (غلبہ شوق و مسرت سے) ارشادفرمایا: لا الہ الا اللہ (اے کعبہ!) تو کس قدر پاکیزہ ہے' تیری خوشبو کس قدر عمدہ ہے اور کتنا زیادہ قابل احترام ہے' (لیکن) مومن کی عزت واحترام تجھ سے زیادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تجھ کو قابل احترام بنایا ہے اور (اسی طرح) مومن کے مال' خون اور عزت کو بھی قابل احترام بنایا ہے اور (اسی احترام کی وجہ سے) اس بات کو بھی حرام قرار دیا ہے کہ ہم مومن کے بارے میں ذرا بھی بدگمانی کریں۔ **(طبرانی' مجمع الزوائد)**

حال دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا' ایڈیٹر کے قلم سے

میں جہاں بے شمار لوگوں سے روزانہ ملاقات کرتا ہوں' روحانی اور جسمانی مسائل میں ان کی رہبری کرتا ہوں اور پھر تنہائیوں میں اللہ سے عرض کرتا ہوں۔ یااللہ! میرا گھر خالی' تیرا گھر بھرا ہوا' میرے خالی گھر سے اگر کوئی خالی چلا گیا تو کون سی ایسی بات ہے لیکن یااللہ! تیرے بھرے گھر سے کوئی خالی نہ جائے۔۔۔بس! ٹوٹی پھوٹی دعاؤں میں اللہ سے عرض کردیتا ہوں۔ بس! پھر اللہ اپنے غیب کے خزانے سے لوگوں کی ضروریات' مسائل اور دعائیں پوری کر دیتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ میں لوگوں کے مشاہدات اور تجربات بھی اکٹھے کرتا رہتا ہوں' اس میں بعض عبرت کی چیزیں' نصیحت کے بول اور بعض کے طبی اور روحانی انوکھے تجربات ہوتے ہیں جو کہ قارئین کی نذر کرنا اپنا فرض اولین سمجھتا ہوں۔ ایک خاتون نے اپنا تجربہ بیان کیا۔ کہنے لگی: ایک ساس اپنی بہو کو مسلسل طعنے دے رہی تھی کہ معلوم یہ ہوتا ہے کہ میری بہو نے پیٹ ہی سے اندھے بچے جنے تھے' ایسی بدقسمت منحوس بہو میرے گھر آئی ہے جس کی وجہ سے میرے پوتے پوتیوں کو عینکیں لگ گئی ہیں۔۔۔ اور اس طرح کی اور سخت سست باتیں کیے جارہی تھی' میں وہ سن رہی تھی' پتہ نہیں مجھے کیا سوجھی۔۔۔ (آج میں اس غلطی پر مسلسل نادم ہوں اور اپنی غلطی کا اعتراف کررہی ہوں) کچھ دن کے بعد میں دوبارہ اس کی بہو کی ماں کے گھر گئی' اس کی ماں مصلے پر بیٹھی تسبیح وذکر کررہی تھی۔ وہی بات جو اس کی بیٹی کی ساس نے کی تھی میں نے وہ ساری کی ساری اُس کی ماں کو کہہ دی۔۔۔ اس کی ماں کے آنسو نکل آئے' اور بہو بہت زیادہ رنجیدہ اور غمزدہ ہوئی کہ یہ چیز ہمارے بس میں تو ہے نہیں! مجھے محسوس ہوا مجھے یہ بات نہیں کہنی چاہے تھی میری اس بات سے واقعی ان کا دل دکھا' بس پھر کیا تھا' کچھ ہی دنوں کے بعد میرے بچوں کی نظر کم ہونا شروع ہوگئی اور ان کو عینکیں لگ گئیں۔ اب مجھے احساس ہوتا ہے کہ میں نے کیا کیا؟ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا' اور اس دکھ پر مجھے مسلسل ندامت ہے اب میں کیا کروں۔۔۔؟؟؟ میں بہت پریشان ہوں مجھے اُن کی چغلی نہیں کرنی چاہیے تھی اور میں اپنے کہے پر نادم ہوں وہ خاتون رورو کر یہ بیان کررہی تھی کہ واقعی کسی کا دل نہیں دکھانا چاہیے اگر کسی کا دل دکھادیا وہی غم جو اس کو لگا ہے کہیں ہمیں نہ لگ جائے۔

درس روحانیت وامن

رزق میں وسعت اور برکت کا

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ہفتہ وار درس سے اقتباس

ناممکن سے ممکن کیسے بنے: ایک دن امریکہ سے ایک پیغام آیا کہ ایک صاحب ''ڈینیلو'' اٹلی کے ہیں۔ کہنے لگے: انمول خزانہ کا مجھے رومن زبان میں ترجمہ کرکے دیں' میں پڑھنا چاہتا ہوں۔ پوری دنیا، پورا عالم دوانمول خزانے کو پڑھ رہا ہے۔ میں بعض اوقات اللہ سے عرض کرتا ہوں اللہ اگر کسی مجبور کا، کسی مخلص کا تو نے اپنی بارگاہ میں انمول خزانہ قبول کیا ہے تو اللہ اس کی برکت سے میرا بھی قبول کرلے۔ ایسے مخلصین لوگ اُس کو پڑھتے ہیں ناممکن، ممکن ہوجاتے ہیں۔ رزق کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ وسعت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ بربادیوں کے دروازے بند ہوجاتے ہیں۔ آبادیاں مقدّر بن جاتی ہیں۔ رحمتیں گھروں میں برس پڑتی ہیں اور شیطان ناکام ہوجاتا ہے۔ دوانمول خزانہ ہر فرض نماز کے بعد پڑھیں اس شیطان کے دروازے بند کردیں۔ ہمارے گھر برباد ہیں، گھروں میں جھگڑے، ناچاقیاں اور گھروں کے اندر بربادیاں اور خدانخواستہ طلاق تک نوبت آجاتی ہے۔ اسلامی ممالک میں طلاق کی شرحیں بڑھ رہی ہیں اُسکی وجہ یہ ہے۔ شیطان کا گھروں میں داخلہ ہے۔

گھروں کو اجڑنے سے بچائیں: شیطان میاں بیوی کے خلاف بدگمانیاں اور شک پیدا کرے گا۔ بہن بھائیوں کو لڑا دے گا، گھروں میں بربادی پیدا کردے گا اور گھروں کے اندر سے کھانے پینے کی اشیاء اٹھا کر لے جائے گا۔ کیوں فرمایا سلام کا جب لفظ گھر میں پکارا جاتا ہے تو شیطان کہتا ہے اس گھر میں نہ کھانا ہے، نہ سونا ہے معلوم یہ ہوا جب سلامتی جاتی ہے تو گھر اُجڑ جاتے ہیں۔ گھر برباد ہوجاتے ہیں۔

اعمال سے حفاظت: اللہ والو! فقیر آپ کو ایک پیغام دیتا ہے کہ اللہ جل شانہٗ نے پلنے، بننے اور بچنے کا نظام کہیں اور رکھا ہے۔ ہم نے پلنے کا نظام مال کے ذریعے سمجھا، ہم نے حفاظت کا نظام سکیورٹی آلات کے ذریعے سمجھا۔ ہم پتہ نہیں حفاظت کس کے ذریعے سمجھ بیٹھے۔ ہم تو دیوانے نکلے۔ ہم اپنی زندگی کو برباد کر بیٹھے، پریشان کر بیٹھے۔ حفاظت اللہ پاک نے اعمال کے ذریعے رکھی ہے، اللہ نے بچنے کا نظام اعمال کے ذریعے رکھا ہے، اللہ نے پلنے کا نظام اعمال کے ذریعے رکھا ہے۔ اللہ نے بننے کا نظام اعمال کے ذریعے رکھ دیا ہے۔ دوانمول خزانے کی قدر کریں، اس کو پڑھیں، دو انمول خزانہ نیٹ پر بھی موجود ہے۔

اللہ والو! انمول خزانے کو اپنی زندگی کا اوڑھنا بچھونا بنالو، جن کو یاد نہیں ہے یاد کرلیں۔ میرے پاس دو بولیاں بولنے والے بھی آتے ہیں، یہ گجرات، جہلم، دینہ اس علاقے کے رہنے والے یا پنجابی بول سکتے ہیں یا خالص انگلش گورے کے لہجے میں بولتے ہیں، اُردو نہیں سمجھتے۔

دنیا ایجادوں کے باوجود پریشان کیوں؟ ایک دوست کہنے لگے: یہ میرا بیٹا ہے اس کے ساتھ اردو نہ بولیے گا، دراصل یہ وہیں پلا وہیں جوان ہوا، ہم گھر میں پنجابی بولتے ہیں باہر انگلش بولتے ہیں اسے اُردو سمجھ نہیں آتی۔ ایک دن ایک دوست مجھے فرمانے لگے کہ: ایک بچے کی آواز میں نیٹ پر سنتا تھا۔ یہ بچہ علی بیٹھا ہے اسکی آواز تھی۔ آپ ''پینسیلینا'' امریکہ میں رہتے ہیں تو وہاں سے نیٹ پر اس کی آواز سنی تھی۔ اب یہ اسپیشل تسبیح خانے کیلئے آئے ہیں۔ کہنے لگے: بچے کی آواز میں سنتا تھا بچے نے دیکھا تو ایک دم چونک کے اٹھ کے اس کو دیکھنے لگے کہنے لگے یہی بچہ ہے جس کی آواز نیٹ میں سنتا تھا۔ ایک پیغام ہے ایک حقیقت ہے۔ دنیا اپنی ساری ایجادوں کے باوجود پریشان ہے کیا نہیں ہے۔۔۔۔؟

میں نے کیل، قبضے کچھ تھوڑی سی اور چیزیں لینی تھیں، اس لیے بلال گنج جانا ہوا، کچھ اور سامان بھی لینا تھا۔ ایک دکان کیل کانٹے، قبضے وغیرہ کی تھی۔ میں نے ارادہ کیا کہ اس سے سامان لے لوں، مجھے براندرتھ روڈ نہیں جانا پڑے گا تو وہ دکان بیچاری خالی اور ویران پڑی ہوئی تھی۔ میں نے کہا: ''یہ سامان آپ کے پاس ہے؟'' کہنے لگے: صرف ایک ہی چیز ہے۔ باقی نہیں ہیں۔ میں نے کہا: میں یہاں کچھ دیر بیٹھ جاؤں؟ کہنے لگے: بیٹھ جائیں۔ میں نے کہا: لگتا ہے کہ آپکے حالات کچھ اور ہیں اور دکان کی جسامت کچھ اور حقیقت بتا رہی ہے کہ یہ دکان ایک دور میں بہت بڑی تھی۔ کہنے لگا ہاں ایسے ہی ہے۔ بس کچھ حالات اس طرح ہوگئے تو میں نے کہا آپ کچھ پڑھتے نہیں۔۔؟ کہنے لگے: بہت کچھ پڑھتا ہوں، میں نے کہا ایک وظیفہ ہے ''دوانمول خزانے'' وہ ایک دم اٹھے اور ایک خانے کے پیچھے سے نکال کرلے آئے اور کہنے لگے یہ تو میرے پاس بھی ہے۔ تو میں نے کہا: آپ کا حال تو اس طرح ہے کہ پانی بوتل میں پڑا ہے اور آپ پیاس پیاس کررہے ہیں۔ نعمت تو آپ کے پاس پڑی ہوئی ہے۔ میں نے اس کو کھولا اس میں ایک دو واقعات پڑھے اور پھر اسے بتایا اور میں نے کہا: اللہ کے بندے اسے پڑھ تیرے دن رات تیرے حالات سنور جائیں گے اس کو دن رات پڑھ، ہر وقت فارغ بیٹھا ہے، گاہک تو ہے نہیں تو فارغ بیٹھا ہے۔

دُکان پر گاہک چڑھتا ہی نہیں اس لیے تو سارا دن یہی پڑھتا رہ۔ انمول خزانہ نمبر ایک بھی پڑھ دوسرا بھی پڑھ مسلسل پڑھ۔ اُس نے وہ پڑھنا شروع کردیا۔ کچھ عرصے کے بعد اس کی دکان کے قریب سے گزر ہوا میں ایک ملنے والے ڈاکٹر صاحب سے ملنے جارہا تھا تو میں اُس دکاندار کے پاس گیا میں نے کہا پتہ نہیں کیا حال ہوگا۔۔۔؟ وہاں پہنچا تو دوانمول خزانہ سامنے پڑا ہوا تھا، وہ شخص بہت محبت سے مجھے اٹھ کر ملا تو میں نے کہا کیا حال ہے، خیریت ہے۔ دکان کی حالت وہی تھی۔ آپ پڑھ رہے ہیں؟ کہنے لگے جی ہاں پڑھ رہا ہوں۔ **(جاری ہے)**

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری زندگی میں شروع سے دکھوں' تکلیفوں نے ڈیرہ ڈالا ہوا تھا' میں دنیا کی ستائی ہوئی عورت تھی' دنیا نے مجھے ہر طرح سے ستایا مگر میں نے برداشت کیا۔ مگر۔۔۔۔ میری زندگی جیسی اب گزر رہی ہے اس سے پہلے کبھی ایسے نہ تھی۔ یہ سب کچھ درس روحانیت وامن میں آنے کی وجہ سے ملا ہے۔ اس درس کی وجہ سے ہی اللہ نے مجھے اور میرے بچوں کو سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق دی۔ اللہ نے مجھ پر اپنا خاص کرم میرے والدین کی دعاؤں کی وجہ سے کیا کہ میں آپ کا درس سننے دارالتوبہ میں پہنچی۔ میرے والدین وفات پاچکے ہیں۔ درس ہی کی برکت ہے کہ میں اب جو چاہتی ہوں وہ مجھے ملتا ہے' دل کا سکون اور راحت' اللہ والی زندگی ملی ہے۔ میرے بچے نمازی ہوگئے ہیں' تقویٰ اور پرہیز گاری آگئی ہے۔ **(ع،ط)**

صحابہ اکرام رض اور اولیاء اللہ رح میں خوف آخرت

ابولبیب شاذلی

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ایسے لوگ لائے جائیں گے جن کے ساتھ تہامہ پہاڑ جتنی نیکیاں ہوں گی۔ حتیٰ کہ جب انہیں لایا جائے گا تو اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو غبار بنا کر اڑا دیں گے پھر انہیں جہنم میں ڈال دیں گے

حضور ﷺ کو جاں نثاری کے جذبات کی پیشکش: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ایک ایسے موقعہ پر موجود تھا کہ جس وقت مجھے مقداد رض کا ساتھی ہونا زمین کی ہر شے سے زیادہ محبوب تھا' آپ رض بڑے بہادر آدمی تھے' جب رسول اللہ ﷺ غصہ ہوئے اور آپ ﷺ کے رخسار مبارک سرخ ہو رہے تھے تو اس حالت میں حضرت مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ خوش ہو جائیے۔ اللہ کی قسم ہم آپ ﷺ سے ویسے نہیں کہیں گے جیسے بنواسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا ''تم اور تمہارا رب جاؤ اور لڑو ہم تو یہیں بیٹھے ہیں'' **(المائدہ 24)** قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ معبوث فرمایا ہے ہم آپ ﷺ کے سامنے ہوں گے اور آپ ﷺ کے پیچھے ہوں گے اور آپ ﷺ کے دائیں و بائیں سے لڑتے رہیں گے یا اللہ تعالیٰ آپ کو فتح عطا فرمادیں۔

اللہ تعالیٰ سے محبت: حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر میں سالم مولیٰ ابی حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خلیفہ بنا جاؤں اور میرا رب مجھ سے پوچھے کہ تجھے اس پر کس چیز نے آمادہ کیا تو میں کہوں گا: اے میرے رب! میں نے آپ کے نبی ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک وہ اللہ تعالیٰ سے دلی محبت رکھنے والا ہے۔

خوف آخرت: حضرت سالم مولیٰ ابی حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ایسے لوگ لائے جائیں گے جن کے ساتھ تہامہ پہاڑ جتنی نیکیاں ہوں گی۔ حتیٰ کہ جب انہیں لایا جائے گا تو اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو غبار بنا کر اڑا دیں گے پھر انہیں جہنم میں ڈال دیں گے تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ ﷺ ہمیں ان لوگوں کی نشانیاں بتادیں تاکہ ہم انہیں پہچان لیں پس قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ معبوث فرمایا ہے کہ مجھے خوف ہے کہ کہیں میں ان لوگوں میں سے نہ ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا اے سالم! وہ لوگ روزے رکھتے ہوں گے اور نمازیں پڑھ رہے ہوں گے لیکن جب کوئی حرام چیز ان کے سامنے آتی تو اس پر ٹوٹ پڑتے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال کو ختم کر دیا۔ حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ اللہ کی قسم منافقت کی وجہ سے ہوگا اس پر معلیٰ بن زیاد نے اپنی ڈاڑھی پکڑ لی اور کہا اے ابو یحییٰ اللہ کی قسم آپ نے سچ فرمایا ہے۔ **(حلیۃ الاولیاء)**

صحابہ کرام کی قربانی وفاقہ کشی: حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے رسول اللہ ﷺ ہمیں کسی لشکر میں بھیجتے تو ہمارے لیے کوئی سامان سفر نہ ہوتا سوائے چھواروں کی ایک تھیلی کے' اس کا منتظم ہمارے درمیان ایک ایک مٹھی تقسیم کرتا تھا حتیٰ کہ ایک ایک چھوارے تک نوبت پہنچی' عبداللہ بن عامر کہتے ہیں میں نے کہا ایک چھوارہ کیا کام دیتا ہوگا؟ فرمایا بیٹے اس طرح نہ کہو' اس کے بعد یہ ہوا کہ وہ چھوارہ بھی ہمارے پاس نہ رہا اور اس کے محتاج ہو گئے۔

درود پڑھنے کی فضیلت: حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ کے دوران فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ ﷺ فرمارہے تھے جو آدمی مجھ پر درود بھیجتا ہے تو جب تک وہ درود بھیجتا رہتا ہے فرشتے اس کیلئے مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں پس اب بندہ چاہے کثرت سے درود بھیجے یا قلت سے۔ **(حلیۃ الاولیاء)**

جنت میں جانے کی ایک اہم شرط: حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو مجھے ایک چیز کی ذمہ داری دے میں اس کیلئے جنت کی ذمہ داری لیتا ہوں۔ میں نے عرض کیا: میں یارسول اللہ ﷺ! فرمایا: کسی سے سوال نہ کر' بعض دفعہ حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کوڑا گرتا اور وہ اونٹ پر سوار ہوتے تو وہ کسی کو کوڑا پکڑانے کا نہ کہتے حتیٰ کہ خود اتر کر اٹھاتے۔ حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مجھے اس بات کی ضمانت دے کہ وہ کسی سے سوال نہیں کرے گا میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں تو حضرت ثوبان نے کہا میں ضمانت دیتا ہوں۔ چنانچہ حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی سے کچھ نہیں مانگتے تھے۔

سب سے افضل آدمی کون ہے؟: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کون سا آدمی افضل ہے؟ فرمایا: وہ مومن جو مخموم القلب ہو اور زبان کا سچا ہو۔ آپ ﷺ سے پوچھا گیا: مخموم القلب کیا ہے؟ فرمایا جو اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے کہ وہ پاکیزہ ہو' اس میں کوئی گناہ نہ ہو اور نہ بغاوت ہو' نہ ملاوٹ ہو اور نہ حسد ہو۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! ایسے دل والا کون ہوگا؟ فرمایا: وہ جو دنیا کو بُرا سمجھتا ہے اور آخرت سے محبت کرتا ہے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا ہم میں اس صفت والا کوئی معلوم نہیں ہوتا سوائے رسول اللہ ﷺ کے مولیٰ حضرت رافع کے۔۔۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا کون اس کا حامل ہوگا؟ فرمایا وہ مؤمن جو اچھے اخلاق میں (گزار رہا) ہو۔ **(حلیۃ الاولیاء)**

علم کم نہیں ہوتا: ابوالبختری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بنی عبس کا ایک آدمی حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا رفیق سفر ہوا اس نے دریائے دجلہ سے ایک چلو پانی پیا تو حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے فرمایا شمار کر پھر پی' اس نے کہا میں سیراب ہو گیا ہوں۔ **فرمایا:** تیرا کیا خیال ہے تیرے اس پینے نے اس میں کوئی کمی کی ہے۔ اس نے کہا میں نے جو چلو بھر پیا ہے یہ کمی نہیں کرتا۔ فرمایا: اسی طرح علم

زندگی کے جملہ مسائل کیلئے نہایت مؤثر

یہ وظیفہ زندگی کے ہر مسئلے اور ہر مرض کیلئے مفید ہے لیکن اس میں وقت کا تعین اور پھر اسی وقت کی روزانہ پابندی لازمی ہے۔ یہ وظیفہ نوے روز تک روزانہ ایک معینہ وقت پر پڑھا جائے اور ہر روز ختم کرنے کے بعد اللہ سے گڑگڑا کر دعا کی جائے کہ یہ مرض اور مسئلہ جو ہمیں درپیش ہے اس کو تو محض اپنے فضل و کرم سے حل کر دے۔ عمل درج ذیل ہے:

اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ۔ سورۂ فاتحہ گیارہ مرتبہ۔ آیۃ الکرسی گیارہ مرتبہ۔ آیت کریمہ گیارہ مرتبہ۔ سورۂ فلق اور سورۂ ناس گیارہ مرتبہ (اس طرح پڑھیں کہ بسم اللہ شریف پڑھ کر سورۂ فلق شروع کریں اور جب آخر میں ''اذا حسد'' پر پہنچیں تو معاً، ساتھ ہی بغیر بسم اللہ شریف پڑھے سورۂ ناس شروع کرے' اسی طرح ہر بار دونوں سورتوں کو ملا کر گیارہ بار پڑھے۔ **(ڈاکٹر عبدالرشید' اسلام آباد)**

والدین کی باہمی لڑائی اور بچوں کی اخلاقی تربیت

پروفیسر سید محمد سلیم

بچوں کا ذہن تیزی سے ترقی کرتا ہے' اس لیے وہ ہر قسم کے سوالات کرتے ہیں۔ والدین کا فرض ہے کہ وہ ٹھنڈے مزاج سے بچوں کے سوالات کے جوابات دیں اور ان کو سمجھائیں۔ نہ غصے ہوں' نہ جھنجھلائیں اور نہ ہی جھڑکیں۔

بچے گھر کی رونق: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ننھے منے بچوں کو جنت کے پھولوں سے تشبیہ دی ہے' جس طرح پھولوں کو دیکھ کر ہر آدمی خوش ہوتا ہے اسی طرح ننھے بچوں کو دیکھ کر ہر آدمی کا دل باغ باغ ہوجاتا ہے۔ والدین کو اپنی اولاد سے بے اندازہ محبت ہوتی ہے اور اولاد کو دیکھ کر ماں باپ کا جی خوشی سے پھولا نہیں سماتا۔ بچے والدین کیلئے سکون و راحت کا سبب ہوتے ہیں جب کام دھندے سے تھکا ہارا باپ گھر میں داخل ہوتا ہے اور چھوٹا بچہ اس کی ٹانگوں سے لپٹ جاتا ہے اور وہ اس کو اٹھا کر سینے سے چمٹا لیتا ہے اس وقت اس کی ساری کلفتیں اور ساری کوفت دور ہوجاتی ہے۔ خوشی اور مسرت کی ایک لہر اس کے سارے جسم میں دوڑ جاتی ہے اور مسرت وشادمانی سے اس کا خشک چہرہ کھلکھلا اٹھتا ہے۔

بچے آزمائش ہیں: اسلام کی تعلیمات کے مطابق اولاد محض سکون وراحت کا ہی ذریعہ نہیں ہیں بلکہ فی الحقیقت والدین کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے امانت ہیں جس طرح مال و دولت اور ہزار ہا نعمتیں اللہ تعالیٰ کی امانتیں ہیں اسی طرح اولاد بھی اللہ تعالیٰ کی امانتیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان امانتوں کے ذریعے انسان خلیفۃ اللہ کے حسن عمل اور حسن کارکردگی کا امتحان لینا چاہتا ہے۔ اگر کوئی شخص مال و دولت کو عیاشیوں اور فضول خرچیوں میں اڑا دیتا ہے تو وہ دنیا میں بھی بدنامی مول لیتا ہے اور آخرت میں بھی ناکامی کا منہ دیکھتا ہے۔ عذاب دوزخ کا مستحق قرار پاتا ہے۔ اولاد دے کر والدین کی آزمائش مقصود ہے کہ آیا والدین ان کی بہترین تعلیم وتربیت کرتے ہیں' بہترین زیور اخلاق وآداب سے ان کو آراستہ و پیراستہ کرتے ہیں یا نہیں۔ دنیا میں اولاد کے ذریعے اپنے لیے نیک نامی کماتے ہیں یا لاپرواہی برت کر ان کو بگاڑ دیتے ہیں اور اپنے لیے بدنامی چھوڑ جاتے ہیں۔ اولاد کو تعلیم یافتہ' بااخلاق' مہذب اور شائستہ اطوار بنا کر معاشرے میں خیرخواہی اور صالح افراد کا اضافہ کرکے جاتے ہیں یا بدکردار اور فساد انگیز افراد کا اضافہ کرکے جاتے ہیں۔

بچہ ماں کی گود میں آنکھ کھولتا ہے آغاز ہی میں بچے کی ساری احتیاجات ماں کی ذات سے وابستہ ہوتی ہیں' زندگی خداوند تعالیٰ نے دی ہے مگر بچے کو پروان ماں چڑھاتی ہے۔ بات صرف اتنی سی نہیں ہے کہ ماں گندگی صاف کرتی ہے' دودھ پلاتی ہے' ماں کے سینے سے چمٹ کر بچہ دودھ پیتا ہے اور محبت کی سینک حاصل کرتا ہے' ماں اپنا دودھ پلا کر بچے کی نشوونما کا ذریعہ بنتی ہے۔ وہ محبت ایثار کے جذبات بھی اس دودھ کے ساتھ بچہ کے اندر انڈیل دیتی ہے۔ اس طرح اس کی ذہنی اور اخلاقی نشوونما بھی کرتی ہے۔ پھوہڑ سے پھوہڑ ماں اعلیٰ تعلیم یافتہ نرسوں سے کہیں افضل ہوتی ہے۔ ماں گھنٹوں اپنے گم صم بچے کے ساتھ بچگانہ لہجے میں بات کرتی رہتی ہے۔ وہ بچے کو اپنی آوازیں سناتی رہتی ہے۔ ان کو سن سن کر بچے کے کان ان آوازوں سے مانوس ہوجاتے ہیں۔ پھر وہ بھی ان آوازوں کی نقل کرنا شروع کردیتا ہے اور خود بھی بولنا شروع کردیتا ہے۔

ماحول سے اثر پذیری: والدین اور گھر کے افراد کی زبانی اور شعوری تعلیم سے زیادہ بچہ گھر کے افراد کی خاموش تلقین سے بہت زیادہ متاثر ہوتا ہے۔ گھر کے حالات سے اور گھر والوں کے معاملات سے وہ بڑی حد تک متاثر ہوتا ہے۔ بعض علمائے نفسیات نے بچے کے کردار پر ماحول کے اثرات کا جائزہ لیا ہے۔ ان کی تحقیقات کا خلاصہ یہ ہے کہ گھروں کا ماحول مختلف نوعیت کا ہوتا ہے۔

1۔ اگر بچہ محبت اور ہمدردی کے ماحول میں رہتا ہے تو وہ محبت اور ہمدردی سیکھتا ہے۔ 2۔ اگر بچہ تعریف کے ماحول میں رہتا ہے تو وہ قابل تعریف بننے کی کوشش کرتا ہے۔ 3۔ اگر بچہ ہمت افزائی کے ماحول میں رہتا تو وہ خود اعتمادی سیکھتا ہے۔ 4۔ اگر بچہ تحفظ کے ماحول میں رہتا ہے تو وہ دوسروں پر بھروسہ کرنا سیکھتا ہے۔ 5۔ اگر بچہ تحمل مزاجی کے ماحول میں رہتا ہے تو وہ صبر و بردباری سیکھتا ہے۔ 6۔ اگر بچہ بے جا تعریف کے ماحول میں رہتا ہے تو وہ خود پسند اور مغرور بن جاتا ہے۔ 7۔ اگر بچے کی ہر خواہش پوری کی جاتی ہے تو وہ ضدی بن جاتا ہے۔ 8۔ اگر بچہ تنہائی کے ماحول میں رہتا ہے تو وہ اخوت ورفاقت سے ناآشنا رہتا ہے۔ 9۔ اگر گھر کی اشیاء بچے سے چھپا کر رکھی جاتی ہیں تو بچہ میں چوری کی عادت پیدا ہوجاتی ہے۔ 10۔ اگر بچہ کو ہر وقت روک ٹوک اور گرفت ہوتی رہتی ہے تو بچہ ڈرا ہوا اور سہما سہا رہتا ہے۔ 11۔ اگر بچہ معاندانہ ماحول میں رہتا ہے تو بچہ لڑنا' جھگڑنا سیکھتا ہے۔ 12۔ اگر بچہ شرم دلانے اور تذلیل کے ماحول میں رہتا ہے تو بے حد شرمیلا بن جاتا ہے۔ 13۔ اگر ماں باپ کی باہمی لڑائی جھگڑے کے درمیان بچہ پرورش پاتا ہے تو اس کی ذہنی اور اخلاقی تربیت میں نقص رہ جاتا ہے۔

14۔ اگر بچہ یتیمی کی حالت میں پرورش پاتا ہے تو خود اعتمادی پیدا کرکے محنت ومشقت کرتا ہے۔ یا بے سہارا محسوس کرکے آوارہ بن جاتا ہے۔

بچوں کی تعلیم وتربیت: والدہ کا فرض ہے کہ بچوں کو صاف ستھرا اور پاک رکھیں جب وہ بالکل چھوٹے ہوں تو خود ان کی صفائی کرے' اس میں ہرگز کسل مندی اور سستی کا مظاہرہ نہ کرے اور جب وہ بڑے ہوجائیں تو ان کے اندر پاکی اور صفائی کا احساس پیدا کرنا' ان کو صاف ستھرا رہنے کا حکم دینا چاہیے۔ صبح اُٹھتے ہی وہ کلمہ طیبہ پڑھیں' پھر وہ صفائی کریں' منہ ہاتھ دھوئیں' کپڑوں کی صفائی کا خاص طور پر ان کے اندر احساس پیدا کرنا' نماز فجر' قرآن پاک یا سپارہ پڑھیں اور بزرگوں کو سلام کریں۔' دانت صاف کرنے کی عادت ڈالنا' جسمانی طہارت ذہنی پاکیزگی کے لیے راستہ ہموار کرتی ہے۔ ان کو آداب اور سلیقہ سکھانا چاہیے۔ کھانا کھانے کے آداب' صاف اور صحیح زبان بولنے کی عادت ڈالنا' مہذب اور شائستہ زبان بولنے کی ہمت افزائی کرنا چاہیے۔

بچوں کا ذہن تیزی سے ترقی کرتا ہے' اس لیے وہ ہر قسم کے سوالات کرتے ہیں۔ والدین کا فرض ہے کہ وہ ٹھنڈے مزاج سے بچوں کے سوالات کے جوابات دیں اور ان کو سمجھائیں۔ نہ غصے ہوں' نہ جھنجھلائیں اور نہ ہی جھڑکیں۔

جب تک والدین تحمل اور بردبار نہ ہوں وہ بچوں کی اچھے طریقے سے تربیت نہیں کرسکتے۔ والدہ کو خاص طور پر بچے کے اندر ذہنی کیفیت سمجھنے کی کوشش کرنا چاہیے۔ مزید براں والدہ کو ہر بچے کا مزاج سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ایک گھر کے بچے بھی مزاجی کیفیات میں ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ اس لیے سب کو ایک لاٹھی سے ہانکنا صحیح نہیں ہے۔ مزاج فہمی کے بعد والدین بچوں کی تربیت بہتر طریقے سے پر کرسکتے ہیں۔

جلے ہوئے پر ٹوتھ پیسٹ لگائیں

کھانا پکاتے ہوئے اگر ہاتھ جل جائے یا جسم کا کوئی حصہ جل جائے تو اس پر فوراً ٹوتھ پیسٹ لگائیں' انشاء اللہ نہ آبلہ پڑے گا اور جلن بھی ختم ہوجائیگی۔ (ریاض حسین' کٹڑوال میانوالی)

دھوکہ باز ایسے بھی دھوکہ دیتے ہیں

کچھ وقت کے بعد جب وہ اٹھنے لگا تو اس نے بھی ایک گلاس پانی کا بھر کر ابھی منہ کو لگایا ہی تھا کہ اسے پہلے ہلکی ہلکی کھانسی آنا شروع ہوگئی میں نے کہا کیا ہوگیا ہے تو اس نے کہا کہ پانی کے اندر کوئی چیز تھی۔ دیکھتے ہی دیکھتے اسے الٹیاں آنا شروع ہوگئیں

(علی محمد، فیصل آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے معاشرے میں آئے روز فراڈ کے کیس سامنے آتے رہتے ہیں اور لوگوں کی خون پسینے کی کمائی یہ لوگ مختلف سبز باغ دکھا کر لوٹ کرلے جاتے ہیں۔ ایسا ہی ایک واقعہ ہمارے ساتھ بھی پیش آیا جو کہ درج ذیل ہے۔ میرے بیٹے نے سمن آباد فیصل آباد میں ایک بک ڈپو کی دکان کھالی تھی۔ میں اس دن گھر میں تھا کہ ایک سفید ریش آدمی آیا اس نے میرے بیٹے کو کہا کہ آپ نے ابھی دکان کھولی ہے آپ کتابوں اور سٹیشنری کے ساتھ ساتھ بکسوئے اور جوگرز کے تسمے بھی رکھ لیں' میں ایک سو روپیہ بنڈل بکسوئے اور دوسو روپیہ بنڈل تسمے کے حساب سے خرید لوں گا۔ جب آپ لے آئیں تو مجھے اس نمبر پر فون کرلیں میں آ کر لے جاؤں گا۔ میرے بیٹے نے یہ بات مجھے نہیں بتائی۔ (میرا بیٹا تھوڑے عرصے بعد اس دنیا فانی سے رحلت کرگیا' تقریباً اس واقعہ کے ایک ماہ بعد فوت ہوا)

تیسرے دن دو سیل مین کار پر آئے' بیٹے کو سترہ ہزار روپے کے بکسوئے اور تسمے جوگر والے دے گئے۔ رقم لے گئے' بیٹے نے خرید کرنے والے آدمی کو فون کیا' اس نے جواب دیا کہ میں کل آؤں گا' شام کو جا کر مجھے بیٹے نے بتایا میں نے اسی وقت بیٹے کو کہہ دیا کہ بیٹا وہ نہیں آئے گا۔ وہ آپ کے ساتھ دھوکہ کرگئے ہیں۔ خرید کرنے والا شخص نہ آیا بازار میں پتہ کرایا تو مذکورہ سامان تقریباً اڑھائی ہزار کا تھا۔

اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو حلال کی روزی کھانے کی توفیق اور ہدایت دے۔ **قارئین!** یہ واقعہ میں نے اس لیے لکھا ہے کہ آپ ان دھوکے بازوں سے بچ سکیں اور یہ فراڈ یئے میری طرح کسی اور کا نقصان نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی جان و مال اور ایمان کو سلامت رکھے۔ آمین۔

پیارے نبیﷺ کی پیاری سنتوں سے غفلت کا نتیجہ

(حافظ عبدالرحمٰن' ڈی آئی خان)

راقم ایک جگہ سکول میں مدرس تھا' انہی دنوں کا ایک آنکھوں دیکھا واقعہ ہے۔ بندہ عشاء کو کھانا کھانے کے بعد کچھ چہل قدمی کرتا رہتا تھا بلکہ ایک طویل عرصہ سے یہ معمول تھا۔ پھر اس کے بعد سونے سے کچھ پہلے پانی پی لیتا تھا کوشش یہ ہوتی تھی کہ کھانا کھانے کے دو پونے دو گھنٹہ بعد پانی پیوں' بعد از نماز عشاء کے منتظمین سکول اور قریب کے ایک دو ساتھی گپ شپ کرنے کی غرض سے میرے پاس آ کر کچھ وقت بیٹھ جاتے تھے۔ بندہ بھی جب ورزش سے فارغ ہوجاتا تو پانی کا مٹکہ جو باہر صحن میں پڑا ہوتا تھا کے پاس جا کر گلاس بھر کر کمرہ کے اندر بجلی کی روشنی میں دیکھنے کیلئے لے جاتا تھا اور پانی دیکھ کر پی لیتا تھا۔ میرے اس عمل پر ایک ساتھی ہنسی اور مذاق کرتا ہی رہتا تھا اور کہتا تھا کہ یہ محض ایک وہم اور وسواس ہے۔ اس قدر احتیاط کرنے اور تکلیف اٹھانے کی کیا ضرورت ہے۔۔۔؟؟؟ بس پانی پینا ہے' پی لو۔ اس طرح کی باتیں کہتا ہی رہتا تھا۔ پھر ایک رات کو اپنے معمولات کے بعد راقم نے جب گلاس بھرا وہ ساتھی بھی حسب عادت مذاق کرتا ہی رہا کہ دیکھو اب یہ کمرہ کے اندر جا کر پانی دیکھ کر پھر باہر آ کر پیے گا۔ بندہ بھی ان کی باتوں' ہنسی و مذاق کی طرف کوئی خاص دھیان نہیں دیتا تھا۔ زیادہ سے زیادہ صرف اتنا کہہ دیتا کہ سنت کے مطابق جو کام ہوجائے اس میں بہتری ہے' ثواب بھی ہے اور فوائد بھی۔ احتیاط اچھی چیز ہے' کچھ وقت کے بعد جب وہ اٹھنے لگا تو اس نے بھی ایک گلاس پانی کا بھر کر ابھی منہ کو لگایا ہی تھا کہ اسے پہلے ہلکی ہلکی کھانسی آنا شروع ہوگئی میں نے کہا کیا ہوگیا ہے تو اس نے کہا کہ پانی کے اندر کوئی چیز تھی۔ دیکھتے ہی دیکھتے اسے الٹیاں آنا شروع ہوگئیں' جتنا کھایا پیا تھا وہ سارا کا سارا قے کرچکا تھا۔ اس دوران وہ توبہ توبہ بھی کرتا رہا اور استغفار بھی پڑھتا رہا۔ **محترم قارئین!** ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ کی پیاری سنتوں سے بے پروائی' غفلت و کوتاہی کا نتیجہ اچھا نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رسول مہربان ﷺ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق سے نوازے۔

جمال گھوٹہ سے گنج پن دور

اگر سر پر گنج پن ہو تو جمال گھوٹہ کو اس جگہ پر جہاں گنج ہے اتنا رگڑیں کہ خون نکل آئے' انشاء اللہ بہت جلد سر پر نئے بال نکل آئیں گے۔ الرجی والی مریض استعمال نہ کریں۔ رگڑنے سے تکلیف ہوگی' برداشت کریں۔ بعد میں کھوپرے کا تیل لگائیں۔ (عظمیٰ عبدالستار' سکھر)

عبقری نے بدل دیا

(ش،و)

میں نے ماہنامہ عبقری پڑھا تو پڑھتا ہی چلا گیا۔۔۔ مجھے ایسے لگا جیسے مجھے کسی نے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جو خط میں آپ کو لکھ رہا ہوں میرا مقصد اپنی تعریف بیان کرنا نہیں ہے۔ اب میں اپنی پچھلی زندگی کے بارے میں کچھ تحریر کررہا ہوں۔ حکیم صاحب! میں بہت گناہگار تھا' بہت گناہ کیے' میں اپنی پچھلی جتنی بھی زندگی گزاری گناہوں میں لت پت ہوکر گزاری۔ میں نے کبھی نماز نہیں پڑھی تھی' قرآن نہیں پڑھا' ہروقت ڈائجسٹ' گندی کتابیں' موبائل فون پر گندی فلمیں' غلط لڑکیوں سے بات چیت' خواجہ سراؤں سے دوستی' ڈانس دیکھنا' ڈانس کرنا۔ میرے زندگی کے شب و روز اسی میں گزر رہے تھے۔

پھر ایک دن میں نے اخبار والے کو اپنا پسندیدہ ڈائجسٹ لانے کو کہا اس نے کہا کہ آج تو میرے پاس وہ نہیں ہے میرے پاس یہ عبقری رسالہ ہے آج آپ یہ پڑھ لیں کل میں ڈائجسٹ لے آؤں گا۔ میں نے ماہنامہ عبقری پڑھا تو پڑھتا ہی چلا گیا۔۔۔ مجھے ایسے لگا جیسے مجھے کسی نے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے۔ اس سے اگلے دن اخبار والا آیا تو میں نے اس سے کہا کہ مجھے عبقری کے پچھلے تمام رسالے لاکر دو۔ میں جیسے جیسے عبقری پڑھتا گیا میرا دل و دماغ کھلتا گیا۔ اُس دن میں نے فجر کی نماز پڑھی' بہت سکون ملا۔ اُس دن میں نے نیت کی میں کبھی نماز نہیں چھوڑوں گا۔ میں آپ کو بتاؤں کہ عبقری ملنے سے پہلے میں اللہ والوں کو نہیں مانتا تھا وجہ یہ تھی کہ مجھے جو بھی ملا اُن میں ایسی کوئی بات نہ تھی' بس پیسے ٹھگنا اور کچھ نہیں لیکن دل میں اللہ والوں سے محبت تھی' جب کبھی کہیں بھی سفر کرتا راستے میں کوئی بھی اللہ والا ملتا اس کی عزت کرتا' اس کے پاس بیٹھتا۔ آپ یقین کریں میں نے ایک ہی دن میں اپنے نفس پر قابو پایا ہے' اب میں نماز پڑھتا ہوں' صبح اذان سے ایک یا ڈیڑھ گھنٹہ قبل اُٹھ جاتا ہوں اور اللہ کے حضور پیش ہوجاتا ہوں۔ میرے اندر اتنی تبدیلی آئی کہ میں بیان نہیں کرسکتا' عبقری کی تمام فائلیں پڑھ چکا ہوں۔ آپ کی بہت سی کتابیں خریدی ہیں' ان کا مطالبہ کرتا رہتا ہوں۔ اب تو میرے موبائل میں گاڑی میں تلاوت اور نعت رسول ﷺ ہی ہوتی ہے' گانے والی سی ڈیز سب ختم کردی ہیں' نگاہیں نیچی کرکے چلتا ہوں' کسی کی طرف نہیں دیکھتا' موٹر سائیکل یا کار پر سفر کروں تو درود شریف یا کوئی سورۃ یا آیت کریمہ پڑھتا رہتا ہوں۔

کروڑوں میں کھیلنے والا اچانک مزدور بن گیا

وقت کا پہیہ چلتا رہا کہ اللہ تعالیٰ نے اس آدمی کے الفاظ سن کر اپنی ناراضگی ظاہر کی' اللہ رب العزت نے ایسے حالات پیدا کر دیئے کہ یہ آدمی جن کپڑوں میں کھڑا تھا سعودی حکام نے اسے اور اس کی بیوی بچوں کو جہاز میں بٹھا کر ڈی پورٹ کر دیا' یہ کسی قسم کا سامان وہاں سے نہ لے جاسکا اور کراچی آ گیا

(حق نواز' رحیم یار خان)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کے رسالہ کا مستقل قاری ہوں' ایک واقعہ لکھ رہا ہوں۔ یہ سچا اور میرے سامنے کا واقعہ ہے یہ 80-1970ء کی درمیانی دہائی کا واقعہ ہے۔ ہمارے قریب ایک آدمی رہتا تھا اس کی تھوڑی سی زمین تھی اور ساتھ ہی وہ اینٹیں بنانے کا کام بھی کرتا تھا' اس وقت وہ سعودی عرب چلا گیا اور وہاں پر ایک سعودی سیٹھ کے ساتھ ایلومینیم فیکٹری چلاتا تھا' اس کی وہاں ٹھاٹھ باٹھ بن گئی' نت نئی کار تبدیل کرتا' جب پاکستان رہنے آبائی گھر آتا تھا تو علاقہ کے زمیندار اس سے ملنے کیلئے جاتے اور اس کی دعوتیں کرتے تھے' کئی زمیندار حضرات تو اس کے بیوی بچوں کو اپنی گاڑی میں بٹھا کر کراچی ایئرپورٹ پر چھوڑنے اور لیجانے کیلئے جاتے تھے۔ میرے ایک قریبی عزیز نے بتایا کہ 1977ء میں میں جب اس کے گھر سعودی عرب گیا تو اس کے گھر میں فریزر رکھا ہوا تھا اور وہاں پر ڈسپوزیبل بوتلوں کے کریٹ رکھے ہوئے تھے اور پوچھنے پر اس نے بتایا کہ اگر مہمان زیادہ آجائیں تو بار بار بازار نہ جانا پڑے۔۔۔ حالانکہ اس دور میں پاکستان میں صرف کسی مریض کو بوتل پلائی جاتی تھی' عام بوتل پینے کا رواج نہ تھا۔ ایک دفعہ میں اپنے چچا زاد بھائی کے ساتھ اس کے گھر گیا تو واپسی پر اس نے میرے اس چچا زاد کو تین عدد گھڑیاں لاکر دیں اور بتایا کہ ان میں سے جو آپ کو پسند ہو وہ لے لیں' میرے اس چچا زاد نے ویسٹ اینڈ واچ گھڑی رکھ لی۔ دوسرے دن وہ آدمی میرے چچا کے پاس آیا تو میرے چچا نے اسے بتایا کہ آپ نے میرے بیٹے کو گھڑی دی ہے اچھا کیا ہے لیکن آپ اس کی قیمت بتلا دیں میں آپ کو اس کی قیمت ادا کر دوں گا۔ ہوسکتا ہے کہ آپ پر دوسری طرح کا وقت آجائے اور ہم آپ کی خدمت نہ کرسکیں تو اس وقت کا لیا دیا اچھا ہے۔ اس بات کا یہ مطلب تھا کہ ہوسکتا ہے کہ آپ دوبارہ غریب ہو جائیں اور ہم آپ کی امداد نہ کرسکیں۔ یہ بات میں اب لکھ رہا ہوں کہ میرے چچا علاقہ میں سب سے زیادہ پڑھے لکھے تھے اور اس آدمی کے خط میرے چچا کے پاس ہی آتے تھے اور ان کا بھائی خط سن کر بھی جاتا تھا اور جواب بھی لکھوا جاتا تھا۔ ایک دفعہ ان کا بھائی خط لیکر آیا اور میرے چچا نے انہیں پڑھ کر سنایا تو میں بھی ساتھ ہی بیٹھا ہوا تھا۔ اس خط میں دیگر حالات کے علاوہ یہ بات بھی لکھی ہوئی تھی کہ میں آج کے بعد یہ بات نہ سنوں کہ میرا بھائی اینٹیں بنا رہا ہے' یہ میری شان کے خلاف ہے اور یہ کام تم آج ہی چھوڑ دو۔

وقت کا پہیہ چلتا رہا کہ اللہ تعالیٰ نے اس آدمی کے الفاظ سن کر اپنی ناراضگی ظاہر کی' اللہ رب العزت نے ایسے حالات پیدا کر دیئے کہ یہ آدمی جن کپڑوں میں کھڑا تھا سعودی حکام نے اسے اور اس کی بیوی بچوں کو جہاز میں بٹھا کر ڈی پورٹ کر دیا' یہ کسی قسم کا سامان وہاں سے نہ لے جاسکا اور کراچی آ گیا۔ وہاں سے کسی طرح وہ آدمی اپنے گھر آ گیا اب وہ آدمی جو اسے ایئرپورٹ پر بٹھانے اور لے آنے کیلئے کراچی جاتے تھے منہ موڑ گئے جن کے پاس اس آدمی کے لاکھوں روپے جمع ہوتے تھے وہ پہچاننے سے انکاری تھے۔ اب یہ آدمی مرتا کیا نہ کرتا۔۔۔ خود اینٹیں بنانی شروع کر دیں اور کئی سال تک اینٹیں بناتا رہا۔۔۔ اب اس آدمی کی اولاد جوان ہوگئی ہے' محنت مزدوری کر کے اپنا پیٹ پال رہے ہیں۔ سچ ہے کہ آدمی اپنے چھوٹے منہ سے کوئی بڑی بات نہ نکالے کب اللہ تعالیٰ کی ناراضگی آجائے اور وہ آدمی پکڑا جائے۔ یہ بھی سچ ہے کہ غرور کا سر نیچا۔

ترسانے والا خود ترس گیا

(محمد آصف محمود' کنڈیارو)

ہمارے علاقے میں ایک صاحب ہیں (ش) ان کا نام ہے۔ ایک وقت تھا پیسوں کی خوب ریل پیل خوشحالی' آسودگی تھی۔ ایک بڑا میڈیکل سٹور تھا' اس وقت ہمارے میں شہر میں چند ہی میڈیکل سٹور تھے۔ بندہ چھوٹا تھا تو خود بھی کئی بار دوائیں لینے ان کے سٹور پر جاتا تھا تو وہ گاہکوں سے بات ذرا کم ہی کرتے تھے۔ دوا لینی ہے تو لو ورنہ جاؤ۔ مزاج میں خشکی لیکن کاروبار ان کا بہت اچھا چل رہا تھا۔

پھر اچانک کیا ہوا۔۔۔ کاروبار ختم ہونا شروع ہوگیا اور آخر ختم ہوتے ہوتے ختم ہی ہوگیا۔ سٹور تو اب بھی ہے لیکن ادویات نہ ہونے کے برابر ہیں بس سارا دن بیٹھ بیٹھ کر گھر چلے جاتے ہیں۔ گھر میں فاقوں کی کیفیت ہے جس کے گھر میں کبھی ہفتہ میں پانچ پانچ دن بکرے کا گوشت پکتا تھا۔ آج وہ چٹنی سے روٹی کھا رہے ہیں' مجھے ان کے یہ حالات دیکھ کر بڑا افسوس ہوتا ہے کہ کبھی تو بڑے ٹھاٹھ تھے اور آج یہ کسمپرسی۔۔۔ تجسس بھی کہ یہ حالات آخر ان کے کیوں ہوئے۔۔۔؟ ایک دن (ش) صاحب خود بتانے لگے کہ جب میرے اچھے دن تھے تو اس وقت میری بہنیں مجھ سے کسی چیز ضرورت کا کہتیں کہ بھائی ہمیں یہ چیز لادو تو میں ان کو ہر ضرورت کی چیز کیلئے ترساتا تھا اور انہیں ترسا ترسا کر لا کر دیتا تھا حالانکہ میں وہ چیز اسی وقت دے سکتا تھا جب انہوں نے کہا تھا۔ لیکن انہیں ترسانے میں مجھے بہت مزا آتا تھا۔ کیونکہ میں گھر کا سربراہ تھا اور ہر چیز میرے ہاتھ میں تھی۔ بہنیں بے چاری میرے سامنے چپ کر جاتیں اور جیسے تیسے گزارہ کر لیتی تھیں۔ میرا دل کہتا ہے کہ مجھے اُن کی آہ لگ گئی ہے۔ آج میرے بچے ہر ضرورت کی چیز کو ترستے ہیں اور ان کو کھانا تک ٹھیک سے میسر نہیں ہے۔ غربت اور تنگدستی نے مجھے گھیر رکھا ہے۔

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔

کتاب نمبر 9: روحانی پاکیزگی: یہ کتاب نومبر 2009ء میں ادارہ علم و عرفان پبلشرز نے چھاپی۔ یہ کتاب دراصل مختلف اکابر کے خطبات کا مجموعہ ہے' ہر خطبے کے آخر میں ان کا حوالہ اور جلد نمبر بہت اہتمام سے دیا گیا ہے۔ خطبات فقیر' اصلاحی خطبات' اصلاحی تقریریں ان کتابوں کے خطبات جو کہ مخلوق خدا کو نفع دے سکتے ہیں اور اللہ کے فضل سے نفع ہوا ہے۔ آخر میں استفادہ کے عنوان سے باقاعدہ کتابوں کے حوالے اور کہاں چھپی' بہت وضاحت سے پیش کیے گئے ہیں۔ مندرجہ ذیل کتب استفادے میں درج ہیں۔ جنت کا آسان راستہ' بحوالہ اصلاحی تقریریں۔ 2۔ ترک گناہ' خطبات الرشید۔ 3۔ گناہوں کے نقصانات' جلد نمبر 9 اور جلد نمبر 11۔ 4۔ حلال رزق کی طلب' اصلاحی خطبات۔ 5۔ حرام کھانے کی نحوست' اصلاحی بیانات و رسائل۔ 6۔ شیطان کے ہتھکنڈے جلد نمبر 9' شرم و حیاء گناہوں کی نحوست جلد نمبر 10 تمام حوالہ جات خطبات فقیر۔ الحمدللہ! کتاب کے آخر میں تمام حوالہ جات

علم اعداد اور ٹیلی پیتھی کا انوکھا کرشمہ

آج میں بھی اپنا ایک آزمایا ہوا روحانی ٹوٹکہ بھیج رہا ہوں۔ مجھے میرے ایک دوست نے بتایا کہ میری اہلیہ کو گردے کی تکلیف تھی' اسے جب بھی درد ہوتا میں اول و آخر ایک بار درود شریف کے ساتھ سات مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھ کے اسے دم کر دیتا تو اسے فوراً آرام آجاتا

گردے کے درد کیلئے لاجواب دم

(ح ش)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ پچھلے پانچ سال سے پڑھ رہا ہوں' اس جیسا میگزین میں نے آج تک نہیں پڑھا۔ میں نے اس میں سے بہت سے نسخے اور وظائف آزمائے۔ آج میں بھی اپنا ایک آزمایا ہوا روحانی ٹوٹکہ بھیج رہا ہوں۔ مجھے میرے ایک دوست نے بتایا کہ میری اہلیہ کو گردے کی تکلیف تھی' اسے جب بھی درد ہوتا میں اول و آخر ایک بار درود شریف کے ساتھ سات مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھ کے اسے دم کر دیتا تو اسے فوراً آرام آجاتا۔ اس کے علاوہ میری والدہ کو جسم میں مختلف جگہوں پر درد رہتا تھا ان کی درد والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر "لَیُعَذِّبَهُمْ" پڑھنے سے درد ختم ہو جاتا۔

جسمانی امراض کا روحانی علاج

(ایم اے قریشی' ملتان)

معزز قارئین عبقری! یہ علم اعداد اور ٹیلی تھراپی کا کرشمہ ہے اور بہت کم لوگوں نے اس علم کے بارے میں قلم اٹھایا ہے' میں یہ تو نہیں کہتا کہ اس علم سے متعلق لوگ نہیں جانتے البتہ یہ بات حیران کن ضرور ہے کہ اب تک اس موضوع و علم پر قلم کیوں نہیں اٹھایا گیا۔ خیر اپنی محدود معلومات اور طویل تجربہ کے تحت اس موضوع پر قلم اٹھانے کی حقیر سی کوشش کر رہا ہوں۔ طریقہ علاج بہت سادہ اور آسان ہے' درج ذیل میں بیماریوں کے نام اور ان کے علاج کیلئے اعداد لکھ رہا ہوں۔ آپ کسی بھی پین (بال پوائنٹ) کے مریض کے دائیں بازو کی کلائی پر مرض سے متعلقہ اعداد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر لکھ دیں۔ انشاء اللہ ٹھیک آدھ گھنٹہ بعد آپ حیران کن نتائج سے ہمکنار ہوں گے اور مریض ٹھیک ہو جائے گا۔

بعد از شفاء میرے اور محترم حکیم صاحب اور ان کی پوری ٹیم کیلئے دعائے خیر فرمائیں جن کی انتھک محنت و کوشش سے آپ کو معلومات اور روحانی فیض و برکات حاصل ہوتی ہیں۔ جدول درج ذیل ہے۔

نام امراض	علاج امراض' متعلقہ اعداد
گلے میں سوزش کا درد ختم	[illegible]
مچھر کے کاٹنے کا علاج	[illegible]
آگ یا گرم پانی سے جلنا	[illegible]
ہوائی جہاز یا بس میں الٹی	[illegible]
لو بلڈ پریشر کیلئے	[illegible]
ہائی بلڈ پریشر کیلئے	[illegible]
یرقان (پیلیا) ختم کرنے کیلئے	[illegible]
سخت سردی سے بچاؤ	[illegible]
فالج کا علاج	[illegible]
شوگر کنٹرول کرنے کیلئے	[illegible]
صدمہ یا خوف سے تکلیف ہونا	[illegible]
گھٹنوں' جوڑوں کی سوجن ختم	[illegible]
بواسیر ختم کرنے کیلئے	[illegible]
زہریلی گیس اور سوجن ختم	[illegible]
چہرے کی پھنسیاں ختم	6

گھٹنے کے درد کا روحانی فوری علاج

(محمد یونس' باجوڑ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے ایک جاننے والے باباجی کے گھٹنے میں بہت درد رہتا تھا اور اسی وجہ سے وہ نماز میں نہ رکوع کر سکتے تھے' نہ سجدہ اور نماز بیٹھ کر اشاروں سے پڑھتے تھے۔ میں نے زیتون کے تیل پر انہیں سورۂ کافرون 1001 مرتبہ کا دم کر کے دیا اور کہا رات کو سوتے وقت اس تیل کی مالش گھٹنے پر کر لیا کریں۔ اس کے بعد میں کہیں سفر پر چلا گیا آٹھ نو ماہ بعد جب ان سے ملاقات ہوئی تو بالکل ٹھیک تھے اور ان کے گھٹنے کا درد بالکل ختم ہو چکا تھا۔ اب تو نماز بالکل نارمل حالت میں پڑھتے ہیں۔

منزل اور شیطانی چیزوں سے نجات

(رشیدہ خانم' لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے 9 ماہ ہوئے ہیں عبقری کا مطالعہ کرتے ہوئے مجھے اس 9 ماہ میں وہ کچھ حاصل ہوا ہے جو پچھلے کئی سالوں میں حاصل نہ کر سکی۔ متاثر ہو کر آپ کے دواخانہ آئی' معلومات حاصل کیں' درس میں شریک ہوئی' بہت روحانی فائدہ اور سکون حاصل ہوا۔

چار سال پہلے میرا بیٹا بیمار ہوا' شیطانی چیزیں اسے مارتی تھیں' بہت سے عاملوں کے پاس گئی لیکن فراڈ نکلا' پھر تین سال پہلے ایک بزرگ ملے تو انہوں نے مجھے بیٹے کی طرف سے خوب ڈرایا اور بیعت کرنے کو کہا اور یہ کہا بیعت کرنے سے تمہارا بیٹا ٹھیک ہو جائے گا' اڑھائی سال علاج کے بعد اتنا فرق پڑا کہ پہلے ہر پانچ منٹ بعد طبیعت خراب ہوتی تھی پھر سات دن کے وقفے سے خراب ہونا شروع ہو گئی۔ اس پر انہوں نے کہہ دیا کہ لڑکا ڈرامہ کرتا ہے یا اس کا دماغ خراب ہے اس کا نفسیاتی علاج کراؤ۔ نفسیاتی علاج بھی کرایا مگر فرق نہیں پڑا۔ اس پر انہوں نے کہا کہ میرے پاس جو کچھ تھا میں نے کیا اب میری سمجھ سے باہر ہے' میں بہت پریشان ہوئی' میں تقریباً دس سال سے "منزل" شوق اور باقاعدگی سے پڑھتی آرہی تھی اور اکثر بیٹے پر دم بھی کرتی تھی ایک دن میں نے اپنے بیٹے پر دم کیا تو بچے نے بتایا کہ آپ کے دم کرنے کے تین منٹ بعد میرے جسم سے کوئی چیز لپٹ گئی ہے۔ پھر میں نے صبح و شام دم کرنا شروع کر دیا۔ بچے نے کہا ہر دم پر پکڑ سخت ہو جاتی ہے میں سمجھ گئی کہ یہ اللہ نے کرم کر دیا ہے۔ بس یہ بات آٹھ ماہ پہلے کی تھی وہ دن اور آج کا دن میرا بیٹا بالکل ٹھیک ہے لیکن میں "منزل" کا دم مسلسل کر رہی ہوں۔ (کسی بھی اسلامک بک سٹال سے "منزل" کے نام سے کتابچہ مل جائے گا)

کان' ڈاڑھ' دانت کا درد ختم

اگر کسی کے دانت یا ڈاڑھ میں درد ہو تو یہ دعا احادیث سے ثابت ہے' میں نے اس عمل کو بہت فائدہ مند پایا' اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مَا کَانَ جس وقت چھینک آئے فوراً یہ دعا پڑھ لیں۔ انشاء اللہ کبھی بھی دانت' کان' ڈاڑھ میں درد نہیں ہوگا۔

ہر قسم کی خارش کا علاج: جسم پر ہر قسم کی خارش کیلئے نیم کے پتے لیکر خشک کر کے ان کو کوٹ لیں اور تھوڑا پانی چھڑک کر گولیاں بنالیں' ایک گولی صبح و شام کھالیں۔ انشاء اللہ چند دنوں میں ہر قسم کی خارش ختم ہو جائے گی۔

پھوڑے پھنسی کا بہترین علاج: اگر کسی کو گرمیوں میں پھوڑا پھنسی نکلے تو شروع دن میں دو تین دفعہ پھوڑے پھنسی پر نمک رگڑ لیں' آہستہ آہستہ انشاء اللہ پھوڑے پھنسیاں ختم ہو جائیں گی۔ (خالدہ طارق)

ہیپاٹائٹس سی سے نجات کا عجیب و غریب ٹوٹکہ

اگر کسی کو چوٹ وغیرہ لگ جائے اور خون جم جائے تو سرسوں کے تیل میں کھانے والا نمک ڈال کر آگ پر سرخ کر لیں، نیم گرم نمک اس جگہ باندھ دیں، درد بھی ٹھیک اور خون فوراً ٹھیک ہو جائے گا، یعنی نشان تک مٹ جائے گا

گردے کی پتھری اور صرف 7 روپے کا نسخہ

(طاہر اقبال)

گندھک آملہ سار ایک تولہ، قلمی شورہ 6 ماشے، کالی مرچ 14 عدد۔ **ترکیب:** گندھک آملہ سار چولہے پر رکھ کر گرم ہونے پر ایک ایک کر کے کالی مرچیں اس میں ڈالتے جائیں۔ کالی مرچ بھن جانے کے بعد اتار کر اس میں قلمی شورہ ملا لیں اور اچھی طرح رگڑیں۔ اس کیلئے لوہے کا ہاون دستہ استعمال کریں۔ اس کی تین پڑیوں کے برابر خوراک بن جائے گی۔ ایک خوراک صبح، دوسری شام کو اور تیسری خوراک اگلی صبح استعمال کریں۔ انشاء اللہ تین خوراکوں کے استعمال سے ہی پتھری پانی کی طرح تحلیل ہو جائے گی۔ نہیں تو دوبارہ تین خوراکیں مزید استعمال کریں۔ یہ نسخہ صرف سات روپے میں تیار ہو جاتا ہے۔

درد گردہ کیلئے جگنو کا نسخہ: 2 عدد جگنو لیکر ''منقی'' کے دو دانوں میں رکھ کر مریض کو کھلانے سے گردے کا درد فوراً ختم ہو جاتا ہے۔ یہ میرا بار بار کا آزمایا ہوا نسخہ ہے۔ یہ نسخہ میں نے ماہنامہ عبقری سے لے کر آزمایا تھا اور جس کسی کو بھی بتایا اور اس نے کیا تو اس کے سو فیصد رزلٹ ملے۔

خونی بواسیر کیلئے

(ہارون الرشید)

مجھے پچھلے سال خونی بواسیر کا مسئلہ ہو گیا۔ اس کیلئے میں جو بھی دوائی استعمال کرتا لیکن افاقہ نہیں ہو رہا تھا۔ کسی نے مجھے بتایا کہ گھیا توری پکا کر مسلسل تین سے چار دن کھائیں۔ اس میں نمک کے علاوہ کچھ نہیں ڈالنا۔ میں نے یہ عمل کیا تو پہلے ہی دن سے نمایاں فرق محسوس ہوا اور تین سے چار دن کے بعد سے آج تک الحمدللہ دوبارہ کبھی بواسیر کا مسئلہ نہیں ہوا۔

ہیپاٹائٹس سی کیلئے آزمودہ ٹوٹکہ

(ناصر جاوید)

اگر ڈاکٹر ہیپاٹائٹس سی کے مریض کو لاعلاج قرار دے دیں تو اس کیلئے ایک آسان نسخہ ہے، تھوڑا سا گڑ لے کر دو کھیاں (عام) ہتھیلی پر رکھ کر رگڑیں، اتنا رگڑیں کہ رگڑتے رگڑتے گڑ پگھلنا شروع ہو جائے گا اور کھیاں اس میں مکس ہو جائیں گی۔ اچھی طرح مکس کر کے تین گولیاں بنا لیں اور ایک ہی وقت میں تینوں گولیاں (مریض کو چاہے بچہ ہو یا بڑا) کھلا دیں۔ صبح نہار منہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ اس کے بعد پندرہ دن تک صرف ابلی ہوئی چیزیں کھانی ہیں ساتھ جوار کی روٹی کھانی ہے، دودھ، دہی، مرچ مصالحے اور تلی ہوئی چیزوں سے مکمل پرہیز کرنا ہے۔ اس کے بعد ٹیسٹ کروا لیں، انشاء اللہ ہیپاٹائٹس بالکل کلیئر آئے گا۔ یہ نسخہ میں نے اپنے ایک دوست کو گجرات میں استعمال کروایا تھا اللہ نے اس کو شفاء دے دی۔ **نوٹ:** یہ نسخہ قارئین کی طرف سے آیا ہے، باقی علماء سے مشورہ کر لیں۔

ہیپاٹائٹس سی چھوٹے سے ٹوٹکے سے ٹھیک

(محمد جمیل، سیالکوٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عرصہ پانچ سال سے ہیپاٹائٹس سی کا مریض ہوں اور آپ کا نسخہ ہلدی، سونف اور ملٹھی ہموزن پیس کر ایک چائے کا چمچ صبح، دوپہر شام پانی کے ساتھ استعمال کر رہا ہوں، ابھی میں نے چند دن ہی استعمال کیا تو الحمدللہ مجھے کافی افاقہ ہے۔

احتلام و جریان کا کامیاب نسخہ

(عبداللہ، کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے آپ کی کتاب **''مجھے شفاء کیسے ملی؟''** جو میں نے دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے بذریعہ پارسل منگوائی کے صفحہ نمبر 221 پر جو احتلام جریان کا نسخہ لکھا ہے وہ میں نے استعمال کیا، ایک ہی ہفتے میں بندے کو آرام آ گیا۔ حالانکہ اس بیماری کی وجہ سے میں پچھلے تین سال سے پریشان تھا اور ادویات کھا کھا کر تنگ آ چکا تھا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے، اور آپ کا سایہ ہمارے سروں پر ہمیشہ قائم رکھے۔ نسخہ یہ ہے: **ھوالشافی:** تالمکھانہ دو تولہ، کونچ سفید دو تولہ، ستاور دو تولہ۔ تینوں ادویات کو کوٹ پیس کر گولیاں بنا لیں یا درمیانے سائز کے کیپسول میں بھر لیں۔ صبح و شام ایک ایک کیپسول استعمال کریں۔

نسخہ زکام گرمی و سردی

(والدہ محمد نوید)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اس نازک دور میں جو خدمت خلق آپ فرما رہے ہیں اس کیلئے ہم جیسے حقیر اور ناچیز لوگوں کے پاس الفاظ تک نہیں جن سے آپ کی تعریف لکھ سکوں، اللہ آپ کو لمبی عمر اور صحت عطا فرمائے۔ آمین! ایک نسخہ زکام کیلئے لکھ رہی ہوں جو کہ کئی بار کا آزمودہ اور مجرب ہے۔ گلا بیٹھا ہو، کھانسی ہو، سردی کا یا گرمی کا زکام ہو فوراً آرام آ جاتا ہے لیکن پہلے اور دوسرے دن نہیں لینا، تیسرے دن سے شروع کرنا ہے۔ (یعنی جس دن زکام لگے وہ دن اور اس سے اگلا دن نسخہ استعمال نہیں کرنا)۔ **ھوالشافی:** آدھی چمچ خشخاش دھلی، خشک اور صاف، تھوڑا سا دیسی گھی اس میں ڈالیں، اس کو سوئی گیس پر نہیں بلکہ انگاروں کی آگ پر رکھیں، سرخ ہونے دیں، جب خوشبو آئے تو آدھی پیالی دودھ میں ڈال کر پی لیں لیکن ضروری ہے کہ یہ نسخہ سوتے وقت استعمال کریں اوپر سے پانی بالکل نہیں پینا۔ انشاء اللہ فوراً آرام آ جائے گا۔ اس نسخہ کو معمولی مت سمجھیں۔

چوٹ لگے اور خون جم جائے تو۔۔۔؟: اگر کسی کو چوٹ وغیرہ لگ جائے اور خون جم جائے تو سرسوں کے تیل میں کھانے والا نمک ڈال کر آگ پر سرخ کر لیں، نیم گرم نمک اس جگہ باندھ دیں، درد بھی ٹھیک اور خون فوراً ٹھیک ہو جائے گا، یعنی نشان تک مٹ جائے گا۔

چنگے سنگ ترے۔۔۔!

ایک بزرگ کہیں جا رہے تھے کہ اچانک جذبے میں آ کر زور زور سے اللہ اللہ کی صدائیں لگانے لگے۔۔۔ جب ان کی طبیعت کچھ سنبھلی کسی نے پوچھا کہ حضرت کیا ہوا؟ فرمایا: دیکھو یہ پھل بیچنے والا کیا کہہ رہا ہے؟ اس نے کہا حضرت یہ سنگترے بیچنے والا ہے اور بیچنے کی صدا لگا رہا ہے۔ وہ کہہ رہا ہے لے سنگترے۔۔۔ چنگے سنگترے۔۔۔ فرمایا: نہیں نہیں سن وہ کیا کہہ رہا ہے۔۔۔ راہ گیر نے پھر کہا حضرت وہ سنگترے بیچ رہا ہے۔ فرمایا: نہیں! وہ بڑی گہری بات کہہ رہا ہے۔ راہ گیر نے پوچھا حضرت کونسی گہری بات کہہ رہا ہے؟ فرمایا: وہ یوں کہہ رہا ہے۔ چنگے سنگ ترے۔۔۔ چنگے سنگ ترے۔۔۔ جو چنگوں کے سنگ لگ گئے وہ تر گئے۔ جو نیکوں کے ساتھ لگ گئے وہ پار ہو گئے، ان کی کشتی کنارے لگ گئی۔ چنگ سنگ ترے۔۔۔ اب غور کریں! عام آدمی کو تو یہی پتہ ہے کہ پھل بیچ رہا ہے جبکہ ایک اللہ والے کی سوچ اس لفظ کو سن کر کدھر گئی؟ آخرت کی طرف گئی۔ یہ ہوتی ہے عقل کہ جو دنیا معاد کی چیزوں میں بھی بندے کو اللہ کی یاد دلاتی ہے۔ یہ صرف اللہ والوں کو ہی نصیب ہوتی ہے۔ **(انتخاب: ہمشیرہ احمد شاہ، فیصل آباد)**

معدے کی سوزش‘ آنتوں کا ورم اور السر کا علاج صرف نماز

محمد افضل رفیق‘ خوشاب

عصر کی نماز شعور کو اس حد تک مضمحل ہونے سے روک دیتی ہے جس سے دماغ پر خراب اثرات مرتب ہوں۔ وضو اور عصر کی نماز سے بندے کے شعور میں اتنی طاقت آجاتی ہے کہ نظام کو آسانی سے قبول کرلیتا ہے۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ تقریباً تین سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ اس رسالے سے میں نے بہت سے روحانی اور طبی فوائد حاصل کیے ہیں۔ میں ایک دن نیٹ پر سرچ کررہا تھا کہ مجھے نماز اور جدید سائنس کے حوالے سے بہت زبردست ریسرچ نظر آئی میں یہ ساری تحریر من وعن عبقری قارئین کیلئے تحفہ کے طور پر لکھ رہا ہوں۔ ایک مشہور ڈاکٹر نے اپنے اعصاب کی کمزوری‘ جوڑوں کے درد اور دیگر عضلاتی امراض کیلئے اپنا علاج نماز کے ذریعے کیا۔

فجر کا وقت اور سائنسی تحقیق: فجر کی نماز کا بنیادی مقصد انسان کو طہارت اور صفائی کی طرف مائل کرنا ہے۔ بیکٹیریا کی ایک قسم رات سوتے وقت پیدا ہوجاتی ہے اگر وہ غذا‘ لعاب یا پانی کے ذریعے اندر چلی جائے تو معدے کی سوزش اور آنتوں کا ورم اور السر کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔

ظہر کا وقت اور سائنسی تحقیق: سورج کی تمازت ختم ہوکر جو زوال سے شروع ہوتی ہے‘ زمین کے اندر سے گیس خارج ہوتی ہے۔ یہ گیس اس قدر زہریلی ہوتی ہے کہ اگر آدمی کے اوپر اثر انداز ہوجائے تو قسم قسم کی بیماریوں میں مبتلا کردیتی ہے۔ دماغی نظام اس قدر درہم برہم ہوجاتا ہے کہ آدمی پاگل پن کا گمان کرنے لگتا ہے جب کوئی بندہ ذہنی طور پر عبادت میں مشغول ہوجاتا ہے تو اس نماز کی نورانی لہریں اس خطرناک گیس سے محفوظ رکھتی ہیں۔

عصر کا وقت اور سائنسی تحقیق: زمین دو طرح سے چل رہی ہے‘ ایک گردش خوری اور دوسری طولانی زوال کے وقت زمین کی گردش میں کمی ہوجاتی ہے اور رفتہ رفتہ کم ہوتی چلی جاتی ہے۔ ہر ذی شعور انسان اس بات کو محسوس کرتا ہے کہ عصر کے وقت اس کے اوپر ایسی کیفیت طاری ہوتی ہے جس کو تکان بے چینی اور اضمحلال کا نتیجہ قرار دیتا ہے۔ عصر کی نماز شعور کو اس حد تک مضمحل ہونے سے روک دیتی ہے جس سے دماغ پر خراب اثرات مرتب ہوں۔ وضو اور عصر کی نماز سے بندے کے شعور میں اتنی طاقت آجاتی ہے کہ نظام کو آسانی سے قبول کرلیتا ہے۔ اس کے علاوہ عصر کی نماز کی پابندی کرنے والی عورتوں کے کھانوں میں لذت قدرتی ہوتی ہے۔

مغرب کا وقت اور سائنسی تحقیق: آدمی بالفعل اس بات کا شکر ادا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رزق عطا فرمایا ہے اور کاروبار سے اس کی اور اس کے بچوں کی ضروریات پوری ہوتی ہیں۔ شکر کے جذبات سے وہ مسرور اور خوش وخرم اور پرکیف ہوجاتا ہے۔ اس کے اندر خالق کائنات کی وہ صفات متحرک ہوجاتی ہیں جن کے ذریعے کائنات کی تخلیق ہوتی ہے۔ جب وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ پرسکون ذہن کے ساتھ محو گفتگو ہوتا ہے تو اس کے اندر کی روشنیاں (لہریں) بچوں میں براہ راست منتقل ہوجاتی ہیں اور ان روشنیوں سے اولاد کے دل میں ماں باپ کا احترام اور وقار قائم ہوجاتا ہے۔ مغرب کی نماز صحیح طور پر پابندی سے ادا کرنے والے بندے کی اولاد سعادت مند ہوتی ہے‘ ماں باپ کی خدمت کرتی ہے۔

عشاء کی نماز اور سائنسی تحقیق: آدمی کاروبار سے فارغ ہوکر گھر آتا ہے‘ کھانا کھا کر آرام کرنے کیلئے لیٹ جاتا ہے جس کی وجہ سے مہلک امراض پیدا ہوتے ہیں۔ عشاء کی نماز سے جسمانی امراض سے انسان بچتا ہے اور سارے دن کی بے سکونی اور پریشانی نماز کے بعد زائل ہوجاتی ہے۔ آج کی سائنس اس بات کو قبول کررہی ہے جس کا حکم اللہ اور آپ ﷺ نے دیا ہے۔

پانچ وقت نماز کی وجہ: تقریباً ہر مذہب کے پیروکار مانتے ہیں کہ انسان جسم اور روح کا مرکب ہے جسم کی غذا زمین سے نکلنے والی خوراک ہے اور روح کی غذا نماز ہے۔ دین اسلام میں جسم اور روح کی غذا کا ساتھ ساتھ انتظام کیا گیا ہے۔ صبح کے وقت ناشتہ کرکے جسم کو غذا دیتے ہیں اور فجر کی نماز پڑھ کر روح کو قوت بخشتے ہیں۔ دوپہر کا کھانا کھا کر جسم کو قوت ملتی ہے اور ظہر کی نماز پڑھ کر روح کی غذا کا سامان بن جاتا ہے۔ عصر کی نماز ڈھلتے دن کے بعد مزید روح کیلئے تقویت کا باعث بنتی ہے۔ چونکہ شام کے وقت کئی کھانا زیادہ کھالیتے ہیں اس لیے عشاء کی نماز کی رکعتیں زیادہ ہوتی ہیں۔

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرۂ آفاق کتاب ’’سنت نبویؐ اور جدید سائنس‘‘ ضرور پڑھیں۔

روحانی کیفیت

پوشیدہ

میں چاہتا ہوں میں سوتے ہوئے تڑپ کر اٹھوں کہ اللہ مجھے یاد کررہا ہے اور میں سو رہا ہوں۔ اللہ کی محبت کی وجہ سے میں سو نہ سکوں۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے آپ نے عشق حقیقی کی بات کی تھی آپ نے تیسرا کلمہ پڑھنے کا کہا تھا جو اللہ کا شکر ہے جاری ہے۔ 80 ہزار مرتبہ پڑھ چکا ہوں۔ اللہ کی پیاس بڑھتی جارہی ہے‘ میں چاہتا ہوں اللہ کی پیاس‘ اللہ کی محبت مجھے بے حال کردے۔ **محترم حکیم صاحب!** میں چاہتا ہوں میں سوتے ہوئے تڑپ کر اٹھوں کہ اللہ مجھے یاد کررہا ہے اور میں سو رہا ہوں۔ اللہ کی محبت کی وجہ سے میں سو نہ سکوں۔ **محترم حکیم صاحب!** میرے لیے دعا کریں کہ میرے دل میں اللہ کی محبت کا درد پیدا ہوجائے۔ میں جب سے آپ کے ساتھ چلا ہوں کافی دفعہ حال اور حالات آئے جو اندر اور باہر دونوں سے تھے۔ اللہ نے مجھے سنبھال کر رکھا‘ اللہ کا شکر ہے۔ میں آپ کا شکریہ کس منہ سے ادا کروں۔ آپ کا مجھ پر بہت بہت احسان ہے۔ میرا اللہ آپ کو اس کا بدلہ دے گا۔ حضرت جی میرا اللہ مجھ سے بہت بہت پیار کرتا ہے۔ آپ مجھے اپنی اور قربت عطا کردیں کہ میں بھی اللہ سے پیار کرسکوں اللہ سے اتنا پیار کروں کہ میں میں نہ رہ سکوں۔ حضرت صاحب! میں درس‘ حلقہ کشف المحجوب کے علاوہ بھی آپ کی قربت چاہتا ہوں۔ آپ خود ہی تو کہتے ہیں کہ میسر کو مؤثر بناؤ۔ میں اپنا روحانی رزق بڑھانا چاہتا ہوں۔ **محترم حکیم صاحب!** اگر کوئی ایسا فعل جس کی وجہ سے میں اپنے اللہ سے دور ہورہا ہوں تو دعا کریں کہ اللہ مجھ سے وہ فعل نہ کروائے۔ میرا نام شائع مت کریں۔

حکمت کی باتیں

1۔ اللہ کی آیتوں پر غور کرنے سے فکر پیدا ہوتی ہے۔ 2۔ اللہ کی نعمتوں پر غور کرنے سے شکر پیدا ہوتا ہے۔ 3۔ اللہ کی وعیدوں پر غور کرنے سے ہیبت پیدا ہوتی ہے۔ 4۔ اللہ کے وعدوں پر غور کرنے سے دین پر عمل کیلئے رغبت پیدا ہوتی ہے۔ 5۔ اللہ کی نافرمانی ہوجانے کے بعد اللہ کے احسانات سوچنے سے حیا پیدا ہوتی ہے۔ **(آفرین شاہد‘ ڈیرہ غازیخان)**

حمل کے دوران خون آنا

اصلی سرمہ پسا ہوا ایک چٹکی بالائی کے درمیان میں رکھ کر مریضہ کو کہیں کہ وہ نگل لے‘ انشاء اللہ تھوڑی دیر بعد خون بند ہوجائیگا۔ **(محمد صادق‘ سکھر)**

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت)

پھر انسانیت سے مایوسی کیوں۔۔۔؟

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب "نسیم ہدایت کے جھونکے" پڑھنے کے قابل ہے۔

کھیت کے کنارے پہنچ کر مجھے حیرت ہوئی کہ قدیم باغ کو کٹوا کر جب اس کھیت میں پہلی فصل راقم سطور نے بوائی تھی تو زمین چونکہ بہت زرخیز تھی بغیر کیمیاوی کھاد کے دوسری زمینوں سے تین گنا گنا اس میں پیدا ہوا تھا اب وہ کھیت بالکل بنجر ہوگیا تھا اور اس میں جھاڑ جھنکار کھڑے ہوئے تھے' بظاہر ایسا لگ رہا تھا کہ یہ کھیت اب کھیتی کے لائق نہیں اور اس میں کھیتی بہت مشکل ہے' اصل میں یہ ہمارا موروثی ایسا کھیت تھا کہ اس میں باپ دادوں اور ان کی اولاد کے بیسیوں نام تھے اور کھیت بالکل چھوٹا تھا بعد میں وہ سرکاری کاغذات میں بنجر کر دیا گیا تھا اور اس کو ایک ہریجن کو دے دیا گیا تھا جس شخص کو دیا گیا اس نے اس میں کھیتی کی مگر اس کے مرنے کے بعد اس کے چار لڑکوں نے اس کی طرف توجہ نہیں کی۔ مجھے خیال ہوا کہ یہ زرخیز ترین کھیت چند سال کھیتی نہ کرنے پر ایسا بنجر دکھائی دینے لگا کہ اس میں کھیتی مشکل دکھائی دینے لگی جب کہ جمنا اور گنگا کے کنارے کتنے ٹیلوں اور ویرانوں پر پنجاب کے سرداروں نے ان پر محنت کر کے ان کو ہموار کرلیا اور کیسے لہلہاتے کھیتوں میں تبدیل کرلیا یہ سوچ ہی رہا تھا کہ راقم سطور کو اس کائنات کے مالک کی لہلہاتی انسانیت کا خیال آیا کہ پیدا کرنے والے خدا نے اس کائنات کو اپنی معرفت کیلئے پیدا کیا ہے' انسانوں کے دلوں کو اپنی معرفت' محبت یعنی ایمان کا محور و مرکز بنایا ہے انسان کسی ملک کا یا قوم کا ہو اس کے دل کی زمین کو اپنی ذات پر ایمان' اپنی محبت و معرفت کیلئے زرخیز بنایا ہے اللہ کے نبی ﷺ اور ان کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین جب تک اس زمین میں ایمان و یقین کے بیج بوتے رہے اور اس کھیتی کا حق ادا کرتے رہے تو نبی اکرم ﷺ کے بعد پچاس سال میں ساٹھ فیصد دنیا پر اسلامی قانون کی حکمرانی ہوگئی اور جس دل میں ایمان کا بیج ڈالا گیا وہاں سے ایمان کا پودا لہلہاتا نظر آیا: **الم تر کیف ضرب الله مثلاً کلمة طیبة کشجرة طیبة اصلها ثابت و فرعها فی السماء توتی اکلها کل حین باذن ربها ویضرب الله الامثال للناس لعلهم یتذکرون۔** (ابراہیم: 25،24) کیا تم نے نہیں دیکھا اللہ نے کیسی مثال دی' ایک پاکیزہ کلمہ پاکیزہ درخت کی طرح ہے جس کی جڑیں مضبوط ہیں اور شاخیں آسمان میں ہیں' وہ اللہ کے حکم سے ہر آن اپنا پھل دیتا ہے' اللہ تعالیٰ لوگوں کیلئے مثال بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

اور اس کے بعد زمین پر کھیتی کی ذمہ داری کے حق سے اس زمین کے کسان نبی کے امتی جب غافل ہوئے اور ہر ایک نے یہ سوچنا شروع کیا کہ یہ تو سب کی میراث ہے دوسروں کی ذمہ داری بھی تو ہے تو دلوں کی یہ زمین ایسی ویران اور بنجر ہوگئی اور اس میں شرک و بت پرستی' مادیت' باطل نظریات' افکار اور مذاہب کے جھاڑ جھنکار پیدا ہوگئے اور اس کھیتی کی ذمہ داری پر فائز نسلوں کو یہ خیال ہونے لگا کہ اب دلوں کی اس بنجر اور جنگل بنی زمین میں دعوت ایمان یعنی ایمان کی کھیتی کا کام کیسے ممکن ہے حالانکہ زمین پر طرح طرح کے جھاڑ جھنکار کا قبضہ ہونا اس بات کی علامت ہے کہ زمین حد درجہ زرخیز ہے کسان آئے اور کھیتی کرے' اللہ تعالیٰ نے اس دنیا کے انسانوں کے دل کی زمین کو اپنی معرفت کی کھیتی کیلئے حد درجہ زرخیز بنایا' اس کھیتی کی ذمہ دار ملت اسلامیہ کے افراد ہم اپنی ذمہ داری تو سمجھیں خصوصاً ہمارے ملک میں برادران وطن کا مذہب سے حد درجہ بڑھا ہوا تعلق اور اس کے لیے قربانی اور جوش اس بات کی علامت ہے کہ اس ملک کا ماحول اسلام و ایمان کیلئے حد درجہ سازگار ہے نہ جانے کیوں ہندوستان میں اپنے مذہب سے حد درجہ بڑھتا ہوا تعلق اور اس کیلئے قربانی کے جذبہ سے ہم پر امید ہونے کے بجائے مایوس ہوتے ہیں' یہ اس بات کی علامت ہے کہ خدا کو راضی کرنے کی طلب زیادہ ہے' بس ہمیں صرف رہنمائی کا کام کرنا ہے' آپ کا مطلوب ادھر ہے اُدھر

شوگر' بلڈ پریشر' کولیسٹرول سے نجات

کریلے لیکر چھیلنے کے بعد خشک کرلیں اور پھر اسے بیج سمیت گرائنڈ کر کے سفوف کی شکل میں محفوظ رکھیں۔ صبح و شام آدھی چمچی کھانے سے شوگر' بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کے مرض میں بے انتہا مفید ہے۔ (محمد جمیل)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد **یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ** اور اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کی گزشتہ دو سال سے قاری ہوں' عبقری ملنے سے پہلے میں تو مراقبے کی الف ب سے بھی واقف نہ تھی۔ جب میں ہر ماہ مراقبے سے فیض کا کالم پڑھتی تو مجھے بھی مراقبہ کرنے کا شوق پیدا ہوا' پہلے دس بارہ مہینے تو میری توجہ بالکل بھی نہ بنتی' مگر آہستہ آہستہ آپ کی دعاؤں سے میری توجہ بننی شروع ہوگئی۔ ابھی چند دن پہلے جو میں نے مراقبہ کیا' اس مراقبے میں بہت مزہ آیا' ایسا لگ رہا تھا جیسے میں نے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے سمندر میں غوطہ لگا لیا ہے۔ تصور بڑی مشکل سے بن رہا تھا۔ مجھے ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے نور کی بارش مجھ پر برس رہی ہے پھر رابطہ منقطع ہوا اور میں نے اپنے آپ کو بہت ہلکا پھلکا پایا۔ ایک مرتبہ میں بہت پریشان تھی بہت مسائل تھے میں نے مراقبہ کیا تو مراقبہ کے دوران میں عجیب و غریب چیز دیکھی جو بھاگ رہی تھی اور مجھے سکون محسوس ہو رہا تھا۔ اس مراقبہ کے بعد میری پریشانی ختم ہوگئی۔ (س۔م)



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں، اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں، نوک پلک ہم خود ہی سنواریں گے۔

استغفار سے دنیا و آخرت دونوں سنواریں

(ڈاکٹر حاجی عباس علی، واہ کینٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کو کامل صحت و سلامتی سے نوازتے رہیں۔ چند احادیث مبارکہ و دیگر واقعات عبقری قارئین کیلئے پیش خدمت ہیں۔ قبول فرمائیں! **استغفار کی پابندی:** حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، جو شخص پابندی سے استغفار کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنادیتے ہیں۔ ہر غم سے اسے نجات عطا فرماتے ہیں اور اسے ایسی جگہ سے روزی عطا فرماتے ہیں جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ **(ابوداؤد)**۔ حضرت نوح علیہ السلام کے متعلق اللہ کریم قرآن پاک میں فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی قوم سے کہا: ''پس میں نے کہا اپنے پروردگار سے گناہوں کی معافی طلب کرو، بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے، آسمان سے تم پر موسلا دھار مینہ برسائے گا اور تمہارے مالوں اور اولاد میں اضافہ فرمائے گا اور تمہارے لیے باغ اور بہترین بنائے گا۔ **(سورۂ نوح)**۔

قارئین! اللہ تعالیٰ کتنے شفیق ہیں، حلیم و رحیم و غفور ہیں۔ بے حیائی، بے غیرتی، بے انصافی، شرک، بدعات اقربا پروری اور ظلم چھوڑ دو اور اللہ کریم کے اس پیارے پیارے پیغام کو پکڑ لیں پھر دیکھیں کہ وہ رحیم و غفور دنیائے اسلام کو کتنا سرخرو کرتے اور عزت دیتے ہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے جو کہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ حضرت مطرف امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ (لوگوں کے عرض کرنے پر) بارش طلب کرنے کیلئے لوگوں کے ساتھ باہر نکلے، اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی معافی طلب کرنے کے سوا انہوں نے کچھ بات نہ کی اور واپس پلٹ آئے۔ ان کی خدمت میں عرض کیا گیا۔ ہم نے آپ کو بارش طلب کرتے ہوئے نہیں سنا۔ فرمانے لگے: میں نے اللہ تعالیٰ سے آسمان کے ان ستاروں کے ساتھ بارش طلب کی ہے جن کے ذریعے سے بارش حاصل کی جاتی ہے، پھر قرآن کریم کی یہ آیات کریمہ پڑھیں، استغفرو سے مدرادا تک۔ اپنے پروردگار سے گناہوں کی معافی طلب کرو، بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ آسمان سے تم پر موسلا دھار مینہ برسائے گا۔ **ایک اور واقعہ:** محترمی مکرمی سیدی مرشدی تابعی شاگرد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ امام حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس چار اشخاص آئے ہر ایک نے اپنی اپنی مشکل بیان کی۔ ایک نے قحط سالی کی، دوسرے نے تنگدستی کی، تیسرے نے اولاد نہ ہونے کی اور چوتھے نے اپنے باغ کی خشک سالی کی شکایت کی۔ انہوں نے چاروں اشخاص کو اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی معافی طلب کرنے کی تلقین کی۔ امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابن صبیح رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی کہ ایک شخص نے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے روبرو قحط سالی کی شکایت کی تو انہوں نے اس سے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو، دوسرے شخص نے غربت و افلاس کی شکایت کی تو اس سے فرمایا: ''اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرو، تیسرے شخص حاضر خدمت ہوکر عرض کی: اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے بیٹا عطا فرمادیں۔ آپ نے اس کو جواب میں تلقین کی کہ ''اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی کی درخواست کرے'، پھر جس شخص نے ان کے سامنے اپنے باغ کی خشک سالی کا شکوہ کیا تو اس سے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی التجا کرو، (ابن صبیح کہتے ہیں) ہم نے ان سے کہا اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ ربیع بن صبیح نے ان سے کہا آپ کے پاس چار اشخاص الگ الگ شکایات لیکر آئے اور آپ نے ان سے سب کو ایک ہی بات کا حکم دیا کہ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی کا سوال کرو''۔ امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا۔ '' میں نے انہیں اپنی طرف سے تو کوئی بات نہیں بتلائی۔ پھر سورۂ نوح کی استغفار کی آیت مبارکہ تلاوت فرمائی۔ ترجمہ: اللہ کریم توبہ کرنے والوں سے بہت محبت کرتے ہیں۔

نمک کے فوائد

(حاجی محمد وارث، راولپنڈی)

نبی کریم ﷺ نے نمک کو شفاء کا مظہر قرار دیا ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ کو بحالت نماز ایک دفعہ بچھو نے ڈس لیا، آپ ﷺ نے فارغ فرمایا، بچھو پر اللہ کی لعنت ہو، نہ نماز پڑھنے والے کو چھوڑتا ہے نہ کسی دوسرے کو۔ اس کے بعد پانی میں نمک گھول کر ڈسنے والی جگہ پر پھیرتے رہے اور سورۂ کافرون، سورۂ فلق اور ناس بھی پڑھتے رہے۔ **(حصن)**

لوگوں نے اس الجھی ہوئی بیماری کے علاج میں اسی قسم کے نسخے بیان کیے ہیں۔ ایک نسخہ کے مطابق ٹنکچر آیوڈین کو کافی پتلا کرکے اس میں پٹیاں بھگوکر بار بار رکھیں۔ یہ عمل پوٹاشیم میگنیٹ کے 1:8000 لوشن سے کیا جائے۔ کیا نمک کا پانی اس سے بہتر نہیں؟ بائیو کیمک میں خوردنی نمک کو Kali Mure (کالی میور) کے نام سے جلد کی مختلف سوزشوں میں کھانے کیلئے دیا جاتا ہے۔ **سرسام سے شفاء:** سرسام کے بے ہوش مریض کے ناک میں چند قطرے نمک کا پانی ٹپکائیں، ان شاء اللہ اسی وقت ہوش میں آجائے گا۔

پندرہ شعبان کی رات کی فضیلت

حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں شب سب مخلوق کی مغفرت فرمادیتا ہے مگر شرک و کینہ والے شخص کیلئے مغفرت نہیں **(ابن ماجہ)** ایک اور روایت میں ہے مگر دو شخص ایک کینہ رکھنے والا اور ایک ناحق قتل کرنے والا۔ ایک اور روایت میں ہے یا قطع رحم کرنے والا **(سعید بن منصور)** ایک اور روایت میں ہے کہ اللہ نظر (رحمت) نہیں کرتا ہے۔ اس رات میں (بھی) مشرک کی طرف اور نہ کینہ والے کی طرف نہ قطع رحم (یعنی ناطہ رشتہ والوں سے بلاوجہ شرعی تعلق توڑنے والے) کی طرف اور نہ پاجامہ ٹخنے سے نیچے لٹکانے والے کی طرف اور نہ ماں باپ کی نافرمانی کرنے والے کی طرف اور نہ ہمیشہ شراب پینے والے کی طرف۔

میرے طبی تجربات

(حکیم محمد سلیم شہزاد' لودھراں)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرض یہ ہے کہ میں اب مستقل ماہنامہ عبقری کا قاری ہوں اور ہر ماہ شدت سے ماہنامہ کا انتظار کرتا ہوں۔ واقعی بہت محنت اور لگن سے آپ کام کر رہے ہیں اس کا صلہ تو اللہ پاک کے پاس ہے اور میں تو سمجھتا ہوں ہر مشکل' پریشانی چاہے روحانی ہو یا جسمانی اس کے بہترین حل کیلئے ماہنامہ عبقری ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور اللہ پاک سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ پاک حکیم صاحب کی عمر دراز فرمائے اور آپ اسی طرح دین و دنیا کی خدمت کرتے رہیں۔

میں اپنے چند ایک خاص الخاص نسخہ جات جو کہ ایک عرصہ سے معمول طب ہیں آج قارئین ماہنامہ عبقری کی نذر کرتا ہوں امید ہے کہ اللہ پاک کسی کو مایوس نہیں فرمائیں گے۔

خارش' ناسور' بھگندر کا شافی علاج

ھوالشافی: ایک کلو جڑ کوڑتمہ' ایک کلو پوست بیخ جڑ مدار (آک)' گندم ایک کلو' رات کو آٹھ کلو پانی میں جڑیں بھگو دیں' صبح اس کو خوب ابالیں جب پانی پانچ کلو رہ جائے تو چھان لیں اور گندم ڈال کر پکائیں' پانی جذب ہو جائے تو گندم کو دھوپ پر خشک کر کے پیس لیں۔ بعد میں فل سائز کیپسول بھر لیں' ایک کیپسول صبح و شام ہمراہ دودھ بعد از غذا لیں۔ دس تا بیس دن کا استعمال کافی ہے۔ **نوٹ:** اگر خشکی یا گھبراہٹ کرے تو دودھ پی لیں یا دیسی گھی کھالیں۔

سلسل بول (بار بار پیشاب کا آنا)

رات کو سوتے وقت پیشاب نکل جانا یا شوگر کی وجہ سے بار بار پیشاب آنا۔ **ھوالشافی:** آم کی گٹھلی' جامن کی گٹھلی' تخم سرس' تخم کریلا' کلونجی' اجوائن دیسی' گوند کیکر ہر ایک 50 گرام' دارچینی 25 گرام' کوٹ پیس لیں۔ **مقدار خوراک:** صبح و شام دو تا پانچ ماشہ بعد از غذا لیں۔ **نوٹ:** مغز اخروٹ دس گرام روزانہ بھی دے سکتے ہیں۔

گنٹھیا' بڑے جوڑوں کا درد' قبض

ھوالشافی: اسگندھ ناگوری' سونٹھ' سونف' سورنجان شیریں ہر ایک 20 گرام' مصبر 10 گرام۔ کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ صبح و شام تین تا پانچ گرام ہمراہ دودھ دیں۔

گنٹھیا کا خاص تیل

ھوالشافی: تمبا کو تلخ آدھا کلو' پانی پانچ کلو' لونگ پانچ تولہ' دارچینی پانچ تولہ' مغز اخروٹ چھلکا سمیت پانچ تولہ' تیل کنجد (تلوں کا تیل) ایک کلو۔ پانی میں ڈال کر تمام چیزوں کو خوب جوش دیں حتیٰ کہ پانی دو کلو رہ جائے تو چھان لیں۔ تلوں کا تیل ایک کلو پانی میں ڈال کر ابالیں حتیٰ کہ باقی تیل رہ جائے تو چھان لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر اس میں امرت دھارا تین تولہ ڈال کر شیشی کی بوتل میں بھر لیں۔ متاثرہ جگہ پر مالش کر کے اوپر شاپر باندھیں پھر اوپر سے گرم کپڑا باندھیں۔ صبح کو صاف کر کے نیم گرم پانی' نمک ایک چمچ ڈال کر ابالیں' نیم گرم ہونے پر درد جوڑ والی جگہ کو دھولیں۔

دعا کی حقیقت

(ڈاکٹر الطاف حسین' ملتان)

لغت میں دعا کہتے ہیں بلانے کو۔ دعا کے معنی اور اصطلاح قرآنی میں اللہ عزوجل سے دینی و دنیاوی مقاصد مانگنے کو دعا کہتے ہیں۔

دعا کی حقیقت: انسان پر اپنے خالق حقیقی کی عظمت و بزرگی کے خیالات میں محو ہو جانے سے جو حالت طاری ہوتی ہے' اس حالت و کیفیت خاص میں قرب خدا کی کوشش کرنا دعا کا مقصد و منشاء حقیقی ہونا چاہیے' دعا کی قبولیت کا وقت انسان پر لذات محسوسات اور اپنی ہستی کے بھولنے کی حالت ہوتی ہے۔ اس نقطہ نظر سے جس دعا میں جسمانی خواہشوں کے سامان مانگے جائیں' وہ دعا نہیں' لیکن اس دعا میں بھی اللہ عزوجل کے سوائے اوروں سے مثلاً بتوں' دیوی دیوتاؤں' جنوں اور انسانوں سے مستقل طور پر مانگنا شرک ہے اور دنیوی دعا بھی ایک قسم کی عبادت ہے۔ اس لیے غیر سے مانگنا شرک ہے۔ ہاں اگر اولیاء اور صالحین وغیرہ۔ ہم مقربان بارگاہ الٰہی سے اپنے لیے سفارش یا دعا کے خواستگار ہوں تو مضائقہ نہیں۔ اللہ عزوجل نے قرآن میں فرمایا ہے۔ **ترجمہ:** وہ جوگ جو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو' تمہاری طرح بندے ہیں' یعنی ان کو تمہاری مرادیں برلانے کی طاقت نہیں جس طرح تم عاجز ہو وہ بھی عاجز ہیں۔ پھر دوسرے موقع پر ارشاد فرمایا ہے۔ ترجمہ: یعنی کیا خدا کے سوا کوئی اور بھی ہے جو کسی مصیبت زدہ کو جبکہ وہ اسے پکارے جواب دے اور اس مصیبت کو ٹالے۔ یعنی ایسی صفات والی ہستی بجز ذات الٰہی کے اور کوئی نہیں۔ اس آیت پاک سے یہ بھی ثابت ہوا کہ مصیبت کے وقت اللہ عزوجل سے دعا کی جائے تو وہ اسے ٹال دیتا ہے۔

اللہ عزوجل اپنے بندوں کی دعائیں قبول کرتے ہیں: اللہ عزوجل نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے کہ میں اپنے بندوں کی دعائیں قبول کرتا ہوں جیسا کہ فرمایا ہے ''تم مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا'' پھر دوسری جگہ فرمایا ہے یعنی جب پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ بس میرے بندے کو چاہیے کہ مجھ سے طلب قبولیت کرلیں' یعنی وہ آقائے رحیم و کریم حسب ارشاد ضرور دعا قبول فرماتا ہے۔ اب یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ لاکھوں مسلمان پانچ وقت نماز کے بعد دعا کرتے ہیں مگر بظاہر تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ دعا قبول نہیں ہوتی۔ اگر قبول ہوتی تو مسلمانوں کی حالت اب تک درست ہوگئی ہوتی۔ اس کا جواب یہ ہے کہ جس طرح اور امور کے شرائط ہیں اسی طرح دعا کی بھی شرطیں ہیں' اگر کوئی ان شرائط کو ملحوظ رکھ کر دعا کرے تو بے شک اس کی دعا قبول ہوگی۔ اگر شرائط نہ پائی جائیں تو دعا کا قبول ہونا بلاشبہ مشتبہ ہو جاتا ہے۔ انشاء اللہ ان شرائط و آداب کو گاہے بگاہے بیان کیا جائے گا۔

دعا کن کی قبول ہوتی ہے: قرآن شریف میں ارشاد باری کا مفہوم ہے کہ ''تم میں خواہ مرد ہو یا عورت جو بھی عمل صالح کرے گا لیکن شرط یہ ہے کہ ایمان والا ہو یعنی (مسلمان) باعمل بھی ہو تم اس کی پاکیزہ زندگی کا اجر دیں گے اور جو وہ عمل کرے اس سے بہتر ثواب دیں گے'' یعنی اللہ عزوجل نے فرمایا ہے کہ مومن مرد یا عورت اپنی حیات پاک کا صلہ حاصل کرنے کے مستحق ہیں۔ دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ لہٰذا مومن جو بھی ہوگا اس کی دعا قبول ہوگی کیونکہ وہ اللہ کے نزدیک اجر پانے والوں میں سے ہیں۔

بدکار کی دعا قبول نہیں ہوتی: حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ بنی اسرائیل کے زمانے میں سخت قحط پڑا۔ لوگ بار ہا دعائے باراں کیلئے باہر گئے ہر چند تضرع و زاری سے دعا مانگی مگر قبول نہ ہوئی۔ بالآخر اس وقت کے پیغمبر پر وحی ہوئی کہ تم ان لوگوں سے کہہ دو کہ وہ دعا کے واسطے ایسی حالت میں نکلے ہیں کہ ان کے بدن نجس اور پیٹ حرام سے بھرے ہوئے ہیں اور ہاتھ خون ناحق میں آلودہ ہیں۔ ایسے نکلنے سے میرا غضب ان پر اور زیادہ ہوا۔ میرے سامنے سے دور ہو جائیں۔ غور کرو' ان گناہوں کے باوجود کس منہ سے انسان توقع رکھ سکتا ہے کہ مجیب الدعوات اس کی دعا قبول فرمائے گا۔ اس سے معلوم ہوا کہ انسان جب تک گناہوں سے پاک و صاف نہ ہو جائے اس کی دعا درجہ قبولیت تک نہیں پہنچتی۔

80 سال کی عمر میں بچوں جیسی دوڑ لگائیں

میں نے بڑی مشکل سے اپنی جان چھڑائی اور شام کو ایک عربی ڈاکٹر کے پاس میرے دوست مجھے لے گئے وہ ہارٹ اسپیشلسٹ اور ساتھ حافظ قرآن بھی تھا الحمدللہ اس نے معائنے کے بعد کہا اس کیس میں آپریشن بہت زیادہ نقصان دہ ہے' آپ دوائی سے کام چلائیں۔

(پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج' جھنگ صدر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے ارشاد کی روشنی میں مختصر تجربات ارسال خدمت ہیں:۔

گزشتہ ہفتے بندہ حسب معمول سیر کیلئے بھکر روڈ جھنگ صدر کے ساتھ چل رہا تھا کہ دوسری سائیڈ سے ایک اسی سالہ بزرگ' سفید ریش' پررعب شخصیت کے مالک ایک صاحب سڑک کراس کرکے سیدھے میرے پاس آئے۔ سلام کیا اور فرمانے لگے' میں تمہیں اپنی زندگی کے نچوڑ کا ایک ٹوٹکہ بتاؤں۔ اسے پلے باندھ لو۔ تین باتوں پر عمل کرو۔ تمہیں قابل رشک صحت ملے گی۔ پیٹ نہیں بڑھے اور بچوں کی طرح دوڑ لگاتے پھروگے۔

1۔ ہمیشہ رات کو کم کھانا کھاؤ۔ 2۔ ہمیشہ ہلکا تکیہ لے کر سوؤ۔ تکیہ بالکل پتلا سا ہو' موٹا نہ ہو۔ 3۔ جب کھانا کھاؤ تو پہلے پانی پی لو۔ مجبوری ہو تو کچھ درمیان میں لیکن کھانے کے فوراً بعد پانی یا کوئی اور مشروب استعمال نہ کرو۔ گھڑی رکھ کر کھانے کے کم از کم دو گھنٹے بعد پانی پیو۔ فرمانے لگے میں ساری عمر ان اصولوں پر عمل کرتا رہا ہوں اور آج 80 سال کی عمر میں بچوں کے ساتھ دوڑنے کی صلاحیت رکھتا ہوں۔

ہیپاٹائٹس کیلئے احتیاط: میں اپنے دواخانہ میں بیٹھا تھا کہ ایک بزرگ تشریف لائے۔ میں نے احتراماً حسب طبع ان کی خدمت کی۔ بہت خوش ہوئے اور فرمانے لگے۔ میری طرف سے ایک ٹوٹکہ ذہن نشین کرلو کہ جو تندرست آدمی کھانا کھانے کے فوراً بعد پیشاب کرے گا۔ اسے کبھی ہیپاٹائٹس کی تکلیف نہ ہوگی۔

دل کے جملہ امراض اور ہیپاٹائٹس بالکل ختم

(صادق اعوان' رحیم یار خان)

میں فرانس کے شہر پیرس میں 32 سال مزدوری کرکے حال ہی میں ریٹائر ہوکر واپس آیا ہوں' میرے ساتھ ایک ایسا خوشگوار اور ناقابل فراموش حادثہ ہوا جسے میں آپ کے میگزین کی وساطت سے دوسرے پاکستانی بہن بھائیوں کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں۔ آپ اسے مختصر کرکے اپنے کسی شمارے میں شائع کردیں تاکہ سب لوگ مستفید ہوسکیں۔ ہوا یوں کہ مجھے وہاں دل کی خرابی کے چیک اپ کیلئے ڈاکٹروں نے بائی پاس کا مشورہ دیا اور اس کیلئے میں ہسپتال داخل بھی ہوگیا مگر بعد میں ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد محسوس کیا کہ فوراً آپریشن کرنا ٹھیک نہیں کیونکہ اندر مذکورہ نالیاں سوجی ہوئی ہیں یاد رہے کہ ان ہی دنوں مجھے سانس کی تکلیف بھی تھی جس کی وجہ سے مختلف قسم کی دوائیاں اور سپرے پمپ سانس کی نالیوں کو نرم کرنے کیلئے استعمال کرچکا تھا۔ ڈاکٹروں نے فیصلہ کیا پہلے آپ کی سوجن کا علاج کیا جائے کیونکہ ایسی حالت میں نانگے لگانا دشوار ہوسکتا ہے۔ مجھے آپریشن روم سے واپس کمرے میں بھیج دیا گیا تاکہ پہلے سوجن ختم کی جائے۔ اس دوران میرے عربی اور افریقن دوست مجھے ملنے کیلئے آئے تو انہوں نے حقیقت حال جاننے کے بعد مجھے ہسپتال سے رخصتی کا مطالبہ کیا اور بتایا کہ فرانسیسی ہسپتالوں کے ڈاکٹرز قابل بھروسہ نہیں انہی دنوں یاسر عرفات کا واقعہ بھی اخبارات میں آرہا تھا اور فلسطینی عوام اس کے پوسٹ مارٹم کیلئے مطالبہ کررہے تھے تو میں بھی شک میں پڑگیا کیونکہ مجھے اچھی طرح معلوم تھا کہ یہاں پر یہودیوں کا مکمل کنٹرول ہے اور انہوں نے یعنی میرے دوستوں نے بتایا کہ ڈاڑھی والے مسلمانوں کو خاص طور پر ہسپتال سے سیدھا قبرستان بھیجتے ہیں اور حکومت سے آپریشن کا پورا خرچہ بھی وصول کرتے ہیں۔

میں نے بڑی مشکل سے اپنی جان چھڑائی اور شام کو ایک عربی ڈاکٹر کے پاس میرے دوست مجھے لے گئے' وہ ہارٹ اسپیشلسٹ اور ساتھ حافظ قرآن بھی تھا' الحمدللہ اس نے معائنے کے بعد کہا اس کیس میں آپریشن بہت زیادہ نقصان دہ ہے' آپ دوائی سے کام چلائیں۔

انہی دنوں میرے ہاتھ طب نبوی ﷺ کی ایک کتاب لگی' جس میں عجوہ کھجور سے نبی پاک ﷺ نے ایک صحابی سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے علاج کا حوالہ دیا گیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی حکیم کی نگرانی میں اس کا علاج کیا جائے۔ میں انہی دنوں میں واپس آرہا تھا آتے وقت عمرے کی نیت سے سعودی عرب چلا گیا' حرم شریف میں خوب خوب جی بھر کر زم زم پیا اور واپسی پر دو کلو عجوہ کھجور بھی ساتھ لے کر آگیا۔

یہاں پاکستان میں اپنے محلے کے ایک عالم باعمل سے جو کہ حکمت بھی خوب جانتے ہیں ان سے احوال بیان کیے تو انہوں نے پوچھا کہ کیا تمہیں شوگر تو نہیں؟ میں نے عرض کیا نہیں تو فرمانے لگے روز کی آٹھ کھجوروں کے حساب سے سات دن کی خوراک یعنی 56 کھجوریں لے کر ان کی گٹھلی علیحدہ کرواکر اسے باریک کروالو اور پھر اس کے گودے اور کھجور کی گٹھلی کے برادے کو آپس میں مکس کرلو یہ گندھے ہوئے آٹے کی طرح ہوجائے گا پھر اس کی برابر برابر سات بڑی گولیاں بنالو اور ہر گولی صبح نہار منہ پانی کے ساتھ کھاؤ اور ناشتہ نہ کرو۔ میں نے حسب ہدایت صرف ایک ہفتے کی خوراک کے بعد محسوس کیا کہ تمام آثار بیماری کے دور ہوگئے اور میں نے اپنے آپ کو بالکل صحت مند محسوس کیا۔ اس بات کو آج پانچ چھ سال ہوچکے ہیں اس کے بعد میں نے ہر قسم کی دوائیاں بند کردیں' الحمدللہ اپنے آپ کو چاق و چوبند محسوس کرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ یہ نسخہ اپنے پاکستانی بہن

رزق کی کشادگی کیلئے وظائف

1۔ یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ 500 مرتبہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف بعد نماز عشاء ننگے سر کھلے آسمان کے نیچے۔ 2۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ 500 مرتبہ اول و آخر 5 مرتبہ درود شریف نماز فجر سے پہلے دو سفید ان سلی چادریں لے کر غسل کرکے خوشبو لگا کر پڑھنا ہے۔ 3۔ ہر نماز کے بعد پانچ دفعہ سورۂ عمران آیت 26-27 اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔

دانتوں کی حفاظت کیلئے لاجواب عمل

عشاء کی نماز میں وتر پڑھتے ہوئے پہلی رکعت میں سورۂ نصر دوسری رکعت میں سورۂ لہب اور تیسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھنے دانت کبھی خراب نہیں ہونگے۔ یہ عمل عبقری میں کئی مرتبہ چھپ چکا ہے۔ میرا خود کا آزمودہ ہے۔

بواسیر کیلئے آزمودہ نسخہ

زیتون کے دودانے نہار منہ یا سونے سے پہلے ایک گلاس دودھ کے ساتھ کھانے سے بواسیر سے نجات مل جاتی ہے۔ کئی لوگوں کا آزمودہ ہے۔ (ساجد حسین' حافظ آباد)

بیوی کو معاف کیا اور جنت مل گئی!

عزیز الرحمٰن عزیز (مرحوم)، پشاور

میں نے اپنی زوجہ محترمہ سے فرمائش کردی کہ آج تو کھچڑی پکادو اور تمام اشاء مہیا کردی گئیں جب میں دارالعلوم سے فارغ ہوکر گھر پہنچا تو کھچڑی تیار تھی جب میں نے ہاتھ منہ دھونے کے بعد پہلا لقمہ لگایا تو غالب میری زوجہ محترمہ نے تین چار مرتبہ بھول کر نمک ڈال دیا

دارالعلوم کے مہربان استاد محترم جو کہ شیخ القرآن وحدیث تھے جو 40 سال تک قرآن والحدیث کا دلنشین انداز میں درس دیتے رہے' وہ بڑے مہربان وشفیق تھے اپنے شاگردوں سے بڑی محبت سے پیش آتے رہتے تھے۔ ان کی محبت ہی کا یہ نتیجہ تھا کہ اس شیخ القرآن والحدیث کے نرم نرم رویہ ان کے اپنے شاگردوں سے محبت ہی تھی کہ تمام کے تمام شاگرد پریشان تھے کہ ہائے۔۔۔ اس جیسا مہربان وشفیق استاد ہمارے نصیب میں ہوگا کہ نہیں۔۔۔ تمام شاگرد پریشان تو تھے ہی کہ اچانک ایک دن ان میں سے کسی شاگرد کی خواب میں آئے۔ شاگرد پر خوشی کا اظہار بھی کردیا۔ شاگرد نے کہا کہ محترم! آپ تو بالکل نہیں بدلے' صرف عمر میں کچھ کمی سی محسوس ہورہی ہے۔ پہلے سے جوان جوان سے لگتے ہیں یہ ایسا کیونکر ہوا۔ جواباً استاد محترم گویا ہوئے کہ میں نے بھی یہی سمجھ رکھا تھا کہ چالیس سال لاکھوں بچوں کو پڑھا چکا ہوں یہ شاید انہی بچوں کو پڑھانے کا نتیجہ ہو مگر میں تو حیران رہ گیا۔ ارے یہ کیا۔۔۔ جسے میں نے بالکل بھی معمولی کام سمجھ کر چھوڑ دیا تھا اس عمل کا ایسا اجر کہ میرے علم اور سوچ میں بھی نہیں ہوسکتا۔ اللہ مہربانی کو جو بھی پسند آجائے اس کا مول ہی نہیں۔

واقعہ کچھ یوں تھا کہ ۔۔۔آج کتنے دن ہوگئے کہ میری پسندیدہ ڈش کھچڑی جو کہ میری پسندیدہ چیز ہے' تمام دنیا کی نعمتیں پڑی ہوں اور اگر کہیں سے میری ڈش کھچڑی نظر آجائے تو سب کچھ بھول کر کھچڑی پر ٹوٹ پڑنا میری عادت ثانیہ ہے۔ یہ ڈش میری مرغوب ترین غذا ہے۔ شاید کہ میرے بغیر کوئی ایسا بھی ہو کہ جسے ناپسند ہو مگر مجھے تو بڑی پسند ہے۔

ایک دن جب صبح میں مدرسہ روانہ ہونے لگا تو میں نے اپنی زوجہ محترمہ سے فرمائش کردی کہ آج تو کھچڑی پکادو اور تمام اشاء مہیا کردی گئیں جب میں دارالعلوم سے فارغ ہوکر گھر پہنچا تو کھچڑی تیار تھی جب میں نے ہاتھ منہ دھونے کے بعد پہلا لقمہ لگایا تو غالب میری زوجہ محترمہ نے تین چار مرتبہ بھول کر نمک ڈال دیا۔ بس دل میں آیا کہ اس قصور کا جواب تو یہ ہونا چاہیے کہ گرم گرم کھچڑی اس کے منہ پر لیپ دی جائے مگر اس مہربان اللہ نے دل میں ڈال دیا۔ ''معاف کردو'' بڑا مزا آیا' اتنا لطف تو کبھی اچھی طرح بنی کھچڑی کا نہ آیا اور میں نے سوچا کہ اگر اسے یاد ہوتا تو یہ کبھی بھی ایسا نہ کرتی۔ میں نے اس پر ظاہر ہی نہ ہونے دیا کہ اس میں نمک اتنا ڈال کر لائی ہو بلکہ سارا برتن چاٹ کر واپس کیا بڑا خوش ہوئی کہ آج میرے میاں جی بڑے خوش ہیں۔

اور اس مہربان عظیم رب نے فرمایا کہ تم زمین والوں پر رحم کرو' آسمان والا تم پر رحم کرے گا اللہ کی مہربانی تو یہی تھی کہ چالیس سال لاکھوں شاگردوں کو علم سکھایا مگر شیخ القرآن والحدیث کے مقابلہ میں زمین والوں پر رحم آسمان والا تم پر رحم فرمائے گا اور اس نیک عمل نے مجھے جنت کا راستہ دکھایا۔ حدیث مبارکہ ہے کہ تم آل اولاد پر اور اہل خانہ پر رحم کرو اللہ تمہارے لیے مہربان ہے۔

جنات کے پیدائشی دوست میں حصہ دار بنیں صدقہ جاریہ کا بہترین موقع' ہاتھ سے نہ جانے دیجئے گا

مقبول عام وخاص **''جنات کا پیدائشی دوست''** میں موجود جو حالات وواقعات عام عقل انسانی اور سوچ سے اونچے اور ماورا ہیں یہ کوئی نئی بات نہیں اس سے پہلے بھی صحابہؓ، اہل بیتؓ، تابعینؒ، تبع تابعینؒ، اولیاء اللہؒ جیسے خاص بندوں کے ساتھ انوکھے واقعات ہوتے رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے **''جنات کے پیدائشی دوست جلد دوئم''** کی تیاری جاری ہے۔ قارئین بھی اس روحانی ومقبول سلسلے میں بھرپور حصہ لیں۔ اس سلسلے میں آپ کو انٹرنیٹ، کتاب، رسالے، میگزین یا کسی اللہ والے بزرگ سے کوئی بات ملی ہو تو بغیر کسی تاخیر کے ہمیں بھیجیں۔ جدید سائنسی تحقیقات میں روحانیت کے معاملات اور جنات سے ملاقاتیں، جنات کے بارے میں سائنسی تحقیقات کے حوالے سے کوئی بھی واقعہ ملا ہو تو مکمل حوالے کے ساتھ ہمیں ارسال کریں۔ **(ادارہ)**

جولائی 2014ء کا انتظار: قارئین کی بے چینی اور خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے انشاء اللہ تعالیٰ جولائی 2014ء کا شمارہ **''جنات کا پیدائشی دوست''** خاص نمبر ہوگا جس میں علامہ صاحب قیمتی روحانی راز عنایت فرمائیں

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید ورسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں' قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

شکر بہت بڑی نعمت ہے جس کو یہ نعمت مل گئی اس کو تمام بھلائیاں اور خوبیاں مل گئیں' قرآن واحادیث میں شکر کی بہت ہی اہمیت بیان فرمائی گئی ہے۔ چند مقامات کا انتخاب کرکے میں آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں:۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جس نے لوگوں کا شکر ادا نہیں کیا اس نے اللہ کا شکر ادا نہیں کیا۔ **(ابوداؤد)** آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کے احسان کا تذکرہ کیا گویا اس نے شکر ادا کردیا۔ **(مجمع الزوائد)** آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی چیز سے نوازا اور اس نے اسی کا تذکرہ کیا تو گویا کہ اس نے اس کا شکر ادا کردیا۔ جس نے چھپایا گویا اس نے ناشکری کی۔ **(ابوداؤد)** حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ نعمتیں شکر سے متعلق ہیں اور شکر سے زیادتی نعمت کا تعلق ہے' شکر ونعمت دونوں ایک ہی رسی سے بندھے ہیں۔ جب بندے سے شکر ختم ہوجاتا ہے تو نعمت کی زیادتی کا سلسلہ بھی منقطع ہوجاتا ہے۔ **(ابی ابن دنیا)**۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو شکر ادا کرنے کی توفیق ہوگئی وہ کبھی نعمتوں میں برکت اور زیادتی سے محروم نہ رہے گا۔ **(ابن مردویہ' مظہری)**۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جس آدمی میں یہ تین باتیں ہوں گی اللہ پاک اسے اپنی حفاظت میں رکھے گا' اپنی نعمت سے اس پر ستاری فرمائے گا اور اسے اپنی محبت سے نوازے گا۔ 1۔ نوازا جائے تو شکر کرے۔ 2۔ قدرت پالے (انتقام پر) تو معاف کردے۔ 3۔ غصہ آجائے تو اسے ختم کردے (یعنی پی جائے) اس کے تقاضہ پر عمل نہ کرے۔ **(ترغیب وترہیب)**۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جس کو چار چیزیں مل گئیں ان کو دنیا وآخرت کی بھلائی نصیب ہوگئی۔ 1۔ شکر گزار دل۔ 2۔ ذاکر زبان۔ 3۔ مصیبت پر صابر بدن۔ 4۔ ایسی بیوی جو نفس اور مال کی خیانت سے محفوظ ہو۔ **(ابن ابی الدنیا)** میرے شیخ حضرت خواجہ سید عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ سالکین کو شکر کی بہت ترغیب دیا کرتے تھے جب بھی کوئی شخص آپ کے پاس اپنی پریشان زندگی کا دکھڑا لے کر آتا آپ اسے شکر کی تلقین فرماتے اسی لیے میں بھی اپنے تمام متعلقین سے ایک بات بار بار عرض کرتا ہوں کہ صبح ایک تسبیح یا اللہ تیرا شکر ہے کی پڑھا کریں اور شام کو ایک تسبیح یا اللہ تیرا احسان کی پڑھا کریں۔

روح کی غذا اور تمام جسمانی بیماریوں کا علاج

(نائمہ نذیر' چھمب آزاد کشمیر)

کبھی غور کیا کہ جسم تو دُکھتا ہے ہماری روح کیوں نہیں دکھتی موجودہ معاشرہ روح کو پس پشت ڈالنے کی وجہ سے تباہی کا شکار ہے کیونکہ روح کے نہ ہونے سے جذبات کی تسکین نہیں ہوتی اور احساسات پروان نہیں چڑھتے جس کی وجہ سے معاشرہ تناؤ کا شکار ہے

انسان دو چیزوں کا مرکب ہے' ایک ہے ''روح'' اور دوسرا ''جسم'' اور جسم روح سے بنتا ہے یعنی جسم کی حقیقت روح سے ہوتی ہے لیکن آج کا انسان صرف جسم کا انسان ہے روح کا نہیں' وہ یہ محاورہ بھول چکا ہے کہ(Soul is a goal) کہ ''روح منزل ہے'' اور منزل انسانی حیات کی اصل ہے' اگر روح کو حقیقی معنی میں اپنی منزل تصور کرلیا ہے تو یہ بات ثابت ہوجائے گی کہ تمام تر منازل کی منزل روح ہی ہے۔ موجودہ معاشرے کی تباہ کاریاں اور سیاہ کاریاں جسم کی غذائیت کو پورا کرنے اور روح کو روحانیت نہ ہونے کی وجہ سے ہیں جن کا مختصر مگر حدتک جامع خاکہ درج ذیل ہے۔

1۔ روح اور جسم! بلاشبہ یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ جسم نے روح کو اپنے اندر سمو رکھا ہے لیکن انسان کی حقیقت بنیادی طور پر روح سے ہے۔ جسم تو صرف روح کی نمائندگی کرتے ہوئے اس کی جسامت دکھاتا ہے اسی لیے روح پہلے اور جسم بعد میں آتا ہے۔

جسم کی غذا: لیکن یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ جس طرح روح جسم کیلئے ضروری ہے بالکل اسی طرح جسم بھی روح کیلئے ضروری ہے۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ موجودہ معاشرہ اجسام کا ہے ارواح کا نہیں اور یہی مسئلہ تمام معاشرتی برائیوں اور بیماریوں کا پیش خیمہ ہے۔ ہم اپنی جسمانی صحت ونشوونما کیلئے کیا کیا ٹانک کرتے ہیں۔ اپنے جسم کی ایک ایک چیز کو سنوارتے ہیں۔ اس کے حسن میں اضافے کیلئے نت نئے طریقے اپناتے ہیں۔ جسم کو تمام بیماریوں سے محفوظ رکھنے کیلئے متوازن غذا کا استعمال کرتے ہیں۔ ڈاکٹروں اور حکیموں سے رجوع کرتے ہیں۔ جسم کا کوئی حصہ کٹ جائے یا زخمی ہوجائے تو ہمیں دکھ بھی ہوتا ہے اور درد بھی۔۔۔

لیکن۔۔۔! کبھی غور کیا کہ جسم تو دُکھتا ہے ہماری روح کیوں نہیں دکھتی' موجودہ معاشرہ روح کو پس پشت ڈالنے کی وجہ سے تباہی کا شکار ہے کیونکہ روح کے نہ ہونے سے جذبات کی تسکین نہیں ہوتی اور احساسات پروان نہیں چڑھتے جس کی وجہ سے معاشرہ تناؤ کا شکار ہے اور یہی بات تمام تر برائیوں کی جڑ ہے۔

روح کی غذا: روح ایک بہت ہی پاکیزہ چیز ہے جو جسم کی طرح دکھائی تو نہیں دیتی لیکن نایاب ہوتی ہے۔ حقیقت ہوتی ہے۔ آج کا انسان جسم کی نیوٹریشن (غذائیت) کو تو پورا کرتا ہے لیکن افسوس کہ روح کو بھوکا رکھتا ہے' پیاسا رکھتا ہے اور جب روح ہی بھوکی پیاسی رہے گی تو پھر معاشرے کا انتشار کیونکر ختم ہوگا۔ جسم کی طرح روح کی بھی غذا ہوتی ہے اور روح کی غذا ہے ایمانیات' احساسات' جذبات' اخلاقیات اور تصورات یہ سب ہیں روح کی غذا۔ تفریقات' خواہشات' فسادات یہ ہیں جسم کی غذا۔

لیکن افسوس۔۔۔!!! اس بات کا ہے کہ آج کا انسان روح کو غلط خوراک دیتا ہے جس کی وجہ سے ری ایکشن بھی غلط ہوتا ہے اور انہی غلط ری ایکشنز کی وجہ سے رشتوں' ناطوں اور عزتوں کا پاس نہیں رہا۔ روح کی درست اور متوازن خوراک ''ایمان'' ہے جس کا آج فقدان ہے اور ایمان ہی تو اخلاقیات میں سب سے پہلے ہے۔

معاشرے کا انتشار: آج انسانی معاشرہ تمام تر برائیوں کا مرکز ہے' عبادتوں کا وہ خشوع وخضوع نہیں رہا' عزتوں کا وہ دستور نہیں رہا۔ آج والدین اپنی اولاد سے ناخوش ہیں۔ اولاد والدین کی نافرمان ہے۔ رشتوں کا وہ خلوص نہیں رہا' خون کی پیاس ہے اور دنگا فساد ہے' بہت سی برائیاں اس معاشرے میں ایسی جنم لے چکی ہیں کہ اگر لکھنے بیٹھیں تو قلم لغزش میں آجائے اور دل کی حرکت رک جائے' یہ سب کن وجوہات پر ہے۔۔۔؟؟؟ **ذرا سوچیں۔۔۔!** وہ کونسی کونسی وجوہات ہیں جنہوں نے معاشرے کو آج تباہی کی دہلیز پر کھڑا کر رکھا ہے وجہ صرف اور صرف ایک ہے۔ ہماری روح تڑپ رہی ہے' ہماری روح ایمان سے خالی ہے۔ ہماری روح تمام تر اچھائیوں اور سچائیوں سے نابلد ہے۔

تمام جسمانی بیماریوں کا حل: جیسا کہ پہلے ذکر ہوچکا ہے کہ جسم نے روح کو اپنے اندر سمو رکھا ہے تھوڑا سا غور کریں تو معلوم ہوگا کہ اگر بنیاد کمزور ہو تو عمارت تب گرتی ہے۔ یعنی کسی بھی چیز کی اصل جب بیمار ہوتی ہے تو تب ہی وہ چیز اپنی بنیاد کھوتی ہے تو بات کا مطلب یہ ہوا کہ اگر آج انسان روح کی غذا کو پورا کرے۔ اسے تمام تر اخلاقیات اور ایمانیات سے پُر کرے اور جن چیزوں کا اُس میں فقدان ہے۔ ان چیزوں یعنی جذبات' ایمانیات' احساسات' اخلاقیات وغیرہ سے روح کو تسکین دے تاکہ روح کو تمام تر بیماریوں سے چھٹکارا مل سکے۔ اس سے نہ صرف معاشرے کا انتشار ختم ہوگا بلکہ انسانی جسم بھی تمام تر بیماریوں سے محفوظ رہے گا کیونکہ جب اصل محفوظ تو پھر عمارت تو محفوظ ہی محفوظ۔۔۔۔

لیکن ان تمام فائدوں کیلئے ایک شرط ہے اور وہ یہ ہے کہ جسم کی غذائیت اور نشوونما کے ساتھ ساتھ روح کی غذائیت اور نشوونما کا بھی پورا خیال رکھا جائے کیونکہ ایمان کی تشکیل ارواح سے ہے اجسام سے نہیں۔ اسی لیے معاشرہ بھی ارواح کا ہونا چاہیے اجسام کا نہیں کیونکہ روح کے ایمان سے ہی معاشرے اور ایمان کی بقاء اور تکمیل ممکن ہے۔

گرمیوں میں پھوڑے پھنسیوں سے نجات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گرمیوں کے موسم کی آمد آمد ہے اور اس موسم میں پھوڑے پھنسیوں سے لوگ پریشان رہتے ہیں اس سے بچنے کیلئے میں نے بزرگوں سے ایک ٹوٹکہ سنا ہے کہ تخم حیات جسے اردو میں پنیر ڈوڈی کہتے ہیں تقریباً پانچ گرام ایک گلاس پانی میں شام کو ابال کر رکھ دیں اور صبح نہار منہ پی لیں تو اس سے خون صاف ہوجاتا ہے اور پت وغیرہ بھی نہیں نکلتی۔ اس نسخے کو مئی کے آخر تک استعمال سے بڑا فائدہ پہنچتا ہے۔ **قارئین!** اس نسخے کو میں نے خود آزمایا ہے مجھے بہت زیادہ فائدہ ہوا تو میں نے سوچا اور لوگوں کو بھی اس کے فوائد پہنچاؤں۔ **(محمد اسماعیل' میانوالی)**

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

ساجدہ پروین' کراچی۔ فیضان طارق' کراچی۔ اعظم خان' ملتان۔ عظمیٰ مظہر۔ روبینہ مظہر خان' اسلام آباد۔ مسعود احمد وٹو' قلعہ دیدار سنگھ۔ فاطمہ عبدالقیوم' گوجرہ۔ محمد زبیر شفیق' کھاریاں۔ بنت سراج' کراچی۔ ربیعہ آصف' لاہور۔ ایم۔ اے قریشی' ملتان۔ عبدالرحیم قریشی۔ نوشین جاوید' یو۔ کے۔ عبداللہ اعوان' مظفر گڑھ۔ عشرت یوسف۔ حکیم فاروق۔ محمد حسن یوسف' عارفوالا۔ مفتی نجی اللہ' اٹک۔ قاری محمد صادق' مظفر گڑھ۔ صائمہ عمران' ایبٹ آباد۔ ڈاکٹر کاظمی' راولپنڈی۔ کیپٹن سید علی رضا' اسلام آباد۔ مظفر حسین خان۔ عبدالمتین' ملتان۔ ذکیہ اقتدار' بہاولنگر۔ عبدالواحد' واہ کینٹ۔ نجمہ عامر' گوجرانوالہ۔ گلزار احمد' گوجرانوالہ۔ حکیم عمر' گوجرانوالہ۔

رجب وشعبان میں تیاری رمضان

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیرشرعی اعمال کے بجائے نوافل وتسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

رجب المرجب کی عبادات: احادیث میں ماہ رجب کی بہت فضیلت بیان کی گئی ہے ایک حدیث پاک میں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ''رجب اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اور شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان شریف میری امت کا مہینہ ہے۔'' حضور اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جب ماہ رجب کا چاند دیکھو تو پہلے ایک مرتبہ یہ دعا پڑھو: **اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ**

پہلی شب: بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ الم نشرح ایک بار سورۂ اخلاص ایک بار سورۂ فلق ایک بار سورۂ الناس ایک بار پڑھے جب دو رکعت کا سلام پھیرے تو کلمہ توحید 33 بار اور درود شریف 33 مرتبہ پڑھے۔ پھر دو رکعت کی نیت باندھ کر پہلی دو رکعت کی طرح پڑھے پھر بعد سلام کے کلمہ توحید 33 دفعہ درود شریف 33 دفعہ پڑھ کر جو بھی حاجت ہو اللہ پاک سے طلب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر دعا قبول ہوگی۔

ماہ رجب کی ہر شب جمعہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ بقرہ کا آخری رکوع **اٰمَنَ الرَّسُوْلُ** سے **کَافِرِیْنَ** تک سات مرتبہ پڑھے۔ پھر دو رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ حشر کی آخری آیات **ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ** تا **اَلْحَکِیْمُ** سات مرتبہ پڑھے سلام کے بعد بارگاہ الٰہی میں جو بھی حاجت ہو طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ جو دعا مانگے گا قبول ہوگی۔ ہر مراد کیلئے یہ نماز بہت افضل ہے۔ اس مہینہ کے پہلے جمعہ کی رات میں بعد مغرب کے بارہ رکعت نفل چھ سلام سے ادا کی جاتی ہیں۔ ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۃ القدر تین بار اور سورۃ اخلاص بارہ مرتبہ پڑھے اس کے بعد ستر بار پڑھے: **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ** پھر سجدہ میں جا کر ستر بار پڑھے۔ **سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِکَةِ وَالرُّوْحِ** اور پھر سر اٹھائے اور کہے **رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ** ستر مرتبہ پھر دوسرا سجدہ اسی طرح کرے۔ پھر جو دعا مانگے گا قبول ہوگی۔ **ماہ رجب کی ستائیسویں شب:** ماہ رجب کی ستائیسویں شب کو بارہ رکعت نماز تین سلام سے پڑھے پہلی چار رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۃ القدر ہر رکعت میں تین تین مرتبہ پڑھے سلام کے بعد ستر مرتبہ بیٹھ کر یہ پڑھے۔ **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ** دوسری چار رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ نصر تین تین مرتبہ ہر رکعت میں سلام کے بعد بیٹھ کر ستر مرتبہ پڑھے۔ **اِنَّكَ قَوِیٌّ مُّعِیْنٌ وَّاحِدٌ دَلِیْلٌ بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ** تیسری چار رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ ہر رکعت میں سلام کے بعد بیٹھ کر ستر مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھے پھر بارگاہ رب العزت میں دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ جو حاجت ہوگی وہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔ ماہ رجب المرجب کی پندرہ تاریخ کو کسی نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ استغفار پڑھنی بہت افضل ہے۔ **اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ**

شعبان کی عبادات

دو رکعت نفل: جو کوئی شعبان کے مہینہ کی پہلی شب نماز تہجد کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور رکوع و سجود میں معمول کی تسبیح پڑھنے کے بعد یہ کہے: **سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ سُبْحَانَ مَنْ ھُوَ قَائِمٌ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ** تو پروردگار عالم اسے جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھے گا اور جنت میں جگہ عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ

پہلا جمعہ: شعبان کے پہلے جمعۃ المبارک کو جو کوئی نماز مغرب کے بعد نماز عشاء سے پہلے دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسیؒ دس مرتبہ سورۂ اخلاص' ایک مرتبہ سورۃ الناس پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے ایمان کی سلامتی و ترقی عطا فرمائے گا۔

چار رکعت نوافل: شعبان کے مہینہ کے پہلے جمعہ کی شب نماز عشاء کے بعد جو کوئی چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور اس نفل نماز کا ثواب خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بخشے تو بفضل باری تعالیٰ اسے جنت میں جگہ عطا ہوگی۔ **صلوٰۃ الخیر:** شب برأت میں نوافل اور ذکر الٰہی کی بہت فضیلت ہے اس شب نوافل ادا کرنا شب بیداری کرتے ہوئے ذکر الٰہی کرنا' اللہ تعالیٰ سے عجز و انکساری کے ساتھ گڑگڑا کر روتے ہوئے اپنے گناہوں کی معافی مانگنا انسان کو حقیقی کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بندے پر اپنا خصوصی فضل وکرم نازل فرماتا ہے۔ اس مبارک اور بابرکت شب میں صلوٰۃ الخیر پڑھنے سے بہت سی برکات حاصل ہوتی ہیں۔ یہ نماز سلف صالحین سے منقول ہے اور یہ نفل نماز شعبان المعظم کی پندرھویں شب نماز عشاء کے بعد پڑھی جاتی ہے اس میں ایک سو رکعتیں ہیں اور دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھی جاتی ہے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی جاتی ہے۔ اس نماز کے بارے میں حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تیس صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے بیان کیا کہ اس رات کو جو کوئی یہ نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستر مرتبہ نگاہ کرتا ہے اور ہر بار اس کی طرف دیکھنے پر اس کی ستر حاجتیں پوری کرتا ہے جن میں سب سے ادنیٰ اس کے گناہوں کی مغفرت ہے۔ **(غنیۃ الطالبین)**

نوافل اور روزہ: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جب شعبان کی پندرھویں شب آئے تو تم رات کو قیام کیا کرو یعنی نوافل پڑھو اور دن کو روزہ رکھو' اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اس شب میں غروب آفتاب ہونے کے بعد ہی آسمان دنیا پر نازل ہوتا ہے اور فرماتا ہے کہ کوئی بخشش چاہنے والا ہے تاکہ میں اس کو بخش دوں' کوئی رزق مانگنے والا ہے کہ میں اس کو رزق عطا کر دوں' کوئی مصیبت میں مبتلا ہے کہ میں اس کو عافیت دوں۔ اور ایسے ہی فرماتا رہتا ہے یہاں تک کہ صبح طلوع ہوجاتی ہے۔ **(ابن ماجہ)** جو کوئی شعبان المعظم کی چودہ تاریخ کو روزہ رکھے اور افطاری کے وقت سے چند منٹ پہلے تک باوضو حالت میں چالیس مرتبہ یہ پڑھے: **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ** تو پروردگار عالم اس کے گزشتہ گناہوں کو بخش دے گا۔ **نماز عشاء کے بعد:** شعبان کی چودہ تاریخ کو نماز عشاء کی ادائیگی سے قبل جو کوئی آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

قارئین! زیرنظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ' تجربہ' کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کرینگے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

اپریل کے جوابات

1۔ ایک بھائی نے سگریٹ نوشی ترک کرنے کیلئے وظیفہ کہا ہے تو عرض ہے کہ آپ پہلے نیت پکی کریں اور صبح وشام ایک ایک تسبیح **یَامَانِعُ** کی پڑھیں۔ نماز کی پابندی لازمی کریں اور اللہ سے رو رو کر دعا کریں۔ انشاء اللہ **یَامَانِعُ** کی برکت سے آپ کی سگریٹ نوشی کی عادت ترک ہوجائیگی۔ یہ آپ خود کریں' میرے عزیز ہیں انہوں نے سولہ سال پان کھایا لیکن اس عمل سے چند دنوں میں پان سے نفرت ہوگئی۔ **(سیدہ عائشہ بیگم' لاہور)**

2۔ بی بی! آپ چہرے پر تازہ مکھن لگائیں اور کھانے میں زیادہ سے زیادہ فروٹ استعمال کریں اور ہر نماز کے بعد ایک تسبیح **یَاجَمِیْلُ یَااَللّٰہُ** کی پڑھیں انشاء اللہ چہرہ دانوں سے صاف ہوجائے گا اور رنگ صاف ستھرا اور پرنور ہوجائے گا۔ **(ڈاکٹر اشرف' گوجرانوالہ)**

3۔ **محترم جاوید بھائی!** آپ جوہر شفاء مدینہ اور ٹھنڈی مراد آدھا آدھا چائے والا مکس کرکے دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ آپ نبیذ بنا کر پئیں۔ نبیذ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ کھجور کو باریک کاٹ لیں اور ساتھ کشمش بھی ملا لیں۔ رات کو ایک جگ پانی میں آدھ پاؤ کھجور اور ایک چھٹانک کشمش بھگو دیں۔ صبح اٹھ کر جگ میں موجود پانی کو اچھی طرح مکس کرکے پی لیں۔ یہی نبیذ ہے۔ احتیاط: نبیذ کے پانی کو چوبیس گھنٹے گزرنے سے پہلے پہلے استعمال کرلیں۔ **(جاوید' لاہور)**

4۔ جو گناہوں کو چھوڑنا چاہتے ہیں ان سب کیلئے میرا تجربہ شدہ وظیفہ حاضر خدمت ہے' اس وظیفہ کی اجازت عام ہے۔

لَامَرْغُوْبِیْ اِلَّااللہ　　لَامَطْلُوْبِیْ اِلَّااللہ
لَامَحْبُوْبِیْ اِلَّااللہ　　لَااِلٰہَ اِلَّااللہ

یہ وظیفہ **100** مرتبہ صبح وشام اور چلتے پھرتے کام کرتے ہر وقت اللہ اللہ کا ذکر زبان پر جاری رہے اور اللہ تعالیٰ سے ہدایت کی دعا بھی کرتے رہیں۔ انشاء اللہ کچھ ہی دنوں میں آپ کا دل برائیوں سے اچاٹ ہوجائے گا۔ تجربہ شدہ وظیفہ ہے جس کا دل چاہے آزمالے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو نیک بنادے۔ **(غلام محمد' لاہور)**

مئی کے سوالات

1۔ **محترم قارئین السلام علیکم!** میری اس رمضان کوشش ہے کہ میں اپنی دنیا وآخرت سنوار لوں' میں مسجد جانا چاہتا ہوں مگر جا نہیں پاتا۔۔۔ تراویح پڑھنا چاہتا ہوں مگر آدھی چھوڑ کر چلا آتا ہوں' قرآن پاک رمضان میں مکمل کرنے کی لاکھ کوشش کرتا ہوں مگر مکمل کر نہیں پاتا۔ میں اپنی اس روحانی بیماری کی وجہ سے بہت پریشان ہوں' اگر کسی بھائی کے پاس کوئی نفس کو زیر کرنے کا وظیفہ ہے تو براہ کرم رمضان سے پہلے پہلے ارسال کردیں۔ **(محمد خالد' پشاور)**

2۔ **محترم قارئین السلام علیکم!** میرے بھائی ضیاء الرحمن اور میرے کان تھوڑے بہرے ہیں جس کی وجہ سے ہمیں آلہ استعمال کرنا پڑتا ہے اور کوئی علاج نہیں' کافی ادویات استعمال کیں کوئی فرق نہیں پڑا۔ **قارئین!** کوئی ایسا وظیفہ یا نسخہ بتائیں کہ ہمارا بہرہ پن ختم ہوجائے۔ **(عطاء الرحمٰن)**

3۔ میرا قارئین سے سوال ہے کہ میں گزشتہ چھ سال سے بیمار ہوں' پہلے مجھے مانا مائی' پھر ڈائی نیٹ پھر اس کے بعد ٹی بی ہوئی' اب میرا علاج تو ہوگیا ہے لیکن میرا جسم بہت کمزور ہے اور سن ہوجاتا ہے۔ ٹھنڈا پانی پینے سے چکر آنے لگتے ہیں۔ میرے جسم میں ہر وقت درد اور سستی رہتی ہے۔ قارئین سے درخواست ہے کہ وہ میری جسمانی' مردانہ کمزوری کا علاج بتادیں۔ دوسرا مسئلہ: میرے خصیتین بہت کمزور ہوگئے ہیں جب احتلام آتا ہے تو بہت درد کرتے ہیں۔ **(ج۔ر)**

4۔ **قارئین کرام السلام علیکم!** رمضان المبارک کی آمد آمد ہے۔ جیسے جیسے رمضان قریب آرہا ہے میری پریشانی میں اضافہ ہوتا جارہا ہے وہ اس لیے کہ پہلے تین چار روزے رکھنے کے بعد مجھے شدید قبض اور بواسیر کی شکایت ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں' اگر کسی بھائی کے پاس اس کا کوئی علاج ہو تو ضرور بتائیں۔ **(جمشید علی' قصور)**

کند ذہنی کو دور کرنے کا عمل

سورۂ مزمل کی آیت نمبر 8 **وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا** روزانہ **313** مرتبہ پڑھیں۔ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ۔ انشاء اللہ ہر قسم کی کند ذہنی کا علاج ہے۔ **(ملک محمد اسماعیل' ملتان)**

مناقب صحابہ واہل بیت رضی اللہ عنہم

انتخاب: مکی احمد پوری

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ میں سے جو صحابی کسی زمین پر فوت ہوگا تو قیامت کے دن اُن کے لیے نور اور رہنما بن کر اٹھے گا۔ **(امام ترمذی)**

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت نہیں آئے گی جب تک میرے صحابہ (رضوان اللہ علیہم اجمعین) میں سے کسی آدمی کو اس طرح ڈھونڈا جائے گا جس طرح گمشدہ چیز کو تلاش کیا جاتا ہے لیکن وہ نہیں ملتی۔ **(امام احمد)**

حضرت ابویحییٰ حکیم بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اللہ کی قسم اٹھا کر کہتے ہوئے سنا کہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیلئے لقب ''الصدیق'' آسمان سے اتارا گیا۔'' **(امام طبرانی)**

حضرت عبداللہ بن ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ تھے اور آپ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ مجھے ہر چیز سے بڑھ کر محبوب ہیں سوائے میری جان کے۔ اس پر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اسے اس کی جان سے بڑھ کر محبوب نہیں ہوجاتا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! اب آپ ﷺ مجھے میری جان سے بھی بڑھ کر محبوب ہیں۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عمر! اب تمہارا ایمان کامل ہوگیا ہے۔'' **(احمد' حاکم' طبرانی)**

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے پاس سردار عرب کو بلاؤ۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ کیا آپ ﷺ عرب کے سردار نہیں؟ فرمایا: میں تمام اولاد آدم کا سردار ہوں اور علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) عرب کے سردار ہیں۔ **(حاکم' ابونعیم)**

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: علی کے چہرے کو تکنا عبادت ہے۔ **(حاکم' طبرانی)**

اگر رات کو نیند نہ آئے تو: رات کو نیند نہ آئے اور بے چینی محسوس ہو رہی ہو تو تلوؤں پر تیل مل لیں' نیند جلد اور پرسکون آئے گی۔ (ساحرہ مفتی' پشاور)

خطرناک گینڈے کا شکار اور گوشت کی تقسیم

انتخاب: فاکہہ' لاہور

وہ اور زیادہ تیزی سے میری طرف آیا میں نے اپنے ساتھیوں کو للکارا کہ اس پر گولیاں برساؤ انہوں نے حکم کی تعمیل کی اور دس منٹ بعد قوی الجثہ گینڈا ختم ہو چکا تھا۔ اس کی موٹی کھال گولیوں سے چھلنی ہو چکی تھی۔ آناً فاناً قبیلے کے بے شمار لوگ ہاتھوں میں لمبے لمبے چاقو لیے نمودار ہوئے

ایک رات کا ذکر ہے' گاؤں کے سبھی کتے بھونکنے لگے اور ان کے شور سے میری آنکھ کھل گئی۔ کتوں کا یوں بھونکنا اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ کوئی درندہ انسانی بستی کے قریب آ گیا ہے۔ میں ابھی آنکھیں مل ہی رہا تھا کہ دفعتہً زمین لرزنے لگی اور پھر گینڈوں کے دوڑنے کی آوازیں اور ان کے حلق سے نکلتی ہوئی غراہٹ نما چیخیں ایک قیامت برپا کرنے لگیں۔

اگلی صبح جب میں نے گاؤں کے حالات کا جائزہ لیا تو ہر طرف گینڈوں کے قدموں کے نشانات نظر آئے۔ میں نے وقت ضائع کیے بغیر اپنے ساتھیوں کو جمع کیا اور ہم ان گینڈوں کے تعاقب میں روانہ ہو گئے۔ یہ تینوں شخص ننگے پیر تھے اور میں نے ربڑ کے جوتے پہن رکھے تھے۔ گینڈے کی قوت سماعت غضب کی ہوتی ہے کہ وہ ہلکی سے ہلکی آواز بھی سن لیتا ہے اور فوراً چوکنا ہو جاتا ہے۔ ربڑ کے جوتوں کا فائدہ یہ تھا کہ ٹوٹی ہوئی شاخ یا خشک پتوں کے ڈھیر پر میرا پاؤں پڑتا تو آواز آنے سے پہلے ہی میں خبردار ہو جاتا اور اگلا قدم احتیاط سے اٹھاتا۔ اچانک ایک جانب سے ایسی آواز میرے کانوں میں آئی جیسے کوئی جانور جگالی کر رہا ہے۔ یہ آواز اتنی صاف اور واضح تھی کہ ہمارے اٹھتے ہوئے قدم فوراً رک گئے۔ دس منٹ تک ہم بے حس و حرکت کھڑے یہ آواز سنتے رہے' یہ گینڈا ہی تھا جو شاخیں اور پتے چبا رہا تھا۔

ہمیں ڈر تھا کہ اگر گینڈے نے ہماری ذرا بھی آہٹ پا لی تو وہ رفو چکر ہو جائے گا۔ چند قدم چلنے کے بعد ہم رک کر آواز سن لیتے تھے۔ گینڈا بدستور جگالی کر رہا تھا۔ یکا یک یہ آواز تھم گئی اور اس کے ساتھ ہی ہم بھی بے حس و حرکت اپنی جگہ کھڑے ہو گئے۔ پھر ہم نے جھاڑیوں میں سے جھانک کر دیکھا تو تھوڑے فاصلے پر گینڈا کھڑا تھا۔ اس کے کان آہستہ آہستہ ہل رہے تھے' گویا آواز سننے کی کوشش کر رہا ہے۔ گینڈا جھاڑیوں کے اندر اس حالت میں کھڑا تھا کہ اس پر فائر کرنا آسان نہ تھا۔ جب چند منٹ اسی طرح گزر گئے تو میرے ہمراہی اپنی فطرت کے مطابق بے چین ہونے لگے۔ یہ لوگ شکار کو سامنے دیکھ صبر کر ہی نہیں سکتے۔ ان کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ فوراً ہی اس پر حملہ کر دیا جائے' گینڈے کی پشت پر چھوٹے چھوٹے چند پرندے بیٹھے ایک دوسرے سے لڑ رہے تھے اور گینڈے کو چونچیں مارتے تھے' گینڈے کا جسم اتنا بھاری اور کھال اتنی سخت اور موٹی ہوتی ہے کہ پرندوں کے بیٹھنے کا بھی اسے احساس نہیں ہوتا۔ دراصل یہ پرندے گینڈے کے جسم سے چمٹے ہوئے کیڑوں مکوڑوں اور جوؤں کو کھاتے ہیں اگرچہ گینڈے کی بصارت تیز نہیں ہوتی اور وہ زیادہ فاصلے کی چیز اچھی طرح نہیں دیکھ سکتا لیکن یہ چھوٹے چھوٹے پرندے اس کی ہر وقت رہنمائی کرتے ہیں اور اس مرتبہ بھی یہی ہوا۔ پرندوں نے فوراً محسوس کر لیا کہ ہم انہیں دیکھ رہے ہیں۔ پس وہ چوکنے ہو گئے' پھر اڑ کر ہماری طرف آئے اور جھاڑوں میں چھپ کر زور زور سے بولنے لگے۔ جیسے گینڈے کو خبردار کر رہے ہوں' گینڈا فوراً چوکنا ہو گیا' اس کے کان بھی باری باری آگے پیچھے حرکت کرنے لگے' پھر وہ ہماری طرف بڑھنے لگا' ہم نے اپنی اپنی رائفلیں تان لیں۔ جب گینڈا صرف دس گز کے فاصلے پر رہ گیا تو اس نے پہلی دفعہ ہمیں دیکھا اور ٹھٹھک کر ٹھہر گیا۔ اس کی گردن تن گئی اور ناک کے اوپر لگے ہوئے لمبے نوک دار سینگ کا سرا دکھائی دینے لگا۔ ایک لمحے کیلئے وہ صورتحال کا جائزہ لیتا رہا' اس کے تیور بتا رہے تھے کہ وہ لڑنے کے موڈ میں نہیں' لیکن اس میں اتنی عقل کہاں کہ جھاڑیوں میں بھاگ جاتا۔ اس نے دو تین مرتبہ اپنے اگلے قدم زمین پر مارے اور بپھرے ہوئے سانڈ کی طرح اچھلتا ہوا ہماری جانب آیا۔ اسی لمحے میری رائفل سے فائر ہوا اور گولی گینڈے کے دائیں شانے پر پیوست ہو گئی' وہ گرا اور اگلے لمحے پھر کھڑا ہو گیا' اس میں اُس وقت غیظ و غضب کی انتہا تھی۔ وہ اور زیادہ تیزی سے میری طرف آیا میں نے اپنے ساتھیوں کو للکارا کہ اس پر گولیاں برساؤ انہوں نے حکم کی تعمیل کی اور دس منٹ بعد قوی الجثہ گینڈا ختم ہو چکا تھا۔ اس کی موٹی کھال گولیوں سے چھلنی ہو چکی تھی۔ آناً فاناً قبیلے کے بے شمار لوگ ہاتھوں میں لمبے لمبے چاقو لیے نمودار ہوئے اور گوشت خور چونٹیوں کی مانند گینڈے پر بل پڑے۔ وہ فرط مسرت سے بے قابو ہوئے جا رہے تھے' گینڈے کا گوشت ان فاقہ مست وحشیوں کیلئے نعمت غیر مترقبہ سے کم نہ تھا۔ میں نے انہیں روکنے کی کوشش کی مگر وہ نہ مانے اور پندرہ بیس منٹ میں گاڑھے خون اور ہڈیوں کے سوا وہاں گینڈے کا نام و نشان بھی باقی نہ رہا۔ ان لوگوں نے اس کی بوٹی بوٹی تقسیم کی اور کافی دیر تک آپس میں چھینا جھپٹی ہوتی رہی۔

خود کو خوش بخت تصور کریں

محمد ہارون' کراچی

جب ہم خود کو کامیاب خوش بخت تصور کرنے لگیں تو پھر کامیابی اور خوش بختی کے دروازے بھی کھلنے لگتے ہیں۔

خود اعتمادی پیدا کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ہم اپنے آپ کو کامیاب اور باوقار فرد تصور کرنے لگیں۔ روزانہ اس کی مشق کرنی چاہیے۔ تخیل کی دنیا میں' خیالوں ہی خیالوں میں' اعتماد اور وقار کے ساتھ کسی مشکل چیلنج کا مردانہ وار مقابلہ کیجئے۔ مثلاً اگر آپ لوگوں کے سامنے بولنے سے گھبراتے ہیں تو ہر روز تصور کی دنیا میں کسی بڑے اجتماع کے سامنے اعتماد سے کھڑے ہو جائیے اور تقریر شروع کر دیجئے۔ روزانہ مشق سے اس قسم کے مثبت تصورات ہمارے ذہن کی گہرائیوں میں اتر جاتے ہیں۔ وہ ہمارے لاشعور کا ہماری شخصیت کا حصہ بن جاتے ہیں۔ گویا ہم کامیابی کی توقع کرنے لگتے ہیں کامیابی کیلئے تیار ہو جاتے ہیں۔ لوگوں کو عدم تحفظ کا شدید ترین احساس اس وقت ہوتا ہے جب وہ اپنے خوابوں کی قیمت پر خوفوں سے مغلوب ہو جاتے ہیں۔ واقعی جب ہم اس قدر خوفزدہ ہو جائیں کہ خوابوں کی پرواہ بھی نہ رہے تو پھر عدم تحفظ کا احساس ہمیں گھیر لیتا ہے۔ بہرطور اس بارے میں کوئی شبہ دل میں نہ لائیں کہ جب ہم خود کو کامیاب خوش بخت تصور کرنے لگیں تو پھر کامیابی اور خوش بختی کے دروازے بھی کھلنے لگتے ہیں۔

نبی کریم کی زیارت کا آسان ترین عمل

علامہ کمال الدین دمیری رحمۃ اللہ علیہ نے حیاۃ الحیوان میں لکھا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے بعد باوضو ایک مرتبہ پرچہ پر محمد رسول اللہ احمد رسول اللہ 35 مرتبہ لکھے اور اس پرچہ کو اپنے پاس رکھے۔ اللہ جل شانہٗ اس کو اطاعت پر قوت عطا فرماتا ہے اور اس کی برکت میں مدد فرماتا ہے' شیطان کے وساوس سے حفاظت فرماتا ہے۔ اگر اس پرچہ کو طلوع آفتاب کے وقت درود ابراہیمی پڑھتے ہوئے غور سے دیکھتا رہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت خواب میں ہو گی۔ **(محمد عثمان فاروقی' سمبڑیال)**

پانی پینے کا صحیح فائدہ

جس وقت اللہ کے حکم سے پانی جسم پر بہتر اثر کر سکتا ہے وہ یہ ہے: ایک گلاس صبح اٹھنے کے بعد اندرونی اعضاء کو ایکٹیویٹ کرتا ہے' ایک گلاس نہانے کے بعد' ہائی بلڈ پریشر کا خاتمہ کرتا ہے' دو گلاس کھانے سے 30 منٹ پہلے' ہاضمے کو درست کرتا ہے' آدھا گلاس سونے سے پہلے' ہارٹ اٹیک کو بچاتا ہے۔ **(رابعہ قمر' لاہور)**

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

کالے جادو سے ڈسی دکھ بھری کہانیاں

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند ٹیپ یا سٹیپلر زپن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

بے کیف زندگی

اپنے حالات سے سخت بیزار ہو گیا ہوں اور زندگی بے کیف نظر آتی ہے' شادی شدہ ہونے کے ساتھ ساتھ والدین اور بہن بھائیوں کا بھی ساتھ ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حافظ قرآن ہوں۔مسئلہ یہ ہے کہ چار پانچ سال پہلے کان میں پھوڑا نکلا تھا' علاج سے صحیح ہو گیا لیکن کان میں اتنی زور سے سیٹی کی سی آواز آنا شروع ہو گئی کہ رات کو سونا محال ہو گیا اور دن کے معمولات شدید متاثر ہو گئے۔کئی سال اس کیفیت میں گزر گئے' زندگی سے سکون رخصت ہو گیا لیکن شفاء میری قسمت میں نہ تھی۔کسی ڈاکٹر نے بتایا کہ ناک کی ہڈی بڑھی ہوئی ہے۔اس کا بھی آپریشن ہوا لیکن حالات جوں کے توں رہے اس دوران شادی ہو گئی۔پھر دوسرے کان میں بھی سیٹی کی آواز آنے لگی۔چہرہ اس طرح جلنے لگا جیسے آگ لگ جاتی ہے۔سوئیاں چبھتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔کان کے اندر اتنا بوجھ محسوس ہوتا ہے جیسے وزنی پتھر رکھا ہوا ہے۔ذہنی اور دماغی کیفیت بالکل جل گئی ہے اور ازدواجی معاملات سرد مہری میں بدل گئے ہیں کسی نے بتایا ہے کہ تمہارے اوپر سحر کرایا گیا ہے ان تمام باتوں کو سامنے رکھتے ہوئے مشورے اور اس کے تدارک کیلئے کوئی عمل تجویز کریں۔(حافظ عبدالرؤف' کوئٹہ)

جواب: سحر سے متعلق آپ کا خیال یا کسی کا خیال غلط فہمی پر مبنی ہے۔کسی مستند اور اچھے معالج سے معائنہ کرائیں' لگتا ہے کہ کان سے متعلق آپ کو کوئی شکایت لاحق ہے اور نزلہ زکام بھی ایک عرصہ سے آپ کو ہے۔یہ امراض پرانے ہو کر پیچیدہ ہو گئے ہیں کسی تجربہ کار معالج کے علاج سے شفاء حاصل ہو جائے گی۔غفلت برتنے سے صورتحال مزید خراب ہو سکتی ہے۔مستقل علاج کرانے سے یہ شکایات دور ہو جائیں گی۔نیز دوسری تمام شکایات بھی از خود ختم ہو جائیں گی۔

جسمانی اور ذہنی الجھنیں

کئی طرح کی جسمانی اور ذہنی الجھنوں میں مبتلا ہوں اور کسی طرح گلوخلاصی حاصل نہیں ہوتی۔صحت ایک عرصے سے مستقل خراب ہے۔کبھی گلا خراب ہو جاتا ہے اور کبھی پیٹ کی تکلیف ہو جاتی ہے۔بہت جلد دواؤں سے اکتا جاتی ہوں۔کئی طبی امتحانات ہو چکے ہیں جن کے نتائج صحیح آئے پھر بھی دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہوں' سر بھاری رہتا ہے اور چکر آتے ہیں۔ذرا سا کام کرنے سے طبیعت بوجھل ہو جاتی ہے اور کام چھوڑ دیتی ہے۔طبیب کمزوری بتاتے ہیں لیکن کمزوری کسی طرح دور نہیں ہوتی۔چشمہ استعمال کرتی ہوں لیکن اب مستقل استعمال کرنے سے سخت الجھن ہوتی ہے۔کچھ عرصہ پہلے رات کو سوتے ہوئے خوف طاری ہو گیا۔خواب میں ایک عورت کو دیکھا جو مجھ پر کسی طرح کا عمل کر رہی تھی' مجھے چارپائی ہلتی ہوئی محسوس ہوئی اس سے پہلے ایسا کبھی ہوا تھا۔(سیما' اسلام آباد)

جواب: نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد سو سو مرتبہ **یَااَللّٰہُ یَامُرِیْدُ یَارَحْمٰنُ** پانی پر دم کر کے پیا کریں۔ذہنی اور جسمانی دونوں دائروں میں اس ورد کے نتائج مرتب ہوں گے لیکن اس کے ساتھ ضروری ہے کہ آپ ایک مرتبہ پھر کسی طبیب سے مکمل معائنہ کرائیں' خصوصاً گلے کی خرابی کی طرف توجہ دیں۔جب معالج اور مریض دونوں کا ذہن تشخیص کے بعد کسی ایک بات پر مرکوز ہو جاتا ہے تو روحانی اعتبار سے نتائج بہت جلد مرتب ہوتے ہیں۔انشاء اللہ ان تمام باتوں کے بعد آپ بہت جلد مکمل صحت یاب ہو جائیں گی۔

مؤکل حاضر ہو!

میں نے کئی نوری عملیات کئے تاکہ مؤکل حاضر ہو لیکن ایک سال ہو گیا ہے کامیابی حاصل نہیں ہوئی' آپ کا کالم پڑھا تو ذہن میں آیا کہ آپ سے رہنمائی حاصل کی جائے' کوئی ایسا عمل تلقین کریں جس سے مؤکل حاضر ہو اور اس عمل کی اجازت بھی عطا کریں۔(اصغر علی' پشاور)

جواب: لوگوں سے سن کر یا ادھر اُدھر سے پڑھ کر عملیات وظائف کرنے سے نہ صرف یہ کہ نتیجہ مرتب نہیں ہوتا بلکہ اکثر اوقات نقصان اٹھانا پڑتا ہے جس کو عرف عام میں وظیفے کی رجعت کہتے ہیں۔ہمارا مشورہ یہ ہے کہ فوراً اس قسم کا عمل ترک کر دیں۔آپ نے خط میں اس بات کی وضاحت بھی نہیں کی ہے کہ آپ کس مقصد کیلئے یہ عمل کر رہے ہیں اور مؤکل کی حاضری سے آپ کیا کرنا چاہتے ہیں۔زندگی کے معاملات میں اللہ پر توکل کریں اور حسب استطاعت مخلوق خدا کی خدمت کریں نہ صرف قدرت کی خوشنودی حاصل ہو گی بلکہ روحانی طمانیت کا خزانہ بھی حاصل ہو گا۔

تکالیف ختم نہیں ہوتیں

والدہ دس بارہ سال سے متواتر کسی نہ کسی مرض یا پریشانی میں مبتلا رہتی ہیں۔ایک مرض یا تکلیف ختم نہیں ہوتی کہ دوسری شروع ہو جاتی ہے۔بظاہر صحت مند دکھائی دیتی ہیں اور کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ انہیں کوئی بیماری ہے۔والدہ کبھی پورے جسم میں درد بتاتی ہیں' کبھی معدے کی تکلیف کی شکایت کرتی ہیں' کبھی کہتی ہیں کہ مجھ پر جادو کرایا گیا ہے' اکثر یہی کہتی رہتی ہیں کہ مجھے بہت تکلیف ہے۔ہم نے ان کا علاج بھی کرایا ہے لیکن تکالیف ختم نہیں ہوتیں۔(معظم علی' جھنگ)

جواب: صبح سورج نکلنے سے پہلے والدہ سے کہیں کہ وہ ننگے پیر زمین پر کھڑی ہو جائیں ایک مرتبہ **یَاوَدُوْدُ** پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ والدہ کے سر سے لیکر پیروں تک پورے جسم پر پھیر کر زمین سے لگا دیں۔اس طرح سات بار یہ عمل کیا جائے۔روزانہ اس عمل کو متواتر چالیس دن تک کریں' انشاء اللہ جسمانی نظام کی بحالی اور ذہنی وسوسوں کو دور کرنے میں بابرکت عمل ثابت ہو گا۔

خوش وخرم زندگی؟

معمولی باتوں پر الجھنے لگتی ہوں اور مزاج زیادہ تر ایک حالت پر قائم نہیں رہتا' ہمیشہ سے کوئی نہ کوئی پریشانی ذہن کیلئے بوجھ بنی رہی۔شاید یہی وجہ ہے کہ ذہن کمزور ہو گیا ہے اور ذہنی قوی کی کارکردگی اور صلاحیتیں ختم ہو کر رہ

گئی ہیں ذرا سی بات باوجود کوشش کے سمجھ میں نہیں آتی۔ صحت خراب رہتی ہے جس کی وجہ سے احساس کمتری مسلط رہتا ہے۔ زندگی میں کوئی کشش محسوس نہیں ہوتی اور سوچتی ہوں کہ حالات میرے لیے خراب کیوں ہیں' مایوسی کی گہری دلدل میں خود کو پھنسا ہوا محسوس کرتی ہوں۔ ان تمام امور کے متعلق مشورے اور عمل سے نوازیں تاکہ میں خوش وخرم زندگی گزار سکوں۔ **(عظمیٰ نوشین' کراچی)**

جواب: آدمی کی طرف طرز فکر نہ صرف اس کے اعمال بلکہ اس کے ذہن کو بہت متاثر کرتی ہے۔ مثلاً دو افراد جو مختلف طرز فکر رکھتے ہیں ایک سی بات کو دو طرح سے سوچتے ہیں اور اس کا نتیجہ بھی ان کے ذہنوں پر الگ الگ مرتبہ ہوتا ہے۔ جب بار بار طرز فکر ذہن میں دوڑتی ہے اور اس میں نقص ہوتا ہے تو آدمی کی ذہنی توانائی تیزی سے خرچ ہوتی ہے۔ بالآخر وہ مختلف ذہنی اور جسمانی الجھنوں میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ ہمارے تجزیے کے مطابق جو آپ کا تفصیلی خط پڑھ کر کیا گیا ہے آپ کے اندر احساس کمتری ومحرومی کے جذبات زیادہ ہیں اور انہی جذبات کی زیادتی سے آپ ذہنی دباؤ کا شکار ہوگئی ہیں۔ اپنے ارادے کی قوت استعمال کرتے ہوئے یہ تہیہ کرلیں کہ ان دو باتوں کو اپنے قریب آنے نہیں دیں گی۔ اس معاملے میں اسم ذات اللہ کا ورد مؤثر ثابت ہوگا۔ زیادہ وقت باوضو رہیں اور اللہ اللہ دل ہی دل میں یا صرف زبان کی حرکت سے پڑھا کریں۔

کاموں میں رکاوٹیں

گزشتہ تین چار سالوں سے میرے کاموں میں رکاوٹیں بہت زیادہ ہونے لگی ہیں۔ طرح طرح کی مشکلات کے بعد بالآخر کام ہو بھی جاتے ہیں۔ کسی صاحب نے بتایا ہے کہ آپ کے حالات گردش میں ہیں اور مزید پانچ سال اسی طرح کے حالات کا سامنا آپ کو کرنا ہوگا۔ **(شمشاد علی)**

جواب: زندگی کے ادوار میں مختلف معاملات وحالات آدمی کو پیش آتے ہیں لیکن حالات کے متعلق یہ سمجھنا کہ وہ صرف خراب ہی خراب ہیں۔۔۔! صحیح نہیں ہے۔ آپ نے خود بھی اس بات کا تذکرہ کیا ہے کہ کام بالآخر پورا بھی ہو جاتا ہے۔ حالات کی گردش کا خیال ذہن پر مسلط نہ کریں بلکہ محنت اور دیانت سے زندگی گزاریں۔ حالات از خود آپ کے حق میں ہو جائیں گے۔

شادی میں رکاوٹیں؟

شادی کیلئے بات چیت شروع ہوتی ہے لیکن بات بنتے بنتے ختم ہو جاتی ہے کئی بار ایسا ہونے کے بعد ہمیں اس بات کا شک ہونے لگتا ہے کہ ہمارے کچھ "مہربانوں" نے جو ہمیں خوش نہیں دیکھ سکتے' کسی عمل وغیرہ کے ذریعے رکاوٹ پیدا کی ہوئی ہے تاکہ ہمارا تماشا دیکھ کر خوش ہوں۔ **(آصفہ طارق' فیصل آباد)**

جواب: شادی ایسا معاملہ ہے جس میں طرفین بہت سی باتیں سوچتے ہیں اور ان کی ترجیحات بھی الگ الگ ہوسکتی ہیں چنانچہ کئی بار معاملہ آگے بڑھ کر ختم ہوسکتا ہے یہ باتیں خلاف معمول نہیں ہیں۔ عمل وغیرہ کا خیال آپ کے ذہن میں موجود شک کا آئینہ دار ہے جس کی ہمارے خیال میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔ بس آپ نماز کی پابندی لازمی کریں۔

عجیب تکلیف

دادا جان تقریباً پندرہ سال سے ایک تکلیف میں مبتلا ہیں۔ پہلے انہیں بخار آتا ہے اور بخار ختم ہونے کے بعد کچھ دن بعد ان کی حالت غیر ہو جاتی ہے۔ جسم کو جھٹکے سے لگتے ہیں۔ وہ بہت پریشان حالی اور پریشان خیال میں مبتلا رہتے ہیں۔ کچھ نہ کچھ بولتے بھی رہتے ہیں۔ جھٹکے لگتے ہیں تو ان کی آنکھیں بھی سرخ ہو جاتی ہیں۔ بے خیالی اور پریشانی میں چاروں طرف دیکھنے لگتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ مجھے ہر چیز سے ڈر لگتا ہے اور اس حالت میں تیز تیز چہل قدمی کرنے لگتے ہیں۔ پہلے دو تین سال بعد یہ حالت ہوتی تھی لیکن اس دفعہ چھ برس بعد یہ حال ہوا ہے۔ **(ارشد' شیخوپورہ)**

جواب: کسی ماہر امراض دماغ کو دکھائیں۔ مختلف ادویات سے اس طرح کی کیفیات کا سدباب یا کنٹرول ہو جائے گا۔ **هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی (الحشر 24)** یہ الفاظ رات کے وقت پانی پر اکیس بار دم کرکے پلائیں۔ علی الصبح پانی پر اکتالیس مرتبہ **یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ** دم کرکے پلایا جائے۔

دماغی استعداد

میرا چھوٹا بھائی جس کی عمر تیرہ سال ہونے کو آئی ہے' انگوٹھا چوستا ہے ہم نے کئی طریقوں سے اسے باز رکھنے کی کوشش کی ہے لیکن وہ اس عادت کو نہیں چھوڑتا کوئی ایسا عمل علم النفس کی رو سے بتائیں جس سے وہ اس عادت کو ترک کردے۔ **(اسلم' بہاولپور)**

جواب: اگر بچے کی دماغی استعداد معمول کے مطابق ہے تو مندرجہ ذیل عمل سے انشاء اللہ ذہن اس عادت کو ترک کرنے کی طرف مائل ہو جائے گا۔ جب بچے کو انگوٹھا چوستا ہوا دیکھیں تو اس کو دیکھ کر **یَامَانِعُ** کثرت سے پڑھیں۔

عجیب کیفیت

میری عمر سترہ سال ہے' چند سالوں سے مجھے ایک دورہ سا پڑتا ہے یا ایک کیفیت طاری ہوتی ہے جس میں مجھے کچھ پتہ نہیں ہوتا کہ میں کیا کررہی ہوں۔ اس کا دورانیہ ایک منٹ یا اس سے بھی کم ہوتا ہے لیکن اس دوران ذہن بالکل صاف ہو جاتا ہے۔ پہلے یہ حال کئی ماہ میں ہوتا تھا لیکن اب روزانہ ہی یہ کیفیت واقع ہو جاتی ہے۔ میں نے یہ بھی سنا ہے کہ بغیر اجازت وظائف نہیں پڑھنا چاہیے جبکہ میں اکثر کچھ نہ کچھ پڑھتی ہوں۔ روزانہ صبح سورۂ یٰسین اور سورۂ فجر ضرور ورد میں داخل ہے۔ اسی طرح رات کو بھی کئی سورتیں پڑھنا معمول ہے۔ اس کے متعلق بھی اپنی رائے سے مطلع کریں۔ **(نگہت عامر' لاہور)**

جواب: سب سے پہلے آپ وظائف واوراد ترک کردیں جن کا ورد آپ کا معمول ہے۔ روزانہ صبح تین چار عدد عمدہ کھجوروں پر **یَااَللّٰہُ یَارَبُّ یَارَحِیْمُ** سو مرتبہ دم کرکے کھالیا کریں۔ نماز فجر ادا کرنے کے بعد گھاس پر یا کچی زمین پر ننگے پاؤں پندرہ منٹ تک چہل قدمی کریں۔ بعد ازاں دونوں ہاتھوں پر ایک مرتبہ **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ** دم کرکے ہاتھ سر سے لیکر پیروں تک پھیرلیا کریں' انشاء اللہ مذکورہ کیفیت ختم ہو جائیگی۔

جسم میں بجلی

تمام جسم میں برقی رو سی دوڑ جاتی ہے اور کان میں آواز آتی ہے کہ فلاں کام کرو اور فلاں نہ کرو۔ ان کیفیات کی وجہ سے کسی کام پر مطلوبہ ذہنی قوت لگانے سے قاصر رہتا ہوں اور شاید یہی وجہ ہے کہ عملی زندگی میں ناکام ہوں۔ **(ارشد' چکوال)**

جواب: شہد پر سو مرتبہ **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَاحَیُّ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یَاحَیُّ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ** دم کرکے رکھ لیں۔ روزانہ صبح ایک چمچہ کھالیا کریں۔ زیادہ نمک کے استعمال سے پرہیز کیا جائے۔ رات کو سوتے وقت اکتالیس مرتبہ **یَارَحِیْمُ** دونوں ہاتھوں پر دم کرکے ہاتھ سر سے لے کر پیروں تک پھیرلیا کریں۔

(بقیہ: پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک)

رکھی ہے وہ زمین سے نکال کر مجھے دے دیجئے۔ آپ نے اسی وقت تھیلی نکال کردی' وہ تھیلی دیکھتے ہی یہودی مسلمان ہوگیا اور بولا میں نے تورات میں دیکھا ہے جو شخص سچی توبہ کرتا ہے وہ اگر مٹی پر بھی ہاتھ ڈالے تو سونا ہو جاتا ہے' میں نے اسی آزمائش کیلئے ایک تھیلی مٹی سے بھر کر وہاں رکھی تھی اب مجھے علم ہوگیا ہے کہ آپ کی توبہ اور دین سچا ہے۔ **(ماخوذ از کتب الدینیہ)**

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر____

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے' اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

آ تجھے میں کلمے کے راز بتاؤں: ویسے بھی کلمے کی طاقت ساری کائنات میں سب سے بڑھ کر ہے' کائنات کا کوئی راز کلمے سے بڑھ کر نہیں' کلمہ راز بھی ہے' طاقت' قوت' عظمت' عزت' شان و شوکت' وقار اور یہ سب کچھ کلمے میں ہے۔ آخر کیوں نہ ہو؟ اللہ تعالیٰ نے کلمے کے اندر کائنات کے رازوں کی کنجیاں رکھی ہیں۔ مخلوق کتنی دیوانی ہے' ادھر اُدھر بھاگتی رہتی ہے' کوئی میرے پاس آئے اور اسے اپنے سامنے بٹھاؤں اور اس سے کہوں آ تجھے میں کلمے کے راز بتاؤں۔

کلمہ ایک خوبصورت سنہری چابی: آپ نے کبھی غور نہیں کیا کہ کلمے کو لکھا ہوا دیکھیں تو ایسے محسوس ہوتا ہے کہ جیسے ایک خوبصورت سنہری چابی ہے اور اس کے دندانے ہیں اور واقعی اگر چابی کا ایک دندانہ بھی کم ہو جائے یا ٹوٹ جائے تو چابی تو ہوتی ہے اور ہوتی بھی خوبصورت ہے لیکن ایک دندانہ نہ ہونے سے تالا کبھی نہیں کھلتا' اسی طرح کلمہ اپنے پورے لفظوں کے ساتھ طاقتور اور پُرتاثیر ہے۔ **یااللہ! تیری شان کریمی ہے ورنہ میں اس قابل کہاں؟:** میں نے اپنے مشاہدات اور تجربات میں آپ کو لا الہ الا اللہ اور پھر محمد رسول اللہ کی تاثیر عرض کی اور پچھلی چند قسطوں میں آپ نے لوگوں کے مشاہدات اور تجربات پڑھے جو بہت تھوڑے میں نے بیان کیے وہ اتنے زیادہ ہیں اتنے زیادہ ہیں کہ میں گمان نہیں کر سکتا بعض اوقات سوچتا ہوں کہ یااللہ تو نے میرے ساتھ کتنا عجب معاملہ کیا مجھے کلمے کے پھیلانے' پڑھنے اور مخلوق کو بتانے کا ذریعہ بنا دیا۔ یااللہ یہ تیرا شکر ہے' احسان ہے' یہ تیری عظمت' شفقت اور کرم نوازی ہے کہ تو نے میرے ساتھ اتنی شان کریمی بنائی کہ میں اس قابل کہاں؟ **غریب کا گھر اور خاتون کی کیفیات:** میں پچھلے دنوں ایک غریب آدمی کے گھر گیا۔ بہت چھوٹا سا مکان اور اس چھوٹے سے مکان میں اوپر نیچے پانچ خاندان رہتے ہیں۔ سب مرد اکٹھے ہو گئے خواتین پردے میں یعنی انہوں نے آگے ایک چادر تان لی اور سب خواتین پیچھے بیٹھ گئیں۔ جاتے ہی مجھے ایک خاتون کی آواز آئی کہ حضرت علامہ آپ کی برکت سے میں نے لاکھوں کلمہ پڑھا اور ایک اور خاتون بولی کہ اس کلمے کی برکت سے مجھے اب تک نو صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین اور چار اولیاء رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی زیارت ہو چکی ہے پھر ان صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نام حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ' حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ' حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ' حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ' حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ' حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ' حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ' حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اور حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بتائے۔ مزید بتایا کہ ان میں سے حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے میرے سر پر ہاتھ رکھا اور فرمایا ہم سارے تجھے اس کلمے کی مبارکباد دینے آئے ہیں جو تو نے دن رات لاکھوں کی تعداد میں پڑھا۔

حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے بتائی انوکھی بات: ہم تجھے ملنے آئے ہیں اور مبارکباد دینے آئے ہیں' یہ کلمہ ساری کائنات میں نور بن جاتا ہے' پھر نور کی بارش ہوتی ہے اور حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے ایک انوکھی بات کہی۔ وہ خاتون رو رو کر مجھے بات سنا رہی تھی کہ حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا: جب تم کلمہ پڑھتی ہو اور پھر تمہارے کلمے کا پورے عالم میں نور پھیلتا ہے' اس نور سے بارش ہوتی ہے اور اس بارش سے لوگوں کی تکلیفیں' مشکلیں اور پریشانیاں ختم ہوتی ہیں حالانکہ انہوں نے پڑھا نہیں ہوتا یعنی پڑھو تم اور مصیبتیں دوسرے لوگوں کی ختم ہوں۔ **انوکھی بات:** پھر فرمایا وہ لوگ پھر دعائیں کرتے ہیں کہ یااللہ جنہوں نے ہمارے لیے غائبانہ دعا کی ان کو بھی کبھی مصیبت میں مبتلا نہ کرنا اور پھر حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے مزید فرمایا ان کی مصیبتیں دور کرنے میں تمہارا ہاتھ ہے' اس لیے قیامت کے دن تمہیں ایسا تاج پہنایا جائے جو تم نے نہ دیکھا' نہ سوچا' نہ تمہارے گمان میں آیا۔ **کلمہ سے نسلوں کے بھی کام بن جائیں گے:** وہ تاج تمہیں اس لیے پہنایا جائے گا کیونکہ تم نے لاکھوں سے زیادہ کلمہ پڑھا ہے پھر فرمایا لاکھوں سے زیادہ پڑھتی چلی جاؤ۔۔۔ لاکھوں سے زیادہ اس کلمے کو اور بڑھاتی جاؤ جو اس کلمہ کو لاکھوں پڑھے گا اور لاکھوں سے لاکھوں پڑھے اس کو اللہ رب العزت نور عطا فرمائیں گے اور اس نور کے اندر ایک برکت دیں گے اور اس برکت کے ذریعے اس کی اور اس کی نسلوں کے سب کام بن جائیں گے سب مشکلیں دور ہو جائیں گی۔ **کمرے سے تین دن خوشبو آتی رہی:** وہ خاتون کہنے لگیں جب یہ خواب ختم ہوا میرے کمرے میں روشنی اور خوشبو تھی جو تھوڑی دیر رہی' روشنی ختم ہو گئی لیکن وہ خوشبو تین دن میرے گھر سے آتی رہی۔ بس اب تو مجھے سب شوق ختم ہو گئے' جذبے ختم ہو گئے اب تو بولنا بھی کم کر دیا۔ بس دن رات میرا یہی کام ہے میں نے کلمہ پڑھا ہے اتنی بڑی ہستیوں کی زیارت کی۔ **چار اولیاء کی زیارت اور دعا کی درخواست:** میں نے پوچھا آپ کو چار کن اولیاء رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی زیارت ہوئی کہنے لگے وہ چار بڑے بڑے بزرگ بیٹھے ہوئے تھے' میں نے ان سے جا کر سوال کیا میں آپ سے دعا کرانا چاہتی ہوں تو وہ تمام بزرگ مسکرا دیے اور فرمانے لگے ہم سے دعا کرانا چاہتی ہو کہ یا ہم تمہیں دعا دیں' ہم تو چاہتے ہیں تم ہمارے لیے دعا کرو۔ **کلمہ کی عظمت اتنی زیادہ کہ تم سوچ نہیں سکتی:** خاتون کہنے لگی: میں مسکرانے لگی اور مجھے خود سمجھ نہ آئی کہ کیا کہوں۔ وہ بزرگ فرمانے لگے تم جو کلمہ پڑھتی ہوں اور اتنی تعداد میں پڑھتی ہو اس کلمے کی عظمت اتنی زیادہ ہے کہ تم سوچ بھی نہیں سکتی اور تمہیں اس کلمے سے جو کچھ ملا تمہیں گمان بھی نہیں۔ ہم تمام اولیاء (رحمۃ اللہ علیہم اجمعین) تم سے دعا کرانے آئے ہیں اور پھر ان حضرات نے اپنے نام بتائے۔ ایک درویش تھے حضرت بہاؤالدین ذکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ' دوسرے درویش حضرت شاہ شمس تبریز رحمۃ اللہ علیہ' تیسرے درویش حضرت شیخ موسیٰ ملتانی رحمۃ اللہ علیہ اور چوتھے درویش حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ۔۔۔ خاتون کہنے لگیں ان میں سے ایک درویش نے مجھے ایک روٹی دی جس پر کچھ دال رکھی ہوئی تھی اور فرمانے لگے یہ خود بھی کھانا اور بچوں کو بھی کھلانا' میں نے ان کے سامنے کھانا شروع کیا بس اسے کھاتے ہی میری آنکھ کھل گئی۔ کہنے لگی کہ میں نے محسوس کیا کہ میرے منہ میں روٹی کا ذائقہ ہے اور دال کی خوشبو ہے اس دن کے بعد آج تک وہ بہترین ذائقہ اور خوشبو میرے منہ میں ایسی رچی بسی ہوئی ہے کہ میں جو بھی کھاؤں وہ ذائقہ اور خوشبو میرے کھانے کو ایسا نہایت بہترین اور لاجواب بنا دیتی ہے کہ میں گمان نہیں کر سکتی۔ **بس اب تو دل چاہتا ہے کہ۔۔۔:** وہ خاتون مجھ سے پردے کے پیچھے پوچھنے لگی کہ کیا میں یہ کلمہ پڑھتی جاؤں تو میں نے ان سے سوال کیا کہ کیا آپ کا دل چاہتا ہے کہ آپ اس کو چھوڑ دیں؟ کہنے لگیں اب تو یہ جی چاہتا ہے کہ بس اور کچھ نہ کروں۔۔۔ بس دن رات اسی کو پڑھتی

رہوں۔ **سارے مسائل' مشکلات اور غموں سے نجات:** میں نے کہا الحمدللہ آپ کو اطمینان اور تسلی ہوئی اس کلمے میں ساری کائنات ہے' اس کلمے میں ساری قوت ہے' اللہ کے فضل سے کلمے پر محنت کرتی جاؤ اور جو کلمہ پڑھے گا اس کو جہاں اللہ کی محبت اور تعلق نصیب ہوگا وہاں اس کو دنیا کے مسائل و مشکلات اور غموں اور پریشانیوں سے نجات ملے گی۔ **گیارہ لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھا اور پھر۔۔۔:** خواتین سے بات ختم کرنے کے بعد جب میں مردوں کی طرف متوجہ ہوا تو ایک جوان غالباً اس کی عمر بائیس تیئس سال ہی ہوگی مجھے متوجہ ہوکر کہنے لگا علامہ صاحب میں نے یہ کلمہ پہلے گیارہ لاکھ پڑھا' پھر میرے دل میں آیا کہ اب میں گیارہ لاکھ خالی **محمدرسول اللہ** بھی پڑھ لوں ابھی **محمدرسول اللہ** دو لاکھ تینتیس ہزار ہی پر پہنچا تھا کہ میں نے ایک انوکھا واقعہ دیکھا ہماری سوسائٹی میں کتے نہیں ہیں لیکن ایک دن میں مارکیٹ سے گھر کا سامان سبزی وغیرہ لے کر گھر آرہا تھا کہ ایک کالا کتا میرے پیچھے لگ گیا وہ دم ہلاتا ہوا میرے پیچھے پیچھے چل رہا تھا۔ پہلے تو مجھے خوف محسوس ہوا لیکن میں نے دیکھا کہ اس کی گردن نیچے جھکی ہوئی ہے اور وہ اپنی دم ہلا رہا ہے' میں نے محسوس کیا کہ اس کے عزائم خطرناک نہیں۔ **کالے کتے کا پھر پیچھا کرنا:** چند گھنٹے گھر رہا' پھر گھر سے باہر نکلا تو وہ کتا ویسے ہی بیٹھا ہوا تھا۔ پھر مجھے ساتھ ہی ایک پڑوسی کے ہاں دو گلیاں چھوڑ کر جانا تھا' میں نے دیکھا کہ وہ کتا پھر میرے پیچھے اور میں حیران ہوا۔ نامعلوم مجھے کیا محسوس ہوا حالانکہ میرے گمان میں نہیں تھا اور نہ مجھے اس کا پہلے سے تجربہ۔۔۔نہ میں ولی ہوں۔۔۔ نہ میں نیک ہوں۔۔۔بس! آپ کے کالم پڑھ پڑھ کر میں زندگی کی سابقہ کوتاہیوں سے توبہ کرچکا ہوں اور آپ کے کالم سے مجھے زندگی کی ایک نئی نوید' کرن' خوشبو اور ہدایت ملی ہے میں نے بے ساختگی میں بغیر کسی گمان میں اور بغیر کسی خیال میں پیچھے مڑ کر اسے کہا مہربانی کر میرا پیچھا کیوں تو نے شروع کردیا ہے جا اپنا کام کر۔ **کالے کتے کے ساتھ عجب گفتگو:** اچانک میرے کانوں میں آواز آئی اور ایسے محسوس ہوا کہ کتا کہہ رہا ہے کہ مجھے اپنے سے دور نہ کر۔۔۔ تیرے اندر کلمے اور پھر اب تو نے **محمدرسول اللہ** کا ذکر کیا' اس کی خوشبو آئی۔ میں انسان نہیں ہوں' میں کتا نہیں ہوں میں تو جن ہوں۔ میں تیرا ساتھی ہوں' تیرا دوست ہوں' میں تجھے نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔ میں تب سے تیرے ساتھ رہ رہا ہوں جب سے تو نے یہ دونوں ذکر شروع کیے ہیں اور اگر تو اجازت دے تو میں تیرے ساتھ رہنا چاہتا ہوں۔ میں خود کلمے سے محبت کرتا ہوں اور خود کروڑوں کی تعداد میں کلمہ پڑھا ہے اور ہر وہ شخص جو کلمے سے محبت کرے مجھے بہت پسند ہے۔ **پرانا قبرستان اور کلمہ کے فضائل:** میں قریب پرانے قبرستان میں رہتا ہوں' میری اپنی فیملی ہے اور میں اپنا روزگار کرکے کام کرتا ہوں جب سے تو نے کلمہ شروع کیا اور پھر کلمہ اتنی زیادہ تعداد میں پڑھ کر **محمدرسول اللہ** شروع کیا بس اس دن مجھے تم سے محبت ہوگئی کیونکہ کلمہ پڑھنے کے بعد تمہارے اندر سے جو نور نکلا وہ ساتھ کے قبرستان والے کتنے ایسے تھے جن کی قبروں میں ان کے گناہوں کی وجہ سے آگ لگی ہوئی تھی۔ ان میں ایک ایسا تھا جس نے ساری عمر اپنی بیوی کو ستایا تھا۔ ایک ایسا تھا جس نے اپنی ماں کو ستایا تھا۔ اس طرح بے شمار لوگوں کے بارے میں بتایا پھر اس آواز نے مجھے بتایا کہ ان سب کی بخشش ہوگئی۔ **کلمے کی دوستی دائمی ہوتی ہے:** اس دن سے میں تمہارا دوست ہوں' آج پہلی دفعہ تمہیں صرف اس کتے کے روپ میں آکر میں اظہار کررہا ہوں کہ اس عمل کو نہ چھوڑنا' مجھ جیسے جن تمہارے خادم اور دوست بنیں گے اور بنتے چلیں جائیں گے۔ دیکھو کلمے کی دوستی دائمی ہوتی ہے' عارضی نہیں ہوتی' مجھے اپنا دوست بنائے رکھنا اور مجھے اپنی دوستی سے دور نہ رکھنا میں کبھی کبھی تمہیں اپنے کسی بھی انداز میں قریب ہونے کا اظہار کرتا رہوں گا۔ کبھی کتے کی شکل میں' کبھی کسی اور شکل میں' نہ ڈرنا نہ گھبرانا' نہ خوف زدہ ہونا اور دیکھو ایک بات ہے اس بات کا اظہار کسی سے نہ کرنا۔ **کلمہ سے پیار' محبت' سکھ اور سکون مل گیا:** وہ جوان یہ بات کرتے ہوئے سسکیاں لے رہا تھا' اس کے آنسو بہہ رہے تھے۔ کہنے لگا: اس کا اظہار میں نے کسی سے نہیں کیا' صرف آپ سے کررہا ہوں۔ اس آواز کے بعد میں نے مڑکر دیکھا تو وہ کتا نہیں تھا' کبھی کبھی مجھے کتے کی شکل محسوس ہوتی ہے کبھی کسی شکل میں' کبھی کسی شکل میں' کبھی دیکھتا ہوں کہ بہت نورانی شکل کے باباجی ہے اب تو عالم یہ ہے کہ ان کے ملنے سے مجھے محبت اور پیار ملنے لگا۔ **صرف سوچتا ہوں مشکلیں ٹل جاتی ہیں:** سکھ اور سکون ملنے لگا' مجھے زندگی میں وہ کمال ملا جو میں نے کبھی سوچا نہیں تھا۔ میرے کام بننا شروع ہوگئے اب تو میں سوچتا ہوں کام بن جاتے ہیں' سوچتا ہوں مشکلیں ٹل جاتی ہیں' سوچتا ہوں ہر شخص بچھڑا ہوا مل جاتا ہے۔ سوچتا ہوں زندگی کا ہر نظام میرے تابع ہوتا ہے' آپ۔۔۔ مجھے مخاطب ہوکر کہنے لگا۔۔۔ پھر مخاطب ہوکر کہنے لگا۔۔۔(پھر مخاطب ہوکر کہنے لگا)۔۔۔آپ یعنی یہ بار بار کہتے ہوئے وہ اپنی ہچکیوں میں ڈوب جاتا تھا اور پھر کہنے لگا کہ آپ میرے لیے ضرور دعا کیجئے کہ میں یقیناً اس عمل کی برکت سے ایسی ایسی چیزیں پاگیا ہوں اور ایسے نظارے اور خواب دیکھتا ہوں کہ خود مجھے بھی خبر نہیں میں کہاں سے کہاں چلا گیا۔ **صرف ستر ہزار کلمہ کا نصاب پڑھا اور۔۔۔:** ساتھ بیٹھے مرد اور خواتین کو میں نے خود ہی ٹٹولا اور ان سے مزید اپنے مشاہدات اور تجربات بیان کرنے کا کہا تو ایک خاتون کی آواز آئی میں نے صرف ستر ہزار کلمہ پڑھا ہے اور ستر ہزار صرف **محمدرسول اللہ** پڑھا ہے اس کے پڑھنے سے میری بیٹی سسرال میں بہت دکھی تھی' اور پریشان تھی۔ ہر وقت گھر میں جھگڑے' مشکلیں' تکلیفیں پریشانیاں اور بدمزگی رہتی تھی اور بیٹی کو بھی میں نے کہا کہ وہ بھی پڑھے۔ اس کے پڑھنے سے اس کو اتنے فائدے ہوئے اور اتنے زیادہ کہ گھر میں سکون' زندگی میں چین' عزت' راحت اور کامیابی آگئی اور اس کے گھر کا ہر مسئلہ ایسا ٹھیک ہوا کہ میں خود حیران ہوں۔ **ہر کسی کا ہر مسئلہ حل ہوا:** کہنے لگی کہ میں نے اپنے پڑوس میں بھی کئی لوگوں جن کے گھروں میں جھگڑے' بیٹیاں پریشان' شوہروں کی گالیاں' آپس میں لڑائی جھگڑے۔۔۔ ان سب کو کہا کہ یہی وظیفہ ستر ہزار کلمہ اور ستر ہزار **محمدرسول اللہ** پھر ستر ہزار کلمہ اور پھر ستر ہزار **محمدرسول اللہ** پڑھو اس طرح تین نصاب' پانچ نصاب' سات نصاب' گیارہ نصاب پڑھو۔ ان کے مسئلے حل ہوگئے۔ کسی کو ایک نصاب سے' کسی کو دو سے' کسی کو تین نصاب سے۔۔۔ کسی کو زیادہ سے۔۔۔ کسی کو تھوڑے سے۔۔۔ لیکن کوئی شخص ایسا نہیں ملا جس کے مسئلے حل نہ ہوئے ہوں۔ وہ خاتون کہنے لگی کہ ہمیں تو آپ نے ایک ایسی دعا دے دی ہے ہم جو مانگتے ہیں ہمیں مل جاتا ہے' ہم جو سوچتے ہیں ہمارا ہوجاتا ہے' ہماری ہر مشکل ٹل جاتی ہے' ہماری ہر پریشانی دور ہوجاتی ہے اور وہ عورت مزید بتانے لگی اللہ کے فضل سے اس شکرانے میں ہم نے غریبوں میں دیگیں بانٹی ہیں کہ مجھے اتنا بڑا وظیفہ مل گیا۔ کہنے لگیں کلمہ اور **محمدرسول اللہ** پہلے بھی پڑھتے تھے لیکن جس طرح آپ نے فائدے بتائے ہیں یہ کوئی انوکھے فائدے ہیں جو ہماری سمجھ اور سوچ سے بالاتر ہیں اور واقعی اس کے اتنے فائدے پہنچے جو ہمارے گھر کو بھی آباد و شاد اور ہمارے محلے کے بے شمار گھرانے اور پھر انہوں نے آگے بے شمار لوگوں کو بتایا ان کے گھر بھی آباد و شاد ہوگئے۔ (جاری ہے)

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کتاب پڑھیے۔

آپ کا خواب اور روشن تعبیر



مقصد میں کامیابی

خواب: میں نے دیکھا کہ میں اپنے ڈیپارٹمنٹ کی چکردار سیڑھیوں کے نیچے اتر رہی ہوں۔ میں جلدی جلدی اتر رہی ہوں کیونکہ مجھے خیال آتا ہے کہ سر میرے پیچھے اتر رہے ہیں پھر میں نے دیکھا کہ وہ مجھ سے آگے اتر رہے ہیں۔ انہوں نے آسمانی رنگ کی شرٹ پہنی ہوئی ہے۔ میں شاید سر سے کچھ کہہ رہی ہوں۔ اچانک ایک لڑکا سیڑھیاں چڑھنے کی کوشش کرتا ہے حالانکہ سیڑھیوں پر سے ایک وقت میں ایک ہی شخص اتر یا چڑھ سکتا ہے میں اس سے کہتی ہوں کہ پہلے ہم اتر جائیں پھر تم چڑھ جانا۔ وہ اتر جاتا ہے پھر جب سیڑھیاں ختم ہونے والی ہوتی ہیں تو دوبارہ وہی لڑکا یا شاید کوئی اور سیڑھیاں چڑھنے لگتا ہے۔ وہ دو تین سیڑھیاں چڑھ بھی جاتا ہے۔ میں اسے ڈانٹتی ہوں اور اس سے کہتی ہوں کہ تمہیں نظر نہیں آتا کہ ہم اتر رہے ہیں جب ہم اتر جائیں تو چڑھ جانا۔ وہ اتر جاتا ہے ہم سیڑھیاں اتر جاتے ہیں۔ ڈیپارٹمنٹ سے باہر نکلتے ہوئے راستے میں ایک کانٹوں والی جھاڑی پڑی ہوتی ہے، اس میں لال رنگ کے چھوٹے چھوٹے پھول لگے ہوتے ہیں اور شاید پتے نہیں ہوتے یاد نہیں۔ میری نظر اس جھاڑی پر نہیں پڑتی۔ میں سر سے باتیں کرتے ہوئے اس جھاڑی کی طرف جانے لگتی ہوں تو سر مجھے روک دیتے ہیں اور کہتے ہیں (ع) سامنے دیکھو میں رک جاتی ہوں مگر پھر بھی چند کانٹے میرے عبائے میں پھنس جاتے ہیں۔ لیکن چبھتے نہیں ہیں۔ میں انہیں نکال دیتی ہوں اور سوچتی ہوں کہ سر کو میرا نام یاد ہے۔ مجھے حیرت بھی ہو رہی ہے اور خوشی بھی ہو رہی ہے۔ **(ع، اسلام آباد)**

تعبیر: خواب کے مطابق آپ کو مقصد میں کامیاب ہونا مشکل نظر آتا ہے۔ ضروری نہیں جو چیز مانگی جائے وہ مل جائے۔ آپ اپنی تعلیم پر توجہ دیں، اس میں ہی عزت ہے۔ باقی ایسی ویسی کوئی حرکت نہ کریں جس کی وجہ سے آپ کی عزت میں فرق آجائے۔ کچھ لوگ آپ کو تنگ کرنے کیلئے کمزوری تلاش کر رہے ہیں۔ وہ آپ کے قریب کے لوگ ہیں۔ احتیاط کے ساتھ اپنی تعلیم مکمل کریں اور اللہ رب العزت سے خیر و عافیت کی دعا کریں۔

کالا اور سفید سانپ

خواب: میں نے دیکھا کہ ہمارے گھر سانپ آیا ہے جس کا رنگ سفید اور کالا ہے۔ میری دادی کہہ رہی ہیں کہ یہ (ش) کے کمرے سے آیا ہے۔ میری دادی ہم پر بہت غصہ کر رہی ہیں کہ یہ سانپ تمہارے کمرے سے کیسے آیا۔ میری دادی نے کھانا کھا کر سانپ کو ہاتھوں میں اٹھایا اور ہمارے کمرے میں چھوڑ دیا اور بہت خوش ہو رہی ہیں پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ **(ب، ج)**

تعبیر: خواب آپ تمام لوگوں کے حق میں اچھا نہیں ہے۔ نقصان کا اندیشہ ہے۔ بہت احتیاط کریں اور ہر نماز کے بعد تین بار سورۂ فلق اور تین بار سورۂ ناس پڑھ کر بدن پر دم کریں۔

ہر کام میں رکاوٹ

خواب: دیکھا کہ ہمارے گھر میں سانپ کا چھوٹا سا بچہ ہے اور خواب میں ہمارا گھر نیا بن رہا ہے۔ (حقیقت میں ہمارا گھر نہیں بن رہا لیکن بنانے کا ارادہ ہے) اور ہم اس میں شفٹ ہونے جا رہے ہیں تو ایک اور سانپ کا بچہ دیکھا لیکن وہ پہلے سے بڑا تھا، ہم نئے گھر گئے تو میں نے اپنے ہاتھ پر ایک بہت بڑا سانپ لپٹا ہوا دیکھا۔ میں اسے کھینچ کر باہر نکال رہی ہوں اور وہ نکلتا جا رہا ہے، ختم نہیں ہو رہا۔ میں نے اسے مارا تو اس کے دو ٹکڑے ہوگئے پھر بھی وہ زندہ تھا۔ میں نے یہ خواب دوبارا فجر کے وقت دیکھا۔ **(نبیلہ، لاہور)**

تعبیر: خواب اچھا نہیں ہے۔ آپ پر جادو کے اثرات ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے ہر کام میں رکاوٹ آرہی ہے۔ دشمن مسلسل آپ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے۔ آپ تمام گھر والوں کی طرف سے گوشت کا صدقہ کریں اور احتیاط کریں۔ ہمیشہ باوضو رہیں۔

مشکلات سے نجات

خواب: میں نے دیکھا کہ میں قبرستان میں داخل ہوتی ہوں وہاں قبرستان کے دروازے کے آگے دو مزدور مٹی کھود رہے ہوتے ہیں۔ میں دل میں سوچتی ہوں کہ مجھے کچھ تلاوت کر کے پھونک دینا چاہیے۔ میں وہیں کھڑی ہو کر سورۂ اخلاص کا ورد کرنا شروع کر دیتی ہوں۔ میں پڑھ رہی ہوتی ہوں تو وہی مزدور مجھے کہتے ہیں کہ آگے آ کر پڑھو پھر میں آگے بڑھتی ہوں اور پڑھتی رہتی ہوں پھر مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں نے تلاوت میں کوئی غلطی کی ہے۔ میں دوبارہ پڑھنا شروع کر دیتی ہوں پھر آنکھ کھل جاتی ہے۔ **(فلک، لاہور)**

تعبیر: ماشاءاللہ آپ کا خواب آپ کے حق میں بہت مبارک ثابت ہوگا۔ آپ کو نیک اعمال کی توفیق ہوگی اور مشکلات سے نجات ملے گی۔ آپ ہر نماز کے بعد تین بار سورۂ اخلاص پڑھ کر خیر و برکت کی دعا کریں۔

گناہوں سے توبہ کی توفیق

خواب: میں نے دیکھا کہ میری چھوٹی بہن، دادا جی ایک ویران جگہ پر ہیں، وہاں پر تین قبریں ہیں جن میں ایک میری، ایک میرے دادا جی اور ایک میری بہن کی ہے۔ ہم اس کے سامنے کھڑے ہو کر فیصلہ کر رہے ہیں کہ کون سی قبر کس کی ہے۔ میں دیکھتی ہوں کہ قبر کے کناروں پر سبز رنگ کا کچھ ہوتا ہے۔ پھر منظر بدلتا ہے میں دیکھتی ہوں کہ میرے دادا جی ایک خواب دیکھتے ہیں اور ہمیں آکر بتاتے ہیں کہ میری امی کی موت ہونے والی ہے۔ میں بہت روتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ اپنی امی کو اپنی ہی گاڑی میں لے کر کہیں جا رہے ہیں، جن کا جنازہ نکالنے کیلئے لیکن وہ اس وقت زندہ ہوتی ہیں۔ میں بھاگ باہر جا کر دیکھتی ہوں کہ ایک ٹرک آرہا ہے جو لوگوں سے اتنا بھرا ہوا ہے کہ لوگ باہر تک لٹکے ہوئے ہیں، جنازہ کیلئے لیکن میری ماں اندر زندہ ہوتی ہیں۔ پھر میری امی میرے ابو سے کہتی ہیں کہ باہر لوگوں کو پیسے دے کر آؤ۔ میرے ابو کہتے ہیں میں یہاں پر ہی دے دیتا ہوں۔ وہ دس روپے مجھے دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ دو روپے سامنے والی لڑکی کو دے دو۔ میں دس روپے اسے دے دیتی ہوں اور دو روپے اپنے پاس رکھتی ہوں۔ پھر تھوڑی دیر بعد پتہ چلتا ہے کہ کسی اور کی موت واقع ہوگئی ہے اور میں بہت خوش ہوتی ہوں کہ میری امی بچ گئیں ہیں۔ **(ا، ر۔ کراچی)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ گناہوں سے توبہ کی توفیق نصیب ہوگی اور خاندان کی خوشیاں ملیں گی۔ نیز والدین کی درازی عمر کا بھی اشارہ ہے۔

نصیر احمد، ایبٹ آباد

اسگندھ سے عورتوں مردوں کے امراض کا شافی علاج

یہ مقوی باہ ہے۔ بدن اور کمر کو طاقت بخشتا ہے۔ عورتوں کے مرض جریان الرحم اور بچوں کے مرض سوکھا پن میں مستعمل ہے۔ یہ بدن کو بھی فربہ کرتا ہے اس کا سفوف چار ماشہ روزانہ صبح شکر اور دودھ کے ہمراہ کھلانا معین حمل ہے

اسگندھ کا پودہ ایک فٹ سے چار فٹ یا پانچ فٹ تک اونچا ہوتا ہے' اس کی جڑ پتلی' لمبی انگلی کے برابر ہوتی ہے جب اس کی جڑ کو توڑا جائے تو گھوڑے کے پیشاب کی طرح اس سے بدبو آتی ہے۔ اس لیے اس کا سنسکرت نام آشوگندھا ہے۔ اسے مختلف ملکوں میں مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ پاکستان کے گرم خشک علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ریاست ناگوار (ناگ پور) میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ جو تمام ممالک میں پیدا ہونے والی سے زیادہ فائدہ مند خیال کی جاتی ہے اور طبی دنیا میں کافی شہرت حاصل کیے ہوئے ہے۔ اس کو دو سال کے بعد کیڑا لگ جاتا ہے۔ کرم خوردہ یا بوسیدہ اسگندھ کا استعمال ممنوع ہے کیونکہ ایسی کرم خوردہ اسگندھ جسم میں فائدہ دینے کے بجائے زہریلے اثرات پیدا کرتی ہے اور نتیجہ کے طور پر صحت اور تندرستی پر قسام ازل کا تیز کلہاڑا برسنے لگتا ہے۔ مزاج گرم خشک تیسرے درجہ میں' ذائقہ قدرے تلخ اور اس کی مقدار تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔ **افعال و استعمال:** ایورویدک حکماء نے قاطع بادی و بلغمی' نیند آور نہایت عمدگی سے انسان کی عام کمزوری کو سطح اعتدال پر لانے کی ضامن قرار دی ہے۔ اسگندھ اپنے قدرتی طبی فوائد کے لحاظ سے سوزش جسم اور تپ دق جیسے موذی مرض اور ہمہ گیر مرض کا ازالہ کرنے میں قدرت خداوندی کا دست شفقت ہے۔ جدید حکماء نے اپنی اپنی تصنیفات میں اس کے زبردست فوائد کا ذکر کیا ہے۔ قدیم حکماء نے پاؤں تلے روندی جانے والی بوٹی کے مجربات پیش کر کے عالم جہاں کو محو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ یہ مقوی باہ ہے۔ بدن اور کمر کو طاقت بخشتا ہے۔ عورتوں کے مرض جریان الرحم اور بچوں کے مرض سوکھا پن میں مستعمل ہے۔ یہ بدن کو بھی فربہ کرتا ہے اس کا سفوف چار ماشہ روزانہ صبح شکر اور دودھ کے ہمراہ کھلانا معین حمل ہے۔

بعد دفع حمل کے عورتوں کو بالخصوص دینا چاہیے۔ قدیم حکماء کے تجربات مشاہدات پر اسے کثرت بول' اسقاط حمل' درد شقیقہ' نسیان اور عام کمزوری وغیرہ کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ کئی ایورویدک حکماء نے دل کھول کر اسگندھ کو خراج تحسین تعریف دیا ہے۔ یہ بات ہرگز مخفی نہ رہنے دی کہ اسگندھ انسانی زندگی کے نشوونما کیلئے بہترین رسائن اور طبی ٹانک ہے۔ ان محققین ایورویدک کا فرمان ہے۔ پندرہ دن اسگندھ ناگوری کا سفوف گھی' تیل یا گرم پانی سے پھانکا جائے تو جس طرح موسم خزاں میں پانی پڑنے سے سوختہ نباتات کو سبزی حیات ملتی ہے اسی طرح اسگندھ کا سفوف دبلے پتلے اور لاغر ونحیف جسم کو ایک نئی زندگی ملتی ہے۔ اس کے چند مجربات ملاحظہ فرمائیں:۔ **کمزوری:** اسگندھ ناگوری' بیج بدھارا اور ستاور تینوں ہم وزن لے کر الگ الگ سفوف کر کے باہم ملالیں' سب کے برابر وزن مصری ملا کر خوب اچھی طرح ملالیں اور شیشی میں محفوظ کر لیں۔ خوراک چھ ماشہ ہمراہ دودھ گائے (اگر گائے کا نہ ملے تو بھینس کا دودھ) نیم گرم کھاتے رہنے سے جریان' احتلام' ضعف' کمزوری ہاضمہ کے عوارضات رفع ہو جاتے ہیں۔ پانی کی طرح بہتا ہوا مادہ تولید مکھن کی طرح گاڑھا ہو جائے گا۔ لاغر' نحیف زندگیوں کیلئے یہ عجیب الاثر ٹانک ہے۔ **جریان و احتلام:** جریان' احتلام وسرعت میں جب عارضہ شدت پذیر ہو یا مرض کا آغاز ہو رہا ہو تو ایسی حالت میں اسگندھ ناگوری آب حیات کا کام دیتی ہے۔ اسگندھ ناگوری 4 ماشہ' ستاور کا سفوف تین ماشہ' موچرس کا سفوف ایک ماشہ' ملا کر ڈیڑھ تولہ شہد اور چار ماشہ گھی کے مرکب میں شامل کر کے ایک ماہ روزانہ کھائیں۔ نہایت ہی مفید ہے۔ **درد کمر اور کمزوری:** اسگندھ کا سفوف اور مصری ہموزن ملالیں' چھ ماشہ صبح نہار منہ نیم گرم دودھ سے دو ہفتہ استعمال کریں۔ نہایت مفید ہے۔ **نوٹ:** جن صاحبان کو اس مہنگائی کے دور میں خالص دودھ شہد وغیرہ میسر نہ ہوں تو اس کا سفوف نیم گرم پانی سے کھالیا کریں۔ بہت فائدہ ہوا۔

پریشانی' مصیبت اور ناکامی دور

زندگی کی تلخی' پریشانی' مصیبت اور ہر طرف سے ناکامی کیلئے یہ وظیفہ نہایت ہی آزمودہ اور مجرب ہے۔ آزمودہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ يَاسَلَامُ بِحَقِّ جِبْرَائِيْلَ، مِيْكَائِيْلَ، عِزْرَائِيْلَ اِسْرَافِيْلَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔

100 مرتبہ روزانہ پڑھنا ہے۔ (فیضان طارق)

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

عمل برائے بندش رزق دور کرنا

یہ بہت ہی عام ہو رہا ہے کہ آج کے اس مشکل دور میں 80 فیصد ہر ایماندار شخص پریشان ہے' رزق کی فراخی اور تنگی اللہ نے اپنے قبضہ قدرت میں رکھی ہے۔ مگر دنیا والے جادو ٹونے کے زور پر کسی کا رزق باندھ دیتے ہیں' یا کم کر دیتے یا ختم کر دینے یا چھین لینے کی کالک منہ پر مل لیتے ہیں۔

حالانکہ یہ بھی ممکن ہے کہ جب یہ بدبخت کسی کا رزق باندھنے کا قبیح عمل کر رہے ہوں وہ واقعی متاثرہ شخص کیلئے تنگی ترشی کا دور شروع ہونے کا ہو۔ اب بہرحال تو اس غریب پر اللہ کی طرف سے آرہی تھی درمیان اس دشمن دین نے کود کر الزام اپنے سر لے لیا اور خوامخواہ اپنی عاقبت برباد کر لی۔ (آخرت خراب کر لی) بہرحال اگر واقعی کسی کا روزگار باندھ دیا گیا ہو تو درج ذیل عمل اس کے توڑ کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ **عمل برائے بندش روزگار دور کرنا:** روزانہ بعد نماز فجر اول و آخر درود شریف 101 مرتبہ پڑھیں اور درمیان میں سورۃ المزمل 18 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور دعا کریں پانی خود پئیں' گھر والوں کو پلائیں' گھر دکان دفتر (مقام روزگار) میں اس کے چھینٹے ماریں دھیان رہے کہ پانی زمین پر نہ گرے اور یہ عمل بلاناغہ 41 دن کریں۔

یرقان کا دیسی نسخہ

ھوالشافی: زرشک شیریں ڈیڑھ چھٹانک' ملودانہ ڈیڑھ چھٹانک' جڑ کاسنی ڈیڑھ چھٹانک' بیج کاسنی ڈیڑھ چھٹانک' آلو بخارا تین چھٹانک۔ **طریقہ استعمال:** آلو بخارے کے علاوہ تمام چیزوں کو ہلکا کوٹ لیں سب چیزوں کو ملا کر سات پڑیا بنالیں۔ مٹی کے برتن میں روزانہ دو سیر پانی ڈال کر ایک پڑیا بھگو دی جائے۔ اس پانی کو سارے دن میں استعمال کریں اور پھوک گرا دیں۔ پھر رات کو دوسری پڑیا بھگو دیں۔ اس طرح سات روز تک روزانہ پڑیا بھگوئیں اور پانی استعمال کرتے رہیں۔ انشاء اللہ یرقان ٹھیک ہو جائیگا۔ اگر مزید ضرورت پڑے تو ایک دو ہفتہ پلا کر اس کے اگلا ہفتہ چھوڑ کر دوبارہ بھی عمل کریں۔ (عبقری جلد 4)

خواتین پوچھتی ہیں؟!

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

چنبل کا آسان ترین علاج

میری عمر چوبیس سال ہے گزشتہ پندرہ سال سے ایک بیماری میں مبتلا ہوں' علاج کرواتی ہوں تو بہتری ہوتی ہے' دوائی چھوڑتے ہی برا حال ہوجاتا ہے۔ ڈاکٹر بیماری کا نام سورائی سس بتاتے ہیں۔ میرا تعلق غریب گھرانے سے ہے' بے بسی کے عالم میں خط لکھ رہی ہوں۔ اس بیماری کا علاج بتایئے اور دعا بھی کیجئے۔ **(بنت جاوید' اوکاڑہ)**

مشورہ: سورائی سس کو چنبل کہتے ہیں' یہ ایک جلدی سوزش ہے' جلد پر چھوٹا سا سرخ دھبہ ہوکر اس پر دانہ بنتا ہے جس پر چاندی کی طرح سفید چھلکے بن جاتے ہیں۔ یہ دانہ بڑھتا جاتا ہے اور چھلکے بڑھتے ہیں۔ کھجلی ہوتی ہے اور کھجانے سے خون نکلنے لگتا ہے۔ یہ بیماری پوری دنیا میں پائی جاتی ہے۔ کچھ لوگوں کو چیچک کا ٹیکہ لگنے کے بعد یہ سوزش ہوتی ہے۔ بہرحال یہ بیماری انتہائی تکلیف دہ ہے۔ چنبل میں اکثر مریضوں کو زیادہ پریشانی نہیں ہوتی لیکن جلد کی خشکی سے وہ تنگ آجاتے ہیں۔ ایلوپیتھک میں اس کا شافی علاج اب تک دریافت نہیں ہوسکا تاہم ہومیوپیتھک اور طب یونانی ادویہ بعض اوقات حیرت انگیز طور پر کام کرتی ہیں۔ ایک کتاب میں نے پڑھا کہ قسط شیریں چار پانچ گرام تک پیس کر صبح وشام کھانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مقامی استعمال کیلئے پھلوں کے سرکے سے مرہم بنتا ہے۔ پھلوں کا سرکہ 800 گرام مقدار میں خالص ہونا چاہیے۔

قسط شیریں 80 گرام' حب الرشاد 20 گرام' سناء مکی 20 گرام۔ پہلے کسی سٹیل کی پتیلی میں سرکہ ڈال کر پکنے کیلئے رکھیے۔ آگ ہلکی ہو' اس میں تینوں چیزیں پیس کر پانچ سات منٹ پکنے دیجئے۔ اس کے بعد ٹھنڈا ہونے پر کپڑے یا چھلنی میں چھان کر رکھ لیجئے۔ صبح شام روئی سے اچھی طرح لگایئے۔ اگر آپ کی جلد بہت کھردری ہوتو روزانہ زیتون کا تیل ایک چمچہ ضرور پیا کیجئے۔ ایک خاتون کی دونوں ٹانگوں پر چنبل تھا میں نے انہیں بتایا کہ مہندی کے پتے توڑ کر زیتون کے تیل میں خوب جلا کر چھان کر تین دن ٹانگوں پر تیل لگایئے' صبح وشام لگا کر مہندی کے پتے ایک گلاس پانی میں رات کو بھگو کر صبح پانی پیجئے۔ انشاء اللہ آرام آجائے گا۔ زیتون کا تیل اور شہد روزانہ غذا میں شامل کیجئے۔ دو ماہ بعد ان کا خط آیا کہ ٹانگوں کا چنبل اب غائب ہوگیا ہے' اب وہ ٹھیک ہے۔ اللہ تعالیٰ شفا دینے والا ہے۔ جب شفا ہوتی ہے تو خاک کی چٹکی بھی کام کرجاتی ہے۔ آپ پابندی سے نماز پڑھیے' اللہ سے دعا مانگیے اور سرکے والی مرہم لگایئے۔

خرابی آواز

میری عمر سولہ سال ہے کچھ عرصہ سے میری آواز بہت زیادہ باریک ہوگئی ہے' جس سے مجھے شرم آتی ہے' میں چاہتی ہوں کہ میری آواز صحیح ہوجائے۔ اس کیلئے بتایئے میں کیا کروں۔ **(ایک بہن' فیصل آباد)**

مشورہ: بعض دفعہ ناک کے غدود بڑھنے سے آواز میں فرق پڑجاتا ہے۔ آپ کسی مقامی ڈاکٹر کو ناک دکھایئے۔ اگر غدود بڑھ گئے ہوں تو نیم کے مٹھی بھر تازہ پتے تین گلاس پانی میں خوب پکایئے جب وہ گلاس پانی رہ جائے تو اتار کر چھان کر رکھ لیجئے۔ چٹکی بھر نمک ملا کر ایک گلاس نیم گرم پانی سے ناک کو غسل دیجئے' جیسے وضو میں ناک کے اندر پانی ڈالتے ہیں۔ صبح وشام یہ عمل کیجئے' ایک ماہ میں فائدہ ہوجائے گا۔

عورتوں کا پوشیدہ مرض

میری عمر پچیس سال ہے' لیکوریا کی شکایت ہے' میں کڑھائی بہت کرتی ہوں' کہیں اس کی وجہ سے تو یہ تکلیف نہیں؟ **(ع' راولپنڈی)**

مشورہ: ٹیلی ویژن زیادہ دیکھنے سے بھی یہ تکلیف ہوتی ہے' دوسری بات یہ کہ آپ کڑھائی کرتے وقت اس طرح بیٹھنے کہ کمر پر زور نہ پڑے۔ غلط نشست سے بھی کمر درد ہوتا ہے۔ آپ اپنی غذا میں تازہ پھل' سبزی ور دودھ شامل کیجئے۔ ایک دیسی ٹوٹکا ہے جسے دور دراز دیہات کی لڑکیاں بھی استعمال کرسکتی ہیں۔ بھنڈی 100 گرام دھو کر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرلیجئے پھر آدھ کلو پانی میں ڈال کر بیس منٹ تک پکنے دیجئے۔ چولہے سے اتار کر پانی چھان لیجئے اور اس میں تھوڑی مقدار میں چینی ملایئے۔ دن میں تین بار پانی کے تین حصے کرکے پی لیجئے۔ دو تین ہفتے پی کر بتایئے۔ اسے لیکوریا کا بہترین علاج سمجھا جاتا ہے۔ لیکوریا کے علاوہ یہ کئی نسوانی بیماریوں کا علاج ہے۔ میتھی کے بیج کا جوشاندہ بھی مفید ہے' اس کی چائے بنا کر پیجئے۔ اس کے علاوہ دو چمچ میتھی کے بیج ایک لیٹر ٹھنڈے پانی میں بھگویئے۔ ایک گھنٹہ بعد چولہے پر چڑھایئے اور گھڑی دیکھ کر آدھ گھنٹہ پکایئے پھر اسے چھان کر اس پانی سے طہارت کیجئے۔ میتھی کے بیج کی چائے آپ ڈیڑھ کپ پانی میں ایک چمچہ میتھی ڈال کر بنایئے۔ تین چار جوش آنے پر اسے ڈھک کر دم دیجئے۔ اس میں نمک یا چینی ملا کر پی سکتی ہیں۔ رہی کڑھائی کی بات تو آپ اپنے بیٹھنے کا طریقہ بدلیں۔

لاکٹ اور بے ادبی

میرے پاس ایک لاکٹ ہے جس میں قرآنی آیات کندہ ہیں۔ میں اسے ہروقت پہنے رہتی ہوں اب مجھے کسی نے بتایا ہے کہ غسل خانہ میں قرآنی آیات کا لاکٹ اتار کر جانا چاہیے کیونکہ اس طرح بے حرمتی ہوتی ہے میں تب سے پریشان ہوں کیونکہ میں نفسیاتی طور پر لاکٹ نہیں اتار سکتی' مجھے لگتا ہے کہ اس کے اتارنے سے میں کسی مشکل میں پھنس جاؤں گی۔ مجھے بتایئے کیا کروں؟ **(شائستہ' لاہور)**

مشورہ: میں نے بہت سی خواتین کو دیکھا ہے' وہ ہاتھ میں ایسی انگوٹھی پہنتی ہیں جس میں اللہ یا قرآنی آیات لکھی ہوتی ہیں۔ اللہ کے نام یا قرآنی آیات والے سونے کے لاکٹ بھی پہنتی ہیں۔ بہتر طریقہ تو یہ ہے کہ آپ جب غسل خانے میں جائیں تو اتار دیں اگر اتار نہیں سکتیں تو انگوٹھی کو ہتھیلی کی طرف پلٹ دیں۔ اس طرح لاکٹ کو پلٹ کر دوپٹے سے ڈھانک دیں۔ تھوڑی سی احتیاط آپ کو مطمئن کردے گی۔ ضعیف عقیدے کو بدلیے' اللہ بہت رحیم ہے۔

گمشدہ چیز ملنے کا آزمودہ وظیفہ

میرے استاد محترم جنہوں نے مجھے حفظ القرآن کی نعمت عطا فرمائی۔ انہوں نے یہ وظیفہ بتایا تھا۔ بہت لوگوں نے اسے پڑھا۔ گمشدہ بھینس' موٹرسائیکل' بچہ سب چیزیں مل جاتی ہیں۔ جب کوئی چیز گم ہوجائے تو یہ آیت اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿لقمان ۱۶﴾ 119 مرتبہ یَاحَفِیْظُ اور 119 مرتبہ اول وآخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھیں۔ **(نجمہ عامر' گوجرانوالہ)**

خوبصورت نوجوان جن کی محبت اور انجام

(ف۔ع)

میں اچانک چونک گئی اور اپنی بہن سے خوشی خوشی کہنے لگی دیکھو باجی وہ آ گیا ہے' میں نے دروازے کے سوراخ سے اسے دیکھا مجھے خود بھی بہت اچھا لگتا تھا مگر اس کرنٹ کی وجہ سے میں بہت پریشان تھی۔ پھر میرے بھائیوں نے میرا بہت علاج کروایا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کے بعد عرض ہے کہ میری شادی کو تقریباً 25، 26 سال ہو گئے ہیں۔ آپ کے رسالے کی جتنی بھی تعریف کروں کم ہے' خاص طور پر اس میں موجود کالم ''جنات کا پیدائشی دوست'' تو بہت ہی زبردست ہے۔ میں بذات خود جنات کو بہت پسند کرتی ہوں' مجھے ہمیشہ یہی خواہش رہی ہے کہ میں جنات سے ملوں' ان سے باتیں کروں' ان کی زندگی کا پتہ کروں کہ وہ کیسے رہتے ہیں' میں ہمیشہ اس کتاب کو شوق سے پڑھتی ہوں جس میں جنات کی کہانیاں ہوتی ہیں اب اللہ کا شکر ہے کہ مجھے میرے مطلب کا میگزین مل گیا ہے' جب پہلا شمارہ پڑھا تو اس میں موجود ''جنات کا پیدائشی دوست'' مجھے خود نہیں معلوم میں نے کتنی مرتبہ پڑھا ہے' ابھی تو صرف تین شمارے پڑھے ہیں' چار پانچ کو لے کر دیا ہے اب وہ بھی ہر مہینے لینے کو تیار ہیں۔

محترم حکیم صاحب! ان جنات کے ساتھ میرا واسطہ بھی پچھلے 25،26 سالوں سے ہے' ان جنات نے میری گھریلو اور ازدواجی زندگی کو جہنم بنا کر رکھ دیا ہے۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ شادی کے کچھ مہینوں کے بعد مجھے عجیب عجیب خواب آتے تھے کہ کوئی مجھے اٹھا کر زبردستی لے جاتا ہے' میں بہت روتی ہوں' چلاتی ہوں اور فریاد کر کے کہتی ہوں کہ میری شادی ہوئی ہے' مجھے چھوڑ دیں' میرے شوہر سامنے کھڑے ہوئے صرف دیکھ رہے ہیں' ایک لفظ بھی منہ سے نہیں نکالتے' میں ان سے کہتی ہوں کہ آپ ان کو کہیں کہ مجھے چھوڑ دیں مگر وہ کچھ بھی نہیں کہتے ہیں۔ پھر کچھ مہینوں کے بعد خواب میں اس طرح آتا تھا جیسے میں جاگ رہی ہوں اور جب بھی یہ آتا تو پہلے میرے جسم میں ایک کرنٹ سا لگتا اور کرنٹ بھی ایسا جیسا کہ بجلی کا کرنٹ ہوتا ہے اور میں خود سے کہتی کہ یہ لو۔۔۔ یہ آ گیا۔ شروع شروع میں بہت بدصورت ڈراؤنا ہوتا تھا مگر جب زیادہ آنے لگا تو ایک خوبصورت نوجوان کی شکل میں آتا تھا' مجھے بھی بہت اچھا لگتا تھا' بس یہی کہتا تھا کہ میں تم سے شادی کروں گا اور ہمیشہ مجھے اڑا کر لے جاتا تھا اور رفتار بہت تیز ہوتی تھی جب میں نیچے دیکھتی تو پہاڑ ہی پہاڑ اور کھجور کے درخت ہوتے تھے۔ لے جانے کے بہت سے واقعات ہیں مگر خط کے بہت زیادہ طویل ہونے کی وجہ سے صرف دو واقعات لکھتی ہوں' ایک دفعہ مجھے اٹھا کر ایک پہاڑ پر لے گیا' اس پہاڑ پر صرف ایک کمرہ اور کمرے کے سامنے بالکل دروازے سے گزرتی ہوئی ایک نہر تھی جس پر کچھ درخت لگے ہوئے تھے اور کہنے لگا پتہ ہے میں تمہیں یہاں کیوں لایا ہوں' ابھی ہم دونوں کا نکاح ہونے والا ہے' میں بہت گھبرائی تو یکا یک پیچھے سے کسی نے اس پر گولی چلائی جب وہ اس طرف متوجہ ہوا تو مجھے خود پتہ نہیں میں وہاں سے کیسے بھاگی' اس کے بعد بہت سے ایسے واقعے ہوئے لیکن آخری بار اس نے اپنے آپ کو جوکر بنایا ہوا تھا' ریلوے اسٹیشن پر میں بھی وہاں تھی جب میں نے اس کو دیکھا فوراً پہچان لیا حالانکہ اس کے چہرے پر جو کارٹون نما چیز ہوتی ہے وہ تھی' میں اس کے سامنے کھڑی ہوئی اور اس سے کہا کہ تم اس طرح کی حرکتیں کیوں کرتے ہو؟ پھر میں نے اس کو اسلام کی دعوت دی اور دیکھو پاکستان میں دنیا بھر سے غیرمسلم آکر مسلمان ہو کر چلے جاتے ہیں تم بھی مسلمان ہو جاؤ اور اسلام کے تمام رکن سیکھ لو۔ پھر وہ رونے لگا اور اپنے چہرے سے نقاب ہٹا کر کہا کہ اچھا میں جا رہا ہوں لیکن یہ میری ماں ہے اس کا خیال رکھنا' میں نے کہا ٹھیک ہے تم جاؤ۔۔۔ پھر ایک ڈیڑھ مہینے کے بعد آیا' میں کمرے میں اپنی بہن کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی' باہر یہ کسی دوسرے آدمی کے ساتھ باتیں کر رہا تھا' میں اچانک چونک گئی اور اپنی بہن سے خوشی خوشی کہنے لگی دیکھو باجی وہ آ گیا ہے' میں نے دروازے کے سوراخ سے اسے دیکھا مجھے خود بھی بہت اچھا لگتا تھا مگر اس کرنٹ کی وجہ سے میں بہت پریشان تھی۔ پھر میرے بھائیوں نے میرا بہت علاج کروایا۔ اس کے بعد وہ نہ میرے سامنے آیا اور نہ مجھے کوئی کرنٹ لگا۔

مگر۔۔۔!!! میرے گھر کے جو حالات ہوئے میں آپ کو کیا بتاؤں۔۔۔ مختصراً میرے دو بچے ہیں ایک بیٹا اور ایک بیٹی' بڑی بیٹی ہے۔ شوہر کی تو حالت ہی کیا بتاؤں۔ ازدواجی تعلقات تو بالکل ہی ختم ہو چکے ہیں' میرا بیٹا حفظ کر رہا تھا' پھر آوارہ گردی شروع کر دی پھر اس کو ایران میں نے اپنے بھانجے کے پاس بھیج دیا اب اللہ کا شکر ہے وہاں تین سالوں سے کام کر رہا ہے' شوہر کے ہر کام میں رکاوٹ ہے۔ میری بیٹی معمولی معمولی باتوں پر اتنا (باقی صفحہ نمبر 38 پر)

سچی توبہ اور چار چیزیں

بنت صدیق' سرگودھا

گناہوں پر ندامت' آئندہ گناہ نہ کرنے کا عزم' گزشتہ گناہوں کی تلافی' توبہ کے ساتھ گناہوں میں مبتلا نہ ہونا۔

سب سے پہلے قرآن جمع کرنے والے صحابی: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سب سے پہلے قرآن کو جمع کیا اور سب سے پہلے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے حروف جمع کیے۔

کتب تاریخ میں ہے کہ جبریل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کے پاس 26 ہزار مرتبہ تشریف لائے جو کہ قمری سال کے تقریباً 355 دن ہوتے ہیں اور عہد نبوت کے 23 سالوں کے کل ایام آٹھ ہزار ایک سو پینسٹھ دن بنتے ہیں۔ دنوں کے اس عدد پر 26 ہزار کو تقسیم کیا جائے تو تقریباً یومیہ تین مرتبہ جبرائیل علیہ السلام کا نزول ثابت ہوتا ہے۔

سچی توبہ اور چار چیزوں کی ضرورت: گناہوں پر ندامت' آئندہ گناہ نہ کرنے کا عزم' گزشتہ گناہوں کی تلافی' توبہ کے ساتھ گناہوں میں مبتلا نہ ہونا۔

بیعت کیا ہوتی ہے؟: بیعت کی حقیقت یہ ہے کہ وہ مرشد اور مرید کے درمیان ایک معاہدہ ہے مرشد یہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ اس کو اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق زندگی گزارنا سکھائے گا اور مرید یہ وعدہ کرتا ہے کہ جو مرشد بتلائے گا اس پر عمل ضرور کرے گا۔ یہ بیعت فرض واجب تو نہیں اس کے بغیر بھی مرشد کی رہنمائی میں اصلاح نفس کا مقصد حاصل ہو سکتا ہے لیکن بیعت چونکہ نبی کریم ﷺ اور صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سنت ہے اور معاہدہ کی وجہ سے فریقین کو اپنی ذمہ داری کا احساس بھی قوی رہتا ہے اس لیے بیعت سے اس مقصد کے حصول میں بہت برکت اور آسانی ہو جاتی ہے۔ مقصد اصلاح ہے جو مرشد کے بغیر عادۃً ممکن نہیں۔ اس لیے مرشد کی صحبت ضروری ہے۔

مسجد نبوی میں پہلی مرتبہ اذان دینے کا شرف حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حاصل ہوا اور مکتوبات نبوی ﷺ سب سے پہلے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جمع کیے۔

قرآن کریم میں نماز کا ذکر: قرآن کریم میں نماز کا ذکر سات سو مرتبہ آیا ہے جس سے اس کی اہمیت ظاہر ہوتی ہے۔

سب سے پہلا گناہ: سب سے پہلے گناہ جو معرض وجود میں آیا وہ حسد تھا۔

سہیل احمد، اسلام آباد

ذہنی امراض کا یوگا‘ مراقبہ اور مالش سے علاج

مراقبہ اور مالش سے بھی مدد ملتی ہے۔ پھر ایروماتھراپی (خوشبو سے علاج) سے بھی کچھ لوگوں کو فائدہ ہوجاتا ہے اور تصوراتی علاج (جس میں مریض کو اچھے ماحول کے تصور کو قائم کرنا سکھایا جاتا ہے) سے بھی ایسے افراد کو فائدہ ہوتا ہے

ذہنی دباؤ یا اسٹریس کی تعریف یہ ہے کہ ہر وہ چیز جس کو دماغ خطرناک سمجھتا ہو یا جس سے خطرہ محسوس ہو اسٹریس کہلاتی ہے مثلاً بیرونی‘ نفسیاتی دباؤ‘ ذہنی دباؤ‘ غیر معاندانہ حالات‘ دھمکی‘ بندوق کی آواز وغیرہ۔ اگر آپ کے دفتر کا ماحول آپ کے خلاف ہے تو یہ بھی اسٹریس ہے۔

خوف کی تعریف یوں کی گئی ہے کہ خطرہ کا سامنا ہوجانے پر جو جسمانی و نفسیاتی کیفیت ہوتی ہے وہ خوف کہلاتی ہے۔ یہی کیفیت اگر معمول سے بہت زیادہ بڑھی ہوئی ہو تو فوبیا کہلاتی ہے۔ مثلاً چھپکلی سے بہت ڈرنا‘ چوہے سے ڈرنا‘ اونچائی سے ڈرنا وغیرہ۔ اگر کوئی بیرونی وجہ موجود نہ ہو اور پھر خوف کی کیفیت ہو تو یہ کیفیت اینگزائٹی (تشویش) کہلاتی ہے۔ عموماً یوں ہوتا ہے کہ خوفزدہ کرنے والی شے کا سامنا ہوجانے پر خوف کی کیفیت طاری ہوتی ہے اور جب خوفزدہ کرنے والی شے سامنے سے ہٹ جائے تو بھی خوف کی کیفیات برقرار رہتی ہیں۔ یہی امکانی خطرے کے تصور کی کیفیت اینگزائٹی کہلاتی ہے۔ شدید اینگزائٹی کا دورہ جو مختصر دورانیے کا ہوتا ہے اور وقفے وقفے سے پڑتا ہے۔ پینک ڈس آرڈر کہلاتا ہے۔ یہ ایک خفقانی کیفیت کا نام ہے جس میں مریض شدید تشویش محسوس کرتا ہے اور جب یہ کیفیت نہیں ہوتی ہے تو بھی اس بات سے خوفزدہ رہتا ہے کہ کہیں دوبارہ یہ کیفیت طاری نہ ہوجائے۔ ان تمام کیفیات سے ملتی جلتی کیفیت ڈیپریشن (یاسیت) کی ہوتی ہے۔ اس میں مریض شدید اداسی‘ مایوسی اور ناکامی محسوس کرتا ہے اور جب یہ کیفیت شدید ہوجاتی ہے تو پھر اپنے آپ کو ختم کرنے اور خودکشی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ڈیپریشن کی نفسیاتی طور پر بہت ساری قسمیں ہیں۔ اس وقت دو قسموں کا تذکرہ ضروری ہے۔ ایک قسم وہ ہے جس میں ڈیپریشن کے ساتھ یہ محسوس ہوتا ہے کہ کام کرنے کی طاقت بدن میں نہیں رہی ہے اور دوسری قسم وہ ہے جس میں ڈیپریشن کے ساتھ شدید اینگزائٹی اور گھبراہٹ کی کیفیت محسوس ہوتی ہے۔ ایسے مریض کی حالت یہ ہوتی ہے کہ جیسے کسی آزاد پنچھی کو پنجرے میں بند کردیا جائے۔ یہ تمام اصطلاحات یہاں مختصراً اس لیے بیان کی گئی ہیں کہ مضمون کا آئندہ حصہ ان کے سمجھے بغیر پڑھنا ممکن نہیں ہے۔

عام زندگی میں ہم کبھی نہ کبھی پریشانی اور تشویش میں مبتلا ضرور ہوتے ہیں اور تھوڑی بہت پریشانی اور فکر تو از حد ضروری ہے زندگی سے نمٹنے کیلئے تاہم اینگزائٹی کا مرض ایک الگ کیفیت اور بیماری کا نام ہے۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ شدید تشویش کی بیماری میں مبتلا ہیں تو پھر ماہر نفسیاتی امراض سے رجوع کریں۔ تشویش یا اینگزائٹی کے علاج کے بہت سارے طریقے ہیں اور ہر طریقہ اپنی الگ افادیت رکھتا ہے۔ ہم ذیل میں مختلف طریقوں اور ان کے اثر کرنے کے نظام پر گفتگو کریں گے۔

رویہ کا علاج عموماً یہ ہوتا ہے کہ جب دماغ خطرے کی گھنٹی بجاتا ہے تو ہم اس خطرے کی گھنٹی کو بند کردیتے ہیں۔ رویہ کے علاج میں اس کا بالکل الٹ کیا جاتا ہے۔ اس علاج کے ماہرین یہ سمجھتے ہیں کہ اگر معمول یا مریض خطرے کی گھنٹی کو نظر انداز کرنے میں کامیاب ہوجاتا ہے تو پھر وہ تشویش یا گھبراہٹ پر قابو پالیتا ہے۔ اس طریقہ علاج میں مریض کو آہستہ آہستہ اور تھوڑا تھوڑا کرکے ان اشیاء اور جگہوں سے متعارف کرایا جاتا ہے جن کا مریض کے دل پر خوف ہوتا ہے اور یوں یہ خوف زائل ہونے لگتا ہے۔ یا یوں سمجھ لیں کہ انسان خوف کا اثر لینا بند کردیتا ہے۔ مثلاً ایک مریض جس کو خون بہتا دیکھ کر خوف آتا ہے ابتدا میں اس کو چاقو‘ سرنج وغیرہ دکھاتے ہیں اس کے بعد خون کی تھیلی دکھاتے ہیں۔ اس کے بعد بہتا ہوا خون دکھایا جاتا ہے۔ اس طریقہ علاج میں اس بات کا خطرہ ضرور رہتا ہے کہ اگر وقت سے پہلے مریض کو خوفزدہ کرنے والی چیز دکھادی جائے تو اس سے مریض کا خوف دگنا ہوجاتا ہے۔ لہٰذا اس طریقہ میں احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے اگر بالکل صحیح طریقہ سے علاج کیا جائے تو دو یا زیادہ سے زیادہ پانچ دفعہ کے علاج کے بعد مریض کا خوف زائل ہوجاتا ہے۔

سوچ کا علاج: اس طریقہ میں مریضوں کو یہ سکھایا جاتا ہے کہ وہ بجائے اس کے کہ خوفزدہ ہوجائیں‘ منطق سے کام لیں اور حقیقت پسندی کا ثبوت دیں۔ 1980ء میں سامنے آنے والے اس طریقہ علاج میں مریضوں کو یہ بتایا جاتا ہے کہ بجائے اس کے کہ وہ خوفزدہ پریشان اور اداس ہوں وہ اپنی مشکلات اور اپنے ماحول کا جائزہ لیں اور حقیقت پسندی سے کام لے کر ان مشکلات اور رکاوٹوں کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ مثلاً اگر کسی شخص کو ملنے جلنے کا خوف ہے یا معاشرتی خوف ہے تو اس کے بارے میں بری رائے رکھتے ہیں یا بری باتیں کرتے ہیں وہ درست بھی ہے یا نہیں ہے اور اگر درست نہیں ہے تو اس شخص کا آدم بیزار رویہ غلط ہے۔ یعنی اس علاج میں اول غلط سوچ کو درست سوچ سے تبدیل کیا جاتا ہے اور پھر درست سوچ انسانی رویے کو بہتر بناتی ہے۔ اس طریقہ علاج پر یہ اعتراض ہوتا ہے کہ شدید گھبراہٹ میں مبتلا مریض میں اتنی صلاحیت کہاں ہوتی ہے کہ وہ اپنی سوچ کا درست تجزیہ کرسکتا ہو؟ اس اعتراض کے پیش نظر اب سوچ کا علاج اور رویہ کا علاج ایک ساتھ کیا جانے لگا ہے۔

سکون آور ادویات: رویاسیت (ڈیپریشن) ادویات کو اپنے اثرات تک پہنچنے میں کچھ وقت لگتا ہے مثلاً ایک یا دو ہفتے۔ اس ایک یا دو ہفتہ کے وقت میں سکون آور ادویات استعمال کی جاسکتی ہیں‘ مثلاً زی نیکس‘ ویلیم‘ لیکسوٹونل وغیرہ۔ ان ادویات کے استعمال میں خرابی یہ ہے کہ یہ ادویات انسان کو عادی بناسکتی ہیں اور دیگر یہ کہ یہ ادویات مختلف جسمانی و نفسیاتی علامات کو چھپادیتی ہیں اور یوں تشخیص میں اور علاج میں دشواری پیش آتی ہے۔

ورزش: تشویش کی بیماری میں ورزش سے خاطر خواہ کمی ہوجاتی ہے۔ صرف تیز چلنے اور ہلکی پھلکی ورزش سے بھی تشویش کی شدت میں کمی کی جاسکتی ہے۔ اگر آپ 30 منٹ روز ورزش کرتے ہیں تو پھر آپ گھبراہٹ کی بیماری سے بچ سکتے ہیں۔

دیگر علاج: یوگا بھی ایک اہم طریقہ ہے۔ اس طریقہ میں ورزش بھی کی جاتی ہے اور دماغ کو توجہ کے ارتکاز اور سانس کے کنٹرول کی مشق سے بھی خاطر خواہ نتائج برآمد ہوسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ مراقبہ اور مالش سے بھی مدد ملتی ہے۔ پھر ایروماتھراپی (خوشبو سے علاج) سے بھی کچھ لوگوں کو فائدہ ہوجاتا ہے اور تصوراتی علاج (جس میں مریض کو اچھے ماحول کے تصور کو قائم کرنا سکھایا جاتا ہے) سے بھی ایسے افراد کو فائدہ ہوتا ہے۔ ایکوپنکچر سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

زندگی گزارنے کے طریقے: اگر کسی چیز سے فائدہ نہ ہو تو پھر دوبارہ سے غور کریں۔ کہیں آپ نے زندگی کو مسلسل مشقت تو نہیں بنالیا ہے۔ اپنی چائے میں شکر کی مقدار کم کرلیں۔ کافی‘ چائے‘ سگریٹ‘ شراب وغیرہ سے پرہیز کریں۔ وقت پر کھانا کھائیں۔ مناسب نیند لیں۔ اپنے فارغ اوقات کو بہتر مصارف میں گزاریں۔ اگر آپ کا کام ایسا ہے جو آپ کو مسلسل دباؤ میں رکھتا ہے تو کام کے دباؤ کو کم کرنے کی کوشش کریں۔ خدا نے آپ کو ایک ہی زندگی دی ہے اور واجب یہ ہے کہ اس زندگی کو بہتر طور سے گزارا جائے لوگوں کے کام آئیں اور لوگوں کے دکھ درد کو بانٹیں۔

جگر و معدہ کے مایوس مریض صحت یاب

میرے پاس بے شمار مریضوں کے ایسے واقعات ہیں کہ انہوں نے ان دونوں بیجوں کو متواتر استعمال کیا۔ یرقان اور ہیپا ٹائٹس کے مایوس مریض صحت یاب ہوئے' شوگر اور معدے کے مایوس مریض مطمئن ہوئے۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

موسم گرمی کا ہو یا سردی کا' بارش کا ہو یا طوفان کا۔۔۔ مریض ہو یا تندرست۔۔۔ پہاڑوں کا رہنے والا ہے یا میدانوں کا۔۔۔ جزیروں میں زندگی کے دن رات گزر رہے یا صحراؤں میں۔۔۔ بیماری' شفایابی' علاج اور صحت ہم سب کی ضرورت ہے۔

اللہ پاک جل شانہٗ نے جہاں بیماریاں بنائی ہیں وہاں ان کا علاج بھی۔ آسمانی نظام سدا انسان کا ساتھی رہا اور قیامت تک ساتھی رہے گا۔ فطری غذاؤں سے ہٹنے کے بعد انسان جب مصنوعی غذاؤں پر آتا ہے تو سب سے زیادہ اثر دو چیزوں پر پڑتا ہے ایک معدہ اور جگر۔۔۔ پھر جب بھی معدہ اور جگر متاثر ہوتے ہیں پھر اس کے بعد جو بیماریاں سامنے آتی ہیں ان میں کولیسٹرول' یوریا' یورک ایسڈ' جوڑوں کا درد' بواسیر' اعصابی کمزوری' شوگر' پٹھوں کی کمزوری' مردانہ طاقت' یادداشت' نگاہ پر اثر وغیرہ وغیرہ۔

لیکن! بنیاد وہی معدہ اور جگر ہے اور اس کی بنیاد غذائیں ہیں۔ کھانا اور کھاتے چلے جانا اور پھر کھا کر بیٹھے رہنا یا پھر کھا کر دماغی سوچوں پر لگ جانا۔ ہم بھی کیسے دیوانے ہیں مزدور کی زندگی کو دیکھتے نہیں' محنت کش کا کھانا دیکھتے ہیں۔ بالکل ٹھیک ہے صبح تین پراٹھے' تین کپ چائے بڑی پیالیاں اور بہت سا بچا ہوا رات کا سالن آپ کھائیں پھر محنت کش کی زندگی گزاریں کہاں گیا کولیسٹرول' کہاں گیا یوریا' کہاں گیا بلڈ پریشر' کہاں گئی شوگر۔۔۔؟؟؟ آپ اگر محنت کش ہیں اور دن رات محنت اور محنت بھی ایسی جس میں جسم کو تھکنا پڑتا ہے یعنی محنت سے مراد جسمانی نہ کہ دماغی محنت۔۔۔ تو پھر آپ ایسی غذائیں کھانے کا حق رکھتے ہیں اور میں دعوے سے کہتا ہوں ایسی غذائیں آپ کو کوئی نقصان نہیں دے سکتیں اور میں مطمئن ہوں اگر آپ ایسی غذائیں کھائیں تو صحت بہتر ہوگی اگر آپ ایسی غذائیں کھا کر بیٹھے رہیں' دماغی محنت کرتے رہیں تو پھر بہت بڑی بیماریوں کیلئے آپ انتظار کریں اور ان بیماریوں کا انتظار کریں جو کبھی سنی' سوچی' پڑھی یا بولی نہیں ہوں گی۔

آج کا میرا مضمون اپنے قارئین کو غذاؤں کی احتیاط' بس سادہ غذا کھائیں تھوڑا کھائیں' کم کھائیں' جسم کو متحرک رکھیں۔ بچہ اور پیٹ یہ کچھ ایسی چیزیں ہوتی ہیں جن کو جن چیزوں کا عادی بنایا جائے وہ اسی کا عادی بن ہی جاتا ہے۔

آیئے! آج آپ کو ایک ایسے مختصر سے ٹوٹکے سے متعارف کراتے ہیں اگر آپ ایسی غذائیں کھا کر اپنے آپ کو مریض بنا چکے ہیں۔ جگر اور معدہ کا مریض۔۔۔ جی ہاں جب جگر اور معدہ مریض بن جاتے ہیں تو پھر سب سے پہلے جو چیز سر اٹھاتی ہے وہ شوگر' ہیپا ٹائٹس اور بلڈ پریشر ہے۔

ہیپا ٹائٹس سے مراد کالا یرقان اور بعض اوقات پیلا یرقان بھی ہے آپ ایسی بیماریوں میں اگر مبتلا ہو چکے ہیں تو آپ گھبرائیں نہیں ایک مختصر سا ٹوٹکہ آج آپ کی نذر کرتا ہوں بنانا کیا بس بازار سے جا کر لے لیں پتھر کنکر صاف کرلیں کسی ڈبے میں محفوظ رکھیں اور روزانہ طبیعت کے مطابق ایک چمچ صبح وشام' آدھا چمچ صبح وشام یا چوتھائی چمچ چائے والا صبح وشام پانی کے ہمراہ کھانے یا ناشتے سے ایک گھنٹے پہلے یا تین گھنٹے پہلے لے لیجئے چاہیں تو دن میں تین دفعہ بھی لے سکتے ہیں وہ دوا اور ٹوٹکہ کیا ہے صرف دو بیج ہیں ایک کاسنی کے بیج اور ایک کلونجی کے بیج۔ بس۔۔۔

آیئے! دوا تیار اور آپ استعمال شروع کریں۔ یقین جانیے یہ دونوں بیج جب آپس میں ملتے ہیں تو کاسنی کا مزاج ٹھنڈا کلونجی کا مزاج گرم جب دونوں آپس میں ملتے ہیں ایک ایسا مرکب بن جاتا ہے جو صحت و تندرستی کا ایک لاجواب اصول اور فارمولہ اور صحت بھی ایسی اور تندرستی بھی ایسی جو بھلائے نہ بھولے۔۔۔ میں نے بے شمار بوڑھوں کو بتایا جو مختلف بیماریوں میں مبتلا تھے۔ ڈھیروں دوائیں' رنگ برنگی گولیاں' جیب میں ہر وقت گولیوں کے السٹر کی آواز۔۔۔ وہ ان گولیوں سے لاپروا ہو گئے۔ ایسے لاعلاج مریضوں کو بتایا جو جوانی ہی میں جوانی کی بے اعتدالیوں اور غذاؤں کی بے اعتدالیوں کی وجہ سے اپنی جوانی کو چالیس سال آگے لے گئے اور بڑھاپے کی دہلیزیں پار کر گئے' صحت کی امنگ' امید' جوانی کی طاقت اور بھروسہ کھو بیٹھے۔ میں ایسے سب جوانوں کو دعوت صحت دیتا ہوں۔ آیئے! ان دو بیجوں کو اپنی زندگی کا ساتھی بنائیں۔ آپ کسی بھی بیماری میں مبتلا ہیں لیکن خاص طور پر ہیپا ٹائٹس' شوگر' بلڈ پریشر' معدہ اور جگر کے پرانے مریض۔ تسلی سے اس دوا کو شروع کردیں اور اعتماد اور اطمینان سے اس دوا کو استعمال کریں۔ یقین جانیے! یہ دوا نہیں یہ صحت کے دو مختصر لیکن باکمال راز ہیں۔ وہ کلونجی جس کے بارے میں احادیث میں یہاں تک فرمایا کہ یہ کالے دانے موت کے علاوہ ہر مرض کا علاج ہیں تو پھر کیوں نہیں ہوں گے۔ یہ دراصل دونوں نبویؐ جڑی بوٹیاں ہیں۔ کاسنی کا بھی ''علاج نبوی صلی اللہ علیہ وسلم'' میں تذکرہ اور کلونجی کا بھی۔۔۔۔

میرے پاس بے شمار مریضوں کے ایسے واقعات ہیں کہ انہوں نے ان دونوں بیجوں کو متواتر استعمال کیا۔ یرقان اور ہیپا ٹائٹس کے مایوس مریض صحت یاب ہوئے' شوگر اور معدے کے مایوس مریض مطمئن ہوئے۔ آپ چاہیں تو ان دونوں بیجوں کو پیس بھی سکتے ہیں اور پیس کر کسی شیشے کی بوتل میں محفوظ رکھ سکتے ہیں لیکن ثابت بھی استعمال کر سکتے ہیں جتنا معدے میں رہیں گے اتنا فائدہ دیں گے پسی ہوئی چیز فوراً ہضم ہوجاتی ہے مگر ثابت چیز فوراً ہضم نہیں ہوتی بلکہ اور چیزوں کو ہضم کرنے میں معاون ہوتی ہے۔ صحت و تندرستی کے یہ دونوں راز دو بیج ہی تو ہیں۔

ایک مایوس مریض میرے پاس آئے کہنے لگے کہ پہلے معدہ خراب ہوا اس کے بعد یرقان ہوا وہ بڑھ کر ہیپا ٹائٹس ہوگیا' پیٹ پھول گیا' جوڑوں میں درد' اعصاب کمزور' چند قدم چلنے سے سانس پھولنا شروع ہوجاتا ہے۔ طبیعت میں پریشانی' ڈاکٹروں نے مجھے لاعلاج قرار دیا۔ میں نے کہا کوئی بات نہیں آپ اطمینان سے یہ دو بیج استعمال کریں۔ دن میں دو بار یا چار بار' مقدار پہلے تھوڑی رکھیں پھر آہستہ آہستہ اس کو بڑھاتے جائیں۔ موصوف چند ہفتوں میں ایسے صحت یاب ہوئے کہ پہچانے نہ گئے یہ ایک واقعہ نہیں ایسے بے شمار واقعات میری پریکٹیکل لائف میں مجھے مل رہے ہیں۔ ہر آنے والا مایوس مریض مجھے ایک بہترین تجربہ دے کر جاتا ہے اور وہ تجربہ زندگی کا ایسا تجربہ کہ جس سے صحت و کامیابی کی نوید ملتی ہے۔ **قارئین!** آخر میں ایک بات پھر دہراؤں اپنی غذاؤں کا خیال رکھیں سادہ غذاؤں پر آئیں اور پھر اگر آپ مریض ہو چکے ہیں ہیپا ٹائٹس کے' شوگر کے' جوڑوں کے درد اور معدہ کے یا آپ کسی بھی مرض میں ہوں تو یہ چند دن' چند ہفتے' چند مہینے استعمال کریں۔ **آخری اور اہم بات:** آپ کسی بھی مرض میں مبتلا نہیں آپ صحت یاب ہیں بس چٹکی صبح وشام یہ بیج کھانا شروع کردیں۔ انشاء اللہ کبھی مریض ہونگے ہی نہیں۔

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

سب سے پہلا شوق

مجھے شاعری سے دلچسپی تھی مگر جب شعر لکھنا شروع کیے تو کسی کو نہیں دکھائے۔ لہٰذا اصلاح بھی نہ ہوسکی پھر میں نے نثری مضامین لکھے وہ بھی اچھے نہ لگے۔ میٹرک کا امتحان دے رہا ہوں، والد چاہتے ہیں کہ انٹر پاس کر کے یونیورسٹی سے آنرز کرلیا جائے۔ میں انہیں اپنے شوق کے بارے میں نہیں بتاسکتا کیونکہ وہ اس بات کا یقین نہیں کریں گے کہ ایک شاعر کی لوگ کس قدر عزت کرتے ہیں اور اسے معاشرے میں کتنا بلند مقام حاصل ہوتا ہے۔ وہ تو یہی چاہیں گے کہ پڑھ لکھ کر کہیں ملازمت کرلی جائے اور ساری عمر یوں ہی گزر جائے۔ **(فرقان، ملتان)**

مشورہ: مختلف شوق رکھنا اور خود کو کسی پیشے میں ماہر بنانا دو مختلف باتیں ہیں اگر آپ صرف شوق پورے کرتے رہے اور ناکام ہوتے رہے تو مستقبل میں خود کو کسی لائق نہ بنا پائیں گے۔ تعلیم حاصل کرنا سب سے پہلا شوق ہونا چاہیے۔ اگر آپ شاعر نہ بن پائے تو بھی کامیاب انسان بن سکیں گے۔ شاعر تو بہت سے لوگ بننا چاہتے ہیں اور بن بھی جاتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ کوئی کام بھی کرتے رہیں تو زندگی زیادہ کامیاب گزرتی ہے کیونکہ ضروری نہیں کہ ہر شاعر اپنے فن کی بلندیوں کو پہنچ کر خود کو منوا سکے۔ زندگی اچھی صورت شکل سے نہیں، کام سے بنتی ہے۔

بھاری بستوں کا مسئلہ

میرا بیٹا چوتھی جماعت میں پڑھتا ہے لیکن اس کا بستہ اتنا بھاری ہے کہ میٹرک کے طالب علم کو بھی نہ ہوگا۔ اب امتحان ہو رہے ہیں تو سلیبس اتنا بڑھا دیا ہے کہ پیپرز کی تیاری بے حد مشکل لگتی ہے۔ اتنے بہت سارے سوالات اور مفصل جوابات وہ بے چارہ کہاں تک یاد کرے۔ مجھے اس کا پاس ہونا مشکل لگتا ہے۔ اس سے زیادہ میں پریشان ہوں۔ کیا کوئی نفسیاتی طریقہ ہے کہ اسے مفصل جوابات آسانی سے یاد کرائے جاسکیں۔ **(ثمن بٹ، اسلام آباد)**

مشورہ: بھاری بستوں کا مسئلہ بچوں کیساتھ کافی عرصہ سے چل رہا ہے اب کچھ اچھے سکولوں نے بچوں کا بھاری بستہ کم کرنے کیلئے ایسا ٹائم ٹیبل بنایا ہے جس میں ہر روز تمام مضامین نہیں پڑھائے جاتے۔ اس طرح بچے ہر روز صرف وہ کتابیں رکھ لیتے ہیں جو پڑھنی ہوتی ہیں۔ اب رہی بات سلیبس زیادہ ہونے کی تو اس پر آپ جا کر ٹیچر سے یا پرنسپل سے بات کرسکتی ہیں۔ بہرحال آئندہ کیلئے ہی مفصل مضامین کو یاد کرنے یا کروانے کیلئے مختلف انداز اختیار کریں۔ سب سے پہلے مضمون کو ایک بار پڑھیں پھر اس کے نکات بنالیں صرف اہم نکات یاد رکھیں اور وضاحت ایک بار سمجھ کر پڑھ لیں۔ اس طرح جب امتحان میں سوالات کے جوابات لکھے جائیں گے تو ایک ایک نکتے سے وضاحت کرتی رہیں۔ بچے کو اہم نکات یاد کروادیں لیکن سمجھا کر رٹوانے سے گریز کریں۔ اس طرح بچے کچھ سمجھتے نہیں ہیں بلکہ جو کچھ یاد بھی ہوتا ہے وہ وقتی طور پر ہی ذہن میں رہتا ہے۔ افسوس کی بات تو یہ ہے کہ ہمارے ملک میں اکثر سکولوں میں امتحان لینے کا طریقہ بہت پرانا اور فرسودہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خاص طور پر امتحانات کے دنوں میں طالب علموں اور ان کے والدین کو دشواریوں کا سامنا ہوتا ہے۔

ہولناک واقعات

روز روز کے حادثات اور ہولناک واقعات سے میرا دماغ بُری طرح متاثر ہوا ہے۔ اب میں چاہتا ہوں کہ گھر سے کوئی باہر نہ نکلے اور سفر تو بالکل ہی نہ کیا جائے۔ نہ بس کا، نہ جہاز کا، نہ موٹر سائیکل کا اور ٹرین کا تو سن کر دل کانپ جاتا ہے۔ چند ہفتے پہلے بیٹی اپنے شوہر کے ساتھ دبئی سے آئی ہے۔ اب اس کے واپس جانے کے دن قریب آرہے ہیں اور میں کہہ رہا ہوں کہ نہ جاؤ۔ یہیں رہو اور ضروری ہے تو شوہر کو بھیج دو۔ وہ نہیں مان رہی۔ اکثر میری باتوں کو ٹال دیتی ہے۔ اس کی نافرمانی پر مجھے غصہ بھی آتا ہے۔ **(صابر، لاہور)**

مشورہ: کمزور اعصابی نظام رکھنے والے لوگ حادثات دیکھ کر تو متاثر ہوتے ہی ہیں۔ ان کے بارے میں سن کر بھی پریشان ہوجاتے ہیں۔ آپ اس حقیقت کو تسلیم کریں کہ حادثہ اچانک ہوتا ہے۔ پہلے سے کسی کو کچھ پتہ نہیں ہوتا لیکن آمد و رفت کا سلسلہ تو چلتا ہی رہتا ہے۔ حادثات کے بعد فوری طور پر متعلقہ حکام حفاظتی اقدامات پر زور دیتے ہیں اور لوگ معمول کے مطابق سفر کرتے رہتے ہیں۔ بھلا یہ کیسے ممکن ہے کہ آپ کی بیٹی واپس نہ جائے اور صرف اس کا شوہر چلا جائے۔ شادی کے بعد بیٹی پر والدین کا اتنا اختیار نہیں رہتا جتنا کہ شوہر کا ہوتا ہے۔ آپ ہنسی خوشی بیٹی اور داماد کو واپس جانے کی اجازت دے دیجئے۔

رویئے میں بے رحمی

مجھے بی ایس سی کیے ہوئے تین سال ہوگئے۔ اب تک جاب نہیں کرسکا، میرے چچا بہت اچھے عہدے پر کام کرتے ہیں۔ ان سے کہتا ہوں کہ کہیں جاب دلوادیں تو کہتے ہیں کہ میں کسی کی سفارش نہیں کرتا۔ مجھے ان کی بات سے بہت شرمندگی ہوئی اور خود پر غصہ آیا۔ پھر میں نے سوچا کہ کبھی مجھے ملازمت مل جائے گی تو میں بھی کسی کی سفارش نہیں کروں گا۔ وقت کے ساتھ میرے رویئے میں بے رحمی اور غصہ پیدا ہو رہا ہے۔ میں چاہتا ہوں میری شخصیت پسندیدہ ہو اور مجھے لوگ پسند کریں۔ **(سلیم احمد، گجرات)**

مشورہ: جائز مدد کرنے میں جس سے کسی کی حق تلفی نہ ہوتی ہو اور ایک تعلیم یافتہ نوجوان کو روزگار مل جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ کسی حقدار کو محروم کر کے یا کسی کو بیروزگار کر کے کسی نااہل شخص کو اس کی جگہ پر تعلقات سے فائدہ حاصل کرتے ہوئے لے آنا غلط ہے۔ آپ اپنی جاب کیلئے کوششیں جاری رکھیں اور جب تک کہیں کام نہیں مل رہا، تعلیم حاصل کرتے رہیں۔ جب آپ کو اچھا کام مل جائے تو لوگوں کی جائز مدد کرتے رہیں۔ رہنمائی کردینی سفارش نہیں ہوتی۔ شخصیت میں بہتری لانے کیلئے لوگوں کے ساتھ اخلاق سے پیش آئیں۔ اگر کسی نے آپ کا دل دکھایا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ بھی لوگوں کے ساتھ ہمدردی اور خلوص نہ رکھیں۔ اپنے مزاج میں بہتر تبدیلی چاہتے ہیں تو جس حد تک ہو سکے لوگوں کے کام آئیں۔

محمد فاران ارشد بھٹی، مظفر گڑھ

آیت کریمہ سے پتھر دل کو موم بنائیے

ایک ڈاکو نے ان کے زیوروں کی طرف ہاتھ بڑھایا اور انہیں چوڑیاں وغیرہ اتارنے کا حکم دیا لیکن ایک ڈاکو جو یقیناً ان کا سرغنہ تھا جھٹ بولا: نہیں نہیں۔۔۔!!! یہ عورتیں ہماری بہنیں ہیں ان کے زیوروں کو ہاتھ نہیں لگانا۔۔۔ یہ سب آیت کریمہ کا اثر تھا

تقریباً تین سال پہلے کی بات ہے ہمارے شہر میں ایک کپڑے کے بیوپاری کے گھر آدھی رات کو تین ڈاکو داخل ہوئے' وہ سب سے پہلے ان کی چھت پر پہنچے وہاں ان کی بہو اور بیٹا سوئے تھے ان کو ساتھ لیکر کنپٹی پر پسٹل رکھ کر نیچے آئے' سب گھر والے گہری نیند سوئے ہوئے تھے' انہیں بیدار کیا وہ سب ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھے' ڈاکوؤں نے انہیں ایک کمرے میں بھیج دیا اور ان سے الماریوں کی چابیاں مانگی۔ انہوں نے خاموشی سے چابیاں ان کے حوالے کردیں' عورتوں کا تو ڈر سے بُرا حال تھا لیکن اس گھر کے سربراہ چپکے چپکے آیت کریمہ کا ورد کرنے لگے کیونکہ انہوں نے سوچا اس مصیبت کے وقت صرف اللہ کریم ہی بچا سکتا ہے۔ جوں جوں وہ آیت کریمہ پڑھتے چلے گئے ڈاکوؤں کے رویہ میں نرمی آتی چلی گئی۔ انہوں نے فریج سے پانی نکالا خود بھی پیا اور گھر کے سربراہ حمید کو بھی پینے کیلئے دیا اور نہایت ادب سے کہا چاچا جی لگتا ہے آپ کی طبیعت خراب ہے۔ لیں آپ بھی پانی پی لیں' گھر کی سب جگہوں کی تلاشی لیکر نقد رقم اور تھوڑا بہت زیور وغیرہ ڈاکوؤں نے اپنے قبضے میں کرلیا۔ حمید صاحب کی بیگم' بہو' بیٹیوں نے زیور پہنے ہوئے تھے' انگوٹھیاں' لاکٹ چوڑیاں اور بالیاں وغیرہ۔۔۔ ایک ڈاکو نے ان کے زیوروں کی طرف ہاتھ بڑھایا اور انہیں چوڑیاں وغیرہ اتارنے کا حکم دیا لیکن ایک ڈاکو جو یقیناً ان کا سرغنہ تھا جھٹ بولا: نہیں! نہیں۔۔۔!!! یہ عورتیں ہماری بہنیں ہیں ان کے زیوروں کو ہاتھ نہیں لگانا۔۔۔ (یہ سب آیت کریمہ کا اثر تھا ورنہ ڈاکو زیور کب چھوڑتے ہیں۔) حالانکہ اگر ڈاکو زیور مانگتے تو انہوں نے اتار کردے دینا تھا۔ اچھا خاصا سونا تھا لیکن ڈاکوؤں نے چھوڑ دیا۔ ڈاکوؤں کا رویہ اتنا اچھا ہوگیا کہ لڑکیوں نے کہا بھائی سب کچھ تو سمیٹ چکے ہو اب خدا کیلئے چلے جاؤ' کیوں ہمارے سر پر مسلط ہو۔ ڈاکو نہایت تہذیب سے بولے باجی اس وقت ہم باہر نکلے تو پولیس کے ہتھے چڑھ جائیں گے۔ تھوڑا وقت گزر جائے' دن کے آثار ہونے لگیں تو پھر ہم چلے جائیں گے یہ کہہ کر ایک طرف خاموشی سے بیٹھ گئے' صبح صادق سے تھوڑا پہلے گھر سے نکلنے لگے تو کہا چاچا جی ہم جا رہے ہیں آپ آدھ گھنٹہ بعد بے شک پولیس کو فون کرلیں' ہم جہاں بھی جاتے ہیں گھر والوں کو باندھ کر کمرے میں بند کردیتے ہیں لیکن آپ کیساتھ ہم ایسا نہیں کر رہے' اچھا خدا حافظ! پھر ڈاکو چلے گئے۔ حمید صاحب اٹھے تہجد کا وقت ہو چکا تھا انہوں نے وضو کیا پہلے دو رکعت نفل شکرانے کے پڑھے اور اپنی بچیوں کو بھی کہا بیٹے آپ سب شکرانے کے نفل پڑھو' اللہ تعالیٰ نے عزت بچالی' ورنہ یہ ڈاکو تو درندے ہوتے ہیں مال و دولت کے ساتھ ساتھ عزتوں کا نقصان بھی کرجاتے ہیں۔ صبح حمید صاحب نے پولیس میں رپورٹ درج کروادی جو بھی اس ڈاکے کی روداد سنتا حیران رہ جاتا کہ کیسا معجزہ ہوا ہے' ڈاکو اتنا سونا چھوڑ گئے' ورنہ یہ درندے تو خواتین کے کان بھی ساتھ نوچ لے جاتے ہیں۔ حمید صاحب کا نقصان بھی اتنا زیادہ نہ ہوا کیونکہ رقم زیادہ تر وہ بینک میں رکھتے ہیں اور بھاری زیور بھی سیف میں رکھواتے ہیں۔ صرف ستر اسی ہزار کا نقصان ہوا۔ حمید صاحب کو خوشی تھی میری بچیوں کی طرف ڈاکوؤں نے نگاہ اٹھا کر بھی نہیں دیکھا۔ ورنہ زیور اتارتے وقت یقیناً وہ ہاتھ وغیرہ پکڑ سکتے تھے۔ یہ خدا کی رحمت صرف اور صرف آیت کریمہ کی برکت کی وجہ سے ہوئی۔

درس نے لیکچرار بنا دیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے کئی بار پہلے خط لکھے لیکن میں پوسٹ نہ کرسکی۔ میں ان دنوں بڑی تکلیف دہ حالات سے گزر رہی تھی۔ میں لیکچرار بن رہی تھی اور مجھے بہت وساوس آتے تھے۔ مجھ سے پڑھا نہیں جارہا تھا' ان وساوس کی وجہ سے میں بیمار ہوگئی' ایسے وساوس جیسے اللہ تمہیں فیل کردیں گے جب فیل ہی ہونا ہے تو پڑھنے کا فائدہ۔۔۔؟؟؟ اب تمہیں کوئی نہیں بچا سکتا۔ حتیٰ کہ مجھے اپنے آپ سے بھی ڈر لگنا شروع ہوگیا۔ مگر پھر میں نے اپنے آپ کو مضبوط کیا' آپ کے درس لگاتار سنے' درس سننے سے مجھ میں بہت تبدیلی آئی۔ آپ کے درس سننے کی برکت سے اتنے وساوس ہونے کے باوجود' بیمار رہنے کے باوجود امتحان میں اتنے اچھے نمبرز آئے کہ میں خود حیران و پریشان ہوگئی۔ حتیٰ کہ رزلٹ کارڈ دیکھ کر میں تو جیسے خوشی سے سکتے میں ہی آگئی۔ الحمدللہ اب وساوس بھی بہت کم آتے ہیں اور میں پرسکون رہتی ہوں۔ (ح،ع۔ راولپنڈی)

اسلام اور رواداری — ابن زیب بھکاری

قسط نمبر 91

پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ شروع میں ڈاکو تھے اور راہ زنی کیا کرتے تھے۔ آنے والے قافلوں کو لوٹنا آپ کا عام معمول تھا۔ عشق الٰہی نے قلب میں آگ لگائی' غرباء نوازی نے کشش پیدا کی' شب کے وقت ایک قافلہ ادھر سے گزرا ایک شخص اونٹ کی پشت پر بیٹھا قرآن پاک پڑھتا جا رہا تھا کہ یہ آیت تلاوت فرمائی أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ (الحدید 16) یعنی کیا ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ایمانداروں کے قلوب اللہ کے ذکر سے لرزنے لگیں' یہ آیت سنی تھی کہ ایک بجلی سی آپ کے دل میں کوندگئی اور جگر میں پیوست ہوگئی' ایک چنگاری تھی جس نے جی وجاں میں آگ لگادی' آپ بے ساختہ یہ کہنے لگے آگیا آگیا اور اپنی تمام گزشتہ زندگی سے تائب ہوگئے' پھر آپ کو یہ فکر ہوئی کہ کتنے ہی لوگوں کا میں نے مال لوٹا ہے ان میں مسلمان بھی ہیں اور غیر مسلم بھی' یہودی بھی ہیں اور عیسائی بھی۔ نجانے کتنے مذاہب کے لوگ ہیں جو میری راہ زنی کا شکار بنے۔ آپ نے ایک ایک شخص کے بارے میں معلوم کیا' چاہے وہ عیسائی تھا' یہودی تھا' بدھ مت تھا' مجوسی تھا یا کسی بھی مذہب و فرقے کا تھا۔ آپ ایک ایک شخص کے پاس جا کر یا تو اس کی لوٹی ہوئی رقم واپس لوٹاتے یا اُس سے معاف کرواتے۔ انہی لوگوں میں ایک یہودی جو نہایت سخت دل تھا وہ کسی بھی طرح اپنی رقم معاف کرنے پر راضی نہ ہوا پہلے تو اس نے ایک بڑے ٹیلے کو اٹھا کر پھینک دینے کی شرط لگائی جو ایک ہوائے غیبی سے راتوں رات فنا ہوگیا' لیکن اُس کے بعد بھی اس نے آپ کو معاف نہ کیا' آپ اس کی منت سماجت کرنے لگے اور راتوں رات آپ کو یہ فکر کھانے لگی کہ کس طرح میں اس یہودی سے اپنے حق کو معاف کرواؤں۔ پھر اُس نے کہا میرے سرہانے کی طرف زمین میں روپیوں کی تھیلی (باقی صفحہ نمبر 22 پر)

بچوں کا صفحہ

شیخ چلی کا سکول میں پہلا دن

رضوان قاسم' گوجرانوالہ

کلاس کے سارے بچوں میں ان کا قد لمبا تھا سب کو یہی اچنبھا تھا کہ قد تو بڑا ہے مگر عقل پر پتھر پڑا ہے۔ عقل ان کی کند تھی' سمجھ کی کھڑکی بند تھی۔ صلواتیں سمجھے جاتے تھے۔ بدھو گنے جاتے تھے

شیخ چلی کے والدین نے شیخ چلی کو سکول میں داخل کروادیا۔ پڑھنے لکھنے والوں میں شامل کردیا۔ ایک پرائمری سکول میں ننھے منے شیخ چلی کا داخلہ ہوگیا۔ پڑھنے لکھنے کا معاملہ ہوگیا۔ ہاتھ میں ایک بستہ آگیا' سامنے سکول کا راستہ آگیا۔ صبح سویرے جلدی اٹھنا لازمی ہوگیا۔ ایک بچہ سلیقے کا آدمی ہوگیا۔

ماں باپ نے اپنی اس چہیتی اولاد کو اس دولت شادو ناشاد کو اس لیے سکول میں بھیجا کہ پڑھ لکھ کر انسان بنے' علم کے پھولوں سے تعلیم کا گلدان بنے۔ ماں باپ کو اس بات کا رنج تھا کہ شیخ چلی کا نام سب سے آخر میں درج تھا۔ اسی لیے کلاس میں پیچھے کی پہلی صف میں تشریف رکھتے تھے' نہ دوست رکھتے تھے نہ حریف رکھتے تھے۔ اپنی ہی ذات کے میدان میں گھومتے تھے۔ بھاگتے کم تھے' بیٹھے بیٹھے اونگھتے تھے۔ ٹیچر کیا پڑھا رہے ہیں' کس مضمون کی پتنگ اڑا رہے ہیں' انہیں کچھ خبر نہیں تھی کیونکہ ان کی نظر ادھر نہیں تھی۔ کتاب کا ہر ورق ہاتھ سے نکل نکل جاتا تھا اور ہر سبق دماغ سے پھسل پھسل جاتا تھا۔

ٹیچر نے کئی بار ڈانٹا' پھول سے گالوں پر مارا چانٹا مگر شیخ چلی نہ جانے کس مٹی کے پتلے تھے مار کا کوئی اثر نہیں تھا حالانکہ دبلے پتلے تھے۔

کلاس کے سارے بچوں میں ان کا قد لمبا تھا سب کو یہی اچنبھا تھا کہ قد تو بڑا ہے مگر عقل پر پتھر پڑا ہے۔ عقل ان کی کند تھی' سمجھ کی کھڑکی بند تھی۔ صلواتیں سمجھے جاتے تھے۔ بدھو گنے جاتے تھے۔ امتحان تو نقل پر منحصر تھا۔ حساب میں تو نمبر صفر تھا۔ یہ جو اردو کی پہلی کتاب تھی ان کیلئے عذاب تھی۔ الف کے زیر وزبر اور پیش سے پریشان ہوجاتے تھے۔ ب اور پ اور ث کے نقطوں سے حیران ہوجاتے تھے۔ ج اور چ نے جی کا چین اڑا دیا تھا۔ ح اور خ کی حالت خراب کردی تھی اور بے حساب کردی تھی۔ حروف د سے ان کی دال گل نہیں رہی تھی۔ بلائل نہیں رہی تھی۔ حرف ذ نے ذلت میں ڈال دیا تھا۔ عزت کا بھرتہ نکال دیا تھا۔ حرف ط نے انہیں طوطا بنادیا تھا' اس لیے رٹنے کی عادت پڑگئی تھی۔ عقل کی بستی اجڑ گئی تھی۔ حرف ظ نے ان کی ظرافت کی رگ کو پھڑ پھڑانا سکھادیا تھا۔

خود رونا اور دوسروں کو ہنسانا بتادیا تھا۔ ان کی وجہ سے دانتوں کی نمائش ہورہی تھی۔ ان کے حلیے کو دیکھ کر خواہ مخواہ ہنسنے کی خواہش ہورہی تھی۔ ان کا حلیہ ماشاء اللہ لاجواب تھا۔ نہ آفتاب تھا نہ ماہتاب تھا وہ تو مٹی کا ایک کھلونا تھے کارٹون تھے' ایک نمونہ تھے۔ حرف ر اور ز کو دیکھ کر روتے تھے' زاروقطار روتے تھے۔ اشکوں سے منہ دھوتے تھے۔ اس لیے صبح گھر سے منہ دھوئے بغیر آتے تھے۔ آنسوؤں سے غسل فرماتے تھے۔ حرف ع اور غ سے علم غلم کا ورد چالو ہوجاتا تھا۔ ایک حرف آم تو دوسرا حرف آلو ہوجاتا تھا۔ ع اور غ پڑھ کر وہ کسی نہ کسی طرح غنا غافل ہوجانا چاہتے تھے۔ عجیب وغریب کمال دکھانا چاہتے تھے حرف ف کو دیکھ کر فوراً فقیر کی یاد کرنے لگتے تھے اور حرف ق سے انہیں قوالی یاد آجاتی تھی جو وہ جمعرات کو کسی پیر بزرگ کے مزار پر اپنے بڑے شیخ چلی یعنی والد صاحب کے ساتھ جاکر سنا کرتے تھے۔ دوسروں کی دیکھا دیکھی سر کو دھنا کرتے تھے۔

حرف ل اور م کو پڑھ کر کیسی سی کرنے لگتے تھے جیسے کہ انہوں نے وہ حروف نہیں بلکہ لال مرچ منہ میں دبا لیے ہوں۔ زور سے چبا لیے ہوں۔ حرف ل سے ماں کا لاڈ اور حرف م سے ممتا یاد آجاتی تھی اور طبیعت فوراً گھر جانے کو للچاتی تھی مگر حرف ل اور م کے ساتھ لکڑی کی مار بھی یاد آتی تھی جس سے طبیعت گھبراتی تھی۔ اس لیے چپ ہوجاتے تھے۔

حرف ن کو دیکھ کر نہ جانے کیوں ناک کھجانے لگ جاتے تھے۔ گویا جماعت سے نو دو گیارہ ہوجانے کی ترکیب کا نقشہ بناتے تھے۔ حرف ن سے ندی کا کنارا یاد آتا تھا جہاں جاکر وہ نہانا چاہتے تھے۔ جسم کی گندگی کو لہروں میں بہانا چاہتے تھے۔ سکول سے رفو چکر ہونا چاہتے تھے۔ پڑھائی لکھائی سے ہاتھ دھونا چاہتے تھے۔

حروف و کو دیکھ کر دل سے یہ وعدہ کررہے تھے کہ کتاب کا ہر ایک ورق پھاڑ کر یہاں سے ایک دن ایسے بھاگوں گا کہ زندگی بھر سکول کا فوٹو تک نہیں دیکھوں گا۔

حرف ی نے مجھے یہ بات یقین کے ساتھ بتائی ہے کہ جو دل سوچے اس پر عمل کرنے سے ہی نجات ملتی ہے۔ ورنہ قسمت ہاتھ ملتی ہے۔ غرض کہ پہلی کتاب کے حرف الف سے ی تک کہ سارے حرفوں نے شیخ چلی کو اس قدر معلومات دی تھیں کہ وہ امتحان میں سر کھپانے اور کاغذ پر قلم چلانے کی ساری باتوں کو وقت اور طاقت گنوانے کا ذریعہ سمجھنے لگتے تھے۔

شیخ چلی پہلی کلاس میں غضب بن کر آئے تھے۔ ہم جماعت ساتھیوں کی خاطر تفریح کا سبب بن کر آئے تھے۔ ان کی پرلطف باتیں ان کی احمقانہ عادتیں دلچسپی سے خالی نہیں تھیں۔ ان کی معمولی نزاکتیں' ان کی چالو حرکتیں ہنسی کا سامان تھیں۔ ان کی حرکتیں قہقہوں کی جان تھیں۔ اردو کا جو قاعدہ تھا ان کیلئے بے فائدہ تھا۔ نظم یاد تھی نہ نثر یاد تھا۔ اگر یاد تھا تو گھر یاد تھا۔ جہاں ان کی ماں انہیں پیار سے کہتی تھیں گڈو اور کھانے کو دیتی تھیں لڈو۔۔۔ مگر یہاں کلاس میں جناب جی کے ڈنڈے مل رہے تھے۔ سوال ان کیلئے مرغی بن گئی تھی۔ اس لیے جواب دینے پر پرچے میں انڈے مل رہے تھے۔

آمد رمضان کا تحفہ

رمضان میں بھوک پیاس ختم کرنے کیلئے بادام مقشر' گوند کتیرہ ہموزن لعاب اسپغول میں گولیاں بنائیں۔ دو گولی سحری کے وقت اور دو افطاری کے بعد۔

گرمیوں کے شربت جگر ٹھار

زرشک دس تولہ' بنفشہ دو تولہ' گل بنفشہ' پودینہ دو تولہ' منقیٰ دس تولہ' الائچی خورد دو تولہ' آلو بخارہ دس تولہ' املی دس تولہ' صندل سفید ایک تولہ' سرکہ انگوری چالیس تولہ' چینی تین کلو۔ سرکہ انگوری کے علاوہ سب چیزیں رات کو گرم پانی میں بھگودیں۔ صبح کو اُبال کر چھان لیں' چینی اور سرکہ انگوری ڈال کر شربت تیار کریں۔ ایک گلاس پانی میں تین چمچ شربت ڈال کر صبح وشام استعمال کریں۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔

کایا پلٹ نسخہ: ہر مرض کی دوا: زیرہ سیاہ ایک پاؤ' مرچ سیاہ ایک پاؤ' سونف ایک پاؤ' سنا مکی ایک پاؤ' شکر سرخ ایک پاؤ' سفوف بنا کر چھوٹا چمچ غذا کے بعد استعمال کریں۔

نوٹ: سنا مکی کو اچھی طرح صاف کریں ڈوڈی نکال لیں۔

دل کے مریض' خاص کمزوری کے مریضوں کیلئے ایک پاؤ بادام لے کر کوٹ کر تیل نکلنے کیلئے پیڑا بنا کر درمیان میں مرجان ایک تولہ رکھ دیں۔ 20 کلو اوپلے کی آگ دیں' نکال کر سفوف بنا کر ایک رتی مکھن میں ڈال کر استعمال کریں۔ (عبدالرحمٰن غازی ظاہری)

صحت مند دل' صحت مند ٹانگوں میں ۔۔۔!

محمد اشرف مرزا

چلنا آپ کے جسم کے علاوہ آپ کے ذہن پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ انتشار اور دباؤ سے چھٹکارا حاصل کرنے کا بہترین طریقہ پیدل چلنا ہے۔ واکنگ آپ کو خوش و خرم رکھتی اور ذہن کو پریشان کن خیالات سے پاک کرتی ہے۔

اطباء کا قول ہے کہ جو شخص روزانہ دو میل پیدل چلے ہم اسے اچھی صحت کی گارنٹی دے سکتے ہیں۔ سائنس نے بھی ثابت کر دیا ہے کہ پیدل چلنا صحت کیلئے نہایت مفید ورزش ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ لوگ جنہیں اس بات کی سمجھ آچکی ہے تاہم جو نہیں سمجھ پائے وہ بھی ایک مرحلے پر ضرور سمجھ جاتے ہیں انہیں درحقیقت اس وقت سمجھ آتی ہے جب بلڈ پریشر' شوگر یا دل کا دورہ پڑنے پر مستند معالج انہیں پیدل چلنے کا مشورہ دیتے ہیں تب اس بات کا احساس بخوبی اجاگر ہوتا ہے کہ ''پرہیز علاج سے بہتر ہے''۔

کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ میرا دایاں اور بایاں پاؤں ہی میرا معالج ہے۔ ایک شیر خوار بچہ جب تک چلنے کے قابل نہیں ہوتا وہ بیماریوں کی زد میں رہتا ہے۔ انسانی زندگی کا یہ مرحلہ صحت کے اعتبار سے نازک ہوتا ہے۔ سمجھدار والدین کوشش کرتے ہیں کہ ان کے بچے جلدی چلنا پھرنا شروع کر دیں۔ چنانچہ وہ ان کی مدد کیلئے واکر استعمال کرتے ہیں بچہ جتنا جلدی چلنا پھرنا شروع کرتا ہے اتنا ہی یہ عمل اس کی صحت کی حفاظت کیلئے مفید ہوتا ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ بڑے ہو کر لوگ چلنے پھرنے سے اجتناب شروع کر دیتے ہیں۔ اس کی وجہ مصروفیت یا سستی ہوسکتی ہے۔ حالانکہ دن میں ایک گھنٹہ واک کیلئے وقت کرنا چنداں مشکل نہیں۔

پرندوں کا کام اڑنا ہے' اڑنے سے وہ صحت مند رہتے ہیں جن پرندوں کو پنجروں میں ڈال دیا جاتا ہے ان کی زندگی کم ہوجاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اڑنے سے قاصر رہتے ہیں۔ اگر گاڑی کو ایک ماہ کیلئے کھڑا کر دیا جائے اور پھر سٹارٹ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ اس عرصہ میں اس میں کئی نقائص پیدا ہوچکے ہیں اگر کچھ اور نہ بھی ہو تو بیٹری ضرور ڈسچارج ہوچکی ہوتی ہے یعنی چلتی کا نام گاڑی ہے۔

وہ گائے' بھینس جو چراگاہوں میں چرتی ہے' زیادہ دودھ دیتی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ چلتی پھرتی رہتی ہے جس کے باعث وہ صحت مند رہتی ہے فوجیوں کو سب سے پہلے چلنا سکھایا جاتا ہے۔ اس ٹریننگ میں بینڈ سے کام لیا جاتا ہے تاکہ چلنے کے عمل ردھم پیدا ہوجائے چلنے کا عمل جسے ڈرل کہتے ہیں جہاں ڈسپلن سکھاتا ہے وہاں اچھی صحت کا ضامن بھی ہے۔ بری (پیدل) فوج کے ایک صحت مند فوجی کو دن میں بیس میل چلنے کے قابل ہونا چاہیے۔ اس فوج کے سپاہی زیادہ چاق و چوبند اسی لیے ہوتے ہیں کہ وہ دوسروں کے مقابلے میں زیادہ پیدل چلتے ہیں فوج میں گھوڑوں خچروں اور کتوں کو بھی واک کرائی جاتی ہے۔

جب آدمی پیدل ہوتا ہے تو بستر پر لیٹ جاتا ہے جونہی وہ صحت مند ہونا شروع ہوتا ہے وہ اٹھ کر چلنا پھرنا شروع کر دیتا ہے۔ جدید طرز زندگی میں لوگ بہت کم چلتے ہیں اگر موجودہ دور کے انسان کے معمولات پر غور کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ اس کا چلنا پھرنا صبح بستر سے باتھ روم اور تیار ہو کر گیراج تک اور گاڑی سے اتر آفس تک اور پھر اسی طرح واپسی پر یعنی وہ دن میں زیادہ سے زیادہ سو گز پیدل چلتا ہے یہ تو ایک بیمار آدمی کا طرز عمل ہے۔

چلنا آپ کے جسم کے علاوہ آپ کے ذہن پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ انتشار اور دباؤ سے چھٹکارا حاصل کرنے کا بہترین طریقہ پیدل چلنا ہے۔ واکنگ آپ کو خوش و خرم رکھتی اور ذہن کو پریشان کن خیالات سے پاک کرتی ہے۔ صحت مند جسم اور ذہن ایک دوسرے کیلئے لازم و ملزوم ہیں۔

پیدل چلنا سب سے سستی ورزش ہے جس کیلئے صرف جوتوں کے ایک اچھے جوڑے کی ضرورت ہے آج ہی خریدیئے اور چلنا شروع کر دیجئے اور اطباء کا ایک قول یاد دلاتا جاؤں۔ ''آپ کا دل آپ کی ٹانگوں میں ہوتا ہے'' دل کو صحت مند رکھنے کیلئے پیدل چلنے کی طرف یہ ایک واضح اشارہ ہے۔

اچھی صحت کیلئے سخت محنت والی ورزش ہی ضروری نہیں۔ حال ہی میں دو امریکی اداروں نے دو ایسے تحقیقی جائزے تیار کیے ہیں جن سے واضح طور پر یہ نتیجہ نکالا گیا ہے کہ جو لوگ روزانہ کچھ دیر تک چہل قدمی (واکنگ) کرتے ہیں یا درمیانی محنت والی ورزش کرتے ہیں ان کی عمر ایسے لوگوں سے زیادہ لمبی ہوتی ہے جو عام طور سے بیٹھے ہی رہتے ہیں' ہلتے جلتے کم ہیں' اور محنت و ورزش سے جی چراتے ہیں۔ ریسرچ کے مطابق روزانہ دو میل ٹہلنے والے بڑی عمر کے افراد کو ایسے لوگوں کو بہ نسبت ہارٹ اٹیک کا خطرہ آدھا رہ جاتا ہے جو دن میں ایک میل بھی نہیں ٹہلتے۔ جدید ریسرچ کے مطابق وہ لوگ سب سے کم چہل قدمی کرنے والے تھے ان کیلئے سرطان کا خطرہ ایسے لوگوں کی بہ نسبت دوگنا سے بھی زیادہ تھا جو سب سے زیادہ چہل قدمی کرتے رہے تھے۔ معلوم ہوا کہ چہل قدمی انسان کو مرض قلب اور فالج سے محفوظ رکھتی ہے لیکن بعض حلقوں میں اس جائزے کے اعداد و شمار کو قابل اعتنا نہیں سمجھا اور کہا کہ یہ اعداد و شمار اتفاق پر محمول ہوسکتے ہیں تاہم اس سے قبل ایک جائزہ تیار ہوا تھا کہ جس میں ورزش اور قلب کی بیماری کے انسداد میں باہمی تعلق کے واضح شواہد مل چکے ہیں۔ اس تحقیق سے نتیجہ یہ نکالا گیا کہ جو عورتیں ہفتے میں کم از کم تین گھنٹے تیز (تین سے چار میل فی گھنٹہ) چہل قدمی کرتی ہیں ان کیلئے ان عورتوں کی بہ نسبت مرض قلب اور فالج کا خطرہ 54 فیصد کم ہوجاتا ہے جو عام طور پر بیٹھی رہتی ہیں۔ جو لوگ سہل پسند زندگی گزارتے ہیں یعنی ہلتے جلتے کم ہیں' دفتر اور گھر میں زیادہ وقت بیٹھ کر ہی گزار دیتے ہیں وہ غالباً یہ سمجھ رہے ہیں کہ ورزش کی کوئی اہمیت ہی نہیں۔ ان لوگوں کیلئے ایک اور حالیہ جائزے کی تفصیل پیش کی جارہی ہے جو فروری 1998ء میں شائع ہوا ہے۔ یہ جائزہ فن لینڈ کی یونیورسٹی میں کیا گیا اور اس کا نتیجہ یہ اخذ کیا گیا کہ باقاعدہ ورزش سے لوگوں کی زندگی بڑھ جاتی ہے خواہ ان کا نسلی یا موروثی پس منظر کچھ ہی کیوں نہ ہو۔

اس بات کے شواہد بھی ملے ہیں کہ جو لوگ نسبتاً زیادہ محنت والی ورزش کرتے ہیں مثلاً ہفتے میں کئی بار جوگنگ یا پیراکی کرتے ہیں یا پھر ٹینس کھیلتے ہیں ان کی عمر سب سے زیادہ ہوتی ہے لیکن جو لوگ تندرست رہنے کیلئے صرف چہل قدمی پر اکتفا کرتے ہیں وہ بھی کسی سے پیچھے نہیں رہتے۔

ان جائزوں کا جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے مجموعی طور پر جو نتیجہ اخذ کیا گیا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ جو لوگ روزانہ ذرا لمبی چہل قدمی کرتے ہیں وہ اپنے دور کے ان لوگوں کی بہ نسبت لمبی زندگی گزارتے ہیں جو ورزش نہیں کرتے' چلنے پھرنے سے کتراتے ہیں اور لیٹے بیٹھے ہی دن گزار دیتے ہیں۔

رمضان المبارک کیلئے تحریریں

جون 2014ء کا شمارہ رمضان المبارک کے حوالے سے خاص تحریروں سے مزین ہوگا۔ ابھی سے اپنی تحریریں فوراً ارسال کریں تاکہ بروقت شامل اشاعت ہوسکیں اور آپ کا بھی اس کار خیر میں بھرپور حصہ ہوسکے۔ (ادارہ)

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج ——— طبی مشورے

☆پیٹ میں زخم☆ڈپریشن اور پھر آپریشن☆منہ پر سوجن اور دانے☆پیچیدہ بیماریاں

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تاکہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

پیٹ میں زخم

میری عمر 42 سال ہے' چار بیٹیاں ایک بیٹا ہے' دو سال پہلے بائیں جانب لقوہ ہوا تھا' پھر ایک سال بعد ہرنیا کا آپریشن ہوا۔ اس کے کچھ ہی عرصے بعد بادی بواسیر اور چھوٹی آنت میں زخم ہوگئے۔ پیٹ میں شدید درد ہوتا ہے جس کیلئے حب مقل کھا رہی ہوں۔ کبھی فائدہ ہوتا ہے کبھی نہیں۔ مجھے بچپن سے ریشے کی شکایت ہے۔ لقوے کے بعد میرا وزن بہت کم ہوگیا ہے۔ دو سال گزرنے کے بعد تک منہ ٹیڑھا ہے۔ میری کمر کے بائیں جانب بھی ہروقت درد رہتا ہے پھر ران اور پاؤں کے تلے میں درد شروع ہوجاتا ہے۔ جوڑوں کا درد ہے' یہ چھ ماہ سے ہے۔ بادی چیزیں کھانے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ قبض رہتا ہے' میرے والدین دنیا میں نہیں' شوہر مزدور آدمی ہے' اگر فالج ہوگیا تو مجھے کون سنبھالے گا' دوائی اور پرہیز بھی بتادیں۔ **(تابندہ' کوہاٹ)**

مشورہ: پیٹ میں کہیں بھی زخم ہو تو مرچ سے پرہیز ضروری ہے' خاص طور پر معدہ' اور آنتوں کے زخم میں مرچ نہیں کھانی چاہیے۔ البتہ ان حالات میں آپ چائے سے روٹی کھا سکتی ہیں۔ پانچوں دالیں ملا کر پتلے شوربے کی طرح پکا کر اس سے روٹی کھا سکتی ہیں۔ صرف لونگ پیس کر رکھیں۔ غذا کے بعد ایک دو چٹکی چائے یا پانی سے کھائیں۔ سردی اور سرد چیزوں سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

ڈپریشن اور پھر آپریشن

میری عمر 31 سال ہے' میرے دو بچے ہیں جو نارمل ہیں۔ آج سے پانچ ماہ قبل دل تیزی سے دھڑکنا شروع ہوگیا اور سر کے اوپر غبار چھانے لگا' گھبراہٹ طاری ہوگئی۔ ڈاکٹر نے دل کی دھڑکن تیز ہوجانے کی وجہ یہ بتائی کہ ڈپریشن ہے۔ کبھی کوئی مسئلہ نہیں ہوا۔ بس پچھلے سال ٹانسلز کا آپریشن ہوا تھا۔ آپریشن خراب ہوگیا اور کافی تکلیف اٹھانی پڑی۔ آج کل میری طبیعت بہت بے چین رہتی ہے۔ دل کی دھڑکن بے ترتیب رہتی ہے۔ بی پی نارمل رہتا ہے۔ کبھی کبھی گلے میں کوئی چیز اٹکی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ کبھی سینے میں چبھن ہوتی ہے۔ سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ پرسکون رہنے کی کوشش کرتی ہوں۔ اللہ کا شکر ہے کوئی گھریلو مسئلہ بھی نہیں ہے۔ والدین' شوہر' سسرال والے سب خیال رکھتے ہیں۔ **(ط، لاہور)**

مشورہ: غالباً یہ اختناق الرحم ہے۔ یہ بیماری عام طور پر کنواری بچیوں میں پائی جاتی ہے۔ جو شادی ہونے پر خودبخود جاتی رہتی ہے۔ شادی شدہ خواتین میں یہ بیماری کم ہی ہوتی ہے۔ خاص طور بچوں والی خواتین میں نہیں پائی جاتی۔ اس مرض کا اصولی علاج ضروری ہے جو اچھے اور تجربہ کار طبیب کا کام ہے۔ بہرکیف آپ غذا کے بعد کبد نوشادری ایک گولی دوپہر اور رات کو کھائیں۔ صبح بادام کا حلوہ دیسی گھی خالص میں بنا کر کھائیں۔ توس پر گائے کا تازہ مکھن لگا کر کھائیں۔ دوپہر' رات کو کسی بھی قسم کا کدو' لوکی' شلجم' گاجر' ٹینڈے خالص دیسی گھی میں شوربا بنا کر چمچ سے یا روٹی کیساتھ کھائیں۔ عمدہ میٹھے انگور' پپیتہ' خربوزہ کھا سکتی ہیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

قے اور شدید بدبو

ہم سیر کیلئے گئے تھے' وہاں رات کو چکن پراٹھا کھایا تھا' رات کو پیٹ میں سخت تکلیف شروع ہوگئی' پرائیویٹ ہسپتال میں دکھایا' انہوں نے فوری علاج کیا' کچھ سکون ہوا مگر قے نہیں رکی' قے میں شدید بدبو ہے۔ **(شکیل' راولپنڈی)**

مشورہ: یہ ایلاؤس معلوم ہوتا ہے۔ جوارش انارین دن میں تین بار آدھی آدھی چمچ کھائیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ جب تک قے نہ رکے غذا نہیں لینی چاہیے۔ کمزوری محسوس کریں تو ڈرپ لگوا سکتے ہیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

غصے کا علاج

میری عمر 45 سال ہے' شادی شدہ ہوں' تین بچے ہیں۔ اللہ کا دیا ہوا سب کچھ ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ مجھے غصہ بہت جلدی آجاتا ہے۔ پہلے تو اتنا زیادہ غصہ نہیں آتا تھا' اب تو بہت آتا ہے۔ خاص طور پر بچوں پر' بیوی بھی ڈرتی رہتی ہے۔ اس غصے کی وجہ سے گھر کا ماحول بھی ویسا نہیں رہا جیسا پہلے تھا۔ کوئی علاج تجویز کریں۔ **(شوکت علی' اوکاڑہ)**

مشورہ: معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی مصروفیات بڑھ گئی ہیں آپ آرام کم کرتے ہیں۔ کام کے ساتھ آرام کا بھی خیال رکھیں اور تفریح کا بھی خیال رکھیں۔ غذا کے بعد عرق گلاب سہ آتشہ اصلی دو اونس دوپہر رات کو پئیں۔ تمام تازہ پھل کھائیں مگر پھلوں کے جوس سے پرہیز رکھیں۔ پانچوں وقت نماز جماعت کے ساتھ ادا کریں۔ اگر کولیسٹرول نارمل ہے تو خالص مکھن توس پر لگا کر ناشتے میں لیں۔ کسٹرڈ' فرنی' کھیر' ربڑی' گاجر کا حلوہ' کدو کا حلوہ خالص دیسی گھی میں بنا ہوا بادام کا حلوہ چمچ دو چمچ غذا کے بعد کھائیں مگر صبح وشام واک بھی ضرور کریں۔ ایسا نہ ہو کہ کولیسٹرول زیادہ ہوجائے۔ عمدہ قسم کا دیسی خالص عطر گلاب سونگھیں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

منہ پر سوجن اور دانے

مجھے معدے کا مسئلہ ہے جو تقریباً بچپن سے ہے' بچپن میں جب کوئی مصالحے دار سالن یا کوئی چیز رات کو کھا کر سوجاتی تھی تو الٹی آجاتی اور طبیعت بہت زیادہ خراب ہوجاتی تھی لیکن معدے میں نہ جلن ہے اور نہ کسی وجہ سے ہوتی ہے۔ جوڑوں کا درد تو تقریباً دو ڈھائی سال سے ہے جس کی دوا ایک حکیم صاحب سے لے رہی ہوں جس سے بہت افاقہ ہے۔ وہ بڑا گوشت اور چاول منع کرتے ہیں۔ سب سے پہلے میرے منہ پر سوجن ہوئی تھی جس کی وجہ یہ تھی کہ ایک دن تقریباً تین بار چائے پی اور رات کو آلو گوشت اور چاول کھالئے جس سے رات کو سونے کے بعد صبح منہ سوج کر سرخ ہوچکا تھا' ڈاکٹر کو دکھایا اور دو دن کی ادویات کھائیں تو یہ مسئلہ ختم ہوگیا پھر کچھ دن کے بعد منہ پر جلن ہوئی اور سرخی مائل ہوگیا' جلد کے ماہر ڈاکٹر کو دکھایا اور دوا لی اس سے جلن اور سرخی تو ختم ہوگئی لیکن گردن اور موٹے موٹے دانے نکلے ہوئے تھے اور منہ پر کالے دھبے نمایاں ہوتے چلے گئے۔ منہ پر ایک تہہ سی بنی ہوئی ہے۔ کالے کالے نشانوں کی دوائی

بہت مہنگی تھی اس لیے نہیں لی۔ لیکن میں کیلشیم کی گولیاں ابھی بھی کھاتی ہوں اب میں ایک کریم استعمال کررہی ہوں مگر کالے نشان نہیں جارہے۔ جلن اور سرخی بھی بالکل ختم ہوچکی ہے۔ جسم پر اور کہیں کوئی الرجی نہیں۔ **(صدف' ملتان)**

مشورہ: اگر دوائیں اسٹرائڈز سے پاک ہیں تو جاری رکھیں جہاں اتنا فائدہ ہوا ہے باقی بھی ہوجائے گا' علاج تبدیل نہ کریں۔ بعض بیماریوں میں شروع میں جلدی فائدہ محسوس ہوتا ہے مگر بعد میں آہستہ آہستہ محسوس ہوتا ہے۔ آپ کے جسم میں طاقت اور حرارت کم ہے غیر طبعی حدت صفراوی موجود معلوم ہوتی ہے جس کی وجہ سے جسم میں حساسیت پیدا ہوگئی ہے سرد دواؤں اور ٹھنڈی غذاؤں سے حساسیت کم ہوجائے گی مگر ساتھ ضعف زیادہ ہوجائے گا۔ طاقت کی دواؤں اور غذاؤں سے حساسیت زیادہ ہوگی اور دوبارہ جلد خراب ہوجائے گی۔ یہ دو باتیں بنیادی ہیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

جڑوالی گلٹی

میری عمر 50 سال ہے' حال ہی میں ماہانہ ایام میں بے قاعدگی شروع ہوئی ہے' گزشتہ سال ستمبر کے مہینے میں میری دائیں بریسٹ میں اچانک ایک گلٹی ظاہر ہوئی' اس میں کوئی درد نہیں تھا' گلٹی سخت ہے البتہ اس میں وقتاً فوقتاً درد کا ایک کرنٹ سا گزرتا ہے' پھر فوراً ہی ٹھیک ہوجاتا ہے۔ اس میں درد نہیں ہے۔ میں الٹرساؤنڈ کروایا تو معلوم ہوا کہ جڑ والی گلٹی ہے لیکن آپریشن سے معلوم ہوگا کہ یہ کس نوعیت کی ہے۔ کوئی علاج تجویز کریں۔ **(ایک بہن' پشاور)**

مشورہ: مزید تاخیر کیے بغیر فوراً کینسر کے کسی بڑے معروف ہسپتال میں جاکر اس کے مخصوص ٹیسٹ کروائیں اور کسی ماہر ڈاکٹر کے مشورے کے بعد اسے فوراً نکلوادیں۔ اس ضمن میں وقت ضائع کرنا انتہائی خطرناک ہے۔ خاص طور پر میموگرافی اور بایوپسی ٹیسٹ سے اصل مرض کا پتہ چل سکتا ہے۔

پیچیدہ بیماریاں

میری عمر 22 سال ہے جو بیماریاں مجھے لاحق ہیں' ان کا علاج کرانے کے باوجود یہ مزید پیچیدہ ہوگئی ہیں' شروع میں سستی پیدا ہوئی اور پھر آہستہ آہستہ بھولنے کی بیماری بھی ہوگئی جو اب بڑھ کر اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ کوئی بھی بات یا تحریر یاد نہیں رہتی۔ تقریباً ایک آدھ گھنٹے کے بعد سب کچھ بھول جاتا ہوں۔ اعصاب بھی کافی کمزور ہیں۔ سستی اور غصہ بڑھ گیا ہے۔ بچوں کا شور برداشت نہیں ہوتا۔ عشاء کی نماز کے بعد سوجاتا ہوں۔ لیکن صبح جلدی نہیں اٹھا جاتا۔ پڑھتا ہوں تو دماغ بھاری اور آنکھوں میں درد شروع ہوجاتا ہے۔ دو سال پہلے دماغ اور نظر کیلئے بادام' سونف اور مصری ملا کردہ نسخہ ایک ماہ تک استعمال کیا تھا لیکن کوئی فرق نہیں پڑا۔ **(اعظم اقبال' پشاور)**

مشورہ: دس دانے بادام اور 31 دانے کشمش کے ناشتہ کرنے میں ہی کھالیا کریں۔ عمدہ اصلی خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا چھ گرام شام کو کھائیں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

اندرونی طور پر انتہائی کمزور

میرے تین مسئلے ہیں' پہلا مسئلہ تو یہ ہے کہ جب ایام آتے ہیں تو ناف' کمر کے نچلے حصے اور ٹانگوں میں شدید درد ہوتا ہے۔ یہ درد کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوجاتا ہے۔ دوسرا مسئلہ لیکوریا کا ہے' مجھے چودہ پندرہ سال کی عمر سے لیکوریا کی بیماری ہوگئی تھی۔ میں نے پاک سپاری کھانا شروع کی مگر فائدہ کم ہے۔ تیسرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے سردی بہت زیادہ لگتی ہے۔ پوری سردیاں میرے ہاتھ پاؤں' برف کی طرح ٹھنڈے رہتے ہیں۔ میں بظاہر صحت مند لگتی ہوں مگر اندرونی طور پر انتہائی کمزور ہوں۔ **(ص' ا)**

مشورہ: عمدہ اصلی خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا چھ چھ گرام صبح و شام کھائیں۔ بکرے کا گوشت خالص دیسی گھی میں پکا کر روٹی سے کھائیں۔ عمدہ بادام' کشمش' شہد کھائیں۔ انار' انگور' عمدہ میٹھے آم کھائیں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

غیب کی دنیا بالکل آپ کے سامنے

تہجد کی نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ **یَامُهَيْمِنُ** پڑھ کر مراقبہ کرنے سے غیب کی دنیا سامنے آجاتی ہے۔ گمشدہ چیزیں ارادہ کے ساتھ نظر کے سامنے آجاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا یہ اسم تین روز تک ایک ہزار ایک سو مرتبہ پڑھنا استخارہ ہے۔ اللہ کے فضل سے تین روز میں بات معلوم ہوجاتی ہے۔ رات کو سونے سے پہلے دو رکعت نماز نفل ادا کریں اور گیارہ سو مرتبہ **یَامُهَيْمِنُ** پڑھ کر جو بات معلوم کرنی ہو اس کو دل میں دہراتے دہراتے سوجائیں۔ یہ استخارہ میں نے کئی لوگوں کو بتایا اور میں خود بھی ضرورتاً ضرور کرتی ہوں۔ **(بیگم منظور' حویلی لکھا)**

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1

کدو' گھیا توری' ٹینڈے' جو کا دلیہ' گندم کا دلیہ' ساگودانہ' کھچڑی' بند' رس' ڈبل روٹی' کھیرے' کھیرے کا سالن' مونگی کی پتلی دال' بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی' بکری کا گوشت شوربے والا' دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا' خرفہ کا ساگ' دہی میٹھا' براؤن بریڈ' سلاد' امرود' گنڈیری' انار' تربوز' گرما سردا' خربوزہ' حلوہ کدو' پپیتہ' کیلا' چھلکا اسپغول' مربہ آملہ' مربہ ہریڑ' مربہ گاجر' پیٹھے کا حلوہ' خمیرہ گاؤزبان' عرق گاؤزبان' عرق سونف' عرق پودینہ' دودھ سوڈا' آڑو' انگور' ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر' پالک' پیٹھا' خرفہ کا ساگ بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت' سادہ روٹی' دیسی مرغی کا گوشت' سبزیاں ہر قسم کی' دیسی انڈے' آملیٹ' پرندوں کا گوشت' ہریسہ' نہاری' پائے' دال مونگی' دیسی گھی کی چوری' دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں' کھجور تازہ' چھوہارے' روغن زیتون' انجیر' شہد' چنے بھنے' کباب' پیاز کی سلاد' ناریل منقی' روغن زیتون کا پراٹھا' بادام' پستہ' چلغوزہ' کاجو' مچھلی' گاجر کا حلوہ' پیٹھے کا حلوہ' دال کا حلوہ' لونگ کا قہوہ' کلونجی' خوبانی خشک' مربہ تمام قسم' جو کا ستو' اونٹ کا گوشت' کشمش' انگور' آم' گلقند دودھ میں ملا ہوا۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ' گندم کا دلیہ' ساگودانہ' کھچڑی' ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے' ڈبل روٹی' بند' براؤن بریڈ' کیلے کا ملک شیک' گاجر کا جوس' گنے کا تازہ رس' ابلا ہوا پانی' ابلے ہوئے چاول' نمکین دلیہ' دیسی مرغی کی یخنی' انار' انگور' مسمی' میٹھا' لیچی' امرود' کھیرا' اچھا چھ' کدو' ناریل کا پانی۔

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری' گھیا کدو' ٹینڈے' چھوٹا گوشت' کریلے' دال مونگی' دیسی مرغی کا گوشت' پرندوں کا گوشت' بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی' جو کا دلیہ' ساگودانہ' ہریسہ' کھچڑی' عرق سونف' عرق پودینہ' انجیر تھوڑی مقدار میں' ڈبل روٹی سادہ براؤن بریڈ' رس' میتھی' خرفہ کا ساگ' پائے' نہاری' آملیٹ' پشاوری قہوہ' کلونجی' خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں' ڈرائی فروٹ' زیتون کا پھل' پھیکا دودھ' چنے بھنے' روغن زیتون' دیسی انڈے کی زردی' چھوٹا مغز

بنت ریاض خان

ڈینگی کے خاتمہ کیلئے درود کا طاقتور ترین سپرے

حضور نبی کریم ﷺ کی امت ہونے کی بدولت ہم عبرت بننے سے بچے ہوئے ہیں ورنہ ہماری حرکتیں تو ان نافرمانوں سے کم نہیں۔ ایک مچھر ہی ہماری ہدایت کیلئے کافی ہے' نمرود اور اس کے لشکر کو بھی اللہ تعالیٰ نے اس چھوٹے مچھر سے ہی ہلاک کروایا تھا

ڈینگی مچھر نے پچھلے کچھ سالوں میں پاکستان کے مختلف شہروں بالخصوص لاہور کو اپنا شکار بنایا ہوا ہے۔ کہنے کو تو یہ وباء لیکن اللہ کی طرف سے یہ عذاب ہے جو ہمارے لیے آزمائش بن چکا ہے۔ گھر گھر کالا جادو' حسد' بے پردگی' حرام' سود' بے حیائی نے اس عذاب سے مسلمانوں کو دوچار کیا ہے جو کہ یہ سب چیزیں مسلمانوں کا شیوہ نہیں ہونی چاہیے کہنے کو تو ہم مسلمان ایک اللہ کے ماننے والے مومن مگر یہ نہیں جانتے کہ مسلمان کی بنیاد کیا ہے؟ گھروں میں ناچ گانا عروج پکڑ چکا ہے' لڑکے لڑکیوں نئی نسل کی بے تکلفی حرام کاری جیسے ناسور کو پیدا کرتی ہے۔ والدین کی بے ادبی' بہتان' اسلام اور قرآن پاک سے دوری' کافروں کی تقلید کی وجہ سے غیر مسلم ہم پر چھائے ہوئے ہیں اور ظلم کی انتہا ہو چکی ہے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی ناجائز امر کو ہوتے ہوئے دیکھے اگر اس پر قدرت ہو کہ اس کو ہاتھ سے بند کردے تو اس کو بند کردے اگر اتنی قدرت نہ ہو تو زبان سے اس پر انکار کردے اگر اتنی بھی قدرت نہ ہو تو دل سے اس کو برا سمجھے اور یہ ایمان کا بہت ہی کم درجہ ہے۔

مگر آج طاقت ہوتے ہوئے بھی کوئی اس کو نہیں روکتا' والدین اپنی اولاد کو غلط کاموں' بے حیائی سے نہیں روکتے۔ خود موبائل فون' کمپیوٹر' انٹرنیٹ جیسی لعنتیں لاکر ان کے حوالے کردیتے ہیں اور خوشی سے پھولے نہیں سماتے۔ اعمال کی آخرت کی کوئی فکر نہیں' کروڑوں روپیہ حکومت اس وباء سے نجات کیلئے استعمال کرتی ہے' گھر گھر' گلی گلی سپرے کیے جاتے ہیں' بڑے بڑے سیمینارز ہوتے ہیں' آگاہی مہم چلائی جاتی ہے مگر اس میں کمی کی بجائے یکدم اضافہ ہوجاتا ہے۔ اللہ جب کسی قوم سے ناراض ہوتا ہے تو ان کی سرکشی پر ان پر عذاب بھیجتا ہے۔ عاد و ثمود کی مثالیں ہی ہمارے لیے کافی ہیں۔ (عبرت پکڑو' عبرت نہ بنو)

مگر حضور نبی کریم ﷺ کی امت ہونے کی بدولت ہم عبرت بننے سے بچے ہوئے ہیں ورنہ ہماری حرکتیں تو ان نافرمانوں سے کم نہیں۔ ایک مچھر ہی ہماری ہدایت کیلئے کافی ہے' نمرود اور اس کے لشکر کو بھی اللہ تعالیٰ نے اس چھوٹے مچھر سے ہی ہلاک کروایا تھا اور آج ہم اپنے اعمال اور اللہ کی رحمت سے دوری پر مچھر کے عذاب سے دوچار ہورہے ہیں۔ اس لیے یہ درود نجات وباء پڑھنے سے ہمیں ڈینگی سے نجات مل جائے گی اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ایک دفعہ مولانا شمس الدین کے وطن میں ایک وباء پھوٹ پڑی بہت سی اموات ہوگئیں۔ ایک رات انہیں سرور کائنات حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی تو مولانا نے حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا کہ اس علاقے میں وباء پھیل گئی ہے تو حضور اکرم ﷺ نے انہیں خواب میں یہ درود پاک بتایا اور فرمایا کہ اگر کوئی وباء پھیلنے کی صورت میں یہ درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس علاقے کو وباء سے محفوظ کرے گا۔ چنانچہ مولانا نے یہ درود پاک سوا لاکھ ایک نشست میں پڑھا تو اللہ نے اس علاقے کو وباء سے پاک کردیا۔ لہٰذا فرداً فرداً مل کر ہر شہر' علاقے میں اس درود پاک کو سوا لاکھ پڑھیں تو ہمیں اس وباء سے نجات مل جائے گی۔ اللہ راضی ہوکر ہمیں اور ہماری نسلوں کو اس وباء سے ہمیشہ کیلئے پاک کردے لہٰذا انفرادی طور پر ہر فرد کو سیب کا جوس' پپیتے کے پتوں کا رس دے کر پلیٹ لٹس بڑھانا اور احتیاط کی بجائے اس کا خاتمہ ہی کردیا جائے تاکہ مزید گھر اجڑنے سے بچ سکیں۔

اس کے پڑھنے کے بعد مجھ گناہگار اور تمام امت مسلمہ کیلئے دعا کی جائے کہ خدا ہماری مغفرت فرما کر راضی ہوجائے اور ہمیں خود اللہ کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق دے تاکہ ہم آئندہ خود اور آنے والی نسلوں کو خدا کی ناراضگی سے بچاسکیں اور اس وباء سے جو بیمار ہیں اللہ انہیں اپنی رحمت سے شفایاب فرمادے اور جو فوت ہوچکے ہیں ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے گھر والوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ درود شریف یہ ہے:۔ **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَوَآءٍ وَّبِعَدَدِ کُلِّ عِلَّۃٍ وَّشِفَاءٍ۔**

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات اب بہت آسان

حضرت دامت برکاتہم العالیہ سے تعلق رکھنے والے حضرات عرصہ دراز سے اس بات کے خواہشمند ہیں کہ وہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ سے کوئی چیز مثلاً شہد' چینی' پانی' پھل' صابن' تیل یا خود پر دم کروائیں۔۔۔ لیکن بے پناہ ہجوم کی وجہ سے یہ معاملہ تاخیر کی نظر ہوتا گیا۔ مجمع کو کنٹرول کرنے کے حوالہ سے آپ کے پاس اگر کوئی تجویز ہو یا مشورہ۔۔۔ یا کوئی کھلی جگہ کا بندوبست ہو جہاں سردی گرمی کا تحفظ' بیٹھنے کی جگہ اور باتھ روم کی سہولت موجود ہو۔ ایسے حضرات فوری طور پر دفتر ماہنامہ عبقری میں رابطہ کرکے اپنی تجویز پیش کرکے دکھی اور پریشان امت کی خیرخواہی اور بھلائی کا ذریعہ بنیں۔ تمام لوگوں کو اجازت عام ہوگی کوئی اپوائنٹمنٹ نہیں لینی پڑے گی۔ (صرف لاہور کیلئے)

مجھے ضرور پڑھیں!!!

① الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ ② ایڈیٹر کی کتابیں' رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

③ حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من وعن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

(م۔س)

اِدھر صدقہ دیا اُدھر ذلت و پریشانی ختم

جب میں صدقہ دیتا ہوں تو واقعی میرا رب مجھے واپس دیتا ہوں اور پھر سمجھ نہیں آتی کہ پیسے کہاں کہاں سے آتے ہیں اور میری مشکلیں ایسے ٹلتی ہیں کہ بعض دفعہ میں مشکلیں اتنی جلدی ٹلنے پر حیران و پریشان ہوتا ہوں۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں صدقہ کے کچھ تجربات قارئین عبقری کی نذر کررہا ہوں امید ہے قارئین اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ میری سائیکل روزانہ پنکچر ہوجاتی تھی کسی نے کہا کہ صدقہ دیا کرو' میں دس روپے ہفتہ کے حساب سے صدقہ دینا شروع کردیا' یہ تقریباً 2006ء کی بات ہے' پھر پندرہ روپے' پھر آہستہ آہستہ بڑھتا رہا پھر بیس روپے' پھر تیس روپے' پھر پچاس روپے۔۔۔اسی دوران مجھے عبقری کا تحفہ ملا۔ صدقہ کے دوران ایک میری یہ بھی نیت تھی کہ مجھے زیادہ سے زیادہ اعمال کرنے کی توفیق ملے اور پھر مجھے عبقری کے ذریعہ آپ جیسی نسبت ملی۔ میں نے اپنا صدقہ کرنے والا طریقہ آج تک کسی کو نہیں بتایا کیونکہ میں نے آپ کے درس میں سنا تھا کہ ایک ہاتھ سے دو اور دوسرے ہاتھ کو خبر تک نہ ہو لیکن اب میں صرف اس لیے لکھ رہا ہوں کہ لوگوں کو صدقہ کے فضائل کے بارے میں علم ہو۔ **قارئین!** میں نے بہت ذلت اور پریشانی دیکھی ہے میں کوئی زیادہ امیر نہیں ہوں بلکہ صرف چھ ہزار روپے کا ملازم ہوں' اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اس میں بھی میرا بہت اچھا گزارا ہوجاتا ہے۔ میں بہت پریشان اور مایوس تھا' دماغ کچھ کام نہیں کررہا تھا' مجھے یقین تھا کہ صدقہ اور حضرت حکیم صاحب کی دعا سے کام بنے گا' میں اب یقین سے کہتا ہوں کہ حضرت حکیم صاحب کی دعا اور صدقہ سے میرے کام بنے ہیں' اللہ نے میری مشکل ٹال دی۔ ایک مرتبہ خط میں میں نے حضرت حکیم صاحب سے دعا کروائی تھی اللہ نے میری مشکل ٹال دی تھی۔

پچھلے رمضان میری کوشش تھی کہ زیادہ سے زیادہ اللہ کی راہ میں دوں' میں نے ایک بار دو سو' پھر پانچ سو' پھر سو' دو سو اور پھر روزانہ کبھی پچاس' کبھی ساٹھ روپے صدقہ دے کر بھول جاتا۔ اب تو اللہ تعالیٰ نے اتنا کرم کردیا ہے کہ اسی یا سو روپے ہفتے اور مسجد کے سو روپے دیتا ہوں۔

میرے والد صاحب کا کام ختم ہوچکا تھا اور جب میں نے رمضان میں پانچ سو کا صدقہ کیا تو میرے والد صاحب کا کام جو بالکل ختم ہوچکا تھا صرف پانچ دن میں دوبارہ پہلے سے زیادہ چل پڑا۔ حالانکہ ہم سب پریشان تھے کہ اب ہمارا کیا بنے گا۔۔۔؟؟؟ اور تو اور ہم شہر تک چھوڑ کر جانے پر مجبور ہوگئے تھے۔ جب میں صدقہ دیتا ہوں تو واقعی میرا رب مجھے واپس دیتا ہوں اور پھر سمجھ نہیں آتی کہ پیسے کہاں کہاں سے آتے ہیں اور میری مشکلیں ایسے ٹلتی ہیں کہ بعض دفعہ میں مشکلیں اتنی جلدی ٹلنے پر حیران و پریشان ہوتا ہوں۔

میرا ایک دوست مجھ سے کہنے لگا کہ میں سائیکل کی ٹیوب سال میں پانچ یا چھ مرتبہ تبدیل کراتا ہوں۔۔۔ جبکہ میں سائیکل کی ٹیوب سال میں صرف ایک بار تبدیل کراتا ہوں اور بھول جاتا ہوں۔۔۔اس کو بھی میں نے صدقہ کرنے کا کہا۔ صدقہ میں اس نیت سے بھی کرتا ہوں کہ یااللہ آخرت میں بھی اس کا حصہ دینا اور یہ بھی نیت کرتا ہوں کہ یااللہ میری دنیا اور آخرت آسان کردے۔ اللہ نے صدقہ کی برکت سے دنیا تو میری زیادہ آسان کردی ہے اور انشاء اللہ آخرت بھی صدقہ کی برکت سے آسان ہوجائے گی۔

محترم قارئین! ایک بات بار بار میرے ذہن میں آجاتی ہے کہ عبقری میں موجود تجربات و مشاہدات کی وجہ سے مجھے عبقری پر یقین آیا تھا اور اس یقین کی وجہ سے مجھے حضرت حکیم صاحب پر یقین آیا تھا اگر میں نہیں لکھوں گا تو یہ عبقری کے ساتھ خیانت ہوگی' آخر یہ لکھنا بھی تو صدقہ جاریہ ہے۔ شاید اس لکھنے کی وجہ سے ہمیں وہ مل جائے جس کے ہم قابل بھی نہ ہوں۔ میری **قارئین** سے گزارش ہے کہ آپ بھی لکھیں چاہے وہ چھوٹا سا ایک واقعہ ہی کیوں نہ ہو۔۔۔؟ یقیناً وہ بھی آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا اور اس سے بہترین کوئی صدقہ ہو نہیں سکتا۔

خطرناک ترین غلطیاں

☆اس نیت سے عیب کرنا کہ صرف دو چار مرتبہ کرکے چھوڑ دوں گا۔☆ اس خیال سے مست رہنا کہ میں ہمیشہ تندرست' خوبصورت رہوں گا۔☆ اپنا راز دوسرے کو بتا کر اسے پوشیدہ رکھنے کی درخواست کرنا۔☆ ہر شخص کی ظاہری صورت دیکھ کر رائے قائم کرنا۔☆ کسی کام کو ادھورا چھوڑ کر دوسرے وقت پر مکمل کرنے کی امید کرنا۔☆ اپنی آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا اور کسی خدائی عطیہ کا امیدوار رہنا۔☆ اپنے ماں باپ کی خدمت نہ کرنا اور اپنی اولاد سے اس کی توقع رکھنا۔ **(رضیہ عرفان)**

مولانا وحید الدین خاں

وقت کی اہمیت

وقت آپ کا سب سے بڑا سرمایہ ہے۔ وقت کو ضائع ہونے سے بچایئے۔ ہر بڑی کامیابی کیلئے چھوٹی چھوٹی کامیابی کے مجموعہ کا نام ہے

لارڈ چیسٹر فیلڈ 1694ء میں لندن میں پیدا ہوا اور 1773ء میں وہیں اس کی وفات ہوئی۔ اس نے اپنے لڑکے فلپ اسٹین ہوپ کے نام بہت سے خطوط لکھے تھے۔ ان خطوط میں زندگی کی کامیابی کا آرٹ بتایا گیا تھا۔ یہ خطوط اس کے بعد چھاپ دیئے گئے۔ ایک خط میں لارڈ چیسٹر فیلڈ نے لکھا'' میں نے تم سے کہا ہے کہ تم منٹوں کی حفاظت کرو' کیونکہ گھنٹے اپنے آپ اپنی حفاظت کرلیں گے۔ اگر آپ اپنے منٹ کو ضائع نہ کریں تو گھنٹہ اپنے آپ ضائع ہونے سے بچ جائے گا کیونکہ منٹ منٹ کے ملنے سے ہی گھنٹہ بنتا ہے جس آدمی نے جز کا خیال رکھا' اس نے گویا کل کا بھی خیال رکھا۔ کیونکہ جب بہت سا جز اکٹھا ہوتا ہے تو ہی کل بن جاتا ہے۔

بیشتر لوگوں کا حال یہ ہے کہ وہ زیادہ کی فکر میں کم کو بھولے رہتے ہیں۔ وہ اپنے ذہن کو بہت کی طرف اتنا زیادہ لگاتے ہیں کہ تھوڑے کی طرف سے ان کی نگاہیں ہٹ جاتی ہیں۔ مگر آخری نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انہیں کچھ بھی نہیں ملتا۔ اپنے ملے ہوئے وقت کا ایک لمحہ بھی ضائع نہ کیجئے۔ لمحوں کو استعمال کرکے آپ مہینوں اور سالوں کے مالک بن سکتے ہیں۔ اگر آپ نے لمحوں کو کھو یا تو اس کے بعد آپ مہینوں اور سالوں کو بھی یقینی طور پر کھو دیں گے۔ اگر آپ روزانہ اپنے ایک گھنٹہ کا صرف پانچ منٹ کھوتے ہوں تو رات دن کے درمیان آپ نے روزانہ دو گھنٹہ کھو دیا۔ مہینہ میں 60 گھنٹہ اور سال میں 760 گھنٹے آپ کے ضائع ہوگئے۔ اس طرح ہر آدمی اپنے ملے ہوئے وقت کا بہت سا حصہ بیکار ضائع کردیتا ہے۔ 80 سال کی عمر پانے والا آدمی اپنی عمر کے 40 سال بھی پوری طرح استعمال نہیں کرپاتا۔ وقت آپ کا سب سے بڑا سرمایہ ہے۔ وقت کو ضائع ہونے سے بچایئے۔ ہر بڑی کامیابی کیلئے چھوٹی کامیابی کے مجموعہ کا نام ہے۔ چھوٹی کامیابی پر راضی ہوجایئے۔ اس کے بعد آپ بڑی کامیابی بھی ضرور حاصل کرلیں گے۔

(بقیہ: جن نے میری گھریلو زندگی کو جہنم بنادیا)

جھگڑا کرتی ہے کہ اپنے پہنے ہوئے کپڑے تک پھاڑ دیتی ہے' گھر کے سامان' برتن' گلاس' دروازے' کھڑیاں سب توڑ دیتی ہے۔ ذرا سی کوئی بات ہوجائے سر کو دیوار سے مارنا' برقعے' اپنے سوٹ الماری سے نکال کر قینچی سے کاٹ دیتی ہے۔ جب غصہ کرتی ہے کسی کی نہیں سنتی لیکن۔۔۔ اس کا غصہ بہت جلد ختم بھی ہوجاتا ہے اور ایسے ہنسی کھیلتی ہے جیسے کبھی کچھ ہوا ہی نہیں۔ میں بہت پریشان ہوں' دل تو چاہتا ہے کہ خودکشی کرلوں مگر خودکشی حرام ہے ان سب حالات کو دیکھ کر برداشت نہیں ہوتا۔

ابوطلحہ محمد یونس' مدینہ منورہ

شادی سے پہلے کی نیتیں اور اولاد پر اثرات

تجربات سے یہ بات ثابت ہے کہ جس شادی میں غیرشرعی حرکات ہوتی ہیں ان کا اثر لازمی طور پر خصوصاً دولہا اور دلہن پر اس لیے ہوتا ہے کہ یہ دونوں ہی شادی کا مرکز ہوتے ہیں جس سے ان کے ہاں شیطانی جذبات دوسروں کی نسبت زیادہ بنتے ہیں

قارئین! سب جانتے ہیں کہ چھوٹے بڑے اور جھوٹے سچے ہر کام اور کلام کو کرنے سے پہلے ہر انسان اس کی کوئی نہ کوئی نیت ضرور کرتا ہے مگر شادی بیاہ جس پر خاندان' قبیلہ' قوم و ملک بلکہ نسل انسانی کی بقا کا دارومدار ہے اور پھر انسانی جسم کے شرعی استعمال مثلاً پاؤں کے ناخن سے لیکر سر کے بال کاٹنے تک کا نمونہ حضور نبی اکرم ﷺ کی زندگی میں موجود ہے اس کے باوجود مسلمان دولہا یا دلہن شادی سے پہلے اس کی کوئی شرعی نیت ہی نہ کرے۔ جہالت کی بھینٹ چڑھنے والا شادی کا یہ کام ایک عظیم المیہ سے کم نہیں۔ اس پر طرہ یہ کہ شادی شدہ جوڑے کو ساری زندگی مباشرت کی وہ دعا ہی زبانی یاد کرنے کی توفیق نہیں ہوتی جس کو پڑھنے سے بفرمانِ رسول ﷺ نیک اولاد پیدا ہوتی ہے۔۔۔ ہر شخص اس سلسلہ میں اپنے نفس سے سوال کرے اور پوچھے کہ اُس نے شادی سے قبل کیا نیت کی؟ اور کیا اس کو حضور نبی اکرم ﷺ کی سکھائی ہوئی مباشرت کے وقت کی دعا یاد ہے؟ اور اگر نہیں تو کیوں؟

بہرحال صالح اولاد کے خواہشمند خواتین و حضرات شادی سے قبل اور بعد مندرجہ ذیل امور کا خاص خیال رکھیں: 1۔ دلہن کے چناؤ میں بفرمان رسول کریم ﷺ مالدار' حسب و نسب اور حسن و جمال والی عورت پر دیندار دلہن کو قصداً ترجیح دے کر اپنے لیے نیک اور صالح اولاد کے حصول کی بنیاد مضبوط کریں۔ (سنن ابن ماجہ ۱۸۵۹ و سنن البیہقی الکبریٰ ۱۳۲۴۷)۔ 2۔ اسی طرح شادی میں برکت کے حصول کیلئے شادی پر کم از کم خرچ کریں اور غیرشرعی حرکات' ڈھول ڈھمکا اور فضول رسم و رواج سے بچیں۔ حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ عظیم ترین برکت والا وہ نکاح ہے جس میں کم سے کم مشقت ہو۔ **(مسند احمد' شعب الایمان)**

تجربات سے یہ بات ثابت ہے کہ جس شادی میں غیرشرعی حرکات ہوتی ہیں ان کا اثر لازمی طور پر خصوصاً دولہا اور دلہن پر اس لیے ہوتا ہے کہ یہ دونوں ہی شادی کا مرکز ہوتے ہیں جس سے ان کے ہاں شیطانی جذبات دوسروں کی نسبت زیادہ بنتے ہیں اور پھر وہی جذبات پہلی رات مادر رحم میں منتقل ہو کر ڈبل ہو جاتے ہیں۔ بس یہی نیک اور بری اولاد کا بیج ہوتا ہے۔ ہم جو بوئیں گے وہی کاٹیں گے' اکثر بچے اور بچیاں پیدائش کے بعد جو لگاتار روتے رہتے ہیں اس کا سبب شادی میں اور اس سے قبل دولہا اور دلہن کے غیرشرعی کام اور غیروں سے غیرشرعی کلام ہے جس کو وہ خود۔۔۔ اور اعمال نامہ لکھنے والے فرشتے اور انکا رب دوسروں سے زیادہ جانتے ہیں۔ اس کی طرف ہمارا دھیان ہی نہیں جاتا۔ دولہے اور دلہن کا غیرشرعی چناؤ اور شادی میں غیرشرعی حرکات سے کوئی سمجھے کہ نیک صالح اور حاملِ فضائل و برکات والی اولاد پیدا ہو جائے خیال عام ہے۔ 3۔ نیز شادی سے قبل یہ نیت بھی کریں جس پر اہل اللہ کا عمل رہا ہے: حدیث میں ہے کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ان کے خاندان میں اپنی شادی کا پیغام پہنچاتے ہوئے فرمایا: (خدا کی قسم! مجھے شادی کی اس بات پر ان کی امارت یا بادشاہت نے نہیں اکسایا بلکہ میرا (ان کے گھرانے میں شادی سے) ارادہ اور نیت یہ تھی کہ شاید اللہ تعالیٰ ہماری اس رشتہ داری سے کوئی نیک اور صالح اولاد عطا فرما دے۔ **(حلیۃ الاولیاء جلد 1 صفحہ 158)**

اللہ کے مقبول اور پسندیدہ بندوں اور بندیوں کی شادی اور بیاہ سے قبل بھی نیتیں ہوتی تھیں۔ خوب سمجھ لیں اور شادی سے قبل ہر مرد اور عورت کو بھی نیت کرنی چاہیے۔ باقی سب کچھ خود ہی حاصل ہو جائے گا' شاید اس اچھی نیت کی برکت سے کسی کا بانجھ پن بھی ختم ہو جائے اور اللہ اس جوڑے کو صالح نیت کی برکت سے صالح اولاد سے نواز دے۔

شادی کے بعد۔۔۔۔ اور صحبت سے پہلے: صالح اور نیک اولاد کے حصول کیلئے مندرجہ ذیل احادیث سے سبق حاصل کریں اور غور فرمائیں کہ شادی اور ہمبستری سے اہل اللہ کی کیا نیتیں ہوتی تھیں۔۔۔ بلکہ جب بعض جانوروں کی ایسی نیتیں احادیث سے ثابت ہیں تو انسان کا ایسے وقت میں بھلی نیت سے غافل ہونا ایک عظیم المیہ سے کم نہیں بلکہ ایسی غفلت کا صدور تو کسی جاہل قسم کی شخصیت سے ہی ہو سکتا ہے۔

4۔ چنانچہ عمرو بن قیس الملائی فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سلیمان علیہ السلام اپنے چند ساتھیوں کے ہمراہ پرندوں کے ایک جوڑے کے پاس سے گزرے اور دیکھا کہ مذکر (یعنی خاوند) اپنی مؤنث (بیوی) سے اپنی خواہش پوری کرنے کے وقت اسے چہچہاتے ہوئے اپنی طرف بلا رہا ہے تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا: ''کیا تم جانتے ہو کہ یہ چڑا اپنی چڑیا سے کیا کہہ رہا ہے؟'' عرض کیا: یا نبی اللہ علیہ السلام! ہمیں نہیں معلوم۔ تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا: وہ اپنی مؤنث کو کہہ رہا ہے: کہ تم اس چیز میں میری اطاعت کرو جو میں تجھ سے چاہتا ہوں اور اللہ کی قسم! میں یہ بات لذت حاصل کرنے کی غرض سے تجھے نہیں کہہ رہا بلکہ میں تجھے یہ بات اس نیت سے کہہ رہا ہوں کہ شاید اس مرتبہ کی صحبت سے اللہ تعالیٰ ہمیں ایسا بچہ دے دے جو زندگی بھر اس کی تسبیح کرنے والا ہو۔ **(ذکرہ عبداللہ بن احمد الاصبہانی المتوفی 395 ہجری فی کتاب العظمۃ جلد 5 صفحہ 1866)**

5۔ اسی طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! میں (بعض دفعہ نہ چاہنے کے باوجود) اپنے نفس کو جماع (یعنی ہمبستری) پر مجبور کرتا ہوں اور وہ اس امید پر کہ (شاید) اللہ تعالیٰ مجھے (اس صحبت سے) ایسا بیٹی یا بیٹا عطا کر دے جو اس کی تسبیح کرنے والا ہو)۔ **(سنن البیہقی الکبریٰ جلد 7 ص 79 رقم 13238 و کنز العمال ج 16 ص 206)**۔ اگر یہی نیت میاں کے ساتھ ساتھ بیوی کی بھی ہو جائے تو نور علیٰ نور ہے۔ 6۔ صحبت سے قبل اس کی دعا پڑھنا نہ بھولیں۔ اس وقت اگر آپ یہ دعا بھول گئے تو یوں سمجھیں کہ اپنی ذات اور اپنی اولاد کیلئے سیدھا راستہ پکڑنا بھول گئے اور شیطان اپنے وار میں کامیاب ہو گیا اور جو سیدھا راستہ بھول جائے تو سب کو معلوم ہے کہ ایسا شخص منزل مقصود تک پہنچنے کیلئے بھٹکتا ہی پھرتا ہے۔

گرمیوں میں گرمی سے نجات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گرمیوں میں میری زبان پر اکثر چھالے پڑ جاتے جو ایک ہفتہ رہتے اور ہر سال گرمیوں میں مجھے یرقان ہو جاتا تھا لیکن اس بار نہیں ہوا۔ گرمیوں میں میرے ہاتھ پاؤں بہت جلتے تھے' گھر والے پاؤں پر کدو یا کپڑا رگڑتے تو کچھ آرام آتا۔ پاؤں کی گرمی اور یرقان کی وجہ سے گرمیوں میں رات کو تخم کاہو پانچ گرام اور چراتہ شیریں پانچ گرام آدھا کلو پانی میں بھگو دیتا ہوں اور صبح نہار منہ یہ پانی پی لیتا ہوں جس کی وجہ سے مجھے اس گرمی کے مرض سے نجات مل گئی۔ **(محمد عمران اکبر' راولپنڈی)**

اب کوئی گھریلو صفائی سے جان نہیں چھڑائے گا!

شہزادی شیریں الیاس‘ لاہور

اس کیلئے ضروری ہے کہ مہینے کا ایک خاص دن مقرر کرلیا جائے جب دیگر کاموں کا بوجھ ذرا کم ہو‘اس دن گھر کی تمام کھڑکیوں کے پردے‘صوفوں اور کرسیوں کے کشن اور کورز جبکہ بیڈشیٹس دھولیں اور دیواروں سے جالے صاف کرنے کے علاوہ پنکھوں سے دھول مٹی بھی اتاردیں۔

گھر کی صفائی روزمرہ کا ایک ایسا کام ہے جس سے نگاہ نہیں چرائی جاسکتی لیکن اکثر خواتین گھر کی صفائی کرتے ہوئے پریشان ہی رہتی ہیں ان کا سارا دن گھر کے کام کاج اور صفائی میں گزر جاتا ہے لیکن صفائی ہے کہ ختم ہونے کو ہی نہیں آتی اور انہیں سب کچھ کرنے کے بعد بھی گھر گندا ہی محسوس ہوتا ہے اور ایک مستقل ٹینشن دماغ پر سوار رہتی ہے۔ خواتین اکثر یہ سوچتی رہتی ہیں کہ آخر وہ کون سا طریقہ ہو جس سے گھر صاف ستھرا بھی لگے اور گھریلو کام کاج میں بھی پورے دن جتے نہ رہنا پڑے۔ ہمارا خیال ہے کہ اس میں بہت زیادہ پریشان اور فکرمند ہونے کی قطعی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ایسے بہت سارے طریقے ہیں جن سے ہر روز صفائی سے نجات مل سکتی ہے‘ گھر صاف ستھرا لگ سکتا ہے اور بہت زیادہ محنت بھی نہیں کرنا پڑتی۔ اس حوالے سے ایک اہم بات یہ بھی ہے کہ بعض گھروں میں سالانہ‘ ماہانہ یا ہفتے وار صفائی کا خیال ہی نہیں رکھا جاتا اور نہ ہی تہواروں یا خصوصی مواقع پر اس کا اہتمام کیا جاتا ہے بلکہ صرف شکوہ اور شکایت ہی کی جاتی ہے کہ سارا دن صفائیاں کرتے کرتے تھکاوٹ ہوجاتی ہے‘ جوڑ جوڑ ہل جاتا ہے‘ اگر ذرا سی دیکھ بھال اور توجہ کے ساتھ صفائی کی جائے تو اس نوعیت کی تمام شکایات دور ہوسکتی ہیں۔

سالانہ صفائی: ہر ایک کی اتنی استطاعت نہیں ہوتی کہ وہ سال بھر میں دو سے تین مرتبہ پینٹ یا ڈسٹمپر کرائے اور نہ ہی کوئی اتنا امیر کہ وہ ہر سال کے دوران گھر کی چیزیں تبدیل کردے لیکن سال میں کم از کم ایک مرتبہ گھر کے اندر اور دو سال کے عرصے میں باہر کی جانب رنگ و روغن ضرور کرانا چاہیے کہ گھر اس سے خودبخود چمکیلا بلکہ صاف ستھرا محسوس ہوتا ہے۔ بعض گھروں میں جہاں بچے زیادہ ہوں دیواریں جلد ہی میلی کچیلی ہوجاتی ہیں جبکہ دیواروں سے ٹیک لگا کر بیٹھنے سے بھی رنگ اتر جاتا ہے لہٰذا ایسے گھروں میں رنگ و روغن کی ضرورت بڑھ جاتی ہے۔ ضروری نہیں کہ پرانے وقتوں کی طرح یہ ساری ذمہ داریاں مردوں کے کاندھوں پر ڈال دی جائیں بلکہ خواتین خود بھی یہ کام کرسکتی ہیں۔ ایک بات کا مزید خیال رہے کہ پینٹ کرتے وقت رنگوں کا امتزاج بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہوتا ہے جس کیلئے یا تو میچنگ کلرز کا انتخاب کریں یا پھر کنٹراسٹ کلرز استعمال کریں جبکہ کمرے میں موجود بیڈشیٹس‘ کشن‘ تکیے اور میزپوش وغیرہ بھی رنگوں کے لحاظ سے ہی منتخب کریں تاکہ صفائی کے اس عمل میں نفاست پیدا ہوسکے۔ سالانہ صفائی کیلئے رمضان المبارک سے پہلے کا مہینہ بہتر رہتا ہے کیونکہ عید اور بقر عید جیسے تہوار اس صفائی کے بعد آسانی سے گزر جاتے ہیں اور گھر آنے والے مہمانوں کے سامنے سبکی کا سامنا نہیں کرنا پڑتا ہے۔ ویسے بھی گھر رمضان المبارک کے مہینے میں صاف ستھرا ہی اچھا لگتا ہے جس میں دیگر مصروفیات کے باعث صفائی ستھرائی کیلئے زیادہ وقت نہیں بچتا۔

ماہانہ صفائی: اس کیلئے ضروری ہے کہ مہینے کا ایک خاص دن مقرر کرلیا جائے جب دیگر کاموں کا بوجھ ذرا کم ہو‘ اس دن گھر کی تمام کھڑکیوں کے پردے‘ صوفوں اور کرسیوں کے کشن اور کورز جبکہ بیڈشیٹس دھولیں اور دیواروں سے جالے صاف کرنے کے علاوہ پنکھوں سے دھول مٹی بھی اتاردیں۔

ہفتہ وار صفائی: اس کیلئے زیادہ سوچ بچار کی ضرورت نہیں کہ ہفتے میں ایک دفعہ پردہ کھڑکیوں اور دروازوں کے پردوں کو اچھی طرح جھاڑنا‘ ڈرائنگ روم کے قالین کی صفائی‘ کرسیوں اور صوفوں کے کشن وغیرہ کی صفائی کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہے‘ بستروں کی چادریں بھی اسی دوران تبدیل کی جاسکتی ہیں۔ بہت سی خواتین ہفتے میں ایک مرتبہ تمام کپڑے دھونے کیلئے بیٹھ جاتی ہیں جس سے انہیں کافی تھکن کا شکار ہونا پڑتا ہے‘ لہٰذا وہ کپڑے دھونے کے اس عمل کو تین حصوں میں تقسیم کرلیں‘ یعنی ایک مرتبہ میں صرف وہ کپڑے دھوئیں جن کی گھر میں ضرورت رہتی ہے جبکہ اگلے کسی دن ان کپڑوں کا انتخاب کریں جو کہ مرد حضرات دفتر کیلئے اور بچے کہیں آنے جانے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ پھر کسی دن گھر کے استعمال ہونے والے کپڑوں کے ساتھ بستروں کی چادریں‘ تولیے‘ کھڑکی اور دروازوں کے پردے بھی ان کے ساتھ شامل کرلیں۔ عام طور پر گھر کی یومیہ صفائی میں ڈسٹنگ ضروری ہوتی ہے لیکن ہفتے وار صفائی کے دوران نم کپڑے سے ڈسٹنگ کرلی جائے تو اگلے ہفتے تک سامنے رہنے والی بیشتر اشیاء صاف ستھری رہتی ہیں۔

روزمرہ صفائی: اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ناشتے سے فارغ ہونے کے فوری بعد برتن وغیرہ اور شیلف دھولیا جائے۔ کوشش کریں جب بھی کوئی برتن گندا ہو اسے فوری طور پر دھولیا جائے اور واش بیسن میں گندے برتنوں کا ڈھیر نہ لگنے دیں۔ بہت سارے برتنوں کا ایک وقت میں دھونا کوئی خوشگوار عمل نہیں ہوتا جبکہ کیڑے مکوڑوں کے جنم لینے کا امکان بھی ہوتا ہے۔ ماہانہ صفائی کرتے وقت اس بات کا دھیان رکھیں کہ کچن سے تمام سامان نکال کر کیڑے مار دوا کا سپرے کریں تاکہ لال بیگ اور اس نوعیت کے دوسرے حشرات الارض کی تعداد بڑھنے نہ پائے بلکہ کچن ان سے پوری طرح پاک ہو۔ کچن میں ایک بڑا ڈسٹ بن ضرور رکھیں جس پر ڈھکن بھی موجود ہو۔ کچن کی صفائی کے بعد جھاڑو لگائیں اور پھر ڈسٹنگ کرنے کے ساتھ ہی فرش پر گیلے کپڑے سے پونچھا لگادیں تاکہ فرش صاف ستھرا رہے اور چھوٹے بچے جو اکثر کھیلتے کودتے ہیں بیماریوں کی گرفت میں نہ آسکیں۔ بہتر ہوگا کہ فرش پر جوتے اور چپلیں نہ لائے جائیں اور باہر سے آنے والے ننگے پاؤں کمروں میں داخل نہ ہوں اس طرح گھر کے باہر سے آنے والی مٹی یا کیچڑ سے بھی حفاظت رہے گی۔ گھروں میں صفائی ستھرائی ایک مشقت ہوسکتی ہے اگر اس حوالے سے باقاعدہ منصوبہ بندی نہ کی جائے لیکن شیڈول کے تحت کام کرنے سے بہت ساری آسانیاں مل جاتی ہیں۔ صاف ستھرا گھر نہ صرف آنے جانے والوں پر ایک اچھا تاثر چھوڑتا ہے جو آپ کے سلیقے اور قرینے سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتے بلکہ گھر میں رہنے والے بھی بہت اچھا محسوس کرتے ہیں۔ گھر کی صفائی کے حوالے سے ملازم رکھنے کا مشورہ کسی کیلئے بھی سب سے آسان ہوسکتا ہے لیکن تجربے سے یہ بات واضح ہوچکی ہے کہ اپنی مرضی سے کام کرانے کیلئے ملازمہ کے ساتھ لگنا پڑتا ہے ورنہ وہ جس طرح گھریلو امور کو قیمتی پیسے کے عوض نمٹاتی ہے اس پر دُکھ ہی ہوتا رہتا ہے لہٰذا اس کوفت سے بچاؤ کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ اپنے کام خود انجام دیں اور پرسکون زندگی گزاریں۔

(روحانی محفل سے فیض پانے والے)

میں جب بھی روحانی محفل کرتی ہوں میرے ذہن میں کوئی خاص مقصد نہیں ہوتا مگر جب تھوڑا وقت گزرتا ہے تو دل سے خودبخود کسی اپنے کیلئے کسی مریض کیلئے دعائیں نکلتی ہیں اور ماشاءاللہ میں نے جس کیلئے بھی دعا کی مجھے محسوس ہوجاتا تھا کہ یہ دعا قبول ہوئی ہے یا نہیں اب تو میں دن گنتی ہوں کہ کونسی تاریخ ہوگی جب میں اپنے سوہنے رب سے اپنے دل کی باتیں کروں گی۔ میرے بہت سے مسائل روحانی محفل سے حل ہوئے ہیں میں اپنے عبقری کے تمام ساتھیوں کو مشورہ دوں گی کہ روحانی محفل ضرور کریں‘ گھنٹوں میں مسائل ہوتے ہیں اور مسائل جلدی حل نہ بھی ہوں تو اک عجیب سا سکون ضرور ملتا ہے طاقت ملتی ہے۔ (طاہرہ ظفر)

زنیرہ، چیچہ وطنی

ناحق مقدمہ اور قید سے خلاصی کا کامیاب عمل

اگر کوئی طالب علم یہ چاہتا ہو تو اسے ہر امتحان میں کامیابی ہو اور ایسے ہی کوئی مفکر یا انجینئر یہ خواہش کرے کہ اس سے نئی نئی ایجاد ہو یا یہ خواہش ہو کہ زندگی کے ہر شعبہ میں فتح و نصرت حاصل رہے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ 289 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔

اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس فتاح ہے کیونکہ اس کی نظر عنایت سے ہر مصیبت، آفت اور وبا دور ہو جاتی ہے اور اس کی مہربانی سے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے اور سختی ختم ہو جاتی ہے اور تنگی راحت میں بدل جاتی ہے اس کی مدد سے دشمنوں پر فتح کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ غرضیکہ وہ ہر قسم کی تکلیف دینے والی چیز کو دور فرما کر راحت و رحمت کا باب کھولنے والا ہے پہلے اس نے اپنے انبیاء کرام کے ذریعے انسانوں کیلئے رشد و ہدایت کے دروازے کھولے پھر سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم ﷺ کے ذریعے اپنی رحمت کو اور کشادہ کیا اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر اپنی رحمت کے خزانے کھولنے والا ہے اس لیے اسے الفتاح کہا جاتا ہے۔ یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد 289 ہیں۔

امام قشیری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جس شخص نے یہ جان لیا کہ اللہ تعالیٰ رزق اور رحمت کے دروازے کھولنے والا، اسباب میسر کرنے والا اور تمام چیزوں کو درست کرنے والا ہے تو اب وہ اللہ کے علاوہ کسی اور میں دل نہیں لگائے گا۔ اس اسم کے فوائد اور خواص مندرجہ ذیل ہیں۔

ہر کام میں آسانی کا عمل: یہ اسم ہر کام میں آسانی پیدا کرنے کیلئے بہت مفید ہے۔ لہٰذا جو شخص اسم یَا فَتَّاحُ صبح یا رات کو سوتے وقت گیارہ سو مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کا ہر مشکل کام خود بخود حل ہو جائے گا کیونکہ اس اسم کی برکت سے راستے کی رکاوٹیں ہٹ جاتی ہیں۔ امام بونی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ اپنی راہ کھول دیتا ہے۔

رکی ہوئی شادی کا حل: جن لڑکوں یا لڑکیوں کی شادیاں رک جاتی ہیں اور والدین کے لیے پریشانی کا سبب بنتی ہیں۔ ایسی رکی ہوئی شادیوں کی راہ کھولنے کیلئے اس اسم کو روزانہ 1156 مرتبہ بعد نماز عصر 40 روز تک پڑھیں اگر وہ خود نہ پڑھ سکیں تو ان کے والد یا والدہ میں سے کوئی ایک اس وظیفہ کو پڑھ لیں۔ انشاء اللہ شادی کی راہیں کھل جائیں گی۔

قید سے خلاصی کا عمل: یہ عمل قید سے خلاصی کیلئے بھی بہت مفید ہے لہٰذا اگر کوئی شخص دشمن کی قید یا مقدمہ میں ناحق پھنس گیا ہو تو اس کے لیے چند افراد مل کر اکیس ہزار مرتبہ روزانہ سات دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ وہ قید سے رہائی پائے گا۔

فتح و نصرت کا عمل: اگر کوئی طالب علم یہ چاہتا ہو تو اسے ہر امتحان میں کامیابی ہو اور ایسے ہی کوئی مفکر یا انجینئر یہ خواہش کرے کہ اس سے نئی نئی ایجاد ہو یا یہ خواہش ہو کہ زندگی کے ہر شعبہ میں فتح و نصرت حاصل رہے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ 289 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔

حضرت حکیم صاحب کے نام پر دھوکہ

بار ہا یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم) سے یا علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دکھی انسانیت کو اپنے جعلی عاملین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org
facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ''عبقری'' مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور۔

فون: (04237597605,37552384)

حکیم صاحب سے موبائل پر رابطہ (صرف بیرون ممالک)
ہر ہفتے کی شام 7 سے 9 بجے تک۔ 0343-8710009

نوٹ: عبقری کی طرف سے روحانی وجسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

ضروری نوٹ: تمام تحریریں خیر خواہی کے جذبے سے شائع کی جاتی ہیں ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں۔

سمندر کی جھاگ کے برابر بھی گناہ ختم

حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے روزانہ سو مرتبہ کہا سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ کثرت سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (بخاری) **(یونس قادری، ٹنڈو آدم سکھر)**

محمد رضوان خٹک، کربوغہ شریف

پانچ خطرناک خصلتیں

جس قوم میں بے حیائی کھلم کھلا پھیل جائے تو اس قوم میں طاعون اور وہ بیماریاں پھیلتی ہیں کہ جو پہلے کبھی ظاہر نہ ہوئی تھیں عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ حضرت ابوبکر، عثمان غنی، عمر، علی، عبدالرحمٰن بن عوف، عبداللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، خذیفہ بن ایمان، ابوسعید حدری اور میں رضوان اللہ علیہم اجمعین سب آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر تھے کہ ایک انصاری نوجوان آیا اور سلام کر کے بیٹھ گیا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ سب سے بہتر مسلمان کون ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کے اخلاق سب سے بہتر ہیں۔ بعد ازاں اس نے سوال کیا ''کون مسلمان سب سے زیادہ ہوشیار ہے'' آپ ﷺ نے فرمایا جو سب سے زیادہ موت کو یاد کرنے اور موت آنے سے پہلے سب سے زیادہ موت کی تیاری کرنے والا ہو، ایسے ہی لوگ سب سے زیادہ ہوشیار ہیں۔ انصاری نوجوان تو ساکت ہو گیا اور آپ ﷺ مجلس کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: پانچ خصلتیں نہایت خطرناک ہیں اللہ تعالیٰ تم کو ان سے پناہ دے اور ان کے دیکھنے سے محروم رکھے۔ 1۔ جس قوم میں بے حیائی کھلم کھلا پھیل جائے تو اس قوم میں طاعون اور وہ بیماریاں پھیلتی ہیں کہ جو پہلے کبھی ظاہر نہ ہوئی تھیں۔ 2۔ جو قوم ناپ تول میں کمی کرتی ہے وہ قحط سالی اور مشقتوں میں مبتلا ہوتی ہے اور ظالم بادشاہ ان پر مسلط کیا جاتا ہے۔ 3۔ جو قوم اپنے مال کی زکوٰۃ نہیں نکالتی اس سے بارش روک لی جاتی ہے اگر جانور نہ ہوتے تو بالکل بارش سے محروم کر دیئے جاتے۔ 4۔ اور جو قوم اللہ عزوجل اور اس کے رسول ﷺ کا عہد توڑتی ہے تو اللہ تعالیٰ اجنبی دشمنوں کو ان پر مسلط کر دیتا ہے اور وہ غیر قوم کے لوگ ان کے ہاتھ میں جو کچھ ہوتا ہے وہ سب لے لیتے ہیں۔ 5۔ اور جب پیشوا اور حکام کتاب اللہ کے

شاہ ارشاد سیستانی مدظلہٗ کے لاجواب وظائف

بعض مرتبہ گھر کا کنبہ زیادہ اور آمدنی کم ہوتی ہے اس کے سبب گھر میں ہروقت پریشانی رہتی ہے' خرچ کسی طرح پورا نہیں ہوتا۔ صبح کھالیا تو شام کو فاقہ اور شام کو کھالیا تو صبح کو فاقہ۔ ایسی صورت میں یہ عمل بہت مفید اور کارآمد ہے۔

گھر میں آسیبی اور جناتی اثر دور کرنا

اگر کسی گھر میں آسیب یا جن کا اثر ہو اور کسی طرح دور نہ ہوتا ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت ہی مجرب اور فائدہ مند ہے' روزانہ ایک مقررہ وقت پر ایک ہی بیٹھک (نشست) میں پوری سورۂ بقرہ بلند آواز سے تلاوت کریں اور ایک کورے مٹکے میں پانی بھر کر اس پر دم کریں اور وہ پانی غسل خانے' پاخانے والی جگہ کو چھوڑ کر تمام گھر کے کونوں میں ہلکا ہلکا چھڑکیں' پانی ان چار اوقات میں چھڑکا جائے: 1۔ صبح سات بجے (بعد نماز فجر)۔ 2۔ دن کے گیارہ بجے۔ 3۔ بعد نماز عصر۔ 4۔ بعد نماز عشاء۔ اور رات کو بعد نماز عشاء اتنی اونچی آواز میں کہ آواز گھر سے باہر نہ نکلے' چاروں طرف منہ کرکے اذان دیں۔ یہ عمل اکتالیس دن کریں' انشاء اللہ تعالیٰ گھر میں سے جنات اور آسیب کے اثرات ختم ہوجائیں گے اور گھر رہنے کے قابل ہوجائے گا۔ برکت ہی برکت پیدا ہوگی۔

دردسر کی جھاڑ

اگر کسی کے سر میں درد ہوتا ہو اور کسی علاج سے نہ جاتا ہو اس کے لیے یہ عمل بہت کارآمد ہے۔ مریض کے سر پر اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر اس آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی وقت مریض کو درد سے آرام ملے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔ لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ۔

کان کے درد کا علاج

اگر کسی شخص کے کان میں اکثر درد رہتا ہو تو اس کیلئے باوضو اکیس مرتبہ یَاسَمِیْعُ پڑھ کر مریض کے کان میں پھونک دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد ٹھیک ہوجائے گا۔

ہچکی کا علاج

بعض مرتبہ ہچکیاں اس قدر آتی ہیں کہ آدمی کے سینے میں درد ہونے لگتا ہے اور وہ حد سے زیادہ پریشان ہوجاتا ہے۔ ہچکی بند کرنے کیلئے ایک گلاس پانی تین سانس میں پئیں اور ہر سانس میں سات مرتبہ یَاحَفِیْظُ پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہچکی آنا بند ہوجائے گی۔ نیز یہ کہ گنے کی گنڈیری کھانے سے اور کچھ دیر سانس روکنے سے بھی ہچکیاں بند ہوجاتی ہیں۔

احتلام سے حفاظت

بعض مرتبہ احتلام کی کثرت سے صحت برباد ہوتی ہے اور نماز کا معاملہ بھی گڑبڑ ہوجاتا ہے اور گرم اشیاء کھانے سے تو یہ مرض بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ سورۂ معارج (پارہ 29) باوضو عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے لکھ کر سوتے وقت اپنے تکیے کے نیچے رکھ لیا کرے اور سونے سے پہلے وضو کرے اور ایک مرتبہ سورۂ والسما والطارق (پ 30) پوری پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرکے دونوں ہاتھ اپنے پورے جسم پر پھیر لے۔ چالیس دن یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی یہ مرض جاتا رہے گا اور اگر اس عمل کو معمول بنالے تو بہت بہتر ہے۔

ماں کے دودھ میں اضافہ کیلئے

بعض عورتوں کے پستانوں میں دودھ بہت کم ہوتا ہے اس کے سبب بچہ بھوکا رہتا ہے اور ہروقت روتا رہتا ہے۔ روتے روتے چڑچڑا ہوجاتا ہے اور سوکھتا جاتا ہے۔ ماں کے دودھ میں اضافہ کیلئے یہ عمل بہت کارآمد ہے۔ اول گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد یہ دو آیتیں ایک سو ایک مرتبہ باوضو پڑھیں۔ آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور بارش کی ایک بوتل پانی پر دم کرکے رکھ لیں اور اس پانی کو ایک گھونٹ بعد نماز فجر اور ایک گھونٹ بعد نماز مغرب پی لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دودھ خوب پیدا ہوگا۔ تنبیہ: اگر بارش کا پانی نہ ملے تو دریا' تالاب' جھیل' چشمہ' نہر کا پانی لے لیں ورنہ سات کنویں کا پانی یا سات نلکوں کا پانی لے لیں۔ وہ آیات یہ ہیں: وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ (ھود 42) فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ (الرحمٰن 50)

زہریلے جانور کے کاٹے کا علاج

گاؤں دیہات میں اکثر زہریلے جانور ہوتے ہیں اور وہاں سے ڈاکٹر بہت دور ہوتے ہیں یا وقت پر نہیں ملتے۔ ایسی صورت میں مریض کی ہلاکت کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس کیلئے یہ عمل ہر زہریلے جانور کیلئے بہت فائدہ مند ہے۔ قرآن پاک کی یہ آیت ایک سانس میں سات مرتبہ پڑھ کر زخم کی جگہ ہاتھ پھیرتے ہوئے دم کردیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً زہر کے اثرات زائل ہوجائیں گے اور مریض کو سکون ملے گا۔ وہ آیت یہ ہے:۔ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۝ (الشعراء 130)

رزق میں ترقی اور زیادتی کیلئے

بعض مرتبہ گھر کا کنبہ زیادہ اور آمدنی کم ہوتی ہے اس کے سبب گھر میں ہروقت پریشانی رہتی ہے' خرچ کسی طرح پورا نہیں ہوتا۔ صبح کھالیا تو شام کو فاقہ اور شام کو کھالیا تو صبح کو فاقہ۔ ایسی صورت میں یہ عمل بہت مفید اور کارآمد ہے۔ ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ سورۂ الم نشرح مکمل تین مرتبہ' سورۂ فاتحہ مکمل ایک مرتبہ' سورۂ قدر مکمل تین مرتبہ پڑھا کریں۔ عشاء کی نماز کے بعد تین سو مرتبہ یَارَزَّاقُ یَاوَاسِعُ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ نماز کی ہر حال میں پابندی کریں اور باجماعت نماز پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں ترقی ہوگی اور بے گمان جگہ سے رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔ عمل شرط ہے' یہ عمل تین چلے تک یعنی ایک سو بیس دن مسلسل کریں۔ ناغہ نہ کریں۔

آسیب و جن سے نجات

اگر کسی شخص کو جن یا آسیب ستاتا ہو اور اسے جن یا آسیب کا اثر محسوس ہوتا ہو تو صبح و شام یعنی بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب یہ عمل پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب یا جن چلے جائیں گے اور مریض صحت یاب ہوجائے گا۔ وہ پڑھنے کا عمل یہ ہے:۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝

اس کے بعد ایک مرتبہ سورۂ فلق اور سورۂ ناس۔

حکیم محمد صادق، مظفر گڑھ

آم کچا ہو یا پکا' جڑ ہو یا پھول صحت ہی صحت

اللہ تعالیٰ نے آم کے پھل کے علاوہ اس کے پتوں' چھال' پھولوں اور اس کی گٹھلی میں بڑے شفائی اثرات پیدا فرمائے ہیں۔ پرانے حکماء اب بھی نسل در نسل اس کے پتوں' پھولوں' جڑوں' چھال اور گٹھلی سے نسخہ جات تیار کرتے ہیں

جس طرح تمام جانوروں کا بادشاہ شیر کو کہا جاتا ہے اسی طرح تمام پھلوں کا بادشاہ آم کو کہا جاتا ہے۔ کچھ آم ذائقہ میں کھٹے اور نمکین ہوتے ہیں' کچھ کھٹے میٹھے ہوتے ہیں اور کچھ بہت زیادہ میٹھے ہوتے ہیں۔ یہ ایک ایسا پھل ہے جسے چھوٹے' بڑے' غریب امیر بھی بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ اس کا پتلا رس اور ریشے معدے پر بوجھ نہیں ڈالتے' اس کے ریشے دانتوں کی میل کچیل صاف کرتے ہیں اور دانتوں کے مسوڑھوں کو مضبوط بناتے ہیں' یہ چہرے کا رنگ نکھارتا ہے اور عمدہ خون پیدا کرتا ہے' اس کا مربہ اور اچار بھی بنایا جاتا ہے۔ مربہ کھانے سے دل و دماغ اور معدے کو طاقت ملتی ہے اور اچار بطور سالن استعمال کیا جاتا ہے۔ گرم مزاج والے مریض اس کا اچار نہ کھائیں ورنہ نکسیر پھوٹنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اللہ پاک نے آم کی تہہ پر پتلے اجزاء کو مضبوط رکھنے کیلئے اس کے اوپر ایک مضبوط غلاف بنایا ہے اس کے غلاف سے گوند نما رس رستا رہتا ہے جو اس کے ارد گرد جم جاتا ہے اس رس میں تیزابیت کا اثر ہوتا ہے۔ اس لیے دیہات کے آدمی آم کو بڑے برتن میں تازہ پانی بھر کر آدھا گھنٹے کے لیے پانی میں رکھتے ہیں پھر اسی پانی سے اچھی طرح دھو کر کھاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آم کے پھل کے علاوہ اس کے پتوں' چھال' پھولوں اور اس کی گٹھلی میں بڑے شفائی اثرات پیدا فرمائے ہیں۔ پرانے حکماء اب بھی نسل در نسل اس کے پتوں' پھولوں' جڑوں' چھال اور گٹھلی سے نسخہ جات تیار کرتے ہیں چند نسخہ جات قارئین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ مریض فائدہ اٹھائیں اور بندہ کو دعاؤں میں ہمیشہ یاد رکھیں۔ ایک ضروری بات دیسی ادویات استعمال کرنے سے فوری آرام نہیں ہوتا ہاں چند چیزیں ایسی ضرور ہیں جن کے استعمال سے فوری آرام آجاتا ہے۔ دیسی دوائی کے استعمال سے اگر بظاہر مرض بڑھ رہا ہو تو یہ ہرگز نہ سوچیں کہ فائدہ نہیں ہورہا ہے اصل میں بیماری وجود سے باہر نکل رہی ہوتی ہے اور چند دنوں' ہفتوں یا مہینوں کے بعد بیماری جسم سے نکل جاتی ہے اور مریض کو شفا مل جاتی ہے۔ اب آم کے نسخہ جات اور فوائد کی طرف آتے ہیں۔

آم کے نسخہ جات اور فوائد

1۔ آم بلغم کو پتلا کرکے اسے آسانی سے خارج کرتا ہے۔ 2۔ مادہ منویہ کو گاڑھا کرتا ہے۔ 3۔ صالح خون پیدا کرتا ہے۔ 4۔ قوت باہ میں بے پناہ اضافہ کرتا ہے۔ 5۔ دمے اور کھانسی کے مریضوں کیلئے پتلے رس کا آم نہایت مفید ہے۔ 6۔ بدن کو موٹا کرتا ہے۔ 7۔ قد کو بڑھاتا ہے۔ 8۔ کچا اور گاڑھا آم دیر سے ہضم ہوتا ہے' آم کھانے کے بعد دودھ کی کچی نمکین لسی یا چاٹی کی لسی پینی چاہیے اس سے کھل کر پیشاب جاری ہوجائے گا' طبیعت ہلکی پھلکی ہوجائے گی۔ 9۔ بعض لوگ آم کے کھانے کے بعد ایک قسم کا بوجھ محسوس کرتے ہیں' آم کھانے کے بعد چھ سات دانے جامن کے کھالیں تو بوجھ ختم ہوجائے گا۔ 10۔ جسے بچھونے یا زہریلے جانور نے ڈس لیا ہو اُسے آم کی گٹھلی کو پانی میں رگڑ کر نیم گرم کرکے متاثرہ جگہ پر لیپ کردیں۔ زہر اور درد دونوں دور ہوجائیں گے۔ 11۔ بعض لوگ کچے آم کھانے کے شوقین ہوتے ہیں اکثر حاملہ خواتین کچے اور کھٹے آم کھاتی ہیں' کچے آم کھانے سے حمل ضائع ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے اور اکثر عورتوں کا حمل ضائع بھی ہوجاتا ہے' کچے آم پکے آم کی نسبت زیادہ گرم ہوتے ہیں۔ 12۔ گرمیوں میں دوپہر کے کھانے میں دو عدد پیاز کاٹ لیں' پیاز میں ایک چمچ چائے والا دیسی گھی ڈال دیں' حسب ضرورت نمک اور آدھا لیموں کا رس ڈال لیں اور دو چمچ آم کا اچار مکس کردیں' ایک خاص قسم کا سالن تیار ہوجائے گا۔ روزانہ دوپہر کو روٹی کے ساتھ کھائیں۔ قوت باہ میں حیرت انگیز اضافہ ہوجائے گا۔ جسم میں پانی کی کمی دور ہوجائے گی' ریح خارج ہوجائے گی' گیس' بدہضمی ختم ہوجائے گی۔ 13۔ آم کے بور یا پھول' ہم وزن سفید شکر' دونوں کا سفوف کرلیں۔ صبح و شام ایک ایک پانی یا دودھ سے کھائیں۔ جریان' احتلام ختم ہوجائے گا۔ **محترم قارئین!** یہ نسخہ مردانہ قوت کیلئے بے حد مفید ہے۔ منی کو گاڑھا کرتا ہے' مجرب ہے۔ 14۔ آم کی تازہ جڑ بخار کے مریض کے ہاتھ پر پٹی سے باندھ دیں۔ (باقی صفحہ نمبر 43)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 مئی بروز اتوار صبح 11 بجے سے لیکر 12 بجکر 21 منٹ تک' 19 مئی بروز پیر عصر تا مغرب' 31 مئی بروز ہفتہ دوپہر 2 بجکر 35 منٹ سے لیکر 4 بجکر 19 منٹ تک **یَاوَلِیُّ یَانَصِیْرُ** پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سوفی صد قبول کررہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہورہا ہے اور مشکلات فوری حل ہورہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں کچھ ماہ سے روحانی محفل کررہی ہوں' شروع میں جب روحانی محفل کی تو شروع میں جب روحانی محفل کی تو ایک وقت میں دو چیزیں (یعنی تصور کرنا اور پیلی لائٹ کی آپ کے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور ساتھ ہی یہ کہ آپ بھکاری بن کر اپنے رب سے گڑگڑا کر مغفرت طلب کررہے ہیں) تھوڑا مشکل لگتا تھا کیونکہ بیک وقت دو تصور تھے جب دل پر توجہ کرتی سکون ملتا اور جب اپنی اوقات کو دیکھتی تو بے چینی ہوتی' بہرحال بہت لطف آیا۔ روحانی محفل تو گویا بندے اور رب کی محفل ہوتی ہے مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔ (باقی صفحہ نمبر 40 پر)

بنت مشتاق احمد، کنڈیارو

بیٹی کی پیدائش پر افسردہ متوجہ ہوں!

جو اپنے آپ کو باشعور خیال کرتے ہیں، دینی علم رکھنے والے بھی دندناتے ہوئے کہتے ہیں ہمارے دل کی تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ بیٹوں سے نوازے کوئی ایسا گھرانہ نہیں جس میں بچی کی پیدائش پر اس طرح فرحت محسوس کی جائے جیسے بیٹے کی پیدائش پر ہوتی ہے۔

گھر میں کیا بیٹی کی پیدائش ہوگئی اس گھر سے خوشیاں روٹھ گئیں، ہر چہرے پر پریشانی اور افسوس کے تاثرات ظاہر ہونے لگے آڑے دنوں کے دروازے کھل گئے شرمندگی اور ندامت سے گردنیں جھک گئیں، غم سائے کی طرح ساتھ ساتھ رہنے لگے لمحہ لمحہ کے گناہ یاد آنے لگے بے بسی اور بیچارگی رونما ہونے لگی، نہ ٹلنے والی مصیبت آن پڑی، مزید یہ کہ اس طوفان سے کیسے نجات ہو؟؟؟ اس کے برعکس گھر میں اگر لڑکے کی پیدائش ہو تو یوں سمجھا جاتا ہے کہ موسلا دھار بارشوں کی طرح برکتوں کا نزول ہونے لگا وہ خبر جس کے سننے کے لیے دو خاندانوں کے کان منتظر تھے وہ حقیقت کے روپ میں چھا گئی، خوشی کے مارے دماغ کے تار بجنے لگے، دل کے سارے داغ دھل گئے بادِ صبا کا آنے والا ہر جھونکا نئی تروتازگی کا پیغام لایا جیسے قسمت کی کشتی خیریت سے پار لگ گئی جس کے نتیجے میں بذریعہ فون بذریعہ خطوط ہر چھوٹے بڑے کو تروخشک کو لکڑ پتھر کو سبز و جلے سڑے کو یہ پیغام پہنچا تا ہے کہ فلاں کے گھر گلاب کھل اٹھا ہے، آندھیوں کو خیرباد کہا جا چکا ہے، اس پیغام کے ملتے ہی ماجرہ یہ ہوتا ہے کہ ہر طرف سے مبارک باد ہدیے اور تحائف کی بھرمار دیکھنے کو ملتی ہے اور تو اور دائیہ بھی اپنے آپ کو بڑا خوش قسمت تصور کرتی ہے۔ اب آپ دونوں منظر ذہن میں نقش کرکے دل پر ہاتھ رکھ کر عقل کی آنکھ سے دیکھیں اور تدبر کریں کہ معصوم بچی کے پیدا ہوتے ہی اس کے ساتھ یہ رویہ ہو تو وہ بڑی ہو کر خوش رکھنے کیلئے کون سے جوہر دکھا سکتی ہے، جو ہاتھ اٹھنے کے قابل نہیں جو پاؤں چلنے کی سکت نہیں رکھتے جو زبان بولنے کی طاقت سے محروم ہے جو دماغ اور سوچوں اور فکروں کی گہرائیوں سے کہیں دور ہے ان تمام اعضاء پر منحوسی کا لیبل چسپاں ہو چکا ہے جس کی پیدائش پر مایوسی کے گیت گنگنائے جا چکے ہیں بھلا وہ انتھک محنت اور کاوش کے باوجود بھی کیونکر مسرتوں کا سبب بن سکتی ہے۔

ذرا سوچیے...! یہ کم عقلی کا مظاہرہ ان خاندانوں میں ہوتا جو دینی اور دنیوی علم سے کوسوں دور رہتے ہوں تو یہ دل کو گرما دینے والی بات نہ ہوتی اس وقت باشعور انسان اپنے دل و دماغ کو یہ سبق پڑھاتا کہ ؎

علم کے بغیر ہے بشر   اے دوست مانند جانور

کہ لوگوں نے لاعلمی کے تحت بے اصول چیزوں کو تہذیب اور تمدن بنا رکھا ہے لیکن یہ طرز عمل ان گھرانوں میں بھی ہوتا ہے اور ہو رہا اور مزید ترمزید ہو رہا ہے جو اپنے آپ کو باشعور خیال کرتے ہیں، دینی علم رکھنے والے بھی دندناتے ہوئے کہتے ہیں ہمارے دل کی تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ بیٹوں سے نوازے کوئی ایسا گھرانہ نہیں جس میں بچی کی پیدائش پر اس طرح فرحت محسوس کی جائے جیسے بیٹے کی پیدائش پر ہوتی ہے۔ حضرت مریم علیہا السلام نے بیٹے کی تمنا کی تو ان کی تمنا دنیا کی عظمت و جاہ کیلئے نہیں تھی بلکہ ان کا مقصد تو یہی تھا کہ لڑکا ہوگا تو ذکریا علیہ السلام کے بعد مسجد کی خدمت کا کام سرانجام دیگا لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو سمجھایا یعنی لڑکا لڑکی کے مثل نہیں ہوسکتا آج بھی اگر کوئی دینی خدمت کیلئے یا جہاد کیلئے بیٹے کی تمنا کرتا ہے اور پیدائش کے بعد وہ کام سرانجام دیتا ہے تو یہ محسن ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور دوسرے بعض انبیاء کرام علیہم السلام نے بھی اگر بیٹے کی تمنا کی تو محض اس لیے کہ فریضہ نبوت ان کی اولاد میں ہی رہے کیوں کہ عورت تو نبی بن نہیں سکتی یہی وجہ ہے کہ امام الانبیاء خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پوری سیرت طیبہ میں ایک بار بھی بیٹے کی تمنا نہیں کی نہ ہی کبھی دعا فرمائی کیونکہ نبوت کا دروازہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بند کر دیا گیا۔ آج کے دور میں کون سی نبوت کی میراث چل رہی ہے جو نرینہ اولاد کیلئے تمناؤں اور آرزوؤں سے کلیجے پھٹ رہے ہیں۔

بیٹی کی پیدائش اجر سے خالی نہیں: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس ایک عورت آئی اور کھانے کیلئے کچھ مانگا اس عورت کے ہمراہ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں۔ ام المومنین کے پاس تین کھجوریں تھیں جو انہوں نے اس عورت کو دے دیں اس نے ایک ایک کھجور اپنی بیٹیوں میں تقسیم کی اور ایک خود کھانے کے ارادے سے منہ کے قریب لائی تو بیٹیوں نے اس کھجور کا مطالبہ کیا لہٰذا وہ بھی اپنی بیٹیوں میں تقسیم کردی، یہ سب کچھ ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنی آنکھوں سے دیکھتی رہیں۔ اتنے میں وہ عورت چلی گئی، کچھ ہی دیر بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں تشریف لائے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پورا واقعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنایا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان نبوت سے ارشاد فرمایا کہ اُس عورت کا یہ طرز عمل اسے جنت میں لے جائے گا۔

اس کے علاوہ ایک دوسری روایت میں آیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنی بیٹیوں کی اچھی تربیت کی تعلیم دلوائی پھر اچھے گھرانے میں ان کا رشتہ طے کیا وہ جنت میں جائے گا پوچھا گیا جس کی دو بیٹیاں ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کیلئے بھی جنت کی بشارت دی، پوچھا گیا جس کی ایک بیٹی ہو تو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کیلئے بھی وہی ارشاد فرمایا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھر میں کوئی چیز تقسیم کرو تو ابتداء لڑکی سے کرو۔ ذرا غور وفکر کیجئے! جس کیلئے نبوت کی زبان سے اتنی بشارتیں۔۔۔ اس کو میں منحوس اور قابل نفرت سمجھنا اپنے گھٹیا ذہن اور کم فہمی کی علامت ہے۔ لہٰذا باشعور اور عقل مند انسان کا کام یہی ہے کہ بیٹی کی پیدائش کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نعمت عظمیٰ سمجھے اور کسی قدم پر بیٹی کو بیٹے سے کم نہ سمجھے اور دونوں کے حقوق مساوی رکھے تو اجر و ثواب کا مستحق ہوگا۔

بیٹی کی پیدائش پر خوشی کا اظہار کرنا چاہیے کیونکہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو بیٹی کی پیدائش کی مبارک باد پیش کی ہے۔ **بیٹی کی پیدائش پر غم کا اظہار کفار کا شعار:** اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد فرمایا:

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿الزخرف، ۱۷﴾

ترجمہ: ''اور جب ان میں کسی کو خوشخبری دی جائے اس چیز کی، جس کا وصف رحمٰن کے لئے بتا چکا ہے، تو دن بھر اس کا منہ کالا رہے اور غم کھایا کرے۔'' یعنی جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی کو بیٹی سے نوازا جاتا ہے تو اس کا منہ کالا ہو جاتا ہے اور غم سے بھر جاتا ہے۔ اس آیت سے معلوم ہو رہا ہے کہ بیٹی کی پیدائش خوشخبری ہے۔ رب کریم سے دعا ہے کہ ہمارے معاشرے سے فضول چیزوں کا زوال ہو اور پاکیزہ اور سازگار ماحول پیدا ہو۔

(بقیہ: آم کچا ہو یا پکا جڑ ہو یا پھول صحت ہی صحت)

کسی قسم کا بخار ہو اتر جاتا ہے۔ 15۔ اگر کسی کو زہریلے سانپ نے ڈس لیا ہو تو آم کی گٹھلیاں دو عدد مرچ سیاہ تین دانہ دونوں کو پانی میں رگڑ کر مریض کو پلا دیں۔ تھوڑی دیر بعد سردی محسوس ہوگی اور زہر ختم ہو جائے گا اور ساتھ ساتھ تین دن تک پیاز کاٹ کر بھی کھلاتے رہیں۔ 16۔ جو مریض بے ہوش ہو جائے اُسے ہوش میں لانے کیلئے آم کی گٹھلی ہلکی ہم وزن لے کر مناسب مقدار پانی میں جوش دیں جب پانی کا ایک حصہ رہ جائے اتار کر ٹھنڈا کرلیں۔ حسب ضرورت چینی ملا کر مریض کو پلا دیں، انشاء اللہ کچھ دیر بعد مریض ہوش میں آجائے گا۔

ذکیہ اقتدار، بہاولنگر

لوکی! ہائی بلڈ پریشر اور ٹی بی کا آخری علاج

اب طبیعت تقریباً ٹھیک تھی‘ ڈاکٹر کے پاس گئے تو ڈاکٹر نے چیک کیا اور ڈاکٹر بہت خوش ہوئیں کہنے لگیں مریضہ آپ تو بالکل نارمل ہیں‘ ٹی بی کا تو نام ونشان بھی نہیں‘ پھیپھڑے بہت صحت مند ہیں۔ اتنی قلیل مدت میں ایسی صحت‘ ڈاکٹر حیران رہ گیا

لوکی سبزیوں میں بہترین اللہ کا دیا ہوا تحفہ ہے جب لوکی پکاتے ہیں تو یقیناً ہم حضرت یونس علیہ السلام کا قصہ دہراتے ہیں‘ ان سے غلطی ہوئی اور انہوں نے توبہ کی‘ اللہ نے اپنے بندے کی توبہ قبول کی‘ پھر ان کو انعام سے نوازا۔ آیت کریمہ عطا فرمائی‘ یہی آیت کریمہ قیامت تک ہر فرد کو پڑھنے کی اجازت ہے‘ کسی بھی مصیبت میں پڑ جائے سوا لاکھ یا اس سے بھی زیادہ اس کا ورد کریں مشکل حل ہوجاتی ہے۔ جب حضرت یونس علیہ السلام کو کشتی سے باہر گرایا گیا تو اللہ نے مچھلی کو حکم دیا کہ میرے بندے کو نگل جا اور حفاظت سے تین دن اپنے پیٹ میں رکھ۔ اس کال کوٹھڑی میں مچھلی کی گرمی کی شدت‘ نہ خوراک‘ نہ پانی‘ چالیس دن بعد اللہ نے مچھلی کو حکم دیا۔ میرے بندے کو دریا کے کنارے اگل دے‘ مچھلی نے حکم کی تعمیل کی اور حضرت یونس علیہ السلام کو دریا کے کنارے پر اگل دیا۔ اب نہ خوراک‘ نہ پانی‘ نہ کوئی تیماردار اب اللہ نے دریا کا پانی میٹھا بنادیا اور دریا کے کنارے پر ایک بیل اگادی‘ یہ اپنے بندے کی خوراک کا انتظام تھا جو اللہ نے کردیا۔ بیل پر بہت لذیز لوکیاں لگنے لگیں جو بطور خوراک حضرت یونس علیہ السلام کھاتے اور دریا کا ٹھنڈا پانی پیتے جس سے جسم کی نقاہت ختم ہوگئی اور جسم فربہ ہونے لگا۔۔۔ یہ لوکی اللہ نے ہمارے لیے محفوظ کردی۔ لوکی کے کم وبیش ایک سوتیر فوائد ہیں۔ چند کا تذکرہ کروں گی۔

ہائی بلڈ پریشر: اگر ہائی بلڈ پریشر ہو تو ایک کلو لوکی لے لیں‘ جوسر لیں اس کا جوس نکالیں‘ جتنا جوس ہو اس کو پیالی میں ڈالیں اور تین مرتبہ دن میں پی لیں‘ چند دنوں میں بلڈ پریشر ختم ہوجائے گا‘ ہمیشہ لوکی کا جوس پئیں بے شمار بیماریاں ختم ہونگی۔ ایک خاتون جن کے سر میں شدید درد ہوتا ایسا درد جس سے دماغ کی نس پھٹنے کا اندیشہ ہوتا‘ ہر ڈاکٹر کے پاس ہر شہر میں گئیں‘ یہ خاتون جب ادویات پر ادویات کھاتی رہیں تو ان کے سر کا درد مزید بڑھ گیا۔ ان کو کسی نے بتایا کہ لوکی کا جوس نکال کر پئیں‘ گیارہ دن لوکی کا جوس پیا تو اس خاتون کا سر کا درد غائب ہوگیا۔ کبھی بھی اگر سر میں درد ہو تو لوکی کا جوس پئیں سر درد کا خاتمہ ہوجائے گا۔ اگر کمر میں درد ہے تو یہی نسخہ اسی طرح استعمال کریں کمر کا درد ٹھیک ہوجائیگا۔ ایک خاتون کو ٹی بی تھی‘ بے حد غریب گھرانے کی تھیں‘ ڈاکٹر کے پاس جاتی دوا لے آتیں مگر افاقہ نہ ہوتا‘ دوا کھاتی رہیں‘ پھیپھڑے ختم ہونے لگے‘ برسوں علاج کروایا مگر مرض بڑھتا رہا‘ ان کو مشورہ دیا کہ وہ لوکی کا جوس جوسر میں نکالیں اور پی لیں۔ یہ عمل دن میں چار مرتبہ کریں اور 90 دن یہ نسخہ استعمال کریں۔ جس خاتون کو ٹی بی تھی۔ انہوں نے اپنا چیک اپ کرایا تو انہیں بہت مایوسی ہوئی کیونکہ اس خاتون کے پھیپھڑے ختم ہوچکے تھے‘ ٹی بی آخری سٹیج پر تھی۔ اس خاتون کو امید کی کرن نظر آئی۔ وہ روزانہ دو کلو لوکی کا جوس نکال لیتیں تھیں‘ اس میں شہد ملالیتیں اور درود شفاء پڑھ کر اس پر دم کرتیں اور پی لیتیں۔ تیسرے دن ان کی طبیعت بہتر ہونے لگی‘ کھانسی کم ہوگئی‘ سانس کنٹرول ہوا‘ اکتالیس دن ہوئے ان کے شوہر نے کہا کہ ڈاکٹر کو چیک اپ کروالیتے ہیں اب طبیعت تقریباً ٹھیک تھی‘ ڈاکٹر کے پاس گئے تو ڈاکٹر نے چیک کیا اور ڈاکٹر بہت خوش ہوئیں۔ کہنے لگیں مریضہ آپ تو بالکل نارمل ہیں‘ ٹی بی کا تو نام ونشان بھی نہیں‘ پھیپھڑے بہت صحت مند ہیں۔ اتنی قلیل مدت میں ایسی صحت‘ ڈاکٹر حیران رہ گیا۔ اگر بال گرتے ہیں تو ایک کلو لوکی کا جوس نکالیں اور آدھ کلو تلوں کا تیل لیں‘ لوکی کے جوس میں تیل ملالیں اب کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر دھیمی آنچ پر پکنے رکھ دیں۔ بالوں میں لگائیں‘ بال مضبوط چمکدار لمبے ہوں گے۔ اگر معدہ کا مسئلہ ہو تو جلن ہو تو بھی لوکی کا جوس روزانہ گیارہ دن ایک پیالی پی لیں۔

ایسی دعا کہ فرشتے پوچھتے ہیں کتنا اجر لکھیں؟

جب کوئی شخص اس دعا کو شروع کرتا ہے تو فرشتے پریشان ہوجاتے ہیں اور اللہ پاک سے پوچھتے ہیں کہ یا اللہ اس کا ہم کتنا اجر لکھیں اللہ پاک فرشتوں سے فرماتے ہیں کہ تم اس کا ثواب نہیں لکھ سکتے تم صرف ان الفاظ کو لکھ لو اس کا ثواب میں خود دونگا۔ وہ دعا یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْھِکَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ۔ (تفسیر ابن کثیر جلد 1 صفحہ 46‘ بکھرے موتی جلد سوم ص 265) (ر،د۔اٹک)

دل کی گھبراہٹ کا علاج

بسم اللہ مکمل پڑھ کر کے پہلے دائیں آنکھ اور پھر بائیں آنکھ میں ڈالیں عمل مذکورہ کی برکت سے بینائی بحال ہوکر عینک اتر جائے گی

دل کی گھبراہٹ‘ ٹھنڈے پسینے‘ بے چینی‘ ہائی بلڈ پریشر‘ معدہ کی خرابی‘ گیس وغیرہ کئی مریضوں پر تجربہ شدہ ہے۔
ھوالشافی: مربہ آملہ بغیر گٹھلی ایک پاؤ‘ مربہ ہڑیڑ ایک پاؤ‘ مربہ گاجر ایک پاؤ‘ مربہ بہی ایک پاؤ‘ گل قند ایک پاؤ‘ مربہ سیب ایک پاؤ۔ صندل سفید دو تولہ‘ زرشک شریں پانچ تولہ‘ چھوٹی الائچی دو تولہ‘ خشک دھنیا دو تولہ‘ سونف دو تولہ‘ زیرہ سفید دو تولہ‘ گل گاؤزبان دو تولہ‘ گل بنفشہ دو تولہ‘ گل گلاب دو تولہ‘ سنا مکی تین تولہ‘ اندر جو شیریں تین تولہ‘ مغز بادام قندھاری ایک پاؤ۔ تمام ادویات کو کوٹ پیس کر سفوف بنالیں اور مربہ جات کی گٹھلی دور کرکے کوٹ کر مکس کرکے گرائنڈ کرلیں اور شربت انار ایک بوتل لے کر ملک شیک والے جگ میں گرائنڈ کرلیں۔ تھوڑا سا پکالیں اور حفاظت کیلئے بیس گرام سوڈیم بینزویٹ ڈال کر اتارلیں اور ڈبیوں میں محفوظ کرلیں۔ **مقدار خوراک:** ایک تا دو چمچ صبح نہار منہ ہمراہ عرق گلاب دیں اور یہی خوراک رات کو سوتے وقت ہمراہ عرق بادیان دیں۔ اکسیر ہے۔ مجرب ہے کئی مریضوں پر تجربہ شدہ ہے۔ (ص 81)

عمل عینک توڑ

اِذْھَبُوْا بِقَمِیْصِیْ ھٰذَا فَاَلْقُوْہُ عَلٰی وَجْهِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا وَاْتُوْنِیْ بِاَھْلِکُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿یوسف ۹۳﴾

125 بار پڑھ کر اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار بعد نماز عشاء 25 یا 27 راتیں بغیر کسی سے ہم کلام ہوئے سرمہ پر دم کرکے رکھ لیں اور سرمہ کو آب زمزم سے کھرل کرلیں۔ رات کو سوتے وقت بسم اللہ مکمل پڑھ کر کے پہلے دائیں آنکھ اور پھر بائیں آنکھ میں ڈالیں عمل مذکورہ کی برکت سے بینائی بحال ہوکر عینک اتر جائے گی۔ (ص 84)

مزید کمالات جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا مطالعہ کریں:۔

”گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے“

(بندشوں کا توڑ اور روحانی ایٹم بم)

شیز اثمر، لاہور

شدید گرمی سے بچنے کی سادہ مگر مؤثر تدبیریں

دوپہر اور رات کے کھانوں میں سبز پتوں والی سبزیاں اور دالیں زیادہ استعمال کریں۔ کھانے کے ہمراہ انار دانہ، پودینہ یا دھنیا کی چٹنی، پیاز اور سلاد بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ سوڈا واٹر، چائے، کافی، قہوہ وغیرہ سے حتیٰ الوسع پرہیز کریں تو آپ کی صحت کیلئے زیادہ بہتر ہوگا۔

ماہ مئی کی شروعات ہیں گرمی اپنے جوبن پر آنے والی ہے۔ گرم موسم اور آب و ہوا میں پسینہ تیزی سے خارج ہوتا ہے۔ سخت ترین گرم موسم میں جسمانی محنت و مشقت اور ورزش کے دوران جب پانی زیادہ مقدار میں پیا جائے تو پسینہ کی یہ مقدار بڑھ بھی جاتی ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ ابتداء میں پسینے کے ذریعے جسم سے نمکیات ضائع ہونے کی رفتار قدرے تیز ہوتی ہے۔ لیکن ایک ماہ بعد آب ہوا سے موافقت ہوجانے پر نمکیات کے ضیاع کی رفتار یومیہ بہت کم رہ جاتی ہے۔

اس ماہ میں صبح کی ابتداء چائے کی بجائے کسی ٹھنڈے مشروب سے کرنی چاہیے جیسے شربت صندل، شربت کیوڑہ، شربت بزوری یا بادام سے تیار شدہ سردائی وغیرہ۔ ناشتہ میں مچھلی، گوشت اور انڈوں کی بجائے دودھ، دہی، مکھن اور لسی زیادہ مفید ہے۔

اسی طرح دوپہر اور رات کے کھانوں میں سبز پتوں والی سبزیاں اور دالیں زیادہ استعمال کریں۔ کھانے کے ہمراہ انار دانہ، پودینہ یا دھنیا کی چٹنی، پیاز اور سلاد بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ سوڈا واٹر، چائے، کافی، قہوہ وغیرہ سے حتیٰ الوسع پرہیز کریں تو آپ کی صحت کیلئے زیادہ بہتر ہوگا۔

تمازت آفتاب سے درد سر

شدید گرمی یا حبس میں بعض اوقات سر درد ہونے لگتا ہے۔ تمازت آفتاب سے لاحق ہونے والا درد سر شدید اور چبھن دار ہوتا ہے اس میں مریض بے چینی و بے قراری محسوس کرتا ہے۔ ایسی حالت میں نمک ملے پانی کا استعمال کرانا چاہیے۔ مریض کو ٹھنڈی اور تاریک جگہ رکھیں تاکہ اسے سکون حاصل ہو۔

گرمی کے باعث نڈھال ہونا

زیادہ دیگر سخت دھوپ میں گھومنے پھرنے سے کئی لوگ نڈھال ہوجاتے ہیں۔ ایسی کیفیت میں مریض کی جلد زرد، ٹھنڈی اور نمدار ہوجاتی ہے۔ اہم علامات میں انتشار ذہنی پریشانی، کمزوری، سستی، سر چکرانا، مدہوشی اور مختلف اعضاء کا تشنج اکڑاؤ شامل ہے۔ گرمی سے نڈھال مریض کو ٹھنڈی جگہ افقی حالت میں لٹائیں اور سر اونچا رکھنا چاہیے کہ وہ سکون محسوس کرے۔ گھٹنے سے ٹخنے تک ٹانگوں کی ہلکی ہلکی مالش کرنی چاہیے۔ مریض کو وقفے وقفے سے نمک ملا پانی پلانا چاہیے۔

سن سٹروک سے بچاؤ کی تدابیر

یہ عارضہ شدت کی دھوپ یا گرمی کے باعث لاحق ہوتا ہے۔ لو لگنا جسم کے تپش کی باقاعدگی کے میکانکی نظام میں خلل کے باعث وقوع پذیر ہوتا ہے گرمی کا یہ دھکا بعض اوقات انتہائی خطرناک اور گھمبیر ثابت ہوتا ہے۔ علامات اچانک ظاہر ہوتی ہیں جونہی جسم کا درجہ حرارت ڈرامائی انداز میں بڑھ جاتا ہے تو مریض فوراً نڈھال ہوجاتا ہے جلد گرم، سرخ اور عموماً خشک ہوجاتی ہے۔ جسم کا بڑھتا ہوا درجہ حرارت اعضائے رئیسہ کیلئے خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ مریض کے کپڑے اتار کر کسی ٹھنڈی جگہ افقی حالت میں لٹایا جائے۔ کمرہ ہوادار ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ مریض کو چت لٹا کر اس کی ٹھوڑی کو اونچا کر دینا چاہیے۔ مریض کو ٹھنڈک آہستہ آہستہ پہنچانی چاہیے۔ اس مقصد کیلئے بڑی احتیاط کے ساتھ ساری جلد کو پانی یا سپرٹ کے ساتھ گیلا کر کے تیز پنکھا لگا یا جائے۔ لو لگنا ایک جان لیوا اور مہلک عارضہ ہے جس میں بعض اوقات بے ہوشی طاری ہوجاتی ہے۔ اس حالت میں نمک ملا پانی منہ کے راستے اس وقت تک استعمال نہ کیا جائے جب تک مریض ہوش میں نہ آجائے۔ ورنہ پانی پھیپھڑوں کی نالی میں جانے کا خطرہ ہوسکتا ہے۔

اس ماہ میں لباس عام سوتی کپڑے کا پہنیں تاکہ بدن تک سورج کی شعاعیں پہنچنے میں مناسب رکاوٹ رہے۔ ویسے بھی اس قسم کے لباس میں آکر جسم ٹھنڈا رہتا ہے۔ بالکل باریک ململ یا وائل کے کپڑے نقصان دہ ہوتے ہیں اور ریشمی کپڑے پہننا تو اپنے جسم پر ظلم کرنا ہے۔

رات کھلی ہوا میں پلنگ پر مچھر دانی لگا کر سوئیں تاکہ مچھروں سے محفوظ رہ سکیں ورنہ ملیریا بخار کا خطرہ ہے جن لوگوں کے پاس مچھر دانی نہ ہو بدن کے کھلے حصوں پر مچھر مار کریم یا سرسوں کے تیل کی مالش کر کے سوئیں۔

ماہ مئی کی چند احتیاطی تدابیر

گرم موسم میں حسب ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں ☆ زیادہ دیر دھوپ میں پھرنے سے پرہیز کریں۔ ☆ مناسب سوتی لباس زیب تن کیا جائے۔ گرمیوں میں سفید رنگ موزوں ہوتا ہے۔ سر اور گردن کو ڈھانپ کر رکھا جائے لو کے موسم میں باریک کپڑے نہ پہنے جائیں۔ ☆ گرم موسم میں کافی مقدار میں پانی اور نمک کا استعمال کرنا چاہیے۔ ☆ کسی دوسری جگہ نقل مکانی کی صورت میں آب و ہوا سے موافقت پیدا کرنے کا دورانیہ آہستہ آہستہ بڑھایا جائے۔ ☆ سگریٹ، چائے، کافی اور الکوحل کا استعمال ترک کر دیا جائے۔ ☆ دھوپ میں رنگ دار عینک، سر پر کپڑا یا چھتری استعمال میں لائی جائے۔ ☆ بچوں کو ننگے پاؤں باہر نہ جانے دیا جائے۔ ☆ تمازت آفتاب کے اثرات سب سے زیادہ رخسار محسوس کرتے ہیں۔ لہٰذا سائیکل یا موٹر سائیکل پر سفر کرتے ہوئے رومال سے چہرے اور سر کو لپیٹ لیا جائے یہ لو سے بچنے کا ذریعہ ضرور ہے تاہم لو لگنے کے نقصانات بہرحال زیادہ ہیں۔ ☆ گوشت، چکنائی اور گرم سبزیوں کا استعمال کم سے کم کیا جائے۔ ☆ تربوز، آلو بخارا اور فالسہ جیسے پھل اور سردائی، لسی، ستو اور مشروبات کا استعمال باقاعدگی سے کیا جائے۔ ☆ شربت بادام، شربت بزوری، شربت آلو بخارا، شربت مفرح، شربت فالسہ اور شربت انار ان تمام عوارضات میں مفید ہیں۔

پرانا بخار، معدے کی گرمی ٹائیفائیڈ کا علاج

پرانے بخار، معدے کی گرمی، معدے کا السر اور جن کو بھوک نہ لگتی ہو جس کو ہر سال ٹائیفائیڈ ہوئیا ہر دس پندرہ دن بعد بخار ہو یہ نسخہ ہمارا خاندانی آزمودہ ہے۔ **نسخہ ھوالشافی:** آدھ پاؤ اجوائن پانی میں بھگو کر صبح گرائنڈر میں پانی سمیت پیس کر کپڑے سے اچھی طرح چھان کر پانی نکالیں اتنا پانی نکالیں کہ ڈیڑھ لیٹر والی بوتل بھر جائے اس میں ایک پاؤ شکر ملا کر فریج میں رکھیں اور صبح نہار منہ آدھ کپ استعمال کریں۔ **محترم حکیم صاحب!** میرا جسم بہت بھاری ہے، آپ نے مجھے موٹاپا کورس استعمال کرنے کیلئے کہا تھا۔ اس کا ایک فوری فائدہ یہ ہوا کہ جب میں چلتی تھی تو میری پسلی کے نیچے بہت درد ہوتا تھا وہ بالکل ختم ہوگیا ہے۔ اب بھی کھا رہی ہوں اور اس کا فائدہ محسوس ہو رہا ہے۔ **(س۔ ع، کامرہ اٹک)**

خالص جڑی بوٹیوں سے تیار عبقری کی صرف یہی ادویات ہیں عبقری کے علاوہ ایجنسی کوئی اور دوائی نہ لیں اگر دو نمبر دوائی یا نقلی دوائی ہو تو فوراً دفتر عبقری سے رابطہ کریں یا اس نمبر پر صرف میسج کریں۔ اعتماد سے عبقری کی ادویات ہی خریدیں اس فہرست کے علاوہ عبقری کی اور ادویات ہرگز نہیں 0343-8710009

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-
2	اکسیر البدن	300/-
3	الرجی نزلہ کورس	600/-
4	اصلاح معدہ پیکیج	440/-
5	السر کورس	400/-
6	بواسیر کورس	500/-
7	برص پھلبہری کورس	500/-
8	بے اولادی کورس	2500/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-
10	بنفشی قہوہ	120/-
11	پیشاب کنٹرول کورس	400/-
12	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-
13	پوشیدہ کورس	600/-
14	ٹھنڈی مراد	120/-
15	ٹھنڈک پیکیج	500/-
16	جوہر شفاء مدینہ	150/-
17	چلڈرن سیرپ	120/-
18	خون صفاء پاؤڈر	120/-
19	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-
20	خون افزا ٹانک	120/-
21	دیسی کریم	500/-
22	دردی ہربل لیپ	80/-
23	دم والا شہد دوائی	900/-
24	ڈیپریشن پیکیج	490/-
25	روحانی پھکی	20/-
26	روحانی عطر	240/-
27	روشن دماغ ٹانک	250/-
28	زعفرانی نقرائی	2200/-
29	ستر شفائیں	250/-
30	سکون افزا شوگر فری سیرپ	120/-
31	سچا نجن	70/-
32	سدابہار حسن و خوبصورتی پیکیج	840/-
33	شفاء حیرت سیرپ	120/-
34	شہد ایک کلو گرام	600/-
35	شہد 330 گرام	200/-
36	شوگر کورس	800/-
37	طاقتی گولیاں	1200/-
38	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
39	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
40	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/
41	عروسی سہاگ کورس	5000/-
42	قناری گولیاں	200/-
43	قنس پیکیج	600/-
44	قنس فولاد ٹانک	120/-
45	کراماتی تیل	200/-
46	کان شفاء	70/-
47	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
48	کرنٹ مالش	500/-
49	کمر جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
50	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
51	گلٹیاں رسولیاں ٹیومر سے نجات کورس	500/-
52	قد دراز کورس	500/-
53	قبض کشا	120/-
54	معجون شفاء یابی	500/-
55	مرہم سکون	70/-
56	موٹاپا کورس	600/-
57	مشروب عبقری افزاء	180/-
58	مردمی جواہراتی	1100/-
59	معجون مراد	1100/-
60	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
61	ناک شفاء	100/-
62	نشاطی گولیاں	1000/-
63	نوجوان شفاء	120/-
64	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
65	ہارموز شفاء	300/-
66	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
67	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
68	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
69	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں، اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اطلاق ہوگا اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

اہل کراچی کیلئے پُرمسرت اعلان

20 جنوری 2014 بروز اتوار کو کراچی میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے دوران درس اہل کراچی کے پرزور اصرار پر کراچی میں ہر تین ماہ میں ایک مرتبہ درس روحانیت و امن دینے کا اعلان فرمایا ہے۔ کراچی میں جو حضرات درس کروانے کے خواہشمند ہوں وہ کسی کھلی پرامن علاقے یا شادی ہال وغیرہ کا انتظام کریں جہاں مرد وخواتین کا علیحدہ انتظام ہو اور پارکنگ کا مسئلہ بھی نہ ہو پبلک ٹرانسپورٹ آسانی سے میسر ہو اپنے مکمل پتے اور فون نمبر کے ساتھ اس نمبر پر 0343-8710009 صرف میسج کریں۔

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

نمبر	نام	قیمت
1	انوکھے لوگ سیکھیے اصول	200/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
3	الرجی سے نجات کے قدرتی طریقے	120/-
4	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-
5	آزمودہ مجرب علاج	170/-
6	آداب معرفت	250/-
7	آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو انگلش)	180/-
8	1947ء کے مظالم کی کہانی خود مظلوموں کی زبانی	250/-
9	اقوال اولیاء	350/-
10	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
11	ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری	200/-
12	[illegible] اور ان کے کرشمات	180/-
13	بچوں کی نفسیات اور ان کا علاج	150/-
14	بچوں کی پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف	160/-
15	بھارتی مسلمانوں نے کیا گریہ کیا؟	160/-
16	بزرگوں کی زندگی کے انوکھے تجربات	250/-
17	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	200/-
18	بے قرار زندگی سے خوشگوار زندگی تک	250/-
19	پتھری ڈائیلاسز علاج نبوی اور جدید سائنس	120/-
20	پرکشش زندگی گزارنے کے گر نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
21	پھلوں سے صحت و تندرستی	200/-
22	پرسکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
23	پرسکون نیند نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
24	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-
25	تندرستی کے دس راز دوائی ٹانک	200/-
26	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس	300/-
27	توبہ کے کمالات	200/-
28	ٹینشن کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
29	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	250/-
30	جیلوں میں بیتے لمحات کی کہانی مشاہیر کی زبانی	300/-
31	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-
32	جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات	300/-
33	جنسی پاکیزگی نبوی سوچ و احتیاط اور جدید سائنس	150/-
34	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	200/-
35	جادو جنات کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج	180/-
36	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-
37	جنات کی پیدائش روکنے کا فیصلہ کن عمل	10/-
38	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	300/-
39	جاندار جوانی شاندار بڑھاپا	150/-
40	جذبات اور خیالات کے روگ نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
41	جیل کا جہنم	120/-
42	جنسی جوانی اسلام اور جدید سائنس	300/-
43	حال دل	200/-
44	حسن و صحت کیلئے انمول ٹانک	300/-
45	حسن لازوال کی کامل یادداشت	400/-
46	حکماء کی زندگیوں کے طبی نچوڑ	250/-
47	حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں	200/-
48	حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ	250/-
49	تم لاتحصروا کے کرشمات	80/-
50	خاندانی مسائل کا طبی و تحقیقی نچوڑ	450/-
51	خواتین کے حسن و جمال کے تحقیقی راز	250/-
52	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-
53	خطبات عبقری (جلد دوم)	300/-
54	خطبات عبقری (جلد سوم)	300/-
55	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-
56	دو انمول خزانے (اردو)	10/-
57	دو انمول خزانے (انگلش)	10/-
58	ڈیپریشن سے نجات پانے والے	200/-
59	روحانی دنیا کے انوکھے بھید	180/-
60	رنگ برنگی سبزیاں دوا بھی غذا بھی شفا بھی	200/-
61	روحانی غسل کے کرشمات	10/-
62	رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی نسخے	200/-
63	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-
64	روحانیت جادو اور وہم	350/-
65	روحانی پاکیزگی	250
66	سورۂ یٰسین کے کرشمات	10/-
67	سورۂ کوثر سے شرطیہ (انشاء اللہ) بیٹا پائیں	10/-
68	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
69	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
70	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
71	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
72	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	300/-
73	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	300/-
74	سدابہار حسن کی ضامن غذائیں	250/-
75	ستر وظائف سے زندگی آسان	10/-
76	شجرہ طیبہ قادری ہجویری	10/-
77	شگفتہ باتیں بکھرے موتی انمول یادیں	250/-
78	شہد کے کمالات	150/-
79	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	250/-
80	شافی دوائیں شافی علاج	250/-
81	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
82	شادی شدہ زندگی ہنسی خوشی گزارنے کے راز	250/-
83	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
84	شاندار زندگی گزارنے کے چالیس اصول	250/-
85	شفاء بخش خیالات کی کرشمہ سازی نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
86	شہید پاکستان	250/-
87	شاداب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
88	صوفی ازم اور ٹینشن فری لائف	160/-
89	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
90	صحت بخش خوش ذائقہ غذائیں اور سائنسی اصول	150/-
91	صوفی ازم سے روشنی کا سفر	250/-
92	صوفی ازم اور قبولیت دعا	160/-
93	صوفی ازم کے روشن ستارے	350/-
94	صوفی ازم اور باطنی سکون	160/-
95	صلوٰۃ التسبیح کے کرشمات	200/-
96	طبی تجربات و مشاہدات	150/-
97	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/-
98	عامل کامل بننے کے راز	200/-
99	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-
100	علماء اولیاء اور تصوف	2100/-
101	عظمت اہل بیت	زیر طبع
102	غلطیوں کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس	250/-
103	غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کا تحفظ ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں	40/-
104	فیضان سنت اور جدید سائنس	200/-
105	قبض سے چھٹکارا	120/-
106	قدرتی ٹانک اور علاج نبوی	120/-
107	قدرت کا انعام اور انتقام	300/-
108	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
109	کامیاب شادی کے سنہری اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
110	کمالات اولیاء	200/-
111	کیفیت و شکست	200/-
112	کلونجی کے کرشمات	70/-
113	کالی دنیا کا لاجواب وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات	600/-
114	کشف اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول	200/-
115	کامیاب عامل بنیے	180/-
116	گھر بار سے گل خاندانی مسائل	2500/-
117	گلوکاری سے پرہیزگاری تک	100/-
118	گھریلو الجھنیں اور ماہرین کے تجربات	400/-
119	گھریلو الجھنوں کا روحانی علاج	160/-
120	گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے	400/-
121	گھروں میں ابدی سکون اور خوشیوں کا راز	200/-
122	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور قرآنی علاج	150/-
123	موتی مسجد کے کرشمات	10/-
124	مہلک دوائیں نبوی دوائیں اور جدید سائنس	170/-
125	میرے طبی راز دلوں کا خزانہ	250/-
126	مالدار بنانے کا آزمودہ راز	10/-
127	موت کے سائنسی اور روحانی انکشافات	150/-
128	مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات (مجالس مجذوبی)	200/-
129	مجھے شفاء کیسے ملی؟	500/-
130	معرفت کے متلاشی	180/-
131	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
132	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
133	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
134	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
135	معاشرت نبوی اور جدید سائنس	360/-
136	مجاہد یا دہشت گرد	300/-
137	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
138	ماں کا تقدس اسلام اور جدید تحقیقات	200/-
139	مہلک غذائیں نبوی غذائیں اور جدید سائنس	200/-
140	مایوس خاندانی مشکلات کا پراثر روحانی علاج (جدید ایڈیشن)	170/-
141	مولانا طارق جمیل شخصیت و کمال	250/-
142	معالج اور مریضوں کے تجربات	200/-
143	مہلک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
144	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
145	مایوس نوجوان اور ویران جوانی	200/-
146	موٹاپے سے نجات علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
147	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات	80/-
148	مجھے وظائف سے کیسے ملے حل	300/-
149	مثالی حافظہ اور آزمودہ نبوی عمل	40/-
150	ندامت کے آنسو	200/-
151	نوجوانوں کی جنسی الجھنیں علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
152	نبوی دستر خوان صحت و تندرستی کے راز اور جدید سائنس	300/-
153	نوجوانوں کے جنسی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
154	نباتات قرآنی اور جدید سائنس	150/-
155	نمک کے تین گھونٹ کے کرشمات	10/-
156	وٹامن جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	200/-
157	ہارٹ اٹیک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب	180/-
158	ہیپاٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
159	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	150/-

رمضان المبارک کا خاص نمبر پڑھنا نہ بھولیں!

رمضان کی آمد آمد ہے۔ رحمتوں کی برسات‘ نیکیوں کی بہار‘ ایمان و یقین اور اللہ کے خزانوں سے جھولیاں بھرنے‘ جنت کی بکنگ کروانے اور جہنم سے چھٹکارے کیلئے اللہ کریم ایک بار پھر رمضان کی صورت میں موقع دے رہے ہیں۔ رمضان کا مہینہ جب بھی آتا ہے ایمان والوں پر بہار آجاتی ہے اور ان کے چہرے رحمت الٰہی سے کھل اٹھتے ہیں ’ماہنامہ عبقری‘ کا ہمیشہ سے یہ منشور رہا ہے کہ امت محمدیہ ﷺ کو فلاح‘ سہولت‘ بیماریوں اور دکھوں سے نجات اور دنیا و آخرت کا سکون و راحت کے نبوی پیکیج پیش کیے جائیں ’ماہنامہ عبقری‘ کی پسندیدگی اور مقبولیت کی وجہ بھی یہی ہے کہ اس میں بخل شکنی کی جاتی ہے اور ہر وہ چیز دینے کی کوشش کی جاتی ہے جس سے کسی کا بھلا ہو۔ خصوصاً رمضان المبارک کے ہر سال کے شمارے کو قارئین بے پناہ پسند کرتے ہیں اس میں موجود آزمودہ طبی اور روحانی ٹوٹکوں اور مجربات سے جسمانی اور ایمانی صحت پاتے ہیں۔ بلاشبہ ہر رمضان کا خاص نمبر منفرد اور پہلے سے زیادہ بہترین ہوتا ہے اسی وجہ سے معمول کی اشاعت سے کہیں زیادہ شائع کیا جاتا ہے۔ جون 2014ء کا شمارہ رمضان کے بہترین ٹوٹکوں‘ گرمی اور لو میں روزے کی شدت سے بچاؤ اور نجات کیلئے آزمودہ طبی تحریریں اور ایسے روحانی اجر و ثواب سے بھرپور اور اولیاء و صالحین سے منقول شدہ روحانی و اصلاحی تحریریں جو روح کو غلاظتوں اور کثافتوں سے پاک کر کے ایمانی تازگی عطا کریں۔ تحریروں کا ایسا حسین مجموعہ جو گھر بھر کی روحانی و جسمانی صحت کے ساتھ امن و سکون اور معرفت الٰہی کا ذریعہ بھی بنے گا۔ انشاء اللہ یہ شمارہ بھی پہلے کی طرح آپ کی امیدوں سے بڑھ کر ہوگا اور تسکین قلب کا ذریعہ بنے گا۔ خود بھی پڑھیں اور دوست احباب کو بھی گفٹ کریں۔ رمضان میں جب ایک عمل کا ثواب ستر گنا اور اس سے بھی زیادہ کر دیا جاتا ہے ’ماہنامہ عبقری‘ سے بڑا روحانی اور جسمانی تحفہ دوسروں کیلئے اور کوئی نہیں ہوسکتا۔ بہترین صدقہ جاریہ بھی اور معاشرے میں امن و سکون کی شمع روشن کرنے میں آپ کا حصہ بھی۔ یقیناً آپ کے تحفے کی پذیرائی کی جائے گی۔ ابھی سے اپنی ڈیمانڈ سے مطلع کریں۔

رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی ٹوٹکے

رمضان الکریم کی مبارک ساعتیں۔۔۔ نوری بارشیں۔۔۔ اعمال صالحہ کی بہاریں اور سعادت کے دن رحمتوں کی راتیں۔۔۔! سب سے بڑھ کر رحمانی و روحانی زنجیروں میں جکڑے سرکش شیاطین و جنات کی چیختی چنگھاڑتی آہیں۔۔۔! جی ہاں! ایک ایسے ہی موقعے پر عبقری کی نئی شاندار پیشکش ”رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی ٹوٹکے“ اس کتاب میں بیک وقت مولف دامت برکاتہم العالی نے کئی نئے اہم موضوعات کو یکجا کیا ہے۔ اس ماہ مبارک کے فضائل بھی بیان کئے ہیں تاکہ روزہ دار مکمل اخلاص قلبی کے ساتھ اس ماہ مبارک سے بھرپور فائدہ اٹھا سکے اور صرف یہی نہیں بلکہ مقام ولایت کے متلاشی اور اللہ تعالیٰ کے قرب کی خواہش رکھنے والوں کیلئے اولیاء کرام اور رجال و الغیب سے منقول ایسے اعمال اور ایسی عبادات کا بھی تذکرہ ہے۔ جس کے ذریعے آپ روح کی دنیا کے سکندر اعظم بن جائیں۔ چند اہم عنوانات ملاحظہ ہوں۔ ☆ سعادت کے دن عبادت کی راتیں ☆ رمضان کی مشقت اور انعام ☆ ہر حاجت کیلئے آزمودہ لیلۃ القدر کا عمل ☆ اولیاء اللہ کا رمضان ☆ برکت والی تھیلی کا عمل ☆ تین سکینڈ میں 14 کروڑ نیکیاں ☆ روزے کے فضائل اور مزدوری ☆ جادو بندش کا توڑ۔ اگر آپ چاہتے ہیں رمضان المبارک کا ایک ایک پل اور ہر ہر لحہ کو قیمتی بنالیں تو یہ کتاب آپ کیلئے مددگار ثابت ہوگی۔ انشاء اللہ۔ رمضان الکریم کے مبارک مہینے کی وجہ سے یہ کتاب 50% ڈسکاؤنٹ پر دستیاب ہے۔ (صرف دفتر عبقری لاہور)

قیمت -/200 روپے علاوہ ڈاک خرچ۔

حضرت حکیم صاحب کی آمد (صرف درس)

قرب الٰہی‘ عشق مصطفیٰ ﷺ‘ روحانی ترقی‘ گھریلو الجھنیں‘ جادو و جنات‘ بندشوں اور الجھے حالات کے موضوعات پر ان شاء اللہ درج ذیل ترتیب پر درس ہونگے۔ حضرت حکیم صاحب حیرت انگیز وظائف‘ انوکھے روحانی بھیدوں کا انکشاف کریں گے۔ کاپی قلم ہمراہ لانا نہ بھولیں۔ انفرادی ملاقات سے پیشگی معذرت۔۔۔!!!

ایبٹ آباد: 20 جون بروز جمعۃ المبارک صبح 9 بجے 0300-2753463

مانسہرہ: 20 جون بروز جمعۃ المبارک بعد نماز مغرب 0300-2753463

اپنی نسلوں کے تحفظ، مشکلات سے بچنے گھریلو الجھنوں سے نمٹنے، روحانی اور طبی فوری امداد کیلئے عبقری کی پرانی فائلیں پڑھیں اور گفٹ کریں۔

موسم گرما کے امراض کا ''طبی باکس'' کیا آپ کے گھر میں ہے؟

گرمیوں کی چھٹیوں میں بچوں کے ساتھ ملک بھر کا یا پہاڑی علاقوں کا سفر اس باکس کے بغیر نہ کریں۔

کیونکہ بیماری اور صحت زندگی کے ساتھ ساتھ چلتی ہے گھر میں کوئی فرد بھی بیمار ہو آپ کسی معالج کی مہنگی دوائیں اور اپنی پہنچ سے باہر ٹیسٹوں میں کیوں پریشان ہوتے ہیں۔ عبقری دواخانہ کی لاکھوں انسانوں پر آزمودہ ادویات بھروسے اور اعتماد سے استعمال کریں۔ یہ طبی باکس آپ کے گھر بھر میں ہونا ضروری ہے۔ موسم گرما کے امراض مثلاً ہیضہ، ابکائی، الٹی، موشن، دست، بخار، گرمی کا نزلہ اور فلو، لُو لگنا، سن سٹروک، بدن پر چھالے، پھوڑے، پھنسی خارش، الرجی، معدہ کی گیس، تبخیر بادی، گرمی اور لُو سے جھلس جانا، پیشاب اور مثانے کی جلن، خواتین اور مردوں میں گرمی سے پیدا ہونے والے پوشیدہ امراض اسی طرح گرمی کے موسم میں بچوں، عورتوں، مردوں اور بوڑھوں کی تمام بیماریوں کیلئے ایک ''طبی باکس'' ہر گھر میں موجود ہونا ضروری ہے جو آپ کو بے شمار بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ **ٹھنڈی مراد، ستر شعائیں، مشروب عبقری، خون صفا، مرہم سکون، جوہر شفاء مدینہ، ہیپاٹائٹس نجات سیرپ**۔ یہ وہ ادویات ہیں جو آپ کی موسم گرما میں ہر قدم قدم پر ہمدم اور ساتھی ہیں اور ایک کامیاب معالج کا ساتھ دیں گی۔ ادھر خدانخواستہ کوئی تکلیف ہوئی بس طبی باکس کھولا اور لکھی ترکیب کے مطابق دوائی دی، فوراً طبیعت بحال، صحت تندرستی اور جسم فٹ۔ نوٹ: رمضان المبارک میں گرمی کے روزے، طبی باکس کے ساتھ آپ کو سدا بہار اور مطمئن رکھیں گے۔

دفتر ماہنامہ عبقری کے ٹیلی فون نمبرز تبدیل ہو گئے ہیں۔ آئندہ ان نمبروں پر رابطہ کیجئے۔ شکریہ!

042-37425801
042-37425802
042-37425803

عبقری براہ راست لاہور سے پائیں: **0332-7552384**

قیمت فی شمارہ 45 روپے

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

96

ماہنامہ عبقری لاہور ®

جون 2014ء شعبان المعظم 1435 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

★ شاہی مرکب سے جولائی کا رمضان بھی دسمبر جیسا
★ طویل بیماریوں سے نجات' موسمی پھلوں کیساتھ
★ پاؤں دبائیے' سہلائیے اور فریش ہوجائیے
★ یادگار رمضان گزارنے کا میرا آزمودہ عمل
★ بے انتہا ترقی وعزت' صرف ایک ماہ میں
★ جنات سے دوستی! مگر کیسے؟ ابھی پڑھیں!
★ کریلا مزیدار غذا' کئی بیماریوں سے شفاء
★ لاعلاج بیماری کا علاج آسان وظیفہ سے
★ لیکوریا کیلئے میری ساس کا آزمودہ نسخہ
★ گمشدہ چیز' فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ
★ استخارہ عجیب صرف پانچ منٹ میں
★ اب عبقری لایا حسن افزاء چٹکلے



قبض کب کیوں اور کیسے ہوتی ہے؟ اور اس کا علاج
قبض کے متعلق سب سوالوں کا مفصل اور شافی جواب

عبقری کا ایثار

اخراجات کی بارش' مہنگائی کا طوفان۔۔۔۔!
لیکن عبقری نے اپنی ادویات کے صفحات کم
کر کے قارئین کو دے دیئے



الرجی کی تمام بیماریوں کیلئے نہایت اہم کتاب
جو آپ کیلئے بہترین معاون اور رہبر ثابت ہوگی

مانسہرہ ☆ ایبٹ آباد تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر

قدم قدم پر یتیموں کے پیارے ﷺ کو پانا چاہتے ہیں تو حج یا عمرہ پر جانے سے پہلے کتاب "حرمین میں یتیموں کے پیارے" پڑھیں بھی اور گفٹ بھی کریں، عمدہ صدقہ جاریہ ہے۔

قارئین! ہائی بلڈ پریشر سے مایوس، الرجی دانوں، کیل مہاسوں اور جلد کی رنگت سے شاکی ہوں تو بھروسے سے قارئین استعمال کریں۔

لاکھوں لوگ اس سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں
www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari
موبائل پر FOLLOW UBQARI لکھ کر 40404 پر میسج کریں

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	37	شوگر کورس	800/-
2	اکسیر البدن	300/-	38	طاقتی گولیاں	1200/-
3	الرجی نزلہ کورس	600/-	39	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
4	اصلاح معدہ پیکیج	440/-	40	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
5	السر کورس	400/-	41	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/
6	بواسیر کورس	500/-	42	عروسی سہاگ کورس	5000/-
7	برص پھلبہری کورس	500/-	43	فشاری گولیاں	200/-
8	بے اولادی کورس	2500/-	44	فٹنس پیکیج	600/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-	45	فٹنس فولاد ٹانک	120/-
10	بنفشی قہوہ	120/-	46	کراماتی تیل	200/-
11	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	47	کان شفاء	70/-
12	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-	48	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
13	پوشیدہ کورس	600/-	49	کرنٹ مالش	500/-
14	ٹھنڈی مراد	120/-	50	کمر جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
15	ٹھنڈک پیکیج	500/-	51	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
16	جوہر شفاء مدینہ	150/-	52	گلٹیاں رسولیاں ٹیومر سے نجات کورس	500/-
17	چلڈرن سیرپ	120/-	53	قد دراز کورس	500/-
18	خون صفاء پاؤڈر	120/-	54	قبض کشا	120/-
19	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-	55	قوتی گولیاں	500/-
20	خون افزاء ٹانک	120/-	56	لاجواب حافظہ پیکیج	670/-
21	دیسی کریم	500/-	57	معجون شفاء یابی	500/-
22	دردی ہربل لیپ	80/-	58	مرہم سکون	70/-
23	دم والا شہد دوائی	900/-	59	موٹاپا کورس	600/-
24	ڈیپریشن پیکیج	490/-	60	مشروب عبقری افزاء	180/-
25	روحانی پھکی	20/-	61	مردمی جواہراتی	1100/-
26	روحانی عطر	240/-	62	معجون مراد	1100/-
27	روشن دماغ ٹانک	250/-	63	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
28	زرغوانی تقرائی	2200/-	64	ناک شفاء	100/-
29	ستر شفائیں	250/-	65	نشاطی گولیاں	1000/-
30	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	66	نوجوان شفاء	120/-
31	سچا منجن	70/-	67	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
32	سدابہار حسن و خوبصورتی پیکیج	840/-	68	ہارمونز شفاء	300/-
33	شفاء حیرت سیرپ	120/-	69	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
34	شہد ایک کلو گرام	600/-	70	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
35	شہد 330 گرام	200/-	71	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
36	شہد ہمراہ صندل الائچی	300/-	72	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں' اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا' اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

عبقری کا ایثار

قارئین! ماہنامہ عبقری جب سے شروع ہوا ہے اُس وقت سے کوشش رہی ہے کہ مخلوق خدا کیلئے زیادہ سے زیادہ آسانیاں پیدا کی جائیں۔ موجودہ دور میں ہوشربا مہنگائی' بڑھتی قیمتوں اور اخراجات میں اضافہ جس انداز میں ہو رہا ہے وہ سب کے سامنے ہے لیکن۔۔۔! عبقری نے قارئین کی پسندیدگی اور اصرار کو مدنظر رکھتے ہوئے ''عبقری ادویات کے تعارف'' کے صفحات کم کر کے اپنے قارئین کی پسندیدگی کیلئے ایثار کا مظاہرہ کیا ہے۔ قابل مسرت بات: قارئین کے پسندیدہ ترین کالم ''جنات کا پیدائشی دوست'' کے صفحات میں اضافہ کیا تاکہ قارئین زیادہ سے زیادہ اس مفید کالم سے استفادہ کر سکیں۔

خالص جڑی بوٹیوں سے تیار عبقری کی صرف یہی ادویات ہیں عبقری کے علاوہ ایجنسی سے کوئی اور دوائی نہ لیں اگر دو نمبر دوائی ہو تو فوراً دفتر عبقری سے رابطہ کریں یا اس نمبر پر صرف میسج کریں اعتماد سے عبقری کی ادویات ہی خریدیں اس فہرست کے علاوہ عبقری کی اور ادویات ہرگز نہیں 0343-8710009

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

نمبر	نام کتاب	قیمت
1	الجھے لوگ سلجھے اصول	200/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
3	الرجی سے نجات کے قدرتی طریقے	120/-
4	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-
5	آزمودہ گھریلو معالج	170/-
6	آداب معرفت	250/-
7	آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو انگلش)	180/-
8	1947ء کے مظالم کی کہانی' خود مظلوموں کی زبانی	250/-
9	اقوال اولیاء	350/-
10	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
11	ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری	200/-
12	المسبتحہ اور اذان کے کرشمات	180/-
13	بدترین خصلتوں کا بہترین علاج	150/-
14	بدترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف	160/-
15	بھارتی مسلمانوں پر کیا گزری؟	160/-
16	بڑوں کی زندگی کے انمٹ تجربات	250/-
17	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	200/-
18	بے قرار زندگی سے خوشگوار زندگی تک	250/-
19	پتھری ڈائیلاسز علاج نبوی اور جدید سائنس	120/-
20	پرکشش زندگی گزارنے کے گر نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
21	پھلوں سے صحت و تندرستی	200/-
22	پرسکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
23	پرسکون نیند نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
24	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-
25	تندرستی کے دس راز وان ٹانک	200/-
26	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس	300/-
27	توبہ کے کمالات	200/-
28	ٹینشن کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
29	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	250/-
30	جیلوں میں بیتے لمحات کی کہانی مشاہیر کی زبانی	300/-
31	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-
32	جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات	300/-
33	جنسی پاکیزگی نبوی علاج و احتیاط اور جدید سائنس	150/-
34	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	200/-
35	جادو جنات کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج	180/-
36	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-
37	جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل	10/-
38	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	300/-
39	جاندار جوانی شاندار بڑھاپا	150/-
40	جذبات اور خیالات کے روگ نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
41	جیل کا جہنم	120/-
42	جنس جوانی اسلام اور جدید سائنس	300/-
43	حال دل	200/-
44	حسن و صحت کیلئے انمول ٹانک	300/-
45	حسن لازوال کی قاتل بیماریاں	400/-
46	حکماء کی زندگیوں کے طبی نچوڑ	250/-
47	حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں	200/-
48	حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ	250/-
49	حم لاینصرون کے کرشمات	80/-
50	خاندانی مسائل کا طبی و نفسیاتی نچوڑ	450/-
51	خواتین کے حسن و جمال کے قیمتی راز	250/-
52	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-
53	خطبات عبقری (جلد دوئم)	300/-
54	خطبات عبقری (جلد سوئم)	300/-
55	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-
56	دو انمول خزانے (اردو)	10/-
57	دو انمول خزانے (انگلش)	10/-
58	ڈیپریشن سے نجات پانے والے	200/-
59	روحانی دنیا کے انوکھے بھید	180/-
60	رنگ برنگی سبزیاں' دوا بھی' غذا بھی' شفا بھی	200/-
61	روحانی غسل کے کرشمات	10/-
62	رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی ٹوٹکے	200/-
63	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-
64	روحانیت جادو اور وہم	350/-
65	روحانی پاکیزگی	250
66	سورۂ یٰسین کے کرشمات	10/-
67	سورۂ بقرہ سے شرطیہ (انشاءاللہ) بیٹا پائیں	10/-
68	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
69	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
70	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
71	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
72	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	300/-
73	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	300/-
74	سدابہار حسن کی ضامن غذائیں	250/-
75	ستر وظائف سے زندگی آسان	10/-
76	شجرہ طیبہ قادری ہجویری	10/-
77	شگفتہ باتیں بکھرے موتی' انمول یادیں	250/-
78	شہد کے کمالات	150/-
79	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	250/-
80	شافی دوائیں شافی علاج	250/-
81	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
82	شادی شدہ زندگی جنسی خوشی گزارنے کے راز	250/-
83	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
84	شاندار زندگی گزارنے کے جاندار اصول	250/-
85	شفاء بخش خیالات کی کرشمہ سازی نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
86	شہید پاکستان	250/-
87	شاداب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
88	سوفی ازم اور ٹینشن فری لائف	160/-
89	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
90	صحت بخش خوش ذائقہ خوراکیں اور سائنسی اصول	150/-
91	سوفی ازم سے روشنی کا سفر	250/-
92	سوفی ازم اور قبولیت دعا	160/-
93	سوفی ازم کے روشن ستارے	350/-
94	سوفی ازم اور باطنی سکون	160/-
95	صلوٰۃ التسبیح کے کرشمات	200/-
96	طبی تجربات و مشاہدات	150/-
97	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/-
98	عامل کامل بننے کے راز	200/-
99	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-
100	علماء کا ذوق تصوف	2100/-
101	عظمت اہل بیتؓ	زیرطبع
102	غلطیوں کی اصلاح' نبوی طریقے اور جدید سائنس	250/-
103	غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کا تحفظ ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں	40/-
104	فیضان سنت اور جدید سائنس	200/-
105	قبض سے چھٹکارا	120/-
106	قدرتی ٹانک اور علاج نبوی	120/-
107	قدرت کا انعام اور انتقام	300/-
108	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
109	کامیاب شادی کے ستر اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
110	کمالات اولیاء	200/-
111	کینسر کو شکست	200/-
112	کلونجی کے کرشمات	70/-
113	کالی دنیا' کالا جادو' وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات	600/-
114	کشف اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول	200/-
115	کامیاب عامل بنیے	180/-
116	کھنڈرات سے ملی خاندانی بیاض	2500/-
117	گلوکاری سے پرہیزگاری تک	100/-
118	گھریلو طبی الجھنیں اور ماہرین کے تجربات	400/-
119	گھریلو الجھنوں کا روحانی علاج	150/-
120	گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے	400/-
121	گھروں میں ابدی سکون اور خوشیوں کا راز	200/-
122	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور قرآنی علاج	150/-
123	موتی مسجد کے کرشمات	10/-
124	مہلک دوائیں نبوی دوائیں اور جدید سائنس	170/-
125	میرے طبی رازوں کا خزانہ	250/-
126	مالدار بنانے کا آزمودہ راز	10/-
127	موت کے سائنسی و روحانی انکشافات	150/-
128	مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات (مجالس مجذوبی)	200/-
129	مجھے شفاء کیسے ملی؟	500/-
130	معرفت کے متلاشی	180/-
131	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
132	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
133	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
134	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
135	معاشرت نبوی اور جدید سائنس	360/-
136	مجاہد یا دہشت گرد	300/-
137	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
138	ماں کا تقدس اسلام اور جدید تہذیب	200/-
139	مہلک غذائیں نبوی غذائیں اور جدید سائنس	200/-
140	مایوس خاندانی مشکلات کا پرتاثیر روحانی علاج (جدید ایڈیشن)	170/-
141	مولانا طارق جمیل شخصیت و کمال	250/-
142	معالج اور مریضوں کے تجربات	200/-
143	مہلک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
144	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
145	مایوس نوجوان اور ویران جوانی	200/-
146	موٹاپے سے نجات' علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
147	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات	80/-
148	مجھے وظائف سے غیبی مدد کیسے ملی	300/-
149	مثالی حافظہ اور آزمودہ نبوی عمل	40/-
150	ندامت کے آنسو	200/-
151	نوجوانوں کی جنسی الجھنیں علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
152	نبوی دسترخوان صحت و تندرستی کے راز اور جدید سائنس	300/-
153	نوجوانوں کے جنسی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
154	نباتات قرآنی اور جدید سائنس	150/-
155	وضو کے تین گھونٹ کے کرشمات	10/-
156	وٹامن جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	200/-
157	ہارٹ اٹیک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب	180/-
158	ہیپاٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
159	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	150/-

عبقری حسانٍ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ (القرآن)

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 12 | جلد نمبر 8 | جون 2014ء رمضان المبارک 1435 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور جون 2014ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبر شپ رجسٹرڈ ڈاک 690 روپے بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

رمضان کے مقدس لمحات حضرت حکیم صاحب کیساتھ

صحابہ کرامؓ و اہل بیتؓ' اولیاء کرام اور بزرگان دین رمضان المبارک کی آمد سے پہلے ہی خود کو اور اپنے اوقات کو رمضان کے قیمتی لمحات کیلئے فارغ کر لیتے تھے۔ ان قیمتی گھڑیوں' بابرکت لمحات' اصلاح نفس' تزکیہ باطن' اور اپنی زندگی سنوارنے والوں کیلئے حضرت حکیم صاحب کی صحبت اور زیر نگرانی تسبیح خانہ میں وقت گزارنے کا نادر موقع۔ پورا مہینہ' چند دن یا آخری عشرہ بھی قیام کی اجازت ہے۔ خواہش مند حضرات دفتر ماہنامہ عبقری میں رابطہ فرمائیں۔

نوٹ: حسب موسم بستر ہمراہ لائیں' سحری اور افطاری کا مکمل انتظام ہوگا۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

صرف ایک میسج کریں سامان ہم خود وصول کرلینگے 0343-8710009

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے' برتن' جوتے' فرنیچر' رضائیاں' اپنی زکوٰۃ' صدقات' عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے' یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ درج بالا نمبر پر مکمل پتہ لکھ کر میسج کریں اور موبائل جو آپ کے استعمال میں ہے دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں۔

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں

صرف ایک میسج کریں

کتابیں ہم خود وصول کرلینگے

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں' رسائل' ڈائجسٹ' میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں' ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں' وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ اس نمبر 0343-8710009 پر مکمل پتہ لکھ کر میسج کریں اور موبائل جو آپ کے استعمال میں ہے لکھیں منگوانے کا انتظام ہم خود کرینگے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر' منگل' بدھ' جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیئے آنیوالے حضرات سے معذرت' بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائیگی' یہ شیڈول تمام ملاقاتوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

فون / فیکس 042-34725801-37425802-37425803

نقشہ: مزنگ چونگی نئی تعمیر شدہ قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

محمد طارق محمود نے اظہار سنز پرنٹرز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

ماہ مبارک کے خاص پانچ پیکیج

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد نقل کیا ہے کہ میری امت کو رمضان المبارک کے بارے میں پانچ چیزیں مخصوص طور پر دی گئی ہیں جو پہلی امتوں کو نہیں ملی ہیں۔ 1۔ان کے منہ کی بدبو اللہ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے۔2۔ان کیلئے دریا کی مچھلیاں تک دعا کرتی ہیں اور سحری سے لے کر افطار تک کرتی رہتی ہیں۔3۔جنت ہر روز ان کیلئے آراستہ کی جاتی ہے پھر حق سبحانہٗ فرماتے ہیں کہ قریب ہے کہ میرے نیک بندے (دنیا کی) مشقیں اپنے اوپر سے پھینک کر تیزی سے تیری طرف آئیں۔4۔اس میں سرکش شیاطین قید کر دیئے جاتے ہیں کہ وہ رمضان میں ان برائیوں کی طرف نہیں پہنچ سکتے جس کی طرف غیر رمضان میں پہنچ سکتے ہیں۔5۔رمضان کی آخری رات میں روزہ داروں کیلئے مغفرت کی جاتی ہے صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین نے عرض کیا کہ یہ شب مغفرت شب قدر ہے؟ فرمایا نہیں بلکہ دستور یہ ہے کہ مزدور کو کام ختم ہونے کے وقت مزدوری دے دی جاتی ہے۔ **(مسند احمد بزار) آپ ﷺ کے بددعا دیئے گئے تین شخص:** حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بن عجرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ منبر کے قریب ہوجاؤ ہم لوگ حاضر ہوگئے جب حضور ﷺ نے منبر کے پہلے درجہ پر قدم مبارک رکھا تو پھر فرمایا آمین۔۔۔جب منبر کے دوسرے درجہ پر قدم مبارک رکھا تو پھر فرمایا آمین۔۔۔جب تیسرے درجہ پر قدم رکھا تو پھر فرمایا آمین۔۔۔جب آپ خطبہ سے فارغ ہوکر نیچے اترے تو ہم نے عرض کیا کہ ہم نے آج آپ سے (منبر پر چڑھتے ہوئے) ایسی بات سنی جو پہلے کبھی نہیں سنی تھی' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس وقت جبرائیل علیہ السلام میرے سامنے آئے تھے جب پہلے درجہ پر میں نے قدم رکھا تو انہوں نے کہا کہ ہلاک ہو جو وہ شخص جس نے رمضان کا مبارک مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی' میں نے کہا آمین۔پھر جب میں نے دوسرے درجہ پر قدم رکھا تو جبرائیل (علیہ السلام) نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے آپ ﷺ کا ذکر مبارک ہوا اور وہ آپ ﷺ پر درود نہ بھیجے۔میں نے کہا آمین۔جب میں نے تیسرے درجہ پر قدم رکھا تو جبرائیل (علیہ السلام) نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے اس کے والدین دونوں یا ان میں سے کوئی ایک بڑھاپے کو آئیں اور وہ ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہوجائے۔تو میں نے کہا آمین۔ **(حاکم)۔دس لاکھ کی جہنم سے آزادی:** اللہ تعالیٰ رمضان میں ہر روز دس لاکھ کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے اور جب رمضان المبارک کی 29ویں شب ہوتی ہے تو مہینے بھر میں جتنے آزاد کیے ان کے مجموعہ کے برابر اس ایک رات میں آزاد کرتا ہے پھر جب عیدالفطر کی رات آتی ہے تو ملائکہ خوشی کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے نور کی خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتوں سے فرماتا ہے اے گروہ ملائکہ! اس مزدور کا کیا بدلہ ہے جس نے پورا کام کرلیا' فرشتے عرض کرتے ہیں اس کو پورا اجر دیا جائے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان سب کو بخش دیا۔ **(اصبہانی)**

جو میں نے دیکھا' سنا اور سوچا

حالِ دل

ایڈیٹر کے قلم سے

پچھلے جتنے رمضان بھی گزرے کیسے گزرے؟ ہر آنے والا رمضان موازنے اور احتساب کا رمضان ہوتا ہے۔زندگی کا حال تو یہ ہے کہ نامعلوم آئندہ رمضان آئے یا نہ آئے۔۔۔۔دل کی دنیا کب اجڑ جائے۔۔۔۔خطرہ ایک اور بھی ہے کہ رمضان تو آئے لیکن میں اس کی تیاری نہ کرپاؤں۔کیونکہ مومن کا ایمان بڑھتا اور کم ہوتا رہتا ہے۔فرشتوں کا ایمان سدا ایک جگہ رہتا ہے اور انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایمان ہمیشہ بڑھتا ہی رہتا تھا۔شاید یہ رمضان ایسا ہو جس کو ہم پائیں تو سہی لیکن اس کو ویسا نہ گزار سکیں جیسا میرے محبوب مدینے والے ﷺ کی چاہت ہے۔

آیئے! اس رمضان میں ہم ان چند چیزوں کا بہت خیال رکھیں۔ **پہلی بات:** ابھی سے رزق حلال جمع کرنا شروع کردیں جو رمضان میں کھائیں' کیونکہ ہر انسان کو خود علم ہوتا ہے کہ میرا رزق کہاں کہاں مشکوک اور حرام ہے۔ **دوسری بات:** جو گناہ کررہے چھوٹے یا بڑے ابھی سے ان کیلئے توبہ اور استغفار ندامت اور اس سے بچنے کی تدبیر شروع کردیں۔ **تیسری بات:** اگر کسی کے لیے دل میں کینہ' بغض اور کدورت ہو ختم نہ بھی ہوتی ہو تو اس کو ختم کرنے کیلئے اپنے دل پر مسلسل درود پاک دم کریں اور دل کو مائل کریں کہ اے دل! اگر تو اسی کیفیت کے ساتھ مردہ ہوگیا تو آگے تیرا کیا بنے گا۔۔۔؟ مخلوق کو تو شاید منہ دکھا سکے لیکن اللہ کو منہ کیسے دکھائے گا۔۔۔؟ **چوتھی بات:** آخری عشرے کا خاص خیال رکھیں' کہیں آخری عشرہ شاپنگ' مہندیاں' چوریاں' جوتیاں' سوٹ' بازاروں کی خریداری میں ضائع کرکے آخری عشرہ کے دن رات کے روحانی کمالات سے محروم نہ ہو جائیں کیونکہ شیطان اور نفس آخری عشرہ کیلئے رمضان سے پہلے پروگرام بنواتا ہے۔آخری عشرہ میں ایک خاص روگ جو اس امت کو لگا ہے وہ عید کے نام پر گفٹ اور ہدیے ہیں کوئی حرج نہیں لیکن عید کے بعد دے دیں۔ناک ہی تو ہے۔۔۔بقول ایک اللہ والے کے مٹی کا بنا ہوا ہے اتار کر جیب میں رکھ لیں۔دنیا کے کتنے لوگ ایسے ہیں جو دنیا کی غرض کیلئے اپنی ناک کو نہیں دیکھتے صرف اور صرف فرض کو دیکھتے ہیں۔ **پانچویں بات:** عید کی رات کا اور عید کے دن کا خاص خیال رکھیں۔ سارے مہینے کی محنت' دعائیں' ذکر' تسبیحات' سخت گرمی کا روزہ۔۔۔عید کی رات کی غفلت یا غلطیاں اور عید کے دن کی غلطیاں اور غفلت اور بعض اوقات غلطیاں نہیں بڑے بڑے گناہوں کی پلاننگ ہوتی ہے۔بس اس کی احتیاط کریں۔ **چھٹی بات:** گلقند' گلاب کے پھول کی تازہ بنی ہوئی دو چمچ سحری کے آخری وقت میں چبا کر اوپر سے ایک گلاس پانی پی لیں۔سارا دن میں روزہ نہیں لگے گا۔پیاس کی حدت شدت اور پیاس کی گرمی کا بہترین اور لاجواب ٹانک ہے۔حتیٰ کہ کمزوری نہیں ہوتی اگر گلقند کے ساتھ ایک کپ خالص عرق گلاب پی لیں تو پھر تو حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔ ایک اور فائدہ مند چیز سامنے آئی ہے تین کھجوریں رات کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے ایک کپ گرم پانی میں بھگودیں' صبح مل چھان کر اس کا پانی اور گلقند پی لیں اور اوپر سے ایک کپ عرق گلاب پی لیں' چاہیں تو یہی کھجوریں عرق گلاب میں بھگو دیں۔صبح مل کر چھانیں نہیں' بس گٹھلی نکال کر گھونٹ گھونٹ پی لیں۔پیاس ہرگز نہیں لگے گی اور سارا دن میں کمزوری اور نقاہت نہیں ہوگی۔ **ساتویں بات:** فیصلہ کریں کہ آپ کوئی ذکر متعین کرلیں کہ میں نے اسی رمضان میں اس کو اتنے لاکھ ضرور ضرور پڑھنا ہے اور اپنے اوپر مسلط کریں جب ذکر اپنے اوپر مسلط کریں گے تو اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ آپ ذکر کرسکیں گے اور ذکر پھر ہوگا۔اگر ذکر مسلط نہ کیا تو ذکر نہیں ہوگا اور رمضان میں سب سے بہترین ذکر جو سارا دن کھلا آپ پڑھیں وہ ہے **رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿مومنون ۱۱۸﴾** صبح وشام اوراد کا رکھی کر سکتے ہیں لیکن سارا دن اگر لاکھوں پڑھیں تو اس سے رزق' برکت' جادو کا توڑ' بیماریوں کا حل' بندشوں کا توڑ' رشتوں کے مسائل' گھریلو الجھنیں' روزی کے مسائل' دشمنوں کا دفعیہ' حالات کی پریشانی کا حل اور زندگی کے مسائل کا آخری حل یہی ذکر ہے۔

درس روحانیت و امن

اعمال ہی نجات کا ذریعہ

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ہفتہ وار درس سے اقتباس

انگور کے دانے، آنسو اور مفلسی: میں ایک جگہ سے گزر رہا تھا کہ ایک دکان پر ایک شخص مفلسی کے عالم میں بیٹھا دکھائی دیا' ظاہری اسباب کے لحاظ سے بظاہر وہ بالکل خالی تھا' میں اس کی دکان میں چلا گیا اور اسے ''دو انمول خزانہ'' پڑھنے کیلئے دیا' کچھ عرصہ کے بعد میں اس کی دکان پر گیا تو بہت گرمجوشی سے ملا' دکان کی حالت وہی تھی۔ میں نے کہا کوئی راہ نکلی۔ کہنے لگے: آثار ظاہر ہو رہے ہیں، سب سے پہلا تو یہ اثر ہوا کہ میرا پینتیس چھتیس لاکھ ڈوبا ہوا تھا۔ ملنے کی امید نہیں تھی سترہ سال ہو گئے تھے، وہی لوگ خود مجھ سے رابطہ کر رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم دے دیں گے۔ کچھ دے گئے ہیں اس طرح لاکھوں روپے آ گئے ہیں۔ اب میں دکان کا فرنیچر تبدیل کرنے کا سوچ رہا ہوں' اس میں مال ڈالنے کی ترتیب بنا رہا ہوں۔ وہ مجھ سے کہنے لگا کہ کچھ کھائیں پئیں گے اور بھاگ کے انگور لے آیا' کوئی دو تین دانے میں نے انگور کے کھا لیے اور یقین جانیے! انگور کے دانے میرے منہ میں تھے اور میری آنکھوں سے خوشی کے آنسو ٹپک رہے تھے کہ الحمدللہ اس شخص کا ایمان بچ گیا کیونکہ وہ شخص حالات کی ایسی گردش میں تھا کہ ایمان چھن جانے کا خطرہ موجود تھا۔ ہم تو پورے عالم کے ایمان کی خیر مانگنے والے ہیں۔ ہمارے دل میں تو کافر کے لیے بھی خیر خواہی کا جذبہ ہے کہ اللہ اس کو بھی ایمان دے دے اور اس کو بھی جہنم کی آگ سے بچا لے۔

مفلسی: حضرت حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے: جس کو خطرہ ہو کہ میرا مفلسی میں ایمان کم ہو جاتا ہے تو وہ اپنے دل کے ساتھ جیب لگوا لیا کریں۔

مجھے ایک بندہ کہنے لگا: میں ساری زندگی حرام سے بچا ہوں۔ وہ شخص دھاڑیں مار کر رو پڑا۔ میں نے اس شخص سے کہا: کوئی بات نہیں صبر کریں۔ کہنے لگا: ساری زندگی حلال کے لیے تگ و دو کی ہے، اب اگر مجھے حرام مل جائے تو میں حرام بھی لے لوں گا، اب میرے لیے حرام جائز ہو گیا ہے کیونکہ اب میرے حالات بہت برے ہو گئے ہیں۔ جب رزق چھنتا ہے، مال چھنتا ہے، جب مفلسی آتی ہے تو بعض اوقات بندہ ایمان سے بھی چلا جاتا ہے۔ میرے آنسو نکل آئے میں نے دل میں کہا: اے اللہ! اب مجھے یقین ہو گیا ایک اعتماد ہو گیا کہ اس دکان والے کا ایمان بچ گیا ہے۔ انگور کے دانے منہ میں ڈال کر میری آنکھوں میں جو آنسو تھے' وہ اس کے ایمان کے بچنے کی خوشی میں تھے، اس کی جان کے بچنے کے نہیں تھے۔ جان تو ایک ہے ایسی ستر جانیں چلی جائیں، اگر ایمان چلا گیا اور ستر جانیں مل گئیں تو سودا گھاٹے کا ہو گیا۔

اعمال ہی نجات کا ذریعہ: لوگوں کو آج کے دور میں اعمال پر لگانا ہے اور یہ میرے پہلے دن سے مزاج میں ہے۔ تسبیح خانے کی آواز اعمال سے پلنے، اعمال سے بننے اور اعمال سے بچنے کی آواز ہے۔ آج کے دور میں یہ اس لیے ضروری ہے کہ حدیث کا مفہوم ہے کہ: آدمی صبح ایمان والا ہو گا اور شام کو ایمان سے خالی ہو چکا ہو گا۔ وہ یہی دور ہے۔ قربِ قیامت میں علاماتِ قیامت کا ظہور ہو چکا ہے۔ دجالی فتنے کے خدوخال اور دجالی فتنے کی علامات کا اظہار ہو چکا ہے۔ جو احادیث میں اسکے مشاہدات بتائے گئے ہیں اس میں ایک چیز یہ بھی ہے۔ آج کے دور میں کسی کو عمل اس لیے نہ بتائیں کہ روزگار ملے، زندگی کے مسائل حل ہوں، پریشانیاں دور ہوں بلکہ پہلے اُس کے ایمان پر نظر ہو پھر اس کی جان پر نظر ہو۔ لوگوں کو اعمال اس لیے بتائیں کہ ان کا ایمان بچ جائے اگر ایمان چلا گیا تو سراسر گھاٹے کا سودا ہو گیا۔ اللہ کے فضل سے کئی لوگوں نے بتایا' لکھا کہ اگر آپ ہمیں نہ سنبھالتے، آپ ہمیں اعمال پر نہ لگاتے، آپ ہمیں ان چیزوں کی ترتیب نہ بتاتے تو ہم ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھتے۔ مجھے ایک صاحب کہنے لگے: میں ایک کفر کے نظام کا فارم پُر کر چکا تھا' صرف دستخط باقی تھے' آپ نے ہر نفل نماز میں آخری چھ سورتیں سورۃ کافرون، سورۂ نصر، سورۂ لھب، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس' پڑھنے کو بتائیں اور ہر وقت سورۃ الکوثر پڑھنے کو بتا دی۔ کہنے لگے میں نے یہ سورتیں پڑھیں، قدرت نے مجھے کفر سے بچانا تھا۔ جب میں فارم پُر کر رہا تھا تو مجھے پتہ تھا یہ کفر ہے' جہنم کی راہ ہے، میری غربت' میری مفلسی مجھے مجبور کر رہی تھی کہ فارم پُر کر دے لیکن میں وہ فارم اسی طرح چھوڑ کر آ گیا اور آج اعمال کی برکت سے میرے حالات بہتر ہو گئے ہیں۔

اللہ والو! کفر سے بچنا، مصیبتوں سے بچنا، تکلیفوں سے بچنا، حالات سے بچنا، مسائل سے بچنا، بیماریوں سے بچنا، غموں سے بچنا، حادثات سے بچنا۔۔۔ یہ سارا حفاظت کا نظام اعمال کے ذریعے سے ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہمارا ایمان چھن جائے۔۔۔ ہمیں اپنے ایمان کو بچانے کی فکر کرنی چاہیے۔ ایمان کے بچنے کا نظام یہی ہے۔ **اللہ والو!** اپنی زندگی کو اعمال پر لگاتے چلے جائیں اپنی زندگی کو اعمال کے ذریعے بناتے چلے جائیں نہ صرف یقین بلکہ طاقتور یقین ہونا چاہیے۔ آپ نے اعمال سے کیا پایا آج آپ بھی اپنے کچھ مشاہدات مجھے سنائیں تا کہ اوروں کو بھی فائدہ ہو۔

(درس میں بیٹھے چند افراد نے اپنے مشاہدات سنائے) میرا نام کاشف ہے۔ پیشہ کے اعتبار سے انجینئر ہوں۔ میرے جسم پر مسّے نکلے ہوئے تھے۔ جب بھی بیت الخلا جاتا تو تکلیف ہوتی تھی۔ پھر مسّے بڑھتے جا رہے تھے۔ میں پہلی دفعہ تسبیح خانے میں آیا تو روحانی غسل کے بارے میں مجھے پتہ چلا، میں ان کی سرجری نہیں چاہتا تھا میں نے بیت الخلا میں جانے سے پہلے اوّل و آخر درود شریف تین مرتبہ اور آخری چھ سورتیں تین بار پڑھ کر غسل کرنا شروع کیا، غسل کے بعد باہر آ کر اسی طریقے سے پھر یہی درج بالا عمل کیا۔ بیت الخلا کے اندر دل ہی دل میں بیت الخلا کی دعا پڑھتا رہا۔ (خیال رہے کہ بیت الخلا میں زبان سے ذکر نہیں کرنا چاہیے) شروع میں ایک دو ہفتوں میں فائدہ نہیں ہوا لیکن مجھے یقین تھا کہ میں ٹھیک ہو جاؤں گا۔ پڑھتے پڑھتے مجھے اللہ پاک نے بیماری بھی بھلا دی کہ میں بیمار ہوں۔ کچھ عرصے کے بعد مجھے یاد آیا تو دیکھا تو ان کا نام و نشان ہی نہیں تھا۔ **(جاری ہے)**

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ ایک مرتبہ گجرات درس کیلئے تشریف لائے' میرا ایک کزن مجھے زبردستی درس میں لے گیا۔ اُس درس نے میری زندگی ہی بدل کر رکھ دی۔ حالانکہ اس سے پہلے میں اور میرے دو دوست ہر وقت گندے خیالات کا شکار رہتے جب بھی مل بیٹھتے مختلف لڑکیوں کی باتیں اور برائی کے پروگرام بناتے رہتے اور نئی سے نئی لڑکی کی جستجو ہوتی اور بس ایسے ہی دن رات گزر رہے تھے۔ درس سننے کے بعد میں ان باتوں سے کترانے لگا' لیکن دوستی کی وجہ سے دوستوں سے تعلق خراب کرنے کو دل نہ کرتا تھا۔ حضرت حکیم صاحب! آپ دوبارہ گجرات درس کیلئے آئے تو میں نے دونوں دوستوں کو درس میں آنے کی دعوت دی اور وہ مان بھی گئے اور درس میں آ گئے۔ رب کا کرم ہو گیا بس اُن کا درس سننا تھا کہ (باقی صفحہ نمبر 9)

نبی کریمؐ کا تمام خواتین سے خصوصی خطاب

ابولبیب شاذلی

آپ ﷺ کا جواب سن کر حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا واپس چلی گئیں آپؓ حضور ﷺ کے ان ارشادات سے حد درجہ مسرور تھیں پس آپؓ نے واپس جا کر ان خواتین کو بھی آپ ﷺ کے خوبصورت جواب سے مطلع کر کے انہیں بھی مسرور کیا۔

حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا جن کا پورا نام اسماء دختر یزید انصاریہ از بنو اشہل تھا۔ یہ وہ خاتون تھیں جنہوں نے بارگاہ رسالت ﷺ میں عورتوں کی طرف سے نمائندگی کرتے ہوئے اس طرح سوال کیا کہ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین حیران و ششدرہ رہ گئے۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ مکہ سے ہجرت کے بعد رحمت عالم ﷺ نے مدینہ منورہ میں قیام کیا تو اہل مدینہ (اوس وخزرج) میں جو لوگ بیعت عقبہ سے محروم رہ گئے تھے جوق در جوق آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر زیارت اور بیعت کی سعادت حاصل کرنے لگے۔ اسی دوران میں جب آپ ﷺ کے گرد صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا مجمع تھا تو حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کمال جرأت اور ہمت سے مدعا بیان کیا کہ جس کیلئے تشریف فرما ہوئیں تھیں بولیں: ''یارسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں۔ میں خواتین کی طرف سے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں۔ اللہ نے آپ ﷺ کو مردوں اور عورتوں' ہر دو کی طرف نبی بنا کر بھیجا ہے۔ ہم آپ ﷺ اور خدا پر ایمان لائیں مگر۔۔۔ ہم عورتیں ہیں جو گھروں میں بند ہیں اور آپ ﷺ کی محفل میں پہنچنے سے قاصر ہیں۔ ہم آپ (مردوں) کے گھروں میں بیٹھی ہوئی ہیں۔ آپ کی خواہشات نفسانی کو پورا کرتی ہیں اور آپ کی اولاد کو اٹھائے پھرتی ہیں۔ یہ ہے ہماری حالت جبکہ مردوں کو ہم پر فضیلت حاصل ہے کہ وہ مل بیٹھتے ہیں۔ ان کے اجتماعات ہوتے ہیں۔ وہ مریضوں کی عیادت کرتے ہیں' جنازوں میں موجود ہوتے ہیں۔ حج کرتے ہیں اور حج کے بعد جہاد میں شریک ہوتے ہیں اور جب مرد حج کے بعد جہاد میں شرکت کیلئے جاتے ہیں تو ہم ان کے مال ومتاع کی حفاظت کرتی ہیں۔ ان کا لباس تیار کرتی ہیں۔ ان کی اولاد کو پالتی ہیں کیا ہم ان کے اجر وثواب میں شریک ہوں گی۔''

حضور نبی اکرم ﷺ نے جب اس خاتون کی زبان سے ایسی پراثر اور مدلل گفتگو سماعت فرمائی تو آپ ﷺ نے کوئی جواب دینے سے قبل اپنا چہرہ مبارک صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی طرف پھیرا اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے مخاطب ہو کر فرمایا: کیا تم نے کبھی بھی کسی عورت کی دین کے بارے میں اتنی عمدہ گفتگو سنی ہے جس طرح کہ اس خاتون نے کی ہے؟'' صحابہؓ نے عرض کیا: ''یارسول اللہ ﷺ! ہمیں تو کبھی خیال بھی نہیں آیا تھا کہ کوئی عورت دین کے معاملات تک اس طرح رہنمائی حاصل کر سکتی ہے؟'' اس کے بعد رحمت عالم حضرت محمد ﷺ نے اس خاتون سے مخاطب ہو کر اس کی تشفی وتسلی کیلئے نہایت جامع جواب دیا اور فرمایا: ''اے خاتون! تو میری بات کو غور سے سن اور اپنے بعد آنے والی خواتین کو بھی یہ بات بتادے کہ عورت کیلئے شوہر کی رضاجوئی بہت ضروری ہے' اگر عورت فرائض زوجیت ادا کرتی ہے اور شوہر کی موافقت اور فرمانبرداری کرتی ہے تو اس کو بھی مرد کے برابر اجر ملے گا۔''

آپ ﷺ کا جواب سن کر حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا واپس چلی گئیں آپؓ حضور ﷺ کے ان ارشادات سے حد درجہ مسرور تھیں پس آپؓ نے واپس جا کر خواتین کو بھی آپ ﷺ کے خوبصورت جواب سے مطلع کر کے انہیں بھی مسرور کیا۔ مسند احمد حنبل رحمۃ اللہ علیہ میں مذکور ہے کہ حضرت اسماء کے ساتھ اس وقت ان کی خالہ بھی حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تھیں۔ انہوں نے ہاتھوں میں سونے کے کنگن اور انگوٹھیاں پہن رکھی تھیں۔ (ایک روایت میں ہے کہ خود حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ زیور پہن رکھے تھے اور حضور ﷺ کا ارشاد سن کر انہوں نے فوراً تمام زیور اتار دیئے تھے۔) حضور ﷺ کی نظر مبارک ان پر پڑی تو دریافت فرمایا: ''ان کی زکوٰۃ دیتی ہو؟'' بولیں: ''نہیں''۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم کو پسند ہے کہ آخرت کے دن اللہ ان کے بدلے تمہیں آگ کے کنگن پہنائے؟'' آنحضور ﷺ کی بات سن کر انہوں نے سارے کنگن اتار دیئے۔ پھر حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا: ''یارسول اللہ ﷺ اگر ہم زیور نہ پہنیں تو شوہر کی نظروں سے گر جائیں گی۔'' حضور ﷺ نے فرمایا: ''تو پھر چاندی کے زیورات بنواؤ اور ان پر زعفران مل دو کہ سونے کی چمک پیدا ہو جائے۔'' اس کے بعد حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے دوسری خواتین کے ہمراہ سرور عالم ﷺ کی بیعت کرنا چاہی اور عرض کی کہ یارسول اللہ ﷺ اپنا دست مبارک بڑھایئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ''میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتا' البتہ تم ان باتوں کا اقرار کرو تو بیعت ہو جائے گی۔ 1۔ اپنی اولاد کو قتل نہ کرو گی۔ 2۔ چوری نہ کرو گی۔ 3۔ کسی کو خدا کا شریک نہ بناؤ گی۔ 4۔ زنا سے بچو گی۔ 5۔ کسی پر جھوٹی تہمت نہ لگاؤ گی۔ 6۔ اچھی باتوں سے انکار نہ کرو گی۔

حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سمیت دیگر خواتین نے صدق دل سے ان باتوں کا اقرار کیا اور اپنے گھر واپس چلی گئیں۔ حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں مزید یہ کہ آپ وہ صحابیہ تھیں جنہوں نے ہجرت سے قبل ہی اسلام قبول کر لیا تھا۔ حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور ان کے تمام اعزّہ و اقارب اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ سے والہانہ محبت کرتے تھے اور دین حق کی خاطر وہ اپنی جان اور مال ہر شے قربان کرنے کیلئے ہر وقت کمر بستہ رہتے تھے۔ سنہ ۲ ہجری میں غزوہ بدر پیش آیا تو سارے بنو عبدالاشہل اس میں جان بازانہ شریک ہوئے ان میں حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کئی قریبی عزیز بھی تھے۔ غزوہ اُحد میں بھی یہی کیفیت تھی۔ اس لڑائی میں حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے چچا حضرت زیاد رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اور چچا کے بیٹے حضرت عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بن زیاد نے اس شان سے اپنی جانیں رسول اللہ ﷺ پر قربان کیں کہ تمام صحابہ اکرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین ان پر رشک کیا کرتے تھے۔

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو' اطلاع دیں' مشکور ہوں گا۔

کتاب نمبر 10: شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر: روحانی دنیا پانے' تقویٰ' گناہوں سے توبہ' اللہ کے تعلق کو حاصل کرنے کیلئے ایک بیش قیمت تالیف ہے۔ یہ کتاب اکابر کے خطبات سے انتخاب ہے اور ہر خطبے کے آخر میں کتاب اور جلد کا حوالہ اور کتاب کے آخر میں جن کتابوں سے استفادہ کیا گیا کہ عنوان سے پانچ کتابوں کی فہرست **ایک:** اصلاحی خطبات' **دوئم:** اصلاحی مجالس' **تین:** اصلاحی بیانات' **چار:** اصلاحی تقریریں۔ **پانچ:** خطبات فقیر۔ ان تمام کتابوں کے حوالے کہاں سے شائع ہوئیں اور جلد نمبر تفصیل سے کتاب کے آخری صفحے پر درج ہیں۔

صوفیہ' لاہور

بچے کو جھوٹ چھڑوانے کی لازوال تدبیریں

جھوٹ کے اعتراف پر مجبور کرنے والے حالات پیدا کرنے پر یا مختلف حیلوں بہانوں سے بچے کے جھوٹ کی تصدیق کرنے کی کوشش کرنے کی بجائے والدین کیلئے زیادہ مناسب بات یہ ہے کہ وہ بچے کو آئندہ جھوٹ بولنے سے روکنے کی تدبیر کریں

جھوٹ بولنا بُری عادت ہے اور عموماً بچے اس کا شکار ہوجاتے ہیں تاہم اگر والدین ابتداء سے ہی اپنے بچوں میں جھوٹ بولنے کی عادت کا قلع قمع نہ کریں تو عمر کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ یہ عادت اور بھی پختہ ہوجاتی ہے بلاشبہ بچوں میں جھوٹ بولنے کی ابتدا چھوٹی چھوٹی باتوں اور چھوٹے چھوٹے کاموں سے ہوتی ہے لیکن اگر اس کا انسداد نہ کیا جائے تو یہ وسعت اختیار کرکے بڑے بڑے جرائم اور دیگر سنگین سماجی برائیوں کا سبب بھی بن سکتی ہے۔ جن بچوں کو بہتر گھریلو ماحول میسر آتا ہے اور جن کے والدین اخلاقی تعلیم و تربیت پر خصوصی دھیان دیتے ہیں وہ بھی کسی طرح جھوٹ بولنے کی عادت اختیار کرلیتے ہیں' ہمارے معاشرے میں اخلاقی اقدار روز بروز مادیت پسندی کے ہاتھوں پامال ہورہی ہیں' لوگ مادی آسائش کے حصول میں ناجائز اور جائز ذرائع استعمال کرنے میں اس قدر مصروف ہیں کہ وہ بچوں کیلئے وقت ہی نہیں نکال پاتے ہیں۔ والدین کی کم توجہی میں بچوں کی پرورش کا ماحول ان پر بہت بُرے اثرات مرتب کرسکتا ہے۔ لہٰذا کوشش کی جائے کہ دنیا کے تمام کاموں کیلئے ہم جس طرح وقت نکال لیتے ہیں اسی طرح بچوں کی تربیت کیلئے بھی وقت نکالیں تاکہ آگے چل کر وہ معاشرے کے کارآمد فرد بن سکیں۔

بعض والدین کا کہنا ہے کہ اگر وہ بچوں پر جبر کریں تو وہ جھوٹ بولنے کا اعتراف کرے گا اور اس کی اصلاح بھی ہوجائے گی لیکن مختلف تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اگر بچے پر کسی عادت کو چھڑوانے کیلئے جبر کیا جائے تو اس طرح وہ مزید بگڑ سکتا ہے اور اصلاح کی بجائے اس میں مزید بُری عادتیں پیدا ہوتی جائیں گی۔

جھوٹ کے اعتراف پر مجبور کرنے والے حالات پیدا کرنے پر یا مختلف حیلوں بہانوں سے بچے کے جھوٹ کی تصدیق کرنے کی کوشش کرنے کی بجائے والدین کیلئے زیادہ مناسب بات یہ ہے کہ وہ بچے کو آئندہ جھوٹ بولنے سے روکنے کی تدبیر کریں۔ مثال کے طور پر بچہ سکول سے گھر تاخیر سے آئے یا دوستوں کے ساتھ کھیلنے میں مشغول ہو یا شام کو گھر دیر سے لوٹے تو آپ کہہ سکتی ہیں کہ ''چلو! آج تو میں تمہیں معاف کررہی ہوں لیکن آئندہ کوئی بہانہ سننے کو تیار نہیں ہونگی' مجھے تمہاری سلامتی کی فکر ہوتی ہے' لہٰذا جب گھر دیر سے آنے کا امکان ہو تو گھر سے جانے سے پہلے تمہیں اجازت لینا ہوگی۔'' اس طرح بچے کو بھی اعتماد حاصل ہوگا کہ اگر وہ سچ بولے گا تو اسے کوئی سزا نہیں ملے گی اور یوں اس کے جھوٹ بولنے کی عادت بھی آہستہ آہستہ کم ہوجائے گی۔

یہ بات یاد رہے کہ بچے ہمیشہ بڑوں سے اثر لیتے ہیں جب تک بڑے جھوٹ بولنا ترک نہیں کریں گے بچے اپنی یہ عادت کیسے چھوڑسکیں گے؟

اکثر گھروں میں یہ بات مشاہدہ کی جاسکتی ہے کہ آپ جب کسی سے ملنا نہ چاہ رہے ہوں یا فون پر کسی سے بات کرنا پسند نہ کررہے ہوں تو آپ بہت آرام سے بچوں کو کہہ دیں گے کہ ''بیٹا! کہہ دو میں گھر پر نہیں ہوں'' یہ بات بظاہر بہت معمولی سی ہے لیکن اس کے اثرات بہت گہرے ہیں۔ لہٰذا بچوں کی تربیت کیلئے ہمیں خود بھی اپنی اصلاح کرنا ہوگی۔ جھوٹ کی عادت کو ختم کرنا بہت مشکل ہے مگر ناممکن نہیں۔ اگر ہم ذیل کے نکات پر عمل کریں تو بچوں کے لیے جھوٹ بولنا ناممکن ہوجائے گا۔ 1۔ بچوں کو پیار سے سمجھائیں کہ جھوٹ بولنا بُری بات ہے۔ پہلی مرتبہ سمجھانے پر باز نہ آئیں تو انہیں اس بات سے ڈرایا جائے کہ جھوٹ بولنے والے کا منہ کالا ہوجاتا ہے' اللہ تعالیٰ جھوٹ بولنے والے سے سخت ناراض ہوجاتے ہیں' اُسے آگ میں ڈال دیتے ہیں یا اس کی زبان جل جاتی ہے۔ بہت چھوٹے بچے اس بات سے ڈر کر جھوٹ بولنا چھوڑ دیتے ہیں۔ 2۔ اگر جھوٹ بولنے کی عادت بچے میں برقرار رہے تو اسے وارننگ دیں کہ آئندہ ایسی غلطی نہ کرے اگر کی تو سخت سزا ملے گی۔ 3۔ بچوں کو سچ بولنے پر اور جھوٹ سے بچنے پر ان کی پسندیدہ چیز جیسے ٹافیاں' چاکلیٹ' بسکٹ یا ان کا پسندیدہ کھلونا خرید کر بطور انعام دیں تاکہ وہ خوش ہوجائیں اور یہ سوچ کر ہمیشہ سچ بولیں کہ اس بات پر انعام بھی ملتا ہے۔ 4۔ جھوٹ بولنا اتنی بُری عادت ہے کہ دنیا کے ہر مذہب نے بڑی سختی سے اس کی مذمت کی ہے' خاص طور پر ہمارے مذہب میں اس کی بہت شدید بُرائی بیان کی ہے۔ قرآن مجید میں بھی اللہ نے جھوٹ بولنے پر ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے بھی ہمیشہ لوگوں کو جھوٹ بولنے سے منع فرمایا ہے۔

ایک دفعہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں ایک ایسا شخص آیا جو بڑا گنہگار تھا۔ اس نے آپ ﷺ سے عرض کی۔ یارسول اللہ ﷺ! میری بخشش کیسے ہوسکتی ہے؟ کیونکہ میں سارے بُرے کام کرتا ہوں اور انہیں چھوڑ بھی نہیں سکتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم جھوٹ نہ بولنے کا وعدہ کرلو' اس شخص نے یہ وعدہ کرلیا۔ کہتے ہیں کہ وہ شخص بڑا نیک اور پرہیزگار بن گیا اور اس نے تمام بُرے کام بھی چھوڑ دیئے۔

عام طور پر دیکھنے میں آیا ہے کہ جھوٹے کا کوئی اعتبار نہیں کرتا اور اگر کبھی سچی بات بھی بولے تو بھی لوگ اس کو درست نہیں مانتے۔ جھوٹے آدمی کو فریبی' دھوکہ باز اور مکار سمجھا جاتا ہے۔ کوئی اس کی عزت نہیں کرتا ہر کوئی اس سے بچنے کی کوشش کرتا ہے کیونکہ وہ اپنا اعتبار کھو بیٹھتا ہے۔ اس طرح بچے کو بتائیں تو بچہ سمجھ جائے گا اور آئندہ توبہ کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

جنات کے پیدائشی دوست میں حصہ دار بنیں صدقہ جاریہ کا بہترین موقع' ہاتھ سے نہ جانے دیجئے گا

مقبول عام و خاص ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں موجود جو حالات و واقعات عام عقل انسانی اور سوچ سے اونچے اور ماورا ہیں یہ کوئی نئی بات نہیں اس سے پہلے بھی صحابہؓ، اہل بیتؓ، تابعینؒ، تبع تابعینؒ، اولیاء اللہؒ جیسے خاص بندوں کے ساتھ انوکھے واقعات ہوتے رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے ''جنات کے پیدائشی دوست جلد دوئم'' کی تیاری جاری ہے۔ قارئین بھی اس روحانی و مقبول سلسلے میں بھرپور حصہ لیں۔ اس سلسلے میں آپ کو انٹرنیٹ، کتاب، رسالے، میگزین یا کسی اللہ والے بزرگ سے کوئی بات ملی ہو تو بغیر کسی تاخیر کے ہمیں بھیجیں۔ جدید سائنسی تحقیقات میں روحانیت کے معاملات اور جنات سے ملاقاتیں، جنات کے بارے میں سائنسی تحقیقات کے حوالے سے کوئی بھی واقعہ ملا ہو تو مکمل حوالے کے ساتھ ہمیں ارسال کریں۔ **(ادارہ)**

جولائی 2014ء کا انتظار: قارئین کی بے چینی اور خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے انشاء اللہ تعالیٰ جولائی 2014ء کا شمارہ ''جنات کا پیدائشی دوست'' خاص نمبر ہوگا جس میں علامہ صاحب قیمتی روحانی راز عنایت فرمائیں

یادگار رمضان گزارنے کا میرا آزمودہ عمل

عظمیٰ لاہور

قارئین! اس آیت نے مجھے جو کچھ دیا وہ میں جتنا بھی لکھوں کم ہے۔ آخر میں اتنا ہی کہتی ہوں کہ یہ چھوٹی سی آیت میں اتنا کچھ ہے کہ بیان کرنا مشکل ہے تو پورے قرآن پاک میں کیا کچھ نہیں مل سکتا۔ بات بس یقین کی ہے۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! سب سے پہلے میں آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں' میں نے گزشتہ تین سال سے اعمال کرنا شروع کیے' اس دوران مجھے بہت کچھ ملا بھی اور شیطان اور نفس نے بہت بہکایا بھی کئی مشاہدات اور تجربات ہیں میرے پاس جو کہ میری ذاتی زندگی سے تعلق رکھتے ہیں ان تین سالوں میں جو مجھے بہترین تحفہ ملا وہ گزشتہ رمضان تھا اور خاص کر اس میں جو سورۂ مائدہ کی آیت 114 جو آپ نے بتائی۔ یہی آیت میں اُس سے پچھلے رمضان میں بھی پڑھتی رہی جس سے اُس رمضان میرے رزق میں برکت ہوئی مگر گزشتہ رمضان جب آپ نے درس میں بتایا کہ اللہ سے روحانی اور جسمانی رزق بھی مانگیں تو میں نے یہ آیت رمضان سے پہلے ہی پڑھنا شروع کر دی' صبح وشام ایک تسبیح محبت اور توجہ سے پڑھی تو کبھی اس کے علاوہ بھی پڑھتی مگر ہر بار اللہ سے روحانی رزق مانگا' روح کی صحت' غذا اور پاکیزگی مانگی اور اللہ نے اس رمضان میں رزق جسمانی بھی اتنا عطا کیا کہ میری سوچ سے کہیں بڑھ کر اور جو عبادات کی توفیق ملی وہ تو میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ میں گنہگار بندی اتنا ذکر کرسکتی ہوں۔ حضرت تحریر تو کافی لمبی ہوجائے گی مگر میرا دل چاہتا ہے کہ قارئین کو اس آیت کے زیادہ سے زیادہ فائدے بتاؤں۔ اس آیت کے پڑھنے سے اللہ نے مجھے کتنا عطا کیا میرے بچوں نے جی بھر کر عید کی شاپنگ کی۔ گھر کا راشن اتنا کثیر ہوا اور ساتھ برکت بھی بے حساب ہوئی۔ میں نے جب سے ہوش سنبھالا پہلے کبھی ایسا رمضان مجھے نصیب نہ ہوا جو اس آیت کے پڑھنے کی وجہ سے مجھے نصیب ہوا۔ ذکر' تسبیحات' قرآن پاک کی تلاوت' نماز پانچ وقت کی نوافل جو آپ نے بتائے وہ روزانہ پڑھتی۔ آخری عشرے کی طاق راتوں میں جو نفل عبادات آپ کی رمضان کی کتاب **''رمضان المبارک کے طبی وروحانی ٹوٹکے''** جو میں نے دفتر ماہنامہ عبقری سے حاصل کی تھی میں چھپے وہ بھی کیے۔ صلوٰۃ التسبیح بھی پڑھی' پورا رمضان ساری رات عبادت وذکر میں گزرا۔ اس کے علاوہ اللہ نے مجھ گنہگار کو ایک اور نیک کام کیلئے چنا' مسجد میں روزانہ 25 بندوں کا افطاری کیلئے کھانا بھی بنا کر بھیجتی رہی' رمضان میں بہت ضروری کام کی وجہ سے گھر سے صرف 5 بار نکلی۔ وہ بھی اللہ سے دعا کی تھی کہ یااللہ مجھے رمضان میں پورا وقت اپنی عبادت کیلئے عطا فرما اور اللہ نے ایسی مدد کی کہ گھر کے کام بھی کیے' مسجد اور گھر کیلئے اشفطاری کا کھانا بھی بناتی رہی مگر ایک بھی دن ایسا نہ ہوا کہ میرا روزہ کچن میں کام کرتے افطار ہوا ہو۔ دسترخوان پر بیٹھ کر اللہ سے دعا کرتی اور افطار کے وقت بھی سورۂ مائدہ کی آیت 114 پڑھتی اور ایک اور کام میں نے کیا کہ جب سحری اور افطار کے وقت کھانا کھاتی تو اللہ کی تمام نعمتوں کا شکر ادا کرتی۔ آپ اللہ والے ہیں آپ تو بہت عبادت والا رمضان گزارتے ہونگے مگر مجھ گنہگار کیلئے گزشتہ رمضان یادگار رہا میں پھر بھی دعائیں کرتی رہی کہ یااللہ! میں اس قابل نہیں جتنا تو نے عطا کیا اگر میرے نصیب میں اگلا رمضان ہے تو وہ اس سے زیادہ میرے لیے یادگار بنا اور جس طرح اس رمضان میں عبادت کی توفیق دی عام دنوں میں بھی ایسے ہی توفیق دینا اور ایک سب سے بڑی بات جو ہوتی وہ یہ کہ ایک کام جو کہ میں چھوڑنا چاہتی تھی مگر بار بار کوشش کے وہ ہوجاتا' میں عاجز آگئی تھی' حاجت کے نوافل بھی پڑھے مگر اُس گناہ سے بھی مجھے چھٹکارا ملا تو اسی آیت (مائدہ 114) کی وجہ سے کیونکہ میں دعا کرتی کہ یااللہ میری روح کو پاک کردے اور طاقتور بنا۔ **قارئین!** اس آیت نے مجھے جو کچھ دیا وہ میں جتنا بھی لکھوں کم ہے۔ آخر میں اتنا ہی کہتی ہوں کہ اس چھوٹی سی آیت میں اتنا کچھ ہے کہ بیان کرنا مشکل ہے تو پورے قرآن پاک میں کیا کچھ نہیں مل سکتا۔ بات بس یقین کی ہے۔ میں نے جس جس کو بتایا کہ اس آیت کے پڑھنے سے اللہ نے مجھے عبادت اور ذکر کی توفیق دی وہ حیران ہوتا کہ گھر کے کام' مسجد کا کھانا بھی بنایا' پھر بھی وقت کیسے ملتا ہے۔ میں کہتی کہ میں اللہ سے دعا بھی کرتی ہوں کہ اللہ وقت میں برکت دے اور مجھے کثیر رزق اور صحت بھی عطا کر۔ محترم حکیم صاحب! آپ کی دعاؤں سے بہت کچھ ملا ہے' اللہ آپ کو اور تسبیح خانہ کو ہر بُری نظر و آفت سے محفوظ رکھے اور سدا آباد رکھے۔ آمین۔ آیت درج ذیل ہے:۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (مائدہ ۱۱۴)

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

قسط نمبر 92

پیغمبر اسلامؐ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

دریائے نیل کے کنارے حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ کو ایک بچھو نظر آیا۔ انہوں نے سوچا اس موذی جانور کو ماردوں۔ ابھی وہ ہاتھ میں پتھر اٹھا ہی رہے تھے کہ وہ بھاگ کر پانی کے قریب پہنچ گیا اور اسی وقت کہیں سے ایک مینڈک نکلا' بچھو اس کی پشت پر سوار ہوگیا۔ مینڈک پانی میں تیرتا ہوا دوسرے کنارے جانے لگا۔ حضرت ذوالنون رحمۃ اللہ علیہ کو بھی جستجو ہوئی اور وہ بھی اس طرف جا پہنچے۔ بچھو مینڈک کی پشت سے اتر کر خشکی میں رینگتا ہوا ایک طرف چلا' جہاں ایک بدمست شرابی کے سر پر اژدہا اسے ڈسنے کا ارادہ کررہا تھا۔ بچھو نے بڑھ کر اژدہا کو ڈنگ مارا اور وہ ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا۔ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ نے شرابی کو جگایا۔ وہ جب بیدار ہوا تو اپنے پاس اژدہا کو دیکھ کر ڈر سے بھاگنے لگا۔ شیخ نے کہا: ''اب اس سے کیا بھاگتا ہے' اللہ تعالیٰ نے کرم فرمایا اور بچھو کے ذریعہ تمہاری جان بچالی'' اور پھر پورا قصہ سنایا۔ شرابی نے یہ سن کر آسمان کی طرف سر اٹھایا اور کہا ''خدا ایک غیر مسلم نافرمان پر تیرا یہ احسان ہے تو فرماں برداروں پر تیرا کتنا کرم عظیم ہوگا۔ تیری عزت وجلال کی قسم! میں اب کبھی تیری نافرمانی نہیں کروں گا اور رورو کر یہ اشعار پڑھتے ہوئے وہاں سے چلا گیا۔

اے سونے والے! اللہ تعالیٰ تیری نگہبانی فرماتا ہے' ہر بُری شے سے جو اندھیرے میں چلتی ہے۔

کس طرح سوتی ہیں' آنکھیں ایسے بادشاہ سے جس کی جانب سے تیرے پاس عمدہ نعمتیں پہنچتی ہیں۔

قارئین! یہ واقعہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ ہم سے کوئی بھی بڑی سے بڑی غلطی' نافرمانی' گناہ سرزرد ہوجائے تو ہم اللہ کی رحمت اور اس کے کرم سے ناامید نہ ہوں۔ ہماری پہاڑوں جیسی نافرمانیاں اور سمندروں جیسے گناہ اُس کے ایک قطرہ رحمت کے بھی محتاج نہیں۔ اسی لیے ہمیں بھی چاہیے کہ مسلم ہو یا غیر مسلم نیک ہو یا گنہگار سب سے پیار ومحبت اور دلجوئی کے ساتھ رہیں نہ جانے کب رب کریم کی نگاہ انتخاب ان پر پڑ جائے اور وہ اللہ کے دوستوں میں شمار ہونے لگیں۔

''غیر مسلموں کی عبادت گاہیں اور ہماری ذمہ داریاں'' کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ

سلیم اللہ سومرو، کنڈیارو

رمضان میں ہونیوالی غفلتیں اور کوتاہیاں

اکثر لوگ اس بابرکت ماہ کی فضیلتوں سے ناواقف اور بے خبر ہونے کی وجہ سے دوسرے مہینوں کی طرح گزار دیتے ہیں جب کہ اس مہینے کو اللہ تعالیٰ نے ایسی فضیلت عطا کی ہے مثلاً حدیث پاک میں آتا ہے کہ جیسے ہی رمضان المبارک کا چاند نظر آتا ہے تو شیاطین اور سرکش جنات کو قید کیا جاتا ہے

رمضان المبارک خیر اور برکت ہمدردی اور اخوۃ کا مہینہ ہے' اس میں روزانہ رات کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے تین مرتبہ اعلان کیا جاتا ہے کہ کوئی ہے توبہ کرنے والا جس کی توبہ قبول کروں۔ کوئی ہے مانگنے والا مجھ سے تو میں اس کو دوں۔ کوئی ہے معافی مانگنے والا اس کو معاف کروں۔ اس مہینے میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں قدر جیسی رات عطا کی جس میں اللہ تعالیٰ بے انتہا رحمت نازل فرماتا ہے' اب سوچنا چاہیے کہ اس برکتوں' رحمتوں اور بخشش کے مہینے کو لہو ولعب کھیل کود اور لایعنی باتوں میں گزار رہے ہے گویا کہ اللہ تعالیٰ کے سالانہ اس گفٹ کو اپنے ہاتھوں سے ٹھکرا رہے ہیں اور بے قدری سے گنوا دیتے ہیں۔ کیا خبر آئندہ سال رمضان المبارک ہمیں تمہیں نصیب ہو یا نہ ہو۔ **میرے بھائیو!** اس ماہ میں جو غلطیاں غفلتیں اور گناہ ہوجاتے ہیں یہاں ان کا کچھ تذکرہ کرتے ہیں تاکہ اس بابرکت ماہ میں اپنے آپ کو سنبھال لینا چاہیے اور ان سے بچ کر نیکی کے کاموں میں دوڑ لگانی چاہیے۔

رمضان المبارک کی فضیلت سے بے خبری: اکثر لوگ اس بابرکت ماہ کی فضیلتوں سے ناواقف اور بے خبر ہونے کی وجہ سے دوسرے مہینوں کی طرح گزار دیتے ہیں جب کہ اس مہینے کو اللہ تعالیٰ نے بہت فضیلت عطا کی ہے مثلاً حدیث پاک میں آتا ہے کہ جیسے ہی رمضان المبارک کا چاند نظر آتا ہے تو شیاطین اور سرکش جنات کو قید کیا جاتا ہے اور جہنم کے سارے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں' کوئی بھی کھلا نہیں رکھا جاتا اور جنت کے سارے دروازے کھولے جاتے ہیں کوئی بھی بند نہیں کیا جاتا اور ایک اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے اے خیر کے طلب گار! آگے بڑھ اور برائی کے طلب گار پیچھے ہٹ جا (یعنی اب برائی چھوڑ دے) اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے (اس ماہ میں) جہنم سے اکثر لوگوں کو آزاد کیا جاتا ہے اور یہ معاملہ اس ماہ ہر رات میں ہوتا رہتا ہے۔ **(ترمذی)**

اس لیے ہم پر لازم ہے کہ اس ماہ کو غنیمت سمجھ کر دن رات بلکہ ہر گھڑی اللہ کے قرب کو حاصل کرنے کی کوشش کریں تاکہ اللہ تعالیٰ کے اجر عظیم اور اس سے گناہوں کی بخشش اور جہنم سے آزادی حاصل کریں۔

اس ماہ کے آنے سے تکلیف: بعض لوگ اس عظیم ماہ کے آنے کی وجہ سے تکلیف محسوس کرتے ہیں خصوصاً سگریٹ نوشی اور پان کھانے والے کیونکہ رمضان المبارک میں دن کو یہ چیزیں استعمال کرنے سے پرہیز کرنا پڑے گی یا چھپ چھپ کر استعمال کرنا پڑے گا جو ان کیلئے ایک تکلیف دہ بات ہے۔ میرے بھائی! اگر تیرے اندر اتنی ہمت ہے کہ آدھا دن سگریٹ وغیرہ سے پرہیز کرسکتا ہے تو پھر تھوڑی ہمت اور بھی کرکے باقی دن کا حصہ بھی صبر کرلے اور روزہ رکھ لے۔ اس کے نتیجہ میں ان شاءاللہ یہ عادتیں ختم ہوجائیں گی اور اس خیر وبرکت والے ماہ کا احترام بھی نصیب ہوجائے گا۔

سستی اور نیند: رمضان المبارک میں اکثر لوگوں پر نیند اور سستی غالب آجاتی ہے' خصوصاً سارا دن نیند میں گزار دیتے ہیں۔ بعض لوگ تو سورج غروب ہونے سے تھوڑا پہلے اٹھتے ہیں۔ فرض نمازیں اور اللہ تعالیٰ کا ذکر اور قرآن پاک کی تلاوت کی ان کو کوئی پرواہ نہیں ہوتی۔

رات کو دیر تک جاگنا: رمضان المبارک میں اکثر لوگ بغیر کسی ضرورت کے اور کام کے رات کو دیر تک جاگتے رہتے ہیں حالانکہ حضور نبی اکرم ﷺ عشاء کے بعد نماز پڑھ کر جلدی آرام فرماتے تھے۔ دیکھا گیا ہے کہ تھوڑے لوگ عشاء کے بعد تراویح اور بعد میں جاگ کر عبادت اور ذکر اذکار میں رات گزارتے ہیں ورنہ اکثر لوگ تراویح کے بعد رات کو جاگ کر اپنا قیمتی وقت بازار گھومنے' گپ شپ لگانے اور موبائل فون پر خواہ مخواہ باتیں کرتے کرتے گزارتے ہیں۔ اس بابرکت ماہ کو اپنے ہاتھوں سے ضائع کردیتے ہیں۔ رات کو جاگنے کی وجہ سے لوگوں سے بسا اوقات فجر نماز نکل جاتی ہے جو بڑا گناہ ہے۔ یاد رہے اللہ والوں نے لکھا ہے کہ جس طرح اس مہینے میں نیکی کے کاموں کا اجر بڑھا دیا جاتا ہے یعنی ستر گنا زیادہ ثواب ہوتا ہے۔ اسی طرح اس کے برخلاف اس ماہ میں گناہ کے کاموں کا جرم بھی اتنا زیادہ ہوتا ہے۔

بہت کھانا: یہ بہت بڑی غلطی ہے' اکثر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ رمضان المبارک کا مہینہ گویا کہ کھانے پینے اور آرام کرنے کا مہینہ ہے' روزے عبادتیں اور دوسری جسمانی اور روحانی فائدوں اور حکمتوں کے حاصل کرنے سے یہ لوگ بالکل بے خبر ہوتے ہیں۔ اکثر مساجد اور گھروں میں طرح طرح کے کھانے اور مشروبات سے دستر خوان اتنے سجاتے ہیں کہ آدمی دیکھ کر حیرت میں پڑ جاتا ہے کہ کیا رمضان المبارک کا مہینہ ان باتوں کیلئے آیا ہے؟ کیا ان چیزوں کیلئے روزے رکھنے کا حکم ہوا ہے؟ کیا نبی کریم ﷺ اور صحابہ اکرام رضی اللہ عنہم دستر خوان ایسے سجاتے تھے؟

بے پردگی کی بیماری: دیکھا گیا ہے کہ رمضان المبارک میں لوگ اپنے رشتہ داروں اور احباب کے ساتھ ملنے اور زیارت کی نیت سے اکثر آتے جاتے ہیں یا افطار پارٹیاں منعقد کی جاتی ہیں جس میں اکثر پردے کا کوئی لحاظ نہیں رکھا جاتا' نوجوان لڑکے اپنی پھوپھیوں اور ماسیوں سے ملنے کے بہانے ان کی بیٹیوں سے جو ان کی غیر محرم ہوتی ہیں باتیں کرتے ہیں جو شیطان کے حیلے اور مکر سے محفوظ رہنا مشکل ہے اور وہاں بے پردگی لازماً ہوتی ہے جس کے بارے میں قرآن پاک اور احادیث میں سخت ممانعت ہے۔ بے پردگی ایک عظیم گناہ ہے لیکن رمضان المبارک میں تو اور زیادہ گناہ ہے۔ کسی اللہ والے نے بڑی عاجزی اور انکساری اور ہاتھ جوڑ کر اس طرح فرمایا ہے کہ میرے مسلمان بھائیو اور بہنو! اس بابرکت ماہ میں بے پردگی جیسی بیماری سے آپ اپنے کو بچائیں۔ ایسا نہ ہو کہ ان گناہوں کی وجہ سے ایسے مقدس ماہ میں اتنا کریم رب آپ سے روٹھ جائے۔ **کچھ روزے:** بعض لوگ اس ماہ میں خاص جمعہ کا روزہ رکھتے ہیں یہ ایک بڑی بے ہمتی کی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہم پر سارے روزے فرض کیے ہیں' رمضان المبارک کا کوئی بھی روز عام روزے سے زیادہ افضل نہیں' اس لیے ہمت کرکے سارے روزے رکھیں جائیں۔ **تراویح نماز:** اکثر نوجوان اپنی ذاتی مصروفیت کی وجہ سے فرض نماز پڑھ کر چلے جاتے ہیں یہ بھی ایک قسم کی کوتاہی اور سستی ہے کیونکہ اس ماہ میں تراویح نماز سنت مؤکدہ ہے اس کو چھوڑنا صحیح نہیں۔

جماعت کا چھوٹ جانا: بعض لوگ افطار کرنے میں بہت دیر تک بیٹھے رہتے ہیں جس کی وجہ سے ان سے مغرب کی نماز کی تکبیر اولیٰ اور بعض کی تو جماعت نکل جاتی ہے یا ایک دو رکعت نکل جاتی ہے۔ مسجد میں جماعت کے نکلنے کی وجہ سے بعض لوگ اپنے گھروں میں ہی جماعت کر لیتے ہیں جو اکیلے پڑھنے سے تو بہتر ہے لیکن مسجد میں جماعت والے ثواب سے کسی بھی طرح بدل نہیں ہوسکتی۔ خصوصاً اس بابرکت اور ثواب والے مہینے میں تو مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے میں ہرگز کوتاہی نہ کریں اور حتیٰ الامکان کوشش کرنی چاہیے کہ جماعت کی نماز بالکل بھی نہ رہنے پائے یہ بہت ہی بڑی محرومی ہوگی کہ اس ثواب اور برکت والے مہینے میں انسان جماعت کی نماز جیسے عظیم ثواب سے محروم رہ جائے۔ جماعت سے نماز پڑھنا صرف ثواب کا کام نہیں بلکہ بلاعذر جماعت کی نماز چھوڑنے پر حدیث مبارکہ میں بہت سخت وعیدیں بھی آئی ہیں۔

جون کی گرمی میں تسکین جاں ٹوٹکے

ڈاکٹر رہانیہ‘ لاہور

گرمی کے اوقات میں باہر مزدوری کرنے والے‘ گرم بھٹیوں کے سامنے کام کرنے والے اور طلباء وطالبات جب دوپہر کو واپس آتے ہیں تو گرمی کی تپش کا شکار ہوجاتے ہیں۔موسم گرما میں پانی کا استعمال بڑھا دیا جائے اور اس میں قدرے نمک ملا کر پئیں

پاکستان میں موسم گرما کا انتہائی مہینہ جون ہے۔اس موسم میں سورج چونکہ منطقہ حارہ سے قریب ہوتا جاتا ہے۔اس میں حرارت کی شدت ہوجاتی ہے۔ اکثر اوقات تیز ہوائیں آندھی کا باعث بن جاتی ہیں۔ یا کبھی ہوا میں ٹھہراؤ کی وجہ سے حبس پیدا ہوکر تنگی تنفس کا باعث ہوتا ہے۔

اس ماہ میں بلغم اور خون کا غلبہ جاتا رہتا ہے اور صفراوی خلط کا زور شروع ہوجاتا ہے۔ چونکہ اس خلط کا مزاج گرم خشک ہے اس لیے اس کی کثرت کے باعث انسان کو پیاس کی شدت محسوس ہوتی ہے۔ایک مرتبہ پانی پینے سے تسلی نہیں ہوتی۔اس لیے انسان بار بار پانی پینے پر مجبور ہوتا ہے۔منہ کا مزہ کڑوا رہتا ہے‘ زبان خشک ہوتی ہے اور حلق میں کانٹے پڑ جاتے ہیں۔سایہ میں رہنے والوں کی جلد زرد اور دھوپ میں کام کرنے والوں کی سیاہ ہوجاتی ہے اور یہ رنگت مادہ ملونہ کی کمی بیشی پر منحصر ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔گرمی کی شدت سے پسینہ بہت زیادہ خارج ہوتا ہے اگر کچھ جسمانی مشقت کی جائے تو پسینہ کی مقدار بڑھ جاتی ہے جس کے ساتھ نمکیات بھی ضائع ہونے لگتے ہیں اور اس طرح جسم میں ان کی کمی بھی واقع ہوجاتی ہے۔گرمی کی شدت سے لو کے لگنے کی تکلیف بھی لاحق ہوسکتی ہے جو کہ ایک مہلک عارضہ ہے۔

احتیاطی تدابیر

پینے سے متعلق ہدایات: موسم گرما میں شدت کی پیاس لگتی ہے اور انسان اس پیاس کو مٹانے کیلئے طرح طرح کی تدابیر اختیار کرتا ہے۔کہیں برف کا ٹھنڈا یخ پانی پیتا ہے اور کہیں کولا مشروبات کا استعمال کرتا ہے۔ مگر پیاس ہے کہ بڑھتی چلی جاتی ہے۔ پیاس کو تسکین پہنچانے کیلئے برف کو پانی میں ڈال کر استعمال نہیں کرنا چاہیے بلکہ برف میں صراحی یا گلاس لگا کر ٹھنڈا کرکے پینا مفید ہے یا پھر فرج میں پانی کی بوتل بھر کر رکھ دیں اور ٹھنڈا ہونے پر پئیں۔ برف کا کثرت سے استعمال معدہ وجگر کو نقصان پہنچاتا ہے۔ پانی زیادہ مقدار میں یک لخت نہیں پینا چاہیے ایسا کرنے سے معدہ وجگر میں کمزوری پیدا ہوجاتی ہے۔دھوپ سے آنے کے فوراً بعد یک لخت پانی نہیں پینا چاہیے بلکہ کچھ دیر سکون کرنے کے بعد چسکی لے کر آہستہ آہستہ پانی پینا مفید ہے۔مٹی کے برتن میں ٹھنڈا کیا ہوا پانی پیاس کو تسکین پہنچاتا ہے۔کولا مشروبات کا استعمال بجائے فائدے کے نقصان پہنچاتا ہے اس لیے دہی کی پتلی لسی‘ کچی لسی (دودھ کو جوش دے کر ٹھنڈا کرکے اس میں پانی ڈال کر پینا) مشروبات مثلاً شربت صندل‘ شربت نیلوفر‘ شربت بزوری‘ شربت فالسہ‘ لیموں کی سکنجبین وغیرہ کا استعمال از حد مفید ہے۔ چائے ایک یا دو کپ سے زیادہ ہرگز استعمال نہ کریں۔

غذا سے متعلق ہدایات: موسم گرما میں غذا سے متعلق بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ ذرا سی بدپرہیزی انسان کیلئے نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہے۔موسم گرما میں زود ہضم غذا استعمال کرنی چاہیے۔ایسی غذائیں جن میں چربی اور نشاستہ دار اجزاء بکثرت ہوں استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ مثلاً گوشت‘ گھی‘ مٹھائیاں‘ بینگن وغیرہ ان چیزوں کے استعمال سے جسم میں حرارت بڑھ جاتی ہے۔گرمیوں میں تازہ سبزیاں اور پھل استعمال کریں اور کھانے کے ساتھ سرکہ‘ پیاز‘ لیموں‘ پودینہ وغیرہ ضرور استعمال کریں۔تاہم چاولوں کے ساتھ سرکہ استعمال نہ کریں۔باسی اشیاء استعمال نہ کی جائیں۔ زیادہ روٹی نہ کھائیں۔کھانے کے ساتھ بہت زیادہ مقدار میں ٹھنڈا پانی بھی استعمال نہ کریں۔ٹھنڈی ترکاریاں مثلاً گھیا‘ کدو‘ ٹینڈے یا لک توری وغیرہ مفید ہے۔اس موسم میں کھیرا‘ ککڑی‘ تربوز لو کاٹ بڑھی ہوئی حرارت کو اعتدال پر لانے میں انتہائی مفید اور مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔اس کے علاوہ جامن‘ آم‘ انگور اور خربوزہ بھی اس موسم کے بہترین پھل ہیں۔تاہم آم استعمال کرنے کے بعد دودھ کی لسی پینا انتہائی مفید ہے۔

لباس سے متعلق ہدایات: موسم گرما میں خصوصی طور پر سوتی صاف ستھرا‘ ڈھیلا ڈھالا اور آرام دہ لباس پہننا چاہیے۔گرم کپڑوں سے اجتناب کریں۔موسم گرما میں سفید لباس دھوپ سے محفوظ رکھتا ہے اس کے علاوہ ہلکے رنگوں کا لباس بھی مفید ہوتا ہے تاہم اس موسم میں سیاہ رنگ کا لباس نہ پہننا چاہیے۔

گرمیوں میں روزانہ لباس تبدیل کرنا بہتر ہوتا ہے تاہم دوسرے دن تو لباس ضرور تبدیل کرنا چاہیے۔

دھوپ میں نکلنے سے متعلق ہدایات

گرمیوں میں سخت دھوپ میں گھر سے باہر نہ نکلیں۔اگر مجبوراً دھوپ میں نکلنا پڑے تو سر گردن اور ریڑھ کی ہڈی کو دھوپ سے بچانے کیلئے سفید کپڑا یا تولیہ سے مذکورہ بالا اعضاء ڈھانپ لیں یا پھر چھتری وغیرہ لے کر نکلیں۔آنکھوں پر دھوپ کا چشمہ لگا کر نکلیں۔گھر سے نکلنے سے پہلے پانی پی لیں اور بالکل خالی پیٹ گھر سے نہ نکلیں۔باریک کپڑے پہن کر گھر سے نکلنا انتہائی نقصان دہ ہے لہٰذا موٹا اور سوتی کپڑا پہن کر گھر سے نکلیں ورنہ جلد کو شدید نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

لو سے متاثرہ افراد کیلئے ہدایات: بعض لوگ گرمی کی شدت یا لو برداشت نہیں کرپاتے اور بیہوش ہوجاتے ہیں۔ ایسے متاثرہ افراد کو فوراً ٹھنڈی اور ہوادار جگہ پر لٹائیں۔چہرے پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں‘ تولیہ یا کوئی موٹا کپڑا ٹھنڈے پانی میں بھگو کر جسم کو پونچھیں۔مریض کے ہوش میں آجانے کے بعد ٹھنڈا پانی‘ لیموں کی سکنجبین‘ صندل کا شربت وغیرہ پلائیں۔مریض کو اوآر ایس پانی میں ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

حفاظتی تدابیر: لو لگنے سے عموماً وہ لوگ متاثر ہوتے ہیں جو شدت کی گرمی میں بھی تیز دھوپ میں باہر نکلتے یا کام کاج کرتے ہیں۔گرمی کے اوقات میں باہر مزدوری کرنے والے‘ گرم بھٹیوں کے سامنے کام کرنے والے اور طلبہ وطالبات جب دوپہر کو واپس آتے ہیں تو گرمی کی تپش کا شکار ہوجاتے ہیں۔موسم گرما میں پانی کا استعمال بڑھا دیا جائے اور اس میں قدرے نمک ملا کر پئیں‘ ٹھنڈے مشروبات‘ لیموں کی سکنجبین‘ شکر کا ستو ملا شربت‘ بزوری کا شربت اور لسی پئیں۔گرم اشیاء کم سے کم استعمال کریں۔ دھوپ کے اوقات میں بلاضرورت باہر نہ نکلیں اگر نکلنا ضروری ہو تو سر ڈھانپ کر نکلیں۔گہرے رنگدار خصوصاً سیاہ رنگ کے کپڑے نہ پہنیں کیونکہ یہ گرمی کو جلد جذب کرتے ہیں جبکہ ہلکے رنگوں کے سوتی کپڑے استعمال کریں جو اکثر مفید ہوتے ہیں۔طلباء وطالبات سکول سے واپسی پر سر پر گیلا کپڑا رکھیں۔مناسب جوتے پہنیں۔تلی ہوئی ناقص باسی اور نشاستہ والی غذائیں ہرگز نہ کھائیں۔موسمی سبزیاں اور پھل زیادہ کھائیں۔فالسہ‘ کھیرا اور تربوز کا استعمال زیادہ رکھیں جبکہ آلو بخارا بھی اس مرض میں مفید ہے۔

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

(ہمارے دن رات بدل گئے‘ برائیوں سے دل اچاٹ ہوگیا‘ سب برائی کے پروگرام بند ہوگئے ہم لوگ برائی اور گناہوں کی دلدل سے نکل آئے یہ سب تبدیلی اللہ کریم کے کرم اور درس کی برکت سے آئی۔ میرے تین دوستوں میں سے دو ملک سے باہر چلے گئے ہیں اور ہم دو دوست یہاں ہیں۔ جو ملک سے باہر ہیں وہ یورپ کے ماحول میں رہ کر بھی برائی کی طرف مائل نہیں ہوتے اور جو یہاں ہیں وہ بھی الحمدللہ اللہ کی پناہ میں ہیں۔ میری دعا ہے کہ حضرت حکیم صاحب کا درس یوں ہی چلتا رہے۔ لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتے رہیں اور فیض وبرکات بانٹتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ حکیم صاحب کو لمبی عمر عطا کرے۔آمین! (واجد حسین‘ گجرات)

کریم رب کی کریم مہینے میں کرم کی بارش

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل وتسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

روزہ اور نماز تراویح: رمضان المبارک کے مہینہ میں روزہ رکھنا ہر مسلمان مرد وعورت پر فرض ہے اس کے علاوہ نماز عشاء کے بعد تراویح پڑھنے کی بھی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صدق دل اور اعتقاد صحیح کے ساتھ رمضان میں قیام کرے یعنی تراویح پڑھے تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔(مسلم شریف)

پہلی شب: رمضان المبارک کے مہینہ کی پہلی شب کو نماز عشاء کے بعد ایک مرتبہ سورۂ فتح پڑھنا ثواب عظیم حاصل کرنے کا باعث ہے۔ رمضان المبارک کی پہلی شب نماز تہجد کی ادائیگی کے بعد آسمان کی طرف چہرہ کرکے بارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ بہت سی نعمتیں حاصل ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ خصوصی فضل وکرم نازل فرمائیگا۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْقَآئِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

روزانہ کا وظیفہ: جو کوئی رمضان المبارک کے مہینہ میں ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَّا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًاo

اکیسویں شب: رمضان المبارک کی اکیسویں رات کو اکیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھنے سے ثواب عظیم حاصل ہوتا ہے۔ رمضان المبارک کی اکیسویں رات کو دو نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ القدر اور تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ دُرود پاک اور ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس رات کی برکات سے یہ نماز پڑھنے والے کو بخش دے گا۔ اکیسویں شب کو ہی چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ القدر اور ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ دُرود پاک پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے فرشتے اس نماز کے پڑھنے والے کی مغفرت کیلئے دعا کریں گے۔

تیئسویں شب: رمضان المبارک کی تیئسویں رات کو نماز عشاء ونماز تراویح کی ادائیگی کے بعد ایک مرتبہ سورۃ یاسین اور ایک مرتبہ سورۃ رحمن پڑھنا باعث برکت وفضیلت ہے۔ تیئسویں رات کو چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ القدر اور تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد نہایت توجہ ویکسوئی کے ساتھ ستر مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔

پچیسویں شب: رمضان المبارک کی پچیسویں رات کو سات مرتبہ سورۃ فتح پڑھنا فضیلت وبرکت کا باعث ہے۔ پچیسویں رات کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ القدر اور پندرہ پندرہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فراغت کے بعد ستر مرتبہ دوسرا کلمہ پڑھے۔ گناہوں سے معافی عطا ہوگی۔

ستائیسویں شب: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رمضان المبارک کے مہینہ کی ستائیسویں رات صبح ہونے تک عبادت میں گزاری وہ مجھے رمضان المبارک کی تمام راتوں کی عبادت سے زیادہ پسند ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی اے ابا جان! وہ ضعیف مرد اور عورتیں کیا کریں جو قیام پر قدرت نہیں رکھتے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''کیا وہ تکیے نہیں رکھ سکتے جن کا سہارا لیں اور اس رات کے لمحات میں سے کچھ لمحات بیٹھ کر گزاریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں' لیکن یہ بات اپنی امت کے تمام ماہ رمضان کو قیام میں گزارنے سے زیادہ محبوب ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس نے شب قدر جاگ کر گزاری اور اس میں دو رکعت (نفل) نماز ادا کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا ہے۔ اسے اپنی رحمت میں جگہ دیتا ہے اور جبرئیل علیہ السلام اس پر اپنے پَر پھیرتے ہیں اور جس پر جبرئیل علیہ السلام نے اپنے پَر پھیریں وہ جنت میں داخل ہوگا۔ رمضان المبارک کی ستائیسویں رات کو جو کوئی دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سات سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ یہ تسبیح پڑھے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِo تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے ماں باپ اور اس کے گناہوں کی بخشش ہو جائے گی۔ پروردگار عالم اس کے والدین کی مغفرت فرمائے گا اور اسے جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے گا اس کے علاوہ اس نماز کے پڑھنے والے کو نیکی کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔ جو کوئی رمضان المبارک کی ستائیسویں شب چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ قدر اور پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد بارگاہِ الٰہی میں سجدہ ریز ہو کر نہایت یکسوئی کے ساتھ دعا مانگے' جو بھی جائز حاجت ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔ رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو جو کوئی ساتوں حم والی سورتیں پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔ جو کوئی رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو دو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ستائیس مرتبہ سورۂ القدر پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

اُنتیسویں شب: جو کوئی رمضان المبارک کی اُنتیسویں رات کو سات مرتبہ سورۂ الواقعہ پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اس کے رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔ رمضان کی اُنتیسویں رات کو جو کوئی چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ القدر اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اُسے ایمان کی سلامتی اور ایمان کی مضبوطی عطا ہوگی۔

جلی ہوئی جلد کیلئے اکسیری لوشن

دانت درد کیلئے: ھوالشافی: اجوائن کا ست ایک اونس' ایتھل الکوحل دو تولے' سلفیورک ایتھر چار تولے۔ تینوں ادویات کو مکس کریں۔ اجوائن کا ست تھوڑی دیر بعد ہی الکوحل میں حل ہوجائے گا۔ روئی سے درد والی جگہ پر لگائیں۔ دو یا تین منٹ درد والی جگہ پر پھاہے کو لگا رہنے دیں۔ امریکن فارما کوپیا کا نسخہ ہے' درد منٹوں میں دور ہوجائے گا' بغیر کسی سائیڈ ایفیکٹ کے۔ **آگ سے جلی جلد کیلئے اکسیری لوشن:** چونے کا پانی ایک سیر' تلوں کا تیل ایک سیر دونوں اشیاء کو ملا کر اچھی طرح ہلا دیں' یہ سفید رنگ کا لوشن سا بن جاتا ہے' اس سے کپڑا تر کر کے جلے ہوئے مقام پر رکھ دیں۔ دن میں دو بار کپڑا بدل دیں جس سے جلے ہوئے مقام کو بہت جلد آرام آجاتا ہے۔ **(ڈاکٹر ظفر حمید ملک' اٹک)**

شاہ کریم بخش امرتسریؒ کے مستند روحانی وظائف

اگر کسی شخص کومرگی کے دورے پڑتے ہوں اور وہ پریشان رہتا ہوتو اس مریض پر روزانہ گیارہ بار باوضو آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کردیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ مرگی کے مرض سے نجات حاصل ہوجائے گی۔ یہ عمل مسلسل تین روز تک کرنا ہے۔

ظالموں کے چنگل سے آزادی

اگر کوئی شخص ظالموں میں پھنس جائے یا ظالم اسے چاروں طرف سے گھیر لیں یا ظالم اس پر مسلط ہوجائیں ان سے گلو خلاصی مشکل ہورہی ہوتو ناخن سے بغیر روشنائی کے صرف (ط) ''طا'' ایک مرتبہ لکھے اور اسی لفظ ''طا'' کو ایک سانس میں نو (۹) مرتبہ پڑھ کر وہاں سے نکل جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کوئی اس کا راستہ روکنے پر قادر نہ ہوسکے گا' سب دشمن ناکام ہوجائیں گے۔

مرگی دور کرنے کیلئے

اگر کسی شخص کومرگی کے دورے پڑتے ہوں اور وہ پریشان رہتا ہوتو اس مریض پر روزانہ گیارہ بار باوضو آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کردیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ مرگی کے مرض سے نجات حاصل ہوجائے گی۔ یہ عمل مسلسل تین روز تک کرنا ہے۔

[redacted]

آسیب یا جن سے نجات کیلئے اول سورۂ قریش کی زکوٰۃ ادا کرے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ بروز جمعرات بعد نماز عشاء سورۂ قریش (پ 30) باوضو تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھے۔ اسی طرح یہ عمل چالیس روز تک بلا ناغہ کرے۔ اس دوران ترک حیوانات اور پرہیز جلالی کرے۔ چالیسویں روز شیرینی معصوم بچوں میں تقسیم کرے اور اس کا ایصال ثواب بزرگوں کی طرف کرے کہ اے اللہ یہ مٹھائی جو میں نے بچوں کو کھلائی ہے' اس کا ثواب حضور اکرم ﷺ کو پہنچے اور آپ ﷺ کے طفیل میں تمام بزرگان دین کو پہنچے۔ چلہ پورا ہونے کے بعد روزانہ سورۂ قریش اکیس مرتبہ پڑھ لیا کرے اگر ایک دن ناغہ ہوجائے تو دوسرے دن بیالیس مرتبہ پڑھ لے اگر دو دن ناغہ ہوجائے تو تیسرے دن تریسٹھ بار پڑھ لے۔ اگر تین دن مسلسل ناغہ ہوگیا تو عمل ٹوٹ گیا۔ اب دوبارہ چلہ کرے۔ ترک حیوانات جلالی یہ ہے:۔ پیاز' لہسن' گوشت ہر قسم کا' انڈا' مچھلی' مولی' گاجر' بینگن' دال مسور' دال ماش' دودھ' دہی' کچی مٹھائی' پکوان' تیل' اغیار کے گھر کی کھیر' شیر (دودھ) زچگی میں نہ جائے' چمڑے کی جوتی نہ پہنے' چمڑے کا ڈول استعمال نہ کرے' چمڑے کے دستانے چمڑے کے موزے استعمال نہ کرے۔ چمڑے کے مصلے پر نہ بیٹھے نہ نماز پڑھے' نہ چمڑے کا لباس پہنے۔ ان سب چیزوں کا پرہیز چالیس دن تک کرنا ہے اگر پرہیز ٹوٹ گیا تو عمل ختم ہوجائے گا۔ چلے کے بعد سب کھا پی سکتے ہیں۔

سورۂ قریش کا چلہ کرنے کے بعد مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوں گے۔ 1۔ اگر عامل کسی آسیب زدہ کو اپنا سلام کہلا کر بھیجے گا تو آسیب فوراً بھاگ جائے گا۔ 2۔ اگر عامل سات مرتبہ باوضو سورۂ قریش پڑھ کر عطر یا پھول پر دم کرکے مریض کو سنگھا دے گا تو آسیب فوراً حاضر ہوگا۔ 3۔ اگر عامل یہ چاہے کہ آسیب مریض ہی کے بدن میں قید ہوجائے تو تین گنڈے نیلے رنگ کے بنائے ہر گنڈے میں سات سات ڈورے (دھاگے) ہوں گے۔ گنڈہ سوتی دھاگے کا ہوگا۔ ہر گنڈہ میں سات گرہ لگیں گی۔ اول گنڈہ جو مریض کے گلے میں باندھا جائے گا اس میں درمیان کی تین گرہ تین پھندوں کی لگائے اور ہر گرہ پر گیارہ گیارہ بار سورۂ قریش پڑھ کر دم کرے۔ باقی چار گرہ پر سات سات مرتبہ سورۂ قریش پڑھ کر دم کرے۔ اسی طرح دو گنڈے اور تیار کرے اور انہیں مریض کے دائیں اور بائیں بازو پر باندھ دے۔ جب تک یہ گنڈے نہیں کھولے جائیں گے آسیب بھاگ نہیں سکے گا۔ 4۔ اگر عامل باوضو سات مرتبہ سورۂ قریش پڑھ کر پانی پر دم کرکے آسیب زدہ کے من پر چھینٹے مارے گا تو آسیب چیخے گا اور چلائے گا اور مثل آگ کے جلے گا۔ 5۔ اگر آسیب دوران گفتگو پریشان کرتا ہوتو ایک سو ایک مرتبہ سورۂ قریش پڑھ کر عطر یا پھول پر دم کرکے مریض کو سنگھائے۔ انشاء اللہ آسیب یا جن عاجز اور تنگ ہوکر راہ فرار اختیار کرے گا اور بھاگ جائے گا۔ 6۔ اگر مریض کو عامل باوضو سورۂ قریش گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کرکے پلائے تو انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو ہر مرض سے نجات ملے گی۔

انسان میں روحانی انقلاب پیدا کرنا

اگر کوئی انسان گناہوں میں ہر وقت مبتلا رہتا ہو۔ نماز' روزہ اور نیکی کی طرف اس کا دل متوجہ نہ ہوتا ہو اور وہ پریشان رہتا ہو کہ کسی طرح میرے اندر روحانی تبدیلی پیدا ہو اور میں نیک وصالح زندگی گزاروں' گناہوں سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے چھٹکارا حاصل ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ اس عمل کو کرنے سے دل کی دنیا بدل جائے گی اور روحانی انقلاب پیدا ہوگا۔ ہر وقت نیکی طرف دل مائل رہے گا۔ گناہوں سے نفرت اور بے زاری پیدا ہوگی۔ وہ عمل یہ ہے:۔ بعد نماز عشاء روزانہ ایک سو بار درود شریف پڑھیں اس کے بعد ایک ہزار بار اَللّٰہُ اَللّٰہُ پڑھیں۔ اس کے بعد ایک تسبیح درود شریف کے کی پڑھیں اور بعد نماز فجر تین سو ساٹھ بار یَامَالِکُ پڑھیں۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ دل نیکی کی طرف از خود مائل ہوگا اور رزق کی فراوانی ہوگی۔ گھر اور آمدنی میں خوب برکت ہوگی۔ اس عمل کو مسلسل جاری رکھیں تو ہمیشہ فائدہ میں رہیں گے۔

آگ کی بندش کھولنا

بعض مرتبہ حلوائی' بھٹیارے' پکوڑے بنانے والے کی آگ باندھ دی جاتی ہے جس سے حلوائی کی مٹھائی اور دودھ کچے رہ جاتے ہیں' پوری طرح نہیں پکتے اسی طرح بھٹیارے کا تندور باندھ دیا جاتا ہے جس سے تندور کی روٹیاں تندور میں گرتی رہتی ہیں یا روٹیاں کچی نکلتی ہیں' پوری طرح نہیں پکتی ہیں اور کبھی کبھی روٹیاں جل جاتی ہیں۔ اسی طرح پکوڑے بنانے والے کے پکوڑے کچے نکلتے ہیں اور پوری طرح نہیں پکتے یا چولہے میں پوری طرح آگ جل رہی ہے لیکن کھانا پوری طرح نہیں پکتا۔ بعض لوگ حسد اور بغض کے سبب آگ کو سفلی عمل کے ذریعے باندھ دیتے ہیں اور اس کے پکانے کی قوت سلب ہوجاتی ہے۔ اس کے لیے یہ آیت بہت کارگر ہے۔ اس عمل سے انشاء اللہ تعالیٰ آگ کی بندش دور ہوگی اور آگ کھل جائے گی۔ وہ آیت یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًاo وَّاَكِيْدُ كَيْدًا o فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًاo۔ 101 بار صبح و شام' اول و آخر گیارہ بار درود شریف' چالیس دن پڑھیں۔

خونی و بادی بواسیر کیلئے

ھوالشافی: تارامیرا' رسونت خشک' کافور' سنا مکی ہموزن سفوف بنا کر کیپسول بھر لیں۔ صبح' دوپہر' شام ایک کیپسول ہمراہ تازہ پانی کے ساتھ' بہت ہی مجرب اور آزمودہ ہے۔

دائمی کیرا' نزلہ زکام وقبض: دارچینی' لونگ اور جلوتری ایک ایک تولہ' مصبر تین تولہ۔ سب کو الگ کوٹ چھان لیں' پھر گولی بقدر دانہ مسور بنائیں' صبح' دوپہر' شام تازہ پانی کے

محمد فہیم' راولپنڈی

طویل بیماریوں سے نجات' موسمی پھلوں کیساتھ

رمضان کے ساتھ ہی موسم گرما بھی عروج پر ہے اور موسم کی مناسبت سے رس بھرے رنگا رنگ پھلوں کی بہار بھی بازاروں میں دستیاب ہے۔ یہ پھل دھوپ میں جسمانی توانائی فراہم کرتے ہیں اور موسمی پھل جسم میں پانی کی کمی کو بھی بخوبی پورا کرتے ہیں۔

روزہ رکھنے سے ہمارے جسم کے غذائی نظام کو تقویت ملتی ہے' روزہ بہت سی بیماریوں کو نازل ہونے سے بھی روکتا ہے' روزہ مختلف حالات میں حیرت انگیز طور پر مفید ثابت ہوتا ہے اور طویل بیماریوں سے نجات پانے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ رمضان کے ساتھ ہی موسم گرما بھی عروج پر ہے اور موسم کی مناسبت سے رس بھرے رنگا رنگ پھلوں کی بہار بھی بازاروں میں دستیاب ہے۔ یہ پھل دھوپ میں جسمانی توانائی فراہم کرتے ہیں اور موسمی پھل جسم میں پانی کی کمی کو بھی بخوبی پورا کرتے ہیں۔ اس ضمن میں سب سے پہلے کھجور کا نام لیا جاتا ہے۔ **کھجور:** کھجور سے مسلمانوں کو روزہ افطار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے کیونکہ روزہ رکھنے سے جسمانی قوت میں کمی پیدا ہوجاتی ہے۔ قدرت نے کھجور میں ایسے اہم غذائی اجزاء شامل کردیئے ہیں جن کی ہمارے جسم کو ضرورت ہوتی ہے' کھجور معدے کی تیزابیت کو ختم کردیتی ہے' کھجور صرف روزہ افطار کرنے کی صورت میں ہی مفید نہیں ہے بلکہ کھجور کے اور بہت سے فوائد ہیں۔ غذائیت کے لحاظ سے یہ ایک بہترین اور مقوی غذا ہے' اس میں طاقت کے خزانے پوشیدہ ہیں۔ کھجور خون پیدا کرنے کا خزانہ ہے۔ یہ کمزور جسموں کو فربہ کرتی ہے' جسم کو طاقت فراہم کرتی ہے اس کے علاوہ دماغ' اعصاب اور معدے کیلئے تقویت کا باعث ہے جو لوگ جسمانی طور پر کمزور' دبلے پتلے ہوں یا جن کا وزن کم ہو اور جنہیں خون کی کمی کی شکایت ہو انہیں کھجور بطور غذا اور دوا استعمال کرنی چاہیے۔ دماغی قوت کیلئے بھی کھجور ایک بے نظیر تحفہ ہے۔ اس کے متواتر استعمال سے دماغ کو قوت حاصل ہوتی ہے اور اس کی کارکردگی میں مثبت تبدیلی آجاتی ہے جن افراد کو آئیوڈین کی کمی ہوتی ہے انہیں خاص طور پر کھجور استعمال کرنی چاہیے کھجور کے استعمال سے خون میں کولیسٹرول کی مقدار نہیں بڑھتی اور یہ بات سب ہی جانتے ہیں کہ کولیسٹرول کی مقدار خون میں بڑھ جائے تو دل کے دورے کا باعث بن سکتی ہے کھجور ایک مکمل غذا بھی ہے جس میں غذائیت بھی ہے۔ **دودھ:** رمضان المبارک میں دودھ کا استعمال بھی ضروری ہے کیونکہ دودھ ایک بہترین غذا ہے۔ دودھ کو جتنا زیادہ اپنی خوراک میں استعمال کرسکتے ہیں کرنا چاہیے کیونکہ دودھ کیلشیم کے حصول کا سب سے آسان اور بہترین ذریعہ ہے۔ کیلشیم خصوصیت کے ساتھ کمزور خستہ ہڈیوں کی بیماری کے روک تھام کیلئے بہترین دوا کا کام کرتا ہے۔ اس کے علاوہ بغیر بالائی کا دودھ بلڈ پریشر کا بہترین علاج ہے۔ دودھ کے استعمال سے گردوں میں پتھری نہیں بنتی اور دانتوں کے جلد خراب ہوجانے کے امکانات بہت کم ہوجاتے ہیں۔ دودھ سرطان سے محفوظ رکھتا ہے' دودھ کا رمضان المبارک میں استعمال ضرور کریں یہ نہ صرف آپ کو غذائیت فراہم کرتا ہے بلکہ صحت مند رکھنے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔ ہمارے نبی اکرم ﷺ کو دودھ بہت زیادہ پسند تھا۔ **آڑو:** آڑو موسم گرما کی متعدد بیماریوں کیلئے خوش ذائقہ دوا بھی اور پھل بھی ہے۔ یہ شدید گرمی میں پیدا ہونے والی حدت کو ختم کرتا ہے۔ یہ حیاتین اے' بی اور سی سے مالا مال ہے۔ جلدی امراض سے محفوظ رہنے کیلئے بھی آڑو کو کسی دوا کی طرح اہم خیال کیا جاتا ہے۔ قدرت نے اس میں جراثیم کش اثرات بھی پیدا کیے ہیں۔ اس کا چھلکے سمیت استعمال زود ہضم اور قبض کشا ہے۔ معمر اور کمزوری کے افراد کو آڑو کا شہد کے ساتھ استعمال زیادہ فائدہ دیتا ہے۔ **آلو بخارا:** آلو بخارا ایک ترش پھل ہے' سخت گرمی میں آلو بخارے کا شربت جسم میں پانی کی کمی کو ختم کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ معدے کی تیزابیت کو ختم کرنے میں لاجواب ہے۔ پیاس بجھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کا زیادہ استعمال بھوک کی کمی کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ یہ خصوصاً پتے کے امراض اور گردوں کے امراض میں مبتلا افراد کیلئے مفید ہے۔

خربوزہ: خربوزہ چاہے میٹھا ہو یا پھیکا دونوں صورتوں میں یکساں مفید ہے۔ حکماء کی رائے کے مطابق گردوں کی صحت کیلئے خربوزہ کسی دوا کی طرح آرام دیتا ہے۔ اس کے استعمال سے گردے میں اگر چھوٹی پتھریاں ہوں تو وہ دور ہوجاتی ہیں۔ خربوزے میں پروٹین' کیلشیم' تانبا' حیاتین اے اور نشاستہ بھی پایا جاتا ہے۔ یہ پھل ہضم آمد غذا ہے۔

ناشپاتی: ناشپاتی خون میں موجود چکنائی کا خاتمہ کرتی ہے۔ اس لیے دل کے امراض میں یہ پھل بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ ناشپاتی کا مزاج گرم و تر ہے۔ یہ جسم کی خشکی ختم کرتی ہے اس لیے شدید گرمی میں ناشپاتی (باقی صفحہ نمبر 43)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَامَالِکُ یَارَشِیْدُ ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ میں اور میری بیٹیاں بہت شوق سے پڑھتی ہیں۔ میری دونوں بیٹیاں تقریباً ایک سال سے رسالہ میں موجود مراقبہ کررہی ہیں۔ پہلے چھ ماہ تو انہیں سخت مایوسی ہوئی مگر انہوں نے ہمت نہیں ہاری اب الحمدللہ انہیں مختلف مقدس مقامات اور بڑے بڑے اللہ والوں کی زیارتیں ہورہی ہیں۔ پچھلے دنوں عشاء کے بعد میری بڑی بیٹی نے مراقبہ کیا اور اس کی کچھ کیفیات اس طرح بتائیں:۔ میں ایک قبر میں ہوں اور اس میں سیڑھی ہے اور وہ سیڑھی اوپر چڑھتی ہے میں اوپر آسمان پر چلی جاتی ہوں' وہاں ایسے احساس ہوتا ہے کہ میرے سامنے اللہ رب العزت کی ذات اقدس ہے تو میں تمام مشکلات کے خاتمہ کیلئے دعا کرتی ہوں پھر مجھے ایک نور دکھائی دیتا ہے اور ساتھ یہ محسوس ہوا کہ میں بادلوں میں ہوں اور میں نے سفید رنگ کا لباس زیب تن کیا ہوا ہے۔ پھر نا معلوم میں کب سوئی اور تہجد کے وقت میری آنکھ کھل گئی۔ (ع، لاہور)

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج —— طبی مشورے

☆اکڑا جسم☆رنگت پیلی اور سیاہ☆پندرہ سال سے پیچش میں مبتلا☆حقہ چھوڑا اور۔۔۔!

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر ز پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تا کہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

کیسا ہسپتال۔۔۔ ہر بچے کو یرقان

ہمارا بیٹا ملتان میں جس ہسپتال میں پیدا ہوا اگرچہ وہ بہت مہنگا اور وہاں کا بڑا اسٹینڈرڈ کا ہسپتال تھا مگر وہاں ہمارے ہوتے ہوئے جتنے بچے ہوئے ان میں ہر تیسرے چوتھے بچے کو یرقان تھا اور ایسے تمام بچوں کو انہوں نے روشنی میں رکھا ہوا تھا۔ ہمارے بچے کو بھی انہوں نے یرقان بتایا اور دھوپ میں رکھنے کو بتایا خود بھی روشنی میں رکھا مگر ہمیں شکاگو واپس آنا تھا اس لیے ہم نے چھٹی لے لی اور سیالکوٹ اپنے والدین سے مل کر پندرہ دن کے بعد ہم واپس آ گئے۔ اس تمام عرصہ ہم بچے کا مسلسل علاج کرواتے رہے۔ ڈاکٹروں نے میرا دودھ چوتھے دن بند کروا دیا تھا اور کسی کمپنی کا دودھ لکھ کر دے دیا' شکاگو آ کر بھی ہم بچے کے علاج سے غافل نہیں رہے مگر بچہ ٹھیک نہیں ہوا۔ بچہ اس وقت ایک سال کا ہے مگر ڈاکٹروں نے جواب دیدیا ہے اور سب ڈاکٹر یہی کہتے ہیں کہ بچہ اب ٹھیک نہیں ہوگا۔ اب ہم بالکل مایوس ہو کر آپ کو خط لکھ رہے ہیں۔ پیشاب سرسوں کے تیل کی طرح ہے' بچے کو جو کپڑا پہناتے ہیں وہ بھی پیلا ہو جاتا ہے ہم سے بچے کی حالت نہیں دیکھی نہیں جاتی۔ **(مسز عزیز الرحمٰن' شکاگو)**

مشورہ: بچے کا علاج آسان ہے' مشکل صرف یہ ہے کہ وہاں دوائیں آپ کو کیسے ملیں گی؟ فی الحال اصلی خالص عرق بادیان' عرق مکو' عرق کاسنی تین تین اونس لے کر ملا کر ایک صاف ستھری شیشی میں رکھیں اور دن میں تین بار دو دو چمچی چائے والی یہ عرق شربت کشوث تین تین قطرے ملا کر پلائیں۔ غذا میں جو دودھ آپ دیتی ہیں' دیتی رہیں۔ انگور کا جوس خالص چمچہ بھر دن میں ہر غذا کے بعد دیں۔ دلیہ' توس' چائے دے سکتے ہیں۔ ناشپاتی' کیلا' خربوزہ' تربوز کھلا سکتے ہیں۔ فکر کی کوئی بات نہیں ہے۔ اگر یہ دوائیں استعمال نہ ہوں تو مولی کچل کر اس کا عرق آدھی چمچی اور گاجر کا جوس آدھی چمچی چائے والی دن میں تین بار پلائیں۔ انگور عمدہ غذا کے بعد ضرور دیں مگر اتنے دیں جس سے دست نہ لگ جائیں ورنہ انگور کا جوس تا کہ پیشاب آئے مگر جلاب نہ لگیں۔ خربوزہ باریک کر کے چینی اور عرق گلاب خالص چھڑک کر چمچی سے کھلا سکتے ہیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

اکڑا جسم

تقریباً دو سال سے میرا سارا جسم سخت اکڑا ہوا ہے۔ کرسی سے نیچے بیٹھ نہیں سکتا' اگر زبردستی بیٹھ جاؤں تو اٹھا نہیں جاتا۔ زیادہ دیر بیٹھنے سے ٹانگیں زیادہ اکڑ جاتی ہیں اور سخت تھکاوٹ ہو جاتی ہے۔ یہی کیفیت لیٹنے سے کھڑے ہونے س بھی ہوتی ہے۔ ٹانگیں لکڑی کی طرح سخت ہیں۔ ہاتھوں میں وزن چند کلو بھی اٹھا کر لاؤں تو پٹھے بھی تھک جاتے ہیں۔ اگر زیادہ دیر ٹیلیفون پکڑے رکھوں تو بازو کے پٹھے تھک جاتے ہیں۔ مجھے کمزوری بھی محسوس ہوتی ہے۔ سخت تھکاوٹ رہتی ہے۔ ٹانگیں اکڑی رہتی ہیں۔ ڈھیلی نہیں ہوتیں۔ براہ مہربانی جلد مجھے کسی مجرب نسخے سے نوازیں۔ میری عمر تقریباً 78 سال ہے مجھے اور کسی قسم کی تکلیف نہیں۔ مجھے پارکنسز کے بارے میں مشورہ دیں۔ **(زاہد بشیر' کوٹ ادو)**

مشورہ: پارکنسز ڈیزیز معلوم نہیں ہوتی بلکہ خون کی کمی معلوم ہوتی ہے جس کا علاج اس عمر میں بہت مشکل ہے۔ آپ عمدہ قسم کا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا اصلی بنا ہوا صبح و شام چھ چھ گرام کھائیں اور بکرے کا عمدہ گوشت اچھی طرح گلا کر پکا کر کھائیں۔ بادام پانچ دانے' شہد تین چمچے عمدہ کشمش یا عمدہ انگور' عمدہ میٹھے دیسی آم حسب خواہش کھائیں۔ باقی کوئی قابل طبیب جہاں موجود ہو تو اس سے مزید مشورہ کر کے ایک آدھ دوا نبض کے مطابق شامل کر سکتے ہیں۔ اصل غذائی علاج ہے اسی پر توجہ دیں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

زکام' کھانسی اور بخار

میری عمر تقریباً 32 سال ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ ایک سال پہلے مجھے زکام کھانسی اور اس کے ساتھ بخار ہوا تھا۔ انگریزی دوا کھانے سے سب ٹھیک ہو گیا تھا مگر سر کے آدھے حصے میں ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے نزلے کی وجہ سے بند ہو گیا ہے اور اس کے علاوہ دو تین ماہ بعد دائیں کندھے میں کبھی کبھار درد ہو جاتا ہے اور اکثر کندھے میں بھاری پن محسوس کرتا ہوں۔ سر کے دائیں طرف بھی درد ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے پورے سر میں درد رہتا ہے۔ اس کی وجہ سے اکثر بھول جاتا ہوں۔ یادداشت کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ آج کل مجھے موسم کی آب و ہوا کا صحیح پتہ نہیں چلتا۔ ناک سے بلغم گلے سے ہوتا ہوا سینے پر چلا آتا ہے اور اس کی وجہ سے بھوک نہیں لگتی۔ کھانسی رہتی ہے جسم دیکھنے میں تو دبلا لگتا ہے اور کمزور بہت ہے۔ کندھے کے بھاری پن اور سر کیلئے انگریزی دوا استعمال کی مگر زیادہ مہنگی ہونے کی وجہ سے مستقل علاج نہ کر سکے۔ براہ مہربانی کوئی اچھا سا نسخہ تجویز فرمائیں۔ **(امیر حمزہ' چکوال)**

مشورہ: معلوم ہوتا ہے کہ زکام بند ہو گیا ہے۔ آپ سات دن تک اسطخدوس کا جوشاندہ پییں۔ اسطخدوس کسی بھی پنساری کی دکان سے لے لیں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

رنگت پیلی اور سیاہ

میں ایف ایس سی کا طالب علم ہوں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ آج سے چند سال پہلے برے دوستوں کی صحبت اور قابل اعتراض فلمیں دیکھنے کی وجہ سے برباد ہو گیا ہوں۔ مجھے پیشاب کے بعد قطرے آتے ہیں جس کی وجہ سے میرے کپڑے ناپاک ہو جاتے ہیں۔ میں بہت کمزور ہو گیا ہوں۔ میری رنگت بھی پیلی اور سیاہ ہو رہی ہے ابھی میری عمر صرف سولہ سال ہے لیکن میرے بدن میں بہت درد ہوتا ہے۔ شرم کی وجہ سے میں کسی سے اپنا مسئلہ نہیں بیان کر سکتا۔ عبقری کے توسط سے آپ کے جواب کا منتظر ہوں۔ مجھے آپ کوئی غذا اور دوائی بتائیں جس سے میں دوبارہ اپنی کھوئی ہوئی دولت صحت پا سکوں۔ میں بہت پریشان ہوں۔ **(افضل' فیصل آباد)**

مشورہ: توبہ ہی علاج ہے۔ اچھی غذا کھائیں' انڈا' مرچ' گرم مصالحہ' مرغ وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔ عمدہ انگور' کشمش' بادام' خالص مکھن مفید ہے۔ ٹھنڈی چیزوں بوتل' دودھ' دہی' چاول' ٹھنڈی سبزیوں سے پرہیز کریں۔ بکرے کا گوشت اور روٹی'

کبھی بکرے کے گوشت میں سبزیاں ڈال کر پکا لیا کریں۔ سوسائٹی اور ماحول کی تبدیلی کیلئے برے دوستوں کی صحبت ترک کردیں۔غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

پہلے ہم پھر ماں۔۔۔!

ہمارا ایک مسئلہ ہے ہمیں دماغی کمزوری ہے۔جس کی وجہ سے ہمارے بال بھی گرتے ہیں اور ہماری ماں کے چہرے پر کیل' دانے' مہاسے اور خراش ہوتی ہے۔کوئی مشورہ دیں لیکن زیادہ زور ہمارے مسئلہ پر ہے۔ دماغی کمزوری پر۔ **(سلیمان علی' راولپنڈی)**

مشورہ: ماں کو آپ نے معمولی سمجھا ہے کہ آپ کو مشورہ دیں۔ پہلے ماں کے لیے مشورہ نوٹ کرلیں۔ ماں کو کسی اچھے دواخانے کا بنا ہوا شربت مصفی ترکیب استعمال کے مطابق استعمال کروائیں۔ آپ گیارہ دانے بادام صبح ناشتہ میں کھائیں۔سوتے وقت ایک چائے کی چمچی سونف چبا کر کھائیں۔ایک ماہ کے بعد دوبارہ مطلع کریں۔ اگر زیادہ دماغ کمزور ہو تو ہمراہ عمدہ اصلی بنا ہوا خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر دار چھ چھ گرام کھائیں۔غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

حقہ چھوڑا اور۔۔۔!

میں عرصہ 35 سال سے حقہ پی رہا تھا۔کسی بزرگ کی تلقین پر حقہ پینا چھوڑ دیا' اس وقت سے جسم پر دھپڑ پڑ گئے ہیں اور شدید خارش ہوتی ہے۔ اگر ممکن ہو تو اس کا علاج بتائیں۔ **(محمد اختر' شیخوپورہ)**

مشورہ: گندھک صاف کی ہوئی 5 تولہ لے کر آک کے سبز پتوں کے ہمراہ پانچ چھ روز کھرل کریں' یہاں تک کہ آدھا کلو پتے جذب ہوجائیں۔اس میں سے ایک رتی یہ دوا شربت عناب یا لسی کے ہمراہ صبح بعد ناشتہ لیں۔بیسنی روٹی اور گھی بطور خوراک استعمال کریں۔غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

آنکھوں میں شدید خارش

میری عمر 32 سال ہے۔آنکھوں میں شدید کھجلی ہوتی ہے اور پانی بہتا ہے۔براہ کرم علاج سے مطلع کریں۔**(سہیل' گوجرانوالہ)**

مشورہ: عزیزم! اٹ سٹ ایک عام بوٹی ہے۔ چھوٹے چھوٹے گول پتے' ننھے ننھے سفید پھول' پنجاب میں گندگی کے کنارے عام ملتی ہے۔اٹ سٹ کو اکھاڑ کر اس کی جڑ کو گائے کے دودھ میں گھس کر سلائی سے آنکھوں پر لگائیں۔پلکوں کے بال جھڑنے کیلئے بھی مفید ہے۔غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

پندرہ سال سے پیچش میں مبتلا

پندرہ سال سے پیچش کا شکار ہوں۔خون بھی آتا ہے کیا آپ کوئی علاج تجویز کرسکتے ہیں؟ **(عبدالودود' بھکر)**

مشورہ: اس کیلئے ایک آسان سا ٹوٹکہ حاضر ہے۔ اجوائن دیسی 2 ماشہ' کلونجی ایک ماشہ میں ملا کر صبح وشام بعد غذا ایک پاؤ دہی کے ساتھ استعمال کریں۔تین دن میں فائدہ ہوگا۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

کھانسی کی شدت کا علاج

سینہ میں کھڑ کھڑ ہوتی ہے اور محسوس ہوتا ہے کہ چھاتی ریشہ سے بھری ہوئی ہے۔کھانسی کی شدت ہے۔کیا اس کا علاج ممکن ہوسکتا ہے؟ **(بشیر احمد' لاہور)**

مشورہ: برگ بانسہ ایک تولہ' سونٹھ 6 ماشہ پنساری سے لے لیں اور ایک پاؤ پانی میں ڈال کر آگ پر گرم کریں۔ نیچے نرم آگ جلائیں جب تین حصہ پانی جل کر صرف ایک چھٹانک رہ جائے تو آگ سے اتار کر ایک تولہ مصری اور چھوٹی چمچ شہد آمیز کرکے پی لیں۔ یہ ایک خوراک کا وزن ہے۔دن میں دو دفعہ تین لیں۔غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

ہزار راتوں سے افضل رات

رمضان کی راتوں میں ایک رات شب قدر کہلاتی ہے جو بہت برکت اور خیر کی رات ہے' اس رات کو ہزار مہینوں سے افضل بتایا گیا ہے یعنی ہزار مہینہ تک عبادت کرنے کا جس قدر ثواب ہے اس سے زیادہ شب قدر میں عبادت کرنے کا ثواب ہے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے عبادت کیلئے کھڑا ہو اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں **(بخاری ومسلم)**۔حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے اوپر ایک مہینہ آیا ہے جس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے جو شخص اس رات سے محروم رہ گیا گویا وہ ساری ہی خیر سے محروم رہ گیا۔ **(ابن ماجہ) (کلیم اللہ شیخ' پہاڑ پور)**

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1

کدو' گھیا توری' ٹینڈے' جو کا دلیہ' گندم کا دلیہ' ساگودانہ' کھچڑی' بند' رس' ڈبل روٹی' کھیرے' کھیرے کا سالن' مونگی کی پتلی دال' بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی' بکری کا گوشت شوربے والا' دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا' خرفہ کا ساگ' دہی میٹھا' براؤن بریڈ' سلاد' امرود' گنڈیری' انار' تربوز' گرما' سردا' خربوزہ' حلوہ کدو' پپیتہ' کیلا' چھلکا اسپغول' مربہ آملہ' مربہ ہریڑ' مربہ گاجر' پیٹھے کا حلوہ' خمیرہ گاؤزبان' عرق گاؤزبان' عرق سونف' عرق پودینہ' دودھ سوڈا' آڑو' انگور' ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر' پالک' پیٹھا' خرفہ کا ساگ' بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ' گندم کا دلیہ' ساگودانہ' کھچڑی' ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے' ڈبل روٹی' بند' براؤن بریڈ' کیلے کا ملک شیک' گاجر کا جوس' گنے کا تازہ رس' ابلا ہوا پانی' ابلے ہوئے چاول' نمکین دلیہ' دیسی مرغی کی یخنی' انار' انگور' مسمی' میٹھا' لیچی' امرود' کھیرا' چھاچھ' کدو' ناریل کا پانی۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت' سادہ روٹی' دیسی مرغی کا گوشت' سبزیاں ہر قسم کی' دیسی انڈے' آملیٹ' پرندوں کا گوشت' ہریسہ' نہاری' پائے' دال مونگی' دیسی گھی کی چوری' دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں' کھجور تازہ' چھوہارے' روغن زیتون' انجیر' شہد' چنے بھنے' کباب' پیاز کی سلاد' ناریل منقی' روغن زیتون کا پراٹھا' بادام' پستہ' چلغوزہ' کاجو' مچھلی' گاجر کا حلوہ' پیٹھے کا حلوہ' دال کا حلوہ' لونگ کا قہوہ' کلونجی' خوبانی خشک' مربہ تمام قسم' جو کا ستو' اونٹ کا گوشت' کشمش انگور' آم' گلقند دودھ میں ملا ہوا۔

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری' گھیا کدو' ٹینڈے' چھوٹا گوشت' کریلے' دال مونگی' دیسی مرغی کا گوشت' پرندوں کا گوشت' بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی' جو کا دلیہ' ساگودانہ' ہریسہ' کھچڑی' عرق سونف' عرق پودینہ' انجیر تھوڑی مقدار میں' ڈبل روٹی سادہ براؤن بریڈ' رس' میتھی' خرفہ کا ساگ' پائے' نہاری' آملیٹ' پشاوری قہوہ' کلونجی' خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں' ڈرائی فروٹ' زیتون کا پھل' پھیکا دودھ' چنے بھنے' روغن زیتون' دیسی انڈے کی زردی' چھوٹا مغز

کم وقت میں بنائیے جاندار سحری و افطاری

ذکیہ اقتدار، بہاولنگر

افطاری میں آڑو اور آلو بخارے کا سکوائش بنائیں۔ایک پاؤ آلو بخارا لیں اور ایک پاؤ آڑو دھو کر باریک قاشیں بنالیں گٹھلی نکال دیں۔ایک پاؤ چینی، آدھا چمچ نمک ڈالیں۔چینی میں دوگلاس پانی ڈال کر آلو بخارا اور آڑو ڈال کر دومنٹ شیک کریں۔

رمضان کی آمد آمد ہے اللہ کی رحمتوں کا نزول ہونے والا ہے آنے والے ہفتوں، دنوں اور لمحوں کا حساب رکھنا ہے، سب سے پہلے اپنے وقت کو بچانا ہے۔وقت کی سب سے بڑی قیمت ہے، ایک وقت میں کم از کم چار کام کریں، گھرداری اور گھر کا کام ایسا ہے اگر کام سمیٹا جائے تو آرام کا وقت عبادت کا وقت مل جاتا ہے، جونہی سو کر اٹھیں اپنا بستر تکیہ چارپائی سمیٹ دیں۔لاحول مکمل پڑھتی ہوئی واش روم میں جائیں سحر کا وقت ہے، سحر کھانے سے قبل نوافل کا اہتمام کریں، اکثر گھروں میں دیکھا گیا ہے رمضان کی تیاری میں صرف کھانے کا اہتمام ہوتا ہے، اس کی تفصیل میں جانا نہیں چاہتی۔شعبان میں عید کی تیاری مکمل رکھیں۔بازار نہ جائیں، رمضان کے آخری عشرے میں اکثر بہنیں گھر کی وائٹ واش کرواتی ہیں جو کہ بے حد تھکا دینے والا کام ہے۔بیڈشیٹ کی تیاری، نئی کراکری کی خریداری۔۔۔یہ کبھی نہ کریں۔تمام کام ختم کرکے کثرت سے اللہ کا ذکر کریں۔رمضان کا آخری عشرہ ہوتا ہے اور عزیز واقارب کی افطار پارٹیاں کی جاتی ہیں، یہ بے حد تھکا دینے والا کام ہے۔جو افراد دوسروں کے گھر افطاری کرنے جاتے ہیں وہ افطاری کے ساتھ دل لگا کر غیبت بھی کرتے ہیں۔یوں آخری عشرہ جو کہ ہمارا مہمان ہے اور ہم اس کے میزبان ہیں۔ہم مہمان کے ساتھ کیسا سلوک کرتے ہیں؟ ہم اپنے گھروں میں اپنے مہمان رمضان سے کس بے رخی سے پیش آتے ہیں، بڑی فراخی کے ساتھ غیبت اور پڑھنے کیلئے حیا سوز رسائل لے کر آتے ہیں، ٹی وی دیکھتے ہیں، کمپیوٹر پر وقت لگادیتے ہیں، کوئی سہیلی مل جائے تو تمام گفتگو کا موضوع نئے فیشن، نئے لباس اور بہترین موضوع غیبت ہے۔اپنے مہمان سے لاپرواہی مت کریں، اس مہمان سے پیار کریں۔رمضان ہم سب کے پاس آیا ہے، اس کو زیادہ سے زیادہ وقت دیں۔رمضان میں ہماری بہنیں ظہر پڑھ کر کچن میں افطاری بنانے چلی جاتی ہیں اور غالباً مغرب وہاں ہی ہوجاتی ہے۔سموسے، پکوڑے پھلوں کی چاٹ، اقسام کے مشروبات تیار کرتی ہیں۔روزہ رکھنے کا ہرگز یہ مقصد نہیں ہے۔ایک بات پر غور کیجئے ہمارے نبی کریم ﷺ نے افطاری میں کبھی سموسے پکوڑے یا انواع واقسام کے کھانے اور طرح طرح کے مشروبات استعمال کیے؟ ایسا ہرگز نہیں ہے تو آئیے ہم بھی کھجور سے یا کھجور کے شربت سے روزہ افطار کریں۔کھجور کا شربت بنائیں ایک پاؤ کھجور گٹھلی نکال کر ایک گلاس پانی میں بھگو دیں۔چینی میں ایک گلاس پانی ڈال کر شیک کریں، چینی ڈال کر ایک جگ بنالیں۔ستو کا شربت گڑ ڈال کر بنائیں۔وہ افطاری میں پئیں، ستو کا شربت آپ کی بے شمار بیماریاں ختم کرے گا۔پیاس بجھانے کا اور بیماریاں ختم کرنے کا ایک مشروب لکھ رہی ہوں۔اگر شوگر کے مریض یہ مشروب نمک اور چاٹ مصالحہ ڈال کر پی لیں تو ایک ماہ میں ان کی شوگر ختم ہوجائے گی۔لوکی ایک کلو لے کر اس کو پتیلے میں ڈال کر اس میں دوکلو پانی ڈال کر پتیلے کو چولہے پر ہلکی آنچ کرکے رکھی دیں۔جب پانی ڈیڑھ کلو رہ جائے تو اس کو چولہے سے اتار کر ٹھنڈا کرلیں۔پھر فریزر میں رکھ دیں۔جتنا لوکی کا پانی ہے اتنا ہی سادہ پانی ڈال کر اس کا سکوائش بنالیں۔حسب پسند جو بھی سکوائش بنائیں۔لیکن شوگر کے مریض چاٹ مصالحہ یا نمک ملا کر پئیں۔

سحری اور افطاری دونوں میں استعمال کریں، شوگر کے مریض نارمل ہوجائیں گے۔روزے بھی بہت آسانی سے رکھیں گے۔افطاری میں آڑو اور آلو بخارے کا سکوائش بنائیں۔ایک پاؤ آلو بخارا لیں اور ایک پاؤ آڑو دھو کر باریک قاشیں بنالیں گٹھلی نکال دیں۔ایک پاؤ چینی، آدھا چمچ نمک ڈالیں۔شکر میں دوگلاس پانی ڈال کر آلو بخارا اور آڑو ڈال کر دومنٹ شیک کریں۔مزید چار گلاس پانی ڈالیں۔ایک جگ سکوائش تیار ہے۔جتنے چاہیں جگ بنائیں۔افطاری میں بہت ہلکی غذا کھائیں۔چپاتیاں پکائیں تو ہمیشہ خشکی لگانے کیلئے آٹے کی بجائے میدہ استعمال کریں۔میدہ لگانے سے روٹی بے حد نرم اور سفید ہوتی ہے۔ظہر پڑھ کر کھانا پکالیجئے۔جب میدہ کی خشکی استعمال کریں گی تو دسترخوان بچھالیں اور روٹیاں پکا پکا کر دسترخوان میں رکھتی جائیں جب تمام روٹیاں پکاچکیں تو دسترخوان میں اچھی طرح چپاتیاں لپیٹ کر موٹے سے شاپر میں رکھ کر شاپر کا منہ اچھی طرح لپیٹ دیں اور شاپر ہاٹ پاٹ میں رکھ دیں۔بزرگوں کو ہمیشہ اسی طرح روٹیاں لپیٹ کر دیں۔روٹی اتنی نرم ہوتی ہیں جیسے ڈبل روٹی۔سبز مرچیں محفوظ کرلیں۔سبز مرچ لیں ان کو ایک طرف سے کاٹ کر اس میں ایک چٹکی نمک بھرلیں۔ایک پاؤ مرچ فرائی کرکے لیں۔اگر ڈنٹھل الگ کرلیں اور مرچوں کو سرکے میں ڈال کر رکھ دیں تو خراب نہیں ہوتیں۔سحری وافطاری میں چٹنی کھانے کو دل چاہتا مگر پیسنا مشکل لگتا ہے۔**آسان طریقہ:** آدھی گڈی دھنیا صاف کرکے دھولیں۔آدھی پیالی پودینہ لیں۔سبز مرچ 8 عدد نمک چھوٹی چمچی ٹماٹر بڑے سائز میں ایک عدد، آدھا کپ شکر میں پانی ڈال کر تمام اشیاء ڈال کر ایک منٹ تک شیک کریں۔بہت لذیذ چٹنی تیار ہے۔

کھانا پکائیں یا کھانے سے متعلق کچھ بھی ہو۔ **یَاوَدُوْدُ یَالَطِیْفُ** پڑھتی رہیں۔گھر سے جھگڑے رخصت ہوجاتے ہیں، اس کو کثرت سے پڑھنے سے بچوں کی لڑائیاں ختم ہوجائیں گی، گھروں میں محبت کی چادریں تن جائیں گی اور کھانا ایسا لذیذ بنے گا کہ گھر والے انگلیاں چاٹتے رہ جائینگے۔

رمضان میں پورے سال کیلئے بڑی مقدار میں صبروتحمل کا ذخیرہ اسٹور کرنا ہے، آپس میں محبت کو بانٹیں، برائیوں کو اپنے آپ سے اور اپنے گھروں سے رخصت کریں۔ایمان اور تقوے کو پروان چڑھائیں۔جن برائیوں سے تائب ہوجائیں، پھر ان کو تاعمر اپنے گھروں میں داخل نہ ہونے دیں۔جس طرح ہم اچھی چیزوں کو اپنے ساتھ چپکا کے رکھتے ہیں۔مثلاً زیور اچھی جیولری، اچھے سوٹوں کی ورائٹی۔سب سے بڑے دشمن ہمارے گناہ ہیں اور سب سے بڑا مخالف ہمارا نفس ہے جو ہر وقت اچھائی کی مخالفت کرتا ہے تو اپنے دشمن کو اپنے سے دور کریں، دشمن سے پیار نہیں کرتے دشمن سے نفرت کرتے ہیں۔

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

محمد عثمان، کراچی۔محمد جمیل، پشاور۔حکیم میاں سلیمی، امریکہ۔بندہ خدا، واہ کینٹ۔اخلاق احمد خان، لاہور۔محمد اسامہ شمسی۔عذرا جمال۔کوثر فردوس۔محمد اقبال، پشاور۔محمد بلال یار وکھوسہ، ڈی جی خان۔صائمہ مختار، اسلام آباد۔فوزیہ ارشاد۔جویریہ شریف، فیصل آباد۔عظمٰی سعید، لاہور۔ارم مختار، عارفوالہ۔غلام سرور، لاہور۔ارشاد بیگم، وہاڑی۔پرویز خانم۔انیقہ عامر، لاہور۔رحیمہ، پشاور۔قاری عرفان اللہ، گلگت۔عبداللہ، واہ کینٹ۔نیہا ادریس، واہ کینٹ۔مبشر اقبال۔فیاض احمد، لاہور۔محمد سعید علوی، چکوال۔صائمہ وقار، واہ کینٹ۔فرحانہ بنت علی، لاڑکانہ۔حکیم عاشق حسین فاروقی، کراچی۔قاری احمد بشیر صدیقی، لاہور۔رانا لاہوری۔رقیہ حسین، لاہور۔حکیم عمر حبیب بلوچ، گوجرانوالہ۔روبینہ نوید۔عابد حسین ولی، لندن

برکت والی تھیلی اور سورۂ کوثر کا کمال

میں نے یہاں دعا کی کہ اے اللہ! امام مسجد نبوی ﷺ کے دل میں ڈال دے کہ وہ نماز فجر میں سورۂ رحمن تلاوت کردے تو اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ہم سب کی دعا اللہ تعالیٰ نے قبول کرلی۔کونسی دعا ہے جو اثر نہیں رکھتی' ہاں! مگر یہ لازم ہے مانگئے قرینے سے

(ش، گجرات)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کے علم و عمل میں اضافہ کرے اور آپ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آپ کے ماہنامہ عبقری نے ہم سب کو اعمال پر لگا دیا ہے۔ میں نے ماہنامہ عبقری سے سورۂ کوثر والا عمل پڑھا اور یہ عمل میں نے شروع کردیا اور بہت سے لوگوں کو بھی اس عمل پر لگا چکی ہوں۔ میرے بیٹے نے بھی تھیلی مجھ سے سلوائی تھی اور یہ عمل شروع کیا تھا لیکن وہ کبھی کرتا تھا اور کبھی بھول جاتا تھا لیکن میں اور میرے شوہر باقاعدگی سے یہ عمل کرتے تھے۔ ابھی یہ عمل کرتے ہوئے کچھ ہی عرصہ گزرا تھا کہ ایک دن مجھے میری ڈائری نہیں مل رہی تھی۔ ڈھونڈتے ڈھونڈتے مجھے ایک نئی ڈائری مل گئی وہ بالکل میری گمشدہ ڈائری کی طرح تھی' جب میں نے اسے اپنی ڈائری سمجھ کر کھولا تو اس میں کچھ ریال پڑے تھے گننے پر وہ کل چار ہزار ریال نکلے۔ میرے شوہر نے اس واقعہ سے چار ماہ پہلے مجھے کہا تھا کہ شاید میں کچھ پیسے کہیں رکھ کر بھول گیا ہوں جب وہ پیسے ملے تو مجھے لگا کہ یہ وہی پیسے ہیں۔ لیکن یہ سوچ ذہن میں آتے ہی وہ پیسے میں نے اپنے شوہر کی برکت والی تھیلی میں رکھ دیئے اور کسی کو کچھ نہیں بتایا۔ برکت والی تھیلی کے عمل کی برکت سے ٹی وی دیکھنا تو ہم سب گھر والوں نے تقریباً بالکل ہی چھوڑ دیا تھا۔ میرا بیٹا جو بڑے شوق سے موسیقی سنتا' فلمیں دیکھتا تھا اور شوہر بھی گھر آتے ہی خبروں کے نام پر ٹی وی لگا لیتے تھے۔ ایک دن میں نے سب کو جمع کیا۔ شوہر' بیٹے اور دونوں بیٹیوں کو اور تھیلی نکال کر سب کے سامنے رکھی۔ پھر میں نے کہا کہ ان میں سے صرف ایک تھیلی کو کھولتے ہیں اگر اس میں رقم زیادہ ہوئی تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے سب موسیقی سے توبہ کرلیں گے اگر میری بات مانی ہے تو پھر یہ تھیلی کھولیں گے ورنہ نہیں۔۔۔! سب نے میرا یقین دیکھتے ہوئے کہا ٹھیک ہے گن لیں اور جب گنا تو۔۔۔۔۔!!! میرا بیٹا جو ہینڈ فری کے بغیر سوتا نہیں تھا آج اللہ کا شکر ہے کہ گانے کی آواز تک نہیں سنتا اور کبھی آواز آ بھی جائے تو اس جگہ سے ہٹ جاتا ہے۔

قبولیت دعا کا خوش نما واقعہ

(مریم ایوب' اسلام آباد)

ہمارے علاقہ سے ایک بزرگ' صوم وصلوٰۃ کی پابند خاتون' اپنے جوان بیٹے کے ساتھ عمرہ کیلئے تشریف لے گئیں۔ بیت اللہ میں عمرہ مکمل ہونے کے بعد بیٹے نے ماں سے کہا کہ چلو اب اپنی رہائش پہ چلیں' ماں بولی! میں نے خانہ کعبہ کے کمرہ کے اندر جانا ہے کیونکہ میں نے علماء سے سنا ہے کہ پہلی نظر میں جو دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے اور بیت اللہ پر پہلی نظر کی دعا مانگی کہ ''اے اللہ مجھے خانہ کعبہ کے اندر جانے کی سعادت نصیب فرما'' سبحان اللہ! آناً فاناً خانہ کعبہ کا دروازہ کھل گیا' سیڑھی لگادی گئی اور ایک مسلمان ملک کے سربراہ بمع اہل خانہ وہاں پہنچ گئے۔ لوگوں کے ہجوم کی وجہ سے وہ بڑھیا گر پڑی۔ مہمان خاندان کی عورت نے بڑھیا کا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا۔ بڑھیا بولی: میں نے اس کمرہ کے اندر جانا ہے' اس عورت نے کہا بڑے شوق سے' لہٰذا پہلے بڑھیا اندر داخل ہوئی اور اس کے بعد وہ مہمان خاندان۔

مانگئے مگر تڑپ سے: صوبہ پنجاب سے ایک خاندان عمرہ کیلئے مکہ معظمہ پہنچے' عمرہ مکمل کرنے کے بعد مدینہ منورہ تشریف لے گئے۔ ایک دن بہن نے بھائی کو چٹ لکھ کردی کہ امام مسجد نبوی ﷺ کو التجا کریں کہ آج نماز فجر میں سورۂ رحمان سے تلاوت کریں۔ بھائی رش کی وجہ سے یہ کام نہ کرسکا۔ دوسرے دن بہن نے بھائی کی بجائے اپنے والد صاحب کو وہی چٹ دے دیا۔ اللہ کی شان دیکھیں کہ امام مسجد نبویؐ ﷺ نے سورۂ رحمان سے نماز فجر میں تلاوت کرلی۔ بعد از نماز بیٹی نے باپ کا شکریہ ادا کیا کہ آپ نے میری بات کو سنجیدگی سے لیا اور میری التجا مکمل ہوئی۔ والد صاحب نے جواب دیا۔ بیٹی میں بھی امام مسجد تک چٹ پہنچانے میں کامیاب نہ ہوسکا بلکہ میں نے یہاں دعا کی کہ اے اللہ! امام مسجد نبوی ﷺ کے دل میں ڈال دے کہ وہ نماز فجر میں سورۂ رحمن تلاوت کردے تو اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ہم سب کی دعا اللہ تعالیٰ نے قبول کرلی۔ کونسی دعا ہے جو اثر نہیں رکھتی ہاں مگر یہ لازم ہے مانگئے قرینے سے۔

واحد راستہ

مولانا وحید الدین خان

جاپانیوں کی اسی خصوصیت کو ایک امریکی مصنف نے ان لفظوں میں ادا کیا ہے کہ وہ تبدیلی کے آقا بن گئے بجائے کہ وہ اس کا شکار ہوجائیں۔

ایک سفرنامہ میں ایک جاپانی انجینئر شوگو کٹا کورا کا ذکر آیا ہے جن سے میری ملاقات مالدیپ میں ہوئی تھی۔ انہوں نے میرے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ جاپان کے جغرافی حالات نے جاپانیوں کے اندر یہ ذہن پیدا کیا ہے کہ وہ ہمیشہ نئے خیالات کی تلاش میں رہیں۔ وہاں بار بار موسم بدلتے ہیں' زلزلے اور طوفان سے بار بار نئے حالات پیدا ہوتے ہیں۔ اس لیے جاپانیوں کو بار بار یہ سوچنا پڑتا ہے کہ بدلے ہوئے حالات کا مقابلہ کرنے کیلئے وہ کیا کریں۔

اس صورت حال نے نئے خیالات کی تلاش کو جاپانیوں کا مستقل مزاج بنادیا ہے۔ یہی مزاج ہے جو دوسری جنگ عظیم کی بربادی کے بعد جاپانیوں کے کام آیا۔ انہوں نے جنگ کے بعد بدلے ہوئے حالات کی روشنی میں اپنے معاملہ پر ازسرنو غور کیا اور نئے حالات کے مطابق نیا منصوبہ بنا کر دوبارہ زیادہ بڑی کامیابی حاصل کی۔ جاپانیوں کی اسی خصوصیت کو ایک امریکی مصنف نے ان لفظوں میں ادا کیا ہے کہ وہ تبدیلی کے آقا بن گئے بجائے کہ وہ اس کا شکار ہوجائیں۔ زندگی کا سفر کبھی ہموار راستہ پر طے نہیں ہوتا' زندگی حادثات اور مشکلات سے بھری ہوئی ہے۔ یہ حادثے اور مشکلیں افراد کو بھی پیش آتے ہیں اور قوموں کو بھی۔ یہ خود خالق کا قائم ہوا نظام ہے' اس سے بچنا کسی بھی طرح ممکن نہیں۔ ایسی حالت میں انسان کیلئے کامیابی کا راستہ صرف ایک ہے۔ وہ مشکلات کے باوجود اپنے سفر کو جاری رکھے۔ وہ راستہ کے کانٹوں اور پتھروں کے باوجود منزل تک پہنچنے کا حوصلہ کرسکے۔ حالات کی تبدیلی کے بعد حالات کے خلاف شکایت نہ کیجئے بلکہ نئے حالات کے مطابق اس کا نیا حل سوچیے اور آپ ہمیشہ کامیاب رہیں گے۔

مضر جانور مارنے کا آسان عمل

سانپ یا مضر جانور کو کیل دینا جس سے وہ حرکت نہ کرسکے۔ جن کنکریوں پر پانی نہ لگا ہو ان پر سات مرتبہ اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ وَّأَكِيدُ كَيْدًا ۝ ۔ پڑھ کر دم کرے اور سانپ پر مارے وہ اپنی جگہ سے حرکت نہ کرسکے گا۔ (حافظ عبدالقدوس' لورہ)

اٹوٹ بندھن اور رشتوں کی کچی ڈوریں

شاہد حسین‘ اسلام آباد

ایک ماہر نفسیات کا خیال ہے کہ طلاق ہوجانے کی صورت میں قسمت کو کوسنے کے بجائے صحت مند سرگرمیوں کو اپنانا ضروری ہے۔ خود کو مصروف کرلیں ورنہ ہر پرانی چیز کے ساتھ ایک میٹھی مگر سلگتی ہوئی یاد وابستہ ہے آپ کیسے ان سب احساسات سے دامن چھڑا سکتے ہیں

آج کا جدید معاشرہ صنعتی انقلاب کے باعث ترقی کے زینے تیز رفتاری سے طے کررہا تھا کہ سرمایہ داری کے بحران میں الجھ کر رہ گیا۔ عالمی معیشت تنزلی کا شکار ہو تو لازمی طور پر اس کا اولین ہدف عام آدمی اور اس کا گھرانہ ہوتا ہے۔ بیروزگاری بڑھے یا اخلاقی اقدار متاثر ہوں ہر طرح کی صورتحال‘ بے چینی اور سماجی سرکشی کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہے۔ اگر عوام میں تشویش بڑھتی ہے تو خاندان کی اکائی اپنا جغرافیہ بدل لیتی ہے۔ آپ خاتون خانہ ہوں‘ طالبہ ہوں‘ بیٹی‘ بہن یا ماں اور بیوی ہر رشتہ میں آپ سے ڈھیروں توقعات وابستہ کی جاتی ہیں کیونکہ بہرحال عورت کو بڑا دل رکھنے والی اور ایثار پسند ہستی کہا جاتا ہے اور اس کی گھٹی میں وفا ہے۔ موجودہ مالی و معاشی بحران کے باعث اہلیت اور معیار کے مطابق ملازمتوں کا ملنا جوئے شیر لانے کے برابر ہے۔ پرانی ملازمتیں کوئی سونے کی اینٹیں تو نہیں کہ انہیں سیف یا لاکروں میں تالا لگا کے رکھ دیا جائے۔ کاروبار خراب تر ہونے کی صورت میں ملازمین کی چھانٹی کرنا سرمایہ داروں کی ضرورت بنتا جارہا ہے اگر آپ کسی ایسے شوہر کی بیوی‘ بہن یا ماں ہیں تو آپ کی ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں۔

تعلق قائم رکھنے میں دلچسپی کا مظاہرہ: زندگی میں دھوپ اور چھاؤں کا ٹکراؤ تو ہوگا۔ وہ جو کہتے ہیں کہ کبھی کے دن بڑے تو کبھی کی راتیں۔ پس کرنا آپ کو یہ ہے کہ ان کے چڑچڑے لہجے کو برداشت کرنا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ برداشت کرنا آسان کام نہیں۔ خاص طور پر اس وقت جب کوئی آپ کی عزت نفس پر حملہ کرے۔ آپ کے کردار پر شک کرے۔ آپ کے ماضی کا کوئی کمزور لمحہ تنقید کی زد میں آجائے اور آپ کو بُرا بھلا کہنے میں کوئی آپ کا اپنا ہی قطعی رعایت کا ثبوت نہ دے۔ ان دنوں طلاق کی شرح اسی وجہ سے بڑھ گئی ہے کہ میاں بیوی ایک دوسرے کی شخصیت سے بہت جلد مایوس ہونے لگتے ہیں۔ وہ اپنی زندگیوں میں کسی معجزے کی تلاش کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کی زندگی راتوں رات بدل کر رہ جائے وہ بہت جلد صبر کا دامن چھوڑ کر ایک دوسرے کے مزاج‘ رویوں اور عادات میں ناپسندیدگی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور پٹڑی بدلنے کی فکر میں رہتے ہیں۔ یا تو وہ ایک دوسرے کے لیے اجنبی ہوکر وقت گزارتے رہتے ہیں یا پھر لعن طعن کرکے شرع اور قانون کا سہارا لے کر ایک دوسرے کو آزاد کردینے میں عافیت سمجھتے ہیں۔

کچھ لو کچھ دو کا فارمولہ: ہر رشتہ میں کچھ لو کچھ دو کا نظریہ کارفرما رہتا ہے۔ آپ خاتون خانہ ہیں اور اگر مادیت کے پہلو سے زندگی میں کچھ سرمایہ کاری نہیں کرسکتیں تو گھریلو اور خانہ داری‘ بچوں کی تربیت‘ روزانہ کی پڑھائی (ہوم ورک) شوہر کی ضروریات‘ گھرداری کے عمومی مسائل حل کرنے کی ممکنہ کوشش کرتی رہیے۔ اگر آپ یوٹیلیٹی بلز کی ادائیگی کرسکتی ہیں‘ کریڈٹ کارڈ کو غلط استعمال نہ کرتی ہوں‘ گھر کے ایسے کام جو شوہر نے کرنے تھے نبٹا سکتی ہوں تو یہ شوہر کی ایسی معاونت ہے جو ہر عورت شاید نہ کرپائے۔

مردوں کا یہ کہنا کہ کھانا تو باورچن بھی پکاسکتی ہیں گویا وہ کہنا چاہتے ہیں کہ پھر عورتوں کی گھروں میں کیا ضرورت؟ یہ انتہائی سفاکی اور خودغرضی سے کیا جانے والا تبصرہ ہے۔ اس لیے گھریلو معاشرت میں بیوی کا کردار مشکوک نہیں ہوتا کیونکہ بہرحال گھر عورت ہی کی حکمت عملی سے چلتا ہے۔

تعلق بوجھ نہ بنائیے: پھول انتہائی نازک ہوتے ہیں مگر سخت چٹیل کھردری اور کانٹوں بھری شاخوں کے ساتھ تعلق تو نہیں توڑ دیتے۔ انہی شاخوں کے ساتھ بڑھتے پھولتے ہیں اور ٹہنیوں کی سختی پر نہ جائیے۔ پھولوں کی نازکی اور رومانیت کے رشتے کو محسوس کیجئے۔ اپنے دل میں گنجائش نکالئے۔ ایک دوسرے کے مسئلوں کو غور سے سنیے اور ماحول کو خوشگوار بنانے کی کوشش کیجئے صرف اپنی ضروریات کی تکمیل کا تقاضا نہ کریں۔ یہ کوئی چھوٹی موٹی نیکی نہیں ہوگی کہ آپ اپنے شوہر یا بیوی کیلئے کچھ پس انداز کریں۔ اگر رشتہ سخت معیار پر نہ پرکھا جائے تو اس تعلق میں جان پڑ جائے گی۔ آپ بھی لچکدار رویہ اپنائیے۔ یہ رشتہ مزید استوار ہوگا اور پائیداری کے مرحلہ تک پہنچے گا۔

رشتوں کو مضبوط کرنے کی تدابیر: اپنے جسمانی خدوخال پر توجہ دیجئے‘ اچھی غذا‘ بھرپور نیند‘ ورزش اور مختلف مساجوں سے اپنی جسمانی حالت بہتر بنائیں۔ غم وغصہ اور ذاتی اعتماد کے اظہار کیلئے ضروری نہیں کہ ایک دوسرے پر تشدد کیا جائے۔ ایک مشہور کلینیکل سائیکولوجسٹ کہتی ہیں کہ جذباتی و معاشی بحران میں ایک دوسرے کی سنگت کا ہونا ضروری ہے‘ خلیجوں کو پاٹنے کی ضرورت ہے۔ صبح سویرے بیدار ہوں‘ نماز پڑھیں‘ تلاوت کریں‘ واک پر جائیں‘ دوستوں سے گپ شپ کریں۔ ذہنی تکان کے کاموں سے بچیں۔ تمام ایسے دوستوں اور احباب سے کنارہ کشی کرلیں جو عزت نفس مجروح کرتے ہوں۔ ایک ماہر نفسیات کا خیال ہے کہ طلاق ہوجانے کی صورت میں قسمت کو کوسنے کے بجائے صحت مند سرگرمیوں کو اپنانا ضروری ہے۔ خود کو مصروف کرلیں ورنہ ہر پرانی چیز کے ساتھ ایک میٹھی مگر سلگتی ہوئی یاد وابستہ ہے آپ کیسے ان سب احساسات سے دامن چھڑا سکتے ہیں۔ جم جائیں۔ پانچ وقت نماز پڑھیں‘ ہر وقت ذکر واذکار کریں‘ کوئی کھیل کھیلیں‘ کچھ لکھیں۔ یعنی اپنا ماحول بدلنے کی کوشش کریں۔

مجھے ضرور پڑھیں!!!

① الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ ② ایڈیٹر کی کتابیں‘ رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

③ حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من وعن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

روزہ کے نفسیاتی فوائد اور جدید سائنس

اگر روزے دار کے دل میں رمضان میں خیر کی رغبت پیدا ہوتی ہے تو رمضان کے بعد یہ کیفیت ختم نہیں ہوتی بلکہ خون کی طرح اس کی رگ و پے میں سرایت کرجاتی ہے جس سے اس کے اندر جوش و ولولہ پیدا ہوتا ہے' یہی ''داخلی اعتماد ہے جس کا سرچشمہ باطن ہے۔

نمازی اللہ تعالیٰ کے حضور میں عاجزی و انکساری کے عالم میں کھڑا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ سے سرگوشی کرتا ہے اوراس سے انتہائی قربت محسوس کرتا ہے جب نماز سے فارغ ہوکر اپنے کاموں میں مصروف ہوتا ہے تو وہ اس روحانی کیفیت سے غافل ہوجاتا ہے اسے ہمہ وقت اللہ تعالیٰ سے براہ راست تعلق کی بھی ضرورت ہے۔ یہ ہمہ وقتی روحانیت نماز کے مختصر لمحات میں حاصل نہیں ہوتی' یہ صرف روزے ہی میں ممکن ہے۔ چنانچہ اگر نماز میں جزوقتی روحانیت ہے تو روزے میں کل وقتی روحانیت' روزہ دار ہر وقت عبادت میں ہے خواہ وہ کام کررہا ہو یا روزی کمارہا ہو' وہ امتثال اوامر اور اجتناب نواہی کو عملی جامہ پہنائے ہوئے ہے' ایسا کون سلیم الفطرت آدمی ہوگا جو عبادت میں ہوتے ہوئے کوئی براکام کرے؟ یقیناً روزے دار کو ایک داخلی طاقت برائی سے روکتی ہے' اسے ایک عالم سے دوسرے عالم میں منتقل کردیتی ہے اگر روزے دار کو تقویٰ کا احساس نہ ہو تو اسے بھوکا اور پیاسا رہنے کے علاوہ کیا ملا؟ **روزے کا اثر پورے سال:** روزہ سے پیدا ہونے والی یہ نفسیاتی قوت ماہ رمضان کے ختم ہونے سے ختم نہیں ہوتی کیونکہ یہ ماہ روحانی بیداری کا سیزن ہے' اس کا اثر بعد میں بھی باقی رہتا ہے انسان جب اس طویل مدتی روحانیت کے راستے پر گامزن ہوتا ہے تو روزے کا زمانہ ختم ہونے کے بعد بھی وہ اس کے ان اثرات سے مستفیض ہوتا رہتا ہے جنہوں نے اس کی روح کو حیات نو بخشی تھی وہ عبادت کی لذت سے محظوظ ہوتا ہے۔ اپنے اندر ایک لامحدود قوت محسوس کرتا ہے یہ کافی نہیں ہے کہ لوگ آپ پر اعتماد کریں اور آپ کا باطن اضطراب کا شکار ہو' یہ ''خارجی اعتماد'' آپ کے کس کام کا؟ ''داخلی اعتماد'' سے ہی آپ کو ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے میں ہمت و حوصلہ ملے گا۔ پختہ ایمان اس اعتماد کا سرچشمہ ہے' اگر ہر مسلمان دینی تعلیمات کا پابند ہوتا ہے تو اس سے اس کے داخلی اعتماد میں پختگی آتی ہے' ایمان کے شعائر کی تکمیل اس اعتماد کیلئے مددگار ثابت ہوتی ہے۔ تجربہ یہ بتاتا ہے کہ روزے کے اثرات پورے سال ختم نہیں ہوتے ہیں' اگر روزے دار کے دل میں رمضان میں خیر کی رغبت پیدا ہوتی ہے تو رمضان کے بعد یہ کیفیت ختم نہیں ہوتی بلکہ خون کی طرح اس کی رگ و پے میں سرایت کرجاتی ہے جس سے اس کے اندر جوش و ولولہ پیدا ہوتا ہے' یہی ''داخلی اعتماد'' ہے جس کا سرچشمہ باطن ہے۔ جہاں تک روزے کے جسمانی فوائد کا تعلق ہے تو اس کے متعلق اتنا لکھا گیا کہ وہ مسلمان کے قبیل کی چیز ہوگئے میرے گفتگو کا موضوع صرف روزے کے نفسیاتی فوائد ہیں۔ **زمانہ قدیم میں روزہ:** انسائیکلوپیڈیا آف برٹانیکا کا کہنا ہے کہ اکثر مذاہب کے پاس روزے فرض اور واجب قرار دیئے گئے ہیں چنانچہ زمانہ قدیم میں مصر کے لوگ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھتے تھے' مشہور فلاسفر سقراط جس کا زمانہ 470 سال قبل مسیح ہے جب اسے کسی اہم موضوع پر غوروفکر کرنا ہوتا تو وہ دس دن روزے رکھ لیتا تھا اور بقراط کو اس حیثیت سے اولیت حاصل ہے کہ اس نے روزہ کے طبی فوائد پر سیر حاصل بحث کی ہے' لہٰذا اپنی تحقیق کے پیش نظر وہ مریضوں کو روزہ رکھنے کی ہدایت کرتا اور کہا کرتا تھا کہ ہر انسان کے اندر ایک ڈاکٹر ہے اور یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے اندرونی ڈاکٹر کی معاونت کریں تاکہ وہ کماحقہ اپنی ڈیوٹی انجام دے سکے۔

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرۂ آفاق کتاب ''سنت نبویؐ اور جدید سائنس'' ضرور پڑھیں۔

27ویں شب حضرت حکیم صاحب کیساتھ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے 10 ماہ سے آپ کا دیوانہ ہوں' 27ویں رمضان کو آپ کی زیارت لاہور میں کرچکا ہوں۔ **محترم حکیم صاحب!** میں اور میرے والد صاحب 27 شب میں تسبیح خانہ میں حاضر ہوئے تھے۔ درس کے بعد رقت آمیز دعا ہوئی' وہ دعا ہماری نقد قبول ہوئی۔ میری بہنوں کے رشتے نہیں ہورہے تھے جس کی وجہ سے میرے ابو اور میں بہت پریشان تھے۔ 29 ویں رمضان کو میری بڑی بہن کا رشتہ آیا جو بہت اچھا اور مناسب تھا ہم نے بڑی بہن کا رشتہ وہاں کرلیا اور صرف دو ماہ میں شادی بھی ہوگئی۔ (سجاد احمد)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 جون بروز بدھ صبح 8 بجے سے لیکر 9 بجکر 23 منٹ تک۔ 20 جون بروز جمعہ عصر تا مغرب۔ 29 جون بروز اتوار رات 9 تا 10 بجکر 17 منٹ تک۔ یَامُجِیْبُ یَامَوْجُوْدُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درددل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سوفی صد قبول کررہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہورہا ہے اور مشکلات فوری حل ہورہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلاسکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بناسکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے اب تک صرف 5 عبقری رسالوں کا مطالعہ کیا ہے لیکن ان پانچ ماہ میں میری زندگی کیسے بدلی یہ میں جانتی ہوں یا میرا اللہ جانتا ہے۔ **محترم حکیم صاحب!** میں پردہ نہیں کرتی تھی مگر مجھے شوق تھا' جب بھی برقعہ پہن کر کالج جاتی تو میرے سر میں شدید درد شروع ہوجاتا یا میں بیمار ہوجاتی۔ کافی دم وغیرہ بھی کروائے' مگر اُس عجیب درد سر سے نجات نہ ملتی۔ اس مقصد کیلئے میں نے روحانی محفل گھر میں کرنا شروع کردی' ابھی صرف دو ماہ ہی روحانی محفل کی تھی کہ میرے سر کا درد بالکل ختم ہوگیا ہے' اب میں مکمل پردہ بھی کرتی ہوں اور کالج بھی جاتی ہوں لیکن کبھی سر درد نہیں ہوا۔ الحمدللہ اب تو میں پانچ وقت کی نماز بھی پڑھتی ہوں۔ (میمونہ خالد' چکوال)

انتخاب: م۔ا، لاہور

جہیز ایک نعمت' مگر ہمارے ہاں لعنت کیوں؟

چنانچہ پہلے زمانے میں محلے اور برادری کی خواتین دلہن کو دیکھنے اور مبارکباد دینے کیلئے آتی تھیں اب جہیز اور کپڑے دیکھنے کیلئے آتی ہیں۔جہیز کو دیکھتے ہوئے پوچھا جاتا ہے کہ ٹی وی ہے یا ایل ای ڈی' فریج کون سی کمپنی کا ہے؟ سپلٹ اے سی کونسی کمپنی کا ہے؟

لفظ جہیز کی تحقیق کی جائے تو یہ چار حروف پر مشتمل ہے ج۔ ہ۔ ی۔ ز۔ سے مراد ہے ج سے جزاء، ہ سے ہمت' ی سے یقین' اور ز سے زندگی۔۔۔۔مگر اب ج سے جرم' ہ سے ہوس' ی سے یلغار اور ز سے زہر کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

پہلے انسان سیدھا سادہ تھا' نہ جہیز کو دیکھتا تھا نہ اس کا مطالبہ کرتا تھا۔اب پڑھا لکھا ہوتے ہی سب کچھ بدل گیا ہے۔ اس کی نظر میں جہیز دینے کی چیز ہے لینے کی نہیں۔لڑکی والوں کو جہیز دینا ہی چاہیے اور لڑکے والوں کو ہر چیز مانگنی ہی چاہیے۔ چنانچہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ لڑکے والے بہو لانے تک جہیز اور جوڑے کو اپنا جائز حق اور مطالبہ سمجھتے ہیں لیکن اپنی بیٹی کے بہو بننے کے وقت جہیز اور جوڑے کے مخالف بن جاتے ہیں۔سوال یہ ہے کہ لینے کیلئے تیار کیوں اور دینے کے وقت انکار کیوں۔۔۔؟؟؟ ایک اللہ والے فرماتے ہیں کہ چند سال پہلے ملک شام کے ایک بزرگ ہمارے ہاں تشریف لائے اتفاق سے ایک مقامی دوست بھی اسی وقت آ گئے جب انہوں نے ایک عرب بزرگ کو بیٹھے ہوئے دیکھا تو ان سے دعا کی درخواست کی کہ میری دو بیٹیوں کی شادی کیلئے اسباب پیدا ہو جائیں۔شیخ نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ کی لڑکیاں ہیں یا لڑکے؟ کہنے لگے کہ لڑکیاں ہیں۔شیخ نے سراپا تعجب بن کر کہا کہ لڑکیوں کی شادی کیلئے مالی وسائل کی کیا ضرورت ہے؟ انہوں نے کہا کہ میرے پاس انہیں جہیز دینے کیلئے کچھ بھی نہیں۔شیخ نے پوچھا کہ جہیز کیا ہوتا ہے؟ اس پر حاضرین مجلس نے انہیں بتایا کہ ہمارے ملک میں یہ رواج ہے کہ باپ شادی کے وقت اپنی بیٹی کو زیورات' کپڑے' گھر کا اثاثہ اور بہت سا ساز وسامان دیتا ہے۔اسے جہیز کہتے ہیں اور جہیز دینا باپ کی ذمہ داری سمجھی جاتی ہے۔ جس کے بغیر لڑکی کی شادی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا اور لڑکی کے سسرال والے بھی اس کا مطالبہ کرتے ہیں۔

شیخ نے یہ تفصیل سنی تو وہ سر پکڑ کر بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ کیا بیٹی کی شادی کرنا کوئی جرم ہے جس کی سزا باپ کو دی جائے پھر انہوں نے بتایا کہ ہمارے ملک میں اس قسم کی کوئی رسم نہیں ہے اکثر جگہوں پر تو یہ لڑکے کی ذمہ داری سمجھی جاتی ہے کہ اپنے گھر میں دلہن کو لانے سے پہلے گھر کا اثاثہ اور دلہن کی ضروریات فراہم کر کے رکھے۔لڑکی کے باپ کو کچھ خرچ کرنا نہیں پڑتا جبکہ بعض جگہوں پر یہ رواج بھی ہے کہ لڑکی کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے سامان تو باپ ہی خریدتا ہے لیکن اس کی قیمت لڑکا ادا کرتا ہے البتہ باپ اپنی بیٹی کو رخصت کرتے وقت کوئی مختصر سا تحفہ دینا چاہے تو دے سکتا ہے لیکن یہ کچھ ایسا ضروری نہیں سمجھا جاتا۔

شرعی اعتبار سے بھی جہیز کی حقیقت صرف اتنی ہے کہ اگر کوئی باپ اپنی بیٹی کو رخصت کرتے وقت اسے کوئی تحفہ اپنی استطاعت کے مطابق دینا چاہے تو دیدے اور بظاہر ہے کہ تحفہ دیتے وقت لڑکی کی آئندہ ضروریات کو مدنظر رکھا جائے تو زیادہ بہتر ہے لیکن نہ وہ شادی کیلئے کوئی لازمی شرط ہے' نہ سسرال والوں کو کوئی حق پہنچتا ہے کہ وہ اس کا مطالبہ کریں اور اگر کسی لڑکی کو جہیز نہ دیا جائے یا کم دیا جائے تو اس پر بُرا منانے کا بھی کوئی حق نہیں ہے' نہ ہی لڑکی کو مطعون کریں اور نہ یہ کوئی دکھاوے کی چیز ہے کہ شادی کے موقع پر اس کی نمائش کر کے اپنی شان وشوکت کا اظہار کیا جائے۔

ہمارے معاشرے میں نہ جانے کتنی لڑکیاں اسی وجہ سے بن بیاہی رہتی ہیں کہ باپ کے پاس انہیں دینے کیلئے جہیز نہیں ہوتا اور اگر شادی سر پر آ ہی جائے تو جہیز کی شرط پوری کرنے کیلئے باپ کو بعض اوقات روپیہ حاصل کرنے کیلئے ناجائز ذرائع اختیار کرنے پڑتے ہیں اور وہ باپ بے چارہ رشوت' جعلسازی' دھوکہ فریب' خیانت جیسے جرائم کے ارتکاب پر آمادہ ہو جاتا ہے اور اگر کوئی باضمیر باپ ہے تو وہ اپنے آپ کو ناجائز ذرائع سے بچا کر قرض کے ادھار کے شکنجے میں جکڑنے پر مجبور ہے اور اوپر سے سب سے گھٹیا حرکت یہ کہ لڑکی کا شوہر یا اس کے سسرال کے لوگ جہیز پر نظر رکھتے ہیں اور توقعات باندھی جاتی ہیں کہ دلہن اچھا سا جہیز لائے گی جسے دیکھنے والے حیران رہ جائیں گے اور ان کی تعریف بھی حاصل کی جا سکے۔افسوس کہ معاشرے کی اصلاح وتربیت کا کام جو کسی بھی قوم کی تعمیر کیلئے سنگ بنیاد کی حیثیت رکھتا ہے کسی بھی شمار وقطار میں نظر نہیں آتا۔ ذہنی تربیت اور کردار سازی کا کام خرافات میں ایسا گم ہوا ہے کہ اس کا نام ایک مذاق معلوم ہوتا ہے۔

ایک داعی حق کا کام یہ ہے کہ وہ اپنی بات کہنے سے نہ اکتائے' اپنے دائرے کی حد تک کام کرنے سے نہ تھکے۔ بالآخر ایک وقت آتا ہے جب حق وصداقت کی کشش دوسروں کو بھی اپنی طرف کھینچنا شروع کر دیتی ہے اور قوموں کی نہ صرف سوچ میں بلکہ عمل میں انقلاب آ جاتا ہے۔ایک اللہ والے لکھتے ہیں کہ ''بیوی جو جہیز' زیور' نقدی وغیرہ میکے سے لاتی ہے وہ شرعاً بیوی کی ملکیت ہے۔بعض خاوند اسے اپنا مملوک سمجھتے ہیں اور اس میں مالکانہ تصرف کرتے ہیں اور بیوی کی صراحۃً یا دلالۃً رضامندی کو ضروری نہیں سمجھتے۔کوئی چیز کسی کو دیدی' کوئی کسی کو۔۔۔ساس بھی اس جہیز میں اپنے آپ کو مالکانہ تصرفات کا حقدار سمجھتی ہیں۔یہ ظلم ہے جس سے بچنا ضروری ہے۔پہلے شادی میں اصل چیز دلہن تھی مگر اب جہیز ہے۔ چنانچہ معاملہ نیچے سے اوپر تک بدل گیا ہے یعنی دلہن کتنی ہی اچھی ہو جہیز کے بغیر بیکار ہو جاتی ہے دلہن کتنی ہی خراب ہو جہیز اچھا ہو تو قابل قبول بن جاتی ہے۔ نہ لڑکے والے سوچتے ہیں کہ بعد میں کیا ہوگا' نہ لڑکی والے۔۔۔؟ یہی وجہ ہے کہ زندگیاں تلخ ہوتی جا رہی ہیں اور قسم قسم کے جھگڑے اور فتنے سر اٹھا رہے ہیں۔

چنانچہ پہلے زمانے میں محلے اور برادری کی خواتین دلہن کو دیکھنے اور مبارکباد دینے کیلئے آتی تھیں اب جہیز اور کپڑے دیکھنے کیلئے آتی ہیں۔جہیز کو دیکھتے ہوئے پوچھا جاتا ہے کہ ٹی وی ہے یا ایل ای ڈی' فریج کون سی کمپنی کا ہے؟ سپلٹ اے سی کونسی کمپنی کا ہے؟ کمپیوٹر ہے یا لیپ ٹاپ؟ جاتے وقت بھی یہی کہا جاتا ہے کہ لڑکا کا خوش نصیب ہے کہ اس کو اتنا اچھا جہیز ملا۔جہیز دیتے وقت تین امر کا لحاظ کرنا چاہیے۔1۔اختصار: گنجائش سے زیادہ تردد نہ کرے۔2۔ضرورت کا لحاظ: جن چیزوں کی سردست ضرورت واقع ہوگی وہ دینی چاہئیں۔3۔اعلان نہ ہونا: کیونکہ یہ تو اپنی اولاد کے ساتھ صلہ رحمی ہے دوسروں کی دکھانے کی کیا ضرورت ہے۔

رمضان میں کھجور کا مزیدار شیک

چند کھجوریں لیں' دھو کر صاف کر لیں۔اس کی گٹھلیاں نکال کر الگ رکھ دیں یا پھینک دیں' اب کھجور کو بلینڈر میں ڈال کر حسب ضرورت دودھ ڈال کر چند منٹ تک چلائیں' جب کھجور اور دودھ اچھی طرح مکس ہو جائیں تو دیکھیں گاڑھا شربت سا بن جائیگا۔افطاری میں نوش فرمائیں' بہت طاقتور مشروب ہے۔(کوثر، خیر پور میرس)

شہزاد علی' لاہور

حضرت موسیٰؑ اور امت محمدیہ ﷺ کی فضیلت

اے موسیٰ! غروب شفق یعنی عشاء کے وقت کی چار رکعت جو حضرت احمد ﷺ اور ان کی امت پڑھتے ہیں یہ ان کیلئے دنیا اور اس کی کل کائنات سے بڑھ کر ہے اور وہ یوں گناہوں سے پاک ہوجاتے ہیں جیسے وہ بچہ جو آج پیدا ہوا ہو۔

حضرت کعب احبار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اترنے والے کلام میں یہ پڑھا ہے کہ اے موسیٰ! دو رکعات جو حضرت احمد ﷺ اور اس کی امت ادا کریں گے یعنی فجر کے وقت میں جو بھی ان کو ادا کرے گا دن اور رات میں اس نے جتنے گناہ کیے ہوں گے سب کی مغفرت کردونگا اور وہ شخص میری حفاظت میں آجائے گا۔ اے موسیٰ! چار رکعات جو حضرت احمد ﷺ اور ان کی امت ظہر کی نماز ادا کریں گے اس کی پہلی رکعت پر انہیں مغفرت عطا کروں گا' دوسری پر ان کے میزان عمل کو بھاری کروں گا اور تیسری رکعت پر تسبیح پڑھنے والے فرشتے ان کیلئے مقرر کردوں گا جو ان کیلئے استغفار کریں گے اور چوتھی رکعت پر ان کیلئے آسمانوں کے دروازے کھول دوں گا جہاں سے خوشنما حوریں ان کا نظارہ کریں گی۔ اے موسیٰ! عصر کی چار رکعت جو حضرت احمد ﷺ اور ان کی امت ادا کریں گے تو زمین و آسمان کے تمام (فرشتے) ان کیلئے استغفار کریں گے اور جس کیلئے فرشتے استغفار (مغفرت) مانگنے لگیں میں اسے عذاب نہیں دیا کرتا۔ اے موسیٰ! مغرب کے وقت کی تین رکعات جو حضرت احمد ﷺ اور ان کی امت ادا کریں گے تو میں ان کیلئے آسمان کے دروازے کھول دوں گا وہ اپنی جس حاجت کا بھی سوال کریں میں عطا کروں گا۔ اے موسیٰ! غروب شفق یعنی عشاء کے وقت کی چار رکعات جو حضرت احمد ﷺ اور ان کی امت پڑھیں گے یہ ان کیلئے دنیا اور اس کی کل کائنات سے بڑھ کر ہوگی اور وہ یوں گناہوں سے پاک ہوجائیں گے جیسے وہ بچہ جو آج پیدا ہوا ہو۔ اے موسیٰ! حضرت احمد ﷺ اور ان کی امت جب میری تعلیم کے موافق وضو کریں گے تو گرنے والے پانی کے ہر قطرہ کے عوض ایسی جنت دوں گا جو زمین و آسمان جتنی وسعت رکھتی ہے۔ اے موسیٰ! حضرت احمد ﷺ اور ان کی امت ہر سال جو رمضان کے روزے رکھیں گے انہیں ہر ایک دن کے روزے کے بدلے جنت کا ایک شہر عطا کروں گا اور ہر نفل نیکی کے عوض ایک فرض کا اجر دونگا اور میں نے اس مہینہ میں لیلۃ القدر بنائی ہے جو شخص صدق دل سے نادم ہوکر اس میں ایک بار استغفار کرلے پھر اگر وہ اسی رات یا اسی مہینہ میں مرجائے تو اسے تیس شہیدوں کا ثواب دونگا۔ اے موسیٰ! امت محمدیہ ﷺ میں ایسے لوگ بھی ہیں جو ہر ٹیلہ پر چڑھتے ہوئے لاالٰہ الا اللہ کی شہادت دیں گے ان کے اس عمل پر انبیاء والی جزاء ملے گی میری رحمت ان کے حق میں لازم ہوجاتی ہے اور غضب دور ہوجاتا ہے اور جب تک وہ لاالٰہ الا اللہ کی شہادت دیتے رہیں گے تو ان کیلئے توبہ کا دروازہ بند نہ ہوگا۔

قیامت کے دن امت محمدیہ ﷺ کی شہادت: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ سب سے پہلے قیامت کے دن حضرت نوح علیہ السلام اور ان کی امت کو بلایا جائے گا۔ حضرت نوح علیہ السلام سے سوال ہوگا کیا آپ نے اپنا پیغام رسالت پہنچادیا تھا' عرض کریں گے ہاں یااللہ! پھر قوم سے پوچھا جائے گا کیا تمہیں نوح علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا تھا؟ وہ کہیں گے بالکل نہیں۔ آپ نے کوئی رسول ہماری طرف بھیجا ہوتا تو بخدا ہم ضرور تیرے احکام کی پیروی کرتے اور ایماندار ہوتے۔ اس نے تو تیرا کوئی حکم ہمیں نہیں پہنچایا۔ حضرت نوح علیہ السلام سے پوچھا جائے گا؟ کیا تیرا کوئی گواہ ہے؟ عرض کریں گے جی ہاں ہے۔ سوال ہوگا وہ کون ہے؟ نوح علیہ السلام جواب دیں گے وہ حضرت محمد ﷺ کی امت ہے انہیں بلایا جائے گا اور مذکورہ بات کی جائیگی یہ جواب دیں گے کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو پوری تبلیغ کی ہے اس پر نوح علیہ السلام کی قوم کہے گی کہ ہم سب سے پہلی امت ہیں اور تم سب سے آخری ہو تم یہ گواہی کیسے دے سکتے ہو؟ یہ کہیں گے کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری طرف اپنا ایک رسول بھیجا اور اس پر کتاب نازل فرمائی اس کتاب میں تمہارا قصہ لکھا ہے۔ جس کی ہم گواہی دیتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم سب سے آخر میں ہیں مگر قیامت کے دن ہم سب سے پہلے ہوں گے اور یہی مضمون اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد میں ہے۔

ترجمہ: اور ہم نے تمہیں ایسی ہی جماعت بنایا ہے جو اعتدال پر ہے تاکہ تم لوگوں کے مقابلہ میں گواہ ہو اور تمہارے رسول ﷺ تم پر گواہ ہوں۔ (البقرہ: ۱۴۳) (حوالہ: تنبیہ الغافلین' باب: امت محمدیہ کی فضیلت' ص: 530 سے 540)

قسط نمبر 1

دیمک سے نجات تجربات کے بعد

قارئین نے دیمک سے نجات کے تجربات لکھے جو سلسلہ وار ہم امانت آپ تک پہنچاتے رہیں گے۔

جناب محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرض ہے کہ آپ نے دیمک سے نجات کے متعلق معلومات مانگی تھیں' میرے علم میں دیمک کے تدارک کے چند طریقے مندرجہ ذیل ہیں:۔ دیمک چونٹیوں کی طرح کالونی میں رہتے ہیں' ان کی کالونی زمین کے اندر تقریباً نو فٹ گہرائی میں ہوتے ہیں' یہ اپنی کالونی سے تقریباً دوسو گز تک زمین دوز راستے بنا کر خوراک تک پہنچاتے ہیں جس علاقے میں دیمک زیادہ ہو اسی علاقے میں گہرا ہل چلانے سے زمین دوز راستے تباہ ہوجاتے ہیں دوبارہ راستے بنانے میں کافی وقت لگتا ہے۔ 2: جس علاقے میں دیمک ہو' وہاں دس دس فٹ کے فاصلے پر کیل کی طرح سفیدے کی خشک لکڑی ٹھونک دیں یا دوسری خشک لکڑی جو دیمک کی پسندیدہ لکڑی ہو وہی ایک فٹ گہرائی تک ٹھونک دیں۔ ہر پندرہ دن کے بعد لکڑی نکال کر دیمک کسی پانی کے برتن میں لکڑی سے برتن میں ڈال کر دوبارہ لکڑی ٹھونک دیں اسی طرح اس کی کافی تعداد کم ہوجاتی ہے یعنی یہی عمل بار بار کرنا ہے۔ 3: جس وقت جون جولائی میں پہلی بارش ہوتی ہے اسی بارش کے بعد والی رات میں کوئی سی لائٹ لٹکا کر اس کے نیچے بڑے ٹب میں پانی رکھ دیں اسی رات اس کے جوان دیمک جوڑی بنانے نکل آتے ہیں اور لائٹ کے گرد اڑ کر پانی میں گرجاتے ہیں اسی طرح اس علاقے سے کالونی کے جوان دیمک سارے مرجاتے ہیں۔ 4: کوئی مخصوص جگہ بچانے کیلئے ادھر کوئی تیز بو والی کیمیکل رکھنے سے وہاں پر دیمک نہیں آتے۔ مثلاً ہینگ فیقلین وغیرہ۔ **(عبدالمتین' لکی مروت)**

معدے کی تکالیف' یورک ایسڈ سے نجات

ھوالشافی: ایک پاؤ دہی لیں' سوتی سفید کپڑے میں ڈال کر رات کو لٹکادیں' صبح اس کا پانی نکل جائے گا اس دہی کو صبح توس پر لگا کر کھالیں اور اُس پر کچھ نہیں لگانا۔ ایک گھنٹہ بعد کھانا کھالیں۔ کم از کم سات دن کرلیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

ھوالشافی: ہرڑ بڑی' بہیڑہ' آملہ تینوں ہم وزن گٹھلی نکالنے کے بعد سب کو ایک جگہ پیس لیں۔ ایک چمچ صبح نہار منہ اور رات سوتے وقت۔ بہت فائدہ مند ہے۔ اس کے علاوہ بہت سے امراض منہ کے چھالے وغیرہ کیلئے مفید ہے **(محمد صادق' سکھر)**

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

کالے جادو سے ڈسی دکھ بھری کہانیاں

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوندٹیپ یا سٹیپلر زہن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

خوداعتمادی کی کمی

میرے اندر خوداعتمادی کی بے حد کمی ہے سمجھ میں نہیں آتا کہ اپنے اندر اعتماد کیسے پیدا کروں؟ اگر کوئی شخص مذاق سے بھی کوئی بات کہہ دے تو گھنٹوں ذہن پر بار بنی رہتی ہے اور اسی کے متعلق سوچتی رہتی ہوں۔ اگر کسی سے کوئی بات کروں تو بعد میں پچھتاتی رہتی ہوں کہ یہ بات کیوں کی؟ میرے خط کا جواب ضرور دیجئے گا۔ **(عنبرین، لاہور)**

جواب: اعتماد کی بحالی کیلئے قوت ارادی کو بھی بار بار متحرک کرنا ضروری ہے۔ اس طرح آدمی کو بتدریج اپنی طبعی اور اعصابی حرکات پر قابو حاصل ہوتا ہے۔ بار بار اپنی فکر میں یہ بات راسخ کریں کہ آپ کسی سے متاثر نہیں ہوں گی اور نہ کسی کی بات کا اثر لیں گی ایسی باتوں کو ذہن میں قطعی جگہ نہ دیں جو نفسیاتی طور پر احساس کمتری پیدا کرتی ہیں۔ نماز فجر کے بعد یہ عمل اعصابی و فکری حرکات پر کنٹرول کیلئے معاون ثابت ہوگا۔ آرام دہ حالت میں بیٹھ کر سانس آہستگی سے اندر لیں اور جب سینہ بھر جائے تو ایک بار یَاوَدُوْدُ دل میں کہہ کر سانس باہر نکال دیں اس طرح سات بار کیا جائے اس کے بعد اپنے قلب پر دم کر دیں یہ عمل مخصوص ایام میں نہ کیا جائے۔

اکتا جاتی ہوں

میں بہت جلد کسی کام سے اکتا جاتی ہوں۔ بیزاری کے غلبے کی وجہ سے کام ترک کرنا پڑتا ہے۔ اول تو کوئی کام کرنے کو جی نہیں چاہتا اور اگر شروع کروں تو بہت جلد طبیعت بوجھ محسوس کرنے لگتی ہے۔ حد یہ ہے کہ عبادت میں بھی یہی حال ہو جاتا ہے۔ جسمانی طور پر بھی کمزور ہوں، چہرہ رونق سے محروم ہے۔ معدہ اکثر خراب ہو جاتا ہے کوئی ایسا اسم یا عمل بتائیں جو ان تمام مسائل میں بابرکت ثابت ہو۔ **(عینی، راولپنڈی)**

جواب: جسم کے طبعی نظام کی طرف بھی توجہ دیں۔ کسی مستند اور اچھے معالج سے معائنہ کرائیں اور اس کی ہدایات پر عمل کریں۔ روحانی طور پر علی الصبح پانی پر سو بار یَااَللّٰہُ یَارَحِیْمُ یَامُرِیْدُ پڑھ کر پینا فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

ذہن سویا رہتا ہے

میں نے حال ہی میں ایف اے کا امتحان دیا ہے۔ ہمارے گھریلو حالات ابتری کا شکار ہیں جس کی وجہ سے میں ذہنی طور پر خود کو یکسو کرنے میں ناکام رہتا ہوں۔ ذہن اکثر سویا سویا رہتا ہے اور خیالات میں ڈوبا رہتا ہے۔ اگر کسی کام کا ارادہ کروں تو تکمیل سے پہلے ہی چھوڑ دیتا ہوں۔ جو کچھ پڑھتا ہوں بہت جلد دماغ سے نکل جاتا ہے۔ **(شعیب، ایبٹ آباد)**

جواب: نماز فجر کے بعد کسی پرفضا اور پرسکون جگہ چہل قدمی کریں اگر ممکن ہو تو جوتے چپل اتار کر گھاس یا کچی زمین پر چلا کریں۔ چہل قدمی کرتے وقت ذہن کو تمام خیالات سے آزاد کر کے ذہن کو الٹے پیر کے انگوٹھے پر قائم رکھیں۔ دس پندرہ منٹ تک یہ عمل کیا جائے۔ بعد ازاں آہستگی سے گہری سانسیں لیں اور سانس لیتے ہوئے توجہ کو سانس پر مرکوز رکھیں۔ بہت جلد آپ کو ذہنی انتشار سے نجات مل جائے گی۔

عجیب وغریب خواب

ایک سال سے عجیب وغریب خواب دیکھ رہی ہوں جن سے مجھے خوف محسوس ہوتا ہے، خاص طور سے موت کے متعلق خیالات ذہن میں زیادہ آنے لگے ہیں۔ اس صورت حال کی مناسبت سے کوئی مشورہ یا وظیفہ عنایت فرمائیں، نیز مشکلات میں آسانی کیلئے کالم میں ایک وظیفہ شائع ہوا تھا وہ یہ کہ نماز عشاء کے بعد ایک تسبیح اَللّٰہُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ نوے دن تک پڑھی جائے اس وظیفے کی مجھے بھی اجازت دے دیں۔ **(راحیلہ، کراچی)**

جواب: زندگی کے معمولات اور خیالات وافکار میں اعتدال اور لطافت پیدا کرنے کی طرف توجہ دیں۔ اس بات کے حصول کیلئے اپنے معمولات و خیالات کا بغور جائزہ لیں۔ سونے جاگنے اور دیگر ضروریات کو وقت کے ساتھ اور اعتدال کی حدود میں رکھیں۔ ذہن کو بے جا معاملات میں الجھنے سے روکیں مثلاً بلا جواز شک وسوسہ غیر ضروری تفکرات غصہ لوگوں کے معاملات میں تجسس وغیرہ جس تسبیح کا آپ نے تذکرہ کیا اسے پڑھیں۔ مشکلات کیساتھ ساتھ خیالات میں لطافت پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوگا تاہم یہ بات ذہن نشین کرنا ضروری ہے کہ قوت عمل کے ذریعے بھی خیالات کو تبدیل کیا جائے۔

کاروبار میں دھوکہ

ایک شخص نے بھائی سے کسی کام کا وعدہ کر کے ایک بھاری رقم لی لیکن وہ کام نہ ہوا بعد ازاں وہ رقم واپس کرتا ہے اور نہ کام کر کے دیتا ہے بھائی کے جسم میں گلٹیاں سی ہو گئی ہیں اور ان میں درد ہے رات کو ٹھیک طرح سے نیند نہیں آتی۔ **(گ، پشاور)**

جواب: کاروبار و معاملات میں تمام منطقی باتوں کو مدنظر رکھنے کے ساتھ ساتھ تحریری معاہدہ بھی ہونا چاہیے تاکہ اس قسم کی باتوں کا تدارک ہو، بصورت دیگر اس قسم کی صورت حال کیلئے ذہنی طور پر تیار رہنا چاہیے عملی طور پر بااثر اور بزرگ افراد کو درمیان لا کر اس معاملے کو طے کرائیں۔ نماز عشاء کے بعد اکیس مرتبہ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ آیۃ الکرسی پڑھ کر دعا کی جائے۔ نوے دن تک۔۔۔ گلٹیوں کی تکلیف کیلئے پہلے کسی مستند طبیب سے اس کی تشخیص کرائیں اور پھر علاج شروع کیا جائے۔ صبح سورج نکلنے سے پہلے تین مرتبہ پانی پر یَاوَدُوْدُ دم کر کے پیا کریں اور غذا میں سرخ مرچ سے اجتناب کریں۔

مصائب ومشکلات

مجھے مصائب ومشکلات نے تباہ کر کے رکھ دیا ہے، حالات مستقل خراب سے خراب تر ہوتے جارہے ہیں۔ میں کاروبار کرتا ہوں، خرچ اور آمدنی میں کسی طرح توازن پیدا نہیں ہوتا۔ مجبور ہو کر نوکری کی تلاش شروع کی لیکن اس میں بھی ناکامی کا سامنا کرنا پڑا کوئی مبارک ومؤثر اسم وعمل تلقین فرمائیں۔ **(عبدالشکور، ملتان)**

جواب: نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اکتالیس مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا کریں اور عملی طور پر کوششوں میں کوتاہی نہ کریں۔ انشاء

اللہ ضرور حالات بہتر ہوجائیں گے جس قدر بھی استطاعت اللہ نے دی اس میں سے ضرور مستحق افراد کی مدد کیا کریں۔

اندھیرے میں خوف

گزشتہ رمضان کی بات ہے کہ ایک رات نماز سے فارغ ہوکر بیٹھی تھی کہ میرے محسوسات میں تغیر پیدا ہوا اور لگا کہ میں مرنے والی ہوں اس وقت سے لیکر اب تک یہی حالت ہے کچھ دیر تنہا بیٹھ جاؤں تو یہ خوف زیادہ ہوجاتا ہے رات کو زیادہ دیر جاگ نہیں سکتی اور اندھیرے میں خوف آنے لگتا ہے‘ معمولی بات پر دل زور زور سے دھڑکنے لگتا ہے اور غصہ زیادہ آتا ہے۔ (غزالہ‘ لاہور)

جواب: اگر آپ کسی قسم کا ورد وظیفہ یا ذکر واذکار کرتی ہیں تو انہیں ترک کردیں‘ پانچ وقت نماز کے علاوہ کچھ نہ پڑھیں۔ صبح اور شام ایک چمچ شہد پر اکتالیس مرتبہ یَارَحِیْمُ دم کرکے کھالیا کریں۔ غذا میں نمک قدرے کم کھایا کریں اگر ممکن ہو تو صبح گھاس یا کچی زمین پر ننگے پیر چہل قدمی کیا کریں۔ انشاء اللہ ان کیفیات کا سدباب ہوجائے گا۔

اکثر خون ہی خون

یہ ہمارے گھر کا مسئلہ ہے۔ پہلی بات یہ ہے کہ ہمارے گھر میں اکثر خون کے قطرے پڑے ہوئے ملتے ہیں جب کہ اس کی کوئی بظاہر وجہ سمجھ میں نہیں آتی۔ دوسری بات یہ ہے کہ ہمارے گھر میں ہر وقت کوئی نہ کوئی بیمار رہتا ہے گھر کے حالات بھی اچھے نہیں ہیں۔ (شائستہ‘ بنوں)

جواب: لوبان کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے لیں اور اس پر ایک سو گیارہ بار سورۂ فلق دم کردیں‘ ان ٹکڑوں میں سے روزانہ چند ٹکڑے عصر اور مغرب کے درمیان جلتے ہوئے کوئلوں پر جلا کر دھواں پورے گھر میں پھیلا دیں۔ گھر کو صاف اور ہوا دار رکھیں۔ افراد خانہ صحت وصفائی کے اصولوں کو مدنظر رکھیں اور غذا میں باسی چیزوں‘ گوشت اور زیادہ نمک کے استعمال سے پرہیز کریں۔ پابندی سے صدقہ وخیرات بھی کیا جائے۔ تمام افراد خانہ صبح کے وقت ایک بار سورۂ فلق پانی پر دم کرکے پی لیا کریں۔ لوبان کم از کم چالیس دن ضرور جلائیں۔

خوف کے سائے

گیارہ سال کی عمر تھی کہ ایک دن اچانک صبح کے وقت بے ہوش ہوگئی اور تمام جسم اکڑ گیا لعاب دہن بھی تھوڑا سا نکل گیا‘ ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد ایک گولی تجویز کی جسے میں کھا رہی ہوں۔ اس کے باوجود آج کل ذہن میں خوف کے سائے منڈلاتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں‘ کبھی چکر سا آتا ہے اور بے خودی سی طاری ہوجاتی ہے۔ طبی علاج کے ساتھ کسی اسم مبارک سے بھی اپنے مسئلے میں مدد کی طلب گار ہوں۔ (شہناز احمد‘ گجرات)

جواب: طبیب کی ہدایت کے مطابق دوا پابندی سے استعمال کیا کریں‘ علی الصباح آپ جوتے چپل اتار کر زمین پر کھڑی ہوجائیں۔ کوئی شخص یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ یَاحَفِیْظُ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے ہاتھ سر پر رکھ کر پھیرتا ہوا پیروں تک لائے اور ہاتھ زمین پر لگادے دوبارہ یہی کلمات پڑھ کر اسی طرح کرے اس طرح کل سات بار کیا جائے آپ روزانہ صبح پانی پر اکیس مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ دم کرکے پی لیا کریں۔ اللہ تعالیٰ شفائے کامل عطا فرمائیں۔

تنہائی پسند

میں ایک سیدھی سادی لڑکی ہوں اور چالاکی نام کی کوئی چیز میرے اندر نہیں ہے بلکہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ میرے اندر عقل کی بھی کمی ہے‘ میری کوئی دوست نہیں ہے اور نہ کوئی میرا دوست بننا پسند کرتا ہے‘ گھر میں بھی میری کسی سے نہیں بنتی‘ میں بہت تنہائی پسند ہوگئی ہوں‘ گھر سے باہر نکلنا بالکل چھوڑ دیا ہے اور کسی سے زیادہ بات چیت نہیں کرتی کہ کہیں کوئی غلط بات میرے منہ سے نہ نکل جائے۔ لوگ مجھے بہت سی باتیں کہہ دیتے ہیں لیکن میں جواب میں کچھ نہیں کہہ سکتی میں اپنے اندر تبدیلی کیلئے کسی عمل کی طالب ہوں۔ (عالیہ‘ لاہور)

جواب: اپنی شخصیت کی تعمیر وتنظیم کی طرف اس طرح توجہ دیں کہ وہ تمام خیالات جو احساس کمتری کی پیداوار ہیں انہیں ذہن کی سطح سے مٹا دیں۔ آپ جو کچھ ہیں اور جس طرح ہیں اسے خوشدلی کے ساتھ قبول کرتے ہوئے زندگی کی تمام سرگرمیوں میں حصہ لیں اور اس بات کا خوف ختم کردیں کہ کوئی کیا کہے گا یا میرے اندر فلاں صلاحیت نہیں ہے‘ اپنے اندر قوت ارادی سے یہ بات بیدار کریں کہ اگر کوئی کچھ کہے تو اس کا اثر نہ لیں جب آپ اس طرح کی سوچ کو ذہنی طور سے قبول کرلیں گی تو آپ کے اندر عملی طور پر کوئی رکاوٹ باقی نہیں رہے گی اور معمول کی پرسکون زندگی گزار سکیں گی۔ رات کو سونے کیلئے لیٹیں تو پشت کے بل لیٹ کر آنکھیں بند کرلیں اور یَاحَفِیْظُ پڑھتے پڑھتے سوجائیں اس ورد وعمل سے آپ کے اندر ایسی توانائی کا ذخیرہ بڑھ جائے گا جس کی مدد سے آپ اپنی فکری حرکات پر حسب ارادہ قابو حاصل کرلیں گی کئی روز تک اس عمل پر کاربند رہیں۔

رکاوٹیں ہی رکاوٹیں

شادی شدہ اور ایک بچے کا باپ ہوں‘ شادی کو تین سال ہوگئے ہیں لیکن ابھی تک بے روزگار ہوں جو کام بھی کرتا ہوں وہ پایہ تکمیل کو نہیں پہنچتا۔ یوں لگتا ہے کہ کوئی نامعلوم طاقت ہے جو میری کامیابی میں حارج آجاتی ہے۔ میں نے دوبار باہر جانے کا پروگرام بنایا مگر یہ کام آخر میں جاکر ناکامی کا شکار ہوگیا حالانکہ تمام معاملات ٹھیک جارہے تھے ہر کام کے آخر میں ایسی رکاوٹیں آجاتی ہیں کہ پورا نہیں ہوتا پھر میں نے امپورٹ ایکسپورٹ کی فرم کھولی مگر اس میں کامیابی نہ ہوئی اور یکے بعد دیگرے کئی نقصانات اٹھانا پڑے میں بہت دل گرفتہ ہوکر رہ گیا ہوں اب کوئی کام کرنے کو جی نہیں چاہتا اور تمام دن گھر میں پڑا سوچتا رہتا ہوں۔ (محمد ریحان‘ خانیوال)

جواب: آپ کسی معمولی کام یا نوکری سے ابتدا کریں اور عملی زندگی اور معاملات کاروبار کا تجربہ حاصل کریں‘ اس طرح آپ کے فہم میں بھی اضافہ ہوگا۔ بتدریج بہتر اور وسیع کام شروع کریں اور روز اول ہی بڑا کام کرنا بسا اوقات نقصان کا باعث ہوجاتا ہے انشاء اللہ زینہ بہ زینہ آپ کو ترقی حاصل ہوجائے گی مایوسی کو دور کرکے عملی زندگی میں قدم اٹھائیں ہر وقت یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کا ورد کیا کریں۔

حضرت حکیم صاحب کے نام پر دھوکہ

بارہا یہ شکایات موصول ہورہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم) سے یا علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دکھی انسانیت کو اپنے جعلی عاملین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org
facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ’’عبقری‘‘ مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور۔

فون: (04237597605,37552384)

حکیم صاحب سے موبائل پر رابطہ (صرف بیرون ممالک)

ہر ہفتے کی شام 7 سے 9 بجے تک۔ 0343-8710009

عائشہ' مانسہرہ

شاہی مرکب سے جولائی کا رمضان بھی دسمبر جیسا

میں دودھ پلانے والی بہنوں کو گزارش کرتی ہوں کہ بچوں کے بہانے روزہ نہ چھوڑیں اور یہ مرکب استعمال کرتی رہیں' بہترین ساتھی ہے رمضان کا۔۔۔اور رمضان میں اگر سفر کرنا ہو تو ساتھ رکھنے کی چیز ہے۔ روزہ جیسی عبادت کو سفر کی وجہ سے بھی نہ چھوڑیئے۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! رسالہ عبقری کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے' ہم اس کو پانچ سال سے پڑھ رہے ہیں۔ اس سے ہم نے جو فوائد حاصل کیے ہیں اگر اس کا احاطہ کیا جائے تو ایک کتاب بن جائے گی۔ دو انمول خزانے اور روحانی محفل تو لاجواب ہے۔ صرف ان دونوں کے فوائد اکٹھے کیے جائیں تو کئی کتابیں بن جائیں۔ اب چونکہ رمضان سپیشل ایڈیشن کی تیاری ہے' صرف وہی لکھتے ہیں۔ وہ رمضان المبارک 2010ء اگست کا رسالہ تھا جس کا ایک ایک صفحہ پر ہزاروں روپے کا ایک ایک نسخہ اور ایک ایک وظیفہ تھا اور پھر بات ''شاہی مرکب'' کی ہو تو کیا کہنا۔۔۔۔ یہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا خاص مضمون تھا جس کا عنوان تھا ''رمضان میں بھرپور صحت اور میرے تجربات'' اب اس مرکب کو ہم نے اُسی دن منگوایا بنا کر استعمال کرنا شروع کیا' اس کے فوائد آپ تک ہر وہ شخص پہنچا رہا ہوگا جو اس کو استعمال کرے گا۔

میں نے تو اس کے جو مختصر فوائد حاصل کیے وہ یہ ہیں۔ میں اُس رمضان المبارک میں چار ماہ کی بچی کو دودھ پلا رہی تھی اور اسی کی زیادہ فکر تھی کہ روزہ میں کیسے گزارہ کروں گی۔ بس اللہ کا نام لے کر پہلے سحری میں استعمال شروع کیا' پھر دودھ اتنا بڑھا کہ شام تک روزہ محسوس نہیں ہوا' پورے رمضان میں دودھ کی بالکل کمی نہیں ہوئی۔ اللہ کے فضل سے میں تو اب سارا دن گھر کا کام کاج قرآن مجید یاد کرنا' تراویح کیلئے وغیرہ وغیرہ کام نکالتی تھی اور مجھے ذرا برابر بھی تھکن محسوس نہیں ہوتی تھی۔ مجھے تو سچ پوچھیں پورے رمضان میں روزہ کا احساس تک نہیں ہوا۔ نہ بھوک' نہ پیاس' نہ تھکاوٹ' نہ منہ کی بدبو' غرض جو روزہ کے عوارضات ہیں۔ افطار کے بعد نڈھالی وغیرہ کچھ بھی محسوس نہیں ہوا۔ میرے شوہر دکاندار ہیں۔ وہ مانسہرہ سے لاہور کے دو تین چکر لگاتے ہیں۔ رمضان میں لاہور کی گرمی تو مشہور ہے پھر سفر میں روزہ اور پھر روزہ کی حالت میں سارا دن مارکیٹ میں سودا کرنا' انارکلی اور اعظم مارکیٹ میں شام تک پھرنا۔ پھر رات کو واپس ہونا اور اگلے دن بھی بغیر سحری کے اور کبھی کوئی ایک آدھ چیز کھا کر روزہ رکھنا بہت مشکل تھا لیکن جب ''شاہی مرکب'' گھر میں ہو تو کیا کہنا۔ وہ ایک دو چمچ کھائے اور لاہور روانہ ہوئے۔ سارا دن بغیر تھکاوٹ کے روزہ پورا کرتے اور فریش ہو کر سودا کرتے۔ اس کا نام ہم نے گھر میں رکھا ہے ''روزہ کا نسوار'' اور بڑا فائدہ یہ کہ سارا دن منہ میں خوشبو۔۔۔

قارئین! نہ چاہتے ہوئے بھی تحریر طویل ہوگئی کیونکہ اس شاہی مرکب کے فائدے جو اتنے ہیں۔ بہرحال مختصر کر کے میں دودھ پلانے والی بہنوں کو گزارش کرتی ہوں کہ بچوں کے بہانے روزہ نہ چھوڑیں اور یہ مرکب استعمال کرتی رہیں' بہترین ساتھی ہے رمضان کا۔۔۔اور رمضان میں اگر سفر کرنا ہو تو ساتھ رکھنے کی چیز ہے۔ روزہ جیسی عبادت کو سفر کی وجہ سے بھی نہ چھوڑیئے۔ میں نے تو زیادہ مقدار میں بنایا اور غریب رشتہ داروں میں بھی تقسیم کیا۔ آپ بھی ہمت کریں جب اپنے لیے بنائیں تو ان مزدوروں کا حصہ ضرور رکھیں جو دھوپ میں روزہ کی حالت میں کام کرتے ہیں اور ان کی دعائیں لیں۔

اب وہ شاہی مرکب کے اجزا لکھتی ہوں اور حکیم صاحب کیلئے دعا کریں کہ وہ ایسے ایسے نسخہ جات ہم قارئین کو ارسال کرتے ہیں جو واقعی فوائد میں ہزاروں سے زیادہ ہیں۔ **ھوالشافی:** گل نیلوفر' گلاب کے خشک پھول' مغز بادام (ایرانی) ایک ایک پاؤ' دھنیا خشک' چار مغز آدھا پاؤ' سونف' بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی تمام پچاس پچاس گرام۔ تنکے صاف کر کے باریک پیس لیں اب اس میں گل قند ایک کلو' سیب مربہ آدھا کلو' مربہ آملہ آدھا کلو' ورق چاندی دس دفتری۔

ترکیب تیاری: مغزیات اور باقی چیزیں باریک پیس لیں۔ مربع جات کی گٹھلیاں جدا کر کے باریک پیس لیں۔ بس چیزوں کو ملا کر خوب مکس کر لیں۔ آخر میں چاندی کے ورق ملا کر چند قطرے روح کیوڑہ ملائیں۔ فریج میں رکھیں یا کسی ٹھنڈی جگہ پر۔ نہایت خوشبودار مرکب شاہی تیار ہے۔ دو چمچ ہلکے ٹھنڈے پاؤ بھر دودھ سے لیں۔ یا ویسے کھا کر اوپر پانی بھی پی سکتے ہیں لیکن اگر دودھ سے لیں تو تقویت زیادہ ہوگی۔ سحری سے پہلے یا بعد میں شام کو بھی کھا سکتے ہیں۔

آدھے سر کا درد چٹکیوں میں ٹھیک

(مظہر اکبر حسین' کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ ٹوٹکہ میری نانی کیا کرتی تھیں اور ان کو کسی بزرگ نے دیا ہوا ہے۔ اگر کسی کو آدھے سر کا درد ہو اور کسی دوا سے رکتا نہ ہو تو سادہ نمک (آئیوڈین والا نہ ہو) اس کو ایک چھوٹی شیشی میں تھوڑا سا گھول لیں' آدھی چٹکی۔ جس وقت درد ہو یہ نمک والا پانی ناک کے نتھنے میں ڈالنا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ درد دائیں حصے سر کے درد ہو رہا ہو تو بائیں نتھنے میں ڈالنا ہے اور اگر بائیں میں درد ہو رہا ہو تو دائیں میں چند قطرے ڈالنا ہے کہ وہ ناک کی جڑ تک پہنچ جائے۔ تکلیف تو ہلکی سی ہوگی مگر انشاء اللہ ایک یا دو مرتبہ ڈالنے سے سر کا شدید درد ختم ہو جائے گا۔

استخارہ عجیب صرف پانچ منٹ میں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری کیلئے ایک نایاب تحفہ پیش خدمت ہے۔ یہ استخارہ میرے اور میرے ملنے والے احباب کے استعمال میں ایک عرصہ سے ہے۔ طریقہ کچھ یوں ہے کہ باوضو ہو کر سورۂ فاتحہ گیارہ مرتبہ' سورۂ اخلاص گیارہ مرتبہ' تیسرا کلمہ گیارہ مرتبہ' درود شریف اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ پھر دو رکعت نفل برائے استخارہ کی نیت سے کھڑے ہو جائیں۔ پہلی رکعت میں فاتحہ پڑھتے ہوئے جب اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ پر پہنچ جائے تو اسے مسلسل دھراتے جائیں۔ اچانک کوئی نادیدہ قوت آپ کی گردن اور سینہ دائیں یا بائیں طرف موڑے گی۔ دائیں طرف مڑنے کا مطلب ہے کہ کام آپ کیلئے ٹھیک ہے جبکہ بائیں طرف مڑنے کا مطلب کام نہ کرنے کا اشارہ ہے۔ (ڈاکٹر حکیم بن یامین' لکی مروت)

قارئین! یہ حساب بھی سیکھئے

جمع: ہر آنے والا دن ہمارے اعمال نامہ میں مزید نیکیاں جمع کرے' ہم اللہ کو راضی کرنے والے کام کر کے اپنی نیکیوں میں اضافہ کریں۔ **نفی:** اپنی غلطیوں اور گناہوں سے توبہ کر کے اپنے اعمال نامہ سے گناہ مٹائیں تاکہ گناہ نفی ہوسکیں۔ **ضرب:** ہم ایک نیکی کرتے ہیں اللہ پاک اسے کم از کم دس سے ضرب دے کر ہمارے اعمال نامے میں درج کرتے ہیں۔ **تقسیم:** دوسروں کا دکھ درد بانٹ کر ہم ان کی تکلیف آپس میں تقسیم کر لیں۔ (آفرین شاہد' ڈیرہ غازیخان)

پیاس' گرمی' کمزوری فوری دور ہوسکتی ہے

روزے دار خاص طور پر اس تحریر کو پڑھیں اور تسلی سے روزہ رکھیں

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

انسان کا ستر فیصد جسم لیکویڈ ہے اور تیس فیصد سولڈ۔۔۔یعنی ستر فیصد خون' چربی' گوشت' آنتیں' جگر' معدہ' دل' تلی یہ سب لیکویڈ ہیں۔ہڈیاں سولڈ۔۔۔جو چیز زیادہ ہوگی' اس کی غذا بھی زیادہ چاہیے اس لیے لیکویڈ کی غذا لیکویڈ ہوتی ہے یعنی انسانی جسم کو پانی کی زیادہ ضرورت ہے۔گرمی کی شدت روز ہو یا نہ ہو۔۔۔جسم ہر وقت پانی مانگتا ہے۔اب سوچنا یہ ہے کہ کیا صرف پانی سے ہی ہر انسان گرمی کا مقابلہ اور علاج کرسکتا ہے یا اس کیلئے کچھ اور چیزیں بھی درکار ہیں۔مندرجہ ذیل مختصر لیکن پراثر گرمی کو دور کرنے کا ایسا ٹوٹکہ پیش کررہا ہوں کہ اگر آپ شدت کی گرمی' لُو' جلن اور جون جولائی میں خشک پتھروں پر بیٹھ کر پتھر توڑنے کی مزدوری بھی کریں گے یا تپتے صحرا میں ننگے سر پھریں تو بھی آپ کو گرمی حدت اور جلن کا بالکل احساس نہیں ہوگا۔

ھوالشافی: تخم بالنگو ایک چمچ چائے والا' تین چمچ دیسی شکر براؤن۔ایک لیٹر پانی میں بھگو دیں۔چاہیں ایک پل میں پی لیں' چاہیں وقفے وقفے سے پئیں۔یہ ایک ایسا ٹوٹکہ ہے جو میں نے اب تک بے شمار مریضوں کو خود دیا اور صدیوں سے پرانی روایات اور تجربات بتاتے ہیں کہ صحرانشینوں کو سن سٹروک اور گرمی نہ لگنے کی وجہ صرف اور صرف یہی ٹوٹکہ ہے۔جو بالکل سستا بھی ہے اور ہر جگہ میسر اور ہر شخص کی پہنچ میں بھی ہے۔ایک صاحب گرمی کی شدت اور پیاس کی شدت سے بہت زیادہ گھبراتے تھے چونکہ خود بلڈ پریشر کے مریض تھے اور ان کا دل ہر وقت گھٹتا اور گھبراتا رہتا تھا' پھر مسلسل ایئر کنڈیشنڈ کے نیچے بیٹھ بیٹھ کر ان کی طبیعت اور زیادہ حساس ہوگئی تھی' نامعلوم کتنی ٹھنڈی ٹھنڈی اور فرحت بخش چیزیں استعمال کرتے تھے۔مجھے اچانک ان کے دفتر میں جانے کا موقع ملا' باتوں باتوں میں مجھے کہنے لگے میں تو ٹھنڈی اور فرحت بخش تمام چیزوں سے تھکا اور ہارا ہوا ہوں۔آپ ہی کوئی چیز بتادیں میں نے یہی تخم بالنگو جسے عام طور پر تخم ملنگا بھی کہتے ہیں اور شکر کا ٹوٹکہ بتایا۔بس ساتھ یہ تاکید کی شکر جتنی گہرے رنگ کی ہوگی' اتنا زیادہ مفید ہوگی اور جتنا سفید ہوگی اتنی کیمیکل سے بھرپور ہوگی۔کچھ ہی عرصے کے بعد موصوف کہنے لگے کہ آپ نے کیا کمال کا ٹوٹکہ بتایا اب تو میں نے ایسا کرلیا ہے کہ چھوٹی ڈبی میں تخم بالنگو اور بڑے ڈبے میں دیسی شکر بھر کر اپنے دوستوں کو گفٹ کرنا شروع کردیا ہے۔کہنے لگے کہ ایک پاکستان کی بڑے بینک کے مالک میرے پرانے گہرے دوست ہیں ان کو بھی یہی تکلیف تھی میں نے جب سے انہیں یہ استعمال کرایا انہیں بہت فائدہ ہوا۔اسی دوران رمضان المبارک آ گیا مجھ سے پوچھنے لگے بہت عرصے سے روزے رکھنے کی چاہت ہے' کیا میں اس بار روزے رکھ لوں؟ میں نے کہا بالکل روزے رکھیں' آپ ایسا کریں آپ رات کو تین چمچ تخم بالنگو چھوٹے اور تین بڑے چمچ شکر بھگو کر رکھ لیں' صبح پہلے نہار منہ گھونٹ گھونٹ یہ لیکویڈ پئیں پھر جو چاہیں کھائیں پئیں' تین دن یہ کرکے پھر مجھے بتائیں۔آپ یقین جانیے انہوں نے پہلے دن ڈرتے ڈرتے یہ عمل کیا اور اس دوا کو استعمال کیا۔تین دن کے بعد مجھے اطلاع دی کہ اتنی سخت گرمی میں اور اتنی سخت لو میں مجھے روزے کا احساس نہیں ہوا۔گرمی اور حدت کا احساس نہیں ہوا۔

ایک مریض مجھے کوٹ ادو سے آگے ایک بستی ہے پر بار میں ملا' وہاں حضرت مولانا عبدالعزیز پرہاروی کی تربت ہے۔میں ان کی تربت کے قریب مسجد میں بیٹھا کچھ عمل کررہا تھا۔کہ میری نظر اس پر پڑی۔عالم یہ تھا کہ اس نے اپنے بدن پر بہت زیادہ کپڑے بھگو بھگو کر ڈالے ہوئے تھے' یقیناً میرے مشاہدے کے مطابق تین قمیصیں ایک دوسرے کے اوپر پہنی ہوئی تھیں۔ہر قمیص پانی میں اتنا تربتر تھی کہ پانی ٹپک رہا تھا۔سر پر سوتی پگڑی باندھی ہوئی اور وہ بھی بھیگی ہوئی اور پھر مزید یہ کیا ہوا تھا کہ اوپر بہت موٹی کھدر کی چادر اوڑھی ہوئی اور وہ بھی بھیگی ہوئی میں ان کے اس حلیے کو دیکھ کر حیران ہوا۔جب میں نے ان کا یہ حال دیکھا پتہ نہیں کیوں مجھے ان پر ترس آیا۔پچاس کے قریب عمر کے وہ شخص تھے اور دور جنگل کے رہنے والے تھے۔میں نے پوچھا آپ نے یہ حلیہ کیوں بنایا ہوا ہے؟ کہنے لگے مجھے بہت گرمی لگتی ہے' شدت سے لو لگتی ہے' سخت پیاس لگتی ہے' گرمی کے جتنے مشروبات ہیں سب پی چکا ہوں لیکن مجھے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔اب تو عالم یہ ہے کہ میرا تمام دواؤں سے اعتبار اور اعتماد ہٹ گیا ہے اور طبیعت دوا کے نام سے چڑ جاتی ہے۔بس آخری گزارہ یہی کیا کہ بھیگا رہتا ہوں' بند کمرے میں نہیں بیٹھتا بھیگے کپڑوں کے ساتھ جب ہوا لگتی ہے تو فرحت محسوس ہوتی ہے۔میں نے انہیں تسلی دی اور اپنا تھوڑا سا تعارف پہلے اس لیے کرایا کہ تاکہ انہیں میری دوا کا اعتماد ہو کیونکہ وہ بہت زیادہ بے یقین اور بے اعتماد ہوچکے تھے۔ان کا میں نے پتہ لے لیا۔یہ اس دور کی بات ہے جب موبائل اتنے عام نہیں ہوئے تھے اور ان کے پڑوس میں پی ٹی سی ایل نمبر بھی انہوں نے مجھے دے دیا۔میں نے انہیں عرض کیا آپ کم از کم چالیس دن تخم بالنگو تین چمچ اور پانچ چمچ شکر ضرور استعمال کریں یعنی جو صبح بھگوئیں وہ شام کو پئیں جو شام کو بھگوئیں وہ صبح پئیں۔دن میں دو مرتبہ استعمال کریں حسب طبیعت تخم بالنگو اور شکر کی مقدار کم زیادہ بھی کرسکتے ہیں۔غالباً ستائیس اٹھائیس دنوں کے بعد میں نے انہیں فون کیا' پڑوسیوں نے انہیں بلا دیا' فون میں ان کی سانسوں کی تیزی محسوس ہورہی تھی کہ وہ دوڑتے ہوئے آئے ہیں جب میں نے ان سے حال پوچھا تو حال تو کم بتارہے تھے' دعائیں زیادہ دے رہے تھے۔کہہ رہے تھے صرف آٹھ دن کے بعد میرے تمام موٹے کپڑے اتر گئے اب میں صرف ایک قمیص اور عام نارمل لباس پہنتا ہوں' پانی ڈالنا چھوڑ دیا ہے اور میں یہ مسلسل استعمال کررہا ہوں جو ایک خاص بات بتائی کہ مجھے پرانا ٹائیفائیڈ بخار تھا اور ٹائیفائیڈ بخار کا حملہ اکثر مجھے ہوتا تھا اور اس کے اثرات جسم پر بہت زیادہ تھے جسم سے وہ سارے اثرات ختم ہوگئے۔ویسے بھی قارئین! یہ فارمولہ ان لوگوں کیلئے واقعی بہت آزمایا جو پرانے ٹائیفائیڈ بخار کے مارے ہوئے یا جن کو ہر سال یا سال میں دو تین مرتبہ ٹائیفائیڈ بخار کا حملہ ہوتا ہے جن کو طرح طرح کی رنگ برنگی گولیاں اور ڈرپیں لگا لگا کر ڈاکٹر عاجز آگئے تھے اور خود مریض بے زار ہوگئے تھے۔ان لوگوں کو جب بھی یہ مشروب بالنگو استعمال کرایا تو نہایت فائدہ مند اور مفید رزلٹ نکلے۔ایسے مریض جو دائمی قبض' آنتوں کے سدے' آنتوں کی خشکی اور پرانا السر لے کر پھرتے تھے بلکہ ایک مریض تو مجھے ایسے ملے جو صرف اور صرف دودھ استعمال کرتے تھے دنیا کی کوئی چیز انہیں موافق نہیں تھی۔میں نے انہیں مشروب بالنگو استعمال کرنے کا مشورہ دیا ایسے صحت مند ہوئے کہ عقل بھی انسان کی شاید حیران ہو کہ ان کا السر کہاں گیا' معدے کی جلن کہاں گئی' گیس تبخیر اور قبض کہاں گئی؟ پیاس کی شدت ہو موسم گرمی کا ہو اور گرمی اپنے جوبن پر ہو ادھر روزہ بھی ہو پھر تو ایسے مشروب سے کنارہ کش ہونا حیرت ہے۔۔۔۔!

روزے کے علاوہ بھی عام گرمی میں آپ دفتر جانے والے ہیں یا کالج یا آپ کی نسلیں سکول جاتی ہیں آپ ضرور بالضرور اس مشروب کے ساتھ (باقی صفحہ نمبر 34 پر)

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں،مکمل پتہ لکھا ہوا۔جواب میں جلدی نہ کریں۔

تکلیف دہ شکایت

چھوٹی بہن کی شادی کے بعد ہماری والدہ بالکل تنہا ہوگئی ہیں۔دو بھائی ہیں' ان کے بچے بھی ہیں لیکن جب بھی جاتی ہوں محسوس کرتی ہوں کہ سب اپنے اپنے کاموں میں مصروف رہتے ہیں۔وہ بیچاری تنہا لیٹی یا بیٹھی رہتی ہیں۔ٹانگوں اور گھٹنوں کی تکلیف کے سبب زیادہ چلتی پھرتی بھی نہیں۔وہ بھول جاتی ہیں کہ کھانا کھایا یا نہیں' نماز پڑھی یا نہیں۔کوئی سوال کیا جائے تو کافی دیر سوچتی ہیں پھر لاعلمی کا اظہار کردیتی ہیں۔میں اپنے ساتھ رکھنا چاہتی ہوں تو بھائی اجازت نہیں دیتے۔(عارفہ'پشاور)

مشورہ: بڑی عمر کی خواتین وحضرات میں دیگر شکایتوں کے ساتھ ایک تکلیف دہ شکایت بھول یا نسیان کی ہوتی ہے۔اس کا سبب عام جسمانی و ذہنی کمزوری کے علاوہ تنہائی بھی ہے۔تنہا یا نظرانداز کیے گئے لوگ مایوسی کا شکار ہوجاتے ہیں۔عمر میں اضافے کے ساتھ ساتھ جسمانی قوتوں اور ذہنی صلاحیتوں میں نمایاں کمی ظاہر ہونے لگتی ہے۔اس عمر میں بزرگوں کو اپنے ساتھ رکھنا اور خود ان کے ساتھ بیٹھنا' باتیں کرنا' کھانا پینا' لوگوں سے ملنے ملانے کیلئے لے جانا' ضروری ہوتا ہے۔آپ بھی یہ بات اچھی طرح جانتی ہیں اسی لیے والدہ کو اپنے ساتھ رکھنے کی خواہش مند ہیں۔والدہ کو آپ کے ساتھ رہنے کیلئے بیٹوں کی رضامندی کی ضرورت نہیں ہے۔اگر آپ ان لوگوں سے بات کریں اور انہیں سمجھائیں کہ وہ بھی والدہ کا خیال رکھیں تو بہت ممکن ہے کہ حالات میں بہتری آجائے۔

[redacted]

گھر والوں کو مجھ سے اور مجھے ان سے شکایات ہوگئی تھیں۔میں جس لڑکے کو گزشتہ پانچ سال سے اپنا سمجھ رہی تھی وہ اسے بے حد ناپسند کرتے تھے۔یہی حال لڑکے کے گھر والوں کا تھا۔ظلم سہہ سہہ کر تھک چکی تھی اور اب میں نے اپنا گھر چھوڑ دیا ہے۔ہمیں ہمارے ایک دوست نے اپنے گھر میں ایک کمرہ دے دیا ہے اور ہم دونوں نے خود اپنا نکاح پڑھوا لیا ہے۔میرے شوہر تو مطمئن ہیں مگر مجھے مستقل بے سکونی سی ہے۔سوچتی تھی ساتھ رہ کر زندگی کی ہر خوشی مل جائے گی لیکن اس طرح تو اور پریشان ہوگئی ہوں۔(بسماء'راولپنڈی)

مشورہ: قانونی نکاح وہی ہوتا ہے جو علی الاعلان کیا جائے۔زندگی کے اس اہم معاہدے میں فریقین کے دستخطوں کے ساتھ گواہوں کے بھی دستخط ہوتے ہیں۔اگر لڑکی اور لڑکا حوادث زمانہ سے عاجز آکر کہیں تنہائی میں خود کو میاں بیوی قرار دے لیں تو یہ نکاح نہیں کہلائے گا۔آپ اس غلط طریقے سے ساتھ رہ کر سکون سے نہ رہ سکیں گی۔لہٰذا ضروری ہے کہ لڑکے سے بات کریں اور اپنے دوست کے والدین اور دیگر بزرگوں کی مدد سے نکاح کا اہتمام کریں۔اس سلسلے میں مزید معلومات کیلئے کسی مفتی صاحب سے رجوع کرلیں کہ وہ آپ دونوں کی رہنمائی کریں۔

[redacted]

میں کم لوگوں سے ملتا ہوں' خاص طور پر رشتے داروں سے ملنے سے تو گھبراتا ہی ہوں۔ایک صاحب ہیں جو ہمیشہ تکلیف پہنچانے والی باتیں کرتے ہیں۔جب ان کا سامنا ہوتا ہے اپنی بڑائی اور دوسروں میں برائی کا ذکر شروع کردیتے ہیں۔ایک مرتبہ مجبوری میں ان کے ساتھ لمبے سفر پر جانے کا اتفاق ہوا۔انہوں نے تو اس قدر پریشان کیا کہ آئندہ میں نے ان سے کبھی نہ ملنے کا پکا ارادہ کرلیا۔مجھے ہی نہیں ان سے اور بہت سے لوگوں کو شکایات ہیں۔اب والدہ ان کی بہن کی بیٹی سے میری منگنی کرنا چاہتی ہیں اور میں ان لوگوں کو سخت ناپسند کرتا ہوں۔میرا خیال ہے کہ اگر زبردستی شادی کردی گئی تو میں ملک سے باہر چلا جاؤں گا اور والدہ اپنی پسند پر لانے والی بہو کے ساتھ رہیں گی۔میرا دوست کہتا ہے تم نفسیاتی مسائل کا شکار ہو۔تمہارا اپنا دماغ ٹھیک نہیں۔اب میں نے اس دوست سے بھی ملنا چھوڑ دیا ہے۔(گل خان'پشاور)

مشورہ: ضروری نہیں کہ آپ جب کبھی کسی سے ملیں تو وہ آپ کی پسند کے مطابق گفتگو کرنے لگیں جو لوگ اپنی برتری ثابت کرنے پر تلے رہتے ہیں وہ عموماً احساس کمتری کا شکار ہوتے ہیں۔والدہ سے کہیں کہ وہ آپ کی منگنی کہیں اور کردیں۔یہ بات اس بات سے بہت بہتر ہوگی کہ شادی کے بعد بیوی کو چھوڑ کر خود مستقل کہیں رہائش اختیار کرلی جائے۔زبردستی شادی کا خیال ذہن سے نکال دیں۔آج کل تو لڑکیاں اپنی پسند ناپسند کا اظہار کرنے کی ہمت رکھتی ہیں' آپ تو لڑکے ہیں۔آپ کو اس معاملے میں والدین کا احترام کرتے ہوئے آزادی رائے کا حق حاصل ہے۔

ناکامیوں سے ڈر

لوگوں کا خیال ہے کہ میری شخصیت بہت دلکش ہے۔جو ایک بار ملتا ہے پکا دوست بن جاتا ہے مگر میں اپنے کاموں یا ذمے داریوں پر بے حد پریشان ہوتا ہوں۔کالج کی چھٹیاں' کوچنگ سنٹر کی چھٹیاں' گھر کے کاموں کو بھول جانا معمول ہوتا جارہا ہے۔پانچ بہنوں کا بھائی ہوں۔میرا سب ہی خیال رکھتے ہیں۔اب میں امتحان میں ناکامی سے ڈر رہا ہوں کہ اگر فیل ہوگیا تو سب کا رویہ بدل جائے گا۔شرمندگی الگ اٹھانی پڑے گی۔(جمال احمد'لاہور)

مشورہ: اپنی زندگی میں بہتری لانے کیلئے اہم مقاصد پر عملدرآمد میں استقامت اور باقاعدگی لانی بہت ضروری ہے۔اپنی ذمے داریوں کو استقامت کے ساتھ انجام دیجئے۔اپنا جائزہ بھی لیتے رہیے۔مستقل مزاجی اور ذہنی یکسوئی آپ کی شخصیت کو زیادہ مضبوط اور بہتر بنادے گی۔منظم رہیں گے تو فیل ہوجانے کا ڈر نہیں ہوگا۔

کھانے کے بارے میں مختلف کہاوتیں

36 بھوجن 72 روگ (ہندی کہاوت)۔جسم کی راحت کمی طعام میں ہے۔(فارسی کہاوت) گو طعام بیگانہ تھا مگر پیٹ تو اپنا تھا۔(پشتو کہاوت) بھرا ہوا پیٹ نصیحت نہیں سنتا۔(روسی کہاوت) تھوڑا کھاؤ عیش میں رہو۔(ہندی کہاوت) کھانے کیلئے زندہ نہ رہو بلکہ زندہ رہنے کیلئے کھاؤ۔(انگریزی کہاوت) (نصیر احمد'ایبٹ آباد)

عبداللطیف دامانی‘ اسلام آباد

بے انتہا ترقی و عزت‘ صرف ایک ماہ میں

چاند کی چودھویں تاریخ کو اور اس کے ساتھ جمعۃ المبارک کو بعد طلوع آفتاب درج بالا آیات 313 مرتبہ اور روزانہ بعد نماز عشا یا فجر یا کسی وقت میں 101 مرتبہ یہی آیت مبارکہ چند روز تک پڑھی جائے تو فتوحات کے در کھل جائیں گے۔

ماہ رمضان رحمتوں اور برکتوں کا مہینہ ہے۔ اس ماہ اللہ پاک کی خاص رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہیں۔ بہت سے اللہ تعالیٰ کے نیک بندے اللہ پاک کی مخلوق کو جہاں نیکی اور پرہیزگاری کے متعلقہ فوائد کثیر بیان کرتے اور بتاتے ہیں وہاں اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں نے اس ماہ مقدس میں بہت سے ایسے اعمال ترتیب دیئے جن کے کرنے سے نہ صرف انسان کی دنیا سنوری بلکہ آخرت بھی سنور گئی۔ رنج و غم سے نجات‘ رزق میں ترقی و برکت‘ جائز خواہشات کی فتوحات کے بہت سے اعمال بتائے ہیں۔ ترقی رزق و برکت کیلئے ایک مخصوص عمل بیان کرتا ہوں۔ آیت مبارکہ اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۔ چاند کی چودھویں تاریخ کو اور اس کے ساتھ جمعۃ المبارک کو بعد طلوع آفتاب درج بالا آیات 313 مرتبہ اور روزانہ بعد نماز عشا یا فجر یا کسی وقت میں 101 مرتبہ یہی آیت مبارکہ چند روز تک پڑھی جائے تو فتوحات کے در کھل جائیں گے۔ رزق میں بے انتہا ترقی ہو۔ مصائب و آلام سے ہمیشہ کیلئے امن رہے‘ سحر و جادو کا اثر ختم ہو‘ خواہشات پوری ہوں۔

2۔ اگر کوئی شخص ماہ رمضان کی تیرہ‘ چودہ‘ پندرہ تاریخ کو مندرجہ ذیل عمل ہر نماز کے بعد پڑھے اور بعد نماز بہت زیادہ پڑھے تو ان تین یوم کی بار بار ریاضت اسے بہت سے اعمال سے بے نیاز کر دے گی۔ اس کے پڑھنے سے گناہوں کی معافی‘ جمیع آفات سے تحفظ‘ قرضہ سے نجات‘ بیماری سے شفاء‘ قید سے رہائی‘ حکام میں عزت و آبرو‘ سروس میں ترقی‘ کمائی میں خیر و برکت‘ حاسدوں اور ظالموں سے نجات ہے۔ سُبْحَانَكَ یَا اَللّٰهُ تَعَالَیْتَ یَا رَحْمٰنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا رَحِیْمُ تَعَالَیْتَ یَا كَرِیْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ۔

3۔ رحمتوں والے ماہ کے حوالے سے ایک آزمودہ عمل تحریر کر رہا ہوں اس عمل کو ضرور تیار کریں۔

ستائیس رمضان المبارک کی رات اور بعد نماز عشاء سات دانے جوئے کے لیکر ہر دانے پر ستر مرتبہ یَا رَزَّاقُ پڑھیں۔ اب ان جوئے کے دانوں کو کسی سبز یا سیاہ رنگ کے ریشمی کپڑا میں سی کر بٹوے میں رکھ لیں۔ انشاء اللہ سال بھر بٹوہ ہمیشہ روپوں سے بھرا رہے گا۔ 4۔ رمضان المبارک میں برکت والی تھیلی سے مالدار بنیں۔ برکت والی تھیلی جس میں رقم ڈالنی ہے۔ روزانہ اس کے اوپر 129 مرتبہ سورۂ کوثر مع تسمیہ صبح و شام اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف پڑھیں تو برکت ہمیشہ رہے گی۔ **پہلے عشرے کا عمل:** جب رمضان المبارک کا چاند نظر آئے تین مرتبہ اول و آخر درود شریف درمیان میں 313 بار سورۂ کوثر مع تسمیہ رات کو کسی حصے میں اس عمل کو کریں۔ اگر مجبوراً آپ رات کے کسی حصے میں نہیں کر سکتے تو دن کو بھی عمل کر سکتے ہیں۔ یعنی پہلے روزے والے دن گھر کا ہر فرد کرے۔ ہر فرد اپنی تھیلی رکھ سکتا ہے۔ اس میں دم کریں۔ یہ پہلی رمضان کا عمل ہے۔ **دوسرے عشرے کا عمل:** 11 رمضان المبارک کو پھر تراویح کے بعد تین مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ 313 بار سورۂ کوثر مع تسمیہ پڑھنا ہے۔ **تیسرے عشرے کا عمل:** 21 رمضان المبارک کو بھی درج بالا عمل پڑھنا ہے جبکہ عید والے دن عید کی نماز کے بعد یہی عمل پڑھنا ہے۔ **27 رمضان المبارک کا خاص عمل:** برکت والی تھیلی جس میں آپ رقم رکھتے ہیں۔ 27 رمضان المبارک کی شب کو 11 بار درود شریف اول و آخر کے ساتھ 1100 بار سورۂ کوثر مع تسمیہ پڑھ کر برکت والی تھیلی پر دم کریں۔ سارا سال تھیلی سے رقم ختم نہیں ہوگی۔ شرط یہ ہے کہ یہ عمل صرف 27 رمضان المبارک کی رات کو کرنا ہے۔ یہ عمل دن میں نہیں کر سکتے۔ بہت برکت والا عمل ہے۔

جمعۃ الوداع کا خصوصی عمل برائے درد: اگر کوئی شخص ماہ رمضان میں جمعۃ الوداع کے دن نماز عصر سے سورج غروب تک اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَیْهِ دَلِیْلًا ﴿فرقان ۴۵﴾ لکھ کر اپنے پاس رکھے جس وقت جسم کے کسی بھی حصہ میں درد ہو آپ اپنی درد والی جگہ پر باندھیں اور درج بالا آیت پڑھتے رہا کریں۔ جتنا بھی پرانا درد ہوگا۔ انشاء اللہ جاتا رہے گا اور چند دن میں درد کا سرے سے وجود ہی نہ رہے گا۔ ایسے اعمال دردوں کیلئے قاطع ہوتے ہیں۔ اس میں کوئی تعداد مقرر نہیں ہے۔ یقین اور اعتماد شرط ہے۔

حضرت حکیم صاحب کے ساتھ رمضان کے فائدے

یکم رمضان کو تسبیح خانہ پہنچ گیا اور اللہ کے حکم سے پورا رمضان تراویح پڑھی‘ آپ کا درس سنا الحمدللہ! بہت ہی ایمان میں تازگی ہوئی۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آج سے تقریباً تین سال پہلے میرا ایک سکول میں جانا ہوا۔ سکول میں پرنسپل صاحب کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو وہاں میں نے عبقری رسالہ دیکھا‘ پھر کچھ مطالعہ کیا‘ مجھے یہ رسالہ بہت ہی اچھا لگا پھر پرنسپل صاحب سے عبقری رسالہ کے بارے میں پوچھنے لگا کہ سر یہ عبقری رسالہ کہاں سے ملتا ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ ہمارے ہاں تو مارکیٹ میں یا اخبار فروش سے ہر ماہ مل جاتا ہے۔ پھر اس کے بعد سے الحمدللہ ہر ماہ یہ رسالہ لے رہا ہوں‘ جس وقت رسالہ گھر لاتا ہوں تو گھر پر آتے ہی اس کو پڑھنا شروع کر دیتا ہوں اور دو‘ تین دنوں میں مکمل پڑھ لیتا ہوں پھر سارے مہینہ میں وقفے وقفے سے دوبارہ مطالعہ کرتا ہوں اور عجیب سا مزہ آتا ہے۔ اس رسالہ سے کافی دوائیاں خریدیں اور لوگوں میں تقسیم کیں‘ الحمدللہ کافی لوگوں کو بہت ہی فائدہ ہوا‘ خاص کر روحانی پھکی نے تو کمال ہی کر دیا‘ میری برسوں کی بیماریاں اللہ پاک نے کچھ ہی عرصہ میں ختم فرما دیں۔ گزشتہ سال رمضان المبارک میں عبقری رسالہ سے پڑھ کر لاہور تسبیح خانہ کا ارادہ کیا۔ الحمدللہ یکم رمضان کو تسبیح خانہ پہنچ گیا اور اللہ کے حکم سے پورا رمضان تراویح پڑھی‘ آپ کا درس سنا الحمدللہ! بہت ہی ایمان میں تازگی ہوئی۔ پھر اسی طرح بعد نماز فجر درس ہوا وہ بھی بہت ہی غور سے سنا پھر درس کے بعد ذکر اور دعا میں شامل ہوا۔ ذکر خاص کے بعد جو دعا کرتے ہیں اس سے ناچیز کو بڑا ہی فائدہ ہوا ایک تو یہ کہ مجھے اس دعا میں خوب رونا آیا کیونکہ مجھے کبھی رونا نہیں آیا تھا جو کہ مجھے ذکر خاص سے نصیب ہوا جو دعا رو رو کر مانگنے کا ایک عجیب ہی مزہ تھا۔ اللہ تعالیٰ عبقری کو دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائیں۔ (آمین) **(محمد اسماعیل)**

تسبیح خانہ میں رمضان گزارنے کے فوائد

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ سال عبقری رسالہ سے باکس پڑھا کہ رمضان حضرت حکیم صاحب کے ساتھ گزاریں‘ پہلی رمضان کو ہی میں تسبیح خانہ حاضر ہوگیا اور رمضان کے مقدس لمحات تسبیح خانہ میں گزارے جس سے کافی روحانی ترقی ہوئی‘ مجھے اللہ سے مانگنا آ گیا۔ میرے بہت سے گھریلو اور کاروباری مسائل تھے جو ایسے حل ہوئے کہ میں سوچتا ہی رہ گیا۔ **(غلام فرید بھٹی‘ پاکپتن)**

بچوں کا صفحہ

رابعہ قمر، لاہور

بسم اللہ کی برکت سے پورا گھرانہ مسلمان

ایک روز جب سب گھر والے بیٹھے ہوئے تھے تو کملا کے باپ نے باتوں باتوں میں اس سے کہا کہ پچھلے دنوں میں نے تمہیں سونے کی جو انگوٹھی دی تھی وہ لے آؤ۔ کملا دیوی گئی اور بسم اللہ پڑھ کر صندوق کھولا اور بسم اللہ پڑھ کر انگوٹھی نکال کر لے آئی۔

کھیل کے میدان میں داخل ہوتے ہی راشد نے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر کھیل شروع کر دیا۔ آصف نے راشد کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا: ''یہ ہر وقت بسم اللہ پڑھنے کی کیا ضرورت ہے؟'' راشد نے کہا کہ ''ہمارے نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ ہر کام کا آغاز بسم اللہ سے کرنا چاہیے اس سے کام میں خیر و برکت ہوتی ہے'' آصف نے جواب دیا ''مجھے اس فلسفے کی سمجھ نہیں آتی کہ انسان کام تو ہاتھ سے کرتا ہے مگر اس میں بسم اللہ پڑھنے کا کیا فائدہ ہے؟ راشد نے کہا: کھیل سے فارغ ہو کر آپ کو ایک کہانی سناؤں گا جو بڑی دلچسپ اور مزیدار کہانی ہے اور یہ بھی بسم اللہ سے متعلق۔ راشد کی بات ابھی مکمل نہیں ہوئی تھی آصف درمیان میں بول اٹھا۔ بھئی دلچسپ اور مزیدار کہانی میں تم پھر بسم اللہ کو لے آئے ہو کبھی تو اس کی جان چھوڑ دیا کرو۔

اچھا تو سنو۔۔۔! مشرقی پنجاب میں پاکستان بننے سے قبل ایک چھوٹا سا گاؤں تھا جہاں مسلمان اور ہندو اکٹھے رہا کرتے تھے۔ اسی گاؤں میں جمیلہ اور کملا دیوی دو سہیلیاں رہتی تھیں۔ جب بھی کملا دیوی جمیلہ کے گھر جاتی تو دیکھتی کہ جمیلہ اور اس کے گھر والے جب بھی کوئی کام شروع کرتے ہیں تو وہ بسم اللہ ضرور پڑھتے ہیں۔ ایک روز اس نے اپنی سہیلی جمیلہ سے پوچھ ہی لیا کہ آپ سب گھر والے ہر کام کا آغاز بسم اللہ سے کیوں کرتے ہیں؟

جمیلہ نے اسے بتایا کہ ہمارے نبی اکرم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ بسم اللہ پڑھنے سے کام میں برکت ہوتی ہے، بسم اللہ پڑھ کر کام شروع کرنے سے انسان بُرے کاموں سے بچتا ہے اور اچھے کام کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

کملا دیوی کو یہ بات بہت پسند آئی اس نے جمیلہ سے بسم اللہ پڑھنا سیکھ لیا اب کملا دیوی جب بھی کوئی کام شروع کرتی تو وہ بسم اللہ ضرور پڑھ لیتی مگر یہ بات اس کے گھر والوں کو سخت ناپسند تھی۔ انہوں نے کملا دیوی کو بسم اللہ پڑھنے سے منع کیا مگر وہ باز نہ آئی۔ آخر ایک دن اس کے باپ نے ایک ترکیب سوچی تا کہ کملا دیوی کو بسم اللہ پڑھنے سے روکا جاسکے۔ اس نے کملا دیوی کو سونے کی انگوٹھی دی تا کہ اسے اپنے پاس سنبھال کر رکھ لے۔ کملا دیوی نے بسم اللہ پڑھ کر وہ انگوٹھی اپنے صندق میں رکھ لی۔ اس کا باپ انگوٹھی رکھتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا۔

چند دن بعد اس نے صندوق سے انگوٹھی نکال کر دریا میں پھینک دی۔ وہ بہت خوش تھا کہ اب کسی دن کملا سے انگوٹھی مانگوں گا اور وہ صندوق میں نہیں ملے گی تو اسے کہوں گا کہ دیکھو بسم اللہ پڑھنے سے سونے کی انگوٹھی گم ہوگئی ہے۔

ایک دن کملا دیوی کا باپ بازار سے مچھلی لایا کملا دیوی کو پکانے کو کہا۔ کملا دیوی نے بسم اللہ پڑھ کر گوشت بنانے لگی تو اسے اس مچھلی کے پیٹ سے سونے کی انگوٹھی ملی۔ اس نے بسم اللہ پڑھ کر انگوٹھی پھر اپنے صندوق میں رکھ لی۔

ایک روز جب سب گھر والے بیٹھے ہوئے تھے تو کملا کے باپ نے باتوں باتوں میں اس سے کہا کہ پچھلے دنوں میں نے تمہیں سونے کی جو انگوٹھی دی تھی وہ لے آؤ۔ کملا دیوی گئی اور بسم اللہ پڑھ کر صندوق کھولا اور بسم اللہ پڑھ کر انگوٹھی نکال کر لے آئی۔ کملا کا باپ انگوٹھی دیکھ کر بہت حیران ہوا۔ کملا نے سب گھر والوں کی حیرانگی دور کرتے ہوئے بتایا کہ یہ سب کچھ بسم اللہ کی برکت کا نتیجہ ہے۔

اگرچہ آپ نے یہ انگوٹھی چھپ کر دریا میں پھینک دی تھی مگر بسم اللہ کی برکت سے ایک مچھلی نے نگل لیا اور پچھلے دنوں مجھے مچھلی بناتے وقت اس کے پیٹ سے انگوٹھی ملی تھی۔ کملا دیوی کے گھر والے اس واقعہ سے بے حد متاثر ہوئے انہوں نے سچے دین اسلام کو قبول کر لیا۔

اچھا! آصف نے کہانی ختم ہوتے ہی بے ساختہ انداز میں کہا اور اس بات کا عزم کیا کہ وہ بھی ہمیشہ ہر کام کا آغاز بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر کرے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ

پیارے بچو! بسم اللہ کی برکت کا واقعہ تو آپ نے پڑھ لیا یقیناً آپ کو بہت پسند آیا ہوگا اب ایک بزرگ کے پچاس سال کتابوں کے حاصل کیے گئے چار سنہری اصول بھی پڑھ لیں یقیناً زندگی چار سنہری اصول زندگی بھر آپ کے کام آئیں گے۔ 1۔ اللہ کے دیئے ہوئے پر راضی رہو ورنہ کوئی اور مالک تلاش کرو، جو اس سے بھی زیادہ دے۔ 2۔ جن باتوں سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ان سے رک جاؤ ورنہ اس کی کائنات سے باہر چلے جاؤ۔ 3۔ اگر گناہ کرنا چاہتے ہو تو ایسی جگہ تلاش کرو جہاں سے اللہ تعالیٰ نہ دیکھ سکیں ورنہ مت کرو۔ 4۔ اللہ کی عبادت کرو، ورنہ اس کا دیا ہوا رزق بھی مت کھاؤ۔

اتفاق میں برکت

(سدرۃ المنتہیٰ، سکھر)

ایک باغ میں تین آدمی گھس کر پھل توڑ کر کھانے لگے، باغبان کو پتہ چلا تو وہ آیا۔ اس نے ان تینوں کو غور سے دیکھا تو ایک حاکم شہر کا لڑکا تھا، ایک قاضی شہر کا لڑکا اور تیسرا ایک کاریگر مستری کا لڑکا تھا۔ باغبان نے سوچا کہ میں اکیلا ہوں اور یہ تین ہیں ان سے مقابلہ کسی حکمت سے کرنا چاہیے۔ چنانچہ اس باغبان نے پہلے تو مستری کے بیٹے سے کہا مرحبا مرحبا میرے نصیب جاگ اٹھے جو آپ میرے باغ میں تشریف لائے۔ جایئے اس کمرے میں کرسی لے آئیں اور آرام سے بیٹھ کر پھل کھائیں۔ مستری کا لڑکا کرسی لینے کے لیے گیا تو باغبان نے ان دونوں سے کہا جناب آپ دونوں کا تو حق ہے کہ میرے باغ سے پھل کھائیں ایک حاکم، ایک قاضی مگر یہ دنیا دار مستری یہ کون ہوتا ہے جو آپ سے برابری کرے۔ آپ شوق سے ایک مہینہ بھر یہیں رہیں اور پھل کھائیں، موج مزے کریں مگر اس کی تو میں مرمت کر کے رہوں گا۔ اس طرح ان دونوں کی تعریف کر کے مستری صاحب کے پیچھے گیا اور کمرے میں جا کر اس کی خوب پٹائی کی اور خوب مارا اور مار مار کر بے ہوش کر دیا۔ پھر باغ میں آیا اور قاضی کے لڑکا سے کہنے لگا بیوقوف یہ تو بھلا حاکم شہر کا لڑکا ہے ہمارا سب کچھ انہیں کا تو ہے مگر تو کون! جوان سے برابر کا دم بھرے، پھر اسے بھی مارا اور گرالیا۔ اب حاکم کا لڑکا اور باغبان اکیلے رہ گئے پھر ان کی طرف ہوا اور بولا کیوں جناب جب آپ ہی یوں ڈاکے مارنے لگے تو پھر ہمارا تو اللہ ہی حافظ ہے۔ یہ کہہ کر اسے بھی خوب مارا۔ اور اس طرح ایک ایک کر کے سب سے اپنا انتقام لے لیا۔ **(مثنوی شریف)**

سبق: پیارے بچو! دشمن ہمیشہ تمہارے اندر پھوٹ ڈالنے کی کوشش کرتا ہے اس کی چال سے خبردار رہو اور اتفاق کو ہاتھ کبھی مت جانے دو۔

بدترین لوگ۔۔۔!!!

حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ اُن کا مقصد اُن کا پیٹ ہوگا اور دولت ان کی عزت ہوگی اور عورت ان کا قبلہ ہوگا، روپیہ ان کا دین ہوگا اور وہ بدترین لوگ ہونگے اور آخرت میں ان کا حصہ نہیں ہوگا۔ (کنز العمال) (ح، پشاور)

جنات سے دوستی! مگر کیسے؟ ابھی پڑھیں!

محمد عبداللہ، اوکاڑہ

ایک دن میں نے محسوس کیا کہ کوئی چیز میرے ساتھ بیٹھی ہے تو میں نے کہا کہ ''یار میرے سامنے ہی آجاؤ'' وہ خواب میں ملے کہ میں جائے نماز بیٹھ کر ہاتھ میں تسبیح لے کر پڑھ رہا ہوں اور میرے پاس سفید رنگ کی چادر پڑی ہے'

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کے علم اور قلم میں دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا کرے اور ہم پر آپ کا دیر تک سایہ قائم دائم رکھے۔آمین! محترم حکیم صاحب! آپ کا رسالہ عبقری ایک عرصہ سے مطالعہ کر رہا ہوں اور کافی مفید باتیں پڑھنے کو ملتی ہیں۔ مجھے اصل میں روحانی علم سے بہت پیار ہے' میں جنات کے بارے میں اکثر معلومات عبقری رسالہ سے حاصل کرتا رہتا ہوں۔ سچ تو یہ ہے کہ جو جنات کے بارے میں معلومات مجھے عبقری رسالہ سے ملیں آج تک کہیں سے بھی نہیں ملی۔اس کے علاوہ اپنے دوستوں اور ملنے ملانے والوں سے بھی ہر وقت جنات کے بارے میں باتیں کرتا رہتا ہوں۔اسی دوران ایک جن نے مجھے تین چار ماہ مہینے پریشان بھی کیا اور خواب میں کہا کہ تم اکثر ہماری قوم جنات کے بارے میں باتیں کرتے رہتے ہو۔ **محترم حکیم صاحب!** میں نے اپنی زندگی کا طویل حصہ اسی میں گزار دیا۔ اب ایک واقعہ درج کرتا ہوں کہ میں حضرت مولانا عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ (خان پور والے) کی دی منزل کو اپنی اصل منزل سمجھ کر پڑھتا رہا۔ پھر کبھی پڑھ لیتا اور کبھی نہ پڑھتا۔ اسی دوران میں مجھے محمود نامی شخص کے پاس اپنی ہمشیرہ (بہن پر جادو تھا) کے کام کے سلسلے میں جانا پڑا محمود نے ہمشیرہ کے کام کیلئے 3 ہزار روپے مانگے اور میں نے وہ اُسی وقت دے دیئے۔محمود نے میرے اوپر جادو کر دیا اور میں ہر وقت روتا رہتا اور محمود کو یاد کرتا رہتا اور اس کے پاس چلا جاتا اور وہ مجھے کہتا کہ میرا مرید ہوجا۔۔۔سب کچھ مل جائے گا۔۔اور مجھ سے کہتا کہ مجھے کھلی آنکھوں سے زیارتیں ہوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں مانتا تھا کیونکہ وہ کسی بھی سنت پر عمل نہیں کرتا تھا حتیٰ کہ اس چہرے پر ڈاڑھی تک نہیں تھی۔ پھر میں نے اپنی منزل کو اور زیادہ توجہ سے پڑھنا شروع کر دیا تو کچھ دنوں کے بعد مجھے ایسے محسوس ہوا جیسے کوئی چیز میرے سر کی طرف سے اتر کر بھاگ گئی اور میری آنکھیں کھل گئیں اور میرے ہوش و حواس قائم ہوگئے اس کے بعد میں نے محمود کو خیر باد کہہ دیا۔

پھر میں نے منزل روزانہ پڑھنا شروع کر دی اس کے بعد میرے عزیزوں میں سے کسی نے مجھ پر جادو کر دیا لیکن تھوڑے دنوں کے بعد مجھے وہ عورت بھی خواب میں دکھا دی گئی اور جادو بھی ختم ہوگیا۔اس کے بعد مجھے اکثر خواب میں جادو کرنے والے دکھائی دیتے اور جادو ختم کر دیتے۔ جب میں منزل پڑھتا تو ایسے محسوس ہوتا جیسے کوئی چیز میرے پاس آکر بیٹھ گئی ہے اور وہ منزل کو سن رہی ہے۔ایک دن میں نے محسوس کیا کہ کوئی چیز میرے ساتھ بیٹھی ہے تو میں نے کہا کہ ''یار میرے سامنے ہی آجاؤ'' وہ خواب میں ملے کہ میں جائے نماز پر بیٹھ کر ہاتھ میں تسبیح لیے پڑھ رہا ہوں اور میرے پاس سفید رنگ کی چادر پڑی ہے' وہ اچانک اڑنا شروع ہوجاتی ہے میں گھبرا جاتا ہوں اور وہ کہنے لگے اتنی سی بات سے ڈر گئے اور اگر ہم سامنے آگئے تو کیا ہوگا۔اسی طرح ایک رات خواب میں مجھے بہت بڑی بڑی پھولوں کی کلیاں دیں۔ یہ چیزیں میری مختلف انداز میں رہنمائی کرتی رہتی ہیں۔آج سے کوئی چار سال پہلے میرے ایک دوست نے مجھے کہا کہ میں کالے علم میں ماہر ہوں آؤ تمہیں کالا علم سکھاؤں۔لیکن میں نے کہا کہ میرے واپس وقت نہیں اور ویسے بھی مجھے اب کوئی شوق نہیں۔۔۔مگر وہ ضد کرتا رہا آخر وہ شخص اپنے فن کے جوہر دکھانے لگا اور مجھ پر بھی وار اور جادو کر دیا اور ان روحانی چیزوں نے مجھے خواب کے اندر سب کچھ دکھلا دیا اور اس کے جادو کو ختم کر دیا پھر اس نے میرے پاؤں کی ہڈی توڑ دی اور بازو پر وار کیا جس کی وجہ سے کافی عرصہ تک میں شدید تکلیف میں مبتلا رہا۔ایک دن وہ دوست میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ عبداللہ آپ پر اللہ کی رحمت ہے جو تم میرے قابو میں نہیں آرہے۔تمہیں ساتھ کوئی تمہارا بہت ہی مخلص دوست ہے جو میرے ہر وار کو ناکام بنا دیتا ہے۔حکیم صاحب! وہ مخلص جنات میرے ساتھ اب بھی ہیں میری ہر طرح سے مدد کرتے ہیں اور لوگوں کی بدنظری' حسد اور جادو ٹونے سے میری حفاظت کرتے ہیں۔

لیکوریا کیلئے میری ساس کا آزمودہ نسخہ

یہ نسخہ میری محترمہ ساس نے بہت سے لوگوں کو دیا اور ان کو شفاء ہوئی۔ **ھوالشافی:** انجبار کی جڑیں لیکر پیس لیں اور ان کا سفوف انجبار کے شربت کے ساتھ دن میں ایک چھوٹی چمچ چائے والی لیں۔انشاء اللہ دوبارہ مسئلہ نہ ہوگا۔(فاطمہ عبدالقیوم، گوجراں)

نصائح لقمان

یونس قادری، ٹنڈو آدم

بیٹا جنازہ میں اہتمام سے شرکت کر اور تقریبات میں شرکت سے گریز کیا کرو اس لیے کہ جنازہ آخرت کی یاد کو تازہ کرتا ہے

بیٹا علماء کی مجلس میں کثرت سے بیٹھا کرو اور حکماء کی بات اہتمام سے سنا کرو' اللہ تعالیٰ حکمت کے نور سے مردہ دل کو ایسا زندہ فرماتے ہیں جیسا کہ زمین زوردار بارش سے زندہ ہوتی ہے۔ ☆بیٹا اللہ تعالیٰ سے اس طرح امید رکھو کہ اس کے عذاب سے بے خوف نہ ہوجاؤ اور اس طرح اس کے عذاب سے خوف کرو کہ اس کی رحمت سے ناامید نہ ہوجاؤ۔ ☆ بیٹا رب غفرلی (اے رب مجھے بخش دے) بہت کثرت سے پڑھا کرو۔☆ بیٹا نیک عمل اللہ تعالیٰ شانہٗ کے یقین کے بغیر نہیں ہوسکتا جس کا یقین ضعیف ہوگا اس کا عمل بھی سست ہوگا۔☆ بیٹا جب شیطان تجھ کو کسی شک میں مبتلا کرے تو اس کو یقین کے ساتھ مغلوب کر اور جب وہ تجھے عمل میں سستی کرنے کی طرف لے جائے تو قبر اور قیامت کی یاد سے اس پر غلبہ حاصل کر اور جب دنیا میں رغبت یا (یہاں کی تکلیف کے) خوف کے راستہ سے تیرے پاس آئے تو اس سے کہہ دے کہ دنیا ہر حال میں چھوٹنے والی ہے چیز ہے۔☆ بیٹا جس شخص کی عادتیں خراب ہونگی اس پر غم سوار ہوگا اور پہاڑ کی چٹانوں کا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا احمقوں کو سمجھانے سے زیادہ آسان ہے۔☆ بیٹا جھوٹ سے اپنے آپ کو محفوظ رکھو کیونکہ جھوٹ بولنا چڑیا کے گوشت کی طرح لذیذ تو ہوتا ہے لیکن بہت جلد جھوٹ بولنے والے شخص کے ساتھ دشمنی کا ذریعہ بن جاتا ہے۔☆ بیٹا جنازہ میں اہتمام سے شرکت کر اور تقریبات میں شرکت سے گریز کیا کرو اس لیے کہ جنازہ آخرت کی یاد کو تازہ کرتا ہے اور تقریبات دنیا کی مشغولی کرتی ہیں۔☆ بیٹا جب پیٹ بھرا ہو اس وقت نہ کھاؤ پیٹ بھرے پر کھانے سے کتے کو ڈال دینا بہتر ہے۔☆ بیٹا نہ تو تم اتنا میٹھا بنو کہ لوگ تمہیں نگل جائیں' نہ اتنا کڑوا بنو کہ لوگ تھوک دیں۔☆ بیٹا تم مرغے سے عاجز نہ بنو کہ وہ تو سحر کے وقت جاگ کر چلانا شروع کردے اور تم بستر پر پڑے سوتے رہو۔☆ بیٹا توبہ میں دیر نہ کرو کہ موت کا کوئی وقت مقرر نہیں وہ دفعتاً آجاتی ہے۔☆ بیٹا جاہل سے دوستی نہ کرو ایسا نہ ہو کہ اس کی جہالت کی باتیں تمہیں اچھی معلوم ہونے لگیں اور حکیم سے دشمنی مول نہ لو ایسا نہ ہو کہ وہ تم سے اعراض کرنے لگے اور پھر اس کی حکمتوں سے تم محروم ہوجاؤ۔ ☆ بیٹا اپنا کھانا متقی لوگوں کے سوا کسی کو نہ کھلاؤ اور اپنے کاموں میں علماء سے مشورہ لیا کرو اور اپنے آپ کو بُرے لوگوں کی صحبت سے دور رکھو کہ ان کے پاس بیٹھنے سے کسی خیر کی امید نہیں۔ **(فضائل صدقات' حصہ دوم صفحہ 369)**

مسز شمائلہ شازب، گوجرانوالہ

والدین کی محبت کو پاؤں تلے روندنے کا انجام

لڑکی نے گھر کے زیورات، چند جوڑے اور جمع پونجی سنبھالی اور باپ کی شریفانہ اور زندگی بھر کی حاصل کی ہوئی عزت کو روند کر رات کے اندھیرے میں محفوظ دہلیز کو پار کر گئی۔ پھر وہی ہوا جو عام طور پر ایسی لڑکیوں کے ساتھ ہوتا ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنی زندگی میں دوسری بار آپ کو خط لکھنے کی جرأت کر رہی ہوں، اس سے پہلے میں نے ایک حقیقی کہانی بھیجی تھی جو مئی 2010ء کے شمارے کے صفحہ نمبر 18 پر شائع ہوئی تھی اور اب شادی کے بعد ایک بار پھر ایسی ہی کہانی لکھ رہی ہوں امید ہے جب یہ منظر عام پر آئے گی تو پڑھنے والوں میں سے کسی ایک نے بھی نصیحت حاصل کر لی تو یہ میرے لیے اللہ کا کرم ہوگا۔ میں اور میرے جیسی کئی بیٹیاں جنہیں رحمت کہا گیا ہے۔ جنہیں ہمارے پیارے نبی اکرم ﷺ نے زمانہ جہالت سے اب تک اسے اس کا جائز حق دلایا، اس کی عزت اور آبرو کی حفاظت کو مسلمانوں پر لازم قرار دیا اور والدین سے فرمایا کہ جس نے اپنی ایک بیٹی کی اچھی پرورش کی تو وہ قیامت کے روز جنت میں میرے ساتھ ایسے ہوگا جیسے ہاتھ کی دو انگلیاں ہوں۔ پھر اسے ماں، بیٹی، بہن، بہو جیسے خطاب سے نوازا۔ مگر۔۔۔ کیوں یہ رحمت آج کے ترقی یافتہ دور میں بھی جہالت کا منظر پیش کرتی ہوئی نظر آتی ہے۔ کیوں۔۔۔ اسے کھلونا سمجھ لیا گیا ہے، اس کی معصومیت سے ہر طرح کا فائدہ لیا جا رہا ہے، جسے میٹھے بولوں اور چند روپوں کے عوض خریدا۔۔۔ کچھ عرصہ کھیلا اور اپنی خواہشات پوری کیں اور جب دل بھر گیا تو کسی کوڑے کی طرح اسے اپنی زندگی سے نکال باہر کیا۔ کچھ ایسا ہی منظر یہ حقیقت پر مبنی کہانی بیان کر رہی ہے۔ جس کے ماں باپ نے نہایت سادہ اور پاکیزہ زندگی گزاری اپنی اولاد کی اسلامی اصولوں پر پرورش میں کوئی کسر نہ چھوڑی، باپ پانچ وقت کا نمازی، تہجد گزار اور حج جیسی سعادت کی بہاریں دیکھ چکا تھا جس کی بیوی کے اخلاق کی تعریفیں تمام گلی محلے میں کی جاتی تھیں لیکن جب اولاد شیطانی رستوں پر چل نکلے تو والدین کی زندگی بھر کی جمع کی ہوئی عزت ذلت میں بدلتے ذرہ برابر بھی دیر نہیں لگتی۔ اس کی تین بیٹیوں اور دو بیٹوں میں سے ایک بیٹی کو محلے کے لڑکے نے جھوٹے سچے خواب دکھانے شروع کر دیئے جب باپ نماز کیلئے نکلتا تو لڑکی باہر کی کھڑکی یا گھر کی دہلیز پر آموجود ہوتی آہستہ آہستہ تمام پردہ اور حیا پس پشت کرتی گئی چنانچہ جب نماز کا وقت آتا وہ لڑکا اسے چند الفاظ پیار بھرے لکھ کر اور جھوٹے خوابوں کو سجا کر ایک خط کی صورت میں اسے دے جاتا اور اپنی جھوٹی چاہت کا یقین دلاتا یہ سلسلہ چند ماہ تک جاری رہا پھر شیطان نے لڑکے کے جذبات کو ابھارا اسے اگلے ہی خط میں لکھا کہ میں دبئی جا رہا ہوں اگر تمہیں واقعی ہی میرا ساتھ چاہیے تو والدین کی دہلیز کو پار کرنا ہوگا لڑکی چونکہ اتنا آگے آچکی تھی کہ اسے اگلی زندگی اس عزت والی زندگی سے بہتر دکھائی دینے لگی جنم سے لے کر اب تک ماں باپ، بہن بھائیوں کے ساتھ کو چھوڑ کر چند ماہ کی واقفیت کو ذہن میں مضبوط بنانے لگی اپنے اوپر ماں باپ کے کیے ہوئے سائے کو دھکیلنے لگی پھر وہی ہوا جو شیطان نے اسے اکسایا کہ اپنے کل کو بہتر بناؤ باقی کسی کی پرواہ نہ کرو۔ یہ ہی ہے وہ لعنت کیا ہوا شیطان جس نے آدم کی اولاد سے جہنم کو بھر دینے کا خدا سے وعدہ کیا تھا اس نے کہا تھا کہ اس کی وجہ سے مجھے عرش سے فرش پر پھینک دیا گیا میں اسے ہر طرف سے برائی پر آمادہ کروں گا۔ لڑکی نے گھر کے زیورات، چند جوڑے اور جمع پونجی سنبھالی اور باپ کی شریفانہ اور زندگی بھر کی حاصل کی ہوئی عزت کو روند کر رات کے اندھیرے میں محفوظ دہلیز کو پار کر گئی۔ پھر وہی ہوا جو عام طور پر ایسی لڑکیوں کے ساتھ ہوتا ہے لڑکے نے باہر جانے کے جھوٹے بہانے کر کے لڑکی سے رقم بٹوری اور کچھ عرصہ اسی ملک میں رہنے کو کہا اور کرائے پر ایک فلیٹ کراچی میں جا لیا پکڑے جانے کے خوف سے نکاح کرنا پڑا۔ پیچھے لڑکی کے والدین کی حالت ایسے ہوگئی جیسے کسی مردے کو قبر سے کھینچ کر باہر پھینک دیا گیا ہو، ماں نے خود کو بستر سے لگا لیا، بھائیوں نے باہر نکلنا تقریباً بند کر دیا اور باپ جو اذان ہوتے ہی اپنے قدم مسجد کی طرف لے جاتا، محلے والوں کے سوالوں سے بچنے کیلئے گھر میں قیدی بن کر رہ گیا۔ ادھر لڑکی پر لڑکے کی اصلیت ظاہر ہونے لگی، دونوں بات بات پر جھگڑنے لگے چند عرصے بعد لڑکی نے جڑواں بچوں کو جنم دیا جن میں ایک لڑکا اور لڑکی شامل ہیں۔ لڑکا نشے کے ساتھ ساتھ چھوٹی موٹی وارداتیں بھی کرتا تھا۔ لڑکی کی حالت بھی فقیروں سے کم نہ تھی جب دونوں کے پاس گھر سے لوٹی ہوئی جمع شدہ رقمیں ختم ہوئیں اور گھر سے بھاگے ہوئے کافی عرصہ ہوگیا تو اپنے شہر واپسی کا سوچا لڑکے نے چند ایک چکر لگا کر گھر والوں کی کڑوی کسیلی باتیں سننے کے بعد لڑکی کو اپنے گھر لے گیا اور اپنی چوری اور ڈکیتی جیسی وارداتوں کو وسعت دینے میں دن رات ایک کر دیئے۔ چند ایک بار جیل کاٹنے کے علاوہ نہ جانے کتنے بے گناہ لوگوں کا خون بھی کر چکا تھا۔ کہتے ہیں کہ ایسے لوگوں کے ہاتھ بہت لمبے ہوتے ہیں اور مجرم ہونے کے باوجود اسے چھوڑ دیا جاتا۔ اس نے گروہ کے ساتھ مل کر بینک لوٹے اور موقع پر موجود لوگوں کو مولی گاجر کی طرح کاٹ پھینکتا۔ اگر بیوی اسے اپنے وعدے یاد دلاتی تو اسے مارتا پیٹتا چونکہ وہ اپنے پیچھے تمام راستے کھو چکی تھی لہٰذا یہ سب سہنے پر مجبور تھی۔ اس کے خلاف کئی قتل اور ڈکیتیوں کے مقدمات درج تھے، ایک مرتبہ پولیس نے اسے پکڑا مگر وہ جیل توڑنے میں کامیاب ہوگیا، عدالت نے اسے اشتہاری قرار دے دیا۔ ایک مرتبہ لاہور میں تاوان وصول کرتے ہوئے سخت پولیس مقابلے میں اپنے ہی جگری ساتھی کی گولی لگنے سے زندگی ہار دی، دوسروں کے گھروں کے چراغ بجھانے والے کے آج اپنے گھر میں صف ماتم بچھ گئی، اس لڑکے کا بڑا بھائی بھی اسی مقابلے میں مارا گیا جبکہ تیسرا اور آخری بھائی بھی اپنے دونوں بھائیوں کے نقش قدم پر چل رہا تھا۔ شوہر کے مرنے کے بعد لڑکی اُس کٹی ہوئی پتنگ کی طرح ہوگئی جسے ہر کوئی حاصل کرنا چاہتا ہے، دیور کی نیت خراب تھی، گھر میں ساس کے علاوہ اور کوئی نہ رہتا تھا، ساس کی غیر موجودگی میں دیور نے موقع ملتے ہی گھر سے بھاگی ہوئی بھابی کو زیادتی کا نشانہ بنانے کی کوشش کی مگر لڑکی نے اپنا دفاع کرتے ہوئے اُسی کے پسٹل سے اسے گولیوں سے موت کی گود میں سلا دیا اور خود زہر کھا کر اپنی زندگی کو موت کے حوالے کر گئی۔ اب اس گھر میں دادی اپنے تینوں بیٹوں اور ایک بہو کو کھونے کے بعد ایک پوتا اور پوتی کے ساتھ اکیلی رہنے پر مجبور ہے۔

یہ دنیا تو ایک کھیتی ہے اس میں بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسا آپ بیج بوؤ گے۔ دوسروں کے گھروں میں اندھیرے بھر کر عزت کی چادریں کھینچنے والے کے اپنے گھر میں خوشحالی نہیں دیکھ پاتے۔ دوسروں سے بُرا کر کے ان سے بھلائی کی امید کرنا خود کو دھوکا دینے کے برابر ہے۔ سچ کہا گیا ہے کہ مظلوم کی دعا عرش الٰہی کو ہلا دیتی ہے مظلوموں کی بددعا سے بچو اگر کسی سے بھلائی کرو گے تو اللہ تعالیٰ اسے انعام کی صورت میں تمہیں دنیا و آخرت میں ضرور لٹا دیتا ہے لیکن تمہیں خبر ہی نہیں کہ وہ کتنا قدردان ہے جو اپنے بندے کی ذرہ برابر کی ہوئی نیکی کو ضائع نہیں کرتا سچ ہے کہ دعاؤں کے علاوہ اور کوئی چیز تقدیر کو نہیں بدل سکتی۔

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

قارئین! زیرنظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ' تجربہ' کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کرینگے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

مئی کے جوابات

1۔ آپ کو نفس کو زیر کرنے کا انتہائی آسان اور مختصر عمل بتاتا ہوں لیکن شرط یہ ہے کہ اس کو باقاعدگی اور پورے یقین کے ساتھ کریں۔ نتائج دینا اللہ رب العزت کے ہاتھ میں ہے۔ ہر نماز کے بعد دل پر ہاتھ رکھ کر درج ذیل آیت 13 مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ پڑھیں۔ وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِيٓ ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌۢ بِالسُّوٓءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيٓ ۚ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ (یوسف ۵۳) نفس ایسا مطیع ہوگا اور عبادت کی طرف ایسا رجوع بڑھے گا کہ خود حیرت ہوگی۔ یہ میرا آزمودہ اور کسی اللہ والے کا دیا ہوا تحفہ ہے۔ رمضان کے لمحات میں ضرور کیجئے گا اور اپنی دعاؤں میں مجھے بھی یاد رکھیے گا۔ **(محمد شہباز' قصور)**

2۔ آپ ستر شفائیں ہر پندرہ منٹ بعد چنے کے برابر منہ میں رکھ کر چوسیں ان شاء اللہ کچھ عرصہ مستقل کرنے سے ضرور فائدہ ہوگا۔ **(سویرا جہاں' اسلام آباد)**

ii۔ آپ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سانس روک کر یَاحَفِیْظُ یَاسَمِیْعُ پڑھیں اور انگلیوں پر دم کرکے دونوں کانوں میں انگلیوں کو گھمائیں۔ بہت جلد نتیجہ سامنے آجائے گا۔ میرا بھتیجا بھی ایسے ہی ٹھیک ہوا تھا۔ **(محمد عاشق' ملتان)**

3۔ آپ خالص زیتون کا تیل ایک چھوٹا چمچ نیم گرم پانی میں ڈال کر دن میں دو مرتبہ پی لیں۔ اس کے علاوہ آپ آدھا کلو دودھ میں چار تولے شہد ملا کر پئیں' یہ کمزوری میں بے حد مفید ہے۔ اگر شہد کو غذا کا حصہ بنا لیا جائے تو کبھی جگر و کمزوری کی تکلیف نہیں ہوتی۔ اس کے علاوہ خون کی صفائی اور نئے خون کی پیدائش کیلئے ناشتے میں بھی شہد کا استعمال لازمی کریں۔ **(شازیہ' لاہور)**

4۔ آپ سحری میں کچی لسی یعنی دودھ اور پانی مکس کرکے حسب طبیعت ضرور استعمال کریں۔ خالص بادام روغن لے کر چائے کا آدھا چمچ صبح سحری میں اور رات عشاء کے بعد دودھ میں ملا کر یا ویسے ہی استعمال کریں۔ آپ کو قبض بھی نہیں ہوگی اور جسم کا دوسرا نظام بھی بہت بہتر رہے گا اور روزے رکھنے میں کسی دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ **(محمد علی' کراچی)**

جون کے سوالات

1۔ محترم قارئین السلام علیکم! میرے چہرے پر بہت زیادہ فالتو بال ہیں جن کا حلقہ آنکھوں تک پھیلا ہوا ہے' میری جلد بہت زیادہ حساس ہے ایک دو بار تھریڈنگ کروائی جس کی وجہ سے چہرہ کئی دن تک سوجا رہا جس کی وجہ سے اب میں تھریڈنگ بھی نہیں کرواتا۔ کئی اسکن ڈاکٹرز سے مشورہ کیا انہوں نے کہا کہ یہ فقط لیزر شعاعوں کے ذریعے ہی ختم ہونگے؟ مگر لیزر شعاعوں کے سائیڈ ایفیکٹ کی وجہ سے ارادہ ترک کردیا۔ بندہ اس معاملے میں بہت پریشان ہے اگر کسی قاری کے پاس کوئی ٹوٹکہ وغیرہ ہو تو براہ کرم تحریر فرمادیں۔ بہت بہت دعائیں دے گا۔ **(نعیم اللہ' جھنگ)**

2۔ محترم قارئین السلام علیکم! میری پیشانی پر بچپن میں ایک دانہ نکلا تھا جو بعد میں ختم ہوکر شیشے کی طرح چمکدار نشان بن گیا' کوئی ہمدرد مجھے اس نشان کے خاتمے کا کوئی تجربہ شدہ عمل یا نسخہ بنادے اللہ تبارک و تعالیٰ اچھا بدلہ دے گا۔ دعا گو ہوں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ حکیم صاحب اور ان کے متعلقین کے علم و عمل میں برکت عطا فرمائے۔ **(ابومحمد احمدانی' ڈیرہ غازیخان)**

3۔ محترم قارئین السلام علیکم! جوں جوں گرمی بڑھتی چلی جارہی ہے میری پریشانی میں بھی اضافہ ہوتا جارہا ہے کیونکہ مجھے نکسیر کا شدید عارضہ کئی سال سے ہے۔ جیسے ہی گرمیاں آتی ہیں تھوڑی ہی دیر دھوپ میں چلنے یا کام کرنے سے میری نکسیر پھوٹ جاتی ہے اور میں خون کی شدید کمی کا شکار ہوجاتا ہوں۔ رمضان المبارک کی آمد آمد ہے اور مجھے لگتا ہے کہ شاید اس بار میں روزے بھی نہ رکھ سکوں۔ قارئین سے درخواست ہے کہ نکسیر سے نجات کا کوئی دائمی نسخہ عنایت فرمائیں۔ شکریہ! **(محمد شکیل' ملتان)**

4۔ محترم قارئین السلام علیکم! ہمارے گھر میں کچھ دنوں سے عجیب و غریب باتیں ہورہی ہیں' کبھی کسی کے چلنے کی آواز آتی ہے' کبھی کسی کے باتیں کرنے کی آواز آتی ہے' کبھی دروازہ خودبخود کھل کر بند ہوجاتا ہے' کبھی ہاتھ کی ٹونٹی کو کھول دیتا ہے۔ جس کی وجہ سے ہم بہت پریشان ہیں۔ کیا ہمارے گھر میں آسیب ہے؟ اگر ہے تو اس کا علاج بتادیں۔ **(شائستہ' قصور)**

مناقب صحابہ رضی اللہ عنہم و اہل بیت

انتخاب: مکی احمد پوری

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ارشاد فرمایا: کیا تو راضی نہیں کہ میں نے تیرا نکاح امت میں سب سے پہلے اسلام لانے والے' سب سے زیادہ علم والے اور سب سے زیادہ بردبار شخص سے کیا ہے۔ **(امام احمد)**

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جب حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتیں تو حضور نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوکر ان کا استقبال فرماتے' انہیں بوسہ دیتے' خوش آمدید کہتے اور ان کا ہاتھ مبارک پکڑ کر اپنی نشست پر بٹھالیتے اور جب آپ ﷺ سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں رونق افروز ہوتے تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی آپ ﷺ کے استقبال کیلئے کھڑی ہوجاتیں اور آپ ﷺ کے دست اقدس کو بوسہ دیتیں۔ **(امام حاکم)**

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے اور اُس کی ناراضگی مجھے پسند نہیں۔ خدا کی قسم کسی شخص کے پاس رسول اللہ (ﷺ) اور دشمن خدا کی بیٹیاں جمع نہیں ہوسکتیں۔ **(یہ حدیث متفق علیہ ہے۔)**

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اور حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی کی رات حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے فرمایا: مجھے ملے بغیر کوئی عمل نہ کرنا پھر آپ ﷺ نے پانی منگوایا' اس سے وضو کیا پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ پر پانی ڈال کر فرمایا: اے اللہ! ان دونوں پر برکت فرما' ان دونوں کے لیے ان کی اولاد میں برکت عطا فرما۔'' **(امام نسائی' امام طبرانی)**

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم فرمایا ہے کہ میں فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) کا نکاح علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) سے کردوں۔ **(امام طبرانی)**

آپ کا خواب اور روشن تعبیر



پریشانیاں جلد دور

خواب: دیکھتی ہوں کہ ایک بزرگ پیر صاحب کے ہاں کچھ عورتیں بیٹھی ہیں۔ وہ بزرگ لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں۔ وہاں تین لڑکے موجود ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک مجھے عجیب نظروں سے دیکھتا ہے تو میں وہاں سے بھاگ جاتی ہوں مگر وہ لڑکا پیر صاحب سے کہتا ہے کہ اس کا مسئلہ حل کردیں۔**(عائشہ، سکھر)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو اس بات کی شہادت دی گئی ہے کہ انشاء اللہ آپ کی پریشانیاں جلد دور ہوں گی۔ آپ نماز کی پابندی کریں۔ دو انمول خزانہ ہر نماز کے بعد تین بار پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

پرانے اثرات

خواب: 8 سال سے اب تک ایک خواب بہت دیکھ رہی ہوں کہ میرے چاروں طرف چھپکلیاں ہی چھپکلیاں ہیں۔ میرے گھر کی دیواروں، فرش غرض کہ ہر طرف صرف چھپکلیاں ہیں اور وہ منہ کھولے میری طرف بڑھ رہی ہیں اور خوف سے میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ کبھی دیکھتی ہوں کہ بندر نما چھوٹے چھوٹے جانور ہیں جو میرے پیچھے بھاگ رہے ہیں اور میں بھاگ کر پلنگ پر چڑھ جاتی ہوں وہ اتنے چھوٹے ہیں کہ پلنگ پر نہیں چڑھ سکتے۔ کبھی دیکھتی ہوں میں چھت سے گر کر مرجاؤں گی، کبھی دیکھتی ہوں میں نے پسا ہوا کانچ کھالیا ہے جس کی وجہ سے منہ سے خون نکل رہا ہے، کبھی دیکھتی ہوں کہ میں بہت سارے کتوں میں پھنس گئی ہوں۔ اسی خوف سے میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ کبھی دیکھتی ہوں میرا بچہ اوپر سے گر کر مرگیا ہے، کبھی دیکھتی ہوں کہ میرے شوہر نے چھری مار کر میرے بچے کی آنکھ نکال دی ہے۔**(سنیہ بشیر، سیالکوٹ)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ پر بہت پرانے اثرات ہیں جس کی وجہ سے آپ کے رکے ہوئے کاموں میں رکاوٹ یا بندش لگ جاتی ہے۔ آپ فوری طور پر مٹھی بھر قیمہ کا صدقہ بلی یا چیل کوؤں کو کھلائیں اور روزانہ 125 مرتبہ آیۃ الکرسی پانی پر دم کرکے پی لیا کریں اور اپنے اوپر دم کرلیا کریں یہ عمل کم از کم 90 روز تک کرنا ہوگا۔ ناغہ کے دن بعد میں پورے کرلیں۔

اہم کامیابی

خواب: میں نے دیکھا کہ ایک لڑکی "ص" (جو حقیقت میں میرے ساتھ 13 سال پہلے پڑھتی تھی) میرے سامنے بیٹھی ہے۔ مجھے دیکھ کر حیرت اور خوشی سے میرا نام لیتی ہے اور میں بھی خوش ہوتا ہوں۔ دوسرے خواب میں میں نے دیکھا کہ میں "ص" کے والد اور دو بھائیوں سے باری باری ہاتھ ملا رہا ہوں۔ منظر بدلتا ہے اور میں نے دیکھا کہ میں اسی سکول میں ہوں جس میں ہم دونوں پڑھتے تھے۔ وہ مجھے میرے کسی امتحان کا رزلٹ دیتی ہے جس میں میری پرسنٹیج 87 فیصد لکھی ہوتی ہے اور رینک 8 لکھا ہوتا ہے۔**(اشتیاق احمد، پشاور)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو کسی اہم کامیابی کا اشارہ دیا گیا ہے جس کا تعلق آپ کی معاشی سرگرمیوں سے ہوگا۔ نیز آپ کو خوشحالی اور معاشرے میں عزت کی زندگی گزارنے کا بھی اشارہ ہے۔ "ص" نامی لڑکی فی الحقیقت وہی لڑکی نہیں بلکہ فہم و فراست کے حصول کا اشارہ ہے۔ آپ یَافَتَّاحُ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

گھریلو اختلافات

خواب: میں نے تین دن تک لگاتار اپنے سسرال کے حوالے سے خواب دیکھے۔ پہلے دن میں نے اپنی نند کو دیکھا جو میرے پاس پیسے دیکھتی ہے تو بولتی ہے کہ تمہارے پاس اتنے سارے پیسے ہیں تھوڑے مجھے بھی دو۔ میں اسے بیس ڈالر نکال کر دیتی ہوں تو وہ کہتی ہے کہ نہیں مجھے اور پیسے دو، دوسرے دن کا خواب مجھے بس تھوڑا یاد ہے کہ میں اپنی اسی نند کے شوہر کو قتل ہوتے دیکھتی ہوں اور ان کے قتل کی خبر میں اپنے سسرال سے چھپاتی ہوں۔ تیسرے دن کا خواب میں دیکھتی ہوں کہ میں گھر کی خریداری کررہی ہوں مجھے سٹور میں اپنی جیٹھانی ملتی ہے میں ایک پیکٹ جھینگوں کا خریدتی ہوں اور اپنی جیٹھانی کو لے کر گھر آتی ہوں۔ میرا ارادہ ہوتا ہے میں جیٹھانی کیلئے جھینگے پکالوں لیکن جب میں پیکٹ کھولتی ہوں تو اس میں سے جھینگوں کے بجائے کیڑے نکلتے ہیں اور وہ بھی زندہ جو پیکٹ کھولنے پر باہر نکلنے لگتے ہیں اور سارے گھر میں پھیل جاتے ہیں۔**(ناصرہ یاسمین، بلجیم)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ گھریلو اختلافات کی وجہ سے آپ کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے، نیز مالی پریشانی کا بھی اندیشہ ہے تاہم آپ تیسرے کلمہ اور استغفار کی کثرت کریں اور ہوسکے تو روزانہ کسی وقت ایک ہی نشست میں یَاعَظِیْمُ ایک ہزار بیس مرتبہ بلا کمی بیشی تعداد کے اور اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر تمام مقاصد کیلئے دعا کرلیا کریں۔ پابندی سے یہ عمل کرتی رہیں تو انشاء اللہ کوئی پریشانی نزدیک نہیں آئے گی۔

جنات کی قوم کا ساتھ

خواب: میں آٹھویں کلاس کی طالبہ ہوں اور نماز پابندی سے پڑھتی ہوں، میں ایک ہی طرح کا خواب مسلسل تین سال سے دیکھ رہی ہوں کہ ایک بہت خوبصورت سا لڑکا ہر دفعہ کالے رنگ کے کپڑوں میں نظر آتا ہے، وہ میرے ساتھ گھومتا رہتا ہے، مگر اس نے کبھی مجھ سے بات نہیں کی۔ کبھی مجھے نظرانداز بھی کردیتا ہے۔ اکثر ریگستان میں ملتا ہے تو ہاتھ پکڑ کر بھگا لے جاتا ہے، مندر اور پرانے کھنڈرات میں بھی ملتا ہے۔ بعض اوقات بڑی خوبصورت جگہوں کی سیر کرواتا ہے، ایک دفعہ مجھے میلے میں لے گیا جہاں اس نے مجھے انگوٹھی دی جو میرے ہاتھ سے گرگئی۔ ان خوابوں کی وجہ سے میں بہت خوفزدہ ہوں۔**(ج، اسلام آباد)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ پر آسیبی اثرات معلوم ہوتے ہیں جو کافی عرصہ سے آپ کے ساتھ ہیں۔ یہ جنات کی قوم میں سے کوئی ہے تاہم اگرچہ کہ وہ آپ کو تنگ نہیں کریں گے لیکن اگر آپ اس سے اپنا پیچھا چھڑانا چاہتی ہیں تو سورۂ جن اور سورۂ رحمن روزانہ ایک بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیا کریں۔

رمضان میں پیاس سے نجات: میرا کام مارکیٹنگ کا ہے، میں سارا دن موٹرسائیکل چلاتا ہوں جس کی وجہ سے مجھے رمضان میں شدید پیاس لگتی تھی لیکن پچھلے سال عبقری کے رسالہ میں ایک وظیفہ پڑھا کہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ یا صبح وشام سات مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ۔ پڑھیں تو گرمی کی شدت ختم ہوجاتی ہے اور روزہ بالکل محسوس نہیں ہوتا۔ میں نے یہ عمل کیا تو واقعی مجھے پچھلے رمضان کوئی پریشانی نہیں ہوئی۔**(محمد جاوید، ملتان)**

جاوید چوہدری' اسلام آباد

یتیم کے آٹھ ہزار روکنے پر آٹھ لاکھ لگ گئے

میرے خدایا۔۔۔! ہم سے ایسی کون سی خطا ہوگئی کہ ہمیں چاروں طرف سے غم کی آندھی نے گھیرلیا' میں نماز میں روتے روتے اونچی آواز سے اللہ سے پوچھ رہی تھی' ذات کریم سے شکوہ کناں تھی' ذہن میں ایک خیال دھماکے کی طرح پھٹا

ایک لیڈی ڈاکٹر مقامی ہسپتال میں خدمات سرانجام دے رہی ہیں' دل کی انتہائی سادہ اور ذہین ڈاکٹر ہیں' یہ ان کی زندگی کا واقعہ ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے سسٹم کا عکاس ہے' یہ بتاتی ہیں: میرے والد صاحب نے دوسری شادی اس وقت کی جب میں ڈاکٹری کے تیسرے سال میں تھی اور میرے دونوں بھائی کالج اور سکول کے آخری سال میں تھے' اباجی نے یہ فیصلہ نہ جانے اچانک کس طرح کرلیا' امی سمیت ہم سب گھر والوں کو کانوں کان خبر نہ ہوئی تھی اور ابو نو بیاہتا بیوی کو گھر لے آئے تھے' وہ لڑکی عمر میں مجھ سے چند سال ہی بڑی ہوگی' ابو کے اس اقدام سے ہم اندر سے جیسے ہل کر رہ گئے۔ امی جیسے چپ تھیں ویسے چپ ہی رہیں' اباجی اپنی دلہن کے ساتھ اوپر کمرے میں شفٹ ہوگئے۔ ہم بچوں کے ساتھ اباجی کا رویہ پہلے کی طرح شفیق اور مہربان تھا لیکن ہمیں اباجی سیڑھیوں پر چڑھتے اور اترتے بیگانے لگتے تھے مگر یہ حادثہ رفتہ رفتہ ہم نے قبول کرلیا۔ ہماری سوتیلی ماں اکثر نیچے اتر آتی اور ہم بچوں کے ساتھ خوب مزے مزے کی باتیں کرتی' وہ عورت حسن اخلاق سے آراستہ تھی' ہمارا غصہ' رنج اور کوفت اس سے مل کر دور ہونے لگی تھی اور ہم بہن بھائی مل کر کبھی اس واقعے کو ڈسکس کرتے تو سوچتے پتہ نہیں اس سانحے کے پیچھے زیادہ قصوروار کون تھا؟ اباجی! جو بغیر بتائے چپ چاپ نئی بیوی لے آئے تھے یا اپنی امی جنہوں نے کبھی اباجی سے گھر ہوتے بات تک نہ کی تھی ہم نے دونوں کے درمیان ہمیشہ سرد جنگ ہی محسوس کی تھی۔ ہم چند سال میں تعلیم سے فارغ ہوگئے' اباجی ریٹائر ہوگئے' ریٹائرمنٹ کے جمع جتھے سے اباجی نے ہم تینوں کی شادیاں کردیں اور ہم سب اپنی اپنی زندگیوں میں مگن ہوگئے' اباجی کو اس دوران اللہ تعالیٰ نے دوسری بیوی سے مزید تین بچوں سے نوازا' ہماری سگی ماں نے اپنے سینے پر صبر کی سل رکھ لی اور اپنی زبان پر خاموشی کے تالے لگالیے۔ اباجی ریٹائرمنٹ کے بعد معاشی لحاظ سے خوشحال نہیں رہے تھے' اوپر سے تین چھوٹے چھوٹے بچوں کی کفالت کا بوجھ آن پڑا تھا' میں چونکہ اس وقت برسرروزگار تھی' میری پریکٹس بھی خوب چل رہی تھی' میری تنخواہ اور مراعات چھوٹے بھائیوں سے زیادہ تھیں' میرے شوہر پیشے کے لحاظ سے انجینئر تھے' لیکن جدی پشتی گاؤں میں کافی زمین کے مالک تھے' اباجی نے ایک دن اپنی معاشی پریشانی سے مجھے مطلع کیا' ان کا کہنا تھا ان کی تنخواہ بہت قلیل ہوچکی ہے' کٹ کٹا کر محض چند ہزار روپے بچتے ہیں جس سے پانی' بجلی' گھر کا ٹیکس اور دوسرے اخراجات کا بار اٹھانا ممکن نہیں رہا۔ ایک باپ بیٹی سے مانگتے ہوئے جس طرح شرمسار اور معیوب اور دکھی سا ہوجاتا ہے وہ دکھ میں نے اس دن اباجی کی لرزتی ہوئی آواز میں محسوس کیا۔ میں نے ان سے کہا آپ فکر نہ کریں! آپ نے مجھے اعلیٰ تعلیم دلوائی' اتنے اخراجات اٹھائے' مجھے آپ کی خدمت کرکے خوشی ہوگی اور یوں میں ہر ماہ پانچ یا چھ ہزار روپے اپنی بچت کے مطابق انہیں بھجوانے لگی۔ میرے شوہر نے میرے رقم بھجوانے پر ذرا برابر بھی احتجاج نہیں کیا۔ اسی طرح وقت گزرتا رہا۔ اباجی ہارٹ فیل ہوجانے کے سبب انتقال کرگئے' اس وقت میرے سوتیلے بہن بھائی بہت چھوٹے تھے' میرا سوتیلا بھائی صرف آٹھ سال کا تھا' میرے دل میں نہ جانے کیا آیا' وہ رقم جو اباجی کی زندگی میں شروع کی تھی میں نے وہ رقم روک لی۔ شاید یہ سوچ کر یہ وعدہ تو اباجی کے ساتھ تھا' ان کے بچوں کے ساتھ تو نہیں تھا اور پھر یہ رقم میری محنت کی کمائی ہے چھ سات ہزار کم تو نہیں ہوتے میں کیوں سوتیلے بچوں پر اپنی رقم خرچ کروں؟ آخر سوتیلی ماں کے اپنے خاندان والے بھی تو ہیں وہ اب ان بچوں کی کفالت کریں۔ میری اپنی امی بڑے بیٹے کے پاس رہنے کیلئے چلی گئی تھیں۔ گویا اس گھر کی ذمہ داری کا مجھ پر کوئی بوجھ نہیں تھا۔ دوسرا مہینہ شروع ہوگیا' قدرت شاید میری نیت اور عمل کو دیکھ رہی تھی اس بار بھی میرا رقم بھجوانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا' میں نے گھر کے اخراجات کیلئے چیک کاٹا اور بیٹ مین کو بینک بھجوادیا' میرا بیٹ مین واپس آیا اور مجھے بتایا میرے اکاؤنٹ میں تنخواہ کریڈٹ نہیں ہوئی' میں نے دفتر سے پوچھا تو معلوم ہوا میں پچھلے کئی مہینوں سے ہاؤس رینٹ کی مد میں اوورڈرا کرتی رہی ہوں اس لیے تنخواہ کئی ماہ کٹتی رہے گی' یہ آفس والوں کی غلطی تھی لیکن اس کا خمیازہ مجھے بھگتنا پڑا' میں گھر لوٹی تو ایک اور بُری خبر میری منتظر تھی میرے شوہر جو زمینوں پر گئے ہوئے تھے ان کا وہاں کسی سے جھگڑا ہوگیا' جھگڑے کے دوران ان کے ہاتھ سے مخالف پارٹی کے آدمی کو چوٹ لگ گئی اور چوٹ ایسی لگی کہ وہ زندگی اور موت کی دہلیز پر پہنچ گیا' مخالف گروپ بھی تگڑے لوگ تھے' انہوں نے ایف آئی آر کٹوادی اور پولیس میرے شوہر کو پکڑ کر تھانے لے گئی۔ یہ خبر سن کر میرے پیروں کے نیچے سے زمین نکل گئی۔ لاکھوں روپے ضمانت کروانے اور پولیس کو کیس خارج کرنے اور مخالف پارٹی کے ساتھ صلح نامے اور علاج معالجے پر لگ گئے' میرے شوہر کی نوکری الٹی خطرے میں پڑگئی۔ میرے گاؤں میں پندرہ دن لگ گئے' میں گھر لوٹی تو میری چھوٹی بیٹی تیز بخار میں مبتلا ہوگئی' میں خود ڈاکٹر تھی' اسے سی ایم ایچ لے جاکر سپیشلسٹ کو دکھایا لیکن بچی کا بخار نہیں ٹوٹ رہا تھا' ڈاکٹر نے کچھ دوائیاں دیں اور بچی سوگئی اگلی صبح مجھے ڈیوٹی جوائن کرنی تھی' بچی کی دیکھ بھال کے لیے گھر میں ملازمہ تھی' پھر بھی میں فون کرکے خیریت دریافت کررہی تھی' میں ڈھائی بجے ڈیوٹی سے واپس لوٹی تو بچی ''ماما ماما'' کہتی میری آنکھوں کے سامنے بے ہوش ہوکر گرپڑی' میں اسے لے کر ہسپتال پہنچی اس وقت اس کا بخار 104 ڈگری کراس کرچکا تھا' اسے جلدی جلدی انجکشن لگائے گئے' سر پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھی گئیں' بخار اتر گیا لیکن شام کو پھر شوٹ اپ کرگیا اور اسے مرگی کے دورے پڑنے لگے' میرے خدایا۔۔۔! ہم سے ایسی کون سی خطا ہوگئی کہ ہمیں چاروں طرف سے غم کی آندھی نے گھیرلیا' میں نماز میں روتے روتے اونچی آواز سے اللہ سے پوچھ رہی تھی' ذات کریم سے شکوہ کناں تھی' ذہن میں ایک خیال دھماکے کی طرح پھٹا اور میری روح تک زخموں سے چور ہوگئی۔

میں نے ایک خطا کی تھی' مجھ سے ایک جرم سرزد ہوا تھا میں نے اپنے والد صاحب سے کیے وعدے سے انحراف کیا' میں نے اپنے سوتیلے بہن بھائیوں کو پیسے نہیں بھجوائے' دودھ پیتے بچے جانے کیسے بلکتے ہوں گے؟ وہ عورت ان کے کھانے کا خرچہ کیسے پورا کرتی ہوگی؟ اللہ تعالیٰ کی پکڑ کے احساس نے مجھے جھنجھوڑ ڈالا تھا' میں معافی کے لیے دوبارہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھک گئی' میں نے یتیم بچوں کے آٹھ دس ہزار روکے تھے اور اللہ نے میرے پانچ چھ لاکھ روپے ضائع کردیئے تھے' میری بیٹی زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہوگئی تھی' میاں کی نوکری جانے لگی تھی' وہ بندہ اگر مرجاتا تو سیدھا قتل کا کیس بن جاتا۔ ایک کے بعد ایک دکھ اور آزمائش کے سلسلے نے میرے اوسان خطا کردیئے تھے' میں نے اگلی صبح سب سے پہلے اپنے سوتیلے بہن بھائیوں کو رقم بھجوائی بلکہ پچھلے ماہ کا بھی حساب کرکے ڈبل پیسے بھجوادیئے' چند دن بعد مجھے دفتر سے اطلاع آگئی کہ آپ کی تنخواہ بحال کردی گئی ہے' بیٹی کو اللہ تعالیٰ نے شفایاب کردیا اور اسے دوبارہ کبھی مرگی کے دورے نہیں پڑے' شوہر کے ساتھ مخالف پارٹی کی صلح پائیدار ثابت ہوئی۔ (باقی صفحہ نمبر 38 پر)

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

چاکلیٹ بہت پسند ہے

میری بیٹی کو چاکلیٹ بہت پسند ہے۔ کالج جائے تو اس کے بیگ میں ضرور ہوتے ہیں۔ ابھی تک وہ دبلی پتلی ہے لیکن مجھے لگتا ہے کہ چاکلیٹ مسلسل کھانے سے وہ موٹی ہوجائے گی پھر دانت بھی خراب ہوں گے۔ میں اسے کیسے منع کروں؟ **(جمیلہ‘ لاہور)**

مشورہ: چاکلیٹ اتنی بُری نہیں ہاں ہر چیز کی زیادتی نقصان دہ ہے۔ عام لوگوں کا خیال ہے کہ چاکلیٹ کھانے سے دانت خراب ہوتے ہیں اس میں بھی صداقت نہیں۔ بس چاکلیٹ کھانے کے بعد دانت صاف کرلیجئے۔ ویسے بھی ہر کھانے کے بعد دانت صاف کرنے چاہئیں‘ یہ ایک اصول ہے۔ بیٹی سے کہیے کہ چاکلیٹ ضرور کھاؤ مگر زیادہ نہیں۔ اسے اعتدال کے ساتھ کھایا جائے تو فائدہ ہوتا ہے۔

کھردرا چہرہ۔۔۔!

میری عمر 27 سال ہے۔ شادی میں چند ماہ باقی ہیں اور ساتھ عید بھی ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ چہرے پر لکیریں ہیں اور پورا چہرہ کھردرا نظر آتا ہے۔ یہ مسئلہ حل کردیجئے‘ ساری عمر دعائیں دوں گی۔ **(بنت شاہد)**

مشورہ: بازاری کھانوں سے پرہیز کیجئے‘ چکنائی بالکل نہ کھایئے‘ گھیکوار (ایلوویرا یا کنوار گندل) منگایئے‘ شاخ کا تقریباً تین چمچ گودا نکالیے اور اس میں آدھا لیموں کا رس ملایئے۔ پھر پورے چہرے پر دس منٹ تک مالش کیجئے‘ نیچے سے اوپر کی طرف اور پھر گولائی میں۔ پانچ چھ منٹ آمیزہ چہرے پر لگا رہنے دیں پھر منہ دھولیں۔ چہرہ خشک ہوجائے تو عرق گلاب لگایئے اور اسے سوکھنے دیں۔ ہر چھٹے دن بعد یہ عمل کیجئے۔ ڈاکٹر سے پوچھ کر وٹامن بی لیجئے۔ اس کی کمی سے بھی چہرہ کھردرا ہوجاتا ہے۔ سر میں خشکی ہے تو ایلوویرا کا گودا سر میں آدھ گھنٹہ لگایئے۔ بعض دفعہ سر میں خشکی سے بھی چہرے پر کھردرا پن آتا ہے۔

سب کو انتظار میرے مرنے کا

میں ریٹائرڈ ہیڈ مسٹریس ہوں‘ بھائیوں کو پڑھا لکھا کر شادی کردی‘ خود بیاہ نہیں کیا‘ بس ایک گھر بنالیا۔ اب احساس ہوتا ہے کہ مجھے گھر بسانا چاہیے تھا۔ اس وقت میرے عزیز واقارب کی نظریں میری دولت اور گھر پر جمی ہیں۔ لگتا ہے‘ چاروں طرف گدھ بیٹھے ہیں جو میرا دم نکلتے ہی سب کچھ ہڑپ کرلیں گے۔ میں بہت پریشان ہوں‘ گھر والوں نے علیحدہ تنگ کررکھا ہے۔ آپ کوئی مشورہ دیجئے؟ **(ا،ب)**

مشورہ: میرا مشورہ تو یہی ہے کہ فی الحال اپنا گھر فروخت نہ کیجئے۔ ابھی تو آپ اس میں عزت سے بیٹھی ہیں۔ کوئی بھی آپ کو اپنے ہاں نہیں رکھے گا۔ ویسے بھی آپ کو بیماریاں چمٹی ہوئی ہیں۔ ابھی تو نوکرانی آپ کا سارا کام کردیتی ہے‘ بھروسے کی ہے‘ یہ بھی اللہ کی نعمت ہے۔ آپ جسے مستحق سمجھتی ہیں اسے مرنے کے بعد گھر اور دولت دے دیجئے‘ پہلے نہیں‘ ورنہ آپ اس عمر میں ٹھوکریں کھائیں گی۔ جب تک زندگی ہے‘ اپنے گھر میں رہیے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو حوصلہ‘ ہمت اور صحت عطا فرمائے۔

بھڑ‘ بچھو کا ڈنک اور آم کے بور

ہمارے گاؤں میں ایک آدمی مقیم ہے‘ کسی کو بھڑ‘ مکھی یا بچھو کاٹ جائے تو وہ اس پر اپنا ہاتھ پھیرتا ہے تھوڑی دیر بعد درد اور جلن دور ہوجاتی ہے۔ وہ کوئی پڑھا لکھا بھی نہیں‘ پھر کیسے درد دور کرتا ہے؟ **(میمونہ شیخ‘ ملتان)**

مشورہ: آج کل چال باز بڑے بڑے عاقلوں کو بے وقوف بنادیتے ہیں‘ کوئی رقم اور زیور دگنا کرنے کا دعویٰ کرتا ہے تو کوئی لاعلاج بیماری پھونک مار کر اڑا دیتا ہے۔ ان پر اندھا یقین نہیں کرنا چاہیے۔ خصوصاً بیمار حضرات کسی اچھے معالج سے علاج کرائیں۔ جب بھی آم پر بور آتا تو حکیم امیر احمد مرحوم کہتے تھے ’’اسے توڑ کر اپنے ہاتھوں میں خوب مل لو تاکہ بور کی کھٹی خوشبو ہاتھ میں رچ بس جائے۔ ہوسکے تو یہ عمل تین دن کرو ورنہ ایک بار کافی ہے۔ پھر تین گھنٹے ہاتھ نہیں دھونے۔ جب کسی کو بھڑ‘ تتیا‘ مکھی یا بچھو وغیرہ کاٹ لے‘ تو کاٹے کی جگہ ہاتھ ملنا شروع کرو‘ درد دور ہوجائے گا‘‘ آم کے بور میں یہ خاصیت ہے کہ جب پکنے پر آئے تو اس کی خوشبو پھیلنے لگتی ہے‘ ایسا بور توڑنا چاہیے‘ کچے بور میں یہ خاصیت نہیں ہوتی۔ مجھے لگتا ہے آپ کے گاؤں میں بھی اس آدمی نے یہ عمل کیا ہے‘ اس کے باعث وہ ہاتھ پھیرے تو درد دور ہوجاتا ہے۔ آپ بھی یہ تجربہ کرکے دیکھئے‘ دو تین دم آم کا بور ہاتھ پر ملیے اور پھر تمام سال اس سے کام لیجئے۔ تجربات ایڈیٹر کو ضرور ارسال کریں۔

شب کوری کی مریضہ

میری عمر باون سال ہے۔ بچپن سے شب کوری کی مریضہ اور بلند فشار خون میں مبتلا ہوں۔ دل کی ایک شریان بھی بند ہے۔ نسیان کا مرض بھی ہے‘ صحت یابی کے سلسلے میں مشورہ دیجئے۔ **(سلیمہ بی بی‘ قصور)**

مشورہ: پھٹکڑی بھون لیں‘ پھر اس کے برابر نوشادر لیں‘ دونوں چیزیں ہم وزن ہوں۔ انہیں باریک پیس کر کپڑے سے چھان لیں۔ آمیزہ مثل غبار ہونا چاہیے۔ رات کو سوتے وقت دو دو سلائی آنکھ میں لگایئے۔ یہ دو ڈھائی ہفتے کا علاج ہے۔ آنکھوں کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ نسیان اور دل کی شریان کے علاج کیلئے دفتر ماہنامہ عبقری سے مشورہ کریں۔

کافی کے نقصانات

میں رات دیر تک جاگ کر پڑھتی ہوں۔ چار پانچ پیالیاں کافی پینے سے مجھے نیند نہیں آتی‘ چند دن سے محسوس کررہی ہوں کہ میرا نظام انہضام صحیح نہیں رہا۔ بھوک نہیں لگتی اور جسم میں سنسنی محسوس ہوتی ہے۔ کیا یہ کافی پینے کا نتیجہ ہے؟ **(سمیعہ‘ لاہور)**

مشورہ: کافی چائے کی طرح کا مشروب ہے جسے پینے سے توانائی ملتی ہے۔ نیز وقتی طور پر سستی اور تکان جاتی رہتی ہے۔ اکثر نبض بھی تیز ہوتی ہے لیکن کافی کبھی کبھی پی جائے تو ٹھیک ہے‘ دن میں چار پانچ پیالیاں پینا تو بے حد نقصان دہ ہے۔ اس کے زیادہ استعمال سے سر درد کی شکایت ہوجاتی ہے نیز بے خوابی اور دیگر کئی مرض جنم لیتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کافی مختلف لوگوں پر مختلف طریقے سے اثر انداز ہوتی ہے اس کا زیادہ استعمال مفید نہیں۔ بعض لڑکیاں اپنے پاس سونف‘ مصری‘ بادام‘ چار مغز اور چھوٹی الائچی کے دانے ملا کر رکھتی ہیں‘ مصری زیادہ ڈالتی ہیں۔ آپ بھی ایسا کیجئے‘ کچھ کھاتی رہیں گی تو نیند نہیں آئے گی۔

روحانی پھکی کا فیض

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے رمضان المبارک سے ماہنامہ عبقری کا قاری ہوں‘ یہ ایک مکمل اسلامی وطبی رسالہ ہے اور اس موجود ادویات اور نسخہ جات سب ہی بہت شفاء بخش ہیں۔ 30،35 سال سے گیس کی تکلیف میں مبتلا تھا‘ جگہ جگہ ادویات کھا کھا کر تنگ آگیا تھا۔ مگر جب سے روحانی پھکی استعمال کرنا شروع کی ہے اللہ پاک نے صرف تین ڈبیوں سے ہی صحت عطا کردی۔ **(مظہر احمد)**

ارسلان زاہد‘ ساہیوال

کریلا مزیدار غذا‘ کئی بیماریوں سے شفاء

ہمارے بزرگ کریلے کے موسم میں تین چار مرتبہ اس کے چھلکوں کا سالن بنا کر بچوں بڑوں کو ضرور کھلاتے تھے جو کڑوا تو بہت ہوتا ہے مگر سب کیلئے انتہائی مفید ہے۔ اس سالن کا نام چھلری رکھا ہوا ہے۔

آم ایک ایسا پھل ہے جسے پھلوں کا بادشاہ کہا جاتا ہے‘ اسی طرح کریلا سبزیوں کا بادشاہ کہلاتا ہے۔ کریلا کھانے میں بے حد لذیذ اور غذائیت سے بھرپور سبزی ہے‘ اسے قدرت نے بے انتہا خوبیوں سے نوازا ہے‘ شوگر کے مریضوں کے لیے یہ ایک قدرتی دوا ہے۔ کریلے صاف کر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے انہیں اچھی طرح سکھالیں اور ان سوکھے ٹکڑوں کو باریک پیس کر پاؤڈر بنالیں‘ شوگر کے مریضوں کو یہ پاؤڈر آدھا چمچ صبح اور آدھا چمچ رات سوتے وقت استعمال کروانے سے شوگر کو کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ کریلے کے بیج‘ پتے‘ چھلکے سب اپنی اپنی جگہ مفید ہیں جو غذا کی غذا اور دوا کی دوا ہے۔ اسی لیے اس کو سبزی اور دوا کے طور پر یکساں استعمال کیا جاتا ہے۔ کریلے کی تاثیر گرم اور خشک ہوتی ہے اس کے کیمیائی اجزاء میں کیلشیم‘ فولاد‘ فاسفورس‘ پروٹین‘ کوٹین‘ وٹامن بی اور وٹامن سی بکثرت پائے جاتے ہیں۔ اس کا ذائقہ نہایت کڑوا ہوتا ہے لیکن مختلف طریقوں سے اس کا کڑوا پن دور کیا جاسکتا ہے کچھ گھرانوں میں کریلا بیجوں سمیت پکایا جاتا ہے جبکہ اکثر گھرانوں میں اسے بیج نکال کر پکایا جاتا ہے۔ سرد مزاج والوں اور بلغمی مزاج والوں کیلئے کریلے بے حد مفید ہیں۔ یہ بلغم کو ختم کرتا ہے اور پیٹ سے گیس خارج کرتا ہے‘ یہ اپھارہ دور کر کے پھولے ہوئے پیٹ کو ٹھیک کر کے بھوک بڑھاتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو مارتا ہے۔ کریلا چونکہ جوڑوں کے درد کو بھی شفاء دیتا ہے اس لیے گنٹھیا کے مریضوں کیلئے بھی فائدہ مند ہے۔ یہ فالج اور لقوہ کے مریضوں کو بھی شفاء دیتا ہے۔ کریلے کا کڑوا پن اس میں پائی جانے والی کافی مقدار میں کونین کی وجہ سے ہے اس لیے گرمیوں کے موسم میں اس کا استعمال پھوڑے پھنسیوں اور خون کی خرابی سے بچاتا ہے۔ گرمی کے دانوں کے علاوہ بخار کیلئے بھی مفید ہے‘ کریلا اعضائے رئیسہ کو طاقت ور بناتا ہے۔ دمہ کے مریضوں کیلئے مفید ہے۔ بھوک کی کمی اور ہاضمہ کیلئے بھی اس کا استعمال فائدہ بخش ہے۔ ہیضے کے مریض کو اگر کریلے کے پانی میں تھوڑا سا نمک ملا کر پلایا جائے تو اس سے فوری افاقہ ہوتا ہے قے اور دست بند ہوجاتے ہیں۔ ہمارے بزرگ کریلے کے موسم میں تین چار مرتبہ اس کے چھلکوں کا سالن بنا کر بچوں بڑوں کو ضرور کھلاتے تھے جو کڑوا تو بہت ہوتا ہے مگر سب کیلئے انتہائی مفید ہے۔ اس سالن کا نام چھلری رکھا ہوا ہے۔ کریلا ایک مزیدار غذا اور کئی بیماریوں میں شفاء دیتا ہے۔ یہاں تک کہ بادی و خونی بواسیر جیسی مہلک بیماریوں کیلئے انتہائی مفید ہے۔

(بقیہ: پیاس‘ گرمی‘ کمزوری فوری دور ہوسکتی ہے)

اپنی دوستی لگائیں۔ بچوں کو ضرور استعمال کرائیں اور بڑے ضرور استعمال کریں۔ میں نے ایسے مریضوں کو یہ دوا استعمال کرائی جن کا معدہ پرانا خراب تھا اور خراب اس لیے تھا کہ ہائی پوٹینسی کی اینٹی بائیوٹک کھا کھا کر ان کا معدہ برباد ہوگیا تھا انہیں فائدہ ہوا‘ ایسے لوگ جو مسلسل بیٹھنے کی وجہ سے معدہ کی تیزابیت بڑھا بیٹھے تھے انہیں بہت فائدہ ہوا ایسے لوگوں کو تو واقعی بہت میں نے اس دوا سے فائدے پاتا دیکھا جو دائمی قبض کیلئے دوائیں کھا کھا کر عاجز آگئے تھے اور انہیں اتنا فائدہ ہوا خود وہ بھی حیران ہوئے۔ پچھلے رمضان میں ایک فیملی علاج کی غرض سے میرے پاس آئی‘ حیرت انگیز بات نو آدمی فیملی کے‘ سوائے دو کے باقی سب اندر بخار لیے پھر رہے تھے۔ وقتی بخار کی گولی کھائی‘ صحت یاب پھر گولی سے ہٹے پھر ویسے۔ میں نے انہیں سمجھایا آپ کچھ نہ کریں آپ مشروب بالنگو استعمال کریں۔ کہنے لگے گھر میں سے صرف ایک فرد بہت ہمت سے روزہ رکھ رہا‘ ہم بیٹھ بیٹھ کر روتے ہیں آخر ہم روزہ کیوں نہیں رکھ سکتے؟ لیکن کیا کریں بے چینی‘ اکتاہٹ‘ بے زاری‘ گھبراہٹ‘ پیاس یہ تمام چیزیں ہمیں روزے سے روکتی ہیں۔ میں نے انہیں تسلی دی اور ان سے عرض کیا کہ آپ اطمینان کریں اور پریشان نہ ہوں۔ آپ مشروب بالنگو استعمال کریں جو سستا‘ کم قیمت کیونکہ شکر جتنی سفید ہوگی اتنی مہنگی ہوگی اور ناکارہ اور بے کار بھی ہوگی۔ بظاہر دیکھنے میں خوبصورت ہوگی اور شکر جتنی براؤن ہوگی اتنی سستی بظاہر دیکھنے میں خوبصورت نہیں ہوگی تمام گھر نے مشروب بالنگو استعمال کیا اور آج وہ دعائیں دے رہے ہیں۔ مجھے کچھ دن پہلے ان کا پیغام آیا کہ موجودہ رمضان کیلئے ہم سب کمربستہ ہیں اور پچھلے رمضان کے کتنے روزے ہم سے چھوٹے اور تھوڑے روزے ہم رکھ سکیں لیکن ہمیں احساس ہوا کہ یہ مشروب ہمیں روزے رکھواسکتا ہے اور ہم اس قابل ہیں کہ ہم روزہ رکھ سکتے ہیں۔

آج کا مسلمان کیا چاہتا ہے۔۔۔؟؟؟

آج کا مسلمان کیا چاہتا ہے؟ تعلیم انگلینڈ میں‘ ملازمت امریکہ میں‘ بات انگلش میں‘ کھانا چائنیز میں‘ مصنوعات جاپان کی‘ فلمیں ہالی وڈ کی‘ میوزک انڈیا کا‘ لیکن زندگی کے اختتام پر مرنا مکہ میں تو تدفین مدینہ میں اور موت کے بعد زندگی جنت میں گزارنا چاہتے ہیں۔ ارے نادان مسلمان! تیری دنیا و آخرت کی کامیابی صرف اور صرف تیرے نبی ﷺ کے طریقے پر چلنے میں ہے۔ (اسحاق حجازی)

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

جوہر شفاء مدینہ اور رمضان المبارک

میں نے جوہر شفاء مدینہ تبخیر معدہ کے لیے استعمال کی‘ بہت فائدہ ہوا‘ کافی عرصہ سے جوڑوں کے درد کے مرض کا شکار تھا مستقل استعمال سے جوڑوں کے درد سے بھی نجات ملی‘ بہت سے دوستوں کو بھی جوہر شفاء مدینہ کے استعمال کا مشورہ دیتا ہوں اور بہت سے استعمال بھی کر رہے ہیں۔ جناب یہ بات سن کر آپ حیران ہونگے کہ جوہر شفاء مدینہ میں رمضان کیلئے لے کر جارہا ہوں میں نے جب سے عبقری پڑھنا شروع کیا ہے ہر سال رمضان میں جوہر شفاء مدینہ باقاعدگی سے استعمال کرتا ہوں اور رب کریم کے فضل سے بیماریوں سے بھی بچا رہتا ہوں اور طاقت بھی آجاتی ہے اور پورا رمضان خوش اسلوبی سے گزر جاتا ہے۔ میرا دوسرے لوگوں کو بھی مشورہ ہے کہ ایک بار استعمال کر کے دیکھیں انشاء اللہ لاجواب پائیں گے۔

زبان کی تیزی کا نبوی علاج: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہٗ نے نبی پاک ﷺ سے اپنی زبان کی تیزی کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا تم استغفار سے کیوں غفلت میں پڑے ہو۔ میں روزانہ سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔ ابونعیم کی دوسری روایت میں ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میری زبان گھر والوں کے بارے میں تیز ہوجاتی ہے جس سے مجھے ڈر ہے کہ یہ مجھے آگ میں داخل کردے گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں روزانہ سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں تم بھی استغفار کرو۔ استغفار کی کثرت سے زبان کی تیزی زائل ہوجائیگی۔ (حیاۃ الصحابہ)

جب انسان سوتا ہے۔۔۔: نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ جب انسان سوتا ہے تو فرشتہ شیطان سے کہتا ہے کہ مجھے اپنا صحیفہ جس میں اس کے گناہ لکھے ہوئے ہیں دے۔ وہ دے دیتا ہے تو ایک ایک نیکی کے بدلے میں دس گناہ وہ اس کے صحیفہ سے مٹا دیتا ہے اور انہیں نیکیاں لکھ دیتا ہے پس تم میں سے جب بھی ارادہ کرے سونے کا تو وہ 33 مرتبہ سبحان اللہ۔ 33 دفعہ الحمدللہ اور 34 دفعہ اللہ اکبر کہہ لیا کرے۔ یہ مل کر سو مرتبہ ہوگیا۔ (ابن کثیر) (عبقری جلد 7)



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

روزہ طاقت ہے

(طاہر منیر' چکوال)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اپنی زندگی کا اہم واقعہ رمضان شریف کے حوالے سے درج ذیل ہے:۔1976ء کا غالباً واقعہ ہے' قیام پشاور کے دوران بندہ ویٹ لفٹنگ کے قومی مقابلوں کی تیاری کررہا تھا۔ اتفاق سے مقابلے رمضان المبارک کے فوراً بعد منعقد ہونے تھے' موسم گرما اپنے شباب پر تھا۔ روزہ کی حالت میں دن کے وقت ویٹ لفٹنگ کی پریکٹس کا تصور ہی محال ہے۔ سو میرے دوست زاہد صدیق اور میں نے بعد از تراویح پریکٹس کا شیڈول بنایا۔ جامع مسجد مہابت علی خان کی تاریخی مسجد میں تراویح کی نماز گیارہ بجے ختم ہوتی۔ خیبر پختونخواہ کے صوبہ میں نماز تراویح میں ختم القرآن کم دنوں میں مکمل ہوجاتا ہے۔ مہابت خان کی مسجد میں روزانہ پانچ پاروں کی منزل تراویح میں پڑھی جاتی اور اس طرح ایک ہفتہ میں ختم القرآن ہوتا تھا۔ نماز تراویح سے فارغ ہونے کے بعد ہم بارہ ایک بجے تک پریکٹس کرتے۔

رمضان المبارک میں ایک حدیث مبارکہ کا عملی مشاہدہ دیکھنے میں آیا۔ آنحضرت ﷺ کا فرمان ہے کہ ''روزہ طاقت ہے''، میں اکثر سوچتا اور غور کرتا کہ سارا دن بھوکا پیاسا رہ کر کیسے روزہ طاقت ہے لیکن سرکار مدینہ ﷺ کا فرمان سچا اور برحق ہے۔ کیونکہ میں نے اپنی زندگی کا سب سے زیادہ وزن اٹھانے کا ریکارڈ اسی موسم گرما کے رمضان المبارک میں قائم کیا تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ آل پاکستان ویٹ لفٹنگ مقابلوں میں میری تیسری پوزیشن تھی لیکن رمضان المبارک میں وزن اٹھانے کا ریکارڈ آل پاکستان مقابلہ سے پھر بھی زیادہ تھا۔ سبحان اللہ!

خاتمہ شوگر کیلئے لاجواب تحفہ

(حکیم عاشق' کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ کے پاس کراچی کی ادویات کی ایجنسی ہے اور بندہ کا مطب بھی ہے۔ ایک مرتبہ میرے مطب پر ایک صاحب تشریف لائے بندے نے حسب عادت ان سے عرض کیا کہ عبقری سے کوئی فائدہ پایا ہو تو بتائیں کہنے لگے حکیم صاحب مجھے شوگر تھی اور یہ کہ دوائی سے قابو میں نہیں آرہی تھی مجبوراً ڈاکٹروں نے انسولین لگانے کا کہا مرتا کیا نہ کرتا۔۔۔ انسولین لگانا شروع کردی اور شوگر اتنی زیادہ تھی کہ دن میں چار انسولین لگاتا تھا تب کہیں جاکر شوگر کنٹرول ہوتی تھی۔ عبقری والوں کو اللہ رب العزت جزائے خیر عطا فرمائے کیونکہ یہ عبقری میگزین میں ایسے ایسے لاجواب اور پراثر وظائف شائع کرتے ہیں کہ جس کو کرنے سے پڑھنے سے عمل کرنے سے سارے مسائل حل ہوجاتے ہیں۔ بہرحال عبقری کے ایک شمارے میں جس کا نمبر اور ماہ مجھے یاد نہیں ایک عمل چھپا تھا شوگر کے مرض کیلئے بندہ نے وہ عمل کرنا شروع کیا اللہ کے فضل و کرم سے میری انسولین چھوٹ گئی' بندہ نے کہا انسولین چھوڑ کر آپ کوئی دوسری ادویات لے رہے ہونگے کہنے لگے نہیں نہیں حکیم صاحب! میں کوئی دوسری ادویات بالکل نہیں لے رہا اور الحمدللہ ایک عرصہ ہوا میری شوگر بالکل نارمل ہے۔ میرے اختیار پر انہوں نے جو عمل بتایا وہ حاضر خدمت ہے: سات سات بار اول و آخر درود شریف درمیان میں سات بار سورۂ فاتحہ' سات بار سورۂ کوثر گلاس پانی پر دم کرکے پئیں اور جب بھی پانی پئیں یہی عمل کرکے پئیں ورنہ کم ازکم دن میں تین بار تو لازمی یہ عمل کریں۔

اسی طرح میرے مطب کراچی میں ایک خاتون تشریف لائیں کہنے لگیں حکیم صاحب میرے والد کو ایک عرصہ سے شوگر ہے جس کی وجہ سے ان کا جسم انتہائی لاغر و کمزور ہوچکا ہے' دل دماغ کام نہیں کرتے' ہروقت اداس اور بجھے بجھے رہتے ہیں۔ ادویات لے رہے ہیں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہورہا آپ کوئی عمل بتائیں۔ بندہ نے انہیں اوپر تحریر کردہ واقعہ سنایا اور عمل بتا کر تاکید کردی۔ مستقل مزاجی اور پابندی سے کرنے کے تقریباً دو ماہ بعد یہ خاتون تشریف لائیں اور بتایا کہ اس عمل کی برکت سے اب شوگر اسی فیصد کنٹرول میں ہے اور جسم بھی صحت و تندرستی کی طرف گامزن ہے۔ اسی طرح اس نسخہ کیمیا سے کئی لوگ صحت مند ہوئے۔

چٹنی سے انسولین لینا بند: ایک بندہ تشریف لایا اور کہا عبقری میں جو چٹنی کا نسخہ شائع ہوا تھا وہ آپ ضرور شوگر کے مریضوں کو بتائیں بڑی ہی کامیاب اور شفاء بخش کی حامل چٹنی ہے۔ میری والدہ کو شوگر تھی جو کسی طرح بھی کم نہیں ہورہی تھی۔ ڈاکٹری ادویات کھانے کے باوجود 400، 500 سے کم نہیں ہورہی تھی۔ آخر کار ڈاکٹروں نے انسولین کا مشورہ دیا۔ بندہ نے اللہ کا نام لیکر چٹنی بنا کر استعمال کروانا شروع کردی۔ اللہ کے فضل و کرم سے دوسو کے قریب شوگر کم ہوگئی۔ **نسخہ درج ہے:۔** سبز پودینہ' ادرک یا سونٹھ سبز' انار دانہ ہموزن ملا کر سل وٹے یا گرائینڈر میں خوب رگڑیں جتنا زیادہ رگڑیں گے اتنا زیادہ مفید و مؤثر ہوگا بعض لوگ اس میں ہموزن دیسی لہسن بھی ملا دیتے ہیں لیکن میں عموماً یہی 3 اجزاء استعمال کراتا ہوں اس میں مزید کوئی نمک مرچ نہ ڈالیں اکٹھی بھی بنا کر فریج میں رکھ سکتے ہیں روزانہ ایک سے ڈیڑھ چمچ چھوٹا دن میں تین سے پانچ بار کھانے کے علاوہ یا کھانے کے ہمراہ جیسے دل چاہے استعمال کریں۔

روحانی و طبی سینوں کے راز

(نصراللہ معاویہ' بورے والہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ کا کرم اور نوازش ہے کہ آپ کے ذریعے وہ نسخے جو لوگ قبروں میں لے کر چلے جاتے تھے اور بعض تو ایسے بخیل کہ جب ان کے پاس نسخے لینے کیلئے گئے تو وہ کہنے لگے کہ ہم رشتہ دے سکتے ہیں' نسخہ نہیں دے سکتے۔ ایسے بخل کے زمانے میں آپ نے جو عبقری رسالہ جاری کیا ہے یہ بہت بڑا جہاد اور اللہ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی اور بھلائی ہے اور بقول علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے پیدا ہی ہمدردی کے واسطے کیا ہے اگر طبیب اور حکیم ایماندار ہو تو سب زیادہ بھلائی کرنے والا طبیب ہے۔ چند نسخے اور روحانی عمل جو سالہا سال کی جستجو کے بعد حاصل ہوئے اور تجربے کی کسوٹی پر پورے اترے۔ وہ تحفے آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت کرنا چاہتا ہوں تاکہ اس کا نفع عوام الناس کو بھی ہو جو اس

سے فائدہ اٹھائے وہ اس عاجز کیلئے ضرور دعا کردے۔

معدہ کیلئے لاجواب نسخہ

سب سے پہلے معدہ کیلئے نسخہ جس حکیم صاحب سے ملا ان کے ہاں تو ڈھیروں کے حساب سے ہر مہینہ بنتا اور بکتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمارا خاندانی نسخہ ہے جو عرصہ دراز سے معمول کے مطابق ہے۔ میں نے کئی مرتبہ بنایا' معدہ کی گرمی کیلئے قبض اور گیس کیلئے' گلے کے امراض کیلئے' اعصابی کمزوری' پٹھوں میں کھچاؤ اور دل کی گھبراہٹ کیلئے مفید اور بہترین زیادہ تعریف مناسب نہیں جو بنائے اس کے فوائد کا خود پتہ چل جائے گا۔ سفوف شیریں: ملٹھی 100 گرام' سونف 100 گرام' سنگ دانہ مرغ 100 گرام' زیرہ سفید 50 گرام' کلیجی 100 گرام' الائچی خورد 50 گرام' ست پودینہ 6 ماشہ' مصری 250 گرام' سنڈھ 50 گرام۔

تمام اجزاء باریک سفوف بنالیں' جوان بکرے کی کلیجی سو گرام لیکر بھون لیں' باریک کرکے سفوف میں ملالیں' اگر کوئی صاحب کلیجی نہ ڈالنا چاہے تو بغیر ڈالے بھی دوائی انشاء اللہ پورے فوائد دے گی۔

حب کیلئے زبردست عمل

21 کالی مرچ لے کر 21 مرتبہ سورۃ کوثر پڑھیں۔ ہر مرچ پر ایک مرتبہ سورۃ الکوثر پڑھ کر دم کرنا ہے جب ان شانئک پر پہنچیں تو مطلوب کا نام مع والدہ لیکر کہیں فلاں بن فلاں ھوالابتر۔ جائز محبت کیلئے جس سے جی چاہے کرے لیکن یہ بات یاد رکھیں اللہ کی نافرمانی کرنے والے فلاح نہیں پایا کرتے۔ ناجائز کرنے والا سخت نقصان اٹھائے گا اور الٹ اثر ہوگا' اللہ تعالیٰ سب کو بچائے۔ 21 دن کا یہ عمل ہے۔ جمعرات سے عمل شروع کریں' آدھا کلو گوشت صدقہ دیں۔ ایک ہفتہ میں کام ہوجائے گا۔ اگر نہ ہو تو پھر صدقہ دیں' دوسرا ہفتہ پڑھائی' پھر صدقہ دیں' تیسرا ہفتہ پڑھائی کریں۔ انشاء اللہ العزیز کام ضرور بہ ضرور ہوگا۔ یہ ہمارا مجرب آزمایا عمل ہے۔ یہ ساری پڑھائی آگ کے قریب بیٹھ کر کرنی ہے آیۃ الکرسی کا حصار کریں تو بہتر ہے ڈر کی کوئی بات نہیں۔ 21 دفعہ سورۃ کوثر پڑھ کر 21 کالی مرچ پر دم کریں۔ ایک دفعہ پڑھ کر ایک مرچ پر دم کریں۔ حب تمام عملوں سے بے نیاز کردینے والا عمل ہے۔ زوجین کی محبت کیلئے بہت ہی مفید ہے۔

ہر اٹکا کام ہوجائے گا

حضرت حکیم صاحب کی کتاب ''کالی دنیا کالا جادو' وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات'' جو میں نے دفتر ماہنامہ عبقری سے خریدی تھی۔ اس کتاب میں یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاعَلِیُّ یَاوَلِیُّ یَامُغْنِیُ یَاغَنِیُّ والا عمل بارہ دن کا عمل ہے۔ ہر اٹکے ہوئے کام کیلئے اکسیر ہے۔ میں نے اس کو بار بار آزمایا ہے۔

جریان' نزلہ وزکام اور احتلام سے نجات

ہر قسم کا درد نزلہ زکام' جریان احتلام کیلئے حب شفاء کے نام سے یہ گولیاں ہمارے دواخانے کی زینت بنی ہوئی ہیں جس حکیم صاحب سے یہ نسخہ ہمیں ملا ان کا کہنا ہے کہ عرصہ 21 سال سے میں اس کو استعمال کروا رہا ہوں جس مریض کی بیماری سمجھ میں نہ آئے اس کو میں یہ گولیاں حب شفاء والی دے دیتا ہوں۔ اللہ اپنے کرم سے شفاء عطا فرمادیتا ہے۔ سرعت انزال کیلئے بھی زبردست چیز ہے۔ بلکہ بعض مریضوں نے بتایا ہے کہ یہ قوت باہ پر بھی خوب کام کرتی ہے۔ حب شفاء کا نسخہ یہ ہے: تخم جوز ماثل ایک تولہ' سنڈھ ایک تولہ' ریوند چینی ایک تولہ' کالی مرچ ایک تولہ' گوند کیکر کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں تیار کرلیں۔ **خوراک:** ایک گولی صبح وشام کھانے کے بعد۔ جریان' احتلام اور سرعت انزال اور لیکوریا کیلئے پانی کے ہمراہ دیں۔

جنات کی حاضری

سورۃ المومنون کی آخری چار آیات افحسبتم سے آخر تک 25 مرتبہ صبح وشام پڑھیں جب مریض پر حاضری کرنی ہو تو تین دفعہ پڑھ کر حاضری کریں۔ کبھی مایوسی نہیں ہوگی۔ یہ وہ آیات ہیں جن کے بارے میں حدیث پاک میں ہے کہ اگر یقین رکھنے والا پہاڑ پر پڑھ دے تو پہاڑ بھی پھٹ جائے۔ بہترین

میرا کامیاب استخارہ

اور ہمارا مجرب عمل ہے۔ اس کے علاوہ یہ مرگی کا بھی زبردست علاج ہے۔ عمل میں کوئی شک نہیں۔ شفاء منجانب اللہ ہے۔

(محمد اشفاق)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ میرا کامیاب ترین استخارہ ہے' آج تک میں نے جو بھی کام شروع کیا ہے اس استخارہ کو کرنے کے بعد کیا ہے اور اس کے علاوہ جس جس کو بھی بتایا اس نے ہی اس کی تعریف کی ہے۔ عمل درج ذیل ہے: سونے سے پہلے یَاعَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَاخَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَاوَھَّابُ ھَبْ لِیْ مِنْ اَسْرَارِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ایک تسبیح' یَالَطِیْفُ یَاعَلِیْمُ یَاخَبِیْرُ تین تسبیح اور یَاخَبِیْرُ

82 سال پرانے رسالے کے آزمائے نسخہ جات

اَخْبِرْنِیْ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد دو رکعت نماز استخارہ کے بعد تین دفعہ سورۃ یٰسین پڑھ کر اسی جگہ سو جائیں۔ جو اشارہ فجر کی اذان سے پہلے مل جاتا ہے وہ ٹھیک ہوتا ہے۔

(اقبال قریشی' کوئٹہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری کے قارئین کیلئے ایک تحفہ لایا ہوں یقیناً پسند آئے گا۔ میرے پاس ایک میگزین ہے جو کہ الحکیم رسالہ مارچ 1932ء کا شمارہ ہے۔ اس میں سے میں نے کچھ مجربات جو کہ میں نے خود آزمائے ہوئے ہیں قارئین کی نذر کررہا ہوں:۔ **برائے سنگرہنی و جلاب اتیسار:** (صفحہ) گندھک آملہ سار 5 تولہ کو تین روز کنوار گندل کے رس میں کھرل کرکے ایک مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کرکے پانچ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ تیار ہے۔ نکال کر سنگرہنی والے کو ایک رتی بالائی کے ساتھ (بشرطیکہ بخار نہ ہو) کھائیں' اگر بخار ہو تو بالائی کی بجائے بتاشہ میں دیں۔ **برائے بندش پیشاب:** خواہ کسی بھی وجہ سے ہو (قفعہ) برگ درخت شیشم لیکر اس میں تھوڑا سا نمک اور پانی ڈال کر آگ پر جوش دیں۔ جب اس میں پس (پس کا مطلب چپکنا) آجائے تو نلوں پر اس کا لیپ

رمضان کے خصوصی دم والے تیل کے فوائد

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے بھائی ابوبکر نے تسبیح خانہ میں رمضان المبارک گزارا اور بھائی کو واپسی پر دم کیا ہوا تیل اور پانی دیا گیا (یہ وہ تیل اور پانی ہے جس پر رمضان میں قیام کرنے والوں نے لاکھوں مرتبہ سورۃ کافرون اور دوسرے ذکر اذکار پڑھ کر دم کیا) جو میں استعمال کرتی ہوں جس سے مجھے بہت فائدہ ہوا ہے' میرے بال بہت ٹوٹتے تھے' میں دم کیا ہوا تیل دوسرے تیل میں مکس کرکے لگاتی ہوں اور ایک ماہ مسلسل لگایا اب میرے بال نہیں ٹوٹتے اور لمبے بھی ہورہے ہیں' جب میں کام کرکے تھک جاتی تھی تو میں دم کیا ہوا تیل سے مساج کرتی تو میری تھکن ختم ہوجاتی۔ جب کبھی جسم میں کہیں بھی درد ہو دم کیا ہوا تیل نیت کرکے لگاتی ہوں تو درد فوراً ختم ہوجاتا ہے۔ میں اس تیل میں دوسرا تیل شامل کرکے بڑھاتی رہتی ہوں۔ **(ج،ا، فیصل آباد)**

فائزہ حیات‘ پشاور

اب عبقری لایا حسن افزاء چٹکلے

چین میں اسے ’’کاولین‘‘ نامی پہاڑ سے نکالا گیا تھا۔ چینی مٹی کا لیپ چکنی جلد کیلئے بہت مفید رہتا ہے۔ یہ جلد کے گندے مواد بھی جذب کرلیتا ہے۔ اسے بالوں میں لگانے سے بال صاف ہوجاتے ہیں۔

پودینہ: جنوبی ہند میں تازہ مہکتے پودینے کے بنے ہار دولہا دلہن کیلئے خاص طور پر تیار کیے جاتے ہیں یا اس کے ساتھ موتیا‘ گلاب کے پھول بھی گوندھے جاتے ہیں۔ اس ہار کی خوشبو تازگی بخش ہوتی ہے۔ جاپان میں بھی خواتین اس کے ہار پہنا کرتی تھیں۔ پودینے میں تازگی بخشنے کے علاوہ جراثیم کشی کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔ اس کا لیپ ٹھنڈک پہنچاتا ہے جس سے جلد نکھرتی اور تازہ ہوجاتی ہے۔ اس کی چٹنی یا چائے کا استعمال معدے پر خوشگوار اثر مرتب کرتا ہے اور خون بھی صاف ہوتا ہے۔ اس مقصد کیلئے اسے گرم پانی میں بھگو کر برتن کو جالی سے ڈھک کر رات کے وقت آسمان کے نیچے رکھ کر صبح پانی چھان کر پینا چاہیے۔

گھیکوار: یہ ایک جانا پہچانا پودا ہے۔ اس کے موٹے پتوں کے گودے میں حسن افزائی کی صلاحیت اور صحت بہتر کرنے کی خاصیت بھی ہے۔ اس کا خشک رس ہی ایلو کہلاتا ہے۔

مشہور ہے کہ ملکہ قلوپطرہ غسل کے بعد اپنے جسم پر گھیکوار کے تازہ گودے میں شہد ملا کر اس کی مالش کرتی تھی جس سے اس کی جلد نرم‘ صاف اور دمکتی رہتی تھی۔ گھیکوار میں کٹی پھٹی اور کھردری جلد درست کرنے‘ دھوپ کے مضر اثرات اور بالوں کی خشکی دور کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ نہار منہ ایک چائے کا چمچہ اس کا گودا نگلنے سے جگر اور معدے کا فعل تیز ہوجاتا ہے‘ صاف ستھرا خون بنتا ہے اور جلد کی رنگت نکھرتی ہے‘ کیل مہاسوں سے نجات ملتی ہے۔

شہد: ارشاد خداوندی ہے کہ شہد میں انسانوں کیلئے صحت کا سامان موجود رہتا ہے۔ یونانی طبیب بقراط‘ شہد کی ان صلاحیتوں کا معترف تھا اور جلدی تکالیف‘ زخموں اور سوزش و جلن کیلئے اسے مختلف انداز میں استعمال کرتا تھا۔ شہد میں جراثیم کشی کی بڑی صلاحیت ہوتی ہے۔ شہد جلد کو نم رکھ کر اسے جھریوں اور داغ دھبوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ عرق گلاب میں اسے شامل کرکے چہرے اور جلد پر اس کی ہلکی مالش کے بعد ٹھنڈے پانی سے چہرہ وغیرہ دھولینے سے جلد میں نیا نکھار پیدا ہوجاتا ہے۔

جئی: اسے انگریزی میں OATS کہتے ہیں‘ ڈبوں میں بند آتا ہے اور اسے ناشتے میں دلیے کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اس میں توانائی بخش غذائیت ہوتی ہے۔ جئی کو پیس کر شہد‘ لیموں‘ سنگترے کے رس یا عرق گلاب میں ملا کر جلد پر لگانے سے رنگت نکھرتی ہے۔ اصل میں اس کی وجہ سے جلد کی نئی پرت تیزی سے تیار ہوتی ہے گویا حسن اندر سے نکھرتا ہے۔ اس کی مالش سے جلد کے زرد خلیات اتر جاتے ہیں اور نئی نکھری جلد نئی تازگی بخشتی ہے۔ عمر میں اضافے کے ساتھ بننے والے داغ دھبے اس کے لیپ اور مالش سے دور ہونے لگتے ہیں۔

گلاب: اس کی حسن افزائی سے کون انکار کرسکتا ہے۔ گلاب کی تازہ پتیوں کو باریک پیس کر چہرے پر مالش کرکے پندرہ منٹ تک لگا رہنے کے بعد ٹھنڈے پانی سے دھولینا چاہیے۔ امریکہ کے اصل باشندے گلاب کی پسی ہوئی پتیوں میں چربی ملا کر منہ کے زخموں اور خراش کیلئے یہ مرہم استعمال کرتے تھے۔ عرق گلاب کا استعمال بھی صدیوں سے حسن افزائی کیلئے ہورہا ہے۔ عرق گلاب بہترین موسچرائزر رہتا ہے۔

چینی مٹی: سوات میں ہوتی ہے اور اسی سے چینی کے برتن تیار کیے جاتے ہیں۔ بطور دوا اس سے دست اور اسہال کا علاج کیا جاتا ہے‘ کیوں کہ اس میں آنتوں کا گندا مواد جذب کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ چین میں اسے ’’کاولین‘‘ نامی پہاڑ سے نکالا گیا تھا۔ چینی مٹی کا لیپ چکنی جلد کیلئے بہت مفید رہتا ہے۔ یہ جلد کے گندے مواد بھی جذب کرلیتا ہے۔ اسے بالوں میں لگانے سے بال صاف ہوجاتے ہیں۔

سوزاک والسر کیلئے آزمودہ نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری کا مستقل قاری ہوں۔ قارئین کیلئے اپنے کامیاب نسخہ جات بھیج رہا ہوں۔ **ھوالشافی:** رال سفید کا سفوف بنائیں۔ دودھ بقدر ضرورت اُبال کر اس میں سفوف رال تقریباً ایک ماشہ ملائیں اور ضامن لگا کر رکھ دیں۔ صبح لسی بنا کر پلائیں۔ سوزاک کیلئے ایک ہفتہ اور السر ہر قسم کیلئے دو ہفتہ یہ لسی پلائیں۔ **فوائد:** سوزاک و السر کیلئے عرصہ بائیس سال سے استعمال کرا رہا ہوں۔ سو فیصد فائدہ ہوتا ہے۔ **(جواداللہ خان‘ کراچی)**

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں‘ کسی کے لین دین میں حلال و حرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی‘ ماں بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہوتو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہوحتیٰ کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیر خواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کرپارہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے‘ یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے‘ درس کسی بھی شکل میں نیٹ‘ سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پہ دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آثار قدیمہ کی حفاظت عبقری کے ذریعے

نیا دور‘ ہمیں اپنی تہذیب اور ثقافت بھلا رہا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس افراتفری کے دور میں اپنی تاریخ ہی کو فراموش کر بیٹھے۔ وطن کی مٹی سے پیار کریں اور وطن کے ورثے کی حفاظت کریں۔ ہم سب پر ذمہ داری عائد ہے کہ ہم اپنی گزشتہ تاریخ‘ ثقافت کی بقا چاہتے ہیں تو عبقری کا ساتھ دیں۔ آپ کے پاس کوئی بھی یادگار ہو جیسے مٹی یا کسی دھات کے پرانے برتن‘ پرانا لکڑی کا کوئی دروازہ‘ کھڑکی‘ کرسی یا پرانی طرز کا بنا ہوا فرنیچر یا کسی پرانی بلڈنگ سے اترا ہوا لکڑی کا کوئی ایسا ٹکڑا جس پر پرانے نقش و نگار ہوں‘ پتھر یا پتھر سے بنی ہوئی کوئی پرانی چیز۔ ہاتھ کی لکھی ہوئی پرانی کتابیں اور چمڑے کی پرانی چیزیں۔ پرانی طرز کی تلواریں یا اسلحہ۔ آپ انہیں ضائع ہونے سے بچانا چاہتے ہوں اور نسلوں تک اس کی حفاظت چاہتے ہوں تو وہ آثار قدیمہ کے قدردان ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کیجئے یا ہمیں اس نمبر 0343-8710009 پر صرف میسج کریں‘ یا خود بھیجنے کا بندوست کرلیں یا اپنے مکمل پتے اور فون نمبر کے ساتھ خط لکھیں۔ **(ادارہ)**

کامیاب زندگی کا آزمودہ راز

اہلیہ مصدق شاہ، کوہاٹ

اگر ہم لوگ دین کے مقابلے میں دنیا کو زیادہ وقت دیں گے تو لازمی بات ہے کہ ہم پر ایسا وقت آئیگا کہ اللہ ہماری بھوک کو بڑھا دے گا اور دنیا کے کام طویل ہوجائیں گے‘ وقت سے برکت اٹھ جائے گی اور آج ہم سب کا یہی حال ہے‘ صبح سے شام تک بس ایک پیٹ کی فکر

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے اللہ پر توکل کر کے بہت کچھ پایا ہے۔ میرا اس بات پر یقین ہے کہ جو چیز انسان کی قسمت میں ہو وہ بے مانگے مل کر رہتی ہے اور جو چیز قسمت میں نہ ہو وہ مل ہی نہیں سکتی۔ اس اصول کو میں نے زندگی کے چھوٹے اور بڑے ہر معاملے میں ملحوظ خاطر رکھا مجھے وہ کچھ ملا کہ اگر خود کوشش کرتی تو شاید نہ ملتا۔ میں نے یہ اصول بنایا ہے کہ گھر میں کپڑے‘ جوتے استعمال کی ہر چیز بہت عرصہ ہوا اپنے منہ سے نہیں مانگی کہ میں نے یہ چیز لینی اور ایسی لینی ہے بلکہ اللہ پر چھوڑا ہوا ہے بلکہ میں کہتی ہوں کہ جو چیز میری قسمت میں ہوگی وہ تو ویسے بھی مل جاتی ہے خود کہہ کر فضول میں کیوں خود کو نفس کا غلام ظاہر کروں۔ یقین جانیں! گھر میں سب بہن بھائیوں میں میری چیز سب سے اچھی ہوتی ہے کسی کے کپڑوں میں کوئی‘ کسی کی سلائی میں مسئلہ‘ کسی کی پسند میں مسئلہ حالانکہ اپنی مرضی سے بھی بنائی۔ یہ ہوتی ہے اپنی طاقت اور اللہ کا معاملہ۔ ایسا ہی سسرال میں بھی۔ مجھے پتہ بھی نہیں ہوتا اور تیار چیزیں مل جاتی ہیں۔ اللہ پر توکل ہر وہ چیز دیتا ہے جو دل چاہتا ہے۔ اس کے علاوہ ایک خرابی جو کچھ عورتوں میں ہے‘ وہ غلط سوچ اور شعور کی کمی ہے اگر کوئی عورت اس کمی اور غلط سوچ کو ختم کرے تو بہت کچھ ملتا ہے۔ وہ یہ کہ جب کوئی ذمہ داری‘ کوئی ضروری کام سر پر ہو تو ہم لوگ سارا بوجھ نماز پر ڈال لیتے ہیں کہ کام کی جلدی ہے اور آدھے گھنٹے کی نماز کو 15 منٹ اور 15 منٹ کو سات گھنٹوں میں نمٹا کر ضائع کر دیتے ہیں۔ یہ سوچ کر نماز جلدی ادا کرنا کہ وقت ضائع نہ ہو‘ نہایت غلط سوچ اور شعور کی کمی ہے۔ میں نے ہزار ہا بار آزمایا ہے کہ جب کبھی کسی معاملے کی جلدی کے باعث میں نماز کو مختصر کرتی ہوں تو آخر میں وہ کام شیطان کی آنت بن جاتی ہے اور وہ وقت جو نماز کو مختصر کر کے بچایا ہوتا ہے عذاب بن جاتا ہے۔ اسی طرح کوئی کام کرتے ہوئے اذان شروع ہوجائے اور میں کام کو جاری رکھوں اذان کا جواب دیتے ہوئے وہ کام ہمیشہ الٹا پڑ جاتا ہے۔ کبھی سیدھا نہیں ہوتا۔

مثلاً بکری کا دودھ دوہتے ہوئے اگر اذان شروع ہوجائے اور میں اہتمام سے جواب نہ دوں تو ضرور بکری بگڑ کر دودھ گرا دیتی ہے جبکہ اگر اہتمام سے اذان کا جواب دوں تو ٹھیک ٹھاک دودھ مل جاتا ہے۔ اسی طرح بھائی مجھے لینے ہاسٹل آرہا ہو تو میں ظہر کی نماز معمول سے مختصر کرلوں۔ بھائی ضرور دو تین گھنٹے لیٹ ہوگا لیکن اگر اہتمام سے نماز جاری رکھوں تو نماز سے فارغ ہوتے ہی بھائی پہنچ جاتا ہے۔ الغرض میری نصیحت یہ ہے کہ اگر 24 گھنٹوں میں 3 گھنٹے ہم لوگ اہتمام سے ساری نمازوں کو پوری صحت سے ادا کرلیں‘ تسبیحات جاری رکھیں تو باقی 21 گھنٹے اللہ کی رحمت سے بھرپور ہوتے ہیں‘ ہر کام سہل اور کامیاب رہتا ہے لیکن ہم عقل کے اندھے اپنی طاقت اور شعور کو بس اتنا استعمال کرتے ہیں کہ نماز کے صرف تین گھنٹوں کو دنیا پر قربان کر کے سارا دن دنیا پر قربان ہوتے رہتے ہیں مگر پھر بھی دنیا سنورتی نہیں بگڑتی ہی ہے۔

اگر ہم لوگ دین کے مقابلے میں دنیا کو زیادہ وقت دیں گے تو لازمی بات ہے کہ ہم پر ایسا وقت آئیگا کہ اللہ ہماری بھوک کو بڑھا دے گا اور دنیا کے کام طویل ہوجائیں گے‘ وقت سے برکت اٹھ جائے گی اور آج ہم سب کا یہی حال ہے‘ صبح سے شام تک بس ایک پیٹ کی فکر‘ دنیا کے جھمیلے اور وقت کی تنگی کا رونا رہتا ہے۔ وجہ یہی ہے کہ ہم نے دنیا کو مقصد اور دین کو ضرورت میں تبدیل کردیا ہے تو نظام بھی ہم پر الٹا ہورہا ہے۔ قصور اپنا ہے۔ اکثر یہ کہتے ہوئے سنا کہ یہ وظیفہ بہت بڑا ہے‘ نہیں کرسکتی۔ حالانکہ دنیا کے کاموں کیلئے سارا دن بھی وقت صرف کردیں تو کوئی افسوس نہیں ہوتا۔

تیسرا میرا تجربہ یہ ہے کہ والدین کو کثرت سے دعا دینے میں آخرت سے پہلے دنیا ہی میں بہاریں ملنا شروع ہوجاتی ہیں۔ ماں باپ تو سب بچوں کو دعائیں دیتے ہیں لیکن وہ دعائیں جو ماں باپ کا دل خوش کرسکتی ہیں اپنا کوئی اور ہی اثر رکھتی ہیں۔ آخرت تو آخرت دنیا جنت بن جاتی ہے جب سے میں نے یہ دعا رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿بنی اسرائیل ۲۴﴾ ”اے میرے رب میرے والدین پر رحم فرما جیسے انہوں نے مجھ پر بچپن میں شفقت فرمائی“ کثرت سے پڑھنا شروع کی‘ مجھے دلی خوشیاں نصیب ہوئی ہیں۔ قارئین! یہ دعا اپنی دعاؤں میں شامل کریں اور پوری کوشش کر کے ماں باپ کی دلی خواہشات پوری کرتے جائیں۔ اللہ آپ کی خواہشات پوری فرمائے گا۔ انشاء اللہ۔

حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ کے کرشمے

ص، ب

الحمدللہ! وہ رمضان میرے لیے ڈھیروں خوشیاں لے کر آیا۔ یہ سب کچھ آپ کے درس سن سن کر ہمیں ملا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کراچی میں جو آپ کا درس ہوا تھا پہلے دن میں اپنے شوہر‘ بیٹی اور بھائی کی فیملی کے ساتھ شریک ہوئی تھی۔ ہمارے گھر سے وہ جگہ بہت دور تھی‘ اس وجہ سے میں ایک ہی دن آسکی۔ حکیم صاحب اب میں نے اور میرے شوہر نے 6 سورتوں والا عمل شروع کر دیا ہے۔ پچھلا رمضان المبارک بہت اچھا گزرا تھا۔ پہلے رمضان کے پورے مہینے میں میرا زیادہ وقت گھر کے کاموں میں گزرتا تھا‘ مگر حکیم صاحب! پچھلا رمضان میرا بہت زبردست گزرا جس میں اتنا سکون اور اطمینان ملا کہ میں الفاظ میں بیان نہیں کرسکتی۔ گھر کے کام اتنی آسانی کے ساتھ نمٹ جاتے تھے اور پورا دن بہت فرصت ملتی تھی۔ نہ بازار جانے کی خواہش تھی‘ یہ صرف اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہے جس نے مجھے پورا مہینہ عبادت میں گزارنے کا دیا‘ میں چاہتی ہوں کہ اپنے تھیلے کو نیکیوں سے بھرلوں اور اس تھیلے کی حفاظت بھی کرتی رہوں یعنی گناہوں سے بچنے کی پوری کوشش کرتی رہوں۔ محترم حکیم صاحب! پچھلے سال رمضان کے شروع ہوتے ہی میرے شوہر نے سنت کے مطابق ڈاڑھی رکھ لی تھی‘ اُس وقت میری خوشی کا کوئی اندازہ نہیں کرسکتا تھا۔ الحمدللہ! وہ رمضان میرے لیے ڈھیروں خوشیاں لے کر آیا۔ یہ سب کچھ آپ کے درس سن سن کر ہمیں ملا۔ اس کے علاوہ **محترم حکیم صاحب!** پورا رمضان میں جوہر شفاء مدینہ اور روحانی پھکی سحری اور افطاری کے وقت استعمال کی جس کی وجہ سے مجھے افطاری کے بعد کبھی بھاری پن محسوس نہیں ہوا۔ **محترم حکیم صاحب!** میں نے نیوزی لینڈ والی خالہ کے بارے میں آپ کو خط لکھا تھا آپ نے ان کیلئے **حم لا ینصرون** پڑھنے کو دیا تھا۔ انہوں نے تین ماہ پڑھا ہے‘ اسی وقت سے ڈاکٹر نے دوائی بھی بدلی تھی اب جو ٹیسٹ ہوا ہے‘ اس کو دیکھ کر ڈاکٹرز نے کہا ہے کہ رپورٹ بہت بہتر ہے

(بقیہ: یتیم کے آٹھ ہزار روکنے پر آٹھ لاکھ لگ گئے)

آج میں جو بھی کماتی ہوں اس میں میرے سوتیلے‘ بہن بھائیوں کے علاوہ ناداروں‘ غریبوں اور ضرورت مندوں کا بھی حصہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری کمائی میں بہت برکت ہے اور میں سوچتی ہوں یہ برکت‘ یہ فضل و کرم اور یہ ریل پیل صرف اس وجہ سے قائم ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کے بندوں پر خرچ کررہی ہوں۔ میرے سوتیلے بہن بھائی بہت اچھے ہیں‘ سوتیلی والدہ بہت نیک اور باہمت خاتون ہیں‘ میں ان کی زندگی کے ہر مرحلے پر ان کی مدد کرتی رہوں گی جیسے کہ ایک سگا باپ بچوں کی کرتا ہے‘ یہ میری ڈیوٹی ابا جی لگا گئے تھے اور اس ڈیوٹی کی انجام دہی میں ہی میری نجات اور میری ساری خوشیاں مضمر ہیں۔

دلی خوشیاں حاصل کرنے کا آسان ترین عمل

ہر کام سہل اور کامیاب کہ عقل دھنگ

غلامی نفس چھوڑیں‘ سب کچھ پائیں

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 57

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے‘ اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں‘ قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

جھوٹ جھوٹ ہے اور حق حق ہے: جی بار بار چاہتا ہے کہ لاالہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ سے ہٹ کر اب قارئین کو کہیں اور کسی دنیا کی تاثیر اور کمال بتاؤں مجھے علم ہے کہ میرا یہ کالم زود ہضم نہیں ہے‘ بہت سے لوگ اس کو پڑھنے کے بعد مختلف خیالات‘ اعتراضات اور اپنی مزاج کی تفسیر اور تشریح کرتے ہیں لیکن مجھے کسی سے غرض نہیں۔ جھوٹ جھوٹ اور حق حق ہوتا ہے اور حق اپنی صداقت بڑھ چڑھ کر دکھاتا ہے۔ حق اور حقانیت واضح ہوتی ہے‘ جنات کائنات کی مخلوق ہیں اور واضح اور حق مخلوق ہیں اور جنات کی دنیا بھی کائنات کی ایک حقیقی دنیا ہے۔ اس میں جنات کا شعور اور جنات کا احساس کس کو خبر نہیں؟ آج ساری سائنس جناتی دنیا پر پاگل اور دیوانی ہے۔

میرا اور جنات کا گہرا تعلق: لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی بات میں آپ کو بتانے سے پہلے ایک بات واضح بتادوں کہ مجھے بہت سے تجربات اور زندگی کے انوکھی کمالات جنات سے ملے ہیں اور جنات حقائق اور حقیقتیں ہیں‘ ان حقیقتوں سے کون انکار کرسکتا ہے۔ مجھے کسی سے اپنی بات منوانا نہیں لیکن اتنا ضرور کہوں گا کہ جنات سے میرا پرانا تعلق ہے اور بہت گہرا تعلق ہے‘ جنات کے ہاں آنا جانا‘ ان کی شادی بیاہ‘ ان کی خوشی غمی‘ ان کی مذہبی تقریبات میں شامل ہونا آج کا نہیں یہ میرا سالہا سال کا معمول ہے اور یہ سالہا سال کے بیتے تجربات میں عبقری کے اوراق میں کیسے منتقل کرسکتا ہوں۔ اس کیلئے عبقری کے اوراق بہت تھوڑے ہیں اور حقائق اتنے زیادہ کہ شاید میں وہ سارے حقائق جو مجھ پر کھلے ہیں اگر میں واضح کردوں اور سو فیصد بیان کردوں تو میری اس بات کو شاید کوئی تسلیم نہ کرے گا۔

جنات کی مجھ سے انوکھی شکایت: مثلاً میں نے پچھلے صفحات میں ٹھٹھہ کے جنات کا ذکر اور ٹھٹھہ میں جنات کی جیل کا ذکر کیا‘ میرے اس کالم کے چھپنے کے بعد ٹھٹھہ کے طاقتور جنات میرے پاس آئے اور ایک شکایت کی جب سے یہ کالم چھپا ہے دور دراز سے مختلف عامل ٹھٹھہ میں مکلی کے قبرستان کا رخ کرچکے ہیں اور وہ مسلسل ان جنات کی راہوں‘ گزرگاہوں‘ گھروں اور ان کے اتہ پتہ تلاش کررہے ہیں۔ کچھ عامل ایسے طاقتور ہیں جو ہمیں قابو کرنے کیلئے بڑے طاقتور عمل لائے ہیں چونکہ آپ نے ہمیں عمل دیا ہوا ہے اس لیے آج تک وہ ہمیں گرفت میں نہیں لاسکے۔ **بیرون ملک سے آیا طاقتور عامل اور میرے دوست جنات:** انہی جنات میں ایک جن نے مجھے یہ بات بھی بتائی کہ ایک عامل دوسرے ملک سے آیا اور اپنے ساز و سامان اور کھانے پینے کا نظام بھی لایا اور مکلی کی مشرقی سمت میں جو سب سے پرانے مقبرے ہیں جن کا تذکرہ فی الحال بحیثیت علامہ لاہوتی کے نہیں کرنا چاہتا کیونکہ وہاں سب سے زیادہ خطرناک جنات کا بسیرہ ہے‘ بقول مکلی کے جنات کے وہ صاحب جو دوسرے ملک سے آئے تھے انہوں نے عین اُسی جگہ ڈیرہ لگایا۔ ہم نے انہیں مختلف انداز سے بہت ڈرایا دھمکایا مثلاً سانپوں کی شکل میں‘ نیولے کی شکل میں‘ مختلف ڈڈیوں اور مکوڑوں کی شکل میں‘ بڑی طاقتور گوہ کی شکل میں‘ ایک دفعہ بڑے کتے اور خطرناک بھیڑیے کی شکل میں لیکن وہ اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا اور وہ مسلسل عمل کررہا تھا ہم اس کے عمل سے اس کے تابع تو نہ ہوتے لیکن ہمیں اس بات کی گھبراہٹ ضرور تھی کہ اس نے ہمارے نظام میں کوئی ہلچل مچادینی تھی کیونکہ اس کے پاس جو عمل تھا وہ بہت طاقتور عمل تھا۔ وہ دراصل عمل عبرانی زبان کا تھا جس میں شرک اور قرآن سے ٹکراؤ تو نہیں تھا لیکن تھا بڑا طاقتور عمل۔ **عامل کامل کی دہائی:** آخر کار مجبور ہوکر ہم نے آپ کے دیئے ہوئے عبرانی زبان کے عمل کو کرنا شروع کردیا اور اس کے مقابلے میں تین آدمی بٹھا دیئے مسلسل نو دن کی دن رات کی محنت کے بعد وہ بوڑھا جو دوسرے ملک سے آیا ہوا تھا‘ مجبور ہوکر اٹھا اور یہ کہتا ہوا اٹھا کہ میں تو اپنے آپ کو سب سے کامل عامل مکمل اور باکمال عامل سمجھتا تھا لیکن ان جنات کے پیچھے آخر کون شخص ہے جس سے انہیں اتنا بڑا عمل ملا ہے اور اتنی بڑی طاقت اور تاثیر ملی ہے۔ میں حیران ہوں اور پریشان ہوں کہ یہ جنات اتنے طاقتور نہیں ہیں‘ میرا عمل طاقتور ہے‘ وہ مسلسل بڑبڑا رہا تھا اور بار بار کہہ رہا تھا اپنے دل کو‘ باطن کو‘ اپنے اندر کو مسلسل ٹٹول رہا تھا اور بار بار کہہ رہا تھا میں ناکام عامل نہیں ہوں‘ میں کامیاب عامل ہوں‘ میرے دل کی دنیا کامیاب‘ میری روح کی دنیا کامیاب‘ میرے عمل کی دنیا کامیاب ۔۔۔ میں مسلمان ہوں‘ میں نبی ﷺ کا ماننے والا ہوں‘ میں رسول ﷺ کا ماننے والا ہوں‘ میں قرآن کا ماننے والا ہوں‘ میں کسی چیز سے ڈرنے والا نہیں ۔۔۔ آخر کیوں ۔۔۔؟ تھوڑی دیر میں وہ چیخنے چلانے لگا‘ دور ویرانے میں‘ قبرستان میں اس کی آواز جاکر گم ہوگئی۔ ہم سب جنات حیران پریشان بظاہر مسرور ۔۔۔ اس کی ان باتوں پر خوش ہورہے تھے لیکن حیران بھی ۔۔۔ اس کے اپنے اس عمل پر اتنا یقین اور دعویٰ ۔۔۔ **عمل کیلئے عمل کا مکمل یقین:** مکلی کا ایک جن مجھے کہنے لگا کہ علامہ صاحب آپ ہمیں عمل سکھاتے ہیں اور جو عمل ہمارے پاس ہوتا ہے وہ عمل ہم آپ کو دیتے ہیں لیکن ایک چیز جو ہمیں اچھی لگتی ہے کہ عمل کیلئے عمل کا مکمل یقین چاہیے اور عمل کیلئے عمل کی مکمل دلیل چاہیے۔ یہ بات اب سمجھ آئی کہ آپ یہ بات ہمیں کیوں سکھاتے ہیں جب تک عمل کا یقین نہیں ہوگا اور عمل پر طاقت نہیں ہوگی اور عمل پر گرپ اور گرفت نہیں ہوگی۔ وہ عمل عمل تو ہوگا لیکن اس میں وہ تاثیر اور طاقت نہیں ہوگی جو کہ ہونی چاہیے۔ **آپ کے بتائے الفاظ نے ہمیں بچالیا:** یہ چیز ہمیں ملی ہے تو اس دوسرے ملک کے بابے سے ملی ہے جو مسلسل نو دن رات یہ عمل کرتا رہا اور خوب کرتا رہا ایک پل کیلئے سویا نہیں اس نے ساتھ چنے اور گڑ رکھے ہوئے تھے‘ وہ انہیں تھوڑا تھوڑا کھالیتا تھا چسکی چسکی پانی پیتا تھا تاکہ حاجت کیلئے نہ اٹھنا پڑے اور وضو نہ ٹوٹے۔ اسی دوران مکلی کے ایک بوڑھے جن نے اپنی کانپتی آواز میں کہا تھا کہ ہمیں تو خطرہ ہوگیا تھا کہ آج ہمیں اپنی گرفت میں لے کر ہی سانس لے گا کیونکہ جس طاقت سے اعتماد اور توجہ سے وہ عمل کررہا تھا‘ وہ طاقت‘ اعتماد اور توجہ ہمارے اردگرد گھوم کر ہمیں مسلسل پریشان کررہی تھی لیکن آپ کے بتائے ہوئے عبرانی اور سریانی زبان کے وہ اعمال جو حضرت ادریس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہیں اور آپ کو پرانے اور طاقتور جنات سے ملے ہیں بس وہ ہمیں اس شک سے بچا گئے۔ **ناکام عامل کو عجب پھول کا تحفہ اور اس کے کمالات:** ہاں جاتے جاتے ہم نے اسے تنگ نہیں کیا‘ ویسے بھی اسے کر نہیں سکتے کہ اس کے پاس اتنے طاقتور عمل تھے جنہوں نے پورے مکلی کے جنات میں کہرام اور شور مچادیا تھا‘ جاتے جاتے ہم نے اسے ایک ایسے پھول کا تحفہ دیا جو کبھی مرجھانے والا نہیں‘ جس کی ایک پتی اگر کوئی شخص کھالے تو اسے ایک سال تک نہ بھوک

لگے نہ پیاس' اگر کوئی نیند کی نیت سے سونگھے تو مہینہ بغیر کھائے پیے پڑا رہے بغیر پیشاب کیے اور حاجت کے۔ نہ تکان کے' نہ بوجھ کے اور اگر اس پھول کو کوئی سونگھ لے تو اگر چار شادیاں بھی ہوں تو چاروں گھروں کو مطمئن اور ایسا مطمئن کہ اس کی مثال نہیں' اگر کوئی بے اولاد سونگھ لے تو اس کے تین بیٹے ہوں اور اگر کوئی بانجھ سونگھ لے تو صاحب اولاد ہوجائے۔ اگر جنات کا مارا سونگھ لے جنات اس سے کوسوں دور چلے جائیں اور اگر کوئی جادو کا مارا سونگھ لے تو جادو اس سے نکل کر سمندروں اور پہاڑوں میں چلا جائے اگر نظر بد کا مارا اس کو سونگھ لے تو نظر اس سے ختم ہوجائے' نافرمان بیٹے کو سونگھا دیں تو فرمابردار ہوجائے' وحشی بدزبان' بداخلاق' بدمزاج' بداطوار اور خبیث سے خبیث مرد کو سونگھا دیں تو وہ ولی بن جائے۔ اسی طرح بدکردار' بدزبان' اور بے سلیقہ عورت کو سونگھا دیں تو وقت کی رابعہ بصریہ بن جائے' یہ پھول ہم نے اس کے سامنے پھینک دیا۔ صاحب نظر تھا' اٹھا لیا' پیچھے منہ کر کے کہنے لگا آپ کا شکریہ! آپ کے پیچھے کسی مضبوط کا ہاتھ ہے' میں آپ کو تو نہ پا سکا' خالی ہاتھ واپس جارہا ہوں لیکن لگتا ہے کسی کامل کا ہاتھ جس نے تمہیں زندگی کا ادب آداب اور سلیقہ سکھایا ہے کہ تم نے مجھے خالی نہیں بھیجا اور مجھے کچھ دے کر بھیجا۔ **وہ غضب کا پھول جنات نے مجھے بھی دیا:** یہ پھول دراصل ہم جنات کی ایک خاص بسرگاہ ہے' وہاں سے لائے اور بڑی مشکل سے لائے اور اسی دوران ایک بوڑھے جن نے وہ پھول مجھے دیا اور مجھے کہنے لگے کہ وہ پھول ایک آپ کیلئے بھی لائے ہیں۔ میں نے وہ پھول لیا' سونگھا' یقین جانیے قارئین! میں نے اتنا زبردست اور خوش رنگ پھول کبھی نہیں دیکھا اور اتنا رنگ برنگا کمال کبھی نہیں دیکھا' اتنی صحت اور خوبصورتی اس پھول کے علاوہ میں نے آج تک کبھی نہیں دیکھی' وہ پھول نہیں تھا کوئی کمال تھا۔ میں نے وہ پھول واپس اسی پرانے جن کو لوٹا دیا میں نے کہا اگر میں پھول لے گیا تو پھول ایک۔۔۔ دکھی لاکھوں میں کس کس کو یہ پھول دوں گا اور ویسے بھی مجھے اس پھول میں کچھ ایک ایسی کیفیت نظر آئی اگر یہ پھول میرے پاس ہوا تو کہیں میرا دل دماغ اس پھول کی طرف مائل ہو کر دکھی انسانیت کی خدمت سے دور نہ ہوجائے۔۔۔ نہ معلوم کتنی سوچیں۔۔۔ کتنی باتیں۔۔۔ کتنے خیال اور کتنی چیزیں میرے من میں آئیں اور وہ پھول انہیں واپس لوٹا دیا۔ ان کا اصرار تھا۔۔۔ میں نے کہا اچھا یہ ٹھیک ہے یہ میری امانت اپنے پاس رکھیں جب میرے دل میں آئے گا۔ آپ سے واپس لے لوں گا۔ **شاہی قلعہ کے بونے جنات کی شکایات:** اسی طرح میں نے ایک دفعہ شاہی قلعے کے تہہ خانوں میں رہنے والے بونوں جنات کا تذکرہ کیا' وہ جنات بھی مسلسل میرے پاس آئے اور انہوں نے بھی ایک شکایت کی وہ کہنے لگے کہ جب سے آپ نے ہمارا تذکرہ کیا ہے تو ایک تو موتی مسجد میں لوگوں نے آنا جانا اور خاص طور پر عورتوں نے اور پھر عورتیں ایسے انوکھے کام اور غیر شرعی وظیفے کرتی ہیں جس سے ہمیں تکلیف پہنچتی ہیں' بعض اوقات ہمارا جی چاہتا ہے کہ ہم انہیں تکلیف دیں اور نقصان کریں لیکن اللہ کا گھر ہے' اللہ سے مانگنے آتی ہیں ہم انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیتے ہیں۔ ہاں! ان میں سے جو لوگ ایسے ہیں جو مسلسل خیر کو پانے کیلئے آتے ہیں اور خیر کو سمیٹنے کیلئے آتے ہیں ہم انہیں مایوس نہیں کرتے اور واقعی وہ مایوس نہیں جاتے اللہ کا در ہے' اللہ کا گھر ہے' سجدوں کی جگہ ہے جہاں سے لاکھوں نے پایا' اس وقت جب مسجد ویران تھی ہم جنات نے اسے آباد کیا ہوا تھا اب جب مسجد آباد ہے تو بھی ہم جنات نے اسے آباد کیا ہے۔ اللہ کا نظام ہے اللہ کی ترتیب ہے۔ **شاہی قلعہ کے تہہ خانوں میں ناکام عامل:** ایک اور بونا جن بولا کہ لوگ شاہی قلعے کے تہہ خانوں میں جھانکنے گھسنے اور عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں' کتنے ایسے لوگ ہیں جو شاہی قلعہ کے تہہ خانوں میں اپنے تعلقات کی وجہ سے پہنچ گئے لیکن وہ ان تک نہ پہنچ سکے اگر کوئی پہنچ بھی گئے ان کے پاس وہ طاقتور عمل نہیں تھے جو ہمیں متاثر کرتے یا ہمیں نقصان پہنچاتے یا پھر ہم ان کی طرف مائل ہوتے' چھوٹے چھوٹے عامل یا سیکھنے والے لوگ آتے ہیں جن کے پاس ایسی چیز ہوتی ہے نہ ان کے پیچھے کوئی اجازت ہوتی ہے اگر اجازت ہوتی بھی ہے تو دینے والا کامل نہیں ہوتا خود ان کے پاس کچھ نہیں ہوتا جس کے پاس اپنا کچھ نہیں ہوتا تو اجازت دینا بھی فضول ہے' اجازت کا کوئی فائدہ نہیں۔ **شاہی قلعہ میں لہو کا مندر:** ایک جن بہت تیزی سے بولا جس کی اونچی آواز اور جنات کو بھی ناگوار گزری اور جنات نے اس کو اس بات سے روکا' وہ کہنے لگا کہ ٹھیک ہے' لوگ موتی مسجد میں آئیں لیکن وہاں بہت زیادہ ہمیں تنگ کیا جاتا ہے' پھر شاہی قلعے میں لہو کا مندر ہے جس کے نام کی وجہ سے لاہور ہے۔ اس مندر پر کالی دیوی اور کالی دنیا کا راج ہے۔ بعض نادان لوگ وظیفہ پڑھتے پڑھتے وہاں جاتے ہیں حالانکہ ہر جگہ کے اپنے ادب آداب ہوتے ہیں اور ہر جگہ کا اپنا اصول ہوتا ہے پھر وہ جنات مجھے لہو کے مندر پر لے گئے اور مجھے کہنے لگے کہ آپ خود دیکھیں' ابھی تھوڑی دیر میں ایک آدمی آئے گا اور آ کر یہاں وظیفہ پڑھنا شروع کردے گا اور یہاں موجود کالے جنات اس کو بہت نقصان دینے کی کوشش کریں گے۔ **لہو مندر کی کالی چیزوں میں ہلچل:** لیکن اس کی خوش قسمتی اگر وہ بچ جائے گا اور واقعی ایسا ہوا تھوڑی ہی دیر میں لہو کے مندر میں ایک شخص آیا اور اس نے آیۃ الکرسی پڑھنا شروع کردی اور آیۃ الکرسی کے ساتھ وہ مسلسل سورۂ والضحیٰ پڑھ رہا تھا' میں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا وہاں کالی چیزوں میں ایسے ہلچل پیدا ہوئی جیسے ٹھہرے ہوئے ساکت پانی کے تالاب میں کنکر ماریں تو پورے تالاب میں ایک ہلچل سی مچتی ہے' بالکل ایسے ہی ہلچل مچی اور ایسی ہلچل مچی کہ ان چیزوں کا بس نہ چلے کہ اس بندے کو نقصان دیں۔ حالانکہ مندر میں پڑھنے کیلئے کلمات کچھ اور ہوتے ہیں جو وہاں کی کالی چیزوں کو بعض اوقات ختم بھی کردیتے ہیں اور اکثر پڑھنے والے کی حفاظت تو ضرور ہوتی ہے۔ **جنات کا موتی مسجد میں آنیوالی خواتین سے شکوہ:** جنات مجھے ان باتوں کا شکوہ کررہے تھے اور بھی کئی باتیں جنات نے بیان کیں کہ موتی مسجد میں ننگے سر' ننگے بدن جس میں جسم سارا ڈھکا نہیں ہوتا بعض خواتین آتی ہیں اور وہ خواتین ہمیں تکلیف دیتی ہیں۔ ایک بزرگ جنات کہنے لگے میرا جی چاہتا ہے ان کے جسم کا جتنا حصہ ننگا ہے اس کو داغ دوں اور ہمارا داغ ایسا ہوتا ہے کہ دنیا کا علاج وہاں کارگر نہیں ہوتا اور ساری زندگی پیپ بہتی رہے گی اور اتنی بدبو اور اتنا تعفن ہوگا کہ اس کا علاج ناممکن ہوگا لیکن لوگوں کو اس بات کی سمجھ نہیں آتی ہمیں ان بے پردہ نیم برہنہ اور ہلکا لباس پہنی ہوئی خواتین سے چڑ ہوتی ہے کیونکہ سارا دن ہمارا کام موتی مسجد میں ذکر' تسبیح' اعمال کرنا ہے۔ **جنات کی موتی مسجد میں آنے والوں کیلئے دعائیں:** ایک جن ٹھنڈی سانس لے کر کہنے لگا اللہ کے فضل سے موتی مسجد میں ڈیرہ لگائے ہوئے دو سو سولہ سال ہوگئے ہیں اور میں اسی جگہ مسلسل روزانہ کبھی سات' کبھی گیارہ' کبھی بارہ' کبھی پندرہ اور کبھی پانچ قرآن ختم کرتا ہوں لیکن عموماً دس قرآن سے زیادہ میں ختم کرتا ہوں اور پھر آنے والے جتنے بھی لوگ ہیں' ان سب کیلئے دعا کرتا ہوں اور خاص طور پر آپ کیلئے بہت دعا کرتا ہوں اور آپ کے ذریعے موتی مسجد میں رونق اور اللہ اللہ شروع ہوگئی۔ ایک وقت تھا جب موتی مسجد میں انسان آتے بھی تھے اور چند لمحوں میں تصویریں کھینچ کر چلے جاتے ہیں۔ اب ایک یہ وقت ہے کہ انسان آتے ہیں اور آ کر سجدے کرتے ہیں اور تسبیح پڑھتے ہیں اور اعمال کرتے ہیں اور ذکر کرتے ہیں اور

اللہ کو مناتے ہیں‘ ہمیں خوشی ہوتی ہے اور علامہ صاحب ہم نامعلوم آپ کیلئے کتنی دعائیں اور کتنی حفاظتوں کے اعمال کرتے ہیں اور دل سے دعائیں کر کر کے آپ کیلئے اور آپ کی نسلوں کیلئے بہت سی بلائیں ٹلواتے ہیں۔ **ایک اور شکایتی جن کی شکایت:** ایک اور شکایتی جن مجھ سے شکایت کرنے لگا کہ لوگ یہاں بدبو کے ساتھ آتے ہیں‘ نہ نہائے‘ نہ دھوئے ناپاک حالت‘ جنابت میں‘ گندگی میں‘ بے وضو اور پھر آکر کہتے ہیں کہ ہماری دعائیں قبول ہوں۔ ٹھیک ہے‘ ہم رب نہیں ہیں۔۔۔ اللہ تو چاہے جس کی دعائیں قبول کرلے لیکن اللہ نے کچھ قبولیت کی شرائط بھی تو رکھی ہیں‘ میں ان کی باتیں مسکرا کر سن رہا تھا اور ان کو تسلیاں دے رہا تھا کہ اللہ کے بندو کسی نہ کسی طرح اللہ کے بندے اللہ کے گھر کی طرف متوجہ ہوئے تو چلو ہوئے تو سہی۔۔۔ یہ بھی بہت بڑی نعمت اور اللہ کا بہت کرم ہے‘ اسی دوران میزبان ہمیں بلانے آ گئے‘ اس دفعہ ہمارا کھانا شیش محل کی آخری چھت پر تھا۔ **شاہی دستر خوان پر سادہ کھانا:** ان کی سواری پر بیٹھا چند ہی لمحوں میں چھت پر اتر گیا‘ وہاں بڑے بڑے بہترین دستر خوان بچھے ہوئے تھے لیکن جَو کی روٹی‘ دہی‘ تھوڑا سا شہد اور تھوڑا سا پنیر تھا۔ میں کھانا دیکھ کر مسکرایا: کہنے لگے کہ شاید آپ کے مزاج کے خلاف۔۔۔ میں نے کہا: نہیں! میرے عین مزاج کے مطابق ہے سادہ دستر خوان‘ سادہ کھانا‘ بہت اچھا آپ کا دستر خوان تو شاہی لیکن کھانا فقیرانہ یہ انداز دیکھ میں مسکرایا کہ جَو کی روٹی شہد اور پنیر صحابہ اہل بیت اولیاء صالحین کی غذائیں ہیں۔ انہی کو کھا کر انہوں نے کائنات کو فتح کیا اور فاتح بنے اور انہی کو کھا کر ان کی زندگیوں میں نور برکت‘ رحمت اور خیریں نازل ہوئیں اور انہیں وہ ملا جو کائنات میں شاید کسی کو نہ ملا ہو۔ **کوہ ہندوکش کے سردار جنات سے ملاقات:** ہم یہ جو کا کھانا کھا ہی رہے تھے‘ ایک بہت بڑا سفید رنگ کا پرندہ پھڑ پھڑاتا ہوا ہمارے درمیان آ کر بیٹھ گیا۔ میں نے دوستوں کو سوالیہ نظروں سے دیکھا: کہنے لگے دراصل ہم نے انہیں آپ کی دعوت کیلئے مدعو کیا تھا انہیں آتے ہوئے دیر ہوگئی۔ یہ کوہ ہندوکش سے جنات کے سردار آپ کے پاس آئے ہیں ان کے اندر جلالی‘ اور قہاری صفات ہیں۔ اللہ نے انہیں جنات کی ایک خاص قسم سے پیدا کیا ہے‘ یہ جنات کی وہ قسم ہے جو ابتدائی جنات کی خاص قوموں سے ہیں اب یہ جنات کی قسم اور قوم دنیا میں بہت کم رہ گئی ہے۔ جنات کی اس قسم میں مسلسل جلال اور قہار ہے اور جنات کی یہ اقسام پوری دنیا میں بس اکا دکا ہے‘ ہم نے آپ کا تذکرہ کیا تو یہ کہنے لگے کہ ہماری ملاقات کرائیں تو ہم نے آج چونکہ آپ کو دعوت دی ہوئی تھی تو آج کی دعوت پر یہ آئے لیکن دیر سے آئے۔ **حضرت شیث علیہ السلام کے غلاموں کی آل کا جن:** ان سے سلام‘ تعارف ہوا‘ میں نے کچھ اپنا تعارف کرایا۔ انہوں نے اپنا تعارف کرایا اور انہوں نے اپنا تعارف کراتے ہوئے یہ کہا کہ میرا نام دراصل ادریس ہے اور میں حضرت شیث علیہ السلام جو کہ حضرت آدم علیہ السلام کی نسل میں سے ہیں ان کے غلاموں کی آل میں سے ہوں۔ میری عمر اس وقت بارہ سو بتیس سال ہے اور میں مزید عمر پاؤں گا۔۔۔ اُن کی اس بات سے مجھے حیرت ہوئی۔ میری حیرت کو انہوں نے بھانپ لیا۔ میں کوئی خدا نہیں ہوں‘ الحمدللہ! مسلمان ہوں‘ میں یہ اس لیے کہہ رہا ہوں کہ ہماری قوم میں عمریں ڈھائی ہزار‘ تین ہزار‘ چار ہزار سال ہوتی ہیں اس کے مطابق ابھی میں بچہ ہوں۔ یا چھوٹا جوان ہوں‘ باقی زندگی موت کی خبر تو اللہ کے ہاتھ میں۔ **کائنات کے سربستہ رازوں کو کیسے پاسکوں:** میں نے ان سے احوال عالم‘ اطوار عالم پوچھنا شروع کیے‘ ایسی حیرت انگیز باتیں انہوں نے بتائیں کہ میری عقل دھنگ رہ گئی اور میری سوچیں کہاں سے کہاں چلی گئیں۔۔۔ میں حیران پریشان۔۔۔ میں کائنات کے رازوں حتیٰ کے کائنات کے سربستہ رازوں کو کیسے پاسکوں؟ ان میں غوط کیسے لگاؤں؟ بس یا اللہ تو ہی جانتا ہے کہ میرے سامنے وہی آیت آئی سُبۡحٰنَكَ لَا عِلۡمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ ﴿البقرہ ۳۲﴾ بس اے اللہ تو ہی سارے علم کو جانتا ہے اور تو ہی سارے کائنات کے رازوں کو جانتا ہے‘ ہمارے پاس تو اتنا علم ہے جتنا تو نے دے دیا تو حلم کے خزانے جانتا ہے تو طاقت اور قوت کے راز جانتا ہے‘ انہی رازوں میں سے ایک راز مجھے اس ادریس جن نے بتایا۔ **سات مرادیں پانے کا خاص عمل:** کہنے لگا جب چاندنی رات ہو تو چاند کو دیکھتے ہوئے اگر سورہ شمس اکتالیس بار پڑھیں اور جتنے دن بھی چاند اپنی چاندنی میں رہے یعنی اس کی چاندنی واضح ہو اس کو دیکھتے ہوئے اکتالیس دفعہ پڑھیں ہر دفعہ بسم اللہ اول و آخر سات دفعہ درود شریف۔ اس شخص کو سات مرادیں ملیں گی **پہلی مراد:** انشا اللہ بے اولاد صاحب اولاد ہوگا۔ **دوسری مراد:** اللہ تعالیٰ چاند سورج زمین آسمان کے راز اس پر کھولیں گے۔ **تیسری مراد:** اسے رزق اتنا ملے گا جتنا چاند کی چاندنی۔ **چوتھی مراد:** عزت‘ وقار‘ شان و شوکت چاند کی چاندنی کی طرح ملے گی۔ **پانچویں مراد:** اللہ اس کے دل کو اس کے سینے کو اس کے جسم کو اور اس کے روئے روئے رگ رگ کو چاند کی چاندنی کی طرح نور سے بھر دیں گے۔ **چھٹی مراد:** اللہ تعالیٰ آخری وقت میں اپنا دیدار نصیب کرائیں گے اور وہ اللہ کا دیدار ایسے کرے گا جیسے چاند کا دیدار تسلی سے کر رہا۔ **ساتویں مراد:** وہ اللہ کے ان لوگوں میں سے ہوگا جو رجال الغیب ہیں اور اگر یہ عمل کوئی مسلسل سالہا سال کرتا رہے گا تو ایک وقت آئے اس کا شمار رجال الغیب میں ہوگا یا وہ ولی بن جائے یا ابدال بن جائے گا یا وہ دنیا کا کوئی ایسا انسان بن جائے گا جس کا شمار اللہ کے خاصان خاص میں ہوگا۔ میں حیرت سے یہ عمل ادریس جن سے سن رہا تھا کہنے لگا چاند جتنا عرصہ بھی رہے یعنی چاند کی چاندنی رہے اور جتنے دن چاند آپ کو نظر آئے‘ کھلے آسمان کے نیچے یہ عمل کرنا ہے یعنی چاہے وہ کمرے میں ہو‘ چھت پر ہو لیکن چاند کی ٹکی پر آپ کی نظر رہے اور نظر رکھتے ہی یہ سورۂ پڑھنی ہے جس کو یہ سورت یاد نہیں وہ دیکھ کر بھی پڑھے لیکن چند لمحوں کے بعد بار بار چاند کی ٹکی پر نظر جمائے پھر پڑے‘ نظر جمائے پھر پڑے‘ نظر جمائے پھر پڑے اگر یاد کرلیں تو پھر تو اس کے کمالات اور پڑھیں کہ چاند کی ٹکی کی ٹکٹکی باندھ کر مسلسل دیکھتا رہے اور یہ سورت پڑھتا رہے۔ وہ کمال ملیں گے جو کائنات میں کبھی پائے نہیں ہوں گے۔ **صدیوں پرانے تابعی جن کا عمل:** وہ کہنے لگے میں نے اس عمل کے ابھی صرف سات فائدے بتائے ہیں تاکہ آپ یاد رکھ سکیں۔ آپ چاہیں گے تو اس عمل کے اور کمالات ایسے ایسے آپ کو بتاؤں گا نہ کسی کتاب میں پڑھنے کو ملیں گے‘ نہ کسی کے سینے کو کھولنے سے ملیں گے‘ نہ کسی انسان کے جذبے میں ملیں گے۔ یہ وہ عمل ہے جو میں نے خود صدیوں ایک بہت پرانے ولی تابعی جن کی خدمت کی جس وقت وہ اس دنیا سے رخصت ہونے لگے‘ مجھے فرمانے لگے میں نے تجھے بہت کچھ دیا اور بہت کچھ عطا کیا لیکن اب ایسا عمل دے کر جا رہا ہوں تجھے ساری کائنات کے سارے عملوں سے مستغنی کردے اور تجھے کسی کا محتاج نہ کرے گا‘ نہ کسی کا محتاج بنائے گا بلکہ اعتماد اطمینان اور تسلی سے اس عمل کو کرتے رہو جو اعتماد سے اس عمل کو کرے گا‘ اس پر کائنات کے وہ راز کھلیں گے‘ اس کی دنیا میں وہ ترتیب بنے گی جو کبھی نہ سوچی ہوگی‘ نہ دیکھی ہوگی‘ نہ کہیں پڑھی ہوگی۔ **(جاری ہے)**

نوٹ: چاند کی ٹکٹکی کے عمل کے انوکھے کرشمات آئندہ ماہ پڑھنا نہ بھولیں!

''جنات کے پیدائشی دوست'' سے فیض پانے والے

اللہ کی ذات کو ہم پر ترس آیا اور عبقری سے تعارف ہوا اور اس میں آپ کا دیا ہوا عمل یَاقَهَّارُ کا خاص الخاص پانی والا عمل ملا (عمل آخر میں دیا گیا ہے) ہم نے عمل کیا تو یہ خوفناک حقیقت سامنے آئی کہ ہمارے تو گھر کے ہر فرد کا بال بال جنات کے جادو سے اٹا پڑا ہے

بال بال جنات کے جادو سے اٹا ہوا

(محمد سلیم)

محترم علامہ لاہوتی صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ پر' صحابی بابا' حضرت حکیم صاحب اور آپ سے وابستہ تمام افراد اور آ کی قیامت تک کی نسلوں پر اپنی رحمتوں کی موسلا دھار بارش برسائے۔ آمین!

محترم علامہ صاحب! ہماری پریشانیوں کو دور اس وقت شروع ہوا جب ہم نے بچے کو حفظ قرآن کیلئے مدرسے بھیجا۔ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ مسئلہ کیا ہے؟ ذہن روحانی علاج کی طرف گیا مگر یہاں ایسے ایسے مکروہ چہرے سامنے آئے کہ خدا کی پناہ۔۔۔! کسی عامل نے بچے کو مار کے اس میں سے جنات نکالنے کا دعویٰ کیا۔ کسی نے ہمارے گھر سے جنات بوتل میں بند کرکے بھاری رقم وصول کی' کوئی ہمارے گھر پر دم کرکے منہ مانگی رقم لے کے یہ کہہ گیا کہ اب میرے دم سے جنات تمہارے گھر کا راستہ بھول جائیں گے مگر یہ کیا۔۔۔؟؟؟ جنات تو ہمارے گھر کے راستوں سے اور زیادہ آشنا ہوگئے' کسی نے چند ہندسوں والے کاغذ پکڑا کر کہا کہ میری کوئی فیس نہیں بس میرے مؤکلات کے پیسے دے دیا کریں ان کی خوراک بکرے کا گوشت ہے' یوں من چاہی رقم وصول کی گئی ایک جنات نے پیسوں میں تباہی مچائی اوپر سے۔۔۔۔؟؟؟

اللہ کی ذات کو ہم پر ترس آیا اور عبقری سے تعارف ہوا اور اس میں آپ کا دیا ہوا عمل یَاقَهَّارُ کا خاص الخاص پانی والا عمل ملا (عمل آخر میں دیا گیا ہے) ہم نے عمل کیا تو یہ خوفناک حقیقت سامنے آئی کہ ہمارے تو گھر کے ہر فرد کا بال بال جنات کے جادو سے اٹا پڑا ہے اور ہمارے گھر کا کونہ کونہ خبیث جنات اور شریر جنات کے خبیث ترین تعویذات سے بھرا پڑا ہے۔ آپ کا طریقہ علاج اتنا مؤثر اور نورانی جس میں شرک و بدعت کا شائبہ تک نہیں' وظیفہ کرتے کرتے اللہ کی ذات سے تعلق مضبوط ہوجائے۔ آپ اور حکیم صاحب آج کے دور کے روشنی کے بہت عظیم اور بلند و بالا مینار ہیں۔ مخلوق خدا اپنی مضمحل اور تھکی اور تاریک زندگیوں کو آپ سے روشنیاں منور کررہی ہے۔ جنات نے میرے اور میرے بیٹے کا کیا حشر کرکے رکھا ہوا؟ پہلے جنات میرے بیٹے کے کمرے میں دندناتے پھرتے کہ ہم دہریے ہیں فلاں ہیں کہتے اس لڑکے کو الٹے کاموں پر لگانے میں ہمیں بہت مزہ آتا ہے مگر اب رو رہے ہوتے ہیں کہ ہم یہاں آنا نہیں چاہتے مگر ہمیں مار مار کر بھیجا جاتا ہے آگے یَاقَهَّارُ کا نقش ہمیں تباہ کرتا ہے۔ مجھ پر بہت جنات حاوی ہوتے اور میرے گھر والوں کو مارتے' میری زبان استعمال کرتے ہوئے انتہائی شرمناک اور توہین آمیز گفتگو کرتے تھے۔ اتنے سنگین اور الجھے ہوئے مسئلے کو آپ کی جانب سے بہت احتیاط اور جانفشانی سے حل کیا جارہا ہے کہ بے اختیار دل سے آپ کیلئے دعائیں نکلتی ہیں۔ جنات کی زد میں بچہ ایسا آیا کہ قرآن ہی بھول گیا' یہ ہماری زندگی کا انتہائی دردناک حادثہ ہے' ہم آپ کی دعاؤں کے بہت زیادہ محتاج ہیں' آپ کا بہت شکریہ کہ سالوں کی رکی ہوئی پروموشن اسی عمل کی برکت سے ہوگئی۔

یاقہار کے خاص الخاص عمل کا طریقہ: کچا برتن' پرات یا کوئی لوہے کا تھال نما برتن لے کر پانی سے بھرلیں۔ چارپائی پر بیٹھ کر اس میں اپنے پاؤں ڈبولیں۔ اگر گرمی ہے تو پانی ٹھنڈا ہو اور اگر سردی ہو تو گرم پانی میں پاؤں ڈبولیں' پاؤں ڈبونا بہت ضروری ہے اور باوضو بیٹھ کر آپ گیارہ سو بار یَاقَهَّارُ پڑھیں اور تصور کریں جس جادو سے' جس گناہ سے' جس عیب سے' جس بدکاری سے' یا شراب اور جوئے اور نشے سے نجات آپ چاہتے ہیں یا کسی کو دلانا چاہتے ہیں۔ اپنے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں کسی کا تصور کرکے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ وہ پڑھنا شروع کردیں۔ روزانہ ایک وقت مقرر ہو' قبلہ رخ بیٹھ کر' پانی روز بدلنا ہے' اس پانی کو گرادیں۔ اس وظیفہ کو روز پڑھنا ہے' گیارہ دن' اکیس دن' اکہتر دن' اکانوے دن۔ آپ پڑھیں۔ صبح و شام پڑھنا چاہیں تو فائدہ زیادہ ہوگا ورنہ ایک وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔

پیدائشی دوست کے وظیفہ نے ویزہ دلا دیا

(گ۔ر)

محترم علامہ لاہوتی صاحب السلام علیکم! میری دوست کی شادی ہوئے کم وبیش 7 ماہ ہوچکے تھے۔ ایک دن ہم ایک دوست کے گھر ملے تو وہ بتانے لگی کہ پریشان ہوں۔۔۔ ابھی تک میرا ویزہ نہیں آیا ہر کوئی بار بار پوچھتا ہے کہ ابھی تک تم امی کے گھر پر ہو اور اس طرح کی مزید باتیں اور سوالات مجھے پریشان کرتے تھے۔ میں نے عبقری میں آپ کے کالم جنات کا پیدائشی دوست میں آپ کا دیا ہوا وظیفہ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ (سورۃ والضحیٰ) کے کمالات پڑھے تھے میں نے یہ آیت اُسے بھی بتادی اور کہا کہ سارا دن باوضو اٹھتے بیٹھے' چلتے پھرتے اس آیت کو پڑھو اور دل ہی دل میں دعا بھی کی کہ اے اللہ میں تو اس قابل نہیں گناہگار ہوں پر اسے تیرے در پر بھیج رہی ہوں کہ تو اسے خالی ہاتھ نہ لٹانا اور ایسا ہی ہوا۔ دو دن بعد ہی میری دوست کا میسج آیا کہ ویزہ آگیا ہے اور ایک ہفتہ تک وہ چلی جائے گی۔ میں نے فوراً اُسے فون کیا اور دعا کے پڑھنے کے بارے پوچھا تو کہنے لگی کہ جب ایمبیسی سے فون آیا کہ آپ آجائیں تو میں نے یہ دعا وہاں پہنچنے تک پڑھی کیونکہ کافی لوگوں نے مجھے ڈرایا بھی ہوا تھا کہ اتنے عرصے بعد اکثر ویزے منسوخ ہوجاتے ہیں پر جب میں وہاں پہنچی تو ویزہ لگا ہوا تھا اور منسوخ نہیں ہوا تھا۔ مجھے بہت خوشی ہوئی وہ مجھے دعائیں دینے لگی اور شکریہ ادا کرنے لگی تو میں نے دل میں سوچنے لگی کہ یہ سب اعمال کی وجہ سے ہوا ہے اور اللہ کی توفیق سے عمل ہوا ہے اور اگر میں عبقری نہ پڑھتی تو مجھے یہ دعا پتہ نہ چلتی اور اللہ تعالیٰ نے حکیم صاحب کے ذریعے سے ہمیں ہدایت کی راہ پر چلایا اور مخلوق کے درد کو اپنا درد سمجھنا سکھایا۔ اللہ تعالیٰ علامہ لاہوتی صاحب اور محترم حکیم صاحب کو' ان کی نسلوں کو' احباب کو' تسبیح خانہ کو اپنے غیب کے خزانوں سے جزائے خیر عطا کرے۔ آمین۔

چک کے علاج کا عجیب وغریب آزمودہ ٹوٹکہ

یہ علاج لوگ میرے والد صاحب سے کروانے کیلئے دور دور سے آتے ہیں۔ میرے والد صاحب اُن کو لات مارتے ہیں اور اللہ کے حکم سے مریض فوری ٹھیک ہوجاتا ہے۔ یہ ہمارا آزمودہ ٹوٹکہ ہے۔ عمل درج ذیل ہے: مریض کو پاؤں کے بل بٹھا کر اس کی کمر کے درد والے حصہ پر لات ماری جاتی ہے اور مریض نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھنا اور ایسے ہی اٹھ کر اپنے گھر چلے جانا ہے' اللہ کے حکم سے ایک دن میں فرق پڑ جائیگا' نہیں تو یہی عمل تین دن جاری رکھیں۔ شرط یہ ہے کہ جو شخص لات مارے وہ اُلٹا پیدا ہوا ہو' ہمارے گھر میں میرے والد صاحب اور میرے ایک چچا الٹے پیدا ہوئے تھے۔ **(زوہیب' لاہور)**

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت)

احسان مندی اور احسان شناسی

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب **''نسیم ہدایت کے جھونکے''** پڑھنے کے قابل ہے۔

بستہ کاندھے پر ڈالے پیدل کھتولی سے پھلت کی طرف جاتے دیکھ کر انہوں نے مجھے سائیکل دے دی اور کہا کہ آپ پھلت جا رہے ہیں' میری سائیکل لیتے جائیں' انہیں اس کا وہم بھی نہ ہوگا کہ گیارہویں کلاس میں پڑھنے والا کوئی آدمی سائیکل چلانا نہ جانتا ہوگا' اس احقر کو بھی یہ بتاتے ہوئے شرم آئی کہ مجھے سائیکل چلانا نہیں آتی' سائیکل چلانا نہ سیکھنے کی وجہ یہ تھی کہ سائیکل چلانا سیکھنے کے دوران کئی ساتھیوں کے گر کر چوٹیں آئی تھیں اس لیے سائیکل چلانا سیکھنا بہت مشکل لگتا تھا اور ڈر کی وجہ سے اتنی عمر میں بھی مجھے سائیکل چلانی نہیں آتی تھی' سائیکل پر بستہ لٹکا کر پیدل سائیکل لیے پھلت کے راستہ میں آ رہا تھا' راستہ میں کئی لوگوں نے سوال کیا' کیا بات ہے تم سائیکل لے کر پیدل کیوں جا رہے ہو؟ کیا سائیکل خراب ہے' ایک دو لوگوں کو مبہم سا جواب دیا' مگر کب تک' یہ کہتے شرم آتی تھی کہ مجھے سائیکل چلانا نہیں آتی' لوگ کہیں گے کہ اتنی بڑی عمر میں سائیکل چلانا نہیں آتی۔ اس شرم میں ہمت کر کے راستہ کے کنارے ایک مینڈ کے قریب سائیکل کو کھڑا کیا اور پاؤں مینڈ پر رکھ کر سائیکل کی گدی پر سوار ہوا اور چلانا شروع کی' کسی سائیکل سکھانے والے کا اتنا قول ذہن میں تھا کہ سائیکل سیکھنے یا چلانے والے کو ہینڈل یا پہیہ کو نہیں بلکہ دور منزل کی طرف نگاہ رکھنی چاہیے الحمدللہ سائیکل چلنی شروع ہوگئی' یہ حقیر 20 منٹ میں پھلت آ پہنچا اور الحمدللہ آج تک کسی سے سائیکل چلانا سیکھنے کی ضرورت نہیں پڑی اور کبھی گر کر چوٹ بھی نہیں آئی اور آج تک اس حقیر کو خیال آتا ہے کہ سائیکل چلانا کتنا آسان ہے' یہ بھی کوئی سیکھنے کی چیز ہے بس اتنی بات یاد رہے کہ منزل کی طرف نگاہ ہو۔

یہ ایک سائیکل چلانے کی ہی بات نہیں' زندگی میں آدمی ہر اس کام کو مشکل سمجھتا ہے جس کو کرتا نہیں اور کچھ ذرا اصول کو نہ جاننے والے لوگوں کی بے اصولی کی وجہ سے گر کر چوٹ کھاتا رہتا ہے' کروڑوں لوگ دنیا میں سائیکل چلاتے ہیں مگر گر کر چوٹ کھانے والے بس چند لوگ ہی ہوتے ہیں لیکن ہر وہ شخص سائیکل مشکل سمجھ کر سیکھنے سے ڈرتا ہے جس نے سائیکل چلائی نہیں اور خیال یہ ہوتا ہے کہ وہ باریک سے پہیوں پر سائیکل کھڑی نہیں ہو سکتی تو وہ چلتے ہوئے ضرور گرے گی۔ یہ اصول فطرت خیال میں نہیں ہوتا کہ سائیکل تب ہی گرتی ہے جب رکی ہوتی ہے چلتے ہوئے نہیں گرتی اور چوٹ جب ہی لگتی ہے جب منزل کی طرف نگاہ نہیں ہوتی۔

کچھ اسی طرح کا معاملہ دعوت اسلام کے سلسلہ میں امت کا ہوا ہے کہ کر کے دیکھا نہیں اور ایک زمانے سے تقریباً کرنا چھوڑ دیا ہے اس لیے وہ ہمیں مشکل بلکہ بعض لوگوں کو ناممکن سا لگتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کو سرداری حکومت اور اپنی محبوبیت کی منزل حاصل کرنے کیلئے دعوت کی سائیکل پر سوار کیا تھا ہم نے چلانا چھوڑ دی' منزل پر نگاہ نہیں تو ہم گر گر جا رہے ہیں اور اس ذلت کے غار میں گرنے کا علاج صرف یہ ہے کہ خیر امت کا مقام اور اپنی سرداری کی منزل حاصل کرنے کیلئے دعوت کی گاڑی کو آگے چلائیں اور دور سے خوف اور ڈر سے سہمنے کی بجائے میدان دعوت میں عملاً قدم رکھیں' اس راہ محبوب میں سفر کرنے والے ہر خوش قسمت داعی حق کا تجربہ ہے کہ یہ کار دعوت کتنا آسان ہے' جس کو نہ کرنے کی وجہ سے ہم کس قدر مشکل سمجھتے ہیں خصوصاً آج کے اس دور میں جب علم اور عقل کا زمانہ ہے اور آدمی اپنی معلومات کو تجربہ اور پریکٹیکل کی بنا پر پرکھتا ہے' ذرائع ابلاغ کی فراوانی ہے اور سچ کی تلاش اور جستجو ترقی پسندی کی پہچان سمجھی جاتی ہے اور گھسے پٹے رواجوں کی لکیروں پر جمے رہنا بہت دقیانوسی اور گھٹیا بات سمجھی جاتی ہے علم و عقل کے اس دور میں صرف اسلام انسانیت کو مطمئن کر سکتا ہے۔

کاش! ہم اس سنہرے موقع سے فائدہ اٹھا کر میدان دعوت میں آگے آئیں اور بلکتی اور سسکتی انسانیت کو اسلام اور ایمان سے سیراب کرنے کیلئے اپنا فرض منصبی ادا کریں اور پھر کھلی آنکھوں سے مشاہدہ کریں کہ یہ کار دعوت جس سے دور رہنے کی وجہ سے ہم اتنا مشکل سمجھ رہے تھے کتنا آسان ہے۔

(بقیہ: طویل بیماریوں سے نجات' موسمی پھلوں کیساتھ)

ٹھنڈک کا احساس پیدا کرتی ہے۔ **کیلا:** بچوں اور بالغ میں یکساں طور پر پسند کیا جانے والا پھل ہے۔ کیلے میں نشاستہ' فولاد' حیاتین' کثیر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ کیلا آنتوں کے زخم' دردسر' خسرہ اور پیٹ کے امراض میں آرام دیتا ہے۔ خصوصاً السر کے درد میں دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے درد میں فوری افاقہ ہوتا ہے۔ دبلے پن کے شکار افراد کیلئے بے حد مؤثر ہے۔ یہ ہائی بلڈ پریشر کو کم کر کے اس کو مناسب سطح پر رکھتا ہے۔ اس میں بہت غذائیت ہوتی ہے۔ جو نظام ہضم اور گیس کی تکلیف کو درست حالت میں رکھتی ہے۔

رزق بے بہا کیلئے

اس عمل کو ان کی برکات سمجھتا ہوں، جو بھی اس پاکیزہ عمل کو کرے گا، وہ ضرور اس کا فائدہ بھی حاصل کرے گا۔

رزق بے بہا کے حصول کے لئے: جو شخص یہ چاہے کہ اس کی نسلوں کے لئے رزق کم نہ ہو اور اس کی نسلوں پر بے بہا رزق ہو۔ ستائیس رمضان کی رات میں طاق لوگ بیٹھ کر گیارہ سو دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ نیت یہ کریں یا اللہ سورۃ اخلاص کے جو فضائل ہیں امت کو عطا کر دے۔

عمر میں برکت اور مشکلات کا خاتمہ: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کی عمر میں برکت ہو، اس کی مشکلات حل ہو جائیں، دشمن دوست بن جائیں۔ تو وہ ستائیس رمضان کی رات کو تین سو تیرہ بار، گیارہ سو بار یا پھر تینتیس سو بار استغفار پڑھے۔ ان شاءاللہ اس کی عمر میں برکت اور اس کی مشکلات دور ہونگی۔: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

رمضان میں گرمی کا احساس ختم: حکیم صاحب یہ میرا آزمایا ہوا نسخہ ہے جو آٹھ، نو سال سے آزماتا چلا آ رہا ہوں جس آدمی نے روزہ رکھنا ہو اور وہ یہ چاہے کہ اسے پیاس نہ ستائے وہ یہ عمل کر لے۔ مجھے اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین ہے اسے انشاءاللہ پیاس نہیں ستائے گی۔ وہ عمل یہ ہے: **1:** جب سحری کا وقت ہو تو 3 عدد کھجوریں لے لیں۔ **2:** پہلی کھجور سے گٹھلی نکال لیں اور منہ میں ڈال کر دانتوں سے چبا لیں پھر پانی کا ایک گھونٹ منہ میں ڈال کر ایک سے دو منٹ تک کھجور کے ذروں کو پانی کے ساتھ منہ کے اندر دائیں بائیں پھیرتے رہیں پھر وہی کھجور کے ذروں والا پانی نگل لیں۔ **3:** اسی طرح دوسری مرتبہ بھی کھجور نگل لیں۔ **4:** پھر تیسری مرتبہ بھی کھجور نگل لیں۔ انشاءاللہ سارا دن پیاس بھی نہیں ستائے گی اور بھوک بھی روزے کی حالت میں محسوس نہیں ہوگی۔ یہ میرا ذاتی آزمایا ہوا عمل ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی سحری اور افطار کھجور اور پانی سے کیا کرتے تھے۔ میں اس عمل کو ان کی برکات سمجھتا ہوں، جو بھی اس پاکیزہ عمل کو کریگا، وہ ضرور اس کا فائدہ بھی حاصل کریگا۔

رمضان المبارک کے مزید طبی و روحانی ٹوٹکے جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا ضرور مطالعہ کریں

''رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی ٹوٹکے''

اور رمضان المبارک کا ہر ہر لمحہ قیمتی بنائیں۔

معیذ خان' کوئٹہ

پاؤں دبایئے' سہلایئے اور فریش ہوجایئے

ریفلیکزولوجی کا ماہر توانائی کے راستے یا اس کی گردش میں واضح ہونے والی رکاوٹیں مالش اور دباؤ کے ذریعے سے دور کردے گا اس طرح وہ جسم میں اندمال اور شفا کا عمل بڑھا دے گا۔ انعکاسی علاج کا ماہر یہی عمل ہاتھ کے پنجے پر بھی کرسکتا ہے لیکن انہیں پیروں کے مقابلے میں کم حساس سمجھا جاتا ہے۔

آپ نے محسوس کیا ہوگا کہ جب بدن تھکن سے چور ہو تو جی چاہتا ہے کہ کوئی سر سے پیر تک آپ کا بدن دبائے۔ ملازم بیٹا یا گھر کا کوئی فرد جب جسم دباتا ہے تو زیادہ آرام پیر کے پنجے کو دبانے اور اس کی انگلیاں چٹخانے سے محسوس ہوتا ہے۔ پیر ہمارے جسم کی عمارت کی گویا بنیاد ہوتے ہیں۔ ہم اسی بنیاد پر کھڑے ہوتے ہیں۔ انہیں دبانے' سہلانے سے کلفت دور ہوجاتی ہے۔ برصغیر پاک و ہند میں بھی یہ طریقہ بھی عام تھا کہ سفر سے مہمان کی آمد پر منہ ہاتھ دھونے کے اہتمام کے علاوہ خاص طور پر پیر دھونے کیلئے گرم پانی فراہم کیا جاتا تھا بلکہ بزرگ اور اہم شخصیت کے پاؤں اہتمام سے دھوئے بھی جاتے تھے۔

دور جدید میں پاؤں کی مالش اور اس کے مختلف حصوں کے سہلانے اور دبانے کا طریقہ ایک علاج کی صورت میں عام ہوگیا ہے۔ مغربی ملکوں کے علاوہ پاکستان میں بھی اس کے چند ماہر ہیں اور اس سلسلے میں اردو میں کتابیں بھی ملتی ہیں لیکن ماہر اور کتابیں دونوں ہی بہت کم ہیں۔ یہ علاجی طریقہ یعنی انعکاسی طریق علاج ریفلیکزولوجی (REFLEXOLOGY) کہلاتا ہے۔

علاج یہ طریقہ مغرب میں 1913ء میں متعارف ہوا جب کہ مصر' چین کی قدیم تہذیبوں کے علاوہ افریقی اور امریکی قبائل میں بھی رائج تھا۔ مغرب میں اسے ناک کان اور گلے کے امراض کے ایک امریکی ماہر ڈاکٹر ولیم فریز جیرالڈ نے زون تھراپی' کے نام سے اس کا آغاز کیا۔ بعد میں 1966ء میں یہ اس نام سے برطانیہ میں متعارف ہوا۔ انعکاسی طریق علاج میں پیر کے بعض خاص مقامات پر دباؤ ڈالا جاتا ہے یعنی انہیں دبایا جاتا ہے۔ یہ مقامات انعکاسی مقام یا ریفلکیس ایریا کہلاتے ہیں۔ یہ مقامات پیر کے تلوؤں' ان کے اوپری حصے اور اطراف میں ہوتے ہیں ان خاص مقامات کا تعلق جسم میں واقع مختلف اعضا سے ہوتا ہے۔

اس علاجی طریقے کے مطابق جسم کے دس عمودی یعنی کھڑے علاقے یا راستے ہوتے ہیں۔ دائیں اور بائیں طرف پانچ پانچ جسم کے تمام حصے اور ان دس علاقوں سے جڑے ہوتے ہیں جن میں توانائی رواں رہتی ہے۔ یہ راستے (CHANNELS) سر سے تلوے میں واقع مخصوص مقامات سے ملے ہوتے ہیں۔ ان علاقوں میں سے جس علاقے سے جن اعضاء کا تعلق ہوتا ہے اس کا نقطہ یا پوائنٹ تلوے کے ایک خاص مقام پر ہوتا ہے جس کے دبانے سے اس عضو پر انعکاسی عمل ہوتا ہے۔ اسے آپ جوابی اثر یا ردعمل بھی کہہ سکتے ہیں مثلاً بایاں گروہ جسم کے دوسرے اور تیسرے زون (علاقے) میں واقع ہوتا ہے اسی طرح بائیں پیر کے دوسرے اور تیسرے زون کے پوائنٹ پر دباؤ پڑنے سے اس کا انعکاسی اثر بائیں گردے پر پڑے گا۔

جب بھی کسی زون علاقے میں توانائی کی گردش میں کوئی رکاوٹ ہوگی اس سے صحت کی خرابی کی ایک یا زیادہ علامات ظاہر ہوں گی۔ مثلاً گردے کے مسائل سے دوچار افراد میں آنکھ کے مسائل بھی پیدا ہوں گے کیونکہ گردے اور آنکھیں دونوں ہی توانائی کے ایک ہی راستے پر واقع ہیں۔ اسی طرح توانائی کی رکاوٹ کے دور کردینے سے اس پورے علاقے سے تعلق رکھنے یا اس میں واقع تمام اعضا کی صحت بہتر ہوجائے گی۔ ریفلیکزولوجی کا ماہر توانائی کے راستے یا اس کی گردش میں واضح ہونے والی رکاوٹیں مالش اور دباؤ کے ذریعے سے دور کردے گا اس طرح وہ جسم میں اندمال اور شفا کا عمل بڑھا دے گا۔ انعکاسی علاج کا ماہر یہی عمل ہاتھ کے پنجے پر بھی کرسکتا ہے لیکن انہیں پیروں کے مقابلے میں کم حساس سمجھا جاتا ہے۔

انعکاسی علاج اور آپ: یہ ایک علاجی طریقہ ہے اس اعتبار سے یہ ان حالات میں مفید اور مؤثر ثابت ہوتا ہے کہ جب اعضا کے عمل اور ان کی کارکردگی میں حائل رکاوٹ یا سستی دور اور ان کے افعال میں باقاعدگی پیدا کرنا ہوتا ہے۔ مثلاً قبض' پیٹ پھولنے کی شکایت اور ہضم کی خرابیاں' ایام کے مسائل' دباؤ اور تھکن' آدھے سر کا درد (میگرین)' درد اور جلد میں ہونے والے ردعمل کی شکایات مثلاً ایگزیما اور نملہ سورائی سیس)۔

پہلی نشست: عام طور پر یہ علاجی عمل ایک گھنٹے تک جاری رہتا ہے لیکن پہلی نشست وزٹ یا معالج سے ملاقات کا سلسلہ ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہ سکتا ہے۔ اسے آپ مشورے کا دورانیہ کہہ سکتے ہیں۔ اس میں معالج آپ کے بارے میں سوالات کریگا اور اس کے پاس آنے کا مقصد بھی جاننا چاہے گا۔ معالج یا معالجہ آپ کی ماضی کی تمام بیماریوں اور شکایات کے بارے میں پوچھے گا۔ حادثات اور آپریشنوں کے بارے میں بھی معلومات حاصل کرلے گا۔ اس کے علاوہ وہ آپ کے طرز حیات' ملاقات کے دوران آپ کے احساسات' غذا اور پینے پلانے کی عادات کے بارے میں بھی پوچھے گا۔ آپ کو زیر استعمال دواؤں کے بارے میں بھی اسے بتانا ہوگا۔ علاج کا آغاز کرنے کیلئے ضروری ہے کہ آپ کے پیر بالکل صاف ستھرے ہوں۔ ان کی طرف سے مطمئن ہونے کے بعد وہ آپ سے آرام کے ساتھ ٹیبل پر لیٹنے کو کہے۔ اس کے بعد وہ دھیرے دھیرے آپ کے پنجوں کو سہلانے اور اِدھر اُدھر گھمانے کا سلسلہ شروع کرے گا۔ یہ ایک آرام بخش عمل ثابت ہوگا لیکن اس کے دوران آپ جب کسی مقام پر تکلیف کی نشاندہی کریں گے وہ اسی پوائنٹ پر زیادہ متوجہ ہوکر وہاں رکی ہوئی توانائی کو رواں کرنے کی کوشش کرے گا یعنی تکلیف کے لحاظ سے اس خاص مقام پر دباؤ یعنی اسے دبانے کا عمل جاری رکھے گا۔ اس علاجی دورانیے کی تکمیل کے بعد وہ پورے پیر کی مالش کرے گا تاکہ وہاں دوران خون اچھی طرح ہو۔ علاج کے دوران آپ اپنے بازوؤں اور ہاتھوں میں گدگداہٹ یا سرسراہٹ محسوس کریں گے جو دوران خون میں اضافے کی علامت ہوتی ہے اس سے پریشان نہیں ہونا چاہیے۔ علاجی دورانیے کے بعد اگر تھکن کا احساس ہو تو اسے شفائی بحران سمجھنا چاہیے یعنی تکلیف کا یہ احساس اس بات کی علامت ہے کہ آپ کا جسم اس میں موجود انفیکشن کے خلاف صف آرا ہوگیا ہے یعنی اب جسم میں صحت کی واپسی اور مرض کی پسپائی کا عمل شروع ہوگیا ہے۔

(بقیہ: گمشدہ چیز' فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ)

سے کہتا ہوں کہ یا اللہ میرا در خالی' تیرا در بھرا ہوا' میرا برتن خالی' تیرے خزانے بے بہا۔۔۔ مولا! مجھ خالی کے گھر پر سائل آیا ہے' دکھوں اور غموں کا مارا ہوا۔۔۔ میرے در پر تو کچھ تھا ہی نہیں' میں نے انہیں تیرے در پر تیرا نام دے کر بھیجا ہے۔ اللہ! اپنے نام کی لاج رکھ اور ان کی مصیبتیں' پریشانیاں' دکھ' تکلیفیں اور بیماریاں دور کردے اور اللہ پاک بہت کرم فرما ہی دیتا ہے۔ کوئی دو تین ماہ کے بعد انہوں نے پھر مجھ سے رابطہ کیا اور پھر ملاقات ہوئی اب وہ ملاقات کرنے والے دو نہیں تین تھے۔ وہ بہو بھی ساتھ تھی اور حیرت انگیز بات وہ بہو بھی وہی وظیفہ پڑھ رہی تھی۔ وہ نادم تھی کہ میں نے غلط فیصلہ کیا۔ کہنے لگی: پتہ نہیں کیوں احساس ہوا اگر میں اس ساس کو گھر سے نکلواتی ہوں تو کل کو میرے اوپر آنے والا وقت اگر میں ساس بن گئی تو پھر میری بہو بھی تو آئے گی اگر اس نے یہی مطالبہ مجھ سے کردیا تو پھر کیا ہوگا۔۔۔؟ بس یہی پریشانی مجھے لگی اور پھر آپس میں صلح ہوگئی۔ قارئین! وہ وظیفہ یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے۔ سارا دن پڑھیں' ہر حالت میں پڑھیں' ڈوب کر پڑھیں' دیوانگی سے پڑھیں۔ **نوٹ:** اس وظیفے کے مزید انوکھے کمالات پڑھنے کیلئے آئندہ ماہ کا انتظار کریں۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

خونی بواسیر کا لاجواب مفت ٹوٹکہ

(محمد یوسف قریشی، سیالکوٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! قبل از تحریر محسوس کر رہا ہوں کہ مجھ جیسے آدمی کی بات آپ جیسے معالج جسمانی و روحانی کے سامنے یوں ہوگی جیسے سورج کو چراغ دکھانا۔۔۔ عرض یہ ہے کہ آپ کا رسالہ عبقری اور ''خطبات عبقری'' کتاب (جو میں نے دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے خریدی) کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ کے متعلق یہ القابات ذہن میں آئے۔ رومیٔ عصر، سعدیٔ زماں، حکیم دوراں۔ محترم حکیم صاحب! یہ حقیقت ہے کہ آپ نے عوام الناس کو مستفید و مستفیض کرنے کیلئے اپنے سعی جمیلہ اور خلوص سے خوب کام لیا ہے، یہ دین الٰہی ہے۔ الحمدللہ جزاک اللہ۔

محترم حکیم صاحب! میرے پاس خونی بواسیر کے علاج کا ایک لاجواب ٹوٹکہ ہے اور سب سے حیرت کی بات کہ یہ بالکل مفت ہے۔ یہ ٹوٹکہ مجھے میرے استاد محترم نے دیا تھا اور میں نے اس ٹوٹکہ کو سینکڑوں لوگوں پر آزمایا ہے اور سب نے لاجواب پایا ہے۔ٹوٹکہ یہ ہے: **ھوالشافی:** ایک بڑے دابڑے (ٹب) میں دو تین کچے تھیے کاٹ کر ڈال دیں اور پانی اتنا ڈالیں کہ پاؤں بھیگ جائے۔ کرسی پر مریض بیٹھ جائے اور پیروں سے ان کو دباتا رہے جب زبان کڑوی ہوجائے تو چھوڑ دے۔ 8 سے 10 دن کرنے کے بعد ان شاء اللہ بواسیر خونی سے نجات مل جائیگی۔

رمضان شادی پیکجز

(فوزیہ مغل، بہاولپور)

رمضان کریم کے مہینے کو اپنی زندگی کا آخری رمضان سمجھ کر عبادت کریں پھر دیکھیں کتنا مزہ آتا ہے۔

ہمارے آزمائے رمضان شادی پیکجز: رمضان کریم کی نوچندی جمعرات کی فجر سے پہلے ایک گلاس پانی اور تھوڑی سی مہندی لیں پھر سات مبین کے ساتھ سورۂ یٰسین پڑھیے ہر بار پھونک مارتے جائیں پھر اُس پانی سے مہندی گھول کر دونوں ہاتھوں اور پیروں پر لگائیں۔ جب تک نہ ہو تب تک ہر مہینے کی نوچندی جمعرات کو کریں۔

شادی پیکیج نمبر 2: ھُوَاللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ۔ ہر نماز کے بعد 200 بار یقین کی دولت سے پڑھا ہے۔

شادی پیکیج نمبر 3: رمضان کی نوچندی تاریخ کو 5 ہزار چھلکے والے بادام پر سورۂ اخلاص پڑھنی ہے۔ اگلے مہینہ چار ہزار بار، پھر تین ہزار بار، پھر دو ہزار بار، آخری ہزار بار، ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

شادی پیکیج نمبر 4: رمضان کی نوچندی جمعرات کی صبح فجر کی نماز سے شروع کریں اور ہر نماز کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھے اور پھر 0 4 2 بار پڑھے یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ پھر اپنے مقصد کیلئے دعا کریں اس عمل کو 12 دن کریں جگہ اور وقت کی پابندی کریں جب تک شادی نہ ہو عمل کریں۔

رمضان شادی پیکیج نمبر 5: ایک جگہ میں پانی بھر کے شکر (دیسی کھانڈ) سے میٹھا کریں اس پر 41 بار سورۂ بروج (30 پارہ) پڑھ کر دم کریں اور پیٹ بھر کر روزہ اسی سے افطار کریں۔ شربت پینے کے بعد درود ابراہیمی 41 بار پڑھیں۔ نوٹ: درود شریف باوضو حالت میں ٹہلتے ہوئے پڑھنا ہے۔

رمضان شادی پیکیج نمبر 6: گیارہ روز تک بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ یَامُغْنِیُ کا ورد کریں۔ اول وآخر درود شریف 11 بار پڑھے۔ نوچندی جمعرات کو شروع کریں، اتوار کو ختم کریں یعنی 11 روز تک ہر ہفتے کریں جب تک شادی نہ ہو۔

گرمی شہوت کا علاج

(م۔ت، بھکر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید کرتا ہوں کہ آپ بخیر وعافیت ہونگے اور مخلوق خدا کی خدمت میں مصروف ہونگے، مصائب اور بیماریوں میں گھری مخلوق کے علاج و معالجہ میں مصروف ہونگے اللہ آپ کی جدوجہد خدمت کو قبول ومنظور فرمائے۔ **آمین۔ محترم!** آج سے تقریباً سات آٹھ ماہ پہلے آپ کا رسالہ عبقری ہاتھ لگا، اس کو پڑھا بہت اچھا لگا اور آپ کے نام اور آپ کی کتابوں کی فہرست کو دیکھا تو آپ کی شخصیت دل میں اتر گئی اور آپ کی تمام کتابوں کے خریدنے کیلئے دل بے چین ہوگیا۔ **محترم حکیم صاحب!** میں تقریباً سات سال سے ایک عادت قبیحہ میں مبتلا ہوں جس کی وجہ سے میں بائیس سال کی عمر میں ہی پینسٹھ سالہ بوڑھا بن چکا تھا، میری کمر میں ہروقت درد رہتا، چلتے یا اٹھتے بیٹھتے گھٹنوں میں شدید درد ہوتا تھا۔ میں لاکھ کوشش کے باوجود بھی اس غلیظ عادت سے جان نہ چھڑا سکا۔ پھر مجھے ایک لڑکے نے مشورہ دیا کہ سوکھے دھنیے کو کوٹ چھان کر صبح نہار منہ اور رات کو سوتے تقریباً ایک چائے کا چمچ سادہ پانی کے ساتھ کھالیا کرو۔ اس سے گرمی شہوت دور ہوجائے گی۔ میں نے کچھ عرصہ یہ نسخہ استعمال کیا اس نسخہ کی وجہ سے میں تیزی سے روبصحت ہوں اور ابھی یہ نسخہ جاری ہے۔

رمضان میں ناف اور ناک میں تیل لگائیے

(حاجی انور سعید، ہری پور ہزارہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے پچھلے سال جولائی اور اگست کا ماہنامہ عبقری خریدا۔ اس میں موجود ناک اور ناف میں تیل لگانے کا نسخہ دیکھا کہ دن میں کئی بار ناک میں اور ناف میں تھوڑا سا تیل لگائیں۔ میں نے استعمال کیا تو بہت مفید پایا۔ پہلے میں بہت جلد تھک جاتا تھا لیکن اب میں ہروقت چاق و چوبند اور چست رہتا ہوں اور روزہ بھی بالکل آسان ہوگیا ہے۔ اب تو میں نے لوگوں کو بھی بتایا شروع کردیا ہے اور ساتھ عبقری کا حوالہ دیتا ہوں۔ الحمدللہ جس نے بھی استعمال کیا آپ کو دعائیں دیتا ہے۔

رمضان میں خواتین سے درخواست

(بشریٰ یوسف' کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ہمیشہ رمضان میں خاص طور پر افطار کے اور دوسرے کام عبادت سمجھ کر کرتی ہوں اور میری تمام خواتین سے درخواست ہے کہ سسرال میں رمضان کے علاوہ بھی کاموں کو عبادت سمجھ کر کریں۔ یہ سوچیں کہ ہم اللہ سے صلہ اور قدر اور ثواب حاصل کریں گے۔ اس طرح سسرال کی لڑائیوں سے بھی بچیں گے۔ کیونکہ یہ بات بڑے زور دے کر سمجھائی جاتی ہے کہ بہو کا فرض نہیں ہے ساس' سسر کی خدمت کرنا' لیکن خواتین اگر یہ سوچ لیں کہ وہ ایک مسلمان کی خدمت کررہی ہیں تو صلہ رحمی اور حقوق العباد کا ثواب بھی ملے گا اور شوہر کا بوجھ بھی کم ہوگا اور دوسرے سادہ افطار کرنے سے خرچے کی بھی بچت ہوگی۔ یہ صرف اس وقت ہوسکتا ہے جب سنت نبوی ﷺ اپنائی جائے۔

چنبیلی کے پتوں سے دانت درد بالکل ختم

(زینب نور' جنگل خیل کوہاٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم ماہنامہ عبقری ہر ماہ بڑے شوق سے پڑھتے ہیں اس میں موجود ٹوٹکے اور وظیفے بڑے باکمال ہوتے ہیں جن سے ہمارے ڈھیروں مسائل اور بیماریاں ختم ہوئیں۔ ماہنامہ عبقری میں ہم نے آپ کی کتاب **''مجھے شفاء کیسے ملی؟''** کا تعارف پڑھا اور دفتر عبقری لاہور سے بذریعہ ڈاک منگوائی۔ میرے ابو کے دانت میں اکثر شدید درد رہتا تھا' میں اس کتاب میں موجود ایک نسخہ اپنے ابو کو استعمال کروایا تو میرے ابو کے دانت بالکل ٹھیک ہوگئے۔ نسخہ یہ تھا کہ چنبیلی کے چند پتے منہ میں رکھ کر کچھ دیر چبانے ہیں اور اس کا پانی پانچ یا دس منٹ کیلئے منہ میں رکھیں اور ادھر ادھر ہلاتے جائیں۔ پھر تھوک دیں۔ ایسا تین چار بار کرنے سے دانت درد بالکل ختم ہوجاتا ہے۔

گیس' بڑے پیٹ اور ریاح کا علاج

(ن' س)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے دوسال سے آپ کا رسالہ عبقری پڑھ رہی ہوں' ماشاء اللہ بہت شاندار رسالہ ہے' میں نے بہت سارے میگزینز کا مطالعہ کیا ہے لیکن جو بات عبقری میں ہے وہ کسی اور میں کہاں۔۔۔!!!

محترم حکیم صاحب! میرے پاس کچھ نسخے ہیں جو میں قارئین عبقری کے نام کرنا چاہتی ہوں۔

گیس' بڑے پیٹ اور ریاح کی تکلیف کیلئے: ھوالشافی: کھجور' اجوائن' کوڑتمہ' کالا نمک یہ سب چیزیں ہم وزن لیکر پیس کر پھکی بنالیں اور صبح خالی پیٹ ایک ٹی سپون پانی کے ساتھ کھالیں۔ اگر سردیوں کے موسم میں کھائیں تو صبح خالی پیٹ ایک مالٹا اور ساتھ چائے کا چمچ پھکی تین دن استعمال کریں۔

دوسرا نسخہ: ست پودینہ آدھا تولہ' ست لیموں آدھا تولہ' ست سبز الائچی آدھا تولہ' ست اجوائن آدھا تولہ' ایک پاؤ چینی۔ یہ سب مکس کرکے چینی کو پیس لیں اور ایک شیشے کی بوتل میں محفوظ کرلیں۔ جب یہ پڑا پڑا براؤن ہوجائے تو قابل استعمال ہے۔ یہ جتنا پرانا ہوگا اتنا فائدہ مند ہے۔ یہ نسخہ بھی گیس کیلئے ہے۔

مہرے کے درد کا آسان نسخہ: درب کی جڑیں سائے میں خشک کرکے پیس لیں' ایک ماشہ درب' دیسی گھی پچاس گرام' دودھ کے ہمراہ تین دن استعمال کیا میرے مہروں کا درد بالکل ختم ہوگیا۔ بہت لوگوں کو فائدہ ہوا۔ یہ بھی میں نے عبقری میں پڑھا تھا۔

ہیضہ' گیس' قے وغیرہ کیلئے مجرب نسخہ: انجیر ایک پاؤ' کالی مرچ پچاس گرام' نمک 50 گرام' سرکہ انگوری ایک پاؤ' کالی مرچ پیس کر یہ سب چیزیں ملا کر شیشے کے مرتبان میں رکھ دیں۔ ایک مہینے بعد استعمال کریں۔ ایک انجیر آدھا چائے کا چمچ سرکہ کے ساتھ استعمال کریں۔ سرکہ جتنا پرانا ہوگا اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ یہ سب نسخہ جات ہم نے گھر پر استعمال کیے ہوئے ہیں اور ان سب کا بہت زبردست رزلٹ ہے۔

رمضان کی چاندرات کا عمل

(محمد نعیم اقبال' ملتان)

رمضان کی چاندرات کو مغرب کی نماز کے بعد 21 مرتبہ سورۂ قدر پڑھیں' پورے سال کا رزق آپ کے پیچھے اس طرح سے بھاگے گا جیسے کہ پانی نشیب کی طرف بھاگتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کی رحمت کا پھر نظارہ دیکھیں۔

گمشدہ کی بازیابی کیلئے وظائف

(صفوان مصطفیٰ' ایبٹ آباد)

12 نابالغ بچے 12،12 دفعہ سورۂ یوسف پڑھ کر دعا مانگیں تو گمشدہ لڑکا مل جائے گا۔ 2۔ بچے کی ماں اور دیگر عزیز رشتہ دار بازیابی تک روزانہ 100 مرتبہ اس آیت کو باوضو پڑھیں فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ (القصص 13)۔ 3۔ یَامُحِیْطُ یَامُعِیْدُ کثرت سے پڑھیں۔ 4۔ سورۂ ضحیٰ کی کثرت کریں اور اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ (الطارق 8) کثرت سے پڑھیں۔ 5۔ اَللّٰهُمَّ یَاجَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّارَیْبَ فِیْهِ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ "فلاں" اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ یہ تمام وظائف مستند اور مشائخ اکابر سے منقول ہیں۔

کان درد کیلئے عجیب نسخہ

(مسز محمد اشرف' لاہور)

میری بیٹی جس کی عمر 12 سال ہے تقریباً ایک ماہ پہلے کہنے لگی کہ میرے بائیں کان میں کبھی کبھی درد رہتا ہے' کبھی ہلکا اور کبھی ٹھیک ہوجاتا ہے۔ کبھی کہتی کہ اس کان میں کچھ ہے اور مجھے کبھی سنائی نہیں دیتا۔ کبھی کہتی ٹھیک ہے۔ میں نے کہا کہ کان میں کافور والا سرسوں کا تیل گرم کرکے کان میں ڈالو لیکن یہ سنی ان سنی کردیتی' کچھ دن گزرے تو عشاء کے بعد مجھے کہا کہ میرے کان میں بہت درد ہورہا ہے۔ میں نے کافور والا تیل گرم کرکے اس کے کان میں چند قطرے ڈالے اور کہا انشاء اللہ ٹھیک ہوجائیگا تم سونے کی کوشش کرو' ہم الحمدللہ سب گھر والے عشاء کے بعد سونے کے عادی ہیں لیکن رات ساڑھے گیارہ بجے کے قریب بچی روتی ہوئی آئی اور کہنے لگی کہ درد بہت ہورہا ہے۔ اس وقت میں پریشان ہوئی چونکہ اس کے والد صاحب کام کے سلسلے میں سفر پر گئے ہوئے تھے گھر میں کوئی دوسرا مرد نہیں تھا۔ اتفاق سے جس دن انہوں نے سفر پر جانا تھا مجھے دفتر ماہنامہ عبقری سے کتاب ''مجھے شفاء کیسے ملی؟'' لاکر دے گئے۔ میں نے جلدی سے کتاب کھولی اور کان کے درد کے بارے میں صفحات دیکھنے لگی۔ صفحہ نمبر 522 پر عنوان **''کان کا درد ختم ہوگیا اور کان کھل گیا''** پڑھا۔ اس کے مطابق میں نے بچی سے کہا کہ وضو کرکے آؤ اور انمول خزانہ نمبر 1 سات بار (اول وآخر درود شریف) یقین کے ساتھ پڑھو۔ پانی پر دم کرکے پیو بھی اور کان پر بھی لگاؤ۔ اس نے ایسا ہی کیا۔ میں نے بھی تین تین بار خزانہ نمبر 1 پڑھ کر اس کے کان کے اندر پھونک ماری اور اسے کہا اب سوجاؤ۔ ابھی بیس' پچیس منٹ ہی گزر

درد گردہ کیلئے آزمایا نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ بڑے شوق سے پڑھتا ہوں میرے پاس درد گردہ سے نجات کا ایک آزمایا نسخہ ہے جو میں قارئین عبقری کو تحفہ کے طور پر پیش کررہا ہوں۔ یقین ہے قارئین اس نسخہ کی قدر کریں گے اور مجھے دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔ **ھوالشافی:** سرکہ انگوری ایک چھٹانک' زردی دیسی انڈا ایک عدد' کالی مرچ چھ عدد' کالا نمک ایک رتی' نوشادر ایک رتی۔ سب کو مکس کرکے مریض کو پلادیں۔ انشاء اللہ گردے کے درد سے مکمل نجات مل جائے گی۔ (سیف اللہ خالد)

انوشہ، اسلام آباد

کینگرو دلچسپ و عجیب جانور

اس وقت آپ اسے ڈرائیں تو وہ اندھا دھند ماں کی طرف دوڑے گا اور قریب پہنچ کر اپنا منہ اور گردن تھیلی میں ڈال دے گا اور باقی جسم اور پچھلی ٹانگیں اندر لے جانے کی کوشش کرے گا۔ بعض اوقات ماں اسی حالت میں بھاگ کھڑی ہوتی ہے۔

کینگرو ایک دلچسپ جانور ہے، اس کی عادتیں انوکھی ہیں۔ اگر آپ مادہ کنگرو کو دیکھیں کہ وہ اپنی تھیلی کا منہ کھینچ رہی ہے اور اس کے اندر بار بار جھانکتی ہے تو فوراً سمجھ لیجئے عنقریب ماں بننے والی ہے۔ پیدائش کے وقت کینگرو کا بچہ دو انچ لمبا، نہایت بدوضع اور ایک لمبے سے کیڑے سے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کی آنکھیں ہوتی ہیں نہ پچھلی ٹانگیں۔ بچے کو جنم دیتے وقت مادہ پچھلی ٹانگوں پر اکڑوں بیٹھ جاتی ہے۔ پیدائش کے بعد بچہ رینگتا ہوا خود ہی راستہ تلاش کرتا ہے اور ماں کی تھیلی میں گھس جاتا ہے۔ تھیلی میں اسے دودھ کی ایک غدود مل جاتی ہے، وہ اسے منہ میں لے کر لیٹ جاتا ہے اور ہفتوں حرکت نہیں کرتا۔ تھیلی کا منہ سختی سے بند ہوجاتا ہے۔ چند ہفتے گزرنے پر تھیلی کا نچلا حصہ پھیلنے لگتا ہے۔ معلوم ہے بچے کی ٹانگیں بڑھ رہی ہیں۔ دو ماہ تک یہی صورت رہتی ہے حتیٰ کہ ایک دن تھیلی کا منہ کھلتا ہے اور ایک لمبوترا سر باہر نکلتا ہے۔ خطرہ محسوس کرنے پر ماں کسی غیر مرئی طریقے سے اشارہ کرتی ہے اور بچہ چشم زدن میں نظروں سے اوجھل ہوجاتا ہے۔ چار ماہ بعد بچہ، تھیلی میں پڑے پڑے اکتا جاتا ہے اور باہر نکل کر چھوٹے چھوٹے قدموں سے ادھر اُدھر گھومنے لگتا ہے۔ اس وقت آپ اسے ڈرائیں تو وہ اندھا دھند ماں کی طرف دوڑے گا اور قریب پہنچ کر اپنا منہ اور گردن تھیلی میں ڈال دے گا اور باقی جسم اور پچھلی ٹانگیں اندر لے جانے کی کوشش کرے گا۔ بعض اوقات ماں اسی حالت میں بھاگ کھڑی ہوتی ہے۔

اوپر میں نے جو مشاہدات بیان کیے وہ چڑیا گھر کے ایک کینگرو و بچے کے طرز عمل پر مشتمل تھے۔ یہ بچہ ایک سال کا ہوگیا تو معلوم ہوا ایک اور نومولود تھیلی پر قبضہ جما چکا ہے۔ ایک دن میں چڑیا گھر کے چند اہلکاروں کے ساتھ راؤنڈ پر نکلا اور کینگرو کے جنگلے کے قریب رکا تو ننھا کینگرو ڈر گیا۔ لازماً اسے اپنی جائے پناہ کا خیال آیا ہوگا۔ وہ ماں کی طرف لپکا اور اگلے پیروں سے تھیلی کا منہ کھولنے لگا۔ چند لمحے بعد وہ اپنا منہ تھیلی میں داخل کرچکا تھا۔ ہم اس کی حرکات بغور دیکھتے رہے، پھر اس نے منہ باہر نکالا، ہماری طرف دیکھا اور دوبارہ چھپنے کی کوشش کی، لیکن اس مرتبہ ماں نے سر جھکایا اور اپنی ناک بچے کی ناک سے رگڑی، غالباً یہ اس بات کا اشارہ تھا۔ ''بیٹے ڈرومت''، تمہیں کوئی خطرہ نہیں'' نتیجہ یہ ہوا کہ ننھا کینگرو باہر آگیا اور ٹکر ٹکر ہماری طرف دیکھنے لگا۔

بمبل مینڈک کا کارنامہ

بمبل بھی مینڈک کی ایک مشہور قسم ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ایسے مینڈک بمبل مکھی شوق سے کھاتے ہیں۔ آسٹریلیا میں کیلور کے مقام پر جانوروں کا ایک بین الاقوامی ٹورنامنٹ منعقد ہوتا ہے جس میں لوگ دور دراز سے اپنے پالتو جانور بھیجتے ہیں۔ اس سال دوسرے جانوروں کے ساتھ ساتھ مینڈکوں نے بھی اونچی چھلانگ میں حصہ لیا۔ کل تیئس مینڈک اس مقابلے میں شریک ہوئے اور ہوائی کا ایک مینڈک جس کا نام سائیڈونڈر چہارم تھا، مقابلے میں اول آیا۔ اس بمبل بی مینڈک نے 17 فٹ 11 انچ اونچی چھلانگ لگائی اور مقابلہ جیت کر عالمی چیمپئن کا اعزاز حاصل کیا۔ اس کے مالک کو بے شمار تحائف کے علاوہ تین ہزار ڈالر رقم بطور انعام دی گئی۔ مینڈکوں کے علاوہ اس مقابلے میں چھپکلیوں، مکھیوں، پسوؤں اور کئی دوسرے کیڑوں نے بھی حصہ لیا۔

لاعلاج بیماری کا علاج آسان وظیفہ سے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا ایک دوست علی ہے، اُس کو ریڑھ کی ہڈی کے نیچے ایک زخم تھا، بڑی مدت سے اس سے خون رستا رہتا تھا۔ اسلام آباد اور لاہور میں ڈاکٹروں کو چیک کروایا انہوں نے کہا اس کا ایک ہی حل ہے اور وہ ہے آپریشن۔۔۔ اس نے عبقری میں چھپا ہوا وظیفہ کہ عشاء کے وتروں میں پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ نصر، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ لہب اور تیسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھے۔ وہ کہہ رہا تھا جب یہ میں نے عبقری میں پڑھا، میں نے وتروں میں اس وظیفہ کو پڑھنا شروع کردیا۔ دو تین ماہ ہوگئے ہیں میرا خون آنا بند ہوگیا ہے اور اب میں ماشاء اللہ سے بالکل ٹھیک ہوں۔ **(محمد اکمل فاروق، سرگودھا)**

فرحت، لاہور

دلچسپ جنازہ

کمپنی کے مالک کے ملازمین سے کہا کہ وہ ایک ایک کرکے آگے جاسکتے ہیں اور کفن پوش کا دیدار کرسکتے ہیں۔

ایک دن ایک معروف کمپنی کے ملازمین اپنے دفتر پہنچے تو ان کی نظر دروازے پر لگے ایک نوٹس پر پڑی اس پر لکھا تھا: ''کل رات وہ شخص جو کمپنی کی اور آپ کی راہ ترقی اور بہتری میں رکاوٹ تھا انتقال کرگیا ہے۔ آپ سب سے درخواست ہے کہ اس کی آخری رسومات اور جنازے کیلئے کانفرنس روم میں تشریف لے چلیں جہاں اس کی مردہ جسم رکھا گیا ہے۔''

یہ پڑھتے ہی پہلے تو سب اداس ہوگئے کہ ان کا ایک ساتھی ہمیشہ کیلئے ان سے جدا ہوگیا ہے لیکن چند ہی لمحوں بعد انہیں اس تجسس نے گھیر لیا کہ وہ کون شخص تھا جو ان کی اور کمپنی کی راہ میں رکاوٹ تھا؟ اس شخص کو دیکھنے کیلئے سب تیزی سے کانفرنس روم کی جانب ہولیے۔ کانفرنس روم میں ملازمین کا اتنا ہجوم ہوگیا کہ سکیورٹی گارڈز کو ان لوگوں کو کنٹرول کرنے کیلئے خصوصی ہدایات جاری کرنا پڑیں۔ لوگوں کا ہجوم تھا کہ قابو سے باہر ہوا جارہا تھا۔ بالآخر کمپنی کے مالک کے ملازمین سے کہا کہ وہ ایک ایک کرکے آگے جاسکتے ہیں اور کفن پوش کا دیدار کرسکتے ہیں۔ دراصل کفن میں ایک آئینہ رکھا ہوا تھا جو بھی کفن کے اندر جھانکتا وہ اپنے آپ کو دیکھتا! آئینہ کے ایک کونے پر تحریر تھا:۔۔۔''دنیا میں صرف ایک شخص ہے جو آپ کی صلاحیتوں کو محدود کرسکتا ہے یا آپ کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن سکتا ہے اور وہ شخص آپ خود ہیں''

آپ کی زندگی میں تبدیلی آپ کے باس تبدیل ہونے سے، آپ کے دوست احباب کے تبدیل ہونے سے، آپ کی فیملی کے تبدیل ہونے سے، آپ کی کمپنی کے تبدیل ہونے سے، آپ کی رہائش کے تبدیل ہونے سے یا آپ کے معیار زندگی کے تبدیل ہونے سے نہیں آتی۔

آپ کی زندگی میں اگر تبدیلی آتی ہے تو صرف اس وقت جب آپ اپنی صلاحیتوں پر اعتبار کرنا شروع کردیتے ہیں۔ ناممکن کو ممکن اور مشکلات کو چیلنج سمجھنے لگتے ہیں۔ اپنا تجزیہ کریں اپنے آپ کو آزمائیں۔ مشکلات، نقصانات اور ناممکنات سے گھبرانا چھوڑ دیں۔ فاتح کی طرح سوچیں اور فاتح بنیں۔ زندگی میں آپ کی کامیابی کا دارومدار اس بات پر ہے کہ آپ زندگی کا سامنا کس طرح کرتے ہیں۔

گمشدہ چیز' فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قارئین! آپ یقین جانیے چند ہفتے ہی گزرے تھے ان کی طرف سے مجھے ایک دستی رقعہ ملا جس میں لکھا ہوا تھا ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں آپ کے وظیفے کی برکت سے ہمیں وہ زندگی کی کامیابی ملی جو ہم چاہتے تھے۔ آپس میں صلح ہوگئی

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

وہ شخص رو رہا تھا۔۔۔ اس کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ میں اپنے دراز سے ٹشو مسلسل نکال نکال کر اسے دیئے جارہا تھا۔ خالہ زاد کے ساتھ اس کی شادی ہوئی' خاندان میں کچھ لوگ اس شادی کے بندھن کو ناپسند کرتے تھے اور چاہتے تھے کہ شادی نہ ہو اور واقعی قدرت کا فیصلہ اٹل ہوتا ہے شادی ہوگئی۔ لیکن شادی کے تیسرے ہفتے گھر میں مقابلہ' لڑائی اور بدامنی کا ایسا دور چلا کہ بس۔۔۔ وہ ساری خوشیاں ختم' وہ ساری چاہتیں ختم اور بظاہر ایسے محسوس ہوتا تھا کہ طلاق ہوجائے گی۔ بڑوں نے مل کر معاملے کو سلجھایا' شادی چلتی رہی لیکن اس میں وہ پیار' محبت' شدت' بالکل نہیں تھی۔ صرف پونے دو سال کے بعد بیوی روٹھ کر اپنے میکے چلی گئی۔ آج گیارہ مہینے ہوگئے ہیں۔۔۔ ہر طرف سے کوشش' محنت کرکے دیکھ لیا لیکن نہ اِدھر سے کوئی بات بڑھتی ہے نہ اُدھر سے۔۔۔ بات اگر بڑھے بھی تو درمیان میں کچھ ایسی غلط فہمیاں شروع ہوجاتی ہیں جس سے بات چلتے چلتے آخر کار ختم ہوجاتی ہے۔

موصوف میرے پاس آئے اور بہت پریشان تھے' کہنے لگے کہ کیا کوئی اس کا حل ہے۔۔۔؟ والدہ بھی ساتھ تھیں' بڑی ہمشیرہ بھی ساتھ تھیں اور بڑے بھائی کی اہلیہ بھی ساتھ۔ کہنے لگے کہ تعویذات بہت کیے اور جس کے پاس بھی جاتے ہیں وہ کہتے ہیں جادو ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ کھوپڑی میں باندھ کر دفن کیا ہوا ہے' کوئی کہتا ہے بلی کی کھال میں عمل کیا ہوا ہے' جب انہوں نے مجھے اپنی ساری اس مصیبت کے حل کیلئے کیا گیا خرچہ بتایا تو جتنا میں نے اس خرچے کا تقریباً حساب لگایا تو وہ غالباً سوا تین لاکھ تھا۔ سوا تین لاکھ بھی گیا' گھر بھی نہ بسا۔۔۔ الٹا ہر طرف سے نفرتیں۔۔۔ بیزاریاں۔۔۔ بے چینیاں بہت زیادہ۔۔۔ میں ان کی ساری باتیں سن رہا تھا۔ سب سے پہلے تو میں نے انہیں قائل کیا کہ آپ تمام کو ایک وظیفہ دے رہا ہوں اس وظیفے کو پڑھیں آپ اس وظیفے پر توجہ اعتماد کریں وضو بے وضو پاک ناپاک تمام گھر والے ہر حالت میں ہزاروں کی تعداد میں یہ وظیفہ پڑھیں۔ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ اس کا نفع اور فائدہ ملے گا۔

سب نے وعدہ کیا خاص طور پر میں نے اس نوجوان سے بات عرض کی کہ عورتیں تو اکثر وظائف پڑھتی ہیں مرد حضرات یا تو یہ کہہ دیتے ہیں ہم پڑھے ہوئے نہیں یا یہ کہہ دیتے ہیں کہ ہم عربی پڑھنا نہیں جانتے یا پھر مصروفیت کا بہانہ بنا کر وظیفے سے دور ہوجاتے ہیں کیونکہ مرد عورت گاڑی کے دو پہیے ہیں جب تک گاڑی کا ایک پہیہ ٹھیک نہیں چلے گا کبھی گاڑی نہیں چلتی۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ دونوں میاں بیوی یا گھر کے مرد و عورت سب یہ وظیفہ پڑھیں۔ سب نے وعدہ کیا ہم ضرور پڑھیں گے۔ پھر میں نے انہیں وظیفہ دیا۔ قارئین! آپ یقین جانیے چند ہفتے ہی گزرے تھے ان کی طرف سے مجھے ایک دستی رقعہ ملا جس میں لکھا ہوا تھا ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں آپ کے وظیفے کی برکت سے ہمیں وہ زندگی کی کامیابی ملی جو ہم چاہتے تھے۔ آپس میں صلح ہوگئی اور سب روٹھے ہوئے ایک دوسرے سے مان گئے اور ہم بہت مطمئن ہیں کہ ہمیں ہماری بھابی ملی۔ گھر بسا' نفرتیں ختم ہوئیں اور زندگی میں ایسا کچھ ملا جو ہم نے کبھی سوچا نہیں تھا۔

ایک اور گھرانہ میرے پاس کچھ ایسی داستان لے کر آیا کہ چار سال کا تھا کہ والد فوت ہوگئے' دو بہنوں کے بعد ہوا تھا۔ مالدار لوگ تھے' کچھ دولت پر تو رشتے داروں نے قبضہ کرلیا لیکن پھر بھی اچھی خاصی جائیداد اور دولت ان کے پاس رہی' بیٹا جوان ہوا تو ایک کالج فیلو سے محبت کر بیٹھا' ماں کو مجبور کیا کہ میں نے اس سے شادی کرنی ہے' پہلے تو ماں نے بہت منع کیا اکلوتا بیٹا ماں کی محبتوں اور چاہتوں کا آخری چراغ تھا آخر ماں نے ہتھیار ڈال دیئے۔ بہت دھوم دھام سے شادی ہوئی' شادی کے چند ہی دنوں کے بعد بہو نے بیٹے سے کہنا شروع کیا۔ تیری ماں مجھے اچھی نہیں لگتی یا تو اسے گھر سے نکال دے یا پھر مجھے علیحدہ کوٹھی لے کر دے۔ چونکہ ماں گھر میں اکیلی تھی' دو بہنوں کی پہلے سے شادیاں ہوچکی تھیں۔ وہ اپنے سسرال کی زندگی کے نشیب و فراز میں مصروف تھیں۔ ان کا کبھی کبھی آنا بھی بہو کو ناپسند تھا۔ بیٹا پریشان۔۔۔! پہلے تو کچھ عرصہ بیوی کی باتیں سنتا رہا آخر ایک دن پریشان ہوکر بیوی کے سامنے بولا کہ جس ماں نے مجھے چار سال سے لے کر آج اٹھائیس سال تک پہنچایا ہے کیا میں اس ماں کو گھر سے نکال دوں۔۔۔؟ وہ بدزبان بولی تو پھر مجھے گھر سے نکال دے' مجھے طلاق دے دے اور مجھے ماں کے گھر پہنچادے۔ ٹھیک ہے اگر تم نہیں پہنچاتے تو میں خود چلی جاتی ہوں اور ہینڈ بیگ اٹھایا' گاڑی نکالی اور چند میل کے فاصلے پر ایک چھوٹے سے محلے میں اس کی ماں کا گھر تھا اور یوں یہ ایک مالدار سوسائٹی سے اپنی ماں کے گھر روٹھ کر چلی گئی۔ اور پھر ایک مرد آیا اور وہ گاڑی دے گیا اور ساتھ یہ پیغام بھی دے گیا کہ آپ براہ کرم طلاق کے کاغذ بھیج دیں اگر نہیں بھیجیں گے تو ہم کورٹ سے رجوع کریں گے۔ اب یہ خاندان پریشان۔۔۔ بہت زیادہ۔ کسی نے جادو کہا' کسی نے جنات' کسی نے بندش' کسی نے نفرتیں۔۔۔ ماں بوڑھی سارا دن روتی تھی اور ویران گھر میں بیٹے کے کھانے کا انتظام بوڑھے کانپتے ہاتھوں سے کرتی تھی اور روتے روتے بس یہی کہتی تھی کہ میں تو زندگی میں پہلے بھی بیوہ تھی اب پھر بیوہ ہوگئی ہوں۔ میں نے بیٹے کا گھر بسانے کی کوشش کی بس میرا مقدر ہی یہی تھا۔ اسی انداز میں پانچ ماہ سے زیادہ عرصہ گزر گیا۔ کسی ذریعے سے مجھ تک پہنچے ماں بیٹا دونوں مصیبت اور پریشانیوں کا مجسمہ بنے ہوئے۔ ہلکے آنسو بیٹے کی آنکھوں میں بھی تھے لیکن ماں زاروقطار رو رہی تھی کہ میں نے بیٹے کو کہہ دیا بیٹا کوئی بات نہیں مجھے گھر سے نکال دے' اپنا گھر ویران اور برباد نہ کر۔ میں نے زندگی پہلے ہی کونسی خوشیوں کی گزاری ہے اب میرے لیے خوشیوں کا ہونا نہ ہونا برابر ہے لیکن بیٹا نہیں مانتا میرے سامنے بیٹے نے ماں کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع کردیا اور روتے ہوئے کہنے لگا: ماں میں نے آپ کو بڑھاپے میں آنسو بہاتے ہی دیکھا۔۔۔ دکھوں بھری اور آنسو بھری ماں کو چھوڑ کر میں گھر سے چلا جاؤں۔۔۔ کیا میرا ضمیر گوارا کرے گا۔۔۔؟ کیا میں اتنا بے غیرت ہوگیا ہوں۔۔۔؟

وہ دن میری بدبختی کا دن ہوگا جب میں نے ماں کو کہہ دیا کہ اماں تو گھر سے چلی جا۔۔۔! اس لیے کہ میری بیوی تجھے ناپسند کرتی ہے۔ انوکھی کشمکش بیٹا رو رہا اور بار بار پکار رہا کہ اماں مجھے اپنے قدموں میں جگہ دے دو۔ ماں آپ مجھے پھر نہیں ملیں گی' بیوی مل سکتی ہے۔ میں نے انہیں تسلی دی اور کہا تسلی کریں ماں بھی بسے گی اور بیوی بھی بسے گی۔ بس آپ مجھے صرف اتنا یقین دلا دو کہ جو چند لفظ جو میں تمہیں دینے لگا ہوں وہ بہت باکمال ہوں گے اور ان کے کمالات اور فائدے حیرت انگیز ہونگے اور تم دونوں پڑھو گے۔ پھر میں نے خاص طور پر بیٹے سے کہا کہ ماں تو سارا دن تسبیحات میں رہتی ہے آپ اپنی جاب' کاروبار' مصروفیت کا بہانا بنائیں تو پھر فائدہ نہیں ہوگا۔ بیٹے نے یقین سے کہا کہ آپ تسلی کریں جو لفظ کہیں گے میں پڑھوں گا۔ میں نے انہیں پڑھائی دی رخصت کیا۔ میری عادت ہے کہ روزانہ جتنے مریض روحانی و جسمانی میرے پاس آتے ہیں۔ میں تنہائی کے لمحوں میں ان کیلئے دعا بھی توکرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ (باقی صفحہ نمبر 44 پر)

عبقری رسالہ' ادویات' کتب آپ کے شہر میں

احمد پور شرقیہ: فارابی دواخانہ 0622272198۔
احمد پور شرقیہ: بخاری نیوز ایجنسی، 7768638-0302
اٹک: مکتبہ ظفر اقبال 0321-5247893۔
اسلام آباد/ راولپنڈی: زین ہربل دواخانہ: 0336-0195366
ایبٹ آباد: طیبہ بک سنٹر 0344-9381998
(**ایبٹ آباد:** اعوان نیوز ایجنسی 0992-335847)
اٹک: علمی بک ڈپو 057-2602020۔
اوکاڑہ: اشرف نیوز سرکی روڈ 0300-6968538
باغ آزاد کشمیر: بلال میڈیکل سٹور 0312-5619880۔
(**بوریوالہ:** شاہد نیوز ایجنسی گول چوک نزد ڈاکخانہ 0300-7591190)
بھکر: حسن موبائل اینڈ ٹیلرز 0313-5417876
بھکر: ممتاز احمد، نیوز ایجنٹ 0300-7781693
بہاولنگر: المدینہ سٹیشنرز۔ 0333-6320766۔
(**بھیرہ شریف:** شیخ ناصر صاحب نیوز ایجنٹ، 0301-6799177)
بہاولپور: قاسمی نیوز، 0333-6367755۔
بوریوالا: تنویر احمد M/118 بوریوالا 0673352712۔
بنوں: عاطف علی 0321-9632838
(**بنوں:** امیر احمد 0333-9748847)
پشاور: افتخار اللہ جان 0314-9007293۔
پنڈی بھٹیاں: محمد کاشف' 0308-7800424
پشاور: شاہ ہومیو اینڈ ہربل سٹور 0333-9161237۔
پنڈی گھیپ: بسم اللہ فارمیسی 0334-5800786
پاکپتن شریف: مسعود الحسن کالج روڈ 0314-3650234
پتوکی: حکیم محمد اسحاق 0334-4062698
تونسہ شریف: اسلامی کتب خانہ 0331-6464456
ٹانک: صوفی سنز 096351120 9301-8790927۔
ٹوبہ ٹیک سنگھ: جنگ نیوز ایجنسی 0462-511845
ٹوبہ ٹیک سنگھ: مدنی پنسار سٹور 0333-6755442
جھنگ صدر: غلام قادر ہراج 0333-6756493۔
جھنگ: حافظ طلحہ اسلام، 0314-3401441
جہانیاں: محمودیہ کتب خانہ 0321-7359861۔
جہلم دینہ: 0333-5806101 سجاد میڈیکوز
جنڈ: پاک لینڈ 0333-5480393
جام پور: العلم بک ڈپو 0336-6758452
جتوئی: صغیر جنرل سٹور 0301-6956848
جلال پور: جلالپور ٹریڈرز 0321-6889527
چکوال: مکہ موبائل 0333-5783167
چکوال: عمران فاروق 0333-5778810
چکوال: حاجی برادرز بک سیلرز، 0306-5785684
چنیوٹ: عبدالرحمن ٹریڈرز 0332-2544447
چوک اعظم: ایچ ایم ٹیلرز: 0313-5417876
چونیاں: محمد انور نیوز ایجنسی 0333-4398877
چیچہ وطنی: زاہد راجہ آٹوز 0315-6905313
چشتیاں: اکبر بوٹ ہاؤس' 0321/0302-6989035۔
حسن ابدال: مکتبہ نور الہدیٰ 0306-5601613
حاصل پور: اسلام الدین خلجی 0622-442439
حضرو: بلال خوشبو محل میزائل چوک 0314-2192166
حیدرآباد: صدر 0300-3790255
حیدرآباد: لطیف آباد نمبر پونے دس: 0300-0936775
حیدرآباد: ماشاء اللہ ٹریڈرز 0300-3215348
حویلیاں ہزارہ: الفلاح کریانہ سٹور 0346-9520528
حضرو: درویش پنسار سٹور ڈھکی روڈ 0301-5514113
(**خانیوال:** طاہر سٹیشنری مارٹ)
خانیوال: حفیظ اللہ 0303-7372281
خان پور: انیس بک ڈپو 0685-572654
خوشاب: حافظ پنسار سٹور 0305-5038040
خیر پور ٹامیوالی: مدنی کلینک' 0336-8603026
راولپنڈی: اسلامیہ ٹریڈرز۔ 0333-5648351۔
راولپنڈی: کمبائنڈ نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 051-5505194

رائے ونڈ: خان میڈیکل سنٹر 0341-4037028
رائے ونڈ: محمد سلیم پاکستان نیوز ایجنسی 042-35390737
(**رحیم یار خان:** امانت علی اینڈ سنز، 068-5872626)
راجن پور: حکیم عاشق رسول 0332-2566490
دریا خان: پنجاب کمیشن شاپ 0302-3739056
درگاہ پاکپتن: مہر آباد نیوز ایجنسی ساہیوال روڈ 0333-6954044
دیپالپور: طاہر نیوز ایجنسی 0300-4059957
دریا خان: شاہین سپر سٹور 0314-3099787
ڈھڈیال آزاد کشمیر: الجمال اسلامی بک ہاؤس 0302-5898995۔
ڈیرہ اسماعیل خان: خواجہ ٹریڈرز 0345-2567447۔
ڈسکہ: المدینہ ایگرومل سٹور 0300-6348123
ڈسکہ: رانا قاسم علی **0346-6747112**
ڈیرہ غازی خان: عمران نیوز ایجنسی، 064-2017622
ڈیرہ غازیخان: محمد ایوب' بھٹہ کالونی 0333-6031077
ڈیرہ بگٹی' پیرکوہ: نیو نقشبندی اسٹیشنری 0835-430184
سرگودھا: میاں احمد حسن 0301-6762480۔
سیالکوٹ: ہلال بک سٹال ریلوے روڈ، 0321-7120318
سکھر: حمزہ ٹریڈرز مارچ بازار سکھر 0336-9312436
سکھیکی: حسن نواز: 0301-4328639
ساہیوال: احمد کڈز سنٹر بیری والا چوک 0321-6938847
ساہیوال: مختار احمد زمیندار نیوز ایجنسی
سلانوالی: الوہاب کتب خانہ' 0300-5665317
سکھیکی منڈی: عبدالرشید ٹائر ورکس 0342-6565723
سنجاوی: جامعہ مدرسہ مصدر العلوم 0332-7816016
شیخوپورہ: حکیم ناصر حسین' 0341-6616915۔
شجاع آباد: حسن دارالشفاء 0300-2539685
شہداد پور: ارسلان مرتضیٰ 0334-3100962
شورکوٹ کینٹ: مکتبہ اسلامیہ 0302-7296211
شاہکوٹ: آفتاب برتن سٹور 0312-3710911
صادق آباد: چوہدری نیوز ایجنسی 0333-7452600
ظاہر پیر: بسم اللہ آئرن سٹور 0333-6353870
عارف والا: خالد کلاتھ ہاؤس 0322-7849580
علی پور: 0333-7674684
غذر: حکیم جاوید اقبال 0344-5419941
فیصل آباد: عادل ٹریڈرز 0301-7118200۔
فیصل آباد: ملک کاشف' اخبار مارکیٹ 0300-6698022
فتح پور: محمد جاوید 0312-6317876
کنگری ضلع لورالائی: 0828-601084۔
کنڈیارو: 0300-3215348۔
کراچی' بفرزون: فیض دواخانہ: 0301-2919092
کراچی: حکیم عاشق۔ 0300-3218560
کراچی: امتیاز حیدر اعوان۔ 0333-3630956
کراچی: گلستان نیوز ایجنسی 0300-2680248
کوٹ ادو: اسلامی نیوز ایجنسی، 0333-6008515
کوہاٹ: عزیز نیوز ایجنسی 0922-511760
قلعہ دیدار سنگھ: مکہ میڈیکل سٹور 0300-7451933
کوٹ ادو: المظاہر کتب خانہ 0333-6003070
کامونکی: شیخ محمد رمضان 0344-4070752
کھپرو: ناظم ٹریڈرز 0336-0312694
کوئٹہ: غزنوی کتب خانہ 08-1-2824617۔
کلورکوٹ: الحذیفہ الیکٹرانکس 0300-7780221
کھوڑ: آزاد بک 0307-5137855
کسووال: صفوان اشرف: 0300-4340914
کوہاٹ: آفریدی پنسار سٹور 0313-4874544
کوٹ رادھا کشن: امجد نیوز ایجنسی 0300-4992290
کمالیہ: آئیڈیل پبلک لائبریری 0334-9630911
کوئٹہ: خرم نیوز اخبار مارکیٹ، 0333-7812805
گجرات: غوثیہ گفٹ سنٹر 0302-6292132۔
گجرات: خالد بک سنٹر، 0333-8443093)
گجر خان: الفلاح 0332-5878032
گوجرانوالہ: شافی دواخانہ 0300-6453745
گوجرانوالہ: رحمن نیوز ایجنسی، 0300-6422516
گلگت: عمر خطاب اینڈ برادرز۔ 0344-9115511

ایجنسی ہولڈر بورڈ اشتہار پیڈ کیلنڈر اور دکان پر حکیم صاحب کے نام کی "زیر سرپرستی" کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ قانوناً غلط ہے۔ قطعی کی اجازت نہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔

ٹیکسلا: نصیر عباسی 0307-8321046۔
قلعہ دیدار سنگھ: طیب وٹو دواخانہ 0300-8356645
لیاقت پور: بدر نیوز ایجنسی 0345-8709947
لیہ: محبوب واچ سنٹر سرکلر روڈ 0313-5417876
لاہور: سبحان ٹریڈرز' نیو لبرٹی پلازہ ماڈل ٹاؤن 0320-9439889
لاہور: فیاض برادرز 0322-4614031
لاہور' شاہدرہ: عمر ہربل میڈیسن 0322-4227474
لاڑکانہ: ثمرین انٹر پرائزز 0345-3228855
لورا: باسط کلینک 0321-5734321
مریدکے: حسن رائس ٹریڈرز 0300-8583677
منڈی بہاؤالدین: حذیفہ دواخانہ 0345-6810615۔
مظفر گڑھ: الحبیب نیوز ایجنسی 0333-6031077۔
میلسی: امتیاز احمد۔ 0321-7982550۔
میانوالی: مکتبہ جاوید 0303-7523280۔
مانسہرہ: شالیمار سویٹ۔ 0300-2753463۔
مانسہرہ: تنولی نیوز ایجنسی کشمیر روڈ۔ 03449580095
مری: انس ہربل 0321-5521832
مری: حمید برادرز مال روڈ 051-3411116
مردان: محمد میڈیسن کمپنی 0300-9175500
میاں چنوں: احمد فوٹو سٹیٹ 0333-8884615
منڈی بہاؤالدین: آصف میگزین 0345-5861514
مظفر آباد: ٹی ٹی نیوز ایجنسی 0346-9616224
میرپور خاص: الماس مصطفیٰ 0333-3436222
منچن آباد: مدنی دارالشفاء 0331-7584075
نارووال: قاری عبدالرشید' 0322-4861522۔
نوشہرہ' خیبر پختونخواہ: طارق امین' 0321-9702005
نارووال: باؤجی نیوز ایجنسی 0333-8749464
نواب شاہ: فیضان کمیونیکیشن 0333-8775548
نوشکی: ولی پنسار سٹور 0332-7846812
وہاڑی: زاہد ٹریڈرز 0306-8281075
وہاڑی: فاروق نیوز ایجنسی، 0301-6661714
وزیر آباد: شاہد نیوز ایجنسی، 0345-6892591
واہ کینٹ: حبیب لائبریری 0301-5497007
ہارون آباد: مکتبہ عالیہ ناصریہ 0321-7584846
ہڈالی: شاہین دواخانہ 0315-7390079
ہری پور ہزارہ: کیپیٹل بک ہاؤس 0314-9204421
یزمان: مظہر ابنگلہ' میاں نوید رضا 0346-4934044

عبقری بیرون ممالک

نیو جرسی' یو ایس اے: فراز صدیقی 201-683-1882
شکاگو' یو ایس اے: سلیم احمد 630-589-6432

ایجنسی ہولڈر کیخلاف قارئین کی شکایات

بعض جگہ سے مسلسل شکایات آرہی ہیں' ایجنسی ہولڈر عبقری کی ادویات کے ساتھ ساتھ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلارہے ہیں۔ ادارہ نے صرف عبقری ادویات کی اجازت دی ہے۔ اس کے علاوہ ادویات کے نقصانات کے ہم ذمہ دار نہیں ہونگے۔ قارئین! صرف عبقری ادویات اعتماد سے خریدیں۔ اگر کہیں ایسا ہورہا تو ہمیں اطلاع کریں۔ ہم ایجنسی منسوخ کرنے کے مجاز ہیں۔ لکھی ہوئی قیمت سے زیادہ ادا نہ کریں۔ **(ادارہ)**

ایجنسی ہولڈر بھی خطرناک عامل بن گئے

وہ لوگ جو عملیات' تعویذات اور وظائف کی الف، ب سے کبھی واقف بھی نہ تھے انہوں نے ماہنامہ عبقری اور عبقری ادویات اگر ایجنسی شروع کردیں تو انہوں نے باقاعدہ لوگوں کو دم کرنا اور تعویذ دینا شروع کردیا جس کے نہایت خطرناک الٹ نتائج عبقری کے دفتر میں مسلسل آرہے ہیں۔ **قارئین!** عبقری کی طرف سے ایسی نہ کوئی اجازت ہے اور نہ کوئی ترتیب۔ ایسا کرنے میں نقصان کے ذمہ دار لوگ خود ہوں گے ادارہ عبقری اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

صدف بشیر، کراچی

دفتری اوقات میں تازہ دم کرنیوالی ورزش

دونوں انگلیوں کو آپس میں گتھا کر کے سر کے پیچھے لائیے اور دونوں کہنیوں کو چہرے کے سامنے لاتے ہوئے دونوں ہتھیلیوں پر دھیرے دھیرے دباؤ بڑھاتے ہوئے سر سامنے کی طرف اس طرح لائیے کہ آپ گردن کے عضلات میں کھچاؤ محسوس کریں۔

بالائی پشت اور کندھوں کی ورزشوں کی طرح گردن کی ورزشیں بھی بہت مفید اور توانائی بخش ہوتی ہیں۔ دماغ سے پورے جسم میں پھیلنے والی عصبی شاہراہ گردن ہی سے ہو کر گزرتی ہے۔ اس کی ورزشیں گردن کی کشیدگی یا ٹینشن ہی کم نہیں کرتیں بلکہ ان سے ذہن بھی پُرسکون ہوتا اور کام پر توجہ مرکوز کرنے میں مدد ملتی ہے۔

ان ورزشوں کے سلسلے میں یہ بہت ضروری ہے کہ انہیں دھیرے دھیرے کیا جائے اسی کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ آپ کو ان ورزشوں کے کرنے کا مکمل احساس بھی ہو۔ ان کے ساتھ سانس لینے کے عمل کا جاری اور ہم آہنگ ہونا بھی ضروری ہے۔ دھیرے دھیرے کی جانے والی ان ورزشوں سے گردن کے رگ پٹھے پھیلتے اور کھنچتے ہیں۔ ان ورزشوں کے ساتھ ضروری ہے کہ آپ کی آنکھیں بھی حرکت کریں بلکہ یہ سلسلہ آنکھوں کی حرکت سے ہی شروع ہونا چاہیے یعنی پہلے آنکھیں اور پھر سر حرکت میں آئے۔

پہلی ورزش: کرسی پر بالکل سیدھے بیٹھے سامنے کی طرف دیکھتے ہوئے سانس لیجئے اور چھت کو دیکھنے کیلئے سر پیچھے کی طرف جہاں تک ممکن ہو آرام کے ساتھ لائیے۔

سانس دھیرے دھیرے خارج کرتے ہوئے اب اپنا سر سامنے کی طرف اتنا جھکائیے کہ ٹھوڑی گلے سے لگ جائے۔ یہ ورزش دو مرتبہ اور کیجئے۔

دوسری ورزش: سانس خارج کر کے دائیں کندھے کی طرف آنکھیں گھماتے ہوئے سر بھی اسی سمت میں گھمائیے۔ ٹھوڑی کندھے کے متوازن سیدھی رہے۔ پہلی پوزیشن پر واپس آتے ہوئے سانس لیجئے۔

سانس خارج کرتے ہوئے اب یہی عمل بائیں کندھے کی طرف کیجئے یعنی پہلے آنکھیں اور پھر سر بائیں کندھے کی طرف حرکت کرے، بالکل اسی طرح جیسے آپ نماز کے دوران سلام پھیرتے وقت کرتے ہیں۔

پہلی پوزیشن پر آنے کے بعد سانس خارج کیجئے۔ یہ ورزش دو مرتبہ کیجئے۔ یہ کل چھ دفعہ ہوئیں۔ ان ورزشوں سے آپ کی گردن اور گلے کے علاوہ پیٹھ کے اوپری (بالائی) حصے کے عضلات اس طرح کھنچیں گے کہ ان پر کوئی غیر معمولی دباؤ نہیں پڑے گا۔ اگلی ورزشوں میں یہی عضلات نسبتاً زیادہ کھنچیں گے۔

تیسری ورزش: اس میں آپ اپنی گردن کے عضلات میں سر کو آگے جھکاتے ہوئے کھچاؤ پیدا کریں گے۔ اس ورزش کیلئے بالکل سیدھے بیٹھ جائیے۔ کندھے ڈھیلے ڈھالے رہیں، یعنی ان میں کسی قسم کا کھنچاؤ نہ آنے پائے۔ دونوں بازو لٹکے رہیں لیکن کمر اور ریڑھ کے منکے اوپر کی طرف اٹھے اور سیدھے رہیں۔ سانس خارج کیجئے، پہلی ورزش کی طرح سر سامنے اس طرح جھکائیے کہ گویا آپ کا سر بوجھ سے جھک گیا ہے اور آپ اس کے پٹھوں یا عضلات میں کھچاؤ محسوس کر رہے ہیں۔ سر کو اتنا جھکنا چاہیے کہ آپ شانے کی ہڈی تک کھچاؤ محسوس کریں۔

اب دونوں انگلیوں کو آپس میں گتھا کر کے سر کے پیچھے لائیے اور دونوں کہنیوں کو چہرے کے سامنے لاتے ہوئے دونوں ہتھیلیوں پر دھیرے دھیرے دباؤ بڑھاتے ہوئے سر سامنے کی طرف اس طرح لائیے کہ آپ گردن کے عضلات میں کھچاؤ محسوس کریں۔ سر کو ہاتھوں سے سختی سے سامنے لانے کی کوشش نہ کیجئے۔ کھچاؤ کا احساس ہلکا ہونا چاہیے۔ دباؤ زیادہ محسوس ہو تو ہاتھ کا دباؤ ہٹا لیجئے۔

پہلی پوزیشن میں واپس آ کر کھل کر سانس لیتے رہیے۔ سانس خارج کرتے وقت سر، گردن، ہاتھوں، کندھوں اور ریڑھ میں کشیدگی ختم ہوتی محسوس ہونی چاہیے یعنی آرام کا احساس پیدا ہو۔ گتھے ہوئے ہاتھ کھول کر ڈھیلے چھوڑ دیجئے اور کندھوں کو چند مرتبہ سامنے اور پیچھے کی طرف گھمائیے اس طرح آپ کی گردن اور پشت کے بالائی حصے کی کشیدگی اور ٹینشن ختم ہو جائے گی۔

سر دائیں بائیں جھکانے کی ورزش

پہلی ورزشوں کی طرح بالکل سیدھے بیٹھے رہیے دونوں بازو ڈھیلے ڈھالے لٹکے رہیں۔

بایاں ہاتھ کرسی کے نیچے لا کر اس سے کرسی پکڑ لیجئے تاکہ ورزش کے دوران بایاں کندھا اوپر نہ اٹھ سکے۔ ٹھوڑی کسی قدر اوپر اٹھا کر سانس خارج کرتے ہوئے سر دائیں کندھے کی طرف لائیے۔ توجہ کان کو کندھے کی طرف لانے پر ہونی چاہیے۔ اس پوزیشن میں مسلسل سانس لیتے رہیے۔ آپ اپنی گردن کی بائیں جانب کھچاؤ محسوس کریں گے جو کندھے کے سرے سے کان کی جڑ تک محسوس ہوگا۔

کھچاؤ میں اضافے کے لیے سیدھا ہاتھ سر پر بائیں کان کے قریب رکھیے۔ کہنی سامنے کے بجائے پیچھے کی طرف رہے۔ آپ ہاتھ سے سر کو کندھے کی طرف لانے کی کوشش نہیں کریں گے بلکہ صرف اس کا وزن سر پر رہے گا تاکہ پٹھوں میں کھچاؤ اچھی طرح محسوس ہو۔ اپنا بایاں کندھا کان کی طرف نہ آنے دیجئے یعنی یہ ہاتھ کرسی کو تھامے رہے۔ اس پوزیشن میں سانس لیتے رہیے۔ آپ کا سر، گردن، کندھے اور بازو میں اکڑ والی کیفیت پیدا نہیں ہونی چاہیے یعنی یہ ڈھیلے اور نرم رہیں۔ یہ محسوس کیجئے کہ ہر سانس خارج کرتے وقت آپ کھچاؤ کے ساتھ گویا ڈوب رہے ہوں۔ کھچاؤ آپ کی گردن کے بائیں حصے میں محسوس ہونا چاہیے۔

پہلی پوزیشن پر واپس آنے کیلئے ہاتھ دھیرے دھیرے سر پر سے اٹھا لیجئے اور سر کو سیدھا کرتے ہوئے سانس خارج کیجئے۔ یہی ورزش دوسری جانب دہرائیے۔ اس کے بعد دونوں کندھے چند بار پیچھے کی طرف گھمائیے۔

جہنم کی کیفیات

ایک مرتبہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے فرمایا: جبرائیل (علیہ السلام) کچھ جہنم کی آگ کی کیفیت بیان کرو۔ فرمایا: وہ بالکل سیاہ اور تاریک ہے اگر سوئی کے ناکہ کے برابر دنیا میں ظاہر کر دی جائے تو دنیا اور اس کی تمام چیزیں جلا ڈالے اگر دوزخیوں کا کپڑا زمین و آسمان کے درمیان لٹکا دیا جائے تو اس کی بدبو سے تمام دنیا والے مر جائیں، اگر زقوم کا ایک قطرہ ٹپکا دیا جائے تو لوگوں کی زندگی تنگ ہو جائے۔ 19 فرشتے جو دوزخ پر مقرر ہیں اور قرآن پاک میں ان کا ذکر ہے ان میں سے ایک دنیا میں ظاہر ہو جائے تو اس کی دہشت ناک و خوفناک صورت دیکھ کر کوئی زندہ نہ بچے۔ قرآن پاک میں جن زنجیروں کا ذکر ہے اگر ایک زنجیر زمین پر ڈال دی جائے تو اس کی سوزش اور وزن کو زمین و پہاڑ تک برداشت نہ کر سکیں گے۔ اتنا سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: بس۔۔۔بس۔۔۔جبرائیل بس!!! آگے سننے کی طاقت نہیں، یہ حالات سن کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے آنسو جاری ہو گئے۔ **(عائشہ عباسی، کوئٹہ)**

موسم گرما کے امراض کا ’’طبی باکس‘‘ کیا آپ کے گھر میں ہے؟

کیونکہ بیماری اور صحت زندگی کے ساتھ ساتھ چلتی ہے گھر میں کوئی فرد بھی بیمار ہو آپ کسی معالج کی مہنگی دوائیں اور اپنی پہنچ سے باہر ٹیسٹوں میں کیوں پریشان ہوتے ہیں۔ عبقری دواخانہ کی لاکھوں انسانوں پر آزمودہ ادویات بھروسے اور اعتماد سے استعمال کریں۔ یہ طبی باکس آپ کے گھر بھر میں ہونا ضروری ہے۔ موسم گرما کے امراض مثلاً ہیضہ‘ ابکائی‘ الٹی‘ موشن‘ دست‘ بخار‘ گرمی کا نزلہ اور فلو‘ لو لگنا‘ سن سٹروک‘ بدن پر چھالے‘ پھوڑے‘ پھنسی خارش‘ الرجی‘ معدہ کی گیس‘ تبخیر بادی‘ گرمی اور لو سے جھلس جانا‘ پیشاب اور مثانے کی جلن‘ خواتین اور مردوں میں گرمی سے پیدا ہونے والے پوشیدہ امراض اسی طرح گرمی کے موسم میں بچوں‘ عورتوں‘ مردوں اور بوڑھوں کی تمام بیماریوں کیلئے ایک ’’طبی باکس‘‘ ہر گھر میں موجود ہونا ضروری ہے جو آپ کو بے شمار بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ **ٹھنڈی مراد‘ ستر شفائیں‘ مشروب عبقری‘ خون صفا‘ مرہم سکون‘ جوہر شفاء مدینہ‘ ہیپاٹائٹس نجات سیرپ**۔ یہ وہ ادویات ہیں جو آپ کی موسم گرما میں ہر قدم قدم پر ہمدم اور ساتھی ہیں اور ایک کامیاب معالج کا ساتھ دیں گی۔ ادھر خدانخواستہ کوئی تکلیف ہوئی بس طبی باکس کھولا اور لکھی ترکیب کے مطابق دوائی دی‘ فوراً طبیعت بحال‘ صحت تندرستی اور جسم فٹ۔ **نوٹ:** رمضان المبارک میں گرمی کے روزے‘ طبی باکس کے ساتھ آپ کو سدا بہار اور مطمئن رکھیں گے۔

قوتی گولیاں

قوت و شباب کا بے بہا خزانہ

ایسے لوگ جو جنسی ادویات کھا کھا کر تھک چکے ہوں یا بازاری سٹیرائیڈ کھا کھا کر اپنے آپ کو کھوکھلا کر بیٹھے ہوں‘ شادی سے پہلے ہی شادی کے لائق نہ رہے ہوں یا شادی کے نام سے گھبراتے ہوں۔ ایسے لوگوں کیلئے قوتی گولیاں ’’عبقری ریسرچ‘‘ کا خاص نسخہ ہے جو انتشار کی کمی‘ سرعت انزال‘ ذکاوت حس‘ جریان‘ سستی‘ لاغری‘ حقوق زوجیت کیلئے گھبرانا‘ بے طاقتی‘ بے رغبتی کیلئے قوت اور طاقت کا موجیں مارتا ہوا انوکھا سمندر ہے جو دائمی اور مستقل قوت کا راز ہے۔ **بے اولادی کیلئے:** جراثیم کی کمی کیلئے مادہ تولید ختم ہوگیا ہو‘ یا کم ہوگیا ہو اور پس سیلز (Pus Cells) جو ایکٹو مردانہ جراثیم کو مردہ کردیتے ہیں ایسے مایوس مریض قوتی گولیوں کا کچھ عرصہ استعمال کریں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔ قوتی گولیاں شوگر کے مریض بھی تسلی اور اطمینان سے کچھ عرصہ استعمال کریں۔ شوگر کے مریضوں کیلئے قوتی گولیاں تو حیرت انگیز فوائد کی حامل ہیں اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ شوگر کے مریضوں کو اعصابی کمزوری‘ مردانہ کمزوری‘ پٹھوں میں درد‘ دماغ پر بوجھ‘ ہاتھ پاؤں کا سن ہوجانا‘ خاص قوت کے قابل نہ رہنا ان سب امراض کیلئے قوتی گولیاں انتہائی مجرب ہیں۔ قوتی گولیاں جوڑوں کے درد‘ پٹھوں کی کمزوری‘ دماغی کمزوری‘ پسلیوں کا درد‘ خون کا جم جانا‘ گھٹنوں وغیرہ کا متورم ہوجانا‘ ہاتھ پاؤں کا اکڑاؤ جیسے امراض میں مبتلا مریض چاہے خواتین ہوں یا مردان سب کیلئے قوتی گولیاں لاجواب علاج ہیں۔ سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ کم قیمت ہے اور دائمی فائدہ ہے‘ عارضی فائدہ نہیں۔ زندگی بھر ساتھ دینے والی چیز ہے۔ عمر کے ہر حصے میں استعمال ہوسکتی ہے سب کیلئے مفید ہے۔ **نوٹ:** الحمدللہ قوتی گولیاں ہر قسم کے سٹرائیڈ‘ کیمیکل‘ زہریلے کشتہ جات اور انگریزی ادویات سے پاک فارمولہ ہے وقتی نہیں دائمی فائدہ ہے۔ اس لیے تسلی سے کچھ عرصہ استعمال کریں اور زندگی بھر اثر دیکھیں۔ قیمت:- **500/-** روپے علاوہ ڈاک خرچ

حضرت حکیم صاحب کی آمد (صرف درس)

ایبٹ آباد: 20 جون بروز جمعۃ المبارک دوپہر 2 بجے **0300-2753463**

مانسہرہ: 20 جون بروز جمعۃ المبارک بعد نماز مغرب **0300-2753463**

اپنی نسلوں کے تحفظ، مشکلات سے نجات، گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا، روحانی اور جسمانی فوری امداد کیلئے عبقری کی پرانی فائلیں پڑھیں اور گفٹ کریں۔

انوکھے راز، حقیقی طلسماتی دنیا کے
ہوش ربا انکشافات اور جناتی وظائف
اگلے شمارے میں ملاحظہ فرمائیں!

''جنات کا پیدائشی دوست'' کیا ہے؟

''جنات کا پیدائشی دوست'' سلسلہ قارئین میں جو مقبولیت اور محبوبیت رکھتا ہے وہ محتاج بیاں نہیں، ہر ماہ سینکڑوں، ہزاروں خطوط اس مضمون سے نفع پانے کے ملتے ہیں جس میں بے شمار گھرانے اجڑتے اجڑتے بس گئے اور ان میں چین و راحت آ گیا، ناممکن مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ خود عمل کرنے والے حیران رہ گئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جولائی 2014ء کا شمارہ ''جنات کا پیدائشی دوست'' خاص نمبر ہوگا جس میں علامہ صاحب قیمتی روحانی راز عنایت فرمائیں گے اور صالحین جنات سے ملنے والے انمول موتی عبقری کے قارئین کو پیش کریں گے۔ حضرت علامہ لاہوتی پراسراری کی عنایات کا مختصر تعارف پیش خدمت ہے۔ ☆ چاند کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے والے عمل سے کیا کمالات ملتے ہیں۔ ☆ اس کے بعد چاند میں مدینے والے اور کملی والے ﷺ کا چہرہ انور کتنے بے شمار لوگوں کو نظر آیا۔ آپ بھی یقیناً زیارت کر سکتے ہیں۔ ☆ ایک ایسا عمل جس سے ہر رکا ہوا کام صرف طاق دنوں میں (تین، پانچ، سات) ایسے ہوتا ہے عقل انسانی پریشان ہو جاتی ہے۔ یہ عمل بغداد کے ایک جن نے بتایا اور اس جن کے بقول وہ سات صدیوں سے زیادہ اس عمل کو آزما چکا ہے۔ ☆ جنات کے وہ انوکھے واقعات، انوکھی ملاقاتیں، کائنات کے سربستہ راز پڑھنا نہ بھولیں! مزید ان چیزوں سے پردہ اٹھے گا کہ جنات کی موت کیسے آتی ہے۔۔۔؟ کیا جنات کی قبریں ہوتی ہیں۔۔۔؟ اور قبریں کہاں بنتی ہیں۔۔۔؟ جنات کی شادیوں کے رسم و رواج۔۔۔؟ جنات کی لڑائیاں۔۔۔؟ آپس میں محبت اور احترام۔۔۔؟ جنات کے معاشقے اور افیئرز اور ایک انوکھا راز اس خاص نمبر میں پڑھنا نہ بھولیں کہ جن کے گھروں میں خزانے دفن ہیں اور وہ اپنے خزانے تک پہنچنے کیلئے بہت محنت کر چکے ہیں۔ جنات کے رازوں میں سے ایک راز علامہ صاحب انکشاف کریں گے کہ اس عمل کو کر کے آپ اپنا خزانہ خود نکال سکیں گے بلکہ آنکھوں سے دیکھ سکیں کہ حتیٰ کہ یہاں تک کہ ابھی آپ کو علم نہیں اور اگر آپ عمل کریں گے آپ کے گھر میں اگر خزانہ ہوگا تو آپ کو خود بخود نظر آ جائے گا۔ اس سے بھی زیادہ انوکھے، حیرت انگیز راز، سنسنی خیز، ولولہ انگیز اور پراسرار رموز میں گوندھی علامہ صاحب کی انوکھی سچی باتیں پڑھنا نہ بھولیں۔۔۔! جو آپ کو آہ اور واہ کہنے پر مجبور کرے، کروٹ بدلنے پر عاجز کرے اور آپ کہہ اٹھیں کہ واقعی کائنات رازوں کا مجموعہ ہے۔ ایسے قیمتی انوکھے موتی جو ماورائی دنیا میں دلچسپی رکھنے والوں کو چونکا دیں اور نئی دنیا کے اچھوتے رازوں سے آشنائی دیں۔ ابھی سے اپنی کاپی بک کروائیں۔ قیمت وہی صرف 45 روپے

دفتر ماہنامہ عبقری کے ٹیلی فون نمبرز تبدیل ہو گئے ہیں۔ آئندہ ان نمبروں پر رابطہ کیجئے۔ شکریہ!

042-37425801
042-37425802
042-37425803

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

97

ماہنامہ عبقری لاہور ®

جولائی 2014ء رمضان المبارک 1435 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 45 روپے

ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

رمضان المبارک سپیشل ایڈیشن

تربوز کے ساتھ گزاریں رمضان خوشگوار

ہر قسم کے یرقان اور ہیپاٹائٹس کا آزمودہ

رمضان کے بعد زندگی کیسے گزاریں؟

خوشگوار صحت کیلئے ناک کو وقت دیں

بواسیر کیلئے عجیب مگر زبردست عمل

شادی کی بندش ایک ماہ میں ختم

رمضان کا شکوہ مسلمانوں سے۔۔۔

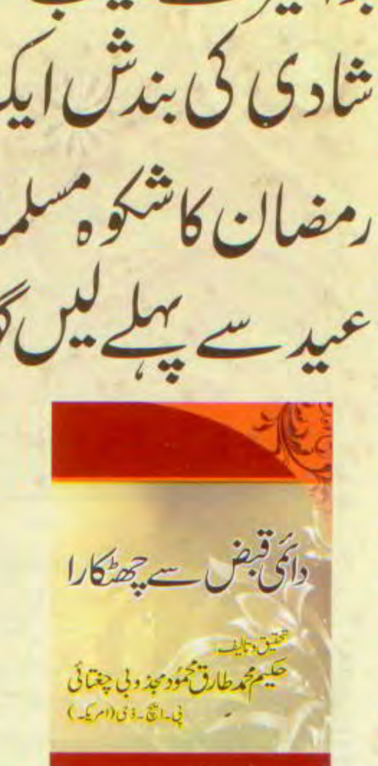
عید سے پہلے لیں گوری رنگت کا راز

”جنات کا پیدائشی دوست“
خاص شمارہ آپ کے ہاتھوں میں

- ستائیس سال سے جنی میرے ساتھ ہے
- سات صدیوں سے زیادہ آزمایا وظیفہ
- جن کی موت کا آنکھوں دیکھا واقعہ
- موتی مسجد میں ملا روحانی سکون
- سورۂ والضحیٰ سے فائدہ ہی فائدہ
- کیا آپ کے گھر میں خزانہ ہے؟
- جنات کے معاشقے اور افیئرز
- یَاقَھَّارُ اور جن سے لڑائی
- صحابی بابا سے ملاقات
- کالے جادو سے نجات
- بیٹے کو ملازمت مل گئی!
- رشتوں کے مسائل ختم
- رزق میں اضافہ کیلئے
- بے اولاد کو اولاد ملی!
- ہر اٹکا کام ہوجائے



الرجی کی تمام بیماریوں کیلئے نہایت اہم کتاب جو آپ کیلئے بہترین معاون اور رہبر ثابت ہوگی



قبض کب کیوں اور کیسے ہوتی ہے؟ اور اس کا علاج قبض کے متعلق سب سوالوں کا مفصل اور شافی جواب

لاکھوں لوگ اس سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں
www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari
موبائل پر FOLLOW UBQARI لکھ کر 40404 پر میسج کریں

قدم قدم پر یتیموں کے پیارے جاننے ہیں تو آج یا عمر وپیدا جانے سے پیارے کتاب ”حرمین میں یتیموں کے پیارے“ پڑھیں خود بھی اور گفٹ بھی کریں بہترین صدقہ جاریہ ہے۔

حضرت حکیم صاحب کا لاہور کے علاوہ کسی اور شہر میں کلینک نہیں ہوتا۔ ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ نہ کھائیں۔ عبقری میگزین سے صرف عبقری ہی کی ادویات لیں اور دوسری ہرگز نہ لیں۔ حضرت کا کسی بھی شہر میں مشورہ کیلئے کوئی نمائندہ نہیں، بیرون شہر درس اور کلینک کا اعلان رسالہ میں ہوتا ہے۔ حضرت کا فیس بک، ٹیوٹر یا انٹرنیٹ پر ذاتی اکاؤنٹ اور تصویر موجود نہیں۔ رابطہ کیلئے عبقری کے پتے پر خط یا فون کریں۔

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیرسرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 1 | جلد نمبر 9 | جولائی 2014ء رمضان المبارک 1435 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصّبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

جولائی 2014ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

(ایڈیٹر) حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ رجسٹرڈ ڈاک 690 روپے بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

رمضان کے مقدس لمحات حضرت حکیم صاحب کے ساتھ

صحابہ کرامؓ واہل بیتؓ اولیاء کرام اور بزرگان دین رمضان المبارک کی آمد سے پہلے ہی خود کو اور اپنے اوقات کو رمضان کے قیمتی لمحات کیلئے فارغ کر لیتے تھے۔ ان قیمتی گھڑیوں، بابرکت لمحات، اصلاح نفس، تزکیہ باطن اور اپنی زندگی سنوارنے والوں کیلئے حضرت حکیم صاحب کی صحبت اور زیرنگرانی تسبیح خانہ میں وقت گزارنے کا نادر موقع۔ پورا مہینہ، چند دن یا آخری عشرہ بھی قیام کی اجازت ہے۔ خواہش مند حضرات دفتر ماہنامہ عبقری میں رابطہ فرمائیں۔

نوٹ: حسب موسم بستر ہمراہ لائیں، سحری اور افطاری کا مکمل انتظام ہوگا۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

صرف ایک میسج کریں سامان ہم خود وصول کرلینگے 0343-8710009

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے، یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ درج بالا نمبر پر مکمل پتہ لکھ کر میسج کریں اور موبائل جو آپ کے استعمال میں ہے دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں۔

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں

صرف ایک میسج کریں
کتابیں ہم خود وصول کرلینگے

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ اس نمبر 0343-8710009 پر مکمل پتہ لکھ کر میسج کریں اور موبائل جو آپ کے استعمال میں ہے، لکھیں منگوانے کا انتظام ہم خود کرینگے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیئے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائیگی، یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی وجسمانی دونوں)

خط وکتابت کا پتہ: ”عبقری“ مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

(عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

نقشہ: مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

فون / فیکس 042-34725801-37425802-37425803-37552384-37597605-37586453

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

حال دل۔ ایڈیٹر کے قلم سے

جو میں نے دیکھا' سنا اور سوچا

روضہ اطہر کا سبز غلاف

13 اپریل 2014ء کراچی کا درس' بہت زیادہ مصروفیات تھیں۔ کراچی کی معروف شخصیت جناب محترم حاجی مسعود پاریکھ صاحب نے دوپہر کے کھانے کی دعوت دی' محترم حاجی صاحب کے پاس گزشتہ 16 فروری 2014ء (بحوالہ: روزنامہ امت' کراچی) روضہ اطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاندانی خادم یعنی ایسے خدام جو نسل درنسل حضور سرورکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ اطہر یعنی جالیوں کے اندر جاروب کشی اور خدمت کرتے ہیں (صفائی' جھاڑ پھونک وغیرہ) ان کا نام فضیلۃ الشیخ احمد علی نوری حبشی حفظہ اللہ کراچی میں محترم حاجی صاحب کی دعوت پر پہلی دفعہ پاکستان تشریف لائے۔ خادم روضہ اطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آتے ہوئے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ کے اندر کا سبز ریشمی غلاف جس کی لمبائی تیس انچ مربع کا ایک مبارک ٹکڑا جس پر قرآنی آیات اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں جو آیات تھیں وہ لکھی ہوئی ہیں۔ محترم حاجی صاحب کیلئے ہدیۃً تبرکاً ساتھ لائے۔ حاجی صاحب کی دریادلی شفقت' سخاوت اور فیاضی کا سمندر کہ بجائے اس کے کہ وہ سبز غلاف مبارک کے حصے کرکے مختلف احباب میں تقسیم کرتے وہ سارے کا سارا غلاف مجھے عطا فرمایا۔ بس یہ اتنی بڑی دولت ہے کہ اس دولت کو میں گمان نہیں کرسکتا۔ آقا کے روضہ اطہر کے اندر کا سبز غلاف مبارک روز اول سے بابرکت اور قابل احترام رہا ہے۔ اس کے چند واقعات میں آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں: تبرکات کی عظمت کا بڑوں کے ہاں کیا مقام تھا اور کیا عظمت تھی؟ حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس روضہ اطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سبز غلاف مبارک کا ایک ٹکڑا تھا جمعہ کے دن اسے چومتے' درود پاک پڑھتے' آنکھوں سے لگاتے' سینے سے لگاتے اور باقاعدہ جمعہ کے دن مخلوق خدا اس کی زیارت کیلئے آتی۔ (بحوالہ: الشہاب الثاقب ص نمبر 52) اسی طرح جناب محترم صوفی محمد عبداللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں روضہ اطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اندر کی خاک شفاء اور سبز غلاف مبارک کا ادب تکریم تعظیم اور اس کی برکت باقاعدہ حاصل کی جاتی تھی۔ وہ کیا عظیم غلاف مبارک کا سبز ٹکڑا ہوگا جو آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ اطہر کے یعنی جالیوں کے اندر چاروں طرف لٹکایا جاتا ہے۔ جہاں اربوں کھربوں درود وسلام انسان جنات اور فرشتے ہر وقت پڑھتے رہتے ہیں۔ اس غلاف مبارک کی کیا برکت ہوگی اور اس کی کیا شان ہوگی۔۔۔؟؟؟ بیماریوں کیلئے تکلیفوں کیلئے' بندشوں کے خاتمہ کیلئے' مشکلات کے حل کیلئے' مسائل کو دور کرنے کیلئے اس غلاف مبارک کو دیکھنا آنکھوں کو ٹھنڈا کرنا اور دیکھتے ہوئے درود پاک پڑھنا یقیناً بلکہ سوفیصد یقیناً مشکلات ومسائل کا حل' پریشانیوں کی دوری' گھریلو الجھنوں کا سوفیصد حل اور سوفیصد حل ہی ہے۔ بس یقین کی بات ہے۔ **چند واقعات:** چند واقعات سبز غلاف مبارک کے بارے میں عرض کرتا ہوں سلطان نورالدین زنگی رحمۃ اللہ علیہ نے جب روضہ اطہر کی حفاظت کیلئے چاروں طرف سیسہ کی دیوار چنی تو انہیں اس وقت کے روضہ اطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم نے ایک غلاف مبارک کا ٹکڑا دیا' سلطان اس کی حفاظت اپنی جان سے زیادہ کرتے تھے۔ ہر جمعہ کے دن اور شب جمعہ کو باقاعدہ اس کی زیارت ہوتی سلطان کا اصول تھا کہ پہلے ایک تسبیح درود شریف پڑھتے پھر اس کی زیارت کرتے اور سلطان خود فرماتے ہیں' میں نے جب بھی جس مقصد کیلئے اس کی زیارت کی میرے تمام مقاصد پورے ہوئے فتوحات ملیں رزق ملا عزت ملی' شان وشوکت ملی۔ ملتان کے حاکم سلطان ملک مظفر ایک عادل حاکم تھے۔ جن کے نام کی وجہ سے مظفر گڑھ ہے۔ ان کے پاس ایک روضہ اطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلاف مبارک کا ٹکڑا تھا ان کا معمول تھا جب بھی سفر وحضر میں جاتے وہ اس کو اپنے ساتھ رکھتے اور جب بھی کوئی مشکل پیش آتی درود شریف پڑھ کر اس کی زیارت کرتے اللہ سے دعا کرتے اور اللہ تعالیٰ ان کے تمام مقاصد پورے کرتا اور تمام مشکلات حل کرتا۔ شاہ عبدالغنی رحمۃ اللہ علیہ شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند ان کے بارے میں یہ روایت ہے کہ شیخ کو روضہ اطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سبز غلاف مبارک کا ٹکڑا سفر مدینہ میں میسر ہوا بہت زیادہ اس کا اکرام اور تکریم کرتے تھے بلکہ تواتر سے واقعات ہیں کہ لوگ مشکلات کے حل اور حصول مراد کیلئے ان کے دروازے پر دستک دیتے اور وہ غلاف مبارک کی زیارت کراتے اور غلاف مبارک کی زیارت اور درود پاک کی برکت سے لوگوں کی مشکلات اور پریشانیاں دور ہوتیں۔ میرے شیخ حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری رحمہ اللہ ایک واقعہ فرمایا کرتے تھے کہ دہلی کے قیام کے دوران کوچہ کاشغری میں ایک بزرگ مجذوب ہوا کرتے تھے' ان کی کیفیات بہت اچھی ہوتی تھیں بعض اوقات ان پر جذب کی کیفیت ہوتی تھی ان کے پاس روضہ اطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سبز غلاف مبارک کا ٹکڑا تھا انہوں نے اس غلاف مبارک کے ٹکڑے کو ایک چمڑے کے باکس میں بند کیا ہوا تھا بس وہ سارا دن ان کے سر پر پگڑی کی طرح بندھا ہوا ہوتا تھا اور ہر وقت درود پاک پڑھتے رہتے تھے۔ صرف اس وقت اتارتے جب رفع حاجت کیلئے جانا ہوتا تھا اس کے علاوہ نہیں۔ حتیٰ کہ رات کو سوتے ہوئے ان سرہانے وہ چمڑے کا باکس موجود ہوتا تھا۔ میرے شیخ مرشد حضرت ہجویری رحمہ اللہ فرماتے تھے مجھے ایک دفعہ بخار ہوا جو تقریباً اڑھائی مہینے تک باقی رہا کسی علاج سے نہیں جاتا تھا میری پھوپھی جو خود میرے والد سے بھی بڑی تھی' انہوں میری انگلی پکڑی اور ان مجذوب کے گھر لے گئی ان کے گھر میں ہر وقت زیارت اور غلاف مبارک سے برکت حاصل کرنے والوں کا ہجوم رہتا تھا دور دور سے لوگ حتی کہ یہاں تک سننے میں آتا ہے اتنی دور سے بھی لوگ آتے ہیں جو نو نو دن تک سفر کرکے اپنے مریض لاتے تھے یا پھر دل کی کوئی مراد یا مقصد ہوتا تھا جو بھی جس مقصد کیلئے آتا درود شریف پڑھتا غلاف مبارک کی زیارت کرتا اور اس کا مقصد پورا ہوتا' مرادوں کی تکمیل ہوتی اور مشکلات حل ہوتیں۔ میرے مرشد حضرت ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس غلاف کی برکت سے اللہ نے مجھے شفاء عطا فرمائی۔ **قارئین!** یہ اس مبارک غلاف کی برکات ہیں جو آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ اطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چاروں طرف جالیوں کے اندر لٹکا ہوا۔ برصغیر میں 1935 سے قبل ایک ایسا المناک واقعہ ہوا کہ پورے ملک کو طاعون کی بیماری نے لپیٹ لیا' محلوں کے محلے بستیوں کی بستیاں اور گھروں کے گھر خالی ہوگئے' سینکڑوں علاج' ٹوٹکے آزمائے گئے۔ آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضے اطہر کا سبز غلاف اس وقت پورے برصغیر میں صرف دو جگہ تھا ایک دلی میں اور ایک بہاولپور کے ایک بزرگ کے پاس۔ یہ بات تصدیق شدہ ہے جنہوں نے بھی سبز غلاف مبارک کے قریب جاکر دعا مانگی ان کی دعائیں قبول ہوئیں' بیماریاں ختم ہوئیں اور وباء نے انہیں لپیٹ میں نہ لیا۔ قدرت اللہ شہاب اپنے شہاب نامے میں لکھتے ہیں کہ 1960ء میں اور صدر ایوب خان کے ساتھ عمرہ میں گئے وہاں انہیں صدر ایوب خان کے ساتھ مدینہ منورہ میں روضہ اطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حجرہ مبارک میں جانے کی سعادت نصیب ہوئی' اندر داخل ہوتے ہی صدر ایوب پر ہیبت اور رقت طاری ہوگئی' لمحہ بھر کیلئے انہوں نے دونوں ہاتھوں سے روضہ اطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلاف تھام لیا' آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو گرنے لگے قدرت اللہ شہاب مزید لکھتے ہیں کہ میں نے زندگی بھر انہیں صرف ایک بار اتنے زیادہ آنسو بہاتے دیکھا۔ قارئین! میری چاہت ہے یہ برکت صرف مجھ تک نہ رہے بلکہ دکھی انسانیت اور مشکلات میں گھری مدینے والے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت بھی اس سے فیض حاصل کرے۔ انشاء اللہ عنقریب جلد ہر ماہ مخلوق خدا کو بغیر ٹوکن اور وقت لیے میرا دم کرنے کا پروگرام ہے کوشش ہوگی کہ ساتھ اس غلاف مبارک کی زیارت بھی ہوجائے۔ واضح رہے کہ غلاف مبارک کی برکات اور اس کی تاثیر چودہ صدیوں کی تاریخ میں بے شمار واقعات رکھتی ہے جس نے بھی ادب سے دیکھا درود پاک پڑھتے ہوئے اور دل میں جو مراد اور مشکل کو ذہن میں رکھا اللہ تعالیٰ نے وہ پوری کی اور وہ مشکل حل ہوئی۔ **نوٹ:** اگر آپ کے پاس مزید کوئی واقعہ' تجربہ ہو تو ضرور لکھیں۔

سورۂ حشر کی آیت 21 تا 24 تک سفید پلیٹ پر لکھ کر آب باراں سے دھو کر پینے سے ذکاوت اور فطانت بہت زیادہ ہوجاتی ہے اس کے علاوہ کسی بھی قسم کا درد ہو کسی بھی عضو میں ہو باوضو اس کے پڑھنے سے درد ختم ہوجاتا ہے۔ بحوالہ کتاب: گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے

درس روحانیت وامن

آخری چھ سورتوں کے

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ہفتہ وار درس سے اقتباس

چھ سورتوں سے بیماریوں کے نظام لپٹ گئے: چھ سورتوں کے ذریعے سے بیماریوں کے نظام لپٹ گئے۔ایک صاحب میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ: دن رات میرے اندر نافرمانی کی طلب تھی۔ میں نے اُن سے کہا کہ اپنی سنتوں میں آخری چھ سورتیں پڑھ ،پہلی رکعت میں تین پھر دوسری رکعت میں تین۔ مجھے ایک دفعہ کہنے لگے: جب میں سورتیں پڑھتا ہوں تو میری زبان بند ہو جاتی ہے۔ میں نے کہا تجھے شیطانی چیزیں کیسے پڑھنے دیں گی؟ جو لوگوں کو نافرمانی کرانے پر مسلّط ہیں۔ ہمت کر کے پڑھ۔ پھر ایک دن وہ صاحب کہنے لگے: اب میری زبان بند نہیں ہوتی۔ میں نے کہا زبان کو درود شریف کا ہدیہ دے۔ وہ صاحب کہنے لگے کیسے۔۔۔؟ میں نے کہا: طریقہ یہ ہے کہ درود شریف دس مرتبہ، بیس مرتبہ یا تیس مرتبہ پڑھ کر یہ کہو کہ اے زبان تجھے درودِ پاک کا ہدیہ ہے۔ کیونکہ اعضاء بھی زندہ ہیں‘ قیامت کے دن ہر عضو بولے گا۔ فرمایا: قیامت کے دن صرف زبان چپ ہوگی باقی سب اعضاء بولیں گے۔ آج زبان بول رہی ہے اور جسم سارا خاموش ہے تو قیامت کے دن ہر عضو بولے گا۔ اللہ والے تو زبان سے کہہ تجھے ہدیہ ہے مہربانی کر تو میرے اللہ کی توفیق سے درود کے نور سے میرے لیے کھل جا۔ کہنے لگے: میں نے جب سے زبان کو درود کا ہدیہ دیا ہے اب میری زبان کھل گئی ہے اور میں چھ سورتیں پڑھ لیتا ہوں اور اب عالم یہ ہے کہ نافرمانی سے مجھے ایسی گھن اور نفرت ہے کہ شاید دنیا میں سب سے نفرت ترین چیز میرے لیے یہی ہے۔ میرے محترم دوستو! آخری چھ سورتیں جلد کی بیماریوں، معدے کی لاعلاج بیماریوں، کینسر کی لاعلاج بیماریوں، جسم کی لاعلاج بیماریوں کے لیے شفاء ہیں۔

ایک بات یاد رکھیے گا کہ کبھی مسنون اعمال کے فوائد و مشاہدات بتاتے ہوئے مت شرمائیے گا۔۔۔! جب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زندگی پر چل ہی پڑے ہیں اور مسنون اعمال کو مسلسل کرنے کی کوشش کر ہی رہے ہیں تو پھر ان پر سو فیصد مطمئن بھی رہیے گا۔ کبھی آپ نے خواجہ سرا کو دیکھا ہے وہ اپنی غیر فطری زندگی پر مضبوطی سے جما ہوتا ہے اور اس پر فخر کرتا ہے‘ کسی کا طنز‘ کسی کا طعنہ اسے ہرگز متاثر نہیں کرتا تو پھر ہم حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک اور فطری زندگی پر کیوں فخر اور اطمینان محسوس نہ کریں۔ اس پر فخر اور سکون کا احساس ہر پل‘ ہر لمحہ جسم و جاں میں رہنا چاہیے۔ ایسا سکون ہو جس سے متاثر ہو کر دوسرے بھی اس مبارک زندگی کو اپنانے کی کوشش اور چاہت کریں۔ نہ کہ آپ کی بے اطمینانی اور شرمساری کو دیکھ کر مزید بدظن ہوں۔

مجھے ایک دوست کہنے لگے کہ میں پشاور اور سوات ہر مہینے کولیکشن کے لیے جاتا ہوں، جانے سے پہلے آیۃ الکرسی اور چھ سورتیں پڑھ کے جاتا ہوں، الحمدللہ کبھی نقصان نہیں ہوا ایک دفعہ موٹر وے پر میں نے کسی کو ساتھ لینا تھا اُسے ڈھونڈتے ڈھونڈتے میں اوور سپیڈ ہو گیا تو میرا چالان ہو گیا۔ اب وہ چالان کا کاغذ انہوں نے جب مجھے تھمایا تو میں نے سوچا کہ میں نے تو چھ سورتیں پڑھیں تھیں اعمال کی طاقت گھر سے لے کر نکلا تھا میرا چالان تو نہیں ہونا چاہیے تھا۔۔۔؟ میں گاڑی میں بیٹھتے بیٹھتے پولیس والے سے بات چیت کرنے لگا۔ اُس نے چالان کا کاغذ واپس لے لیا اور کہنے لگا جاؤ۔ میں جس کو بتاتا ہوں احباب مانتے نہیں کہ کٹا ہوا چالان اور موٹر وے پولیس والے واپس لے لیں؟ ممکن ہی نہیں! لیکن یہ حقیقت ہے۔ اعمال سے بننے اعمال سے پلنے اور اعمال سے بچنے کا یقین ہو تو پھر ایسے ہی کرم ہوتا ہے۔

آخری پیغام: دوانمول خزانہ جس کو یاد نہیں وہ یاد کرے۔لوگ کہتے ہیں کہ ہم پنجابی بول سکتے ہیں، انگلش میں بات کر سکتے ہیں، کیونکہ انگلش بولنا ضرورت تھی، بولنا سیکھ لی‘ ایسی سیکھی کہ گورے بھی شرمائیں لیکن اُردو نہیں بول سکتے ۔ دوانمول خزانے ہماری دنیا و آخرت کی ضرورت ہیں، عزمِ صمیم سے یاد کریں۔ 70 سال کے بوڑھے کو جذبہ آگیا کہ میں نے انگلش میں ایم۔اے کرنا ہے‘ پی۔ایچ۔ڈی کرنی ہے اور وہ کر لیتا ہے۔ بہت سے لوگ ایسے دیکھے ہیں میں نے یہ ڈگری لینی ہے وہ لے لیتے ہیں‘ حالانکہ اصل ڈگری بعد میں آتی ہے اور عزرائیل اپنی ڈگری لے کر چلا جاتا ہے۔ اکثر پی۔ایچ۔ڈی کی ڈگری بعد میں آتی ہے۔ عزرائیل اسے قبر میں پہنچا کے بالکل مطمئن ہو کر کپڑے جھاڑ کر بیٹھ جاتا ہے۔ تو اللہ والو! جو لوگ آخرت کے نظام کو لے کر چلیں گے وہ دنیا میں بھی پلیں گے، آخرت میں بھی اللہ پاک اسکے ذریعے سرخرو کریں گے۔ تو قرآن کے ہر حرف پر نیکی ہے جہاں دنیا کا فائدہ دیتی ہے وہاں آخرت کا بھی فائدہ بھی ہے۔ دوانمول خزانے کی آخری دُعا حضرت ابودردا رضی اللہ عنہٗ کی ہے۔ اللہ اکبر۔۔۔! اسکے بے شمار فائدے ہیں۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہٗ سے کسی نے کہا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے گھر میں آگ لگ گئی ہے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا: آگ نہیں لگی۔ ایک اور فرد نے کہا: کہ آگ لگی ہے۔ آپ رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا: نہیں لگی، الغرض بہت سے احباب کہتے رہے، آپ رضی اللہ عنہٗ فرماتے رہے کہ نہیں لگی۔ احباب نے پوچھا کیا وجہ ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اتنے یقین کامل سے کہتے ہیں کہ آگ نہیں لگی آپ رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا! میں نے حدیث کی یہ دُعا: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ----- پڑھی ہوئی تھی مجھے اس دُعا پر کامل یقین تھا۔ اس لیے میں کہتا ہوں مال بچے اسباب سے بچیں، مشکلات سے بچیں گناہوں کی آگ سے بچیں، پریشانیوں کی آگ سے بچیں، بیماریوں کی آگ سے بچیں، دکھوں کی آگ سے بچیں، غموں کی آگ سے بچیں، اولاد کی نافرمانی کی آگ سے بچیں، گھر کے جھگڑوں کی آگ سے بچیں، غربت فاقوں کی آگ سے بچیں۔ اللہ ہمیں دنیا کی آگ سے بچائے، آخرت کی آگ سے بھی محفوظ فرمائے۔ تو بس یقین سے روزانہ پڑھیں۔(جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ سے میرا تعارف میری ایک دوست نے کروایا اور میں عبقری رسالہ 2009ء سے پڑھ رہی ہوں۔ رسالہ سے آپ کی ویب سائٹ کا اڈریس دیکھا تو آپ کا درس پہلے نیٹ پر کبھی کبھی سن لیا کرتی تھی لیکن پچھلے رمضان المبارک سے اب تک باقاعدگی سے سن رہی ہوں‘ بہت فائدہ ہو رہا ہے۔ بہت کچھ سیکھا ہے‘ آپ کے بتائے ہوئے اعمال اور آپ کے درس سے بہت کچھ ملا ہے۔ زندگی کا مقصد مل گیا ہے۔ بہت سکون ملتا ہے۔ جیسے آپ دعا مانگتے ہیں میں نے آپ سے دعا مانگنی سیکھ لی ہے۔ مجھے آپ کا دعا مانگنے کا طریقہ بہت پسند ہے۔ دل کرتا ہے سنتے رہو‘ دعاؤں میں رونا آگیا ہے۔ خدا سے مانگنا سیکھ رہی ہوں۔ نماز پڑھنے میں مزہ آتا ہے‘ یہ سب میرے والدین کی دعائیں اور آپ کی وجہ سے خدا کا مجھ پر فضل ہے۔(م۔ل۔رحیم یار خان)

انوکھے روحانی وظائف اور راز ولایت پانے کیلئے خطبات عبقری مکمل سیٹ کا مطالعہ کریں۔

منقول ہے کہ ایک شخص نے جو معاصی میں منہمک اور مبتلا رہتا تھا ایک دن رمضان میں اپنے گناہوں پر غور کیا اور نادم ہو کر کہا اللھم الغفرلی غفرانك۔۔ تین مرتبہ ہی کہا تھا کہ دم نکل گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کو بخش دیا اور اس کو شہیدوں کا مرتبہ عطا فرمایا۔ بحوالہ کتاب: ندامت کے آنسو۔

جہنم کے درمیان تین خندقیں: جو شخص اللہ کی خوشنودی کیلئے ایک دن کا اعتکاف کرے اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان 3 خندقیں حائل کر دے گا جس کی مسافت آسمان و زمین کے فاصلے سے زیادہ ہوگی۔ (بخاری) بحوالہ کتاب: **رمضان المبارک کے جسمانی و روحانی ٹوٹکے**

میں نے ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ سے کیا فیض پایا...؟

ایسے لوگوں کے مشاہدات کی سچی آپ بیتیاں جنہوں نے ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ سے زندگی کا سُکھ پایا۔۔۔ان کی کہانی انہی کی زبانی پڑھیں.

یَاقَھَّارُ کے ورد سے بہتری ہی بہتری

(حسن امین‘ ٹیکسلا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کے درجات بلند کرے‘ آپ کو صحت اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔ **محترم حکیم صاحب!** میں آپ کا ماہنامہ عبقری باقاعدگی سے پڑھتا ہوں‘ عبقری کے ایڈیشن نمبر 84 میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ میں ایک ورد یَاقَھَّارُ کے متعلق پڑھا‘ میں نے اُسی ترتیب سے وہ ورد آج سے تین مہینے پہلے شروع کیا‘ اُس رسالہ میں ورد کے دو تین طریقے شائع ہوئے تھے جن میں سے میں نے ایک طریقہ اپنایا وہ یہ تھا کہ صبح وشام گیارہ گیارہ سو مرتبہ یَاقَھَّارُ پڑھنا ہے اس کے علاوہ سارا دن جتنا پڑھ سکیں پڑھیں‘ جتنا زیادہ پڑھیں گے‘ اتنا زیادہ نفع حاصل ہوگا۔ میں نے ورد شروع کیا لیکن اگر کسی وجہ سے ورد میں کوئی کوتاہی آجاتی تو صبح وشام لازمی طور پر گیارہ سو کی تعداد پوری کرتا ہوں جیسا کہ رسالہ میں ذکر کیا گیا تھا کہ جب ہم یہ ورد شروع کریں گے تو اس ورد کو کرنے سے ایک انوکھی طاقت خواب کے ذریعے ہمیں روکے گی۔ لیکن ہمیں ورد کو جاری رکھنا ہوگا۔ میرے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا۔ مجھے بھی رات کو خواب میں یہ اشارہ ملا کہ میں اس ورد کو ترک کردوں لیکن میں نے اب تک اس ورد کو جاری رکھا ہوا ہے اور باقاعدگی سے کرتا ہوں اور الحمدللہ اس کے بہت اچھے نتائج دن بدن سامنے آرہے ہیں اور میرے مسائل حل ہو رہے ہیں۔

یَاقَھَّارُ اور محمد رسول اللہ کے کمالات

(ج،ر)

بندہ ناچیز کا قرآن و حدیث اور روحانی وظائف سے بچپن سے تعلق ہے‘ اللہ کا لاکھ لاکھ احسان ہے کہ اللہ نے قرآن وحدیث اور روحانی وظائف کی نسبت والدین اور اساتذہ کرام کی دعاؤں سے بہت کچھ دیا ہے۔ اللہ پاک نے حکمت کا علم بھی عطا فرمایا ہے۔ بزرگوں‘ اہل اللہ‘ علماء کرام قاری قرآن‘ نیک لوگوں کی صحبت میں بیٹھنے اوران کی خدمت کے عوض اللہ پاک نے بہت کچھ عنایت فرمایا ہے۔ مزید دعا ہے کہ اللہ پاک آپ کے علم میں اضافہ فرمائے آمین۔ فروری 2013ء میں ماہنامہ عبقری سے تعارف ہوا۔ تعارف کیا ہوا‘ بس عبقری رسالہ اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب اور حضرت حکیم صاحب سے عقیدت اور محبت سی ہوگئی ہے۔ اللہ پاک مزید عبقری ادارہ‘ عبقری رسالہ‘ عبقری ادویات اور علامہ لاہوتی پراسراری کے علم و عمل میں برکت عطا فرمائے۔ آمین۔ اسم یَاقَھَّارُ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے‘ اس کا معنی ہے (زوروالا) اور واقعی ہر مسلمان کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ وہ ہستی وہ ذات ہے جو سب سے زیادہ طاقت ور اور زبردست زوروالا ہے۔ اللہ کے آگے کل کائنات‘ کل جہان‘ زمینوں‘ آسمانوں‘ پہاڑوں‘ سمندروں‘ ریگستانوں کی تمام مخلوقات چاہے جن ہوں یا انسان سب کی سب چیزیں کوئی حیثیت و وقعت نہیں رکھتی ہیں کیونکہ سب جہانوں کا پیدا کرنے والا اللہ ہے۔ اللہ کا ہر چیز پر قبضہ ہے۔ اللہ جیسے چاہتا ہے بس وہ فوراً ہوجاتا ہے اور اگر اللہ جو نہیں چاہتا زمین و آسمان کی تمام مخلوقات زور لگا کر دیکھ لیں کہ وہ ہوجائے وہ نہیں ہوگا۔ محترم قارئین! یہ روحانی وظائف‘ روح اور جسم انسانی کی نشوونما اور پاکیزگی کا ذریعہ خاص طور پر قرب الٰہی کا ذریعہ ہیں۔ یہ روحانی وظائف اور قرآنی آیات اللہ کا ذکر ہی ہیں۔ ان وظائف کی افادیت و اہمیت‘ طاقت صرف وہی لوگ جانتے ہیں جو اہل علم‘ اہل عمل‘ اللہ پر پختہ یقین اور اپنے پیرومرشد شیخ کامل کی اتباع اللہ اور اللہ کے حبیب سرورکونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حکموں اور طریقوں پر زندگی گزارنے والے ہوتے ہیں جو یہ چاہے کہ میں خود اکیلے پیرومرشد کے بغیر منازل طے کرلوں گا یہ نہیں ہوسکتا بلکہ وہ الٹا نقصان اٹھائے گا اور ایسے کئی لوگ اس دنیا میں ہم نے دیکھے ہیں جنہوں نے پیرومرشد کے بغیر روحانی علوم میں ترقی و منازل طے کرنے کی کوششیں کیں یا تو وہ پاگل ہوگئے ہیں یا پھر اپنا ایمان دے بیٹھے ہیں۔ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب‘ حضرت حکیم صاحب نے عبقری رسالہ میں چونکہ افادہ عام کی خاطر عبقری رسالہ پڑھنے والے تمام قارئین کو ان وظائف کی اجازت دے رکھی ہے۔ لہٰذا مجھے امید ہے جو انسان یہ وظائف نہایت ذوق وشوق محبت اور لگن‘ حلال وحرام کا فرق پہچانتے ہوئے‘ نماز‘ روزہ کی پابندی کرتے ہوئے پڑھے گا وہ ضرور روحانی دنیا میں ترقی کرے گا۔ اگر کسی کو یہ وظائف کرتے ہوئے تکلیف ہو تو وہ ضرور حضرت علامہ لاہوتی پراسراری اور حضرت حکیم صاحب سے بذریعہ خط رابطہ میں رہیں۔ خیرالمختصر اسم یَاقَھَّارُ اور **محمد رسول اللہ** کو بندہ ناچیز نے اپنے خاص روحانی‘ جسمانی‘ کاروباری لوگوں کی بھلائی کیلئے پڑھا ہے اور پڑھ بھی رہا ہے۔ ماشاء اللہ بہت بابرکت وظیفے ہیں۔ میں نے خاص یَاقَھَّارُ اگر کسی مریض کو پڑھنے کیلئے دیا یا یَاقَھَّارُ کے نقش کو بنا کر دیا وہی مریض صحت یاب ہوا ہے۔ میں نے نقش میں اسم اعظم یَاقَھَّارُ کو عربی لغت و گرائمر کی اصل کی وجہ سے ایک ھ کا اضافہ کیا ہے کیونکہ ھ کے اوپر شد ہے اور اصل میں یا قھھارُ تھا ھ کا ھ میں ادغام ہوا تو یَاقَھَّارُ بن گیا۔ نقش ملاحظہ فرمائیں۔

ھ	ق	ا	ی
ر	ا	ھ	

واقعی اس طرح اس نقش کا جلدی اثر ہوتا ہے واقعی چوڑھے‘ خرمغز‘ کافر جن جو مریضوں پر حاوی ہوتے ہیں اس نقش کی برکت اور یَاقَھَّارُ کے پڑھنے سے ایسے بھاگتے ہیں جیسے رائفل سے گولی نکلتی ہے۔ تین مرتبہ جنات نے اس اسم اور نقش کو لوگوں میں پھیلانے کی وجہ سے رات کو بندہ پر حملہ کیا ہے۔ ایک مرتبہ تو ایسا زبردست حملہ کیا ہے کہ بیان سے باہر ہے۔ خیر بندہ نے یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ اور یَاقَھَّارُ کا ورد کیا یہ ورد کرنے سے پہلے جنات نے پورے جسم اور خاص طور پر گردن کو ایسا دبایا کہ مجھے جینے کی امید نہیں تھی۔ منہ اور گلے سے غرغر کی آوازیں تمام گھر والوں نے بھی سنیں‘ سب گھر والے پریشان‘ ڈرے اور سہمے ہوئے تھے۔ جب میں نے بار بار اللہ کی توفیق سے یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ یَاقَھَّارُ پڑھا تو جنات کو آگ لگ گئی اور یہ سب میں نے اپنی کھلی آنکھوں سے دیکھا۔ کچھ جنات جن کو میں نے اپنے ہاتھوں میں پکڑا ہوا تھا صابن کی ٹکیوں کی طرح چھوٹے چھوٹے ہوکر چیخ چیخ کر مرگئے۔ جنات کی مدد کیلئے سینکڑوں کی تعداد میں اور

تقویت باہ کیلئے عجیب چیز: تخم گاجر 4 ماشہ‘ تالمکھانہ 4 ماشہ۔ پیس کر روزانہ گائے کے دودھ کے ہمراہ کھانا تقویت باہ کیلئے عجیب چیز ہے۔ 2: رات کو چنے 2 تولہ پانی میں بھگو کر صبح مقشر کرکے کھانا تقویت باہ کیلئے مفید ہے۔ **بحوالہ کتاب: جنسی پاکیزگی۔**

دوسروں کو خوش کرنے کا گر: اگر آپ بچوں کو اسکول جاتے ہوئے‘ شوہر کو دفتر جاتے ہوئے لنچ بکس دیتی ہیں تو اس میں محبت بھرا پیغام بھی رکھ دیں تو یہ خوشی کا باعث ہوگا‘ مثلاً جلدی گھر آنا یا اپنا خیال رکھنا‘ وغیرہ وغیرہ۔ **بحوالہ کتاب: صوفی ازم اور باطنی سکون**

جنات آ گئے۔ میں نے مزید یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ یَاقَهَّارُ کا ورد اونچی اونچی آواز میں کرنا شروع کر دیا۔ بس میرے اللہ نے آسمان سے میری مدد کیلئے ایسی عجیب و غریب مخلوق بھیجی جو میری سمجھ سے باہر تھی۔ اُس مخلوق کی شکل (کینگرو) جانور کی طرح دُم لمبی اور موٹی تھی اور ساتھ آسمان سے ایسی روشنی، میرے گھر میں پھیل گئی جو بیان سے باہر ہے۔ اس روشنی کا فائدہ یہ ہوا کہ (کینگرو) جانور کی شکل سے مشابہ مخلوق نے جنات کو پکڑ پکڑ کر آگ میں جلا دیا۔ تمام شریر جنات مَر گئے۔ یہ سب یَاقَهَّارُ کی برکت سے ہوا اور اُس دن کے بعد آج تک اس بات کو چار ماہ ہونے والے ہیں کسی دوسرے شریر جنات نے مجھ پر حملہ نہیں کیا ہے۔

یَاقَهَّارُ سے گھر میں سکون

(ص،س)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری پچھلے دو سالوں سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ رسالے میں موجود تمام مضامین بہت اچھے ہیں لیکن خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت ہی زبردست ہے۔ اس میں موجود وظائف نے بہت سوں کی طرح ہماری زندگی میں بھی سکون بھر دیا ہے۔

عبقری رسالہ میں یَاقَهَّارُ کا پڑھا۔ ہم نے یَاقَهَّارُ ہزاروں کی تعداد میں پڑھا، سارے گھر والے مل کر ایک دن میں کبھی پچیس ہزار، کبھی چالیس ہزار بھی پڑھ لیتے ہیں۔ اس کے پڑھنے سے ہمارے گھر میں بے حد سکون آ گیا ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے ہر روز کوئی نہ کوئی لڑائی ضرور ہوتی تھی، عجب ٹینشن زدہ ماحول تھا۔ مگر اب الحمدللہ سکون ہی سکون ہے۔ محترم حکیم صاحب! میرا نام شائع مت کیجئے گا۔

موتی مسجد میں عود کی خوشبو

(ر۔ش)

محترم حکیم صاحب اور محترم علامہ لاہوتی پراسراری صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہی ہوں، خاص کر علامہ صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' کی تو میں دیوانی ہوں، جب بھی رسالہ آتا ہے سب سے پہلے یہی مضمون پڑھتی ہوں۔ اس مضمون میں میں نے موتی مسجد کا عمل پڑھا تھا، بہت بے چین ہوئی کہ کسی بھی طرح لاہور جاؤں، بہت کوشش کے باوجود حضرت حکیم صاحب تک تو نہ پہنچ سکی مگر موتی مسجد تک پہنچ گئی۔ میں مسجد میں جیسے ہی گئی بادل آ گئے اور ہلکی بارش شروع ہو گئی، صحن میں ہاتھ سے پانی صاف کر کے بیٹھ کر نفل شروع کیے۔ جیسے ہی پڑھنا شروع کیا تو عود کی خوشبو آنا شروع ہوئی میں پاگلوں کی طرح نہ جانے کیا کیا بولتی رہی، بھائی، والد، والدہ اور تمام مسلمانوں کیلئے دعائیں مانگی ہیں۔ مسلسل پڑھتی رہی، ایسی خوشبو کہ میں بتا نہیں سکتی، میں نے آج تک ایسی خوشبو نہ سونگھی، اتنی پیاری کہ اللہ اللہ۔۔۔۔

یاقہار کی برکت سے معذور بھائی ٹھیک

(ثوبیہ اکرم، واہ کینٹ ٹیکسلا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے آپ کے بارے میں ایک ڈاکٹر سے معلوم ہوا اور اس کے بعد میں نے آپ کا رسالہ ماہنامہ عبقری پڑھا۔ ایک دن رات کو ہم سب سوئے آدھی رات کو بارش آئی اور ہم سب گھر والے اٹھے اور چارپائی اٹھا کر کمرے میں جانے لگے۔ میرے ایک بھائی جن کا نام نعمان ہے اس نے اپنی چارپائی اٹھائی اور گر گیا پھر اس نے کوشش کی پھر گر گیا۔ ہم سب بھاگ کر اس کے پاس گئے پوچھا کیا ہوا ہے تو اس نے بتایا کہ اس کے پاؤں میں جان نہیں ہے اور پاؤں اٹھ نہیں رہا۔ ہم نے اسے پکڑ کر چلانے کی کوشش کی مگر پھر گر گیا اور اس نے رونا شروع کر دیا۔ پھر ہم نے اپنے بھائی کا علاج بڑے بڑے ڈاکٹروں، نیوروسرجنز سے کروایا مگر صرف ٹیسٹ ہوتے، ادویات لکھی جاتیں لیکن کہیں سے بھی شفاء نہ ملی۔ پھر ایک نیوروسرجن نے ہمیں علاج کے ساتھ ایک ''دوانمول خزانہ'' دی اور کہا تم سب گھر والے اسے پڑھو اور میرے بھائی کو کہا کہ وہ خود اکتالیس دن ''یَاقَهَّارُ'' 3400 مرتبہ پڑھے اور پاؤں پر پھونک مارے۔ میرا بھائی واپس آیا اور اس نے امی کو بتایا تو امی نے اسے تسلی دی اور کہا پڑھو۔ میرے بھائی نے پہلے ہی دن پڑھا اور پھونک ماری اور ڈاکٹر کے پاس اگلے دن گیا اور واپس آیا تو بہت خوش تھا۔ اس کا پاؤں تھوڑا تھوڑا اوپر اٹھ رہا تھا۔ امی نے اسے کہا یہ اللہ کے کلام کا اثر ہے۔ وہ بہت خوش تھا۔ اس کے بعد اس نے پورے اکتالیس دن ہر صبح اٹھتے ہی 3400 مرتبہ یَاقَهَّارُ پڑھا۔ ان اکتالیس دنوں میں اس کا پاؤں بالکل ٹھیک ہو گیا۔ اب وہ بالکل ٹھیک چلتا ہے۔ الحمدللہ یَاقَهَّارُ کی برکت سے میرا بھائی بالکل ٹھیک ہو گیا۔

دوانمول خزانہ کا فیض: آج سے تقریباً آٹھ سال پہلے میرا آپریشن ہوا تھا، میرے جگر میں پانی کی ایک تھیلی تھی جو ڈاکٹروں نے تقریباً آٹھ گھنٹے کے طویل آپریشن کے بعد نکالی تھی۔ اس کے بعد آٹھ سال ٹھیک رہی، اب دوبارہ پھر مجھے وہی تکلیف شروع ہو گئی۔ ڈاکٹروں نے دوبارہ آپریشن تجویز کیا۔ میں آپریشن نہیں کرانا چاہتی تھی۔ میں نے دوانمول خزانے میں موجود دوسرے نمبر والا وظیفہ یَالَطِیۡفًا بِخَلۡقِهٖ یَاعَلِیۡمًا بِخَلۡقِهٖ یَاخَبِیۡرًا بِخَلۡقِهٖ اُلۡطُفۡ بِیۡ یَا لَطِیۡفُ یَاعَلِیۡمُ یَاخَبِیۡرُ پڑھنا شروع کر دیا۔ پانچ چھ ماہ سے روز کھلا پڑھتی ہوں، اس سے مجھے یہ فائدہ ہوا ہے کہ درد بالکل نہیں ہوتا، اگر نہ پڑھوں تو اگلے دن درد شروع ہو جاتا ہے، اگر پڑھتی رہوں تو ایسے لگتا ہے جیسے مجھے یہ مرض کبھی تھا ہی نہیں۔

پیدائشی دوست کا فیض

(عنایت اللہ، سیالکوٹ)

قابل صد عزت و احترام حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کے نیک مشن کو کامیاب فرمائے۔ آمین! چھ سات ماہ سے عبقری پڑھ رہا ہوں۔ دینی و دنیاوی معلومات سے پر عبقری اپنی مثال آپ ہے۔ عبقری میں موجود مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں ایک مرتبہ وَلَسَوۡفَ یُعۡطِیۡكَ رَبُّكَ فَتَرۡضٰی ﴿والضحیٰ ۵﴾ والا عمل چھپا تھا۔ میں نے اٹھتے بیٹھتے ہر وقت کھلا پڑھنا شروع کر دیا۔ کافی دیر سے کر رہا ہوں اور کاروبار میں بہت فائدہ ہوا ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے میرا کاروبار تقریباً ختم ہی ہو چکا تھا۔ ایک دو جاننے والوں کو بتایا اللہ نے ان پر بھی بڑی مہربانی فرمائی ہے۔ میری دعا ہے یہ فیض کا سلسلہ یونہی چلتا رہے اور مخلوق خدا یونہی فیض یاب ہوتی رہے۔

غیب سے مدد آ گئی!

(غلام رسول، گجرات)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے مسجد کی تعمیر کیلئے مالی امداد کی سخت ضرورت تھی، میں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' والے مضمون میں بتایا ہوا وظیفہ وَلَسَوۡفَ یُعۡطِیۡكَ رَبُّكَ فَتَرۡضٰی ﴿والضحیٰ ۵﴾ سوا لاکھ مرتبہ پڑھا۔ غیب سے مدد ہوئی کہ ایک صاحب آئے جنہیں میں نہیں جانتا تھا انہوں مسجد کی تعمیر مکمل کرنے کا بیڑہ اپنے سر اٹھا لیا اور بہت خوبصورت مسجد تعمیر ہوئی۔

حالات اچھے ہو گئے!

(ق،ر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً ایک سال سے عبقری رسالہ پڑھ رہی ہوں، اس میں بہت ہی اچھے وظیفے اور نسخہ جات ہوتے ہیں جن سے ہمیں کیا ہمارے ہمسائیوں کو بھی بہت فائدہ ہو رہا ہے۔ میں اس میں سے نسخے اور وظیفے

اپنی ہمسائیوں کو بتاتی ہوں جن پر وہ عمل کرتی ہیں اور مجھے اور ادارہ عبقری والوں کو بہت دعائیں دیتی ہیں۔

محترم حکیم صاحب! ہمارے حالات پہلے بہت خراب تھے' آپ کے رسالہ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں ایک وظیفہ چھپا تھا

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ﴿والضحیٰ ۵﴾

ہر وقت پڑھتی ہوں' میں نے کچھ ہی عرصہ پابندی سے سارا دن کھلا اس وظیفے کو پڑھا تو ہمارا کاروبار جو کہ پہلے بہت ہی خراب تھا اب دن بدن بہتر ہو رہا ہے اور ہمارے حالات بہت اچھے ہو گئے ہیں۔

یَاقَهَّارُ نے اسی فیصد مسائل حل کر دیئے

(رقیہ خادم بٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں الحمدللہ خیریت سے ہوں اور آپ کی خیریت نیک مطلوب ہے' سمجھ نہیں آ رہی کہ کیسے ابتدا کروں' ہم چھ بہن بھائی ہیں' پانچ بہنیں اور ایک بھائی ہے' والدہ صاحبہ 22 سال پہلے اس دنیا سے رخصت ہو کر ابدی نیند سو رہی ہیں اور الحمدللہ والد صاحب حیات ہیں۔ میں بہن بھائیوں میں پانچویں نمبر پر ہوں۔ الحمدللہ سب شادی شدہ ہیں۔ اپنے اپنے گھر سب آباد اور خوش ہیں' بات کچھ یوں ہے کہ والدہ کی وفات کے بعد میری سب سے بڑی باجی کی شادی ہوئی لیکن لڑکا کچھ ٹھیک نہ تھا' رات کو دیر سے آتا تھا اور شراب وغیرہ بھی پیتا تھا۔ باجی شادی کے تین ماہ بعد واپس آ گئی' ابھی فیصلہ نہیں ہوا تھا۔ صلح کی کوششیں جاری تھیں' باجی نے گھر واپس آ کر پڑھائی شروع کر دی اور ساتھ میں سلائی وغیرہ بھی سیکھنا شروع کر دی۔ الحمدللہ سے اللہ تعالیٰ نے باجی کو ایک خوبصورت بیٹے سے نوازا۔ بیٹے کی پیدائش کے بعد اُس نے طلاق دے دی۔ باجی ہمارے پاس رہتی تھیں اور ان کا بیٹا بھی۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ باقی بہنوں کی شادیاں ہوتی گئیں۔ پھر باجی کیلئے بھی ایک رشتہ آیا اور ہم نے شادی کر دی لیکن بیٹا ہمارے پاس ہی ہے۔ ان کا دوسرا شوہر اس شرط پر رکھنے پر رضامند ہے کہ اس کو کام پر ڈالنا ہے جبکہ میں راضی نہیں باجی کی پہلی شادی کے 9 سال بعد دوسری شادی ہو گئی اور بیٹا ہمارے پاس ہی ہے اور الحمدللہ بیٹا گیارہویں جماعت کا طالب علم ہے اور لاہور کے سب سے اچھے کالج میں پڑھتا ہے۔ اس کا سارا خرچہ ہمارے سر پر ہے۔ بھائی کی بھی شادی کر دی وہ بھی خوش ہے گھر میں بس میں احمد اور ابو ہوتے ہیں۔ اب میں اپنی طرف آتی ہوں میرا نام رقیہ ہے' میں نے بی ایس سی کیا ہے' حکیم صاحب! مجھے شروع سے ہی اللہ تعالیٰ کی طرف ایک الگ رجحان ہے۔ الحمدللہ! شروع سے ہی صوم و صلوٰۃ کی پابند ہوں۔ قرآن پاک کی بھی باقاعدہ تلاوت کرتی ہوں۔ حکیم صاحب میں آٹھویں جماعت کے سالانہ پرچے دے رہی تھی جب میری طبیعت میں تبدیلی واقع ہوئی۔ گھر والے اور میں سمجھی کہ بیمار ہوں لیکن بیمار نہیں تھی' سب ڈاکٹرز اور حکیموں کو بھی دکھایا کوئی فرق نہ پڑا پھر تھک ہار کر کسی نے ایک بزرگ کا پتہ بتایا میں اس وقت زندگی میں پہلی بار کسی بزرگ کے پاس گئی انہوں نے مجھے دم کیا اور میں الحمدللہ ٹھیک ہو گئی۔ پھر یوں ہونے لگا کہ میں ہر سال فروری مارچ میں آ کر بیمار ہو جاتی اور تین تین ماہ کچھ کھاتی پیتی نہیں بیمار رہتی۔ مجھ پر رقت طاری ہو جاتی میں نعتیں رسول مقبول ﷺ پڑھتی اور اللہ تعالیٰ کے نام پڑھتی۔ ایک عجیب سی کیفیت مجھ پر طاری ہو جاتی تھی۔ گھر والے سب پریشان رہتے تھے پھر کسی نے کہا کہ اس کو حاضری دلوا دو۔ لیکن ابو نہ مانے کہ کنواری بچی ہے۔ کل کو شادی بھی کرنی ہے۔ میں ایک ایسے انسان کی تلاش میں تھی جو میری صحیح رہنمائی کرے' اس دوران میری تعلیم بھی ساتھ ساتھ جاری تھی۔

حکیم صاحب! میں اپنی پھپھو کے گھر کسی کام سے گئی وہاں آپ کا میگزین ''عبقری'' دیکھا۔ پھپھو سے نہ مانگا کیونکہ اچھا نہیں لگتا تھا۔ لیکن عبقری کا نام نوٹ کر لیا۔ مجھے پہلی نظر میں بہت اچھا لگا تھا۔ میں نے گھر آ کر ابو سے کہا اور پھر اخبار والے انکل کو کہہ دیا وہ ہر ماہ عبقری دے جاتے تھے۔ میں دو سال سے آپ کا میگزین پڑھ رہی ہوں اس نے میری بہت رہنمائی کی۔ حکیم صاحب! میں نے جب آپ کی ویب سائٹ دیکھی تو اور زیادہ خوش ہوئی کیونکہ انٹرنیٹ کی سہولت ہمارے گھر موجود ہے' آپ کے درس سننے میں اور زیادہ آسانی محسوس ہوئی۔ الحمدللہ میں نے انٹرنیٹ پر آپ کی بیعت کی تھی اور آپ کی بتائی ہوئی تسبیح بھی روزانہ صبح و شام پڑھتی ہوں۔ حکیم صاحب! میں کافی عرصہ سے بیروزگار تھی جہاں بھی اپلائی کرتی تھی' کوئی جواب نہیں آتا تھا۔ کافی زیادہ مقابلے کے امتحان بھی دیئے لیکن کوئی نہ کوئی وجہ ہوتی اور ناکام ہو جاتی۔ لیکن آپ کی بتائی ہوئی تین تسبیحات' پہلی تسبیح تیسرا کلمہ' دوسری تسبیح درود شریف اور تیسری تسبیح استغفار پڑھ رہی تھی۔

حکیم صاحب! مجھ پر جنات کا سایہ بھی کافی عرصہ رہا۔ عجب سی کیفیت ہو جاتی تھی' پھر عبقری میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھا۔ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کو بہت دعائیں دیتی ہوں۔ ان کی اس اشاعت سے میرے تقریباً 80 فیصد مسائل حل ہو گئے۔ میں نے اس میں یَاقَهَّارُ کا عنوان پڑھا۔ اس کے فوائد پڑھے۔ میں نے اُس کے نقش بنا کر گھر کے ہر کمرے میں لگائے اور اس کی کثرت بھی زبان پر جاری رکھی۔ حکیم صاحب میں آپ کو کیا بتاؤں کہ جب سے میں نے یَاقَهَّارُ پڑھنا شروع کیا میں نے خواب میں دیکھا کہ دو گندی چیزیں قے کے ذریعے منہ سے نکلی ہیں جن کا سائز تقریباً ایک ایک فٹ لمبا ہے اور کالی چیزیں ہیں اور تڑپ تڑپ کر مر رہی ہیں اس وقت حالانکہ میں خواب کی کیفیت میں تھی میں نے خود کو محسوس کیا کہ میں جیسے بالکل ہلکی ہو گئی ہوں' اندر جو وزن تھا' وہ ختم ہو گیا ہے۔ میں نے اس کی کثرت جاری رکھی۔ پھر میں نے خواب میں دیکھا کہ بہت سی بلائیں' چڑیلیں میرے پاس آ رہی ہیں' حملہ کرنے اور میں جیسے ہی ان کو دیکھتی ہوں تو میں اونچی اونچی گلا پھاڑ کر یَاقَهَّارُ یَاقَهَّارُ پڑھتی ہوں' وہ واپس مر جاتی ہیں۔ مطلب مجھے خواب کے راستے میری صحت یابی ہو رہی تھی اور ابھی بھی ہو رہی ہے اور واقعی میں بہت بہتر ہوں۔

موتی مسجد میں اقامت

(ع، ا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جب سے عبقری میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھ رہا ہوں اور موتی مسجد والا عمل سامنے آیا ہے تو اور بھی دل میں شوق' محبت اور عظمت بڑھ گئی ہے۔ ایک واقعہ عرض کروں میں شاہی قلعہ گیا تو موتی مسجد بند تھی' ظہر کے بعد گیا تھا تو میں دوسری جو بہت پرانی مسجد ہے وہاں چلا گیا' وہاں جا کر مسجد کی صفائی کی اور جھاڑو وغیرہ دے کر دو رکعات نفل پڑھے اور موتی مسجد والا عمل وہاں کیا اور دل میں دعا کی کہ یا اللہ کسی جن سے میری بھی دوستی کروا دے تو جب میں نفل ادا کر رہا تھا' دوپہر کا وقت تھا' گرمی بہت زیادہ تھی' اچانک اتنی تیز ہوا چلی اور میرے اردگرد بھگولے سے اڑنے لگے اور ہوا کی تیزی کی وجہ سے میں پورا ہل گیا۔ میں نفل پڑھ رہا تھا تب مجھے لگا کہ میرے پیر کی انگلی کو کوئی دبا رہا ہے اور میں انگلی اٹھا رہا ہوں مگر وہ اُٹھ نہیں رہی اور میں دل میں حیران ہو رہا ہوں اور سکون اتنا مل رہا ہے کہ جس کی کوئی حد نہیں۔ نہ مجھے ڈر لگا اور ڈر مجھے ویسے بھی نہیں لگتا کیونکہ میرا اللہ میری شہ رگ سے زیادہ قریب ہے۔ خیر مجھے نہیں معلوم کوئی جن میرا دوست بنا بھی کہ نہیں۔۔۔! لیکن محسوس سب کچھ ہوا' پھر میں نے نفل پڑھ کر دوبارہ نفل پڑھے اور اب دعا کی یا اللہ موتی مسجد کھل جائے

فرمایا: اگر کسی کی طرف دنیا کا رخ ہو جائے اور اسے دولت ملے تو خرچ کرے' خرچ کرنے سے وہ کم نہیں ہوگی اور اگر دنیا اس سے منہ موڑ لے تو پھر بھی خرچ کرتا رہے۔ جب وہ اس سے منہ موڑ رہی ہے تو بہتر ہے کہ لوگوں کو اپنے ہاتھ سے دے دے۔ **بحوالہ کتاب: صوفی ازم سے روشنی کا سفر**

جس شخص کی بیٹی کنواری بیٹھی ہو اور کوئی سامان جہیز کا پورا نہ ہو یا کسی جگہ سے کوئی رشتہ یا پیغام نہ آتا ہو وہ شخص یَامُعْطِیُ گیارہ ہزار مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد گیارہ دن تک اس طرح پڑھے کہ جمعرات کے دن سے شروع کرے اور اتوار کو ختم کرے۔ **بحوالہ کتاب: بدترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف**

کیونکہ وہ نماز سے پہلے کھولتے نہیں' بس نماز کے وقت کھولتے ہیں۔ میں نے وہی موتی مسجد والا عمل کیا اور دل میں دعا کی موتی مسجد کھل جائے مجھے ایسے لگا کہ موتی مسجد کھل گئی۔ میں نے نفل پڑھ کر سلام پھیرا اور واپس آیا تو موتی مسجد کھل چکی تھی۔

دروازہ کھلا پڑا تھا' بہت خوش ہوا اندر گیا' سلام کیا' کوئی بھی نہیں تھا۔ پھر بعد میں لوگ آنا شروع ہوگئے۔ میں نے آدھی مسجد میں سجدے کیے کہ شاید میرا سجدہ بھی اُس جگہ پر ہوجائے۔ اب اللہ بہتر جانتا ہے کہ سجدہ ہوا کہ نہیں اور نفل پڑھے' موتی مسجد والا عمل کیا اور عصر کا وقت ہوگیا۔ اللہ کا مجھ پر فضل دیکھیں میں نے اذان دی' عصر کی نماز کیلئے لوگ آنا شروع ہوگئے اور پھر باجماعت میں نے موتی مسجد میں عصر کی نماز پڑھائی' خدا کا شکر ادا کیا کہ یااللہ تونے مجھ جیسے گناہ گار کو توفیق دی کہ موتی مسجد میں نماز باجماعت ادا کروائی اور مجھ سے امامت کروائی۔ دعا کے بعد پتہ نہیں کیا ہوا' لوگ میری طرف ایسے آئے جیسے پتہ نہیں کیا ہوگیا ہو' سب مجھ سے سلام کرنے لگے' کوئی کندھے پر ہاتھ لگارہا ہے' کوئی شاباش دے رہا ہے' بہت رونا آیا کہ عبدالمعیز یہ تو ہے۔۔؟؟؟ اللہ کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے کہ مجھ جیسے گناہ گار کے ساتھ یہ سب کچھ ہوا۔

ہر معاملے میں غیب سے مدد

(پ۔ش)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالے کی 2006ء سے قاری ہوں' میرے پاس عبقری کے تمام سابقہ شمارے ہیں اور میں وقتاً فوقتاً ان کا مطالعہ کرتی رہتی ہوں۔ محترم حکیم صاحب! آپ کے اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے قدردان ماشاء اللہ دن بدن بڑھ رہے ہیں۔ لوگ آپ دونوں کو اپنا مسیحا سمجھتے ہیں۔ آپ دونوں کے ہوتے ہوئے بڑی سے بڑی پریشانی' بیماری' دکھ درد' تکلیف سے نہیں گھبراتے۔ اس دور میں آپ دونوں کا وجود کل عالم کیلئے اللہ کی رحمت اور اس کا خاص انعام ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ دونوں کو ہمیشہ قائم ودائم رکھے۔ آمین

عرض یہ ہے کہ مئی 2012ء میں ماہنامہ عبقری رسالے میں محترم علامہ پراسراری لاہوتی صاحب نے کچھ وظائف عطا فرمائے تھے' اُن وظائف میں ایک وظیفہ ﴿وَلَسَوۡفَ يُعۡطِيكَ رَبُّكَ فَتَرۡضَىٰٓ﴾ (والضحیٰ ۵) تھا جو ہر مشکل کیلئے اور زندگی کو دکھوں پریشانیوں اور بیماریوں سے محفوظ رہنے کا تھا۔ میں نے اس وظیفے کو لاکھوں کی تعداد میں کھلا پڑھنا شروع کردیا۔ اس وظیفے نے میرے بے شمار سالوں کے اٹکے ہوئے کام دنوں میں کردیئے' میری ہر معاملے میں غیب سے مدد ہوئی۔ الحمدللہ

یاقہار کے عمل سے کمر درد ٹھیک

(عابد حسین' جہلم)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا آپ سے اور ماہنامہ عبقری سے زیادہ پرانا تعارف نہیں ہے۔ میری کمر میں ہر وقت شدید درد رہتا تھا جس کی وجہ میں بہت پریشان تھا' ہماری مسجد کے امام صاحب نے مجھے ایک دفعہ یَاقَهَّارُ کا عمل بتایا اور ساتھ عبقری رسالے کا تعارف کروایا' میں نے اس میں سے پڑھ کر یَاقَهَّارُ کا تھال والا عمل کیا۔ میں نے ٹھنڈا پانی ایک پرات یا تھال میں لے کر اس میں پاؤں ڈبو کر روزانہ صبح وشام وقت اور جگہ ایک ہونا چاہیے۔ گیارہ دن گیارہ سو مرتبہ اول و آخر 21 مرتبہ درود پاک پڑھنا شروع کیا تو تیسرے روز خواب میں ایک کتا میری طرف دم ہلاتا ہوا آیا اور میرے ہاتھ میں چیز تھی چھیننے کی کوشش کی یہاں تک کہ اس نے میرا دایاں ہاتھ پکڑ لیا' میری آنکھ کھل گئی اس دن کے بعد سے کمر درد ٹھیک ہوگیا ہے۔

اللہ ہے اور اللہ اپنی پوری طاقت کیساتھ ہے

(ایک بہن)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری رسالہ بہت پسند ہے' پورا مہینہ اس کے آنے کا انتظار کرتی ہوں اور جب رسالہ آتا ہے تو سب سے پہلے ''جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھتی ہوں۔ حکیم صاحب! علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون نے مجھے جینے کا نیا ڈھنگ دیا ہے۔ ''جنات کا پیدائشی دوست'' کی ایک قسط میں جس کا نمبر مجھے یاد نہیں جس میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب سورۂ مزمل کے ایک چلے کیلئے قبرستان میں تھے' جہاں قبر کھلنے کے بعد وہ اندر چلے گئے تھے اور وہاں اندر جو مخلوق ان کو ملی تھی انہوں نے اللہ تعالیٰ کے بارے میں بہت زیادہ اور زبردست باتیں کی تھیں' ان کا اللہ پر بہت زیادہ یقین تھا' وہ قسط بہت متاثر کن تھی' اس میں انہوں نے ایک جملہ کہا تھا ''اللہ ہے اور اللہ اپنی پوری طاقت کے ساتھ ہے'' ایک دفعہ میں کچن میں کام کررہی تھی مجھے بہت الٹے' سیدھے خیالات آرہے تھے بہت زیادہ۔۔۔! اچانک میں نے یہی کہہ دیا ''اللہ ہے اور اللہ اپنی پوری طاقت کے ساتھ ہے'' بس یہی کہا پھر مجھے بھول ہی گیا کہ میں کیا الٹا سیدھا سوچ رہی تھی ایسا لگا جیسے کوئی الٹا سیدھا میرے دماغ میں ڈال رہا تھا اور وہ چلا گیا۔

حکیم صاحب! یہ میرا آزمودہ ہے مجھے جب بھی کوئی الٹا سیدھا خیال آئے میں فوراً اندر ہی اندر یہ جملہ بولتی ہوں' وسوسے ایسے جاتے ہیں باقاعدہ میں بالکل ہی بھول جاتی ہوں کہ میں کیا سوچ رہی تھی؟

''کہف'' کے کمالات: حکیم صاحب! گزشتہ رمضان میں میرے بھائی ضد کررہے تھے کہ روم کولر اوپر کمرے میں رکھنا ہے میں بضد تھی کہ نہیں رکھنا' پہلے ہی کھچڑی پکی ہوئی ہے اور راستہ بند ہوجائے گا اور تم لوگ ہر جگہ کیچڑ کرکے رکھو گے۔ یو۔ پی۔ ایس پر ہی گزارہ کرو۔ اگر میں کسی کام سے منع کروں تو میرے بھائی ضد میں آکر وہ کام ضرور کرتے ہیں۔ اس نے نیچے جاکر کولر کو چیک کرنا شروع کیا کہ ٹھیک چلا ہے یا

مجھے ضرور پڑھیں!!!

① الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ ② ایڈیٹر کی کتابیں' رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔ ③ حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من وعن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

نہیں؟ مجھے فکر پڑ گئی' میں نے اوپر والے پورشن سے سات مرتبہ ''کہف'' پڑھ کر کولر پر پھونک ماری کہ یااللہ کولر چلے ہی نہ۔۔۔آخر کار بھائی نے کولر ٹھیک کرلیا اور کولر بالکل ٹھیک چل گیا۔ میں نے کہا یہ کیا ہوگیا؟ اب ہوا یہ کہ کولر تو صحیح چل گیا مگر آپ یقین کریں کولر وہیں کا وہیں پڑا ہے۔ کوئی اس کو وہاں سے ہلا نہیں سکا۔ چھوٹی عید آئی گزر گئی' بڑی آئی گزر گئی اور اب سردی آرہی ہے کولر کی ضرورت ہی نہیں رہی۔

ہم نے سرگودھا سلائی کیلئے دس عدد سوٹ بھیجے (مردانہ)' وہ ہم نے بس میں بک کروائے تھے اب جتنا ٹائم سرگودھا جانے میں لگتا ہے اس سے کافی زیادہ وقت ہوگیا وہ سوٹ نہیں پہنچے۔ ہم پریشان کہ ہزاروں کے سوٹ ہیں۔ میں اور امی کہتے تھے کہ یہ نہیں ہوسکتا کہ سوٹ ادھر اُدھر ہوجائیں کیونکہ ہم نے ان کے اوپر سات مرتبہ ''کہف'' پڑھا تھا۔ ہم نے سوٹ اپنے بھائی کے پاس بھیجے تھے وہ فون پر کہہ رہے تھے کہ سوٹ ابھی تک نہیں پہنچے۔ پھر کافی دیر کے بعد پتہ چلا کہ گاڑی کا کوئی شاید مسئلہ بن گیا تھا اس لیے سوٹ دیر سے پہنچے۔ کچھ ہی گھنٹوں بعد سوٹ بخیر وعافیت بھائی تک پہنچ گئے۔

یاقہار اور بوڑھی چڑیل

(محمد عباس' بھکر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کو صحت' تندرستی سے رکھے۔ ہم آپ کے رسالہ عبقری کے جنوری 2011ء سے قاری ہیں' جتنا آپ کے رسالے میں چاشنی ہے شاید ہی دنیا کے کسی اور رسالہ میں ہو۔ ہر مہینے کے شروع میں بڑی شدت سے عبقری کا انتظار رہتا ہے جب مل جاتا ہے تو جان میں جان آجاتی ہے۔

محترم حکیم صاحب! ہم عرصہ 18 سال سے جادو کی لپیٹ میں ہیں' کتنی بار دل میں تمنا پیدا ہوئی کہ محترم حکیم صاحب سے بذریعہ خط ملاقات ہوجائے لیکن دل و دماغ خیالات میں گم ہوجاتے' آج اللہ پاک نے توفیق عطا کی کہ قلم اٹھانے کی ہمت ہوئی (الحمدللہ)۔ حضرت جی ہماری شادی کو تقریباً 18 سال ہوچکے ہیں لیکن ان ظالم جنات نے ہم کو ناکوں چنے چبوائے' پھر ہم مختلف عاملوں کے ہتھے چڑھے رہے لیکن پیسے کے نقصان کے علاوہ کچھ بھی حاصل نہ ہوا۔ ابھی آپ کے رسالہ ماہ جون 2013ء میں علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم کے بیان کردہ اعمال ''یَاقَھَّارُ'' کو ہم دونوں میاں بیوی نے ماہ رمضان میں شروع کیا۔ بندہ ناچیز صبح وشام گیارہ سو مرتبہ اور بعد نماز ظہر پانی میں پاؤں رکھ کر پہلے گیارہ سو مرتبہ لیکن اب تقریباً چار پانچ دن ہوئے کہ میں نے پندرہ سو مرتبہ پڑھنا شروع کردیا اور میری اہلیہ نے صرف رات کو گیارہ سو مرتبہ اور بعد از نماز ظہر گیارہ سو مرتبہ پانی میں پاؤں رکھ کر شروع کیا ہوا ہے۔ ایک رات میری بیوی کہنے لگی کہ دو عورتیں ہیں ان میں سے ایک بوڑھی ہے جو چیخ چیخ کر کہہ رہی ہے اسے مت پڑھو اور اس کے ساتھ دوسری عورت جو ذرا جوان سی ہے وہ کہہ رہی ہے کہ مت پڑھو ہم جلد چلے جائیں گے' چلے جائیں گے۔

لیکن لگتا ہے کہ وہ ابھی تک موجود ہیں کیونکہ میری بیوی کا ایک آدھ روٹی کھاتے ہی دانتوں میں درد شروع ہوجاتا ہے' کھانا جہاں ہوتا ہے وہیں رہ جاتا ہے' درد کی ترتیب یہ ہے کہ اوپر نیچے آدھے دانتوں میں کبھی داہنی طرف اور کبھی بائیں طرف درد شروع ہوجاتا ہے اور درد بھی ایسا کہ برداشت سے باہر تو پھر میں یَاقَھَّارُ کا ذکر بلند آواز سے شروع کردیتا ہوں اور یَاقَھَّارُ والے تعویذ کے پانی سے چھینٹے مارتا ہوں تو پھر کافی فرق پڑ جاتا ہے۔ الحمدللہ یَاقَھَّارُ کا ذکر جاری ہے۔

یاقہار نے ناامیدی کو امید میں بدل دیا

(شہناز ذکی' لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! سمجھ میں نہیں آرہا کہ میں کیسے بات شروع کروں' میں کسی عالم دین کی تلاش میں آزمائش پر آزمائش کرتے کرتے مایوسیوں کے اندھیروں میں بھٹک رہی تھی کہ عبقری رسالہ کے ذریعے یَاقَھَّارُ کا وظیفہ اور موتی مسجد کے نوافل پڑھنے سے جو مجھے روحانی خوشی اور کامیابی کی ہلکی سی کرن نے میری مایوسیوں کو کامیابی کی امید میں بدل دیا۔ میری آنکھوں کے سامنے ہروقت ایک باریش' عمر رسیدہ سی ایک ایسی ہستی رہنے لگی جو مجھے میری دنیا و آخرت کی کامیابی سے ہمکنار کرسکتی تھی' اللہ تعالیٰ نے عبقری کو سبب بنادیا۔ مگر جب آپ کا درس سنا اور آپ کا دیدار کیا تو میں حیران رہ گئی۔۔۔! آپ تو میرے بچوں کے ہم عمر لگے۔ سبحان اللہ! اتنی کم عمری میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو دکھیوں کے دکھوں کا مداوا بنادیا۔ سبحان اللہ!

پہلے میں اپنا واقعہ سناتی ہوں۔ عرصہ ایک سال سے مجھے ہارٹ پرابلم ہوا' مگر علاج چلتا رہا۔ چھ ماہ بعد مجھے تکلیف ہوئی' پنجاب کارڈیالوجی سنٹر میں داخل ہوئی تو ڈاکٹر نے شبہ ظاہر کیا کہ مجھے یقیناً ہارٹ اٹیک آیا ہے۔ میں مالی مسائل کی وجہ سے اپنا علاج یعنی آپریشن کروانا نہیں چاہتی تھی۔ مگر گھر والے بضد تھے کہ وہ مل کر سب سنبھال لیں گے مگر میں کسی طرح کسی بہن' بھائی کی مدد نہیں چاہتی تھی۔ بڑی ہی پریشان تھی کہ عبقری رسالہ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا دیا ہوا وظیفہ یَاقَھَّارُ کھلا پڑھنا شروع کردیا اور ایک ہی لگن تھی کہ یااللہ تو میرے پیر صاحب کو بھی ملادے۔ پھر موتی مسجد کو ڈھونڈا اور دو نفل پڑھ کر اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ والا وظیفہ بھی پڑھا۔ تھک کر میں نڈھال ہوگئی اور مختصر دعا کے بعد میں گھر لوٹ آئی۔ دو دن میں خوب وظیفہ پڑھتی رہی۔ پھر ہسپتال داخل ہوئی' گھر والے دعائیں کررہے تھے۔ انجیوگرافی ہوئی تو ڈاکٹر پریشان ہوگئے کہ تجھے ایسی کوئی پرابلم نہیں تھی جس کا وہ شبہ کررہے تھے۔ سب حیران رہ گئے کہ شہناز کا وظیفہ قبول ہوا۔ پھر میں نے عبقری دواخانہ ڈھونڈا اور آپ تک پہنچی۔

سورۂ والضحیٰ کا فیض

(سہیل احمد سلفی' لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ عرصہ ایک سال سے عبقری کا قاری ہے' فیکٹری میں ملازم ہوں' ایک مرتبہ کسی ملازم کو بس اڈے پر چھوڑنے کیلئے گیا تو وہاں عبقری ملا اٹھا کر پڑھا تو پڑھتے ہی عبقری کا پرستار بن گیا۔ بندہ کی فطرت میں خدمت خلق کوٹ کوٹ کر بھرا ہے۔ بندہ نے فیکٹری میں مبلغ 8000 روپے کا فنڈ رکھا ہوا ہے' مزدوروں کو ادھار دیتا ہے کسی کو پانچ سو' کسی کو چار سو وغیرہ اور دعائیں لیتا ہے۔ بندہ نے مکان کا بیعانہ دے رکھا تھا' ڈیڑھ لاکھ روپے کم تھے' کئی لوگوں سے ادھار لینے کی بات کی لیکن کوئی بھی راضی نہ تھا مجھے ڈر تھا کہ میرے بیعانہ کی رقم بھی نہ ڈوب جائے۔ پھر میں نے عبقری رسالہ میں ''جنات کے پیدائشی دوست'' کالم میں وَلَسَوۡفَ یُعۡطِیۡکَ رَبُّکَ فَتَرۡضٰی ﴿والضحیٰ ۵﴾ سارا دن کھلا پڑھا۔ وظیفہ کی برکت سے ان لوگوں نے روپے ادھار دے دیئے جو پہلے انکار کرچکے تھے۔ مختلف کتابوں اور عبقری کے نسخہ جات بنا کر مناسب قیمت پر دے رہا ہوں' اللہ شفا دے رہا ہے۔ مثلاً جوڑ درد کیلئے سونٹھ' ریوند چینی' میٹھا سوڈا ہموزن ایک چمچ صبح وشام بنا کر لوگوں کو دے رہا ہوں اللہ نے شفا دی۔

موتی مسجد میں بزرگ نظر آئے

(محمد عمران)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالے کا تقریباً دو سال سے مسلسل قاری ہوں۔ **محترم حکیم صاحب!** پچھلے تین سالوں سے مشکلات میں مسلسل گھرا ہوا ہوں۔ گزارش یہ ہے کہ میرا ایک بچہ پہلے اللہ کو پیارا ہوچکا ہے اب یہ میرا دوسرا بچہ محمد آنش ہے جس کو ہر ڈاکٹر ایک علیحدہ مرض تشخیص کررہا

ہے کوئی ڈاکٹر گردوں کا مسئلہ کہتا ہے کوئی گردوں کی نالی میں مسئلہ بتاتا ہے' ہر جگہ دعا بھی کروائی ہے کسی مرض کی تشخیص نہیں ہو رہی۔ میں نے عبقری رسالہ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے کالم میں موتی مسجد کا عمل پڑھا میں نے وہاں جا کر دو نفل حاجت پڑھ کر اللہ سے دعا مانگی' رو رو کر اللہ سے التجائیں کیں۔ موتی مسجد میں جانے سے پہلے جب بھی میں سوتا میرے سرہانے ہر وقت ایک عورت کھڑی رہتی تھی مگر جب سے موتی مسجد میں نوافل ادا کیے ہیں وہ عورت اب میرے سرہانے کھڑی نہیں ہوتی اور ایک نہایت نورانی بزرگ ظاہر ہوئے ہیں۔ جب سے وہ ظاہر ہوئے ہیں میرا بیٹا بہتر ہو رہا ہے اور مجھے امید ہے کہ اب میرا بیٹا ٹھیک ہو جائے گا۔

موتی مسجد میں ملا روحانی سکون

(صبیحہ یاسمین' گوجرانوالہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً اڑھائی سال سے رسالہ عبقری پڑھ رہی ہوں اور میرا دل کرتا ہے کہ میں دنیا کے تمام کاموں کو چھوڑ کر بس رسالہ ہی پڑھتی رہوں' میرا اس دنیا میں کوئی بھی نہیں ہے اور اسی رسالے کو پڑھنے سے مجھے میرے رشتے ملے' جو مجھ سے کہیں گم ہو چکے تھے۔ میرا ایک ہی بیٹا ہے جو قرآن پاک حفظ کر رہا ہے۔ وہ ایک دفعہ اچانک ہی کھیلتے کھیلتے بیمار ہو گیا تھا' اسے عجیب سا دورہ پڑا اور اسے جھٹکے لگنے شروع ہو گئے تھے' منہ میں سے جھاگ نکلنا شروع ہو گئی تھی' اس کا چیک اپ بھی کروایا تھا لیکن رپورٹس بالکل ٹھیک آئی ہیں۔ اس کے بعد سے بیمار تو نہیں ہوا لیکن آئے دن سر' کمر میں درد رہتا ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ حفظ کرنے کی وجہ سے چیزیں تنگ کرتی ہیں' کوئی کچھ کہتا ہے اور کوئی کچھ۔۔۔! نہ جانے اسے کیا ہے؟ میں نے جب رسالے میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' مضمون میں موتی مسجد کے بارے میں پڑھا تو اپنے بیٹے کی صحت یابی کیلئے گئی اور وہاں جا کر نوافل ادا کیے اور جس مسجد کی چھت نہیں ہے وہاں بھی نوافل ادا کیے اور پھر نماز ظہر بھی ادا کی' وہاں جا کر بہت سکون اور دل میں سہارا ملا' واپس آنے کو دل نہیں چاہتا تھا جب وہاں سے واپس آئی تو ایک دن چھوڑ کر اگلی رات خواب میں دیکھتی ہوں کہ موتی مسجد کی نورانی چیزیں ہیں جو مجھے بار بار تنگ کر رہی ہیں کہ اور کہہ رہی ہیں کہ نماز ادا کرو جب يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ پر پہنچتی ہوں تو وہ مجھے گھما دیتی ہیں کہ دوبارہ نماز ادا کرو اور التحیات میں کھڑی ہو کر ہی پڑھ رہی ہوں اور جب ان کو پکڑنے کی کوشش کرتی ہوں تو وہ نرم ہوتے ہیں اور ہاتھ سے نکل جاتے ہیں' کبھی وہ میرے آگے ہوتے ہیں اور میں پیچھے اور کبھی میں آگے اور وہ پیچھے لیکن وہ پکڑے نہیں جاتے۔ ایک اور بات کہ جس دن مجھے موتی مسجد جانا تھا تو اسی رات میں خدا کے خوف سے ڈرتی رہی کہ وہاں خدا کے گھر میں اُس کے حضور کس طرح پیش ہونگی۔ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گی کہ ان کے موتی مسجد کے عمل کی وجہ سے مجھے اس قدر روحانی سکون ملا۔ الحمدللہ میرے بیٹے کی طبیعت بھی اب پہلے سے کافی بہتر ہے۔

فیض پیدائشی دوست

(ناہید سلیم)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کے درجات بلند کرے' اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جس نے مجھے آپ جیسے انسان سے ملا دیا۔ اللہ تعالیٰ عبقری کو تا قیامت سلامت رکھے' اس کے دشمن بھی اس کے دوست بن جائیں اور یہ رسالہ سدا کار خیر کا ذریعہ بنا رہے۔ خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کو اتنا اچھا سلسلہ چلانے پر مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ میں دل سے ان کی عقیدت مند ہوں' عبقری کے ساتھ ساتھ ہر انسان و جنات پر اللہ اپنی برکات نازل فرمائے۔ میرے کچھ تجربات و مشاہدات ہیں جو میں نے عبقری اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون سے حاصل کر کے لوگوں پر آزمائے اور کامیاب رزلٹ ملے۔ ایک یتیم لڑکی کا رشتہ نہیں ہو رہا تھا اس کو میں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں سے سورۂ اخلاص کا وظیفہ پڑھ کر بتایا کہ سورۂ اخلاص کو ہر وقت کھلا پڑھو اور اس کے علاوہ عشاء کے بعد 111 مرتبہ اور جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے بعد سنتیں مکمل کر کے ہزاروں کی تعداد میں يَااَحَدُ يَاحَفِيْظُ يَاوَدُوْدُ پڑھنے کو کہا۔ اس نے ایسا ہی کیا اللہ کا کرم ہو گیا اور تقریباً تین ماہ بعد اس کا اتنا اچھا رشتہ طے ہو گیا ہے۔ یہ سب حضرت حکیم صاحب اور علامہ لاہوتی پراسراری کی نظر کرم کی وجہ ہے۔ وہ بچی اتنی دعائیں دے رہی ہے۔ اصل دعاؤں کے حق دار تو حکیم صاحب اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب ہیں۔ ایک لڑکی امید سے تھی' میں نے تیسرے مہینے اس کو درود شریف کے ساتھ يَامُصَوِّرُ اور اپنے خاوند کے ساتھ دعا کرنے کو کہا کہ بچے کا نام ''محمد'' رکھیے گا۔ اللہ کا شکر ہے کہ اس کے گھر بیٹا پیدا ہوا اور انہوں نے اس کا نام ''محمد'' رکھا۔ میں نے ''جنات کا پیدائشی دوست''، میں سے يَاقَهَّارُ کا وظیفہ پڑھ کر اپنی سہیلی کو یہ وظیفہ بتایا۔ اس پر جادو تھا' اس نے صبح و شام گیارہ گیارہ سو مرتبہ يَاقَهَّارُ پڑھا۔ یہ پڑھنے کے بعد اس کا جسم بالکل ہلکا پھلکا ہو گیا۔ اس کی جسمانی اور ذہنی آسودگی ہوئی ہے۔ میری بیٹی عزہ جس کی عمر 15 سال ہے۔ نویں کلاس کے اچھے رزلٹ آنے کیلئے ہر وقت يَارَحْمٰنُ مدد پڑھتی رہی اور سورۃ الم نشرح اور يَاحَسِيْبُ بھی ساتھ پڑھتی رہی۔ اللہ کا شکر ہے اس کا رزلٹ بہت اچھا آیا ہے۔ **علامہ لاہوتی پراسراری کے نام:** جناب اللہ آپ کی عمر دراز کرے' آپ نے غریب لوگوں' گنہگار لوگوں کو اللہ کے ذکر پر لگایا' اس کی مخلوق جنات کے بارے میں جو غلط فہمی تھی ختم کر کے ان کیلئے بھی دعا کرنے کو دل چاہتا ہے۔ اللہ کی نیک مخلوق کے بارے میں بتایا' موتی مسجد کے نوافل بتائے ورنہ ہم کب اتنی مقدس جگہ پر جاسکتے تھے۔ پہلے سیر کرنے جاتے تھے اب نفل کا ثواب لینے جاتے ہیں۔ اللہ کی نیک مخلوق سے دعا کروانے جاتے ہیں۔ اللہ ہم سب کو نیک ہدایت نصیب فرمائے اور ہماری تمام مشکلات دین و دنیا کی حل کر دے۔ آمین!

موتی مسجد میں جنات نے مجھ سے بات کی

(عظمیٰ سعید)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری دعا ہے کہ آپ جیسے انسانیت کے خدمت گاروں کو اللہ تعالیٰ لمبی عمر عطا فرمائے تاکہ لوگوں کے سالوں کے بگڑے ہوئے کام دنوں میں سنور جائیں۔ آمین! میں آپ کا رسالہ تقریباً چار سال سے پڑھ رہی ہوں اس سے بہترین رسالہ عملیات اور نسخہ جات میں میں نے کبھی نہیں دیکھا۔ خاص کر رسالے میں موجود مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' کی تو کیا ہی بات ہے۔

میں کچھ دن پہلے اپنی دو مرادیں لے کر موتی مسجد گئی تھی۔ مجھے پرہیزگار مخلوقات کو دیکھنے کا شوق تھا تو اپنی مراد کے ساتھ ساتھ میں نے مخلوقات کو دیکھنے کیلئے دعا کی۔ جیسے ہی میں نے نوافل ادا کر کے سلام پھیرا۔ مجھے لگا کہ میرے ذہن میں کچھ آوازیں آنے لگیں ہیں۔ وہ آوازیں کہہ رہی ہیں کہ ہم تمہیں نظر آجائیں گے لیکن تم کسی کو بتاؤ گی نہیں۔ کسی حال میں نہیں' مجھے لگا کہ اگر میرے منہ سے زندگی میں کبھی سچ یعنی یہ بات نکل گئی تو ہو سکتا ہے کہ میرے والدین یا بہنوں میں سے کسی کو نقصان پہنچ جائے تو میں نے اپنے ذہن میں ہی کہہ دیا کہ میں آپ لوگوں کو دیکھنا نہیں چاہتی۔

اس کے تھوڑی دیر بعد حضرت حکیم صاحب وہاں تشریف لے آئے' وہ اتوار کا دن تھا۔ مجھے تھوڑی ڈھارس بندھی کہ حکیم صاحب! بھی وہاں تشریف لے آئے ہیں۔ آپ نے

وہاں آ کر دعا کرائی اور دو نفل والی دعا کا بھی کہا اور دعا میں رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (بقرہ 127) وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (بقرہ128) والی آیت کو پڑھنے کا کہا تھا۔ البتہ درس میں آنے اور موتی مسجد میں جا کر نوافل پڑھنے کی برکت ہے کہ مجھے اب اپنا آپ بہت ہلکا پھلکا محسوس ہوتا ہے۔

ہر اٹکا کام ہو جائے

(پوشیدہ، فیصل آباد)

محترم جناب حکیم صاحب السلام علیکم! عرض خدمت یوں ہے کہ آپ کا رسالہ ''عبقری'' گزشتہ چار ماہ سے میرے زیر مطالعہ ہے یہ ہمارے ہمسائیوں کے توسط سے مجھے ملا جب پڑھا تو آنکھیں کھل گئیں اور مجھے افسوس ہوا کہ اتنے اچھے اور پاکیزہ رسالہ سے پہلے کیوں محروم رہے۔ میں نے اس سے بہت فیض حاصل کیا۔ سب سے پہلے میں شکریہ ادا کرتی ہوں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کہ ان کے مضمون میں بتائی ہوئی آیت وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿والضحیٰ ۵﴾ کثرت سے پڑھی، رزلٹ بہت ہی اچھا پایا۔ میرے بہت سے مسائل اور اٹکے ہوئے کام اس وظیفے کی وجہ سے ہوئے، گھر میں سکون اور برکت آ گئی ہے۔ اس کے علاوہ میں نے علامہ صاحب کا ہی وظیفہ يَاقَهَّارُ بھی بہت کثرت سے پڑھا جس کی وجہ سے مجھے جو بھی مشکل پیش آتی ہے اللہ کے حکم سے حل ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ میں نے عبقری رسالے میں سورۂ انعام کی آیت فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿الانعام ۴۵﴾ کو آزمایا لاجواب پایا۔ یعنی جب بھی کسی بات پر لڑائی جھگڑا شروع ہوا، خاموشی سے اکیس مرتبہ پڑھ لیا جھگڑا منٹوں میں ختم گویا ہوا ہی نہیں۔ الحمدللہ! پھر جب کوئی کام اٹک جائے مثلاً سلائی مشین چلتے چلتے رک جائے یا موٹر سائیکل اچانک خراب ہو جائے غرضیکہ کسی کام میں بھی رکاوٹ ہو تین، پانچ، سات یا اکیس مرتبہ پڑھا، کام سدھر گیا۔ سبحان اللہ! اس کے علاوہ آٹا گوندھتے وقت یا جب گھر میں راشن آئے، آٹا پس کر آئے، بازار سے سبزی گھر میں آئے، پانی کا کین آئے اسمائے حسنہ يَاقَادِرُ يَانَافِعُ 40 بار پڑھ کر دم کر لیا، بفضل خدا کام احسن طریق سے ہو گیا۔

جنات کے رونے کی آوازیں

(مسز آصف)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے دو سال سے پڑھ رہی ہوں۔ خاص کر پچھلے سال جون کا خاص شمارہ پڑھا تو پتہ چلا کہ لوگوں کو ''جنات کے پیدائشی دوست'' سے کتنا فیض مل رہا ہے۔ میں نے جب يَاقَهَّارُ کے فوائد پڑھے تو میرے دل میں بھی خیال آیا کہ میں بھی اپنی پریشانیوں کے حل کیلئے يَاقَهَّارُ پڑھوں۔ میں نے صبح و شام گیارہ تسبیح اور کبھی ایک ہی بار میں بائیس تسبیح پڑھنا شروع کر دیا۔ جیسے ہی میں نے پڑھنا شروع کیا مجھے ہر وقت ڈر لگنا شروع ہو گیا۔ رات کے وقت مجھے اپنے کمرے سے باقاعدہ جاگتے ہوئے رونے کی آوازیں آتیں اور جیسے مجھے کوئی کہہ رہا ہو کہ یہ نہ پڑھو۔ ایک مرتبہ میں يَاقَهَّارُ پڑھتے پڑھتے سوگئی، جسم پر بہت زیادہ دباؤ پڑ گیا۔ میں بڑی مشکل سے يَاقَهَّارُ پڑھتی رہی اور اچانک دیکھا کہ جیسے میں قبر میں ہوں، گلاب کے پھول میرے اوپر ہیں اچانک قبر میں ایک اور میت آئی اس نے مجھ سے کہا ڈرو نہیں باہر کی دنیا الگ ہے یہاں اچھے لوگوں کیلئے اچھی جگہ ہے۔ پھر میری آنکھ کھل گئی۔

چھوٹے سے وظیفے کے کمال

(ایک بہن، ہری پور ہزارہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ میں پچھلے تین سال سے پڑھ رہی ہوں، اس رسالے نے میرے بہت طبی، نفسیاتی اور روحانی مسائل حل کیے ہیں۔ مجھے یہ رسالہ بہت پسند ہے خاص کر اس میں موجود مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' تو میں سب سے پہلے پڑھتی ہوں۔ اس مضمون میں ایک دفعہ سورۂ تکویر کی آیت ایک تا چار کا وظیفہ چھپا جو کہ طاق اعداد میں صبح و شام یا دن میں کئی مرتبہ بھی پڑھ سکتے ہیں تین دفعہ، سات دفعہ، گیارہ دفعہ۔ میں نے یہ وظیفہ کیا تو اس سے میرے اتنے بڑے اور چھوٹے مسائل حل ہوئے کہ میں حیران رہ گئی اب بھی میں یہی پڑھ رہی ہوں۔ میں نے بہت مختصر لکھا ہے، اگر میں یہ لکھنے بیٹھ جاؤں کہ کیا کیا مسئلے حل ہوئے ہیں تو ایک چھوٹا کتابچہ بن جائے۔ میں اب بھی حیران ہوتی ہوں کہ چھوٹے سے وظیفے نے کیا کیا کمال کر دکھائے۔

يَاقَهَّارُ اور جن سے لڑائی

(توقیر غفار، فیصل آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو خیریت سے رکھے اور آپ کا سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رہے۔ میں عبقری رسالہ 2012ء سے ہر ماہ لے رہا ہوں اور خوب مطالعہ کرتا ہوں۔ خاص کر علامہ لاہوتی پراسراری کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' تو میرا پسندیدہ مضمون ہے۔ اس میں موجود وظائف کرتا رہتا ہوں، خاص کر وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿والضحیٰ ۵﴾ ہر وقت پڑھتا رہتا ہوں اور يَاقَهَّارُ کی تسبیح صبح و شام کرتا ہوں۔ ایک مرتبہ خواب میں ایک جن سے لڑائی ہوئی کہنے لگا کہ تم یہ وظیفہ پڑھنا چھوڑ دو مگر میں نے پڑھائی جاری رکھی جس سے میرے بہت سے مسائل حل ہو رہے ہیں۔ اس میں برکت ہی برکت ہے۔ يَاقَهَّارُ کا وظیفہ میں نے جس کو بھی بتایا اس کو فائدہ ہوا۔

موتی مسجد سے موتی ملے

(اسماء خالد، واہ کینٹ)

محترم و مکرم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی امان میں رکھے اور آپ بخیر و عافیت ہوں۔ محترم حکیم صاحب! میں تو بہت بھٹکی ہوئی تھی پر آپ کے رسالہ عبقری اور درس نے میرا اللہ کی طرف رجوع کر دیا ہے۔ میں بھی اللہ کی معرفت چاہتی ہوں۔ میں رسالہ میں علامہ لاہوتی پراسراری کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' بڑے شوق سے پڑھتی ہوں۔ اس میں سے موتی مسجد کا عمل پڑھ کر میں موتی مسجد میں نفل ادا کرنے گئی۔ جب میں واپسی پر موتی مسجد کے دروازے پر کھڑی تھی تو اچانک چھ عدد موتی نمودار ہوئے اور میں نے وہ موتی اٹھا لیے۔ وہ موتی اب بھی میرے پاس ہیں۔

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت، سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو، اطلاع دیں، مشکور ہوں گا۔

کتاب نمبر 11: بھارتی مسلمانوں پر کیا گزری؟: قارئین! ایک کتاب شائع ہوئی تھی جس کا نام تھا ''**بھارتی مسلمانوں پر کیا گزری؟**'' ظلم کی کہانی بھارتی مسلمانوں کی زبانی' یہ کتاب دراصل ایک ادارے نے پہلے سے شائع کی تھی بندہ نے من و عن اس کتاب کے عنوان کو تبدیل کیا' اس کا واقعہ بھی یہ ہے کہ یہ ان دنوں کی بات ہے جب میں عباس اختر اعوان صاحب کے میگزین میں لکھتا تھا تو وقت کی اشد ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے کتاب کا عنوان تبدیل ہوا اور پھر انہوں نے یہ کتاب چھاپی۔۔۔ مسٹر گاباکی لکھی ہوئی یہ کتاب استفادہ اور افادہ عام کیلئے میری تالیف کے طور پر لسٹ میں آئی جبکہ وہ میری تالیف نہیں ہے۔ کاوش اور ترتیب ضرور ہے۔

نسخہ برائے دفع خنازیر: لال کمیلہ ایک چھٹانک، مردار سنگ ایک چھٹانک، ان دونوں کا سفوف بنا کر اس میں مکھن ملا کر خنازیر والی جگہ پر لگائیں چند روز کے استعمال سے خنازیر کافور ہو جائے گی۔ یہ نسخہ لوگوں کا آزمایا ہوا ہے جس نے بھی استعمال کیا لاجواب پایا۔ بحوالہ کتاب: تحفہ شفاء کیسے ملے

مجھے نرینہ اولاد کی خواہش تھی۔ میں نے ہر وقت اٹھتے بیٹھتے وضو بے وضو حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ والا وظیفہ پڑھنا شروع کیا الحمدللہ ایک سال بعد ہی میری دلی خواہش اللہ نے پوری کر دی اور بہت ہی خوبصورت بیٹا عطا کیا۔ اس وظیفہ کو پڑھنے کی وجہ سے اللہ پاک نے ڈلیوری میں بھی عافیت فرما دی۔ بحوالہ کتاب: حٰمٓ لا ینصرون کے کرشمات

ہفتہ میں کئی سال کا بیمار صحت یاب

(منزہ لطیف‘ رحیم یار خان)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! 2009ء سے ہمارے گھر عبقری آ رہا ہے‘ میری امی بہت شوق سے پڑھتی ہیں‘ میں اُن سے سنتی تھی‘ خود کبھی کبھی پڑھ لیتی تھی‘ اچھا لگتا تھا۔ مگر جب سے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون آیا ہے‘ بہت دلچسپی ہو گئی ہے‘ ہم نے کتاب منگوائی اور میں نے پوری کتاب پڑھ لی ہے۔ میں اب عبقری کافی مہینوں سے سارا پڑھتی ہوں‘ بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔ میری امی اور میں آپ کے بتائے ہوئے اعمال کرتے ہیں۔ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا یَاقَھَّارُ کا وظیفہ کر رہی ہوں اس وظیفے کے کرنے سے مجھے ایک ہفتے میں ہی فرق پڑ گیا ہے۔ اس سے پہلے میں کئی سالوں سے بیمار ہوں اور ادویات کھا رہی ہوں۔ مگر اب میری طبیعت کافی بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ علامہ لاہوتی پراسراری اور آپ کے درجات بلند فرمائے‘ اللہ تعالیٰ کے بعد آپ میری آخری امید ہیں اللہ نے آپ کو میری شفا کا وسیلہ بنایا ہے۔ میری بہت ساری دلی دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

موتی مسجد میں خوشبو

(فرزانہ خلیل احمد‘ لالہ موسیٰ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! خدا آپ کو خوش رکھے۔ آپ کے بارے میں کچھ نہ کہنا آپ کی حق تلفی ہوگی۔ آپ نے صحیح سمت قدم اٹھایا ہے۔ رسالہ عبقری دو سال سے پڑھ رہی ہوں۔ اس نے واقعی لوگوں کی زندگی بدل دی ہے۔ اللہ آپ کو لمبی عمر عطا فرمائے آمین۔ عبقری رسالہ میں موجود ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ میں موجود موتی مسجد کا عمل پڑھا۔ میں اور میری چھوٹی بیٹی موتی مسجد میں گئے۔ علامہ لاہوتی پراسراری کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق نفل ادا کیے۔ نفل ادا کرتے ہوئے مجھے تین بار بہت ہی پیاری خوشبو محسوس ہوئی‘ نفل اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد مجھے اور میری بیٹی کو جائے نماز سے دو عدد خوبصورت موتی بھی ملے جو کہ ہم نے اٹھا لیے۔ اس کے بعد رات کو خواب میں کچھ اجنبی لوگوں نے مجھے کلمہ کا نصاب پڑھنے کی تلقین کی۔ میں نے اسی دن سے کلمہ کا نصاب شروع کر دیا۔ اس کے علاوہ میں اپنے لیے یَاقَھَّارُ کی گیارہ گیارہ تسبیح صبح و شام پڑھتی ہوں۔ میری تکلیف اب پہلے سے بہت بہتر ہے۔ مجھے بہت سکون ہے۔

بے روزگار کو روزگار ملا

(ڈاکٹر مہناز اکبر ہمدانی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کو صحت کاملہ سے نوازے اور آپ کا سایہ ہمارے سر پر قائم رکھے۔ میں عبقری میں موجود وظائف اکثر کرتی رہتی ہوں اور بھرپور فائدہ پاتی ہوں۔ خاص طور پر ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ میں موجود وظائف سے میں نے بہت کچھ پایا ہے۔ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب نے اپنے مضمون ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ میں جولائی 2013ء کے رمضان والے شمارے میں سحری و افطاری کے وقت اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف اور درمیان میں 41 دفعہ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿آل عمران ۲۶﴾ والا عمل شائع ہوا تھا۔ میرا ایک بھائی اور میرے بہنوئی دونوں بیروزگار تھے جس کی وجہ سے دونوں گھروں میں بہت زیادہ پریشانی تھی۔ وہ وظیفہ ہم سب گھر والوں نے رمضان میں اول روزے سے آخری تک کیا تھا۔ اس کا ہم سب کو بہت فائدہ ہوا ہے۔ میرے بھائی کو رمضان میں ہی نوکری مل گئی اور میرے بہنوئی کو بھی نوکری رمضان کریم میں ہی مل گئی۔ الحمدللہ دونوں گھروں کا سب سے بڑا مسئلہ حل ہو گیا۔

پیدائشی دوست نے گھر آباد کر دیئے

(سید اللہ قادری‘ کوٹری)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا عبقری رسالہ 2009ء سے پڑھ رہا ہوں۔ علامہ لاہوتی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے انمول وظائف میں فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ (اعراف 40) اور وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا (النساء 84) اور بہت سے ورد کیے ہیں۔ جس سے مجھے بہت فائدہ ہوا ہے۔ میں نے ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ کتاب جلد اول کا مطالعہ کیا بہت ہی اچھی کتاب ہے۔ اس میں سے وظائف لے لے کر میں نے لوگوں کو دیئے جس کی وجہ سے بہت سے گھر آباد ہوئے اور خاص کر اس ایک آیت وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا (النساء 84) نے تو مجھے حیران ہی کر دیا۔ میری بیوی کو کینسر ہو گیا تھا میں یہی آیت پڑھتا رہا جس سے میری بیوی کو بہت فرق پڑا۔ آیت فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ (اعراف 40) کے شمسی مؤکلات سامنے آئے‘ شمسی مؤکلات میرے بہت کام آئے ہیں میں ان کا شکریہ ادا کرتا رہوں گا۔

یَاقَھَّارُ اور خوفناک چڑیل

(م‘ خ۔ اسلام آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری پچھلے چند سالوں سے پڑھ رہی ہوں اور ساتھ عبقری دواخانہ کی ادویات بھی استعمال کر رہی ہوں۔ ویسے تو ماہنامہ عبقری سارے کا سارا بہت اچھا ہے لیکن ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ کی تو کیا ہی بات ہے۔ اس میں موجود وظائف سے مجھے میری ہر پریشانی کا حل مل جاتا ہے۔ میری بہن نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ کوئی کہتا ہے کہ تم پر جادو ہے (یعنی میری بہن پر) میری اسی بہن نے ایک اور خواب دیکھا کہ ایک لمبے بالوں والی چڑیل ہے جو بہت ہی خوفناک ہے‘ اس کے اوپر بیٹھی ہوئی ہے اور اس پر چٹکیاں کاٹ رہی ہے۔ میری امی خواب میں ہی میری بہن کو کہتی ہیں کہ یَاقَھَّارُ پڑھو اور جب میری بہن خواب میں یَاقَھَّارُ کا ذکر کرتی ہے تو وہ چڑیل اور بھی سخت چٹکی کاٹتی ہے۔ اتنے میں میری بہن جاگ جاتی ہے اور اس کا کہنا ہے کہ میں جاگی مجھے محسوس ہوا کہ کوئی بھاری چیز میرے اوپر سے اتر گئی ہے۔ یَاقَھَّارُ کے بارے میں میری امی نے عبقری میں ہی پڑھا اور اس دوران وہ یہ وظیفے کا ذکر بھی کر رہی تھیں لیکن اس بات کا ذکر انہوں نے ہم بہنوں سے نہیں کیا تھا۔ جب میری بہن نے خواب کا بتایا پھر میری امی نے کہا کہ میں نے یہ وظیفہ شروع کیا ہوا ہے آپ بھی پڑھیں۔ الحمدللہ اس کے بعد کسی چیز نے ہمیں تنگ نہیں کیا اور ہماری بہت سی پریشانیوں سے نجات ملی۔

یَاقَھَّارُ سے بدبو کا خاتمہ

(ٹ‘ ش)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری رسالہ بہت پسند ہے۔ اس میں موجود مضمون ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ بہت

بواسیر کیلئے عجیب مگر زبردست عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتا ہوں اور اس میں موجود وظائف اور نسخہ جات سے بہت فوائد حاصل کرتا ہوں اور لوگوں کو بھی بتاتا ہوں۔ میرے پاس بواسیر سے نجات کا ایک زبردست عمل ہے جو قارئین عبقری کو تحفہ کے طور پر پیش کر رہا ہوں امید ہے قارئین اس کی قدر کریں گے۔ **برائے بواسیر:** اکن کوناں کون مکونا ہریڑ مریڑ مریا۔ اے دو بٹے جانے کو۔ بواسیر کبھی نہیں ہوگی اسے بار بار پڑھتے رہیں۔ اس کے علاوہ جب بھی لیٹرین میں جانے سے پہلے تین مرتبہ درج ذیل الفاظ پڑھیں:۔ کرکرونی بربیرونی بیرون شُد خدا بزرگ است لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ **(ملک رب نواز)**

پسند ہے۔اس میں یَاقَھَّارُ کا وظیفہ ہم سب گھر والے کر رہے ہیں اور مشکلات سے نجات پا رہے ہیں۔ہم جس گھر میں رہتے ہیں وہاں درخت ہیں اور ان درختوں پر چیلوں کا بسیرا بھی جو بہت ہی گندے کپڑے لا کر ہمارے گھر میں پھینکتی ہیں اور بہت عجیب وغریب آوازیں نکالتی ہیں اور اکثر و بیشتر ایسی شدید بدبو آتی ہے کہ دماغ پھٹنے لگتا ہے۔مگر جب سے ہم نے یَاقَھَّارُ کا ورد شروع کیا ہے بدبو بالکل ہی ختم ہوگئی ہے۔اب تو ہم نے یَاقَھَّارُ کے ساتھ کلمہ طیبہ کا ورد بھی شروع کردیا ہے جس سے ہمیں بہت فائدہ ہورہا ہے۔اللہ پاک علامہ لاہوتی پراسراری صاحب اور حکیم صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔آمین!

سورۂ اخلاص کے عمل نے رنگ دیا

(ا۔ص)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! سب سے پہلے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ خوش وخرم رکھے۔آمین! دو سال قبل ہماری فیکٹری میں اخبار والا کھڑا تھا اس کے پاس عبقری دیکھا' وہ میں نے خرید لیا۔یقین کریں اتنا اچھا لگا کہ دو سال سے ہر ماہ عبقری خرید رہا ہوں۔میں اور میرے سارے گھر والے پڑھ رہے ہیں۔پھر میں نے عبقری میں سے وظائف شروع کیے اور پڑھتا رہا۔میں نے کچھ عرصہ پہلے ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں سے سورۂ اخلاص والا وظیفہ پڑھنا شروع کیا۔اس کے بہت زیادہ کمالات دیکھے' اللہ نے مجھے بہت ساری برائیوں سے بچایا۔ایک دفعہ میرے بیوی بچے گاؤں گئے ہوئے تھے اور میں گھر میں اکیلا تھا۔ہمارے پڑوس سے ایک خاتون ہمارے گھر پانی لینے کیلئے آئی۔ہم نے گھر میں بور کروایا ہوا ہے ہمارے علاقے میں پانی کا بہت مسئلہ ہے۔وہ عورت گھر پر آئی جب اسے پتہ چلا کہ ان کے گھر میں کوئی نہیں ہے یہ اکیلا ہے تو وہ بار بار آتی رہی اور ایسی ادائیں دکھاتی کہ میں کسی طرح برائی کی طرف مائل ہوجاؤں مگر اس دوران میری زبان پر سورۂ اخلاص کا وظیفہ جاری رہتا اور میرا دل بالکل بھی برائی کی طرف مائل نہ ہوتا اور میں اللہ سے دعا کر رہا تھا یا اللہ اس برائی سے مجھے بچالے اور میرے ذہن میں ہر وقت یہی آتا رہتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔اللہ تعالیٰ نے مجھے اس برائی سے بچالیا۔شام چار بجے میں ڈیوٹی پر چلا گیا رات بارہ بجے چھٹی کرکے گھر آیا اور سورۂ اخلاص پڑھتے پڑھتے سوگیا۔رات کو خواب میں دیکھا کہ آسمان پر چاند بہت روشن ہے۔اس چاند کے اندر اور اس کے چاروں طرف روضہ رسول ﷺ دیکھ رہا ہوں۔مجھے بڑی خوشی ہوئی۔ایک دفعہ ایسے ہی بیٹھے بیٹھے میں نے آسمان کی طرف دیکھا اور دل میں دعا کی یا اللہ میرے اوپر بھی اپنا فضل اور کرم کردے یک دم میرے دل میں خیال آیا کہ تم ڈاڑھی رکھ لو۔پھر میں نے اسی وقت ڈاڑھی کا ارادہ کرلیا اور ڈاڑھی رکھ لی۔پھر میں سورۂ اخلاص پڑھتا رہا۔اس کے بعد مجھے بہت سارے اچھے خواب نظر آئے۔ایک دن دیکھتا ہوں کہ گاؤں میں قبرستان کے قریب ایک بزرگ قرآن پاک کھول کر بیٹھے ہوئے ہیں اور ان کے گرد پھولوں سے دیوار بنی ہوئی ہے اور ان کے پاس میں اور ایک آدمی بیٹھے ہوئے ہیں اور ان کا قرآن پاک سونے سے لکھا ہوا ہے اور قرآن پاک پڑھ کر سنا رہے ہیں۔ایک دفعہ دیکھتا ہوں ہمارے گاؤں کی ایک چھوٹی سی مسجد ہے' میں نہا کر مسجد میں جاتا ہوں وہاں بہت لمبی ڈاڑھی والے بزرگ بیٹھے ہوئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا نام بہت بڑا لکھا ہوا ہے اور میں نے وہ نام اٹھا رکھا ہے۔گزشتہ محرم الحرام کی 18 اور 19 کی درمیانی شب میں سورۂ اخلاص پڑھتے پڑھتے سوگیا مجھے خواب میں بزرگ ملے اور فرمانے لگے آج کی رات جو مانگو گے اللہ تعالیٰ عطا فرمائیں گے' اٹھو اور دعا کرو۔

محترم حکیم صاحب! میں علامہ لاہوتی پراسراری کا بہت زیادہ شکر گزار ہوں کہ ان کے دیئے سورۂ اخلاص کے وظیفے سے مجھے بہت کچھ ملا' بہت روحانیت ملی۔

پچھلے دنوں میں نے خواب دیکھا کہ آپ (حکیم صاحب) بہت بڑے اجتماع سے خطاب کررہے ہیں اور آگے رسہ لگا ہوا ہے سارے لوگ رسے کے پار بیٹھے ہوئے ہیں جو لوگ آپ کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں اور میں بھی آپ کے ساتھ بیٹھا ہوا ہوں حکیم صاحب! میں آپ کے ہاتھ پر توبہ کرتا ہوں اور کوئی برا کام' یا کوئی برائی نہیں کروں گا۔اس سے پہلے بھی کافی عرصہ سے ہر برائی سے بچنے کی کوشش کرتا ہوں۔محترم حکیم صاحب! میرا نام شائع مت کیجئے گا۔

سورۂ اخلاص کا عمل درج ذیل ہے:۔

رات ایک بجے کے بعد 4 نفل اکٹھے ایک ہی سلام کے ساتھ پڑھنے کی نیت کرے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 101 بار سورۂ اخلاص مع تسمیہ پڑھے اسی طرح ہر رکعت میں پڑھے بس دھیان اور توجہ اللہ کی طرف اور خاص حضوری ہو (ہاتھ میں تسبیح لے سکتے ہیں) سلام کے بعد سر برہنہ کرلیں اور دائیں بازو سے قمیص نکال کر بازو اور کندھا ننگا کرلیں جیسے حالت احرام میں ہوتا ہے پھر 500 بار سورۂ اخلاص پڑھیں اول وآخر درود شریف 11 بار پھر جتنی دیر سارے عمل میں لگتی ہے اتنی دیر خوب گڑگڑا کر بھکاری بن کر دعا کریں رو رو کر مانگیں کہ جسم کا رواں رواں کھڑا ہوجائے بہت لمبی اور عاجزانہ دعا کرکے پھر 100 بار سورۂ اخلاص پڑھیں اور پھر سورۂ اخلاص پڑھتے ہوئے لیٹ جائیں۔یہ عمل کچھ عرصہ یا کچھ دن مستقل کریں۔اور قدرت کے کمالات اور حمایت اپنی طرف متوجہ ہوتے دیکھیں آپ حیران رہ جائیں گے۔

موتی مسجد کے بزرگ نے دیا وظیفہ

(م۔ن)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری صرف چار ماہ سے پڑھ رہی ہوں مگر ان چار ماہ میں میں نے عبقری سے بہت کچھ پایا ہے۔خاص کر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' کی تو کیا ہی بات ہے۔علامہ صاحب کی کتاب ''جنات کا پیدائشی دوست'' جلد اول پڑھ کر میری تو روح تک بیقرار ہوگئی کہ کسی طرح علامہ صاحب سے ملاقات ہوجائے جب میں عبقری کے دفتر گئی تو پتہ چلا کہ ان سے صرف خط پر ہی ملاقات ہوسکتی ہے۔علامہ صاحب کا کالم میں بہت شوق سے پڑھتی ہوں اس میں جو وظائف آتے ہیں ان پر عمل کرتی ہوں۔اپنی مشکلات کے حل کیلئے میں موتی مسجد میں نوافل ادا کرنے گئی۔میں جب موتی مسجد گئی تو اسی رات خواب میں کوئی بزرگ آئے اور انہوں نے فرمایا کہ اپنی مشکلات کے حل کیلئے زیادہ سے زیادہ تیسرا کلمہ پڑھو۔میں تب سے تیسرا کلمہ پڑھ رہی ہوں اور الحمدللہ بہت فائدہ ہورہا ہے۔

پیدائشی دوست سے مشکلات آسان

(ش، ہری پور ہزارہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتی ہوں' اس میں موجود وظائف اور نسخہ جات نے میرے بہت سے طبی وروحانی مسائل حل کیے ہیں خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' کے وظائف میں بڑے شوق سے کرتی ہوں۔جون 2013ء کے ماہنامہ عبقری میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں ایک وظیفہ دیا گیا یَالَطِیْفُ یَاعَلِیْمُ یَاخَبِیْرُ میں نے یہ وظیفہ سوا لاکھ مرتبہ پڑھا ہے۔میں رات کو جس وقت بھی اٹھتی ہوں' یہ وظیفہ پڑھنا شروع کردیتی ہوں اس وقت میرا وضو تو نہیں ہوتا مگر میں دل میں پڑھتی رہتی ہوں۔یہ پڑھنے سے مجھے بہت سکون ملتا ہے۔اس کے علاوہ

علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا یَاقَهَّارُ والا وظیفہ بھی میں نے سوالاکھ مرتبہ پڑھا ہے اس سے میری چھوٹی چھوٹی بہت سی مشکلات آسان ہوئی ہیں۔

صحابی بابا نے ہمت بندھائی

(پوشیدہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے ایک سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ میں مشکلات کی دلدل میں دن بدن دھنستی جارہی تھی‘ عبقری میرے لیے امید کی ایک کرن ثابت ہوا۔ خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ میں موجود وظیفہ یَاقَهَّارُ نے میری بہت سی پریشانیاں حل کی ہیں۔ میں ہر طرف سے اتنا پریشان تھی کہ دل چاہتا تھا کہ خودکشی کرلوں‘ میری زندگی میں سکون نام کی چیز آئی ہی نہیں۔ ایک دن میں یَاقَهَّارُ پڑھتے پڑھتے سوگئی تو میرے خواب میں صحابی بابا تشریف لائے انہوں نے کہا کہ بائیں آنکھ بند کرکے ایک آنکھ سے دیکھو تمہیں پتہ چلے گا کہ تمہارے ساتھ کوئی طاقت ہے تم اکیلی نہیں ہو۔ الحمدللہ! اُس دن کے بعد مجھے واقعی پتہ چلتا ہے کہ میرے ساتھ کوئی ہے۔ اب میں پرسکون رہتی ہوں۔

بے سکونی سکون میں بدل گئی

(ج،ر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم پریشانیوں میں گھرے ہوئے تھے‘ گھر میں عجب بے سکونی تھی‘ ہر وقت لڑائی جھگڑے‘ گھر سے کئی دفعہ میں نے خود تعویذات اٹھائے۔ گھر میں جاؤں تو دل نہیں لگتا‘ دل کرتا ہے اس گھر سے کہیں دور بھاگ جاؤں جب گھر سے باہر کسی کے گھر مہمان جاؤں تو دل میں بہت خوشی سی محسوس ہوتی ہے مگر جیسے ہی اپنے گھر جائیں تو اُسی وقت لڑائی جھگڑا شروع ہوجائے گا۔ میری والدہ کو تو اب بات بات پر غصہ آتا۔ پھر مجھے کسی نے عبقری دیا‘ میں نے پڑھا مجھے امید کی کرن نظر آئی۔ اس میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ میں یَاقَهَّارُ کا وظیفہ پڑھا تو میں نے یہ وظیفہ اپنی والدہ کو بتایا‘ میری والدہ نے یَاقَهَّارُ کا وظیفہ پڑھنا شروع کیا۔ ابھی میں نے اور میری والدہ صرف دس دن ہی یَاقَهَّارُ کا وظیفہ کیا تھا کہ ہمارے دلوں میں جو بے سکونی تھی وہ بالکل ختم ہوگئی اور گھر میں عجب سکون سا ہوگیا۔ میری والدہ اب جتنی دعائیں آپ کو اور علامہ صاحب کو دیتی ہیں یہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتے ہیں یا میں۔۔۔!

فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ کا مراقبہ

(سعداللہ خان قادری)

محترم علامہ لاہوتی پراسراری صاحب السلام علیکم! میں اپنے بچپن کے دوست کے گھر گیا تو انہوں نے میرا تعارف عبقری سے کروایا‘ میں نے پہلی مرتبہ دوست کے گھر ماہنامہ عبقری مئی 2010ء کا رسالہ پڑھا اور پھر میں نے پچھلے تمام رسالے پڑھے۔ آپ کی سلسلہ وار آپ بیتی کی تمام اقساط پڑھیں‘ بہت فائدہ ہوا۔ عبقری کا ہر ماہ شدت سے انتظار رہتا ہے۔ جب پڑھ لیتا ہوں سکون سا آجاتا ہے۔ علامہ صاحب اس سلسلے میں میں کچھ لکھنا چاہتا ہوں علامہ لاہوتی حزب البحر کے عالم آپ کی سلسلہ وار آپ بیتی قسط نمبر 16 سے کچھ نام میں نے لیے ہیں جیسا کہ صحابی بابا‘ حاجی صاحب اور باورچی جن بابا‘ حضرت احمد علی لاہوری صاحبؒ۔ آپ نے لکھا ہے کہ سرکش جن مکلی کی جیل سے نکل کر سیدھا سمندر کی طرف گیا ہے اور سمندر کی گہری تہہ میں بیٹھا ہوا ہے اس کو تلاش کیسے کیا جائے‘ آپ نے لکھا ہے کہ حضرت سلیمان کا ورد جو انہوں نے مجھے حالت مراقبہ میں بتایا تھا۔ میں محرم کی 8 تاریخ کو صبح فجر کی نماز کے بعد مراقبے میں بیٹھا اور یہی مراقبہ آپ نے عبقری میں لکھا تھا۔ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ (اعراف 40) جب پڑھتا تو پڑھتا ہی چلا گیا۔ مراقبے کی حالت میں رب العالمین نے مجھے وہی زمین دکھائی جو مکلی کی زمین وہ علاقہ دیکھا‘ مراقبہ ختم کیا تو میں نے رب العالمین کا شکر ادا کیا اور مجھے بہت خوشی ہوئی۔ محترم کی 9 تاریخ کو حضرت عبداللہ شاہ اصحابی بابا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مزار پر بیٹھ کر مراقبہ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ (اعراف 40) کیا۔ تو مجھے بہت انوارات ملے۔ مراقبہ ختم کرکے باہر نکلا تو کھانے پینے کی فکر تھی اچانک کچھ دور ایک آدمی نے آواز دے کر بلایا اور بٹھالیا۔ دل میں سوچا کہ میں کھانا کہاں اور کیسے کھاؤں؟ اچانک اس آدمی کی چھوٹی سی بیٹی چھوٹے سے تھیلے میں کھانا لے آئی جب اس آدمی نے وہ کھانا بڑے سے تھال میں ڈالا تو وہ اُوپر تک بھر گیا۔ کہنے لگا کہ آپ کھاؤ۔ میں نے جب کھانا شروع کیا تو وہ مجھے دیکھتا کا دیکھتا رہ گیا۔ بات یہ ہے کہ تھوڑے سے کھانے سے تھال کیسے بھر گیا۔ یہ رب العالمین کی مہربانی تھی۔ کھانا کھانے کے بعد پھر ایک اور درویش کی تربت پر حاضر ہوا اور یہی مراقبہ کیا وہاں سے بھی مجھے بہت فیوض و برکات نصیب ہوئیں۔ میرا دل نہیں کررہا تھا کہ وہاں سے واپس آؤں۔ اس خوشی میں ساری رات جاگتا رہا۔

نماز میں سرور

(پوشیدہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو تندرستی‘ صحت اور سلامتی دے‘ ایسا ایمان دے جو کبھی بھی اپنی جگہ سے نہ ٹلے اور مدینہ طیبہ کی مٹی آپ کا مقدر بنے۔ آمین۔ آپ کے مرشد اور آپ کے والدین کی قبروں کو اللہ نور سے بھر دے۔ آپ کی نسلیں تاقیامت متقین کی امام بنتی رہیں۔ میرے بھائی بیٹے جو جہاں جہاں سے‘ جس جس طریقے سے عبقری اور تسبیح خانہ کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں کریم قیامت کے دن ان کو بغیر حساب کتاب کے جنت الفردوس میں داخل کردے۔ **محترم حکیم صاحب!** اللہ آپ کو اتنی جزائے خیر دے جتنی اس کی عطاؤں کی حد نہیں ہے۔ آمین ثم آمین۔ میں عبقری رسالہ کی شروع سے قاری ہوں۔ خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ میں بڑے شوق سے پڑھتی ہوں۔ اس میں موجود موتی مسجد کا عمل پڑھ کر میں موتی مسجد میں نوافل ادا کرنے گئی۔ نفل پڑھنے کے بعد محسوس ہوا جیسے ہی میں گھر واپس داخل ہوئی تو جسم پر پانی کے قطرے گرنے شروع ہوگئے جیسے پھوار محسوس ہوتی ہے۔ یہ عمل کرنے کے دوران یعنی نوافل کے دوران بھی مجھ پر پھوار گرتی رہی۔ الحمدللہ تب سے طبیعت بہت ہلکی پھلکی محسوس ہوتی ہے نماز میں بہت سرور ملتا ہے۔

یَاقَهَّارُ سے روزگار ملا

(والدہ محمد زین)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے شوہر نے مجھے کہیں سے عبقری رسالہ لاکر دیا‘ اللہ آپ کو دن دگنی رات چوگنی ترقی دے‘ ہم سب آپ کیلئے بہت دعا کرتے ہیں۔ محترم حکیم صاحب! میرے شوہر بے روزگار تھے جس کی وجہ سے ہم سب بہت پریشان تھے‘ آپ کے رسالہ میں علامہ لاہوتی صاحب کے مضمون ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ میں سے یَاقَهَّارُ کا وظیفہ میں اور میرے شوہر نے کھلا پڑھا۔ اللہ نے ان کو بہترین روزگار عطا کیا ہے۔

یَاقَهَّارُ کا فیض

(پ،ج)

محترم علامہ لاہوتی صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی میں برکتیں عطا فرمائے اور امت کو آپ جیسے محسن سے ہمیشہ مستفید فرمائے۔ آمین! میں آپ کا مضمون عبقری میں شروع سے پڑھ رہا ہوں۔ ہر دفعہ بے چینی لگی رہتی ہے

زخم معدہ کا علاج: ھوالشافی: کندر 2 گرام، دم الاخوین 2 گرام، کہربا شمعی 2 گرام، گل ارمنی 2 گرام، اصل السوس مقشر 2 گرام۔ ان ادویات کو باریک پیس کر شربت خشخاش یا شربت انجبار 25 ملی لیٹر میں شامل کرکے مناسب وقفوں سے چاٹیں۔ بحوالہ کتاب: امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس

نفس کا کمال دیکھنے والی آنکھ کوئی دے: نفس کا کمال دیکھنے والی آنکھ کوئی دے اور جو آنکھ خدا کو دیکھنے والی ہو اس کو کھول دے اور اگر ایسا نہیں کرے گا تو حق کے کمال کو دیکھنے سے اندھا بنا دیا جائے گا۔ بحوالہ کتاب: اقوال اولیاء

بروایت حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اپنے بھائی کیلئے کسی شخص کا پیٹھ پیچھے دعا کرنا ستر مقبول دعاؤں کے برابر ہوتا ہے اور خدا اس پر ایک فرشتہ مقرر کردیتا ہے جو کہتا ہے آمین اور تیرے لیے بھی ایسا ہی ہو۔ بحوالہ کتاب: آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل

کہ کب اس ماہ کا مضمون آئے گا اور میں پڑھوں گا۔ بہت مزہ آتا ہے اور رہنمائی ملتی ہے اور زبردست قسم کے وظائف ملتے ہیں جو کہ اس آسانی کے ساتھ اس دور میں ملنے مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہیں۔ میں نے آپ کے مضمون میں سے دیکھ کر بہت سے اعمال کیے لیکن مجھے یَاقَھَّارُ سے بہت فائدہ ہوا ہے۔ میں نے یہ وظیفہ صبح وشام گیارہ سو مرتبہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود کے ساتھ پڑھا۔ میری معاشی حالت بہت خراب تھی جو کہ یَاقَھَّارُ کے عمل کی وجہ سے دن بدن بہتر ہورہی ہے۔

یَاقَھَّارُ پڑھیں جلد شادی کروائیں

(مسز غزالہ ریحان' لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ بفضل اللہ تعالیٰ بخیریت ہوں گے' اللہ تعالیٰ آپ جیسے نیک بزرگوں کا سایہ ہمارے سروں پر ہمیشہ قائم ودائم رکھے۔ میں عبقری میگزین میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت ذوق وشوق سے پڑھتی ہوں۔ میگزین کا مجھے ہر مہینے بہت شدت سے انتظار رہتا ہے اور اس میں آپ کے بتائے وظائف بھی پڑھتی ہوں۔ ان سے مجھے بہت فائدہ ہوتا ہے بلکہ میری کزن کی شادی نہیں ہورہی تھی اس نے یَاقَھَّارُ کا وظیفہ پڑھا۔ اس نے یہ وظیفہ صبح وشام گیارہ گیارہ سو مرتبہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود کے ساتھ پڑھا۔ اس کی شادی بہت جلدی اور اچھی جگہ ہوگئی اور آج کل وہ دبئی میں اپنے شوہر کے ساتھ ہوتی ہے۔

بیماری سے شفاء

(محمد جاوید اختر' راولپنڈی)

محترم جناب حکیم صاحب السلام علیکم! چند ماہ سے عبقری پڑھنا شروع کیا ہے' بے حد مفید ہے' آپ نے جو سلسلہ شروع کیا ہے اس سے بہت سے لوگوں کو جسمانی اور روحانی فوائد مل رہے ہیں۔ اللہ آپ کو اس کوشش کا اجر دونوں جہانوں میں عطا فرمائے۔ آمین! میرا مسئلہ یہ تھا کہ میری ناک سے ہروقت خون بہتا رہتا تھا جس کی وجہ سے میں بہت پریشان تھا اور دن بدن کمزور ہوتا جارہا تھا' بہت علاج کرائے مگر فرق نہیں پڑا۔ آپ کے رسالے میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' کا وظیفہ یَاقَھَّارُ میں نے پڑھنا شروع کیا صبح وشام گیارہ گیارہ تسبیح پڑھتا اور باقی سارا دن کھلا پڑھتا رہتا۔ الحمدللہ! جس دن سے یہ پڑھنا شروع کیا ہے میری ناک سے خون آنا بند ہوگیا ہے۔

صحابی بابا سے ملاقات

(ش، غ، حسن ابدال)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کی عمر میں مال و دولت میں' اولاد میں' صحت وعزت میں تاقیامت برکتیں جاری رکھے اور اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ اور دست شفقت میرے شوہر اور میرے بیٹے اور ہماری تمام اولاد پر ہمیشہ ہمیشہ قائم وسلامت رکھے اور اللہ تعالیٰ آپ کی برکتوں سے ہمیں مستفید ہونے اور آپ کی نسبت سے جڑے رہنے کی بابرکت سعادت ہمیشہ قائم رکھے۔ **محترم حکیم صاحب!** عبقری رسالہ نے میری زندگی میں بہت آسانیاں پیدا کردی ہیں۔ میری بہت سی پریشانیاں ختم ہوگئی ہیں' عبقری میرے لیے کڑکتی دھوپ میں ٹھنڈی چھاؤں ہے۔ خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' نے تو مجھے نئی زندگی دی ہے۔ اس میں موجود وظائف میں کرتی رہتی ہوں اور ان کا ثواب صحابی بابا کو ہدیہ کرتی ہوں۔ میری اکثر صحابی بابا سے ملاقات ہوتی رہتی ہے۔ میری ان سے بات اس طرح ہوتی ہے کہ آنکھیں بند کرتی ہوں تو سامنے دکھائی دیتے ہیں۔ انہوں نے ایک دفعہ مجھے فرمایا تھا کہ تم مجھے بیٹیوں کی طرح عزیز ہو اور جب بھی کوئی پریشانی ہو تین دفعہ آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے دائیں کندھے پر پھونک مارنا میں جہاں بھی ہوا تم سے بات کرلوں گا۔ **محترم حکیم صاحب!** انہوں نے مجھے بہت تسلی دی اور ہمیشہ تاکید کرتے رہے کہ تم صرف بیعت کی تسبیحات صبح وشام پابندی سے پڑھتی رہو تو تمہارا رابطہ تمہارے مرشد سے روحانی طور پر مضبوط رہے گا اور اللہ کی مدد ساتھ رہے گی۔ صحابی بابا نے یہ بھی فرمایا تھا کہ تمہارا دل جتنا صاف ہے تمہاری نیت جتنی خالص ہے تم دیکھنا اللہ کی مدد اتنی ہی تمہارے ساتھ رہے گی اور تمہیں تمہارا حق مل کر رہے گا اور میرے محترم آپ کی دعاؤں اور صحابی بابا کی توجہ ومہربانی سے اللہ تعالیٰ نے مجھے میرے شوہر کو واپس دے دیا ہے۔

کالے جادو سے نجات

(پوشیدہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! تقریباً ایک سال سے میں باقاعدگی سے عبقری سے وابستہ ہوں۔ عبقری میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' مجھے بہت پسند ہے۔ محترم حکیم صاحب! ہم پر کسی نے جادو کیا ہوا ہے' ہمارے گھر ہر روز خون کے چھینٹے گرتے ہیں جس کی وجہ سے ہم بہت پریشان ہیں۔ میں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں موجود یَاقَھَّارُ کا وظیفہ اس مقصد کیلئے کرنا شروع کیا۔ صبح وشام گیارہ سو مرتبہ 91 دن کیا جس سے خون کے چھینٹوں میں ستر فیصد کمی ہوگئی ہے۔ ابھی وظیفہ جاری ہے اور گھر میں بھی کافی سکون آگیا ہے' مشکلات بھی دن بدن کم ہوتی نظر آرہی ہیں۔ حکیم صاحب! آپ جو کار خیر کررہے ہیں اللہ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔ محترم حکیم صاحب! میرا نام شائع ہرگز نہ کیجئے گا۔

مشکلات کا حل

(محمد مصدق' اسلام آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری چند ماہ سے مسلسل پڑھ رہا ہوں اور اس سے بھرپور فیض اٹھا رہا ہوں۔ خاص کر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' تو ہم سب گھر والوں کو بہت پسند ہے۔ میں بہت سی مشکلات میں گھرا ہوا تھا اور ان مشکلات کے حل کیلئے میں نے یَاقَھَّارُ گیارہ سو مرتبہ صبح اور گیارہ سو مرتبہ شام کو پڑھنا شروع کردیا اور سارا دن کھلا پڑھتا اور اس وجہ سے ہمارے حالات دن بدن بہتر ہونے شروع ہوگئے ہیں۔

موتی مسجد میں سجدے

(ث، خ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتی ہوں اور آپ لوگوں کے مسائل کے حل کیلئے اعمال بتاتے ہیں' اللہ آپ کو اس کا اجر عظیم دے گا۔ عبقری رسالے میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' سے میں نے موتی مسجد کا عمل پڑھا۔ میں اپنے شہر سے خصوصی طور پر موتی مسجد میں نفل ادا کرنے کیلئے بڑے شوق سے گئی۔ میں نے نماز اور اس کے بعد میں نے وہاں نوافل پڑھے تو جیسے علامہ صاحب نے طریقہ بتایا تھا کہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر تکرار کرنی ہے تو میں نے جب ویسے کیا تو میرا سر خود بخود دائیں طرف گیا جیسے کسی نے پکڑ کر کیا ہو' پھر خود بخود سیدھا کروایا گیا' پھر میں نے دوسری رکعت میں تکرار کی پھر ایسے ہی ہوا۔ نوافل کے بعد کسی چیز نے مجھ سے تین مرتبہ سجدہ کروایا' سجدہ کے بعد مجھے سبز سی کوئی چیز گول دائرے میں نظر آتی رہی پھر غائب ہوگئی۔ اس کے بعد میرے کندھوں میں درد رہا جو کہ ایک ہفتہ کے بعد ٹھیک ہوگیا۔ اس واقعہ کے بعد میرا بڑا دل کرتا کہ میں موتی مسجد میں جاؤں کیونکہ موتی مسجد میں مجھے وہ سکون ملا جو شاید پہلے کبھی نہیں ملا تھا۔ میں اس کے بعد موتی مسجد میں جا تو نہ سکی مگر میں نے گھر میں ہی

جو شخص اللہ تعالیٰ سے جتنی زیادہ محبت کریگا' مخلوق بھی اتنی ہی اس سے محبت کرے گی جس طرح دو اور دو چار ہیں میں اس سے بھی زیادہ یقین سے کہتا ہوں کہ جو جتنی زیادہ اللہ سے محبت کرے گا' مخلوق بھی اتنی ہی زیادہ اس سے محبت کرے گی۔ بحوالہ کتاب: آداب معرفت

موتی مسجد کا تصور کیا اور کھڑے ہو کر نوافل ادا کیے تو ایسے لگا مجھے کوئی آہستہ آہستہ سجدے میں لے کر جا رہا ہے۔ آہستہ آہستہ میرے ہاتھ کھلتے گئے اور سجدے میں کوئی چیز مجھے لے کر گئی' دو تین بار میں نے ایسے ہی تصور کر کے کیا تو ایسے ہی کوئی سجدے میں لے کر جاتا ہے۔ میں جو کچھ بھی پڑھتی ہوں وہ میں صحابی بابا کو ہدیہ کرتی ہوں۔ الحمدللہ! میری بہت سی پریشانیاں ختم ہو رہی ہیں۔

جلد رشتہ کیلئے

(ل۔ب)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی فیملی کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ محترم حکیم صاحب! میری کچھ ناگزیر وجوہات کی بنا پر منگنی ٹوٹ گئی ایسے لگتا تھا جیسے سب کچھ ختم ہو گیا ہے۔ پھر میرا تعارف میری دوست کی وجہ سے عبقری سے ہوا۔ عبقری میں موجود وظیفوں نے تو میری زندگی ہی بدل دی' زندگی کا اصل مقصد مجھے اب سمجھ آنے لگا ہے۔ عبقری میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں موجود موتی مسجد کا عمل پڑھا اور نوافل پڑھنے کیلئے موتی مسجد گئی۔ میرا سب سے بڑا مسئلہ رشتے کا تھا۔ میں نے موتی مسجد میں نوافل ادا کر کے رو رو کر اللہ سے دعا مانگی۔ کچھ ہی دنوں کے بعد ایک ہی رشتہ پلٹ پلٹ کر آتا رہا' آخر مجھے اور میرے گھر والوں کو لگا کہ اسی میں اللہ کی بہتری ہے اور میرا ایک بار پھر رشتہ ہو گیا۔

موتی مسجد کا عمل اور شاندار رزلٹ

(عثمان یاسر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ کافی عرصہ سے پڑھ رہا ہوں۔ میں نے علامہ صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں موتی مسجد کا عمل پڑھا۔ میرے پیپر ہو چکے تھے اور مجھے معلوم تھا کہ کچھ خاص نہیں ہوئے۔ میں نے موتی مسجد میں جا کر نوافل ادا کیے اور اللہ سے دعا کی کہ میں بورڈ کے پیپر میں اچھے نمبروں سے پاس ہو جاؤں۔ الحمدللہ! جب رزلٹ آیا تو میں حیران ہو گیا کہ میرے اتنے اچھے نمبرز کیسے آ گئے۔ یہ سب موتی مسجد میں نوافل ادا کرنے کی برکت ہے۔

موتی مسجد نے مسائل حل کر دیئے

(پوشیدہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا عبقری سے تعلق ابھی بالکل نیا ہے' میں اپنے شوہر کے کاروبار اور بیٹے کی بیماری کے سلسلے میں بہت پریشان تھی اور کچھ دنوں بعد میرے بیٹے کے پیپرز بھی تھے۔ میری ہمسائی نے مجھے موتی مسجد کے عمل کا بتایا اور ساتھ ایک عدد عبقری رسالہ دیا۔ میں اپنے شوہر کے ساتھ موتی مسجد میں چند دن مسلسل گئی اور نفل حاجت پڑھے اور گڑگڑا کر اللہ سے فریاد کی۔ اللہ نے میری دعا قبول فرمائی۔ اب الحمدللہ! میرا بیٹا بھی صحت یاب ہو گیا ہے اور شوہر کا کاروبار بھی کافی بہتر ہے۔ ابھی چند دن پہلے ہی میں نے موتی مسجد میں جا کر شکرانے کے نوافل پڑھے ہیں اور حسب توفیق مٹھائی بھی تقسیم کی ہے۔

بیٹے کو ملازمت مل گئی!

(ایک ماں)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ دو سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں' اس رسالے نے میری بہت سی مشکلات آسان کر دی ہیں۔ میرا بیٹا کافی عرصہ سے بیروزگار تھا' لاکھ کوشش کے باوجود اسے نوکری نہ ملتی۔ میں نے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون میں سے موتی مسجد کا عمل پڑھا اور نوافل کی ادائیگی کیلئے موتی مسجد حاضر ہو گئی۔ میرا تعلق میرپور آزاد کشمیر سے ہے' میں ایک لمبا سفر طے کر کے اور پورے یقین کے ساتھ موتی مسجد گئی تو اللہ پاک نے میری دعا کو قبول فرمایا۔ اللہ نے میرے بیٹے کو سرکاری ملازمت عطا کی۔ میں دوبارہ موتی مسجد گئی اور جا کر شکرانے کے نوافل ادا کیے۔

رشتوں کے مسائل ختم

(غ،ش)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے اب تک صرف ایک ہی عبقری رسالہ پڑھا ہے۔ میری عبقری سے ملاقات میری ایک رشتہ دار کی وجہ سے ہوئی۔ ہم سعودی عرب میں رہائش پذیر ہیں اور آج کل پاکستان میں کچھ عرصہ کیلئے آئے ہوئے ہیں۔ ہمارے خاندان میں کافی عرصہ سے رشتوں کا مسئلہ تھا اور اس میں بہتری نظر نہیں آ رہی تھی اور کافی پریشانی بھی تھی پھر مجھے میری رشتہ دار نے بتایا کہ آپ شاہی قلعہ لاہور میں موتی مسجد ہے وہاں جا کر نفل حاجت کی نیت سے پڑھیں انشاء اللہ آپ کے معاملات بہتر ہو جائیں گے اور اللہ تعالیٰ آپ کو اس پریشانی سے نجات دیں گے چنانچہ ہم نے کچھ دن موتی مسجد میں جا کر نوافل پڑھے اللہ سے مانگا۔ ہمیں یقین نہیں آیا کہ اتنی جلدی ہماری دعائیں قبول ہوئیں۔ ہمارے خاندان میں جو رشتوں کے معاملات تھے اللہ پاک نے حل فرما دیئے' اب ہم واپس سعودی عرب جا رہے ہیں۔ دوبارہ جب پاکستان آئیں گے تو موتی مسجد ضرور حاضر ہونگے۔

بے اولاد کو اولاد ملی!

(عرفان علی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں کافی عرصہ سے عبقری رسالہ کا قاری ہوں اور خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' بڑے شوق سے پڑھتا ہوں۔ میرے ایک رشتہ دار جو کہ بے اولاد تھے اور تقریباً ان کی شادی کو آٹھ سال کا عرصہ ہو چکا تھا۔ میں نے ان کو علامہ صاحب کے بتائے موتی مسجد کے عمل کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے موتی مسجد میں جا کر حاجت کے نوافل ادا کیے اور رو رو کر اللہ سے اولاد مانگی۔ آج موتی مسجد کے عمل کی برکت سے اللہ نے انہیں بیٹے سے نوازا ہے۔

موتی مسجد کا عمل اور زیارت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(م۔ر۔ا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتی ہوں' ہر ماہ شدت سے انتظار رہتا ہے۔ خاص کر علامہ لاہوتی صاحب کا کالم ''جنات کا پیدائشی دوست'' تو میں سب سے پہلے اور بار بار پڑھتی ہوں۔ میں نے اسی کالم میں موتی مسجد کا عمل پڑھا۔ میں موتی مسجد میں نوافل حاجت کے ادا کرنے کیلئے گئی۔ اُسی رات کچھ جنات میرے خواب

روزے کے دوران چست اور ہشاش کیسے رہیں؟

سالہا سال کے تجربات کے بعد ستر شفائیں ایک ایسی چیز ہے جو اگر روزے کے دوران اس ترتیب سے استعمال کی جائے تو آپ کو اس سخت گرمی کے روزے میں تھکن' پیاس' نڈھالی اور کمزوری ہرگز نہیں ہوگی' ہزاروں نے آزمایا آپ بھی آزما کر دیکھیں۔ **ترکیب:** سحری کے بعد ستر شفائیں چنے کے برابر لیں' سارا دن جسم میں تقویت رہتی ہے۔ افطاری کے بعد ایک بڑے چنے کے برابر لینے سے کھانا ٹھیک ہضم' گیس تبخیر اپھارہ بالکل نہیں ہوتا اور پیاس کی شدت ختم ہو جاتی ہے۔ اگر رمضان میں سوتے وقت منہ میں ستر شفائیں رکھ کر سوئیں آپ کے تیس روزے ایسے ہشاش بشاش ہوں گے کہ آپ گمان نہیں کر سکتے ہیں۔ رمضان المبارک کے بعد اگر کمزوری ہو گئی ہو تو مسلسل ستر شفائیں کا استعمال چند دنوں میں اس کمزوری کو ختم کر دیتا ہے۔

حضرت حکیم صاحب رمضان میں مصروفیات کی وجہ سے بیرون ممالک کی فون کالز نہیں سنیں گے۔

میں آئے اور انہوں نے بتایا کہ ہم موتی مسجد سے آئے ہیں اور انہوں نے مجھے دوبارہ موتی مسجد میں آنے کی دعوت دی‘ اسی طرح مسلسل دو ماہ وہ میرے خواب میں آتے اور مجھے موتی مسجد میں آنے کی دعوت دیتے۔ پھر ایک مرتبہ خواب میں تمام جنات حضور نبی اکرم ﷺ کو ساتھ لیکر آتے ہیں۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ (م) یہ تمہیں اتنے پیار سے بلا رہے ہیں تم کیوں نہیں جاتی ہو؟ اس طرح موتی مسجد کے جنات نے مجھے حضور نبی اکرم ﷺ کی زیارت کروادی۔

علامہ صاحب کے نام خط

(مشتاق احمد‘ تلہ گنگ)

محترم جناب علامہ لاہوتی پراسراری صاحب السلام علیکم! آپ نے جس انداز‘ سادگی اور سخاوت کے ساتھ دکھی انسانیت اور پریشان حال لوگوں کے مسائل کا حل سوچا ہے وہ انتہائی قابل تحسین اور آفرین ہے۔ روحانیت کے نام نہاد عاملوں نے جس طرح اس کو پیچیدہ بنادیا ہے کہ عام لوگ ان کے محتاج بن کر رہ گئے ہیں۔ آپ نے نہایت سادہ انداز میں بالکل آسان طریقہ سے مسائل کا حل اپنے کالم میں پیش کیا ہے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائیں۔ انہی چند الفاظ میں اعتراف حقیقت کرتا ہوں۔

یَاقَھَّارُ سے سب ٹھیک

(شاہد فاروق‘ فیصل آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ اور آپ کے سب اہل وعیال کی سلامتی اور خیر وبرکت کیلئے دعا گو ہوں اللہ سے دعا ہے کہ اللہ رب العزت آپ کا سایہ تادیر اپنے خاندان اور تمام مسلمانوں پر سلامت رکھے۔ آمین! گزشتہ رمضان میں مجھے چند دن تسبیح خانہ میں گزارنے کا موقع ملا۔ اس سعادت کے دوران آپ کے رسالہ عبقری میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ”جنات کا پیدائشی دوست“ کا وظیفہ یَاقَھَّارُ صبح وشام گیارہ گیارہ تسبیح پڑھتا رہا۔ پڑھنے کے دوران میری بیوی‘ والدہ کے کندھوں اور جسم پر کافی بوجھ رہتا تھا جو آہستہ آہستہ ٹھیک ہوتا گیا۔ اس کے علاوہ سر اور جسم کے بائیں طرف اور پھر دائیں طرف درد ہوتی رہتی تھی جو کہ الحمدللہ اب ٹھیک ہے۔

سورۂ والضحیٰ سے فائدہ ہی فائدہ

(حافظ آصف مسعود)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو قوت‘ خیر وعافیت‘ امن وایمان اور صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین! میں آپ کا رسالہ پچھلے تین سال سے پڑھ رہا ہوں۔ علامہ صاحب کے مضمون ”جنات کا پیدائشی دوست“ کا تو میں دیوانہ ہوں۔ میں نے ”جنات کا پیدائشی دوست“ کتاب جلد اول بھی دفتر ماہنامہ عبقری سے خرید رکھی ہے‘ اس کتاب کے مطالعہ سے مجھے بہت فائدہ ہورہا ہے۔ اس کتاب میں ایک عمل دیا گیا وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿والضحیٰ ۵﴾ کی آیت کھلا پڑھنی ہے۔ میں دو ماہ سے اس آیت کو چلتے‘ پھرتے‘ اٹھتے‘ بیٹھتے تلاوت کررہا ہوں۔ بہت فائدہ ہورہا ہے۔ میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ میں اس کے فوائد آپ سے کیسے بیان کروں۔۔۔ بس اتنا کہوں گا جیسے فوائد علامہ صاحب نے اس کتاب میں بیان کیے ہیں بالکل ویسے ہی فوائد مجھے حاصل ہورہے ہیں۔

یَاقَھَّارُ سے سکون

(ا،ر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ آپ اللہ کی رحمت سے دنیا کے لیے رحمت ثابت ہورہے ہیں۔ میں رسالہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتی ہوں‘ پہلی مرتبہ میری ایک کزن نے مجھے رسالہ سے متعارف کروایا اس وقت سے اب تک ہر ماہ باقاعدگی سے پڑھتی ہوں۔ اس میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم ”جنات کا پیدائشی دوست“ بڑے شوق سے پڑھتی ہوں اور دیئے گئے وظائف بھی کرتی ہوں جس سے مجھے بہت فائدہ ہورہا ہے۔ خاص کر یَاقَھَّارُ کا عمل میں نے گھریلو پریشانیوں‘ مشکلات اور الجھنوں کیلئے کیا تھا جس سے مجھے بہت فائدہ ہورہا ہے اور زندگی میں ایک سکون سا آرہا ہے‘ الحمدللہ! وظیفہ ابھی جاری ہے۔ میں نے خوش ہوکر اس وظیفہ کا ذکر اپنی والدہ سے بھی کیا اور اب وہ بھی پڑھ رہی ہیں۔ محترم حکیم صاحب! میرا نام شائع مت کیجئے گا۔

محمد رسول اللہ کا فیض

(چ۔س)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری ابھی ایک سال ہی ہوا پڑھ رہی ہوں اور اس ایک سال میں میں نے اس سے بہت کچھ پایا ہے۔ خاص کر ”جنات کا پیدائشی دوست“ کی تو کیا ہی بات ہے۔ اسی کالم میں ایک وظیفہ آیا کہ دو رکعت نفل حاجت کے پڑھیں اور پھر ایک دفعہ کلمہ پڑھ کر پچاس لاکھ مرتبہ محمد رسول اللہ پڑھنا ہے۔ میں نے خود بھی یہ عمل شروع کیا اور والد صاحب کو بھی بتایا‘ ابو قرض دار ہیں‘ چچا نے اپنی گاڑی سیل کرنی تھی۔ ابو کو یہ وظیفہ شروع کیے دو دن ہی ہوئے کہ کوئی وسیلہ ہوا اور گاڑی سیل ہونے سے بچ گئی۔

یَاقَھَّارُ نے مشکلات سے نکالا

(ص،ب)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ کا مجھ پر بہت بڑا احسان ہے‘ اس رسالہ نے مجھے مشکلات سے نکالا‘ میری زندگی کو آسان کردیا ہے۔ میں ڈیپریشن کا شکار تھی‘ چھوٹی سی چھوٹی بات بھی دل کو بے چین رکھتی‘ دماغ ماؤف سن ہوجاتا‘ کرنا کچھ ہوتا اور کرتی کچھ۔۔۔ پھر مجھے میری ایک دوست نے یَاقَھَّارُ والا وظیفہ بتایا اور ساتھ عبقری گفٹ کیا۔ میں نے پانی میں پاؤں رکھ کر صبح وشام گیارہ سو مرتبہ یَاقَھَّارُ پڑھا۔ اس وظیفے سے مجھے بہت سکون ملا اور میں دن بدن بہتر سے بہتر ہورہی ہوں۔

علامہ صاحب کے وظیفہ سے زیارت

(ت،ر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتی ہوں۔ آج سے تقریباً دو سال پہلے ہاکر میرے پسندیدہ ڈائجسٹ کے ساتھ یہ رسالہ بھی ہمارے گھر میں پھینک گیا۔ میں نے پڑھا اور پڑھتی ہی گئی۔۔۔ یقین جانیے میں نے عبقری پانچ مرتبہ اُسی دن مکمل پڑھ لیا اور اپنی پسندیدہ ڈائجسٹ کو بھول ہی گئی کہ وہ بھی میرے پاس پڑا ہے۔ میں نے اُسی دن دفتر ماہنامہ عبقری فون کیا اور عبقری کی تمام گزشتہ فائلیں منگوالیں۔ تب سے لے کر آج تک میں مسلسل عبقری پڑھ رہی ہوں۔ میں نے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے کالم ”جنات کا پیدائشی دوست“ میں ایک عمل پڑھا اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ اس آیت کو ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ‘ سوتے اور اٹھتے وقت بھی گیارہ مرتبہ پڑھے اور جب بھی کوئی چیز کھائے یا پیئے اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ یہ عمل میں نے کچھ دن کیا تو مجھے ہر روز خواب میں کسی نہ کسی متبرک مقام کی زیارت یا کسی بزرگ کی زیارت ہوتی۔

موتی مسجد نے سچی توبہ کرادی

(فرحان احمد‘ احمد پور شرقیہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کی عزت‘ علم اور حکمت میں اضافہ فرمائے۔ آمین! میں بہت زیادہ پریشانیوں میں گھرا ہوا تھا ہر طرف سے مشکلات ہی مشکلات تھیں۔ نماز میں بالکل ہی دل نہیں لگتا تھا باوجود کوشش کے خشوع وخضوع کے ساتھ نماز نہ پڑھ پاتا۔ میں نے علامہ

لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں سے ایک دفعہ موتی مسجد کا عمل پڑھا اور موتی مسجد میں حاضر ہو کر حاجت کے نوافل ادا کیے اور اللہ سے رو رو کر دعا مانگی۔ اچھے اخلاق اور خلوص سے نماز پڑھنے کی دولت سے اللہ نے نواز دیا اور اپنے آگے رونے کی اور سچی توبہ کی توفیق دے دی ہے۔

''جنات کا پیدائشی دوست'' کی عاشق

(ر۔گ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتی ہوں اور ساتھ اپنے سٹاف کو بھی پڑھوا رہی ہوں۔ عبقری میں جو بھی وظیفہ آیا میں نے دوستوں کو بتایا' جو بھی ٹپس آپ نے شائع کیں ہم نے اس پر عمل کیا' عبقری رسالہ شائع کرنے پر آپ کے شکر گزار ہیں۔ مجھے ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت پسند ہے۔ میں اس مضمون کی عاشق ہوں' مجھے جنات سے بہت دلچسپی ہے۔ مجھے علامہ صاحب سے ملنے کا بہت شوق ہے مگر مل نہیں سکتی۔ آج کا دور جو کہ جادو اور تعویذ کا دور ہے اور ساری قیامت کی نشانیاں ہیں۔ میں نے جادو اور گھریلو پریشانیوں کے حل کیلئے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا وظیفہ یَاقَهَّارُ جس کو بھی بتایا وہ اسی کا ہو گیا اور اس کی اللہ نے ساری پریشانیاں حل کر دیں۔

نفس کی آزمائش ختم

(م۔ت)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے' عبقری کافی عرصے سے پڑھ رہی ہوں مگر مطالعہ کی حد تک۔۔۔ پچھلے دنوں طبیعت میں گناہ کی طرف مائل ہونے کا بہت زور تھا۔ نماز پڑھنے کو بالکل دل نہ چاہتا' نمازیں قضا ہونا شروع ہو گئیں۔ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' بڑے شوق سے پڑھتی ہوں۔ میں نے اس میں موجود وظیفہ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ۔ اس آیت کو ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ' سوتے اور اٹھتے وقت بھی گیارہ مرتبہ پڑھے اور جب بھی کوئی چیز کھائے یا پیئے اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ چند روز پڑھا۔ حیرت انگیز طور پر بہت زبردست فوائد سامنے آئے اور نفس کی آزمائش کم کیا ختم ہی ہو گئی۔

سب مسئلے ہی حل

(عابد حسین' جہلم)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں مختلف بیماریوں میں مبتلا تھا جن میں دل کی تکلیف' کمر درد' گردن کے مہروں کا مسئلہ' چیسٹ پرابلم' معدہ کا مسئلہ' ایک بیماری ٹھیک ہوتی تھی تو دوسری شروع ہو جاتی تھی۔ اسی طرح میں دل والے ڈاکٹر کے پاس گیا اور اس کو چیک اپ کرایا تو ڈاکٹر کہنے لگا کہ آپ کو دل کی تکلیف ہے۔ آپ یہ ادویات استعمال کریں' دوائی کو نہیں چھوڑنا' 28 دنوں کے بعد مجھے تکلیف زیادہ ہو گئی رات تین بجے کا وقت تھا۔ مجھے سانس کی شدید تکلیف ہوئی' گھر والے سب میرے پاس آ گئے۔ کہنے لگے کیا ہوا میں نے کہا کہ بس سانس ابھی بند ہونے والا ہے۔ پھر میں صبح صبح ڈاکٹر کے پاس گیا' ڈاکٹر نے ٹیسٹ کیے اور کہا تمہیں دل کی تکلیف نہیں ہے' تمہیں چھاتی کا مسئلہ ہے۔ مجھے انہوں نے ایک ہفتہ کی دوائی دی مگر آرام نہ آیا میں پھر گیا تو کہنے لگے کہ تیرا معدہ کا مسئلہ بھی ہے۔ اس کے بعد مجھے کمر درد شروع ہو گیا اور میں نے بیٹھ کر نماز پڑھنی شروع کر دی' پھر میں نے ایک عامل سے پوچھا تو اس نے کہا تمہیں بیماری نہیں ہے یہ سب جادو کا مسئلہ ہے۔ کچھ تعویذ وغیرہ دیئے جو کہ پانی میں ڈال کر پینے تھے پانی پینے سے بیماری میں کچھ کمی تو واقع ہوئی مگر مکمل آرام نہیں آ رہا تھا۔ ایک دن میں نے ایک بک سٹال پر عبقری رسالہ دیکھا' اس کے عنوان پڑھے تو میں نے کہا یہ جو بھی لوگ ہیں یہ صحیح ہیں کیونکہ اس میں مولانا کلیم صدیقی دامت برکاتہم العالیہ کا نام لکھا ہوا تھا کیونکہ ان کے ہاتھ پر لاکھوں لوگوں کو ایمان کی دولت نصیب ہوئی ہے۔ میں نے رسالہ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' سے یَاقَهَّارُ والا عمل پڑھا کہ یہ بکثرت پڑھنے سے جادو جنات کا مسئلہ ختم ہو جاتا ہے۔ یہ بات میں نے اپنے مولانا صاحب سے کی جو کہ تلہ گنگ کے رہنے والے ہیں تو وہ کہنے لگے کہ آپ ایسا کریں کہ یہ عمل اس طرح کریں جس طرح عبقری رسالہ میں چھپ چکا ہے۔ ایک ایسا برتن لیں جس میں پاؤں ڈوب جائیں' وضو کی حالت میں صبح و شام گیارہ سو مرتبہ یَاقَهَّارُ اول و آخر اکیس مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ میں نے یہ عمل گیارہ دن کیا' جگہ اور وقت کا خیال کر کے کیا تھا اور جو پانی تھا اس کو کسی نالی میں ڈالنا ہوتا ہے کیونکہ بیماری اس کے اندر چلی جاتی ہے۔ جب میں نے یہ عمل شروع کیا تو تیسرے دن خواب دیکھا کہ ایک کتا میرے پاس آیا میرے ہاتھ میں کوئی چیز ہے وہ مجھ سے چھیننا چاہتا تھا' اس کتے نے میرا بازو پکڑ لیا مجھے ایسی خواب کبھی بھی نہیں آئی تھی اور اس کتے کی شکل بھی ایک بندے سے ملتی جلتی تھی۔ میں اُٹھ کر بیٹھ گیا اُس دن سے لے کر آج تک میرا وہ کمر درد' دل کا مسئلہ' چھاتی کا مسئلہ' معدہ کا مسئلہ اس سے پہلے میرا گردن کے مہروں کا مسئلہ جس کا علاج میں بہت سے مشہور دواخانوں سے بھی کروا چکا تھا۔ سب کے سب مسئلے ختم ہو گئے۔ اس کے بعد پھر اللہ پاک کی ذات مجھے عبقری لے آئی اور ایک اللہ والے کی بات یاد آ گئی کہ دور سے ہر آنے والی مصیبت جب نزدیک آتی ہے تو رحمت بن جاتی ہے۔

12 سے 15 سکیل میں ترقی

(پوشیدہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کرم سے آپ خیریت سے ہونگے۔ حکیم صاحب! میں یہ تیسری بار اپنے مشاہدات آپ کو بذریعہ خط لکھ رہی ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو زندگی دے اور مخلوق خدا کی خدمت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین!

محترم حکیم صاحب! ویسے تو پورا رسالہ ہی پڑھنے کے قابل ہے لیکن اس میں حیران کن صفحہ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم ''جنات کا پیدائشی دوست'' ضرور پڑھتی ہوں۔ میری ترقی کافی دیر سے رکی ہوئی تھی بہت کوشش کے باوجود میری ترقی نہیں ہو رہی تھی۔ میں نے اپنی کیلئے علامہ صاحب کا وظیفہ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿والضحیٰ:۵﴾ ہر اپنی وقت اٹھتے بیٹھتے پڑھتی ہوں ابھی میں نے اپنی ترقی کیلئے کچھ دن ہی پڑھا تھا تو مجھے 12 سکیل سے 15 سکیل ملا ہے۔ اس کے علاوہ بھی جس بھی مسئلہ کیلئے اس وظیفے کو پڑھتی ہوں تو میرا مسئلہ دو تین روز میں حل ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔

موتی مسجد کا فیض

(ظ۔س)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ جس طرح دکھی انسانیت کی خدمت کر رہے ہیں اللہ رب العزت آپ کو صحت و تندرستی اور ایمان کے ساتھ لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین! عبقری میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون **''جنات کا پیدائشی دوست''** بڑے شوق سے پڑھتی ہوں۔ میں نے اس کالم میں موتی مسجد کا عمل پڑھا اور اپنی مشکلات کے حل کیلئے موتی مسجد میں حاجت کے نفل پڑھنے کیلئے گئی۔ میں نے صرف دو مرتبہ ہی موتی مسجد میں جا کر حاجت کے نوافل ادا کیے تو اللہ رب العزت نے میری سن لی اور میری سب سے بڑی مشکل ایسے حل ہوئی کہ میں خود پریشان ہوں۔ **موتی مسجد کا خاص عمل صفحہ نمبر 19 پر ملاحظہ کریں۔**

گھبراہٹ اور خوف کا علاج: صبح ورزش کریں کھلی فضا میں لمبے لمبے سانس لیں ناک کے راستے سانس اندر کھینچیں' سانس کو دو چار سیکنڈ روک کر منہ کے راستے سانس خارج کریں۔ سانس خارج ہو جانے کے بعد چند سیکنڈ تک سانس نہ لیں۔ بحوالہ کتاب: اچھے لوگ سچے اصول

آلو بخارا: موسم گرما کیلئے بہترین پھل قدرت نے پیدا کیا ہے۔ یہ معدے کی تیزابیت دور کرتا ہے۔ ایک پاؤ آلو بخارا میں دو روٹیوں کے برابر غذائیت اور ڈیڑھ پاؤ دودھ کے برابر کیلشیم ہوتا ہے۔ کمزور مریض اور جلد صحت حاصل کرنے والوں کیلئے آلو بخارا بہترین پھل ہے۔ بحوالہ کتاب: رنگ برنگی سبزیاں دوا بھی غذا بھی شفا بھی۔

جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار ہو جاتا ہے اور اس کی عبادت اور اس کی یاد میں ہمہ وقت مصروف عمل ہو تو وہ اللہ کا ولی بن جاتا ہے اور جب بندہ کو اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے تو مشکل سے مشکل حالات بھی اس کی اطاعت پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ بحوالہ کتاب: روحانی دنیا کے انوکھے بھید

یَاقَھَّارُ نے سب ٹھیک کر دیا

(وقاص احمد، راولپنڈی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے اللہ پر یقین ہے کہ آپ اور آپ کے اہل خانہ بمعہ عبقری کے مخلص ساتھیوں کے ٹھیک ہوں گے اور اللہ آپ کو اور آپ کے ساتھیوں پر کرم فرمائے۔ میرا آپ سے اور رسالہ عبقری سے تعارف ہوئے ایک سال ہو گیا ہے اور اس میں مجھ پر اللہ کا بہت کرم بھی ہوا ہے اور پچھلا رمضان جو کہ میں نے انٹرنیٹ پر آپ کے ساتھ گزارا' بہت اچھا گزارا' میں نے کبھی نماز تراویح نہیں پڑھی تھی مگر رمضان سے پہلے آپ نے سورۂ مائدہ والی آیت 11 مرتبہ اول وآخر درود شریف شعبان سے پڑھنا شروع کر دیا تھا جس کی برکت سے مجھے روحانی اور جسمانی دونوں رزق ملے ہیں ایک سال سے زائد نوکری کی تلاش میں تھا جو کہ آپ کی دعا اور توجہ اور اللہ کریم اور سورۂ مائدہ سے مجھے مل گئی۔ رمضان میں الحمدللہ پورا مہینہ مراقبہ بھی کیا ہے اور بہت فیض ملا ہے۔ محترم حکیم صاحب! میرے والد صاحب گاڑیوں کے رنگ کا کام کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ان کو دورے بھی پڑتے ہیں جو کہ اب عبقری میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' کا وظیفہ یَاقَھَّارُ کا نقش انہیں پہنے اور یَاقَھَّارُ انہیں پڑھنے کو دیا ہے۔ جب سے انہوں نے یَاقَھَّارُ کا نقش پہنا ہے اور ذکر کر رہے ہیں سب کچھ ٹھیک ہے۔ **یا قہار کا نقش درج ذیل ہے:** جو شخص یَاقَھَّارُ کو جدا جدا حرف میں لکھے یعنی ''ی'' علیحدہ، ''ا'' علیحدہ، ''ق'' علیحدہ، ''ہ'' علیحدہ، پھر ''ا'' علیحدہ، اور ''ر'' علیحدہ اور پھر اسی طرح دوسری دفعہ یعنی کل اکتالیس دفعہ جدا جدا حروف میں لکھے اور کالی سیاہی گھلنے والی ہو جو پانی میں گھل جائے اس کو تعویذ بنا کر گلے میں بھی ڈال سکتے ہیں' پی بھی سکتے ہیں اور اپنے تکیے کے اندر بھی رکھ سکتے ہیں۔

یَاقَادِرُ یَانَافِعُ کا فیض

(ر،د)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری دعا ہے کہ آپ جیسے انسانیت کے خدمت گاروں کو اللہ تعالیٰ لمبی عمر دے تاکہ لوگوں کے بگڑے ہوئے کام سنور جائیں۔ آمین۔

میں رسالہ عبقری اور آپ کے درس بڑے شوق سے سنتا ہوں۔ میں ایک مرتبہ آپ کا درس سننے بروز جمعرات لاہور میں آیا تھا تو میرا بیٹا میجر رینک کا ہے ہم واہگہ بارڈر پر گاڑی پر جا رہے تھے۔ سخت بارش شروع ہوئی۔ بیٹے نے کہا ابو کچھ پڑھو۔ آپ بھی بڑے وظیفے پڑھتے ہو' آج پتہ چلتا ہے۔ بہت زور کی بارش تھی' گاڑی خراب ہونے کا خطرہ تھا۔ لہٰذا میں نے عبقری میں علامہ لاہوتی پراسراری کا وظیفہ جو ''جنات کا پیدائشی دوست'' کالم میں چھپا تھا۔ جو کہ صرف گیارہ دن تین تسبیح پڑھنے کا ہے۔ چنانچہ میں نے صرف 11 مرتبہ یَاقَادِرُ یَانَافِعُ پڑھا۔ بارش ایک دم رک گئی۔ ورنہ گاڑی کے پلگ میں پانی آجاتا اور گاڑی اُدھر پانی میں کھڑی رہتی' لہٰذا ہم صحیح سلامت واہگہ بارڈر پہنچے میں نے جس جگہ بھی یہ وظیفہ آزمایا ہے پورا کام ہوا ہے۔

عبقری کا دل اور حسن

(محمد سلیم)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ کی ہم قارئین سے دلی محبت ہے۔ علامہ صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھ کر بہت سے مشکل مسائل حل ہوئے اللہ تعالیٰ کا نام لینا آیا اور دوسروں کو اس کا حق دینا اور اپنی ذمہ داری کا احساس ہوا۔ شروع میں جب میں نے اس کو پڑھا تو کچھ سمجھ نہیں آتی تھی پھر دل کا برتن بڑا ہوتا گیا اب اس کی دل میں بہت قدر ہے۔ عبقری کا دل ''حال دل'' ہے اور حسن ''جنات کا پیدائشی دوست'' ہے۔ جیسے قرآن کا دل یٰسین شریف اور حسن خوبصورتی سورۂ رحمٰن ہے۔ میں ایک غریب گھرانے سے تعلق رکھتا ہوں' قلیل آمدن ہے' پڑھتا ہوں ایک ٹانگ سے معذور ہوں۔ ''جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھ کر ایک نئی زندگی ملی جس میں اللہ کی یاد ہے۔ سکون ہے' شکر ہے' بے فکر ہوں' گناہ سے نفرت ہوگئی ہے نیکی سے پیار ہے۔

موتی مسجد میں نوافل کا طریقہ عمل

جو شخص شاہی قلعہ کے اندر شاہی دور کی بنی ہوئی مسجد میں جا کر دو رکعت صلوٰۃ الحاجت پڑھے اور سورہ فاتحہ میں اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر جب پہنچے تو اس کا تکرار کرنا شروع کر دے اور بار بار اس آیت کو پڑھتا رہے چاہے آدھا گھنٹہ یا ایک گھنٹہ یا جتنی دیر بھی کھڑا رہ سکے، اسکے بعد **سورہ فاتحہ** مکمل کر کے دوسری رکعت میں اسی طرح تکرار کرے جیسے پہلی رکعت میں کی تھی پھر یہ رکعت بھی پوری کرے اور پھر اپنے گناہوں، نافرمانیوں پر نادم ہوتے ہوئے تقریباً بیس منٹ دعا کرے۔

یا قہار کے خاص الخاص عمل کا طریقہ

کچا برتن' پرات یا کوئی لوہے کا تھال نما برتن لے کر پانی سے بھر لیں۔ چارپائی پر بیٹھ کر اس میں اپنے پاؤں ڈبولیں۔ اگر گرمی ہے تو پانی ٹھنڈا ہو اور اگر سردی ہو تو گرم پانی میں پاؤں ڈبولیں' پاؤں ڈبونا بہت ضروری ہے اور باوضو بیٹھ کر آپ گیارہ سو بار یَاقَھَّارُ پڑھیں اور تصور کریں جس جادو سے' جس گناہ سے' جس عیب سے' جس بدکاری سے' یا شراب اور جوئے اور نشے سے نجات آپ چاہتے ہیں یا کسی کو دلانا چاہتے ہیں۔ اپنے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں کسی کا تصور کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ وہ پڑھنا شروع کر دیں۔ روزانہ ایک وقت مقرر ہو' قبلہ رخ بیٹھ کر' پانی روز بدلنا ہے' اس پانی کو گرا دیں۔ اس وظیفہ کو روز پڑھنا ہے' گیارہ دن' اکیس دن' اکہتر دن' اکانوے دن۔ آپ پڑھیں۔ صبح وشام پڑھنا چاہیں تو فائدہ زیادہ ہوگا ورنہ ایک وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔

گھریلو ٹوٹکے ہی ٹوٹکے

کاغذی لیموں کا رس اگر دن میں چند بار پی لیں تو ملیریا کا حملہ نہیں ہوگا۔ 2۔ آٹے میں خمیر جلد آنے کیلئے خربوزہ کے چھلکوں کو خوب سکھائیں اور باریک پیس کر سفوف تیار کر لیں۔ تھوڑا سا سفوف آٹے میں ڈال دیا کریں اور سبزیوں کو جلد گلانے کیلئے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ 3۔ روغن زیتون دانتوں پر ملنے سے مسوڑھے اور ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ 4۔ کچھ بچے مٹی کھاتے ہیں انہیں روزانہ تھوڑی سی اجوائن کھلانے سے یہ عادت دور ہو جاتی ہے۔ (کلیم اللہ شیخ، پہاڑپور)

جنات کے پیدائشی دوست میں حصہ دار بنیں صدقہ جاریہ کا بہترین موقع' ہاتھ سے نہ جانے دیجئے گا

مقبول عام وخاص **''جنات کا پیدائشی دوست''** میں موجود جو حالات وواقعات عام عقل انسانی اور سوچ سے اونچے اور ماورا ہیں یہ کوئی نئی بات نہیں اس سے پہلے بھی صحابہؓ، اہل بیتؓ، تابعینؒ، تبع تابعینؒ، اولیاء اللہؒ جیسے خاص بندوں کے ساتھ انوکھے واقعات ہوتے رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے **''جنات کے پیدائشی دوست جلد دوئم''** کی تیاری جاری ہے۔ قارئین بھی اس روحانی ومقبول سلسلے میں بھرپور حصہ لیں۔ اس سلسلے میں آپ کو انٹرنیٹ، کتاب، رسالے، میگزین یا کسی اللہ والے بزرگ سے کوئی بات ملی ہو تو باحوالہ بغیر کسی تاخیر کے ہمیں بھیجیں۔ جدید سائنسی تحقیقات میں روحانیت کے معاملات اور جنات سے ملاقاتیں، جنات کے بارے

جس طرح اسلام نے عورت کو مرد سے کمزور اور کمتر رکھا ہے اور سائنس نے اپنی تحقیقات جدیدہ میں بھی اسے کمزور قرار دیا ہے بلکہ اسلام نے عورت کو چھپا کر رکھنے والی چیز بتایا ہے۔ لیکن جب چھپی ہوئی چیز عیاں ہوئی تو اس کے نقصانات موجودہ یورپی زندگی میں واضح نظر آتے ہیں۔ بحوالہ کتاب: خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق

قسط نمبر

جنات کا پیدائشی دوست

جنات کے اندر جستجو کا مزاج اور میرے تجربات: چاند کا عمل بہت آسان۔۔۔! لیکن اگر انسان اس پر کچھ توجہ کرے تو اس کے کمالات بہت ملتے ہیں۔ کتنے لوگ ایسے ہیں جو چاند کے اس عمل یعنی سورۃ الشّمس ہر دفعہ بسم اللہ اکتالیس بار اول وآخر درود ابراہیمی اس کو دیکھتے ہوئے جتنے لوگوں نے پڑھا ان لوگوں نے اس کے انوکھے کمالات بتائے۔ خود میرا اپنا تجربہ اور سب سے بڑا تجربہ تو خود اس جن کا ہے جس نے مجھے یہ عمل بتایا۔ جنات کے اندر جستجو کا مزاج بہت زیادہ ہوتا ہے یہ میرے بارہا کے تجربات میں ہے‘ وہ ہر چیز کو باریکی سے لیتے ہیں اور باریکی سے محسوس کرتے ہیں اور جنات بہت زیادہ حساس ہوتے ہیں۔ **جدید ایجادات میں جنات کا ہاتھ:** ایک دفعہ مجھے ایک جن نے بتایا کہ جتنی بھی اس دنیا میں ایجادات ہیں ان میں ہمارا حصہ ضرور ہے‘ جو کسی چیز یا جستجو کے پیچھے پڑ جائے اور کسی چیز کو بھی حاصل کرنے کیلئے دن رات محنت کرے ہم اُس کا ساتھ ضرور دیتے ہیں خاص طور پر نیک وصالح جنات۔ **غریب‘ فقیر اور تنگدست جن کی آپ بیتی:** میں نے ایک محفل میں ایک جن کو یہ عمل بتایا کہ تو چاند کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھ مجھے کہنے لگے میں نے یہ عمل کیا ہوا ہے۔ میں حیران ہوا تجھے کس نے بتایا کہا میرے ماموں جن تھے وہ کچھ سال پہلے فوت ہو گئے ہیں وہ بہت بڑے عامل تھے‘ بڑے بڑے جنات کے ہاں انہوں نے زندگی گزاری‘ پھر خود ہی کہنے لگے آسام میں غاروں کا سلسلہ ہے اور جنگلات کا ایک بہت بڑا سلسلہ ہے‘ میرے ماموں وہاں رہتے تھے اور نیک اولیاء جنات کے ساتھ رہتے تھے اور وہ اولیاء جنات وہ تھے جنہوں نے صدیوں بہت زیادہ محنت کی تھی اور بہت قربانیاں اور مجاہدے کیے تھے اور بہت قربانیاں اور مجاہدے کے بعد خفیہ اور مخفی علوم حاصل کیے۔ ویسے تو ہر جن کے پاس خفیہ اور مخفی علوم ہوتے ہیں لیکن کچھ جنات ایسے بھی ہوتے ہیں جو خفیہ اور مخفی علوم کے حصول میں مزید ترقی کرنے کیلئے قربانیاں اور مجاہدے کرتے ہیں تو کہنے لگے کہ میرے ماموں وہاں سالہا سال رہے جہاں انہوں نے اور بہت سے عمل سیکھے وہاں سورۂ والشّمس کا عمل بھی وہاں کے جنات سے سیکھا میرے ماموں خود ہی فرماتے تھے یہ عمل جس کے پاس ہو اسے دنیا کے اور کسی عمل کی ضرورت نہیں کیونکہ اس عمل میں اللہ نے اپنی قسمیں بیان کی اور اللہ جس عمل کے وقت اللہ قسمیں اٹھاتا ہے تو اس عمل کی طاقت اور تاثیر بڑھ جاتی ہے۔ اس واقعہ کے بعد کہنے لگے کہ اگر آپ کہیں تو میں سورۂ والشّمس کے اپنے اوپر بیتے تجربات بیان کروں میں نے کہا ضرور بیان کریں۔ کہنے لگے کہ ہوا یہ کہ میں بہت غریب اور فقیر ہو گیا اور تنگدست ہو گیا۔ **جن کا چلتا کاروبار اچانک ٹھپ:** حالانکہ اس سے پہلے میرا بہت اچھا کھانے پینے کا کاروبار تھا‘ میں وہ چیزیں انسانوں میں بھی بیچتا تھا اور جنات میں بھی بیچتا تھا۔ انسان اور جنات میری چیزوں کو بہت پسند کرتے تھے لیکن نامعلوم قدرت کے نظام نے کیا پلٹا کھایا اور میری غربت کے دن ایسے آئے جیسے آسمان سے بارش کے قطرے گرتے ہیں اور میں غریب سے غریب اور فقیر سے فقیر ہوتا گیا اور اتنی غربت اور تنگدستی میرے قریب آئی کہ میں حد سے زیادہ پریشان ہو گیا اور پریشانی کی انتہا یہاں تک پہنچی کہ مجھے اس پریشانی نے بھیک مانگنے پر مجبور کر دیا۔ خیر میں نے بھیک تو نہ مانگی لیکن کچھ ایسے محسوس ہوا کہ میں بھیک مانگنے پر مجبور ہو گیا۔ **غربت‘ تنگدستی‘ بدحالی دور کرنے کا خاص عمل:** اسی دوران ایک دفعہ میرے ماموں مجھے ملنے میرے گھر آئے اور فرمانے لگے دیکھو اگر تم چاہتے ہو تمہاری غربت‘ تنگدستی و بدحالی دور ہو جائے تو میں تمہیں ایک عمل بتاتا ہوں اور انہوں نے یہی عمل چاند کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے کا بتایا۔ میں نے عمل کرنا شروع کر دیا ہر مہینے جب بھی چاند اپنی روشنی میں یعنی روشن چاند ہوتا تھا تو میں یہ عمل کرتا تھا‘ ایک مہینے‘ تین مہینے‘ پانچ مہینے‘ سات مہینے میں نے یہ عمل کیا تو مجھے اس کا نتیجہ نہ ملا بلکہ میری غربت اور تنگدستی اور بڑھ گئی اور میں پریشان ہو گیا کہ آخر کار میں کروں تو کیا کروں؟ میں اپنے ماموں کے پاس گیا اور ان سے جا کر بات کی کہ میں کیا کروں؟ فرمانے لگے معلوم ہوتا ہے کہ تیرے اوپر سخت کالا جادو ہے اور کسی جن نے کیا ہے۔ **انسان عورت سے محبت اور جن کا کالا جادو:** میں سوچنے لگا کہ آخر کس نے کیا؟ لیکن پھر مجھے اچانک یاد آیا کہ دراصل میں ایک انسان عورت سے محبت کرتا تھا اور اسی عورت سے ایک جن اور بھی محبت کرتا تھا‘ انسان عورت کردار کے اعتبار سے ٹھیک نہیں تھی وہ ہر وقت غیر مردوں کے پیچھے رہتی تھی‘ مجھے پتہ چلا تو میں بھی اس سے محبت کرنے لگا جبکہ دوسرا جن بھی اس سے مسلسل محبت کر رہا تھا۔ اسی دوران مجھے احساس ہوا کہ میری طبیعت خراب ہونا شروع ہو گئی‘ میں نے اس کی پرواہ نہ کی اور میں اس عورت سے محبت کرتا رہا میرا آنا جانا اس کے پاس لگا رہا۔ اس عورت نے مجھے یہ نہ بتایا کہ اس کے پاس ایک اور بھی جن آتا ہے لیکن کچھ دن آنے جانے کے بعد میں نے محسوس کر لیا جب میں نے اس سے پوچھا تو اس نے صاف انکار کر دیا کہ نہیں میں ایسا ہرگز نہیں کرتی۔ اس کے اس انکار پر مجھے افسوس ہوا کہ یہ میرے ساتھ سنجیدہ نہیں۔ آخر کار میں نے اس عورت کو خود ہی چھوڑ دیا لیکن وہ جن اپنا کام کر گیا تھا۔ مجھے بعد میں پتہ چلا کہ میں نے نہیں چھوڑا تھا‘ اس نے جادو کے ذریعے مجھ سے چھڑوایا تھا اور اس جادو کی وجہ سے میں معاشی طور پر بھی‘ کاروباری طور پر بھی بدحال ہو گیا۔ اس سے پہلے کھانے پینے کی چیزیں مجھ سے لوگ لیتے تھے لیکن جب سے میں نے اس عورت کو چھوڑا تو کھانے پینے کی چیزیں بھی مجھ سے دور ہو گئیں اور لوگ بھی مجھ سے دور ہونا شروع ہو گئے اور غربت اور تنگدستی میرے اتنا قریب آئی اتنا قریب آئی کہ میں خود پریشان ہو گیا تنگدست اور بدحال ہو گیا اور یہ تنگدستی اور بدحالی ایسی بڑھی کہ میں مانگنے کے قریب ہو گیا۔ **جادو کے خاتمہ کیلئے بھی یہی عمل کر:** یہ بات میں نے اپنے ماموں کو بتائی کہ آپ کہتے ہیں کہ جادو ہے تو شاید جادو کی وجہ یہی چیز

ہوسکتی ہے تو فوراً فرمانے لگے ہاں جادو کی وجہ یہی کچھ ہے اور اسی عورت اور جن کی وجہ سے تیرے اوپر جادو ہے۔ اب تو ایسا کر کہ اس عمل کو پھر سے جاری کر اور اس عمل کی پھر سے توجہ بڑھا۔ انشاء اللہ تجھے اس عمل کا بہت زیادہ اجر ملے گا۔ میں نے پھر عمل شروع کیا وہی چاند' وہی سورۂ والشّمس اور وہی میری توجہ اور وہی ٹکٹکی۔۔۔اس بار جو میرے ماموں نے مجھے ترتیب بتائی اس میں یہ چیز خاص طور پر بتائی کہ جب بھی عمل کرنا ہے اس تصور کے ساتھ ضرور کرنا ہے کہ تو چاند کو دیکھ رہا اور چاند کی نورانی کرنیں اس سورت کی نورانیت کے ساتھ مل کر تیرے جادو کو توڑ رہیں' تیری بندشوں کو ختم کر رہیں اور تیرے اندر کے روگ' بیماریاں' دکھ' تکلیفیں تمام ختم ہو رہیں اور سورت کا نور چاند کے نور سے مل کر روحانیت کی ایک ایسی شکل اختیار کر رہا جس نے جادو کو جلا دیا' بندشوں کو جلا دیا' مشکلات کو حل کر دیا' بس اس انداز سے فرمایا کہ تو عمل شروع کر دے۔ میں نے عمل شروع کیا اور عمل مستقل کرتا رہا' کرتا رہا۔۔۔ایک ماہ کیا' تین ماہ کیا' پانچ ماہ کیا' سات ماہ کیا لیکن اب مجھے احساس ہونا شروع ہوا کہ واقعی میرے دن پھرنا شروع ہوگئے اور اللہ کے فضل اور کرم سے میرے دن اتنے پھرے اتنے پھرے اب عالم یہ ہے کہ وہی کھانے پینے کے کاروبار میں میں سب سے آگے ہوں اور لوگ بھی یہ کام کرتے ہیں لیکن میرا کام سب سے بہتر ہے اور سب سے اچھا ہے اور میں یہ کام کر رہا ہوں اور بہت زیادہ لوگ میری چیزیں پسند ہیں اور بہت زیادہ لوگ خود آکر مجھ سے چیزیں مانگتے ہیں اور بہت اس میں ذائقہ بھی ہے لذت بھی ہے۔ مجھے اس بات کا احساس بعد میں ہوا کہ اس جن نے اس عورت کو مجھ سے دور کرنے کیلئے مجھ پر سخت جادو کیا تھا اور اس جادو سے جہاں میں عورت سے دور ہوگیا وہاں میرا رزق ختم ہوگیا مشکلات بڑھ گئیں' پریشانیاں اور مسائل اتنا زیادہ آگے سے آگے بڑھ گئے کہ میں بھیک مانگنے پر مجبور ہوگیا۔

اس جن نے مجھے اپنا یہ تجربہ بتایا لیکن چونکہ پہلے ہی بتا چکا تھا کہ میرے ماموں فوت ہوچکے ہیں۔ میری چاہت تھی کہ میں اس جن سے ملتا اور اس سے پوچھتا کہ تجھے یہ عمل کس نے بتایا۔ خیر! اس محفل میں ایک اور نوجوان جن بھی بیٹھا ہوا تھا جو اجناس کا کاروبار کرتا تھا' اس نے مجھے کہا چاند کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے کے میرے پاس بھی واقعات ہیں۔ میں نے اس جن سے کہا پہلے والے آپ کے دوست کے تو روزگار کے مسائل حل ہوگئے' رزق کی مشکلیں دور ہوگئیں اور رزق کی پریشانیاں دور ہوگئیں۔ اب آپ بھی بتادیں کہ آپ کو یہ عمل کیسے ملا اور اس عمل نے آپ کیا کیا فائدے پہنچائے۔ وہ جن کہنے لگا میں نے اس عمل کو بارہا دفعہ آزمایا ہے' ایک دفعہ نہیں بے شمار دفعہ آزمایا ہے اور جب بھی اس عمل کو میں نے آزمایا اس کے فائدے اور اس کے کمالات بہت زیادہ میں نے پائے۔ کہنے لگے میں اس سلسلے میں دو واقعات اور سناتا ہوں۔ **میری والدہ کی تنگدستی خوشحالی میں کیسے بدلی؟:** پھر خود ہی کہنے لگا ایک واقعہ تو میرا ہے اور ایک واقعہ میری والدہ کا ہے۔ والدہ کا واقعہ یہ ہے کہ ہم پانچ بہن بھائی ہیں اور میری والدہ نے زندگی بہت غربت' تنگدستی اور پریشانی کی گزاری کیونکہ بچپن ہی میں میرے والد فوت ہوگئے تھے تو اس لیے انہوں نے زندگی کچھ ایسی گزاری جس میں بس روزگار کا تھوڑا سا گزارہ ہی ہوجاتا تھا۔ میری والدہ کے پاس ایک چکی ہوتی تھی اور اس چکی سے وہ گندم' مکئی' جوار' باجرہ اس کا آٹا بنا کر ہمیں کھلاتی تھیں۔ ہم اس وقت ایک ایسے بڑے جنگل میں رہتے تھے جہاں ہر وقت خونخوار درندے رہتے تھے وہاں انسانوں کا گزر بہت کم ہوتا تھا بلکہ میں نے اپنی آنکھوں سے کئی انسانوں کو درندوں کے ہاتھوں چیختے' پھاڑتے اور ٹکڑے ٹکڑے ہوتے دیکھا۔ میری والدہ کی تنگدستی بہت تھی' میں بہت چھوٹا تھا چونکہ میں بھائی بھائیوں میں سب سے بڑا ہوں اور باقی سب بہن بھائی بہت چھوٹے تھے' ہم پانچوں کے پانچوں ماں سے جب بھی روٹی اور کھانا مانگے اور کھانے کی کوئی چیز مانگتے تو ماں کی آنکھوں میں ہم آنسو ہی دیکھتے۔۔۔بس یہ آنسو ہمارے دل کو پگھلا دیتے' اس وقت ہمیں سمجھ ہی نہیں آتی تھی کہ ماں کے پاس کھانے کو کچھ نہیں ہے ہم کہتے تھے کہ بس ہمیں دے۔ اسی دوران وہاں سے ایک قافلہ گزرا وہ انسانوں کا قافلہ تھا وہ لوگ حج کو جارہے تھے بہت بڑا قافلہ تھا ان کے ساتھ حفاظت کا پورا سامان تھا کہ راستے میں اگر کوئی ڈاکو آئیں یا درندے آئیں تو ان کیلئے نیزے بھالے تیر تلوار اور پورا نظام تھا۔ **ولی اللہ نے دیا وظیفہ خاص:** ان میں کچھ اولیاء لوگ بھی تھے۔ قدرت کا نظام دیکھئے انہوں نے ہمارے گھر کے قریب پڑاؤ کیا اور دو نمازیں ظہر اور عصر پڑھیں اس دوران کھانا بھی پکایا اور کھایا۔ پہلے ظہر پڑھی پھر کھانا پکایا کھایا پھر عصر پڑھی۔ میری والدہ نے ان نیک لوگوں کو دیکھا اور پتہ نہیں نامعلوم کیا خیال آیا کہ میری والدہ کے پاس ایک حلوہ رکھا ہوا تھا جو اس نے چھپا کر رکھا ہوا تھا کہ شاید گھر میں کوئی مہمان آئے تو کچھ بھی نہ ہو تو چلو یہی حلوہ ہی ہے ان کے سامنے رکھ دیں۔ میری والدہ انسانی روپ میں ان میں سب سے بڑے بزرگ کے پاس گئیں اور ان کو جا کر وہ حلوہ پیش کیا وہ تو حیران ہوئے کہ یہاں انسان کا تو وجود نظر نہیں آتا تم کون ہو؟ والدہ نے واضح کہہ دیا کہ ہم جنات ہیں اور میں انسانی روپ میں آپ کی زیارت کرنے اور دعائیں لینے آئی ہوں۔ **مایوسی' پریشانی' تنگدستی دور:** وہ صاحب نظر بھی تھے اور صاحب کشف بھی تھے' میری والدہ کو بھانپ گئے اور بھانپنے کے بعد کہنے لگے میں تیری حالت کو سمجھ گیا ہوں' مایوس نہ ہو پریشان نہ ہو میں تیرا ساتھ دوں گا اور پھر میری والدہ کو انہوں نے یہی والشّمس والا عمل بتایا۔ میری والدہ فرمانے لگیں میں پڑھی لکھی نہیں ہوں' انہوں نے ایک تنکا اٹھایا اور اس تنکے پر کچھ پڑھا' نامعلوم کیا پڑھا اور میری والدہ کو فرمایا اس کو چباؤ اور چباتے چباتے اس کو نگل جاؤ۔۔۔ جب تم نگلو گی اس وقت تمہارا دل کھل جائے گا پھر تم کسی پڑھانے والے سے چند بار پڑھو گی تمہیں یاد ہوجائے گا اور واقعی ایسا ہوا میں خود حیران ہوا کہ میری والدہ نے وہ سورۃ پڑھی اور اسی طرح تنکا منہ میں رکھا اور تنکا منہ میں رکھتے ہی اللہ پاک نے دل کی دنیا کھول دی وہ بزرگ دعائیں دیتے ہوئے چلے گئے۔ ان کا قافلہ حج کو جارہا تھا۔ میری والدہ نے یہ عمل شروع کردیا میری والدہ چونکہ پریشانیوں میں مبتلا تھی اس کے علاوہ بھی سارا دن یہی پڑھتی رہتی تھی اسے یاد ہوگیا لیکن جب بھی چاند روشن ہوتا تو ان دنوں میری والدہ یہی عمل کرتی تھی اور بہت توجہ سے کرتی تھی۔ ان کی توجہ اتنی زیادہ کہ وہ اتنا اونچا اونچا پڑھتی ہم سب بہن بھائیوں کو سنتے سنتے وہ سورت یاد ہوگئی اور سورت ایسی یاد ہوگئی کہ میں خود حیران۔۔۔ میں نے اپنی والدہ کو وہ عمل کرتے دیکھا۔ چند مہینوں میں ہی میں نے محسوس کیا ہمارے حالات اچھے ہونا شروع ہوگئے اور اچھا ہونے میں اللہ نے ایک سبب انوکھا پیدا فرمایا اور انوکھا پیدا یہ فرمایا کہ ایک ہمارے دور پرے کے رشتے دار ہمیں ملنے آئے' وہ میری والدہ کی خالہ زاد بہن تھیں' ان کا شوہر ان کا

لیکوریا سے نجات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے لیکوریا کا مرض کافی پرانا تھا' علاج کرواکروا کر تھک گئی تھی' پھر مجھے کسی نے بتایا کہ نیم کی نمولیاں صبح نہار منہ تین سے چار عدد کھالیا کرو' میں نے جب وہ کھائیں تو اس سے میرے پرانے لیکوریا کو بہت فائدہ ہوا۔ الحمدللہ علاج جاری ہے۔ اس کے علاوہ مجھے جب بھی ماہواری شروع ہوتی تھی تو ٹانگوں میں شدید تکلیف ہوتی تھی لیکن جب سے میں نے آپ کا تجویز کردہ ''پوشیدہ کورس'' دفتر ماہنامہ عبقری سے لے کر استعمال کرنا شروع کیا ہے اب ماہواری کے وقت درد نہیں ہوتا۔ (م۔ش۔س)

سارا خاندان کوئی پندرہ بیس لوگ آئے۔ **مہمانوں نے دیا برکت والا گندم کا تھیلا:** میری والدہ پریشان ہوگئی گھر میں تو وہی حلوہ تھا جو میں نے ان مسلمان حاجی مہمانوں کو کھلا دیا اب میں کیا کروں۔۔۔؟ وہ حالات کو بھانپ گئے ان کے پاس اپنا کھانے پینے کا بہت زیادہ سامان تھا انہوں نے کہا تسلی کرو ہمارے پاس سامان ہے ہم آپ کے پاس ویسے ہی ملنے آئے ہیں بچوں کی چاہت تھی چونکہ میری والدہ بہت بااخلاق و بامروت تھیں وہ چند دن ہمارے پاس رہے اور ان چند دنوں میں ان کے پاس اتنا سامان تھا کہ وہ ہمیں بھی کھلایا اور خود بھی کھایا اور جاتے ہوئے باقی سارا بچتا ہوا سامان تھوڑا سا سفر کیلئے اپنے پاس لیا اور باقی ہمیں دے گئے اور دیتے دیتے ایک چیز اور دے گئے وہ گندم کا ایک تھیلا تھا فرمانے لگے اس کو بیچ دینا اس میں ہم نے برکت والا عمل کیا ہوا ہے۔ میری والدہ نے پوچھا وہ برکت والا عمل کیا ہے؟ فرمایا وہ برکت والا عمل سورۂ شمس کا عمل ہے۔ میری والدہ حیران ہوئیں کہ یہی سورت تو میں خود پڑھ رہی ہوں اور یہ بھی پڑھ رہے ہیں۔ **ایک تھیلے سے بڑے بڑے گودام بن گئے:** بس وہ تھیلا میری والدہ نے کسی کو بیچ دیا اس کے جو پیسے آئے اس سے گندم کے اور تھیلے لے لیے اور وہ آگے بیچ دیئے۔ بس وہ ذرہ سے ایسا پہاڑ بنا اور ذرے سے ایسا دریا بنا کہ ہمارے دن پھر گئے اور پھر میں کچھ بڑا ہو گیا میری والدہ نے اپنے ساتھ لگایا اور ہم نے اجناس کا کاروبار کرنا شروع کر دیا اور اجناس کے کاروبار میں بس وہ ایک تھیلا۔۔۔ ہمارے لیے پھر بڑے بڑے گودام بن گئے اور ہم اشرفیوں میں کھیلنے لگے۔ ہمارے لیے رزق بڑھ گیا' ہمارے گھر کے اندر خیریں بڑھ گئیں' برکت کے دروازے بڑھ گئے' رحمت کے دروازے بڑھ گئے۔ ہم بہن بھائی خوشحال ہوگئے پھر ہم نے اپنے گھر کے ساتھ ایک سرائے بنوائی مسافروں کے قافلے آتے تھے پھر اس سرائے میں رہتے تھے۔ **جو لوگوں کو کھلاتا ہے اللہ اس کو کھلاتا ہے:** وہ سرائے ہم نے اس طرح بنوائی کہ جنات بھی اس سے فائدہ اٹھائیں اور انسان بھی اس سے فائدہ اٹھائیں اور واقعی ایسا ہوا جنات اور انسان اس سے فائدہ اٹھانے لگے' بس سرائے کیا بنا تھی لوگوں نے کیا کھانا تھا' ہمارے دن اور پھرے اور واقعی احساس ہوا جو لوگوں کو کھلاتا ہے اللہ اس کو کھلاتا ہے جو لوگوں کو پلاتا ہے اللہ اس کو پلاتا ہے جو لوگوں کا درد بانٹتا ہے اللہ اس کا درد دور کر دیتا ہے۔ بس کچھ اس طرح ہمارے ساتھ بھی معاملہ ہوا اور ہمارے دن رات پھر گئے اور اس کی بنیاد وہی سورۂ والشمس اور وہ چاند کا عمل بنی۔ **غربت' تنگدستی' پریشانیوں سے بھرے گھرانے کی کہانی:** ایک تو اس جن نے اپنی والدہ کا واقعہ بتایا اور دوسرا واقعہ ایک اور بتایا کہنے لگے میں اجناس کے سلسلے میں ایک دفعہ اپنے گھر سے دور دراز کہیں جا رہا تھا۔ میں اڑا جا رہا تھا نیچے ایک گھر میں میں نے جھگڑا دیکھا۔ بچے' ماں باپ' بہن' بھائی آپس میں بہت زیادہ الجھ رہے تھے۔ ان کے گھر میں شور شرابہ تھا' ان کے گھر میں ایک کہرام تھا' میں نامعلوم کیوں رک گیا؟ اور کیوں مجھے ایک احساس ہوا کہ ان کے گھر میں کوئی وجہ ہے سہی۔۔۔ جس کی وجہ سے ان کے گھر میں شور شرابہ ہے' میں اس شور شرابے کو سننے کیلئے ان کے گھر میں اتر گیا۔ میں انہیں نظر نہیں آ رہا تھا لیکن میں انہیں دیکھ رہا تھا۔ بس ان کے گھر کے اندر لڑائی کی بنیادی وجہ جو میں نے دیکھی وہ یہی دیکھی کہ ان کے گھر کے اندر غربت' تنگدستی اور بدحالی اور پریشانی تھی۔ بیوی شوہر سے کہہ رہی تھی تو کماتا نہیں' شوہر کہہ رہا تھا کہ میں کماتا ہوں لیکن میری روزی روٹی لگتی نہیں۔ میاں بیوی بھی لڑ رہے تھے' بچے بھی لڑ رہے تھے اور ان کی لڑائی کی بنیادی وجہ وہی غربت اور تنگدستی تھی اور یہ غربت اور تنگدستی ایسی چیز ہے جو انسان کو کہاں سے کہاں پہنچا دیتی ہے اور انسان کو کیا کچھ نہ کرنے پر مجبور کر دیتی ہے۔ کچھ ایسے ہی حالات انہی لوگوں کے تھے۔ **میں لینے والا نہیں دینے والا فقیر ہوں:** میں نے ان کی جب یہ حالت دیکھی' دلی طور پر مجھے ترس آیا اور ان پر رحم آیا۔ میرے دل میں آیا کسی طرح ان کو کچھ عمل ایسے بتاؤں جس عمل سے ان کی زندگی کے دن رات سنور جائیں۔ مجھے تو اور کچھ نہ سوجھا میں نے ایک فقیر کا روپ دھار لیا اور فقیر کا روپ دھار کر ان کا دروازہ زور سے کھٹکھٹایا لڑائی کی وجہ سے اندر آواز تھوڑی جا رہی تھی لیکن ان میں سے ایک بچہ باہر آیا اور اس نے آتے ہی کہا کہ بابا ہمارے پاس کھانے کو کچھ نہیں! ہم آپ کو کیا دے سکتے ہیں؟ میرے پاس کھانے پینے کا سامان تھا۔ میں نے کہا نہیں میں لینے والا فقیر نہیں ہوں' میں دینے والا فقیر ہوں۔ آپ کے گھر کچھ کھانے کی چیزیں دینے آیا ہوں۔۔۔ وہ حیران اور خوش ہوا اور اس نے جا کر اپنی والدہ کو یہ بات بتائی کہ باہر ایک فقیر آیا ہے اور وہ کھانے پینے کا سامان لایا ہے۔ **فقیر تو مانگنے آتے ہیں یہ کیسا فقیر ہے۔۔۔؟:** میں جب ان کے دروازے پر کھڑا تھا تو اندر سے عجیب و غریب آوازیں آنا شروع ہوگئیں اس میں حیرت بھی تھی کہ فقیر تو مانگنے آتے ہیں یہ کیسا فقیر ہے جو دینے آیا ہوا ہے؟ ان کے والد باہر آئے میں نے انہیں اپنے طور پر کہہ دیا میں ایک درویش فقیر ہوں' مجھے آپ کے گھر کے حالات کی خبر ہوئی' میں کچھ کھانے پینے کی چیزیں آپ کے لیے لایا ہوں' آپ میرے لیے کھانے پینے کی چیزیں قبول کریں آپ کا مشکور ہوں گا۔ انہوں نے لینے سے انکار کر دیا۔ دراصل وہ خاندانی اور باعزت لوگ تھے جو کسی کی چیزوں پر پلنے والے نہیں بلکہ اپنے زور محنت پر کام کرنے والے تھے۔ میں نے ان کی منت کی کہا کہ آپ نے مانگا نہیں' اسے اللہ کی طرف سے نعمت سمجھیں اور اسے ضرور قبول کریں۔ میرے زیادہ اصرار پر انہوں نے وہ نعمتیں قبول کر لیں بلکہ میری چاہت تھی کہ مجھے اپنے گھر بلائیں تاکہ انہیں میں یہ عمل دوں۔ وہ خود اللہ سے مانگنے والے بنیں۔۔۔! پھر خود ہی کہنے لگے آپ آئیں آپ بھی ہمارے ساتھ کھائیں۔ **محل نما حویلی مگر گھر میں کھانے کو کچھ نہیں:** میں ان کے گھر چلا گیا گھر کی غربت' تنگدستی' بدحالی۔۔۔ لیکن عجیب بات یہ کہ گھر بہت پرانی طرز کا ایک محل یا حویلی نما بنا ہوا تھا۔ میں جب گھر پہنچا تو میں نے ان سے حالات پوچھے؟ تو موصوف جو تقریباً ستر سال کے قریب تھے کہنے لگے میرے پڑدادا بہت بڑے جاگیردار تھے اور بہت مالدار تھے۔ ان کے ہاں سے روزانہ دو تین سو غریب لوگ کھانا کھاتے تھے' ان کا دسترخوان بہت وسیع تھا' لنگر چلتا تھا' مال و دولت کی کمی نہیں تھی۔ گھوڑے' سرائے' کھیت کھلیان' ہر چیز ان کے پاس وافر مقدار میں موجود تھی۔ **ہم پر غربت تنگدستی کیوں آئی؟:** پھر یہی چیز میرے دادا کے پاس رہی۔ لیکن دادا کے بعد میرے والد کو کچھ زوال آنا شروع ہوا اور اس زوال کی جو بنیاد تھی وہ انسان بابا جی مجھے کہنے لگے حالانکہ انہیں احساس نہیں تھا کہ میں جن ہوں وہ بھی مجھے انسان سمجھ رہے تھے اس زوال کی بنیاد میرے مطابق کچھ چیزیں۔۔۔ یہ بات کہتے ہوئے ان کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ کہنے لگے دراصل میرے والد کچھ ایسی صحبت میں چلے گئے جو میں نیک صحبت نہیں کہہ سکتا۔ اس صحبت کی وجہ سے میرے والد نے اپنی والدہ اپنے بہن بھائیوں کا اور

اپنے رشتے داروں کا خیال کرنا چھوڑ دیا جبکہ میرے دادا پڑدادا جہاں غیروں کا خیال رکھتے تھے وہاں اپنوں کا خیال زیادہ رکھتے تھے حالانکہ اپنے باتیں بھی کرتے تھے۔۔۔ بس میں نے ان سے ایک بات سنی تھی جب اللہ کیلئے کرنا ہے تو پھر باتوں پر توجہ نہیں کرنی۔ بس یہ بات تھی جو ان کو اپنوں کی خدمت کرنے پر مجبور کرتی تھی۔ **صلہ رحمی نہ کرنے کا بھیانک انجام:** میرے والد سے غلطی یہ ہوئی کہ میرے والد نے اپنوں کیلئے خدمت کرنا چھوڑ دی' بہن بھائیوں' رشتے داروں کو چھوڑ دیا بس کہنے لگے کہ میرے دادا اور میرے والد ایسی خانقاہ کیلئے ان لوگوں پر خرچ کر کے چلے گئے۔ انہوں نے نہ ماننا ہے' نہ کبھی مانیں گے جو کھا کر بھی ناشکری کرتے ہیں۔ بس شاید یہی وجہ تھی اب دوسرا میں نے اپنے دادا کو دیکھا' پڑدادا کو نہیں دیکھا۔ میں نے ان کے بارے میں یہی سنا ہے کہ وہ نماز' تسبیح' روزہ' اعمال' حلال و حرام' عشر اور زکوٰۃ کے بہت پابند تھے' میرے والد نے اس میں کوتاہی کرنا شروع کر دی' بس پھر وہاں سے زوال شروع ہوا اور زوال یہ شروع ہوا کہ میرے والد کا جب آخری دن تھا تو ان کی آخری جائیداد بکی تھی تو ان کی تجہیز و تکفین ہوئی تھی۔ بس جو تھوڑا بہت تھا میں نے زندگی کے کچھ دن گزارے اب محل نما حویلی تو ہے اور بہت بڑی عمارت تو ہے لیکن سوائے غربت اور تنگدستی کے اور کچھ نہیں ہے۔

یا تو اللہ مجھے موت دیدے یا بیوی بچوں کو: بچوں نے اپنے باپ دادا اور پڑدادا کی کہانیاں سنیں' بچے کہتے ہمیں وہی نعمتیں ملیں۔۔۔ وہی غذائیں ملیں۔۔۔ وہی آسائشیں اور وہی آرام ملیں اب وہ میں کہاں سے لے آؤں۔ مشقت والا کام میں کر نہیں سکتا اور بے مشقت کام پر روزی نہیں ملتی بس ہمارے گھر میں روز یہی جھگڑا ہوتا ہے اور اس جھگڑے سے میں تنگ آ گیا ہوں یا تو اللہ مجھے موت دے دے یا پھر ان بچوں کو یا اس بیوی کو موت دے دے یہ کہہ کر وہ صاحب پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔ ان کے ساتھ بیٹھی ان کی بیوی اور بچے بہت زیادہ رونے لگے۔ **غربت اور تنگدستی دور کرنے کا عمل:** مجھے ان کے رونے پر ترس آیا میں نے کہا ٹھیک ہے' میں فقیر ہوں' میں اللہ کے ایک ولی کا دوست ہوں اور میں نے ولایت کے مقامات اور منازل طے کیے ہیں۔ آپ کو ایک عمل بتا کر جاتا ہوں۔ آپ مسلمان ہیں' انسان ہیں' یقیناً آپ نے قرآن پڑھا ہوگا۔ سب کہنے لگے ہاں ہم قرآن پڑھے ہوئے ہیں۔ میں نے کہا آپ ایسا کریں آپ سب کچھ چھوڑ دیں' آپ صرف اور صرف سورۂ شمس کا عمل چاند والا میں نے ان کو بتایا اس کو ضرور کریں اور بہت یقین سے کریں۔ بہتر تو یہ ہے کہ گھر کا ہر فرد کرے' چھوٹے بچے نہیں کر سکتے کوئی حرج نہیں۔ ورنہ گھر کے جتنے زیادہ افراد کریں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا اور گھر کا ہر فرد کرے۔ ہر چاند کو کبھی ضائع نہ کریں ہر روشن چاند میں ہر روز یہ عمل کریں۔ دنیا ادھر سے اُدھر ہو جائے لیکن اس عمل میں کوتاہی نہ کریں۔ میں نے انہیں یقین دلایا آپ کی غربت اور تنگدستی دور ہوگی کچھ اپنے واقعات سنائے اور کچھ اور واقعات سنائے جس سے انہیں یقین ہو گیا کہ یقیناً ایسا ہوگا۔ **ہم حسنی حسینی سید ہیں:** خاندانی لوگ تھے' شریف لوگ تھے جب میں اٹھنے لگا تو مجھے کہنے لگے ہم آپ کے مشکور ہیں۔ آپ نے ہم سادات پر بہت زیادہ بہت زیادہ احسان کیا۔۔۔ جب یہ لفظ سنا تو چونک اٹھا میں نے ان سے پوچھا کیا آپ سادات میں سے ہیں؟ کہنے لگے: ہاں ہم حسبی نسبی سادات ہیں حسنی حسینی سادات ہیں۔ آپ جو چیزیں دے رہے تھے اس لیے نہیں لے رہے تھے جب آپ نے یہ کہا یہ صدقہ خیرات زکوٰۃ نہیں ہے اس لیے ہم نے لی۔ **وسیع کاروبار اپنی جگہ مگر عمل کبھی نہ چھوڑا:** میں نے ان سے عرض کیا کہ ٹھیک ہے آپ یہ عمل کریں میں کچھ ماہ کے بعد آپ کے پاس خود چکر لگاؤں گا وہ میرا پتہ مانگتے رہے۔ میرا کوئی پتہ ہوتا تو میں دیتا۔ بس میں نے کہا میں خود آؤں گا آپ مایوس نہ ہوں۔ آپ کا پتہ میں خود پوچھوں گا۔ میں وہاں سے چلا گیا مجھے ان کی کسمپرسی' ان کی خاندانی عظمت ان کی شرافت بس یہ سب چیزیں یاد آتیں تو میں ان کیلئے دعا کرتا کہ یااللہ ان کے حالات تو بہتر کر دے' ان کے مسائل حل کر دے' ان کی مشکلات دور کر دے اور ان کی زندگی میں کامیابیاں اور خیریں بھر دے۔ بس میں یہ ان کیلئے دعا کرتا رہتا۔ میں اپنے کاموں میں مشغول ہو گیا۔ میں اجناس کا کام کرتا تھا کاروبار بہت وسیع تھا' فرصت نہیں ملتی تھی۔ ہاں ایک بات میں اپنی بتاتا چلوں' اتنے وسیع کام کے باوجود میں نے کبھی خود سورۂ والشّمس اور چاند کا عمل نہیں چھوڑا میں نے اپنے آپ کو یہ نہیں سمجھا کہ اب مجھے اس کی ضرورت نہیں میں نے ہمیشہ یہی سمجھا کہ میں خود اس کا ہر وقت محتاج ہوں اور اس کی محتاجی ہی میرے مسائل کا حل ہے اور اس کی محتاجی ہی میں میری مشکلات کا حل ہے۔ عمل میں نے بھی اور میرے گھرانے نے بھی جاری رکھا۔ یہ عمل ہم جتنا توجہ سے کرتے اتنا اللہ کی نعمتیں ملتیں۔ **چھ ماہ میں ہی غربت' پریشانی' تنگدستی ختم:** کوئی پانچ چھ ماہ کے بعد میرا ادھر سے گزر ہوا تو میں نے اسی فقیر کا روپ دھارا اور ان کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ اندر سے اس خاتون کی آواز آئی' مرد گھر میں نہیں تھے تو میں نے اپنا تعارف کرایا۔ خاتون کے ساتھ بچے بھی آ گئے' دروازہ کھولا۔ مجھے عزت و احترام سے بٹھایا۔ اب کی بار میں نے ان کے گھر میں بہت زیادہ حالات کو اچھا ہوتے دیکھا۔ ان کے گھر کے اندر تنگدستی' غربت' پریشانی' مسائل اور مشکلات کو بہت سنورتے اور سنبھلتے دیکھا۔ خود ہی بیٹھے ہوئے کہنے لگے بس آپ تو کوئی رحمت کا فرشتہ بن کر آئے تھے۔ ہمارے حالات بہت اچھے ہو گئے' ہمارے مسائل حل ہو گئے اور ہماری مشکلات دور ہو گئیں۔ ہم نے ایک سودہ کیا تھا ہماری ایک جاگیر تھی جو ہمارے دادا نے بیچی تھی' اس کی بہت ساری رقم ایک شخص نے دبالی تھی اور اس نے اُس وقت نہیں دی تھی نامعلوم اسے کیا ہوا وہ بہت بڑا بدمعاش آدمی تھا' وہ کسی کے بھی پیسے دبا لیتا تھا دیتا نہیں تھا۔ ایک دفعہ صبح صبح ہمارے دروازے پر آیا اور آ کر کہنے لگا کہ یہ آپ کی رقم ہے اور وہ رقم لاکھوں کے حساب سے تھی۔ ہم تو اسے بھول ہی گئے تھے۔ **بدمعاش کو نظر آئے جہنم کے نظارے:** کہنے لگے کہ ہم نے پوچھا آپ کون ہیں؟ کہا میں فلاں شخص ہوں! آپ کے دادا سے جاگیر لی تھی اور اب میں بڑھاپے میں ہوں' میری اولاد جوان ہو گئی ہے' میری عمر کتنی لمبی ہے مجھے پتہ نہیں۔۔۔ میں کس وقت مر جاؤں۔ کئی راتوں سے مسلسل ایک خواب دیکھ رہا ہوں کہ آپ کے دادا آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میری رقم واپس کر دو پھر ایک طرف جہنم کے نظارے دیکھتا ہوں کہ

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

باری آنے پر ضرور شائع ہونگی' جلدی نہ کریں ہر تحریر محفوظ رکھی جائیگی۔

طلعت چوہدری۔ شاہد ارشد' سرگودھا۔ سائرہ زاہد۔ فرحت' لاہور۔ عبدالمجید' ڈیرہ غازیخان۔ نصیر احمد' ایبٹ آباد۔ محمد حسین' پشاور۔ عبدالرحمٰن' ملک امجد' بورے والا۔ فصیح الدین' ایبٹ آباد۔ حافظ محمد اسرائیل۔ وقار عظیم' راولپنڈی۔ صدیق ظہیر احمد خان' ملتان۔ سلطان صلاح الدین ایوبی۔ محمد زاہد' وہاڑی' میرب۔ آذان محمد۔ شازیہ اسد۔ مہرین رحمان' حنا ناز' لاہور۔ محمد وقاص۔ وسیم نذیر' واہ کینٹ۔ محمد ناصر' لودھراں۔ محمد عثمان ظفر' اسلام آباد۔ سعدیہ شاہد۔ محمد شاکر' لاہور۔ مولانا سلیم اللہ سومرو' کنڈیارو۔ حکیم فاروق۔ دلشاد احمد' میلسی۔ شبنم فردوس۔ محمد ظاہر شاہ' سوات۔ محمد اسد' پشاور۔ محمد اعجاز' نواب شاہ۔ محمد عزیز' مردان۔ محمد اکمل فاروق' سرگودھا۔ نگہت شفیق' اٹک۔ حماد علی۔ انور کمال چوہدری۔ سیالکوٹ۔ سید شاہد حسین' کراچی۔ زاہد حسین' اٹک۔ بشریٰ یوسف' کراچی۔ نائلہ شاہد' ڈیرہ غازیخان۔

لہسن کی کچی پوتھیوں کے چند روز استعمال سے خون' بلغم اور رگوں میں چمٹنے والی چربی پگھل جاتی ہے اور بدن چست ہو جاتا ہے جو لوگ کچا لہسن استعمال نہیں کر سکتے انہیں چاہیے کہ وہ دو یا تین پوتھیاں تھوڑے سے گھی میں بھون کر کھائیں۔ **بحوالہ کتاب: قدرتی ٹانک اور علاج نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**

معدہ کمزور ہو اور کچھ کھانے پینے کو دل نہ چاہتا ہو' کمزوری بڑھ رہی ہو تو ایک سیب ترش کا پانی نکال کر اسے آٹے میں ملا کر ٹکیہ پکا کر کھائیں۔ چند روز کے استعمال سے بھوک از خود پیدا ہوگی۔ کمزور معدے والے لوگ ایک سیب بھوبل میں دبا کر بھرتا کر کے ہر روز کھائیں۔ **بحوالہ کتاب: پھلوں سے صحت و خوبصورتی**

میں نے رقم واپس نہ کی تو جہنم کی آگ' ہولناکیاں' سانپ' بچھو اور اس کی دہشت۔۔۔ یہ سب مجھے دکھائی دیتی تھیں۔

لاکھوں کی رقم چند لمحوں میں واپس مل گئی: بس اس کی وجہ سے میں ڈر گیا اور وہ ساری رقم لے کر میں آپ کے دروازے پر آیا ہوں۔ وہ رقم ہمیں دے کر چلا گیا ہم نے اسے لاکھ کہا بیٹھے کچھ کھانا پینا۔۔۔ کہنے لگے نہیں بس امانت ہے مجھے معاف کردیں' بس بار بار معافیاں مانگ رہا تھا۔ ہم نے اسے معاف کیا۔ وہ رقم ہمارے ہاتھوں میں آئی ہمارے سانس اکھڑ گئے۔ آج تک اتنی رقم ہم نے دیکھی نہیں تھی' رقم آئے تھوڑی دیر گزری تھی کہ ہمارے رشتے کے ایک صاحب ہمارے گھر آئے۔ ایسے حال احوال پوچھے تو کہنے لگے کہ کوئی کاروبار کرلو۔۔۔ پھر خود ہی کہنے لگے تمہارے پاس ہے تو کچھ نہیں۔۔۔ حال تمہارے میں جانتا ہوں اگر تم کچھ رقم کا بندوبست کرلو تو میں کاروبار کرتا ہوں اس کاروبار میں تمہارے ساتھ شراکت کرلوں گا۔ **یہ سورۂ والشمس کے عمل کی برکت ہی تھی:** ہمارے پاس وہ رقم تھی ہم نے اٹھا کر انہیں دی وہ حیران ہوگئے یہ کیا۔۔۔ کہاں سے آئی؟ ہم نے انہیں سارے حالات بتائے اس طرح دادا کی زمین تھی اور اس میں رقم تھی وہ شخص آکر دے گیا اس شخص کا نام سنتے ہی کہنے لگا وہ شخص تمہیں خود آکر دے جائے حیرت کی بات ہے۔ سورج ادھر سے کیوں نہیں نکلا کہ وہ شخص رقم تمہیں خود آکر اپنے ہاتھوں سے دے گیا۔ بہرحال رقم تو وہ دے ہی گیا اب ہم کیا کہہ سکتے تھے اس نے وہ رقم لی ان میں سے تھوڑی سی رقم ہم نے اپنے پاس رکھی گھر کے اخراجات کیلئے باقی ساری رقم اس کو دے دی۔ یہ اس سورۂ والشمس کا عمل تھا اور اس کی برکت تھی۔ **دن ایسے پھرے کہ سب حیران۔۔۔!:** اس نے ہماری رقم کو امانت سمجھا اور پہلے مہینے ہی اس نے اس میں سے کہا کہ آپ کی رقم اتنی برکت والی تھی کہ ایک سودا ہوا اس سودے میں بڑی بچت ہوئی۔ آدھا نفع میں نے رکھا' آدھا آپ کو دیا اور وہ آدھا نفع ہمارے لیے اتنا زیادہ تھا جس میں ایک سال کا ہمارے لیے راشن بہت آسانی سے نکل آیا۔ بس دن ایسے پھرے کہ سب حیران رہ گئے۔ اب ہم نے دو بیٹیوں کی شادی کی نسبت طے کردی ہے۔ **رزق' صحت' رحمت' برکتیں لوٹ آئیں:** ہمارے گھر میں رزق' صحت اور رحمت واپس لوٹ آئی ہے اور ہماری برکتیں واپس آگئی ہیں۔ **چاند میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار پورے گھرانے نے کیا:** ایک چیز جو انہوں نے خاص طور پر بتائی کہ ایک دفعہ یہ بات ان کی بیوی نے بھی بتائی اور شوہر نے بھی اور ان میں سے ایک بیٹی نے بتائی جو بڑی سے چھوٹی تھی۔ کہنے لگی ایک رات ہم عمل کررہے تھے تو چاند میں ہم نے ایک عجیب چیز دیکھی' ایک بہت نورانی ہستی اور بہت نورانی چہرہ اور خوبصورت چہرہ جس سے نور ہی نور نکل رہا تھا اور اس چہرے کے اردگرد کلمہ لکھا ہوا تھا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پھر تھوڑی دیر کے بعد کلمہ ختم ہوگیا اور صرف لکھا ہوا دائیں طرف سرکل کررہا تھا محمد رسول اللہ۔۔۔ ہم سمجھ گئے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی شبیہ مبارک ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل مبارک ہے۔ کہنے لگے ہم اتنے شاد اور خوش ہوئے کہ ہمارے حالات پھرے رزق آیا' صحت آئی' خوشحالی آئی' اس پر اتنی ہمیں خوشی نہیں ہوئی جتنا کہ اس پر خوشی ہوئی کہ ہمیں کملی والے صلی اللہ علیہ وسلم مدینے والے صلی اللہ علیہ وسلم کی چاند میں زیارت ہوئی۔ ہم حیران ہوئے۔ پھر وہ سادات گھرانہ کہنے لگے کہ ہم یہ عمل اپنے دو تین رشتے دار اور پڑوسیوں کو دے چکے ہیں اور وہ بھی یہ عمل کررہے ہیں ان میں سے ایک بندے کے حالات پھر گئے ہیں۔ باقی دو ایسے ہیں جن کے حالات پھرنے کے آثار بہت محسوس ہورہے ہیں۔

بے اولادوں کو اولاد' بے گھروں کو گھر ملے: ایک بات جو اس جن نے مجھے بتائی' وہ یہ بتائی کہ جن کے رشتوں کی بندش ہو' رزق کی بندش ہو' صحت کی بندش ہو' کالے سے کالا جادو ہو' اولاد کسی شکل میں نہ ہوتی ہو' انسان اولاد کے بہت جتن کرکے تھک گیا ہو تو سورۂ والشمس کا یہ عمل اولاد کیلئے' رزق کیلئے' کالا جادو کے توڑ کیلئے' مسائل اور مشکلات کے حل کیلئے پریشانیوں اور زندگی کی الجھنوں کو دور کرنے کیلئے ایک انوکھا عمل ہے۔ اس نے بہت اس کے کمالات پائے اور بے اولادوں کو اولاد ملی' بے گھروں کو گھر ملے' بے روزگاروں کو رزق ملے۔ بے اولادی کے سلسلے میں قارئین میں اپنا واقعہ سناتا ہوں اب تک یہ باتیں ساری جنات کی سنائیں۔ **بے اولاد اب مایوس نہ ہوں۔۔۔!:** میں نے بے اولادوں کو یہ عمل بہت دیا' ایسے لوگ جو اولاد کے سلسلے میں مایوس ہوچکے تھے سالہا سال گزر گئے اب تو معالجین نے کہہ دیا تھا کہ عورت اس قابل نہیں کہ وہ اولاد جن سکے یا مرد اس قابل نہیں کہ اس سے اولاد پیدا ہوسکے۔ میں نے ان میاں بیوی کو کہا کہ یہ والشمس کا عمل مستقل کریں اور گھبرائیں نہیں۔ چند مہینے اور چند مہینوں سے زیادہ مہینے بھی ہوجائیں تو عمل نہیں چھوڑنا کیونکہ کوئی جلدی' کوئی دیر سے اس عمل سے ضرور فائدہ پاتا ہے اور واقعی یہی ہوا کہ اس عمل کی برکت سے ان لوگوں کو بہت زبردست رزلٹ ملا اور ان لوگوں کو بہت فائدہ ملا۔ بہت زیادہ حیرت انگیز ان کو اس کے تجربات ملے۔ **عمل کی برکت ستائیس سال بعد اولاد ہوئی:** ایک صاحب روتے ہوئے ایک دفعہ آئے اور ہاتھ میں کاغذ تھا تو کہنے لگے یہ کاغذ ناموں کا ہے' ان میں سے کچھ نام سوچے ہیں آپ ان میں سے جس نام کا انتخاب کردیں اللہ پاک نے مجھے ستائیس سال کے بعد بیٹی عطا فرمائی ہے۔ میرے لیے یہ بیٹا بھی ہے بیٹی بھی ہے' میری اولاد نہیں تھی' رزق تھا۔ **انیس سال بعد اللہ نے بیٹا دیا:** ایک صاحب نے خود بتایا کہ انیس سال کے بعد اللہ نے اولاد دی ہے اور بیٹا دیا ہے اور یہ اس سورۂ والشمس کی برکت ہے۔ سورۂ والشمس کے اندر انوکھی تاثیر ہے انوکھی طاقت ہے انوکھی قوت ہے۔ عجیب تسخیر یہ ہے کہ ہر جگہ عزت' شان وشوکت رزق کی وسعت ہر قدم کامیابی' کمالات ہی کمالات' برکات ہی برکات' دولت قدموں میں' رزق بہت زیادہ' عزت شان وشوکت بہت زیادہ اس سورۃ کے بارے میں جو جنات سے میں نے تجربات سنے ہیں۔ **انسان آگے اور دولت' عزت' شہرت پیچھے:** جنات نے مجھے اپنے تجربات میں یہ بات بتائی ہے کہ اس سورۃ کو پڑھنے والا یعنی چاند کو دیکھ کر پڑھنے والے کی مثال ایسے ہے جیسے وہ آگے ہے دولت' عزت' شہرت' برکت اس کے پیچھے۔ یہ اس عمل کی ایک خاص تاثیر ہے۔ اس عمل کی ایک خاص طاقت ہے جو کہ صرف اسی

ہر قسم کے یرقان اور ہیپاٹائٹس کا آزمودہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ میرا خاندانی نسخہ ہے جو آپ کی دریا دلی دیکھ کر آپ کو پیش کررہا ہوں' یہ نسخہ ہر قسم کے یرقان کیلئے اور بہت کام کا نسخہ ہے۔ ھوالشافی: کھیکو ار مغز 2 کلو' عرق گلاب سہ آتشہ ایک بوتل' سرکہ انگوری ایک بوتل' چینی ایک کلو' پتری فولاد بیس گرام' ہیرا کسیس 10 گرام' نوشادر ٹھیکری پانچ گرام' نمک سیاہ پانچ گرام' شورہ قلمی دس گرام۔ ترکیب تیاری: ان ساری چیزوں کو پیس لیں' عرق' سرکہ' کھیکو ار کا مغز سب کو آپس میں مکس کرلیں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو ہاتھ سے ملیں اور کپڑے سے چھان لیں اب یہ تیار ہے۔ بوتلوں میں بھر لیں۔ ترکیب استعمال: 50 گرام شربت کا ایک پاؤ پانی مکس کرکے پلائیں' پھر قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔ نوٹ: ایک مریض کو دو بوتل پلائیں' محترم حکیم صاحب میں نے دل کا راز اور دل کا ٹکڑا پیش کیا ہے مجھے امید ہے قارئین عبقری اس کی قدر کریں گے۔ (حکیم مراد علی مبارکپوری' سکھر)

دائمی قبض سے محروم حضور صلی اللہ علیہ وسلم گرم یا سوئیوں کا دلیہ دودھ یا پانی میں پندرہ منٹ پکا کر میٹھا ملا کر بطور ناشتہ کھانا از حد مفید اور قبض یا صحیح قبض علاج ثابت ہوتا ہے۔ 2: بیٹی اقسام کی روٹی اور چنے کی مساوی الوزن لے کر باہم آمیز کریں اور دو ماشہ کی مقدار میں سادہ پانی کے ساتھ صبح وشام کھایا کریں۔ بحوالہ کتاب: دائمی قبض سے چھٹکارا

حضرت جابر بن عبداللہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' رات کے کھانے کو ہرگز نہ چھوڑنا' خواہ مٹھی بھر کھجوریں ہی کھالی جائیں' کیونکہ رات کے کھانے کو ترک کرنا بڑھاپے اور کمزوری کو طاری کرتا ہے۔ (ابن ماجہ) بحوالہ کتاب: فیضان سنت اور جدید سائنس

عمل کے ساتھ ہے اور ہے بھی حیرت انگیز۔۔۔!

غریب جن کی بیٹی کی شادی: کچھ عرصہ پہلے جنات کی ایک شادی میں مجھے جانے کا موقع ملا' موصوف سفید پوش لیکن بہت مخلص۔۔۔ بہت زیادہ نیک' غربت اپنی جگہ لیکن نیکی اپنی جگہ اور ان کی زندگی میں میں نے بہت نیکی دیکھی۔ سالہاسال سے ان کا مجھ سے تعلق ہے' مجھے ہر دفعہ کہتے تھے اگر کبھی ہماری شادی ہوئی تو آپ نے ضرور تشریف لانا ہے اور ضرور بالضرور آنا ہے اور میں بھی ان سے وعدہ کرتا رہا کہ میں ضرور آؤں گا۔۔۔ اب کی بار ان کی بیٹی کی شادی تھی مجھے انہوں نے بلایا۔ میں ان کی شادی پر گیا۔۔۔ مختصر لوگ تھے۔

بغدادی جن سے ملاقات: میں نے ایک جن دیکھا' جن کی شکل وصورت اور چہرے سے نورانیت روحانیت اور برکت میں محسوس کر رہا تھا۔ نامعلوم مجھے کیا محسوس ہوا اور میں خود ان کی طرف متوجہ ہوا اور ان کے پاس جا کر خود میں نے ان کو سلام کیا۔ انہوں نے سلام کا جواب دیا۔ میں نے ان سے پوچھا آپ کہاں سے تشریف لائے۔۔۔؟ فرمایا میں بغداد سے آیا ہوں اور میں حضرت پیران پیر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی تربت کے پاس بیٹھا مستقل درود پاک پڑھتا رہتا ہوں۔ میں حیران ہوا۔۔۔! میں نے ان سے پوچھا کہ آپ یہاں کیسے آئے؟ کہنے لگے دراصل یہ لوگ دور پرے سے میرے رشتے دار ہیں اور میں کہیں آتا جاتا نہیں ہوں کیونکہ میرے لیے سب صحبتیں' چیزیں' جنوں کی کوئی حیثیت نہیں۔ میرے سامنے صرف اور صرف ایک درود پاک کی حیثیت ہے۔ میں وہ نہیں چھوڑ سکتا لیکن ان لوگوں کا اصرار تھا ان لوگوں کی شرافت' غربت نے مجھے مجبور کیا میں ان کے ہاں جاؤں۔ وہ جن مجھے نہیں جانتے تھے نہ ہی ان سے میرا کوئی تعارف تھا لیکن اس وقت تعارف بنا اور اس تعارف کے اندر مجھے خوشی ہوئی کہ میں نے ان کو بہت زیادہ بہت زیادہ قریب سے دیکھا اور وہ قریب ایسے تھے کہ بہت قریب۔۔۔

نورانیت سے بھرپور کھانا: کھانا آ گیا' ہم نے مل کر کھانا کھایا۔ سادہ سا کھانا تھا' سادہ سی غذائیں لیکن ان میں نور تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان سفید پوش جنات کا رزق پاکیزہ تھا۔ دوران کھانا ایک اور جن آ گئے جو مجھے جانتے تھے' انہوں نے آتے ہی میرا تعارف کروایا۔ بغدادی جن بہت متاثر ہوئے اور بہت خوش ہوئے اور مجھے فرمانے لگے کہ آپ نے اپنا تعارف کیوں نہیں کرایا۔ میں خاموش رہا اور اس جن نے جو خود وہاں کا میزبان تھا میرا تعارف مزید تفصیلی کرایا۔ جب مزید تفصیلی تعارف کروایا تو اس تعارف نے ان کی توجہ کو میری طرف مائل کیا۔

انگ انگ سے نورانیت' فقر اور برکت: وہ بغدادی جن تو بوڑھے زیادہ نہیں تھے' زیادہ عمر کے نہیں تھے لیکن ان کے انگ انگ روئے روئے اور ان کی ایک ایک ادا سے مجھے نورانیت' فقر اور بہت برکت محسوس ہو رہی تھی تو میں نے انہیں عرض کیا کہ شیخ آپ تشریف لائے ہیں' بغداد سے تو مجھے بھی کوئی برکت عطا فرمائیں۔

عبقری تعارف بغدادی جن سے: پھر میں نے انہیں اپنا تعارف کرایا کہ ایک رسالہ ہے' میں اس میں لکھتا ہوں' لاکھوں سے زیادہ لوگ انسان اور جنات اس رسالے کو پڑھتے ہیں اور اس میں خاص طور پر میرا کالم بہت مقبول ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ مخلوق خدا کو اس سے بہت فائدہ اور نفع حاصل ہو رہا ہے۔ اسی دوران میزبان جن رسالہ لے آئے اور اس رسالے میں چلنے والی قسطیں دکھائیں۔ انہوں نے تھوڑا سا سرسری سا دیکھا۔

بغدادی جن بھی میرے مشن میں میرے ساتھ: کہنے لگے آپ بہت بڑی مخلوق کی خدمت کر رہے ہیں اگر آپ کا مشن یہی ہے تو ضرور میں آپ کا ساتھ دوں گا اور اس مشن میں آپ کا حصہ دار بنوں گا' آپ کے ساتھ حصہ ملاؤں گا۔ پھر ان سے پوچھا اپنی زندگی کے تجربات اور اپنی زندگی کے مشاہدات اور اپنی زندگی کی کیفیات بتائیں۔ مجھے فرمانے لگے کہ اگر مجھ سے استفادہ کرنا ہے تو مجھ سے سوال کریں۔

بغدادی جن نے دیا طاق راتوں کا شاندار عمل: میں نے ان سے عرض کیا کہ محترم میرے سوال تو بے شمار ہوں گے' میں چاہتا ہوں کہ آپ بغیر سوال کے کچھ مجھے عنایت فرمائیں۔ وہ کہنے لگے کہ ٹھیک ہے میں آپ کو ایک چیز دیتا ہوں اور وہ چیز آپ کو شاید اور کہیں نہ ملے۔۔۔! پھر انہوں نے مجھے ایک ایسا عمل دیا جو طاق راتوں میں یا طاق دنوں میں کرنے کا تھا یعنی تین دن، پانچ دن، سات دن، گیارہ دن۔۔۔ اسی طرح آپ ہر طاق دن میں آگے بڑھتے جائیں۔ وہ کام تین دن میں ہو جائے تو عمل چھوڑ دیں' پانچ دن میں ہو جائے تو عمل چھوڑ دیں۔ سات دن میں ہو جائے تو عمل چھوڑ دیں اور بالفرض ان دنوں میں آپ کا کام نہیں ہوتا تو آپ عمل نہ چھوڑیں عمل مسلسل کرتے رہیں ان شاء اللہ آپ کا کام ہو جائے گا اور آپ کے مسائل حل ہو جائیں گے۔ میں یہ تحفہ آپ کو دیتا ہوں۔ میں نے ان کا شکریہ ادا کیا اور میں نے کاپی قلم اٹھائی اور میں نے اس عمل کو لکھنا چاہا تو فرمانے لگے کہ یہ عمل کاپی قلم میں لکھنے کا نہیں آپ سن لیں آپ کو یاد ہو جائے گا۔

خاص عمل کا خاص طریقہ: میں نے کہا ٹھیک ہے پھر خود ہی فرمانے لگے: ایسا کریں کہ رات کو عشاء کی نماز کے بعد جس وقت آپ تسلی سے فارغ ہوں' ہر کام سے فارغ ہوں' کسی تنہائی کے کمرے میں یا کسی ایسی جگہ جہاں کہیں شور شرابہ اور زیادہ آوازیں نہ ہوں وہاں بیٹھیں بہتر تو یہی ہے کہ غسل کر لیں ورنہ وضو کر کے صاف ستھرا لباس پہن کر اور خوشبو لگا کر آپ مسلسل اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمُ بس یہی پڑھیں اور کچھ نہ پڑھیں۔ یہ لفظ ٹھیک ستر منٹ پڑھنا ہے اور اس تصور کے ساتھ پڑھنا ہے کہ ساری دنیا کی مخلوق زبان' بے زبان' جاندار بے جان' انسان' فرشتے' جنات کائنات کی کوئی مخلوق ہے جو میری نظر یا شعور میں ہے یا نہیں ہے وہ میری طرف سے استغفار کر رہی ہے اور ایک طرف یہ تصور اور ایک طرف یہ تصور ہو کہ میں دنیا کا سب سے بڑا مجرم ہوں اور اگر مجھے اللہ تعالیٰ نے معاف کر دیا تو ٹھیک ورنہ اگر معاف نہ کیا تو یہ دنیا میرے لیے جہنم اور آخرت میرے لیے جہنم بن جائے۔ ستر منٹ یہ عمل کرنا ہے' اس کے بعد اٹھ کر سو جانا ہے اور ہاں فجر کی نماز ضرور پڑھنی ہے۔

سات صدیوں سے زیادہ آزمایا وظیفہ: آپ کا کوئی بھی مقصد ہو اور وہ مقصد ایسا ہو آپ سمجھتے ہوں کبھی پورا نہیں ہو سکتا اور وہ مشکل ایسی ہو کہ آپ سمجھتے ہیں کہ کبھی ختم نہیں ہو سکتی اور پھر بغدادی جن خود ہی فرمانے لگے یہ عمل میں سات صدیوں سے زیادہ آزما چکا ہوں۔ خود بھی ہزاروں لاکھوں جنات میں بھی اور ہزاروں انسانوں میں بھی۔ فرمایا میرا کام دراصل میرے مرشد نے خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مزاج کا لگایا ہے۔ اللہ نے میرے رزق کی کفایت کی ہوئی ہے۔ میں سارا دن پھرتا ہوں' دکھی لوگوں کے کام آتا ہوں اور مجھے کوئی بھی دکھی نظر آئے اس کا دکھ بیماری کا ہو' تکلیف کا ہو' پریشانی کا ہو' بیروزگاری کا ہو' کاروبار کی بندش' رشتوں کی بندش' میاں بیوی کی تکلیف' میاں بیوی کی بندش' ایک دوسرے سے دوری ہو' کوئی دل کی مراد ہو' کوئی پریشانی پوری نہ ہوتی ہو' زندگی الجھنوں میں الجھی ہوئی ہو' زندگی مسائل میں جکڑی ہوئی ہو' پریشانی ایسی ہو جس نے وقت سے پہلے بوڑھا اور دہرا کر دیا ہو ان سب پریشانیوں کیلئے میں یہ عمل بتایا کرتا ہوں اور یہ عمل بتا کر مجھے سات صدیاں ہو گئی ہیں اور سات صدیوں سے میں نے آج تک نہیں دیکھا کوئی شخص ایسا ملا ہو جس نے یہ عمل کیا ہو اس کا کام نہ بنا ہو اس کی مشکل نہ ٹلی ہوئی۔ اس کی پریشانیاں دور نہ ہوئی ہوں' مجھے آج تک یاد

بے خوابی کا علاج: انسان اللہ کا خوف دل میں رکھے ہر وقت اللہ کا ذکر کرے اور موت کو کثرت سے یاد کرے اور قبرستان جا کر ان سے عبرت حاصل کرے اور سوتے وقت باوضو ہو کر سوئے اللہ کا ذکر کرتے ہوئے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طریقے پر سوئے اور پھر موت کو یاد کرے۔ بحوالہ کتاب: شاداب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید

نہیں۔ **نہ گھبرانا نہ مایوس ہونا بس عمل پر توجہ رکھنا:** بس یہ عمل مستقل طاق دنوں میں کرتے رہیں حتیٰ کہ بعض کو کرتے ہوئے کچھ ہفتے ہوجاتے ہیں' بعض کو کرتے ہوئے کچھ ماہ بھی ہوجاتے ہیں نہ گھبرانا ہے اور نہ مایوس ہونا ہے۔ بس اس عمل کی کوئی شرط نہیں' کوئی پرہیز نہیں بس یہی پرہیز ہے کہ گھبرانا بھی نہیں اور مایوس بھی نہیں ہونا۔ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الۡعَظِیۡمَ بس یہی لفظ مستقل پڑھتے رہنا ہے اور تصور جو میں نے بتایا ہے اس تصور کو مستقل قائم ودائم رکھنا ہے۔ جتنا تصور مضبوط ہوگا اور جتنا تصور طاقتور ہوگا اور جتنا تصور میں جان ہوگی اتنا اس تسبیح وذکر کے کمالات آپ کو زیادہ ملیں گے۔ **عمر کم مگر طاقت' وجاہت اور ہیبت بہت زیادہ:** یہ بات کرکے وہ جن سانس لینے کیلئے رکے کیونکہ جنات کا سانس بہت لمبا سانس ہوتا ہے اور بعض جنات سانس لیتے ہوئے اس طرح سانس بھی لیتے ہیں کہ ان کے سانس نکلنے سے ان کے اندر سے شعلے نکلتے ہیں۔ میں نے خود محسوس کیا بغدادی جن عمر کے اعتبار سے کچھ زیادہ تو نہیں تھے لیکن تجربہ' طاقت اور قوت وجاہت اور ہیبت کے اعتبار سے بہت ہی زیادہ طاقتور تھے تو اس بغدادی جن نے کہا میں نے جو کچھ پایا ہے درود پاک سے پایا ہے۔ میں نے جو کچھ حاصل کیا ہے درود پاک سے حاصل کیا ہے لیکن یہ جو عمل میں بتارہا ہوں یہ بھی اس درود پاک کی برکت سے ملا پھر اس عمل کا حاصل خود بتایا۔ **حضرت پیران پیر کی زیارت:** فرمایا: ایک دفعہ میں حضرت پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر بیٹھا مستقل درود پاک پڑھ رہا تھا اور مسلسل پڑھ رہا تھا' فرمایا کہ میں جب بھی درود پاک پڑھتا ہوں قبلہ رخ پڑھتا ہوں۔ حضرت پیران پیر کے مزار کے ساتھ جو مسجد ہے ہمیشہ اسی میں بیٹھ کر پڑھتا ہوں۔ تو فرمانے لگے مزار کے قریب بیٹھ کر درود پاک یعنی اس مسجد میں درود پاک بیٹھا پڑھ رہا تھا تو میں نے محسوس کیا میرے پیچھے کوئی آدمی ہے' وہ بھی یہی درود پاک پڑھ رہا ہے۔ میں اپنی مستی میں مست تھا آدھی رات سے زیادہ کا پہر گزر گیا تھا' میں نے محسوس کیا کہ اس شخص کے درود پاک کی ہیبت میرے اوپر پڑھ رہی ہے اور مجھ سے درود پاک نہیں پڑھا جارہا۔۔۔ آخر میں خاموش ہوگیا اور پیچھے مڑ کر دیکھا ایک بہت نورانی شکل' بہت بہت مبارک بزرگ' سر پر سفید پگڑی' سفید داڑھی اور مبارک قد اور خوبصورت آنکھیں وہ بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے مصافحہ کیلئے ہاتھ بڑھایا انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور میرا ہاتھ چوم لیا اور مجھے گھسیٹ کر اپنے گلے سے لگالیا اور فرمانے لگے تیرا درود جہاں اللہ کے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام اچھا لگتا ہے وہاں مجھے بھی اچھا لگتا ہے' یہ درود پڑھتے رہنا۔ **''میں عبدالقادر ہوں'':** تو میں نے پوچھا آپ کا تعارف؟ آپ کون ہیں؟ فرمایا جس کی تربت مزار پر آیا بیٹھا ہے میں وہی ہوں۔ میں حیران ہوا۔۔۔ یعنی آپ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ ہیں فرمانے لگے ہاں ''میں عبدالقادر ہوں'' اور بنفس نفیس تمہیں ملنے اور تمہارا حال پوچھنے آیا ہوں۔ **شیخ نے بتایا عمل کی قبولیت کا ایک راز:** مجھے پتہ ہے تم پڑھتے پڑھتے تھک بھی جاتے ہو اور کبھی کبھی گھبرا بھی جاتے ہو، نامعلوم میرا پڑھا ہوا درود قبول ہے یا نہیں؟ بس ایک بات یاد رکھنا جب ایک عمل قبول ہوتا ہے اور اس ایک عمل کے بعد دوسرا عمل اور دوسری دفعہ اگر عمل کی توفیق مل جائے تو سمجھ لو کہ پچھلا عمل قبول ہے اور پھر فرمانے لگے دیکھو اس درود پاک کو کبھی نہ بھولنا اور وہ جانے کیلئے مصافحہ کرنے لگے تو میں نے شیخ کا ہاتھ پکڑ لیا میں نے کہا شیخ اگر آپ تشریف لائے ہیں تو آج مجھے اپنی عنایات میں سے کچھ عنایت کرتے جائیں۔ اللہ نے آپ کو اپنا تعلق اور ولایت دی ہے' اپنا پیار اور محبت دی ہے تو میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے کچھ دیتے جائیں۔ **شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے دیا طاق راتوں کا خاص عمل:** شیخ رک گئے اور فرمانے لگے اگر تو کائنات کے خزانے چاہتا ہے' رزق کے' وسعت کے' برکت کے' مشکلات کا حل اور چاہتا ہے کہ تیرا کام طاق دنوں میں ہوجائے اور جلد سے جلد ہوجائے تو پھر یہ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الۡعَظِیۡمَ رات کو سوتے وقت جس وقت ہر کام سے فارغ ہوجاؤ اور اس کو بیٹھ کر روزانہ ستر منٹ پڑھ۔ لیکن پھر فرمایا ستر منٹ ایسے ہوں کہ وہ اس تصور کے ساتھ ہوں جو تصور میں نے آپ کو پہلے بیان کیا۔ اگر بے تصور کے پڑھا تو اس سے فیصلے نہیں ہوں گے اور اگر تو پڑھتے ہوئے اونگھ رہا ہے تو اس سے فیصلے نہیں ہونگے جو تو چاہتا ہے اور یہ عمل دے کر شیخ ایک دم غائب ہوگئے اور میں اپنے آپ کو دنیا کا خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ میں نے اتنی بڑی ہستی کی حالت بیداری میں زیارت کی۔

جس نے یقین سے کیا اسے ضرور ملا: بس اس دن کے بعد درود تو میں نے پڑھنا نہ چھوڑا میری خود اپنی دل کی کچھ مرادیں تھیں میں نے ان کیلئے اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الۡعَظِیۡمَ عمل پڑھنا شروع کردیا' بس یہ عمل پڑھنا تھا کہ میرے مسائل حل ہونا شروع ہوگئے اور میری مشکلات دور ہونا شروع ہوگئیں اور میری زندگی کے ناکامیاں ختم ہوکر کامیابیوں کی طرف بڑھنا شروع ہوگئیں حتیٰ کہ میرا ایک مسئلہ حل ہوا' دوسرا حل ہوا' تیسرا حل ہوا پھر میرے پاس اپنے مسائل کیلئے لوگ آتے تھے' پہلے میں کچھ اور عمل بتاتا تھا لیکن شیخ کی ملاقات کے بعد میں نے لوگوں کو یہی عمل بتانا شروع کردیا اور اس عمل کی طرف متوجہ کرنا شروع کردیا۔ آج سات صدیاں ہوگئی ہیں اور سات صدیوں سے مجھے یاد نہیں میں نے آج تک کسی کو یہ عمل بتایا ہو اور کسی نے وہ عمل کیا ہو اور اس کا فائدہ نہ ہوا ہو۔ کسی کی غفلت اور بے چینی بے یقینی کا تو میں کچھ کہہ نہیں سکتا لیکن جس نے بھی یقین سے یہ عمل کیا اس کو ملا اور بہت کچھ ملا۔ **برکت' عزت' رزق' ولایت' قید سے خلاصی:** رزق ملا' عزت ملی' رشتوں کی بندش دور ہوئی' گھریلو جھگڑے' گھریلو پریشانیاں' دل کی مرادیں پوری ہوئیں' جیلوں سے خلاصی ملی اور گناہوں سے خلاصی ملی۔ کچھ ایسے تھے جنہوں نے صرف ولایت کے حصول کیلئے پڑھا' روحانیت' نورانیت کیلئے پڑھا' برکت کیلئے پڑھا ان کو برکت ملی' رحمت ملی اور کرم اور فیض ملا۔ ان کی دنیا بھی بنی آخرت بھی بنی' رزق بھی ملا' عزت بھی ملی' شان وشوکت بھی ملی' وجاہت بھی ملی۔ یہ عمل مجھے اس بغدادی جن نے ہدیہ دیا اور قارئین! جب سے یہ میں نے عمل سنا ہے' میں نے اس دن سے یہ عمل کئی لوگوں کو بتایا اور بے شمار لوگوں کو بتایا جس کو بتایا اس کو جو مسئلہ بھی تھا طاق دنوں میں حل ہوا' واقعی یہ عمل اثر کرتا ہے اگر کسی کا طاق دنوں میں اثر نہیں ہورہا ہے وہ اس کا کوئی گناہ یا نافرمانی ہے وہ عمل نہ چھوڑے عمل کو جاری رکھے عمل یقیناً اس کو فائدہ دے گا۔ عمل یقیناً اس کو

لمحہ فکریہ!!!

رسالت مآب ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب خدائی مال کو اپنی ملکیت' امانت کو مال غنیمت اور زکوٰۃ کو ٹیکس قرار دے دیا جائے' علم دنیا کمانے کیلئے حاصل کیا جائے' مرد بیوی کی فرماں برداری اور ماں کی نافرمانی کرنے لگیں' باپ کو غیر اور دوست کو اپنا سمجھیں' مسجدوں میں شور ہونے لگے' آدمی کی عزت اُس کے شر سے ڈر کر کی جائے' گانے والیوں اور باجوں کا رواج عام ہوجائے' شرابیں پی جائیں' ناخلف لوگ سلف صالحین کو بُرا کہنے لگیں۔ ایسے وقت میں انتظار کرو! سرخ آندھیوں کا' زلزلوں کا' زمین میں دھنسائے جانے کا' چہرے بگاڑ دیئے جانے کا' آسمان سے پتھر برسنے کا اور مسلسل آنے والے عذابوں کا' گویا کہ ایک لڑی ہے جس کا دھاگہ ٹوٹ گیا ہے اور دانے جلدی جلدی گررہے ہیں۔ (حاجی غلام نبی خان)

اگر آپ پیار مانگتے ہیں تو پہلے اپنے جیون ساتھی کو پیار دیں اگر آپ دوسرے کی آنکھوں میں محبت کی جھلک چاہتے ہیں تو پہلے اپنی آنکھوں میں یہ جھلک پیدا کریں۔ سرد مہری دور کرنے کیلئے ایسی ہی ایک ''نظر'' اور ایسے ہی ''لمس'' کی ضرورت ہے۔ بحوالہ کتاب: شادی شدہ زندگی کو ہنسی خوشی گزارنے کا راز

تاثیر دے گا اور اس کے کام ہوتے ہیں اور اس کی مشکلیں ٹلتی ہیں اور اس کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں اور سو فیصد ہوتی ہیں۔ عمل آپ کو میں نے بتا دیا اور اس عمل کی طاقت اور تاثیر میں نے آپ کو بتادی اس میں بے شمار واقعات ہیں جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کو بتاؤں لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ کو کائنات کے کچھ اور راز بھی بیان کروں۔ **جنات مجھ سے علاج اور دم کراتے ہیں:** چونکہ میری ملاقات مسلسل جنات کے ساتھ ہوتی ہی رہتی ہے اور جب بھی میں نے جنات سے کوئی عمل لیا ہے یا نہیں دیا ہے جنات نے ہمیشہ ایک نئی کہانی ضرور سنائی ہے کہ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ جنات پھرتے پھراتے رہتے ہیں وہ ایک جگہ نہیں رہتے، وہ سفر میں رہتے ہیں، ہوائی مخلوق ہیں اللہ پاک نے ان کی پروازیں بہت اونچی کی ہیں ان کے لیے فاصلے سمیٹ دیئے ہیں ان کیلئے میلوں کو لمحوں میں اور گھنٹوں کو منٹوں میں کر دیا ہے۔ ابھی پچھلے دنوں کچھ جنات اپنے علاج کی غرض سے میرے پاس آئے کیونکہ اکثر جنات میرے پاس اپنے علاج کیلئے بہت زیادہ آتے ہیں۔ خاص طور پر روحانی علاج اور جسمانی علاج کیلئے۔۔۔ بہت زیادہ آتے ہیں۔ بچوں کو دم کرانے آتے ہیں، بوڑھوں کے علاج کیلئے آتے ہیں، بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ شادی سے پہلے اپنی بیٹی کو دعا کیلئے ضرور لاتے ہیں یا اپنے بیٹوں کو دعا کیلئے ضرور لاتے ہیں۔ **بیٹیوں کی شادی کے سلسلے میں پریشان ضرور پڑھیں!** ایک جن میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میرے پاس شادی کے اسباب نہیں ہیں اور میں پریشان ہوں اگر شادی کا کوئی سبب مجھے میسر ہوجائے تو میں سہولت سے اپنی اولاد کی شادی کر سکتا ہوں اولاد بہت زیادہ تھی، میں نے ان سے کہا کوئی پریشانی نہیں۔۔۔ آپ یہی عمل طاق راتوں اور طاق دنوں والا عمل مستقل کریں، بلکہ اگر سارا گھر کرے تو بہت فائدہ ہوگا۔ انہوں نے یہ عمل کرنا شروع کر دیا اور عمل کی وہ تاثیر انہیں ملی چند ہی مہینوں میں انہیں اللہ پاک نے اتنا نوازا اتنا نوازا کہ خود ان کی عقل دنگ رہ گئی کہ عمل نہیں ہے کوئی نشانے کا تیر ہے میں نے کہا نہیں نشانے کا تیر تو پھر بھی خطا ہوجاتا ہے یہ عمل نہیں اللہ کی خاص عنایت ہے اور اللہ کی خاص طاقت اور قدرت اس میں پنہاں ہے اور اس عمل میں راز ہی راز ہیں۔ وہ جن کہنے لگے کہ میری بڑی بیٹی کی شادی ہوچکی ہے اور اس کے تین بچے ہیں اس کو بھی غربت تنگدستی تھی میاں بیوی کے جھگڑے، مشکلات اور مسائل بہت زیادہ تھے میں نے جاتے ہی اسے بھی یہی عمل بتا دیا اور اس نے بھی کرنا شروع کر دیا۔ اس نے کرتے ہی

اس عمل کی بہت تاثیر اور طاقت پائی اور اس کے مسائل ایسے حل ہوئے گھر میں ایسی محبت اور پیار، بچوں میں محبت اور پیار پہلے ہر وقت بیماریاں، تکلیفیں، مسائل، پریشانیاں اور مشکلات رہتی تھیں، دوائی پر دوائی، علاج پر علاج، بات بات پر جھگڑا۔۔۔ کچھ بھی نہیں ہوتا تھا لیکن مشکلات ہی مشکلات لیکن جب سے یہ عمل شروع کیا اللہ نے آسانیاں فرما دیں مسئلے حل فرما دیئے۔ مشکلیں دور فرما دیں اور میں بہت مطمئن ہوں۔ **بے گناہ قیدی کی خلاصی: کل رات کا معاملہ ہے کہ** ایک صاحب کہنے لگے کہ ہمارا ایک قیدی ہے، بے گناہ ہے اگر آپ ہمارے ساتھ چلیں تو ٹھٹھہ کی جیل میں قیدی ہے اور وہ آپ کے کہنے پر چھوڑ دیں گے، میں نے کہا واقعی بے گناہ ہے کہ آپ ایسے ہی کہہ رہے ہیں؟ کہنے لگے کہ اگر ہم سچ نہ بولیں تو آپ ہمیں جو چاہے سزا دیں۔۔۔ خیر! میں ان کے ساتھ ان کی اڑنے والی مخصوص سواری پر بیٹھ گیا۔ جیل کے دربان نے بہت محبت پیار سے استقبال کیا جیل کا ناظم ملا۔۔۔ آمد پر حیران ہوا۔۔۔ کہنے لگا خیریت ہے، میں نے ان سے کہا کہ یہ قیدی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے مطابق تو یہ مجرم ہے اور انہوں نے سخت قید میں رکھا ہوا ہے۔ خیر میں ان کے ساتھ گیا اور ان کے ساتھ جانے کے بعد ان سے جا کر ملا جب میں نے تحقیق کی تو پتہ چلا کہ واقعی وہ بے گناہ ہے لیکن جو مدعی ہیں وہ کسی طور پر ماننے کو تیار نہیں۔ میں نے اس قیدی سے کہا ایسا کر یہ ذکر شروع کر دے۔ طاق راتوں والا۔ بہت کثرت یقین طاقت اور توجہ سے اور قیدی کے وارث جنات سے بھی کہا کہ وہ بھی اپنا سارا وقت یہی ذکر مستقل اُسی ترتیب کے ساتھ یعنی طاق راتوں میں کریں۔ **مدعی پارٹی سے ملاقات' مگر۔۔۔!** پھر میں نے ان کے وارثوں کو بلایا میرے بلانے پر وہ نہ آئے۔ ان کی مخصوص سواری پر بیٹھ کر تقریباً سوا گھنٹے کی مسافت سے میں جب وہاں پہنچا واضح رہے کہ یہ سوا گھنٹے کی مسافت جتنی دیر میں ہوتی ہے اتنی دیر میں وہ سواری ہزاروں میل سفر کر جاتی ہے اور یہ ہزاروں سے ہزاروں ہوتا ہزاروں میں سینکڑوں نہیں ہوتا نامعلوم کس پہاڑی وادی میں وہ سواری مجھے لے گئی۔ میں ان کے پاس وہاں پہنچا تو انہوں نے بے رخی کا اظہار کیا۔ **باورچی بابا' حاجی صاحب' صحابی بابا اور عبدالسلام جن کی آمد:** میں خاموشی سے ایک طرف بیٹھ گیا میں نے باورچی بابا، حاجی صاحب، صحابی بابا اور عبدالسلام ان تمام حضرات کو اطلاع دی اگر وہ میرے پاس آسکتے ہیں تو آجائیں۔ ان حضرات نے کمال شفقت اور کمال مہربانی

سے اپنے وقت میں سے مجھے وقت عنایت فرمایا۔ جب وہ پہنچے تو وہ جنات حیران ہوگئے کہ کتنی بڑی ہستیاں ہمارے پاس آگئی ہیں۔ مجھے خود ہی کہنے لگے آپ نے اپنا مکمل تعارف کیوں نہیں کرایا؟ میں نے کہا آپ تو بات سننے کو تیار نہیں تھے۔ آپ کو میں تفصیلی تعارف کیا کراتا۔ آپ کو پہلے ٹھٹھہ کی جیل میں بلوایا وہاں نہیں آئے پھر میں آپ کے پاس خود چل کر آیا۔ آپ نے پھر بے رخی کا مظاہرہ کیا حتیٰ کہ مجھ سے پانی تک بھی نہیں پوچھا۔ نہ میں کھانے پینے کو روا رکھتا ہوں نہ میرے مزاج میں کھانا پینا اور دعوتیں ہیں لیکن آخر کار انسانیت ہے۔ ٹھیک ہے آپ حضرات مسلمان نہیں وہ قیدی مسلمان ہیں، آپ جنات ہیں لیکن آخر آپ کسی نبی کے ماننے والے اور حضور اقدس ﷺ کے امتی تو ہیں تو اس بات پر شرمندہ ہوئے جو مہمان حضرات تشریف لائے تھے حاجی صاحب وغیرہ۔۔۔ وہ حضرات بیٹھے سب بات سن رہے تھے جب ان کے سامنے کیس رکھا اور کیس کی ساری حقیقت بیان کی تو معلوم ہوا کہ کیس سارا کا سارا جھوٹا تھا اور وہ خود غلط فہمی میں مبتلا تھا بہت زیادہ تفصیلی باتیں ہوئیں اس شخص کو بلایا کیس کیا تھا۔۔۔ **کیس کی روداد آپ بھی پڑھ لیں:** اس کیس کی روداد بھی ذرا پڑھ لیں وہ قیدی جو ٹھٹھہ کی جیل میں تھا اس پر الزام یہ تھا کہ اس نے ان کے گھر سے کچھ زیورات چوری کیے ہیں جبکہ وہ کہتا تھا کہ میں نے کوئی زیورات چوری نہیں کیے۔ انہوں نے اس پر کیس بنایا پھر کیس کے اوپر ایک کیس یہ بنایا کہ اس نے ہماری عورتوں کے اوپر حملہ کیا لیکن زیادتی نہ کر سکا لیکن حملہ کیا۔۔۔ **جنات کے ہاں خطرناک ترین کیس:** جنات کے ہاں یہ کیس بہت خطرناک ہوتا ہے جب ایک جن دوسری جن عورت پر حملہ کرے۔۔۔ ایک بات پر میں حیران ہوں، جنات کے ہاں اس کیس کی ابھی تک طاقتور سزا میں نے نہیں دیکھی کہ جنات انسانی عورتوں پر حملہ کرے ہاں۔۔۔ اس جنات قوم میں یہ بہت بڑا جرم ہے لیکن اس جرم کی جو سزا جنات کے ہاں ملنی چاہیے وہ نہیں مل پا رہی۔ میں اس کوشش میں ہوں لیکن میں نے اتنا ضرور کیا ہے کہ صحابی بابا، حاجی صاحب اور دوسرے بڑے حضرات سے مل کر ٹھٹھہ کی جیل میں یہ انتظام ضرور کیا ہے کہ اگر کوئی جنات انسانی عورت پر حملہ آور ہو یا اس کی عزت پر یا اس کی کسی بھی حرمت پر حرف آئے اس کو باقاعدہ سخت سے سخت اس کی سزا دی جائے اور اس پر واقعی عمل ہو رہا ہے۔ تو ان سب کی غلط فہمیاں دور کی گئیں تو

عارضہ قلب سے بچاؤ: سگریٹ نوشی نہ کریں، بہت زیادہ نہ کھائیں، غذا میں سیر شدہ چکنائی کا استعمال کم کردیں، انڈے کی زردی استعمال نہ کریں، زیادہ سے زیادہ تازہ سبزیاں اور پھل کھائیں، کبھی کبھی اپنا بلڈ پریشر معلوم کرتے رہیں۔ بحوالہ کتاب: کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج

سرطان کی حفاظتی تدابیر: بچوں کو اپنا دودھ پلائیں، اپنا دودھ پلانے والی خواتین میں چھاتی کا کینسر کم سے کم ہوتا ہے۔ چکنائی والی چیزیں کم استعمال کریں، مٹھائیوں کو ترک کر دیں اور فروٹ اپنائیں، ماحول کی آلودگی اور شور سے بچیں۔ پانی ابال کر استعمال کریں۔ ہر عورت مہینے میں ایک دفعہ ضرور اپنی چھاتیوں کا معائنہ کرے۔ بحوالہ کتاب: کینسر کو شکست

انہوں نے معافی دی اور معافی تلافی کے بعد انہوں نے ہمیں کھانا کھلایا۔ کھانے میں وہ ایک خاص کھانا لے آئے جو ایک وہاں کی سبزی بنتی تھی اور وہ سبزی تھی اور مکئی کی روٹیاں تھیں وہ کھانا سادہ لیکن بہت لذیذ تھا ہم نے وہ کھانا کھایا۔ صحابی بابا اور حاجی صاحب عبدالسلام باورچی بابا اور دوسرے بہت سے جنات تھے میں نے ان حضرات کو رخصت کیا اور ان کا بہت شکریہ ادا کیا وہ تشریف لے گئے میں واپس اپنی مخصوص جناتی سواری پر بیٹھا اور واپس ٹھٹھہ جیل میں آیا اس بندے کو اور ٹھٹھہ جیل کے منتظم کو ان سب کو ان کے ساتھ ہوئے مذاکرات بتائے۔ **میری خلاصی میں اس وظیفہ کا کمال:** اس کی

خلاصی ہوئی اور جو چیز مجھے اس نے بتائی کہ آپ کے جانے کے بعد میں مسلسل ذکر میں لگ گیا تسبیح میں لگ گیا مجھے زیادہ وقت نہیں ہوا آپ نے کہا تھا کہ اسے ہفتہ یا طاق دنوں میں کرنا ہے لیکن یہ اس ذکر کے کمالات ہیں کہ میری ساری مشکلیں حل ہوگئیں اور میں بہت عرصہ سے قید میں تھا کسی طرح سے مدعی مانتے نہیں تھے لیکن میری خلاصی ہوگئی میں سوچنے لگا کہ ابھی تو انہوں نے **اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الۡعَظِیۡمَ** کا ذکر شروع کیا ہے اگر بہت زیادہ کرتا تو نامعلوم کیا کمالات اور کرشمات انہیں ملتے۔ **غربت تنگدستی سے بھرا ایک گھرانہ:** پچھلے دنوں ایک صاحب میرے پاس آئے کہنے لگے کہ ہم تین بھائی ہیں اور تینوں ایک ہی گھر میں رہتے ہیں اور تینوں کے مسائل یہ ہیں کہ ہماری پاکستان کے چھوٹے سے شہر میں ہوزری کی دکان ہے۔ ہم انسان ہیں لیکن آج کل بہت پریشان ہیں' اخراجات بڑھ گئے ہیں دکان مختصر سے مختصر ہوتی جارہی ہے' سرمایہ کی کمی کی وجہ سے دکان کا اصل مال ہم کھائے جارہے ہیں۔ غربت تنگدستی بہت زیادہ ہے۔ سفید پوشی کا بھرم ہے آخر کیا کیا جائے؟ میں نے ان سب سے کہا کہ آپ یہی طاق عمل مستقل کریں گھر کا ہر فرد کرے۔ دن رات وضو بے وضو مستقل یہی سارا گھرانہ کرے اور سارے گھرانے کو اسی عمل کی تاکید کی۔ **طاق عمل کی برکت:** بس چند ہی دن گزرے ہوں گے یا شاید چند ہفتے گزرے ہونگے کہ ان کی طرف سے پیغام آیا کہ اللہ کی رحمت سے دن بدلنا شروع ہوگئے ہیں حالات بدلنا شروع ہوگئے ہیں۔ مشکلات اور مسائل میں تبدیلی آنا شروع ہوگئی ہے۔ زندگی بہت زیادہ بدل رہی ہے۔ حالات بہت زیادہ بدل رہے ہیں' دکھ ختم ہورہے ہیں' وسعت پیدا ہورہی ہے۔

دکان کی آمدنی میں بہتری ہے اخراجات میں بہتری ہے۔ گھر میں سکون چین ہے' لڑائی جھگڑے ختم ہیں' بیماریاں ختم ہورہی ہیں' جو رقم پہلے بیماریوں پریشانیوں تکلیفوں اور حادثوں میں لگتی تھی وہ نہیں لگ رہی۔ **قارئین!** کچھ واقعات اس عمل کے میں نے آپ کو عرض کیے ہیں جو عمل مجھے بغداد کے بزرگ جن نے دیا اور وہ جن ہے جس نے ایک بات بار بار کہی کہ سات صدیوں سے زیادہ اس عمل کو میں نے آزمایا اور سات صدیوں سے زیادہ میں نے اس عمل کو بہت زیادہ بہتر پایا۔

اب میں واپس آتا ہوں بغداد کے جن کی ملاقات پر۔ بغداد کے جن نے اور بہت سی باتیں بتائیں وہ اصل میں عالم جن تھا اور فقہی تھا' محدث تھا' حدیث کا بہت زیادہ علم تھا لاکھوں حدیثیں اس کو یاد تھیں حدیث کی سند بھی اس کو یاد تھی۔ میں حیران ہوا کہ وہ کتنا بڑا عالم تھا اور کتنی بڑی ہستی ہو کر سفید پوش اپنے رشتوں داروں کے ہاں آیا ہوا تھا اس نے یہاں آنا اپنی توہین نہیں سمجھا۔ **جنات کی موت کی کہانی پڑھیں:** بغداد کا جن کہنے لگا کہ ہمارے ہاں جنات کی موت کا تعلق اس بات سے ہے کہ ان کی عمریں بہت زیادہ ہوتی ہیں اور ان کی عمریں بہت لمبی ہوتی ہیں اور اللہ کا امر ہے کہ جس طرح انسانوں کی روح عزرائیل قبض کرتا ہے اسی طرح جنات کی روح بھی عزرائیل ہی قبض کرتا ہے۔ جنات تو ہوا ہیں لیکن جب ان کی موت آتی ہے تو اللہ ان کو وجود بخشتا ہے ان کو وجود بخشنے کے بعد ان کی موت آتی ہے پھر اس وجود بخشنے میں انہوں نے مجھے ایسی انوکھی اور حیرت انگیز باتیں بتائیں کہ ان کو وجود کیسے بخشا جاتا ہے اور ان کے وجود کے بعد انہیں دفن کیسے کیا جاتا ہے؟ ان کی تدفین کیسے ہوتی ہے؟ ایک بات جو بغدادی جن نے مجھے بتائی کہ کسی بھی سانپ کو مارتے ہوئے اس بات کی ضرور احتیاط کریں کہیں کوئی جن تو نہیں۔ ایک دفعہ دل ہی دل میں یا ہلکی آواز میں اسے کہہ دیں کہ اگر تو جن ہے تو یہاں سے چلا جا ورنہ بعد میں تیری موت کا میں ذمہ دار نہیں۔۔۔ اس طرح اور موذی جانور ایسے ہیں جن کو مارتے ہوئے انسان پر جس کا حکم ہے۔ حضور پاک ﷺ نے حکم دیا اس کو مار دینا شرعاً ضروری ہے لیکن بعض اوقات جنات کی موت اس ہی میں پنہاں ہوتی ہے اور وہی بظاہر موذی جانور اور وہی جنات کی موت کا راز ہوتا ہے اور ان کو دفن کردینا اور ان کو گڑھا کھود کر دفنا دینا یا ان کو پھینک دینا بس وہی اس کی قبر بنتی ہے۔ **جن کی موت کا آنکھوں دیکھا واقعہ:** ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ میں جنات کی شادی کی دعوت پر گیا ہوا تھا۔ ان میں امیر غریب سبھی شامل تھے' اچانک ایک جن وہیں فوت ہوگیا اور شادی اچانک موت کا ایک منظر بن گئی۔ وہ جن دراصل جوان جن تھا اس کو نامعلوم کیا تکلیف ہوئی' شادی اچانک ختم ہوگئی اور وہ میت کو اٹھا کر لے گئے میں نے خود دیکھا جس طرح انسانوں کو کندھا دیتے ہیں اسی طرح اس کی میت کو کندھا دیتے ہوئے لے جارہے تھے اور ساتھ لے جاتے ہوئے مسلسل دل ہی دل میں ذکر کررہے تھے۔ پھر جاکر اس کو غسل دیا' اس کو کفن دیا ایک بہت بڑے بزرگ جن نے اس کا جنازہ پڑھایا پھر اس کے جنازے میں میں خود شامل ہوا اس کے جنازے کے بعد باقاعدہ اس کی قبر کھودی گئی جس طرح انسانوں کی قبر کھودتے ہیں اور قبر کھودنے کے بعد اس کو اس میں دفن کیا گیا۔ **جنات کی قبریں ہمارے قبرستانوں میں:** یہ عمل میں مسلسل دیکھتا رہا اور اس عمل میں میں باقاعدہ شامل تھا اور جنات کی قبریں ہمارے قبرستانوں میں ہی ہوتی ہیں' ان کی قبریں ہمارے قبرستانوں میں ہی بنتی ہیں لیکن ہمیں نظر نہیں آتیں' جنات نظر نہیں آتے' جنات کے گھر نظر نہیں آتے' جنات کا وجود نظر نہیں آتا' اسی طرح جنات کی قبریں بھی نظر نہیں آتیں۔

جنات کی شادیوں کے رسم و رواج' حیرت انگیز معلومات: جنات کی شادیوں کے رسم و رواج بھی بہت انوکھے ہیں۔ جو جنات دین سے ہٹے ہوئے آخرت سے کٹے ہوئے دنیا و

شادی کی بندش ایک ماہ میں ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے والدین میرے لیے بہت پریشان تھے' میرا جہاں سے بھی رشتہ آتا بات ہوتی کچھ دنوں کے بعد بغیر کسی وجہ سے رشتہ ختم ہوجاتا جس وجہ سے ہم سب گھر والے بہت پریشان تھے۔ پھر ہمیں ہماری ایک رشتہ دار نے بتایا کہیں یہ بندش نہ ہو۔۔۔! پھر میرے والدین مجھے ایک عامل کے پاس لے کر گئے' انہوں نے بتایا کہ بیٹا آپ پر جادو اور بندش ہے جس کی وجہ سے آپ کا رشتہ کہیں بھی طے نہیں ہورہا۔ خیر۔۔! انہوں نے مجھے سورۃ مریم اور سورۃ طٰہٰ صبح کے وقت پڑھنے کو کہا اور عشاء کی نماز کے بعد اللہ تعالیٰ کے اسم گرامی **یَالَطِیۡفُ یَاوَدُوۡدُ** تھے جو کہ 313 بار تسبیح کرنا تھی۔ انہوں نے فرمایا صرف ایک ماہ یہ پڑھنا ہے ایک ماہ کے بعد اللہ تعالیٰ آپ کی تمام پریشانیاں دور فرمادیں گے۔ میں نے اللہ پاک کا نام لے کر اسی دن وظیفہ شروع کردیا اور جب ایک ماہ ہوگیا مجھے پڑھتے ہوئے تو حیرت انگیز طور پر وظیفے کے ختم ہونے کے تیسرے دن بعد میری بات پکی ہوگئی۔ **(پوشیدہ' بہاولنگر)**

آخرت کو فراموش کیے ہوئے۔ ان کی شادیوں میں انوکھے رسم و رواج ہوتے ہیں' جنات کی شادیوں کے رسم و رواج سو فیصد ہندوانہ رسم و رواج ہوتے ہیں۔ لیکن جو مسلمان ہوتے ہیں اسلام میں آئے' ایمان میں آئے' آخرت کی طرف متوجہ ہوتے ہیں' ان کی شادیوں کے رسم و رواج بھی اسلامی ہوتے ہیں اور ان کے اندر اسلام شریعت' دین' اللہ کا تعلق ہوتا ہے۔ ان جنات کی شادیاں دین کے مطابق ہوتی ہیں۔ ان میں ختم القرآن کیے جاتے ہیں' ایک دوسرے کو قرآن سنایا جاتا ہے' درود پاک پڑھا جاتا ہے' باقاعدہ درویشوں' صالحین اور نیکوں کو بلایا جاتا ہے جس سے وعظ و نصیحت کا عمل ہوتا ہے' آپس میں محبت و پیار بڑھتا ہے۔ جنات کی شادیوں کی ابتدا بھی دین ہوتی ہے اگر وہ دیندار ہیں۔۔۔ انتہا بھی دین ہوتی ہے اگر وہ دین دار ہیں۔ اگر وہ دین دار نہیں ہیں تو ان کے شادی کے رسم و رواج وہی ہوتے ہیں جو سو فیصد ہندوؤں کے ہوتے ہیں۔

جنات میں محبتیں کم لڑائیاں زیادہ: اپنے مسائل کیلئے ان کی لڑائیاں بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ جنات میں محبتیں کم ہوتی ہیں آگ سے بنے ہوئے ہیں اور اس وجہ سے بہت شعلہ مزاج ہیں۔ جنات کا اسلحہ بہت مہلک ہوتا ہے لیکن یہ اسلحہ وہ نہیں جو ہمارے ہاں ہے ان کا اسلحہ تلواریں' تیر' گولیاں' بندوقیں' بم وغیرہ نہیں ہوتا۔۔۔ یہ چیزیں ان کو کچھ اثر نہیں کرتیں ان کا اسلحہ اپنا ایک اسلحہ ہوتا ہے جس کا نام میں کہاں سے لے آؤں اس کی شکلیں میں آپ کو کیسے بتاؤں کیونکہ وہ اس دنیا کے انسانوں نے نہ دیکھی ہیں' نہ آج تک سوچی ہیں' وہ ایسا خطرناک اسلحہ ہوتا ہے کہ آپ اس کی مثال ایسی لے لیں کہ اگر ان میں سے ایک وار جو ایک جن دوسرے پر کرتا ہے اگر ہمارے ہزار انسانوں کو اکٹھا کیا جائے تو ایک وار ایک جن دوسرے جن پر کرتا ہے وہی وار اگر ہزار انسانوں پر کیا جائے تو ہزار انسان ایک پل میں جل کر راکھ ہوجائیں گے اور بعض اوقات بعض ایسے سخت وار ہوتے ہیں تو اگر وہ ایک لاکھ انسانوں پر کیے جائیں تو اتنے سخت وار ہیں کہ میں بلا مبالغہ یقین سے کہہ رہا ہوں کہ اس ایک وار سے ایک لاکھ انسان جل کر راکھ ہوجائیں حتیٰ کہ بعض وار اتنے خطرناک ہوتے ہیں اگر وہ وار عمارتوں پر بھی کیے جائیں تو عمارتیں مٹی کا ڈھیر بن جائیں۔ جنات کی لڑائیاں بہت خطرناک' جنات کی لڑائیاں سالہا سال چلتی ہیں۔ جنات اپنے دشمن کے گھروں کو' نسلوں کو' اولادوں کو آگ لگا دیتے ہیں۔ جنات میں انتقام کا جذبہ بہت زیادہ ہوتا ہے اور جنات انتقام میں بہت آگے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس لیے انتقام سے نفرت فرمائی ہے۔ جنات انتقام میں لڑائیوں میں بہت آگے ہیں۔ ایک دوسرے کے گھر پر' مال پر اور ایک دوسرے کی چیزوں پر قبضہ کرنا۔ بعض نیک اگر کوئی نیک نہیں تو چوری' ڈاکے لوٹنے کا مزاج بہت زیادہ اور اس طرح کا مزاج جس سے انسانیت لرز اٹھے بہت زیادہ ہوتا ہے اور ان کی صلح بہت مشکل ہوتی ہے کوئی ایک آدھ آپس میں صلح کرلیں تو کرلیں کیونکہ لڑائی کا مزاج' انتقام کا مزاج' کینہ کا مزاج' حسد کا مزاج آپس میں صلح کرنے سے روکتا ہے اور صلح نہ ہونے سے لڑائیاں بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ دشمنیاں بڑھتی چلی جاتی ہیں' صلح نہ ہونے کی وجہ سے۔ یہ تو احوال ہیں جنات کی لڑائیوں کا۔

جنات کی لڑائیوں کا انسانوں کے گھروں پر اثر: جنات کی لڑائیوں کے معاملے میرے پاس بہت زیادہ آتے ہیں' گھروں میں جنات کی لڑائیاں ہوتی ہیں تو گھروں کی چیزیں ٹوٹ جاتی ہیں' گھروں کی چھتیں ختم ہوجاتی ہیں۔ یہ واقعات بہت زیادہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھے ہیں۔

جنات کا انوکھا مزاج: اگر ان کی محبت اور پیار دیکھوں تو محبت اور پیار ادب میں جب یہ آتے ہیں تو انتہائی ادب انتہائی محبت انتہائی پیار ان کے اندر ہوتا ہے ان کا دل رگ رگ محبت پیار میں رچی بسی ہوتی ہے۔ ان کے اندر بہت زیادہ الفت' شفقت' محبت اور پیار کچھ اس طرح ہوتا ہے کہ ان کے اندر خیریں ہی خیریں ہوتی ہیں۔ دعوت کھلانے میں' سلام کرنے میں' قرآن پڑھنے میں تسبیح پڑھنے میں' اعمال کرنے میں' درود پڑھنے میں' مسنون دعاؤں کو یاد کرنے میں' اللہ کی محبت اور اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کرنے میں بہت زیادہ آگے ہوتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ تشدد میں بھی زیادہ اور احترام میں بھی زیادہ۔۔۔ جنات کی دنیا میں انتہا بہت ہے' سختی میں بھی اور نرمی میں بھی انتہا۔۔۔ اللہ پاک نے ان کو بہت انوکھا مزاج دیا ہے۔

جنات کے معاشقے اور افیئرز: جنات کے اندر بہت زیادہ ایک چیز خاص طور پر ہے کہ ان کی زندگی میں معاشقہ بہت زیادہ ہے۔ عشق کا مزاج بہت زیادہ ہے۔ ان کا ایک ایک فرد عاشقانہ مزاج رکھتا ہے لیکن۔۔۔! عشق جب بدلتا ہے وہ عشق اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں بدل جاتا ہے اگر عشق نہ بدلے تو پھر یہ عشق جننی سے بھی کرتے ہیں اور عورت سے بھی کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ مرد سے بھی کرتے ہیں۔ انسان مرد سے بھی کرتے ہیں' انسان عورت سے بھی کرتے ہیں' جننی سے بھی کرتے ہیں' ان کے ہاں عشق کا مزاج بہت زیادہ ہے' عاشقانہ مزاج اور عاشقانہ طبیعت ان کے اندر کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔

انسان عورت کی جن سے عجیب داستان عشق: ایک کیس میرے پاس ایسا آیا کہ ایک جن کو ایک عورت سے عشق تھا۔ وہ عشق ایسا تھا کہ وہ جن دن رات بس اسی کے گھر کے کام کرتا تھا' ہر نعمت نامعلوم کہاں سے لا دیتا' ہر مشکل سے مشکل کام ہوجاتا' گھر کے بجلی کے بل آئے تو اس کی ادائیگی ہوجاتی' پانی گیس کے بل کی ادائیگی ہوجاتی۔ گھر کا ہر کام جھاڑو' کوئی پائپ لیک ہے سیوریج کا یا پانی کا حتیٰ کہ حیرت انگیز بات اس گھر میں بجلی کی لوڈشیڈنگ نہیں ہوتی تھی۔ آپ قارئین کہیں گے یہ کیسی عجیب بات ہے؟ اس گھر میں کبھی گیس کی لوڈشیڈنگ نہیں ہوئی۔ یہ کیسے ہوتا ہے؟ یہ حقیقت ہے۔ جیسے بھی ہوتا تھا بہر حال حقیقت ہے۔ اس جن کو اس عورت سے عشق تھا اور عورت بھی اس سے عشق کرتی تھی۔

وہ جن مجھ سے دور ہو۔۔۔ میں نہیں چاہتی: میری زندگی میں جنات کے انسانی عورتوں کے ساتھ عشق کے بے شمار واقعات آئے ہیں لیکن یہ واقعہ ایسا انوکھا ہے کہ اس میں خود اس عورت کو بھی اس جن سے عشق تھا بلکہ وہ عورت اپنے شوہر سے بہت زیادہ نفرت کرتی تھی اور اپنے شوہر کو اپنے قریب تک نہیں آنے دیتی تھی۔ دن رات بنی سنوری رہتی تھی' مجھے اس واقعہ کا علم اس لیے ہوا کہ میرے پاس وہ گھر والے اس واقعہ کو لے کر آئے۔ کہنے لگے کہ وہ خاتون آپ کے پاس آنے کو تیار نہیں کہ کہیں آپ ایسا عمل کریں اور وہ جن مجھ سے دور ہوجائے یہ میں نہیں چاہتی۔

میری دھمکی کام کرگئی! گھر والے ایک بات پر مطمئن تھے کہ ان کے گھر کے سارے کام گھر میں بیٹھے بٹھائے ہوجاتے ہیں۔ لیکن وہ کہتے ہیں کہ کوئی ہماری نسلیں نہیں پلیں یعنی اولاد نہیں ہے۔ آج شادی کو تیرہ سال ہوگئے ہیں۔ وہ جن شادی سے پہلے بھی اس عورت کے ساتھ تھا۔ میں نے کہا اس کے آئے بغیر میں کوئی عمل نہیں کرسکتا آخر کار بڑی مشکل سے اس خاتون کو میرے پاس لے آئے وہ خاتون گم سم میرے سامنے بیٹھی تھی' میں اس سے کوئی سوال کرتا تھا تو جواب نہیں دیتی تھی کوئی بات کرتا تھا تو خاموش رہتی تھی۔ آخر کار اسے میں نے دھمکی دی کہ اگر تو نے میرے کسی سوال کا جواب نہ دیا تو پھر تیرے ساتھ میں ایک اور معاملہ ہوگا وہ یہ ہوگا کہ میں اس جن کو جلا دوں گا جب میں نے یہ دھمکی دی تو بولی۔

جن سے عشق کی کہانی خود اُسی کی زبانی: پھر میں نے اس سے پوچھا وہ جن تیرے پاس کیسے آیا کہنے لگی: میں سترہ سال کی تھی' تو اس وقت مجھے محسوس ہوا کہ

کاش! کہ ہم کسی کا بُرا چاہنے اور دل توڑنے سے پہلے یہ سوچ لیا کریں کہ ہمارے سینے کے اندر بھی ایک دل ہے اور اگر کوئی ہمارا دل توڑے ہمارے ساتھ بُرا کرے تو ہمیں کتنی تکلیف ہوگی۔ کاش! کہ ہمیں یہ بات سمجھ آجائے۔ بحوالہ کتاب: قدرت کا انعام اور انتقام

نسوانی حسن میں اضافے اور ایام کے مسائل کا علاج: عمدہ میٹھے آم کھائیں' ٹھنڈک کی چیزوں سے پرہیز کریں' بکرے کا گوشت' دیسی مرغ' دیسی گھی میں پکا کر کھائیں۔ باٹھڑا ایک گرام کو ایک کپ پانی میں جوش دیکر چھان کر چینی ملا کر صبح اور شام کو پئیں۔ بحوالہ کتاب: گھریلو طبی الجھنیں اور ماہرین کے تجربات

میرے بستر میں میرے علاوہ کوئی اور بھی ہے اور میرے بدن پر ہاتھ پھیر رہا ہے' مجھے ڈر اور خوف محسوس ہوا۔ میں نے اپنی والدہ سے پہلے تو نہ کہا لیکن آخر کار ایک دن کہہ دیا تو میری والدہ نے کہہ دیا کہ نہیں تیرا وہم ہے۔ **میرا ہر کام خودبخود ہونے لگا:** پھر کچھ ہی عرصے کے بعد میں نے محسوس کیا کہ میرے کلاس کا ہوم ورک کرنے میں کوئی میری مدد کرتا ہے' میرا ہر کام خودبخود ہوجاتا ہے' میں پانی کی خواہش کرتی گلاس بھرا ہوا میرے سامنے ہوتا بعض اوقات لائٹ جلانے اور بجھانے کی خواہش کرتی' دل میں خیال آتا اور میرا کام ہوجاتا ہے۔ میں حیران۔۔۔! مجھے احساس ہونا شروع ہوا کہ کوئی چیز میرے ساتھ ہے اور وہ "جن" ہے۔ مجھے خوف محسوس ہوا لیکن یہ خدمت کوئی ایسی چیز تھی کہ آہستہ آہستہ میرے اندر کا خوف ختم ہونا شروع ہوگیا۔ **بے چینی و بے قراری سے جن کا انتظار:** اور ایک وقت میرے اوپر ایسا آیا کہ مجھے بے چینی' بے کلی اور بے قراری سے اس جن کا انتظار ہوتا جب میرے کام خودبخود نہیں ہوتے تھے تو میں سمجھتی تھی کہ وہ جن میرے پاس نہیں ہے۔ **جن سے باتیں اور پھر پوشیدہ تعلقات:** پھر میں اس سے باتیں کرتی تھی اور مجھے سرسراہٹ اور آہٹوں میں اور ہوا کے جھونکوں کی طرح ان باتوں کا جواب ملتا تھا یا مجھ پر غنودگی طاری ہوجاتی اور میں پھر اس جن کے بالکل سامنے باتیں کرتی۔ وہ انسانی شکل میں آتا اور پھر انسانی شکل میں آنے کے بعد اس نے میرے ساتھ وہ تعلقات قائم کیے جو میں زبان پر نہیں لاسکتی۔ پھر یہ سلسلہ چلتا رہا چلتا رہا۔۔۔ اور میں نے بی ایس سی کرلی۔ اس کے بعد میں نے ایم ایس سی میں ایڈمیشن لیا تو میرے ہر طرف سے رشتے آنے لگے۔ **جن سے عشق بھی اور انسان سے شادی بھی۔۔۔!** شکل و صورت میں کچھ اچھی ہوں بلکہ خوبصورت ہوں تو میرے رشتے آنے لگے' مجھے رشتوں سے خوف آتا تھا کہ میرا شوہر ہوگا جبکہ میری جن سے دوستی ہے' میرا شوہر کوئی اور کیسے ہوسکتا ہے جب رشتوں کی بات ہوتی تو جن بھی گھبراتا اور کہتا میں نے تمہارا رشتہ نہیں ہونے دینا اگر تم نے رشتہ کرلیا میں اس شخص کو ماردوں گا۔ میں یہ باتیں سنتی تو اور پریشان ہوجاتی اور میرا خوف اور بڑھ جاتا بس یہ خوف بڑھتا چلا گیا لیکن خوف۔۔۔ تھوڑا تھا' شوق زیادہ تھا۔۔۔ محبت زیادہ تھی۔۔۔ پیار زیادہ تھا۔۔۔ کچھ عرصہ کے بعد میرے گھر والوں کو بھی احساس ہوا کہ گھر کے کام خود ہونا شروع ہوگئے اور میرے گھر والوں نے بھی محسوس کیا کہ کچھ ایسی طاقت ہے کچھ ایسی قوت ہے جو ہمارے گھر کے کام خودبخود کردیتی ہے پھر۔۔۔ **اور پھر میری شادی ایک انسان سے ہوگئی:** ایک دن میرا رشتہ میرے والدین نے طے کردیا' اس دن میں بھی بہت روئی' جن بھی بہت رویا۔۔۔ لیکن میں نے اپنے والدین کی خاطر اس جن کو منالیا کہ میرے والدین کی محبت ہے اگر یہ رشتہ نہ ہوا میری والدہ جو دل اور گردوں کی مریضہ ہیں وہ مرجائیں گی۔ **میں اُس کی بیوی ہوں مگر۔۔۔!!!:** میں نے اسے جیسے تیسے کرکے منالیا اس بات پر کہ بظاہر میں اس کی بیوی ہوں لیکن میں تجھ سے جدائی برداشت نہیں کروں گی اور اس دن سے لے کر آج تک سالہا سال گزر گئے ہیں میرا شوہر میرے قریب نہیں آیا اگر آنا بھی چاہے تو وہ جن فوراً آکر اسے روک دیتا ہے یا اسے کسی ایسی تکلیف' ڈر' بیماری میں مبتلا کردیتا ہے کہ وہ اپنی میں پڑجاتا ہے۔ **کیا تجھے اولاد کی چاہت نہیں؟** جب یہ داستان اس نے بیان کی تو میں نے اس خاتون سے سوال کیا کہ اتنے سال تیری شادی کو ہوگئے ہیں کیا تجھے اولاد کی چاہت نہیں؟ کہنے لگی کہ بعض اوقات جب مجھے خیال آتا ہے تو میں جی بھر کر روتی ہوں اور اسی وقت جن آتا ہے اور ایسی باتوں میں بہلاتا ہے اور پھسلاتا ہے کہ میں ایک پل میں پرسکون ہوجاتی ہوں۔ **جنات کا لازوال اور بے مثال عشق:** قارئین! یہ اس جن کا عشق تھا اور محبت تھی' ہاں! میں نے اس کا علاج کیا آج اس کا ایک بیٹا ہے اور مجھے پتہ چلا کہ دوسرے بچے کی آمد بھی ان شاء اللہ متوقع ہے۔ جنات کا عشق لازوال اور بے مثال ہوتا ہے اور جنات کی محبتیں بہت عجیب ہوتی ہیں۔ **جنات کے عشق کا ایک واقعہ:** میرے پاس کوئٹہ سے ایک کیس آیا اس کیس کے اندر بھی جنات کا ایسا ہی واقعہ تھا۔ اس کی کہانی کچھ اس طرح تھی کہ وہ شخص جننی کی محبت میں مبتلا تھا' وہ شخص کوئٹہ سے آیا۔ اس کا ایک جننی سے عشق محبت اور پیار لیکن وہ پیار بھی کچھ اس طرح کا لازوال تھا۔ **جنات کے کچھ ایسے افیئرز جنہوں نے مجھے خود چونکا دیا:** یہ کچھ واقعات میں کچھ اس لیے بیان کررہا ہوں کہ جنات کی محبت' معاشقے اور افیئرز پیار کی کہانیاں تو بے شمار ہیں لیکن چند ایسی بیان کررہا ہوں جنہوں نے مجھے خود چونکا یا کہ میرے دماغ میں عجیب و غریب کیفیت ہوئی کہ کیا جنات ایسا بھی کرسکتے ہیں؟ کیا جنات انسانوں کیلئے ایسا کرسکتے ہیں؟ **مجھے جننی سے عشق کیسے ہوا؟:** وہ ایک جننی سے عشق کر بیٹھا اور عشق کچھ اس طرح ہوا بقول اس کے کہ میں ہاسٹل میں پڑھتا تھا اور سٹوڈنٹ تھا۔ میں کوئٹہ سے دور ایک گاؤں کا رہنے والا ہوں۔ میں کوئٹہ کے ایک سکول میں آیا اور وہاں پڑھتا تھا۔ ایک کمرے کے بارے میں مشہور تھا کہ یہاں جنات ہیں اور قدرتی وہ کمرہ ہمیں الاٹ ہوگیا۔ ہم تین سٹوڈنٹ تھے۔ ان دو کو محسوس ہوا کہ رات کو کوئی چیز آکر ہمارا بستر ہلاتی ہے ہمیں تنگ کرتی ہے' ہمارے کھانے پینے کی چیزیں کھاجاتی ہے۔ وہ دونوں تو کمرہ چھوڑ کر چلے گئے لیکن میں کچھ اور مزاج کا تھا میں نے کہا میں کمرہ نہیں چھوڑوں گا۔ مجھے اور تو کچھ نہیں آتا تھا بس میری والدہ مجھے ایک بات بتاتی تھی بیٹا جب کوئی خوف اور پریشانی ہو تو آیۃ الکرسی پڑھتے رہنا میں سارا دن آیۃ الکرسی پڑھتا رہتا تھا۔ **آخر جنات نے مجھے اپنی بیٹی کا رشتہ دے دیا:** واقعات تو میرے ساتھ بھی ہوتے رہے لیکن میں نڈر تھا اور میں مسلسل ان واقعات کو نظرانداز کرتا رہا۔ نظرانداز کرتے کرتے ایک دن میں رات کو سویا تو میں نے خواب دیکھا کچھ لوگ ہیں عورتیں بھی ہیں مرد بھی ہیں۔۔۔ ان میں ایک خاندان کہتا ہے کہ ٹھیک ہے تم اس کمرے سے نہیں جاتے تو پھر ہماری بیٹی سے شادی کرلو۔۔۔ انہوں نے مجھے ایک خوبصورت سی لڑکی دکھائی' میں نے کہا آپ کون ہیں؟ کہا ہم جنات ہیں' ہم یہاں مستقل رہتے ہیں دراصل اس جگہ ایک بہت پرانا درخت ہوتا تھا' ہم اس درخت پر رہتے تھے یہ بلڈنگ بنی اس درخت کو کاٹ دیا تو ہم نے اسی کمرے کا انتخاب کیا اب ہم اپنے علاوہ اس کمرے میں کسی کو نہیں رہنے دیتے' اب تک بہت سے لوگ آئے چلے گئے

ضدی بخار کا آسان علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے لیے ڈھیروں دعائیں دل سے نکلتی ہیں۔ آپ عبقری کے ذریعے دوسروں کی خدمت کررہے ہیں' لاکھوں لوگوں کی رہنمائی اور بھلائی ہورہی ہے۔ ہم سب گھر والے دل سے آپ کے شکرگزار ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و تندرستی اور لمبی زندگی اور دن دگنی رات چگنی ترقی دے۔ **آمین!** آج میں آپ کو پہلی مرتبہ خط لکھ رہی ہوں۔ میں ایک نسخہ لکھ رہی ہوں جو کہ میرا آزمودہ ہے۔ اگر کسی کو بخار ہو اور ساتھ نہ چھوڑ رہا ہو' ذرا سی ہوا چلنے یا ہلکی سی ٹھنڈ لگنے سے بخار ہوجاتا ہو تو جس وقت بخار نہ ہو یعنی تھوڑی دیر کے لیے اترا ہو تو اسی وقت نیم گرم پانی ایک گلاس لیں اس میں آدھا چمچ نمک ڈال کر پی لیں۔ ان شاء اللہ دوبارہ بخار نہ ہوگا۔ **(مسز عارف محمود' راولپنڈی)**

اللہ داور اس کے عظیم دین سے انحراف نے آپ کی روحانی قوتوں کو سلا دیا ہے اور آپ دوسروں سے پوچھتے پھر رہے ہیں کہ روحانیت کیا ہے؟ اللہ نے آپ کو روحانیت کا نور عطا کر رکھا ہے اور آپ اس سے بے خبر ہیں۔ اس بے بہا خزانے کو اپنی ذات کے تاریک گوشوں میں ڈھونڈیں۔ بحوالہ کتاب: کشف اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول

نمک ایک بہترین جراثیم کش ہوتا ہے۔ نمک لگا کر گوشت عرصے تک محفوظ رہتا ہے تو نمکین پانی میں جراثیم پنپ نہیں پاتے۔ منہ کی صفائی اور گلے کے ورم اور درد کیلئے نیم گرم نمکین پانی بہترین علاج ثابت ہوتا ہے۔ بحوالہ کتاب: معالجات نبوی ﷺ اور جدید سائنس

لیکن تم نڈر رہو اور بہت بے خوف ہو۔ تم ہمیں اچھے لگے تم آیۃ الکرسی پڑھتے رہتے ہو' نماز بھی پڑھتے ہو' ہم مسلمان ہیں' ہم چاہتے ہیں تم ہماری بیٹی سے شادی کرلو۔ اس طرح کے خواب مجھے بار بار آنے لگے میں نے پہلے تو انہیں خواب سمجھا اور پھر ایک دو لوگوں سے پوچھا تو وہ ہنس کر کہنے لگے کہ جنات سے شادی کیسے ہوسکتی ہے؟ **جنی ہر کام میں میری مدد کرتی:** بہرحال میرے ساتھ پھر کچھ واقعات ہونے لگے کہ میرے سب کام خودبخود ہوجاتے' حتیٰ کہ اگر کوئی شخص مجھ سے لڑ پڑتا حتیٰ کہ یہاں تک کہ ایک دفعہ ایک استاد نے مجھے مارا تو ان کا بہت بڑا حادثہ ہوگیا۔ کوئی مجھ سے لڑ پڑتا تو اس کی اسے سزا مل جاتی۔ ایک عرصہ کے بعد میں نے محسوس کرنا شروع کردیا یہ وہی چیز ہے جو ان سے انتقام لیتی ہے۔ میں نے اسے روکا؟ **اب بس وہ جنی تھی اور میں تھا۔۔۔!:** وہ جنی خوابوں میں آکر مجھ سے باتیں کرتی' پھر کچھ ہی عرصے کے بعد اس جنی کے ساتھ میرا تعلق میاں بیوی کی طرح بن گیا اور میں اس کے ساتھ رہنے لگا' مجھے ہاسٹل بھول گیا' تعلیم بھول گئی' دنیا کی ساری رنگینیاں بھول گئی۔ بس وہ تھی اور میں تھا۔ **ستائیس سال سے وہ جنی میرے ساتھ ہے:** آج اس بات کو پورے 27 سال ہوگئے ہیں اور میں اس کے ساتھ رہ رہا ہوں۔ والدین نے میری شادی کردی ہے' میرے تین بچے بھی ہیں حالانکہ اکثر وہ عورتیں جن کے اوپر جنات قابض ہوتے ہیں اولاد نہیں ہونے دیتے یا وہ مرد جن کا جنی عورت سے کوئی تعلق ہوتا ہے یا جنی عورتیں اکثر مرد تو نہیں بلکہ جنی عورتیں ہی مردوں پر عاشق ہوتی ہیں ان کی بھی اولاد نہیں ہوتی لیکن اس کے تین بچے۔۔۔ اور شادی کو 23 سال ہوگئے ہیں لیکن آج بھی 27 سال کے باوجود جنی اس کے ساتھ رہ رہی ہے۔ **میری بیوی اور جنی دونوں سہیلیاں بن چکی ہیں:** وہ کہتی ہے کہ میں نے تجھے کبھی نہیں چھوڑنا۔ میری بیوی کو دوالا کردیتی' غذالا کردیتی ہے' اس کے گھر کے کام کرتی ہے' اب دونوں آپس میں سہیلیاں بن گئی ہیں۔ یہ جنی کسی شکل میں اسے اس بات کا احساس دلاتی ہے کہ میں ہوں۔۔۔! اس کی بیوی بھی اب اس بات سے بے خوف ہوگئی ہے کہ وہ عورت آتی ہے یا وہ میری سوکن کی طرح مجھ سے رہ رہی ہے حالانکہ آپس میں دونوں کی کوئی شادی نہیں۔۔۔ وہ رہ رہے۔ میں نے اس شخص کو روکا کہ شرعاً حرام ہے۔ بے نکاح کسی کے ساتھ رہنا سو فیصد اللہ کے ہاں اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں جرم ہے۔ لیکن مجھے چند لوگ ایسے ملے جنھوں نے میری بات کو مانا لیکن کچھ ایسے بھی ملے جو میری بات کو ٹھکرا کر چلے گئے ٹھیک ہے اللہ معاف کرنے والا ہے' ہم یہ دوستی نہیں چھوڑ سکتے' ہم یہ پیار محبت نہیں چھوڑ سکتے اور انہوں نے وہ پیار محبت نہیں چھوڑا۔ **جنات کے عجیب معاشقے اور عجیب عشق:** جنات کے معاشقے بہت لمبے ہوتے ہیں' جنات کا عشق بہت عجیب ہوتا ہے اور جنات کی محبت بعض اوقات اولیاء کے خاندانوں کے ساتھ بھی ہوتی ہے۔ **اولیاء کی نسلوں کی خدمت کرنے والے جنات:** بعض اوقات اللہ کے ولی ایسے ہوتے ہیں کہ جو بہت نیک صالح ہوتے ہیں جن ان سے محبت کرتے ہیں' وہ ولی اس دنیا سے رخصت ہوجاتے ہیں چونکہ جنات کی عمریں زیادہ ہوتی ہیں تو جن ان کی نسلوں سے محبت کرتے ہیں' ان کی نسلوں سے پیار کرتے ہیں اور ان کی نسلوں سے عشق کرتے ہیں اور پھر ان کی نسلوں سے وہ محبت پیار اور عشق بڑھاتے ہیں اور ان کی خدمت کرتے ہیں اور اس طرح بعض ایسے ہیں جو اولیاء کی نسلوں سے انتقام بھی لیتے ہیں کہ ان اولیاء نے ان جنات کو یا ان کو جنات کے خاندان کو جلایا تھا یعنی کوئی کسی مریض سامنے آیا اور وہ جنات اس کو تنگ کررہے تھے۔ انہوں نے جلایا یا جنات کو کسی قبضہ کیے گھر سے نکالا تو اس طرح بعض اوقات اللہ والوں کی نسلوں سے انتقام بھی لیتے ہیں اور بعض اوقات نسلوں کی خدمت بھی کرتے ہیں میرے پاس انتقام کے بھی بے شمار واقعات ہیں اور نسلوں کی خدمت کے بھی بے شمار واقعات ہیں۔ اور بہت زیادہ خدمت بھی کرتے ہیں اور بہت زیادہ انتقام بھی لیتے ہیں۔ **خدمت کرنے والے جن انتقام بھی لیتے ہیں:** ایک دفعہ ایک صاحب پر میں عمل کررہا تھا سامنے ایک جن آگیا اور جن کی حاضری سے فوراً احساس ہوا کہ یہ مرد ہے میں نے اس سے پوچھا: تم کون ہو؟ اور اس کو کیوں تنگ کررہے ہو؟ اُس جن نے کہا: واقعہ دراصل یوں ہے کہ ان صاحب کی پانچ نسل پہلے ایک ولی اللہ تھے' میں ان کا غلام تھا اور ان کی پانچ نسلوں کی میں خدمت کررہا ہوں۔ اب میں انہیں اس لیے تنگ کررہا ہوں کہ انہوں نے اپنے بڑوں کے اعمال' نماز' روزہ' تسبیح کرنا چھوڑ دیا ہے۔ یہ جدید دور کے فیشن' موسیقی اور طرح طرح کی خرافات میں پڑ گئے ہیں۔ میں ان کا دشمن نہیں میں تو ان کا خیرخواہ ہوں اور ان کو راہ راست پر لانے کیلئے یہ سب کچھ کررہا ہوں۔ میں انہیں تب تک تنگ کرتا رہوں گا جب تک یہ اپنے بڑوں کے اعمال پر واپس نہیں آجاتے۔ میں نے ان کی پانچ نسلوں کی خدمت کی ہے اور جب تک میری زندگی رہے گی میں ان کی خدمت کرتا رہوں گا اگر یہ راہ راست پر چلتے رہے تو ٹھیک ورنہ میں انہیں راہ راست پر لانے کیلئے کچھ بھی کرسکتا ہوں۔ اس جن سے گفتگو کے بعد میں نے ان صاحب سے کہا کہ آپ تو کہتے تھے کہ یہ کالا جادو ہے' یا یہ کوئی کافر جن ہے' یہ تو آپ کا خیرخواہ ہے اور آپ کی پانچ نسلوں سے خدمت کررہا ہے۔ ان صاحب سے گفتگو کرنے کے بعد میں نے پھر اس جن کو حاضر کیا اور اس سے معاملات طے کیے اور اس جن کو منایا کہ یہ صاحب توبہ کیلئے مان گئے ہیں اور انشاءاللہ آئندہ یہ اعمال صالح کریں گے۔ میری ان باتوں سے وہ جن مطمئن ہوگیا اور آئندہ اس نے ان صاحب کو تنگ نہ کرنے کا وعدہ کیا اور چلا گیا۔ **ہر بیٹے کے ساتھ ایک غلام جن:** میرے پاس ایک خاندان آیا ان کے سارے خاندان والے اللہ کے ولی تھے ان کی پچھلی نسلیں بہت بڑے اولیاء کی اور محدثین کی تھیں' دہلی کے رہنے والے تھے وہ کہنے لگے کہ ہمارے ہر بیٹے کے ساتھ ایک چیز ہوتی ہے اور یہ بیٹی کے ساتھ نہیں ہوتی۔ ہر بیٹے کے ساتھ ایک غلام جن ہوتا ہے جو پیدا ہوتے ہی اس کی خدمت کرنا شروع کردیتا ہے اور موت تک اس کی خدمت کرتا ہے' اس کے ہر دشمن سے انتقام لیتا ہے' اس کی ہر مشکل میں اس کے ساتھ ہوتا ہے ہر پریشانی میں ساتھ ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ یہاں تک کہ اگر وہ کوئی گناہ بھی کرنا چاہے تو اس کو گناہ سے روکتا ہے اور اس کی منت کرتا

رزق میں اضافہ کیلئے

اگر معاشی حالات خراب ہوجائیں اور رزق میں تنگ دستی ہوجائے اور کسی طرح رزق میں کمی دور نہ ہوتی ہو تو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا (فاطر 41) انشاءاللہ رزق میں اضافہ ہوگا۔

بڑا آدمی بننے کیلئے: بڑا آدمی بننے کیلئے کوئی نصب العین رکھو جس کا تعلق ملک کے حقیقی مفاد سے ہو' پھر دل و جان سے اس کے حصول کیلئے کوشاں رہو۔ لوگ تمہاری مخالفت کریں گے' تم پرواہ نہ کرو اور مسلسل کام کیے جاؤ' کسی کی ناجائز طرف داری نہ کرو اور کسی کو نہ ہی دھوکہ دو۔ اپنے آپ کو بڑا نہ سمجھو بلکہ حقیر اور بے وسیلہ جانو مگر کسی غیبی مدد کے منتظر نہ رہو۔ یقیناً تم ایک دن بڑے آدمی بن جاؤ گے۔ (حاجی محمد وارث' راولپنڈی)

ہے‘ ہاتھ پکڑ لیتا ہے۔ ہمارے ہر مرد کے ساتھ یہ جنات ہوتے ہیں اور اس کا ہمیں اس لیے علم ہے کہ ہمارے بڑے آج سے آٹھ نسلوں پہلے ولی گزرے تھے اور ان کے پاس جنات پڑھتے تھے اور جنات ان کی خدمت کرتے تھے اور ان کے ذریعے بے شمار جنات مسلمان ہوئے تھے اور جنات کو انہوں نے اللہ اللہ اور آخرت سکھائی تھی اسی سلسلے میں جنات کی نسلیں‘ ہمارے خاندان کی خدمت کرتی ہیں اور ہمارے خاندان کے ہر مرد کی خدمت کرتی ہیں اور عورتوں کے قریب مرد نہیں آتے عورتوں کے قریب عورتیں آتی ہیں اور وہ عورتوں کی خدمت کرتی ہیں ہمارے گھر میں پردے کا بہت خیال رکھتے ہیں ہمارے گھر کے ایک ایک فرد کا احساس کرتے ہیں۔ **بغدادی جن نے بتایا ایک خاص راز:** کچھ باتیں کرتے کرتے بہت سی ایسی باتیں جو بس میرے دل میں آیا کہ آپ سے کہہ ڈالوں میں نے کہہ ڈالیں۔ میں بغدادی جن کی باتیں بتا تا بتا تا پھر کہیں اور نکل گیا اور جی میں آیا کہ آپ سے یہ باتیں بھی کہہ دوں۔ **کیا آپ کے گھر میں خزانہ ہے؟:** بغدادی جن نے ایک راز مجھے بتایا اور اس راز کو میں نے پھر بے شمار لوگوں کو دیا اور ان کو بہت فائدہ ہوا اس بغدادی جن نے کہا بعض اوقات انسان محسوس کرتا ہے کہ شاید اس کے گھر میں کوئی خزانہ ہے اور وہ خزانے کی تلاش میں بھی رہتا ہے لیکن اکثر ایسے ہوتا ہے کہ وہ خزانہ نہیں ملتا یا لوگ اس سے طرح طرح کے وعدے کرتے ہیں‘ طرح طرح کی باتیں کرتے ہیں اور خزانہ تلاش ہوتا نہیں بلکہ خزانہ تو تلاش نہیں ہوتا اس خزانے کے نام پر بہت سا مال اور بہت سی دولت اور بہت سی چیزیں ختم ہو جاتی ہیں۔ وہ بغدادی جن کہنے لگے کہ اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ کے گھر میں کوئی خزانہ ہے یا پھر آپ کو اس کا احساس نہیں اور آپ پتہ کرنا چاہتے ہیں کہ آپ کے گھر میں خزانہ ہے تو اس بغدادی جن نے ایک عمل دیا۔ وہ عمل قارئین میں آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں‘ فرمانے لگے کہ ہر جمعرات کو مغرب کے بعد یعنی شب جمعہ کو وضو کر کے صاف ستھرے کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر ایک سو اکیس دفعہ سورۂ الم نشرح مع تسمیہ اول و آخر گیارہ دفعہ درود شریف ابراہیمی اور ایک سو اکیس مرتبہ سورۂ والضحیٰ مع تسمیہ اول و آخر گیارہ دفعہ درود ابراہیمی یہ پڑھنے کے بعد مستقل یہ پڑھنا ہے **وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ** یہ سورۂ الم نشرح کی آیت نمبر 3 ہے‘ بس اس کو پڑھنا ہے اور بے حساب پڑھنا ہے۔ تقریباً تین گھنٹے تک مسلسل یہی پڑھنا ہے **وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ**۔ یہ عمل ہر جمعرات کو کرنا ہے یعنی ہر شب جمعہ کو یہ عمل کرنا ہے‘ پہلے سورۂ الم نشرح پھر سورۂ والضحیٰ اُسی تعداد میں کھلا پڑھنا ہے **وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ** اور اس کو مستقل پڑھنا ہے۔ **خزانے کے بارے فوراً اطلاع:** تین گھنٹے مسلسل پوری توجہ سے‘ پورے دھیان سے اور اپنے مقصد کا تصور کرتے ہوئے سات جمعراتیں‘ کسی کو کم‘ کسی کو زیادہ‘ کسی کو جلدی‘ کسی کو دیر میں۔۔۔ کوئی آج تک ایسا نہیں کہ کسی کو عمل میں اطلاع نہ ہوئی ہو اگر خزانہ ہوتا ہے تو خواب میں اطلاع ہوتی ہے اگر خزانہ نہیں ہوتا تو خواب میں اطلاع نہیں ہوتی یا بعض اوقات خزانہ نہیں ہوتا تو اطلاع ہو جاتی ہے کہ خزانہ نہیں ہے‘ یہ عمل بہت مؤثر اور طاقتور ہے۔ خزانے کے بارے میں فوراً اطلاع ہو جاتی ہے کہ خزانہ ہے یا نہیں اگر خزانہ ہوتا ہے تو اس کی جگہ دکھا دی جاتی ہے۔

خزانوں پر جنات کا پہرہ: بغدادی جن کہنے لگے اکثر خزانے کے اوپر جنات کا قبضہ ہوتا ہے اور وہ بعض اوقات قبضہ نہیں ہوتا دراصل پہرہ ہوتا ہے اور یہ قدرت کی طرف سے پہرہ ہوتا ہے یہ خزانہ کس صدی میں‘ کس سن میں‘ کس سال میں‘ کس دن اور کس وقت کس شخص کی مقدر میں ہے اور کس شخص کیلئے اس کے حصے میں ہے۔ **جنات سے خزانہ ہرگز نہ چھینا:** فرمایا اگر وہ جنات خزانہ نہ دیں تو ان سے چھیننے کی کوشش نہ کرنا‘ ورنہ وہ رزق‘ وہ مال وبال بن جاتا ہے۔ قتل و غارت کا ذریعہ بنتا ہے۔ مسائل اور مشکلات کا ذریعہ بنتا ہے۔ سکون اور چین کا ذریعہ نہیں ہوتا۔ میں نے بغدادی جن سے پوچھا کہ اب ایک شخص کو خزانہ مل بھی گیا اس پر جنات قابض ہیں تو پھر اس کا اگلا حل کیا ہے کہ جنات کو کیسے راضی کیا جائے؟

عمل کریں جنات خود مذاکرات کریں گے: فرمایا کہ بعض اوقات جنات سے اگر اسی عمل کے ذریعے اس عمل کو اگر مسلسل کیا جائے تو اس عمل کے ذریعے خود جنات مذاکرات پر آجاتے ہیں اور وہ کہہ دیتے ہیں کہ ہم اس کو چھوڑنے کو تیار ہیں یا یہ ہے کہ یہ خزانہ آپ نہ لیں یہ آپ کیلئے خیر کا ذریعہ نہیں بنتا۔۔۔ ویسے اس عمل سے اکثر جنات اس کا خود حل نکالتے ہیں اور اس کی خود ترتیب بناتے ہیں اور اگر آپ کو جنات روک دیں تو پھر جنات کو اصرار نہ کریں کیونکہ بعض اوقات حق کسی اور کا ہوتا ہے اور وہ جنات اس پر چوکیدار ہوتے ہیں اور کسی اور کا اگر حق کھایا جائے تو وہ خیر کا ذریعہ برکت کا ذریعہ رحمت کا ذریعہ عافیت کا ذریعہ نہیں ہوتا۔

ایک انسان کو بغدادی جن نے بتایا خزانہ کا عمل: بغدادی جن کہنے لگے کہ میں نے ایک دفعہ ایک انسان کو بغداد ہی میں یہ عمل بتایا تھا ہارون الرشید اور مامون الرشید کے پرانے دور کے کھنڈرات تھے‘ وہ کھنڈرات ختم ہو گئے وہاں نئی آبادیاں بن گئیں لیکن اس شخص نے یہ عمل کرنا شروع کیا۔ اسے خواب میں بتایا گیا کہ اس سے تیسرے گھر کے اندر ایک خزانہ ہے وہ گھر اس کا نہیں تھا کسی اور کا تھا۔ اب اس نے بڑی مشکل سے وہ گھر خریدا اس کو منہ مانگے دام دیئے۔ منہ مانگے پیسے دیئے اور وہ گھر خریدا جب گھر خریدا اس گھر میں جا کر اس نے یہ عمل شروع کیا‘ ہر شب جمعہ کو یہی عمل کرتا تھا۔ یہ عمل کرتے ہوئے تقریباً چار گھنٹے لگتے تھے لیکن وہ کرتا تھا آخر کار کچھ ہفتوں کے بعد وہ جنات سامنے آئے جو اس خزانے کی چوکیداری مامور تھے۔ **یہ خزانہ تیرا نہیں۔۔۔!:** وہ کہنے لگے یہ اکیسویں عباسی خلیفہ کا خزانہ ہے اور اس خلیفہ کا اسی جگہ پر محل تھا یہاں اس کا خزانہ جہاں تیرے گھر کا مین ہال ہے اس کے نیچے دائیں طرف کھودو تو وہاں تجھے صرف بارہ تیرہ فٹ کھودنے سے ایک دروازہ ملے گا۔ وہ لوہے کا دروازہ ہے‘ اس پر ایسا کیمیکل لگایا گیا ہے کہ صدیوں کے بعد بھی اس کو زنگ نہیں لگا۔ اس کا تالا ہے‘ اس تالے کو کھولنے کیلئے ایک اسم بتایا پھر فرمایا دیکھ تجھے سب کچھ بتا دیا لیکن یہ خزانہ تیرا نہیں یہ کسی اور کی امانت ہے۔ وہ شخص بہت پریشان ہوا اتنا مہنگا مکان لیا‘ اتنے مہینوں کی محنت کی‘ خزانے کے قریب پہنچ کر بھی کہتے ہیں کہ خزانہ تیرا نہیں۔

پونے دو سال کی محنت کے بعد۔۔۔!: بغدادی جن کہنے لگے کہ وہ شخص میرے پاس اور کہنے لگا کہ چونکہ آپ نے نصیحت کی تھی کہ خزانہ کسی اور کا ہو تو اس خزانے کو نہ لینا‘ میں نے جنات سے اصرار نہیں کیا لیکن میں چاہتا ہوں کہ وہ خزانہ مجھے مل جائے۔ میں نے اس سے کہا کہ تم ایسا کرو کہ مسلسل ہر شب جمعہ کو یہی عمل کرتے جاؤ۔ اس نے کرنا شروع کر دیا‘ پونے دو سال تک یہ عمل کیا‘ آخر پونے دو سال کے بعد ان جنات کو

دل کے امراض کیلئے کامیاب عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ ماہنامہ عبقری ہم بڑے شوق سے پڑھتے ہیں۔ ہمارے پاس ایک روحانی عمل ہے جو ہمارا اور ہم نے جس کو بھی دیا ان کا بھی بارہا کا آزمایا ہوا ہے۔ آپ بھی آزمائیں اور دعائیں دیں۔ عمل یہ ہے:۔ اول و آخر درود شریف تین بار‘ سورۃ الحجر کی آخری تین آیات 3 بار۔ دل پر ہاتھ رکھ کر پھونک ماریں۔ اس عمل کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ کرنا ہے۔ **(خالد محمود رضا‘ واہ کینٹ)**

ترس آیا۔ **نوے فیصد لوگوں کو کامیابی ملی:** ان جنات نے اس خزانے کو حاصل کرنے کا ایسا عجیب حل بتایا اور حل بھی ایسا بتایا کہ بہت بڑا مفتی بھی کہے کہ یہ کیسا زبردست فتویٰ ہے کہ جس میں حرام نام کی کوئی چیز نہیں۔ بغدادی جن کہنے لگے کہ میں خود اس حل پر حیران ہوا اور اس حل کو جان کر حیران ہوا۔ انہوں نے حل بتایا اور آج وہ شخص بغداد کا سب سے مالدار اور رئیس آدمی ہے۔ بغدادی جن کہنے لگے کہ میں نے اس عمل کو بے شمار لوگوں کو دیا' مشقت کا عمل تو ہے لیکن اگر خزانہ موجود ہو تو آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے اور بغدادی جن کہنے لگے کہ اکثر نوے فیصد لوگوں کو وہ خزانہ مل جاتا ہے صرف دس فیصد لوگ ایسے ہوتے ہیں جو یا تو محنت واستقامت سے کتراتے ہیں یا کہتے ہیں جھوٹ ہے عمل میں دھوکہ ہے حالانکہ عمل بالکل سچا ہے' اس میں ایک فیصد بھی دھوکہ فریب نہیں' عمل کے اندر طاقت' تاثیر' قوت اور جان بھی ہے لیکن کوئی محنت کرنے والا ہو۔ اس عمل کے اور انوکھے فائدے بغدادی جن نے بتائے۔ **محبت کے دبے خزانے نکالنے کیلئے:** فرمانے لگے کہ میاں بیوی میں بہت زیادہ نفرت ہوگئی ہو کہ بیوی سالہا سال سے بیٹھی ہے میاں نے بلایا نہیں یا میاں بیٹھا ہے بیوی بلاتی نہیں اور اتنی نفرت ہوگئی ہو کہ محبت زمین میں دفن ہوگئی ہو اور محبت کے خزانوں کو اگر زمین سے نکالنا ہو تو اس کیلئے یہی عمل نہایت کامیاب ہے۔ ہر شب جمعہ کو اسی ترتیب کے ساتھ اگر بیوی ناراض ہے تو شوہر اس کے تصور کے ساتھ' شوہر اگر ناراض ہے تو بیوی اس کے تصور کے ساتھ اس عمل کو کرے۔ اس عمل کے انوکھے کمالات ہیں'

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کتاب

عبقری لائبریری کیلئے اونٹ کی ہڈیاں ضرور بھجوائیں

قارئین! سے درخواست ہے عبقری لائبریری کیلئے اونٹ کی وہ ہڈیاں جو پکی ہوئی نہ ہوں یعنی سالن وغیرہ میں' کچی ہڈیاں خشک عبقری کے دفتر ضرور بھجوائیں۔ مخلصین غفلت نہ کریں بلکہ اس کو اکٹھا کرکے اہتمام اور ذمہ داری کے ساتھ عبقری کے دفتر میں بھجوائیں۔ **نوٹ:** ہڈیاں صرف اونٹ کی ہوں' یہ تحقیق کرلی جائے اور کسی جانور کی ہرگز ہرگز نہ ہوں۔ کسی کے دینے پر نہیں خود جا کر تحقیق کرکے صرف اور صرف اونٹ کی ہڈیاں ہی عبقری کے دفتر میں بھجوائیں۔ ادارہ آپ حضرات کا مشکور ہوگا۔

روحانی پھکی نے گٹکا چھڑوادیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ 2006ء سے پڑھ رہا ہوں۔ عبقری کی بہت ساری ادویات استعمال کیں اور لوگوں کو بھی استعمال کروائیں الحمدللہ سب نے دعائیں ہی دیں۔ حکیم صاحب! میں گزشتہ دس سال سے گٹکے کے نشے میں مبتلا تھا' کثرت سے استعمال کی وجہ سے میرے گھر والے' دوست احباب سب مجھے باتیں کرتے تھے' میں نے لاکھ دفعہ چھوڑنے کی کوشش مگر گٹکا میری جان نہ چھوڑتا تھا۔ میں نے عبقری رسالہ میں روحانی پھکی کے بارے میں پڑھا اور گٹکا کی جگہ روحانی پھکی پھانکنا شروع کردی۔ ابھی میں نے دو ہی ڈبیاں کھائیں تھیں کہ میری گٹکے کی طلب تو جیسے ختم ہی ہوگئی' اب میں گٹکے کی جگہ روزانہ آدھی ڈبی روحانی پھکی کی کھا جاتا ہوں' جس سے میری صحت پر کافی مثبت اثرات پڑرہے ہیں معدے کا نظام بھی زبردست ہوگیا ہے جو کھاتا ہوں فوراً ہضم اور بھوک بھی خوب لگتی ہے صحت بھی خوب ہوگئی ہے' چہرے پر سرخی آگئی ہے جس سے میں بھی خوش ہوں اور میرے دوست احباب بھی خوش ہیں۔ **(حافظ محمد عثمان اکرم' کراچی)**

امتحانات' بیماری اور درس روحانیت وامن

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں بچپن سے ہی مختلف بیماریوں میں مبتلا رہی ہوں' اب بھی میرا بلڈ پریشر ہر وقت لو اور تھکان رہتی ہے۔ میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی سے M.COM کررہی ہوں۔ میرے مڈٹرم کے امتحانات ہورہے تھے بیماری کی وجہ سے مجھ سے کتاب تک نہیں کھولی جارہی تھی' میں لاکھ کوشش کرتی پڑھنے کی مگر پڑھ نہ پاتی۔ اسی دوران میں میں آپ کے درس روحانیت وامن بھی نیٹ پر ڈاؤن لوڈ کرکے سنتی اور درس کے آخر میں اسم اعظم کے ذکر کے بعد رو رو کر اللہ سے امتحانات میں کامیابی کیلئے دعا کرتی۔ درس سننے کی برکت تھی کہ میری طبیعت بھی اب پہلے سے کافی بہتر ہے اور سب سے زیادہ خوشی اور میرے سب گھر والوں کیلئے حیرانی کی بات کہ میں امتحانات میں پاس ہوگئی۔ اب میں نے فائنل امتحان دیا ہے اور ساتھ ساتھ درس بھی سن رہی ہوں اور درس کے بعد دعائیں بھی جاری ہیں۔ حضرت حکیم صاحب آپ سے اور تمام قارئین سے دعاؤں کی درخواست ہے۔ **(سحر ایوب ساہی' گوجرانوالہ)**

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں' کسی کے لین دین میں حلال وحرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی' ماں' بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہو حتیٰ کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیر خواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کرپارہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے' یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے' درس کسی بھی شکل میں نیٹ' سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پہ دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آثار قدیمہ کی حفاظت عبقری کے ذریعے

نیا دور' ہمیں اپنی تہذیب اور ثقافت بھلا رہا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس افراتفری کے دور میں اپنی تاریخ ہی کو فراموش کربیٹھے۔ وطن کی مٹی سے پیار کریں اور وطن کے ورثے کی حفاظت کریں۔ ہم سب پر ذمہ داری عائد ہے کہ ہم اپنی گزشتہ تاریخ' ثقافت کی بقا چاہتے ہیں تو عبقری کا ساتھ دیں۔ آپ کے پاس کوئی بھی یادگار ہو جیسے مٹی یا کسی دھات کے پرانے برتن' پرانا لکڑی کا کوئی دروازہ' کھڑکی' کرسی یا پرانی طرز کا بنا ہوا فرنیچر یا کسی پرانی بلڈنگ سے اترا ہوا لکڑی کا کوئی ایسا ٹکڑا جس پر پرانے نقش و نگار ہوں' پتھر یا پتھر سے بنی ہوئی کوئی پرانی چیز۔ ہاتھ کی لکھی ہوئی پرانی کتابیں اور چمڑے کی پرانی چیزیں۔ پرانی طرز کی تلواریں یا اسلحہ۔ آپ انہیں ضائع ہونے سے بچانا چاہتے ہوں اور نسلوں تک اس کی حفاظت چاہتے ہوں تو وہ آثار قدیمہ کے قدردان ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کیجئے یا ہمیں اس نمبر 0343-8710009 پر صرف میسج کریں' یا خود بھیجنے کا بندوبست کرلیں یا اپنے مکمل پتے اور فون نمبر کے ساتھ خط لکھیں۔ **(ادارہ)**

ایک لڑکی کو چھینکوں کا دورہ پڑتا تھا' ایک صاحب نے لڑکی کو لہسن کھلانے کا مشورہ دیا جسے کھاتے ہی چھینکوں کا یہ دورہ موقوف ہوگیا۔ لہسن بہترین قدرتی اینٹی بائیوٹک ہے۔ یہ ایک نہایت مؤثر مانع وائرس ہے۔ **بحوالہ کتاب: معالج اور مریضوں کے تجربات**

سورۂ نساء سے میاں بیوی میں محبت: اگر کوئی شخص ہر روز سات مرتبہ اس سورۂ شریف کا ورد کرے تو بیوی کو اس سے محبت بہت زیادہ ہوجائے گی اور اگر بیوی پڑھے تو مرد بہت زیادہ محبت کرے گا۔ **بحوالہ کتاب: گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے' بندشوں کی زنجیر اور روحانی ایٹم بم**

ترقی رزق اور مغفرت ایک ساتھ پایئے

کوثر، خیر پور میرس سندھ

پچیسویں شب کو بعد نماز عشاء وتراویح سات مرتبہ سورۂ دخان پڑھنا افضل ہے۔اللہ تعالیٰ اس سورۂ کو پڑھنے والے کو انشاء اللہ العزیز عذاب قبر سے محفوظ رکھیں گے۔ پچیسویں شب قدر کو بعد نماز عشاء و تراویح سات مرتبہ سورۂ فتح کا پڑھنا ہر مراد کیلئے افضل ترین عمل ہے۔

شب قدر کی عبادت ستر ہزار شب کی عبادتوں سے افضل ہے۔حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری امت مسلمہ میں جو مرد یا عورت یہ خواہش کرے کہ میری قبر نور کی روشنی سے منور ہو تو اسے چاہیے کہ ماہ رمضان کی شب قدروں میں کثرت سے عبادت الٰہی بجالائے تا کہ ان مبارک اور متبرک راتوں کی عبادت سے اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال سے برائیاں مٹا کر نیکیوں کا ثواب عطا فرمائے۔

پہلی شب قدر: پہلی شب قدر یعنی ماہ رمضان المبارک کی اکیسویں تاریخ کو بعد نماز عشاء وتراویح چار رکعت نفل نماز دو سلام سے پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص ایک مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام ستر مرتبہ درود شریف پڑھیں۔**فضیلت:** انشاء اللہ اس نفل نماز کے پڑھنے والے کے حق میں فرشتے دعائے مغفرت کریں گے۔رمضان المبارک کی اکیسویں شب کو بعد نماز عشاء و تراویح دو رکعت نفل نماز پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک مرتبہ' سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھنی ہے۔**فضیلت:** بعد سلام ستر مرتبہ استغفار پڑھے' انشاء اللہ اس نفل نماز اور شب قدر کی برکت سے باری تعالیٰ اس کی بخشش فرمائیں گے۔ ماہ رمضان کی اکیسویں تاریخ کو بعد نماز عشاء وتراویح اکیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھنا بھی بہت افضل ہے۔

دوسری شب قدر: ماہ رمضان کی تیئسویں شب کو بعد نماز عشاء وتراویح چار رکعت نفل نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک مرتبہ' سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھنی ہے۔**فضیلت:** بعد سلام ستر مرتبہ درود شریف پڑھے۔ مغفرت گناہ کیلئے یہ نماز بہت ہی افضل ہے۔ تیئسویں شب قدر کو بعد نماز عشاء وتراویح آٹھ رکعت نفل نماز چار سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص ایک مرتبہ پڑھنی ہے۔ **فضیلت:** بعد سلام ستر مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھے اور اللہ تبارک و تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش مانگے۔اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ مغفرت کریں گے۔ تیئسویں شب کو بعد نماز عشاء تراویح ایک مرتبہ سورۂ یٰسین اور ایک مرتبہ سورۂ رحمٰن پڑھنا بہت ہی افضل ہے۔**تیسری شب قدر:** ماہ رمضان المبارک کی پچیسویں تاریخ کو بعد نماز عشاء وتراویح چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک مرتبہ اور پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھنی ہے۔**فضیلت:** بعد سلام کلمہ طیبہ ایک مرتبہ پڑھنا ہے۔ بارگاہ رب العزت سے انشاء اللہ العزیز بے شمار عبادت کا ثواب ملے گا۔ پچیسویں شب کو بعد نماز عشاء وتراویح چار رکعت نفل نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر تین مرتبہ اور سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھنی ہے۔ **فضیلت:** بعد سلام ستر مرتبہ استغفار پڑھے یہ نماز نفل بخشش گناہ کیلئے بہت ہی افضل ہے۔ پچیسویں شب کو بعد نماز عشاء وتراویح دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔**فضیلت:** بعد سلام ستر مرتبہ کلمہ شہادت پڑھنا ہے' یہ نفل نماز عذاب قبر سے نجات کیلئے افضل ترین ہے۔ پچیسویں شب کو بعد نماز عشاء وتراویح سات مرتبہ سورۂ دخان پڑھنا افضل ہے۔اللہ تعالیٰ اس سورۂ کو پڑھنے والے کو انشاء اللہ العزیز عذاب قبر سے محفوظ رکھیں گے۔ پچیسویں شب قدر کو بعد نماز عشاء وتراویح سات مرتبہ سورۂ فتح کا پڑھنا ہر مراد کیلئے افضل ترین عمل ہے۔**چوتھی شب قدر:** ماہ رمضان میں ستائیسویں شب قدر کی بڑی ہی فضیلت ہے۔اس رات کی عبادت کے ثواب کا شمار ہی نہیں۔ ستائیسویں شب کو بعد نماز عشاء وتراویح بارہ رکعت نفل نماز تین سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔**فضیلت:** بعد سلام ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔اللہ تعالیٰ اس نفل نماز پڑھنے والے کو انشاء اللہ العزیز نبیوں کی عبادت کا ثواب دے گا۔ ستائیسویں شب کو بعد نماز عشاء وتراویح دو رکعت نفل نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر تین مرتبہ اور سورۂ اخلاص پانچ مرتبہ پڑھنی ہے۔**فضیلت:** بعد سلام کے سورۂ اخلاص ستائیس مرتبہ پڑھ کر اپنے گناہوں کی مغفرت مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے تمام پچھلے گناہ معاف ہوجائیں گے۔ستائیسویں شب کو بعد نماز عشاء وتراویح چار رکعت نفل نماز دو سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ تکاثر ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھنی ہے۔**فضیلت:** اللہ تعالیٰ اس نفل نماز پڑھنے والے پر موت کی سختی آسان کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس پر سے عذاب قبر بھی معاف ہوجائے گا۔ستائیسویں شب کو بعد نماز عشاء وتراویح دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص سات مرتبہ پڑھنی ہے۔**فضیلت:** بعد سلام ستر مرتبہ تسبیح استغفار پڑھے۔ اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ انشاء اللہ العزیز اس نفل نماز کو پڑھنے والا اپنے مصلے سے اٹھنے بھی نہ پائے گا کہ باری تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہ معاف فرما کر مغفرت عطا فرمائے گا۔ مغفرت کیلئے یہ نماز افضل ہے۔ستائیسویں شب کو بعد نماز عشاء وتراویح دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھنی ہے۔**فضیلت:** بعد سلام ستائیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔ یہ نماز بے شمار عبادت کے ثواب کیلئے افضل ہے۔ستائیسویں شب کو بعد نماز عشاء وتراویح چار رکعت نفل نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر تین مرتبہ' سورۂ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھنی ہے۔**فضیلت:** بعد سلام سجدہ میں ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔ سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ۔اس کے بعد جو حاجت دنیاوی ہو یا دینی ہو مانگے۔ انشاء اللہ العزیز بارگاہ الٰہی میں قبول ہوگی۔ستائیسویں شب کو بعد نماز عشاء وتراویح ساتوں حٰم پڑھے۔ یہ عذاب قبر سے نجات اور مغفرت گناہ کیلئے افضل ہے۔ ستائیسویں شب کو بعد نماز عشاء وتراویح سات مرتبہ سورۂ ملک کا پڑھنا مغفرت گناہ کیلئے نہایت افضل ہے۔ستائیسویں شب قدر کو اس دعا کو کثرت سے پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَاغَفُوْرُ یَاغَفُوْرُ **پانچویں شب قدر:** انتیسویں شب قدر کو بعد نماز عشاء وتراویح چار رکعت نفل نماز دو سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ قدر اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھنی ہے۔**فضیلت:** بعد سلام ستر مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھے۔ یہ نفل نماز کامل ایمان کیلئے افضل ہے۔ انشاء اللہ العزیز اس کے پڑھنے والے کو دنیا سے مکمل ایمان کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ انتیسویں شب کو بعد نماز عشاء و تراویح چار رکعت نفل نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص پانچ مرتبہ پڑھنی ہے۔**فضیلت:** بعد سلام ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے انشاء اللہ العزیز اس کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ بخشش گناہ اور مغفرت عطا کریں گے۔ انتیسویں شب کو سات مرتبہ سورۂ واقعہ پڑھیے۔ یہ ترقی رزق کیلئے

مریم عادل

ہائی بلڈ پریشر، کینسر اور شوگر کا پھلیوں سے علاج

پھلیوں کے متعلق یہ بات خوش کن ہے کہ گہرے رنگ کی سبزیوں اور پھلیوں کے استعمال سے ذیابیطس، کینسر، ہائی بلڈ پریشر، گردے اور جگر کے امراض کے خطرات سے بھی بچا جاسکتا ہے بلکہ ان بیماریوں میں مبتلا افراد پھلیوں کو استعمال کرکے اپنے مرض کی شدت کو بھی کم کرسکتے ہیں۔

دیہی علاقوں میں اب بھی روایتی کھانے ہی کھائے جارہے ہیں لیکن شہروں میں دسترخوان نت نئی ڈشوں سے آراستہ نظر آتے ہیں۔ بیس سال پہلے جن دسترخوانوں پر صرف پلاؤ ہوتا تھا اب ان کی جگہ بریانی اور چائینیز فرائیڈ رائس اور اس طرح کی دوسری ڈشز نے لے لی ہے۔ قورمے کے ساتھ ساتھ چکن کڑاہی، گوشت، تلی ہوئی مرغی اور دیگر بے شمار ڈشیں نظر آتی ہیں گویا کم از کم ہمارے شہروں کے دسترخوان گلوبلائز ڈ ہوگئے ہیں۔ ہمارے دسترخوان سے پھلیاں اور سبزیاں ناپید ہوتی جارہی ہیں یہی وجہ ہے کہ بہت سے غذائی اجزاء ہمارے جسم میں پہنچ ہی نہیں پارہے اور مختلف نت نئے امراض ہمیں اپنی گرفت میں لے رہے ہیں۔ سبزیوں میں پھلیوں کو ایک جداگانہ حیثیت ہے، ان میں وٹامن، غذائی ریشہ اور پروٹین وافر مقدار میں ہوتا ہے جو انہیں دیگر سبزیوں سے منفرد بناتا ہے۔ مختلف پھلیوں میں فاسفورس، نائٹروجن اور میگنیشیم کی خاصی مقدار جسم کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے میں مدد دیتی ہے۔ پھلیاں ہائی پروٹین ڈائٹ سمجھی جاتی ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ لحمیات کے اعتبار سے بیشتر پھلیاں گوشت کا نعم البدل ہیں۔ پھلیوں کو مناسب مقدار میں استعمال کرکے جسم کے کولیسٹرول کو کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ پھلیاں جسم میں موٹاپا پیدا کیے بغیر جسم کو تندرست وتوانا رکھنے میں مدد دیتی ہیں۔ پھلیوں کے ذریعہ بچوں کی غذائی ضرورت کو بھی احسن طریقے سے پورا کیا جاسکتا ہے لیکن کیونکہ پھلیاں زود ہضم نہیں ہوتیں اس لیے بچوں کو زیادہ مقدار میں کھلانا مناسب نہیں۔ البتہ دوسری سبزیوں اور غذائی اجناس کے ساتھ بچوں کو مناسب مقدار میں کھلایا جائے تو صحت پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ پھلیوں کے استعمال سے جسم میں ہونے والی بیشتر کمی پوری کی جاسکتی ہے۔ پھلیاں نظام ہضم اور امراض جگر میں مفید ہوتی ہیں جبکہ جلد کو توانائی بخش کر اس کی صحت میں اضافہ کرتی ہیں۔ پھلیوں کو کم پانی میں پکانا چاہیے بھاپ میں پکایا جائے تو اس کی غذائی افادیت میں کمی نہیں آتی۔ پھلیاں اگر گوشت کے ساتھ پکائی جائیں تو دودھ پلانے والی ماؤں کے دودھ میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ پھلیوں کے متعلق یہ بات خوش کن ہے کہ گہرے رنگ کی سبزیوں اور پھلیوں کے استعمال سے ذیابیطس، کینسر، ہائی بلڈ پریشر، گردے اور جگر کے امراض کے خطرات سے بھی بچا جاسکتا ہے بلکہ ان بیماریوں میں مبتلا افراد پھلیوں کو استعمال کرکے اپنے مرض کی شدت کو بھی کم کرسکتے ہیں۔ سبزیوں کی طرح پھلیوں میں غذائی ریشہ بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے جو قبض کشا ہے۔ قبض کے مرض میں مبتلا افراد سبزیاں اور پھلیاں استعمال کرکے قبض سے نجات حاصل کرسکتے ہیں۔ تاہم پھلیاں ہضم ہونے میں عام کھانے کے مقابلے میں زیادہ وقت لیتی ہیں اس لیے بعض اوقات پھلیاں کھانے کے بعد پیٹ میں گرانی اور بھاری پن محسوس ہوسکتا ہے لیکن یہ کوئی تشویش کی بات نہیں ہے۔

پھلیوں کے موسم میں اس نعمت سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیے۔ رمضان المبارک میں افطار کے وقت پھلیوں کا سالن آپ کے دسترخوان کا چار چاند لگادے گا۔

بزرگ کا بتایا ہوا کامیاب استخارہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جب سے ہم گھر والوں کا عبقری سے تعارف ہوا ہے ہمیں بہت فائدہ ہورہا ہے۔ اس میں موجود وظائف کی وجہ سے ہمارے گھر میں اب بہت سکون ہے۔ محترم حکیم صاحب! میرے والد کو کسی بزرگ نے استخارہ کا ایک عمل بتایا، اب ہم نے جو بھی کام کرنا ہوتا ہے پہلے اس استخارہ کو کرلیتے ہیں جس کی وجہ سے ہم بہت سے نقصانات سے بچ جاتے ہیں۔ ہمارے لیے جو بہتر ہوتا ہے اس استخارہ سے ہمیں پتہ چل جاتا ہے۔ استخارہ یہ ہے: دو رکعت نفل حاجت کی نیت سے پڑھیں، پہلی رکعت میں سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھیں، پھر سلام پھیر کر اول و آخر سات مرتبہ درود پاک اور گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ اور دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر تسبیح پر دم کردیں۔ اگر تسبیح سیدھی چلے تو کام ٹھیک اگر تسبیح دائیں بائیں چلے تو وہ کام ٹھیک نہیں۔ شرط ہے کہ جو شخص یہ استخارہ کرے وہ اشراق کے نفل کا پابند ہو۔ **(چمن ارشاد)**

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 6 جولائی بروز اتوار دوپہر 11 بجے سے 12 بج کر 21 منٹ تک۔ 16 جولائی بروز بدھ سہ پہر 2 بجکر 33 منٹ سے 3 بج کر 41 منٹ تک۔ 27 جولائی بروز اتوار رات 10 بجے سے 11 بجکر 27 منٹ تک۔ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کررہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپ کے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہورہا ہے اور مشکلات فوری حل ہورہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا، اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلاسکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ: 1- روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بناسکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفی عنہٗ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا شمارہ ہمیں بہت پسند ہے، میں مسلسل تین سال سے عبقری کی قاری ہوں اس سے پہلے کبھی کوئی رسالہ یا میگزین نہیں پڑھا۔ جب پہلی دفعہ میں نے عبقری دیکھا تو میں نویں جماعت میں پڑھتی تھی اور یہ رسالہ میں نے اپنی سہیلی کے ہاتھ میں دیکھا تھا، بہت خوشی ہوئی اور اللہ کا شکر ادا کیا کہ ہمیں ہماری مشکلوں کا حل مل گیا، انشاء اللہ اب ہماری مشکلیں حل ہوجائیں گی۔ میرے ابو 18 سال سے بیمار تھے، بہت علاج کرایا، لیکن کچھ پتہ نہیں چلتا تھا، ہم بہت پریشان تھے، بہت وظیفے بھی کیے، علاج بھی بہت کروایا، کسی سے کچھ فرق نہیں پڑتا تھا، میں نے (باقی صفحہ نمبر 48 پر)

موسم سرما میں مرنے کے بعد تقریباً تین دن کے بعد جسم گلنا شروع ہوجاتا ہے جبکہ موسم گرما میں صرف بارہ گھنٹے اس عمل کیلئے کافی ہیں۔ اب جلد کا رنگ سبز پڑ جاتا ہے اور جسم کی وریدیں ظاہر ہوجاتی ہیں۔ منہ سے جھاگ بہنا شروع ہوجاتی ہے۔ آنکھیں باہر اور ٹانگیں اندر کو مڑ جاتی ہیں۔ بحوالہ کتاب: موت کے ساتھی اور روحانی انکشافات

موٹاپے کا علاج: بیٹھ کر سے کنگ (جو چارے میں ڈالتے ہیں) کوٹی، سبز چائے پتی کا چھلکا، اسپغول ہموزن باریک کر کے آدھی چمچ دوائی دن میں 4 بار پانی کے ہمراہ چند ماہ استعمال کریں۔ یہ نسخہ ایسے لوگوں کو استعمال کرایا جو لاعلاج ہوچکے تھے۔ بحوالہ کتاب: میرے طبی رازوں کا

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

قارئین! زیرنظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ‘ تجربہ‘ کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کرینگے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

مئی کے جوابات

1۔ آپ میں ہارمونز کا مسئلہ ہے‘ قدرت نے ہر چیز میں اعتدال اور توازن رکھا ہے۔ جب یہ توازن بگڑتا ہے یا کمی بیشی ہوتی ہے تو اس کے مضر اثرات سامنے آتے ہیں۔ آپ میں مردانہ ہارمونز کی مقدار اعتدال سے بڑھی ہوئی ہے۔ آپ پانی زیادہ سے زیادہ استعمال کریں‘ پھل اور سبزیاں اپنی خوراک میں شامل کریں۔ ہر قسم کے گوشت اور مرچ مصالحہ سے حتی الامکان پرہیز کریں۔ صبح کی سیر ضرور کریں۔ اس کے ساتھ ادارہ عبقری کی ”ہارمونز شفاء“ لے کر تین ماہ استعمال کریں۔ اس سے آپ کے ہارمونز میں توازن پیدا ہو جائیگا۔ **(محمد شاکر‘ فیصل آباد)**

2۔ اس کیلئے آپ کو ایک بہت آسان اور مجرب عمل بتا رہی ہوں جس میں ثواب بھی ہے‘ رحمت بھی ہے‘ عافیت بھی ہے اور شفا بھی ہے۔ آپ ہر نماز کے بعد یہ درود شریف سات مرتبہ پڑھ کر اپنی انگلی پر ہلکا سا تھوک لگا کر اپنی انگلی کو پیشانی کے داغ پر ملیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ۔ **(سائرہ اعجاز‘ لاہور)**

ii۔ آپ استعمال شدہ لیموں کا چھلکا ایک منٹ اپنی پیشانی پر رگڑیں دن میں ایک یا دو بار یہ عمل کریں۔ اس سے آپ کو بہت جلد اثر محسوس ہوگا۔ **(مائدہ کریم‘ اسلام آباد)**

3۔ ایک چھٹانک خشک ناریل کا ٹکڑا رات کو پانی میں بھگو دیں اور صبح نہار منہ اسے چبا کر کھالیں۔ اس کے ایک گھنٹہ بعد تک پانی نہ پئیں۔ صرف چالیس دن یہ کریں ساری زندگی دوبارہ نکسیر نہیں پھوٹے گی۔ **(جاوید بٹ‘ ملتان)**

ii۔ آپ جَو کے پانی میں ایک چھٹانک گوند کتیرا رات کو بھگو دیں صبح مکس کر کے نہار منہ اسے استعمال کریں۔ ایک دن وقفہ چھوڑ کر ایک دن استعمال کریں۔ مسلسل دو ہفتے ایسا کریں۔ آپ بالکل ہشاش بشاش رمضان گزاریں گے۔ **(محمد اکرم‘ گجرات)**

4۔ آپ یَاقَھَّارُ صبح و شام گیارہ گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے صبح و شام پانی کے چھینٹے گھر کی چھت کے چاروں کونوں پر ڈالیں اور کمروں میں دیواروں پر چھینٹیں بھی ماریں۔ احتیاط کریں کہ یہ پانی زمین پر نہ گرے۔ صرف

جولائی کے سوالات

1۔ محترم قارئین السلام علیکم! مجھے جنات سے دوستی کرنے کا بہت شوق ہے اگر کسی قاری کے پاس کوئی عمل ہو تو ضرور بتایئے گا‘ اس کے علاوہ حاضرات کا عمل کسی قاری کے پاس ہو تو ضرور عنایت فرمائیں‘ عمر بھر دعائیں دوں گا۔ والسلام **(قاری حبیب‘ گوجرانوالہ)**

2۔ محترم قارئین السلام علیکم! میرے ابو جو کہ ڈاکٹر ہیں ان کو شوگر ہے‘ پتے میں پتھری بھی ہے‘ ہائی بلڈ پریشر بھی ہے اور سیدھے طرف میں پیپ بھی پڑی ہے۔ ہر جگہ سے علاج کروا بیٹھے مگر کہیں سے بھی آرام نہیں آتا‘ میرے ابو جب بھی گھر میں ہوتے ہیں سخت بے چین رہتے ہیں‘ گھر میں ہر وقت جھگڑا ہوتا رہتا ہے۔ قارئین! اگر یہ جادو ہے تو اس کا کوئی علاج بتادیں‘ کوئی دعا یا کوئی وظیفہ بتادیں۔ میں آپ کا زندگی بھر مشکور رہوں گا۔ **(عطاء الرحمن)**

3۔ محترم قارئین السلام علیکم! میں عبقری میں پہلی مرتبہ خط لکھ رہی ہوں‘ مجھے ایک مسئلے نے بہت پریشان کر رکھا ہے‘ پلیز! آپ اس کا حل جلدی سے عبقری میں بتادیں کیونکہ اس سے باقی لوگ بھی فائدہ اٹھائیں گے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے پورے گھر میں دیمک بہت زیادہ ہے۔ سنا تھا کہ دیمک صرف لکڑی کھاتی ہے‘ آپ یقین کریں کہ ہمارے فرش پر جو کارپٹ ہیں ان کے نیچے بھی دیمک ہے‘ دیواروں میں سیمنٹ میں دیمک نے سوراخ کر رکھے ہیں اور لکڑی کی الماریاں اور دروازے تو تقریباً سارے اندر سے دیمک نے کھوکھلے کر رکھے ہیں‘ کسی بھی قسم کی دوائی اور اسپرے صرف وقتی فائدہ دیتے ہیں‘ تین دن کے بعد پھر سے نمودار ہو جاتی ہے اور گرمی میں تو بہت زیادہ ترقی کرتی ہے۔ براہ مہربانی مجھے اس کا کوئی روحانی حل بتائیں کیونکہ دوائی تو اثر نہیں کرتی۔ **(صدف‘ راولپنڈی)**

4۔ محترم قارئین السلام علیکم! مجھے کوئی ایسا چھوٹا سا ٹوٹکہ بتائیں کہ جس کے استعمال سے میں ساری زندگی صحت مند اور فٹ رہوں‘ مجھے کبھی کسی دوائی کی ضرورت نہ رہے۔ سدا دعاؤں میں یاد رکھوں گا۔ **(شہریار‘ لاہور)**

مناقب صحابہ واہل بیت رضی اللہ عنہم

انتخاب: مکی احمد پوری

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ لوگ مجھ سے حسد کرتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والے چار مردوں میں چوتھے تم ہو (وہ چار) میں‘ تم‘ حسن اور حسین ہیں۔“ **(امام احمد‘ امام طبرانی)**

حضرت ابو معدل عطیہ طفاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہیں ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ایک دن جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر تشریف فرما تھے ایک خادم نے عرض کیا: دروازے پر علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) تشریف لائے ہیں۔ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا: ایک طرف ہو جاؤ اور مجھے اپنے اہل بیت سے ملنے دو۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں ایک طرف ہٹ کر کھڑی ہوگئی‘ پس علی‘ فاطمہ‘ اور حسنین کریمین رضوان اللہ علیہم اجمعین گھر میں تشریف لائے اس وقت وہ کم سن تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں بچوں کو پکڑ کر گود میں بٹھا لیا اور دونوں کو چومنے لگے۔ **(امام احمد بن حنبل)**

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ وہ لوگوں میں ایسی ہستی کو دیکھے جو گردن سے چہرے تک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے کامل شبیہہ ہو تو وہ حضرت حسن بن علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کو دیکھ لے اور جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ وہ لوگوں میں ایسی ہستی کو دیکھے جو گردن سے ٹخنے تک رنگت اور صورت دونوں میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے کامل شبیہہ ہو تو وہ حضرت حسین بن علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کو دیکھ لے۔ **(امام طبرانی)**

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انبیائے کرام قیامت کے دن سواری کے جانوروں پر سوار ہو کر اپنی اپنی قوم کے مسلمانوں کیساتھ محشر میں تشریف لائینگے اور صالح اپنی اونٹنی پر لائے جائیں گے اور مجھے براق پر لایا جائے گا جس کا قدم اس کی منتہائے نگاہ پر پڑے گا اور میرے آگے آگے سیدہ فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ہوں گی۔ **(امام حاکم)**

تربوز کے ساتھ گزاریں رمضان خوشگوار

ماجد شکیل، گوجرانوالہ

اگر حاملہ عورت آدھ پاؤ تربوز شہد ملا کر روزانہ کھائے تو اس سے خوبصورت اور تندرست بچہ پیدا ہوتا ہے۔ سحری کے وقت تھوڑا سا تربوز سارا دن لو اور گرمی سے بچاتا ہے۔ مختلف بیماریوں سے بچنے کیلئے ضروری ہے کہ موسم گرما میں تربوز ضرور کھایا جائے

تمام پھل اللہ تعالیٰ کی نعمت ہیں مگر کچھ پھل ایسے ہیں جنہیں سبھی لوگ بڑے چھوٹے، بوڑھے، عورتیں وغیرہ شوق سے کھاتے ہیں۔ پھل کوئی بھی ہو اُسے پانی سے دھو کر کھانا سنت نبوی ﷺ سے ثابت ہے اور طبی لحاظ سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ تربوز کو گھر کے سبھی افراد بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ پاکستان میں تین قسم کے تربوز ہوتے ہیں اور یہ تینوں قسمیں اپنی اپنی شکل وصورت وضع قطع اور ذائقے کے لحاظ سے نہایت عمدہ ہیں۔ ایک تربوز کا اوسطاً وزن ایک کلوگرام سے لے کر 12 کلوگرام تک ہوتا ہے بعض جگہوں پر 15 کلوگرام کے تربوز بھی دیکھنے میں آئے ہیں۔ تربوز میں گلوکوز، فاسفورس، نشاستہ دار شکری، روغنی اجزاء (وٹامن اے، بی، سی) فولاد، پوٹاشیم، کیلشیم اور گوشت پیدا کرنے والے اجزا پائے جاتے ہیں۔ آج کے دور میں پھلوں کو وقت سے پہلے توڑ کر پیٹیوں میں بند کر کے کیمیکلز لگا کر پکایا جاتا ہے پھر جلد از جلد منڈی میں بھیج دیا جاتا ہے۔ ایسے پھلوں کو کھانے سے جلدی بیماریاں پیدا ہوسکتی ہیں۔ **تربوز کے فائدے:** رات کو تربوز کھائیں اور اوپر سے پانی نہ پئیں، کچھ دیر بعد سو جائیں صبح کی اذان سے پہلے آپ کو اٹھا دے گا اور دائمی قبض کا خاتمہ ہو جائے گا۔ دائمی قبض کے مریض ہی رات کو تربوز کھائیں عام لوگ اگر رات کو تربوز کھائیں تو کم کھائیں۔

جن مریضوں کو پیشاب رک رک کر آتا ہو وہ تربوز استعمال کریں، مثانے کو صاف کرتا ہے، مثانے کی پتھری کو ختم کرتا ہے، مثانے کے درد، مثانے کے زخم کیلئے بہترین چیز ہے۔

دل کو طاقت دیتا ہے، جگر و مثانہ اور گردوں کی گرمی کو دور کرتا ہے۔ اس کے استعمال سے ہاتھ پاؤں کی جلن، ناف کے مقام یا اس کے آس پاس بوجھ معلوم ہو یا طبیعت بے چین رہتی ہو، فائدہ ہوتا ہے۔ معدہ میں جلن ہو تو اس کی اصلاح کرتا ہے۔ رات ہو یا دن اسے کھا کر اوپر سے پانی نہ پئیں اسے فوری کھا کر سونے سے ہیضہ ہو جاتا ہے۔

بلغمی مزاج اور معدہ کے مریض پٹھوں کے درد والے مریض، زیادتی پیشاب کے مریض، شوگر کے مریض اس کو استعمال نہ کریں بصورت دیگر نقصان کے ذمہ دار خود ہوں گے۔

اس کے چھلکے دودھ دینے والے جانوروں کو کھلائے جائیں تو جانوروں کے دودھ میں اضافہ ہوتا ہے اور جانور موٹے ہو جاتے ہیں۔ جن مریضوں کا پیشاب رک جائے وہ خربوزہ کے مغز ایک تولہ، تربوز کے مغز ایک تولہ، ایک پاؤ پانی میں رگڑ کر حسب ضرورت چینی ملا لیں، سردائی بنالیں، گرمیوں میں ٹھنڈا کر کے پئیں اور سردیوں میں نیم گرم کر کے پئیں۔ انشاء اللہ رکا ہوا پیشاب جاری ہو جائے گا۔

تربوز رمضان المبارک میں سحری کے وقت پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ صفرا دور کرتا ہے۔ ملین طبع ہے۔ گرم مزاج والوں کو خاص کر رمضان المبارک میں موافق ہے۔ گرمی کے بخار کو فائدہ دیتا ہے۔ جس دن تربوز کھائیں چاول ہرگز نہ کھائیں۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے۔ رمضان المبارک میں افطاری کے دو گھنٹہ بعد تربوز کھائیں۔ تربوز جسم کو موٹا کرتا ہے۔ اگر روزانہ قے کی شکایت ہو تو ایک پاؤ تربوز کا پانی کوزہ مصری ملا کر روزانہ صبح کے وقت پی لینے سے یہ شکایت دور ہو جاتی ہے۔ دل کو فرحت دیتا ہے، تربوز سے خون کی تیزابیت اور گرمی ختم ہو جاتی ہے۔ تربوز ٹائیفائیڈ میں بہترین غذا ہے۔ اگر حاملہ عورت آدھ پاؤ تربوز شہد ملا کر روزانہ کھائے تو اس سے خوبصورت اور تندرست بچہ پیدا ہوتا ہے۔ سحری کے وقت تھوڑا سا تربوز سارا دن لو اور گرمی سے بچاتا ہے۔ مختلف بیماریوں سے بچنے کیلئے ضروری ہے کہ موسم گرما میں تربوز ضرور کھایا جائے۔ کمی خون، ضعف جگر، بدہضمی، فساد خون اور تبخیر دور کرنے کیلئے تربوز بہترین غذا ہے۔

جب جگر بڑھ جائے تو قلمی شورہ، نوشادر اور ریوند چینی کو رگڑ کر سفوف بنالیں ایک ماشہ سفوف ایک پاؤ تربوز کے پانی جس میں ایک لیموں کا رس ملا ہوا ہو، صبح وشام پلانے سے چند روز میں آرام آ جاتا ہے اور مکمل صحت ہو جاتی ہے۔ گرمیوں کے رمضان المبارک میں تربوز سے بڑھ کر کوئی پھل نہیں جو آپ کی پانی کی کمی بھی دور کرے آپ کی توانائی بھی بحال کرے اور سارا دن پیاس کا احساس بھی نہ ہونے دے۔ رمضان میں جی بھر کر تربوز کھائیں اور بالکل فریش رہیں۔

رمضان حضرت حکیم صاحب کے ساتھ گزارنے کے بعد

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری اور آپ سے تعلق سے پہلے مجھے ایک شخص فقط ایک شخص کے جنونی عشق نے دین، دنیا، رشتوں اور حتیٰ کہ والدین سے بھی دور کر دیا تھا، میں تو اس کی مجبوری سمجھ کر کہ اس کے والدین کی مرضی میرے لیے نہیں تو پیچھے ہٹ گیا اور اپنے 13 سال کے عشق کی قربانی دی، مگر نہ چین تھا، نہ سکون اور نہ ہی میری زندگی اور نہ عبادات میں برکت۔۔۔۔ دن رات روتا تھا، اکیلا رہتا تھا اور تین تین چار چار گھنٹے جہاں بیٹھا ہوں وہیں سوچوں میں گم بیٹھا رہتا تھا، نہ میری ملازمت ٹھیک طریقے سے چلتی تھی اور نہ ہی میں اپنی تعلیم مکمل کر سکا تھا، والدین بہت پریشان تھے اور اپنی جگہ میری یہ حالت دیکھ کر روتے تھے، اور کہتے تھے اس کی زندگی گئی، اب یہ برباد ہوا۔۔۔ مگر محترم حکیم صاحب اللہ آپ کو اور آپ کی نسلوں کو اس کا اجر دے کہ مجھے آپ کا رسالہ ماہنامہ عبقری ملا، مجھے بہت اچھا لگا اور میں اسے ہر ماہ خرید کر پڑھنے لگا۔ پچھلے سال اس میں ایک اعلان لگا کہ ''رمضان حضرت حکیم صاحب کے ساتھ گزاریں''، میں نے جب پڑھا تو دل میں خیال آیا کیوں نہ یہ رمضان حکیم صاحب کے ساتھ گزارا جائے، شاید میری زندگی سنور جائے۔ محترم حکیم صاحب! رمضان تسبیح خانہ میں گزار کر جب واپس گھر آیا تو میرے تمام بگڑے ہوئے حالات درست ہونا شروع ہو گئے، آپ کی نگاہ اور اللہ کریم کے خاص فضل سے میں جب گھر پہنچا تو میرے چہرے کے تاثرات سے ہی والدین اور دیگر خاندان کے لوگوں نے اندازہ لگا لیا کہ یہ اب ٹھیک ہو گیا ہے۔ میں نے جب تسبیح خانہ کے معمولات روز وشب، آپ کے دروس اور عبقری کے بارے میں سب کو بتانا شروع کیا اور یقین اعظم کے ساتھ یہ کہنا شروع کر دیا کہ مجھے دیکھو مجھ پر اللہ نے کتنا کرم کیا ہے، روحانی وجسمانی دونوں اعتبار سے شفایاب ہو رہا ہوں تو سب خوش ہوئے اور مجھ سے آپ کا 'عبقری' کا دروس کا پتہ لینا شروع کر دیا۔۔۔!

اب الحمدللہ! میری ایک نماز بھی ضائع نہیں ہوتی، دوانمول خزانہ نمبر 1 ہر نماز کے بعد اور دن میں ایک بار اکیس مرتبہ درود شریف اول وآخر گیارہ مرتبہ پڑھتا ہوں۔ تین تسبیحات ذکر نفی اثبات روز کرتا ہوں۔ دوانمول خزانہ نمبر دو ہر وقت کھلا پڑھتا ہوں اور اس وقت تک تقریباً ایک لاکھ پانچ ہزار پڑھ لیا ہے۔ باقی تمام مسنون دعائیں اور اعمال کی پابندی (باقی صفحہ نمبر 44 پر)

درود شریف سے تنگدستی' فقر اور غربت بالکل ختم

سمیرا جبیں' کنڈیارو

سومرتبہ درود شریف پڑھنا سو حاجتوں کے پورے ہونے کا سبب ہوتا ہے۔ سومرتبہ درود شریف پڑھنا شہیدوں کے ساتھ رہنے کا سبب ہے۔ سومرتبہ درود شریف پڑھنے سے فرشتوں کے ایک ہزار درود شریف پڑھنے کا سبب ہے۔

حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے ''القول البدیع'' میں اور اسی طرح مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھوی رحمۃ اللہ علیہ نے ''ذریعۃ الوصول'' میں درود پاک کی جو خصوصی فضیلتیں اور فائدے تفصیل سے بیان کیے ہیں اور ان کو روایات سے ثابت کیا ہے میں ان کو یہاں پر اجمالی طور پر ذکر کرتی ہوں جس سے اندازہ ہو جائے گا کہ درود شریف کی کتنی اہم' عظیم فضیلتیں اور برکتیں ہیں جس سے مومن کو کثرت سے درود پڑھنے کا انشاء اللہ شوق پیدا ہو جائے گا۔ ☆درود ایسی چیز ہے جس سے اللہ تعالیٰ سے موافقت ہوتی ہے کہ وہ خود بھی نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں تو مومن کو بھیجنے کا حکم کیا ہے۔ ☆فرشتوں سے بھی موافقت ہوتی ہے کہ وہ بھی حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ ☆درود شریف کا پڑھنا فرشتوں کی رحمت اور دعا کا مستحق بننے کا سبب ہے۔ ☆درود پڑھنے سے دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ ☆درود کا پڑھنا نبی اکرم ﷺ کی رحمت اور دعا کا سبب ہے۔ ☆درود شریف کا پڑھنا نبی اکرم ﷺ کی رحمت اور دعا کا سبب ہے۔ ☆ایک مرتبہ درود شریف پڑھنا دس رحمتوں' دس گناہوں سے بخشش اور دس درجے بلند ہونے کا سبب ہے۔ ☆سومرتبہ درود پڑھنا جہنمی نفاق سے نجات کا ذریعہ ہوتا ہے۔ ☆سومرتبہ درود شریف پڑھنا سو حاجتوں کے پورے ہونے کا سبب ہوتا ہے۔ ☆سومرتبہ درود شریف پڑھنا شہیدوں کے ساتھ رہنے کا سبب ہے۔ ☆سومرتبہ درود شریف پڑھنے سے فرشتوں کے ایک ہزار درود شریف پڑھنے کا سبب ہے۔

ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے سے ایک قیراط کے برابر ثواب ملتا ہے۔ ☆درود شریف پڑھنے والے کیلئے مخلوق استغفار کرتی ہے۔ ☆درود شریف پڑھنے سے گناہوں کی معافی ملتی ہے۔ ☆درود شریف علم کی زکوٰۃ اور پاکیزگی ہے۔ ☆غلام کی آزادی سے بھی زیادہ درود شریف کا ثواب ہے۔

☆درود شریف کا ثواب بڑے ترازو میں تولا جائے گا۔ ☆درود شریف پڑھنے والا نبی اکرم ﷺ کے ساتھ جنت میں داخل ہوگا۔ ☆ایک درود شریف ستر رحمتوں کا سبب ہے۔ ☆درود شریف نبی کریم ﷺ کی شفاعت کا سبب ہے۔ ☆درود شریف قیامت کی ہولناکیوں سے حفاظت کا سبب ہے۔ ☆درود شریف ترازو میں نیک عملوں کو بھاری کرے گا۔ ☆درود شریف عرش کے سائے میں جگہ ملنے کا سبب ہے۔ ☆قیامت کے روز نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنے والا آپ ﷺ کے زیادہ سے زیادہ قریب ہوگا۔ ☆درود شریف اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور خوش کرنے کا ذریعہ ہے۔ ☆درود شریف حوض کوثر سیر ہو کر پینے کا سبب ہے۔ ☆درود شریف میدان حشر میں سخت پیاس سے بچنے کا سبب ہے۔ ☆درود شریف فرشتوں کی محبت اور مدد کا سبب ہے۔ ☆درود شریف پل صراط پر ثابت قدم رہنے کا سبب ہے۔ ☆درود شریف غزوات کے برابر ثواب کا سبب ہے۔

☆درود شریف پیارے سے پیارے عمل بننے کا سبب ہے۔

☆درود شریف مجلسوں کی خوبصورتی ہے۔ ☆درود شریف تنگدستی اور فقر کو ختم کرنے کا ذریعہ ہے۔ ☆درود شریف کی برکت سالوں تک چلتی ہے۔ ☆درود شریف دل کی سختی اور زنگ دور کرنے کا سبب ہے۔ ☆درود شریف قیامت کے دن نبی کریم ﷺ سے ہاتھ ملانے کا سبب ہے۔ ☆بھولی ہوئی بات درود شریف پڑھنے سے یاد آجاتی ہے۔ ☆درود شریف نہ پڑھنا جنت کے رستے سے پھر جانے کا سبب ہے۔ ☆درود شریف پڑھنے والے کاموں میں برکت ہوتی ہے۔ ☆درود شریف پڑھنے سے رسول اللہ ﷺ کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ ☆درود شریف پڑھنے والا لوگوں کی نظروں میں محبوب اور عزت والا ہوتا ہے۔ ☆درود شریف خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت کا سبب ہے۔ ☆درود شریف سے ایسا نور عطا ہوتا ہے جس سے دشمن پر غلبہ ہو جاتا ہے۔ ☆درود شریف پڑھنے سے دکھ' غم اور مصیبتیں ختم ہو جاتی ہیں۔ ☆درود شریف ڈوبنے سے بچنے کا سبب ہوتا ہے۔ ☆درود شریف مال میں برکت کا سبب ہوتا ہے۔ ☆درود شریف مرنے سے پہلے دنیا میں ہی جنت میں اپنی جگہ دیکھنے کا سبب ہے۔ ☆درود شریف تہمت سے بری ہونے کا ذریعہ ہے۔ ☆درود شریف سے دین اور دنیا کی ساری برکتیں اور فائدے مل جاتے ہیں۔

(باقی صفحہ نمبر 44 پر)

رمضان کی برکتوں کا بیان

سعید احمد' اٹک سٹی

ہر رات میں تین دفعہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہے کوئی سوال کرنے والا کہ وہ مجھ سے سوال کرے اور میں اس کی حاجت پوری کروں

امام الانبیاء وسید المرسلین خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ رمضان المبارک کے واسطے جنت کو ایک سال سے دوسرے سال تک پاک اور آراستہ کیا جاتا ہے اور اس کو سجایا جاتا ہے اور جب ماہ رمضان کی پہلی رات آجاتی ہے تو اس میں عرش کے نیچے سے ایک ہوا چلتی ہے اس کا نام مثیرہ ہے اور جب یہ ہوا چلتی ہے تو اس سے جنت کے درختوں کے پتے اور دروازوں کے حلقے ہلنے لگتے ہیں اور ان میں سے ایک آواز نکلتی ہے اور یہ ایسی خوش کن آواز ہوتی ہے کہ سننے والوں نے اس سے بہتر کبھی کوئی آواز نہیں سنی ہوتی۔ اس رات میں حوریں اپنے آپ کو زیور اور لباس سے آراستہ کرتی ہیں اور جنت کے بالا خانوں پر کھڑی ہو جاتی ہیں اور پکارتی ہیں کہ کوئی ہے جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان کیلئے درخواست کرتا ہو جس سے ان کا نکاح کیا جائے۔ اس وقت حوریں داروغہ جنت رضوان سے پوچھتی ہیں کہ یہ کونسی رات ہے وہ جواب دیتا ہے کہ یہ رمضان المبارک کی رات ہے اور اس میں محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت کے جس قدر روزہ دار ہیں ان کے واسطے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اس رات میں اللہ رب العزت خود حکم فرماتا ہے کہ اے رضوان! جنت کے دروازے کھول دے اور اے مالک! محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت پر دوزخ کے دروازے بند کر دے اور جبرائیل علیہ السلام کو حکم فرماتا ہے کہ اے جبرائیل (علیہ السلام) زمین پر اترو اور جس قدر سرکش شیاطین ہیں ان سب کو زنجیروں سے جکڑ لو اور باندھ کر دریاؤں کے گردابوں میں انہیں ڈال دو تاکہ وہ میرے دوست محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت کے روزہ داروں میں فساد نہ ڈالیں اور ہر رات میں تین دفعہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہے کوئی سوال کرنے والا کہ وہ مجھ سے سوال کرے اور میں اس کی حاجت پوری کروں۔۔۔ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ وہ مجھ سے گناہوں کی توبہ کرے تو میں اس کی توبہ قبول کروں اور ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ مجھ سے بخشش مانگے اور میں بخش دوں۔ رسول مقبول نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر روزہ دار آدمی سو جائے تو اس کا سونا بھی عبادت میں داخل ہے اس کی خاموشی بھی تسبیح اور اس کی دعا قبول ہوتی ہے اور جو عمل کرتا ہے اس کا اس کو دوگنا ثواب ملتا ہے۔

خوشگوار صحت کیلئے ناک کو وقت دیں

بے شمار کیس کہ جن لوگوں کے ناک کی ہڈی بڑی ہوئی تھی آپریشن کروانے کا تقاضا تھا یا ایسے لوگ بھی ملے' کسی نے تین' کسی نے پانچ' کسی نے سات آپریشن کرائے۔۔۔! ورنہ ایک آپریشن کروانے والے تو اکثر ملے کہ ناک کی ہڈی کا آپریشن کروایا لیکن ہڈی پھر بڑھ گئی۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

زندگی کا مدار سانسوں پر ہے اور سانس ہی ہماری دن رات کی حرکت' بول چال' دیکھنا' سننا' سمجھنا بس۔۔۔! ساری زندگی کا نچوڑ یہی سانسیں ہیں سانسوں سے دل زندہ' دل زندہ تو جسم زندہ اور جسم زندہ تو زندگی۔۔۔! اور سانسیں جب مردہ ہوجاتی ہیں تو انسان ہی مرجاتا ہے۔ آپ سارا دن سانس ناک سے لیتے ہیں کبھی سوچا بھی ہے کہ اس ناک کو بھی سروس کی ضرورت ہے۔۔۔؟ موبائل کی سروس' اے سی کی سروس' گاڑی کی سروس' جوتے کی سروس' حتیٰ کہ جوتے پر جو برش استعمال ہوتا ہے اس کی بھی سروس اور جسم کا اہم ترین حصہ ناک ہے' اسی ناک کیلئے فتح اور کامیابی کے دروازے کھولنے کیلئے دولت اور نامعلوم کیا کچھ قربان کردیتے ہیں کہ ناک اونچی رہے۔ ہم کیسے بھولے نکلے۔۔۔؟ کہ ناک کی سروس ہی بھول گئے۔ آیئے! ایک گُر ناک کی خدمت کا۔۔۔ جس سے آپ سدا تندرست توانا اور جوان رہیں۔

اس پر ایک پڑھیے واقعہ لیکن ذرا غور سے۔۔۔! حج کے سفر کے دوران ہمارے ایک دوست الرجی کے پرانے مریض تھے چھینکوں کا طوفان اور ناک سے پانی ایسے کہ جیسے بارش۔۔۔ آنکھوں سے پانی حتیٰ کہ دماغ اور جسم نڈھال ہوجاتا۔ موصوف الماری کے اندر کا کمبل استعمال نہیں کرسکتے تھے' الماری کھلنے سے یا اس کمبل سے جس کو دھوپ نہیں لگی ہوتی' اس سے الرجی کا دورہ پڑتا تھا بعض خوشبوئیں' بند کمرہ' دھول' مٹی' پولن' گندم کی کٹائی یا بہار کا موسم یہ سب ان کیلئے زہر سے کم نہیں اور گولی سے زیادہ تیز۔۔۔! میں نے جب ان کی حالت دیکھی تو انہیں ایک سادہ سا نسخہ بتایا اسے نسخہ کہوں ٹوٹکہ کہوں یا بڑی بی کے تجربات۔۔۔ بس! ایک چیز ایسی تھی جو انہیں ٹھاہ کرکے لگی۔ دوسرے دن کہنے لگے طبیعت میں ایسا سکون آیا کہ میں حیران ہوں یہ آپ نے مجھے کیا بتا دیا۔ میں نے جان بوجھ کر پوچھا کیوں کیا ہوا؟ کہنے لگے مجھے رات سے خوف اور پریشانی ہوتی تھی اب تو مجھے رات سے چین آنا شروع ہوگیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے سکھ کا دن اور سکھ کی رات گزاری۔ سانس بہت بہترین آئی' چھینکوں کا طوفان' نزلے اور زکام کی بارش بالکل نہیں ہوئی۔ طبیعت بہت پرسکون رہی' دماغ ہلکا پھلکا' جسم ہلکا پھلکا' طبیعت میں بے چینی ختم' نڈھالی ختم' جسم اور ٹانگوں میں درد ہوتا تھا جو ہر وقت طبیعت پر بوجھ' بے زاری' گھبراہٹ' اکتاہٹ بالکل ختم بلکہ انہوں نے اپنی صحت یابی کی ایک مختصر تقریر مجھے سنوادی۔ میں خوشگوار موڈ میں ان کی تقریر سن رہا تھا اور دل ہی دل میں اللہ تعالیٰ شکر ادا کررہا تھا کہ اللہ نے ان چھوٹے چھوٹے ٹوٹکوں میں انسان کیلئے کیا نعمتیں رکھی ہیں اور انسان کیسا غافل ہے کہ چھوٹی شفایابی کی کرنیں چھوڑ کر رنگ برنگی گولیاں شیشے میں بیٹھے ڈاکٹر اور غلافوں سے لپٹی بڑی بڑی مشینوں کے ہتھے چڑھ گیا۔

ویسے بھی اب انسان گولیاں معالج اور مشینوں سے گھبرا گیا ہے اور تھک بھی گیا ہے۔ میرے پاس تو جتنے بھی بہت پڑھے لکھے لوگ آتے ہیں وہ سب بس ٹوٹکے ہی مانگتے ہیں' ہلکا پھلکا علاج مانگتے ہیں' لمبی چوڑی دوائیں کھانے کا وقت ہی نہیں رہا بلکہ اب تو ڈاڑھی کا رواج اس لیے بھی بڑھ رہا کہ شیو کرنے کا وقت نہیں' خاص طور پر مغرب میں۔ قارئین! یہ ایک کیس نہیں ایسے بے شمار کیس کہ جن لوگوں کے ناک کی ہڈی بڑھی ہوئی تھی آپریشن کروانے کا تقاضا تھا یا ایسے لوگ بھی ملے' کسی نے تین' کسی نے پانچ' کسی نے سات آپریشن کرائے۔۔۔! ورنہ ایک آپریشن کروانے والے تو اکثر ملے کہ ناک کی بڑھی ہڈی کا آپریشن کروایا اور ہڈی پھر بڑھ گئی۔ وہی نزلہ' وہی زکام' وہی بھرپور باآواز بلند خراٹے اور خراٹوں سے گھر بھی پریشان 'اولاد بھی پریشان' خود بھی پریشان کیونکہ خراٹوں سے انسان پرسکون نیند سے محروم ہوجاتا ہے۔

ہروقت نزلہ' ہروقت زکام' ہر وقت طبیعت کی اکتاہٹ' گھبراہٹ' بے چینی' بے زاری یہ ساری چیزیں اس وقت ہماری زندگی کا حصہ بن گئی ہیں۔ پھر اس کی وجہ کچھ اور بھی بنی' گاڑیوں کا دھواں' فیکٹریوں اور ملوں کا دھواں' تابکاری فضاؤں میں پھیلے اثرات دھول مٹی' سبزے اور درختوں کی کمی جو ہے ہم اسے کاٹ کاٹ کر ایندھن بنائے جارہے ہیں' مزید سبزہ اور درخت لگانے کیلئے کوئی بہت زیادہ فکرمندی کا جذبہ نہیں اگر کوئی نیک دل حکمران اس طرف متوجہ دلائے بھی تو عوام سبزہ اور درختوں کی طرف توجہ نہیں۔۔۔! بس کچھ ایسے اسباب ہیں کہ ہماری فضائیں اور ہماری ہوائیں دھوئیں اور کیمیکل سے ایسی بھرپور ہیں کہ ہمارا ناک اس دھوئیں اور کیمیکل کو آخر کب تک برداشت کرتا رہے گا پھر ایک وقت آتا ہے کہ ناک احتجاج کرتا ہے' چھینکوں کی شکل میں' نزلے کی شکل میں' زکام کی شکل میں' سردرد کی شکل میں' بہنے کی شکل میں' مختلف شکلوں میں پھر ناک کے ساتھ ساتھ دماغ بھی احتجاج کرتا ہے' مستقل سردرد رہتا ہے' طبیعت میں اکتاہٹ' گھبراہٹ' بے چینی ہوتی ہے پھر ٹینشن' اسٹریس' ڈیپریشن کی طرف پہلا قدم اٹھتا ہے لیکن اصل چیز ناک ہے۔

ناک کی سروس کا فن سیکھ لیں جس پر روزانہ گھڑی کے مطابق صرف ایک منٹ لگتا ہے اگر ایک منٹ سے زیادہ لگے تو آپ میری بات کو قبول ہی نہ کریں اور اگر ایک منٹ آپ ناک دیکھ سکتے ہیں تو پھر یہ ایک منٹ کتنی بڑی بڑی بیماریوں تکلیفوں الجھنوں اور مشکلوں سے بچائے گا کہ خود آپ کی عقل بھی حیران اور آپ کی طبیعت بھی پرسکون ہوجائے گی اور آپ زبان حال سے کہہ اٹھیں گے کہ ہم نے تو آج تک ناک کو عزت' وقار' شان وشوکت اور دنیاداری کا ذریعہ سمجھا لیکن نہیں۔۔۔ ناک صحت اور تندرستی کا ایک راز بھی ہے بلکہ میں اسے صحت اور تندرستی کی غار کہوں گا جس میں آپ کی انگلی غوطہ لگائے تو صحت کے موتی پائیں جس طرح کوئی غوطہ خور جتنا گہرہ غوطہ لگاتا ہے اتنے قیمتی موتی پاتا ہے اسی طرح جتنی آپ گہری انگلی کا غوطہ لگائیں اتنی صحت وتندرستی کا موتی پائیں۔

ایک کالج کی پروفیسر ہاتھ میں ٹشو لیا ہوا' ٹشو کی رگڑ سے ناک بالکل سرخ۔ کہنے لگی کہ اب ناک سے کھرینڈ اترتے ہیں پھر اس میں مرہم لگاتی ہوں پھر زخم بن جاتا ہے۔ تھک گئی ہوں' اینٹی الرجی گولیاں کھا کھا کر معدہ بھی خراب ہوگیا ہروقت غنودگی سی رہتی ہے' جسم موٹاپے کی طرف مائل اور جگر فیٹی ہوگیا ہے اور بھی بے شمار بیماریاں جسم میں آنا شروع ہوگئی ہیں اور ادھر گولیوں کے یہ سائیڈ افیکٹ اور برے نتائج اور ادھر گولیاں نہ کھاؤں تو پھر وہی نزلہ' زکام' فلو اور الرجی اور چھینکوں کا طوفان۔۔۔ مجبور ہوں کیا کروں اور بہت طریقے' علاج آزمائے لیکن کسی سے فائدہ نہیں ہوا۔ آخر کار آپ کا کسی نے بتایا تو میں نے ان سے عرض کیا آپ نے جسم کے ہر حصے کو وقت دیا جس کو سروس کہہ رہا ہوں۔ آپ نے ناک کو باہر سے وقت دیا' ناک کے اندر کیلئے وقت نہیں نکالا وہ حیران ہوئیں اندر کیلئے وقت کیسے؟ تو میں نے ان سے آسان سی بات کہی زیتون کا تیل لے لیں' سرسوں کا تیل لیں' سادہ ویزلین لیں' دیسی گھی لیں' وکس لیں ان میں جو چیز بھی میسر ہو ہلکی سی چھوٹی انگلی سے لگا کر (بقیہ صفحہ نمبر 44 پر)

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو سورۃ الاخلاص سے بہت محبت تھی وہ نماز کی ہر رکعت میں یہی سورۃ پڑھا کرتے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: اس سورت کی محبت تمہیں جنت میں لے جائے گی۔ ☆جس نے دس بار "قل ھو اللہ احد" پڑھی اللہ اس کیلئے جنت میں ایک گھر بنا دیں گے۔ (مسند احمد) بحوالہ کتاب: روحانی غسل کے کرشمات

ایک صاحب نے کہا کہ میں نے رمضان المبارک میں برکت کی تھیلی والا عمل کیا میرے تو وارے نیارے ہوگئے میرے گھر میں برکت نہیں تھی اب برکت ہوگئی میری دو دکانیں تھیں ایک دکان بند ہوگئی تھی ایک میں مال کم تھا سیٹھی بند کرنے کا پروگرام تھا' دونوں دکانیں پھر شروع ہوگئیں۔ بحوالہ کتاب: مالدار بنانے کا آزمودہ راز

قسط نمبر 2

گمشدہ چیز' فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

میرا کاریگر اٹھا کر لے آیا کہ استاد جی یہ انگوٹھی تو یہاں پڑی تھی۔ میں حیران ہوا کہ یہ انگوٹھی یہاں سے کیسے ملی؟ بہت حیرت ہوئی بہرحال مل گئی لیکن ملی کہاں سے یہ آج تک مجھے سمجھ نہیں آئی۔ مجھ سے کہنے لگے کہ جنات تو اٹھا کر نہیں لے گئے؟ میں نے کہا شاید انہی کا کام ہو۔۔۔؟

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

یَارَبِّ مُوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔۔۔۔! میرے ایک دیرینہ دوست زرگر ہیں۔ ایک دفعہ پریشان نظر آئے' آتے ہی کہنے لگے میرے سارے کاریگر نیک نیت ہیں' آج تک میری دکان سے کوئی چیز چوری نہیں ہوئی لیکن آج ایک چیز مجھے نہیں مل رہی' وہ یہ ایک بہت بھاری انگوٹھی سونے کی اس کا ٹانکہ لگنے کیلئے آیا تھا لیکن وہ نہیں ہے۔ میں حیران ہوں' میں نے خود اپنے ہاتھ سے رکھی' لاک لگایا اور چابی جیب میں ڈالی۔ تین چار دن کے بعد کھولا جہاں میں نے رکھی تھی وہاں نہیں ہے۔ خیال آیا میں نے کسی اور جگہ رکھی ہوگی وہاں ڈھونڈا وہاں بھی نہ ملی۔ آخر ساری دکان' تجوری کے سارے خانے اور الماری کا ایک ایک حصہ چھان مارا کہیں نہیں ملی۔ اب تو مجھے اپنے بیٹے اور اپنے کاریگروں پر شک ہونا شروع ہوگیا ہے۔ پھر خیال آتا ہے کہ سالہا سال کے تجربات نے مجھے یہ بتایا کہ ان میں سے کوئی چور نہیں ہے مگر یہ کیا ہوا؟ اور کیوں ہوا؟ بہت پریشان ہوں۔ انگوٹھی میں اور بنا کر دے دوں گا لیکن چوری کی روایت اور ریت میری دکان سے آخر کیوں شروع ہوئی' غم اور دکھ صرف اس بات کا ہے کہ میری دکان ہو اور چوری۔۔۔ بس یہ غم مجھے کھائے جارہا۔

میں نے آج تک خود چوری نہیں کی' میری اولاد چور نہیں ہے تو پھر یہ چوری کیوں ہوئی؟ جھنجھلا کر اپنے گھٹنے پر مکا مارا' میں نے انہیں تسلی دی۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ خیر کرے گا اور آپ کی انگوٹھی کہیں نہیں جاتی اور آپ کو مل جائے گی۔ بس! آپ یسا کریں آپ بھی' بیٹا بھی اور تمام کاریگر آپ تمام ہر پل' ہر سانس' وضو بے وضو یَارَبِّ مُوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بس بے شمار دفعہ پڑھیں اور انشاء اللہ آپ چند دن پڑھ کر دیکھیں تو سہی آپ کو اس کا ایسا حیرت انگیز رزلٹ ملے گا کہ آپ کی ہر کھوئی ہوئی چیز آپ کو ضرور ملے گی۔ بس بہت زیادہ اور یقین سے پڑھیں' جتنا یقین مضبوط ہوگا اتنا آپ کو اس کا کمال ملے گا اور جتنا یقین کمزور ہوگا اتنا دیر ہوگی۔ چونکہ اس سے پہلے انہوں نے میرے کچھ وظائف اور ذکر اور تسبیحات آزمائے ہوئے تھے۔ فوراً کہنے لگے بس جی آپ نے کہہ دیا تو انگوٹھی ضرور ملے گی اور چلے گئے۔ ڈیڑھ ہفتہ کے بعد میرے پاس آئے کہنے لگے عجیب بات ہے انگوٹھی نہیں ملی' میں نے فوراً کہا اللہ تعالیٰ کے دینے میں کمی نہیں آپ کے مانگنے میں کمی ہے' پڑھنے اور مانگنے میں کوتاہی ہورہی ہے جس کی وجہ سے آپ کو انگوٹھی نہیں ملی۔ آپ اعتماد یقین سے یہی ذکر بہت کثرت سے کریں اور معلوم یہ بھی ہوتا ہے کہ آپ تمام نہیں کررہے' انہیں میں نے تسلی دے کر پھر بھیجا' کوئی پانچ چھ دن کے بعد میرے پاس آئے اور انگوٹھی لے کر آئے اور اس کے ملنے کی جو کہانی سنائی وہ خود انوکھی ہے۔ کہنے لگے:۔

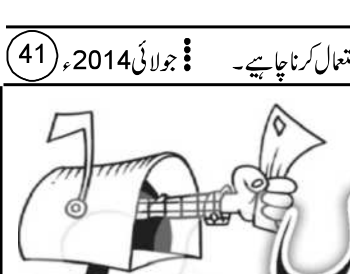
یہ انگوٹھی مجھے میری دکان کی الماری کی چھت سے ملی ہے۔ دکان کی الماری کی چھت پر زیورات کے پرانے باکس پڑے تھے پرسوں ایک باکس نکالتے ہوئے دو تین باکس نیچے گرے اسی دوران انگوٹھی بھی ساتھ نیچے گری۔ میرا کاریگر اٹھا کر لے آیا کہ استاد جی: یہ انگوٹھی تو یہاں پڑی تھی۔ میں حیران ہوا کہ یہ انگوٹھی یہاں سے کیسے ملی؟ بہت حیرت ہوئی' بہرحال مل گئی لیکن ملی کہاں سے؟ یہ آج تک مجھے سمجھ نہیں آئی۔ مجھ سے کہنے لگے کہ جنات تو اٹھا کر نہیں لے گئے؟ میں نے کہا شاید انہی کا کام ہو۔۔۔؟ بہرحال انگوٹھی مل گئی چلتے چلتے ایک اور واقعہ بھی سنتے جائیں:۔

وہ واقعہ یہ ہے کہ ہمارے پڑوس میں ایک گھرانہ آباد ہے وہ اللہ تعالیٰ کو باوقت مجبوری مانتے ہیں' ویسے ان کو اللہ تعالیٰ کی زیادہ ضرورت نہیں ہے۔۔۔! (معاذ اللہ) انہوں نے اپنا نام ''روشن خیال'' رکھا ہے' نامعلوم روشنی ان کے پاس کہاں سے آئی۔۔۔؟؟؟ یہ خود میرے لیے حیرت ہے۔

وہ خلاف توقع میرے پاس آئے حالانکہ روحانی دنیا کو انہوں نے آج تک ماننا تو بڑی بات۔۔۔ دور سے دیکھنا بھی پسند نہیں کیا اور میری تمام روحانی دنیا کی ترتیب کے وہ سراسر خلاف ہیں جس کا انہوں نے کئی بار میرے سامنے کھلی زبان سے بھی اظہار کیا لیکن میں ان چیزوں کو زیادہ محسوس نہیں کرتا' پسند اپنی اپنی' ذوق اپنا اپنا لیکن میں ایسے لوگوں کیلئے فکرمند ضرور ہوتا ہوں' کچھ بھی نہ کرسکوں تو انہیں اپنی دعاؤں میں یاد ضرور رکھتا ہوں۔ اللہ سے دعا کرتا ہوں دل کی دنیا کو تو ہی جانے تو چاہے تو ایک پل میں دل کی دنیا بدل دے تو ان کی دل کی دنیا بدل دے تو ایک دن وہ صاحب میرے پاس تشریف لائے اور آتے ہی کہنے لگے کہ جی آپ سے ایک کام ہے' میں نے عرض کیا: حکم فرمائیں! کہنے لگے: میری بہو کی دو چوڑیاں گم ہوگئی ہیں اور وہ مل نہیں رہیں۔ ہمارا ملازم بھی چھٹی پر گیا ہوا ہے' گھر میں میں' بہو' اس کے بچے اور میری بیوی کے علاوہ اور کوئی ہے ہی نہیں۔ آخر چوریاں کہاں گئیں؟ سنا ہے آپ کوئی تعویذ شاویذ دیتے ہیں' میں نے کہا: میں تعویذ شاویز تو نہیں دیتا۔۔۔ میں کوئی وظیفہ شظیفہ دیتا ہوں۔ کہنے لگے: ٹھیک ہے کوئی وظیفہ بتا دیں' بڑا تو نہیں ہوگا۔۔۔! میرے گھر والے زیادہ یہ لفظ نہیں پڑھ سکتے' میں مسکرا کر کہنے لگا میں آپ کو انگلش میں کوئی وظیفہ بتادوں۔۔۔ کہنے لگے: ہاں۔۔۔! اگر ایسا ہوسکے تو ہمارے لیے ٹھیک رہے گا۔ میں نے کہا میں مجبور ہوں کیوں کہ قرآن انگلش میں نہیں اترا' عربی میں اترا ہے۔ میں بحیثیت مسلمان آپ کو عربی میں وظیفہ بتا سکتا ہوں۔ کہنے لگے چلو بتائیں میں نے یہی وظیفہ یَارَبِّ مُوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کاغذ پر لکھ کر دے دیا کہ سارا دن' سارا گھر پڑھے ہر حالت میں پڑھے اور کوئی پابندی نہیں اور ہر ہر لمحہ پڑھے' چلے گئے۔ پھر مجھے نہیں ملے' کوئی دو تین ماہ کے بعد راستے میں چلتے ہوئے گلی میں ملے۔ انہوں نے مجھے کچھ نہیں بتایا' بس سلام کر کے جانے لگے تو میں نے خود ہی پوچھا کہ وہ آپ نے مجھ سے وظیفہ لیا تھا' بہو کی چوڑیوں کیلئے آپ نے پھر بتایا ہی نہیں۔ کہنے لگے کوئی مشکل ہوتی تو بتاتا' آپ نے وظیفہ دیا ہم نے کوئی چھ سات دن ہی پڑھا اور چوڑیاں مل گئیں۔ اور پھر خود ٹھہر کر حیران ہوکر کہنے لگے کہ ایک چیز بتائیں چوریاں بیڈروم سے گم ہوئیں' مگر ملیں کچن کے چمچ کے دراز میں' وہاں کس نے رکھی تھیں؟ میں نے کہا آپ سائنس کی دنیا کے آدمی ہیں' آپ ہی بتائیں۔ کہنے لگے: نہیں! میری سائنس یہاں ناکام ہوگئی ہے' مجھے سمجھ نہیں آرہی میں کیا کروں؟ بہرحال کچھ ہے سہی' کوئی ایسی دنیا ہے جو میری سمجھ اور عقل سے بالاتر ہے۔۔۔! تو میں نے فوراً کہا جہاں سمجھ اور عقل ختم ہوجاتی ہے روح کی دنیا او روحانی دنیا وہیں سے شروع ہوتی ہے۔ اسی لیے تو کہتا ہوں کہ روح کی دنیا اور روحانیت پر کچھ توجہ کریں۔ بس! کوئی قبولیت کا وقت تھا یا انہیں اللہ کے نام سے فائدہ ہوا تھا اس دن سے ان کی توجہ روحانیت کی طرف زیادہ ہوگئی ہے۔ (جاری ہے)

مزید انکشافات کیلئے آئندہ قسط پڑھنا نہ [sic]

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں



قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں' نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

قرآن پاک کو رمضان میں مکمل کرنے کا طریقہ

(رابعہ قمر' لاہور)

رمضان المبارک کے مہینے میں قرآن پاک کو مکمل کرنا مشکل لگتا ہے مگر آپ کو درج ذیل طریقے کے ذریعے قرآن پاک مکمل پڑھنا نہایت آسان ہوگا۔ **بس!** آپ اس طریقے پر ضرور عمل پیرا ہوں:۔ **طریقہ:** اگر آپ کے قرآن پاک کے تقریباً 600 صفحات ہیں تو آپ انہیں 30 دن پر اس طرح تقسیم کریں کہ آپ ایک دن میں 20 صفحات پڑھیں۔ اگر آپ کو ایسا کرنا مشکل دکھائی دیتا ہے تو آپ ایسا کریں کہ ان بیس صفحات کو پانچ نمازوں کے درمیان تقسیم کرلیں ایسا کرنا نہایت ہی آسان ہوجائے گا۔ اگر آپ چار صفحات ہر نماز کے بعد رمضان میں پڑھیں گے تو بآسانی قرآن پاک مکمل ہوجائے گا۔ اگر آپ دو مرتبہ قرآن پاک مکمل کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو ہر نماز سے پہلے چار صفحات اور ہر نماز کے بعد چار صفحات پڑھنا ہوں گے۔ اس طریقہ پر عمل سے آپ انشاء اللہ دو مرتبہ رمضان میں قرآن پاک مکمل کرسکیں گے تو آپ سے گزارش ہے کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں قرآن پاک کی تلاوت سے اپنا ہر لمحہ قیمتی بنائیں تو ڈھیروں ثواب کمائیں کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ عام دنوں کی نسبت رمضان المبارک میں ہر عمل اور نیکی کا ثواب 70 گنا بڑھ جاتا ہے تو آپ ضرور ان نیکیوں کو کرنے میں بھرپور حصہ لیں اور اپنی جنت بنائیں اعمال کے ذریعے انشاء اللہ اجر آپ کو عام دنوں میں نیکیوں سے ملتا ہے وہی رمضان میں اللہ پاک بڑھا کر لوٹاتے ہیں۔ لہٰذا ضرور اعمال کریں۔

میرے طبی و روحانی لاجواب تجربات

(ے'ا)

گیس اور ہاضمہ کیلئے پھکی: اجوائن کو پیس کر اس سے تقریباً آدھی مقدار میں کالا نمک مکس کرکے رکھ لیں۔ کھانے کے بعد آدھا چمچ چائے والا کھائیں۔ انشاء اللہ ہاضمہ زبردست رہے گا اور کبھی بھی گیس کی شکایت نہ ہوگی۔

تیل یا پانی سے جلے پر نہ نشان بنے نہ آبلہ: جب خدانخواستہ جسم کے کسی حصہ پر گرم تیل' پانی یا چائے وغیرہ گرجائے تو سب سے پہلے شہد لگائیں' شہد سے جلن تو ضرور ہوتی ہے لیکن چھالہ یا آبلہ نہیں بنتا۔ اس کے بعد گھر کے سفید مکھن کو 101 مرتبہ پانی سے دھوکر مردار سنگ پتھر کو کوٹ کر پاؤڈر بنالیں اور مکھن میں مکس کردیں اور جلے ہوئے حصہ پر اچھی طرح لگادیں۔ یہ مرہم لگاتے ہی ٹھنڈ پڑ جائے گی۔ چاہے کتنا ہی جلا ہوا زخم ہو اس کا نشان نہیں پڑے گا۔ دوائی کو موسم کی مناسبت سے فریج میں رکھ سکتے ہیں۔ **نوٹ:** خیال رہے کہ 101 دفعہ دھونے سے مکھن زہر بن جاتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کی برکت: کسی بھی کام کو شروع کرنے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ضرور پڑھیں۔ یہ میرا بارہا کا تجربہ ہے کہ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ کام نہ ہو جس پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھی ہو حتیٰ کہ بعض اوقات برسات کے موسم میں نم ہوئی ماچس کی تیلی بھی جل جاتی ہے۔ ایک بار کپڑے سکھانے کی مشین نہیں چل رہی تھی اسے اندر سے گھما گھما کر میرے بازو تھک گئے' اچانک خیال آیا تو میں نے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھنا شروع کیا اور چند بار ہی پڑھی تھی کہ میں نے بٹن دبایا اور مشین چل پڑی اور میری حیرت کی انتہا ہی نہ رہی کہ بے شک یہ اللہ کے کلام کی برکت اور تاثیر ہے۔

عبقری کی ادویات لاجواب ہیں: محترم حکیم صاحب! پچھلے رمضان کے پورے مہینے میں گھر کے بیشتر افراد نے مشروب عبقری افزا استعمال کیا اور پورا دن پیاس کا پتہ ہی نہیں چلتا تھا۔ ٹھنڈک کا احساس رہتا تھا۔ **ستر شفائیں تجھے ستر ہزار دعائیں:** میرا گلا خراب ہوا' گلٹیاں بن گئیں' تھوک بھی نگلا نہیں جاتا تھا' میں ڈاکٹر کے پاس نہیں گئی بلکہ تین دفعہ زیادہ مقدار میں ستر شفائیں منہ میں رکھ لی' گلا ٹھیک ہوگیا اور گلٹیوں کا پتہ بھی نہ چلا کہ کہاں گئیں۔ **الحمدللہ!** بے اختیار ذہن میں آیا کہ ستر شفائیں تجھے ستر ہزار دعائیں۔ **روحانی عطر باکمال ہے:** روحانی عطر باکمال ہے۔ لگانے سے واقعی نماز میں دھیان ہوتا ہے اور سکون ملتا ہے اور رات کو نیند اچھی آتی ہے۔

مت بھولو! جانا تو اُسی کے پاس ہے

(نورحرا صدیق' ڈیرہ غازیخان)

آیئے! آج ہم آپ کو ایسی چیز سے آگاہ کرتے ہیں کہ پرانے زمانے کی عورتیں کیسے پرجوش ہوکر رمضان المبارک کی تیاری کرتی تھیں۔ میری والدہ اور ان کی ہم عمر آپس میں کہتی تھیں کہ میں دس قرآن پاک ختم کرونگی' ساتھ ہی دوسری کی آواز آتی کہ میں اس سے زیادہ کروں گی۔ اسی طرح رمضان المبارک میں کئی کئی قرآن پاک ختم کرلیے جاتے تھے جیسا کہ وہ زمانہ بدل گیا' رمضان کی تیاریاں کی جاتی ہیں دنیا کیلئے' اپنے لیے' آخرت کیلئے نہیں (کیوں) گھر گھر میں ٹی وی ہے' کیبل ہے' رمضان جیسے پاک مہینے کی قدر نہیں۔ آخر کیوں؟ ایسا کیوں؟ آج کل قرآن کی جگہ گانے سنے جاتے ہیں' نماز کی فکر نہیں' خواتین سب بھول گئیں کہ دنیا فانی ہے' کسی کو نہیں رہنا' رمضان میں ایسے مرد عورتیں ہیں جو روزے نہیں رکھتے ہم شاید یہ بھول گئے کہ جانا تو اسی کے پاس ہے' اسی پروردگار کے پاس ہی جانا ہے۔ **میری بہنو!** اپنی اولاد سے کہو کہ نماز قائم کرو ورنہ ان کے ساتھ تم بھی گنہگار ہوگی' پردے میں رہو' پردہ قائم کرو' گناہ سے بچو' کیوں نہیں سمجھ رہے کہ یہ سیلاب کیوں آرہے ہیں؟ یہ سب ہمارے نتیجے ہیں۔ نماز پڑھو' قرآن کی تلاوت کرو' پھر دیکھنا کہ یہ عذابات جو آرہے ہیں کیسے ختم ہوتے ہیں اور نماز میں رو رو کر اپنے اللہ سے دعائیں مانگو' اپنی معافی طلب کرو پھر دیکھنا کہ اللہ آپ کو کیسے معاف فرماتا ہے۔ بے شک پروردگار معاف فرمانے والا ہے۔ آج ہم دنیا میں بہت مصروف ہوگئے ہیں۔ آج کس سے محبت کریں؟ پیسہ سے؟ وہ تو آنی جانی ہے' انسان سے؟ وہ تو مطلبی ہے مگر۔۔۔۔ ایک ذات ایسی ہے جو ہمیں سب کچھ دیتی ہے وہ ذات ہے صرف اللہ کی۔ آج ہم اپنا سب کچھ اللہ پر چھوڑ دیں گے تو اللہ رب العزت ہمیں سب کچھ عطا کردے گا۔ اس رب سے مانگو ضرور مگر ضد نہ کرو' اپنی ہر رضا اللہ کی رضا میں شامل کردو پھر

دیکھنا کہ وہ کس طرح تمہاری رضا اپنی رضا میں شامل کرتا ہے۔ آج بھی وقت ہے نماز قائم کرو، قرآن پاک پڑھو پھر دیکھنا تمہارے کام کس طرح آسان ہوجائیں گے۔ **میری بہنو!** وہ بھی خواتین تھیں جو اپنے بچوں کو گود میں لیکر قرآن پاک پڑھتی تھیں میری بہنو لوٹ کر جانا تو اسی رب کے پاس ہے۔ یہاں تو ہر چیز چھوڑ کر جانی ہے گھر بار، اولاد، دولت کسی کام کی نہیں سب چھوڑ کر جانا ہے اگر ساتھ جائے گا تو اعمال، ایمان، قرآن اور نماز۔۔۔ اگر یہ سب ساتھ جائے گا تو آخرت بھی اچھی ہوگی اور دنیا بھی اچھی جب وہ رب کریم پوچھے گا کہ اے میرے بندے بتاؤ کہ تم نے دنیا میں کیا کیا تو کیا جواب دو گے؟ نماز قائم کرو، قرآن کی تلاوت کرو، روزے رکھو تاکہ کل جب ہم اللہ کے پاس جائیں تو ہمیں شرمندہ نہ ہونا پڑے کیونکہ نماز، قرآن، روزہ ہماری بخشش کا ذریعہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا کرے۔

سوداگر لدھیانہ کے نسخہ جات

(محمد افتخار)

میرے دادا ایک دارالعلوم سے فارغ التحصیل تھے جو کہ اپنی وفات کے بعد کافی زیادہ تعداد میں فقہ، حدیث اور تفاسیر کی کتب چھوڑ گئے تھے۔ ان میں سے ایک کتاب مذکورہ بھی تھی جو کہ 1913ء میں غالباً لکھی گئی تھی۔ اس کتاب کے مصنف بلند پایہ حکیم تھے۔ یہ کتب میرے لیے کم اہم ہے کیونکہ میں حکیم نہیں بلکہ چوبیس سال کا ایک طالب علم ہوں مگر اس کتاب سے کچھ نسخہ جات عبقری کو دے رہا ہوں تاکہ سب کو فائدہ ہو۔ کتاب سے لفظ بہ لفظ نقل کرکے آپ کو بھیج رہا ہوں، لوگ مرحوم حکیم اور میرے دادا ابو کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھ سکیں۔

آدھے سر کا درد: اسطخدوس چھ ماشہ، سیاہ مرچ چھ عدد، کشنیز یعنی دھنیا خشک چار ماشہ، مصری دس گرام ان کو بہت باریک پانی میں پیس کر سورج نکلنے سے پہلے یہ تمام مقدار استعمال کریں۔ چند ہفتے پانی کے ساتھ۔

دردسر دو منٹ میں دور ہو: چونکہ یہ نسخہ قیمتی ہے ورنہ ایسا نسخہ دنیا میں نہیں ہے۔ یہ نسخہ میر احمد شاہ ٹوہانوی کے خاص اسراری نسخوں میں سے ہے۔ دارچینی اڑھائی رتی، فینس ٹین دو رتی، کافتس سٹراس تین رتی، ان کا سفوف کرکے پانی سے پھانکیں فوراً آرام آجائے گا۔ تین چار روز برابر کھائیں۔

قبض کشا حبوب: برگ سنا ایک تولہ صاف کرکے جس میں کوئی ذرا بھی شاخ نہ ہو لیکن اس کو آدھا تولہ بادام روغن میں چرب کرکے گلقند، مربہ ہلیلہ، مویز منقی، مغز کدو، سونف مقشر ہر ایک ایک تولہ، سب کوٹ پیس کر گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر رکھیں۔ ضرورت کیلئے ایک یا دو گولی صبح اور دو شام کھلانے سے نہایت عمدہ پیٹ صاف ہوجاتا ہے۔ مروڑ بھی نہیں ہوتا۔

دس برس کا یرقان اکیس روز میں ختم: درخت بڑ کے زرد پتے اور کیکر کی پھلیاں جس میں ابھی تخم نہ پڑا ہو ایک ایک کلو لیکر ایک پانی کے گھڑے میں اکیس روز رکھیں پھر لوہے کے کڑاہے میں ڈال کر بالکل ہلکی آگ میں جلائیں کہ افیون کی طرف سے گاڑھا ہوجائے پھر نیچے سے آگ نکال دو اور اس میں پھر دس تولہ بہوپھلی کا باریک سفوف بھی ڈال کر خوب لکڑی سے ہلائیں اور گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر صبح پانی سے روزانہ ایک گولی چند روز کھلائیں مجرب ہے۔ **پرہیز:** گرم مصالحہ دار تلی ہوئی چیزیں، ترشی، بینگن، میٹھی، سرخ مرچ وغیرہ۔۔۔ اگر اس سے بھی زیادہ طاقت ور کرنا ہو تو انہی دونوں چیزوں کا رُب اگر بیس تولہ ہو تو اس میں پانچ تولہ بہوپھلی مزید اور دو تولہ طباشیر، دو تولہ چھلکا اسپغول یعنی بھوسی، دو تولہ مغز تخم املی یہ سب ملا کر گولیاں بقدر بیر بنا کر صبح وشام کھلانے سے دس برس کی جریان اکیس روز میں دفع ہو یہ اکسیری نسخہ ہے۔ **دیگر:** تخم سنگھاڑہ دو تولہ، ثعلب مصری عمدہ ایک تولہ، بنولوں کی گری ایک تولہ، مصری تین تولہ، سب کو پیس کر علی الصباح ایک چھٹانک گھی میں ان کا حلوہ بنا کر کھائیں اور رات کو ایک پاؤ دودھ گائے کا یا بھینس کا نیم گرم پی کر سوجائیں۔ مباشرت سے مکمل پرہیز کریں اگر نزلہ کی شکایت ہو تو دودھ میں ایک ماشہ یا دو ماشہ رائی پیس کر ڈالیں اور نیم گرم پی لیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

نسخہ آنکھ کی بامنی پلک کو مفید: یہ نسخہ بڑی محنت سے اور روپیہ خرچ کرکے ایک مولوی صاحب سے حاصل کیا تھا اول لید گدھے کی نیم خشک لے کر ایک گڑھے میں ڈالیں اور آگ لگا دیں اور اس گڑھے کے منہ پر کانسی کا بڑا کٹورہ دے دیں کہ تمام دھواں اس کٹورے کے اندر لگتا جائے اور گڑھا تنور کی طرح سے نکالیں کہ جس کے ایک دوسری جگہ ہوا نکلنے کو سوراخ ہو۔ خیر تیسرے چوتھے روز کے بعد جب وہ ایک ٹوکرہ لید کا سرد ہوجائے تو اس کٹورہ کو دیکھیں۔ اس میں خوب کاجل لگ گیا ہوگا۔ پس اس کٹورے میں پانچ تولہ مکھن گاؤ جو سو بار پانی سے دھویا گیا ہو اور سمندر جھاگ چھ ماشہ، سرد چینی تین ماشہ، یہ سب اسی کٹورہ میں ڈال کر نیم کی لکڑی سے جس میں ایک روپیہ تانبے والا لگا ہوا ہو اس سے خوب ان کو گھوٹیں چوتھے پانچویں روز تک دوا تیار ہوجائے گی۔ سنبھال کر رکھیں اور آنکھ میں صبح وشام دو دو سلائی لگائیں بال پلکوں پر نکل آئیں گے۔ مجرب ہے۔

کشتہ پارہ: ایک تولہ پارہ صاف اور نصف تولہ سم الفار نصف تولہ مغز جمالگوٹہ سب کو کھرل میں ڈال کر ہمراہ آب مولی یا کنوچہ کھرل کریں یہاں تک آب کنوچہ چار تولہ اور اگر مولی ہے تو دس تولہ جذب ہوجائے تو پھر بیضہ مرغ لے کر اس میں سفیدی اور نصف زردی نکال کر پھر وہ دوا بھریں۔ اگر ایک میں دوا نہ آئے تو دو میں دوا بھریں اور خوب عمدہ طرح سے مٹی کا ضماد کرکے خشک کرکے تین سیر مینگنی بکری کی آگ ایک گڑھا میں ہوا سے محفوظ کرکے دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں کشتہ ہوگا اور استعمال کروا کر نامرد کو مرد کامل بنائیں۔ ایک دانہ سرسوں کے برابر مکھن

لیموں سے کینسر کا مریض صحت یاب

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں چھ ماہ سے آپ کا رسالہ عبقری پڑھ رہی ہوں، بہت ہی اچھا لگا۔ اللہ پاک آپ کو اس کاوش پر اجرعظیم عنایت فرمائے۔ آمین! محترم حکیم صاحب! میرا بیٹا جس سکول میں جاتا ہے وہاں ایک بچے کے والد کو کینسر ہے۔ ایک دن بچے کی والدہ سکول آئیں تو میرے بیٹے نے بچے کے والد کی صحت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا۔ ماشاء اللہ اب کافی بہتر ہیں۔ پھر خود ہی بتانے لگیں کہ ان کے علاج کیلئے تو ہم نے لاکھوں روپے خرچ کیے تھے لیکن کوئی خاص فرق نہیں پڑ رہا تھا۔ کہنے لگیں کہ میرے شوہر کی زبان کا ذائقہ ہروقت خراب رہتا تھا، پھر انہوں نے لیموں کا استعمال کیا، لیموں کا شربت بنا بنا کر پیتے، لیموں سالن میں ڈال کر کھاتے حتیٰ کہ لیموں کا استعمال بہت زیادہ بڑھا دیا۔ لیموں ہاتھ میں پکڑ کر چاٹتے رہتے، چوستے رہتے۔۔۔ اس عمل سے انہیں کچھ بہتری محسوس ہوئی۔ جب ٹیسٹ کروانے ڈاکٹر کے پاس گئے تو رپورٹ کافی بہتر تھی۔ ڈاکٹر کو یقین نہ آیا دوبارہ ٹیسٹ لیے تو ڈاکٹرز حیران رہ گئے۔ انہوں نے میرے شوہر سے پوچھا آپ آج کل کون سی دوائی استعمال کررہے ہیں ماشاء اللہ آپ تو کافی بہتر ہیں تو میرے شوہر نے انہیں بتایا دوائی تو اور کوئی نہیں البتہ لیموں کا استعمال بہت زیادہ کررہا ہوں۔ ڈاکٹرز کہنے لگے اب تو ہم بھی ہر مریض کو لیموں کے استعمال کا مشورہ دیں گے۔ اللہ کی شان کہ اس نے ایک چھوٹے سے لیموں میں شفاء لکھ دی۔ برسات میں ہر چیز میں کیڑا لگ جاتا ہے مگر کسی نے لیموں کو کیڑا لگا ہوا نہیں دیکھا ہوگا۔ **(صغیرہ حبیب، ایبٹ آباد)**

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت)

دین اور ارباب دین سے استفادہ کا ایک کلیدی نسخہ

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

شیخ کی وجاہت اور بڑی تعداد میں مسترشدین کے حلقہ کے ساتھ مطاف میں صوفی صاحب کو ان سے مناسبت سی ہوئی اور ان کا دل ان کی صحبت کو غنیمت جان کر ان کی مجلس میں بیٹھنے کو چاہنے لگا' وہ روزانہ مغرب کے بعد ان کی مجلس میں بیٹھنے لگے' صوفی انیس صاحب رحمۃ اللہ علیہ خود بھی صاحب دل لوگوں میں تھے' لوگوں سے تحقیق کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ وہ افغانستان کے ایک نقشبندی سلسلہ کے بڑے شیخ ہیں' دو تین روز کے بعد ایک روز مجلس میں بیٹھے صوفی انیس صاحب پر' شیخ کی نگاہ پڑی' قریب بیٹھے اپنے خواص میں کسی سے انہوں نے پیچھے ہٹ کر صوفی صاحب کو آگے جگہ دینے کیلئے کہا اور صوفی صاحب کو آگے اپنے قریب بلایا۔ صوفی انیس صاحب سے ان کا نام اور پتہ معلوم کیا اور معلوم کیا کہ وہ کس شیخ سے اصلاحی تعلق رکھتے ہیں؟ صوفی صاحب نے بتایا کہ میں حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری سے بیعت تھا اور شیخ نے اپنی حیات میں ہی مجھے تربیت کیلئے مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ کے سپرد کر دیا تھا اب انہیں سے میرا اصلاحی تعلق ہے' وہ حضرت مولانا سے خوب متعارف تھے بلکہ حضرت مولانا سے خوب عقیدت کا تعلق رکھتے تھے' شیخ نے صوفی صاحب سے فرمائش کی کہ وہ شیخ کا کوئی ملفوظ سنائیں' صوفی صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے: میں نے عرض کیا کہ ایک بار میں نے اپنے شیخ حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا کہ حضرت! اپنے شیخ سے استفادہ کی بنیادی کلید کیا ہے؟ حضرت والا نے جواب دیا کہ کسی بھی دینی ذریعہ سے' مسجد سے' مدرسہ سے' کتاب سے' قرآن مجید سے' حدیث شریف سے' استاد سے' دینی احکام سے' اپنے شیخ سے' غرض ہر دینی ذریعہ سے استفادہ کی بنیادی کلید ہے عظمت۔۔۔

میں نے عرض کیا کہ سب سے بڑی رکاوٹ کیا ہے؟ حضرت نے ارشاد فرمایا: استخفاف' یعنی ہلکا اور معمولی سمجھنا' صوفی صاحب بتاتے تھے کہ'' افغانی شیخ'' صوفی صاحب سے حضرت مولانا کا یہ ملفوظ سن کر پھڑک گئے' وجد میں آ گئے' اپنے رفقاء کو بار بار متوجہ کرتے رہے کہ دیکھو عارف کا قول سنو اور ملفوظ دوبارہ صوفی صاحب سے سنانے کی فرمائش کی' صوفی صاحب نے دوبارہ سنایا تو بس یہی فرماتے رہے' کیا بات فرمائی' کیا نسخہ ارشاد فرمایا' بلاشبہ دین اور اسباب دین سے استفادہ کی شاہ کلید عظمت ہے مگر ہمارے زمانے میں اس کی بہت کمی ہوگئی ہے' خصوصاً دینی مدارس اور دینی مشاغل سے لگے افراد اور طلباء میں اس کی بہت کمی محسوس ہوتی ہے' عموماً دینی تعلیم کی مشغولی یا دینی کاموں کی توفیق کو نعمت عظمیٰ سمجھنے کے بجائے مجبوری اور ایک طرح سے احساس کمتری کے ساتھ ہم لوگ دین اور اہل دین اور دینی خدمات سے وابستہ رہتے ہیں' مگر ایسا لگتا ہے کہ دل و دماغ پر دین اور اہل دین اور ذرائع دین کا استخفاف ہم پر سوار ہے بلکہ بعض دفعہ اس سے بڑھ کر ایک طرح سے اہانت تک بات پہنچ جاتی ہے۔

دینی اعمال کے سلسلہ میں بھی ہمارا یہی معاملہ ہے اور ان کی تعلیم و تربیت اور واجب سنت اور مستحب کی ترغیب کی بات جب زور دے کر کی جاتی ہے تو اکثر جواب ہوتا ہے کہ آپ اتنا کیوں زور دے رہے ہیں؟ سنت ہی تو ہے' مستحب ہی تو ہے' بلاشبہ یہ دین اسلام بہت آسان دین ہے اور اس میں بڑا توسیع اور انسان کیلئے بہت ڈھیل اور گنجائش ہے اور ہمارے فقہاء نے اعمال و احکام کے درجے طے کر کے بڑا احسان کیا ہے' سنت اور مستحب اگر چھوٹ جائے تو فقہی لحاظ سے حرام نہیں' مگر یہ انداز کہ سنت ہی تو ہے مستحب ہی تو ہے' یہ دین اور احکام دین اور ذرائع دین کے استخفاف' بلکہ دل میں اس کی اہانت کی نشان دہی کر رہا ہے اور اس استخفاف کے ساتھ کسی بھی دینی ذریعہ سے فائدہ اٹھانا محال ہے۔ کاش! ہم

(بقیہ: اصلاح کا آسان نسخہ)

دوا بھی مت پیئو بدپرہیزی بھی مت چھوڑو صرف اس تھوڑے سے نمک کا استعمال سوتے وقت کرلیا کرو آپ دیکھو گے کہ کچھ دن بعد غیب سے ایسا سامان ہوگا کہ ہمت بھی قوی ہوجائے گی شان میں بھی بٹہ نہ لگے گا۔ دشواریاں بھی پیش نہ آئینگی غرض غیب سے ایسا سامان پیدا ہوجائے گا کہ آپ کے ذہن میں بھی نہیں ہے۔ (ماخوذ از: ملت ابراہیم ص45) قارئین سے گزارش ہے کہ آپ بھی بخل توڑ کر ثواب کی نیت سے روحانی اور طبی ٹوٹکے رسالہ کیلئے ضرور بھیجیں۔

کلیمی' لاہور

اصلاح کا آسان نسخہ

درج ذیل ٹوٹکہ ضرور پابندی سے رات کو سوتے وقت انہی الفاظ کے ساتھ ادا کریں۔ یہ ٹوٹکہ برصغیر کی ایک روحانی شخصیت کا عطا کردہ ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ طلب خیر لوگوں کیلئے ایک پلیٹ فارم عبقری رسالہ کی صورت میں مہیا کر دیا ہے جس میں روحانی اور طبی ٹوٹکے ہر شخص کی بھلائی اور اپنے ثواب کی نیت سے پیش کرسکتا ہے۔ درج ذیل ٹوٹکہ ان لوگوں کیلئے ہے جو مسلمان مرد و عورت اپنی اصلاح کرنا چاہتے ہوں تاکہ وہ آخرت میں نجات کا ذریعہ بننے والے نیک اعمال کرسکیں مگر اپنی روحانی کمزوری کی وجہ سے نہ کرسکتے ہوں اور یہ حسرت موجود ہو مگر عمل کی ہمت نہ پڑتی ہو تو درج ذیل ٹوٹکہ ضرور پابندی سے رات کو سوتے وقت انہی الفاظ کے ساتھ ادا کریں۔ یہ ٹوٹکہ برصغیر کی ایک روحانی شخصیت کا عطا کردہ ہے۔ (الفاظ نہ بدلے جائیں) روزانہ دو رکعت نفل نماز توبہ کی نیت سے پڑھ کر اس کے بعد اول و آخر درود شریف طاق تعداد میں پڑھیں اور درمیان درج ذیل دعا مانگیں:۔ اے اللہ! میں آپ کا/ کی سخت نافرمان بندہ/ بندی ہوں۔ میں فرمانبرداری کا ارادہ کرتا/ کرتی ہوں مگر میرے ارادے سے کچھ نہیں ہوتا اور آپ کے ارادے سے سب کچھ ہوسکتا ہے میں چاہتا/ چاہتی ہوں کہ میری اصلاح ہو مگر ہمت نہیں ہوتی۔ آپ ہی کے اختیار میں میری اصلاح ہے۔ اے اللہ! میں سخت نالائق ہوں' سخت گنہگار ہوں میں تو عاجز ہو رہا/ رہی ہوں۔ آپ ہی میری مدد فرمائیے۔ میرا دل ضعیف ہے' گناہوں سے بچنے کی قوت نہیں' آپ ہی قوت دیجئے' میرے پاس کوئی سامان نجات نہیں' آپ ہی غیب سے میری نجات کا سامان پیدا کر دیجئے۔ اے اللہ! جو گناہ میں نے اب تک کیے ہیں انہیں آپ اپنی رحمت سے معاف فرما دیجئے۔ گو میں یہ نہیں کہتا/ کہتی کہ آئندہ ان گناہوں کو نہ کروں گا/ گی۔ میں جانتا/ جانتی ہوں کہ آئندہ پھر کرلوں گا/ گی لیکن پھر معاف کرا لوں گا/ گی۔ غرض اسی طرح سے روزانہ اپنے گناہوں کی معافی اور اپنی عاجزی کا اقرار اور اپنی اصلاح کی دعا اور اپنی نالائقی کو خوب اپنی زبان سے کہہ لیا کرو صرف دس منٹ روزانہ یہ کام کرلیا کرو۔ لو بھائی (باقی صفحہ نمبر 43 پر)

دل کی طاقت کیلئے شاہی خاندان میں مستعمل گاجر کے خالص عرق میں کشمش بھگو کر تمام رات رکھیں اور صبح نہار منہ کشمش کھا کر اوپر سے عرق پی لیں۔ دل کو طاقت اور فرحت حاصل ہوگی۔ بحوالہ کتاب: شافی دوا گھریلو علاج

سترہ دن کے ایک بچے کو بار بار قے ہو رہی تھی۔ ہسپتال والوں نے معدے کی بندش کا عارضہ تشخیص کر کے آپریشن تجویز کیا۔ اس بچے کو پانی میں شہد ملا کر دن میں پانچ چھ مرتبہ تھوڑا تھوڑا پلایا گیا تو تھوڑے عرصہ میں پیٹ ٹھیک ہو گیا اور آپریشن کی ضرورت نہ رہی۔ بحوالہ کتاب: شہد کی کرامات

محمد آصف قائم خانی

بیٹے نے دادا کا بدلہ باپ سے لے لیا

ریل کے ڈبے میں باپ کو بٹھایا اور جب گاڑی چلنے لگی تو باپ کو کہنے لگا ابو میں ذرا پھل لے آؤں اور گاڑی سے اتر گیا اور گاڑی جیسے ہی چلنے لگی تو حامد کے والد نے خوب آوازیں لگائیں لیکن حامد نے ایک نہ سنی اور اس کا باپ چلاتا رہا۔۔۔لیکن حامد کے کان پر جوں تک نہ رینگی

یہ واقعہ 70ء کی دہائی کا ہے۔ ہمارے شہر سے پانچ کلومیٹر دور ایک گاؤں ہے۔ اس گاؤں میں حامد نامی شخص اپنے باپ کے ساتھ رہتا تھا' اس کا باپ بوڑھا ہو چکا تھا وہ اپنے باپ کی تیمارداری سے عاجز آ گیا بلکہ باپ جو دعاؤں کا ذریعہ ہوتے ہیں ان سے اپنی جان چھڑوانا چاہتا تھا ایک دن اس نے بہانا بنایا کہ علاج کے بہانے اس کو لے جا کر کہیں چھوڑ آئے اور خود آزاد ہو جائے۔ اس وقت کنڈیارو شہر سے ٹرین گزرتی تھی اور حامد اپنے والد کو لے کر سیدھا کنڈیارو پہنچا' ریل کے ڈبے میں باپ کو بٹھایا اور جب گاڑی چلنے لگی تو باپ کو کہنے لگا ابو میں ذرا پھل لے آؤں اور گاڑی سے اتر گیا اور گاڑی جیسے ہی چلنے لگی تو حامد کے والد نے خوب آوازیں لگائیں لیکن حامد نے ایک نہ سنی اور اس کا باپ چلاتا رہا۔۔۔لیکن حامد کے کان پر جوں تک نہ رینگی اور خوشی خوشی گھر آ گیا۔

وقت کا پہیہ گھومتا رہا' حامد کی اولاد جوان ہو گئی اور حامد بوڑھا ہو گیا حامد کا ایک جوان بیٹا بھی اپنے باپ سے ویسے ہی تنگ تھا جیسے حامد اپنے باپ سے تنگ تھا' وہ باپ کی روز روز کی بیماری سے عاجز آ گیا اور ایک دن حامد کا بیٹے نے کہا ابا چلو آپ کو ڈاکٹر کو دکھا دوں اب منظر وہی تھا لیکن چہرے تبدیل ہو گئے تھے۔ حامد کا بیٹا بھی باپ کو ریلوے اسٹیشن لے آیا اور ریل کے ڈبے میں بٹھا دیا جب گاڑی چلنے لگی تو حامد کے بیٹا بولا: ابا جان آپ بیٹھیں میں ذرا تھوڑا سا پھل لے آؤں تو جیسے حامد کو جھٹکا لگا اور اس کے سامنے وہی منظر گھوم گیا جو سالوں پہلے اُس نے اپنے باپ کے ساتھ کیا تھا اور آج تک کسی کو خبر تک نہ ہوئی کہ حامد کے باپ کے ساتھ کیا ہوا؟ اور آج حامد خود اس مقام پر تھا وہ سب کچھ اس کے ساتھ ہونے والا تھا۔

ایک دم حامد نے آگے بڑھ کر بیٹے کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہنے لگا بیٹا اس روایت کو یہیں ختم کر دو۔۔۔ اور زار و قطار روتے ہوئے اپنے بیٹے کو سارا واقعہ بتا دیا۔ بیٹے کو ساری بات سمجھ آ گئی کہ یہ مکافات عمل ہے اسی وجہ سے اس کو باپ سے دن بدن اتنی نفرت ہو رہی تھی۔ حامد اپنے بیٹے کے ساتھ گھر واپس آ گیا۔ حامد ہر وقت رو رو کر اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا رہتا۔ بیٹے نے بھی اس کا خوب علاج کروایا اور خوب باپ کی خدمت کی۔ وقت کے ساتھ ساتھ حامد اور اس کا بیٹا تو دنیا سے چلے گئے مگر ان کی اولاد آج بھی زندہ ہے اور سب حافظ قرآن ہیں۔

(بقیہ: خوشگوار صحت کیلئے ناک کو وقت دیں)

پہلے دائیں نتھنے میں کلاک اور اینٹی کلاک یعنی دائیں بائیں آدھے منٹ کیلئے گھمائیں' اس کے بعد پھر تیل یا ویزلین لگا کر دوسرے نتھنے میں' اس طرح آدھے منٹ کیلئے خوب گھمائیں کم از کم سات دفعہ دائیں اور سات دفعہ بائیں۔۔۔! ورنہ! تین' پانچ دفعہ دائیں بائیں ضرور گھمائیں۔ یہ آپ دن میں تین دفعہ بھی کر سکتے ہیں' پانچ دفعہ بھی کر سکتے ہیں' صبح و شام بھی کر سکتے ہیں۔ کچھ بھی نہیں تو سوتے وقت ضرور کریں۔ بس۔۔۔ یہی ٹوٹکہ ہے یہی سروس ہے اور یہی انمول ہیرا اور انمول صحت کا خزانہ ہے۔ قارئین! بولیں کتنا مہنگا علاج ہے یا کتنا زیادہ وقت لگتا ہے۔ آپ آزما کر دیکھیں تو سہی۔۔۔! آپ کے چہرے کا حسن' آپ کی الرجی' نزلہ' زکام' چھینکیں' فلو' دماغ' سردرد اور ٹینشن ان تمام چیزوں کیلئے آپ کو ایک ایسا تحفہ ملے گا جس تحفہ کے اندر آپ کو انمول صحت کا خزانہ چھپا ہوا خود بولے گا۔ آئیے! اس ہلکے سے ٹوٹکے کو آزمائیں بھی' پھیلائیں بھی اپنے لیے بھی اور اپنی نسلوں کیلئے بھی۔ قارئین! میرے پاس کوئی سینکڑوں نہیں ہزاروں واقعات ہیں اس ٹوٹکے کی شفایابی کے میں خود سالہا سال سے کر رہا ہوں اور بے شمار لوگوں کو بتا رہا ہوں جس کو بھی بتایا فائدہ ہی فائدہ پایا۔

(بقیہ: درود شریف سے تنگدستی فقر اور غربت بالکل ختم)

☆ درود شریف دعاؤں کی قبولیت کا سبب ہے۔ ☆ درود شریف قرآن پاک کو یاد کرنے کا ذریعہ ہے۔ ☆ درود شریف منہ اور جسم کی بدبو کو ختم کرتا ہے۔ ☆ درود شریف پڑھنے والے کیلئے قیامت میں ایک خاص قسم کا نور ہوگا۔ ☆ درود شریف پڑھنے سے خوشبو پیدا ہوتی ہے۔ ☆ درود شریف پڑھنے سے رزق میں فراخی ہوتی ہے۔ ☆ درود شریف پڑھنے والے کو اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ ☆ درود شریف پڑھنے والے کی اللہ رب العزت سے ملاقات ہوتی ہے۔ ☆ درود شریف پڑھنے سے اسی سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ ☆ درود شریف پڑھنے سے نفاق اور جہنم سے نجات ملتی ہے۔ درود شریف جب تک لکھا رہے گا تب تک ثواب ملتا رہے گا۔

(بقیہ: رمضان حضرت حکیم صاحب کیساتھ گزارنے کے بعد)

کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہوں اور اللہ کریم و مہربان توفیق بخشتا ہے۔۔۔ برکت والی تھیلی پر پہلے دو بار مگر اب دن میں ایک بار 129 بار سورۂ کوثر پڑھتا ہوں۔۔۔ کبھی خالی نہیں ہوئی۔ محترم حکیم صاحب! الحمدللہ اب میرے حالات پہلے سے بہت بہتر ہو رہے ہیں میں نے آپ کا ایک وظیفہ حم لاینصرون جو کہ ہر وقت کھلا پڑھنا ہے جس کسی کو بھی دیا اور وہ مجھے کچھ عرصہ کے بعد جب بھی ملا مجھے دعائیں ہی دیں۔ بہت سے لوگ دوانمول خزانہ اور حم لاینصرون سے مستفید ہو رہے ہیں۔ الحمدللہ (ابرار سرور عباسی' مظفر آباد)

قسط نمبر 2

دیمک سے نجات تجربات کے بعد

قارئین نے دیمک سے نجات کے تجربات لکھے جو سلسلہ وار ہم امانت آپ تک پہنچاتے رہیں گے۔

جناب محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جس گھر میں لکڑی' دروازے یا کسی بھی لکڑی کی چیز کو دیمک لگ جائے تو آپ موٹر سائیکل سے جو موبل آئل استعمال شدہ نکالتے ہیں اس سے دروازے' لکڑی کی جگہ جہاں دیمک لگی ہو وہاں پر ملیں۔ یہ آئل کسی بھی ورکشاپ سے عام مل جاتا ہے۔ اس سڑے ہوئے کالے تیل کو ملنے سے کبھی بھی دروازے یا فرنیچر کو دیمک نہیں لگتی۔ میں ایک گاؤں میں رہتا ہوں ہمارے گھر پر بھی دیمک نے حملہ کر دیا تھا' میں نے موٹر سائیکل مکینک سے سڑا ہوا کالا انجن آئل لے کر دروازے اور بالے جو چھت پر ڈالے جاتے ہیں تیل مل دیا کبھی بھی دیمک نہیں لگی۔ اگر آپ دروازے یا لکڑی کا فرنیچر نیا بنوا رہے ہیں تو پہلے چلا ہوا موبل آئل لکڑی کی چیزوں پر مل دیں اس کے بعد ان پر رنگ کر دیں۔ **(محمد زاہد جاوید' میلسی)**

صدقہ سے دیمک کا خاتمہ: قرآن پاک کے وزن کے برابر کسی کو گندم صدقہ کر دیں' دیمک گھر چھوڑ دیں گے۔ **(محمد ابراہیم' گجرات)**۔ **دیمک کے خاتمہ کا ٹوٹکہ:** دیمک کے کپڑوں پر مٹی کا تیل ڈالنے سے کیڑے مر جاتے ہیں۔ **(مسعود احمد وٹو' قلعہ دیدار سنگھ)**۔ **گیہوں میں گھن یا دیمک نہ لگنے کا مجرب عمل:** عبداللہ' عروہ' قاسم' سعید' ابوبکر' سلیمان' خواجہ یہ اسماء کاغذ پر لکھ کر گیہوں میں رکھ دیں' گھن اور دیمک کبھی نہ لگے گا' انشاء اللہ۔ اس کے علاوہ یہ نام دردسر کیلئے پڑھ کر دم کریں یا لکھ کر گلے میں باندھیں۔ **(ابو عبداللہ' بھٹو کالونی کراچی)**

ایڈیٹر کی قارئین سے پرزور اپیل

ایڈیٹر قارئین کا مشکور ہے کہ سابقہ اپیل 'دیمک کے بارے میں' قارئین نے اپنے مشاہدات و تجربات بھیجے۔ قارئین کی امانت قارئین تک پہنچانے کیلئے ہر مہینے ''دیمک سے نجات تجربات کے بعد'' عبقری میں شائع ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ فوری طور پر دو بیماریوں ''نظر کی کمزوری خاص طور پر بچوں کیلئے یا بڑوں کیلئے اور نیند نہ آنے کیلئے یعنی بے خوابی'' کے بارے میں اپنے روحانی یا طبی تجربات و مشاہدات' کوئی ٹوٹکہ' کوئی نسخہ' کوئی عمل ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں ایڈیٹر آپ کا مشکور ہوگا۔ **قارئین!** چونکہ ڈاک بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے لفافے پر جہاں عبقری کا پتہ لکھا ہو ایک کونے پر موٹا موٹا یہ لفظ ضرور لکھیں ''نظر کیلئے اور نیند کیلئے''۔ تاکہ آپ کا لفافہ فوری طور پر کھولا جائے۔ **(ایڈیٹر عبقری)**

محمد ظفر اقبال، اسلام آباد

رمضان کا شکوہ مسلمانوں سے۔۔۔

میں تو وہ پاک مہینہ ہوں جس میں ایک رات ایسی بھی آتی ہے جو ہزار راتوں سے بھی زیادہ افضل ہے، مجھے اس پر بہت فخر ہے لیکن تم لوگوں نے اسے پانے کی کبھی سنجیدہ کوشش ہی نہیں کی۔ کیا تم لوگوں میں کوئی ایک بھی دعویٰ کرسکتا ہے کہ میں نے اس بابرکت رات کو پالیا

میں اسلامی سال کا سب سے افضل اور سردار مہینہ ہوں ہر سال اپنے ساتھ بہت سی عظمتیں، برکتیں اور رحمتیں لے کر آتا ہوں۔ بخشش اور مغفرت کا ایک پیکیج لیکر آتا ہوں لیکن۔۔۔افسوس ہے مسلمانو! تم پر کہ تم نے مجھے سمجھا ہی نہیں۔ تم نے مجھ سے کوئی فائدہ اٹھایا ہی نہیں۔ ہر سال آتا ہوں اور گزر جاتا ہوں لیکن تمہاری حالت۔۔۔تمہاری عادتیں۔۔۔تمہارے اعمال۔۔۔ ویسے کے ویسے ہی ہیں جس طرح میرے آنے سے پہلے تھے۔ میرے جانے کے بعد بھی ویسے ہی ہوتے ہیں۔ درحقیقت اللہ پاک تم لوگوں سے بہت محبت اور پیار کرتا ہے اتنا پیار جتنا ایک ماں اپنے بچے سے بھی نہیں کرتی۔ اسی لیے وہ تمہاری اصلاح چاہتا ہے تم لوگوں کی بخشش چاہتا ہے، تم کو جہنم کے گڑھے سے بچانا چاہتا ہے تاکہ تم لوگوں میں سے کوئی بھی جہنم کا ایندھن نہ بنے کیونکہ اللہ پاک کو تم لوگوں سے بہت پیار ہے۔ اسی لیے اللہ پاک مجھے ہر سال تم لوگوں میں بھیجتا ہے تاکہ تمہاری سالانہ ٹریننگ ہوسکے اور جو کچھ تم سال بھر میں بھول چکے ہو اس کی دوبارہ یاد دہانی ہوسکے اور تمہاری اصلاح ہوسکے۔ لیکن افسوس کہ تم مجھ سے کوئی فائدہ نہیں اٹھاتے۔ تم لوگ روزے بھی رکھتے ہو لیکن صرف برائے نام۔۔۔ صرف اپنے آپ کو روزہ دار کہلانے کیلئے تم روزہ بھی رکھتے ہو نمازیں بھی پڑھتے ہو، نماز تراویح بھی ادا کرتے ہوں لیکن۔۔۔ ساتھ ساتھ جھوٹ بھی بولتے ہو، بددیانتی بھی کرتے ہو، لڑائی جھگڑے بھی کرتے ہو، غیبت بھی کرتے ہو، رشوت خوری بھی کرتے ہو، حلال و حرام کی تمیز نہیں کرتے، ملاوٹ بھی کرتے ہو، چغل خوری بھی کرتے ہو، بدنظری بھی کرتے ہو، ناجائز منافع خوری بھی کرتے ہو حتیٰ کہ جو حرکتیں اور اعمال تم لوگ میرے آنے سے پہلے کررہے ہوتے ہو میرے آنے اور میرے جانے کے بعد بھی تم وہی اعمال کرتے ہو۔ ذرا بھر تمہاری زندگی میں تبدیلی نہیں آتی۔ یہی وجہ ہے کہ آج تم لوگ طرح طرح کی تکلیفوں، مصیبتوں، پریشانیوں میں گھرے ہوئے ہو۔ ذلت و رسوائی تمہارا مقدر بن گئی ہے۔ تمہاری اولادیں تمہاری نافرمان بن گئی ہیں۔ میرے آنے کا مقصد تو تم لوگوں کو تقویٰ اور صبر کی تلقین کرنا ہے۔ لیکن کیا مجال۔۔۔ تم لوگوں نے کوئی تلقین حاصل کی ہو۔ افطاری کے دوران جس بے صبری کا تم لوگ مظاہرہ کرتے ہو، میری روح کو بہت تکلیف پہنچتی ہے، طرح طرح کے پکوان اور کھانے لیکر افطاری کیلئے دسترخوان پر اکٹھے ہوجاتے ہو جیسے جانور چارے پر اکٹھے ہوجاتے ہیں اور اس طرح کھانے پر پڑتے ہو جیسے زندگی میں کبھی کھانا دیکھا ہی نہ ہو۔۔۔ یوں لگتا ہے جیسے تم لوگ دنیا پر صرف کھانے کیلئے ہی آئے ہو۔ حالانکہ روزہ تو صرف ایک کھجور اور ایک گلاس پانی سے بھی افطار ہوجاتا ہے۔ کہاں گیا۔۔۔ وہ صبر جس کی میں نے تلقین کی تھی۔ میری کونسی بات تم لوگ مانتے ہو اور کس پر عمل کرتے ہو۔ کم از کم میرا کچھ تو خیال کیا ہوتا۔۔۔! کچھ تو حیا کیا ہوتا۔۔۔! کچھ تو احترام کیا ہوا۔۔۔! مجھے سال میں ایک دفعہ آنا ہوتا ہے۔ میں تو وہ پاک مہینہ ہوں جس میں ایک رات ایسی بھی آتی ہے جو ہزار راتوں سے بھی زیادہ افضل ہے، مجھے اس پر بہت فخر ہے لیکن تم لوگوں نے اسے پانے کی کبھی سنجیدہ کوشش ہی نہیں کی۔ کیا تم لوگوں میں کوئی ایک بھی دعویٰ کرسکتا ہے کہ میں نے اس بابرکت رات کو پالیا۔۔۔ اس کا نظارہ کرلیا۔۔۔ میرے خیال میں ایسا کوئی شاید ہی ہو۔۔۔ میرے آنے سے عبادات کے ثواب میں کئی گنا اضافہ ہوجاتا ہے۔ یہ سب کچھ میری برکت سے ہوتا ہے لیکن تم لوگ میری ان برکات سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔ افسوس ہے تم پر۔۔۔ حضور پاک ﷺ کا فرمان عالیشان ہے کہ جس نے رمضان المبارک کا مہینہ پایا اور وہ اپنی بخشش نہ کرواسکا تو اس پر ہلاکت ہے۔ میرے آنے اور جانے سے تمہاری زندگیوں میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔ کاش! تم لوگ مجھے اور میری عظمت کو پہچان پاتے تو آج تم لوگ اس طرح ذلیل و خوار نہ ہورہے ہوتے۔ میں جب بھی آتا ہوں تو بجائے اپنی بخشش کا سامان اکٹھا کرنے کے تم لوگ افطاریوں کا سامان اکٹھا کرنا شروع کردیتے ہو۔۔۔ عید کا سامان اکٹھا کرنا شروع کردیتے ہو۔ غریبوں، یتیموں، بیواؤں اور بے سہارا لوگوں کی عید کا تم لوگ ذرا بھر خیال نہیں کرتے۔ پھر کہتے ہو ہمارے روزے، ہماری نمازیں، ہماری عبادات منظور نہیں ہوتیں۔ (باقی صفحہ نمبر 46 پر)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلاتعداد اَلرَّحْمٰنُ اَلرَّحِیْمُ ورد کریں، اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ’’آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں‘‘ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے دو سال سے پڑھ رہی ہوں۔ اس رسالے میں موجود وظائف اور نسخہ جات نے میری زندگی کو آسان بنا دیا ہے۔ اس میں موجود وظائف نے میری بہت سی پہاڑ جیسی مشکلات ختم کردی ہیں جس کیلئے میں آپ کو، آپ کی نسلوں اور ادارہ عبقری کے ہر کارکن کو ہمیشہ دعاؤں میں یاد رکھتی ہوں۔ محترم حکیم صاحب! مجھے مراقبے کا شوق تقریباً پانچ چھ سال پہلے کا تھا، مراقبے کے بارے میں میں نے نیٹ پر بہت ریسرچ بھی کررکھی تھی لیکن کبھی مراقبے سے کچھ ملا نہیں تھا۔ مگر جب سے عبقری رسالہ میں موجود مراقبہ کا پڑھا اور میں نے چھ ماہ مسلسل مراقبہ کیا تو ایک مرتبہ میں نے دیکھا کہ میں دوسرے آسمان پر ہوں اور ہر طرف مجھے روشنی ہی روشنی نظر آئی، اسی طرح مختلف مراقبوں میں مجھے مختلف متبرک جگہوں کی زیارات کروائی گئیں، مراقبہ کرنے کی وجہ سے میری بہت سی روحانی و جسمانی بیماریاں بھی ختم ہوگئی ہیں۔ **(پوشیدہ)**

نبی کریم ﷺ نے منہ کے بل لیٹ کر کھانے سے منع فرمایا (ابن ماجہ) فزیالوجی کے لحاظ سے اس کے نقصانات ملاحظہ فرمائیں! اس طرح کھانے سے آکسیجن جسم میں نہیں جاتی اس لیے نظام تنفس اور نظام ہضم میں خرابی مستقل رہے گی، معدے اور آنتوں پر بوجھ رہے گا، خوراک کے ذرات پھیپھڑوں میں جانے کے خطرات رہیں گے۔ **بحوالہ کتاب: سنت نبوی ﷺ اور جدید سائنس جلد**

احادیث میں جوتے اور موزے جھاڑ کر پہننے کا حکم فرمایا ہے۔ (زادالمعاد) بعض اوقات جوتوں میں کوئی زہریلا جانور گھس جاتا ہے، اگر بغیر جھاڑے اس کو استعمال کیا تو وہ ڈس سکتا ہے، حتیٰ کہ زندگی کو خطرہ ہوتا ہے۔ **بحوالہ کتاب: سنت نبوی ﷺ اور جدید سائنس جلد دوئم**

حذیفہ روستانوی

رمضان کے بعد زندگی کیسے گزاریں؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں مروی ہے کہ آپ اختتام رمضان پر فرماتے: اے وہ شخص جس کی عبادتیں قبول ہوئیں، تجھے مبارک ہو اور وہ شخص جس کی عبادتیں مردہ ہوئیں یعنی قبول نہ ہوسکی اللہ تیرے نقصان کی تلافی کرے۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا، اے اللہ کے رسول ﷺ اللہ رب العزت کے ارشاد وَ الَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّ قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿مؤمنون۶۰﴾ سے مراد کیا شراب نوشی کرنے والے، چوری اور زنا کرنے والے ہیں؟ آیت کا ترجمہ: اور جن لوگوں کو دیا گیا، وہ جو دیا گیا، جبکہ ان کے دل خوف زدہ ہوگئے اس لیے کہ وہ (یقین رکھتے ہیں کہ) اپنے پالنہار اور پروردگار کی طرف لوٹائے جانے والے ہیں۔ تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ صدیق کی بیٹی، اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو روزے رکھتے ہیں، نمازیں پڑھتے ہیں، صدقہ خیرات کرتے ہیں اور پھر اس بات سے ڈرتے ہیں کہ کیا ان کے اعمال صالحہ قبول ہوئے یا نہیں؟ یہی وہ لوگ ہیں جو خیرات میں سبقت کرتے ہیں۔

اس پوری روایت کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سورۂ مؤمنون کی 60ویں آیت کی مراد سمجھ نہ سکیں تو انہوں نے نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ میں ''یُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا'' کی مراد گنہگار بندے سمجھی کہ گناہ کرنے کے بعد وہ خوف زدہ ہوجاتے ہیں اور یوم الحساب کا منظر انہیں یاد آجاتا ہے تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا نہیں بلکہ اس سے مراد اعمال صالحہ کرنے والے اور مخلصین ہیں جو عمل صالحہ کرکے مطمئن نہیں ہوتے، بلکہ ڈرتے رہتے ہیں کہ پتہ نہیں ہمارا عمل عنداللہ قبول بھی ہوا یا نہیں؟ اور پتہ نہیں کل قیامت کے دن کیا ہوتا ہے، اجر بھی ملتا ہے یا نہیں؟ کہیں ریاء کاری، بدنیتی، شرک فی العبادۃ جیسی کسی چیز کی آمیزش تو نہیں ہوئی جن کا علم اللہ کے علاوہ کسی کو نہیں، یہ ہے اصل حقیقت۔۔۔ ہم لوگوں کی طرح نہیں، اگر ایک نیکی کی ہو تو بس ختم ہوگیا، پوری دنیا میں ڈھنڈورا پیٹیں گے اور مطمئن ہوجائیں گے کہ عمل قبول ہو ہی گیا، لہٰذا کوئی فکر کی بات نہیں، میرے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: **والمخلصون علی خطر عظیم** کہ مخلص بھی عظیم خطرے پر ہے۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، مؤمن کی نشانی یہ ہوتی ہے کہ وہ خوب محنت مجاہدہ سے نیکی کرتا ہے مگر اللہ سے ڈرتا رہتا ہے اور منافق کی نشانی یہ ہے کہ وہ برائی کرکے بھی مطمئن رہتا ہے اور ڈرتا بھی نہیں ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں مروی ہے کہ جب رمضان المبارک کی آخری رات ہوتی تو آپ فرماتے ہائے کاش! مجھے معلوم ہوجائے کہ کون ہے وہ شخص جس کی رمضان المبارک میں عبادتیں قبول ہوئیں تو میں انہیں مبارکباد دیتا اور اگر مجھے معلوم ہوجائے کہ کون ہے جس کی عبادتیں قبول نہ ہوں اور وہ محروم رہا تو ہم اس کی تعزیت کرتے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں مروی ہے کہ آپ اختتام رمضان پر فرماتے: اے وہ شخص جس کی عبادتیں قبول ہوئیں، تجھے مبارک ہو اور وہ شخص جس کی عبادتیں مردہ یعنی قبول نہ ہوئیں اللہ تیرے نقصان کی تلافی کرے۔ حضرت عامر بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں مروی ہے کہ وہ اختتام رمضان پر رونے لگے تو لوگوں نے کہا آپ کیوں رو رہے ہیں؟ تو فرمایا قسم بخدا متاع دنیا کے ضائع ہونے پر نہیں رو رہا ہوں، میں تو روزے میں پیاس کی شدت پر اور ٹھنڈی رات میں اللہ کے حضور میں کھڑے ہونے کی مشقت کے ہاتھوں سے چلے جانے پر رو رہا ہوں، یعنی روزہ، تراویح اور دیگر رمضانی عبادت اب نہ ہونے کا افسوس ہے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے عیدالفطر کے خطبہ میں فرمایا: اے لوگو! تم نے تیس دن روزے رکھے اور تیس راتوں میں اللہ کے حضور تراویح اور نمازیں پڑھیں اور آج تم عیدگاہ کی طرف آئے ہو تاکہ اللہ سے دعا کرو کہ وہ تمہاری عبادتوں کو قبول کرے۔ ایک بزرگ کو عید کے دن لوگوں نے غم زدہ دیکھا تو لوگوں نے کہا کہ خوشی اور مسرت کے دن آپ غمزدہ کیوں نظر آرہے ہیں؟ تو فرمایا: بات تو صحیح ہے کہ یہ خوشی اور مسرت کا دن ہے مگر مجھے اس بات نے غم میں ڈال رکھا ہے کہ میں اللہ کا بندہ ہوں جس نے مجھے روزے اور دیگر عبادات کا حکم دیا مگر مجھے نہیں علم کے میرے یہ اعمال عنداللہ مقبول بھی ہوئے یا نہیں؟

علامہ ابن رجب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اسلاف واکابر کا طریقہ یہ رہا کہ وہ چھ ماہ دعا کرتے کراتے، ہمارے لیے رمضان المبارک کا ماہ مبارک مقدر فرما اور چھ ماہ دعا کرتے اللہ ہمارے رمضان کے روزے اور تمام عبادتوں کو قبول فرما! عبدالعزیز بن روّاد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے بے شمار صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو دیکھا کہ جب بھی وہ کوئی نیکی کا کام کرتے پھر اس فکر میں مبتلا ہوجاتے کہ پتہ نہیں ان کا یہ عمل اور یہ نیکی قبول ہوئی یا نہیں اور پھر خوب قبولیت کی دعا کرتے۔ بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے دریافت کیا کہ حضرت بہت سے مسلمان ایسے دیکھے گئے جو صرف رمضان المبارک میں خوب عبادت اور مجاہدہ کرتے ہیں اور بقیہ سال بھر کچھ نہیں، تو آپ نے فرمایا: ایسا اس لیے کہ انہوں نے اللہ کو کماحقہ نہیں پہچانا اور عارضی صرف رمضان المبارک کی حد تک کی عبادت کس کام کی؟ اصل عبادات اور حقیقی صلاح وتقویٰ تو یہ ہے کہ مسلمان سال بھر عبادت وریاضت، مجاہدہ ومحاسبہ میں لگا رہے۔

حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے دریافت کیا، رجب افضل یا شعبان؟ تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ بندہ خدا شعبانی اور رجبی بن کر کیا فائدہ ربانی بن جا۔۔۔ یعنی صرف رجب وشعبان کی فضیلت معلوم کرکے اسی میں عبادت مت کر بلکہ ربانی بن جا۔۔۔ یعنی سرتاپا ازشعور تا موت اللہ کا ہوکر اسی کا بن جا۔۔۔ تاکہ کامیاب وبامراد ہوجائے۔

بندہ خدا۔۔۔! کیا تجھے اللہ کے یہ حیرت انگیز فرامین نہیں پہنچے ایک جگہ اللہ رب العزت فرماتے ہیں۔ ترجمہ: لوگو! اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف سبقت کرو اور ایسی جنت کی طرف جس کا طول وعرض آسمان اور زمین کے طول وعرض کے برابر ہے۔ ایک اور مقام پر اللہ رب العزت ارشاد فرماتے ہیں۔ ترجمہ: ''دوڑ پڑو اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف اور ایسی جنت کی طرف جس کا عرض آسمان وزمین کے برابر ہے جو متقیوں کیلئے تیار کی گئی ہے'' ان آیتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ مؤمن کو اللہ رب العزت کی جانب سے یہ تحریض صرف عارضی طور پر صلاح وتقویٰ پر آنے کی نہیں جیسا کہ ہمارے معاشرے کا حال ہے بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے اللہ بندہ مسلمان کو اپنی چوکھٹ پر بٹھانا چاہتے ہیں کہ وہ اللہ رب العزت کا ایسا مطیع وفرمانبردار اور عاشق بن جائے کہ اللہ اس سے راضی ہوکر اسے سیدھا جنت میں جگہ دیدے۔

(بقیہ: رمضان کا شکوہ مسلمانوں سے۔۔۔)

خدا تمہاری حالت پر رحم کرے۔ اللہ کریم ہر سال مجھے آپ کے پاس بھیجتا ہے مگر تم لوگ مجھ سے مستفید نہیں ہوتے۔ اپنی زندگیوں کو میرے بتائے ہوئے اصولوں میں نہیں ڈھالتے۔ تم لوگ خدا کو تو مانتے ہو اس کے رسول ﷺ کو بھی مانتے ہو لیکن خدا کی مانتے ہو نہ اس کے رسول ﷺ کی۔۔۔ اور پھر اپنے آپ کو مسلمان بھی کہلاتے ہو۔ خدارا! اپنے آپ کو دھوکہ نہ دو۔۔۔! ابھی بھی وقت ہے لوٹ آؤ۔۔۔ خدا جانے اگلے سال تم مجھے پاسکو گے یا نہیں۔!

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

یورک ایسڈ، جوڑوں کا درد گنٹھیا

(محمد عرفان)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے دفتر کے ساتھی عبدالرزاق نے درج ذیل نسخہ خود بھی استعمال کیا اور کئی دوسرے لوگوں کو استعمال کروایا اور سب نے سو فیصد رزلٹ پایا۔ نسخہ میں شامل اجزا اور مقدار درج ذیل ہے۔

ھوالشافی: منقیٰ 50 گرام، بکھڑا 100 گرام، تخم خربوزہ 50 گرام، انار دانہ 50 گرام، تخم قرتم 50 گرام۔

طریقہ استعمال: درج بالا ہر چیز کو صاف کر کے اس کے سات سات حصے کر لیں پھر ہر حصے کو ملا کر سات پڑیاں بنا لیں۔ روزانہ ایک پڑی لے کر رات کو ایک گلاس پانی میں بھگو دیں۔ صبح کے وقت چند بار جوش دیں کہ پانی کی مقدار آدھا گلاس رہ جائے اور پھر اس پانی کو تازہ پانی جیسا ٹھنڈا کر کے نہار منہ استعمال کریں اور پھر سارا دن پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ مدت استعمال صرف سات دن یا جب تک آرام نہ آئے۔ **پرہیز:** ہر قسم کا گوشت، دال چنا، بادی اشیاء، تلی ہوئی اشیاء و بیکری کی اشیاء۔۔۔!

آزمودہ علاج برائے احتلام و بُرے خواب: سالوں سے آزمودہ اور مجرب علاج کہ رات کو سوتے وقت دایاں ہاتھ دل پر رکھ کر اکیس مرتبہ یَامُمِیتُ پڑھ کر سو جائیں۔ شیطانی چیز، وسوسہ، خیال جو کہ احتلام کا مؤجب ہو سکتے ہیں سب سے اللہ پاک کی ذات محفوظ رکھے گی اور کبھی بھی احتلام نہیں ہوگا۔ انشاء اللہ عزوجل۔

جادو ختم، کاروبار بہتر

(عابد حسین، جہلم)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ کچھ عرصہ سے جادو کی بیماری میں مبتلا تھا، بہت سے لوگوں نے کہا لیکن میں نہ مانا، اسی دوران میری کمر میں بھی شدید تکلیف شروع ہوگئی، میرا کاروبار بالکل ختم ہوگیا، 2012ء کے رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں میرا کمر کا درد شدید ہوگیا، آخری عشرہ بیٹھ کر بمشکل نماز پڑھی، میرا نقصان ہو رہا تھا، مجھے پہلی دفعہ احساس ہوا کہ جادو بھی ہو سکتا ہے۔ میرے ایک دوست جن کا تعلق تلہ گنگ سے ہے۔ ان کو فون کیا، انہوں نے میری والدہ کا نام پوچھا تو میں نے بتایا۔ کہنے لگے پانچ منٹ کے بعد فون کرنا میں نے جب دوبارہ فون کیا تو کہنے لگے پرانا مسئلہ ہے، جادو ہے۔ کچھ سال پہلے کی بات ہے۔ ہمارے کھیت سے گوشت کے گیارہ ٹکڑے ملے تھے، اس وقت ہم گھر کے افراد بھی گیارہ تھے، دکان اور گھر پر جادو ہے۔ انہوں نے مجھے ہر نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھنے کو کہا۔ پہلے ہی دن سے حیرت انگیز طور پر فرق محسوس ہوا۔ چالیس دن پڑھا، بہت زیادہ بہتری ہوگئی۔ دکان کا کام بھی بہت بہتر ہوگیا ہے۔

خواتین کیلئے وظیفہ خاص

(س، ش، بہاولپور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! سب سے پہلے عبقری جیسا ماہنامہ نکالنے پر اور اس کی کامیابی پر مبارکباد دیتی ہوں۔ لاکھوں لوگ مستفید ہو رہے ہیں اور آپ کو دعائیں دے رہے ہیں۔ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا کرے۔ عبقری کو اتنے سال ہوگئے ہیں لیکن مجھے اس بات کا افسوس رہے گا کہ یہ مجھے پہلے کیوں نہ ملا، میں نے صرف چار ماہ پہلے اپنے شوہر کے توسط سے پڑھنا شروع کیا جب سے شروع کیا جاننے والوں کو بھی پڑھنے کی ترغیب دی اور میں نے عبقری کی سابقہ فائلیں بھی منگوائی ہوئی ہیں ان کو پڑھتے ہوئے اچھا وقت گزر جاتا ہے۔ میں اپنا ایک مشاہدہ عبقری کے قارئین کیلئے لکھ رہی ہوں، یقیناً قارئین اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے اور مجھے اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

میرا بیٹا حمزہ شاہد سات سال بعد پیدا ہوا، ڈاکٹرز نے کہا تھا کہ اگر آپ ماں بنیں گی تو یہ ایک معجزہ ہوگا کیونکہ تمہاری دونوں سائیڈ کی ٹیوبیں گل کر ختم ہوگئی ہیں۔ ہر طرف سے مایوس ہو کر میں نے سوا لاکھ دفعہ درود پاک اور سوا لاکھ مرتبہ یَااَللّٰہُ یَاسَلَامُ پڑھا۔ بعد میں چیک کروایا تو ڈاکٹرز نے کہا تمہاری ٹیوبیں بالکل ٹھیک ہیں۔ اُسی سال اللہ نے بیٹے سے نوازا۔ محترم حکیم صاحب! میرا نام شائع مت کریں۔

کالا و پیلا یرقان کیلئے لاجواب نسخہ

(ملک محمد عمر فاروق، ڈیرہ غازیخان)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا ماہنامہ عبقری کافی عرصہ سے پڑھ رہا ہوں۔ اس میں موجود ٹوٹکے اور وظیفے کرتا بھی ہوں اور لوگوں کو بتاتا بھی ہوں۔ خاص طور پر علامہ لاہوتی صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں جو وظیفے اور جو انہوں نے اپنی زندگی کے تجربات بتائے ان کی تحریریں پڑھ کر بہت کچھ حاصل ہوا۔

محترم حکیم صاحب! آپ سے پہلی ملاقات ملتان میں ہوئی تھی اس وقت میں روزگار کے سلسلے میں بہت پریشان تھا آپ نے مجھے سورۂ فاتحہ کا درج ذیل عمل بتایا کہ

جمعرات کی رات سوتے وقت 70 بار سورۂ فاتحہ مع بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھیں، اول و آخر سات بار درود شریف ابراہیمی پڑھیں۔ دوسرے دن اسی وقت 60 بار پڑھیں۔ بس روزانہ ایسے ہی دس مرتبہ کم کرتے جائیں آخر کار بدھ کو دس مرتبہ پڑھیں۔ ہر بار اپنے مقصد کا تصور توجہ، دھیان اور گریہ زاری کریں۔ جمعرات کو پھر نیا ہفتہ اور سابقہ ترتیب کے ساتھ ستر مرتبہ یہ عمل کریں اور روزانہ اسی طرح دس مرتبہ کم کرتے جائیں۔ یہ عمل سات، چودہ یا اکیس ہفتے کریں۔ میں نے یہ عمل کیا، تقریباً چھ ماہ میں میری گورنمنٹ ملازمت ہوگئی۔ میں اور میرے گھر والے آپ کے بے حد مشکور ہیں، اللہ آپ کو صحت و تندرستی عطا فرمائے۔

محترم حکیم صاحب! میرے پاس ایک لاجواب آزمایا ہوا نسخہ کالا و پیلے یرقان کا ہے جو میں عبقری کے قارئین کو ہدیہ کر رہا ہوں۔ **ھوالشافی:** نیم کے پتے آدھا پاؤ، ایک کلو پانی میں ڈالیں، اگر سردی ہو تو یہ پتے پانی میں ڈال کر شام کو انگاروں میں رکھ دیں، صبح معمول کا ناشتہ کر لیں، ناشتہ کے بعد نیم کے پانی کا ایک گلاس صبح، ایک گلاس شام کو پی لیں۔ **پرہیز:** صرف چاول۔ اگر گرمی ہو تو نیم کے پتے رگڑ کر چھان کر پی لیں، دن میں تین بار۔ چند ہفتے۔

نسخہ نمبر 2 برائے یرقان: تین کلو بورمبا کی جڑیں تازہ اکھاڑ کر ان کو صاف کریں' پھر اس کو ٹکڑے ٹکڑے کریں' تین کلو گندم کے دانے اور بورمبا کی جڑیں' چھ کلو پانی میں ڈالیں اور جب پانی سوکھ جائے اتار دیں اور دونوں کو کسی صاف جگہ پر نکال کر گندم علیحدہ کر لیں اور اس کو چھاؤں میں سکھائیں اور جب گندم اچھی طرح سوکھ جائے تو اس کو کسی برتن میں بھون لیں' جلانا نہیں' چاہیں تو دانوں کو کوٹ کر پھکی بنائیں' دن میں دو بار کھانا کھانے کے بعد۔ جڑیں ضائع کر دیں۔ اس دوائی کے کھانے کے بعد تھوڑی سی چوری پندرہ منٹ کے بعد کھانی ہے۔ **نوٹ:** اس دوائی سے تقریباً تین سے پانچ دن تک دست ہونے کا خدشہ ہے' آپ بغیر گھبراہٹ کے استعمال کریں' شوگر کیلئے بھی بہت فائدہ مند ہے۔ **محترم حکیم صاحب!** یہ نسخہ مجھے میری ملازمت کے دوران ایک آدمی نے دیا اور اس کا خود کا بھی آزمودہ ہے اور اس نے ان لوگوں کو بھی دیئے جن کا میڈیکل فٹنس ان فٹ تھا جو سعودیہ دبئی نہیں جا سکتے تھے۔ تقریباً 25 لوگوں کو دیئے اور وہ آج بیرون ملک میں ہیں۔

اسم اعظم کا حصار

(محمد زاہد' نبہ سلطان پور میلسی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ میرا کامیاب عمل ہے جس نے بھی کیا جس جس کو بتایا ان سب کو بہت فائدہ ہوا۔ عمل درج ذیل ہے:۔ اگر آپ کے گھر میں کسی کو جنات تنگ کرتے ہوں' گھر میں بچے روتے ہوں یا بچہ نہ سوتا ہو' گھر میں دشمن کے وار کا خطرہ ہو' راستے میں جاتے وقت جان کا خطرہ ہو' ہر طرح سے آپ کی حفاظت ہو گی' یہ عمل بہت طاقتور ہے' سابقہ عبقری کے رسالہ سے ملا تھا' آپ جس قبر پر پڑھیں گے انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے قبر کا عذاب بھی رک جائے گا۔ اپنی حفاظت کیلئے آپ روزانہ صبح کی نماز کے بعد اور عشاء کی نماز کے بعد ایک بار پڑھیں' اپنے چاروں طرف حصار کریں' عمل بہت کامیاب ہے' اسم اعظم ہے۔

عمل: ایک بار درود پاک پڑھیں' ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھیں' ایک بار آیۃ الکرسی پڑھیں اور چاروں قل پڑھیں' آخر میں پھر ایک بار درود شریف پڑھیں اور اپنے چاروں طرف حصار کریں انشاء اللہ ہر شر پہنچانے والی چیز سے حفاظت ہو گی۔

معدے کے امراض میں مبتلا ضرور پڑھیں!

(محمد اسحاق)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو لمبی عمر عطا فرمائے اور سلامتی والی زندگی عطا فرمائے جس طرح آپ دکھی انسانیت کی خدمت کر رہے ہیں' اس کا اجر صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی دیں گے۔ میں پچھلے کئی ماہ سے عبقری کا مطالعہ کر رہا ہوں۔

عبقری قارئین کیلئے معدے کا ایک نسخہ حاضر خدمت ہے جو کہ میرے ایک بزرگ سے مجھے ملا ہے' یہ نسخہ میں قارئین کی نذر کرتا ہوں۔ **ھوالشافی:** ہلدی ایک پاؤ' میٹھا سوڈا ایک چھٹانک' نمک دو چھٹانک' نوشادر ایک چھٹانک۔ **خوراک:** ایک ماشہ ہمراہ تازہ پانی صبح وشام دیں۔ معدے کے تمام امراض کیلئے مفید ہے لیکن جن احباب کے معدے میں زخم ہوں ان کو نہ دیا جائے۔ **ساقط حمل کا علاج:** وہ بہنیں اور بیٹیاں جن کا حمل ساقط ہو جاتا ہو وہ یہ مفت کا نسخہ استعمال کریں' انشاء اللہ مایوسی نہ ہو گی۔ **ھوالشافی:** گیرو 3 ماشہ دن میں چار دفعہ ہمراہ تازہ پانی یا دودھ صرف ایک ہفتہ استعمال کریں۔ ساتھ ساتھ سرکار دوعالم حضور نبی اکرم ﷺ پر درود کی کثرت کریں اور مراد حاصل کریں۔

درود شریف سے معجزہ

(گلزار احمد' گوجرانوالہ)

میں ایک ادارہ میں منیجر ہوں۔ پچھلے دنوں میرے پاس ایک آدمی آیا۔ وہ سرائے عالمگیر کا رہنے والا تھا' وہ مجھ سے اپنے کچھ کاغذات لینے آیا تھا میں نے کہا آپ تو کوئی سال پہلے کاغذات واپس لے لینے چاہیے تھے آپ اتنی دیر سے کیوں آئے؟ اس نے بتایا کہ اس کی نظر بند ہو گئی تھی۔ وہ مکمل طور پر نابینا ہو گیا تھا۔ بہت سارے ڈاکٹروں کو چیک کروایا تقریباً 35 ڈاکٹرز کی رائے تھی کہ نظر مکمل اور ہمیشہ کیلئے ختم ہو چکی ہے۔ میری دنیا تاریک ہو گئی' کاروبار ختم ہو گیا' میں گھر تک محدود ہو گیا' بیوی یا بیٹا مجھے روٹی کھلاتا۔ باتھ روم میں لے کر جاتا' میں کچھ بھی نہ کر سکتا تھا۔ میں تاریک دنیا کا مسافر بن چکا تھا' جس کو ڈاکٹروں نے بھی مایوس کر دیا تھا۔

پھر مجھے کسی نے کہا تم درود شریف پڑھا کرو' میں نے درود ابراہیمی پڑھنا شروع کر دیا' میرے لیے دن رات برابر تھے' نہ اخبار' نہ ٹی وی' نہ کاروبار' نہ سیر' نہ تفریح' نہ دوستیاں' نہ گپ شپ۔۔۔ میں سارا دن صرف درود شریف پڑھتا رہتا' دن رات' جاگتے سوتے' وضو بے وضو بلاتعداد' بے حساب۔۔۔ بس میں تھا اور درود شریف تھا۔

پھر ایک دن مجھے روشنی سی محسوس ہوئی' میں نے بیوی کو بتایا اس نے کہا درود شریف ہی پڑھتے رہیں۔ دوسرے دن میری دنیا مکمل طور پر روشن ہو گئی' مجھے سب کچھ نظر آ رہا تھا۔ نہ دم' نہ دوا' نہ ٹیکا نہ ٹانکا۔۔۔ درود شریف نے میری دنیا روشن کر دی۔ آج میرا کاروبار بھی ہے' سفر بھی کرتا ہوں' اخبار بھی پڑھتا ہوں' عینک کی بھی ضرورت نہیں۔۔۔ اللہ کو یاد کریں' اللہ کا ہو کر پھر دیکھیں ہر اسم اسم اعظم ہو گا۔

ہزاروں کا آزمایا شوگر کا کامیاب نسخہ

(محمد طاہر فاروق' مظفر گڑھ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! تقریباً عرصہ تین سال سے آپ کا رسالہ عبقری پڑھ رہا ہوں اور آپ کی کتب بھی لے رکھی ہیں لیکن آپ کو خط پہلی دفعہ لکھ رہا ہوں اور یقیناً آج کے اس دور میں لوگوں کی بھلائی اور رہنمائی کرنا کسی عام آدمی کے بس کا کام نہیں بلکہ ایک نیک دل' سخی اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے کا کام ہے۔ **محترم حکیم صاحب!** ایک نسخہ عبقری کے قارئین کیلئے جو کہ شوگر کیلئے ہے اور ایسے شخص سے یہ نسخہ ملا ہے جس کی ساری عمر بڑے بڑے ڈاکٹروں اور حکیموں کے ساتھ گزری ہے جب حضرت حکیم صاحب کچھ نہیں چھپاتے تو ہم کیوں چھپائیں؟ نسخہ یہ ہے۔ **ھوالشافی:** دار چینی ایک انچ کا ٹکڑا' موٹی الائچی ایک عدد' چائے دانے دار ایک چھوٹا چمچ' دیسی گھی ایک چمچ' پانی ڈیڑھ پاؤ۔ سب چیزیں ڈیڑھ پاؤ پانی میں پکائیں یہاں تک کہ پانی آدھ پاؤ رہ جائے' اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے دیں اور آخر میں شہد کا چمچ ڈال دیں اور پی لیں' سوتے وقت استعمال کریں۔ اس شخص کا دعویٰ ہے کہ شوگر جتنی بھی زیادہ ہو وہ صبح بالکل نارمل ہو چکی ہو گی۔

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

اور میری بہن نے صرف دو بار ہی روحانی محفل کی تھی کہ اللہ کے کرم سے اب ہمارے ابو چلنے پھرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔ محترم حکیم صاحب! میں آپ کو بتا نہیں سکتی کہ یہ ہمارے لیے کتنی خوشی کی بات ہے۔ اللہ آپ کو اس کا اجر دے۔ (آمین) (بنت ملک تیمور خان' کوہاٹ)

جانوروں کی حفاظت اور برکت کیلئے دم

بعض اوقات گائے' بھینسوں کو نظر بد لگ جاتی ہے یا حاسدین کالے علم کے تعویذ وغیرہ کروا دیتے ہیں تو جانوروں میں بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں اور ان کے دودھ میں کمی ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ ان سب عوارضات سے بچاؤ کیلئے سات مرتبہ سورۂ تغابن مع اول و آخر تین بار درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر لیں اور اس پانی کا جانوروں پر چھڑکاؤ بھی کریں اور یہ دم والا پانی دوسرے پانی میں ملا کر انہیں پلاتے رہیں۔ ایک ہفتے میں دو تین بار یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ جانور بیماریوں سے محفوظ بھی رہیں گے اور ان میں برکت بھی ہو گی۔ (محمود فرمان' شرقپور)

انڈے کی سفیدی کا ماسک: ایک انڈے کی سفیدی کو پھینٹ لیں اور اسے چہرے پر لگائیں اگر چاہیں تو ایک چمچ لیموں کا رس شامل کر لیں پندرہ منٹ بعد دھولیں آپ خود واضح فرق محسوس کریں گی۔ بحوالہ کتاب: خواتین کے حسن و جمال کے چٹکی راز

مشائخ نے لکھا ہے جو سورۂ فاتحہ کو ایمان اور یقین کی طاقت کے ساتھ پڑھے گا وہ ہر بیماری سے شفا پائے گا۔ بیماری روحانی ہو یا جسمانی ہو' ظاہری ہو یا باطنی' ذہنی ہو یا جسمانی ان سب بیماریوں سے شفا پائے گا۔ بحوالہ کتاب: خطبات عبقری جلد 2

سعدیہ شریف

عید سے پہلے لیں گوری رنگت کا راز

داغوں کو دور کرنے کیلئے بھنی ہوئی پھٹکڑی میں چنبیلی کا تیل ملا کر کریم سی بنالیں اور رات کو سوتے وقت چہرے پر اس کی مالش کریں اور صبح کو کسی اچھے صابن سے دھولیں۔ یہ ایک بہترین سکن ٹریٹمنٹ ہے جو داغ دھبوں کو یکسر ختم کر دیتا ہے۔

میلانن مادے کی تیاری میں کمی کر کے گوری اور خوبصورت رنگت حاصل کی جاسکتی ہے۔ رنگت کو خوبصورتی جانچنے میں اہم مقام حاصل ہے' لڑکیاں لڑکے اور مرد' خواتین کی ایک بڑی تعداد رنگ گورا کرنے والے مختلف قسم کے لوشن' کریمیں اور صابن وغیرہ طویل عمر تک اپنی جلد پر لگاتے رہتے ہیں جو اکثر و بیشتر بے کار ثابت ہوتے ہیں اور اگر فائدہ ہو تو بھی چند گھنٹوں بعد رنگت پھر ویسی اپنی جگہ آجاتی ہے' لہٰذا سیاہ رنگت کے تدارک سے پہلے ہم اس مسئلے کی وجہ معلوم کرتے ہیں کہ رنگ سیاہ کیوں ہوتا ہے تاکہ اس کے مطابق مسئلے کو حل کیا جائے۔

طویل میڈیکل ریسرچ سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ جلد کی گہرائی میں واقع خلیات میلانن' نامی ایک مادہ تیار کرتے ہیں' میلانن دراصل قدرت کی طرف حفاظتی تدبیر ہے' یہ مادہ جلد کو سورج کی شعاعوں سے تحفظ فراہم کرتا ہے جب بھی سورج کی تیز شعاعیں جلد پر پڑتی ہیں تو میلانن کی تیاری میں اضافہ ہوجاتا ہے اور یہ تیاری ہونے کے بعد جلد کی گہرائی سے نکل کر اوپری سطح پر آجاتے ہیں کیونکہ میلانن مادے کی رنگت سیاہ ہوجاتی ہے۔ لہٰذا جلد کی رنگت بھی سیاہ پڑ جاتی ہے جبکہ گوری جلد میں میلانن کے نیچے سے اوپر منتقلی رک جاتی ہے چنانچہ جلد سیاہ نہیں ہوتی۔ بعض حساس قسم کی جلدوں میں یہ بہت تیزی سے ہوتا ہے چنانچہ اگر ایسے افراد شدید دھوپ میں مستقل رہیں تو ان کی جلد بھی تیزی سے کالی پڑنے لگتی ہے کچھ افراد کی جلد میں میلانن نیچے سے اوپر سطح تک آنے میں بتدریج تباہ ہوجاتا ہے۔

اس طرح یہ نقصان ہوتا ہے کہ جلد پر سورج کی شعاعوں کے مضر اثرات رونما ہونے لگتے ہیں اور مختلف جلدی امراض کا خطرہ بڑھ جاتا ہے بعض اوقات جلد کے اندر میلانن کی تیزی اور اس کی اوپری سطح پر منتقلی کی راہ میں پیتھالوجیکل مسائل بھی حائل ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے جلد پر سیاہ دھبے پڑ جاتے ہیں کیونکہ سورج کی روشنی میں میلانن زیادہ ہوتا ہے لیکن جب جلد کی بیرونی سطح پر جانے میں اسے رکاوٹ ہوتی ہے تو یہ جلد پر دھبوں کی صورت میں نمودار ہوتا ہے اور اگر اس کے باوجود احتیاط نہ کی جائے اور شدید دھوپ میں کالج جایا جائے تو یہ دھبے اور بھی گہرے اور پکے ہوجاتے ہیں مذکورہ سطور میں سیاہ رنگت کی وجہ سے میلانن کا کردار سامنے آتا ہے جو جلد کی حفاظت کیلئے ضروری تو ہے مگر اس کی زیادہ سیاہ رنگت کا سبب بن جاتی ہے۔ سیاہ رنگت کے تدارک میں سب سے زیادہ اہمیت اس بات کو حاصل ہے کہ مختلف طریقوں سے میلانن کی تیاری میں کمی کر دی جائے۔ یہ بات مشاہدے میں آتی ہے کہ بعض افراد کی جلد پیدائشی طور پر سلونی یا سیاہ ہوتی ہے کچھ افراد کی جلد وقت کے ساتھ سیاہی مائل ہوتی جاتی ہے اور بعض افراد ایسے بھی ہوتے ہیں کہ ان کی جلد پیدائشی طور پر صاف رنگت کی حامل ہوتی ہے اور وقت اور دھوپ وغیرہ کا بھی جلد پر کوئی خاطر خواہ اثر نہیں ہوتا' ایسے افراد میں جلد کے خلیات میلانن کی تیاری بہت کم کرتے ہیں لیکن ایسے افراد کی جلد سورج کی شعاعوں سے زیادہ متاثر ہوتی ہے اور انہیں جلدی امراض کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے' بہرحال سیاہ رنگت چاہے پیدائشی ہو یا وقتی اس میں سب سے اہم تو یہ ہے کہ سورج کی شعاعوں سے عکس ممکنہ حد تک خود کرنوں کو روکنے والی حفاظتی اشیاء سن سٹروک لگا کر باہر جائیں۔ سن اسکرین کی دواؤں کا انتخاب کرتے وقت ان باتوں کا خیال ضرور رکھیں کہ وہ سورج کی شعاعوں کو مؤثر ثابت ہوں۔

اگر درج بالا احتیاطوں کے ساتھ ساتھ کچھ کارآمد نسخے بھی آزما لیے جائیں تو آپ اپنی نازک جلد اور خوبصورتی کو ہمیشہ برقرار رکھ سکتے ہیں۔ ناقص خوراک اور خوراک کی کمی کی وجہ سے داغ دھبے نمودار ہوجاتے ہیں۔ ان داغوں کو دور کرنے کیلئے بھنی ہوئی پھٹکڑی میں چنبیلی کا تیل ملا کر کریم سی بنالیں اور رات کو سوتے وقت چہرے پر اس کی مالش کریں اور صبح کو کسی اچھے صابن سے دھولیں۔ یہ ایک بہترین سکن ٹریٹمنٹ ہے جو داغ دھبوں کو یکسر ختم کر دیتا ہے۔

رنگت کے نکھار کیلئے: جلد کی ہفتہ وار صفائی بہت ضروری ہے۔ اس رمضان میں صرف چار بار فیس ماسک سے جلد کو صاف کریں اور عید والے دن پائیں رنگت کا عجب نکھار۔ تقریباً تمام جلدی امراض کے ماہر اس سے متفق ہیں کہ فیس ماسک چہرے کی تمام کثافتوں کو دھو ڈالتا ہے اور آپ کی جلد بے داغ اور ہر قسم کے نقص سے پاک ہوجاتی ہے۔ چہرے کیلئے گلاب کا عرق' گلیسرین اور لیموں کا رس بہترین ٹانک ہے۔

آپ کی گردن: چہرے کے بعد گردن کا نمبر آتا ہے' گردن پر بھی اتنی ہی توجہ کی ضرورت ہے جتنی کے چہرے پر۔۔۔ اکثر خواتین حسن کے اس اہم مرکز کو بھول جاتی ہیں۔ چہرے کے ساتھ ساتھ گردن کا خوب صورت ہونا بھی ضروری ہے۔ گلاب کا عرق' گلیسرین اور لیموں کا آمیزہ گردن کیلئے بھی بے حد مفید ہے۔ رات کو سونے سے پہلے اس ٹانک سے گردن پر اتنی دیر تک مالش کریں جب تک یہ آمیزہ جلد میں جذب نہ ہوجائے۔ یہ عمل ہفتے میں تین بار کریں۔ اس عمل سے گردن کے حسن میں اضافہ بھی ہوتا ہے اور گردن کی جلد صاف و شفاف ہوجاتی ہے۔ چہرے کے عضلات اور جلد بہت نازک ہوتی ہے اس کے ساتھ ہمیشہ نازک برتاؤ کرنا چاہیے ہمارے ہاں کے موسموں کی شدت کا اثر چہرے کی جلد پر خاص طور پر پڑتا ہے اس لیے موسموں کے ردوبدل میں اس کی حفاظت ضروری ہوتی ہے۔ چہرے کی کلینزنگ جدید اصولوں کے مطابق اب ہر بیوٹی پارلر پر کی جاتی ہے بلکہ اب پڑھی لکھی خواتین اپنے گھر پر انہی طریقہ کار کے مطابق کلینزنگ کرتی ہیں۔

چہرے کی کلینزنگ: اس کیلئے چہرے پر اچھی طرح میک اپ ریموور لگائیں اور نیچے سے اوپر کی جانب مساج کریں۔ آنکھوں کے قریب عضلات خاص طور پر نازک ہوتے ہیں جب آپ کے ہاتھ گردن تک پہنچیں تو ان کی حرکت اوپر سے نیچے کی طرف کریں۔ پانچ منٹ کے مساج کے بعد چہرے کو ٹشو سے تھپتھپائیں تاکہ زائد کریم صاف ہوجائے۔ ایسا کرتے ہوئے بھی ہاتھوں کی جنبش مساج کی مانند نیچے سے اوپر کی طرف ہونی چاہیے' جلد کو رگڑیں نہیں۔ میک اپ اتارنے کیلئے کلینزنگ لوشن استعمال کریں۔ اس مقصد کیلئے تین چار بار کلینزنگ لوشن لگا کر روئی کے پیڈ کے ساتھ صاف کریں۔ جب تک میک اپ بالکل صاف نہ ہوجائے اس وقت تک روئی کا پیڈ تبدیل کرتے رہیں۔ آنکھوں کا میک اپ صاف کرنے کیلئے روئی کا چھوٹا پیڈ لیں۔ میک اپ ریموور میں ڈبو کر آنکھیں صاف کریں۔ آنکھ کے کونے سے ناک کے پل کی طرف ہاتھوں کو جنبش دیں۔ جلد کی نگہداشت کا روزمرہ کا معمول ہونا چاہیے۔ صبح کے وقت کلینزنگ لوشن کو روئی پر لگا کر چہرہ صاف کریں۔ پھر چہرے پر پانی کے چھینٹے ماریں اور نرم تولیے سے چہرہ تھپتھپائیں۔ اب موسچرائزر لگائیں۔ دس منٹ کے بعد میک اپ کریں۔

بچوں کو ہر وقت تنبیہ کرتے رہنے، دھمکیاں دیتے رہنے کی ضرورت نہیں اچھی اور اہم باتیں وہ خود دیکھ کر سیکھ لیں گے آپ بحیثیت والدین حسن تدبر، نظم و ضبط سے کام لے سکتے ہیں بچے بچوں سے اس سے زیادہ کی توقع نہ رکھیں۔ بچوں کے ساتھ قطعی رہتے ان کے ساتھ موافقت اور پیار کا رویہ ہرگز نہ برتیں۔ حوالہ کتاب: تربیت اولاد، اسلام اور جدید سائنس

حضرت معاویہ بن جاہمہ کہتے ہیں کہ جاہمہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: "یا رسول اللہ ﷺ میں نے جہاد پر جانے کا ارادہ کیا ہے اور آپ سے مشورہ لینے آیا ہوں" آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہاری ماں زندہ ہے؟ انہوں نے فرمایا "ہاں" آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کی خدمت کرو کیونکہ اس کے قدموں میں جنت ہے۔" حوالہ کتاب: ماں کا تقدس، اسلام اور جدید تہذیب

مشروب عبقری افزاء سے لطف اندوز ہونے والے۔۔۔!!!

سخت پیاس فوری ختم: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنی پیاس کے ہاتھوں سخت پریشان تھا‘ جتنا مرضی پانی پی لوں‘ شربت پی لوں‘ کولڈ ڈرنکس پی لوں پیاس تھی کہ مٹنے کا نام ہی نہ لیتی۔ مگر۔۔۔!!! جب میں نے مشروب عبقری افزاء کا تعارف پڑھا اور ایک بوتل مشروب عبقری کی لے آیا۔ یقین جانیے حکیم صاحب! ابھی آ کر میں نے صرف ایک ہی گلاس پیا تو ایسے لگا جیسے جلتے ہوئے کوئلوں پر کسی نے ٹھنڈا پانی ڈال دیا ہو۔ مجھے اتنا سکون آج تک نہ ملا تھا۔ پچھلی گرمیوں میں مجھے پیاس کی وجہ سے کوئی پریشانی نہ ہوئی اور الحمدللہ اس بار بھی مشروب عبقری افزاء ہر وقت میرے ساتھ ہوتا ہے‘ اب تو میں ایک بوتل گھر میں رکھتا ہوں اور ایک بوتل اپنے دفتر میں۔۔۔ **کمزور اور نڈھال بچوں کو بنائیے چست و پہلوان:** میں اپنے بچوں کی خوراک کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان تھی‘ جو مرضی دے دو کھاتے ہی نہ تھے‘ عبقری میں مشروب عبقری کا تعارف پڑھ کر ایک بوتل منگوائی۔ پہلے دن اپنے بچوں کو مشروب عبقری افزاء ایک گلاس میں ڈال کر دیا۔ مجھے یقین نہ آیا کہ میرے بیٹے نے پہلے ڈرتے ڈرتے تھوڑا سا پیا اور پھر۔۔۔ پورا گلاس غٹا غٹ پی گیا۔ آج تک میرے بیٹے پورا گلاس دودھ نہ پیا تھا۔ ناشتے میں بھی سلائس پر تھوڑا سا مشروب عبقری افزاء لگا کر دیا تو میرا بیٹا بڑے مزے سے دو سلائس ڈبل روٹی کے کھا گیا۔ الحمدللہ! اب میرا بیٹا پچھلے سال سے اس سال کافی زیادہ چست و چالاک اور صحت مند ہے۔ **مشروب عبقری پی کے "ٹھنڈ پے گئی":** محترم حکیم صاحب السلام علیکم! حکیم صاحب! ہم نے گھر ڈبل سٹوری کرنا تھا تو اس سلسلے میں گھر میں مزدور کام کر رہے تھے‘ سخت گرمی کے دن تھے۔ ایک دن میں نے صبح کے وقت انہیں ایک ایک گلاس مشروب عبقری کا پلا دیا۔ شام کو جاتے ہوئے کہنے لگے کہ آج صبح آپ نے ہمیں کونسا شربت پلایا ہے‘ ہمیں سارا دن دھوپ میں کام کرنے کا پتہ ہی نہ چلا‘ نہ ہی پیاس لگی‘ صحیح پوچھیں تو وہ شربت پی کے "جسم وچ ٹھنڈ پے گئی سی" **خون کی کمی فوراً ختم:** محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آج آپ کو مشروب عبقری افزاء کا ایک کرشمہ بتانا چاہتا ہوں۔ ہوا یوں کہ ہماری ایک رشتہ دار کو زچگی کے چند دن بعد خون کی شدید کمی ہو گئی‘ ڈاکٹرز نے کہا کہ ان کو دو بوتلیں خون کی لگوائیں یا چند دن ادویات استعمال کروائیں۔ مجھے جب پتہ چلا تو میں نے فوراً گھر سے مشروب عبقری افزاء بوتل کی اٹھائی اور ان کے گھر جا کر ان کو بتایا کہ ان کو نیم گرم دودھ میں دو چمچ بڑے مشروب عبقری کے ڈال کر چند دن پلائیں۔ (یہ واقعہ موسم سرما کا ہے) ابھی انہوں نے صرف دو بوتلیں ہی مشروب عبقری کی استعمال کیں اور وہ میری رشتہ دار بالکل ہشاش بشاش اور مکمل فٹ ہو گئیں۔ **دوران حمل کمزوری بالکل ختم:** محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جن دنوں میں امید سے تھی تو دوران حمل مجھے بہت زیادہ کمزوری محسوس ہوتی۔ میں نے اس کمزوری کو دور کرنے کیلئے دودھ میں مشروب عبقری ڈال کر پینا شروع کر دیا‘ کچھ دن ہی استعمال کیا تو میری حمل کی کمزوریوں کے علاوہ اعصابی کھچاؤ‘ پٹھوں اور اعصاب کا تناؤ‘ نسوانی مسائل بالکل ختم ہو گئے۔ **لیکوریا سے نجات:** محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں لیکوریا کی دائمی مریضہ تھی‘ جگہ جگہ سے اشتہاری ادویات کھا کھا کر تنگ آ چکی تھی‘ ایک دن اسی نامراد بیماری کا ذکر اپنی سہیلی سے کیا تو اس نے مجھے مشروب عبقری افزاء استعمال کرنے کو کہا اور ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری کا ایڈریس بھی دیا‘ میں نے بھائی کو بھیج کر وہاں سے مشروب عبقری افزاء منگوا کر صرف تین بوتلیں دودھ میں اور پانی میں بنا بنا کر استعمال کیں تو میرا سالوں پرانا لیکوریا صرف ان تین بوتلوں نے ٹھیک ہو گیا اور میری صحت بھی پہلے بہت بہتر اور چہرے پر رونق آ گئی ہے۔ **ڈیپریشن سے نجات:** محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ڈیپریشن کا مریض تھا‘ رات کو جب تک نیند کی گولی نہ کھاتا مجھے نیند نہ آتی‘ کسی نے مشروب عبقری افزاء کا بتایا‘ مشروب گھر لا کر استعمال کرنا شروع کر دیا صرف دو ماہ مسلسل استعمال سے مجھ سے ڈیپریشن کی بیماری ایسے ختم ہوئی جیسے مجھے کبھی یہ بیماری تھی ہی نہیں۔ **مردانہ امراض کا آخری حل:** محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گرمی جب بھی آتی میرے لیے بے چینی‘ بے قراری‘ گھبراہٹ لے کر آتی‘ گرمیوں میں میرے چہرے کا رنگ سیاہ ہو جاتا‘ قے‘ بخار‘ دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی اور آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جاتے‘ ہاتھ پاؤں میں جلن ہوتی‘ پیشاب میں پیپ آتی‘ قطرے اور مثانے کی گرمی نے مجھے نڈھال کر دیا تھا۔ پھر مجھے میرے ایک دوست نے مشروب عبقری افزا کے استعمال کا مشورہ دیا‘ مجھے تو پہلے یقین نہ آیا میں یہی سمجھا یہ بھی دوسرے لال شربتوں کی طرح کیمیکل سے بھرا یک شربت ہے لیکن جب میں نے اس کو استعمال کرنا شروع کیا تو جیسے جیسے دن گزرتے گئے میرے چہرے پر رونق آتی گئی‘ میں جب پہلے صبح اٹھتا تھا تو جسم ٹوٹا ٹوٹا رہتا تھا لیکن مشروب عبقری کے استعمال کے بعد میں صبح بالکل ہشاش بشاش اٹھتا‘ تقریباً چھ ماہ مسلسل استعمال کرنے کے بعد میرے جگر مثانے کی گرمی اور ہاتھ پاؤں کی جلن بالکل ختم ہو گئی اور اللہ نے مجھے مشروب عبقری افزا سے صحت وتندرستی اور نئی زندگی دی۔ **اس کے علاوہ محترم حکیم صاحب!** میری بہن کے چہرے پر دانے اور کیل مہاسے تھے اس کے علاج کیلئے میں خود اس کو کریمیں لا کر دیتا مگر کوئی فائدہ نہ ہوتا۔ میری بہن نے بھی مشروب عبقری افزا کچھ عرصہ استعمال کیا تو اس کے چہرے پر کیل‘ مہاسے اور دانوں کا اب ہمیشہ کیلئے خاتمہ ہو چکا ہے۔ **گردوں کے امراض:** محترم حکیم صاحب! میرے گردے میں پتھری تھی‘ جس کی وجہ سے مجھے نہ رات کو چین نہ دن کو سکون تھا‘ ہر وقت ہلکی یا شدید درد نے میرا جینا محال کر رکھا تھا‘ مختلف ادویات کھا رہا تھا مگر فائدہ صرف وقتی ہوتا‘ جب میں نے مشروب عبقری افزاء کا تعارف پڑھا اور گھر لا کر دن میں کم از کم اس کے 8 گلاس پیئے تو صرف پندرہ دن کے اندر اندر میری پتھری ٹوٹ کر پیشاب کے راستے خارج ہو گئی اور الحمدللہ اب میں صحت مندانہ زندگی گزار رہا ہوں۔ **دل کے امراض:** محترم حکیم صاحب السلام علیکم! سات سال پہلے میرا دل کا بائی پاس ہوا اور تب سے لے کر اب تک میں ادویات کھا رہا ہوں‘ ان ادویات کی وجہ سے ہر وقت میرے دل کی دھڑکن تیز رہتی‘ ذرا سا چلنے سے سانس پھول جاتا‘ سینے میں جلن اور موشن لگ جاتے۔ ایک دن میرے بیٹے نے مجھے مشروب عبقری افزاء لا کر دیا اور اس کے فوائد بتائے تو میں نے اسے استعمال کرنا شروع کر دیا۔ چھ ماہ سے مسلسل مشروب عبقری افزا استعمال کر رہا ہوں اور خود کو پہلے سے بہت زیادہ بہتر محسوس کر رہا ہوں‘ اب نہ سینے میں جلن ہوتی ہے نہ چلنے سے دل کی دھڑکن بڑھتی ہے اور نہ ہی سانس پھولتا ہے۔ جسم بالکل ہلکا پھلکا ہو گیا ہے۔

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کیلئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

98

ماہنامہ عبقری ® لاہور

اگست 2014ء شوال المکرم 1435 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

قیمت فی شمارہ 45 روپے



اسم یَا حَیُّ کے چونکا دینے والے فوائد

گندم کی الرجی بالکل ختم

حضرتِ حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کی قسمت کیسے جاگی؟ آپ بھی پڑھیں!

- متوازن غذا' جسمانی ورزش سے ڈپریشن بھگائیے
- سورۂ الم نشرح پڑھیں' قدرت کا کرشمہ دیکھیں
- فقیر کی بددعا نے انجان بیماری میں مبتلا کر دیا
- چودہ الفاظ سے تمام خوشیاں آپ کی جھولی میں
- بدہضمی ختم' موٹاپا ختم' جسم فٹ و خوبصورت
- پانچ سال سے موت کا انتظار کرنیوالا ٹھیک
- شدید حبس میں رہن سہن کے بنیادی اصول
- 36 دنوں میں 16 کلو وزن کم

یَا قَہَّارُ

پڑھا اور جنّی چیختی ہوئی بھاگ گئی

عید مبارک

متوازن غذا' جسمانی ورزش سے ڈپریشن بھگائیے



ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ نہ کھائیں

لاہور کے علاوہ کسی شہر میں کلینک نہیں ہوتا۔ عبقری ایجنسی سے صرف عبقری ہی کی ادویات لیں اور دوسری ہرگز نہ لیں۔ حضرت کا کسی بھی شہر میں مشورہ کیلئے کوئی نمائندہ نہیں۔ بیرون شہر درس اور کلینک کا اعلان رسالہ میں ہوتا ہے۔ حضرت کا فیس بک، ٹیوٹر پر ذاتی اکاؤنٹ اور تصویر موجود نہیں۔ رابطہ کیلئے عبقری کے پتے پر خط یا فون کریں۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم

قدم قدم پر نیکیوں کے پہاڑ چاہتے ہیں تو حج یا عمرہ پر جانے سے پہلے کتاب "حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ" پڑھیں بھی اور گفٹ بھی کریں، عمدہ صدقہ جاریہ ہے

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

1	اچھے لوگ اچھے اصول	200/-	86	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-	87	شادی شدہ زندگی ہنسی خوشی گزارنے کے راز	250/-
3	الرجی سے نجات کے قدرتی طریقے	120/-	88	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
4	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-	89	شاندار زندگی گزارنے کے جاندار اصول	250/-
5	آزمودہ مجرب علاج	170/-	90	شفا بخش خیالات کی ترسیل نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
6	آداب معرفت	250/-	91	شہید پاکستان	250/-
7	آسان ٹوٹکوں کے حیرت انگیز کمالات (اردو انگلش)	180/-	92	شاداب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
8	1947 سے کے مظالم کی کہانی خود مظلوموں کی زبانی	250/-	93	صوفی ازم اور [illegible]	160/-
9	اقوال اولیاء	350/-	94	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
10	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-	95	صحت مند خوش ذائقہ کھانے اور سائنسی اصول	150/-
11	ایک روحانی عامل کی حقیقی ڈائری	200/-	96	صوفی ازم سے روشنی کا سفر	250/-
12	الحسیبم اور اذان کے کرشمات	180/-	97	صوفی ازم اور قبولیت دعا	160/-
13	بہترین عملوں کا بہترین علاج	150/-	98	صوفی ازم کے روشن ستارے	350/-
14	بہترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف	160/-	99	صوفی ازم اور باطنی سکون	160/-
15	بھارتی مسلمانوں پر کیا گزری؟	160/-	100	صلوٰۃ التسبیح کے کمالات	200/-
16	بزرگوں کی زندگی کے انمٹ تجربات	250/-	101	صادق دوست اور قصہ [illegible]	350/-
17	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	200/-	102	طبی تجربات مشاہدات	150/-
18	بچے کی ابتدائی زندگی سے خوشگوار زندگی تک	250/-	103	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/-
19	پتھری کا انتہائی علاج نبوی اور جدید سائنس	120/-	104	عامل کامل بننے کے راز	200/-
20	پرکشش زندگی گزارنے کے آزمودہ طریقے اور جدید سائنس	120/-	105	عبقری ادویات کی شفایابی	20/-
21	پھلوں سے صحت و تندرستی	200/-	106	عقیقہ اسلام اور جدید سائنس	200/-
22	پرسکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	107	علماء اہل حدیث کا ذوق تصوف	2100/-
23	پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک	175/-	108	علماء اہل حدیث کی سچی کرامات (جلد اول)	400/-
24	پرسکون نیند نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	109	علماء اہل حدیث کی سچی کرامات (جلد دوم)	300/-
25	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-	110	اسلاف اہل حدیث کی رواداریاں	300/-
26	تندرستی کے دس راز دانت تا ناک	200/-	111	علماء اہل حدیث اور تصوف کی خوشبو (جلد اول)	400/-
27	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس	300/-	112	علماء اہل حدیث اور تصوف کی خوشبو (جلد دوم)	900/-
28	توبہ کے کمالات	200/-	113	غلطیوں کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس	250/-
29	ٹینشن کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-	114	غیر مسلموں کی عبادت گاہیں پاکستان کی ترقی اور ان کی ذمہ داریاں	40/-
30	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	250/-	115	فیضان سنت اور جدید سائنس	200/-
31	جیلوں میں بیتے لمحات کی کہانی مشاہیر کی زبانی	300/-	116	قبض سے چھٹکارا	120/-
32	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-	117	قدرتی غذائیں اور علاج نبوی	120/-
33	جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات	300/-	118	قدرت کا انعام اور انتقام	300/-
34	جنسی پاکیزگی نبوی علاج احتیاط اور جدید سائنس	150/-	119	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
35	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	200/-	120	کامیاب شادی کے سنہری اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
36	جادو جنات کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج	180/-	121	کمالات اولیاء	200/-
37	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-	122	[illegible]	200/-
38	جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل	10/-	123	کلونجی کے کرشمات	70/-
39	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	300/-	124	کالی دنیا کالا جادو کا خوف اولیاء اور سائنسی تحقیقات	600/-
40	جنات کا پیدائشی دوست (جلد دوم)	300/-	125	کشف اور سچے اسرار روحانی قوتوں کا حصول	200/-
41	جنات کا پیدائشی دوست (جلد سوم)	300/-	126	کامیاب عامل بنیے	180/-
42	جنات سے میری ملاقاتیں	300/-	127	کھنڈرات سے ملی خاندانی بیاض	2500/-
43	جادو اور جواری شعبدہ باز جاہل	150/-	128	گلوکاری سے پرہیزگاری تک	100/-
44	جذبات اور خیالات سے دل کے روگ تک نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-	129	گھنے لمبے بال	250/-
45	جیل کا جنگل	120/-	130	گھریلو الجھنیں اور ماہرین کے تجربات	400/-
46	جنس جوانی اسلام اور جدید سائنس	300/-	131	گھریلو الجھنوں کا روحانی علاج	150/-
47	حال دل	200/-	132	گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے	400/-
48	حسن و صحت کیلئے انمول ٹانک	300/-	133	گھروں میں ابدی سکون اور خوشیوں کا راز	200/-
49	حسن لازوال کی قاتل بیماریاں	400/-	134	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور قرآنی علاج	150/-
50	حکمرانوں کی زندگیوں کے چھپے پہلو	250/-	135	[illegible] مسجد کے کرشمات	10/-
51	حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں	200/-	136	مہلک دوائیں نبوی دوائیں اور جدید سائنس	170/-
52	حرمین میں تجلیوں کے پہاڑ	250/-	137	سیرت طبی رازوں کا خزانہ	250/-
53	[illegible] کے کرشمات	80/-	138	مالدار بننے کا آزمودہ راز	10/-
54	خاندانی مسائل کا حل نفسیاتی تجزیہ	450/-	139	موت کے سائنسی و روحانی انکشافات	160/-
55	خواتین کے حسن و جمال کے خفیہ راز	250/-	140	مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات (حکیم صاحب مجذوبی)	200/-
56	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-	141	مجھے شفا کیسے ملی؟	500/-
57	خطبات عبقری (جلد دوم)	300/-	142	معرفت کے متلاشی	180/-
58	خطبات عبقری (جلد سوم)	300/-	143	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
59	خطبات عبقری (جلد چہارم)	300/-	144	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
60	خواتین کی ازدواجی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-	145	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
61	دو انمول خزانے (اردو)	10/-	146	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
62	دو انمول خزانے (انگلش)	10/-	147	معاشرت نبوی اور جدید سائنس	360/-
63	ذہنی ٹینشن سے نجات پانے والے	200/-	148	مجاہد یا دہشت گرد	300/-
64	روحانی دنیا کے انوکھے بھید	180/-	149	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
65	رنگ برنگی جڑی بوٹیاں دوا بھی غذا بھی شفا بھی	200/-	150	ماں کا تقدس اسلام اور جدید تہذیب	200/-
66	روحانی عمل کے کرشمات	10/-	151	مہلک غذائیں نبوی غذائیں اور جدید سائنس	200/-
67	رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی ٹوٹکے	200/-	152	ماہر خاندانی حفظ صحت پرتاثیر روحانی علاج (جدید ایڈیشن)	170/-
68	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-	153	مولانا طارق جمیل شخصیت و کمال	250/-
69	روحانیت جادو اور وہم	350/-	154	معالج اور مریضوں کے تجربات	200/-
70	روحانی پاکیزگی	250	155	مہلک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
71	سورۂ یٰسین کے کرشمات	10/-	156	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
72	سورۂ بقرہ سے شرطیہ (انشاء اللہ) بیماریاں بھگائیں	10/-	157	مایوس نوجوان اور روٹھی ہوئی جوانی	200/-
73	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-	158	موٹاپے سے نجات علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
74	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-	159	معجزات کے پہاڑ اور سچے روحانی تجربات	80/-
75	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-	160	[illegible]	300/-
76	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-	161	مثالی حافظہ اور آزمودہ نبوی عمل	40/-
77	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	300/-	162	ندامت کے آنسو	200/-
78	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	300/-	163	نوجوانوں کی جنسی الجھنیں علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
79	سدابہار حسن کی حفاظت غذا کے ذریعے	250/-	164	نبوی مشروبات صحت و تندرستی کے راز اور جدید سائنس	300/-
80	ستر بیماریاں ایک سے زندگی آسان	10/-	165	نوجوانوں کے جنسی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
81	شجرہ طیبہ قادری نقشبندی	10/-	166	نماز قرآن اور جدید سائنس	150/-
82	شگفتہ باتیں [illegible] اصول پائیے	250/-	167	وضو کے حیرت انگیز کرشمات	10/-
83	شہد کے کمالات	160/-	168	وٹامن جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	200/-
84	شاہراہ معرفت اور کامیابی کا سفر	250/-	169	ہارٹ اٹیک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب	180/-
85	شافی دوا اور شفائی علاج	250/-	170	ہیپاٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
			171	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	150/-

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	37	شوگر کورس	800/-
2	اکسیر البدن	300/-	38	طاقتی گولیاں	1200/-
3	الرجی نزلہ کورس	600/-	39	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
4	اصلاح معدہ پیکیج	440/-	40	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
5	السر کورس	400/-	41	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/
6	بواسیر کورس	500/-	42	عروسی سہاگ کورس	5000/-
7	برص پھلبہری کورس	500/-	43	فشاری گولیاں	200/-
8	بے اولادی کورس	2500/-	44	فٹنس پیکیج	600/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-	45	فٹنس فولاد ٹانک	120/-
10	بنفشی قہوہ	120/-	46	کراماتی تیل	200/-
11	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	47	کان شفاء	70/-
12	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-	48	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
13	پوشیدہ کورس	600/-	49	کرنٹ مالش	500/-
14	ٹھنڈی مراد	120/-	50	کمر جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
15	ٹھنڈک پیکیج	500/-	51	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
16	جوہر شفاء مدینہ	150/-	52	گلٹیاں رسولیاں ٹیومر سے نجات کورس	500/-
17	چلڈرن سیرپ	120/-	53	قد دراز کورس	500/-
18	خون صفاء پاؤڈر	120/-	54	قبض کشا	120/-
19	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-	55	قوتی گولیاں	500/-
20	خون افزا ٹانک	120/-	56	لاجواب حافظہ پیکیج	670/-
21	دیسی کریم	500/-	57	معجون شفاء یابی	500/-
22	دردی ہربل لیپ	80/-	58	مرہم سکون	70/-
23	دمہ والا شہد دوائی	900/-	59	موٹاپا کورس	600/-
24	ڈپریشن پیکیج	490/-	60	مشروب عبقری افزا	180/-
25	روحانی پھکی	20/-	61	مردمی جواہراتی	1100/-
26	روحانی عطر	240/-	62	معجون مراد	1100/-
27	روشن دماغ ٹانک	250/-	63	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
28	زرغونی نقرانی	2200/-	64	ناک شفاء	100/-
29	ستر شفائیں	250/-	65	نشاطی گولیاں	1000/-
30	سکون افزا شوگر فری سیرپ	120/-	66	نوجوان شفاء	120/-
31	سجانجن	70/-	67	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
32	سدابہار حسن و خوبصورتی پیکیج	840/-	68	ہارمونز شفاء	300/-
33	شفاء حیرت سیرپ	120/-	69	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
34	شہد ایک کلو گرام	600/-	70	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
35	شہد 330 گرام	200/-	71	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
36	شہد ہمراہ صندل الائچی	300/-	72	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں' اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا' اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

عبقری ادویات کی شفایابی

عبقری کی سربند دوائیں لاکھوں انسانوں کو فائدے اور کمال دے چکی ہیں' ان کی شفایابی کے کمالات اور لوگوں کی تصدیقات ایک کتاب کی شکل میں قارئین تک پہنچانے کیلئے ادارہ کے خصوصی تعاون سے اس کی قیمت صرف 20 روپے رکھی ہے۔ اپنے ہاکر اور قریبی سٹال سے ابھی خریدیں' پڑھیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ کتاب دراصل گھریلو معالج اور فرسٹ ایڈ یا دادی اماں کی پٹاری۔۔۔ بس لاجواب کتاب ہے۔

خالص جڑی بوٹیوں سے تیار عبقری کی صرف یہی ادویات ہیں عبقری کے علاوہ ایجنسی کوئی اور دوائی نہ لیں اگر دو نمبر دوائی یا کھلی دوائی ہو تو فوراً دفتر عبقری سے رابطہ کریں یا اس نمبر پر صرف میسج کریں اعتماد سے عبقری کی ادویات ہی خریدیں اس فہرست کے علاوہ عبقری کی اور ادویات ہرگز نہیں 0343-8710009

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیرسرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 2 | جلد نمبر 9 | اگست 2014ء شوال المکرم 1435 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصّبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

اگست 2014ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

(ایڈیٹر) حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی) (امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ رجسٹرڈ ڈاک 690 روپے بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

حضرت حکیم صاحب کے نام پر دھوکہ

بار ہا یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم) سے یا علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دکھی انسانیت کو اپنے جعلی عاملین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے یا عبقری کے ایڈریس پر خط لکھیں۔ facebook.com/ubqari www.ubqari.org

حکیم صاحب سے موبائل پر رابطہ (صرف بیرون ممالک) ہر ہفتے کی شام 7 سے 9 بجے تک۔ 0343-8710009

نوٹ: عبقری کی طرف سے روحانی وجسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

صرف ایک میسج کریں سامان ہم خود وصول کرلینگے 0343-8710009

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے، یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ درج بالا نمبر پر مکمل پتہ لکھ کر میسج کریں اور موبائل جو آپ کے استعمال میں ہے دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیئے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائیگی، یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی وجسمانی دونوں)

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

ایجنٹ حضرات کی پرچی یہاں لگے گی

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں

صرف ایک میسج کریں کتابیں ہم خود وصول کرلینگے

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل وکتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ اس نمبر 0343-8710009 پر مکمل پتہ لکھ کر میسج کریں اور موبائل جو آپ کے استعمال میں ہے، لکھیں منگوانے کا انتظام ہم خود کرینگے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط وکتابت کا پتہ: "عبقری" مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

(عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

نقشہ: مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

فون / فیکس 042-37425801-37425802-37425803-37552384-37586453

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

سلام کرتے ہوئے گھر میں داخل ہونے کی تاکید اور فضائل

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول پاک ﷺ نے فرمایا: اے انس! گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرو۔ گھر کی بھلائی میں اضافہ ہوگا۔ **(ترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۹)**۔ سعید بن مسیب کی روایت میں ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا کہ مجھ سے رسول پاک ﷺ نے فرمایا: اے میرے بیٹے جب تم اپنے گھر میں داخل ہو تو سلام کرو۔ یہ تمہارے اور تمہارے گھر والوں کیلئے باعث برکت ہے۔ **(ترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۹)**۔ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جب تم گھر میں داخل ہو تو سلام کرو اور جب گھر سے نکلو تو سلام کے ساتھ نکلو۔ **(مشکوٰۃ صفحہ ۳۹۹)** **سلام سے شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا:** حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنے گھروں میں داخل ہو تو اہل خانہ کو سلام کرو۔ جب تم سلام کرو گے تو شیطان تمہارے گھر میں داخل نہ ہوگا۔ **(مکارم الاخلاق صفحہ ۸۱۶)** فائدہ: کتنی بڑی فضیلت ہے کہ سلام کی برکت سے شیطان کے ضرر سے گھر محفوظ ہو جاتا ہے۔ آج عموماً گھروں میں شیطانی اثرات کی شکایت ہے۔ یہ اس کا حل ہے۔ اس میں حفاظت بھی' برکت بھی ہے۔ **گھر میں سلام کرتے ہوئے جانے سے خدا کی حفاظت:** حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ تین شخص خدا کی حفاظت اور ضمان میں ہوتے ہیں (اس میں ایک شخص وہ ہے) جو گھر میں داخل ہوتا ہے تو سلام کر کے داخل ہوتا ہے۔ تو یہ بھی خدا کی حفاظت میں ہو جاتا ہے۔ (مختصراً) **(ابوداؤد جلد ۱ صفحہ ۳۷۶، حاکم جلد ۲ صفحہ ۷۳)** فائدہ: سلام کی برکت سے جو دعاء حفظ و عافیت ہے گھر کے مکارہ اور پریشانیوں سے خدا کی حفاظت میں آجاتا ہے۔ آپ ﷺ جب گھر میں داخل ہوتے تو اہل خانہ کو سلام فرماتے۔ آپ ﷺ گھر میں داخل ہوتے تو کبھی کھانے کے متعلق سوال کرتے ہوئے فرماتے کچھ کھانے کو ہے۔ کبھی ایسا ہوتا کہ آپ ﷺ خاموش رہتے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے سامنے آسانی سے جو میسر ہوتا پیش کر دیا جاتا۔ **(زادالمعاد)**

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا۔ ایڈیٹر کے قلم سے

حال دل

روتی ماؤں کی فریادیں

قارئین! ماؤں کے معاملے میں میں بہت حساس ہوں' کیا کروں؟ کیونکہ مائیں زندگی کا پہلا اور آخری سہارا ہوتی ہیں جن کے ذریعے معاشرے کی بنیادیں' علم و حکمت کی بنیادیں' سکون اور امن کا علم بلند ہوتا ہے۔ ایک ایسی روتی سسکتی ماں کا خط میرے سامنے پڑا ہے لکھا ہے: ''حکیم صاحب اللہ تعالیٰ آپ کو خیریت سے رکھے۔ بیٹا میرے ساتھ بہت بدتمیزی کرتا ہے اور گندے گندے الزام لگاتا ہے۔ بیوی بھی اس کے ساتھ ہے کہ میں گھر نہ آؤں' دونوں میاں بیوی چاہتے ہیں کہ میں ہمیشہ گھر سے باہر رہوں' بہنوں کو بھی گھر آنے سے روکتا ہے۔ اتنی بدتمیزی' سختی' بے ادبی اور بے وقاری کرتا ہے کہ میں مہینے میں دو دن اپنے گھر رہتی ہوں باقی پورا مہینہ کبھی کسی بیٹی کے ہاں کبھی کسی کے ہاں۔۔۔!!! بیٹا کہتا ہے گھر بیچ دو' تاکہ میں پورا حصہ خود لے لوں اور بہنوں کو حصہ نہ دوں اور کسی اچھی سوسائٹی میں گھر لے لوں۔ گالیاں تو دینا اس کیلئے کوئی مسئلہ نہیں۔ ہر پل' ہر سانس گالیاں ہی دیتا ہے۔ نماز' تسبیح' ذکر اس کے کبھی قریب نہیں آئے۔ کیبل موسیقی میں ہر وقت وہ اور اس کی بیوی مشغول رہتے ہیں۔ جب وہ گالیاں دیتا ہے تو اس کی بیوی ساتھ بیٹھی مسکراتی سنتی رہتی ہے۔ بہنوں کو کہتا ہے کہ اپنا حصہ مجھے لکھ کر دے دو اگر زندگی بھر کبھی اس گھر میں آنا چاہتی ہو۔ میں پوری زندگی بیٹیوں کے دروازے پر نہیں رہ سکتی مہربانی کر کے کوئی روحانی نظر فرمائیں! آپ کی بہت مشکور ہوں گی۔''

قارئین! یہ ایک خط نہیں میرے پاس ڈھیروں خط اور بے شمار خط ہیں۔ میں اکثر روتی سسکتی ماؤں کے پیغام اپنے لاکھوں قارئین تک پہنچاتا رہتا ہوں آخر ان ماؤں کا کیا قصور ہے؟ کیا یہ بچے کو اس لیے جنم دیتی ہیں کہ کل وہی بچہ آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر ننگی اور گندی گالیاں دے' گندے اور غلیظ الزام لگائے ایسا ہرگز نہیں۔۔۔! ماؤں سے میری مخلصانہ اور معتبرانہ درخواست ہے کہ وہ دوران حمل اور زندگی بھر ایسی مسنون دعاؤں کا اہتمام کریں جس سے اللہ راضی ہو کر اولاد کے دلوں میں محبت اور پیار ڈالے' مجھے تو صرف یہی حل نظر آتا ہے اگر رب راضی ہوا تو محبت پیار سکون مل سکتا ہے اگر رب راضی نہ ہوا تو محبت پیار چین سکون کبھی مل نہیں سکتا۔

درس روحانیت و امن

ازل و ابد کا مالک حقیقی

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ہفتہ وار درس سے اقتباس

ازل و ابد کا مالک حقیقی: میرے محترم دوستو! اللہ جل شانہٗ ازل سے ہے اور ابد تک رہے گا۔ اس سارے عالم کا وجود نہیں تھا بس ہمارا رب تھا، اور اس سارے عالم کا وجود نہیں ہوگا مگر ہمارا رب ہوگا۔ اللہ پاک کی صفات میں ایک صفت یہ بھی ہے کہ اللہ ہمیشہ سے تھا اور اللہ کی صفات میں ایک صفت یہ بھی ہے کہ اللہ ہمیشہ ہوگا۔ ساری کائنات کو فناء ہے صرف اللہ جل شانہٗ کی ذات عالی کو بقاء ہے۔ جو کچھ ہمیں نظر آرہا ہے یہ سارے کا سارا دھوکا ہے۔ یہ صرف تخلیق ہے خالق حقیقی کی۔ معیشت انسان کو رب سے دور کرتی ہے۔ ایک اللہ والے فرماتے ہیں یہ جو بھینسوں کا کام ہے، یہ فتنہ ہے۔ ان سے عرض کی گئی کہ حضرت۔۔۔! آپ نے اسے فتنہ فرمایا کیسے؟ انھوں نے فرمایا: کہ بھینس کا اصول یہ ہے کہ میری طرح ہوجا پھر دودھ دوں گی، بھینس کا حاصل دودھ ہے اور بھینس کی مجبوری گوشت ہے، یعنی جب بوڑھی ہوگئی تو اس کو قصائی کو دے دیا کیونکہ حاصل تو دودھ ہے۔ بھینس والے کے نہ کپڑے پاک، نہ جسم پاک، کیونکہ بھینس کے معاملات اسے فرصت نہیں دیتے۔

فتنہ کیا ہے؟: ''ہر وہ چیز جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے دور کردے وہ چیز فتنہ ہے۔'' اور ہر وہ چیز جس کو اگرچہ لوگ فتنہ کہیں، ہماری طبیعت اسے فتنہ مانے، ہمارا اندازا سے فتنہ سمجھے لیکن وہ چیز ہمیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے قریب کردے تو وہ فتنہ نہیں ہے۔ بلکہ ہمارے سمجھنے میں غلطی ہے اور پھر غور وفکر کی بات یہ ہے کہ اس کی حقیقت کیا ہے؟ اگر حقیقت کی سمجھ آئی تو ٹھیک ورنہ یہ ضروری نہیں کہ ہمیں ہر چیز کی حقیقت سمجھ بھی آجائے، کیونکہ ہماری عقل بھی محدود ہے اور سمجھ بھی محدود ہے۔ اگر کسی مشین کا چھوٹا سا پرزہ خراب ہوجائے تو اس مشین کو ٹھیک کرنے کیلئے اس کے ماہر کاریگر کے پاس لے جاتے ہیں۔ مگر انسان کے دل کا اتنا بڑا پرزہ خراب ہوجائے تو انسان اپنے دل کے پرزے کو خود اپنی مرضی سے اور اپنے طریقے سے پرکھنے کی کوشش کرے، کسی روحانی مرشد کے پاس نہ جائے، یا جائے تو اس کے طریقہ پر نہ چلے تو اس صورت حال سے سوائے بدگمانی اور وسوسے کے ہاتھ کچھ نہیں آئے گا۔

اعتماد و اعتقاد کا چھن جانا: شیطان کا ایک اصول یہ بھی ہے کہ جب وہ دیکھتا ہے کہ کوئی انسان روحانیت کی دنیا میں آگے بڑھ رہا ہے اور ترقی کررہا ہے، چونکہ وہ پرانا تجربہ کار ہے اسی لیے اپنے تجربہ کی روشنی میں سب سے پہلے اعتماد اور اعتقاد کی تار کو کاٹتا ہے۔۔۔! اعتماد اور اعتقاد کی تار پر چھری پھیرتا ہے۔۔۔! اور جب اندر سے اعتماد اور اعتقاد کی تار کٹتی ہے تو پھر شیطان بدگمانی اور بے راہ روی پر لگا کر نیکی کی توفیق چھنوا دیتا ہے۔

تسبیح خانے میں آنے کا اولین مقصد: اکثر لوگوں کا مشاہدہ ہے کہ جب بھی کوئی اپنے مرشد اور شیخ کے بارے میں بدگمانی کرتا ہے تو جہاں اس پر سے روحانی فیض ختم ہوتا ہے وہاں اس سے نیکی کرنے کی توفیق بھی چھن جاتی ہے۔ خطاؤں، گناہوں کی طرف اس کے دل ودماغ مائل ہوجاتے ہیں۔ شیطان ایسا کیوں چاہے گا کہ انسان نیکی کی طرف لگا رہے۔۔۔! اس نے تو اللہ سے وعدہ کیا ہوا ہے کہ وہ نوع انسانی کو ضرور گمراہ کرے گا۔ پھر شان کریمی دیکھیں، نافرمانی کرکے اللہ پاک سے مہلت بھی مانگی۔۔۔! اس کو مہلت بھی مل گئی، اس نے عمر لمبی مانگی۔۔۔! اللہ نے عمر بھی لمبی دے دی، اس نے اختیار بھی مانگا مخلوق خدا کے دل تک پہنچنے کا۔۔۔! اللہ نے وہ بھی دے دیا۔ اور اللہ پاک نے فرمایا: ''ہر وہ شخص جو توبہ کرے گا میں سدا اس کے انتظار میں رہوں گا۔'' کائنات کا مالک ہمہ وقت موجود ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ تسبیح خانہ میں آنے کا مقصد صرف اور صرف مالک حقیقی کی تلاش وجستجو ہے۔

مرشد، مرید اور اعتماد: ہمارے حضرت سیدی و مرشدی حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک دفعہ ایک دیوانہ آیا۔ وہ بیچارہ مجذوب تھا۔ ہر شخص کے علاج کا طریقہ کار ہوتا ہے، ہر کسی کو ایک ہی طرح کا علاج، ایک ہی طرح کا انجکشن، ایک ہی طرح کی گولی تو نہیں دی جاتی۔۔۔! یہ تو معالج کو پتا ہوتا ہے کہ اس مریض کو کیا دوا دینی ہے، اسکو دوا کی آدھی چمچ دینی ہے یا پوری چمچ دینی ہے۔۔۔! اس کو آدھی گولی دینی ہے یا پوری گولی دینی ہے۔۔۔! اس کو دوا کی صورت میں کھٹی گولی دینی ہیں۔۔۔! اس کو کس چیز کا انجکشن اور کتنی مقدار کا لگانا ہے۔ اسی طرح جب کوئی اپنے آپ کو کسی فقیر کے حوالے کردیتا ہے پھر وہ اس کو جیسے چاہے چلائے وہ چلتا ہے۔ اور پھر اگر اس سے نفع کی امیدیں نظر آرہی ہیں بظاہر تو نفع نظر نہیں آرہا لیکن اس کو روحانیت مل رہی ہے۔ اس کا تعلق باللہ مضبوط ہورہا ہے تو پھر یہ اسکی خوش نصیبی ہے کہ سودا نفع والا ہوگیا۔

حضرت مرشدی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے اس مجذوب سے فرمایا: ایسا کر وبازار جا ؤ اور وہاں جا کر رب کو تلاش کرو۔۔۔! اب آپ کے اور ہمارے ذہن میں تو یہی ہے ناں کہ اللہ کے نزدیک دنیا میں سب سے بدترین جگہ بازار ہے اور سب سے بہترین جگہ مسجد ہے۔ یہ تو اُلٹ ہوا ناں۔۔۔! حالانکہ اصول تو یہ ہے کہ دیدار کیلئے آنکھیں کھولنی پڑتی ہیں اور یہاں تو آنکھیں بند کرنے کیلئے کہا جارہا ہے۔ لیکن جو اعتماد کی راہوں پر چلتا ہے تو وہ یہی کہتا ہے کہ وہ گناہوں کی جو خزاں تھی، وہ نافرمانیوں کی جو خزاں تھی، اور اللہ سے تعلق کی دوری کی جو خزاں تھی، کیونکہ نیکی کا نام بہار ہے اور خطاء اور نافرمانی کا نام خزاں ہے۔ اس خزاں کے سارے رخ بدل گئے اس لیے کہ: ''تیرا ہاتھ ہاتھ میں آگیا تو چراغ راہ کے بھی جل گئے'' وہ چراغِ راہ جو اکثر بجھ جاتے تھے وہ بھی جل گئے۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کے پاس اپنی والدہ کے علاج کیلئے حاضر ہوئی تھی' آپ نے مجھے 21 جمعراتیں درس میں شرکت کرنے کی تاکید کی تھی۔ میری والدہ کو توصحت مل گئی مگر درس کی وجہ سے میری زندگی کا سب سے بڑا مسئلہ بھی حل ہوگیا۔ وہ مسئلہ یہ تھا کہ میں پچھلے چار سال ایک ادارے میں جاب کررہی ہوں لیکن ایک کنٹریکٹر کے طور پر اور بہت معمولی سی تنخواہ پر جبکہ میں نے اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس میں ماسٹر کیا ہے وہ بھی اول پوزیشن میں' جاب پر بھی اپنا کام احسن طور پر انجام دیتی ہوں اور ہر سال اے ریٹنگ جاتی ہے۔ میرے پیپرز ریگولر ہونے کیلئے کافی عرصہ سے گئے تھے اور کوئی امید نظر نہیں آتی تھی لیکن جب سے میں نے درس پر آنا شروع کیا اور باقی اعمال کیے تو بات بن گئی اور اب کچھ دنوں میں میرا اپوائنٹمنٹ لیٹر آجائے گا۔ یہ سب اس لیے ہوا کہ میں درس میں آئی' نماز وقرآن پڑھنا شروع کیا' اعمال کیے' دعا کی اور اللہ پاک نے سن لی۔ (عظمیٰ افضل' لاہور)

ابولبیب شاذلی

حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کی قسمت کیسے جاگی؟ آپ بھی پڑھیں!

حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ جس دن میں نے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گود میں لیا ہماری حالت یکسر بدل گئی۔ میری خشک چھاتیوں میں دودھ اتر آیا اور ہماری اونٹنی کے تھن بھی دودھ سے بھر گئے۔ دونوں بچوں نے خوب سیر ہو کر دودھ پیا اور ہم نے بھی خوب اونٹنی کا دودھ پیا۔

آپ کا نام حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا والد کا نام ابی ذویب جبکہ خاوند کا نام حارث بن عبدالعزیٰ تھا۔

حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا تعلق قبیلہ سعد سے تھا جو اس دور میں فصاحت اور بلاغت اور پانی کی شیرینی کی وجہ سے مشہور تھا۔ سرور کائنات حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک خاص حوالے سے حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک گہرا تعلق تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچپن میں عرب کے دستور کے مطابق اپنی ماں کے علاوہ ایک اور پیاری گود میں بھی اپنی عمر کے ابتدائی چند سال گزارے۔ حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی والدہ بھی تھیں۔

شرفائے عرب میں دستور تھا کہ بچوں کو ماں کے پاس نہ رکھتے تھے بلکہ اکثر پرورش اور فصیح زبان سیکھنے کیلئے دوسری عورتوں کو دے دیتے اس کیلئے عموماً قرب وجوار کے قبائلی دیہات کا چناؤ کیا جاتا۔ بچے دیہات کی کھلی آب وہوا میں پرورش پاتے اور پھر چند برس بعد ان کے والدین انہیں واپس لے جاتے۔ یہ رواج اس وقت اس قدر مستحکم تھا کہ تھوڑے تھوڑے عرصہ بعد دیہات کی غریب عورتیں خود ہی شہر میں آتیں اور جو بچے اس مدت میں پیدا ہوئے ہوتے انہیں ان کے ماں باپ کی مرضی سے ساتھ لے جاتیں۔ سرور کائنات حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اس کائنات میں رونق افروز ہوئے تو شروع میں انہوں نے سات روز تک اپنی والدہ ماجدہ حضرت بی بی آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ہی دودھ پیا۔ اس کے چند دن بعد تک حضرت ثوبیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے دودھ پلایا۔ اسی اثنا میں قبیلہ بنی سعد کی چند عورتیں بچے لینے مکہ آئیں۔ ان عورتوں میں حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی شامل تھیں۔

دوسری سب عورتیں مالدار گھرانوں سے بچے لینے میں کامیاب ہوگئیں لیکن حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو کوئی بچہ نہیں مل سکا۔ انہیں خود خبر نہ تھی کہ قسمت ان کی جھولی میں کون سی عظیم ہستی ڈالنے والی ہے۔ اس وقت مایوس ہوکر واپس جانے ہی والی تھیں کہ معلوم ہوا کہ سردار قریش عبدالمطلب کا ایک یتیم پوتا اس دنیا میں آچکا ہے۔ خاوند سے مشورہ کیا کہ اس بچے کا باپ تو دنیا میں ہے نہیں کہ جو اس بچے کی پرورش کے عوض ہمارے ساتھ مالی طور پر کچھ سلوک کرے۔ البتہ اس کے دادا کی شرافت اور عالی نسبی سے یہ توقع ہے کہ خدا اس بچہ کے طفیل ہماری بہتری کی صورت کردے۔ شوہر نے کہا کہ کچھ مضائقہ نہیں۔ اس بچے کو ضرور لے لو۔ خالی ہاتھ جانا اچھا معلوم نہیں ہوتا۔ حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فوراً جاکر ننھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے آئیں۔ انہیں کیا خبر تھی کہ یہ بچہ دین ودنیا کا سردار ہے اور اسے دودھ پلاکر وہ ابدی سعادت وعظمت حاصل کرنے والی ہیں۔ ان دنوں عرب میں قحط کا عالم تھا۔ خشک سالی کی وجہ سے جانوروں کے تھنوں میں دودھ سوکھ گیا تھا۔ خود عورتوں کو بھی دودھ بڑی مشکل سے اترتا تھا اور ان کے بچے بھوک سے بلبلاتے تھے۔ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو بنوسعد بن بکر کی کچھ خواتین کے ساتھ مکہ آئیں تھیں ان کے ساتھ اپنا بھی ایک شیرخوار بچہ تھا۔ یہ بھی بھوکا پیاسا ہر وقت روتا رہتا تھا حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ جس دن میں نے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گود میں لیا ہماری حالت یکسر بدل گئی۔ میری خشک چھاتیوں میں دودھ اتر آیا اور ہماری اونٹنی کے تھن بھی دودھ سے بھر گئے۔ دونوں بچوں نے خوب سیر ہوکر دودھ پیا اور ہم نے بھی خوب اونٹنی کا دودھ پیا۔ جب مکہ سے چلنے لگے تو ہمارا مریل گدھا جو سارے قافلے سے پیچھے چلتا تھا۔ بہت تیز رفتاری سے چلتا ہوا سارے قافلے سے آگے چلنے لگا۔ میرا خاوند اور قافلے کے دوسرے لوگ بار بار یہی کہتے تھے کہ یہ بچہ بہت برکت والا ہے اور حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بہت خوش قسمت ہے کہ ایسا سعادت مند بچہ اسے مل گیا ہے۔ جب ہم اپنے گھر پہنچے تو ہماری بکریوں کے تھن بھی دودھ سے بھر گئے۔

گاؤں کے دوسرے جانوروں کا دودھ بدستور خشک تھا اور لوگ ہماری حالت پر رشک کرتے تھے۔ آخر سب گھروں والے میرے جانوروں کے ساتھ اپنے جانور چرانے لگے۔ خدا کی قدرت سے ان جانوروں کے بھی دودھ اتر آیا۔

پس حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور ان کے گھر والے اس نصیبوں والے بچے پر سو جان سے فدا تھے اور نہایت محبت اور شفقت سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پرورش میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھتے تھے۔ جب آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک دو برس ہوئی تو حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ساتھ لے کر مکہ میں حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس لے کر آئیں۔ حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ کر خوشی سے نہال ہوئیں اور اپنے پیارے بیٹے کو بہت بہت پیار کیا۔ ماں کا بچے کو اب جدا کرنے کو جی نہ چاہتا تھا لیکن حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: ”مکہ کی آب وہوا اس وقت بہت خراب ہے بہتر یہی ہے کہ آپ فی الحال اس بچے کو میرے پاس رہنے دیں“

حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے صورتحال کو سمجھتے ہوئے حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بات مان لی اور یوں حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پھر سے واپس اپنے قبیلے میں لے کر آگئیں۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ برس تک حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس پرورش پائی۔ حتیٰ کہ واقعہ شق الصدر پیش آیا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سپرد کردیا۔ حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس کے بعد عرصہ دراز تک زندہ رہیں۔ ان کا سن وفات ٹھیک طرح سے دستیاب نہیں۔ سن 8 ہجری میں جب آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک اکسٹھ برس تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جعفرانہ میں گوشت تقسیم فرمارہے تھے۔ اس وقت حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تشریف لائیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود اپنی چادر مبارک بچھا کر ان کو بے حد تعظیم و تکریم کے ساتھ بٹھایا۔ گوکہ بعض روایات میں اس بات کی اس طرح تردید ملتی ہے کہ وہ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نہیں بلکہ ان کی بیٹی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی بہن تھیں۔

حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی دو بیٹیاں انیسہ، اور حذافہ تھیں جبکہ ایک بیٹا عبداللہ تھا۔ غرض اس بات سے قطعاً شک نہیں کہ حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا وہ جلیل القدر خاتون تھیں جن کو حاصل ہونے والی سعادت پر پوری تاریخ اسلام ہمیشہ رشک کرتی رہے گی۔ جہاں تک حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے قبول اسلام اور شرف صحابیت کا تعلق ہے اکثر کتب سیر اس بارے میں خاموش ہیں۔ البتہ کچھ واقعات وحالات ایسے موجود ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا شرف اسلام سے ضرور بہرہ مند ہوئیں۔

پرانے زکام سے پایئے چھٹکارا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری بیٹی کا 2 ماہ سے زکام ٹھیک نہیں ہورہا تھا۔ میں نے اس کی ناک میں 2،2 قطرے زیتون کے تیل کے صبح، دوپہر، شام ڈالے۔ اس کے بعد سے اسے آج تک زکام نہیں ہوا۔ الحمدللہ۔ **(انیقہ عامر)**

ایم زاہد

ٹھہریئے! کہیں کوئی بچہ حادثہ کا شکار نہ ہوجائے

بچوں کو سمجھائیں کہ ان کھلے گٹروں سے دور ہٹ کر چلیں اور اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کو بھی ان سے بچا کر چلائیں۔ بہت چھوٹے بچوں کو گلی میں یا سڑک پر گود سے نہ اتاریں۔ چھوٹے بچوں کو اکیلے نہ جانے دیں۔

کسی بھی ماں کیلئے اس سے زیادہ بڑا سانحہ ہو ہی نہیں سکتا کہ اس کا بچہ کسی حادثے کا شکار ہوجائے مگر اس کے باوجود اکثر اوقات ماؤں سے نادانستگی میں ایسی غلطیاں ہوجاتی ہیں جن کا خمیازہ تمام عمر بھگتنا پڑتا ہے۔ آیئے! دیکھتے ہیں کہ ہم سے کہاں غلطی ہوجاتی ہے کہ معصوم بچے اس قسم کے حادثات کا شکار ہوجاتے ہیں۔

فلیٹ یا بلند عمارتوں سے نیچے گر جانا: اس قسم کے حادثات بہت عام اور خطرناک بھی بہت ہیں۔ اس میں نوے فیصد بچے جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ **احتیاطی تدابیر:** گیلریوں اور کھڑکیوں وغیرہ کو گرل (سلاخوں) کے بغیر نہ رکھیں کیونکہ اس سے اس قسم کے حادثات کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اوپری منزل کی گیلری وغیرہ کے قریب کوئی سٹول یا کرسی نہ رکھیں کہ کوئی بچہ وہاں سے جھانکنے کا شوق کرے۔ بچوں کو سیڑھیوں اور چھت پر نہ کھیلنے دیں۔ انہیں سیڑھیوں کے جنگلے سے پھسلنے سے منع کریں۔ وقتاً فوقتاً کھڑکیوں میں لگی سلاخوں اور جالی کی مضبوطی چیک کرتی رہیں۔

بجلی کا کرنٹ لگنا: بچوں کو کرنٹ لگنے کے ہولناک واقعات میں بہت سے بچوں کی جان چلی جاتی ہے یا پھر اس سے ان کا اعصابی نظام متاثر ہوجاتا ہے۔ **احتیاطی تدابیر:** عام طور پر گرم استری' فرش پر پڑے ہوئے تار' سوئچ کے سوراخ یا خراب کھلے ہوئے سوئچ وغیرہ بچوں کے لیے حادثات کا باعث بن جاتے ہیں اس لیے استری ہمیشہ بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔ بجلی کے تاروں کو فرش پر گرنے سے روکیں۔ بجلی کے سوئچ اونچائی پر ہوں تاکہ بچے اس میں اپنی انگلی نہ ڈال سکیں۔

الماری یا فریج وغیرہ میں چھپ جانا: اکثر اوقات بچے الماری یا ڈیپ فریزر وغیرہ میں چھپ کر کھیلتے ہیں۔ یہ بہت خطرناک کھیل ہے اور اس میں (خدانخواستہ) بچوں کی جان جاسکتی ہے۔ **احتیاطی تدابیر:** ریفریجریٹر' ڈیپ فریزر اور الماری کو تالا لگا کر رکھیں۔

پتنگ یا کبوتر اڑاتے ہوئے حادثہ: اس غلط شوق کی وجہ سے کافی بچے چھت سے گر کر یا سڑک وغیرہ پر بھاگتے ہوئے جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ **احتیاطی تدابیر:** اپنے بچوں کو ان کھیلوں سے دور رکھیں۔ اگر بچہ پھر بھی نہ مانے تو کم از کم ایسے کھیل چار دیواری سے گھرے ہوئے میدان میں کھیلے جائیں۔

دم گھٹنا: بچے بہت نازک ہوتے ہیں اس لیے ان کی سانس تھوڑی سی بے احتیاطی سے بھی رک سکتی ہے اور خدانخواستہ جان بھی جاسکتی ہے۔ **احتیاطی تدابیر:** بچوں کو ہر قسم کے دھوئیں سے دور رکھیں۔ سونے کے دوران بچے کے منہ پر کوئی بھاری چیز مثلاً تکیہ وغیرہ نہ آنے پائے۔ دودھ کی بوتل بچے کے منہ میں لگا کر بچے کا دھیان رکھیں تاکہ دودھ کی بہت زیادہ مقدار بچے کے منہ میں نہ چلی جائے اور سانس کی نالی وغیرہ میں نہ پھنس جائے۔

ناک' کان' حلق میں چیزوں کا پھنس جائے: اکثر اوقات بچوں کے ناک' کان اور حلق وغیرہ میں موتی' سکے' سوئی' چھالیہ' سونف' بلیڈ اور کوئی نوکدار شے پھنس جاتی ہے۔ یقینی طور پر یہ بہت خطرناک صورت حال ہوتی ہے اور خدانخواستہ اس میں بچے کی جان کو خطرہ لاحق ہوجاتا ہے۔ **احتیاطی تدابیر:** اس قسم کی تمام چیزیں بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔ ایسی چیزیں فرش غیرہ پر نہ پڑی ہوں۔ اگر اس قسم کی کوئی خطرناک شے فرش پر پڑی بھی ہو تو فوراً احتیاط سے اٹھا کر باہر پھینک دیں۔ ایسے حادثے کی صورت میں بچے کو جلد از جلد ہسپتال لے جائیں۔

ڈوب جانا: یہ ایک ایسا حادثہ ہے جس میں بچوں کے ہلاک ہونے کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے۔ بہت زیادہ چھوٹے بچوں کا پانی سے بھری ہوئی بالٹی' ٹب میں گر جانا یا پانی کی ٹینکی وغیرہ میں ڈوب جانا بہت خطرناک حادثہ ہوتا ہے۔ **احتیاطی تدابیر:** غسل خانے کا دروازہ اس طرح بند ہونا چاہیے کہ چھوٹے بچے اسے خود نہ کھول سکیں۔ پانی سے بھری ہوئی بالٹی یا ٹب وغیرہ کھلی جگہوں پر نہ چھوڑیں۔ پانی کی ٹینکی' حوض اور کنویں وغیرہ کے ڈھکن کو مضبوطی سے بند رکھیں اور بچوں کے سامنے مت کھولیں۔

زہریلی ادویات یا مشروبات: یہ تو تقریباً ہر گھر کا واقعہ ہے کہ بچے آئے دن کوئی نہ کوئی زہریلی چیز کھا لیتے ہیں ان سے بچاؤ ضروری ہے ورنہ نتائج بہت خطرناک ہوسکتے ہیں۔

احتیاطی تدابیر: فنائل کی گولیاں' سوڈا کاسٹک' بلیچ' غسل خانے میں استعمال ہونے والا تیزاب' مٹی کا تیل' چوہے مار ادویات' پودوں پر چھڑکنے والی ادویات اور اسپرے وغیرہ کبھی بھی بچوں کی پہنچ میں نہ رکھیں۔

دواؤں کا استعمال: بچے کبھی کبھی ایسی خطرناک دواؤں کو چبا کر نگل لیتے ہیں جو ان کیلئے جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔ **احتیاطی تدابیر:** بچوں کے سامنے دوائیں نہ کھائیں۔ دواؤں کو بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔ پرانی اور استعمال نہ ہونے والی دوائیں پھینک دیں۔

کھلے ہوئے گٹر سے حادثات: ہمارے بہت سارے علاقوں میں ایسا ہوتا ہے کہ گٹر کے ڈھکن کھلے ہوتے ہیں یا چوری وغیرہ ہوجاتے ہیں۔ اس کی وجہ سے اکثر ناقابل بیان نقصان ہوجاتا ہے اور چھوٹے بچے اس میں گر کر ہلاک ہوجاتے ہیں اس قسم کے حادثات سے بچنے کیلئے بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ **احتیاطی تدابیر:** بچوں کو سمجھائیں کہ ان کھلے گٹروں سے دور ہٹ کر چلیں اور اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کو بھی ان سے بچا کر چلائیں۔ بہت چھوٹے بچوں کو گلی میں یا سڑک پر گود سے نہ اتاریں۔ چھوٹے بچوں کو اکیلے نہ جانے دیں۔ اگر ممکن ہو تو اپنے علاقوں کے کھلے گٹر بند کروائیں۔

آگ اور گرم پانی سے حادثات: آگ اور پانی انسان کے ازلی دشمن ہیں۔ ظاہر ہے بچے بھی اس کی لپیٹ میں آسکتے ہیں اور نہایت ہولناک نتائج برآمد ہوسکتے ہیں۔ **احتیاطی تدابیر:** باورچی خانے میں کھانا پکاتے ہوئے کبھی بھی بچوں کو ساتھ نہ رکھیں اور نہ ہی انہیں باورچی خانے میں آنے دیں۔ باورچی خانے میں اگر کھولتا ہوا پانی یا گرم تیل رکھا ہوا ہو تو بچوں پر کڑی نظر رکھیں تاکہ وہ باورچی خانے میں جا کر کسی حادثے کا شکار نہ ہوجائیں۔ بچوں کو ماچس ہاتھ میں نہ لینے دیں۔ گیزر کے گرم پانی سے بچوں کو محفوظ رکھنے کے لیے گرم پانی کے نل کو مضبوطی سے بند کردیں یا اس پر کوئی سرخ ٹیپ وغیرہ لگادیں اور ضرورت کے وقت ہٹا کر پانی نکال لیں اس طرح بچے گرم پانی سے محفوظ رہیں گے۔

بلڈ پریشر اور شوگر کے مریضوں کیلئے کامیاب عمل

صبح و شام سورۂ یوسف کی پہلی آیت 21 بار پانی پر دم کرکے پی لیں اور سورۂ حشر کی آیت نمبر 23 نماز عشاء کے بعد 41 بار پڑھ کر اپنی صحت و تندرستی کیلئے دعا مانگیں۔ انشاءاللہ بہت جلد صحت و تندرستی آپ کا مقدر ہوگی۔ **(خدیجہ عامر' گوجرانوالہ)**

میں نے محبت میں شکست کھائی ہے اور اسے شکست دی بھی ہے شکست کھانے کے اگر یہ معانی ہیں کہ آدمی جس سے محبت کرے اس کی بات مان لے تو میں نے کئی بار شکست کھائی ہے لیکن ایسی شکست دراصل فتح ہوتی ہے۔ **بحوالہ کتاب: بڑوں کی زندگی کے ان گنت تجربات**

دنیا میں کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو ہر وقت اپنی ناکامیوں کا رونا روتے رہتے ہیں یہ بات نہیں کہ وہ کچھ کر نہیں سکتے یا کچھ بن نہیں سکتے مسئلہ یہ ہے کہ طرح طرح کے وسوسے اور خدشات ان کے دماغ کو ماؤف رکھتے ہیں ان کے سامنے زندگی کا کوئی مقصد نہیں وہ اندھیرے میں بھٹکتے رہتے ہیں۔ **بحوالہ کتاب: گھروں میں ابدی سکون اور خوشیوں کا راز**

فیاض حسین عاجز، پنڈ دادنخان

سورۂ الم نشرح پڑھیں، قدرت کا کرشمہ دیکھیں

دو تین دن گزر گئے کتاب نہ ملی، پریشانی سے ایک دن کتاب کی تلاش میں مصروف تھے۔ میرے ذہن میں سورۂ الم نشرح کا خیال آیا میں نے فوراً ان کو اس کے پڑھنے کی تاکید کی، ساتھ یہ بھی کہا فوراً مل جائے گی۔

ایک مرتبہ میں ٹیوشن پڑھانے گیا، ذہن کے کسی گوشے میں یہ بات موجود تھی کہ سورۂ الم نشرح سے گم شدہ چیزیں مل جاتی ہیں، بچوں نے کہا: قاری صاحب ہمارا کرکٹ بیٹ جو کہ نیا لائے تھے، امی کو دیا انہوں نے کہیں رکھ دیا اور بھول گئیں ہیں، کوئی وظیفہ بتائیں کہ ہمارا کھویا ہوا بیٹ مل جائے۔ میں نے بے یقینی میں ان کو کہہ دیا سورۂ الم نشرح پڑھ لیں مل جائے گا۔ میں یہ بتا کر ان کو سبق پڑھا کر چلا گیا۔ دوسرے دن میں نے ان سے ایسے ہی پوچھا کیا بیٹ مل گیا؟ بڑے جوش وخوشی سے جواب ملا: جی ہاں! مل گیا۔ میں نے دوبارہ سوال کیا کیا سورۂ الم نشرح پڑھی تھی۔ جواب ملا جی ہاں! ایک ہی بار پڑھی تھی، مل گیا۔ میں قدرت کے اس کرشمے پر بہت حیران ہوا۔ اس کے بعد تو میں نے اس سورۂ مبارکہ کو اپنا وظیفہ بنالیا چونکہ مجھے بھول جانے کی عادت ہے اب میں جب بھی کوئی چیز بھول جاتا ہوں تو فوراً سورۂ الم نشرح پڑھ لیتا ہوں وہ چیز مل جاتی ہے یا یاد آجاتا ہے کہ میں نے کہاں رکھی تھی۔

ایک مرتبہ میرے ایک گہرے دوست جو کہ میرے کلاس فیلو ہیں۔ ان کی کتاب گم ہوگئی۔ موصوف چونکہ لاپرواہ آدمی ہیں، لہٰذا ایک ساتھی جس کے ساتھ پیریڈ پڑھنے کے دوران اساتذہ نے انہیں کوئی کام کہا تو وہ اپنی کتاب اس کو پکڑا کر چلے گئے اور پھر جمعرات کو چونکہ تین پیریڈ کے بعد چھٹی ہوجاتی اور جمعہ کو مکمل چھٹی ہوتی ہے تو موصوف اپنی لاپرواہی کی وجہ سے کتاب بھول گئے کہ کس کو دی تھی۔ جمعہ کو مجھے فون کیا کہ کتاب آپ کے پاس تو نہیں میں نے ان کو مطمئن کیا کہ نہیں میرے پاس کتاب نہیں۔ میں صبح مدرسہ گیا تو پریشان تھے کہ نئی کتاب کہیں کھوگئی ہے۔ دو تین دن گزر گئے کتاب نہ ملی، پریشانی سے ایک دن کتاب کی تلاش میں مصروف تھے۔ میرے ذہن میں سورۂ الم نشرح کا خیال آیا میں نے فوراً ان کو اس کے پڑھنے کی تاکید کی، ساتھ یہ بھی کہا فوراً مل جائے گی۔ بتانے کی دیر تھی ایک مرتبہ انہوں نے یہ سورۂ مبارکہ پڑھی ایک مرتبہ ہی پڑھنے سے اس نے ایک صندوق جس کو تالا نہیں لگا ہوا تھا (جس میں مشترکہ کلاس کی کتب پڑھی ہیں) اس میں اس نے دیکھا تو سامنے اس کی کتاب پڑی تھی، غرض اس کے پڑھنے سے ننانوے فیصد مسائل حل ہوجاتے ہیں۔ ایسے تو مختصر بے شمار فوائد حاصل ہوئے ایک آخری واقعہ جو کہ بظاہر عام سا نظر آتا ہے مگر میرے لیے بڑا خاص ہے۔ قارئین کی نذر کرتا ہوں۔ پچھلے دنوں میں نماز پڑھنے مسجد گیا۔ نماز کے اختتام پر مسجد سے باہر نکلنے پر یہ بھول گیا کہ کون سے جوتے پہن کر آیا تھا۔ میرے ذہن کے مطابق جو جوتے میں پہن کر آیا تھا وہ مل نہیں رہے تھے۔ میں سمجھا کہ کوئی جوتے اٹھا کر لے گیا ہے۔ میں نے پریشانی کے عالم میں سورۂ الم نشرح پڑھنی شروع کردی ابھی سورۂ مکمل بھی نہیں کی تھی کہ میرے جوتے بالکل میرے سامنے پڑے تھے۔ فقیر نے ایسے تجربات کی وضاحت کی کہ سورۂ الم نشرح جو کہ قرآن مجید فرقان حمید کی 94 ویں سورۂ ہے اور تیسویں پارہ کی 18 ویں سورۂ ہے۔ اگر آپ باتیں بھول جاتے ہیں کوئی چیز مل نہیں رہی، چوری یا گم ہونے کی صورت میں ضرور کثرت سے یہ سورۂ مبارکہ پڑھیں۔ انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا اور فقیر کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ہر قسم کے جسمانی درد کیلئے لاجواب عمل

وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿بنی اسرائیل ۱۰۵﴾ اس آیت مبارکہ کو تین مرتبہ مع بسم اللہ کے پڑھ کر دم کریں اور کسی تیل یا دوا میں دم کرکے مالش کریں۔ انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔ یہ میرا آزمودہ عمل ہے۔ مجرب عمل ہے، اس آیت کو کاغذ پر لکھ کر اس کو تیل یا دوا وغیرہ میں ڈال دیں، پھر مالش کریں۔

ہر مشکل، مصیبت اور حاجات کا وظیفہ

اول 11 مرتبہ درود شریف پھر 313 مرتبہ آیت کریمہ جب آیت کریمہ سو مرتبہ ہوجائے تو اس وقت اور پھر ختم پر یعنی 313 پر یہ آیت ایک ایک مرتبہ پڑھیں فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿الانبیاء ۸۸﴾ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف ہر وظیفہ کل 40 دن تک پڑھنا ہے، اس کا بہتر وقت عشاء کی نماز کے بعد ہے جگہ اور وقت مقرر کرکے پڑھیں اور اگر اندھیرا کرکے پڑھیں تو زیادہ بہتر ہے۔ بعد از ختم وظیفہ اپنے مقصد کی دعا کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ (محمد بابر علی سکھیرا، ملتان)

تسبیح خانہ جدید کا افتتاح

الحمدللہ! اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم اور احسان سے تسبیح خانہ قدیم کے قریب چار کنال پر مشتمل ایک بلڈنگ روحانی اور طبی خدمات کیلئے عطا فرمائی۔ حضرت حکیم صاحب نے اس کی دعا کیلئے جن حضرات کو خصوصی طور پر مدعو کیا۔ (30 جون 2014ء بوقت بارہ بجے دوپہر) ان تمام حضرات کے اسمائے گرامی درج ذیل ہے:۔

حضرت مولانا سید رشید میاں مدظلہٗ (مہتمم جامعہ مدنیہ لاہور)۔ حضرت مولانا نعیم الدین مدظلہٗ (استاذ الحدیث جامعہ مدنیہ لاہور)۔ حضرت مولانا عبدالرحیم مدظلہٗ (خطیب جامع مسجد قرطبہ)۔ حضرت مولانا محمد عثمان مدظلہٗ (استاذ الحدیث جامعہ مدنیہ، وخطیب بلال پارک لاہور)۔ حضرت مولانا محمد ولید الرشیدی مدظلہٗ (استاذ الحدیث جامعہ مدنیہ لاہور)۔ بابرکت دعا بہت خشوع اور توجہ کے ساتھ حضرت مولانا سید رشید میاں مدظلہ نے فرمائی اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم اور ادارہ کے اراکین ان تمام علماء کرام اور دیگر احباب کے شکرگزار ہیں کہ یہ حضرات اپنے قیمتی اوقات میں سے وقت نکال کر تشریف لائے اور خصوصی دعا فرمائی۔

جن دیگر احباب نے شرکت فرمائی ان کے نام یہ ہیں:۔ صاحبزادہ محمد صہیب رومی۔ صاحبزادہ محمد لبیب شبلی۔ محمد محسن انصاری۔ محمد احمد مجذوبی۔ مفتی سید عادل شاہ۔ سمیع اللہ۔ صاحبزادہ مولانا حمید الرحمٰن قریشی۔ حافظ عطاء اللہ (خطیب جامع مسجد الفلاح اسمبلی ہال، لاہور)۔ انعام الحق نیازی۔ راشد شمسی۔ خرم شمسی۔ فیصل شمسی۔ حاجی تجمل الٰہی شمسی۔ حافظ عمران۔ شفیق الرحمٰن۔ میاں محمد طارق۔ حافظ سہیل۔ محمد شارق شمسی۔ محمد یاسر۔ حیدر ٹائر والا۔ حاجی رشید کولڈ ڈرنک۔ ڈاکٹر طارق۔ محمد جواد (پیپر مرچنٹ) ظفر۔ نجیب الرحمٰن۔ حافظ میاں طلحہ طارق۔ حاجی محمد طارق۔ ملک خلیل الرحمٰن۔ ملک عتیق الرحمٰن۔ محمد ساجد خان۔

احباب عبقری حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے متعلقین اور قارئین سے بھی خصوصی درخواست ہے کہ اپنے اعمال، اپنی دعاؤں اور مناجات میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم اور ادارہ عبقری اور اس کے متعلقہ دیگر تمام شعبہ جات روحانی منزل، دارالتوبہ، درود محل، تسبیح خانہ قدیم و جدید کو خصوصی طور پر یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ بیش از بیش انسانیت کی ہر طرح خدمت کیلئے اخلاص کے ساتھ قبول فرمائے اور ہر شر اور فتنے سے حفاظت فرمائے۔

سارہ بانو

متوازن غذا' جسمانی ورزش سے ڈپریشن بھگایئے

انسانی شخصیت مثلث کی طرح تین حصوں پر محیط ہوتی ہے جن میں ایک ہے جسمانی ڈھانچہ' دوسرا ہے کیمیائی نظام اور تیسرا حصہ ہے اس کی نفسیات۔ بنیادی طور پر تحقیق کے یہ تین علیحدہ پہلو ہیں مگر ان تینوں میں ایک خاص توازن قائم ہونا لازمی ہے۔

اپنے اطراف میں نظر دوڑائیں تو جدید دور کے پیش نظر ہر دوسرا شخص اپنے مخصوص انداز میں ڈپریشن' اسٹریس اور سر کے درد کی شکایت کرتا نظر آئے گا۔ بہت سے لوگوں کو اظہار تکلیف کی زحمت ہی نہیں پڑتی کیونکہ ان کے ہاتھ میں مختلف گولیوں کے پتے اور سر کے گرد کپڑا گویا زبان حال سے خود ہی کہہ ہوتا ہے:۔

درد بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

دیکھا یہ گیا ہے کہ ڈپریشن اور سر کے درد کیلئے زیادہ تر لوگ خود ہی اپنے لیے علاج منتخب کر لیتے ہیں اور ہزاروں روپے کی ادویات سے راہ نجات حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کچھ سال پہلے تک سر کے درد کی تکلیف کا کم ہی سننے میں آتا تھا مگر آج یہ حال ہے کہ بچے بھی اس سے محفوظ نہیں۔ سر درد کی کیفیت کا یہ عالم ہے کہ معمولی سی پریشانی سے بھی سر کے درد کا بہانہ بن جاتا ہے درد رفتہ رفتہ شدت اختیار کرتے ہوئے سر کے پچھلے حصے تک سرائیت کر جاتا ہے۔ سر چکرانے لگتا ہے۔ ساتھ ساتھ قے اور متلی کی سی کیفیت رہتی ہے۔ درد کی یہ قسم آدھے سر کا درد کہلاتی ہے۔ اسے ''درد شقیقہ'' یا مائیگرین بھی کہتے ہیں۔

بعض لوگوں کو مستقل طور پر ڈپریشن کی وجہ سے سر درد کی شکایت رہتی ہے۔ یہ لوگ ایک طرح اس تکلیف کے عادی بھی ہو جاتے ہیں مگر بدقسمتی سے جو تکلیف وہ اٹھا رہے ہیں ان کی سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر کس وجہ سے اس میں مبتلا ہیں۔ باوجود کوشش کے اس کا جواب ملنا مشکل ہو جاتا ہے۔ سر کا درد ذہنی الجھنوں کی پیداوار تو ہے ہی ساتھ ہی آلودگی اور ماحول کی خرابی اس کو مزید بڑھاتے ہیں۔ اعصابی دباؤ ایسی غذا جو غیر موضوع یا ناقص ہو عموماً غیر متوازن غذائیں' ٹھنڈی یا گرم اشیاء' انتہائی تیز روشنی سے بھی درد سر ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ کسی بیماری کی وجہ سے بھی درد لاحق ہو سکتا ہے۔ سر درد ہر ایک کو ہو سکتا ہے خواہ وہ مرد ہو یا عورت' بچہ ہو یا بوڑھا' امیر ہو غریب غرضیکہ بچنا مشکل ہو جاتا ہے۔

سر کا درد کہنے کو تو معمولی سا درد لگتا ہے ہر شخص کا درد مختلف نوعیت کا ہو سکتا ہے جن کا پس منظر بھی مختلف ہوتا ہے۔ اس طرح اس کا علاج بھی ایک دوسرے سے جدا ہوگا کسی کو بروقت علاج کرنے سے فوری آرام آ جائے گا جب کہ کسی دوسرے شخص کو آرام آنے میں زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔ یہاں تک کہ اسے ڈاکٹر کے کئی چکر لگانے پڑتے ہیں تب کہیں جا کے اسے آرام نصیب ہوگا۔ یہ حال زیادہ تر 30 سال یا اس سے زیادہ کی عمر کے لوگوں کا ہوتا ہے۔ دوا کے مستقل استعمال کی وجہ سے قوت مدافعت بھی متاثر ہوتی ہے اور نوبت انتہائی تیز اثر رکھنے والی ادویہ تک پہنچ جاتی ہے۔ اس طرح کا معمول روز مرہ کی زندگی پر بُرا اثر ڈالتا ہے۔ اس مضمون کے ذریعہ کوشش کی گئی ہے کہ ڈپریشن' اسٹریس' درد سر کے خلاف مؤثر اور کم قیمت علاج تجویز کیے جائیں اور آپ یہ نہ کہہ سکیں کہ۔

آخر اس درد کی دوا کیا ہے؟

انسانی شخصیت مثلث کی طرح تین حصوں پر محیط ہوتی ہے جن میں ایک ہے جسمانی ڈھانچہ' دوسرا ہے کیمیائی نظام اور تیسرا حصہ ہے اس کی نفسیات۔ بنیادی طور پر تحقیق کے یہ تین علیحدہ پہلو ہیں مگر ان تینوں میں ایک خاص توازن قائم ہونا لازمی ہے۔ اس کیلئے تین پہلوؤں پر کڑی منصوبہ بندی کے تحت کچھ ضروری عوامل کو روز مرہ کی زندگی کا لازمی حصہ بنایا جائے جن میں مساج' پریشر پوائنٹ تھراپی' متوازن غذا' جسمانی ورزش اور ذہنی سکون کیلئے یوگا کی طرز کی ورزش۔

مساج: مساج کے ذریعے دنیا میں بے شمار لوگ ذہنی اور جسمانی سکون حاصل کرتے ہیں۔ سر کے درد میں پیدا ہونے والی کیفیت جس میں ذہنی اضطراب اور اعصابی تناؤ بڑھ جاتا ہے مساج کے ذریعے کافی حد تک تسکین حاصل ہوتی ہے۔ اس کے ذریعے جسم میں خون اور معدنیات یا پانی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ ساتھ ساتھ جسم میں جو زہریلے مادے پیدا ہوتے ہیں ان کو قلیل کیا جا سکتا ہے۔ مساج کے ذریعے ایسے اعضاء کو بھی تحریک ملتی ہے جو سر درد دور کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

پریشر پوائنٹ تھراپی: جسم کے مختلف مقامات پر ایسے پریشر پوائنٹس ہوتے ہیں جن پر دباؤ ڈالنے سے سر درد اور ڈپریشن میں آرام محسوس ہوتا ہے۔

متوازن غذا: متوازن غذا سر درد کے ابتدا ہی سے بہت طریقے سے آرام پہنچاتی ہے۔ اکثر کھانے سر درد کا باعث بھی بنتے ہیں۔ ساتھ میں کچھ غذائی اجزاء ایسے بھی ہیں جو ان کے خلاف صحت بخش کردار ادا کرتے ہیں۔ سر درد کے آرام میں مدد دیتے ہیں اس لیے اس چیز کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی غذا کو متوازن اور غذائیت سے بھرپور بنیادوں پر تیار کریں۔ اس طرح مختلف قسم کے سر درد کے علاج میں ہم ان وٹامنز کو بھی شامل کر سکتے ہیں۔

جسمانی ورزش: صحت مند زندگی کیلئے ورزش کی کتنی اہمیت ہے اس کا تو آپ کو اندازہ ہوگا ہی' ورزش نہ صرف پورے جسمانی نظام کو درست رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے بلکہ ذہنی طور پر استحکام بخشتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سر کے درد سے پیدا ہونے والے ذہنی تناؤ اور کھنچاؤ سے تکلیف ہوتی ہے' ورزش اس سے بحسن و خوبی نجات دلاتی ہے۔ اس لیے جتنا ممکن ہو ہلکی پھلکی ورزش کو روزانہ کے امور میں شامل کریں۔

ذہنی سکون کے طریقے: فکریں اور پریشانیاں بھی سر درد پیدا کرتی ہیں۔ ان کے تدارک کیلئے یوگا کے طرز پر ہونے والی ذہنی سکون حاصل کرنے کی ورزشیں بہت مفید ہیں۔ ایک مفید ورزش لمبا سانس اور گہرا سانس لینے کا عمل ہے۔ اس سے ذہن اور جسم کا تناؤ دور ہو جاتا ہے اور آپ ایک بار پھر خود کو ہلکا پھلکا محسوس کرنے لگتے ہیں۔ آپ بھی درد سر سے نجات چاہتے ہیں تو دیئے گئے طریقہ کار کی مدد سے زندگی کو ذہنی اور جسمانی دونوں طرح سے خوشگوار بنا سکتے ہیں۔ سر درد دور کرنے کیلئے ان باتوں پر عمل کیا جائے تو پیسہ ضائع کیے بغیر اس تکلیف سے بچا جا سکتا ہے۔ واضح رہے کہ دواؤں سے علاج سر درد کیلئے کبھی حتمی علاج نہیں رہا۔ اسے وقتی طور پر دبایا تو جا سکتا ہے مگر یہ مسئلے کا درست حل نہیں۔

عبقری سے اول پوزیشن

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں اور یہ رسالہ پڑھتے ہوئے مجھے ایک سال ہو چکا ہے۔ اس سے اچھا رسالہ میں نے آج تک نہیں دیکھا۔ میں نے ابھی سیکنڈ ایئر کے پیپرز دیئے ہیں اور امتحان میں کامیابی کیلئے میں نے رسالہ عبقری میں سے ایک وظیفہ پڑھتا جو پیپر کے دن پڑھنا تھا۔ یعنی اُس دن سورۃ قلم پڑھنی تھی اور پڑھ کر پین کی سیاہی پر پھونک مارنی تھی اور پھر دوبارہ پڑھ کر پین کی نوک پر پھونک مارنی تھی' ساتھ درس روحانیت و امن نیٹ پر سنتی رہی۔ اس وظیفے کے پڑھنے کی وجہ سے میرے پیپرز بہت اچھے ہوئے ہیں۔ (ماہم اقبال)

کیا آپ اس انتظار میں رہنا چاہتے ہیں کہ کب موقع ملے اور میں اپنی قابلیت سے فائدہ اٹھاؤں؟ کبھی نہیں! دراصل آپ انتظار نہیں کر سکتے۔ آج کی محنت ہی آپ کے کام آئے گی اور یہی آپ کو آپ کا صحیح مقام ڈھونڈنے میں مدد دے گی۔ **بحوالہ کتاب: الجھے لوگ سلجھے اصول**

حضور اقدس ﷺ کی مبارک زندگی سے صحت مندانہ مشاغل ثابت ہیں' دوڑنا' پانی میں تیرنا' سیر وغیرہ یہ وہ مشاغل ہیں جنہیں موجودہ سائنس نے لازم قرار دیا ہے' ایک صحابیؓ کی دوڑ اتنی سبک رفتار تھی کہ گھوڑا بھی کم ان کا مقابلہ کر سکتا تھا۔ **بحوالہ کتاب: سنت نبوی ﷺ اور جدید سائنس' جلد چہارم**

شدید حبس میں رہن سہن کے بنیادی اصول

ڈاکٹر شہریار، ملتان

صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ کھانے پینے کی چیزوں کو مکھیوں سے بچانا' غلاظت کو فوراً دھوڈالنا اور بازار سے کھانے پینے کی اشیاء نہ کھانا جیسی احتیاطی تدابیر بھی ضرور کرنی چاہئیں۔ ایک عام خیال یہ ہے کہ یرقان گرمی کی بیماری ہے

اگست تیز دھوپ' برسات اور حبس کا مہینہ ہوتا ہے' گھر کے اندر اور سائے والی جگہ پر زندگی تو اچھی لگتی ہے لیکن باہر منہ نکالیں تو قیامت کی گرمی' دوزخ کے حالات جیسے الفاظ منہ سے نکلتے ہیں۔ اس کے باوجود گھر سے باہر نکلنا اور کام کاج پر جانا یا ضروری کام کرنا مجبوری بھی ہوتا ہے۔ اس لیے اس شدید حبس کے موسم میں رہن سہن کے بنیادی اصول ہر ایک کو معلوم ہونے چاہئیں۔ ہمارے جسم کا اندرونی نظام قدرت نے ایسا بنایا ہے کہ یہ ایک مخصوص درجہ حرارت پر کام کرتا ہے۔ یہ مستقل درجہ حرارت ابتدائے حیات کی نمائندگی کرنے والے پودوں اور جانوروں میں اس اعلیٰ درجے کا نہیں پایا جاتا جس قدر یہ ارتقاء یافتہ جانوروں اور انسانوں میں ملتا ہے۔ ہمارے جسم کے تمام اعضا چھوٹے چھوٹے خوردبینی خلیوں سے مل کر بنے ہیں۔ ان اعضا کے افعال ان کے خلیوں کے افعال کی بنا پر انجام پاتے ہیں۔ اعضاء اگر کارخانہ ہیں تو یہ خلیے ان میں کام کرنے والے کارکن' یعنی جگر کے افعال اس کا ہر خلیہ سرانجام دیتا ہے اور دماغ کے افعال اس کے تمام خلیے۔ یہی معاملہ دیگر اعضا کا ہے۔ ان خلیوں کے تمام افعال ان کے اندر موجود اجزا کے کیمیائی عوامل کی بنا پر وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ یہ کیمیائی ردعمل تب واقع ہوتے ہیں جب ان خلیوں کے اندر موجود مادے اپنی صحیح حالت میں ہوں۔ یہ مادے درجہ حرارت میں کمی یا زیادتی سے بہت جلد متاثر ہوتے ہیں اور اپنا کام چھوڑ دیتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ جسم کے اندر درجہ حرارت قابو میں رکھنے کیلئے ایک ایسا نظام کام کرتا ہے جو اس درجہ حرارت کو ایک حد سے آگے جانے نہیں دیتا۔ گرمی میں جب ماحول کا درجہ حرارت بہت زیادہ ہوتا ہے تو جسم میں زیادہ درجہ حرارت کو اپنے اندر داخل نہیں ہونے دیتا بلکہ اپنے اندر پیدا ہونے والی فالتو توانائی کو بھی خارج کرنا چاہتا ہے۔ یوں ہمیں پسینہ آتا ہے تاکہ جسم کی بیرونی سطح گیلی ہو اور اس کے ذریعے فالتو حرارت بیرونی ماحول میں منتقل ہوجائے۔

گرمی وحبس کے موسم میں صحت مند رہنے کے بنیادی اصول

تیز دھوپ سے بچیں: گرمیوں کے موسم میں تیز دھوپ میں بغیر کسی احتیاطی تدبیر کے باہر نکلنا انتہائی خطرناک ہوسکتا ہے۔ تیز دھوپ میں ہوا بھی کافی گرم ہوکر لُو کی شکل اختیار کرلیتی ہے۔ اس کے علاوہ دھوپ کا اپنا درجہ حرارت بھی کافی زیادہ ہوتا ہے اور اس کی زد میں آنے والی تمام اشیاحتیٰ کہ زمین بھی تپ جاتی ہے۔ ایسے میں ننگے سر اور کھلا بدن لے کر باہر نکلنے سے جسم کی اندرونی گرمی باہر نکل نہیں پاتی' الٹا باہر کی گرمی جسم کے اندر داخل ہونا شروع ہوجاتی ہے۔ دماغ کو گرمی لگنے سے اس میں موجود مخصوص نظام جو عام طور پر جسم کا درجہ حرارت بڑھنے نہیں دیتا ناکارہ ہوجاتا ہے' یوں جسم کا درجہ حرارت ماحول کے مطابق بڑھنا شروع ہوجاتا ہے۔ اس لیے شدید گرمی میں ٹوپی یا کپڑا لے کر باہر نکلنا حتی الامکان دھوپ سے ہٹ کر چلنا اور پانی پیتے رہنا وغیرہ جیسی احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ضروری ہے۔

پانی اور مشروبات زیادہ استعمال کریں: گرمی اور اگست کے حبس میں جسم کا درجہ حرارت قابو میں رکھنے کیلئے ہماری جلد مستقل طور پر گیلی رہتی ہے۔ یہ پسینے کی وجہ سے ہوتا ہے جس کے ساتھ جسم کی گرمی بھی خارج ہوتی رہتی ہے۔ یوں ہمارے جسم کا درجہ حرارت تو ایک جگہ قائم رہتا ہے لیکن جسم میں نمکیات کی کمی واقع ہوتی رہتی ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کیلئے ہمیں پیاس لگتی ہے اور ہم کبھی کم اور کبھی زیادہ پانی پی لیتے ہیں لیکن نمکیات کو عموماً بھول جاتے ہیں۔ اس موسم میں ہمیں زیادہ سے زیادہ پانی پینا چاہیے اور درمیان میں ایسے مشروبات جن میں نمک اور کچھ چینی (مثلاً لسی' سکنج بین' شربت وغیرہ) شامل ہوں وہ بھی ضرور استعمال کرنے چاہئیں۔ نمک استعمال کرنے سے ضائع شدہ نمک جسم میں واپس آتا رہتا ہے اور کمزوری کا احساس نہیں ہوتا جس کی شکایت اس بات کا اہتمام نہ کرنے والوں میں زیادہ دیکھنے میں آتی ہے۔

پھل اور سبزیاں زیادہ کھائیں: پھل اور سبزیاں ویسے تو ہر موسم میں ہی زیادہ سے زیادہ استعمال کرنی چاہئیں لیکن گرمیوں میں تو اس امر کا اہتمام بہت ضروری ہے۔ ہمارا جسم 80 فیصد سے زیادہ پانی پر مشتمل ہے اور قدرتی طور پر پائی جانے والی غذاؤں میں یہ دونوں چیزیں عموماً اتنا ہی پانی اپنے اندر رکھتی ہیں۔ اس طرح پانی بہت زیادہ نہ پینے کی صورت میں بھی پانی کی تقریباً مطلوبہ مقدار ہمارے جسم کے اندر چلی جاتی ہے۔ اس موسم میں اپنے اندر پانی کی خاصی مقدار رکھنے والی سبزیاں مثلاً کدو' ٹینڈے' کھیرا' ککڑی' حلوہ کدو اور پھلوں میں تربوز' خربوزہ' گرما' آلو بخارا' آڑو اور انگور وغیرہ موجود ہوتے ہیں' ان کا استعمال زیادہ سے زیادہ کرنا چاہیے اور سہولت کے مطابق تازہ پانی سے نہانے کا ضرور اہتمام کریں۔

اگست اور بیماریاں: قے' پیٹ میں درد' پاخانے اور پھوڑے پھنسیاں وغیرہ اس موسم کی عام شکایات ہیں۔ یہ تمام بیماریاں جراثیم سے ہونے والی ہیں اور آلودہ پانی' مکھیوں اور صفائی کا مناسب انتظام نہ ہونے سے ہوتی ہیں۔ گرمی کے موسم میں پانی کے جراثیم سے پاک ہونے کا خاص خیال رکھنا چاہیے' پانی ابال کر استعمال کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ کھانے پینے کی چیزوں کو مکھیوں سے بچانا' غلاظت کو فوراً دھوڈالنا اور بازار سے کھانے پینے کی اشیاء نہ کھانا جیسی احتیاطی تدابیر بھی ضرور کرنی چاہئیں۔ ایک عام خیال یہ ہے کہ یرقان گرمی کی بیماری ہے کیونکہ اس میں جگر کی گرمی ہوجاتی ہے۔ یہ دونوں مفروضے غلط ہیں۔ یرقان عام طور پر جراثیم (وائرس) سے ہوتا ہے اور اس میں جگر میں گرمی نہیں بلکہ وائرس کی وجہ سے سوزش ہوجاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ بیماری سردیوں میں بھی اتنی ہی دیکھنے میں آتی ہے جتنی کہ گرمیوں میں۔

پانی کی کمی یا ڈی ہائیڈریشن: ایک مرتبہ کا پسینہ صرف پانی کی کمی کا باعث بنتا ہے لیکن اگر بار بار پسینہ آئے جیسا کہ گرمیوں کے موسم میں ہوتا ہے تو پانی کے ساتھ ساتھ جسم سے نمکیات خاص طور پر سوڈیم کی بھی کمی واقع ہوجاتی ہے اور قدرے کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ اگر اس طرف توجہ نہ دی جائے تو مسئلہ بڑھ جاتا ہے یہاں تک کہ مسلسل ڈی ہائیڈریشن سے غنودگی یا نیم بے ہوشی سی کیفیت طاری ہونے لگتی ہے۔ گرمی کے موسم میں پانی زیادہ پینا چاہیے لیکن صرف پانی تمام کمی کو پورا نہیں کرتا اس لیے نمکیات کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔

فجر اور عشاء کی فضیلت

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے عشاء کی نماز باجماعت پڑھی' اس نے آدھی رات قیام کیا اور جس نے فجر کی نماز باجماعت پڑھی اس نے پوری رات قیام کیا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: منافقوں پر فجر اور عشاء کی نماز سے زیادہ گراں کوئی نماز نہیں اگر وہ ان کی فضیلت جان لیں تو ضرور آئیں خواہ گھسٹ کر آنا پڑے۔ (**کلیم اللہ شیخ' پہاڑپور**)

ماہ شوال کا پیکیج‘ ستر دنیاوی واخروی حاجات پوری

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

شوال کا چاند دیکھنے کے بعد یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الشَّھْرُ اَوَّلُ شَھْرٍمِّنْ اَشْھُرِ الْحَجّ فَارْزُقْنَا بِحُرْمَۃِ الْحَجّ وَ الْفَتْحِ اَللّٰھُمَّ صَحِّحْ اَبْدَانَنَامِنَ الْاَسْقَامِ وَالْاٰثَامِ وَوَفِّقْنَا زِیَارَۃَ بَیْتِكَ الْحَرَامِ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ جب عید کی صبح ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجتا ہے جو زمین پر اترتے ہیں اور گلی کوچوں اور راستوں میں کھڑے ہو جاتے ہیں اور بلند آواز سے کہتے ہیں جسے جن اور انسان کے سوا تمام مخلوق سنتی ہے، وہ کہتے ہیں، اے محمد (ﷺ) کی امت! اپنے پروردگار کی طرف آؤ، وہ تمہیں عطائے عظیم دے گا اور تمہارے بہت بڑے گناہ معاف فرمائے گا اور جب لوگ عیدگاہوں میں آجاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں، جب مزدور اپنا کام مکمل کرلے تو اس کی مزدوری کا بدلہ کیا ہے؟ فرشتے کہتے ہیں اس کا بدلہ یہ ہے کہ اسے پورا اجر دیا جائے۔ تب اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں تمہیں گواہ بناتا ہوں، میں نے ان لوگوں کے لیے اپنی بخشش اور رضا کو ان کا اجر بنایا ہے۔

یکم شوال: جو کوئی شوال کی یکم تاریخ کو نماز ظہر کے بعد آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 25,25 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ سُبْحَانَ اللہِ‘ ستر مرتبہ استغفار اور ستر مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ o

تو بفضل باری تعالیٰ اس عمل کی برکت سے اسکی ستر دنیاوی حاجات اور ستر اخروی حاجات پوری ہوں گی اور اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم اور رحمت نازل فرمائیں گے۔

چار رکعت نماز نفل: جو کوئی یکم شوال کی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز دو، دو رکعت کرکے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص‘ تین تین مرتبہ سورۂ فلق اور تین تین مرتبہ سورۂ ناس پڑھے پھر جب نماز مکمل کر کے فارغ ہو جائے تو ستر مرتبہ کلمہ تمجید (تیسرا کلمہ) پڑھے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو گناہوں کی معافی عطاء ہوگی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کی توبہ قبول فرمائینگے اور اس کو نیکی کے کاموں کی توفیق بخشیں گے۔

چار رکعت نفل: صالحین کا کہنا ہے کہ عیدالفطر کی رات کو چار رکعت نفل دو دو کر کے یوں پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نوافل کے بعد کھڑے ہو کر 1100 مرتبہ یہ وظیفہ پڑھے جو کھڑا ہو کر وظیفہ نہ پڑھ سکے وہ بیٹھ کر پڑھ لے۔ ان نوافل کی برکت سے بندے کے دل میں اللہ کی محبت کا جذبہ بیدار ہو جاتا ہے اور بندہ تلاش حق کیلئے کمربستہ ہو جاتا ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدْ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ سُبْحَانَ الْوَكِیْلِ الْكَفِیْلْ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِیْمْ۔

آٹھ رکعت نفل: شوال مکرم کی پہلی ساعت یعنی شب عید کو تہجد کے وقت آٹھ رکعت نفل یوں پڑھے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد ہر پہلی اور ہر دوسری رکعت میں سورۂ کافرون 25 مرتبہ‘ ہر تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۂ اخلاص 25 مرتبہ ہر پانچویں اور چھٹی رکعت میں سورۂ فلق 25 مرتبہ‘ ہر ساتویں اور ہر آٹھویں رکعت میں سورۂ ناس 25 مرتبہ پڑھے پھر 1313 مرتبہ مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھے۔ اللہ پڑھنے والے پر خاص نظر التفات فرمائیگا۔ نوافل پڑھنے والے کو بے پناہ اجر ملے گا۔ اس عمل سے مرنے کے بعد عذاب قبر میں راحت بھی پیدا ہوگی۔ یہ دنیوی حاجات کیلئے بہت اکسیر ہے۔ بِسْمِ اللہِ۔ سُبْحَانَ اللہِ۔ یَااَللہُ۔

جنت واجب: نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ماہ رمضان المبارک میں دن کو روزہ رکھے اور شب کو نوافل ادا کرے اور عید کے دن صدقہ فطر ادا کر کے عید گاہ میں جائے تو عید گاہ سے واپس ہونے تک اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص شوال کے مہینے میں چھ روزے رکھے گا اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن طوق اور زنجیروں سے محفوظ فرمائیں گے۔ ایک روایت میں ہے اس کیلئے چھ لاکھ برس کی عبادت اور چھ لاکھ اونٹ کا صدقہ اور چھ لاکھ غلام آزاد کرنے سے بھی زیادہ ثواب ہے۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 10 اگست بروز اتوار صبح 10 بجے سے لیکر 11 بجکر 21 منٹ تک‘ 19 اگست بروز منگل دوپہر 2 بجکر 35 منٹ سے لیکر 4 بجکر 19 منٹ تک‘ 30 اگست بروز ہفتہ عصر تا مغرب یَااَللہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا‘ اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفی عنہٗ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالے کی تعریف میں کیا لکھوں‘ بس اتنا کہوں گا کہ اس سے اچھا رسالہ آج تک میں نے نہیں دیکھا۔ اس کا ایک ایک لفظ لاکھوں کروڑوں کا فائدہ دے دیتا ہے۔ لاجواب وظیفے اور بے مثال ٹوٹکوں نے ہمارے بہت سے مسائل اور بیماریاں دور کر دیں اور اگر بات کریں روحانی محفل کی۔۔۔ تو کیا ہی بات ہے! مجھے بھولنے کی بیماری تھی‘ سینکڑوں جگہ سے علاج کروایا‘ معجونیں استعمال کیں‘ گولیوں کے پتے کھا کھا کر تھک گیا۔ آخر ایک دن میں نے فیصلہ کیا کہ اب کوئی دوائی نہیں کھانی‘ صرف روحانی محفل کرنی ہے اور اللہ سے دعا کرنی ہے کہ (باقی صفحہ نمبر 25 پر)

سخی عبدالرحمٰن گیلانیؒ کے روحانی وظائف

شوہر کو راہ راست پر لانے کے لیے بعد نماز عشاء اول گیارہ بار درود شریف پڑھیں اس کے بعد تین سو ساٹھ بار **یَاوَدُوۡدُ** پڑھیں۔ آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر شوہر کے دل کے نرم ہونے کی دعا کریں۔ یہ عمل بیوی کر لے یا کوئی لڑکی یا لڑکا کر لے

شوہر کی بے راہ روی کی اصلاح

شوہر گھر کا حاکم ہے۔ بعض مرتبہ وہ ایسی حرکتیں کرتا ہے جس سے بیوی بچے سب پریشان ہوجاتے ہیں وہ اپنی ذمہ داریوں کو پورا نہیں کرتا اور گھر میں لڑائی جھگڑا اور دنگا فساد پیدا کرتا رہتا ہے جس سے گھر کا سکون برباد ہوجاتا ہے۔ شوہر کو راہ راست پر لانے کے لیے بعد نماز عشاء اول گیارہ بار درود شریف پڑھیں اس کے بعد تین سو ساٹھ بار **یَاوَدُوۡدُ** پڑھیں۔ آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر شوہر کے دل کے نرم ہونے کی دعا کریں۔ یہ عمل بیوی کر لے یا کوئی لڑکی یا لڑکا کر لے لیکن یہ عمل چالیس دن کریں اور سورۂ فلق اور سورۂ ناس گیارہ گیارہ بار باوضو پڑھ کر پانی پر دم کر کے شوہر کو روزانہ پلایا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شوہر انسانیت کے دائرے میں آجائے گا اور غلط حرکتوں سے باز آجائے گا۔

بخار کا تعویذ

اگر کسی شخص کو مسلسل بخار آرہا ہو اور وہ کسی صورت میں اترتا ہی نہ ہو تو اس کیلئے یہ تعویذ بہت پُراثر ہے۔ اس تعویذ کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دن میں بخار اُتر جائے گا اور مریض تندرست ہوجائے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ بسم اللہ وباللہ محمد رسول اللہ قلنا ینارکونی بردا وسلاما علی ابراھیم وارادوا بہ کیدا فجعلنھم الاخسرین اللھم رب جبرائیل ومیکائیل واسرافیل اشف صاحب ھذا الکتاب بحولک وقوتک وجبروتک الہ الحق۔

سکون قلب کیلئے

بعض مرتبہ بلاوجہ سکون قلب ختم ہوجاتا ہے۔ دل کو کسی صورت چین نہیں ملتا۔ رات کو نیند نہیں آتی یا نیند بار بار ٹوٹ جاتی ہے' آنکھ کُھل جاتی ہے جس کے سبب دن بھر جسم اور سر بوجھل رہتا ہے کسی کام میں دل نہیں لگتا۔ سُستی اور کاہلی کے سبب کوئی کام دلجمعی کے ساتھ انجام نہیں پاتا۔ بعض مرتبہ کام خراب ہوجاتا ہے۔ گھر میں سب کچھ ہونے کے باوجود سکون نہیں ملتا' اس کیلئے یہ عمل فائدہ مند ہے۔ بعد نماز عشاء درج ذیل کلمات ایک سو ستر بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ وہ کلمات یہ ہیں:۔

بَعۡدَ الۡغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا ط یہ عمل چالیس دن کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دن کو چین ملے گا اور سکون سے رات کو نیند آئے گی۔ بے چینی دُور ہوگی۔

بواسیر کا علاج

بواسیر ایسا مرض ہے جس سے انسان ہر وقت تکلیف میں رہتا ہے۔ خونی بواسیر اس قدر شدید ہوتی ہے جسم کا تمام خون نکل جاتا ہے اور انسان پیلا زرد ہوجاتا ہے۔ خون نکل جانے سے انتہائی کمزور اور لاغر ہوجاتا ہے۔ اس کیلئے یہ چھلا بہت مفید ہے۔ عمل یہ ہے:۔

خالص حلال اور پاک کمائی سے ایک خالص چاندی کا چھلا خریدیں اور رمضان المبارک کے آخری بدھ کو ایک کٹورے میں تھوڑا سا پانی لے کر اس پر سات مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھیں درمیان میں سات مرتبہ سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر اس پانی پر دم کریں اس کے بعد چاندی کے چھلے کو آگ پر تپائیں جب وہ خوب گرم اور سرخ ہوجائے تو دم کیے ہوئے پانی میں اس کو ڈال دیں اور مریض کے دائیں ہاتھ کی کسی بھی انگلی میں پہنا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بواسیر سے نجات حاصل ہوگی۔

جسم کے کسی حصے میں درد کا علاج

بعض مرتبہ جسم کے کسی حصے میں شدید درد ہوجاتا ہے کہ آدمی کسی کام کے قابل نہیں رہتا اور بعض مرتبہ کسی دوائی کے استعمال سے وقتی طور پر رُک جاتا ہے جب دوائی کا اثر ختم ہوجاتا ہے تو پھر ہوجاتا ہے۔

اس کیلئے یہ عمل کافی پُرتاثیر ہے۔ سوا کلو تِل خرید کر ان کو دھولیں اور لکڑی کے کولہو میں اس کا تیل نکلوائیں۔ تیل خالص تل کا ہو' تیل میں کسی قسم کی ملاوٹ نہ ہو۔

باوضو گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد سورۂ والطارق اکتالیس بار پڑھیں اور آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر تیل پر دم کریں۔ یہ تیل چالیس دن تک درد والی جگہ صبح و شام لگائیں اور مالش کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد ختم ہوجائے گا۔

بدہضمی کا علاج

بدہضمی سے نجات کیلئے ایک بوتل پانی پر سورۂ قدر باوضو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور صبح و شام دو وقت یہ پانی سات دن تک مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد ختم ہوجائے گا۔

دردسر کے لیے

اگر کسی کے سر میں درد ہو تو یہ حروف لکھ کر سر میں باندھا جائے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا مجرب ترین عمل ہے۔

د م ہ م ل ہ

آدھے سر کے درد کا علاج

جس کے آدھے سر میں درد ہو اس کے سر میں یہ آیت زعفران سے کپڑے پر لکھ کر باندھنے سے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا **(الاحزاب 56)**

[redacted]

سات کنوؤں کے پانی پر یہ آیت گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ شفایاب ہوگا بہت مجرب ہے۔ سورۂ جن ابتدا سورت سے رَشَدًا تک۔

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

باری آنے پر ضرور شائع ہونگی' جلدی نہ کریں ہر تحریر محفوظ رکھی جائیگی۔

عبدالستار' بندروڈ۔ سید واجد حسین بخاری' احمد پور شرقیہ۔ مسز آمنہ کلیم۔ بشریٰ یوسف' کراچی۔ لبنیٰ تنویر۔ ممتاز بانو' میرپور خاص۔ شہباز' گوجرانوالہ۔ محمد ایوب شاہد' تونسہ شریف۔ انیلہ' ہری پور۔ ہمشیرہ ارشد فاروق ریحان' سرگودھا۔ انیسہ' کراچی۔ غلام قادر ہراج' جھنگ۔ کوثر' میرپور میرس۔ فائزہ فاطمہ' کراچی۔ محمد عثمان عمر۔ ڈاکٹر ثمینہ عامر' راولپنڈی۔ حکیم مظہر اقبال علوی' سرگودھا۔ سہیل احمد سلفی' لاہور۔ شمائل ترمذی۔ حنان طیب۔ خدیجہ شاہانی' لاہور۔ محمد بلال قیصرانی' تونسہ شریف۔ محمد طلحہ' ہارون آباد۔ محمد اجمل خان' راجن پور۔ محمد ایوب' راولپنڈی۔ انور منیر۔ عامر خان' اسلام آباد۔ صدف مہرین۔ سعیدالرحمٰن' پشاور۔ نبیلہ نورین' لاہور۔ شبانہ نور' امریکہ۔ سعدیہ کلثوم' راولپنڈی۔ حکیم محمد فاروق' مظفرگڑھ۔ محمد طارق' پشاور۔ سندس لطیف۔ سارہ ہمدانی۔ ماجد۔

دمہ‘ دل کے امراض میں انگور کا کمال

شعیب علی، صادق آباد

انگور میں پانی اور پوٹاشیم کی مقدار کافی ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ منفرد قسم کی پیشاب آور صلاحیت رکھتا ہے چونکہ اس میں البومین اور سوڈیم کلورائیڈ کی موجودگی بہت معمولی ہوتی ہے اس لیے گردوں پر انگور کے استعمال کا برا اثر نہیں پڑتا۔

انگور کی زبردست طبی افادیت کا تعلق اس میں خالص گلوکوز کی فراوانی ہے۔ تجربات نے ثابت کیا ہے کہ دل اور دوسرے اعضائے رئیسہ کی طبی کارکردگی کا دارومدار جسم میں گلوکوز کے جذب ہونے اور جزو بدن بننے والے اجزا پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس لیے انگور مذکورہ عمل میں معاون ہے اور بحالی صحت کو سرعت سے ممکن بناتا ہے۔ بخار‘ عمومی کمزوری اور ضعف ہضم کے مریضوں کیلئے انگور کا استعمال بہت اہم ہے۔ جرمنی کے ڈاکٹروں نے تصدیق کی ہے کہ تازہ انگوروں کے رس کا دن میں پانچ بار استعمال ایک مکمل علاج ہے۔

قبض: انگور میں موجود شکر خلوی مادہ اور نامیاتی تیزاب مل کر اسے جلاب آور بناتے ہیں۔ قبض دور کرنے کیلئے یہ بہت اعلیٰ ہے۔ انتڑیوں کو نئی قوت دیتا ہے اور پرانے قبض کو دور کرتا ہے۔ قبض سے نجات کیلئے روزانہ 350 گرام انگور کھانا ضروری ہے۔ اگر تازہ انگور دستیاب نہ ہوں تو کشمش کو پانی میں کچھ دیر بھگو کر رکھنے کے بعد استعمال کیا جاسکتا ہے۔

فساد ہضم: انگور بدہضمی میں بہت نافع ہے۔ یہ ایسے اجزا پر مشتمل ہیں جو اسے ہلکی پھلکی غذا بناتے ہیں‘ بدہضمی دور کرتے ہیں اور بہت کم وقت میں معدے کی خراش اور گرمی کافور کرتے ہیں۔ **دمہ:** انگوروں کو مرض دمہ میں بھی بہت مفید قرار دیا جاتا ہے۔ انگور کا رس دمہ کے علاج میں مؤثر دوا ہے اور اگر دمہ کے مریض کو کچھ دن انگور کے باغ میں رکھا جائے تو وہ بہت جلد صحت یاب ہوجاتا ہے۔ **دل کی بیماری:** دل کی بیماری کے علاج میں انگور بہت کامیاب غذا ہے۔ یہ دل کو تقویت دیتے ہیں‘ دل کے درد اور اختلاج قلب (دل کی تیز دھڑکن) کا خاتمہ کرتے ہیں۔ اگر مریض انگوروں کو کچھ دن تک اپنی اکلوتی غذا بنالے تو مرض پر تیزی سے قابو پایا جاسکتا ہے۔ دل کے دورے کے بعد مریض کیلئے انگور پینا بہت مفید ہوتا ہے۔ یہ درد اور تیز دھڑکن کے سنگین نتائج سے محفوظ رکھتا ہے۔ **درد شقیقہ:** خوب پکے ہوئے انگوروں کا جوس (رس) درد شقیقہ یعنی آدھے سر کے درد میں تسکین بخش ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ایران کا بادشاہ جمشید‘ انگور کے رس کا بہت شوقین تھا۔ اس نے ایک دفعہ یہ رس بوتلوں میں ڈال کر محفوظ کرلیا اور مشہور کردیا کہ ان بوتلوں میں بہت تیز قسم کا زہر ہے۔ وہ چاہتا تھا کہ کوئی بھی ان بوتلوں کے قریب نہ جائے۔ اتفاق سے اس کی بیوی کو ایک دن درد شقیقہ لاحق ہوگیا۔ کسی طرح آرام نہ آنے پر اس نے خودکشی کا ارادہ کرلیا اور زہر پینے کیلئے ان میں سے ایک بوتل اٹھالی۔ موت کے انتظار میں وہ اس مشروب کو وقفے وقفے سے پیتی رہی۔ اس کی توقع کے مطابق موت تو نہ آئی لیکن اس کے سر کا درد جاتا رہا۔

گردوں کی بیماریاں: انگور میں پانی اور پوٹاشیم کی مقدار کافی ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ منفرد قسم کی پیشاب آور صلاحیت رکھتا ہے چونکہ اس میں البومین اور سوڈیم کلورائیڈ کی موجودگی بہت معمولی ہوتی ہے اس لیے گردوں پر انگور کے استعمال کا برا اثر نہیں پڑتا۔ گردوں کی سوزش‘ مثانے اور گردے میں پتھریوں کا خاتمہ کیلئے انگور بہترین غذائی علاج ہے۔

جگر کی بیماریاں: جگر کے فعل کو مؤثر بنانے اور صفرا کا اخراج تیز کرنے میں انگور چونکہ بہت مؤثر ہیں‘ اس لیے یہ جگر کی تمام بیماریوں کا شافی علاج ہے۔ **بچوں کے امراض:** انگور کا رس خون بنانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ یہ ایک مؤثر گھریلو علاج ہے اور اسے آسانی سے بوتلوں میں ڈال کر محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ یہ بچوں میں قبض کی وجہ سے اینٹھن اور مروڑ کے علاج میں بھی کارگر ہے۔ شیر خوار بچے جب دانت نکال رہے ہوں تو انگور کا جوس بہت مفید اور مؤثر رہتا ہے۔

بیرونی زخم اور پھوڑے: انگوروں کا پلٹس ایسے پھوڑوں پر باندھنا مفید جن کا منہ نہ بن رہا ہو۔ انگور کے دانوں کو کچل کر اور ململ کے کپڑے میں تہہ جما کر متاثرہ حصہ پر رکھ دیتے ہیں اور اوپر سے کسی خشک کپڑے کی پٹی باندھ دی جاتی ہے۔ پلٹس کو تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد بدل لینا چاہیے کیونکہ یہ بہت تیزی سے فاسد مادے اور زہر کو جذب کرلیتا ہے۔

پائیوریا: ماہرین کے مطابق اگر دانت ہل رہا ہو اور مسوڑھوں سے پیپ آرہی ہو تو بھی فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں۔ چند دن تک انگوروں پر مشتمل اکلوتی غذا کا استعمال یہ کرشمہ دکھاتا ہے کہ دانت مضبوطی سے اپنی جگہ جم جاتے ہیں۔ مسوڑھوں کی سوزش ختم اور پیپ خشک ہوجاتی ہے۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلاتعداد یَارَحْمٰنُ یَاصَمَدُ ورد کریں‘ اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ’’آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں‘‘ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ پچھلے پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس رسالے نے مجھے بہت کچھ دیا‘ میرے بہت سے مسائل حل ہوئے بلکہ جس جس کو میں نے بتائے سب کے مسائل حل ہوئے۔ خاص کر مراقبہ والا کالم تو میرے نزدیک اس رسالے کی جان ہے۔ میں مراقبہ پچھلے تین سال سے کررہی ہوں‘ جب بھی کوئی مسئلہ ہو مراقبہ کرو سب کچھ سامنے آجاتا ہے۔ پچھلے دنوں مجھے ہر طرف سے مشکلات نے گھیر لیا تھا‘ میرے بھائی نے پتہ کرکے بتایا کہ تمہارے اوپر کسی نے جادو کیا ہے‘ میں نے مراقبہ کیا تو اُسی رات مجھے وہ عورت مجھ پر جادو کرواتی ہوئی نظر آئی اور ساتھ مجھے اشارہ دیا گیا کہ اس سے کنارہ کشی اختیار کرلو۔ چند دن مسلسل مراقبہ کرنے کے بعد مجھ پر جادو کے اثرات کم ہونا شروع ہوگئے اور الحمدللہ اب میں بالکل ٹھیک ہوں۔ جو بھی مسئلہ ہو‘ اُس مسئلہ کو ذہن میں رکھ کر مراقبہ کریں آپ کا مسئلہ بالکل ٹھیک۔ **(ایک بہن)**

... بحوالہ کتاب: تربیت اولاد، اسلام اور جدید سائنس

... بحوالہ کتاب: شوگر کا کامیاب اور روحانی علاج

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج ——— طبی مشورے

☆بڑا پیٹ پریشانی ہی پریشانی☆ پاخانے کیساتھ خون☆ آدھے سر کا درد☆ گھٹنے کے درد کا علاج

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام بامکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ **نوٹ:** وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تاکہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

بڑا پیٹ پریشانی ہی پریشانی

محترم حکیم صاحب! میری عمر 35 سال ہے' میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا پیٹ بہت بڑھ گیا ہے' چربی اکٹھی ہوگئی ہے' میرا کام سارا دن بیٹھ کر کرنے والا ہے' میں اپنے پیٹ کی وجہ سے پریشان ہوں۔ براہ مہربانی مجھے اس کو کم کرنے کے لیے نسخہ تجویز کردیں۔**(عمر احسان' اسلام آباد)**

مشورہ: محترم! اگر کسی کا پیٹ بڑھ جائے' چربی اکٹھی ہوجائے تو یہ نہ صرف جسمانی بناوٹ کی خوبصورتی کو خراب کرتا ہے بلکہ کئی قسم کے دیگر مسائل بھی پیدا کرتا ہے۔ چلنے پھرنے میں دقت ہوتی ہے' سانس چڑھنا یا سانس پھولنا شروع ہوجاتا ہے۔ کھانے کے بعد پیٹ میں اور زیادہ تناؤ ہوتا ہے۔ انسان کیلئے اپنا ہی وزن سنبھالنا مشکل ہوجاتا ہے' مزید یہ شوگر' بلڈ پریشر' دل کے امراض' جوڑوں کا درد' یورک ایسڈ کی زیادتی اور کئی قسم کی دیگر پیچیدگیاں بھی پیدا کرسکتا ہے۔ جو لوگ زیادہ دیر بیٹھ کر کام کرتے ہیں' ورزش نہیں کرتے' چکنائیاں و بیکری کی مصنوعات زیادہ کھاتے ہیں' بوتلیں زیادہ پیتے ہیں' ان کا پیٹ اور وزن بہت جلد بڑھ جاتا ہے۔ آپ درج ذیل نسخہ خود بنا کر استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** اجوائن دیسی' زیرہ سیاہ' کلونجی' تخم ساداب' پودینہ' سونف' زیرہ سفید اور لاکھ دانہ ہم وزن لے کر پیس کر اس کو صبح شام کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے ایک چمچ چائے والا ہمراہ عرق مکو آدھے کپ اور عرق بادیان آدھا کپ کھالیا کریں۔ دن میں دو دفعہ لیمن گراس کا قہوہ بنا کر نوش کریں۔ بطور غذا جَو کا دلیہ' گندم کا دلیہ' چوکر رس' چوکر ڈبل روٹی' شوربہ' پالک' میتھی' ساگ' کدو' ٹینڈے' شلجم' سلاد' سرکہ انگوری' گریپ فروٹ کا استعمال کریں۔ گائے بھینس کے گوشت' نشاستہ دار یا بیکری کی مصنوعات مکھن' بالائی' پنیر' بوتلیں' برگر' پیزا انڈے کی زردی' چاول' اروی' گوبھی' بینگن' پراٹھے اور چکنائیوں سے پرہیز کریں۔ سادہ غذا کھائیں' ورزش اور چہل قدمی ضرور کیا کریں۔ **غذا نمبر 1 استعمال کریں۔**

پاخانے کے ساتھ خون

میری عمر 23 سال ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے بواسیر کا مرض لاحق ہے اور قبض بھی رہتی ہے۔ پہلے خون نہیں آتا تھا اب پاخانے کے ساتھ خون کے قطرے آتے ہیں۔ مہربانی فرما کر مجھے اس کا علاج تجویز کردیں۔**(نعیم خان' لاہور)**

مشورہ: محترم! بواسیر میں مقعد میں مسے بن جاتے ہیں' ایک قسم کے مسے بہت اندر ہوتے ہیں۔ قبض اور مقعد پر دباؤ کی وجہ سے ان سے خون آسکتا ہے۔ اس کے علاوہ ایک قسم کے بواسیری مسے زیادہ اندر نہیں ہوتے اور کوشش کرنے سے وہ نظر بھی آجاتے ہیں۔ ان سے بھی خون آسکتا ہے اور تیسری قسم کے مسے مقعد کے کناروں پر بن جاتے ہیں ان میں سوزش اور جلن اور درد بھی ہوسکتی ہے بعض اوقات درد کی وجہ سے مریض کا بیٹھنا اور پاخانہ کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔ بواسیر کی وجہ عام طور پر زیادہ دیر بیٹھ کر کام کرنا' حرکت کم کرنا' تیز مرچ مصالحہ دار اور مرغن غذاؤں کا بکثرت استعمال' گوشت خوری خاص طور پر گائے بھینس اور دیگر سرخ گوشت' پرانی قبض میں مبتلا ہونا' جلاب آور ادویات کا بکثرت استعمال' جگر کے فعل کی خرابی اور دیگر کئی اسباب بواسیر کا سبب بن سکتے ہیں۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ صبح و شام قرص کہربا دو عدد ہمراہ شربت انجبار دو بڑے چمچ ایک گلاس پانی میں حل کرکے صبح اور شام کھانے کے بعد حب مقل دو عدد حب رسونت دودھ یا پانی کے ہمراہ لیں۔ رات کو سوتے وقت اطریفل مقل ایک چمچ چائے والا اور اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا ہمراہ نیم گرم دودھ۔ غذا میں ساگودانہ' دلیہ' شوربہ' پالک میتھی' ساگ' کدو' ٹینڈے' چقندر اور پھل کھائیں۔ **غذا نمبر 1 استعمال کریں۔**

آدھے سر کا درد

میری عمر 21 سال ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے سر میں اکثر داہنی جانب درد شروع ہوجاتا ہے۔ وہ آہستہ آہستہ شدت اختیار کرلیتا ہے اور بعض اوقات دائیں آنکھ تک درد محسوس ہوتا ہے۔ اس دوران میں کوئی کام نہیں کرسکتی۔**(صبا وسیم' کراچی)**

مشورہ: محترمہ! آپ کو درد شقیقہ کی شکایت ہے۔ دردسر کے آدھے حصے میں ہوسکتا ہے۔ بائیں جانب بھی اور دائیں جانب بھی۔ مردوں کی نسبت آدھے سر کا درد عورتوں کو زیادہ متاثر کرتا ہے۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔

ھوالشافی: اسطخدوس' کشنیز خشک' مرچ سیاہ' مصری ہم وزن لے کر سفوف کرکے صبح و شام کھانے سے نصف گھنٹے بعد ایک چمچ چائے والا پانی سے کھالیا کریں۔ رات سوتے وقت اطریفل اسطخدوس ایک چمچ چائے والا پانی سے کھائیں۔ غذا میں نرم اور زود ہضم غذائیں کھائیں۔ شور سے بچیں۔ **غذا نمبر 3 استعمال کریں۔**

گھٹنے کے درد کا علاج

محترم حکیم صاحب! میری عمر 46 سال ہے' میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بائیں گھٹنے میں بہت درد ہوتا ہے۔ چلنے پھرنے' اٹھنے بیٹھتے وقت درد ہوتا ہے۔ جیسے ہی چلنا شروع کرتی ہوں درد ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ مجھے گھٹنے کے درد کا کوئی علاج بتادیں۔**(مسز کاشف' راولپنڈی)**

مشورہ: محترمہ! اس عمر میں ہڈیوں کے سروں پر گھساؤ کا عمل شروع ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے جوڑ اور ہڈی میں سوزش ہونا شروع ہوجاتا ہے اور ایک یا اس سے زائد جوڑوں میں درد رہنا شروع ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ یورک ایسڈ کی زیادتی' چوٹ' جوڑ میں کسی اور وجہ سے سوزش ہونا دباؤ اور بادی اشیاء کا زیادہ استعمال اس کا سبب بن سکتا ہے۔ آپ درج ذیل نسخہ کریں۔ **ھوالشافی:** صبح شام معجون چوب چینی ایک چمچ چائے والا اور معجون عشبہ ایک چمچ پانی سے کھالیا کریں۔ صبح شام کھانے کے بعد جب مقل دو عدد پانی سے کھائیں۔ صبح شام مچھلی کا تیل ایک چمچ چائے والا پئیں۔ غذا میں دلیہ ساگودانہ' ٹینڈے' کدو' شلجم' شوربہ' مونگ' کالے چنے کا شوربہ اور پھل کھائیں۔ گھٹنے پر روغن قسط کی مالش کریں ایک ماہ بعد دوبارہ حالات سے آگاہ کریں۔ **غذا نمبر 2 استعمال کریں۔**

کمزوری نظر

میری عمر 26 سال ہے میں دو نمبر کا چشمہ لگاتا ہوں' چاہتا ہوں کہ میری نظر ٹھیک ہوجائے اور مجھے چشمہ یا لینز نہ لگانے پڑیں' مجھے اس کا علاج تجویز کردیں۔ اس کے علاوہ غذا بھی تجویز کردیں۔ (اختر خان' بہاولپور)

جواب: محترم! آج کل یہ مسئلہ بہت زیادہ ہوگیا ہے' چھوٹے چھوٹے بچوں کو چشمہ لگ جاتا ہے۔ عام طور پر نظر کی کمزوری کی وجہ دماغی اور اعصابی کمزوری' سر پر چوٹ لگنا' زیادہ جاگنا' کثرت مطالعہ' باریک بینی کا کام کرنا' کم روشنی میں پڑھنا' لیٹ کر پڑھنا' لمبے عرصے تک کسی مرض میں مبتلا رہنے کے بعد نظر کمزور ہونا' خون کا ضیاع ہوجانا' پرانا نزلہ زکام' عام جسمانی کمزوری' زیادہ ٹی وی دیکھنا۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں اس سے انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی نظر بہتر ہوجائے گی۔ **نسخہ ھوالشافی:** مغز بادام شیریں سو گرام' سونف سو گرام' اسطخدوس سو گرام' خشخاش سو گرام' کالی مرچ پچیس گرام' الائچی سبز پچیس گرام' مصری سو گرام' ان سب کو پیس کر محفوظ کرلیں اور اس کا ایک چمچ چائے والا صبح شام ہمراہ دودھ اور ساتھ میں خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر دار' ایک چمچ چائے والا کھایا کریں۔ رات کو سوتے وقت اطریفل اسطخدوس ایک چمچ چائے والا پانی سے کھایا کریں۔ کم روشنی میں مطالعہ نہ کریں' صبح کی سیر کیا کریں اور ورزش ضرور کریں۔ **غذا نمبر 2 استعمال کریں۔**

کمر میں شدید درد

میری عمر 29 سال ہے' شادی شدہ ہوں' میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری کمر میں درد رہتا ہے' اس کے ساتھ ٹانگوں میں کھنچاؤ بھی رہتا ہے' کمزوری محسوس کرتی ہوں۔ جلد تھک جاتی ہوں' مجھے کوئی ہربل علاج تجویز کردیں۔ (شائستہ' حیدرآباد)

جواب: محترمہ! کمر درد خواتین میں عام پایا جاتا ہے۔ اس کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں۔ عام طور پر کمر درد درد ذیل وجوہات کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔ زیادہ محنت مشقت کرنا' جسمانی کمزوری ہونا' وزن اٹھانا' کمر پر چوٹ لگ جانا' مہروں کے درمیان میں موجود ڈسک کا اپنی جگہ سے ہل جانا' مہروں کا ورم اور پتھر جانا' ہڈیوں کا نرم ہونا' کمر کے پٹھوں میں کھنچاؤ آنا' ٹھنڈ لگ جانا' مسلسل سیلان الرحم یا لیکوریا میں مبتلا رہنا' کمر درد کا سبب بن سکتا ہے۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ اسگندھ' بہمن سفید' قسط شیریں' زنجبیل' کمرکس' بدھارا اور مصری ہم وزن کو سفوف کرکے محفوظ کرلیں اور ایک چمچ چائے والا صبح شام دودھ سے کھالیا کریں۔ وزن بڑھنے نہ دیں۔ زیادہ وزن نہ اٹھائیں۔ کمر پر خالص روغن زیتون کی مالش کریں۔ **غذا نمبر 2 استعمال کریں۔**

جوڑوں کا درد

محترم حکیم صاحب! میری عمر 45 سال ہے' میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے جوڑوں میں درد ہوتا ہے' اس وجہ سے چلنا پھرنا مشکل ہوگیا ہے۔ براہ مہربانی! مجھے اس مرض کیلئے کوئی اچھا سا نسخہ تجویز کریں۔ (شبیر بٹ' باغ آزاد کشمیر)

جواب: محترم! آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ صبح' شام کھانے سے پہلے معجون سورنجاں ایک چمچ چائے والا' معجون عشبہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ تازہ پانی۔ اگر قبض ہو تو حب تنکارے گولی رات کو دودھ سے کھائیں۔ زود ہضم اور نرم غذائیں کھائیں۔ بڑے گوشت' ماش' مسور' آلو' بینگن' گوبھی اور دیگر بادی غذاؤں سے پرہیز کریں۔ **غذا نمبر 2 استعمال کریں۔**

آئیں ٹوٹکے آزمائیں!

میری ایک دفعہ باچھیں (ہونٹوں کی سائیڈ والی جگہ) پک گئیں' میں نے کریمیں وغیرہ لگائیں لیکن آرام نہیں آیا۔ میری والدہ نے بتایا کہ آپ کھانا پکانے والی لکڑی کی ڈوئی (چمچہ) اس کو الٹا نیم گرم کرکے پکی ہوئی جگہ پر لگائیں (یعنی ٹکور کریں) میں نے ایسا ہی کیا اور الحمدللہ ایک دو بار کرنے سے ٹھیک ہوگیا۔ (حسن' سعودی عرب)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام
اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1

کدو' گھیا توری' ٹینڈے' جو کا دلیہ' گندم کا دلیہ' ساگودانہ' کھچڑی' بند' رس' ڈبل روٹی' کھیرے' کھیرے کا سالن' مونگی کی پتلی دال' بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی' بکری کا گوشت شوربے والا' دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا' خرفہ کا ساگ' دہی میٹھا' براؤن بریڈ' سلاد' امرود' گنڈیری' انار' تربوز' گرما سردا' خربوزہ' حلوہ کدو' پپیتہ' کیلا' چھلکا اسپغول' مربہ آملہ' مربہ ہریڑ' مربہ گاجر' پیٹھے کا حلوہ' خمیرہ گاؤزبان' عرق گاؤزبان' عرق سونف' عرق پودینہ' دودھ سوڈا' آڑو' انگور' ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر' پالک' پیٹھا' خرفہ کا ساگ' بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت' سادہ روٹی' دیسی مرغی کا گوشت' سبزیاں ہر قسم کی' دیسی انڈے' آملیٹ' پرندوں کا گوشت' ہریسہ' نہاری' پائے' دال مونگی' دیسی گھی کی چوری' دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں' کھجور تازہ' چھوہارے' روغن زیتون' انجیر' شہد' چنے بھنے' کباب' پیاز کی سلاد' ناریل' منقیٰ' روغن زیتون کا پراٹھا' بادام' پستہ' چلغوزہ' کاجو' مچھلی' گاجر کا حلوہ' پیٹھے کا حلوہ' دال کا حلوہ' لونگ کا قہوہ' کلونجی' خوبانی خشک' مربہ تمام قسم' جو کا ستو' اونٹ کا گوشت' کشمش' انگور' آم' گلقند دودھ میں ملا ہوا۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ' گندم کا دلیہ' ساگودانہ' کھچڑی' ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے' ڈبل روٹی' بند' براؤن بریڈ' کیلے کا ملک شیک' گاجر کا جوس' گنے کا تازہ رس' ابلا ہوا پانی' ابلے ہوئے چاول' نمکین دلیہ' دیسی مرغی کی یخنی' انار' انگور' مسمی' میٹھا' لیچی' امرود' کھیرا' چھاچھ' کدو' ناریل کا پانی۔

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری' گھیا کدو' ٹینڈے' چھوٹا گوشت' کریلے' دال مونگی' دیسی مرغی کا گوشت' پرندوں کا گوشت' بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی' جو کا دلیہ' ساگودانہ' ہریسہ' کھچڑی' عرق سونف' عرق پودینہ' انجیر تھوڑی مقدار میں' ڈبل روٹی سادہ براؤن بریڈ' رس' میتھی' خرفہ کا ساگ' پائے' نہاری' آملیٹ' پشاوری قہوہ' کلونجی' خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں' ڈرائی فروٹ' زیتون کا پھل' پھیکا دودھ' چنے بھنے' روغن زیتون' دیسی انڈے کی زردی' چھوٹا مغز

بدہضمی ختم' موٹاپا ختم' جسم فٹ و خوبصورت

روبینہ تبسم' لاہور

دودھ کو گرم کرنے کے بعد فلالین کے کپڑے کو اس گرم دودھ میں بھگو کر آنکھوں پر اس وقت تک رکھیں جب تک اس کی گرمائش ختم نہیں ہوجاتی۔ اس عمل کو تین چار بار کرنے سے پلکیں خوبصورت اور دراز ہوجائیں گی۔

قوت مدافعت: دارچینی اور شہد کو اگر روزانہ چائے کے طور پر استعمال کیا جائے تو اس سے جسم میں قوت مدافعت بہتر ہوتی ہے اور یہ تمام بیکٹیریا اور وائرس کو ختم کردیتا ہے۔ ہمارے جسم کو مضبوط اور دفاعی نظام کو مؤثر بناتا ہے۔

بدہضمی ختم موٹاپا ختم جسم فٹ: اگر کھانا کھانے سے پہلے دو چمچ شہد میں تھوڑی سی دارچینی ڈال کر کھالی جائے تو کھانا جلدی ہضم ہوجاتا ہے۔ اگر پیٹ بھر کر بھی کھایا جائے تب بھی اس کو ہضم کردیتا ہے۔ **دائمی نزلہ زکام کے جراثیم ختم:** سپین کے ایک سائنسدان نے تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ اگر شہد کو اس تکلیف میں استعمال کیا جائے تو اس کے جراثیم ختم ہوجاتے ہیں۔ شہد میں قدرتی طور پر ایسا مرکب موجود ہے جو کہ نزلہ زکام اور وبائی امراض کے جراثیم کو ختم کردیتا ہے۔

طویل عمر وہ بھی حسن کے ساتھ: اگر دارچینی اور شہد کی چائے روزانہ استعمال کیا جائے تو یہ عمر کے بڑھنے کے عمل کو آہستہ کر کے زیادہ دیر جوان رکھتا ہے۔ انسان کی جلد نرم اور خوبصورت ہوجاتی ہے۔ جسم سے بڑھاپے کے اثرات کو ختم کردیتا ہے۔ 4 چمچ شہد اور ایک چمچ دارچینی اور تین کپ پانی کو پکا کر رکھ لیں اس کو دن میں تین چار مرتبہ استعمال کریں۔

منہ پر دانے اب دوبارہ نہ ہونگے: تین چمچ شہد اور ایک چمچ دارچینی کو اگر ملا کر منہ کے دانوں پر لگایا جائے۔ بہتر ہے کہ رات سونے سے پہلے لگایا جائے اور صبح کو ہلکے گرم پانی سے منہ دھولیا جائے۔ اس کے روزانہ استعمال سے دو ہفتے کے اندر تمام دانے منہ سے صاف ہوجائیں گے۔

جلدی امراض: جسم کے کسی حصے پر کوئی تکلیف ہو تو شہد اور دارچینی لگانے سے ہر قسم کی تکلیف کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

دارچینی اور شہد سے کینسر ختم: چین اور جاپان میں تحقیق سے ثابت ہے کہ معدہ اور ہڈیوں کا سرطان شہد اور دارچینی کے استعمال سے بالکل ٹھیک ہوگیا ہے۔ ایک چمچ شہد اور ایک چھوٹا چمچ دارچینی دن میں تین مرتبہ ایک ماہ تک استعمال کریں۔

تھکن: زیادہ عمر کے لوگ اگر اس کو اپنی خوراک میں باقاعدہ استعمال کریں تو وہ زیادہ بہتر اور چست زندگی گزار سکتے ہیں۔

سانس میں بو: ساؤتھ امریکہ میں لوگ صبح کو دارچینی اور شہد کو پانی میں ملا کر غرارے کرتے ہیں جس کی وجہ سے ان کا سانس دن بھر خوشگوار رہتا ہے۔ **سننے میں مسئلہ:** دن میں دو مرتبہ شہد اور دارچینی کو استعمال کرنے سے کانوں میں کبھی تکلیف نہیں ہوتی اور سننے کی حس بہتر طور پر کام کرتی ہے۔

مہندی کا لوشن تیار کرنے کا طریقہ: گھی کے ایک ڈبے میں پتیلی' گول پیندے والی کٹوری کے اردگرد مہندی' چینی اور چائے کی پتی ڈال کر ڈبے کو گوندھے ہوئے آٹے سے بند کر کے آگ پر آدھا گھنٹہ کیلئے رکھ دیں۔ آدھے گھنٹے کے بعد لوشن تیار ہوجائے گا۔ **پھٹی ہوئی پاؤں کی ایڑیوں کیلئے:** بعض لوگوں کی ایڑیاں سردیوں میں تو پھٹتی ہیں گرمیوں میں بھی ایڑیاں دیکھنے کے قابل نہیں ہوتیں ایسے لوگ موم اور چھوٹے گوشت کی چربی برابر مقدار میں آگ پر پگھلانے کے بعد ٹھنڈی ہونے سے پہلے ایڑیوں پر لگا کر جرابیں پہن کر سوجائیں۔ صبح یہ لیپ اتار دیں۔ کچھ دنوں کے بعد پھٹی ہوئی ایڑیاں ٹھیک ہوجائیں گے۔

ناخنوں کی صحت اور دلکشی کیلئے: صبح اٹھ کر لیموں یا نارنگی کا رس پینے سے ناخن دلکش ہوجاتے ہیں جبکہ اگر انڈے کو کچھ دیر رس میں تقریباً دو گھنٹے رکھ کر اس کو پینے سے ناخن مزید دلکش اور چمکدار ہوجائیں گے۔

ناخنوں میں چمک پیدا کرنے کیلئے: ناخنوں کو چمکدار بنانے کیلئے ان پر لہسن چھیل کر یا لیموں کا رس لگانا چاہیے۔ اس سے ناخنوں میں چمک پیدا ہوجائے گی۔

بال چمکدار بنانا: بالوں کو چمکدار بنانے کیلئے لیموں کا رس نکال کر اس کی مالش کر کے تھوڑی دیر بعد دھولیں' اس کے علاوہ شیمپو کرنے سے ایک یا دو گھنٹے پہلے سر پر تیل کی اچھی طرح مالش کرنے سے بھی بالوں میں چمک بڑھ جاتی ہے۔

بال گرنے سے بچانے کیلئے: چار ماہ تک مولیاں روز کھائیں۔ اس طرح بال گرنا بند ہوجائیں گے اور نئے بال پیدا ہونے لگیں گے۔ اگر گنجے آدمی کے سر پر مولی کا پانی ملیں تو اس کا بھی وہی اثر ہوگا۔

بال کالے کرنے کیلئے: سوکھے آملوں اور بہیڑوں کا سفوف رات کو لوہے کی کڑاہی میں بھگونے کے بعد صبح بال دھونے سے بال خاصے کالے ہوجاتے ہیں۔ ہفتے میں دو بار اس طرح سر دھونا چاہیے۔

پلکیں بڑی کرنے کا طریقہ: دودھ کو گرم کرنے کے بعد فلالین کے کپڑے کو اس گرم دودھ میں بھگو کر آنکھوں پر اس وقت تک رکھیں جب تک اس کی گرمائش ختم نہیں ہوجاتی۔ اس عمل کو تین چار بار کرنے سے پلکیں خوبصورت اور دراز ہوجائیں گی۔

میک اپ صاف کرنے کا طریقہ: گیندے کے پھول کی پتیاں دو گلاس پانی میں پانچ منٹ تک ابالیں۔ ٹھنڈا ہونے پر چھلنی سے چھان کر بوتل میں ڈال کر رکھ لیں۔ رات کو روئی سے منہ دھونے کے بعد لگائیں۔ چہرہ صاف اور جلد خراب نہیں ہوگی۔

رنگ سرخ و سفید کرنے کیلئے: پودینے کی پتیاں لے کر انہیں ابال کر ان کا پانی کھلے منہ والے برتن میں ٹھنڈی جگہ پر رکھیں۔ روزانہ چائے کے کپ کا چوتھائی حصہ بلاناغہ نہار منہ استعمال کریں۔

چہرے کے باریک دانوں کیلئے: رات کو سونے سے پہلے آدھا کپ نیم گرم پانی میں ایک چمچہ بورک ایسڈ ڈال کر روئی کی مدد سے سرخ دانوں پر لگائیں۔ خشک ہونے پر پانی سے دھولیں۔

موٹے ہونٹوں کو پتلا کرنے کیلئے: مازو پھل کو کوٹ کر پیس لیں۔ اس کے بعد باریک کر کے کپڑے سے چھان لیں اور

جن لوگوں کے سر میں درد رہتا ہو تو دماغی پریشانی سے مزاج چڑچڑا ہو گیا ہو چکر آتے ہوں ان کیلئے گھی یا روغن کدو بہترین دوا ہے۔ رات کو روزانہ اس کی مالش کریں اپنی غذا میں گھیا شامل کریں ان شاء اللہ صحت یاب ہو جائیں گے۔ بحوالہ کتاب: شافی دوائیں شافی علاج

پانچ سال سے موت کا انتظار کرنیوالا ٹھیک

حسیب سلیم، گجرات

اس نے مجھے کہا کہ سلیم بھائی مرض تمہارا اس حد تک بڑھ گیا ہے کہ تمہارا بچنا بہت مشکل ہے۔ یہ بات تم جانتے ہو؟ میں نے کہا ہاں! تو کہنے لگا کہ پھر وقت نزدیک آرہا ہے‘ اللہ سے توبہ کرلو اور نماز ادا کیا کرو‘ بے شک اشارے کے ساتھ اور اللہ سے شفاء کیلئے دعا کیا کرو

میں مقامی انشورنس کمپنی میں سیلز منیجر تھا‘ پیسے کمائے بلکہ خوب کمائے۔ دوستوں کے ساتھ پارٹیاں‘ گھومنا پھرنا مشغلہ تھا۔ حلال حرام کا فرق نہیں‘ پیسہ آرہا ہے‘ جارہا ہے‘ عیش کررہے ہیں‘ معلوم نہیں کیا ہوا اچانک کمر میں درد شروع ہوا۔ نماز میں پڑھتا نہیں تھا‘ روزہ رکھتا نہیں تھا۔ ڈاکٹر کے پاس لے کر گئے‘ ایکسرے کروائے‘ ڈاکٹر نے کہا کہ مہروں کا مسئلہ ہے علاج کرتے رہے مرض بڑھتا رہا‘ حتیٰ کہ پاکستان کا کوئی بھی اچھا نیوروسرجن آرتھوپیڈک ڈاکٹر نہیں چھوڑا ہر جگہ علاج کروایا جہاں کسی نے بتایا‘ چلے گئے‘ بہت روپیہ خرچ کیا‘ چلنا پھرنا مشکل ہوگیا اور آخرکار میں بستر سے لگ گیا۔

مکمل کمر اور پھر ٹانگیں کام کرنے سے جواب دے گئیں۔ میں بستر پر لیٹا رہتا‘ میری بیوی مجھے پیشاب کرواتی‘ لاکھوں روپے خرچ کردینے کے باوجود مرض بڑھتا رہا۔ میرے دوست احباب اور محکمانہ ساتھی میری عیادت کیلئے تشریف لاتے‘ اسی طرح پانچ سال گزر گئے‘ میں بستر کے ساتھ لگ گیا‘ صحت یابی کی امید ختم ہوگئی۔ میرے دوست احباب مجھ سے ملنے آتے کہ بیمار ہے اس نے بچنا تو ہے نہیں‘ چلو اس بے چارے سے مل آئیں‘ ایک دن مجھ سے میرا خاص دوست جس کا نام اکرم ہے‘ ملنے آیا۔ اس نے مجھے کہا کہ سلیم بھائی مرض تمہارا اس حد تک بڑھ گیا ہے کہ تمہارا بچنا بہت مشکل ہے۔ یہ بات تم جانتے ہو؟ میں نے کہا ہاں! تو کہنے لگا کہ پھر وقت نزدیک آرہا ہے‘ اللہ سے توبہ کرلو اور نماز ادا کیا کرو‘ بے شک اشارے کے ساتھ اور اللہ سے شفاء کیلئے دعا کیا کرو‘ معافی مانگو اور رب کو منالو‘ وہ بڑا کریم ہے۔

اس کی بات میرے دل کو لگی میرے اندر خدا کا خوف پیدا ہوا۔ میرے دوست کے جانے کے بعد میں نے اپنی بیوی سے کہا کہ مجھے وضو کرواؤ میں نے نماز ادا کرنی ہے۔ اس نے مجھے وضو کروایا میں نے اشاروں سے بہت مدت کے بعد نماز ادا کی‘ کبھی بچپن میں نماز پڑھتا تھا‘ مجھے بہت رونا آیا‘ ندامت ہوئی۔ میں اللہ کریم کے حضور بہت رویا‘ اللہ سے دعائیں کرتا‘ روتا التجا کرتا کہ اللہ کریم مجھے معاف کردے اور مجھے اس امتحان سے نجات دے دے‘ میں ٹھیک ہوجاؤں۔ اس طرح اشاروں سے چارپائی پر نماز پڑھتا‘ اللہ سے توبہ کرتا‘ سابقہ طرز زندگی پر معافی مانگتا رہا‘ روتا رہا اپنے رب کو مناتا رہا‘ اللہ کریم نے فضل کیا‘ پھر میں نے سیدھے ہوکر یعنی بیٹھ کر نماز پڑھنا شروع کی‘ سیدھا ہونے میں اتنی درد و تکلیف کہ برداشت نہیں ہوتی تھی مگر میں اپنی تکلیف اپنے رب سے بیان کرتا کہ اللہ کریم میں نے بہت معالجوں سے علاج کروایا بہت تدبیریں کیں مگر سب ناکام ہوگئیں۔ اے اللہ! اب آپ کے کرم سے ہی شفا ہوگی‘ آپ ہی کرم فرمائیں‘ پھر آہستہ آہستہ ورم کم ہونا شروع ہوگیا اور میں سہولت کے ساتھ بیٹھ کر نماز پڑھتا‘ وضو بیوی کروادیتی‘ نماز پڑھتا اور اللہ سے توبہ کرتا‘ ذکر کرتا‘ قرآن پڑھتا اور اللہ سے مدد مانگتا۔ دن گزرتے گئے تقریباً چار ماہ بعد وہی دوست پھر میرے پاس آیا اور نماز کی بات کی میں نے اس کو کہا کہ میں تو اس دن سے نماز پڑھ رہا ہوں اور کبھی نماز نہیں چھوڑی اور اپنی کیفیت کے متعلق بتایا کہ رب کا کرم ہوگیا اور یہ بھی بتایا کہ ابھی بیٹھ کر پڑھتا ہوں تو کہنے لگے کہ اب کھڑے ہوکر پڑھا کرو‘ میں نے کہا کہ کیسے ہوگا؟ میں تو کھڑا نہیں ہوسکتا۔

کہنے لگے: بھائی کھڑے ہوکر نیت کرو‘ جتنی پڑھی جائے بعد میں بیٹھ جانا‘ کوشش تو کرو‘ ہمت کرو گے تو اللہ کی مدد آئے گی اور تکلیف دور ہوگی اور مسئلہ حل ہوجائے گا اور تم ٹھیک ہوجاؤ گے۔ میں نے ہمت کی اور اللہ کے فضل سے کھڑے ہوکر نماز شروع کی درد اس قدر کہ برداشت سے باہر‘ تکلیف اس قدر کہ کھڑا ہونا مشکل‘ ایسا لگتا تھا کہ ابھی گرا۔۔۔ لیکن میں نے ہمت نہیں ہاری۔ ابتدا میں ایک رکعت بھی کھڑے ہوکر نہ پڑھ پاتا تکلیف بہت ہوتی‘ بیٹھ جاتا‘ اللہ کے کرم سے پہلے تکلیف کم ہوئی‘ پھر ایک رکعت‘ پھر دو‘ پھر تین حتیٰ کہ چار رکعت تک کھڑے ہوکر پڑھتا اور ارکان نماز بالکل ٹھیک کرنے شروع کردیئے جو پہلے بیماری کی وجہ سے صحیح نہیں ہوتے تھے۔ الحمدللہ! اللہ کے کرم‘ نماز اور دعا کی بدولت میرے تمام جسم کی دردیں ختم اور تمام جسم کی تکلیف‘ مہروں کا درد‘ ٹانگوں کا سکڑ جانا بالکل ٹھیک ہوگیا ہے۔ دو دفعہ اعتکاف بیٹھ چکا ہوں‘ مکمل تراویح ادا کرتا ہوں‘ رمضان کے مکمل روزے رکھتا ہوں‘ بالکل ٹھیک ہوں۔ جب سے عبقری ملا عبقری کا قاری ہوں‘ وظائف ادا کرتا ہوں‘ نماز اور دعا سے بہتر کوئی دوا نہیں‘ ہر مرض کی شافی دوا نماز ہے۔

خون کے بجائے پانی

مولانا وحیدالدین خاں

افضل صاحب گلاس پانی لے کر آئے تو آدمی بالکل ٹھنڈا ہوچکا تھا۔ اس نے کہا کہ مجھ کو دیجئے‘ میں خود اپنے ہاتھ سے دھولیتا ہوں

محمد افضل لادی والا ممبئی کے رہنے والے ہیں۔ کسی کام کے سلسلے میں گھر سے دور تھے اور گھر واپس جانے کیلئے سڑک پر تھری ویلر کے انتظار میں کھڑے ہوگئے۔ اس وقت رات کے بارہ بج چکے تھے۔ اتنے میں ایک تھری ویلر آتا ہوا دکھائی دیا۔ اس وقت ان کے منہ میں پان تھا۔ تھری ویلر کو آواز دینے کیلئے انہوں نے جلدی میں پان کو تھوکا۔ اتفاق سے عین اسی وقت ایک مسافر سائیڈ میں آگیا اور افضل صاحب کا پان پورے کا پورا اس کے پاؤں پر جا گرا۔

مسافر فوراً آگ بگولا ہوگیا۔ طیش میں آکر اس نے کہا کہ پان کھاتے ہو اور پان کھانے کی تمیز بھی نہیں۔ مگر افضل صاحب نے گرم الفاظ کا جواب ٹھنڈے الفاظ سے دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنی غلطی کا اقرار کرتا ہوں۔ پان کھانا بھی غلط اور پان کھا کر میں نے جو کچھ کیا وہ بھی غلط۔ وہ آدمی تیز ہوتا گیا مگر افضل صاحب نے اس کی اشتعال انگیز باتوں کا جواب دینے کے بجائے کہا کہ مجھے معاف کیجئے۔ اس نے کہا کہ یہ اچھا ہے کہ کسی کے ساتھ کچھ بھی کردو اس کے بعد کہو کہ معاف کردو۔

افضل صاحب نے کہا کہ بھائی میں رسمی معافی نہیں مانگ رہا ہوں۔ میں دل سے معافی مانگ رہا ہوں۔ اب آپ مجھے اجازت دیجئے کہ میں آپ کے پاؤں دھوؤں۔ افضل صاحب نے جب پاؤں دھونے کی بات کہی تو وہ آدمی کچھ نرم پڑا۔ کچھ اور باتوں کے بعد آخرکار وہ راضی ہوا کہ افضل صاحب اس کا پاؤں دھودیں۔ قریب ہی ایک چائے وغیرہ کا ہوٹل تھا۔ افضل صاحب فوراً اس کے پاس گئے اور کہا کہ ”چچا ایک گلاس پانی دینا“ افضل صاحب گلاس پانی لے کر آئے تو آدمی بالکل ٹھنڈا ہوچکا تھا۔ اس نے کہا کہ مجھ کو دیجئے‘ میں خود اپنے ہاتھ سے دھولیتا ہوں۔ آدمی نے اپنے ہاتھ میں گلاس لے کر دھویا۔ ایک گلاس سے پوری صفائی نہیں ہوئی تو افضل صاحب دوڑ کر گئے اور ایک گلاس مزید پانی لے آئے۔ یہاں تک کہ اس کا پاؤں پوری طرح صاف ہوگیا۔ وہ آدمی افضل صاحب سے لپٹ گیا اور کہنے لگا بھائی آپ جیسا مسلمان میں نے اپنی زندگی میں پہلی بار دیکھا ہے اگر دوسرے مسلمان بھی آپ جیسے ہوجائیں تو سارا جھگڑا ہی ختم ہوجائے۔

اگر آپ شامی کباب، نرگسی کوفتے، اسٹو، قورمہ، آملیٹ، بریانی، تکہ بوٹی وغیرہ کے شوقین ہیں تو اپنے اس شوق سے نجات حاصل کیجئے۔ برٹن اونگے نے اپنی تحقیقات میں ثابت کیا ہے کہ گوشت خوری صرف خون کی تیزابیت ہی نہیں بڑھاتی بلکہ گوشت تیزابیت خون کو گاڑھا بھی کرتی ہے اور یہ دل کی موثر کارکردگی میں رکاوٹ کا سبب ہے۔ بحوالہ کتاب: انوکھی بیماریاں انوکھے علاج

اکثر چھوٹی چھوٹی گلٹیاں بڑھ کر زخم ناسور بن جاتی ہیں‘ ہڈیوں میں درد ہوتا ہے‘ ہڈیاں گلنے لگتی ہیں زخم بڑھ کر کینسر کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔ ان کیلئے **”گلٹیاں اور رسولیوں سے نجات کورس“** شفاء کا موجب ہے۔

ارشاد فرمایا کہ ایک شخص لوگوں کو اس حالت میں دیکھتا ہے کہ وہ نماز نہیں پڑھتے۔ اس کے باوجود اس بات کا اس کے دل میں رنج و غم پیدا نہیں ہوتا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے عمل سے یہ ظاہر کر رہا ہے کہ اللہ کا دین مٹتا ہے تو مٹ جائے مجھے کوئی پرواہ نہیں۔ **بحوالہ کتاب: مولانا شخصیت و کمالات**

ساتھ ساتھ نہیں پاس پاس رہیے

مسز زبیر' لاہور

دراصل شادی سے پہلے محبت کا جذبہ اتنا شدید ہوتا ہے کہ ایک دوسرے کی غلط باتوں کو بھی برداشت کر لیتے ہیں اور خامیوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں ہر فریق اپنا اچھا تاثر ڈالنے کی کوشش کرتا ہے اور ایک دوسرے سے بہت توقعات وابستہ کر لی جاتی ہیں

محبت ایک خوبصورت جذبہ ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جس نے محبت نہیں کی وہ گویا زندگی کے ایک دلکش احساس سے محروم رہ گیا۔ ہم اپنے والدین سے بھی محبت کرتے ہیں' دوستوں اور بہن بھائیوں سے محبت ہوتی ہے لیکن یہاں ہم میاں بیوی کے مضبوط رشتے اور ان کے درمیان الفت محبت کا ذکر کر رہے ہیں۔ یہ ایک ایسا رشتہ ہے جو ذہنی' جسمانی اور روحانی طور پر سب سے زیادہ قریب تر ہوتا ہے اور اگر ان کے تعلقات خوشگوار ہیں تو پورا گھرانہ خوشحال رہے گا۔

زندگی ان قصے' کہانیوں' فلموں یا ڈراموں کی طرح نہیں ہے جس میں ایک لڑکا اور لڑکی محبت کرتے ہیں پھر ان کی شادی ہو جاتی ہے اور زندگی ہنسی خوشی گزرنے لگتی ہے بلکہ زندگی دراصل اُتار چڑھاؤ کا نام ہے اس میں خوشیاں بھی ملتی ہیں اور دکھ بھی جھیلنے پڑتے ہیں اور اچھے برے حالات کا مقابلہ بھی کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح شادی کے بعد تعلقات میں بھی اتار چڑھاؤ آتا ہے کبھی یہ تعلق بہت مضبوط اور پراعتماد ہوتا ہے اور کبھی گزرتے وقت کے ساتھ اس میں دراڑیں بھی پڑ جاتی ہیں۔ محض ساتھ ساتھ رہنے سے ہی قربت کا احساس نہیں ہوتا ہے اور نہ ہی یہ محبت کا ثبوت ہے۔ آج کل ہمارے معاشرے میں زیادہ تر شادی شدہ جوڑے اپنے رشتے سے غیر مطمئن نظر آتے ہیں۔ فریقین کو ایک دوسرے سے کئی شکایات ہوتی ہیں۔ وہ محبت جو شادی سے پہلے اور شادی کے ابتدائی عرصے میں اپنے عروج پر ہوتی ہے آہستہ آہستہ اس میں کمی آتی جاتی ہے اور ایسا تب ہوتا ہے جب فریقین ایک دوسرے سے محبت کرنے میں کاہلی برتنے کے ساتھ ہی زندگی کے دوسرے معاملات کو محبت پر فوقیت دینا شروع کر دیتے ہیں حالانکہ محبت ایک گھڑی کی طرح ہوتی ہے جس کو وقتاً فوقتاً چابی دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

شادی درحقیقت ایک معاہدہ ہے جس میں میاں بیوی ایک ساتھ رہنے کا عہد کرتے ہیں اور جب وہ لوگ ایک ساتھ ایک چھت کے نیچے رہنا شروع کرتے ہیں تو آپس کی خوبیاں اور خامیاں بھی سامنے آتی ہیں لہٰذا یہاں برداشت اور درگزر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے لہٰذا ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کریں اور ایسا کوئی کام نہ کریں جو آپ کے ساتھی کو ناگوار گزرتا ہو۔ ایک 21 سالہ میری دوست کا کہنا ہے کہ ''میرے والدین نے میری شادی سے پہلے ایک دوسرے کو نہیں دیکھا تھا لیکن شادی کے بعد ان کے تعلقات مثالی رہے ہیں اور آج بھی وہ ایک خوشگوار ازدواجی زندگی گزار رہے ہیں جبکہ میرے ساتھ بالکل اُلٹ معاملہ ہے کہ میں اور میرا کزن ایک دوسرے سے گزشتہ چار سال سے محبت کرتے تھے پھر والدین کی رضامندی سے گزشتہ سال ہماری شادی ہوگئی ہے لیکن اب مجھے اس کی بہت سی عادتیں سخت ناگوار گزرتی ہیں اور اس کو بھی مجھ سے شکایات ہیں اور میں سوچتی ہوں کہ ابھی تو ہماری ازدواجی زندگی کی شروعات ہیں اور ہمیں ایک دوسرے میں خامیاں نظر آنے لگی ہیں معلوم نہیں ہماری آئندہ زندگی کے ماہ و سال کس طرح گزریں گے؟

دراصل شادی سے پہلے محبت کا جذبہ اتنا شدید ہوتا ہے کہ ایک دوسرے کی غلط باتوں کو بھی برداشت کر لیتے ہیں اور خامیوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں ہر فریق اپنا اچھا تاثر ڈالنے کی کوشش کرتا ہے اور ایک دوسرے سے بہت توقعات وابستہ کر لی جاتی ہیں کہ آئندہ زندگی بھی ہم ایسے ہی گزاریں گے اور ہمارا ساتھی ہماری ہر بات مانے گا لیکن شادی کے بعد ذمہ داریاں پڑتی ہیں اور ایک ساتھ رہنے کا موقع ملتا ہے تو ایک دوسرے کی خامیاں کھل کر سامنے آتی ہیں اور خوابوں کے گھروندے ٹوٹ جاتے ہیں۔

میاں بیوی کے تعلقات کو خوشگوار رکھنے کا طریقہ دشوار بھی ہے اور آسان بھی۔ اس کیلئے آپ کو کشادہ دلی اور برداشت سے کام لینا ہوگا۔ اپنی انا کو قربان کرنا آسان نہیں ہے لیکن اگر آپ ایک خوشگوار ازدواجی زندگی گزارنا چاہتی ہیں اور اپنے گھر کو خوشیوں کا گہوارہ بنانا چاہتی ہیں تو ایسا کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ ویسے تو دونوں فریقین کو ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے لیکن ہمارا معاشرہ بالخصوص عورت سے توقع کرتا ہے کہ وہ گھر کی خوشحالی کیلئے قربانیاں دے' یہی وجہ ہے کہ جب اس رشتے میں دراڑیں پڑتی ہیں تو قصوروار عورت ہی کو ٹھہرایا جاتا ہے۔ موجودہ دور میں طلاق کی شرح بڑھ جانے کی ایک اہم وجہ یہ بھی ہے کہ خواتین کی سوچ اور طرز زندگی میں تبدیلیاں آگئی ہیں۔ پہلے خواتین گھر گرہستی تک ہی محدود تھیں۔ مردوں کے شانہ بشانہ چلنے کا نعرہ بلند نہیں ہوا تھا چنانچہ خواتین بُری بھلی باتیں برداشت کر جاتی تھیں کیونکہ ان کو یہ بات ذہن نشین کرائی گئی ہوتی ہے کہ گھر بسانا ان کی ذمہ داری ہے لہٰذا اس کیلئے وہ اپنے شوہر اور گھر کی دیگر ذمہ داریوں کو بہت توجہ اور محبت سے پورا کرتی تھیں۔ موجودہ دور میں خواتین میں تعلیم کا رجحان بڑھ گیا ہے اور وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہی ہیں اور اب بیشتر خواتین مردوں کے شانہ بشانہ کام کر رہی ہیں جو کہ ملازمت بھی کرتی ہیں اور گھریلو امور بھی انجام دیتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اب اپنے آپ کو مردوں کا محکوم نہیں سمجھتی ہیں۔ وہ اپنا کماتی اور کھاتی ہیں۔ اسی لیے وہ یہ توقع کرتی ہیں کہ ان کو برابری کے حقوق ملیں اور گھر کی ذمہ داریوں میں ان کے شوہر بھی ہاتھ بٹائیں لیکن جب ایسا نہیں ہوتا تو تلخیاں جنم لیتی ہیں اور اسی وجہ سے دن بدن طلاق کی شرح میں اضافہ ہو رہا ہے۔

میاں بیوی کو چاہیے کہ وہ ایک دوسرے کے کاموں میں ہاتھ بٹائیں' شوہر کو گھر کی ذمہ داریوں کو انجام دینے میں بیوی کا ہاتھ بٹانے سے قطعاً نہیں شرمانا چاہیے۔ ضروری نہیں ہے کہ شوہر جھاڑو پونچھا کرے یا کھانا پکائے بلکہ وہ بچوں کو ہوم ورک کرا سکتے ہیں' گھر کا سودا سلف لا سکتے ہیں' بل وغیرہ جمع کرا سکتے ہیں۔ اس طرح ایک دوسرے کا خیال رکھنے سے آپس میں محبت بڑھتی ہے اور قربت کا احساس ہوتا ہے۔ بیوی کو بھی چاہیے کہ وہ گھریلو کام کاج کے علاوہ بھی کچھ وقت صرف اور صرف اپنے شوہر کیلئے مخصوص کر دے کیونکہ یہ شوہر کا حق ہے کہ اسکی توجہ اور محبت دی جائے۔ بات چیت کے ذریعے مسئلے حل ہوتے ہیں۔ ایک دوسرے کی بات کو توجہ سے سنیں' ہلکا پھلکا ہنسی مذاق کریں' اس سے گھریلو ماحول خوشگوار ہوگا۔ محبت اظہار چاہتی ہے صرف دل میں اپنے احساسات کو قید کرنا مناسب نہیں ہے بلکہ اس کا زبان سے اظہار بھی ضروری ہے تاکہ آپ کے شریک حیات کو معلوم ہو کہ آپ کے دل میں اس کے لیے کیا احساسات ہیں۔ میاں بیوی کا رشتہ بہت خوبصورت ہوتا ہے اور اس میں جتنا اعتماد بھروسہ اور مضبوطی ہوگی گھرانہ اتنا ہی خوشحال ہوگا۔ اپنے گھر کی خوشحالی اور پرسکون زندگی گزارنے کیلئے اپنے شریک حیات کو خوش رکھیں اور اپنی محبت کو کمزور نہ پڑنے دیں۔

فرمایا: مسلمان کعبہ سے زیادہ قیمتی ہے اگر کوئی کعبہ کو گالی دے تو اس کا کیا حشر کریں گے؟ ہم مسلمان کو روز گالیاں دیتے ہیں کعبہ کی طرف پاؤں نہیں کرتے جو مسلمان کو ذلیل کرے جو کعبہ سے بھی زیادہ قیمتی ہے۔ **بحوالہ کتاب: مولانا کے ہمراہ**

دعا کے بارے جدید سائنس کیا کہتی ہے؟

ہمارے اردگرد ایک روحانی عالم ہے اور اس روحانی عالم کا مادی عالم سے حقیقی رابطہ ہے' مادی عالم کا قیام اس روحانی عالم کی بدولت ہے۔ ہماری باطنی قوت کا ماخذ بھی یہی روحانی عالم ہے جس طرح جسم عالم مادی سے غذا حاصل کرتا ہے

دعا بندہ کا اپنے خالق سے براہ راست مکالمہ ہے۔ جدید ماہرین نفسیات دعا کی معالجاتی اہمیت سے آگاہ ہو رہے ہیں۔ احساس گناہ جو کہ تشویش' خوف اور ڈیپریشن کا موجب ہو سکتا ہے۔ اس کو فرد کے ذہن سے نکال پھینکنے میں دعا بحیثیت آلہ علاج بہت اہمیت کی حامل ہے۔ بقول ولیم جیمز ''خارجی ماحول میں کوئی تبدیلی پیدا کر سکے یا نہ مگر باطن میں تبدیلی یقیناً ہوتی ہے'' مذہب کے اندر یہ یقین واثق ہے کہ جو نتائج کسی اور طریقے (طبعی طریقے) سے پیدا نہیں ہو سکتے وہ دعا سے پیدا ہو سکتے ہیں (نفسیات واردات روحانی) فریڈرک مائزر ''میرے لیے یہ ایک امر واقعہ ہے کہ ہمارے اردگرد ایک روحانی عالم ہے اور اس روحانی عالم کا مادی عالم سے حقیقی رابطہ ہے' مادی عالم کا قیام اس روحانی عالم کی بدولت ہے۔ ہماری باطنی قوت کا ماخذ بھی یہی روحانی عالم ہے جس طرح جسم عالم مادی سے غذا حاصل کرتا ہے باطن روحانی عالم سے فیض یاب ہوتا ہے۔ دعا اس کیفیت نفس کا نام ہے جس سے باطن روحانی قوت کو جذب کرتا ہے مگر اس عمل کی پوری ماہیت ہم پر واضح نہیں عمل ضرور ہوتا ہے۔ مگر ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ کیسے ہوتا ہے نتائج ہمارے سامنے واضح رہتے ہیں تو ہم تسلیم کر لیتے ہیں کہ جو کچھ ہمیں مطلوب تھا' دعا کی بدولت وہ ہمیں مل گیا۔ اس طرح یقین کی قوت ہمیں حاصل ہوتی ہے جس سے ہم میں مسائل کا مقابلہ کرنے کی ہمت پیدا ہو جاتی ہے۔ ہدایت الٰہی کے شعور کے ساتھ ہر چیز کی نسبت انسان کا زاویہ نگاہ بدل جاتا ہے۔ مسائل کے حل کرنے کے متعلق کامیاب طریقہ کار اس کے ذہن میں نقش ہو جاتا ہے جسے بروئے کار لا کر وہ اپنے مقاصد حاصل کر لیتا ہے مگر سائنس جس طرح یہ سمجھنے سے قاصر ہے کہ گائے کے تھنوں میں دودھ کیسے پیدا ہوتا ہے اسی طرح وہ یہ سمجھنے سے قاصر ہے کہ دعا سے خیالات اور کیفیات کس طرح بدل جاتی ہیں۔

جب ہم سب چیزوں کو نور الٰہی سے دیکھنے لگتے ہیں اور ہر شے کو مشیت الٰہی سے وابستہ کر کے سوچتے ہیں تو ہر بات ہمارے لیے بلند معنی کی حامل ہو جاتی ہے جس طرح ایک پھول کو دیکھ کر عام شخص ایک شاعر کے احساس کا سا احساس پیدا نہیں کر سکتا اسی طرح ہر شخص چیزوں کی ماہیت کو اس نظر سے محسوس نہیں کر سکتا جس طرح اہل ایمان' حامل تقویٰ محسوس کر سکتا ہے۔ ایک ہی کتاب پڑھنے والا ہر شخص اس کتاب سے مختلف بصیرت حاصل کرتا ہے بقول ایک دانشور کتاب کو بھی علم ہے کہ اسے کون پڑھ رہا ہے اور اسے کیا فیض عنایت کرنا ہے ہر شخص کو اس کے ظرف کے مطابق فیض ملتا ہے۔

ایک جرمن عورت اپنی سوانح میں لکھتی ہے ''میں سمندر کے کنارے تنہا بیٹھی تھی کہ نفس کو وسیع کرنے والے اور زندگی میں موافقت اور ہم آہنگی پیدا کرنے والے خیالات دل میں موجزن ہونے لگے۔ میں نے بے بس ہو کر بحر بے پایاں کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے جو ہستی لامحدود کا مظہر ہے۔ میری روح دعا میں مشغول ہوئی اور زندگی میں پہلی مرتبہ دعا کی ماہیت مجھ پر منکشف ہوئی اور میں نے محسوس کیا کہ دعا انفرادیت کی تنہائی سے ہستی کل کی وحدت کے شعور کی طرف عود کر آنے کا نام ہے۔

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرۂ آفاق کتاب ''سنت نبویؐ اور جدید سائنس'' ضرور پڑھیں۔

مرتے دم تک پاگل نہ ہونگے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ کیلئے 2 عدد وظیفے بھیج رہی ہوں' انشاء اللہ قارئین کو فائدہ ہوگا۔ ہر نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر اول آخر درود شریف گیارہ بار **یَاقَوِیُّ** پڑھنے سے مرتے دم تک دماغ پاگل نہیں ہوگا اور اول آخر درود شریف گیارہ بار **یَانُوْرُ** نظر کیلئے اور ساتھ اول آخر درود شریف اور 7 بار آیت: **فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ** (ق 22)

قوت حافظہ اور کامیابی کا اکسیر وظیفہ

ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ اول و آخر درود شریف 7 بار یہ دعا: **اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِيْ بِعِلْمِكَ وَاسْتَعْمِلْ بَدَنِيْ بِطَاعَتِكَ** (م۔س، بھکر)

میرا منفرد رمضان

خالد محمود' ڈیرہ غازیخان

الحمدللہ ثم الحمدللہ گزشتہ رمضان میری زندگی کا سب سے منفرد رمضان ہے۔ تسبیح خانہ کی برکات کو تحریر میں لانا ناممکن ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ پر اور قیامت تک آنے والی نسلوں پر اپنا خصوصی کرم اور فضل فرماتا رہے اور اپنے قرب کے اعلیٰ درجے عطا فرمائے۔ اعمال میں اخلاص نصیب فرمائے۔ دنیا اور آخرت میں ان نعمتوں سے نوازے جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کان نے سنا اور نہ کسی دل میں خیال آیا ہو۔ آمین!

الحمدللہ ثم الحمدللہ! گزشتہ رمضان میری زندگی کا سب سے منفرد رمضان تھا۔ تسبیح خانہ کی برکات کو تحریر میں لانا ناممکن ہے اس کا ہر پہلو منفرد اور اعلیٰ ہے۔ جو سکون تسبیح خانہ میں ہے وہ دنیا میں کم جگہوں پر ہے۔ یہاں کا ہر بندہ اخلاص و ایثار کا پیکر ہے اور اعمال کا نمونہ ہے۔

تسبیح خانہ میں جتنے اجتماعی اعمال ہوئے' ان میں بھرپور شرکت کی اور انفرادی اعمال میں 15 رمضان تک ایک پارہ روزانہ تلاوت' 16 رمضان سے آخر تک دو پارہ کی تلاوت کا معمول رہا اور یہی معمول رمضان کے بعد بھی جاری ہے۔ رمضان کے شروع سے لیکر شوال کے آخر تک روزانہ صلوٰۃ التسبیح کا معمول رہا اور جو سب سے انفرادیت ملی وہ قابل رشک ہے۔ ہر نماز سے پہلے صفوں کو درست کرنا اور صبح' مغرب' عشاء کے وقت آپ کے لیے مصلیٰ بچھانا میرے حصے میں آیا۔ اے سی کا پانی پلاسٹک کی کین میں بھر کر یو پی ایس کی بیٹریوں کیلئے جمع کرنا میرے حصے میں آیا۔ دارالتوبہ میں قرآن سننے کی باری آئی ان میں میرا نام سرفہرست تھا۔ مہمان زیادہ آئے پچاس ساٹھ افراد کو دارالتوبہ میں منتقل کیا گیا تو میں ان میں اول اول تھا' ستائیس رمضان کو سیڑھیوں کے اوپر میں کھجوریں تقسیم کر رہا تھا' آپ نیچے سے اوپر آئے اور آپ نے کھجوروں کیلئے ہاتھ بڑھایا میں نے آپ کے ہاتھ پر کھجوریں رکھیں تو آپ نے بیٹے کو دیں پھر دوسرے بیٹے کو دیں جبکہ دو پیکٹ لیکر جیب میں رکھے اور گھر کو چلے گئے۔

اس رمضان نے میری زندگی میں انقلاب برپا کر دیا ہے' اب میں الحمدللہ پانچ وقت کا نمازی ہوں' ہر وقت میری زبان ذکر میں مشغول رہتی ہے۔ کیا میں اب بھی یہ نہ کہوں کہ ''میرا رمضان سب سے منفرد ہے۔''

نصرت' کوہاٹ

حفاظت زبان اور گھریلو جھگڑوں سے یقینی نجات

ایک دفعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر دو قبروں پر ہوا تو کہا کہ ان کو شدید عذاب دیا جارہا ہے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان میں سے ایک چغل خور تھا' لوگوں کو لڑواتا تھا اور دوسرا وہ ہے جو بغیر پانی کے پیشاب کرتا

زبان بظاہر گوشت کا ایک لوتھڑا ہے لیکن زندگی میں اس کا کردار بہت اہم ہے۔ گوشت کا یہ لوتھڑا کسی کی زندگی بنا بھی سکتا ہے اور کسی زندگی بگاڑ بھی سکتا ہے۔ کہیں تو اس میں ایسی شیرینی پائی جاتی ہے جو شہد سے بھی زیادہ میٹھی اور محسور کن ہوتی ہے تو کہیں یہ زہر بھرے تیر کی طرح لگتی ہے جس کا ڈسا ہوا پانی بھی نہیں مانگتا۔

اگر زبان پر اثر ہے تو آسمانوں کی اونچائی بھی بندہ چھولیتا ہے اور اگر بے اثر ہے تو دوزخ کی آگ بھی مقدر بن سکتی ہے اکثر لوگ اپنے بھائیوں کی غیبت میں مصروف ہوتے ہیں۔ بڑے مزے لے لے کر قصے سناتے ہیں۔ کہیں پر ضرورت پڑے تو مرچ مسالے کا اضافہ بھی کردیتے ہیں۔ صرف دکھاوا اور خود کو مصروف رکھنے کیلئے ایسا کرتے ہیں۔ غیبت انتہائی سخت گناہ ہے۔ کیونکہ ایسا کرنے والا دراصل اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھاتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اپنے بھائیوں کا گوشت مت کھاؤ' اپنے بھائی کی بات کو اپنے تک رکھو اور اس کو اس طرح مت اچھالو کہ دوسرے لوگوں تک غیبت کے انداز میں پہنچے۔ اسے اچھے الفاظ میں یاد کرو۔ زبان کو ہمیشہ اچھے الفاظ میں استعمال کرو۔ اسے غیبت' چغلی جیسے کاموں میں مت لگاؤ۔ اپنی زبان کی حفاظت کرو' اسے ایسی جگہ استعمال کرو جو بہتر ہو ورنہ چپ رہو۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ''چپ رہنا بھی ایک عبادت ہے۔''

اس کا یہ مطلب نہیں کہ ایک جگہ ظلم ہورہا ہے اور آپ اس پر چپ کرکے گزر جاؤ بلکہ اسے روکنے کی کوشش کرو اپنے عمل سے' اپنے ارادے سے' اپنی زبان سے اور جب ایسا نہ کرپاؤ تو چپ رہو اور اسے اپنے دل میں غلط کہو اور یہ ایمان کا سب سے نچلا درجہ ہے۔

سرور کونین سیدنا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج شریف پر گئے تو وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے لوگوں کو دیکھا جو خود کو نوچ رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرائیل امین علیہ السلام سے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟ جبرائیل امین علیہ السلام نے فرمایا کہ وہی لوگ ہیں جو دنیا میں اپنے بھائیوں کا گوشت کھاتے تھے' یعنی ان کی غیبت کرتے تھے۔

ایک دفعہ ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور فرمایا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسی چیز بتلا دیجئے جس کو میں کروں اور صحیح رہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ پر ایمان رکھو اور اس پر ڈٹ رہو''

اُس نے پھر پوچھا: ایسی چیز جس سے میں زیادہ ڈروں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان مبارک نکال کر کہا: ''یہ چیز ہے'' اس سے ڈرو' اسی طرح حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا: اے دوجہانوں کے سردار! سکون کیسے ملے گا؟ نجات کی راہ کیا ہوگی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی زبان کو قابو میں رکھا کرو۔ اپنے گھر تک محدود رہو' اپنے گناہوں کو یاد کرکے رویا کرو۔ یعنی اپنی زبان کو فضول باتوں میں استعمال مت کرو بلکہ اسے ذکر الٰہی میں مصروف رکھو تاکہ تو گناہوں سے بچا رہے اور گھر تک محدود رہنے کا مطلب یہ نہیں کہ بندہ گھر سے نہ نکلے بلکہ یہاں اس سے یہ مراد بھی لی جاتی ہے کہ اپنی بیویوں تک محدود رہو تاکہ گناہوں کے دلدل میں نہ پھنس سکو اور باہر فضول باتوں چغلی' غیبت اور زنا جیسی لعنتوں سے بچے رہو۔

تیسری بات کہ گناہوں کو یاد کرکے رویا کرو تاکہ تمہیں اور آخرت اور سزا و جزا کا ڈر رہے اور مزید گناہوں سے بچ سکو۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا: لوگو! اپنا محاسبہ کرلو' اپنے آپ کو جانچ لو' قبل اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔''

کہتے ہیں کہ جب ابن آدم پر صبح ہوتی ہے تو اس کے جسم کے تمام اعضاء زبان کے سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوکر کہتے ہیں کہ اے زبان ہم تمہارے ساتھ ہیں تو سیدھی رہ تو پورا معاملہ سیدھا رہے گا اگر تو ٹیڑھی رہے گی تو سب کچھ ٹیڑھا ہوگا۔ ہر عضو زبان کا محتاج ہوتا ہے کیونکہ اگر زبان شیرینی بانٹتی ہے تو نیکی کی ترغیب ملے گی' لوگ اس سے خوش ہونگے' اچھے کاموں کی طرف جسم بھی راغب ہوگا اور اگر زبان برائیوں کی باتوں میں لگ گئی تو پورا جسم اس سے الگ کیسے رہ سکتا ہے۔ اسے خمیازہ بھگتنا پڑے گا جو لوگ عقلمند ہوتے ہیں وہ ہمیشہ کم بولتے ہیں' جو بولتے ہیں تو تول کر بولتے ہیں اور جو بے عقل ہوتے ہیں وہ موقع محل نہیں دیکھتے بس بولتے رہتے ہیں جس کا کوئی مطلب نہیں ہوتا بلکہ بعض لوگوں کا لہجہ ایسا ہوتا ہے' جیسے لڑ رہے ہوں' زبان ہی انسان کی پہچان ہے۔ اس سے اس کی اصلیت کا پتہ چلتا ہے کہ وہ کس کیٹا گری کا ہے کتنے پانی میں ہے جس سے کسی میٹریل پر لگا لیبل اس کی پہچان ہے اسی طرح زبان انسان کا لیبل ہے۔

زبان کا صحیح استعمال انسان کو ترقی بلندیوں اور عرش کی سیر کروا سکتا ہے' پرائیوں کو اپنا بنا سکتا ہے' ایک دفعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر دو قبروں پر ہوا تو کہا کہ ان کو شدید عذاب دیا جارہا ہے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان میں سے ایک چغل خور تھا' لوگوں کو لڑواتا تھا اور دوسرا وہ ہے جو پیشاب کے چھینٹوں سے خود نہیں بچاتا تھا اور پانی استعمال نہیں کرتا تھا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مجھے دو چیزوں کی ضمانت دے دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ دو جبڑوں کے درمیان کی چیز اور شرم گاہ کی ضمانت دو تو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ یعنی جنت میں لے جانا میرے ذمے ہوگا۔ لہٰذا اگر ہم آج تھوڑی سی فکر اور فراست سے کام لیں ان باتوں سے باز رہیں تو ہم وہی مسلمان کہلائیں گے جو ہمارے صوفیاء اور انبیاء کرام کے دور میں تھے۔ اپنی زبان پر کنٹرول' چغل خوری' غیبت سے بچنا ہر مسلمان پر لازم ہے۔

محمد ثاقب، گوجرانوالہ

اسم یَاحَیُّ کے چونکا دینے والے فوائد

جو شخص پہاڑی علاقے میں سفر پر جائے تو راستے میں اسے پڑھتا جائے۔ انشاء اللہ زندہ اور صحیح سلامت اپنے گھر واپس آئے گا اس کا ورد جانی اور مالی نقصان سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس لیے جو شخص اسے روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھتا رہے وہ ہمیشہ پُرسکون اور بحفاظت رہے گا۔

حیّ وہ ذات ہوتی ہے جس میں زندہ رہنے کی قوت بہ نفس نفیس موجود ہو۔ اس لیے حیّ صرف اللہ کی ذات ہے کیونکہ وہ ذات ہمیشہ سے زندہ ہے اور ابد تک زندہ رہے گی اور ہر چیز کی زندگی اسی کی عطا سے ہے چونکہ اللہ بذات خود حیّ ہے اور کائنات کی ہر چیز کو حیات بخشنے والا ہے۔ اللہ کی اس صفت سے ہر شے میں حیات ہے۔

اللہ تعالیٰ کی صفت حیّ کے متعلق ایک عالم دین کا قول ہے کہ حیّ وہ ذات ہے جو تمام امور انجام دیتی ہے اور ان کا ادراک کرتی ہے۔ یہ اسم جلالی ہے اور اس کے اعداد 18 ہیں جو شخص اسے کثرت سے پڑھتا رہے اس کے ہر مردہ کام میں زندگی پڑ جائے گی اور اس کا دل ہمیشہ زندہ رہے گا اور اس کی روح اپنے پیدا کرنے والے کی طرف متوجہ رہے گی۔ اس کے خواص مندرجہ ذیل ہیں۔

ہمیشہ تندرست رہنے کا عمل

اللہ تعالیٰ کی سب نعمتوں میں سے سب سے افضل نعمت تندرستی ہے چونکہ اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں سے فائدہ اٹھانے کیلئے تندرستی ہی کام آتی ہے اس لیے اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ تندرست رہنے کیلئے دعا مانگتے رہنا چاہیے۔ تندرستی قائم رکھنے کیلئے یَاحَیُّ ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھنا بہت مفید ہے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی شخص اسے بکثرت پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ ہمیشہ صحت مند رہے گا اگر کبھی بیمار بھی ہوگا تو فوراً صحت یاب ہوگا۔ اس لیے میرے بزرگ و مرشد اسے پڑھنے پر بہت زور دیتے ہیں۔ ایک عامل کا قول ہے کہ جو اسے روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھے وہ کبھی بیمار نہ ہوگا۔

ڈاکٹر اور حکیم کا محبوب وظیفہ

ہر حکیم اور ڈاکٹر کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کے ہاتھ میں شفاء ہو جس مریض کا وہ علاج کرے اللہ اسے تندرست کرے شفایاب کرے۔ اس مقصد کیلئے اس اسم کو روزانہ مطب شروع کرنے سے پہلے 1100 مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔ لہٰذا جو ڈاکٹر یا حکیم اسے ہمیشہ پڑھے گا اس کے ہاتھ میں بہت شفا ہوگی انشاء اللہ ہر مریض شفا پائے گا۔

کامیاب آپریشن کا وظیفہ

زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ ڈاکٹر جو اس بات کا خواہش مند ہو کہ اس کا ہر آپریشن کامیاب ہو تو اسے چاہیے کہ یَاحَیُّ کو روزانہ صبح کے وقت سات سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ اس کے بعد آپریشن کرتے وقت یَاحَیُّ کا کھلا ورد کرے۔ جتنی بار پڑھ سکتا ہے پڑھے۔ انشاء اللہ آپریشن کامیاب رہے گا۔ اگر آپریشن کے وقت مریض اور اس کے لواحقین بھی اس ورد کو پڑھیں تو انشاء اللہ آپریشن درست ہوگا اور صحت یابی حاصل ہوگی۔

حادثہ سے بحفاظت رہنے کا عمل

زندگی میں حادثہ کا پیش آجانا عقل سے بعید نہیں۔ اس لیے ایسے کام کرنا جن میں حادثہ ہونے کا خطرہ ہو جیسے ڈرائیور کی ڈیوٹی یا کسی مشین پر کام کرنا، فوجیوں کی سروس عموماً حادثات سے دوچار ہوتی ہے۔ اس لیے فوجی سپاہیوں، دریا میں کشتی چلانے والے ملاحوں، بس، کار، رکشہ اور انجن ڈرائیوروں کے لیے اس اسم کا ورد بہت مفید ہے۔ انشاء اللہ اسے پڑھنے والا ہمیشہ حادثات سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص پہاڑی علاقے میں سفر پر جائے تو راستے میں اسے پڑھتا جائے۔ انشاء اللہ زندہ اور صحیح سلامت اپنے گھر واپس آئے گا اس کا ورد جانی اور مالی نقصان سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس لیے جو شخص اسے روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھتا رہے وہ ہمیشہ پُرسکون اور بحفاظت رہے گا۔

علاج فالج

فالج میں انسانی جسم کا کچھ حصہ بیکار ہو کر کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ یعنی مُردہ ہو جاتا ہے اس بیکار حصے کو دوبارہ زندہ کر کے اسے اصل کی طرح کر دینا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے، لہٰذا جو شخص فالج کا مریض ہو اسے چاہیے کہ طبی علاج کرنے کے ساتھ ساتھ یَاحَیُّ کا بہت زیادہ ورد کرے۔ انشاء اللہ صحت یاب ہو جائے گا اور پہلے کی طرح صحت بحال ہو جائے گی۔

ہائی بلڈ پریشر کا علاج

یہ اسم ہائی بلڈ پریشر کے مریض کیلئے بہت مفید ہے۔ لہٰذا ہائی بلڈ پریشر میں جب پانی پئیں تو مندرجہ ذیل وظیفہ سات مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ ہائی بلڈ پریشر نارمل رہے گا۔ یَاحَیُّ قَبۡلَ کُلِّ شَیۡءٍ یَاحَیُّ بَعۡدَ کُلِّ شَیۡءٍ

پرنسپل (ر) پروفیسر غلام قادر ہراج

زندگی میں جنت کی سیر

وہ کنویں میں اترے تو انہوں نے کنویں کی دیوار میں ایک دروازہ دیکھا، اس دروازے کے دوسری جانب انہیں بڑے شاداب باغات نظر آئے۔

جامع مسجد اقصیٰ، بیت المقدس کے بڑے دروازے کے بائیں جانب ایک کنواں ہے، اس کا نام بسر ورقہ ہے۔ اس کنویں کے بارے میں کئی احادیث ملتی ہیں، ان میں سے ایک حدیث حضرت ابوبکر بن ابی مریم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے حضرت عطیہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے نقل کی ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:۔ ''میری امت میں سے ایک شخص زندگی میں اپنے پاؤں سے چل کر جنت میں داخل ہوگا'' حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا دور خلافت تھا کچھ لوگ بیت المقدس میں نماز پڑھنے آئے، ان میں بنو تمیم کے ایک شخص شریک بن حباشتہ تھے۔ وہ پانی لینے اس کنویں میں آئے، پانی نکالتے ہوئے ان کا برتن کنویں میں جا گرا اس برتن کو نکالنے کیلئے وہ کنویں میں اترے تو انہوں نے کنویں کی دیوار میں ایک دروازہ دیکھا، اس دروازے کے دوسری جانب انہیں بڑے شاداب باغات نظر آئے، یہ اس دروازے کو عبور کر کے باغ میں چلے گئے، وہاں گھومتے پھرتے رہے، واپس آنے لگے تو انجیر کے درخت کا ایک پتا توڑا اور اسے اپنے کان سے لگالیا۔ کنویں سے باہر آکر انہوں نے وہاں کے نگران کو یہ بات بتائی۔ نگران نے حضرت شریک بن حباشتہ کے ساتھ کچھ لوگ کنویں میں اتارے تاکہ اس بات کی تصدیق کریں، جب یہ لوگ نیچے آئے تو انہیں کوئی دروازہ نظر نہ آیا اور نہ ہی کوئی باغ۔ نگران نے حضرت شریک بن حباشتہ سے ان کی غلط بیانی کی وضاحت چاہی۔ انہوں نے درخت کا وہ پتا انہیں دکھایا، پتے کو دیکھ کر سب کو حیرت ہوئی، پھر یہ واقعہ خلیفہ وقت حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو لکھ کر بھیجا گیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے جواباً تحریر فرمایا کہ دیکھو یہ پتا خشک ہو جائے یا رنگ تبدیل کرے تو جنت کا نہیں، اگر جوں کا توں رہے تو جنت کا ہے کیونکہ جنت کی چیزوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ وہ پتا اسی حالت میں رہا، یہ ایک عجیب و غریب پتا تھا۔ ایک طرف تو پورے آدمی کو اپنے اندر چھپا لیتا تھا دوسری طرف اگر کوئی چاہتا تو اسے اپنی ہتھیلی میں بند کر سکتا تھا۔ اس واقعہ کو مورخ بجیر الدین عبدالرحمن بن محمد العمری الحنبلی نے اپنی کتاب الانس الجلیل بتاریخ القدس والخلیل کے باب ذکر صفۃ المسجد میں ذکر کیا ہے۔

جدید سائنس کے مطابق ماں جب بچے کو دودھ پلاتی ہے تو غیر محسوس لہریں دودھ کے ساتھ ساتھ منتقل ہوتی رہتی ہیں اور یہی لہریں بچے اور ماں کے درمیان محبت، خلوص اور احترام کا باعث بنتی ہیں۔ اب تو جدید میڈیا بھی تحقیق کر کے خشک دودھ کی مذمت کر رہا ہے۔ بحوالہ کتاب: سنت نبوی اور جدید سائنس جلد اول

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور مبارک میں بچے مٹی پر کھیلتے تھے، پلتے تھے تو تندرست اور صحت مند ہوتے تھے۔ اس مٹی میں جدید سائنس کہتی ہے کہ مٹی میں دافع تعفن ہوتے ہیں اس میں نوشادر، فلورائیڈ، آئیوڈین، کیلشیم اور فاسفورس وغیرہ جیسے صحت اور تندرستی کو بڑھانے والے اجزاء ہوتے ہیں۔ بحوالہ کتاب: سنت نبوی اور جدید سائنس جلد دوم

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے تڑپتے

کالے جادو سے ڈسی

سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

دکھ بھری کہانیاں

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند‘ ٹیپ یا سٹیپلر زپن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائیگا۔ اپنا نام‘ شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کرکے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جاتا۔

طاقت کی دوائیں اور صحت

جسمانی وطبعی کمزوریوں کا مجموعہ بن گئی ہوں۔ پیروں پر سوجن رہتی ہے اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ بیٹھے بیٹھے چکر آتے ہیں۔ ہاتھ پیر سن ہوجاتے ہیں۔ اکثر غنودگی طاری ہوجاتی ہے اور تھکن کا غلبہ تو مستقل رہتا ہے۔ طاقت کی دوائیں کھانے کے باوجود کمزوری دور نہیں ہوتی۔ **(صائمہ‘ پشاور)**

جواب: صرف طاقت کی دوائیں کھانے سے صحت بحال نہیں ہوگی مذکورہ علامات واضح طور پر کسی بیماری کی علامات ہیں۔ طبیب سے مشورہ کریں اور غذا میں بھی مکمل احتیاط برتیں۔ صبح وشام پانی پر سو بار **یَاحَیُّ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یَاحَیُّ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ** دم کرکے پینا فائدہ مند ہوگا۔

پریشانی وذہنی دباؤ

اکثر پریشانی اور ذہنی دباؤ کی حالت میں ہاتھ پیر کانپنے لگتے ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ایسا زیادہ غصہ کرنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ بات تو ٹھیک ہے کہ پہلے مجھے غصہ بہت آتا تھا مگر اب میں نے بڑی حد تک اس عادت پر قابو حاصل کرلیا ہے مگر پھر بھی ہاتھ پیر لرزنے والی حالت برقرار ہے۔ **(امبر کاشف‘ لاہور)**

جواب: انتہائی جذباتی حالت میں یا ذہنی دباؤ میں توانائی تیزی سے خارج ہوتی ہے اور اگر اعصابی طور پر آدمی کمزور ہو تو وقتی طور پر ہاتھ پیر لرزنے کی کیفیت طاری ہوسکتی ہے۔ اس سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ آدمی ذہنی وفکری طور پر خود کو اس طرح کی کیفیت سے دور رکھے اور اگر غیر اختیاری طور پر سابقہ پڑجائے تو انتہائی حالت میں جانے سے خود کو روک دے۔ روحانی طور پر صبح سورج نکلنے سے پہلے پانی پر ایک مرتبہ **یَاوَدُوْدُ** اور رات کو سو مرتبہ **یَارَحِیْمُ** دم کرکے پینا اس حالت کو دور کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ عمل کی مدت دو ماہ ہے۔

نیند کا غلبہ

جب بھی پڑھنے بیٹھتا ہوں تو فوراً نیند آجاتی ہے۔ گاڑی میں بیٹھتے ہی یہی حالت ہوجاتی ہے اور میں سوجاتا ہوں۔ کوشش کے باوجود نیند کے غلبے پر قابو پانے میں ہنوز ناکام ہوں۔ **(اورنگزیب‘ راولپنڈی)**

جواب: نماز فجر کے بعد دو تین کھجوروں اور بادام پر سو بار **یَااَللّٰہُ یَاحَفِیْظُ یَارَحِیْمُ** دم کرکے کھالیا کریں علی الصباح سات یا گیارہ بار آہستگی کے ساتھ گہری سانس اندر لے کر باہر نکالا کریں۔ سانس اندر لیتے وقت یہ خیال کریں کہ سورج کی روشنی کی مانند روشنی آپ کے اندر داخل ہورہی ہے کم از کم چالیس دن یہ عمل کیا جائے۔

خیالات کی مزاحمت

میرا نفس اور جسم دونوں بیمار ہیں۔ خیالات میں پاکیزگی نہیں ہے اور جسم خیالات کی مزاحمت کرنے سے قاصر ہے۔ جسمانی ضعف دن بہ دن بڑھتا جارہا ہے ذرا سا تیز چلنے سے سانس اکھڑ جاتی ہے اور دل کی دھڑکن قابو میں نہیں رہتی کسی بڑے صدمے کو برداشت کرنے کی طاقت ختم ہوگئی ہے۔ اچانک کوئی غیر معمولی خبر سن لوں تو ہاتھ پیر بے جان ہوجاتے ہیں اور ٹھنڈے پسینے کی دھاریں بہنے لگتی ہیں۔ میری حالت انتہائی قابل رحم ہے۔ **(عباس حیدر‘ ملتان)**

جواب: نماز فجر کے بعد اطمینان سے بیٹھ کر آنکھیں بند کرلیں آہستگی سے سانس اندر لیں اور دل ہی دل میں لفظ اللہ ادا کریں آہستگی سے سانس اندر لیں اور دل ہی دل میں لفظ اللہ ادا کریں اور پھر اسی طرح سانس باہر نکالتے ہوئے یارحمٰن کہیں۔ مسلسل اسی طرح کرتے رہیں۔ عمل کا وقت تقریباً دس منٹ ہے۔ رات کو سوتے وقت پشت کے بل لیٹ کر یہ خیال کریں کہ عرش سے روشنیاں آپ کے اوپر بارش کی شکل میں برس رہی ہیں۔ اسی تصور میں سوجائیں۔ چالیس دن میں نتائج سامنے آجائیں گے تاہم اس وقت تک عمل جاری رکھیں جب تک کہ ذہنی وجسمانی حالت پوری طرح بحال نہ ہوجائے۔

ذہین طالب علم

میں ایک ذہین طالب علم ہوتا تھا لیکن نویں جماعت میں نتیجہ توقع کے مطابق نہیں نکلا۔ اب دسویں جماعت میں آگیا ہوں لیکن پڑھائی میں بالکل دل نہیں لگتا۔ افسردگی اتنی طاری رہتی ہے کہ سب لوگوں سے الگ تھلگ کمرے میں بیٹھا رہتا ہوں۔ کسی کی بات نہیں مانتا اور نہ کسی سے بات کرتا ہوں کھانے کے وقت بی بھوک صحیح نہیں لگتی۔ **(محمد یعقوب‘ گجرات)**

جواب: ضروری نہیں ہے کہ آگے چل کر بھی یہی نتیجہ سامنے آئے۔ زندگی کے پہلے مرحلے پر ہمت ہار دینے سے اگلا مرحلہ طے نہیں ہوسکتا۔ بہت سے نامور اور کامیاب افراد زمانہ طالب علمی میں اوسط درجے کے طالب علم تھے لیکن آگے جاکر عملی طور پر بہت کامیاب ثابت ہوئے۔ مایوسی کو دور ہٹا کر کوشش کریں انشاء اللہ ضرور کامیاب ہوں گے۔ زیادہ سے زیادہ **یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ** کا ورد کیا کریں۔

گھریلو خراب حالات

گھر کے حالات دن بدن خراب ہوتے جارہے ہیں گھر میں ایک شخص کی دوسرے سے نہیں بنتی آئے‘ دن کاروباری نقصان اٹھانا پڑتا ہے حالانکہ والد پوری محنت کرتے ہیں۔ والدہ مستقل بیمار رہتی ہیں لوگ مجھ پر طعنہ زنی کرتے ہیں تاکہ میں احساس کمتری ومحرومی میں مبتلا ہوجاؤں۔ کوئی ایسا حسب حال اور بابرکت اسم بتائیں جس سے ہمارے سارے مسائل حل ہوجائیں۔ **(آفرین‘ اسلام آباد)**

جواب: آپ اپنی اپنی مالی حیثیت کے مطابق ضرورت مند افراد کی مدد کیا کریں اور یہ عمل پابندی کے ساتھ کیا جائے۔ ہر نماز کے بعد تینتیس بار **یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ** پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا کی جائے۔

بزدلی کا طعنہ

میں نفسیاتی طور پر بہت کمزور واقع ہوا ہوں احساس کمتری زیادہ ہے کسی کے آگے اپنی جائز بات بھی بیان نہیں کرسکتا۔

بھائی مجھے بزدلی کا طعنہ دیتے ہیں۔ ان کی باتوں سے مجھے ذہنی اذیت پہنچتی ہے خود کو بدلنے کیلئے کسی عمل کا طالب ہوں۔ **(رضوان، کوئٹہ)**

جواب: نماز فجر کے بعد کسی باغ میں چہل قدمی کریں اور چہل قدمی کرتے وقت اپنی توجہ کو قلب کی طرف قائم رکھیں اور زبان سے **یَاحَفِیْظُ** پڑھتے رہیں۔ اندازاً پندرہ منٹ تک یہ عمل کیا جائے۔ رات کو سونے کیلئے لیٹیں تو پشت کے بل لیٹ کر آنکھیں بند کرلیں اور ذہن پر یہ جملے دہرائیں میری تمام صلاحیتیں بیدار ہوگئی ہیں اور احساس کمتری ختم ہوگئی۔ یہ جملے دہراتے رہیں یہاں تک کہ نیند آجائے۔ کم از کم دو ماہ تک یہ عمل جاری رکھیں۔

سکون، راحت اور دولت

ہم پانچ بہن بھائی ہیں، ہمارے والد کاروبار کرتے ہیں، روپے پیسے کی طرف سے کوئی پریشانی نہیں ہے۔ ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے گھر میں نااتفاقی بہت زیادہ ہے، گھر میں ہر وقت ٹینشن اور لڑائی جھگڑے کی کیفیت رہتی ہے، بھائی بہن ایک دوسرے سے کھنچے کھنچے رہتے ہیں۔ مدت ہوگئی ہے ہم بہن بھائیوں نے رات کا کھانا ایک ساتھ بیٹھ کر نہیں کھایا ہے۔ صرف رمضان کے مہینہ میں چند روز افطار پر ایک ساتھ بیٹھتے ہیں جبکہ کسی ایک دن سحری ہم نے اکٹھے نہیں کی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے گھر میں بھائیوں کے آنے جانے اور کھانے پینے کا وقت مقرر نہیں ہے۔ میری والدہ خاندان میں اور اپنی دوستوں میں بہت سوشل مشہور ہیں۔ بہن بھائی اپنے والدین کے ہوتے ہوئے بھی ان کی توجہ اور شفقت سے محروم ہیں۔ **(الف، ن)**

جواب: دولت بذات خود نہ اچھی ہے نہ بُری ہے، اس کی اچھائی بُرائی کا انحصار اسے استعمال کرنے والے کی نیت اور رویہ پر ہے۔ جن گھروں میں حصول معاش کی مصروفیات کی وجہ سے مرد، بیوی بچوں کو مناسب وقت نہ دے پائے وہاں بچوں کی حد تک تو اس کمی کو ماں کی جانب سے پورا ہونا چاہیے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کی والدہ آپ کے والد کو ان تمام باتوں کا ذمہ دار قرار دیں لیکن میرا اندازہ ہے کہ صبر و تحمل اور مدبر سے بات کرکے انہیں قائل کیا جاسکتا ہے۔ بطور روحانی علاج رات سونے سے قبل اکتالیس بار سورۂ ھود کی آیت 123 اور سورۂ طلاق کی آیت 3۔ سورۂ نساء کی آیت 81 اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنے والدین کا تصور کرکے دم کردیں اور اپنے گھریلو حالات کی بہترین، باہمی حسن سلوک اور گھر میں خیر و برکت کے لیے دعا کریں۔ یہ عمل کم از کم ایک ماہ تک جاری رکھیں۔ وضو بے وضو کثرت سے **یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ** کا ورد کریں ہر جمعرات کم از کم اکیس روپے خیرات کردیا کریں۔

بیٹی کی بے عزتی

میری بہن نے اپنے بیٹے کے لیے میری بیٹی کا رشتہ مانگا تو میں اور میرے شوہر بہت خوش ہوئے۔ ہمارا خیال تھا کہ بیٹی اپنی خالہ کے گھر بہت خوش رہے گی۔ اس لیے بھی کہ لڑکا بچپن کا دیکھا بھالا تھا دونوں گھروں کا ماحول تقریباً یکساں تھا لیکن شادی کے بعد میرے داماد کا جو روپ سامنے آیا وہ ہم سب کیلئے بالکل غیر متوقع تھا۔ بیٹی کا شوہر اس سے توہین آمیز انداز میں باتیں کرتا ہے۔ اپنے والدین بہن بھائیوں حتیٰ کہ دوستوں کے سامنے بیٹی کی بے عزتی کرتا ہے۔ اب بہن کا رویہ شفیق خالہ کا نہیں بلکہ سخت مزاج ساس کا سا ہوگیا ہے۔ البتہ میرے بہنوئی اپنی بہو کے ساتھ شفقت سے پیش آتے ہیں وہ گھر کے دوسرے افراد کو اس کے ساتھ بُرے سلوک سے منع کرتے ہیں۔ **(پوشیدہ)**

جواب: آپ کی بیٹی کے حالات جان کر دکھ ہوا یقیناً اس کے ساتھ بہت زیادتی ہورہی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اسے عزت و احترام کے ساتھ ازدواجی زندگی کی خوشیاں عطا ہوں آمین۔ اپنی بیٹی سے کہیں کہ رات سونے سے قبل 101 بار سورۂ آل عمران کی آخر آیت گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور حالات کی بہتری کیلئے دعا کریں۔ یہ عمل کم از کم چالیس روز تک جاری رکھیں ناغہ کے دن شمار کرکے بعد میں پورے کرلیں وضو بے وضو کثرت سے **یَاعَزِیْزُ** کا ورد کرتی رہا کریں۔

بہن کی کمزوری

میری بہن پہلے کے مقابلے میں کمزور ہوگئی ہے، اکثر اداس رہتی ہے اور خوشی کا تاثر اس کے انداز و اطوار سے ظاہر نہیں ہوتا، طبیب کہتے ہیں کہ کوئی جسمانی بیماری اسے نہیں ہے، اس کی نسبت بھی ایک اچھے گھرانے میں طے پاگئی ہے جس میں اس کی مرضی شامل ہے، گھر کے ماحول میں بھی ایسی کوئی بات نہیں ہے جو اس کے اوپر ذہنی بار ثابت ہو۔ **(رخشندہ ناز، جہلم)**

جواب: بہت سے لوگ طبعاً زیادہ احساس ہوتے ہیں اور کسی ایسی بات کو اپنے لیے وجہ پریشانی بناسکتے ہیں جو دوسروں کیلئے بہت زیادہ پریشانی کا باعث نہیں ہوتی اور وہی کیفیت بڑھ کر نفسیاتی بیماری کی شکل اختیار کرسکتی ہے۔ آپ کو چاہیے کہ بہن سے زیادہ سے زیادہ گھل مل کر رہیں اور مناسب طریقے سے اس کی ذہنی کیفیات کا ادراک حاصل کریں اس طرح اس کی ذہنی الجھن کے ازالے میں مدد مل جائے گی، روحانی طور پر اسم **یَافَتَّاحُ** بابرکت ثابت ہوگا کسی میٹھی چیز پر اکتالیس مرتبہ دم کرکے کھلادیں کریں۔ چالیس دن عمل کریں۔

حاضر دماغی بالکل مفقود

میں شروع سے پڑھائی میں تیز تھا اور خاندان بھر میں ذہین شمار کیا جاتا تھا لیکن دو سالوں سے میری حالت بالکل برعکس ہوگئی ہے، دماغ بالکل منجمد ہوکر رہ گیا ہے، کتاب سامنے رکھ کر بیٹھا رہتا ہوں لیکن توجہ کہیں اور رہتی ہے، حاضر دماغی اور ذہنی یکسوئی بالکل مفقود ہوکر رہ گئی ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ دن رات دماغ پر خیالات کا ایک ہجوم رہتا ہے اور ان خیالات کی وجہ سے دماغ مفلوج ہوکر رہ گیا ہے۔ اس صورت حال کو دور کرنے کی اپنی سی کوشش کرچکا ہوں لیکن کامیابی حاصل نہیں ہوئی چنانچہ خط کے ذریعے آپ کو زحمت دے رہا ہوں۔ **(شہریار بٹ، لاہور)**

جواب: اس صورتحال کے تدارک کیلئے پہلی چیز قوت ارادی کا مسلسل استعمال اور ذہن کو پرسکون رکھتے ہوئے شعوری توانائی کا زیادہ ذخیرہ ہے۔ نماز فجر کے بعد سورج نکلتے وقت کسی ایسی جگہ کھڑے ہوجائیں جہاں مشرقی افق آپ کے سامنے ہو۔ آنکھیں بند کرلیں اور آہستگی سے سانس اندر لیتے ہوئے یہ تصور کریں کہ سورج کی توانائی لہروں کی صورت میں آپ کے اندر داخل ہورہی ہیں۔ جب سانس پورا ہوجائے تو آہستگی سے باہر نکال دیں۔ اس طرح سات بار کریں اور ایک ہفتے بعد گیارہ مرتبہ کیا کریں۔ بعد ازاں پانی پر اکتالیس مرتبہ **یَاحَفِیْظُ** دم کرکے پی لیا کریں۔ دن رات کے دیگر اوقات میں جب بھی فارغ ہوں یاحی یاقیوم کا ورد کریں۔ اپنا پڑھنے کا ایک وقت مقرر کریں اور اس میں جو کچھ بھی پڑھیں اسے حفظ کرنے کے بجائے سمجھ کر پڑھنے کی کوشش کریں۔

ڈینگی وائرس کا مکمل خاتمہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! قرآن پاک کی سورۂ انعام کی آیت نمبر 16 اور 17 ڈینگی کے مریض کو بار بار دم کرنے سے اور پانی پر دم کرکے پانی پلانے سے ڈینگی وائرس کا مکمل خاتمہ ہوجاتا ہے۔ یہ ہمارا بارہا کا آزمودہ ہے۔ **(اظہر علی صراف، حسن ابدال)**

دائمی قبض اور بواسیر کے فریدی ٹوٹکے کا کمال

محمد لطیف، اسلام آباد

میں چونکہ چارسالہ مریض تھا۔ ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی اور پمز اسلام میں کئی بار معائنہ کروایا۔ بالآخر ہولی فیملی ہسپتال کے سپیشلسٹ ڈاکٹر نے آپریشن تجویز کرلیا۔ اس سے قبل ٹیسٹ ہوئے کہ کہیں آنت یا معدے میں ٹیومر تو نہیں ہے اور آپریشن کا ٹائم دے دیا۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک اپنی خاص الخاص رحمتوں کے حصار میں آپ کو آپ کی نسلوں کو رکھے اور پوری انسانیت اور جنات کی دنیا کو اس رحمتوں، برکتوں، عافیتوں کے حصار میں لانے کے ذریعے کے طور پر قبول فرمائے۔ اللہ کریم اپنے خصوصی فضل و کرم اور مرشد کی دعاؤں کی برکت سے ناچیز اور اس کی نسلوں کو بھی دین کی عالی خدمت کیلئے قبول بھی فرمائے اور آسانی بھی فرمائے۔ عبقری کے فیض کو تاقیامت جاری رکھے ہر شر و فتنے سے اس کی جملہ شاخوں کی حفاظت فرمائے۔ دکھی انسانیت کے دکھوں کا مداوا بنائے۔

محترم حکیم صاحب! کچھ ناچیز کے تجربات اور مشاہدات ہیں۔ قارئین کیلئے پیش خدمت ہیں۔ شاید کسی دکھی کے دکھ کا مداوا بن جائیں۔ مجھے دائمی قبض اور بواسیر خونی اور بادی کا چارسالہ پرانا مرض تھا۔ کبھی کچھ کم ہوجاتا، پھر دوبارہ ہوجاتا۔ ڈاکٹری ادویات استعمال کرتا تھا۔ وقتی معمولی افاقہ ہوتا لیکن مرض جوں کا توں رہا حکمت کی دنیا طب مشرق سے ناواقف ہونے کی وجہ سے ایلوپیتھی دنیا کی ادویات پر بھروسہ اور اعتبار تھا۔ اللہ کریم نے فضل فرمایا عبقری کے شمارہ نمبر 61 سے عبقری کا تعارف ہوا۔ روحانی دنیا کا متلاشی تھا۔ روحانی محفل دیکھی عملاً روحانی محفل میں شرکت کی تو بڑی تسکین ہوئی۔ خاص طور پر اس عبارت نے بڑا متاثر کیا کہ بھکاری بن کر اپنے لیے پوری امت کیلئے اور پورے عالم کی ہدایت کی دعا مانگیں۔ حیرت ہوئی کہ ایسے لوگ بھی اس دنیا میں آج کل موجود ہیں جو عالمی فکر و سوچ رکھتے ہیں۔ ہر انسان کی خیرخواہی کا جذبہ رکھتے ہیں اور سارے عالم کے سارے انسانوں کو پریشانیوں اور مصائب و آلام سے نکالنے کیلئے فکرمند ہیں۔ کیسے مبارک لوگ ہیں۔ عبقری کی عظمت میرے کریم اللہ نے میرے دل میں رکھ دی۔ عبقری سے پکی دوستی ہوگئی۔ عبقری کے ایڈیٹر کی زیارت کا شوق پیدا ہوا اللہ کریم نے زیارت بھی کروادی، نسبت بھی عطا فرمادی، اللہ کریم قدردانی کی توفیق عطا فرمائے۔ طبی ٹوٹکے اور مضامین اور عبقری کو کچھ ڈوب کر پڑھنے لگا۔ عبقری کی ہر بات مجھے باوزن اور وقعت والی لگنے لگی۔ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جڑی بوٹیوں کے بارے میں پڑھتا تو اور متاثر ہوتا کہ مدینے والے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو فرمایا اس میں خیر ہی خیر ہے۔ عافیت ہی عافیت ہے، برکت ہی برکت ہے، سارے خزانے اور علاج اور مسائل کا حل مدینے والے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک تعلیمات میں ہیں۔ عبقری کی تحریروں میں سب سے زیادہ ناچیز کو ایڈیٹر عبقری اور مولانا کلیم صدیقی کی تحریروں نے متاثر کیا۔ شمارہ نمبر 66 صفحہ 44 ہر دائمی قبض اور بواسیر کا فریدی ٹوٹکہ کے عنوان سے ایک نسخہ چھپا۔ میں چونکہ چارسالہ مریض تھا۔ ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی اور پمز اسلام آباد میں کئی بار معائنہ کروایا۔ بالآخر ہولی فیملی ہسپتال کے سپیشلسٹ ڈاکٹر نے آپریشن تجویز کرلیا۔ اس سے قبل ٹیسٹ ہوئے کہ کہیں آنت یا معدے میں ٹیومر تو نہیں ہے اور آپریشن کا ٹائم دے دیا۔ دسمبر 2011ء کے عبقری میں میں نے دائمی قبض اور بواسیر گیس، تیزابیت کے علاج کیلئے تجربات اور مشاہدات کے ساتھ پڑھا تو میں نے نسخہ پنساری سے لیا، انتہائی کم قیمت ہی نسخہ تیار کیا، روغن بادام لیا۔ تقریباً بیس دن رات کو سوتے وقت چھ گرام پانی سے لیا اور روغن بادام ہفتے میں دو تین دفعہ دودھ میں ڈال کر استعمال کرتا رہا۔ اللہ کریم کے فضل و کرم سے اور صاحب عبقری کے اخلاص کی برکت سے مکمل شفا مل گئی۔ اس کے بعد ڈیڑھ سال سے زیادہ عرصہ ہوگیا ہے دائمی قبض بادی و خونی بواسیر کھانا ہضم نہ ہونا کے امراض جیسے تھے ہی نہیں۔ نو دو گیارہ ہوگئے۔ نسخہ حسب ذیل ہے:۔

ھوالشافی: نمک لاہوری دو تولے، الائچی کلاں ایک تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ، سناء مکی ایک تولہ، سونٹھ ایک تولہ، کلونجی تین گرام، گل سرخ تین گرام، تمام ادویات صاف کرکے باریک کوٹ چھان لیں اور محفوظ کرلیں۔ رات سوتے وقت 6 گرام یا چھوٹا چمچ چائے والا پانی کے ساتھ کھالیا کریں۔ روغن بادام یا روغن ارنڈ ہفتہ میں تقریباً دو دفعہ سوتے وقت نیم گرم دودھ میں ڈال کر کچھ عرصہ استعمال کریں۔ میں نے تقریباً اکیس دن استعمال کیا ہے۔ بیماری کی نوعیت کے اعتبار سے کچھ عرصہ استعمال کریں۔ اللہ کریم نے چاہا تو ضرور شفاء ہوگی۔ ہر نماز کے بعد گیارہ دفعہ یا اکیس مرتبہ یا صبح و شام 100،100 مرتبہ اَلْمَلِكُ، اَلْقُدُّوْسُ، اَلسَّلَامُ پڑھ لیا کریں۔ محترم حکیم صاحب فرماتے ہیں زیر ناف بیماریوں سے اللہ کریم بچائیں گے۔ قبض ام الامراض ہے اس کو ہلکا نہ سمجھیں۔

بواسیر اور قبض کیلئے: اس کے علاوہ **"کلونجی کے کرشمات"** کتاب میں بواسیر اور قبض کیلئے نمولی کے بیج والا نسخہ بھی لاجواب اور باکمال ہے۔ **نسخہ:** کلونجی 70 گرام، سرسوں کے بیج جن سے کڑوا تیل نکلتا ہے 100 گرام، نیم کی نمولی کا اندرونی مغز 100 گرام۔ تمام اجزاء کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں اور بڑے کیپسول بھر کر دو سے ایک کیپسول دن میں تین یا چار بار پانی کے ہمراہ کھانے سے قبل استعمال کریں۔ اس کے علاوہ **"طبی تجربات و مشاہدات"** کتاب میں اسپغول ثابت اور سرسوں کے بیج ثابت ہموزن، ایک چمچ چھوٹا صبح و شام بھی زبردست نسخہ ہے۔ میں نے کئی مریضوں کو استعمال کروایا ہے۔ صحت کی قدر کریں، صحت اللہ پاک کی بڑی نعمت ہے۔ سارے جسمانی اور روحانی امراض زیادہ کھانے کی وجہ سے لگتے ہیں۔ اس لیے سنت کے مطابق پانی کھانے سے پہلے پئیں اور کھانا بھوک سے کم کھائیں۔ جسمانی صحت بھی ہوگی اور انوارات بھی قلب میں پیدا ہوگا۔ عبادت میں جی بھی لگے گا۔

36 دنوں میں 16 کلو وزن کم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا وزن کا مسئلہ کافی پرانا ہے۔ جون 2010ء میں میرا وزن 70 کلو تھا جو عمر 16 سال کے لحاظ سے زیادہ تھا لیکن نہ میرے لیے اور نہ گھر والوں کیلئے مسئلہ تھا۔ لیکن ستمبر 2012ء میں میرا وزن 111 کلو ہوگیا۔ والد صاحب جب بیرون ملک سے واپس چارسال بعد آئے تو انہوں نے کافی پریشانی کا اظہار کیا، بار بار کے اظہار افسوس و پریشانی نے مجھے سوچنے پر مجبور کردیا، پھر اس وقت میں نے واک شروع کردی، پھر جولائی 2013ء کو میرا وزن 108 کلو تھا۔ اس کے بعد میں شعبان کے آخر میں رمضان گزارنے تسبیح خانہ گیا۔ وہاں میں نے پورا رمضان گزارا جس میں کبھی کبھی چھوٹی موٹی خدمت کرلیتا تھا۔ پھر میں نے تھوڑا کھانا کم کردیا اور ایک بار عصر کے بعد ذکر خاص کے بعد دعا میں اپنے وزن کے بارے میں دعا کی۔ جب میں نے عید کے بعد اپنا وزن چیک کیا تو صرف 92 کلو تھا۔ یعنی 36 دنوں میں 16 کلو وزن کم۔ صرف اور صرف تسبیح خانہ کی برکت سے وزن کی کمی کے ساتھ ساتھ میری دائمی سستی کا بھی خاتمہ ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ شیخ الوظائف حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی عمر اقدس کو دراز فرمائیں اور تسبیح خانہ کی غیب کے خزانوں سے مدد فرمائیں۔ آمین۔ **(پوشیدہ)**

1993ء یا 1994ء کی بات ہے کہ مجھے اپنی والدہ کے ساتھ سفر میں جانے کا موقع ملا جب ہم واپس آرہے تھے تو راستے میں ایک بزرگ نے فرمایا کہ جب بھی سفر پر جانا ہو یا سواری وغیرہ کا انتظام کرنا ہو تو گیارہ بار (11) مرتبہ سورۂ قریش پڑھ لیا کرنا۔ انشاء اللہ بڑی عافیت والا معاملہ ہوگا۔ **بحوالہ کتاب: مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات**

جائز محبت کیلئے عمل پڑھنے کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ محبوب کو سلام کرنا، خوشامد اور لجاجت سے پیش آنا، اخلاق پورا برتنا، تحفہ تحائف بھیجنا، دل سے چاہنا، بے رخی نہ کرنا، جو چیز خود کو محبوب ہو اس میں اس کو شریک کرنا۔ ان تمام پاک صاف باتوں سے دلی محبت پیدا ہوتی ہے۔ **بحوالہ کتاب: ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری**

شہد: شہد کی ایک سلائی آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں میں چمک پیدا ہوتی ہے۔ روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام ہضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کنٹرول میں رہتی ہے۔ شہد السر میں مفید ہے۔

اپنے حلق کو روزانہ تین منٹ دیں

ایک صاحب بڑی عمر کے میرے ہم سفر تھے۔ صبح میں نے فجر کی نماز سے قبل وضو کرتے اور انہیں حلق میں انگوٹھا گھماتے دیکھا وہ کھانس کھانس کر ریشہ نکالتے۔ میں چونکا میں نے پوچھا خیریت تو ہے؟ کیا حلق میں کوئی چیز اٹک گئی ہے۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں، آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

نئی نسل کو شاید یاد نہ ہو لیکن بڑی عمر کے مرد اور عورتیں یہ بات ضرور بتائیں گے کہ پہلے بچے کو اگر کھانسی، نزلہ، ریشہ، زکام یا دانت نکلنے کی تکلیف ہوتی تو اس کا حلق اندر انگوٹھے سے دبایا جاتا جسے ''کوّا گرنا یا کوّا اٹھانا'' کہتے تھے۔

آپ آئینے میں غور سے دیکھیں تو اپنے حلق کے اندر جہاں نگلنے کا نظام ہے وہی اوپر ایک چھوٹا سا گوشت کا ٹکڑا جس کو عام طور پر کوّا کہتے ہیں لٹکا ہوا ہوتا ہے، یہ کوّا بہت بڑے نظاموں کا ریموٹ کنٹرول اعلیٰ ہے، یہ راضی تو بہت نظام اور جسم کی صحت آپ سے قریب تر ہے اگر یہ ناراض تو ایسی لاعلاج بیماریاں کہ آپ سوچ نہیں سکتے میں۔۔۔!!! دیوان سنگھ مفتون کی کتاب ناقابل فراموش میں پڑھ رہا تھا۔ کہنے لگے میرے پاس ایک والد اپنا بیٹا کسی ڈاکٹر کو دکھانے کیلئے لائے کیونکہ رہائش میرے پاس اختیار کی تھی، پوچھا تو پتہ چلا کہ بچے کو پرانی ٹی بی جو کہ اب دمے کی شکل اختیار کر گئی۔ ریشہ، سانس، بلغم، سینے کی جکڑن اور بچہ سوکھ کر ہڈیوں کا ڈھانچہ اور بالکل سیاہ ہو چکا تھا، آنکھیں متورم، چہرہ متورم۔۔۔ میں نے ایک ٹوٹکا کہیں سے سنا ہوا تھا میں نے اس سے کہا کہ ایسا کرو کہ انگوٹھے سے ہلکا سا شہد لگاؤ اور نہار منہ انگوٹھا بچے کے منہ میں ڈال کر اور اس کوّے کو ہلکا ہلکا ملو اور حلق کے چاروں طرف اس انگوٹھے کی مالش کرو یعنی چاروں طرف وہی انگوٹھا لگاؤ اور ہلکے دباؤ کے ساتھ کیونکہ ہلکا دباؤ ضروری ہے۔ چند دن کے اس کے عمل نے بچے کو حیرت انگیز صحت دی۔ اس کا والد صبح نہار منہ اٹھ کر بچے کا کوّا اٹھاتا اور اپنا انگوٹھا گھماتا تھا۔ کہنے لگا مجھے اب بھی کسی ڈاکٹر کو دکھانے کی ضرورت ہے کیونکہ میں بہت دور گاؤں سے دو تین ٹرینیں بدل کر اور بیل گاڑیوں کے سفر کر کے یہاں پہنچا ہوں میں نے کہا کتنی دور سے دہلی پہنچے ہو جب تمہیں خود احساس ہو گیا کہ بچہ ٹھیک ہو گیا تو تمہیں اور علاج کی کیا ضرورت ہے۔ وہ دیہاتی خوش ہوا اور مجھے دعائیں دیتا ہوا رخصت ہوا میں نے کہا چند ماہ بچے کا صبح نہار منہ کوّا اٹھانا نہ چھوڑنا۔

ایک صاحب بڑی عمر کے میرے ہم سفر تھے۔ صبح میں نے فجر کی نماز کے قبل وضو کرتے اور انہیں حلق میں انگوٹھا گھماتے دیکھا وہ کھانس کھانس کر ریشہ نکالتے۔ میں چونکا میں نے پوچھا خیریت تو ہے؟ کیا حلق میں کوئی چیز اٹک گئی ہے۔ مسکرا کر کہنے لگے بس دو تین بیماریاں اٹکی ہوئی تھیں، میں نے نکال دیں۔ میں نے کہا وہ کیا؟ کہنے لگے: میں گلے کے ورم کا پرانا مریض تھا، ٹانسلز، گلے کی خراش، نزلہ، زکام، بخار اور کئی دن بستر کے ساتھ لگ جانا، بہت طاقتور دوائیں اور انٹی بائیوٹک۔۔۔ پھر کچھ عرصہ کیلئے درست، پھر وہی حالت۔ ایک دن میری نانی اماں مجھے کہنے لگیں: بیٹا تیری دوائیں اور تیری تکلیف مجھ سے برداشت نہیں ہوتی، تم پڑھے لکھے لوگ ہو، ہم ان پڑھ لوگ ہیں۔ ہمارے پاس ان پڑھوں جیسے چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے ہیں کیا میری بات مانو گے؟ چونکہ میں دواؤں اور بیماری سے عاجز آچکا تھا۔ نانی اماں سے کہا ضرور آپ کی بات کیوں نہیں مانوں گا تو انہوں نے مجھے انگوٹھے سے سہاگہ بریاں (یعنی پھول کیا ہوا) یا شہد لگا کر نہار منہ کوّا اٹھانے اور پھر باقاعدہ انہوں نے ترکیب بتائی کہ دیکھو بیٹا: اپنے انگوٹھے کو ہلکا لعاب لگالو یا پانی اور وہی لعاب لگا انگوٹھا سہاگہ بریاں پر لگا کر اسی انگوٹھے کو اپنے کھلے منہ کے اندر لے جاؤ اور اوپر کے کوّے پر ہلکے دباؤ کے ساتھ ملنا شروع کر دو یا پھر اسی طرح دائیں، پھر وہی انگوٹھا بائیں ملو پھر وہی انگوٹھا ہلکے دباؤ کے ساتھ زبان کی نچلی جڑ میں آخر میں ملوں، کھانسی آئے تو کر لو، ریشہ نکلے تو تھوک دو، ایسا تین بار کرو ہر بار سہاگہ یا شہد نیا لگاؤ۔ کہنے لگے: بس میں نے چند ہفتے ہی یہ عمل کیا تھا، اُس دن کے بعد وہ بیماریاں نکل گئیں بلکہ بھاگ گئیں اور ایسی بھاگیں کہ آج تک واپس نہیں آئیں اور مزید موصوف کہنے لگے کہ جب سے میں نے یہ عمل شروع کیا ہے میری صحت تندرست، میرا جسم تندرست، نگاہ طاقتور، کانوں کی سماعت بہتر ہوئی ہے میری طبیعت کے اندر چستی، پھرتی اور سستی ختم ہو گئی ہے۔ ہاضمہ درست ہوا ہے، یادداشت بہتر ہوئی ہے اور میرے سر کا سارا نظام بہت اچھا اور بہترین ہو گیا ہے۔

قارئین! پرانا نزلہ، زکام، گلے کی خراش، حلق کی ورم، دمہ، رعشہ بلغم کا کوئی بھی کیس آپ کے سامنے آیا ہو اور آپ نے میری اس ترکیب پر عمل کیا ہو اور کچھ عرصہ ضرور کیا ہو، آپ کو فائدہ نہ ہوا ہو تو انوکھی بات ہے۔ یقیناً اس کو آزما کر دیکھیں، اپنے جسم کے حصے کو روزانہ صرف چند منٹ دیں، تین منٹ سے زیادہ نہیں لگے گیں لیکن آپ اپنی صحت میں اتنا ڈھیروں، چین اور سکون دیکھیں گے کہ آپ سوچ نہیں سکتے؟ آپ کی طبیعت میں سکون، راحت اور عافیت آپ کے ریشے اور بلغم کی تمام بیماریاں ختم اور آپ کو اتنا چین ملے گا کہ کبھی سوچا نہیں ہوگا۔

ایک صاحب گھر بھر کے بچوں کا کیس لائے کہ سارے گھر میں ہر بچہ کسی نہ کسی بیماری میں مبتلا رہتا ہے، کبھی نزلہ، کبھی زکام، کبھی کھانسی، کبھی نمونیہ، کبھی بخار اور پیٹ کی خرابی، دست اسہال کی شکایت بہت ہی زیادہ ہے۔ میں نے کوّا اٹھانے کا مشورہ دیا۔ مجھے کہنے لگے آپ کوئی دوائی دیں، میں نے کہا صرف چند دن میری بات مان لیں اگر فائدہ نہ ہوا تو میں آپ کو اچھی سے اچھی ادویات دوں گا۔ چند دن آپ اور آپ کی بیوی ہر بچے کا کوّا اٹھائے کیونکہ میرا تجربہ ہے کہ اسہال اور پیچش یعنی ڈائریا، بچوں کو پرانے سے پرانا ہو اور کسی بھی دوا سے بچے تندرست نہ ہوتے ہوں انہیں کوّا اٹھانے کا اتنا فائدہ ہوا کہ آج تک شاید کسی دوائی سے ہوا نہیں ہوگا، میں نے کچھ دیر ان کی منت اور ان پر محنت کی۔ چند ہفتوں کے بعد آئے۔۔۔ حیران۔۔۔!!! کہنے لگے مجھے تو احساس ہی نہیں تھا کہ یہ حلق کے اوپر ایک حساس سا آلہ واقعی کسی کام کا ہے، میں نے تو آج تک اس پر توجہ ہی نہیں کی۔ میں نے کہا اس سے دوستی کریں، اس کو روز چھیڑا کریں، یہ صرف روز چھیڑ چھاڑ اور توجہ مانگتا ہے، اس کے صلہ میں یہ آپ کو انمول صحت، گھر بھر کی انمول تندرستی، سُکھ صحت اور چین دے گا، آپ کو خود احساس ہونا شروع ہو جائے گا کہ وہ پیسے اور ڈھیروں پیسے جو دعاؤں اور علاج معالجے پر لگتے تھے وہ سب لگنا ختم ہو جائیں گے۔ بچوں اور بڑوں کی بیماریاں ان سب کیلئے میں نے اسے بہت آزمایا آپ بھی آزمائیں۔

روحانی پھکی سے گھٹنوں کا درد ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے تین سال سے جوڑوں کے درد میں مبتلا تھا، خاص کر گھٹنوں میں شدید درد رہتا تھا، نماز بھی کرسی پر بیٹھ کر پڑھتا۔ مجھے ایک دن مسجد میں ایک نمازی نے گھٹنوں کے درد کیلئے ایک ڈبی دی جس کا نام ''روحانی پھکی'' تھا۔ اس نے مجھے بتایا کہ اس میں شہد ملا کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالو اور دن میں آٹھ دفعہ ایک گولی کھاؤ اور ساتھ دفتر عبقری کا ایڈریس بھی سمجھا دیا۔ روحانی پھکی مسلسل تین ماہ کھانے کے بعد درد میں کچھ کمی واقعہ ہوئی۔ اب الحمدللہ آٹھ ماہ ہو گئے ہیں مسلسل دوائی کھا رہا ہوں مگر درد نام کی کوئی چیز نہیں ہے، نماز بھی بغیر کرسی کے پڑھتا ہوں اور اٹھتے بیٹھتے درد بھی نہیں ہوتی۔ **(محمد مجید، شیخوپورہ)**

جو اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام ”اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ“ کا ورد چلتے پھرتے پڑھے گا زیر ناف مردانہ و زنانہ تمام پوشیدہ تکلیفوں سے امن پائے گا۔ تنگی اور بانجھ کمزوری اور نامردی ٹینشن ڈپریشن کا تو آخری علاج ہے۔ خارش' چھوٹی بیماریاں اور وسوسوں کا خاتمہ ان لفظوں کے ساتھ مشغولیت کے دور میں اولین چیز ہے۔ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح بھی پڑھ سکتے ہیں۔ بحوالہ کتاب: ستر وظائف سے زندگی آسان

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

بے جا سختی اور بچوں کا مزاج

میں نے اپنے بچوں کو سکول میں داخل کرواتے وقت اچھی طرح اطمینان کرلیا تھا کہ ان پر بے جا سزا اور سختی نہ ہوگی لیکن مجھے بے حد افسوس ہوا ہے کہ روز بچے کو کسی نہ کسی معمولی سی غلطی کی سخت سزا ملتی ہے۔ بچے دوسرے دن سکول جانے سے انکار کرتے ہیں تو ان کے والد ناراض ہوتے ہیں۔ اردگرد کوئی اور اچھا سکول بھی نہیں ہے جب سے بچے سکول جانے لگے ہیں بہت زیادہ چڑچڑے اور بدمزاج ہوگئے ہیں۔ کیا اس کی کوئی نفسیاتی وجہ ہے۔ **(راحیلہ' لاہور)**

مشورہ: یہ تو حقیقت ہے کہ سزا اور بیجا سختی بچوں کے مزاج پر برا اثر ڈالتی ہے۔ آپ سکول کی پرنسپل سے بات کریں کہ وہ اپنے سکول میں اساتذہ کی تربیت کرسکیں' بغیر ان کو جسمانی اذیت دیئے ہوئے پڑھائیں اور اچھا انسان بنائیں۔ آپ گھر پر بچوں پر زیادہ توجہ دیں' انہیں پڑھائیں اور بڑوں کا ادب احترام سکھائیں۔ وہ تعلیم میں اچھے ہوں گے تو سزا سے بچے رہیں گے۔ اگر پھر بھی سکول میں سزا ملے تو پھر پرنسپل سے بات کریں۔ ہمارے ملک میں بچوں کے ساتھ سختی سے پیش آنے کا رجحان زیادہ ہے۔ اس منفی رویئے کے خاتمے کیلئے بار بار کوشش کرنی چاہیے۔

ہو گیا نا پھر اختلاف

میری شادی کو تین سال ہوئے ہیں۔ اس دوران میں بے شمار مسائل کا شکار رہی۔ ذہنی ہم آہنگی نہیں ہے۔ جس بات پر مجھے اتفاق ہوتا ہے' اس پر وہ اختلاف کرتے ہیں جس پر انہیں اتفاق ہوتا ہے۔ اس پر میں اختلاف کرتی ہوں۔ جھگڑا ہے کہ ختم ہی نہیں ہوتا۔ اب تو ہمارے درمیان اتنی تلخ گفتگو ہوتی ہے کہ پڑوسی سنتے ہیں۔ میں کہتی ہوں کہ اپنے گھر والوں سے مسائل کا ذکر کروں۔ شوہر کہتے ہیں کہ کسی سے بھی گھر کے حالات اور آپس کے تعلقات پر بات نہ کی جائے۔ ہو گیا نا پھر اختلاف۔ **(صائمہ شکیل' حیدرآباد)**

مشورہ: کئی لوگ اپنے گھر کے مسائل کا اور خاص طور پر تعلقات کا کسی سے ذکر کرنے میں بہت محتاط ہوتے ہیں۔ ان کے خیال میں دوسرے ان کے معاملات میں کوئی مدد یا رہنمائی نہیں کرسکتے۔ اسی طرح بعض لوگ گھر کی چھوٹی چھوٹی سی باتیں باہر کہنے کے عادی ہوتے ہیں۔ یہ دونوں رویئے ٹھیک نہیں۔ پہلی کوشش تو ایک دوسرے سے آہستہ آواز میں گفتگو کے ذریعے معاملات سلجھانے میں ہونی چاہیے۔ اچھا ہے گھر کی بات گھر میں رہے اور تعلقات بھی اچھے رہیں لیکن جب کوئی ایک دوسرے پر حاوی آنے کی کوشش کرے اور معاملات بگڑتے چلے جائیں تو کسی ماہر سے رجوع کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

نفسیاتی مسئلہ

چھ ماہ سے طبیعت بہت خراب ہے۔ سر میں درد اور پٹھوں میں کھچاؤ رہتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کی شکایت ہے۔ کئی مرتبہ ہسپتال میں داخل بھی رہ چکا ہوں۔ گھر آتے ہی بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔ غصہ بھی بہت آتا ہے۔ کچھ ڈاکٹر کہتے ہیں نفسیاتی مسئلہ ہے۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر نے بھی دوائیں دیں مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اب تو پورا جسم کانپتا ہے۔ اپنے گاؤں جاتا ہوں تو طبیعت بہت حد تک ٹھیک رہتی ہے۔ یہاں آتے ہی پھر ویسی ہی حالت ہوجاتی ہے۔ **(صائم حسن' اسلام آباد)**

مشورہ: انسان کا قلبی نظام تمام جذباتی رویوں اور اچھے بُرے تجربات سے متاثر ہوتا رہتا ہے۔ ذہنی دباؤ' خوف' مسلسل کام یا آرام کی حالتوں کے مطابق اس نظام میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔ مثلاً خوشی' غصہ یا خوف میں دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ بعض اوقات بلڈ پریشر کے بہت سے مریضوں میں ان کے مرض کی بظاہر کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ ایسی حالت میں ان کا اصل مسئلہ اپنے جارحانہ جذبات اور ذہنی کشمکش کی وجہ سے جان کر ان کیفیات سے نجات حاصل کرنا ہے۔ آپ نے جسم کانپنے کا ذکر کیا۔ اس سلسلے میں اپنے ڈاکٹر سے رابطہ کریں کیونکہ نفسیاتی امراض کی دواؤں کے مضر اثرات بھی ہوتے ہیں جن کے نتیجے میں جسم میں کپکپاہٹ ہوسکتی ہے۔ نفسیاتی امراض میں جسمانی امراض کی طرح صرف دواؤں پر انحصار نہیں کیا جاسکتا۔ ان کے علاج میں مشاورت بھی اہم ہوتی ہے۔

مجھے سکون نہیں

میں گھر میں رہوں یا گھر سے باہر' ایسا لگتا ہے جیسے ابھی کچھ بُرا ہوجائے گا۔ ذہن میں ہر وقت الٹے سیدھے خیالات آتے رہتے ہیں۔ مثلاً اپنے بارے میں موت کے خیالات آتے ہیں۔ میرا کمرہ چھت پر ہے' وہاں جاتے ہوئے گھبراہٹ ہوتی ہے۔ ڈر لگتا ہے' دماغ پر وہم چھایا رہتا ہے' مجھے سکون نہیں۔ **(انعم' کراچی)**

مشورہ: موت کا خوف فطری ہے اگر لوگوں سے اس موضوع پر گفتگو کی جائے تو تقریباً سب ہی اس سلسلے میں بہت حد تک تشویش یا ڈر کا اظہار کریں گے لیکن ہر وقت موت کا خوف ذہن پر مسلط رہنا اور معمولات زندگی متاثر ہوجانا' صحت خراب رہنا کوئی خوشی محض اس خوف کے سبب محسوس نہ کرنا کہ ابھی کچھ بُرا ہونے والا ہے۔ اس طرح کا ڈر اور احساس مریضانہ ہی ہوسکتا ہے۔ آپ ایک قسم کے فوبیا کا شکار ہیں۔ اپنی زندگی میں سکون لانے کیلئے اس سے نجات ضروری ہے۔ غور کریں کتنی مرتبہ پریشان کن حالات آئے اور کتنی مرتبہ پورے ہوئے۔ شاید ایک بار بھی نہیں' پھر تو یہ غیر حقیقی ہوئے' تو آئندہ ایسے خیالات کی پرواہ ہی نہ کریں۔ یہ خوف وہم یا ڈر آپ کے تخیل کی پیداوار ہے۔ ورنہ اصل میں اس کی کوئی حقیقت نہیں۔ مضبوط قوت ارادہ کی مدد سے اپنے دل و دماغ سے ہر طرح کا غیر فطری خوف نکال دیں۔ برناڈشا نے کہا: ”خوف کی اتنی ہی مقدار مناسب ہے جتنی سے ہم اپنی حفاظت اور ترقی کا شعور رکھتے ہیں' اس سے زیادہ خوف ہماری صحت کو ختم کردیتا ہے۔“

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

یا اللہ مجھے اس بیماری سے نجات عطا کر۔ بس۔۔۔!!! صرف تین ماہ مسلسل روحانی محفل کی اور روحانی محفل کے بعد رو رو کر اللہ سے دعا کی اللہ نے کرم کردیا اور بھولنے کی شدید بیماری سے اب میری جان چھوٹ گئی ہے' اب بھولی ہوئی باتیں' چیزیں مجھے آنا شروع ہوگئی ہیں۔ اب تو میری خوشی کی کوئی حد ہی نہیں ہے۔ اب میں نے گھر سے ساری ادویات' معجونیں باہر پھینک دی ہیں اور پرسکون زندگی گزار رہا ہوں۔ **(عبدالماجد' لاہور)**

ایک اور صاحب نے لکھا کہ میں نے رمضان المبارک میں برکت کی گٹھلی والا عمل کیا میرے تو وارے نیارے ہوگئے میرے گھر میں برکت نہیں تھی اب برکت ہوگئی میری دو دکانیں تھیں ایک دکان بند ہوگئی تھی ایک میں مال کم تھا اسے بھی بند کرنے کا پروگرام تھا' دونوں دکانیں پھر شروع ہوگئیں۔ بحوالہ کتاب: مالدار بننے کا آزمودہ عمل

عبید اللہ' کوئٹہ

چودہ الفاظ سے تمام خوشیاں آپ کی جھولی میں

ایک بزرگ نے فرمایا کہ مجھ پر ان کی یہ برکات ظاہر ہوئیں کہ ان چودہ حروف کی برکت سے اللہ تعالیٰ مجھ کو ہر بلا سے محفوظ رکھتے ہیں اور میرا رزق مجھ تک پہنچتا ہے۔ اگر مجھے کوئی حاجت پیش آتی ہے اور میں ان حروف کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے طلب کرتا ہوں تو وہ حاجت پوری ہوجاتی ہے

قرآن مجید کی 29 سورتوں کے شروع میں چند حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں۔ ان کو حروف مقطعات کہتے ہیں ان میں جو مکرر آتے ہیں ان کو اگر حذف کر دیا جائے تو مندرجہ ذیل حروف باقی رہ جاتے ہیں۔

الٓمٓ۔ الٓمٓصٓ۔ الٓرٰ۔ الٓمٓرٰ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ طٰهٰ۔ طٰسٓمٓ۔ طٰسٓ۔ یٰسٓ۔ صٓ۔ حٰمٓ۔ حٰمٓعٓسٓقٓ۔ قٓ۔ نٓ۔

عملیات کی کتابوں میں ان کے بے شمار خواص وفوائد لکھے ہیں:۔

1۔ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ ان حروف کو لکھ کر اپنے مال وسامان اور مکانات وزمینوں میں رکھ دیا کرتے تھے اور یہ سب چیزیں ہر نقصان سے محفوظ رہتی تھیں۔

2۔ بعض عارفین کا معمول تھا کہ جب کبھی سفر فرماتے تو ان چودہ حروف کو پڑھ لیا کرتے تھے جب ان سے اس کی وجہ پوچھی تو فرماتے کہ یہ حروف جہاں کہیں خشکی یا تری میں پڑھے جائیں تو ان کے پڑھنے والا اور جہاں پڑھے جائیں وہ جگہ برائی اور مال کے نقصان سے اور برباد ہونے اور غرق ہونے سے محفوظ رہتی ہے۔

3۔ ایک بزرگ نے فرمایا کہ مجھ پر ان کی یہ برکات ظاہر ہوئیں کہ ان چودہ حروف کی برکت سے اللہ تعالیٰ مجھ کو ہر بلا سے محفوظ رکھتے ہیں اور میرا رزق مجھ تک پہنچتا ہے۔ اگر مجھے کوئی حاجت پیش آتی ہے اور میں ان حروف کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے طلب کرتا ہوں تو وہ حاجت پوری ہوجاتی ہے اور اس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ مجھے دشمن' چور' سانپ' درندے اور تمام حشرات الارض سے محفوظ رکھتا ہے اور اگر میں اس کو سفر میں پڑھتا ہوں تو اپنے اہل وعیال میں سلامتی اور امن کے ساتھ واپس ہوجاتا ہوں۔

4۔ حضرت امام یونی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ ان حروف کو لکھ کر کوئی خوفزدہ آدمی پہن لے تو امن میں ہوجائے گا۔ حاکم کے سامنے جائے تو حاکم پر ہیبت طاری ہوگی اور اس کی مرادیں پوری ہوں گے۔ ان کو کسی رات بارش کے پانی میں رکھ دیا جائے اور نہار منہ اس کو پی لیا جائے تو حافظہ بہت قوی ہوجائے گا۔ بے کار آدمی اس کو پہن لے تو کام میں لگ جائے گا۔ شادی کی خواہش مند عورت اس کو پہن لے تو اس کی شادی ہوجائے گی' مرگی والے مریض پر رکھ دیا جائے تو تندرست ہوجائے اگر ان حروف کو لکھ کر ہفتہ کے دن چاٹ لیا جائے تو تمام سال آنکھ کی تکلیفوں سے محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو کامل ایمان ویقین کے ساتھ اس پر عمل کی توفیق بخشے۔ آمین!

بوہڑ کی ڈاڑھی سے بانجھ پن دور

بوہڑ کے درخت کی ڈاڑھی کو سائے میں خشک کر کے باریک کرلیں اور محفوظ کریں۔ 5 گرام صبح' 5 گرام شام نیم گرم دودھ سے لیں۔ **طریقہ:** بانجھ عورت کو نظام حیض درست ہونے کے بعد حیض سے فارغ ہو کر سات دن کھلانا اس کو بار آور کر دیتا ہے۔ **نوٹ:** معمولی چیز سمجھ کر فائدہ نہ اٹھانا کم عقلی ہے۔ دنیا میں دوائی کے لحاظ سے ایک گھاس کا تنکا اپنی جگہ پر سونے کے کشتہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

کایا پلٹ چائے: بوہڑ کا درخت قدیم درخت ہے۔ اس کے پتوں کی چائے یعنی حسب ضرورت پتے تازہ لیکر پانی میں جوش دیں' ذائقہ کے مطابق پتوں اور پانی کی مقدار کا تعین کر کے حسب ضرورت چینی ڈال سکتے ہیں۔ فوائد: کمزوری دماغ اور دائمی نزلہ زکام کیلئے کمال کی چیز ہے۔

(ہدیہ: رائل لیبارٹریز' لاہور)

باپ کا تقدس

باپ کا حکم مانو تا کہ خوش حال ہوسکو۔ باپ کی سختی برداشت کرو' تا کہ باکمال ہوسکو۔ باپ کے سامنے اونچا نہ بولو ورنہ اللہ تم کو نیچا کر دے گا۔ باپ کی باتیں غور سے سنو تا کہ دوسروں کی نہ سننی پڑے۔ باپ ایک مقدس محافظ ہے جو ساری زندگی خاندان کی نگرانی کرتا ہے۔ باپ کے آنسو تمہارے دکھ سے نہ گریں ورنہ تم کو اللہ جنت سے گرا دے گا۔ باپ ایک ذمہ دار ڈرائیور ہے جو کہ گھر کی گاڑی کو اپنے خون پسینے سے چلاتا ہے۔ ماں کی دعا کا شوق رکھو مگر باپ کی بددعا سے ڈرو۔ اگر ماں جنت ہے تو باپ اس کا دروازہ ہے۔ **(حاجی محمد وارث' راولپنڈی)**

قسط نمبر 3

دیمک سے نجات تجربات کے بعد

قارئین نے دیمک سے نجات کے تجربات لکھے جو سلسلہ وار ہم امانت آپ تک پہنچاتے رہیں گے۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دیمک سے نجات کے درج ذیل ٹوٹکے ہیں:۔ 1۔ سرکاری' غیر سرکاری رہائش بلڈنگ کو Termite' دیمک سنیک سے بچانے کیلئے جو کہ کنسلٹنٹ سفارش کرتے ہیں اور ہم لوگ عرصہ سے استعمال کرتے ہیں۔ آج کل مارکیٹ میں آسانی سے مل جاتی ہے اس کو Biflex بائی فلیکس کہتے ہیں۔ زرعی ادویات کے سٹور سے آسانی سے مل جاتی ہے جو کہ ایک لیٹر کی پیکنگ میں ہوتی ہے۔ تقریباً 800 روپے میں مل جاتی ہے۔ ہارڈویئر سٹور پر پندرہ سے دو ہزار میں مل جاتی ہے اگر آپ کا فرنیچر' دروازے' کچن' لکڑی کے شیلف دیمک سے متاثر ہیں تو ایک حصہ دوائی یعنی Biflex اور 20 فیصد حصہ پانی ڈال کر مکس کریں۔ فرنیچر' دروازے کی چوکھاٹ لکڑی کے فریم میں ڈرل مشین سے برا لگا کر جو کہ 1/16 انچ یا 1/18 کا ہو۔ ایک انچ سے ڈیڑھ انچ سوراخ کریں اور دوائی کے محلول کو ٹیکہ لگانے والے سرنج سے سوراخ میں ڈال دیں' سوراخ سے پچیس سے تیس انچ کے فاصلے پر کریں۔ فرنیچر کے پاؤں میں سوراخ کر کے بھی دوائی ڈالیں اس کے بعد ان سوراخوں کو لکڑی کا برادہ اس میں گلو ڈال کر بند کر دیں۔ آپ کا فرنیچر' لکڑی کے شیلف بیس سے پچیس سال تک محفوظ ہوجائیں گے۔ اگر کمروں کی دیواروں پر سنیک دیمک آجائے تو یہی محلول جو کہ پانی اور دوائی ایک سے تیس سے تیار شدہ ہے' سرنج سے دیواروں پر سپرے کریں' دوبارہ اس جگہ سنیک نہ آئے گی۔ 3۔ باتھ روم میں کیڑے مکوڑے زمین پر رینگنے والے دوسرے حشرات کیلئے ایک حصہ دوائی اور پچاس حصہ پانی ڈال کر کسی بوتل میں رکھ دیں چند قطرے مکسچر کے فرش پر ڈال دیں' کیڑے مکوڑے اس جگہ نہ آئیں گے جس جگہ فرش سادے اور مٹی کے ہوں وہاں پر ایک مرتبہ دوائی ڈالنے سے دو سے پانچ سال تک محفوظ ہوجائیں گے۔ البتہ ٹائلز والے فرش چونکہ دوائی کو جذب نہیں کر سکتے اس لیے مہینہ میں ایک سے دو بار دوائی ڈالنا ہوگی۔ بہتر ہوگا فرش ڈالنے سے پہلے ہر کمرے میں اس کا سپرے کر دیا جائے تو سانپ' بچھو' کیڑے مکوڑے سے گھر بیس سے پچیس سال تک محفوظ ہوجاتا ہے۔ بازار میں مندرجہ ذیل دوائی بھی ہوتی تھی لیکن آج کل نمبر تین دوائی Biflex ہی ملتی ہے۔ 1۔Drite 2۔Shell 3۔Deli ۔Biflex کچھ

(باقی صفحہ نمبر 27 پر)

بچوں کا صفحہ

غریب کے ساتھ جج کا انوکھا انصاف

سکندر علی

اب سلیم نے دوست سے کہا کہ بھوک لگ رہی ہے کھانا کھلاؤ۔ دوست نے گھبرا کر کہا: ’’بھائی میں تمہارا بوجھ نہیں اٹھا سکتا‘‘ سلیم نے کہا لیکن جج نے یہی فیصلہ سنایا تھا۔ دوست نے پچاس روبل‘ 32 بوری اناج اور ایک دودھ دینے والی گائے دے کر سلیم سے جان چھڑائی۔

روس میں دو بھائی رہتے تھے‘ ایک امیر اور دوسرا غریب تھا۔ امیر کا نام جمیل اور غریب بھائی کا نام سلیم تھا۔ دونوں میں بنتی نہیں تھی۔ بات یہ تھی کہ جمیل سلیم کو پسند نہیں کرتا تھا۔ ایک دن سلیم کو ضرورت پڑی تو اس نے کچھ دیر کیلئے بڑے بھائی سے گھوڑا مانگا۔ سردیاں آنے والی تھیں اور اسے جنگل سے لکڑیاں لانی تھیں۔ جمیل چاہتا تو نہ تھا‘ پھر بھی اس نے گھوڑا دے دیا۔ سلیم جنگل سے لکڑیاں لے آیا۔ رات ہوگئی تھی۔ اس کے پاس رسی نہیں تھی اس لیے اس نے دروازے سے گھوڑے کی دُم باندھ دی۔ رات کو گھوڑا بھاگ گیا‘ بھاگنے کیلئے اس نے زور لگایا تو دُم ٹوٹ گئی۔ سلیم بڑی مشکل سے گھوڑا ڈھونڈ کر واپس لایا مگر جمیل نے بغیر دم کا گھوڑا لینے سے انکار کردیا اور کہا: ’’میں تو کچہری میں تمہارے خلاف مقدمہ کروں گا‘‘ دونوں بھائی شہر روانہ ہوگئے۔ شہر بہت دور تھا۔ راستے میں رات ہوگئی۔ جمیل کے ایک دوست کا گھر قریب ہی تھا۔ وہ دونوں اس دوست کے گھر ٹھہر گئے۔ جمیل اور اس کا دوست گھر میں آرام کرنے لگے سلیم کو گھر میں جگہ نہ ملی تو وہ چھجے (چھت) پر لیٹ گیا‘ لیٹتے ہی اس کی آنکھ لگ گئی۔ سوتے میں اس نے کروٹ لی تو وہ نیچے گرگیا۔ نیچے دوست کی بھیڑ بندھی ہوئی تھی وہ دب کر ہلاک ہوگئی۔ دوست کو بہت غصہ آیا اس نے کہا: ’’اب میں بھی تم پر مقدمہ کروں گا‘‘

اب تینوں شہر چل پڑے۔ راستے میں پل آیا۔ سلیم نے دو مقدمات میں سزا کے ڈر سے چھلانگ لگادی۔ نیچے ایک نوجوان اپنے بوڑھے بیمار باپ کو لے کر جارہا تھا۔ سلیم بوڑھے پر جاگرا‘ بے چارا بوڑھا وہیں مرگیا۔ نوجوان بھی مقدمہ کرنے کیلئے ان کے ساتھ ہوگیا۔

چلتے چلتے شہر آگیا تو وہ سب کچہری پہنچے۔ جج آیا کچہری لگنے سے پہلے سلیم باتھ جانے کے بہانے تینوں سے الگ ہوا اور چھپ کر جج کے پاس گیا اور ساری روداد اور اپنی غربت کی کہانی سناڈالی۔ جج خداترس تھا اس نے کہا فکر نہ کرو تمہیں سزا بھی ایسی ملے گی کہ جس سے تمہیں فائدہ ہی فائدہ ہوگا۔ جج صاحب آئے اور کچہری لگ گئی۔ جمیل نے اپنا مقدمہ پیش کیا۔ جج نے جمیل کے کیس کا فیصلہ سنایا کہ: ’’جب تک گھوڑے کی دُم نہ نکل آئے‘ گھوڑا سلیم کے پاس رہے گا‘‘

اب دوسرا مقدمہ پیش ہوا۔ جمیل کے دوست نے کہا کہ سلیم نے میری بھیڑ کو کچل کر ماردیا۔ اس نے فیصلہ کیا کہ: ’’جب تک سلیم دوست کو اس کی بھیڑ لاکر نہ دے‘ دوست اسے اپنے گھر میں ہی رکھے اور کہیں جانے نہ دے‘‘

دوست نے سوچا: ’’ایک تو میری بھیڑ مرگئی دوسرے میں سلیم کو اپنے میں رکھو اور کھلاؤں پلاؤں۔ اس کا کیا بھروسہ‘ یہ دوسری بھیڑ کو بھی ماردے‘‘ دوست بہت پریشان ہوا۔

تیسرا مقدمہ کچہری میں پیش ہوا کہ سلیم نے پل پر سے کود کر بوڑھے کو ماردیا۔ جج نے فیصلہ دیا کہ بوڑھے کا بیٹا اور سلیم اسی جگہ جائیں نوجوان پل پر جائے اور سلیم پل کے نیچے کھڑا ہوجائے۔ نوجوان اس پر کودے اور اس کی جان لے لے۔

کچہری ختم ہوگئی اور چاروں باہر آئے۔ جمیل نے پریشان ہوکر کہا کہ میں دُم نکلنے تک انتظار نہیں کرسکتا۔ مجھے گھوڑے کی ضرورت ہے۔ تم مجھے میرا گھوڑا اسی حالت میں واپس کردو۔ سلیم نہ مانا اور کہا دُم نکلنے کا انتظار کرو۔ جمیل بہت پریشان ہوا۔ اس نے سلیم کی منت سماجت کرکے اور پانچ روبل (روسی سکہ)‘ 17 بوری اناج اور ایک بکری دے کر اپنا گھوڑا واپس حاصل کرلیا۔ اب سلیم نے دوست سے کہا کہ بھوک لگ رہی ہے کھانا کھلاؤ۔ دوست نے گھبرا کر کہا: ’’بھائی میں تمہارا بوجھ نہیں اٹھا سکتا‘‘ سلیم نے کہا لیکن جج نے یہی فیصلہ سنایا تھا۔ دوست نے پچاس روبل‘ 32 بوری اناج اور ایک دودھ دینے والی گائے دے کر سلیم سے جان چھڑائی۔ آخر میں سلیم نوجوان کے پاس گیا اور کہا: ’’آؤ پل پر چلیں اور وہاں سے تم چھلانگ لگانا۔‘‘ نوجوان نے سوچا کہ اگر میں اتنی اوپر سے کودوں گا تو مرجاؤں گا۔ اس نے بھی سلیم کو 200 روبل‘ 49 بوری اناج اور ایک بیل دے کر راضی کرلیا۔ سلیم جج کے پاس گیا اور اس کا شکریہ ادا کیا اور پھر سلیم سارا مال لے کر خوشی خوشی گھر روانہ ہوگیا۔

پیارا بطخا

گرمیوں کے دن تھے۔ ایک پرانے تالاب کے کنارے ایک بطخ کافی دنوں سے انڈوں پر بیٹھی تھی اور وہ جانتی تھی کہ جلد ہی ان انڈوں میں سے معصوم اور ننھے ننھے بچے نکل آئیں گے۔ آخرکار انڈوں سے بچے نکلنے شروع ہوگئے۔ بچوں نے اپنے سر انڈوں سے باہر نکالے‘ مگر سب سے بڑا انڈا ابھی تک نہیں ٹوٹا تھا۔ بڑی دیر کے بعد جب بڑا انڈا ٹوٹا تو بطخ نے یہ دیکھ کر بہت افسوس کیا کہ یہ بچہ دوسرے بچوں جیسا خوبصورت نہیں تھا بلکہ بہت کالا اور بھدا سا تھا۔ لیکن بطخ اس بچے سے بھی اتنا ہی پیار کرتی تھی جتنا باقی بچوں سے کرتی تھی اور سب کے ساتھ اسے تیرنا بھی سکھاتی تھی۔ مگر اسے تیرنا نہیں آرہا تھا۔ بطخ نے سوچا جب یہ بڑا ہوگا تو خود ہی سیکھ جائے گا۔ یوں ہی وقت گزرتا رہا مگر بطخ کا یہ بچہ ویسا ہی رہا۔ دوسرے جانور اور اس کے بہن بھائی اس کا خوب مذاق اڑاتے اور وہ غمگین ہوجاتا۔ آخرکار ایک دن اس کی ماں نے کہا تم جنگل میں جاکر جنگلی بطخوں کے ساتھ رہو تم وہاں زیادہ خوش رہوگے۔ چنانچہ وہ جنگل کی طرف چل پڑا۔ رات ہوچکی تھی اسے بہت ڈر لگ رہا تھا۔ چلتے چلتے وہ جنگلی بطخوں کے علاقے میں پہنچا‘ وہاں اس نے دیکھا کہ بہت سے شکاری اپنے کتوں اور اسلحے کے ساتھ ادھر اُدھر گھوم رہے ہیں۔ بطخ کا بچہ جلدی سے جھاڑیوں میں چھپ گیا اور جب وہ شکاری وہاں سے چلے گئے تو اس نے دوڑ لگادی۔ چلتے چلتے وہ ایک برفانی علاقے میں پہنچا۔ جہاں سخت سردی تھی‘ وہ مرنے ہی والا تھا کہ ایک کسان نے اسے اٹھالیا اور اپنے گھر لے گیا۔ کسان کے بچے بطخ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ اسے آگ کے کنارے رکھا اور کھانا کھلایا۔ لیکن وہ سمجھا کہ شاید یہ بچے بھی میرا مذاق اڑائیں گے‘ اس لیے وہ موقع پاکر وہاں سے بھاگ نکلا۔ بہار کا موسم تھا ہر طرف پھولوں کی بہار تھی۔ بچہ ایک ندی کے کنارے پہنچا جہاں لمبی لمبی گردنوں والے خوبصورت پرندے پانی میں تیر رہے تھے۔ بطخ کا بچہ بھی ان کے ساتھ تیرنے لگا۔ اچانک اس کی نظر اپنے عکس پر پڑی اس نے دیکھا وہ تو بہت خوبصورت ہے۔ اسے یاد آیا کس طرح کسان کے بچوں نے اسے نہلا کر صاف کیا تھا اور اس کا کتنا خیال رکھا تھا۔ بطخ کے بچے نے واپسی کا ارادہ کرلیا اور کسان کے گھر جا پہنچا۔ بچے اسے دیکھ کر خوشی سے تالیاں بجانے لگے۔ جب سے اس بطخ نے وہیں رہنا شروع کردیا اور اب وہ خود کو بدصورت بھی نہیں سمجھتا۔

(بقیہ: دیمک سے نجات تجربات کے بعد)

لوگ دیسی دوائی بنا کر بھی استعمال کرتے ہیں۔ جو یہ ہے: ۔6 عدد کیو بک‘ مشک کافور ایک لیٹر مٹی کے تیل میں ڈال کر باریک پیس کر حل کرلیں اور دیمک کی جگہ پر ڈالیں‘ وقتی طور پر فائدہ ہوگا یعنی مہینہ یا پندرہ دن کے بعد دوبارہ دیمک آجاتے ہیں جبکہ اوپر والی دوا زوداثر اور دیرپا ہے خود بھی استعمال کریں اور دوسروں کو بھی مشورہ دیں۔ **نوٹ:** جب دوائی بائی فلیکس کی بوتل سے نکال کر دوسری بوتل میں پانی ڈال کر حل کریں تو ہاتھوں پر غلاف‘ دستانے یا شاپر چڑھالیں‘ ناک پر کپڑا رکھیں‘ جب حل کریں تو سانس بھی وقتی طور پر روک لیں۔ (شاہ عالم‘ راولپنڈی)

اگر کوئی شخص قرض کی لعنت میں گرفتار ہو تو اس کو چاہیے کہ نماز فجر کے بعد تین مرتبہ سورۂ یٰسین کی تلاوت کرے اور اللہ سے قرض کی ادائیگی کی دعا کرے۔ اول و آخر روزانہ گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے اس عمل کو اکیس روز تک جاری رکھیں۔ بحوالہ کتاب: سورۂ یٰسین کے کرشمات

چھوٹی سی غلطی! جنات نے گھر میں آگ لگا دی

سلطان عمران

اس کے بعد ان کی چار پائیاں ہلائی جانے لگیں اور گھر میں آگ لگنے کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ گھر کے سربراہ نے کسی عامل سے ملنے کا ارادہ کیا۔ چنانچہ وہ گدھا گاڑی پر گئے اور چند میل کے فاصلے سے ایک عامل کو ساتھ گھر لے آئے۔

یہ واقعہ گجرات سے چھ کلومیٹر جنوب کی طرف واقع ایک گاؤں کا ہے۔ یہ ایک چھوٹا سا گاؤں ہے جس میں دو سو کے قریب گھر ہوں گے اور یہاں کے رہنے والوں کی اکثریت زراعت سے وابستہ ہے یہ لوگ غریب اوران پڑھ مگرانتہائی محنتی ہیں۔ آج سے پچاس سال پہلے کا ذکر ہے۔ اسی گاؤں کے ایک مکان میں رہنے والوں کو عجیب وغریب حالات کا سامنا کرنا پڑا۔ ایک رات جب سب گھر والے سو رہے تھے۔ بیرونی دروازہ زورزور سے کھٹکھٹایا جانے لگا۔ گھر کے سبھی افراد جاگ چکے تھے اور حیران تھے کہ آدھی رات کے وقت کون ہے جو دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے۔ اس گھر کا سربراہ جو چاچا نھا کے نام سے مشہور تھوڑا بہت حکمت کا کام بھی کرتا تھا' چنانچہ یہ سوچ کر کہ کوئی بیمار ہوگا باہر کا دروازہ کھولا لیکن اس کی حیرت کی انتہا نہ رہی کیونکہ دروازے پر کوئی نہیں تھا اور گلی بھی سنسان پڑی تھی۔ اس نے آواز دی کہ کون ہے مگر کوئی جواب نہ آیا۔ پہلے تو وہ پریشان ہوا پھر یہ سوچ کر کہ شاید کسی نے غلطی سے دروازہ کھٹکھٹا دیا ہوگا۔ واپس آکر بستر میں لیٹ گیا۔ اس کی بیوی نے پوچھا کہ کون تھا تو چاچا نھے نے جواب دیا کہ وہاں کوئی بھی نہیں تھا معلوم نہیں کس نے کھٹکھٹایا۔ تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ دروازہ ایک بار پھر کھٹکھٹایا جانے لگا اور اس بار شدت پہلے سے زیادہ تھی۔ اس بار نھے کی بیوی اور بیٹا بھی ساتھ آئے۔ دروازہ کھولا گیا لیکن پہلے کی طرح اب بھی وہاں کوئی ذی روح موجود نہ تھا۔ وہ لوگ پریشان ہوگئے کہ نظر تو کوئی نہیں آرہا۔ نھا اور اس کا بیٹا لاٹھیاں لے کر گلی میں آگئے مگر انہیں وہاں کوئی بھی نظر نہ آیا۔ وہ لوگ دوبارہ آکر بستروں میں لیٹ گئے تو دروازہ ایک بار پھر زور سے کھٹکھٹایا جانے لگا۔ سبھی بہت پریشان تھے۔ دروازہ مسلسل کھٹکھٹایا جاتا رہا لیکن اس کے بعد گھر والوں نے باہر جا کر دیکھنے کی زحمت نہیں کی۔ گھر والوں کی نیند اڑ چکی تھی۔ یہ سلسلہ صبح تک جاری رہا جونہی مولوی صاحب نے فجر کی اذان دینا شروع کی دروازے کا کھٹکھٹایا جانا بند ہوگیا۔

اگلے روز پھر آدھی رات کے بعد دروازہ کھٹکھٹایا جانے لگا۔ گھر والے ہڑ بڑا کر اٹھ بیٹھے لیکن کسی نے دروازہ نہیں کھولا۔ تھوری دیر کے بعد یوں محسوس ہوا کہ دروازہ کسی ٹھوس چیز سے کھٹکھٹایا جا رہا ہے جیسے کوئی پتھر یا اینٹ۔ اس خوف سے کہ لکڑی کا دروازہ ٹوٹ نہ جائے گھر والوں نے دروازہ کھولا' لالٹین کی روشنی میں' انہوں نے ادھر اُدھر دیکھا مگر کوئی دکھائی نہ دیا مگر ان کی حیرت کی انتہا نہ رہی کہ دروازہ پر جگہ جگہ اینٹ کے نشانات تھے۔ تیسری رات نہ صرف دروازہ پہلے سے زیادہ زور سے کھٹکھٹایا گیا بلکہ باہر سے آوازیں بھی آنا شروع ہوگئیں۔ پہلے ایک ایسے شخص کی آواز آئی جو بہت زیادہ تکلیف میں ہو۔ اس کے بعد کسی کے کھانسنے کی آواز کافی دیر تک آتی رہی۔ تھوڑی دیر بعد چیخوں کی آوازیں آنا شروع ہوگئیں۔ پہلے کی طرح اس رات بھی اذان فجر تک شوروغل کا سلسلہ جاری رہا۔ گھر والے خوفزدہ ہوگئے۔ ڈر کے مارے انہوں نے کسی سے اس کا ذکر بھی نہ کیا کہ لوگ مذاق اڑائیں گے۔

چوتھی رات معاملہ اس سے آگے بڑھ گیا اور دروازہ زورزور سے کھٹکھٹانے کے بعد چیخوں کے ساتھ ساتھ ایسی آوازیں بھی آنے لگیں جیسے کوئی ان کے صحن میں پتھر پھینک رہا ہو۔ صبح اٹھ کر گھر والوں نے دیکھا کہ صحن میں چھوٹے چھوٹے پتھروں کے ڈھیر لگے اور دروازے پر اینٹوں سے بجائے جانے کے نشان تھے۔ پھر اس گھر کی خاتون کی پڑوس میں جا کر باتوں باتوں میں یہ انداز لگانے کی کوشش کی کہ انہیں رات کے وقت جو آوازیں آتی ہیں وہ پڑوسی بھی سنتے ہیں یا نہیں اور اگر سنتے ہیں تو ان کی مدد کو کیوں نہیں آتے؟ انہیں معلوم ہوا کہ پڑوس والے ان سے بے خبر ہیں' انہیں کسی قسم کی کوئی آواز نہیں آتی۔

اس کے بعد ان کی چار پائیاں ہلائی جانے لگیں اور گھر میں آگ لگنے کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ گھر کے سربراہ نے کسی عامل سے ملنے کا ارادہ کیا۔ چنانچہ وہ گدھا گاڑی پر گئے اور چند میل کے فاصلے سے ایک عامل کو ساتھ گھر لے آئے۔

عامل نے ان کے پورے گھر کا جائزہ لیا' اس دوران وہ زیرلب کچھ پڑھتا رہا' پھر اس نے پوچھا کہ انہوں نے بند کمرے کی صفائی تو نہیں کی۔ گھر والوں نے بتایا کہ ان کے گھر کا ایک کمرہ عرصے سے خالی پڑا تھا اور انہوں نے کچھ ہی عرصے پہلے اس کی صفائی کی تھی۔ (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

قسط نمبر 91

پیغمبرؐ اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

غیر مسلموں سے آشتی و محبت کا برتاؤ: ہمدرد بنی نوع انسان حضرت احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غیروں کے ساتھ جس مسالمت و رواداری کا برتاؤ کیا اس کی نظیر جریدہ عالم میں بالکل ناپید ہے۔ اس امر سے قطع نظر کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فطرتاً اپنے اور بیگانے سب سے انس تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منجانب اللہ اس بات کے مامور تھے کہ غیروں کی طرف بھی محبت اور دوستی کا ہاتھ بڑھائیں خواہ وہ کیسی ہی شدید عداوت رکھتے ہوں' چنانچہ ارشاد خداوندی ہے: اگر اعداء صلح کی طرف جھکیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی صلح پر مائل ہوجایئے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کوشش میں کہ واجب القتل اعداء زیادہ سے زیادہ تعداد میں بری کیے جائیں' حکم دے رکھا تھا کہ ہر ادنیٰ سے ادنیٰ مسلمان بھی غیر مسلم مجرم کو پناہ دے سکتا ہے اور وہ سفارش کرنے کا مجاز ہے۔ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر کوئی عورت بھی کسی مشرک کو امان دیتی تو وہ امان درست ہوا کرتی تھی **(ابوداؤد)** یعنی ہر مسلمان پر اس امان کا احترام لازم ہوتا تھا۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غیر مسلموں کے ہدیے قبول فرماتے اور ان کی طرف ہدایا بھیجا کرتے۔ ایلہ کے حاکم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک سفید خچر ہدیۃً بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کیلئے ایک چادر بھجوائی اور شہر کی حکومت اس کو لکھ دی۔ **(بخاری)**۔ حجاز اور شام کے مابین دومہ نام کا ایک شہر ہے۔ وہاں کے عیسائی حاکم نے جس کا نام دومہ تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سندس یعنی بیش قیمت دیبا کا ایک جبہ ہدیۃً بھیجا۔ یہ جبہ ایسا نرم اور خوشنما تھا کہ تمام لوگ اس کی نفاست و پاکیزگی پر اش اش کرتے تھے۔ **(بخاری)**

"غیر مسلموں کی عبادت گاہیں' ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں" کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ

خونی بواسیر کی پُرتاثیر گولیاں

مغز تمر ہندی جسے املی کے بیج کہتے ہیں' جسے چاٹ چنے والے پھینک دیتے ہیں' اس کے مغز لے کر پانی میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور روزانہ تین گولیاں پانی کے ساتھ کچھ عرصہ کھائیں۔ **(محمد عثمان' عمرکوٹ سندھ)**

اگر کان میں درد ہو تو سفید پیاز کے رس کے چند قطرے اور انڈے کی سفیدی کے قطرے لے کر ان کو باہم ملا دیجئے اور کان میں ڈالیے درد میں افاقہ ہوگا اگر جسم میں کسی جگہ پر کانٹا چبھ جائے تو ذرا سا گڑ لیجئے اور گڑ اور پیاز کو ملا کر اس جگہ پر باندھ دیجئے۔ کانٹا خود بخود نکل جائیگا۔ بحوالہ کتاب: حسن لازوال کی قاتل بیماریاں

فقیر کی بددعا نے انجان بیماری میں مبتلا کر دیا

شوہر کو کہا اس نے سب کچھ جھوٹ بولا ہے' میں بددعا دیتی ہوں اس کو اس کی فوری سزا ضرور ملے گی۔ بس اس وقت وہ جیٹھانی کسی کام کیلئے باورچی خانے میں گئی تو اس کے پاؤں پر گرم گرم ابلتی ہوئی چائے گری جس کی وجہ سے اس کا پاؤں بہت زیادہ جل گیا

(ممتاز عبدالحمید' کراچی)

میری بھانجی کی طبیعت اچانک خراب رہنے لگی۔ ڈاکٹروں سے کئی قسم کے ٹیسٹ کروائے' لیکن بیماری کچھ سمجھ میں نہیں آرہی تھی۔ ایک دن میری ملاقات ہوئی اس نے کہا خالہ آپ کسی سے معلوم تو کریں مجھے کیا ہے؟ ہر طرح کے ٹیسٹ وغیرہ کروائے لیکن بیماری سمجھ میں نہیں آرہی۔۔۔ سخت بیزار ہوگئی ہوں۔ اپنی بھانجی کے کہنے پر میں ایک خاتون جس کے پاس عطا کردہ اللہ تعالیٰ کا علم ہے وہ کوئی پیسہ روپیہ نہیں لیتی' اکثر اس کے پاس جاتی ہوں۔ میں اس کے پاس گئی اس نے بتایا کہ تمہاری بھانجی کے دروازے پر ایک فقیر جو سبز جبہ پہنے ہوئے تھا اس نے صدا لگائی۔ ان لوگوں نے اس کو باتیں سنائی' اس کو فقیر کی بددعا لگی۔ اس کو نہ بیماری ہے نہ کسی نے کوئی جادو کیا ہے' اس کو صرف اس فقیر کی بددعا لگی ہے۔ کافی دنوں بعد میری ملاقات بھانجی سے ہوئی۔ میں نے اسے بتایا تو اس نے کہا بالکل صحیح ہے۔ میں نے دس روپے کا نوٹ اس فقیر کو دیا اتنے میں میرے شوہر آگئے' اس نے نوٹ اس کے ہاتھ سے لے لیا اور اس کو باتیں سنائیں اور مجھے ڈانٹا' ہٹے کٹے کو پیسے دینے کی کیا ضرورت ہے' ہاتھ پیر سلامت ہیں۔ یہ باتیں سن کر وہ فقیر چل پڑا اور مسلسل کچھ بول رہا تھا۔ قارئین! یہ بات بہت سارے لوگ کرتے ہیں' آپ کسی مستحق کو ڈھونڈ کر ان کو دیا کریں۔ ہم دو روپے دیتے ہیں یا پانچ روپے۔ اس کیلئے ہم پریشان ہیں۔ سائل کو جھڑکنے پر سخت منع کیا گیا ہے۔ بھیک مانگنا گناہ ہے' ہم اس کا حساب لگانے بیٹھ جاتے ہیں۔ ہم دن بھر میں کتنے گناہ کرتے ہیں اسکے بارے میں ہمیں پتہ نہیں چلتا' اب تو بہت سارے لوگوں نے پین' تولیہ' بچوں کے غبارے اور دیگر اشیا بیچنی شروع کردی ہیں۔ اس پر بھی اعتراض۔۔۔ تنگ کرنے آجاتے ہیں' پانچ میں روپے کی چیزیں نہ خریدیں۔ آپ بے شک ان سے چیزیں نہ خریدیں' ان کو پیسے نہ دیں مگر کم از کم ان کو برا بھلا تو نہ کہیں' ہمارے ملک میں بھکاری بہت زیادہ ہیں کیونکہ زکوٰۃ وخیرات' صدقات جن لوگوں کے حوالے کی جاتی ہے وہ مستحق تک پہنچتی ہی نہیں ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے زمانے میں لوگ خیرات' زکوٰۃ' صدقات سڑوں پر لیکر گھومتے تھے لیکن ان کو کوئی لینے نہیں ملتا تھا۔ آج بھی ایسا کوئی انتظام ہوجائے تو آپ کو کوئی بھکاری نہیں ملے گا۔

الزامات کا ارجنٹ انجام

(سلیم اللہ سومرو' کنڈیارو)

مجھ سے کسی عورت نے وظیفہ لیا جس کے ساتھ بہت سارے مسائل تھے۔ ایک مرتبہ اس کی جیٹھانی نے اس کے شوہر کے سامنے جھوٹی باتیں بنا کر اس کو ذلیل وخوار کرکے چلی گئی تو اس عورت کے دل سے ایک دکھ بھری آہ نکلی' شوہر کو کہا اس نے سب کچھ جھوٹ بولا ہے' میں بددعا دیتی ہوں اس کو اس کی فوری سزا ضرور ملے گی۔ بس اس وقت وہ جیٹھانی کسی کام کیلئے باورچی خانے میں گئی تو اس کے پاؤں پر گرم گرم ابلتی ہوئی چائے گری جس کی وجہ سے اس کا پاؤں بہت زیادہ جل گیا اور زخم دن بدن خراب ہوتا جارہا ہے۔ ہر قسم کی دوا استعمال کرکے دیکھ لی مگر وہ زخم ہے کہ ٹھیک ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں مظلوم کی بددعا سے بچائے۔

بزرگ کی بددعا

(م۔ا' پوشیدہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ 15 سال سے پریشانیوں میں گھرا ہوا ہوں' گیارہ سال جیل میں قید رہا اور چار سال جیل سے آئے ہوئے ہوگئے ہیں' بیروزگاری میرا مقدر بن گئی ہے' میرے حالات اتنے خراب ہوگئے ہیں کہ رہنے کی جگہ تک نہیں ہے اور دربدر کی ٹھوکریں کھا رہا ہوں۔ میں ڈی آئی جی کے ساتھ ڈیوٹی کرتا تھا تو ایک بزرگ سفید ریش ڈی آئی جی کو ملنے کیلئے آئے اور انہوں نے کہا کہ میرا نواسہ قتل ہوگیا ہے آپ میری ملاقات ڈی آئی جی صاحب سے کرائیں میں نے ڈی آئی جی صاحب کو کہا کہ ایک بزرگ آپ سے ملنا چاہتے ہیں ان کا نواسہ قتل ہوا ہے اس سلسلہ میں میں نے ڈی آئی جی صاحب سے کہا کہ یہ آدمی مجھے رحیم یار خان میں ملا تھا میں نے ایس پی رحیم یار خان سے کہہ دیا تھا اب میں اس سے ملاقات نہیں کرسکتا آپ اس کو کہیں کہ ایس پی رحیم یار خان کو ملے میں اس کو نہیں ملتا۔ میرے پاس ٹائم نہیں ہے۔ میں نے ان سے جا کر کہا تو وہ کہنے لگے میں ڈی آئی جی کو ضرور ملوں گا۔ میں نے ڈی آئی جی صاحب سے کہا کہ بابا کہتا ہے کہ میں آپ کو ملے بغیر نہیں جاسکتا۔ ڈی آئی جی نے مجھے سختی سے کہا یار اسے اندر نہیں آنے دینا میں بابا کو یہ بات کہہ دی تو انہوں نے میرا سر اپنے دل کے قریب کیا تو ان کے دل سے اللہ اللہ کی آواز آرہی تھی اور وہ بعد میں مجھے کہنے لگے اچھا تو یہ تیرا ڈی آئی جی اس دنیا میں رہے گا نہ ہی تو تھانیدار رہے گا یہ کہتے ہوئے چلے گئے۔ یہ ساری بات میں نے ڈی آئی جی کو بتادی تو وہ پریشان ہوکر کہنے لگے یار اس کو لے کر آئیں وہ بابا تو چلا گیا تھا۔۔۔ اب کہاں ملتا تھا؟ اس کے بعد یوں ہوا کہ تین دن بعد ڈی آئی جی قتل ہوگیا اور میں جیل کی دیواروں کے پیچھے چلا گیا۔ اس دن سے میرے حالات بگڑے کہ آج تک ٹھیک نہ ہوسکے۔

مجھے ضرور پڑھیں!!!

① **الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ ② ایڈیٹر کی کتابیں' رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکرگزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔**

③ **حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من وعن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)**

کھانے پر جھگڑا اور پریشانی: ہمارے گھر میں گھریلو بے برکتی کا سا ماحول رہتا تھا ماشاء اللہ ساتھ گھر میں مہمان آئے ہوئے تھے۔ دو روٹیاں تھیں میں بھی پریشان تھی اچانک میرے ذہن میں خیال آیا کہ سورۂ نور پڑھتی ہوں میں نے اول و آخر درود شریف کے ساتھ 129 مرتبہ سورۂ نور پڑھی اور کھانا تقسیم کیا۔ بحوالہ کتاب: مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات

بہت سی صحابیات لکھنا پڑھنا جانتی تھیں: امہات المومنین حضرت عائشہؓ، حضرت ام سلمیٰؓ دونوں پڑھنا جانتی تھیں اور حضرت حفصہؓ لکھنا پڑھنا دونوں جانتی تھیں۔ حضرت ام کلثوم بنت عقبہؓ اور حضرت کریمہ بنت مقدادؓ لکھنا جانتی تھیں۔ بحوالہ کتاب: عورت اسلام اور جدید سائنس

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ' تجربہ' کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کرینگے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

جولائی کے جوابات

1۔ آپ کو ایک نہایت آسان اور بنا کسی نقصان کے ایک بہترین عمل بتاتا ہوں آپ اپنی دعاؤں میں جنات کی ہدایت' ان کی سلامتی' ان کی آخرت کیلئے کثرت سے دعا کیا کریں۔ یہ عمل انتہائی کثرت اور اخلاص سے کریں۔ اللہ پاک ان کے دلوں میں آپ کی محبت پیدا کر دے گا۔ **(محمد ثاقب' پشاور)**

ii۔ آپ ایک دفعہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص اول و آخر تین مرتبہ درود شریف ہر نماز کے بعد تین تین مرتبہ پڑھ کر قوم جنات کو ہدیہ کر دیا کریں۔ انشاء اللہ کچھ ہی عرصہ کے بعد آپ کو اس کے نتائج خود بخود نظر آنا شروع ہو جائیں گے۔ آپ کو جنات سے دوستی کا اس سے آسان اور بہترین عمل کہیں نہیں ملے گا۔ **(محمد عبدالرحمٰن' چیچہ وطنی)**

2۔ آپ کے والد صاحب کوئی بھی چیز کھائیں یا پئیں خواہ پھل' روٹی حتیٰ کہ دوائی بھی ہو تو ہر گھونٹ اور نوالے سے پہلے سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿یٰسین ۵۸﴾ ایک بار پڑھ لیا کریں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ نہ صرف جسمانی امراض کا خاتمہ ہوگا بلکہ اگر جادو وغیرہ بھی ہوگا تو ختم ہو جائے گا۔ **(ام جویریہ' لاہور)**

ii۔ آپ اپنے والد کو دفتر ماہنامہ عبقری سے جو ہر شفاء مدینہ منگوا کر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کروائیں۔ الحمدللہ یہ دوا میں نے خود بھی آزمائی ہے۔ یہ واقعی موت کے علاوہ ہر مرض کا علاج ہے۔ **(ہانی شاہد' اسلام آباد)**

3۔ محترمہ صدف صاحبہ! قارئین کے استفادہ کیلئے قارئین کے بھیجے ہوئے ٹوٹکے ''دیمک سے نجات تجربات کے ساتھ'' ہر ماہ قسط وار شائع کیے جا رہے ہیں۔ آپ بھی ان آزمودہ ٹوٹکوں سے استفادہ کریں۔ **(ایڈیٹر)**

4۔ محترم! آپ دن میں تین مرتبہ ایک کپ پانی میں دو چمچ شہد اور ایک چٹکی دار چینی کا قہوہ بنا کر پیا کریں۔ ساتھ میں عبقری دواخانہ سے ''ستر شفائیں'' لے کر باقاعدگی سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ تاحیات صحت مند اور فٹ رہیں گے۔ **(مسز حامد' پشاور)**

اگست کے سوالات

محترم قارئین! میری عمر 22 سال ہے' میری صحت پہلے ٹھیک تھی جب میں مکتب میں پڑھتی تھی' بیمار تو ہوتی رہتی لیکن وظیفوں اور دین کی برکت تھی' آرام آجاتا لیکن اب میں بہت کمزور ہوں اور سردیوں میں سردی بہت لگتی ہے اور گرمیوں میں بلڈلو اور ذہن بھی کمزور ہے' پہلے تو یادداشت اتنی تیز تھی اور دماغ میں سردیوں میں درد بھی اور نظر بھی بہت کمزور ہے' زیادہ دیر مطالعہ نہیں کر سکتی۔ براہ مہربانی! کوئی نسخہ یا وظیفہ بتا دیں۔ میں کوئی انگریزی دوائی نہیں کھا سکتی۔ **(م،س۔ بھکر)**

2۔ محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے مسوڑھوں سے ہر وقت ہلکا ہلکا خون رستا رہتا ہے' جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں' کچھ بھی کھا لوں مسوڑھے پھول جاتے ہیں اور دانتوں میں شدید درد شروع ہو جاتا ہے۔ کافی عرصہ سے علاج کروا رہا ہوں مگر جتنے دن دوائی کھاتا رہوں ٹھیک رہتا ہوں بعد میں پھر وہی حالات ہو جاتے ہیں۔ براہ مہربانی اس کا کوئی اچھا سا نسخہ تجویز فرما دیں۔ **(شرجیل' لاہور)**

3۔ محترم قارئین السلام علیکم! میں مقامی کمپنی میں اکاؤنٹنٹ ہوں تقریباً آٹھ گھنٹے مسلسل کمپیوٹر کے سامنے بیٹھ کر کام کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے میری آنکھیں ہر وقت سرخ رہتی ہیں اور ان میں سے مسلسل ہلکا ہلکا پانی نکلتا رہتا ہے۔ میری دور کی نظر بھی کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ سردی ہو یا گرمی تیز روشنی سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ قارئین! براہ مہربانی آنکھوں کے ان درج بالا مسائل کیلئے کوئی اچھا سا طبی ٹوٹکہ یا کوئی وظیفہ ہدیہ کر دیں۔ تاعمر آپ کو دعائیں دوں گا۔ **(عمران' اسلام آباد)**

4۔ محترم قارئین! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری یادداشت دن بدن ختم ہوتی جا رہی ہے' ابھی دو منٹ پہلے کہیں کوئی چیز رکھتی ہوں اور اچانک بھول جاتی ہوں' لاکھ یاد کرنے کی کوشش کرتی ہوں مگر وہ چیز یاد نہیں آئی۔ پیسے رکھ کر بھول جاتی ہوں' حتیٰ کہ یہ تک بھول جاتی ہوں کہ میں نے تھوڑی دیر پہلے کھانا کھایا تھا یا نہیں۔ **قارئین!** میرے اس مسئلہ کیلئے آپ کے پاس کوئی ٹوٹکہ ہو تو ضرور ارسال فرمائیں۔ شکریہ! **(ہادیہ' ملتان)**

مناقب صحابہ و اہل بیت

انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ' سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت علی' حضرت فاطمہ' حضرت حسن اور حضرت حسین رضوان اللہ علیہم سے فرمایا: جس سے تم لڑو گے میری بھی اس سے لڑائی ہوگی اور جس سے تم صلح کرو گے میری بھی اس سے صلح ہوگی۔'' (یعنی جو تمہارا دشمن ہے وہ میرا دشمن ہے اور جو تمہارا دوست ہے وہ میرا بھی دوست ہے) **(ترمذی' ابن ماجہ)**

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: میں ایک رات کسی کام کیلئے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم باہر تشریف لائے اور آپ کسی چیز کو اپنے جسم سے چمٹائے ہوئے تھے جسے میں نہ جان سکا جب میں اپنے کام سے فارغ ہوا تو عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کیا چیز چمٹا رکھی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کپڑا اٹھایا تو وہ حسن اور حسین رضوان اللہ علیہم اجمعین تھے۔ فرمایا: یہ میرے بیٹے ہیں۔ اے اللہ! میں ان سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت کر اور ان سے محبت کرنے والے سے بھی محبت کر۔'' **(ترمذی' ابن حبان' امام ترمذی نے فرمایا کہ یہ حدیث حسن ہے)**

حضرت ابوبریدہ رضی اللہ عنہ' سے رایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہمیں خطبہ دے رہے تھے اتنے میں حسنین کریمین رضی اللہ عنہم تشریف لائے' انہوں نے سرخ رنگ کی قمیصیں پہنی ہوئی تھیں اور وہ (کم عمر ہونے کی وجہ سے) لڑکھڑا کر چل رہے تھے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (انہیں دیکھ کر) منبر سے نیچے تشریف لے آئے' دونوں (شہزادوں) کو اٹھایا اور اپنے سامنے بٹھا لیا' پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ کا فرمان کتنا سچ ہے: ''بیشک تمہارے اموال اور تمہاری اولاد آزمائش ہی ہیں'' میں نے ان بچوں کو لڑکھڑا کر چلتے دیکھا تو مجھ سے رہا نہ گیا حتیٰ کہ میں نے اپنی بات کاٹ کر انہیں اٹھا لیا۔'' **(ترمذی' نسائی)**

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ علی اور قرآن کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ یہ دونوں کبھی بھی جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ میرے پاس حوض کوثر پر (اکٹھے) آئیں گے۔'' **(امام طبرانی)**

آپ کا خواب اور روشن تعبیر



بکرا آدمی بن گیا

خواب: ایک کمرے میں میری ٹیچر' بہن' میں اور کچھ سہیلیاں ہیں وہاں ایک سفید رنگ کا بکرا ہے' جس کے سینگ بھی ہیں' سب مل کر اس کو ذبح کرنے لگے ہیں بکرے کو کسی نے پکڑا ہوا نہیں ہے۔ میں دل میں سوچتی ہوں یہ کسی وقت بھی حملہ کر سکتا ہے۔ اچانک بکرا میری طرف آجاتا ہے اور مجھ پر حملہ کر دیتا ہے۔ کبھی مجھے سینگ مارتا ہے کبھی ٹانگیں مارتا ہے لیکن مجھے نقصان نہیں ہوتا۔ میں اپنا بچاؤ کرتی رہتی ہوں لیکن بکرا مسلسل مجھے مارتا رہتا ہے۔ میں بکرے کے سینگ پکڑ لیتی ہوں۔ پھر قصائی آتا ہے اور بکرا آدمی بن جاتا ہے اور کہتا ہے کہ مجھے غصہ آیا تھا میں نے سارا غصہ اس پر نکال دیا۔ پھر وہ آدمی بکرا بن جاتا ہے اور قصائی اس کو ذبح کر دیتا ہے۔ **(سویرا' اسلام آباد)**

تعبیر: ماشاء اللہ بہت مبارک خواب ہے اور آپ کو اپنے مخالفوں پر غلبہ نصیب ہوگا اور ازدواجی زندگی میں شوہر اور بیٹے کا سکھ دیکھنا نصیب ہوگا۔ نیز مالی خوشحالی کی بھی علامت ہے۔ آپ ایک تسبیح استغفار اور ایک تسبیح درود شریف کی روزانہ یکسوئی کے ساتھ پڑھا کریں۔

میری بارات آگئی

خواب: دیکھا کہ میری شادی ہو رہی ہے۔ میں لائٹ پرپل کلر کا شرارہ پہنی ہوئی ہوں' میں امی سے کہتی ہوں کہ اس سوٹ کی میچنگ کی نیل پالش نہیں ہے' میں خود خرید کر لاؤں گی۔ پھر شاید میں نے بازار میں رنگ برنگی نیل پالش دیکھیں۔ اس کے بعد دیکھا کہ میں کسی سے کہتی ہوں کہ اتنی دیر ہوگئی اور میرا میک اپ بھی باسی سا ہوگیا مگر بارات اب تک نہیں آئی۔ اس کے بعد میں آنسوؤں سے روتی ہوں کہ اتنا وقت ہوگیا اور میری عشاء کی نماز بھی نکل رہی ہے۔ میں تو منہ دھو رہی ہوں بعد میں دوبارہ میک اپ ہوجائے گا۔ پھر بارات آگئی۔ پھر دیکھتی ہوں کہ میری کزن مجھے ڈونگے سے وضو کرا رہی ہے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ **(نسرین' کراچی)**

تعبیر: ماشاء اللہ اچھا خواب ہے اور آپ کی دلی مراد پوری ہوگی اور دین کی طرف رغبت اور گناہوں سے معافی کا بھی اشارہ ہے۔ آپ استغفار کثرت سے پڑھا کریں اور پنج وقتہ نمازوں کا اہتمام کریں۔

گھر میں چوری

خواب: میں نے دیکھا کہ میرے شوہر (مرحوم) نے میرے بیٹے کا سوٹ پہنا ہوا ہے۔ جو کہ حقیقت میں، میں نے استری کر کے رکھا تھا اور وہ بہت خوش ہیں۔ پھر دیکھا کہ میرے کزن جو کہ فوت ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کالی اور براؤن پٹیوں والا کرتا پہنا ہوا ہے۔ ایسا ہی کرتا میرے بیٹے نے پہنا ہوا ہے۔ ایک خواب میرے بیٹے نے دیکھا کہ گھر میں چوری ہوگئی ہے تالے ٹوٹے ہوئے ہیں اور الماری خالی پڑی ہے۔ **(مہ جبیں' لاہور)**

تعبیر: آپ کے پہلے خواب کے مطابق آپ کے مرحوم شوہر اچھی حالت میں ہیں اور جو ہدیہ ایصال ثواب کر کے انہیں پہنچایا گیا ہے اس پر خوش ہیں۔ دوسرے خواب کے مطابق آپ کے صاحبزادے آپ کے مرحوم کزن کا سا طرز عمل اختیار کیے ہوئے ہیں۔ تیسرے خواب کے مطابق آپ کے بیٹے کو کسی بیماری کا اندیشہ ہے یا وہ اس میں مبتلا ہو چکے ہیں لہٰذا اس کی طرف سے فوراً گوشت کا صدقہ دیں۔ نیز روزانہ 500 بار لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھا کریں۔ انشاء اللہ حفاظت ہوگی۔

پریشانیاں دور

خواب: میں نے دیکھا کہ میں مایوس بیٹھی ہوئی ہوں اور میری شادی میرے تایا کے بیٹے سے طے ہوئی ہے۔ میں بہت پریشان ہوں اور سوچ رہی ہوں کہ کاش ایسا ہوجائے کہ میری شادی کسی وجہ سے نہ ہوسکے (حقیقت میں بھی میں ایسا ہی چاہتی ہوں) کیونکہ میں کسی اور کو پسند کرتی ہوں اور میں جسے پسند کرتی ہوں اس کی بہن نے خواب دیکھا ہے کہ وہ ہمارے گھر میرا رشتہ لینے کیلئے آتے ہیں اور ایک پلیٹ میں مٹھائی ہوتی ہے اور وہ سرخ کپڑے سے ڈھکی ہوتی ہے۔ **(صائمہ شبیر' حیدرآباد)**

مشورہ: آپ کے خواب کے مطابق انشاء اللہ آپ کی تمام پریشانیاں دور ہوں گی اور آپ کی دلی مراد اللہ تعالیٰ جلد پوری فرما دیں گے۔

گیٹ پر دستک اور

خواب: میں اور میری بہن دونوں بچوں کو پڑھا رہے ہوتے ہیں کہ گیٹ پر دستک ہوتی ہے۔ میں کیا دیکھتی ہوں کہ گیٹ پر ''ج'' کھڑا ہوتا ہے جو مجھ سے ٹیوشن پڑھنا چاہتا ہے (جبکہ حقیقت میں تو وہ پڑھا لکھا ہے) میں ''ج'' کو دیکھ کر تعجب میں پڑ جاتی ہوں کہ یہ ہمارے گھر کیسے آگیا لیکن دل ہی دل میں اسے دیکھ کر خوش ہوتی ہوں' وہ کمرے میں آتا ہے جہاں پر تمام بچے پڑھ رہے ہوتے ہیں اور وہاں پر میری بہن بھی بیٹھی ہوئی بچوں کو پڑھا رہی ہے وہ بھی ''ج'' کو حیرت سے دیکھتی ہے۔ پھر بچوں کو پڑھانے لگ جاتی ہے۔ میں بہت زیادہ خوش ہوتی ہوں اور اسی خوشی میں میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ **(ش' سکھر)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق انشاء اللہ آپ کی کوئی دلی مراد جلد پوری ہونے والی ہے۔ ''ج'' کے ساتھ معاملات کرنے میں محتاط رویہ اختیار کرنا بہتر ہوگا۔

رکا کام ہوجائے گا

خواب: میں نے ایک خواب دیکھا کہ میں ایک اندھیرے کمرے میں ہوں اور مجھے محسوس ہوا کہ یہ کسی بزرگ کا کمرہ ہے۔ لیکن مجھے وہاں ڈر نہیں لگتا پھر میں اپنے آپ کو اس کمرے کے باہر کھڑا ہوا دیکھتی ہوں تو کوئی شخص مجھے یہ نام بتا رہا ہے کہ راضی' راضی پھر میری آنکھ کھل گئی۔ **(عافیہ شاہ جہاں' فیصل آباد)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کا کوئی رکا ہوا کام اللہ کے فضل سے ہوجائے گا۔ آپ کثرت سے یَابَدِیْعُ پڑھا کریں۔ انشاء اللہ کرم ہوجائے گا۔

ہچکی روکنے کا ایک ٹوٹکہ

اگر ہچکی نہ رک رہی ہو تو ایک سفید کاغذ کو سگریٹ کی طرح رول کر کے سلگائیں اور سگریٹ کی طرح ایک سانس میں جتنا دھواں اندر لے جاسکیں لے جائیں پھر نکال دیں' کئی مریضوں پر آزمایا ہے' ہچکی فوراً رک جائے گی' تاہم یہ مستقل علاج نہیں۔ **(سرفراز' فیصل آباد)**

حمزہ نامی ایک آدمی تھا اس کے اندر ایک جن داخل ہوتا اور چیختا چلاتا' عبداللہ عزامؒ نے کہا کہ میں نے ان سے کہا کہ آیۃ الکرسی اور سورۃ البقرہ کا آخری رکوع تلاوت کرو جتنا زیادہ ہم پڑھتے اتنا ہی زور سے چیختا اور کہتا میں مسلمان ہوں۔ **بحوالہ کتاب: روحانی دنیا کے انوکھے بھید**

رات کے اندھیرے میں انہیں طاہرہ نظر نہ آئی یہ ہولناک منظر وہ برداشت نہ کر سکی خدا جانے اس نے کیا سوچا' صحن کے اندر بنی ہوئی (کنواں) پر سے اس نے تختہ ہٹایا اور یا اللہ مدد کہتے ہوئے کنوئیں میں کود گئی۔ لڑکے جان کنی کے عالم میں تڑپ رہے تھے در و دیوار پر خون اندھیرے کے باوجود نظر آرہا تھا۔ **بحوالہ کتاب: 1947ء کے مظالم کی کہانی خود مظلوموں کی زبانی**

تنگدستی‘ مفلسی اور کم آمدن سے نجات

محمد ظفر اقبال‘ اسلام آباد

مردوں کو چاہیے کہ وہ گھر میں اپنی خواتین کو اس بات کا پابند بنائیں کہ وہ ہروقت وضو میں رہیں اور صبح‘ دوپہر‘ شام کا کھانا بھی وضو کی حالت میں تیار کریں‘ جب بھی وضو ٹوٹے فی الفور دوبارہ کرلینا چاہیے‘ گھر میں خواتین کو وضو کرتے ہوئے کوئی دقت نہیں ہوتی

آج کل ہر گھرانہ معاشی تنگی کا شکار ہے‘ مفلسی کا شکار ہے‘ تنگدستی جاتی نہیں ہے‘ جتنی آمدن ہو پوری نہیں پڑتی‘ گھر میں ہر وقت بے چینی رہتی ہے‘ گھر کے تمام افراد کی ضروریات پوری نہیں ہوتیں‘ آئے دن لوگ معاشی تنگی اور تنگدستی سے تنگ آکر خودکشیاں کرتے ہیں‘ غریب لوگ اپنے بچوں تک کو بیچنے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو نہ تو خودکشی کرنی چاہیے اور نہ ہی اپنے بچوں کو بیچنا چاہیے بلکہ صرف اللہ کریم کی طرف رجوع کرنا چاہیے اور اپنے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشادات پر عمل کرنا چاہیے لیکن ہم نے تو اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرف سے تو منہ ہی موڑ لیا ہے جس کی وجہ سے آج ہر گھرانہ معاشی مسائل سے دوچار ہے۔ ان مسائل سے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے چند مایہ ناز مجربات پیش خدمت ہیں:۔ مردوں کو چاہیے کہ وہ گھر میں اپنی خواتین کو اس بات کا پابند بنائیں کہ وہ ہروقت وضو میں رہیں اور صبح‘ دوپہر‘ شام کا کھانا بھی وضو کی حالت میں تیار کریں‘ جب بھی وضو ٹوٹے فی الفور دوبارہ کرلینا چاہیے‘ گھر میں خواتین کو وضو کرتے ہوئے کوئی دقت نہیں ہوتی‘ جب وہ ہروقت وضو میں رہیں گی تو ان کا دل عبادت کی طرف بھی مائل ہوگا اور انشاء اللہ نماز‘ روزے کی پابند ہوجائیں گی‘ اسی طرح مردوں کو بھی ہروقت وضو میں رہنا چاہیے۔

خواتین عموماً رات کی بچی کھچی روٹی صبح چھان بورے میں ضائع کردیتے ہیں‘ ایسا نہ کریں بلکہ اس روٹی کے باریک باریک ٹکڑے کرکے کسی برتن میں ڈال کر چھت پر رکھ دیں تاکہ دن کو پرندے کھاتے رہیں۔

خواتین بھی اپنے مردوں کو اس بات کا پابند بنائیں کہ گھر میں کوئی ناجائز ذرائع کی آمدنی نہ لے کر آئیں مثلاً رشوت کا پیسہ‘ کسی کی حق تلفی اور بددیانتی کرکے حاصل کی گئی رقم وغیرہ۔۔۔ صرف اپنے پیشہ کے حساب سے حق حلال کی آمدنی گھر لے کر آئیں۔

گھر میں سلام کا رواج عام کریں۔ صبح جب سو کر اٹھیں تو تمام افراد ایک دوسرے کو سلام کریں اور گھر کا کوئی بھی فرد جب باہر سے گھر آئے تو گھر میں داخل ہوتے وقت السلام علیکم کہنا چاہیے خواہ کوئی گھر میں موجود ہو یا نہ ہو۔ ہم الگ گھر میں ایک دوسرے کو سلام کرتے ہوئے شرماتے ہیں اس شرم کو دور کریں۔ نہایت ہی سادہ زندگی گزارنے کی عادت بنائیں‘ نمود و نمائش سے بالکل کنارہ کشی اختیار کریں۔ کھانے پینے میں سادگی‘ کپڑوں میں سادگی‘ کھانے پینے میں بے دریغ خرچ کردیا جاتا ہے جس سے ایک طرف تنگدستی‘ دوسری طرف بیماریاں گھر آجاتی ہیں۔ جسم کی ہر بیماری پیٹ سے شروع ہوتی ہے اور پیٹ اس وقت خراب ہوتا ہے جب اسے انواع و اقسام کے کھانوں سے بھرا جائے۔ یقین جانیے! جو مزہ سادہ زندگی گزارنے میں وہ کہیں بھی نہیں۔ سادگی سے انسان کا دل‘ ضمیر‘ روح مطمئن رہتی ہے۔ اللہ کی عبادت میں دل لگتا ہے۔ بیماریاں نزدیک نہیں آتیں۔ معاشی تنگی اور تنگدستی کی سب سے اہم وجہ بھی یہی ہے کہ ہم نے سادگی کو چھوڑ دیا ہے۔

جتنی چادر ہو اتنے ہی پاؤں پھیلائیں‘ یعنی جتنی آمدنی ہو اسی حساب سے خرچ کیا جائے‘ ادھار لینے سے قطعی اجتناب کریں‘ ادھار لینے سے انسان دوسرے کے سامنے بے بس اور ننگا ہوجاتا ہے‘ اپنے آپ کو ننگا ہونے سے بچائیں۔

گھر میں صبح سویرے اٹھ کر نماز وغیرہ سے فارغ ہوکر قرآن پاک کی تلاوت ضرور کی جائے جتنا آسانی سے ہوسکے۔ اس سے گھر میں برکت رہتی ہے۔

صبح و شام ایک ایک تسبیح استغفار‘ درود شریف اور تیسرے کلمے کی پڑھنے کی عادت ڈالی جائے۔ اللہ پاک عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے‘ آمین

اعضاء چودھویں کے چاند کی طرح چمکیں

وضو کی دعائیں اور آخر میں کلمہ شہادت (دوسرا کلمہ) آسمان کی طرف شہادت کی انگلی کرکے پڑھیں‘ پھر ایک بار آیۃ الکرسی پڑھیں‘ اس کی فضیلت ہے کہ وضو اور ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے والے اور جنت کے درمیان موت حائل ہے‘ سات ایک بار سورۂ قدر پڑھیں۔ روز قیامت جہاں وضو کا پانی لگا ہوگا چودھویں کے چاند کی مثل چمکے گی۔ (م۔م‘ بھکر)

عبقری سدا سلامت رہو

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا نام حماد کلیم ہے۔ آپ کا رسالہ عبقری میں نے پہلی دفعہ لائبریری پر دیکھا تو میں نے خرید لیا جب پڑھا تو ایسا لگا کہ اب تک جو بھی رسالے پڑھے وہ بے کار تھے۔ عبقری اتنا پسند آیا کہ اب ہر ماہ بے چینی سے انتظار رہتا ہے اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اور عبقری کو لمبی زندگی‘ صحت و تندرستی عطا فرمائے اور ہر پریشانی سے بچائے آمین!۔ میں عبقری ایک سال سے پڑھ رہا ہوں اور میں نے عبقری سے بہت کچھ پایا۔ میرے اندر بہت ساری مثبت تبدیلیاں آئیں۔ اب میں نے پانچوں وقت کی نماز پڑھنی شروع کردی ہے اور گانے فلمیں‘ ڈرامے وغیرہ سب چھوڑ دیا ہے۔ محترم حکیم صاحب! یہ آپ کی اور عبقری کی وجہ سے ہوا اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ عبقری کو اور آپ کو لمبی زندگی صحت و تندرستی عطا فرمائے آمین۔ عبقری سدا سلامت رہو۔

اب میں نے پانچ وقت کی نماز پڑھنی شروع کردی ہے اور گانے فلمیں‘ ڈرامے وغیرہ سب چھوڑ دیا ہے۔

عبقری سے شفایابی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ چھ ماہ سے آپ کی زیرادارت چھپنے والا ماہنامہ عبقری باقاعدگی سے پڑھتا ہوں‘ یہ ماہنامہ بلا مبالغہ نہ صرف ایک صدقہ جاریہ ہے بلکہ آج کل کے دور میں جسمانی‘ روحانی‘ نفسیاتی‘ علمی اور معاشی لحاظ سے بیمار ہموطنوں کیلئے ایک مؤثر ذریعہ علاج بھی ہے۔ ضرورت صرف پختہ یقین اور عمل کی ہے۔ محترم حکیم صاحب! چند سالوں سے میرے بائیں گردے میں بہت بڑی پتھری ہے اور مثانہ بھی پتھریوں سے بھرا ہوا ہے۔ آج تک کوئی حکیمی دوا میں نے اس کیلئے استعمال نہیں کی‘ مگر ماہنامہ عبقری کے شمارہ مارچ 2011ء کے صفحہ نمبر 35 پر دیئے جانے والے ''میری زندگی کے مجرب نسخہ جات'' میں بڑی سے بڑی پتھری توڑنے کیلئے ہلدی کا سفوف (تین گانٹھ ہلدی ہموزن لیموں کے پانی میں 3 بار تر اور خشک کرنے کے بعد سفوف بنائیں) آدھا ماشہ صبح و شام پانی کے ساتھ استعمال کررہا ہوں۔ اس سے کافی افاقہ محسوس کررہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ اس نسخہ کے استعمال سے ساری پتھری انشاء اللہ آہستہ آہستہ پتھری خارج ہوجائے گی۔ **(میجر (ر) بشارت احمد کیانی‘ راولپنڈی)**

میری کمر میں رات سے درد تھا۔ اگلے دن میں نے ظہر کی نماز کے بعد ان کو کہا کہ اذان پڑھ کر میری کمر پر دم کردو۔ اس نے سات دفعہ پڑھ کر کمر پر دم کردیا اور ٹھیک ہوگئی۔ حضرت صاحب اس عمل سے تو فوراً نتائج سامنے آگئے ہیں۔ **بحوالہ کتاب: الخسیتہم اور اذان کے کرشمات**

انسان کے اندر ایسی ایسی لاتعداد طاقتیں خوابیدہ ہیں جو محنت اور کوشش سے بروئے کار لائی جاسکتی ہیں لیکن میں پھر بھی یہی کہوں گا یہ کام بازاری عاملوں‘ کاملوں‘ فقیروں‘ درویشوں اور ستارہ شناسوں کے بس کے نہیں۔ **بحوالہ کتاب: کشف اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول**

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

پرکشش جسم اور گوری رنگ

میں نے ادویات استعمال کیں‘ بیوٹی پارلر سے کریمیں بنوائیں لیکن بیکار ثابت ہوئیں۔ مجھے اپنے ہاتھ دیکھ کر افسوس ہوتا ہے کہ کتنے بھدے اور کتنے کالے ہیں۔ میرا جسم کالا اور موٹا ہے۔ مجھے مشورہ دیجئے۔ میں رنگ گورا اور جسم پرکشش کرنا چاہتی ہوں۔ **(سویرا بخش‘ لالہ موسیٰ)**

مشورہ: اب میں اس بچی کو کیا مشورہ دوں؟ یہ بچے اخبارات میں اشتہار پڑھ کر الٹی سیدھی دوائیاں خرید لیتے ہیں۔ کمزور جسم اور پچکے گال دواؤں سے ٹھیک نہیں ہوتے۔ اسی طرح رنگ گورا کرنے کی کریم لگانے سے بعض دفعہ نقصان ہوتا ہے۔ مثلاً چہرے پر دانے نکل آتے ہیں‘ کسی کا رنگ مزید خراب ہوجاتا ہے۔ ایسی اشتہاری کریموں سے اجتناب کرنا چاہیے۔ سچ یہ ہے کہ کالا رنگ عیب نہیں۔ رنگ اور روپ ظاہری باتیں ہیں۔ دراصل صورت کے بجائے سیرت اچھی ہونی چاہیے۔ سویرا! آپ کسی اچھے ڈاکٹر سے اپنے لیے حیاتین تجویز کرائیے اور اپنی غذا میں پھل‘ تازہ سبزی اور دودھ شامل کیجئے۔ چار چمچے دودھ لے کر اس میں ایک لیموں کا رس شامل کیجئے۔ دودھ پھٹ جائے گا۔ اب اس آمیزے کو چہرے‘ ہاتھوں اور پاؤں پر اچھی طرح مل لیجئے۔ آدھ گھنٹے بعد دھو لیجئے۔ روزانہ یہ آمیزہ لگائیے۔ ایک گلاس پانی میں شہد ایک چمچ اور آدھے لیموں کا رس ڈالیے اور روزانہ صبح پی لیجئے۔ امید ہے آپ کا رنگ صاف ہوجائے گا۔

جسمانی کمزوری دور کرنے کیلئے روزانہ سات بادام اور ایک چمچہ کشمش آدھے کپ پانی میں رات کو بھگوئیے۔ صبح بادام چھیل کر کشمش کے ساتھ کھائیے اور پانی بھی پی لیجئے۔ آدھے گھنٹے بعد ناشتہ کیجئے۔ کیلے میں بہت پوٹاشیم ہوتی ہے‘ دو تین کیلوں کا ملک شیک بنا کر پی لیا کیجئے۔ آج کل آم کا موسم ہے تو روزانہ دو تین آم کھا کر اوپر سے دودھ پیجئے۔ آپ کی صحت ٹھیک ہوجائے گی۔ اس کے علاوہ آپ بیسن سے منہ دھوئیے اور آدھے کپ تیز گرم دودھ میں روئی بھگو کر اس سے اپنا چہرہ اچھی طرح صاف کیجئے۔ روئی گندی ہوجائے تو صاف روئی لے کر چہرے پر اچھی طرح ملئے بعد میں پانی سے منہ دھو لیجئے۔ دودھ سے چہرے کا میل کچیل صاف ہوتا ہے۔

”سنبھالو“ کے پتوں سے علاج

میں شادی شدہ عورت ہوں‘ میرے جسم میں بہت زیادہ گرمی ہے‘ جس کی وجہ سے میں مختلف مسائل کا شکار ہو رہی ہوں۔ براہ مہربانی میرے لیے اس کا کوئی آسان سا علاج تجویز کردیں۔ **(ش،غ)**

مشورہ: سنبھالو تین چار گز لمبا درخت ہے جس کے پتے انار کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں مگر ان کا رنگ نیچے سے سفید سبزی مائل ہوتا ہے۔ بیج کالی مرچ کی طرح ہوتے ہیں۔ پھول زردی مائل نیلے رنگ کے چھوٹے چھوٹے خوشوں میں نکلتے ہیں اس پودے کے پتے اور بیج مختلف امراض دور کرنے کے سلسلے میں زمانہ قدیم سے استعمال ہو رہے ہیں۔ سنبھالو کے پتے جسم کی بڑھی ہوئی گرمی بھی دور کرتے ہیں۔ سنبھالو کے پتے خشک کر کے پیس لیجئے‘ آدھا چمچ چائے والا میں تھوڑا سا شہد ملا کر کھاتے ہیں۔ گوشت‘ مچھلی اور انڈے ہرگز نہ کھائیے۔ ہرا دھنیا روزانہ کھائیے۔ ٹینڈے‘ شلجم‘ گھیا‘ قلفے کا ساگ اور دہی اپنی غذا میں شامل کیجئے۔ امید ہے آپ کا مسئلہ حل ہوجائے گا۔

دودھ سے علاج

میں اور میرا شوہر صبح سے رات گئے تک کام کر کے بُری طرح تھک جاتے ہیں۔ میری آنکھیں سوج گئی ہیں اور چہرہ مرجھا گیا ہے‘ سر کے بال روکھے ہوگئے ہیں۔ ہمیں کوئی قدرتی علاج بتائیے کیونکہ ہم دوا کے قائل نہیں۔ **(عالیہ مظفر‘ شیخوپورہ)**

مشورہ: عالیہ بی بی! زندگی سادہ طریقے سے گزاری جائے تو معمولی بیماریوں کے سوا انسان کسی خطرناک مرض کا شکار نہیں ہوتا۔ آپ لوگ بہت اچھے ہیں کہ دوا بالکل نہیں کھاتے۔ جب آپ زیادہ تھکن محسوس کریں تو گرم دودھ کا ایک گلاس چسکی چسکی کر کے پی لیا کیجئے‘ تھکن دور ہوجائے گی۔ ٹھنڈے دودھ سے اپنی آنکھوں کی تھکن اور سوجن ختم کریں۔ آدھا کپ ٹھنڈا دودھ لیجئے‘ اس میں تھوڑی سی روئی بھگو کر آنکھوں پر رکھئے۔ دو تین منٹ بعد ہٹا کر دودھ میں بھگو کر پھر آنکھوں پر رکھیے۔ یہ عمل کم از کم پندرہ منٹ تک کریں تھکن دور ہوجائے گی۔ ایک چمچہ کلف اور ایک چمچہ جو کے آٹے کو ایک چمچہ دودھ میں ملا کر پتلا سا آمیزہ (پیسٹ) بنا لیجئے اور اسے چہرے اور گردن پر لگا کر دس منٹ کیلئے لیٹ جائیے۔ پھر پانی سے اچھی طرح منہ دھو لیجئے‘ چہرے پر تازگی آجائے گی۔ بادام کی کھلی عام ملتی ہے۔ دو تین چمچے کھلی آدھے کپ کھولتے دودھ میں ملائیے اور سر کے بالوں میں اچھی طرح لگائیے۔ آدھ گھنٹے بعد سر دھو کر کسی اچھے تیل کی معمولی مقدار انگلیوں میں مل کر سر کے بالوں پر پھیر لیجئے۔ ہفتہ میں ایک دو دفعہ سر دھویا جاسکتا ہے‘ امید ہے کہ بالوں میں چمک آجائے گی۔ موسم کے لحاظ سے پھل ضرور کھائیے اور قدرتی صحت کی نعمت سے لطف اندوز ہوئیے۔

بالوں کے مسائل

میری عمر چودہ سال ہے‘ میرے منہ پر دانے نکل آئے ہیں‘ مجھے بال لمبے کرنے کا شوق ہے لیکن سر میں خشکی بہت ہے۔ ہمارے شہر میں سردی بہت پڑتی ہے‘ لہٰذا کبھی کبھی سر دھوتی ہوں۔ میرے مسئلے کا حل کردیجئے۔ **(رضیہ شہزاد‘ سوات)**

رضیہ بی بی! آپ سر میں زیتون کا تیل لگائیے‘ بال مضبوط ہو کر بڑھ جائیں گے‘ خشکی بھی دور ہوجائے گی۔ آج کل تو موسم گرما ہے تو دہی میں تھوڑا سا سرسوں کا تیل ملا کر سر کے بالوں میں ایک گھنٹے کیلئے لگائیے پھر دھو لیجئے۔ ہفتہ میں دو بار اس طرح کیجئے‘ بال ملائم ہوں گے اور خشکی بھی نہیں رہے گی۔ چہرے کے دانوں پر آپ کچھ نہ لگائیے‘ گھیکوار مل جائے تو اس کا گودا لگائیے۔

کمر درد کیلئے نسخہ خاص

ھوالشافی: خمیرہ گاؤزبان عنبری 7 گرام‘ معجون فلاسفہ 7 گرام۔ **ترکیب تیاری:** دونوں کو ملا کر چائے والا چھوٹا چمچہ آدھا صبح آدھا رات دودھ یا پانی سے کھائیں۔ **پرہیز:** لسی‘ دہی‘ کولڈ ڈرنک اور کھٹی اشیاء ہرگز نہ کھائیں۔

دماغ کی کمزوری بالکل ختم

ھوالشافی: خمیرہ گاؤزبان عنبری 100 گرام جواہر مہرہ 7 گرام ملا کر صبح و شام آدھا چمچ چائے والا استعمال کریں۔

جلد پر سیاہ دھبے اب نہ ہونگے

ھوالشافی: کلونجی دس گرام‘ سرکہ دس گرام‘ ہلدی پانچ گرام۔ کلونجی اور ہلدی کو کوٹ کر سرکے میں ملا کر کریم بنالیں۔ صبح‘ دوپہر‘ شام چہرے پر یا جہاں سیاہ دھبے ہوں ہلکے ہاتھ سے ملیں۔ انشاء اللہ کچھ عرصہ کے استعمال سے آپ خود نکھار محسوس کریں گی۔ **(ن،ا۔ کوئٹہ‘ بلوچستان)**

سستی سبزیوں سے مہنگی ادویات سے چھٹکارا

محمد فاروق سیفی، مظفر گڑھ

پیشاب کی جلن، سوزش اور سوزاک کو ہفتہ عشرہ میں ٹھیک کرنے کیلئے آدھ پاؤ بھنڈی کا کاڑھا دو تولہ مصری ملا کر روزانہ پلایا جاتا ہے۔ بھنڈی کی جڑ بھی بڑی کارآمد ہوتی ہے اس کی جڑوں کو کوٹ کر پانی میں بھگو دیا جاتا ہے اور یہ پانی گڑ تیار کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

ہمارے روزمرہ کے استعمال میں جو سبزیاں آتی ہیں، قدرت نے ان میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بھی رکھی ہے۔ اگر ہم ان سبزیوں کا متواتر اور صحیح طریقے سے استعمال کریں تو یہ ہمیں بہت سی بیماریوں اور پریشانیوں سے بچا سکتی ہیں۔ گہرے سبز رنگ کی سبزیاں اہم غذائی خزانہ ہیں۔

بھنڈی توری: موسم گرما کی مشہور اور غذائیت سے بھرپور سبزی ہے۔ اس کے استعمال سے انسانی جسم متوازن اور جسم کنٹرول میں رہتا ہے۔ بھنڈی توری کے حسب ذیل اہم فوائد ہیں:۔ بھنڈی توری کو مقوی عام کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے جس سے خون کی تولید ہوتی ہے۔ بھنڈی مادہ تولید پیدا کرتی ہے۔ مقوی باہ ہے۔ بطور سالن استعمال کیا جائے تو خون اور منی کو گاڑھا کرتی ہے۔ نرم و نازک بھنڈیاں جن میں بیج نہ بنا ہو سائے میں خشک کر کے کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ یہ سفوف چھ سے نو ماشے تک صبح تازہ پانی سے کھلانے سے ایک یا دو ہفتہ کے اندر جریان و رقت منی کی شکایتیں دور ہوجاتی ہیں۔ اگر گرمی کی وجہ سے پیچش ہوجائے یا تپ آتا ہو تو اس کا شوربہ بنا کر کھلانا بہت مفید ہوتا ہے۔ آنتوں کی خراش اس سے دور ہوتی ہے اگر پیچش میں خون آرہا ہو تو فوراً بند کردیتی ہے۔ خود بھنڈی دیر ہضم ہوتی ہے۔ پیشاب کی جلن، سوزش اور سوزاک کو ہفتہ عشرہ میں ٹھیک کرنے کیلئے آدھ پاؤ بھنڈی کا کاڑھا دو تولہ مصری ملا کر روزانہ پلایا جاتا ہے۔ بھنڈی کی جڑ بھی بڑی کارآمد ہوتی ہے اس کی جڑوں کو کوٹ کر پانی میں بھگو دیا جاتا ہے اور یہ پانی گڑ تیار کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ بھنڈی کے پانی سے گڑ کی تمام میل اتر جاتی ہے اور صاف اور ذائقہ دار گڑ تیار ہوتا ہے۔ بھنڈی توری کی جڑ کا سفوف چھ ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کرانے سے منی گاڑھی ہوجاتی ہے اور جریان درست ہوجاتا ہے اور قوت امساک بڑھتی ہے۔ ورم مثانہ، عسر بول، سوزش بول اور سوزاک وغیرہ میں آدھ پاؤ بھنڈی تین اونس پانی میں تین منٹ تک ابال کر جوشاندہ بنا کر اور چھان کر حسب ضرورت چینی شامل کر کے پلانا مفید ہوتا ہے۔

ٹینڈے: ٹینڈے بیل کا پھل ہے۔ اس کا مزاج سرد ہے۔ ٹینڈوں کا سالن بخار کو ختم کرتا ہے۔ یہ سبزی بدن کی گرمی کو دور کردیتی ہے۔ یہ سبزی مقوی دماغ ہے، دماغ کو قوت دیتی ہے۔ بلڈ پریشر کو کم کرتی ہے، ٹینڈے جسم کو موٹا تازہ کرتے ہیں۔ گرمی کے موسم میں عام طور پر جسم میں جلن محسوس ہوتی ہے اس حالت میں ٹینڈے کھانے سے جلن دور ہوجاتی ہے۔ **گھیا کدو (لوکی):** کدو بہت فائدہ مند سبزی ہے۔ کدو ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت پسند تھا۔ کدو کھانے سے جسم کی زائد گرمی زائل ہوجاتی ہے۔ کدو پیشاب کے امراض، معدے کے امراض، ذیابیطس خصوصاً بلڈ پریشر، یرقان کے مرض میں بہت فائدہ دیتا ہے۔ کدو قبض کو دور کرتا ہے، دل و دماغ اور جگر کو طاقت و فرحت بخشتا ہے اور خون کی گرمی کو ختم کرتا ہے۔ کدو کا حلوہ دماغی امراض اور پیٹ کے امراض کیلئے مفید ہے۔ حلوہ کدو دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ معدے کی گرمی کو زائل کرتا ہے، صفراوی بخار میں حلوہ کدو مریض کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ اس کا استعمال دل و دماغ اور بینائی کو قوت دیتا ہے۔ **گھیا توری:** توری جتنا بھی کھایا جاسکے کھائیں یہ فائدہ مند سبزی ہے۔ توری قبض کشا ہے۔ اسے کھانے سے خوب بھوک لگتی ہے۔ توری بواسیر اور سوزش پیشاب کیلئے بہت مفید ہے۔ بخار کے مریض کو توری کا سالن کالی مرچ ملا کر دیا جائے تو بخار کو آرام آجاتا ہے۔ توری بلڈ پریشر کو دور کرتی ہے۔ **ہرا دھنیا:** یہ ایک خوشبودار سبزی ہے، اس کے پتے اور بیج دونوں سالن میں استعمال ہوتے ہیں۔ اس کے بیج سالن اور ادویات میں بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس کے پتوں کو بطور سلاد بھی کھایا جاتا ہے۔ اس کا مزاج سرد خشک ہے۔ بعض لوگ مسوڑھوں کی خرابی اور منہ میں سے بدبو آنے سے پریشان رہتے ہیں۔ صبح ہرا دھنیا، دہی میں ملا کر کھانے سے اور دھنیے کو پانی میں جوش دے کر غرارے کرنے سے چند ہی روز میں مسوڑھے مضبوط اور منہ کی بدبو دور ہوجاتی ہے۔ سر درد اور سوجن کو ہرے دھنیے سے افاقہ ہوتا ہے۔ **کچالو:** یہ اصل میں اروی کے پودے کی جڑ کے درمیانی حصے کا پھل ہے۔ اس کا مزاج سرد خشک ہے۔ اس میں وٹامن سی، کیلشیم اور نشاستہ شامل ہوتے ہیں۔ کچالو جسم سے غلیظ خون ختم کر کے صاف خون پیدا کرتا ہے اور جسم کو موٹا کرتا ہے۔

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں، کسی کے لین دین میں حلال و حرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی، ماں بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہو حتیٰ کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیرخواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کرپا رہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے، یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے، درس کسی بھی شکل میں نیٹ، سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی کی یہ دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آثار قدیمہ کی حفاظت عبقری کے ذریعے

نیا دور، ہمیں اپنی تہذیب اور ثقافت بھلا رہا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس افراتفری کے دور میں اپنی تاریخ ہی کو فراموش کر بیٹھے۔ وطن کی مٹی سے پیار کریں اور وطن کے ورثے کی حفاظت کریں۔ ہم سب پر ذمہ داری عائد ہے کہ ہم اپنی گزشتہ تاریخ، ثقافت کی بقا چاہتے ہیں تو عبقری کا ساتھ دیں۔ آپ کے پاس کوئی بھی یادگار ہو جیسے مٹی یا کسی دھات کے پرانے برتن، پرانا لکڑی کا کوئی دروازہ، کھڑکی، کرسی یا پرانی طرز کا بنا ہوا فرنیچر یا کسی پرانی بلڈنگ سے اترا ہوا لکڑی کا کوئی ایسا ٹکڑا جس پر پرانے نقش و نگار ہوں، پتھر یا پتھر سے بنی ہوئی کوئی پرانی چیز۔ ہاتھ کی لکھی ہوئی پرانی کتابیں اور چمڑے کی پرانی چیزیں۔ پرانی طرز کی تلواریں یا اسلحہ۔ آپ انہیں ضائع ہونے سے بچانا چاہتے ہوں اور نسلوں تک اس کی حفاظت چاہتے ہوں تو وہ آثار قدیمہ کے قدردان ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کیجئے یا ہمیں اس نمبر 0343-8710009 پر صرف میسج کریں، یا خود بھیجنے کا بندوبست کریں یا اپنے مکمل پتے اور فون نمبر کے ساتھ خط لکھیں۔ (ادارہ)

آنکھیں مقناطیسی برقی قوت کا منبع ہیں، خاص کر خونخوار درندوں، شاہینوں جیسے پرندوں اور سانپ جیسے زہریلے کیڑوں میں مقناطیسیت زیادہ شدید ہوتی ہے اور یہی وہ مرحلہ ہوتا ہے جس کا انتظار خونخوار درندہ اپنے شکار کی آنکھوں میں گھورتا رہتا ہے اور وہ اسے ہپناٹائز کرتا رہتا ہے۔ بحوالہ کتاب: کامیاب عامل بنیے

سخت مشکل میں خاص ورد: سخت مشکل کیلئے روزانہ یہ ورد سات سو مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ مشکل حل ہوجائے گی۔ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ۔ اول و آخر تین بار درود شریف پڑھیں۔ بحوالہ کتاب: بدترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف

معدہ کا السر (کورس): ہر قسم کے ورم کی بہترین دوا ہے اس کے استعمال سے جگر اور معدہ صحت مند ہوجاتے ہیں اور صحیح طریقے سے اپنا کام سرانجام دیتے ہیں دوران خون اعتدال میں رہتا ہے اور مریض صحت مند ہشاش بشاش رہتا ہے۔



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں' نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے

نسخہ اکسیر جگر

(حاجی عباس علی' واہ کینٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! واہ کینٹ میں بروز اتوار آپ کی اچھی اچھی باتیں پہلی بار سنیں' کافی لوگ اور دور دور سے آئے تھے۔ عبقری میں آپ اپنا یا کسی کا خاص نسخہ تحریر فرماتے ہیں۔ بندہ بھی چونکہ آباؤ اجداد سے حکمت سے منسلک ہے ایک خاندانی مجرب نسخہ عبقری کے حوالے کرتا ہے' آج کل موسم گرما چل رہا ہے' حبس بھی شدید ہے' گرمی کے بداثرات جو کہ بدن کے اندرونی و بیرونی امراض کیلئے نافع و شافی ہے۔ بندہ کا مجرب و معمول ہے۔ بہت سے لوگوں کو لکھوایا ہے۔ نسخہ اکسیر جگر یہ ہے:۔

ھوالشافی: ریوند چینی 250 گرام' نوشادر ٹھیکڑی 250 گرام' قلمی شورہ 500 گرام' زیرہ گلاب 200 گرام' تخم کاسنی 250 گرام۔ تمام ادویات آٹے کی مانند پیس لیں۔ چھان لیں' ہوا بند شیشی میں رکھیں۔ ہوا کی نمی کے باعث گیلی گیلی ہوجائے گی۔ اسے خراب نہ سمجھیں۔

فوائد: قے متلی' حاملہ کی قے و متلی' خفقان قلب' گرمی کی شدت میں گھبراہٹ' زیادہ پسینہ آنا اور بدبودار پسینہ' پت' گرمی کے دانے' پھوڑے' کمی خون' شدت حرارت جگر' ضعف جگر' کمی بول' بدبو بول و سلسل البول و پیلاہٹ' پیشاب کی نالی کی جلن و درد و پیپ سوزاک' گیس ٹربل' قبض' کمی بھوک' دردسر' یرقان' گرمی سے جریان احتلام اور لیکوریا کیلئے بے حد مفید ہے۔ ان پڑھ کی تو بات نہیں بعض پڑھے لکھے کہتے ہیں کہ نسخہ ایک اور کئی امراض لکھ مارے یا اتنے امراض پر کیسے ایک ہی نسخہ حاوی ہوجائے گا۔ جب ان کو بتایا لکھایا بنوایا اور کھلایا گیا تو مان گئے۔

ترکیب استعمال اکسیر جگر: حکماء صاحبان تو اپنی عقل سے جیسے مرضی ہو استعمال کرواسکتے ہیں مگر عام لوگ سادے پانی سے دن میں تین یا چار بار ایک گرام سے تین گرام کھاسکتے ہیں۔ یہ دوا درد گردہ و پتھری گردہ و مثانہ ہیں' بے حد مفید ہے۔ صرف ایک مریض کا ذکر کرتا ہوں اسے کئی سالوں سے درد گردہ کی تکلیف تھی' غریب تھا' آیا' تین روز کی دوا دی مگر اگلے ہی روز صبح آیا' کاغذ میں چار پتھریاں پڑی تھیں' میں نے کہا آپ جھوٹ بولتے ہیں یہ تمہاری نہیں' قسم کھا کر کہنے لگے صرف کل دو بار آپ کی دوا کھائی ہے یہ پتھریاں آج صبح کو نکلی ہیں اور میں تکلیف میں سے نکل آیا ہوں۔ میں نے کہا اب بقیہ دوا بھی کھالیں۔

زہریلے جانوروں کے کاٹے کا علاج

(بندہ خدا' واہ کینٹ)

بھڑ اور بچھو کا علاج: اگر بھڑ یا بچھو کاٹ لے تو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بار بار پڑھتے رہیں اور ڈنک کے مقام پر انگلی پھیرتے رہیں' انشاءاللہ شفاء ہوجائے گی۔ اگر صرف بچھو کاٹ لے تو ایک سانس میں سات مرتبہ یَکِیۡدُوۡنَ کَیۡدًا وَّ اَکِیۡدُ کَیۡدًا پڑھ کر دم کردیں۔ کم ازکم 3 دفعہ پڑھ کر دم کریں اور دن میں وقفہ وقفہ سے اس پر عمل کرتے رہیں یا ان دونوں موذی جانوروں میں سے کوئی کاٹ لے تو پہلے درود ابراہیمی پڑھیں اور وَاِذَا بَطَشۡتُمۡ جَبَّارِیۡنَ۔ بار بار پڑھ کر دم کرتے رہیں اس عمل کو دن میں دوہراتے رہیں' انشاءاللہ۔ اللہ پاک ضرور شفا دیں گے۔ اگر شہد کی مکھی بھی کاٹ لے تو یہی دم اسی طریقہ پر کریں۔

سانپ کے ڈنک کا زہر ختم کرنے کیلئے کسی پودے کی شاخ کاٹ لیں اور اس آیت کو 27 دفعہ پڑھ کر ڈنک کی جگہ اوپر سے نیچے تک شاخ کو پھیرتے رہیں اور پھر نیچے کی طرف پھیریں۔ دن میں یہ عمل کم ازکم تین دفعہ کریں' انشاءاللہ زہر کا اثر بھی ختم ہوجائے گا اور سکون بھی آجائے گا۔

سانپ کے ڈسنے کا دوسرا علاج یہ ہے کہ سورۂ لقمان ایک بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور مریض کو پلادیں یہ عمل کم ازکم 3 دن تک کریں۔ انشاءاللہ شفاء ہوجائے گی یا کلمہ طیبہ 111 بار پڑھ کر ڈنک کے مقام پر دم کردیں۔ دن میں کم ازکم تین دفعہ یہ عمل کریں اور مسلسل تین دن یہ عمل کریں انشاءاللہ تعالیٰ ضرور شفاء ہوگی اور مریض ٹھیک ہوجائے گا۔

ہر قسم کے زہریلے جانوروں یعنی بھڑ' بچھو' شہد کی مکھی یا سانپ اور دیگر زہریلے حشرات الارض سے بچنے کا آسان طریقہ بھی قرآن نے بتادیا ہے کہ روزانہ 101 بار سورۂ اخلاص پڑھنے والے کو کوئی بھی موذی جانور نہیں کاٹے گا اور اگر کاٹ لے تو زہر اثر نہیں کرے گا۔ اصل بات ہوتی ہے یقین کی۔ اگر ہمارا یقین اس بات پر ہوجائے یعنی قرآن پاک اور اس کی آیات پر تو قرآن پاک ضرور اثر کرتا ہے یعنی اس کی آیات اپنا اثر ضرور دکھاتی ہیں' قرآن پاک پر اپنے یقین کو مضبوط کریں۔

کتے سے حفاظت کیلئے: اگر کسی کو کتا کاٹ لے' اس پر حملہ کردے تو فوراً زہر دعا پڑھو' انشاءاللہ زہر اثر نہیں کرے گا۔

وَ کَلۡبُہُمۡ بَاسِطٌ ذِرَاعَیۡہِ بِالۡوَصِیۡدِ۔

سانپ کے زہر سے محفوظ رہنے کا عمل: اگر کسی کو سانپ کاٹ لے تو وہ آدمی سورۂ فاتحہ تین دفعہ' آیت الکرسی تین دفعہ' سورۂ اخلاص تین دفعہ' سورۂ کافرون تین دفعہ' سورۂ فلق تین دفعہ' سورۂ ناس تین دفعہ (یعنی چاروں قل) مریض خود پڑھ لے یا کوئی دوسرا آدمی پڑھ کر مریض پر پھونک ماردے' انشاءاللہ زہر اثر نہیں کرے گا یا یہ سارے اعمال لاہوری نمک پر دم کر مریض کو کھلادیں اور تھوڑا سا پانی بھی ملا کر ڈنک کی جگہ ملیں۔ انشاءاللہ ضروری صحت ہوجائے گی۔

بیٹی کی شادی کا مسئلہ فوری حل

(نسیم اختر' سرگودھا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا پچھلے رمضان میں بتایا ہوا انوکھا مشروب خصوصی رمضان تحفہ ہم نے بنایا اور افطاری کے وقت استعمال کیا واقعی جیسا آپ نے بتایا' ویسا ہی تھا' پورے دن کی تھکن شربت پینے سے دور ہوجاتی ہے اور نماز پڑھنے میں آسانی ہوجاتی ہے۔ کچھ چیزیں میں ہدیے کے طور پر لکھ رہی ہوں امید ہے کہ قارئین کو فائدہ دیں گی کیونکہ جو کچھ میں لکھ رہی ہوں وہ سب ہم نے خود آزمایا ہے اور فیض پایا ہے۔ حکیم صاحب میری پانچ بیٹیاں ہیں' میری بڑی بیٹی کے رشتے کا مسئلہ تھا جو کسی طرح حل نہیں ہو رہا تھا ہم نے ایک قاری صاحب سے پوچھا تو انہوں نے یہ آیت بتائی اور اس کی اجازت بھی دی کہ آپ اوروں کو بھی بتاسکتے ہیں۔ اس

کی کھلی اجازت ہے' اس آیت کے پڑھنے سے میری بیٹی کی شادی کا مسئلہ حل ہوگیا اور اس کی اچھی جگہ شادی ہوگئی۔ وہ آیت یہ ہے:۔ پارہ نمبر 19 سورۂ فرقان کی آیت نمبر 54 ہے۔ اس کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے: صبح فجر کی نماز کے بعد ایک تسبیح اس آیت کی تلاوت کریں' شادی ہونے تک انشاء اللہ جلد ہی مسئلہ حل ہوجائے گا۔ لڑکا اور لڑکی خود یہ عمل کریں۔ اول و آخر درود ابراہیمی پڑھیں۔ شادی والے دن تک پڑھیں۔ (ایام کے دنوں میں نہ پڑھیں)

میرے آزمائے گھریلو ٹوٹکے

اگر خدانخواستہ کسی کے جسم کا کوئی بھی حصہ جل جائے تو فوراً ناریل کا تیل استعمال کریں اس میں بہت شفاء ہے اس سے جلد بھی نہیں سکڑے گی اور داغ بھی نہیں بنے گا اور زخم جلد خشک ہوجائے گا اور اگر کوئی ٹیوب وغیرہ لگانی ہو تو وہ بھی ناریل کے تیل میں مکس کرکے لگائیں اگر کسی کو پھوڑا پھنسی نکل آئے اور ٹھیک نہ ہو رہا ہو تو نیم کے پتے لے کر خشک کرکے پیس لیں اور سرسوں کے تیل میں ملا کر لگائیں فوراً آرام آجائے گا۔ اگر جسم پر پت دانے نکل آئیں تو ایلوویرا (کنوار گندل) کا گودا نکال کر جسم پر ملیں' اس کی کونپلیں بھی ملیں تھوڑی دیر بعد نہالیں دو تین مرتبہ ایسا کرنے سے پت دانے ختم ہوجائیں گے۔ اگر لوہے کی کوئی چیز جسم پر لگ جائے کیل کا کوئی پتری لگ جائے تو فوراً مٹی کے تیل کے دو تین قطرے ٹپکا دیں فوراً آرام آجائے گا اور زخم آگے نہیں بڑھے گا۔ انشاء اللہ۔ اگر گوشت نہ گلے تو لہسن کے کی ڈنڈی اس میں ڈال دیں' گوشت فوراً گل جائے گا۔

سورۂ اخلاص کا عمل

(کوثر پروین' فیصل آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ماہنامہ عبقری میں سورۂ اخلاص والا عمل پڑھا' جو میں نے نوچندی جمعرات سے شروع کرکے گیارہ دن پڑھنا تھا۔ میں نے چند ماہ باقاعدگی سے پڑھا تو اللہ کے فضل سے میں حج کر آئی ہوں۔ اللہ عبقری والوں کو اور علامہ لاہوتی پراسراری کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ میں نے تو کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ میں ایسے حج کرلوں گی۔

نسخہ برائے شوگر

محترم حکیم صاحب! میرے پاس شوگر سے علاج کیلئے ایک کامیاب نسخہ ہے۔ جس کو استعمال کروایا فائدہ ہی فائدہ پایا۔
ھوالشافی: چرائتہ' نیم کے مغز' ڈوڈا پنیر' مال کنگنی' جو ہڑیڑ' پرانا گڑ تمام چیزیں ہم وزن لیں اور پیس لیں۔ جو ہڑیڑ گھی میں ڈال کر بھون لیں اور پیس لیں۔ روزانہ صبح و شام آدھا چھوٹا چمچ پانی کے ساتھ کھائیں ساتھ دودھ بھی پینا ہے۔ تقریباً دس لوگ جنہیں میں نے نسخہ دیا ان کو روزانہ انسولین لگتی تھی اس کے تین ماہ کے استعمال سے وہ بالکل ٹھیک ہوگئے۔

ایک ماں اور بھکاری بچہ

(بیگم مخدوم شیر عالم' ملتان)

کچھ عرصہ پہلے میں راجن پور جا رہی تھی جب گاڑی ڈیرہ غازی خان کے اڈے پر پہنچی تو ایک بھکارن ایک 8 ماہ کا بچہ اٹھائے میری کھڑکی کے پاس آئی۔ بچہ جس نے ابھی پہلا حرف سیکھا وہ یہ تھا' اللہ کے نام۔ اس نے وہ معصوم ہاتھ سب کے آگے کردیا' توتلی زبان میں بھیک کی ٹریننگ وہ سیکھ چکا تھا۔ معاشرہ اس حد تک بگڑ چکا ہے کہ ایک ماں کو د بھیک مانگنے یا نوکری کرنے کی بجائے اس بچے کو یہ تربیت دے رہی ہے' اس ملک کا کیا بنے گا جس کی ماؤں نے اپنے بچوں کو پہلا کلمہ یہی سکھایا ہو۔ بڑی بڑی غریب عورتوں نے فاقے کاٹ کر اپنے بچوں کو اعلیٰ عہدوں پر پہنچایا' عہدہ نہ سہی کم از کم ایک اچھا انسان تو بنایا ہے۔ جس ماں نے بچے کو آنکھ کھولتے ہی اللہ کا نام کی بجائے سکھایا تو صرف بھیک' یہ بچے بڑے ہوکر کیا بنیں گے۔

جنہوں نے آنکھ کھولتے ہی ہاتھ پھیلانا سیکھا ہو وہ زندگی بھر ہاتھ پھیلاتے رہیں گے۔ اے عورت! اللہ نے تجھے اپنی نسل کو سنوارنے کا عظیم کا سونپا ہے۔ اگر عورت چاہے تو کم از کم چاہے وہ غریب ہے یا امیر ہے وہ اپنا کام پورا کرسکتی ہے۔

اس سے تھوڑی دیر بعد میں نے دیکھا کہ وہی بھکارن عورت اپنے بچے کو گود میں اٹھائے کینٹین پر کھڑی بوتل پی رہی تھی جبکہ اس کے قریب سے کوئی بھی آدمی گزرتا وہ معصوم بچہ بندر کی طرح ہاتھ پھیلا دیتا۔ کیا ہم مسلمان ہوکر اتنے گر گئے ہیں کہ ہمیں زندہ رہنے کیلئے سوائے بھیک کے اور کوئی کام نہیں' شام کو کہیں باہر نکلو بچے اٹھائے نوجوان عورتیں بھیک مانگ رہی ہوتی ہیں یہ عورتیں گھروں میں' فیکٹریوں میں کام کرسکتی ہیں مگر حرام کا نوالہ ایمانداری سے شاید انہیں زیادہ لذیذ لگتا ہے۔ اے ماں! تیری گود اللہ کی مخلوق کو نیکی اور ایمانداری کا سبق دینے کیلئے بنائی گئی ہے۔ تیرے ہاتھ تیری اولاد کے روشن مستقبل کی دعا کیلئے بنائے گئے ہیں۔ اے ماں تو اولاد کی خوشحالی اور بہتری کیلئے ایک دفعہ اس پروردگار کے آگے ہاتھ پھیلا کر تو دیکھ' وہ کس طرح تیری بگڑی ہوئی اولاد کو سیدھے راستے پر لے آتا ہے تو اللہ سے اس کا رزق مانگ کر تو دیکھ۔۔۔ اے ماں! تو اس کے ہاتھ اس قابل نہ بنا کہ وہ پیدا ہوتے ہی بھیک مانگنے لگ جائے۔

انسان وحیوان کی ہر بیماری کا علاج

(محمد ارشد زبیر' سرگودھا)

ھوالشافی: اجوائن ایک کلو' سداب ایک پاؤ' تخم قنب آدھ پاؤ' کاسنی ایک پاؤ' مصبر ایک چھٹانک' ہرمل ایک پاؤ' کالی زیری آدھا کلو' کپور کچری ایک پاؤ' مغز کرنجوا ایک پاؤ' گوگل ایک پاؤ' ملٹھی ایک پاؤ۔

خوراک برائے انسان: تمام امراض انسانی کیلئے مجرب۔ تین ماشہ ہمراہ پانی استعمال کریں۔ مزید فوائد استعمال کرنے بعد عبقری کو بتاتے رہیں۔ **خوارک برائے جانور:** ایک چھٹانک آٹے کے اندر ملا کر کھلائیں۔ جانوروں کے تمام امراض کیلئے انشاء اللہ مفید ثابت ہوگی۔

جوڑوں کے درد کیلئے: ایلوا 2 تولہ' رسونت 2 تولہ' بوزیدان دو تولہ' گوگل 5 ماشہ' انیسوں 3 ماشہ' سرنجاں شیریں 3 ماشہ۔ آب گندنا کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ انشاء اللہ جوڑوں کا درد ختم ہوجائے گا۔ **خوراک:** دو گولیاں نیم گرم دودھ یا چائے کے ساتھ لیں۔ **جریان بوجہ سردی مزاج:** اندر جو شیریں' سمندر سوکھ' تخم کونچ' تخم پیاز' تخم اوٹنگن' عقرقرحاء' ریوند چینی' ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کو چھان کر مکس کرکے پڑیا بنالیں۔ انڈہ کی سفیدی نکال کر پڑیہ اس میں ڈال دیں اور کھالیں۔ اسی طرح بقیہ پڑیا استعمال کریں۔ انشاء اللہ بوجہ سردی مزاج جریان ٹھیک ہوجائے گا۔

حماقت کی نشانی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا نام اویس محمود ہے' میں جماعت سوئم کا طالب علم ہوں اور قرآن پاک حفظ کررہا ہوں' میرا چھٹا پارا ہے۔ آپ دعا فرمائیں۔ میں پہلی بار آپ کی خدمت میں حاضر ہو رہا ہوں۔ رسالہ عبقری کیلئے چھوٹی سی کاوش حاضر خدمت ہے۔

حماقت کی نشانی: بغیر نیکی اور عبادت کے آخرت میں ثواب و جنت کی امید۔ خود بے وفائی کی عادت ہوتے ہوئے دوسروں سے وفا کی امید۔ بداخلاقی یا بخل کے ہوتے ہوئے سچا دوست ملنے کی امید۔ آرام طلبی اور سستی کے ساتھ مراد پانے کی امید۔ گھر والوں سے روز لڑنے کے باوجود گھر میں چین و راحت کی امید۔ **(اویس محمود' ڈیرہ غازیخان)**

بے شمار ثواب: بروایت ابی ابن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے سورہ اخلاص کو پڑھا گویا اس نے تہائی قرآن پڑھا اور اس کیلئے اتنی نیکیاں لکھی جائیں گی جتنے مومن اور مشرک تمام زمین میں ہوں گے۔ بحوالہ کتاب: آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل

شیرہ مقوی دماغ: ھوالشافی: شیر گاؤ ایک پاؤ' مغز بادام شیریں سات عدد' شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں تین ماشہ' شیرہ تخم خشخاش سفید تین ماشہ' شیرہ تخم کاہو تین ماشہ' مصری کوزہ چار تولہ۔ **ترکیب استعمال:** سب اجزاء کو دودھ میں رگڑ کر شیرہ بنالیں اور آگ پر جوش دے لیں اور بوقت خواب نیم گرم پیا کریں۔ بحوالہ کتاب: **حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں**

نصیر احمد' ایبٹ آباد

دودھ سے صحت و تندرستی کا راز

بھینس کے دودھ کی لسی ہماری علاقائی غذا ہے جو کہ بہت مفید بھی ہے۔مگر بکثرت استعمال نقصان دہ بھی ہوسکتا ہے۔حکماء کے نزدیک بھینس کے دودھ کی لسی میں کالی مرچ اور سیندھا نمک ملا کر پینے کی تاکید کی ہے۔اس طرح اس کے مضر اثرات سے بچا جا سکتا ہے۔

دودھ بہترین غذا ہی نہیں بلکہ ایک عمدہ دوا بھی ہے بشرطیکہ کے طبی اصولوں کے مطابق استعمال کیا جائے۔ بکری اور اونٹ ایسے دو قسم کے جانور ہیں جو طرح طرح کی خاردار جھاڑیاں اور مختلف قسم کے درختوں کے پتے کھاتے ہیں ہمارے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بکری' اونٹ اور گائے کے دودھ میں شفا کا فرمایا ہے۔کمزور اور بوڑھوں کو اکثر ان جانوروں کا دودھ پلایا جاتا ہے۔ طب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مطابق گائے اور بکری کا دودھ تپ دق' سل اور پھیپھڑے کے زخم وغیرہ کا بہترین علاج ہے مگر یہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ گائے کا دودھ بغیر ابالے کبھی نہ استعمال کریں کیونکہ اس میں ان بیماریوں کے جراثیم پائے جاتے ہیں۔بھینس کے دودھ میں مضر جراثیم ہوتے ہیں اس کو بار بار ابال کر استعمال کرنا چاہیے۔اس کے دودھ میں غلیظ رطوبت ہوتی ہے جو موٹاپے کا باعث بنتی ہے۔کمزور معدہ والوں کیلئے انتہائی مضر ہے۔ اس سے نہ صرف موٹاپا ہوتا ہے بلکہ دل کے امراض مثلاً والو کا بند ہونا بھی شروع ہوجاتا ہے۔کئی دودھ فروش اور دودھ نوش جو کافی اچھی ورزش کے بغیر دودھ پیتے ہیں امراض قلب' گنٹھیا اور جوڑوں کے درد اور ایسے موٹاپے میں دیکھے گئے ہیں کہ آسانی سے چل پھر بھی نہیں سکتے۔دوائیاں کھا کھا کر صحت سے محروم رہتے ہیں۔ادویات کھا کر بھی دودھ نہیں چھوڑتے کہتے ہیں کہ دوائیاں گرم ہوتی ہیں۔معدہ کو جلا کر راکھ کر دیتی ہیں اس لیے دودھ ضروری ہے۔مگر ان کو معلوم نہیں کہ بیماری اسی بھینس کے دودھ کے استعمال سے لگی ہے۔ اگر دودھ ادویات کے ساتھ ضروری ہے تو پھر گائے' بکری یا اونٹ کا استعمال کریں۔مگر ایسا نہ کرنے سے بستر پر سوار ہوکر موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔بکری' گائے اور اونٹ کا دودھ مفید ترین غذا ہے۔ ان جانوروں کے دودھ کو ابالنے میں احتیاط برتی جائے۔ہلکی آنچ پر رکھ کر ایک بال آنے پر اتار لیا جائے۔ زیادہ ابالنے سے حیاتین (وٹامن) ضائع ہوجاتے ہیں۔ دودھ جب بھی استعمال کیا جائے اس میں کافی مقدار میں پانی ملا لیا جائے اور دو چمچ شہد ڈال کر نوش کیا جائے تو عمدہ صحت یقینی ہے۔جن حضرات کو شہد میسر نہیں وہ شکر ملا کر مطلوبہ فائدہ لے سکتے ہیں۔ ماہرین غذا کا کہنا ہے کہ دنیا کا بہترین ٹانک دودھ شہد ملا ہوا ہے۔ ہمارے علاقے میں بھینسوں کا دودھ عام ملتا ہے باقی جانوروں کا بہت کم۔اس لیے اس میں پسی ہوئی سنڈھ اور شہد اگر ملا کر پیا جائے تو نقصانات میں کافی کمی آتی ہے۔ جو صاحبان مشقت اور ورزش کرتے ہوں ان کیلئے آدھ کلو دودھ کافی ہے۔اس سے زائد بیماری ہے۔

بھینس کے دودھ کی لسی ہماری علاقائی غذا ہے جو کہ بہت مفید بھی ہے۔مگر بکثرت استعمال نقصان دہ بھی ہوسکتا ہے۔حکماء کے نزدیک بھینس کے دودھ کی لسی میں کالی مرچ اور سیندھا نمک ملا کر پینے کی تاکید کی ہے۔ اس طرح اس کے مضر اثرات سے بچا جاسکتا ہے۔ہمارے شہر ہزارہ میں مکئی کی روٹی لسی کے ساتھ کھائی جاتی ہے مگر ساتھ پودینہ تمر اور تھوم کی چٹنی کھائی جاتی ہے جو بیماریوں سے مبرا ہوتی ہے اور عمدہ صحت مند غذا بن جاتی ہے۔قارئین عبقری کی خدمت میں جو پڑھا اور سنا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مطابق پیش کر دیا ہے۔بات محترم حضرت حکیم صاحب کی ہے کہ کاغذ تو دو روپے کا ہوتا ہے مگر جو تحریر دوسروں کی زندگی بدل دے یا بیماری' پریشانی اور مصیبت سے گھر بیٹھے چھٹکارا دلا دے اس کی قیمت کروڑوں نہیں اربوں میں ہوتی ہے۔ہم نہیں ہوں گے ہماری تحریریں تا قیامت باقی رہیں گی۔صدقہ جاریہ ہے جو جو فائدہ اٹھائے گا صلہ ملتا رہے گا۔آخرت خوشحال ہوجائے گی۔ بے دھڑک اپنے مشاہدات اور تجربات لکھا کریں اور اللہ کی خوشنودی حاصل کیا کریں۔محترم حکیم صاحب نے یہ رسالہ ایجاد کر کے اندر کی آواز کو باہر نکالنے کا ذریعہ بنایا ہے اللہ تعالیٰ ان کی عمر دراز فرمائے آمین۔

(بقیہ: چھوٹی سی غلطی! جنات نے گھر میں آگ لگادی)

عامل نے بتایا کہ اس کمرے میں جن رہتے تھے' آپ لوگوں نے نادانستگی میں ان کی بہت سی چیزیں بھی ادھر اُدھر کر دی ہیں جس کی وجہ سے جن بہت ناراض ہیں اور دروازہ کھٹکھٹایا جانا اس ناراضگی کا اظہار ہے۔ عامل نے انہیں مخصوص تعداد میں سورۂ یٰسین اور آیت کریمہ پڑھنے کا بتایا اور کہا کہ آئندہ اس کمرے کا رخ نہ کیجئے گا۔گھر والوں نے عامل کے مشورے کے مطابق عمل کیا جس کے نتیجے میں ان کے ساتھ پراسرار واقعات پیش آنا بند ہو گئے۔

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

بندش معلوم کرنے کا آسان طریقہ

آیئے استخارہ کے ذریعہ معلوم کرتے ہیں کہ بندش ہے یا نہیں؟ استخارہ کا طریقہ: باوضو ہوکر بعد نماز ظہر قبلہ رخ ہوجائیں 6 پرچیاں ایک سائز کی کاٹ لیں اور انہیں ملا لیں۔تین پر ''بندش'' لکھیں اور تین پر ''کشود''۔ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر ''اَسۡتَخِيۡرُ اللهَ بِرَحۡمَتِهٖ خَيۡرَةً فِيۡ عَافِيَةٍ 1 2 بار پڑھیں اور ہاتھ پر دم کر کے ملی ہوئی پرچیوں میں سے چار پرچیاں اٹھا لیں اگر تین پر بندش لکھا ہے تو یقیناً بندش ہے اور نہ لکھا ہو بلکہ کشود لکھا ہو تو آپ کی تقدیر کھلی ہے اگر دو پر بندش یا دو پر کشود لکھا ہے تو ایک پرچی اور اٹھائیں ان کے مطابق عمل کریں۔

لہسن سے گوہانجنی ٹھیک ہوگئی

جولائی میں ہماری بیٹی ہمارے پاس رہنے آئی' اس کی شادی لاہور میں ہوئی ہے تو ڈھائی تین ماہ بعد ہفتے دس دن کیلئے اس کے میاں ہمارے پاس بھیج دیتے ہیں۔اس کا ایک بیٹا بھی ہے دو سال کا۔ جب وہ آئی تو اس کی بائیں آنکھ کے نیچے گوہانجنی بن رہی تھی' آنکھ کو بہت تکلیف تھی' سوج کر کافی چھوٹی ہوگئی تھی اور درد اور سرخی بھی تھی' ہمارے گھر میں صفائی کرنے کیلئے ایک کرسچن خاتون آتی ہیں جو کہ نیت کی بہت ہی اچھی ہیں' اسے میری بیٹی سے ویسے ہی بہت پیار ہے' اس نے لہسن کی ایک تڑی کو چھیلا اور ہاتھ سے دو ٹکڑے کیے' ایک ٹکڑا لے کر نچوڑ کر آنکھ کی جلد پر ملا اس طرح کہ اس کا پانی آنکھ کی جلد پر باہر ہی لگایا' دونوں حصوں کو دبا کر نچوڑ کر پانی جلد پر لگایا (خیال رہے کہ لہسن کا پانی آنکھ کے اندر نہ جائے) اور کہہ گئی کہ باجی دن میں تین بار یہ کام کریں۔ایک بار میں نے کیا۔دوپہر اور رات کو آپ کرنا۔اللہ کی شان دیکھیں دوپہر تک سوج کم ہوئی اور رات کو جو بھی مادہ تھا نکل گیا اور آنکھ کو سکون آگیا اور دوسرے دن کرنا ہی نہ پڑا۔لہسن دیسی ہو تو بہت اچھا ہے ورنہ چائنہ کا بھی چلے گا۔یہ میں نے خود کیا ہے اور رزلٹ دیکھا ہے اس لیے آپ سب سے شیئر کر رہی

Holy Prophet ﷺ said: Upon each one of you, the engel sends blessing, until his table of food remains spread. **Book: THE WONDERFUL EXCELLENCES OF EASY VIRTUES**

جسم میں اٹکی موت زندگی دے گئی

محمد فاران ارشد بھٹی، خان گڑھ

ہم اس کا علاج بھی کرر ہے ہیں۔لیکن دراصل اس کی موت کا انتظار ہے۔اس کی ڈیڈ باڈی کو ہم جراثیم کش دوا سے دھوکر آپ کو دیں گے ورنہ جو اس کو غسل دے گا یا ہاتھ لگائے گا اسے بھی یہی بیماری ہونے کا سوفیصد خدشہ ہے۔

بعض دفعہ انسان کو اچانک موت دبوچ لیتی ہے کہ وہ کوئی وصیت نصیحت بھی نہیں کرسکتا لیکن چند ایک واقعات ایسے گزرے ہیں کہ مریض آخری دموں تک پہنچ جاتا ہے۔اسے بھی اور اس کے لواحقین کو بھی یقین ہو چکا ہوتا ہے کہ اس کا وقت ختم ہو چکا ہے' صرف سانسیں پوری کررہا ہے لیکن قدرت کو کچھ اور منظور ہوتا ہے۔عبدالرحمان فرنیچر کا کاروبار کرتا تھا' ایک دفعہ وہ بازار سے کیلیں خرید کر آرہا تھا کہ کیلوں والا شاپر پھٹ گیا اور تمام کیلیں سڑک پر گرگئیں' سڑک پر گھوڑوں کی لید وغیرہ پڑی ہوئی تھی' کئی کیلیں وہاں جا پڑیں' عبدالرحمان نے جلدی جلدی تمام کیلیں سمیٹ لیں اس کے ہاتھوں کو لید لگ گئی وہ گھر آ گیا ہاتھ منہ دھوکر سوگیا' صبح گھر والوں نے دیکھا تو اسے شدید ترین بخار تھا' وہ تقریباً بے ہوش تھا۔اسے اسی وقت ہسپتال لے گئے' ایمرجنسی میں اس کے ٹیسٹ وغیرہ ہوئے ڈاکٹروں نے ٹیٹنس بخار بتایا جو گھوڑوں کی لید کے جراثیم سے ہوتا ہے' اردو میں اس بیماری کو بدکنار کہتے ہیں۔

عبدالرحمان کی انگلی پر ایک زخم کا نشان تھا یعنی تازہ نشان تھا جس کے ذریعے جراثیم اس کے جسم کے تمام حصوں میں داخل ہوگئے۔ڈاکٹر حتی الامکان علاج تو کررہے تھے لیکن پُرامید نہیں تھے مریض کا جسم پھول کر کُپا ہوگیا تھا حتیٰ کہ ناک کے ذریعے خوراک وغیرہ دینی بھی مشکل ہوگئی تھی۔ گردن میں ایک کٹ لگا' خوراک اور دوا کی نالی لگادی' اسی بے ہوشی اور پھول کر کپا ہونے کی حالت کو ایک ہفتہ گزر گیا۔ڈاکٹروں نے مایوسی کا اظہار کردیا۔مریض کے گھر والوں کو کہہ دیا کہ ان کا بچنا ناممکن ہے۔اس کے بھائی بہن ماں وغیرہ سب مایوس ہوگئے اور رونے لگے' ڈاکٹر آخری دم تک تسلی تو دیتے رہے لیکن جب انہوں نے موت کی خبر سنادی تو گھر والوں نے کہا اب آپ نے ہمارا مریض کس لیے رکھا ہوا ہے ہم اسے گھر لے جاتے ہیں۔ ڈاکٹروں نے کہا آپ کو کیا پتہ اسے کتنے زہریلے جراثیم چمٹے ہوئے ہیں' ہم اس کا علاج بھی کررہے ہیں۔لیکن دراصل اس کی موت کا انتظار ہے۔اس کی ڈیڈ باڈی کو ہم جراثیم کش دوا سے دھوکر آپ کو دیں گے ورنہ جو اس کو غسل دے گا یا ہاتھ لگائے گا اسے بھی یہی بیماری ہونے کا سوفیصد خدشہ ہے۔اگر کفن لاکر دے دیں تو ہم جراثیم کش دوا گرم پانی میں ڈال کر نہلا کردے دیں تاکہ مزید بیماری پھیلنے کا خطرہ نہ رہے۔ لواحقین بے چارے بے حد پریشان ہسپتال کے برآمدوں میں براجمان میت کے انتظار میں بیٹھے تھے۔ ماں' بہنوں کی رو رو کر آنکھیں سوج گئی تھیں۔ڈاکٹروں نے دوا اور خوراک کی نالیاں بھی ہٹا دی تھیں۔مریض بے حس وحرکت لاش کی طرح پڑا تھا۔ بس اُس کی موت کا انتظار تھا۔ایک ہفتہ مزید گزر گیا آہستہ آہستہ اس کی سوج اُترنی شروع ہوگئی۔ ڈاکٹروں اور لواحقین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اترتے اترتے سوج بالکل ختم ہوگئی اور مریض نے آنکھیں کھول دیں اور پانی مانگا' پانی کا گلاس دیا گیا مریض جو ناک سے بھی خوراک نہیں لے سکتا تھا غٹا غٹ پانی پی گیا۔چند دن مزید ہسپتال میں رہنے کے بعد مکمل صحت یاب ہوکر گھر کو روانہ ہوگیا۔مزید پانچ چھ سال وہ تندرستی سے زندہ رہا' ماں مرگئی' چھوٹا بھائی مرگیا لیکن عبدالرحمان اپنی طبعی عمر پا کر عالم بالا کو سدھارا۔

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سببِ تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو' اطلاع دیں' شکر گزار ہوں گا۔

کتاب نمبر12: آزمودہ گھریلو معالج: کتاب دراصل ماہنامہ تندرستی کا خاص نمبر ہے یہ پرانا خاص نمبر پھٹا اور بکھرا ہوا مجھے ملا' دیکھا کہ بہت کام کی چیز ہے۔اور اس میں اطباء کے مشاہدات اور تجربات ہیں اس کی افادیت اور خاصیت کو سامنے رکھتے ہوئے اس کو آزمودہ گھریلو معالج کے نام سے قارئین کیلئے پیش کیا اور بہت مخلوق خدا کو اس کا فائدہ ہوا اپنے پیش لفظ میں اس کا حوالہ بندہ نے دیا ہے۔

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

آج کا ہمارا موضوع جو پیر علی ہجویری نے اسی کتاب میں بیان کیا ہے وہ ہے فقر و غنی کے بارے میں مشائخ کے اقوال۔اس میں پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ مشائخ طریقت نے ہر ایک نے فقر و غنی کے بارے میں اپنا اپنا خیال ظاہر فرمایا ہے۔چنانچہ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ فقیر وہ نہیں جس کا ہاتھ دنیاوی ساز وسامان سے خالی بلکہ فقیر وہ ہے جس کی طبیعت مراد سے خالی ہو۔ چنانچہ اگر اللہ تعالیٰ اس کو مال دے اور اس کی مراد مال کی حفاظت ہو تو بھی وہ غنی ہے اگر اس کی مراد مال کا ترک کردینا ہو تو بھی وہ غنی ہے۔یہ دونوں باتیں غیر کے ملک میں تصرف کرنا ہے اور فقر حفاظت وتصرف دونوں کا ترک کرنا ہے۔

یحییٰ بن معاذ رافی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ صحیح فقر کی علامت یہ ہے کہ بندہ کمال ولایت' قیام مشاہدہ کی صفت جاتے رہنے اور حق سے دور ہوجانے سے ڈرتا رہے۔غرض اس کمال تک پہنچ جائے کہ اس کی علیحدگی سے ڈرے۔

شبلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ فقیر وہ ہے جو اللہ کے علاوہ کسی چیز سے بھی غنی نہیں ہوتا۔یعنی فقیر اللہ کی ذات کے سوا کسی سے آرام نہیں پاتا۔اس لیے اس کی ذات کے علاوہ اس کو کچھ مقصود نہیں ہوتا۔

ایک گروہ اللہ والوں کو ایسا ہے جو کہتا ہے کہ مال ہو تو اس کا چھوڑ دینا ہی غنیٰ ہے سے کہتے ہیں غنی قلبی۔اس کا دل غنی ہے' بعض لوگوں کا ہاتھ فقیر ہوتا ہے' دل غنی ہوتا ہے اور بعض لوگوں کا ہاتھ غنی ہوتا اور دل فقیر ہوتا ہے۔حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ تشریف فرما تھے ایک سائل نے سوال کیا۔اسے بلوایا: اسے عطا فرمایا' وہ سائل چلا گیا۔اس نے پھر مانگنا شروع کردیا' امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے اسے بلوایا اس کو واپس لایا گیا۔فرمایا اس کی تلاشی لو' تلاشی لی تو اس کے کپڑوں سے روٹیاں' کچھ درہم اور کچھ سامان نکلا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا: اس کے پاس سے جو روٹیاں نکلی وہ صدقے کے طور پر اونٹوں کو ڈال دو اور دینار مال غنیمت میں جمع کروادو اور اس کو اتنے کوڑے مورا اور فرمایا: کہ تو حق

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 59

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے' اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

شیطانی' جناتی' طاغوتی' کالی دنیا کو توڑنے کی تلوار: یَاقَھَّارُ کے فائدے میں نے ابتدائی قسطوں میں تفصیل سے عرض کیے لیکن پھر بھی وہ تفصیل نہیں تھی کیونکہ اس کے فائدے جو مجھ تک پہنچے یا مجھے جنات نے بتائے اور اس کے کمالات جتنے بھی میری زندگی میں کھلے' وہ شاید بہت کم لوگوں تک کھلے ہوں گے۔ **یَاقَھَّارُ** دراصل شیطانی' جناتی' طاغوتی' سفلی اور کالی دنیا کو توڑنے کیلئے ایک تلوار ہے اور حقیقت تک پہنچنے کیلئے ایک راستہ ہے۔ **ملک شام میں ختم القرآن کی تقریب:** ابھی اسی رمضان میں حسب معمول جنات کے ہاں میرا آنا جانا کچھ زیادہ ہی ہوجاتا ہے کیونکہ ان کے ختم القرآن ہوتے ہیں اور ان کا تقاضا ہوتا ہے کہ میں ان کے ہاں حاضری دوں۔ سب کے ہاں تو نہیں جاسکتا لیکن قریب دور آنا جانا میرا لگا ہی رہتا ہے۔ ایک ختم القرآن کی تقریب میں مجھے ملک شام جانا ہوا اور شام بھی اس جگہ جہاں قافلہ اہل بیت ٹھہرا تھا' جنات نے مجھے وہ واضح نشانیاں اور وہ بابرکت چیزیں دکھائیں کہ عقل دنگ رہ گئی۔ **یَاقَھَّارُ کا اجتماعی ذکر:** لاکھوں جنات تھے ختم القرآن کا تھوڑا سا تذکرہ اور اس کے بعد پھر میں نے جنات میں اجتماعی طور پر **یَاقَھَّارُ** کا ذکر کرایا' لاکھوں جنات ہوں اور **یَاقَھَّارُ** کا ذکر ہو' کیا منظر ہوگا؟ کیا عالم ہوگا؟ کیا تاثیر ہوگی؟ کیا طاقت ہوگی؟ جنات سانس روک کر صرف ناک سے **یَاقَھَّارُ** کا ذکر کررہے تھے' ہر طرف آگ کے شعلے تھے جو آسمانوں کو چھو رہے تھے اور اس کی طاقت و تاثیر کا اس وقت پتہ چلا جب لاکھوں جنات نے اس کو اجتماعی طور پر پورا ستر منٹ سانس روک کر صرف ناک سے کیا۔ **یَاقَھَّارُ کی تاثیر نے پہاڑ ہلا دیئے:** اس کے بعد پھر اس ذکر کو زبان سے کرایا' پہاڑ ہل گئے' اتنی گونج اتنی آواز اور اتنی تاثیر۔۔۔ چالیس منٹ زبان سے ذکر کے بعد پھر اجتماعی دعا ہوئی۔ وہ گریہ' وہ زاری' وہ طاقت' وہ تاثیر کہ گمان سے باہر۔۔۔ ان حضرات نے کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا کھانا کیا تھا سادہ پانی' کھجوریں' جَو کی روٹی۔ واقعتاً اس کھانے نے تو کمال ہی کردیا' جَو کی روٹی میں کھجور کا ٹکڑا ڈال کر منہ میں ڈالیں اور اوپر سے پانی کا گھونٹ پی لیں۔ اس طرح کھانا کھایا۔ **عرب عالم انسان سے جنات میں ملاقات:** کھانے کے بعد وہاں ایک ملک شام اور عرب کے بہت بڑے عالم انسان بھی شامل تھے۔ میرے جی میں آیا کہ ان سے ملوں' میں خود ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور جب ان کی خدمت میں گیا اور ایک دوسرے کے ساتھ تعارف ہوا وہ اس سے پہلے مجھے نہیں جانتے تھے پھر جنات نے میرا تفصیلی تعارف کرایا تو وہ مجھے نام سے جانتے تھے۔ فرمانے لگے: میں نے جنات سے آپ کا تذکرہ تو سنا تھا لیکن دیکھا نہیں تھا اور خود مجھ سے ملنے کا اشتیاق تھا۔ مجھے فرمانے لگے کہ آج **یَاقَھَّارُ** کے ذکر سے مجھے خود بہت بڑا فائدہ ہوا۔ میرے دل میں ایک گناہ کی چاہت تھی جو سالہا سال سے میں لیے پھر رہا تھا' زبان پر بھی نہیں لاسکتا تھا لیکن اندر وہ چیز موجود تھی۔ آج وہ چیز ایسے نکلی جیسے میرے دل سے ایک کالا کتا نکل گیا اور میں نے اس کو جاتے اور بھاگتے دیکھا' ان کی ٹھنڈی سانس کے ساتھ آنسو بہہ نکلے۔ وہ بوڑھے تھے چہرے پر نورانیت تھی' سانسوں میں خوشبو تھی۔ **یَاقَھَّارُ کا اجتماعی ذکر ہرگز نہ کریں:** پھر خود ہی فرمانے لگے کہ کیا یہ انسانوں میں اجتماعی ہوسکتا ہے تو میں نے کہا ہرگز نہیں اور نہ ہی کوشش کیجئے گا کیونکہ انسانوں میں یہ ذکر اجتماعی اگر ہوا تو اس کے فائدے نہیں ہوں گے' انسان اس کا جلال اور طاقت برداشت نہیں کرسکتے۔ ہاں انفرادی طور پر چاہے جتنا لاکھوں' کروڑوں پڑھیں' اس کی تاثیر روز بروز بڑھتی چلی جائے گی۔ **پچپن سال سے یَاقَھَّارُ کا ذکر:** میں نے پوچھا: آپ نے یہ سوال کیوں کیا تو فرمانے لگے کہ بات دراصل یہ ہے کہ میں **یَاقَھَّارُ** خود گزشتہ پچپن سال سے پڑھ رہا ہوں' یہ چیز مجھے ایک تفسیر میں ملی تھی اور اس تفسیر میں میں نے اس کے فائدے پڑھے تھے۔ (انہوں نے کسی عربی تفسیر کا نام لیا) اس دن کے بعد میں نے اس کو پڑھنا شروع کردیا' میں ہزاروں کی تعداد میں

تو نہیں پڑھتا تھا لیکن روزانہ سینکڑوں کی تعداد میں پڑھ لیتا تھا لیکن اس سینکڑوں کے پڑھنے نے میری زندگی میں جو فائدے' کمال' روحانیت اور نورانیت ڈالی اور ایسے فائدے ایسے باکمال اور پرتاثیر ہیں کہ میں گمان کیا خیال نہیں کرسکتا۔ **یَاقَھَّارُ کے فائدے شامی عالم کی زبانی:** اور پھر **یَاقَھَّارُ** کے انہوں نے فائدے بتانا شروع کیے۔ مجھے جب بھی شیطانی وسوسہ آیا اور شیطان نے مجھے کسی گنا پر آمادہ کیا یہ اس دور کی بات ہے کہ آپ خود سوچیں کہ آج سے پچپن سال پہلے میں میرا شباب عروج پر تھا اور جوانی اور جوانی کی چاہتیں' امنگیں' آرزوئیں۔۔۔ میں نے جب بھی اس کو دل کا تصور کرکے پڑھنا شروع کیا۔ میرے اندر سے وہ جذبہ نکل گیا' گناہوں کی وہ چاہت نکل گئی اور بلکہ ایک احساس ہوا کہ میں روز بروز نیک بن رہا ہوں اور تقویٰ نیکی نور میرے دل کے اندر آرہا ہے اور میری طبیعت میں نرمی' شفقت' محبت' پیار آہستہ آہستہ بڑھ رہا ہے اور طبیعت خیر اور عافیت کی طرف مائل ہورہی ہے۔ **گناہ کی راہوں سے نجات:** میں نے تو اس کے فائدے میں یہ بھی دیکھا ہے کہ آپ کسی ایسی جگہ چلے جائیں جہاں ہر طرف گناہ ہو' بدکاری ہو اور شراب اور شباب کا دور دورا ہو۔ آپ عاجز ہیں کہ یااللہ! میں کیا کروں؟ ہرگز عاجز نہ ہوں بلکہ آپ بس **یَاقَھَّارُ** دل کا تصور کرکے اور سانسیں روک کر پڑھنا شروع کردیں جب سانس ٹوٹے تصور ہی تصور میں اپنے دل پر دم کریں' پھر اگلا سانس روک کر پڑھنا شروع کردیں اور پھر تصور ہی تصور میں اپنے دل پر دم کریں۔ جتنی دیر آپ وہاں رہیں آپ بس یہی عمل کرتے جائیں۔ آپ دیکھیں گے کہ اس کا انوکھا کمال آپ کو کیا ملتا ہے۔ وہاں سے نجات کی راہیں خود کھلیں گی' گناہ کی راہیں خود کٹیں گی' ان راستوں سے خود ہٹیں گے' تصور ختم ہوگا یعنی تصور گناہ' وہ گمان ختم ہوگا' وہ خیال ختم ہوگا' وہ منزل ختم ہوگی' وہ راستے ختم ہونگے اور اس طرف رجحان ہی ختم ہوجائے گا۔ **شراب و شباب کی محفلوں سے چھٹکارا:** پھر ایک واقعہ سنایا کہنے لگے یہاں ہمارے رشتے داروں میں ایک شادی کی تقریب تھی اور ایک موسیقار کو بلایا ہوا تھا' میرا وہاں جانا ہوا' میں جوان تھا اور پھر وہاں شراب اور شباب کا بھرپور انتظام تھا' مجھے خوشی ہوئی بڑے عرصے کے بعد یہ حسرت برآئی اور میری طبیعت میں بہت زیادہ میلان ہوا۔ آخر کار میں نے اس تقریب میں شرکت کی۔ پتہ نہیں کیا ہوا اللہ کی طرف سے میرے دل میں ایک اداسی سی پیدا ہوئی لفظ **یَاقَھَّارُ** سے واقف تھا اور یہ ترتیب میں نے اسی تفسیر میں پڑھی تھی لیکن آج تک آزمائی نہیں تھی' بس کیا تھا میں نے اس ترتیب سے پڑھنا شروع کردیا اور خوب پڑھا اور اسی طرح سانس روک کر پڑھا۔ پڑھتے پڑھتے میں آخر کار وہاں سے اٹھا' مجھے کس طاقت نے

اٹھایا مجھے خبر نہیں' میرا دل وہاں سے اچاٹ ہوا' میری طبیعت متنفر ہوئی' یہاں تک کہ میں وہاں سے اٹھ کر اتنا دور گیا کہ آج تک اس تقریب جس کو پچپن سال پہلے کی بات کہوں گا اور میرے من میں وہ چاہت اور جوانی کی وہ امنگ لیکن یَاقَھَّارُ نے میرا ساتھ دیا اور یَاقَھَّارُ نے مجھے اس گناہ کی زندگی سے بچایا۔ **گناہوں سے بچنا ہے تو یَاقَھَّارُ پڑھو:** میں اس شامی عرب عالم کی بات حیرت اور غور سے سن رہا تھا' وہ عرب شامی عالم کہنے لگے کہ بس اس دن کے بعد میرے پاس جو جوان آتا ہے یا بڑا بوڑھا آتا ہے یا مرد یا عورت۔ میں سب کو کہتا ہوں گناہوں سے بچنا ہے' نیکی کی طرف آنا ہے' بس میں نہیں' چاہت میں ہے کہ میں نیک بن جاؤں لیکن آپ بے بس ہیں تو پریشان نہ ہوں آپ کو ایسا لفظ بتاتا ہوں کہ یہ لفظ طاقت اور قوت کے ساتھ آپ کا ساتھ دے گا اور آپ کو نیکی کی ایسی شاہراہ کی طرف لے کر جائے گا کہ خود آپ کے گمان میں نہیں' آپ کے تصور میں بھی نہیں کہ آپ کہاں سے کہاں چلے جائیں گے۔ **نسلوں کو سنوارنے کا عمل:** خود میرا بیٹا جب پیدا ہوا تو میں اپنے بیٹے کے دل پر ہاتھ رکھ کر روزانہ ایک تسبیح یَاقَھَّارُ کی ہر نماز کے بعد پڑھ لیتا تھا آج میرا بیٹا اکتیس سال کا ہے میں اس کے چہرے پر نورانیت اس کے دل میں روحانیت اور اس کا کردار شفاف دیکھتا ہوں۔ اس کے اندر ہمدردی' خیرخواہی' سچائی اور خلوص دیکھتا ہوں تو مجھے یاد آتا ہے کہ یَاقَھَّارُ اپنا اثر دکھاتا ہے اور یَاقَھَّارُ اپنی تاثیر دکھاتا ہے۔ **بدمعاش اور شریر جن کی توبہ کی المناک کہانی:** ہماری باتیں ہو رہی تھیں کہ ایک جن درمیان میں بول پڑا' وہیں شام اور میدان کربلا کے قریب ان کی رہائش تھی۔ کہنے لگے اگر اجازت ہو تو ایک فائدہ میں بتاؤں۔ اس کا درمیان میں بولنا مجھے ناگوار گزرا لیکن بعد میں احساس بھی ہوا کہ وہ بات بڑی قیمتی کہہ گیا۔ میں نے کہا جی آپ بولیں۔ کہنے لگا: میں پہلے بہت شریر جن تھا' بدمعاشیاں کرتا تھا' جن عورتوں اور انسانی عورتوں کا شکار میری من چاہی زندگی تھی۔ **جنات کی من پسند عورتیں:** میں انسانی عورتوں کو ورغلاتا اور جناتی عورتوں کو ورغلاتا اور یوں میرے دن رات ایسے گزر رہے تھے۔ ایک دفعہ ایسا ہوا میں ایک جن عورت کو اٹھا کر لے آیا۔ بہت خوبصورت تھی اور ہم ہر اس جن عورت کو یا انسانی عورت کو پسند کرتے ہیں جس کا گوشت ننگا ہو' بازو کھلے ہوئے' لباس پہنا ہوا لیکن سینہ واضح نظر آئے' چہرہ واضح کھلا ہوا' سر کھلا ہوا' لباس پہنا لیکن تنگ اور چست اور گوشت جسم کا واضح نظر آئے۔ بہرحال ہم عورت کے ننگے گوشت کے عاشق ہیں۔ **گناہ کرنے کیلئے قریب جاتا تو اندھا ہو جاتا:** تو میں ایک جن عورت کو اٹھا کر لے آیا۔ میں نے اس سے گناہ کرنا چاہا لیکن حیرت انگیز بات کہ جب بھی میں اس سے گناہ کے ارادہ سے قریب جاتا' میں اندھا ہو جاتا' ہاتھ پاؤں سن' جسم میں جان ختم ہو جاتی اور میں گھبراہٹ اور پریشانی کا شکار ہو جاتا۔ میں اپنا ارادہ ترک کرتا' کچھ دور ہوتا پھر مجھے وہ عورت اپنے حسن و شباب سے نظر آنا شروع ہو جاتی اور میرے ہاتھ پاؤں ٹھیک ہو جاتے اور میرے جسم کا سن ہونا درست ہو جاتا۔ عاشقی کا غلبہ ہوتا' میں پھر اس کے قریب جاتا تو پھر میرے ساتھ یہی ہوتا کہ ہاتھ پاؤں بے جان' آنکھیں اندھی اور طبیعت میں گھبراہٹ۔۔۔ کئی بار میں نے یہی کام کیا۔ ہر بار مجھے ناکامی ہوئی آخرکار میں اس سے دور ہو کر ہٹ گیا۔ میں نے اس سے معافی مانگی۔ **سچ بتا تیرے پاس کونسا طلسم ہے:** اس عورت سے ایک بات کہی کہ تو سچ بتا تیرے پاس کیا ہے؟ کوئی جادو ہے' کوئی طلسم ہے' کوئی اسم ہے' آخر ہے کیا؟ وہ خاموش رہی وہ مسلسل رو رہی تھی لیکن اس کے ہونٹ ہل رہے تھے اور وہ زار و قطار رو رہی تھی' وہ خوبصورت تھی' اس کے بال' اس کی آنکھیں' اس کے ہونٹ' اس کا چہرہ' اس کا جسم اپنے حسن میں بے مثال تھا لیکن۔۔۔!!! یقین جانیے! وہ جن جس وقت یہ بات سنا رہا تھا' رو رہا تھا۔ میں اور وہ شامی عالم اس کو حیرت سے دیکھ رہے تھے۔ اس کی ہچکی بندھ گئی۔ کہنے لگا یقین جانیے: اس کا حسن اور احساس بالکل ختم ہو گیا' میں بے حس ہو گیا' میرے دل میں خود روحانیت' نورانیت اور ندامت نے جگہ لے لی اور میرے بھی آنسو بہنے شروع ہو گئے۔ میں نے اس کی منت کی اور اس سے کہا کہ مجھے بتاؤ کہ تمہارے پاس کیا ہے؟ آخرکار وہ عورت بولی: مجھے میرے والد نے نصیحت کی جب بھی ایسی کوئی صورتحال ہو سانس روک کر یَاقَھَّارُ پڑھنا شروع کر دو' جس وقت تو اٹھا کر لایا میں بے بس تھی بس میں نے یَاقَھَّارُ پڑھنا شروع کر دیا اور اب تک نامعلوم کتنے سو دفعہ میں یَاقَھَّارُ پڑھ چکی ہوں اور میں مسلسل یَاقَھَّارُ پڑھتی چلی جا رہی ہوں۔ یَاقَھَّارُ نے مجھے ہمیشہ حفاظت دی' میری چچازاد بہن کے ساتھ بھی یہی معاملہ ہوا تھا اس کو بھی یَاقَھَّارُ نے بچایا' بڑھتے ہاتھ رک گئے' چلتے قدم ٹوٹ گئے اور اٹھتی انگلیاں کٹ گئیں۔ یَاقَھَّارُ نے ہمیشہ اپنا کرشمہ کمال اور تاثیر دکھائی۔ **بس میرے دل کی کایا پلٹی اور۔۔۔!** وہ جن کہنے لگا: بس اس کے بعد میرے دل کی کایا پلٹی' اس کو احترام سے جہاں سے اٹھایا تھا پہنچا دیا۔ اس کے بعد میں نے یَاقَھَّارُ پڑھنا شروع کر دیا جس دن سے یَاقَھَّارُ پڑھنا شروع کیا۔ میرے اندر کی شیطانیت روحانیت میں بدل گئی' ظلمت نور میں بدل گئی' میرے اندر یَاقَھَّارُ کا ایسا عکس آیا' میں گناہوں کی زندگی سے دور ہو گیا۔ بربادی کی زندگی سے دور ہو گیا۔ میرا دل ہر وقت درود پاک ذکر' نماز' قرآن' تسبیح' مخلوق کی خدمت' احترام اور درگزر پر آ گیا اور پھر وہ خود جن کہنے لگا جس کو غصہ بہت زیادہ آتا ہو جس کے مزاج میں بدخلقی' چڑچڑا پن اور تنک مزاجی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ یَاقَھَّارُ کا ورد کرے اور یَاقَھَّارُ کا ایسا ورد کرے کہ دن رات یَاقَھَّارُ ہی پڑھے۔ ورنہ کم از کم ہر نماز کے بعد ایک تسبیح یَاقَھَّارُ پڑھے ہاں پڑھتے ہوئے تصور ضرور کرے کہ اس کا تعلق اللہ سے جڑ رہا اور اس یَاقَھَّارُ کے کمالات اتنے زیادہ کہ اس کا غصہ' چڑچڑا پن' تنک مزاجی' بدمزاجی اور بدخلقی ختم ہو رہی۔ اگر اتنا بھی نہیں کر سکتا کہ جس وقت غصے کی کیفیت ہو اس وقت یَاقَھَّارُ سانس روک کر پڑھنا شروع کر دے بس یَاقَھَّارُ سے اس کو وہ کمال ملے گا کہ شاید کبھی سوچا ہی نہ ہو۔ **اگر اپنی نئی نسل کو بچانا ہے تو۔۔۔:** یَاقَھَّارُ زندگی ہے' موت سے نکالنے' بربادی سے نکالنے' پریشانیوں سے نکالنے کیلئے ایک ذکر ہے' وہ جن رو رہا تھا اور مسلسل یہ باتیں کہے جا رہا تھا۔ کہنے لگا: اگر اپنی نئی نسل کو بچانا ہے جنات یا انسان کی ان نسلوں کو یَاقَھَّارُ کا ورد ضرور بتائیں۔ اگر اپنے چھوٹے سے بچوں پر یَاقَھَّارُ کی تسبیح پڑھ کر دم کر دیں' بہت فائدہ ہو گا' نسلیں باغی نہیں ہونگی اگر باغی ہیں تو ان کی اصلاح ہو جائے اور نسلوں کے اندر خلوص محبت پیار سچائی ادب اور خیرخواہی بڑھتی چلی جائے گی اور نسلیں ایک دوسرے کے بارے میں سچی محبت پر آ جائیں گی۔ وہ جن اپنی بات کہہ کر اجازت لے کر بھیگی آنکھوں کے ساتھ چلا گیا۔ میں اس کی بات سن کر حیران تھا بلکہ اس حیرت کا اظہار اس عرب شامی عالم نے بھی کیا۔ **یَاقَھَّارُ کی انوکھی تاثیر اور سچائی:** کہنے لگے: اس نے کمال کا واقعہ اور تاثیر بتائی' وہ عرب شامی عالم پھر اپنی بات پر آ گئے۔ کہنے لگے: میں نے واقعی یَاقَھَّارُ ایک انوکھی تاثیر اور سچائی پر پایا۔ میں نے یَاقَھَّارُ کو تقویٰ کیلئے گناہوں سے چھٹکارا کیلئے حتیٰ کہ جھوٹ دھوکہ اور کسی کے مزاج میں مسلسل بددیانتی بڑھتی ہوئی ہو اور ایک دن اسے احساس ہو کہ مجھے اب جھوٹ' دھوکہ' بددیانتی اور خیانت کو چھوڑنا ہے۔ وہ یَاقَھَّارُ کا سہارا لے۔ شامی عالم بتانے لگے جب سے میں نے یَاقَھَّارُ پڑھنا شروع کیا' اس کو مسلسل پڑھا اس کی

تاثیر ایک تو انوکھی یہ کھلی کہ مجھ پر وہ نورانیت کے راز کھلے جو شاید میں اپنی زبان سے نہ بتا سکوں اور وہ روحانیت کی برکت والی چیزیں کھلیں جو مجھے خود سمجھ نہیں آئیں۔ میں کیسے بتاؤں یَاقَھَّارُ کو پڑھنے سے میری کالی دنیا' نورانیت اور سفیدی میں بدلی۔ پھر ایک چیز فرمانے لگے: دن کے کسی حصے میں جب آپ کچھ لمحے کیلئے فارغ ہوں' اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر صرف ایک تسبیح ٹھہر ٹھہر کر نہایت دھیان سے اور نہایت توجہ سے اور نہایت خشوع سے یَاقَھَّارُ کی پڑھیں۔ بس آپ یَاقَھَّارُ پڑھتے جائیں گے دل کے اندر روحانیت نورانیت بڑھتی چلی جائے' ذلت' ظلمت اور گناہوں کی سیاہی کٹتی چلی جائے گی اور گھٹتی چلی جائے گی اور ڈھلتی چلی جائے گی۔ **نوجوان کی کہانی:** فرمانے لگے: ایک جوان میرے پاس آیا اس کے تین بچے تھے نیک بیوی تھی۔ وہ کہنے لگا میرا جی چاہتا ہے کہ میں اپنی بیوی کے قریب نہ جاؤں' غلط عورتوں اور غلط نوجوانوں کے قریب جاؤں بلکہ کہنے لگا کہ سچ پوچھیں کہ میرا عورت کے قریب جانے کو دل ہی نہیں چاہتا' قوم لوط کے عمل کی طرف میری رغبت ہے اور میرا نوجوانوں کی طرف جانے کو دل چاہتا ہے۔ میں بے بس ہوں اور وہ دھاڑیں مار مار کر رونے لگا۔ شامی عالم فرمانے لگے: میں نے اس کو تسلی دی کہ انشاء اللہ تو خود دیکھے گا کہ تجھے اس چیز سے نجات ملے گی اور تیری طبیعت اس سے بیزاری ہو اور تو خود دیکھے گا کہ تیری حفاظت بھی ہوگی اور سابقہ گناہوں کا کفارہ بھی ہوگا اور تیری طبیعت میں سکون اور بالکل طبیعت نیک ہوجائے گی۔

پھر میں نے اسے سانس روک کر یَاقَھَّارُ کے عمل کی ترتیب بتائی جب بھی طبیعت اس گناہ کی طرف مائل ہو بس تو سانس روک کر یَاقَھَّارُ پڑھ' جب مجبوراً تجھے سانس توڑنا پڑے تصور میں اپنے دل پر پھونک مار اور دل کی طرف توجہ کر کے ایسی پھونک مار اور خیال کر کہ میرا دل اس ذلت سے نکل جائے۔ میں نے اسے تسلی دی اور اسے یَاقَھَّارُ پڑھ کر دم بھی کیا اور کہا جا اور یہ کر اور چند ہفتوں کے بعد ضرور آنا اور ضرور بتانا کہ تجھے اس کا کیا فائدہ ہوا۔ **توبہ و ندامت کے آثار:** وہ چلا گیا بس چند ہفتوں کے بعد آیا تو میں نے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے محسوس کیا کہ اس کے چہرے پر آثار توبہ ہے اور ندامت کے آثار ہیں' گناہوں سے نکلنے کی کیفیت ہے' دین پر آنے کا مزاج اور طبیعت یوں اس کا چہرہ نورانی محسوس ہوا اور اس کی طبیعت میں نرمی محسوس ہوئی۔

میں نے آتے ہی اس سے پوچھا کیا ہوا؟ اس نے میرا ہاتھ تھاما میری پیشانی پر بوسہ دیا اور کہنے لگا کہ بس وہی ہوا جو آپ نے فرمایا تھا۔ **کوئی طاقت تھی جو گناہ سے روکتی تھی:** میرا ایک دوست تھا میں مسلسل سالہا سال سے گناہوں میں مبتلا تھا' میں اس کے پاس گیا اور میرا پورا ارادہ گناہ کا تھا اچانک آپ کی بات یاد آئی' میں نے صرف آزمانے کی غرض سے اس کو پڑھا' سانس روک کر جبر کر کے پڑھا' کوئی طاقت تھی جو مجھے نہیں پڑھنے دے رہی تھی' جبر کیا سانس روکا اور پھر کیا تھا اور اس کے پڑھتے ہی میرے اندر ایک انقلاب پیدا ہوا بس مجھے احساس ہوا کہ کچھ فائدہ ہو رہا' میں نے اس کو پھر پڑھا اور پھر پڑھا۔۔۔اور پڑھا۔۔۔اور ہر بار سانس روک کر پڑھا۔۔۔سانس روک کر پڑھنے سے میرے اندر ایک کیفیت اور احساس پیدا ہوا اور میں گناہ سے نکلنے لگا مجھے محسوس ہوا کوئی جادو ہے جو ٹوٹ رہا' میرے قدم ہیں جو ہٹ رہے ہیں اور میری طبیعت میں نورانیت بڑھ رہی ہے' میں مطمئن ہوا میں وہاں سے ہٹتے ہوئے مجھے احساس کے آنسو چھوڑ رہے تھے اور میں وہاں سے نکلا۔ بس یہ پہلا واقعہ تھا' اس کے بعد مجھے جب گمان خیال اور گناہوں کے تصور نے گھیرا تو میں اسی کو پڑھنے لگ گیا اور اسی کو پڑھتا جاتا تھا اور میں اس سے نکلتا جاتا تھا اور میری طبیعت اس سے نکلتے نکلتے آخر کار نکل آئی' اب کبھی کبھی وہ خیال انگڑائی لیتا ہے۔ وہ سوچیں گھیرتی ہیں لیکن میں مسلسل یَاقَھَّارُ پڑھتا چلا رہا ہوں اور اس ورد کی طرف بڑھتا جارہا ہوں' اب عالم یہ ہے کہ گناہ سے بڑھ کر اور قوم لوط سے بڑھ کر قابل نفرت کوئی عمل اس وقت میرے پاس نہیں۔ میرا جی چاہتا ہے کہ میں سجدے میں رہوں' نیکی کروں' جی چاہتا ہے کہ جی بھر روؤں کہ میں نے گزشتہ زندگی کیسے گزاری؟ **امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ کا ملفوظ:** شامی عالم کہنے لگے آج وہ جوان نیک ہے' صالح ہے خلوص نیکی اور تقویٰ اسکی پیشانی سے مسلسل ٹپکتا ہے۔ وہ کہنے لگے میری زندگی میں سینکڑوں بلکہ ہزاروں لوگ ایسے آئے جن کو میں نے لفظ یَاقَھَّارُ سے نیکی تقویٰ اور طہارت کی طرف جاتے دیکھا پھر ٹھنڈی سانس بھر کر کہنے لگے میری نظر سے ایک کتاب گزری وہاں میں نے امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ کا ایک ملفوظ پڑھا وہ یہ تھا کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ گناہوں کے پہاڑ اس کے کیلئے رائی کے برابر ہوجائیں یعنی ذرے کے برابر ہوجائیں کہ گناہوں کا سمندر ایک نورانی کشتی سے وہ پار کر جائے اور گناہوں کے سمندر کا ایک سیاہ قطرہ بھی اس کے جسم کو نہ چھوئے اور جو شخص یہ چاہتا ہے کہ گناہوں کے بادل برسے بغیر اس سے ہٹ جائیں اور بادل کا ایک سیاہ قطرہ بھی اس کے جسم اور لباس کو داغ دار نہ کرے اور جو شخص یہ چاہتا ہے کہ گناہوں کی منہ زور آندھی اپنا رخ بدل لے اور اسے ایک جھونکا بھی نہ لگے اور جو شخص یہ چاہتا ہے کہ گناہوں کے آسمان اس کی طرف منہ ہی نہ کریں اور جو شخص یہ چاہتا ہے کہ گناہوں کے جنگل میں چلتے ہوئے بھی گناہ کا ایک کانٹا بھی اسے نہ چبھے اور ایک درندہ اسے نہ سونگھے اور اس کی طبیعت میں پاکیزگی رہے تو اسے چاہیے کہ وہ لفظ یَاقَھَّارُ سے دوستی لگائے۔ **نیکی کی طرف لانے کا وظیفہ:** وہ شامی عالم کہنے لگے جب سے میں نے امام اہل بیت رحمۃ اللہ علیہ کا یہ قول پڑھا ہے اس دن سے میں نے اپنی زندگی کو یَاقَھَّارُ کے ساتھ منسلک کرلیا ہے میں یَاقَھَّارُ کو ضرور پڑھتا ہوں میں یَاقَھَّارُ کے ساتھ دوستی ضرور لگاتا ہوں اور ہر اس شخص کو جو زندگی میں پڑھنے والا ہے اس کی تاثیر اس سے پوچھتا بھی ہوں تاکہ میرا ایمان بڑھتا چلا جائے اور جو نیکی کی طرف آنا چاہتا ہے اس کو میں نیکی کی طرف لانے کیلئے یَاقَھَّارُ کا وظیفہ دیتا ہوں۔ میرے پاس ایک نہیں بے شمار واقعات ہیں میں کتنے واقعات بتاؤں۔

قارئین! رات گزر گئی' ہم باتیں کیے جارہے تھے حتیٰ کہ شام اور میدان کربلا کی ہوائیں جن میں غنودگی تھی انہوں نے مجھے چھونا شروع کیا' میں نے سحری کرنی تھی مجھے گھر واپس آنا تھا میں ان کی ادھوری گفتگو چھوڑ کر گھر کی طرف لوٹا اور پھر اگلی ملاقات کیلئے ان سے وقت کی ترتیب بنائی اور انہوں نے پھر یَاقَھَّارُ کے مزید انوکھے فائدے بتائے جو قارئین کو ضرور بتاؤں۔ ابھی تو میں نے پہلا فائدہ بتایا ہے اور پہلا فائدہ ہی اتنا کمال ہے کہ اس کا کمال اور برکت سمیٹ نہ سکا اور اس کی خیر کیسے سمیٹ سکتا ہوں۔ اللہ کا نام ہے' اللہ بے مثل و باکمال ہے اور اللہ کے نام کی شان میں کیسے سمیٹ سکتا ہوں بس باقی آئندہ ضرور اور ہاں ایک ادھار ہے کہ بغدادی جن کا ایک حل خزانہ نکالنے کیلئے وہ میں آپ کو ضرور بتاؤں وہ قارئین کی امانت ہے اور میرا وعدہ ہے کہ شاید میری اس بات سے کوئی بے بس' کوئی مفلس' کوئی فقیر اور غریب کوئی نادار غنی بن جائے' مالدار بن جائے اور وہ اپنے مال کو بے کسوں غریبوں مفلسوں اور ناداروں میں لوٹائے اور اللہ کی رضا کیلئے سخاوت

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کتاب

جنہیں علامہ لاہوتی سے فیض ملا — سلسلہ وار انوکھا انداز

یَاقَھَّارُ پڑھا اور جنی چیختی ہوئی بھاگ گئی

جب سے میں نے یَاقَھَّارُ کھلا پڑھنا شروع کیا ہے مجھے بہت فائدہ ہوا ہے۔ پہلے دماغ ہر پر ہروقت بوجھ سا رہتا تھا مگر اب الحمدللہ جسم بالکل ہلکا پھلکا سا ہوگیا ہے۔ الحمدللہ! اب سب گھر میں سب میری عزت کرنا شروع ہوگئے ہیں۔

عزت نفس میں اضافہ

(ا۔س)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری میگزین بڑے شوق سے پڑھتی ہوں اور خاص کر اس میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون **''جنات کا پیدائشی دوست''** تو بہت ہی زبردست ہے۔ اس میں موجود جنات کے حوالے سے معلومات اور وظیفے باکمال ہوتے ہیں۔ ان وظیفہ جات سے میری بہت سی پریشانیاں حل ہوئی ہیں۔ **محترم حکیم صاحب!** مجھ میں بہت برائیاں آئی ہوئی تھیں' کرنے اچھا جاتی تھی لیکن بُری بن جاتی ہر کوئی اپنے مطلب کیلئے استعمال کرتا اور میرے کندھے پر بندوق رکھ کر مجھے استعمال کرتا اور ساری برائی مجھ پر آجاتی۔ میں بہت پریشان تھی' ہر کوئی مجھ سے نفرت کرتا' کوئی بھی بات ہو مجھ پر آجاتی اور میں قصوروار نہ ہوتے ہوئے بھی قصوروار ٹھہرائی جاتی' سمجھ میں نہ آتا میرے ساتھ کیا چکر تھا۔ مگر جب سے میں نے یَاقَھَّارُ کھلا پڑھنا شروع کیا ہے مجھے بہت فائدہ ہوا ہے۔ پہلے دماغ ہر پر ہروقت بوجھ سا رہتا تھا مگر اب الحمدللہ جسم بالکل ہلکا پھلکا سا ہوگیا ہے۔ الحمدللہ! اب سب گھر میں سب میری عزت کرنا شروع ہوگئے ہیں۔

جنی بولی یہ مجھے اچھا لگتا ہے

(مظہر عباس نقوی' اسلام آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ کا بہت پرانا قاری ہوں' اس میں موجود تمام مضامین ہی لاجواب ہیں مگر ''جنات کا پیدائشی دوست'' کی تو کیا ہی بات ہے۔ اس مضمون نے ہماری بہت سی پریشانیاں دور کردی ہیں۔

کچھ دنوں پہلے میرا بیٹا اپنی والدہ کے ساتھ ایک گاؤں فوتگی پر گیا' وہاں وہ بیمار ہوگیا' واپسی پر بیٹے کی آنکھیں سرخ اور چہرہ پیلا پڑا تھا۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد اس کی حالت غیر ہوگئی جب اس سے بات چیت کرنے کی کوشش کی تو پتہ چلا کہ وہ عورت ہے اور کہتی ہے کہ یہ مجھے اچھا لگتا ہے۔ نام پوچھا تو بتاتی نہیں تھی۔ ایک دن بوقت عصر اس کی طبیعت خراب ہوگئی تو میں نے پہلے آیۃ الکرسی اور سورۂ ناس پڑھی پھر علامہ لاہوتی پراسراری کا بتایا ہوا وظیفہ یَاقَھَّارُ کھلا پڑھنا شروع کردیا' کافی دیر میں بیٹھا پڑھ پڑھ کر بیٹے پر پھونکیں مارتا رہا' وہ جنی چیخ کر بولی کہ میں جمعرات کو کھانا کھانے آؤں گی' پھر بچہ سیدھا ہوکر بیٹھ گیا۔ اس کے بعد وہ ابھی تک نہیں آئی۔

موتی مسجد میں سکون ہی سکون

(ط۔م۔ہارون آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ ہمیشہ سلامت رہیں اور ہمیشہ مخلوق الٰہی کی خدمت اور اصلاح کرتے رہیں' اللہ پاک آپ کو ہمت اور بلند مرتبہ عطا کرے۔ محترم حکیم صاحب! میرے والدین میری وجہ سے بہت پریشان رہتے ہیں' میری عمر 30 سال ہے' وہ میرا رشتہ نہ ہونے کی وجہ سے پریشان ہیں۔ اپنے ہی خاندان کے لوگ باتیں کرتے ہیں۔ ان سب باتوں کی وجہ سے میں آہستہ آہستہ ڈیپریشن کی مریضہ بن چکی تھی' ہروقت پریشانی' ٹینشن' اسٹریس۔۔۔ ہر کسی سے لڑائی جھگڑا' گھر میں توڑ پھوڑ' چیخنا چلانا۔ جو بھی آتا ایک بار آکر دیکھ کر چلا جاتا پھر کوئی جواب نہیں۔ پھر ایک دن میں نے عبقری میں موتی مسجد کا پڑھا۔ میں ان دنوں قصور میں آئی تھی میں وہاں سے تین دن تک روزانہ نفل پڑھنے موتی مسجد جاتی رہی اور مجھے وہاں جاکر بہت سکون محسوس ہوا۔ بے چینی' گھبراہٹ' چیخنا' لڑائی جھگڑے سب ختم ہوگئے۔ ایک اطمینان سا ہوگیا ہے کہ اب جو بھی ہوگا اچھا ہوگا اور جلد ہوگا۔

موتی مسجد کے وجدی جن

(آپ کی مرید)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہی ہوں اور بے حد فائدہ پا رہی ہوں۔ محترم حکیم صاحب! میں نے اور میری بیٹی نے جب علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون سے موتی مسجد کا عمل پڑھا۔ میری بیٹی کی شادی کا مسئلہ تھا ہم نے وہاں جاکر ہم نے نوافل وغیرہ پڑھے۔ موتی مسجد میں نوافل ادا کرنے کے بعد میری بیٹی کو دو خواب آئے۔

پہلا خواب: موتی مسجد میں کوئی نوجوان شخص ہے جس نے سفید لباس پہنا ہوا ہے اور وہاں پر بہت سارے بچے نفل پڑھ رہے ہیں' وہ نفل پڑھ کر ساتھ ہی جھومنے لگتے ہیں اور دعا مانگ رہے کوئی بچہ لیٹا ہوا ہے' کوئی نماز کی طرح بیٹھ کر مانگ رہا ہے۔ میری بچی اس لڑکے سے پوچھتی ہے کہ یہ بچے جھوم کیوں رہے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ وجد میں ہیں اور پھر ساتھ ہی منظر غائب ہوجاتا ہے۔ **دوسرا خواب:** میری بیٹی نے خواب میں دیکھا کہ وہ موتی مسجد میں لوگوں کو نفل کا طریقہ بتاتی ہے کہ کس طرح نوافل پڑھنے ہیں' نفل پڑھو اللہ پاک کرم کریں گے۔ پھر وہ ان لوگوں کو نفل پڑھ کر بتاتی ہے۔ ساتھ میں وہ مسجد کے صحن میں سب سے پہلے جھاڑو لگاتی ہیں اور پھر منظر غائب ہوجاتا ہے۔ **محترم حکیم صاحب!** میری بیٹی کو یہ دونوں خواب اس وقت آئے جب وہ فجر کی نماز اور اپنا سبق پڑھ کر سوئی تھی۔ الحمدللہ! اب اس کے رشتے آنا شروع ہوگئے ہیں۔

بسم اللہ لکھنے پر بخشش کا وعدہ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ عزوجل کی تعظیم کیلئے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ عمدہ شکل میں تحریر کرے گا اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا۔ **(دارالمنثور) حفاظت از آفات:** جو شخص محرم کی پہلی تاریخ کو 113 مرتبہ پوری بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ہر طرح کی آفات ومصائب سے محفوظ رہے گا۔ **ذہن اور حافظہ کیلئے:** 786 مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پانی پر دم کرکے طلوع آفتاب کے وقت پیئے تو ذہن کھل جائے گا اور حافظہ قوی ہوجائے گا۔ **چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت:** سونے سے پہلے 21 مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھے تو چوری اور شیطانی اثرات اور اچانک موت سے محفوظ رہے گا۔ **(حافظ ابو محمد عثمانی فاروقی)**

نسخہ دانت درد' خون بہنا' ٹھنڈا گرم لگنا

ھوالشافی: سرخ پھٹکڑی' نیم کے پتے' نیم کا چھلکا تمام ایک ایک پاؤ' لونگ آدھ پاؤ' میٹھا سوڈا آدھ پاؤ۔ سب کو باریک پیس کر صبح ناشتہ سے قبل رات کھانے کے بعد تین روز متواتر دانتوں پر لگا کر منہ بند کرکے جمع شدہ گندا پانی پھینک دیں' پھر کچھ دیر منہ بند رکھیں ریشہ پانی کی صورت نکل جائے گا۔ دانتوں کو انگلی سے صاف کریں پھر کلی کرکے کھانا وغیرہ کھائیں۔ آزمودہ ہے۔ **(رحمت علی' کراچی)**

فطرت کے اصول اپنائے ہوئے نئی غذا اور ورزش یا تیرہ خیالات مثبت سوچ اور صاف ستھرے طرز حیات کو اختیار کرنے کیلئے نوجوان اپنی کھوئی ہوئی توانائیاں دوبارہ بحال کرسکتے ہیں۔ اپنی توانائیاں ضائع کرنے والے نوجوانوں کا علاج پیش کردہ نسخے بڑی کامیابیاں لاتے ہیں ... بحوالہ کتاب: جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟

شادی عمر بڑھاتی ہے: کنوارے زندگی کے مقابلے میں شادی شدہ زندگی زیادہ صحت مند اور باقاعدہ ہوتی ہے' تیس سال سے اوپر کی عمر کے تمام مرنے والوں میں غیر شادی شدہ لوگوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے' شادی سے بے اعتدالیاں اور بے احتیاطیاں بہت کم ہوجاتی ہیں۔ بحوالہ کتاب: نوجوانوں کے جنسی مسائل علاج نبوی ﷺ اور جدید سائنس

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت)

سنت دعوت غفلت کے باوجود اتباع سنت کا دعویٰ

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

اطباء کے مشورے سے حضرت محی السنہ حضرت شاہ ابرارالحق صاحب نوراللہ مرقدہ میسور میں قیام پذیر تھے‘ اس حقیر نے موقع غنیمت جانا‘ اپنے کچھ اعزاء کے ساتھ اجازت لے کر خدمت میں حاضر ہوا‘ اگلے روز پہرہ سے قبل حضرت والا کی خصوصی مجلس ہو رہی تھی اللہ والوں کو سنت سے عشق ہوتا ہے‘ حضرت والا مسجد میں اتباع سنت کی اہمیت پر گفتگو فرما رہے تھے جس کا خلاصہ یہ تھا کہ اخلاص اور اتباع دو چیزیں ہیں‘ اتباع کی اہمیت اخلاص سے بھی زیادہ ہے حضرت نے فرمایا صرف اخلاص بغیر اتباع کے کافی نہیں مگر اتباع بغیر اخلاص کے کام دے جاتی ہے مثال دے کر فرمایا کہ آپ نے نماز پڑھی بڑی کیفیت کے ساتھ بالکل اسی طرح جس طرح حدیث پاک میں آتا ہے کہ: ''اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا کہ تم اس کو دیکھ رہے ہو کیونکہ اگر چہ تم اس کو نہیں دیکھتے لیکن وہ تو تمہیں دیکھ رہا ہے۔''

قرآن مجید بھی بہت کیفیت کے ساتھ پڑھا‘ پوری نماز میں رقت بھی طاری رہی مگر چار رکعت کی جگہ پانچ پڑھ لی یا دو سجدوں کی جگہ ایک کر لیا‘ نماز پڑھ کر مفتی صاحب کے پاس جائیں گے اور معلوم کریں گے تو مفتی صاحب کہیں گے آپ کی نماز نہیں ہوئی‘ آپ تارک صلوٰۃ ہیں من ترک الصلوۃ فقد کفر کے مجرم ہو گئے‘ اتنی بڑی نیکی گناہ کیوں بن گئی‘ اس لیے کہ اخلاص تھا اتباع نہیں تھی‘ اسی طرح روزہ رکھا‘ حلال مال سے سحری کھائی‘ بہت احتیاط کے ساتھ دن گزارا‘ نیت بھی بالکل ٹھیک تھی مگر ایک منٹ پہلے جان بوجھ کر روزہ افطار کر لیا‘ مفتی صاحب سے معلوم کریں گے تو جواب ملے گا کہ آپ بڑے مجرم ہیں آپ کو ایک روزہ رکھنا پڑے گا اور جرمانے کے طور پر 60 روزے مزید کفارے کے لگاتار رکھنے پڑیں گے۔ ایسی بڑی نیکی ایسا بڑا جرم کیوں ہو گیا‘ اس لیے کہ اخلاص تھا اتباع نہیں تھی۔

اس کے برخلاف آپ نے نماز پڑھی‘ بے نیتی کے ساتھ پڑھی یا بدنیتی سے لیکن فرائض و واجبات ادا کر لیے تو مفتی صاحب آپ کو بتائیں گے کہ گو نماز کی برکت آپ کو حاصل نہیں ہو پائی مگر آپ تارک صلوٰۃ (نماز چھوڑنے والے) نہیں رہے یا آپ نے زکوٰۃ ادا کر دی مگر بے نیتی کے ساتھ کی‘ یا لوگوں کو دکھانے کیلئے ادا کی‘ مفتی صاحب آپ کو بتائیں گے کہ گو آپ کو زکوٰۃ کی برکت حاصل نہیں ہوئی مگر آپ تارک زکوٰۃ نہیں ہیں زکوٰۃ آپ کی ادا ہو گئی اس لیے کہ اخلاص تو نہیں تھا اتباع تھی‘ اس سے معلوم ہوا کہ اخلاص سے زیادہ اتباع اہم ہے۔

اس حقیر نے موقع غنیمت جان کر عرض کیا کہ ایک سوال حضرت بہت زمانے سے ذہن میں آتا ہے اور آپ کے علاوہ کسی سے اطمینان بخش جواب کی امید نہیں اجازت ہو تو عرض کروں۔ حضرت نے فرمایا: ضرور کریں۔ اس حقیر نے عرض کیا کہ احیاء سنت اور اتباع کے جو فضائل آپ فرماتے ہیں صرف عادی سنتوں کے احیاء کے بارے میں ہیں سنت مقصودہ پر بھی یہ اجر ہے؟ حضرت والا بالکل خاموش ہو گئے گردن جھکائے غور فرماتے رہے۔ حضرت والا اس حقیر کے خیال سے خوب واقف تھے کہ یہ دعوت اسلام کو نبی اکرم ﷺ کی سنت مقصودہ کہتا ہے کافی دیر تک خاموش رہنے کے بعد حضرت نے گردن اٹھائی اور بڑی بشاشت سے یہ فرمایا کہ مولانا آپ صحیح فرماتے ہیں‘ بالکل صحیح فرماتے ہیں بہت ہی انشراح حضرت کو ہوا۔ اپنے ایک خادم کو اشارہ فرمایا وہ حضرت کے کمرے میں گئے‘ پانچ سو کے نوٹ نئے نئے چلے تھے دو نوٹ مجھے عنایت فرمائے اور فرمایا کہ یہ رقم تو کچھ نہیں ہے علامت محبت‘ علامت محبت‘ جزاکم اللہ خیر الجزاء

اس کے بعد اس حقیر سے حضرت کا تعلق بہت بڑھ گیا‘ کوئی پھلت سے جاتا اس حقیر کا نام لے کر ملتا حضرت بہت خوش ہوتے بلاشبہ سنت نبوی ﷺ سے عشق کا تقاضا یہ ہے کہ نبی ﷺ کی سنت مقصودہ سے ایسا تعلق ہو۔ افسوس ہے کہ دعوت اسلام کی اس سنت مقصودہ سے غفلت کے باوجود ہمیں اتباع سنت کا دعویٰ رہتا ہے۔ کاش ہمیں سمجھ ہوتی!

ممسک‘ قوت باہ اور رکاوٹ کیلئے

ھوالشافی: حرمل‘ جلوتری‘ جوز بوا‘ لونگ ہر ایک پندرہ گرام‘ تل سیاہ مقشر 20 گرام‘ سب دواؤں کو کوٹ کر شہد ملا کر معجون بنالیں۔ خوراک: 5 گرام آدھا کلو دودھ کے ساتھ۔ لاجواب چیز ہے۔ (طالب دعا)

الرجی منٹوں میں ختم

بعض اوقات گرمیوں میں نہا کر نکلتے ہی چہرہ سوج جاتا ہے۔ اس کیلئے بھی لاجواب ہے

یہ نسخہ صابر ملتانی کا ہے۔ میں کافی عرصہ سے استعمال کرا رہا ہوں۔ بہترین نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ ایک عورت صبح صبح میرے پاس آئی کہنے لگی۔ رات کو میں ٹھیک ٹھاک سوئی صبح اٹھی تو چہرہ اور ہونٹ اتنے سوج گئے ہیں کہ اب بات بھی نہیں کر سکتی ہوں۔ میں نے ایک خوراک پانی سے دی اور پندرہ منٹ یہیں بیٹھنے کو کہا۔ یقین جانئے 15 منٹ میں اس کا چہرہ بالکل ٹھیک ہو گیا۔ ایک دو خوراک اور کھانے کیلئے دے دیں۔ میرا طریقہ علاج خارش کے مریض کا یہ ہے کہ ایک ہفتہ یہی دوا خارش والی دوا کے ساتھ دیتا ہوں۔ مریض بالکل ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ واضح رہے کہ جب بھی نازک مقام پر سوج ہو۔ بعض اوقات گرمیوں میں نہا کر نکلتے ہی چہرہ سوج جاتا ہے۔ اس کیلئے بھی لاجواب ہے ایک ہی خوراک سے جیسے فوری مرض کا حملہ ہوتا ہے ویسے ہی فوری ختم بھی ہو جاتا ہے۔ نسخہ ذیل ہے۔ **ھوالشافی:** قلمی شورہ 4 تولہ، جوکھار 4 تولہ، صندل سرخ 4 تولہ، گل سرخ 5 تولہ (چینی گلاب)

ترکیب تیاری: ہر چہار اجزا کو پیس کر سفوف بنائیں۔ خوراک 4 رتی سے ایک ماشہ ہمراہ پانی ایک ریٹائرڈ ڈسپنسر جو کہ ایک گاؤں میں پریکٹس کرتا ہے مجھے کہنے لگا کہ میں اور میرے دو بچے ضعف جگر کے مریض ہیں۔ بھوک نہیں لگتی۔ بار بار یرقان کا حملہ ہو جاتا ہے۔ ایلوپیتھی کا علاج کر رہے ہیں افاقہ نہیں ہوتا۔ اب تو بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ تشخیص کے مطابق ان کا جگر سکڑ کر کام کرنا چھوڑ گیا تھا۔ ایک ماہ یہ نسخہ استعمال کرانے سے تینوں اللہ کے فضل سے ٹھیک ہو گئے۔

بخار کیلئے

ایسا بخار جو اترتا اور چڑھتا رہتا ہے ھَارُوْتَ وَمَارُوْتَ، سورۂ بقرہ آیات نمبر 102 رکوع 12 یہ دونوں کاغذوں پر لکھ کر بیمار کے دونوں بازوؤں پر باندھ دیں اور تین دن بعد اتار دیں ان شاء اللہ کبھی بھی بخار نہیں ہوگا۔

بحوالہ: عبقری کی شہرہ آفاق کتاب

''مجھے شفاء کیسے ملی''

لاعلاج روحانی اور جسمانی بیماریوں میں مبتلا اس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں۔ (جو عمل یا ٹوٹکہ آزمائیں ضرور لکھیں‘ لاکھوں کا نفع آپ کا صدقہ جاریہ)

شائلہ شکیل‘ راولپنڈی

شادی والے دن دولہا کو کھانے والا شیر

ایک شخص جس نے دن کے وقت آدم خور کو تنگ کیا تھا‘ رات کو اپنی چارپائی کے چاروں طرف آگ جلا کر سو رہا تھا‘ آدم خور اس کی تلاش میں اسی جگہ پہنچا۔ چارپائی کے گرد دائرے کی شکل میں شعلے بھڑک رہے تھے۔ اس کے باوجود شیر نے کچھ فاصلے سے سونے والے کو سونگھ لیا

شیر کے بارے میں یہ تصور عام تھا کہ وہ آدم خوری بہت کم کرتا ہے صرف غیر معمولی حالات میں انسانی گوشت کی طرف لپکتا ہے لیکن تازہ ترین مشاہدات اور تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ وہ عام حالات میں بھی جانور کے مقابلے میں انسانی گوشت کو ترجیح دیتا ہے۔ بعض آدم خور تو انسانی گوشت کے اتنے عادی ہوجاتے ہیں کہ ایک رات میں تین تین انسان ہڑپ کر لیتے ہیں۔ شیروں کی خاصی تعداد پیدائشی آدم خور ہوتی ہے۔ وہ آدمی کے سوا کسی چیز کا شکار پسند نہیں کرتے۔

عام شیر کے برعکس آدم خور کھلی فضا کو ترجیح دیتا ہے۔ صرف اتنی جھاڑیوں اور درخت پسند کرتا ہے جو قدرتی آڑ کا کام دے سکیں۔ دوسرے عام شیر عموماً آرام طلب اور کاہل ہوتے ہیں۔ شکار مارنے میں کم سے کم تکلیف اٹھانا چاہتے ہیں۔ بڑے شکار کے مقابلے میں ہرن اور سور جیسے چھوٹے جانوروں پر اکتفا کرتے ہیں لیکن آدم خور بلا کا جفاکش اور مستعد ہوتا ہے۔ من بھاتی خوراک کی تلاش میں بیس بیس میل نکل جاتا ہے۔ شکار مارنے کے بعد اس جگہ سے جتنی جلد ممکن ہو‘ دور بھاگتا ہے۔ بعض ماہرین حیوانات کا خیال ہے کہ آدم خور ایک رات میں سینکڑوں میل کا سفر کر لیتا ہے۔ تیسری عجب اور خطرناک عادت یہ ہے کہ انسانی گوشت کا چسکا پڑ جائے تو پھر کسی چیز کو منہ نہیں لگاتا‘ چاہے انسان کی تلاش میں کئی دن بھوکا رہنا پڑے۔ چوتھے قدرت نے اسے غیر معمولی قوت شامہ بخشی ہے جس کی بدولت انسانی گوشت میں پائی جانے والی پسندیدہ خوشبو دور سے سونگھ لیتا ہے۔ ایک دفعہ کینیا کا ایک شخص جس نے دن کے وقت آدم خور کو تنگ کیا تھا‘ رات کو اپنی چارپائی کے چاروں طرف آگ جلا کر سو رہا تھا‘ آدم خور اس کی تلاش میں اسی جگہ پہنچا۔ چارپائی کے گرد دائرے کی شکل میں شعلے بھڑک رہے تھے۔ اس کے باوجود شیر نے کچھ فاصلے سے سونے والے کو سونگھ لیا‘ پھر ایک دم جھپٹا اور اسے منہ میں اٹھا کر چلتا بنا۔ اسی طرح کا ایک اور چشم دید واقعہ مشہور شکاری ٹیلر نے لکھا ہے ایک پہاڑی راستے کے دونوں طرف دو آدم خور شکار کی تاک میں بیٹھے تھے۔ اتفاقاً وہاں سے ایک سائیکل سوار کا گزر ہوا۔ شیروں نے اسے گھورا‘ لیکن کچھ نہ کہا۔

تھوڑی دیر بعد ایک اور سائیکل والا آیا شیروں کی نگاہ اس پر بھی پڑی۔ چند ثانیے گھورنے کے بعد دونوں آدم خور تیزی سے لپکے اور اس آدمی کی تکا بوٹی کر دی۔

آدم خور شیر جس شخص کے پیچھے پڑ جائے اسے کبھی نہیں بخشتا۔ اس سلسلے میں ایک شکاری کا چشم دید واقعہ قابل ذکر ہے۔

ایک بار کوئی شکار پارٹی تنزانیہ میں ایک ایسے آدم خور کا تعاقب کر رہی تھی جو 43 افراد ہڑپ کر چکا تھا۔ اس پارٹی میں وہاں کا ایک مقامی مزدور ہینڈی نگو بھی شامل تھا۔ اس مزدور نے شیر کا سراغ لگانے میں خاصی مدد دی تھی۔ کئی روز تک شیر دکھائی نہ دیا تو پارٹی والوں نے مزدور کو چند روز کی چھٹی دے دی۔ ہینڈی نگو نے اس رخصت کے دوران شادی کر لی۔ سہاگ رات کو شیر چپکے سے کمرے میں آیا۔ نگو کو آہستہ سے چارپائی سے گھسیٹا اور لے بھاگا۔ دلہن کو بالکل پتہ نہ چلا۔ کچھ دیر بعد اس کی آنکھ کھلی تو خاوند کو غائب پا کر بڑی پریشان ہوئی۔ ادھر اُدھر دیکھا‘ مگر کوئی سراغ نہ ملا۔۔۔ اچانک تکیے پر ہاتھ لگا تو معلوم ہوا وہ خون میں لت پت ہے۔ فوراً سمجھ گئی خاوند کو شیر لے گیا ہے۔ بے چاری رونے پیٹنے لگی۔ شور سن کر آس پاس کے لوگ جمع ہوگئے۔ دلہن نے شیر کے تعاقب میں جانا چاہا‘ لیکن انہوں نے روک دیا‘ اگلے دن وہی آدم خور پھر آ گیا۔ گاؤں کے باہر بڑی دیر تک کسی کا انتظار کرتا رہا۔ پھر خود ہی جنگل کی طرف چلا گیا۔

گندم کی الرجی بالکل ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آج سے تقریباً 4 سال پہلے میں نے آپ کو اپنے بیٹے کے بارے میں خط کے ذریعے پوچھا تھا اس کو گندم الرجی تھی‘ وہ روٹی نہیں کھا سکتا تھا‘ ڈاکٹروں نے اس کی روٹی بند کرا کے چاول پر لگا دیا تھا‘ اگر وہ روٹی کھا لیتا تو فوراً موشن کر دیتا‘ اس کے پیٹ کی آنتیں پھولی رہتی تھیں۔ آپ نے مجھے بتایا تھا کہ اس کو پودینے اور چھوٹی الائچی پانی میں ابال کر پلائیں۔ میں اس کو وہ پانی دو ماہ دیا‘ اس کی وجہ سے اس کی الرجی ختم ہوگئی‘ وہ ماشاء اللہ روٹی وغیرہ ہر چیز کھاتا ہے۔ اب اس کو کبھی موشن نہیں لگے۔ (روبینہ فراز)

محمد سلیم قاسمی‘ سکردو‘ بلتستان

خواہش ناتمام

خواہشات کا حد سے بڑھ جانا بے سکونی اور بے چینی کو جنم دیتا ہے‘ خواہشات اور وسائل میں توازن نہ رہے تو زندگی غیر متوازن ہونے لگتی ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ عبقری تقریباً چھ سال سے زیر مطالعہ ہے۔ ماشاء اللہ اس رسالہ کا دوسرے رسالوں سے کوئی مقابلہ نہیں‘ اللہ کرے تا قیامت ہم سب مسلمان آپ اور عبقری سے فیض یاب ہوتے رہیں۔ آمین۔ محترم حکیم صاحب! بندہ ناچیز پہلی مرتبہ عبقری قارئین کیلئے ایک تحفہ لے کر حاضر ہوا ہے یقین ہے میری یہ تحریر قارئین کو پسند آئے گی۔

خواہش ناتمام: انسان کی خواہشات کی کوئی حد مقرر نہیں ہوتی‘ کسی کی خواہش رہتی ہے کہ مال و دولت جائیداد جتنی زیادہ ہوں زندگی میں آسانی ہوگی‘ اولاد بیٹے بیٹیاں فرمانبردار نیک ہوں‘ زندگی میں خوشیاں ہی خوشیاں ہوں‘ غم یا مصیبتیں بالکل نہ ہوں‘ خواہشات کا حد سے بڑھ جانا بے سکونی اور بے چینی کو جنم دیتا ہے‘ خواہشات اور وسائل میں توازن نہ رہے تو زندگی غیر متوازن ہونے لگتی ہے۔ خواہشات اور حاصل میں جتنا زیادہ فاصلہ ہوگا انسان اسی قدر مضطرب اور ڈیپریشن میں مبتلا رہنے لگے گا۔ خواہش کی شدت حد سے تجاوز کر جائے تو حرص بن جاتی ہے اور حرص انسان کی شخصیت کو بدبودار اور بدصورت بنا دیتی ہے۔

کچھ لوگوں کی تمناؤں کا محور ساری زندگی ان کی اپنی ہی ذات رہتی ہے۔ ان کی ہر سوچ اور خواہش ’’میں‘‘ سے شروع ہو کر ’’میں‘‘ پر ہی ختم ہوجاتی ہے۔ یہ عموماً دنیادار لوگ ہوتے ہیں اور ان کے نزدیک اس زندگی سے آگے کسی اور زندگی کا تصور کم ہی پایا جاتا ہے اور یہ لوگ ہر وقت پریشانیوں‘ مشکلات اور جھگڑوں میں گھرے رہتے ہیں ان کی زندگی سے سکون نام کی کوئی چیز نہیں ہوتی لیکن اسی معاشرے میں کچھ نیک لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنی خواہشات‘ آرزوئیں‘ آرام اور ضروریات کو دوسروں پر قربان کر دیتے ہیں۔ یہ وہی لوگ ہوتے ہیں جو دوسروں میں آسانیاں بانٹنے کی نہ صرف خواہش رکھتے ہیں بلکہ عمر بھر اسی خواہش کی تکمیل کیلئے مصروف عمل رہتے ہیں۔ ایسے لوگ ہر لحاظ سے مطمئن اور خوش نظر آتے ہیں۔ ان کی زندگی میں سکون ہی سکون ہوتا ہے اور ان کے چہرے پر نور ہوتا ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پہلی نظر تیری ہے اور دوسری طرف یعنی اتفاقیہ پڑ جائے اختیار نہ تھا لیکن دوسری مرتبہ نظر نہ ڈالے کیونکہ پہلے اختیار نہ تھا اور پھر بھی ڈالی تو اس کا گناہ تجھ پر ہے۔ امام غزالیؒ فرماتے ہیں عورت ہو یا مرد طرفین کی نظر اگر ارادۃً دوسرے پر پڑے تو یہ حرام ہے۔ بحوالہ کتاب: حسن جوانی اسلام اور جدید سائنس

اللہ والوں کی باتیں: فرمایا اگر انسان میں چار صفات ہوں تو یقیناً ترقی کامیابی سو فیصد ممکن ہے اور پوری دنیا کا نقشہ بدلا جاسکتا ہے اور سارے عالم کو اپنا بنایا جاسکتا ہے۔ حتیٰ کہ دلوں کے نقشے اور حالات بھی سو فیصد بدلی جاسکتی ہے۔ 1۔ بصیرت 2۔ حکمت یعنی دانائی 3۔ اخلاق 4۔ اخلاص۔ بحوالہ کتاب: حال دل

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

جمعۃ المبارک کے دن کا مقام

(قاری محمد مظہر حسین' منڈی جہانیاں)

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن کا مرتبہ اللہ پاک کے نزدیک عیدین (دونوں عیدوں) سے بھی زیادہ ہے۔ (ابن ماجہ)

نظریں نیچی رکھنے کے فائدے

اصلاح دل۔ ایمان کی مٹھاس۔ عبادت میں لذت۔ طبیعت میں راحت۔ رزق میں وسعت۔ بدن میں قوت۔ وقار اور شرافت۔ بیوی کی سعادت۔ مردانہ قوت۔ رضائے الٰہی۔

ڈینگی بخار سے حفاظت

صبح و شام 3،3 مرتبہ یہ دعائیں پڑھیں اور بے فکر ہو جائیے۔

اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ۔ اول و آخر درود شریف پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

لیموں سے الرجی اور اس کا ازالہ

(نور خان نیازی' کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے لیموں سے الرجی تھی' اگر غلطی سے دو یا چار مرتبہ لیموں کا استعمال کرلوں تو جوڑوں میں درد شروع ہو جاتا ہے' مسوڑھے پھول جاتے ہیں' ایک مرتبہ ایران میں پاؤں کے جوڑ اکڑ گئے' انگوٹھے سیدھے نہیں کرسکتا تھا' چلنا پھرنا مشکل ہو گیا تھا پھر ایران میں ایک مقامی ڈاکٹر کے پاس مجھے لے گئے اور وہ ڈاکٹر بڑا ہی سمجھدار نکلا اس نے فوراً لیموں کے استعمال کے بارے میں پوچھا میں نے ہاں کہا تو ڈاکٹر نے کہا کہ تمہارے لیے لیموں زہر ہے جب بھی لیموں کا استعمال کرو گے حالت خراب ہو جائے گی اور ویسے بھی میں لیموں کے استعمال سے دور رہتا تھا مگر غیر ملک میں مجھ سے یہ غلطی ہوگئی اگر لیموں سے میرے جوڑوں میں خاص کر پاؤں کی انگلیوں کے جوڑوں میں اکڑن ہو جائے تو میں فوراً کچھ دن دیسی لہسن استعمال کرتا ہوں اس سے ساری تکلیف فوراً ختم ہو جاتی ہے۔

نرینہ اولاد کیلئے تیر بہدف نسخہ

(قاریہ عبقری' ڈی آئی خان)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری کے دو سال سے قاری ہیں' پہلے ایک دوسرا رسالہ پڑھتے تھے لیکن جب سے اس کو دیکھا تو یہ ہمیں سب سے زیادہ انمول لگا جس کی وجہ سے ہمیں اس کا ہر وقت انتظار رہتا ہے۔ حکیم صاحب! ہم سب کی خواہش تھی کہ بھائی کے ہاں بیٹا پیدا ہو' پہلی بیٹی پر تو خوش تھے لیکن جب آگے پیچھے تین بیٹیاں پیدا ہوئیں تو سب پریشان ہو گئے اب کئی لوگ ملنے آتے تو کہتے کہ بیٹی پیدا ہونے کے چالیس دن کے اندر اندر بچی کی ماں کو اوجھڑی پکا کر کھلا دو اور مرغ کے کپورے جو دو سفید نما رنگ میں ہوتے ہیں وہ کھلا دو۔ پھر ہم نے بچی پیدا ہونے کے سات دن کے اندر اندر اوجھڑی پکا کر اور کپورے مرغ کے توے پر بھون کر کھلا دیئے۔ اللہ تعالیٰ نے پھر آگے پیچھے شکر ہے چار بیٹے دے دیئے۔ ہمارے مولوی صاحب کی مسلسل بیٹیاں ہو رہی تھیں ہم نے ان سے بھی یہی کہا' اُس نے بھی بیوی کو اوجھڑی اور مرغ کے کپورے درج بالا طریقے سے کھلا دیئے ان کے ہاں بھی اللہ نے بیٹا دیا۔

یہ اوجھڑی تبدیلی کیلئے ہے' بہتر ہے بچی پیدا ہونے کے سات دن کے اندر دے دیں ورنہ چالیس دن میں جلد از جلد سالن بنا کے اور ساتھ کپورے بھون کر کھلا دیں۔

ہوتا تو وہ ہے جو اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں لیکن ہو سکتا ہے کہ اس عمل سے کسی کی خواہش پوری ہو جائے ہم نے ایک ہی بار کیا تھا۔ **(نسخہ کے بارے میں مقامی علمائے کرام سے مشورہ فرمالیں! ادارہ)**

بیماری کا پیشگی علاج

(مشتاق الحسینی غفرلہ)

حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جو آدمی کسی بیمار یا مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس بیماری اور مصیبت سے اسے بچا دیتے ہیں۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ عَافَانِیۡ مِمَّا ابۡتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیۡ عَلٰی کَثِیۡرٍ مِّمَّنۡ خَلَقَ تَفۡضِیۡلًا۔ دنیا بھر کی بیماریوں اور زمانے بھر کی مصیبتوں سے بچنے کیلئے کتنا آسان اور سادہ نسخہ ہے جس غم' جس مصیبت' جس بیماری سے آپ بچنا چاہتے ہیں۔ اس غم کے مارے اس مصیبت کا شکار اور اس بیماری میں مبتلا کسی شخص کو دیکھ کر ایک بار یہ دعا پڑھیں۔ اس غم اس مصیبت اور بیماری سے آپ ہمیشہ کیلئے محفوظ ہو جائیں گے۔ اگر آپ شوگر کے مرض سے بچنا چاہتے ہیں تو شوگر کے مریض کو دیکھ کر یہ دعا پڑھیں۔ اگر آپ کینسر کے مرض سے بچنا چاہتے ہیں تو کینسر کے مریض کو دیکھ کر یہ دعا پڑھیں۔ اگر آپ فقر و فاقہ سے بچنا چاہتے ہیں تو کسی فقیر محتاج کو دیکھ کر یہ دعا پڑھیں۔ اگر آپ حادثہ سے بچنا چاہتے ہیں تو حادثے کے شکار کسی مریض کو دیکھ کر یہ دعا پڑھیں۔

میرے طبی روحانی ٹوٹکے قارئین کیلئے

(رانا اقبال حیدر' بہاولپور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس کچھ طبی و روحانی ٹوٹکے ہیں جو کہ میں عبقری قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ **دمہ کا روحانی علاج: ھوالشافی:** صبح کی نماز فجر کی سنت اور فرضوں کے درمیان بسم اللہ سے الحمد شریف ملا کر 41 مرتبہ' اول و آخر درود شریف (کوئی سا بھی)' سات مرتبہ پانی اور السی سات ماشہ پر دم کر کے 21 روز تک صبح نہار منہ ہلکا سا جوش دیکر میٹھا کر کے پئیں۔ انشاء اللہ دمہ بالکل جاتا رہے گا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمدللہ رب العالمین..... پوری سورۃ پڑھیں۔

دمہ کے علاج کا لاجواب نسخہ: گولر کے درخت کے پتے' نرم شاخیں اور پھل ایک پاؤ لیں۔ ان سب کو ایک سیر پانی میں رات کو بھگو کر رکھ دیں' صبح کو خوب جوش دیں کہ آدھ سیر پانی باقی رہ جائے اب اس کو اتار کر مل کر چھان لیں۔ اب اس میں ڈیڑھ پاؤ چینی ملا لیں اور آگ پر رکھ کر شربت بنالیں' یہ شربت دن میں چھ سات دفعہ ایک چائے کا چمچ استعمال کریں۔ انشاء اللہ العزیز کھانسی' دمہ وغیرہ کا نام و نشان تک نہیں رہے گا۔

معدے کو صاف کرنے کیلئے: ھوالشافی: پانی میں لیموں کا رس ملا کر پئیں' معدہ صاف رہے گا اور بھوک خوب لگے گی۔

مسلمان جب بھی اسلامی اصولوں کی پاسداری' عفو و درگزر' معافی' غیبت اور حسد سے پرہیز اور دوسرے لوگوں سے اچھا سلوک کرے گا وہ ہمیشہ کامیاب اور خوشحال رہے گا اور جب اس کے اندر حسد' کینہ' بغض' تکبر' غرور وغیرہ ہوگا تو دل اور جسم پریشان ہوگا اور وہ مختلف دماغی اور جسمانی امراض میں مبتلا رہے گا۔ بحوالہ کتاب: جذبات اور خیالات کے روگ نبوی طریقہ علاج اور جدید سائنس

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اونٹ کی طرح ایک ہی سانس میں پورا پانی نہ پی جاؤ بلکہ دو یا تین دفعہ رک رک کر پیو' جب پینا شروع کرو تو اللہ کا نام لو اور پی چکو تو اس کی حمد بیان کرو۔ (ترمذی) بحوالہ کتاب: نبوی دسترخوان صحت و تندرستی کے راز اور جدید سائنس

پیٹ میں پانی پڑ جانا: ھوالشافی: جن لوگوں کے پیٹ میں پانی پڑ گیا ہو ان کو چاہیے کہ کشمش کے دس دانے دودھ میں بھگو کر گرم کر کے دودھ پی لیا کریں اور بعد میں کشمش کے دانے کھا لیا کریں' انشاء اللہ پیٹ کا پانی اُتر جائے گا اور مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ دو دن یا دو ہفتوں تک۔

رات کے اندھے پن کا علاج: بعض افراد ایسے دیکھے گئے ہیں جو دن کے وقت ٹھیک ٹھاک ہوتے ہیں لیکن رات کو انہیں کم دکھائی دیتا ہے۔ ایسے افراد کو چاہیے کہ گاجروں کے موسم میں گاجریں کثرت سے استعمال کریں۔ کیونکہ گاجر میں حیاتین الف بکثرت پائے جاتے ہیں۔ یہ رات کے اندھے پن کا قدرتی علاج ہے۔ جسے استعمال کر کے ہر کوئی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

شراب کی بُری عادت سے چھٹکارا: بعض لوگ شراب پینا بہت بڑا کارنامہ سمجھتے ہیں کہ انہوں نے بہت اچھا کام کیا مگر افسوس کہ روزِ محشر ہم اپنے پیارے آقا حضرت محمد ﷺ کو کیا منہ دکھائیں گے کہ ہم نے آپ ﷺ کی سنت کے خلاف کام کیا۔ خدا کیلئے ایسا کام کرو کہ حضور ﷺ کے دل کو ٹھنڈک پہنچے اور جو لوگ شراب پینا چھوڑنا چاہتے ہوں اور سمجھتے ہوں کہ ہم اپنی آخرت کو سنوارنا چاہتے ہیں وہ لوگ یہ نسخہ استعمال کر سکتے ہیں۔

ھوالشافی: نسخہ: شراب پینا ایک عادت بد ہے جس شخص کو یہ خواہش ہو کہ شراب پینے کی عادت بد سے چھٹکارا پا لے اسے چاہیے کہ دن میں چار پانچ دفعہ ابلا ہوا سیب کھا لیا کرے۔ انشاء اللہ چند دن کے بعد شراب پینے کی عادت بد سے نفرت ہو جائے گی۔

جلد رشتے کا انمول وظیفہ

(س، و۔ کراچی)

روزانہ سحری کے وقت بیدار ہو کر دو رکعت نماز تہجد ادا کریں' ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین، تین بار سورۂ اخلاص پڑھیں اور نماز کے بعد ستر بار **یَاوَھَّابُ** پڑھ کر ہاتھ پھیلا کر عاجزی کے ساتھ گریہ و زاری کریں اور اپنے گناہوں سے معافی مانگتے ہوئے اللہ عزوجل کے حضور اپنی حاجتیں پیش کریں اور جب اذان فجر سنیں اس کا جواب دیں اور اذان کے بعد پڑھی جانے والی دعا یاد ہو تو ضرور پڑھیں۔

فجر کی نماز کی سنتوں اور فرض کے درمیان 41 بار **یَاعَزِیْزُ** پڑھیں اور فجر کے بعد تمام تر حاجات کو دل میں رکھتے ہوئے۔ 500 بار **یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ** پڑھ کر اپنے مقصد کیلئے دعا کیجئے۔

اس کے علاوہ ہر نماز کے بعد سو بار **یَالَطِیْفُ** پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگیں انشاء اللہ بہت جلد مراد پوری ہوگی۔ کوشش کریں کہ روزانہ عصر یا مغرب مصلے پر بیٹھ کر **یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ** پڑھتی رہیں۔ پورے دن میں گیارہ سو بار درود خضریٰ **صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ** چلتے پھرتے پڑھیں۔ دن میں کسی بھی وقت **سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ** سو بار پڑھیں۔ **اجتماعی ختم شریف: یَاکَرِیْمُ** گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ گھر کے تمام افراد مل کر 40 دن تک پڑھیں۔ اگر دیئے جانے والے وظائف زیادہ معلوم ہو رہے ہوں تو تمام گھر والے آپس میں تقسیم کر کے پڑھیں۔ اگر افراد زیادہ نہ ہوں تو جو آسانی اور پابندی کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں وہ پڑھیں یہی حل ہے۔ انشاء اللہ عزوجل۔

گینگرین کا کامیاب علاج

(محمد اسلم)

اللہ تبارک وتعالیٰ نے کوئی بیماری ایسی پیدا نہیں فرمائی کہ جس کا علاج نہ ہو کیونکہ ہمارا علم محدود ہے اور ہمیں علاج کے متعلق آگاہی نہ ہونے کی وجہ سے کہ فلاں مرض کا کوئی علاج نہیں۔ اسی طرح گینگرین (جس کو پنجابی میں سوہری کہتے ہیں) کا پوری دنیا میں علاج نہیں جبکہ اس مرض سے متاثرہ جسم کے اس عضو خصوصاً پاؤں یا ٹانگ کو کاٹ دیا جاتا ہے کیونکہ اس مرض سے متاثرہ جگہ سے ہڈی گلنا شروع ہو جاتی ہے۔ آج سے تقریباً 40 سال قبل میرے ماموں زاد کو ہاتھ کے انگوٹھے پر گینگرین کی شکایت ہو گئی' بہت علاج کروائے کوئی افاقہ نہ ہوا تو ڈاکٹروں نے انگوٹھا کاٹ دینے کی تجویز دی تو وہ فیصل آباد سے لاہور میرے پاس آ گیا اور مجھے کہنے لگا کہ اس کو میو ہسپتال سے کٹوانا ہے۔ اتفاق سے میں نے ایک محلہ دار سبزی فروش سے کسی علاج کی بات کی تو اس نے مجھے علاج بتایا کہ اروی سبزی کچی ہی لے کر اس کو صاف کر لیں اور کونڈی میں اچھی طرح گھوٹ لیں اور روزانہ تازہ بنا کر زخم پر لیپ کر دیں اور گرم پانی سے دھو کر روزانہ استعمال کریں۔ بفضل تعالیٰ دو یا تین ہفتوں میں مکمل شفاء نصیب ہو گی اور کئی لوگوں کو اس سے شفاء مل چکی ہے۔

ڈینگی وائرس سے بچاؤ

(ش، غ)

اس آیت کو مکان کے اندر یا دروازے پر لگا دیں نہایت مفید ہے' انشاء اللہ کوئی بھی وبا ہو اس مکان میں ہرگز داخل نہ ہو گی۔ وہ آیت یہ ہے:۔

مَنْ یُّصْرَفْ عَنْہُ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَہٗ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ۔ وَ اِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَہٗۤ اِلَّا ھُوَ وَ اِنْ یَّمْسَسْكَ بِخَیْرٍ فَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ وَ ھُوَ الْقَاھِرُ فَوْقَ عِبَادِہٖ وَ ھُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿الانعام 16 تا 18﴾ ڈینگی وائرس بھی اللہ تعالیٰ کے عذاب کی ایک شکل ہے۔ اس لیے کثرت سے استغفار کریں اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں۔ سورۂ تغابن اور سورۂ رحمٰن کی تلاوت بھی اس کیلئے نہایت مفید ہے۔

درد گردہ کیلئے تیر بہدف نسخہ

(سرفراز اختر' فیصل آباد)

مردہ بچھو نے چند منٹ میں کنکری پتھری نکال دی: موجودہ دور میں پیچیدہ امراض کے لیے بے شمار دوائیں اور علاج ہیں مگر قدرتی طور پر ایسے اسباب پیدا ہوتے ہیں کہ عقل دنگ رہتی ہے۔ راقم الحروف کے بڑے بھائی مرحوم آرمی میں ڈاکٹر تھے اور اجمل طبیہ کالج دہلی میں تقسیم ہند و پاک کے وقت حکمت کا کورس بھی کیا تھا۔ فوجی خدمات کے سلسلے میں راولپنڈی' مری کے نواحی علاقہ میں دوران سفر انہوں نے دیکھا کہ ایک مریض جو کنکری پتھری کی وجہ سے گردہ کے درد میں تڑپ رہا تھا' گاڑی روک کر ایک کیپسول اسی وقت پانی کے ساتھ دیا اور نزدیکی دکان سے قلمی شورہ ایک چمچ لیکر چار گلاس پانی میں گھول کر تھوڑی تھوڑی دیر تک پلاتے گئے۔ چند منٹوں میں مریض کو پیشاب آیا اور وہ دیکھ رہا ہے کہ پیشاب کے ساتھ کنکری پتھری نکل رہی ہے۔ مکمل آرام فوری طور پر آ گیا اور چارپائی چھوڑ کر گھر کی طرف روانہ ہوا۔ آئندہ کیلئے احتیاطی تدابیر کے طور پر نسخہ بھی لیا جو کہ بعد میں سینکڑوں مریضوں کو استعمال کرایا گیا' بہت مفید ثابت ہوا۔ گاؤں میں رات کو یا کسی وقت جو بچھو مارا جاتا ہے اسے دھوپ میں خشک کر کے شیشی میں رکھتے جائیں اور بعد میں اتنی مقدار میں قلمی شورہ (ہموزن) کھرل میں رگڑ کر اچھی طرح رگڑائی کے بعد شیشے کے برتن وغیرہ میں سنبھال کر رکھیں یا کیپسول بھر لیں' کنکری پتھری کی وجہ سے درد گردہ میں تڑپتے ہوئے مریض کو ایک کیپسول بھر کر قلمی شورہ والے پانی چار گلاس تیار کر لیں۔ وقفے وقفے سے ایک ہی کیپسول لینے کے بعد استعمال کراتے رہیں کنکری پتھری بھی خارج ہو جائے گی اور گردے بھی صاف ہو جائیں گے۔ مزید کسی قسم کے علاج کی ضرورت نہیں رہے گی اسی طرح دکھی انسانیت کے دکھ درد میں شریک ہو کر دکھی انسانیت کی خدمت ہو گی۔

نسخہ کے بارے میں مقامی علمائے کرام سے مشورہ فرما لیں۔ شکریہ! (ادارہ)

شیطان سے حفاظت: جو شخص رات کو آیۃ الکرسی پڑھ لیتا ہے اس کے پاس صبح تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک محافظ رہتا ہے اور شیطان اس کے قریب نہیں آتا۔ اور وہ ہر قسم کی بلاؤں حوادث سے محفوظ رہتا ہے۔ بحوالہ کتاب: روحانی دنیا کے انوکھے بھید

محبت الٰہی کی علامت: ایک مجلس میں کسی نے سوال کیا کہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والوں کی علامات کیا ہیں۔ اس کے جواب میں خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "رسول اللہ ﷺ کی عمل فرمانبرداری اور آپ ﷺ کا کامل اتباع محبت خداوندی کی علامت ہے۔ بحوالہ کتاب: صوفی ازم کے روشن ستارے

گمشدہ چیز' فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 3

میں حیران ہوا میرا اتنا مال کیسے ملا' وہی لوگ تھے جن کے دلوں میں ترس پیدا نہیں ہو رہا تھا اور جو بے غم اور بے ترس تھے اور میں مارا مارا پھر رہا تھا۔ یقین جانیے! اتنے دنوں میں سوائے چائے کے چند کپ اور دو تین بسکٹ کے میں نے کچھ نہیں کھایا۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

ایک صاحب اپنا واقعہ بتانے لگے کہ ایک دفعہ مجھے کاروبار کے سلسلے میں بیرون ملک جانا ہوا۔ میرے پاس روسی کرنسی تھی یہ اس دور کی بات ہے جب ابھی روس ٹکڑے ٹکڑے نہیں ہوا تھا اور بہت زیادہ ایک بڑا بریف کیس بھرا ہوا تھا اور پتہ نہیں کیا ہوا فلائٹ لیٹ تھی اور میں اس کے انتظار میں اونگھ گیا جب آنکھ کھلی اور سامان تو تھا لیکن وہ بریف کیس نہیں تھا۔ میں ایک دم پریشان ہوگیا' ایئرپورٹ سکیورٹی کو بتایا تو کہنے لگے کہ ہمارے پاس تو اس کا کوئی ثبوت نہیں۔ میں ان کے بڑے افسر سے ملا حتیٰ کہ ہر کاؤنٹر پر گیا کہیں سے مجھے تسلی بخش جواب نہ ملا۔

پہلے تو وہ مانتے نہیں پھر کہتے تھے اچھا ٹھیک ہے چیک کرتے ہیں شاید مل جائے۔ بہرحال کسی نے تسلی بخش جواب مجھے نہ دیا۔ میں حیران پریشان حتیٰ کہ اسی پریشانی میں میں نے دانستہ اپنی فلائٹ کو مس کردیا کہ جب تک میرا پاکستانی کروڑوں روپے کا بریف کیس نہ ملے' میں کہاں جاسکتا تھا۔

میں تین راتیں چار دن مسلسل ایئرپورٹ پڑا رہا۔ مجھے کہیں سے کوئی راستہ نہ ملا۔ اچانک خواب میں میری والدہ صاحبہ آئیں اور انہوں نے مجھے یاددہانی کرائی کہ تو حکیم صاحب کا وظیفہ يَارَبِّ مُوْسٰى يَارَبِّ كَلِيْم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نہیں پڑھتا' بس ایک ہلکا سا چہرہ اور ان کی آواز مجھے ملی اچانک میں چونک کر اٹھ پڑا اور میرے آنسو نکل پڑے۔ میں نے آپ سے یہ وظیفہ سنا تھا' میں نے وہ پڑھنا شروع کردیا اور پڑھتے پڑھتے دو دن مزید وہاں اس ایئرپورٹ پر رہا۔

آخرکار ایک دن ایک بڑا افسر میرے پاس خود آیا اور کہنے لگا آپ اتنے دنوں سے پریشان ہیں آپ میرے پاس آئیں' وہ مجھے اپنے پاس کنٹرول روم میں لے گیا۔ وہاں ہر طرف کیمرے فٹ تھے اس نے اس ڈیٹ کا کیمروں کا ڈیٹا کھلوایا اور پھر کئی گھنٹے وہ سرچ کرتے کرتے آخر اسی جگہ اور اسی لمحے پہنچ گیا میں نے کیمرے میں دیکھا۔ میں سو رہا ہوں اور ایک صفائی کرنے والا سوپر آیا اس نے بریف کیس کو اٹھایا پھر رکھ دیا پھر دوسرے بیگ اٹھائے پھر آخرکار اس نے یہ بریف کیس اٹھایا اور اٹھا کر ساتھ ہی ٹائلٹ سے منسلک وہ چھوٹا سا کمرہ جہاں صفائی کا سامان ٹشو وغیرہ پڑے ہوتے ہیں' اس نے وہاں رکھ دیا۔

اس کے بعد کیمرے سے منظر ختم ہوگیا لیکن اس آدمی کا چہرہ واضح نظر آیا۔ اس افسر نے فوراً صفائی کے معمور اعلیٰ افسر کو کال کی اور اس کو اس چہرے اور اس حلیے کے خاکروب' فلاں وقت اور فلاں تاریخ کو اس کی ڈیوٹی تھی۔ اس کے بارے میں اس نے بتایا۔ دو تین گھنٹے کے بعد سکیورٹی گارڈ اس کو پکڑ کر لے آئے۔ انہوں نے اس کو کرسی پر بٹھا دیا اور فوراً پھر کیمرہ آن کیا اور آن کرنے کے بعد اسے وہ منظر دکھایا۔ اس کی شکل ملائی۔ اس سے کہنے لگے' دیکھ! مجھے پتہ ہے تو بہت غریب ہے اور مجھے علم ہے کہ تو نے یہ کسی مجبوری کی وجہ سے چرایا ہے۔ لیکن اگر یہ شخص بغیر کیش کے چلا گیا تو ہمارے ملک کی بدنامی ہے اور تیری خیر اسی میں ہے کہ تو خاموشی سے یہ سارا بریف کیس بالکل اسی مکمل کیش کے ساتھ واپس کردے ورنہ تیرا کیس بہت اونچی سطح پر جائے گا اور تجھ پر بہت بڑا مقدمہ بن جائے گا اور ساری عمر جیل میں سڑتا رہے گا۔ وہ ایک دم رونے لگ گیا اور معافی اور معذرت کرنے لگ گیا اور کہنے لگا کہ میں ابھی آپ کو دیتا ہوں لیکن میں نے کچھ اس میں سے خرچ کرلیے ہیں۔ پھر وہ افسر' میں' سکیورٹی گارڈ بڑی گاڑی میں بیٹھے' نامعلوم کس طریقے سے وہ بریف کیس ایئرپورٹ سے باہر نکال کر دور ایئرپورٹ کے فلیٹس میں لے گیا تھا۔ ہم اس کو لے کر اس کے گھر گئے' گھر میں اس نے اپنے پرانے بستروں میں وہ بریف کیس چھپا رکھا تھا۔ اس نے جتنے پیسے خرچ کیے سکیورٹی افسر نے وہ رقم اور پیسے تمام مکمل ادا کیے۔ حتیٰ کہ ایک لیٹر لکھا جس میں اپنی طرف سے ایئرپورٹ کی طرف سے حتیٰ کہ اپنے ملک کی طرف سے معذرت لکھی اور معذرت میں لکھا: کہ میں معذرت کرتا ہوں میری وجہ سے آپ کو کئی دن کی مشقت و پریشانی ہوئی اور مجھے باعزت اپنے ملک روانہ کیا۔

میں حیران ہوا میرا اتنا مال کیسے ملا' وہی لوگ تھے جن کے دلوں میں ترس پیدا نہیں ہو رہا تھا اور جو بے غم اور بے ترس تھے اور میں مارا مارا پھر رہا تھا۔ یقین جانیے! اتنے دنوں میں سوائے چائے کے چند کپ اور دو تین بسکٹ کے میں نے کچھ نہیں کھایا۔ میں نہیں سویا اور سویا اس وقت جب مجھے وہ خواب والدہ کا آیا اور میری والدہ نے خواب میں مجھے اسی وظیفے کے بارے میں یاددہانی کرائی تو غافل کیوں ہے۔۔۔تو اس وظیفے کو پڑھ۔ پھر کیا تھا۔۔۔ میں نے دن رات' وضو بے وضو یہ وظیفہ پڑھنا شروع کردیا۔ شاید میرے اندر وجدان تھا' پاگل پن تھا اور مجھے کہیں سہارا نہیں مل رہا تھا اور پھر میں نے جس توجہ' جس طاقت' جس دھیان اور جس یقین سے پڑھا وہ مجھے پتہ ہے۔ کبھی کبھی آج بھی وہ گھڑیاں سوچتا ہوں اور اپنی اس بے کلی' بے قراری' بے خودی اور پریشانی کا سوچتا ہوں تو خود حیران ہوتا ہوں اور پھر کبھی کبھی اپنے اوپر حیران ہوتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کی قوت اور طاقت اور اللہ کے نام کی برکت پر حیران ہوتا ہوں کہ اللہ نے اس وظیفے کی برکت سے مجھے کتنا کچھ نوازا اور کیسے لوگوں کے دلوں میں محبت اور پیار پیدا ہوا۔

قارئین! واقعی یہ وظیفہ لوگوں کے دلوں میں محبت' پیار' الفت' خیرخواہی اور اپنی گمشدہ چیزوں کے حصول کیلئے ایک انوکھا وظیفہ ہے۔ نفرت کو ختم کرنا حتیٰ کہ نفرت کی آگ کو بجھانے کیلئے اس سے بڑھ کر وظیفہ اور کہیں نہ ملے یا کہیں نہ پائیں۔

پورے جسم کی الرجی' دھدر' کا کامیاب دم

پہلے 7 یا 11 بار درود پاک پڑھ کر دھدر پر پھونک ماریں پھر آیت الکرسی ایک بار پڑھ کر دھدر پر پھونک ماریں' پھر سات بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر سوئی (کپڑوں والی سوئی) سے دھدر کے گرد دائرہ بنانا ہے۔ (اس دوران سانس نہیں لینا) پھر سات بار اوپر سے نیچے لائنیں لگانی ہیں' دائرے کے اندر اوپر سے نیچے لائنیں (سانس نہیں لینا) اور سات بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنی ہے۔ پھر سات بار بسم اللہ مکمل پڑھ کر آڑھی لائنیں لگانی ہیں (جیسے کاپی پر ڈبے بناتے ہیں) سانس روک کر' پھر سات بار درود شریف پڑھ کر پھونک مارنی ہے۔ پھر ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر پھونک مارنی ہے۔ آخر میں تین بار یاشافی یاشافی یاشافی کہہ کر پھونک مارنی ہے۔ تین دن کے دم سے پورے جسم کی الرجی' دھدر' سکن پرابلم وغیرہ ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (طاہرہ ظفر)

بات کرتے وقت اگر غیبت کا استحضار ہو جائے تو اس وقت اس بات سے رک کر دوسری بات شروع کر دینا عمل احسن ہے اور اس سے احسن یہ ہے کہ دوسری بات بھی نہ کہی جائے بلکہ خاموش ہو جائیں۔ اس میں نفس کا زجر بھی زیادہ ہے۔ **بحوالہ کتاب: بدترین خصلتوں کا بہترین**

دیکھ اگر تو چاہتا ہے کہ میرے قرضے اتر جائیں' مالدار بن جاؤں' عزت دار بن جاؤں' بڑا بن جاؤں' باکمال بن جاؤں' زندگی کا ہر رخ میرے لیے مکمل ہو جائے اور ناموافق حالات میرے موافق ہو جائیں تو پھر وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ سورۃ الضحیٰ کی اس آیت کو سارا دن پڑھ ہزاروں کی تعداد میں۔ **بحوالہ کتاب: جنات کا پیدائشی دوست**

ڈائٹنگ کے فوائد کم نقصانات زیادہ

یہ لوگ آئس کریم' دہی' پنیر وغیرہ سے سخت پرہیز کرتے ہیں۔ یہ غلط انداز ہے۔ خاص طور پر خواتین کیلئے ضروری ہے کہ وہ روزانہ ایک ہزار ملی گرام کیلشیم کیلئے بغیر بالائی کا دودھ' دہی استعمال کرتی رہیں ورنہ ان کی ہڈیاں کمزور ہوجائیں گی

دبلے پتلے ہوں مگر۔۔۔!

اس کی خاطر اپنی غذا سے چکنائی مکمل طور پر خارج نہ کیجئے۔ یہ درست ہے کہ غذا میں روغنی اجزا کا تناسب کم ہونا چاہیے لیکن اس سے مکمل پرہیز بھی غلط اور نقصان دہ ثابت ہوتا ہے کیونکہ غذا میں ان کی موجودگی سے جسم کو ضروری حیاتین جذب کرنے میں مدد ملتی ہے۔ پرہیزی غذا کے حراروں میں سے 20 سے 30 فیصد حرارے روغنی اجزا سے ملنے چاہئیں۔ امریکن ڈائی ٹینک ایسوسی ایشن کی ماہر کے مطابق کم از کم 20 فیصد حرارے روغنی اجزا سے ملنے ضروری ہیں۔ گویا روزانہ کی غذا میں ان کی مقدار 34 سے 44 گرام ہونی چاہیے۔ روغنی اجزا اس سے کم مقدار میں استعمال کرنے کے نتیجے میں جلد کی خشکی کے علاوہ بال جھڑنے کی شکایت لاحق ہوسکتی ہے بلکہ ماہواری کی بندش کی شکایت بھی ہوسکتی ہے۔

ڈائٹنگ کرنے والوں کی اکثریت ابھی تک بہت سی چیزوں سے پرہیز جب کہ زیادہ مقدار میں گوشت کا استعمال ضروری سمجھتی ہے لیکن غذائی اعتبار سے خالص گوشت کا استعمال متوازن اور درست نہیں ہوتا بلکہ یہ محفوظ بھی نہیں قرار پاتا۔ اس کی وجہ سے جو تکالیف لاحق ہوسکتی ہیں ان میں چکر' بدبودار سانس' گردوں کو نقصان قابل ذکر ہیں۔ پریونٹو مڈیسن کی ڈاکٹر لنڈوان ہارن کے مطابق صرف گوشت استعمال کرنے والے خود کو حیاتین اور معدنی نمکیات سے بھی محروم کرلیتے ہیں۔

گوشت اور دودھ اور اس سے بنی اشیا کا یکسر ترک کرنا بھی غلط ہوتا ہے۔ ڈاکٹر وان ہارن بتاتی ہیں کہ محض سلاد پر گزر کرنا نامناسب بلکہ غلط ہوتا ہے۔ گوشت' دودھ وغیرہ سے مکمل پرہیز کرنے والے بڑی قیمتی اور اہم غذائی اجزا سے خود کو محروم کرلیتے ہیں مثلاً ان کے جسم میں پروٹین کے علاوہ کیلشیم' فولاد' جست (زنک) اور حیاتین ب 12 کی قلت ہوجاتی ہے۔ ویسے سخت قسم کے سبزی خوروں کے لیے یہ ضروری ہوتا ہے کہ وہ حیوانی پروٹین کی جگہ دالیں' دودھ' دہی' پھلیاں' گندم' چاول' مٹر' مونگ پھلی اور کیلشیم سے بھرپور سنترے' کینو وغیرہ کا رس استعمال کریں۔ صرف سبزیوں پر گزارا خرگوش کرسکتے ہیں انسان نہیں۔

ڈائٹنگ کرنے والوں کیلئے ضروری ہے کہ وہ دودھ کو اپنی غذا سے بالکل خارج نہ کریں۔ یہ لوگ آئس کریم' دہی' پنیر وغیرہ سے سخت پرہیز کرتے ہیں۔ یہ غلط انداز ہے۔ خاص طور پر خواتین کیلئے ضروری ہے کہ وہ روزانہ ایک ہزار ملی گرام کیلشیم کیلئے بغیر بالائی کا دودھ' دہی استعمال کرتی رہیں ورنہ ان کی ہڈیاں کمزور ہوجائیں گی۔ ڈاکٹر وان ہارن کے مطابق آٹھ اونس دودھ میں نوے حرارے ہوتے ہیں اور بغیر بالائی کے ایک پیالی دہی میں 100 حرارے ہوتے ہیں۔ روزانہ ایک پیالی دہی اور ایک گلاس دودھ کے ذریعے سے کیلشیم کی روزانہ درکار دوتہائی ضرورت پوری ہوجاتی ہے۔ جسمانی اعتبار سے سرگرم مرد و خواتین کو کم حروروں والی محض ایک دو اشیا پر گزر کرنے کا انداز اختیار نہیں کرنا چاہیے۔ یہ خطرناک ہوتا ہے۔ معالجین کی رائے میں اس طرح جسم کا نظام استحالہ (میٹابولزم) سست پڑجاتا ہے' کیونکہ وہ کم حراروں کی وجہ سے جسم کی توانائی بچانے کی کوشش میں لگ جاتا ہے تو جسم فاقہ کشی کی وجہ سے اس میں جمع چربی اور عضلات کو ٹھکانے لگانے پر مجبور ہوجاتا ہے۔ بظاہر یہ درست لگتا ہے لیکن اس کی وجہ سے متلی' چکر' تھکن بلکہ بے ہوشی بھی ہوجاتی ہے۔

ورزش کو نہ بھولیے! کیونکہ اس کے بغیر موٹاپے سے صحیح معنوں میں نجات نہیں مل سکتی۔ ورزش سے عضلات متحرک ہوکر فاضل چربی کو خوب ٹھکانے لگاتے ہیں اور کمزور بھی نہیں ہوتے۔ ڈائٹنگ کا مقصد حرارے کم کرنا ہوتا ہے' جسم کو ضروری غذائی اجزا سے محروم کرنا نہیں ہوتا۔

ڈائٹنگ کے ہماری صحت پر اثرات

ایک بچی پچھلے چھ ماہ سے ڈائٹنگ کررہی تھی اچانک اس کی طبیعت خراب ہوگئی' سانس پھولنا شروع ہوگیا، کچھ کھایا نہیں جاتا' وزن کم ہورہا ہے۔ کمزور ہوتی جارہی ہے۔ ڈاکٹرز کو دکھایا' سب نے کہا ٹی بی ہے۔ مریضہ کا معائنہ کیا گیا تو پھیپھڑوں کا کوئی مسئلہ نہیں لگ رہا تھا۔ خون کا ٹیسٹ اور ایکسرے کرایا' ایکسرے میں چند پرانے نشان تھے۔ گھر والوں کو بتایا کہ خون کی شدید کمی ہے، اس لیے اسے یہ تکالیف ہیں۔ خون کی کمی (فولاد کی کمی تھی) اسے آئرن کی گولیاں اور فولک ایسڈ کی گولیاں دی گئیں۔ مریضہ کے گھر والے دوا خرید کرلائے اور غصہ ہونے لگے۔ ڈاکٹر صاحب کیا آپ ہمارے ساتھ مذاق کررہے ہیں۔ ہم نے اتنے ڈاکٹروں کو دکھایا۔ مہنگی دوائیں کھلائیں۔ اس سے یہ بچی ٹھیک نہیں ہوئی۔ آپ نے جو دوا لکھی ہے یہ تو پورے مہینے کی دوا صرف 30 روپے کی ملی ہے۔ آپ نے نہ تو بخار کے لیے دوا دی۔ نہ ٹی بی کی دوا دی۔ خون کی رپورٹ کل رات ہم نے لی تھی۔ ایک دوسرے ڈاکٹر کو بھی دکھایا۔ اس نے بتایا تھا کہ خون کی ڈرپ چڑھے گی اور انجکشن بھی لگیں گے۔ لیکن آپ نے تو یہ اتنی سستی دوا دے دی۔ ہم کوئی زکوٰۃ کے مستحق تھوڑی ہیں۔ ہم دوا خرید سکتے ہیں۔ آپ براہِ مہربانی بچی کا صحیح علاج کریں۔ انہیں بتایا کہ بخار اور کمزوری خون کی کمی کی وجہ سے ہے۔ خون میں اضافہ ہوگا تو بخار کی یہ کیفیت خود بخود ختم ہوجائے گی۔ انہیں یقین نہیں آیا۔ ان کی ایک کزن کا میں علاج کرچکا تھا۔ وہ اگلی مرتبہ انہیں ساتھ لائے۔ میں نے انہیں تسلی دی اور کہا کہ یہی دوا لیتے رہیں۔ بچی کو انڈا اور گوشت، کلیجی دیں' اُبلا ہوا پانی دیں۔ بہرحال وہ دوا لیتے رہے۔ 15 دن بعد ہیموگلوبن کا ٹیسٹ کرایا تو وہ پہلے کے مقابلہ میں 3.2 زیادہ تھا۔ (پہلے 5.5 تھا اب 8.7) ہوگیا تھا۔ وہ بہت حیران ہوئے کہ اتنے سستے علاج سے فائدہ ہوگیا۔ ایک ماہ میں بچی کا ہیموگلوبن 4.9 ہوگیا۔ وہ بہت بہتر تھی۔ چونکہ مریضہ پہلے ڈائٹنگکر رہی تھی' اس نے بالکل کھانا پینا چھوڑ دیا تھا۔ شروع میں تو وہ خود کھانا نہیں کھاتی تھی۔ لیکن کچھ عرصے بعد اس کی یہ کیفیت ہوگئی۔ کہ اسے کسی چیز کے کھانے کا دل ہی نہیں چاہتا تھا۔ متلی اور بخار کی کیفیت رہنے لگی۔ بچی نے بتایا کہ 5 ماہ میں میرا وزن تقریباً 20 کلو کم ہوگیا، اب میں خود کو وزن کے لحاظ سے بہتر محسوس کرنے لگی۔ لیکن کسی نے یہ تبصرہ کردیا کہ ٹی بی بھی ہوسکتی ہے۔ بس میری حالت بہت خراب ہوگئی۔ مریضہ کے والدین نے ایک ماہ بعد پوچھا کہ یہ بتائیں کہ اتنی سستی دوا سے یہ ٹھیک کیسے ہوگئی۔ انہیں بتایا کہ دوا کی قیمت مسئلہ کا حل نہیں۔ اصل چیز تشخیص ہے۔ اس لڑکی نے ڈائٹنگ کی اور بالکل کھانا پینا چھوڑ دیا اور اس کے نتیجے میں جسم میں کمزوری واقع ہوئی۔

منہ میں ذائقے کی جو حساسیت (Taste Budad) ہوتی ہیں وہ بھی متاثر ہوگئیں۔ اس لیے کوئی چیز مزیدار نہ لگتی۔ جسم میں فولاد کی کمی ہوگئی۔ غذا میں فولاد کم ہونے سے خون کا ہیموگلوبن کم ہوگیا ہیموگلوبن بنیادی اہمیت کی چیز ہے۔ اس کی کمی سے سانس پھولنا شروع ہوا۔ غذائیت کی کمی سے خون اور خون کی کمی سے بخار جیسی کیفیت رہنے لگی جسے ٹی بی سمجھ رہے تھے۔ جب خون کی کمی کا مسئلہ حل ہوا تو تمام مسائل حل ہوگئے۔ **(ڈاکٹر خالد مشتاق کے مضمون سے اقتباس)**

اس دنیا، بلکہ ساری کائنات اور ہماری زندگیوں کا ایک مقصد ہے۔ ہمیں اپنے ہر اچھے برے اعمال کا حساب دینا ہوگا۔ یہاں مکافات عمل کا اصول جاری ہے انسان کو آخرت کا زادِ سفر تیار کرتے رہنا چاہیے اللہ ہمیں اس کی توفیق دے۔ بحوالہ کتاب: مکافات عمل

طائف سے بنو ثقیف کا وفد جب رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضور ﷺ نے خود بہ نفس نفیس اس وفد کے تمام لوگوں کی نہایت خاطر تواضع کی حالانکہ یہی لوگ تھے۔ جنہوں نے کفار مکہ سے بھی زیادہ اور بدترین اسلام دشمنی کا مظاہرہ کیا تھا۔ بحوالہ کتاب: پیغمبر اسلام ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

پھولوں کے انسانی زندگی پر اثرات

سمیرا امین

پھول اپنے اندر اتنی قوت رکھتے ہیں کہ انہیں سونگھنے اور چھونے سے اعصاب پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں بلکہ بعض مرتبہ انہیں دیکھ کر بھی دل شاد ہوجاتا ہے اور خراب موڈ میں تبدیلی آنے کے ساتھ ساتھ بیماریوں سے شفایابی کا احساس عیاں ہونے لگتا ہے۔

ہر پھول کا رنگ ہی جدا نہیں ہوتا بلکہ خوشبو بھی مختلف ہوتی ہے جو کہ ماحول کو معطر رکھتی ہے اور انسانی ذہن پر بڑے گہرے اثرات مرتب کرتی ہے ایسے اثرات ذہنی اور جسمانی بلکہ دلی مسرت کا باعث ہوتے ہیں۔ پھولوں کی بدولت پیدا ہونے والے پاکیزہ جذبات روحانی آسودگی کا سبب بنتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی ربوبیت یوں تو کائنات کی ہر شے میں عیاں ہے لیکن خوش رنگ خوشنما پھول قدرت کی صناعی کا بہترین مظہر ہیں اور جو خوبصورتی‘ دلکشی‘ رنگینی اور حساسیت قدرت نے پھولوں کو بخشی ہے‘ اس کی مثال کہیں اور نہیں ملتی۔ رنگوں کی بہاریں بکھیرتے اور خوشبو لٹاتے پھول اس کائنات کا اصل حسن ہیں جو زمین کا زیور ہی نہیں بلکہ گھروں کی شان‘ محفل کا حسن‘ طب کا حصہ اور خوبصورتی کی علامت بھی ہیں۔

پھولوں کی زبان: یہ بات غلط نہیں ہے کہ پھول اظہار کا بہترین ذریعہ ہوتے ہیں جن کے ذریعہ ہم اپنے دلی جذبات واحساسات دوسروں تک با آسانی پہنچا سکتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ مدمقابل بھی پھولوں کی خاموش زبان اور ان کے ذریعہ پیغامات کی ترسیل کو بخوبی سمجھتا ہو۔ مثال کے طور پر اگر کسی کو سرخ گلاب کا تحفہ پیش کیا جائے تو سمجھ لینا چاہیے کہ تحفہ دینے والا محض گلاب پیش نہیں کررہا ہے بلکہ اظہار محبت کررہا ہے یا اپنی چاہت سے آپ کو آگاہ کرنا چاہ رہا ہے۔ اسی طرح سفید پھولوں مثلاً چنبیلی‘ گل یاسمین اور موتیا کا تحفہ دینے والے پاکیزہ جذبات واحساسات کا اظہار کررہے ہوتے ہیں۔ زرد رنگ کے پھول پیش کرنا نفرت‘ رقابت اور حسد جیسے منفی جذبات کا مظہر سمجھا جاتا ہے اور نیلے رنگ کے پھول ایک سچے دوست کی دوستی کا اقرار ہوتے ہیں یعنی پھول اپنی خاموش زبان سے ان تمام جذبوں کا اظہار کردیتے ہیں جنہیں بیان کرنے کیلئے الفاظ تلاش کرنا پڑتے ہیں۔

پھولوں کے روحانی اثرات: پھولوں کی بے شمار اقسام پر جب نگاہ جاتی ہے تو یہ جان کر عقل انسانی حیرت میں پڑجاتی ہے کہ ہر پھول کا رنگ ہی جدا نہیں ہوتا بلکہ خوشبو بھی مختلف ہوتی ہے جو کہ ماحول کو معطر رکھتی ہے اور یہ خوشبو انسانی ذہن پر بڑے گہرے اثرات مرتب کرتی ہے ایسے اثرات جو ذہنی اور جسمانی بلکہ دلی مسرت کا باعث ہوتے ہیں۔ پھولوں کی بدولت پیدا ہونے والے پاکیزہ جذبات روحانی آسودگی کا سبب بنتے ہیں اور ان کی رنگت کے علاوہ بھینی بھینی مہک اعصاب کو پرسکون کردیتی ہے۔ پھول اپنے اندر اتنی قوت رکھتے ہیں کہ انہیں سونگھنے اور چھونے سے اعصاب پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں بلکہ بعض مرتبہ انہیں دیکھ کر بھی دل شاد ہوجاتا ہے اور خراب موڈ میں تبدیلی آنے کے ساتھ ساتھ بیماریوں سے شفایابی کا احساس عیاں ہونے لگتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بیماروں کو عام طور پر پھولوں کا تحفہ پیش کیا جاتا ہے جس سے انہیں ایک ان دیکھا سکون اور اطمینان ملتا ہے۔

شخصیت اور پھولوں کے اثرات: بعض دوسری چیزوں کی طرح انسانی شخصیت پر پھولوں کے بڑے گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں اور تحقیق سے علم ہوتا ہے کہ محض پھولوں کی پسندیدگی کی بنیاد پر کسی شخصیت کے بارے میں بہت کچھ جانا جاسکتا ہے۔ اگر یقین نہ آئے تو اگلی سطروں میں موجود ان اہم پہلوؤں پر غور کریں اور اندازہ لگائیں کہ یہ بات کس حد تک درست ہے۔

گلاب: اس پھول کو پسند کرنے والے بڑے ذہین اور آزادی پسند ہوتے ہیں جن کی دلچسپیاں بے شمار مگر خیالات تبدیل رہتے ہیں۔ یہ سفر کے شوقین ہوتے ہیں اور نت نئی باتوں کے علاوہ اچھے خیالات میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ جسمانی اور ذہنی تکالیف برداشت کرنے میں ماہر ایسے افراد جس قدر شدت سے محبت کرتے ہیں اتنی ہی شدید نفرت کا اظہار بھی کرتے ہیں۔ **چنبیلی:** اس سفید رنگ کے پھول کو پسند کرنے والے افراد خوش وخرم طبیعت کے مالک لیکن بڑے گہرے اور پرسکون ہوتے ہیں جن میں ٹھہراؤ کی خاصیت بھی ہوتی ہے۔ **نرگس:** اس خوبصورت پھول کے چاہنے والے وعدے کے سچے دوستی اور محبت کے معاملے میں وفادار ہوتے ہیں۔ فراخ دل ہونے کے ساتھ انہیں کوئی ذمہ داری سونپ دی جائے تو اسے بہت دیانتداری کے ساتھ نبھاتے ہیں۔ **سورج مکھی:** اپنے مزاج‘ گفتگو اور تقریر کے کمال سے دوسروں کو متاثر کرنے والے افراد جو قدرے مغرور مگر بے حد حساس بھی ہوتے ہیں سورج مکھی کو پسند کرتے ہیں۔ اپنے معاملات میں کسی قسم کی مداخلت قطعی برداشت نہیں کرتے مگر بظاہر نرم مزاج دکھائی دیتے ہیں۔ **گیندا:** اس پھول کو پسند کرنے والے بے حد فیاض ہوتے ہیں اور زندگی کی حقیقتوں سے آگاہ جن میں وجدان کی صلاحیت ہوتی ہے۔ ہمیشہ سوچتے رہنا اور سنجیدہ نظر آنا ان کی خاصیت ہوتی ہے۔ **موتیا:** اس پھول کی محبت میں مبتلا افراد دراصل محبت کے معاملے میں خاصے جذباتی ہوتے ہیں لیکن ساتھ ہی حقیقت پسند اور قدامت پسند بھی جن پر حالات کی تبدیلی بہت زیادہ اثر انداز نہیں ہوتی ہے۔ **رات کی رانی:** رات کو مہکنے والے اس پھول کے شیدائی مضبوط قوت ارادی کے مالک اور توانائی سے بھرپور ہوتے ہیں۔ ہمدردی کے جذبات سے لبریز شخصیات کے حامل یہ افراد دوسروں کی رہنمائی خوش اسلوبی سے کرتے ہیں۔ **کنول:** ماحول دوست واحباب کا اثر قبول کرنے والے ایسے افراد بہت مضبوط قوت ارادی کے مالک اور ارادے کے پکے ہوتے ہیں اور ایک ہی وقت میں حقیقت پسند اور تخیلاتی بھی ہوسکتے ہیں اور اپنا کام پوری آزادی اور مکمل اعتماد کے ساتھ کرنا چاہتے ہیں۔ **مینا:** اس پھول کو پسند کرنے والے افراد نیک اور پاک دامن ہوتے ہیں لیکن اگر غلط راستے کا انتخاب کرلیں تو اتنے ہی بُرے بھی ہوتے ہیں۔ ایسے افراد بے حد ذہین اور ملنے جلنے والوں میں امتیاز کے حوالے سے مہارت رکھتے ہیں۔

ایڈیٹر کی قارئین سے پرزور اپیل

ایڈیٹر قارئین کا مشکور ہے کہ سابقہ اپیل ’دیمک کے بارے میں‘ قارئین نے اپنے مشاہدات وتجربات بھیجے۔ قارئین کی امانت قارئین تک پہنچانے کیلئے ہر مہینے ’’دیمک سے نجات تجربات کے بعد‘‘ عبقری میں شائع ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ فوری طور پر دو بیماریوں ’’نظر کی کمزوری خاص طور پر بچوں کیلئے یا بڑوں کیلئے اور نیند نہ آنے کیلئے یعنی بے خوابی‘‘ کے بارے میں اپنے روحانی یا طبی تجربات ومشاہدات‘ کوئی ٹوٹکہ‘ کوئی نسخہ‘ کوئی عمل ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں ایڈیٹر آپ کا مشکور ہوگا۔ **قارئین!** چونکہ ڈاک بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے لفافے پر جہاں عبقری کا پتہ لکھا ہو ایک کونے پر موٹا موٹا یہ لفظ ضرور لکھیں ’’نظر کیلئے اور نیند کیلئے‘‘ تاکہ آپ کا لفافہ فوری طور پر کھولا جائے۔ **(ایڈیٹر عبقری)**

[redacted]

مشروب عبقری افزأ سے لطف اندوز ہونے والے۔۔۔!!!

سخت پیاس فوری ختم: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنی پیاس کے ہاتھوں سخت پریشان تھا‘ جتنا مرضی پانی پی لوں‘ شربت پی لوں‘ کولڈ ڈرنکس پی لوں پیاس تھی کہ مٹنے کا نام ہی نہ لیتی ۔مگر۔۔۔!!! جب میں نے مشروب عبقری افزاء کا تعارف پڑھا اور ایک بوتل مشروب عبقری کی لے آیا۔یقین جانیے حکیم صاحب! ابھی آ کر میں نے صرف ایک ہی گلاس پیا تو ایسے لگا جیسے جلتے ہوئے کوئلوں پر کسی نے ٹھنڈا پانی ڈال دیا ہو۔ مجھے اتنا سکون آج تک نہ ملا تھا۔ پچھلی گرمیوں میں مجھے پیاس کی وجہ سے کوئی پریشانی نہ ہوئی اور الحمدللہ اس بار بھی مشروب عبقری افزاء ہروقت میرے ساتھ ہوتا ہے‘ اب تو میں ایک بوتل گھر میں رکھتا ہوں اور ایک بوتل اپنے دفتر میں۔۔۔ **کمزور اور نڈھال بچوں کو بنائیے چست و پہلوان:** میں اپنے بچوں کی خوراک کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان تھی‘ جو مرضی دے دو کھاتے ہی نہ تھے‘ عبقری میں مشروب عبقری کا تعارف پڑھ کر ایک بوتل منگوائی۔ پہلے دن اپنے بچوں کو مشروب عبقری افزاء ایک گلاس میں ڈال کر دیا۔ مجھے یقین نہ آیا کہ میرے بیٹے نے پہلے ڈرتے ڈرتے تھوڑا سا پیا اور پھر۔۔۔ پورا گلاس غٹا غٹ پی گیا۔آج تک میرے بیٹے پورا گلاس دودھ نہ پیا تھا۔ ناشتے میں بھی سلائس پر تھوڑا سا مشروب عبقری افزاء لگا کر دیا تو میرا بیٹا بڑے مزے سے دو سلائس ڈبل روٹی کے کھا گیا۔ الحمدللہ! اب میرا بیٹا پچھلے سال سے اس سال کافی زیادہ چست و چالاک اور صحت مند ہے۔**مشروب عبقری پی کے "ٹھنڈ پے گئی":** محترم حکیم صاحب السلام علیکم! حکیم صاحب! ہم نے گھر ڈبل سٹوری کرنا تھا تو اس سلسلے میں گھر میں مزدور کام کر رہے تھے‘ سخت گرمی کے دن تھے۔ ایک دن میں نے صبح کے وقت انہیں ایک ایک گلاس مشروب عبقری کا پلا دیا۔ شام کو جاتے ہوئے کہنے لگے کہ آج صبح آپ نے ہمیں کونسا شربت پلایا ہے‘ ہمیں سارا دن دھوپ میں کام کرنے کا پتہ ہی نہ چلا‘ نہ ہی پیاس لگی‘ صحیح پوچھیں تو وہ شربت پی کے "جسم وچ ٹھنڈ پے گئی سی"**خون کی کمی فوراً ختم:** محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آج آپ کو مشروب عبقری افزاء کا ایک کرشمہ بتانا چاہتا ہوں۔ ہوا یوں کہ ہماری ایک رشتہ دار کو زچگی کے چند دن بعد خون کی شدید کمی ہوگئی‘ ڈاکٹرز نے کہا کہ ان کو دو بوتلیں خون کی لگوائیں یا چند دن ادویات استعمال کروائیں۔ مجھے جب پتہ چلا تو میں نے فوراً گھر سے مشروب عبقری افزاء بوتل کی اٹھائی اور ان کے گھر جا کر ان کو بتایا کہ ان کو نیم گرم دودھ میں دو چمچ بڑے مشروب عبقری کے ڈال کر چند دن پلائیں۔(یہ واقعہ موسم سرما کا ہے) ابھی انہوں نے صرف دو بوتلیں ہی مشروب عبقری کی استعمال کیں اور وہ میری رشتہ دار بالکل ہشاش بشاش اور مکمل فٹ ہوگئیں۔**دوران حمل کمزوری بالکل ختم:** محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جن دنوں میں امید سے تھی تو دوران حمل مجھے بہت زیادہ کمزوری محسوس ہوتی۔ میں نے اس کمزوری کو دور کرنے کیلئے دودھ میں مشروب عبقری ڈال کر پینا شروع کر دیا‘ کچھ دن ہی استعمال کیا تو میری حمل کی کمزوریوں کے علاوہ اعصابی کھچاؤ‘ پٹھوں اور اعصاب کا تناؤ‘ نسوانی مسائل بالکل ختم ہوگئے۔**لیکوریا سے نجات:** محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں لیکوریا کی دائمی مریضہ تھی‘ جگہ جگہ سے اشتہاری ادویات کھا کھا کر تنگ آچکی تھی‘ ایک دن اسی نامراد بیماری کا ذکر اپنی سہیلی سے کیا تو اس نے مجھے مشروب عبقری افزاء استعمال کرنے کو کہا اور ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری کا ایڈریس بھی دیا‘ میں نے بھائی کو بھیج کر وہاں سے مشروب عبقری افزاء منگوا کر صرف تین بوتلیں دودھ میں اور پانی میں بنا بنا کر استعمال کیں تو میرا سالوں پرانا لیکوریا صرف ان تین بوتلوں نے ٹھیک ہوگیا اور میری صحت بھی پہلے بہت بہتر اور چہرے پر رونق آگئی ہے۔**ڈیپریشن سے نجات:** محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ڈیپریشن کا مریض تھا‘ رات کو جب تک نیند کی گولی نہ کھاتا مجھے نیند نہ آتی‘ کسی نے مشروب عبقری افزاء کا بتایا‘ مشروب گھر لا کر استعمال کرنا شروع کر دیا صرف دو ماہ مسلسل استعمال سے مجھ سے ڈیپریشن کی بیماری ایسے ختم ہوئی جیسے مجھے کبھی یہ بیماری تھی ہی نہیں۔**مردانہ امراض کا آخری حل:** محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گرمی جب بھی آتی میرے لیے بے چینی‘ بے قراری‘ گھبراہٹ لے کر آتی‘ گرمیوں میں میرے چہرے کا رنگ سیاہ ہوجاتا‘ قے‘ بخار‘ دل کی دھڑکن تیز ہوجاتی اور آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جاتے‘ ہاتھ پاؤں میں جلن ہوتی‘ پیشاب میں پیپ آتی‘ قطرے اور مثانے کی گرمی نے مجھے نڈھال کر دیا تھا۔ پھر مجھے میرے ایک دوست نے مشروب عبقری افزا کے استعمال کا مشورہ دیا‘ مجھے تو پہلے یقین نہ آیا میں یہی سمجھا یہ بھی دوسرے لال شربتوں کی طرح کیمیکل سے بھرا یک شربت ہے لیکن جب میں نے اس کو استعمال کرنا شروع کیا تو جیسے جیسے دن گزرتے گئے میرے چہرے پر رونق آتی گئی‘ میں جب پہلے صبح اٹھتا تھا تو جسم ٹوٹا ٹوٹا رہتا تھا لیکن مشروب عبقری کے استعمال کے بعد میں صبح بالکل ہشاش بشاش اٹھتا‘ تقریباً چھ ماہ مسلسل استعمال کرنے کے بعد میرے جگر مثانے کی گرمی اور ہاتھ پاؤں کی جلن بالکل ختم ہوگئی اور اللہ نے مجھے مشروب عبقری افزا سے صحت وتندرستی اور نئی زندگی دی۔**اس کے علاوہ محترم حکیم صاحب!** میری بہن کے چہرے پر دانے اور کیل مہاسے تھے اس کے علاج کیلئے میں خود اس کو کریمیں لا کر دیتا مگر کوئی فائدہ نہ ہوتا۔ میری بہن نے بھی مشروب عبقری افزا کچھ عرصہ استعمال کیا تو اس کے چہرے پر کیل‘ مہاسے اور دانوں کا اب ہمیشہ کیلئے خاتمہ ہو چکا ہے۔**گردوں کے امراض:** محترم حکیم صاحب! میرے گردے میں پتھری تھی‘ جس کی وجہ سے مجھے نہ رات کو چین نہ دن کو سکون تھا‘ ہر وقت ہلکی یا شدید درد نے میرا جینا محال کر رکھا تھا‘ مختلف ادویات کھا رہا تھا مگر فائدہ صرف وقتی ہوتا‘ جب میں نے مشروب عبقری افزاء کا تعارف پڑھا اور گھر لا کر دن میں کم از کم اس کے 8 گلاس پیئے تو صرف پندرہ دن کے اندر اندر میری پتھری ٹوٹ کر پیشاب کے راستے خارج ہوگئی اور الحمدللہ اب میں صحت مندانہ زندگی گزار رہا ہوں۔**دل کے امراض:** محترم حکیم صاحب السلام علیکم! سات سال پہلے میرا دل کا بائی پاس ہوا اور تب سے لے کر اب تک میں ادویات کھا رہا ہوں‘ ان ادویات کی وجہ سے ہر وقت میرے دل کی دھڑکن تیز رہتی‘ ذرا سا چلنے سے سانس پھول جاتا‘ سینے میں جلن اور موشن لگ جاتے۔ ایک دن میرے بیٹے نے مجھے مشروب عبقری افزاء لا کر دیا اور اس کے فوائد بتائے تو میں نے اسے استعمال کرنا شروع کر دیا۔ چھ ماہ سے مسلسل مشروب عبقری افزا استعمال کر رہا ہوں اور خود کو پہلے سے بہت زیادہ بہتر محسوس کر رہا ہوں‘ اب نہ سینے میں جلن ہوتی ہے نہ چلنے سے دل کی دھڑکن بڑھتی ہے اور نہ ہی سانس پھولتا ہے۔ جسم بالکل ہلکا پھلکا ہوگیا ہے۔

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لیے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

99

ماہنامہ
عبقری ®
لاہور

ستمبر 2014 ذی القعدہ 1435 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل



صرف ایک تسبیح اور حج کیلئے حاضری پکی

قیمت فی شمارہ 45 روپے

ماں کے قدم دھو کر پیے اور ٹی بی ختم

کسی کا گھر اجاڑا اپنی نسلیں اجڑ گئیں

اللہ جل جلالہ کے دوست

جن نے یا قہار پڑھنے پر طلاق دیدی

میاں بیوی دکھ سکھ کے ساتھی

- کند ذہن بچوں کیلئے آزمودہ عمل
- دعا کی برکت سے اول پوزیشن
- کمر درد سے نجات کا تیر بہدف نسخہ
- ناف ایسی ٹھیک کہ زندگی بھر دوبارہ نہ ہو
- ہیپاٹائٹس، ہائی بلڈ پریشر، کولیسٹرول ختم

شفاء

موبائل پر FOLLOW UBQARI لکھ کر 40404 پر میسج کریں

لاکھوں لوگ اس سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں

www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	37	شوگر کورس	800/-
2	اکسیر البدن	300/-	38	طاقتی گولیاں	1200/-
3	الرجی نزلہ کورس	600/-	39	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
4	اصلاح معدہ پیکیج	440/-	40	طب نبوی ہیر آئل	300/-
5	السر کورس	400/-	41	طب نبوی انمول ہیر پاؤڈر	120/
6	بواسیر کورس	500/-	42	عروسی سہاگ کورس	5000/-
7	برص پھلبہری کورس	500/-	43	فشاری گولیاں	200/-
8	بے اولادی کورس	2500/-	44	فٹنس پیکیج	600/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-	45	فٹنس فولاد ٹانک	120/-
10	بنفشی قہوہ	120/-	46	کراماتی تیل	200/-
11	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	47	کان شفاء	70/-
12	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-	48	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
13	پوشیدہ کورس	600/-	49	گرنٹ مالش	500/-
14	ٹھنڈی مراد	120/-	50	مہروں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
15	ٹھنڈک پیکیج	500/-	51	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
16	جوہر شفاء مدینہ	150/-	52	گلٹیاں، رسولیاں ٹیومر سے نجات کورس	500/-
17	چلڈرن سیرپ	120/-	53	قد دراز کورس	500/-
18	خون صفاء پاؤڈر	120/-	54	قبض کشا	120/-
19	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-	55	قوتی گولیاں	500/-
20	خون افزاء ٹانک	120/-	56	لاجواب حافظہ پیکیج	670/-
21	دیسی کریم	500/-	57	معجون شفاء یابی	500/-
22	دردی ہربل لیپ	80/-	58	مرہم سکون	70/-
23	دمہ والا شہد دوائی	900/-	59	موٹاپا کورس	600/-
24	ڈپریشن پیکیج	490/-	60	مشروب عبقری افزاء	180/-
25	روحانی چٹکی	20/-	61	مردمی جواہراتی	1100/-
26	روحانی عطر	240/-	62	معجون مراد	1100/-
27	روشن دماغ ٹانک	250/-	63	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
28	زرغونی نقرائی	2200/-	64	ناک شفاء	100/-
29	ستر شفائیں	250/-	65	نشاطی گولیاں	1000/-
30	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	66	نوجوان شفاء	120/-
31	سچا منجن	70/-	67	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
32	سدابہار حسن و خوبصورتی پیکیج	840/-	68	بارموز شفاء	300/-
33	شفاء حیرت سیرپ	120/-	69	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
34	شہد ایک کلو گرام	600/-	70	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
35	شہد 330 گرام	200/-	71	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
36	شہد ہمراہ صندل الائچی	300/-	72	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں' اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا' اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

نمبر	نام کتاب	قیمت	نمبر	نام کتاب	قیمت
1	[illegible]	200/-	88	[illegible]	200/-
2	[illegible]	150/-	89	[illegible]	250/-
3	[illegible]	120/-	90	[illegible]	200/-
4	[illegible]	180/-	91	[illegible]	250/-
5	[illegible]	170/-	92	[illegible]	120/-
6	[illegible]	250/-	93	[illegible]	250/-
7	[illegible]	180/-	94	[illegible]	200/-
8	1947 سے [illegible]	250/-	95	[illegible]	160/-
9	اقوال اولیاء	350/-	96	[illegible]	200/-
10	[illegible]	200/-	97	[illegible]	150/-
11	[illegible]	200/-	98	[illegible]	250/-
12	[illegible]	180/-	99	[illegible]	160/-
13	[illegible]	150/-	100	[illegible]	350/-
14	[illegible]	160/-	101	[illegible]	160/-
15	[illegible]	160/-	102	[illegible]	200/-
16	[illegible]	250/-	103	[illegible]	350/-
17	[illegible]	200/-	104	[illegible]	150/-
18	[illegible]	250/-	105	[illegible]	300/-
19	[illegible]	120/-	106	[illegible]	200/-
20	[illegible]	120/-	107	[illegible]	20/-
21	[illegible]	200/-	108	[illegible]	200/-
22	[illegible]	120/-	109	[illegible]	2100/-
23	[illegible]	175/-	110	[illegible] (جلد اول)	400/-
24	[illegible]	120/-	111	[illegible] (جلد دوم)	300/-
25	[illegible]	180/-	112	[illegible]	300/-
26	[illegible]	200/-	113	[illegible] (جلد اول)	400/-
27	[illegible]	300/-	114	[illegible] (جلد دوم)	900/-
28	[illegible]	200/-	115	[illegible]	20/-
29	[illegible]	200/-	116	[illegible]	250/-
30	[illegible]	250/-	117	[illegible]	40/-
31	[illegible]	300/-	118	[illegible]	200/-
32	[illegible]	250/-	119	[illegible]	120/-
33	[illegible]	300/-	120	[illegible]	120/-
34	[illegible]	150/-	121	[illegible]	300/
35	[illegible]	200/-	122	[illegible]	120/-
36	[illegible]	180/-	123	[illegible]	200/-
37	[illegible]	400/-	124	[illegible]	200/-
38	[illegible]	10/-	125	[illegible]	200/-
39	[illegible] (جلد اول)	300/-	126	[illegible]	70/-
40	[illegible] (جلد دوم)	300/-	127	[illegible]	600/-
41	[illegible] (جلد سوم)	300/-	128	[illegible]	200/-
42	[illegible]	300/-	129	[illegible]	180/-
43	[illegible]	150/-	130	[illegible]	2500/-
44	[illegible]	200/-	131	[illegible]	100/-
45	[illegible]	120/-1	132	[illegible]	250/-
46	[illegible]	300/-	133	[illegible]	400/-
47	[illegible]	200/-	134	[illegible]	150/-
48	[illegible]	300/-	135	[illegible]	400/-
49	[illegible]	400/-	136	[illegible]	200/-
50	[illegible]	250/-	137	[illegible]	150/-
51	[illegible]	200/-	138	[illegible]	10/-
52	[illegible]	250/-	139	[illegible]	170/-
53	[illegible]	80/-	140	[illegible]	250/-
54	[illegible]	450/-	141	[illegible]	10/-
55	[illegible]	250/-	142	[illegible]	150/-
56	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-	143	[illegible]	200/-
57	خطبات عبقری (جلد دوم)	300/-	144	[illegible]	500/-
58	خطبات عبقری (جلد سوم)	300/-	145	[illegible]	180/-
59	خطبات عبقری (جلد چہارم)	300/-	146	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
60	[illegible]	210/-	147	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
61	[illegible] (اردو)	10/-	148	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
62	[illegible] (انگلش)	10/-	149	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
63	[illegible]	200/-	150	[illegible]	360/-
64	[illegible]	180/-	151	[illegible]	300/-
65	[illegible]	40/-	152	[illegible]	250/-
66	[illegible]	200/-	153	[illegible]	200/-
67	[illegible]	10/-	154	[illegible]	200/-
68	[illegible]	200/-	155	[illegible]	170/-
69	[illegible]	30/-	156	[illegible]	250/-
70	[illegible]	10/-	157	[illegible]	200/-
71	[illegible]	350/-	158	[illegible]	200/-
72	[illegible]	250	159	[illegible]	150/-
73	[illegible]	10/-	160	[illegible]	200/-
74	[illegible]	10/-	161	[illegible]	150/-
75	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-	162	[illegible]	80/-
76	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-	163	[illegible]	300/-
77	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-	164	[illegible]	40/-
78	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-	165	[illegible]	200/-
79	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	300/-	166	[illegible]	200/-
80	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	300/-	167	[illegible]	300/-
81	[illegible]	250/-	168	[illegible]	200/-
82	[illegible]	10/-	169	[illegible]	150/-
83	[illegible]	10/-	170	[illegible]	10/-
84	[illegible]	250/-	171	[illegible]	200/-
85	[illegible]	150/-	172	[illegible]	180/-
86	[illegible]	250/-	173	[illegible]	120/-
87	[illegible]	250/-	174	[illegible]	150/-

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیرسرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 3 | جلد نمبر 9 | ستمبر 2014ء ذیلعقدہ 1435 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

ستمبر 2014ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

(ایڈیٹر) حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبر شپ 690 روپے بمعہ رجسٹرڈ ڈاک، بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

حضرت حکیم صاحب کے نام پر دھوکہ

بارہا یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم) سے یا علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دکھی انسانیت کو اپنے جعلی عاملین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے یا عبقری کے ایڈریس پر خط لکھیں۔ www.ubqari.org facebook.com/ubqari

حکیم صاحب سے موبائل پر رابطہ (صرف بیرون ممالک) ہر ہفتے کی شام 7 سے 9 بجے تک۔ 0343-8710009

نوٹ: عبقری کی طرف سے روحانی وجسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے' برتن' جوتے' فرنیچر' رضائیاں' اپنی زکوٰۃ' صدقات' عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرا دیں شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں' رسائل' ڈائجسٹ' میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں' ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں' وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر' منگل' بدھ' جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیئے آنیوالے حضرات سے معذرت' بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائیگی' یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی وجسمانی دونوں)

خط وکتابت کا پتہ: "عبقری" مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

نقشہ: مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

فون / فیکس 042-37425801-37425802-37425803-37552384-37597605-37586453

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اخلاقِ حسنہ اور تواضع کا بیان

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پرانے پالان پر حج کیا' اس پر ایک کپڑا پڑا تھا جو چار درہم کا بھی نہ ہوگا اور فرما رہے تھے: اے اللہ! اس حج کو ریا، اور شہرت سے خالی فرما۔ (ابن ماجہ 207، شمائل صفحہ 22)

حضرت قدامہ بن عبداللہ بن عامر کی روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ (حج کے موقع پر) ایک سرخ اونٹنی پر رمی فرما رہے تھے اس طرح کہ نہ لوگوں کو مارا پیٹا جا رہا تھا نہ دھکے دیئے جا رہے تھے نہ ہٹو ہٹو کا شور ہنگامہ تھا۔ (اخلاق النبی صفحہ 114)

فائدہ: عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ کوئی بڑا آدمی بھیڑ اور اژدحام میں چلتا ہے یا گزرتا ہے تو اس کیلئے آگے بڑھ کر راستہ صاف کیا جاتا ہے۔ گزرنے والے سے کنارے ہٹو ہٹو کہا جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے ہرگز پسند نہ فرماتے تھے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کی تو اس کی رگ رگ پھڑ کنے لگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اطمینان رکھو میں کوئی بادشاہ نہیں ہوں۔ میں قریش کی اس عورت کا بیٹا ہوں جو خشک گوشت کھاتی تھی۔ (ابن ماجہ صفحہ 238، سبل صفحہ 34)

تین متواضعانہ صفات:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میں تین خصلتیں ایسی تھیں جو متکبرین میں نہیں ہوتیں۔ 1۔ گدھے پر سوار ہو جاتے۔ 2۔ کوئی بھی آزاد غلام دعوت دیتا قبول فرما لیتے۔ 3۔ کوئی کھجور پڑا پاتے تو اسے (صاف فرما کر) تناول فرما لیتے۔ (بیہقی فی الدلائل جلد 6 صفحہ 9)

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ اچھے اخلاق والا دنیا میں کوئی نہیں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب اور گھر والوں میں سے جب کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلاتا تو جواب فرماتے "لبیک" "حاضر" اس لیے خدائے پاک نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ آیت نازل فرمائی۔ انک لعلی خلق عظیم۔ (اخلاق النبی ابوالشیخ صفحہ 2)



ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

سود کی رقم کے کرشمے



"بڑا بیٹا قرآن حفظ کر رہا تھا اور تعلیم بھی حاصل کر رہا تھا پھر وہ اپنی پڑھائی چھوڑ کر یو۔ کے پڑھنے چلا گیا اور وہاں بھی پڑھائی چھوڑ دی اور نوکری شروع کر دی' جو رقم بھی کماتا ہے جوئے خانے میں جا کر ہار جاتا ہے' لیکن ہر بار اس کے اندر ایک آگ بھڑکتی ہے کہ اس بار تو ہارا ہوں لیکن اگلی بار میں ہزاروں لاکھوں پاؤنڈ ضرور کماؤں گا۔۔۔ لیکن ۔۔۔! ابھی تک اس کے گھر میں غربت اور فاقے چل رہے ہیں' پاکستان واپس آنے کیلئے پیسے نہیں حتیٰ کہ اب وہاں غیر قانونی زندگی گزار رہا ہے۔ اس کی شادی بھی نہیں ہوئی نہ دن' نہ قبر' نہ آخرت' نہ موت' نہ اللہ' نہ رسول اور نہ ہی دنیا۔۔۔ کچھ بھی نہیں۔۔۔ سر پر بہت زیادہ قرض ہے' اتنا قرض کہ راتوں کی نیندیں اڑ جاتی ہیں۔ گھر میں بیماریاں' مسائل اور مشکلات اتنی زیادہ ہیں کہ ہم گھبرا کر کہتے ہیں کہ سارے اجتماعی خودکشی کر لیتے ہیں۔ شادی کو بیس سال ہوئے ایک دن بھی سکھ کا نہیں دیکھا۔ میرے شوہر کافی پڑھے لکھے ہیں' یورپ مڈل ایسٹ میں زندگی کے دن رات گزارے۔ اب ریٹائرڈ زندگی گزار رہے ہیں' گھر میں بات کچھ نہیں ہوتی اور خوامخواہ لڑائی جھگڑا ہو جاتا ہے۔ ایک مشکل ختم نہیں ہوتی' دوسری شروع ہو جاتی ہے۔ زندگی کا چین' سکون ختم ہو گیا ہے' اولادوں کی شادیاں نہیں ہوتیں' نسلیں ویران ہو چکی ہیں۔ ہر دن ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بس زندگی کا یہ آخری دن ہے۔" میں ان کی بات توجہ اور غور سے سن رہا تھا۔ ابھی ان کی بات جاری تھی' سانس لینے کو رکے تو میں نے ایک چبھتا ہوا انوکھا سوال کر لیا۔ آپ کے گھر کے اخراجات کیسے پورے ہوتے ہیں؟ اور یہ رزق کہاں سے آتا ہے؟ بس ان کی ساری ادھوری کہانی کو ان کے ایک فقرے نے پورا کر دیا اور ساری سوچوں کے دھاروں کو ایک انوکھے لفظ نے پورا کر دیا' ان کے سارے دکھوں' روگوں' مسائل اور مشکلات کو الجھتے' سسکتے' بدترین بھیانک منظر کو ان کے ایک چھوٹے سے سوال نے مکمل کرنے پر مجبور کر دیا۔ وہ سوال کیا تھا؟ وہ کون سا بھیڑیا ہے جو ہماری سکھ کی بکریوں اور چین کی بھیڑوں کو کھا جاتا ہے۔ وہ کونسا سانپ ہے جو ہمیں ڈس کر زہریلی نیند میں سلا رہا' وہ کون سا بچھو ہے جس نے ہمیں ڈنک مار کر تڑپنے پر مجبور کر دیا ہے۔ میں نے اپنا سوال اس روتے' سسکتے خاندان کے سامنے پھر دہرایا اس کا جو جواب ملا وہ جواب یہ تھا کہ دراصل ہم نے اپنی رقم ایک بینک میں منافع کے طور پر رکھی ہوئی ہے اور اسی کا منافع آتا ہے اور ہمارا سارا گھر کھاتا ہے پھر وہ خاتون خود ہی کہنے لگی: یہی مشکوک رزق ہے جو پہلے دن سے ہمارے گھر آیا اور اسی رزق نے ہی ہمارے گھر کے چین' سکھ اور راحت کو لوٹ لیا۔ قارئین! کیا خیال ہے اس خاتون نے خود ہی سوال کیا اور خود ہی جواب دیا کیا یہ بات صحیح ہے؟

درس روحانیت و امن

رب کو پانے کا راز

ہفتہ وار درس سے اقتباس

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

فرزانہ، دیوانہ اور مستانہ:

میرے محترم دوستو! مستانہ کہتے ہیں ایسے مرید کو جو فنافی الشیخ میں مکمل ڈوب جائے' اسے اپنے مرشد کے سوا کچھ نظر ہی نہ آئے اور دیوانے کی صفت یہ ہوتی ہے کہ اس میں ماننے کا مزاج ہوتا ہے جو دیوانہ ہوتا ہے وہ مان کر چلتا ہے اور جو فرزانہ ہوتا ہے وہ اپنے مزاج سے چلتا ہے۔ فرزانہ اپنی طبیعت سے چلتا ہے، وہ اپنی عقل اور سمجھ کے مطابق چلتا ہے اور وہ بس ایسے ہی چلتا رہتا ہے۔ اس کی روحانی ترقی نہیں ہوتی۔ صبح سے گیا ہوا دیوانہ شام کو آ گیا۔ شیخ نے پوچھا: ''کیا ملا؟'' دیوانے نے کہا ''رب مل گیا'' شیخ کے چہرے پر بڑا اطمینان تھا اور اس دیوانے کے چہرے پر بھی اطمینان تھا۔ اس مجذوب نے یوں ہی مصنوعی بات نہیں کہی تھی، حقیقی بات کہی اور بالکل اعتماد سے کہا کہ ''مجھے رب مل گیا'' تو مرشد نے فرمایا: ''تمہیں رب کیسے ملا؟'' عرض کی ''تین چیزوں سے رب ملا''۔

لوگ غافل تھے، میں واصل ہوگیا:

وہ تین چیزیں آپ کیلئے پیش خدمت ہیں۔ جب بھی بازار جائیں یا بازار سے گزریں، اس بازاری ماحول میں ان تین چیزوں میں آپ کو رب مل جائے گا۔ اس دیوانے مجذوب نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ لوگ بازار میں غافل ہیں، میں واصل ہوگیا۔ ''میں نے رب کو پالیا'' ان الفاظ پر غور کیجئے گا کہ ''میں نے دیکھا لوگ غافل ہیں میں واصل ہوگیا'' وصال کے معنی ملاقات کے ہیں' میں نے اللہ جل شانہٗ کے تعلق کو قائم رکھا، لوگ لین دین میں مصروف ہیں اور بازار دنیا میں غافل ہیں۔

میں اپنا سودا بیچ آیا:

پھر اس دیوانے کہا ''لوگ بازار میں اپنا سودا بیچ رہے تھے میں اپنا سودا بیچ کر آیا اور اس سودے میں مجھے نفع ملا اور نفع میں مجھے رب مل گیا۔'' مرشد نے فرمایا'' وہ کیسے؟'' مجذوب نے عرض کی'' جب سے آپ کی نگاہ بصیرت مجھ پر پڑی تھی تو اس کے سبب مجھے اس بازار میں کچھ انسان ایسے نظر آئے جو دراصل خنزیر اور کتے تھے۔ لیکن میں نے ہر انسان کو اپنے سے برتر سمجھا اور اپنے آپ کو سب سے کمتر سمجھا اور پھر میں نے وہاں اللہ سے ہر کسی کے حق میں دعا کی کہ الٰہی یہ تیری یاد میں مشغول ہوجائیں، یا اللہ کچھ اپنی تجارت کا بھی ان کو ذائقہ اور انہیں اس تجارت کا موقع عطا فرما، کہ: هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ (الصف) قرآن کہتا ہے کہ'' آؤ میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب علیم سے بچائے۔'' ہمارا پروردگار کہتا ہے کہ مجھ سے دوستی بھی ایک تجارت ہے۔ تو میں نے ان سب کے حق میں دعا کی، ان کی دنیا و آخرت کیلئے فکرمند ہوا، ان کو اچھی نظر سے دیکھا، بری نظر سے نہیں دیکھا، اور ان کیلئے خیرخواہی کا جذبہ لے کر سارا دن بازار کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک چلتا رہا اور جب شام کو واپس لوٹا تو میں نے بیٹھ کر صبح اور شام کے اپنے ایمان کو تولا، اپنے ایمان کا موازنہ کیا تو الحمدللہ میں نے اپنے ایمان کو بڑھا ہوا پایا۔

طلب سچی مقصود حاصل:

اللہ والو! ایمان اس وقت بڑھتا ہے جب رب دل میں آتا ہے۔ جب رب دل میں آتا ہے تو نفع ہوتا ہے۔ آج کی تجارت میرے لیے بہت نفع مند رہی۔ میں نے رب کو پالیا۔ آج کے دن میں نے رب کو بازار میں پالیا۔ شیخ پیر و مرشد چاہے بازار میں بھیج دے رب کو پانے کیلئے یا پھر مسجد میں بھیج دے اگر مرید کا جذبہ سچا ہے اور اس کی طلب سچی ہے، تو اس کو بازار میں بھی رب مل جائے گا اور اگر اس کا جذبہ سچا نہیں تو اس کو کعبے میں بھی رب نہیں ملے گا۔

سعادت اور شقاوت:

بعثت سے پہلے ایسا ہوتا تھا کہ بعض اوقات کوئی حاملہ عورت حرم کے اندر ہوتی تو وہیں پر بچے کی ولادت بھی ہوجاتی۔ ایسے بچے کو مولود کعبہ کہتے تھے۔ چنانچہ بعض لوگ کعبہ میں پیدا ہوئے لیکن محض مولود کعبہ ہونا کمال نہیں، کعبہ والے کی ماننا اور اس کی معرفت ملنا کمال ہے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی ولادت بھی کعبہ میں ہوئی ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے کعبہ والے کو مانا، کعبہ والے کی ہر بات کو مانا، اس کے حبیب ﷺ کو مانا اور وہ اللہ کے ولی اور ولیوں کے ولی بن گئے۔ اولیاء کے باکمال سردار بن گئے۔ آقا ﷺ کے داماد بن گئے اور اللہ کے حبیب ﷺ کے چوتھے خلیفہ بن گئے اور ایک بات بڑی عجیب فرمائی کہ جس نے اتباع اور ماننا سیکھ لیا وہ کامیاب ہوگیا اور ہمارے شیخ مرشدی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ جس کو ماننا آ گیا اس کو اللہ سے منوانا آ گیا۔

ایمان کا پیالہ:

تیسری بات جو فرمائی وہ یہ فرمائی کہ میں نے بازار میں جا کر اپنی حالت ایسے بنالی کہ جیسے مجھے بازار میں بادشاہ نے بھیجا ہو اور میرے ہاتھ میں دودھ کا پیالہ ہو اور وہ دودھ سے لبالب بھرا ہوا ہو اور اس میں ایک پھول رکھا ہوا ہو اور بادشاہ کے غلام کوڑا لیے میرے پیچھے پیچھے چل رہے ہوں اور حکم یہ ہو کہ بازار کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک جانا ہے لیکن ایک قطرہ دودھ کا نیچے نہ گرے اور پھول بھی درمیان میں رہے اور کہیں دائیں بائیں نہ ہوجائے۔ پھول اگر درمیان میں رکھا ہے تو جب پیالہ ہلے گا تو دائیں بائیں حرکت تو کرے گا ناں۔۔۔!!! اور اگر پیالہ میں حرکت ہی نہیں ہوگی تو پھول تو وہیں جما رہے گا۔ بس میں نے اپنے دل کو پیالہ بنالیا اور اپنے ایمان کو پھول بنالیا اور بادشاہ کے کوڑے کو عذاب الٰہی بنالیا اور بادشاہ کے غلام کراماً کاتبین کو بنا لیے اور میں بازار کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک گیا۔ میں نے اپنی آنکھوں کو، اپنے کانوں کو، اپنے جسم کو، اپنے جذبہ کو، اپنے دل کو، اپنے دماغ کو، اپنی خواہشات کو، اپنی تمناؤں کو بالائے طاق رکھا۔ آخری کونے تک جب میں چلا گیا تو میں نے دیکھا کہ میرا پھول اپنی جگہ پر تھا اور دودھ سے لبالب پیالہ بھی اپنی جگہ پر تھا، جب آخری کونے میں آیا تو ایک قطرہ بھی نہیں گرا تھا۔ اس لیے میں جب آپ کے پاس آیا تو میں نے کہا کہ مجھے رب مل گیا۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم!

اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ خوش اور آباد رکھے' اچھی صحت اور زندگی دے اور آپ جو خدمت کر رہے ہیں اس میں آپ کو مزید کامیابی عطا فرمائے آمین! میں آٹھ ہفتوں سے آپ کے درس میں آ رہی ہوں اور یقین جانیے بہت سکون ملتا ہے' آپ کی دعا میں بہت سکون اور لذت آتی ہے اور بہت سی پریشانیاں ختم ہورہی ہیں جب آپ کے درس میں آنے کا ارادہ کیا تھا تو ایک پریشانی تو تب ہی ختم ہوگئی کچھ روٹھے ہوئے رشتہ دار مان گئے' آپ کے درس میں بتائے ہوئے اعمال کرتی ہوں جس دن پہلی بار آپ کا درس سنا رات کو سونے کیلئے آنکھیں بند کیں تو ایک دم بہت تیز روشنی سفید سی میری آنکھوں پر پڑی تو میں نے (باقی صفحہ نمبر 5 پر)

آنکھ کے دانے کے خاتمے کیلئے: آنکھ میں دانے نکل آئیں تو ماش کی دال کا استعمال متواتر کریں' شفاء مل جائے گی۔ ان شاء اللہ

تذکرہ نبی کریم ﷺ کی سب سے اچھی بیٹی کا

ابولبیب شاذلی

حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی پیاری بیٹی تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ کا نام حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آنحضور ﷺ کی سب سے بڑی بیٹی تھیں۔ ان کی ولادت کے وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک تیس برس تھی۔

حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت رسول اللہ ﷺ کی حقیقی خالہ جن کا نام ہالہ تھا کو حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بڑا انس تھا' وہ دل میں ارادہ رکھتی تھیں کہ اپنے بیٹے ابوالعاص کیلئے حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا رشتہ اپنی بہن حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے طلب کریں۔ پس جب حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سن شعور کو پہنچیں تو ہالہ نے اپنی بہن حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اپنا ارادہ ظاہر کیا۔ ابوالعاص بن ربیع قبیلہ بنی عبدمناف بن قصی میں سے تھے۔ وہ مکہ معظمہ میں ان لوگوں میں شمار ہوتے تھے جو صاحب مال تھے۔ ان کا پیشہ تجارت تھا جبکہ کردار کے اعتبار سے لوگ ان پر اس قدر بھروسہ کرتے تھے کہ اپنی امانتیں ان کے پاس رکھوانے میں کسی قسم کی بے اعتباری محسوس نہ کرتے۔ پھر انہیں حضرت محمد ﷺ سے قدرتی طور پر لگاؤ بھی تھا۔ پس جب حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنی بہن ہالہ کے ارادہ کو آنحضور ﷺ کے سامنے پیش کیا تو آپ ﷺ نے اس بات کو پسند فرمایا اور رشتہ کیلئے بخوشی اجازت دے دی کیونکہ ابوالعاص (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بن ربیع نہ صرف حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بھانجے تھے بلکہ ان کا نسب چہارم پشت میں آنحضور ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جاملتا ہے۔ یوں حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح حضرت ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بخیر وخوبی انجام پایا جو کہ بعدازاں ایک اچھا فیصلہ ثابت ہوا۔ جب حضور ﷺ منصب رسالت پر فائز ہوئے تو حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فوراً اسلام قبول کرلیا اور ایمان لے آئیں۔

رمضان المبارک سنہ 2 ہجری میں حق اور باطل کے درمیان پہلا معرکہ میدان بدر کے مقام پر پیش آیا تو اللہ کی خاص رحمت و احسان سے مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی اور قریش مکہ کے بہت سے آدمی مسلمانوں کے ہاتھوں گرفتار ہوئے۔ ان گرفتار ہونے والوں میں ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی شامل تھے۔ بعدازاں جب اہل مکہ نے اپنے قیدیوں کیلئے مدینہ کی طرف فدیہ کے سلسلے میں وفد بھیجا تو ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فدیہ کیلئے ان کے بھائی عمرو بن ربیع آیا' اس وقت حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا مکہ ہی میں تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عمر کے ہاتھ اپنا یمنی عقیقی کا ایک ہار اپنے شوہر کی رہائی کیلئے بھیجا۔ یہ ہار حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ان کی والدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے شادی کے وقت جہیز میں دیا تھا۔

> جب سرور کائنات حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں یہ ہار پیش کیا گیا تو آپ ﷺ کو اپنی مرحومہ بیوی کی یاد اس حد تک ستائی کہ آپ ﷺ آبدیدہ ہو گئے۔ پس آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مخاطب ہو کر فرمایا: "اگر مناسب سمجھو تو یہ ہار زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو واپس بھیج دو

جب سرور کائنات حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں یہ ہار پیش کیا گیا تو آپ ﷺ کو اپنی مرحومہ بیوی کی یاد اس حد تک ستائی کہ آپ ﷺ آبدیدہ ہوگئے۔ پس آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مخاطب ہوکر فرمایا: ''اگر مناسب سمجھو تو یہ ہار زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو واپس بھیج دو۔ یہ اس کی ماں کی نشانی ہے۔ ابوالعاص کا فدیہ یہ ہے کہ وہ مکہ جا کر حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فوراً مدینہ روانہ کردے''

تمام صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی یہ شرط قبول کرلی چنانچہ انہیں رہا کروایا گیا اور وہ بخیر وعافیت مکہ معظمہ پہنچ گئے۔ آنحضور ﷺ نے ان کے ہمراہ حضرت زید بن حارثہ کو بھیجا تاکہ وہ بطن یاجج کے مقام پر ٹھہر کر انتظار کریں اور جوں ہی حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا مکہ سے وہاں پہنچیں تو انہیں ساتھ لے کر مدینہ منورہ آجائیں۔ حضرت ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وعدہ کے مطابق اپنے چھوٹے بھائی کنانہ کے ہمراہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو مکہ سے روانہ کردیا۔ کفار مکہ کو جب یہ خبر ملی کہ سرور کائنات ﷺ کی بیٹی مدینہ تشریف لے جارہی ہیں تو انہوں نے کنانہ بن ربیع اور حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا تعاقب کیا یہاں تک کہ ''ذی طویٰ'' کا مقام آیا تو ان دونوں کو جاگھیرا۔ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا اونٹ پر سوار تھیں۔ کفار کی جماعت میں سے ہبار بن اسود نے اونٹ کا منہ پھیرنے کیلئے اپنا نیزہ گھمایا جس کے نتیجے میں حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا اونٹ پر سے گر پڑیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حمل سے تھیں۔ اس سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو سخت چوٹیں آئیں جس سے حمل ساقط ہوگیا۔ کنانہ نے مصلحت وقت کو سمجھا اور حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو واپس لے گئے' بعدازاں چند دن بعد وہ رات کے وقت چپکے سے حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ہمراہ لے کر بطن پہنچے اور انہیں حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حارثہ کے سپرد کرکے مکہ واپس چلے گئے۔

پس حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ساتھ لے کر مدینہ منورہ پہنچے۔ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس واقعہ کے بعد زیادہ عرصہ تک زندہ نہ رہیں اور سنہ 8 ہجری میں خالق حقیقی سے جاملیں۔ اس کا سبب اسقاط حمل کی وہ تکلیف تھی جو پہلی دفعہ مکہ سے آتے ہوئے ذی طویٰ کے مقام پر انہیں پہنچی تھی۔ حضرت ام یمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول کریم ﷺ کی ہدایات کے مطابق میت کو غسل دیا۔ جب غسل سے فارغ ہوئیں تو حضور ﷺ کو اطلاع دی۔ آپ ﷺ نے اپنا تہبند عنایت فرمایا اور ہدایت کی کہ اسے کفن کے اندر پہنا دو۔ مشہور صحابیہ ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے صحیح بخاری میں روایت ہے کہ میں بھی زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت رسول اللہ ﷺ کے غسل میں شریک تھی۔ غسل کا طریقہ حضور ﷺ خود بتاتے جاتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا پہلے ہر عضو کو تین یا پانچ بار غسل دو اور اس کے بعد کافور لگاؤ۔ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی نماز جنازہ خود رسول کریم ﷺ نے پڑھائی اور حضرت ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں قبر میں اتارا۔ ایک روایت میں ہے کہ حضور ﷺ خود بھی قبر میں اترے۔ جس دن حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے وفات پائی تو حضور ﷺ بے حد غمگین تھے۔ آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور آپ ﷺ فرمارہے تھے۔ ''زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا میری سب سے اچھی لڑکی تھی جو میری محبت میں ستائی گئی'' حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پیچھے رہ جانے والی اولاد میں ایک لڑکا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور لڑکی امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا شامل تھے۔

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

اندھیرا تھا' یعنی لائٹ بند تھی۔ درس میں آنے سے روح کو تازگی کا احساس ہوتا ہے اور میری کئی بیماریاں بھی ختم ہوگئی ہیں' اب میں بالکل فریش اور ایکٹو رہتی ہوں۔ الحمدللہ! اپنی بات کو ختم کرتی ہوں' ہمارے لیے دعا کیجئے گا۔ اللہ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے' آپ کے علم میں اضافہ کرے۔ آمین۔ (مدیحہ ارشاد)

وبائی امراض سے محفوظ رہنے کیلئے ہر کھانے پینے والی چیز پر تین بار سورۂ قدر دم کریں' مبتلا مرض کو تین بار پانی پر دم کر کے پلائیں۔ (نجمہ عامر' گوجرانوالہ)

جب بچوں کی زبان بگڑ جاتی ہے

جب والدین اپنے چار سے دس برس کے بچوں کے منہ سے گالیاں' قسمیں اور معیوب زبان سنتے ہیں تو انہیں اندازہ ہوتا ہے کہ ان کی بے خیالی یا نظر اندازی نے پانی سر سے اونچا کر دیا ہے۔ "پچھتانے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت"

فاروق انصاری

بچہ والدین کی پرچھائیں ہوتا ہے' وہ زندگی کا ہر بنیادی طرز عمل گھر سے سیکھتا ہے۔ ہمارے مذہب میں بچے کے پیدا ہونے پر اس کے کان میں اذان یعنی اللہ کا نام پکارا جاتا ہے تاکہ بچہ زندگی کا پہلا لفظ سنے تو اپنے تخلیق کرنے والے کو پہچانے' اس کے کان میں والدین کے جملے' باتیں اور گالم گلوچ بھی پڑتی ہیں۔ یہ سب ان پٹ اور آؤٹ پٹ کا معاملہ ہے' جو کچھ بچے کے کان میں ان پٹ ہوگا اس کے ہونٹوں سے آؤٹ پٹ کی صورت سے باہر نکل آئے گا۔ بچہ جو کچھ اپنے بڑوں سے سنتا ہے اس کے ذہن پر نقش ہوجاتا ہے اور پھر موقع محل ہو یا نہ ہو وہ انہی الفاظ کو دہرا دیتا ہے۔ خوف انسان کی جبلت میں شامل ہے' بچے کو بُری باتوں اور بُرے کاموں سے روکنے کیلئے اور اوائل عمر سے اسے ڈرایا جاتا ہے" یہ نہ کرو ورنہ بابا مارے گا۔۔۔ یا اگر تم یہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ سزا دیں گے" اسی طرح بچے سے کوئی سچ اگلوانا ہو تو اسے اللہ کی قسم دلوانا بھی بڑے یا والدین سکھاتے ہیں؟

بچہ جوں جوں بڑا ہوتا ہے وہ اللہ اور بابا کے خوف کو بھولتا جاتا ہے کیونکہ وہ سمجھ جاتا ہے کہ اس کی' کی گئی غلطیوں پر کبھی اللہ یا بابا نہیں آئے لیکن وہ اللہ کی قسم کو اپنی حفاظت یا بچت کیلئے استعمال کرتا ہے' چھوٹی عمر میں بچے کو جھوٹ کے نقصان سمجھانا ایسا ہی ہے جیسا ہمالیہ کی چوٹی سر کرنا۔۔۔ لہٰذا کوئی بھی شرارت بچہ کرتا ہے اور قسم کھا کر اس سے انکار کرتا اور جھوٹ کا سہارا لیتا ہے۔

گھر میں اگر زائد بچے ہوں اور ان کے درمیان عمر کا فرق کم ہو تو ان کی آپس کی لڑائی اور گالم گلوچ کا طرز عمل ان کے والدین کے برعکس بن کر سامنے آتا ہے اور جب والدین اپنے چار سے دس برس کے بچوں کے منہ سے گالیاں' قسمیں اور معیوب زبان سنتے ہیں تو انہیں اندازہ ہوتا ہے کہ ان کی بے خیالی یا نظر اندازی نے پانی سر سے اونچا کر دیا ہے۔ "پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت" کی مصداق اپنے بچوں کو بدگوئی سے بچانا عقدہ لاینحل ہوتا ہے اور پھر یہ سوچ کر اس کی تربیت پر گامزن ہوجاتے ہیں جس میں دیر تو ہوگئی ہے لیکن بہت زیادہ دیر نہیں ہوئی۔ کیا آپ والدین نے اس رخ پر کبھی سوچا ہے یا نہیں! تو آج ہی سے اپنے بچوں پر نظر رکھیے اور مشاہدہ کیجئے کہ آپ سے کوتاہی کہاں ہوئی؟ کیا آپ کے بچے نے یہ بدگوئی آپ سے سیکھی ہے یا۔۔۔

بچوں کی گفتگو جیسا کہ پہلے ذکر ہوا ان کے ماحول اور اردگرد موجود لوگوں' والدین یا بڑوں کی گفتگو کے برعکس ہوتی ہے بچے اس تناظر میں توجہ حاصل کرنے کیلئے بھی ان جملوں کا استعمال کرتے ہیں جو بڑے اکثر بولتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ والدین انگشت بدنداں رہ جاتے ہیں جو اپنے بچوں کی تربیت کے معاملے میں بہت فکرمند اور ذمہ دار ہوتے ہیں۔ ان والدین کے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوتا کہ وہ کسی ماہر نفسیات سے پیشہ ورانہ مدد لے سکیں۔ والدین کے آپس میں نوک جھونک' طعنہ زنی' گالم گلوچ یا غصے کی حالت میں برا بھلا کہنا' بچوں کو نہ صرف سراسیمہ کرتا ہے بلکہ وہ دماغی تناؤ کی صورت میں لاشعوری طور پر ان الفاظ کو دہراتے ہیں اور جب وہ کسی بات پر غصہ کرتے ہیں تو ان الفاظ کو دہرا دیتے ہیں اس قسم کے رویئے کو ماہر نفسیات Conduct Disorder کہتے ہیں۔ خراب رویئے اور خراب زبان کا استعمال بچے' والدین یا اساتذہ کے بھرپور کنٹرول کے باوجود بھی کرتے ہیں اور کر سکتے ہیں اس قسم کے کیس میں بچہ گالم گلوچ کے علاوہ دوسری خراب عادتیں بھی سیکھتا ہے۔

ریسرچ بتاتی ہے کہ اس قسم کے بچوں میں نیوکیمیکل کی سطح کم ہوتی ہے جو ان مسائل کو پیدا کرتی ہے۔ ذہنی دباؤ' اداسی اور عدم تحفظ بچوں کو تنگ مزاج بنا دیتا ہے۔

بچے میں منفی علامتوں کا سدباب والدین کے بس کی بات نہیں ہے۔ انہیں لازمی امر کے طور پر بچے کو ماہر نفسیات یا مشورہ ساز کو دکھانا ہوگا۔ وہ والدین جن میں ماہر نفسیات یا مشورہ سازوں کو بھاری بھرکم معاوضے دینے کی سکت نہیں ہوتی ان کیلئے کچھ ہدایات ہیں لیکن پہلے بچوں میں بُری عادات پر نظر دوڑایئے۔ آپ کو میڈیا کے بُرے اثرات کا بچے کے ذہن پر پڑنے کا بخوبی ادارک ہونا چاہیے۔ بچوں میں بڑوں کا یا اپنے پسندیدہ ہیروز کی نقل کرنے کا رجحان ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے پسندیدہ کارٹون کرداروں کی نقل کرنا بھی پسند کرتے ہیں۔

بچے گفتگو کا بہت سا حصہ اپنی آیاؤں' سکول بس ڈرائیور' گھر میں کام کاج کرنے والی نوکرانیوں یا ماسیوں سے سیکھتے ہیں اور اس طرح اپنے پڑوس یا پڑوسیوں سے بھی خراب الفاظ سیکھتے ہیں۔ بہت سے تہذیب یافتہ والدین بھی منہ پھٹ ہوتے ہیں۔ وہ نوکروں یا ڈرائیوروں کو گالم گلوچ سے نوازتے ہیں جس سے بچے بھی ان الفاظ کا استعمال سیکھتے ہیں۔ اس کے سدباب کیلئے سب سے پہلے والدین کو خود ٹھیک ہونا پڑے گا۔ کبھی بھی بچوں کے سامنے لڑائی جھگڑا نہ کریں' نہ ہی بچے کے سامنے کبھی کسی کو گالی دیں' اگر آپ کے گھر میں ٹی وی ہے تو بچوں کو ساتھ بٹھا کر کبھی نہ دیکھیں۔

ان بچوں کی اچھی طرح جانچ پڑتال کریں جن کے ساتھ آپ کے بچے محلے میں کھیلتے ہیں اگر وہ گالی نکالتے ہیں یا بدتمیز ہیں تو اپنے بچوں کو ان کے ساتھ کبھی بھی کھیلنے نہ جانے دیں بلکہ تھوڑا سا وقت نکال کر خود ان کے ساتھ باہر جا کر کھیل لیں یا گھر میں کوئی ایسا انتظام کرلیں کہ بچے آپ کے ساتھ گھر میں ہی کھیل کود کر وقت گزار لیں۔ بچے کے سکول میں ہر ہفتے بعد جائیں اور اس کی ٹیچر یا سکول کی پرنسپل سے بچے کے بارے میں مکمل رپورٹ لیں اور بچے کا رویہ پوچھیں؟

بچوں کو ہر روز کم از کم آدھا گھنٹہ دیں اور اس آدھے گھنٹے میں بچوں کو اصلاحی کہانیاں سنائیں اور حضور نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرام اور اولیاء کرام کے اخلاق کے حوالے سے اچھے اچھے واقعات سنائیں۔ انشاء اللہ ان درج بالا چند باتوں پر عمل کرنے سے آپ کا بچہ گالم گلوچ اور بدزبانی سے بہت جلد نجات پا جائے گا۔

حافظ قرآن کا خاتمہ بالخیر اور قبر سے خوشبو

جب قبرستان میں نماز جنازہ پڑھایا جارہا تھا وہاں جنازگاہ میں وہی نقاب پوش بزرگ موجود تھے ۔دوسری عجیب بات یہ دیکھی گئی کہ جہاں ان کو دفنایا گیا وہاں ان کی قبروں سے اتنی پیاری گلاب کے پھول کی خوشبو اٹھتی ہے جیسے وہاں کسی نے بہت سے گلاب کے پھول بکھیرے پڑے ہوں۔

(شبانہ اورنگزیب' پشاور)

ہمارا گاؤں خدرخیل کوہاٹ سے تقریباً پندرہ میل کے فاصلے پر ہے۔ وہاں دو حافظ قرآن رہتے تھے وہ دونوں دوست تھے' ایک دوست سعودی عرب میں جاب کرتا تھا۔ وہ چھٹی پر آیا ہوا تھا تو اس کو اپنے پاسپورٹ وغیرہ کے کاغذات لینے کرک جانا تھا۔ دونوں دوست موٹر سائیکل پر کرک روانہ ہوئے' راستے میں ٹینکر نے پیچھے سے ان کو ٹکر ماردی اور وہ دونوں موقع پر ہی انتقال کرگئے جب ان کو گھر لایا گیا تو ایک عجیب بات یہ ہوئی ایک بزرگ سفید لباس میں ملبوس جن کے چہرے پر سفید رنگ کا نقاب تھا' وہ ان کی چارپائی پر بیٹھے تھے اور آنکھوں سے آنسو ٹپک رہے تھے۔ پھر جب ان کو نہلایا جارہا تھا' یہ بزرگ وہاں موجود تھے' لوگوں کو حیرانی ہوئی یہ کون ہیں تو اچانک وہاں سے غائب ہوگئے پھر جب قبرستان میں نماز جنازہ پڑھایا جارہا تھا وہاں جنازگاہ میں وہی نقاب پوش بزرگ موجود تھے۔ دوسری عجیب بات یہ دیکھی گئی کہ جہاں ان کو دفنایا گیا وہاں ان کی قبروں سے اتنی پیاری گلاب کے پھول کی خوشبو اٹھتی ہے جیسے وہاں کسی نے بہت سے گلاب کے پھول بکھیرے پڑے ہوں۔

تیسری عجیب بات:

یہ دیکھی گئی کہ ہمارے گاؤں میں اونٹوں کے چرواہے اپنے قبیلے کے ساتھ رہنے آتے ہیں۔ ایک چرواہا اپنے اونٹوں کو وہاں سے لے کر گزر رہا تھا جہاں ان کی قبریں تھیں۔ اچانک چرواہے کا ایک اونٹ بھاگ کے گیا اور ان دونوں قبروں کے ساتھ کبھی اپنا چہرہ مل رہا ہے' کبھی ٹانگ مل رہا ہے' اپنے جسم کو رگڑ رہا ہے۔ وہ چرواہا اس اونٹ کو زبردستی وہاں سے ہٹا رہا تھا وہ ہٹ ہی نہیں رہا تھا۔ پھر وہ چرواہا گاؤں آیا اور لوگوں سے پوچھا یہ قبریں کس کی ہیں تو لوگوں نے بتایا کہ اس طرح یہ دو حافظ قرآن کی قبریں ہیں۔

چھوٹا سا ٹوٹکہ اور پانی کی الرجی ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ میں پچھلے تین سال سے پڑھ رہی ہوں۔ میں ایک کتاب پڑھ رہی تھی آب زم زم کے فضائل اور برکات (مولانا محمد روح اللہ نقشبندی) اس میں پڑھا کہ شیخ رومی مغربی نے لکھا ہے کہ اگر کسی شخص کو کسی وجہ سے پانی نقصان یا تکلیف پہنچاتا ہو تو وہ پانی کو مخاطب کرکے یہ الفاظ کہہ دے۔ اے پانی! زم زم کا پانی تجھے سلام کہتا ہے پھر وہ پانی ضرر نہ پہنچائے گا۔ مجھے پانی سے بہت جلد ٹھنڈ لگ جاتی تھی۔ ٹھنڈا پانی بہت پیتی ہوں لیکن پیٹ میں درد ہوجاتا تھا۔ میں نے اسی طرح کیا تو اس کے بعد درد کبھی نہ ہوا۔ (بنت یونس' کراچی)

ایت الکرسی ایک خدائی تالا

(عبدالحمید' صوابی)

میری والدہ اکثر بتاتی ہیں۔ ہمارے گاؤں میں ایک بندہ تھا اس کی بڑی خوبصورت اور نسلی بھینسیں تھیں' ایک بندہ اکثر یہ نیت کرکے رات کو اس کی حویلی میں چوری کرنے آتا لیکن وہاں پر کچھ نہ دیکھ پاتا۔ صبح جب جاتا تو دیکھتا بھینسیں وہاں پر ہیں کسی نے اس بندے سے پوچھا حیران کن بات ہے۔ تمہاری بھینسیں بالکل ٹھیک ہیں' کوئی چوری نہیں ہوتی' گاؤں میں اکثر لوگوں کی چوریاں اور جانور لوگ لے جاتے ہیں۔ اس بندے نے کہا کہ میں آیت الکرسی پڑھ کر چاروں کونوں میں پھونک دیتا ہوں۔

محترم قارئین! میرا آزمودہ ہے کہ جب میں موٹر سائیکل کھڑی کرتا ہوں سٹینڈ ہو یا نہ ہو میں صرف سائیڈ لاک لگاتا ہوں' آیۃ الکرسی پڑھ کر پھونک دیتا ہوں۔ میرا یقین ہے جو مرضی ہوجائے میری موٹر سائیکل چوری نہیں ہوسکتی۔ عمل یقین کے ساتھ ہو تو ضرور اثر کرتا ہے۔ گھر کو تالا لگاتے وقت بھی یا کوئی بھی قیمتی چیز کی حفاظت کیلئے ایسا کرتا ہوں۔ آیۃ الکرسی پڑھ کر پرسکون ہوجاتا ہوں۔ آیۃ الکرسی ایک خدائی تالا ہے۔

نمک سے تیس قسم کی بیماریوں سے شفاء:

قارئین! یہ طب نبوی ﷺ کا بورڈ میں نے ایک جگہ لگا ہوا دیکھا تھا میں نے پڑھا کہ کھانا کھانے سے پہلے حسب توفیق یا حسب ذائقہ نمک چکھ لیں یا کھانا ختم ہونے کے بعد تھوڑا سا نمک چکھ لیا جائے تو پیٹ کی تیس قسم کی بیماریوں سے انسان بچ جاتا ہے۔ اللہ پاک میرے بتانے اور لکھنے کی کمی و بیشی معاف کرے۔

قسط نمبر 94

اسلام اور رواداری

پیغمبر اسلام ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

ابن زیب بھکاری

چھوت چھات کی ناگواری

زمانہ جاہلیت کے وقت غیر مسلم ہر وقت مقاطعہ اور چھوت چھات کے ہتھیاروں سے لیس رہتی تھی' مگر نبی رحمت ﷺ ٹوٹے دلوں کو جوڑنے اور رابطہ محبت استوار کرنے کے لیے دنیا میں تشریف لائے تھے۔ آپ ﷺ نے اپنے پیروؤں کے لیے اس قسم کی تنگ خیالی اور بنی نوع کی تحقیر قطعاً گوارا نہ فرمائی' چنانچہ جس طرح خود آپ ﷺ نے خیبر میں ایک یہودی عورت کے گھر کا کھانا کھایا اسی طرح اپنے پیروؤں کو بھی غیر مسلموں کے ہاتھ کی چیز کھانے کی اجازت دی بشرطیکہ اس غذا کا کھانا شرعاً ممنوع نہ ہو۔ چونکہ چھوت چھات کا جذبہ سراسر اشرف المخلوق انسان کی تذلیل اور اس سے نفرت پر ابھارتا ہے' اسلام اس قسم کی عدم رواداری کی ہرگز اجازت نہیں دیتا۔ (جاری ہے)

روحانی پھکی سے مہروں کی تکلیف ختم

مجھے عرصہ دراز سے مہروں کی تکلیف تھی' خصوصاً جیسے ہی سردیاں شروع ہوتیں اکثر میرے پٹھے کھنچ جاتے تھے اور کالر استعمال کرتی تھی۔ اس سے ایک ہفتے کے بعد میرا گلا' ناک خراب ہوجاتے تھے اور اینٹی بائیوٹک لیتی تھی۔ چند ماہ پہلے میری ایک دوست نے شہد میں روحانی پھکی ملا کر دی۔ میں نے چند ماہ متواتر استعمال کی۔ اب میری تمام تکالیف بالکل ختم ہوگئیں ہیں' دوست احباب بہت حیران ہوتے ہیں یہ سب ایک بیس روپے والی روحانی پھکی کا کمال ہے۔۔۔؟؟؟ (مسز کامران' لاہور)

موسمی الرجی کا خاتمہ

مجھے کئی سالوں سے لیکوریا اور سردیاں شروع ہوتے ہی نزلہ زکام ہوجاتا تھا۔ میں نے اپنی کولیگ سے روحانی پھکی تحفتاً لی۔ گزشتہ سردیوں میں الرجی نہیں ہوئی اور لیکوریا کو بھی بہت زیادہ فرق ہے۔ (بنت جمیل' لاہور)

تین چھٹانک پانی میں دو لیموں کا عرق نچوڑ کر سوتے وقت پی لیجئے' یہ یرقان میں بہت فائدہ دیتا ہے' چھ سات روز کے استعمال سے نمایاں فرق محسوس ہوگا۔

اینگزائٹی سے نجات کی آسان صورتیں

اس حوالے سے نفسیاتی ماہرین کی رائے ہے کہ اینگزائٹی سے محفوظ رہنے کیلئے ہر فرد کو چاہیے کہ وہ ذہنی اور جسمانی مشقت کا عادی ہو اور لوگوں میں جلدی گھل مل جانے کی کوشش کرے۔ خود کو مصروف رکھنے کیلئے مطالعے' سیروتفریح اور ورزش کا عادی بنائے

عروبہ نوید

اینگزائٹی۔۔۔ایک نفسیاتی اور ذہنی کیفیت کا نام ہے جس سے ہماری بیشتر آبادی متاثر ہوتی ہے۔ دنیا بھر میں یہ مرض مقبول عام ہے۔ ایک نظریئے کے مطابق یہ ڈیپریشن کی ہی قسم ہے۔ صرف اس کی چند ایک علامات مختلف ہیں۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ اس کیفیت میں مبتلا رہنے میں انسان کے اردگرد کا ماحول اور اس کی اپنی ذہنی صلاحیت کا زیادہ عمل دخل ہوتا ہے اور یہ عمر کے کسی حصے میں بھی آشکار ہوسکتا ہے یعنی اوائل عمر سے ساٹھ ستر برس کے عرصے میں کسی بھی وقت حملہ آور ہوسکتا ہے۔

ماہرین کے مطابق عموماً وہ بچے جنہیں گھر میں نارمل ماحول میسر نہ آئے یا وہ کسی بھی خوف میں مبتلا رہے ہوں ان میں اینگزائٹی کا مرض زیادہ پایا جاتا ہے۔ اکثر والدین بچوں کو خوفزدہ رکھتے ہیں جو کہ ایک غلط طرز عمل ہے۔ ایسا کرنے سے بچہ نہ صرف احساس کمتری میں مبتلا ہو جاتا ہے بلکہ یہ خوف تا عمر اس کی شخصیت کو کمزور بنانے کا سبب بھی بنتا ہے اور آہستہ آہستہ یہ شخصیت کا جز بن جاتا ہے اور جب بھی اسے زندگی میں کوئی مسئلہ درپیش ہوتا ہے تو یہ مرض شدت اختیار کر لیتا ہے۔

علامات: اینگزائٹی کی صورت میں مریض مخمصے کا شکار ہوتا ہے۔ وہ بے چینی اور گھبراہٹ محسوس کرتا ہے۔ دل کی دھڑکن بہت تیز ہو جاتی ہے اور رنگت بھی پیلی محسوس ہوتی ہے' مریض کو انجانا سا خوف اور خدشات گھیر لیتے ہیں۔ اکثر اوقات اینگزائٹی کی وجہ سے سر میں بھاری پن محسوس ہوتا ہے' ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جانا' متلی کی کیفیت' کندھوں اور پٹھوں میں کھچاؤ' جلن اور تیزابیت ہونا' طبیعت میں غصہ یا چڑچڑا پن بھی آجاتا ہے۔

علاوہ ازیں مریض منفی سوچ میں مبتلا ہو کر احساس گناہ کا شکار ہو جاتا ہے۔ اسے اردگرد کا ماحول اور لوگ اجنبی محسوس ہوتے ہیں حتیٰ کہ مریض اپنے ہی گھر سے دور بھاگنے کی کوشش کرتا ہے۔ عام شور اسے بُرا لگتا ہے اور وہ خود کو بیکار یا فالتو سمجھنے لگتا ہے۔ کام میں جی نہیں لگتا۔ اکثر سوتے میں ڈر جاتا ہے۔ رش والی جگہوں' اندھیرے اور بند کمرے سے خوف محسوس کرتا ہے۔ مریض پر ہوش کی بجائے جوش کی کیفیت نمودار ہو جاتی ہے۔ عموماً حساس شخص کو انٹرویو کے دوران' جہاز میں سفر کرتے ہوئے' کسی انجانی بڑی کامیابی پر کسی خاص شخصیت سے ملاقات کرنے کی صورت میں اینگزائٹی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے بچے جن کے والدین میں ناچاقی زیادہ رہتی ہو' تنہائی یا اکیلے رہنے والے افراد ماں باپ کا بیجا لاڈ پیار یا بچے کو مکمل طور پر نظر انداز کرنے' اپنے ہم عمر ساتھیوں سے ملنے جلنے سے روکنا یا لوگوں میں بچوں کو Mix up نہ کرنے کی صورت میں وہ اینگزائٹی کا شکار ہو جائے گا۔

اینگزائٹی سے نجات کی صورتیں

اس مرض سے نجات حاصل کرنے کی دو صورتیں ہیں۔ ایک تو ادویاتی علاج ہے جس میں مختلف ادویات کے ذریعے مریض کی ذہنی کیفیت کو نارمل کیا جاتا ہے جبکہ دوسرا طریقہ علاج نفسیاتی ہے جسے Psychotherapy کہا جاتا ہے۔ اس طریقہ میں مریض کے شعوری یا لاشعوری خوف اور احساس محرومی کو ختم کرکے اس کی منفی سوچ کو مثبت نظریات میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں مریض کو سخت ورزشیں بھی کرائی جاتی ہیں۔

مطالعہ' سیروتفریح اور ورزش

اس حوالے سے نفسیاتی ماہرین کی رائے ہے کہ اینگزائٹی سے محفوظ رہنے کیلئے ہر فرد کو چاہیے کہ وہ ذہنی اور جسمانی مشقت کا عادی ہو اور لوگوں میں جلدی گھل مل جانے کی کوشش کرے۔ خود کو مصروف رکھنے کیلئے مطالعے' سیروتفریح اور ورزش کا عادی بنائے' زیادہ سے زیادہ دوست بنائے تاکہ کسی پریشانی میں لوگوں کے مشوروں پر عمل کرکے اس مشکل سے باہر نکل سکے۔

ہشاش بشاش اور ذہنی لحاظ سے پرسکون

دوسری اہم بات یہ ہے کہ دوست احباب کے ساتھ وقت گزارنے سے آپ خود کو اکیلا یا تنہا محسوس نہیں کریں گے۔ یوں ہروقت ہشاش بشاش رہنے میں دوستوں کا تعاون بھی حاصل رہے گا اور آپ ذہنی لحاظ سے بھی مطمئن اور پرسکون رہیں گے۔

آپس میں گفت شنید سے ذہنی ہم آہنگی

اپنے گھر والوں کے ساتھ خوش مزاجی کا مظاہرہ کرنے' آپس میں گفت وشنید کرنے سے آپ کی ذہنی ہم آہنگی بہتر ہوسکتی ہے۔ گھر کے افراد کے ساتھ دوستانہ اور محبت بھرا سلوک کرنے سے فاصلے کم ہو جائیں گے اور ایک دوسرے کو جاننے اور سمجھنے کا موقع بھی ملے گا۔ یوں دلوں سے کدورتیں ختم ہو جائیں گی اور گھر کا ماحول بھی خوشگوار بن جائے گا۔ ایسا کرنے سے اینگزائٹی ہمیشہ کیلئے مریض کو چھوڑ دیتی ہے اور مریض مکمل صحت یاب بھی ہو جاتے ہیں۔

قبض اور مسوں سے نجات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ مجھے کافی عرصہ سے قبض کی وجہ سے مسوں کا مسئلہ تھا۔ کرسی پر بیٹھنا مشکل تھا کیونکہ اکاؤنٹس میں ہونے کی وجہ سے بیٹھنے کا کام تھا۔ مجھے کسی نے بتایا کہ اسپغول اور تارامیرا کے بیج ہم وزن لیکر صبح وشام آدھا چمچ چائے والا کے ساتھ چھ سورتوں کا عمل کرو یعنی جب بھی نوافل ادا کرو تو قرآن پاک کی آخری چھ سورتیں پہلی رکعت میں تین اور دوسری رکعت میں آخری تین پڑھو۔ میں نے اسپغول اور تارامیرا کے بیجوں کے ساتھ آخری چھ سورتوں والا عمل کیا مجھے کچھ دنوں کے بعد محسوس ہوا کہ کسی سیاہ پتھر کی شکل میں مسہ نکل گیا ہے۔ الحمدللہ! اب میں بالکل تندرست ہوں۔ (ایم اے رشید)

مجھے ضرور پڑھیں!!!

1۔ الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔

2۔ ایڈیٹر کی کتابیں' رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مولف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

3۔ حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔

نوٹ: بعض قارئین اخبارات ورسائل سے تحریریں من وعن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

ستمبر!

برسات کی بیماریوں سے محفوظ رہیے

محمد عبدالباسط چشتی

اس حقیقت سے بہت کم لوگ آگاہ ہوں گے کہ جس بخار کا تعلق فساد ہو' خون میں حرارت اور غلبہ صفرا سے ہو لیموں اس کو دور کردیتا ہے۔ برساتی ہوا کے پیدا کردہ فساد کا قلع قمع کرنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے علاوہ ازیں اس کا استعمال طبیعت میں فرحت وبشاشت پیدا کرتا ہے

موسم برسات کو عام طور پر گندا موسم سمجھا جاتا ہے' موسم اپنی آب وہوا کی ظاہر خوشگواری کے باوجود صحت انسانی کیلئے بعض بڑے خطرناک مضرات کا حامل ہے۔ پاکستان میں برسات اور اس کے اثرات اگست سے لیکر ستمبر تک ہوتے ہیں۔ اس موسم میں جہاں انسان کے قوائے جسمانی میں مضرت رساں تغیر پذیرائی کی غیر معمولی استعداد پیدا ہوجاتی ہے۔ اس موسم میں جہاں انسان کے غذائی تاثیر اور نظام ہضم میں بھی بہت سی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں آب وہوا کے اثر میں سمیاتی کیفیت بڑھ جاتی ہے اور ہر ذی روح کی قوت مدبرہ بدن میں معتدبہ کمی واقع ہوجاتی ہے بالخصوص ہمارے ہاں یہ موسم بہت سی قباحتوں اور خرابیوں کا موجب ثابت ہوتا ہے کیونکہ ہمارے ہاں برسات کی موسلادھار اور متواتر ومسلسل بارشوں کے باعث نشیبی علاقوں میں دنوں اور ہفتوں تک جمع رہنے والا پانی صحت عامہ کیلئے بڑا نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ نکاسی آب کا کوئی خاطر خواہ اور قابل رشک نظام نہ ہونے کی وجہ سے برسات کا جمع ہونے والا پانی بہت سے امراض پھیلانے کا باعث بنتا ہے۔

ستمبر کے مہینے میں مچھروں کا حملہ انسانوں کی مملکت صحت پر اپنے مضری حربے استعمال کرتا ہے۔ ستمبر میں موسمی تغیر زیادہ پراسرار صورت اختیار کرلیتا ہے ستمبر کے وسط اور بعض اوقات آخری دنوں تک اگست کی مخصوص موسمی سوغات یعنی ملیریا بخار کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ ستمبر کے دوران بالائے زمین اور اندرون زمین موجود مرطوب آب وہوا چھوٹے موٹے عوارض یعنی پھوڑے پھنسیاں' بدہضمی (جس میں معمولی نقص ہضم قواء معدہ کی ماؤف سی استعداد بھی شامل ہے) اختلاء طبیعت' اعضاء شکم کا عدم توازن' اعضاء شکنی غیر واضح' تبخیری کیفیت' کمزوری اعصاب واخلاط اربعہ یعنی صفراء سودا' بلغم ہونے کی علامت کا آغاز ابھرتے ہیں اور اس سلسلہ میں جب تک کسی ماہر مستند معالج سے رجوع نہ کیا جائے ان تمام عوارض کی نوعیت وکیفیت پراسرار اور ناقابل فہم رہتی ہے۔

بخار' ملیریا' پھوڑے' پھنسی' فتور ہضم' قے' اسہال اور ہیضہ ایسے امراض اس موسم کی پیداوار ہیں چنانچہ غذائی بے اعتدالیوں اور لاپرواہی کے عادی عامۃ الناس اس موسم میں کسی نہ کسی عارضہ یا وبائی مرض میں مبتلا ہوجاتے ہیں جس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اس موسم میں ہر چیز رطوبت زدہ ہوجاتی ہے اور غیر معمولی طور پر مرطوب آب وہوا مختلف قسم کے جراثیم کو جنم دیتی ہے جو بعض اوقات وبائی قسم کے امراض وعوارض پیدا کرتے ہیں تاہم ان موسمی عوارض وامراض کے دفیعہ واستیصال کیلئے قدرت کاملہ نے ہمیں چند ایسی نعمتیں عطا کررکھی ہیں اگر ان سے مناسب طور پر استفادہ کیا جائے تو اس موسم کی خطرناکیوں سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ بھلا کون ایسا شخص ہے جو لیموں' پیاز' اور سرکہ کا لذت آشنا نہیں کیا۔ قارئین کرام کو یہ جان کر خوشی نہ ہوگی کہ یہ بظاہر معمولی سی چیزیں جو ہمارے ہائی غذائی معمولات میں شامل ہیں۔ اس موسم کی بڑی قیمتی دوا سے بھی زیادہ اہمیت رکھتی ہیں اور موسم برسات میں ان کے یہ تینوں قدرتی دوائیں موسم برسات کے علاوہ تمام ممکنہ مضرات سے انسان کو بچاتی ہیں۔

اس حقیقت سے بہت کم لوگ آگاہ ہوں گے کہ جس بخار کا تعلق فساد ہو' خون میں حرارت اور غلبہ صفرا سے ہو لیموں اس کو دور کردیتا ہے۔ برساتی ہوا کے پیدا کردہ فساد کا قلع قمع کرنا اس کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے علاوہ ازیں اس کا استعمال طبیعت میں فرحت وبشاشت پیدا کرتا ہے اور جگر ومعدہ کو قوی کرتا ہے اسی طرح پیاز اور سرکہ کا استعمال نہ صرف جگر' معدہ اور تلی کو وبائی اور موسمی اثرات کا مقابلہ کرنے کے قابل بناتا ہے بلکہ ہضم غذا اور اضافہ بھوک کیلئے ایک انتہائی مفید تدبیر ہے' موسمی اثرات کے باعث جسم میں خواہ کیسا ہی مضر مواد ہو' سرکہ اور پیاز اسے یکسر ختم کردیتا ہے۔ ملیریا کیلئے عام طور پر جو ماڈرن ادویہ استعمال کی جاتی ہیں ان کا کثرت استعمال بھی بجائے فائدہ کے نقصان کا باعث بنتا ہے کیونکہ یہ جسم میں بعض دوسری خرابیاں بھی پیدا کردیتا ہے اس لیے مناسب یہ ہے کہ ملیریا کے لیے مغز کرنجوہ استعمال کیا جائے' مغز کرنجوہ بیس گرام' مرچ سیاہ دس گرام سفوف بنائیں دو تا چار رتی سفوف صبح' دوپہر ورات کو پانی سے کھائیں تو ملیریا یا بخار کسی دقت کے بغیر دور ہوجاتا ہے۔ طبی تحقیق کے مطابق کرنجوہ کا استعمال قوت بینائی کیلئے بھی بے حد مفید ثابت ہوچکا ہے۔ ماہ ستمبر میں کسی قسم کی خرابی صحت سے بچنے کیلئے بہترین تدبیر غذائی احتیاط وپرہیز ہے۔ کھانے پینے کی کوئی بھی چیز جو ناقص اور بسی ہو اور خاص طور پر گلے سڑے پھل اس موسم میں ہرگز استعمال نہیں کرنے چاہئیں اور کھانے سے پہلے اشیائے طعام کا اچھی طرح جائزہ لے لینا چاہیے تاکہ لاپرواہی اور بے احتیاطی سے کوئی خراب شے معدہ میں پہنچ کر خرابی کا موجب نہ بنے' علاوہ ازیں ہر ایسی غذا سے حتی الوسع پرہیز کرنا چاہیے جو معدہ میں پہنچ کر گرانی پیدا کرے۔ یہاں بتادینا ضروری ہے کہ موسم برسات میں بدن انسانی کی کیفیات میں غیر معمولی تغیر پیدا ہوجاتا ہے جس کا عام طور پر احساس نہیں ہوتا۔ مگر واقعہ یہ ہے کہ اس موسم میں انسان کا طبعی مزاج اور جسمانی نظام کسی قسم کی بھی گرانی اور خلاف معمول عمل کو برداشت کرنے کی صلاحیت سے قریب قریب عاری ہوجاتا ہے' یہی وجہ ہے کہ زمانہ قدیم سے ہی اب تک اطباء کرام اس موسم میں مریضوں کو کسی قسم کی مسہل دوا دینے سے گریز کرتے چلے آئے ہیں۔ فی الجملہ نہ صرف گرانی پیدا کرنے والی اشیاء کے استعمال سے گریز کرنا چاہیے بلکہ سرکہ' لیموں اور پیاز کے استعمال کو اپنا غذائی معمول بنا کر موسمی اور وبائی امراض سے بچے رہنا چاہیے۔

بچہ' شہد اور حفظان صحت:

بچوں کو حفظ ماتقدم کے طور پر خالص شہد حسب العمر مقدار میں تھوڑا تھوڑا' دن میں دو چار مرتبہ ضرور چٹائیں انشاء اللہ العزیز آپ کا بچہ ہر قسم کے موسمی عوارض سے محفوظ رہے گا۔

چند ضروری احتیاط:

اس مہینے رات کو سوتے وقت (خواہ کمرہ میں پنکھا ہی کیوں نہ ہو) دروازہ بند نہ کریں کیونکہ اس مہینے کی ہوا میں حبس کی بھی کیفیت ہوتی ہے جس سے بعض عوارض کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ زیادہ تر ترش اشیاء کے استعمال سے پرہیز کریں کیونکہ ان سے نزلہ' زکام' بخار اور دیگر امراض سینہ کے رونما ہونے کا قطعی احتمال ہے۔ اس مہینے میں نزلہ کے بگاڑ کی ابتدا ہوجایا کرتی ہے۔ اس لیے نزلہ ہونے کی صورت میں فوراً اس کی اصلاح کی کوشش کریں۔

حی الصلوٰۃ حی الفلاح

میری فجر کی نماز اکثر قضاء ہوجاتی تھی تو میری والدہ نے مجھے بتایا کہ حی الصلوٰۃ حی الفلاح رات کو سوتے وقت پڑھ کر سویا کرو اللہ پاک خود ہی آپ کو نماز فجر کے وقت اٹھادیں گے۔ میں پڑھ کر سوتی ہوں اور عین نماز کے وقت میری آنکھ کھل جاتی ہے۔(عظمیٰ افضل' لاہور)

ذیقعدہ میں مستجاب الدعوات بنیں

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل وتسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

ذیقعدہ اسلامی سال کا گیارھواں مہینہ ہے۔ یہ بڑا مبارک اور حرمت والا مہینہ ہے' اس مہینے میں عرب جنگ کو ترک کردیتے تھے اور اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے تھے۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ذیقعدہ کا مہینہ بہت بزرگی والا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ہے۔

ذی قعدہ کا چاند:۔ جب ذیقعدہ کا چاند دیکھے تو یہ پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الشَّھْرُ اَوَّلُ مِنْ شَھْرِ الْحَرَامِ وَاَوْسَطُھَا مِنْ شُھُوْرِ حَجِّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فَاغْفِرْ لَنَا جَمِیْعَ الْمَعَاصِیْ وَالْاٰثَامِ وَلَا تُؤَا خِذْنَا بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

پہلی شب:۔

اس مہینے کی پہلی شب کو چاہیے کہ تیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک مرتبہ سورۂ نبا یعنی عم یتساء لون پڑھے۔ اس کے علاوہ جو کوئی ذیقعدہ کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 33،33 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز کے بعد نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے اور خلوص دل سے توبہ کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کو بخش دیں گے۔

نفلی روزہ:۔

جو کوئی سوموار کو روزہ رکھے تو ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

جمعہ کے نوافل:۔

ذیقعدہ کے مہینے میں چاہیے کہ ہر جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

دو رکعت نفل:۔

ذیقعدہ کے مہینے کی ہر شب کو نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ ہر رات عمرہ کی عبادت کا ثواب حاصل ہوگا۔

ترقی درجات کیلئے:۔

جو کوئی چاہے کہ بارگاہ الٰہی میں اس کا درجہ بلند ہوجائے' اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل وکرم نازل فرمائے تو اُسے چاہیے کہ وہ ذیقعدہ کے مہینہ کی نو تاریخ کی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ مزمل پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے۔

جمعرات کی شب:۔

ذی قعدہ کے مہینے میں جو کوئی ہر جمعرات کی شب سو رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اسے ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

آخری دن:۔

جو کوئی ذیقعدہ کے مہینہ کی آخری تاریخ کو چاشت کے وقت دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین سو مرتبہ سورۃ القدر پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ یہ درود پاک پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اس کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور سجدے میں جاکر اللہ تعالیٰ سے جو بھی جائز دعا مانگے گا انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل ''مرکز روحانیت وامن'' میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 9 ستمبر بروز منگل صبح 10 بجکر 23 منٹ سے لیکر 11 بجکر 11 منٹ تک۔ 20 ستمبر بروز ہفتہ رات 9 بجے سے لیکر 10 بجکر 27 منٹ تک۔ 29 ستمبر بروز پیر عصر تا مغرب یَابَارِئُ یَاصَمَدُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کررہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی ہلکی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہورہا ہے اور مشکلات فوری حل ہورہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پییں۔ گھروالوں کو بھی پلاسکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بناسکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفی عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وتندرستی عطا فرمائے۔ آمین! عبقری میں ہر ماہ روحانی محفل کا کالم چھپتا ہے' اس روحانی محفل کو کرنے سے میرے بہت سے مسائل حل ہوئے ہیں' مجھے بہت سی عظیم ہستیوں کی زیارتیں ہوئیں۔ ایک مرتبہ میں گھر میں روحانی محفل کررہی تھی' میری آنکھیں بند تھیں' دل کو سکون اور چین نصیب ہورہا تھا۔ میں غنودگی کی حالت میں چلی گئی کہ مجھے حضرت زکریا علیہ السلام کی زیارت ہوئی اور دیکھتی ہوں کہ وہ کچھ پڑھ رہے ہیں' ان کے پاس ایک بہت بڑی تسبیح ہے اور پھر میں بھی ان کے ساتھ پڑھتی ہوں مگر اتنا نہیں یاد کہ وہ کیا پڑھ رہے تھے۔ (س،گ)

بچوں کو سینے کا درد سردی وغیرہ کے باعث ہوتو ایک تولہ میتھی تھوڑے سے پانی میں جوش دے لیں اسے چھان کر اس میں تولہ بھر شہد ملا لیں، درد سینہ کیلئے بے حد مفید ہے

حضرت شاہ عبدالخالق غجدوانی کے مستند روحانی وظائف

یہ حصار آسیب یا جن کے حملہ سے محفوظ رکھنے کا بہت پُر اثر ذریعہ ہے۔ اس حصار کی عبادت کو باوضو تین مرتبہ پڑھ کر چھری یا چاقو پر دم کرے اور اپنے اور آسیب زدہ کے چاروں طرف لکیر کھینچ کر حصار کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ آسیب بھاگنے نہ پائے گا۔

آسیب کے اثرات سے شفاء کی تدبیر

کسی بھی ایسے شخص پر جو آسیب یا جن کا شکار ہو مندرجہ ذیل دعا ایک وقت میں تین مرتبہ پڑھ کر دم کردیں اور تین روز تک لگاتار یا سات روز لگاتار ایسا کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اثرات سے نجات مل جائے گی۔ دعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ الٓمٓ ۔ الٓمٓصٓ ۔ طٰہٰ ۔ طٰسٓ ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ ۔ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۔ قٓ ۔ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ○

آسیب زدہ کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھنا بھی مفید ہے۔

مجرب استخارہ

یہ استخارہ درست جواب دیتا ہے۔ طریقہ استخارہ یہ ہے کہ تازہ وضو کر کے دو رکعت نفل کی نیت کر کے کسی تنہائی کے مقام پر ثنا، کے بعد الحمد شریف پڑھیں اور جب لفظ اِیَّاکَ نَعْبُدُ پر پہنچیں تو نَعْبُدُ نَعْبُدُ کی تکرار کریں۔ یہاں تک کہ تمہارا رخ (چہرہ) دائیں یا بائیں طرف گھوم جائے۔ یہ جواب ملنے میں پندرہ بیس منٹ لگیں گے۔ دل میں اپنے سوال کا تصور رکھیں۔ اگر رُخ (چہرہ) دائیں طرف ہوجائے تو سمجھئے کہ کامیابی ہوگی اور اگر رُخ (چہرہ) بائیں طرف ہوجائے تو مطلب یہ ہے کہ کام نہیں ہوگا اور اس معاملہ میں ہاتھ مت ڈالو۔ چہرہ گھومنے کے بعد نماز کی دونوں رکعتیں پوری کرلیں اور سلام پھیرلیں۔ زوال اور مکروہ وقت میں یہ عمل نہ کریں البتہ رات دن کسی بھی وقت میں یہ عمل کرلیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحیح جواب ملے گا۔

آسیب یا جن کے حملہ سے حفاظت کا حصار

یہ حصار آسیب یا جن کے حملہ سے محفوظ رکھنے کا بہت پُر اثر ذریعہ ہے۔ اس حصار کی عبادت کو باوضو تین مرتبہ پڑھ کر چھری یا چاقو پر دم کرے اور اپنے اور آسیب زدہ کے چاروں طرف لکیر کھینچ کر حصار کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب بھاگنے نہ پائے گا۔ حصار کی عبارت یہ ہے:۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاذِکْرَ طَاھِرِیْنَ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُیُوْدِیْہِ یَارُوْحُ یَاقُدُّوْسُ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ مندشو۔

تنبیہ: جو چاقو یا چھری حصار کیلئے استعمال کی جائے اس کا دستہ لوہے یا پلاسٹک کا ہو۔ اس کا دستہ ہاتھی دانت کا نہ ہو اور کسی جانور کی کھال دستے پر منڈھی ہوئی نہ ہو اگر لکڑی کا دستہ ہو جب بھی درست ہے۔

جنون دور کرنے کا عمل

سورۂ معوذتین سات کنوؤں کے پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ جنون دور ہوجائے گا۔

موتیا بند کے ازالہ کیلئے

سورۂ یٰسین پڑھ کر سرمہ پر دم کر کے آنکھوں پر لگایا جائے تو انشاء اللہ موتیا بند جاتا رہے گا۔

رتوندا دور کرنے کیلئے: اگر کسی کو رتوندا ہوگیا ہو تو سورۂ قیامہ سرمہ پر دم کر کے آنکھوں میں لگائیں انشاء اللہ مرض دور ہوجائے گا۔

درد کان کے مجرب عملیات

اگر کسی کے کان میں درد ہو تو یہ آیت سرسوں کے تیل پر پڑھ کر کان میں ٹپکایا جائے درد جاتا رہے گا۔ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ کُلُّ اُولٰٓئِکَ کَانَ عَنْہُ مَسْئُوْلًا (بنی اسرائیل 36)

کان درد کیلئے دوسرا عمل: کسی کے کان میں درد ہو تو یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْھَا کَاَنَّ فِیْٓ اُذُنَیْہِ وَقْرًا فَبَشِّرْہُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ (لقمان 7)

کان درد کا دم: جس کے کان میں درد ہو اس کے کان میں اسم باری تعالیٰ یَاسَمِیْعُ اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

کان کا بہنا: اگر کسی کا کان بہتا ہو تو سورۂ اعلیٰ تین بار پڑھ کر کان میں دم کیا جائے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

کان کا بہنا: جس کا کان بہتا ہو اس کے کان پر ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھی جائے انشاء اللہ کان بہنا بند ہوجائے گا۔ سورۂ حشر کی آیت 21 سے لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ سے لیکر آخیر سورت تک۔

بہرہ پن: اگر کوئی شخص اونچا سنتا ہو تو یہ آیت سات بار پڑھ کر دم کیا جائے۔ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَہٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ (الاعراف 204)

نکسیر کیلئے

جسے نکسیر ہو اسے یہ آیت گیارہ بار پانی پر دم کر کے پلایا جائے انشاء اللہ خون آنا بند ہوجائے گا۔ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِہِ الرُّسُلُ اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ (آل عمران 144)

نزلہ و زکام کے ازالہ کیلئے

اگر کسی کو نزلہ کی وجہ سے چھینکیں بکثرت آتی ہوں تو گیارہ بار یہ آیت کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کر مریض کو کھلایا جائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا (الکہف 1)

نزلہ زکام کیلئے: تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر نزلہ و زکام کے مریض پر دم کیا جائے انشاء اللہ اچھا ہوجائے گا۔

دانت و داڑھ کا درد

جس کے دانت میں درد ہو وہ اس آیت کو کاغذ پر یا کپڑے پر لکھ کر دانت کے نیچے دبائے انشاء اللہ دانت کا درد جاتا رہے گا۔

لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (الانعام 67)

ڈاڑھ کا درد: کسی کی ڈاڑھ میں درد ہو تو یہ دعا تین مرتبہ پڑھ کر شہادت کی انگلی پر دم کر کے دانتوں کے اوپر ملیں۔ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ الٓمٓصٓ ۔ طٰسٓمٓ ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ ۔ حٰمٓ ۔ عٓسٓقٓ ۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اُسْکُنْ

دانتوں کا ہلنا: لَا یَعْلَمُوْنَ ہلتے ہوئے دانتوں کے نیچے لکھ کر رکھنا اور اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کرنا مفید ہے۔

لقوہ کا علاج

ھوالشافی: مغز ریٹھا حسب ضرورت لے کر کوٹ لیں اب شہد خالص اتنا ڈالیں کہ گولی بن جائے۔ گولی بقدر چنا بنائیں۔ ایک گولی صبح و شام ہمراہ نیم گرم دودھ پتی کے ساتھ استعمال کریں۔ انشاء اللہ چند دن، چند ہفتے، چند ماہ کے استعمال سے انشاء اللہ اس نامراد بیماری سے جان چھوٹ جائے گی۔ جس نے بھی کچھ عرصہ استعمال کیا اللہ کے کرم سے شفاء پائی۔ (امتیاز احمد، جہلم)

سورۂ اخلاص کے جہاں اور بے شمار فوائد ہیں وہاں ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ جو شخص 2 سو مرتبہ روزانہ سورۂ اخلاص پڑھے اس کے جنازے میں 70 ہزار فرشتے شامل ہوں گے

پھلوں سے پائیے چستی، فرحت اور دماغی سکون

ایک خیال یہ کیا جاتا ہے کہ بچوں کو موٹا تازہ کرنے کیلئے خوب گوشت کھلایا جائے لیکن حقیقت یہ ہے کہ پھل اور ان کا رس زیادہ بہتر تدبیر ہے۔ البتہ مرض ذیابیطس میں پھلوں کا بکثرت استعمال مفید نہیں جبکہ جامن خوب استعمال کر سکتے ہیں۔

پروفیسر راحت نسیم سوہدروی

پھل نعمت رب جلیل ہیں اور قدرت کا حسین تحفہ۔ ان میں شکر، فولاد اور حیاتین جیسے اجزا بکثرت ہوتے ہیں۔ یہ جسم کی نشوونما، صحت، ازالہ مرض اور شفاء کیلئے کافی شافی ہوتے ہیں۔ پھل عام طور پر زود ہضم ہوتے ہیں اگر پھل پکا ہوا ہو تو اعضائے ہضم انہیں بہت جلد ہضم کر لیتے ہیں بلکہ غذا بھی جلد ہضم ہو جاتی ہے۔ اس طرح پھلوں کا رس بھی بہت جلد ہضم ہو جاتا ہے بلکہ اکثر غذا کی نالی سے نیچے اترتے ہی خون میں شامل ہو کر رگ و ریشہ میں پہنچتا ہے۔ پھلوں میں عام طور پر پانی کا حصہ زیادہ ہوتا ہے جب کہ چکنائی، کاربوہائیڈریٹ اور روغنیات بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ اجزا جسم انسانی کی نشوونما اور توانائی کیلئے بہت اہم ہیں۔ پھلوں کے رس کے ذریعے ملنے والی شکر دوسری شکر کے مقابلے میں زود ہضم اور لذیذ ہوتی ہے۔ آج کے دور میں پھلوں کا رس بہت آسانی سے مل جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص بدہضمی کا شکار ہو تو اسے دو تین ہفتے کیلئے پھلوں کا رس استعمال کروایا جائے تو نہ صرف بدہضمی جاتی رہے گی بلکہ نظام ہضم کی اور خرابیاں بھی جاتی رہیں گی۔ امراض جگر میں تو پھلوں کا رس اکسیر کا درجہ رکھتا ہے کیونکہ جگر پھلوں کی شکر کو دوسری شکر سے جلد ہضم کر لیتا ہے۔

قبض آج کے دور کا عام مرض ہے جسے دیکھو جلاب آور ادویہ لے رہا ہے اور بعض لوگوں کو تو اجابت ہی گولیوں سے ہوتی ہے حالانکہ حکماء کی رائے ہے کہ قبض ادویہ کا استعمال اشد ضرورت میں کیا جائے۔ اول درجے میں غذاؤں سے علاج کیا جائے کیونکہ دواؤں کا استعمال آنتوں کو خراب کر دیتا ہے اور پھر یہ علاج عارضی ہوتا ہے۔ ایسے مریضوں کیلئے پھلوں کا رس بہت مفید ہے۔ ناشپاتی، نارنگی اور کیلے میں قبض سے نجات حاصل کرنے کی قدرتی صلاحیت ہے۔ اگر قبض شدید ہو تو انجیر، خوبانی، انگور قبض کشا پھل ہیں۔ آج کے زمانے میں نوجوان لڑکوں لڑکیوں کا ایک مسئلہ ظاہری حسن ہے جبکہ قدرت نے پھلوں کے رس میں خون صاف کرنے کی بڑی صلاحیت رکھی ہے۔ جو لوگ پھلوں کا رس استعمال کرتے ہیں ان کی رنگت سفید، سرخ اور چہرہ بارونق نظر آتا ہے اور وہ ظاہری حسن کیلئے کسی مصنوعی کریم کے محتاج نہیں ہوتے۔ نارنگی کو لیجئے اس کے باقاعدہ استعمال سے خون کے فاسد مادے خارج ہو جاتے ہیں، جلد کا رنگ نکھرتا ہے اور خوبصورتی پیدا کرتا ہے۔ داغ، کیل اور چھائیاں وغیرہ جاتی رہتی ہیں۔ وہ لوگ جو دور حاضرہ کا کشتہ ہیں یعنی خون کی کمی کا شکار ہیں ان کیلئے پھلوں کا رس بہترین دوا ہے کیونکہ پھلوں کے رس سے خون کی کمی قدرتی طور پر دور ہوتی ہے۔ اعصابی کمزوری اور وٹامنز کی کمی والے اصحاب لمبی چوڑی ادویہ کی بجائے پھلوں کے رس سے فائدہ حاصل کریں۔

قدرت نے پھلوں میں وٹامنز کا بھرپور خزانہ رکھا ہے۔ ایسے پھل جن میں ترشی ہوتی ہے وہ جلدی امراض اور فساد خون جیسے امراض میں مفید ثابت ہوتے ہیں۔ ایسے اصحاب کو نارنگی اور لیموں کا استعمال کرنا چاہیے۔ ایک خیال یہ کیا جاتا ہے کہ بچوں کو موٹا تازہ کرنے کیلئے خوب گوشت کھلایا جائے لیکن حقیقت یہ ہے کہ پھل اور ان کا رس زیادہ بہتر تدبیر ہے۔ البتہ مرض ذیابیطس میں پھلوں کا بکثرت استعمال مفید نہیں جبکہ جامن خوب استعمال کر سکتے ہیں۔ تحقیقات جدیدہ اس بات کی مظہر ہیں کہ پھل کھانے سے ان کا رس استعمال کرنا زیادہ مفید ہے۔ پھلوں کا رس بدن میں چستی اور طبیعت میں فرحت پیدا کرتا ہے، دل و دماغ کو سکون ملتا ہے۔ پھلوں کا رس اس عام صحت مند انسان اور مریضوں دونوں کیلئے یکساں مفید ہے۔ آج کے دور میں پھلوں کے رس کا حصول کوئی مشکل نہیں رہا، جگہ جگہ پھلوں کا رس نکالنے والی مشینیں ہیں اور گھروں میں بھی آسانی سے رس نکالا جا سکتا ہے۔ پھر اس رس کی ایک خوبی یہ ہے کہ یہ بالکل خالص ہوتا ہے اور اس میں کسی قسم کی ملاوٹ نہیں ہوتی۔

حادثے سے حفاظت کی سوفیصد گارنٹی

بس، ٹرین، موٹر سائیکل، بحری جہاز یا کشتی پر سوار ہوتے وقت یہ دو آیتیں ضرور پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (ھود 41)۔ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (زمر 67) (شہریار بٹ، لاہور)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَانُوْرُ یَاسَلَامُ ورد کریں، اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سبز رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہو گی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم!

اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔ یقیناً آپ اتنا اچھا رسالہ نکالنے پر مبارک باد کے مستحق ہیں۔ اس رسالے میں موجود ایک لفظ لاکھوں کا ہے۔ خاص طور پر مراقبہ کے کالم کا تو کیا ہی کہنا ہے۔ یوں مشکل و پریشانی نظر آئی مراقبہ کیا سب مسائل و مشکلات ختم۔ محترم حکیم صاحب! میں پچھلے تین سال سے مسلسل مراقبہ کی پریکٹس کر رہی ہوں۔ الحمدللہ! اس دوران مجھے بہت سے انبیاء وکرام صحابہ کرام اور خاص طور پر حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوئی۔ ایک مرتبہ میں مراقبہ کرتے کرتے سو گئی تو مجھے خواب آیا کہ میں ہسپتال میں ہوں اور میرے بیڈ کے پاس حضور نبی کریم ﷺ اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تشریف فرما ہیں اور میں بیمار ہوں، پھر میرے کانوں میں آواز پڑتی ہے کہ تمہاری مشکلات جلد حل ہو جائیں گی۔ اکثر مراقبہ کے دوران مجھے لگتا ہے کہ میں سورۂ آل عمران کی پہلی یا دسویں آیات تلاوت کر رہی ہوں۔ (گ۔س)

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

- ★ کبھی آدھا کبھی پورا دردِ سر
- ★ گیس ٹربل
- ★ ہائی بلڈ پریشر اور قبض
- ★ خارش سے پریشان



طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر ز پن استعمال نہ کریں۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تا کہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

کبھی آدھا کبھی پورا دردِ سر

حکیم صاحب! میری عمر 18 سال ہے' میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے سر میں درد رہتا ہے۔ کبھی آدھے سر میں درد ہوتا ہے' کبھی پورے سر میں۔ براہ مہربانی! مجھے سردرد کیلئے کوئی نسخہ تجویز کردیں۔ (سنیا' لاہور)

جواب: محترمہ! آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ صبح و شام خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہردار نصف چمچ چائے والا اور قرص فقرہ مرکب ایک عدد ہمراہ پانی۔ صبح و شام کھانے کے بعد جوارش شاہی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی۔ رات کو سوتے وقت اطریفل اسطخدوس ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی کے کھالیا کریں۔ غذا میں دودھ' انڈا' شوربہ' دہی' گاجر' پالک' میتھی' ساگ' مولی' سیب' انار' امرود' بادام' اخروٹ کا استعمال کریں۔ سبز مرچ' مصالحہ' ثقیل دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

بہترین ہاضمہ کیلئے نسخہ خاص

حکیم صاحب! میری عمر 45 سال ہے۔ میرا ہاضمہ کمزور ہے۔ کام بیٹھ کر کرتا ہوں' میرے پیٹ میں اکثر ہوا بھر جاتی ہے۔ براہ مہربانی! مجھے ہاضمہ کو ٹھیک کرنے کیلئے کوئی نسخہ تجویز کریں۔ (محمد اختر' راولپنڈی)

جواب: محترم! آپ درج ذیل نسخہ خود تیار کر کے استعمال کریں۔ نسخہ ھوالشافی: پودینہ پچاس گرام' گندھک آملہ سار پچاس گرام اور اجوائن دیسی سو گرام۔ تینوں ادویات کو اچھی طرح پیس کر اس دوا کا نصف چمچ چائے والا ہر کھانے کے بعد کھالیا کریں۔ انشاء اللہ ہاضمہ ٹھیک ہوجائے گا۔ غذا میں نرم اور زود ہضم غذائیں استعمال کریں۔ آلو' بینگن' بڑے گوشت' نان' پکوڑے' سموسے' حلوہ پوڑی سے پرہیز کریں۔ ورزش ضرور کیا کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

کم بخت ہچکی

میری عمر 30 سال ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے ہچکی لگ جاتی ہے اور کافی دیر تک لگی رہتی ہے۔ مجھے کوئی ایسا نسخہ تجویز کردیں جس سے میرا یہ مسئلہ حل ہوجائے گا۔ (عالیہ' ساہیوال)

جواب: محترمہ! آپ صبح' دوپہر' شام کھانے سے نصف گھنٹہ بعد جوارش کمونی ایک چمچ چائے والا پانی سے کھالیا کریں۔ جب کبھی ہچکی لگ جائے تو اچھی کوالٹی کی پسی ہوئی ہلدی ایک گرام اور خالص شہد ایک چمچ چائے والا مکس کر کے کھالیا کریں۔ غذا میں ساگودانہ' دلیہ' شہد' شوربہ' سلاد خالص سرکہ انگوری سلاد پر ڈال کر' یخنی' سبزیاں اور پھل کھائیں۔ بڑے گوشت' تیز مرچ مصالحے' بینگن' گوبھی' نان' پراٹھے نیز مرچ مصالحے سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

گیس ٹربل

حکیم صاحب! میری عمر 45 سال ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ کچھ بھی کھانے کے بعد میرا پیٹ پھول جاتا ہے۔ پیٹ میں بہت زیادہ گیس بھر جاتی ہے' ڈکار آتے ہیں' کبھی کبھار پیٹ درد بھی کرتا ہے۔ گیس خارج ہونے سے طبیعت میں سکون آجاتا ہے۔ براہ مہربانی! مجھے اس مسئلے کا کوئی حل تجویز کردیں۔ (خالد' لاہور)

جواب: محترم! اس مرض کو تبخیر معدہ بھی کہتے ہیں اس مرض میں پیٹ میں بہت ہوا اکٹھی ہوجاتی ہے اور بخارات اوپر کی جانب چڑھتے محسوس ہوتے ہیں اس مرض کی وجہ عموماً کھانے پینے کی بے اعتدالیاں' بے وقت اور بار بار کھانا' بغیر بھوک کے کھانا' کھانے کے فوراً بعد پانی پی لیا یا کھانے کے فوراً بعد چائے کافی یا کولا مشروبات پینا' بادی' دیر ہضم اور ثقیل غذاؤں کا بکثرت استعمال' ذہنی دباؤ' پریشانی میں مبتلا رہنا۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔ نسخہ ھوالشافی: صبح' دوپہر' شام کھانے کے بعد جوارش شاہی ایک چمچ چائے والا' حب کبد نوشادری دو گولی ہمراہ پانی کے کھالیا کریں۔ رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا پانی سے کھایا کریں۔ غذا میں شوربہ' کدو' ٹینڈے' شلجم' پالک' دودھ' انار' آڑو' آلو بخارا' سیب کا جوس' مربہ ہریڑ کا استعمال کریں۔ ماش بڑے گوشت' تیز مرچ مصالحہ' اروی' بینگن' نان' سری پائے' آلو گوبھی سے پرہیز کریں۔ کھانے کے بعد پانی نہ پیا کریں۔ ورزش کی عادت اپنائیں۔ ان تجاویز پر عمل کرنے سے اللہ نے چاہا تو آپ کی تکلیف بالکل ختم ہوجائے گی۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

ہائی بلڈ پریشر اور قبض

میری عمر 50 سال ہے' مجھے کچھ عرصہ سے ہائی بلڈ پریشر کا مرض ہے۔ اس کے لیے میں دوا کھاتا رہتا ہوں' کبھی کبھار سر میں بھی درد ہوجاتا ہے۔ میں اس وجہ سے بہت پریشان ہوں' پیٹ میں ہوا بھی بھر جاتی ہے۔ قبض بھی ہے' براہ مہربانی اس کا کوئی اچھا سا علاج بتادیں۔ (سلیم مہمند' کراچی)

جواب: ہائی بلڈ پریشر یا خون کا دباؤ بڑھ جانا' یہ مرض اب بہت عام ہوگیا ہے۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ نسخہ ھوالشافی: صبح شام کھانے سے نصف گھنٹہ قبل خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی کھالیا کریں اور درج ذیل نسخہ خود تیار کریں۔ اسرول' مرچ سیاہ' کشنیز خشک ہم وزن لیکر پیس کر زیرو نمبر کے کیپسول بھر لیں۔ اس کا ایک کیپسول صبح شام پانی سے کھالیا کریں۔ جب بلڈ پریشر 80/120 ہوجائے تو کیپسول روزانہ کا ایک کردیں۔ رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا دودھ سے کھالیا کریں۔ غذا میں جو کا دلیہ' شہد' دودھ' کالی مرچ کا شوربہ' کدو' شلجم' ٹینڈے' پیاز' لہسن' سلاد' سیب اور انگور کا سرکہ' انار' امرود' سیب کا استعمال کریں۔ تیز مرچ' مصالحے' اچار' پیزا' برگر' باربی کیو' گھی' بڑے گوشت چائے کافی سے پرہیز کریں۔ ورزش ضرور کیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی یہ تکلیف ختم ہوجائے گی۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

خارش سے پریشان

میری عمر 18 سال ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ میرے سارے جسم پر خارش ہوتی ہے۔ دھپڑ بنتے ہیں' جلد میں خشکی محسوس ہوتی ہے' دانے نکلتے ہیں' میں اس وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ براہ مہربانی مجھے کوئی اچھا سا نسخہ تجویز کردیں۔ (توقیر' شیخوپورہ)

جواب: عام طور پر دو طرح کی خارش ہوتی ہے' خشک اور تر' خشک خارش میں جلد پر خشکی محسوس ہوتی ہے اور تر خارش میں خارش کرنے سے مواد بھی رستا ہے۔ عموماً خارش کی وجہ خون کی خرابی' میٹھی ثقیل اور لیسدار غذاؤں کا زیادہ استعمال' صفائی کا خیال نہ رکھنا' الرجی ہونا' تیز مرچ مصالحے اور چکنائیوں کا زیادہ استعمال کرنا' جلد کا حساس ہونا اس کے علاوہ ایک خاص قسم کا باریک سا کیڑا بھی خارش کا سبب بنتا ہے جو جلد میں رہتا ہے۔ اس میں انگلیوں کے درمیان کلائیوں کے اطراف اور جسم کے چھپے ہوئے حصوں پر دانے بھی بن جاتے ہیں۔ آپ درج ذیل نسخہ

پتھری اوردردگردہ کیلئے: مغزتخم ترملم (کسم) کوباریک پیس لیں پھراس میں ہم وزن دارچینی ملالیں‘ صبح وشام چھ ماشہ کھائیں‘ دردگردہ اور پتھری کا فاقہ ہوجائیگا۔

استعمال کریں۔نسخہ ھوالشافی: شاتیرہ چارگرام‘ عناب پانچ دانے‘ ایک پاؤ پانی میں اچھی طرح جوش دے کر شکر ملا کر صبح شام پی لیا کریں۔خارش والی جگہ پر ”مرہم سکون“ لگائیں۔نرم اور زود ہضم غذائیں استعمال کریں۔پھل سبزیاں لیں۔غسل کے بعد جسم پر سرسوں کا تیل لگائیں۔تیز مرچ مصالحے‘ پیاز‘ لہسن‘ تلی ہوئی سے پرہیز کریں۔غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

پیشاب نکل جاتا ہے

حکیم صاحب! میرے بچے کی عمر 11 سال ہے‘ اسے بہت عرصہ سے سوتے میں پیشاب نکل جانے کا مرض ہے۔دوائیں دی ہیں‘ پیٹ میں کیڑوں کی دوا بھی دی ہے لیکن افاقہ نہیں ہوتا۔اس کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔سردیوں میں یہ مرض اور بڑھ جاتا ہے۔مجھے اس کا کوئی علاج تجویز کردیں۔(مسز شائلہ اکرم‘ کوئٹہ)

جواب: عموماً بچے سوتے میں بستر پر پیشاب کردیتے ہیں اس کا علاج کیا جائے تو یہ مرض رفع ہوجاتا ہے۔بستر پر پیشاب کرنے کی وجہ گردوں اور مثانے کی کمزوری‘ مثانے کی خراش‘ سوزش زیادہ مقدار میں پانی پینا‘ خاص طور پر سونے سے پہلے خواب میں ڈر جانا وغیرہ ہوسکتی ہیں۔لڑکیوں کی نسبت لڑکے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔بچے کو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔نسخہ ھوالشافی: صبح وشام معجون فلاسفہ نصف چمچ چائے والا ہمراہ دودھ۔صبح شام کھانے کے بعد جوارش مصطگی نصف چائے والا ہمراہ پانی کھلا دیا کریں۔غذا میں مکھن‘ ابلے انڈے‘ دیسی گھی‘ شہد‘ بکری اور دیسی مرغی کا شوربہ‘ پھل زیادہ استعمال کرائیں۔بچے کو ٹھنڈ سے بچائیں‘ چائے اور کولا مشروبات نہ پینے دیں۔سونے سے پہلے زیادہ پانی نہ دیں اور سوتے میں ایک دفعہ اٹھا کر پیشاب ضرور کروالیا کریں۔غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

کمزوری

محترم حکیم صاحب! مجھے مردانہ کمزوری ہے‘ بہت علاج کروائے مگر مرض ہے کہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا‘ ادویات کھاتا رہوں تو ٹھیک جیسے ہی چھوڑوں پھر وہی مسئلہ۔(محمد عاطف‘ شاہدرہ)

جواب: سب سے پہلے تو آپ اپنے آپ کو ریلکس کریں اور اتنا پریشان نہ ہوں۔آپ مستقل مزاجی سے علاج کرائیں ٹھیک ہوجائیں گے۔ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔نسخہ ھوالشافی: مغز املی کلاں‘ ستاور‘ بیج بند سرخ‘ تالمکھانہ‘ اندر جو شیریں‘ بدھارا‘ تخم لاجونتی‘ اسگندھ‘ بہمن سفید‘ مصری ان تمام دس چیزوں کو ہم وزن لے کر پیس کر کسی جار میں محفوظ رکھیں۔اس دوا کا ایک چمچ چائے والا صبح وشام پانی سے کھالیا کریں۔صبح دس بجے اور رات کو معجون مرادا ایک چمچ چائے والا اور حب جالینوس دو گولی دودھ سے کھالیا کریں۔خوش رہنے کی کوشش کریں۔صبح کی سیر ضرور کریں‘ ورزش کی عادت اپنائیں‘ جسم اور ٹانگوں کی روغن زیتون سے مالش کیا کریں۔غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

مریضوں کی منتخب غذائوں کا چارٹ

غذا نمبر 1

کدو، گھیا توری، ٹینڈے، جو کا دلیہ، ساگودانہ، کھچڑی، بند، رس ڈبل روٹی، کھیرے، کھیرے کا سالن، مونگ کی پتلی دال، بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت شوربے والا، دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا، خرفہ کا ساگ، دہی میٹھا، براؤن بریڈ، سلاد، امرود، گنڈیری، انار، تربوز، گرما سردا، خربوزہ، حلوہ کدو، پپیتہ، کیلا، چھلکا اسپغول، مربہ آملہ، مربہ ہریڑ، مربہ گاجر، پیٹھے کا حلوہ، خمیرہ گاؤزبان، عرق گاؤزبان، عرق سونف، عرق پودینہ، دودھ سوڈا، آڑو، انگور ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر، پالک پیٹھا، خرفہ کا ساگ، بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبزیاں ہر قسم کی، دیسی انڈے، آملیٹ، پرندوں کا گوشت، ہریسہ، نہاری، پائے، دال مونگ، دیسی گھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، کھجور تازہ، چھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، چنے بھنے، کباب، پیاز کی سلاد، ناریل منقی، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پستہ، چلغوزہ، کاجو، مچھلی، گاجر کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، دال کا حلوہ، لونگ کا قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک، مربہ تمام قسم، جو کا ستو، اونٹ کا گوشت، کشمش انگور، آم، گلقند، دودھ میں ملا ہوا۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھچڑی، ماء العسل، (شہد میں پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے، ڈبل روڈی، بند، براؤن بریڈ، کیلے کا ملک شیک، گاجر کا جوس، گنے کا تازہ رس، ابلا ہوا پانی، ابلے ہوئے چاول نمکین دلیہ، دیسی مرغی کی یخنی، انار، انگور، مسمی، میٹھا پیچی، امرود، اچھا چھ کدو، ناریل کا پانی

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری، گھیا کدو، ٹینڈے، چھوٹا گوشت، کریلے، دال مونگ، دیسی مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی، جو کا دلیہ، ساگودانہ، ہریسہ، کھچڑی، عرق سونف، عرق پودینہ، انجیر تھوڑی مقدار میں، ڈبل روٹی سادہ براؤن بریڈ، رس، میتھی، خرفہ کا ساگ، پائے، نہاری، آملیٹ، پشاوری قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں، ڈرائی فروٹ، زیتون کا پھل، پھیکا دودھ، چنے بھنے، روغن زیتون، دیسی انڈے کی زردی، چھوٹا مغز

آثار قدیمہ کی حفاظت عبقری کے ذریعے

نیا دور‘ ہمیں اپنی تہذیب اور ثقافت بھلا رہا ہے۔نتیجہ یہ ہوا کہ اس افراتفری کے دور میں اپنی تاریخ ہی کو فراموش کر بیٹھے۔وطن کی مٹی سے پیار کریں اور وطن کے ورثے کی حفاظت کریں۔ہم سب پر ذمہ داری عائد ہے کہ ہم اپنی گزشتہ تاریخ‘ ثقافت کی بقا چاہتے ہیں تو عبقری کا ساتھ دیں۔آپ کے پاس کوئی بھی یادگار ہو جیسے مٹی یا کسی دھات کے پرانے برتن‘ پرانا لکڑی کا کوئی دروازہ‘ کھڑکی‘ کرسی یا پرانی طرز کا بنا ہوا فرنیچر یا کسی پرانی بلڈنگ سے اترا ہوا لکڑی کا کوئی ایسا ٹکڑا جس پر پرانے نقش ونگار ہوں‘ پتھر یا پتھر سے بنی ہوئی کوئی پرانی چیز۔ہاتھ کی لکھی ہوئی پرانی کتابیں اور چمڑے کی پرانی چیزیں۔پرانی طرز کی تلواریں یا اسلحہ۔آپ انہیں ضائع ہونے سے بچانا چاہتے ہوں اور نسلوں تک اس کی حفاظت چاہتے ہوں تو وہ آثار قدیمہ کے قدردان ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کیجئے۔

اس نمبر 0343-8710009 پر صرف میسج کریں۔
خود بھیجنے کا بندوست کرلیں۔
یا
اپنے مکمل پتے اور فون نمبر کے ساتھ خط لکھیں۔ (ادارہ)

بسم اللہ کی خاصیت

حضرت پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کشف المحجوب میں تحریر فرماتے ہیں کہ خلیفہ اول حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت میں حضرت خالد بن ولید کی خدمت میں عراق کے تحائف میں ایک ڈبہ پیش کیا گیا جس میں زہر قاتل تھا۔حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ڈبہ کھول کر زہر ہتھیلی پر رکھا اور بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر منہ میں ڈال لیا آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔غیر مسلم یہ کیفیت دیکھ کر حیران وششدر رہ گئے‘ ان میں سے کئی اشخاص اسی وقت حلقہ اسلام میں داخل ہوگئے۔آپ فرماتے ہیں کہ جب کسی کام کے شروع میں بسم اللہ پڑھ لی جائے تو اللہ غیب سے اس میں خیر وبرکت بھیج دیتا ہے۔(نجمہ عامر‘ گوجرانوالہ)

خواتین کیلئے کچن کلینک

لہسن انٹی بائیوٹک جبکہ شہد جراثیم کش۔ دونوں کو باہم ملا کر اگر استعمال کیا جائے تو یہ ایک بہترین ٹانک بھی ہے اور انٹی بائیوٹک اور انٹی سیپٹک بھی جوکہ جسمانی نظام کو مضبوط اور صحت کو بحال کرنے والا ادویاتی علاج ہے

آلو کو گھلنے سے بچانے کیلئے

آلو بعض دفعہ بالکل گھل جاتے ہیں۔ آلو کے ٹکڑے کاٹ کر نمک لگا کر دس منٹ کیلئے رکھ دیں پھر ان کو دھو کر ہانڈی میں ڈالیں۔ آلو کے قتلے نہیں گھلیں گے۔

ثابت مسور پکانے کا طریقہ

ثابت کالے مسور صاف کرلیں پھر ان کو کسی صاف جگہ زمین پر ڈال کر کسی پتھر کے بٹے سے ہلکا ہلکا رگڑیں۔ تھوڑی سی سرخ دال بھی نکل آئے گی۔ یہ احتیاط رکھیں کہ زیادہ چھلکے نہ اتریں۔ اب دال اٹھا کر پھٹک لیں اور دھو کر پکانے سے پہلے پندرہ منٹ پانی میں بھیگی رہنے دیں۔ پھر چولہے پر ہلکی آنچ میں پکائیں۔ مٹی کی ہانڈی میں دال' چنے اچھے پکتے ہیں۔

چاول پکانے کیلئے

1۔ پرانا چاول کم از کم پندرہ منٹ پہلے بھگوئیں تاکہ چاول صحیح پک سکیں۔ 2۔ چاول ناپ کر پکائیں۔ ایک کپ چاول میں دو کپ پانی کا اندازہ رکھیں۔ 3۔ زردہ پکانا ہو تو گرم گرم چاولوں کا پانی گراتے ہی فوراً ٹھنڈا پانی ڈالیں۔ اس طرح چاول جڑتے نہیں۔ 4۔ چاول پکاتے وقت پیاز نہ ہو تو آپ تھوڑی سی چینی' گھی میں خوب لال سرخ کرکے پانی ڈالیں اور پھر مصالحے ڈال کر چاول پکائیں۔ چاولوں کا رنگ براؤن ہوگا اور مٹھاس بھی رہے گی۔ 5۔ مصالحے والے چاول پکاتے وقت ایک چمچ سرکہ ڈال دیں تو چاول کا رنگ ٹھیک رہتا ہے۔ 6۔ باسی چاول تازہ کرنے ہوں تو پانی کا چھینٹا دے کر ہلکی آنچ پر رکھیں۔ ابلے ہوئے چاول ہوں تو پانی ابال کر اس میں دو منٹ کیلئے باسی چاول ڈال کر پانی پھینک دیں۔ چاول ہلکی آنچ پر رکھیں۔

مٹی کے داغ

1۔ گرم کپڑے پر کیچڑ کے داغ پڑ جائیں تو آدھ سیر ٹھنڈے پانی میں ایک آلو پیس کر ڈالیں اور ملا کر چھان لیں۔ پھر اس آلو کا رس ملے پانی سے داغ والا حصہ دھولیں۔ 2۔ مٹی کے داغ پر آلو کاٹ کر رگڑیں۔ 3۔ مٹی کھرچ لیں اور پھر داغ پر پٹرول لگائیں اور دھوپ میں ڈال دیں۔ 4۔ مٹی خشک ہوجائے تو کھرچ کر اتار دیں اور کپڑے کو تیز گرم پانی اور سرکہ سے دھولیں۔

بندگوبھی

کچی گوبھی کھانا بہت مفید ہے۔ شوگر کے مریضوں کیلئے مفید تر ہیں' سلاد کے طور پر کھانے کیلئے اسے اسی وقت کاٹنا چاہیے جب کھانے کا وقت ہو کیونکہ اس میں شامل وٹامن سی ہوا میں تحلیل ہوجاتا ہے۔ اس کو دھو کر کاٹنا چاہیے کیونکہ کاٹ کر دھوئیں تو تمام وٹامنز پانی کے ساتھ بہہ جاتے ہیں۔ بندگوبھی کھانے سے خون کی خرابی سے جو امراض ہوتے ہیں وہ دور ہوجاتے ہیں۔

سلاد یا سبز دھنیاء

دونوں ہی بہت مفید سبزیاں ہیں مگر نازک بھی بہت ہیں۔ ہر روز ان کو بازار سے منگوانا مشکل ہو تو یوں کریں کہ گلاس یا جگ میں ٹھنڈا پانی بھریں اور سلاد ہرے دھنیا کی ڈنڈیاں پانی میں ڈبودیں تین چار روز تک بالکل تازہ رہیں گے۔ روزانہ ضرورت کے مطابق سلاد کے پتے پانی سے نکالیں اور استعمال کریں' فریج میں دھنیا یا سلاد رکھنا ہو تو اسے پلاسٹک کے لفافے میں کبھی نہ رکھیں۔ بلکہ کاغذ کے لفافے میں ڈال کر رکھیں یا اخبار میں لپیٹ کر رکھ لیں۔ سبزیوں کو اخبار میں لپیٹ کر رکھیں تو وہ زیادہ دیر تازہ رہیں گی۔ فریج کے باہر بھی رکھیں تو پانی چھڑک کر اخبار میں لپیٹ کر رکھیں۔

امرود میٹھے کرنے کیلئے

جو امرود میٹھے پھل نہ دے اس کی جڑ کے پاس زمین کھود کر پرانا گڑ کوٹ کر ڈال دیں۔ پھول آنے سے پہلے یہ ٹوٹکہ آزمائیں۔ کچھ لوگ بکرے کی قربانی کرتے ہوئے خون بھی امرود کی جڑ میں ڈالتے ہیں۔ ہر سال تھوڑا سا گڑ ڈالنے سے پھل میں مٹھاس آتی ہے۔

لونگ سے تیار کردہ کامیاب ماؤتھ واش

ماؤتھ واش اکثر آسان اور کارآمد ہوتے ہیں بالخصوص ایسی حالت میں جب کہ برش اور مسواک موجود نہ ہو تو ایسی حالت میں سادہ پانی (اگر نیم گرم ہو تو بہتر ہے) اس میں تھوڑا سا نمک اور دو تین لونگ (باریک پسے ہوئے) ملا دیئے جائیں تو منہ کے اندر لعاب کا سیلان بڑھ جاتا ہے جو خود صفائی میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

لہسن اور شہد کی کرشمہ سازیاں

لہسن انٹی بائیوٹک جبکہ شہد جراثیم کش۔ دونوں کو باہم ملا کر اگر استعمال کیا جائے تو یہ ایک بہترین ٹانک بھی ہے اور انٹی بائیوٹک اور انٹی سیپٹک بھی جوکہ جسمانی نظام کو مضبوط اور صحت کو بحال کرنے والا ادویاتی علاج ہے۔ لہسن اور شہد بنیادی طور پر کثیر المقاصد دوا ہے جو کافی بیماریوں میں مفید ہے جس کی ہر گھر میں ضرورت ہے۔ اس کیلئے آپ اچھی کوالٹی کا لہسن اور خالص شہد لیں۔

ھوالشافی: لہسن دو عدد' شہد ایک کلو۔ لہسن چھیل لیں' دھولیں اور سکھا لیں۔ چھیلے ہوئے لہسن کو باریک باریک کاٹ لیں۔ پھر اس کٹے ہوئے لہسن کو ہاون دستہ (چائنہ مٹی کا بنا ہوا) میں ڈال کر کوٹ لیں (تازہ لہسن میں اجزاء علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں کٹنے سے یہ اجزا اچھی طرح مکس ہوجاتے ہیں) اس کوٹے ہوئے لہسن میں دو چمچ شہد ملا لیں اور کوٹنا جاری رکھیں حتیٰ کہ سارا لہسن اچھی طرح کچلا جائے پھر بقیہ سارا شہد ڈال دیں اور اسے اچھی طرح مکس کردیں اس مکسچر کو شیشے کی بوتل میں ڈال کر ڈھکن لگادیں بوتل پر دن' تاریخ اور مہینہ کا لیبل لگادیں۔

خوراک: ٹانک کے طور پر آدھا چمچ روزانہ۔

بطور علاج: خاص حالت میں آدھا چائے کا چمچ دن میں چھ مرتبہ۔ عام حالت میں آدھا چائے کا چمچ دن میں تین مرتبہ۔ اس ٹانک کو اسی طرح بھی استعمال کرسکتے ہیں یا لیموں اور پانی ملا کر یا دودھ کے ساتھ یا جڑی بوٹی کے سرکہ کے ساتھ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کیڑے کے کاٹنے' زخم یا رگڑ میں جلد پر براہ راست بھی لگایا جاسکتا ہے۔ ایک چائے کا چمچہ میں 120 ملی لیٹر پانی مکس کرلیں تو اسے بطور سکن لوشن بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

تحریریں باری آنے پر ضرور شائع ہونگی جلدی نہ فرمائیں تحریر محفوظ رکھیں

چوہدری غلام محمد یسین' لاہور۔ محمد فیاض۔ حاجی محمد وارث' اسلام آباد۔ محمد مبین' بورے والا۔ حکیم محمد اصغر سراج' بہاولپور۔ گلزار احمد' گوجرانوالہ۔ وحیدہ علی خان۔ اعوان شریف' جہلوال۔ نازیہ انجم' گجرات۔ محمد ایوب' لالہ موسیٰ۔ فاخرہ سلطانہ۔ قدرت اللہ' گجرات۔ حمیدہ خان۔ تنویر اقبال' راولپنڈی۔ محمد طاہر' مظفر گڑھ۔ کامران رشید۔ خواجہ خرم۔ ارسلان رفیق' کراچی۔ کلیم اللہ شیخ' ڈیرہ غازیخان۔ محمد یونس قادری' ٹنڈو آدم۔ محمد زاہد ذوہاری۔ حافظ محمد حسین شاہ۔ مسز علی سلمان' کوئٹہ۔ محمد احسن اللہ' گوجرانوالہ۔ کلیم اللہ شیخ' ڈیرہ اسماعیل خان۔ محمد یسین قادری۔ غلام سرور خان' راولپنڈی۔ شاہد بلال' ہری پور۔ سحر ایوب' گوجرانوالہ۔ سمیرا بانو۔ ثمرین امبر' لاہور۔ علیم۔ سجاد قادر' شیخوپورہ۔ شازیہ ارشد۔ غلام نبی' مانسہرہ۔ ماریہ' مردان۔ محمد جان نبہ سلطانپور۔ نسیم اختر۔ آسیہ سعید' بہاولنگر۔ سید علی' راولپنڈی۔

صرف ایک تسبیح اور حج کیلئے حاضری پکی

سوجان سے اس پروردگار کے قربان جاؤں جس نے 10 فروری 2012ء کو دوبارہ ارض مقدس پر بلالیا۔ اب تو ہر ماہ آپ ﷺ کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہونے لگا۔ اس طرح کبھی پاکستان اور کبھی سعودی عرب کا سلسلہ چل پڑا ہے۔ لیکن تسبیح کا ساتھ نہیں چھوٹنے دیتی

نسرین غیاث' بہاولنگر

مدینہ منورہ کی گلیاں ہوں' مکہ مکرمہ کی فضائیں ہوں اور لبیک کی صدائیں ہوں' ہر مسلمان اس خواہش میں دست بادعا رہتا ہے۔ میں گنہگار بھی اس ارمان کو دل میں لیے بے چین رہتی' نہ مال وزر کی فراوانی تھی' نہ کوئی حسن عمل تھا نہ امید نہ تدبیر۔ بس شوق جنون ہی مقبولیت کا ذریعہ بنا۔ 20 اپریل 2008ء کا سورج خوشی اور مسرت کا پیامبر تھا۔ اس دن عمرے کی سعادت کو گھر سے روانہ ہوئے۔ 21 اپریل کو حرم پاک کی مقدس زمین پر قدم رکھے۔ ڈگمگاتے پاؤں' منتشر خیالات' مجرمانہ حرکات اور عالم بے یقین' جلال وجمال میں مدہوش طواف اور عمرے کرتے پلک جھپکتے ہی 28 دن گزر گئے۔ بارہا غور کیا یہ سب کیسے ممکن ہوا۔۔۔؟؟؟ ہم کیسے یہاں پہنچے۔۔۔؟؟؟ دل نے ایک ہی گواہی دی کہ لبیک اللھم لبیک کی تسبیح یہاں تک کھینچ لائی۔ تقریباً 8 یا 10 سال قبل کسی سے سنا تھا کہ جو کوئی 100 بار لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ o لَبَّیْكَ لَاشَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ o اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ مکمل تسبیح پڑھے گا اس کی حاضری پکی ہے۔ یہ بات میرے دل ودماغ پر چھا گئی' یقین کامل ہوگیا' وقت کا دھارا نشیب وفراز سے گزرتا گیا' کئی ماہ وسال بیت گئے۔ نماز فجر یا تہجد کے بعد میرا معمول بن گیا' کچھ لمحے کچھ دیر میں خیالوں میں حرم پاک چلی جاتی' اس دوران خواب میں گنبد خضریٰ ﷺ بھی دیکھا۔ خانہ کعبہ کے برآمدے میں نماز پڑھتے بھی دیکھا۔ الحمدللہ! دل نے کہا تمہاری رسائی یہاں تک یعنی خوابوں تک ہی ہے لیکن اس شان کریمی پر قربان۔۔۔ جس نے حقیقتاً اپنی نگری میں بلالیا۔ میرا پختہ یقین ہے کہ نہ دولت سے نہ کوشش سے بس اس کی رضا اور اس بابرکت تسبیح کی بدولت حاضری یقینی ہے۔ واپس آکر بھی میں نے تسبیح کا ورد جاری رکھا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتی ہوں کہ اس ذات مطلق نے اپنی بے پایاں رحمتوں کا سہارا دے کر اس ناچیز کو عمرہ اور مقامات مقدسہ کی زیارتوں سے نوازا لیکن حرمین شریفین کے بابرکت سفر کی تمنائیں اور تڑپ کبھی ختم نہیں ہوتی۔ اس لیے تسبیح کو جاری رکھا کہ شاید یہ حسرت پھر رنگ لائیں اور قسمت کو ان فلک بوس رفعتوں کا سفر نصیب ہوجائے۔ سال گزرتے گئے آرزو گدگدی لیتی رہی' جب ''بڑی امید ہے سرکار ﷺ قدموں میں بلائیں گے'' نعت سنتی اندر ایک روحانی اور ایمانی لہر دوڑ جاتی' دل ودماغ سے دنیاوی خیالات کافور ہوجاتے اور خود کو روضہ رسول ﷺ اور گنبد خضریٰ ﷺ کی چھاؤں میں پاتی اور شوق زیارت اور بھی تیزی سے چٹکیاں لینے لگتا۔ یونہی چار سال کا طویل عرصہ بیت گیا پھر معجزانہ طور پر میرے بیٹے کو دبئی سے سعودی عرب ریاض میں جاب مل گئی وہ 16 جولائی 2011ء کو سعودیہ کی سرزمین پر تھا' یوں امید کی کرنیں روشن رہنے لگیں۔ اسے فیملی ویزہ بھی مل گیا۔ سوجان سے اس پروردگار کے قربان جاؤں جس نے 10 فروری 2012ء کو دوبارہ ارض مقدس پر بلالیا۔ اب تو ہر ماہ آپ ﷺ کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہونے لگا۔ اس طرح کبھی پاکستان اور کبھی سعودی عرب کا سلسلہ چل پڑا ہے۔ لیکن تسبیح کا ساتھ نہیں چھوٹنے دیتی تاکہ ایمان افروز ساعتوں سے زندگی معمور رہے۔ آمین۔

دعا کی برکت سے اول پوزیشن

زمانہ طالب علمی میں میرے مرشد پاک نے مجھے ایک دعا عنایت فرمائی تھی' یہ غالباً 1997ء کی بات ہے۔ میٹرک سے بی کام تک ہر دفعہ میری کمپارٹ آئی تھی' لیکن اس دعا کی برکت سے ماسٹرز میں میری یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن آئی۔ یہ دعا اس وقت سے اب تک میرے معمول میں ہے۔ اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِعِلْمِكَ وَاشْرَحْ صَدْرِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ وَاسْتَعْمِلْ بَدَنِیْ بِطَاعَتِكَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ۔ اول وآخر تین مرتبہ درود شریف اور پھر سات مرتبہ یہ دعا پڑھ کر سینے پر دم کرنا ہے۔ پڑھائی وغیرہ شروع کرنے سے پہلے۔ کالج میں جب بھی کوئی اسائنمنٹ ملتی تو کلاس سے فارغ ہونے کے بعد ساری کلاس والوں کو فوراً حل کرکے دے دیتا' میں دفتر میں روزانہ صبح کام شروع کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھتا ہوں۔ پڑھائی کے علاوہ دفتر میں بہت سے فوائد حاصل ہوئے۔ اتنا قابل نہ ہونے کے باوجود بھی بہت ہی اچھی تنخواہ' عزت اور کمپنی مالک کی نظر میں اللہ تعالیٰ نے بہت رتبہ دیا ہے۔ (س'ر)

انسانی عظمت

انسان کی ذہنی صلاحیتیں اس کی ہر کمزوری کی تلافی ہیں۔ اس کا ارادہ ہر قسم کی رکاوٹوں پر غالب آتا ہے۔

مولانا وحیدالدین خان

اسٹیفن ہاکنگ 1942ء میں امریکہ میں پیدا ہوا' ایم ایس سی کرنے کے بعد وہ پی ایچ ڈی کے لیے ریسرچ کررہا تھا کہ اس پر ایک خطرناک بیماری کا حملہ ہوا۔ اپنے حالات کے ذیل میں اس نے لکھا ہے کہ میں ریسرچ کا ایک طالب علم تھا۔ میں مایوسانہ طور پر ایک ایسے مسئلہ کے حل کا منتظر تھا جس کے ساتھ مجھے پی ایچ ڈی کا مقالہ مکمل کرنا تھا۔ دو سال پہلے ڈاکٹروں نے تشخیص کیا تھا کہ مجھے ایک مہلک بیماری ہوچکی ہے۔ مجھے باور کرایا گیا تھا کہ میرے پاس اب زندہ رہنے کیلئے ایک سال یا دو سال اور ہیں۔ ان حالات میں بظاہر میرے لیے پی ایچ ڈی پر کام کرنے کا زیادہ وقت نہیں تھا کیونکہ میں اتنی مدت تک زندہ رہنے کی امید نہیں کرسکتا۔ مگر دو سال گزرنے پر بھی میرا حال زیادہ خراب نہیں ہوا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ واقعات میرے لیے زیادہ بہتر ہوتے جارہے تھے۔ ڈاکٹروں کے اندازہ کے خلاف اسٹیفن ہاکنگ زندہ رہا۔ اس نے اپنی تعلیم مکمل کی۔ اس نے اپنی محنت سے اتنی لیاقت پیدا کی کہ کہا جاتا ہے کہ وہ آئن سٹائن کے بعد سب سے بڑا نظریاتی طبیعیات دان ہے۔ آج وہ کیمرج یونیورسٹی میں میتھمیٹکس کا پروفیسر ہے۔ یہ وہ کرسی ہے جو اب تک صرف ممتاز سائنس دانوں کو دی جاتی رہی ہے اس کی صرف ایک کتاب (اے بریف ہسٹری آف ٹائم) 1988ء میں چھپی تو وہ اتنی مقبول ہوئی کہ پہلے ہی سال اس کے چودہ ایڈیشن شائع کیے گئے۔ انسان کی ذہنی صلاحیتیں اس کی ہر کمزوری کی تلافی ہیں۔ اس کا ارادہ ہر قسم کی رکاوٹوں پر غالب آتا ہے۔ وہ ہر ناکامی کے بعد اپنے لیے کامیابی کا نیا راستہ نکال لیتا ہے۔

سفوف ہاضم' مقوی معدہ وجگر

بھوک لگاتا ہے' کھایا پیا جزو بدن بناتا ہے' کھانے کو ہضم کرتا ہے' خون بنانے میں معاون ہے۔ ھوالشافی: دارچینی' قرنفل' بادیان' ریوند خطائی' ریزہ سفید تمام ایک ایک تولہ' سناکی' اناردانہ چار چار تولہ' پتری فولاد پانچ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ دو تا تین گرام صبح وشام ہمراہ تازہ پانی سے دیں۔ (محمد سلیم شہزاد' ذونیاپور)

ذیابیطس کا خاتمہ: پانچ تولہ فالسہ کے درخت کی چھال لے لیں' ایک پاؤ پانی میں رات بھر بھگوئے رکھیں' صبح چھان لیں اور دو تولہ مصری ملا کر اسے پیس لیں۔

میاں بیوی

دکھ سکھ کے ساتھی

عائشہ مظفر' لاہور

یہ تحقیق ان شادی شدہ جوڑوں کیلئے ایک انتباہ ہے جس میں ایک فریق تو بالکل صحت مند رہے تاہم دوسرا فریق جسمانی عوارض میں لاحق ہے۔ ایسے جوڑوں کو چاہیے کہ وہ فوراً اس بات کا نوٹس لیں اور حفظان صحت کے اصولوں پر نہ صرف سختی سے عمل کریں بلکہ کسی اچھے معالج سے علاج بھی کروائیں

شادی کو دو روحوں کے ملاپ کا نام دیا جاتا ہے اور جب مقدس بندھن میں بندھ کر دو جسم اور دو روحیں ایک ہوجاتی ہیں تو ان کی پسند ناپسند سمیت تمام معاملات میں ذہنی شراکت بڑھنے لگتی ہے لیکن حال ہی میں ایک طبی تحقیق نے انکشاف کیا ہے کہ سماجی اور گھریلو معاملات میں میاں بیوی کی ذہنی ہم آہنگی تو ایک طرف رہی' شادی شدہ جوڑے ایک جیسے امراض کا شکار بھی ہوجاتے ہیں' کیوں ہے نا نئی بات!

برٹش میڈیکل جرنل میں شائع شدہ اس تحقیق کے نتائج میں بتایا گیا ہے کہ میاں بیوی کے درمیان امراض میں شراکت کو جاننے کیلئے آٹھ ہزار شادی شدہ جوڑوں کا تفصیلی طبی جائزہ لیا گیا جس کے نتیجے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ وہ افراد جن کے شریک حیات میں سے کوئی ایک ہائی کولیسٹرول' ہائی بلڈ پریشر' دمہ' ذہنی دباؤ' پیٹ کے السر اور اس طرح کے دیگر جسمانی عوارض میں مبتلا ہوتے ہیں' ان کے شریک حیات کو بھی عموماً یہی بیماریاں لاحق ہوجاتی ہیں تاہم بعض کیسوں میں شادی شدہ جوڑے میں سے کسی ایک فرد کو ان عوارض سے ہونے والی طبی پیچیدگیوں کے خطرات دو گنے بھی ہوجاتے ہیں۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ میاں بیوی میں ہی امراض کی شراکت اس حد تک کیوں ہوتی ہے اور دوسروں میں کیوں نہیں ہوسکتی؟ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے تحقیق میں کہا گیا ہے کہ ''میاں بیوی ایک ہی جیسے ماحول میں زندگی بسر کرتے ہیں' ایک ہی گھر میں رہتے ہیں' ایک جیسی خوراک استعمال کرتے ہیں' ایک ساتھ کھانا کھاتے ہیں' ایک ہی گلاس میں پانی پیتے ہیں' حتیٰ کہ ایک ہی بیڈروم' باتھ روم اور کچن بھی استعمال کرتے ہیں اس طرح ایک کے جراثیم' الرجین اور بیکٹیریا انہیں کسی دوسرے کے مقابلے میں زیادہ متاثر کرتے ہیں''

میاں بیوی کے مشترک امراض کے علاج کے سلسلے میں شہرت یافتہ برطانوی ڈاکٹر جیکو ئیس کارٹر کا کہنا ہے ''یہ تحقیق ان شادی شدہ جوڑوں کیلئے ایک انتباہ ہے جس میں ایک فریق تو بالکل صحت مند رہے تاہم دوسرا فریق جسمانی عوارض میں لاحق ہے۔ ایسے جوڑوں کو چاہیے کہ وہ فوراً اس بات کا نوٹس لیں اور حفظان صحت کے اصولوں پر نہ صرف سختی سے عمل کریں بلکہ کسی اچھے معالج سے علاج بھی کروائیں اور اس سلسلے میں صحت مند فریق بھی اپنا معائنہ کروا کر یہ جاننے کی کوشش کرے کہ کہیں وہ شریک حیات کو لاحق امراض کا شکار تو نہیں ہورہا ہے۔ بدقسمتی سے دوسرا فریق بھی امراض کا شکار پایا جائے تو اسے بھی باقاعدگی کے ساتھ اپنا علاج کروانا چاہیے۔ تاہم اگر ایسا نہ ہو اور بیماری بھی ایسی ہو کہ جو جراثیم کے ذریعے پھیل سکتی ہو تو جوڑے کو جہاں تک ممکن ہو اس طرح کی چیزوں سے گریز کرنا چاہیے جس سے کہ یہ جراثیم انہیں بھی لگ سکتے ہیں۔ مثلاً ایک ہی گلاس برتن میں کھانا پینا وغیرہ۔ اس کے علاوہ انہیں گھر کے ماحول کو بھی حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق ہوادار روشن رکھنا چاہیے اور ہوسکے تو دن کے وقت کھڑکیوں اور کمروں کے دروازوں کو کھلا رکھ کر دھوپ اور قدرتی ہوا کے اندر آنے کا انتظام بھی کرنا چاہیے تاکہ ان کے بچے یا دیگر اہل خانہ ان کو لاحق امراض کے جراثیم کا شکار بننے سے محفوظ رکھ سکیں۔''

تحقیق میں معاونت کرنے والی یونیورسٹی آف ناٹنگھم کی ڈاکٹر جولیا کا کہنا ہے کہ ''ہم معالجین پر بھی زور دے رہے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ایسا شخص آئے جو کئی جسمانی عوارض کا شکار ہو اور وہ شادی شدہ بھی ہو اور ان کی شادی کو کئی سال بیت چکے ہوں تو ایسے مریض کے ساتھ ساتھ اس کے شریک حیات کا بھی مکمل طبی معائنہ کیا جائے یہ بات جاننے کی کوشش کی جائے کہ شریک حیات کی بیماری کے باعث وہ تو کہیں متاثر نہیں ہوا ہے۔ بعض اوقات ہمیں عوارض کا پتا ہی نہیں چل پاتا ہے اور ہم خود کو مکمل صحت مند سمجھ رہے ہوتے ہیں لیکن دراصل ہوتا یہ ہے کہ شریک حیات کے مرض کے جراثیم ہمارے جسم میں جگہ بنارہے ہوتے ہیں لیکن چونکہ اس سے قبل ہم بالکل صحت مند ہوتے ہیں' لہٰذا ہمارے جسم کا صحت مند مدافعتی نظام امراض کے جراثیم سے نبرد آزما ہوتا رہتا ہے لیکن جوں جوں مدافعتی نظام کمزور پڑتا جاتا ہے یہ عوارض بھی آہستہ آہستہ اپنی علامات ظاہر کرتے جاتے ہیں اور جہاں تک مریض کے شریک حیات یا فریق ثانی کا تعلق ہوتا ہے تو وہ ان علامتوں کو سنجیدگی سے نہیں لیتے لیکن جب ان میں شدت آجاتی ہے تب وہ ڈاکٹر سے رجوع کرتے ہیں اور افسوس کہ اس وقت تک بہت زیادہ دیر ہوجاتی ہے۔ اس پس منظر میں ہم ڈاکٹروں کو کہہ رہے ہیں کہ مریض کے ساتھ ساتھ اس کے شریک حیات کا معائنہ بھی کرلیا جائے تو بہتر ہے اس طرح ہم دوسرے فریق کی صحت کو متاثر ہونے سے بچانے کیلئے بروقت اقدام کرسکتے ہیں۔

معالجین اس بات سے متفق ہیں کہ علاج کیلئے جب مریض کو لایا جائے تو معالجین مریض کے شریک حیات کا' اس بیماری کے حوالے سے جو مریض کو لاحق ہے' اسکریننگ ٹیسٹ ضرور کیا جائے۔ اس سے پہلے جو تحقیقات کی گئی تھیں وہ کسی خاص بیماری کے تناظر میں تھیں تاہم میاں بیوی کے مشترک امراض کے سلسلے میں مذکورہ تحقیق کا دائرہ کار نہایت وسیع ہے۔ اس سلسلے میں کیے گئے تمام طبی جائزوں اور تحقیق کی بنیاد وہ نظریہ بنا جس کے تحت معالجین نے امراض کی بنیاد اور ان کے پھیلاؤ کو روکنے اور مریض کے لواحقین خصوصاً شریک حیات بچوں اور جو اس خاندان میں رہتے ہیں کو بیماری سے بچانے پر سوچ بچار شروع کیا۔

آئیں ٹوٹکے آزمائیں!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ عرصہ پہلے میری آنکھ پر گوہانجنی نکل آئی' بہت تکلیف ہوتی' نہ نماز پڑھ سکتی نہ ہی کوئی اور کام ہوتا' تین چار دن ڈاکٹر سے دوائی لاتی رہی مگر کم بخت ختم ہونے کا نام نہ لیتی۔ پھر ہماری ایک ہمسائی جسے ہم سب خالہ کہتے ہیں انہوں نے میری امی کو بتایا کہ اس کی آنکھ پر دن میں کئی مرتبہ لوہے کی زنجیر پھیرو گوہانجنی ختم ہوجائے گی' میں نے صرف دو دن ہی ایسا کیا میری آنکھ بالکل ٹھیک ہوگئی۔ (ب، غ)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔

تجارت اور برکت

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ ایک بہت بڑے تاجر تھے۔ اکثر شہروں میں ان کی ایجنسیاں قائم تھیں۔ ان کا بڑے بڑے تاجروں سے معاملہ رہتا تھا اور لاکھوں کا لین دین ہوتا تھا۔ اس قدروسیع کاروبار کے ساتھ احتیاط اتنی برتتے تھے کہ ان کے خزانہ میں ایک پائی بھی ناجائز طور پر داخل نہ ہوسکتی تھی

منشی عبدالرحمان خان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک پیشن گوئی کے مطابق یہ وہ زمانہ ہے کہ سود کے اثرات سے کوئی بھی محفوظ نہیں۔ تمام تر تجارت بینکوں کے ذریعے سے ہوتی ہے جہاں سودی لین دین ہوتا ہے۔ اکثر مسلمان سرمایہ دار اور صاحب ثروت بھی بغیر سود کسی کو قرض نہیں دیتے اور بعض تو یہودیوں سے بھی زیادہ سود لیتے ہیں۔ سود کے بغیر کاروبار چلانا ناممکن بتایا جاتا ہے مگر زمانہ رفتہ میں کروڑوں روپوں کا لین دین' تجارت اور قرض بغیر سود کے چلتا تھا۔

چوتھی صدی ہجری کا سیاح ابن حوقل جہاں گردی کرتے ہوئے جب مغربی افریقہ کی آخری حد بادغشت میں پہنچا تو اس نے وہاں اربوں روپے کی تجارت اور بلاسود قرضوں کے لین دین کا رواج دیکھا اور ان کی دستاویز تک پڑھیں۔ چنانچہ وہ ایک بلاسود قرض کی نسبت اپنی ڈائری میں لکھتا ہے: ''میں نے ایک رسید قرضہ بادغشت میں دیکھی جو محمد بن ابی سعدون کے قرض سے متعلق تھی۔ اس پر عادل گواہوں کی گواہیاں ثبت تھیں۔ اس رسید کی رقم 42 ہزار اشرفیاں تھیں۔'' ایک روایت کے مطابق غوری نے آخری دفعہ امام رازی رحمۃ اللہ علیہ سے قرض لے کر ہندوستان پر چڑھائی کی تھی۔ عالم گیر کے لڑکے مراد بخش' گورنر گجرات نے ایک مرتبہ حاجی پیر محمد زاہد علی سے چھ لاکھ کا قرض لیا۔ یہ سب قرضے بلاسود تھے۔ اتنی کثیر رقم کے قرض حسنہ کسی ضمانت اور رجسٹری وغیرہ کے بغیر آج کل ملنا تو ناممکن ہے۔ اس زمانہ میں لین دین سود کے منافع کے لالچ کے بجائے آخرت کے فائدے کے پیش نظر ہوتا تھا۔ نیت نیک ہوتی تھی' حاجت مندوں کی دعائیں شامل حال ہوتی تھیں جس سے کاروبار چمکتا تھا اور روپیہ بھی محفوظ رہتا تھا۔ ایسی تجارتِ آخرت کا اس زمانہ میں لین دین عام تھا۔

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ ایک بہت بڑے تاجر تھے۔ اکثر شہروں میں ان کی ایجنسیاں قائم تھیں۔ ان کا بڑے بڑے تاجروں سے معاملہ رہتا تھا اور لاکھوں کا لین دین ہوتا تھا۔ اس قدروسیع کاروبار کے ساتھ احتیاط اتنی برتتے تھے کہ ان کے خزانہ میں ایک پائی بھی ناجائز طور پر داخل نہ ہوسکتی تھی۔ اس احتیاط کے باعث اگر کبھی نقصان بھی ہوجاتا تو ملول نہ ہوتے تھے۔ ان کے اپنے کارندوں کو اس بات کی سخت ہدایت تھی کہ عیب دار تھان' خریدار کو دکھلا اور جتلا کر بیچنا۔ ایک دفعہ حفص بن عبدالرحمان کو یہ ہدایت یاد نہ رہی اور اس نے عیب وثواب بتلائے بغیر خز کے تھان فروخت کردیے۔ امام صاحب کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو انہیں بہت افسوس ہوا۔ کفارہ کی اور تو کوئی صورت نظر نہ آئی کیونکہ تھان ایسا شخص لے گیا تھا جس کا اتہ پتہ معلوم نہ تھا اس لیے آپ نے ان تھانوں کی قیمت جو تیس ہزار درہم تھی' خیرات کردی تا کہ آخرت میں کوئی مواخذہ نہ ہو۔ ایک اور موقع پر ایک عورت امام صاحب کے پاس خز کا ایک تھان برائے فروخت لائی' امام صاحب نے دام پوچھے تو اس نے دو درہم مانگے۔ امام صاحب نے کہا کہ یہ کم ہیں۔ اس نے کہا تو دو سو دے دیجئے۔ آپ نے فرمایا تھان پانچ سو سے کم کا نہیں ہے۔ اس پر عورت نے کہا کیا آپ ہنسی تو نہیں کررہے؟ امام صاحب نے کہا نہیں اور پانچ سو درہم اپنے پاس سے دے کر تھان رکھ لیا۔ ان کے پیش نظر ہمیشہ آخرت کی تجارت رہی تا کہ کسی غلط کاری کا وہاں کوئی خمیازہ نہ بھگتنا پڑے۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بھی تجارت کے وقت آخرت کو پیش نظر رکھتے تھے۔ آپ ذاتی مفاد کی بجائے خریدار کے مفاد کو ترجیح دیتے تھے۔ ایک مرتبہ انہیں جرجرایا کی اراضی سے مال گزاری میں انگوروں کی کافی مقدار آئی۔ کچھ لوگوں نے اس کا افشردہ نکالنا چاہا تا کہ ان کی جلد نکاسی ہوجائے۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے ایسا کرنے سے منع کیا اور کہا کہ انہیں منقی بنا کر بیچو۔ کارندوں نے کہا کہ اس طرح ان کی نکاسی ممکن نہیں جس پر آپ نے سب انگوروں کو پانی میں پھینکوا کر ضائع کرادیا تا کہ لوگوں تک ایسی چیز نہ پہنچے جو حرام شکل اختیار کرچکی ہو۔ لین دین میں بسا اوقات لوگ کھوٹے سکے دے جاتے تھے۔ آپ کو جونہی ان کا علم ہوتا انہیں دوسروں کو مڑھنے کے بجائے خود الگ کرکے رکھ دیتے تھے۔ چنانچہ آپ کی وفات پر ایسے پانچ سو کھوٹے سکے ایک جگہ جمع شدہ ملے۔ گزشتہ صدیوں میں مسلمان دنیا کی تجارت پر ایسے حاوی تھے جیسے اس دور میں امریکہ اور برطانیہ کا طوطی بول رہا ہے۔

دنیا کا کوئی گوشہ ایسا نہ تھا جہاں مسلمان نہ پہنچے ہوں اس دور کے کاروبار کا آج کی منڈیاں مقابلہ نہیں کرسکتیں۔ اردبیل سے مراغہ جاتے ہوئے راستہ میں ایک منزل کورسرہ پڑتی تھی۔ یہاں سالانہ چاند کی ابتدائی تاریخوں میں تجارتی میلے لگا کرتے تھے۔ ان میلوں میں مختلف قوموں کے تجارتی لوگ شرکت کرتے تھے اور کپڑے' عطر' سرکہ' روشنی کے سامان' شمشیرے' سونا' چاندی' گھوڑے' خچر' گدھے' گائے' بیل' بھیڑ' بکریوں کی تجارت کرتے۔ میلہ کا یہ میدان نو مربع میل سے زائد رقبہ پر پھیلا ہوا تھا اور بقول ابن حوقل جہاں گرد حج کے موقع پر جس قدر ہجوم اور سازو سامان میدان عرفات میں جمع ہوتا تھا یہاں اس سے زیادہ جمع ہوتا اور حج کی یاد تازہ ہوجاتی تھی۔ کاروبار کی کثرت کا یہ عالم تھا کہ ابواسحاق ماجروانی نے صرف اس میلہ میں ایک سال دو لاکھ جانور بیچے۔ ابومحمد عبدالرحمان ابن السری نے اسی میلہ میں دس لاکھ بھیڑ بکریاں فروخت کیں۔ اسی میلہ میں ایک دوسرے تاجر شعیب بن میران نے بھی اسی قدر جانور بیچے۔

مصر سے نکل کر صحرائے لیبیا کے مشہور شہر قیروان کو جاتے ہوئے راستے میں برقہ کے شہر سے گزرنا پڑتا تھا۔ یہ ایک تجارتی مرکز تھا۔ اس شہر میں اون' سیاہ مرچ' شہد' موم' روغن زیتون وغیرہ کی تجارت ہوتی تھی۔ یہاں بکثرت تاجروں اور دوسرے ممالک کے لوگوں کو ہر وقت اور ہر زمانہ میں آمدورفت رہتی تھی۔ یہ سلسلہ آمدورفت کبھی منقطع نہ ہوتا تھا۔ اس شہر کے راستوں پر قافلوں پر قافلے ملتے تھے جو تمام تر مسلمانوں کی قوتِ عمل اور نیک نیتی کی کرامات تھیں۔ اگلے وقتوں میں تجارت عروج پر تھی' معاملات میں نیک نیتی برتی جاتی تھی' اس لیے تجارت و بیوپار میں بڑی برکت تھی۔ دولت عام تھی' خیر وخیرات بڑی تھی۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین زیادہ تر تجارت پیشہ تھے اور ان کی نظر یوم آخرت پر رہتی تھی تا کہ وہاں کوئی خسارہ نہ اٹھانا پڑے۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں فیاض مشہور تھے۔ انہوں نے اپنی وفات پر بارہ لاکھ درہم نقد اور تین کروڑ کی جائیداد چھوڑی۔ ابن سعد کی ایک روایت کے مطابق آپ کے گھر سے تین بھار (بھار گائے کے چمڑے کو کہتے ہیں) وزنی سونا نکلا۔

مشہور صحابی تاجر حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر ان کی چاروں بیویوں میں تقسیم کیلئے جب سونا کاٹا گیا تو کاٹنے والوں کے ہاتھوں میں چھالے پڑ گئے۔ ہر بیوی کو اسی اسی ہزار اشرفیاں ملیں۔ باقی حصہ داروں کے حصص کا تو شمار نہیں۔ حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دولت موجود (باقی صفحہ نمبر 29 پر)

شریر لوگوں سے بھی اس نیت سے مدارت کرلیا کیجئے کہ اس طریقے سے آپ ان کے شر سے محفوظ رہ سکیں گے۔(بخاری)۔(ہمشیرہ احمد حمزہ)

یہ کہانیاں تو ہمارے گھر کی ہیں

ساس بہو کا جھگڑا تو اس بات پر بھی ہو جاتا ہے کہ ساس کہتی ہے: "بہو تم آٹا گوندھتے ہوئے ہلتی کیوں ہو اور بہو کہتی ہے کھانا کھاتے ہوئے آپ کا منہ کیوں ہلتا ہے" اس لیے ان کی باتوں کو نظر انداز کرنا سیکھیں

سیدہ عالیہ افزاء بخاری، ٹوبہ ٹیک سنگھ

ہائے کتنا ترس آرہا ہے بیچاری پر سارا دن کام میں لگی رہتی ہے' شوہر کی اتنی خدمت کرتی ہے ساس سسر کی خدمت گزار ہے' بچوں کو سنبھالتی ہے' پھر بھی سب سے جھڑکیاں کھاتی ہے' کتنے ظالم ہیں سب۔۔۔۔ کیا ان کی اپنی بیٹیاں نہیں ہیں۔۔۔؟؟؟ بیٹیوں والے تو بہوؤں سے بھی اچھا سلوک کرتے ہیں۔۔۔توبہ ہے! قیامت کیوں نہیں آجاتی۔۔۔

اور دوسری طرف رخ کچھ یوں ہے ارے بہو تو برائی ہے وہ تو ساس سے برا رویہ رکھے تو بات سمجھ آتی ہے اور یہ بیٹا' یہ تو گی اولاد ہے اُسے تو خیال رکھنا چاہیے۔۔۔ مانا بھابی کو نندیں بوجھ لگتی ہیں' پر یہ تو شوہر کی سگی بہنیں ہیں' وہ تو بہنوں سے نفرت نہ کرے' ہائے۔۔۔!!! یہ بیوی چیز ہی ایسی ہے۔ شوہر کو اُس کے اپنوں سے دور کر دیتی ہے اور جو اس کے اپنے ہیں خود کو تو پیارے ہوتے ہی ہیں' شوہر کے بھی دلارے بنا دیتی ہے۔ ہائے توبہ۔۔۔!!! ایسی داستانیں روزانہ دیکھتے اور سنتے ہیں اور بہت سارے رسالوں میں بھی پڑھتے ہیں لیکن اپنے گھروں میں جھانکنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے کہ یہ تو ہمارے گھروں میں حقیقت کی صورت میں نظر آتی ہیں۔

بیٹے اور بیٹی کی شادی کردی ہے' اچھا مبارک ہو۔۔۔! بہت اچھا کیا اور یہی نیک اور اچھا کام بعد میں اور بہت سارے اچھے کام خراب کردیتا ہے۔ بعد میں ہم سنتے ہیں ارے۔۔۔ اگر مجھے پتہ ہوتا تو کبھی بیٹے کی شادی نہ کرتی' بیٹا تو بس بہو کا ہو کر رہ گیا ہے اور اس کی ساری سنتا ہے اور اسی کی طرف داری کرتا ہے' ہم تو جیسے جھوٹے ہیں' اس کی بیوی کے دشمن ہیں' زندگی تو عذاب بن گئی ہے اور دوسری طرف بیٹی کا کیا معاملہ ہے۔

سنیے۔۔۔!!! ساس تو آئے روز کوئی نہ کوئی بات لیکر جھگڑا ڈال کر بیٹھ جاتی ہے' ہر کام میں نقص نکالتی ہے' کھانا صحیح نہیں بنایا' کپڑے ڈھنگ کے پہنا کرو' یہ کیا کرو' وہ کیا کرو' یہ کرو وہ نہ کرو اور پھر بیٹے کے کان بھی اسی کے خلاف بھرتی ہے۔۔۔ کیا کروں۔۔۔ میں تو اُس کے رونے سن سن کر تنگ آگئی ہوں' بس صبر ہی کرسکتی ہوں اور کیا کروں۔۔۔!!!

یہ ہر دوسرے گھر کی داستان ہے' عورت ہی عورت کا سکون برباد کردیتی ہے اور رہی سہی کسر وہ مرد جو کسی کا بیٹا ہے تو کسی کا شوہر وہ پوری کردیتا ہے اگر وہی مرد ٹھیک ہو تو گھر کا سکون کبھی برباد نہیں ہوسکتا اگر وہ تابعدار بیٹا اور خیال رکھنے والا شوہر ثابت ہو' یہ ضروری نہیں کہ آپ کی ماں ہی قصوروار ہے یا آپ کی بیوی ہی قصوروار ہے' بات قصور سے ہٹ کر بھی ہوسکتی ہے۔ مثلاً سیانے کہتے ہیں ساس بہو کا جھگڑا تو اس بات پر بھی ہوجاتا ہے کہ ساس کہتی ہے: "بہو تم آٹا گوندھتے ہوئے ہلتی کیوں ہو اور بہو کہتی ہے کھانا کھاتے ہوئے آپ کا منہ کیوں ہلتا ہے" اس لیے ان کی باتوں کو نظر انداز کرنا سیکھیں یا پھر دونوں کو ہی خوش رکھنا سیکھئے کیونکہ یہ گھریلو جھگڑے کوئی انہونی نہیں بلکہ ایسا ہر اُس گھر میں ہوتا ہے جس گھر کا مرد عورت کی سنتا ہے۔ بہت کم عورتیں اچھی بہو اور اچھی ساس ثابت ہوسکتی ہیں کیونکہ یہ بہت مشکل ہے کہ بہو شوہر کو اپنوں سے جوڑنا چاہتی ہے اور ساس بیٹے کو اپنوں سے جوڑے رکھنا چاہتی ہے اور اگر مرد سب سے جڑا رہے تو گھر جڑے رہتے ہیں اور اسے ایک بات لازماً ذہن میں رکھنی چاہیے کہ اُس کے ماں باپ اس کے بہن بھائی بیوی کے میکے والوں سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں' ان کی خوشیاں بیوی کے میکے والوں سے زیادہ اہمیت کی حامل ہونی چاہئیں اور ماؤں کو چاہیے کہ بیٹی کی تربیت کرتے وقت یہ بات اس کے ذہن میں اچھی طرح ڈال دیں کہ جیسے تم میرے آگے زبان چلالیتی تھی' ساس کے آگے نہ چلانا اور شوہر کی خدمت کرنا اور اگر سسرال والوں کی کوئی بات بری بھی لگے تو یہ سوچ کر نظر انداز کردینا کہ میں تمہاری ماں بھی تمہیں کچھ برا کہہ سکتی ہوں مانا کہ ساس ماں نہیں ہوتی پر تم بھی بیٹی ثابت نہیں ہوسکتی اس لیے گھر کے سکون اور ہماری خوشی کی خاطر ہر بری بات برداشت کرجانا ہماری خصوصاً میری تربیت پر آنچ نہ آنے دینا۔

اُدھر بیٹیوں کی ماؤں کو چاہیے کہ ان کی بڑھتی ہوئی ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے اگر وہ آپ کو نظر انداز کررہا ہے تو اسے اس کا احساس مت کروائیں بلکہ اسے محسوس نہ ہونے دیں کہ وہ آپ کو بھول رہا ہے اور بہو کی بیٹی چاہیے نہ مانیں لیکن اس کی نادانیاں نظر انداز کردیں اور "ٹوکا ٹوکی" سے پرہیز کریں۔ اگر آپ سب اپنے اپنے رشتوں کو نبھانا سیکھ جائیں تو یہ دنیا ہی آپ کیلئے جنت بن جائے گی کیونکہ سکون نہ تو پیسوں سے خریدا جاسکتا ہے اور نہ ہی روزانہ اچھا کھانا کھانے سے مل سکتا ہے' سکون تو دل کے اندر ہے' گھر کے اندر ہر کوئی سکون چاہتا ہے' چاہے دال کھانے کو ملے لیکن دل خوش ہو۔ تھوڑے کو زیادہ جانیے آج ہی سے خود کو بدلیے کہ اگر ہم خود کو بدل لیں گے تو دوسرا بھی بدل جائے گا۔ دل سے حسد' جلن' انتقام کو نکال باہر کریں اور اس کی جگہ پیار' محبت کو دیجئے اور جس نے آپ کے ساتھ بُرا کیا آپ اسے معاف کردیں اور ہر رشتے کو اہمیت دیجئے۔ خدارا! ایسا کیجئے کہ یہ ممکن نہیں بلکہ مشکل ہے اور مشکل کو آسان کیا جاسکتا ہے۔

پھوڑا پھوڑ مرہم اور مرہم بے نظیر

سخت پھوڑوں کو پھوڑنے کیلئے نہایت موثر و مجرب ہے۔ رات کو روئی کے ایک پھایہ پر پھوڑا پھوڑ مرہم لگا کر پھوڑے پر رکھ کر اوپر پٹی باندھ دیں' صبح کو پٹی کھول دیں' پھوڑا پک گیا ہوگیا۔ اسے دبا کر مواد خارج کرلیں اور اسپرٹ سے صاف کرکے مرہم بے نظیر لگا کر اوپر پٹی باندھ دیں' پھوڑا پھوڑ مرہم کے اجزاء ملاحظہ فرمالیں:۔

ھوالشافی:

نیلا تھوتھا سات ماشہ' بیروزہ سات ماشہ' سہاگہ بریاں چھ ماشہ' زنگار ڈیڑھ تولہ' پھٹکڑی سفید ڈیڑھ تولہ' موم ڈیڑھ تولہ' روغن کنجد ایک چھٹانک۔ پہلے روغن کنجد کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں پھر موم ڈال دیں' پھر بیروزہ ڈال دیں' بعد میں دوسری ادویات ڈال کر گرم کریں پھر اتار لیں اور نیم کے ڈنڈے سے اچھی طرح گھوٹ کر مرہم بنالیں۔

طریقہ استعمال:

رات کو سوتے وقت پھوڑے کی مناسبت سے پھوڑا پھوڑ مرہم کا پلستر بنا کر پھوڑے پر رکھ کر اوپر پٹی باندھ دیں۔ صبح کو پٹی کھول کر تمام مواد کو صاف کرکے زخم کو اسپرٹ سے صاف کرکے مرہم بینظیر استعمال کریں۔ مرہم بینظیر بنانے کا طریقہ: کوڑ' کالی زیری' کمیلہ' مردار سنگ تمام ادویہ ایک ایک تولہ نیلا تھوتھا ایک ماشہ' کاربالک ایسڈ دو تولہ۔ تمام ادویہ کو باریک پیس کر کھرل کریں اور سرسوں کا تیل شامل کرتے جائیں' یہاں تک کہ مرہم کی شکل اختیار کرے' بوقت ضرورت تھوڑی سی مرہم کپڑے پر لگا کر پھوڑے پھنسی یا زخم پر رکھ کر اوپر پٹی باندھ دیں۔ استعمال کے بعد میں آپ اس کے فوائد کے قائل ہوں گے۔

(حکیم مہتاب حسین دہلوی' نوشہرہ)

ہر قسم کی محتاجی ختم کرنے کا نبوی ﷺ راز

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص روزانہ سورۂ واقعہ پڑھتا ہے اس پر کبھی فاقہ کی نوبت نہیں آتی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی صاحبزادیوں کو حکم دیا کرتے تھے کہ وہ روزانہ رات کو سورۂ واقعہ پڑھیں

ق-ع، لاہور

سوہ یٰسین اور فجر کا وقت:

حضرت عطاء بن ابی ریاح (تابعی) رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص دن کے شروع حصہ میں سورۂ یٰسین پڑھتا ہے اس کی (دینی و دنیاوی) حاجات پوری کردی جاتی ہیں۔ (ایضاص 189)۔ حضرت معقل بن یسار مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص محض اللہ کی رضا اور خوشنودی کی غرض سے سورۂ یٰسین پڑھتا ہے اس کے سابقہ سارے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (شعب الایمان للبیہقی ج:۲،ص:۷۹ ۴،مشکوٰۃ ص:۱۸۹)

سورۂ فتح اور ظہر کا وقت:

ایک حدیث میں آتا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مجھ پر ایک سورۂ نازل ہوئی ہے یعنی سورۂ فتح کہ اس کے بدلے مجھے سرخ اونٹوں کا ملنا بھی اچھا نہیں لگتا۔ (الجامع الاحکام القرآن للامام القرطبی ج: 14، ص260) اس کی تلاوت سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔

ایک موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آج رات مجھ پر ایک سورۂ نازل ہوئی ہے، جو مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہیں جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (یعنی تمام دنیا و مافیہا سے زیادہ محبت ہے) پھر آپ نے سورۂ فتح کی تلاوت فرمائی۔ (بخاری جلد دوئم)

سورۂ نباء اور عصر کا وقت:

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص نباء پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ٹھنڈے پانی سے سیراب فرمائیں گے۔ (تفسیر روح البیان ج دس، ص313) حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: کسی بزرگ کو ایک دفعہ (فوائد الفواد فارسی ص) اور انہوں نے مجھ سے خواب میں فرمایا تھا کہ عصر کی نماز کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ نباء پڑھو جب میں بیدار ہوا تو اس فرمان کی تکمیل کی پھر دل میں یہی خیال گزرا کہ اس فرمان میں کوئی بشارت (خوشخبری) ہوگی چنانچہ تفسیر میں دیکھا کہ لکھا ہے جو شخص عصر کے بعد روزانہ سورۂ بناء پانچ مرتبہ پڑھتا ہے وہ اسیر حق ہوجاتا ہے اور اس کا نام اسیر اللہ رکھا ہے یعنی جو شخص کسی کی محبت میں گرفتار ہوجاتا ہے کہتے ہیں فلاں کا اسیر ہوگیا یہاں بھی اس سے یہی بات مراد ہے کہ محبت حق کا اسیر ہوجاتا ہے۔ (فوائد الفوائد)

سورۂ واقعہ اور مغرب کا وقت:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو سنا آپ ﷺ فرمارہے تھے کہ جو شخص روزانہ رات کو سورۂ واقعہ پڑھتا ہے وہ کبھی محتاج نہیں ہوتا ہے۔ (شعب الایمان للبیہقی ج:۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص روزانہ سورۂ واقعہ پڑھتا ہے اس پر کبھی فاقہ کی نوبت نہیں آتی ہے۔ (ایضا)۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی صاحبزادیوں کو حکم دیا کرتے تھے کہ وہ روزانہ رات کو سورۂ واقعہ پڑھیں۔ (ایضا)

سورۂ ملک، اور عشاء کا وقت:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت ہے جس میں تیس آیتیں ہیں اس سورۂ نے ایک شخص کی سفارش کی حتیٰ کہ اس کی بخشش ہوگئی۔ (ایضا)۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میرا جی چاہتا ہے کہ سورۂ ملک ہر مومن کے دل میں ہو۔ (شعب الایمان للبیہقی ج:۲)

ایڈیٹر کی قارئین سے پرزور اپیل

ایڈیٹر قارئین کا شکرگزار ہے کہ سابقہ اپیل 'دیمک کے بارے میں' قارئین نے اپنے مشاہدات و تجربات بھیجے۔ قارئین کی امانت قارئین تک پہنچانے کیلئے ہر مہینے" دیمک سے نجات تجربات کے بعد" عبقری میں شائع ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ فوری طور پر دو بیماریوں" نظر کی کمزوری خاص طور پر بچوں کیلئے یا بڑوں کیلئے اور نیند نہ آنے کیلئے یعنی بے خوابی" کے بارے میں اپنے روحانی یا طبی تجربات ومشاہدات' کوئی ٹوٹکہ' کوئی نسخہ' کوئی عمل ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں ایڈیٹر آپ کا مشکور ہوگا۔ قارئین! چونکہ ڈاک بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے لفافے پر جہاں عبقری کا پتہ لکھا ہوا ایک کونے پر موٹا موٹا یہ لفظ ضرور لکھیں" نظر کیلئے اور نیند کیلئے"۔ تاکہ آپ کا لفافہ فوری طور پر کھولا جائے۔ (ایڈیٹر عبقری)

قسط نمبر 4

دیمک سے نجات تجربات کے بعد

قارئین نے دیمک سے نجات کے تجربات لکھے جو سلسلہ وار ہم امانت آپ تک پہنچاتے رہیں گے۔

جناب محترم حکیم صاحب السلام علیکم!

بعد از سلام عرض ہے ماہنامہ عبقری میں بار بار دیمک کے متعلق پڑھا تو ناچیز نے سوچا کہ عبقری مجھ کر موقع دے رہا ہے تو میں کیوں نہ دیمک پر اپنے تجربات لکھوں تو سب سے پہلے تو ایک روحانی عمل ہے کہ صبح فجر کی نماز کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف پڑھیں اور درمیان میں تین مرتبہ سورۂ رحمٰن پڑھیے اور ایک پانی کی بوتل اور اسپرے پاک صاف کر کے پانی بھر کر رکھ لیجئے اور دونوں پر دم کرتے رہیے اور پانی تو سب بچوں کو پلایئے بلکہ تمام گھر والے پئیں اور اسپرے کے پانی کو گھر کے کونے کونے میں چھڑک دیجئے اور جہاں دیمک ہے وہاں خصوصاً چھڑک دیجئے بلکہ بار بار چھڑک دیجئے انشاء اللہ دیمک کا خاتمہ ہوجائے گا۔ یہ وظیفہ مجھے محلے میں موجود ہماری باجی نے بتایا تھا اور کہا تھا کہ اس سے گھر کے تمام حشرات الارض ختم ہوجاتے ہیں اور پینے سے تمام گھر والے اتفاق اتحاد سے رہتے ہیں اور نافرمان بچے بھی نیک ہوجاتے ہیں۔ تجربہ شرط ہے کہ میں خود بھی اور میرے ملنے بھی پڑھتے ہیں اور یوں ہماری ہر سپرے والی دوائی سے جان چھوٹ جاتی ہے۔ یعنی سورۂ رحمٰن کا دم کیا ہوا پانی روزانہ جس گھر میں چھڑک دیا جائے وہاں سے حشرات الارض بھاگ جاتے ہیں اور دوبارہ آنے کیلئے وہ گھر یا وہ علاقہ تک ان کیلئے ممنوعہ ہوجاتا ہے۔ مثلاً چونٹیاں' دیمک' مچھر' ڈینگی مچھر' باتھ روم میں پیدا ہونے والے کھٹمل' چھپکلی' چوہے وغیرہ جس کو بتایا وہی کامیاب۔۔۔ اس کے علاوہ جنات و جادوٹونہ بھی ٹوٹ جاتا ہے مگر مستقل مزاجی سے پڑھیے۔

نوٹ: جب بھی سپرے والا پانی یا بوتل والا پانی استعمال کریں تو تھوڑا سا بچا کر اس میں اور پانی ڈال کر دوبارہ دم کریں اس طرح اسی پانی پر بار بار دم کریں تو تاثیر بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

سپرے کرنے کا طریقہ:

آپ باہر والے دروازے سے سیدھے یا نقہ کی طرف شروع کریں اور تمام گھر میں چھڑکتے (باقی صفحہ نمبر 48 پر)

درد سے سکون کیلئے: یَامُغْنِیُ ایک بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے درد کی جگہ پر ملنے سے ان شاءاللہ عزوجل سکون ملے گا

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔توجہ طلب امور کیلیے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوندٹیپ یا سٹیپلر زپن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

بعض لوگ خط لکھنے کے بعد جواب کا انتظار نہیں کرتے'فوراً مزید لکھ دیتے ہیں' کم از کم چالیس دن انتظار کریں۔ جو وظیفہ بتایا گیا ہے صرف اُسی میں توجہ کریں بار بار وظائف ہرگز نہ بدلیں۔

بے کیفی طاری

کئی سالوں سے میرے اندر ایسی بے کیفی طاری ہوگئی ہے کہ ہر چیز بے معنی دکھائی دیتی ہے اور کوئی کام کرنے کی امنگ نہیں ہوتی' لوگوں کو خوش وخرم اور متحرک دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کام کرتے دیکھ کر ذہنی طور پر تھک جاتا ہوں' ذہن بند محسوس ہوتا ہے اور کبھی کبھی پورا دن گھر میں پڑے پڑے گزر جاتا ہے' چند ماہ سے صحت وتوانائی میں بھی کمی واقع ہورہی ہے۔ لیٹ کر اُٹھوں تو آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے۔زیادہ چلنے پھرنے سے نڈھال ہوکر لیٹ جاتا ہوں۔(محمد ناصر' شاہکوٹ)

جواب: ایک سادہ شیشہ لیں جس کا سائز بارہ انچ لمبا اور نو انچ چوڑا ہو اس شیشے پر زرد رنگ پینٹ کروالیں اور درمیان میں نیلے رنگ سے اسم یَاحَفِیْظُ خوشخط لکھوالیں۔ رات کو سونے سے پہلے علی الصباح بیدار ہونے کے بعد دس منٹ تک اس شیشے کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھا کریں۔ دیکھتے وقت شیشے کو خود سے پانچ فٹ دور رکھیں' رات کو زیادہ وقت اندھیرے میں گزاریں' مطلب یہ ہے کہ جس جگہ رہیں' وہاں زیادہ سے زیادہ اندھیرا رکھیں' ضروری کام کیلئے روشنی میں آنے جانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔نماز کی پابندی کی جائے۔ انشاءاللہ چند ہفتوں میں نمایاں تبدیلی محسوس کریں گے تاہم چالیس دن ضرور اس پروگرام پرعمل جاری رکھا جائے۔

بنتا کام بگڑجاتا ہے

میں نے کئی بار محسوس کیا ہے کہ میرا بنتا ہوا کام بگڑ جاتا ہے چنانچہ میں اپنی زندگی کو ناکام تصور کرتا ہوں' سمجھ نہیں آتا کہ میرے ساتھ ایسا کیوں ہے بعض لوگ اسے کسی اثر وغیرہ سے تعبیر کرتے ہیں اپنی رائے سے مطلع فرمائیں۔(محمد کلیم' کراچی)

جواب: انسان بالطبع اپنی ناکامیوں کو زیادہ محسوس کرتا ہے اور اس کا تذکرہ کرتا ہے لیکن بہت سی ایسی باتیں جو اس کیلئے کامیابیاں کہی جاسکتی ہیں اس کا تذکرہ فراموش کرجاتا ہے آپ اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ رکھتے ہوئے تمام امور انجام دیں' پوری کوشش کریں کہ آپ کی ذات سے دانستگی میں کوئی تکلیف کسی کو نہ پہنچے ہر نماز کے بعد اکیس بار یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کریں۔

ماحول بدل گیا

پہلے گھر میں ماحول پرسکون تھا لیکن کچھ عرصہ سے افراد خانہ کا مزاج بدل گیا ہے بہت جلد لوگوں کو غصہ آجاتا ہے اور سخت الفاظ میں گفتگو شروع ہوجاتی ہے بعد میں سب کو اس بات کا احساس بھی ہوتا ہے لیکن معمولی باتوں کو اختلاف کی حد تک بڑھانے میں دیر نہیں لگتی۔(گل رعنا' لاہور)

جواب: ایک بڑے سفید کاغذ پر جلی حروف سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ طغرے کی طرز پر لکھوا کر گھر میں کسی ایسی جگہ آویزاں کریں جہاں سب گھر والے بیٹھتے ہیں اور سب کی نگاہیں پڑتی ہیں۔ افراد خانہ آتے جاتے اپنے ارادے سے بھی ان الفاظ کو دیکھ کر پڑھ لیا کریں تو مزید اچھا ہے۔ انشاء اللہ ذہنوں میں تبدیلی واقع ہوگی۔

معدہ خراب

چار سال سے بیمار ہوں۔ معدہ خراب رہتا ہے اور تیزابیت بہت رہتی ہے۔دل کی دھڑکن تیز ہوجاتی ہے۔اس لیے بازو میں درد رہتا ہے۔ چند مہینوں سے تمام جسم اور سر میں درد رہتا ہے۔ ہر قسم کا علاج کرایا ہے چند کچھ عرصہ بعد تکلیف دوبارہ شروع ہوجاتی ہے۔ شفائے کامل کیلئے کوئی مناسب اسم یا عمل تجویز فرمائیں۔(زبیدہ اختر' بہاولپور)

جواب: رات کو سونے کیلئے لیٹیں تو پشت کے بل لیٹ کر آنکھیں بند کرلیں اور جسم کو زیادہ سے زیادہ ڈھیلا کردیں۔تصور کریں کہ پانی کا ایک حوض ہے جس کے اندر آپ ڈوبی ہوئی ہیں۔ اس تصور کو کم از کم دس منٹ قائم رکھیں اور پھر سو جائیں۔ انشاءاللہ مکمل صحت یابی میں یہ عمل بہت معاون ثابت ہوگا۔

کمزور دماغ اور مالی حالات

شروع سے نامساعد حالات کا سامنا کرنا پڑا۔ جیسے تیسے کر کے میٹرک پاس کیا۔ اللہ کے کرم سے اچھے نمبر حاصل کیے۔ اب میں پرائیویٹ انٹر کرنا چاہ رہا ہوں مگر دماغ ساتھ نہیں دیتا۔ توجہ کتابوں پر قائم ہی نہیں ہوتی۔ کافی کوشش کے بعد مایوسی کے عالم میں آنکھوں سے آنسو رواں ہوجاتے ہیں۔ پڑھائی کے ساتھ کل وقتی کام بھی کرتا ہوں کیونکہ مالی حالات خراب ہیں۔ (ضیاءالرحمان' گوجرخان)

جواب: بارہ انچ لمبے اور نو انچ چوڑے کاغذ پر قطاروں میں نو کا ہندسہ نیلی روشنائی سے لکھ لیں۔ اس کاغذ کو کسی گتے پر چسپاں کرلیں تاکہ سامنے رکھنے میں آسانی ہو۔ رات کو سونے سے پہلے اور صبح بیدار ہونے کے بعد پانچ فٹ کے فاصلے سے اس نقش کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھا کریں۔ بہت جلد ذہن کی خوابیدہ قوتیں متحرک ہوجائیں گی۔

ذہنی وجسمانی سکون سے محروم

ذہنی سکون اور جسمانی صحت سے محروم ہوں۔ ذہن پر ہمہ وقت ڈر خوف اور پریشان خیالات کا غلبہ رہتا ہے۔ چہرہ مرجھایا ہوا ہے اور زندگی سے محروم دکھائی دیتا ہے۔ اگرچہ غذا بہت کم کھاتا ہوں لیکن کھایا پیا جسم کو لگتا نہیں ہے۔ ذرا سی بات پر ہاتھ پیر پھول جاتے ہیں۔(سلطان افروز' پشاور)

جواب: نماز کی پابندی کریں اور نماز فجر کے بعد کسی ہوادار جگہ چہل قدمی کریں۔ ممکن ہو تو جوتے اتار دیں۔ ذہن کو تمام خیالات سے خالی کر کے دل ہی دل میں یَارَحِیْمُ کا ورد کرتے رہیں۔اس عمل کو بیس منٹ تک کیا جائے۔ بہت جلد ذہنی الجھنوں سے نجات حاصل کرلیں گے اور طبعی نظام بھی بحال ہوجائے گا۔

کمزور اعصابی نظام

کوئی اونچی آواز سے بول دے تو دل دھک سے ہوجاتا ہے' یوں لگتا ہے کہ دل پر کوئی چیز رکھ دی ہو۔ میری طبیعت میں غصہ بھی بہت زیادہ ہے' ہر وقت مختلف النوع خیالات ذہن میں گردش کرتے رہتے ہیں' اعتماد اتنا کم ہوگیا ہے کہ زیادہ وقت بستر پر پڑا رہتا ہوں اور سوچتا رہتا ہوں۔ زندگی خوشیوں سے خالی ہوکر رہ گئی ہے؟(محمد اشفاق)

جواب: خیالات کے انتشار کی وجہ سے اعصابی نظام کمزور ہوگیا ہے اور اسی وجہ سے جسمانی طور پر بھی معمول کی توانائی کم ہوگئی ہے۔ نماز فجر کے بعد دس پندرہ منٹ ذہن کو تمام خیالات سے خالی کر کے آہستہ آہستہ چہل قدمی کریں اور زبان سے یَاحَفِیْظُ پڑھتے رہیں'

سب سے قوی وکمزور شخص: دنیا میں سب سے کمزور وہ ہے جو اپنی خواہش پر قابو نہ رکھتا ہو اور سب سے قوی وہ ہے جو ضبط کی قوت رکھتا ہو

بعدازاں پانی پر تین مرتبہ یَاوَدُوْدُ دم کر کے پی لیا کریں۔ ان اسماء کی بدولت ارتکاز ذہنی حاصل ہوگا اور جسمانی نظام بھی بحال ہوجائے گا۔ دو ماہ تک ان اسماء کو پڑھا جائے۔

فیصلے اور ہوا کے رخ

میرے قریبی لوگ کہتے ہیں کہ تمہارے فیصلے ہوا کے رخ کی طرح بدلتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ مجھ میں استقلال اور ثابت قدمی کا بے پناہ فقدان ہے۔ جب کسی بات کا ارادہ کرتی ہوں تو چند دنوں بعد ذہن بغیر کسی ظاہری وجہ کے پلٹنے لگتا ہے اور زیادہ تر میں اپنا فیصلہ تبدیل کردیتی ہوں۔ والدین مجھے کوئی سخت بات کہہ دیتے ہیں تو مجھ سے برداشت کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔ بعد میں اپنے مزاج پر خود بھی پچھتاوا ہوتا ہے۔ (سیما ہارون' کراچی)

جواب: ایک کاغذ پر سو مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر دم کریں اور پھر سو مرتبہ یَابَدِیْعُ پڑھ کر ایک دائرہ بنا کر اس کے درمیان میں ایک نقطہ بنا دیں۔ اس کاغذ کو تہہ کر کے اپنے تکیے کے اندر رکھ دیں۔ خیال رہے کہ کوئی دوسرا شخص اس تکیے کو استعمال نہ کریں۔

ناسازگار حالات

ہمارے حالات دن بدن ناسازگار ہوتے جارہے ہیں' گھر میں ہر وقت عجیب سا گھٹن زدہ ماحول رہتا ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر اکثر لڑائی جھگڑا طول پکڑ جاتا ہے جس کی وجہ سے میں اور میرے شوہر بہت زیادہ پریشان ہیں۔ (حنا شاہین' کوئٹہ)

جواب: نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد چھیاسٹھ مرتبہ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ پڑھ کر دعا کی جائے۔ نوے دن تک اس وظیفے پر عمل پیرا رہیں۔ انشاء اللہ ناسازگار حالات میں بہتری پیدا ہوگی۔

خیالات کی الجھنیں

میرے دل میں ہر وقت عجیب عجیب خیالات پیدا ہوتے رہتے ہیں جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں' ہر وقت لاحاصل سوچوں میں گم رہتا ہوں' کوئی کام مجھ سے ٹھیک طریقے سے نہیں ہو پاتا۔ اس مرض کی وجہ سے میری صحت بھی دن بدن گرتی جارہی ہے۔ اگر بیٹھا ہوں تو گھنٹوں ذہن و دل میں عجیب و غریب گھٹیا قسم کے خیالات گردش کرتے رہتے ہیں اور میں بیٹھا ہی رہتا ہوں جب تک کوئی مجھے خود نہ آکر اٹھائے۔ اس الجھن سے نجات کیلئے کوئی اچھا سا وظیفہ تجویز فرمادیں۔ (**محمد ریاض' پتوکی**)

جواب: ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یَاسَلَامُ الْمُھَیْمِنُ الْقُدُّوْسُ پڑھ کر اپنے سینے پر دم کردیا کریں۔ نماز فجر کے بعد کسی ایسی جگہ چہل قدمی کریں جہاں قدرتی نظارے زیادہ ہوں۔ اس دوران اپنی توجہ قدرت کی نشانیوں پر قائم رکھیں اور ان کے بارے میں غور کیا کریں۔ کم از کم چالیس دن اس پروگرام پر پابندی سے عمل کریں۔ انشاء اللہ قلب میں لطیف خیالات و کیفیات کا غلبہ ہوجائے گا۔

نظر لگ گئی

ہم پانچ بہنیں ہیں' بھائی کوئی نہیں ہے۔ بڑی بہن کی انیس سال ہوئی تو ان کا رشتہ طے ہوگیا' ایک سال بعد شادی ہوگئی ان کی شادی کے ساتھ ہی دوسری بہن یعنی میرا رشتہ طے ہوا اور چند ماہ بعد شادی بھی ہوگئی' اس بہن کے ولیمہ کی تقریب میں تیسری بہن کو بھی ایک خاتون نے اپنے لڑکے کیلئے پسند کرلیا اس طرح ڈیڑھ سال کے عرصہ میں ہم تین بہنیں اپنے اپنے گھروں کی ہوگئیں۔ لیکن اس کے بعد سات سال ہوگئے ہیں آخری دو بہنوں کے رشتے طے نہیں ہوئے۔ والدین اس قدر پریشان ہیں کہ راتوں کی نیند تک اڑ گئی ہے۔ شادی شدہ بہنیں اپنے گھروں میں بہت خوش ہیں لیکن ہم اپنی دو بہنوں کی شادی میں تاخیر سے اور اس وجہ سے والدین کی گرتی ہوئی صحت سے بہت پریشان ہیں۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے اوپر تلے بیٹیوں کی جلدی جلدی شادی ہونے پر ہمارے گھر کو شدید قسم کی نظر لگ گئی ہے۔ (ج،ش)

جواب: نظر کی اچھی یا بری تاثیر سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ احادیث نبوی ﷺ میں نظر بد سے نجات کیلئے دعاؤں کا ذکر ملتا ہے۔ آپ کے والدین اور چھوٹی بہنیں فجر کی نماز کے فوراً بعد اور عشاء کی نماز کے بعد جائے نماز پر بیٹھ کر اکیس اکیس بار بِاسْمِكَ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَصَبَھَا پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں اور اس کے بعد باذن اللہ کہتے ہوئے اُٹھ کر کھڑے ہوجائیں۔ یہ عمل بلاناغہ اکیس اکیس روز تک کیا جائے۔ گھر کے چاروں افراد کسی ایک روز بھی یہ عمل کرسکتے ہیں۔ اکیس روز کے اس عمل کے بعد عشاء کے بعد اکتالیس بار سورۂ اخلاص اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر شادی کے لیے دعا کی جائے۔

تھوڑا انتظار اور۔۔۔

وہ یونیورسٹی میں میرا کلاس فیلو تھا' میں نے اس کی نگاہوں میں اپنے لیے پسندیدگی محسوس کی لیکن میں نے کسی ردعمل کا اظہار نہیں کیا۔ چند ماہ بعد اس نے کھل کر اپنے جذبات کا اظہار کردیا' ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ اگر تمہارا جواب ہاں میں ہو تو فائنل امتحانات کے فوراً بعد میں اپنے گھر والوں کو تمہارے ہاں بھیجوں گا۔ مجھے یہ بات بہت معقول لگی۔ میں نے اس بات کا ذکر اپنی امی سے کیا تو انہوں نے کہا جب اس کے والدین آئیں گے تب دیکھا جائیگا۔ میں نے یہ بات اس کو بھی بتادی تو اس نے کہا کہ اگر اس دوران تمہارا کوئی رشتہ آئے تو تم ہاں نہ کرنا۔ مجھے اس کی باتوں میں سچائی اور خلوص کی جھلک نظر آئی میں نے اس سے وعدہ کرلیا۔ اس دوران میرے تین چار بہت اچھے اچھے رشتے آئے لیکن میں نے نہ کردی۔ آج کل صورتحال یہ ہے کہ ہمیں یونیورسٹی سے فارغ ہوئے پانچ سال ہوگئے ہیں وہ ایک اچھے عہدہ پر فائز ہے میں خود ایک کمپنی میں ایگزیکٹو پوسٹ پر ہوں لیکن اس نے اب تک اپنے والدین کو ہمارے گھر نہیں بھیجا۔ میں سخت پریشان ہوں' والدین کے سامنے شرمندہ بھی ہوں۔ جب بھی اس سے بات کرتی ہوں وہ صرف یہ کہتا ہے تھوڑا انتظار اور کرلو پھر سب ٹھیک ہوجائے گا۔ میں آخر کب تک اس کی تسلیوں کے سہارے بیٹھی رہوں گی۔ (**پوشیدہ**)

جواب: آپ کیلئے بہتر ہوگا کہ اس کی تسلیوں کے سہارے بیٹھ کر وقت برباد نہ کیا جائے۔ اب اگر کوئی مناسب رشتہ آئے تو اس پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔ آپ عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ایک بار رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ یَامُجِیْبَ الدَّعْوَاتْ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ۔ گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر شادی کیلئے دعا کریں۔ یہ عمل کم از کم چالیس روز تک جاری رکھیں۔ چلتے پھرتے وضو بے وضو کثرت سے یَاوَالِیُ کا ورد کرتی رہیں۔

ضعیف اور قوی ترین شخص

ضعیف ترین شخص وہ ہے جو کہ اپنے راز کو چھپانے میں عاجز ہو اور قوی ترین شخص وہ ہے جو کہ اپنے غصے کو تسکین میں تبدیل کردینے پر قادر ہو اور صابر ترین وہ شخص ہے جو درویشی میں صبر کرسکے اور قانع ترین وہ شخص ہے جو روزی مقدر پر راضی و شاکر رہے۔

(صابر حسین تونسوی' لاہور)

الہامی نسخے نے کمال کردیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے معدے کی تکلیف تھی' بھوک نہ لگنا' کھٹی ڈکار' گلا بند ہونا وغیرہ ڈاکٹروں نے تیزابیت بتائی۔ میں نے ماہنامہ عبقری اگست 2011ء میں "معدے کے لاعلاج مریض کیلئے الہامی نسخہ" کے نام سے نسخہ پڑھا' بنایا اور صرف استعمال کیا' واقعی اس نسخے نے کمال ہی کردیا' میری سالہا سال کی بیماری بالکل ختم ہوگئی۔ نسخہ درج ذیل ہے:۔ اجوائن دیسی' سنگ دانہ مرغ۔ پینگ مصطگی رومی' بڑی الائچی' چھوٹی الائچی' گلاب کے پھول ہموزن لے کر کوٹ پیس کر پھر جتنا وزن ان تمام ادویات کا ہو اس کے برابر اسپغول کا چھلکا ملا کر محفوظ رکھیں اور آدھا چمچ سے ایک چمچہ چھوٹا دن میں دو سے تین بار استعمال کریں کھانے سے قبل یا بعد پانی کے ہمراہ چند ہفتے۔ (ر۔ ہری پور ہزارہ)

خون تھوکنے والوں کیلئے دو تولہ برگ بانسہ لیں اور اس میں ذرا سی چینی ملالیں' اسے پینے سے خون تھوکنے کا مرض ختم ہوجاتا ہے

جادو اثر پتیوں سے طلسماتی شفاء

میں نے کہا آپ ایسا کریں اپنے بیٹے کو بھیج کر کمیٹی چوک جمعہ بازار میں نرسری ہے وہاں سے نیاز بو کا ایک پودا منگوا کر مجھے دے دیں۔ میں آپ کو دم نہیں کرتا پودے کو دم کردوں گا۔ ایک دن میں تین چار مرتبہ اس کے دو دو پتے لے کر چبائیں۔ اللہ تعالیٰ شفا دے دے گا۔ اس نے ایسے ہی کیا۔

محمد حنیف بھٹی

میرا بچپن اور جوانی قزلباش روڈ بی بی پاکدامن میں گزری۔ میری عمر دس بارہ سال تھی میرے کان میں اکثر شدید درد ہوتا تھا۔ میری نانی اماں گھر کی حکیم تھیں۔ انہوں نے شملہ پہاڑی پر مجھے ایک پودا دکھا رکھا تھا جس کو وہ گل جمش کہتی تھیں۔ میرے کان میں جب بھی درد ہوتا وہ کہتیں جا بھاگ کر جا اور گل جمش کا پتہ توڑ لا۔ میں وہ پتہ توڑ کر لاتا وہ اسے آگ پر نیم گرم کرتیں۔ اس کے بعد اسے ہاتھ میں لے کر نچوڑتیں تو اس میں سے ایک دو قطرے چمچ میں گر جاتے جسے وہ میرے کان میں ڈال دیتیں۔ ادھر کان میں قطرے گرتے ادھر درد کو فوری آرام آجاتا۔

راولپنڈی میں مری روڈ پر ایک سی این جی پمپ ہے۔ میں وہاں چابی بنانے کا کام کرتا تھا۔ ایک دن سی این جی کے مالک خان صاحب کہنے لگے: ''بھا'' وہ مجھے اب تک ''بھا'' کے نام سے پکارتے ہیں۔ ان کے ایک بہنوئی باغوں اور پارکوں کے نگران تھے۔ کہنے لگے ان کے گھر ٹیکسی لے کر چلا جا وہ تجھے ایک پودا دیں گے احتیاط سے لے کر میری کوٹھی آجا۔ میں ٹیکسی لے کر ان کے بہنوئی کے گھر گیا وہ تو گھر پر موجود نہیں تھے۔ ان کے بیٹے تھے۔ میں ان سے ملا تو ان کا ایک بیٹا گھر سے پودا اٹھا لایا۔ پودا گملے میں لگا ہوا تھا اور دو سے تین فٹ بلند تھا۔ میں نے دیکھتے ہی پہچان لیا۔ یہ ''نیاز بو'' کا پودا تھا۔ انہوں نے بھی یہی کہا اسے احتیاط سے لے کر جانا۔ میں اسے لے کر خان صاحب کی کوٹھی پہنچا اور بیل کا بٹن بجایا۔ خان صاحب میرے ہی منتظر تھے۔ جلدی سے آکر گیٹ کھولا۔ پودے کو دیکھا تو خوش ہوئے۔ میں نے کہا خان صاحب اس پودے میں کیا خصوصیت ہے۔ جو آپ نے دو تین سو روپے ٹیکسی کے خرچ دیئے۔ ہمارے سی این جی کے ساتھ نرسری ہے میں وہاں سے بیس تیس روپے کا آپ کو یہ پودا لا دیتا۔ مسکرا کر کہنے لگے ''بھا'' بات پیسوں کی نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بہت دے رکھے ہیں۔ میرے منہ میں معدہ کی گرمی کی وجہ سے اکثر چھالے پڑ جاتے ہیں۔ جب میں اس کے پتے چباتا ہوں اللہ تعالیٰ مجھے شفاء دے دیتا ہے۔ اس کے دوسرے دن ہی محلہ کی عورت میرے پاس آئی اور کہنے لگی: بابا جی پندرہ بیس دن ہوگئے ہیں۔ منہ میں چھالے پڑے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر کی دوائی کھا کھا کر تھک گئی ہوں۔ نمک مرچ کو ترس گئی ہوں۔ صرف تھوڑا سا میٹھے یا پھیکے سالن پر گزارہ ہے۔ آپ کے پاس دم کروانے کیلئے حاضر ہوئی ہوں۔ میں نے کہا آپ ایسا کریں اپنے بیٹے کو بھیج کر کمیٹی چوک جمعہ بازار میں نرسری ہے وہاں سے نیاز بو کا ایک پودا منگوا کر مجھے دے دیں۔ میں آپ کو دم نہیں کرتا پودے کو دم کردوں گا۔ ایک دن میں تین چار مرتبہ اس کے دو دو پتے لے کر چبائیں۔ اللہ تعالیٰ شفاء دے دے گا۔ اس نے ایسے ہی کیا۔ اس کا بیٹا مجھے نیاز بو کا پودا دے گیا اور ایک گھنٹہ بعد لے گیا۔ دوسرے دن مسجد سے واپسی پر میں اس کے گھر کے قریب سے گزرا تو خیال آیا۔ اس کا پتہ کرنا چاہیے میں نے بیل بجائی تو وہ خود ہی دروازے پر آئی مجھے دیکھتے ہی کہنے لگی: بابا جی اللہ تعالیٰ آپ کا بھلا کرے آج کافی عرصے بعد میں نے نمک مرچ والے سالن سے روٹی کھائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے میرے منہ کے چھالے ایک ہی دن میں ٹھیک کردیئے۔

آج سے پندرہ بیس سال پہلے میں کہیں سفر پر گیا ہوا تھا۔ ہمارے ساتھ کراچی کے ایک بزرگ ابراہیم بھی تھے۔ ایک دن وضو کرتے ہوئے وہ اپنے ایک ساتھی کو کسی جڑی بوٹی کے بارے میں بتا رہے تھے۔ مجھے تجسس ہوا جب وہ وضو سے فارغ ہوکر مسجد کے صحن میں آکر بیٹھے تو میں نے ان سے کہا۔ ابراہیم بھائی میری بیوی کو کافی عرصہ سے لیکوریا ہے۔ کیا آپ کے پاس اس کا بھی کوئی ٹوٹکہ ہے۔ کہنے لگے کیوں نہیں۔ تم جب واپس گھر جاؤ تو شیشم کے گیارہ پتے لے کر رات کو ان کو پانی میں بھگو دینا اور صبح اس کا پانی نتھار کر اپنی بیوی کو نہار منہ پلا دینا۔ عمل کم از کم گیارہ روز کرنا۔ جب میں واپس آیا۔ تو میں نے یہی عمل کیا۔ اس کے بعد آج تک میری بیوی کو لیکوریا کی شکایت نہیں ہوئی۔

میرا بچپن تھا۔ جب میرے بڑے بھائی کو کمر پر ریڑھ کی ہڈی کے آخر میں ایک پھوڑا نکل آیا۔ وہ غسل خانے میں بیٹھ کر اکثر مجھے بلاتے میں ان کی کمر کو دباتا تو خون کم اور پیپ زیادہ نکلتی۔ نانی اماں نے کافی علاج کروایا۔ فرق نہیں پڑتا تھا۔ ایک دن ایک جوگی ہمارے محلے میں آیا تو میری نانی اماں نے اس سے ذکر کیا۔ اس نے میرے بھائی کے زخم کو دیکھا تو میری نانی اماں سے کہا مائی فکر نہ کرو یہ دو چار روز یا ہفتہ میں ٹھیک ہوجائے گا۔ تو ایسے کر روئی لے کر اسے آک کے دودھ میں تر کرکے اس کے بعد بکری کے دودھ میں بھگو کر روزانہ زخم پر لگا۔ آک کے پودے پر میری ڈیوٹی لگی۔ ہمارے گھر کے قریب ہی قبرستان تھا میں روئی لے کر جاتا پتہ کو توڑتا اور روئی پر اس کا دودھ لگاتا۔ جب روئی دودھ میں تر ہوجاتی میں اسے لاکر نانی اماں کو دے دیتا اور واقعی اللہ نے اس چھوٹے سے عمل سے میرے بھائی کو شفاء دے دی۔

درود شریف کی برکت

آج جب میں باجی کی طرف دیکھتی ہوں تو مجھے اپنی ماں سے بھی زیادہ دادی کی تصویر نگاہوں میں گھومتی ہے۔ ہر روز رات کو تہجد کے وقت اٹھ کر درود اکبر پورا پڑھنا' ان کا نام جنت خاتون تھا' جیسا نام تھا ویسا ہی قدرت نے جنت کی زمین پر بھیج دیا۔ وہ دعاؤں کا گڑھ تھیں' انہیں اپنے یتیم بھتیجے سے حد درجہ محبت تھی جس کو انہوں نے اپنا دودھ پلایا تھا۔ آج ہر لمحہ وہ میرے ساتھ رہتی ہیں۔ جہاں مجھے تکلیف آتی محسوس ہوتی ہے تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ وہ میرے ساتھ ہیں۔ ان کا جوان بھائی اور بھابی جب فوت ہوگئے تو دو یتیم بچے چھوڑ گئے' دادی فرماتی ہیں میرا دودھ ختم ہوچکا تھا' بیٹا میرا جوان تھا' میں نے درود پڑھتے ہوئے اللہ سے دعا کی یا اللہ! یہ بچہ چھوٹا ہے اس کی بہن بڑی ہے' اس کے دودھ کا انتظام کیسے ہوگا؟ کہتی ہیں کہ میں نے رات کو حسب معمول درود شریف پڑھنا شروع کیا بن ماں باپ کا بچہ میری گود میں بلک رہا تھا میں نے اسے ایسے ہی اپنے دودھ سے لگایا تو میں دیکھ کر حیران رہ گئی کہ بچہ آرام سے دودھ پی رہا ہے' قدرت نے بوڑھی ہڈیوں میں دودھ کا انتظام کردیا۔ آج اس دودھ کا اثر ہے کہ اس کی ساری اولاد نیک ہے اور کئی بار حضور نبی کریم ﷺ کے روضہ کی زیارت کرچکی ہے۔ آج بھی ان کے خون بھی وہی درود کی تاثیر ہے جب بھی انہیں کوئی مشکل نظر آتی ہے تو وہ صرف درود شریف سے ہی اس کا حل نکالتے ہیں۔ انہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے علاوہ کچھ نظر نہیں آتا۔

(بیگم مخدوم شیر عالم' ملتان)

پسلی کے درد کا علاج: جس شخص کی پسلی میں درد ہوتا ہو ایک ہزار مرتبہ یَامَجِیۡدُ کو پڑھ کر روئی کے اوپر دم کر کے درد والی جگہ پر باندھیں

بنفشی قہوہ سے مہمانوں کی تواضع

دل کی گھبراہٹ' دماغی پریشانی' بے خوابی' آنکھوں کا درد ہونا' کندھوں کا کھچاؤ' پنڈلیوں کا درد' ذہنی بے سکونی' دماغی اور اعصابی کھچاؤ اور تناؤ ان تمام بیماریوں کیلئے میں اس کو کھلے دل سے استعمال کرنے کا مشورہ دیتا ہوں

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں

ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

قارئین! آپ نے عبقری کا بنفشی قہوہ کھانسی کے لیے تو ضرور پڑھا ہی ہے کبھی آپ نے ضیافت اور مہمانوں کی تواضع کیلئے ہر موسم اور ہر عمر میں بنفشی قہوہ کو آزمایا۔۔۔؟؟؟ ہوا یہ کہ میں اندرون لاہور میں جا رہا تھا اچانک خیال آیا ایک صاحب اکثر تذکرہ کرتے ہیں کہ میرا گھر یہیں ہے' اندازے سے میں نے ایک گلی میں کریانہ کی دکان سے ان کا پوچھا: اچانک ان کے گھر پہنچا' خوش ہوئے' مجھے فرمانے لگے: آپ میرے پاس ضرور بیٹھیں' تھوڑی ہی دیر میں وہ ایک قہوہ بنا کر لے آئے' میں نے ہلکا میٹھا ڈالا' پیا' پہلی چسکی نے ذائقہ دیا' سرور اور کیف دیا' میں نے کہا واہ۔۔۔! یہ گرین ٹی کہاں سے لائے...... کیونکہ قہوہ بالکل گرین ٹی کی ہی طرح بنتا ہے۔ میں کپ پی گیا' دوسرے کپ کی ڈیمانڈ کی' پھر دوسرا کپ پی گیا پھر میں نے تیسرے کپ کی ڈیمانڈ کی۔۔۔ وہ مسلسل بیٹھے مسکرا رہے تھے اور کہہ رہے تھے آپ قہوہ پی رہے ہیں' خوشی مجھے ہو رہی ہے۔ میں نے اٹھتے ہوئے کہا مجھے قہوہ نہیں چاہیے بس اتنا بتا دیں اس کا نام کیا ہے اور کہاں سے ملا......؟ مسکرا کر کہنے لگے: اس کا نام ''بنفشی قہوہ'' ہے اور عبقری کے دفتر سے ملتا ہے۔ میں حیران......!!! یہ کیا......؟؟؟ کہنے لگے: مجھے زکام تھا اور کھانسی تھی' میں نے بنفشی قہوہ استعمال کیا' مجھے فائدہ ہوا' اتفاقاً میری ساس میری طبیعت اور بیمار پرسی کیلئے تشریف لائیں۔ میں اُس وقت قہوہ بنوا کر پی رہا تھا' مجھے کہنے لگیں تھوڑا سا مجھے بھی پلا دو...... میں نے انہیں بھی پلا دیا۔ ایک کپ پینے کے بعد وہ چلی گئیں۔ دوسرے دن اہلیہ کے ذریعے پیغام ملا کہ ساس صاحبہ کہتی ہیں وہ قہوہ مجھے بھیجیں' میں بہت عرصہ سے بے خوابی کی مریضہ تھی' مجھے نیند نہیں آتی تھی' ذہنی ٹینشن نے مجھے گھیرا ہوا تھا' اولاد کے مسائل نے پریشان کیا ہوا تھا' کھانسی تو مجھے پہلے بھی نہیں تھی لیکن نیند بہت اچھی آئی اور طبیعت بہت ہلکی پھلکی ہوگئی۔ جسم کی دردیں' طبیعت کی نڈھالی اور پنڈلیوں کا درد ایسا اچھا ہوا کہ ان دو دنوں میں میں نے نیند کی گولی نہیں کھائی۔ میں نے تھوڑا سا قہوہ اپنی ساس کو بھجوا دیا۔ مجھے کھانسی ختم ہونے کے بعد بھی اس قہوہ کا چسکا پڑ گیا' بچوں کو پلانا شروع کیا گھر میں اب میرے ہاں کوئی بھی مہمان آتا ہے میں بنفشی قہوہ سے اس کی تواضع کرتا ہوں' لوگوں نے رنگا رنگ قہوہ پیے ہوئے ہیں جس کو بھی میں نے یہ قہوہ دیا جی بھر کر تعریف کی اور بلکہ ڈیمانڈ کی۔ موصوف مسکرا کر کہنے لگے بعض اوقات تو مجھے خود جرمانہ پڑ جاتا ہے' لوگ کہتے ہیں' ہمیں لا کر دیں اور پھر مجبوراً مجھے لا کر دینا پڑتا ہے۔ قارئین! یہ خود میرے لیے پہلا انکشاف تھا کہ بنفشی قہوہ ایسے بھی استعمال ہوتا ہے۔ میں نے کچھ احباب کو اس کا استعمال بتایا' انہوں نے بھی اس کو استعمال کیا اور اس کے رزلٹ بہت لاجواب پائے۔

بنفشی قہوہ دماغی سکون کیلئے' ذہنی سکون کیلئے' ڈیپریشن ٹینشن اور اسٹریس کیلئے بہت لاجواب اور آج کے دور کی الجھی ہوئی پریشانیاں اور آج کے دور کے الجھے ہوئے مسائل کا آخری سے آخری علاج میں نے پایا ہے۔ بعض مریض ایسے ہوتے ہیں جن کو طرح طرح کی تکلیفیں ہوتی ہیں اور مختلف مسائل میں الجھے ہوتے ہیں میں انہیں چپکے سے بس بنفشی قہوہ دے دیتا ہوں اور کہتا ہوں کہ بس بنفشی قہوہ استعمال کریں۔ مریضوں کو صرف ایک بات کی وضاحت ضرور کرتا ہوں کہ یہ نہ کہیے گا کہ ہمیں کھانسی' نزلہ' زکام نہیں' آپ نے یہ کیا دوا دے دی۔ بس اسے اعتماد سے استعمال کریں اور دن میں تین بار' پانچ بار' سات بار ایک کپ چسکی چسکی ضرور استعمال کریں۔ موسم سرما ہو یا گرما' بارش ہو یا طوفان' چھوٹے ہوں یا بڑے' عورت ہو یا مرد' دل کی گھبراہٹ' دماغی پریشانی' بے خوابی' آنکھوں کا درد ہونا' کندھوں کا کھچاؤ' پنڈلیوں کا درد' ذہنی بے سکونی' دماغی اور اعصابی کھچاؤ اور تناؤ ان تمام بیماریوں کیلئے میں اس کو کھلے دل سے استعمال کرنے کا مشورہ دیتا ہوں۔ ایسے لوگ جو نیند کی گولیاں استعمال کرنے کے عادی ہیں۔ انہوں نے مستقل بنفشی قہوہ استعمال کیا' دیسی جڑی بوٹیوں کا کمال بنفشی قہوہ کے استعمال نے انہیں حیرت انگیز فائدے اور رزلٹ دیئے۔

قارئین! جب میں اس قہوہ کے اجزا دیکھتا ہوں تو مجھے پھر احساس ہوتا ہے کہ واقعی جو فوائد بتائے گئے ہیں وہ حقیقت ہیں کیونکہ دیسی جڑی بوٹیوں کا زندگی میں یہ کمال ہے کہ جس نے بھی استعمال کیا اس کا کبھی سائیڈ ایفیکٹ نہیں پایا اور نہ نقصان پایا۔ ایک صاحب میرے پاس آئے موصوف پاکستان ٹیلی ویژن میں ایک اہم شعبے میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ کہنے لگے میں دفتر میں سے جب بھی گھر آتا ہوں جسم کھچا کھچا اور ٹوٹا رہتا ہے' اعصاب ٹوٹے ہوتے ہیں' کسی سے بات کرنے کو دل نہیں چاہتا' گھبراہٹ' جھنجھلاہٹ' بے چینی اور گھر میں ہر شخص میری آمد سے قبل پریشان ہوتا ہے کہ ابھی والد صاحب آئیں گے اور خوب ڈانٹ پڑے گی اور واقعی ایسا ہوتا ہے اور بعض اوقات مجھے اپنی اس اکتاہٹ و گھبراہٹ سے خود شرمندگی ہوتی ہے اور مایوسی بھی۔۔۔ میں تھک گیا ہوں! ڈیپریشن اور ٹینشن کی گولیاں بہت کھائیں لیکن وقتی فائدہ۔۔۔ ڈرتا ہوں کہیں میں ان گولیوں کا عادی نہ بن جاؤں۔

میں نے ان سے عہد و پیماں لیا کہ جو دوا میں آپ کو بتاؤں پہلے آپ اس کو حقیر نہ سمجھیں اور اس دوا کے اوپر جو فائدے لکھے ہیں وہ آپ کی بیماری سے ایک فیصد بھی مماثلت نہیں پائیں گے' کہیں یہ نہ سوچیں کہ شاید میں نے بیماری غلط سمجھی اور تیسری بات کچھ عرصہ اعتماد سے استعمال ضرور کریں اور کم از کم دو تین ڈبیوں کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے میری بات مانی ایک ڈبی استعمال کی اور دوسری ابھی شروع ہی کی تھی کہ ملاقات ہوئی۔ کہنے لگے میں واقعی صحت مند اور تندرست ہوں اور مجھے ایک نیا احساس اور نئی زندگی کی ایک نئی چیز سامنے آئی ہے۔ میرے دل کو سکون اور ذہن کو سکون ہے۔ میرا جسم بالکل پرسکون ہے۔ اے کاش! یہ دوائی مجھے پہلے مل جاتی میں اتنی رنگ برنگی گولیاں ڈھیروں کبھی نہ کھاتا کیونکہ ان رنگ برنگی گولیوں نے میرے جسم اعصاب اور خاص قوتوں کا ستیاناس کر دیا ہے۔

درازی عمر کی بشارت

بڑوں کی تعظیم کیجئے اور چھوٹوں پر شفقت کی نظر کیجئے' رسول اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو جوان کسی بوڑھے کی تعظیم کریگا تو اس جوان کے بڑھاپے میں اللہ تعالیٰ اس کی تعظیم کرنیوالا شخص پیدا فرمائیگا۔ اس حدیث میں اشارۃً درازی عمر کی بھی بشارت آگئی ہے۔ ہر کسی کیساتھ تواضع سے پیش آیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ مغرور اور متکبر کو پسند نہیں فرماتے' پس اگر کوئی دوسرا آپ کیساتھ تکبر کیساتھ پیش آئے تو اسے برداشت کر لیجئے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ عفو کی خصلت اختیار کرو' بھلائی کی ترغیب دو اور جاہلوں سے پہلوتہی کرو۔ (ہمشیرہ احمد حمزہ' سانگھڑ سندھ)

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

مکمل پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، جواب میں جلدی نہ کریں

شوہر پر شک

میری عمر 21 سال ہے' شادی شدہ اور ایک بچے کی ماں ہوں۔ پہلے شوہر کسی اور لڑکی سے محبت کرتے تھے مگر اس کے گھر والے راضی نہ ہوئے پہلے اس سے ملتے تھے جب مجھے پتہ چلا تو ملنا ختم ہو چکا تھا۔ ہر طرح خیال رکھتے ہیں۔ مالی پریشانی نہیں مگر میں ہر وقت بے چین رہتی ہوں۔ شوہر پر بہت زیادہ شک کرتی ہوں۔ ابھی کچھ عرصے پہلے ان کا کسی لڑکی سے کوئی سلسلہ چل نکلا اور مجھے پتا تک نہیں تھا۔ مگر میں لڑکی کو قصوروار نہیں ٹھہراتی، غلطی تو میرے شوہر کی ہے۔ صبح جاتے ہیں' شام کو آتے ہیں۔ زیادہ وقت نہیں دیتے نہ زیادہ باتیں کرتے ہیں۔ شاید مجھ میں ہی کچھ کمی ہے جو وہ دوسری لڑکیوں میں تلاش کرتے ہیں۔ ہم ایک دوسرے کے ساتھ وفا نہیں کر رہے' ہماری اکثر لڑائی بھی ہو جاتی ہے جو بات سوچتی ہوں کہ نہیں کہوں گی کہہ ڈالتی ہوں۔ (ح،خ۔ اسلام آباد)

مشورہ:

شادی کے بعد عموماً ایسے حالات پیش آتے ہیں جب میاں اور بیوی کی شخصیات وخیالات اور نظریات باہم متصادم ہو جاتے ہیں اور جب یہ احساس ہو جائے کہ شریک حیات کسی اور کو پسند کرتے تھے تو مزاج کا جھگڑالو پن اختلافات کو مزید بڑھا دیتا ہے۔ اس کے ساتھ اگر آپ شکی یا وہمی ہیں تو پھر زندگی کی خوشیوں کو مایوسیوں میں بدلتے دیر نہیں لگے گی۔ ارادے کے باوجود آپ خود کو چبھتی ہوئی گفتگو کرنے سے نہیں روک رہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس طرح آپ کے دبے ہوئے ناگوار جذبات کو باہر نکلنے کا موقع مل جاتا ہے۔ آپ کی یہ شکایت جائز ہے کہ شوہر کو آپ سے باتیں کرنی چاہئیں لیکن یہ بات کہ ان کا افیئر تھا اور وہ فون پر کسی لڑکی سے بات چیت کر رہے تھے غلط نظر آتی ہے بلکہ یہ آپ کے شکی مزاج ہونے کی علامت ہے۔

پرہیزی علاج

میرا دماغ بچپن ہی سے کمزور ہے۔ بادام بھی کھائے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ کبھی چھوٹی سی بات پر موڈ خراب ہو جاتا ہے' دو دو دن بھوکا رہتا ہوں۔ والدہ کہتی ہیں کچھ کہہ دیا کرو مگر میں بہت مایوس بھی ہوں' ہر کام میں رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ صحت ہی ٹھیک نہیں ہوتی۔ دورے پڑتے ہیں۔ دو دن بات نہیں کر سکتا۔ ایسا ہو جاتا ہوں جیسے گونگا ہوں۔ خود کو مارتا ہوں۔ دورہ پڑنے پر بے ہوش ہو جاتا ہوں۔ چکر سا آتا ہے۔ دماغ میں درد ہوتا ہے۔ ڈاکٹر سے علاج کروا رہا ہوں وہ کہتے ہیں بالکل نہ سوچو' ٹینشن سے پرہیز کرو۔ (رانا زبیر' لاہور)

مشورہ:

دورے خواہ کسی بھی قسم کے پڑ رہے ہوں ان کا علاج پرہیز ہی میں ہے۔ اگر آپ کو موجودہ علاج سے آرام نہیں آ رہا اور طبیعت بگڑتی جا رہی ہے تو ماہر اعصابی امراض (نیورالوجسٹ) کو دکھائیں۔ یہ ماہرین دماغ کے مختلف امراض کا علاج کرتے ہیں اور ان میں دوروں کی بیماری سرفہرست ہے۔ آپ کو مرگی کے دورے پڑ رہے ہیں یا کسی اور طرح کے نفسیاتی دورے ہیں۔ یہ بات طبی معائنہ کے بعد تشخیص سے ہی سامنے آ سکتی ہے۔ جہاں تک نہ سوچنے اور دباؤ کا شکار نہ ہونے کی بات ہے تو یہ ممکن نہیں۔ ایک نارمل فرد ان باتوں سے کسی نہ کسی حد تک تو ضرور متاثر ہوتا ہے اور اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا ہے کہ وہ خود کو مارنے پیٹنے لگے یا اسے بے ہوشی کا دورہ پڑ جائے' اپنی بیماری پر توجہ دیں' یہ قابل علاج ہے۔

بیٹے کی پہلی پوزیشن

میرے گھر کا ماحول بہت پرسکون ہے۔ مگر بچوں کی تعلیم کے حوالے سے بات ہوتی ہے تو اختلافات ہو جاتے ہیں۔ میرا ایک بیٹا ہے' ''میں چاہتی ہوں وہ امتحان میں پہلی پوزیشن لے۔ بیٹیاں اچھے نمبروں سے پاس ہوتی رہی ہیں۔ لوگ کہتے ہیں لڑکے مشکل سے پڑھتے ہیں۔ وہ پاس تو ہوتا ہے مگر نمایاں کامیابی حاصل نہیں کرتا شاید اس لیے کہ اس کی توجہ کھیلوں میں زیادہ ہے۔ (مسز حارث' لاہور)

مشورہ:

لڑکیوں کی کامیابی پر بھی اتنا ہی خوش ہونے کی ضرورت ہے جتنا کہ لڑکوں کی کامیابیوں پر ہوا جاتا ہے۔ بچہ پاس ہو جاتا ہے۔ پہلے تو اس کے صرف پاس ہو جانے پر ہی خوشی کا اظہار کریں اور نئے سال سے اسے زیادہ اچھے طریقے سے اور زیادہ توجہ کے ساتھ تعلیم دلوائیں۔ پورے سال توجہ دینی ضروری ہوتی ہے۔ تب بہترین نتائج کی امید کی جا سکتی ہے وہ بھی سب بچوں سے نہیں کیونکہ سب بچوں کا ذہن ایک جیسا نہیں ہوتا۔ والدین کو بھی اپنے بچے کی ذہنی صلاحیتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے توقعات رکھنی چاہئیں۔ لہٰذا بچے سے وہ توقعات کریں جن پر وہ پورا اتر سکتا ہے تاکہ آپ کو بھی مایوسی ہو اور بچہ بھی آپ کے رویئے سے مایوس ہو جائے جبکہ حوصلہ افزائی بچے کو اپنی صلاحیتوں کے بہترین استعمال کی طرف راغب کرتی ہے۔

بیماری کا خوف

میرے والد ذیابیطس کے مریض ہیں۔ بہت عرصے سے علاج ہو رہا ہے مگر طبیعت ٹھیک نہیں ہوتی۔ مستقل دوا لینی پڑتی ہے۔ ہمارا ایک بھائی ملک سے باہر بھی ہے۔ کئی مہینوں تک اس سے رابطہ نہیں ہوتا پھر خود ہی فون کر لیتا ہے۔ ابو کو بھائی کی فکر رہتی ہے۔ والدہ بھی بیمار رہتی ہیں۔ میں ان حالات میں ذیابیطس کی بیماری کے خوف کا شکار ہو گیا ہوں' کھانے پینے میں بہت احتیاط سے کام لیتا ہوں جس کے نتیجے میں میرا وزن کم ہو گیا ہے۔ اب اگر کوئی کہتا ہے کہ تمہیں کیا ہوا' کیا طبیعت خراب ہے۔ (محمد زاہد' شکارپور)

مشورہ:

ذیابیطس کے مرض میں انسان کے جسم میں شکر کے قدرتی نظام میں توازن نہیں رہتا۔ عام لوگوں میں تو شدید گھبراہٹ غیر معمولی فکر یا خوف کی کیفیت میں خون اور شکر کے قدرتی نظام میں گڑبڑ ہو سکتی ہے۔ مستقل ادویات لینی پڑتی ہیں۔ اگر آپ تیس سال سے کم ہیں تو خواہ مخواہ اپنے طور پر غیر ضروری احتیاط نہ کریں۔ احتیاط کرنی ہے تو ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق کیجئے۔ آپ کا وزن کم ہونے کی وجہ غذا کی احتیاط کے علاوہ اپنی صحت کی طرف سے زیادہ فکر ہے۔ فکر دور ہو جائیگی تو بہتری ضرور محسوس ہوگی۔

ماہواری کی بندش اور بڑھا پیٹ ختم

ماہواری کے پہلے ہی دن سے ایک پاؤ پانی میں چار یا پانچ سبز چائے کے پتے' ایک موٹی الائچی گرم مصالحہ والی' دس پتے پودینہ سبز ڈال کر خوب ابالیں جب ایک بڑی پیالی پانی رہ جائے تو حسب ضرورت چینی ڈال دیں اور ایک چھوٹی چمچ دیسی گھی ڈال کر پی لیں۔ اس کے بعد کچھ دیر تیز تیز قدموں سے چلیں اس طرح ماہواری کے چار دن' دن میں ایک مرتبہ یہ قہوہ پینے سے ماہواری کھل کر ہوگی اور بڑھا ہوا پیٹ کم ہو جائے گا۔ کچھ عرصہ استعمال کریں۔ بہت زبردست چیز ہے۔ (شبنم نذیر' ضلع ٹانک)

ہر مشکل کا حل بذریعہ خواب

اگر کوئی شخص سات دن تک گوشت نہ کھائے اور تنہا بیٹھ کر سورہ نساء کی ایت نمبر 163 اور 164 کو 72 مرتبہ پڑھے تو خواب میں ایک نورانی بزرگ اگر مشکل کا حل بتاتے ہیں' جہاں پڑھے وہی سوئے' پڑھنے کے بعد بولنا' کھانا' پینا نہیں یہ سب کام پہلے کرے تاکہ بعد میں نہ کرنے پڑھیں

سجاد احمد، راولپنڈی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو ماہنامہ عبقری نکالنے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ آپ نے سینے کے رازوں کو ایک کتابی شکل دی' میری طرف سے ماہنامہ عبقری پڑھنے والوں کیلئے چند عمل پیش خدمت ہیں۔ ان عملیات کو کرنے سے پہلے شرائط پوری کریں۔ سب سے پہلی شرط یہ ہے کہ نماز کی پابندی کریں' جھوٹ سے اجتناب کریں' پاکی کا خیال رکھیں پھر یہ عمل کارگر ہوگا اور ہر نماز کے بعد یہ عمل کریں۔ عمل: اللہ سو مرتبہ پڑھے۔ درود پاک دس مرتبہ پڑھے۔ استغفار دس مرتبہ پڑھے۔ تاکہ آپ میں روحانیت بڑھے۔ اب عمل پیش خدمت ہیں:

ہر مشکل کا حل بذریعہ خواب

اگر کوئی شخص سات دن تک گوشت نہ کھائے اور تنہا بیٹھ کر سورۃ نساء کی آیت نمبر 163 اور 164 کو 72 مرتبہ پڑھے تو خواب میں ایک نورانی بزرگ آ کر مشکل کا حل بتاتے ہیں' جہاں پڑھے وہی سوئے' پڑھنے کے بعد بولنا' کھانا' پینا نہیں یہ سب کام پہلے کرے تاکہ بعد میں نہ کرنے پڑھیں۔

رزق میں برکت کیلئے

فجر کی نماز کے بعد دس مرتبہ ہاتھ دعا کیلئے بلند کرے اور سورۃ مائدہ کی آیت ایک سو چودہ کی تلاوت سات مرتبہ کرنے سے رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔

قرض کی وصولی کیلئے

اسم یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کا ورد 121 مرتبہ کرے۔ اکیس دن تک اُس شخص کا تصور کرے جس سے پیسے لینے ہیں۔ تو اللہ نے چاہا تو پیسے مل جائیں گے۔ (یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کا بتایا ہوا ہے' عمل میں کامیابی کے بعد ایک بار الحمدللہ اور تین بار سورۃ اخلاص اور دس مرتبہ درود پاک پڑھ کر ان کو ثواب پہنچانے کیلئے پڑھائی کے بعد یہ عمل کریں تو جلد کامیابی مل جائے گی۔)

روحانی ترقی کیلئے

اسم اللہ کو کسی بڑے صاف کاغذ پر لکھ کر عشاء کی نماز کے بعد اس کاغذ کو اپنے سامنے رکھ کر پانچ سو مرتبہ اسم اللہ پڑھے۔ لکھے ہوئے اسم پر نظر جما کر بالکل آہستہ آواز میں۔ صرف اکیس دن تک پڑھے پھر دیکھے روحانیت آپ کو کیا کیا مشاہدہ کراتی ہے۔ نماز کی پابندی شرط ہے۔

کامیاب استخارہ

تَمَاغَسٌ بَعْدَ آنِ یَسُوْدَ
وَغَدَّسٌ نَوْفَنَا غَادِسٌ

اسے باوضو 100 مرتبہ پڑھے' سونے سے پہلے شمال کی طرف سر' جنوب کی طرف پاؤں' خانہ کعبہ کی طرف منہ کرکے سوجائے' کمرے میں اگربتی جلائیں کوئی دوسرا شخص کمرے میں نہ ہو ایک رات سے لے کر سات رات تک کرے جو کچھ معلوم کرنا چاہتے ہیں سب معلوم ہوجائے گا۔

بواسیر کیلئے

اس درج ذیل عبارت کو کسی سفید کاغذ پر لکھ کر نیچے اپنا نام مع والدہ لکھے اور اس کاغذ کو قبرستان میں دفن کرآئے جوں جوں کاغذ گلنا شروع ہوگا۔ بواسیر ختم ہوتی جائے گی عمل عبارت یہ ہے:

بسملہ یافارغی تامارغی
اِذْهَبْ بِاَمْرِ اللہ
نام معہ والدہ

حکمت سے ایک نسخہ خاص

ھوالشافی: زنجبیل' فلفل سیاہ دونوں ہم وزن لیں اور چینی اس کے دوگنا۔ ان کو مکس کرکے سفوف بنا کر کھانے سے پہلے استعمال کریں۔ چھوٹا چائے والا چمچ۔ فوائد: خون صاف ہوگا' نظر تیز ہوگی' منہ سے خوشبو آئے گی' دماغ تیز ہوگا۔ معدہ صحیح ہوگا اور خاص طور پر یہ دوا قوت باہ کیلئے بہت فائدہ مند ہے' استعمال کریں اور دعائیں دیں۔

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

رزق کی تنگی دور کرنے کے اعمال

تمام بہن بھائی ان باتوں پر عمل کریں انشاء اللہ گھر میں رزق کی برکت ہوگی' دنیا میں سکون ملے گا اور قبر اور آخرت بھی سنور جائے گی۔ 1۔ ہمیشہ نماز کی پابندی کریں اور حلال رزق استعمال کریں چاہے جتنا بھی تھوڑا ہو۔ 2۔ ہر نماز کے بعد تسبیحات فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا' ایک دفعہ آیۃ الکرسی اور ایک دفعہ سورۃ الم نشرح ضرور پڑھیں۔ 3۔ ہر رات سورۃ واقعہ پڑھیں' جھوٹ کبھی نہ بولیں' ہمیشہ سچ بولیں کیونکہ جھوٹ رزق کو کھا جاتا ہے۔ 4۔ جب بھی اور جہاں کہیں سے بھی گھر واپس آئیں تو گھر میں داخل ہونے سے پہلے آیۃ الکرسی پڑھ کر داخل ہوں گھر میں داخل ہوں تو سلام کریں چاہے گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو' پھر ایک دفعہ کوئی سا بھی درود شریف پڑھیں اور ایک دفعہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ 5۔ حسب توفیق صدقہ کردیا کریں چاہے دس روپے ہی ہوں' ان اعمال پر عمل کرکے انشاء اللہ گھر میں برکت کے آثار آپ خود دیکھیں گے۔

عوامی نسخہ جات

ہر قسم کی قے کیلئے:

ھوالشافی: کالا نمک' زیرہ سیاہ' مرچ سیاہ اور مصری 10،10 گرام پیس کر شہد میں ملالیں' مریض کو دن میں تے ہونے پر چٹاتے رہیں ہر قسم کی قے ختم کرنے کیلئے بہترین نسخہ ہے۔ آواز کی خرابی دور: ھوالشافی: جامن کی گٹھلیوں کا سفوف بنالیں پھر اس کو شہد میں ملالیں' کالے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ یہ گولیاں چوسنے سے آواز کی ہر قسم کی خرابی دور ہوجاتی ہے۔ زیادہ بولنے اور مقرر حضرات کیلئے اس کا استعمال ایک تحفہ خاص ہے۔

معدے کے درد کیلئے:

ھوالشافی: کالا نمک' پودینہ' سبز ہریڑ' ورچ بوٹی تمام 50 گرام' تمام کو گرائنڈ کرلیں' کھانے کے بعد ایک چٹکی۔ (چونکہ مجھے جن صاحب سے یہ نسخہ ملا اب وہ اس دنیا میں نہیں ہیں فائدہ ہونے پر ان کیلئے دعائے مغفرت ضرور فرمادیں۔) (ماہنامہ عبقری' جلد 5)

(آفرین شاہد' قندیل شاہد' ڈیرہ غازیخان)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم سب گھر والے عبقری بہت شوق سے پڑھتے ہیں' چند ماہ پہلے کا رسالہ ہمارے ہاتھوں میں پہنچا تو یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ اس میں آپ نے میری حوصلہ افزائی کی اور میرے ارسال کردہ ''اقوال زریں'' شائع کیے مجھ میں اور زیادہ لکھنے کا جذبہ پیدا ہوا۔ اس لیے ایک کہانی میری طرف سے اس رسالہ نایاب رسالہ کیلئے پیش خدمت ہے:۔ بسم اللہ کی تاثیر: بادشاہ روم قیصر نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں خط لکھا کہ میرے سر میں درد رہتا ہے کوئی علاج بتائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے پاس ایک ٹوپی

بچے نے بسم اللہ پڑھی!

باپ کی قبر میں مغفرت

اس کا بچہ مکتب میں داخل کر دیا گیا استاد نے اسے پہلے دن ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھائی۔ تب مجھے اپنے بندے سے حیا آئی کہ میں زمین کے اندر اسے عذاب دیتا ہوں جبکہ اس کا بیٹا زمین کے اوپر میرا نام (رحمان ورحیم) لیتا ہے

بھیجی کہ اس کو سر پر رکھا کرو درد جاتا رہے گا۔ چنانچہ بادشاہ جب وہ ٹوپی سر پر رکھتا تو درد ختم ہو جاتا اور جب اسے اتارتا درد دوبارہ لوٹ آتا۔ اسے بڑا تعجب ہوا' تجسس سے ٹوپی چیری تو اس کے اندر ایک کاغذ تھا جس پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھا تھا۔ یہ بات قیصر کے دل میں گھر کر گئی۔ کہنے لگا ''دین اسلام کس قدر ... اس کی تو ایک آیت بھی باعث شفاء ہے اور پورا دین باعث نجات کیوں نہ ہوگا؟ چنانچہ اس نے اسلام قبول کر لیا۔

ایک مرتبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا گزر ایک قبر پر ہوا جس میں میت کو عذاب دیا جا رہا تھا۔ کچھ عرصہ بعد دوبارہ وہاں سے گزر ہوا تو دیکھا کہ اُسی قبر میں رحمت کے فرشتے ہیں' قبر میں عذاب کی تاریکی کی بجائے مغفرت کا نور ہے۔

آپ علیہ السلام کو تعجب ہوا اللہ تعالیٰ سے اس مسئلہ کو حل کرنے کی دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ''یہ بندہ گنہگار تھا جس کی وجہ سے عذاب میں مبتلا تھا' اس کا بچہ مکتب میں داخل کر دیا گیا استاد نے اسے پہلے دن ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھائی۔ تب مجھے اپنے بندے سے حیا آئی کہ میں زمین کے اندر اسے عذاب دیتا ہوں جبکہ اس کا بیٹا زمین کے اوپر میرا نام (رحمان ورحیم) لیتا ہے۔

چھوٹے چھوٹے کاموں سے مغفرت

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری میں میری بھیجی ہوئی تحریریں شائع کیں اس کیلئے بے حد مشکور اور ممنون ہوں اور دعاؤں کی طلب گار ہوں۔ رسالہ عبقری میں بچوں کے صفحہ کیلئے ایک اور تحریر ارسال کر رہی ہوں۔

☆دن کا آغاز اور دن کا اختتام نیک کاموں سے کرنا۔ ☆جس کے اعمال کا اختتام خیر کے ساتھ ہو۔ ☆ بھلائیوں کو کرنا اور برائیوں کو چھوڑنا۔ ☆ نابینا آدمی کا ہاتھ پکڑ کر چلنا اس کو اس کی منزل پر پہنچا دینا یا اسے سڑک پار کروا دینا۔ ☆ ہر جمعہ کو والدین کی قبر کی زیارت کرنا۔ ☆ خوش خلقی سے ملنا گناہوں کا کفارہ ہے۔ ☆ گناہ کا پختہ ارادہ کرنے کے بعد گناہ سے رکنا۔ ☆ غصہ کی حالت میں درگزر کرنا۔ ☆ مسلمان بھائیوں سے مصافحہ کرنا بھی مغفرت کا موجب ہے۔ ☆ باوضو سونا۔ ☆ گناہ پر غمگین ہونا یا گناہ پر شرمندہ ہونا۔ ☆ کھانا کھلانا۔ ☆ جانوروں پر شفقت کرنا۔ ☆ کھانا کھانے اور کپڑا پہننے کے بعد اللہ کی حمد وثناء کرنا۔ ☆ خرید وفروخت میں نرمی برتنا۔ ☆ اپنے بھائی سے صلح کرنے میں پہل کرنا۔ ☆ خالص اللہ تعالیٰ کیلئے مجالس ذکر کا قیام۔ ☆ علم کی طلب میں لگنے سے بھی گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ ☆ جو لوگوں کی لغزشوں کو معاف کر دے اللہ اس کی خطاؤں کو معاف کر دیں گے۔ ☆ پانی پلانا بھی گناہوں اور خطاؤں کی بخشش کا ذریعہ ہے۔ ☆ ملاقات کیلئے آنے والے مسلمان کا اکرام کرنا۔ ☆ مسلمانوں کی حاجتوں کو پورا کرنے کی کوشش کرنا۔ ☆ مومن کو خوش کرنا۔ ☆ لوگوں کے درمیان مصالحت کروانا۔ ☆ میت کی تجہیز وتکفین کرنا۔ ☆ گناہ کے بعد اس کا پچھتاوا اور نیکی کرنا اس گناہ کو مٹا دیتا ہے۔ ☆ جنازے کے پیچھے چلنا۔ ☆ مساجد کیلئے چندہ دینا اور لوگوں کیلئے پانی کا انتظام کرنا۔ ☆ مریض کی عیادت کرنا۔ ☆ جھگڑے اور بغض وکینہ کو چھوڑ دینا۔ ☆ مسلمان کے راستے سے کانٹے یا کسی بھی تکلیف دہ چیز کا ہٹا دینا۔ ☆ اللہ کے خوف سے کپکپانا اور لرزنا۔ ☆ اسلام میں بوڑھا ہو جانا۔ ☆ جس نے جروح وقصاص معاف کر دیا۔ ☆ مجلس ذکر میں شرکت کرنا۔ ☆ اللہ کی

لالچ بُری بلا ہے

(محمد بلال' لاہور)

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک گاؤں میں ایک نوجوان رہتا تھا۔ اس کو سکے جمع کرنے کا بہت شوق تھا۔ اس کے پاس ایک تھیلی ہوتی تھی وہ اپنے تمام سکے اس تھیلی میں رکھتا تھا۔ وہ ڈر کے مارے کہ کوئی اس کی تھیلی نہ چرا لے اپنی تھیلی کو ہر وقت اپنے ساتھ رکھتا تھا۔ ایک دن اُس کی تھیلی مکمل طور پر بھر چکی تھی۔ اب وہ اپنی تھیلی کی اور بھی زیادہ حفاظت کرنے لگا تھا۔ ایک دن وہ ایک ٹوٹے ہوئے پل کے اوپر سے جا رہا تھا۔ اُس پل کے نیچے سے دریا بہتا تھا۔ اچانک اس بیچارے کا پاؤں پھسل گیا اور وہ اس میں جا گرا۔ وہ بہت مشکل سے وہاں سے نکل آیا مگر افسوس کہ وہ اپنی سکوں کی تھیلی وہاں کھو بیٹھا۔ اس نے اس کو تلاش کرنے کی بہت کوشش کی مگر کامیاب نہ ہو سکا۔ آخر اس نے اعلان کروایا کہ جو شخص اس کی سکوں والی تھیلی ڈھونڈ کر لائے گا' وہ اس کو اس میں سے دس سکے انعام کے طور پر دے گا۔ آخر ایک دن اس کے پاس ایک کسان آیا' اس کے پاس اس کی اشرفیوں والی تھیلی تھی۔ اس کسان نے وہ تھیلی اس نوجوان کے ہاتھ میں تھما دی۔ وہ لڑکا اس تھیلی کو دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ مگر جب کسان نے اپنا انعام مانگا تو اس لڑکے کے دل میں لالچ آ گیا۔ اس نے کہا کہ تم پہلے ہی اس میں سے اپنا انعام چرا چکے ہو' اس میں ایک انڈے کی شکل کا ایک موتی تھا جو کہ اب اس میں نہیں ہے۔ میں تمہیں عدالت میں لے کر جاؤں گا اور اپنا حساب پورا کروں گا۔ اس کسان نے اپنی صفائی میں بہت کچھ کہا مگر وہ لڑکا نہ مانا۔ آخر کار وہ اس کو عدالت میں لے گیا۔ ان دونوں نے اپنا اپنا مسئلہ بیان کیا۔ جج صاحب ان دونوں کی باتوں کو بڑے غور سے سنتے رہے۔ آخر جج صاحب کے فیصلہ سنانے کا وقت آ گیا۔ جج صاحب نے لوگوں کو مخاطب کر کے ان لوگوں سے پوچھا کہ کیا آپ کے خیال سے جس طرح سے یہ تھیلی بھری ہوئی ہے کیا اس میں اتنی گنجائش ہے کہ اس میں ایک انڈے کی جسامت کا موتی تو کیا کوئی سکہ بھی آ سکے؟ لوگوں نے جواب دیا ''نہیں''۔ پھر جج صاحب نے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ ''چونکہ اس تھیلی میں کسی اور چیز کے اضافے کی گنجائش نہیں ہے اس لیے یہ تھیلی اس نوجوان کی نہیں ہے کیونکہ اس نوجوان کے الفاظ کے مطابق اس میں ایک انڈے کی جسامت کے برابر موتی کی جگہ ہے اس لیے یہ تھیلی اس نوجوان کی نہیں اور قانون کے مطابق یہ تھیلی جس شخص کو ملی ہے اب اسی شخص کی ہے'' اس لالچی لڑکے نے اپنی صفائی میں بہت کچھ کہا مگر اس کی کسی نے ایک نہ سنی۔ اس طرح اس کو اس کے لالچ کی سزا مل گئی۔

اللہ جل جلالہ کے دوست

اللہ کے پڑوسی کون؟:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائیں گے کہ کہاں ہیں میرے پڑوسی؟ تو فرشتے عرض کریں گے کہ یااللہ! کون ہیں جو آپ کے پڑوسی بننے کے لائق ہیں تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ کہاں ہیں قرآن کے بہت زیادہ پڑھنے والے قاری اور کہاں ہیں مسجدوں کو آباد کرنے والے۔ سبحان اللہ! میرے دوستو اگر آپ اللہ کا پڑوس چاہتے ہیں تو ان دو کاموں کو زندگی کا حصہ بنالیں۔

اللہ کے دوست کون؟:

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرشتوں سے فرمائیں گے کہ میرے محبوب بندوں کو میرے قریب لاؤ تو فرشتے عرض کریں گے یااللہ! آپ کے محبوب کون لوگ ہیں تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ مسلمانوں کے فقیر لوگ' فرشتے ان لوگوں کو اللہ کے قریب لائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے فرمائیں گے سنو! میں نے تم سے دنیا کی نعمتوں کو اس

فقیروں کو مالداروں سے چالیس سال اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ پانچ سو سال پہلے جنت میں بھیجنے کا حکم ہوگا

محمد بابر علی سکھیرا ملتان

لیے نہیں ہٹایا تھا کہ تم میرے نزدیک ذلیل تھے میں نے اس کی وجہ سے آج کے دن تم پر اپنے انعامات واکرام بڑھانے کا ارادہ کیا تھا۔ آج تم جو کچھ چاہو مجھ سے مانگو تو فقیروں کو مالداروں سے چالیس سال اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ پانچ سو سال پہلے جنت میں بھیجنے کا حکم ہوگا۔ (بحوالہ الاحادیث القدسیہ جلد اول ص 93،94)

ابلیس کے دس خاص دوست:

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن ابلیس مردود سے فرمایا کہ میری امت میں سے کتنے لوگ تیرے دوست ہیں۔ اس لعین نے کہا کہ دس آدمی ہیں جو میرے خاص دوست ہیں۔ 1۔ ظالم بادشاہ۔ 2۔ تکبر کرنے والا۔ 3۔ وہ مالدار جو اس بات کی پرواہ نہ کرے کہ کہاں سے کماتا ہے اور کس مصرف میں خرچ کرتا ہے۔ 4۔ وہ عالم جو بادشاہ کے ظلم کے باوجود اس کی ہاں میں ہاں ملائے۔ 5۔ وہ تاجر جو خیانت کرتا ہو۔ 6۔ وہ آدمی جو ناجائز ذخیرہ اندوزی کرتا ہو۔ 7۔ زنا کرنے والا۔ 8۔ سود خور۔ 9۔ بخیل جو اس بات کی پرواہ نہ کرے کہ مال کہاں سے جمع کرتا ہے۔ 10۔ شراب کا عادی۔ ہر پڑھنے والا اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھے کہ کہیں میں شیطان کا دوست تو نہیں۔۔۔؟؟؟

جنات میرے کزن کو لے گئے

محترم حکیم صاحب! میرے ماموں جس گھر میں رہائش پذیر ہیں اس گھر میں بہت نیک بزرگ جنات رہتے ہیں جو کہ بہت صفائی پسند ہیں۔ دلیل یہ ہے کہ جس خاتون سے یہ گھر خریدا تھا وہ کہہ رہی تھی کہ میری الماری میں کبھی پیسے ختم نہیں ہوئے' بھرے رہتے ہیں

جویریہ بنت وجیہہ الدین

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! دو سال سے عبقری کی قاری ہوں' آپ کے رسالہ میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت شوق و سنجیدگی سے پڑھتی ہوں۔ اللہ آپ کے فیض کو تاحیات جاری رکھے اور آپ کی عمر میں' صحت وتندرستی کے ساتھ برکت عطا فرمائے اور آپ کی نسلوں کی نسلوں کو نیک اٹھائے' اللہ آپ جیسے دل رکھنے والا ہر کسی کو دے' میں اللہ کا شکر ادا کرتی ہوں کہ اس نے آپ جیسے نیک بندے کی صحبت عطا فرمائی۔

محترم حکیم صاحب! میرے ماموں جس گھر میں رہائش پذیر ہیں اس گھر میں بہت نیک بزرگ جنات رہتے ہیں جو کہ بہت صفائی پسند ہیں۔ دلیل یہ ہے کہ جس خاتون سے یہ گھر خریدا تھا وہ کہہ رہی تھی کہ میری الماری میں کبھی پیسے ختم نہیں ہوئے' بھرے رہتے ہیں۔ میں یہ گھر بیچ کر بہت پچھتا رہی ہوں مجھے واپس دے دو۔ وہ خاتون گھر کو بہت ہی صاف ستھرا رکھتی تھی۔ لیکن۔۔۔!!! میرے ماموں کے گھر والے اُس گھر کو بہت گندا رکھتے ہیں۔ بہرحال تمہید کو باندھنے کا مقصد آپ سے اس واقعہ کا ذکر کرنا ہے جو دو جوان موتوں کا سبب بنی۔ میرے ماموں کی بیٹی جو کہ بالکل تندرست تھی' ہمارے ساتھ کھیل کود کر جوان ہوئی' ہم بہت اچھی سہیلیاں تھیں۔ لیکن جب وہ اس گھر میں شفٹ ہوئی تو کچھ ہی عرصہ کے بعد وہ عجیب عجیب باتیں کرنا شروع ہوگئی وہ ہم کزنز سے اکثر ذکر کرتی تھی کہ میرا ایک خوبصورت سا گھر ہے' جس کی سیڑھیوں پر بھی سرخ رنگ کا قالین ہے جب میں ان سیڑھیوں سے اترتی چڑھتی ہوں تو میرے بال لٹکتے ہیں' ہم کہتے کہ یہ ایسے ہی فضول باتیں کرتی رہتی ہے۔ پھر اچانک بیمار رہنے لگی جب ٹیسٹ کروائے تو پتہ چلا کہ اس کو بلڈ کینسر ہوگیا ہے۔ ایک مرتبہ اپنی امی کو اپنے ابو کے سامنے کہنے لگی کہ امی میں ماں بننے والی ہوں' میرے ماموں نے اس کو بہت مارا' لیکن وہ اپنی امی سے اصرار کرتی رہی۔ بالآخر اس کی امی اس کو لیڈی ڈاکٹر کے پاس لے گئیں ڈاکٹر کہنے لگی کہ اس بچی کو تو کچھ بھی نہیں ہے۔ بہرحال وہ اس کو لے کر گھر آ گئیں۔

کئی کئی گھنٹے غسل خانہ میں نہ جانے کس کو خط لکھتی رہتی۔۔۔؟؟؟ کوئلہ اور جلا ہوا ماچس اور دیوار کی مٹی بڑے ہی شوق سے کھاتی تھی۔ پھر ایسا ہوا کہ بہت بیمار رہنے لگی' کینسر کا تو اس کو پتہ چل ہی چکا تھا۔ بستر سے لگ گئی اور بالآخر وہ ہم سب کو روتا چھوڑ کر چلی گئی۔ اس کے انتقال کے کچھ عرصہ کے بعد اس کا بھائی روڈ ایکسیڈنٹ سے انتقال کر گیا اور اس کے جسم کی کوئی چیز خراب نہیں ہوئے سوائے دونوں ٹانگوں کے بیچ کا حصہ مکمل طور پر ختم ہو چکا تھا۔

وہ بھی مرنے سے کچھ دن پہلے بہکی بہکی باتیں کرتا کہ امی میرا دل چاہ رہا ہے کہ میں بہت دور چلا جاؤں' اپنی کزنز سے ذکر کرتا کہ میرے خواب میں اکثر ایک خوبصورت پری آتی ہے وہ کہتی ہے کہ میں تمہیں لینے آئی ہوں' میرے ساتھ چلو۔ جس دن وہ فوت ہوا اسی رات اس کے چھوٹے بھائی نے خواب میں دیکھا کہ میرا بھیا دولہا بنا ہوا ہے' گھوڑوں پر اس کی بارات ہے اور وہ بہت خوش ہوتا ہے۔ اس کے بھائی نے اٹھ کر جا کر اپنی امی کو بتایا کہ امی بھیا تو دولہا بنا ہوا ہے۔

محترم حکیم صاحب! یہ سب باتیں بتانے کا مقصد صرف یہ ہے کہ کیا میرے کزنز کو واقعی جنات اٹھا کر لے گئے ہیں؟

ایک خاص بات:

میری خالہ کی شاگرد وہ ہیں اس کے اوپر جنات آتے ہیں اور اس کو کافی مارتے ہیں۔ بہرحال اس کے اوپر ایک جن آتا ہے جو کہ مسلمان ہو چکا ہے۔ پہلے وہ عیسائی تھا' وہ جن جو اپنا نام عبدالرحمان بتاتا ہے۔ عبدالرحمان بابا اس کے گھر والوں سے کہنے لگا کہ آپ کے کزنز کو جنات اٹھا کر لے گئے ہیں۔ یہ بات سن کر تو اس کے گھر والوں کے کان کھڑے ہوگئے (کیونکہ یہ لڑکی میری کزن کی دوست رہ چکی ہے) انہوں نے ساری بات بتائی کہ وہ ایسے ایسے کہتی تھی وہ سب باتیں بتائیں جن کا ذکر میں پیچھے کر چکی ہوں۔ محترم حکیم صاحب! ہمارے لیے ایک انوکھا واقعہ ہے؟

دانت درداور منہ کی سوزش کیلئے: ایک تولہ دھنیا کو پانی میں جوش دیکر اس سے کلی کرنے سے دانت کا درداور منہ کی سوزش کوآرام ملتا ہے

کسی کا گھر اجاڑا اپنی نسلیں اجڑ گئیں

اُن کے آخری وقت میں سوچتی رہی کہ معافی مانگوں مگر ان کی حالت اتنی خراب تھی کہ ہمت نہ ہوئی۔ چار سال ہوئے بھابی کی روتی دھوتی غموں سے بھری زندگی کا خاتمہ ہوگیا' مجھ پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ اب کیا ہوسکتا تھا؟

پوشیدہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ عرصہ ہوا عبقری رسالہ میری نظر سے گزرا' اس کو بہت مفید اور ہزاروں لوگوں کے دکھوں کا مداوا پایا۔ میرے بھی بہت بڑے بڑے مسائل ہیں اور میں طرح طرح کی پریشانیوں میں گھری ہوئی ہوں۔ مجھے لگتا ہے کہ میرے ساتھ یہ سب کچھ مکافات عمل ہورہا ہے۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ:۔ 30 سال پہلے میرے بھائی کی شادی ہوئی تھی' دونوں طرف کے لوگ بہت خوش تھے مگر میرے بھائی کی دماغی حالت ٹھیک نہیں تھی' میں بھائی سے بڑی ہوں' میں نے یہ رشتے کی ساری بات طے کی تھی لیکن میں نے اپنی بھابی کو اوران کے گھر والوں کو دھوکہ میں رکھا اور انہیں بتایا نہیں کہ میرا بھائی تندرست نہیں ہے۔ مجھے معلوم تھا کہ میری بھابی کی زندگی برباد ہونے جارہی ہے لیکن میں نے کسی سے کوئی بات نہیں کی اوراپنے بھائی کی شادی دھوم دھام سے کردی۔

شادی کے چند دن بعد ہی یہ حقیقت سب پر آشکار ہوئی تو میری بھابی اوران کے گھر والوں پرغم کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔ دو سال ایسے ہی روتے دھوتے گزر گئے' ان کے دو بچے ہوئے' اس کے بعد میرے بھائی کی صحت مزید گرنی شروع ہوگئی اور بس۔۔۔ پھر ساری زندگی اُن حالات خراب رہے۔ بہت علاج کیے مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ بھابی زندگی بھر روتی رہی' میں اس کا ذمہ دار اپنے آپ کو سمجھتی ہوں۔ پھر میں بھابی سے اچھی طرح معافی بھی نہ مانگ سکی' جب وہ حج پر جارہی تھیں تو ہم دونوں نے ایک دوسرے سے معافی مانگی تھی۔ اُن کے آخری وقت میں سوچتی رہی کہ معافی مانگوں مگر ان کی حالت اتنی خراب تھی کہ ہمت نہ ہوئی۔ چار سال ہوئے بھابی کی روتی دھوتی غموں سے بھری زندگی کا خاتمہ ہوگیا' مجھ پرغم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ اب کیا ہوسکتا تھا؟ میں اس کیلئے نفل' نمازیں' تسبیحیں پڑھتی ہوں۔ صدقہ خیرات کرتی ہوں' اپنے سارے اعمال اس کو بخش دیتی ہوں مگر میرے دل کو چین نہیں آتا' ہر وقت روتی رہتی ہوں۔ میں نے اپنی ہاتھوں سے اپنے بھائی کی خوشی کیلئے اس کی زندگی برباد کردی۔

اب مجھ پر سب کچھ مکافات عمل میں ہورہا ہے کہ میرے بچوں کے حالات خراب ہیں۔ میری بڑی بیٹی اپنے گھر میں خوش تھی' اس کا شوہر نیک اور دیندار آدمی ہے' روزہ' نماز' قرآن کا پابند۔ بڑے شوق سے بچوں کو قرآن حفظ کرایا تھا کہ اچانک اس کی طبیعت خراب ہونا شروع ہوگئی' اس کو جھٹکے لگنا شروع ہوگئے' اس کی دماغی حالت خراب ہوگئی' اس کی بالکل وہی حالت ہوگئی ہے جو کہ میرے بھائی کی تھی۔ سات سال ہوگئے ہیں کہ وہ گھر سے غائب ہے' کسی کا اس سے کوئی رابطہ نہیں۔ بزرگوں سے اکثر ہمارا رابطہ رہتا ہے وہ کہتے ہیں کہ میرا داماد خیریت سے ہے۔ انشاءاللہ آجائے گا۔ چھ سال سے میری بیٹی ماری ماری پھر رہی ہے' میری بیٹی بھی بہت نیک اور دیندار تھی' مدرسے میں تفسیر وغیرہ پڑھ رہی تھی' باپردہ تھی اور دین سیکھنے سکھانے کا بہت جذبہ تھا مگر شوہر کے گھر سے جانے کے بعد اس کا دماغ ہی الٹ گیا' ہروقت بے پردہ پھرتی ہے۔ بازاروں میں جاتی ہے تو سر پر بھی ڈوپٹہ نہیں ہوتا۔ کسی ملٹی نیشنل کمپنی میں جاب کررہی ہے' غیر مردوں کے ساتھ بالکل فری ہوکر بات کرتی ہے' شرم و حیا والی کوئی بات اس میں نہیں رہی۔ میری بیٹی کے بچوں نے حفظ کیا تھا ابھی دہرائی کررہے تھے کہ ان کے چچا نے بچوں کو مدرسے سے ہٹا کر سکول میں داخل کروادیا اب دونوں کالج میں پڑھ رہے ہیں' قرآن کو بھول چکے ہیں' میری بیٹی کے پاس وقت نہیں کہ اپنے بچوں کو دیکھے۔ اس کی بیٹی اب سولہ سال کی ہے' میٹرک کا امتحان دے رہی ہے' وہ بھی بے پردہ فیشن کرکے پھرتی ہے' اس کو چار پانچ سال سے سخت اگیزیمیا ہے' سارے جسم پر ہے' بہت علاج ہورہے ہیں' کبھی کم ہوجاتا ہے کبھی زیادہ۔۔۔ خارش ہوتی ہے' پانی بھی نکل آتا ہے رات کو سو نہیں سکتی' گرمی بہت لگتی ہے۔ ان سب حالات کی وجہ سے میرا دل خون کے آنسو روتا ہے۔ میرے سامنے میری بھابی کی روتی چیختی تصویر آجاتی ہے۔ مجھے ڈیپریشن کے دورے پڑنے لگتے ہیں' کیا کروں؟ کہاں جاؤں؟ سچ کہتے ہیں کہ اگر کسی کی بیٹی کا گھر برباد کروتو اپنی بیٹی کے ساتھ بھی وہی سب کچھ ہوتا ہے۔ شاید اسی کو مکافات عمل کہتے ہیں۔

میرا ایک ہی بیٹا ہے' بہت نیک' پڑھا لکھا ہے' ہم دونوں کا بہت خیال رکھتا ہے' بیوی بچوں والا ہے۔ بچپن سے نمازی ہے باقاعدہ مسجد میں جاتا تھا مگر جب سے بڑا ہوا ہے مسجد میں نہیں جاتا۔ معلوم نہیں کیا ہوگیا' میں بہت خوشامد کرتی ہوں' مگر اسے ضد چڑھی ہوئی ہے' سالوں سے اپنا نقصان کررہا ہے۔ رمضان میں روزے رکھ لیتا ہے مگر نہ تراویح' نہ قرآن۔ بچے قرآن پڑھتے ہیں' مسجد میں جاتے ہیں مگر اس پر شیطان سوار ہے۔ جب یہ کالج میں پڑھ رہا تھا تو میں نے چالیس مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھ کر اس کا پانی پلایا تھا۔ لوگ کہتے ہیں' زیادہ طاقت کی روحانی چیزیں بھی نقصان کرجاتی ہیں اس کے بعد یہ کچھ دن ڈیپریشن میں رہا پھر ٹھیک ہوگیا اب سمجھ نہیں آتی کیا کروں دن رات وظیفے پڑھتی اور دعائیں کرتی رہتی ہیں مگر اس پر اثر نہیں ہوتا۔

میری چھوٹی بیٹی کے حالات ویسے تو ٹھیک ہیں مگر۔۔۔۔!!! اس کے شوہر نے ایک کمپنی سے جاب چھوڑ کر ایک بینک میں ملازمت کرلی ہے' مجھے پریشانی رہتی ہے کہ ان کے گھر حرام آرہا ہے۔ اسے حرام سے کیسے بچاؤ' دعا کرتی ہوں وہ بیٹا کوئی اور نوکری کرلے۔ میں نے اپنے سارے حالات آپ کو لکھ دیئے ہیں۔ آپ میری مدد کیجئے' میں کیا کروں۔۔۔؟؟؟ کیا پڑھوں۔۔۔؟ میرا وہ گناہ کیسے معاف ہوگا؟ میرے اور میرے بچوں کو ہدایت کیسے ملے گی؟۔ محترم حکیم صاحب! میرا نام شائع مت کیجئے گا۔

بقیہ: تجارت اور برکت

حساب سے پینتیس ہزار ملین تھی۔ یہ تو دور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی دولت کا حال ہے ان سے بعد کے زمانہ کی یہ کیفیت تھی کہ خلیفہ مقتدر باللہ کے زمانہ میں الجصاص جوہری کی خانہ تلاشی سے ایک کروڑ آٹھ لاکھ اشرفیاں برآمد ہوئیں' دکان کے مال اور دیگر اموال کا تو شمار ہی نہیں۔ الفخری کے ایک بیان کے مطابق خلیفہ معتصم باللہ کے زمانہ کے ایک چکی پینے والے نے بصرہ سے نقل مکانی کرکے جب بغداد میں کاروبار شروع کیا اس سے اسے اتنی آمدن ہوئی کہ ایک سو اشرفی روزانہ زکوٰۃ کی مد میں خیرات کرتا تھا۔ ایران کے قدیم تجارتی بندرگاہ سیراف کے ایک تاجر نے اپنے پاس موجود مال کی وصیت کی تو اس کا ثلث دس لاکھ اشرفیوں پر مشتمل تھا۔ بے زر لوگوں کو تجارت کیلئے اس نے جو سرمایہ دے رکھا تھا وہ اس کے علاوہ تھا۔ عدن کے سوداگر رامشت کے سب سے چھوٹے لڑکے موسیٰ کے زیر استعمال چاندی کے آلات کا جب وزن کیا گیا تو وہ ایک ہزار دو سو من نکلے۔ باقی لڑکوں اور اس کے گھر کی دولت اس کے علاوہ تھی۔ اس کے منشی علی نیل کو ایک مرتبہ صرف چین میں مال بیچنے کا منشیانہ پانچ لاکھ دینار ملا۔ مآثر الامراء کے ایک بیان کے مطابق عالم گیر کے زمانہ میں سوات کے ایک ملا عبدالغفور کا سرمایہ تجارت کروڑوں روپے سے زائد تھا۔ یہ وہ اعداد و شمار ہیں جن پر زکوٰۃ ادا ہوتی تھی اور یہ اسی تجارت اور ثروت کا نتیجہ تھا کہ ایک زمانہ میں مستحقین زکوٰۃ تلاش کے باوجود نہیں ملتے تھے۔

(بشکریہ: فیض الاسلام راولپنڈی)

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

اگست کے جوابات

1۔ بہن! آپ اپنے وظیفے آج بھی جاری رکھیں تو آپ کی زندگی اور صحت میں آج بھی برکت ہی برکت ہوگی۔ آپ اپنی خوراک پر توجہ دیں۔ سردیوں میں خالص دیسی گھی زیادہ استعمال کریں۔ رات کو نیم گرم دودھ کے ایک گلاس میں دو چمچ شہد ڈال کر کچھ عرصہ متواتر پئیں۔ اس کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری سے ''اکسیر البدن'' کی کچھ ڈبیاں لے کر مسلسل استعمال کریں۔ انشاء اللہ اس کے استعمال سے آپ کی یادداشت بھی بہتر ہو جائے گی اور نظر میں بھی بہتری ہوگی۔

(جاوید علی' کراچی)

2۔ آپ چھالکا ریٹھا مکمل سوختہ کریں اور کتھ سفید کنڈیری دونوں ہموزن پیس کر ملالیں اور صبح انگلی کے ساتھ مسوڑھوں پر ملیں' کلی 5 یا 10 منٹ بعد کریں' اسی طرح رات سوتے وقت ملیں لیکن کلی کیے بغیر سو جائیں۔ بفضل تعالیٰ چار پانچ ہفتے بعد فوائد معلوم ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ خون آنا بند ہو جائے گا اور مسوڑھے مضبوط ہو جائیں گے حتیٰ کہ آپ اپنی انگلی زور سے مسوڑھے پر ماریں گے پھر بھی خون خارج نہ ہوگا۔

(رشید احمد' قصور)

3۔ اطریفل کشنیز ایک چھوٹا چمچ بھر کر صبح ناشتہ سے قبل تازہ پانی کے ساتھ اور اسی طرح رات سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ سبزیاں گھیا کدو' ٹینڈے' گھیا توری' دیسی توری' کھیرا' سبز سرخ مرچ وغیرہ کم ہو سالن کھائیں' بڑے گوشت اور مرغی کے گوشت سے مکمل پرہیز کریں۔ چھوٹا گوشت کم مقدار میں کھائیں۔ دیسی لسی نمکین کا استعمال کرتے رہیں۔ امرود' سیب' تربوز' خربوزہ بکثرت کھائیں۔ دھوپ میں سبز رنگ والی عینک لگائیں۔

(مسز اقبال' لاہور)

4۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کی تسبیح صبح وشام عشاء کے بعد گیارہ گیارہ بار پڑھیں' یعنی گیارہ سو بار۔ متواتر 40 دن عمل کریں انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔ اول و آخر سات سات مرتبہ درود ابراہیمی ضرور پڑھ لیا کریں بلکہ ایک گلاس پانی پر دم کرتے جائیں آخر میں ایک چمچ شہد ملا کر پانی پی لیا کریں۔

(شہلا امیر' راولپنڈی)

ستمبر کے سوالات

1۔ محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ سردیاں ہوں یا گرمیاں میری ایڑھیاں بہت زیادہ پھٹتی ہیں مگر خاص کر سردیوں میں تو برا ہی حال ہوتا ہے ان میں بڑے بڑے کٹ پڑ جاتے ہیں جن کو دیکھ کر خود مجھے خوف آتا ہے۔ میں نے بہت سی کولڈ کریمیں استعمال کیں مگر فرق بالکل بھی نہیں پڑتا' میں اس حوالے سے بہت پریشان ہوں۔ براہ مہربانی میری مدد کریں اور کوئی اچھا سا نسخہ تجویز فرما دیں۔ شکریہ!

(عالیہ' قصور)

2۔ محترم قارئین السلام علیکم! میری عمر 18 سال ہے اور میں پری میڈیکل کی طالبہ ہوں' میں نے پڑھائی کے دوران بہت وزن بڑھا لیا ہے۔ میرا وزن اس وقت 86 کلو ہے اور قد پانچ فٹ تین انچ ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ میں بھی اپنی سہیلیوں کی طرح دبلی پتلی اور سمارٹ ہو جاؤں۔ نیز میرا چہرہ بہت بھرا ہوا اور موٹا ہے۔ براہ مہربانی کوئی ایسا ٹوٹکہ یا نسخہ بتائیں کہ میرا چہرہ بھی بالکل پتلا اور دبلا ہو جائے۔

(ف' ن' ر)

3۔ قارئین! میرا مسئلہ موروثی گنج پن کا ہے' میں سر سے بالکل گنجا ہو چکا ہوں۔ سر کے اکثر مسام بند ہو چکے ہیں' سالوں سے ہر طرح کا علاج کرواتا رہا ہوں۔ بالوں کے متعلق ہر طرح کے ٹوٹکے و نسخے استعمال کر کر کے بہت عاجز آ گیا ہوں۔ دیسی انڈوں کا تیل خود نکال کر عرصہ تک استعمال کیا۔ بہت مہنگے مہنگے نسخے استعمال کیے مگر کوئی فرق نہیں پڑا۔ کوئی اللہ کا بندہ/ بندی اللہ کے واسطے کوئی حتمی علاج عنایت فرما دیں۔ میرا بہت مذاق بنتا رہتا ہے۔ کوئی ایسا نسخہ عنایت فرما دیں کہ قدرتی طریقہ سے سر کے بال دوبارہ پیدا ہو جائیں۔

(ج' ر' کراچی)

4۔ قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے گھر پر چھپکلیوں نے حملہ کر رکھا ہے' میں ان کی وجہ سے ہر وقت ٹینشن میں مبتلا رہتی ہوں۔ ہر دیوار پر ہر وقت پانچ سے آٹھ موجود ہوتی ہیں۔ کبھی لڑتی لڑتی زمین پر گرتی ہیں کبھی کھانے پینے کی چیزوں پر گر جاتی ہیں۔ براہ مہربانی قارئین! کوئی ٹوٹکہ یا آیت ان سے چھٹکارے کی بتا دیں۔ شکریہ!

(جویریہ)

مناقب صحابہ واہل بیت

انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کہا کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے افضل ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور یہ کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تین خصلتیں عطا کی گئیں ہیں۔ ان میں سے اگر ایک بھی مجھے مل جائے تو یہ مجھے سرخ قیمتی اونٹوں کے ملنے سے زیادہ محبوب ہے۔ (اور وہ تین خصلتیں یہ ہیں) کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نکاح اپنی صاحبزادی سے کیا جس سے ان کی اولاد ہوئی اور دوسری یہ کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی کی طرف کھلنے والے تمام دروازے بند کروا دیئے مگر ان کا دروازہ مسجد میں رہا اور تیسری یہ کہ ان کو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن جھنڈا عطا فرمایا۔ (امام احمد بن حنبل)

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے شب معراج وحی کے ذریعے مجھے علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی تین صفات کی خبر دی کہ وہ تمام مومنین کے سردار ہیں' متقین کے امام ہیں اور (قیامت کے روز) نورانی چہرے والوں کے قائد ہوں گے۔'' (امام طبرانی)

عذاب قبر سے محفوظ رہنے کا نبوی عمل

حدیث مبارک ہے کہ جو کوئی رات کو سورۂ ملک ایک دفعہ پڑھے اسے اللہ پاک عذاب قبر سے محفوظ فرما دیتے ہیں اور جو اس سورۂ کے ساتھ الم سجدہ (پارہ 21) جو سورۂ لقمان کے بعد ہے بھی پڑھے تو اللہ پاک اسے لیلۃ القدر جو کہ ہزار مہینوں سے افضل رات ہے کا بھی ثواب عطا کرتے ہیں۔ (جامع ترمذی شریف) (بندہ خدا' واہ کینٹ)

عادل ٹریڈرز فیصل آباد کو صدمہ

شیخ نعیم عادل کے والد شیخ محمد افضل عادل دوران رمضان فوت ہو گئے۔ موصوف صالح مخلص اور نیک انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ ادارہ عبقری اس غم میں برابر کا شریک ہے۔

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

اوپری اثرات

خواب: میری کزن نے دیکھا کہ میں بہت چھوٹی ہوں اور میرے بال بکھرے ہوئے ہیں۔ پاؤں میں جوتا نہیں ہے اور نہ ہی سر پر دوپٹا ہے۔ شام کا وقت ہے اور میں پڑوس کی گلیوں سے گزر رہی ہوں وہاں بیٹھ کر رونے لگتی ہوں کہ اچانک وہاں سے ایک چھوٹا بچہ نمودار ہوتا ہے۔ گنے کے کھیت سے نکل کر سامنے آتا ہے اور کہنے لگتا ہے مجھ سے دور کہاں بھاگو گی میں تو ہمیشہ تمہارے ساتھ سائے کی طرح رہوں گا۔ میں تو تمہارے ساتھ پیدا ہوا تھا۔ اس بچے کی شکل کالی سیاہ تھی' بڑی سی ناک اور ایک کان میں بالی پڑی تھی اور اس میں ایک عجیب سی بو ہوتی ہے اور پھر میں دیکھتی ہوں وہی بچہ بڑا ہو گیا ہے اس کی رنگت کافی سیاہ ہوگئی ہے اور ایک کان میں بالی پڑی ہے اس کے جسم سے کافی بدبو اٹھ رہی ہے اور وہ میرے پیچھے پڑا ہے۔ میں اس سے دور بھاگتی ہوں تو کبھی میرے سر سے دوپٹا اڑ جاتا ہے اور کبھی ناک سے بالی گر جاتی ہے۔ کبھی دیکھتی ہوں کہ سو رہی ہوں میرے اوپر اس نے اپنے ہاتھ رکھے ہیں۔ (ر۔ا، کراچی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ پر اوپری اثرات ہیں جس کی وجہ سے آپ کے اکثر کاموں میں رکاوٹیں پیش آتی ہیں۔ آپ سورۂ بقرہ روزانہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیا کریں اور پانی میں دم کر کے پی لیا کریں اور اسی سورۂ کو سرسوں کے تیل میں دم کر کے رات سوتے وقت پورے جسم پر لگائیں اور دونوں کانوں میں ایک ایک قطرہ ڈالیں۔ مدت عمل 41 دن ہے۔ انشاء اللہ تمام اثرات دور ہوں گے۔

مبارک خواب

خواب: میں نے اپنی چھوٹی بہن اور خود کو اپنی نانی کے گھر دیکھا کہ میری بہن کسی کو اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہ کے نام بتا رہی ہے تو میں نے کہا کہ تم غلط نام بتا رہی ہو ان کے صحیح نام یہ ہیں اور میں نے تین چار اولیاء کرام کے نام لیے جن میں سے مجھے صرف دو نام یاد ہیں۔ ایک میں نے کہا کہ ان کا نام حضرت ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور دوسرا نام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ ہے۔ میں نے بعد میں اور بھی دو نام لیے جو مجھے یاد نہیں ہیں۔ پھر خواب کا سلسلہ ٹوٹ گیا۔ (رابعہ' سکھر)

تعبیر: ماشاء اللہ مبارک خواب ہے اور اشارہ ہے کہ آپ کو ان بزرگوں کا فیض حاصل ہوگا۔ آپ حسب استطاعت ان کیلئے ایصال ثواب کا اہتمام کریں۔

اچھی ازدواجی زندگی

خواب: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں کسی ایسی جگہ موجود ہوں جہاں فصل اگانے کیلئے ہل چلائے گئے ہوں' وہاں بہت سی گائیں اور ان کے بچے ادھر ادھر بھاگ رہے ہیں۔ پھر منظر تبدیل ہو جاتا ہے ہم کسی کے گھر میں موجود ہیں۔ میری آنٹی اور ان کی دو بیٹیاں وہاں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ میری آنٹی کی نند ہیں ان کا ایک بیٹا بھی وہاں موجود ہوتا ہے۔ اس کے بعد آنٹی کہتی ہیں تم میری نند کے بیٹے سے ملو شاید تمہارے رشتے کا کام ہو جائے۔ میں پہلے کہتی ہوں کہ میں بھلا اسے کیوں ملوں پھر میں سوچتی ہوں چلو مل لیتی ہیں۔ میں اس لڑکے سے ملنے کیلئے تیار ہوتی ہوں اتنے میں میرے بڑے بھائی کہتے ہیں چلو گھر واپس چلتے ہیں۔ میں دل میں سوچتی ہوں میں اتنی تیار ہوئی ہوں اور اس لڑکے سے بھی نہیں مل سکوں گی۔ پھر میں ایک کمرے میں جاتی ہوں جہاں میری کزنز اور وہ لڑکا نیچے بیٹھا ہوتا ہے۔ میں دروازے میں کھڑے ہو کر دیکھتی رہتی ہوں۔ پھر میرا بھائی آتا ہے اور چلنے کو کہتا ہے اتنے میں میرا چھوٹا بھائی آتا ہے اس نے جوتے کسی اور کے پہنے ہوتے ہیں اور میں اسے کہتی ہوں اپنے جوتے پہن کر آؤ وہ کہتا ہے کوئی بات نہیں میں پہن لوں گا۔ اس کے بعد ہم گھر واپس جاتے ہیں۔ (سارہ خان' کوہ مری)

تعبیر: آپ کا خواب مجموعی طور پر اچھا ہے اور اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو اچھا شریک حیات نصیب ہوگا۔ ازدواجی زندگی انشاء اللہ اچھی گزرے گی۔ آپ ہر نماز کے بعد اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ بار اور **یَالَطِیْفُ 129** بار پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

نیک اور صالح بیٹی

خواب: میری بہن نے دیکھا کہ بہن اور امی امریکہ میں بھائی کے گھر پر ہیں۔ صبح کا وقت ہے۔ بھائی لان میں بیٹھے اخبار پڑھ رہے ہیں جبکہ ہم تینوں خواتین اندر کمرے میں ہیں اور میں امید سے ہوں۔ کمرے میں انگور کی بیل ہے جو کہ انگوروں کے وزن سے جھکی ہوئی ہے ایک اور پودا ہے جس پر ہرے رنگ کا بڑا سا پھل لگا ہوا ہے۔ (ایسا پھل کبھی نہیں دیکھا) میں بہن سے کہتی ہوں کہ ایک طرف سے بیل کچھ زیادہ جھکی ہوئی ہے مہمان آنے والے ہیں اس لیے اسے اوپر کی طرف کھینچ دو۔ وہ اوپر کرتی ہے تو میں اس سے کہتی ہوں کہ اور اوپر کرو۔ میں اپنی بہن کے ساتھ اپنی دوست (م) سے ملنے جاتی ہوں وہ مجھے کہتی ہے کہ میں اسٹال سجایا آؤ دیکھو اگر کچھ خریدنا چاہو تو خرید لینا۔ میں بہن کے ساتھ کمرے میں جاتی ہوں ہاں ایک طرف بہت ساری خوبصورت جوتیاں ہیں اور دوسری طرف نوادرات اور خوبصورت زیورات ہیں۔ قلم اور بٹوے بھی ہیں۔ زیورات کا سٹال پوری دیوار پر لگا ہوتا ہے۔ زیورات والے سٹال کی دیوار پر روشنی ہی روشنی ہوتی ہے اور اسی روشنی کے درمیان اللہ کا نام چمکتا ہے پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (ن، ر۔ سجاول)

تعبیر: ماشاء اللہ بہت مبارک خواب ہے اور اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو نیک اور صالح بیٹی سے نوازا جائے گا۔ آپ بعد نماز عشاء سورۂ مریم پڑھا کریں۔

نیک اعمال کی توفیق

خواب: میں نے صبح کے وقت خواب میں دیکھا کہ میں کلمہ پڑھ رہی ہوں اور کوئی میرے ساتھ عظیم عظیم پڑھ رہا ہے تو میں مسکراتی ہوئی کلمہ پڑھتے ہوئے سامنے والے کو دیکھتی رہتی ہوں۔ پھر دیکھتی ہوں کہ میرے بیڈ پر خالہ بیٹھی ہیں تو میں خواب میں ہی ان سے خواب کی تعبیر پوچھتی ہوں کہ میں نے اس طرح دیکھا تو وہ کہتی ہیں کہ تمہاری بچت ہوگئی اور اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر کہتی ہیں کہ خاموش ہو جاؤ۔ اور کمرے کے ایک کونے کی طرف اوپر کی طرف اشارہ کر کے کہتی ہیں کہ وہ دیکھ رہا ہے اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ (عالیہ' لاہور)

تعبیر: آپ کا خواب بہت مبارک ہے اور انشاء اللہ آپ کو نیک اعمال کی توفیق ہوگی۔ آپ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح کلمہ طیبہ کی روزانہ پڑھا کریں۔

مردانہ امراض کا خاتمہ

گزشتہ تیرہ سال سے مردانہ امراض کا شکار تھا۔ پھر مجھے یہ نسخہ ملا۔ ھوالشافی: ثعلب مصری' مغز بنولہ' مغز سنگھاڑا یا موصلی سفید (دونوں میں سے ایک چیز) اور چھلکا اسپغول۔ چاروں چیزیں ہموزن پیس کر ایک چمچ صبح نہار منہ دودھ ایک پاؤ میں پکا کر کھیر سی بنائیں اور استعمال کریں۔ مردانہ امراض اور طاقت کیلئے لاجواب ہے۔ (م۔ز، فیصل آباد)

ماں کے قدم دھو کر پیے اور ٹی بی ختم

میں نے ان کو اپنی چارپائی پر بٹھایا اور ایک بڑا پیالہ لیکر نیچے بیٹھ گیا اور ان کے قدموں کو دھو کر وہ پانی پیا' خدا کی قسم جیسے ہی پانی ہونٹوں سے اندر گیا تو دمہ اسی وقت ختم ہو گیا۔ اب میری عمر 75 کے قریب ہے' ابھی تک یہ بیماری مجھے نہیں ہوئی۔

(سلیم اللہ سومرو' کنڈیارو)

ہمارے قریب ایک نعت خواں ہیں جو ہر موضوع پر پڑھتے ہیں لیکن ''ماں کی عظمت'' کا موضوع ان کا خاص ہوتا اور وہ اس وجہ سے مشہور بھی ہیں اور لوگ دور دور سے انہیں صرف ماں کی عظمت سننے کیلئے بلاتے ہیں۔ انہوں نے ایک مرتبہ مجھے کہا کہ میں ایک گاؤں میں نعت شریف پڑھ رہا تھا تو مجھے ایک بوڑھا آدمی ملا جس کی عمر تقریباً ستر یا پچھتر سال تھی۔ مجھے کہا کہ میں ایک واقعہ شفاء سناتا ہوں آپ ہر جلسہ میں نعتوں کے درمیان لوگوں کو بتاؤ گے۔ میں نے کہا ضرور بتاؤں گا۔ آپ بتائیں۔ کہنے لگے: مجھے عرصہ سے دمہ کی بیماری تھی' اس وقت میری عمر 35 سال تھی' مجھے ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دے دیا اور کہا کہ بس گھر میں جاکر باقی دن گزارو' میں مایوس ہو کر بستر پر سویا ہوا تھا۔ رات کا وقت تھا دور سے ایک ٹریکٹر لاؤڈ اسپیکر سے ایک بزرگ کی تقریر سنی جس میں انہوں نے کہا: ''ماں کے قدموں میں جنت ہے' اس کی قدر کرو'' میں صبح کو اٹھا میں اپنے بھائی کے گھر سے اپنی ماں کو لینے آیا' اس کو عرض کیا کہ: اماں میرے گھر میں دو تین قدم گھما دو' اماں آئی' گھر میں چلی پھری میں نے ان کو اپنی چارپائی پر بٹھایا اور ایک بڑا پیالہ لیکر نیچے بیٹھ گیا اور ان کے قدموں کو دھو کر وہ پانی پیا' خدا کی قسم جیسے ہی پانی ہونٹوں سے اندر گیا تو دمہ اسی وقت ختم ہو گیا۔ اب میری عمر 75 کے قریب ہے' ابھی تک یہ بیماری مجھے نہیں ہوئی۔ میں سب کو کہتا ہوں کہ ماں کی قدر کرو' واقعی اس کے قدموں میں جنت ہے' جب میں بیمار تھا تو سخت تکلیف میں دن رات گزارتا تھا گویا جہنم میں تھا لیکن میں جنت کو پانے کیلئے ماں کے قدموں کا سہارا لیا اب صحت ہے' گویا میرے لیے جنت ہے۔

ماں کی وفات اور کالا جادو!!

(فرزانہ صغیر' سرگودھا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارا ایک مسئلہ ہے میرے خیال میں وہ صرف ہمارا نہیں ہمارے پورے معاشرے کا مسئلہ ہے اور وہ ہے کالا جادو۔۔۔!!! محترم حکیم صاحب! میری اماں جی کی تقریباً تین سال پہلے ایک ٹانگ خودبخود ٹوٹ گئی' ان پر کسی نے کالا جادو کیا تھا' ہمارے گھر میں اکثر خون کے چھینٹے گرتے' جب ہم ان کو لے کر ہسپتال گئے تو انہوں نے اس میں پلیٹیں ڈال کر پلستر لگا دیا۔ تقریباً ایک ہفتے کے بعد پلستر کھل گیا لیکن ٹانگ نہ جڑی۔ ایک اور ڈاکٹر نے بتایا کہ ان کو چھاتی کا کینسر ہے اور یہ زہر نیچے کی طرف گیا ہے اور ہڈیاں ختم ہوگئی ہیں۔ اس کے بعد میری اماں جی سوا تین سال چارپائی پر رہیں۔ تقریباً ایک ماہ پہلے ان کی حالت دن بدن خراب ہوتی گئی اور بہت کمزور ہوتے گئے۔ اب یہ زہر اوپر کی طرف چلا گیا ہے' پہلے تو گلا خراب رہا اور گلے میں آ کر رک گیا۔ اب بات مشکل سے کرتی ہیں' دو تین دن رات بڑی مشکل سے ہم سب نے جاگ کر گزاری' پورے جسم میں طاقت بالکل ختم ہو چکی تھی' ابو کہتے تھے کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھتی' انمول خزانہ نمبر دو کا وظیفہ رات کو پڑھتی رہتی تھیں۔ یَاجَبَّارُ پڑھتی رہتی تھیں' سورۂ مزمل انہیں زبانی یاد تھی' وہ بھی اکثر پڑھتی رہتی تھیں۔ تقریباً ایک سو سے زیادہ لڑکے لڑکیوں کو بھی قرآن پاک پڑھایا تھا۔

منگل والے دن ہم ان کو ہسپتال لے گئے اب وہاں بھی رات بڑی مشکل سے گزری' کبھی اٹھتی اور کبھی بیٹھتی اور اسی طرح صبح کے وقت ابو نماز پڑھنے چلے گئے۔ دوسرا بندہ پاس ہی تھا وہ بتاتا ہے کہ ان کو اس دن آخری دفعہ قے آئی اور کہنی لگیں کہ سفید گھوڑی' سفید رنگ کے کپڑوں والا کتنا خوبصورت بابا ہے اور کہنے لگیں سب کو معاف کیا اور اس کے بعد خاموش ہو گئے۔ ڈاکٹروں نے جواب دے دیا' ہم بدھ والے دن گھر لے آئے' اسی وقت بھائی نے ان کا زیور لیا جو تقریباً ساڑھے تین لاکھ کی مالیت کا بنا تھا' مدرسوں میں دے آئے۔ ہمارے گھر جو عورت کام کرتی تھی وہ کہتی ہے کہ باجی جی جمعہ کے دن کا انتظار کر رہی ہیں۔ ساری رات ہم ان کے پاس ہی رہتے تھے جب انہیں ہوش آتی تو استغفراللہ اور کلمہ شہادت پڑھتی تھیں' اسی طرح جمعرات بھی گزر گئی' میں نے انہیں درود شریف پڑھایا وہ بھی انہوں نے پڑھ لیا' پھر تین دفعہ استغفراللہ پڑھا' پھر پہلا کلمہ' دوسرا کلمہ' تیسرا کلمہ۔۔۔ وہ سب انہوں نے پڑھا اور ساتھ ساتھ آنکھوں سے آنسو بھی جاری تھے پھر میں نے کہا یااللہ مجھ پر رحم کر' انہوں نے یہ بھی تین دفعہ پڑھا۔ اب ہم تو سو گئے لیکن ابو پاس ہی تھے۔ صبح تقریباً پانچ بجے بروز جمعہ سولہ دسمبر کو دنیا سے رخصت ہو گئیں۔ آخر میری اماں نے کسی کا کیا بگاڑا تھا' ان کو کیوں کالے جادو سے اتنی تکلیفیں دی گئیں۔۔۔؟؟؟

عبقری نے بچالیا

کلیم اللہ شیخ' پہاڑپور

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک گورنمنٹ ملازم ہوں اور عبقری کو تقریباً 2008ء سے خرید رہا ہوں۔ میرے ساتھ ایک واقعہ پیش آیا جو میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں شاید عبقری کے ذریعے ہی ہم اس واقعہ سے نکلنے میں کامیاب ہوئے ورنہ ہمارے ساتھ کیا ہوتا اللہ جانتا ہے۔ ہوا کچھ یوں کہ ہماری دفتر کی دو فائلیں گم ہوگئیں ہم نے بہت چھان بین کی' پورے دو دن تلاش کرتے رہے لیکن نہ ملیں' سب سٹاف بہت زیادہ پریشان تھا اور جو ہمارے سٹاف میں سینئر تھے اس نے ہمیں بتایا کہ اگر کل تک فائلیں نہ ملیں تو میں آگے رپورٹ دے دوں گا۔ ہم ہمت ہار گئے تھے کہ ہمارے ساتھ خدا جانے کیا ہوگا کیونکہ اگلے دن صبح رپورٹ چلی جانی تھی۔

آخر میں پریشانی کی حالت میں تقریباً دو بجے دن اپنے کمرے میں چلا گیا اور راستے میں جا رہا تھا کہ اچانک میرے ذہن میں خیال آیا کہ اس کا کوئی حل عبقری میں ضرور ہوگا کیوں نہ اس میں تلاش کروں لیکن بعد میں مجھے خیال آیا کہ عبقری کے سارے شمارے میرے پاس گھر میں ہیں' دفتر میں میرے پاس صرف جولائی 2013ء اور اگست 2013ء کا رسالہ ہے سوچا جاکر چیک تو کریں چلتے چلتے کمرے میں پہنچا' الماری کھولی اور

راستے میں جا رہا تھا کہ اچانک میرے ذہن میں خیال آیا کہ اس کا کوئی حل عبقری میں ضرور ہوگا کیوں نہ اس میں تلاش کروں

پہلے جولائی کا شمارہ نکالا پڑھتا گیا پڑھتا گیا جونہی صفحہ 41 پر شاہ عبدالقدوس رحمۃ اللہ علیہ کے وظائف دیکھے تو ان میں گمشدہ چیز کیلئے ایک وظیفہ یَامُعِیْدُ لکھا ہوا تھا۔ دل کو پڑھتے ہی اس پر یقین آ گیا۔ پہلے اٹھا وضو کیا' ظہر کی نماز ادا کی اور اس کے بعد دو رکعات صلوٰۃ الحاجات اس طرح ادا کی کہ پہلی رکعت میں پانچ بار سورۂ اخلاص اور دوسری رکعت میں سورۂ کوثر پانچ بار پڑھی اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی اور وظیفہ پڑھنا شروع کیا اس کے بعد کمرے سے نکل کر پھر اپنے دفتر آ گیا اور وظیفہ پڑھتا رہا۔ اس کے بعد تقریباً چار بجے سارا سٹاف آ گیا (باقی صفحہ نمبر 48 پر)

محتاجی سے چھٹکارا: یَاعَزِیْزُ کا ذکر محتاجی سے چھٹکارا دلاتا ہے۔ صبح کی نماز کے بعد اسے روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے والا کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا

خواتین پوچھتی ہیں؟

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روز مرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہو۔

ام اوراق

قبض اور بالوں کے مسائل

میری عمر اٹھارہ سال ہے' میں بے شمار دوائیاں کھا چکی ہوں' قبض دور نہیں ہوتا۔ صرف اسپغول کھانے سے قبض دور ہوجاتا ہے لیکن فائدہ وقتی ہے۔ علاوہ ازیں میرے بالوں کیلئے ٹوٹکہ دیں کہ وہ کس طرح لمبے ہوسکتے ہیں۔ آپ کے مشورے کی فیس کیا ہے؟ آپ کہیں تو میں بھیج دوں؟ (عائشہ مبین' ساہیوال)

مشورہ: عائشہ بی بی! میرے مشورہ کی کوئی فیس نہیں' آپ لوگوں کی دعا چاہیے۔ آپ ثابت اسپغول ایک پاؤ صاف کرکے بوتل میں رکھیے۔ ایک بڑا کھانے والا چمچ بھر کر تھوڑے سے پانی میں ڈالیے۔ تین منٹ بعد چمچے سے خوب ہلایئے' پھر گلاس بھر تازہ پانی میں ڈال کر پی جایئے۔ ایک سے ڈیڑھ چمچ آپ کھاسکتی ہیں۔ دو تین ہفتے استعمال کرکے چھوڑ دیجئے۔ رات کو سوتے وقت ایک چمچ زیتون کا تیل پی لیا کیجئے' ضروری ہے کہ کھانا کھائے ہوئے دو گھنٹے ہوگئے ہوں۔ اس کے بعد کھانا پینا کچھ نہیں ہے۔ اس کے علاوہ آپ نہار منہ چار گلاس پانی ضرور پئیں۔ وقفے سے پی سکتی ہیں' قبض دور ہوجائے گا۔ بال دھونے کیلئے آپ بازار سے خشک آملے منگوایئے۔ ایک پاؤ آملہ' آدھ پاؤ سیکا کائی' ایک چھٹانک میتھی کے بیج لے کر ان کو باریک پیس کر رکھ لیجئے۔ دو چمچے یہ سفوف آدھے کپ گرم پانی میں رات کو بھگو دیجئے۔ صبح اچھی طرح سر میں مل کر پندرہ منٹ بعد سر دھولیجئے۔ شیمپو کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آدھے کپ دہی میں ایک بڑا چمچ سرسوں کا تیل ملا کر پھینٹ کر سر میں لگایئے۔ جڑوں میں جذب کیجئے۔ ایک گھنٹے بعد شیمپو سے سر دھولیجئے۔ تین ماہ تک یہ عمل کیجئے بال گرنے بند ہوجائیں گے۔

دودھ جلد پھٹ جاتا ہے

میں ایک چھوٹے سے گاؤں میں رہتی ہوں۔ دودھ صبح سے لیکر شام تک بچوں کیلئے رکھنا پڑتا ہے۔ باوجود احتیاط کے دودھ پھٹ جاتا ہے۔ شام تک بچے روتے ہیں' ہم اور خرید بھی نہیں سکتے۔ کوئی ایسا عمل بتایئے جس سے دودھ تمام دن ٹھیک رہے۔ آپ کا رسالہ گاؤں میں آتا ہے تو باری باری پڑھ لیتے ہیں۔ (نذیراں بی بی)

مشورہ: نذیراں بی بی! دودھ کو آپ تین بار جوش دیجئے۔ ایک کلو دودھ میں چار چٹکی میٹھا سوڈا ڈال کر ابال لیجئے۔ ٹھنڈا کرکے دودھ کو ایسی جگہ رکھ دیجئے جہاں دھوپ نہ ہو' دودھ نہیں پھٹے گا۔ عموماً ایک پاؤ دودھ میں ایک چٹکی میٹھا سوڈا ڈالا جاتا ہے۔ ویسے بھی آپ دودھ کو دن میں تین یا چار بار جوش دے کر رکھ سکتی ہیں۔ صبح جوش دیں پھر دس بجے بعد میں ایک بجے۔ جوش دینے سے پہلے اس میں تھوڑا سا پانی ملالیجئے دودھ خراب نہیں ہوگا۔

چکنی جلد کے لیے ماسک

میری جلد بہت چکنی ہے۔ ہمارے گھر میں بیوٹی پارلر جانے کا رواج نہیں۔ میرا بہت دل چاہتا ہے کہ میں ماسک لگاؤں۔ کوئی دیسی نسخہ ہو تو بتایئے۔ ممنون ہوں گی۔ (بیگم نعیم' پنڈ دادنخان)

مشورہ: چکنی جلد کے لیے سب سے بہتر چیز تو بیسن ہے۔ آپ بیسن سے منہ دھویا کیجئے۔ اس سے چکنائی دور ہوجاتی ہے۔ ٹماٹر کا ماسک اچھا ہوتا ہے۔ ایک تازہ سرخ ٹماٹر کو چھیل کر باریک کیجئے۔ دس بادام پیس کر ٹماٹر میں ملایئے۔ اس ماسک کو چہرے پر لگا کر پندرہ بیس منٹ کیلئے بیٹھ جایئے پھر ہلکے گرم پانی سے چہرہ صاف کیجئے۔ ٹھنڈے دودھ میں تھوڑی سی روئی بھگو کر چہرہ صاف کیجئے۔ جو کا آٹا مل جائے تو ایک چمچ جو کا آٹا شیشے کے پیالے میں ڈالیے۔ اس میں ایک چھوٹا چمچ شہد ڈال دیجئے اور ایک انڈے کی سفیدی پلیٹ میں ڈال کر کانٹے سے پھینٹ لیجئے۔ اب اس ماسک کو چہرے پر لگایئے۔ پندرہ منٹ بعد ہلکے گرم پانی میں روئی ڈال کر چہرہ صاف کیجئے۔ منہ دھو کر آپ ٹھنڈے پانی سے دوبارہ منہ صاف کیجئے۔ اسے جو کا ماسک کہتے ہیں۔ آپ کے لیے ٹماٹر کا ماسک اور جو کا ماسک بنانے کی ترکیب لکھی ہے۔ آپ ان میں سے جو دل چاہے ماسک لگایئے لیکن ہفتہ میں دو بار سے زیادہ ماسک نہیں لگانا چاہیے۔ نماز باقاعدگی سے پڑھی جائے تو پانچوں وقت چہرہ دھلتا ہے' ساری چکنائی دور ہوجاتی ہے۔ آپ نے اکثر بزرگ خواتین کو دیکھا ہوگا کہ ان کے چہرے بغیر میک اپ کے چمکتے نظر آتے ہیں۔

کولیسٹرول کا علاج

میرا کولیسٹرول بڑھا ہوا ہے اور علاج جاری ہے۔ میرا خیال ہے غذا سے بھی اسے فرق پڑسکتا ہے۔ آپ اس بارے میں مجھے ضرور بتایئے۔ (بنت اصغر)

مشورہ: کولیسٹرول میں اضافہ خودبخود نہیں ہوتا' اس کی کئی وجوہ ہیں۔ تلی ہوئی غذا کولیسٹرول بڑھانے میں نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔ تمباکو نوشی' کھانے پینے کی عادات میں بے قاعدگی اور ذہنی پریشانیاں بھی مسئلہ سنگین کرتی ہیں۔ کولیسٹرول کے غذائی علاج میں ریشہ والی غذا کارآمد ہے۔ گندم کی بھوسی' ثابت اناج' آلو' گاجر' چقندر' شلجم' پالک' ہرے پتوں والی سبزیاں' گوبھی' بھنڈی' سلاد اور جئی کا بھوسہ کولیسٹرول کم کرنے کا اچھا ذریعہ ہے۔ آپ پانی زیادہ سے زیادہ استعمال کرکے بھی فائدہ حاصل کرسکتی ہیں۔ زیادہ سے زیادہ پیدل چلئے' ہری سبزیاں استعمال کریں' ساتھ ساتھ نماز کی پابندی لازمی کریں۔ شفاء دینے والی اللہ رب العزت کی ذات ہے۔

لکڑی کے گلاس سے شفاء

میں نے سنا ہے کہ ایک قسم کی لکڑی سے گلاس بنتے ہیں۔ اس سے ذیابیطس کے مریض فائدہ اٹھاتے ہیں۔ آپ اس بارے میں کیا بتاسکتی ہیں؟ (شہلا ریاض' اسلام آباد)

مشورہ: بنگال میں ایک درخت کثرت سے ہوتا ہے اسے بیل فروٹ کہتے ہیں۔ عموماً بیلگری یا بیل کہلاتا ہے۔ اس درخت کی لکڑی سے گلاس بنتے ہیں۔ بھارت میں عام دستیاب ہیں۔ گلاس میں پانی بھر کر رکھ دیتے ہیں اور یہی پیتے ہیں۔ اس سے پیشاب میں شکر آنا بند ہوجاتی ہے۔ یہ گلاس میں نے دیکھے ہیں مگر کبھی استعمال نہیں کیے۔ ویسے سنا ہے کہ جو لوگ مسلسل اس گلاس میں پانی پیتے ہیں ان کا مرض قابو میں رہتا ہے۔ بیل گری کا مربہ پیٹ کے امراض میں مفید ہے۔ اس کا شربت بھی بنتا ہے۔ حکیموں کے ہاں مل جاتا ہے۔ اس کا پھل لذیذ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جڑی بوٹیوں اور پھلوں میں خواص رکھے ہیں۔ مل جائے تو ضرور کھایئے۔ بیل گری کا کچا پھل کاٹ کر سکھا لیتے ہیں۔ اس سے بھی ادویہ بنتی ہیں۔ پنساری سے خریدی جاسکتی ہیں۔ اس کا مربہ بھی دستیاب ہے۔ معدہ کو مضبوط کرتا ہے۔ کھانے کے بعد تھوڑا سا کھالیا جائے تو ہاضمہ صحیح رہتا ہے۔

سلاد! صحت کیلئے ہر لحاظ سے مفید

سلاد کا استعمال کرنے کیلئے ضروری ہے کہ موسم کے مطابق پیاز' ہرا دھنیا' پودینہ' ٹماٹر' مولی' ککڑی' کھیرا' امرود' گاجر' چقندر' ادرک' بندگوبھی وغیرہ اچھی طرح دھونے کے بعد باریک کاٹ کر پلیٹ میں سجایا جائے اس پر لیموں' کالی مرچ وغیرہ چھڑک کر کھانے کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

سویرا ابرار' ملتان

طبی تحقیقات سے یہ حقیقت سامنے آچکی ہے کہ گوشت خوری' مرغن غذائیں اور تلی ہوئی چیزیں صحت کیلئے نقصان دہ ہیں۔ بیشتر طلباء اور ماہرین صحت زیادہ گوشت خوری کے نقصانات سے آگاہ کرتے رہتے ہیں لیکن ہم اس کے باوجود گوشت کو اپنی غذا کا لازم جز سمجھتے ہیں بلکہ کچھ شوقین حضرات تو دسترخوان پر گوشت موجود نہ ہونے پر کھانا ہی نہیں کھاتے۔ ہونا تو یہ چاہیے کہ افادیت اور غذائیت کے پیش نظر ہم سبزیوں اور پھلوں کو اپنی روزمرہ کی غذا کا لازمی جز بنائیں۔ سبزیوں اور پھلوں میں حیاتین اور معدنیات ہوتی ہیں۔ ترکاریاں پکانے پر ان کے حیاتین ضائع ہوجاتے ہیں۔ اس لیے بہتر یہ ہے کہ ترکاریاں کچی ہی استعمال کی جائیں۔ سلاد کی صورت میں ان ترکاریوں کو اور لذیذ بھی بنایا جاسکتا ہے۔ کھانے کے ساتھ سلاد کا استعمال نہ صرف کھانے کو زودہضم بنائے گا بلکہ آپ کی صحت کیلئے ہر لحاظ سے مفید ثابت ہوگا۔ شام کو چائے کے ساتھ سموسے' پکوڑے' مٹر چاٹ' بسکٹ' پیسٹری کے بجائے سلاد استعمال کرنا مفید ہے۔ کیونکہ تلی ہوئی چیزیں بسکٹ' کیک' پیسٹری وغیرہ آپ کا وزن بڑھانے کا سبب بنتے ہیں جبکہ سلاد کے ذریعے سے آپ کو حیاتین اور توانائی بھی ملتی ہے اور آپ کے وزن میں اضافہ نہیں ہوتا۔ جدید تحقیقات سے چینی کے نقصان واضح ہوچکے ہیں۔ اس کے برعکس پھلوں اور ترکاریوں سے ملنے والی مٹھاس عام آدمی کیلئے بھی مفید ہے البتہ ذیابیطس کے مریضوں کیلئے زیادہ میٹھے پھلوں سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔ اول تو آپ سلاد زیادہ کھائیں گے نہیں اور اگر کھا بھی لیں تو یہ آپ کیلئے نقصان دہ ثابت نہ ہوگا۔ کیونکہ زیادہ سلاد سے بھی بسکٹ' پیسٹری' سموسے اور پکوڑے وغیرہ کے مقابلے میں کم حرارے حاصل ہوں گے اور آج کل کے آرام و آسائش کی زندگی گزارنے والوں کو کم حراروں کی ہی ضرورت ہے کیونکہ ہماری جسمانی مشقت نہ ہونے کے برابر ہے اور دماغی محنت میں بہت کم حرارے خرچ ہوتے ہیں۔ آرام و آسائش کی زندگی کے ساتھ مرغن کھانے نقصان دہ ہیں کیونکہ ضرورت سے زائد حرارے خصوصاً جو چکنائی سے حاصل ہوتے ہیں' ہمارے جسم میں چربی کی شکل میں جمع ہوکر ہمیں غیر متناسب الاعضاء اور موٹا بنادیتے ہیں اور موٹاپے سے طرح طرح کے امراض کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ سلاد قبض دور کرنے میں بھی مفید ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کی حیاتین اور معدنیات کی ضرورت بھی بدرجہ احسن پوری کرتا ہے۔ سلاد کا استعمال کرنے کیلئے ضروری ہے کہ موسم کے مطابق پیاز' ہرا دھنیا' پودینہ' ٹماٹر' مولی' ککڑی' کھیرا' امرود' گاجر' چقندر' ادرک' بندگوبھی وغیرہ اچھی طرح دھونے کے بعد باریک کاٹ کر پلیٹ میں سجایا جائے اس پر لیموں' کالی مرچ وغیرہ چھڑک کر کھانے کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

سلاد کا خاص جز لیموں:

کھانے میں لیموں کا استعمال نہ صرف ہے بلکہ یہ کھانے کو زودہضم بھی بناتا ہے۔ ترشی کے باوجود اس کی ترشی دیگر ترش چیزوں کی طرح نقصان دہ نہیں ہے۔ لیموں میں موجود حیاتین آپ کی قوت مدافعت میں اضافہ کرتا ہے۔ کھانے سے پہلے لیموں اور ادرک کا استعمال آپ کی بھوک کھولتا ہے۔ ماہرین کی رائے میں لیموں کا استعمال پیٹ کے امراض دور کرنے تھکاوٹ رفع کرنے' پیٹ کے کیڑے ختم کرنے کیلئے مفید ہے اور ان کے علاوہ لیموں قبض کشا ہے۔ امراض چشم' منہ میں بدبو' مسوڑھوں سے خون نکلنا' جوڑوں کے امراض وغیرہ میں لیموں مفید ہے۔ کچی پیاز پر لیموں نچوڑ کر آپ پیاز کی بو ختم کرسکتے ہیں۔ سلاد کے ساتھ لیموں استعمال کرنا زیادہ مفید ہے۔

جنسی کمزوری اور بے طاقتی کا لاجواب نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری دسمبر 2006ء شمارہ نمبر 6' صفحہ نمبر 9 پر جنسی کمزوری اور بے طاقتی کا لاجواب نسخہ دیا گیا ہے جو میں نے خود بھی استعمال کیا اور دوسرے چھ احباب کو بھی استعمال کروایا بہت فائدہ ہوا' لاجواب نسخہ ہے۔ ھوالشافی: کلونجی 50 گرام' عقرقرحا 50 گرام' تخم ریحان 50 گرام' مصری 50 گرام۔ ترکیب تیاری: تخم ریحان کے علاوہ باقی تمام اجزاء کوٹ پیس کر سفوف بنالیں اور محفوظ کرلیں ان تمام اجزاء میں تخم ریحان بغیر کوٹے مکس کرلیں ایک چوتھائی چمچ صبح و شام بعداز غذا استعمال کریں۔ بے حد مفید ہے۔(مظہر اقبال' گجرات)

روحانی کیفیت

میں روزانہ صبح ایک تسبیح "یااللہ تیرا شکر ہے" شام کو ایک تسبیح "یااللہ تیرا احسان ہے" پڑھتی ہوں

پوشیدہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! سب سے پہلے ڈھیروں دعائیں آپ کیلئے' آپ کی فیملی کیلئے' عبقری کیلئے' اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی فیملی کو خوش اور سلامت رکھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت دے' زندگی دے' خوشیاں دے اور آپ ہمیشہ ہم جیسے لوگوں کی اصلاح کرتے رہیں۔(آمین)

محترم حکیم صاحب! میں اپنے شوہر کے ہمراہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی تھی' آپ نے فرمایا کہ میں اور میرے شوہر 21 درس سنیں اور شامل ہوں' آپ کا درس سن کر جو روحانی سکون ملتا ہے بتا نہیں سکتی' میں آپ کی باتیں جو آپ درس میں بتاتے ہیں اپنی نوٹ بک میں نوٹ کرلیتی ہوں اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرتی ہوں' میں اتنا اچھا رسالہ نکالنے پر آپ کو مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ سات فروری بروز جمعرات میں نے اور میرے شوہر نے آپ کی بیعت کی' دلی سکون حاصل ہوا کہ ہم آپ کی دعاؤں کے زیرسایہ آگئے' کارڈ میں جو تسبیحات آپ نے پڑھنے کی ہدایت کی ہے وہ میں نے پڑھنا شروع کردی ہیں۔ آپ نے ہمیں وَلَسَوۡفَ یُعۡطِیۡکَ رَبُّکَ فَتَرۡضٰی ﴿والضحیٰ۵﴾ ہر وقت کھلا پڑھنے کو بتایا جس کو ہم پابندی کے ساتھ پڑھ رہے ہیں اور اس کے فوائد بھی نظر آرہے ہیں' میں روزانہ صبح ایک تسبیح "یااللہ تیرا شکر ہے" شام کو ایک تسبیح "یااللہ تیرا احسان ہے" پڑھتی ہوں' کارڈ میں جو تسبیحات لکھی ہیں صبح و شام وہ پڑھتی ہوں' رات کو جو پڑھ کر سوتی ہوں وہ درج ذیل ہیں:۔ 21 بار بسم اللہ مکمل' گیارہ بار یَاحَفِیۡظُ' گیارہ بار یَاسَلَامُ' تین بار آیۃ الکرسی' چار مرتبہ الحمد شریف' تین مرتبہ سورۃ اخلاص' دس بار درود شریف' دس بار استغفار اور چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کر پورے جسم پر دم کرلیتی ہوں۔

کند ذہن بچوں کیلئے آزمودہ عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری بیٹی میرے لاکھ کہنے کے باوجود پڑھتی نہ تھی' جب پڑھنے بیٹھتی تو اس کی طبیعت خراب ہونا شروع ہوجاتی۔ مجھے کسی نے بتایا کہ ایک تسبیح یَامُمِیۡتُ سات بار یَاعَلِیۡمُ اور 21 مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھ کر پانی پردم کرکے بیٹی کو پلاؤ۔ میں یہ عمل روزانہ کررہی ہوں' اس عمل کی برکت سے میری بیٹی اب پڑھنا شروع ہوگئی ہے۔(ربیعہ اشتیاق)

سیاہ حلقے دور: آنکھوں کے سیاہ حلقے دور کرنے کیلئے آلو کا رس آنکھوں پر لگانے سے سیاہ حلقے دور ہو جاتے ہیں۔ یہ ہمارا آزمودہ ہے۔(س،ا)

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

تقویٰ اور عدل

(شیخ محمد اسحاق کمالوی)

تقویٰ کے لغوی معنی ہیں اپنے آپ کو محفوظ کرنا اور بچانا۔ اس کا مرکز دل ہے' تقویٰ انسان کی شخصیت اور کردار کی تشکیل میں بنیادی اور کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جسم انسانی میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے اگر وہ ٹھیک ہوگیا تو سارا جسم ٹھیک ہوگیا اور اگر وہ بگڑ گیا تو پورا نظام جسمانی بگڑ گیا۔ فرمایا وہ دل ہے۔

تقویٰ درحقیقت اس احتیاط کا نام ہے جو انسان اپنے آپ کو محفوظ کرنے اور گناہ سے گریز کرنے میں اختیار کرتا ہے۔ متقی بننے کے لیے ضروری ہے کہ نفس کی نگہداشت کی جائے۔ نفس تمام احوال میں خودنما ہے جب کہ زیادہ تر احوال میں منافق ہے نفس شر کا میدان ہے اور خواہشات کا لشکر ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میری اور میرے نفس کی مثال ایسی ہے جیسے بکریوں کا چرواہا جو بکریوں کو ایک طرف لے جانے کے لیے اکٹھا کرتا ہے تو وہ دوسری طرف نکل جاتی ہیں۔ نفس مثل انگارہ ہے جس کا رنگ تو اچھا ہے مگر اس کا کام جلانا ہے اگر نفس کے ساتھ سختی کا برتاؤ کیا جائے تو وہ توبہ کی طرف متوجہ ہوجاتا ہے اور برائی سے رک جاتا ہے اس کے برعکس اگر اسے کھلا چھوڑ دیا جائے تو وہ اپنی خواہشات کا تعاقب کرتا ہے اور بھلائیوں سے روگردان ہوجاتا ہے۔

ارشاد خداوندی ہے: ''بہترین پوشاک لباس تقویٰ ہے'' الغرض تمام تر عبادات کی روح تقویٰ پر ہے' خوف اور امید کے دونوں پلڑے برابر ہونے چاہئیں۔ جھول توازن میں بگاڑ کا سبب بنتا ہے جنت انسان کی قمیص کے بٹن سے بھی قریب تر ہے اور یہی حال دوزخ کا بھی ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو چیز تجھے شک میں ڈالتی ہے اسے چھوڑ دو اور اس چیز کو لے لو جو تجھے شک میں نہیں ڈالتی'' سب سے زیادہ ڈرنے اور پناہ مانگنے کی چیز اپنے نفس کا شر ہے اور اپنا شر ہے' دنیا میں بڑی بڑی تباہیاں انسان ہی کے شر سے آئی ہیں اور دین و دنیا کا نقصان اسی شر نفس کا نتیجہ ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اے اللہ مجھے نفس کی برائی سے محفوظ رکھ اور میرے امور کی اصلاح ہمت دے۔'' جس طرح گھی دودھ میں اور روغن بادام میں ہوتا ہے اسی طرح نفس جسم میں ہے۔ جو ہوا کہ طرح لطیف ہے اور بدن کے اجزا میں مساوی ہوتا ہے۔ ارشاد خداوندی ہے: ''اور یہ دنیاوی زندگی آخرت کے مقابلہ میں بجز ایک متاع قلیل کے اور کچھ بھی نہیں'' (الرعد 26) تقویٰ انسان کے اندر بصیرت پیدا کرتا ہے جس سے اچھائی اور برائی میں امتیاز پیدا کرنے کی صلاحیت پیدا ہوجاتی ہے تقویٰ نیکیوں کا سرچشمہ ہے۔

مسلمان کی شان اور پہچان یہ ہے کہ وہ نہ تو کسی کو دھوکہ دیتا ہے اور نہ کسی سے دھوکہ کھاتا ہے۔ دھوکہ نہ دینا شرافت ہے اور دھوکہ نہ کھانا فراست ہے۔ قرآن مجید میں تقویٰ کا استعمال بہت سے معنوں میں آیا ہے مثلاً پرہیزگاری اختیار کرنا' اللہ تعالیٰ سے ڈرنا' برائیوں سے بچنا اور محتاط زندگی بسر کرنا۔ تقویٰ عدل کی اساس ہے اگر انسان کے دل میں تقویٰ موجود ہو تو اعمال صالح سرزد ہوتے ہیں اور اگر دل میں تقویٰ کا فقدان ہو تو اعمال باطلہ سرزد ہوتے ہیں۔ ارشاد خداوندی ہے: ''اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی اعانت کرتے رہو اور گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی اعانت مت کرو۔'' عدل نظام عالم کی جان ہے کائنات کے سب اجزا ایک مکمل توازن میں ہیں عدل کے معنی ہیں کسی چیز کو اس کے موزوں ترین مقام پر رکھنا۔ ارشاد خداوندی ہے: ''اے انسان تو اپنے رب کریم سے کیوں بھٹک گیا جس نے تیری تخلیق کی پھر تجھے ہموار ترکیب دی اور پھر تجھ پر عدل (توازن) قائم کیا۔ (الانفطار 7)

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی ، جسمانی نسخہ، ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں، اپنے معمولی سے تجربے کو کبھی بیکار نہ سمجھئے، یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں، نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔



ماھنامہ عبقری کے قارئین کیلئے چند تجربات

(پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج' جھنگ)

محترم قارئین السلام علیکم! میرے چند طبی و روحانی تجربات ہیں جو میں ماہنامہ عبقری کے ذریعے آپ کی خدمت میں پیش کررہا ہوں۔ یقیناً اس سے بہت سوں کو فائدہ ہوگا۔

روحانی پھکی و ھاضم خاص کا کمال:

چونکہ میں حکمت سے منسلک ہوں تو ایک مریض میرے پاس لایا گیا جس کا سانس پھولا ہوا تھا' سارے جسم پر سوجن' ورم کے آثار تھے' بقول مریض کے وہ چھ مہینے سے ایم بی بی ایس سپیشلسٹ کے ہاں زیر علاج رہا اور ہزاروں روپے خرچ کرچکا تھا' اس کا کہنا تھا کہ میری ٹانگوں کا گوشت' ہڈیوں سے الگ ہوچکا ہے اس کی شکل اتنی بگڑ چکی تھی کہ اسے دیکھ کر مجھے ڈر لگ رہا تھا۔ یہ معاملہ میری سمجھ سے باہر تھا' میں نے اسے عبقری دواخانہ لاہور جانے کا مشورہ دیا' اس نے کہا کہ میں مرنے والا ہوں' لاہور سے تو میری لاش ہی واپس آئے گی' مجھے آپ ہی کچھ دیں۔ میں نے اللہ تعالیٰ کا نام لیکر اسے ''روحانی پھکی اور ہاضم خاص'' دیں اور تاکید کی کہ تسمیہ پڑھ کر خالص شہد سے روحانی پھکی دن میں تین بار استعمال کرے اور تسمیہ پڑھ کر کھانے کے گھنٹہ بعد ہاضم خاص لے۔ ایک ہفتے کے بعد وہی مریض خود چل کر آیا کہ میری سوزش ساری ختم ہوگئی ہے اور میں چلنے پھرنے کے قابل ہوگیا ہوں۔ مجھے دوبارہ وہی دوائی دی جائے۔ اللہ تعالیٰ نے کرم کیا اور اتنا پرانا مریض عام سادہ سی دوائی سے تندرست ہوگیا' یہ ہے روحانی پھکی کا کمال۔

گلے کے امراض کا خاتمہ:

ایک مریض جس کا گلا خراب تھا' انگریزی ادویات سے تنگ آچکا تھا۔ میں نے جامن کی گٹھلیاں پیس کر شہد میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور اسے تاکید کہ دن میں تین گولیاں صبح' دوپہر' شام تم نے چوسنی ہیں۔ منہ میں رکھ کر ان کا لعاب اندر جانے دینا ہے۔ کل ستائیس گولیاں دیں۔ دسویں دن وہ بہت ہی خوش واپس مبارک باد دینے آیا کہ میرا گلا سو فیصد ٹھیک ہوگیا ہے جو انگریزی دوا سے ٹھیک نہیں ہوسکا۔

ایک عورت کا بچہ ہونے والا تھا۔ لیڈی ڈاکٹر نے کہا کہ تمہیں آپریشن کرانا پڑے گا۔ وہ بہت پریشان تھی' میں نے اسے مشورہ دیا کہ بادام روغن خود نکلواؤ اور نیم گرم گائے کے دودھ میں آٹھ دس قطرے بادام روغن ملا کر پیتی رہو نیز سورۂ یٰسین پہلے مبین تک پڑھ کر گڑ پر دم کرو' ابتدا سے شروع کرکے دوسرے مبین تک پھر سورۂ ابتدا سے تیسرے مبین تک پڑھ دم کرو اور علی ھذا القیاس ساتویں مبین تک۔ یہ گڑ تم نے دردزہ شروع ہوتے وقت کھانا ہے۔ اس نے ایسا ہی عمل کیا اور نارمل ڈیلیوری کے ذریعے بیٹا پیدا ہوا۔ گلوخلاصی: میری برادری کے تیس چالیس افراد کسی نجی معاملہ کیلئے بطور پنچایت میرے گھر آئے۔ میں ان کا کام کرنا نہیں چاہتا تھا کیونکہ وہ میرے مزاج کے خلاف تھا۔ انہوں

نے مجھے باہر بلایا۔ میں سامنے نہیں آنا چاہتا تھا۔ میں نے اپنے بیٹے کو ان کے پاس بھیجا۔ میں وضو کر کے دو نفل حاجت پڑھ کر اس آیت فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿الانعام ۴۵﴾ کو پڑھنے لگ گیا۔ ابھی تسبیح پوری نہیں ہوئی تھی کہ بیٹا آیا کہ ان لوگوں میں کوئی باہمی اختلاف ہو گیا ہے اور سب کے سب نکل گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس کلام کے صدقے میری گلو خلاصی کرائی۔

پرانے بخار سے نجات:

ماہنامہ عبقری سے پڑھ کر میں نے پانچ مریضوں پر تجربہ کیا جو کہ سو فیصد کامیاب رہا۔ جن لوگوں کو پرانا بخار چھوڑ نہیں رہا تھا اور مدت سے پریشان تھے۔ میں نے انہیں رات کو سوتے وقت تخم ریحان تھوڑا تھوڑا کر کے نیم گرم دودھ کے ساتھ اس طرح پلانے کی ہدایت کی کہ چٹکی تخم ریحان منہ میں ڈال کر دو تین گھونٹ دودھ پی لیں پھر وقفہ کے بعد یہ عمل اس طرح دہرائیں کہ چار پانچ دفعہ دوائی لینے میں پندرہ سے بیس منٹ لگیں۔ ایک ہفتہ متواتر یہ عمل کریں۔ میرے مریضوں کو دوسرے تیسرے دن پرانے بخار سے مکمل نجات مل گئی۔ اللہ تعالیٰ محترم حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ کو اس صدقہ جاریہ کے عوض اپنی اخروی و دنیاوی نعمتوں سے سرفراز فرمائے۔

پیر کامل کہ یقین کامل

(عبدالحمید صوابی)

عبقری رسالے میں اکثر دو انمول خزانوں کے بارے میں پڑھا جو میرے واپڈا کے کولیگ ہیں ان سے پوچھا انہوں نے لا کر دیا اس میں ایک درود ہے۔ ایک عزیز کی فوتگی پر حویلیاں جانا ہوا سارے راستے میں وہ درود جو آپ نے انمول خزانہ میں لکھا ہے چھوٹا اور آپ نے کہا مفصل ہے۔ میں نے آتے جاتے راستے میں میں نے بڑے خشوع و خضوع سے پڑھا۔

میرے محلے میں میرے ایک استاد ہیں وہ پی ٹی سی ایل میں سترہویں گریڈ کے آفیسر ہیں۔ میں نے انہیں بتایا کہ یہ درود ٹھیک ہے انہوں نے کہا کہ اتنا جامع نہیں ہے میرے دل میں بے یقینی آ گئی اس کے بعد وہ ہفتہ بڑا ابرا گزرا نماز اور عبادات کے حوالے سے پھر درس میں آپ نے بتایا کہ میں نے جو پایا مرشد پر یقین سے پایا پھر آپ نے مثال دی کہ جب میرے مرشد مجھ سے ناراض ہوئے تو جب مجھے پتہ چلا کہ مرشد کی نظر کرم میں اور ناراضگی میں کیا فرق ہے۔ پھر آپ نے مثال دی کہ میرے مرشد کے ایک مرید جو سائیکل کرائے پر دیتے تھے ایک بندہ سائیکل لے گیا اور دس ماہ بعد انہیں سائیکل ملی مرشد کا بتایا وظیفہ انہوں نے دس ماہ پڑھا لیکن ہر دفعہ ان کا یقین پہلے سے زیادہ تھا۔ اس سے میرے یقین کو اور مجھے بہت تقویت ملی۔ آپ اکثر فرماتے ہیں جو میرا ہے وہ تیرا ہے اور جو تیرا ہے وہ سارے عالم کا ہے۔ اس پر عمل پیرا ہوتے ہوئے میں اپنے استاد جو مجھے پڑھاتے تھے ان کی بیٹی بیمار تھی اسے ٹائیفائیڈ تھا سی ایم ایچ ہسپتال میں علاج ہوا لیکن فرق نہیں پڑا میں انہیں بار بار کہتا رہا سات دفعہ اذان اور سورۂ مومنون کی آخری چار آیات سات مرتبہ پڑھ کر مریض کے دونوں کانوں میں ہر پندرہ منٹ بعد دم کریں۔ لیکن وہ نہیں مانے لیکن میں بھی اصرار کرتا رہا جب افاقہ نہ ہوا تو ایک دن میں نے کہا میرے کہنے پر یہ عمل کریں۔ انہوں نے میرے بار بار کے اصرار پر سورۂ مومنون اور اذان والا عمل کیا کچھ دنوں بعد میں نے پوچھا تو کہنے لگے اب بخار میں کافی فرق ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے بھی لے کر چلو درس میں.... پھر اگلی ہی جمعرات انہوں نے درس میں میرے ساتھ شرکت کی۔ اور بہت خوش ہوئے

کمر درد سے نجات کا تیر بہدف نسخہ

(س،ا)

قدرت نے میتھی کے دانوں میں بڑی تاثیر رکھی ہے۔ آج کل ہر دوسرا آدمی کمر درد کی شکایت کرتا ہے۔ ہر طرح کی انگریزی دوائیں کھا کھا کر تھک جاتا ہے مگر کمر درد سے نجات نہیں ملتی قدرتی اشیاء میں اللہ تعالیٰ نے جو شفاء رکھی ہے وہ مفید بھی ہے سستی بھی اور بے ضرر بھی اب آپ کو وہ نسخہ بتاتی ہوں جو اس طرح ہے:۔ ھوالشافی: اجزاء: گندم سونف میتھی دانہ گڑ اور اگر چاہیں تو خشک میوہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

نسخہ بنانے کی ترکیب:

میتھی دانہ اور سونف کو علیحدہ علیحدہ توے پر بھون لیں جتنی گندم لینی ہے اس کے چوتھائی حصے کے برابر میتھی دانہ استعمال کریں سونف حسب ذائقہ ڈالیں اب ان تینوں چیزوں کو بھوننے کے بعد اچھی طرح پیس لیں۔ اب کڑاہی میں حسب ضرورت گڑ ڈالیں تھوڑا سا پانی ڈال دیں اور گاڑھا قوام تیار کر لیں۔ اب اس میں باقی اشیاء ڈال دیں۔ اچھی طرح مکس کر لیں۔ اب چولہے سے اتار لیں۔ اب ان کے چھوٹے چھوٹے لڈو بنائیں صبح نہار منہ دو سے تین لڈو کھائیں۔ بڑے مزے کے ہوتے ہیں۔ بچے بھی بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ ان کی تاثیر گرم ہوتی ہے اس لیے صرف سردیوں میں استعمال کریں۔ انشاء اللہ کچھ ہی عرصہ کے استعمال سے آپ کو کمر درد سے نجات مل جائے گی۔

سر کے بال جھڑنے لگیں تو:

سر کے بال جھڑنے لگیں تو بیری کے پتے اور میتھی دانہ پانی میں ابال لیں اور پھر چھان لیں اب اس پانی سے سر دھو لیں بال گرنا کم ہو جائیں گے۔

فالج زدہ کا علاج:

اگر کسی کو خدانخواستہ فالج ہو جائے تو جسم کے فالج زدہ حصے پر زیتون کے تیل کی مالش کریں انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہو گی۔ ناخن میں کوئی چیز پھنس جائے: اگر کسی کے ناخن میں کوئی چیز پھنس جائے اور ناخن کے اندر پیپ بن جائے تو انتہائی تکلیف دہ ہوتا ہے تو اس کیلئے لہسن کو توے پر گرم کر کے ناخن کے اندر رکھ دیں اگلے دن پیپ خود بخود نکل آئے گی۔

ہیپاٹائٹس، ہائی بلڈ پریشر، کولیسٹرول ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنی امی کے گھر گئی وہاں اُن کی کزن آئی ہوئی تھیں میں بیٹھی ان کی باتیں سن رہی تھی میری اس آنٹی کی عمر 62 سال تھی کہہ رہی تھیں مجھے ہیپاٹائٹس ہو گیا بلڈ پریشر ہو گیا اور کولیسٹرول بڑھ گیا مگر میں آج تک کسی بھی ڈاکٹر کے پاس نہیں گئی اور بالکل ٹھیک ہوں ویسے بھی صحت بہت اچھی نظر آ رہی تھی۔ میں نے پوچھا یہ سب کیسے ٹھیک ہوا؟ کہنے لگیں: میں نے یہ یہ نسخے استعمال کیے۔ دوسروں کو بھی دیئے سب کو بہت فائدہ ہوا۔ میں نے کہا مجھے بھی لکھوائیں میں نے عبقری میں بھیجنے ہیں۔ وہ نسخے درج ذیل ہیں:۔

ہیپاٹائٹس کیلئے نسخہ:

ھوالشافی: ملٹھی گلوکوز ہموزن ملا کر سفوف بنا لیں دن میں چھ سات مرتبہ کھائیں۔

ہائی بلڈ پریشر کیلئے نسخہ:

ھوالشافی: چھوٹی چندن سوکھا دھنیا سفید زیرہ کلونجی ہموزن لیکر خوب کوٹ لیں آدھی چمچ چائے والا استعمال کریں۔

کولیسٹرول بڑھ جانے کیلئے:

ھوالشافی: سفید مرچ اور شہد برابر مقدار میں مکس کر لیں ایک دفعہ خالی پیٹ آدھ چائے کا چمچ کھائیں اوپر سے قہوہ پی لیں۔ قہوہ: سبز الائچی چھ عدد دو کپ پانی میں ڈال کر پکائیں ایک کپ رہ جائے تو ہلکا پھلکا ڈال میٹھا کر پئیں۔

(نجمہ عامر، گوجرانوالہ)

کلونجی اور روغن کلونجی کے فوائد

حافظہ کو بہترین بنانے کیلئے نہار منہ ایک چٹکی کلونجی (کم از کم گیارہ دانے) روزانہ کھائیں۔ اسے پیس کر کھانا زیادہ بہتر ہے۔ کلونجی معدے کو مضبوط کرتی ہے۔ کلونجی جسم کے کسی بھی حصے میں واقع رکاوٹ سدے کو دور کرتی ہے۔ تبخیری مادے کو باہر نکالتی ہے

محمد فاروق' لقا بستی

حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے'' کلونجی ہر بیماری کا علاج ہے' سوائے موت کے'' (بخاری و مسلم)

کلونجی شوگر کے مریضوں کیلئے بہت فائدہ مند ہے۔ یہ معدے اور لبلبے کی رطوبت کو اعتدال پر لاتی ہے۔

شوگر کیلئے نسخہ:

کلونجی 50 گرام' کوزتمہ 50 گرام' تخم سیرس 50 گرام' گوند کیکر 50 گرام' تخم جامن 50 گرام' تخم کاسنی 50 گرام۔ تمام اشیا کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ ایک چمچ صبح وشام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

لاعلاج بیماریوں کیلئے نسخہ:

خالص شہد ایک پاؤ' کلونجی پانچ گرام' کلونجی کو پیس کر شہد میں مکس کردیں' ایک چمچ صبح وشام استعمال کریں۔ گرمیوں میں ایک چمچ ایک گلاس پانی میں گھول کر پئیں۔

جنسی کمزوری کیلئے:

کلونجی 50 گرام' عقرقرحا 50 گرام' تخم ریحان 50 گرام' مصری 50 گرام' تخم ریحان کے علاوہ باقی تمام اشیاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ خوراک: چوتھائی چمچ صبح وشام دودھ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

کینسر اور شوگر کیلئے:

کلونجی 25 گرام' تخم میتھی 25 گرام' گلاب کے پھول 50 گرام' تمام اشیاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک: آدھا چمچ صبح' دوپہر' شام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

حافظہ اور یادداشت کیلئے:

حافظہ کو بہترین بنانے کیلئے نہار منہ ایک چٹکی کلونجی (کم از کم گیارہ دانے) روزانہ کھائیں۔ اسے پیس کر کھانا زیادہ بہتر ہے۔ کلونجی معدے کو مضبوط کرتی ہے۔ کلونجی جسم کے کسی بھی حصے میں واقع رکاوٹ سدے کو دور کرتی ہے۔ تبخیری مادے کو باہر نکالتی ہے' اگر اسے پیس کر خالص سرکہ میں ملا کر کھایا جائے تو پیٹ کے کیڑے مار دیتی ہے۔ اس کا آدھا چمچ پیس کر پانی کے ساتھ کھانے سے بلغمی دمہ کو جڑ سے ختم کردیتی ہے۔ گیس' قبض' نزلہ زکام' کھانسی' ٹی بی' فالج' لقوہ' سر کا درد' حافظہ کی کمزوری کیلئے مفید ہے۔ اگر اسے پیس کر گرم پانی میں شہد کے شربت کے ساتھ پیا جائے تو گردے اور مثانہ کی پتھری نکال دیتی ہے۔ اس کو پیس کر دودھ میں ملا کر پینے سے یرقان کو فائدہ ہوتا ہے' اسے تخم کاسنی کے ساتھ ملا کر کھانے سے یرقان کا جڑ سے خاتمہ کرتی ہے۔ اس کو ابال کر پینے سے بواسیر دور ہوجاتی ہے۔ اس کو مسلسل کھانے سے فالج اور لقوہ دور ہوجاتا ہے۔ نہار منہ خالص زیتون کے تیل کے ساتھ کھائی جائے تو چہرے کا رنگ گلابی ہوجاتا ہے۔ اس کی عام خوراک ایک چٹکی (کم از کم گیارہ دانے) ہے جو پانی کے ساتھ نگل لیں۔ دماغی کمزوری' جسمانی و اعصابی کمزوری میں روغن کلونجی کے پانچ قطرے شہد یا کسی شربت میں ملا کر پئیں۔

قوت حافظہ کیلئے:

پانچ گرام پودینہ ایک پیالی پانی میں ابال کر ایک چمچ شہد اور دس قطرے روغن کلونجی ملا کر نیم گرم حالت میں ہر روز استعمال کریں۔

قوت باہ کیلئے:

روغن کلونجی 10 قطرے شہد یا شربت کے ہمراہ استعمال کریں۔ سردرد اور چکر آنے کی صورت میں پانچ قطرے روغن کلونجی دہی کے ساتھ دن میں تین مرتبہ کھائیں اور درد کی جگہ روغن کلونجی کی مالش کریں۔

گردن توڑ بخار کیلئے:

روغن کلونجی ایک لیموں کے رس کے ساتھ صبح وشام لیں۔

یرقان کیلئے:

ایک پیالی پانی میں 25 گرام مہندی کے پتے رات کو بھگودیں۔ صبح کو چھان کر حاصل شدہ پانی میں ایک چمچ شہد اور آدھا چمچ روغن کلونجی ملا کر پینا چاہیے۔

نکسیر کیلئے:

ایک صاف کاغذ کو جلا کر اس کی راکھ میں دو قطرے روغن کلونجی ملا کر ناک میں ڈالیں جس سے نکسیر رک جائے گی۔

بخار کیلئے:

اجوائن دیسی بارہ گرام ایک گلاس پانی میں رات کو بھگودیں۔ صبح پانی صاف کرکے دس قطرے روغن کلونجی ڈال کر پی لیں۔ ایک ہفتہ میں افاقہ ہوجائے گا۔

قبض کیلئے:

سنا مکی آدھا چمچ اور روغن کلونجی آدھا چمچ گرم دودھ میں ملا کر رات کو سونے سے پہلے استعمال کریں۔

ہیضہ کیلئے:

سونف ایک چمچ' پودینہ ایک چمچ' دار چینی ایک چمچ' نمک آدھا چمچ' چھوٹی الائچی 6 عدد لے کر چائے کی طرح ایک لیٹر پانی میں پکائیں۔ ہر دو گھنٹہ بعد اس کا آدھا گلاس لے کر اس میں پانچ قطرے روغن کلونجی ملا کر پئیں۔

ہچکی کیلئے:

آدھا چمچ روغن کلونجی مکھن میں ملا کر استعمال کریں۔ ریاح اور گیس کیلئے دیسی اجوائن 60 گرام میں 10 قطرے روغن کلونجی ملا کر لیموں کے رس میں ڈبودیں پھر اسے دھوپ میں خشک کرکے اس میں دو چمچ کالا نمک ملالیں۔ خوراک: آدھا چمچ صبح وشام کھائیں۔

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری میں بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں' کسی کے لین دین میں حلال و حرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی' ماں' بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہو حتیٰ کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیرخواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد یا کم از کم ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کر پا رہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے' یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے' درس کسی بھی شکل میں نیٹ' سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پہ دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

گردے کی پتھری کا علاج

روزانہ خربوزہ کا مسلسل استعمال کریں' کم از کم ڈیڑھ سے دو کلو روزانہ خربوزہ کھائیں اور ساتھ ساتھ روزانہ تین عدد انجیر کے دانے کھائیں۔ روزانہ پیدل ضرور چلیں۔ خشک آملہ لے کر سفوف کرلیں' دو چمچ چائے والے صبح' دوشام دودھ کے ساتھ کھائیں۔ صرف کچھ عرصہ استعمال سے درد بالکل ختم اور پتھری نکل جائیگی۔ (محمد صادق' مظفر گڑھ)

جلنے پر نہ سوزش ہو نہ آبلہ بنے: اگر جسم کا کچھ حصہ جل جائے تو اس پر انڈے کی سفیدی مل دینے سے سوزش نہ ہوگی اور نہ ہی آبلہ بنے گا

گناہِ بے لذت

بعض لوگ ناواقفیت یا غفلت سے استہزاء و تمسخر کو مزاح (خوش طبعی) میں داخل سمجھ کر اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں حالانکہ دونوں میں بڑا فرق ہے۔ مزاح جائز جو آنحضرت ﷺ سے ثابت ہے' اس کی شرط یہ ہے کہ اس میں کوئی بات خلاف واقعہ زبان سے نہ نکلے اور کسی کی دل آزاری نہ ہو

محمد رفیع رحیم اللہ

کسی مسلمان کے ساتھ استہزاو تمسخر یہ کبیرہ گناہ ہے اور کرنے والے کا کوئی دنیوی معاشی فائدہ بھی اس میں نہیں مگر عام مسلمان غفلت و بے پروائی سے اس میں مبتلا ہیں' قرآن کریم میں حکم ہے۔ ترجمہ: کوئی جماعت کسی کے ساتھ تمسخر نہ کرے شاید وہ اللہ کے نزدیک ان سے بہتر ہوں۔ استہزاء کے معنی یہ ہیں کہ کسی کی اہانت وتحقیر اور اس کے عیب کا اظہار اس طرح کیا جائے جس سے لوگ ہنسیں اس میں بہت سی صورتیں داخل ہیں مثلاً: کسی کے چلنے پھرنے' اٹھنے بیٹھنے' ہنسنے اور بولنے وغیرہ کی نقل اتارنا یا قد و قامت اور شکل وصورت کی نقل اتارنا۔ اس کے کسی قول وفعل پر ہنسنا۔ آنکھ یا ہاتھ پیر کے اشارہ سے اس کے عیب کا اظہار کرنا' یہ وہ گناہ بے لذت ہیں جو آج کل مسلمانوں میں وبا کی طرح پھیلے ہوئے ہیں' عوام سے لے کر خواص تک ان میں مبتلا ہو جاتے ہیں' حالانکہ قرآن کریم کی مذکورہ بالا آیت میں ان کا حرام ہونا صاف مذکور ہے اور دوسری جگہ ارشاد ہے یعنی خرابی ہے' ہر طعنہ دینے عیب چننے کی اور آیت کریمہ کی تفسیر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ صغیرہ سے مراد کسی مسلمان پر استہزاء سے تبسم کرنا اور کبیرہ سے اس پر قہقہہ لگانا ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے کسی انسان کی نقل اتاری تو نبی کریم ﷺ نے (منع فرمایا) اور ارشاد فرمایا کہ مجھے تو کوئی بڑی سے بڑی دولت بھی کسی کی نقل اتارنے پر ملے تو میں کبھی نہ اتاروں۔ اس میں اشارہ اس کی طرف بھی ہو سکتا ہے کہ یہ گناہ ایسا بے لذت اور بے فائدہ ہے کہ اس میں کوئی فائدہ بھی نہیں اور بالفرض کوئی فائدہ ہوتا بھی جب بھی اس کے پاس نہ جانا ہی تھا۔

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو لوگ دوسرے لوگوں کا استہزا کرتے ہیں (مذاق اڑاتے ہیں) آخرت میں ان کیلئے جنت کا ایک دروازہ کھولا جائے گا اور اس کی طرف بلایا جائے گا اور جب وہ سسکتا سسکتا ہوا وہاں پہنچے گا تو دروازہ بند کر دیا جائے گا' پھر دوسرا دروازہ کھولا جائے گا اور اس کی طرف بلایا جائے گا جب وہاں پہنچے گا تو بند کر دیا جائے گا۔ اسی طرح برابر جنت کے دروازے کھولے اور بند کیے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ مایوس ہو جائے گا اور بلانے پر جنت کے دروازہ کی طرف نہ جائے گا۔ (راوہ البیہقی مرسلا ترغیب المنذری)

ایک شخص کی ریح آواز کے ساتھ صادر ہوگئی لوگ ہنسنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے اس پر خطبہ میں زجرو تنبیہ فرمائی اور فرمایا جو کام تم سب خود بھی کرتے ہو اس سے کیوں ہنستے ہو اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو کسی شخص کو اس کے گناہوں پر عار دلائے' وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک خود اس گناہ میں مبتلا نہ ہو جائے۔ احمد بن منیع فرماتے ہیں کہ اس جگہ گناہ سے وہ گناہ مراد ہیں جن سے توبہ کر لی گئی ہو۔ (ترمذی از تخریج احیاء)

تنبیہ: بعض لوگ ناواقفیت یا غفلت سے استہزاء و تمسخر کو مزاح (خوش طبعی) میں داخل سمجھ کر اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں حالانکہ دونوں میں بڑا فرق ہے۔ مزاح جائز جو آنحضرت ﷺ سے ثابت ہے' اس کی شرط یہ ہے کہ اس میں کوئی بات خلاف واقعہ زبان سے نہ نکلے اور کسی کی دل آزاری نہ ہو اور وہ بھی مشغلہ اور عادت نہ بنے' کبھی کبھی اتفاقاً ہو جائے۔ (احیاء العلوم)

استہزاء و تمسخر جس میں مخاطب کی دل آزاری یقینی ہے وہ باجماع حرام ہے (زوار ۲۔۱۸) اس کا مزاح جائز میں داخل سمجھنا گناہ بھی ہے اور جہالت بھی۔

گمشدہ چیز فوراً مل جائے

میری اکثر چیزیں گم ہو جاتی تھیں اور کبھی مل جاتی تھیں' کبھی نہیں ملتی تھیں۔ میں نے خطبات عبقری کے صفحہ نمبر 113 پر لکھا ہوا وظیفہ صبح 7 بار پڑھنا شروع کر دیا۔ اب میری چیزیں مجھے فوراً مل جاتی ہیں۔ بِسْمِ اللهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَوَلَدِيْ وَمَالِيْ. تمام چیزوں کی حفاظت کا اللہ ذمہ لے لیتے ہیں۔ پڑھ کر تمام چیزوں اور بچوں پر پڑھ کر پھونک مار دیں۔ (مسز توفیق' لاہور)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

جس کو غنی قلبی حاصل ہے وہ دنیا کا خوش قسمت انسان ہے ہاتھ خالی ہے' غریب ہے' فقیر ہے' تنگ دست ہے' سائل ہے' منگتا ہے مگر دل اس کا بڑا غنی ہے تو اس بندے کو پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے غنی کہا ہے یعنی پیسہ جیب میں ہو مگر دل میں نہ ہو۔ نہ جانے کا غم ہو اور نہ ہی زیادتی ہو جانے کی خوشی ہو۔ صرف اس کو اللہ کی عطا کی ہوئی نعمت سمجھ کر استعمال کیا جائے۔ اولیاء اللہ اور صالحین کی یہی کیفیات ہوا کرتی تھیں جس کی بدولت ان کا یقین اللہ کی ذات پر مزید پختہ ہو جاتا تھا۔

اپنے مال کو حسب ضرورت' اپنی ذات پر خرچ کرے اور اس کے علاوہ جو بچتا ہے اسے بچائے' کوڑی کوڑی' پائی پائی' ذرہ ذرہ بچائے اور بچا کر اللہ کو دے دے اگر اس پر اس کو اللہ نے استقامت دے دی تو اس شخص کو قیامت کے دن اللہ اپنا دیدار نصیب فرماتا ہے اور نبی ﷺ کا دیدار اللہ پاک اس پر آسان فرما دیتے ہیں۔ یہ تجارت جس نے اللہ پاک سے کی ایسے لوگ اب بھی ہیں کہ کوئی رات ان کی دیدار مصطفی ﷺ سے خالی نہیں گزرتی اور جس رات ان کو آقا ﷺ کی زیارت نہ ہو وہ دن ان کا بہت مغموم گزرتا ہے۔ ایک اللہ کے بزرگ گزرے ہیں وہ فرماتے ہیں: فقیر وہ ہے جو تقویٰ اختیار کرتا ہے اور جو اس پر احکامات ہیں جو فرض ہیں ان کو ادا کرتا رہے احکامات کو ادا کرتے ہوئے جو اس کے اوپر واردات ہوں اس کے باطن میں جو کچھ گزرے اس کے اظہار میں مشغول نہ ہو ہر وقت یہ مشغلہ نہ بنائے کہ آج مجھے یہ محسوس ہوا یا آج وہ محسوس ہوا اس میں مشغول نہ ہو۔ جو فرائض' حلال' حرام جو واجبات شریعت نے جو حدود قائم کی ہیں اسی میں رہنا۔ ولایت و فقر اسی کا نام ہے۔

جوکوئی سورۂ بقرہ کا آخری رکوع رات کو ایک مرتبہ پڑھ لے اللہ پاک تہجد کی نماز کا ثواب عطا فرماتے ہیں۔ (راوی: حضرت ابومسعودؓ، صحیح بخاری و مسلم)

سلسلہ وار آپ بیتی

قسط نمبر

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے، اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

بغدادی جن نے اٹھایا سربستہ رازوں سے پردہ:

بغدادی جن نے عمل کیا بتایا؟ بہت سے سربستہ رازوں سے پردہ ہٹایا' ایسے راز جو صدیوں ترصدیوں یا تو سینوں میں دفن تھے یا پھر جنات کی نسلوں میں یہ راز چلے آرہے تھے اور وہ راز بھی ایسے جو بندہ جان کر بھی کہے کہ شاید ایسا نہیں ہوگا لیکن حقیقت یہی ہے کہ یہ راز جس کو ملا وہ بہت بڑی کامیابی' سربلندی' دولت' مال' وقار' عزت' شان وشوکت اور نسل در نسل دولت مند ہوتا چلا گیا۔

دولت مند ہونے کا کامیاب عمل:

بغدادی جن نے بتایا جب چاند کی یعنی اسلامی چاند کی چار تاریخ ہو تو اس دن روزہ رکھیں یعنی تین کی شام کو جو رات آئے گی' اس سے اگلے دن روزہ رکھیں' اسلامی چاند کی چار تاریخ سے روزہ شروع ہوگا اور یہ اسلامی چاند کی چودہ تاریخ تک روزہ چلے گا۔ چودھویں کی رات مسلسل بیٹھ کر سورۂ مزمل پڑھنی ہے' یہ عمل اس جگہ کرنا ہے جہاں خزانہ کا شبہ ہے یا یقین ہے۔ صرف روزہ نہیں رکھنا بلکہ چار سے چودہ تک مسلسل سارا دن سورۂ مزمل پڑھنی ہے' اصل تو اس کی تعداد تیرہ سو ہے' کوئی تیرہ سو پڑھ لے' کوئی گیارہ سو پڑھ لے' کوئی نو سو پڑھ لے' ورنہ کم از کم تین سو تیرہ دفعہ ضرور پڑھیں۔

نسلوں کی تاریخ بدلنے کا عمل۔۔۔:

بس یہ چار سے چودہ کا دس دن کا عمل لیکن یہ دس دن کا عمل اس کی نسلوں کی تاریخ بدل دے گا۔ ایک مہینہ یعنی چار سے چودہ تک۔۔۔ پھر دوسرے اسلامی مہینے چار سے چودہ تک پھر تیسرے اسلامی مہینے چار سے چودہ تک۔ ایک یا تین مہینے میں فیصلہ کن رزلٹ ملتے ہیں اور روزانہ جو سورۂ مزمل پڑھنی ہے وہ سینکڑوں پڑھنی ہے' تھوڑی نہیں پڑھنی بلکہ بہتر یہی ہے کہ یہ عمل موسم سرما میں کیا جائے' موسم گرما میں نہ کیا جائے اور اس عمل کے کرنے والے کو چاہیے کہ وہ روزانہ خالص مکھن آدھا پاؤ اور خالص گھی چوری یا کسی بھی شکل میں آدھا پاؤ ضرور استعمال کرے اور غذا اچھی اور بہترین کھائے اور اس عمل کے دوران سارا دن یہ عمل چلتے ہوئے کرنا ہے' بہتر یہ ہے کہ اپنے آپ کو کسی کمرے میں قید کرلیں صرف دس دن ہی کی بات ہے اور یہ کوئی زیادہ مشکل نہیں۔ سارا دن چلتے ہوئے پڑھیں' تھک جائیں تو پھر بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں لیکن باوضو پڑھنا ہے' وضو ٹوٹ جائے تو فوراً وضو کریں۔ لباس سفید پہنیں' خوشبو زیادہ استعمال کریں' دنیاوی باتوں سے پرہیز کریں۔ بیوی سے صحبت نہ کریں۔ حرام' مشکوک' مال کی احتیاط کریں۔

جس کو بھی عمل بتایا۔۔۔:

بغدادی جن کہنے لگا اس کا راز میں آپ کو بتاؤں؟ وہ یہ ہے کہ میں نے یہ عمل اب تک اتنے بے شمار لوگوں کو بتایا اور پھر خود ہی کہا کتنے انسان ایسے ہیں جن کو میں نے یہ عمل بتایا پھر صدیوں پرانے بادشاہوں کے تذکرے' ان کے امراء اور وزراء کے تذکرے اور صدیوں پرانے دنیا کے مشہور مالداروں کے تذکرے وہ جو کرنے بیٹھا' مجھے حیران کردیا۔

سلطان نورالدین زنگی کے غلام کا تذکرہ:

پھر ایک واقعہ سنایا کہ سلطان نورالدین زنگی کا ایک غلام تھا' بادشاہ اس سے ناراض ہوگیا' اس خوف سے کہ میں بادشاہ کے زیرعتاب نہ آجاؤں یا بادشاہ مجھے کوئی سزا نہ دے دے وہ راتوں رات اُن ہی اپنے کپڑوں میں نکل پڑا' جنگل طے کرتے کرتے آخر کار دریا پر پہنچا وہاں ایک کشتی سوار سے کشتی میں بیٹھ کر ایک گمنام جزیرے میں چلا گیا۔ اس میں تھوڑی سی آبادی تھی' باقی جزیرہ ویران تھا۔ وہ اس جزیرے میں رہنے لگا۔ اس نے وہاں مزدوری کرنا شروع کردی' اسے کچھ فن آتا تھا اس فن کی وجہ سے آخرکار وہ اس جزیرے پر تھوڑے ہی عرصے میں خوشحال لوگوں میں شمار ہونے لگا لیکن اسے تسلی نہ ہوئی۔

استخارہ اور حاضرات کا عمل:

آخرکار اس نے سوچا کہ بادشاہ سے ہٹا ہوں' بادشاہ کا خاص غلام تھا' ہرطرف مال و دولت اور چیزیں میرا تعاقب کرتی تھیں۔ آج عالم یہ ہے کہ میں ایک جزیرے میں گمنام زندگی گزار رہا ہوں۔ لہٰذا کچھ کرنا چاہیے' اس کے پاس استخارے کا ایک عمل تھا' اس استخارے کے عمل میں حاضرات تھی۔ بغدادی جن یہ بتاتے ہوئے ٹھنڈی سانس لے کر ٹیک لگا کر بیٹھا اور وہ بغدادی جن پھر بولا اس حاضرات میں مجھے حاضر ہونا ضروری ہوتا ہے۔

اکتالیس راتوں کا سخت عمل:

جو بھی وہ حاضرات کا عمل کرے میں اس میں حاضر ہوتا ہوں۔ اکتالیس راتوں کا اس نے بہت سخت عمل کیا' ہم نے اس کو بہت ڈرایا دھمکایا' کبھی سانپ بن کر آئے' کبھی دیو بن کر آئے' کبھی کتا بن کر' کبھی چیتا اور شیر بن کر' کبھی خوفناک ریچھ بن کر کبھی ایسا منظر کہ اس کو آگ میں جلا دیا جائے گا' کبھی ایسا منظر کہ وہ پل میں خاک ہوجائے گا۔ لیکن اس نے عمل ہرگز نہ چھوڑا وہ عمل کرتا رہا' اکتالیس راتوں کے بعد مجبوراً میں اس کے سامنے حاضر ہوا اس کی غلامی کی اور اتباع کی حامی بھری۔

مجھے کوئی عمل بتاؤ مجھے مالدار بننا ہے:

وہ فوراً کہنے لگا: مجھے مالدار بننا ہے مجھے کوئی عمل بتاؤ اور عمل بھی ایسا ہو جو نشانے پر ہو آخر مجبوراً اس کو میں نے یہی عمل چار سے چودہ تک کے روزوں کا اور سورۂ مزمل کا بتایا۔ وہ بہت سخت جان تھا' مجھے کہنے لگا بس یہی عمل ہے اور سختی سے کہنے لگا کیا ہوجائے گا؟ میں نے التجا بھرے لہجے میں کہا ضرور ہوگا آپ کرکے دیکھیں۔ وہ عمل میں ڈٹ گیا اور ایسا عمل میں ڈٹا ایک مہینہ عمل کیا لیکن اسے کوئی فائدہ نہ ہوا' میں نے کہا آپ تین مہینے تک کرلیں۔ وہ دوسرے مہینے پھر لگ گیا' وہ سارا دن سورۂ مزمل سینکڑوں کی تعداد میں پڑھتا اور خوب پڑھتا' دن رات پڑھتا بس جو نیند کا وقت تھا اس کے علاوہ ہر وقت پڑھتا' پھر پڑھتے پڑھتے تیسرے مہینے اسے مراد ملی۔

ویران جزیرے میں خزانہ:

ایک بادشاہ کا بہت بڑا خزانہ تھا' وہ مرگیا صدیاں گزر گئیں' اس کے محل کے نشان بھی ختم ہوگئے' آخرکار اس کو اشارہ ملا فلاں ویران جگہ ہے تم اس جزیرے سے کشتی پر بیٹھو اور ساتھ ہی ایک آبادی ہے اور صدیوں پرانا شہر ہے اور اس ویران جگہ میں ایک جگہ کی نشاندہی کی' ایک جگہ پرانے کھنڈرات ہیں اور باقی کھلا میدان پڑا ہے اس کی فلاں جگہ پر اپنا کمرہ بنالو۔ بس! اس کے نیچے خزانہ ہے' احتیاط سے اس کی کھدائی کرو خزانے پر موجود چوکیدار جنات تمہاری مدد کریں گے اور تم وہ خزانہ حاصل کرلو۔

خزانے کے چار حصے کرنا:

بس یہ خیال کرنا اس خزانے کے چار حصے کرنا ایک حصہ ان جنات کو دینا' ایک حصہ اپنے استعمال میں لانا' ایک حصہ اپنی نسلوں کیلئے اور ایک حصہ اللہ کی راہ میں صدقہ کرنا۔

غلام نے خزانہ کیسے حاصل کیا؟

سلطان نورالدین زنگی کے اس غلام نے ان چاروں چیزوں کا عہد کیا اور وعدہ کیا کہ میں انشاءاللہ سو فیصد ایسا کروں گا' عمل کے بعد اٹھا تو بغدادی جن کہنے لگا: وہ بہت خوش تھا فوراً کشتی کرائے پر لی اور اس شہر کا پتہ کرتے کرتے وہاں پہنچا۔ اس جگہ کا پتہ کیا تو وہ جگہ وہاں کے ایک تاجر کے پاس تھی' وہ اس کی مملوکہ تھی اور اس کی ملکیت تھی۔ اس نے تاجر سے بات کی اس کیلئے ویران سا ایک کھنڈر تھا' آخر معاملہ طے ہوگیا۔ اس نے وہ سارا کھنڈر اور اس کے ساتھ کھلی جگہ' وہ کھلی جگہ بھی' دراصل ایک وقت میں بہت بڑا محل تھا جو حالات کے ساتھ ساتھ عمارات گرتے گرتے آخر وہ محل میدان کی شکل بن گیا۔ اس میں کھلی جگہ پر مطلوبہ جگہ جو نشانی اس کو عمل کے دوران بتائی گئی تھی وہ تمام نشانی اس نے دیکھ لی اور اس نے اس نشانی کے مطابق وہاں کمرے بنوائے اور چپکے سے احتیاط سے کھدائی شروع کی۔

سورۂ مزمل کے مؤکلات نے مدد کی:

پھر اس نے کچھ گز ہی نیچے کھدائی کی تھی' زیادہ گہرا نہیں گیا تھا چونکہ سورۂ مزمل کے مؤکلات اس کے ساتھ تھے اور اس خزانے پر متعین چوکیدار جنات اس کے ساتھ تھے۔ اس کو خزانہ ملا' خزانہ کیا تھا ایک تانبے کا بہت بڑا دروازہ کھڑکی کی شکل میں اس کے سامنے آیا' اس نے دروازے کو دیکھا اس دروازے پر تالا پڑا ہوا تھا' اس نے تالے کو توڑنے کی بہت کوشش کی لیکن تالا نہ کھلا۔ بہت پریشان ہوا اس نے پھر سورۂ مزمل پڑھنا شروع کردی' پانچ راتیں مسلسل پڑھتا رہا کیونکہ تالا اتنا مضبوط اور دروازہ اتنا مضبوط تھا کہ کوئی تیز دھار سے تیز دھار چیز بھی اس پر اثر نہ کرسکی۔ آخر جنات کو غلام پر ترس آہی گیا: آخرکار اس نے پانچ راتیں مسلسل سورۂ مزمل پڑھی اور سورۂ مزمل پڑھتا رہا تو وہ سورۂ مزمل کے مؤکلات اور ان چوکیدار جنات کو اس پر مزید ترس آیا تو انہوں نے حروف مقطعات جو کہ قرآن پاک میں موجود ہیں پڑھنے کو کہا کہ اس تالے کی چابی حروف مقطعات ہیں۔ دروازہ حروف مقطعات کی چابی سے کھل گیا: اس کے بعد مسلسل مقطعات پڑھنا شروع کردیئے اور حروف مقطعات پڑھتے پڑھتے آخرکار ایک وقت آیا کہ تالا خود بخود کھل پڑا' اس نے کھڑکی کھولی تو اندر جواہرات کی انوکھی چمک تھی۔ ایک طرف سیڑھی اتر رہی تھی' ایک بہت بڑا کمرہ تھا' وہ اس سیڑھی کے اندر اترا ایسے روشنی تھی کہ جیسے کہیں سے روشنی آرہی تھی حالانکہ وہ کمرہ ہر طرف سے بند تھا۔ انوکھا راز یہ تھا کہ وہاں گھٹن نہیں تھی' سانس بند نہیں ہورہا تھا' حبس نہیں تھی بلکہ روشنی تھی اور طبیعت میں وہاں جاکر فرحت اور سکون محسوس ہوا۔

ہزاروں سال پرانا عنبر' شہد اور مشک:

آخرکار وہ وہاں بیٹھ گیا اور پھٹی پھٹی آنکھوں سے وہ ہر طرف دیکھنے لگا۔ ایک طرف کچھ برتن رکھے تھے جو چمڑے کے بنے ہوئے تھے اور کسی دھات کے بنے ہوئے تھے' اس نے ان برتنوں کو کھول کر دیکھا تو ان سب میں شہد بھرا ہوا تھا' نا معلوم سینکڑوں سال پرانا یا ہزاروں سال پرانا۔ آگے دیکھا تو کچھ برتن تھے لیکن وہ صرف چمڑے کے تھے ان برتنوں میں مشک بھرا ہوا تھا آگے اور برتن پڑے تھے ان کو دیکھا تو ان میں عنبر بھرا ہوا تھا۔ آگے بڑے بڑے صندوق پڑے تھے جو نا معلوم کس دھات کے تھے اور بہت بھاری صندوق تھے یہ کھدائی کرتے کرتے اور ان مراحل تک پہنچتے پہنچتے تھک چکا تھا لیکن دولت کی چمک اور مقصد کی کامیابی نے اسے ایک نیا عزم اور حوصلہ دیا۔ یہ اس عزم اور حوصلے کے ساتھ پھر آگے بڑھا اس نے قطار در قطار ان صندوقوں کو کھولا اس کی آنکھیں چمک سے چندھیا گئیں۔۔۔!!! وہ سچے موتی تھے' لعل' جواہر' ہیرے' زمرد' عقیق مرجان اور کائنات کے اعلیٰ جواہرات سونے چاندی کی بہترین چیزیں تھیں۔

بس آہ نہ نکلی اللہ کا شکر نکلا:

یہ دیکھ کر حیران رہ گیا' بس اس کے دل سے آہ نہ نکلی بلکہ اللہ کا شکر نکلا اور اس نے پھر سورۂ مزمل پڑھنا شروع کردی اور یہ سورۂ مزمل پڑھتا گیا اور صندوقوں کو کھولتا گیا' پورے صندوق نہ کھول سکا۔

یہ خزانہ نسلیں تباہ بھی کرسکتا ہے:

اچانک ایک جگہ اس نے دھات کی بنی ہوئی ایک کتاب دیکھی جس کے اوپر لکھا ہوا تھا کہ یہ خزانہ جس کے ہاتھ آئے وہ اس کتاب کو پہلے پڑھے اگر اس نے اس کتاب کو نہ پڑھا تو یہ خزانہ اس کی نسلوں کو تباہ و برباد کردے گا اور اس کی نسلیں ختم ہوجائیں گی۔ اس نے وہ کتاب اٹھائی ایک سو ایک صفحات کی بہت بھاری کتاب' ہر صفحہ دھات کا بنا ہوا اور ہر صفحے کے اوپر ہدایات لکھی ہوئی تھیں۔

پہلے صفحے کی ہدایت:

اس کے پہلے صفحے پر لکھا ہوا تھا اس کتاب کو پڑھنے سے پہلے تین بار سورۂ اخلاص پڑھیں لہٰذا اس غلام نے پہلے تین بار سورۂ اخلاص پڑھی۔

دوسرے صفحے کی ہدایت:

اس نے دوسرا صفحہ کھولا تو لکھا ہوا تھا کہ اے خوش قسمت انسان! تجھے خبر ہے کہ تو نے یہ خزانہ صرف اور صرف سورۂ مزمل کی برکت سے پایا لہٰذا پہلے تین بار سورۂ مزمل پڑھ۔

تیسرے صفحے کی ہدایت:

اس کتاب کے تیسرے صفحے پر لکھا ہوا تھا اے خوش قسمت انسان جس کو یہ خزانہ ملا تو پہلے اس خزانے سے تین یتیموں کے گھر آباد کر۔ اس نے فیصلہ کرلیا کہ انشاءاللہ یہ خزانہ مجھے مل گیا پہلے تین یتیموں کو گھر بنا کردوں گا' ان کے اخراجات کے لیے کاروبار کراؤں گا اور ان کو خوشحال کروں گا۔

چوتھے صفحے کی ہدایت:

اس نے چوتھا صفحہ کھولا اس میں لکھا ہوا تھا۔ اے خوش قسمت انسان! تجھے مبارک ہو اتنا بڑا خزانہ تجھے ملا ہے تو نے تین بیواؤں کی خدمت کرنی ہے یا تو ان کی شادیوں میں ان کا ساتھ دینا اگر انہوں نے شادی نہیں کرنی تو ساری زندگی ان کی مالی مدد' ان کی عزت کا تحفظ تیرے ذمے ہے۔ اور یاد رکھ اگر تو نے ایسا نہ کیا یہ خزانہ تیرے لیے سانپ بن جائے گا۔ اس نے نیت کرلی میں ایسا کروں گا۔

پانچویں صفحے کی ہدایت:

پانچواں صفحہ پلٹا تو لکھا ہوا تھا اے خوش قسمت انسان! اس خزانے کو تیرے لیے اللہ تعالیٰ سعادت کا ذریعہ بنائے' اس خزانے کو پانے کے بعد تو نے کبھی اکڑ کر نہیں چلنا' بازو پھیلا کر نہیں چلنا' گردن اٹھا کر نہیں چلنا' ورنہ خزانہ تجھ سے چھن جائے گا۔

چھٹے صفحے کی ہدایت:

چھٹے صفحے پر لکھا ہوا تھا مبارک باد ہو اس شخص پر جس کو یہ خزانہ ملا۔ بس ایک احتیاط ضرور کرنا کہ اس خزانے سے تین طلب گاروں کو حج ضرور کروانا' ایسے لوگ جو ساری زندگی حج کی طلب میں تڑپ رہے ہیں' مخلص ہیں' حج کرنا چاہتے ہیں لیکن کر نہیں سکتے۔

ساتویں صفحے کی ہدایت:

ساتویں صفحے پر لکھا تھا اے وہ شخص جس نے اتنے بڑے خزانے کو بغیر کسی مشقت کے پایا' اپنے چہرے کو' بازوؤں کو' پاؤں کو ہمیشہ دھوتے رہنا' یعنی وضو کی کثرت کرنا۔ یہ خزانہ تیرے پاس سدا رہے گا۔

آٹھویں صفحے کی ہدایت:

آٹھویں صفحے پر لکھا تھا: اے وہ شخص جو خزانہ پا کر بھی اس کتاب کو پڑھ رہا' تیرے سامنے شہد کے برتن اس لیے رکھے اس مٹھاس کو خود بھی لے اور لوگوں میں بھی بانٹ۔

نویں صفحے کی ہدایت:

نویں صفحے پر لکھا تھا کہ اے وہ انسان جس نے اتنا وسیع خزانہ پایا جس میں تین بادشاہتیں' سات سلطنتیں اور پندرہ حکومتیں اس خزانہ کو جمع کرتی رہیں اور اس خزانہ کو واحد تم نے پایا' بس خیال کرنا کہ ہمیشہ پیر اور جمعرات کا روزہ ضرور رکھنا۔

دسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے دسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ اتنا بڑا خزانہ پالیا' فوراً سجدے میں چلا جا اور سجدے میں سبحان ربی الاعلیٰ ایک سو ایک بار پڑھ' اس غلام نے کتاب کو رکھ کر فوراً سجدہ کیا اور ایک سو ایک بار سبحان ربی الاعلیٰ پڑھا۔

گیارہویں صفحے کی ہدایت:

اس کے گیارہویں صفحے پر لکھا تھا اب اگر خزانہ مل ہی گیا ہے تو دو رکعات نماز نفل شکرانے کے پڑھ۔ اس شخص نے ادھر ادھر دیکھا' پانی نہیں تھا۔ اس نے تیمم کیا' تیمم کرنے کے بعد اس نے دو رکعات نماز نفل شکرانے کے پڑھے۔

بارہویں صفحے کی ہدایت:

اس کے بارہویں صفحے پر لکھا تھا' اتنا بڑا خزانہ کہ تیری اکتالیس نسلوں میں چلے گا' لہٰذا اکتالیس بار سورۂ فاتحہ پڑھ۔

تیرہویں صفحے کی ہدایت:

اس کے تیرہویں صفحے پر لکھا' یہ خزانہ کبھی ختم نہیں ہوگا' لہٰذا وعدہ کر کبھی ختم نہ ہونے والا ذکر یعنی درود پاک کو کبھی نہیں چھوڑنا۔

استری کے تلے پر اکثر زنگ لگ جاتا ہے اس کے لیے اخبار پر نمک ڈال کر استری کے تلے کو اس پر رگڑیں تو زنگ آسانی سے اتر جاتا ہے

چودہویں صفحے کی ہدایت:

اس کے چودہویں صفحے پر لکھا تھا کہ عظمت پر تیرا دل مشکور ہوگیا ہے لہٰذا اس شکرمندی کے صلے میں تجھے ہم ایک تحفہ دیتے ہیں۔ وہ یہ دیتے ہیں اس خزانے کے درمیان کی زمین کو کھود اس کے نیچے ایک اور چھوٹا سا خزانہ جو ان سب خزانوں پر بھاری ہے اس صفحے کو پڑھ کر وہ حیران رہ گیا' اس نے زمین کو کھودا اس کے نیچے لوہے کا یا کسی دھات کا فرش محسوس ہوگیا۔ اس کے نیچے خزانہ تھا۔

پندرہویں صفحے کی ہدایت:

اس نے پندرہواں صفحہ کھولا' اس میں لکھا ہوا تھا بدقسمت نہ بننا توخوش قسمت ہے۔ ہمیں علم ہے تو سلطان نورالدین زنگی کا غلام ہے اس میں سے اس نیک بادشاہ کیلئے ہدیہ ضرور نکالنا۔

سولہویں صفحے کی ہدایت:

سولہویں صفحے پر لکھا تھا تیری سعادت مندی کے دن روشن ہوگئے ہیں' مشک اس لیے دیا ہے کہ تو اس مشک کو خوشبو کے طور پر' دوا کے طور پر' غذا کے طور پر اور ایسے غریب' فقیر' نادار اور مستحق لوگوں کی خدمت کے طور پر استعمال کر کہ جو غذائیں دوائیں اور سہولتوں سے ناآشنا ہیں۔

سترہویں صفحے کی ہدایت:

اس کے سترہویں صفحے پر لکھا ہوا تھا' آؤ تمہیں ایک خیر کا راستہ بتائیں اور وہ خیر کا راستہ یہ ہے کہ اس میں سے اکیس موتی فقیر کو دینا' بیالیس موتی خود مالدار کو دینا' وہ حیران ہوا۔

اٹھارویں صفحے کی ہدایت:

اس نے اٹھارویں صفحہ پلٹا' اس میں لکھا ہوا تھا غریب کو اکیس موتی دے گا مالدار کو اکتالیس موتی دے گا تو اس کو احساس ہوگا کہ یہ سخاوت کرسکتا ہے تو میں بھی کروں بلکہ وہ انہی موتیوں کو بھی فقرا مساکین اور غربا تک پہنچائے گا۔

انیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے انیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا اتنی ہدایات پڑھ کر تو مایوس ہوگیا تجھے کیا خیال ہے کہ اگر ہم نے تمہیں یہ حکم اور ہدایات نہ دیں تو قیامت کے دن یہ مال تجھے نہیں بچا سکے گا اگر ہمارے ان احکامات پر عمل کرے گا تو قیامت کے دن یہ مال تجھے سکون دے گا۔

بیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے بیسویں صفحے پر لکھا تھا آ تجھے ایک بزرگی کا عمل بتائیں اس میں گیارہ اینٹیں سونے کی گیارہ ملاحوں کو دینا جو کشتیاں چلاتے ہیں' ہاں صرف اس ملاح کو دینا جس کی کشتی پرانی ہو اور تجھے پتہ چل رہا ہو کہ وہ واقعی' غریب اور مستحق ہے۔ تو سدا کشتیوں کا محتاج رہا تو ہمارے پاس بھی کشتی پر بیٹھ کر آیا۔ اگر تو نے ایسا کرلیا تو پانی پر تسخیر حاصل کرلے گا۔

اکیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے اکیسویں صفحے پر لکھا تھا جس جزیرے سے تو چل کر آیا اس مال میں اس جزیرے والوں کا بھی حصہ ہے۔ وہاں ایک بہت بڑی سرائے بنوا' بہت وسیع پانی کا انتظام کر' ایک لنگر خانہ بنا کیونکہ اس جزیرے میں اکثر بچھڑے ہوئے' گمشدہ اور نامعلوم افراد پہنچتے ہیں جن کیلئے رہنے کا ٹھکانہ نہیں اور کھانے کا کوئی نظام نہیں۔

بائیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے بائیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا گمشدہ خزانہ تجھے ملا اس کو پانے کیلئے بہت سے لوگوں نے اپنی زندگیاں گنوائیں لیکن افسوس کہ وہ سورۂ مزمل پڑھ لیتے' سورۂ مزمل بابرکت ورد ہے۔

تئیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے تئیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا تیری بائیس مرادیں پوری ہوگئیں تئیسویں مراد یہ ہے کہ تو اپنے درمیان والے بیٹے کو اپنا جانشین مقرر کرنا کیونکہ اس کے اندر بردباری اور حلم زیادہ ہے۔

چوبیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے چوبیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ تو نے جوانی میں ایک ایسا گناہ کیا تھا جس کے اثرات اور نحوست تیری نسلوں میں چلنی ہے اور اس نحوست سے بچنا چاہتا ہے تو فوراً ستر ایسے مستحقین کو کھانا کھلا کہ جو مفلس ہوں اور ستر ایسے قیدیوں کی خلاصی کروا جو مال کی وجہ سے خلاصی کے قابل نہیں۔

پچیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے پچیسویں صفحے پر یہ لکھا ہوا تھا کہ کبھی بھی تہجد کی نماز نہ چھوڑنا چاہے دو رکعات ہی کیوں نہ ہو کیونکہ تہجد کی نماز خزانوں کو واپس لاتی ہے اور خزانوں کو سدا بحال رکھتی ہے ورنہ تجھ سے خزانہ چھن جائے گا۔

چھبیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے چھبیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا اس خزانے کے چاروں طرف نظر دوڑا' تجھے ایک طرف کھونٹی نظر آئے' وہ دراصل کھونٹی نہیں ہے' وہ اس خزانے کے ساتھ اور کمرے ہیں۔ ان کمروں کے کھولنے کیلئے ایک طلسماتی ہک ہے لیکن ابھی اس کو ہاتھ نہیں لگانا' اس غلام نے چاروں طرف نظر دوڑائی تو ایک طرف اسے ایک کھونٹی نظر آئی جو بظاہر کپڑے لٹکانے کیلئے تھی۔ اس نے حسب ہدایت اسے ہاتھ نہ لگایا۔

ستائیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے ستائیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا اب تیرے اندر بے چینی ہے' اس کھونٹی کو ہاتھ لگاؤں' یاد رکھ یہ خزانے بھی تیرے ہیں لیکن پہلے یہ شرائط پوری کر ورنہ سب کچھ چھن جائے گا۔

اٹھائیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے اٹھائیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا۔ جلدی نہ کرنا اور کسی کے سامنے اظہار نہ کرنا اس خزانے کے حاسدین بہت ہیں۔

انتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے انتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا دولت مقدر پر ملتی ہے' محنت سے نہیں اور مقدر اس کا بنتا ہے جو دولت میں سے اللہ کو حصہ بھی دیتا ہے۔

تیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے تیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا تو وقت کا بامقدر انسان ہے اگر تو اپنے مقدر کو بڑھانا چاہتا ہے تو کبھی بھی رمضان میں روزہ داروں کے روزے کھلوانے کی سعادت میں کوتاہی نہ کرنا۔

اکتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے اکتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا تیس سنہری اصول تجھ تک پہنچے اب تیس دفعہ استغفار کرلے۔

بتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے بتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا' دنیا میں بتیس وزیر ایسے آئے ہیں جنہوں نے وزرات کے باوجود اللہ کو راضی کیا' اتنے بڑے خزانے تو ان کے پاس بھی نہیں تھے' لہٰذا خیال کرنا' اللہ کو راضی کرنے میں کوتاہی نہ کرنا۔

تینتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے تینتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا زندگی فانی ہے۔

چونتیسویں صفحے کی ہدایت:

بس ایک احتیاط کرنا خزانہ اس کمرے سے کبھی نہ نکالنا ورنہ برکت ختم ہوجائے گی۔

پینتسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے پینتسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا اس کمرے میں بیک وقت ایک صالحین کی جماعت نے سوا لاکھ دفعہ سورۂ مزمل پڑھی ہے۔

چھتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے چھتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا ہر وہ شخص دولت کا خزانہ پائے گا جو نعمت ملنے کے بعد شکر ادا کرے گا' کبھی ناشکری نہ کرنا۔

سینتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے سینتیسویں پر لکھا ہوا تھا ہر وہ شخص مال پائے گا اور رزق میں اضافہ پائے گا جو اپنی ماں کو بشاشت سے دیکھے گا اور محبت کے بول بولے گا لہٰذا خیال کرنا۔

اڑتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے اڑتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا دل کبھی کبھی اگر دولت سے بھر جائے تو مفلس اور غریب لوگوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا نہ چھوڑنا' دولت سدا تیرے پاس رہے گا۔

انتالیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے انتالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا مراد اس کو ملتی ہے جو محنت کرتا ہے اور محنت وہی کرتا ہے جو خوش قسمت ہوتا ہے اور خوش قسمت وہی ہوتا ہے جو کلام الٰہی کی قدر کرتا ہے۔

چالیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے چالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا چالیس سال بعد نبوت ملی تھی اور تجھے چالیس سال کے بعد دولت ملی ہے لہٰذا کبھی تکبر نہ کرنا۔

اکتالیسویں صفحہ کی ہدایت:

اس کے اکتالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ آ تجھے ایک راز بتائیں اور وہ راز یہ ہے کہ صبح اٹھتے ہوئے تین بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھ لیا کر۔ اس راز کے کمالات تجھ پر بعد میں کھلیں گے۔ (جاری ہے)

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے "جنات کا پیدائشی دوست" کتاب پڑھیے۔

جنہیں علامہ لاہوتی سے فیض ملا ــــ سلسلہ وار انوکھا انداز

جن نے یاقَھَّارُ پڑھنے پر طلاق دیدی

جب سے میں نے یاقَھَّارُ کھلا پڑھنا شروع کیا ہے مجھے بہت فائدہ ہوا ہے۔ پہلے دماغ ہر پر ہروقت بوجھ سا رہتا تھا مگر اب الحمدللہ جسم بالکل ہلکا پھلکا سا ہوگیا ہے۔ الحمدللہ! اب سب گھر میں سب میری عزت کرنا شروع ہوگئے ہیں

یاقَھَّارُ پڑھا اور کالا جادو اُلٹا پڑ گیا

(ش، غ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ایک خواب دیکھا۔ کیا دیکھتی ہوں کہ ایک آدمی میرے ساتھ لیٹا ہوا ہے میں نے خواب میں اس سے دور ہونے کی کوشش کی جیسے ہی میں اس سے دور ہوئی تو میرے سارے جسم پر آگ لگ گئی۔ میں خواب سے بیدار ہوئی تو میرا سارا جسم اتنا گرم کہ یوں محسوس ہورہا تھا جیسے حقیقت میں آگ لگی ہوئی ہو اور یوں محسوس ہوتا کہ سر تک پہنچ جائے گی۔ میں نے بہت اپنے طبی علاج کروائے لیکن طبیعت کی خرابی روز بہ روز بڑھتی جاتی تھی اس سے پہلے میں نے یاقَھَّارُ کا سبق پانی میں تین چار مرتبہ پڑھا تھا۔ میری چھوٹی بیٹی کہنے لگی امی ہمارے سبق پڑھنے میں کوئی نہ کوئی ضرور فرق ہے۔

اسی بیٹی نے خواب دیکھا کہ میرے سارے جسم پر آگ لگی ہوئی ہے۔ اس نے یاقَھَّارُ پڑھ کر میری طرف پھونکنا شروع کیا تو آگ بجھ گئی اس نے دیکھا یہ آگ جنات نے لگائی تھی اس نے خواب میں ہی جنات سے پوچھا کہ تم نے یہ آگ کیوں لگائی ہے آگے سے وہ کہتے کہ ہم تو انہیں ختم کرنے آئے ہیں تو صبح ہوئی تو میری چھوٹی بیٹی نے بڑی بیٹی کو خواب سنایا۔ میری بڑی بیٹی نے فوراً ایک مرغا زندہ منگوایا اور آٹے میں اسے ذبح کیا اور اس کی ہڈی اور گوشت کا قیمہ بنایا اور اسی آٹا میں مکس کردیا اور اسی کی چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائی اور ان گولیوں کو دریا میں پھینک دیا۔ اس طرح میری بڑی بیٹی نے میرا صدقہ دیا اور اسی دن سے ہم سب گھر والوں نے یاقَھَّارُ ایک لاکھ مرتبہ روزانہ پڑھنا شروع کردیا۔ پھر ہم نے کئی دن تک یاقَھَّارُ پڑھا۔ اللہ کا شکر ہے کہ جس آدمی کو میں نے اپنے ساتھ لیٹے ہوئے خواب میں دیکھا تھا اس کے ساتھ وہی کیفیت جو آٹھ ماہ تک میرے ساتھ ہوتا تھا جس طرح میں نے آٹھ ماہ تک اذیت کاٹی اس کے ساتھ اب وہی کچھ ہونا شروع ہوگیا ہے۔

جن نے یاقَھَّارُ پڑھنے پر طلاق دیدی

(ف، س، م)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو لمبی زندگی دے اور تسبیح خانہ کی رونقیں بحال رہیں' اس کا پیغام نہ صرف پوری دنیا میں پھیلے بلکہ اس کے پیغام پر عمل کرنے والے بھی بہت ہوں۔ محترم حکیم صاحب! ہماری آپ سے ملاقات تو نہیں ہوئی مگر اشتیاق بہت ہے کہ آپ کے منہ سے جو وظیفہ خاص ہمارے لیے نکلے وہ کریں۔ مگر پھر سوچتے ہیں کہ اگر درس سن کر اور عبقری پڑھ کر ہمارے مسائل حل ہورہے ہیں تو پھر آپ سے ملاقات وہ کرلیں جنہیں زیادہ ضرورت ہے صرف آپ ایک دفعہ ہمارے لیے دعا کردیں۔ ہم آپ کے دفتر آئے تو اسسٹنٹ صاحب نے دو انمول خزانہ کا تحفہ دیا وہ پڑھ رہے ہیں الحمدللہ مسائل آہستہ آہستہ ٹھیک ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ آپ کے درس میں شرکت کرتے ہیں اللہ کا شکر ہے کہ موسیقی سننا بالکل چھوڑ دی ہے اور جو چھوٹے چھوٹے وظائف بتاتے ہیں وہ کرنے کی پوری کوشش کرتے ہیں۔

محترم حکیم صاحب! میں آپ کے رسالے میں سے جنات کا پیدائشی دوست بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ میرے ساتھ ایک مسئلہ تھا کہ مجھے بہت عجیب وغریب خواب آتے جیسے میری کسی کے ساتھ شادی ہورہی ہے' میں کسی کی بیوی ہوں۔ مجھے ان خوابوں کا کوئی مطلب سمجھ میں نہ آتا۔ گزشتہ سال میں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کالم میں پڑھا کہ جن اور انسانوں کی شادیاں بھی ہوجاتی ہیں تو میرے دل میں بھی شدید خوف پیدا ہوا اور مجھے سارے خواب یاد آئے۔ میں نے اسی دن علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا بتایا ہوا وظیفہ یاقَھَّارُ پڑھنا شروع کیا ابھی میں نے صبح وشام یاقَھَّارُ گیارہ سو مرتبہ اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھا۔ پھر ایک دن مجھے نماز کے دوران آواز آئی کہ کوئی کہہ رہا تھا کہ ''میں تمہیں طلاق دیتا ہوں'' اس نے اس طرح تین مرتبہ کہا۔ اس دن کے بعد وہ عجیب وغریب خواب مجھے نہیں آئے۔ الحمدللہ!

یاقَھَّارُ سے برسوں کا جادو ختم

(س، ا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ تین سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس رسالہ کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ خاص طور پر ''جنات کا پیدائشی دوست'' کا کالم میرا پسندیدہ ہے۔ اس میں موجود وظائف واقعی تیر بہدف ہوتے ہیں۔ محترم حکیم صاحب! مجھے کافی عرصہ سے جادو کا مسئلہ رہا ہے' میں نے علامہ لاہوتی صاحب کے کالم سے یاقَھَّارُ کا وظیفہ صبح وشام گیارہ گیارہ تسبیح اول وآخر سات مرتبہ درود شریف پڑھا اور ساتھ سارا دن کھلا یاقَھَّارُ پڑھنا شروع کیا جس سے مجھے برسوں بعد آرام سے نیند آئی اور طبیعت میں بہت سکون محسوس ہوا۔ اب جب میں سارا دن گھر میں کھلا یاقَھَّارُ پڑھتی رہتی ہوں تو مجھے کسی عورت کے چیخنے اور رونے کی آوازیں گھر کے مختلف کونوں سے آتی ہیں لیکن میں نے پڑھنا نہیں چھوڑا اور دن بدن میری طبیعت میں بہتری آتی جارہی ہے۔

کلمہ کے نصاب سے دعائیں قبول

(ا، ق)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کے رسالہ عبقری کی دو سال سے قاری ہوں' اتنا اچھا رسالہ نکالنے پر آپ کو اللہ جزائے خیر دے۔ علامہ لاہوتی صاحب کی میں بہت ممنون ہوں' میرے لیے ان سے دعا کرائیں۔ رسالے میں جو دعائیں لکھی ہوتی ہیں وہ میں اکثر کرتی رہتی ہیں۔ مگر جب سے علامہ لاہوتی صاحب کے کالم میں کلمہ کا نصاب پڑھنا شروع کیا اس وظیفہ نے مجھے سب وظیفوں سے بے نیاز کردیا ہے۔ میں نے جب سے کلمہ کا نصاب کرنا شروع کیا ہے مجھے الحمدللہ روز بروز بہت زیادہ فائدہ ہورہا ہے۔ میں جو دعا مانگتی ہوں قبول ہوجاتی ہے' جو اپنے لیے چاہتی ہوں مجھے مل جاتا ہے۔ اب تو مجھے سچے خواب نظر آنا شروع ہوگئے ہیں۔ میرے چھوٹے موٹے کام بہت جلد پورے ہوجاتے ہیں۔ میرے گھر میں پہلے لڑائی جھگڑے بہت ہوتے تھے اب گھر میں سکون ہی سکون ہے۔

شوگر کا قدرتی جڑی بوٹیوں سے خاتمہ

ھوالشافی: کچور آدھی چھٹانک' چرائتہ آدھی چھٹانک' کوڑ آدھی چھٹانک' تمہ آدھی چھٹانک' کالی مرچ دو ماشہ۔ نسخہ کو کونڈی میں کوٹ لیں۔ آٹھ دن صبح دوپہر شام کھانے کے بعد پانی کے ساتھ آدھا چائے کا چمچ دوائی کھائیں۔ شوگر کا ٹیسٹ دوائی شروع کرنے سے پہلے کروائیں۔ آٹھ دن دوائی استعمال کرنے کے بعد پھر شوگر کا ٹیسٹ کروائیں۔ اگر شوگر باقی ہو تو مزید آٹھ دن صرف صبح وشام کھائیں۔ انشاءاللہ شفاء ہوگی۔

(محمد وارث' راولپنڈی)

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

ایک روپے میں سفر حج کا خریدار نہ ملا

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ افاق کتاب "نسیم ہدایت کے جھونکے" پڑھنے کے قابل ہے

وہ بڑے خوش قسمت تھے ایک کے بعد ایک سال ان کو حج کی سعادت ملتی رہی اللہ نے صحت بھی ان کو خوب دی اور عمر بھی ستاسی سال پورے ہونے کو تھے ان کا یہ سترواں حج تھا۔ بہت مشہور ہے کہ حرم شریف حاضری پر ہر بار آدمی میں اشتیاق بڑھتا جاتا ہے۔ اس لیے انسٹھ کے بعد سترویں مرتبہ ان کا شوق آخری عروج پر تھا' حرم میں حاضری اس بار ان کے بڑے ناز کے انداز میں تھی' ان کو خیال تھا کہ شاید یہ سعادت بہت کم لوگوں کو نصیب ہوئی ہوگی۔

وہ حج سے فارغ ہوکر طواف وداع کررہے تھے کہ طواف کرتے کرتے ان کا یہ حال یقین کو پہنچ گیا اور فخر سے اور بھی اکڑ کر چلنے لگے۔ مالک کائنات کو بھی اپنے گھر سترویں بار مہمانی کرنے والے مہمان پر ترس آیا اور ہوشیار کیا گیا' الہام ہوا: او بے ادب! یہ سترویں بار حاضری کا شرف کیا بڑی بات ہے اور اس میں تیرا کیا کمال ہے؟ وہ غفلت سے بیدار ہوئے۔ اپنے عجب نما ناز پر شرمندہ ہوئے۔ خیال کیا کہ میرے سارے حج بے کار ہوگئے' ان حجوں کو ایک روپے میں فروخت کردوں اور ان کو کسی غریب کو حرم میں صدقہ کرکے کچھ آخرت کا نفع کمالوں۔ انہوں نے اعلان کرنا شروع کیا' کوئی ہے جو میرے ستر حجوں کو ایک روپے کے بدلے خرید لے؟ لوگ ان کی آواز سنتے تو ہنستے تھے' خیال کرتے شاید کوئی دیوانہ پاگل ہے مگر ایک رمز آشنا بوڑھے نے آواز سنی' منہ چڑا کر جواب دیا: بڑا مہنگا بیچتا ہے۔ ستر حج کا ایک روپیہ کون دے گا' میں اپنے پچاسی حج دو دمڑیوں میں بیچ چکا ہوں۔

وہ بہت نادم ہوئے دل میں خیال آیا کہ تو بغداد کا شیخ سمجھا جاتا ہے' اندلس کا ایک بوڑھا پچاسی حج کرچکا ہے۔ ندامت اور شرم ساری سے شیخ ابوالحسن بغدادی نے مطاف میں اپنی پریشانی رکھ دی اور شرمندگی سے زار و قطار ہوکر ناک رگڑنے لگے: میرے مولیٰ ابوالحسن کے ستر حجوں کی قیمت تو دو دمڑی بھی نہیں' میرا نفس ان پر عجب کرتا ہے' بس آپ ہی میری حفاظت فرماسکتے ہیں۔

کسی نیکی کو اللہ کی عطا اور بھیک سمجھ کر شکر کے جذبہ سے جھک جانا نیکی کی قبولیت کی علامت ہے اور کسی بڑے سے بڑے عمل کو ان اتیتہ علی علم من عندی (یہ میری اپنی کوشش کا نتیجہ ہے) کہہ کر اپنی جانب نسبت کرنا اور اس پر عجب کرنا بڑی نادانی ہے۔ وحدہ لاشریک لہ رب کائنات کی ذات عالی کی جس بندے کو معرفت کا کوئی حصہ ملا ہوگا اسے ہر وقت یہ شرمندگی رہے گی کہ میں اس کی شایان شان کہاں اس کی اطاعت کرسکتا ہوں اور یہ نہیں کہ عبادت بلکہ کوئی اور بڑی سے بڑی دینی خدمت کی توفیق اس کے اندر مزید تواضع پیدا کردے گی۔

اپنے اسلام و ایمان اور توفیق پر ناز کرنے والے اعرابیوں کو قرآن حکیم نے کیا خوب نصیحت کی ہے: یمنون علیك ان اسلموا قل لاتمنو علی اسلامکم بل الله یمن علیکم ان هدا کم اللایمان (الحجرات)۔ یہ لوگ تم پر اسلام لانے کا احسان رکھتے ہیں' آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تم مجھ پر اپنے اسلام کا احسان مت رکھو بلکہ یہ اللہ کا تم پر احسان ہے کہ اس نے ایمان کی توفیق بخشی۔

حج کرنے والے ہر حاجی کو نماز پڑھنے والے ہر نمازی کو ذکر کرنے والے ہر ذاکر کو سخاوت کی توفیق ملنے پر ہر سخی کو اور کسی دینی و دعوتی اور علمی خدمت کی توفیق سے سرفراز ہر خادم دین کو ہر لمحہ یہ خیال رکھنا چاہیے کہ مجھ سے کتنے اچھے لوگ اس زمین میں ایسے ہیں کہ اہلیت اور صلاحیت ہونے کے باوجود ان کو اللہ کی طرف سے اس کی توفیق نہیں ملی۔ مجھ پر میرے اللہ کا اتنا بڑا احسان ہے کہ مجھے عدم استحقاق اور نااہلی کے باوجود یہ شرف بخشا ہے۔ یہ جذبہ شکران نعمت ہے جس پر توفیق کی زیادتی اور مقبولیت کا فیصلہ ہوتا ہے۔

سینے کی گلٹیوں سے نجات کا ازمودہ عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ دو سال سے پڑھ رہی ہوں۔ بہت شاندار رسالہ ہے۔ میری بہو کے سینے میں گلٹی ہوگئی تھی۔ میں نے صبح و شام سبحان اللہ وبحمدہ ایک ایک تسبیح پڑھ کر دم کرتی رہی' اللہ کے حکم سے اب وہ بالکل ہی ختم ہوگئی ہے۔ (پ، و)

شربت مصفی خون

یاد رہے اپنے سینہ پر بھی پھونک ماریں انشاء اللہ ان کلمات کی برکت سے رات خیروعافیت سے گزر جائیگی کوئی حادثہ یا نقصان نہیں ہوگا

شربت مصفی خون:

چرائتہ 3 تولہ، کرائتہ 3 تولہ، شاہترہ 3 تولہ، سیور 3 تولہ، جل نیم 3 تولہ، گل منڈی 3 تولہ، سرپھوکہ 3 تولہ، برگ تلسی 3 تولہ، برہم ڈنڈی 3 تولہ، افسنتین 3 تولہ، گلسرخ 3 تولہ، عناب 3 تولہ۔ رات کو سب چیزوں کو پانچ کلو پانی میں بھگو دیں صبح اسے آگ پر پکائیں جب تین کلو پانی بچ جائے تو اتار لیں اور اسے چھان لیں۔ ایک بار اسے دوبارہ چھان لیں۔ خوراک: 25 گرام صبح و شام بغیر پانی کے دیں۔ اس کے علاوہ اگر چاہیں تو اس میں 3 کلو چینی ملالیں۔ اب اسے آگ پر پکائیں۔ خوراک: 50 گرام ہمراہ پانی کے صبح و شام لیں۔ نوٹ: یہ نسخہ چار بوتلوں کے لئے ہے۔

مال و جان کی حفاظت کیلئے

رات کو سوتے وقت پہلے درود شریف پڑھیں پھر بسم اللہ کے ساتھ الحمد شریف پھر آیت الکرسی بعد میں سورۂ فلق، سورۂ الناس پڑھ کر درود شریف پڑھیں اور اپنی شہادت والی انگلی پر پھونک مار کر اپنے گھر کے گرد گھما کر دائرہ بنائیں اور جہاں کہیں دور بھی اپنا دوسرا گھر یا کاروبار ہو اس کی طرف انگلی سے دائرہ بنادیں اور یاد رہے اپنے سینہ پر بھی پھونک ماریں انشاء اللہ ان کلمات کی برکت سے رات خیروعافیت سے گزر جائیگی کوئی حادثہ یا نقصان نہیں ہوگا۔

نسخہ برائے شوگر

1۔ گڑمار بوٹی 2۔ کریلے خشک 3۔ اندر جو تلخ 4۔ ہریڑ کابلی 5۔ گٹھلی جامن 6۔ افسنتین 7۔ کوڑتمہ۔ تمام ادویات ہم وزن پیس کر محفوظ رکھیں۔ خوراک: ایک چمچہ چائے والا نہار منہ، دوسرا شام کے وقت پانی کے ساتھ۔

چائے کا پانی روئی کی مدد سے آنکھوں کے حلقے پر مسلسل ایک ماہ تک روزانہ لگانے سے آنکھوں کے حلقے ختم ہوجاتے ہیں۔(رابعہ قمر)

گمشدہ چیز' فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 4

میرے بیٹے کی عمر اس وقت بیس سال ہے اور اس کی بیوی کی انھائیس سال۔ بیٹا بیوی کے سامنے بول نہیں سکتا' اس کے ہاتھ بھی کانپتے ہیں' وہ کھانے کو بھی نہیں دیتی' اس سے کپڑے دھلواتی' کھانا پکواتی' پانی بھی خود اٹھ کر نہیں پیتی۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے

معمول کی ڈاک میں ایک خط ملا خط کیا تھا غم اور دکھ کی ایک مکمل کہانی تھی اور اس کی زندگی جہنم سے جنت کیسے بنی آپ بھی پڑھیے۔ اس خط کے کچھ احوال آپ کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں:۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو خوش رکھے اور جزائے خیر عطا کرے۔ دو سال پہلے کسی نے عبقری کا بتایا اب تقریباً یہ حال ہے کہ میں ہر وقت گھر میں آپ کے درس سنتی رہتی ہوں اور آپ کے درس سے ہی میں نے یہ وظیفہ سنا اور کیا اور اس وظیفے نے میری زندگی کو جہنم سے نکال کر جنت میں پہنچا دیا۔ اس وظیفے کو پڑھنے سے پہلے میرے حالات کچھ یوں تھے:۔ جب میری عمر 20 سال تھی' تب میری شادی ہوئی' ماں باپ کے گھر کا عرصہ یعنی 20 سال تلوار اور چھری کی نوک پر گزارا۔ میرے گھر والوں نے مجھے کھلایا تو ضرور مگر کھلا کے انگلی سے نکال بھی لیا' مجھے یاد نہیں کہ کبھی محبت اور پیار کا کوئی ہاتھ میرے باپ نے میرے سر پر رکھا ہو۔ اتنی گالیاں اور مار کھائی ہے کہ جتنے سانس گزارے ہیں۔ پھر شادی ہوئی' مختصراً یہ کہ جس دن شادی تھی آنکھ میں ایک آنسو نہیں تھا' شکر گزاری کے کلمات تھے۔ 18 دسمبر۔۔۔! یہ تھا میری زندگی میں میری شادی کا دن اور دوسری عذاب ناک اور بدترین زندگی کا پہلا دن۔ مختصراً میرے خاوند اور میرے سسر کو میرے حالات کا علم تھا' ان کو پتہ تھا کہ ہم جو مرضی سلوک کریں اس لڑکی کے پیچھے سے کوئی نہیں آئیگا۔ انہوں نے میرے ساتھ وہ وہ ظلم اور ایسی ایسی شرمناک باتیں اور حرکتیں کیں کہ جو بھی سنے وہ کانپ اٹھے۔ اسی دوران میرے دو بچے ہوئے ایک بیٹا اور ایک بیٹی۔۔۔! میرے شوہر نے کبھی مجھے بچوں کیلئے خرچہ تک نہیں دیا' آخر مجھے ترساتا ترساتا خود ہی دنیا سے چلا گیا۔ میں نے مقامی سکول میں ٹیچنگ کرکے بچوں کو پالا۔ میری قسمت دیکھئے! ماں مرگئی تو ناراضگی میں' باپ مرا تو ناراضگی میں' شوہر مرا تو ناراضگی میں۔۔۔! 18 سال کے بعد وہی سب میرے بیٹے کے ساتھ بھی ہوا' اس کو اپنی عمر سے آٹھ سال بڑی لڑکی نے انٹرنیٹ پر اس کی تصویر دیکھ کر اپنے جال میں پھنسا لیا' وہ بہت دور بھاگا لیکن لڑکی کا ماموں کالا جادو کرتا تھا' اس نے میرے بچے پر ایسا عمل کروایا کہ وہ باغی ہوگیا' اس کو اپنی ماں اور بہن کے رشتے کی شناسی ختم ہوگئی اور پھر اس نے اسی لڑکی سے شادی کرلی۔ میرا بچہ نمازی اور تہجد گزار لیکن لڑکی بہت خودسر اور بدتمیز۔ اس کے اندر صرف غصہ اور حسد بھرا ہوا۔ میں اپنے گھر میں اپنے بچے سے کئی کئی روز بات نہیں کرسکتی تھی' وہ میرے بچے کو میرے سائے سے بھی دور رکھتی۔ بہن کا تو جیسے دشمن ہوگیا' اس دنیا میں میرا ان دو بچوں کا علاوہ بھلا اور تھا ہی کون۔۔۔؟؟؟ وہ یہاں رہنا نہیں چاہتی' اسلام آباد یا ملتان شفٹ ہونا چاہتی ہے۔ آپ ہی بتائیں اس ظالم دنیا میں میں ایک جوان بیٹی کے ساتھ اکیلی کیسے رہ سکتی ہوں؟ میں سوچتی کہ کیسے اس کو روکوں؟ اللہ سے رو رو کر دعا کرتی یا اللہ میرا بچہ مجھے لوٹا دے' میں نے بڑی مصیبتوں سے اسے پالا ہے اور وہ اتنی آسانی سے مجھ سے جدا کرکے لے جارہی ہے۔۔۔۔!!! میرے بیٹے کی عمر اس وقت بیس سال ہے اور اس کی بیوی کی انھائیس سال۔ بیٹا بیوی کے سامنے بول نہیں سکتا تھا' اس کے ہاتھ بھی کانپتے تھے' وہ کھانے کو بھی نہیں دیتی' اس سے کپڑے دھلواتی' کھانا پکواتی' پانی بھی خود اٹھ کر نہیں پیتی۔ اس کو دیکھ کر میں صرف روتی رہتی۔ ہم لوگ مرد کی عزت کرتے ہیں اور ان سے گھر کا کام بھی نہیں کرواتے لیکن اس کو تو وہ نماز پڑھنے سے بھی روکتی' نہ کوئی کام کرنے دے رہی ہے' صرف گھر کی چار دیواری میں اس کو قید کردیا ہے' ہاں البتہ شوہر کے ساتھ باہر گھومنے ضرور جاتی ہے' وہ بھی اس لیے کہ شوہر نے سامان اٹھانا ہوتا ہے یا گاڑی چلانا ہوتی ہے۔ عیش و آرام اس کو پسند۔۔۔ لیکن میرا بیٹا سوکھ کر کانٹا ہوگیا۔۔۔!!! اس کے علاوہ میرا ایک اور مسئلہ بھی تھا کہ لوگ مجھ سے بغیر کسی وجہ سے حسد اور نفرت کرتے' میں جتنا عاجزی اور انکساری سے ملوں اس کو غلط رنگ دے کر الزام تراشیاں کرتے' تہمتیں لگاتے یوں لگتا جیسے میرے اوپر کوئی ایسی طاقت مسلط کی گئی ہے جو مجھے سب سے دور دھکیلتی۔ میں بہت تھک گئی' نماز نہیں پڑھی جاتی' اللہ سے دعا نہیں مانگی جاتی۔ محترم حکیم صاحب! اب ان مسائل سے مجھے چھٹکارا کیسے مل رہا ہے وہ بھی ایک الگ اور دلچسپ کہانی ہے۔۔۔!

دو سال پہلے میری ہمسائی نے میرے حالات دیکھتے ہوئے میرا تعارف عبقری سے کروایا' تب سے لے کر آج تک میں آپ کا ہر درس نیٹ پر سنتی ہوں۔ کچھ عرصہ پہلے آپ نے بچھڑے ہوؤں کو ملانے' لوگوں کے دلوں میں اپنے لیے محبت پیدا کرنے' بیٹا روٹھ کر چلا گیا ہو تو اس کو واپس لانا' گمشدہ چیزوں کیلئے ایک وظیفہ بتایا اور وہ تھا یَارَبِّ مُوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اس میں آپ نے کچھ واقعات بتائے جیسے کہ ایک بیٹا اپنی ماں کو چھوڑ کر باہر کے ملک چلا گیا اور باہر جاکر کسی گوری سے شادی کرلی' پھر پلٹ کر نہ آیا ماں بیچاری روتی ہوئی آپ کے پاس آئی آپ نے اس کو یہی وظیفہ دیا ماں نے کچھ عرصہ پڑھا تو بیٹا ملک واپس آگیا اور آکر اپنی ماں کے پاؤں پکڑ لیے۔ اسی طرح کے اور واقعات بھی آپ نے بتائے۔ مجھے ایسا لگا کہ جیسے یہ وظیفہ آپ خاص طور پر مجھے دے رہے ہیں اور میرے لیے ہی یہ درس ہو رہا ہے۔ میں نے یہ وظیفہ ڈوب کر دیوانگی سے اور پاگل بن کر پڑھا۔

آپ یقین جانیے!

حکیم صاحب صرف تین ماہ ہی مسلسل پڑھا ہے کہ میری بہو کا رویہ دن بدن بہتر ہو رہا ہے دو سال کے بعد پہلی بار اس نے مجھے امی جی کہہ کر بلایا اور رات کو آکر میرے پاؤں دبائے اور اپنے گزشتہ تمام رویہ پر رو رو کر معافی مانگی اور کہا کہ کچھ عرصہ سے مجھے رات کو نیند نہیں آتی' ساری رات بے چینی میں گزرتی ہے اور بار بار میرے کانوں میں یہی آواز گونجتی کہ ''تو جو کررہی بہت غلط کررہی تجھے یہ سب کچھ بھگتنا پڑے گا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی'' اس سے پہلے کہ یہ آواز مجھے پاگل کردے' مجھے معاف کردیں۔ وہ ساری رات میں نے اللہ کے شکر کے ساتھ رو کر گزاری' میرا بیٹا اب مجھ سے بات کرتا ہے اور اپنی بہن سے بھی جس کو پہلے دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا تھا' کھانا بھی ہم چاروں اکٹھے کھاتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے جیسے میں اچانک جہنم سے نکل جنت میں آگئی ہوں۔۔۔!!! لوگ اب میرے ساتھ عزت سے بات کرتے ہیں' میں جہاں جاتی ہوں میری عزت ہوتی ہے' مجھے اب محسوس ہوتا ہے کہ لوگوں کے دلوں میں میرے لیے محبت کے جذبات ہیں' میرے ایسے رشتہ دار جو سالہا سال ہوگئے انہوں نے میری شکل تک نہ دیکھی تھی اب خود ہی میرے گھر مجھ سے ملنے کیلئے اپنے بچوں کے ساتھ آتے ہیں اور انہیں بتاتے ہیں یہ تمہاری خالہ ہیں' ممانی ہیں' آنٹی ہیں وغیرہ وغیرہ۔۔۔۔

قارئین! اگر آپ بھی ایسے ہی مسائل میں الجھے ہیں تو آپ یہی وظیفہ دن رات' وضو بے وضو' اٹھتے' بیٹھتے' سوتے' جاگتے پڑھیں۔ انشاء اللہ آپ کے مسائل بھی حل ہونگے۔ (جاری ہے)

حدیث مبارکہ ہے کہ جوکوئی سورۂ حشر کی آخری تین آیات صبح کو پڑھے تو شام تک اور جو شام کو پڑھے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کیلئے دعا مغفرت کرتے ہیں۔ (جامع ترمذی' دارمی)

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

میری مرحومہ دادی کا آزمودہ ٹوٹکہ

(طیبہ نزاکت' بہاولپور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتی ہوں اور اپنے جاننے والی خواتین کو بھی پڑھنے کیلئے دیتی ہوں' آپ جس طرح دکھی انسانیت کی خدمت کررہے ہیں اور وہ بھی بے لوث اور بخل گری کے بت کو پاش پاش کرکے جہاد کررہے ہیں۔ اس کو چند لفظوں میں احاطہ تحریر میں لانا ممکن نہیں اور اس کا اجر کوئی انسان نہیں بلکہ رب کریم کی ذات بابرکت ہی آپ کو دے سکتی ہے اور دے رہی ہے۔ آپ کے رسالہ نے مجھے مجبور کردیا کہ میں بھی قلم اٹھاؤں اور پہلی بار کسی رسالے کیلئے اپنے ذاتی تجربات پر مشتمل مجرب ٹوٹکے اور وظائف بھیجوں تاکہ اور لوگ بھی اس سے مستفید ہوں اور بدلہ میں صرف خصوصی درخواست ہے کہ آپ اور وہ لوگ جو مستفید ہوں وہ میرے لیے خصوصی دعا کریں۔

نکسیر کا نسل درنسل آزمایا نسخہ:

نکسیر ایسی تکلیف ہے جس کے لیے بہت سے لوگوں نے بہت سے ٹوٹکے بتائے لیکن اس موذی تکلیف سے مکمل چھٹکارا نہیں ملتا۔ میں آپ کو نسل درنسل آزمایا ہوا' آزمودہ' مجرب اور نہایت ہی آسان علاج بتارہی ہوں جس سے نکسیر سے زندگی بھر کیلئے جان چھوٹ جائے گی۔ علاج: خشک کھوپڑے کی گری لیں' اس کا ایک چھوٹا ٹکڑا (حسب ضرورت) لیکر دھوکر مٹی کے برتن میں رات کے وقت بھگودیں۔ صبح نہار منہ وہ ٹکڑا مریض کو کھلادیں اور مٹی کے برتن کا پانی پلادیں۔ ایک ہفتہ تک لگاتار یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ زندگی بھر نکسیر کی تکلیف دوبارہ نہیں ہوگی۔ اس ٹوٹکے پر عمل کریں اور دعا ضرور دیں۔

موہکوں کیلئے میری دادی مرحومہ کا ٹوٹکہ:

مسے اور موہکے ختم کرنے کیلئے میری دادی مرحومہ نے ایک ٹوٹکہ بتایا تھا جو میری والدہ کے ذریعے مجھ تک پہنچا۔ نہایت آسان' مجرب اور آزمایا ہوا ٹوٹکہ ہے۔ کسی پان فروش سے پان کے ڈنٹھل اور تھوڑا سا (پان پر لگانے والا) چونا لے لیں۔ ڈنٹھل کو چونے کے ساتھ اتنا مسلیں کہ ڈنٹھل سے پانی نکلنے لگے۔ اب اس چونا لگے ڈنٹھل کو مسے یا موہکے پر لگادیں۔ چند گھنٹوں یا رات بھر لگادینے کے بعد اس کو اتار کر دھولیں۔ تھوڑا عرصہ اس پر عمل کریں۔ مسے اور موہکے آہستہ آہستہ خشک ہوکر جھڑ جائیں گے اور کوئی نشان بھی نہیں چھوڑیں گے۔ نوٹ: پان اور چونے پر مشتمل یہ ڈنٹھل جلد پر آسانی سے ٹھہرتا نہیں ہے۔ اس کیلئے اس پر سنی پلاسٹک لگالیں یا پھر کپڑے سے باندھ لیں۔

رزق میں برکت کیلئے:

جب بھی کھانا کھائیں پوری بسم اللہ شریف پڑھیں اور ساتھ ہی کھانے پر ہاتھ ڈالنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ ضرور پڑھیں۔ کھانے میں بہت برکت ہوگی۔ کھانا ختم کرنے کے بعد الحمدللہ پڑھنے کے بعد اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ ایک بار پڑھ لیں۔ انشاء اللہ وہ چیز دوبارہ کھانا پھر نصیب ہوگی۔ چاہے غیبی ذرائع سے ہو۔ مندرجہ بالا دعا دودھ پینے وقت خصوصی طور پر پڑھیں۔

گھریلو سکون کا راز

(اسماء مسعود' لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے یہ رسالہ 2012ء میں پڑھا اور یہ اتفاقاً مجھے ایک فائل کور میں ملا۔ ایک لڑکی بس میں میرے ساتھ سوار ہوئی اور جلدی میں بھول گئی۔ وہ لڑکی اتفاق سے میری یونیورسٹی کی تھی' اس کی میں بے حد شکرگزار ہوں کہ اس کی بدولت مجھے عبقری ملا۔ یہ غالباً مارچ 2012ء کا ایڈیشن تھا۔ میں نے پڑھا اور اپنی امی کو بھی پڑھایا۔ اس میں موجود بہت سے عمل آزمانے پر فائدہ ہوا۔ اس کے بعد اب میں اور میرے سب گھر والے اس کے مستقل قاری ہیں۔ میں آج بھی عبقری کی بے حد شکرگزار ہوں کیونکہ اس کی وجہ سے میری زندگی میں موجود مسائل بہت کم ہوگئے ہیں۔ عبقری میں موجود وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی ﴿والضحیٰ ۵﴾ کے وظیفہ جو کہ ہروقت کھلا پڑھنا ہے' کی وجہ سے مجھے ملازمت ملی اور درج ذیل آیت کی برکت کی وجہ سے گھر میں لڑائی جھگڑا ختم ہوگیا۔ وہ آیت یہ ہے:۔ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿الانعام ۴۵﴾ ہمسایوں کے گھر میں بہت لڑائیاں رہتی تھیں خود بھی پڑھا جب وہ لڑتے تھے اور ان کو بھی دیا۔ اب ان کا گھر بھی امن کا گہوارہ بن گیا ہے۔ چہرے کے دانوں کیلئے گھیکوار کا ٹکڑا کھایا بھی اور چہرے پر بھی لگایا اس کی وجہ سے اب میرا چہرہ بالکل ٹھیک ہوگیا۔ حکیم صاحب! آپ نے اس رسالہ کے ذریعے بہت سی دکھی انسانیت کی مدد کی ہے اور دعا ہے کہ یہ سلسلہ تاحیات جاری رہے۔ میرا خط لکھنے کا ایک مقصد آپ کا شکریہ ادا کرنا تھا۔

سردرد کیلئے دم

(طاہرہ ظفر)

دم کے دوران کنپٹیوں سے ماتھے کے درمیان تک دبانا ہے۔ اول وآخر درود پاک تین تین مرتبہ' آیۃ الکرسی ایک بار پڑھ کر پھونک ماریں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ یعنی بسم اللہ کو الحمد کے ساتھ ملاکر سات بار پوری سورۂ فاتحہ پڑھنی ہے۔ پھر آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور تین بار یَاشَافِیُ کہہ کر پھونک ماریں۔ اسی دوران مسلسل ہاتھ سے کنپٹیوں سے لیکر ماتھے کے درمیان یعنی آنکھوں کے درمیان تک دباتے رہنا ہے۔ جیسا کہ عموماً سردرد میں دباتے ہیں۔

کمردرد کا علاج

(محمد شعیب)

ایک گدا بنوایئے جو تین فٹ چوڑا اور چار فٹ لمبا ہو اور اس میں بجائے روئی بھروانے کے چند سیر ثابت گندم بھروائیں اور یہ گدا سونے کیلئے استعمال کریں۔ تھوڑے ہی عرصہ میں کمر کا درد ختم ہوجائے گا۔

ہونٹوں کے پھٹنے کا علاج:

تربوز کے کچے بیج لیں اور اسے مناسب مقدار میں ملاکر پیس لیں' رات کو انہیں ہونٹوں پر لیپ کردیں اور صبح اٹھ کر نیم گرم پانی سے دھودیں' بہت جلد پھٹے ہوئے ہونٹ درست ہوجائیں گے۔ انشاء اللہ

بال گرنا ہمیشہ کیلئے بند

(مستغیث الرحمان رحمانی' بھکر)

قارئین! بالوں کے مسائل آج کل تقریباً ہر کسی کو ہیں اور یہ مسئلہ کیمیکل ملے شیمپو کے استعمال کرنے کی وجہ سے پیدا

ہیں اور یہ مسئلہ کیمیکل ملے شیمپو کے استعمال کرنے کی وجہ سے پیدا ہوا ہے اس لیے آپ مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔

ھوالشافی: آملہ' بہیڑے' ریٹھے' سیکا کائی برابر مقدار میں لے کر پیس لیں اور پھر مذکورہ اشیاء کو رات کے وقت پانی میں بھگو لیں' رات کو سونے سے پہلے سر کے بالوں میں سرسوں کے تیل کا مساج کریں (تیل کو سر پر رگڑنا نہیں کیونکہ رگڑنے کی وجہ سے بال گرتے ہیں) پھر صبح کے وقت جس برتن میں آپ نے ان اشیاء کو بھگویا تھا ان میں ملتانی مٹی (تختی والی) اور دہی حسب ضرورت شامل کرلیں اور ان تمام اشیاء کو مکس کرکے ان سے سر دھولیجئے۔ جتنی زیادہ دیر تک یہ اشیاء آپ اپنے سر پر لگا کر رکھیں گی اتنے ہی زیادہ اچھے اثرات مرتب ہونگے۔

یاد رہے کہ اگر آپ مٹی کے استعمال کو پسند نہیں کرتی تو پھر مٹی کو شامل نہ کریں تو پھر بھی یہ نسخہ آپ کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا لیکن یاد رہے کہ مٹی کے استعمال سے خشکی کا خاتمہ ہوتا ہے۔ آپ اس نسخہ کے استعمال کرنے سے چند دن کے اندر فرق محسوس کریں گی۔ بالوں پر شیمپو ہرگز نہ لگائیں جب بھی بالوں کو دھوئیں تو درجہ بالا نسخہ کے مطابق دھوئیں۔ انشاء اللہ آپ کے بالوں کے تمام مسائل حل ہوجائیں گے۔ یہ نسخہ آزمودہ ہے جس کسی کو بھی اس نسخہ سے فائدہ پہنچے وہ اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھے۔

کمزور حضرات!

اب پریشان ہونا چھوڑ دیں!

(ش،ن، احمد پور شرقیہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کو اور آپ کے اہل خانہ کو اپنی امان میں رکھے' دنیا و آخرت کی ہر بھلائی سے نوازے۔ محترم حکیم صاحب! میرے ساتھ ایک بہت ہی گھمبیر مسئلہ تھا' جس کے علاج کیلئے میں ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں خرچ کرچکا تھا مگر ہر طرف سے ناکامی کا ہی منہ دیکھنا پڑا۔ میرا مسئلہ یہ تھا کہ میں حقوق زوجیت صحیح طریقے سے ادا نہیں کرسکتا تھا' سرعت انزال کا مریض تھا۔ مگر۔۔۔!!! آپ نے درس میں ایک مرتبہ ایک چھوٹا سا ٹوٹکہ بتایا کہ ناپاکی سے بچنے کیلئے ناف پر ''عمر'' لکھیں اور یہ عمل عبقری میں بھی کئی دفعہ چھپ چکا تھا۔ جب میں نے یہ عمل شروع کیا اور حقوق زوجیت ادا کرنے سے پہلے ناف پر عمر لکھا تو میں حیران ہی رہ گیا کہ میرا تو سرعت انزال بالکل ختم ہی ہوگیا ہے اور وقت ناقابل یقین حد تک طویل ہوگیا۔ اب جب بھی میں عمر لکھتا ہوں تو وقت طویل ہوجاتا ہے اور جس دن نہ لکھوں تو وہی پہلے والی حالت ہوجاتی ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کا خاتمہ

(محمد سعید ملتان)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک ٹوٹکہ ہائی بلڈ پریشر کے خاتمہ کا ہے وہ میں آپ کو بھیج رہا ہوں کیونکہ آپ بے لوث ہوکر مخلوق خدا کی خدمت کررہے ہیں۔ قارئین! یہ ٹوٹکہ آزمائیں لوگوں کو بتائیں اور مخلوق خدا کی دعائیں لیں۔ ھوالشافی: دیسی تھوم جس کے اوپر جامنی رنگ کا پردہ ہوتا ہے لے کر اور کچا آم لے کر اس کی چٹنی بنائیں۔ صرف آٹھ دن صبح وشام ایک ایک چمچ کھائیں انشاء اللہ آٹھ دن کے اندر مرض نیست و نابود ہوجائے گا۔ اگر آم کا موسم نہ ہو تو پنسار سے آم کی چٹنی مل جاتی ہے اس میں تھوم کا پردہ شامل کرکے کھائیں۔

پولیو سے سو فیصد نجات کا نسخہ

(حاجی روشن دین)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس عرصہ دراز سے دو نسخے محفوظ ہیں۔ ایران میں شہنشاہ ایران کے دور حکومت میں میں بسلسلہ ملازمت عرصہ پانچ چھ وہاں سال رہا' وہاں میرے ساتھ جس دفتر میں' میں کام کرتا تھا' دہلی (انڈیا) سے ایک نوجوان لڑکا جو کہ دہلی کے کسی نامی گرامی حکیم صاحب کا فرزند تھا' میرے ساتھ تھا اور ہم دونوں روم میٹ بھی تھے' ایک ہی کمرہ میں رہائش پذیر تھے' اکٹھے ایک ہی دفتر میں کام کرتے' کھانا پینا' گپ شپ' سیر وتفریح اکٹھے ہی کرتے' بڑا ہی پیار و محبت سے وقت گزرا۔ میں نے انہیں ازراہ مذاق کہہ دیا کہ حکیم صاحب اتنا عرصہ ہمارا اکٹھا' گزرا کوئی نایاب سا نسخہ آپ کو یاد ہو تو مجھے بھی بتادیں۔ ہنس پڑے اور کہا لیجئے نوٹ کیجئے۔ نسخہ حاضر ہے! کہنے لگے کہ پولیو کا مرض پاکستان اور ہندوستان میں زیادہ ہے۔ میرے اباجان! یہ نسخہ بنا کر دیا کرتے تھے جو کہ ایک سو پچاس فیصد کامیاب ہے۔ اشیاء یہ ہیں۔ تھوہر سخت کانٹے دار پودہ ہے جو کہ اکثر گھروں میں بھی لگا دیکھا گیا ہے۔ تقریباً ایک کلو اس کی ٹہنی کاٹ کر اوپر سے کانٹے چھیل کر الگ کردیں۔ اسے کاٹتے وقت دودھ سا نکلتا ہے' اس کے جس طرح آلوؤں کے چپس بناتے ہیں' قتلے بنالیں' آدھ کلو سرسوں کا خالص تیل یا تین پاؤ میں یہ چپس تل لیں جب یہ بالکل سوختہ ہوجائیں یا جل جائیں تو چھان کر تیل محفوظ کرلیں' کسی کانچ کی بڑی بوتل میں رکھ دیں۔ پولیو زدہ مریض کے متاثرہ حصوں پر مالش کریں' سردی اور ہوا سے بچانے کیلئے متاثرہ حصہ کو ڈھانپ کر رکھیں۔ بفضل تعالیٰ شفاء نصیب ہوگی۔ عمل جاری رکھیں مسلسل کچھ عرصہ۔

مرگی کا علاج:

آک کا پودہ جو کہ بارانی کھیتوں کے کناروں پر ہوتا ہے' چار پانچ فٹ کی اس کی ٹہنیاں ہوتی ہیں اور اس کے پتے بوہڑ کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں۔ اس پر ایک ٹڈہ ہوتا ہے جو کہ مکڑی کے برابر کا ہوتا ہے' سبز رنگ کا اس کو بغیر زخمی کیے پکڑ لیں اور کسی شیشی میں بند کردیں' جب وہ مرجائے تو دھوپ میں خشک کرلیں اور اس کی نسوار سی بنالیں جب مریض کو دورہ پڑے تو اس کی نسوار کی چٹکی نتھنوں میں سنگھائیں جس طرح اکثر لوگ نتھنوں میں نسوار سونگھتے ہیں۔ مریض جلد ہوش میں آجائے گا' چند بار کے عمل سے مرض بالکل ختم ہوجاتا ہے۔

آنکھوں کے ہر مرض کا

علاج بذریعہ درود شریف

(رابعہ قمر' لاہور)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

اس درود شریف کے پڑھنے سے آنکھیں روشن رہتی ہیں اور آنکھوں کی تمام بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے جب بھی سرمہ ڈالیں اس درود شریف کو پڑھ کر دم کرکے آنکھوں میں ڈالیں۔

منہ کی بدبو ختم:

منہ سے بدبو آتی ہو تو پھٹکڑی پیس کر اس میں برابر وزن نمک ملا کر انگلی کی مدد سے مسوڑھوں اور دانتوں پر روزانہ لگائیں' چند ہفتوں میں منہ کی بدبو ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے گی اور دانت موتیوں کی طرح چمک اٹھیں گے اور مضبوط ہوجائیں گے۔

رزق کی تنگی ختم:

جس کے گھر رزق کی تنگی ہو جب گھر میں داخل ہو پہلے مکمل سلام کہے' پھر درود شریف پڑھے اور پھر سورۂ اخلاص پڑھے' انشاء اللہ تنگی ختم ہوجائے گی۔

ہنس مکھ پھکی

ھوالشافی: سونف' دھنیا' زیرہ سفید' انار دانہ ہر ایک پچاس گرام۔ کالا نمک پچیس گرام ست لیموں ایک تولہ' مصری ایک کلو۔

ترکیب تیاری واستعمال:

سب کا سفوف بنالیں' چھ ماشہ خوراک صرف تازہ پانی کے ساتھ۔ فوائد: سینے کی جلن دور کرتی ہے۔ قبض کی شکایت رفع کرتی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد پیٹ کا اکڑاؤ دور کرتی ہے۔ مفرح ہے' ٹینشن اور غم کو دور کرتی ہے۔ منہ کے ذائقے کو صحیح کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ قے کو بند کرتی ہے۔ امراض معدہ کیلئے مفید ہے۔ (محمد یونس قادری' ٹنڈوآدم)

مزاحیہ پرندے سے دلچسپ ملاقات

یہ انسان نما پرندہ جھلی دار چوڑے پنجوں والے پرندوں کی فہرست میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہ کئی ایک چڑیا گھروں کا جانا پہچانا پرندہ ہے۔ مگر جنگلی پینگوئن بحرمنجمد جنوبی کی برف میں بھی دیکھے گئے ہیں۔ زیادہ تر ان کی بستیاں اپ کو جنوبی نصف کڑے اور جزائر منجمد جنوبی میں ملیں گی۔

محمد عمران' کراچی

پینگوئن اپنے سفید سینے اور کالے پروں کی بدولت انسان سے بہت مشابہت رکھتا ہے۔ جب آپ پہلے پہل اس کو دیکھیں گے تو یہ تاثر لیے بغیر نہ رہ سکیں گے کہ "ارے یہ تو سفید قمیص اور کالے سوٹ میں ملبوس اچھا خاصا آدمی معلوم ہوتا ہے اور حقیقت میں یہ ہے بھی ٹھیک۔ جب یہ اپنے جسم کو سیدھا کھڑا کر کے اپنی دو ٹانگوں کے سہارے ایک عجیب انداز سے چلتا ہے تو وہ بالکل ایک مزاحیہ اداکار معلوم ہوتا ہے۔ اس کی لمبی اور سخت چونچ ناک کی طرح ہے۔ اس کے دیکھنے کا انداز اور جسمانی ہیئت ایک روایتی قسم کے ادیب سے ملتی جلتی ہے۔ جب یہ کوئی غیر معمولی چیز دیکھ پاتا ہے تو اپنی گردن ایک عالمانہ انداز میں جھکاتا ہے۔ پھر کبھی ایک آنکھ سے اور کبھی دوسری آنکھ سے دیکھتے ہوئے بڑے انہماک اور تنقیدی نگاہوں سے اس کی جانچ پڑتال کرتا ہے اس وقت ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی محقق کسی دقیق مسئلے پر غور کر رہا ہو۔

یہ انسان نما پرندہ جھلی دار چوڑے پنجوں والے پرندوں کی فہرست میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہ کئی ایک چڑیا گھروں کا جانا پہچانا پرندہ ہے۔ مگر جنگلی پینگوئن بحرمنجمد جنوبی کی برف میں بھی دیکھے گئے ہیں۔ زیادہ تر ان کی بستیاں آپ کو جنوبی نصف کڑے اور جزائر منجمد جنوبی میں ملیں گی۔ صرف یہ ہی ایک ایسا پرندہ ہے جو اپنے بدن کو سیدھا کھڑا کر کے زمین پر چل سکتا ہے۔ اس کی یہ خوبی اس کی جھلی دار چوڑے پنجوں والی ٹانگوں کی مرہون منت ہے جو اس کی دُم کے بہت قریب ہوتی ہے۔ دوسرے بحری پرندوں کی طرح ان کے گھونسلے بھی ایک بستی کی شکل میں اکٹھے ہوتے ہیں۔ کبھی تو یہ بستیاں بہت بڑی بڑی ہوتی ہیں۔ ان کی مجلسی زندگی ایک خاص پہلو رکھتی ہے۔ جیسے ہی انڈے دینے کا وقت قریب آتا ہے (اکتوبر اور نومبر میں) تو کچھ پینگوئن موزوں جگہ کی تلاش میں نکل پڑتی ہیں اور دھیرے دھیرے تمام انڈے دینے والی اس جگہ پہنچ جاتی ہیں۔ جب تین یا چار ہزار کی تعداد میں اکٹھے ہو جاتے ہیں تو گھونسلے بنانے کا کام شروع کر دیتے ہیں گھونسلے پتھروں سے بنائے جاتے ہیں۔ گھونسلے بنانے میں یہ اتنے مصروف ہو جاتے ہیں کہ کھانے پینے کا ان کو کوئی ہوش نہیں رہتا۔ نر پتھر اٹھا اٹھا کر مادہ کے پاس لاتا ہے اور مادہ ان کو ایک گول دائرے کی شکل میں ترتیب دیتی جاتی ہے۔ نر حلق سے بڑی سریلی اور شوخ آوازیں نکالتا رہتا ہے اور پتھر لا کر مادہ کے قدموں پر ڈھیر کرتا جاتا ہے۔

جہاں انڈے دینے کیلئے پینگوئن پہنچے اچھا خاصا ایک میلہ لگ گیا۔ عموماً ایک بستی میں پانچ سے دس ہزار تک پرندے اکٹھے ہوتے ہیں۔ خوب شور مچاتے ہیں' چیختے چلاتے ہیں اور ایک دوسرے سے لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں۔ ان کے ان مصروف ایام کی دو خاص کیفیتیں قابل ذکر ہیں۔ پہلی کیفیت غصے کی ہوتی ہے۔ آپ اسے احساس برتری کہہ لیجئے کیونکہ جب یہ اپنے پر پھیلا کر چلتے ہیں تو اپنے سے کمزور ساتھی کو خواہ مخواہ چونچیں مارتے ہیں۔ دوسری کیفیت تھکاوٹ کی ہوتی ہے۔ یہ کیفیت جس پر طاری ہوتی ہے وہ بڑا مضمحل' افسردہ خاطر' پروں کو سکیڑتے ہوئے کہیں دبکا بیٹھا ہوتا ہے۔

جب بستی قائم ہو چکتی ہے اور گھونسلے تیار کر کے ان میں گھاس پھونس بچھا دی جاتی ہے تو پینگوئن تمام وقت اپنے انڈوں کی حفاظت پر صرف کرتے ہیں۔ انڈوں کی حفاظت کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ مسلسل نگرانی کرنی پڑتی ہے کیونکہ حریص مرغابیاں ان بستیوں پر یلغار کرتی ہیں۔ یہ جنگ بہت شدید اور لگاتار ہوتی ہے۔ جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔ لوٹ مار کرنے والی مرغابیاں جو گرمیوں میں جنوب کی طرف ہجرت کرتی ہیں' اس اثنا میں ان کا گزر اوقات پینگوئن کے انڈوں پر ہوتا ہے۔ اگر حملہ کرتے ہوئے کوئی مرغابی کسی پینگوئن کی مضبوط چونچ کی گرفت میں آ جائے تو بے بس ہو کر رہ جاتی ہے اور پھر پینگوئن ایک خونخوار جلاد کا کردار ادا کرتا ہے۔ جہاں ایک پینگوئن کی چیخ ابھری تمام خطرے کے مقابلے کیلئے تیار۔ یہ پورے تین ہفتے بھوکے پیاسے گندے' براحال' مگر انڈوں کی حفاظت کیلئے چونچیں کھولے اور زبانیں باہر نکالے کھڑے رہتے ہیں حالانکہ سامنے تھوڑے ہی فاصلے پر برف اور پانی ہے جہاں وہ اپنی پیاس بجھا سکتے ہیں۔ جب انڈوں سے بچے نکل آتے ہیں تو ان کی زندگی میں بھی کچھ سکون سا آتا ہے۔ پھر والدین پینگوئن باری باری سمندر پر جاتے ہیں کہ کچھ کھا پی لیں اور غسل کر لیں تاکہ پروں کی تمام گندگی اتر جائے۔

کامیابی کا راز

لوہے سے اگر کام نہ لیا جائے تو اس کو زنگ لگ جاتا ہے۔ اسی طرح اگر آدمی کام نہ کرے تو اسے بھی زنگ کھا جاتا ہے

محمد حفیظ' لاہور

اگر آپ کو علم کی آرزو ہے تو اس کیلئے محنت ضروری ہے اگر آپ کو خوراک کی ضرورت ہے تو اس کیلئے بھی محنت بنیادی شرط ہے اگر آپ مسرت چاہتے تھے تو اس کیلئے بھی آپ کو محنت کرنا پڑے گی۔ محنت کی حیثیت قانون کی سی ہے اس کی پابندی ہی آپ کو ہر مقصد میں کامیاب کرا سکتی ہے۔

کام کرو کسی بھلائی کیلئے خواہ کتنا ہی آہستہ آہستہ کرو۔ پھول اگانے کی کوشش کرو خواہ پھول کیسا ہی کم درجے کا کیوں نہ ہو محنت خواہ کسی قسم کی ہو ہمیشہ اعلیٰ اور متبرک ہوا کرتی ہے تمہارے بڑے بڑے کام ہی خدا کی بارگاہ میں تمہاری مناجات ہیں۔ ایمانداری سے محنت کرو' تم ایک شاندار اور وسعت پذیر مسرت سے ہمکنار ہو جاؤ گے۔ یاد رکھئے! محنت ہی آپ کو اپنے مقاصد میں کامیاب کر سکتی ہے۔ محنت کے بغیر ذہانت بھی کچھ کام نہیں آتی۔ میں کسی سے یہ نہیں کہتا کہ ہنر مند بنو۔ میں کہتا ہوں کہ محنت کرو۔ جی لگا کے محنت کرو اور ایمانداری سے محنت کرو حتیٰ کہ منزل مقصود آپ کے قدموں تلے ہو گی۔ محنت کے بغیر کامیابی کی امید خود فریبی اور حماقت ہے۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے رہنے سے کچھ نہ ہو گا۔ خیالی پاؤ کچھ فائدہ نہ پہنچا ئیں گے۔ ہوائی قلعے بنانے کی بجائے عملی طور پر کام کیجئے اور مٹی کے کچے مکانات ہی بنائیے۔ بیسیوں لوگ میرے پاس آتے ہیں اور اپنے بچوں کو فنون سکھانے کے متعلق مجھ سے مشورہ طلب کرتے ہیں۔ میرا ان سے ہمیشہ یہی مشورہ ہوتا ہے کہ آپ کا بیٹا جو کچھ بننا چاہتا ہے اسے اس کیلئے محنت کی تلقین کیجئے کیونکہ محنت شاقہ ہی اسے اپنے مقاصد میں کامیاب کروا سکتی ہے اور یہ بالکل درست ہے لوہے سے اگر کام نہ لیا جائے تو اس کو زنگ لگ جاتا ہے۔ اسی طرح اگر آدمی کام نہ کرے تو اسے بھی زنگ کھا جاتا ہے۔ مبارک ہے وہ شخص جسے کام میسر آ گیا ہے اس کو کسی دوسری برکت کا طلبگار نہیں ہونا چاہیے۔ اس کے پاس کرنے کیلئے کام ہے جو اس کی زندگی کا مقصد ہے۔ اسے وہ مقصد حاصل ہو گیا ہے۔ بے شک محنت ہی کا نام زندگی ہے۔ کرو! کچھ کرو! کچھ کر دکھاؤ' کچھ پیدا کرو' خواہ تمہارا کام نہایت ہی حقیر اور معمولی نتائج کا حامل ہی کیوں نہ ہو۔ جو کام بھی تمہیں کرنا ہے اسے پوری محنت اور دیانت سے کرو' اسی میں کامیابی کا راز پوشیدہ ہے۔

پانی سے علاج کے قدرتی ذرائع

بیمار یوں کا سبب بننے والے فاسد مادوں کو قدرت نے جسم سے خارج کرنے کیلئے چار ذرائع فراہم کیے ہیں۔ سانس' جلد' مسات بدن' بول اور براز' لہٰذا تازہ ہوا صاف پانی اور سورج کی روشنی فاسد مادوں کو خارج کرنے کا اہتمام کرنے والی چیز یں ہیں

ایم خالد عزیز

بیماریوں کے علاج کیلئے انسان نے صدیوں کی تحقیق تجربات اور مشاہدات کی مدد سے ادویات تیار کی ہیں اور نہ صرف لاعلاج امراض کی دوائیں تلاش کرنے کی مشقت جاری ہے بلکہ انسان مختلف امراض کی معلوم دواؤں کی جگہ اور زیادہ بہتر اور موثر ادویات کی تیاری کے سفر کو بھی جاری رکھے ہوئے ہے لیکن علاج بالدوا کا عمل چونکہ وسائل اور سرمائے سے تعلق رکھتا ہے اس لیے قدرت نے انسان کیلئے علاج کے ایسے ذرائع بھی پیدا کیے ہیں جن پر کچھ خرچ پیش نہیں آتا۔ دوا کے بغیر علاج کے ان ذرائع میں دھوپ اور پانی بھی شامل ہے۔

تمام بیماریوں کی بڑی وجہ زندگی کا غیر قدرتی طریقہ پر بسر کرنا ہے۔ معدہ اور جگر پر اس کی قوت سے زائد بوجھ ڈال دینا یعنی ضرورت سے زیادہ کھانا' پینا غیر فطری غذاؤں مثلاً اچار' مربے' گرم مصالحے اور خشک مچھلی وغیرہ کے علاوہ گوشت کا کثرت سے استعمال اور غیر مخدرات منشیات وسکنات یعنی بھنگ چرس افیون ہیروئن چائے کافی تمباکو کے علاوہ سمیات مثلاً پارہ سنکھیا کچلہ وغیرہ کا استعمال بھی امراض کا باعث ہے۔

بیماریوں کا سبب بننے والے فاسد مادوں کو قدرت نے جسم سے خارج کرنے کیلئے چار ذرائع فراہم کیے ہیں۔ سانس' جلد' مسات بدن' بول اور براز لہٰذا تازہ ہوا صاف پانی اور سورج کی روشنی فاسد مادوں کو خارج کرنے کا اہتمام کرنے والی چیزیں ہیں۔

پانی انسان کے جسم کا حصہ بھی ہے اور اس کی حیات کیلئے ضروری چیز بھی۔ لیکن اسے علاج کیلئے بھی زمانہ قدیم سے استعمال کیا جا رہا ہے اور یونانی طب کی کتابوں میں پانی کے ادویاتی خواص کا ذکر بڑی تفصیل کے ساتھ موجود ہے۔ مرض کے ازالہ کیلئے پانی کے داخلی استعمال کے علاوہ خارجی استعمال (بالغسل) پر زیادہ زور دیا جاتا ہے۔ علاج بالغسل میں زیادہ تر حرارت سے کام لیا جاتا ہے۔ مثلاً گرم پانی' گرم بخارات یا ہوا وغیرہ۔ اسے علاج بالحرارت سے موسوم کرتے ہیں۔ یہ داخلی طور پر عموماً اپنی کیفیت اور سمیت کے لحاظ سے اثر انداز ہوتا ہے لیکن خارجی طور پر علاج بالغسل میں اس کا اثر جلد کے ذریعے ہوتا ہے۔ پانی کی یہ طبعی خاصیت ہے کہ جو اجسام اس سے سرد ہوں۔ انہیں گرم کر دیتا ہے اور جو اجسام اس سے گرم ہوں انہیں سرد کرتا ہے۔ اس لیے جب پانی جلد کے پٹھوں کے سروں پر پڑتا ہے تو اس کی گرمی یا سردی کے اثرات مقامی عروق شعریہ (بال سی باریک رگوں) کو پھیلاتے یا سکیڑتے ہیں جس سے ان کے اندر خون کی مقدار کم وبیش (سکڑنے کی صورت میں کم اور پھیلنے کی صورت میں زیادہ) ہوجاتی ہے۔ لیکن سارے جسم میں خون کی مقدار چونکہ ہمیشہ یکساں رہتی ہے۔ اس لیے جلد کی عرق کے سکڑنے سے خون افشائیں میں چلا جاتا ہے اور ان میں اس کی مقدار زیادہ ہوجاتی ہے۔ اگر عروق میں ان کے پھیلنے سے خون زیادہ آجائے تو اندر کی اغشاء میں کم ہوجاتا ہے۔ اس طرح مختلف سمی یا رطوبی بیماریوں میں سرد یا گرم غسل سے فائدہ ہوتا ہے۔

رشاشی غسل میں پانی کی نلی کے نیچے سوراخ دار شاشہ لگا دیتے ہیں جس سے پانی قطروں کی صورت میں بدن پر پڑتا ہے۔ حبابی غسل میں پانی کے بلبلے جسم کے ساتھ لگتے اور ٹوٹتے ہیں۔ اسے 92 درجہ حرارت کے پانی میں سوڈا بائیکارب حل کرکے اور ایسٹر سوڈیم سلفیٹ کے اضافہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ ایسے چشموں کے پانی سے جس میں مختلف قسم کی دوائیں موجود ہوں یا انہی دواؤں کو پانی میں حل کرکے گھر پر غسل کرنا بہت سودمند ہوتا ہے۔ آبی غسل کی یہ قسمیں شامل ہیں۔

(الف) نمکین غسل: معمولی نمک کو سادہ پانی میں حل کرکے گھر پر تیار کیا جاسکتا ہے۔ (ب) کھاری غسل: سوڈا بائیکارب کو پانی میں ملانے سے تیار ہوسکتا ہے۔ (ج) کبریتی غسل: سلفیٹ آف پوٹاش کو پانی میں ملانے سے تیار ہوتا ہے۔ سرد غسل پیٹ کے عضلات کو مضبوط اور آنتوں کی حرکات کو معتدل بناتا ہے۔ اس سے دماغی سستی تکان' سردرد اور موٹاپا رفع ہوتا ہے لیکن یہ بچوں' بوڑھوں اور اعصاب' دل وشرائن کے مریضوں کیلئے مفید نہیں ہے۔ گرم غسل سے جسم کی حرارت بڑھ جاتی ہے اور پسینہ کثرت سے آنے لگتا ہے۔ یہ جوڑوں کے درد' عرق النساء' عسر واحتباس حیض اور جلد کی بعض بیماریوں میں مفید ہے۔ امراض قلب کے مریضوں کیلئے یہ مضر ہوتا ہے۔ نمکین غسل درد کمر اور گٹھیاوی امراض میں فائدہ دیتا ہے۔ کھاری غسل خارش اور خراش کرنے والی جلدی بیماریوں میں سودمند ہے۔ کبریتی غسل جوڑوں کے درد اور اکثر امراض میں نافع ہے۔ رشاشی غسل صدمہ شمسیہ اور عصبی اشتعال میں نفع بخش ہے۔ حبابی غسل ہیجانی کو رفع کرتا اور مسکن ہے۔

بقیہ: دیمک سے نجات تجربات کے بعد

ہوئے مین دروازے پر ہی ختم کریں کہ جس طرح کسی چیز کو باہر نکال رہے ہیں اور چند دنوں میں تمام چیزیں گھر سے بھاگ جاتی ہیں۔ ساتھ یہ دعا بھی کرتے رہیں کہ یااللہ اس مصیبت سے ہماری جان چھڑا اب کلام ربانی ہوگیا اور دوا بھی کرتے ہیں کہ دعا اور دوا دونوں کرنا سنت رسول ﷺ ہے۔ اب کچھ دوا کے تجربات لکھ رہی ہوں جو ہمارے گھر' محلے اور رشتہ داروں میں استعمال ہوئی:۔ 1۔ دیمک والی جگہ پر سپرے میں مٹی کا تیل بھر کر چھڑک دیجئے' سپرے زیادہ کریں کہ وہ جگہ مٹی کے تیل سے تر ہوجائے۔ 2۔ قربانی کے اونٹ کی ہڈیاں جگہ جگہ رکھ دیجئے' مگر یاد رہے کہ ہڈی کو پانی سے نہ دھویا جائے اور سایہ ہی میں خشک کرکے رکھ دی جائے اور ہر سال ہڈی بدلتے رہیے۔ چھوٹی چھوٹی ہڈیاں لیکر گھر کے ہر کمرے میں صرف ایک ہڈی رکھ دی جائے تو اس کے بھی مندرجہ بالا فائدے ہیں۔ 3۔ املتاس کی پھلی جو پکنے کے بعد ڈارک براؤن ہوجاتی ہے کسی پنساری سے لے لیں یا کراچی میں تو عام پارکوں میں لگی ہوتی ہے اس کے تقریباً چھ انچ کے ٹکڑے ہر جگہ جگہ ہر کمرے میں رکھ دیجئے مگر پھلی ثابت نہیں بلکہ توڑ کر رکھئے اور ہر سال بدل دیجئے۔ 4۔ آپ بازار سے جو گوشت پکانے کیلئے لاتے ہیں خواہ چھوٹا ہو یا بڑا مطلب گائے یا بکرے کا اس کا پانی سپرے میں بھر کر صرف تین دن چھڑک لیں اور مقصد میں کامیاب ہوجائیں' مگر یہ تجربہ صرف دیمک اور کھٹمل کیلئے ہے۔ ایک اور روحانی بات کہ صلوٰۃ الحاجت روزانہ دو رکعت پڑھ کر دعا مانگئے کہ یااللہ اس دیمک یا کھٹمل جیسی مصیبت سے ہماری جان چھڑا۔۔۔ صبر وشکر سے پڑھیے اور صلوٰۃ الحاجت کے بعد ایک تسبیح استغفار اور صرف لفظ الحمدللہ پڑھیے تو آپ کی اس دیمک جیسی مصیبت سے جان چھوٹ جائے گی باقی جو اس نماز کے فائدے ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ یہ ہمارے بزرگوں نے بتایا ہے' عقل نے تسلیم کیا اور ہم نے تمام تجربات کیے اور فائدہ اٹھایا ناچیز کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے۔ نوٹ: مٹی کے تیل ور گوشت کے پانی کا استعمال تب تک کریں جب تک دیمک کا خاتمہ نہ ہو۔ (انیسہ خاتون' کراچی)

بقیہ: عبقری نے بچالیا

اللہ کا شکر ادا کیا اور عبقری کو چوما یقیناً یہ اس وظیفہ کا کمال تھا کہ ہم سب بچ گئے۔ اب سب عبقری پڑھنے والوں سے میری گزارش ہے کہ اگر کسی کی کوئی چیز بھی گم ہوجائے تو یہ وظیفہ ایک مجرب اور آزمودہ وظیفہ ہے' سچے دل سے دو رکعات صلوٰۃ الحاجت پڑھ کر اسی وظیفہ کو پڑھیں اور پھر اس وظیفہ کے کمال دیکھیں' ہر حالت میں آپ کی گمشدہ چیز اللہ تعالیٰ کے کرم اور اس وظیفہ کے طفیل آپ کو مل جائے گی۔

ورزش سے قوت برداشت میں اضافہ

ورزش شروع کرنے سے پہلے خوب اچھی طرح سوچ کر دل میں اسے باقاعدہ جاری رکھنے کا پختہ عزم کیجئے اور پھر یہ بھی اچھی طرح ذہن نشین کرلیجئے کہ اس کے فائدے فوری طور پر ظاہر نہیں ہوں گے۔ ذہنی طور پر اس تیاری کے بعد ورزش کا آغاز کیجئے

سید رشید الدین احمد

خوشی اور مسرت کیا ہے؟ اس کی تعریف کرنا بہت مشکل ہے۔ بالکل اسی طرح یہ کہنا بھی مشکل ہے کہ صحت کیا ہے؟ صحت کی قدر اور اہمیت کا اندازہ بیمار پڑنے کے بعد ہی ہوتا ہے جب تک ہم صحت مند اور توانا رہتے ہیں' نہ غذائی اجزا کی اہمیت ہوتی ہے اور نہ ورزش کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اسی طرح اچھی صحت کیلئے کچھ بلکہ اکثر افراد اچھی مرغن غذائیں ضروری سمجھتے ہیں تو کچھ ورزش کو اچھی صحت کی ضمانت قرار دیتے ہیں۔ بعض اسے محض ذہن کا نتیجہ سمجھتے ہیں یعنی اگر آپ خود کو صحت مند سمجھتے ہیں تو صحت ٹھیک رہتی ہے اور اگر بیمار سمجھتے ہیں تو یقیناً بیماری' کمزوری آپ کا مقدر قرار پاتی ہے۔

سوچ کا یہ انداز درست نہیں ہے جس طرح غذا کے علاوہ صاف پانی' صاف ہوا اور صاف ذہن وفکر لازمی ہیں' ورزش بھی اچھی صحت کیلئے ضروری ہوتی ہے۔ محض کھانے سے صحت ٹھیک نہیں رہتی اور صرف ورزش بھی صحت وتوانائی کی ضامن نہیں ہوسکتی۔

ورزش بے شک بہت ضروری ہے' لیکن اس کی لازمی اور بنیادی شرط جس میں توانائی اور طاقت کی موجودگی ہے اس کے بغیر ورزش نہیں ہوسکتی' اس لیے بچپن' لڑکپن اور جوانی میں بھوک کھل کر لگتی ہے تو خوب کھیلنے بھاگنے کو بھی جی چاہتا ہے۔ جو لوگ یہ تقاضے پورے کرتے ہیں' عرصے تک ان کے جسم میں طاقت وتوانائی کا ذخیرہ موجود رہتا ہے۔

اس توانائی یا طاقت کو اصطلاحاً دم' جان' قوت برداشت' یا اسٹیمنا بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے بغیر کسی قسم کی جسمانی مشقت کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ بڑے بوڑھے اسی لیے کہتے ہیں کہ بچوں کو جان بنانا چاہیے' انہیں قوت بخش غذاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی ورزش وجسمانی مشقت کی صلاحیت میں اضافہ کرنا چاہیے۔

دم یا جان کیا ہے؟ یہ ایک خاص وقت تک جسم کی تواتر کے ساتھ ورزش کرنے کی صلاحیت کا نام ہے اور ہمیں یہ صلاحیت بخشنے میں ہمارے پھیپھڑے' قلب اور خون کی شریانیں سب سے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان تینوں کا ایک دوسرے کے ساتھ مربوط اور ہم آہنگ ہونا ضروری ہے۔ ایک طبی ماہر کے مطابق کسی بھی ورزش کا انحصار' چاہے وہ گھر کے قریبی مرکز خریداری تک چل کر جانا ہو یا ایک گھنٹے کی گھڑسواری ہو' قوت برداشت پر ہوتا ہے۔ آپ میں یہ طاقت کم ہے تو پھر دو قدم چلنا بھی دشوار ہوگا اور اگر یہ طاقت یا سکت خوب ہے تو گھڑسواری جیسی ورزش بھی آسان لگے گی۔

آرام کے مقابلے میں سخت ورزش کے دوران ہمارے عضلات یا پٹھے تیس گنا زیادہ توانائی استعمال کرتے ہیں اور اس توانائی کے لانے کیلئے انہیں زیادہ توانائی اور کسی جن کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ خود پٹھوں میں بہت کم آکسیجن جمع یا ذخیرہ رہتی ہے' اسی لیے انہیں زیادہ مقدار میں آکسیجن کی فراہمی کیلئے قلب کی رفتار بڑھ جاتی ہے اور ہم زیادہ تیزی کے ساتھ سانس لینے لگتے ہیں۔

مثلاً ورزش سیکھنے سے پہلے آپ کے دل کی دھڑکن 120 دھڑکن فی منٹ ہوسکتی ہے اور پھر یہی رفتار ورزش سیکھنے اور اس کے عادی ہوجانے کے بعد گھٹ کر 120 فی منٹ ہوسکتی ہے جبکہ ورزش کے دوران آپ اتنی ہی مقدار میں آکسیجن جذب کررہے ہوں گے لیکن چونکہ اس دوران آپ کی قوت برداشت میں اضافہ ہوچکا ہوگا اس لیے قلب کی رفتار 120 دھڑکن فی منٹ ہوجائے گی۔

قوت برداشت میں اس اضافے کے پورے جسم پر بڑے خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ سے ہر قسم کی جسمانی مشقت کیلئے زیادہ کوشش درکار نہیں ہوگی اور آپ زیادہ عرصے تک یہ محنت کرنے کے قابل ہوجائیں گے۔ اس طرح آپ تھکیں گے بھی دیر سے۔ ورزش کرنے والا صحت مند انسان ورزش نہ کرنے والے شخص کے مقابلے میں اپنے عضلات (پٹھوں) کو تین گنا زیادہ آکسیجن فراہم کرسکتا ہے۔

آپ آج کل ائربک ورزشوں کا نام اکثر سنتے یا پڑھتے ہوں گے۔ اس کے معنی ''ہوا یا آکسیجن کے ساتھ'' ہوتے ہیں۔ جسمانی مشقت اور ورزش کے دوران عضلات کو توانائی کی ضرورت ہوتی ہے اور اس توانائی کی بہتر فراہمی کیلئے آکسیجن ضروری ہوتی ہے۔

کسی بھی ورزش کے دوران چاہیے وہ سائیکلنگ ہو یا تیز قدمی یا جوگنگ' پہلے پٹھے سکڑتے ہیں اور پھر پھیلتے ہیں۔ جب یہ سکڑتے ہیں تو خون کی رگیں بھنچتی ہیں جس سے پٹھوں کو خون کی فراہمی رک جاتی ہے اور جب یہ پھیلتی ہے تو انہیں خون کی فراہمی ہونے لگتی ہے اور یہی خون انہیں آکسیجن فراہم کرتا ہے۔

تیز قدمی' جاگنگ' سائیکلنگ اور تیراکی جیسی ورزشیں ائربک کہلاتی ہیں۔ ویسے ورزش چاہے کوئی ہو' اس کے دوران سانس لینے کا عمل مسلسل اور باقاعدگی کے ساتھ جاری رہنا چاہیے۔ صدیوں پرانی چینی ورزشوں اور یوگا آسن کے دوران بھی سانس لینے کا عمل مسلسل باقاعدہ جاری رکھنے پر بہت زور دیا جاتا ہے۔ سانس تواتر اور تسلسل سے نہ لینے کی صورت میں پٹھوں کو آکسیجن کی فراہمی گھٹ جائے گی اور یوں آپ بہت جلد تھک کر نڈھال ہوجائیں گے۔

لہٰذا ورزش شروع کرنے سے پہلے خوب اچھی طرح سوچ کر دل میں اسے باقاعدہ جاری رکھنے کا پختہ عزم کیجئے اور پھر یہ بھی اچھی طرح ذہن نشین کرلیجئے کہ اس کے فائدے فوری طور پر ظاہر نہیں ہوں گے۔ ذہنی طور پر اس تیاری کے بعد ورزش کا آغاز کیجئے۔ شروع میں اس کی رفتار کم رکھئے۔ آپ کے عضلات یا پٹھے رفتہ رفتہ سکڑنے اور پھیلنے کے عادی ہوتے جائیں گے۔ اس طرح ان میں آکسیجن کی فراہمی بھی بڑھتی جائے گی۔ جس سے آپ کی قوت برداشت میں مسلسل اضافہ ہوتا جائے گا اور آپ تھکن کے بغیر زیادہ سے زیادہ ورزش کرنے کے قابل ہوتے چلے جائیں گے۔

ناف ایسی ٹھیک کہ زندگی بھر دوبارہ نہ ہو

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ عمل میں نے کئی دفعہ آزمایا ہے' بہت سے لوگوں کو اس چھوٹے سے عمل سے شفا ملی ہے۔ ۔فرش پر چٹائی بچھا کر سیدھے لیٹ کر خالی گلاس الٹا (عین ناف کے اوپر) رکھ لیں' اوپر سے آہستہ آہستہ وزن بڑھاتے جائیں۔ گلاس کے اندر واضح ناف گول گھومتی محسوس ہوگی۔ وزن بتدریج متواتر بڑھاتے جائیں۔ جب اندرونی طور پر گھومنے (پریشر اچھا خاصا ہو) کا عمل رک جائے آہستہ آہستہ وزن واپس لائیں' باقاعدہ پریکٹیکل سے اندازہ ہوگا' اندر کا نظام اپنی روٹین پر آچکا ہے۔ نہ کہیں جانے کی ضرورت' پردے کا کام پردے میں کریں۔ ہینگ لگے نہ پھٹکری' رنگ چوکھا والے مصداق' ناف ٹلنے کی روٹین رفتہ رفتہ ٹھیک ہوجائے گی۔ (رضیہ عرفان' شاہدرہ)

دانت میں کیڑا: موہکوی کا پھل تمباکو کی جگہ یا تمباکو میں ڈال کر دانت میں رکھیں یا عقرقرحا اور مازو شہد میں گولی بنا کر کھوڑ کے اندر رکھیں' کیڑے فنا ہوں گے اور درد کو آرام ہوگا۔

عبقری رسالہ' ادویات' کتب آپ کے شہر میں

احمد پور شرقیہ: فارابی دواخانہ 0622272198۔
احمد پور شرقیہ: بخاری نیوز ایجنسی، 0302-7768638
اٹک: مکتبہ ظفر اقبال 0321-5247893۔
اسلام آباد/ راولپنڈی: زین ہربل دواخانہ: 0336-0195366
ایبٹ آباد: طیبہ بک سنٹر 0344-9381998
(ایبٹ آباد: اعوان نیوز ایجنسی 0992-335847)
اٹک: علمی بک ڈپو 057-2602020۔
اوکاڑہ: اشرف نیوز سرکی روڈ 0300-6968538
باغ آزاد کشمیر: بلال میڈیکل سٹور 0312-5619880۔
(بوریوالہ: شاہد نیوز ایجنسی گول چوک نزد ڈاکخانہ 0300-7591190
بھکر: حسن موبائل اینڈ ٹیلرز دریا خان روڈ نزد ابراہیم ٹاؤن 0313-5417876
بہاولنگر: المدینہ سٹیشنرز۔ 0333-6320766۔
(بھیرہ شریف: شیخ ناصر صاحب نیوز ایجنٹ، 0301-6799177)
بہاولپور: قاسمی نیوز، 0333-6367755۔
بوریوالا: تنویر احمد 118/M بوریوالا 0673352712۔
بنوں: عاطف علی 0321-9632838
(بنوں: نور ورائز 0334-8852912)
بھاگٹانوالہ: چوہدری بک ڈپو 0322-7836671
پشاور: افتخار اللہ جان 0314-9007293۔
پنڈی بھٹیاں: محمد کاشف 0308-7800424
پشاور: شاہ ہومیو اینڈ ہربل سٹور 0333-9161237۔
پنڈی گھیب: بسم اللہ فارمیسی 0334-5800786
پاکپتن شریف: مسعود الحسن کالج روڈ 0314-3650234
پتوکی: حکیم محمد اسحاق 0334-4062698
تونسہ شریف: اسلامی کتب خانہ 0331-6464456
تلہ گنگ: طاہر نیوز ایجنسی 0346-5771975
ٹانک: صوفی سنز 0963511209301-8790927۔
ٹوبہ ٹیک سنگھ: جنگ نیوز ایجنسی 0462-511845
ٹوبہ ٹیک سنگھ: مدنی پنسار سٹور 0333-6755442
ٹوبہ ٹیک سنگھ: ملک نیوز ایجنسی 0333-6870706
جھنگ صدر: غلام قادر ہراج 0333-6756493۔
جھنگ: شیخ محمد حسین نیوز ایجنسی 0477-621733
جہانیاں: محمودیہ کتب خانہ 0321-7359861۔
جہلم وینہ: 0333-5806101 سجاد میڈیکوز
جنڈ: پاک لینڈ 0333-5480393
جام پور: العلم بک ڈپو 0336-6758452
جتوئی: صغیر جنرل سٹور 0301-6956848
جلال پور پیروالا: المدینہ ہربل 0300-8985689
چکوال: مکہ موبائل 0333-5783167
چکوال: عمران فاروق 0333-5778810
چکوال: حاجی برادرز بک سیلرز، 0306-5785684
چنیوٹ: عبدالرحمن ٹریڈرز 0332-2544447
چوک اعظم: ایچ ایم ٹیلرز: 0313-5417876
چونیاں: محمد انور نیوز ایجنسی 0333-4398877
چیچہ وطنی: زاہد راجہ آٹوز 0315-6905313
چشتیاں: اکبر بوٹ ہاؤس 0321/0302-6989035۔
چوآسیدن شاہ: سید فاروق نیوز 054-3580102
حسن ابدال: مکتبہ نور الہدیٰ 0306-5601613
حاصل پور: اسلام الدین حکیم جی 0622-442439
حضرو: بلال خوشبو محل میزال چوک 0314-2192166
حیدرآباد: صدر 0300-3790255
حیدرآباد: لطیف آباد نمبر پونے دس: 0300-0936775
حیدرآباد: ماشاء اللہ ٹریڈرز 0300-3215348
حویلیاں ہزارہ: الفلاح کریانہ سٹور 0346-9520528
حضرو: درویش پنسار سٹور ڈھکی روڈ 0301-5514113
(خانیوال: طاہر سٹیشنری مارٹ)
خانیوال: حفیظ اللہ 0303-7372281
خان پور: انیس بک ڈپو 0685-572654
خوشاب: حافظ پنسار سٹور 0305-5038040
خیر پور ٹامیوالی: مدنی کلینک 0336-8603026
راولپنڈی: اسلامیہ ٹریڈرز۔ 0333-5648351۔
راولپنڈی: کمبائنڈ نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 051-5505194
رائے ونڈ: خان میڈیکل سنٹر 0341-4037028
رائے ونڈ: محمد سلیم پاکستان نیوز ایجنسی 042-35390737

"عبقری" نام رجسٹرڈ ہے کوئی بھی ایجنسی، مطب، اکیڈمی یا گھر کے باہر عبقری کے نام کا استعمال قانوناً ممنوع ہے۔ جو لوگ اسے استعمال کر رہے ہیں وہ فوراً ختم کر دیں ورنہ ایجنسی ختم کر کے قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ ہے۔

(رحیم یار خان: امانت علی اینڈ سنز، 068-5872626)
راجن پور: حکیم عاشق رسول 0332-2566490
درگاہ پاکپتن: مہر آباد نیوز ایجنسی ساہیوال روڈ 0333-6954044
دریا خان: مکہ موبائل بزنس نیشنل بینک: 0302-3739056
دیپالپور: طاہر نیوز ایجنسی 0300-4059957
دریا خان: شاہین سپر سٹور 0314-3099787
ڈھڈیال آزاد کشمیر: اجمال اسلامی بک ہاؤس 0302-5898995۔
ڈیرہ اسماعیل خان: خواجہ ٹریڈرز 0345-2567447۔
ڈسکہ: المدینہ ایگرول سٹور 0300-6348123
ڈسکہ: رانا قاسم علی 0346-6747112
ڈیرہ غازی خان: عمران نیوز ایجنسی 064-2017622
ڈیرہ غازیخان: الحبیب ٹریڈرز 0315-8701970
ڈیرہ بگٹی پیرکوہ: نیو نقشبندی اسٹیشنری 0835-430184
سرگودھا: میاں احمد حسن 0301-6762480۔
سیالکوٹ: ہلال بک سٹال ریلوے روڈ 0321-7120318
سکھر: حمزہ ٹریڈرز مارچ بازار سکھر 0336-9312436
ساہیوال: احمد کنڈ سنٹر بیری والا چوک 0321-6938847
سمندری: الکوثر لائبریری 0335-7724570
سلانوالی: الوہاب کتب خانہ 0300-5665317
سکھیکی منڈی: عبدالرشید ٹائر ورکس 0342-6565723
سنجاوی: جامعہ مدرسہ مصدر العلوم 0332-7816016
شیخوپورہ: حکیم ناصر حسین 0341-6616915۔
شجاع آباد: حسن دار الشفا، 0300-2539685
شہداد پور: ارسلان مرتضیٰ 0334-3100962
شورکوٹ کینٹ: مکتبہ اسلامیہ 0302-7296211
شاہکوٹ: آفتاب برتن سٹور 0312-3710911
صادق آباد: چوہدری نیوز ایجنسی 0333-7452600
ظاہر پیر: بسم اللہ آئرن سٹور 0333-6353870
عارف والا: خالد کلاتھ ہاؤس 0322-7849580
علی پور: 0333-7674684
غذر: حکیم جاوید اقبال 0344-5419941
فیصل آباد: عادل ٹریڈرز 0301-7118200۔
فیصل آباد: ملک کاشف' اخبار مارکیٹ 0300-6698022
فتح پور: محمد جاوید 0333-6843333
کنگری ضلع لورالائی: 0828-601084۔
کنڈیارو: 0300-3215348۔
کراچی لفرزون: فیض دواخانہ: 0301-2919092
کراچی: حکیم عاشق۔ 0300-3218560
کراچی: امتیاز حیدر اعوان 0333-3364127
کراچی: گلستان نیوز ایجنسی 0300-2680248
کوٹ ادو: اسلامی نیوز ایجنسی 0333-6008515
کوہاٹ: عزیز نیوز ایجنسی 0922-511760
قلعہ دیدار سنگھ: مکہ میڈیکل سٹور 0300-7451933
کوٹ ادو: المظاہر کتب خانہ 0333-6003070
کاموکی: شیخ محمد رمضان 0344-4070752
کھپرو: ناظم ٹریڈرز 0336-0312694
کوئٹہ: غزنوی کتب خانہ 08-1-2824617۔
کلورکوٹ: الحذیفہ الیکٹرانکس 0300-7780221
کھوڑ: آزاد بک 0307-5137855
کسووال: صفوان اشرف: 0300-4340914
کوہاٹ: آفریدی پنسار سٹور 0313-4874544
کوٹ رادھا کشن: امجد نیوز ایجنسی 0300-4992290
کمالیہ: آئیڈیل پبلک لائبریری 0334-9630911
کمالیہ: عمر فاروق 0334-7670840
کوئٹہ: خرم نیوز اخبار مارکیٹ 0333-7812805
گجرات: غوثیہ گفٹ سنٹر 0302-6292132۔
گجرات: خالد بک سنٹر 0333-8443093)
گجر خان: الفلاح 0332-5878032
گوجرانوالہ: شافی دواخانہ 0300-6453745
گوجرانوالہ: رحمن نیوز ایجنسی، 0300-6422516
گلگت: عمر خطاب اینڈ برادرز۔ 0344-9115511
ٹیکسلا: نصیر عباسی 0307-8321046۔
قلعہ دیدار سنگھ: طیب ولو دواخانہ 0300-8356645
لیاقت پور: بدر نیوز ایجنسی 0345-8709947
لیہ: محبوب واچ سنٹر سرکلر روڈ: 0313-5417876
لاہور: سبحان ٹریڈرز نیو برٹی پلازہ ماڈل ٹاؤن 0320-9439889

(ادارہ کی طرف سے دو اخبار "عبقری" کتب والے کسی کو بھی چھاپنے کا قانونی حق محفوظ ہے۔)

ایجنسی ہولڈر، بورڈ، اشتہار، پینا فلیکس، سٹیکر اور دکان پر حکیم صاحب کے نام کی "زیر سرپرستی" کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ قانوناً غلط ہے۔ کوئی اجازت نہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔

لاہور: فیاض برادرز 0322-4614031
لاہور شاہدرہ: عمر ہربل میڈیسن 0322-4227474
لاڑکانہ: ثمرین انٹر پرائزز 0345-3228855
لورا: باسط کلینک 0321-5734321
لودھراں: المدینہ ہربل 0300-6348123
مریدکے: حسن رائس ٹریڈرز 0300-8583677
منڈی بہاؤالدین: حذیفہ دواخانہ 0345-6810615۔
مظفرگڑھ: الحبیب نیوز ایجنسی 0333-6031077۔
میلسی: امتیاز احمد۔ 0321-7982550۔
میانوالی: مکتبہ جاوید 0303-7523280۔
مانسہرہ: شالیمار سویٹ۔ 0300-2753463۔
ملتان: ملک اشفاق نیوز ایجنسی 0300-6301461
ملتان: سید برادرز 0300-8632292
مانسہرہ: تنولی نیوز ایجنسی کشمیر روڈ۔ 03449580095
مری: انس ہربل 0321-5521832
مری: حمید برادرز مال روڈ 051-3411116
مردان: محمد میڈیسن کمپنی 0300-9175500
میاں چنوں: احمد فوٹو سٹیٹ 0333-8884615
منڈی بہاؤالدین: آصف میگزین 0345-5861514
مظفرآباد: ٹی ٹی نیوز ایجنسی 0346-9616224
میرپور خاص: الماس مصطفیٰ 0333-3436222
میرپور آزاد کشمیر: ابراہیم 0335-1580590
منچن آباد: مدنی دار الشفاء، 0331-7584075
نارووال: قاری عبدالرشید 0322-4861522۔
نوشہرہ خیبر پختونخواہ: طارق امین 0321-9702005
نارووال: باؤجی نیوز ایجنسی 0333-8749464
نواب شاہ: فیضان میو کیشن 0333-8775548
نوشکی: ولی پنسار سٹور 0332-7846812
وہاڑی: زاہد ٹریڈرز 0306-8281075
وہاڑی: فاروق نیوز ایجنسی 0301-6661714
وزیر آباد: شاہد نیوز ایجنسی، 0345-6892591
واہ کینٹ: حبیب لائبریری 0301-5497007
ہارون آباد: مکتبہ عالیہ ناصریہ 0321-7584846
ہڈالی: شاہین دواخانہ 0315-7390079
ہری پور ہزارہ: کیپٹل بک ہاؤس 0314-9204421
یزمان: مظہر اینڈ میاں نوید رضا 0346-4934044

عبقری بیرون ممالک

نیوجرسی یو ایس اے: فراز صدیقی 201-683-1882
شکاگو یو ایس اے: سلیم احمد 630-589-6432
یو کے: اسلم اشرف 0044-7880-9842-16

(ایجنسی سے صرف پیکنگ شدہ دوائی لیں، کھلی دوائی ہرگز نہ لیں۔ صرف عبقری کی ادویات ہی لیں خود ساختہ دوائی نہ لیں۔)

(کھلی دوائی قابل قبول نہیں ہے۔)

ایجنسی ہولڈر کیخلاف قارئین کی شکایات

بعض جگہ سے مسلسل شکایات آرہی ہیں' ایجنسی ہولڈر عبقری کی ادویات کے ساتھ ساتھ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلا رہے ہیں۔ ادارہ نے صرف عبقری ادویات کی اجازت دی ہے۔ اس کے علاوہ ادویات کے نقصانات کے ہم ذمہ دار نہیں ہونگے۔ قارئین! صرف عبقری ادویات اعتماد سے خریدیں۔ اگر کہیں ایسا ہو رہا تو ہمیں اطلاع کریں۔ ہم ایجنسی منسوخ کرنے کے مجاز ہیں۔ لکھی ہوئی قیمت سے زیادہ ادا نہ کریں۔ (ادارہ)

ایجنسی ہولڈر بھی خطرناک عامل بن گئے

وہ لوگ جو عملیات' تعویذات اور وظائف کی الف، ب سے کبھی واقف بھی نہ تھے انہوں نے ماہنامہ عبقری اور عبقری ادویات اگر ایجنسی شروع کر دیں تو انہوں نے باقاعدہ لوگوں کو دم کرنا اور تعویذ دینا شروع کر دیا جس کے نہایت خطرناک الٹ نتائج عبقری کے دفتر میں مسلسل آرہے ہیں۔ قارئین! عبقری کی طرف سے ایسی نہ کوئی اجازت ہے اور نہ کوئی ترتیب۔ ایسا کرنے میں نقصان کے ذمہ دار لوگ خود ہوں گے ادارہ عبقری اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

شہد ہمراہ صندل الائچی

صدیوں پرانا شاہی فارمولہ

فطرت سے بغاوت اور مصنوعی کیمیکل سے بنے مٹھاس نے ایسی بیماریوں کے نام سنائے جو نہ کبھی سنے تھے نہ پڑھے تھے اور نہ کبھی دیکھے تھے۔ آخر کار قدرت اور حقیقت کی طرف پلٹ آنا ہی انسانیت کی فلاح اور بیماریوں سے نجات اور صحت مند زندگی ہے۔ اس لیے ہم نے قدرت کے بنے خالص شہد کا سہارا لیا اور ساتھ ہی اس میں گرمیوں کے دشمن، ٹھنڈک کے پیکر صندل الائچی اور خالص نایاب جڑی بوٹیوں کا نفیس مرکب تیار کیا جس میں مصنوعی مٹھاس اور کیمیکل کا گمان ہی نہیں ہے۔ خالص شہد اور خالص صندل الائچی اور دیگر جڑی بوٹیوں کا حسین امتزاج کا پہلا گھونٹ رگ رگ اور رواں رواں میں شامل ہوکر جسم کو تسکین اور راحت کا انوکھا رخ دے گا۔ وہ جڑی بوٹیاں جو ہیپاٹائٹس اور جگر کے امراض میں مبتلا جب بھی استعمال کریں انہیں ''شہد ہمراہ صندل الائچی'' خود بتائے کہ فطرت میں ہی شفاء ہے۔ ہائی بلڈ پریشر، ڈیپریشن، ٹینشن اور نفسیاتی بیماریاں، ذہنی دباؤ کیلئے یہی مشروب صدیوں سے آزمودہ اور طب کی قدیم کتابوں میں بہت فخر سے لکھا ہوا بلکہ شاہ جہاں بادشاہ جب جنگوں اور حکومت کی اندرونی لڑائیوں سے تھک گیا تو اس کے شاہی معالج نے صرف خالص شہد میں صندل، الائچی اور دیگر نباتاتی حسین مرکبات استعمال کرائے اور شاہ جہان پھر سے صحت مند اور پرسکون ہوا۔ وہ مشروب یہی ہے، اعصابی تناؤ، پٹھوں کا کھچاؤ اور غیر متوازن غذاؤں کی وجہ سے جسم کی نڈھالی اور کمزوری کو فوری اور فطری طور پر ختم کرنے کیلئے دنیا میں ایسا فطری شفا بخش مرکب نہیں۔ گرمی کی جلن، سوزش، سانس کا پھولنا، سر چکرانا، ہاتھ پاؤں میں جلن، پیاس کی شدت کا احساس، پسینے کی زیادتی، جسم سے سخت بدبو آنا، تپش، منہ کی خشکی، گھبراہٹ، بے چینی، بخار، قے، دل کا دھڑکنا، اولگن، ضعف قلب اور معدہ، آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا، دل ڈوب جانا، بھوک کا احساس ختم، چہرے کا رنگ سیاہ ہوجانا، آنکھوں کے گرد حلقے پڑجانا، قبض، اچانک چونک اٹھنا، سونے کے بعد جسم ٹوٹا ٹوٹا رہنا جیسی بیماریوں کیلئے اس سے بہتر کوئی ٹانک نہیں۔ چہرے کا حسن ایسا کہ چاند، داغ دھبے، دانے، کیل مہاسوں کا یہ مرکب انوکھا علاج ہے۔ شوگر کے مریض اپنی ادویات کے ساتھ یہ مشروب استعمال کرسکتے ہیں۔ رمضان میں افطار اور سحری میں اور عام دنوں میں دن میں چند بار کا استعمال آپ کے جسم کو تروتازہ رکھتا ہے۔ بچوں کی تندرستی اور صحت کیلئے اس جنتی مشروب سے بڑھ کر کائنات میں کبھی کچھ نہ ملے۔ آپ پانی میں گھول کر استعمال کریں یا مکھن بالائی یا ٹھنڈے دودھ میں ڈال سکتے ہیں۔ خواتین کا پرانا لیکوریا، کمر کا درد، ٹانگوں کا درد، اعصابی کھچاؤ، ذہنی دباؤ اور تناؤ، موٹاپے سے نجات، وقت سے پہلے جھریوں اور بالوں کے گرنے سے نجات کا یہ مشروب ضامن ہے۔ نوٹ: کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ پراعتماد کے اس صدیوں سے آزمودہ فارمولے کا کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں۔ گھولنے کے بعد نباتاتی اور ٹھوس اجزاء اگر نیچے بیٹھ جائیں تو انہیں ہلا لیں کہ وہ اس مشروب کا حصہ ہیں۔ (قیمت 300/- روپے علاوہ ڈاک خرچ)

مرہم سکون

جہاں خارش، جلن، پھوڑے، پھنسی کیلئے خون صفا اندرونی طور پر ایک ایسے تیر کی طرح ہے جو ہمیشہ نشان پر جا کر لگتا ہے اس کے بیرونی استعمال کیلئے یہ مرہم انتہائی لاجواب ہے آپ چاہیں تو صرف یہ بیرونی استعمال میں کسی اندرونی دوائی کھائے بغیر استعمال کرسکتے ہیں۔ پرانے زخم کسی بھی قسم کے ہوں، داد، ایگزیما، چنبل، چہرے یا جسم کے کیل مہاسے خاص طور پر نشان چھوڑنے والے زخم۔ موسم برسات کے دانے، پرانی خارش اس مرہم سے اتنی جلدی ختم ہوجاتی ہے کہ گمان سے باہر ہے اور اگر چند دن توجہ سے استعمال کریں تو ہمیشہ کیلئے مرض کا خاتمہ ممکن ہے۔ جلد کو صاف کرتی ہے، داغ دھبے اور نشانات کو ختم کرتی ہے۔ شوگر کے زخم گینگرین، بھگندر یعنی فسچولا، بیڈسول یعنی بستر پر مسلسل لیٹنے سے جو زخم ہوجاتے ہیں ان سب کیلئے ایسی مرہم جو ٹھنڈک ڈال دے، جلے ہوئے اور رگڑ کھائی ہوئی جلد کو فوری آرام دیتی ہے۔ (قیمت: -/70 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

آنکھ شفاء

موسمی وبائی اور تمام آنکھوں کے امراض کیلئے

آشوب چشم، موتیا بند، دھندلا پن، سوزش چشم، ضعف چشم، آنکھیں درد کرتی ہوں، صبح کے وقت آنکھیں کیچڑ سے جڑ جاتی ہوں یا بوجھل ہوتی ہوں، آنکھوں کے سامنے پتنگے سے اڑتے ہوں، آنکھوں میں دھندلا، غبار یا جالا ہو، آنکھوں میں خارش ہو، نظر دن بدن کمزور ہوتی جارہی ہو، آنکھوں کی جلن، ان تمام امراض کو دور کرتا ہے۔ نظر کو تقویت دیتا ہے، مسلسل استعمال کرنے والوں کو عینک سے چھٹکارا ملتا ہے۔ اس میں خاص بات یہ ہے کہ یہ آنکھوں کو چبھتا نہیں۔ ترکیب استعمال: دن میں دو سے پانچ بار ایک ایک قطرہ آنکھوں میں ڈالیں۔ (قیمت: -/70 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

12 عدد بادام کا مغز اور 12 گرام خشک انگور یعنی کشمش کو رات کو پانی میں بھگو کر رکھ دیں، صبح اس کا استعمال کرنے سے دماغی اور جسمانی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہوتو اس شخص کو چاہیے کہ رات کو سوتے وقت یَاقَیُّوْمُ کو سات دن تک روزانہ 15200 مرتبہ پڑھیں' گمشدہ چیز کے متعلق خواب میں معلوم ہوجائیگا۔

لائے ایسا نکھار کہ آجائے بہار

سدابہار حسن خوبصورتی پیکیج

معیار میں اعتماد سے بھی آگئے

حسن آواز میں ہو یا تاج محل میں ہو یا نشاط باغ میں حس اپنا فطری مطالبہ رکھتا ہے۔ یہی فطری مطالبہ انسان کی کمزوری ہے۔ حسن اللہ کی نعمت ہے' حسن انسان کی شخصیت کا آئینہ ہے اور اس کے دلی خیالات کا عکس ہوتا ہے عربی کی کہاوت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو دو بڑی نعمتیں عطاء کی ہیں۔ حسن اور پانی' بے داغ اور صاف شفاف جلد ہر عمر میں اپنی طرف مائل کرلیا کرتی ہے۔ یہ ایک ایسا خوبصورت خواب ہے جو ہر عورت کی آنکھوں میں ہوتا ہے چاہے وہ پندرہ سال کی ہو یا پچاس کی۔ حسن اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے' یقینا دودھ بیچنے والی نے سچ کہا تھا کہ میرا چہرہ میری دولت ہے' چہرے ورق ورق پڑھے جاتے ہیں' ان پر نظر نہ آنے والی سطر سطر آپ کی شخصیت کردار اور عادات واطوار کی مظہر ہوتی ہے۔ آج حسن کے رازوں سے پردہ اٹھا ہی دیتے ہیں۔ ایسے مایوس خواتین وحضرات خصوصاً لڑکیاں جو اپنے چہرے اور بالوں کی دلکشی اور نگہداشت کیلئے نت نئی کریمیں اور شیمپو استعمال کرکے اپنے چہرے اور بالوں کو بدنما اور بے رونق بنا چکے ہیں ان کیلئے عبقری لایا قدرتی جڑی بوٹیوں پر سالہا سال کی عرق ریز تحقیق اور ریسرچ کے بعد ''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج'' آپ کے چہرے کو قدرتی حسن اور آپ کے بالوں کو سیاہ چمکدار' گھنا' دلکش' پرکشش اور ٹوٹنے سے بچانے میں ایسا تیر بہدف کہ آپ خود حیران رہ جائیں۔ نکھری گوری شگفتہ جلد کیلئے انتہائی آزمودہ۔ نسوانی حسن کو چار چاند لگا کر چہرے کو پررونق اور شاداب کردے۔ سانولی رنگت سے پریشان' احساس کمتری کا شکار خواتین وحضرات کیلئے ''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج'' لاجواب تحفہ' ازدواجی زندگی کو خوبصورت اور خوشیوں سے معطر کرنے میں ''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج'' اپنی مثال آپ۔ بالوں کے مسائل مثلاً خشکی' سکری' بالوں کا خزاں کے پتوں کی مانند جھڑنا' بالوں کا اکھڑنا' دوشاخہ بال' الجھے ہوئے مردہ بے رونق بالوں کیلئے ''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج'' بھروسے اور اعتماد سے بھی آگے۔ بے توجہی' لاعلمی' ڈیپریشن' ٹینشن' اسٹریس' ذہنی دباؤ اور اس جیسے جملہ مسائل چہرے اور بالوں کو بے رونق بنادیتے ہیں۔ ایسے میں ''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج'' کا استعمال آپ کے چہرے اور بالوں کو قدرتی رعنائی اور دلکشی دینے میں خوب سے خوب تر ہے۔ ''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج'' آپ کے اندرونی وبیرونی نظام کو صاف کرکے آپ کی جلد کو وقتی نہیں بلکہ ایسا دائمی حسن دے کہ زمانہ حیران رہ جائے۔ داغ' دھبے' جھریوں' چھائیوں' جلد کے کھردرے پن سے نجات کیلئے ''سدا بہار حسن وخوبصورتی پیکیج'' آخری حل۔ ڈھلتی عمر میں کم عمر نظر آنے کیلئے ''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج'' شاندار شفائی تحفہ' چڑھتی جوانی میں چہرے کی شگفتگی' رعنائی اور لطافت کیلئے ''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج'' اپنی مثال آپ۔ ''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج'' ہر پل حفاظت کرے آپ کی جلد کی لائے آپ کے چہرے پر تروتازگی اور قدرتی نکھار اور کرے آپ کے چہرے کو چند دنوں میں اتنا گورا کہ آپ از خود حیران رہ جائیں۔ ''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج'' دے بے رونق ٹوٹے دوشاخہ بالوں کو قدرتی چمک' دلکشی اور ایسا نکھار کہ جس پر آجائے بہار۔ اکھڑے بالوں کیلئے ''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج'' سچا سہارا۔ **(قیمت صرف-/840 روپے علاوہ ڈاک خرچ)**

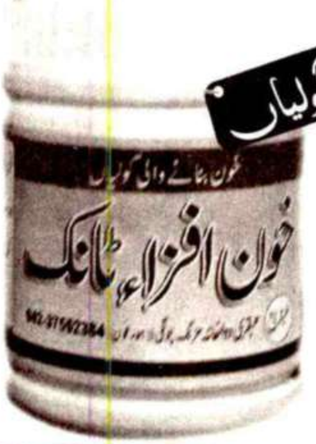
موٹاپا (کورس)

حسن کی دشمن بیماری موٹاپے کا نہایت آزمودہ اور آخری علاج

بدن میں چربی کا بڑھ جانا موٹاپے کا باعث بنتا ہے۔ کچھ عرصہ قبل صرف خواتین ہی اس پریشانی میں مبتلا رہتی تھیں کہ ان کا موٹاپا بڑھ رہا ہے اور وہ موٹی ہورہی ہیں لیکن اب تو مرد حضرات بھی اس معاملے میں پریشان ہیں۔ موٹاپا نہ صرف انسان کی خوبصورتی زائل کرتا ہے بلکہ صحت کیلئے بھی خطرناک ہے۔ موٹاپے کے باعث جسم میں باریک باریک خون کی نالیاں بہت زیادہ بڑھ جاتی ہیں' موٹاپے سے جسم کی کارکردگی پر غیر معمولی بوجھ پڑتا ہے۔ دل کو زیادہ دیر تک خون پمپ کرنے کی وجہ سے اپنی ہمت سے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے اور جب اس کی ہمت جواب دے جاتی ہے تو وہ درد کی شکل میں چیخ پڑتا ہے۔ اب اس طرح دل کو کئی روگ لاحق ہوتے ہیں جن میں مرگی' شوگر' کینسر (معدے اور سینے کا) پتے کی پتھری' عام سینے کے امراض' سانس کا پھولنا' (خصوصاً نیند میں)' کمر اور جوڑوں کا درد' ہائی بلڈ پریشر اور بہت سے نفسیاتی مسائل شامل ہیں۔ پھر جتنا موٹاپا بڑھتا چلا جاتا ہے اتنی بیماریاں بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ آپ جگہ جگہ مختلف اشتہار پڑھیں گے کہ موٹاپا ختم ہوسکتا ہے لیکن مسئلہ موٹاپے کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی ہے کہ ان ادویات کے سائیڈ افیکٹ اتنے ہوتے ہیں کہ ایک مرض تو ختم نہیں ہوتا دوسرا مرض لگ جاتا ہے اور انسان مسلسل ادویات کے استعمال کی طرف بڑھتا چلا جاتا ہے۔ مسلسل تحقیق کے بعد ہم نے ''موٹاپا کورس'' کے نام سے خالص جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ کورس متعارف کروایا ہے جو کم وقت میں زیادہ سے زیادہ نفع دیتا ہے۔ ہزاروں لوگوں نے ''موٹاپا کورس'' آزمایا اور خوب ہی پایا۔ آپ بھی اعتماد سے آزمائیں اور اپنے موٹاپے کا خاتمہ کریں۔ یقین کیجئے! یہ دوا آپ کی زندگی اور حسن کی دشمن بیماری موٹاپے کا نہایت آزمودہ اور آخری علاج ہے۔ انشاءاللہ!۔ **(قیمت-/600 روپے)**

خون افزاء ٹانک

خون بنانے والی گولیاں



انسان کی زندگی میں قوت وشباب کا رنگ وروغن خون سے ہوتا ہے' کمی خون' انیمیا کے مریض حسن وخوبصورتی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ خون کی کمی جگر ومثانہ کا درست طور پر کام نہ کرنے سے ہوتی ہے جس سے چہرہ کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے' بھوک کم لگتی ہے' ہاضمہ خراب' کبھی دست' کبھی قبض' نفخ شکم' قراقر معدہ' کھانسی' نزلہ وزکام وغیرہ ڈیرہ ڈال دیتے ہیں۔ ان حالات میں دیسی طب کی ایجاد خون افزاء ہی بے مثال دوا ہے۔ جو صالح خون پیدا کرتا ہے، جگر اور معدہ کو تقویت دیتا ہے زائل شدہ قوت کو بحال کرتا ہے۔ جو مریض کسی شدید مرض سے صحت یاب ہوئے ہوں یا کئی مہینے صاحب فراش رہے ہوں' جسم بہت لاغر ہو گیا ہو تو خون افزاء ٹانک ان کیلئے باعث زندگی ہے۔ خون افزاء ٹانک معدہ جگر وقلب ودماغ کے فعل میں توازن پیدا کرتا ہے۔ ہاضمہ درست کرتا ہے' پٹھوں کو قوت دیتا ہے' الغرض جسم کے ہر حصے کی ہر کمزوری کا ازالہ کر کے قابل فخر صحت مند انسان بنا دیتا ہے۔ خون افزاء ٹانک ضعیفی اور ڈھلتی ہوئی عمر کیلئے نہایت موثر' تھکے ماندے اعصاب اور دل ودماغ اور جگر کو طاقتور بنانے میں صدیوں سے آزمودہ فارمولہ ہے۔ ذہنی دباؤ' ٹینشن' ڈیپریشن اور سٹریس کے مریض اسے ضرور استعمال کریں۔ اسی طرح جوڑوں کے درد' جسم کا درد' جسم پھوڑے کی طرح دکھتا ہو' جسم بے چین اور بے قرار رہتا ہو' دل چاہتا ہو کہ مجھے کوئی دبائے' اعصاب تھک جاتے ہوں' پٹھے کھچ جاتے ہوں۔ فوری فائدے کیلئے خون افزاء ٹانک استعمال کریں اور کمال دیکھیں۔ خون افزا ٹانک خواتین کیلئے آب حیات سے کم نہیں۔ ایسی خواتین جن کو خون کی کمی کے باعث ماہواری نہیں آتی یا بے قائدہ آتی ہے اور خواتین میں کمزوری لاغری کیلئے بہت مفید ہے۔ ایسی حاملہ خواتین جو حمل کے دوران یا بعد' خون کی کمی کا شکار ہوں یا بچے خون کی کمی کا شکار ہوں ان کیلئے خون افزاء ٹانک ہی کافی ہے۔

خون افزاء ٹانک کے استعمال سے آنکھوں میں چمک آجاتی ہے' چہرے پر گوشت آکر گال باہر آجاتے ہیں شخصیت جاذب نظر بن جاتی ہے۔
ہر عمر اور ہر مزاج کے لوگ اس دوا کو ہر موسم میں استعمال کر سکتے ہیں۔

خون افزاء ایسا ٹانک ہے جو ہضم شدہ خوراک کو خون کی شکل اختیار کرنے میں معاونت کرتا ہے اور اپنی خاص تاثیر کی بدولت جسم کو قدرتی کیلشیم فراہم کرتا ہے' ہڈیوں کو مضبوط کرتا ہے' بینائی اور حافظہ تیز کرتا ہے' جسم کو قوی بناتا ہے' تمام جسمانی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

قیمت 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ

نوٹ: اس کے کھانے سے اگر اجابت پتلی آئے تو گھبرائیں نہیں بلکہ مرض ختم ہونے کی علامت ہے۔ خواتین کی ماہواری نظام ماہواری کم آنا یا درد سے آنا اور تمام ہارمونز نظام کو ٹھیک کرتی ہے۔

پوشیدہ کورس

قیمت 600/روپے

(صرف پوشیدہ امراض میں مبتلا بہنوں کے نام)

شرم وحیا آخر کار گھر اجاڑ کر ویران کر دیتی ہے (کیونکہ مرد توجہ نہیں کرتے) خواتین کی ان بیماریوں کیلئے جن کا اظہار شرم وحجاب کا باعث بنتا ہے اور اندر اندر خواتین اپنا آپ گھلائے جاتی ہیں وہ صرف لیکوریا ہے۔ ایام کی کمی' زیادتی' بوجھ پڑنا' کمر میں درد' کولہے میں درد اور کھچاؤ' اندرونی ورم حتیٰ کہ پرانی سے پرانی لیکوریا کا خاتمہ یقینی طور پر ان ادویات کے مستقل استعمال سے ممکن ہے۔ کتنی خواتین ایسی ہیں کہ ان کے ایام خراب اور لیکوریا اس حد تک تھا کہ ایک نماز سے دوسری نماز پڑھنا ممکن نہ تھا کہ کپڑے ناپاک رہتے تھے۔ کمر اتنی درد کرتی ہے کہ گھر کے کام مشکل حتیٰ کہ ناممکن ہوتے ہیں۔ اس حالت میں غصہ' چڑچڑا پن' بے ترتیب زندگی شروع ہو جاتی ہے۔ حتیٰ کہ پورا جسم پھوڑے کی طرح دکھتا چلا جاتا ہے۔ سالہا سال کی تحقیق نے ان بیماریوں کے خلاف ایک موثر تریاق تلاش کیا ہے جو بے شمار خواتین پر آزمایا گیا پھر کہیں اس کو عام استعمال کی اجازت دی ہے۔ اعتماد کی بات یہ ہے کہ ادویات میں کسی قسم کے زہریلے عنصر یا کیمیکل کے کسی جز کو شامل نہیں کیا گیا۔ خاص قلاتی جڑی بوٹیوں کو استعمال کیا گیا ہے جن کا کوئی سائیڈ ایفکٹ نہیں ہے۔ حتیٰ کہ اس دوا سے خواتین کے نسوانی ابھار کی کمی ہارمونز کی کمی بیشی اور جسم کا مسلسل کمزور ہونا' لاغر ہونا' خون کی کمی کیلئے نہایت آزمودہ ہے۔ ایسی خواتین جو موٹاپے کا شکار ہوں وہ اعتماد سے استعمال کریں' موٹاپا کم ہوگا' بڑھے گا نہیں۔ عورتیں اپنا مرض چھپا چھپا کر کھوکھلی ہو جاتی ہیں یہ سب علامات صرف اس وقت پیدا ہوتی ہیں جب کوئی علاج کرا کرا کے تھک گیا ہو اس کے سامنے کوئی اور راستہ نہ رہے پھر صرف مایوسی ہی مایوسی اس کا مقدر بن جائے۔ بالکل اسی طرح کی ایک مایوس اور لاعلاج خاتون نے اپنے حالت بتانے کیلئے خط کا سہارا لیا کہ گھر میں ہر طرح فراوانی تھی کسی چیز کی کمی نہ تھی۔ مرغن غذائیں' چاکلیٹ' کولڈ ڈرنک' تلی ہوئی چیزیں برگر وغیرہ ہمارا روز کا معمول تھا حتیٰ کہ دن رات کئی دن ایسی غذائیں کھاتے گزر گئیں۔ کچھ احساس نہ ہوتا تھا۔ آنکھ اس وقت کھلی جب شادی ہوئی اور پھر میں کیا بیان کروں کہ میاں کی نظر میں بے حیثیت ہو گئی کہ پوشیدہ اندرونی نظام بالکل ناقص ہو چکا تھا' روتے سسکتے دن رات گزرتے گئے ہر شخص اس امید سے صبح کرتا کہ اس گھر میں کسی بچے کے رونے کی آوازیں بھی آئیں۔ لیکن مایوسی روز بروز بڑھتی گئی اور حمل کی امید سے ناامید' پھر کیا ہوا گھر بھر کی نظریں بدل گئیں' علاج' ٹیسٹ کرائے' ہزاروں روپے نکل گئے پھر علاج کرتے کرتے لاکھوں خرچ دیئے لیکن جب فائدہ نہ ہوا تو گھر میں روز روز کی لڑائی رہنے لگی۔ ایک دن شاید اتوار کا دن تھا میری بالکل معمولی سی بات سے میری ساس ناراض ہو گئی اور گھر میں جھگڑا کھڑا ہو گیا۔ **بدنصیب دن:** بس میری زندگی کا وہ بدنصیب دن تھا کہ مجھے گھر سے نکال دیا گیا' کچھ اٹھانے بھی نہ دیا گیا۔ میں حیران پریشان کہ اب کیا کروں۔ کسی نے کہا جادو ہے کسی نے کہا جنات ہے کسی نے بندش بتائی۔ خودکشی کروں یا ملک چھوڑ دوں۔ حکیم صاحب! میری ویران زندگی کی مختصر کہانی آپ نے پڑھ لی ہوگی اگر میرا علاج ہو جائے میری اولاد ہو جائے تو میرا اجڑا گھر بس جائے گا' قارئین! اس اجڑی اللہ کی بندی کو 5 ماہ پوشیدہ کورس استعمال کرایا' آپ کو کیسے یقین دلائیں کہ آج وہ 3 بچوں کی ماں ہے۔ مکمل کورس 3 ماہ سے 5 ماہ کا ہے۔ پندرہ دن کی دوائی حیرت انگیز رزلٹ دیتی ہے وہ خواتین جن کا ہر جگہ سے اعتبار اٹھ چکا ہو وہ خاص طور پر استعمال کریں۔



خاتون شفاء.......

حیض کی بے قاعدگی کا آخری علاج

ماہواری کی بے قاعدگی میں حیض وقت پر نہیں آتا، مقررہ مقدار سے کم آتا ہے یا تھوڑا تھوڑا رک رک کر آتا ہے، درد ایسا ہوتا ہے کہ برداشت کے قابل نہیں ہوتا۔ خون اندر جمع ہونے کی وجہ سے جسم پھولنا شروع ہوجاتا ہے، چہرے پر بال اُگنا شروع ہوجاتے ہیں، جسم کا جوڑ جوڑ دکھتا ہے، پیٹ میں شدید کرب و بے چینی ہوتی ہے، پسینے کی زیادتی ہوتی ہے، افسردگی، ہانپنے کی تکلیف، دل تیز تیز دھڑکتا ہے، چڑچڑاپن آجاتا ہے، نلوں میں درد ہوتا ہے۔ بعض اوقات مرض بڑھ جاتا ہے تو ہسٹریا کے دورے پڑنا شروع ہوجاتے ہیں۔ ان کیلئے ''خاتون شفاء'' ہی شفاء کا پیغام ہے۔ ایسی نوجوان بچیاں جو جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی اس مرض کا شکار ہوجاتی ہیں اور علاج کی طرف توجہ نہیں دیتی ان کا جسم پھولنا شروع ہوجاتا ہے، چہرے پر بال اُگنا شروع ہوجاتے ہیں اور داغ دھبے چھائیاں پڑ جاتی ہیں، پورے جسم پر دھبے پڑجاتے ہیں کیونکہ خون اندر جمع ہوکر زہر بن جاتا ہے۔ ان کیلئے ''خاتون شفاء'' کا استعمال نئی زندگی ہے۔ بعض خواتین کو ایام تو آتے ہیں لیکن شدید درد سے آتے ہیں، ایام آنے سے پہلے بستر پر پڑی رہتی ہیں۔ درد اتنا ہوتا ہے کہ برداشت کے قابل نہیں ہوتا، درد ناف کے نیچے سے شروع ہوتا ہے، نلوں میں درد ہوتا اور پھر پورا جسم دکھنا شروع ہوجاتا ہے اور وقتی طور پر درد کیلئے پین کلر استعمال کرتی ہیں۔ ان کا تو ''خاتون شفاء'' ہی مستقل علاج ہے۔ ''خاتون شفاء'' ان کیلئے بھی خوشی کی نئی کرن ہے جن خواتین کو حیض کی بے قاعدگی کی وجہ سے حمل نہیں ہوتا اور ہوتا بھی ہے تو بار بار گرجاتا ہے اور بات اٹھرا تک پہنچ جاتی ہے۔ ایسی خواتین تسلی سے استعمال کریں۔ خاص فائدے: عبقری دواخانہ کے شعبہ ریسرچ نے ''خاتون شفاء'' کا فارمولا ایسا ترتیب دیا ہے جو ہر قسم کے سٹرائیڈ، کیمیکل، نقصان دہ چیزوں سے پاک ہے۔ اسی بناء پر ''خاتون شفاء'' کے بہت سے فائدہ اور بھی سامنے آئے ہیں۔ مثلاً ''خاتون شفاء'' حیض کی بندش کے علاوہ خون کو صاف کرتی ہے، چہرے اور جسم سے غیرضروری بال، سرین کا بڑھنا، شادی کے بعد جسم پر موٹاپا چڑھ جانا، داغ دھبے چھائیاں قدرتی طور پر ختم کرتی ہے اور موٹاپے کا بہترین علاج ہے۔ جسے مرد و خواتین استعمال کرسکتے ہیں۔ نوٹ: ''خاتون شفاء'' مستقل مزاجی کے ساتھ استعمال کریں اور اس کا فائدہ دوگنا چاہتے ہیں تو ''خاتون شفاء'' کے ساتھ ہارمونز شفاء کورس چار چاند لگادے گا۔ یعنی ایک کپ نیم گرم پانی میں دو چمچ ٹیبل اسپون ''خاتون شفاء'' گھول کر ''ہارمونز شفاء'' کی ایک ایک گولی لیں پھر کمال دیکھیں۔ اگر ''ہارمونز شفاء'' نہ بھی لیں اکیلا ''خاتون شفاء'' سیرپ نہایت باکمال، لاکھوں لوگوں کا آزمودہ اور بہترین ہے۔ ایک بوتل یا چند بوتلوں سے دائمی شفاء یابی آپ کے قدموں میں۔

قیمت -/120 روپے
علاوہ ڈاک خرچ

بچوں، بڑوں کے بار بار پیشاب آنے سے نجات کیلئے

پیشاب کنٹرول کورس



بچوں کا پیشاب بستر پر نکل جانا، ہنستے ہوئے کھانستے ہوئے چھینکتے ہوئے کھیلتے ہوئے خوف کی وجہ سے یا پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے بے اختیار پیشاب نکل جائے تو پیشاب کنٹرول کورس استعمال کرائیں اور شفا پائیں، جب مثانہ کے عضلات کمزور ہوجائیں اور اس وجہ سے غیر ارادی طور پر پیشاب نکل جاتا ہو یا رات کو پیشاب کا بار بار آنا، اور پیشاب کی فوری حاجت جس پر قابو پانا مشکل ہو اور بستر پر ہی پیشاب نکل جاتا ہو، اکثر مائیں جو رات کو بچوں کو پیشاب کروا کر سلاتی ہیں لیکن رات کا کچھ حصہ گزرنے کے بعد بچہ پیشاب کردیتا ہو، بلکہ کچھ بچے تو رات میں کئی کئی دفعہ پیشاب کردیتے ہیں پیشاب کنٹرول کورس ایسے پریشان والدین کیلئے ایک نعمت ہے۔ کئی نوجوان ایسے بھی آئے جن کی عمریں سولہ، سترہ اور اٹھارہ سال کی ہوجانے کے باوجود بھی ان کا پیشاب بے ارادہ لاشعوری طور پر بستر پر نکل جاتا تھا، جو ایک نہایت پریشان کن اور شرمندگی دلانے والا مرض ہے، اور ایسے مریض بھی آئے جنھوں نے بتایا کہ پیشاب کی کثرت اور قطروں کی وجہ سے کپڑے ناپاک رہتے ہیں جس کی وجہ سے نماز نہیں پڑھ پاتے، خاص طور پر تو سردیوں کے موسم میں یہ مرض بہت ہی بڑھ جاتا ہے، ایسے مریضوں کو پیشاب کنٹرول کورس کچھ عرصہ چائے کہ پرہیز کے ساتھ استعمال کرنے کا کہا، کچھ ہی عرصہ کے استعمال سے ایسے مرد و خواتین بالکل صحت مند اور توانا ہوگئے۔

ترکیب استعمال:

گولیوں کی ہر ڈبی سے ایک ایک گولی دن میں تین بار صبح، دوپہر، شام کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے یا ایک گھنٹہ بعد۔ 6 سے بارہ سال کے بچوں کو آدھی خوراک دیں۔ 3 سال سے چھ سال کی عمر کے بچوں کو گولیاں پیس کر شہد میں ملا کر چٹائیں۔

پرہیز:

گرم، مصالحہ دار تلی ہوئی چیزوں، انڈا، مرغی، بڑا گوشت، مرچ مصالحہ سے سختی سے پرہیز کریں۔ سبزیاں، پھل زیادہ استعمال کریں جب تک چٹخارہ دار چیزیں نہیں چھوڑیں گے نفع نہیں ہوگا۔

قیمت -/400 روپے (علاوہ ڈاک خرچ)

جو شخص تسخیر خلق کی نیت سے یَااَوَّلُ کو روزانہ 1111 مرتبہ سورج نکلنے سے پہلے پڑھنے کا معمول بنالے گا اسے لوگ بہت پسند کرنے لگیں گے۔

برص پھلبہری کورس

تمام جلدی بیماریوں کا کامیاب اور بغیر سائیڈ ایفیکٹ علاج

موجودہ دور کی گرم مصالحہ دار چٹ پٹی چیزیں چکن کیوبز، سافٹ ڈرنکس، فاسٹ فوڈ کا بکثرت استعمال نے اپنا اثر اتنا دکھایا کہ جلدی بیماریوں کے مریض بڑھتے سے بڑھتے جارہے ہیں، انہی بیماریوں میں ایک جلدی بیماری برص پھلبہری ہے جو انسان کی اصل شکل کو بدنما اور داغدار بنادیتی ہے، جب یہ بیماری نوجوان لڑکے یا لڑکی کو ہوجائے تو بہت ہی مشکل ہی معاملہ ہوتا ہے، برص پھلبہری کورس ایسے کئی مریض لڑکے لڑکیوں، بچوں اور بوڑھوں کیلئے شفاء بنا ہے۔ ایک خاتون جو اپنی نوجوان بچی کے ہمراہ تشریف لائیں کہنے لگیں رشتے آتے ہیں سب کچھ درست ہے لیکن صرف برص کی وجہ سے واپس لوٹ جاتے ہیں بہت علاج کرایا سکن کے اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کو دکھایا علاج کیا لیکن ہر علاج ناکام اور بے سود گیا۔ آپ کے پاس علاج کیلئے آئی ہوں۔ ساتھ یہ کہنے لگی کہ دو بار منگنی ٹوٹ گئی ہے پہلی منگنی اپنے بھتیجے کے ساتھ کررہی تھی۔ رشتہ قبول اور طے پا گیا تمام رسومات ہوگئیں لیکن پھر لڑکے کی ماں کا ذہن بدل گیا کسی نے کہا یہ مرض تو نسلوں میں چلتا ہے آپ کی نسل میں شروع ہوجائے گا ہرگز ہرگز یہاں شادی نہ کرنا۔ قارئین! صرف جلد کے سفید داغ جہاں رشتوں اور رشتہ داریوں کے خاتمہ کا ذریعہ بنے وہاں دل کے دکھڑے اور آپس کی جدائی کا ذریعہ بن گئے لیکن اس کورس کے مستقل اور باقاعدہ استعمال سے بچی کی جلد ٹھیک ہوگئی۔ ایک صاحب کینیڈا میں عرصہ 42 سال سے مقیم تھے انہیں پھلبہری یا برص کی تکلیف تھی بہت علاج معالجے کئے لیکن افاقہ نہ ہوا جلد کے بڑے ڈاکٹروں نے جلد کی سرجری بھی کی لیکن پھر بھی افاقہ نہ ہوا آخرکار انہیں کسی نے بتایا کہ کلکتہ "انڈیا" میں اس کا کوئی خصوصی ہسپتال ہے وہاں اس کا خاص علاج ہوتا ہے وہ وہاں 2 ماہ علاج کراتے رہے کچھ داغ ختم ہوئے لیکن سو فیصد افاقہ نہ ہوا حتیٰ کہ وہ داغ واپس آگئے، طرح طرح کے علاج ساری زندگی کرتے رہے لیکن اب تھک ہار کر مایوس ہوکر بیٹھ گئے کہ اس کا کوئی علاج نہیں ہوسکتا۔ کسی نے انہیں ہمارے پاس بھیجا ہم نے یہ کورس دیا بس ایک شرط کہ کبھی اس کو بے قاعدگی سے استعمال نہ کرنا، اعتماد سے نہایت توجہ اور باقاعدگی سے مستقل استعمال کرنا ہے۔ انہوں نے ایسے ہی کیا اور اتنے پرانے مریض کہ عمر ڈھل گئی تھی لیکن ایسے تندرست ہوئے کہ خود کہنے لگے کہ میں پاکستان آیا تو میرے اپنے جاننے والے مجھے نہ پہچان سکے تعارف کرانا پڑا کہ میرا نام الطاف ہے اور میں وہی پرانا الطاف ہوں۔ یہ چند واقعات تو بطور نمونہ پیش کیے ہیں ورنہ تو تھوڑے عرصے میں اس کی کہانیاں ایسی بکھری پڑی ہیں کہ خود بندہ حیران ہوا کہ ایک بالکل تھوڑی قیمت والے کورس کے اتنے فائدے کہ خود عقل حیران ہوجائے ایسے جلدی امراض جیسے خشک وتر خارش نیا پرانا ایگزیما، جلد میں عفونت، نہ ختم ہونے والے بدبودار زخم، رات کو سوتے وقت خارش کا بڑھنا، چھوٹے چھوٹے سرخ دانے، چہرے کی دق، کوڑھ، جزام، ناسور بھگندر، داد چھپاکی اور کھال کا اترنا ان امراض کیلئے برص پھلبہری کورس لاجواب رزلٹ دیتا ہے۔ نوٹ: برص ایک ایسا مرض ہے جو بہت مشکل اور دیر سے جاتا ہے مریض جلد بازی کی وجہ سے شفاء سے محروم رہ جاتے ہیں برص پھلبہری کورس چند مہینے توجہ دھیان سے استعمال کریں۔ قیمت:-/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ

گلٹیاں اور رسولیوں (ٹیومر) سے نجات کورس

جسمانی گلٹیاں، رسولیاں اور کینسر تک کا علاج

قیمت -/500 روپے

رسولیاں ہوں یا گلٹیاں جسم کے کسی حصے میں ہوں بدصورت اور بدنما لگتی ہیں۔ بعض تکلیف دہ ہوتی ہیں اور بعض تکلیف نہیں دیتیں۔ پہلے چھوٹی سی رسولی بنتی ہے پھر بڑھتے بڑھتے پورے جسم پر رسولیاں ہوجاتی ہیں۔ عبقری دواخانہ کا طویل تحقیق اور تجربہ شدہ یہ کورس جو ہر قسم کی گلٹیوں اور رسولیوں (ٹیومر) وغیرہ کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔ یہ ایسا کورس ہے جو گلٹیاں چاہے سرطان کی شکل اختیار کرلیں یا سادہ ہوں، دماغ میں ہوں، گلے میں ہوں، بغل میں ہوں یا نلوں میں ہوں جلد کے اندر کی گلٹیاں، رحم کی گلٹیاں، چھاتی کی گلٹیاں حتیٰ کہ وہ تمام گلٹیاں جو جسم کے کسی بھی حصے میں ہوں اس کورس کے استعمال سے تحلیل ہوجاتی ہیں۔ یہ کورس دماغ اور معدے کو فضلات سے پاک صاف کرتا ہے خنازیر یعنی کنٹھ مالا کو خاص طور پر فائدہ دیتا ہے۔ اس کے استعمال سے جسمانی نشوونما میں حصہ لینے والے غدود کے افعال ٹھیک ہوتے ہیں ہر قسم کی غدود کی سوجن میں نہایت مفید ہے اور جسم میں ہر قسم کے مسے، گلٹیاں، گومڑ، غدود کے ناسور اور ہر طرح کا بدگوشت تحلیل ہو کے شفاء ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ پرانے زخم، پیپ دار پھوڑا مثلاً دق کا پھوڑا یا زخم، ایگزیما، (خواہ کھال پر ہو یا کسی اور جگہ) جلد کی ہر قسم کی سوزش اور دانے، اندرونی جھلی کا ابھرنا یا بڑھ جانا، جلد پر چھلکے پڑنا یا گانٹھیں پڑنا، اکثر چھوٹی چھوٹی گلٹیاں بڑھ کر زخم ناسور بن جاتی ہیں، ان میں ورم، جلن اور آبلے ہوجاتے ہیں خون ملی رطوبت رستی رہتی ہے۔ ہڈیوں میں درد ہوتا ہے، ہڈیاں گلنے لگتی ہیں زخم بڑھ کر کینسر کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔ ان کیلئے گلٹیاں اور رسولیوں سے نجات کورس شفاء کا موجب ہے۔ ایسی بہت سی مریض خواتین جن کا مسئلہ یہ تھا کہ رحم میں رسولی ہے جس کی وجہ سے ہارمونز نظام بالکل گڑبڑ ہے ایسی خواتین کو حمل نہیں ہو پاتا ان تمام خواتین کو جب یہ کورس استعمال کرایا تو رسولیاں بھی ختم ہوگئیں اور حمل بھی ٹھہر گیا۔ **ضروری بات:** یہ بہت موذی اور پیچیدہ مرض ہوتا ہے اور بہت آہستہ آہستہ جاتا ہے ویسے بھی دیسی ادویات آہستہ آہستہ جڑ سے بیماری نکالتی ہیں اور مریض گھبرا جاتے ہیں کہ فائدہ نہیں ہوا لہٰذا اس کورس کو مستقل تین سے پانچ مہینے تسلی اور اطمینان سے استعمال کریں اور شفاء پائیں۔

معجون شفاء یابی

معذور اپاہج لوگوں کیلئے نئی زندگی

جب بیماری آپ کو عاجز کردے اور ہر دوائی کام کرنا چھوڑ دے تو ستر سال کا تجربہ ہے کہ جب اعتماد سے کچھ عرصہ معجون شفاء یابی استعمال کرائی جائیں تو اس کے وہ فائدے اور وہ کمالات ظاہر ہوتے ہیں جو انسان حیران ہوجاتا ہے اور کہہ اٹھتا ہے کہ واقعی یہ بیک وقت سو سے زائد لاعلاج بیماریوں کا اکیلا آزمودہ فارمولہ ہے۔ لہٰذا لاعلاج بیماری بڑوں' بوڑھوں' جوانوں' مردوں' عورتوں اور بچوں کی کوئی بھی ہو اعتماد سے استعمال کریں۔ طب یونانی کا یہ عجیب وغریب فارمولہ ہے جسے شہنشاہ اطباء نے بادشاہوں کیلئے بڑے مفید اور بیش قیمت اجزاء سے ترتیب دیا جس سے ہزار ہا مریضوں نے کھوئی ہوئی طاقت حاصل کی کیونکہ آج ناقص غذا کا کمال ہے یا اپنی کوتاہیاں ہیں کیونکہ آرام پرستی' فاسٹ فوڈز' کولڈ ڈرنکس اور بازاری کھانوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج اچھے کھاتے پیتے گھرانوں کے بچے اپاہج پیدا ہورہے ہیں۔ روزانہ کلینک پر معذور اور اپاہج لوگوں کی تعداد بڑھتی جارہی ہے جن میں بچے زیادہ شامل ہیں۔ گزشتہ 70 سال سے ہماری یہ دوا کامیابی کے ساتھ چل رہی ہے جو اپاہج اور معذور افراد کو تندرست اور توانا بناتی ہے۔ پولیو کے شکار' ٹیڑھے پاؤں' لنگڑے' گردن مڑگئی ہو' کمر بوجھ نہ برداشت کرسکتی ہو' جسم کی نشوونما نہ ہورہی ہو' دماغ کی کمزوری ہو' ہاتھ پاؤں کا سکڑ جانا' ہڈیوں کا مڑ جانا' ڈسک پرابلم مہروں کا درد' عضو کا پھڑکنا' لاغری' لقوہ' رعشہ' کمر کا درد' پنڈلیوں کا درد' نقرس' مہروں کا خلا' پٹھوں کا درد' اعصابی درد' پانی میں بھیگ جانے سے سردی کا لگنا' بجلی کا شاک لگنے کے بعد کی کمزوری' بیماری کے بعد کی کمزوری کیلئے اور خاص طور پر بوڑھوں کیلئے تو معجون شفاء یابی بڑھاپے کا سہارا ہے۔ جسم کے خاص اندرونی اعضاء کو طاقت دینے میں حیرت انگیز اثر رکھتی ہے' دماغ کے مادے کے افعال درست ہوکر حافظہ عقل وشعور بڑھاتی ہے۔ دماغ قوی ہوجاتا ہے اور بینائی تیز ہوجاتی ہے' اعصاب میں قوت آجاتی ہے' قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے' رگ وپٹھے مضبوط ہوتے ہیں' دل میں قوت وتازگی آنے اور حرارت غریزی میں جوش وامنگ پیدا ہوتی ہے' معدہ و جگر میں خوشگوار اثر پڑتا ہے' جو غذا کھائی جاتی ہے بدن کو لگتی ہے' خون کی پیدائش میں اضافہ ہوتا ہے جس سے رنگت نکھر جاتی ہے۔ جسم کے اندر نظام دوران خون ہی زندگی کی علامت ہے اور اگر دوران خون نہ ہو تو زندگی مفلوج ہوجاتی ہے جب خون کے اندر کولیسٹرول کی مقدار بڑھ جائے تو دوران خون میں دشواری اور رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے جہاں جہاں خون کا دباؤ رک جائے تو وہ حصہ متاثر ہوجاتا ہے اور حرکت کرنا بند کردیتا ہے اس بیماری کا نام فالج ہے یہ عموماً جسم کے نچلے حصے پر یا دائیں یا بائیں جانب حملہ کرتی ہے بعض حالتوں میں جسم کے ساتھ ساتھ زبان بھی متاثر ہوتی ہے اور آدمی بولنے کی قوت سے محروم ہوجاتا ہے۔ معدہ ناکارہ ہوجاتا ہے' جگر کا فعل بھی خراب ہوجاتا ہے' مریض دن بدن کمزور ہوکر زندہ درگور ہوجاتا ہے۔ یہ معجون ہی ایسی دوا ہے جو فالج زدہ حصے کو تقویت دیکر چلنے پھرنے کے قابل بناتی ہے' اعصابی اور جوڑوں کے درد سے نجات دلاتی ہے اور فالج سے مہلک مرض سے ہمیشہ کیلئے نجات دلاتی ہے۔ الغرض لولے لنگڑے' اپاہج' معذور' سر میں پانی بھر جانا' مسلسل بے ہوش یا غنودگی میں رہنا' اس مرض میں مبتلا بچے ہوں یا بڑے سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ **مقدار خوراک:** بڑوں کیلئے چائے کا آدھا چمچ ہر دو گھنٹے کے بعد دن میں سات مرتبہ۔ بچوں کیلئے چنے کے برابر ہر گھنٹے بعد دن میں آٹھ مرتبہ پانی یا دودھ کے ہمراہ۔ کھانے سے پہلے یا بعد کی کوئی شرط نہیں۔ **پرہیز:** چاول' بادی' کھٹی' ٹھنڈی اور بازاری غذاؤں سے پرہیز رکھیں۔ ڈھکن کھلا نہ چھوڑیں۔ دوائی پانچ سال تک قابل استعمال ہے۔ بغیر دودھ اور پانی کے دوائی چبا کر بھی کھاسکتے ہیں۔ (قیمت-/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

الرجی' چھینکیں' دائمی نزلہ' ناک کی ہڈی کا بڑھنا (کورس)

ایک خبر تھی کہ اسلام آباد میں ایسے درختوں کو مسلسل کاٹ رہے ہیں جو الرجی کا ذریعہ بنتے ہیں لیکن ایک درخت کاٹنے سے وہاں کئی اور درخت نکل آتے ہیں بالکل اسی طرح جب ہم دائمی نزلہ کا شکار ہوتے ہیں بال سفید اور گرنا شروع ہوجاتے ہیں' دماغ کمزور' حافظہ ضعیف ہونا شروع ہوجاتا ہے تو ہم اس وقت ایسی ادویات استعمال کرتے ہیں جو وقتی طور پر نزلہ بند کردے یا الرجی کا وقتی علاج بنے۔ لیکن جب تک دوائی کا اثر رہتا ہے مریض چھینکوں وغیرہ سے افاقے میں رہتا ہے۔ لیکن جوں ہی دوائی کا اثر ختم ہوتا ہے تو پھر وہی مرض یعنی چھینکوں کا طوفان جاری ہوجاتا ہے۔ جسم پر الرجی سے نشان اور خارش شروع ہوجانا' ناک کی ہڈی کا بڑھا ہوا ہونا۔ دل دماغ پر اس کا اثر' حتیٰ کہ نیند میں بھی پریشانی لاحق ہونا شروع ہوجاتی ہے جب الرجی بڑھتی ہے تو جلدی مسائل شروع ہوجاتے ہیں اور ہم اسے سکن پرابلم سمجھ کر اس پر وقتی مرہم لگاتے ہیں کیا یہ اس کا دائمی علاج ہے؟ ہرگز نہیں! تو دائمی نزلہ' الرجی' ناک کی ہڈی کا بڑھنا' ناک کا بند رہنا' جلدی مسائل' حتیٰ کہ الرجی کا دمہ ان تمام کیلئے "الرجی' چھینکیں' دائمی نزلہ' ناک کی ہڈی کا بڑھنا" (کورس) انتہائی آزمودہ اور مؤثر ہے۔

دائمی نزلہ' سالوں پرانی الرجی بال سفید' کمزور دماغ' ناک کی ہڈی کا بڑھنا اس جیسے امراض کے مستقل علاج کیلئے اعتماد سے استعمال کریں۔

قیمت:- 600/ روپے

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد (صف درس) 30 نومبر بروز اتوار 2014ء صبح آٹھ بجے مسجد رحمان موری شریف تحصیل کھاریاں ضلع گجرات۔ 0300-9520321

اپنی نسلوں کے تحفظ' مشکلات سے بچنے گھریلو الجھنوں سے نمٹنے روحانی اور طبی فوری امداد کیلئے عبقری کی پرانی فائلیں پڑھیں اور گفٹ کریں۔

Monthly "UBQARI" Lahore CPL-166

مشروب عبقری سے لطف اندوز ہونے والے۔۔۔!!!



سخت پیاس فوری ختم:

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنی پیاس کے ہاتھوں سخت پریشان تھا' جتنا مرضی پانی پی لوں' شربت پی لوں' کولڈ ڈرنکس پی لوں پیاس تھی کہ مٹنے کا نام ہی نہ لیتی۔ مگر۔۔۔!!! جب میں نے مشروب عبقری افزاء کا تعارف پڑھا اور ایک بوتل مشروب عبقری کی لے آیا۔ یقین جانیے حکیم صاحب! ابھی آ کر میں نے صرف ایک ہی گلاس پیا تو ایسے لگا جیسے جلتے ہوئے کوئلوں پر کسی نے ٹھنڈا پانی ڈال دیا ہو۔ مجھے اتنا سکون آج تک نہ ملا تھا۔ پچھلی گرمیوں میں مجھے پیاس کی وجہ سے کوئی پریشانی نہ ہوئی اور الحمدللہ اس بار بھی مشروب عبقری افزاء ہر وقت میرے ساتھ ہوتا ہے' اب تو میں ایک بوتل گھر میں رکھتا ہوں اور ایک بوتل اپنے دفتر میں۔ (محمد عاشق حسین' لاہور)

کمزور اور نڈھال بچوں کو بنائیے چست و پہلوان:

میں اپنے بچوں کی خوراک کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان تھی' جو مرضی دے دو کھاتے ہی نہ تھے' عبقری میں مشروب عبقری کا تعارف پڑھ کر ایک بوتل منگوائی۔ پہلے دن اپنے بچوں کو مشروب عبقری افزاء ایک گلاس میں ڈال کر دیا۔ مجھے یقین نہ آیا کہ میرے بیٹے نے پہلے ڈرتے ڈرتے تھوڑا سا پیا اور پھر۔۔۔ پورا گلاس غٹا غٹ پی گیا۔ آج تک میرے بیٹے پورا گلاس دودھ نہ پیا تھا۔ ناشتے میں بھی سلائس پر تھوڑا سا مشروب عبقری افزاء لگا کر دیا تو میرا بیٹا بڑے مزے سے دو سلائس ڈبل روٹی کے کھا گیا۔ الحمدللہ! اب میرا بیٹا پچھلے سال سے اس سال کافی زیادہ چست و چالاک اور صحت مند ہے۔ (بیگم عالیہ' راولپنڈی)

مشروب عبقری پی کے "ٹھنڈ پے گئی":

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! حکیم صاحب! ہم نے گھر ڈبل سٹوری کرنا تھا تو اس سلسلے میں گھر میں مزدور کام کر رہے تھے' سخت گرمی کے دن تھے۔ ایک دن میں نے صبح کے وقت انہیں ایک ایک گلاس مشروب عبقری کا پلا دیا۔ شام کو جاتے ہوئے کہنے لگے کہ آج صبح آپ نے ہمیں کونسا شربت پلایا ہے' ہمیں سارا دن دھوپ میں کام کرنے کا پتہ ہی نہ چلا' نہ ہی پیاس لگی' صحیح پوچھیں تو وہ شربت پی کے "جسم وچ ٹھنڈ پے گئی سی" (محمد مقصود' ملتان)

خون کی کمی فوراً ختم:

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آج آپ کو مشروب عبقری افزاء کا ایک کرشمہ بتانا چاہتا ہوں۔ ہوا یوں کہ ہماری ایک رشتہ دار کو زچگی کے چند دن بعد خون کی شدید کمی ہو گئی' ڈاکٹرز نے کہا کہ ان کو دو بوتلیں خون کی لگوائیں یا چند دن ادویات استعمال کروائیں۔ مجھے جب پتہ چلا تو میں نے فوراً گھر سے مشروب عبقری افزاء بوتل کی اٹھائی اور ان کے گھر جا کر ان کو بتایا کہ ان کو نیم گرم دودھ میں دو چمچ بڑے مشروب عبقری کے ڈال کر چند دن پلائیں۔ (یہ واقعہ موسم سرما کا ہے) ابھی انہوں نے صرف دو بوتلیں ہی مشروب عبقری کی استعمال کیں اور وہ میری رشتہ دار بالکل ہشاش بشاش اور مکمل فٹ ہو گئیں۔ (ذیشان علی' کراچی)

دوران حمل کمزوری بالکل ختم:

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جن دنوں میں امید سے تھی تو دوران حمل مجھے بہت زیادہ کمزوری محسوس ہوتی۔ میں نے اس کمزوری کو دور کرنے کیلئے دودھ میں مشروب عبقری ڈال کر پینا شروع کر دیا' کچھ دن ہی استعمال کیا تو میری حمل کی کمزوریوں کے علاوہ اعصابی کھچاؤ' پٹھوں اور اعصاب کا تناؤ' نسوانی مسائل بالکل ختم ہو گئے۔ (ز۔ش)

لیکوریا سے نجات:

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں لیکوریا کی دائمی مریضہ تھی' جگہ جگہ سے اشتہاری ادویات کھا کھا کر تنگ آ چکی تھی' ایک دن اسی نامراد بیماری کا ذکر اپنی سہیلی سے کیا تو اس نے مجھے مشروب عبقری افزاء استعمال کرنے کو کہا اور ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری کا ایڈریس بھی دیا' میں نے بھائی کو بھیج کر وہاں سے مشروب عبقری افزاء منگوا کر صرف تین بوتلیں دودھ میں اور پانی میں بنا بنا کر استعمال کیں تو میرا سالوں پرانا لیکوریا صرف ان تین بوتلوں نے ٹھیک ہو گیا اور میری صحت بھی پہلے سے بہت بہتر اور چہرے پر رونق آ گئی ہے۔ (م۔غ)

ڈیپریشن سے نجات:

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ڈیپریشن کا مریض تھا' رات کو جب تک نیند کی گولی نہ کھاتا مجھے نیند نہ آتی' کسی نے مشروب عبقری افزاء کا بتایا' مشروب گھر لا کر استعمال کرنا شروع کر دیا صرف دو ماہ مسلسل استعمال سے مجھ سے ڈیپریشن کی بیماری ایسے ختم ہوئی جیسے مجھے کبھی یہ بیماری تھی ہی نہیں۔ (محمد عامر' اسلام آباد)

مردانہ امراض کا آخری حل:

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گرمی جب بھی آتی میرے لیے بے چینی' بے قراری' گھبراہٹ لے کر آتی' گرمیوں میں میرے چہرے کا رنگ سیاہ ہو جاتا' قے' بخار' دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی اور آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جاتے' ہاتھ پاؤں میں جلن ہوتی' پیشاب میں پیپ آتی' قطرے اور مثانے کی گرمی نے مجھے نڈھال کر دیا تھا۔ پھر مجھے میرے ایک دوست نے مشروب عبقری افزا کے استعمال کا مشورہ دیا' مجھے تو پہلے یقین نہ آیا میں یہی سمجھا یہ بھی دوسرے لال شربتوں کی طرح کیمیکل سے بھرا ایک شربت ہے لیکن جب میں نے اس کو استعمال کرنا شروع کیا تو جیسے جیسے دن گزرتے گئے میرے چہرے پر رونق آتی گئی' میں جب پہلے صبح اٹھتا تھا تو جسم ٹوٹا ٹوٹا رہتا تھا لیکن مشروب عبقری کے استعمال کے بعد میں صبح بالکل ہشاش بشاش اٹھتا' تقریباً چھ ماہ مسلسل استعمال کرنے کے بعد میرے جگر مثانے کی گرمی اور ہاتھ پاؤں کی جلن بالکل ختم ہو گئی اور اللہ نے مجھے مشروب عبقری افزا سے صحت و تندرستی اور نئی زندگی دی۔ اس کے علاوہ محترم حکیم صاحب! میری بہن کے چہرے پر دانے اور کیل مہاسے تھے اس کے علاج کیلئے میں خود اس کو کریمیں لا کر دیتا مگر کوئی فائدہ نہ ہوتا۔ میری بہن نے بھی مشروب عبقری افزا کچھ عرصہ استعمال کیا تو اس کے چہرے پر کیل' مہاسے اور دانوں کا اب ہمیشہ کیلئے خاتمہ ہو چکا ہے۔ (محمد علی' لاہور)

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

100

ماہنامہ عبقری لاہور ®

اکتوبر 2014ء ذوالحجہ 1435 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 45 روپے



ذی الحجہ کا خاص عمل

جو مانگو گے ملے گا (ان شاء اللہ)

- ہلکی سی ورزش سے خوش و خرم زندگی
- حاملہ کی الٹیاں روکنے کا آزمودہ نسخہ
- دل کے والو کھولنے کا باکمال نسخہ
- اولاد نرینہ کیلئے کامیاب عمل

حسب منشاء اور جلد شادی کا تیر بہدف عمل



جنات سے ملاقات کی سچی، انوکھی اور دل کو دہلا دینے والی داستانیں ضرور پڑھیں!

ابوظہبی ملٹری میڈیکل ہسپتال کا ایک راز

جنات کو بھگانے کا سریع التاثیر عمل

بیماریاں موسمی علاج صرف مرچ!



شیرازی قہوہ

فٹنس قائم، موٹاپا دور، جلد روشن و چمکدار



سکون کی تلاش میں دربدر بھٹکنے والے متوجہ ہوں!

صرف درس

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد گجرات۔ بہاولپور

تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر

"نبوی دسترخوان، صحت و تندرستی کے راز اور جدید سائنس" بے وقت بلا ضرورت اور مصنوعی کھانوں سے بیمار ہونے والے حضرات کیلئے بہترین اور لاجواب مثالی کتاب

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	37	شوگر کورس	800/-
2	اکسیر البدن	300/-	38	طاقتی گولیاں	1200/-
3	الرجی نزلہ کورس	600/-	39	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
4	اصلاح معدہ پیکیج	440/-	40	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
5	السر کورس	400/-	41	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/
6	بواسیر کورس	500/-	42	عروسی سہاگ کورس	5000/-
7	برص پھلبہری کورس	500/-	43	فشاری گولیاں	200/-
8	بے اولادی کورس	2500/-	44	فٹنس پیکیج	600/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-	45	فٹنس فولاد ٹانک	120/-
10	بنفشی قہوہ	120/-	46	کراماتی تیل	200/-
11	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	47	کان شفاء	70/-
12	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-	48	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
13	پوشیدہ کورس	600/-	49	کرنٹ مالش	500/-
14	ٹھنڈی مراد	120/-	50	کمزوروں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
15	ٹھنڈک پیکیج	500/-	51	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
16	جوہر شفاء مدینہ	150/-	52	گلٹیاں رسولیاں ٹیومر سے نجات کورس	500/-
17	چلڈرن سیرپ	120/-	53	قد دراز کورس	500/-
18	خون صفاء پاؤڈر	120/-	54	فیض کشتہ	120/-
19	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-	55	قوتی گولیاں	500/-
20	خون افزاء ٹانک	120/-	56	لاجواب حافظہ پیکیج	670/-
21	دیسی کریم	500/-	57	معجون شفاء یابی	500/-
22	دردی ہربل لیپ	80/-	58	مرہم سکون	70/-
23	دسو والا شہد دوائی	900/-	59	موٹاپا کورس	600/-
24	ڈیپریشن پیکیج	490/-	60	مشروب عبقری افزاء	180/-
25	روحانی چٹکی	20/-	61	مردمی جواہراتی	1100/-
26	روحانی عطر	240/-	62	معجون مراد	1100/-
27	روشن دماغ ٹانک	250/-	63	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
28	زرگوانی نقرائی	2200/-	64	ناک شفاء	100/-
29	ستر شفائیں	250/-	65	نشاطی گولیاں	1000/-
30	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	66	نوجوان شفاء	120/-
31	سچا منجن	70/-	67	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
32	سدابہار حسن و خوبصورتی پیکیج	840/-	68	بارموز شفاء	300/-
33	شفاء حیرت سیرپ	120/-	69	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
34	شہد ایک کلو گرام	600/-	70	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
35	شہد 330 گرام	200/-	71	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
36	شہد ہمراہ صندل الائچی	300/-	72	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں' اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا' اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

عبقری ادویات کی شفاء یابی

عبقری کی سربند دوائیں لاکھوں انسانوں کو فائدے اور کمال دے چکی ہیں' ان کی شفایابی کے کمالات اور لوگوں کی تصدیقات ایک کتاب کی شکل میں قارئین تک پہنچانے کیلئے ادارہ کے خصوصی تعاون سے اس کی قیمت صرف 20 روپے رکھی ہے۔ اپنے ہاکر اور قریبی سٹال سے ابھی خریدیں' پڑھیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ کتاب دراصل گھریلو معالج اور فرسٹ ایڈ یا دادی اماں کی پٹاری۔۔۔ بس لاجواب کتاب ہے۔

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

نمبر	نام کتاب	قیمت	نمبر	نام کتاب	قیمت
1	اچھے لوگ اچھے اصول	200/-	90	شافی دوائیں شافی علاج	250/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-	91	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
3	الرجی سے نجات کے قدرتی طریقے	120/-	92	شادی شدہ زندگی خوشی خوشی گزارنے کے راز	250/-
4	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-	93	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
5	آزمودہ گھریلو معالج	170/-	94	شاندار زندگی گزارنے کے جاندار اصول	250/-
6	آداب معرفت	250/-	95	شفاء بخش خیالات کی کرشماتی نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
7	آسان نسخوں کے حیرت انگیز فوائد (اردو و انگلش)	180/-	96	شہید پاکستان	250/-
8	1947ء کے مظالم کی کہانی خود مظلوموں کی زبانی	250/-	97	شادابی زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
9	اقوال اولیاء	350/-	98	صوفی ازم اور جنتی قدر الف	160/-
10	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-	99	صحت مند دانت نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
11	ایک روحانی عامل کی ڈائری	200/-	100	صحت بخش خوش ذائقہ کھانے اور سائنسی اصول	150/-
12	اسم اعظم اور اذان کے کرشمات	180/-	101	صوفی ازم سے روشنی کا سفر	250/-
13	بدترین مشکلوں کا بہترین علاج	150/-	102	صوفی ازم اور تعویذیت دعا	160/-
14	بدترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف	160/-	103	صوفی ازم کے روشن ستارے	350/-
15	بھارتی مسلمانوں پر کیا گزری؟	160/-	104	صوفی ازم اور باطنی سکون	160/-
16	بڑوں کی زندگی کے انمٹ تجربات	250/-	105	صلوٰۃ التسبیح کے کرشمات	200/-
17	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	200/-	106	صادق دوست اور قلندر پیر	350/-
18	بے قرار زندگی سے خوشگوار زندگی تک	250/-	107	طبی تجربات و مشاہدات	150/-
19	باکمال عاملین کے بے مثال تجربات	250/-	108	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/
20	پتھری ڈائیلاسز علاج نبوی اور جدید سائنس	120/-	109	عامل کامل بننے کے راز	200/-
21	پرسکون زندگی گزارنے کے نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	110	عبقری ادویات کی شفایابی	20/-
22	پھلوں سے صحت و تندرستی	200/-	111	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-
23	پرسکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	112	علماء اہل حدیث کا ذوق تصوف	2100/-
24	تعمیر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک (اردو و انگلش)	350/-	113	علماء اہل حدیث کی کرامات (جلد اول)	400/-
25	پرسکون نیند نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	114	علماء اہل حدیث کی کرامات (جلد دوم)	300/-
26	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-	115	اسلاف اہل حدیث کی روداد	300/-
27	تندرستی کے دس راز دان ٹانک	200/-	116	علماء اہل حدیث اور تصوف کی خوشبو (جلد اول)	400/-
28	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس	300/-	117	علماء اہل حدیث اور تصوف کی خوشبو (جلد دوم)	400/-
29	توبہ کے کمالات	200/-	118	عبقری بیتے بچوں بوڑھوں کے کرشمے	200/-
30	تلبینہ سائنس اور روحانی علاج	200/-	119	غلاف روضہ مبارک کے کرشمات	10/-
31	جوانی بوڑھوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	250/-	120	غصیلوں کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس	250/-
32	جیلوں میں بیتے لمحات کی انجانی مشاہیر کی زبانی	300/-	121	غیر مسلموں کی عبادات کا اہل اسلام سے تعلق اور ہماری ذمہ داریاں	40/-
33	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-	122	فضائل سنت اور جدید سائنس	200/-
34	جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات	300/-	123	دائمی قبض سے چھٹکارا	120/-
35	جنسی پاکیزگی نبوی علاج و احتیاط اور جدید سائنس	150/-	124	قدرتی ٹانک اور علاج نبوی	120/-
36	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	200/-	125	قدرت کا انعام اور انتقام	300/-
37	جادو جنات کے اسرار انکشافات اور آزمودہ روحانی علاج	180/-	126	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
38	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-	127	کامیاب شادی کے سنہری اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
39	جنات کی چوریاں روکنے کا مکمل عمل	10/-	128	کمالات اولیاء	200/-
40	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	300/-	129	[illegible]	200/-
41	جنات کا پیدائشی دوست (جلد دوم)	300/-	130	کلونجی کے کرشمات	70/-
42	جنات کا پیدائشی دوست (جلد سوم)	300/-	131	کالی دنیا کا 18 سالہ خاتمہ اور سائنسی تحقیقات	600/-
43	جنات سے میری ملاقاتیں	300/-	132	کشف اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول	200/-
44	جاندار جوانی شاندار بڑھاپا	150/-	133	کامیاب عامل بنئے	180/-
45	جذبات اور خیالات کے روگ نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-	134	کلمہ ذات سے کلی ناطاقتی علاج	2500/-
46	جیل کا جہنم	120/-1	135	گلوکاری سے پرہیزگاری تک	100/-
47	جنس ہوائی اسلام اور جدید سائنس	300/-	136	گھنے لمبے بال	250/-
48	حال دل	200/-	137	گھریلو الجھنیں اور ماہرین کے تجربات	400/-
49	حسن وصحت کیلئے انمول ٹانک	300/-	138	گھریلو الجھنوں کا روحانی علاج	150/-
50	حسن زوال کی قاتل بیماریاں	400/-	139	گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے	400/-
51	حکمرانوں کی زندگیوں کے سچے نچوڑ	250/-	140	گھروں میں ابدی سکون اور خوشیوں کا راز	200/-
52	حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں	200/-	141	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور قرآنی علاج	150/-
53	حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ	250/-	142	سوتی مسجد کے کرشمات	10/-
54	حم اور معوذتین کے کرشمات	80/-	143	مہلک دوائیں نبوی دوائیں اور جدید سائنس	170/-
55	خاندانی مسائل کا حل وظائف یا تجزیہ	450/-	144	میرے خفیہ رازوں کا خزانہ	250/-
56	خواتین کے حسن و جمال کے خفیہ راز	250/-	145	مالدار بننے کا آزمودہ راز	10/-
57	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-	146	موت کے سائنسی و روحانی انکشافات	150/-
58	خطبات عبقری (جلد دوم)	300/-	147	مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات	200/-
59	خطبات عبقری (جلد سوم)	300/-	148	مجھے شفاء کیسے ملی؟	500/-
60	خطبات عبقری (جلد چہارم)	300/-	149	معرفت کے متلاشی	180/-
61	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-	150	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
62	خوابوں کی پراسرار دنیا	180/-	151	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
63	دو انمول خزانے (اردو)	10/-	152	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
64	دو انمول خزانے (انگلش)	10/-	153	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
66	ڈپریشن سے نجات پانے والے	200/-	154	معاشرت نبوی اور جدید سائنس	360/-
66	روحانی دنیا کے انوکھے بھید	180/-	155	مجاہد یا دہشت گرد	300/-
67	روحانی بیوٹی کے کرشمات	40/-	156	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
68	رنگ برنگی سبزیاں دوائیں غذائیں اچھی صحت بھی	200/-	157	ماں کا تقدس اسلام اور جدید تہذیب	200/-
69	روحانی غسل کے کرشمات	10/-	158	مہلک غذائیں نبوی غذائیں اور جدید سائنس	200/-
70	رمضان المبارک کے روحانی وجسمانی ٹوٹکے	200/-	159	مایوس ناخواندگی روحانی علاج (جدید ایڈیشن)	170/-
71	رمضان میں روحانی وجسمانی تندرستی	30/-	160	مولانا طارق جمیل شخصیت و کمال	250/-
72	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-	161	معالج اور مریضوں کے تجربات	200/-
73	روحانیت جادو اور وہم	350/-	162	مہلک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
74	روحانی پاکیزگی	250	163	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
75	ربنا آتنا فی الدنیا کے کرشمات	200/-	164	مایوس نوجوان اور دیرپا جوانی	200/-
76	سورۃ شمس کے کرشمات	10/-	165	موٹاپے سے نجات علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
77	سورۃ کوثر شرطیہ (انشاء اللہ) آزمائیں	10/-	166	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات	80/-
78	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-	167	مجھے وظائف سے کیا ملا کیسے ملی	300/-
79	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-	168	نیکی مانگنے اور آزمودہ نبوی عمل	40/-
80	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-	169	ندامت کے آنسو	200/-
81	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-	170	نوجوانوں کی جنسی الجھنیں علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
82	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	300/-	171	نبوی دسترخوان صحت مند زندگی کے راز اور جدید سائنس	300/-
83	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	300/-	172	نوجوانوں کے جنسی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
84	سدابہار حسن کی ضامن غذائیں	250/-	173	نباتات قرآنی اور جدید سائنس	150/-
85	ہر وظائف سے زندگی آسان	10/-	174	وضو کے ان چھوئے کرشمات	10/-
86	شجرہ طیبہ قادریہ	10/-	175	وٹامن اور سائنسی صحت کیلئے کیوں ضروری	200/-
87	شگفتہ باتیں عمر سے موتی انمول یادیں	250/-	176	ہارٹ اٹیک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب	180/-
88	شہد کے کمالات	150/-	177	ہیپاٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
89	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	250/-	178	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	150/-

عبقری حِسان فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ (القرآن)

بانی: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 9 | جلد نمبر 4 | اکتوبر 2014ء | ذوالحجہ 1435 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

اکتوبر 2014ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی ششی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ رجسٹرڈ ڈاک 690 روپے بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

سیلاب زدگان اور عبقری ٹرسٹ

عبقری ٹرسٹ نہایت خاموشی کیساتھ معاشرے کے ایسے لوگوں تک ان کی ضروریات پہنچا رہا ہے جو سفید پوش ہیں' خصوصاً حالیہ سیلاب سے متاثرہ افراد کو راشن اور سینکڑوں سلے ہوئے کپڑے ان تک پہنچائے گئے اور ان کی مستقل بحالی کیلئے حتی الامکان کوشش کی گئی۔ ان کی عزت نفس کا خیال رکھتے ہوئے مستحق حق داروں کی مالی معاونت بھی کی گئی۔ اسی طرح غریب وبے سہارا بچیوں کی شادیوں کا احسن طریقے سے انتظام کیا گیا۔ عبقری ٹرسٹ کی طرف سے متاثرہ افراد کیلئے ادویات فراہم کی گئیں۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے' وہاں سالہاسال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے' برتن' جوتے' فرنیچر' رضائیاں' اپنی زکوٰۃ' صدقات' عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں' رسائل' ڈائجسٹ' میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل وکتابیں محفوظ ہوں' ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں' وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک' ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر' منگل' بدھ' جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیئے آنیوالے حضرات سے معذرت' بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائیگی' یہ شیڈول تمام ملاقاتوں کیلئے ہے۔ (روحانی وجسمانی دونوں)

خط وکتابت کا پتہ "عبقری" مرکز روحانیت وامن 78/3

عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور | عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

نقشہ: مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

فون / فیکس 042-37425801-37425802-37425803-37552384-37597605-37586453

محمد طارق محمود ودود شرف نے اظہر سنز پرنٹرز گنگ روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

چوری اور حادثاتی موت سے حفاظت: اگر رات کو سوتے وقت 21 مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ لیں تو انشاء اللہ مال و اسباب کی چوری اور حادثاتی موت سے محفوظ رہیں گے۔

سال بھر برکت کیلئے آزمودہ عمل:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے عاشورہ کے دن اہل و عیال پر توسع (خرچ کیا) کیا تو اللہ پاک اس کی وجہ سے سارے سال اس پر توسع فرمائے گا۔ (**بیہقی فی الشعب جلد 3، ص 366۔ مشکوٰۃ صفحہ، مجمع صفحہ 192**)۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ میں نے اس پر تجربہ کیا تو ایسا ہی پایا۔ (کہ سال بھر خوشحالی اور برکت رہی)۔ **عاشورہ کا روزہ:** حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے آپ ﷺ کو عاشورہ کے علاوہ کسی اور دن کا **جس پر اس کو فضیلت حاصل** ہے اور رمضان المبارک کے علاوہ کسی روزہ کا اہتمام کرتے نہیں دیکھا۔ (**بخاری صفحہ 269**)۔ **فائدہ:** علامہ ابن قیم نے لکھا ہے کہ اور دنوں کے مقابلہ میں آپ ﷺ **عاشورہ** کے روزے کا اہتمام خاص طور پر فرماتے۔ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ چار چیزیں آپ ﷺ نہیں چھوڑتے تھے (**ہمیشگی کے ساتھ ادا کرتے تھے**) عاشورہ کا روزہ، عشرہ ذی الحجہ کا روزہ، ہر ماہ کے تین روزے اور فجر کی ۲ رکعت سنت ہے۔ (زادالمعاد)



ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

اعتراض سے ناموری اور ترقی کا خاتمہ

قارئین! اعتراض زندگی کا ایک ایسا انداز ہے جس سے انسان بڑی بڑی ناموری ترقی اور کمال سے دور ہو جاتا ہے۔ اللہ کی مخلوق نامعلوم کس حال میں ہے؟ کون کیسے اور کس طرح زندگی گزار رہا۔۔۔؟ کون اللہ کی نگاہ میں برا یا اچھا۔۔۔؟ ہم کیسے فیصلہ کر سکتے ہیں۔۔۔؟

اعتراض سے مراد یہ ہے کہ جو میں کہہ رہا وہ درست ہے اور اللہ کی بناوٹ میں (نعوذ باللہ) کچھ فرق ہے، اعتراضات سے انسان بعض اوقات اپنے سچے اور گہرے دوستوں سے محروم ہو جاتا ہے۔ نظام عالم میں ہمیں بے شمار ایسے واقعات ملیں گے جس سے پتہ چلے گا کہ اعتراض کرنے سے انسان آخرت کی پکڑ سے بچ نہیں سکتا لیکن دنیا کی کتنی ایسی ترقیاں ہیں جس سے وہ ناکام ہو جاتا ہے۔ جس دور میں علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعری کا آغاز کیا وہ دور شاعری کے عروج کا دور تھا اور اس دور میں دہلی شعر و شاعری کا ایک مرکز تھا، علامہ اقبال کی شاعری جب مختلف جرائد اور رسائل میں چھپنے لگی میں ان رسائل کا نام نہیں لیتا جنہوں نے باقاعدہ اقبال کی شاعری کے خلاف لکھنا شروع کیا اور مسلسل لکھتے رہے لیکن اقبال نے کوئی جواب نہیں دیا کیونکہ اقبال کا انداز مثبت اور اصلاحی تھا۔ اس کے مقابلے میں اسی دور میں بہت بڑے بڑے شاعر لیکن جو اعتراضی اور تنقیدی مزاج رکھتے تھے حالانکہ ان کی شاعری کا مقام اور مرتبہ اقبال سے بہت اونچا تھا لیکن وہ گمنامی کی وادی میں ایسے کھوئے کہ لوگ انہیں جانتے نہیں اور اقبال ناموری اور شہرت کے عروج پر ایسے پہنچے کہ بچہ بچہ اقبال کو جانتا ہے، یہ سب ترقی کی بنیاد صرف اور صرف اُس تنقید اور اعتراض کو برداشت اور معاف کرنا تھا اور یہ اقبال کا مزاج تھا اور شیوہ تھا اور اقبال تنقید اور اعتراض کو معاف کرتا تھا اور اس نے اپنی شاعری میں تنقیدی انداز اختیار نہیں کیا بلکہ اصلاحی انداز اختیار کیا۔ حکیم نور دین بھیروی مہاراجہ کشمیر کا ذاتی اور شاہی معالج تھا، بہت زیادہ باکمال تھا لیکن ایک چیز جس نے اسے دین محمدی ﷺ سے ہٹا دیا وہ چیز اعتراض تھی اور اعتراض نے اس کی زندگی کو گھن کی طرح کھوکھلا کر دیا۔ وہ ہر کسی پر اعتراض کرتا تھا، ایک صاحب کمال نے سالہا سال کے تجربے اور مطالعہ کے بعد ایک چیز کہی جو کہ سونے کی سیاہی سے لکھنے کے قابل ہے ''تنقید سے توفیق چھن جاتی ہے'' یعنی تنقید کرنے سے ترقی، کمال، کامیابی، عزت اور عظمت، شان و شوکت سب چیزوں کی توفیق چھن جاتی ہے۔ **قارئین!** اپنی زندگی کو اعتراض اور تنقید سے دور رکھیں۔ ہر انسان میں کوئی نہ کوئی ایسی چیز ضرور ملے گی جس سے اس کی خوبیاں نظر آئیں گی۔ ہماری نظر خوبیوں پر ہو، کمیوں پر نہ ہو۔ آپ کو اپنے ایک دوست کا عبرتناک واقعہ سناتا ہوں: موصوف کا مزاج بس ہر لمحہ اعتراض ہی اعتراض اور ہر کسی پر، لفظوں پر، شخصیات پر، دین و دنیا کی ہر چیز پر اعتراض۔۔۔ خوب ہنستے اور ہنساتے۔۔۔ پہلے کسی اور مسلک سے تعلق تھا پھر کہنے لگے وہ میرا مسلک کفر تھا۔۔۔ پھر کہیں اور آ گئے۔۔۔ پہلے بھی اعتراض تھا اور موجودہ بھی اعتراض۔۔۔ میں ان کو محبت پیار سے سمجھاتا پھر مجھ پر بھی اعتراض آخر کار...... احتیاطاً میں ان سے کنارہ کش ہو گیا لیکن ان کو وہاں بھی قرار نصیب نہ ہوا پھر ایک تیسرا مسلک اختیار کیا اور وہاں بھی وہی اعتراض۔۔۔ میں نے ان کی زندگی کو قریب سے دیکھا۔ میں ایک دفعہ اپنے گھر کے قریب گلی سے جا رہا تھا اچانک موڑ پر ان سے ملاقات ہوئی، اعتراضات کی ایک انوکھی بارش، میں خاموش رہا اور میں نے ان کا احترام کیا، ابھی کچھ عرصہ پہلے موصوف عین عالم جوانی میں فوت ہو گئے۔ اعتراضات کے ایک انوکھے باب کو چھوڑ کر اور اعتراضات کی ایک انوکھی کہانیاں چھوڑ کر کیونکہ انہیں اس مسلک میں بھی قرار نہیں آیا۔ میں کسی کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا اللہ بڑا غفور الرحیم ہے اور کریم ہے، بہرحال اعتراض نے ان کی زندگی میں اتنی مشکلات پیدا کیں کہ میری عقل پریشان ہے۔ کیوں نہ۔۔۔!!! اپنی زندگی کو اعتراض سے بالکل پاک کر دیں۔ میں ایک اللہ والے کی خدمت میں بیٹھا تھا مجھے ایک انوکھی نصیحت کی، فرمانے لگے: اللہ کے بندوں کے معاملے اللہ کے سپرد کر دو، ان کا پیچھا نہ کر، نامعلوم کس کا معاملہ اللہ کے ہاں کیا ہے؟ مجھے ایک عظیم شخصیت کی بات یاد آئی، کسی سے ملاقات کیلئے تشریف لے جا رہے تھے، راستے میں کسی نے کہا کہ جس سے ہم ملنے جا رہے وہ ہر پل ہر کسی پر اعتراض کرتا ہے، فرمانے لگے: واپس چلو ملاقات تو نہیں کروں گا لیکن دعائیں ضرور کروں گا کیونکہ اعتراضات سے کہیں اس کا مزید نقصان نہ ہو جائے۔

درس روحانیت وامن

مرشد شب بیدار کا فیض

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ہفتہ وار درس سے اقتباس

تلاش حق کا تجسس کیوں۔۔۔؟: میرے محترم دوستو! ہم تلاش حق کیلئے پیدا ہوئے ہیں۔ کبھی بچے کی جستجو اور تجسس سے رب کو پانے کا طریقہ سیکھیں۔ بچہ ہر چیز کے بارے میں سوال کرتا ہے کہ یہ کیا ہے؟ یہ کیوں ہے؟ پھر کس طرح ہے؟ پھر کیسے ہے؟ اس کی فطرت میں اللہ جل شانہٗ نے یہ جستجو رکھ دی ہے اور ہر بچے کے مزاج کے اندر تلاش ہوتی ہے۔ وہ پہلے دن سے لے کر آخری دن تک متلاشی ہی رہتا ہے اور مسلسل تلاش کرتا رہتا ہے۔ اس کے سوال کا مقصود وہ چیز نہیں ہوتی بلکہ مقصد اس کے پس پردہ جو ایک اور چیز ہوتی ہے وہ تلاش حق یعنی اس کا مقصود رب حقیقی ہے۔

ہر بچہ دین فطرت یعنی اسلام پر پیدا ہوا ہے یعنی کافر کے گھر، یہودی کے گھر، عیسائی کے گھر، ہندو کے گھر، آتش پرست کے گھر پیدا ہونے والا بچہ دراصل مومن ہوتا ہے، ایمان والا ہوتا ہے۔ یہ حدیث کے الفاظ ہیں جس کا مفہوم ہے کہ پھر اس کے ماں باپ اس کو کافر بنا دیتے ہیں، اگر والدین یہودی ہوں تو اسے یہودی بنا دیتے ہیں والدین عیسائی ہوں تو اس بچے کو عیسائی بنا دیتے ہیں اگر والدین ہندو ہوں تو اسے ہندو بنا دیتے ہیں جو بھی بنا دیں مگر پیدا ہونے والا ہر بچہ ایمان والا ہوتا ہے تو چونکہ بچے کے اندر ایمان کی روشنی ہوتی ہے اس لیے اس کے اندر جستجو وتلاش کا مادہ بھی ہوتا ہے۔

تذکرہ عبداللہ (عبدالحمید) مجذوب: تذکرہ مجذوب چھیڑتا ہوں۔ میں ایک دفعہ رات کو اٹھا، سردیوں کی رات اور بہت سخت سردی تھی۔ غالباً تین بجے کا وقت ہوگا۔ سب سوئے ہوئے تھے۔ شیخ مرشدی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے۔ تین چار بندے تھے۔ مجذوب نہیں تھا، میں نے سوچا یہ تو بازی لے گیا۔ باہر جا کر دیکھا تو مجذوب دور گلی کے اندر ایک لائٹ جل رہی تھی اور اس کی کچھ روشنی آرہی تھی۔ اس نیم اندھیرا، نیم اجالے میں وہ مجذوب نیچے کچھ تلاش کر رہا ہے جیسے اس کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو۔ میں نے وضو کرنا تھا میں وضو کرنا بھول کر یہ سوچتا ہوا کہ پتہ نہیں کیا تلاش کر رہا ہے، جانے اس کا کیا گم ہوگیا۔۔۔؟؟؟

اس درویش مجذوب کا نام عبدالحمید تھا مگر شیخ مرشد ہجویری رحمۃ اللہ علیہ اس کو عبداللہ پکارتے تھے اور فرماتے تھے کہ ''بھئی مجھے عبداللہ اچھا لگتا ہے، اس میں بندگی کا مزاج ہے۔'' عبداللہ یعنی ماننے والا اللہ کا غلام۔ ویسے عبد کہتے ہیں ''پسی ہوئی مٹی کو'' جیسے ڈھول میں سے تھوڑی سی ہوتی ہے۔ ایسے ہی وہ پس گیا اور جو ایسے پس جائے کہ اس کی انا اور خود پسندی وخودی کا وجود بھی نظر نہ آئے اس کو عبداللہ کہتے ہیں۔ اس میں کہیں سے کوئی اعتراض کرنے کی خامی نظر نہ آئے۔ اس کے اندر ہاں ہی ہاں کا مزاج ہو۔ اس کو عبداللہ کہتے ہیں۔۔۔!! تو میں نے مجذوب سے کہا عبداللہ بھائی کیا گم ہوگیا ہے؟ مجذوب خاموش۔۔۔! کوئی جواب نہیں دیا۔ میں نے تھوڑی دیر بعد پھر سے پوچھا۔۔۔! جواب پھر نہ ملا۔ اچھا میں بھی پتہ نہیں کیسا دیوانہ تھا۔۔۔! اس بیچارے کی اندر کی فکر اور اندر کے غم نے مجھے بھی تلاش پر لگا دیا۔ چپ کرکے میں نے بھی تلاش شروع کر دی۔ مجھے تو پتہ بھی نہیں کہ مجھے کیا تلاش کرنا ہے، بس میں بھی مجذوب کے ساتھ تلاش میں لگا رہا۔ ذہن میں آیا کوئی قیمتی چیز ہوگی جو یہ تلاش کر رہے ہیں، مجذوب آدمی ہیں ان کو پتہ نہیں سمجھ آئے نہ آئے، چلو۔۔۔! میں بھی تلاش کر دیتا ہوں۔ پھر میرے ذہن میں آیا کہ شاید کوئی نوٹ ہوگا یا کچھ پیسے ہوں گے، فقیر آدمی ہیں، کہیں اس کے کپڑوں میں نہ اٹکے ہوئے ہوں۔ میں نے اس کے کپڑے بھی جھاڑے اس کا دامن بھی جھاڑا، پھر دوبارہ خیال آیا کہ پوچھوں تو سہی کہ ان کی ایسی کیا چیز گم ہوئی ہے؟ انہیں تلاش کس چیز کی ہے؟ میں نے دوبارہ پوچھا کہ عبداللہ بھائی کس چیز کی تلاش ہے؟ مجذوب پھر سے خاموش۔۔۔۔! حالانکہ وہ اکثر جواب دے دیتے تھے۔

تھوڑی دیر کے بعد خود ہی کہنے لگے کہ: ''مجھے رب مل گیا، مجھے اب جنت کی تلاش ہے۔'' میں نے پوچھا ''کہاں ہے؟'' کہنے لگے کہ'' اصل میں اللہ پاک نے ایک گلی اور ایک راستہ دیا ہے کہ اس میں چلتے چلتے آگے جنت آجائے گی، اس لیے میں ہمیشہ گلیوں میں جنت کو تلاش کرتا ہوں، جنت کی خوشبو گلیوں میں سونگھ لیتا ہوں۔ مجذوب کہنے لگے کہ میں سویا ہوا تھا، لیٹے لیٹے اچانک خیال آیا کہ رب کو تلاش کرنا چاہیے کیونکہ رب ملے گا تو ہی جنت ملے گی اور میں جنت کی تلاش کیلئے یہاں آیا ہوں۔ پھر پہلے میرے جی میں آیا کہ میں نفل پڑھوں۔ پھر خود سے کہنے لگے کہ مصلے پر کھڑے ہو جاؤ۔ پھر خود ہی کہنے لگے نہیں گلی میں جا کر جنت تلاش کرتا ہوں۔ یہ دراصل ان کی دیوانگی تھی۔ ان کی مجذوبیت تھی۔ پھر کہنے لگے میں یہاں تلاش کر رہا ہوں اور ان کے لہجے میں ایسی عجیب پراسراریت تھی اور ایسا عجیب وغریب لہجہ تھا کہ میں خود حیران وپریشان ہوگیا تھا، مجھے دل ہی میں ایسا محسوس ہوا جیسے کہ ان کی کوئی قیمتی چیز گم ہوگئی ہو اور اس کی گمشدگی کا ان کو بڑا سخت افسوس ہے، مجھے بھی افسوس ہونے لگ گیا کیونکہ لہجے اور تاثرات اور دل کی کیفیات کا اثر دل پر پڑتا ہے۔

مرشد شب بیدار کا فیض: اگر مرشد شب بیدار ہوگا تو مرید کو روحانیت جلد ملے گی۔ صرف دیدار سے ہی یا چند لمحوں کی محفل سے بھی اللہ کا تعلق مل جائے گا۔ روحانیت کہتے ہیں کہ مرید کی نماز میں دھیان اور اس کی دعاؤں میں تعلق باللہ پیدا ہوگا، کیونکہ اس کے اثرات ہوتے ہیں اور اثرات پیدا بھی ضرور ہوتے ہیں۔ اللہ پاک نے اپنی تلاش کا جو راستہ دیا ہے وہ راستہ یہ ہے کہ اب سرور کونین ﷺ کے راستوں پر چلنا ہے۔ بتوں کو چھوڑ کر جو شخص آتا تھا اس کے من میں یہ بات بیٹھی ہوتی تھی کہ اب میری تلاش ایک ہی ہے وہ وحدہ لاشریک ہے۔ **(جاری ہے)**

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز فرمائے۔ میں نے آپ کے چند درس سنے تو میری زندگی میں بے شمار تبدیلیاں آگئیں ہیں۔ نماز کی پابندی شروع کردی ہے، جھوٹ، غیبت، چغلی سے ہر وقت بچنے کی کوشش کرتا ہوں۔ فلموں، ڈراموں اور گانوں سے دن بدن نفرت بڑھتی جارہی ہے۔ الحمدللہ! پورا ہفتہ جمعرات کا انتظار رہتا ہے جب تک آپ کا درس نہ سن لوں دل کو سکون نہیں ملتا۔ آپ نے درس میں بالکل سچ فرمایا ہے کہ زندگی اعمال سے بنتی ہے مال سے نہیں اور لوگوں میں اعمال پھیلانے کی ضرورت ہے۔ جو آپ کی تالیفات سے بخوبی ہورہی ہے۔ آپ کا رسالہ عبقری لاجواب ہے' اس کا کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا' اس کے وظائف بہت لاجواب ہوتے ہیں۔ (م۔ا)

قوت باہ میں اضافہ کیلئے: قوت باہ بڑھانے کیلئے مولی کے بیج ہمراہ پانی صبح کے وقت کھانے چاہئیں۔ اس سے باہ بڑھتی ہے اور مادہ تولید گاڑھا ہوتا ہے۔

حضرت ام کلثومؓ اور عثمان غنیؓ کی خوشگوار زندگی کا راز

حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی خدمت گزاری میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی تھی۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بھی اپنی اہلیہ کا ازحد احترام کرتے تھے اور ان کی ہر خواہش کو مقدم سمجھتے تھے۔

(ابولبیب شاذلی)

حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضور نبی اکرم ﷺ کی تیسری صاحبزادی تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ ماجدہ کا نام حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نکاح میں آئیں۔ سرور کائنات حضرت محمد مصطفی ﷺ کی تیسری بیٹی حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا مشہور قول کے مطابق بعثت نبوی ﷺ سے چھ سال پہلے پیدا ہوئیں۔ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نکاح کے کچھ عرصہ بعد حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا پہلا نکاح ابولہب کے بیٹے عتیبہ سے ہوگیا لیکن تاحال رخصتی نہ ہوئی۔ آنحضور ﷺ کے اعلان نبوت ﷺ سے ابولہب نے نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفی ﷺ کی سخت مخالفت کے ساتھ ساتھ ظلم وستم کا بھی آغاز کردیا۔ آنحضور ﷺ کو دکھ پہنچانے کی نیت سے اس نے اپنے بیٹے عتیبہ کو زور دے کر حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو طلاق دلوائی جو ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیلئے ایک نیک شگون ثابت ہوئی۔ ہجرت حبشہ کے موقع پر جب حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بہن حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے شوہر حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے ہمراہ حبشہ تشریف لے گئیں تو حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا اپنی چھوٹی بہن حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ اپنے والد حضرت محمد مصطفی ﷺ اور والدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی محبت وشفقت کے سائے میں والدین کے گھر رہنے لگیں۔ آنحضور ﷺ جب اشاعت وتبلیغ کیلئے گھر سے باہر جاتے تو حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کم سن ہونے کے باوجود اپنے والد کو ہمت وحوصلے کے ساتھ رخصت کرتیں اور جب آپ ﷺ کفار کی ایذا رسانیوں کو برداشت کرکے گھر واپس تشریف لاتے تو حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا آگے بڑھ کر والد محترم کی رنجیدگی اپنی معصوم محبت سے دور کردیتیں۔

دشمنان اسلام کی زور بروز بڑھتی سختیوں اور ظلم وستم سے تنگ آکر جب آنحضور ﷺ کے خاندان کو شعب ابی طالب میں محصور ہونا پڑا تو حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بھی اپنی والدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور اپنی چھوٹی بہن حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ اپنے والد ختم المرسلین حضرت محمد مصطفی ﷺ کی معیت میں حصار کی تمام تر سختیاں صبر واستقامت کے ساتھ برداشت کیں۔ اڑھائی تین سال کی محصوری کے بعد یہ مقاطعہ ختم ہوا تو خاندان رسول ﷺ نے اطمینان کا سانس لیا۔ مگر یہ اطمینان وسکون جلد ہی رنج ومحن میں بدل گیا جب اسی سال رمضان المبارک کے متبرک مہینے میں آنحضور ﷺ کی زوجہ مطہرہ اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ ماجدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اللہ کو پیاری ہوگئیں۔

اسد الغابہ اور طبقات ابن سعد کے مطابق حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے ساتھ ربیع الاول تین ہجری میں ہوا اور چند ماہ بعد جمادی الآخر تین ہجری میں رخصتی ہوئی۔ حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بلند اخلاق، کریم النفس اور شریف الطبع تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے آنحضور ﷺ کے ساتھ رشتہ داری کے مراسم انتہائی مخلصانہ تھے۔ یہی وجہ تھی کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے نکاح میں جب تک یکے بعد دیگرے حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا زندہ رہیں تو انہوں نے کوئی دوسرا نکاح نہیں کیا۔ حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے ازدواجی تعلقات انتہائی خوشگوار رہے۔ حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی خدمت گزاری میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی تھی۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بھی اپنی اہلیہ کا ازحد احترام کرتے تھے اور ان کی ہر خواہش کو مقدم سمجھتے تھے۔ البتہ رب قدیر نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن سے اولاد سے نہیں نوازا تھا اور خدا تعالیٰ اپنی قدرت کی حکمتوں اور مصلحتوں سے خود ہی آگاہ ہے۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو رب رحمٰن اور رحیم نے مال ودولت کی فراوانی عطا کی تھی۔ وہ اپنی دولت کو مسلمانوں کی فلاح وبہبود کیلئے دل کھول کر استعمال کرتے تھے تاہم آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اپنی اہلیہ کی خوراک ولباس کیلئے بھی فراخ دلی کا مظاہرہ فرماتے تھے۔ نبی مکرم حضرت محمد مصطفی ﷺ کے خادم خاص حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بیان کرتے ہیں کہ: میں نے حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر ایک بیش قیمت چادر دیکھی جو ریشم کی دھاریوں سے بنی ہوئی تھی' (بخاری' نسائی' ابن سعد' ابن حجر) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا لباس نہایت عمدہ ہوتا تھا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ جیسے دولت مند انسان اور غنی کا لقب پانے والے شوہر کے ساتھ رہتے ہوئے یہ انداز معاشرت میاں بیوی کی خوش وخرم زندگی اور ازدواجی تعلقات کی خوبصورتی کا غماز ہے۔

حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے شوہر حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے ساتھ ازدواجی بندھن میں کوئی چھ سال تک رہیں۔ اس دوران رسول مکرم حضرت محمد مصطفی ﷺ مختلف غزوات وسرایا میں مصروف رہے جبکہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بھی اپنے مال اور اپنی جان کے ساتھ آنحضور ﷺ کے ساتھ شریک جہاد رہے۔ 9 ہجری میں شعبان کے مہینے میں حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا آخری وقت قریب آگیا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جان جان آفرین کے سپرد کی۔ حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کے بعد ان کے غسل اور کفن کے انتظامات سرور کائنات حضرت محمد مصطفی ومجتبیٰ ﷺ نے خود فرمائے اور جو عورتیں حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غسل دینے میں شریک ہوئیں ان میں حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہا' حضرت اسماء بن عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا غسل اور کفن بمطابق ہدایات رسول مکرم ﷺ ہوچکا تو حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے جنازہ کیلئے ختم المرسلین ﷺ تشریف لائے اور نماز جنازہ خود پڑھائی بعدازاں آپ ﷺ نے حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی مغفرت کیلئے دعائیں مانگیں۔ حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو جنت البقیع میں دفن کیا گیا۔ اس وقت حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عمر مبارک صرف 22 برس تھی۔

کاروبار میں برکت کیلئے: سورۂ مومن کو کاغذ پر لکھ کر دکان پر آویزاں کرنے سے دکان میں خریدار بکثرت آئیں گے اور رزق میں خوب برکت ہوگی۔ (قرۃ العین، چیچہ وطنی)

محمد جاوید، لاہور

بچوں میں بڑھتا موٹاپا! فاسٹ فوڈز کی تباہ کاریاں

ماؤں کیلئے کارآمد مشورے

فربہی کے شکار بچے متحرک زندگی سے جو بچپن کا ایک لازمی خاصہ ہے، محروم رہتے ہیں اور اس کے نتیجے میں کاہل اور آرام طلب ہوکر رہ جاتے ہیں۔ ان میں فعالیت کا فقدان ہوتا ہے اور احساس محرومی اور احساس کمتری ان کا مقدر بن جاتا ہے۔ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ ایک فربہ بچہ عام جسمانی ساخت اور طبعی وزن رکھنے والے بچے کے مقابلے میں کہیں زیادہ توجہ کا طالب ہوتا ہے اور اس کی صحت کی حفاظت بھی والدین کیلئے ایک مستقل مسئلہ بنی رہتی ہے۔ اس مرضی کیفیت سے پیدا ہونے والی ذہنی اور جسمانی پس اُفتادگی بچوں کی زندگی میں پیچیدگیوں کا عمل آگے بڑھاتی ہے جس کے اثرات بہت دوررس اور ہمہ گیر ہوتے ہیں۔

موٹے بچے عام طور پر نارمل ساتھیوں کو دوست بنانے سے کتراتے ہیں اس طرح اپنی فطری خواہش کے علی الرغم اپنے ہم عمروں میں کوئی نمایاں مقام حاصل کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ یہ تمام اُمور یکجا ہوکر بچے کو مسائل کے ایک لامتناہی چکر میں لا پھنساتے ہیں اور اس طرح فربہی مسائل میں اضافے کی رفتار تیز کردیتے ہیں۔

موٹاپا فعلیاتی طور پر بھی جسمانی نظام کو نقصان پہنچاتا ہے۔ وہ اس طرح کہ بڑی عمر میں تو موٹاپا روغنی خلیوں کی جسامت میں اضافے کا نتیجہ ہوتی ہے جب کہ بچوں میں اس کا سبب ان خلیوں کی تعداد میں اضافہ تصور ہوتا ہے جسم کے روغنی خلیے کا پیش روخلیہ پہلے اپنے اندر چربی یا روغنی مادے کا ذخیرہ کرتا ہے اور پھر پختہ ہونے کے بعد ایک بالغ روغنی خلیے میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ یہ عمل عمر کے ابتدائی مرحلے میں زیادہ نمایاں ہوتا ہے جب بچوں کے جسم میں موٹاپا کا عمل جاری ہو تو روغنی خلیوں کی تعداد میں اضافہ تیز تر ہوتا ہے۔ عام حالات میں روغنی خلیوں میں اضافے کا عمل فطری طور پر صرف بلوغ کی عمر میں تیز رفتاری سے ہوتا ہے اور اس عمل کی رفتار میں یہ تیزی لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں میں زیادہ نمایاں نظر آتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بیشتر لڑکیاں بلوغ کی عمر کو پہنچنے پر موٹی ہونے لگتی ہیں۔ روغنی خلیوں کی جسامت کو تو مناسب تدابیر اختیار کرکے کم کیا جاسکتا ہے لیکن ان کی بڑھی ہوئی تعداد میں کمی کرنا ممکن ہی نہیں۔ بلوغ کی عمر میں نمایاں ہونے والی فربہی کو مناسب ورزش اور غذائی احتیاط کے ذریعے روکا جاسکتا ہے لیکن بچوں میں جب ایک بار فربہی کی ابتدا ہوچکی ہو اُس سے نپٹنا ایک مشکل کام ہوتا ہے، اس لیے غیر معمولی فربہ بچہ اپنے لیے اور اپنے والدین کیلئے ایک مستقل مسئلہ بنا رہتا ہے۔

یہ بات خوش آئند اور امید افزا ہے کہ ابتدائی عمر میں مناسب توجہ سے صورتحال پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ مثلاً ایسے بچوں کو شروع ہی سے اُن کی افتادِ طبع کے علی الرغم متحرک رہنے پر آمادہ کیا جائے اور ان کی غذا صرف ایسی چیزوں تک محدود کردی جائے جو شکم سیری کا احساس پیدا کرنے کے باوجود کم حراروں پر مشتمل ہوں۔ اس کے ساتھ ہی بچے کی نفسیاتی تربیت اور اس کے ذہنی رجحانات کی نگہداشت بھی ہوتی رہے۔ یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ علاج کا یہ عمل پابندی، دل جمعی اور تسلسل کا طالب ہوتا ہے۔ اگر تسلسل ٹوٹ جائے تو تھوڑے ہی عرصے میں ساری محنت پر پانی پھر جاتا ہے۔ ایک محتاط جائزے سے جو بات سامنے آئی ہے وہ یہ ہے کہ منضبط علاج اگرچہ بہتر نتائج پیدا کرتا ہے لیکن نامعلوم اسباب کی بنا پر زیادہ چھوٹی عمر کے بچوں میں یہ نتائج نسبتاً کم امید افزا ہوتے ہیں۔ جن زیر مطالعہ بچوں کو 12 سے 15، 10 سے 12 اور 6 سے 9 سال کی عمر کے گروہوں میں تقسیم کیا گیا تھا ان میں سے پہلے گروہ کے مقابلے میں دوسرے گروہ اور دوسرے کے مقابلے میں تیسرے گروہ کے نتائج کم تر نمایاں رہے۔

اس ضمن میں ایک دلچسپ حقیقت یہ سامنے آئی ہے کہ برطانیہ میں بیسویں صدی کی چھٹی دہائی میں پیدا ہونے والے بچوں کا وزن کا اوسط زیادہ رہا۔ اس کے سبب بچوں کی غذائی عادات میں غیر صحت مند رجحانات کا فروغ تھا جن میں منجمد دودھ کا نسبتاً زیادہ استعمال اور کم عمر میں ٹھوس غذا شروع کرادینا سرفہرست ہے۔ اجتماعی صحیح نگہداشت کے ذمے داروں نے یہ تبدیلی محسوس کی اور والدین کو نتائج کی سنگینی سے خبردار کیا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس کے بعد پیدا ہونے والے بچوں کا وزن اوسطاً کم رہا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مریض بچوں پر انفرادی توجہ کے ساتھ اجتماعی تدابیر بھی ناگزیر ہیں۔ والدین کو مناسب وقفوں سے بچوں کا وزن کم کراتے رہنا چاہیے تاکہ قد اور وزن کے مقررہ تناسب میں فرق بروقت معلوم ہوجانے کے بعد مناسب تدابیر اختیار کی جاسکیں۔

پاکستان میں بھی گزشتہ چند دہائیوں سے موٹاپے کا مرض بہت تیزی سے پھیل رہا ہے اور خاص کر بچے اس کا بہت تیزی سے شکار ہورہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق اس کی بڑی وجہ ماؤں کی خوراک میں بے احتیاطی ہے۔ اگر مائیں بچے کو اپنا دودھ پلائیں اور بچے جب ٹھوس غذا کھانا شروع کریں تو ان کو فاسٹ فوڈز سے جتنا ہوسکے بچائیں تو بچے موٹاپے کے امراض سے حتی الامکان بچ جائیں گے۔

بچوں کی خوراک کا ہمیشہ ایک ٹائم ٹیبل مقرر کریں اور ان کو صرف ان اوقات میں خوراک دیں۔ پھل اور سبزیاں زیادہ کھلائیں۔ بچوں کو صبح کے وقت ہلکی پھلکی ورزش کا عادی بنائیں۔ حاملہ خواتین بھی صرف ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق ہی خوراک استعمال کریں اسے زیادہ خوراک ان کو اور ان کے بچے کو موٹاپے جیسے خطرناک مرض میں مبتلا کرسکتا ہے۔

مجھے ضرور پڑھیں!!!

1- الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔

2- ایڈیٹر کی کتابیں، رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکرگزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

3- حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔

نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من وعن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

افحسبتم اور اذان کے کرشمات

(رخشندہ یاسمین)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے دکھوں' تکلیفوں اور بیماری کا سلسلہ بہت طویل ہے' جب ماضی کی طرف خیال جاتا ہے تو رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ بچپن سے ہی دل کی گھبراہٹ بہت ہوتی تھی جب کوئی اسلامی کتاب یا نماز کی طرف جاتی حالت خراب ہوجاتی' الٹی' دل گھبراتا' سر میں شدید درد' عجب کیفیت تھی۔ کبھی لگتا رات کو کوئی گلہ دبا رہا ہے میں زور سے چیخ مار کر اٹھ جاتی' گھر والے پریشان کہ اس کو کیا ہے؟ الغرض سکون نہیں تھا۔ میرے والد اٹلی میں تھے اور والدہ پاکستان میں' میں کچھ عرصہ اپنے والد کے پاس اٹلی میں رہی پھر پاکستان آگئی' پھر میرے والد نے میری شادی کردی' میرا خاوند سپین میں سیٹل تھا' میں سپین چلی گئی۔ بس میرے اوپر اور زیادہ مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے' میں پہلے ہی مریضہ تھی' شادی کے دس دن بعد میری میرے خاوند سے لڑائی شروع ہوگئی' انہوں نے مجھے واپس اٹلی بھجوا دیا' اٹلی میں میری بڑی بیٹی پیدا ہوئی' نو ماہ بعد واپس سپین چلی گئی' پھر وہی جھگڑے شکایات' بیماریاں دو ماہ کے بعد واپس اٹلی بھیج دیا۔ اس دوران میرے پیٹ میں ہروقت درد رہنے لگا' اس دوران دوسری بیٹی پیدا ہوئی' ساتھ الٹی کا تسلسل جاری رہا' اٹلی میں بہت علاج کروائے' سارے جسم کے ٹیسٹ کروائے کوئی بیماری نہ ملی' پھر سپین میں علاج کروائے وہاں بھی ڈاکٹروں کی پوری ٹیم نے مل کر تمام ٹیسٹ کیے لیکن کسی بیماری کی کوئی رپورٹ نہ دی۔ بالآخر انہوں نے پاگل قرار دے دیا۔ پھر مجھے پاکستان روحانی علاج کیلئے بھیج دیا گیا۔ پھر مجھے پاکستان میں مختلف عاملوں کے پاس لے جایا گیا جن کے بارے میں سب کچھ مجھے یاد تو نہیں لیکن جو یاد ہیں ان کی تعداد بھی کچھ کم نہیں۔ سب سے پہلے مجھے ایک عورت کے پاس لے کر گئے جو کہ سرگودھا روڈ پر تھی' اس عورت کی عجیب و غریب حرکات تھیں کہ اس کو دیکھ کر خوف آتا تھا' مجھے تو کچھ سمجھ نہ آیا کہ کیا ماجرا ہے؟ اس نے دو سو روپے لیے' ایک پیالہ پانی کا دیا کہ پی لو' تعویذ جلانے کیلئے دیئے لیکن کوئی فرق نہ پڑا۔ اس کے بعد کوئی مفتی صاحب تھے ان کے پاس گئے ان کو پانچ سو دیئے انہوں نے تعویذ دیئے کوئی فرق نہ پڑا۔ اس کے بعد ایک عورت ڈنگہ میں تھی اس کے پاس لے کر گئے اس نے پندرہ ہزار روپے لیے اس نے کہا کہ کالا علم ہے' اگر مجھ سے علاج نہ کروایا تو پاگل ہوجاؤ گی۔ اس سے علاج شروع ہوا' جب عورت کو معلوم ہوا کہ اس کا خاوند سپین اور بہن بھائی سب اٹلی میں ہیں اس کی فرمائشیں شروع ہوگئیں' موبائل منگوا کر دو' پرفیوم منگوا کر دو' لیکن کوئی فرق نہ پڑا۔ وہی گھبراہٹ' دردیں' خوف' ڈر' الٹی آتی ہر وقت بستر پر موت کا انتظار۔ پھر میری کزن نے ایک بزرگ کا بتایا انہوں نے میرا علاج شروع کیا تقریباً سولہ ہزار روپے ان کو دیئے' تعویذ جلانے کیلئے اور پینے کیلئے دیئے مگر کوئی فرق نہ پڑا۔

پھر مجھے واپس اٹلی لے گئے' میرے خاوند کو مجھ پر بہت غصہ آتا جب وہ میرے ساتھ لڑائی کرتے خود کو مارتے تھے' اسی طرح لڑائی جھگڑوں اور بستر سے لگ کر زندگی گزرتی رہی۔ ایک سال پہلے واپس پاکستان آئی' دوبارہ دم درود اور ڈاکٹری علاج شروع ہوگیا۔ منڈی بہاؤالدین کے کسی عامل کے پاس لے گئے' اس نے دو ہزار روپے لیے دم کیا' تعویذ دیئے' کچھ فرق نہ پڑا۔ جب بتایا کہ فرق نہیں تو کہنے لگا کہ گھر آؤنگا اور پڑھائی کرنی ہے۔ اس سے بمشکل جان چھڑوائی۔ اس کے بعد کسی گاؤں میں مجھے لے کر گئے نام یاد نہیں جہاں کسی نے بتایا ہم چل پڑے کہ شاید شفاء ہوجائے۔ اس نے بھی پیسے لیے اور خوب ڈرایا کہ تمہارا خاوند بیمار ہے اس کے پاس نہ جانا اگر اس کے پاس گئی تو پاگل ہوجاؤ گی لیکن علاج کے باوجود میری حالت دن بدن بگڑتی گئی اور بیماری حد سے بڑھ گئی۔

جلالپور جٹاں سے ٹانڈہ روڈ پر کوئی گاؤں ہے' وہاں ایک عامل (و) صاحب ہیں ان سے علاج شروع کروایا مگر کچھ فرق نہ پڑا پھر ان کے پاس گئے انہوں نے 20 ہزار روپے لیے اور پھر بعد میں خود فون کرتا کہ میں تمہارا کام کر رہا ہوں' راتوں کو جاگ کر عمل کرتا ہوں' گھر سے باہر آکر بائیس سو کا تعویذ ہے لے جاؤ' میں نے انکار کردیا' اس نے ہمسائیوں کو تعویذ دے دیا' فون کرکے پیسے مانگے' پھر دو ہزار کا تعویذ دے گیا' اس کو پانی میں ڈال کر نہا لینا' میں جس عرصے میں (و) سے علاج کروا رہی تھی مجھے ہر چیز سے وحشت' خوف محسوس ہوتا' دل کرتا کہ چیخوں لیکن میرے حلق سے آواز نہیں نکلتی تھی' میری حالت ایسی کہ کسی کو بتا نہیں سکتی تھی۔

جب سے (و) سے علاج شروع کروایا ہر رات ایسے ہوتا کہ میں خواب دیکھ رہی ہوں کہ کسی نے میرا گلا دبا لیا ہے' میرے ساتھ برائی کررہا ہے' لیکن مجھے (باقی صفحہ نمبر 23 پر)

قسط نمبر 93

اسلام اور رواداری

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کا غیرمسلموں سے حسن سلوک

ابن زیب بھکاری

غیرمسلم اقرباء سے حسن سلوک

رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خویش واقارب کے ساتھ جو مربیانہ سلوک کیے ان کی نظیر بھی تاریخ عالم میں بمشکل ملے گی' لیکن یہ شفقتیں اور نوازشیں صرف مسلمان اقرباء کے ساتھ مخصوص نہ تھیں بلکہ غیرمسلم رشتے داروں کے حال پر بھی یکساں مبذول تھیں۔ جنگ بدر میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے عم محترم حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی نوفل بن حارث اور حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حقیقی بھائی عقیل بن ابوطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو عمر میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیس برس بڑے تھے' قریش مکہ کی طرف سے مسلمانوں کے خلاف لڑنے آئے تھے اور مسلمانوں کے ہاتھوں گرفتار ہوگئے تھے۔ (جاری ہے)

نماز کی اہمیت: 1۔نماز دین کا ستون ہے۔2۔نماز مومن کی معراج ہے۔3۔نماز جنت کی کنجی ہے۔4۔نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔5۔نماز ذریعہ نجات ہے۔6۔نماز میں شفاء ہے۔7۔نماز قائم کرو' زکوٰۃ دو اور رکوع کرو رکوع کرنیوالوں کیساتھ۔8۔نماز سکون قلب کا ذریعہ ہے۔9۔نماز اندھیری قبر کا چراغ ہے۔10۔نماز پڑھو قبل اس کے کہ آپ کی نماز (جنازہ) پڑھی جائے۔

زندگی اور موت: 1۔موت سے زیادہ خوفناک شے موت کا ڈر ہے۔2۔زندگی کا ایک نام ہے موت۔3۔زندگی کا آخری مرحلہ موت ہے۔4۔موت نہ ہو تو شاید زندگی ایک طویل المیہ بن جائے۔5۔اگر ہم زندگی کو دینے والے کا عمل مان لیں تو اس کے ختم ہونے کا اندیشہ نہ رہے گا۔6۔زندگی دینے والا ہی زندگی لینے والا ہے۔7۔موت فانی زندگی کو دائمی حیات میں بدل دیتی ہے۔8۔موت کیلئے تیار رہو۔ موت کا خوف نہ کرو۔ (میاں محمد وارث' راولپنڈی)

(اُمِ احمد)

سکون کی تلاش میں دربدر بھٹکنے والے متوجہ ہوں!

اس کیفیت میں مریض کو ایک خیال بار بار تنگ کرتا ہے۔ عموماً یہ خیال پاکی' ناپاکی' صفائی' ستھرائی' مزید بیماری یا جنس سے متعلق ہوتے ہیں۔ مریض ان خیالات کو فضول سمجھتا ہے۔ یہ اپنے ذہن سے ان خیالات کو ہٹانا چاہتا ہے لیکن یہ خیالات پھر بھی اُس کے ذہن میں آتے چلے جاتے ہیں۔ بعض اوقات مریض ایک ہی عمل کو بار بار دہراتا ہے مثلاً ہاتھ دھونا' کھڑکیاں' دروازے' تالے اور چولہا کئی مرتبہ دیکھنا کہ ٹھیک طرح بند ہیں کہ نہیں۔ اس عارضہ کی وجہ سے قوت فیصلہ میں کمی اور اُداسی بھی رہتی ہے۔ ہر چند کہ یہ بیماری عام نہیں پھر بھی جس کو یہ ہوجاتی ہے اس کیلئے سوہان روح بن جاتی ہیں۔ اس بیماری میں تکلیف دہ خیالات کا تسلط بھی ہوتا ہے اور اعمال کی بے جا تکرار بھی۔ یہ دونوں کیفیات ایک ساتھ بھی ہوسکتی ہیں اور علیحدہ علیحدہ بھی۔

خیالات کا تسلط: انسانی دماغ میں خیالات ہر وقت آتے رہتے ہیں یہاں تک کہ سوتے میں بھی خوابوں کی شکل میں آتے ہیں۔ خیالات کے تسلط کے عارضہ میں انسان کا دماغ ایسے خیالات کی یلغار کا مرکز بن جاتا ہے جو نہایت تکلیف دہ اور پریشان کن ہوتے ہیں۔ نہ روکے جاسکتے ہیں اور نہ ہی بھلائے جاسکتے ہیں۔ یہ مریض کو اتنی اذیت دیتے ہیں اور اتنا ہلکان کرتے ہیں کہ وہ ان سے چھٹکارا پانے کیلئے خودکشی تک کے منصوبے بنانے لگتا ہے اور شدید نقاہت' اُداسی اور پریشانی کا شکار ہوجاتا ہے۔ گناہ کی طرف مائل کرنے والے خیالات کی وجہ سے وہ سمجھتا ہے کہ شیطان اُس پر مسلط ہوگیا ہے اور یقین کرتا ہے کہ اس کی بخشش نہیں ہوسکتی۔ اس دنیا میں تو اذیت میں ہے ہی مرنے کے بعد بھی وہ فی النار ہوگا۔ ایسے مریض کی زندگی اجیرن ہوجاتی ہے وہ ہر وقت آنسو بہاتا رہتا ہے اور آہ وزاری کرتا رہتا ہے۔ کسی کو اپنا دُکھ نہیں بتا سکتا کیونکہ وہ اپنے ناپاک خیالات کسی کے سامنے زبان پر ہرگز نہیں لاسکتا۔ ایسے بعض لوگوں میں مقدس ہستیوں کا خیال آتے ہی عجیب وغریب خیالات ذہن میں آنے لگتے ہیں۔ ان سب سے انکار کا خیال آتا ہے عبادت کے دوران یہ خیالات شدت اختیار کرلیتے ہیں۔ دوسری قسم کے خیالات گندگی سے متعلق ہیں۔ اپنے جسم کے مختلف حصے ہر وقت گندے اور ناپاک محسوس ہوتے ہیں خصوصاً دوسرے لوگوں سے چھونے کے اور رفع حاجت کے بعد کبھی جراثیم لگ جانے کا خوف مسلط ہوجاتا ہے یا کسی مہلک بیماری ہوجانے کا خوف' مثلاً مرض قلب' سرطان' ٹی بی وغیرہ۔ **تکرار عمل** مندرجہ بالا مسائل تو صرف خیالات اور ان کی اذیت تک محدود ہوتے ہیں مگر تکرار عمل اس پر ایک اضافہ ہے یعنی وہ سب کیفیات بھی موجود ہوتی ہیں اور مزید یہ کہ مریض کچھ مخصوص عمل کرنے لگتا ہے۔ سب سے عام فعل یہ کہ ہاتھوں کو بار بار دھونا۔ اس میں کچھ لوگ گھنٹوں اپنے ہاتھوں کو دھوتے رہتے ہیں۔ کئی لوگ وضو کرنے میں گھنٹوں لگادیتے ہیں کیونکہ اُن کو وہم رہتا ہے کہ ابھی تمام اعضاء ٹھیک طرح سے نہیں دھلے۔ نہانا تو ان کیلئے مزید مشکلات پیدا کردیتا ہے۔ بعض لوگ تو رفع حاجت کے بعد نہانے سے کم کسی صفائی کو قبول ہی نہیں کرتے۔ بعض دھوبی کے دھلے کپڑے بار بار دھلواتے ہیں' قالینوں کو منوں پانی میں غوطے لگواتے ہیں مگر پھر بھی مطمئن نہیں ہوتے کہ یہ چیزیں پاک صاف ہوچکی ہیں۔ شریک حیات اور بچوں سے بچ بچ کر رہا جاتا ہے کہ کسی کی گندگی نہ لگ جائے۔

مریض کو اس بات کا شعور ہوتا ہے کہ یہ سب باتیں بلاوجہ اور بے ہودہ ہیں مگر پھر بھی نہ اپنے خیالات کو روک سکتا ہے اور نہ ہی ان پر عمل ترک کرسکتا ہے چنانچہ نہ صرف وہ خود بلکہ اس کے عزیز و اقارب بھی اذیت میں مبتلا رہتے ہیں۔

وجوہات: اس مرض کے بارے میں حتمی طور پر معلوم نہیں ہے کہ اس مرض کی اصل وجہ کیا ہے۔ موروثی اثرات بھی بعض اوقات اس مرض کی وجہ بنتے ہیں۔ دماغ میں شعوری اور غیرشعوری طور پر جو برے خیالات آتے ہیں اکثر لوگ ان خیالات کو گندے خیالات سمجھتے ہیں اور ان کو گناہ بھی سمجھا جاتا ہے۔ یہ خیالات کی گندگی ''خیالی'' گندگی بن جاتی ہے اور اس خیالی گندگی کو غیرشعوری طور پر دھوتے دھلانے سے صاف کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

علاج: اس بیماری میں زیادہ تر نفسیاتی علاج کیا جاتا ہے۔

نفسیاتی گفتگو: مریض کو اطمینان دلایا جاتا ہے کہ خیالات کا تسلط ایک بیماری ہے' کوئی شیطانی وسوسہ نہیں اس لیے اس کی وجہ سے گنہگار ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ خیالات کے بارے میں علاج کا عام اصول یہ ہے کہ خراب یا گناہ کی بات کے خیال خصوصاً غیرارادی طور پر آنے والے خیال کو بھی قابل معافی بتایا گیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر مومن نیکی کا ارادہ بھی کرتا ہے تو اسے ثواب ملتا ہے جب وہ اس نیک کام کو کرنے کیلئے چل دیتا ہے تو مزید ثواب ملتا ہے اور جب وہ نیکی کا کام وقوع پذیر ہوجاتا ہے تو مزید ثواب ملتا ہے۔ اس کے برعکس جب انسان بدی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو کوئی گناہ نہیں ملتا اور جب وہ بدی پر عمل کرگزرتا ہے تب وہ گنہگار ہوتا ہے۔ مریض کو یہ سمجھانے کی ضرورت ہے کہ برے اور مکروہ خیالات کا آجانا گناہ کی بات نہیں ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ ان خیالات پر عمل نہ کیا جائے محض خیال سے کوئی شخص گناہ گار نہیں ہوتا۔ **خیالات کے تسلط کو روکو:** مریض کو چاہیے کہ خیالات کے تسلط کا مقابلہ کرے۔ اس کے سامنے ہتھیار نہ ڈالے بلکہ انہیں شعوری طور پر رک جانے کا حکم دے۔ پہلے خیالات کو شعور میں لاکر منہ سے یہ الفاظ نکالے ''رک جاؤ'' اس کی بار بار مشق سے بہت فائدہ ہوگا۔ اسی طرح اپنے آپ کو تکرار عمل کے حوالے نہ کردیا جائے۔ گھر کے افراد کو سمجھنا چاہیے کہ متعلقہ مریض خود بے بس ہوتا ہے اس لیے ناراض ہوکر یا لڑائی جھگڑا کرکے اس کے مرض اور مشکلات میں اضافہ نہ کیا جائے بلکہ اس سے پیار ومحبت کا برتاؤ کیا جائے۔

خیالی گندگی سے ٹکراؤ: ایک طریقہ علاج یہ ہے کہ جس چیز سے مریض کو گھن آرہی ہو اس سے تکرار عمل پیدا ہورہی ہو اس چیز کو جسم سے لگادیا جائے۔ معالج گندگی کو چھوکر دکھائے جس چیز سے چھونے کے بعد یا دیکھنے کے بعد تکرار عمل شروع ہوتا ہے اس کو معالج خود چھوکر اور پکڑ کر دکھائے تاکہ مریض کو بھروسہ ہو کہ اس سے کچھ نہیں ہوتا۔

سکون کی تلاش: آج پورا عالم سکون کی تلاش میں ہے' ادویات سے لے کر سامان آرائش و آسائش تک تمام چیزیں صرف سکون حاصل کرنے کیلئے استعمال کی جاتی ہیں لیکن کائنات کے بنانے والے نے ان چیزوں میں سکون نہیں رکھا بلکہ دلی سکون یاد الٰہی میں ہے جنہوں نے یاد الٰہی کو دل میں بسایا اولیائے کرام کا مروجہ طریقہ یعنی مراقبے کو اختیار کیا وہ ہمیشہ سکون میں رہے اور رہیں گے۔ ماہرین نے تجربہ کیا ہے اگر مکمل توجہ سے مراقبہ کیا جائے تو بے چینی' خوف کا احساس اور کھلی جگہ کا خوف جیسی علامات کم ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔ مراقبے کا عمل آپ کے اندر خوشی کا احساس پیدا کرتا ہے۔ صبح کے اوقات چہل قدمی اور کھلی ہوا میں تیز چلنا دماغ کو صاف وتازہ اور بیدار کرنے میں بڑا معاون ہے' قوت فکر بڑھتی ہے' ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے' دوران خون بڑھتا ہے' جسم کے ہر حصے کو آکسیجن ملتی ہے۔

اکتوبر میں صحت مند و توانا کیسے رہیں

ڈاکٹر ناصر الدین سید

موسم سرما کی آمد آمد ہے۔ تقریباً ہر شخص اس موسم کا دیوانہ ہے سوائے ان کے جن کو اس موسم میں مختلف قسم کے امراض گھیر لیتے ہیں۔ اس موسم کی شدت سے جو بھی امراض ہوتے ہیں اللہ ان سے محفوظ فرمائے۔ اگر آپ کسی بھی ایسے عمر رسیدہ شخص جو کھانسی یا سانس کی تکلیف میں مبتلا ہو اس مرض کی بابت دریافت کریں گے تو معلوم ہوگا کہ یہ مرض ٹھنڈ لگنے کی ہی وجہ سے ہوا تھا۔ آج کل نوجوانوں کی اکثریت ایسی ہے جو اس موسم کو کسی خاطر ہی میں نہیں لاتے‘ بنا کسی گرم چیز کے ٹھنڈی ہوا میں گھومتے پھرتے ہیں۔ بے شک جوانی میں خون گرم ہوتا ہے اس لیے محسوس ہی نہیں ہوتا مگر اس کے اثرات بڑھی ہوئی عمر میں جا کر ملتے ہیں۔

کچھ عرصہ ہوا ایک صاحب کا علاج کیا تھا جو اپنی شادی کے ایک برس بعد سردیوں میں شام کو نہا کر موٹر سائیکل پر گھومنے نکل گئے تھے۔ اس وقت جو ہوا لگی اس کے اثرات آہستہ آہستہ بڑھتے چلے گئے۔ پندرہ برس بعد وہ دمہ کا شکار ہوئے۔ دس سال تک تکلیف اٹھاتے رہے۔ بالآخر مسلسل پانچ ماہ کے علاج کے بعد مکمل صحت یاب ہوئے۔ سرد موسم میں احتیاط بہت لازم ہوتی ہے۔ ورنہ بات کہاں کی کہاں پہنچ جاتی ہے۔ بالخصوص یہ موسم چھوٹے بچوں اور بوڑھے افراد کیلئے نقصان دہ ہوسکتا ہے۔ بوڑھے افراد تو پھر بھی خود احتیاط کرسکتے ہیں مگر بچوں کو کرانا پڑتی ہے۔ بوڑھے افراد خاص طور پر سانس اور کھانسی کی تکلیف میں مبتلا ہوا کرتے ہیں اور اگر ایسے افراد سگریٹ نوش بھی ہوں تو سونے پر سہاگہ ہوجاتا ہے۔ کھانسی کسی پل قرار نہیں لینے دیتی۔ کھانسی ہوتی رہتی ہے۔ سینہ پر بلغم جما ہوا ہوتا ہے مگر بمشکل خارج ہوا کرتا ہے اسی وجہ سے سانس میں دشواری ہوجاتی ہے۔ اس عمر میں آکر سگریٹ نوشی چھوڑنا دشوار ترین کام ہوجاتا ہے اور رہ رہ کر وہ زمانہ یاد آیا کرتا ہے۔ جب یہ نشہ شروع کیا تھا‘ اب اگر آج کے نوجوانوں کو یہ بات سمجھائی بھی جائے تو سمجھنا بہت مشکل ہے پہلے پہل تو شوق میں ایک آدھ سگریٹ پی لی جاتی ہے پھر یہ بتدریج بڑھتی جاتی ہے حالانکہ ہر پیکٹ پر وزارت صحت کی وارننگ موجود ہوتی ہے‘ مگر اس طرف توجہ ہی نہیں دی جاتی۔ بوڑھے افراد کی مندرجہ بالا کیفیت کیلئے دوتین گھریلو نسخے پیش خدمت ہیں ان پر عمل پیرا ہوکر وہ اپنی کیفیات میں کافی کمی محسوس کریں گے۔ رات کے کھانے کے بعد آدھ کپ بغیر چینی کا قہوہ بنوائیں اور اس میں ایک چمچہ شہد کا ملا کر پی لیا کریں۔ عصر و مغرب کے درمیان معمول بنالیں کہ ایک کپ گرم پانی میں دو چمچہ شہد ملا کر پینا ہے۔ انشاء اللہ اس پر عمل کرکے ان کا موسم سرما بہت بہتر گزر سکے گا۔ روزانہ صبح نو سے دس بجے کے درمیان دھوپ میں بیٹھنے کی عادت ڈالیں۔ سورج کی گرم شعاعیں جو فائدہ پہنچائیں گی وہ کمبل یا لحاف کی گرمائی نہیں پہنچا سکتی۔ اگر خدانخواستہ رات کو کھانسی کی شدت کی وجہ سے سانس میں دشواری ہو تو کسی برتن میں گرم پانی لے کر دونوں ہاتھوں کو ڈبوئے رکھیں‘ انشاء اللہ بہتری ہوگی۔ ٹھنڈی تاثیر والے پھل انگور‘ انار‘ کیلا‘ امرود‘ کینو ان کے لیے نقصان کا باعث ہوں گے۔ قطعی استعمال نہ کریں۔ اسی طرح چاول یا دہی کا استعمال بھی نقصان دہ ہوگا۔ دو تین دہائی قبل تک بڑے بزرگ گڑ کا استعمال کیا کرتے تھے جس کی وجہ سے اس قسم کی صورتحال سے واسطہ نہیں پڑتا تھا‘ مگر آج کل تو دیکھنے میں بھی نہیں آتا ممکن ہے کہ چھوٹے شہروں یا گاؤں میں اب بھی استعمال ہوتا ہو‘ حالانکہ اس کو استعمال کرنے سے سینہ صاف ہوجاتا ہے۔

رات کے کھانے کے بعد آدھ کپ بغیر چینی کا قہوہ بنوائیں اور اس میں ایک چمچہ شہد کا ملا کر پی لیا کریں۔ عصر و مغرب کے درمیان معمول بنالیں کہ ایک کپ گرم پانی میں دو چمچہ شہد ملا کر پینا ہے۔ انشاء اللہ اس پر عمل کر کے ان کا موسم سرما بہت بہتر گزر سکے گا۔

ناشتہ: ناشتہ میں اپنے مزاج اور حالات کے مطابق نیم گرم دودھ استعمال کریں۔ یاد رکھیں! شیر گائے طبیعت میں چستی پیدا کرتا‘ قبض کشا اور جسم کیلئے بہت مفید ہے۔ چائے کی عادت ہو تو چائے کے ساتھ دو انڈے ابلے ہوئے کھائیں۔ دائمی قبض و خشکی ہو تو روزانہ انجیر خشک پانچ پانچ دانے دونوں وقت کھانے کے بعد کھائیں۔ دو تین ماہ کھانے سے دس بیس سال کی قبض دور ہوجائے گی اور اجابت با آسانی آئے گی۔ انجیر دوا اور غذا دونوں کا کام دیتی ہے۔ بلغمی بیماریوں سے بچاتی ہے۔ دودھ کے ساتھ ایک پراٹھا جس میں نصف آٹا گندم‘ نصف بیسن‘ پانی کی بجائے دودھ‘ معمولی نمک اور سیاہ مرچ اور گھی دیسی ملا کر گوندھ لیں مزید ایک دو انڈے ملالیں تو یہ پراٹھا بہترین غذائیت سے بھرپور خوراک کا کام دے گا۔ اس کے مقابلہ میں ڈبل روٹی‘ بسکٹ‘ مٹھائیاں کھانا بالکل فضول ہے۔ پراٹھا کھا کر اوپر سے دودھ پی لیں۔ جن لوگوں کو دودھ پینے سے ریشہ‘ بلغم بنتا ہو اور جوڑوں میں درد ہوتا ہو تو وہ دار چینی پیس کر رکھ لیں اور دودھ ایک کلو ابلتے وقت تین گرام سفوف دار چینی ڈال دیا کریں۔ یہ دودھ چائے سے زیادہ مفید‘ جلد ہضم ہوگا۔ جسم میں حرارت پیدا کرے گا۔ ریشہ بلغم کو ختم کرے گا۔

دوپہر کا کھانا: اس مہینے میں دوپہر کا کھانا ایک بجے تک کھالیجئے۔ شلجم‘ چقندر‘ گاجر‘ آلو‘ گوبھی وغیرہ سبز ترکاریاں‘ تنہا یا گوشت کے ساتھ پکائی ہوئی چپاتی کے ساتھ کھائیں۔ اگر سبز ترکاریاں اکیلی پکائی جائیں تو ان کو گھی اور مصالحے کے ساتھ بھون کر تھوڑے پانی کا چھینٹا دے کر پکائی جائیں۔ یہاں تک کہ وہ بالکل گل جائیں اور ان میں فالتو پانی نہ رہے اس طرح پکائی ہوئی سبزیاں نہایت لذیذ ہوتی ہیں۔ ان کو گوشت کے ساتھ پکایا جائے تو اس صورت میں بھی شوربا برائے نام رکھا جائے‘ کھانا کھانے کے بعد کوئی مناسب پھل کھایئے۔ انار‘ جاپانی پھل‘ سیب وغیرہ۔

رات کا کھانا: رات کو آٹھ نو بجے کے درمیان کھانا کھالیجئے۔ کھانے میں موسمی ترکاریاں شلجم‘ چقندر‘ آلو‘ گوبھی‘ گاجر وغیرہ۔ ان کو گوشت کے ساتھ پکوا کر روٹی کے ساتھ کھایئے یا دال چاول‘ شوربا چاول کھائیں۔ بریانی‘ پلاؤ بھی مناسب ہے۔ ان کے ساتھ شامی کباب‘ مچھلی‘ مرغی بھی اس مہینے میں بہترین سالن ہے۔ ہفتہ میں ایک دن مرغی اور مچھلی ضرور کھائیں۔ مرغی اور مچھلی متواتر کھانا نقصان دہ ہے۔ احتیاط کریں۔ چھوٹا گوشت اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔

سستی اور کاہلی دور

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس سستی اور کاہلی دور کرنے کا نہایت آسان طریقہ ہے۔ 1۔ صبح اٹھ کر غسل کریں۔ 2۔ پانچ وقت نماز کی پابندی کریں۔ 3۔ روزمرہ کاموں کا ٹائم ٹیبل بنائیں اور اس پر سختی سے عمل کریں۔ ان نکات پر عمل کرنے سے انشاء اللہ سستی دور ہوجائے گی۔ (مستغیث الرحمٰن رحمانی‘ بھکر)

ذی الحجہ کا خاص عمل جو مانگو گے ملے گا (انشاءاللہ)

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

ذی الحجہ اسلامی سال کا بارھواں مہینہ ہے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ تمام مہینوں کا سردار رمضان المبارک کا مہینہ ہے اور تمام مہینوں میں حرمت والا مہینہ ذی الحجہ ہے۔

وظائف:۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ وقوف عرفہ میں اس دعا سے افضل اور کوئی قول یا عمل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اس دعا کو پڑھنے والے کی طرف توجہ فرماتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ عرفات میں قبلہ رو ہو کر دعا مانگنے والے کی طرح دونوں دستِ مبارک پھیلا کر تین مرتبہ لبیک فرماتے' پھر ایک سو مرتبہ یہ فرماتے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ پھر ایک سو مرتبہ یہ (مبارک کلمات ارشاد) فرماتے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا۔ اس کے بعد تین مرتبہ یہ فرماتے اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ پھر تین مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھتے۔ ہر مرتبہ سورۂ فاتحہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سے شروع فرماتے اور آمین پر ختم کرتے اس کے بعد پھر ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھتے۔ پھر ایک مرتبہ یہ پڑھتے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اس کے بعد آپ ﷺ جو چاہتے دعا فرماتے۔ حضور نبی کریم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس طرح دعا کرتا ہے فرشتوں سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' میرے بندہ کو دیکھو اس نے میرے گھر کی طرف رُخ کیا۔ میری بزرگی بیان کی' تسبیح و تہلیل میں مشغول ہوا اور جو سورۃ مجھے سب سے زیادہ محبوب تھی وہی پڑھی اور میرے رسول پر دُرود بھیجا۔ میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کے عمل کو قبول کیا اس کے اجر کو واجب کر دیا' اس کے گناہ بخش دیئے اور اس نے جو کچھ مانگا میں نے اس کی سفارش قبول کی۔ (غنیۃ الطالبین)

عیدالاضحیٰ کی شب:۔ جوکوئی عیدالاضحیٰ کی شب چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت کے بعد ستر مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔ جوکوئی عیدالاضحیٰ کے دن نمازِ عشاء کے بعد دس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ والضحیٰ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک سو مرتبہ استغفار اور ایک سو مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ثوابِ عظیم حاصل ہو جوکوئی عیدالضحیٰ کی شب بارہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر مرتبہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ سلام کے بعد ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھے پھر دس مرتبہ سورۂ اخلاص' ایک مرتبہ سورۂ الناس پڑھے تو انشاء اللہ اس کو دس شہیدوں کا ثواب عطا ہوگا اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے جنت الفردوس میں جگہ عنایت فرمائے گا۔

عیدالاضحیٰ کے دن:۔ جوکوئی عیدالاضحیٰ کے دن نماز عید کی ادائیگی کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورۃ الشمس پڑھے تو بفضلِ باری تعالیٰ اس کو حج کا ثواب عطا ہوگا۔ جوکوئی عیدالاضحیٰ کی نماز کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اعلیٰ ایک مرتبہ پڑھے' دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ والشمس' تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ والضحیٰ اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو پروردگار عالم اس کے گناہوں کی معافی فرمائے گا۔ پھر جب عیدگاہ سے نماز پڑھ کر گھر میں آئے تو دو رکعت نفل نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ الکوثر پڑھے اگر مفلس ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ قربانی کرنے کا ثواب حاصل ہوگا۔ عیدالاضحیٰ کے دن جو کوئی ظہر کی نماز کے بعد بارہ رکعت نفل (باقی صفحہ نمبر 12 پر)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل ''مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 اکتوبر بروز ہفتہ رات 9 بجے سے 10 بجکر 23 منٹ تک۔ 21 اکتوبر بروز منگل عصر تا مغرب۔ 31 اکتوبر بروز جمعہ صبح 10 بجکر 11 منٹ سے لیکر 11 بجکر 23 منٹ تک۔ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر خلوص دل، دردِ دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سوفی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر:۔ حکیم محمد طارق محمود عفی عنہٗ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! پچھلے چند سالوں سے میں کاروبار کے سلسلے میں بہت پریشان تھا' میرا کاروبار دن بدن تنزلی کا شکار تھا' عبقری رسالہ میں پچھلے تقریباً دو سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں' تقریباً ایک سال پہلے اس میں سے دیکھ کر میں نے روحانی محفل کرنا شروع کی۔ الحمدللہ! ہر ماہ باقاعدگی سے روحانی محفل کرتا ہوں' اب میرا کاروبار دن بدن ترقی کر رہا ہے' رزق میں بھی برکت ہے اور گھر میں بھی بے سکونی کی جگہ سکون نے لے لی ہے۔ (محمد مجید' کراچی)

جگر و مثانہ کی پتھری کا علاج: چھوٹی الائچی کا سفوف آدھ ماشہ اگر صبح و شام ہمراہ پانی استعمال کیا جائے تو یہ جگر اور مثانہ کی پتھری کو کچھ ہی عرصہ میں نکال باہر کرتی ہے۔

حضرت شاہ جمال الدین غزنوی رحمۃ اللہ علیہ کے مستند روحانی وظائف

اگر کوئی شخص چاہے کہ وہ دنیا میں ہر دل عزیز ہو اور دنیا کے لوگوں سے ہر لحاظ سے بے نیاز ہو تو اس کیلئے روزانہ کسی بھی نماز کے بعد اکتالیس بار یَاعَزِیْزُ پابندی سے پڑھے۔ ناغہ نہ کرے ہمیشہ پابندی سے پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ تمام دنیا سے بے نیاز ہوجائے گا۔

زبان کی سوجن کے لیے

اکتالیس مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے زبان کی سوجن ختم ہوجائے گی۔ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ (فاطر 41)

لقوہ کا روحانی علاج

جس شخص کو لقوہ ہوگیا ہو اُسے یہ آیت لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے انشاء اللہ شفا ہوگی۔ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ (بقرہ 144) یا اسی آیت کو ایک سو ایک مرتبہ پانی پر دم کرکے لقوہ کے مریض کو پلائیں۔

جن و آسیب کی بندش

جب کسی مریض کے سر پر عامل نے کسی آسیب و جن کو حاضر کیا ہو یا بذات خود آسیب یا جن حاضر ہوا ہو اور اس کو قید کرنا ہو تو سرخ ریشم کا دھاگہ لے اور پھر سات تار کے پانچ گنڈے بنائے اور ہر گنڈے پر سات گرہ لگائے ہر گرہ پر مندرجہ ذیل آیت پڑھ کر دم کرکے پھر گرہ کو بند کرے بوقت ضرورت ایک گنڈا مریض کے گلے میں باندھے دوسرا داہنے بازو پر باندھے' تیسرا بائیں بازو پر باندھے' چوتھا گنڈا داہنے پیر میں باندھے اور پانچواں گنڈا بائیں پیر میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جن قید ہوگا اور راہ فرار اختیار نہ کرسکے گا جب تک گنڈے بندھے رہیں گے قید میں رہے گا۔ وہ آیت یہ ہے:۔ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۚ وَعَلٰۤى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۚ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ۔ (بقرہ 7)

حلق کی خراش اور درد کیلئے

حلق کی خراش اور درد کیلئے ایک سو ایک بار یہ آیت گائے کے مکھن پر دم کرکے حلق کے اندر لگائیں اور اسی آیت کو سات بار نمک پر بھی پڑھ کر لگائیں۔ مجرب ہے۔ فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿الواقعة ۸۴﴾

گلے کی تمام بیماریوں کیلئے

یہ آیت لکھ کر پہننا گلے کی تمام بیماریوں کیلئے مفید ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ يَامُغِيْثًا بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ہچکی بند کرنے کیلئے

تین سانس میں پانی پئیں اور ہر سانس پر سات مرتبہ يَاحَفِيْظُ پڑھا جائے' انشاء اللہ ہچکی بند ہوجائے گی۔

سحر سے نجات

سحر اور آسیبی اثرات سے نجات کیلئے حروف مقطعات بہت مؤثر ہیں' اسی طرح دشمنوں پر غلبہ اور فتح پانے کیلئے بھی حروف مقطعات تیر بہدف تاثیر رکھتے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہٗ کو حضرت خضر علیہ السلام نے دشمنوں پر غلبہ اور فتح حاصل کرنے کیلئے یہ دُعا بتائی تھی۔ جو شخص روزانہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اس کے درمیان میں یہ دعا اور حروف مقطعات ایک سو بار پڑھے گا اسے کوئی دشمن کسی طرح بھی زیر نہیں کرسکے گا۔ وہ دعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الٓمّٓ۔ الٓمّٓصٓ۔ الٓمّٓرٰ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ۔ طٰهٰ۔ طٰسٓمّٓ۔ طٰسٓ۔ يٰسٓ۔ صٓ۔ حٰمٓ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ حٰمٓ۔ قٓ۔ نٓ۔ يَامَنْ هُوَ يَامَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اغْفِرْلِىْ وَانْصُرْنِىْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ط

آسیب سے نجات

اگر کسی پر آسیبی اثرات ہوں اور وہ اس کے سبب اول فول بکتا ہو اور بہکی بہکی باتیں کرتا ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ سورۂ جن کی آیات ابتدا سے شَطَطًا تک چھ مرتبہ باوضو پڑھ کر پانی پر دم کردیں اور مریض کو دن میں چار مرتبہ پلائیں۔ 1۔ اول صبح ناشتہ سے پہلے۔ 2۔ دوم دوپہر کو کھانے سے پہلے۔ 3۔ تیسرے بعد نماز عصر۔ 4۔ چوتھے بعد نماز عشاء جب تک آسیبی عمل کی شکایت ہو یہ عمل مسلسل کریں انشاء اللہ تعالیٰ آسیب سے نجات حاصل ہوگی۔ سورۂ جن کی آیات یہ ہیں:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ قُلْ اُوْحِىَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ يَّهْدِىْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ وَّاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ

رزق میں برکت

یہ عمل رزق میں برکت اور ترقی کیلئے بہت مؤثر اور مفید ہے۔ اس کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے روزی کا انتظام ہوجائے گا اگر آمدنی کم ہے تو آمدنی میں اضافہ ہوجائے گا۔ عمل یہ ہے:۔ ایک وقت مقرر کرکے باوضو قبلہ رخ ہوکر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر گیارہ گیارہ مرتبہ يَامُغْنِىْ پڑھے۔ پھر گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل پڑھے اور پھر آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ یہ عمل چالیس دن تک مسلسل بلاناغہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے امداد ہوگی۔

ہر دل عزیزی کیلئے

اگر کوئی شخص چاہے کہ وہ دنیا میں ہر دل عزیز ہو اور دنیا کے لوگوں سے ہر لحاظ سے بے نیاز ہو تو اس کیلئے روزانہ کسی بھی نماز کے بعد اکتالیس بار يَاعَزِيْزُ پابندی سے پڑھے۔ ناغہ نہ کرے' ہمیشہ پابندی سے پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ تمام دنیا سے بے نیاز ہوجائے گا۔ اس کی عزت و عظمت لوگوں کے دلوں میں بیٹھ جائے گی۔

ہر حاجت پوری ہونے کیلئے

اگر کوئی حاجت پیش آگئی ہو تو آدھی رات کو اٹھ کر وضو کرکے تین سجدے کرے۔ پھر ہاتھ اٹھا کر ایک سو بار يَاوَهَّابُ پڑھے۔ تین روز مسلسل بلاناغہ یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے ہر حاجت پوری ہوجائے گی۔

اولاد نرینہ کیلئے کامیاب عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ناچیز ایک آزمودہ اور مجرب عمل اولاد نرینہ کیلئے ارسال کررہا ہے جس نے بھی کیا وہ مایوس نہیں ہوا۔ عمل: دوران حمل تیسرے ماہ کے شروع میں فجر یا عشاء کی نماز کے بعد ایک مقررہ وقت میں شوہر نے اپنی بیوی کی ناف پر انگلی سے حلقہ بناتے ہوئے گیارہ مرتبہ کوئی درود شریف اور ستر مرتبہ يَامَتِيْنُ سات روز تک پڑھنا ہے۔ انشاء اللہ اولاد نرینہ ہی پیدا ہوگی۔ (ظفر اقبال جاوید' سرگودھا)

دنیا کے مشہور ترین معالج سے ملاقات

سیب اپنی غذائیت کے لحاظ سے دنیا کا مشہور پھل ہے۔ بچے' بوڑھے' صحت مند' مریض سب اسے رغبت سے کھاتے ہیں۔ یہ پھل زود ہضم اور بہت سے فوائد کا حامل ہے۔ قدیم مذہبی کتابوں میں سیب کا ذکر جا بجا ملتی ہے۔ پتھر کے زمانے کی جو تصاویر دستیاب ہوئی ہیں ان پر بھی اس پھل کی تصویر نقش ہے۔ **سیب کے فوائد:** ہائیڈل برگ یونیورسٹی مغربی جرمنی کے پروفیسر مور کہتے ہیں کہ سیب استعمال کرنے سے کئی بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ ننھے بچوں کے پیٹ کے امراض کیلئے سیب خاص طور پر فائدہ مند ہے۔ سیب کھانے سے بدن میں ایک نئی طاقت کا احساس ہوتا ہے۔ فاسفورس اور فولاد کی موجودگی کے باعث یہ پھل ایک بہترین غذا ہے۔ دماغی صلاحیتوں کو تیز کرتا ہے۔ یونانی طبیب بھی سیب کی اہمیت تسلیم کرتے ہیں۔ ضعفِ قلب اور کمزوری کیلئے سیب کا مربہ کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ خواص الادویہ میں لکھا ہے "سیب فرحت پیدا کرتا ہے' دل و دماغ اور جگر و معدہ کو قوت بخشتا اور سوکھے جسم کو فربہ کرتا ہے۔" شہد' پودینہ' گلقند اور دارچینی سیب کے مصلح ہیں۔ بے خوابی کے مریض میٹھے سیب کا تین چھٹانک رس نکال کر اس میں تین ماشے بہی دانہ پوٹلی باندھ کر جوش دیں اور ٹھنڈا ہونے پر پی لیں۔ ایک سے ڈیڑھ ہفتے تک استعمال کریں۔

کچھ لوگوں کا کام ہر وقت بیٹھے رہنے کا ہوتا ہے۔ اس سے جگر میں سستی پیدا ہوجاتی ہے اور جسمانی و ذہنی صلاحیتیں زنگ آلود ہونے لگتی ہیں۔ جسم کمزور ہونے لگتا ہے۔ یہ مرض دور کرنے کیلئے ایک میٹھا سیب لیں اور قاشیں کاٹ کر چینی کی پلیٹ میں ایسی جگہ رکھیں جہاں چاند کی روشنی بخوبی پڑے۔ صبح اٹھ کر یہ قاشیں کھالیں۔ ایک ڈیڑھ ماہ بلاناغہ کھانے سے آپ اپنے اندر حیرت انگیز تبدیلی اور چستی محسوس کریں گے۔ آشوب چشم کے لیے ایک تولہ سیب کا عرق نکال لیں اور اس میں چھان کر چار رتی پھٹکڑی بریاں ملادیں۔ ڈراپر سے دو تین قطرے آنکھوں میں ڈالیں' آرام آئے گا۔ اشتہا بند ہوگئی ہو' معدہ کمزور ہو اور کھانے پینے کو دل نہ چاہتا ہو' کمزوری بڑھ رہی ہو تو ایک سیب ترش کا پانی نکال کر اسے آٹے میں ملا کر ٹکیہ پکا کر کھائیں۔ کمزور معدے والے لوگ ایک سیب بھوبل میں دبا کر بھرتا کرکے ہر روز کھائیں۔ تازہ سیب کے رس میں سیاہ مرچ' زیرہ اور نمک کا سفوف ملا کر پینے سے بھوک لگتی ہے اور معدے کو تقویت ملتی ہے۔ وہم کا علاج تو کہتے ہیں لقمان کے پاس بھی نہ تھا' لیکن ایک ٹوٹکہ سیب کا ہے جس کے مسلسل استعمال سے بیماری دور ہوجاتی ہے۔ صبح و شام کے کھانے میں میٹھے سیب شامل کردیں۔ انشاء اللہ مرض آہستہ آہستہ دور ہوجائے گا۔ ایک سیب روز کھانے سے آپ اپنی صحت کو محفوظ کرسکتے ہیں۔ اس طرح جسم میں کیلشیم کی مقدار زیادہ نہیں بڑھے گی۔ چونا پاخانے کے راستے جسم سے خارج ہوتا رہے گا۔ سیب صالح خون پیدا کرتا ہے۔ چہرے کی جلد کیلئے اس سے بہتر ٹانک کوئی نہیں۔ عارضی میک اپ تھوڑی دیر کیلئے چہرے کو حسن بخشتا ہے مگر یہ قدرتی حسن کا بدل نہیں ہوتا۔ سیب کے استعمال سے چہرے کا رنگ خوش نما اور جلد ملائم ہوجاتی ہے۔ سیب کی سرخی رخساروں کو بھی سرخ کردیتی ہے۔ **مربہ بنانے کا طریقہ:** موٹے اور بے داغ سیب لے کر بیج نکال لیں اور چھیل کر اچھی طرح دھولیں' پھر کانٹے سے گودلیں اور نمکین پانی میں ڈالتے جائیں تاکہ ہوا لگنے سے پھل کا رنگ خراب نہ ہو۔ ایک سیر چھیلے ہوئے سیب کے لیے ایک سیر چینی میں چار چھٹانک پانی ڈال کر قوام تیار کریں اور اس میں سیب کی قاشیں ڈال کر بیس منٹ پکائیں۔ رات بھر پڑا رہنے دیں اور اگلے روز پھر پکائیں' خوب گاڑھا ہوجائے تو اتارلیں' چاندی کے ورق لگا کر حسب خواہش استعمال کرسکتے ہیں۔ مقوی قلب اور مقوی دماغ ہے۔

> سیب صالح خون پیدا کرتا ہے۔ چہرے کی جلد کیلئے اس سے بہتر ٹانک کوئی نہیں۔ عارضی میک اپ تھوڑی دیر کیلئے چہرے کو حسن بخشتا ہے مگر یہ قدرتی حسن کا بدل نہیں ہوتا۔ سیب کے استعمال سے چہرے کا رنگ خوش نما اور جلد ملائم ہوجاتی ہے۔

(بقیہ: ذوالحجہ کا خاص عمل' جو مانگو گے ملے گا)

نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی' گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص' گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ فلق اور گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ ناس پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو بفضل باری تعالیٰ اس کو قیامت کے دن آسانی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف فرمادیگا اور نامہ اعمال میں نیکیاں لکھ دے گا۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَاحَافِظُ یَاحَفِیْظُ ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ تقریباً دو سال سے پڑھ رہی ہوں اور مراقبہ بھی ہر ماہ کرنے کی کوشش کرتی ہوں۔ ابھی پچھلے ماہ میں نے عشاء کی نماز کے بعد مراقبہ کیا تو میری یہ کیفیت تھی کہ مراقبے میں بیٹھنے کے کچھ دیر کے بعد میں نے اپنے جسم کو ہلتا محسوس کیا پھر اچانک میں نے بہت زیادہ روشنی دیکھی' بادل دیکھے اور چمکتے ہوئے ستارے دور سے میرے دل کی طرف آئے تو میرے دل سے اللہ اللہ کا ورد تیز ہوگیا اور اس دوران میں نے ایک چہرہ بھی دیکھا جس کے بال کھلے ہوئے اور سیدھی مانگ تھی اور گھنگھریالے بال تھے' بڑی بڑی بادامی آنکھیں تھیں' مجھے دیکھ کر ان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی پھر وہ اچانک نظروں سے اوجھل ہوگئے' پھر بادل نظر آئے اور روشنی تیز ہوگئی اور ستارے چمکتے ہوئے نظر آئے اور پھر میرا رابطہ ٹوٹ گیا اور میری آنکھیں کھل گئیں۔ (ر،ج)

بدنصیب انسان: وہ کیا ہی بدنصیب انسان ہے کہ جس کے دل میں اللہ تعالیٰ نے جانداروں پر رحم کرنے کی عادت پیدا نہیں کی۔ (حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ)

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج



- کمر میں شدید درد
- نوجوانوں کیلئے لاجواب نسخہ
- پچکے گال چہرہ خراب
- گھٹنوں کے درد کا علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تا کہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

کمر میں شدید درد

میری عمر 52 سال ہے۔ اٹھتے بیٹھتے کمر میں شدید درد ہوتا ہے جو برداشت نہیں ہوتا۔ کندھوں میں بھی درد ہے۔ براہ کرم! کوئی آسان سا نسخہ بتادیں۔ (ش، خ)

جواب: اسگندھ ناگوری ایک عام بوٹی ہے۔ اگر نہ ملے تو پنساری سے لے لیں اور کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ اسی میں ہم وزن شکر اور دیسی گھی ملا کر رکھ لیں۔ روزانہ صبح وشام نہار منہ ایک ایک چھوٹی چمچ دودھ سے کھائیں۔ انشاء اللہ العزیز پندرہ دن میں مکمل فائدہ ہوگا۔ ایک تولہ پاؤڈر اسگندھ ناگوری، دوتولہ سوجی، تین تولہ چینی شامل کرکے حلوہ بنائیں اور صبح نہار منہ لے لیں۔ ایک ہفتہ کا علاج کافی ہے۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

نوجوانوں کیلئے لاجواب نسخہ

میری عمر 21 سال ہے، پیشاب کے ساتھ قطرے آتے ہیں، وہ بھی لیس دار۔ میں نے اس کے علاج کیلئے بہت دھکے کھائے ہیں مگر سوائے وقتی فائدہ کے اور کچھ حاصل نہ ہوا۔ اس کا مستقل علاج تجویز فرمادیں۔ (عبدالقیوم خان، ملتان)

جواب: ایک نسخہ بہت اعلیٰ قسم کا بزرگوں سے ملا تھا وہی پیش کررہا ہوں، شفاء من جانب اللہ ہے۔ **ھوالشافی:** الائچی خورد اور سرد چینی ہم وزن لے کر کوٹ کر باریک پیس لیں اور کپڑ چھان کرلیں اور اتنی مقدار میں ہی شکر شامل کرکے نصف چمچ چائے والی صبح وشام نہار منہ دیں۔ دو ہفتہ میں مکمل فائدہ ہوگا۔ اسی نسخہ کو لیکوریا کیلئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

فارغ البالی کا علاج

میرے ایک دوست فارغ البال ہونے والے ہیں۔ یعنی ان کے بال تیزی سے گر رہے ہیں اور آدھا سر گنجا ہوچکا ہے۔ کیا ان کا علاج بھی ممکن ہے؟ وہ اس حوالے سے بہت پریشان ہیں، طرح طرح کے شیمپو اور آئل استعمال کرکر کے تھک چکے ہیں۔ (چوہدری بشیر احمد)

جواب: میرے پاس گنجا پن دور کرنے کا ایک نسخہ ہے امید ہے اس سے آپ کے دوست کو فائدہ ہوگا۔ **ھوالشافی:** اندرائن جسے پنجابی میں کوڑتمہ کہتے ہیں کی بیل کے پتوں کو لے کر کوٹ لیں اور کپڑے سے نچوڑ کر پانی نکال لیں اور روزانہ رات سر پر لگایا کریں۔ ہر روز نیا پانی نکال کر استعمال کریں۔ انشاء اللہ چالیس روز کے استعمال سے نئے بال نکل آئیں گے۔

ھائی بلڈ پریشر اور پھل

مجھے ہائی بلڈ پریشر ہے، سر چکراتا ہے، ہر وقت طبیعت میں بے چینی سی رہتی ہے، مزاج میں چڑچڑا پن بہت زیادہ ہے، اس چڑچڑے پن کی وجہ سے میرے اپنے اب مجھ سے دور ہورہے ہیں۔ کسی پھل کے استعمال کے بارے میں بتائیں۔ (زیب النساء، اٹک)

جواب: آپ اس طرح کریں کہ پانچ عدد لیموں لے کر ان کا پانی نکالیں اور اس میں دو چمچ چینی شامل کرکے صبح وشام پی لیں۔ ایک ہفتہ کے بعد صرف ایک وقت ہی روزانہ پی لیں۔ ہائی بلڈ پریشر کیلئے کافی ہے۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

چھاتی کا سرطان

محترم حکیم صاحب! میری ہمشیرہ کو چھاتی کے سرطان کی وجہ سے شدید قسم کا درد ہے، وہ سارا سارا دن اور ساری رات کراہتی رہتی ہے۔ ہم سے اس کی یہ کیفیت دیکھی نہیں جاتی۔ کوئی ایسی چیز بتائیں جس سے درد میں افاقہ ہو۔ (عبدالودود، راولپنڈی)

جواب: آپ کچور اور مرچ سیاہ ہموزن لے کر پیس لیں اور صبح وشام دو دو رتی دودھ کے ہمراہ ہمشیرہ کو دیں۔ درد رفع ہوجائے گا۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

چھرے پر دانے

میرے چہرے پر دانے ہیں، دھبے اور چھائیاں ہیں، رنگت صاف نہیں ہے۔ آپ اس کا علاج بتائیں۔ (عائشہ، کراچی)

جواب: عزیز بیٹی! خون کی خرابی کی وجہ سے اس طرح کی تکلیف ہوجاتی ہے، اس کے دفعیہ کیلئے کشتہ سنکھ، سملو۔ ہلدی۔ آم کی چھال ہم وزن پیس کر کسی بھی معیاری ہربل کریم میں ملائیں اور رات کو چہرہ پر لگائیں۔ چار ہفتہ کا استعمال کافی ہے۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

ھیپاٹائٹس سی کا مریض

جناب! میرا شعبہ حکمت کا ہے، میرا ایک مریض ہے جو عرصہ تین سال سے ہیپاٹائٹس سی کا مریض ہے۔ اس کا ایس جی پی ٹی بہت بڑھا ہوا ہے۔ طبی نکتہ نگاہ سے چالیس ہونا چاہیے لیکن اسے 970 ہے۔ کوئی ایسا علاج بتائیں کہ وہ نارمل ہوجائے۔ (حکیم ناصرالدین)

جواب: ایس جی پی ٹی کو نارمل کرنے کیلئے مندرجہ ذیل نسخہ بہت مفید ہے۔ نوشادر اور ٹارٹری ہم وزن باریک پیس لیں اور صبح وشام بعد از غذا چار چار رتی لیں۔ پندرہ دن بعد رپورٹ کروائیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

پچکے گال، چھرہ خراب

میرا پہلا مسئلہ یہ ہے کہ چہرے پر بہت زیادہ داغ، دھبے اور دانے ہیں۔ ان سے مواد بھی نکلتا ہے اور تکلیف بھی ہوتی ہے۔ بہت سی کریمیں، دوائیاں اور جڑی بوٹیاں استعمال کیں، لیکن محض وقتی فائدے کے بعد چہرہ اور بھی خراب ہوگیا۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے گال بہت پچکے ہوئے ہیں۔ عمر 19 سال ہے۔ وزن 40 کلوگرام ہے۔ کھانا پینا بہت اچھا ہے۔ (ثمینہ، اوکاڑہ)

جواب: پوست ہلیلہ زرد، شاہترہ، گندھک آملہ سار، گوند ببول ہموزن لیکر کوٹ چھان کر ذرا سے پانی کی مدد سے کابلی چنے سے ذرا بڑی گولیاں بنا کر خشک کرلیں اور صبح وشام ایک گولی پانی سے کھائیں۔ غذا دیسی گھی میں پکائیں۔ دیسی گھی گرم گرم بیسنی روٹی پر ڈال کر کھائیں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

گھٹنوں کے درد کا علاج

میری عمر 50 سال ہے، سترہ سال سے گھٹنوں میں درد ہے، نماز بھی کرسی پر بیٹھ کر ادا کرتا ہوں، اٹھتے اور بیٹھے

عام جسمانی کمزوری میں دو انڈوں کی زردی اور سفیدی ایک پیالے میں ڈال کر اچھی طرح سے پھینٹیں اور پھر گرم دودھ پاؤ بھر میں تین چمچ خالص شہد ملا کر پینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

ہوئے شدید قسم کی درد ہوتی ہے کہ میں بیان نہیں کرسکتا۔ چونتیس سو روپے کا ایک ٹیکہ لگتا ہے جس سے کچھ دنوں کیلئے عارضی آرام آجاتا ہے۔(عبدالرزاق' لاہور)

جواب: آک کے پتوں کو کوٹ کر اس کی پوٹلی بنالیں۔ اس پوٹلی کو گھی سے تر کرکے گرم کریں اور گھٹنوں کی ٹکور کریں۔ یا پھر آک کے پتے کو گھی سے چپڑ کر اوپر باندھ دیں۔ چالیس روز یہ عمل کریں۔غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

کمر درد اور قبض

میری عمر 19 سال ہے۔ پیشاب کے بعد لیسدار مادہ خارج ہوتا ہے' جس کی وجہ سے کمر میں درد رہتا ہے نیز قبض بھی ہے۔ علاج کروا کروا کر تھک چکا ہوں' مستقل اور آسان علاج کے بارے میں بتایئے۔(محمد یاسین' کراچی)

جواب: ایک معمولی سا نسخہ عرض کررہا ہوں۔ کہیں سے کیکر کے پتے' کیکر کی پھلیاں' کیکر کے پھول' کیکر کی چھال اور گوند کیکر ہم وزن لے کر سایہ میں خشک کریں اور ان سب کے برابر چینی شامل کرکے صبح و شام بعد از غذا ایک ایک تولہ (بڑا چمچ کے ساتھ) استعمال کریں۔غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

پیشاب نکل جاتا ہے

زوردار چھینک' کھانسی یا زیادہ ہنسی آنے سے پیشاب نکل جاتا ہے۔ پانچ وقت کی نمازی ہوں' بہت کوفت ہوتی ہے۔ اس کا حل بتائیں۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ سات سالہ بیٹا ہے جسے ٹانسلز ہیں۔ صحت کمزور ہے' اس کا علاج بتائیں۔ (مسز شکیل' کوئٹہ)

جواب: صبح و شام بعد از غذا جوارش زرعونی چھ چھ ماشہ پوست بیضہ مرغ دو، دو رتی ملا کر ایک ماہ استعمال کریں۔ بیٹے کے ٹانسلز کیلئے سملو (دار ہلد) کا ایک ماشہ کا ٹکڑا کاٹ کر بچے کے منہ میں کچھ دیر کیلئے رکھ دیں۔ تین دن کافی ہے۔ دونوں غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

ہائی بلڈ پریشر کا علاج

مجھے کافی عرصہ سے ہائی بلڈ پریشر ہے' اس کی وجہ سے میں کافی پریشان ہوں مجھے اس کا کوئی سستا سا علاج بتائیں۔ (محمد رمضان' گجرات)

جواب: پانچ دانے آلو بخارے کو ایک کپ پانی میں بھگو دیں اور صبح مل چھان کر پی لیں۔ دو ہفتہ میں بلڈ پریشر نارمل ہوجائے گا۔غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

ٹانگیں سن ہوجاتی ہیں

دو سال سے بائیں کولہے کے اوپر پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔ ٹانگیں سن ہوجاتی ہیں۔کوئی اچھا سا نسخہ بتائیں۔(عمران احمد' اسلام آباد)

جواب: کڑا چھال یا کوڑ سک باریک پیس لیں اور چھوٹی چمچ صبح نہار منہ گرم پانی سے لیں' بیسنی روٹی گھی سے چپڑ کر استعمال کریں۔غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

گیس پرابلم

مجھے معدہ میں تیزابیت بہت زیادہ ہے' بھوک بہت کم لگتی ہے اور گیس اوپر کو چڑھتی ہے۔کوئی نسخہ بتائیں۔ (اخلاق احمد' بہاولپور)

جواب: سونف' سونٹھ، دانہ الائچی کلاں، ملٹھی، مرچ سیاہ، نمک ایک ایک تولہ۔ نمک سیاہ نو ماشہ' نوشادر چھ ماشہ باریک پیس کر تین تین ماشہ صبح، دوپہر، شام بعد از غذا استعمال کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

مثانہ کی گرمی

مجھے پیلیا ہوا تھا۔ علاج سے ٹھیک ہوگیا لیکن پیشاب کی رنگت زرد ہے۔ پیشاب میں جلن ہے۔ مثانہ میں گرمی ہے' کوئی دوا بتائیں۔(حفیظ الرحمٰن' گوجرانوالہ)

جواب: پیشاب کی جلن اور مثانہ کی کمزوری کیلئے آپ کشتہ قلعی ایک ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ شربت بزوری ایک ماہ استعمال کریں۔غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

آئیں ٹوٹکے آزمائیں!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے نکسیر کا کافی پرانا عارضہ لاحق تھا۔ جب نکسیر پھوٹتی تو اتنا خون نکلتا ہے کہ دیکھنے والے کو بھی چکر آجاتے۔ میری صحت دن بدن ختم ہوتی جارہی تھی۔ ایک دن میرے ابو کے دوست نے مجھے بتایا کہ جب بھی نکسیر پھوٹے تو ''سرکہ'' میں روئی بھگو کر سونگھ لیا کرو' نکسیر فوراً بند ہوجائے گی۔ ایک دن نکسیر پھوٹی تو میں نے ایسا ہی کیا میری نکسیر فوراً بند ہوگئی۔(ظفر شاہد' ملتان)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

مریضوں کی منتخب غذائوں کا چارٹ

غذا نمبر 1

کدو، گھیا توری، ٹینڈے، جو کا دلیہ، سا گودانہ، کھچڑی، بند، رس ڈبل روٹی، کھیرے، کھیرے کا سالن، مونگ کی پتلی دال، بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت شوربے والا، دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا، خرفہ کا ساگ، دہی میٹھا، براؤن بریڈ، سلاد، امرود، گنڈیری، انار، تربوز، گرما سردا، خربوزہ، حلوہ کدو، پپیتہ، کیلا، چھلکا اسپغول، مربہ آملہ، مربہ ہریڑ، مربہ گاجر، پیٹھے کا حلوہ، خمیرہ گاؤزبان، عرق گاؤزبان، عرق سونف، عرق پودینہ، دودھ سوڈا، آڑو، انگور ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر، پالک پیٹھا، خرفہ کا ساگ، بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبزیاں ہر قسم کی، دیسی انڈے، آملیٹ، پرندوں کا گوشت، ہریسہ، نہاری، پائے، دال مونگ، دیسی گھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، کھجور تازہ، چھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، چنے بھنے، کباب، پیاز کی سلاد، ناریل منقی، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پستہ، چلغوزہ، کاجو، مچھلی، گاجر کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، دال کا حلوہ، لونگ کا قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک، مربہ تمام قسم، جو کا ستو، اونٹ کا گوشت، کشمش انگور، آم، گلقند، دودھ میں ملا ہوا۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، سا گودانہ، کھچڑی، ماء العسل، (شہد میں پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے، ڈبل روٹی، بند، براؤن بریڈ، کیلے کا ملک شیک، گاجر کا جوس، گنے کا تازہ رس، ابلا ہوا پانی، ابلے ہوئے چاول نمکین دلیہ، دیسی مرغی کی یخنی، انار، انگور، مسمی، میٹھا کچی، امرود، اچھا پکا کدو، ناریل کا پانی

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری، گھیا کدو، ٹینڈے، چھوٹا گوشت، کریلے، دال مونگ، دیسی مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی، جو کا دلیہ، سا گودانہ، ہریسہ، کھچڑی، عرق سونف، عرق پودینہ، انجیر تھوڑی مقدار میں، ڈبل روٹی سادہ براؤن بریڈ، رس، میتھی، خرفہ کا ساگ، پائے، نہاری، آملیٹ، پشاوری قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں، ڈرائی فروٹ، زیتون کا پھل، پھیکا دودھ، چنے بھنے، روغن زیتون، دیسی انڈے کی زردی، چھوٹا مغز

شیرازی قہوہ

فٹنس قائم‘ موٹاپا دور‘ جلد روشن و چمکدار

گھر پر تیار ہونے والی ہربل کاسمیٹکس کے نایاب ٹوٹکے

(شازیہ لغاری)

آپ کیلئے قطعی ضروری نہیں کہ آپ ازحد مہنگی قیمت پر ملنے والی کاسمیٹکس کا استعمال ہی کریں بلکہ اگر آپ ہربل (دیسی) طریقوں سے گھر پر موجود اشیاء سے مختلف حسن بخش کاسمیٹکس بنائیں تو خوبصورتی کو نکھارنے میں قیمتی کاسمیٹکس سے بھی کئی گنا زیادہ اچھا کام یہ روزانہ استعمال میں آنے والی مختلف چیزیں کرتی ہیں۔ ان میں زیادہ تر یہ چیزیں آپ کو اپنے گھر میں ہی مل جائیں گی۔ اس طرح آپ کے وقت اور پیسے دونوں کی بچت ہوگی۔

گھریلو شیمپو بنانے کا طریقہ: ریٹھے‘ آملے اور سیکاکائی کی پھلیاں تینوں سو سو گرام لے کر باریک پیس لیں۔ اس چورن کو دو کلو پانی میں آدھا گھنٹہ ابالیں۔ آخر میں برتن کو آگ سے اتار کر رکھ دیں۔ ٹھنڈا ہوجانے پر پانی کو چھان کر بوتل میں بھرلیں اور ضرورت کے مطابق شیمپو کی طرح استعمال میں لائیں۔

مہاسوں کیلئے مڈ ماسک: ایک چمچ ملتانی مٹی‘ ایک چمچ ابٹن (کسی بھی قسم کا)‘ لیموں کے چند قطرے۔ اگر اسکن ڈرائی ہو تو لیموں کا استعمال مت کریں۔ ان سب اشیاء کو مکس کرکے چہرے پر ماسک کے طریقے سے لگادیں اور بیس منٹ کے بعد منہ دھولیں۔ اس ماسک کو روزانہ استعمال کرنے سے مہاسوں کے ساتھ ساتھ ان کے نشانات بھی ختم ہوجاتے ہیں۔

پلکیں لمبی کرنے کا طریقہ: شہد اور کیسٹر آئل (ارنڈی کا تیل) دونوں برابر مقدار میں لیں اور رات کو سونے سے قبل پلکوں پر لگائیں۔ پلکیں لمبی اور گھنی ہوجائیں گی۔

چہرے پر جھریاں ختم کرنے کا نسخہ: زیتون کا تیل اور بادام روغن ہم وزن لے کر ملائیں اور رات کو سونے سے قبل چہرے پر لگائیں۔ آزمودہ ہے اور یہ نسخہ ایک بہت پرانی کتاب سے لیا گیا ہے۔

داغ دھبے دور: داغوں اور مساموں کی وجہ سے چہرے پر گڑھے پڑجائیں تو روغن زیتون اور روغن کدو ہم وزن ملا کر لگائیں۔ اس سے چیچک کے داغ تک دور ہوجاتے ہیں‘ مگر شرط یہ ہے کہ مستقل مزاجی سے کام لیا جائے۔

سیاہ رنگت کو سفید کرنا: چرونجی (پنسار کی دکان سے مل جاتی ہے) دودھ میں پیس کر ہلکا گرم کریں اور رات کو سونے سے پہلے اس کی مالش کرکے سوجایا کریں۔ صبح اچھے صابن سے چہرہ دھوئیں۔

ہونٹوں پر لائے قدرتی لالی: زعفران باریک پیس کر رات کو بالائی میں تھوڑی سی زعفران ملالیں اور ہونٹوں پر ملیں۔ کچھ دنوں کے بعد ہونٹوں پر قدرتی لالی آجائے گی۔

اس کے علاوہ چقندر ہونٹوں کیلئے بہترین چیز ہے۔ یہ قدرتی لپ اسٹک کا کام بھی دیتا ہے یعنی اس کو قتلے کرکے ہونٹوں پر رگڑیں۔ ہونٹوں پر سُرخی آجائے گی۔ ان قتلوں کے ملنے سے ہونٹ جو پھٹ جاتے ہیں یا ان پر جھریاں پڑجاتی ہیں تو وہ ٹھیک ہوجاتی ہیں۔

بال لمبے کرنے کیلئے: رات پانی میں املی ڈال کر بھگودیں اور پھر صبح اس پانی سے بال دھو ڈالیں۔ بال اس طرح دھونے کا عمل کم از کم ایک ہفتہ ضرور کریں۔ اس کے ساتھ ناریل یا بادام کے تیل کی مالش بھی کرتے رہیں۔ بال لمبے ہوجائیں گے۔

پاؤں کی انگلیوں میں خارش: لمبی سیر یا چلنے کے بعد آپ کے پاؤں پسینے سے گیلے ہورہے ہوں تو آپ کے پاؤں کی انگلیوں کے درمیان خارش سی ہونے لگتی ہے۔ اس کیلئے بزرگوں کا بتایا ہوا ٹوٹکہ یہ ہے کہ پیاز کی ایک قاش لے کر پاؤں کے تلوؤں اور انگلیوں پر لگائیں تاکہ اس کا رس اندر جذب ہوسکے پھر ٹھنڈے پانی سے پاؤں دھولیں۔

سر کی جوئیں اور پھٹکڑی: عورتوں کا ایک بڑا مسئلہ سر کی جوئیں بھی ہیں اور وہ اس کیلئے طرح طرح کے صابن اور شیمپو استعمال کرتی ہیں مگر جوئیں پھر بھی ختم نہیں ہوتیں‘ پھٹکڑی کو پانی میں حل کرکے بالوں کو دھونے سے سر کی جوئیں مرجاتی ہیں۔

فٹنس کیلئے: مارکیٹ میں فٹنس کو قائم اور موٹاپے کو دور کرنے کیلئے سٹور ادویات سے بھرے پڑے ہیں۔ ہر شخص بغیر محنت اور ورزش کے فٹ رہنا چاہتا ہے جو کہ ناممکن ہے اگر تھوڑی محنت اور پرہیز کے ساتھ آپ گرین ٹی پئیں تو آپ فٹ رہ سکتے ہیں۔ **ھوالشافی:** سبز چائے (گرین ٹی) ایک چمچ۔ لیموں ایک عدد۔ شہد (ضروری نہیں) حسب ذائقہ۔

چاہے گرمی ہو یا سردی ہلکے ہلکے گھونٹ سے پئیں‘ انشاء اللہ اس کا استعمال آپ کو ہمیشہ فٹ وتندرست رکھے گا۔

گنٹھیا اور بائے کا درد: گنٹھیا اور بائے کے دردوں کو دور کرنے کیلئے درج ذیل تیل بنا کر مالش کرنے سے بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ **ھوالشافی:** ادرک کا رس پانچ سو گرام‘ تلوں کا تیل پانچ سو گرام۔ تلوں کے تیل میں ادرک کا رس ڈال کر ہلکی آنچ پر پکائیں کہ صرف تیل رہ جائے‘ ضرورت کے وقت اس کی مالش کریں۔

شیرازی قہوہ: شیرازی قہوہ مارکیٹ میں ملنے والا قہوہ نہیں بلکہ یہ آپ کے کچن میں موجود چند مصالحہ جات کو ملا کر بنایا جاسکتا ہے۔ ان سب مصالحہ جات کو اگر اس ترکیب سے کوب کرلیا جائے تو یہ ایک بہترین قہوہ بن جائے گا جو نہایت خوش ذائقہ اور مفید جنرل ٹانک ہے۔ **ھوالشافی:** بادیان خطائی دو گرام‘ لونگ دو عدد‘ پودینہ ایک گرام‘ دارچینی ایک گرام‘ چھوٹی الائچی دو عدد‘ بڑی الائچی ایک عدد۔ سب مصالحہ جات کو باریک کرکے محفوظ کرلیں اور پھر چائے کی طرح ابالیں‘ بس قہوہ تیار ہے۔ یہ قہوہ معدہ اور اعصاب کیلئے بہترین چیز ہے۔ اس کے علاوہ بند ناک اور سینہ کی جکڑن دور کرتا ہے۔ دل کی دھڑکن‘ گیس‘ غذا کا ہضم نہ ہونا‘ پیشاب کا بار بار آنا یا زیادہ آنا‘ سستی‘ کاہلی‘ بدن کا دکھنا‘ غنودگی‘ نزلہ‘ زکام‘ لقوہ‘ فالج اور نمونیہ کو مفید ہے۔ نسیان میں بھی مفید ہے اور منہ کے ذائقہ کی خرابی کو بھی دور کرتا ہے۔ (حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی تحریر سے استفادہ)

یَاحَفِیۡظُ یَاسَلَامُ کے معجزے

(مسز ساجد' منڈی بہاؤالدین)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ دو سال سے عبقری کی قاری ہوں اور تقریباً چار ماہ سے آپ کا درس باقاعدگی سے سن رہی ہوں۔ درس ایک ایسا نشہ ہے جس کا سرور میں بیان نہیں کرسکتی میری خداوند کریم سے دعا ہے کہ میں اسی طرح آپ کا درس سنتی رہوں اور عمل کی توفیق بھی مجھے اللہ نصیب کرتا رہے۔

اللہ نے بڑے نقصان سے بچالیا

گزشتہ فروری کی بات ہے میں اور میرے بچے اسلام آباد گئے' بچوں کا پروگرام مری جانے کا تھا۔ جب ہم گھر سے مری کیلئے نکلے تو میں نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی نصیحت کے مطابق ایک تسبیح یَاحَفِیۡظُ یَاسَلَامُ پڑھی۔

ابھی ہم اسلام آباد سے مری روڈ پر جارہی رہے تھے کہ میں نے دعا حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّاھُوَط عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ﴿توبہ۱۲۹﴾ پڑھی اور اللہ سے دعا کی کہ باری تعالیٰ اگر ہمارے لیے یہ بہتر ہے تو ہم جائیں وگرنہ ہم نہ جائیں۔ ابھی میں نے دعا مانگی ہی تھی کہ اسی وقت تیز بارش شروع ہوگئی اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ سڑک پانی سے بھرگئی۔ میں نے اپنے بچوں کو منع کیا کہ لگتا ہے کہ ہمارا وہاں جانا ٹھیک نہیں چلو واپس چلیں لیکن وہ نہ مانے اور ضد شروع کردی جس سے میں خاموش ہوگئی۔

پھر ان کے والد گاڑی چلاتے ہوئے اس پانی میں سے گزرنے لگے جہاں گھٹنوں تک پانی جمع ہوچکا تھا جب گاڑی درمیان میں پہنچی تو وہ بند ہوگئی۔ اوپر سے بارش تھی کہ موسلا دھار برس رہی تھی' ہماری گاڑی بند ہوچکی تھی' آس پاس کوئی مددگار نہیں تھا اور سخت سردی سے جان نکلی جارہی تھی۔ میں درج بالا سورۂ توبہ کی آیت مسلسل پڑھتی رہی۔ اس دوران میرے شوہر خود اترے' بڑی مشکل سے گاڑی کو دھکا لگا کر سڑک جہاں پانی کم تھا پہنچایا' تقریباً ایک گھنٹے کے بعد وہاں اور گاڑیاں بھی پھنس چکی تھیں جس کی وجہ سے کچھ مکینک آئے' انہوں نے بڑی مشکل سے ہماری گاڑی کھولی اور اس کا پانی صاف کیا جس کی وجہ سے تین گھنٹوں کے بعد گاڑی چلنے کے قابل ہوئی۔ اسی دوران میں اسی آیت کا ورد کرکے اللہ سے دعا کرتی رہی۔ تین گھنٹوں کے بعد پھر بچوں کو سمجھایا کہ ایسے موسم میں مری جانا ٹھیک نہیں اور مری جانے کے بجائے گھر واپس آئے اور شکرانہ کے دو نفل ادا کیے کہ یااللہ تیرا شکر ہے تونے کسی بڑی مصیبت سے بچالیا۔ نہ جانے ہم مری جاتے تو کیا ہوتا۔۔۔؟؟؟

یَاحَفِیۡظُ یَاسَلَامُ نے ذلت سے بچالیا

محترم حکیم صاحب! میرے خاوند جس محکمہ میں کام کرتے ہیں وہاں ایک افسر ہیں اگر اس کی بیوی کو کچھ گھر میں پسند نہ آئے تو وہ سارا گھر اکھیڑ دیتے ہیں اور نیا بنوانے کا آرڈر دیتے ہیں۔ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ان کے گھر کا گیزر خراب تھا اس کا فالٹ سمجھ میں نہیں آرہا تھا' اُن کے دفتر سے جو بھی اُس گیزر کو ٹھیک کرنے کیلئے گیا اس افسر کی بیوی کے ہاتھوں ٹھیک ٹھاک ذلیل ہوکر آیا' وہ خوب بے عزتی کرتی اور گالیوں کے ساتھ رخصت کرتی۔ آخر میں میرے شوہر گیزر کو دیکھنے کیلئے گئے کیونکہ دفتر والے ان کو کسی بڑے آدمی کے گھر کام کیلئے نہیں بھیجتے وہ جب بھی کسی ایسے شخص کے گھر جاتے ہیں تو بعد میں وہ بڑے افسر آرڈر کرتے ہیں کہ صرف یہی مذکورہ آدمی ہمارے گھر کام کرنے کیلئے آئے' کوئی دوسرا نہ آئے۔ مگر۔۔۔!!! اس دفعہ معاملہ کچھ اور تھا' محکمہ کی عزت کا سوال تھا' میرے خاوند گئے انہوں نے پورا دن محنت سے اس کا فالٹ سمجھ لیا اور اس کو ٹھیک کرکے افسر کی بیوی کو بلایا اور چیک کروایا تو وہ فالٹ ٹھیک ہوچکا تھا۔

جب میں اس کے گھر گیا تو اللہ سے دعا کہ یااللہ! عزت دینے والا تو ہی ہے مجھے اس "مائی" کے شر سے بچانا اور ساتھ میں سارا دن یَاحَفِیۡظُ یَاسَلَامُ کا ورد کرتا رہا۔ تو اس دن نہ صرف ان کا کام ہوگیا بلکہ الٹا انہوں نے میرے شوہر کی چائے اور بسکٹ وغیرہ سے تواضع بھی کی

جب انہوں نے مجھے یہ بات بتائی تو کہنے لگے کہ جب میں اس کے گھر گیا تو اللہ سے دعا کہ یااللہ! عزت دینے والا تو ہی ہے مجھے اس "مائی" کے شر سے بچانا اور ساتھ میں سارا دن یَاحَفِیۡظُ یَاسَلَامُ کا ورد کرتا رہا۔ تو اس دن نہ صرف ان کا کام ہوگیا بلکہ الٹا انہوں نے میرے شوہر کی چائے اور بسکٹ وغیرہ سے تواضع بھی کی اور کہا کہ آئندہ کوئی اور شخص ان کا کام کرنے کیلئے نہ آئے سوائے مذکورہ شخص کے۔۔۔

ترقی کا راز

مولانا وحید الدین خاں

اس دنیا میں سب سے زیادہ قیمت علم کی ہے۔ سو میں ایک اگر محنت کی قیمت ہو تو سو میں ننانوے علم کی قیمت قرار پائے گی۔

جناب عبدالرحمٰن انتولے (بیرسٹرایٹ لاء) نے ایک ملاقات میں ایک واقعہ بتایا۔ غالباً 1954ء کی بات ہے۔ اس وقت وہ لندن کی کونسل آف لیگل ایجوکیشن میں قانون کے طالب علم تھے۔ ایک لیکچر کے دوران ایک قانونی مسئلہ کی وضاحت کرتے ہوئے ان کے انگریز پروفیسر نے انہیں یہ واقعہ سنایا تھا۔ پروفیسر نے بتایا کہ ایک بڑا صنعتی کارخانہ چلتے چلتے اچانک بند ہوگیا۔ کارخانہ کے انجینئر اس کو دوبارہ چلانے کی کوشش میں کامیاب نہ ہوسکے۔ آخر ایک بڑے ایکسپرٹ کو بلایا گیا۔ وہ آیا تو اس نے کارخانہ کا ایک راؤنڈ لیا۔ اس نے اس کی مشینیں دیکھیں۔ اس کے بعد وہ ایک جگہ رک گیا' اس نے کہا کہ ایک ہتھوڑا لے آو۔ ہتھوڑا لایا گیا تو اس نے ایک مقام پر ہتھوڑے سے مارا۔ اس کے بعد مشین حرکت میں آگئی اور کارخانہ چلنے لگا۔

مذکورہ ایکسپرٹ نے واپس جاکر ایک سو پونڈ کا بل بھیج دیا۔ کارخانہ کے منیجر کو یہ بل بہت زیادہ معلوم ہوا۔ اس نے ایکسپرٹ کے نام اپنے خط میں لکھا کہ آپ نے تو کوئی کام کیا نہیں' یہاں آکر آپ نے صرف ایک ہتھوڑا ماردیا۔ اس کیلئے ایک سو پونڈ کا بل ہماری سمجھ میں نہیں آیا۔ براہ کرم! آپ ہمارے نمائندہ کو مزید اور زیادہ بہتر تفصیلات عطا فرمائیں۔

اس کے جواب میں مذکورہ ایکسپرٹ نے لکھا کہ میں نے جو بل روانہ کیا تھا وہ بالکل صحیح ہے۔ اصل یہ ہے کہ 99 پونڈ اور 99 شیلنگ تو یہ جاننے کیلئے ہیں کہ مشین میں غلطی کیا ہے اور کہاں ہے اور ایک شیلنگ ہتھوڑا اٹھا کر مارنے کیلئے۔

اس دنیا میں سب سے زیادہ قیمت علم کی ہے۔ سو میں ایک اگر محنت کی قیمت ہو تو سو میں ننانوے علم کی قیمت قرار پائے گی۔ علم ہر قسم کی ترقی کا راز ہے' فرد کیلئے بھی اور قوم کیلئے بھی' جس کے پاس علم ہو اس کے پاس گویا ہر چیز موجود ہے۔

کلونجی کھائیں شوگر سے نجات پائیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک قیمتی نسخہ قارئین تک پہنچا رہا ہوں۔ **ھوالشافی:** صبح خالی پیٹ پانچ یا چھ دانے کلونجی کھانے سے شوگر ختم ہوجاتی ہے حتیٰ کہ انسولین اور گولیاں کھانے سے نجات مل جاتی ہے۔ مستقل مزاجی سے نسخہ استعمال کریں۔ (محمد اقبال' کلورکوٹ)

بھنے ہوئے چنوں کا بیسن بنا کر اسے ایک چمچہ گھی میں بھون کر حسب طبیعت چینی ملا کر روزانہ صبح کھانے اور بعد میں ایک کپ نیم گرم دودھ پینے سے مادہ تولید بڑھتا ہے' قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے۔

چار چیزیں استعمال میں لائیں لاجواب قوت پائیں

(حکیم فاروق مظفر گڑھ)

غذا کا قوت مردمی سے گہرا تعلق ہے جو خوراک ہم روزمرہ کھاتے ہیں' وہی معدہ میں ہضم ہو کر خون پیدا کرتی ہے۔ پھر خون سے مادہ تولید تیار ہوتا ہے جو زندگی کا جوہر خاص اور لذتوں کا سرچشمہ ہے۔ لہٰذا ایسی غذاؤں کا اہتمام رکھنا چاہیے جن سے قوت مردمی ہمیشہ قائم رہے۔ کچھ مقوی باہ غذائیں تحریر کی جاتی ہیں۔

کھجور: کھجور کھانے سے قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے جو بچہ پیدا ہو اس کیلئے تازہ کھجور سے بہتر کوئی غذا نہیں اگر تازہ کھجور نہ مل سکے تو خشک ہی سہی اگر کھجور سے بہتر کوئی اور چیز ہوتی تو اللہ تعالیٰ حضرت مریم علیہ السلام کو ولادت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وقت وہی چیز کھلاتا۔ سورۂ مریم میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مریم علیہ السلام کو حکم فرمایا کہ کھجور کا تنا پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تم پر تازہ پکی کھجوریں گر پڑیں گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ زچہ کیلئے کھجور سے بہتر کوئی غذا نہیں۔ کھجور مزاج میں گرمی اور قوت پیدا کرتی ہے۔ ابونعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کھجور کو مکھن کیساتھ بہت عزیز رکھتے تھے۔ علماء نے لکھا ہے کہ اس کو کھانے سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہے۔ بدن بڑھتا ہے' آواز صاف ہوتی ہے۔

دودھ: ابونعیم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا ہے کہ پینے کی چیزوں میں رسول کریم ﷺ کے نزدیک دودھ بہت عزیز تھا۔ یہ قوت باہ پیدا کرتا ہے' معدہ میں جلد ہضم ہو جاتا ہے' بدن کی خشکی کو دور کرتا ہے' منی پیدا کرتا ہے' چہرہ کا رنگ سرخ کرتا ہے' دماغ کو قوی کرتا ہے۔

شہد: ابونعیم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے نزدیک شہد بہت پیارا اور عزیز تھا۔ حضور ﷺ کو شہد اس لیے زیادہ محبوب تھا' اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اس میں شفاء ہے' شہد کے بے شمار فائدے ہیں' نہار منہ چاٹنے سے بلغم دور کرتا ہے' معدہ صاف کرتا ہے' معدہ کو اعتدال پر لاتا ہے' دماغ کو قوت دیتا ہے' قوت باہ میں تحریک پیدا کرتا ہے' مثانہ کیلئے مفید ہے' مثانہ اور گردے کی پتھری کو خارج کرتا ہے' پیشاب کے بند ہونے کو کھولتا ہے' فالج' لقوہ کیلئے فائدہ مند ہے۔ ریاح خارج کرتا ہے' بھوک زیادہ لگاتا ہے' مکھن اور شہد ملا کر کھایا جائے تو جوڑوں کیلئے مفید ہے اور جسم کو موٹا کرتا ہے۔

فلفل دراز: جس کو چھوٹی پیپل بھی کہتے ہیں' مقوی دماغ' مقوی معدہ اور محرک باہ ہے۔ بلغم کو دور کرتی ہے' نگاہ کو تیز کرتی ہے' دودھ میں جوش دیکر پینا بے حد مفید ہے۔

دارچینی' لونگ' کالی مرچ: بڑی زبردست مقوی و متحرک باہ ہیں۔ خصوصاً بوڑھے شخص کیلئے فائدہ مند ہیں۔ اعصاب اور جوڑوں کے درد کیلئے مفید ہیں۔

زعفران: زبردست مقوی باہ ہے' دل و دماغ اور بصارت کیلئے بھی بے حد مفید ہے۔ دوسری ادویات میں شامل کرنے سے ان کے اثرات کو تیز اور سریع الاثرات بناتا ہے' مقوی معدہ' مقوی قلب وجگر ہے۔

ہریسہ: ہریسہ جسم میں زبردست قوت پیدا کرتا ہے اور مقوی باہ ہے۔ ہریسہ میں کٹے ہوئے گیہوں' گوشت' گھی اور مصالحہ ڈال کر پکایا جاتا ہے۔ بعض حکماء کے نزدیک ہریسہ میں چالیس مردوں کے برابر قوت ہے۔ بڑے بڑے حکماء مردانہ کمزوری کے مریضوں کو صرف ہریسہ کھانے کی تلقین کرتے تھے۔

پشت کا گوشت: ابونعیم بن عبداللہ جعفر سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ پشت کا گوشت تمام گوشت سے بہتر ہے۔ علماء نے لکھا ہے کہ حکمت کی رو سے اس گوشت میں قوت باہ زیادہ ہوتی ہے۔ (طب نبویؐ)

خوشبو: خوشبو کا روح انسانی سے خصوصی تعلق ہے۔ اس کا اثر دل و دماغ پر فوراً بجلی کی مانند ہوتا ہے' خوشبو اور باہ میں گہرا تعلق ہے۔ سفر السادۃ میں لکھا ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جب کوئی خوشبو پیش کرتا تو آپ ﷺ اس کو رد نہ فرماتے اور آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ اگر کوئی شخص خوشبو دے تو اس کو رد نہ کرے۔

چار چیزیں: امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ چار چیزیں قوت باہ کو بڑھاتی ہیں۔ 1۔ چڑیوں کا کھانا۔ 2۔ اطریفل کھانا۔ 3۔ مغز پستہ کھانا۔ 4۔ ترہ تیزک کھانا۔ (احیاء العلوم)

انڈے: بعض حکماء کے نزدیک انڈے بھی قوت باہ کو بڑھانے کا مؤثر ذریعہ ہیں خاص طور پر جن کو جراثیم کی کمی کی وجہ سے بے اولادی جیسے مرض کا سامنا ہے اگر وہ دیسی انڈے کا استعمال جاری رکھیں تو اس مرض سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔

حسیس: بعض روایات میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے منقول ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کو حسیس بہت پسند تھا۔ حسیس تین چیزوں سے مل کر بنتا ہے۔ کھجور' مکھن اور جما ہوا دہی۔ اس غذا سے بدن قوی ہوتا ہے اور قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ روغن زیتون کا کھانا اور مالش کرنا' تل اور کھجور ملا کر استعمال کرنا' کلونجی' لوبیر وغیرہ قوت باہ کو بڑھاتے ہیں اور متحرک باہ ہیں۔

بالوں کا دور کرنا: حضرت ہزیل بن الحکیم کہتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ "بدن سے بالوں کا جلد دور کرنا قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ (طب نبویؐ) اس سے اطباء کے نزدیک زیر ناف (ناف کے نیچے) بال مراد ہیں۔

لہسن: امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے جمع الجوامع میں دیلمی سے روایت نقل کی ہے اور دیلمی نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے لوگو! لہسن کھایا کرو کیونکہ اس میں بیماریوں سے شفاء ہے۔'' لہسن میں بہت فوائد ہیں۔ یہ ورم کو تحلیل کرتا ہے' حیض کو کھولتا ہے' پیشاب کو جاری کرتا ہے' معدہ سے ریاح نکالتا ہے' مرطوب مزاج والوں میں قوت باہ پیدا کرتا ہے' منی کو زیادہ کرتا ہے اور گرم مزاج والوں میں منی کو خشک کرتا ہے' معدہ اور جوڑوں کے درد کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

تحریریں باری آنے پر ضرور شائع ہونگی جلدی نہ کریں ہر تحریر محفوظ رکھی جائیگی

حکیم محمد ارشاد۔ ظفر اقبال' آزاد کشمیر۔ فاضل حسین۔ مسعود الحسن' پاکپتن۔ راحیلہ خان' لاہور۔ محمد ادریس' ایبٹ آباد۔ ف' کوہاٹ۔ زیب النساء۔ حافظ بلال اظہار' صوابی۔ بندہ خدا' واہ کینٹ۔ میجر محمد اسلم' راولپنڈی۔ مسز محمد عارف محمود۔ حاجی منظور احمد' کراچی۔ رابعہ' لاہور۔ حافظ محمد اظہر محمود' بہاولنگر۔ ملک آصف اعوان۔ احمد جبار گل' لاہور۔ عظمت جان۔ محمد اکرم۔ محمد لطیف' اسلام آباد۔ عطا الرحمان' لاہور۔ عائشہ۔ ذیشان نور' راولپنڈی۔ محمد یٰسین۔ محمد اظہر عظیم' کراچی۔ عبداللہ' گوجرانوالہ۔ شمشاد کوثر' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ شبانہ نور۔ ماہم۔ محمد جاوید اکرم۔ ن' ساہیوال۔ خدیجہ' حیدر آباد۔ رفیق' ملتان۔

جلتی ہوئی برف کی دنیا

سنت نبویؐ اور جدید سائنس

(رافعہ حسین، خیرپور میرس، سندھ)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کا ایک ملائکہ ہے جس کا آدھا جسم آگ کا ہے اور آدھا جسم برف کا ہے۔ وہ یہ دعا کرتا ہے:۔ (اے اللہ!) تیری ذات پاک ہے اے برف کو آگ سے الفت پیدا کرنے والے (جس سے) آگ برف کی ٹھنڈک کو اور برف کی ٹھنڈک آگ کی گرمی کو نہیں بجھاتی۔ اپنے مومن بندوں کے دلوں میں الفت اور محبت قائم فرما'' (ابوالشیخ) **(بحوالہ: امام جلال الدین سیوطیؒ کی کتاب ''الحبائک فی اخبار الملائک'' کا ترجمہ ''ملائکوں کی عجیب دنیا'') خلاصہ: یہاں ''نور''** کا ترجمہ ''آگ'' سے کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ بھی معلوم ہوتی ہے کہ برف نور کو نہیں بجھا سکتی نور کو کوئی بھی چیز نہیں بجھا سکتی جبکہ برف آگ کو بجھا سکتی ہے مگر نور کو نہیں۔ واللہ اعلم۔

آگ اور برف ایک ساتھ ہوں اور پھر دونوں کا وجود باقی رہے اس بات پر غور کرنا آج سے 1400 سال قبل عقل انسانی کیلئے مشکل تھا مگر زمانہ گزرنے کے ساتھ ساتھ اس خبر کی کیفیت ظاہر ہو چکی ہے۔ نیشنل جیوگرافک میگزین کے مئی 2007ء کے ایڈیشن میں یہ خبر شائع کی گئی تھی کہ ایک سرخ رنگ کا بے حد ٹھنڈا ستارہ سورج کے گرد گردش کرتا ہے وہ بھی صرف 2.5 ملین میل کے فاصلے سے ایک سیارہ ڈھونڈا گیا ہے جس کا سائز نیپچون سیارہ جتنا ہے ''گلیز جے 436 بی'' (GJ 436B) نامی یہ سیارہ کھولتا ہوا لیکن ٹھوس پانی ہے۔ یہ سیارہ پہلے 2004ء میں ڈھونڈا گیا تھا اس سیارے کی برف وہ عام برف نہیں جو ہم جانتے ہیں بلکہ پانی بہت دباؤ والی حالت میں رہنے سے ٹھوس بن چکا ہے۔ یوں سمجھنے میں آسان رہے گا کہ یہ برف انتہائی سخت ''جیلی'' کی طرح ہے۔ یہ برف ضرور ہے مگر ٹھنڈی ہرگز نہیں۔۔۔ بلکہ یہ اس قدر تپتی ہوئی برف ہے کہ کچھ بھی ایک لمحے میں پگھلا سکتی ہے لیکن خود ہرگز نہیں پگھلتی۔۔۔ یہ برف بہت ہی زیادہ ٹمپریچر پر جل رہی ہے۔ جیسا کہ وہ فرشتہ دعا میں کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے برف کی آگ سے ایسی الفت قائم کر دی ہے جس سے کہ آگ، برف کی ٹھنڈک کو اور برف کی ٹھنڈک آگ کی گرمی کو نہیں مٹا سکتی۔ سبحان اللہ! اس الفت کو ہم سائنس کی رو سے کیمیکل بائنڈنگ کہہ سکتے ہیں۔ ''جلتی ہوئی برف کی یہ دنیا'' ہمارے ستارے سورج سے تیس نوری سال کے فاصلے پر ہے اور ایک نوری سال میں اندازاً اسی کروڑ کے قریب سال ہوتے ہیں۔ سات ملائکہ روزانہ سورج پر برف ڈال کر ٹھنڈا کرتے ہیں: حضرت امامہ باھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ سات ملائکہ سورج پر مقرر کر دیئے گئے ہیں جو کہ اس پر برف ڈالتے ہیں۔ اگر وہ اس طرح نہ کریں تو سورج کی گرمی جس چیز تک پہنچے اس کو جلا دے'' **(بحوالہ: ملائکوں کی عجیب دنیا، امام جلال الدین سیوطیؒ)**

اس حدیث مبارکہ کا ایک ایک لفظ علم کا ایک بہت بڑا درجہ ہے۔ برف جو کہ پانی کی ایک صورت ہے یعنی ''H_2O'' (ہائیڈروجن اور آکسیجن)۔ سورج پر جو گیس موجود ہیں ان میں 73.46% فی صد ہائیڈروجن ہے۔ 24.85% فیصد ہیلیئم اور 0.77% فیصد آکسیجن ہے۔ اس بات پر دھیان دینا کہ آکسیجن کی تعداد بے حد کم ہے جبکہ ہائیڈروجن کے دو ایٹمز کے ساتھ آکسیجن کا ایک ایٹم ہو تبھی پانی بنتا ہے۔۔۔ یہ بالکل لایعنی بات ہوگی کیونکہ اب ہم نے جلتی ہوئی برف بھی دیکھ لی ہے تو یہ بات بالکل بحث نہیں ہے ہیلیئم اور ہائیڈروجن کے پروٹونز آپس میں ٹکراتے ہیں اور ہائیڈروجن کا پروٹون ہیلیئم کے پروٹون میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس عمل کی وجہ سے (یعنی پروٹونز کے ٹکراؤ کی وجہ سے) ہی آگ کے شعلے بنتے ہیں۔ پروٹونز کے اس عمل کو ''کیمیکل ری ایکشن'' کہتے ہیں۔ مستقل کیمیکل ری ایکشن سے گرمی اور توانائی پیدا ہوتی ہے جس کے ہماری دھرتی پر مثبت اثرات ہیں۔ تقریباً چار ملین ٹن ہائیڈروجن ہر سیکنڈ سورج پر خرچ ہوتی ہے جب سورج سے ہائیڈروجن پوری طرح ختم ہو جائے گی۔ (یعنی اگر ملائکہ سورج پر برف نہ ڈالیں) تو سورج ہیلیئم میں ہی جلتا رہے گا۔ 130 ملین یا اس سے زیادہ سالوں تک۔۔۔ اسی دوران ایک وقت ایسا آئے گا کہ جب سورج اپنے قریب کے ہر ایک سیارے کو جھلسا کر خود میں شامل کرتا جائے گا۔ اس سے یہ بالکل واضح ہے کہ اسلام ہی ایک واحد حقیقت پسند مذہب ہے۔

روحانی کیفیت

(پوشیدہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا درس آن لائن سننے کا شرف حاصل ہوتا ہے۔ میں جب سے آپ سے منسلک ہوئی ہوں تب سے درج ذیل اعمال کر رہی ہوں اور ان اعمال کی جو کیفیات ہوئیں وہ بھی آپ کو لکھ رہی ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے اہل خانہ کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین۔ اعمال جو میں کر رہی ہوں:۔ بسم اللہ کی دس تسبیح دن میں ایک بار۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ والی دعا صبح و شام تین تین بار۔ چاروں قل شریف تین بار صبح و شام۔ آج کل درود ابراہیمی سوا لاکھ بار شروع کیا ہے دن میں پندرہ سو مرتبہ تک پڑھ رہی ہوں۔ صبح و شام ایک تسبیح تیسرے کلمہ کی۔ ہر نماز کے بعد حروف ابجد سات بار پڑھتی ہوں۔ عشاء کی نماز کے بعد سورۂ ملک، منزل اور حرف ق کا عمل۔ اس کے علاوہ يَا عَلِيْمُ عَلِّمْنِيْ اور يَا بَاعِثُ يَا نُوْرُ کی تسبیح اور تسبیحات فاطمہ سونے سے پہلے۔ میرے ان سب اعمال کی صرف ایک ہی نیت ہے کہ میں اللہ کے زیادہ قریب جا سکوں اور میرا خاتمہ ایمان پر ہو جائے اس کے علاوہ کوئی خواہش نہیں اللہ سے جو مانگنا چاہتی ہوں وہ مالک بغیر مانگے ہی عطا کر دیتا ہے۔ **محترم حکیم صاحب! جب سے درج بالا** اعمال شروع کیے اس کے بعد کچھ عجیب باتیں ہوئیں۔ اُن دنوں میرا روم نیچے سے شفٹ ہو کر اوپر والے پورشن میں ہو گیا۔ جب سے اس کمرے میں آئی، ساری رات ڈرتے ہوئے گزرتی، پھر حفاظت کیلئے آیت الکرسی کا حصار اور يَا حَفِيْظُ يَا سَلَامُ کا حصار کر لیتی تھی جس سے کچھ سکون ہوا

مسلسل بال گر رہے ہوں تو۔۔۔!!!

میری ڈاڑھی کے بال متواتر چھ سات سالوں سے گر رہے تھے، ماہنامہ عبقری میں دیئے گئے ٹوٹکے کے مطابق میں نے ادرک کا پانی نکالا اور اس میں نیم گرم سرسوں کے تیل کو ہم وزن ملا کر یکجان کر لیا۔ بالوں کی جڑوں میں مالش کی تو اگلے دن سے ایک دو بال گرنے کے علاوہ باقی سب محفوظ ہو گئے۔ میں اب یہ عمل مہینے میں تین بار کرتا ہوں اور بال گرنے سے جان چھوٹ گئی ہے۔ نسخہ بھیجنے والوں اور شائع کرنے والوں کیلئے دعاؤں کا تحفہ۔ (پروفیسر (ر) غلام قادر ہراج، جھنگ)

معاشرتی برائیوں کی روک تھام کا سنہری اصول

آپ کے اردگرد موجود لوگ بھی آپ سے ویسا ہی پیار کرتے ہیں جیسا آپ ان سے کرتے ہیں' اگر آپ اپنے جذبات کا اظہار زبان اور عمل سے نہیں کریں گے تو انہیں کیسے معلوم ہوگا کہ آپ ان کے بارے میں کیسا سوچتے ہیں۔

(ڈاکٹر مبشر مبین' لاہور)

انسان کو اللہ تعالیٰ نے احساسات اور جذبات دے کر پیدا کیا ہے۔ انسان تو انسان جانوروں میں بھی احساسات موجود ہوتے ہیں۔ جانداروں کی یہ اہم خصوصیت ہوتی ہے اور انسان کو اللہ نے اشرف المخلوقات بنایا ہے' ہر معاملے میں اسے دوسرے جانداروں پر فوقیت حاصل ہے۔ یہ جذبات ہی ہیں جن کا اظہار ہمارے رویوں کی صورت میں سامنے آتا ہے' ماہرین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اگر جذبات انسان کے اندر سے ختم ہوجائیں تو زندگی کی ساری خوبصورتیاں ہی جاتی رہیں۔ ہم سب کا زندگی میں متحرک ہونا انہی جذبات و احساسات کی مرہون منت ہے' ہم آپ کو بتائیں گے کہ خوف' غصہ' نفرت' پیار' محبت' خوشی' ناخوشی یہ سب ہماری صحت پر کیا اثرات مرتب کرتے ہیں اور ہم ان کا کیسے بہتر استعمال کرسکتے ہیں۔

جذبات پر قابو: بعض لوگ جذبات کو منفی انداز میں استعمال کرتے ہیں' کسی غلط حرکت کو جذبات کا نام دیتے ہیں' آپ نے اکثر کئی لوگوں سے یہ الفاظ سنے ہوں گے کہ ''میں جذبات کی رو میں بہہ گیا تھا'' یا یہ کہ ''میں اپنے جذباتی پن سے بہت عاجز ہوں'' ماہرین کہتے ہیں کہ جذبات سے چھٹکارا حاصل کرنا ایک قطعی لاحاصل کوشش ہے اور ایسی کوشش کا کوئی فائدہ بھی نہیں۔ اصل کوشش یہ ہونی چاہیے کہ انسان خوشی اور محبت کے جذبات کو پروان چڑھانا سیکھے اور طاقت اور احساسات جیسے غصہ' خوف' غم وغیرہ سے دانش مندی سے نمٹنے کی سعی کرے۔ اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ انسان بالکل غصہ کرنا چھوڑ دے' یہ فطری عمل ہے۔ انسانی زندگی میں غصے کا اظہار کرنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ معاشرتی برائیوں کے خلاف غصے کا اظہار کرنا بھی ضروری ہوتا ہے' معاشرتی برائیوں کے خلاف غصہ معاشرتی برائیوں کی روک تھام میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اسی طرح مناسب خوف آپ کو احتیاط کا درس دیتا ہے۔ ایک شخص کو معلوم ہونا چاہیے کہ وہ حد سے زیادہ تیز رفتاری کا مظاہرہ کرے گا تو اس میں اسے حادثہ بھی پیش آسکتا ہے اس طرح خوف اسے زندگی کو اعتدال میں رکھنے کیلئے معاون ہوتا ہے۔ اسی طرح خوشی کے لمحات میں آپ گم سم ہوکر نہیں بیٹھ سکتے اور نہ ایسا کرنا چاہیے۔ خوشی اور محبت کے جذبات انسانی زندگی میں خوبصورت رنگ بھرتے ہیں۔ یہی جذبات زندگی کو خوشگوار بناتے ہیں۔ خوشگوار جذبات کو کیسے پروان چڑھایا جاسکتا ہے۔ ماہرین اس کیلئے چند مشورے تجویز کرتے ہیں۔

1۔ آپ کے محبت کے جذبات دوسروں میں جذب ہوتے ہیں۔ لوگ ایسے جذبوں کے اظہار سے آپ کو پسند کرتے ہیں۔ والدین اور خاندان کے دوسرے افراد سے مختلف طریقوں سے اس کا اظہار کرتے رہیں۔ انہیں تحائف دے کر' مسکرا کر اور اچھے الفاظ سے مخاطب کرکے ان سے لگاؤ ظاہر کرتے رہیں۔ آپ کی گفتگو سے معلوم ہونا چاہیے کہ آپ کو وہ بہت عزیز ہیں۔ 2۔ آپ کے اردگرد موجود لوگ بھی آپ سے ویسا ہی پیار کرتے ہیں جیسا آپ ان سے کرتے ہیں' اگر آپ اپنے جذبات کا اظہار زبان اور عمل سے نہیں کریں گے تو انہیں کیسے معلوم ہوگا کہ آپ ان کے بارے میں کیسا سوچتے ہیں۔ 3۔ ایسے مشاغل یا تفریحی ذرائع معلوم کرنے کی کوشش کریں جن کی انجام دہی سے آپ خوشی محسوس کرتے ہیں۔ ہر فرد کو ایسے مشاغل کی ضرورت ہوتی ہے جس میں اسے خوشی اور اطمینان حاصل ہوتا ہو۔ 4۔ دوسروں کیلئے ہمیشہ کچھ نہ کچھ کرنے کے مواقع تلاش کرتے رہا کریں۔ لوگوں کے کام آنے سے جو سکون ملتا ہے وہ زندگی کو خوشگوار بنانے میں بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے۔

5۔ آپ کا موڈ صحیح نہ بھی ہو تو کوشش کریں کہ روزانہ کے معمولات کی انجام دہی میں فرق نہ آئے۔ ناموافق طبیعت کے باوجود زندگی کو بہتر طور پر گزارنے کی کوشش کرتے رہیں۔ 6۔ اداسی محسوس کریں تو اسے اپنے اوپر مسلط نہ ہونے دیں۔ خود سے کہیں کہ ''یہ کیفیت عارضی ہے' میں بنیادی طور پر ہمت والا ہوں' میں زندہ دل ہوں اور اس اداسی پر جلد ہی قابو پالوں گا۔'' 7۔ اگر آپ کو لگے کہ کوئی آپ کا حق مار رہا ہے۔ ایسی صورت میں اندر ہی اندر کڑھنے سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ بہتر ہے کہ آپ اپنے دل کی بات کہہ دیں۔ متعلقہ شخص سے اپنے ساتھ ہونے والی ناانصافی پر بات کریں۔ اس سے آپ کے دل کا بوجھ ہلکا ہوجائے گا۔

8۔ اپنے احساسات کو رد نہ کریں۔ غصہ' ناراضگی اور اس قسم کے جذبات سے ہر شخص کا پالا پڑتا ہے پھر آپ اس سے مبرا کیسے رہ سکتے ہیں۔ بس آپ کی ایسے موقع پر یہ کوشش ہونی چاہیے کہ غصے یا ناراضگی کا اظہار آپ کو تہذیب کے دائرے سے باہر نہ نکال دے۔ 9۔ اگر آپ کا شمار ایسے افراد میں ہوتا ہے جنہیں بہت زیادہ اور معمولی معمولی باتوں پر غصہ آتا ہے تو خود سے پوچھیں کہ ''ایسا تو نہیں ہے کہ آپ سب پر اپنی مرضی مسلط کرنا چاہتے ہیں۔ اگر معاملات کو کبھی کبھار دوسروں کی مرضی پر چھوڑ دیا جائے تو آپ دیکھیں گے کہ دوسرا بھی آپ کی خواہش کا احترام کرنے لگے گا۔

جذبات انسانی صحت کو متاثر کرتے ہیں: ماہرین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ صحت کا جذبات سے گہرا تعلق ہوتا ہے بلکہ اکثر لوگوں سے آپ نے یہ سنا بھی ہوگا کہ ''آئے روز کی پریشانیوں نے تو مجھے بیمار کردیا ہے'' اور اس طرح کے دیگر کئی جملے بھی لوگوں کے منہ سے آپ نے سنے ہوں گے۔ یہ حقیقت ہے کہ جب خوشگوار باتیں اور ناموافق حالات انسان میں غصے' خوف اور فکر کو جنم دیتے ہیں اگر یہ کیفیت زیادہ عرصے رہے یا مستقل شکل اختیار کرلے تو کئی بیماریاں آپ پر حملہ آور ہوسکتی ہیں ان حالات میں سر درد' پیٹ میں تکلیف اور بھوک کا ختم ہوجانا' نیند کا نہ آنا بہت عام ہے۔

ہوسکتا ہے کہ آپ کو ایسے واقعات یاد ہوں جب اچانک کسی بڑی خوشی کی خبر سن کر آپ کے دل کی دھڑکن تیز ہوگئی ہو۔ شرم نے آپ کے چہرے پر سرخی پھیلادی ہو یا پھر ڈر اور خوف کی کیفیت میں آپ کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا ہو۔ منہ خشک ہوگیا ہو اور رنگ فق۔ یہ سب جذبات کا ہی کرشمہ ہے ان سب تجربات سے ظاہر ہوتا ہے کہ جذبات کا انسانی صحت سے بڑا قریبی تعلق ہے۔ ذہنی اور جذباتی پریشانیاں معدے پر بھی اثر انداز ہوتی ہیں۔ عام حالت میں معدہ اپنی معمول کی رفتار سے کام کرتا ہے اس کی جھلی گلابی مائل ہوتی ہے لیکن جب انسان غصے یا خوف کی کیفیت میں ہوتا ہے تو معدہ اپنا صحیح کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ نتیجے میں تیزابیت بڑھ جاتی ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ جذبات کے دوران انسانی جسم میں ہونے والی عارضی تبدیلیاں شاید ضروری ہوتی ہیں کیونکہ یہ انسان کو ردعمل کا موقع فراہم کرتی ہیں لیکن اگر یہ حالات مستقل شکل اختیار کرلیں تو انسان کی صحت کو خطرات لاحق ہوجاتے ہیں جو یقیناً تشویشناک بات ہے۔

سیلان الرحم کی مرض میں دار چینی ایک تولہ' تال مکھانہ ایک تولہ' کشتہ بیضہ مرغ ایک تولہ اور بتاشے تین تولہ کو باریک کوٹ کر سفوف بنا کر تین ماشہ ہمراہ گائے کے دودھ سے صبح وشام استعمال کرنا بے حد مفید ہے۔

سورۃ کہف کی عظمت اور برکات

محمد بابر علی سکھیرا' ملتان

جو شخص جمعہ کے دن سورۃ کہف کی تلاوت کرے گا اس کے قدم سے لیکر آسمان کی بلندی تک نور ہو جائے گا اور قیامت کے دن روشنی دے گا (پل صراط پر) اور پچھلے جمعہ سے اُس جمعہ تک اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

سورۃ کہف کی عظمت کا اس سے بھی اندازہ ہوتا ہے کہ یہ پوری سورت ایک ہی وقت میں نازل ہوئی تھی اور ستر ہزار فرشتے اس کے ساتھ آئے تھے۔ **(روح المعانی ج5، ص199)** احادیث مبارکہ میں سورۃ کہف کی بڑی فضیلت آئی ہے اور تلاوت کی بہت سی برکات مذکور ہیں' فتنہ دجال جس سے ہر نبی نے اپنی امت کو ڈرایا اور نبی آخر الزمان احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس فتنے سے پناہ مانگی اور اپنی امت کو اس فتنے سے پناہ مانگنے کی دعائیں سکھائیں۔ اس کے بارے میں حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس شخص نے سورۃ کہف کی پہلی دس آیتیں حفظ کر لیں وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔ **(مسلم' ترمذی' بحوالہ: تفسیر ابن کثیر ج3، ص70)** حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص جمعہ کے دن سورۃ کہف کی تلاوت کرے گا اس کے قدم سے لیکر آسمان کی بلندی تک نور ہو جائے گا اور قیامت کے دن روشنی دے گا (پل صراط پر) اور پچھلے جمعہ سے اُس جمعہ تک اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔'' سبحان اللہ۔ **(تفسیر ابن کثیر ج3، ص70)**

عجیب فضیلت: حضرت اسحاق بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں ایسی سورۃ نہ بتاؤں جس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے آئے تھے جس کی بڑائی نے آسمان و زمین کے درمیان کو بھر دیا تھا جس کی تلاوت کرنے والے کو اتنا ہی اجر ملتا ہے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا کہ کیوں نہیں ضرور بتلائیے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ سورۃ کہف ہے' جو شخص جمعہ کے دن اس کی تلاوت کرتا ہے اس کے اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور تین دن کے مزید بھی اور اسے ایک نور دیا جاتا ہے جو زمین سے آسمان تک پہنچتا ہے اور اسے دجال کے فتنے سے بچا لیا جاتا ہے۔'' **(بحوالہ الجامع الاحکام القرآن ج10، ص346)**

عذاب قبر سے نجات: علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں سورۃ کہف کی تلاوت کی برکت سے متعلق ایک واقعہ ذکر فرمایا ہے جس سے ان احادیث مبارکہ کی صداقت کا اظہار ہوتا ہے' یہ واقعہ نظر سے گزرا تو جی چاہا کہ قارئین کے گوش گزار کیا جائے۔ علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' صفد کے قاضی محمد بن عبدالرحمان عثمانی فرماتے ہیں کہ مجھے امیر سیف الدین بلبان الحسامی نے کہا کہ ایک روز میں صحرا کی جانب نکلا کیا دیکھتا ہوں کہ ابن دقیق العید قبرستان میں ایک قبر پر کھڑے تلاوت قرآن اور دعا میں مشغول ہیں اور زار و قطار رو رہے ہیں' میں نے رونے کا سبب پوچھا تو کہنے لگے کہ یہ قبر والا میرے شاگردوں میں سے تھا' یہ میرے پاس قرآن پڑھتا تھا اس کا انتقال ہو گیا' رات میں نے اس کو خواب میں دیکھا میں نے اس کی حالت دریافت کی تو کہنے لگا کہ جب سے مجھے قبر میں رکھا تو میرے پاس ایک چت کبری کتا درندے کی مانند آیا اور مجھے ڈرانے لگا' میں اس سے گھبرا گیا' کیا دیکھتا ہوں کہ اسی وقت ایک دراز قد خوبصورت شخص آیا اور اس نے کتے کو بھگا دیا۔ پھر میرے پاس آ کر بیٹھ گیا اور مجھے مانوس کرنے لگا۔ میں نے کہا کہ آپ کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تیری سورۃ کہف کی تلاوت کا ثواب ہوں جو تم جمعہ کے روز پابندی سے پڑھتے تھے' **(بحوالہ: الدرر الکامنۃ ص95، ج4)**

گمشدہ چیز فوری حاضر

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری پچھلے پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں' اس رسالہ کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے' اس میں سے مجھے ہر طرح کی رہنمائی با آسانی مل جاتی ہے۔ کچھ عرصہ قبل میری بیٹی گم ہو گئی تھی' جس کی وجہ سے میں بہت پریشان تھا' میں نے دفتر ماہنامہ عبقری میں فون کیا اور انہیں اپنی پریشانی بتائی تو انہوں نے مجھے یَاجَامِعُ یَامُعِیْنُ کھلا پڑھنے کا کہا اور ساتھ بتایا کہ چند گھنٹوں یا چند دنوں میں بچی مل جائے گی۔ ہم سب گھر والوں نے فوراً ورد شروع کر دیا' محض چند گھنٹے بعد ہی بچی دستیاب ہو گئی تو ہماری جان میں جان آئی۔ اس واقعہ کے بعد میں عبقری کے اور بھی زیادہ قریب ہو گیا ہوں۔ **(محمد شوکت)**

دعا کے ذریعے بارش سے حفاظت

شیز اماہین

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مرتبہ فرمایا کہ ''آؤ اپنی قوم کی زمین کی طرف چلتے ہیں'' (یعنی اپنے دیہاتوں میں لوگوں کی خبر گیری کیلئے چلتے ہیں) چنانچہ ہم لوگ چل پڑے میں اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کچھ پیچھے رہ گئے اتنے میں ایک بادل تیزی سے آیا اور برسنے لگا۔ حضرت ابی کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دعا مانگی کہ اے اللہ! اس بارش کی تکلیف ہم سے دور فرما دے'' چنانچہ ہم چلتے رہے لیکن ہماری کوئی چیز بارش سے نہیں بھیگی جب ہم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے تو ان کے جانور' کجاوے اور سامان سب بھیگا ہوا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ''ہمیں تو راستے میں بہت بارش ملی تو کیا آپ لوگوں کو نہیں ملی۔'' میں نے کہا حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ سے یہ دعا کی تھی کہ ''اے اللہ! اس بارش کی تکلیف ہم سے دور فرما'' حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ''تم نے اپنے ساتھ ہمارے لیے دعا کیوں نہیں کی۔'' اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دعا ہمیشہ انفرادی نہیں اجتماعی کرنی چاہیے۔

زیادہ ضرورت مند: لباس کے معاملے میں حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی وضع کے پابند نہیں تھے اور نہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لباس کا اہتمام فرماتے تھے۔ جو مل جاتا ستر پوشی کے کام لاتے۔ ایک دن لوگوں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نہایت خستہ کمبل اوڑھے دیکھا کسی نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو روکا اور کہا: ''اے ابوذر! (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کیا آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس اس گندے اور فرسودہ کمبل کے علاوہ کوئی اور لباس نہیں ہے؟ جو اس بد وضع حالت میں آپؓ بازاروں میں گھوم رہے ہیں'' حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میرے بھائی اگر اس سے اچھا لباس میرے پاس ہوتا تو میں ضرور استعمال کرتا'' اس شخص نے پھر کہا'' کل ہی تو ہم نے آپ کو نہایت صاف اور قیمتی لباس میں دیکھ چکے ہیں' اس لباس کا کیا ہوا؟'' انہوں نے جواب دیا'' تم ٹھیک کہتے ہو کل میرے جسم پر ایک اچھا لباس تھا مگر میں نے وہ ایک ضرورت مند کو دے دیا'' اس شخص نے حیرت سے سوال کیا: ''کیا آپ سے زیادہ بھی کوئی ضرورت مند ہو سکتا ہے'' ابوذر رضی اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''میرے پاس تو یہ کمبل ہے اس غریب کے پاس یہ بھی نہ تھا۔''

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند ٹیپ یا سٹیپلر زپن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

بعض لوگ خط لکھنے کے بعد جواب کا انتظار نہیں کرتے' فوراً مزید لکھ دیتے ہیں' کم از کم چالیس دن انتظار کریں۔ جو وظیفہ بتایا گیا ہے صرف اُسی میں توجہ کریں بار بار وظائف ہرگز نہ بدلیں۔

کہیں پاگل نہ ہو جاؤں!!!

میری عمر تیس سال ہوگئی ہے مگر ابھی تک شادی نہیں ہوئی' میرا رشتہ میرے اپنے ہی خاندان میں طے تھا لیکن عین موقع پر لڑکے نے انکار کر دیا اور دوسری جگہ اس کو لڑکی پسند آ گئی اور اس نے شادی کر لی۔ اب وہ اپنی بیوی کے ساتھ خوش ہے' بچے بھی ہیں لیکن اس نے مجھے تو تباہ کر دیا' میرے اور میرے والدین کے ساتھ اس نے دھوکہ کیا۔ اب میں اس آس پر بیٹھی ہوں کہ شاید کوئی رشتہ آ جائے لیکن میری قسمت کے دروازے ایسے بند ہیں کہ کہیں سے امید نہیں ہے۔ میں ہر وقت کڑھتی رہتی ہوں اور اپنی تقدیر پر آنسو بہاتی رہتی ہوں۔ مجھے ڈر ہے کہ کہیں میں پاگل نہ ہو جاؤں کیونکہ میرا ذہن جواب دے چکا ہے۔ اپنی بیٹی سمجھ کر کچھ پڑھنے کیلئے دیں تاکہ میری پریشانی دور ہو۔ **(ایک دکھی بیٹی)**

جواب: راستہ متعین ہے' اللہ کا نظام بھی اپنی جگہ جاری وساری ہے لڑکیاں ماں باپ کی آنکھوں کا نور اور دل کا سرور ہیں مگر اسٹیٹس (معیار زندگی) کا بُرا ہو کہ ہر ماں' ہر باپ' ہر لڑکی خود ساختہ معیار زندگی کے خول میں بند ہے۔ رشتے ناطے کاروبار بن گئے ہیں۔ آپ اور آپ جیسی بے شمار بیٹیاں جو اچھے بر کا انتظار کرتے کرتے والدین کے گھر پر بیٹھی بوڑھی ہو رہی ہیں' آپ کو چاہیے کہ پانچ وقت نماز کی پابندی کریں اور 100 بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتۡحٌ قَرِیۡبٌ پڑھ کر دعا کیا کریں۔ زندگی میں نشیب وفراز آتے رہتے ہیں' مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ اللہ کے اوپر یقین' بندے کیلئے بڑی کامیابی کا سبب بن جاتا ہے۔ دن رات میں جب بھی وقت مل جائے وضو اور بغیر وضو یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ پڑھا کریں' غریبوں کی مدد کریں' اللہ تعالیٰ غیب سے مدد فرمائیں گے۔ انشاء اللہ۔

مرنے کی دعا

میں بہت حساس طبیعت کی مالک ہوں' میری عمر 18 سال ہے لیکن دل بالکل بوڑھوں جیسا کہ کوئی خوشی خوشی نہیں لگتی۔ بہت مایوس رہتی ہوں' اس دنیا میں زندہ رہنے کا جی نہیں چاہتا' مرنے کی دعائیں کرتی ہوں' ذہن پر ہر وقت ایک انجانا خوف طاری رہتا ہے۔ کسی سے بات کرتے ہوئے ڈر لگتا ہے کہ کہیں کوئی ایسا سوال نہ کر دے جس کا میں جواب نہ دے سکوں' خوف کا یہ عالم ہے کہ منہ سے آواز نہیں نکلتی۔ اکثر ڈراؤنے خواب دیکھتی ہوں۔ **(امینہ ظفر' کراچی)**

جواب: رات سوتے وقت سو بار اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ (یونس 62) پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ تین بار چہرے پر پھیر لیں۔

امتحان کی تیاری

میرے فائنل ایئر کے پیپرز ہیں' تیاری کرتا ہوں مگر جس طرح کرنی چاہیے اس طرح کر نہیں پاتا۔ پڑھنے بیٹھتا ہوں اور طبیعت میں عجب سی بے چینی شروع ہو جاتی ہے۔ مجھے ڈر ہے کہ کہیں میں فیل ہی نہ ہو جاؤں۔ براہ مہربانی اس کیلئے مجھے کوئی اچھا سا وظیفہ عنایت فرمائیں۔ **(منیر احمد' ساہیوال)**

جواب: میرے پاس اس طرح کے ڈھیروں خطوط آتے جس میں طالب علم اپنے مسائل بیان کرتے ہیں۔ ان تمام طالب علموں کو چاہیے کہ تعلیم پر بھرپور توجہ دیں اور محنت کے ساتھ ساتھ رات کو سوتے وقت سو بار یَاعَلِیۡمُ عَلِّمۡنِیۡ پڑھ کر آنکھیں بند کر کے دس منٹ تک یہ تصور کریں کہ آپ کے دماغ میں نیلی روشنیاں ذخیرہ ہو رہی ہیں۔ نتیجہ آنے تک یہ عمل جاری رکھیں۔ وہ خواتین وحضرات جو دماغی کمزوری کا شکار ہیں انہیں چاہیے کہ دن میں تین بار ایک ایک چمچ شہد پر نو بار یَاعَلِیۡمُ پڑھ کر دم کر کے کھائیں۔ اس عمل سے ذہن تیز' حافظہ روشن اور دماغ طاقتور ہو جاتا ہے۔

بالوں کے مسائل

میرے چہرے پر بال ہیں جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں' گھر میں مہمان وغیرہ آتے ہیں تو میں ان کے سامنے نہیں جاتی۔ چہرے پر بالوں کی وجہ سے میں نے اپنے رشتہ داروں کے گھر جانا چھوڑ دیا ہے۔ **(نسرین اصغر' لیہ)**

جواب: عورتوں کے اگر ماہانہ نظام میں اگر خرابی پیدا ہو جائے تو عورتوں کے چہرے پر بال نکل آتے ہیں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ ماہانہ نظام کو بحال رکھا جائے۔ آپ ایک پاؤ کلونجی پانی سے دھو کر دھوپ میں سکھا لیں اور کھلے منہ کی صاف شفاف نیلے رنگ کی شیشی میں بھر لیں (اگر رنگین بوتل دستیاب نہ ہو تو کسی بک اسٹال سے نیلے رنگ کا سیلوفین پیپر خرید کر گوند سے شیشی پر چسپاں کر دیں) عشاء کی نماز کے بعد سو مرتبہ فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ (اعراف 54) پڑھ کر کلونجی پر دم کریں اور شیشی کا ڈھکنا بند کر دیں' اس طرح اکیس روز تک کریں۔ بائیسویں روز صبح نہار منہ چوتھائی چائے کا چمچ کلونجی منہ میں ڈال کر دو تین گھونٹ پانی کے ساتھ نگل لیں۔ کلونجی کھانے کے آدھے گھنٹے بعد تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔ ایک پاؤ کلونجی ختم ہونے تک یہ عمل جاری رکھیں۔

کان کی رگیں بند

میں ایک لاعلاج مرض میں مبتلا ہوں' میرے کانوں میں چوں چوں کی آواز آتی رہتی ہے' روزہ رکھنے سے دونوں کان بند ہو جاتے ہیں' دل گھبراتا ہے کسی کی بات سمجھ نہیں سکتی۔ روتی ہوں لیکن بے چینی نہیں جاتی۔ مگر خدا سے امید رکھتی ہوں کہ وہ میرا مسئلہ حل کر دے گا آٹھ ماہ ہو گئے ہیں پہلے کان اتنے زیادہ بند نہیں تھے بڑے بڑے ڈاکٹروں کو دکھایا ہے ان کا کہنا ہے کہ کان کی رگیں بند ہو گئی۔ **(رقیہ' گجرات)**

جواب: ایلوپیتھی علاج کے بجائے یونانی علاج کیجئے تاکہ نزلہ پوری طرح بہہ جائے۔ یہ سب بند نزلے کی وجہ سے ہے۔ نزلہ بہہ جانے سے دماغ اور کان کی بند رگیں کھل جائیں گی۔ کوئی خاص فکر کی بات نہیں ہے۔ آپ صبح وشام یَابَصِیۡرُ یَاسَمِیۡعُ کی ایک ایک تسبیح نکال لیا کریں۔

بُری صحبت

عرض ہے کہ میرا بھائی کوئی کام نہیں کرتا۔ گھر میں دوسرے بھائی بہن ملازمت کرتے ہیں' ہم بہنیں سکول ٹیچر

ہیں' کمائی ہوئی رقم بھائی اپنی ملکیت سمجھتا ہے۔ تمام بہن بھائیوں پر اس کا رعب ہے۔ محنت سے جی چراتا ہے' کئی بار اس کی نوکری لگی لیکن اس نے چھوڑ دی باہر کے لوگوں سے لڑتا جھگڑتا ہے۔ کیا مجال کے گھر کا کوئی فرد اسے کچھ کہہ دے' گندی گالیاں بکتا ہے۔ والدہ یہ صدمہ اٹھاتے اٹھاتے انتقال کر گئیں۔ ہم بہن بھائی اس سے بہت تنگ ہیں۔ آپ اس کا روحانی علاج بتائیں کہ وہ نوکری میں دل لگا کر کام کرے اور بہن بھائیوں کی محنت سے کمائی ہوئی رقم کو اپنی ملکیت نہ سمجھے' بری صحبت سے بچے اور اپنے بہن بھائیوں سے محبت کرے۔ (ثمن' کراچی)

جواب: رات کو جب گہری نیند میں ہو تو اس کے سرہانے کھڑی ہو کر ایک بار بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (بروج 22) پڑھ کر سر کی طرف پھونک مار دیا کریں۔ بلاناغہ چالیس دن تک یہ عمل کریں۔

شوھر کی محبت۔۔۔!

میرے شوہر ہر وقت مجھ میں عیب نکالتے رہتے ہیں جبکہ میرے گھر والے اور رشتہ دار میرے حسن کی مثالیں دیتے ہیں مگر میرے شوہر کو دوسری عورتیں اچھی لگتی ہیں۔ انہوں نے شادی سے پہلے ایسے ایسے قصے سنائے کہ اگر میری جگہ کوئی اور عورت ہوتی تو پتہ نہیں کیا سے کیا کرلیتی۔ گھر میں کوئی عورت آتی ہے تو وہ ٹکٹکی باندھ کر اس عورت کو دیکھتے رہتے ہیں میں خود شرمندہ ہو جاتی ہوں کہ یہ عورت کیا سوچے گی۔ انگریز عورتیں اور ان کی فلمیں انہیں بہت پسند ہے' موبائل میں ہر وقت لے کر گھومتے ہیں۔ مجھے ان باتوں سے نفرت ہے۔ جناب عالی! میرے شوہر کو بیٹے کی بہت خواہش ہے' میری بیٹیوں سے وہ بالکل خوش نہیں ہیں اب پھر امید سے ہوں اب وہ پھر آس لگائے بیٹھے ہیں کہ بیٹا ہوگا۔ میں چاہتی ہوں کہ میرے شوہر مجھ سے محبت کریں' وہ غیر عورتوں کو دیکھنا چھوڑ دیں' صرف مجھے دیکھیں' مجھ سے بہت محبت کریں اور میری بیٹی سے اور آئندہ آنے والا بچہ چاہے بیٹا ہو یا بیٹی محبت کریں۔ (ایک دکھی بیوی)

جواب: سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے اول آخر گیارہ بار درود شریف کے ساتھ اکتالیس بار سورۂ اخلاص پڑھ کر بات کیے بغیر بستر میں چلی جائیں آنکھیں بند کرکے اپنے شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جائیں۔ انشاء اللہ آپ کے علاوہ کوئی ان کی نظر میں نہیں آئے گا۔ بیٹے کیلئے عشاء کی نماز کے بعد 300 بار یَااَوَّلُ پڑھ کر پیٹ پر دم کریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں' بیٹا ہونے پر دس غریب آدمیوں کو کھانا کھلا دیں۔

نماز اور فحاشی ایک ساتھ

میں پانچ وقت کا نمازی ہوں اور ہمیشہ پاک رہنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن برے خیالات کی یلغار کی وجہ سے اکثر ذہن فعل بد کی طرف مائل رہتا ہے۔ اب تو سوچنے لگا ہوں کہ ایسی نمازوں کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ میں دو دفعہ اعتکاف میں بھی اسی وجہ سے بیٹھ چکا ہوں کہ شاید میرا ذہن کنٹرول میں آجائے مگر ایسا نہیں ہوا۔ (پوشیدہ)

جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا کہ: ''بے شک! نماز فحاشات و منکرات اور برائیوں سے روکتی ہے'' پھر کیا وجہ ہے کہ ہم نمازی ہونے کے ساتھ ساتھ برائیاں اور گناہ بھی کرتے ہیں۔ اس امر کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ صلوٰۃ (نماز) کا تعلق قائمیت سے ہے جبکہ ہم صلوٰۃ قائم نہیں کرتے بلکہ پڑھتے ہیں۔ پڑھنا بمعنی کسی عمل کو عادتاً دہراتے رہنا ہے جبکہ قائم کرنا بمعنی رابطہ پیدا کرنا ہوتا ہے یعنی جب ہم صلوٰۃ (نماز) قائم کریں تو اللہ تعالیٰ سے ایسا تعلق اور ایسا رابطہ قائم ہو جائے کہ اللہ اور بندے کے درمیان کوئی تیسری چیز دخیل اور حائل نہ ہو۔ ایسی نمازیں صلوٰۃ کی قائمیت میں آتی ہیں اور یقیناً برائیوں سے روکتی ہیں۔ آپ کیلئے میرا مشورہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ایک بار استغفار پڑھ کر بند آنکھوں سے ''مرتبہ احسان'' کا مراقبہ کریں۔ یعنی یہ تصور کریں کہ آپ خدا کو دیکھ رہے ہیں یا یہ کہ خدا آپ کو دیکھ رہا ہے۔ پندرہ منٹ روزانہ مرتبہ احسان کے اس مراقبہ سے امید ہے بہت کم مدت میں آپ گرگوں صورت حال سے نجات پالیں گے۔

معذوری سے نجات

میری عمر انیس سال ہے' میں جب سات سال کی تھی تو پنجوں پر چلتی تھی تب بہت سے ڈاکٹروں کو دکھایا' انہوں نے طاقت کی دوا دی اور ایکسرے وغیرہ لیتے رہے۔ میری خالہ کے تین چار بچے بھی ایسے ہیں۔ میں پیروں پر بیٹھوں تو سہارے کے بغیر اٹھ نہیں سکتی' تین سال پہلے میرے والد نے ایک بڑے ہسپتال میں دکھایا تو ڈاکٹر نے کہا کہ آپ دیر سے آئے ہیں' یہ نیوروفزیشن کا کیس تھا' دماغ سے کوئی نالی ریڑھ کی ہڈی سے ایڑی میں ہوتی ہے' وہاں شاید کمزوری ہے' کوئی تسلی بخش جواب نہیں ملا۔ مالش بہت کروائی' مختلف حکماء کے پاس بھی گئے افاقہ نہیں ہوا۔ میں بہت مایوس ہو چکی ہوں' میرے والدین کو میرا کتنا دکھ ہوگا یہ آپ جان سکتے ہیں کیونکہ آپ بھی ایک باپ ہیں۔ جب بھی اپنے متعلق باتیں سنتی ہوں تو جی چاہتا ہے کہ مر جاؤں میرے لیے دعا کیجئے گا کہ جلد از جلد مجھے اس معذوری سے نجات ملے۔ (سدرہ' بہاولپور)

جواب: علاج کافی طویل ہے لیکن آسان ہے پھر ایسے امراض میں جس کا علاج ڈاکٹری اور حکمت میں نہ ہو طویل علاج کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ کالے تلوں کا تیل اپنے سامنے نکلوائیں زرد رنگ بوتل میں بھر کر دھوپ میں رکھ دیں' بوتل کا اوپری گردن کا حصہ خالی رہنا چاہیے چالیس روز کے بعد یہ تیل صبح نہار منہ باسی روٹی پر چپڑ کر ناشتہ میں کھائیں اور یہی تیل متاثرہ اعضاء پر دائروں میں مالش کریں۔ پانچ ماہ مسلسل علاج کریں۔

شیر وشکر

ماں باپ گھر میں لڑتے رہتے ہیں۔ بہن بھائیوں کی بات بات پر لڑائی رہتی ہے۔ گھر کا ماحول کشیدہ رہتا ہے' ہر فرد ایک دوسرے کو کاٹ کھانے کی فکر میں رہتا ہے' گھر جہنم بنا ہوا ہے' بھائی والد سے لڑتے رہتے ہیں' بہنوئی نے ادھم مچا رکھا ہے اور ہر وقت غصہ میں رہتے ہیں' آپس کی نااتفاقی کی وجہ سے ہمسائے اور محلے کے لوگ گھر میں آنے سے کتراتے ہیں' بے جا لڑائیوں کے سبب رشتے طے نہیں ہو پا رہے۔ یہ وہ مسئلے ہیں جو اکثر خواتین وحضرات کو لاحق ہیں۔ ان سب کا روحانی علاج یہ ہے کہ صبح سویرے سورج نکلنے سے پہلے پہلے ایک گلاس پانی پر تین بار وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿آل عمران ۱۳۴﴾ پڑھ کر پانی پر دم کر دیا کریں اور اس پانی کو اس پانی میں ملا دیا کریں جہاں سے گھر کے تمام افراد پانی پیتے ہیں۔ عمل کی مدت چالیس روز ہے۔ اس عمل سے غصہ ختم ہو کر گھر کے تمام افراد شیر وشکر ہو جاتے ہیں اور خوشیاں لوٹ آتی ہیں۔

روحانی پھکی سے موٹاپا ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری کا پچھلے چار سال سے مسلسل قاری ہوں۔ ماشاء اللہ بہت زبردست رسالہ ہے۔ محترم حکیم صاحب! میں دن بدن موٹا ہوتا جا رہا تھا جس کی وجہ سے میں بہت پریشان تھا' کھانے پر باوجود کوشش کے کنٹرول نہیں ہو رہا تھا۔ میں نے عبقری رسالہ میں روحانی پھکی کے بارے میں پڑھا اور منگوا کر استعمال شروع کر دیا۔ الحمدللہ! ابھی دو ماہ ہی مسلسل استعمال کی تو موٹاپے میں کافی فرق پڑ گیا ہے ابھی استعمال جاری ہے۔ (محمد اکرم' لاہور)

دمہ اور کھانسی کیلئے لاجواب شربت خاص

میں اکثر نوجوانوں کو دیکھتا ہوں کہ سارا چہرہ دانوں سے بھرا ہوا طرح طرح کی کریموں اور صابنوں سے چہرہ مسخ کر لیتے ہیں ان کو یہ نسخہ استعمال کرایا تو نوجوانوں کے چہرے صاف چمکدار ہوگئے۔ایک طالب علم یہ دوائی بار بار مجھ سے لے جاتا ہے۔

چہرے کے دانے اور خارش ہمیشہ کیلئے ختم

(حکیم ریاض حسین' نکڑوال)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ آپ بخیر وعافیت ہوں گے اور خدمت خلق میں ساعی کوشاں ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے آمین۔میرے پاس خارش کے دو نسخہ جات ہیں پہلے میں اپنے استاد محترم سے لیا ہوا نسخہ تحریر کروں گا۔اس کے بعد ماہنامہ عبقری میں ایک نسخہ خارش داد' ایگزیما کی دوا کے بارے میں چھپا تھا اس کے بارے میں اپنے تجربات عرض کروں گا۔

نسخہ نمبر ایک: ھوالشافی: خشک پودینہ 80 گرام' کلونجی 20 گرام' سرپھوکا 40 گرام' ناگسیر 100 گرام۔ان سب کو اچھی طرح پیس لیں اور اس سفوف کا آدھا چمچ کھانے سے قبل پانی کے ساتھ بیس دن استعمال کریں۔خارش سے متاثرہ حصے پر کلونجی کا تیل لگائیں۔ انشاء اللہ چند دن کے استعمال سے سخت سے سخت خارش ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے گی۔

ماہنامہ عبقری فائل نمبر 2، رسالہ نمبر 17، صفحہ نمبر 22,17۔

نسخہ ھوالشافی: زنک آکسائیڈ، بورک ایسڈ، سیلی سلک ایسڈ 20،20 گرام۔ گندھک آملہ سار 10 گرام' کاربالک ایسڈ پانچ گرام' ویزلین 200 گرام' مرہم تیار کرلیں۔ تھوڑی سی مرہم لیکر جسم پر اچھی طرح مل لیں۔مذکورہ نسخہ میں نے ڈھیٹ قسم کی خارش کے مریضوں کو استعمال کرایا۔ بفضل اللہ ٹھیک ہوگئے۔ایسے ایک مریض جو خارش سے انتہائی پریشان تشریف لائے جو ہر طرح کا علاج کرا کے تھک چکے تھے مگر کسی طرح آرام نہ آتا تھا۔ساری رات کھجاتے گزرتی تھی ایک پل چین نہ آتا تھا۔خارش کی خراشوں کے خون آلود نشانات بدن پر آشکارہ تھے۔مذکورہ نسخہ توجہ اور دھیان سے استعمال کرایا ایسے تندرست ہوئے جیسے خارش کبھی تھی ہی نہیں۔اس نے کئی لوگوں کو بتایا۔ ایک بچی کی ٹانگوں پر سورائسز تھے' مذکورہ نسخہ استعمال کرایا ابھی دو ہی ڈبیاں استعمال کیں بالکل تندرست ہوگئی۔الحمدللہ!

چہرے کے دانوں میں نسخہ کا کمال: میں اکثر نوجوانوں کو دیکھتا ہوں کہ سارا چہرہ دانوں سے بھرا ہوا طرح طرح کی کریموں اور صابنوں سے چہرہ مسخ کر لیتے ہیں ان کو مذکورہ نسخہ استعمال کرایا تو نوجوانوں کے چہرے صاف چمکدار ہوگئے۔ایک طالب علم یہ دوائی بار بار مجھ سے لے جاتا ہے۔میں نے پوچھا تو بتانے لگا مجھ سے اور لوگ مانگتے ہیں لوگوں کو اس سے شفاء ملی ہے' چہرے کے دانوں کیلئے انتہائی مجرب المجرب ہے۔میری سب سے زیادہ بکنے والی دوائی یہی ہے۔ایک سٹور پر میں دوائی دیتا ہوں' انہوں نے بتایا کہ خارش اور سورائسز کیلئے انتہائی موثر دوا ہے اور کئی واقعات ہیں مگر اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔

دمہ اور کھانسی کیلئے لاجواب شربت خاص

(محمد سلیم شہزاد' سمرا' دنیاپور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو خوش رکھے اور اسی طرح آپ سے دین ودنیا کے کام لے (آمین) ماہنامہ عبقری کا مستقل قاری ہوں' بہت اچھا اور بہترین رسالہ ہے اور اس کی ترتیب بھی بہت زبردست ہے۔میرے پاس کچھ نہایت خاص نسخہ جات ہیں جن کو میں نے بہت سے لوگوں کو استعمال کروایا اور ہمیشہ سو فیصد رزلٹ ملا' یہ نسخہ جات میں قارئین عبقری کو ہدیہ کرتا ہوں۔**شربت خاص:** دمہ اور کھانسی کیلئے لاجواب نسخہ حاضر خدمت ہے: **ھوالشافی:** گودہ املتاس سو گرام' عناب سو گرام' ملٹھی پچاس گرام' چھوٹا شہد خالص ایک کلو' پانی ڈیڑھ کلو' امرت دھارا دو تولہ۔ (امرت دھارا بنانے کا نسخہ: ست پودینہ ایک تولہ' ست اجوائن ایک تولہ' کافور دو تولہ) **ترکیب تیاری:** پہلی تین ادویہ کو ڈیڑھ کلو پانی میں خوب جوش دیں' حتیٰ کہ باقی پانی ڈیڑھ پاؤ رہ جائے تو چھان لیں' پھوگ پھینک دیں اور پانی میں شہد ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں حتیٰ کہ پانی جل جائے اور شہد رہ جائے تو چھان کر بوتل میں رکھیں' ٹھنڈا ہونے پر امرت دھارا دو تولہ ملالیں۔ **مقدار خوراک:** دو چمچ صبح وشام چاٹ لیں۔ کھانسی' چیسٹ الرجی' گلے میں خراش' انفیکشن دمہ وغیرہ میں بہت مفید ہے۔ بنائیے اور محترم حکیم صاحب اور مجھے اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں جن کی طفیل یہ نسخہ خاص آج عام کیا ہے۔

شربت کڑوا کی میٹھی شفاء

مقوی معدہ وجگر' دافع قبض' خون کے سرخ ذرات میں اضافہ کرتا ہے' چہرہ کے رنگ کو نکھارتا ہے' پھوڑے پھنسی' چہرے پر داغ دھبے چھائیاں کو دور کرتا ہے' خارش' دھدر' چنبل اور جملہ امراض جلدی میں مفید وموثر ہے۔**ھوالشافی:** برگ نیم' برگ حناء' برگ بکائن' چرائتہ نیپالی' عشبہ' منڈی بوٹی' نرکچور' پرسیاوشاں' شاہترہ' جل نیم' عناب' صندل سفید' فلفسین' دھماں' برہم ڈنڈی' سرپھوکہ' گل نیلوفر' کشنیز' کرنجوہ' گورکھ پان' برگ بانسہ ہر ایک بیس گرام۔ترپھلہ ساٹھ گرام' پتری فولاد پچیس گرام۔ دس کلو پانی میں رات کو بھگودیں صبح کو ابالیں جب باقی پانی نصف رہ جائے تو چھان لیں' پھوگ پھینک دیں اور پانی نتھار لیں۔ چار کلو چینی ڈال کر شربت بنائیں۔**مقدار خوراک:** دو تا چار چمچ آدھا گلاس پانی میں ملا کر صبح وشام استعمال کریں۔ہیپاٹائٹس' صفراء اور جگر کی گرمی کیلئے خاص کر بہت مفید ہے۔**میری ہر مشکل کا حل:** مجھے جب بھی کوئی مشکل آتی ہے تو میں درود ابراہیمی ایک ہزار بار پڑھتا ہوں' اللہ پاک کے کرم سے کتنی بھی مشکل ہو چند یوم میں بالکل ختم ہوجاتی ہے۔

(بقیہ: **افحسبتم** اور اذان کے کرشمات)

نظر کوئی شکل نہیں آتی تھی' میری آنکھ کھل جاتی' مجھے محسوس ہوتا کہ کوئی میرے کمرے میں ہے مگر نظر نہ آتا اور میرے ساتھ جسمانی طور پر زبردستی ہوتی۔کئی روز یہ سلسلہ چلتا رہا' ہر رات دروازے کھڑکیاں اچھی طرح بند کرکے بلکہ تالے لگا کر سوتی' میرے ساتھ یہی سلوک ہوتا۔پھر مجھے برائی کرنے والے کا چہرہ نظر آنا شروع ہوگیا' یہ وہی ٹانڈہ روڈ والا عامل (و) تھا لیکن یہ سب خواب میں ہوتا مگر اس کے جسم پر اثرات ہوتے کہ میرے ساتھ برائی کی گئی ہے مجھے بہت تکلیف ہوتی۔میں روتی رہتی کہ کاش۔۔۔!!! میں بھی ٹھیک ہوجاؤں میں بھی اپنی بیٹیوں کے ساتھ کھیلوں ان کو پیار کروں۔ پھر۔۔۔!!! ایک دن میرے بہنوئی پاکستان آئے ہوئے تھے' وہ ایک دن عبقری رسالہ گھر لے آئے اور میری بہن سے کہا کہ میں تمہاری بہن کیلئے ایک تحفہ لے کر آیا ہوں وہ اسے پڑھے گی تو ٹھیک ہوجائے گی۔ میں نے اور میری بہن ہم دونوں نے عبقری پڑھا' اس میں سے ہم نے **افحسبتم** اور اذان کے کرشمات کی کتاب کا تعارف پڑھا اور یہ کتاب دفتر ماہنامہ عبقری سے منگوائی۔ پھر یہ عمل پڑھنا شروع کردیا' میں خود بھی پڑھتی اور میری بہن بھی میرے لیے پڑھتی رہی (سات دفعہ اذان اور سات دفعہ سورۂ مومنون کی آخری چار آیات پہلے دائیں کان میں پھر بائیں کان میں اول وآخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں یا دوسرے کا تصور کرکے دم کریں) جو سب سے پہلے مجھے مشاہدہ ہوا یہ کہ خواب میں کیا دیکھتی ہوں کہ شادی والا گھر ہے اور ہم کہیں جانے لگے ہیں کسی نے آکر کہا ہے کہ جو تم پر جادو کرتے تھے ان کا ایکسیڈنٹ ہوگیا ہے۔میری ذہنی اور جسمانی حالت پہلے سے کافی بہتر ہونا شروع ہوگئی۔ پہلے میں نماز کسی صورت نہیں پڑھ سکتی تھی میرا دماغ پھٹنے لگتا تھا مگر اب میں پانچ وقت کی پرسکون طریقے سے نماز پڑھتی ہوں۔دوسری تمام ادویات چھوٹ گئی ہیں جو ادویات کھا کھا کر بیماری معدہ کو لگ گئی ہے اس کیلئے عبقری کی ادویات استعمال کرتی ہوں۔ ڈاکٹری ادویات بھی چھوٹ گئی ہیں۔اذان والا عمل جب کرتی ہوں خواب دیکھتی ہوں کہ تمام عامل جن جن کے پاس میں گئی تھی بہت پریشان ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے تمہارا کیا بگاڑا ہے ہمیں کیوں تنگ کررہی ہو ہماری جان چھوڑ دو۔محترم حکیم صاحب اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی عمر' ترقی اور خوشحالی عطا فرمائے آپ کے دیئے ہوئے عمل **افحسبتم** اور اذان کے کرشمات کے کرنے سے میری حالت بدل گئی اور مجھے ظالم عاملوں سے نجات مل گئی اور میری بیماری بھی ختم ہوگئی۔

اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو اور اس کا پتہ نہ چلتا ہو تو اس اسم یَامُعِیۡدُ کو 1240 مرتبہ روزانہ گیارہ دن تک پڑھیں' اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ گم شدہ چیز مل جائے گی۔

ابوظہبی ملٹری میڈیکل ہسپتال کا ایک راز

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

بے شمار مریضوں کی کمر کی بیلٹیں اتر گئیں' شائیکا اور لنگڑی کا درد ختم ہوا' ایسے لوگ جو زندگی بھر کے لیے تھکے رہتے تھے اور بیماریوں میں ہر وقت ڈوبے رہتے تھے انہیں ایسی شفایابی ملی کہ وہ خود حیران۔۔۔۔!

پچھلے سال دوران ملاقات ابوظہبی ملٹری میڈیکل ہسپتال کے ایک بہت بڑے ڈاکٹر اپنے مشورے کیلئے تشریف لائے۔ جب انہوں نے مجھے اپنا تعارف کرایا' اٹھتے ہوئے میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ ابھی بتا رہے تھے کہ جڑی بوٹیوں کے علاج سے آپ بہت زیادہ متاثر ہیں اور آپ خود مجھ سے جڑی بوٹیاں کا علاج کرانے آئے بیٹھے ہیں۔ یقیناً جڑی بوٹیوں سے آپ کی شناسائی ہے' تعارف ہے' پسندیدگی ہے۔ مسکرا کر کہنے لگے یقیناً میں جڑی بوٹیوں کے علاج بہت زیادہ پسند کرتا ہوں' پھر کچھ دیر سوچ کر کہنے لگے کہ میں آپ کو ایک چیز بتاتا ہوں پھر ٹھنڈی سانس بھر کر کہنے لگے یہ چیز دراصل خود میری نہیں بلکہ مجھے ایک بدو نے بتائی تھی۔ ہوا یہ کہ وہ میرے ہسپتال میں آیا میں نے بڑی توجہ اور دھیان سے اس کا علاج کیا' علاج کے بعد مجھ سے کہنے لگا کہ ڈاکٹر میں تمہیں ایک تحفہ دیتا ہوں لیکن تحفہ سے پہلے اس کے فائدے سن لو۔ کہنے لگا کہ تم جس طرح بھی جتنے بھی پرانے مریض ہو جوڑوں کے' کمر کی درد یعنی ڈسک پرابلم اعصابی کھچاؤ' پٹھوں کا کھچاؤ' جسمانی کمزوری' دماغی اعصابی کمزوری اور خاص طاقتوں کی بہت زیادہ کمی۔۔۔ ان سب کیلئے یہ ٹوٹکہ نہایت بہترین اور لاجواب ہے۔ موسم گرما میں استعمال کرنا ہے تو بہت کم کرو لیکن موسم سرما میں کھلے دل سے استعمال کریں۔ ہاں اس دوران مکھن دودھ زیادہ استعمال کرنا یہ نہ سمجھنا کہ مکھن دودھ میرے خون میں چربی یا کوئی غلط اجزا جس سے نقصان وہ اثرات پیدا ہو پڑ جائیں یہ دوائی خود ایسی چیز ہے جو ان چیزوں کو ختم کر دیتی ہے۔ پھر سینہ تان کر کہنے لگے میری چار شادیاں ہیں اور چاروں بیویاں مطمئن ہیں کیونکہ میں تندرست ہوں' میری اولاد بھی تندرست ہے۔ پھر اس بدو نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ایک واقعہ سنایا۔ کہنے لگا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے پاس ایک کیس آیا۔ کیس یہ تھا کہ ایک صاحب نے بڑھاپے میں شادی کی کچھ عرصہ بیوی کے ساتھ رہے فوت ہوگئے' بچہ پیدا ہوگیا' اس بیوی نے جائیداد میں سے حصہ مانگا' بڑی بیوی کی اولاد نے دعویٰ کا جواب یہ دیا کہ یہ تو ہمارے والد کی بیوی تھی ہی نہیں اور نہ یہ بچہ ہمارے والد کا ہے اب فیصلہ یہ کرنا تھا کیا یہ بچہ اسی عورت میں سے اسی بوڑھے کا ہے؟ آخر یہ کیس حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو سونپا گیا۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا یہ فیصلہ کچھ مشکل نہیں۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے چند بچے اکٹھے کیے اس بچے کو بھی ان بچوں کے ساتھ شامل کرلیا۔ سب بچوں کو دوڑایا یہ بچہ پیچھے رہ گیا۔ پھر بچوں کو اکٹھا کیا' سب کو کہا بیٹھ جاؤ بچے بیٹھ گئے اچانک کہا کہ یکایک اٹھو سب بچے اٹھے یہ بچہ بھی اٹھا لیکن سہارا لیکر۔ آپ نے فرمایا یہ بچہ واقعی اس بوڑھے کا ہے کیونکہ بڑھاپے کی اولاد ہے اسی وجہ سے دوسرے بچوں سے کم چست ہے۔ لہٰذا فیصلہ ہوا کہ اس کو جائیداد میں حق ملنا چاہیے' بعد میں مزید تحقیقات ہوئیں تو نکاح کے گواہ ملے اور حقیقت کھل کر سامنے آگئی۔ اس بدو نے واقعہ سنانے کے بعد کہا کہ میری بڑھاپے کی اولاد اس نسخے کی وجہ سے بوڑھی نہیں ہے' میری بڑھاپے کی اولاد توانا اور تندرست ہے۔ اس کی وجہ یہی نسخہ ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے اس بدو کے حوالے سے یہ طاقت کا انوکھا فارمولہ بھی دیا۔ میں نے فوراً کاغذ پر یہ فارمولہ لکھ لیا۔

چونکہ روزانہ مریضوں کے ساتھ واسطہ ہے میں نے بے شمار مریضوں کو لکھ لکھ کر یہ ٹانک دینا شروع کردیا۔ قارئین! یقین جانیے یہ ٹانک واقعی لاجواب ہے اب تک مجھے جو اس کے تجربات ملے پہلے وہ سماعت فرمائیں:۔ بے شمار مریضوں کی کمر کی بیلٹیں اتر گئیں' شائیکا اور لنگڑی کا درد ختم ہوا' ایسے لوگ جو زندگی بھر کے لیے تھکے رہتے تھے اور بیماریوں میں ہر وقت ڈوبے رہتے تھے انہیں ایسی شفایابی ملی کہ وہ خود حیران ایڑیوں کا درد' پاؤں کا درد' پٹھوں کا درد' جوڑوں اور کندھوں کا کھچاؤ یہ تمام درد اس بدو کے ٹوٹکے سے ایسے گئے جیسے بدو کی بیماری گئی بلکہ بعض لوگوں نے تو مجھے اس کے تجربات و مشاہدات یہ بھی بتائے کہ اس کے استعمال سے عینک اتر گئی' نظر تیز ہوگئی' یادداشت لوٹ آئی' پرانی بھولی ہوئی باتیں بہت زیادہ ازبر ہوئیں اور طبیعت ایسی ہشاش بشاش ہوئی کہ خود ہماری عقل بھی حیران کہ اس دوائی سے اتنا فائدہ ہوا تو کیسے ہوا اور اتنا نفع ہوا تو کیسے ہوا۔ جو لوگوں نے مجھے اس کے تجربات بتائے وہ تجربات بھی واقعی بہترین اور لاجواب تھے ان میں ایک اضافہ یہ بھی تھا کہ ایسے لوگ جو کسی تشدد اور حادثہ کی وجہ سے اپنی خاص قوتیں ضائع کرچکے ہیں انہیں جب بھی یہ استعمال کرایا گیا تو انہیں بہت زیادہ فائدہ ہوا۔ قارئین! اعصاب کیلئے' جوڑوں کیلئے اور پٹھوں کیلئے میں نے بہت سے لوگوں کو دیا اور بہت سوں نے آزمایا نہایت باکمال اور مفید پایا اور ہاں۔۔۔ اس بدو کو ایک اور فائدہ بھی ہوا تھا جس کی وجہ سے اولاد تندرست تھی وہ بھی یاد رکھیے گا' ''امید ہے سمجھ گئے ہوں گے۔'' لاجواب فارمولہ ہے۔ طاقتوں' قوتوں اور دردوں کیلئے ضرور آزمائیں۔ اب وہ فارمولہ نوٹ کریں۔

ھوالشافی: ادرک جسے سنڈھ کہتے ہیں ایک چھٹانک' تازہ ہو (اور ہاں ایک ادرک فارمی ہوتا دوسرا دیسی' (اگر دیسی مل جائے پھر تو کمال ہی ہوگیا) ایک چھٹانک باریک پیس لیں' دیسی گھی یا مکھن میں بہتر ہے مکھن۔ چار بڑے چمچ مکھن یا دیسی گھی ہو اس میں صرف تین چار منٹ ہلکا براؤن کریں۔ کالی مرچ پسی ہوئی تین مرچ اور دار چینی پسی ہوئی تین چمچ اس پر چھڑک کر چمچ ہلائیں' صرف تین منٹ۔ اس کے بعد چولہا بند کریں اور اس کو ہلاتے رہیں۔ ٹھنڈا ہونے پر محفوظ رکھیں جب بھی کھانا کھائیں' کھانے کے ساتھ ایک چمچ یہ بدری مرکب ضرور کھائیں۔ چائے یا گرم دودھ کے ساتھ۔ دن میں چاہے تو ایک بار دو بار تین بار جتنی دفعہ بھی لیں اس کا بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔ زیادہ مقدار میں بنا کر بھی رکھ سکتے ہیں۔ چاہیں تو روز ہی بنالیں۔ چند دن' چند ہفتے' چند مہینے استعمال کریں آنکھوں سے اس کا کمال دیکھیں۔

پرانی سے پرانی چنبل کا آزمودہ علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس پرانی سے پرانی خارش و چنبل کیلئے ایک آزمودہ گارنٹی شدہ نسخہ ہے۔ ھوالشافی: پرانی سے پرانی چنبل کیلئے رات کو لیموں کاٹ کر اس پر ملیں اور ڈرموں ویٹ ٹیوب لگا کر اس پر کپڑا باندھ لیں' اس عمل سے چنبل میں شدید خارش ہوگی مگر نہ ہی کپڑا کھولنا ہے اور خارش ہرگز نہیں کرنی۔ (شازیہ)

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

مکمل پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، جواب میں جلدی نہ کریں

مقصد کو مدنظر رکھیں

میں نے ہمیشہ لڑکوں میں ہی تعلیم حاصل کی یعنی سکول سے لے کر کالج تک صرف لڑکوں کے سکول اور کالج سے پڑھا۔ اب یونیورسٹی میں داخلہ لیا ہے۔ یہاں لڑکیاں لڑکوں سے زیادہ ہیں۔ مجھے تعلیم حاصل کرنے میں خاصی دشواری ہو رہی ہے۔ ہر وقت یوں لگتا ہے جیسے لوگ میرا مذاق بنا رہے ہیں۔ میں زیادہ وقت اکیلا ہی رہتا ہوں۔ گزشتہ دو ماہ سے زندگی میں بہت خوشگوار تبدیلی آئی ہے وہ اس طرح کہ میری ہی طرح ایک لڑکی بھی تنہا رہا کرتی تھی۔ اب وہ میرے ساتھ ہوتی ہے محبت کے اظہار میں بھی اس نے پہل کی۔ اب میں ہر روز یونیورسٹی جانے میں ایک انجانی سی خوشی محسوس کرتا ہوں مگر اس کے ساتھ دل میں ڈر بھی ہے کہ کہیں وہ میرا ساتھ نہ چھوڑ دے اور ہماری محبت حقیقت ہوتے ہوتے فسانہ ہی نہ ہو جائے۔ (حماد خالد، کراچی)

مشورہ: ذرا خود سے پوچھیں کہ یونیورسٹی میں کس مقصد کیلئے داخلہ لیا تھا۔ کیا آپ کا مقصد صرف یہی تھا جس پر بات کر رہے ہیں یا اعلیٰ تعلیم کا حصول تھا۔ اگر تعلیم حاصل کرنا مقصد تھا تو پھر یہی اہم مقصد مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ محبتوں کی حقیقتوں یا افسانے کی بات قبل از وقت ہے جس طرح لڑکوں کے سکول میں پڑھا اسی طرح لڑکیوں اور لڑکوں کی موجودگی کو بھی عام سی بات سمجھیں۔

روح کی تکلیف

چند سال پہلے کی بات ہے میری خالہ کا بیٹا لندن سے آیا، وہ ہم سب سے مختلف تھا، اس کا کھانا پینا، چلنا پھرنا اور باتیں کرنا، ہمیں بہت عجیب لگا۔ ایک اور بات یہ تھی کہ وہ ہر وقت سگریٹ پیتا رہتا اور پورے گھر میں دھواں بھر جاتا۔ چائے اتنے بڑے گلاس میں پیتا جس میں ہم لسی یا شربت پیتے تھے۔ بہرحال گھر والے تو اس سے چند دن میں ہی اکتا گئے۔ ایک میں ہی۔۔۔ جو اس کا ہر طرح سے خیال رکھتی۔ سگریٹ ختم ہو جاتے تو منگوا کر دیتی اور وہ بھی اپنے جیب خرچ سے۔ والدہ کو تو اتنا بُرا نہ لگتا مگر والد اپنی ناراضگی کا اظہار کر دیتے۔ وہ کوئی دو ماہ رہا جبکہ بہت کم وقت کیلئے آیا تھا۔ اس دوران خالہ نے میرا رشتہ بھی مانگ لیا، امی نے پہلے تو صاف انکار کر دیا پھر میری دلچسپی کو دیکھتے ہوئے پھر امی نے ہاں کر دی مگر اس وقت تک بہت دیر ہو چکی تھی نہ منگنی ہو سکی اور نہ کوئی تقریب ہوئی اور وہ چلا گیا۔ میرے ایک کزن لندن سے آئے تھے انہوں نے کہا کہ وہ لڑکا تو میرا نام تک نہیں لیتا، یہ سن کر غم اور بھی تازہ ہو گیا۔ (ن، ا، کوٹلی آزاد کشمیر)

مشورہ: انسان کی شخصیت کا اندازہ اس کے کردار اور عمل سے لگایا جا سکتا ہے اور یہ کوئی ایسی مستقل بات بھی نہیں۔ رشتہ دار تو آتے جاتے رہتے ہیں ان کے آنے جانے کو روح کا غم بنا لینا کہاں کی عقلمندی ہے؟ آپ خود کو اس قدر کمزور کیوں بنا رہی ہیں کہ اپنی خوشی اور اپنے غم کو کسی دوسرے کے ساتھ اس طرح محسوس کیا جائے کہ کچھ بھی اپنا 7 ہے۔ اگر وہ آپ کا ذکر نہیں کرتا تو اس میں بُرا ماننے یا غم کرنے کی کوئی بات نہیں۔ جو کچھ بھی ہوا بھول جائیں۔ اچھی زندگی گزارنے کیلئے اچھے ساتھ کی ضرورت ہوتی ہے۔

سانپ پکڑنے کا شوق

مجھے مختلف کیڑوں مکوڑوں سے بہت ڈر لگتا ہے۔ سانپ بچھو تو ہیں ہی خوف زدہ کرنے والے مجھے تو چھپکلی، لال بیگ اور چیونٹیوں سے بھی ڈر لگتا ہے۔ چھوٹے بھائی ان چیزوں سے اور زیادہ ڈراتے ہیں، مجھے یاد ہیں وہ واقعات جب میں چھوٹی تھی تو امی اور خالہ بھی ان چیزوں سے ڈرتی تھیں، سانپ کا بہت ذکر ہوتا تھا میں دیکھتی ہوں کہ سانپ والے تو اسے ہاتھوں میں اٹھائے پھرتے ہیں۔ میرا بھی دل چاہتا ہے کہ ان کا خوف ذہن سے نکال دوں اور کبھی انہیں ہاتھوں میں اٹھاؤں مگر پھر خوف حاوی آ جاتا ہے لیکن پھر بھی خطرات سے کھیلنے کا شوق ہے۔ (ثناء، لاہور)

مشورہ: بچوں کے ذہنی رجحانات اور رویے پر ان کے والدین کے رویوں کا بہت گہرا اثر ہوتا ہے وہ بچپن میں اپنی والدہ یا والد کو جن چیزوں اور جن صورتحال میں خوفزدہ ہوتے دیکھتے ہیں خود بھی ان سب سے خوف محسوس کرتے رہتے ہیں۔ شہر کے لوگ کیڑے مکوڑوں سے زیادہ ڈرتے ہیں لیکن ویرانوں اور جنگلوں میں سے گزرنے والوں کو اتنا ڈر نہیں ہوتا۔ جو کچھ انسان کے تجربے میں نہ ہو اور اچانک سامنے آ جائے تو اس سے خوفزدہ ہونا فطری سی بات ہے۔ چھپکلی، لال بیگ اور کیڑے مکوڑوں کا خوف عموماً خواتین میں زیادہ پایا جاتا ہے اور اکثریت اس خوف کو نارمل سمجھتے ہوئے اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کی کوشش بھی نہیں کرتیں سانپ بچھو اور ایسے دیگر خطرناک کیڑوں اور جانوروں سے تو سب ہی خوفزدہ ہو سکتے ہیں۔ جو لوگ سانپوں کو اٹھاتے ہیں وہ ان کو پکڑنے کے فن سے آشنا ہوتے ہیں۔ انہیں معلوم ہوتا ہے کہ ان میں کس جگہ زہر ہے اور اسے کیسے نکالا جا سکتا ہے۔ آپ بھی بغیر معلومات کے سانپوں کو پکڑنے یا ان کے قریب جانے کا ارادہ ترک کر دیں۔

بلند مقاصد کی تکمیل

میں کیڈٹ کالج میں پڑھتا ہوں، بہت شریر تھا لیکن ذہانت تھی۔ گھر والے میری شرارتوں سے پریشان تھے۔ انہوں نے میری مرضی کیخلاف ایک مشکل جگہ داخلہ کروا دیا۔ جب پاپا آتے ہیں میں ان سے کہتا ہوں کہ میں یہاں سے جانا چاہتا ہوں وہ کہتے ہیں آفیسر کی زندگی گزارو گے، یہاں تربیت اور تعلیم دونوں ہیں۔ میں ان کی باتیں سن کر خاموش ہو جاتا ہوں مگر انہیں نہیں بتا سکتا کہ یہ راستہ بڑا کٹھن ہے صرف چھٹی میں گھر آ سکتا ہوں۔ (عرفان احمد، لاہور)

مشورہ: یہ تو اچھی بات ہے کہ آپ کے والد نے تعلیم کے حصول کیلئے ایک اچھے ادارے میں داخل کروا دیا، گھبرائیں نہیں! کٹھن راستوں پر چل کر بلند مقاصد کی تکمیل ہوتی ہے۔ زندگی سنوارنے کیلئے خواہشات کی قربانی تو دینی ہوتی ہے جو کچھ اچھا لگتا ہے اسے آنے والے وقت کیلئے اٹھا رکھیں جب کسی قابل ہو جائیں گے تو بہت موقع ملے گا۔

بانجھ پن کا علاج

میتھی کا سفوف چار ماشہ، کلونجی کا سفوف چار ماشہ، شہد خالص آدھا کپ تمام اجزاء کو مکس کر کے روزانہ آدھا یا ایک کپ دودھ کیساتھ پی لیں۔ اس کے علاوہ میاں بیوی کھجور پر 7 مرتبہ 21 دن درود تاج دم کر کے کھائیں۔ (خدیجہ عامر، گوجرانوالہ)

روغن زیتون کا روزانہ استعمال کرنے والوں کو کبھی زکام اور نہ ہی نمونیا ہوتا ہے اگر کبھی نزلہ کسی موسمی خرابی کی وجہ سے ہو بھی جائے تو اس کا حملہ بہت معمولی ہوتا ہے۔

(سید نور عالم شوکی شریف)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! قارئین عبقری کیلئے اپنے آزمودہ عملیات تحریر کر رہا ہوں۔ ''حسب منشاء شادی'' آج کل لڑکیوں کی شادی کا مسئلہ ماں باپ کیلئے پریشانی کا سبب بنا ہوا ہے۔ گھر گھر شادی کے انتظار میں لڑکیاں بوڑھی ہو رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ ماں باپ کی راتوں کی نیند حرام ہوگئی ہے۔ اس گھمبیر مسئلے کے حل کیلئے **یَالَطِیۡفُ** کا عمل نہایت مجرب ہے۔ **یَالَطِیۡفُ** کے اعداد 129 ہیں اور 16641 مرتبہ نام پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ایک تسبیح میں 129 دانے ڈالے جائیں اور 129 مرتبہ تسبیح پڑھی جائے اور ہر تسبیح کے بعد **لَا تُدۡرِکُهُ الۡاَبۡصٰرُ وَهُوَ یُدۡرِکُ الۡاَبۡصٰرَ وَهُوَ اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ ﴿الانعام ۱۰۳﴾** کو تین مرتبہ پڑھ کر زبان سے مقصد بیان کرے اور پھر **یَالَطِیۡفُ** کی تسبیح پڑھنا شروع کردے اسی طرح سارا عمل ختم کیا جائے مگر عمل پورا کرنے میں بہت زیادہ ہوشیاری کی ضرورت ہے اگر کبھی کمی یا زیادتی ہوجائے تو تاثیر باقی نہیں رہے گی۔

جلد شادی کا مجرب عمل: اگر کسی لڑکی کے نکاح کا پیغام نہ آتا ہو یا لڑکے والے لڑکی کو دیکھ کر چلے جاتے ہوں اور رشتہ نہ طے پاتا ہو تو اس عمل کو ضرور آزمائیں یہ بھی میرا مجرب عمل ہے اگر سچے دل اور سچی لگن سے کیا جائے تو انشاء اللہ کبھی ناکامی کا سامنا نہ کرنا پڑے گا۔ مدت عمل 11 دن ہے بدھ کو بعد از نماز عشاء 11000 ہزار مرتبہ روزانہ اسم الٰہی **یَامُعۡطِیُ** کا ورد کریں۔ اول و آخر گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ دوران عمل کھانا پینا بولنا نہیں ورنہ عمل باطل ہوجائے گا۔ روزانہ لباس جگہ اور جائے نماز بھی ایک ہو خوشبو لگا کر بیٹھیں۔ انشاء اللہ نکاح کے پیغام کے علاوہ شادی کے اخراجات کا بھی بندوبست ہوجائے گا۔

حسب خواہش لڑکی کے رشتہ کیلئے: قرآن پاک کی سورۂ احزاب بغیر اعراب (یعنی زیر، زبر، پیش کے بغیر) سرخ روشنائی سے لکھیں اور کسی محفوظ اور اونچی جگہ مٹی کے خالی گھڑے یا کوزہ میں بند کرکے رکھیں۔ دن میں ایک مرتبہ کسی بھی نماز کے بعد لڑکی خود یا اس کی والدہ یا والد پڑھیں۔ اس عمل کا گھر کے علاوہ کسی اور کو علم نہ ہو۔ انشاء اللہ ہفتہ یا چودہ دن بعد اللہ تعالیٰ کے کرم سے حسب خواہش لڑکیوں کے رشتے آنے لگیں گے مقصد میں کامیابی کے بعد یہ لکھی ہوئی سورۂ کسی اور لڑکی کے کام بھی آسکتی ہے نہیں تو اس سورۂ کو مٹی کے برتن سمیت دریا یا نہر میں بہادیں۔

لڑکیوں کے رشتے کیلئے: عروج ماہ بروز جمعہ کو بعد از نماز جمعہ 21 مرتبہ سورۂ جمعہ پڑھیں، اس عمل کو لگاتار تین جمعہ پڑھیں، اللہ نے چاہا تو رشتے آنے شروع ہوجائیں گے۔ اگر یہ عمل لڑکی خود نہ پڑھ سکے تو اس کے والدین یا بھائی بہن بھی کرسکتے ہیں۔ ہر جمعے کو پڑھائی کا ایک وقت مقرر ہونا چاہیے اور تصور یہ رکھیں کہ رشتے آرہے ہیں۔ انشاء اللہ ایک ماہ کے اندر اندر لڑکی کی شادی ہوجائے گی۔ اگر کسی مخصوص جگہ پر رشتہ کرنا ہو تو عمل کے دوران اس رشتے کا تصور رکھیں۔ اگر مخصوص جگہ پر نہ ہو تو پھر ویسے ہی رشتے آنے کا تصور رکھیں۔ یہ سارے اعمال مجرب اور نہایت آزمودہ ہیں۔ آزمائش شرط ہے۔

انجکشن اب ری ایکشن کبھی نہ کریگا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اور زیادہ علم و حکمت عطا فرمائے آمین!۔ یہ میرا چھوٹا سا تجربہ و مشاہدہ ہے کہ ڈاکٹر حضرات جب بھی کوئی انجکشن لگائیں تو انجکشن لگاتے وقت **بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ** کم از کم تین مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ انجکشن کے مضر اثرات نہیں ہونگے اور انجکشن ری ایکشن کبھی نہ کریگا۔ میرا ذاتی معمول ہے۔

(ڈاکٹر جاوید اختر، شکرگڑھ)

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

دمہ کا کامیاب ٹوٹکہ

دمہ کا ایک مریض جو بہت ہی بے حال، میرے والد صاحب مرحوم جو محکمہ تعلیم میں تھے ایک نسخہ اس کو بتایا۔ وہ آدمی اب بھی ٹھیک ہے اور دعائیں دیتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ تمہارے جنتی والد نے مجھے نسخہ بتایا مجھے اللہ نے شفاء دی۔ اس نے کہا کہ تمہارے والد نے مجھے کہا پیلی بھڑوں کا پرانا چھتہ لاؤ اس کے ہر خانہ میں لونگ چبھو دو اس کو ایک کوری مٹی کی ہانڈی ڈھکن دے کر رکھ کر کم از کم آٹھ دس کلو لکڑی اس کے نیچے جلاؤ۔ وہ جل جائینگے لونگ اور چھتہ پیس کر سفوف بنالو منقیٰ لاکر اس کو کھول کر جتنا سفوف اس میں آسکے ڈال کر رات سوتے وقت لے لو میں نے ایسا ہی کیا تو ماشاء اللہ 20،15 سال کا دمہ اللہ کے فضل سے مکمل ٹھیک ہوگیا مگر ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کیا۔

کالا یرقان کا روحانی علاج

میرے مرحوم ٹیچر رفیق صاحب کے ایک عمل کو میں نے ایک ایسے طریقہ سے آزمایا کہ میرے مریض دعا گو ہیں، آج میں آپ سب کو بھی دعوت دیتی ہوں، آپ بھی کیجئے اور اس کی نحوست کو جڑ سے ختم کیجئے گا، میں ہر سال اٹ سٹ کا بیج لوگوں کو دیتی ہوں آپ وہ بیج حاصل کریں اور اپنے گملے میں لگائیں جب اس کا قد بالشت بھر کا ہو تو دو رکعت نفل حاجت برائے شفاء پڑھیں۔ الحمد کے بعد 15 مرتبہ سورۂ اخلاص ایک بار آیۃ الکرسی پڑھیں سلام پھیرنے کے بعد 100 مرتبہ **سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ ﴿یٰسین ۵۸﴾** پڑھیں اور پودے سے مخاطب ہوں اے پودے تجھے بحکم الٰہی میں فلاں کی فلاں بیماری کیلئے لے کر جارہا ہوں میرے اللہ کے حکم سے شفاء ہونی چاہیے۔ اب **بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ شَافِیۡ اَللّٰهُ کَافِیۡ یَا کَفِیۡلُ** پڑھتے ہوئے پودا جڑ سمیت اکھاڑ لیں۔ اب مریض کے بستر کے اوپر اس طرح الٹا دھاگے سے باندھ کر لٹکائیں کہ دل کی جگہ پر ہو جب یہ پودا سوکھ جائے تو دوسرا پودا اکھاڑ کر لائیں اس پر سات مرتبہ کریں۔ ٹیسٹ کرائیں اور خدا کا شکر بجالائیں ہمیں بھی یاد رکھیں۔ (بحوالہ: عبقری جلد 5)

بچوں کا صفحہ

بادشاہ چیل اور مظلوم کبوتر

رفتہ رفتہ کبوتر اس کی اچھی اور میٹھی میٹھی باتوں پر یقین کرنے لگے۔ایک دن کبوتروں نے آپس میں بہت دیر مشورہ کیا اور طے کرکے اسے اپنا بادشاہ مان لیا۔اس کے دو دن بعد تخت نشینی کی بڑی شان دار تقریب ہوئی۔چیل نے بڑی شان سے حلف اٹھایا اور سب کبوتروں کی آزادی، حفاظت اور ہر ایک سے انصاف کرنے کی قسم کھائی

ڈاکٹر جمیل جالبی

بچو! یہ اس چیل کی کہانی ہے جو کئی دن سے ایک بڑے سے کبوتر خانے کے چاروں طرف منڈلا رہی تھی اور تاک میں تھی کہ اڑتے کبوتر پر جھپٹا مارے اور اسے لے جائے لیکن کبوتر بھی بہت پھرتیلے، ہوشیار اور تیز اڑان تھے جب بھی وہ کسی کو پکڑنے کی کوشش کرتی وہ پھرتی سے بچ کر نکل جاتا۔ چیل بہت پریشان تھی کہ کیا کرے اور کیا نہ کرے۔۔۔؟

آخر اس نے سوچا کہ کبوتر بہت چالاک، پھرتیلے اور تیز اڑان ہیں' کوئی اور چال چلنی چاہیے۔کوئی ایسی ترکیب کرنی چاہیے کہ وہ آسانی سے اس کا شکار ہوسکیں' چیل کئی دن تک سوچتی رہی۔ آخر اس کی سمجھ میں ایک ترکیب آئی۔ وہ کبوتروں کے پاس گئی۔کچھ دیر اسی طرح بیٹھی رہی اور پھر پیار سے بولی: ''بھائیو! اور بہنو! میں تمہاری طرح دو پیروں اور دو پروں والا پرندہ ہوں۔تم بھی آسمان پر اڑ سکتے ہو۔ میں بھی آسمان پر اڑ سکتی ہوں۔فرق یہ ہے کہ میں بڑی ہوں اور تم چھوٹے ہو۔میں طاقت ور ہوں اور تم میرے مقابلے میں کمزور ہو۔ میں دوسروں کا شکار کرتی ہوں، تم نہیں کرسکتے۔میں بلی کو حملہ کرکے زخمی کرسکتی ہوں اور اسے اپنی نوکیلی چونچ اور تیز پنجوں سے مار بھی سکتی ہوں۔تم یہ نہیں کرسکتے۔تم ہر وقت دشمن کی زد میں رہتے ہو۔ میں چاہتی ہوں کہ پوری طرح تمہاری حفاظت کروں تاکہ تم ہنسی خوشی، آرام اور اطمینان کے ساتھ اسی طرح رہ سکو جس طرح پہلے زمانے میں رہتے تھے۔آزادی تمہارا پیدائشی حق ہے اور آزادی کی حفاظت میرا فرض ہے۔ میں تمہارے لیے ہر وقت پریشان رہتی ہوں۔تم ہر وقت باہر کے خطرے سے ڈرے سہمے رہتے ہو۔ مجھے افسوس اس بات پر ہے کہ تم سب مجھ سے ڈرتے ہو۔ بھائیو! اور بہنو! میں ظلم کے خلاف ہوں۔ انصاف اور بھائی چارے کی حامی ہوں۔میں چاہتی ہوں کہ انصاف کی حکومت قائم ہو۔دشمن کا منہ پھیر دیا جائے اور تم سب ہر خوف سے آزاد اطمینان اور سکون کی زندگی بسر کرسکو۔ میں چاہتی ہوں کہ تمہارے میرے درمیان ایک سمجھوتا ہو۔ ہم سب عہد کریں کہ ہم مل کر امن کے ساتھ رہیں گے۔مل کر دشمن کا مقابلہ کریں گے اور آزادی کی زندگی بسر کریں گے لیکن یہ اسی وقت ہوسکتا ہے جب کہ تم دل و جان سے مجھے اپنا بادشاہ مان لو۔ جب تم مجھے اپنا بادشاہ مان لو گے اور مجھے ہی حقوق اور پورا اختیار دے دو گے تو پھر تمہاری حفاظت اور تمہاری آزادی پوری طرح میری ذمے داری ہوگی' تم ابھی سمجھ نہیں سکتے کہ پھر تم کتنے آزاد اور کتنے خوش و خرم رہو گے۔اسی کے ساتھ آزادی چین اور سکون کی نئی زندگی شروع ہوگی۔چیل روز وہاں آتی اور بار بار بڑے پیار محبت سے ان باتوں کو طرح طرح سے دہراتی۔ رفتہ رفتہ کبوتر اس کی اچھی اور میٹھی میٹھی باتوں پر یقین کرنے لگے۔ایک دن کبوتروں نے آپس میں بہت دیر مشورہ کیا اور طے کرکے اسے اپنا بادشاہ مان لیا۔اس کے دو دن بعد تخت نشینی کی بڑی شان دار تقریب ہوئی۔ چیل نے بڑی شان سے حلف اٹھایا اور سب کبوتروں کی آزادی، حفاظت اور ہر ایک سے انصاف کرنے کی قسم کھائی۔ جواب میں کبوتروں نے پوری طرح حکم ماننے اور بادشاہ چیل سے پوری طرح وفادار رہنے کی دل سے قسم کھائی۔

بچو! پھر یہ ہوا کہ کچھ دنوں تک چیل کبوتر خانے کی طرف اسی طرح آتی رہی اور ان کی خوب دیکھ بھال کرتی رہی۔ ایک دن بادشاہ چیل نے ایک بلے کو وہاں دیکھا تو اس پر اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایسا زبردست حملہ کیا کہ بلا ڈر کر بھاگ گیا۔چیل اکثر اپنی میٹھی میٹھی باتوں سے کبوتروں کو لبھاتی اور انہیں حفاظت اور آزادی کا احساس دلاتی۔

اسی طرح کچھ وقت اور گزر گیا' کبوتر اب بغیر ڈرے اس کے پاس چلے جاتے۔وہ سب آزادی اور حفاظت کے خیال سے بہت خوش اور مطمئن تھے۔ایک دن صبح کے وقت جب کبوتر دانہ چگ رہے تھے تو چیل ان کے پاس آئی۔وہ کمزور دکھائی دے رہی تھی۔معلوم ہوتا تھا جیسے وہ بیمار ہے۔ کچھ دیر وہ چپ چاپ بیٹھی رہی اور پھر شاہانہ آواز میں بولی:

''بھائیو! اور بہنو! میں تمہاری حکمران ہوں۔تم نے سوچ سمجھ کر مجھے اپنا بادشاہ بنایا ہے۔میں تمہاری حفاظت کرتی ہوں اور تم چین اور امن سے رہتے ہو۔تم جانتے ہو کہ میری بھی کچھ ضرورتیں ہیں۔ یہ میرا شاہی اختیار ہے کہ جب میرا جی چاہے میں اپنی مرضی سے تم میں سے ایک کو پکڑوں اور اپنے پیٹ کی آگ بجھاؤں۔ میں آخر کب تک بغیر کھائے پیے زندہ رہ سکتی ہوں؟ میں کب تک تمہاری خدمت اور تمہاری حفاظت کرسکتی ہوں؟ یہ صرف میرا ہی حق نہیں ہے کہ میں تم میں سے جس کو چاہوں پکڑوں اور کھاجاؤں بلکہ یہ میرے سارے شاہی خاندان کا حق ہے۔آخر وہ بھی تو میرے ساتھ مل کر تمہاری آزادی کی حفاظت کرتے ہیں۔اس دن اگر اس بڑے سے بلے پر میں اور میرے خاندان والے مل کر حملہ نہ کرتے تو وہ بلا نہ معلوم تم میں سے کتنوں کو کھا جاتا اور کتنوں کو زخمی کردیتا۔یہ کہہ کر بادشاہ چیل قریب آئی اور ایک موٹے سے کبوتر کو پنجوں میں دبوچ کر لے گئی۔ سارے کبوتر منہ دیکھتے رہ گئے۔

اب بادشاہ چیل اور اس کے خاندان والے روز آتے اور اپنی پسند کے کبوتر کو پنجوں میں دبوچ کر لے جاتے۔اس تباہی سے کبوتر اب ہر وقت پریشان اور خوف زدہ رہنے لگے۔ان کا چین اور سکون مٹ گیا تھا۔ان کی آزادی ختم ہوگئی۔ وہ اب خود کو پہلے سے بھی زیادہ غیر محفوظ سمجھنے لگے اور کہنے لگے: ''ہماری بے وقوفی کی یہی سزا ہے۔آخر ہم نے چیل کو اپنا بادشاہ کیوں بنایا تھا؟ اب کیا ہوسکتا ہے؟

عذاب قبر سے نجات

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص جمعرات کو بعد نماز مغرب دو رکعت نماز ادا کرے' ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اذا زلزلت الارض پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر موت کی سختی کو آسان کردے گا' عذاب قبر سے نجات دے گا اور پل صراط پر گزرنا آسان کردے گا۔(احسن المبرات' شیخ احمد مکی رحمۃ اللہ علیہ)

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس شخص کو یہ بات خوش کرے کہ اس کیلئے اونچے محل بنائے جائیں اور اس کے درجات کو بلند کیا جائے' پس اپنے ظالم کو معاف کردیا کرے' محروم کرنے والے کو عطا کرے اور قطع رحمی کرنے والے کے ساتھ صلہ رحمی کرے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو معاف فرمائے اور عمل کی توفیق دے۔(محمد ایوب شاہد' تونسہ شریف)

۹۵ جن تھا یا سانپ

(محمد عثمان ترک، ملتان)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری لاہور کا اندازاً 2007ء سے قاری ہوں۔ اتنا شاندار رسالہ ہے کہ جو بھی گھر میں پڑا دیکھتا ہے مطالعہ کرنے کیلئے ساتھ لے جاتا ہے اور بعد میں اس کا مستقل قاری بن جاتا ہے۔ مجھے تو ہر ماہ ایک رسالہ پڑھ کر اگلے شمارے کا انتظار رہتا ہے۔ آپ کا یہ رسالہ صدقہ جاریہ ہے جس نے بھی اسے ذرا توجہ دلچسپی سے پڑھا ہے انشاء اللہ امید ہے کہ اس کی ضرور اصلاح و تربیت ہوئی ہوگی' انشاء اللہ یہ قیامت تک چلتا رہے گا آمین! کچھ عرصہ قبل میرے ساتھ ایک عجیب غریب واقعہ ہوا۔ میں انکم ٹیکس ملتان میں ملازم ہوں' پارٹ ٹائم جنرل سٹور کرتا تھا' ایک رات کو میں دس بجے سٹور بند کر کے گھر گیا' میری بیوی اور میرا بیٹا عمر 13 سال چھت سے سیڑھیوں کے ذریعہ کپڑے لینے گئے جو کہ چھت پر سوکھ رہے تھے۔ میرا دوسرا بڑا بیٹا بعمر 15 سال اور چھوٹی بیٹی ایک کمرے میں پڑھ رہے تھے۔ میں دفتر جانے کی تیاری کیلئے رات کو ہی کپڑے خود ہی استری کرلیتا ہوں اور جوتے بھی پالش خود ہی کرتا ہوں تا کہ صبح میری بیگم کو پریشانی نہ ہو۔ سیڑھیوں کے ساتھ ہی برآمدے میں میں اپنے جوتے پالش کر رہا تھا کہ چھت سے میری بیوی اور بیٹے نے آواز دی کہ نیچے سیڑھیوں کے پاس لمبا موٹا سانپ ہے۔ میں اور میرے بچے چونکہ ہم نیچے ہی تھے ہم دوڑ کر باہر آئے تو دیکھا کہ میری بیوی اور بیٹا سیڑھیوں پر کھڑے ہیں اور نیچے سیڑھیاں ختم ہونے والی جگہ پر تقریباً پانچ فٹ لمبا اور تقریباً موٹائی پانچ تا آٹھ انچ ہوگی' براؤن دھاری دار رنگ میں گول ہوکر پڑا ہے۔ میرے بیٹے نے کہا کہ یہ جن ہے سانپ نہیں ہے' اسے کچھ مت کہیں۔ میری بیوی اور بیٹا اوپر سیڑھیوں پر پریشان کھڑے تھے۔ کیونکہ وہ نیچے بھی نہیں اتر سکتے تھے اور ڈر تھا کہ کہیں سانپ سیڑھیاں نہ چڑھ جائے۔ ہم نے گھر میں ہی سکول بنایا ہوا ہے اور قریب ہی ڈیسک اور کرسیاں وغیرہ پڑی تھیں اگر یہ سانپ گھر میں کہیں چھپ گیا تو صبح بچوں کو نقصان نہ پہنچائے۔ میں اپنے گھر میں ہمیشہ سے ہی ایک بانس تقریباً سات تا دس فٹ لمبا ضرور رکھتا ہوں۔ وہ تقریباً پچاس گز کے فاصلہ پر تھا۔ بچوں نے اور میں نے کافی باتیں کیں مگر سانپ نہ ہلا۔۔۔ لائٹ جل رہی تھی' سب اسے دیکھ رہے تھے مگر میں بھاگ کر وہ بانس لایا اور سوچ سمجھ کر' دیکھ بھال کر سانپ پر بانس کا ایک زوردار وار کیا کیونکہ مجھے ڈر تھا کہ اگر وار خطا گیا تو یہ بھاگ کر کہیں چھپ نہ جائے یا کسی پر وار کر کے کاٹ نہ لے۔ میرا وار اس کی کمر کے درمیان میں لگا سانپ اچھلا۔۔۔ میں نے دوسرا وار اُس کے سر پر کیا۔ اس کے منہ سے عجیب و غریب چیخ نکلی جیسے انسانوں کے منہ سے نکلتی ہے' غالباً اُس سے وہ مرگیا۔ مگر وہاں اس کے منہ سے اور جہاں میں نے مارا وہاں سے بہت زیادہ خون نکلنا شروع ہوگیا جس سے ہمارا پورا فرش بھر گیا' اس سے پہلے بھی کئی سال پہلے میں نے کئی سانپوں کو مارا ہے' یا دوسروں کو مارتے دیکھ چکا ہوں ان سے کبھی خون نہیں نکلتا تھا۔ اتنا زیادہ خون سانپ سے نکلتا دیکھ کر میں بہت زیادہ ڈر گیا۔ اس کے بعد میرے بیٹے نے بھی ڈنڈے کے چند وار اس پر کیے' اس کے منہ سے کچھ دیر عجیب وغریب آوازیں نکلتی رہیں پھر وہ بے جان ہوگیا۔ پھر میں نے وہ جگہ پانی سے دھودی اور سانپ کو باہر جا کر دفنا دیا تا کہ صبح سکول میں جب بچے آئیں تو وہ خوفزدہ اور پریشان نہ ہوں۔ میرے دماغ میں ابھی تک یہ ایک سوالیہ نشان ہے کہ وہ سانپ تھا یا جن۔۔۔ کیونکہ سانپ کے منہ سے کبھی ایسی آوازیں میں نے نہیں سنیں اور نہ ہی کبھی سانپ کا اتنا زیادہ خون دیکھا ہے۔۔۔ ہم نے سانپ کو مارنے سے پہلے کافی دیر آوازیں لگائیں اس کو چھیڑا مگر وہ وہاں سے بھاگا کیوں نہیں۔۔۔؟؟؟ جب میری بیوی اور بیٹا چھت پر گئے تو لائٹ جل رہی تھی اور وہ نیچے اردگرد کہیں کچھ نہیں تھا صرف دو یا تین منٹ بعد وہ اچانک سیڑھیوں کے پاس گول ہوکر کیوں پڑا رہا۔۔۔؟؟؟ صاف ستھرے گھر (سکول) میں جہاں ہر وقت بچوں کا رش رہتا ہے آج تک وہاں کبھی سانپ نہیں آیا حتیٰ کہ ہمارے محلے میں بھی کبھی سانپ نہیں نکلا اچانک اتنا بڑا سانپ کیسے نمودار ہوگیا۔۔۔؟؟؟

اس سے پہلے بھی کئی سال پہلے میں نے کئی سانپوں کو مارا ہے' یا دوسروں کو مارتے دیکھ چکا ہوں ان سے کبھی خون نہیں نکلتا تھا۔ اتنا زیادہ خون سانپ سے نکلتا دیکھ کر میں بہت زیادہ ڈر گیا۔

بنت جمشید چغتائی

نجات عذاب قبر

ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے فرمایا کہ میں تم کو ایسی حدیث تحفہ میں دوں جس سے تم خوش ہوجاؤ۔ تبارك الذي پڑھا کرو۔

اس سورۃ کا نام تبارك الذي ہے۔ طبرانی نے ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ اس سورۃ کو رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ہم عذاب الٰہی سے روکنے والی سورۃ کہتے تھے۔ ترمذی وغیرہ میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ بعض صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین نے ایک جگہ خیمہ گاڑا۔ وہاں ایک قبر تھی جس کا انہیں علم نہیں تھا' انہوں نے اس قبر میں ایک شخص کو سورۃ ملک پڑھتے ہوئے سنا' یہاں تک کہ اس نے پوری سورۃ ختم کرڈالی۔ صحابی رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آکر حضور ﷺ سے یہ ماجرا بیان کیا' آپ ﷺ نے فرمایا ''یہ سورۃ عذاب قبر سے نجات دلاتی ہے'' ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے فرمایا کہ میں تم کو ایسی حدیث تحفہ میں دوں جس سے تم خوش ہوجاؤ۔ تبارك الذي پڑھا کرو۔ اپنے گھر والوں' بچوں' پڑوسیوں کو سکھاؤ۔ یہ نجات دینے والی اور قیامت میں مجادلہ کرنے والی ہے۔ اپنے رب سے پڑھنے والے کیلئے جھگڑا کریگی اور اللہ رب العزت سے مطالبہ کریگی کہ اپنے عذاب جہنم سے بچالے اس کی وجہ سے اس کا پڑھنے والا عذاب قبر اور عذاب جہنم سے نجات پائے گا۔ (احمد' ابوداؤد' ترمذی)

ابن ماجہ اور حاکم نے اور ان کے علاوہ بہت سے محدثین نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا قرآن مجید کی ایک سورۃ تیس آیتوں والی ہے اس نے میری امت کے ایک شخص کی سفارش کی اور اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت فرمادی۔ یہ سورۃ تبارک الذی ہے۔ ابن مسعود سے روایت ہے جس نے رات میں یہ سورۃ پڑھی اس نے سب سے عمدہ اور بہتر چیز کی قرأت کی۔ یہاں تک کہ ایک شخص کو روز آخرت جہنم کا فیصلہ سنا دیا جائے گا جب فرشتے اسے لیکر جہنم کی طرف چلیں گے کوئی چیز کود کر اس کے جسم سے نکلے گی اور اللہ تعالیٰ سے اس کے بارے میں بخشش کا سوال کرے گی' بحث کرے گی اور کہے گی یا تو اس شخص کو جہنم سے خلاصی دے یا اس بات کا انکار کریں کہ میں آپ کا کلام نہیں ہوں۔ بالآخر اللہ تعالیٰ اس کی شفاعت قبول فرمائیں گے اور اس شخص کو جہنم سے خلاصی مل جائے گی۔

ماں کی شان میں گستاخی کی فوری سزا

(محمد حسین)

ہمارے ایک رشتہ دار تھے انہیں کبوتر پالنے کا بڑا شوق تھا۔ انہوں نے اپنی چھت پر کبوتر رکھے ہوئے تھے۔ ایک دفعہ کسی بلی نے ان کا کبوتر کھالیا ان کو چونکہ کبوتروں سے بے انتہا محبت تھی انہوں نے غصے میں آکر ڈنڈا زور سے بلی کے سر پر مارا اور بلی وہیں تڑپ تڑپ کر مرگئی جب ان کی والدہ کو اس بات کی خبر ہوئی تو انہوں نے غصے میں آکر اپنے بیٹے کے منہ پر تھپڑ مارا کہ تو نے بلی کو کیوں مار دیا۔؟ تو بیٹے نے غصے میں آکر اپنی والدہ کا بازو پکڑا اور مروڑ دیا' ان کی والدہ درد سے کراہنے لگیں اور کراہتے ہوئے اپنے بیٹے کو بددعا دی کہ جس ہاتھ سے تو نے میرا بازو مروڑا ہے' ساری زندگی اس بازو کو لے کر روتا رہے گا۔ اس کا بیٹا کہنے لگا: ''جاؤ اتنی تم بددعا دینے والی آئی۔''

ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی کہ اُس کے بازو میں شدید درد شروع ہوگیا' دو تین دن تو ایسے ہی گزر گئے مگر درد دن بدن شدت اختیار کرتا گیا۔ پھر اس نے مختلف حکیموں' ڈاکٹروں' جراحوں کے چکر کاٹنے شروع کردیئے مگر مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ اسی طرح درد سہتے چار ماہ گزر گئے۔ ایک دن حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تربت پر گیا' صبح فجر کی نماز کے بعد اس کی آنکھ لگ گئی اس کو خواب میں کسی نے آواز دی کہ'' ہمارے پاس کیا لینے آیا ہے' ہمارے پاس تیرے لیے کچھ نہیں ہے' گھر جا تیرے پیر وہیں بیٹھے ہیں'' اور اس کی آنکھ کھل گئی۔ اس کو ساری بات سمجھ آگئی۔ اسی وقت گھر کی راہ لی اور گھر جا کر اپنی والدہ کے پاؤں پکڑ لیے اور رو رو کر معافی مانگنے لگا۔ ماں نے روتے ہوئے کہا: بیٹا! جا میں نے تجھے معاف کیا اور اپنا تھوک نکال کر اس کی بازو پر مل دیا اور اس کی صحت یابی کیلئے اللہ کے حضور دعا کی۔ کچھ ہی دیر کے بعد اس کا درد جو تین چار ماہ سے علاج کے باوجود ٹھیک نہیں ہو رہا تھا وہ ایسے ٹھیک ہوا جیسے کبھی درد ہوا ہی نہیں تھا۔

سود سے صرف تباہی ہی تباہی

(ایک بیٹی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کو لمبی عمر اور صحت اور عزت عطا کرے میں اپنے چچا کا مسئلہ آپ کے سامنے پیش کرنا چاہتی ہوں۔ وہ کراچی میں ہوٹل چلاتے تھے' کام اچھا تھا' وہ دوسروں سے سود پر پیسہ لیتے تھے' انہوں نے بہت سے لوگوں سے لاکھوں کے حساب سے پیسہ لیا اور انہیں ماہانہ قسط وار پیسے لوٹاتے تھے۔ اگر کسی سے پانچ لاکھ لیا ہے تو وہ پانچ ہزار ماہانہ دیتے تھے' اسی طرح انہوں نے سود پر پیسے دینے بھی شروع کردیئے' کسی کو رقم کی ضرورت ہوتی تھی وہ پانچ پانچ لاکھ دے دیتے اور پھر سود سمیت رقم وصول کرتے۔ ہم نے انہیں لاکھ سمجھانے کی کوشش کی کہ چچا جان یہ سود ہے آپ یہ کام نہ کریں لیکن وہ کب کسی کی سنتے تھے۔ خیر کام چلتا گیا۔ 70،60 لاکھ کے قریب قرض لے لیا اور انہیں ہر ماہ سود دیتے رہے۔ آٹھ نو سال ہوگئے کراچی شہر میں اپنا گھر خریدا' گاڑی خریدی' دبئی گئے گھومنے کیلئے' عمرہ کیا' والد کو کرایا۔ پھر بڑی دکان لی' بڑے ٹھاٹ باٹ تھے۔ 9 سال بعد آکر حالات خراب ہونا شروع ہوگئے۔ ایک سال میں سب بک گیا' کچھ نہ رہا۔ جس مکان کے مالک تھے اب اسی مکان میں کرائے پر رہ رہے ہیں' خود چچا جان وزٹ ویزے پر ملک سے باہر بھاگ گئے ہیں' قرض دار دروازے پر آکر کھڑے رہتے ہیں۔ بیوی' بچے الگ پریشان' چھوٹے چھوٹے 2 بیٹے ہیں۔

جب سود کا کاروبار کرتے تھے تو نہ آج تک بیوی نے پوچھا کہ اتنا پیسہ کہاں سے آرہا ہے اور نہ ہی باپ نے پوچھا بس سب خوش تھے کہ میرا شوہر یا میرا بیٹا اتنا کمارہا ہے' اب وہی سب منہ موڑ رہے ہیں۔ میرے چچا بیرون ملک بے روزگار ہیں' دردر کی ٹھوکریں کھارہے ہیں۔۔۔ مگر ان میں اکڑ اب بھی وہی ہے' بس ان کی زبان پر ایک ہی لفظ ہوتا ہے کہ میرے پاس اب بھی بہت پیسہ ہے جبکہ گھر میں ان کے فاقے چل رہے ہیں۔ کہیں ان کا دماغ تو خراب نہیں ہوگیا۔۔۔؟؟؟

مظلوم کی بددعا

(ڈ، ب)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کہتے ہیں کہ مظلوم کی بددعا سے بچو کیونکہ مظلوم کی بددعا سیدھی عرش پر جاتی ہے۔ ایسا ہی ایک واقعہ قارئین کی نذر کرتا ہوں:۔

میرے ایک دوست اپنے سسرالی رشتہ داروں سے ملنے اپنے شہر سے دوسرے شہر گئے' دو تین دنوں بعد واپسی پر مجھ سے ملاقات ہوئی تو کہنے لگے: ڈاکٹر صاحب میں جب وہاں گیا تو جس محلے میں میرے سسرال رہتے ہیں اس کے ساتھ والے محلے میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا۔

ہوا یوں کہ ایک آدمی کے مکان میں ایک کرائے دار رہتا تھا' ان دنوں وہ بے روزگار تھا اور اس نے ایک یا دو ماہ کا کرایہ نہیں دیا' مالک مکان نے اپنے ایک ساتھی کی مدد سے اس کا سامان وغیرہ باہر پھینکا اور اس کو دھکے دیکر گھر سے باہر نکالا اور ساتھ محلے کے چوک میں کھڑے ہوکر اس کو خوب برا بھلا کہا۔ اس کرائے دار سے اور تو کچھ نہ ہوا اس نے مالک مکان کو خوب بددعائیں دینی شروع کردیں۔ مالک مکان جب خوب اپنا غصہ ٹھنڈا کرکے اور اسے دھکے دے دے کر باہر نکال کر اپنے ساتھی سمیت واپس آیا تو کسی کام کیلئے گیس کا چولہا جلایا' چولہا جلاتے ہی اتنا زوردار دھما کہ ہوا کہ دونوں کے جسم کے ٹکڑے ادھر اُدھر دیواروں کے ساتھ لگے ہوئے تھے۔ ڈاکٹر صاحب! پہلے تو میں سنتا آیا تھا کہ مظلوم کی بددعا فوری لگتی ہے مگر مجھے اس واقعہ سے یقین ہوگیا کہ واقعی ہی بددعا لگتی ہے اور فوری لگتی ہے۔

درود شریف سے روحانی بیماریاں ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! =ایک بہت ہی عجیب و غریب روحانی مسئلہ تھا کہ جب بھی میں نماز یا قرآن پاک پڑھنے کی کوشش کرتا تو میرے ہاتھ پاؤں اور ماتھے پر پسینہ اور شدید گھبراہٹ شروع ہوجاتی اور ایسے لگتا کہ دل کو کوئی دبا رہا ہے اور پھر میں نماز اور قرآن کی تلاوت چھوڑ دیتا۔ تقریباً ڈیڑھ دو سال پہلے مجھے ایک کتاب پڑھنے کا موقع ملا' اس کتاب کو پڑھ کر میرے دل میں درود پاک پڑھنے کی شدید خواہش پیدا ہوئی اور پھر میں نے صبح و شام ایک ایک تسبیح درود پاک پڑھنا شروع کردی' مجھے ایک روحانی سکون ملنا شروع ہوگیا اور پھر یہ مقدار ایک ہزار مرتبہ صبح و شام تک پہنچ گئی' پھر عبادات میں گھبراہٹ والا معاملہ بھی ختم ہوگیا۔ بہت روحانی سکون ہے۔ (محمد علی ملتان)

نوجوان بچوں کوراہ راست پرلانے کیلئے یہ عمل لاجواب ہے'اسم یَامُھَیْمِنُ کوروزانہ 11400 مرتبہ پڑھیں اور پانی پردم کرکے پلائیں' انشاءاللہ بچوں کادل عبادت کی طرف راغب ہوجائیگا۔

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

ستمبر کے جوابات

1۔محترم! آپ روغن کنجد خالص 50 گرام' موم خالص شہد والی بیس گرام دونوں آگ پر رکھ کرگرم کرکے ملالیں' نیچے اتارکر ملاتے رہیں جب نیم گرم حالت میں آجائے تو ایڑھیوں کے سوراخوں میں بھردیں اور رات کو کپڑا لپیٹ کرسوجائیں۔اس کے علاوہ ناف میں تیل لگائیں۔**(رشید احمد' قصور)**

2۔محترمہ! اپنی خوراک پر کنٹرول کریں' چکنائی والی چیزوں سے پرہیز کریں' بھوک رکھ کرکھانا کھائیں اوردوپہرکوصرف سلاد استعمال کریں۔**کلونجی کا قہوہ بناکر استعمال کریں۔**پتی کی جگہ کلونجی ڈال کر استعمال کریں۔**(عائشہ امجد' حیدرآباد)**

3۔آپ کے سر کے **اکثر مسام بند ہوچکے ہیں'** بند ہوئے مساموں سے نئے بال **اگنا ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔** آپ یہ ٹوٹکہ پابندی سے اور **مستقل مزاجی سے کچھ عرصہ** استعمال کریں تو انشاءاللہ امید ہے **بہت واضح رزلٹ محسوس** کریں گے۔**ھوالشافی:** ادرک کا ٹکڑا چھیل کر اسے **صبح وشام کم** ازکم پندرہ منٹ اپنے سرکی جلد پر رگڑیں۔اس کے بعد سر نہ دھوئیں۔**(جمشید نوید' گوجرانوالہ)**

4۔سورۂ ماعون صبح وشام سات مرتبہ گھر میں اونچی آواز میں پڑھیں۔ چالیس دن بعد ہی آپ کا گھر حشرات الارض سے صاف ہوجائے گا۔اس کے علاوہ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ بڑے بڑے سٹورز پر ایک ٹیوب ATRARAT کے نام سے ملتی ہے' زرد رنگ کی ہے' اس پر چوہے کی تصویر بنی ہے۔یہ بڑے کام کی چیز ہے' میں اس سے کئی چھپکلیاں' کاکروچ' ٹڈیاں پکڑ چکا ہوں اور چوہے بھی اس سے بچ کرنہیں جاسکتے یہ ایک ایسی زبردست چیز ہے کہ اس میں حشرات کے پاؤں پھنس جاتے ہیں۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ دودھ کے ڈبے جو عام طور پر بازار میں ملتے ہیں' اس خالی ڈبے کو کاٹ کر دوحصہ کردیں' گتے کو پانی سے دھوکر خشک کرکے اس کے اندرونی طرف والے حصے پر درج بالا ٹیوب کا ایک عدد گول دائرہ بنا کر درمیان میں تھوڑی سی کھانے کی کوئی چیز رکھ دیں' جتنی زیادہ گتے کی ڈشیں بنائیں اتنی زیادہ جلدی تعداد میں حشرات' چوہے یا چھپکلیاں پکڑی جائیں گی۔ یہ اس کے ساتھ ایسی چمٹ جائیں گے کہ بھاگنا ناممکن ہے۔پھر کسی چیز سے پورا گتہ اٹھا کر باہر پھینک دیں۔**(فیاض احمد قریشی' پشاور)**

اکتوبر کے سوالات

1۔محترم قارئین السلام علیکم! میرے چھوٹے بھائی پڑھائی کی طرف بالکل توجہ نہیں دیتے اور نہ ہی نماز پڑھتے ہیں۔ایک بھائی کے ذہن میں تو کچھ بھی نہیں بیٹھتا جس کی وجہ سے ہم سب بہت پریشان ہیں۔ **بھائیوں کے امتحانات** آنے والے ہیں لیکن ابھی تک انہوں نے **کچھ بھی یاد نہیں کیا۔** براہ مہربانی! جلد از جلد ہمارے **اس مسئلے کا حل** بتادیں تاکہ میرے بھائی کامیاب ہوسکیں۔(م۔ر)

2۔محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ سردیوں میں میرے پاؤں کی انگلیاں سوج جاتی ہیں' ان کا رنگ سرخ اور ان میں خون جم جاتا ہے' پنجے کے نیچے اور ایڑھیوں میں بھی خون جم جاتا ہے' درد کی وجہ سے پاؤں زمین پرنہیں لگتے' اپنے طور پر بہت ٹوٹکے' دوائیاں استعمال کیے لیکن آرام نہیں آتا' مہربانی کرکے کوئی قاری میری اس بیماری کی دوا بتادے۔اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے' آمین۔(حبیب الرحمٰن' اٹک سٹی)

3۔محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے چہرے پر کالے رنگ کے تل ہیں جو بہت برے لگ رہے ہیں' میں جانتی ہوں کہ اس کا آپریشن ہوسکتا ہے لیکن کچھ گھریلو حالات کی وجہ سے میں اس کا آپریشن نہیں کرواسکتی' قارئین کے پاس اس کا آسان حل ہوتو مجھے ضرور بتائیں۔ ساری زندگی دعاگو رہوں گی۔(روشنی بی بی)

4۔محترم قارئین السلام علیکم! ماہنامہ عبقری نومبر 2011ء میں محترم جناب حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی صاحب نے روغن بادام کے گوناگوں خواص بیان کیے' جس پر عمل کرکے متعدد عوارض سے جان چھوٹی۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ چونکہ خالص روغن بادام کی دستیابی حصول مشکل ہے لہٰذا قارئین سے التماس ہے بادام روغن گھر پر تیار کرنے کیلئے کوئی چھوٹا سا گھریلو اوزار جہاں دستیاب ہو' مہربانی کرکے مطلع فرمائیں' یا گھر میں روغن بادام کیسے تیار ہوسکتا ہے؟ طریقہ کار سے ضرور مطلع فرمائیں۔ یہ آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔ شکریہ!(حاجی تاج محمد' صوابی)

مناقب صحابہ واہل بیت

انتخاب : کمی احمد پوری

حضرت عبداللہ بن ہند جملی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اگر میں حضور نبی اکرم ﷺ سے کوئی چیز مانگتا تو آپ ﷺ مجھے عطا فرماتے اور اگر خاموش رہتا تو بھی پہلے مجھے ہی دیتے'' **(ترمذی' نسائی)**

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔لہٰذا جو اس شہر میں داخل ہونا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اس دروازے سے آئے۔'' **(امام حاکم نے فرمایا یہ حدیث صحیح الاسناد ہے)**

حضرت عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا:''فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بابا ﷺ کے سوا میں نے فاطمہ سے زیادہ سچا کائنات میں کوئی نہیں دیکھا۔'' **(امام ابونعیم)**

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگ جدا جدا نسب سے تعلق رکھتے ہیں جبکہ میں اور علی ایک ہی نسب سے ہیں۔**(طبرانی)**

ایڈیٹر کی قارئین سے پرزور اپیل

ایڈیٹر قارئین کا مشکور ہے کہ سابقہ اپیل 'دیمک کے بارے میں' قارئین نے اپنے مشاہدات وتجربات بھیجے۔ قارئین کی امانت قارئین تک پہنچانے کیلئے ہر مہینے'' دیمک سے نجات تجربات کے بعد'' عبقری میں شائع ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ فوری طور پر دو بیماریوں ''نظر کی کمزوری خاص طور پر بچوں کیلئے یا بڑوں کیلئے اور نیند نہ آنے کیلئے یعنی بے خوابی'' کے بارے میں اپنے روحانی یا طبی تجربات ومشاہدات' کوئی ٹوٹکہ' کوئی نسخہ' کوئی عمل ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں ایڈیٹر آپ کا مشکور ہوگا۔قارئین! چونکہ ڈاک بہت زیادہ ہوتی ہے۔اس لیے لفافے پر جہاں عبقری کا پتہ لکھا ہو ایک کونے پر موٹا موٹا یہ لفظ ضرور لکھیں ''نظر کیلئے اور نیند کیلئے''۔تاکہ آپ کا لفافہ فوری طور پر کھولا جائے۔ **(ایڈیٹر عبقری)**

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

یادوں کی بازگشت

خواب: میں اکثر دیکھتا ہوں میرا دوست بہت بڑا اور نوجوان سا ہوگیا ہے۔ میں اسے فلیٹ میں ڈھونڈ رہا ہوں مگر کبھی ملتا ہے کبھی نہیں ملتا' کبھی خوش دیکھتا ہوں اور کبھی عجیب سا دیکھتا ہوں۔ پھر دیکھتا ہوں اسٹیشن پر ہوں' لیٹر بکس میں خط ڈال رہا ہوں' ٹرین گزر جاتی ہے پھر منظر بدل جاتا ہے۔ پھر دیکھتا ہوں ہم سمندر پر سیر کر رہے ہیں پھر ہم سکول میں بیٹھے پیپرز دے رہے ہوتے ہیں' کھڑکی سے بہت ساری ابابیلیں آجاتی ہیں' وہ کاغذ کے ٹکڑے پھینکتی ہیں اور چلی جاتی ہیں ان پر یَاحَفِیْظُ لکھا ہوتا ہے۔ پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (حامد علی' لاہور)

تعبیر: مجموعی طور پر آپ کا خواب اچھا ہے۔ اگرچہ کہ اس میں پرانی یادوں کی بازگشت بھی ہے لیکن یہ اشارہ بھی ہے کہ آپ کی زندگی کے نشیب و فراز میں بعض انمٹ واقعات آنے والے ہیں یَاحَفِیْظُ کا ورد کریں اور پنج وقتہ نماز پڑھیں۔

ناگہانی آفت

خواب: ہمارے گھر میں ایک سانپ آگیا ہے اس نے کسی نامعلوم آدمی کو ڈس لیا ہے۔ اس کی لاش ہمارے فریج کے اوپر پڑی ہے۔ پھر اس کی وجہ سے ہمارے گھر کی چیزیں ٹوٹنے لگتی ہیں۔ میں بہت پریشان ہوجاتی ہوں۔ پھر میں اپنے کزن سے جو سات آٹھ سال کا ہے' کہتی ہوں کہ وہ تلاوت کرے۔ وہ سورۂ کوثر کی تلاوت کرتا ہے پھر میں اللہ سے رو رو کر دعا مانگتی ہوں کہ اللہ ہم پر رحم کرے اور پھر امی بھی آجاتی ہیں۔ وہ بھی دعا کرنے لگتی ہیں۔ جہاں دعا مانگ رہی ہوتی ہوں وہاں سامنے خانہ کعبہ کی بہت بڑی تصویر لگی ہوتی ہے جہاں لوگ طواف کررہے ہوتے ہیں' وہاں سے روشنی نکلتی ہے اور تصویر میں سے ایک آدمی باہر نکل آتا ہے جس کی طبیعت خراب ہوتی ہے اور وہ بیڈ پر لیٹ جاتا ہے۔ میرے ابو کہتے ہیں کہ اس کا ویزہ لگوا کر اس کو دوبارہ سعودی عرب بھجوانا ہے۔ (ع' ش)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق یہ اشارہ دیا گیا ہے کہ آپ اور آپ کے اہل خانہ دینی امور کی پابندی کا اہتمام کریں تاکہ کسی ناگہانی آفت سے بچا جاسکے نیز ہر نماز کے بعد سو بار سورۂ کوثر پڑھ کر بہتری کیلئے دعا کرلیا کریں انشاء اللہ تمام معاملات میں اللہ کی مدد ہوگی۔

دشمنیاں۔۔۔!!!

خواب: میری بہن نے دیکھا کہ ان کے پیچھے ایک بہت بڑا کالا سانپ لگا ہوا تھا' وہ سڑک پر بھاگ رہی ہیں۔ وہ اپنی جان بچانے کیلئے کسی نامعلوم شخص کے گھر میں چھپ جاتی ہیں۔ بہن سٹور میں ہیں اور اس کی سیڑھیوں سے وہ سانپ سٹور میں آیا اور بہن کو ان کے نام سے پکار رہا ہے۔ بہن نے چھپ کر دیکھا تو اس کا دھڑ سانپ کا مگر چہرہ ہمارے ایک قریبی رشتہ دار کی مسز کا تھا جو کہ ہمیں کو دنے کو کہہ رہے تھے (پہلے وہ سانپ تھا مگر بعد میں اس نے رشتہ دار کا چہرہ بدلا) بہن گھبرا گئی اور پھر آنکھ کھل گئی۔ (ن' ا' ش)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو باخبر کیا گیا ہے کہ اپنی اس رشتہ دار سے محتاط رہیں۔ نیز روزانہ 119 بار یَاحَفِیْظُ اور ایک بار آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیا کریں۔ واللہ علم۔

دلی مراد پوری ہوگی!

خواب: میرے دوست نے خواب دیکھا کہ وہ مسجد الحرام میں دو رکعت نفل نماز پڑھ رہا ہے' نماز سے فارغ ہوکر جب دعا مانگنے لگتا ہے تو اس کا دل چاہتا ہے کہ خانہ کعبہ کے قریب جا کر دعا مانگوں۔ خانہ کعبہ کے قریب جاتا ہے تو دیکھتا ہے کہ ایک اور شخص بھی دعا مانگ رہا ہے اس کے ذہن میں خیال آتا ہے کہ اس کے ساتھ کھڑا ہوکر میں بھی دعا مانگوں لیکن خواہش ہوتی ہے کہ خانہ کعبہ سے لپٹ کر دعا مانگوں۔ وہ اپنی پیشانی اور دونوں ہاتھ خانہ کعبہ پر رکھ کر یہ دعا مانگتا ہے۔ اے اللہ! مجھے معاف کردے' مجھے آخرت میں کامیابی عطا فرمادے اور اس لڑکی (م) کو میری زندگی میں شامل کردے۔ دعا مانگنے کے بعد اسے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے تین بار اس کا جسم تاریکی سے روشنی میں آگیا ہے۔ (ثنا اللہ' چکوال)

تعبیر: ماشاء اللہ آپ کا دوست بہت خوش نصیب معلوم ہوتا ہے۔ اس کے حق میں خواب بہت اچھا ہے۔ اس کی دلی مراد پوری ہوگی اور اس کو نیک اعمال کی بھی توفیق ہوگی اللہ کا خوب شکر ادا کریں۔

احتیاط۔۔۔!!!

خواب: میں نے دیکھا کہ میں غسل کررہا ہوں' ہمارا دشمن (م) قریب سے گزرتا ہے۔ غسل کرنے کے بعد ایک تولیہ تہبند کے طور پر باندھ لیتا ہوں اور اسی طرح ایک دکان میں چلا جاتا ہوں وہاں ایک عورت مٹھائیاں تیل میں تل رہی ہے' پوری دکان مٹھائیوں سے بھری ہوتی ہے' میں ایک پلیٹ میں کچھ حلوہ لے کر کھاتا ہوں' حلوہ بہت مزیدار ہوتا ہے۔ وہ عورت مجھے کہتی ہے کہ میں یہ مٹھائیاں بانٹنے کیلئے تیار کررہی ہوں۔ اس کے بعد میں دیکھتا ہوں کہ کسی کھیت میں جارہا ہوں' اچانک ایک سانپ میرے پیچھے لگ جاتا ہے' میں تیزی سے دوڑتا ہوں' سانپ بھی بہت تیزی سے میرے پیچھے دوڑ رہا ہے' کچھ فاصلے پر سڑک پر میرے چچا چادر اوڑھے جارہے ہیں' اچانک تیز ہوا چلتی ہے اور سانپ کو اپنے ساتھ اڑا کر لے جاتی ہے' سانپ بہت دور جا گرتا ہے۔ (عاشق حسین' راولپنڈی)

تعبیر: خواب سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ کسی جسمانی بیماری میں گرفتار ہوسکتے ہیں۔ یہ دشمن کی ایک چال ہوگی۔ بہت سنجیدگی کے ساتھ اپنا وقت گزاریں' حالات جلد بہتر ہونگے اور آپ کی ترقی ہوگی۔ آپ صدقہ کریں۔

دمہ کے مریضوں کیلئے ہدایات

1۔ مشروبات کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ 2۔ وہ تمام اشیاء دفتر یا گھر سے ہٹا دیں جو دمہ کا سبب بن سکتی ہیں' مثلاً گرد و غبار' دھواں۔ 3۔ اپنی خواب گاہ کو الرجن سے پاک رکھیں۔ 4۔ عطر اور خوشبو سے اجتناب رکھیں۔ 5۔ دھوئیں اور آلودگی سے بچیں۔ 6۔ گلے کے گرد اسکارف باندھ کر رکھیں اور ناک کو ڈھانپ کر رکھیں۔ 7۔ گلے میں سیٹی بجنے کی آواز محسوس ہونے پر ورزش روک دیں۔ 8۔ دمہ کے حملے کے دوران بیٹھ جائیں' لیٹنے سے گریز کریں۔ (حاجی محمد وارث' راولپنڈی)

غلطی کی اصلاح: اپریل 2014ء کے صفحہ نمبر 37 پر ''ایک جو سے ڈھیروں بیماریوں کا علاج'' مضمون میں کمپوزر کی غلطی کی وجہ سے نامکمل جملہ لکھا گیا جس سے مفہوم بدل گیا' اصل جملہ درج ذیل ہے۔ قارئین اصلاح فرمالیں! ''پوری دنیا میں جو سے خمیر شدہ ممنوعہ اور حرام بیئر اور وہسکی تیار کیے جاتے ہیں' احادیث مبارکہ کے مطابق ان کی قلیل تعداد بھی حرام ہے جو جگر گردوں اور دماغ کو خراب کرنے کی اہلیت رکھتی ہے۔''

دردمعدہ دور: دردمعدہ کو دور کرنے کیلئے سونف پانچ تولہ نمک ایک تولہ دونوں کو باریک پیس لیں اور بوقت ضرورت ایک ماشہ سفوف ہمراہ عرق سونف لینا بے حد مفید ہے۔

جنات کو بھگانے کا سریع لتاثیر عمل

(صہیب احمد ہاشمی)

جنات کو دور کرنے کے یوں تو بہت سے عملیات ہیں مگر ان میں سے ایک حیرت انگیز اور سریع التاثیر عمل بیان کرتا ہوں۔ اس عمل کے بعد گھر میں کوئی جن چاہے وہ خود آیا ہو یا بری نیت سے کسی کی طرف سے بھیجا گیا ہو اس جگہ نہیں ٹک سکتا جہاں اسے کیا جاتا ہو۔ یہ مسنون عمل ہے۔ جب ایک مرتبہ حضرت ابودجانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جنات کے تنگ کرنے کی شکایت کی تو آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خط جنات کے نام لکھوایا۔ حضرت ابودجانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ تہدیدی نامہ مبارک اپنے پاس رکھ لیا۔ رات کو مخصوص وقت جب وہ جنات آتے تھے تو وہ تنگ نہ کرسکے بلکہ وعدہ کرکے گئے کہ جہاں بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ تہدیدی نامہ مبارک ہوگا وہاں داخل نہیں ہوں گے کیونکہ اس نامہ مبارک کی برکت سے وہ شدید عذاب میں مبتلا ہوگئے تھے۔ انتہائی مجرب عمل ہے‘ جنہوں نے مجھے عطا کیا تھا۔ ان کے معمولات میں سے تھا۔ صرف ایک واقعہ گوش گزار کرتا ہوں۔ میرے علاقے کے قریب ہی ایک گاؤں کی عورت ہے جس پر جنات کا بہت سخت اثر تھا اور ان کے اثر سے بہت بیمار رہتی تھی اور نوبت فاقوں تک جا پہنچی تھی۔ غریب عورت تھی‘ لوگوں کے گھروں میں کام کاج کرکے محنت مزدوری کرکے پیٹ پالتی تھی۔ ان خبیثوں کے زیراثر سخت بیمار پڑ کے کام کاج سے بھی گئی۔ ایک دن ہمارے گھر سوالی بن کر آئی اور اپنا دکھڑا سنانے لگی۔ میں نے ایک تہدیدی نامہ مبارک لپیٹ کر اس کو دیا اور کہا کہ رات کو سوتے وقت تکیے کے نیچے رکھ لینا اور بستر پاک صاف ہونا چاہیے۔ کچھ دن بعد واپس آئی تو صحت میں واضح فرق تھا۔ بہت دعائیں دینے لگی اور بتانے لگی کہ اسی رات جب میں تہدیدی نامہ مبارک رکھ کر سوئی ہوں۔ مجھے آدھی رات تک جھٹکے لگتے رہے اور صبح تک طبیعت بالکل ٹھیک ہوگئی۔ یہ حقیقت ہے کہ اگر جنات نے گھر میں مضبوط ترین بسیرا بھی کرلیا ہو چاہے جتنا مرضی پرانا ہو‘ اس عمل کے بعد وہ وہاں پر نہیں رہ سکتے۔ اگر رہیں گے تو ان پر اللہ پاک کا غضب نازل ہوجائے گا۔ انشاء اللہ۔ ان کو وہاں سے جانا ہی پڑے گا۔

یہ حقیقت ہے کہ اگر جنات نے گھر میں مضبوط ترین بسیرا بھی کرلیا ہو چاہے جتنا مرضی پرانا ہو‘ اس عمل کے بعد وہ وہاں پر نہیں رہ سکتے۔

یہ عامل حضرات کیلئے ایک انتہائی قیمتی تحفہ ہے۔ یہ لگا کر عمل والی جگہ پر وظیفہ کریں تو انشاء اللہ کوئی شیطانی چیز تنگ نہ کرپائے گی۔ یہ عمل کرنے کے بعد جادو بہت تیزی سے ختم ہوتا ہے۔ ہم نے تو فوٹو کاپی کروا کر رکھے ہوئے ہیں۔ مریضوں کو بتاتے ہیں کہ اپنے کمرے میں لگاؤ اور چین کی نیند سوؤ اور اپنے عملیات کا اثر زوردار بناؤ۔

عمل: آدھی رات کو باوضو تقریباً ایک بجے (اس وقت زیادہ مؤثر ہے) تہدیدی نامہ مبارک کو 313 مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر درود شریف تین مرتبہ آواز اتنی ہو کہ کان میں سنائی پڑے پھر تہدیدی نامہ مبارک پر پھونکے بغیر اس کو دیوار پر چسپاں کردیں۔ تکیے کے نیچے رکھ سکتے ہیں مگر احتیاط کریں کہ بے حرمتی نہ ہو یا تہدیدی نامہ تہہ کرکے کالے کپڑے میں لپیٹ کر کسی ایسی جگہ باندھ دیں جہاں روشنی اسے لگے اور ہوا سے ہلتا رہے۔ درخت‘ روشن دان وغیرہ کے ساتھ۔ موم جامہ ضرور کریں اگر کھلی فضا میں باندھنا ہو تو۔ پورے گھر کے کمروں میں راہ داریوں میں لگا سکتے ہیں۔ باتھ روم میں نہیں لگانا۔ اگر پڑھنے والے عمل کو ہفتے میں ایک بار بھی کرلیا کریں تو بہت زوراثر پائیں کے انشاء اللہ۔ انتہائی سستا اور زود اثر کام ہوگا۔ انشاء اللہ۔

تہدیدی نامہ درج ذیل ہے:۔

تہدیدی نامہ مبارک

هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اِلٰى مَنْ يَّطْرُقُ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَاعَةً فَاِنْ كُنْتَ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْفَاجِرًا فَهٰذَا كِتَابٌ يَّنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَاتَمْكُرُوْنَ ۝ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ حٰمٓ لَايُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

عبقری نے اللہ سے ملا دیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ انشاء اللہ آپ خیریت سے ہونگے‘ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ روحانی اور جسمانی آفات‘ تکالیف اور بیماریوں سے بچائے۔ اللہ تعالیٰ کے مجھ پر اور سب سے بڑا احسان ہے اللہ تعالیٰ کا کہ اس نے مجھے امت محمد سے وابستہ کردیا اور پھر اللہ تعالیٰ کا ایک اور احسان کہ اس نے مجھ جیسے گناہگار کی وابستگی آپ جیسے ”حکیم“ جو جسمانی حکیم ہونے کے ساتھ ساتھ روحانی حکیم بھی ہیں (الحمدللہ) سے کردی۔ حکیم صاحب! سمجھ نہیں آتی کہ بات کہاں سے شروع کروں‘ بس مجھے تو یہ پتا ہے کہ آج کے دور میں جہاں ہر طرف نفسانفسی کا عالم ہے وہاں کوئی اللہ کا بندہ لوگوں کو اللہ کی طرف بلا رہا ہے اور اللہ کے ذکر میں لگا رہا ہے اور یہ میری شاید کوئی نیکی اللہ تعالیٰ کو پسند آگئی کہ اللہ تعالیٰ نے میرا تعلق آپ سے جوڑ دیا۔ آج سے ایک سال پہلے عیدالضحیٰ منانے گھر گیا (کیونکہ میں روزگار کے سلسلہ میں دوسرے شہر میں ہوتا ہوں) گھر میں گیا تو والدہ محترمہ نے ”عبقری“ کا تعارف کروایا اور مجھے عبقری پڑھنے کو دیا۔ ایک ہی دن میں دو رسالے پڑھ ڈالے۔ واہ کیا عجیب رسالہ ہے ”عبقری“ اس دن میری زندگی اللہ تعالیٰ نے بدل ڈالی اور پتا چلا کہ ہم تو نام کے مسلمان ہیں‘ پھر انٹرنیٹ پر آپ کے درس سنے‘ دماغ کھلتا گیا‘ روشن ہوتا گیا‘ جسے نماز سے ڈر لگتا تھا الحمدللہ تہجد شروع کردی جو ہر وقت اپنے چہرہ سنوارنے میں لگا رہتا اور جو چہرے پر دو تین دن سے زیادہ کی ڈاڑھی برداشت نہیں کرتا تھا‘ اس چہرے پر ڈاڑھی سجالی۔ حکیم صاحب! یقین کریں کہ چہرے پر ڈاڑھی آئی تھی کہ الحمدللہ ماشاء اللہ میرے سارے کام اللہ کے حکم سے بنتے گئے‘ گھر کا ماحول اللہ نے بدل دیا‘ بیوی اور بچے نمازی ہوگئے‘ آپ کے ہفتہ وار درس کا بے چینی سے انتظار ہونے لگا‘ گھر میں سکون آگیا‘ اللہ تعالیٰ کے احسانات کا اضافہ ہوتا چلا گیا‘ رزق اور مال میں برکت پیدا کردی اللہ نے ”الغرض کے زندگی بدل گئی“ عبقری سے وابستگی سے پہلے دل چاہتا تھا نماز پڑھنے کو مگر بس توفیق نہیں ملتی تھی۔ قرآن سے (نعوذ باللہ) ڈر لگتا تھا‘ سال میں ایک یا دو دفعہ قرآن (باقی صفحہ نمبر 41 پر)

اگر کسی بچے کو نظر لگ جاتی ہو تو اسم یا مُھیمِنُ کو پانچ مرتبہ ایک کاغذ پر لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ بچہ تندرست رہے گا‘ معمول سے زیادہ رونا بند کردے گا۔

خواتین پوچھتی ہیں؟

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روز مرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہو۔

ام اوراق

کھانسی‘ گلے کی سوزش‘ ٹھنڈ کا علاج

موسم بدلتے ہی میرا گلا خشک ہونے لگتا ہے۔ پانی پینے کے بعد بھی خشکی محسوس ہوتی ہے۔ رات کو بڑا مسئلہ ہوتا ہے۔ آنکھ کھلے تو گلا سوکھا ہوا ہوتا ہے۔ کھانسی بھی خشک اٹھتی ہے۔ یہ تکالیف دور کرنے کا نسخہ لکھئے۔ (مسز راحیل)

مشورہ: کچھ لوگوں کو یہ شکایت سردی کے آتے اور جاتے وقت ہوتی ہے۔ اصل میں ہم لوگ پانی کم پیتے ہیں‘ اس کے باعث گلا خشک ہوتا ہے‘ آپ گن کر آٹھ گلاس پانی روزانہ پیجئے‘ اس سے آپ کے جسم میں پانی کی کمی نہیں ہوگی۔ گلے کیلئے شہتوت بہت اچھے ہیں‘ آپ شربت توت سیاہ خریدیے۔ صبح ایک چمچہ لیں اور رات کو سوتے وقت بھی۔ اس سے گلے کی خشکی دور ہوگی۔ موسمی الرجی بھی ٹھیک ہوجائے گی۔ دن میں تین چار بار غرارے ذرا سا نمک ملا کر کرسکتے ہیں۔ چائے کے بچے ہوئے پانی سے غرارے کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ گرم پانی میں شہد ڈال کر پینے سے فرق پڑتا ہے۔ خشک کھانسی کیلئے ایک نسخہ پیش ہے۔ **ھوالشافی:** چار پانچ بادام‘ تھوڑا سا مکھن اور چینی یا مصری ملا کر کھالیں۔ بادام پیس کر ملا سکتے ہیں۔ مکھن نہ ہو تو بادام اور چینی یا مصری خوب چبا چبا کر کھایئے۔ ملٹھی کا چھوٹا سا ٹکڑا لے کر چینی یا مصری تھوڑی سی منہ میں رکھیے۔ اسے چوستے رہیے۔ گلے کی خراش اور کھانسی کیلئے مفید ہے۔ بعض حکیم کچے سبز امرود گرم راکھ میں دبا کر رکھتے تھے۔ کچھ دیر بعد نکال کر امرود کھانے سے کھانسی ٹھیک ہوجاتی۔ بڑی بوڑھیاں امرود کھلا کر کھانسی‘ گلے کی سوزش‘ بلغم کا علاج کرتی تھیں۔

جھریوں نے پریشان کردیا!

میں نے آنکھ کے نیچے حلقے ہونے کی وجہ سے کریمیں استعمال کیں تو ان سے جلد خشک ہوکر جھریاں پڑگئیں۔ اب میں بہت پریشان ہوں۔ (فائزہ بلال)

مشورہ: چہرے پر خصوصاً آنکھوں کے نیچے طرح طرح کی کریمیں لگانے سے بچنا چاہیے۔ آپ صرف گھیکوار کا گودا لے کر پندرہ بیس منٹ آنکھوں کے نیچے لگایئے۔ صبح و شام تین دن کافی ہے۔ پھر ایک چمچی زیتون کے تیل میں چار قطرے لیموں کا رس ملایئے اور آنکھوں کے نیچے لگایئے۔ اس سے بہت فرق پڑے گا۔ جلد نرم ہوجائے گی اور جھریاں بھی آہستہ آہستہ ختم ہوں گی۔

سردی کے موسم میں دردیں

آج کل حجامہ کا علاج لوگ شوق سے کراتے ہیں‘ میری ایک کزن نے بھی کراچی میں یہ علاج کرایا۔ اسے کافی فرق پڑا۔ آپ اس بارے میں کچھ بتایئے۔ اس علاج کے بعد نقصان تو نہیں ہوتا؟ (نازیہ‘ اسلام آباد)

مشورہ: حجامہ جدید علاج نہیں بلکہ ہمارے پیارے رسول ﷺ کے زمانے سے اس میں شفاء ہے۔ ہمارے پرانے طبیب بھی اس میں ماہر تھے۔ وہ پرانی بیماریوں کا علاج رگ سے خون نکال کر کرتے تھے۔ اسی طرح بعد میں جونک لگوا کر خون نکالنے لگے۔ مدعا یہ تھا کہ فاسد خون جسم میں نہ رہے۔ دیہات کی عورتیں بھی جونکیں لگانے میں مہارت رکھتی تھیں۔ مٹی کے برتن میں جونکیں ہوتیں۔ سردی کے موسم میں دردوں کی شکایت ہوتی تو دو چار جونکیں لگانے سے درد ختم ہوجاتا اور سردیاں آرام سے گزرتیں۔ یہ علاج کسی اچھے ماہر معالج سے کرانا چاہیے۔ رگ پر ہلکا نشان لگاتے ہیں۔ پھر آج کل تو چھوٹے شیشے کے گلاس سے کام لیا جاتا ہے۔ ٹشو پیپر گلاس میں جلا کر اسے رگ پر رکھا جاتا ہے۔ اس میں تھوڑا تھوڑا خون نکلتا ہے۔ اب تو فصد کے ماہر ہی نہیں دکھائی دیتے۔ حجامہ سے نقصان نہیں ہوتا۔ جس چیز سے نشان لگاتے ہیں‘ اسے صاف ستھرا اور جراثیم سے پاک ہونا چاہیے۔

قربانی کا گوشت اور بدبو

ہم قربانی کا گوشت فریج میں رکھتے ہیں‘ دو چار دن بعد گوشت سے عجیب ناگوار بدبو آنے لگتی ہے جو باورچی خانے میں بھی پھیل جاتی ہے۔ عید آنے والی ہے اور گوشت کا بڑا مسئلہ ہوتا ہے۔ اسے کس طرح رکھیں؟ (شیزہ عامر)

مشورہ: بی بی! قربانی کا گوشت تین گھنٹے کے اندر بانٹ دینا چاہیے۔ گھر میں رکھنا ہے تو سفید شاپر بیگ میں رکھیے۔ اس پر چٹ لگایئے کہ گوشت سالن کا ہے یا قیمے کا؟ اس کا کیا بنانا ہے؟ آدھ کلو سے زیادہ گوشت رکھا جائے تو لوڈشیڈنگ ہے اور بار بار فریج کھلنے سے خراب ہونے لگتا ہے۔ بہرحال عید سے پہلے آپ فریج صاف کریں‘ اس میں ایک پیالے میں چار پانچ چمچ میٹھا سوڈا ڈال کر رکھ دیجئے۔ گوشت کی بدبو پیدا نہیں ہوگی۔ گوشت کی بدبو دور کرنے کیلئے اسے دھوئیں پھر آدھی پیالی سرکہ پانی میں ملا کر گوشت بھگودیں۔ آدھ گھنٹہ بعد نکالیے اور دھو کر استعمال کیجئے۔ باورچی خانے کے سنک اور فرش کو بھی سرکہ ملے پانی سے دھویئے۔ تکے روسٹ بنانے کیلئے گوشت دھو کر اس پر سلاد آئل اور سرکہ لگایئے۔ پھر مسالے لگا کر فریز کردیجئے۔ کالے لفافوں میں گوشت ہرگز نہ رکھیے۔ قربانی کا گوشت جب بھی پکائیں اس کے ساتھ دہی کا رائتہ اور سلاد ضرور رکھیے تاکہ وہ ضرر نہ پہنچائے۔ نہاری‘ پائے‘ حلیم میں جب تک لیموں کا رس‘ ادرک‘ ہری مرچیں نہ ڈالی جائیں مزہ نہیں آتا۔ عید پر لیموں ضرور لاکر گھر پر رکھیے۔ اس سے ہاضمہ صحیح رہے گا۔

گنج دور کرنے کا نایاب نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جب سے آپ کا رسالہ دیکھا اب دن رات صرف عبقری ہی پڑھتی رہتی ہوں۔ اب تو گھر والوں نے میرا نام بھی عبقری بی بی رکھ دیا ہے۔ میرے پاس گنج دور کرنے کا ایک نایاب نسخہ ہے اور میں یہ نسخہ قارئین عبقری کو ہدیہ کررہی ہوں۔ ھوالشافی:۔ زیتون کا تیل ایک چمچ‘ شہد ایک چمچ اور دارچینی آدھا چمچ پسی ہوئی ملا کر گنج پر لگائیں۔ کچھ عرصہ مسلسل استعمال سے نئے بال نکلنا شروع ہوجائیں گے۔ (ع،ن۔ سرگودھا)

موسمی بیماریاں

علاج صرف مرچ!

یہ سردی میں ہونے والی کھانسی اور خراش دور کرتی ہے۔ معدے کی قوت ہضم کو ابھارتی اور بھوک لگاتی ہے۔ معدے کی کمزوری بھی دور کرتی ہے۔ اسے سالن میں ڈالیئے مگر حسب ذائقہ زیادہ نہیں۔ مرچ کا استعمال صدیوں سے ہو رہا ہے۔

(صغیرہ بانو شیریں)

میں سات برس کی تھی جب گھر میں رات گئے شور شرابا مچا۔ دراصل پڑوس کے بچے کو کتے نے کاٹ لیا تھا۔ اب وہ سب ہمارے گھر جمع تھے۔ اس زمانے میں ہسپتال جانے کا رواج نہیں تھا۔ ہماری دادی اماں نے ململ کے کپڑے سے بچے کی ٹانگ صاف کی اور جھٹ پٹ پانچ چھ لال مرچ کونڈی میں کوٹ کر سرسوں کا تیل لگا کر پٹی باندھ دی۔ یہ تھا گھریلو علاج' میں نے کئی بار دادی اماں سے اس بارے میں پوچھا تو کہنے لگیں' برسوں سے یہ اشیاء علاج کیلئے استعمال ہو رہی ہیں۔ بچپن کی یہ بات آج بھی ذہن پر نقش ہے۔ دہلی میں تیز مرچ کھائی جاتی ہے۔ اس کے بارے میں ایک روایت مشہور ہے۔ جب جمنا سے نہر نکال کر دلی کو سیراب کرنے کیلئے لائی گئی تو شاہی طبیبوں نے یہ پانی شہر والوں کیلئے مضر صحت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے لوگوں میں اس قدر ٹھنڈے پانی سے نزلہ زکام پھیل جائے گا اور سردی کے امراض جنم لیں گے۔ پھر شاہ جہاں نے اس کا حل پوچھا تو مرچ کی افادیت ظاہر ہوئی۔ تیز مرچ سے بہتا نزلہ اور بند ناک کھل جاتی ہے۔ اسی طرح دلی کی نہاری بنی جس میں ہری' لال مرچوں کی بہتات' جاڑوں میں بھی انسان کو گرما دیتی اور چٹ پٹے سالن کھا کر مزہ آجاتا۔۔۔

ہمارے ہاں سب سے پھیکی شملہ یا پہاڑی مرچ ہوتی ہے عموماً اس کا رنگ گہرا سبز ہوتا ہے مگر سرخ اور زرد رنگ کی بھی مل جاتی ہے۔ بعض مقامات پر سیاہی مائل جامنی مرچ بھی دکھائی دیتی ہے۔ پہاڑی علاقے کی چھوٹی مرچ بہت ننھی منی ہوتی ہے مگر کھانے میں انتہائی تیز اور چرچری۔۔۔ کچھ خواتین اس کو تنیا مرچ بھی کہتی ہیں' کھاتے ہی منہ میں آگ لگ جاتی ہے۔ مرچ کی ساری تیزی اس کے بیجوں میں ہوتی ہے۔ سبز مرچ میں فولاد' فاسفورس' پروٹین' حیاتین الف اور بے موجود ہیں نیز وٹامن سی کی بہتات ہے۔ موسمی بیماریوں کا مقابلہ کرنے کیلئے اکیلی مرچ ہی کافی ہے۔ مرچ جتنی چھوٹی ہوا تنی ہی تیز ہوگی۔ اس کے بیجوں میں Capsacin نامی مادہ ہوتا ہے۔ یہ کیمیائی مادہ درد دور کرتا ہے۔ جوڑوں اور گھٹنوں کے درد کیلئے انتہائی مفید ہے۔ اسی طرح یہ مادہ خون بھی پتلا رکھتا ہے۔ اس نقطہ نگاہ سے یہ دل کے مریضوں کیلئے بے حد مفید ہے خون پتلا رہے تو لوتھڑے (Clot) نہیں بنتے دوران خون ٹھیک رہتا ہے اور دل کے دورے کے امکانات بھی کم ہوجاتے ہیں۔ مسوڑھوں اور دانتوں کے امراض میں بھی مرچ خوب کام دیتی ہے' آنکھ کے لیے بھی مفید ہے۔ یہ سردی میں ہونے والی کھانسی اور خراش دور کرتی ہے۔ معدے کی قوت ہضم کو ابھارتی اور بھوک لگاتی ہے۔ معدے کی کمزوری بھی دور کرتی ہے۔ اسے سالن میں ڈالیئے مگر حسب ذائقہ زیادہ نہیں۔ مرچ کا استعمال صدیوں سے ہو رہا ہے۔ اس کا اصلی وطن امریکہ کا وسیع نیم استوائی علاقہ ہے۔ اسے کھانے سے توانائی بڑھتی ہے۔ جوڑوں کے درد میں سرخ مرچ پیس کر پانی کے ساتھ لیپ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ دو تین منٹ کیلئے اسے لگا کر پانی سے دھو کر تیل لگاتے ہیں تاکہ آبلہ نہ پڑ جائے۔ درد دور ہوجاتا ہے۔ اسے کھانے سے خون میں کولیسٹرول بھی نہیں بڑھتا ہے۔

آج بھی مہاراشٹر کے دیہاتی کوہستانی علاقوں میں مرچ سے علاج کیا جاتا ہے۔ درد ہو یا کہیں چوٹ لگے' مگر زخم نہ آیا ہو اس پر سرخ مرچ کوٹ کر موٹا موٹا لیپ لگا دیتے ہیں۔ پھر آگ کے سامنے بیٹھ کر لیپ کو سینکا جاتا ہے۔ شروع میں تو درد بڑھ جاتا ہے مگر آگ کی تپش سے آرام آنے لگتا ہے۔ بلند فشار خون کے مریضوں کو سرخ مرچ کم کھانی چاہیے کیونکہ اسے کھانے سے فشار خون بڑھ جاتا ہے۔ پچھلے دنوں میں نے مرچ کا ایک کمال کہیں پڑھا تھا۔ نئی دہلی کے ایک ہسپتال میں السر کے مریضوں کو آدھی چمچی پسی ہوئی سرخ مرچ کھلانے سے چار ہفتوں میں ان کا السر ٹھیک ہوگیا۔ اگر کہیں باہر جانا ہو تو ہری مرچ یا شملہ مرچ کھانے سے آب و ہوا کی تبدیلی کا کچھ زیادہ اثر نہیں ہوتا۔ جن لوگوں کا مزاج بلغمی ہو ان کیلئے مرچ بے حد مفید ہے۔ بہرحال ہر چیز کی زیادتی نقصان دہ ہے۔ زیادہ مقدار میں لال مرچ کھانے سے بواسیر نیز خون کی خرابی ہوجاتی ہے۔ کبھی کبھار تو جگر میں گرمی نقصان دہ حد تک بڑھ جاتی ہے اس لیے زیادہ لال مرچ نہیں کھانی چاہیے۔

قسط نمبر 5

دیمک سے نجات تجربات کے بعد

قارئین نے دیمک سے نجات کے تجربات لکھے جو سلسلہ وار ہم امانت آپ تک پہنچاتے رہیں گے۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کے علم میں' عمل میں اور اس رسالہ عبقری میں اپنی خاص برکت و رحمتیں عطا فرمائے آمین! میں رسالہ عبقری کو ماہ اگست سے پڑھ رہا ہوں اور الحمدللہ اس سے روحانی حوالے سے بہت کچھ استفادہ کیا ہے اور اب اس ماہ ستمبر کے رسالہ میں دیمک کے حوالہ سے لکھنے کیلئے استدعا کی گئی تو محترم میرے پاس ایک نقش ہے جو کہ میرے اور میرے بزرگوں کا کئی بار آزمایا ہوا ہے جس کو میں اب قارئین کی نذر کرتا ہوں:۔

نقش یہ ہے: برائے دفع دیمک' مکان یا دوکان جہاں بھی ہو

یاکیکج	یاکیکج	یاکیکج
یاکیکج	یاکیکج	یاکیکج
یاکیکج	یاکیکج	یاکیکج

چھت پر لٹکا دیں۔ نوٹ: یہ لفظ عبرانی یا سہرانی زبان میں ہے اس سے مراد دراصل یااللہ ہی ہے یہ لفظ شرکیہ نہیں ہے۔

طریقہ دریافت مرض یا سحر

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ طریقہ دریافت مرض کیلئے ہے کہ جو شخص مریض ہے ان تین چیزوں میں سے کیا سحر ہے' آسیب ہے پری وغیرہ کہ مرض بدنی ہے۔ یہ ہمارا مجرب عمل ہے۔ محترم ایک کورا سا کوزہ یا ڈھکنی لے کر اس پر نقش لکھیں۔ یہ درج ذیل نقش کالے قلم سے تحریر کریں۔

۱ ۸ ۱ ۵ ۱ ۹ ف ۳ ۲ ۱ ۱ ۱ ۱ ۳ ۴

۱ ۳ ۸ ۱ ۵ ع لا ۳ ع ۲ ۱ ۱ ۱ ۳ ۴

ا ح

پھر سات بار مریض کے دائیں طرف پھیریں' پھر بائیں طرف پھیریں' پھر تیز آگ میں ڈال دیں تاکہ وہ ڈھکنی خوب روشن ہو۔ 1۔ اگر حرف سفید ہوں تو سحر ہے۔ 2۔ اگر حرف غائب ہوجائے تو آسیب ہے۔ 3۔ اگر حرف سیاہ ہوجائے تو مرض بدنی ہوگا۔ انشاء اللہ قارئین میرے ان دونوں عمل سے خوب فائدہ اٹھائیں اور میرے بزرگوں کیلئے دعائے مغفرت کریں گے۔ (محمد حبیب قریشی' لودھراں)

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

میرے کلینک کا سب سے قیمتی نسخہ

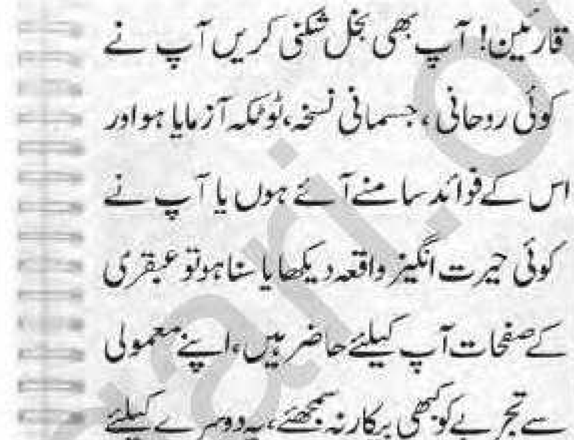
(مسز ڈاکٹر حافظ محمود)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا ماہنامہ عبقری جون 2006ء سے مطالعہ کر رہی ہوں۔ ماشاء اللہ اس میں بہت اچھی اور کام کی باتیں ہیں اور سستے قیمتی نسخہ جات ہیں جو میں نے آزمائے ہیں اور خاص کر آپ کی دوائی ''جوہر شفاء مدینہ'' کو بہت مفید پایا ہے۔**محترم حکیم صاحب!** میں عبقری کیلئے ایک خاص نسخہ لکھ رہی ہوں میں نے اپنے دادا سسر کے رسالے سے حاصل کیا ہے۔ یہ ہمارے کلینک کا سب سے زیادہ قیمتی نسخہ ہے جس سے لوگوں کو بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ امید ہے یہ عوام الناس کیلئے بہت مفید ثابت ہوگا اور ہمیں دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔**ھوالشافی:** میٹھا تیل آدھا پاؤ۔ بورک ایسڈ تین تولہ۔ کاربالک ایسڈ 60 قطرے۔**ترکیب تیاری:** سب سے پہلے میٹھا تیل آگ پر رکھ کر جلائیں جب جھاگ بننی بند ہو جائے آگ بند کر دیں اور فوراً بورک ایسڈ ملا کر آدھا گھنٹہ ڈنڈے سے گھوٹیں۔ پھر اس کو شیشی میں ڈال لیں۔ ٹھنڈا ہونے کے بعد اس میں کاربالک ایسڈ کے قطرے ڈال دیں۔ بوقت ضرورت استعمال کریں۔ انشاء اللہ ضرور شفاء ہوگی۔

اب اس تیل کے کرشماتی فائدے سنیں: یہ تیل کان درد، بہتے کان جن سے عرصہ دراز سے بدبودار مواد بکثرت نکلتا ہو حتیٰ کہ ڈاکٹر کان کے آپریشن کا کہہ چکے ہوں، پہلے یہ تیل آزمائیں انشاء اللہ یہ دوائی آپ کو مایوس نہیں کرے گی۔ اس کے چند قطرے نیم گرم کر کے دن میں تین مرتبہ کان میں ڈالیں۔ انشاء اللہ پہلے ہی دن فائدہ ہوگا۔

اس تیل کا دوسرا فائدہ: خارش کیلئے بہت مفید ہے جو خارش کسی دوائی سے ٹھیک نہ ہوتی ہو یہ تیل دن میں تین مرتبہ لگانے سے انشاء اللہ بہت جلد شفا ملتی ہے۔**نوٹ:** یہ تیل کان درد، بہتے کان اور شدید خارش کیلئے تیر بہدف نسخہ ہے۔

آئیں تندرستی کے راز پائیں: محترم حکیم صاحب! میرے سسر صاحب کے منہ سے بکثرت پانی آتا تھا، تقریباً دس سال سے آ رہا تھا حتیٰ کہ اتنا پانی نکلتا کہ رات کو تکیہ اور بازو بھی بھیگ جاتے۔ میرے سسر جوانی میں پان بہت زیادہ کھاتے تھے، تقریباً ہر وقت منہ میں پان ہوتا تھا اب تقریباً بیس سال سے پان کھانے چھوڑ دیئے ہیں۔ جب بھی کسی حکیم یا ڈاکٹر کو دکھایا تو انہوں نے منہ کا نقص ہی بتایا اور معدہ کی اصلاح کی دوائی دی۔ اس کیلئے میں نے دفتر ماہنامہ عبقری سے ''جوہر شفاء مدینہ'' منگوائی اور تقریباً چھ ماہ اپنے سسر کو استعمال کروائی اور ایک نسخہ جو میں نے ماہنامہ عبقری میں پڑھا جو کہ جنوری 2010ء ص نمبر 23 پر چھپا تھا جس کا عنوان تھا ''آیئے تندرستی کے راز پایئے'' نسخہ درج ہے:۔**ھوالشافی:** پھٹکڑی 10 گرام، کباب چینی 100 گرام دونوں نہایت باریک کر کے پیس لیں۔ چوتھائی چھوٹا چمچ دن میں چار بار حسب ضرورت یا 6 بار کچی لسی یا پانی کے ہمراہ دیں۔ یہ نسخہ میں نے تین ماہ مسلسل استعمال کروایا کچھ دن بعد ہی فائدہ ہونا شروع ہو گیا۔



ماں ایک عظیم ہستی

(فرحت)

ماں کی نعمت کے سامنے دنیا کے زر و مال کے ڈھیر اور ترقی کے تمام عہدے ہیچ ہیں۔ کیونکہ کہنے کو تو ترقی میں ملک کی صدارت سب سے بڑا عہدہ ہے۔ وزارت عظمیٰ خوش بختی کی انتہا ہے۔ کارخانوں اور مربعوں کا مالک ہونا ترقی و خوشحالی کے افق کا بلند ترین سیارہ ہے مگر دل کو لگتی بات یہ ہے کہ ملک کی صدارت ماں کی شفقت، وزارت عظمیٰ ماں کی دعا اور کارخانے اور مربع ماں کے محبت آمیز لہجے کا بدل نہیں بن سکتے۔ ضروری نہیں کہ ماں کا تعلق بڑے خاندان سے ہو، وہ اعلیٰ تعلیم یافتہ اور جدید دنیا کے رجحانات سے آگاہ ہو۔ آداب و اطوار میں جدید رویے کی حامل ہو۔ سیاسی و معاشی اعتبار سے اونچا مقام رکھتی ہو۔ تب ماں کی تعریف کی جائے بلکہ ماں فقط ماں ہوتی ہے اور بس اس کیلئے باقی اضافتیں بے معنی ہیں جس طرح گلاب کا کوئی نام رکھ دیا جائے اس کی طراوت اور لطافت میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ اسی طرح ماں شاہی خاندان سے تعلق رکھتی ہو یا معمولی محنت کش گھرانے سے وہ مجتہد عصر اور نبی وقت کیلئے بھی احترام کا مرکز ہوتی ہے جس کیلئے عرض ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام جب کوہ طور پر جاتے تو ماں رب کے حضور دعا کرتیں، ماں کی دعا کی ضرورت ہر ایک کو ہوتی ہے، خدا نگاہ حق شناس دے تو ماں اگر زمین پر مٹی کا لیپ کر رہی ہو تو بھی اس کے گاڑے میں لتھڑے ہوئے کپڑے کسی ملکہ کے لباس سے زیادہ قیمتی نظر آتے ہیں۔ ماں اپلے تھاپ رہی ہو تو اس کے ہاتھ تقدیر بدلنے کیلئے کافی ہوتے ہیں، ماں لوری دے رہی ہو تو اس کے لہجے میں فرشتہ بولتا نظر آتا ہے۔ ماں روٹیاں پکا رہی ہو تو وقت کے بادشاہ اس کے سامنے ایک ٹکڑے کے سوالی نظر آتے ہیں۔ ماں دعا کیلئے ہاتھ اٹھا دے تو کل جہانوں کا مالک اس کی سنتا ہے۔ ماں کا دل کبھی اداس ہو تو جنت کے شگوفے مرجھانے لگتے ہیں۔ ماں کی آنکھیں نم آلود ہوں تو کارکنان قضا و قدر کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ ماں دامن پھیلا دے تو خدا جنت کی ساری نعمتیں اس میں انڈیل دیتا ہے۔ ماں بچے پر اپنا میلا آنچل ڈال دے تو رحمت خداوندی گھٹا بن کر چھا جاتی ہے۔ کرسی صدارت پر بیٹھنے سے وہ عزت کہاں ملتی ہے جو ماں کے قدموں سے لپٹنے میں نصیب ہوتی ہے۔ وزارت کا حلف اٹھانے میں وہ لطف کہاں جو ماں کے جوتے اٹھانے میں آتا ہے۔ عالی جناب اور عزت مآب کہلوانے میں وہ سرور کہاں جو ماں کے ''اوئے چھوٹے'' کہنے میں ہے۔ اعلیٰ حکام کو اپنے ہاتھ سے اعزاز اور تمغے دینے میں وہ لذت کہاں جو ماں کے ہاتھ سے خرچ کرنے کیلئے ایک روپیہ لینے میں ہے۔ گارڈ آف آنر کا معائنہ کرنے اور چبوترے پر چڑھ کر سلامی لینے میں وہ خمار کہاں جو ماں کے ہاتھوں سے سر تھپتھپانے میں آتا ہے۔ مسہریوں پر لیٹ کر نیند کا وہ نشہ کہاں جو ماں کی گود میں حاصل ہوتا ہے۔ ارسطو اور افلاطون کے فلسفے میں وہ حسن کہاں جو ان پڑھ ماں کی گود میں ہے۔ نثر و نظم کے شہ پاروں میں وہ رس کہاں جو ماں کی لوری میں گھلا ہوتا ہے۔ قوس قزح کے رنگ ضرب المثل بن چکے ہیں مگر ماں کے بے

لوٹ اور بے ساختہ پیار کا رنگ اس سے زیادہ دل آویز اور نظر نواز ہوتا ہے۔ گلاب کی پنکھڑی لاکھ نازک سہی مگر ممتا کے موتی کی لطافت کی اور ہی بات ہے۔ کنول کا پھول بہت شفاف ہے مگر ماں کا آئینہ دل اس سے کہیں زیادہ شفاف ہوتا ہے۔ چاند کی چاندنی بڑی خنک مگر ماں کے ٹھنڈے سائے کا جواب کہیں بھی نہیں۔

ایک وظیفہ کا حال

(ثنا فاطمہ، جہاں آرا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو اپنے ایک وظیفہ کا حال بتاتی ہوں کہ الحمدللہ میں روزانہ ہی اس کا اہتمام کرتی ہوں وہ اس طرح سے ہے جو کہ حضرت جلال الدین سیوطیؒ سے منقول ہے جو کوئی درج ذیل درود پاک کو ایک بار پڑھے گا اس کا ثواب چھ لاکھ دفعہ درود پاک پڑھنے کا پائے گا۔ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو روزانہ ہزار بار پڑھے گا دونوں جہاں میں سعادت مند ہوگا۔ درود پاک یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِی عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ۔ اس درود پاک کو صرف ایک ہزار بار پڑھ کر اس کا ثواب آنحضور ﷺ کو پہنچا کر درجہ بدرجہ سارے امتیوں کو بھیجتی تھی لیکن اس میں میرے دل کو تسلی و تشفی نہیں ہوتی تھی' لہٰذا اس کیلئے میرے رب نے ایک اور راہ مجھے بتلائی وہ یہ کہ میں کہتی ہوں کہ یا اللہ میں نے جو یہ درود شریف پڑھا ہے یہ تمام انبیاء کرام اور ان کی امتیوں میں سے جو صالحین قطب ابدال اور شہداؒ گزرے ہیں اور آنحضور ﷺ عزت مآب ازواج مطہرات' صحابہ کرام' آنحضور ﷺ کے اہل بیت جن میں ان کے سب رشتہ دار بلکہ تمام قطب ابدال' علماء کرام' مشائخ عظام حضرت حکیم صاحب' ان کے حضرت جی' میرے والدین بلکہ آنحضور ﷺ کے تمام امتی چاہے جن ہوں' انسان ہوں یا کوئی اور مخلوق جو بھی آپ ﷺ پر ایمان رکھتی ہو زندہ ہو یا مردہ ہے میں ان سب کی طرف سے یہ درود و سلام دربار رسالت ﷺ میں پیش کرتی ہوں اس نیت کے ساتھ کہ جسے انہوں نے ادا کیا ہو۔

ناصرف یہ کہ میں اللہ سے فریاد کرتی ہوں کہ یا اللہ آپ نے کائنات میں جتنی نعمتیں پیدا کی ہیں ان کو جب خلق خدا استعمال کرے تو پہلے آپ ﷺ کو درود پہنچے جیسے آنکھ کے جھپکنے اور اس کے دیکھنے سے پہلے' دل کے دھڑکنے سے پہلے' لب کے ہلنے' زبان کے چلنے بلکہ کھانے سے پہلے یعنی ہر اعضاء بلکہ اس میں جتنے جز نے حصہ لیا ہے ان سے زیادہ پہلے میرے پیارے رسول ﷺ کو درود پہنچے بلکہ جتنے ملائکہ نے' انس و جن نے اور تمام مخلوقات نے جتنی آپ کی حمد و ثنا کی ہے' ذکر و اذکار کیا ہے یا علم سیکھا ہے یا سکھایا ہے اس کے مطابق آنحضور ﷺ کو درود و سلام پہنچے' ان کی آل کو اور امتیوں کو درود پہنچے۔ میں دعا مانگتی ہوں کہ جتنے بارش کے قطرے یا برف باری کے زمین پر گرے جتنے مٹی اور ریت کے ذرات ہیں بلکہ زمین کی تہوں کے نیچے جتنے خزانے ہیں' سمندروں میں' فضاؤں میں جتنی نعمتیں ہیں بلکہ جنت کی خوبصورتی' عرش کی زینت سے بڑھ کر میرے نبی کریم ﷺ پر درود و سلام پہنچے۔ یا اللہ جب بھی ستارے اور چاند چمکے یا سورج طلوع ہو' صبح کی شفق جہاں تک پھیلی ہوئی نظر آئے پہلے میرے پیارے آقا ﷺ پر درود و سلام ہو پھر روشنی اور آواز یا ہوا اپنی مسافت طے کرے بلکہ دعا مانگتی ہوں کہ یا پروردگار آپ نے قیامت کے روز بھی تو میرے اعضاء کو زبان دینی ہے تو ابھی میرے تمام اعضاء کو زبان عطا کر دیں جن سے میں اپنی کریم نبی ﷺ پر درود و سلام بھیج سکوں۔ اللہ مجھے ریاکاری سے بچائے۔

شرطیہ عینک توڑ نسخہ حاضر ہے!

(عامر نذیر، جھنگ صدر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کہتے ہیں کہ زیادہ تعریف کرنا بھی خوشامدیوں کا کام ہوتا ہے خیر میں ہمیشہ تہہ دل سے آپ کی اچھائی اور خوبیوں سے بہت خوش ہوتا ہوں کیونکہ اس قیامت خیز دور میں جہاں عملی مسلمان کم دکھائی دیتے ہیں وہاں اللہ تعالیٰ نے آپ جیسے بلند ہمت اور عظیم لوگوں کو کمزور اور زمانے کے دھتکارے ہوئے لوگوں کی مشعل راہ اور مسیحا بنا کر بھیجا۔ محترم حکیم صاحب! آج آپ کے پاس اس خط کے ذریعے ایک نسخہ دینے کیلئے پیش ہوا ہوں۔ یہ نسخہ عینک توڑ ہے الحمدللہ اور انشاء اللہ میں نے خود پانچ مریضوں پر آزمایا ہے' خطا نہیں گیا' دراصل یہ نسخہ مجھے بہت عرصہ پہلے ایئر فورس کے ایک ریٹائرڈ ڈاکٹر سے ملا تھا' ڈاکٹر صاحب نے کافی مریضوں پر آزمایا بہت مفید ہے' تعریف صرف اللہ رب العزت کی مگر نسخہ کمال کا ہے' تھوڑے کہے کو زیادہ سمجھنا' نسخہ درج ذیل ہے:۔ **ھوالشافی:** اجزاء: بکرے کی سری ایک عدد۔ چنے کی دال یا چنوں کا بیسن 500 گرام۔ دیسی گھی اصلی 500 گرام۔ شکر یا گڑ ڈیڑھ پاؤ۔ چاروں مغز 50 گرام۔ پستہ پچاس گرام۔ بادام مغز پچاس گرام۔ ناریل کھوپرا (کترا ہوا باریک) 50 گرام۔

ترکیب تیاری: بکرے کی سری لیکر قصائی سے اس سری کا گوشت بنوالیں جبکہ مغز کو الگ رکھیں' سری کا گوشت اچھی طرح بنوا کر پانی سے دھو کر اس میں مغز بھی ڈال دیں' یاد رہے کہ سری کو برائے نام ہی دھونا ہے۔ حسب ضرورت پانی لیکر اس میں سری کا گوشت اور مغز اکٹھا ڈال کر ہلکی بلکہ نہایت ہلکی آنچ پر چڑھا دیں اور اس کی یخنی بنائیں' اس کے اندر نمک مرچ یا کسی قسم کا کوئی مصالحہ نہیں ڈالنا' بس خالی پانی میں یخنی بنائیں' اس حد تک پکائیں کہ گوشت اس میں ریزہ ریزہ ہو کر گھل جائے۔ جب یخنی تیار ہو جائے تو چولہے سے اتار کر چھان لیں اور اس میں بیسن کو اچھی طرح مکس کر کے دیسی گھی کے اندر پکوڑے بنائیں۔ دیسی گھی کا اصل ہونا شرط ہے۔ پکوڑے بنا کر جیسے ہی کڑاہی سے پکوڑے اتاریں تو فوراً موٹا موٹا کوٹ لیں تا کہ سفوف کی شکل میں آ جائے۔ بے شک موٹا رہے مگر سفوف کی شکل ہو۔ اگر پکوڑے ٹھنڈے ہو گئے تو کوٹنا بہت مشکل ہے لہٰذا جیسے ہی کڑاہی سے اتاریں فوراً ساتھ ساتھ کوٹتے جائیں۔ جب تمام پکوڑے بنا لیں اور کوٹ کر باریک کر لیں تب شکر یا گڑ کی چاس بنا لیں (چاس پہلے ہی بنا کر رکھ لیں تا کہ سفوف بنا کر فوراً ہی چاس میں گھولتے جائیں) چاس میں پکوڑوں کا موٹا موٹا سفوف مکس کریں تا کہ تمام پکوڑے چاس میں مکس ہو جائیں پھر اس کی ہلکی آنچ پر رکھ کر وہ گھی جس میں پکوڑے بنائے تھے اور جو بچ گیا تھا وہ اس چاس میں گھولتے جائیں' اسی طرح مغز بادام اور کھوپرا ناریل کا سفوف بھی مکس کرتے جائیں اور پھر پستہ کا سفوف اور آخر میں چاروں مغز بغیر کوٹے مکس کرتے جائیں۔ اگر چاروں مغز کوٹے تو وہ کڑوے ہو جائیں گے۔ (مغز بادام اور پستہ کی تعداد حسب ضرورت زیادہ بھی کر سکتے ہیں)۔

ترکیب استعمال: ایک چمچ رات کھانے کے گھنٹہ بعد یا صبح ناشتے کے گھنٹہ بعد نیم گرم دودھ کے ساتھ۔ دوا کے بعد تقریباً دو گھنٹے پانی ہرگز نہیں پینا۔ یہ دوا بیس سے پچیس دن سے زیادہ نہیں رکھنی چاہیے کیونکہ اس میں عجیب سی بو پیدا ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ یہ نسخہ صرف موسم سرما میں ہی استعمال کریں۔ **فوائد:** اس کے استعمال الحمدللہ اڑھائی پوائنٹ تک کی عینک اتری ہے' یہ عینک کا دشمن ہے' یہ نسخہ دماغی کمزوری' یادداشت' حافظہ' سر درد کیلئے بہت مفید ہے۔ بنائیے اور قدر کیجئے۔

دانت درد کا کامیاب دم

جس کسی کو دانت میں شدید درد ہو رہا ہو' اس کے درد والے دانت پر ہاتھ رکھ کر دبائیں اور ساتھ یہ الفاظ پڑھیں:۔

ایھا الفرس المفروس

اسکن بقدرۃ الملک القدوس۔

انشاء اللہ دانت درد ختم ہو جائے گا۔ (قاری محمد اکرم)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کو اور آپ کے والدین محترم اہل اولاد اور نسلوں کو دونوں جہانوں میں سربلند خوش وکامیاب رکھے تمام مسلمانوں کا جنات سمیت خاتمہ بالخیر ایمان سلامتی کے ساتھ ہو آمین ثم آمین۔ محترم حکیم صاحب! آج میں قارئین عبقری کیلئے آپ کو گھیکوار بوٹی جسے انگلش میں ایلوویرا کہتے ہیں کے کچھ فائدے بتاتا ہوں جو کہ میں نے بارہا مریضوں کو استعمال کرائے اور اللہ رب العزت نے انہیں ایسے شفاء دی کہ خود مریض اور ڈاکٹر بھی حیران ہوئے۔ **معدے ورحم میں زخم اور سوجن:** اگر کسی شخص کے معدے میں زخم ہو یا سوجن ہو تو گھیکوار بوٹی کا ایک پتہ لے کر چھیل لیں اندر کا گودا نکال کر مٹی کے برتن میں ڈال دیں اوپر سے پانی ڈال کر برتن کو بھرلیں اور ایک بار ہلا کر پھر چھوڑ دیں اور پورے دن میں جتنا زیادہ ہوسکے اس برتن سے پانی نکال کر پیتا رہے انشاء اللہ معدے کا زخم ختم ہوجائیگا اس کے علاوہ عورتوں کے رحم کا زخم، سوجن اور چربی اور رحم کے منہ اوپر جو چربی ہوتی

معدے کے زخم، عورتوں کے رحم اور بگڑی شوگر کا آسان ترین علاج

(ظاہر خان، حیدرآباد)

جس کی وجہ سے نطفہ اندر نہیں جاتا یا کی وجہ سے بچہ پیدا نہیں ہوتا اس کیلئے میں تقریباً آدھا کلو وزنی گھیکوار کا گودا ایک دفعہ کچھ ہلا کر پھر چھوڑ دیں اور ہو اُس ہانڈی سے پانی نکال کر پیتے کی ضرورت نہیں، صرف ایک بار ہلا کر گھیکوار کا گودا تازہ ڈالیں، تقریباً دو یا کرنے سے بچہ دانی کا زخم، سوجن، ورم، اولاد پیدا کرنے کے قابل بناتا ہے، نقصان نہیں ہونے دیتا ہے۔ خیال لیں یا مٹکا لے لیں مگر خیال رہے کہ جتنا پانی وہ ڈالے تو وہ رات تک سارا والے زیادہ افراد ہوں تو اسی حساب اور پھر گودا فی کس ایک پاؤ جتنا ہو اور پانی میں ڈالیں اور روزانہ ایک سو

پھر بچہ دانی میں زخم و سوجن مٹی کی ہانڈی لے کر اس ڈال کر اوپر پانی ڈالیں اور کوشش کرے کہ جتنا زیادہ رہیں، ہر بار ہانڈی کو ہلانے چھوڑ دیں اور روزانہ تین مہینے تک استعمال چربی ختم ہوجاتا اور عورت کو انشاء اللہ اور کسی قسم کا رہے کہ ہانڈی بڑی لے مٹکا بہت بڑا نہ ہو اتنا ہو کہ پانی ختم کرے اور اگر پینے سے گودا اور پانی بڑھا دیں اگر اکیلا ہو تو پھر آدھا کلو

اگر کسی شخص کے معدے میں زخم ہو یا سوجن ہو تو گھیگوار بوٹی کا ایک پتہ لے کر چھیل لیں اندر کا گودا نکال کر مٹی کے برتن میں ڈال دیں اوپر سے پانی ڈال کر برتن کو بھرلیں اور ایک بار ہلا کر پھر چھوڑ دیں اور پورے دن میں جتنا زیادہ ہوسکے اس برتن سے پانی نکال کر پیتا رہے

دفعہ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَاسَلَامُ پڑھ کر صبح وشام اُس ہانڈی پر دم کریں۔ انشاء اللہ پاک ایسی شفاء دے گا کہ خود مریض ڈاکٹر زحیران ہونگے، ناممکن کو ممکن بنادے گا۔ **شوگر کے مریض متوجہ ہوں!:** اگر کسی مرد یا عورت کو شوگر ہو اور وہ شوگر کتنی ہی پرانی ہو یا شوگر کی وجہ سے زخم بگڑ گیا ہو، ڈاکٹر کہتے ہوں کہ جسم کا متاثرہ حصہ کاٹنا پڑے گا یا خون کی شوگر ہو تو وہ حضرات روزانہ صبح خالی پیٹ گھیکوار کا گودا تقریباً آدھ چھٹانک کھالیں اوپر سے پانی پی سکتے ہیں، اس کے ساتھ مریض خود یا کوئی دوسرا فرد اسی گودے پر کھانے سے پہلے فجر کی دوسنتیں ادا کر کے سات مرتبہ اول وآخر درود شریف اور درمیان میں اکیس مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کردیں اور پھر فجر کی فرض نماز پڑھ لیں، اس کے بعد طاق دفعہ درود شریف ایک سوایک دفعہ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَاسَلَامُ پڑھ کر دم کریں پھر وہ گودا سخت سے سخت شوگر والے کو دیں وہ کھالے اوپر سے پانی پی لے، انشاء اللہ اکتالیس دنوں کے اندر ہی اللہ پاک شوگر جیسے موذی مرض سے مکمل شفاء دے دیتا ہے۔ **نوٹ:** پرہیز ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ بڑا گوشت، چھوٹا گوشت، مچھلی کا گوشت، دودھ اور دودھ سے بنی ہوئی اشیاء بالکل بند ہیں۔ یعنی گوشت اور دودھ سے بنی ہوئی اشیاء بالکل بند ہیں۔

آمد باسعادت مشائخ واحباب

حضرت مولانا عبیداللہ المفتی دامت برکاتہم العالیہ مہتمم جامعہ فیروز پور روڈ لاہور اپنے ڈرائیور فاروق خان صاحب کے ساتھ 14-8-10 کو بوقت ساڑھے بارہ بجے تسبیح خانہ جدید میں تشریف لائے اور علوم ومعرفت کی بہت گہری گفتگو فرمائی اور موتی بکھیرے مزید ان تمام علماء اور احباب کی موجودگی میں بار بار اظہار فرمایا کہ میں نے اپنی خوشی اور دل سے حضرت حکیم صاحب کو 2004ء میں خلافت سے نوازا ہے اور یہی میرے یکتا خلیفہ ہیں، اس سے پہلے میں نے کسی کو خلافت نہیں دی اور ان سب علماء اور احباب کی موجودگی میں دعا بھی فرمائی اور یہ بھی فرمایا کہ میرے روحانی مشن کو میری خلافت کی وجہ سے حکیم صاحب ہی لے کر چل رہے ہیں اور چلیں گے۔

اس روحانی محفل میں مندرجہ ذیل علماء کرام اور احباب حضرت مولانا عبیداللہ المفتی دامت برکاتہم العالیہ کی محفل اور گفتگو میں شامل تھے۔ 1۔ مولانا عبدالجبار سلفی صاحب (تحریک صوت القرآن سبزہ زار لاہور)۔ جناب طارق عزیز صاحب۔ جناب حاجی الیاس صاحب۔ جناب مولانا عبدالرحیم صاحب (خطیب قرطبہ مسجد، مزنگ)۔ جناب مولانا محمد احمد ابن مولانا عبدالرحیم صاحب۔ جناب میاں طارق صاحب۔ جناب مولوی ساجد صاحب۔ جناب مولانا عمر فاروق صاحب۔ جناب مفتی برکت اللہ صاحب (دارالعلوم اسلامیہ پارک پونچھ روڈ، لاہور) جناب احسان سبحان صاحب۔ جناب ابن احسان سبحان صاحب۔ جناب کیپٹن حبیب اللہ صاحب۔ جناب مولانا محمد ولید الرشیدی صاحب (استاذ الحدیث جامعہ مدنیہ قدیم)۔ جناب میاں احسن طارق صاحب۔ جناب حافظ طلحہ طارق صاحب۔ جناب حافظ بلال خان صاحب۔ جناب ڈاکٹر فیصل شمسی صاحب۔ واضح رہے کہ مدینہ منورہ مسجد نبویؐ شریف میں قدمین شریفین کی طرف اصحاب صفہ کے قریب حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی دامت برکاتہم العالیہ پھلت نے 27 ذوالحجہ، 27 جنوری 2006ء بروز جمعہ حضرت حکیم صاحب کو خلافت سے نوازا۔ اپنی تسبیح عنایت فرمائی اور دستار بندی فرمائی۔ اس میں بھی جناب مفتی برکت اللہ صاحب اور جناب مولانا ذوالقرنین صاحب (جامعہ مدنیہ) اور دیگر علماء شامل تھے۔ نوٹ: حضرت حکیم صاحب کو اب تک بارہ بڑے علماء اور مشائخ سے خلافت اور اجازت حاصل ہے۔ لیکن حضرت حکیم صاحب صرف اپنے شیخ اول حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا سلسلہ قادری ہجویری ہی چلاتے ہیں اور اسی سلسلے ہی میں لوگوں کو بیعت کرتے ہیں۔ باقی تمام خلافتیں حصول برکت اور توجہات کیلئے ہیں جبکہ بیعت اور پورے عالم میں سلسلہ صرف حضرت ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ہی چل رہا ہے۔

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں، کسی کے لین دین میں حلال وحرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی، ماں بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہو حتیٰ کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیرخواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کر پا رہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے، درس کسی بھی شکل میں نیٹ، سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پہ دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

نوجوانوں کیلئے مشورے باباجی کے

تمہارا جسم بوڑھا ہوجاتا ہے لیکن تمہارا شعور جوان ہوتا ہے اب تمہارا خیال خوبصورت خیال ہی تمہارے جسم کی طاقت ہے اور یہ طاقت اب نوجوانوں کے کام آنی چاہیے۔

(محمد لطیف اکبر، گوجرانوالہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی کتاب ''جاندار جوانی شاندار بڑھاپا'' میں نے اور میرے دوستوں نے پڑھی، بہت اچھی کتاب ہے۔ بالخصوص ان لوگوں کیلئے جن کی عمر چالیس، پچاس سے اوپر ہے۔ یہ ان کیلئے سبق آموز ہے۔ میرے ملک کے بزرگوں کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہیے۔

میرے ''باباجی'' فرماتے ہیں، تمہارا جسم بوڑھا ہوجاتا ہے لیکن تمہارا شعور جوان ہوتا ہے اب تمہارا خیال خوبصورت خیال ہی تمہارے جسم کی طاقت ہے اور یہ طاقت اب نوجوانوں کے کام آنی چاہیے۔ نوجوان ایسے بزرگوں (بوڑھے لوگ) سے محبت کرتے ہیں ان کے پاس بیٹھتے ہیں ان کی بات غور سے سنتے ہیں۔

محترم حکیم صاحب! میری خوش نصیبی ہے کہ جوانی کے دور میں مجھے اللہ تعالیٰ نے باباجی کے قدموں میں بٹھایا۔ آج میں اس عطاء پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں۔ آج جب کہ میری عمر تقریباً 57 سال ہوچکی ہے۔ میں آج بھی صبح وشام پیدل چلتا ہوں، مجھے اپنے وطن کے نوجوانوں سے محبت ہے اور الحمدللہ نوجوانوں کیلئے میرے پاس خاص بات ہے کہ زندگی میں کبھی مایوس نہ ہونا۔

میرے باباجی فرماتے ہیں:۔

1۔ انسان پر کبھی راستہ بند نہیں ہوتا، ہر دیوار کے اندر دروازہ ہے جس سے مسافر گزرتے ہیں۔ 2۔ ہم جسے تاریکی سمجھ رہے ہیں یہی صبح کاذب تو صبح صادق کا آغاز ہے۔ 3۔ مایوسیوں کی دیوار میں اُس کی رحمت امید کے دروازے کھولتی رہتی ہے۔ 4۔ انتظار ترک نہ کیا جائے رحمت ہوگی، امید کا چراغ جلے گا۔ 5۔ چلتے چلیں منزلیں خود ہی سلام کریں گی۔

بیٹے پر ڈانٹ کے رزلٹ

(ج، ر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! بچپن ہی سے مجھے کسی غیر سے بات کرتے یا اکیلے جاتے انتہائی ڈر اور خوف لگتا تھا۔ کالج کی پڑھائی بھی اس وجہ سے چھوڑ دی کہ کالج جا کر اکیلے لڑکوں میں بیٹھنا ہوتا تھا اور سکول کے لڑکوں میں سے کوئی بھی ساتھ نہ تھا۔ اپنے والد کے ساتھ کام پر گیا تو ایک سال ایک ہی کمرے میں بیٹھا رہا اور باہر نہ نکلتا تھا۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے جب سے ہوش سنبھالا ہے میرے والد محترم نے مجھ سے جب بھی بات کی ہمیشہ غصے سے کی، ہر وقت مجھے ڈانٹتے رہتے، گھر میں مجھے مارنے کیلئے سپیشل ایک ڈنڈا رکھا ہوا تھا، گھر میں میری آواز تک نہیں نکلتی تھی۔ ان حالات میں جب میں نے جوانی میں قدم رکھا تو اس عجیب وغریب ''خوف'' کی بیماری میں خود کو مبتلا پایا۔ اپنے والد کا خوف مجھے اب ہر انسان نظر آتا ہے۔ تقریباً پندرہ سالوں سے اس بیماری میں مبتلا ہوں۔ میری والدہ اور بہنوں کو بھی میری اس بیماری کے بارے میں علم ہے۔ ابھی بھی ایک یا دو ماہ بعد یہ مسئلہ بن جاتا ہے۔ آپ کے درس روحانیت وامن میں مسلسل پندرہ جمعراتوں سے آرہا ہوں، میری والدہ نے مجھ پر بہت محنت کی ہے، دعائیں کی ہیں نماز اور تسبیحات کے بارے میں بچپن ہی سے کہتی آئی ہیں۔ میں کبھی نماز پڑھ لیتا ہوں اور کبھی نہیں۔

اللہ سوہنے کے کرم سے پہلے سے میری صحت اب بہتر ہے لیکن میرے ذہن سے خوف نہیں جاتا، کبھی کبھی تو کسی سے سلام تک لیتے ہوئے خوف آتا ہے۔ تقریباً ہر ماہ ایک ہی خواب آتا ہے کہ کھال کے بغیر جانور دیکھتا ہوں، میں اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا ہوں۔ میری والدہ نے مجھے والد صاحب کے ساتھ باہر کے ملک سات دن کیلئے بھجوایا تھا، اس دوران میں میری وہاں طبیعت اور زیادہ خراب ہوگئی۔ میری عمر 33 سال ہے اور والدہ میری شادی کرنا چاہتی ہیں اللہ سے دعا ہے کہ وہ مجھ گنہگار پر کرم کرے۔ میں خوف والی کیفیت سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے اس کے کرم کے سائے میں آجاؤں۔ محترم حکیم صاحب! میرا نام ہرگز شائع نہ کیجئے گا۔

گمشدہ چیزوں کیلئے میرا آزمودہ وظیفہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری نند کی شادی پر میرا سونے کا جھمکا کہیں گم گیا تو میری خالہ نے مجھے یہ کہا کہ سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 165 جو کہ پارہ نمبر 2 میں ہے بار بار پڑھو، میں نے یہی وظیفہ پڑھا تو اس کی برکت سے میرا سونے کا جھمکا مجھے مل گیا، اب کوئی بھی چیز گم ہوتی ہے تو میں یہی وظیفہ پڑھتی ہوں تو میری وہ چیز اللہ کے حکم سے مل جاتی ہے۔ (ناصرہ بخاری، گجرات)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید ورسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

میرے محترم دوستو! اللہ پاک نے دین کو اپنے نیک بندوں کی محبت کے ساتھ جوڑا ہے۔ قرآن اٹھا کر دیکھ لیں، سورۃ فاتحہ جو آپ ہر نماز میں پڑھتے ہیں، چاہے وہ نماز فرض ہو، سنت ہو، وتر ہو، نفل ہو، سورۃ فاتحہ کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی اور سورۃ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ نے انعمت علیھم فرمایا ہے۔ یہ انعام یافتہ لوگ کون ہیں؟ قرآن میں انعام یافتہ لوگوں کے چار طبقات بیان کیے گئے ہیں۔ انبیاء، صدیقین، شہدا، صالحین۔ نبوت کے بعد صدیقیت کا درجہ ہے، صدیق کے اندر صفات نبوت ہوتی ہیں لیکن نبوت نہیں ہوتی۔ کیونکہ نبی صرف اللہ کی طرف سے انتخاب یافتہ ہوتا ہے اور حضرت محمد ﷺ آخری نبی ہیں۔ کوئی شخص کوشش سے نبی نہیں بن سکتا۔ نبوت اللہ کا انتخاب خصوصی ہوتا ہے۔ ایک طبقہ صالحین کا ہے جنہیں ہم اولیاء کرام کہتے ہیں یہ جو کشف المحجوب کا حلقہ ہے یہ ایک ایسے محسن اور ولی کا تذکرہ ہے جس نے برصغیر کے اندر روح، روحانیت، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی پہچان محبت الٰہی اور محبت مصطفائی ﷺ کا بیج بویا اور ان کا نام تھا علی اور والد کا نام عثمان، دادا کا نام تھا شجاع۔۔۔

تین طبقات کو اب تک اسلام کے ساتھ جوڑا گیا ہے پہلا طبقہ دعوت کا ہے، دوسرا طبقہ تعلیم وتعلم اور تزکیہ۔ پہلا دور جس کو خیرالقرون کہا جاتا ہے وہ دور صحابہ اور خلفاء راشدین کا دور ہے اس میں صرف دعوت تھی پھر امت تعلیم وتعلم میں آئی پھر محدثین کا دور آیا۔ اس کے بعد تیسری صدی کے بعد تزکیہ کا دور شروع ہوا۔ یہ ادوار ہیں۔ تاریخ اور سیرت کی وسیع تحقیق ہے جو محدثین نے کی ہے۔ لہٰذا امت کے اس بچے ہوئے سرمائے کو بچانے کیلئے اور اللہ رب العزت کا جام پلانے کیلئے یہ خانقاہیں قائم کی گئیں۔ اس تزکیہ کے دور بڑے بڑے شاہسوار آئے بڑے بڑے نامور درویش آئے اور یہ کہاں کہاں سے ہجرت کر کے صرف اللہ کی مخلوق کو اللہ سے ملانے کیلئے آئے۔ (جاری ہے)

سلسلہ وار آپ بیتی

قسط نمبر 61

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے، اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

بتالیسویں صفحہ کی ہدایت: اس کے بتالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ فجر کی نماز سے پہلے رزق تقسیم ہوتا ہے۔ **تینتالیسویں صفحہ کی ہدایت:** اس کے تینتالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ عشا کی نماز پڑھنے سے زندگی میں چین وسکون اور نسلوں کے دل جڑتے ہیں۔ **چوالیسویں صفحہ کی ہدایت:** اس کے چوالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ چاشت کی نماز ہمیشہ اللہ پاک کے رزق اور برکت کے وعدوں کو یاد دہانی کرانے کا ذریعہ بنتی ہے۔ **پینتالیسویں صفحہ کی ہدایت:** اس کے پینتالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ دل کی دنیا جب بھی اجڑ جائے اور بگڑ جائے تو یاد رکھ! اس وقت تجھے درود شریف کام آئے گا۔ **چھیالیسویں صفحہ کی ہدایت:** اس کے چھیالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ کھانے کے بعد ہاتھ دھونے سے پاکیزگی اور رزق کی برکت ضرور مل کر رہے گی۔ **سینتالیسویں صفحہ کی ہدایت:** اس کے سینتالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ گھر میں سلام کرنے سے اللہ پاک راحت کے دروازے کھولتا ہے۔ **اڑتالیسویں صفحہ کی ہدایت:** اس کے اڑتالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ روزانہ ایک مسکین تیرے گھر سے ضرور کھائے۔ ورنہ فاقے تیرے مقدر ہو جائیں گے۔ **انچاسویں صفحہ کی ہدایت:** اس کے انچاسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ ایسے ضرورت مند کو تلاش کر جو سوال نہ کر سکے۔ **پچاسویں صفحہ کی ہدایت:** اس کے پچاسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ آنکھوں کی روشنی چاہتا ہے تو اندھیروں والی نمازیں پڑھا کر۔ **اکاون صفحہ کی ہدایت:** اس کے اکاون صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ جسم کی صحت چاہتا ہے کھانا اس وقت کھا جب بھوک بے چین کر دے۔ **باون صفحہ کی ہدایت:** اس کے باون صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ سارا خزانہ تیرے لیے اور تو خزانہ کیلئے۔۔۔ **ترپن صفحہ کی ہدایت:** اس کے ترپن صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ لیکن ایک بات یاد رکھنا اس خزانے کا حقیقی مالک وہی بنے گا جو ہماری ہدایات پر عمل کرے گا۔ **چوون صفحہ کی ہدایت:** اس کے چوون صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ تیری نسلوں میں ایک شاہسوار پیدا ہوگا۔ خیال کرنا بدکاری سے نسلیں ناپاک نہ کرنا۔ **پچپن صفحہ کی ہدایت:** اس کے پچپن صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ تجھے ایک بار راستے میں ایک مجذوب ملے گا اسے پاگل سمجھ کر نظر انداز نہ کرنا۔ **چھپن صفحہ کی ہدایت:** اس کے چھپن صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ یہاں سے فارغ ہونے کے بعد تیرے دونوں کانوں میں کھجلی ہوگی اسے کھجانا نہیں یہ دراصل دل کے برتن کے بھرنے کی علامت ہے۔ **ستاون صفحہ کی ہدایت:** اس کے ستاون صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ اگر کبھی رات کو تو الو کی آواز سن لے تو فوراً اعوذ باللہ من شیطن الرجیم پڑھنا اور بائیں طرف تین بار تھوک دینا۔ **اٹھاون صفحہ کی ہدایت:** اس کے اٹھاون صفحہ پر لکھا ہوا تھا کہ غریب مسلمانوں کی طرفداری کرنا چاہے وہ بظاہر ظالم ہی کیوں نہ ہوں؟ **انسٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے انسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ غریب مسلمانوں کے نقصان کو برداشت کرنا کیونکہ ان کا نقصان تیرے نفع میں جائے گا۔ **ساٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے ساٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ وقت تیرا دشمن ہے اگر تو نے اس کو نہ پکڑا تو یہ تیرے ایسے دشمن کے پاس جائے گا جس سے تجھے دکھ ہوگا۔

اکسٹھ صفحہ کی ہدایت: اس کے اکسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ ضروریات زندگی کو کم کرنا ورنہ خواہشات سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ **باسٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے باسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ اپنی مرادوں میں بامراد رہنے کیلئے بہن بھائیوں کو کبھی نہ بھولنا۔ **تریسٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے تریسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ اس خزانے کے ملنے کے بعد تو حقیقی دولت مند ہے حقیقی دولت مندی کے حصول کیلئے تجھے سو فیصد عاجز بننا پڑے گا۔ **چونسٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے چونسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ ہم نے یہ خزانہ ایک متکبر کو دینا چاہا شاید وہ عاجز بن جائے لیکن اس کی سوچ ہی غلط تھی۔ **پینسٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے پینسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ یہاں سات طاقتور بڑے جنات رہتے ہیں ہر پیر اور جمعہ کے دن ان کو گوشت ضرور دیتے رہنا۔ ان کی خوراک کا خیال رکھنا۔ **چھیاسٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے چھیاسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ حقیر سے حقیر کو تو حقیر نہ سمجھنا ورنہ تو حقیر ہو جائے گا۔ **سرسٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے سرسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ کسی علت اور بُری عادت میں مبتلا انسان کیلئے تنہائی میں دعا ضرور کرنا۔ اس عمل سے تیری نسلیں بچ جائیں گی۔ **ارسٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے ارسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ خلوص یہ نہیں کہ خلوص کے بدلے خلوص بلکہ غیر مخلص سے بھی خلوص کر۔ **انہتر صفحہ کی ہدایت:** اس کے انہتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ آ تجھے ایک نور کی کرن بتاؤں کہ سوتے ہوئے مراقبہ موت سے سو۔ **ستر صفحہ کی ہدایت:** اس کے ستر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ تیرا دل کبھی بھی عبادت سے نہ بھرے اگر ایسا ہو گیا تو اس دن تو مُردوں میں شمار ہوگا۔ **اکہتر صفحہ کی ہدایت:** اس کے اکہتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ پاکیزگی یہ بھی ہے کہ غیر پاکیزہ لوگوں کے ساتھ تو پاکیزگی اختیار کر۔ **بہتر صفحہ کی ہدایت:** اس کے بہتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ تیری شفقت اور محبت سب کیلئے عام ہو بارش کی طرح۔ **تہتر صفحہ کی ہدایت:** اس کے تہتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ اس خزانے میں سے سات مٹھیاں بھر لینا ایک مٹھی چیونٹیوں کے بلوں میں ڈال دینا۔ **چوہتر صفحہ کی ہدایت:** اس کے چوہتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ دوسری مٹھی شیر کی کچھار میں ڈال دینا۔ **پچہتر صفحہ کی ہدایت:** اس کے پچہتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ تیسری مٹھی چوہے کی بل میں ڈال دینا۔

چھہتر صفحہ کی ہدایت: اس کے چھہتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ چوتھی مٹھی سانپ کے بل میں ڈال دینا۔ **ستتر صفحہ کی ہدایت:** اس کے ستتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ پانچویں مٹھی

نیولے کی بل میں ڈال دینا۔**اُٹھہتر صفحہ کی ہدایت:** اس کے اُٹھہتر صفحے پرلکھا ہوا تھا کہ چھٹی مٹھی گوہ کی بل میں ڈال دینا۔ **اناسی صفحہ کی ہدایت:** اس کے اناسی صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ ساتویں مٹھی چیل کے گھونسلے پر رکھ دینا۔**اسّی صفحہ کی ہدایت:** اس کے اسّی صفحے پرلکھا ہوا تھا کہ تو حیران ہے کہ یہ سب موتی ضائع گئے نہیں تو۔۔۔۔ یہ دراصل کچھ حق داروں کا حصہ ہے جو وہ آ کر لے جائیں گے۔**اکیاسی صفحہ کی ہدایت:** اس کے اکیاسی صفحے پرلکھا ہوا تھا کہ خزانہ بانٹنے سے کبھی ختم نہیں ہوا ہاں چھپانے سے ضرور ختم ہوتا ہے۔**بیاسی صفحہ کی ہدایت:** اس کے بیاسی صفحے پرلکھا ہوا تھا کہ پھر اگر تیرا دل سخاوت میں اور مائل ہوتو ایک راز تجھے اور بتاتے ہیں اس راز میں تیرے لیے بہت بڑے دروازے کھلے ہیں وہ راز یہ ہے کہ تو۔۔۔۔**تراسی صفحہ کی ہدایت:** اس کے تراسی صفحے پرلکھا ہوا تھا کہ چودھویں رات میں دریا کے کنارے جا اور چاندنی رات میں ستر باندھ کر اکتالیس ڈول لے اور اس سے نہا اور ہر ڈول کو جسم پر بہاتے ہوئے اللہ سے توبہ کر کہ یااللہ! میرے جسم سے سارے کے کالے عیب دھودے۔

چوراسی صفحہ کی ہدایت: اس کے چوراسی صفحے پرلکھا ہوا تھا کہ قیامت کے دن سرخرو رہنے کیلئے تجھے اپنی زندگی کو پہلے سے تیار رکھنا ہوگا سجدوں کی طاقت سے۔۔۔

پچاسی صفحہ کی ہدایت: اس کے پچاسی صفحے پرلکھا ہوا تھا کہ بیوی کے لیے شفیق بن جا۔نسلوں میں راحت پائے گا۔

چھیاسی صفحہ کی ہدایت: اس کے چھیاسی صفحے پرلکھا ہوا تھا کہ کبھی دولت کی وجہ سے تکبر آ بھی جائے تو گھر میں اترالینا اور وہ بھی تنہائیوں میں پھر بہت لمبی توبہ کرنا۔**ستاسی صفحہ کی ہدایت:** اس کے ستاسی صفحے پرلکھا ہوا تھا کہ لوگوں میں اور مجمع میں کبھی نہ اترانا۔کوئی اتراتا ہوتو اس سے سبق حاصل کرنا۔**اٹھاسی صفحہ کی ہدایت:** اس کے اٹھاسی صفحے پرلکھا ہوا تھا کہ اپنی تسبیح کو مضبوط رکھنا تجھے جو خزانہ ملا ہے تسبیح اور مصلے کی وجہ سے ملا ہے۔کبھی اس تسبیح اور مصلے کو نہ بھولنا۔

انانوے صفحہ کی ہدایت: اس کے انانوے صفحے پرلکھا ہوا تھا کہ کچھ لوگ نامراد سے بامراد بنتے ہیں تو بھی انہی میں سے تھا سدا بامراد رہنے کیلئے تجھے اپنے غریب رشتے داروں کو نہیں بھولنا چاہیے۔**نوے صفحہ کی ہدایت:** اس کے نوے صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ میں نے ایک دفعہ چیونٹی سے پوچھا تجھے رزق کہاں سے ملتا ہے؟ کہنے لگی: یاغنی پڑھنے سے۔

اکانوے صفحہ کی ہدایت: اس کے اکانوے صفحے پرلکھا ہوا تھا کہ میں نے چڑیا سے بہت لمبی باتیں کیں اور چڑیا سے پوچھا تیرے اندر اتنا صبر کہاں سے آیا؟ کچھ بھی تیرے پاس نہیں لیکن تو ہر وقت ہری بھری رہتی ہے کہنے لگی: یَاغَفَّارُ کثرت سے پڑھتی ہوں۔**بانوے صفحہ کی ہدایت:** اس کے بانوے صفحے پرلکھا ہوا تھا کہ میں نے شیر سے سرگوشی کی کہ تجھے ہمیشہ تازہ اور گرم خون اور گوشت ملتا ہے اس کی وجہ؟ آنسو بہا کے اور آہستگی سے کہنے لگا یَاتَوَّابُ میرا وظیفہ ہے۔

ترانوے صفحہ کی ہدایت: اس کے ترانوے صفحے پرلکھا ہوا تھا کہ میں نے بلی کو بہلایا گود میں بٹھایا اپنے قریب کیا اور پھر اس کو رازوں کی دنیا پر لایا اور یہی سوال کیا کہ تیرا جسم کیسے پلتا ہے؟ کہنے لگی: یَاحَقُّ کہنے سے۔**چورانوے صفحہ کی ہدایت:** اس کے چورانوے صفحے پرلکھا ہوا تھا کہ کتا خونخوار سہی۔۔۔!لیکن رب کی مخلوق میں سے ہے۔میں نے اس سے پوچھا کہ تو دھتکارا بھی جاتا ہے لیکن تیرا جسم اور پیٹ سدا بڑھتا ہے وجہ۔۔۔۔؟؟؟غرا کے کہنے لگا کہ میری مٹی میں ”ھو“ کا مزاج ہے۔بس اس لفظ نے میری ضروریات پوری کی ہیں۔**پچانوے صفحہ کی ہدایت:** اس کے پچانوے صفحے پرلکھا ہوا تھا کہ رات کے اندھیرے نے مجھے ایک راز بتایا جو مجھے دیکھ کر ڈر جاتا ہے اس کی قبر میں' میں نہیں پہنچتا جو مجھے دیکھ کر خوش ہوتا ہے اور گناہ میں مائل ہوتا ہے میں اس کی قبر میں ضرور پہنچتا ہوں۔**چھیانوے صفحہ کی ہدایت:** اس کے چھیانوے صفحے پرلکھا ہوا تھا کہ دن کی روشنی سے میرے راز و نیاز چلتے رہتے ہیں' ایک بار میں نے پوچھا دن تجھے روشن کیوں کیا گیا؟ کہنے لگا: میں سارا دن جل جلالہٗ پڑھتا ہوں جس دن یہ پڑھنا چھوڑ دیتا ہوں' میں ہی اندھیرا ہوجاتا ہوں۔**ستانوے صفحہ کی ہدایت:** اس کے ستانوے صفحے پرلکھا ہوا تھا کہ میں نے ماں کے قدموں کو چوما حیران ہوا؟ مجھے قدموں کے نیچے فرشتے کی خوشبو آئی۔اب سمجھ آئی کہ واقعی ان قدموں سے سب کچھ ملتا ہے۔

اٹھانوے صفحہ کی ہدایت: اس کے اٹھانوے صفحے پرلکھا ہوا تھا کہ میں نے ماں کے چہرے کو پیار سے گھورا اس کے چہرے میں حوروں کا حسن نظر آیا۔**ننانوے صفحہ کی ہدایت:** اس کے ننانوے صفحے پرلکھا ہوا تھا کہ شعور بولا کہ اپنے دل کو کبھی آزاد نہ چھوڑو کسی کے حوالے کرو ورنہ دل بھٹک اور بہک جائے گا۔**سو صفحہ کی ہدایت:** اس کے سو صفحے پرلکھا ہوا تھا کہ میری طبیعت جب بھی بغاوت پر مائل ہوئی میں نے ہمیشہ قبرستان کا رخ کرلیا۔پرانی ویران قبر کے قریب بہت دیر بیٹھ کر بہت دیر رویا' مجھے فائدہ ہوا۔**ایک سو ایک صفحہ کی ہدایت:** اس کے ایک سو ایک صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ آزاد بندوں کا رویہ آزادی نہیں ہوتی بلکہ اس آزادی کے ذریعے ایک انوکھا راز کھولنا ہوتا ہے اور وہ راز یہ ہے کہ اپنے دل کو اللہ کے سامنے قیدی بنالے۔۔۔۔!!!

سورۂ مزمل کے کچھ کمالات: خزانہ کیا تھا کہ اس میں بڑے بڑے بادشاہوں کے خزانے بھی چھوٹے پڑ جائیں اور بڑی بڑی حکومتیں اور طاقتیں بھی اس کے سامنے ہیچ ہوجائیں لیکن اصل بات یہی ہے جس کو جتنی چیز ملتی ہے اس کا برتن اتنا بڑا ہوتا ہے اور اس کی وسعت اتنی عظیم ہوتی ہے۔خزانے میں دراصل برکت بھی اس وقت پڑے گی جب اس کے ساتھ سورۂ مزمل کی تاثیر اور طاقت ہوگی اور سورۂ مزمل کیا ہے اگر آپ کہیں تو میں اس کے کچھ کمالات آپ کو بتاتا چلوں اس میں تاثیر ہے' اس میں تسخیر ہے' اس میں کمال ہے' اس میں محبت ہے' اس میں ہیبت ہے' عظمت ہے' کبریائی ہے اور تمام بڑے بڑے فرشتوں کی پیاری سورت سورۂ مزمل کے پڑھتے ہی ایک خاص نور جو نیلے رنگ کا ہوتا ہے واضح رہے کہ قارئین! آپ نے دیکھا ہوگا کہ اکثر کوئی عمل نیلے رنگ کے دھاگے کے ساتھ گرہیں دیکر گلے میں ڈالا جاتا ہے' دراصل اس نیلے رنگ سے نیلی شعاعیں نکلتی ہیں اور یہ نیلی شعاعیں جادو' بندش' بیماریاں' پریشانیاں' مسائل' مشکلات' الجھنیں' رکاوٹیں' سفلی اور بدنظر کے تمام بُرے اثرات کا سوفیصد توڑ ہے۔بالکل اسی طرح جب انسان سورۂ مزمل پڑھتا ہے ایک خاص نیلے رنگ کا نور اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور جتنا زیادہ پڑھتا جاتا ہے اتنا نور نکلتا جاتا ہے اور اتنا نور میں طاقت اور تاثیر بڑھتی جاتی ہے' بس یہی طاقت اور تاثیر ہی ہوتی ہے جو انسان کے اندر کی غلاظت اور کثافت کو دور کرتی ہے۔**جادو کیا ہے؟:** جادو کیا ہے؟ کالے جنات' کالی دنیا اور کالی چیزوں کے مخالف ردعمل کا نام جادو ہے۔یعنی ایک بندہ کچھ ایسے لفظ بیٹھا پڑھ رہا جن لفظوں کے اندر کالی دنیا ہے اور شیطانی طاقت اور تاثیر ہے وہ لفظ مخالف بن کر اس بندے کو مختلف شکلوں میں ستاتے ہیں اور مختلف شکلوں میں پریشان کرتے ہیں تو اسی چیز کا نام جادو ہے۔سورۂ مزمل اس کا سوفیصد علاج ہے۔اور سوفیصد حل ہے اور سوفیصد طاقت اور تاثیر ہے۔(جاری ہے۔)

دمہ کھانسی اور درد سینہ کا گڑ سے علاج: دمہ کھانسی اور درد سینہ میں گڑ کالی مرچ اور ادرک کے ہمراہ پکا کر پلانا بے حد مفید ہوتا ہے۔

جادو جنات سے چھٹکارا پانے والے

نیا اور انوکھا سلسلہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کی بابرکت ہستی ہمارے سروں پر قائم دائم رکھیں' اللہ کریم آپ کی زندگی' صحت' وقت' تسبیح خانہ' نسلوں میں برکت' عافیت' رحمت' حفاظت عطا فرمائیں۔ آمین۔

محترم حکیم صاحب! اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بعد آپ ہستی میرے لیے اب سب سے اہم ہے کہ آپ اللہ کے رسول ﷺ کی محبت دل میں ڈالتے اور ہماری روحانی و جسمانی زندگیوں کو سنوارتے ہیں' درس سے روح کی وہ تربیت ہوتی ہے جس کے اظہار کیلئے الفاظ نہیں' گناہوں سے نفرت اور اعمال میں ہی سکون ملتا ہے۔

ہم آپ کے پاس بہت گری ہوئی حالت میں آئے تھے' میری شادی کے پہلے چند سال تو بہت اچھے گزرے' مگر پھر اچانک نامعلوم کس کی بری نظر لگی میرے شوہر کا کاروبار دن بدن ختم ہونے لگا۔۔۔ گھر میں' میں' بچے' شوہر سب بیمار۔۔۔ عجب سی نحوست تھی۔ کبھی کبھی ہمارے گھر میں خون کے چھینٹے گرتے' پریشانیاں تھیں کہ بس بڑھتی ہی جا رہی تھیں۔ جہاں جاتے کوئی جادو بتاتا' کوئی نظر بد بتاتا۔ جو جیسے کہتا کرتے' جو پڑھنے کیلئے دیا جاتا وہ پڑھتے مگر حالات سدھرنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔ ان سب پریشانیوں نے مجھے اور میرے شوہر کو ڈیپریشن کا مریض بنا کر رکھ دیا تھا۔ ہم ہر وقت آپس میں لڑتے رہتے تھے۔ جب کسی نے آپ کا بتایا تو آپ کے پاس آئے تو آپ نے سورۂ قریش کا وظیفہ (ہر وقت سورۂ قریش پڑھنی ہے) خوب کرنے کو کہا۔ ہم نے سب کچھ چھوڑ کر صرف سورۂ قریش پڑھنا شروع کر دی' جیسے جیسے پڑھتے جاتے ویسے ویسے حالات ٹھیک ہونا شروع ہو گئے۔ گھر میں برکت آئی' سکون آیا' میرے شوہر کا کاروبار پہلے سے کافی بہتر ہوا جس سے ہمارے بہت سے مسائل حل ہوئے۔ پھر ایک بہت بڑا مسئلہ کھڑا ہوا کہ ہمیں مالک مکان نے بیس دن بعد ہر حال میں مکان خالی کرنے کو کہہ دیا۔ نہ ہمارے پاس پیسے تھے اور نہ ہی کہیں سر چھپانے کی جگہ۔ دفتر عبقری رابطہ کیا انہوں نے حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿توبہ ۱۲۹﴾ سے نوازا۔ ہم نے خوب گڑگڑا کر پڑھا۔ گھر کا سارا سامان پیک کرتے ہوئے رو رو کر پڑھا کہ اے اللہ! گھر نہیں' مالک مکان نے گھر خالی کرنے کا آرڈر دے دیا ہے' ایک دن پہلے تک یہ حالت تھی کہ جیسے قربانی کا جانور ذبح کیلئے مجبور کھڑا ہو۔ کوئی گھر' وسیلہ نظر نہیں آ رہا تھا' مگر توکل میں بھی بالکل کمی نہ تھی۔

صبح کے وقت سامان گھر کے باہر رکھ رہے تھے اور ساتھ روتے ہوئے ذکر بھی جاری تھا کہ میرے سسر کا فون آیا اور انہوں نے ہمیں اپنی کوٹھی میں بلا لیا۔ ایک لمحے میں اللہ نے ہم کو فرش سے اٹھا کر عرش پر پہنچا دیا۔ چند لمحے پہلے ہر کوئی کہتا تھا کہ بہت اپنے مرشد کے وظیفے پڑھتی ہو کچھ بھی نہیں بنا۔۔۔ مگر پھر اچانک سب حیران ہیں کہ کیسا عجیب انوکھا کام ہوا ہے۔ (پ، غ)

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل' وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹوٹا ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجیے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

(بقیہ: عبقری نے اللہ سے ملا دیا)

کے ایک دو رکوع پڑھ لیتا یا پھر رمضان میں پانچ چھ سپارے پڑھ لیتا۔ میری عمر تقریباً 36، 37 سال ہو گئی ہے' زندگی میں کبھی قرآن مکمل نہیں پڑھا تھا' کبھی آٹھ سپارے تو کبھی دس بارہ سپارے پڑھ کر چھوڑ دیا۔ مگر۔۔۔! اس دفعہ رمضان میں کیا ہوا۔ 29 شب رمضان کی رات گیارہ بجے کا وقت۔۔۔ عجیب کیفیت تھی کیونکہ میں زندگی میں پہلی مرتبہ قرآن پاک مکمل طور پر پڑھ رہا تھا اور پھر میں نے قرآن پاک کی آخری سورۂ پڑھی اور جب میں آخری لفظ والناس پڑھ رہا تھا تو میری آنکھوں میں آنسو تھے اور ساتھ ہی جو پہلی میں نے دعا کی وہ یہ تھی کہ" اللہ تعالیٰ تو حکیم صاحب کو آباد رکھ' دین اور دنیا دونوں میں" حکیم صاحب! میں اس وقت کی کیفیت بیان نہیں کر سکتا۔ بس مجھے تو پہلی دعا یاد ہے جو میں نے آپ کیلئے کی کیونکہ قرآن پاک ختم کرنے کا ذریعہ عبقری ہی بنا۔ زندگی میں پہلی مرتبہ رمضان میں مزہ آیا اور رمضان کے ختم ہونے پر افسوس ہوا۔ پہلے تو رمضان بس برائے نام ہوتا تھا میرا۔۔۔ روزہ تو ہوتا تھا مگر۔۔۔ نہ نماز اور نہ ہی قرآن۔۔۔ اللہ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ قیامت والے دن آپ کی ایسی فکر فرمائے جیسی کہ آپ اس دنیا میں لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں بلانے کی فکر میں لگے ہیں۔

حکیم صاحب! پہلے بھی مجھے دین کی طلب تھی مگر دل نہیں مانتا تھا جس کسی نے جہاں کا بھی بتایا میں گیا وہاں سے مجھے اللہ تعالیٰ کی برکات حاصل ہوتیں مگر نماز کی پابندی پھر بھی نہ آئی اور نماز کی پابندی یا احکام شریعت آتے بھی تو کیسے۔۔۔ میری تو حالت ہی ایسی خراب تھی کہ بس۔۔۔

مگر! اب الحمدللہ ثم الحمدللہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے آپ سے عبقری کے ذریعے ایسی وابستگی بنائی کہ بیان نہیں کر سکتا۔ خصوصی طور پر عبقری میں بتائے ہوئے وظائف سے بہت نفع حاصل ہوا۔

خواہشات کا بے لگام گھوڑا

محمد سلیم قاسمی' سکردو بلتستان

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "اگر ابن آدم کو دو وادیاں ایک سونے کی اور ایک چاندی کی مل جائیں تو وہ تیسری وادی کی خواہش کرے گا۔

خواہشات کے بے لگام گھوڑے کو لگام لگانے کیلئے مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کریں:۔ 1۔ جب تک خواہشات ہماری غلام رہتی ہیں ہم آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں لیکن جب ہم ان کے غلام ہو جاتے ہیں تو زندگی بے سکون ہونے لگتی ہے۔ 2۔ ظاہری چمک دمک سے متاثر ہو کر خواہشات نہ پالیں ہمیشہ یاد رکھیں! کچھ خواہشات کا پورا نہ ہونا ہی ہمارے فائدہ میں ہوتا ہے۔ 3۔ مقصد حیات کا تعین کر لیں اور خواہشات کی ترجیحات طے کر لیں اگر انسان اللہ تعالیٰ کو اپنی ترجیح اول بنا لے تو خواہشات کا دائرہ کار خود بخود سکڑنا شروع ہو جاتا ہے۔ 4۔ خواہش اور حاصل میں فرق کم کرنے کیلئے بھرپور جدوجہد کر لیں اور پھر جو اور جتنا بھی حاصل ہو اس پر اللہ کا شکر ادا کریں۔ 5۔ سادہ طرز حیات اپنائیں۔ 6۔ ناممکن خواہش کو کبھی ممکن خواہش سے بدل کر اپنا دھیان ہٹا لیجئے۔ 7۔ ایک لمحے کو ٹھہر کر زندگی کے عارضی پن کی حقیقت سمجھنے کے بعد خود کو سمجھائیے گا کہ مجھے اس خواہش کو پانے کی فکر نہیں کرنی مجھے ہر خواہش کی لگام اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں دینی ہے اسی یقین اور بھروسے کے ساتھ کہ اللہ سے بڑھ کر میرا خیر خواہ کوئی نہیں ہے اور وہ یقیناً میرے لیے بہتر کرے گا۔ 8۔ یاد رکھیے! خواہشات کو کم تو کیا جا سکتا ہے لیکن زندگی سے نکالا نہیں جا سکتا اس لیے سکون سے رہنے کیلئے ضروری ہے کہ خواہشات کا قبلہ درست کر کے ان کو صحیح سمت میں ترتیب دیا جائے کیونکہ خواہشات کا لامتناہی سلسلہ قبر میں جا کر ہی ختم ہوتا ہے جیسا کہ آپ رسول ﷺ نے چودہ سو سال پہلے ارشاد فرمایا تھا کہ "اگر ابن آدم کو دو وادیاں ایک سونے کی اور ایک چاندی کی مل جائیں تو وہ تیسری وادی کی خواہش کرے گا۔" بس آخری بات یہی ہے کہ ابن آدم کا پیٹ صرف قبر کی مٹی بھر سکتی ہے۔

یرقان کا آزمودہ نسخہ

ھوالشافی: نوشادر' طباشیر' الائچی چھوٹی' جوکھار' کشتہ فولاد تمام بیس گرام' مصری پچاس گرام۔ کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ ایک گرام صبح' دوپہر شام بعد از غذا استعمال کریں۔ یرقان کیلئے میرا نہیں سینکڑوں کا آزمودہ ہے۔ آپ بھی استعمال کریں اور دعائیں دیں۔ (نصیر' کراچی)

جنہیں علامہ لاہوتی سے فیض ملا ——— سلسلہ وار انوکھا انداز

موتی مسجد نے ٹوٹے رشتے جوڑ دیئے

> اب تو میں یَاقَهَّارُ کا دیوانہ ہو گیا ہوں۔ مجھے اپنی زندگی کے تمام مسائل کا حل صرف اسی میں نظر آتا ہے یہاں تک کہ سوتے ہوئے بھی اگر کوئی دباؤ وغیرہ ہو تو یہی اسم مبارک زبان پر جاری ہو جاتا ہے اس وظیفے نے تو میری زندگی کو بدل کر رکھ دیا ہے۔

دو نفل اور باپ کی رہائی

(مصباح طارق)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں' جتنے بھی لوگ اس رسالے کو چلانے میں آپ کی مدد کرتے ہیں' اللہ پاک ان کو دنیا و آخرت کی خوشیاں نصیب کرے۔ پہلے میں فالتو کہانیاں اور رسالے پڑھتی تھی مگر جب سے عبقری ملا اس نے تو میری زندگی ہی بدل کر رکھ دی ہے۔ پچھلے کچھ عرصہ ہم پر بڑی پریشانی آئی وہ یہ کہ میرے والد نے کسی کے پیسے دینے تھے اور اُس نے ان پر کیس کر دیا اور پولیس نے میرے والد کو پکڑ کر جیل میں ڈال دیا۔ پچھلے دو سال وہاں رہے' ہم نے وہ دو سال کیسے گزارے ہم ہی جانتے ہیں۔۔۔! میں نے عبقری رسالہ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے کالم میں بتایا ہوا وظیفہ صرف ایک بار کیا اور میرے والد کو رہائی مل گئی۔ وہ وظیفہ یہ تھا کہ دو رکعت نماز نفل پڑھیں اور جب سورۂ فاتحہ پڑھتے ہوئے اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر پہنچیں تو لاتعداد مرتبہ اسی لفظ کی تکرار کریں۔

قارئین! میں آپ کو کیا بتاؤں کہ جمعہ والے دن نماز ظہر کے بعد میں نے یہ نفل پڑھنے شروع کیے۔ دل میں باپ کی تڑپ' رزق کی پریشانی' بہن اور ماں کی پریشانی آنکھوں سے جھلکنے لگی' آنسو جاری ہوئے تو رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے اور پھر مجھے نہیں معلوم کیا ہو رہا تھا ایسا لگ رہا تھا کہ میں خانہ کعبہ کے گرد طواف کر رہی ہوں' جھولی اٹھا کر دوڑتی چلی جا رہی ہوں اور روتی چلی جا رہی ہوں کہ یا اللہ بھائی بھی نہیں ہے' تیرے سوا کوئی سہارا نہیں' ہمارا سہارا لوٹا دے۔ ہمارے باپ کو رہائی عطا کر دے۔ آدھا گھنٹہ یا ایک گھنٹہ کچھ یاد نہیں کہ کتنی دیر ان دو رکعت میں کھڑی رہی' کمرے میں تھی ہی نہیں۔ پھر اچانک بچوں کی آواز سے ہوش میں آئی اور نماز ختم کی۔ اسی قیام میں یہ سب دیکھا اور رو رو کر اللہ سے دعا کی۔ خدا کی کرنی ایسی ہوئی کہ ایک ماہ بعد ہی میرے والد واپس آ گئے الحمدللہ!

یاقہار کا دیوانہ

(فرحان احمد سہیل' راولپنڈی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ ہم پر ہمیشہ قائم رکھے۔ آمین! محترم حکیم صاحب! میں آپ کا رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ خاص کر اس میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم" جنات کا پیدائشی دوست" کی تو کیا ہی بات ہے۔ اس میں موجود یَاقَهَّارُ کا عمل پڑھا' میں نے کچھ عرصہ پڑھا تو بہت زیادہ روحانی و دنیاوی سکون حاصل ہوا۔ اب تو میں یَاقَهَّارُ کا دیوانہ ہو گیا ہوں۔ مجھے اپنی زندگی کے تمام مسائل کا حل صرف اسی میں نظر آتا ہے یہاں تک کہ سوتے ہوئے بھی اگر کوئی دباؤ وغیرہ ہو تو یہی اسم مبارک زبان پر جاری ہو جاتا ہے اس چھوٹے سے وظیفے نے تو میری زندگی کو بدل کر رکھ دیا ہے۔

موتی مسجد نے اللہ سے ملا دیا

(لبنیٰ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کو اور آپ کی فیملی کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ میری منگنی ٹوٹ گئی تو ایسا لگا کہ جیسے سب کچھ ہی ٹوٹ گیا ہے' کھانا چھوڑ دیا' لوگوں سے ملنا ملانا چھوڑ دیا' میری دل و دماغ پر ایک کاری ضرب لگی تھی جس کو میں باوجود بہت برداشت کے سہہ نہیں پا رہی تھی۔ پھر عبقری رسالہ ملا اس میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم'' جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھا اور اس کالم میں موجود موتی مسجد کا عمل پڑھ کر موتی مسجد گئی اور اللہ پاک سے استقامت کی دعا کی اور اپنے تمام حالات اللہ رب العزت کی بارگاہ میں رو رو کر پیش کیے کہ یا اللہ! آپ ہی میرا آخری سہارا ہیں' آپ ہی میرے غموں کا مداوا کر سکتے ہیں۔ یا اللہ! میں تو مجبور ہوں مگر آپ تو مجبور نہیں' میں بے بس و لاچار ہوں مگر آپ تو بے بس نہیں۔ آپ ہی میری کوئی چارہ جوئی فرمایئے اور میرے مسائل کا بوجھ میرے کندھوں سے اتار دیجئے۔ اس کے بعد تو میری زندگی ہی یکسر بدل گئی اور میری زندگی کا رخ بے حقیقی دنیا سے اچاٹ ہو کر آخرت کی حقیقی زندگی کی طرف مائل ہو گیا۔ میں نے اپنے رب کی محبت اور رحمت کو پہچان لیا۔ مایوسی کی کیفیت ختم ہوئی' ایک نئی امنگ اور پرجوش ولولے کے ساتھ زندگی کا آغاز کیا۔ شادی کیلئے رشتے آنا شروع ہو گئے اور اب میرا رشتہ بھی طے ہو چکا ہے۔ یہ سب میرے مالک کا کرم ہے اور اس فرمان کا واضح ثبوت ہے کہ اللہ رب العزت اپنے بندوں سے ستر ماؤں سے بھی زیادہ محبت کرتا ہے۔

موتی مسجد میں سکون

(محمد اسامہ فیاض)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ عبقری پچھلے تین سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں' اس سے بہترین رسالہ میں نے آج تک نہیں دیکھا۔ خاص کر اس میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم جنات کا پیدائشی دوست تو میرا پسندیدہ کالم ہے۔ اس کالم میں موتی مسجد کا عمل پڑھا تو میرے دل میں موتی مسجد میں جانے کا شوق پیدا ہوا۔

جب میں موتی مسجد میں گیا اور وہاں جا کر نوافل ادا کیے تو میرے دل کو بے انتہا سکون محسوس ہوا۔ دل کرتا تھا بس یہی پر رہ جاؤں۔ عبادت تو بہت زیادہ نہیں ہو سکی مگر موتی مسجد میں اللہ سے دعا مانگ کر دل بہت مطمئن ہوا۔

جادو کا توڑ

(محمد انور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں جنوری 2013ء سے مسلسل ماہنامہ عبقری پڑھ رہا ہوں' اس میں موجود وظائف خود بھی کرتا ہوں اور لوگوں کو بھی بتاتا ہوں۔ میں عرصہ بارہ سال سے مالی و معاشی پریشانی میں مبتلا ہوں۔ اس سے پہلے اللہ تعالیٰ کے کرم سے بہت اچھے دن گزار رہا تھا کبھی میرے اور کبھی میری بیوی کے کپڑوں پر خون کے چھینٹے گرتے اور کبھی ہمارے کپڑوں پر کٹ لگ جاتے۔ کچھ عرصہ پہلے علامہ لاہوتی پراسراری کے کالم'' جنات کا پیدائشی دوست'' میں یَاقَهَّارُ کا عمل چھپا جو میں نے اور میری بیوی نے صبح و شام گیارہ گیارہ تسبیح اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھنا شروع کر دیا۔ اس کے علاوہ یَاقَادِرُ یَانَافِعُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور یَالَطِيْفُ يَاعَلِيْمُ يَاخَبِيْرُ بھی پڑھتا رہتا۔ اس کے علاوہ سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص پڑھ پڑھ کر علامہ لاہوتی پراسراری اور صحابی بابا کو ہدیہ کرتا رہتا ہوں۔ ان سب اعمال کے جو مجھے فائدے ہوئے میں بتا نہیں سکتا۔ ہمارے گھر سے جادو کے اثرات دن بدن کم ہو رہے ہیں' اب خون کے چھینٹے نہیں گرتے اور گھر میں سکون آتا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور علامہ لاہوتی پراسراری کو اور آپ کے ادارے کے تمام لوگوں کو اس نیک کام میں کامیابی و کامرانی نصیب فرمائے۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

ایمان یہ ہے کہ سنت ﷺ طبیعت بن جائے

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب "نسیم ہدایت کے جھونکے" پڑھنے کے قابل ہے

تعلق رکھنے والے چند تاجروں نے حضرت سے درخواست کی کہ آپ گنج مراد آباد تشریف لے جارہے ہیں' ہمیں بھی ساتھ لے چلیں' حضرت مولانا عبدالحی نے خوشی سے آمادگی ظاہر فرمائی' لکھنو سے چل کر گنج مراد آباد پہنچے' قصبہ میں پہنچ کر رکشہ سے مرشد روحانی حضرت مولانا فضل رحمٰن گنج مراد آبادی کی خانقاہ پہنچے' معلوم ہوا کہ حضرت بھی مسجد میں تشریف رکھتے ہیں' دوائے درد بیچنے والے اہلِ دل' اہل اللہ کو' اللہ نے خیر کا مرجع بنایا ہے' آنے والے بلکہ ارادہ کرنے والے لوگ ان کے دروازہ کی خیر کا کھلی آنکھوں سے مشاہدہ کرتے ہیں' ان کی خانقاہیں ایسی دکانیں ہیں جہاں ہر آنے والے کا نفع یقینی ہے۔بقول شاعر: ؎

میخانہ کا محروم بھی محروم نہیں ہے

اہل اللہ کے یہاں آنے والے ہر شخص کو ان نورانی شخصیات سے جو فیض کم سے کم ملتا ہے وہ یہ ہے کہ اپنی ناکارگی اور گناہوں پر ندامت اور آخرت میں جواب دہی کی فکر پیدا ہوجاتی ہے۔لکھنو کے یہ تاجر جو حضرت سے ملاقات کیلئے لکھنو سے چلے تو یہ احساس تھا کہ ہم تو دنیادار ہیں ہم جیسے گندے لوگ ایک اللہ والے سے ملنے کے لائق کہاں؟ حضرت مولانا عبدالحی اپنے شیخ سے ملاقات کے اشتیاق میں ذرا تیز قدموں سے چل کر جلدی سے مسجد میں داخل ہوگئے' یہ تاجر اور رئیس حضرات احساس ندامت میں ڈرتے ڈرتے ذرا پیچھے رہ گئے اور خیال یہ بھی آرہا تھا کہ ہم جیسے گندے دنیاداروں سے حضرت ملنا بھی پسند فرمائیں گے یا نہیں؟ حضرت شاہ صاحب مسجد کے اندر والی سہ دری میں دروازہ کی طرف منہ کیے ہوئے تشریف رکھتے تھے۔لکھنو کے یہ تاجر مسجد کے صحن میں داخل ہوئے تو حضرت بے اختیار چیخ پڑے: نکالو' نکالو! یہ لوگ سمجھے حضرت ہم سے ملنا پسند نہیں فرماتے اس لیے فرمارہے ہیں کہ ان نالائقوں کو نکالو۔ فوراً مسجد سے باہر چلے گئے اور حد درجہ مایوسی کے ساتھ واپس اپنے رکشہ میں بیٹھ گئے کہ لکھنو واپس چلتے ہیں۔ حضرت مولانا عبدالحی نے حضرت شاہ صاحب سے ملاقات کی تو حضرت نے معلوم کیا: کیا اکیلے ہی آئے ہیں؟ مولانا نے عرض کیا: کچھ تاجر حضرات بھی ساتھ ہیں' پوچھا وہ کہاں ہیں؟ جواب دیا: حضرت نے فرمایا کہ نکالو تو وہ گھبرا کر واپس چلے گئے' حضرت نے ایک خادم کو جلدی دوڑایا' دیکھو ہمارے یہاں لکھنو سے مہمان آئے ہیں ان کو جلدی بلاؤ' خادم دوڑا اور حضرت کا حکم سنا کر ان کو لے آیا۔حضرت نے تاجروں سے پوچھا کہ آپ مجھ سے ملنے آئے تھے بغیر ملے کیوں واپس جارہے ہیں۔ان بیچاروں نے جواب دیا کہ مسجد میں داخل ہوئے تو ہم نے سوچا کہ دنیا کے کتوں سے حضرت ملنا پسند نہیں فرماتے' اس لیے فرمارہے ہیں ان گنہگاروں کو نکالو نکالو' حضرت رونے لگے اور فرمایا: میرے بھائی مجھ سے زیادہ کون گنہگار ہوگا۔اصل میں میں نے دیکھا کہ آپ سنت کے مطابق پہلے دایاں پاؤں رکھنے کے بجائے بایاں پاؤں داخل کررہے ہیں تو بے اختیار میں چیخ پڑا کہ میرے بھائی اللہ کے گھر میں بایاں پاؤں داخل کررہے ہو' اس کو نکالو' پہلے دایاں پاؤں مسجد میں داخل کرو۔ سچے نبی ﷺ کا ارشاد ہے:۔**لایومن احدکم حتی یکون هواه تبعالما جئت به۔**

ترجمہ: ''کوئی آدمی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک اس کی خواہش اس دین کے تابع نہ ہوجائے جس کو میں لے کر آیا ہوں'' یعنی سنت طبیعت بن جائے' سنت کے طبیعت بننے کا مطلب یہ ہے کہ مومن سے اس کا تو امکان نہیں کہ وہ خلاف سنت کام کرے بلکہ اگر خلاف سنت ماحول اس کو ملے' خلاف سنت شادیاں ہورہی ہوں' خلاف سنت صورتیں' خلاف سنت معاملات' خلاف سنت معاشرت اس کو دکھائی دے تو اس کا دم گھٹنے لگے' اس کی چیخ نکل جائے' جس طرح حضرت شاہ صاحب کی خلاف سنت پاؤں داخل کرتے دیکھ کر چیخ نکل گئی تھی کہ نکالو نکالو۔۔۔ کاش! اتباع سنت اور مزاج سنت کا کوئی حصہ ہمیں بھی نصیب ہوجائے۔

آنکھوں کے پیچیدہ امراض کیلئے

نمک کے غرارے کیجئے یا چٹکی بھر نمک آدھی پیالی پانی میں گرم دودھ میں یا چائے میں حل کرکے دن میں 2-3 مرتبہ پی لیجئے۔

طریقہ استعمال: ایک شیشے کی خالی بوتل اچھی طرح صاف کر کے دھولیں اور تازہ پانی سے بھر لیں۔ کھانے کا 1 چمچ نمک اس میں حل کرلیں اب روزانہ وضو سے پہلے اس پانی سے اچھی طرح آنکھیں کھول کر دھو لیں۔دوسرا طریقہ:۔ایک رومال پانی میں بھگو کر نچوڑ لیں، اس کو صاف جگہ پھیلا کر 2-3 چمچ نمک اس پر پھیلا دیں اب رومال کو اس طرح لپیٹیں کہ نمک سب سے اندر والی تہہ میں رہے اس رومال کو دکھتی ہوئی آنکھوں پر رکھ کر آرام کریں سوکر اٹھنے کے بعد آنکھوں میں کافی آرام محسوس ہوگا۔

ناک کا بند ہونا : روزانہ کئی مرتبہ ناک میں Saline Drops یا نمک ملے صاف پانی کے چند قطرے ناک میں اس طرح ڈالیں کہ ان کا ذائقہ حلق میں محسوس ہو جائے۔**گلا خراب ہونا :** نمک کے غرارے کیجئے یا چٹکی بھر نمک آدھی پیالی پانی میں گرم دودھ میں یا چائے میں حل کرکے دن میں 2-3 مرتبہ پی لیجئے۔

چند منٹ ڈھیروں ثواب

☆ سبحان اللہ سو مرتبہ پڑھنے کا ثواب، سو غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔☆ الحمدللہ سو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایسا ہے جیسے آدمی نے سو گھوڑے مع سامان کے جہاد میں سواری کے لئے دیئے ہوں۔☆ اللہ اکبر سو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایسا ہے جیسے سو اونٹ قربانی میں ذبح کیے اور وہ قبول ہوگئے۔اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سو مرتبہ پڑھنے کا ثواب تمام زمین آسمان کو بھر دیتا ہے۔اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

خارش خشک وتر کی صورت میں لیموں کا رس پانچ گرام' عرق گلاب دس گرام اور چنبیلی کا تیل پندرہ گرام' تینوں کا تیل ملا کر خارش والی جگہ پر لگانے سے چند روز میں افاقہ ہوجائے گا

گیندا پھول ہی نہیں بہترین معالج بھی

برس ہا برس سے اس کے بارے میں طبی خواص کے حوالے سے جو کچھ کہا گیا وہ غلط نہیں ہے کیونکہ اس میں بخار کے علاوہ شدید اعصابی درد' سر کے درد' دماغ کے بوجھل پن' متورم غدودوں کے درد کے علاوہ بعض دیگر تکالیف کو دور کرنے کی بھرپور صلاحیت پائی جاتی ہے۔

(سویرا حیدر' اسلام آباد)

اس میں کوئی شک نہیں کہ شوخ رنگت مخصوص بھینی بھینی خوشبو اور ان گنت طبی خواص کا حامل گلاب ہی ایک ایسا پھول ہے جو خوشی سے لے کر غم کے لمحات تک انسانوں کا ساتھ نبھاتا ہے لیکن اگر گیندے کو بھی اسی درجہ بندی میں رکھا جائے تو غلط نہ ہوگا' گہرے زرد اور سرخی مائل نارنجی رنگ کے پھولوں والا یہ پودا باغیچوں سے لے کر گھر کی کیاریوں تک کہیں بھی لگایا جاسکتا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ معتدل آب و ہوا کے ساتھ ہی ہلکی سی خنکی میں یہ خوب پروان چڑھتا ہے۔ اگرچہ کہ اس کی عمر بہت کم ہوتی ہے لیکن اس کا سخت جان ہونا ثابت ہوچکا ہے نیز اس کے پھول پودے پر زیادہ دیر تک رہتے ہیں اور اپنی بہار دکھا رہے ہوتے ہیں۔

یورپی ممالک میں یہ دو ہزار برس سے بھی زائد عرصے سے موجود ہے اور کہا جاتا ہے کہ رومی عہد کے بعد طویل عرصے تک اس پھول کی تازہ یا خشک پتیاں زعفرانی رنگ کا بہترین متبادل سمجھی جاتی تھیں اور مصالحوں کی تجارت کرنے والے افراد انہیں ڈبوں میں محفوظ کرکے رکھ لیتے تھے۔ یورپ میں اس کی پتیاں محض سجاوٹ کے اعتبار سے سلاد کے سبز پتوں پر چھڑکی جاتی تھیں جبکہ دسترخوان پر مختلف ڈشز کے اطراف میں گیندے کے پھول رکھ کر رنگینی پیدا کی جاتی تھی لیکن گیندے کو بطور مصالحہ اور دوا جو اہمیت اس زمانے میں حاصل تھی اس کے اثرات اب بھی اتنے ہی مضبوط ہیں۔ عموماً اس پودے کی اونچائی فٹ تک ہوتی ہے جبکہ اس کے پتوں اور ڈنٹھل پر ہلکا سا روواں بھی پایا جاتا ہے۔ ایک ٹہنی پر ایک پھول تو عام ہے لیکن بعض اوقات دو پھول بھی دیکھنے میں آتے ہیں۔ گیندے کا پھول کٹوری کی مانند مگر درمیانی حصہ کچھ ابھرا ہوا سا ہوتا ہے اور چونکہ اس کا پھول چھوٹی چھوٹی بہت ساری پنکھڑیوں سے مل کر بنتا ہے تو فارسی میں اسے گل صدبرگ بھی کہتے ہیں یعنی سو پنکھڑیوں والا پھول۔ مزاج کے اعتبار سے یہ خشک اور تاثیر کے لحاظ سے دافع ورم ہے۔

اس پودے میں فراری آئل کے علاوہ کیروٹین' لائیکوپین' کیلنڈولین' رابی زینتھن' وائیلازینتھن' فاراڈیل' سیپونین' ریزن' سیلی سیلک ایسڈ اور بعض دوسرے اہم طبی اجزا شامل ہوتے ہیں جبکہ ایک اور عنصر لیکٹونز میں پھپھوندی اور بیکٹیریا دور کرنے کی خاصیت پائی جاتی ہے۔ یورپی ممالک میں گیندے کی ہلکی تلخ پتیاں گوشت اور مچھلی کے سوپ کے علاوہ چاول کی ڈشز اور سلاد میں عام طور پر استعمال کی جاتی ہیں۔

بہت سارے ممالک میں اب بھی اسے زخموں کو بھرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے جبکہ اس کے پھول کی پنکھڑیوں کو پانی میں ابال کر اس سے بال دھوئے جاتے ہیں اور جلد کی شگفتگی کیلئے کریم بھی تیار کی جاتی ہے۔ طب مشرقی کے لحاظ سے یہ محلل ہے یعنی لیس دار اخلاط کو تحلیل کرتا ہے' خون صاف کرتا ہے' پیشاب آور ہے اور خونی بواسیر کے علاوہ کان کے درد اور دانتوں کی تکلیف سے نجات کیلئے بھی موثر سمجھا جاتا ہے۔

اطباء کے مطابق اگر پیشاب رک جائے تو گیندے کی کونپلوں کا پانی پسی ہوئی مصری کے ساتھ چھان کر پینے سے فوری فائدہ ہوتا ہے جبکہ خونی بواسیر میں دو پھولوں کو چار سے پانچ کالی مرچوں کے ساتھ پیس کر اس کا عرق پینا فائدہ مند ہوتا ہے۔

چند برس پہلے کراچی یونیورسٹی میں شعبہ دوا سازی و کیمسٹری کے کچھ افراد پر مشتمل ایک ٹیم نے گیندے کے پھول اور پودے پر گہرائی کے ساتھ تحقیق کی اس کے بعد یہ بات پوری طرح ثابت ہوگئی تھی کہ برس ہا برس سے اس کے بارے میں طبی خواص کے حوالے سے جو کچھ کہا گیا وہ غلط نہیں ہے کیونکہ اس میں بخار کے علاوہ شدید اعصابی درد' سر کے درد' دماغ کے بوجھل پن' متورم غدودوں کے درد کے علاوہ بعض دیگر تکالیف کو دور کرنے کی بھرپور صلاحیت پائی جاتی ہے۔

اہل مغرب کھلے اور مندمل نہ ہونے والے زخموں کیلئے کئی صدیوں سے گیندے کی پتیوں کا استعمال کررہے ہیں جبکہ اس سے ورم دور کرنے کا کام بھی لیتے ہیں۔ اس کے پتوں سے بھڑ اور شہد کی مکھیوں کے کاٹے کا علاج بھی کیا جاتا ہے جس کے لیے متاثرہ جگہ پر پتوں کو پیس کر لگانا پڑتا ہے۔ جلد کی شادابی کے لحاظ سے بھی گیندے کا پھول اپنی ایک اہمیت رکھتا ہے اگر پھول کے رس میں تھوڑی سی پھٹکڑی پیس کر ملائی جائے تو اسے بطور کریم استعمال کرکے جلد کو تروتازہ کیا جاسکتا ہے جبکہ جلد کی صفائی کیلئے گیندے کا تیل بھی موثر کلینزر ثابت ہوسکتا ہے جس کیلئے چار کھانے کے چمچ زیتون کا تیل لے کر اس میں دو کھانے کے چمچ گیندے کے پھول کی خشک پتیاں شامل کرلیں لیکن اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ ایک برتن میں زیتون بادام کا تیل ڈال کر اسے گرم پانی سے بھرے کھلے منہ کے برتن میں رکھ لیں اور گیندے کے پھول کی پتیاں تیل میں ملا کر مسلسل چمچہ چلاتے رہیں اور کم از کم آدھے گھنٹے تک اس تیل کو حرارت ملتی رہے۔ رات کو سونے سے قبل تین کھانے کے چمچ عرق گلاب میں ایک کھانے کا چمچ گیندے کی خشک پنکھڑیاں بھگو کر رکھ دیں اور صبح اس کا پانی چھان کر اس تیل میں شامل کرلیں جو کہ گرم پانی کے برتن میں رکھ کر حاصل کیا گیا تھا۔ یکجان ہونے پر بطور کلینزر استعمال کریں۔ گیندے کے پھول میں بہتے ہوئے خون کو روکنے کی صلاحیت بھی پائی جاتی ہے۔ اگر دانتوں سے خون آرہا ہے تو اس کے جوشاندے سے کلیاں کرنا مفید رہتا ہے اور چونکہ یہ دانت کے درد کو بھی دور کرتا ہے تو اس کا رس ٹوتھ پیسٹ میں بھی شامل کیا جاتا ہے جس سے مسوڑھوں اور منہ کی جھلیوں کا ورم بھی دور ہوجاتا ہے۔

پیدائش میں آسانی کیلئے آسان عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری کی وساطت سے آج قارئین کو چھوٹی سی قرآنی آیت سے دردزہ کے درد سے فوری نجات کا عمل دے رہا ہوں۔ امید ہے قارئین ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ درج ذیل آیت مبارکہ کاغذ پر لکھ کر کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی بائیں ران پر باندھیں۔ بچہ آسانی کے ساتھ پیدا ہوگا۔ پیدائش کے فوراً بعد باندھی گئی آیت مبارکہ کھول لیں۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۔ اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ ۔ وَاَذِنَتۡ لِرَبِّهَا وَحُقَّتۡ ۔ وَاِذَا الۡاَرۡضُ مُدَّتۡ ۔ وَاَلۡقَتۡ مَا فِيۡهَا وَتَخَلَّتۡ ۔ (الانشقاق 1 تا 4)

بانجھ پن دور

چالیس عدد لونگیں لیکر ہر ایک پر سات بار سورہ نور کی آیت نمبر چالیس پڑھے اور جس دن عورت حیض سے پاک ہو اس دن غسل کرے اور اس دن سے ایک لونگ روزمرہ سوتے وقت کھانا شروع کرے اور اس پر پانی نہ پیے اور اس درمیان میں شوہر کیساتھ ضرور تخلیہ کرلے انشاء اللہ اولاد ملے گی۔ یہ دونوں عمل میں نے ایک بہت ہی کامل اور اکمل بزرگ کی کتاب سے چنے ہیں۔ (محمد عثمان چغتائی)

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

کمزوری حافظہ کا روحانی شاندار ٹوٹکہ

(کلیم اللہ شیخ، پہاڑ پور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اگر کسی کو حافظہ کی کمزوری کی شکایت ہو اور یاد کی ہوئی چیزیں بھول جاتی ہوں تو اس کیلئے مندرجہ ذیل وظیفہ نہایت مفید و موثر ہے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَ اِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿الحجر ۹﴾ اس وظیفہ کو گیارہ، چالیس یا سو مرتبہ پڑھ کر دم کریں یا پانی پر دم کر کے پلائیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف لازمی پڑھیں۔ انشاء اللہ یادداشت اور علم میں اضافہ ہوگا۔

بد اخلاق سے با اخلاق بنیے: بعض لوگوں میں ترش روئی، بدزبانی، اکھڑپن، بدمزاجی، سنگدلی جیسے ناپسندیدہ اخلاق پائے جاتے ہیں اگر وہ اپنے احوال کو سنوارنے کیلئے درج ذیل وظیفہ بڑے شوق اور ذوق سے کریں تو انشاء اللہ اخلاق حسنہ سے با مشرف ہوگا اور بد اخلاقی سے نجات مل جائے گی۔ یَاحَمِیْدُ یَالَطِیْفُ اس وظیفہ کو سو مرتبہ روزانہ پڑھے اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف لازمی پڑھے۔ مدت وظیفہ چالیس دن ہے۔

عبادت میں خشوع وخضوع کیلئے: اگر کسی شخص کا عبادت میں دل نہ لگتا ہو، نماز میں خیالات آتے ہوں تو اس کیلئے وہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ کافرون کی تلاوت کرے، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور گیارہ مرتبہ استغفار پڑھے۔ یہ وظیفہ کم از کم چالیس دن کرے۔ پڑھنے سے عبادت میں رغبت اور شوق و ذوق پیدا ہوگا۔

فقر و فاقہ سے نجات کا وظیفہ: اس وظیفہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ فقر و فاقہ سے ایسے نجات دیتا ہے جس کا انسان کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ نماز چاشت کے بعد سجدہ میں سات مرتبہ اَلْوَھَّابُ پڑھیں۔ اس وظیفہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ غنا قلب عطا کرتا ہے اور سو مرتبہ اسی طرح پڑھنے سے وسعت رزق نصیب ہوتی ہے۔ اول و آخر گیارہ بار درود شریف کے ساتھ گیارہ دن اور زیادہ سے زیادہ چالیس دن جاری رکھیں۔

جماعت کیساتھ نماز پڑھنا: حضور ﷺ کا فرمان عالیشان ہے ''باجماعت نماز تنہا نماز سے 27 گنا افضل ہے'' مسلمان جب اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر مسجد جاتا ہے اور صرف نماز ہی کیلئے نکلتا ہے تو ہر قدم پر اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے اور ایک خطا معاف کر دی جاتی ہے اور جب نماز پڑھتا ہے تو فرشتے اس کیلئے دعا کرتے ہیں، جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے۔ جتنی دور سے کوئی نماز پڑھنے آئیگا اتنا ہی زیادہ ثواب پائے گا۔

میرے طبی و روحانی آزمائے ٹوٹکے

(قرۃ العین، چیچہ وطنی)

غم و افکار سے نجات: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جسے غم و افکار گھیر لیں اسے چاہیے کہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بکثرت پڑھے۔ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ یہ جنت کے دروازوں میں ایک دروازہ ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کے ساتھ ایک فرشتہ اترتا ہے اور صحت مندی لاتا ہے کیونکہ یہ 99 امراض کی دوا ہے۔ روزانہ سو مرتبہ پڑھنے سے کبھی محتاجی نہ ہوگی۔ اس کلمہ کے عمل سے بڑھ کر کوئی چیز مددگار نہیں ہوگی۔

دانت کمزور ہونے کی ایک وجہ: کھانے کے بعد خلال کرنا سنت ہے، نہ کرنے سے دانت کمزور ہو جاتے ہیں۔

سردی میں ہاتھ پاؤں اب نہ پھٹیں گے: بعض اوقات سردی میں ہاتھ پاؤں اور ہونٹ پھٹ جاتے ہیں، چہرے پر خشکی سے نشان پڑ جاتے ہیں جو سخت تکلیف دیتے ہیں، اس کا علاج رات کو ہلکی آگ یا ہیٹر کے سامنے بیٹھ کر متاثرہ مقام پر پیاز کا ٹکڑا ملیے۔ پھٹے ہونٹ، ایڑیاں ٹھیک ہو جائیں گی۔

سر میں خشکی کے تین علاج: 1۔ سر میں زیتون کا تیل ڈال کر روزانہ کم از کم سات منٹ بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح مالش کریں، انشاء اللہ عزوجل سات دن میں سر کی خشکی دور ہو جائے گی۔ 2۔ روزانہ تھوڑے سے نیم کے پتے پیس کر پانی میں ڈال کر سر دھویئے۔ 3۔ انگور، تربوز، ناشپاتی سیب اور موسمی وغیرہ زیادہ استعمال کیجئے۔

جسم کو لوہے کی لاٹھ بنانے والا نسخہ

(فرمان علی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کے ماہنامہ عبقری کا شمارہ نمبر 1 سے مستقل قاری ہوں اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز کرے تاکہ دکھی بہن بھائیوں کو آپ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے مواقع میسر ہوں۔ عبقری خدمت خلق کا ایک جذبہ ہے اور خدا آپ کو اس میں کامیابی و کامرانی عطا فرمائے۔ ذیل میں ایک نسخہ درج کرتا ہوں یہ نسخہ میں نے استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ (مرحوم) کی تصنیف ''کمزوری اور نامردی کا شرطیہ علاج'' سے لیا ہے۔

برائے قوت باہ: حکیم محمد عبداللہ مرحوم لکھتے ہیں کہ یہ وہی نسخہ ہے جس کو ہمارے ایک دوست فیس لے کر بتاتے تھے۔ یہ مرض احتلام و جریان کو دور کر کے بدن کو لوہے کی لاٹھ بنانے والا، چہرے کے رنگ کو کابلی انار کی مانند سرخ بنانے والا، مغلظ منی، ممسک طبعی وغیرہ۔۔۔ یہ نسخہ آج مفت میں لکھا جاتا ہے تاکہ قارئین عبقری اس سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں۔

ھوالشافی: ستاور ایک تولہ رات کو پانی میں بھگوئیں، صبح تک نرم ہو جائے گا، گھوٹ کر آٹا ملا دیں اور بطریق معروف ''مال پوڑے'' (جو عموماً گھریلو خواتین برسات یا سخت سردیوں میں گھروں میں تیار کرتی ہیں) تیار کر کے مریض کو بطور ناشتہ کھلایا کریں، نہایت لذیذ مال پوڑے بنتے ہیں۔

بالوں کو گھنا کرنے کا آزمودہ نسخہ

(حمیرا فیض)

ھوالشافی: کسٹر آئل ایک چھوٹی بوتل، Evion کیپسول، چار سو ملی گرام والا ایک پتہ۔ کیپسول کی Tip کو تھوڑا سا کاٹ کر تمام دس کیپسولز کو تیل کی بوتل میں نچوڑ لیں۔ جب بھی استعمال کرنے لگیں بوتل کو ہلا لیں۔ ہفتے میں دو یا تین بار استعمال کریں۔ رات کو لگا کر صبح کسی اچھے سے شیمپو سے سر دھو لیں اور نتائج جلد آپ کو نظر آجائیں گے لیکن آزمائش شرط ہے۔ Evion کیپسول دراصل وٹامن ای کے کیپسول ہوتے ہیں جو بالوں کے لیے نہایت ہی مفید ہیں۔

معدہ کیلئے دیسی پھکی

(امجد محمود راجپوت، راولپنڈی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ہر مہینے آپ کا عبقری شمارہ لے کر بڑی خوشی سے پڑھتا ہوں جس سے بہت کچھ حاصل ہوا ہے اور میری معلومات میں بہت اضافہ بھی ہوا ہے۔ میرے پاس قبض، گیس، معدہ کی جلن کیلئے ایک شاندار نسخہ ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں:۔

ھوالشافی: یہ دیسی پھکی میں نے خود اپنے گھر میں تیار کی ہے اور استعمال کر رہا ہوں۔ اس کے علاوہ میں نے بہت سے لوگوں کو تیار کر کے استعمال کروائی ہے، جس جس نے استعمال کی الحمدللہ! اس سے بہت فائدہ ہوا۔

دیسی پھکی تیار کرنے کا طریقہ: پنیر ڈوڈی۔ اجوائن۔ سفید پودینہ جس کو پہاڑی پودینہ بھی کہتے ہیں۔ ان تین چیزوں کو ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ پھر اس میں حسب ضرورت کالا نمک ملا کر استعمال کریں۔ آدھا چمچ چائے والا کھانے کے بعد صبح وشام کھائیں۔ قبض، گیس، معدہ کی جلن سب ٹھیک۔ استعمال کریں اور دعائیں دیں۔

رنگ سرخ وسفید کرنے کیلئے

(نور حرا، ڈی جی خان)

زیتون کا تیل چند قطرے، تین یا چار عدد زعفران ڈنڈی، پانچ یا چھ قطرے لیمن جوس ملا کر اچھی طرح مکس کر کے چہرے پر لگائیں۔ یہ ٹوٹکہ صرف سرد موسم میں استعمال کریں۔ چند دنوں کے استعمال سے ہی آپ کی جلد سرخ و سفید اور چمکدار ہو جائے گی۔

درد، گیس دور کھانا جلد فوری ہضم: ھوالشافی: نشادر، پنیر، بڑی الائچی، چھوٹی الائچی، کالی مرچ، ہڑیڑ، بہیڑے، سونف دس، دس گرام۔ نشادر پانچ گرام اور کالا نمک حسب ضرورت۔ ان سب چیزوں کو پیس لیں اور آدھی چمچ کھانے کے بعد استعمال کریں۔ زیادہ بنانے کیلئے تمام اشیاء کی مقدار بڑھا لیں اور اپنی اس بہن کو دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

آدھے اور پورے سر کا کامیاب دَم

(عاشق حسین، فیصل آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آج آپ کو تین عدد دم بھیج رہا ہوں ان میں سے دو میرے آزمودہ ہیں اور ایک میرے دوست کا آزمودہ ہے۔

بچھو کے کاٹے کا دم

پہلے میں آپ کو اپنے دوست کا آزمودہ دم بتاتا ہوں میرے دوست نے آج تک جس پر بھی یہ دم کیا ہے اسے فوراً آرام آ گیا۔ جس کسی کو بھی بچھو کاٹ لے تو زخم کے قریب سے پکڑ کر یہ دم تین دفعہ کر دیا جائے تو فوراً آرام آ جاتا ہے۔ دم یہ ہے:۔

کالا بچھوا کینچنی والا ہری پوچھی گل سونے دیاں مالاں
لوہے کا کوٹ سمندر کی کھائی
چھوڑ بچھوا چھوڑ محمود غزنوی کی دہائی

اب میں آپ کو اپنے آزمودہ دو دم بتاتا ہوں۔

دم آدھے سر کے درد کیلئے

اُبھر دیاں چنوں ابھاریا
تو جتیا میں ہاریا
سرؔ جا ادھ ورتیا ساریا

پیشانی کو پکڑ کر سات دفعہ اول وآخر درود شریف کے ساتھ یہ دم کیا جائے۔ انشاء اللہ آرام آ جائے گا۔

پورے سر کے درد کیلئے دم

سمندراُتے رہندے چار بیر
اک بنے گنہاندرا دوا سردی پیڑ
تیسرا تھن تھلیا چھوتھا چندر پیڑ

پیشانی کو پکڑ کر سات دفعہ اول وآخر درود شریف کے ساتھ یہ دم کیا جائے۔ انشاء اللہ آرام آ جائے گا۔ یہ دونوں دم پنجابی میں ہیں۔

ایک رات میں پتے کی پتھری کا علاج

(سعدیہ اسلم، راولپنڈی)

ھوالشافی: صبح کے وقت میگنیشم سلفیٹ چار چمچ چار گلاس پانی میں ڈالیں اور فریج میں رکھ دیں۔ 1۔ شام چھ بجے ایک گلاس اس میں سے پی لیں۔ پھر شام چھ بجے آدھا کپ لیموں کا رس اور آدھا کپ زیتون کا تیل ملا کر فریج میں رکھ دیں۔ 2۔ رات آٹھ بجے لیموں، تیل ملا آمیزہ فریج میں سے نکال کر پی لیں اور ساتھ ایک گلاس پانی بھی میگنیشم سلفیٹ والا پی لیں۔ 3۔ رات دس بجے پھر ایک گلاس پانی میگنیشم سلفیٹ والا پی کر سیدھا لیٹ جائیں، رات کا کھانا ہرگز نہ کھائیں۔ 4۔ صبح نہار منہ پانی کا ایک بچا ہوا گلاس میگنیشم سلفیٹ پی لیں۔ اس طرح چاروں گلاس پورے ہوئے۔ 5۔ صبح چھ یا آٹھ بجے انشاء اللہ پتھری پاخانہ کے ساتھ نکل جائے گی۔ آپ خود دیکھ سکتے ہیں۔ یہ میرا آزمایا ہوا نسخہ ہے، مجھے اسی نسخہ کی وجہ سے تکلیف دہ مرض سے نجات ملی تھی۔ آپ بھی آزمائیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔

سب پریشانیاں ختم

(محمد اکمل فاروق ریحان، سرگودھا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے ایک جاننے والے ہیں ان کو کچھ مسائل درپیش تھے جن کی وجہ سے وہ بے حد پریشان تھے، ان کی جائیداد پر ان کے رشتے دار قابض ہو گئے، ان کی بیوی بچوں کو لے کر میکے چلی گئی، برادری ساری ان کی مخالف ہو گئی۔ ایک دن میری ان سے ملاقات ہوئی میں نے ان کو آپ کا بتایا ہوا ایک عمل بتایا کہ 7 دنوں میں ایک قرآن پاک اس طرح ختم کرے کہ قرآن کی ہر سطر پر انگلی پھیرتا جائے اور لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پڑھتا رہے۔ مدت کے بعد ملاقات ہوئی کہنے لگے میں نے ایک دفعہ پڑھا تھا، صرف سات دنوں کے اندر میرے بچے مجھے مل گئے اور آہستہ آہستہ میرے سارے کام حل ہو گئے۔ (مکمل عمل 49 دنوں میں 7 قرآن پاک ختم کرنے کا ہے)۔

دل کے والو کھولنے کا باکمال نسخہ

عبقری میں ایک نسخہ چھپا تھا کہ جس کے دل کے والو بند ہوں یا دل کی تکلیف ہو وہ سناکی اور کلونجی ہموزن باریک پیس لے اور صبح وشام اس کا قہوہ استعمال کرے، چائے کی پتی کی جگہ ایک چمچ اس کا ڈال کر حسب ذائقہ چینی ڈال دیں۔ اس کے استعمال سے دل کے والو کھل جائیں گے۔

ہمارے علاقے کے ایک بہت بڑے زمیندار اور وکیل ہیں۔ ان کو کچھ ماہ پہلے دل کا بہت سخت اٹیک ہوا، وہ ڈاکٹروں سے علاج کروا رہے تھے مگر افاقہ نہیں ہو رہا تھا۔ ہمارا ایک رشتہ دار ان کی عیادت کیلئے گیا اور ان کو یہ نسخہ بتایا کہ یہ ماہنامہ عبقری میں چھپا تھا، انہوں نے اس نسخے کو لگا تار کچھ دن استعمال کیا۔ کچھ عرصہ بعد دوبارہ ٹیسٹ کروائے تو رپورٹ بالکل نارمل تھی۔ ڈاکٹرز حیران تھے کہ اس کی رپورٹ تو ایسے آئی ہے جیسے اس کو کبھی کوئی دل کا مسئلہ ہوا ہی نہیں تھا۔ یہ اسی نسخہ کی کرامت تھی، اب وہ بالکل نارمل زندگی گزار رہے ہیں۔

حسب منشاء شادی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! حسب منشاء شادی کیلئے یَا مُغْنِیُ کو گیارہ سو مرتبہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد 90 دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ مرضی کے مطابق شادی ہو گی، ایام والے دن چھوڑ دیں، پھر گنتی شامل کر لیں۔ یہ عمل الحمدللہ کافی لوگوں کا آزمودہ ہے جس نے بھی یقین سے کیا انشاء اللہ اس کی مراد ضرور پوری ہوئی۔ (انیس، لاہور)

اگر صبح کے ناشتے میں آدھ چھٹانک مکھن اور ایک چھٹانک کھجور کا ناشتہ کیا جائے تو دل' دماغ اور اعصاب میں بے پناہ طاقت کا باعث ہوتا ہے۔

ہلکی سی ورزش سے خوش وخرم زندگی

اپنی چہل قدمی کو ایک ورزش مت سمجھئے۔ آپ کی چال ہر قسم کے دباؤ سے عاری اور ہموار وہم آہنگ ہونی چاہیے۔ گہری اور ہموار سانس لیجئے۔ ناک سے ہوا اندر کھینچئے اور منہ سے نکالیے۔ چلتے ہوئے اپنے حال توجہ مرکوز رکھئے' س کی فکرمت کریں کہ کل کیا ہوا تھا اور آنے والے دن کیا ہوگا۔

(شمائلہ احمد' مہر شاہ' خانیوال)

تندرستی انسان کیلئے سب سے بڑی نعمت ہے۔ تندرستی کی قدر کسی بیمار سے پوچھو! یہ مقولہ تو عام ہے مگر صحت تباہ کرنے والے عناصر میں سب سے اہم نظم وضبط سے دوری ہے۔ دراصل سارا نظام کائنات نظم وضبط ہی کی مرہون منت ہے۔ سورج نکلنا اور غروب ہونا' سردی' گرمی کے مہینے اور رات دن کا آنا جانا' سب اوقات مقرر ہیں' نہ تو کبھی سورج طلوع ہونے میں دیر سویر کرتا ہے اور نہ ہی گرمی یا سردی مقررہ مہینوں سے پہلے یا بعد میں آتی ہے۔

اسی طرح انسان کو بھی اللہ تعالیٰ نے ایک مخصوص نظام دیا ہے قرآن کریم میں بھی کہا گیا کہ ''عقلمندوں کیلئے نشانیاں ہیں'' اب انسان اپنی زندگی کو اگر سلیقے سے گزارتا ہے تو فائدہ اسی کا ہے۔ صبح سویرے وقت پر بیدار ہونا' نماز فجر پڑھنا انسانی زندگی پر بہترین اثرات مرتب کرتا ہے۔ مگر جو لوگ دیر سے سوتے اور دیر سے جاگتے ہیں وہ اپنا نقصان اپنے ہاتھوں سے ہی کرتے ہیں۔ صبح سورج کی کرنیں انسانی صحت کیلئے بہت اچھی ہیں' اچھے ہارمونز پیدا ہوتے ہیں۔ صبح کی سیر آنکھوں کی بینائی اور جسم کی چستی کیلئے مؤثر ہے۔ صبح خیزی حاصل کرنے کیلئے اہم بات یہ ہے کہ رات کو جلدی سویا جائے۔ اسی طرح ناشتہ ٹائم پر کرنا' دوپہر اور رات کا کھانا بروقت کھانا بھی نظم وضبط کا حصہ ہے۔

طلبہ کے لیے سکول وکالج' ورکرز کا دفتر وقت پر پہنچنا بھی اہم ہے پابندی وقت سے عزت میں اضافہ بھی ہوتا ہے اور تمام امور بھی تکمیل تک پہنچتے ہیں۔ گھریلو خواتین بھی اگر نظم وضبط کا دامن چھوڑیں تو پورا خاندان متاثر ہوگا۔ ماں کا تندرست اور چاق وچوبند ہونا بے حد ضروری ہے۔ نظم وضبط کا یہی اصول گھر کے سربراہ پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ اگر وہ کسی کمپنی یا مل کا مالک ہے تو ملازمین تب تک وقت کی پابندی نہیں کریں گے جب تک مالک وقت کا خود پابند نہ ہوگا۔ دکاندار اور نوکری پیشہ کیلئے بھی نظم وضبط ہی کامیابی وکامرانی کی دلیل ہے۔

نظم وضبط کو اپنانا اور ٹائم ٹیبل بنانا اگرچہ تھوڑا دشوار ہے مگر چند ہی دنوں میں انسان اس کا عادی ہوسکتا ہے۔ نظم وضبط سے چلنا ہم سب کیلئے اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ ہر انسانی زندگی کے دوسروں پر بھی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جیسے اگر خاوند رات کو لیٹ آئے یا دیر تک کمپیوٹر استعمال کرتا رہے اس سے بیوی بچوں کا آرام بھی متاثر ہوسکتا ہے۔ صبح وقت پر سکول جانے میں دشواری پیش آسکتی ہے۔ رات کو نیند پوری نہ ہونے کی وجہ سے روٹین کے کاموں کو بھی سرانجام دینے کیلئے بھی تازگی کی ضرورت ہوتی ہے جو وقت کی پابندی کے بغیر لاحاصل ہے۔

ریسرچ کے مطابق جن گھرانوں کے افراد ناشتے' کھانے اور آنے جانے کے اوقات مقرر رکھتے ہیں وہ خوش وخرم اور صحت مند رہتے ہیں مگر جن گھرانوں نے ڈسپلن اور ٹائم ٹیبل نہیں اپنائے وہ صحت سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ اہل خانہ مصروف ہی رہتے ہیں۔ انہیں فرصت کے لمحات دستیاب نہیں ہوتے۔ تمام افراد خانہ کو آپس میں ایک دوسرے کے ٹائم ٹیبل کو مدنظر رکھنا چاہیے تاکہ نظم وضبط اپنا کر ہم دوسروں کی زندگیاں بھی سہل کریں اور اپنی صحت کے دشمن بھی نہ بنیں حتیٰ کہ بیمار افراد اگر ادویات بھی وقت پر نہ لیں تو فائدہ ندارد۔۔۔!!!

ورزش نہیں تو واک

ویسے تو ہم میں سے اکثر لوگوں کا کافی چلنا پڑتا ہے کبھی معمول کے کام کاج کیلئے تو کبھی کسی کے یہاں جانے کیلئے ہمیں دن میں کئی بار چلنا پھرنا پڑتا ہے چہل قدمی سے جسم کی چربی تو ضرور کم ہوجاتی ہے لیکن یہ انسان کی ذہنی وجذباتی شخصیت پر برائے نام ہی مثبت اثرات مرتب کرتی ہے۔ آج سائنسدان اس بات پر پوری طرح متفق ہیں کہ ایک رواں اور تمام تر پریشان سوچوں سے عاری چہل قدمی انسانی جسم پر نہ صرف طبی بلکہ نفسیاتی لحاظ سے بھی اچھے اثرات مرتب کرتی ہے۔ حال ہی میں ماہرین نفسیات کی ایک ٹیم نے یہ معلوم کیا کہ ہفتے میں تین بار ہلکی پھلکی اور پرسکون دماغ کے ساتھ چہل قدمی یادداشت کو بہتر بناتی ہے جو عموماً عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ ناقص ہوجاتی ہے۔ دراصل جب آپ خود کو پرسکون کرنے کیلئے واک کرتے ہیں تو اس کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ ذہن سے تمام پریشان کن خیالات کو نکال دیں۔ اپنی چہل قدمی کو ایک ورزش مت سمجھئے۔ آپ کی چال ہر قسم کے دباؤ سے عاری اور ہموار وہم آہنگ ہونی چاہیے۔ گہری اور ہموار سانس لیجئے۔ ناک سے ہوا اندر کھینچئے اور منہ سے نکالیے۔ چلتے ہوئے اپنے حال توجہ مرکوز رکھئے' س کی فکرمت کریں کہ کل کیا ہوا تھا اور آنے والے دن کیا ہوگا۔ آپ کی اس سیر کی کوئی خاص سمت نہیں ہونی چاہیے۔ بس پرسکون انداز میں سیدھ میں چلتے رہیے۔ جسم کو سیدھا رکھتے ہوئے جہاں دل چاہے گویا بھٹک جانے والے انداز میں واک جاری رکھئے۔ کم سے کم 20 منٹس تک یونہی خود کو دنیا ومافیہا سے بے گانہ رکھ کر آپ نہ صرف اپنا جسم ودماغ ہلکا پھلکا محسوس کریں گے بلکہ اپنے اندر ایک نیا اعتماد اور ولولہ محسوس کریں گے۔ تحقیقات سے یہ پتہ چلا کہ جو لوگ ہفتے میں تین بار 15 سے 60 منٹس تک واک کرتے ہیں وہ ذہنی وجسمانی طور پر زیادہ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ دراصل دوسری سانس کی ورزشوں کی طرح واک کرنے سے بھی دماغ تک آکسیجن کی فراہمی بڑھ جاتی ہے (جو عام طور پر عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ سست ہوجاتی ہے) اس طرح یہ دماغ کو چست اور تیز رفتار بنانے میں مدد دیتی ہے۔ بالخصوص دماغ کے وہ حصے جو منصوبہ بندی' اچھے برے کی تمیز کرنے اور فوری یادداشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں' واک کرنے سے ان کی کارکردگی بڑھ جاتی ہے۔

حاملہ کی الٹیاں روکنے کا آزمودہ نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ پر بھی اور آپ کے سارے عملے اور مسلمانان عالم پر رب العزت کی رحمتیں ہوں ہر برائی' ہر شر سے بچائے اور صرف اچھائی ہی اچھائی عطا کرے۔

حاملہ کی الٹیاں روکنے کا آزمودہ نسخہ: محترم حکیم صاحب! یہ نسخہ میرا آزمودہ ہے اس کے علاوہ میں نے جس کسی کو بھی بتایے اللہ نے اسے بھی شفاء دی ہے۔ ھوالشافی: کول ڈوڈے دو تولہ' طباشیر ایک تولہ' چھوٹی الائچی ایک تولہ' سفید زیرہ ایک تولہ' کوزہ مصری ایک تولہ۔ **طریقہ:** کول ڈوڈے کو گرم کرکے توے پر ہی چھلکا اتارتے جائیں' درمیان کی سبز چیز پھینک دیں پھر سب دوائیوں کا پاؤڈر بنالیں۔ آدھا چمچ چائے والا صبح وشام پانی سے استعمال کریں' انشاء اللہ بہت جلد آرام آجائے گا۔ (کوثر زاہد حسین)

قسط نمبر 5

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

میں نے اس وظیفے کی برکت سے اپنے شوہر کو ان عورتوں کے چنگل سے چھڑوالیا۔ اس کے بعد میرے شوہر مجھ پر پہلے سے بھی زیادہ اعتماد اور محبت کرنے لگے۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے

قارئین! جب سے یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے مشاہدات بتانے شروع کیے تب سے اس وظیفے سے فائدہ پانے والوں کی ڈھیروں ڈاک آرہی ہے۔ اب بھی ایک خوشیوں سے مزین خط میرے سامنے پڑا ہے جو کہ میں قارئین کی نذر کرتا ہوں:۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری سے منسلک ہوئے چند ماہ ہوئے ہیں جتنی تعریف کی جائے کم ہے اور جو عوام کی آپ بے لوث خدمت کررہے ہیں وہ قابل تحسین ہے۔

میرا مسئلہ یہ تھا کہ میرے شوہر کپڑے کے تاجر ہیں' گزشتہ چند سالوں سے ہمارا کاروبار بجلی کی لوڈشیڈنگ کی وجہ سے کافی خراب ہوا اور پھر یکے بعد دیگرے تین بار ہماری دکان سے لاکھوں کا سامان چوری ہوا' پہلے تو ہم بینک سے لون لے کر بچتے رہے مگر جب تیسری بار چوری ہوئی تو وہ سارا سامان ہول سیلرز کا تھا ہم ساٹھ ستر لاکھ کے مقروض ہوگئے' بینک کا لون علیحدہ سود پر تھا' جو کچھ تھا سب ختم ہوگیا' نہ گھر رہا' نہ دکان۔۔۔!

گھر میرے سسرال کا ہے' میری شادی کو 21 سال ہوگئے ہیں۔ میرے میاں جس کام میں ہاتھ ڈالتے بگڑ جاتا' میرے سسرال والے کہتے کہ یہ سب میری قسمت ہے' حالانکہ میں اپنے شوہر کے ہر دکھ میں ان کی ہر طرح سے مدد کرتی رہی ہوں' پہلے تو میرے میاں محسوس نہیں کرتے تھے مگر پچھلے کچھ ماہ میں انہوں نے بھی دوسری شادی کا کہنا شروع کردیا' میری ماں فوت ہوچکی ہیں اور باقی بہنیں بھائی بڑے ہیں اور وہ سب اپنی اپنی شادی شدہ زندگیوں میں مصروف ہیں' میں بہت پریشان رہی' ایک دن پتہ چلا کہ میرے میاں نے دو عورتوں سے تعلقات بنالیے ہیں' کچھ لوگوں سے استخارہ کروایا تو انہوں نے کہا کہ آپ کے شوہر کی چوریاں بھی اصل میں نہیں ہوئیں وہ بھی انہوں نے غیر عورتوں پر لٹادیا ہے۔ گھر میں عجیب پریشانی پیدا ہوگئی' عبقری میں لکھا ہر وظیفہ پڑھتی' مگر میں ایک مکمل وظیفہ چاہتی تھی کیونکہ سمجھ نہیں آتی تھی کہ کیا پڑھوں' میں گاہے بگاہے وظائف بدلتی رہتی' ہر بار اک نیا وظیفہ پچھلے وظیفے سے زیادہ اچھا لگتا۔ میرے میاں سونے میں بھی ہاتھ ڈالتے تو مٹی ہوجاتا حالانکہ میں صوم وصلوٰۃ کی پابند ہوں مگر کاروباری وازدواجی پریشانیوں نے زندگی عذاب کردی۔ ہر وقت خوف رہتا کہ پتہ نہیں کیا ہوگا۔

پھر ایک دن آپ کے درس جو میں ہر جمعرات کو نیٹ پر سنتی ہوں۔ اس میں آپ نے یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے فضائل بتائے۔ مجھے ایسے لگ رہا تھا کہ وہ درس صرف آپ میرے لیے ہی کررہے ہیں۔ میں نے اسی دن فیصلہ کرلیا ہے اب میں سارے وظائف چھوڑ کر صرف یہی وظائف یقین توجہ اور اعتماد سے کروں گی۔

اس دن کے بعد میں نے یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لاکھوں کی تعداد میں پڑھا۔ اس کا سب سے پہلا فائدہ یہ ہوا کہ میرے سسرال والے چاہتے تھے کہ میرے شوہر دوسری شادی کرلیں' اسی وجہ سے میرے شوہر نے غیر عورتوں سے تعلقات بھی قائم کرلیے تھے اور میرے ساتھ انتہائی نامناسب رویہ رکھتے تھے۔ مگر میں نے ہمت نہ ہاری اور وظیفہ جاری رکھا۔ میں نے اس وظیفے کی برکت سے اپنے شوہر کو ان عورتوں کے چنگل سے چھڑوالیا۔ اس کے بعد میرے شوہر مجھ پر پہلے سے بھی زیادہ اعتماد اور محبت کرنے لگے۔ میرے میاں حقیقت میں پہلے بھی بدکردار نہیں تھے مگر میرے سسرال والے مجھے اتنا پسند نہیں کرتے انہوں نے اپنے گھر والوں کے بار بار اصرار پر شاید ایسا کیا۔ مگر اب الحمدللہ ثم الحمدللہ میرے میاں اس وظیفے کی برکت سے راہ راست پر آچکے ہیں۔

دوسرا بڑا مسئلہ ہمارے کاروبار کا تھا جو کہ دن بدن زوال کا شکار تھا۔ ہم ایک وقت کی روٹی کو ترس گئے تھے۔ ہمارا خرچہ میرے جیٹھ اور دیور چلا رہے تھے۔ پھر میں نے اپنے شوہر کو بھی یہی وظیفہ بتایا اور کہا کہ سارا دن ہزاروں کی تعداد میں پڑھیں ان شاء اللہ اللہ کرم کرے گا۔ انہوں نے بھی سارا دن یہی وظیفہ پڑھنا شروع کردیا۔ کچھ ہی عرصے میں اللہ نے غیب سے سبب بنایا اور اللہ نے میرے شوہر کے کچھ مخیر دوستوں کے دل میں ڈالا اور انہوں نے میرے شوہر کو رقم اکٹھی کرکے دوبارہ اسی بازار میں دکان ڈال کردی۔ الحمدللہ اب ہمارا کاروبار پہلے کی طرح چل رہا ہے اور میرے شوہر اپنے دوستوں کی رقم بھی آدھی سے زیادہ واپس دے چکے ہیں۔

محترم حکیم صاحب! ایک وقت تھا کہ میرے سسرال والے مجھے' میرے بچوں اور میرے شوہر کو بالکل حقیر جانتے تھے' ان سب باتوں کے پیش نظر میرے شوہر کہتے تھے کہ اگر خودکشی حرام نہ ہوتی تو میں اس ذلت سے بہتر تھا تم سب کو زہر دیکر خود بھی موت کو گلے لگا لیتا۔ میرے شوہر ساری ساری رات جاگتے۔ اب الحمدللہ! میں نے اور میرے شوہر نے حال ہی میں عمرہ کیا ہے اور وہاں جا کر بھی عبقری کی مزید ترقی کیلئے رو رو کر دعائیں کی ہیں۔ کیونکہ عبقری کی ہی وجہ سے ہمیں یہ وظیفہ ملا۔ اگر ہمیں یہ وظیفہ نہ ملتا تو شاید آج میرا گھرانہ حرام موت کو گلے لگالیتا۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ عبقری اندھیروں میں چراغ ہے۔

سفوف ہاضم

یہ سفوف سینے کی جلن' مدر بول' جگر کی حرارت کو بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے۔ قے ومتلی' سوزاک' پیشاب کی کمی' خارش کیلئے انتہائی مفید ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے:۔

ھوالشافی: زیرہ سفید سوگرام' جوکھار سوگرام' قلمی شورہ سوگرام۔ تینوں چیزیں کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

خوراک: دوگرام صبح' دوپہر' شام بعد از غذا سادہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

گیس' قبض وبادی بواسیر: ھوالشافی: ادرک پچاس گرام' پودینہ پچاس گرام' اناردانہ پچاس گرام۔ تینوں اجزاء کی چٹنی بنالیں۔ ایک چمچ چائے والا صبح وشام بعد از غذا سادہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ گیس' قبض اور بادی بواسیر کیلئے لاجواب ہے۔ (ج، ر، ک)

دیسی جڑی بوٹیوں کے نمکیات، مفید ادویات کا بے ضرر مرکب

ہاضم خاص

یوں تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسانی جسم کی مشینری کا ہر پرزہ فعال اور کارآمد بنایا ہے مگر اعضاء جسمانی میں معدہ مرکزی حیثیت کا حامل ہے اور معدہ کو درست رکھنے میں اس دوا کا کوئی ثانی نہیں کیونکہ ہاضم خاص ذائقے میں مزیدار اور فوائد میں لاثانی ہے یہ مزیدار چورن ہر گھر کی ضرورت ہے۔ آپ گھر میں ہوں یا دفتر میں، سفر میں ہوں یا کسی پکنک پوائنٹ پر، ہوٹل میں ہوں یا شادی کی تقریب میں ہر جگہ آپ کو اس کی ضرورت ہوگی۔ نواب آف بھوپال آصف جاہ کے شاہی معالج کا تجویز کردہ فارمولہ جس کی اصل حقیقت کچھ یوں ہے کہ جب شاہی دسترخوان رنگارنگ کھانے سے سجا ہوا ہو اور ہر کھانا پرتکلف اور شاہی ذائقے اور مہک سے لبریز ہو تو ایسے وقت میں ہاتھ کہاں رک سکتا ہے۔ نوابی مزاج جہاں مشقت بھی نہیں اور میلوں چلنا تو ویسے ہی ناممکن جو کھانے کو ہضم کردے ایسے حالات میں معدے پر بوجھ کو ختم کرنے اور غذا کو لطیف بنا کر جزو بدن بنانے کیلئے شاہی معالجین نے نہایت عجیب وغریب فارمولہ ایجاد کیا جو خوش ذائقہ بھی اور پراثر بھی۔ بس بالکل تھوڑی مقدار جسم میں فوراً اثر دکھائے اور بوجھل معدہ حتیٰ کہ بگڑا ہوا دل فوراً گلاب کی پنکھڑی کی طرح کھل جائے۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ صدیوں سے ہاضم خاص کو آزمایا جارہا ہے جس نے بھی استعمال کیا اسی کیلئے موافق۔ اس کو نوابی مزاج بھی استعمال کرسکتے ہیں اور سخت مزاج بھی، آج کے دور میں جب جسمانی حرکت نہ ہونے کے برابر رہ جائے تو یہ شاہی چورن بالکل موافق ترین ہے۔ معدہ تندرست تو پورا جسم تندرست: کھانے پینے کا لطف تبھی آتا ہے جب معدہ درست ہو کیونکہ معدہ تندرست ہو تو انسان ہمیشہ تندرست رہ سکتا ہے۔ اگر معدہ خراب ہو تو غذا جسم پر اثر انداز نہیں ہوتی۔ انسان بدہضمی، قے، اسہال، مروڑ، سینے کی جلن، اعصابی وذہنی کمزوری، قبض کی شکایت، معدہ میں ہوا، ریاح، کھٹی ڈکاریں، کولہو اور پیٹ پر چربی کا بڑھ جانا، ہچکی، چڑچڑاپن، فضلے کا رقیق ہونا وغیرہ جیسی بیماریاں معدہ کی وجہ سے پھوٹتی ہیں۔ ان تمام امراض کیلئے ہاضم خاص ایک شافی علاج ثابت ہوئی ہے۔ نظام ہضم کو تقویت رکھتی ہے اور مریض جو بھی غذا کھاتا ہے وہ ضائع ہونے کی بجائے پوری طرح ہضم ہو کر قوت وتوانائی کا سبب بنتی ہے۔ ہاضم خاص اپھارہ پن اور سینے کی جلن کو دور کرکے طبیعت کو سکون پہنچاتی ہے۔ اس دوائی کا کوئی سائیڈ افیکٹ نہیں۔ ہر گھر، ہر فرد، چھوٹے بڑے، خواتین، مرد سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ خاص طور پر جب موسم کی تبدیلی ہو تو بہت سے نئے امراض پھوٹتے ہیں اس وقت ایک ایسی ہوا چلتی ہے جو بہت سے لوگوں کو بستر پر سلا دیتی ہے۔ ☆ **جوڑوں کے اور اعصابی دردوں سے نجات مل گئی:** ماہنامہ عبقری کی قاری ہوں۔ اکثر پیٹ خراب رہتا تھا۔ یعنی جو چیز کھاتی ہضم نہ ہوتی تھی کھٹی ڈکاریں آتیں، سینے میں جلن ہوتی رہتی تقریباً دو تین گھنٹے یہی کیفیت بنی رہتی تھی۔ کوئی سوڈا واٹر وغیرہ پی لیتی تو کچھ سکون مل جاتا۔ آہستہ آہستہ بیماریوں کا مجموعہ بن گئی۔ اب تو جسم کا کوئی ایسا حصہ نہ تھا جہاں درد نہ ہو۔ ہر وقت دردوں سے کراہتی رہتی۔ ہاضم خاص کا تعارف ہوا تو ہاضمہ کی درستگی کیلئے لے آئی۔ ایک ہفتہ استعمال کیا۔ ایسا کمال ہوا کہ بتا نہیں سکتی۔ میرا ہاضمہ تو ٹھیک ہوا ہی لیکن اس کے ساتھ ساتھ جسم کی ساری دردیں اعصابی کھچاؤ وغیرہ سب کچھ ٹھیک ہوگیا۔ (ایک بہن، سرگودھا) ☆ **موٹاپے سے نجات ہاضم خاص کیساتھ:** موٹاپا عورت اور مرد کے حسن اور شخصیت کو تباہ کرنے والی بیماری ہے۔ ہاضم خاص میں یہ خاص بات ہے کہ کسی قسم کا نقصان پہنچائے بغیر موٹاپے کو دور کرتی ہے۔ جسم کا بھدا پن جاتا رہتا ہے اور آہستہ آہستہ پیٹ کی فالتو چربی گھل جاتی ہے۔ جسم کے غلیظ مادوں اور فاسد رطوبات کو اخراج کرکے جسم کو سڈول اور پرکشش بناتی ہے۔ دائمی قبض کیلئے شفا ہے، پیٹ میں مروڑ، طبیعت میں بھاری پن کے بغیر قبض کو دور کرتی ہے کچھ عرصہ مستقل استعمال ضرور کریں۔ آدھا چمچہ ہر کھانے کے بعد پانی کے ہمراہ۔ (قیمت فی پیکٹ 200 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

الرجی، چھینکیں، دائمی نزلہ، ناک کی ہڈی کا بڑھنا (کورس)

سفید بال کالے اور دماغی کمزوری بالکل ختم

ایک خبر تھی کہ اسلام آباد میں ایسے درختوں کو مسلسل کاٹ رہے ہیں جو الرجی کا ذریعہ بنتے ہیں لیکن ایک درخت کاٹنے سے وہاں کئی اور درخت نکل آتے ہیں بالکل اسی طرح جب ہم دائمی نزلہ کا شکار ہوتے ہیں بال سفید اور گرنا شروع ہوجاتے ہیں، دماغ کمزور، حافظہ ضعیف ہونا شروع ہوجاتا ہے تو ہم اس وقت ایسی ادویات استعمال کرتے ہیں جو وقتی طور پر نزلہ بند کردے یا الرجی کا وقتی علاج بنے لیکن جب تک دوائی کا اثر رہتا ہے مریض چھینکوں وغیرہ سے افاقے میں رہتا ہے۔ لیکن جوں ہی دوائی کا اثر ختم ہوتا ہے تو پھر وہی مرض یعنی چھینکوں کا طوفان جاری ہوجاتا ہے۔ جسم پر الرجی سے نشان اور خارش شروع ہوجانا، ناک کی ہڈی کا بڑھا ہوا ہونا۔ دل دماغ پر اس کا اثر، حتیٰ کہ نیند میں بھی پریشانی لاحق ہونا شروع ہوجاتی ہے جب الرجی بڑھتی ہے تو جلدی مسائل شروع ہوجاتے ہیں اور ہم اسے سکن پرابلم سمجھ کر اس پر وقتی مرہم لگاتے ہیں کیا یہ اس کا دائمی علاج ہے؟ ہرگز نہیں! تو دائمی نزلہ، الرجی، ناک کی ہڈی کا بڑھنا، ناک کا بند رہنا، جلدی مسائل، حتیٰ کہ الرجی کا دمہ ان تمام کیلئے "الرجی، چھینکیں، دائمی نزلہ، ناک کی ہڈی کا بڑھنا" (کورس) انتہائی آزمودہ اور موثر ہے۔ (قیمت 600 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

حضرت حکیم صاحب کی آمد (مد ظلہ)

قرب الٰہی، عشق مصطفیٰ ﷺ، روحانی ترقی، گھریلو الجھنیں، جادو، جنات، بندشوں اور الجھے حالات کے موضوعات پر ان شاء اللہ درج ذیل ترتیب پر درس ہونگے۔ حضرت حکیم صاحب حیرت انگیز وظائف، انوکھے روحانی بھیدوں کا انکشاف کرینگے۔ کاپی قلم ہمراہ لانا نہ بھولیں۔ انفرادی ملاقات سے پیشگی معذرت۔

گجرات (موری شریف) 30 نومبر بروز اتوار صبح آٹھ بجے 0300-9520321

بہاولپور: 28 دسمبر بروز اتوار صبح دس بجے 0333-6367755

اپنی نسلوں کو گھٹن، مشکلات سے بچنے کیلئے گھر بیٹھے علوم، مضامین سے منفرد روحانی اور دنیاوی علمی امداد کیلئے عبقری کی پرانی فائلیں ضرور پڑھیں اور لطف لیں۔

شفاءیابی

معذور اپاہج لوگوں کیلئے نئی زندگی

جب بیماری آپ کو عاجز کردے اور ہر دوائی کام کرنا چھوڑ دے تو ستر سال کا تجربہ ہے کہ جب بھی اعتماد سے کچھ عرصہ **معجون شفاء یابی** استعمال کرائی جائے تو اس سے وہ فائدے اور وہ کمالات ظاہر ہوتے ہیں کہ انسان حیران ہوجاتا ہے اور کہہ اٹھتا ہے کہ واقعی یہ معجون بیک وقت سو سے زائد لاعلاج بیماریوں کا اکیلا آزمودہ فارمولہ ہے۔ لہٰذا لاعلاج بیماری بڑوں‘ بوڑھوں‘ جوانوں‘ مردوں‘ عورتوں اور بچوں کی کوئی بھی ہو‘ اعتماد سے استعمال کریں۔ طب یونانی کا یہ عجیب وغریب فارمولہ ہے جسے شہنشاہ اطباء نے بادشاہوں کیلئے بڑے مفید اور بیش قیمت اجزاء سے ترتیب دیا جس سے ہزارہا مریضوں نے کھوئی ہوئی طاقت حاصل کی کیونکہ آج ناقص غذا کا کمال ہے۔۔۔ یا اپنی کوتاہیاں ہیں۔۔۔ کیونکہ آرام پرستی‘ فاسٹ فوڈز‘ کولڈ ڈرنکس اور بازاری کھانوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج اچھے کھاتے پیتے گھرانوں کے بچے اپاہج پیدا ہورہے ہیں۔ روزانہ کلینک پر معذور اور اپاہج لوگوں کی تعداد بڑھتی جارہی ہے جن میں بچے زیادہ شامل ہیں۔ گزشتہ 70 سال سے ہماری یہ دوا کامیابی کے ساتھ چل رہی ہے جو اپاہج اور معذور افراد کو تندرست اور توانا بناتی ہے۔ پولیو کے شکار‘ ٹیڑھے پاؤں‘ لنگڑے‘ گردن مڑ گئی ہو‘ کمر بوجھ نہ برداشت کرسکتی ہو‘ جسم کی نشوونما نہ ہورہی ہو‘ دماغ کی کمزوری ہو‘ ہاتھ پاؤں کا سکڑ جانا‘ ہڈیوں کا مڑ جانا‘ ڈسک پرابلم‘ مہروں کا درد‘ عضو کا پھڑکنا‘ لاغری‘ لقوہ‘ رعشہ‘ کمر کا درد‘ پنڈلیوں کا درد‘ نقرس‘ مہروں کا خلا‘ پٹھوں کا درد‘ اعصابی درد‘ پانی میں بھیگ جانے سے سردی کا لگنا‘ بجلی کا شاک لگنے کے بعد کی کمزوری‘ بیماری کے بعد کی کمزوری کیلئے اور خاص طور پر بوڑھوں کیلئے تو **”معجون شفاء یابی“** بڑھاپے کا سہارا ہے۔ یہ معجون دماغ کے مادے کے افعال درست کرکے حافظہ عقل وشعور بڑھاتی ہے۔ دماغ قوی ہوجاتا ہے اور بینائی تیز ہوجاتی ہے‘ اعصاب میں قوت آجاتی ہے‘ قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے‘ رگ وپٹھے مضبوط ہوتے ہیں‘ دل میں قوت وتازگی آنے اور حرارت غریزی میں جوش وامنگ پیدا ہوتی ہے‘ معدہ وجگر میں خوشگوار اثر پڑتا ہے‘ جو غذا کھائی جاتی ہے بدن کو لگتی ہے‘ خون کی پیدائش میں اضافہ ہوتا ہے جس سے رنگت نکھر جاتی ہے۔ جسم کے اندر نظام دوران خون ہی زندگی کی علامت ہے اور اگر دوران خون نہ ہو تو زندگی مفلوج ہوجاتی ہے جب خون کے اندر کولیسٹرول کی مقدار بڑھ جائے تو دوران خون میں دشواری اور رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے جہاں جہاں خون کا دباؤ رک جائے تو وہ حصہ متاثر ہوجاتا ہے اور حرکت کرنا بند کردیتا ہے اس بیماری کا نام فالج ہے۔ یہ عموماً جسم کے نچلے حصے پر یا دائیں یا بائیں جانب حملہ کرتی ہے بعض حالتوں میں جسم کے ساتھ ساتھ زبان بھی متاثر ہوتی ہے اور آدمی بولنے کی قوت سے محروم ہوجاتا ہے۔ مریض دن بدن کمزور ہوکر زندہ درگور ہوجاتا ہے۔ یہ **”معجون شفاء یابی“** ہی ایسی دوا ہے جو فالج زدہ حصے کو تقویت دیکر چلنے پھرنے کے قابل بناتی ہے‘ الغرض لولے‘ لنگڑے‘ اپاہج‘ معذور‘ سر میں پانی بھر جانا‘ مسلسل بے ہوش یا غنودگی میں رہنا‘ اس مرض میں مبتلا بچے ہوں یا بڑے سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ **مقدار خوراک:** بڑوں کیلئے چائے کا آدھا چمچ ہر دو گھنٹے کے بعد دن میں سات مرتبہ۔ بچوں کیلئے چنے کے برابر ہر گھنٹے بعد دن میں آٹھ مرتبہ پانی یا دودھ کے ہمراہ۔ بغیر دودھ اور پانی کے دوائی چبا کر بھی کھا سکتے ہیں۔ کھانے سے پہلے یا بعد کی کوئی شرط نہیں۔ پرہیز: چاول‘ بادی‘ کھٹی‘ ٹھنڈی اور بازاری غذاؤں سے پرہیز رکھیں۔ ڈھکن کھلا نہ چھوڑیں۔ دوائی پانچ سال تک قابل استعمال ہے۔ **(قیمت -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)**

ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ مت کھائیں: حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا لاہور کے علاوہ کسی شہر میں کلینک نہیں ہوتا۔ عبقری ایجنسی سے صرف عبقری ہی کی ادویات لیں اور دوسری ہرگز نہ لیں۔ حضرت کا کسی شہر میں مشورہ کیلئے کوئی نمائندہ نہیں۔ بیرون شہر درس اور کلینک کا اعلان رسالہ میں ہوتا ہے۔ حضرت کا فیس بک‘ ٹیوٹر پر ذاتی اکاؤنٹ اور تصویر موجود نہیں۔ رابطہ کیلئے عبقری کے پتے پر خط یا فون کریں۔ **042-37425801-3**

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے موبائل پر رابطہ (صرف بیرون ممالک) ہر ہفتے کی شام 7 سے 9 بجے تک۔ 0343-8710009

ملتان کی سابقہ ایجنسی ختم: ادویات کیلئے 0300-8632292۔ رسالہ کیلئے: 0300-6301461 | بہاولپور: رسالہ اور ادویات کیلئے قاسمی نیوز ایجنسی 0333-6367755

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

101

ماہنامہ عبقری ® لاہور

نومبر 2014ء محرم الحرام 1436 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 45 روپے



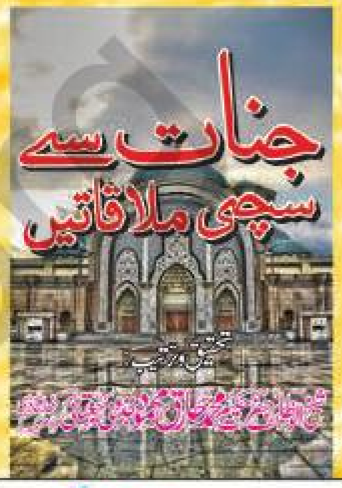
جڑی بوٹیوں کی چائے! حیرت انگیز کمالات

جدید فیشن یا صرف ڈیپریشن؟ فیصلہ آپ کا!

مرحوم باپ نے دیا خواب میں وظیفہ

- ڈیپریشن! فطرت کے مسیحا سے علاج کروائیں؟
- درود شریف اور صدقہ سے بے بہار رزق پائیں
- مٹی کے ذریعے علاج! آزمائیں، لاجواب پائیں
- کمپیوٹر حلوے کے گیارہ فائدے
- چھ ماہ کی بچی سے جن کی دوستی

- موٹاپے کے
- محاذ پر
- اصولی جنگ



جنات سے ملاقات کی سچی انوکھی اور دل کو دہلا دینے والی داستانیں ضرور پڑھیں!

اونٹنی کا دودھ!



خاندان بھر کی صحت کا ضامن

رزق میں وسعت

کا پچاس سالہ آزمایا عمل

نومبر!

نزلہ زکام اور کھانسی اب نہیں!!!

صرف درس: حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد گجرات۔ بہاولپور (تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر)

پیشاب کنٹرول کورس: نیند کی کمی، بڑھاپے، شوگر، کھانسی، چھینک، خوف کی وجہ یا پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے بے اختیار پیشاب نکل جاتا ہو تو پیشاب کنٹرول کورس استعمال کریں اور شفا پائیں۔

موبائل پر FOLLOW UBQARI لکھ کر 40404 پر میسج کریں

لاکھوں لوگ اس سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں

www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	38	شوگر کورس	800/-
2	اکسیر البدن	300/-	39	طاقتی گولیاں	1200/-
3	الرجی نزلہ کورس	600/-	40	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
4	اصلاح معدہ پیکیج	440/-	41	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
5	السر کورس	400/-	42	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/
6	بواسیر کورس	500/-	43	عروسی سہاگ کورس	5000/-
7	برص پھلبہری کورس	500/-	44	فشاری گولیاں	200/-
8	بے اولادی کورس	2500/-	45	فٹنس پیکیج	600/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-	46	فٹنس فولاد ٹانک	120/-
10	بنفشی قہوہ	120/-	47	کراماتی تیل	200/-
11	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	48	کان شفاء	70/-
12	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-	49	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
13	پوشیدہ کورس	600/-	50	کرشمہ مالش	500/-
14	پیچش شفاء	120/-	51	کمزوروں اور بچوں کا دودھ کورس	800/-
15	ٹھنڈی مراد	120/-	52	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
16	ٹھنڈک پیکیج	500/-	53	گلٹیاں رسولیاں نہ رہیں نجات کورس	500/-
17	جوہر شفاء مدینہ	150/-	54	قد دراز کورس	500/-
18	چلڈرن سیرپ	120/-	55	قبض کشا	120/-
19	خون صفاء پاؤڈر	120/-	56	قوتی گولیاں	500/-
20	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-	57	لاجواب حافظہ پیکیج	670/-
21	خون افزاء ٹانک	120/-	58	معجون شفاریانی	500/-
22	دیسی کریم	500/-	59	مرہم سکون	70/-
23	دردی ہربل لیپ	80/-	60	موٹاپا کورس	600/-
24	دس والا شہد دانی	900/-	61	مشروب عبقری افزاء	180/-
25	ڈپریشن پیکیج	490/-	62	مردمی جواہراتی	1100/-
26	روحانی پھکی	20/-	63	معجون مراد	1100/-
27	روحانی عطر	240/-	64	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
28	روشن دماغ ٹانک	250/-	65	ناک شفاء	100/-
29	زعفرانی لقراطی	2200/-	66	نشاطی گولیاں	1000/-
30	ستر شفائیں	250/-	67	نوجوان شفاء	120/-
31	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	68	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
32	سچا منجن	70/-	69	ہاموز شفاء	300/-
33	سدا بہار حسن و خوبصورتی پیکیج	840/-	70	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
34	شفاء حیرت سیرپ	120/-	71	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
35	شہد ایک کلوگرام	600/-	72	ہاضمہ خاص پاؤڈر	200/-
36	شہد 330 گرام	200/-	73	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-
37	شہد شہزادہ صندل الائچی	300/-			

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

عبقری ادویات کی شفایابی

عبقری کی سربند دوائیں لاکھوں انسانوں کو فائدے اور کمال دے چکی ہیں ان کی شفایابی کے کمالات اور لوگوں کی تصدیقات ایک کتاب کی شکل میں قارئین تک پہنچانے کیلئے ادارہ کے خصوصی تعاون سے اس کی قیمت صرف 20 روپے رکھی ہے۔ اپنے ہاکر اور قریبی سٹال سے ابھی خریدیں پڑھیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ کتاب دراصل گھریلو معالج اور فرسٹ ایڈ یا دادی اماں کی پٹاری۔۔۔ بس لاجواب کتاب ہے۔

0343-8710009

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

نمبر	نام کتاب	قیمت	نمبر	نام کتاب	قیمت
1	اچھے لوگ اچھے اصول	200/-	90	شفائی دوائیں شفائی علاج	250/-
2	ازدواجی مسائل کا حل نبوی اور جدید سائنس	150/-	91	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
3	الرجی سے نجات کے قدرتی طریقے	120/-	92	شادی شدہ زندگی میں خوشی گزارنے کے راز	250/-
4	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-	93	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
5	آزمودہ مجربات معالج	170/-	94	شادی شدہ زندگی گزارنے کے چالیس اصول	250/-
6	آداب معاشرت	250/-	95	[illegible] نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
7	آسمانی کتابوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو و انگلش)	180/-	96	شہد کی کتاب	250/-
8	1947 سے پہلے کی طبی مجربات خود حکیموں کی زبانی	250/-	97	شاداب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
9	اقوال اولیاء	350/-	98	صوفی ازم اور [illegible]	160/-
10	امراض معدہ و جگر نبوی اور جدید سائنس	200/-	99	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
11	ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری	200/-	100	[illegible] اور سائنسی اصول	150/-
12	[illegible] اور اذان کے کرشمات	180/-	101	صوفی ازم سے روشنی کا سفر	250/-
13	[illegible] کا بہترین علاج	150/-	102	صوفی ازم اور [illegible]	180/-
14	[illegible] کے آداب و ترتیب	100/-	103	صوفی ازم کے روشن ستارے	350/-
15	ہمارے مسلمانوں کو کیا ہو گیا؟	160/-	104	صوفی ازم اور باطنی سکون	160/-
16	بزرگوں کی زندگی کے انوکھے تجربات	250/-	105	[illegible] کے کرشمات	200/-
17	پانی کا علاج اسلام اور جدید سائنس	200/-	106	[illegible]	350/-
18	[illegible] زندگی سے خوشگوار زندگی تک	250/-	107	طبی تحقیقات و مشاہدات	150/-
19	پاکستانی حکیموں کے بے مثال تجربات	250/-	108	[illegible] اسلام اور جدید سائنس	300/-
20	پتھری کا علاج نبوی اور جدید سائنس	120/-	109	[illegible] کے راز	200/-
21	پرکشش زندگی گزارنے کے نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	110	عبقری ادویات کی شفایابی	20/-
22	پھلوں سے صحت و تندرستی	200/-	111	[illegible] اسلام اور جدید سائنس	200/-
23	پرسکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	112	[illegible]	2100/-
24	پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک (اردو و انگلش)	350/-	113	علماء اہلحدیث کی سچی کرامات (جلد اول)	400/-
25	پرسکون نیند نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	114	علماء اہلحدیث کی سچی کرامات (جلد دوم)	300/-
26	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-	115	اسلاف اہلحدیث کی روداد [illegible]	300/-
27	[illegible]	200/-	116	علماء اہلحدیث اور تصوف کی خوشبو (جلد اول)	400/-
28	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس	300/-	117	علماء اہلحدیث اور تصوف کی خوشبو (جلد دوم)	400/-
29	توبہ کے کرشمے	200/-	118	[illegible] کے کرشمے	200/-
30	[illegible] کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-	119	[illegible] کے کرشمات	10/-
31	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	250/-	120	[illegible] نبوی طریقے اور جدید سائنس	250/-
32	جیلوں میں بیتے لمحات کی کہانی مشاہیر کی زبانی	300/-	121	[illegible]	40/-
33	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-	122	[illegible] اور جدید سائنس	200/-
34	جانوروں کے انوکھے تجربات و واقعات	300/-	123	[illegible]	120/-
35	جنسی بیماریوں کا نبوی علاج اور جدید سائنس	150/-	124	قدرتی ٹانک اور [illegible]	120/-
36	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	200/-	125	[illegible]	300/-
37	جادو جنات کے اسرار اور نبوی و روحانی علاج	180/-	126	[illegible] کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
38	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-	127	[illegible] نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
39	[illegible]	10/-	128	کرامات اولیاء	200/-
40	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	300/-	129	[illegible]	200/-
41	جنات کا پیدائشی دوست (جلد دوم)	300/-	130	[illegible] کے کرشمات	70/-
42	جنات کا پیدائشی دوست (جلد سوم)	300/-	131	[illegible]	600/-
43	[illegible]	300/-	132	[illegible]	200/-
44	[illegible]	150/-	133	[illegible]	180/-
45	جذبات اور خیالات کے روگ نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-	134	[illegible]	2500/-
46	[illegible]	120/-	135	[illegible]	100/-
47	حسن و جمال اسلام اور جدید سائنس	300/-	136	[illegible]	250/-
48	حال دل	200/-	137	[illegible] کے تجربات	400/-
49	حسن و صحت کے انمول ٹانک	300/-	138	گھریلو الجھنوں کا روحانی علاج	150/-
50	[illegible]	400/-	139	[illegible]	400/-
51	[illegible]	250/-	140	[illegible]	200/-
52	حیرت انگیز [illegible]	200/-	141	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور قرآنی علاج	150/-
53	[illegible]	250/-	142	[illegible] کے کرشمات	10/-
54	[illegible] کے کرشمات	80/-	143	[illegible] اور جدید سائنس	170/-
55	[illegible]	450/-	144	[illegible]	250/-
56	[illegible]	250/-	145	[illegible]	10/-
57	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-	146	موت کے سائنسی و روحانی انکشافات	150/-
58	خطبات عبقری (جلد دوم)	300/-	147	[illegible]	200/-
59	خطبات عبقری (جلد سوم)	300/-	148	مجھے شفا کیسے ملی؟	500/-
60	خطبات عبقری (جلد چہارم)	300/-	149	معرفت کے [illegible]	180/-
61	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-	150	معمولات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
62	[illegible]	180/-	151	معمولات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
63	[illegible] (اردو)	10/-	152	معمولات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
64	[illegible] (انگلش)	10/-	153	معمولات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
65	ڈپریشن سے نجات [illegible]	200/-	154	[illegible] نبوی اور جدید سائنس	350/-
66	روحانی دنیا کے انوکھے بھید	180/-	155	[illegible]	300/-
67	روحانی بیوٹی کے [illegible]	40/-	156	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
68	[illegible]	200/-	157	ماں کا تقدس اسلام اور جدید تحقیقات	200/-
69	روحانی عمل کے کرشمات	10/-	158	مہلک غذائیں نبوی غذائیں اور جدید سائنس	200/-
70	رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی [illegible]	200/-	159	[illegible]	170/-
71	رمضان میں روحانی و جسمانی تندرستی	30/-	160	مولانا طارق جمیل شخصیت و کمال	250/-
72	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-	161	[illegible] کے تجربات	200/-
73	[illegible]	350/-	162	مہلک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
74	[illegible]	250	163	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
75	[illegible] کے کرشمات	200/-	164	[illegible]	200/-
76	[illegible] کے کرشمات	10/-	165	[illegible] سے نجات علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
77	[illegible]	10/-	166	[illegible]	80/-
78	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-	167	[illegible]	300/-
79	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-	168	[illegible]	40/-
80	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-	169	[illegible]	200/-
81	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-	170	نوجوانوں کی جنسی الجھنیں علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
82	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	300/-	171	[illegible] اور جدید سائنس	300/-
83	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	300/-	172	نوجوانوں کے جنسی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
84	[illegible]	250/-	173	نباتات قرآنی اور جدید سائنس	150/-
85	[illegible]	10/-	174	[illegible] کے کرشمات	10/-
86	[illegible]	10/-	175	[illegible]	200/-
87	[illegible]	250/-	176	[illegible]	180/-
88	شہد کے کمالات	150/-	177	[illegible]	120/-
89	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	250/-	178	[illegible]	150/-

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں

عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 6 | جلد نمبر 9 | 2014ء | 1436 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

2014ء

ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی' میاں محمد طارق' امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ رجسٹرڈ ڈاک 690 روپے' بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

سیلاب زدگان اور عبقری ٹرسٹ

عبقری ٹرسٹ نہایت خاموشی کیساتھ معاشرے کے ایسے لوگوں تک ان کی ضروریات پہنچا رہا ہے جو سفید پوش ہیں' خصوصاً حالیہ سیلاب سے متاثرہ افراد کو راشن اور سینکڑوں سلے ہوئے کپڑے اُن تک پہنچائے گئے اور ان کی مستقل بحالی کیلئے حتی الامکان کوشش کی گئی۔ ان کی عزت نفس کا خیال رکھتے ہوئے مستحق حق داروں کی مالی معاونت بھی کی گئی۔ اسی طرح غریب و بے سہارا بچیوں کی شادیوں کا احسن طریقے سے انتظام کیا گیا۔ عبقری ٹرسٹ کی طرف سے متاثرہ افراد کیلئے ادویات فراہم کی گئیں۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے' برتن' جوتے' فرنیچر' رضائیاں' اپنی زکوٰۃ' صدقات' عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے' یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں' شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں' رسائل' ڈائجسٹ' میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں' ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں' وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک' ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر' منگل' بدھ' جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیئے آنیوالے حضرات سے معذرت' بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائیگی' یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

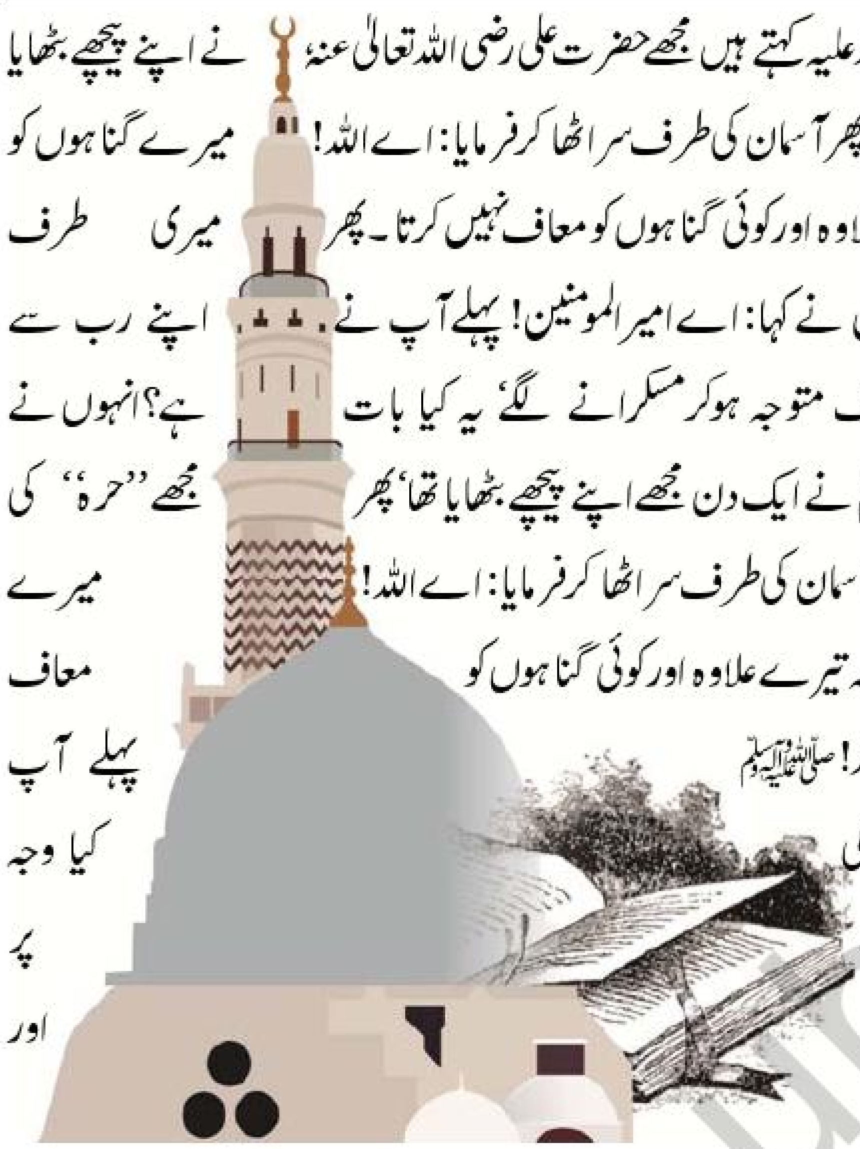
عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

نقشہ: مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

فون / فیکس 042-37425801-37425802-37425803

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

آسمان کی طرف سر اٹھا کر استغفار کیجئے اللہ مسکرا کر معاف کردیں گے



حضرت علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں مجھے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے پیچھے بٹھایا اور حرہ کی طرف لے گئے۔ پھر آسمان کی طرف سر اٹھا کر فرمایا: اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما! کیونکہ تیرے علاوہ اور کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا۔ پھر میری طرف متوجہ ہوکر مسکرانے لگے' میں نے کہا: اے امیرالمومنین! پہلے آپ نے اپنے رب سے استغفار کیا' پھر میری طرف متوجہ ہوکر مسکرانے لگے' یہ کیا بات ہے؟ انہوں نے فرمایا: حضور نبی اکرم ﷺ نے ایک دن مجھے اپنے پیچھے بٹھایا تھا' پھر مجھے ''حرۃ'' کی طرف لے گئے تھے۔ پھر آسمان کی طرف سر اٹھا کر فرمایا: اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما کیونکہ تیرے علاوہ اور کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا۔ پھر میری طرف متوجہ ہوکر مسکرانے لگے تھے۔ میں نے کہا یارسول اللہ! ﷺ پہلے آپ ﷺ نے اپنے رب سے استغفار کیا پھر میری طرف متوجہ ہوکر مسکرانے لگے' اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس وجہ سے مسکرا رہا ہوں کہ میرا رب اپنے بندے پر تعجب کر کے مسکراتا ہے (اور کہتا ہے) اس بندے کو معلوم ہے کہ میرے علاوہ اور کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا۔ (حیاۃ الصحابہ جلد ۲ صفحہ ۳۵۰)



ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

زندگی نام نصیحت کا

شاہ عالم مارکیٹ لاہور میں ہر پل زندگی کی اور تجارت کی گہما گہمی رہتی ہے۔ ایک تاجر مجھے بتانے لگے ایک بیوپاری پٹھان میرے پاس آیا اس نے پچاس ہزار روپے ادھار لیے اور جیب میں ڈال لیے اور جاکر ویگن میں بیٹھ گیا' ویگن ابھی خالی تھی' وقفے وقفے سے سواریاں بیٹھ رہی تھیں۔۔۔ مکمل بھری نہیں تھی لیکن تھوڑی ہی دیر میں اسے احساس ہوا کہ اس کی جیب کٹ گئی ہے۔۔۔

لیکن وہ مطمئن تھا خود ہی کہنے لگا کہ مجھے اطمینان' اعتماد اور تسلی تھی کہ میں نے سدا اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کی ہے اور صدقہ خیرات کرتا رہتا ہوں اور اس نے مسلسل **انا للہ وانا علیہ راجعون** پڑھنا شروع کیا۔ تھوڑی ہی دیر میں ایک نامعلوم صاحب آئے اور پچاس ہزار روپے اسے پکڑا کر جلدی سے چلے گئے۔ ایک اور واقعہ سنایا شاہ عالمی میں ایک تاجر کا بیٹا مزاج کا بہت سخت' طبیعت کا بہت کرخت عین جوانی 19 سال کی عمر میں مزدوروں سے مال اٹھواتا' کام کرواتا اور ان کی مزدوری میں کوئی احساس نہیں کرتا بلکہ بعض اوقات مزدور شکوہ کرتے کہ ہماری مزدوری اس کی طرف رہتی لیکن چونکہ مزاج میں سختی اور جسے عام طور پر لوگ ''بدمعاشی'' کہتے' کوئی بول نہیں سکتا تھا۔ آخر مزدوروں کی آہیں کہاں ضائع جاتی ہیں۔۔۔ مزدوروں کی آہیں لگیں کوئی ایسا ایک واقعہ ہوا جس کی وجہ سے اسے گولیاں لگیں اور وہ شخص مزدوروں کی آہوں کا مقابلہ نہ کرسکا کیونکہ غریب اور مزدور کی آہ کا عرش کے ساتھ خاص معاملہ ہوتا ہے اور یوں جوانی میں زندگی کی بازی ہار بیٹھا۔ ایک دوسرا شخص تاجر وہ بھی مزدور کی مزدوری کا خیال نہیں رکھتا تھا اور مزدوری لوگوں کی ہڑپ کرجاتا تھا' سلسلہ چلتا رہا آخر اس کے گردے فیل ہوگئے۔ وہ پیسہ جو مزدوروں سے بچایا تھا وہ گردوں پر لگنا شروع ہوگیا اور بیماری کے نام پر واپسی شروع ہوئی۔ لاکھوں لگ گئے اور آخر کار مرگیا۔ **انوکھی بات:** موصوف کہنے لگے میرے نانا کی دکان انارکلی میں تھی' ان کے ساتھ ایک مٹھائی کی دکان تھی رات گئے تک وہ مٹھائی کی دکان کھلی رکھتے۔ میرے نانا نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو کہنے لگے کہ رات کو اکثر جنات مٹھائی لینے آتے ہیں۔ کیونکہ جنات کے ہاں مٹھائی کا استعمال بہت زیادہ ہے۔۔۔۔

رب کا پیار اور موت کی تکلیف

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ہفتہ وار درس سے اقتباس

عبداللہ مجذوب (عبدالحمید) کی کچھ نصیحتیں: عبداللہ مجذوب میرے مرشد ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ہوتے تھے ان کا نام تو عبدالحمید تھا مگر مرشد ہجویری رحمۃ اللہ علیہ ان کو عبداللہ کے نام سے پکارتے تھے۔ عبداللہ (عبدالحمید) مجذوب رحمۃ اللہ علیہ کبھی کبھی کہتے تھے کہ: ''ملازم پیشہ لوگوں سے سیکھو کہ رب کیسے ملتا ہے۔'' جو ملازم پیشہ ہوتے ہیں ان کی نظر کبھی اپنی کرسی پر نہیں ہوتی بلکہ اپنے سے بڑی کرسی پر نظر ہوتی ہے کہ کوئی ایسا موقع ملے کہ میں اس کرسی پر چلا جاؤں۔ ایک دفعہ کہنے لگے: ''یہ جذبہ بعض اوقات اتنا قوی ہوجاتا ہے، اور اتنا مضبوط ہوجاتا ہے کہ پھر دعائیں مانگتے ہیں کہ جلدی ریٹائر ہوجائے یا میرا افسر جلدی مرجائے تاکہ مجھے اس کی کرسی مل جائے اور پھر جب وہ اس کرسی تک پہنچ جاتا ہے تو پھر اپنے بقیہ دن گنتا ہے۔''

صوبے کا ایک بہت بڑا افسر ایک دفعہ مجھے کہنے لگا کہ میری ریٹائرمنٹ کو نو ماہ اتنے دن رہتے ہیں اور پھر جب وہ اپنی ملازمت سے ریٹائر ہوتا ہے، ریٹائر ہونے سے مراد جبری ریٹائر ہونا بھی ہے، تو پھر وہ بیمار ہوجاتا ہے اور پھر پریشان بھی ہوجاتا ہے۔ بہت کم ایسے لوگ ہونگے جو بیمار اور پریشان نہیں ہوتے ہونگے۔ یہ میرے ذاتی مشاہدے کی بات ہے اور یہ وہی لوگ ہوتے ہیں جن کا پہلے سے ہی اللہ سے تعلق بنا ہوتا ہے اور وہ جان چکے ہوتے ہیں کہ کرسی کا اقتدار یا دنیاوی اعلیٰ منصب یہ سب کچھ عارضی ہے۔۔۔! یہ میری زندگی کی گلی کی راہ گزر تھی۔۔۔! میری منزل کہیں اور ہے اور میری راہیں کہیں اور ہیں۔ پھر کبھی کبھی وہ مجذوب کہتا تھا کہ اگر اللہ کو پانا ہے تو انداز فرمانبردار بیوی سے سیکھو۔ فرمانبردار بیوی ہمیشہ شوہر کی چاہت پر نظر رکھتی ہے۔۔۔! اس کی ہر پسند و ناپسند کا خیال رکھتی ہے۔۔۔! بس اس فرمانبردار بیوی سے سیکھ لو کہ رب کی چاہت کیسے پوری کرنی ہے!

ماں کی ممتا سے رب کی تلاش: اور کبھی کبھی وہ مجذوب کہتے تھے کہ اگر اللہ جل شانہٗ کو پانا ہے تو پھر ماں کی ممتا سے سیکھ لو۔ بیٹے کی ماں سے پوچھو کہ تیرا دل سارا دن اولاد کی فکر میں اٹکا رہتا ہے یا نہیں۔۔۔؟ پھنسا رہتا ہے یا نہیں۔۔۔؟ بھٹکا رہتا ہے یا نہیں۔۔۔؟ جب وہ سکول جاتا ہے تو ماں بیٹھے بیٹھے ہی اس کے تصور میں کھوجاتی ہے اور سوچتی رہتی ہے کہ میرا بچہ اس وقت کس کیفیت میں بیٹھا ہوگا۔۔۔؟ کس حالت میں بیٹھا ہوگا۔۔۔؟ اب کیا کررہا ہوگا۔۔۔؟ نامعلوم اس کو پیشاب کی حاجت ہوگی۔۔۔! پیاس لگ رہی ہوگی۔۔۔! بھوک لگ رہی ہوگی۔۔۔! میرا چاند کیسا ہوگا۔۔۔! انہیں خیالوں میں گم سم اس کا طلسم اس وقت ٹوٹتا ہے جب اس کا بچہ آکر ماں کو پکار کر سلام کرتا ہے۔۔۔! اس کی چاہت بھری نظریں جو سارا دن اس کی آمد کی منتظر تھیں' ایک دم اس کو اٹھا کر سینے سے لگا کر چومتی ہے۔ اسی طرح جب ساری زندگی بندہ اللہ کو چاہتا رہے گا۔۔۔! ہر حال میں' ہر ہر سانس میں' ہر ہر پل میں' ہر ہر موقع میں' ہر ہر لمحے میں' ہر ہر خوشی میں اور ہر غم میں جب بندہ اپنے ساتھ رب کی چاہت اپنے رب کے پاس لے کر جائے گا تو رب بھی اسکو اپنی رحمت کی چھاتی سے لگالے گا۔ یہ مجذوب کی باتیں عرض کررہا ہوں۔ ایسے جیسے ماں اپنے بچے کو اپنی رحمت اور اپنی محبت سے اسکو بھینچتی ہے، تو ایسا بندہ جو اللہ جل شانہٗ کی محبت ہی میں جیتا اور مرتا ہے۔

رب کا پیار اور موت کی تکلیف: تو جب اس کو موت آتی ہے تو پھر یہ موت کی سختی اور قبر کی سختی اس کیلئے ایسے ہوتی ہے جیسے ماں کو بہت زیادہ پیار آئے تو ماں زور سے اور پیار سے بھینچ بھی لیتی ہے اور اس طرح بھینچنے سے وہ بچہ رو پڑتا ہے وہ تو ماں کی محبت میں روتا ہے اور اس کے دل میں اس وقت محبت کی کیفیات ہوتی ہیں۔ مجذوب نے فرمایا اس کی روح ایسے نکلے گی اور موت کا منکر و نکیر کا سوال و جواب بھی بس ایسے ہی ہوجائے گا۔ اور ان لمحوں میں اللہ پاک اس کے ساتھ عافیت کا معاملہ فرمائیں گے۔

رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا کی پاکیزہ زندگی: حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا بیالیس سال کی عمر میں واصل بحق ہوئیں تھیں۔ اس دور میں اللہ کی کتنی ہی بندیاں آئیں اور کتنی ہی ایسی بندیاں تھیں جن کا نام بھی رابعہ تھا۔ زمانے نے نہ ان کا نقش و نگار یاد رکھا۔۔۔! نہ ان کا نام۔۔۔! تیرہ سو سال میں کتنے نقش و نگار تھے جو مٹ گئے۔ زمانے نے تو صرف رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا کو یاد رکھا حالانکہ وہ خالص حبشی خاتون تھیں۔ نہ کوئی حسب تھا نہ کوئی نسب تھا۔ بکتی ہوئی باندی تھیں۔ شوہر کے وصال کے بعد بیوہ بھی ہوگئیں۔ غربت، تنگ دستی اور فقر و فاقہ کی ماری ہوئی تھیں۔ دنیا کے اعتبار سے کوئی ایسی قابل ذکر چیز نہیں تھی جس کی وجہ سے دنیا والے رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا کو چاہیں۔ یا ان کی کوئی نشانی باقی رہ جائے۔ یادگیری کی کوئی ایسی چیز نہیں تھی۔ رات کو اپنے شوہر سے پوچھتیں آپ کو میری خدمت کی ضرورت ہے؟ اور پوچھتی کہ اگر آپ کو میری خدمت کی ضرورت نہیں تو کیا مجھے اجازت ہے کہ میں اپنے رب سے مصلے پر تھوڑی باتیں کرلوں۔۔۔؟ اور اجازت ملنے کے بعد پھر وہ ہوتی تھیں اور ان کا رب ہوتا تھا۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری سے پچھلے چند مہینوں سے منسلک ہوں اور عبقری کے توسط سے ہی میں آپ کے درس روحانیت و امن میں ہر جمعرات شرکت کرتی ہوں۔ **محترم حکیم صاحب!** درس میں شرکت کی وجہ سے مجھ میں انقلابی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ میرے خیالات' الفاظ سب بدل گئے ہیں' میں حیران ہوتی ہوں کہ میں وہی (س) ہوں' جو ہر وقت بے انتہا اور بے وجہ ہنستی رہتی تھی' جس کا گانوں کے بغیر گزارا نہیں تھا' آج اگر گانوں کی آواز کان میں پڑ جائے تو کانوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ نماز تو میں کافی سالوں سے پڑھ رہی ہوں لیکن اب لگتا ہے کہ جتنی بھی نمازیں پڑھی صرف اشارے کرتی رہی اب سمجھ آیا ہے کہ نماز کیا ہوتی ہے' خدا سے مانگنا کیا ہوتا ہے' کیسے مانگتے ہیں' اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت کیا ہوتی ہے۔ یہ سب درس روحانیت و امن میں شرکت کی وجہ سے ہوا کہ میں اتنی بدل گئی ہوں۔ **(س،ا)**

انوکھے روحانی وظائف اور راز ولایت پانے کیلئے خطبات عبقری مکمل سیٹ کا مطالعہ کریں۔

مسوڑھوں سے خون: کوڑ تمے کی مسواک دن میں دو مرتبہ صبح و شام کرنے سے مسوڑھوں سے خون آنا بالکل بند ہو جاتا ہے اور دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ **(خالد بھٹی احمد پور شرقیہ)**

شانِ حیدر کرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محمد اعجاز مصطفی

جب نبی کریم ﷺ کو ان کے آنے کی خبر ملی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو میرے پاس بلاؤ' لوگوں نے عرض کیا کہ وہ آنے کی طاقت نہیں رکھتے' پس آپ ﷺ خود ان کے پاس تشریف لے گئے اور ان کو دیکھ کر لپٹا لیا

امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب' رسول اللہ ﷺ کے چچازاد بھائی ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ فاطمہ بن اسد بن ہاشم تھیں' کنیت ان کی ابوالحسن تھی۔ رسول اللہ ﷺ کے (چچازاد) بھائی اور آپ کے داماد یعنی آپ کی صاحبزادی سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر تھے۔ مدینہ کی طرف ہجرت کی اور بدر میں' خندق میں اور بیعۃ الرضوان میں اور تمام مشاہد میں سوا تبوک کے رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ شریک رہے' تبوک میں آنحضرت ﷺ نے ان کو اپنے اہل و عیال کی نگہداشت کیلئے چھوڑ دیا تھا' تمام مشاہد میں ان سے کارنمایاں ظاہر ہوئے' جب غزوۂ احد میں مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ جن کے ہاتھ میں جھنڈا تھا شہید ہوئے تو پھر رسول اللہ ﷺ نے جھنڈا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیا۔ آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا "تم دنیا و آخرت میں میرے بھائی ہو" **حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اسلام:** حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب ایک دن کے بعد یعنی جبکہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اسلام لا چکیں اور آپ ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھ چکیں اس کے ایک دن کے بعد آئے وہ فرماتے تھے کہ میں نے دیکھا کہ دونوں نماز ادا فرما رہے ہیں' حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ: "اے محمد (ﷺ)! یہ کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ خدا کا دین ہے جو اس نے اپنے لیے پسند فرمایا ہے اور جس کی تبلیغ کیلئے پیغمبروں کو بھیجا میں تمہیں اللہ کی طرف اور اس کی پرستش کی طرف بلاتا ہوں اور لات و عزیٰ کے انکار کرنے کی ترغیب دیتا ہوں' حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہ تو ایک ایسی بات ہے جو میں نے آج سے پہلے نہ سنی تھی' لہٰذا میں اس کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا جب تک ابوطالب سے اس کا ذکر نہ کرلوں۔ رسول اللہ ﷺ کو یہ بات ناپسند ہوئی کہ قبل اس کے آپ ﷺ اپنے معاملہ کا اظہار کرنا چاہیں افشائے راز ہو جائے' پس آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے علی! اگر تم اسلام نہیں لاتے ہو تو اس راز کو پوشیدہ رکھو' پس حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس شب کو خاموش رہے پھر اللہ نے ان کے دل میں اسلام کی محبت ڈال دی اور صبح کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اے محمد ﷺ شب کو آپ ﷺ نے مجھ سے کیا فرمایا تھا' حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ کہا تھا کہ تم اس بات کی شہادت دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہی ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور لات و عزیٰ کا انکار کردو اور خدا کے ساتھ شرک کرنے سے بری ہو جاؤ۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کو منظور کرلیا اور اسلام لائے حضرت ابوطالب کے خوف سے پوشیدہ طور پر آپ کے پاس آیا کرتے تھے اور اپنا اسلام مخفی رکھتے تھے۔" مجاہد روایت کرتے تھے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دس برس کی عمر میں اسلام لائے تھے۔ **حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہجرت:** مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کے موقع پر آنحضرت ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پیچھے چھوڑ دیا تھا تاکہ وہ آپ کے گھر والوں کو لے کر آئیں اور انہیں حکم دیا تھا کہ جس قدر امانتیں اور وصیتیں آپ کے پاس ہیں' نیز جس شب کو آپ ﷺ چلے اس شب کو حکم دیا تھا کہ میرے بستر پر سو رہو اور فرمایا کہ جب تم میرے بستر پر رہو گے قریش مجھ کو تلاش نہ کریں گے' چنانچہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ ﷺ کے بستر مبارک پر لیٹ گئے' کفار قریش آپ ﷺ کے بستر مبارک پر نظر لگائے ہوئے تھے' حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس پر لیٹا ہوا دیکھ کر سمجھتے تھے کہ نبی کریم ﷺ لیٹے ہوئے ہیں یہاں تک کہ صبح ہوگئی اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس بستر پر دیکھا تو کہنے لگے کہ اگر محمد (ﷺ) باہر گئے ہوتے تو علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو ضرور اپنے ساتھ لے جاتے' بس اسی خیال میں وہ نبی کریم ﷺ کی تلاش سے باز رہے۔

نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا تھا کہ تم مدینہ میں آکر مجھ سے ملنا' چنانچہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ ﷺ کے گھر والوں کو لے کر چلے' شب کو چلتے تھے اور دن کو پوشیدہ ہو جاتے تھے۔ یہاں تک کہ مدینہ پہنچ گئے' جب نبی کریم ﷺ کو ان کے آنے کی خبر ملی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو میرے پاس بلاؤ' لوگوں نے عرض کیا کہ وہ آنے کی طاقت نہیں رکھتے' پس آپ ﷺ خود ان کے پاس تشریف لے گئے اور ان کو دیکھ کر لپٹا لیا اور ان کے قدموں کی جو حالت دیکھی کہ ورم کر گئے ہیں اور ان سے خون ٹپک رہا ہے تو آپ ﷺ ازراہ محبت رونے لگے آپ ﷺ نے اپنا لعاب دہن اپنے ہاتھ میں لے کر ان کے پیروں پر مل دیا اور ان کو عافیت کی دعا دی' پس اس وقت سے کبھی ان کے قدموں میں کوئی شکایت نہیں ہوئی یہاں تک کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہوگئے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول خدا ﷺ نے یمن بھیجا میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ مجھے یمن بھیجتے ہیں اور لوگ مجھ سے مقدمات کا فیصلہ کرائیں گے حالانکہ مجھے اس کا کچھ علم نہیں ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قریب آؤ میں قریب گیا پس آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ میرے سینہ پر پھیرا بعد اس کے فرمایا کہ: "اے اللہ! ان کی زبان کو ثابت قدم رکھ اور ان کے قلب کو ہدایت کر" پس قسم اس کی جس نے دانہ سے درخت نکالا اور جان کو پیدا کیا اس کے بعد کبھی کسی مقدمہ کے فیصلہ کرنے میں مجھے شک نہیں ہوا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب فرماتے تھے کہ دنیا مردار ہے جو شخص دنیا میں کچھ لینا چاہے تو وہ کتوں کے ساتھ اختلاط کرنے پر اپنے نفس کو مجبور کرے۔ حضرت عمار بن یاسر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب سے فرماتے تھے کہ اے علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اللہ عزوجل نے تم کو ایسی خوبی عنایت فرمائی ہے کہ اس سے بہتر خوبی اپنے بندوں میں سے کسی کو نہیں دی وہ خوبی کیا ہے دنیا کی طرف سے زاہد (یعنی بے رغبت) رہنا تم کو اللہ تعالیٰ نے ایسا بنایا ہے کہ تم دنیا سے کچھ لیتے ہو نہ دنیا تم سے کچھ لیتی ہے اور اللہ تعالیٰ نے تم کو مساکین کی محبت عنایت فرمائی ہے وہ تم کو اپنا پیشوا بنا کر خوش ہیں اور تم ان کو اپنا پیرو بنا کر خوش ہو' پس خوشی ہو اس کی جو تم سے محبت رکھے اور تم پر سچ بولے اور خرابی ہو اس کو جو تم سے اے علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بغض رکھے اور تم پر جھوٹ بولے جو لوگ تم سے محبت رکھتے ہیں اور تم پر سچ بولتے ہیں وہ (جنت میں) تمہارے گھر کے پڑوسی اور تمہارے رفیق ہوں گے اور جو لوگ تم سے بغض رکھتے ہیں اور تم پر جھوٹ باندھتے ہیں اللہ پر حق ہے کہ ان کو قیامت کے دن جھوٹوں کے کھڑے ہونے کی جگہ پر کھڑا کرے۔

امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کبھی مال جمع نہیں کیا' ان کے بیٹے حضرت حسن رضی اللہ عنہما کا بیان ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صرف چھ سو درہم چھوڑ کر گئے تھے جس سے انہوں نے ایک غلام خرید لیا تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے قول: **الذین ینفقون اموالھم باللیل والنھار سراً وعلانیہ**" کی تفسیر میں روایت کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب کے حق (باقی صفحہ نمبر 26

کیا بچوں کی تربیت کرنا اکیلی ماں کی ذمہ داری ہے

(ب۔ز، بہاولپور)

قارئین! آج میں معاشرے کا ایک باب لیکر آپ کے سامنے حاضر ہوئی ہوں جس پر شائد بہت کم لوگ بات کرتے ہیں اور گھروں میں پلتے اس ناسور کی وجہ سے ہماری نسلیں برباد ہو رہی ہیں اور وہ ناسور یہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں کچھ ایسے مرد حضرات بھی ہیں جو بیوی کو بچوں کے سامنے بے عزت کرنا' مارنا اور ڈانٹنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ ہر وقت بچوں کو بیوی کے خلاف بھڑکا کر خوب اکڑ کر چلتے ہیں اور جب یہی بچے بڑے ہوتے ہیں تو ان کی شخصیت پر کیا اثرات ہوتے ہیں اسی پر میں آج بات کروں گی۔

بچوں کی تربیت میں کس کا ہاتھ زیادہ ہوتا ہے' ماں یا باپ کا! بقول ہمارے معاشرے کے بچوں کی تربیت ماں کی گود سے شروع ہوتی ہے اور اگر ماں بچے کی تربیت اچھی کرنا چاہے اور شوہر ساتھ نہ دے اپنی بیوی کو وہ مقام نہ دے جس کی وہ حق دار ہے' یہی شوہر جب بچے شعور کی دنیا میں قدم رکھتے ہیں تو اگر ماں بچے کو کسی غلط بات پر یا گالی گلوچ کرنے پر ماں منع کرے اور ڈانٹ دے اور شوہر بیوی کو ہی برا بھلا کہے اور سخت الفاظ میں بچوں کے سامنے بیوی پر ہاتھ اٹھائے اور ان کے سامنے کہے کہ بچے کو کیوں مارا یا ڈانٹا حالانکہ باپ کے سامنے بچے نے اپنی ماں کو گالی نکالی اس کے باوجود بچے کے منہ پر تھپڑ مارنے کے بجائے بیوی پر ہاتھ اٹھائے اور بچے کی سائیڈ لی اور بیوی کو بے عزت کرے! تو وہاں بچے کی تربیت کیلئے ماں کیا کرسکتی ہے۔۔۔؟؟؟ شوہر اگر بیوی کے ساتھ مل کر بچوں کی بہتر پرورش کرے تو بچے بہترین ماحول میں پرورش پا کر ایک کامیاب انسان بن سکتے ہیں۔ ہمارا معاشرہ یہ کیوں کہتا ہے کہ اولاد کی تربیت صرف ماں ہی کرتی ہے جبکہ میرا خیال ہے کہ ماں باپ مل کر ہی بچوں کی تربیت کرتے ہیں ہاں۔۔۔ اس صورت میں ماں اکیلی بچوں کی تربیت کرتی ہے' جب شوہر کاروبار کیلئے ملک سے باہر ہوں یا عورت بیوہ ہو۔۔۔ اس پر یہ قانون لاگو آتا ہے کہ ماں نے بچے کی کیسی تربیت کی ہے لیکن جب میاں بیوی بچوں کے ساتھ رہتے ہیں تو دونوں ہی بچوں کی تربیت کے ذمہ دار ہیں۔ بچوں کی تربیت اس صورت میں بہتر ہوتی ہے جب شوہر بیوی کا ساتھ دے اگر ماں بچے کو کسی بات پر سرزنش کررہی ہے تو شوہر کہے کہ ماں کی بات توجہ سے سنو۔۔۔ وہ جو کہہ رہی ہے صحیح کہہ رہی ہے' تمہاری ہی غلطی تھی آئندہ مجھے تمہاری شکایت نہ آئے اور بیوی کو عزت دے۔ لڑکے تو خاص کر باپ کو کاپی کرتے ہیں وہ بھی باپ جیسا رویہ ماں کے ساتھ رکھتے ہیں۔ آج کل تو کچھ بچے ماں کو باپ کا ڈراوا دیتے ہیں' الٹی گنگا بہنا اسی کو تو کہتے ہیں' ماں کو کہنا چاہیے کہ باپ کو آنے دو شکایت لگاؤں گی۔

ہمارے معاشرے میں کچھ شوہر جو کانوں کے کچے ہوتے ہیں تو بچے بھی ہوشیار ہوجاتے ہیں اور دیکھ لیتے ہیں کہ ابو کو ہم ماں کے خلاف کوئی بات کریں گے وہ ماں سے نہیں پوچھیں گے بلکہ اس کی بے عزتی ہی کریں گے ایسے میں ماں کے دل پر کیا گزرتی ہوگی جو کہ اس کی سگی اولاد شوہر نے اس کی نہ بننے دی' پڑھائی سے ان کو دور رکھا' باقی ہر چیز ان کو لیکر مثلاً آئی پیڈ' موبائل' انٹرنیٹ حتیٰ کہ فلمیں ساتھ بیٹھ کر دیکھی جاتی ہیں' اب ایسے ماحول میں بچوں کی کیا تربیت ہوگی جب گھر کا سربراہ بچوں کے سامنے ان کی ماں کو گالم گلوچ کرے' اس ماحول میں ماں بچوں کے پاس ہوتے ہوئے بھی دور ہے' اس کا ذمہ دار کون ہے؟ مجھے تو لگتا ہے کہ وہ وقت آگیا ہے جب ماں سے بچوں کو ڈانٹنے کا حق بھی چھین لیا گیا ہے اور یہی شاید قیامت کی نشانیوں میں سے ہے۔

قارئین! کوئی ماں اپنی اولاد کا بُرا نہیں چاہتی' ہاں اس کے طریقہ کار سے کسی کو اختلاف ہوسکتا ہے۔ مگر ہائے رے قسمت! اگر اس کی قسمت میں بُرا شوہر لکھا ہے تو وہ صرف بیوی کو تنگ کرنے کیلئے بچوں کو برباد کررہا ہے جس میں سراسر اُس باپ کا کیا۔۔۔ اُس کی نسلوں کا نقصان ہے۔

قارئین! کوئی ماں اپنی اولاد کا بُرا نہیں چاہتی' ہاں اس کے طریقہ کار سے کسی کو اختلاف ہوسکتا ہے۔ مگر ہائے رے قسمت! اگر اس کی قسمت میں بُرا شوہر لکھا ہے تو وہ صرف بیوی کو تنگ کرنے کیلئے بچوں کو برباد کررہا ہے جس میں سراسر اُس باپ کا نہیں نسلوں کا نقصان ہے۔ اُس کو اندازہ ہی نہیں ہے کہ بچے قیمتی سرمایہ ہیں جو بیوی کو ذلیل کرنے کیلئے بچوں کو تباہ کررہا ہے کل کو جوان ہوکر اسی باپ کو جوتے ماریں گے۔ اگر ماں ناراض ہے اور وہ ماں کو منانا چاہتا ہے اور اپنی غلطی کا احساس بھی ہے تو وہاں جاہل شوہر کہے کہ ماں کو منانے کی ضرورت نہیں اس کو ناراض ہی رہنے دو' وہاں بچہ کیا کرے۔۔۔؟ کس کی سنے۔۔۔ اس دنیا کو دونوں رُخ دیکھنے چاہئیں کہ مرد کا اس تربیت میں کتنا ہاتھ ہے' کم ازکم بچوں کو برائی سے روکے! اگر ماں روک رہی ہے تو اس کا ساتھ دے نہ کہ بے عزت کرے' بچے کی تربیت یہاں بھی ایسے خراب ہوتی ہے کہ باپ ان کو پچاس یا سو روپیہ دیتا رہے اور یہی باپ بچے کو ماں کے کمرے کے تالے الماری کے تالے توڑنے کے گُر سکھائے تو کیا ایسی حالت میں بچے کیا سیکھیں گے؟ بچوں کی تربیت ماں باپ کے تعلقات سے مشروط ہے' اگر ان کے تعلقات کشیدہ رہیں گے اور باپ بیوی کو نیچا دکھانے کیلئے بچوں کے سامنے ماں کے خلاف زہر اگلتا رہے گا وہ بیٹا ماں کا کس طرح بنے گا' اگر بیٹا ماں کا نہیں بنے گا تو زندگی بھر کسی کا بھی نہیں بنے گا۔

آج تک دنیا میں دیکھا نہ سنا کہ میاں بیوی کی لڑائی میں بچوں کو باپ بیوی کے خلاف کرے بلکہ بیوی جو کام کہے اس کے الٹ ہی چلے' پھر بچے بھی یہی کرتے ہیں۔ ارے۔۔۔! آپ ان سے ان کی جنت ہی چھین رہے ہیں' باپ ماں تو نہیں بن سکتا' معمولی سی بات کو بنیاد بنا کر بچوں کے سامنے بیوی کو بُرا بھلا کہنا' ایسی ماؤں کو خدا ہی حوصلہ دے کہ ان کے سامنے ہی اس کے بچوں کا باپ بربادی کی راہ پر لیکر جارہا ہے' یہ بے حسی کی انتہا نہیں تو کیا ہے؟ اب آپ ہی فیصلہ کریں کہ کیا میاں بیوی مل کر اولاد کی تربیت کرتے ہیں یا صرف ماں؟ قارئین! چند جاہل مردوں کی وجہ سے ہمارا پورا معاشرہ متاثر ہورہا ہے خاص طور پر مستقبل کے معمار ہمارے بچے ان حالات میں کیسے کامیاب انسان بن سکیں گے۔

صالح بیوی اور اولاد کیلئے انمول عمل

درج ذیل دعا کے پڑھنے والے کو اللہ پاک اپنی قدرت سے نیک اور صالح بیوی کے غیبی اسباب پیدا فرمائیں گے' نیک اور صالح اولاد عطا فرمائیں گے' اہل وعیال کی حفاظت فرمائیں گے' گھر اور خاندان پر آئی بلائیں اور آفات ٹال دیں گے' اولاد کو ایسا بنائیں گے جو اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہوگی' اس کی قبر میں راحت کا سامان ہوگی اور اس کی بخشش کا سبب ہوگی۔ تقویٰ طہارت کے بام عروج پر ہوگی۔ صبح وشام ایک ایک تسبیح پڑھیں۔ رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿الفرقان:۷۴﴾ (ج،ر)

آیت الکرسی اور بدنام زمانہ چور کی توبہ

محمد صادق' مظفر گڑھ

ایک رات چور مولانا کی حویلی کے پاس پہنچ گیا' جانور حویلی کے اندر بندھے ہوئے تھے' چور حویلی کے اندر گھسنے کیلئے دیوار پر چڑھا' اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا' اُسے ایسا محسوس ہوا جیسے کسی پراسرار نادیدہ قوت نے اُسے دونوں ہاتھوں سے جکڑ لیا ہو

وہ چور کیا تھا' علاقہ کیلئے بہت بڑی آفت' بہت بڑی مصیبت سے کم نہ تھا' اکثر سرکاری ملازموں' جاگیرداروں' نوابوں بڑے بڑے زمینداروں کے گھر کی چوریاں کرتا تھا' متعدد بار مقامی تھانہ' تحصیل تھانہ اور ضلع تھانہ کی پولیس نے اسے چوری کے جرم میں گرفتار کیا مگر چور نے اپنی چوریاں جاری رکھیں بعض اوقات کسی جاننے والے شخص کو راستے میں روک کر پانچ سو سے لے کر ایک ہزار روپے تک رقم مانگتا تھا' لوگ اس سے خوف کھاتے تھے اور وہ قہقہہ مار کر لوگوں کی جیب سے پانچ سو سے ہزار تک رقم آسانی سے نکال لیتا تھا' وہ جیل میں رہتے ہوئے بھی چوریاں کرواتا رہتا تھا' اس کے تربیت یافتہ چور چوریاں کر کے اس کے گھر کے اخراجات پورے کیا کرتے تھے' اس میں ایک خوبی یہ تھی کہ وہ دیندار مذہبی لوگوں سے بہت محبت کیا کرتا تھا۔ وہ علماء قراء کرام' حفاظ کرام اور غریب لوگوں کی چوریاں نہیں کرتا تھا اگر کسی حافظ قرآن' قاری قرآن' غریب آدمی کی چوری ہوجاتی تو یہ غریب لوگ چور کے پاس جاتے تھے اور اپنے چوری ہونے والے سامان کی تفصیل بیان کرتے تھے' تو وہ کہہ دیتا آپ گھر جائیں آپ کا سامان آپ کے گھر پہنچ جائے گا۔ ایک دن چور نے علاقے کے رئیس آدمی کے گھر کی چوری کرنے کا پروگرام بنایا' چور کو ایک دم خیال آیا کہ وہ تو بہت اچھے انسان ہیں اور اپنے علاقہ کے استاد ہیں' میں بھی بچپن میں ان سے پڑھا تھا' میں کئی مرتبہ ان کے گھر سے کھانا بھی کھایا ہے' میں نمک حرامی نہیں کرسکتا' اس سوچ کے ساتھ اس نے مولانا کے گھر چوری کرنے کا پروگرام ختم کردیا' کچھ دن بعد شیطان نے چور کے دل میں پھر وسوسہ ڈالا' چور نے سوچا اگر میں اپنے استاد کے گھر سے نسواری رنگ کی بھینس چوری کرنے میں کامیاب ہوجاؤں تو ایک ہی وقت میں موٹی رقم ہاتھ لگ جائے گی۔

اسی سوچ کے ساتھ ایک رات چور مولانا کی حویلی کے پاس پہنچ گیا' جانور حویلی کے اندر بندھے ہوئے تھے' چور حویلی کے اندر گھسنے کیلئے دیوار پر چڑھا' اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا' اُسے ایسا محسوس ہوا جیسے کسی پراسرار نادیدہ قوت نے اُسے دونوں ہاتھوں سے جکڑ لیا ہو' اتنے میں غیب سے آواز آئی اگر مزید آگے جانے کی کوشش کی تو زمین میں دھنسا دیئے جاؤ گے اگر سچی توبہ کرنا چاہتے ہو تو نیچے اتر آؤ آپ کو نئی زندگی گزارنے کا ایک سنہرا موقع دیا جاتا ہے۔ چور یہ سب کچھ دیکھ اور سن کر پسینے سے شرابور ہوگیا' چور کا جسم خوف سے کانپ رہا تھا' اتنے میں کسی نظر نہ آنے والی قوت نے اسے زور سے دیوار کے اوپر سے نیچے پھینکا چور نے ایک زوردار خوفناک چیخ ماری اور بے ہوش ہوگیا' اس کی چیخ کی آواز سے مولانا جاگ گئے' مولانا لالٹین لے کر باہر آئے' تھوڑا آگے چل کر دیکھا ایک آدمی منہ کے بل اوندھا لیٹا ہوا ہے' مولانا نے جب اس کا چہرہ دیکھا تو دیکھا یہ علاقے کا نامی گرامی چور ہے' مولانا چور کو اٹھا کر اپنی بیٹھک میں لے آئے' محترم قارئین! وہ مولانا ناچیز کے نانا جان تھے' نانا جان نے پانی پر اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا اور پھر دم کیے ہوئے پانی کو چور کے منہ پر چھڑک دیا' کچھ دیر بعد چور کو ہوش آیا' نانا ابو نے نانی امی کو اٹھایا اور کہا کہ مہمان کیلئے دودھ پتی اور دو عدد انڈے ابال دو۔ نانا ابو نے پھر چور کو سر سے لے کر پاؤں تک دبایا' چور کی خوب خدمت کی' پندرہ منٹ بعد چور اٹھ کر دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گیا' چائے اور انڈے کھلائے گئے۔ یہ سب کچھ دیکھ کر چور کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے' اتنے میں نانا ابو نے تہجد کی نماز پڑھی اور چور سے پوچھا بیٹا کیا بات ہے؟ کیوں ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہو اور تم رات کو یہاں کیا کرنے آئے تھے' نانا ابو کی میٹھی میٹھی دھیمی دھیمی باتوں کو سن کر چور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا' استاد جی! مجھے معاف کردیں' میں نے بہت گناہ کیے ہیں' میں نے بہت چوریاں کی ہیں' میں آج آپ کے گھر چوری کرنے کیلئے آیا تھا اور پھر جو چور پر بیتی تھی وہ اس نے لفظ بہ لفظ مولانا صاحب کو سنا دیا۔ مولانا! خدا کیلئے مجھے توبہ کروائیں' میں آئندہ حلال کی روزی کماؤں گا' نانا ابو نے محمد رمضان (سابقہ چور) کو وضو کروایا اور دو رکعت نماز صلوٰۃ التوبہ پڑھوائی اور توبہ کروائی کچھ دنوں بعد نانا ابو نے مجھے بتایا رمضان کیساتھ جو کچھ ہوا وہ آیۃ الکرسی کے عمل سے ہوا ہے' نانا ابو نے کہا میں روزانہ رات کو سوتے وقت تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر پوری حویلی کی طرف اشارہ کر کے پھونک مارتا ہوں کیونکہ جو شخص ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھتا ہے (باقی صفحہ نمبر 22 پر)

قسط نمبر 94

اسلام اور رواداری

پیغمبر اسلام ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

ابن زیب بھکاری

اس وقت تک تینوں میں سے کسی نے اسلام کی غلامی کا تاج سر پر نہیں سجایا تھا۔ جنگ بدر کے اختتام پر آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے فرمایا: ''جا کر دیکھو ہمارے گھرانے بنو ہاشم کے کون کون آدمی گرفتار ہوئے ہیں۔'' جناب علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے جا کر دیکھ بھال کی اور آ کر گزارش کی کہ چچا عباس' بھائی عقیل اور نوفل بن حارث اسیروں میں داخل ہیں۔ یہ سن کر آپ ﷺ تینوں قیدیوں سے ملنے تشریف لے گئے اور حضرت عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے پاس کھڑے ہو کر فرمایا: ''ابو جہل مارا گیا ہے'' حضرت عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بولے: ''اب تہامہ میں مسلمانوں کا کوئی مزاحم نہیں رہا'' حضرت عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بالکل تہی دست تھے' اس لیے ان کے چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے اپنی گرہ سے ان کا فدیہ ادا کر کے انہیں آزاد کرایا۔

ہر قسم کی ذلالت سے چھٹکارا

میرا چھوٹا بھائی ہے' جو پہلے مجھے ہر وقت گالیاں دیتا رہتا تھا' کوئی جادو کا اثر ہے کیونکہ میرا بھائی پہلے میرا بہت اچھا دوست تھا' پھر دو سال گھر سے باہر رہا ہمارے کسی عزیز کے ہاں جب واپس آیا تو کایا ہی پلٹی ہوئی' سات آٹھ سال اس کی گالیاں سنی ہیں' مگر اب سکون ہے بلکہ جس دن میں نے یہ عمل کیا اس نے گالیاں دینا اسی دن بند کردیں۔ عمل یہ ہے:۔ میں نے تو صرف ایک دفعہ ہی عمل کیا مگر اس وقت جو میرے یقین کی کیفیت تھی وہ میں ہی جانتی ہوں' بس پڑھا اور ہوگیا۔ آدھی رات کو زمین پر پیشانی رکھ کر سجدہ کرنا ہے اور سجدہ میں پچپن مرتبہ اَلْمُذِلُّ پڑھ کر سجدے میں ہی تین بار اِلٰهِیْ اٰمِنِّیْ مِنْ فُلَانَ یَامُذِلُّ (یاالٰہی امان دے مجھے فلاں شخص سے اے ذلیل کرنے والے)۔ بہت طاقتور عمل ہے۔ (پوشیدہ)

زندہ بچھو سپرٹ میں ڈالیں کہ ڈوب کر مر جائے' ایک مہینہ اس محلول میں پڑا رہنے دیں' اس کے بچھو کاٹے پر روئی کے پھاہے سے یہ سپرٹ لگائیں' زہر زائل ہوجائے گا۔

ڈیپریشن! فطرت کے مسیحا سے علاج کروائیں

آصفہ حیات' لاہور

جو کچھ آپ کھاتے ہیں وہ نہ صرف آپ کو جسمانی طور پر طاقت بخشتا ہے بلکہ ذہنی قوتوں کو بھی جلا دیتا ہے۔صحت بخش خوراک کھائیے' فطرت کے قریب رہیے اور منفی سوچوں پر قابو پائیے' ڈیپریشن خودبخود آپ سے دور بھاگے گا۔

ڈیپریشن یعنی افسردگی' ذہنی تناؤ' بے جا خوف' جذبات کی ابتری' پریشانی' تذبذب' اداسی' رنجیدگی' شدید مایوسی اور ناامیدی سے پیدا ہوتی ہے۔ ڈیپریشن نفسیاتی پیچیدگیوں کے علاوہ بعض مستقل روگ بننے والی بیماریوں میں بھی جنم لیتا ہے۔

ڈیپریشن کی تشخیص اس قدر آسان نہیں ہے۔اس کی بہت سی بنیادی علامتیں کئی دوسرے جسمانی عوارض سے ملتی جلتی ہیں۔مثلاً ڈیپریشن کے مریض کو متلی' بےچینی' قبض' بھوک کا کم ہوجانا' جسم کے مختلف حصوں میں درد' بےزاری اور منفی فکر کا اظہار' قوت فیصلہ سے محرومی وغیرہ جیسی شکایات پیدا ہوتی ہیں۔ڈیپریشن ایک عارضہ بن جائے تو اس سے شوگر اور بلڈ پریشر کے علاوہ سوزش معدہ کا مرض بھی پیدا ہوتا ہے۔مریض وہم پرستی کا شکار ہوجاتا ہے۔ڈیپریشن ذہنی انتشار اور قوت ارادی کی کمزوری کے علاوہ گردوں کے غدود کی ناقص کارکردگی سے بھی پیدا ہوتا ہے۔غذائی بےاعتدالی' شراب نوشی سگریٹ کے رسیا' چائے اور کافی سے اپنی قوت کار بڑھانے والے جلد ڈیپریشن کا شکار ہوجاتے ہیں۔

ڈیپریشن کے باعث بدہضمی پیدا ہوتی ہے جس سے پیٹ میں گیس بڑھنے لگتی ہے۔

ایلوپیتھک ڈاکٹر گیس کے مرض کو تسلیم نہیں کرتے بلکہ اسے مریض کا وہم خیال کرتے ہیں جبکہ باقی تمام طریقہ علاج مثلاً طب' ہومیوپیتھک وغیرہ میں گیس کو اہم مرض سمجھا جاتا ہے۔

ڈیپریشن کے باعث جب معدہ پر دباؤ بڑھتا ہے تو اس سے گیس پیدا ہوتی ہے جو دل اور پھیپھڑوں کے قریب شکم پر دباؤ بڑھا دیتی ہے اور اس سے بافتوں کو آکسیجن کی مطلوبہ مقدار نہیں ملتی۔اس طرح بدن میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور ڈیپریشن کے مرض کی شدت بڑھ جاتی ہے۔جب ڈیپریشن شدید ہوکر فرد کی نارمل زندگی میں رکاوٹ بن جائے تو یہ ایک بیماری کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔

ایسا عموماً کسی چیز کے نقصان یا نقصان کے خوف کی وجہ سے ہوتا ہے' مثلاً مالی نقصان ہوجائے یا ملازمت ختم ہونے کا خوف ہو۔یہ مرض عورتوں میں مردوں کی نسبت دوگنا پایا جاتا ہے۔ڈیپریشن میں دو طرح کی علامات پائی جاتی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

نفسیاتی علامات: ڈیپریشن کے مریض کی چند نفسیاتی علامات بڑی واضح اور نمایاں ہوتی ہیں' وہ اداس رہنے لگتا ہے' بات بات پر اس کی آنکھوں سے آنسو نکل آتے ہیں' کسی کام میں بھی اس کا جی نہیں لگتا۔اسے اپنے محبوب مشغلوں سے بھی نفرت ہوجاتی ہے۔وہ اپنے آپ کو بےسہارا اور ناتواں سمجھنے لگتا ہے۔کوئی احساس جرم اس پر غالب آجاتا ہے۔اسے اپنے ہی دوستوں اور عزیزوں سے ڈر لگنے لگتا ہے اور اس میں کسی بات پر سنجیدگی سے غور کرنے کی صلاحیت نہیں رہتی۔وہ اپنے آپ کو بہت بڑا گنہگار اور مریض خیال کرنے لگتا ہے۔

جسمانی علامات: اگر درج ذیل علامات میں سے کسی فرد میں تین یا اس سے زیادہ پائی جائیں تو وہ ڈیپریشن کا شکار ہے اور اسے علاج کی ضرورت ہے۔علاج جلد کرایا جائے' ورنہ مشکل پیش آئے گی۔

1۔ بھوک کا خاتمہ۔ 2۔نیند میں خلل۔ 3۔عمومی سستی۔ 4۔قبض۔ 5۔سر' کمر اور گردن میں درد کی شکایت۔

کیا غذا سے ڈیپریشن کم کیا جاسکتا ہے؟

جدید سائنسی تحقیقات اس سوال کا مثبت جواب دیتی ہے۔ سائنسدانوں کی رائے میں جو کچھ آپ کھاتے ہیں وہ براہ راست دماغ پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔مثلاً اگر جسم میں شکر کی کمی واقع ہوجائے تو کوئی میٹھا مشروب یا کھانا منٹوں میں ذہنی و جسمانی طور پر آپ کو چست کردیتا ہے یا اگر کیفین کی زیادہ مقدار استعمال کی جائے تو وہ نیند نہ آنے کی وجہ بن سکتی ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی میں کی جانے والی ایک تحقیق کے مطابق ماڈرن فاسٹ فوڈز اور ڈرنکس کا حد سے بڑھا ہوا استعمال دماغ میں پیدا ہونے والے کیمیائی مادوں کے توازن کو خراب کرسکتا ہے۔اس تحقیق کے مطابق قدرتی ذرائع سے حاصل ہونے والے تمام اناج' پھل' سبزیاں دالیں اور پھلیاں اور کنولا یا زیتون سے حاصل ہونے والی چکنائیاں روزانہ خوراک کا حصہ بنانا چاہیے۔اس کے علاوہ وٹامن بی ون، بی تھری، بھی سکس، بی ٹویل، میگنیشم، کیلشیم اور کولین کا استعمال انسانی دماغ میں پیدا ہونے والے کیمیائی مادوں کے توازن کو برقرار رکھتا ہے۔میگنیشیم، وٹامن بی ضروری فیٹی اور امائنو ایسڈ کی جسم میں کمی' ڈیپریشن کو زیادہ کرسکتی ہے۔ماہرین کی رائے میں پروسیڈ کھانوں اور پیسچرائزڈ دودھ کی بجائے تازہ خوراک اور دودھ کا استعمال زیادہ فائدہ مند ہوسکتا ہے۔

جو کچھ آپ کھاتے ہیں وہ نہ صرف آپ کو جسمانی طور پر طاقت بخشتا ہے بلکہ ذہنی قوتوں کو بھی جلا دیتا ہے۔صحت بخش خوراک کھائیے' فطرت کے قریب رہیے اور منفی سوچوں پر قابو پائیے' ڈیپریشن خودبخود آپ سے دور بھاگے گا۔اس کے علاوہ صلوٰۃ تہجد سے ڈیپریشن کا کامیاب علاج کرنے کا تجربہ کامیاب رہا۔اس طریقے سے تہجد کی نماز کے علاہ بعض قرآنی آیات خصوصاً اس آیت الابذکر اللہ تطمئن القلوب (خوب سن لو کہ اللہ کے ذکر سے دل اطمینان پاتے ہیں) کا ورد کیا گیا تو نہایت اچھے اثرات مرتب ہوئے۔

قیامت کے دن نور

حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایک آیت قرآن پاک کی سنے اس کیلئے دو چند نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور جو تلاوت کرے اس کیلئے قیامت کے دن نور ہوگا۔ **(راوی: حضرت ابوہریرہ ؓ) (بحوالہ فضائل قرآن) (ثوبان علی' لاہور)**

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

بنت منیر احمد' جھنگ۔ طارق جاوید۔ اصغر اعوان' واہ کینٹ۔عرفان علی' کراچی۔ فاطمہ' راولپنڈی۔محمود' کوئٹہ۔محمد بلال' یاروکھوسہ۔عبدالمجید' صادق آباد۔محمد خان' ہری پوری۔ اعجاز فاروق' لاہور۔رافعہ حسین' خیرپور۔محمد شفیع' فیصل آباد۔ڈاکٹر ظفر حمید ملک' اٹک۔حکیم قاری محمد صادق' مظفرگڑھ۔ناظمہ بابر۔عبداللہ' کراچی۔نثار احمد' شیخوپورہ۔مسز ناظم مقبول۔فوزیہ مغل' بہاولپور۔سلیم خان' ملتان۔انور منیر۔شہناز اجمل' غوث پور۔حامد ریاض' لاہور۔فرحت' لاہور۔کرن' گجر خان۔بندہ خدا' واہ کینٹ۔سعدیہ شاہد' بہاولپور۔محمد یونس' لاہور۔محمد اظہر عظیم' کراچی۔والدہ محمد عمر' ڈی جی خان۔طیبہ نزاکت' بہاولپور۔سعیدہ حنا اعظم گیلانی۔امتیاز حیدر اعوان' کراچی۔عبدالخالق' کراچی۔محسن محمود' راولپنڈی۔نعمان' کراچی۔محمد نعمان' ڈیرہ اسماعیل خان۔ایقہ عامر۔بنت سیف' ملتان محمد نسیم' ملتان۔

تحریریں باری آنے پر ضرور شائع ہونگی' جلدی نہ کریں ہر تحریر محفوظ رکھی جائیگی

ڈاکٹر شرجیل' ملتان

نومبر! نزلہ زکام اور کھانسی اب نہیں!!!

ضروری نہیں کہ اچھی صحت والے افراد سرد ہواؤں کے اثرات سے بہر حال محفوظ رہیں کیونکہ ہمارے مشاہدات کے مطابق اچھے خاصے تندرست اور صحت مند حضرات بھی اس مہینے اچانک نزلہ زکام کی لپیٹ میں آجاتے ہیں۔

نومبر کی خشک وسرد صبح وشام کی ہواؤں نے بچوں' بوڑھوں اور کمزوروں کو متاثر کرنا شروع کردیا ہے۔ چھینکوں اور کھانسی کی آوازیں گردوپیش میں سنائی دے رہی ہیں اور ہر دوسرے تیسرے گھر میں کوئی نہ کوئی فرد نزلہ' زکام کا شکار نظر آرہا ہے۔ آندھیاں اور ہلکی پھلکی بارشیں' اشرف المخلوقات کو دسمبر کے سرمائی حملوں سے خبردار کرنے کیلئے تین مرتبہ خطرہ کا الارم ضرور بجاتی ہیں۔ اگرچہ نومبر کے آغاز اور تقریباً وسط ماہ تک سردی کی شدت اپنی ابتدائی منزلوں میں ہوتی ہے اور اچھی صحت اور بے عیب اعصابی توانائی کے لیے افراد کچھ دن تک اواخر گرمی کے ہی ملبوسات میں اپنے کاروبار زندگی میں مصروف رہتے ہیں اور شدید خنک ہواؤں سے گرانبار آندھیوں اور بارش کے ترشح ہوجانے کے بعد محض سویٹروں اور مفلروں کے استعمال تک ہی اپنے موسمی احتیاط کو محدود رکھتے ہیں لیکن اس کے باوجود نصف اول میں بھی سرد ہواؤں کے بعض منہ زور و بے باک جھونکے اچھے خاصے تندرست آدمیوں کیلئے بھی نزلہ' زکام اور سردرد قسم کے چھوٹے چھوٹے خطرات کا موجب بن جایا کرتے ہیں۔ محتاط قسم کے افراد جن میں تن سازی' صبح وشام کی کثرت کا معمول اور منہ اندھیرے اٹھ کر بلاناغہ ہوا خوری کرنے والے اہل ذوق بھی شامل ہیں بدلتے ہوئے موسم کے پیش نظر اپنے ملبوس میں مناسب تبدیلی ضرور کرڈالتے ہیں تاکہ سیر وکسرت اور تن سازی کی ورزش کی پیدا کردہ اعصابی حرارت اچانک سرد ہواؤں کی خنکی و برودت سے متصادم ہوکر کسی عارضے کا باعث نہ ہو۔

نومبر میں راتیں چونکہ سرد ہوتی ہیں اور اوس بھی پڑتی ہے اس لیے ان سے بچاؤ کیلئے بہتر ہے کمرے میں سوئیں مگر کمرے کی کھڑکیاں اور روشن دان کھلے رکھیں' بستر نرم اور گرم ہونا چاہیے چونکہ رات کمرے میں سونا ہوتا ہے اس لیے ان کمروں میں روزانہ صفائی کرکے فینائل چھڑکیں' شام کو فلٹ کریں نیز رات کو اگربتی جلائیں تو کمرے کی فضا صاف اور معطر ہوجائے گی۔ ہرچند کہ ہر شخص اپنے ذوق اور استطاعت کے مطابق سردی کا آغاز ہوتے ہی اپنے غذائی معمولات میں ایسی تبدیلیاں لے آتا ہے جو اس کے اعضائے جسمانی کو موسم سرما کی شدت کا دفاع کرنے کے قابل بنادیتی ہے۔ اس کے باوجود قانون قدرت کی رو سے دیگر تمام موسموں کی طرح موسم سرما بھی اس مہینے اپنا کچھ نہ کچھ اثر ضرور ڈالتا ہے۔

ضروری نہیں کہ اچھی صحت والے افراد سرد ہواؤں کے اثرات سے بہر حال محفوظ رہیں کیونکہ ہمارے مشاہدات کے مطابق اچھے خاصے تندرست اور صحت مند حضرات بھی اس مہینے اچانک نزلہ زکام کی لپیٹ میں آجاتے ہیں۔ اس کی وجہ نہ صرف اچانک ہوا کا لگ جانا یا گرم ماحول سے ایک دم سرد ماحول میں جانکلنا ہی نہیں ہے بلکہ گرم تاثیر والی غذاؤں میں بھی معمولی سی بے اعتدالی بھی اندرونی طور پر نزلہ وزکام کی محرک وموجب ہوجایا کرتی ہے۔

ریسرچ کے مطابق ہر شخص کو سال میں چھ بار زکام ضرور ہوتا ہے۔ یہ زکام کچھ افراد کو بالکل پریشان نہیں کرتا اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ زکام سے محفوظ رہتے ہیں جبکہ کچھ افراد ایسے بھی ہوتے ہیں جو سال میں پندرہ بیس بار زکام کا شکار ہوجاتے ہیں۔ بعض طبی حلقوں کی رائے میں درجہ حرارت میں اچانک تبدیلی ناک اور حلق کی الرجی' تھکن' اضمحلال' غذائی تبدیلی اور تشویش یا خوف بھی زکام کا سبب بن جاتے ہیں۔

اس موسم کے شکار افراد کیلئے غذائی علاج کے ماہرین کی رائے میں اپنی غذا میں تبدیلی کرلیں اور دو دن ٹھوس غذا کی بجائے صرف لیموں اور شہد ملے گرم پانی پر گزارہ کیا جائے اگر لیموں اور شہد ملا گرم پانی پسند نہ آئے تو پھلوں کا رس اور گرم پانی استعمال کیا جائے ساتھ میں بہت ہلکی غذا بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ عالمی شہرت کے مالک ڈاکٹر وی ڈی موڈی جو کہ فطری علاج کے ڈاکٹر ہیں وہ بھی زکام کے مریضوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ انہیں دو دن تک فاقہ کرنا چاہیے اور گرم پانی کی بھاپ بھی لینی چاہیے بہتر یہ ہے کہ وہ ہر دو گھنٹے بعد ایک پیالی گرم پانی پئیں اگر وہ بھاپ لینا پسند نہیں کرتے تو مندرجہ ذیل طریقہ سے بھی فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔

ڈھائی سوگرام شلغم مع پتے' آدھا کلو پالک' ڈھائی سوگرام ٹماٹر' پچھتر گرام ہرا دھنیا' پچیس گرام ادرک تراش کر ایک لیٹر پانی میں ابال لیجئے۔ اگر یہ ترکاریاں دستیاب نہ ہوں تو چقندر' مولی یا دوسری سبزیاں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں جو باآسانی میسر ہوں۔ سبزیاں ابالتے وقت برتن کو اس طرح سے ڈھک دیں کہ بھاپ باہر نہ نکلے۔ جب ترکاریاں پک جائیں تو باریک کپڑے سے چھان لیجئے اس میں تھوڑا سا نمک' لیموں کا رس اور بھنے ہوئے زیرے کا سفوف ملایئے' ہر دو تین گھنٹے بعد اس مشروب کا ایک پیالہ پی لیں۔ یہ مشروب سردی کے تمام مسائل کا زبردست حل ہے۔ اس سے مشروب کے استعمال سے آپ جاڑوں کی سردی سے بچ سکتے ہیں۔ نزلہ زکام وکھانسی میں مبتلا افراد کیلئے لاجواب دوا ہے۔

احتیاطی تدابیر: بچوں کو سرد ہوا اور سرد پانی سے بچائیں۔ بچے کے سینہ کو ہوا سے محفوظ رکھیں' سینے پر انڈے کی زردی کا تیل نکال کر ہلکا سا ہاتھ رکھ کر تیل بیضہ ملیں۔ اگر بیضہ کا تیل میسر نہ ہو تو روغن زیتون کا استعمال بھی بے حد مفید ہے۔ اگر خون ساتھ آرہا ہو تو اس کی بہتر صورت یہ ہے کہ فوری طور پر کسی قریبی قابل ترین معالج کی مدد لیں۔ اگر معالج دور ہو تو فکر نہ کریں بلکہ اس احتیاطی تدابیر کو بروئے کار لایئے۔

معالجہ: ورق نقرہ ایک تولہ' دم الاخوین دو تولہ' کہربا شمعی سائیدہ دو تولہ' روح گلاب ایک ایک ورق اور تولہ تولہ عرق ڈال کر کھرل کرتے رہیں جب تمام روح گلاب ختم ہوجائے تب گولیاں برابر مسور دانہ تیار کریں۔ بوقت ضرورت نفس الدم اور ایسی کھانسی جس میں خون آرہا ہو دن میں چند خوراکیں خمیرہ گاؤزباں میں رکھ کر دیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

جن سے پردہ فرض ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری شمارہ نمبر 81 مارچ صفحہ نمبر 2' حال دل میں مضمون "شرعی پردہ نہ کرنے کا نقصان" پڑھ کر بہت خوشی ہوئی کہ آپ نے اس اہم فریضہ پر قلم اٹھایا۔ وہ قریبی رشتہ دار جن سے پردہ فرض ہے ان کی فہرست ارسال خدمت ہے:۔ 1۔ چچازاد۔ 2۔ پھوپھی زاد۔ 3۔ ماموں زاد۔ 4۔ خالہ زاد۔ 5۔ دیور۔ 6۔ جیٹھ 7۔ نندوئی 8۔ بہنوئی 9۔ پھوپھا۔ 10۔ خالو 11۔ شوہر کا بھتیجا 12۔ شوہر کا بھانجا 13۔ شوہر کا چچا 14۔ شوہر کا ماموں 15۔ شوہر کا پھوپھا۔ 16۔ شوہر کا خالو۔ (بحوالہ کتاب: شرعی پردہ) (مرسلہ: محمد مظہر حسین)

اگرآپ چاہتے ہیں کہ آپ کے گھروالوں پر اللہ کی طرف سے رحمت وبرکت نازل ہوتے رہے توگھر میں سلام کر کے داخل ہونے کامعمول بنالیجئے۔(چاہے کوئی گھر ہویانہ ہو۔)

رزق میں وسعت کا پچاس سالہ آزمایا عمل

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیرشرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

محرم الحرام کا چاند دیکھ کر چارمرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر اپنے اوپر اور اہل خانہ پر دم کرنا بہت افضل ہے۔

نفل نماز: اول شب بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز نفل چار سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے انشاء اللہ العزیز اس نماز کی برکت سے روز محشر اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے اور اس کے گھر والوں کی بخشش فرمائیں گے۔**نفل نماز شب عاشورہ:** عاشورہ کی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز نفل دوسلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی تین تین دفعہ اور سورۂ اخلاص دس دس مرتبہ پڑھے بعد سلام کے سورۂ اخلاص ایک سومرتبہ پڑھ کر اپنے گناہوں کی توبہ کرلے اور اللہ عزوجل سے بخشش طلب کرے انشاء اللہ العزیز خداوند کریم اپنی رحمت کاملہ سے اس نماز پڑھنے والوں کے تمام گناہ معاف فرمائیں گے۔یوم عاشورہ کو نماز ظہر سے پہلے چار رکعت نماز دوسلام سے اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد چارمرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور اس نماز کا ثواب حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہدیہ کریں۔

وظائف: پہلی شب سے شب عاشورہ تک روزانہ بعد نماز عشاء ایک سومرتبہ کلمہ توحید پڑھنا بخشش گناہ کیلئے افضل ہے۔دس محرم کو کسی وقت باوضو 70 مرتبہ پڑھے **حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ** حصول معرفت الٰہی اور مغفرت گناہ کیلئے یہ وظیفہ بہت افضل ہے۔یکم محرم الحرام کو ایک سفید کاغذ پر 113 بار **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ** لکھ کر اپنے پاس رکھے تو پوری زندگی اس پر کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔

یوم عاشورہ آنکھوں کا علاج: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص عاشورہ کے دن سرمہ آنکھوں میں لگائے تو اس کی آنکھیں کبھی نہ دکھیں گی۔**(شعب الایمان ج3 ص367)**

یوم عاشور پر اہل وعیال پر خرچ کرنے کی برکات: سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص عاشورہ کے دن اپنے اہل وعیال کے کھانے پینے میں خوب زیادہ فراخی اور کشادگی کرے گا اللہ جل شانہٗ سال بھر تک اس کے رزق میں وسعت اور خیر وبرکت عطا فرمائیگا۔**(ماثبت من السنۃ اشہر الحرام صفحہ 17)**

تجربہ: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہم نے اس کا تجربہ کیا تو ایسا ہی پایا۔(مشکوٰۃ شریف صفحہ 170)

حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی: شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب غنیۃ الطالبین جلد 2 صفحہ 54 پر فرماتے ہیں کہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہم نے پچاس سال اس کا تجربہ کیا تو وسعت ہی دیکھی۔اسی طرح علامہ مناوی رحمۃ اللہ علیہ فیض القدیر جلد 6 ص236 میں لکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت جابر رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ ہم نے اس کا تجربہ کیا تو اس کو صحیح پایا اور سیدنا ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہم نے پچاس یا ساٹھ سال اس کا تجربہ کیا تو وسعت ہی پائی۔

بیمار پرسی کرنا: ترجمہ: ''جو کوئی عاشورہ کے روز مریض کی بیمار پرسی کرے گا گویا اس نے تمام بنی آدم کی بیمار پرسی کی۔'' (غنیۃ الطالبین ج2 ص54)

یوم عاشور پانی پلانے کا ثواب: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے عاشورہ کے دن لوگوں کو پانی پلایا گویا اس نے تھوڑی دیر کیلئے بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کی۔(غنیۃ الطالبین ج2 ص54)

روزے: سیدنا انس رضی اللہ عنہٗ سے مروی ہے کہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی محرم کے پہلے جمعہ کو روزہ رکھے تو اس کے گزشتہ گناہ اللہ تعالیٰ معاف فرمادیتے ہیں۔ارشاد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے جو کوئی محرم کے تین دن جمعرات جمعہ ہفتہ کے روزے رکھے تو اس کیلئے نوسال کی عبادت کو ثواب لکھا جاتا ہے۔سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کوئی محرم کے پہلے دس دن عاشورہ تک روزے رکھے تو وہ فردوس اعلیٰ کا وارث ومالک ہوگا۔**(نزہۃ المجالس ج1 ص145)**

شب عاشورہ کے نوافل: عاشورہ کی رات میں چار رکعت نماز نفل اس ترتیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص **(باقی صفحہ نمبر 20 پر)**

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل ''مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 10 نومبر بروز پیر 9 بجے سے لیکر 10 بجکر 23 منٹ تک۔19 نومبر بروز بدھ دوپہر 2 بجکر 35 منٹ سے لیکر 4 بجکر 19 منٹ تک۔29 نومبر بروز ہفتہ عصر سے مغرب تک۔**یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا** پڑھیں۔یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سوفی صد قبول کر رہا ہے۔پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہورہی ہیں۔وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پئیں۔گھر والوں کو بھی پلاسکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:)1۔روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بناسکتے ہیں۔ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ناممکن، ممکن ہوئیں۔پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر:۔حکیم محمد طارق محمود عفی عنہٗ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری رسالہ پڑھتے ہوئے چند مہینے ہی ہوئے ہیں' اس رسالے نے میری بہت سی روحانی وجسمانی پریشانیاں دور کی ہیں۔میں اب اصل مسئلہ کی طرف آتا ہوں:۔میری شادی تقریباً دوسال پہلے ہوئی اور چند ماہ بعد ہی میری بیوی مجھے چھوڑ کر چلی گئی اور اس نے مجھ سے طلاق لے لی۔اس کے بعد میری والدہ اور گھر والے میرے لیے رشتہ تلاش کرتے' دیکھنے والے آتے مگر کہیں ہاں نہ ہوتی' ڈیڑھ سال اسی طرح گزر گیا' **(باقی صفحہ نمبر 38 پر)**

شاہ اہل اللہؒ کے مستند روحانی وظائف

جو شخص رزق کی کمی کا شکار ہو یا روزگار کے سلسلے میں پریشان ہو وہ شخص باوضو بعد نماز فجر اسم مبارک یَاوَهَّابُ کو تین سو مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل چالیس دن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس شخص پر رزق کے بند دروازے کھل جائیں گے۔

ہر قسم کی بیماری سے نجات کیلئے

اگر کوئی شخص بیمار ہو اور اس کی بیماری پیچھا نہ چھوڑتی ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے اور شفائے مرض کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ بعد نماز فجر باوضو سات عدد بادام لے کر اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھیں' درمیان میں سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر بادام پر دم کریں' اسی طرح بار بار پڑھ کر ایک ایک بادام پر دم کریں اور ساتوں بادام مریض کو کھلا دیں۔ یہ عمل گیارہ دن کریں اور مریض کو گیارہ دن تک سات بادام روز کے حساب سے کھلائیں' انشاء اللہ تعالیٰ مریض جلد صحت یاب ہوگا۔

مریض کی صحت یابی کیلئے

ہر قسم کے مرض کی شفایابی اور صحت کیلئے مریض کو وضو کروائیں اور اس کے بعد پاک بستر پر سیدھا لٹا دیں اور سات مرتبہ درود شریف اول پڑھیں اور آخر پڑھیں اس کے درمیان میں سورۂ مجادلہ مریض کو بلند آواز سے پڑھ کر سنائیں' اس دوران اگر مریض کو نیند آجائے اور وہ سو جائے تو انشاء اللہ مریض ضرور صحت یاب ہوگا۔

ہر مرض کا علاج

اگر کوئی شخص مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو مثلاً اولاد نہ ہوتی ہو' کینسر کا مریض ہو' یرقان یعنی پیلیے کا مرض ہو' سوکھے کی بیماری ہو' جسم میں ہمیشہ بخار رہتا ہو' کسی پر نظر بد ہو' علاج سے مایوس مریض ہو۔ ان تمام صورتوں میں یہ عمل تیر بہدف ہے' اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ ہر مرض دور ہوگا۔

عمل یہ ہے: اول ایک پاؤ چینی لے کر باریک پیس لیں اور اس کو ایک پلیٹ میں رکھ کر اوپر سفید کپڑا ڈھک دیں' مریض کے سرہانے رکھ دیں اور اس کو ڈھکا رہنے دیں' بالکل نہ کھولیں۔ مریض کو بستر پر چت لٹا دیں اور اس کے دائیں کندھے کی طرف بیٹھ کر اول و آخر اکتالیس اکتالیس مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں' درمیان میں اکتالیس مرتبہ سورۂ تغابن بلند آواز سے پڑھیں۔ دوسرے دن مریض کی دائیں ٹانگ کے قریب بیٹھ کر درود شریف اور سورۂ تغابن پڑھیں۔ تیسرے دن یہی عمل مریض کی بائیں ٹانگ کے قریب بیٹھ کر پڑھیں۔ چوتھے دن مریض کے بائیں بازو کے پاس بیٹھ کر عمل کریں۔ پانچویں دن مریض کے سر کے پاس بیٹھ کر یہ عمل کریں۔ پانچویں دن عمل کرنے کے بعد چینی پر سے کپڑا اٹھا کر دیکھیں تو چینی پر کچھ لکھا ہوا نظر آئے گا' یہ لکھائی اس بات کی علامت ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ مریض چالیس دن کے اندر اندر صحت مند ہو جائے گا۔ اس عمل کی برکت سے بے شمار مریض صحت یاب ہوئے

لاعلاج مریض کا علاج

اگر کوئی شخص لاعلاج مرض میں مبتلا ہو اور اس کا علاج مشکل ہو گیا ہو تو اس کیلئے یہ علاج بہت مفید اور فائدہ مند ہے اس عمل سے مریض جلد تندرست ہو جاتا ہے عمل یہ ہے:۔

پانچ کلو جو اچھی قسم کے لے کر ان کو دھو کر سکھا لیں اور اس کا دلیہ بنوا لیں' چاہے گھر کی چکی میں دلیہ نکالیں یا بازار کی چکی سے نکالیں' ہر طرح سے صحیح ہے۔ اس کے بعد جو کے دلیہ کو ایک بڑے برتن میں ڈال کر اول و آخر ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے درمیان میں بارہ ہزار مرتبہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿یٰسین ۵۸﴾ پڑھ کر دلیہ پر دم کریں اور وہ دلیہ پکا کر روزانہ مریض کو وضو کرا کر کھلائیں' اگر عورت دلیہ کھا رہی ہے اور ایام شروع ہو گئے تو دلیہ نہ کھلائیں۔ جب ایام سے پاک ہو کر غسل کر لے تب دوبارہ دلیہ کھلانا شروع کریں۔ دلیہ روزانہ پکا کر کھلانا ہے' جتنے دن میں ختم ہو جائے اس سلسلے میں دنوں کی کوئی تعداد مقرر نہیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ دلیہ پر آیت ایک ہی دن پڑھنا شرط نہیں ہے بلکہ تھوڑا تھوڑا پڑھ پڑھ کر دم کرتا جائے جتنے دن میں بھی بارہ ہزار کی تعداد پوری ہو جائے۔ جب پڑھنا شروع کرے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھے' درمیان میں درج بالا آیت پڑھے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ مریض جلد تندرست ہو جائے گا۔

شوگر' دمہ اور سینے کے امراض کا علاج

اگر کسی شخص کو ذیابیطس (شوگر) یا کسی کو دمہ کا مرض ہو' چند قدم چلنا مشکل ہو یا رات رات بھر جاگ کر گزارنا ہو یا سینے کی تکلیف یا مرض ہو' ان تمام امراض سے نجات کیلئے یہ عمل اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت مجرب ہے۔ شہد جو بیری کے درخت کے چھتہ کا ہو سوا کلو لے کر اول و آخر چالیس چالیس مرتبہ درود شریف پڑھیں' درمیان میں بلند آواز سے چار ہزار مرتبہ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ پڑھیں اور شہد پر دم کریں' نہار منہ ایک چمچ شہد (چائے کے چمچ کے برابر) روزانہ مریض کھائے' علاج کے دوران ہر قسم کا گائے کا گوشت' لال مرچ' چاول اور ٹھنڈی چیزوں مثلاً ٹھنڈا پانی' قلفی' آئس کریم' فالودہ' سکنجبین' شربت سے مکمل پرہیز کرنا ہے اور ان کو بالکل استعمال نہیں کرنا۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دن میں مریض فائدہ محسوس کرے گا۔

فقر و فاقہ دور کرنا

جو شخص فقر و فاقہ میں مبتلا ہو اور قرض میں بندھا ہوا ہو اور طرح طرح کے مسائل کا شکار ہو تو اسے چاہیے کہ چاشت کی نماز میں آخری سجدے میں چالیس بار اَلْوَهَّابُ پڑھے۔ اگر چالیس دن تک پابندی کے ساتھ یہ عمل کرتا رہے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ فقر و فاقہ سے نجات حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ اسے اتنا دیں گے کہ مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا۔

رزق کے دروازے کھولنا

جو شخص رزق کی کمی کا شکار ہو یا روزگار کے سلسلے میں پریشان ہو وہ شخص باوضو بعد نماز فجر اسم مبارک یَاوَهَّابُ کو تین سو مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل چالیس دن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس شخص پر رزق کے بند دروازے کھل جائیں گے اور وہ خوشحال ہو جائے گا۔ عمل شرط ہے۔

پاؤں کی تکلیف دور کرنے کا نبوی نسخہ

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ایک جماعت یمن بھیجی اور ان میں سے ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان کا امیر بنایا جن کی عمر سب سے کم تھی' وہ لوگ کئی دن تک وہاں ہی ٹھہرے اور نہ جاسکے' اس جماعت کے ایک آدمی سے حضور ﷺ کی ملاقات ہوئی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے شخص! تجھے کیا ہوا؟ تم ابھی تک کیوں نہیں گئے؟ اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! ﷺ ہمارے امیر کے پاؤں میں تکلیف ہے' چنانچہ آپ ﷺ اس امیر کے پاس تشریف لے گئے اور بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا۔ سات مرتبہ پڑھ کر اس آدمی پر دم کیا وہ آدمی اسی وقت ٹھیک ہو گیا۔ (حکیم ریاض حسین' مکڑوال میانوالی)

دل سے ہر قسم کی سختی و غفلت دور کرنے کا عمل: جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ اَلرَّحْمٰنُ پڑھے گا اس کے دل سے انشاءاللہ ہر قسم کی سختی اور غفلت دور ہو جائے گی۔

شرجیل بٹ

مونگ پھلی...! غریبوں کا بادام

مونگ پھلی اعصاب کو طاقت دیتی ہے۔ دماغ مضبوط کرنے کے ساتھ نظر تیز کرتی ہے۔ جب سے مونگ پھلی کے غذائی اجزاء کے بارے میں معلومات حاصل ہوئی ہیں اس کی قدر بھی بڑھ گئی ہے اکثر جگہوں پر تو اسے غریبوں کا بادام کہتے ہیں۔

مونگ پھلی پاکستان میں کثرت سے کاشت کی جاتی ہے۔ مونگ پھلی کے پودے کی جڑوں میں یہ میوہ جال کی صورت میں پیدا ہوتا ہے۔ سردیوں میں بھنی ہوئی مونگ پھلیاں کھانے کا بہت مزہ آتا ہے' پاکستان اور دیگر گرم ممالک میں بھی صرف موسم سرما میں مونگ پھلی کثرت سے کھائی جاتی ہے اور دیگر موسموں میں اس کا استعمال بہت ہی کم ہوتا ہے۔ اس کے برعکس مغربی ملکوں میں سال بھر مونگ پھلی کا زور رہتا ہے' وہاں کچی مونگ پھلی' بھنی ہوئی' تلی ہوئی' نمکین اور میٹھی مونگ پھلی بہت کھائی جاتی ہے اور بہت سی اشیاء بھی مونگ پھلی سے تیار کی جاتی ہیں اور یہ صبح و شام کھانے کے استعمال میں رہتی ہیں۔ ہمارے ہاں مونگ پھلی کو ریت میں بھون کر کھایا جاتا ہے۔ یہ طریقہ بہت اچھا ہے لیکن خوش حال گھرانوں میں مصالحہ لگی' تلی ہوئی مونگ پھلی زیادہ کھائی جاتی ہے' ایسے گھرانوں میں اکثر افراد چونکہ ورزش اور جسمانی مشقت سے دور رہتے ہیں اس لیے مصالحہ لگی تلی ہوئی مونگ پھلیاں ان کے معدوں کیلئے گراں ثابت ہوتی ہیں اور خون کا دباؤ بڑھ جانے کے ساتھ ساتھ وزن میں بھی غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے جبکہ چھلکوں سمیت بھنی ہوئی مونگ پھلیوں میں غذائی اجزاء بھی محفوظ رہتے ہیں اور ان کے خراب ہونے کا امکان بھی کم ہوتا ہے۔ مونگ پھلی ویسے تو خوش ذائقہ' مفید اور سستا میوہ ہے لیکن کثرت سے مونگ پھلی استعمال کرنے سے الرجی ہو سکتی ہے۔ برطانیہ میں ایسی حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کو خبردار کیا گیا ہے جن کو پہلے سے الرجی ہو اور وہ مونگ پھلی یا اس سے تیار شدہ اشیاء استعمال کر رہی ہوں' ایسی خواتین کے بچوں کو بھی الرجی کا مرض ہو سکتا ہے۔ مونگ پھلی میں روغن کافی مقدار میں ہوتا ہے اور اس روغن سے جسمانی وزن میں اضافہ نہیں ہوتا لیکن دوسرے تیل میں بھوننے کے بعد کھانے سے کولیسٹرول اور وزن بڑھ جاتا ہے۔

مونگ پھلی اعصاب کو طاقت دیتی ہے۔ دماغ مضبوط کرنے کے ساتھ نظر تیز کرتی ہے۔ جب سے مونگ پھلی کے غذائی اجزاء کے بارے میں معلومات حاصل ہوئی ہیں اس کی قدر بھی بڑھ گئی ہے اکثر جگہوں پر تو اسے غریبوں کا بادام کہتے ہیں۔ مونگ پھلی کا تیل روغن زیتون کا بہترین ردبدل ثابت ہوا ہے' اسے سیلڈ آئل کہتے ہیں۔ خالی پیٹ مونگ پھلی کھانے سے بھوک ختم ہو جاتی ہے' مونگ پھلی ہی سب سے سستا میوہ ہے جو امیروں کے ساتھ ساتھ غریبوں کے ہاں بھی کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ سردیوں میں روزانہ مونگ پھلی کھانے سے جسمانی کمزوری دور ہونے کے ساتھ جلد بھی اچھی حالت میں رہتی ہے۔ اسے بھون کر پیس کر نمک شامل کر کے بطور چٹنی روٹی بھی کھایا جا سکتا ہے اس طرح یہ ایک مقوی سالن کا بھی کام کرتی ہے۔ مونگ پھلی کا استعمال بہت سی تکالیف میں بھی افادیت بخش ثابت ہوا ہے۔

نظر کی کمزوری: ایسے افراد جن کی نظر کمزور ہونے لگے ان کیلئے ایک چھٹانک مونگ پھلی کا روزانہ استعمال بہت ہی مفید ہوتا ہے' اس سے نظر بحال ہو جاتی ہے اور کمزوری نہیں ہوتی۔

دبلا پن: دبلے افراد کیلئے تلی ہوئی مونگ پھلی موثر رہتی ہے' کچھ عرصہ مستقل کھانے سے وزن میں اضافہ شروع ہو جاتا ہے۔

لو بلڈ پریشر: بلڈ پریشر کی کمی سے طبیعت بوجھل رہتی ہے' دماغ بھی ماؤف رہنے لگتا ہے' بلڈ پریشر بحال کرنے کیلئے نمک میں بھنی مونگ پھلیاں بہت جلد اثر دکھاتی ہیں' ایک چھٹانک پھلیاں کھانے سے بلڈ پریشر نارمل ہو جاتا ہے۔ **کمزوری قلب:** ایسے افراد جن کا دل کمزور ہوتا ہے وہ معمولی وجوہات پر ہی بھڑک جاتے ہیں' ڈر جاتے ہیں ان کو مونگ پھلی گڑ یا بتاشے کے ساتھ کھانی چاہیے' چھلی ہوئی مونگ پھلیاں شیرہ میں ڈال کر خشک کر لیں اور سونے سے پہلے پچاس گرام مونگ پھلیاں کھا لیں۔ **سر درد:** بھنی ہوئی مونگ پھلیاں پیس کر رکھ لیں اور کھانے کے بعد ایک چمچہ مونگ پھلی کا سفوف کھا لیں کمزوری سے ہونے والے سر درد میں بہت مفید ہے۔ **سردیاں:** سردیوں میں مونگ پھلی کھانے والے افراد کی طاقت بحال رہتی ہے' قوت مدافعت بڑھ جاتی ہے اور سردیوں میں ہونے والی بیماریوں سے آدمی محفوظ رہتا ہے۔

دماغ: دماغی کام کرنے والے افراد بھی اگر گڑ کے ساتھ مونگ پھلی کا استعمال جاری رکھیں تو ان کی دماغی صلاحیتیں زیادہ بہتر کام کریں گی اور دماغ بھی مضبوط رہے گا۔

یادداشت: ایک چھٹانک مونگ پھلی کا چھلکا اتار کر رات کے کھانے کے آدھے گھنٹے بعد کھانا یادداشت کو مضبوط کرتا ہے اور بھولنے کے مرض میں بھی بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

روحانی کیفیات

(پوشیدہ)

جب میں آمین کہتی ہوں ہر دعا کے بعد تو میرا دل کہتا ہے کہ ایک میری آمین نہیں تمام امت کی آواز میری آمین کے ساتھ ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کی تمام نسلوں کو اور مجھ سمیت تمام امت محمدی ﷺ کو ہمیشہ اپنی خیر و برکت اور عافیت میں رکھے۔ (آمین ثم آمین)

مجھے کوئی کیفیت نصیب ہو میں اتنی خوش قسمت تو نہیں لیکن درس کی برکتوں سے میرے اندر بہت کچھ تبدیلیاں آئی ہیں' میں نے جب سے ہوش سنبھالا جب بھی کہیں آتی جاتی ہوں تو راستے میں کسی محنت کش مزدور یا کسی دکاندار کو دیکھتی تو دعا کرتی یا اللہ یہ اتنی محنت کرتے ہیں ان کو ان کی محنت کے حساب سے نہیں انہیں اپنی عطاؤں کے حساب سے عطا فرما دے لیکن اب درس سے پتہ چلا کہ دوسروں کی خیر مانگنا کتنا ضروری ہے۔ میں نے جب درس میں سنا کہ اپنے ساتھ تمام امت کی نیت کر کے دعا مانگیں تو میں اب ہر نماز میں کوشش کرتی ہوں کہ رب جعلنی---- پڑھنے کے بعد رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا... اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ... اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ.... اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.

یہ دعائیں پڑھتی ہوں میں نے درس کے بعد اپنے ساتھ ہر دعا میں تمام امت کی نیت کی' ان دعاؤں کے ترجمے کو اپنے ذہن میں رکھ کر مجھے جب دعا میں مزہ آتا ہے تو مجھے لگتا ہے کہ ایک بہت بڑا دریا یا میدان ہے میں اس میں بیٹھی ہوں زمین پر ایک بہت بڑی کرسی ہے' میں کرسی کے پاس بیٹھی ہوں اور دعا مانگ رہی ہوں' تھوڑی دیر بعد لگتا ہے کہ مجھ پر عنایات ہو رہی ہوں اور جب میں نے تمام امت کی نیت کی مجھے لگا اس میدان میں ساری امت' سارے جن و انس میرے ساتھ بیٹھے ہیں اور جب میں آمین کہتی ہوں ہر دعا کے بعد تو میرا دل کہتا ہے کہ ایک میری آمین نہیں تمام امت کی آمین' میری آمین کے ساتھ ہے اور میرا اللہ ہم سب کو سب کچھ دے رہا ہے۔ یہ نماز شاید میری زندگی کی سب سے مزے کی نماز تھی۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج



- ہوا سے بھرا جسم
- پیپ والے دانے
- ہائی بلڈ پریشر کا علاج
- جوانی کی دھن

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر ز پن استعمال نہ کریں۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تا کہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

ہوا سے بھرا جسم

گزشتہ ایک سال سے شدید بیماری میں مبتلا ہوں۔ منہ کے اندر بڑے بڑے چھالے پڑ گئے ہیں' زبان گھمانے سے بھی درد محسوس ہوتا ہے۔ کھانا ایسا لگتا ہے جیسے گلے میں معلق ہے۔ کھانے کے بعد پیٹ پھول جاتا ہے اور گھبراہٹ اور بے چینی شروع ہوجاتی ہے۔ دن میں دو تین بار رفع حاجت کیلئے جانا پڑتا ہے ڈکاریں بہت زیادہ آتی ہیں۔ چار مہینہ پہلے پیٹ کی بیماریوں کے ماہر کے زیر علاج رہی۔ انہوں نے مجھے السر کی دوائیں دیں ان کی دواؤں سے منہ کے زخم تو ٹھیک ہوگئے لیکن کچھ عرصہ بعد وہی کیفیت لوٹ آئی یعنی ان کی دوا نے وقتی فائدہ دیا۔ ریاح کی شدت کی وجہ سے اب تو ایسا لگتا ہے جیسے پورا جسم ہوا سے بھرا ہوا ہے۔ **(س،م)**

مشورہ: آپ کیلئے کلر تھراپی اور یونانی علاج تحریر کیا جارہا ہے' صبح وشام ایک پیالی سبز شعاعوں میں تیار کردہ پانی اور دوپہر اور رات ایک ایک پیالی زرد شعاعوں میں تیار کردہ پانی پئیں۔ اس کے ساتھ جوارش مصطگی آدھا چمچ صبح نہار منہ اور آدھا چمچ شام کو کھائیں اور سوئل کیور دو دو عدد دوپہر اور رات کھانے سے قبل پانی کے ساتھ لیں۔ زرد شعاعوں کا تیل پیٹ پر ہلکے ہاتھ سے مالش کریں۔ کھانوں میں سرخ مرچ' گائے کا گوشت' گھی اور دوسری زیادہ چکنائی والی چیزوں سے پرہیز کریں۔ سبز شعاعوں سے تیار کردہ پانی سے دن میں دو تین بار اچھی طرح کلیاں بھی کریں۔ روزانہ ملٹھی کی جڑ لے کر کچھ دیر تک اچھی طرح چبائیں اور اس کا لعاب نگلتی رہیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

پوشیدہ مرض اور میری پریشانیاں

میری عمر 25 سال ہے۔ عرصہ آٹھ سال سے لیکوریا میں مبتلا ہوں۔ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ میں کیا کروں۔ کسی نے سپاری پاک میں پھلکوی پیس کر ملا کر کھانے کو کہا۔ لیکن ایک دو دفعہ آرام رہا پھر وہی حالت' اب تو بہت زیادہ ہوگیا۔ میرا رنگ پیلا زرد ہوگیا۔ آنکھوں کے گرد گہرے سیاہ حلقے پڑ گئے۔ چہرے کی ہڈیاں ابھری نظر آتی ہیں۔ گالوں پر گڑھے پڑ گئے ہیں۔ میرے منگیتر نے منگنی توڑ دی ہے اس کا کہنا ہے کہ مجھے مریضہ سے شادی نہیں کرنی۔ حافظ قرآن ہوں' میرا حافظہ اچھا نہیں رہا' دو دفعہ بی اے کی انگلش میں رہ گئی ہوں' سبق جلدی یاد نہیں ہوتا۔ اچھا خاصا چہرہ تھا' رنگ بھی صاف تھا لیکن اب کالا ہوگیا ہے۔ براہ مہربانی! میری مدد کریں کہ میرا چہرہ بھر جائے چہرہ خوبصورت اور پر رونق ہوجائے اور مجھے لوگوں کی باتوں سے نجات مل جائے اب تو رشتے والے بھی ٹھکرا کر چلے جاتے ہیں۔ امید ہے کہ آپ میری مدد کرینگے۔ **(ف،ب' ملتان)**

مشورہ: آپ کو جسمانی کمزوری سے یہ شکایت ہے۔ جسمانی کمزوری غذا کی کمی سے لاحق ہوئی ہے۔ آپ غذائی قلت کا شکار رہیں گی تو آپ کی یہ شکایت دور نہیں ہوگی کیسی بھی اچھی دوا کھائیں گی عارضی آرام آئے گا۔ دوا چھوڑتے ہی دوبارہ شکایت ہوجائے گی۔ اس لیے اچھی مقوی غذائیں کھائیں۔ ہاضمے کا خاص خیال رکھیں۔ تین عدد چھوہارے روزانہ کھائیں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

پیپ والے دانے

میرے منہ پر پیپ والے دانے نکلتے ہیں۔ پہلے میرے منہ پر درد ہوتا تھا اور اس کے بعد پہلے مواد والے دانے نکلتے ہیں' اس کے بعد داغ چھوڑ جاتے ہیں۔ یہ داغ کالے رنگ کے ہیں اب میرے چہرے پر ناک کے قریب چھائیوں کے دھبے ہیں۔ یہ دانے دو سال سے مسلسل نکل رہے ہیں۔ میری عمر 23 سال ہے لیکن چھائیاں ایک ماہ پہلے بنی ہیں۔ میں نے کافی کریمیں استعمال کی ہیں لیکن ان سے کوئی فرق نہیں پڑا جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں۔ مہربانی کر کے مجھے ان دانوں' داغ اور چھائیوں کیلئے کوئی دوا بتائیں۔ مجھے ایسی دوا بتائیں جس سے آرام آجائے۔ میرا چہرہ آئلی ہے' میری بہن کے ساتھ بھی یہی مسئلہ ہے' اس کی عمر انیس سال ہے اس کے دانے چھ سات ماہ سے ہیں۔

مشورہ: سر پھوک' پوست ہلیلہ زرد' شاہترہ' گندھک' آملہ سار' گوند ببول ہم وزن کوٹ چھان کر ذرا سا پانی ملا کر چنے سے ذرا بڑی گولیاں بنا کر خشک کر لیں۔ صبح' دوپہر' شام ایک ایک گولی پانی سے کھائیں۔ پندرہ دن کھا کر دیکھ لیں۔ خشک ہونے کے بعد گولیوں کا سائز سفید چنے (پرانا چھوٹا سائز) سے بڑا نہیں ہونا چاہیے۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

چہرے پر الرجی

میری عمر 22 سال ہے۔ تیرہ سال کی عمر سے میرے چہرے پر دانے نکلنے لگے تھے مگر یہ تھا کہ کچھ دنوں بعد خود ہی ٹھیک ہوجاتے تھے لیکن نشان باقی رہتے تھے لیکن اب تین چار مہینوں سے مسلسل سرخ رنگ کے بڑے بڑے دانے نکلنے لگے ہیں کوئی بھی گرم چیز مثلاً چائے اچار وغیرہ کھانے کی صورت میں الرجی زیادہ بڑھ جاتی ہے اور بعد میں ان میں سے کئی ایک کے اندر پیپ بن جاتی ہے جس سے چہرے پر جا بجا نشان بن گئے ہیں۔ مجھے شروع ہی سے ماہانہ ایام میں بے قاعدگی کی شکایت ہے یعنی ہر ماہ کے بجائے ہر دوسرے ماہ آتے ہیں جو کہ اب دوسرے تو نہیں ہر مہینے ہفتے دس دن ضرور اوپر ہوجاتے ہیں۔ **(تبسم شاکر' شکارپور سندھ)**

مشورہ: میری رائے میں چہرے پر الرجی ہے' سبب کوئی بھی رہا ہو' سات دانے عناب چِھل کر ایک چمچی سونف ایک کپ کھولتے ہوئے پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان کر ذرا سی چینی ملا کر پی لیں۔ دو ہفتے کے بعد دوبارہ لکھیں۔ تمام گرم چیزوں کیمیکلز وغیرہ سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں

کان کی تکلیف

میرے بیٹے کی عمر 2 سال ہے' اس کے کان میں کبھی کبھار درد ہوتا ہے تو روتا رہتا ہے مختلف دوائیاں دیتے ہیں مگر فرق نہیں پڑتا' آسان ترکیب بتائیں۔ **(انوار الحق' کراچی)**

مشورہ: جب بچے کے کان میں درد ہو تو کپڑا گرم کر کے ہلکا نیم گرم سینک دیا کریں۔ بچے کو سردی سے بچائیں۔ نزلہ زکام ہو تو اس کا علاج کروائیں۔ سردہوا' سردانی'

نمک مدار دو رتی لیں' اس میں ایک رتی پارہ ملائیں' ہتھیلی پر رکھ کر منہ کے تھوک سے ملائیں' جونہی دوا زہریلے جانور کے کاٹے پر لگائیں گے آرام آجائے گا۔

سرد چیزوں سے پرہیز کروائیں تاکہ درد دوبارہ نہ ہو۔

سانس کی بیماری

مجھے سانس کا مرض ہے' تفصیل یہ ہے کہ عرصہ چار سال سے سانس کی تکلیف ہے' وجہ کثرت سگریٹ نوشی ہے' میڈیکل ٹیسٹ میں ٹی بی نہیں ہے' خون میں سرخ ذرات کی کمی ہے۔ صحت بہت کمزور ہے' وزن 45 کلو ہے۔ دل کا عارضہ بھی نہیں ہے۔ ایکسرے سے معلوم ہوتا ہے کہ پھیپھڑے بلغم سے بھرے ہوئے ہیں۔ بلغم بالکل گوند کی طرح ہے۔ وضو نہیں کر سکتا' نماز بھی بیٹھ کر پڑھتا ہوں' کوئی چیز کھالوں یا پی لوں تو فوراً گیس سے پیٹ بھر جاتا ہے۔ واضح رہے کہ میری عمر ساٹھ سال ہے' پیشہ کھیتی باڑی ہے۔ **(محمد عمران' شیخوپورہ)**

مشورہ: صبح نہار منہ خالص شہد ایک چائے کی چمچی ایک کپ نیم گرم پانی میں حل کرکے پی لیں۔ غذا میں بکرے کا گوشت شوربا' چپاتی لیں۔ چائے پی سکتے ہیں۔ انہیلر ابھی نہ چھوڑیں حسب ضرورت لیتے رہیں' سات دن کے بعد دوبارہ لکھیں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

پیشاب کے قطرے

میری عمر تقریباً 25 سال ہے' کئی سال سے میں پیشاب کے قطروں کی وجہ سے بہت پریشان ہوں' ان قطروں کی وجہ سے بہت بے چین رہتا ہوں اور حکیموں سے دوائی بھی لے کر کھائی ہے۔ جتنی دیر دوائی استعمال کریں آرام آجاتا ہے اور کچھ دن بعد وہی بات سامنے آجاتی ہے۔ مجھے قبض بھی رہتا ہے اور میں زیادہ مرچ مصالحوں والے کھانے بھی نہیں کھاتا۔ گرم چیزوں سے پرہیز کرتا ہوں کیونکہ زیادہ مرچ والا کھانا کھاؤں تو میں پیشاب کروں تو محسوس ہوتا ہے کہ مرچ کھائی ہے اور ہاضمہ بھی ٹھیک نہیں رہتا جبکہ درد محسوس ہوتا ہے اس لیے سادہ کھانا کم مرچ والا کھاتا ہوں۔ کوئی دوا بتائیں مہربانی ہوگی۔ **(محمد عمران' ملتان)**

مشورہ: اسپغول کی بھوسی آدھی چائے کی چمچی ایک کپ پانی میں حل کرکے دن میں تین بار غذا سے آدھے گھنٹے پہلے پئیں۔ غذا کے بعد جوارش شاہی پونی چمچی کھائیں۔ ناشتہ میں جو کا دلیہ دودھ میں پکا کر کھائیں۔ تین ہفتے کے بعد دوبارہ حال لکھیں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

ہائی بلڈ پریشر کا علاج

مجھے ہائی بلڈ پریشر کی شکایت ہے جب مجھے پہلی بار معلوم ہوا کہ مجھے یہ مرض لاحق ہے تو میں نے لاہور کے مختلف اطباء اور ڈاکٹروں سے رجوع کیا' مگر یہ ٹھیک نہیں ہوا۔ اگر نارمل ہوا بھی تو دواؤں کے چھوڑتے ہی دوبارہ ہوگیا۔ پچھلے دنوں ایک صاحب سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے بلڈ پریشر کو نارمل کرنے کیلئے گرما کھانے کو کہا' ان کا کہنا تھا کہ چار پانچ سیر گرما روزانہ بلاناغہ چالیس دن کھالیں تو انشاء اللہ ہمیشہ کیلئے بلڈ پریشر نارمل ہوجائے گا۔ **(محمد لطیف' لاہور)**

مشورہ: گرما کھانے کا طریقہ یہ ہے کہ کھانا کھانے کے بعد حسب دستور گرما کھالیا کریں جیسے عام طور پر غذا کے بعد پھل کھائے جاتے ہیں عام طور پر لوگوں کے مزاج بلغمی ہیں یعنی لوگوں میں غذائی قلت کی وجہ سے حرارت طبعی کی کمی ہے۔ زندگی حرارت کا نام ہے۔ حرارت بجھ جائے تو زندگی کا چراغ بھی بجھ جاتا ہے۔ سرد اشیا اور سرد ادویات کا استعمال اعصابی یعنی سردی کے مریضوں کو سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے۔ گرما زیادہ کھانے سے ایک صاحب کو ذیابیطس ہوگئی اور آج کل وہ شوگر کی وجہ سے بڑے پریشان ہیں۔ بلڈ پریشر کی دوا کھاتے ہی شوگر کی بھی دوا کھاتے ہیں۔ یک نہ شد دو شد۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

جوانی کی دھن

میں ایف اے کا طالب علم ہوں' بچپن کے بُرے کاموں کی وجہ سے بہت کمزور ہوگیا ہوں' بُرے دوستوں کی صحبت میں بیٹھ کر گندی فلمیں دیکھنا شروع کردی تھیں۔ اس وقت میری عمر تقریباً چودہ سال ہوگی۔ میں جوانی کی دھن میں بُرے کام کرتا رہا' اب میں اس منزل پر پہنچ چکا ہوں جہاں آدمی پچھتاتا ہے۔ **(ب' ا' گجرات)**

مشورہ: آپ کا مرض یہ سرگرمیاں ہیں' یہ چھوٹ جائیں' نیک صحبت اختیار کرلیں' وہم میں نہ پڑیں' غذا کی طرف توجہ دیں' دواؤں سے دور رہیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

مستجاب الدعوات بننے کا آسان عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ گزشتہ چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ چند ماہ قبل عبقری شمارے میں ایک عمل چھپا تھا' میں نے جب بھی کسی مشکل یا مصیبت کے وقت وہ عمل کیا' میری دعا فوراً قبول ہوئی اور مشکل ٹلی۔ وہ عمل یہ ہے: ۔ چار نفل پڑھیں' پہلی رکعت میں 100 مرتبہ' دوسری رکعت میں 70 مرتبہ' تیسری رکعت میں 50 مرتبہ اور چوتھی رکعت میں 27 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھنی ہے' اس کے بعد 300 دفعہ درود شریف اور 70 مرتبہ استغفار۔۔۔ انشاء اللہ جو بھی دعا مانگو گے قبول ہوگی' اور ہر مسئلہ کا حل نکلے گا۔ **محترم حکیم صاحب!** میرا نام شائع مت کیجئے گا۔ **(پوشیدہ)**

مریضوں کی منتخب غذائوں کا چارٹ

غذا نمبر 1

کدو، گھیا توری، ٹینڈے، جو کا دلیہ، ساگودانہ، کھچڑی، بند، رس ڈبل روٹی، کھیرے، کھیرے کا سالن، مونگ کی پتلی دال، بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت شوربے والا، دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا، خرفہ کا ساگ، دہی میٹھا، براؤن بریڈ، سلاد، امرود، گنڈیری، انار، تربوز، گرما سردا، خربوزہ، حلوہ کدو، پپیتہ، کیلا، چھلکا اسپغول، مربہ آملہ، مربہ ہریڑ، مربہ گاجر، پیٹھے کا حلوہ، خمیرہ گاؤزبان، عرق گاؤزبان، عرق سونف، عرق پودینہ، دودھ سوڈا، آڑو، انگور ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر، پالک پیٹھا، خرفہ کا ساگ، بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبزیاں ہر قسم [illegible] ،دال مونگ، دیسی گھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، کھجور تازہ، چھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، چنے بھنے، کباب، پیاز کی سلاد، ناریل منقی، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پستہ، چلغوزہ، کاجو، مچھلی، گاجر کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، دال کا حلوہ، لونگ کا قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک، مربہ تمام قسم، جو کا ستو، اونٹ کا گوشت، کشمش انگور، آم، گلقند، دودھ میں ملا ہوا۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھچڑی، ماء العسل، (شہد میں پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے، ڈبل روٹی، بند، براؤن بریڈ، کیلے کا ملک شیک، گاجر کا جوس، گنے کا تازہ رس، ابلا ہوا پانی، ابلے ہوئے چاول نمکین دلیہ، دیسی مرغی کی یخنی، انار، انگور، مسمی، میٹھا لیچی، امرود، اچھا چھ کدو، ناریل کا پانی

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری، گھیا کدو، ٹینڈے، چھوٹا گوشت، کریلے، دال مونگ، دیسی مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی، جو کا دلیہ، ساگودانہ، ہریسہ، کھچڑی، عرق سونف، عرق پودینہ، انجیر تھوڑی مقدار میں، ڈبل روٹی سادہ براؤن بریڈ، رس، میتھی، خرفہ کا ساگ، پائے، نہاری، آملیٹ، پشاوری قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں، ڈرائی فروٹ، زیتون کا پھل، پھیکا دودھ، چنے بھنے، روغن زیتون، دیسی انڈے کی زردی، چھوٹا مغز

جدید فیشن یا صرف ڈیپریشن؟ فیصلہ آپ کا!

(رافعہ حسین' خیر پور میرس' سندھ)

اسلام کا ماننا انسان کو ''مسلمان'' کے نام سے ایک وقار بخشتا ہے۔ اسی طرح اگر ہم اپنے لباس میں اسلامی تعلیم کو ترجیح دیں تو وہ لباس بھی ہمیں دوسروں سے منفرد بنا کر ایک وقار اور یہ اعتماد دیتا ہے کہ چاہے لوگ کچھ بھی کہیں' میں جانتی ہو کہ میرا پہننا اوڑھنا بالکل صحیح ہے۔ کیونکہ اسلام ہمیں کسی بھی حال میں کبھی پیچھے نہیں رکھتا بلکہ صرف اسلام ہی ہے جس نے ہمیں آخری وقت تک کے تمام حالات سے باخبر رکھا ہے۔ اسلام جہاں ہمیں تمام معاملات میں سب سے بہترین رہنے کی رہنمائی دیتا ہے وہیں ہمیں لباس کا سب سے بہترین انداز اور اپنی شخصیت کو نکھارنے کا سلیقہ بھی دیتا ہے۔ اس کے علاوہ اسلام ہی واحد مذہب ہے جو خواتین کو ایک مقام اور احترام سے نوازتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں حجاب جیسی نعمت سے نوازا گیا۔ اللہ نے خود کو نور کے پردوں میں ڈھکا ہوا ہے اور اپنے گھر (کعبۃ اللہ) کو بھی غلاف سے ڈھکا ہوا ہے پھر انسان کو بھی لباس جیسی نعمت سے نوازا اور تمام مخلوقات میں افضل کیا۔

لیکن۔۔۔! عورت کو اللہ نے حجاب کے روپ میں ایک احترام بخشا ہے' عزت دی ہے۔ کاش! کہ ہم اپنے مقام کو پہچان سکیں اور خود کو اس عزت سے محروم نہ کریں جو حجاب کی شکل میں ہمیں عطا ہوئی۔ حجاب خود ایک ایسی چیز ہے جو آپ کو باوقار ہونے کا احساس بھی دیتا ہے اور حق بھی۔

اس لیے ہماری کوشش ہو کہ عبایہ (برقعہ) کا اہتمام کریں۔ کوشش کریں کہ آپ کا عبایہ سیاہ رنگ کا ہو اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ سیاہ رنگ کو پردے کی نسبت غلاف کعبہ سے ہے اور دوسرا یہ کہ سیاہ رنگ ''وقار'' کو ظاہر کرتا ہے۔

عبایہ میں غیرضروری ایسیسریز سے گریز کریں۔ پہلی بات تو یہ کہ دین اسلام میں خواتین کو گھر سے باہر چوڑیاں یا ایسی چیزیں پہننے سے منع فرمایا گیا ہے جن سے آس پاس کے لوگ ان کی طرف متوجہ ہوں۔ دوسری بات یہ کہ آپ کس طرح کی ایسیسریز کا استعمال رکھتی ہیں اپنے لباس میں۔ یہ بات آپ کی شخصیت کو بناتی بھی ہیں اور بگاڑتی بھی ہیں۔

اس لیے پھولوں یا موتی نگینوں والی سکارف پنز کی جگہ کچھ سوبر قسم کے سکارف پن یا پھر بٹن کا استعمال کریں۔

ماہرین فیشن کی اندھی فرمانبرداری سے بچیں! اور سوچیں کہ جن لوگوں نے کبھی آپ کو نہیں دیکھا نہ ہی آپ کبھی ان سے ملے پھر وہ آپ کو کیسے بتا سکتے ہیں کہ آپ کے لیے لباس کا کون سا انداز سب سے موزوں ہے!

یقین جانیے! میرے سامنے ایسی مثالیں موجود ہیں کہ جن خواتین نے ہمیشہ ہر معاملے میں اور ہر نئے فیشن ٹرینڈ کو ترجیح دی' آج وہ نفسیاتی مریضہ ہیں۔ آپ چاہیں تو خود آزما کر دیکھ لیں اور ان نفسیاتی الجھنوں کے شکار لوگوں کی ایک نشانی یہ ہے کہ ان کے پاس سب کچھ ہوگا مگر پھر بھی کچھ نہیں ہوگا۔ بظاہر انہیں شاپنگ سے خوشی ہوتی ہے اور بعد میں پھر سے بے چین رہنے لگتے ہیں۔

ان میں حسد پیدا ہوجاتا ہے اور یہ حسد انہیں ہر وقت اس پریشانی میں مبتلا رکھتا ہے کہ کہیں کوئی دوسرا مجھ سے بہتر تو نہیں۔ ان کا اعتماد ختم ہوجاتا ہے اور آپ دیکھیں گے کہ یہ وہ لوگ تھے جنہیں سادگی پسند تھی اور آج حد سے زیادہ سنگھار کرتے ہیں اور اس میں ان کا کوئی قصور نہیں ہے۔

آج فیشن نے ہمیں بہت بے سکون کیا ہوا ہے۔ کبھی کہتے ہیں دوپٹہ اچھا لگتا ہے کبھی کہتے ہیں دوپٹہ اچھا نہیں لگتا۔ کبھی کہتے ہیں چمک دمک زیادہ تو خوبصورتی زیادہ۔۔۔ کبھی کہتے ہیں سادہ کُرتے ہی اچھے لگتے ہیں۔

دراصل نئے نئے ٹرینڈز صرف اس لیے آتے ہیں کہ معلوم ہوسکے کہ بہترین لباس آخر ہے کونسا؟

لیکن افسوس ہے کہ ہماری زندگی کی آدھی فکر یہی رہ گئی ہے کہ پتہ نہیں اب یہ لباس ان ہے یا آؤٹ۔۔۔ یہی فکر ہمارا اعتماد چھین لیتی ہے اور آہستہ آہستہ ڈیپریشن ہمارے سوچنے کی صلاحیت کو دبوچ لیتا ہے اور فیشن کی مانتے مانتے آخر ہمارے فیصلہ کرنے کی صلاحیت بھی کمزور ہوجاتی ہے۔

یوں ہماری شخصیت ایک سوالیہ نشان بن کر رہ جاتی ہے۔ اس لیے ایک ٹھنڈی سانس لیں اور آج سے اپنا فیصلہ آپ خود کریں۔ آپ خود ایک ٹرینڈ سیٹر بنیں اور ڈیزائنر خود بنیں اور ایسے فیشن کا انتخاب کریں جو لازوال ہو جو آپ کو ہر کسی کا فالور نہیں بلکہ صرف ایک اللہ اور اس کے دین کا فالور بنائے۔

کیونکہ اللہ جمیل ہے! اور اس کے بنائے فیشن سے زیادہ خوبصورت فیشن اور کوئی نہیں ہوسکتا اور شرعی لباس سے زیادہ پروقار آپ کو اور کوئی لباس نہیں بنا سکتا۔ اس لیے فیشن کے نام پر ٹائٹس سے خدارا بچیں! تنگ کپڑے آپ کی اچھی خاصی شخصیت کو بھی مٹا دیتے ہیں اور شرعی لباس کی طرف آئیں! وہ لباس جو آپ کو وسعت وحیثیت کے لحاظ سے باسلیقہ اور آپ کی تہذیب اور زینت وجمال کا مظہر ہو جس میں نفاست ہو' مگر حد سے زیادہ نہ ہو۔ چمک دمک بھی حد سے زیادہ نہ ہو اور سادگی بھی حد سے زیادہ نہ ہو۔ بس نارمل رہیں اور نارمل رہیں! ایک مشورہ جو میرا سالوں سے آزمودہ ہے سچی نیت کے ساتھ تاثیر جُڑ جاتی ہے۔ کپڑے خریدتے وقت شرعی احکام کو سامنے رکھیں اور سلواتے وقت صرف یہ خیال رکھیں کہ یہ کپڑے نماز اور وضو کے لحاظ سے پرسکون ہوں اگر یہ لباس سادہ بھی ہوگا پھر بھی آپ کو سب میں نمایاں کرکے آپ کی شخصیت کو ایک رونق بخشے گا۔ انشاء اللہ اس کے علاوہ جو لباس آپ کو نماز میں سکون دے گا اس میں آپ کو کبھی الجھن نہیں ہوگی۔

آخری بات: فیشن کی سب سے بڑی مار! اونچی ہیل۔۔۔!!!

قدیم زمانے میں جن گھڑ سواروں کو گھوڑے سے اترنے میں مشکل پیش آتی تھی اور ان کا توازن برقرار نہیں رہ پاتا تھا اور گھوڑے پر چڑھنے میں بھی چھوٹے قد کے باعث جنہیں مشکل درپیش تھی انہوں نے اپنے جوتوں میں لکڑی کا ایک دو انچ لمبا اور چوڑا ٹکڑا لگانا شروع کیا جس سے دوران جنگ بھی وہ گھوڑے سے فوراً اترتے اور ان کا توازن بھی برقرار رہتا۔ یہ مسلمان مجاہدین تھے جب انگریزوں نے ان کے (گھڑ سواروں) پیروں میں ایسے انوکھے جوتے دیکھے تو انہوں نے بھی اپنے جوتوں میں لکڑی کے ٹکڑے لگانا شروع کیے۔ انگریز ان جوتوں پر دیوانے ہوگئے تھے اور آہستہ آہستہ ان میں یہ جوتے عام ہوئے اور انہوں نے لکڑی کے ٹکڑوں کو مختلف لمبائی میں جوڑنا شروع کیا۔ یوں اونچی ہیلز ہر دور کے فیشن کا حصہ رہی ہے۔ کیا یہ ہمارے وقار کا مظہر بن سکتی ہے؟

کنوارے و بیروزگار نوجوانوں کیلئے آزمایا عمل

(میاں نوید احمد رضا' چولستان)

میرے والد محترم اور بہن بھائیوں نے مجھے بہت کہا کہ تم ڈاڑھی کٹوا دو مگر میرا ایک ہی جواب تھا کہ اب جان تو جاسکتی ہے مگر ڈاڑھی مبارک نہیں جائے گی۔ کوئی مسئلہ نہیں اگر ڈاڑھی کی وجہ سے مجھے کوئی رشتہ نہیں دیتا۔۔۔

بندہ ناچیز نے جمعۃ المبارک کے خطبے میں حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم کی شہرہ آفاق کتاب **''مجھے شفاء کیسے ملی''** سے ڈاڑھی کے فضائل پر بیان کیا تو جمعۃ المبارک کی نماز کے بعد علاقہ کی نامور مذہبی شخصیت نے مجھے فرمایا کہ آج میں آپ کو ڈاڑھی کے فضائل کا اپنا واقعہ سناتا ہوں:۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نوجوان تھا' جوانی کے ایام تھے' رنگ کا میں پیدائشی کالا ہوں' گرمیوں کے دن تھے' میں احمد پور شرقیہ کے عباسیہ چوک میں جنرل سٹور کے سامنے رکھے ہوئے واٹر کولر سے پانی پینے کے بعد آگے بڑھا تو دکاندار نے اپنے ملازم سے کہا ''یہ بندہ گلاس خراب کر گیا ہے' یہ گلاس توڑ دو۔۔۔'' دکاندار کے یہ الفاظ میں نے خود اپنے کانوں سے سنے' میں مسلمان ہوں لیکن میرے کالے رنگ اور بے ریش ہونے کی وجہ سے دکاندار نے مجھے انتہائی نیچ ذات کا غیرمسلم بنا دیا۔ مجھے بہت زیادہ دلی دُکھ ہوا' میں نے اُسی وقت ''ڈاڑھی'' رکھنے کا اپنے آپ سے وعدہ کرلیا اور ڈاڑھی رکھ لی۔ چند دن کے بعد میرے والد محترم نے مجھ سے پوچھا کہ ''کیا تم نے ڈاڑھی رکھ لی ہے؟'' میں نے جواب دیا: ''جی میں نے ڈاڑھی رکھ لی ہے'' میرے والد محترم نے غصے میں آکر مجھے بہت برا بھلا اور کہا کہ تمہارا رنگ بہت کالا ہے' تمہارے کالے رنگ کی وجہ سے پہلے ہی تمہاری شادی نہیں ہورہی' تمہیں کوئی رشتہ نہیں دیتا' اب تمہاری ڈاڑھی کی وجہ سے تو تمہاری کبھی شادی ہو ہی نہیں سکتی۔

میرے والد محترم اور بہن بھائیوں نے مجھے بہت کہا کہ تم ڈاڑھی کٹوا دو مگر میرا ایک ہی جواب تھا کہ اب جان تو جاسکتی ہے مگر ڈاڑھی مبارک نہیں جائے گی۔ کوئی مسئلہ نہیں اگر ڈاڑھی کی وجہ سے مجھے کوئی رشتہ نہیں دیتا۔۔۔ میں اب سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے بے وفائی نہیں کرسکتا' میری ضد کے سامنے میرے سب گھر والے خاموش ہوگئے۔

میں نے پانچ وقت باجماعت نماز ادا کرنا شروع کردی' چند دن کے بعد محکمہ تعلیم کی طرف سے نوکریوں کا اعلان کیا گیا' محکمہ تعلیم میں بھرتی کیلئے میں نے بھی درخواست دے دی' سولہ ہزار درخواستیں جمع ہوئیں جن میں اکثریت بی اے' بی ایڈ اور ایم اے تھے اور میری تعلیم صرف میٹرک تھی اور بھرتی کی تعداد صرف 27 تھی۔ انٹرویو کے دن جب میں قطار میں کھڑا تھا تو میں نے دعا کی کہ یا اللہ تیرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے میں نے وفا کی ہے' یا اللہ تو مجھے امتحان میں کامیاب کردے' یا اللہ میں بے روزگار ہوں' لوگوں کے طعنے سنتا ہوں' یا اللہ اپنے محبوب کی سنت کے طفیل اچھا روزگار عطا فرمادے' میرا انٹرویو ہوا' انٹرویو کے بعد میرے دل میں بہت حوصلہ تھا کہ اللہ مجھے روزگار دے گا۔ انٹرویو کے چند دن کے بعد مجھے آرڈر مل گئے۔ میں اپنے مقامی سکول میں ٹیچر تعینات ہوگیا' ملازمت کے ایک سال کے بعد میری شادی ہوگئی اور چند سال کے بعد میں نے دوسری شادی کرلی۔ دوسری شادی کے سات سال بعد میں نے میٹرک پاس لڑکی سے تیسری شادی کرلی اب الحمدللہ! میری تین بیویاں ایک ہی گھر میں رہائش پذیر ہیں۔ میری تینوں بیویوں کے درمیان کبھی کوئی لڑائی جھگڑا نہیں ہوا اور ہر بیوی سے ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے۔ آج خوش و خرم زندگی بسر کررہا ہوں میں اکثر سوچتا ہوں دکاندار مجھے غیرمسلم نہ کہتا تو شاید میں کبھی ڈاڑھی نہ رکھتا اور اگر ڈاڑھی نہ رکھتا تو میں بیروزگار ہوتا اور کنوارا ہوتا' میرے خاندان میں ایسے کئی نوجوان ہیں جو بیروزگار ہیں اور کنوارے ہیں جبکہ مجھ ناچیز کو اللہ تعالیٰ نے سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے عزت والا روزگار اور تین نیک سیرت بیویاں عطا کی ہیں۔ واقعی اللہ تعالیٰ ڈاڑھی والوں کی بڑی فیور کرتا ہے' اس میں شک کی گنجائش ہی نہیں ہے۔

شیخ ابوطالب مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بعض ادیبوں کا قول ہے کہ ڈاڑھی بڑھانے میں کئی فوائد ہیں مثلاً۔۔۔

1۔ لوگوں کی نظروں میں ڈاڑھی والے کی عزت ہوتی ہے۔
2۔ اس کو علمی اور باوقار شخصیت سمجھا جاتا ہے۔ 3۔ مجالس میں اس کی تعظیم کی خاطر اونچی اور نمایاں جگہ پر بٹھایا جاتا ہے۔
4۔ سب لوگ اس کی بات زیادہ توجہ سے سنتے ہیں۔
5۔ جماعت وغیرہ میں بھی اس کو آگے کیا جاتا ہے۔ 6۔ جب کوئی شخص اس سے فحش کلامی کرتا ہے تو اس کی ڈاڑھی دیکھ کر مخالف کو شرم آجاتی ہے اس طرح اس کی عزت بچ جاتی ہے۔

پس جو مسلمان ڈاڑھی رکھتا ہے وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب بن جاتا ہے۔

جب میں نے توبہ کی

(سدرہ' سکھر)

'مجھے محسوس ہورہا تھا کہ جیسے بڑے میاں کے ضعیف و ناتواں بازوؤں نے مجھے دوزخ کے دہانے سے کھینچ لیا ہے

مجھے محکمہ میں ملازم ہوئے ابھی چند دن ہی ہوئے تھے کہ ایک دن حسب معمول میں دفتر میں کام کررہا تھا کہ ایک بڑے میاں آئے اور نہایت خوشامدانہ لہجہ میں مجھ سے کہنے لگے بیٹا! میرے مکان کا کلیم گم ہے اور عدالت میں مجھے اس کی کاپی نقل پیش کرنی ہے اس لیے اپنے ریکارڈ سے کاپی نکال دو تاکہ اس کی نقل کروا کر عدالت میں پیش کرسکوں۔ میں نے اُس بزرگ کی طرف دیکھے بغیر کہا پچاس روپے لگیں گے' بزرگ کہنے لگے جیب میں پھوٹی کوڑی تک نہیں پچاس روپے کہاں سے لاؤں؟ میں نے کہا جیب خالی ہے تو میں کیا کروں؟ کچھ دیر بعد سر اٹھا کر دیکھا تو وہ جاچکے تھے۔ دوسرے روز میں ابھی دفتر میں داخل ہوا ہی تھا کہ وہی بڑے میاں آئے اور پچاس روپے میری طرف بڑھاتے ہوئے بولے لو بابو جی اب تو کام ہوجائے گا' قبل اس کے کہ میں انہیں کچھ جواب دیتا میری نظر ان کے چہرے پر پڑی' بڑے میاں کی آنکھوں سے آنسو نکل کر ان کی ڈاڑھی میں جذب ہورہے تھے' میں نے رونے کی وجہ پوچھی تو پہلے تو وہ پس و پیش کرتے رہے مگر میرے اصرار پر انہوں نے بتایا کہ کل یہاں سے جاکر اپنی جواں سال بیٹی کے کانٹے جو میں نے چند آنے روزانہ کی بچت کرکے اس کی شادی کیلئے بنوائے تھے فروخت کردیئے تاکہ آپ کا خرچ پورا کرسکوں' اس سے آگے وہ کچھ نہ کہہ سکے' میں نے اٹھ کر فائل سے ان کی کاپی نکال دی اور جبراً وہ روپے ان کی جیب میں ٹھونس دیئے ان کے جاتے ہی میں نے عہد کیا کہ آئندہ کبھی رشوت نہ لوں گا' مجھے محسوس ہورہا تھا کہ جیسے بڑے میاں کے ضعیف و ناتواں بازوؤں نے مجھے دوزخ کے دہانے سے کھینچ لیا ہے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:۔ ''رشوت دینے والا اور لینے والا دونوں دوزخی ہیں''

پیچش کیلئے نسخہ خاص

پیچش کے علاج کے لیے ایک نسخہ جو کہ میرا بارہا کا آزمودہ ہے' عبقری کے قارئین کیلئے یہ نسخہ حاضر ہے:۔ میرے گھر والوں کو جب بھی پیچش لگیں یہی نسخہ استعمال کرواتا ہوں۔ **ھوالشافی:** دس گرام سونف' تیس گرام گلقند' سیون اپ ریگولر بوتل۔ سونف کو باریک پیس کر گلقند میں مکس کریں بوتل میں ملا کر اچھی طرح مکس کرلیں' پھر کسی باریک کپڑے وغیرہ سے چھان کر جو چھان نکلے اسے پھینک دیں اور جو پانی نکلے اسے پی لیں۔ یہ علاج دو مرتبہ کریں ویسے تو پہلی خوراک سے ہی آرام آجاتا ہے۔ **(محمد طلحہ' جھنگ)**

اگر کسی کو بچھو یا کوئی زہریلا جانور کاٹ جائے تو آک کے پتوں کا پانی نکالیں‘ مریض کے نتھنوں میں ٹپکائیں‘ آرام آجائے گا۔ (پروفیسر (ر) غلام قادر ہراج‘ جھنگ)

ضیاءالرحمن

نوجوانوں کی جنسی الجھنیں اوران کا حل

جس طرح کھانا، پینا، لباس، پہننا، منہ ہاتھ دھونا، سونا جاگنا انسانی جبلت میں شامل ہیں اسی طرح جنس بھی ساری دنیا کا مسئلہ ہے۔ جنس مخالف میں دلچسپی لینا اور اپنی نسل کو آگے بڑھانا ہر جاندار کی خواہش اور ضرورت ہے

انسان جب پیدا ہوتا ہے تو رنگ و نسل کے فرق کے بغیر یکساں قسم کے مراحل میں داخل ہوجاتا ہے۔ امیر وغریب میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ دو ہاتھ، دو ٹانگیں، ناک، کان، آنکھیں، پیٹ نظام اور بول و براز وغیرہ سب ایک ہی جیسے اوران کی ضروریات اور دیکھ بھال کے آداب بھی ایک ہی جیسے ہوتے ہیں۔ معاشی ومعاشرتی فرق البتہ ضرور ہوتا ہے۔ ایک بچے کو سردی وگرمی سے محفوظ رہنے کیلئے نہایت قیمتی لباس مہیا کردیا جاتا ہے اور دوسرا اسی طرح کا بچہ صرف ماں کے آنچل میں یا پھٹے پرانے کپڑوں میں موسموں کا مقابلہ کرنے پر مجبور۔ تاہم ضروریات زندگی میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ اس طبقاتی فرق کو آج تک مٹایا نہیں جاسکا اور نہ یہ ممکن ہے۔ جو بات میں قارئین کے ذہن نشین کرانا چاہتا ہوں وہ ایک نہایت اہم انسانی ضرورت ہے۔

جس طرح کھانا، پینا، لباس، پہننا، منہ ہاتھ دھونا، سونا جاگنا انسانی جبلت میں شامل ہیں اسی طرح جنس بھی ساری دنیا کا مسئلہ ہے۔ جنس مخالف میں دلچسپی لینا اور اپنی نسل کو آگے بڑھانا ہر جاندار کی خواہش اور ضرورت ہے۔ جس طرح ہمیں کھانے پینے، سونے جاگنے، نہانے دھونے‘ اٹھنے بیٹھنے اور بول چال وباہم تعلقات کے علم وآداب جاننے اور سمجھنے کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح انسانی جنسی تعلق کیلئے نہایت اہم اور نازک علم کی بھی ضرورت ہے۔

لیکن اس نہایت اہم اور ضروری علم کو ہمارے بعض نادان لکھاریوں نے اپنی تحریروں کے ذریعے سے ایک ایسا رخ دے دیا ہے کہ ہم بحیثیت مسلمان اس علم کی ہوا تک اپنے بچوں کو لگنے نہیں دیتے اور اسے سات پردوں میں چھپا کر رکھنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں اور بچوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیتے ہیں۔ بچہ جب جوان ہوتا ہے اوراس میں قدرتی تبدیلیوں کا عمل شروع ہوجاتا ہے تو وہ حیران وپریشان اپنے دوستوں خصوصاً شادی شدہ ساتھیوں کی طرف رجوع کرتا ہے جو اسے اپنے پوشیدہ واقعات بڑے مزے لے لے کر سناتے ہیں یا پھر اسے مختلف بازاری کتابوں (جو زیادہ تر انگریزی کتابوں کے ترجمے ہوتے ہیں) کو خرید کر پڑھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ اہل مغرب کے تراجم پڑھ کر نوجوان مزید الجھ جاتا ہے جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ یہ کتابیں اس معاشرتی پس منظر اوران احوال وکوائف میں لکھی گئی ہوتی ہیں جو ہماری اسلامی اقدار اور مقامی معاشرت کا الٹ ہوتی ہیں۔ وہاں جنسی آزادی اور بے حیائی عروج پر ہے، لیکن ہماری مذہبی ومعاشرتی اقدار کا تقاضا کچھ اور ہوتا ہے اور ہمارا نوجوان ان کتب سے کچھ حاصل کرنے کے بجائے اس نازک مسئلے میں الجھ کر رہ جاتا ہے اور اس کے ذہن میں پڑی ہوئی گرہیں کھلنے کے بجائے مزید الجھ جاتی ہیں۔

بیرونی عوامل اتنے طاقتور، پرکشش اور جاذب نظر ہیں کہ نئی نسل مغرب کے ہر فیشن اور تہذیبی وجنسی نظریے کو اپنانے پر مجبور ہوجاتی ہے۔ ادھر ہمارا بزرگ، اہل علم اور دانشور طبقہ ان نظریات کی تمام تر خرابیوں کو جانتے ہوئے بھی اب تک کوئی ایسا ٹھوس اور جاندار حل پیش کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکا جس سے ہم اپنی نسل کو تباہی کے اس غار میں گرنے سے بچا سکیں۔ بزرگوں کی اس چشم پوشی کے جو بھیانک اور تباہ کن نتائج آج کی نسل جنسی بےراہ روی کی شکل میں بھگت رہی ہے، وہ ایک قومی المیہ ہے۔ ہمارا معاشرہ مغربی تہذیب اور جنسی نظریات کو قبول کرنے کے بعد نیم کھوکھلا ہوچکا ہے۔ اس کا نتیجہ کیا نکلے گا؟ اس کے بارے میں پیش گوئی کرنا کوئی زیادہ مشکل نہیں ہے۔ ہمارا معاشرہ جس تیزی سے بےراہ روی کی راہ پر چل پڑا ہے اس کا نتیجہ صرف تباہی کی صورت میں ہی نکل سکتا ہے۔

بزرگوں، علماء اور دانشوروں کا ایک ایسا طبقہ بھی ہے جو نئی نسل کو ہر وقت طعن وتشنیع کرنے میں مصروف رہتا ہے لیکن وہ شاید یہ بھول گئے ہیں کہ ان کا اصل فرض کیا ہے۔ کیا انہوں نے اپنی اولادوں، اپنے حلقہ اثر، اپنے سکولوں اور جامعات کو اس پھیلنے والی فحاشی کے اثرات بد سے آگاہ کیا؟ کیا انہوں نے اس بے راہ روی اور جنسی بداعمالیوں سے پیدا ہونے والے امراض اوران امراض کی وجہ سے ہونے والی ہلاکت آفرینیوں سے دوسروں کو آگاہ کرنے کا فریضہ انجام دیا؟ اگر نہیں تو پھر جو ہورہا ہے محض اس پر شوروشغب سے کیا حاصل! اگر آپ نے اپنا فرض ادا کرتے ہوئے اپنے بچوں کو اسلامی جنسی وتہذیبی علوم سے آگاہ کرنا ضروری خیال نہیں کیا تو پھر جلٹر پچر بھی آپ کے بچے پڑھ رہے ہیں، اس میں اگر کسی عضو کا نام آجاتا ہے تو بدکنا چھوڑ کیوں نہیں دیتے اور لٹھ لے کر اپنے بچوں کے پیچھے کیوں دوڑ پڑتے ہیں۔ انہیں گناہ گار قرار دے کر آپ کس خدمت خلق کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ براہ کرم دوئی کا یہ انداز چھوڑ دیجئے اور اپنے بچوں کے خلاف محاذ آرائی کرنے کے بجائے اپنے تمام تر قوائی اور طاقت ان نادیدہ قوتوں کے خلاف استعمال کیجئے جو اس سارے فساد کی جڑ ہیں ان ہاتھوں کو کاٹیے جو آپ کے بچوں تک یہ اخلاق سوز اور غیر معیاری گھٹیا اور فحش لٹریچر پہنچانے اور تھمانے کے ذمے دار ہیں۔ اپنا صحیح فرض منصبی پہچانئے اور اپنے بچوں کو از خود وہ علم دیجئے جس کی آپ کے بیٹے یا بیٹی کو ضرورت ہے۔

یاد رکھئے! لفظ جنس نہ تو مکروہ لفظ ہے اور نہ اس میں کوئی گندگی ہے۔ یہ لازمی انسانی ضروریات میں سے ایک کا نام ہے۔ بالکل اسی طرح بلوغت کے بعد مسنون طریقے سے نوجوان لڑکے لڑکی کی شادی اور باہم میلان بھی ایک اہم ضرورت ہے اور اس کا علم حاصل کرنے سے ہماری مراد یہ ہے کہ شادی سے پہلے خصوصاً زمانہ طالب علمی میں جب بہت سے طلبہ اپنے فارغ اوقات میں باہم گپ شپ کریں یا مخصوص دوستوں کا چناؤ کرکے مخصوص محفلیں سجائیں تو وہ ان محافل میں کی جانے والی خلاف وضع حرکات کے بھیانک نتائج سے آگاہ کرنے کی کوشش کریں جس سے نہ صرف ان کی صحت برقرار رہے بلکہ اپنی آئندہ آنے والی زندگی میں وہ معاشرے کا ایک لاغر وبیمار فرد بننے اور ہزاروں روپے اپنے علاج معالجے پر خرچ کرکے گھریلو بجٹ کو متاثر کرنے کے بجائے ایک صحت مند اور روشن ضمیر انسان بن سکیں۔

میں اپنے بزرگوں‘ اپنے اساتذہ اور دانش ور دوستوں سے یہ مخلصانہ اپیل کروں گا کہ وہ انسانی جنسی جبلت پر قدغن لگانے کے بجائے بچوں میں یہ شعور پیدا کریں۔ بچوں کے سوالات پر بوکھلانے کے بجائے ان کی تسلی وتشفی کریں تاکہ وہ کوئی غلط محفل منتخب نہ کرسکیں۔ میں جنس کے موضوع پر لکھنے والے اپنے بھائیوں سے خصوصاً اپیل کروں گا کہ وہ اپنی تحریروں کو صاف ستھرا رکھ کر اس انداز سے اس علم کے بارے میں لکھیں کہ ہمارے نوجوان اور جنسی تبدیلیوں کے بارے میں متجسس افراد کی تشفی ہوسکے۔

غنی ہونے کا لاجواب عمل: جوشخص روزانہ صبح کی نماز کے بعد یَامَلِیْکُ کثرت سے پڑھا کرے گا اللہ رب العزت اُسے غنی فرمادیں گے۔

اونٹنی کا دودھ خاندان بھر کی صحت کا ضامن

طب نبوی ﷺ کا تجویز کردہ علاج اونٹنی کا دودھ غذا بھی ہے اور دوا بھی۔ اس میں صحت بھی ہے' عافیت اور شفاء بھی۔

موجودہ دور کے نامور غیرمسلم محقق یا گیل نے اعتراف کیا ہے کہ اونٹنی کے دودھ کی طبی اہمیت کا اندازہ سب سے پہلے مسلمانوں کے پیغمبر محمد (ﷺ) کو تھا۔

زمانہ قدیم کی طرح عصر حاضر میں بھی صحرائی لوگ اسے بنیادی غذا کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور عرب اونٹنی کے دودھ کو متعدد بیماریوں کیلئے تریاق خیال کرتے ہیں۔ عرب اسکالرز امام رازی اور حکیم ابن سینا کے مطابق یہ دودھ دماغی کیفیات' مزاج کے بگاڑ' معدے کی تیزابیت و دیگر تکالیف اور جگر کے امراض کا بہترین علاج ہے کیونکہ یہ انتہائی بےضرر انداز میں کام کرتا ہے۔ ہیپاٹائٹس (پیلیا۔ یرقان) کے علاوہ جسم کے اندرونی اعضاء کے ورم کیلئے اس کا استعمال نہایت مفید ہے۔

جدید تحقیقات کے مطابق اونٹنی کے دودھ میں کینسر سے شفاء یابی کے عناصر موجود ہیں اس کے علاوہ یہ دودھ متعدد بیماریوں مثلاً استسقاء (پیٹ میں پانی بھر جانا)' ٹی بی' دمہ' پیٹ کے تمام امراض' قبض و بواسیر' معدے کی تیزابیت' جگر کی گرمی' تلی کے مسائل اور متعدد دیگر امراض کا موثر علاج ہے۔ اونٹنی کے دودھ میں شامل خاص معالجاتی عناصر اور پروٹینز انتہائی خطرناک اور وبائی امراض میں حفظتی اور دفاعی حصار کے طور پر کام کرتے ہیں اور اس میں شامل جراثیم کش عناصر بیماریوں سے بچاؤ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور قوت مدافعت میں اضافہ کرتے ہیں۔

اونٹنی کے دودھ کے ایک لیٹر میں تقریباً 52 یونٹ انسولین شامل ہوتے ہیں اس کے علاوہ دیگر کئی خصوصیات کی بنا پر اس دودھ کا مستقل استعمال شوگر کے مریضوں کے لیے انتہائی فائدہ مند ہے۔

اونٹنی کا دودھ انتہائی زود اثر ہے اور فوری توانائی مہیا کرتا ہے۔ ضعیف' کمزور اور بوڑھے لوگوں کیلئے اس دودھ کا استعمال بےحد فائدہ مند ہے۔

ذہنی طور پر معذوری کا شکار بچوں کیلئے بہترین قدرتی دوا ہے۔ ماں کے دودھ کے قریب ترین ہونے کی وجہ سے شیر خوار بچوں کیلئے بہترین غذا ہے۔ متعدد عرب ممالک میں مائیں اپنے بچوں کو ماں کے دودھ کے نعم البدل کے طور پر اور متعدی امراض سے بچاؤ کیلئے اونٹنی کا دودھ استعمال کراتی ہیں۔ حاملہ خواتین اور دودھ پلانے والی ماؤں کیلئے انتہائی مفید ہے۔ طویل بیماری کے بعد جلد بحالی صحت کیلئے' ہائی پاور اینٹی بائیوٹک ادویات کے مضر اثرات سے بچاؤ اور کیموتھراپی کے عمل سے گزرنے والے مریضوں کیلئے اونٹنی کا دودھ حفظتی حصار کے طور پر کام کرتا ہے اور بعد از کیموتھراپی مسائل کے حل میں معاون ہے۔ اونٹنی کا دودھ انتہائی زود اثر ہے اور فوری توانائی مہیا کرتا ہے۔ ضعیف' کمزور اور بوڑھے لوگوں کیلئے اس دودھ کا استعمال بےحد فائدہ مند ہے۔ کولیسٹرول (چکنائی) کی برائے نام موجودگی کی وجہ سے یہ دودھ امراض قلب سے متاثر مریضوں کیلئے بالکل بےضرر بلکہ فائدہ مند ہے۔ اس میں شامل معدنیات اور وٹامنز کی بنا پر تازہ پھلوں اور سبزیوں کا بہترین نعم البدل ہے۔ اونٹنی کا دودھ مکمل غذا ہے۔ موٹاپے سے پریشان اس دودھ کے استعمال سے کچھ ہی عرصہ میں وزن کم کر سکتے ہیں۔ اونٹنی کا دودھ ہڈیوں کی کمزوری دور کرتا ہے اور انہیں مضبوط بناتا ہے۔ ہڈیوں کے بھربھرے پن کے مریضوں کیلئے بہترین قدرتی علاج ہے کیونکہ اس میں قدرتی طور پر وٹامن ڈی اور آئرن کی اضافی مقدار شامل ہوتی ہے۔ اونٹنی کا دودھ بہترین سلمنگ ٹانک ہے۔ اس دودھ کا مستقل استعمال خاندان بھر کی صحت کا ضامن اور متعدد بیماریوں سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔ طریقہ استعمال: صبح نہار منہ ایک گلاس روزانہ اور عصر کے بعد ایک گلاس۔

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرۂ آفاق کتاب ''سنت نبویؐ اور جدید سائنس'' ضرور پڑھیں۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَاحَافِظُ یَاحَفِیْظُ ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری سے منسلک ہوئے تقریباً تین سال ہوگئے ہیں' میں نے عبقری سے بہت کچھ پایا ہے اور خاص کر مراقبے نے تو مجھے رنگ دیا ہے۔ پچھلے چند سال پہلے میرا کاروبار دن بدن زوال پذیر ہو رہا تھا جس کیلئے میں نے لاکھ جتن کیے مگر مالی حالات درست نہ ہوئے۔ پھر ایک دن میں نے عبقری میں سے دیکھ کر مراقبہ دی گئی ترتیب کے مطابق کرنا شروع کر دیا' ابھی چند ماہ ہی یقین توجہ اور دھیان کے ساتھ کیا کہ میرے ساتھ بڑی بڑی پارٹیوں نے خود رابطہ کیا اور مجھے اتنا کام ملا کہ میں نے دو شفٹوں میں اپنے کارخانہ میں کام کروایا۔ الحمدللہ! اب بھی میرا کام اسی طرح جاری ہے اور مراقبہ بھی ہر ماہ اسی یقین' توجہ اور دھیان کے ساتھ کرتا ہوں۔ (حاجی عبدالکریم' چکوال)

لوگ کہتے ہیں کہ دل سے غافل ہوتو زبان سے ذکر کرنا بے سود ہے' یہ صحیح نہیں کیونکہ دل نہ سہی زبان تو اللہ کے ذکر میں مشغول ہوتی ہے' البتہ کوشش یہ ہو کہ دل غافل نہ رہے۔

میاں بیوی میں موجود سرد مہری کی وجہ اور مؤثر حل

(سیدہ نزہت رضا)

مسائل حیات کے بعد میاں بیوی کو جہاں بہت سے مسائل کا سامنا رہتا ہے وہاں چند ایسے مسائل بھی جنم لیتے ہیں جو رشتوں میں دوری پیدا کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ ایسا ہی ایک مسئلہ میاں بیوی کے درمیان پائی جانے والی سرد مہری کا ہے جس سے ہر شادی شدہ جوڑا متاثر ہوتا ہے۔ ابتدائی ایام میں کیے جانے والے عہد و پیماں کو بہا کر لے جاتا ہے اور میاں بیوی کی محبت میں دراڑ پڑ جاتی ہے۔ یہ سرد مہری دوسروں کی خواہشات پوری کرنے کیلئے بھی دکھائی جاتی ہیں اور ایک دوسرے پر اپنی شخصیت کا رعب پیدا کرنے کیلئے بھی۔ لیکن کتنی عجیب سی بات ہے کہ انسان کی تخلیق کے وقت فطرت کی جانب سے میاں بیوی کے روئیں روئیں میں اور رگ و پے میں یہ بات ڈال دی گئی کہ ایک دوسرے سے ہمیشہ مہر و محبت سے پیش آؤ اور اگر پرندے درختوں کی ٹہنیوں پر جھولتے ہوئے محبت کی زبان استعمال کر سکتے ہیں تو مسائل حیات کے تختہ دار پر لٹکے میاں بیوی ایسا کیوں نہیں کر سکتے؟

دراصل انسان کا مزاج اور اس کی طبیعت دونوں کو قریب لانے یا دور لے جانے کا باعث بنتے ہیں۔ مشاہدات سے بات منظر عام پر آچکی ہے کہ وہ تمام جوڑے جو نارمل رہ کر ایک دوسرے کو اہمیت دیتے ہیں یا ایک دوسرے کی اہمیت اور موجودگی سے آگاہ ہوتے ہیں ان کی زندگی پرسکون رہتی ہے لیکن وہ جوڑے جن میں ذہنی ہم آہنگی نہیں پائی جاتی وہ جلد ہی ایک دوسرے سے بے زار ہو جاتے ہیں۔ میاں بیوی کے رشتے کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ یہ دونوں گاڑی کے دو پہیے ہوتے ہیں اور اگر ایک پہیہ خراب ہو جائے تو گاڑی کا چلنا مشکل ہو جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ بہت سے جوڑوں کو اپنی گاڑیاں یعنی ہمسفر تبدیل کرنے پڑتے ہیں۔ درحقیقت ہم ایک دوسرے سے بہت سی توقعات وابستہ کر لیتے ہیں جن کے پورا نہ ہونے پر ہمیں اپنا ہمسفر بُرا لگنے لگتا ہے لیکن اگر عقل و شعور اور حالات کو سمجھتے ہوئے ہم اپنی بیجا خواہشات اور توقعات کا وجود مٹا دیں تو زندگی نہ صرف پرلطف ہو جائے گی بلکہ زندگی کا ہر لمحہ خوشیوں سے بھرپور اور پرسکون بن جائے گا۔ ہمارے ہاں پائے جانے والے بعض نظریات بھی آپس کی نفرت بڑھانے کا موجب ہوتے ہیں یہ نظریات تعلیم اور عقلی شعور کی وجہ سے پائے جاتے ہیں جبکہ بعض خاوند اور بیوی کی مختلف اقسام اور کیٹیگریز بھی نمایاں کردار ادا کرتی ہیں۔ بعض خاوند تیز مزاج ہوتے ہیں جیسے بھری بندوق جو بیوی کے حقوق اور گھر میں اس کی اہمیت سے ناواقف ہوتے ہیں اور بیوی نے اگر غلطی سے ذرا سی بھی مہر و محبت کی بات کی یا اپنے حق کیلئے منہ کھولا تو فوراً بندوق چل جاتی ہے اور جھاڑ جھنکار شروع ہو جاتی ہے۔ دن کے چوبیس گھنٹے ماتھے پر تیوری دیکھ کر بیویاں سہم جاتی ہیں اور خاوند کے گھر آنے پر سر جھکائے حکم کی تعمیل کرتی ہیں۔

خاوندوں کی دوسری قسم ایسی ہوتی ہے جس میں بیوی کی خدمت کا صلہ صرف سرد مہری سے دیا جاتا ہے بعض بیوی کی اہمیت جانتے ہوئے اس کے حقوق سے انحراف کرنا ان خاوندوں کا پسندیدہ مشغلہ ہوتا ہے۔ دراصل خاوندوں کی یہ قسم جانتے بوجھتے ہوئے بھی انجان بنی رہتی ہے۔ محبت کا اصل راز خود سپردگی ہے اپنے آپ کو دوسرے کے حوالے کر دینے سے ہی دو دل ایک ساتھ دھڑکتے ہیں اور ایسے شادی شدہ جوڑے جو ایک دوسرے کی مصروفیات سے بخوبی آگاہ ہوں جن کے مابین ذہنی ہم آہنگی پائی جاتی ہو اور جو زندگی کی گاڑی مزید چلانے کے خواہاں ہوں ان میں کبھی بھی سرد مہری کی شکایات پیدا نہیں ہوتیں۔

سرد مہری کی ایک اہم اور بڑی وجہ سٹیٹس کانشیس ہونا ہے یعنی امیری غریبی کا فرق پیدا کرنا یا تعلیم یافتہ اور ان پڑھ جانے کا غرور۔ کیونکہ جب رشتوں میں فوقیت اور عہدے کی برتری کا تصور پیدا کر لیا جائے تو ایسی ہی صورتحال پیدا ہو جاتی ہے۔ کسی بھی رشتے کی مضبوطی اور پائیداری کا انحصار اس رشتے کی اہمیت اجاگر کرنے اور اسے نبھانے کے انداز پر ہوتا ہے۔ میاں بیوی کے رشتے میں حالات و واقعات کے پیش نظر اونچ نیچ تو ہوتی رہتی ہے لیکن اگر دونوں چاہیں تو سمجھ بوجھ اور عقل و شعور سے اس پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ گاڑی کے انجن کو توانائی بھی محبت سے ہی ملتی ہے نا کہ سرد مہری سے۔ زندگی کی مصروفیات ایک طرف لیکن اپنے ہمسفر کا خیال رکھنا اس سے ہم آہنگی پیدا کرنا خود آپ کے حق میں مفید ثابت ہوتا ہے۔

سنہرے اقوال

بے موقع حیاء باعث محرومی ہے۔ (مثلاً سوال نہ پوچھنا وغیرہ)۔ خواہش پرستی ہلاک کر دینے والا ساتھی ہے۔ بے شک دلوں میں بُرے بُرے خیالات گزرتے ہیں مگر عقل سلیم ان سے باز رکھتی ہے۔ **(حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ)** بے حیاء کی صحبت قیامت کے دن رسوائی کا باعث ہوگی۔ **(مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ)** حیاء سے مراد یہ ہے کہ بدی اور مصیبت سے نفس نے طبعی طور پر انقباض پیدا کیا ہو۔ تیرا سچا دوست وہ ہے جو تجھے گناہوں اور اللہ کی نافرمانی سے ڈراتا ہو۔ **(ابوجعفر سومانی رحمۃ اللہ علیہ)**

(انعم وحید سمبڑیال سیالکوٹ)

مجھے ضرور پڑھیں!!!

1- الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔

2- ایڈیٹر کی کتابیں' رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

3- حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔

نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

اگر کوئی غلطی سے زہر کھالے تو اسے فوراً الائچی کلاں کا سفوف چھ ماشہ ہمراہ آب تازہ پلائیں اس مریض کا جانی خطرہ ٹل جائے گا اور پھر فوراً ہسپتال سے رجوع کریں۔

درود شریف اور صدقہ سے بے بہا رزق پائیں

(عینی سحر، ہری پور)

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ کو (یعنی میری خوشی کو) کمزوروں کی دلجوئی میں تلاش کرو کیونکہ کمزوروں کی وجہ سے تم کو بھی رزق دیا جاتا ہے یا یوں فرمایا کہ تمہاری مدد کی جاتی ہے۔ (خطبات الاحکام ص133، ابوداؤد)

موجودہ دور میں جہاں انسان کو بہت سے مسائل درپیش ہیں ان مسائل میں سے ایک مسئلہ تنگی رزق بھی ہے۔ اکثر لوگ یہ شکایت کرتے پھرتے ہیں کہ آمدن کم اور خرچہ زیادہ ہے۔ اب اس مسئلے کو حل کرنے کیلئے لوگ طرح طرح کے تعویذ دھاگوں کے چکروں میں پڑے ہیں۔ اگر قرآن وحدیث میں بتائے نسخوں کو استعمال کیا جائے تو اس پریشانی سے نجات مل سکتی ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ یقین رکھے کہ ہر ذی روح کو روزی پہنچانا اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمے رکھا ہے چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے **وما من دابۃ فی الارض الا علی اللہ رزقھا** یعنی زمین پر چلنے والے ہر جاندار جسے رزق کی ضرورت لاحق ہو اس کو روزی پہنچانا اللہ تعالیٰ نے محض اپنے ذمے کرلیا ہے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ روح القدس (جبرائیل علیہ السلام) نے میرے دل میں یہ بات ڈال دی ہے کہ بلاشبہ کوئی شخص اس وقت تک نہیں مرتا جب تک وہ اپنا رزق پورا نہیں کرلیتا۔ دیکھو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ڈرتے رہو اور حصول معاش کی سعی جدوجہد میں نیک روی اور اعتدال اختیار کرو۔ (تاکہ تمہارا رزق تم تک جائز اور حلال ذرائع سے پہنچے) نیز کہیں ایسا نہ ہو کہ رزق پہنچنے میں تاخیر تمہیں اس بات پر اکسادے کہ تم گناہوں کے ارتکاب کے ذریعے رزق حاصل کرنے کی کوشش کرنے لگو' حقیقت یہ ہے کہ جو چیز اللہ کے پاس ہے اس کو اس کی اطاعت اور خوشنودی کے ذریعے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ **(مشکوٰۃ)** یہ شبہ نہایت ضعیف ہے کہ رزق تو مقدر ہے' وہ کیسے گھٹ بڑھ سکتا ہے؟ اس میں رزق کی کیا تخصیص ہے' یہ سب چیزیں مقدر ہی میں ہیں' امیری اور غریبی صحت و مرض عمر وغیرہ سب میں یہی شبہ ہوسکتا ہے مگر پھر بھی ان امور کو اسباب کے ساتھ مربوط سمجھ کر تدبیر کا استعمال کیا جاتا ہے یہی حال رزق کا سمجھ لینا چاہیے۔

درود شریف: حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جس شخص کو منظور ہو میرا مال بڑھ جائے وہ یوں کہا کرے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ (زادالسعید 19)۔

خدمت والدین: حدیث شریف میں ہے حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص رزق کی کشادگی اور عمر کی زیادتی کا خواہشمند ہو اس کو چاہیے کہ صلہ رحمی کرے اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ **(مسند احمد الادب المفرد)**

استغفار: استغفار کی کثرت سے بھی پریشانیاں دور ہوتی ہیں اور رزق میں برکت پیدا ہوتی ہے' چنانچہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو بندہ استغفار کو لازم پکڑے یعنی اللہ تعالیٰ سے برابر اپنے گناہوں کی معافی مانگتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے تنگی اور مشکل سے نکلنے اور رہائی پانے کا راستہ بنادے گا اور اس کی ہر فکر اور ہر پریشانی کو دور کرکے کشادگی اور اطمینان فرمائے گا اور اس کو ان طریقوں سے رزق دے گا جن کا اس کو خیال وگمان بھی نہ ہوگا۔

(مسند احمد، سنن ابی داؤد، سنن ابن ماجہ)

صدقہ: حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کثرت سے صدقہ دو چھپے اور ظاہر (طور پر) ثواب پاؤ گے اور تعریف کیے جاؤ گے اور روزی دیئے جاؤ گے' مدد کیے جاؤ گے۔

(خطبات 6 ثورہ ص32)

کمزوروں کی دلجوئی: حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ کو (یعنی میری خوشی کو) کمزوروں کی دلجوئی میں تلاش کرو کیونکہ کمزوروں کی وجہ سے تم کو بھی رزق دیا جاتا ہے یا یوں فرمایا کہ تمہاری مدد کی جاتی ہے۔ **(خطبات الاحکام ص 133، ابوداؤد)**

نکاح: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عورتوں سے نکاح کرو' وہ تمہارے لیے مال لائیں گی۔ (یعنی ان کے آنے سے اللہ تعالیٰ مال میں برکت دے گا' جہیز لانا مراد نہیں)

(بقیہ: رزق میں وسعت کا پچاس سالہ آزمایا عمل)

تین بار پڑھے اور نماز سے فارغ ہوکر ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ گناہوں سے پاک ہوگا اور بہشت میں بے انتہا نعمتیں ملیں گی۔ (جنتی زیور صفحہ 157) جو شخص اس رات میں چار رکعت نماز نفل اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے تو رب العزت اس کے پچاس برس گزشتہ اور پچاس سال آئندہ کے گناہ بخش دیتا ہے اور اس کیلئے ملاء اعلیٰ میں ایک ہزار محل تیار کرتا ہے۔

ایک درہم کے عوض جنت

راشد شمسی' لاہور

رات کے وقت کشتی میں تمام مسافر سوار ہوگئے تو سب نے ہاتف غیبی کی آواز سنی "اے کشتی والو! ابوداؤد نے ایک درہم کے عوض جنت خرید لی"

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ محدثین کے امام ہیں۔ ایک بار وہ کشتی میں سفر کررہے تھے' دریا کے کنارے ایک آدمی کو چھینکنے کے بعد الحمدللہ کہتے سنا' چھینکنے والا الحمدللہ کہے تو جواب میں یرحمک اللہ کہنا سنت ہے اور مسلمان بھائی کا حق بھی ہے۔ امام صاحب کی کشتی آگے نکل گئی تھی آپ رحمہ اللہ نے ایک درہم کے عوض ایک چھوٹی کشتی کرائے پر لی' چھینکنے کے والے کے پاس آئے اور انہیں یرحمک اللہ کہا اس نے جواب میں یھدیک اللہ کہا (اس کا مطلب ہے اللہ آپ کو ہدایت دے) امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ واپس اپنی کشتی میں آگئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "مجھے خیال ہوا کہ ہوسکتا ہے' یہ آدمی مستجاب الدعوات ہو' اللہ کے ہاں اس کی دعا قبول ہوتی ہے اور میرے یرحمک اللہ کہنے کے جواب میں وہ یھدیکم اللہ کہے گا تو بہت ممکن ہے اس کی یہ دعا میرے حق میں قبول ہوجائے۔ اس لیے میں کشتی لیکر اس کے پاس گیا۔ کہتے ہیں جب سفر شروع ہوا' رات کے وقت کشتی میں تمام مسافر سوار ہوگئے تو سب نے ہاتف غیبی کی آواز سنی "اے کشتی والو! ابوداؤد نے ایک درہم کے عوض جنت خرید لی"

جھوٹ کی سزا: ایک چیونٹی اپنے بل سے نکلی اسے مری ہوئی ٹڈی کا ایک ٹکڑا ملا' اس نے اٹھانا چاہا مگر اٹھا نہ سکی' اسے چھوڑ کر چلی گئی اور اسے اٹھانے کیلئے کئی چیونٹیوں کو بلالائی' میں نے اس ٹکڑے کو زمین سے اٹھالیا' چیونٹیوں نے اس جگہ گھوم کر اس ٹکڑے کی تلاش کی جب وہ نہ ملی تو باقی واپس چلی گئیں اور وہ اکیلی وہیں رہی' میں نے اس ٹکڑے کو اس کے سامنے رکھ دیا' اس نے پھر اٹھانا چاہا لیکن اٹھا نہ سکی' وہ پھر چلی گئی اور ان کو ساتھ لے آئی' میں نے وہ ٹکڑا پھر اٹھالیا وہ ادھر ادھر دیکھ کر واپس چلی گئیں اور وہ چیونٹی پھر وہیں رہی' میں نے کئی بار ایسا کیا' آخر ایسا ہوا کہ ان چیونٹیوں نے ایک حلقہ باندھا اور اس چیونٹی کے عضو الگ الگ کردیئے۔ میں نے اس حکایت کا جب اپنے استاد سے ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا دوسری چیونٹیوں نے اس چیونٹی کو اس لیے مارا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی فطرت میں یہ بات ڈال دی ہے کہ جھوٹ گناہ ہے وہ چیونٹی ان کے نزدیک جھوٹی ثابت ہوئی تھی۔ (شفاء العلیل لابن قیم)

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔توجہ طلب امور کیلیے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوندٹیپ یا سٹیپلر زپن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کرکے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

بعض لوگ خط لکھنے کے بعد جواب کا انتظار نہیں کرتے' فوراً مزید لکھ دیتے ہیں' کم از کم چالیس دن انتظار کریں۔ جو وظیفہ بتایا گیا ہے صرف اُسی میں توجہ کریں بار بار وظائف ہرگز نہ بدلیں۔

منفی خیالات سے نجات

میں میڈیکل کالج میں پڑھتی ہوں' میرا مسئلہ یہ ہے کہ کوئی بھی کام شروع کرنے سے پہلے مجھے ناکامی کا خیال آجاتا ہے۔ یہ خیال مجھ پر شدید مایوسی طاری کردیتا ہے اور میں سوچنے لگتی ہوں کہ کتنی ہی محنت کرلی جائے لاحاصل ہی رہے گی۔ پڑھتے وقت ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں اس امتحان میں فیل ہوجاؤں گی۔**(نسیمہ' کراچی)**

جواب: منفی خیالات سے نجات اور قوت ارادی میں اضافہ کے لیے مراقبہ ایک نہایت مفید عمل ہے۔آپ کیلئے نیلی روشنیوں کا مراقبہ بہتر رہے گا۔رات سونے سے قبل آرام دہ نشست میں بیٹھ کر مراقبہ میں تصور کریں کہ آپ نیلے رنگ کے ماحول میں بیٹھی ہیں۔مراقبہ سے قبل سو بار درود شریف اور سو بار **یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ** کا ورد کریں۔چلتے پھرتے وضو بے وضو کثرت سے **یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ** کا ورد کرتی رہا کریں۔

اسلام سے دوری کا نتیجہ

میرا مسئلہ خود اپنی غلطی کا نتیجہ ہے۔آج جب میں اپنی سابقہ زندگی کے بارے میں سوچتی ہوں تو کانپ جاتی ہوں' اللہ سے رو رو کر توبہ کرتی ہوں۔میری کچھ غلطیوں نے میری زندگی کو جہنم بنا کر رہ دیا ہے۔واقعہ کچھ یوں ہے کہ دو سال پہلے ایک شخص سے میری دوستی ہوگئی۔میں تو اسے غیر شادی شدہ ہی سمجھتی تھی اس نے بھی نہیں بتایا کہ وہ شادی شدہ ہے۔ لیکن سات آٹھ ماہ بعد کسی اور ذریعہ سے مجھے یہ معلوم ہوا کہ (ش) تو شادی شدہ ہے اس پر میں نے (ش) سے کچھ کہے سنے بغیر کنارہ کشی اختیار کرلی اور اپنی تعلیم مکمل کرکے ایک جگہ جاب کرلی۔یہاں میری ایک اور لڑکے (ا) سے دوستی ہوئی اس نے مجھے بہت محبت دی' میں نے اسے (ش) کے بارے میں سب کچھ بتادیا۔بہرحال (ا) نے مجھے معاف کردیا اور ہمارا رشتہ طے ہوگیا۔(ا) کا ایک بھائی ہمارے رشتہ کے حق میں نہ تھا۔(ش) کو یہ بات معلوم ہوئی تو اس نے (ا) کے بھائی سے رابطہ کیا اور انہیں میرے بارے میں بری بری بتائیں اس پر (ا) کے بھائی نے ہنگامہ کھڑا کردیا اور (ا) کو مجبور کردیا کہ وہ یہ رشتہ ختم کردے۔ایک دھوکہ باز شخص کی گھٹیا حرکت کی وجہ سے میرا رشتہ ٹوٹ گیا۔بہرحال مجھے تو اپنی ہی غلطی کی سزا ملی۔آج بھی ہم ایک دوسرے سے شادی کے خواہشمند ہیں لیکن ان کا بھائی ہمارے رشتہ پر راضی نہیں ہے۔براہ کرم کوئی دعا بتائیں جس کی برکت سے میرا رشتہ دوبارہ ہوجائے۔**(م،ا)**

جواب: یہ سب اسلام سے دوری کا نتیجہ ہے' آپ عصر کی نماز کے بعد 100 بار **نَصْرٌ مِّنَ اللہِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ**۔گیارہ گیارہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر مقصد کے حصول کیلئے دعا کریں۔یہ عمل کم از کم چالیس روز تک جاری رکھیں۔ناغہ کے دن بعد میں شمار کرلیں' چلتے پھرتے وضو بے وضو کثرت سے **یَاسَلَامُ** کا ورد کریں اور روزانہ سابقہ گناہوں سے توبہ کرتے ہوئے سو مرتبہ استغفار لازمی پڑھیں۔

میں اور میرا شوہر۔۔۔

میں اور میرا شوہر اکثر ایک دوسرے سے لڑنے لگتے ہیں حالانکہ بظاہر کوئی وجہ بھی نہیں ہوتی' پہلے ہم دونوں ایک دوسرے سے شدید محبت کرتے تھے' ایک دوسرے کیلئے جیتے مرتے تھے لیکن اب ایسا نہیں ہے۔ہمیں ایک دوسرے سے بے زاری محسوس ہوتی ہے شکل دیکھ کر غصہ آنے لگتا ہے۔ شادی سے پہلے میں پانچ وقت نماز کی پابند تھی' تہجد بھی پڑھتی تھی۔شوہر بھی پابند صلوٰۃ تھے اور اکثر درس بھی دیا کرتے تھے لیکن اب کچھ عرصہ سے پانچ وقت کی نماز بھی صحیح طرح ادا نہیں ہو پارہی ہے۔شوہر کی صحت بھی خراب رہنے لگی ہے۔ میری نند کو کسی نے بتایا ہے کہ ہمارے خاندان پر کوئی بدخواہ کچھ گندا عمل کروا رہا ہے۔**(س،ج)**

جواب: شام کو تین بار سورۂ فلق پڑھ کر پانی پر دم کرکے سب گھر والوں کو پلائیں اور تھوڑا سا پانی گھر کے چاروں کونوں میں بھی چھڑک دیں۔یہ عمل بلاناغہ کم از کم اکیس روز تک کیا جائے۔چلتے پھرتے وضو بے وضو کثرت سے اسمائے الٰہی **یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ** کا ورد کریں۔سب گھر والوں کی طرف سے حسب استطاعت صدقہ کرتے رہیں۔رات سونے سے قبل ایک سو ایک بار سورۂ النساء کی آیت 53-54 اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنے سب گھر والوں کا تصور کرکے دم کردیں اور مخالفوں کے شر سے محفوظ رہنے کی دعا کریں۔کم از کم ایک ماہ تک۔

معاشی پریشانی

گرمی کے دنوں میں میری طبیعت سست رہتی ہے۔بلڈ پریشر اکثر کم ہوجاتا ہے۔طبیعت کی سستی کی وجہ سے کام میں بھی دل نہیں لگتا۔اس کے علاوہ کچھ دنوں سے معاشی پریشانی کی وجہ سے قرض ہوگیا ہے۔**(منیر احمد' سکھر)**

جواب: گرمی کے دنوں میں بلڈ پریشر کم ہونے کی وجہ پسینہ کی زیادتی ہوسکتی ہے۔پسینہ کی زیادتی سے جسم میں نمکیات کی کمی واقع ہوجاتی ہے۔ایسی صورت میں پانی زیادہ پینا چاہیے۔پینے کے پانی میں حسب ذائقہ شکر اور تھوڑا سا نمک شامل کرلینا چاہیے۔روزگار میں برکت اور قرض کی ادائیگی کیلئے عشاء کی نماز کے بعد 101 بار **یَارَزَّاقُ** گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر دعا کریں۔یہ عمل کم از کم ایک ماہ تک جاری رکھیں۔ہر جمعرات حسب توفیق خیرات کردیا کریں۔

تشویش' پریشانی اور خبط

میں تشویش' پریشانی اور خبط کا شکار ہوں' مجھے ہر وقت گندگی اور ناپاکی کا احساس رہتا ہے۔باتھ روم جاؤں تو لگتا ہے کہ چھینٹے پڑگئے ہیں یا طہارت صحیح نہیں کی' چنانچہ دوبارہ ہاتھ پاؤں دھوتی ہوں یا غسل کرتی ہوں۔۔۔کبھی کبھی تو دن میں پانچ چھ مرتبہ نہاتی ہوں' دوران غسل نلکے اور ہینڈل بار بار دھوتی ہوں' نہا کر باہر آؤں تو لگتا ہے کہ شاید ان کپڑوں پر پیشاب کے قطرے لگ گئے ہیں' یہ بے چینی اتنی شدت سے ہوتی ہے کہ دوبارہ نہانے چلی جاتی ہوں۔میری صحت جواب دے چکی ہے' اب اکثر دل ڈوبتا ہوا

محسوس ہوتا ہے' سر چکراتا ہے اور متلی محسوس ہوتی ہے۔ ایک خاص بات یہ کہ جن دنوں میں نے نماز نہیں پڑھنی ہوتی تب ایسا کچھ احساس نہیں ہوتا۔ **(پوشیدہ)**

جواب: صبح و شام اکیس اکیس بار سورۂ نور آیت نمبر 21۔ تین تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر ایک چمچ شہد پر دم کر کے پئیں ایک ماہ تک روزانہ کم از کم دو رکوع سورۂ بقرہ کی تلاوت کریں اور ترجمہ بھی پڑھیں۔ چلتے پھرتے وضو بے وضو کثرت سے **یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ** کا ورد کریں۔

غلط دوستوں کی صحبت

میری شادی کو 24 سال ہوگئے ہیں ماشاءاللہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں' ایک بیٹی اور بیٹا ابھی پڑھ رہے ہیں' ایک بیٹی کا رشتہ ایک بہت اچھے گھرانے میں طے ہوگیا ہے' معاشی لحاظ سے الحمدللہ کوئی پریشانی نہیں ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ میرے شوہر کی صحبت بہت خراب ہے۔ پیسے کی فراوانی نے انہیں بگاڑ دیا ہے' میں نے شوہر کو سمجھایا کہ بچے بڑے ہوگئے ہیں' بیٹی کی شادی ہونے والی ہے اپنی اولاد کی خاطر ہی سہی ان چیزوں کو چھوڑ دیں تو انہوں نے بے ساختہ جواب دیا کہ تمہیں اور بچوں کو چھوڑ سکتا ہوں ان دوستوں کو نہیں چھوڑ سکتا۔ میری بڑی بیٹی اپنے باپ کی باتوں کی وجہ سے بہت پریشان ہے۔ اس کے سسرال والے بڑے کاروباری اور نہایت نیک اور پابند صوم وصلوٰۃ ہیں۔ ابھی تک بیٹی کے سسرال والے میرے شوہر کی ان عادتوں کی وجہ سے لاعلم ہیں۔ اگر پتہ چل گیا تو کہیں اس رشتہ پر کوئی منفی اثر نہ پڑے۔ **(ام مبین احمد' اسلام آباد)**

جواب: رات سونے سے قبل ایک سو ایک بار سورۂ حم السجدہ کی آیت 34-35۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنے شوہر کا تصور کر کے دم کر دیں اور ان کے طرز عمل میں اصلاح اور مزاج میں اعتدال کیلئے دعا کریں۔ عمل کم از کم تین ماہ تک جاری رکھیں۔

احساس گناہ کی شدت

میری شادی ہوئے پانچ سال ہوگئے ہیں' الحمدللہ مجھے بہت نیک سیرت اور صورت اللہ نے بیوی دی ہے اور نہایت ہی خوبصورت دو بیٹے بھی عطا فرمائے ہیں۔ مگر پچھلے دنوں مجھ سے ایک ایسا گناہ سرزد ہوگیا ہے کہ جو مجھے دن رات کھائے جارہا ہے۔ مجھے اپنے آپ سے گھن ہوگئی ہے۔ اپنی بیوی کے سامنے جاتا ہوں تو شرم سے پانی پانی ہوجاتا ہوں۔ ہر روز اللہ سے رو رو کر توبہ کرتا ہوں۔ براہ مہربانی مجھے کوئی ایسا وظیفہ عطا فرمادیں کہ میرے دل کو سکون مل جائے۔ میرا نام شائع نہ کیا جائے۔ **(پوشیدہ)**

جواب: سیدنا حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات سے معلوم ہوتا ہے کہ سچی توبہ پچھلے گناہوں کو دھو دیتی ہے۔ انسان فطرتاً کمزور واقع ہوا ہے لیکن جب وہ اپنی خطا کا اعتراف کررہا ہے اور اللہ تعالیٰ سے استغفار و توبہ کررہا ہے تو وہ احساس گناہ سے خواہ مخواہ اپنے آپ کو مبتلائے عذاب کیوں رکھے بلکہ اس پر واجب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور معافی اور مغفرت کا امیدوار رہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد اقدس ہے:۔ ''اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرتے تو اللہ تعالیٰ تمہیں ختم کر کے ایسی قوم لاتا جو گناہ کر کے اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتی پھر اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرماتا۔'' **(صحیح مسلم)** ایک اور جگہ ارشاد فرمایا: ''ہر انسان خطاکار ہے اور خطاکاروں میں سب سے بہتر توبہ کرنے والے ہیں'' **(مسند احمد)**

قرآن پاک میں اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: ''اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے'' **(توبہ 22)**

چالیس روز تک ہر نماز کے بعد 100 مرتبہ اسم الٰہی **یَامُؤْخِرُ** کا ورد کرلیں۔ انشاءاللہ آپ کے دل کا بوجھ ہلکا ہوجائے گا۔

نسوار سے چھٹکارا

تقریباً دو سال سے نسوار کھانے کی لت لگ گئی ہے' میں اس بری عادت سے جان چھڑانا چاہتا ہوں۔ **(محمد اسحاق' ملتان)**

جواب: ایک پاؤ سونف لے لیں' آدھ پاؤ سونف کو بھون کر بقیہ آدھ پاؤ میں ملا کر رکھ لیں' جب نسوار کی خواہش ہو یہ سونف کھالیا کریں۔ اپنی والدہ سے کہیں کہ جب آپ گہری نیند سوجائیں تو وہ آپ کے سرہانے کھڑے ہوکر سورۂ مائدہ کی آیت 90 ایک مرتبہ اتنی آواز سے پڑھیں کہ آپ کی نیند خراب نہ ہو۔ اس عمل کا دورانیہ 90 روز ہے۔

عجب نفسانفسی

ہمارے گھر میں عجیب نفسانفسی کا عالم ہے۔ پیار محبت اگر ہے تو محض اپنے مطلب کیلئے بہن بھائی بہت بدتمیز اور نافرمان ہیں اس ماحول کی تشکیل میں ہمارے بڑوں کی غلطیوں کا بہت دخل ہے۔ مثلاً بڑے بھائی نے کیبل لگوائی ہوئی ہے' انٹرنیٹ کا کنکشن بھی ہے' ہر کسی کے پاس وائی فائی موبائل ہے' ہر کوئی اپنے کمرے میں بیٹھ کر لیپ ٹاپ یوز کررہا ہے' اتنی بڑی فیملی میں صرف میں ہی ہوں جو ہر غلط بات کی بہت زیادہ مخالفت کرتا ہوں' کوئی ایسا وظیفہ بتائیں جس سے گھر میں اسلامی تعلیمات کا بول بالا ہو اور گھر کے تمام افراد اس دنیا کو عارضی و فانی سمجھنے لگیں۔ **(محمد شہباز' لاہور)**

جواب: اپنے بڑوں کی غلطیاں نکالنے اور دوسروں کی مخالفت کرتے رہنے سے گھر میں اسلامی تعلیمات کا بول بالا نہیں ہوسکتا۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ عمل سے عبارت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امت مسلمہ کیلئے جو پروگرام پیش کیا اس پر خود عمل کر کے دکھایا۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ وہ ہے جو اس کی مخلوق کے کام آتا ہے۔ آپ یہ نہ دیکھیں کون کس طرز فکر کا حامل ہے آپ ہر ایک کے ساتھ اچھے اخلاق کا مظاہرہ کریں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے ''مسکراہٹ بھی صدقہ ہے'' روحانی مدد کیلئے ہر نماز کے بعد **یَاوَلِیُّ** کی ایک تسبیح پڑھ لیا کریں۔

(بقیہ: آیت الکرسی اور بدنام زمانہ چور کی توبہ)

اللہ اس شخص کی حفاظت کرتا ہے' جو شخص دو مرتبہ آیت الکرسی پڑھتا ہے اللہ اس شخص کی' اس شخص کے مال و اولاد کی حفاظت کرتا ہے اور جو شخص تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر سوتا ہے اللہ پاک اس شخص کی' مال و اولاد کی بلکہ پورے محلے پورے شہر و گاؤں کی حفاظت کرتا ہے (سوائے موت کے)۔ محترم قارئین! لہٰذا آپ سب سے گزارش ہے کہ آیۃ الکرسی کے ساتھ ساتھ معوذتین' سورۂ فلق اور سورۂ ناس یہ دونوں سورتیں پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے اپنے پورے جسم پر پھیر کر سویا کریں یہ ہمارے پیارے نبی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری پیاری سنت ہے۔ محترم قارئین! محمد رمضان نے واقعی اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق توبہ کی۔ محمد رمضان نے توبہ کے بعد سنت کے مطابق ڈاڑھی رکھ لی پانچ وقت نماز باجماعت کی پابندی اس کے ساتھ تہجد نوافل' ذکر و اذکار میں دن رات گزارنے لگا' محمد رمضان کو اللہ نے موت بھی رمضان المبارک میں ہی دی' اٹھائیس رمضان المبارک سحری کھانے کے بعد دل میں ہلکا سا درد محسوس ہوا' فجر کی نماز کیلئے وضو کیا وضو کرنے کے بعد درد میں مزید اضافہ ہوا بستر پر لیٹ گیا اور کلمہ طیبہ کا ورد کرتے کرتے جان خالق حقیقی کے سپرد کردی۔ دعا ہے کہ اللہ پاک محمد رمضان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہم سب کو گناہوں سے سچی اور سچی توبہ کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

سردی اور سینے کی جلن سے فوری افاقہ: سخت سردیوں میں سینے کی جلن کی صورت میں گرم گرم دودھ میں دیسی انڈا پھینٹ کر چسکی چسکی پینے سے فوری افاقہ ہوتا ہے۔

فاران ارشد بھٹی، خانگڑھ

سینے کے راز بتائیں' اپنے لیے صدقہ جاریہ بنائیں

میرے والد صاحب نے اور ملک صاحب نے حکیم سادہ سے نسخہ لینے کے سوجتن کیے' انہیں رقم کی آفر بھی کی۔ حکیم صاحب کی عمر چونکہ اسی سے اوپر تھی' خطرہ تھا کہ یہ نسخہ لے کر قبر میں نہ چلے جائیں لیکن انہوں نے نہ ماننا تھا نہ مانے۔۔۔

یہ واقعہ ہمارے ایک رشتہ دار نے سنایا ہے اور واقعہ کیا ہے ایک المیہ ہے' ایک بے وقوف آدمی ایک انمول نسخہ قبر میں لے گیا' افسوس صد افسوس! انہوں نے بتایا کہ میں چھوٹا سا تھا' ہمارے گھر کے ساتھ ایک ملک صاحب رہتے تھے ایک دن ہم گھر سے باہر گلی میں کھڑے تھے کہ دور سے ایک ٹھگنا سا غلیظ کپڑوں میں ملبوس آدمی آتا ہوا دکھائی دیا' جیسے ہی وہ نزدیک آیا ملک صاحب پرتپاک انداز سے انہیں ملے' سب حیرانی سے دیکھنے لگے' کہاں۔۔۔!!! ملک صاحب جیسا خوش پوشاک معزز بندہ کہاں۔۔۔ وہ فقیروں سے بدتر آدمی اتنی دیر میں ملک صاحب آیئے آیئے حکیم صاحب کہتے ہوئے انہیں اپنی بیٹھک میں لے گئے' ہم حیرت زدہ رہ گئے یہ کیا میلا کچیلا حکیم تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ نام نہاد حکیم چلے گئے ہم یہ راز لینے کیلئے ملک صاحب کے پاس پہنچ گئے۔ ملک صاحب نے کہا اس شخص کا نام محمد صادق ہے لیکن اب گردش وقت کے ہاتھوں بگڑتا بگڑتا سادہ بن چکا ہے' اس کو حکیم سادہ کہتے ہیں لیکن یہ کیسا حکیم ہے؟ بھئی بات یہ ہے کہ اس کے پاس بواسیر کے علاج کا ایک انمول نسخہ ہے۔ میری بیگم کو بواسیر کی تکلیف ہے یہ اُس کا علاج کر رہا ہے' ہمیں یقین نہ آتا تھا کہ ایسا مخبوط الحواس بندہ ہو اور اس کے پاس ایسا کوئی نسخہ ہو لیکن ملک صاحب نے یقین دلایا واقعی نہ جانے کہاں سے اس کے ہاتھ یہ نسخہ آیا ہے اس کے علاج سے میری بیگم کو کافی افاقہ ہے۔

یہ بندہ انتہائی کنجوس' لالچی ہے' یہ علاج کیلئے سو روپے لیتا ہے' یہ آج سے تقریباً اسی سال پہلے کی بات ہے' جب کلرک کی تنخواہ صرف 40 روپے تھی' اس دور میں انتہائی مہنگا علاج تھا۔

ایک مہینہ بیگم صاحبہ کا علاج ہوتا رہا' کھانے کی دوائیاں وغیرہ تھیں' آخری دن حکیم سادہ نے مالش کرنے کیلئے ایک تیل جیسی دوائی دی اور کہا کہ علیحدہ کمرہ میں بیگم صاحبہ کے پورے جسم پر مالش کی جائے اور پھر ایک بڑے سے ٹب میں پانی گرم کریں ایک پڑیا سفوف کی دی اور کہا یہ گرم پانی میں ڈال کر بیگم صاحبہ اس پانی میں بیٹھ جائیں۔

ملک صاحب کی بیگم چونکہ اکیلی تھیں تو ملک صاحب نے میری والدہ کو بلوا بھیجا کہ باجی آپ میری بیگم کو مالش کریں۔ والدہ صاحبہ پہنچیں انہوں نے ملک صاحب کی بیگم کی مالش کی اور پھر مٹکے کے دونوں طرف چولہے کی طرح اینٹیں رکھ کر بیگم صاحبہ کو بٹھا دیا کچھ تیل کا اثر کچھ بھاپ کا اثر بیگم صاحبہ پسینے پسینے ہو رہی تھیں۔

تھوڑی دیر بھاپ لینے کے بعد ایسے محسوس ہوا جیسے بیگم صاحبہ کے جسم سے کچھ نکل نکل کر مٹکے میں گر رہا ہے۔

حکیم سادہ صاحب بیٹھک میں تشریف فرما تھے' مریض کی حالت کا پوچھتے رہے جب ایک گھنٹہ گزر گیا' پانی ٹھنڈا ہوگیا بیگم کا پسینہ بھی خشک ہوگیا تو حکیم صاحب نے کہا بس اب علاج مکمل ہوگیا۔

بیگم صاحبہ کپڑے پہن لیں اور ملک صاحب آپ مٹکے کو اٹھا کر باہر لے آئیں۔ جیسے ہی مٹکا باہر لایا گیا حکیم صاحب نے مٹکے کے پانی کو گرانے کا حکم دیا جوں ہی پانی گرایا گیا تو پانی کے اندر سنڈیوں جیسے لال رنگ کے کیڑے مرے ہوئے نکلے۔ انہوں نے کہا یہی بواسیر کے کیڑے ہوتے ہیں جو اندر سے جسم کو کاٹتے ہیں اور مریض کو تکلیف ہوتی ہے اب انشاء اللہ بیگم صاحبہ مکمل صحت یاب ہیں اب انہیں کبھی یہ تکلیف نہیں ہوگی۔

میرے والد صاحب نے اور ملک صاحب نے حکیم سادہ سے نسخہ لینے کے سوجتن کیے' انہیں رقم کی آفر بھی کی۔ حکیم صاحب کی عمر چونکہ اسی سے اوپر تھی' خطرہ تھا کہ یہ نسخہ لے کر قبر میں نہ چلے جائیں لیکن انہوں نے نہ ماننا تھا نہ مانے۔۔۔ پھر افسوس کی بات یہ ہے کہ وہ علاج کی رقم کو خرچ بھی نہیں کرتے تھے' فقیروں کے حال میں رہتے' اس وقت بینک وغیرہ نہیں ہوتے تھے' سنا یہی تھا پیسہ خرچ نہیں کرتے جن کے پاس رکھواتے' وہی ہضم کر جاتا کیونکہ اپنا گھر وغیرہ تو اُن کا تھا ہی نہیں کافی عرصہ پہلے بیوی مر گئی تھی' اولاد تھی نہیں' ایک ڈاکٹر صاحب کو یہ واقعہ سنایا تو وہ کہنے لگے واقعی بڑے سے بڑے آپریشن سے بھی یہ بواسیر کے کیڑے مکمل طور پر ختم نہیں ہوتے' مریض کو آپریشن پر آپریشن کروانے پڑتے ہیں۔

کاش!!! حکیم سادہ یہ انمول نسخہ کسی کو بتا جاتے تو کتنوں کا بھلا ہوتا' منہ مانگی قیمت لے لیتے لیکن واقعی بعض بے فیض آدمی ہوتے ہیں مجھے تو آج تک یہ سوچ کر حیرت ہوتی ہے کہ ایسا لاجواب طریقہ علاج ان کے ہاتھ کہاں سے لگا ہوگا کیونکہ ان کی احمقانہ شخصیت کو دیکھ کر انسان ششدر و پیچ میں پڑ جاتا تھا کہ خدایا تیری قدرت۔۔۔۔

اب تو حکیم سادہ کو جاننے والے اکثر لوگ اس دور فانی سے کوچ کر گئے لیکن جو اب بھی زندہ ہیں اس انمول نسخے کے گم ہونے پر آج تک افسردہ ہیں۔

حکیم سادہ نے فقیروں جیسی زندگی گزاری اس زمانے کے حساب سے بے پناہ دولت کمائی لیکن بدقسمت شخص دنیا میں بھی عیش نہ کر سکا۔ نسخہ عام کر کے شاید اگلا جہان ہی سنوار لیتا۔ افسوس صد افسوس۔۔۔!

قارئین! اگر کسی کے پاس آج بھی یہ نسخہ ہو تو وہ ضرور ماہنامہ عبقری کو بھیج کر لاکھوں لوگوں کی دعائیں لیں۔

نزلہ زکام کیلئے مجرب

ھوالشافی: گل بنفشہ تین گرام' اسطخدوس پانچ گرام' ملٹھی پانچ گرام' سونف پانچ گرام' انجیر تین عدد' منقی دس دانے۔ **ترکیب:** ملٹھی اور سونف کو کوٹیں' انجیر اور منقی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرلیں' پھر تمام کو ایک پاؤ پانی میں جوش دیں اور چھان کر دو تولہ چینی ملا کر صبح نہار منہ پئیں۔ باقی ماندہ کو دوبارہ رات کو دو پاؤ پانی میں پکائیں اور چھان کر دو تولہ چینی ملا کر سوتے وقت دس گرام اطریفل اسطخدوس کے ہمراہ پئیں۔ عصر کے وقت انجیر تین عدد' مغز بادام شیریں دس دانے اچھی طرح باریک کر کے گرم دودھ کے ہمراہ کھائیں' کم از کم ایک ہفتہ استعمال کریں' انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ **(محمد سعید' بہاولپور)**

سوزاک کا کامیاب نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس نہایت نامراد بیماری سوزاک کا ایک کامیاب نسخہ ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں: **ھوالشافی:** شورہ قلمی ایک ماشہ' خردل (رائی) ایک ماشہ' جوکھار ایک ماشہ' زیرہ سفید ایک ماشہ' سرد چینی ایک ماشہ' ریوند چینی ایک ماشہ' الائچی کلاں ایک ماشہ ان سب اشیاء کے ہموزن شکر لے کر آپس میں ملا لیں۔ **ترکیب استعمال:** دو ماشہ خوراک صبح وشام کچی لسی کے ہمراہ لیں۔ **(جواد اللہ خان' کراچی)**

کمپیوٹر حلوے کے گیارہ فائدے

یہ ساری باتیں اپنی جگہ ٹھیک لیکن حلوہ کھانے کیلئے صبح جلدی اٹھنا پڑے گا بچوں اور حتیٰ کہ بڑوں سے بھی بچا کر رکھنا پڑے گا کیونکہ حفاظت ہی سب کچھ ہے اگر حفاظت نہ کی گئی تو تمام حلوہ ایک دن میں چٹ ہوجائے گا۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

قارئین! مئی 2013ء میں کمپیوٹر حلوے کا مضمون آیا' اس مضمون کے چھپنے کے بعد مسلسل قارئین کے چشم کشا اور انوکھے تجربات موصول ہوئے' واقعی عبقری کی تحریروں کو لوگ پڑھتے ہیں اور عبقری کی تحریروں اور خاص طور پر ایڈیٹر کی تحریروں پر لوگ اعتماد کرتے ہیں' یہ اس اعتماد کی دلیل ہے کہ لوگ اپنے تجربات و مشاہدات ہمیں لکھتے ہیں ہمارے کرم فرما جمیل چوہدری صاحب اور دیگر لوگوں نے اپنے جو تجربات کمپیوٹر حلوے کے متعلق لکھے میں ان تجربات کو اکٹھا کرکے قارئین کو لوٹا رہا ہوں:۔

1۔لذت: کیا کہنے اتنا مزیدار حلوہ کبھی نہیں کھایا۔ میں اور بیٹا جب بھی موقع ملے گھر میں چوری چوری کھا جاتے ہیں۔ واقعی لذیذ مزیدار جہاں فائدے کے اعتبار سے بہترین وہاں لذت میں اس کا کہنا ہی کیا۔**2۔قوت وطاقت:** جسم اور پٹھوں میں اتنی قوت وطاقت ملتی ہے کہ انسان اپنے آپ کو ہر پل توانا' تندرست' صحت مند اور طاقتور محسوس کرتا ہے۔

3۔یادداشت اور بہترین آئی کیو لیول: اس کمپیوٹر حلوہ کو کھانے سے یادداشت بہت اچھی ہوجاتی ہے' بھولی ہوئی چیزیں واپس آنا شروع ہوجاتی ہیں' دماغ تروتازہ تندرست' دماغی بوجھ ختم اور طبیعت میں ایک انوکھا سکون اور چین نصیب ہوتا ہے۔**4۔بچوں کی صحت:** جن بچوں کے امتحان کی تیاری میں بہت کم وقت ہو جب اُن بچوں کو کمپیوٹر حلوہ استعمال کرایا گیا تو وہ بچے تھوڑا پڑھ کر زیادہ نمبر حاصل کرتے ہیں اور ان بچوں کی صحت اور تندرستی بہت لاجواب اور یادداشت اچھی ہوجاتی ہے۔**5۔نظر کی کمزوری دور:** جن بچوں کی نظر کمزور تھی' انہیں کمپیوٹر حلوہ استعمال کرایا گیا بلکہ بعض بچے تو ایسے تھے وہ کمپیوٹر حلوے کے استعمال سے اپنی نظر کو صحت مند اور کامیاب بنانے میں کامیاب ہوگئے اور کتنے بچے' بوڑھے اور جوان ایسے کہ جن کی عینک اتر گئی اور ہمیشہ کیلئے اتر گئی اور وہ خود حیران ہیں۔ یہ سب کرشمہ اور کمال کمپیوٹر حلوہ کا ہے۔**6۔سردیوں کے اثرات ختم:** اگر اس حلوے کو موسم سرما میں استعمال کیا جائے تو سردی کے اثرات بہت کم ہوجاتے ہیں' وہ لوگ جو کمبل پر کمبل' جرسیوں پر جرسیاں' ہاتھ ٹھنڈے' پاؤں ٹھنڈے' ناک ٹھنڈا' سر ٹھنڈا' جن کے سر سے ہروقت ٹوپی نہیں اترتی اور جو گرمیوں میں بھی گرم پانی سے نہاتے ہیں ان سب کو بھی اس حلوے نے لاجواب فائدہ دیا۔**7۔پرانا نزلہ زکام و کھانسی ختم:** پرانا نزلہ' دائمی زکام' سر دکھنا' دماغی کمزوری' پٹھوں اور اعصاب کی کمزوری یا ایسے لوگ جو ہروقت زکام اور دائمی تکلیف میں مبتلا رہتے ہیں وہ بہت زیادہ صحت مند اور تندرست زندگی اس کمپیوٹر حلوہ کے استعمال کی وجہ سے گزار رہے ہیں۔

8۔پرانی دردوں سے نجات: ایسے لوگ جو پرانی کمر درد' ٹانگوں کا درد' شاٹیکا یا لنگڑی کے درد میں مبتلا تھے یا ڈسک اور مہروں کی تکلیف انہیں دیمک کی طرح چاٹ رہی تھی' کبھی کولہے میں درد' کبھی ٹانگ میں' کبھی ایڑی میں تو کبھی کمر میں' جسم میں کھچاؤ تو کبھی پٹھوں میں ۔۔۔یہ تمام تکلیفیں کمپیوٹر حلوے کے استعمال سے ایسے گئیں کہ پتہ ہی نہ چلا۔

9۔طبیعت ہلکی پھلکی: مجموعی طور پر طبیعت بہت ہلکی پھلکی ہوجاتی ہے' کولیسٹرول لیول اور جسم کے تمام نظام بالکل بحال رہتے ہیں جسم پھرتیلا' چست اور صحت مند رہتا ہے' طبیعت بہت زیادہ کھچاؤ تناؤ میں اگر مبتلا ہو تو اس کے استعمال کرنے سے طبیعت ہلکی پھلکی پھول کی طرح ہوجاتی ہے۔**10۔بھوک کی کمی کے شکار متوجہ ہوں!** جن کو بھوک نہ لگتی ہو یا جسم میں ہر پل توڑ پھوڑ ہوتی ہو اور وہ لوگ کوئی بھی چیز نہ کھاتے ہوں اور کھاتے بھی ہوں تو طبیعت میں لگتی نہ ہو' کھایا پیا نہ لگتا ہو طبیعت ہروقت بےزار' اکتاہٹ' بےچینی رہتی ہو ان کیلئے یہ حلوہ بہت مفید ہے۔**11۔بچوں کیلئے مفید:** بچوں کیلئے مفید' حافظہ تیز' چاک و چوبند' پڑھائی میں اچھے' بھوک لگے۔

یہ ساری باتیں اپنی جگہ ٹھیک لیکن حلوہ کھانے کیلئے صبح جلدی اٹھنا پڑے گا بچوں اور حتیٰ کہ بڑوں سے بھی بچا کر رکھنا پڑے گا کیونکہ حفاظت ہی سب کچھ ہے اگر حفاظت نہ کی گئی تو تمام حلوہ ایک دن میں چٹ ہوجائے گا۔

یہ آزمائی ہوئی چیزیں وہ ہیں جو صرف ایک ماہ حلوے کے استعمال کے بعد فائدے میں آئیں وہ لوگ جو کچھ عرصہ مزید استعمال کریں گے تو کیا خیال ہے انہیں اس حلوے سے کتنا فائدہ ہوگا اور کتنا سکھ' سکون' راحت اور چین ملے گا۔ آپ سوچ نہیں سکتے۔ قارئین! اس حلوے کے سلسلے میں میرے پاس دستی خط' ڈاک سے ملنے والے خط' میسج اور بالمشافہ ملاقاتوں میں اتنے فائدے ملے کہ خود میں بھی حیران ہوں کہ اتنا زیادہ اس کے فائدے آخر کہاں سے آگئے۔۔۔؟ لیکن نہیں! حقیقت حقیقت ہوتی ہے کہ اس میں اتنے فائدے سو فیصد موجود ہیں۔ اس لیے کہ اس میں قدرتی چیزیں ہیں اور انسان جب بھی فطرت کو چھوڑ کر دور ہوگا فطرت کی رہنمائی سے محروم ہوکر قدرتی توانائی اور تندرستی سے دور ہوجائے گا۔ آیئے! فطرت کو دستک دیں' فطرت ہماری مدد کیلئے آج بھی دستیاب ہے۔ صحت مند زندگی کیلئے صحت مند راز اپنایئے۔ صحتمند رازوں کیلئے فطری چیزوں کو آزمائیں۔

کمپیوٹر حلوے کا نسخہ درج ذیل ہے:۔

ھوالشافی: نمبر 1۔ دیسی مرغی کے انڈے (یاد رہے کہ عموماً دکانوں سے لیے ہوئے دیسی مرغی کے انڈے دیسی نہیں ہوتے' اپنی نگرانی میں دیہاتی مرغی کے دیسی انڈے لیے جائیں) 24 عدد' 2۔ کالے چنے بھنے ہوئے 250 گرام' 3۔الائچی چھوٹی سبز 10 گرام' 4۔میٹھے باداموں کی گریاں 250 گرام' 5۔پستہ 100 گرام' 6۔ چاروں مغز 100 گرام' 7۔چینی ایک کلو اگر دیسی شکر ہوجائے تو اس سے بہتر ہے۔ 8۔گوند پھلائی 250 گرام (پنساری کو یہی چیز بتائیں تو وہ یہی گوند دے دے گا)' 9۔دودھ کا کھویا 500 گرام' 10۔دیسی گھی ایک کلو۔

بنانے کا طریقہ: نمبر دو تا نمبر سات اشیاء کو خوب باریک پیس لیں اب ایک بڑے برتن میں انڈے توڑ کر پھینٹ لیں جب انڈے اچھی طرح پھٹ جائیں تو نمبر دو تا نمبر سات کا سفوف انڈوں میں ڈال کر اچھی طرح پھینٹیں۔ گوند پھلائی کو علیحدہ پیس لیں۔ اب کسی بڑے برتن میں گھی کو آگ پر رکھیں۔ گھی جب سرخ ہو تو گوند پھلائی کو ڈال دیں جب گوند پھلائی کا رنگ سرخ ہو تو انڈوں والا مکسچر ڈال کر چمچ سے ہلاتے رہیں جب گھی علیحدہ ہونا شروع ہوجائے اور ہر چیز ریزہ ریزہ ہوکر علیحدہ نظر آنے لگے تو دودھ کا کھویا ٹکڑے ٹکڑے کرکے ڈال دیں اور اس کھوئے کو حلوے میں حل کریں حتیٰ کہ اتنا حل کریں کہ کھوئے کی سفیدی ختم ہوجائے اور اس کے اندر کی نمی گھی میں جذب ہوکر کھویا بھی حلوے کی شکل اختیار کرلے تب اتار لیں' حلوہ تیار ہے۔ ٹھنڈا کرکے صرف اور صرف شیشے کے مرتبانوں میں چاہے بڑے ہوں یا چھوٹے ڈال کر محفوظ رکھیں صرف ناشتے کے وقت ایک چمچ رائس اسپون یعنی چاول والا گرم قہوہ یا دودھ پتی سے کھالیں۔

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں

اور آزمودہ یقینی علاج

مکمل پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، جواب میں جلدی نہ کریں

اچھی امید نہیں

میری بات کوئی بھی توجہ سے نہیں سنتا' آخر میرے بھی مسائل ہیں۔ ایک کے بعد دوسری ناکامی ہورہی ہے۔ میٹرک میں تو پاس ہوگیا تھا مگر انٹر سائنس نہ کرسکا۔ مسلسل چار سال ہوگئے ہیں نمبر کم آتے ہوئے۔ اس مرتبہ بھی اچھی امید نہیں۔ والد کہتے ہیں کہ پیسے کی فکر نہ کرو جتنا کہو گے خرچ کروں گا مگر تمہیں انجینئر بننا ہے۔ کچھ سمجھ میں نہیں آتا نہ کوئی مجھ سے ہمدردی رکھتا ہے۔ اعتماد سے محروم ہوتا جارہا ہوں۔ **(عرفان احمد'فیصل آباد)**

مشورہ: اگر آپ ہر ایک کو ہر وقت اپنے مسائل بتاتے رہیں گے تو ایک وقت ایسا ضرور آئے گا کہ کوئی بھی آپ کی بات توجہ سے نہ سنے اور واقعی آپ کے ساتھ ایسا ہو بھی رہا ہے۔ دوسروں کو اپنے مسائل بتانا' مسائل کا حل نہیں بلکہ اس طرح تو آپ اپنی شخصیت کے کمزور ہونے کی نشاندہی کررہے ہیں۔ مسائل بیان کریں لیکن کسی ایک ایسے فرد کے سامنے جو صحیح حل بتاسکتا ہو جس پر اعتماد ہو اور جو سنجیدگی سے آپ کو وقت دے سکتا ہو' والدین کو بھی چاہیے کہ وہ بچوں کے مسائل سے دلچسپی رکھیں اور انہیں اپنی مرضی سے مضامین کے انتخاب کی آزادی دیں اس طرح وہ زیادہ کامیاب ہوسکتے ہیں۔ بجائے اس کے کہ ان سے کسی خاص فیلڈ میں مہارت حاصل کرنے پر دباؤ ڈالا جائے' آپ غور کریں کہ کیا کام بہتر کرسکتے ہیں اور پھر پیشہ وارانہ تعلیم حاصل کریں۔ جو لوگ محنت کرتے ہیں اور یہ جان لیتے ہیں کہ وہ کیا بہتر کرسکتے ہیں تو ان میں چھپی صلاحیتیں بیدار ہوجاتی ہیں اور پھر وہ یکے بعد دیگرے کامیابی حاصل کرتے چلے جاتے ہیں اور اعتماد بھی بحال ہوجاتا ہے۔

بھائی کی سزا بہن کو...؟؟؟

میں نے کسی کی معرفت سے اپنے بیٹے کا رشتہ غیروں میں طے کیا' لڑکی ماشاء اللہ پیاری اور با اخلاق ہے' والدین بھی نیک ہیں' ان کا گھرانہ ہمیں بظاہر اچھا لگا اس لیے مطمئن ہوکر رشتہ طے کردیا' کچھ دنوں بعد ہمیں اطلاعات ملیں کہ لڑکی کا بھائی غلط لڑکوں میں اٹھتا بیٹھتا ہے۔ ہم نے مکمل چھان بین کے بعد یہ بات ان کے گوش گزار کی۔ لڑکی اور اس کی والدہ ہم لوگوں کے سامنے رو پڑے اور انہوں نے کہا کہ ان کا سارا گھرانہ بہت شریف ہے مگر اس لڑکے کی دوستی محلہ کے بعض خراب لڑکوں سے ہوگئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ وہ پوری کوشش کریں گے کہ وہ ان لڑکوں سے قطع تعلق کرلے' ہم مطمئن ہوگئے' مگر اب ایک ہولناک خبر یہ آئی ہے کہ لڑکی کا بھائی ڈکیتی کے الزام میں پکڑا گیا ہے۔ اس لڑکے کا کہنا ہے کہ وہ بے قصور ہے۔ ڈکیتی میں شامل نہیں تھا۔ اب ہم یہ سوچ رہے ہیں کہ ہم کیا کریں؟ ہمیں لڑکی اور اس کے والدین کی شرافت کا پورا یقین ہے لیکن لڑکی کے بھائی کی اس حرکت کی وجہ سے اس رشتہ کو قائم رکھنے کیلئے ہم مشکل کا شکار ہیں۔ میرے دونوں بیٹوں کے سسرال والے بھی نہایت اعلیٰ تعلیم یافتہ مہذب اور شریف لوگ ہیں۔ انہیں ابھی اس صورتحال کا علم نہیں ہے۔ اگر ہم نے رشتہ برقرار رکھا اور خدانخواستہ لڑکی کے بھائی کو سزا ہوگئی تو...؟؟؟ اگر یہ رشتہ ختم کردیا جائے تو بے قصور لڑکی اور اس کے شریف والدین پر کیا گزرے گی' براہ کرم مشورہ دیں کہ ہم کیا کریں؟ **(ش،ا)**

مشورہ: ہماری نظر میں یہ معاملہ لڑکی والوں سے زیادہ خود آپ لوگوں کے تحمل اور وسیع القلبی اور فراست کی آزمائش ہے۔ اس لڑکے کے بگڑنے میں لڑکی اور اس کے والدین کا کوئی ہاتھ نہیں ہے' اس لیے بھائی کی غلط حرکتوں کی سزا بہن کو نہیں ملنی چاہیے۔ رسول اکرم ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں ارشاد فرمایا تھا کہ بیٹا باپ کے گناہ سے بری الذمہ ہے اور باپ بیٹے کے گناہ سے... بے شک لڑکے کی بے راہ روی میں اس کے والدین اور بہن کو قصوروار نہیں ٹھہرایا جاسکتا آپ کا ضمیر بھی یہی فیصلہ دے رہا ہے۔ جہاں تک شادی کرنے یا نہ کرنے کا تعلق ہے' شادی کے بعد خانگی زندگی کا محور شوہر اور بیوی ہوتے ہیں۔ لڑکی کے بھائی کی اچھائی برائی اپنی جگہ لیکن جب وہ لڑکی آپ کے گھر بہو بن کر آجائے گی تو آپ کا اور بیٹے کا معاملہ بہو کے والدین اور بہن بھائی سے نہیں بلکہ صرف بہو سے ہوگا اس لیے آپ کے بیان کردہ خاکے کے مطابق امید یہی کی جاسکتی ہے کہ وہ لڑکی مشرقی بہو کی طرح اپنے شوہر کے ساتھ اچھی زندگی گزارے گی۔

سب سے بڑی دولت

میں ایک تجارت پیشہ آدمی ہوں' میرے چار بچے ہیں' عمر 55 سال ہے' پتہ نہیں کیوں مجھے اب اپنی ازدواجی زندگی میں کچھ کمی کا احساس ہورہا ہے۔ میرے ملنے والوں میں ایک 35 سالہ بہت اچھی خاتون ہیں جنہوں نے اب تک شادی نہیں کی۔ ان کے خاندان کا رکھ رکھاؤ اور سلیقہ طریقہ مجھے بہت پسند ہے۔ کروڑ پتی خاتون ہیں' گھر' گاڑی اور اچھا کاروبار ہے' میں نے محسوس کیا ہے کہ وہ مجھ سے بے حد قریب ہیں' وہ مجھ سے شادی کرنا چاہ رہی ہیں' ان کی کوئی فرمائش بھی نہیں' مہر' گھر' روپیہ پیسہ کچھ بھی نہیں۔ میری بیوی خوبصورت' سمارٹ' پڑھی لکھی خاتون ہے اور مجھ سے پیار بھی بہت کرتی ہے لیکن نجانے کیوں اتنے عرصہ کی رفاقت کے بعد بھی وہ مجھے اچھی نہیں لگتی۔ مجھے بتائیے کہ میں کیا کروں؟ **(محمد عظیم'لاہور)**

مشورہ: حقیقت یہ ہے کہ دوسری شادی کے بعد آپ کا سکون تباہ ہوجائے گا' میرا مشورہ ہے کہ تھوڑی سی ہمت کرکے اپنی بیگم سے اس مسئلے پر گفتگو کریں اور ان کا ردعمل دیکھیں۔ آپ کاروباری آدمی ہیں لہٰذا دوسری شادی سے اس لیے بھی خوش ہورہے ہیں کہ ان کے پاس سب کچھ ہے اور وہ آپ سے مہر تک نہیں لینا چاہتیں' آپ کو سراسر نفع ہی نظر آرہا ہے۔ لیکن خدارا! یہ سوچئے کہ آپ کے بچے کیا سوچیں گے؟ ان کا ردعمل کیا ہوگا؟ فوری مسرت کے حصول کی لگن میں شاید آپ ان کے جذبات کا صحیح اندازہ نہ لگاسکیں۔ قانوناً شرعاً آپ کو دوسری شادی کا حق حاصل ہے لیکن یہ خیال کریں کہ اتنے عرصے سے جو رفاقت چلی آرہی ہے اس میں دراڑیں پڑنے سے جو خلا پیدا ہوگا وہ کیسے پُر ہوگا؟ گاڑیاں بنانے والے مشہور ادارے' فورڈ کمپنی کے مالک ہنری فورڈ کی شادی کی 85 ویں سالگرہ منائی جارہی تھی۔ ان کے ایک عزیز دوست نے پوچھا: ''آپ کی کامیاب ازدواجی زندگی کا راز کیا ہے؟'' ہنری فورڈ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا ''ایک ہی ماڈل پر اکتفا' یہی کامیاب زندگی کا راز ہے'' انسان کی سب سے بڑی دولت سکون ہے جو آپ کو میسر ہے' اس سکون کو تباہ ہونے سے بچایئے۔

جادو نظر بد لاعلاج امراض سے شفایابی

بندہ خدا' واہ کینٹ

ایسا بندہ ہر روز نماز فجر کے بعد اول وآخر درود شریف چھ مرتبہ' دوسو مرتبہ درج ذیل عمل کو پڑھے اور پڑھ کر اپنے جسم پر پھونک دے اور روزانہ پینے کے پانی پر بھی دم کرے اور یہی پانی سارا دن پیے۔ انشاء اللہ بہت جلد صحت یاب ہوگا۔

انسان کی یہ فطرت ہے کہ وہ کسی کو خوش نہیں دیکھ سکتا اور حسد میں مبتلا ہو کر جادو ٹونہ کے ذریعہ سے اُس بندے کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے یا بعض اوقات بچوں کو نظر بد لگ جاتی ہے یا کوئی ایسی بیماری لگ جاتی ہے کہ بے پناہ خرچ کرنے کے بعد بھی اسے آرام نہیں آتا اور ایسا بندہ ہر وقت پریشان رہتا ہے۔ ان تینوں مسائل سے نجات کیلئے قرآن پاک کا یہ عمل پر تاثیر ہے۔ پابندی سے عمل کریں اور ان مصائب سے جان چھڑائیں۔

ایسا بندہ ہر روز نماز فجر کے بعد اول وآخر درود شریف چھ مرتبہ' دوسو مرتبہ درج ذیل عمل کو پڑھے اور پڑھ کر اپنے جسم پر پھونک دے اور روزانہ پینے کے پانی پر بھی دم کرے اور یہی پانی سارا دن پیے۔ انشاء اللہ بہت جلد صحت یاب ہوگا۔ عمل یہ ہے:۔ یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَاحَیُّ۔ جادو سے حفاظت کیلئے یہ عمل بھی بہت مفید ہے۔ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں اور پانی پر دم کرکے پی لیں یا مریض کو پلا دیں۔ انشاء اللہ فوری طور پر جادو کا اثر زائل ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔ جادو سے بچاؤ کا دوسرا عمل یہ ہے کہ صبح کے وقت جب سورج قدرے بلند ہو جائے تو سورۂ عبس (پارہ 30) تین بار پڑھیں اور پڑھ کر مریض اور اس کے پانی پر دم کریں۔ مریض یہی پانی سارا دن پیتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات دن کے اندر اندر ہی جادو سے جان چھوٹ جائے گی اگر سورۂ توبہ کی آخری دو آیات پابندی سے صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھے تو جادو واپس لوٹ جاتا ہے۔ ان دو آیات کو تین تین مرتبہ صبح وشام پابندی سے پڑھنے سے دین اور دنیاوی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔ میں خود اس عمل کا پابند ہوں۔

بٹوہ ہمیشہ بھرا رہے

(غلام مرتضیٰ ڈیہوپنوں عاقل)

بے شک اللہ کے کلام پاک میں شفا ہے' حکمت اور خزانہ پوشیدہ ہے۔ قرآن پاک کی سورۂ کہف کو جمعہ کے دن پڑھنے والے کا قرضہ ایسے اترے گا کہ وہ خود حیران رہ جائے گا۔ میرا آزمودہ ہے۔

بے روزگار افراد کیلئے شاندار وظیفہ

قرآن پاک کی سورۂ مریم کو جو بھی سات مرتبہ روزانہ پڑھے گا اس کی ملازمت کا بندوبست اللہ پاک خود کریں گے۔ میں نے تین دن پڑھی ایک جگہ ملازمت کا بندوبست ہوگیا۔ سب بے روزگار لوگوں سے درخواست ہے کہ سورۂ مریم کو سات مرتبہ پڑھ کر اللہ سے دعا کریں' روزی ہوگی۔ (انشاء اللہ)

ناراض خود صلح کیلئے چلے آئیں

ایک مرتبہ میرا دوست ناراض ہوگیا' کافی بار منانے کی کوشش کی مگر وہ مانا نہیں' میں نے یَاوَدُوْدُ کا ورد کرنا شروع کردیا' خدا نے کرم کردیا وہ خود صلح کیلئے چلے آئے۔

شیطان سے حفاظت

میں نے دفتر ماہنامہ عبقری سے ایک کتاب ''کالی دنیا کالا جادو' وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات'' منگوائی' اس میں پڑھا کہ رات کو چالیس مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر جہاں سے حصار شروع کرو جہاں تک ختم کرو' وہاں جنات اور شیطان سے حفاظت ہو جاتی ہے' الحمدللہ میں کئی بار آزمایا' بلکہ کئی لوگوں کو بھی بتایا' جیسا لکھا ہے بالکل ایسا ہی پایا ہے۔

محبت کے دروازے کھلوانے کا خاص عمل

اسی عبقری کے خاص نمبر ''کالی دنیا کالا جادو' وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات'' میں محبت کے بند دروازے کھلوانے کا عمل پڑھا۔ قرآن پاک کی آیت وَ اَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ ﴿طٰہٰ ۳۹﴾ میں نے صبح وشام ایک ایک تسبیح اس آیت کی پڑھی تو اللہ نے محبت کے دروازے میرے لیے کھول دیئے اور گھر والے سب مجھ سے محبت سے پیش آنے لگے۔ میں جہاں جاتا ہوں لوگ میرے لیے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔

دوسروں کی نظروں میں محبوب

جو کوئی قرآن پاک کی آیت فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿یٰسین ۸۳﴾ اول وآخر درود شریف کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے گا وہ شخص لوگوں کی نظروں میں محبوب ہوگا۔

(بقیہ: شان حیدر کرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

میں نازل ہوئی ان کے پاس چار درہم تھے ایک انہوں نے شب کو (راہ خدا میں) دیا اور ایک دن کو اور ایک چھپا کر اور علانیہ طور پر۔ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ'' ترجمہ: ''اے نبی! کہہ دو کہ آؤ بلائیں ہم اپنے بیٹوں کو اور تم اپنے بیٹوں کو ہم اپنی عورتوں کو تم اپنی عورتوں کو ہم اپنے آپس والوں کے تم اپنے آپس والوں کو'' تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ' اور فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حسن وحسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو بلایا اور فرمایا کہ: ''یا اللہ! یہ میرے اہل ہیں'' حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے کہ مجھ سے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ تم سے وہی شخص محبت رکھے گا جو مومن ہوگا اور وہی شخص بغض رکھے گا جو منافق ہوگا۔ حضرت سہل بن سعد نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن فرمایا: ''میں جھنڈا ایسے شخص کو دوں گا جس کے ہاتھ پر اللہ فتح دے' وہ اللہ ورسول ﷺ اس کو دوست رکھتے ہوں' پس اس رات بھر اس کا انتظار کرتے رہے کہ دیکھئے جھنڈا کس کو ملتا ہے (صبح کو) آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب کہاں ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ ان کی آنکھوں میں درد ہے آپ ﷺ نے فرمایا ان کو بلاؤ۔ چنانچہ وہ آئے تو آپ ﷺ نے ان کی آنکھوں میں اپنا لعاب دہن لگایا اور ان کیلئے دعا کی وہ اچھے ہوگئے گویا کہ وہ درد تھا ہی نہیں۔ پھر آپ ﷺ نے ان کو جھنڈا دیا' حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ کیا میں ان سے لڑتا رہوں' یہاں تک کہ وہ ہمارے مثل ہو جائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ٹھہرو جب تم ان کے مقابل پہنچنا تو ان کو اسلام کی دعوت دینا اور انہیں خبر دینا اس حق کی جو اللہ کا ان پر ہے اللہ کی قسم! اگر اللہ تمہارے ذریعے سے ایک آدمی کو ہدایت کردے تو تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔ ایک شخص حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل کے پاس آیا اور اس نے کہا ''میں علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایسی محبت رکھتا ہوں کہ ایسی کسی سے محبت نہیں رکھتا' حضرت سعیدؓ نے کہا تم ایک ایسے شخص سے محبت رکھتے ہو جو اہل جنت میں سے ہے پھر انہوں نے ہم سے حدیث بیان کی کہ ہم لوگ رسول خدا ﷺ کے ہمراہ کوہ حرا پر تھے تو آپ ﷺ نے دس آدمیوں کا جنتی ہونا بیان کیا' ابوبکر اور عمر اور عثمان اور علی اور طلحہ اور زبیر اور عبدالرحمٰن بن عوف اور سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔ حضرت سعد بن مالک اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کا نام مشہور روایت میں نہیں ہے بلکہ بجائے ان کے سعد بن ابی وقاص اور ابو عبیدہ کا نام ہے اور سعد بن زید کا نام اس میں چھوٹ گیا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب کے درمیان میں مواخات کرائی پس علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور انہوں نے فرمایا کہ یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے اپنے اصحاب کے درمیان مواخات کرائی مگر میری مواخات آپ ﷺ نے کسی سے نہیں کرائی' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میرے بھائی ہو دنیا وآخرت میں۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ کہ رسول خدا ﷺ نے (ایک مرتبہ) حسن وحسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ہاتھ مبارک پکڑا اور فرمایا کہ جو شخص مجھ سے محبت رکھتا ہو اور ان دونوں سے اور ان کے باپ اور ماں سے محبت رکھتا ہو وہ قیامت کے دن میرے ہمراہ جنت میں ہوگا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ وہ فرماتے تھے (ایک مرتبہ) عرض کیا گیا کہ یارسول اللہ ﷺ ہم آپ کے بعد کس کو خلیفہ بنائیں؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ: اگر ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خلیفہ بناؤ گے تو ان کو دنیا کی طرف سے بے رغبت اور آخرت کی طرف راغب پاؤ گے اور اگر تم عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خلیفہ بناؤ گے تو ان کو صاحب قوت اور امین پاؤ گے وہ اللہ کے راہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا خوف نہ کریں گے اور اگر تم علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خلیفہ بناؤ گے مگر میں سمجھتا ہوں کہ تم ایسا نہ کرو گے تو ان کو ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ پاؤ گے وہ تمہیں راہ راست پر چلائیں گے''۔ (بشکریہ ختم نبوت)

نصیر احمد، ایبٹ آباد

جسم کو طاقتور وخوبصورت بنانے کے خواہشمند ضرور پڑھیں!

بکرا یا بکری کا گوشت زود ہضم اور صالح خون پیدا کرتا ہے' گرم مزاجوں والوں کیلئے عمدہ غذا ہے۔ چھ ماہ کے بکرے کا گوشت اگر کمزور اور لاغروں کو کھلایا جائے تو وہ طاقتور جسم کے مالک بن جاتے ہیں۔

ہمارے **ملک** میں لاکھوں چھوٹے اور بڑے جانور روزانہ ذبح ہوتے ہیں اور ان کا گوشت بڑے شوق سے کھایا جاتا ہے۔ گوشت مرچ مصالحہ جات ڈال کر بھون کر بھی کھایا جاتا ہے اور اس کے کباب اور باربی کیو بہت مشہور ہیں۔ اچھے قسم کے مصالحہ جات سے اس کی لذت میں اضافہ ہوتا ہے' ہمارے ہاں ہر گھر میں اگر روزانہ نہ سہی تو ہفتہ عشرہ میں ایک دفعہ گوشت ضرور پکتا ہے۔ گوشت ہماری زندگی کی اہم ضرورت ہے۔ گوشت نائٹروجن' چربی' نمکیات اور پانی کا مجموعہ ہوتا ہے' ہمارے جسم کے رگ وریشے زیادہ تر نائٹروجنی مرکبات سے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہمارا جسم مشقت' ورزش اور مختلف حرکات سے جب **تحلیل** ہونا شروع ہوجاتا ہے اور اس کمی کو صرف نائٹروجنی غذا سے پورا کیا جاسکتا ہے۔ نائٹروجنی غذا ہی سے ہمارے جسم کی نشوونما ہوتی ہے۔ ماہرین غذا کا کہنا ہے کہ پروٹین نباتاتی غذاؤں کی نسبت گوشت میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔ مسلمانوں کو صرف حلال جانور کھانے کا حکم دیا گیا ہے۔ موجودہ ماڈرن دور کی تحقیق نے ثابت کردیا ہے کہ اللہ رب العزت نے جن جانوروں کو حرام قرار دیا ہے وہ واقعی انسانی صحت کیلئے مضر ہیں۔

گوشت کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ روزانہ کھانے والے کی طبیعت میں غصہ زیادہ پایا جاتا ہے' نفسانیت بڑھ جاتی ہے' یہ لوگ زود رنج اور خودغرض بھی دیکھنے میں آئے ہیں۔ ہر انسان جو چاہے کھاسکتا ہے لیکن یہ بات ضرور ذہن میں رکھنی چاہیے کہ جو گوشت وہ کھانا چاہتے ہیں اس کی افادیت اور مضمرات کیا ہیں؟ طبی ماہرین کے مطابق ہر انسان کو جو مشقت نہ کرسکتا ہو کیلئے روزانہ کا آدھ پاؤ فائدہ مند ہے۔ اس سے زائد نقصان کا باعث ہے۔ گوشت کو بھوننے کے بعد یا اس کے کباب بنا کر پکا کر ڈھکنا نہیں چاہیے' اس طرح ڈھکنے سے زہریلا اور بدمزہ ہوجاتا ہے۔ چند جانوروں کے گوشت کی خاصیت پیش خدمت کرتا ہوں تاکہ جن حضرات کو علم نہیں وہ مستفید ہوسکیں۔

بکرا یا بکری: اس کا گوشت زود ہضم اور صالح خون پیدا کرتا ہے' گرم مزاجوں والوں کیلئے عمدہ غذا ہے۔ چھ ماہ کے بکرے کا گوشت اگر کمزور اور لاغروں کو کھلایا جائے تو وہ طاقتور جسم کے مالک بن جاتے ہیں۔ یہ بات بھی عام مشہور ہے کہ انسان کا اگر کوئی عضو خراب ہونے کو ہو تو اس کو دو سال کے بکری یا بکرے کے بچہ کا وہی عضو کھلایا جائے تو بیمار انسان صحت حاصل کرلیتا ہے۔ مثلاً دل کے مریض کو بکرے کا دل کھلانا' پھیپھڑوں کے مرض میں مبتلا مریض کو پھیپھڑے کھلائیں تو وہ صحت پالیں گے۔ **تیتر اور بٹیر:** سل ودق' فالج اور جسمانی دردوں کے لیے بہت مفید غذا ہے۔ مقوی معدہ ہے' کمزوروں کیلئے عمدہ غذا ہے' جسم میں صفرا' بلغم اور سودا تینوں خلطوں کے فساد کو ذبح کرتا ہے۔ خفقان' تپ دق' استسقاء' فالج اور جسمانی کمزوری کیلئے نفع بخش ہے۔

اونٹ: دیر ہضم ہوتا ہے' مقوی باہ ہے' کالے یرقان اور پیشاب جلن کیلئے مفید ہے۔ جلندر کی بیماری کیلئے اکسیر بیان کیا گیا ہے۔ خلط فاسد پیدا کرتا ہے' اس کی کوہان کا گوشت بہت ہی فائدہ مند ہے اور کئی بیماریوں کا علاج ہے۔

بھینس: دیر ہضم' غلیظ اور مؤلد اخلاط ردی وسوداوی ہے۔ روزانہ کھانے والے عموماً بواسیر' سوزاک اور معدہ کے کئی امراض میں مبتلا ہوجایا کرتے ہیں۔ ادرک مناسب مقدار میں ڈال کر سبزیوں کے ساتھ ترکاری پکا کر کھایا جائے تو نقصان نہیں ہوتا۔ **بھیڑ:** اس کا گوشت مقوی اعضاء' بدن کو موٹا کرتا ہے' گاڑھا خون پیدا کرتا ہے' دیر ہضم ہوتا ہے' کمزور معدہ والوں کو موافق نہیں پڑتا' بواسیر کے مرض میں اضافہ کرتا ہے۔ **خرگوش:** غلیظ خون پیدا کرتا ہے' سرد امراض مثلاً فالج' لقوہ' استرخا اور کالی کھانسی کیلئے مفید ہے۔

دنبہ: بدن کو موٹا کرتا ہے' مقوی اعضاء اور مقوی باہ ہے مگر دیر ہضم ہوتا ہے۔ **کبوتر:** صالح خون پیدا کرتا ہے' مقوی بدن ہے' مقوی گردہ ومثانہ ہے' مقوی باہ ہے' استسقاء ذکی اور طبعی دونوں کیلئے مفید ہے۔ اس کو پکاتے وقت اگر تھوڑا سرکہ ڈالا جائے تو فائدہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کے انڈے جو بچے جلدی نہ بول سکتے ہوں ان کو کھلانے سے جلدی بولنے لگتے ہیں۔ **مرغ:** صالح خون پیدا کرتا ہے۔ عقل بڑھاتا ہے۔ دماغ کو تیز کرتا ہے' مرض سرسام میں جوان مرغ کو ذبح کرکے گرم گرم سر پر باندھا جاتا ہے جو بہترین علاج ہے۔ جوان مرغ کا گوشت بنسبت عمر رسیدہ یعنی بوڑھوں کیلئے بہت ہی مفید ہے۔ **مچھلی:** اس کا گوشت ہر طرح سے مفید ہے۔ تمام کمی کو پورا کرتا ہے۔

قسط نمبر 6

دیمک سے نجات تجربات کے بعد

قارئین نے دیمک سے نجات کے تجربات لکھے جو سلسلہ وار ہم امانت آپ تک پہنچاتے رہیں گے۔

دیمک کو ختم کرنے کیلئے کافی عرصہ پہلے پڑھا تھا' ابھی اس کتاب اور شخصیت کا نام یاد نہیں۔ اس سے میں نے خود بھی بہت فائدہ اٹھایا اور جن جن کو بتایا ان کو بھی بہت فائدہ ہوا۔ امید ہے جو شخص یقین کے ساتھ کرے گا۔ وہ ضرور فائدہ حاصل کریں گا۔ جس گھر میں دیمک لگی ہوئی ہو اس گھر کی دیواروں پر اول خلیفہ سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ۔ دوئم خلیفہ سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ۔ سوئم خلیفہ سیدنا حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ۔ چہارم خلیفہ سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ۔ پنجم خلیفہ سیدنا حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ ششم خلیفہ سیدنا حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ کسی کاغذ پر لکھ کر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ جو دیمک ہوگی وہ ختم ہوجائے گی۔ **نوٹ:** ایک بات سنی ہوئی ہے جو سود کے کاروبار سے منسلک ہیں ان کے گھر پر دیمک چمٹ جاتا ہے۔ ہوسکتا ہے اس کو اس سے فائدہ نہ ہو۔

(محمد افضل رفیق رحمانی۔ محمد افضل اصغر' خوشاب)

ایڈیٹر کی قارئین سے پرزور اپیل

ایڈیٹر قارئین کا مشکور ہے کہ سابقہ اپیل 'دیمک کے بارے میں' قارئین نے اپنے مشاہدات وتجربات بھیجے۔ قارئین کی امانت قارئین تک پہنچانے کیلئے ہر مہینے ''دیمک سے نجات تجربات کے بعد'' عبقری میں شائع ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ فوری طور پر دو بیماریوں ''نظر کی کمزوری خاص طور پر بچوں کیلئے یا بڑوں کیلئے اور نیند نہ آنے کیلئے یعنی بے خوابی'' کے بارے میں اپنے روحانی یا طبی تجربات ومشاہدات' کوئی ٹوٹکہ' کوئی نسخہ' کوئی عمل ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں ایڈیٹر آپ کا مشکور ہوگا۔ **قارئین!** چونکہ ڈاک بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے لفافے پر جہاں عبقری کا پتہ لکھا ہو ایک کونے پر موٹا موٹا یہ لفظ ضرور لکھیں ''نظر کیلئے اور نیند کیلئے''۔ تاکہ آپ کا لفافہ فوری طور پر کھولا جائے۔ **(ایڈیٹر عبقری)**

ایک بہن

چھ ماہ کی بچی سے جن کی دوستی

وہ تقریباً چھ ماہ کی تھی میرا ایک کزن آیا وہ بار بار اسے تنگ کر رہا تھا تو میری بہن نے صرف چھ ماہ کی عمر میں کہا: ''اب مجھے چھیڑا تو بہت برا ہوگا۔۔۔'' اب سب بہت زیادہ سہم گئے' کیونکہ آواز بہت بھاری تھی۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! بعد سلام عرض ہے کہ اللہ رب العزت آپ کو درازی عمر عطا فرمائے اور آپ کو محتاج خلقت کیلئے وسیلہ خیر و برکت بنائے رکھے۔آمین!

محترم حکیم صاحب! میں حال ہی میں رسالہ عبقری سے متعارف ہوئی ہوں اور میں نے اس سے بہت فائدہ پایا ہے۔بہت سارے مسائل کا حل اس رسالے سے جان لیتی ہوں۔محترم حکیم صاحب! میری چھوٹی بہن کے ساتھ بہت عجیب و غریب مسائل ہیں۔میری چھوٹی بہن بچپن سے ہی بہت جذباتی ہے' اب اس کی عمر دس سال ہے' چھوٹے بڑے کسی کی بھی عزت نہیں کرتی' مہمانوں کے سامنے مجھ پر چیخنے لگتی ہے' ذرا سی بات پر اشتعال میں آجاتی ہے' اگر نصیحت کرو یا تنبیہ تو لڑنے لگ جاتی ہے یا رونے لگ جاتی ہے۔کبھی کبھی بڑے لوگوں کی طرح ایسا پختہ جواب دے جاتی ہے کہ سب حیران رہ جاتے ہیں' کبھی کبھی ایسی ایسی عجیب باتیں کرتی ہے کہ لگتا ہے کہ کوئی تیس سال کی خاتون باتیں کر رہی ہے۔اب میں اصل مسئلہ کی طرف آتی ہوں:۔اس کے ساتھ پیدائش سے ہی کچھ ماورائی قوتوں کا مسئلہ ہے' وہ تقریباً چھ ماہ کی تھی میرا ایک کزن آیا وہ بار بار اسے تنگ کر رہا تھا تو میری بہن نے صرف چھ ماہ کی عمر میں کہا: ''اب مجھے چھیڑا تو بہت برا ہوگا۔۔۔'' اب سب بہت زیادہ سہم گئے' کیونکہ آواز بہت بھاری تھی۔

دوسرا واقعہ اس سے کچھ عرصے بعد جب وہ ڈھائی سال کی تھی' ہمارے گھر ہماری پڑوسن اور میری سہیلی آئی تھی' وہ بار بار اسے تنگ کر رہی تھیں اور اس کے ساتھ کھیل رہی تھیں' میری امی نے اس خیال سے کہ وہ میری بہن کو چھیڑنے سے باز آجائیں فرمایا کہ اس کے ساتھ جنات ہیں (اس وقت میری بہن صرف چند الفاظ اردو کے بول سکتی تھی اور میری امی نے یہ جملہ بھی اردو میں کہا تھا) میری بہن نے اچانک مڑ کر بڑے عجیب لہجے میں دیکھا اور کہا: ''میں جن نہیں میں بلا ہوں۔۔۔!!!''

یہ رات کا وقت تھا' میری بہن گہری نیند سوئی ہوئی تھی' میرے امی ابو آپس میں باتیں کر رہے تھے' میرے ابو کوئی بات کر کے چپ ہی ہوئے تھے کہ میری بہن نے اسی بات کا جواب دے دیا' امی ابو نے دیکھا تو وہ گہری نیند سوئی ہوئی تھی۔۔۔۔اکثر وہ ایسی ایسی باتیں کر جاتی ہے کہ ہم سب حیران رہ جاتے ہیں کہ ہم نے کبھی ایسی باتیں نہ کبھی دیکھی نہ سنی۔۔۔!!!

محترم حکیم صاحب! اب تو ہمیں اکثر اپنی اس بہن سے ڈر لگتا ہے' مگر خاص بات یہ ہے کہ اس نے کبھی ہم میں سے یا کسی کو بھی کوئی نقصان نہیں پہنچایا' اکثر بچوں کے ساتھ بچوں کی طرح ہی کھیلتی ہے' مگر جب بڑوں کے درمیان ہوتی ہے تو ان کے ساتھ بالکل سنجیدہ گفتگو کرتی ہے حالانکہ اس کی عمر صرف دس سال ہے۔

تسخیر یا کام نکلوانے کیلئے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دو آزمائے ہوئے عمل ہیں یقیناً ان سے عبقری کے ذریعے لاکھوں کا فائدہ ہوگا اور میرے لیے صدقہ جاریہ! عمل درج ذیل ہیں:۔

کسی سے ملنے سے پہلے **کھٰیٰعص** دائیں ہاتھ کی انگلیوں پر پڑھتے ہوئے انگلیاں بند کر لیں اور اس شخص کے سامنے جا کر کھول دیں' اس سے متعلقہ آپ کو جو بھی کام ہوگا وہ بغیر چوں چرا کیے کر دے گا اگر اس شخص کو آپ پر غصہ بھی ہوگا تو وہ آپ سے بہت پیار سے ملے گا اور تمام رنجشیں ہمیشہ کیلئے بھلا دے گا۔

خود پر غصہ آئے تو: اگر خود پر بہت زیادہ غصہ آتا ہو تو جب بھی کچھ بھی کھائیں یا پئیں تو اس پر ایک مرتبہ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَاوَدُوْدُ** دم کر کے پانی پی لیں۔

(ایک اللہ والا)

شہناز رفعت' گوجرانوالہ

دنیاوی نعمتوں کا خزانہ

جب حق تعالیٰ کسی سے محبت کرتے ہیں تو اس کا غم بڑھ جاتا ہے اور جب کسی سے بغض فرماتے ہیں تو دنیاوی نعمتوں کا خزانہ اس پر کھول دیتے ہیں۔

فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے بزرگ گزرے ہیں اپنے اوائل زندگی میں زبردست ڈاکو تھے' ان کی ڈاکہ زنی سے سرخس اور بیورکی درمیانی راہیں مسدود ہوگئیں' اتفاقاً ایک لڑکی پر عاشق ہوگئے' ایک شب اس لڑکی کے مکان کی دیوار پر چڑھ رہے تھے کہ کسی قاری کی آواز کان میں پڑی جو یہ آیت تلاوت کر رہا تھا:۔''کیا ایمان والوں کیلئے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل خدا کی نصیحت اور نازل شدہ دین حق کے سامنے جھک جائیں''

یہ صدا سنتے ہی چلا اٹھے ''بلے یارب قدان (ہاں پروردگار وہ وقت آگیا ہے) اور پھر ڈاکہ زنی سے ہمیشہ کیلئے توبہ کر لی اور بڑے عابد و زاہد ہوگئے۔

ابوعلی رازی کہتے ہیں کہ میں تیس سال فضیل بن عیاض کی صحبت میں رہا میں نے ان کو کبھی ہنستے اور تبسم کرتے نہیں دیکھا جس دن ان کے بیٹے کا انتقال ہوا ہنس رہے تھے۔میں نے کہا یہ کیا؟ فرمایا ''خدا نے یہ چیز پسند کی میں نے بھی اسے پسند کیا حالانکہ یہ بیٹا جوان اور صالح تھا''

حضرت فضیل رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے: جب حق تعالیٰ کسی سے محبت کرتے ہیں تو اس کا غم بڑھ جاتا ہے اور جب کسی سے بغض فرماتے ہیں تو دنیاوی نعمتوں کا خزانہ اس پر کھول دیتے ہیں۔

حلوہ برائے قوت بدن' دافعہ سستی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک حلوے کا نسخہ ہے جو کہ قوت بدن دافعہ سستی اور ممسک ہے۔

ھوالشافی: چھلکا اسپغول 5 تولہ' مصری 5 تولہ' الائچی خورد 4 ماشہ' ثعلب مصری 3 ماشہ' دودھ گائے ایک کلو۔دودھ میں مصری اور چھلکا اسپغول شامل کر کے آگ پر گرم کریں' ساتھ ساتھ چمچ ہلاتے رہیں ہلکی آنچ پر رکھنا ہے' پھر آگ سے اتار کر ثعلب اور الائچی باریک کر کے ملا دیں' چمچ سے خوب ہلا دیں' پھر کسی بڑے برتن میں پھیلا دیں' یہ دو دن کیلئے حلوہ تیار ہے۔مردانہ طاقت کیلئے دو ماہ تک کھانا ہے۔(ڈاکٹر ظفر حمید ملک' اٹک)

اگر رک رک کر پیشاب آنے کی عادت ہو تو دو تولے تل روزہمراہ پانی کھانے سے یہ عارضہ دور ہو جاتا ہے۔

بیٹے کی جان کا سودا کرنے والا لالچی باپ

تقریباً آدھ گھنٹہ ڈاکٹر صاحب کو رضامند کرنے پر لگ گیا۔اب ڈاکٹر صاحب دفتر سے باہر نکلا اور لاؤنج میں سٹریچر پر خون میں لت پت بے ہوش نوجوان کو دیکھا اسے دیکھتے ہی ڈاکٹر کی چیخیں نکل گئیں کیونکہ یہ خوبصورت نوجوان اس کا حقیقی اکلوتا بیٹا تھا۔

(پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج)

اللہ تعالیٰ کی یہ دنیا اندھیر نگری نہیں ہے' یہاں بھی محدود پیمانے پر سزا اور جزا کا عمل جاری ہے' چوالیس سال پہلے کا یہ سچا واقعہ ہے جسے سنڈے میگزین روزنامہ نوائے وقت نے بھی شائع کیا۔جس ڈاکٹر صاحب کا یہ واقعہ ہے ان کا نام صیغہ راز میں رکھ رہا ہوں تاکہ یہ مضمون آلودہ غیبت نہ ہو جائے نیز ڈاکٹر صاحب کے اعزا و اقرباء کی دل آزاری کا موجب نہ ہو' میرا مقصد اس واقعہ سے عبرت پکڑنے کے سوا اور کوئی نہیں۔

ایک وقت تھا جب مذکورہ ڈاکٹر صاحب پاکستان بھر میں واحد نیورو سرجن تھے' دماغی امراض اور دماغی حادثات کے ماہر اور لائق سرجن تھے۔ وقت لینے کیلئے مریضوں کے لواحقین ان کے پاؤں پکڑا کرتے تھے' ان کی مہارت' تجربہ اور اہمیت نے انہیں سخت مزاج بنا دیا' وہ پیسے کے پجاری تھے اور انسانی اخلاقیات سے قطعی عاری تھے' بعض دفعہ تو وہ مریض کی کھوپڑی کھول کر ان کے لواحقین سے سودے بازی کرتے تھے۔ایک رات ایک خدا ترس انسان سڑک کے کنارے اپنی کار میں جا رہے تھے' انہوں نے دیکھا کہ اٹھارہ انیس سال کا ایک خوبرو نوجوان سڑک پر بے ہوش پڑا ہے اور اس کی موٹر سائیکل وہیں گری پڑی ہے اس کار سوار نے ہمت کر کے نوجوان کو اٹھایا اور اپنی کار میں ڈال کر ڈاکٹر صاحب کے کلینک پر لے گیا کہ شاید اس کی جان بچ جائے۔

نیک دل انسان نے ڈاکٹر صاحب سے ملاقات کی اور بتایا کہ میں نے ایک خوبصورت نوجوان کو سڑک پر بیہوش دیکھا' کوئی گاڑی والا اس کی موٹر سائیکل کو ٹکر مار کر بھاگ گیا ہے' میں انسانی ہمدردی کے جذبات کے تحت آپ کے پاس لایا ہوں' اسے جلدی دیکھئے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کی شفقت سے قدرت اسے زندگی کا موقع دے دے۔ڈاکٹر صاحب نے کمال بے نیازی سے کہا کہ میرے پاس وقت کہاں کہ ایسے مریضوں کو بے مقصد دیکھتا رہوں' میری فیس پچاس ہزار روپے ہے' نہیں ہے تو جائیے اور کسی ہسپتال میں مریض داخل کرائیے۔نیک انسان نے عاجزی سے کہا کہ میں اس وقت اتنی فیس تو دینے کی پوزیشن میں نہیں ہوں' صرف انسانی ہمدردی کے تحت آپ جیسے مسیحا کے پاس لایا ہوں۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ پہلے رقم طے کریں' ادائیگی رقم کے بعد ہی آپریشن کروں گا۔جب نیک دل انسان کی کوئی بات نہ مانی گئی تو اس نے وعدہ کیا کہ میں گھر جا کر چالیس ہزار روپے فیس لاؤں گا اور آپ کی خدمت میں پیش کروں گا آپ اسے چیک کریں' اس مکالمہ کے دوران مریض کی حالت غیر ہوتی گئی کیونکہ تقریباً آدھ گھنٹہ ڈاکٹر صاحب کو رضامند کرنے پر لگ گیا۔اب ڈاکٹر صاحب دفتر سے باہر نکلے اور لاؤنج میں سٹریچر پر خون میں لت پت بے ہوش نوجوان کو دیکھا اسے دیکھتے ہی ڈاکٹر کی چیخیں نکل گئیں کیونکہ یہ خوبصورت نوجوان اس کا حقیقی اکلوتا بیٹا تھا۔ڈاکٹر صاحب نے بہتے آنسوؤں اور لرزتی انگلیوں کے ساتھ آپریشن کیا مگر دوران آپریشن اس کی نظروں کے سامنے لڑکے نے آخری ہچکی لی اور اس کے ہاتھوں خالق حقیقی سے جا ملا۔اس طرح اللہ تعالیٰ کی شان بے نیازی نے ایک سفاک' بے رحم اور زر پرست معالج کو اس کی زندگی میں ہی نقد سزا دے دی۔تقدیر انسان کے برے اور بھلے اعمال کے تناظر میں حرکت کرتی رہتی ہے۔ان بطش ربك لشدید۔مولانا ظفر علی خان مرحوم فرماتے ہیں:۔

نہ جا اس کے تحمل پہ کہ ہے بے ڈھب گرفت اس کی
ڈر اس کی دیر گیری سے' کہ ہے سخت انتقام اس کا

ماں سے بغاوت اور زندگی غارت

(ج،ا، سرگودھا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنے والدین کا وہ بدقسمت بیٹا ہوں جس نے اپنی دنیا تو خراب کی ہی کی ہے ساتھ لگتا ہے کہ آخرت بھی خراب کر بیٹھا ہوں۔

میں دو سال کا تھا کہ میرے والد محترم وفات پا گئے۔جب ذرا ہوش سنبھالی تو والدہ محترمہ ذرا سی سخت طبیعت کی تھیں۔ اگر میں کوئی خراب کام کرتا یا کوئی غلطی کرتا تو مجھے ڈانٹتی اور اکثر تھپڑ وغیرہ لگا دیتیں۔پتہ نہیں وہ عمر ہی ایسی تھی کہ میرے دل میں ان کیلئے نفرت سی پیدا ہونا شروع ہوگئی' میں اکثر ان سے زبان درازی کرتا' اگر وہ مجھے ڈانٹتی تو میں بھی برابر ان کو اسی لہجے میں ڈانٹتا جس کی وجہ سے میری ماں رونا شروع کر دیتیں اور میں "بکواس" کرتا ہوا گھر سے باہر چلا جاتا۔

اسی دوران میری ماں روتی دھوتی دنیا چھوڑ کر چلی گئی' میرے سے دو بڑی اور ایک چھوٹی بہن ہے۔بڑی بہن پڑھی لکھی تھی' وہ شادی کر کے سعودی عرب چلی گئی' اسی بہن نے ہمیں پالا پوسا' پڑھایا' شادیاں کیں۔میری شادی ایک نہایت ہی سفاک' چالباز' بدکردار عورت سے ہوئی' میں بیس سال سے بیرون ملک محنت مزدوری کرتا ہوں' وہ مکہ مکرمہ میں دو سال میرے ساتھ رہی' واپسی پر ایک رات میں سویا ہوا تھا کہ اچانک میری آنکھ کھلی تو میری بیوی کسی پر فون پر باتیں کر رہی تھیں' میں اس کو ڈیڑھ گھنٹہ سنتا رہا' وہ کسی غیر مرد سے ایسی گھٹیا باتیں کر رہی تھیں کہ میرا خون کھول اٹھا' میں اٹھا اور اس سے وہ نمبر مانگا مگر اس نے وہ نمبر نہیں دیا اور مجھ سے لڑائی کر کے اپنے باپ کے گھر چلی گئی۔میری بیوی 45 تولے سونا' قیمتی اشیاء' لیپ ٹاپ' موبائل وغیرہ لیکر اپنے باپ کے ساتھ چلی گئی۔اس نے خلع لے لیا' فیصلہ اس کے حق میں ہوا' اسے اپنا مال مل گیا اور مجھے کچھ بھی حاصل نہ ہوا۔اب میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے زندگی میں کبھی سکون نصیب نہیں ہوا' ہر وقت ایک عجیب بے چینی' میرا کوئی کام بآسانی نہیں ہوتا' میرے پاس کوئی پیسہ نہیں ٹھہرتا' کسی نہ کسی طرح نکل جاتا ہے' کوئی مخلص دوست نہیں ملا۔ملتا بھی تو کیسے میں خود اپنی ماں سے مخلص نہیں تو مجھے دوست یا بیوی کیسے مخلص ملتی۔میری ماں کو وفات پائے دس سال ہو گئے ہیں مگر یہ دس سال میرے لیے صرف بربادیاں لے کر آئے۔

تسبیح خانے میں عجیب مشاہدہ

میں ڈیرہ اسماعیل خان سے تسبیح خانے میں قیام کیلئے حاضر ہوا' جب میں نے تسبیح خانے میں قیام کیا تو مجھے ایک عجیب مشاہدہ ہوا کہ کوئی چیز غیر مرئی تہجد کے وقت مجھے پاؤں سے پکڑ کر ہلاتی اور آواز آتی "اللہ والے! اٹھ جاؤ" مجھے بہت اچھا لگتا۔جب میں واپس اپنے گھر گیا تو اب بھی تہجد کے وقت مجھے کوئی چیز اٹھا دیتی ہے اور اب کبھی میری تہجد نہیں چھوٹتی۔(محمد آفتاب عزیز)

ہر طرح کے خوف اور نقصان سے حفاظت: جو شخص کسی خوف کے وقت 630 مرتبہ اسم اَلْمُؤْمِنُ کو پڑھے گا انشاء اللہ ہر طرح کے خوف اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

اکتوبر کے جوابات

1۔محترم بہن! آپ صبح و شام ایک سو ایک مرتبہ **یَاھَادِیُ یَارَحِیْمُ** پانی پر دم کرکے وہ پانی میں ڈال دیں جس سے سارے گھر والے پانی پیتے ہیں۔اس کے علاوہ جن کا حافظہ کمزور ہے انہیں صبح و شام اکیس مرتبہ الم نشرح اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پانی پر دم کرکے پلائیں۔انشاء اللہ کچھ ہی عرصے کے بعد آپ خود دیکھیں گی کہ آپ کے بھائیوں کا حافظہ بہتر نہیں بلکہ بہترین ہو رہا ہے۔**(صوفیہ عباسی‘ لاہور)**

2۔ایک ٹوٹکا میرا اپنا آزمودہ ہے پچھلے سال سردیوں میں میں نے عبقری میں یہ پڑھا تھا مجھے بھی سالہا سال سے سردیوں میں یہ تکلیف ہوجاتی تھی لیکن پچھلے سال سے سردیاں بہت پرسکون گزریں۔ٹوٹکہ یہ ہے کہ سرسوں کا تیل نیم گرم کرکے اس میں تھوڑا سا نمک ملا کر اس سے اپنے پاؤں اور انگلیوں پر مساج کریں‘ روزانہ رات کو سونے سے پہلے یہ کریں عمل کریں‘ اگر تکلیف زیادہ ہو تو صبح و شام کریں۔کم خرچ بالانشین والا ٹوٹکہ ہے۔ڈاکٹروں اور بیماری کی تکلیف سے بچت ہوجائے گی۔**(شکیل احمد‘ اسلام آباد)**

3۔آپ تھوڑا سا زم زم کا پانی لیکر کریم کی طرح اپنے چہرے پر روزانہ مساج کریں کچھ عرصے میں ہی آپ کے چہرے سے تمام امراض دور ہوں گے اور ایسا نور اور وقار چہرے سے جھلکے گا کہ دیکھنے والے منہ میں انگلیاں ڈال لیں گے۔ باوضو رہنے کی کوشش کریں اور نماز کی پابندی لازمی کریں۔ باربار وضو کریں گی تو اس سے بھی آپ کے چہرے پر ایک نئی تازگی اور چمک اُمڈ آئے گی۔**(میمونہ جبیں‘ کراچی)**

4۔خالص روغن بادام حاصل کرنے کیلئے آپ بادام خریدیں اور کسی ایسے پنسار کے پاس جائیں جس کے پاس روغن نکالنے مشین ہو اور اپنی آنکھوں کے سامنے اُس سے اُن باداموں کا روغن نکلوائیں اور استعمال کریں۔روغن بادام نکالنے والی مشین کے متعلق معلومات آپ کو کسی بھی پنسار سے مل جائیں گے۔**(عبدالماجد‘ کوئٹہ)**

نومبر کے سوالات

1۔محترم قارئین السلام علیکم! میری عمر 34 سال ہے‘ مجھے گزشتہ چار سال سے معدے کا السر ہے‘ معدے میں ہر وقت تکلیف‘ بدہضمی بوجھ‘ گیس کی تکلیف اور ڈپریشن ہے‘ ہر طرح کا ہومیو پیتھک‘ دیسی‘ ایلو پیتھک علاج کروایا‘ سب دوائیاں ری ایکشن کرجاتیں ہیں‘ تکلیف پہلے سے بڑھ گئی‘ پھلوں‘ سبزیوں سے بھی علاج کیا لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا‘ پرہیز بھی بہت کرتی ہوں‘ بہت سارے وظیفے بھی کیے لیکن آرام نہیں آیا۔ہر وقت تکلیف میں رہتی ہوں۔قارئین اور حکماء برادری سے درخواست ہے کہ اگر کسی کو استخارہ کرنا آتا ہے تو استخارہ کرکے میرے مرض کا علاج بتایئے۔تمام عمر آپ کو دعائیں دیتی رہوں گی۔**(نازیہ فیاض‘ خانیوال)**

2۔محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری عمر 14 سال ہے اور میرے بال سفید ہورہے ہیں اور میرا ایک بھائی نو سال کا ہے اور اس کے بال بھی سفید ہورہے ہیں اور میرا جو چھوٹا بھائی ہے اس کی عمر ساڑھے تین سال ہے اس کے بال بھی سفید ہورہے ہیں میری امی پہلے پتلی تھیں اب دن بدن ان کا جسم پھول رہا ہے اور پیٹ بڑھ گیا ہے۔مہربانی فرما کر ہمیں کوئی نسخہ بتائیں‘ شکریہ۔**(معاذ احمد‘ برہان)**

3۔محترم قارئین السلام علیکم! آج کل لڑکیوں کے رشتوں کا مسئلہ تقریباً ہر گھر میں ہے‘ لڑکیوں کے والدین سخت پریشان ہیں۔فراڈ بہت زیادہ ہورہے ہیں۔اگر کسی کے بعد کوئی ایسا وظیفہ ہو جس کے پڑھنے سے لڑکی کی شادی جلد اور اچھی جگہ ہوجائے تو وہ ضرور عبقری کو بھیجیں۔ لاکھوں لوگوں کا بھلا ہوگا۔**(ایک ماں)**

4۔محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا قد بہت چھوٹا ہے‘ جس کی وجہ سے میں اب احساس کمتری کا شکار ہوتا جارہا ہوں‘ ہر کوئی مجھے دیکھ کر ہنستا ہے‘ میری عمر اس وقت تقریباً 19 سال ہے اور قد صرف چار فٹ اور دو انچ ہے۔میں نے بہت سی جگہوں سے علاج کروائے‘ بہت مہنگے مہنگے کورس استعمال کیے مگر کبھی کوئی فائدہ نہیں ہوا‘ کسی قاری کے پاس کوئی ٹوٹکہ‘ نسخہ یا وظیفہ ہو تو عنایت فرمائیں۔**(علی‘ قصور)**

مناقب صحابہ رضی اللہ عنہم و اہل بیت رضی اللہ عنہم

انتخاب: کمی احمد پوری

ایک انصاری شخص ابوحمزہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو فرماتے ہوئے سنا کہ سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ ایمان لائے‘‘ (ترمذی‘ احمد‘ حاکم)۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ پیر کے دن حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت ہوئی اور منگل کے دن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے نماز پڑھی‘‘ **(ترمذی‘ حاکم)**

’’عمر و ذی مر اور زید بن ارقم سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غدیر خم کے مقام پر خطاب فرمایا۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ’’جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے‘ اے اللہ! جو اسے دوست رکھے تو اُسے دوست رکھ اور جو اس سے عداوت رکھے تو اُس سے عداوت رکھ اور جو اس کی نصرت کرے اُس کی تو نصرت فرما اور جو اس کی اعانت کرے تو اس کی اعانت فرما۔‘‘ **(امام طبرانی)**

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے حسن اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے محبت کی‘ اس نے درحقیقت مجھ سے محبت کی اور جس نے حسن اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بغض رکھا اس نے مجھ ہی سے بغض رکھا۔ **(ابن ماجہ‘ نسائی‘ احمد)**

مرحوم باپ نے دیا خواب میں وظیفہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے والد کی وفات کے بعد میں بہت پریشان تھا‘ گھر کے مالی حالات دن بدن خراب ہورہے تھے‘ میں گھر میں بڑا تھا‘ بہن بھی کوئی نہ تھی اور نہ ہی کوئی بظاہر سہارا۔۔۔ایک دن والد صاحب خواب میں آئے اور انہوں نے مجھے یہ وظیفہ دیا **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَلْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْن**۔ پڑھنے کو بتایا۔ میں نے سارا دن کھلا پڑھنا شروع کردیا۔اس سے پہلے میں نے یہ وظیفہ پہلے کبھی نہیں پڑھا تھا‘ بعد میں ایک مرتبہ حدیث میں بھی اس وظیفے کی تصدیق ہوگئی‘ اس وظیفے کی برکت سے اللہ نے میرے رزق میں بہت برکت ڈال دی ہے۔شاید اسی وظیفے ہی کی برکت ہے کہ والد صاحب اکثر خواب میں اکثر رہنمائی فرماتے ہیں۔**(ارشد زبیر‘ سرگودھا)**

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

کچا گوشت

خواب: میں نے دیکھا کہ ایک آدمی جس کو پہلے میں نے کبھی نہیں دیکھا' کچے گوشت کی بوٹیاں نوچتا اور چباتا ہوا جارہا ہے' اس کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ ہے۔ ایک خواب اور دیکھا جس میں ایک بوڑھے آدمی (جس کو میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا) نے ایک چغہ پہن رکھا ہے اور اس نے میرا جیولری بکس چرا لیا ہے لیکن میں اس سے واپس لے لیتی ہوں اور اس میں سے میرا کوئی زیور کم نہیں ہوتا لیکن اس بوڑھے کے پاس کالے کاغذ میں لپٹی سوئیاں ہیں۔(فرازیہ' مری)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کے اور آپ کی والدہ کے ساتھ اثرات کا مسئلہ ہے۔ آپ فوری طور پر گوشت کا صدقہ دیں اور سورۂ فاتحہ' آیۃ الکرسی' سورۂ فلق اور ناس اکتالیس اکتالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے پی لیا کریں۔ یہ عمل نوے دن تک جاری رکھنا ہے۔

اچھی خبر

خواب: میں نے دیکھا ایک بہت بڑی محل نما عمارت ہے' اس میں محلوں کی طرح راہداریاں بنی ہوئی ہیں۔ پھولوں سے بھری ہوئی کیاریاں ہیں۔ بڑے بڑے لان ہیں جن میں اچھے کپڑوں میں ملبوس لوگ بیٹھے ہوئے ہیں۔ اچانک میری نظر اوپر کی طرف اٹھتی ہے تو جھروکے میں مجھے کافی عورتیں نظر آتی ہیں' ان عورتوں کے درمیان میری بیوی بھی کھڑی ہوئی ہے جو کہ بہت اچھی لگ رہی ہے میں سوچتا ہوں یہ تو میری بیوی ہے اور میری آنکھ کھل جاتی ہے۔(غلام رسول' پشاور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو جلد اچھی خبر ملنے والی ہے' آپ سورۂ یٰسین ایک بار بعد نماز فجر تلاوت کرکے دعا کرلیا کریں۔

لوح قرآنی

خواب: میں نے ایک کام کیلئے استخارہ کیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ لوح قرآنی پڑھ رہی ہوں' پڑھتے پڑھتے میں نے کہا کہ یہ تو لوح قرآنی آدھی لکھی ہوئی ہے پھر نہ جانے کیسے وہ لوح قرآنی پوری ہوجاتی ہے پھر میں وہ ساری لوح قرآنی پڑھتی ہوں۔ پہلے میں نے لوح قرآنی (یٰسین) سے شروع کی ہے اور پھر میں بعد میں الٰھ سے شروع کی ہے میں کہتی ہوں کہ اب میں نے پوری لوح قرآنی پڑھ لی ہے۔(شائستہ' لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق جس مقصد کیلئے آپ نے استخارہ کیا ہے اس میں ان شاء اللہ آپ کو کامیابی نصیب ہوگی آپ سورۂ یٰسین روزانہ ایک بار ضرور پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

لڑکی' میں اور سائیکل

خواب: میں نے دیکھا کہ میں اپنے دادا جی کے گھر کی طرف جارہا ہوں جس گلی میں گزر رہا ہوں' اس گلی میں میری پھوپھی کا بھی گھر ہے۔ وہ اور ان کی بیٹی گھر کے اوپر سے مجھے دیکھ رہی ہیں۔ میں ان کی طرف دیکھے بغیر گزر جاتا ہوں۔ میرے دل میں اس وقت ان کیلئے نفرت ہوتی ہے کہ مجھے ان کی بیٹی سے شادی نہیں کرنی۔ پھر منظر بدلتا ہے میں اپنے دادا کے گھر کمرے کے دروازے میں کھڑا ہوں۔ ایک آدمی جس کو میں نہیں پہچانتا' اس کو کافی چوٹیں آئی ہوتی ہیں یا وہ نشے کی حالت میں ہوتا ہے کہ کبھی اس طرف اور کبھی اس طرف گرنے لگتا ہے۔ میرے دل میں آتا ہے کہ میں اسے پکڑ کر باہر پھینک آؤں۔ پھر منظر بدلتا ہے میری پھوپھی کی لڑکی اسی گھر میں (یعنی دادا جی کی) چارپائی پر بیٹھی ہے اور میں مین دروازے سے اندر داخل ہوتا ہوں' مجھے لگتا ہے کہ میں اسے لینے آیا ہوں۔ باہر میری سائیکل کھڑی ہوتی ہے حالانکہ میں سائیکل پر نہیں آیا۔ پھر میں سوچتا ہوں کہ اس کو سائیکل پر بٹھا کر کس طرح لے کر جاؤں گا۔ پھر میں اس سے کہتا ہوں آؤ چلیں اور پھر میں سائیکل پکڑ کر پیدل چلتا ہوں اور وہ میرے پیچھے چلتی ہوئی آرہی ہے۔(محمد شاہد' راولپنڈی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کسی مسئلے پر تذبذب ہورہے ہیں لیکن اگر اس کام کو ہمت کرکے کرلیا تو ان شاء اللہ بڑی کامیابی ملنے کا اشارہ ہے۔

بال زمین پر

خواب: میرے بھائی نے دیکھا کہ اس کی بہن اپنے سر پر تیل کی مالش کررہی ہے' وہ کہتا ہے میرے سر پر بھی تیل لگا دو ساتھ ہی اس نے اپنے سر میں سے خشکی جھاڑنی شروع کردی' کافی ساری خشکی یا تقریباً ساری خشکی گر گئی اور تھوڑے بہت بال بھی زمین پر گر گئے اور پھر آنکھ کھل گئی۔(انعمین' کوہاٹ)

تعبیر: آپ کے بھائی کے خواب کے مطابق اسے کسی بیماری میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے آپ اس کو صدقہ دینے کیلئے کہیں اور سورۂ فاتحہ 41 بار مع تسمیہ بعد نماز فجر روزانہ 21 دن تک پڑھ لیا کریں' ان شاء اللہ حفاظت ہوجائے گی۔

اثرات بد

خواب: میں نے دیکھا کہ گھر کی لائٹ گئی ہے اور میرا بھائی جو سنگاپور میں زیرتعلیم ہے آیا ہوا ہے۔ اس نے مجھ سے کہا کہ میں اس کیلئے کچھ پکاؤں۔ اتنے میں ہمارے گھر ایک خالی کمرہ جو کہ پہلے میری مرحوم پردادی اور پھر میرے مرحوم تایا کے زیراستعمال تھا' لیکن اب کچھ سال سے بند پڑا ہے۔ اس میں سے ایک چھوٹا بچہ گھٹنوں کے بل چلتا ہوا گلابی رنگ کے سر سے پاؤں تک ڈھکے ہوئے لباس میں آتا ہے۔ میں نے اس کی شکل نہیں دیکھی' میرا بھائی اس کو پیار سے اٹھالیتا ہے۔ میں اپنے بھائی اور اس بچے پر سورۂ فلق اور ناس پڑھ پڑھ کر پھونکنا شروع کردیتی ہوں' پڑھتے پڑھتے میرا بھائی اس بچے کو لے کر چلنا شروع کرتا ہے اور میں پڑھ پڑھ کر پھونکتی رہتی ہوں کہ میرا بھائی دروازے تک آجاتا ہے۔ میں اب کی بار اس پر جیسے ہی سورۂ فلق و ناس پڑھ کر پھونکتی ہوں تو اچانک میرے بھائی کا چہرہ بہت بھیانک ہوجاتا ہے۔ وہ ایک ہاتھ میں تو بچہ پکڑا ہوتا ہے جبکہ دوسرے ہاتھ سے مجھے زور کا دھکا دے کر کہتا ہے "فلق"۔ اس کے بعد مجھے محسوس ہوجاتا ہے کہ میں خواب دیکھ رہی ہوں۔ میں خواب سے جاگنے کی کوشش کرتی ہوں لیکن مجھے غنودگی کی حالت میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے کوئی میرا گلا دبا رہا ہے۔ میں اس کیفیت سے نکلنے کی کوشش کرتی ہوں بڑی مشکل سے میری آنکھ کھلتی ہے تو اس وقت اذانیں ہورہی تھیں۔(ا،ف۔ ملتان)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ پر اثرات کا مسئلہ ہے جو کہ کافی عرصے سے آپ کو تنگ کررہے ہیں' آپ فوری طور پر گوشت کا صدقہ دیں اور سورۂ فاتحہ' آیۃ الکرسی' سورۂ فلق اور سورۂ ناس اکتالیس اکتالیس بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیا کریں اور پانی میں دم کرکے پی لیا کریں۔ یہ عمل 90 دن تک مسلسل کرنا ہوگا۔

دار چینی اور ہلیلہ کابلی ہموزن رگڑ کر سفوف بنا کر تین ماشہ صبح و شام استعمال کرنے سے استسقاء کو بے حد مفید ہے۔

استغفار کے وظیفے کا کرشمہ

عجب عالم بے بسی کا تھا نہ کوئی بات سننے والا نہ سمجھنے والا' ڈبل کرایہ ادا کیا اور مطلوبہ ایئرپورٹ آئے لیکن قسمت نے ساتھ نہ دیا جہاز جا چکا تھا۔ ہم روتے کانپتے واپس انہی کے گھر آئے' ویزہ ٹائم ختم ہونے کے بعد وہاں رہنا قانوناً جرم تھا۔

(مسز غیاث' بہاولنگر)

انسانی زندگی تلخ و شیریں حالات و واقعات اور جذبات و احساسات پر مبنی ہوتی ہے۔ اس کے اندر بہت سی یادداشتیں محفوظ ہوتی ہیں لیکن انہیں سپرد قلم کرنے کا خیال دور دور تک نہیں ہوتا۔ کبھی کبھی جذبوں کی گرفت اسے اظہار کو اکساتی ہے اور وہ قلم پکڑنے کو مجبور ہو جاتا ہے۔

ایسا ہی واقعہ بار بار یاد آتا ہے۔ عمرے کی سعادت کے بعد اٹھارہ مئی کو ہماری واپسی تھی۔ انیس مئی ویزہ کی آخری تاریخ تھی۔ جدہ میں ہمارے قریبی عزیز تھے ان کے اصرار پر سترہ مئی کی شام ان کے گھر آ گئے۔ انہوں نے ہمیں ایئرپورٹ چھوڑنا تھا' ایئرپورٹ سے ایک شخص نے تمام معلومات' فلائٹ ٹائم اور کس ایئرپورٹ پر جانا تھا آگاہ کیا' ہم خوشی خوشی ایئرپورٹ پہنچے۔ لیکن شومئی تقدیر یہ وہ ایئرپورٹ نہ تھا۔ ناشناسا لوگ ادھر ادھر دکھائی دیئے۔

عجب عالم بے بسی کا تھا نہ کوئی بات سننے والا نہ سمجھنے والا' ڈبل کرایہ ادا کیا اور مطلوبہ ایئرپورٹ آئے لیکن قسمت نے ساتھ نہ دیا جہاز جا چکا تھا۔ ہم روتے کانپتے واپس انہی کے گھر آئے' ویزہ ٹائم ختم ہونے کے بعد وہاں رہنا قانوناً جرم تھا' بہت کوشش کی لیکن ہمیں ٹکٹ تین دن بعد ملنے تھے۔ وہ رات کانٹوں پر گزری۔ ایک پل چین نہیں آ رہا تھا۔ یونہی اٹھتے بیٹھتے اختر شماری کرتے توبہ استغفار پڑھتے رہے۔ صبح چار بجے میرا بیٹا اپنے پھوپھا کے ہمراہ ایئرپورٹ گیا کہ شاید کوئی واقف مہربان ہو اور کام بن جائے۔

معلوم ہوا کہ پاکستان فلائٹ جارہی ہے اگر کوئی مسافر غیر حاضر ہوئے تو ہمارے لیے چانس ہے' سات بجے فلائٹ تھی' چھ بجے ہمیں اطلاع ہوئی ایک گھنٹے کا قلیل وقت تھا۔ ذہنی دباؤ الگ' بھاگم بھاگ ایئرپورٹ پہنچے بورڈنگ تو ہو گئی' مختلف ممالک کے لوگ قطار میں کھڑے تھے' رش میں آگے جانا بے حد محال تھا۔ اس فلائٹ کے مسافر ایئربس کی طرف جارہے تھے۔ صرف چھ مسافر ویٹنگ روم میں باقی تھے جنہوں نے اس فلائٹ میں پاکستان آنا تھا۔ قطار میں کھڑے ہمارا دل ڈوبا جارہا تھا' اتنے میں اطلاع ملی کہ کمپیوٹر سسٹم جام ہو گیا ہے ہم بھی اندر جا چکے تھے جہاں کاغذات سٹمپ ہونا تھے' آدھ گھنٹہ کی کوشش کے بعد سسٹم بحال ہوا اور شان خداوندی دیکھیں سب سے پہلے ہمارے کاغذات کلیئر ہوئے اور جو مسافر پہلے سے موجود تھے وہ بعد میں فارغ ہوئے' وہ رب کتنا مہربان ہے اور کتنی کرم نوازیاں کرتا ہے۔ ہماری گستاخیوں اور حکم عدولیوں پر بھی وہ قادر مُطلق مشکل گھڑی میں کام آتا ہے۔ غیبی امداد کرتا ہے' بے عمل اور بے وصف لوگوں کی عیب پوشی کرتا ہے۔

آئیں ٹوٹکے آزمائیں!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اگر چہرے پر زیادہ مہاسے ہوں تو کچھ نیم کی سوکھی پتیوں کو پیس لیں اور اس کو ایک بوتل میں بند کرکے رکھیں اب ایک چمچ ان پسی ہوئی پتی میں ایک چمچ مٹی اور ایک چمچ دہی اچھی طرح ملا کر اسے چہرے پر مل لیں اور اسے آدھا گھنٹہ چہرے پر لگا رہنے دیں' نیم کی پتی کے اثر سے چہرے پر ہلکی سی جلن محسوس ہوگی لیکن اس سے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے' آدھ گھنٹہ بعد چہرے کو صاف ٹھنڈے پانی سے دھولیں' چہرے کو دھونے سے پہلے بھیگی ہوئی انگلیوں سے صاف کریں' کتنے بھی زیادہ چہرے پر مہاسے ہوں' تین مرتبہ اس عمل کو دہرانے سے فائدہ نظر آئے گا۔ (رشیدہ خانم' لاہور)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام
اس کارخیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

عبقری نے مجھے عامل بنادیا

طارق حمید، گل اوکاڑہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ ڈیڑھ سال سے عبقری رسالہ پڑھ رہا ہوں' اس میں جتنے بھی مضامین پڑھے کافی حد تک فائدہ ہوا اور مزید فائدہ حاصل کر رہا ہوں۔ چند ماہ قبل عبقری میں جسمانی دردوں سے افاقہ کیلئے عمل پڑھا اس دن اہلیہ محترمہ کو دم کیا تو فوری افاقہ ہوا وہ گھر کا کام کرنے لگ گئی۔

اب میرا اشارہ محترم صہیب ہاشمی کی طرف ہے جنہوں نے دل کھول کر جنات کے ستائے ہوئے لوگوں کیلئے تحفہ عنایت فرمایا۔ میں نے ان کے عطا کیے ہوئے اسماء الحسنیٰ کے عمل سے بھی فوائد حاصل کیے۔ ایک جوان عورت پر حاضری کی پہلے تو منزل شروع کی تو خیر ایک جن صاحب حاضر ہوئے اور بڑی صلح صفائی کیساتھ کہنے لگے اس لڑکی (مریضہ) نے ہمارے بچے کو کھیتوں میں چلتے ہوئے کچل دیا ہے اس لیے اس کو پکڑا ہے' دوسرا اس نے جھوٹ بولا کہ وہ مولوی ہے لہٰذا مجھے معاف کردیا جائے پھر نہیں آؤں گا۔ راقم الحروف کے ساتھ مولوی قاری صاحب مقامی استاد و حفظ بھی تھے انہوں نے مشورہ دیا کہ معاف کرنا بہتر ہے' میں نے ضروری شرائط پر معافی دے دی کہ آئندہ اس بچی کے پاس نہیں آئیگا۔ پھر کچھ دنوں بعد وہ پھر بچی پر حاضر ہوگیا' میرے ذہن میں عبقری میں چھپا عمل آیا کہ اس مضمون میں جنات کی اڑی توڑ (تکبر) کیلئے اسماء الحسنیٰ بتایا گیا تھا۔ میں نے منزل کا کچھ حصہ پڑھ کر ساتھ ہی عبقری میں دیا گیا عمل پڑھا تو جن منت سماجت کرنے لگا کہ مجھے جانے دو' آپ تو خود حافظ قرآن ہو میرے ساتھ نیکی کا سلوک کرو' وغیرہ وغیرہ۔۔۔!

میرے دل میں اللہ پاک نے یہ بات ڈالی کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے ان ناموں میں اتنی حفاظت اور طاقت ہے کہ جن نے ہتھیار ڈال دیئے ہیں اللہ پاک کے وہ پیارے اور حفاظت والے نام یہ ہیں:۔ یَاحَفِيْظُ يَاحَفِيْظُ يَاحَفِيْظُ يَارَقِيْبُ يَاوَكِيْلُ يَانَاصِرُ يَابَصِيْرُ. يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ ان الفاظ کو گیارہ مرتبہ پڑھنے سے الحمدللہ مریض بالکل ٹھیک ہو کر بیٹھ جاتا ہے اور گھر میں آئے ہوئے شیطانی کارندے رخصت ہوجاتے ہیں۔ اس کے بعد میں نے بچی کے گلے میں ایک صفحے پر آیت الکرسی' بسم اللہ کے ساتھ لکھ کر تعویذ بنا کر ڈال دیا جس کی وجہ سے دوبارہ وہ جنات نہیں آئے۔

ظاہر وباطن پاک کرنے کا عمل: جو شخص غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور صدق دل سے سو مرتبہ اسم اَلْمُھَیْمِنُ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کا ظاہر وباطن پاک فرما دیں گے۔

خواتین پوچھتی ہیں؟

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روز مرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہو۔

ام اوراق

میری خواہش---!!!

زندگی میں میری یہی خواہش تھی کہ میرے ہاں جو بھی بچہ ہو اسے حافظ قرآن بناؤں۔ اللہ تعالیٰ نے بیٹے سے نوازا تو پانچ سال کی عمر میں اسے ایک مدرسے میں داخل کرادیا۔ پانچ سال ہوچکے اور بچے نے بمشکل چھ سپارے حفظ کیے ہیں۔ پابندی سے سبق نہیں سناتا اور پچھلے سبق بھی بھول جاتا ہے۔ وہ کس طرح قرآن حفظ کرسکتا ہے' مجھے بتایئے؟ **(سعیدہ' لاہور)**

مشورہ: کچھ بچے پیدائشی طور پر ذہین ہوتے ہیں اور کچھ بالکل ہی غبی۔۔۔لیکن اس میں کچھ ماحول کا اثر بھی ہوتا ہے۔ کچھ استاد پیار محبت سے پڑھاتے ہیں اور کچھ زیادہ ہی سختی کرتے ہیں۔ میں نے ایک مدرسہ دیکھا جہاں قاری صاحب بچوں پر بھرپور توجہ دیتے تھے۔ سارے بچے غریب تھے' پسماندہ علاقوں سے آئے ہوئے تھے۔ تقریباً ستر بچے تھے' نو سال کی عمر سے لے کر چودہ پندرہ سال تک۔ صبح ان کیلئے دسترخوان بچھتا تو قاری صاحب انہی کے ساتھ بیٹھ کر ناشتہ کرتے اور انہی کے ساتھ کھاتے۔ ان کی محبت کی وجہ سے بچے قرآن تیزی سے حفظ کرتے اور دو سے اڑھائی سال میں قرآن پاک کا دورہ مکمل کرلیتے ہیں۔ اب آپ نے اپنے بچے کو جہاں داخل کروایا ہے وہاں جاکر خود دیکھئے' بیٹھئے کہ قاری صاحب کیسے پڑھاتے ہیں؟ پانچ سال بڑی مدت ہے' اس دوران بچہ حفظ نہیں کرسکا تو اب کیا کرے گا؟ میرا مشورہ یہ ہے کہ آپ بچے کو سکول میں داخل کرایئے اور گھر پر قاری صاحب کو بلا کر بچے کو قرآن پاک پڑھوایئے۔ اس طرح بچے کا مستقبل محفوظ رہے گا یا آپ اپنے بچے کو کسی ایسے سکول میں داخل کروائیں جہاں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم کا سلسلہ بھی ہو۔ آج کل ایسے مدرسے بہت ہیں جہاں بچے کی نفسیات کو مدنظر رکھتے ہوئے تعلیم دی جاتی ہے۔

زنگ لگی مشین

میرے پاس قیمہ نکالنے والی ایک پرانی مشین ہے جس میں زنگ لگ جاتا ہے۔ دوسری بات یہ کہ باوجود کوشش کے وہ اچھی طرح صاف نہیں ہوتی۔ اس کیلئے مجھے بتایئے میں کیا کروں کہ وہ صاف بھی ہوجائے اور اس میں زنگ بھی نہ لگے؟ **(م۔و' کراچی)**

مشورہ: بی بی! قیمے کی مشین کو آپ پہلے صاف کپڑے سے اچھی طرح رگڑ لیں پھر اس کے اندر سرسوں کا تیل لگادیں' کسی کپڑے کو تیل میں بھگو کر اچھی طرح مشین کے اندر لگادیجئے' اب اس میں زنگ نہیں لگے گا۔ جب قیمہ بنانا ہو تو مشین کو صاف کرکے اس میں ڈبل روٹی کا سلائس ڈال کر نکالیے' اس سے آپ کی مشین صاف ہوجائے گی۔ قیمہ نکال لینے کے بعد آپ ایک اور سلائس ڈال کر اپنی مشین صاف کرلیجئے اور دوبارہ تیل لگا کر رکھ دیجئے۔ آپ کا مسئلہ حل ہوجائے گا۔

رنگ پیلا خون ختم

میری عمر اٹھارہ سال ہے' رنگ پیلا ہے اور خون بالکل نہیں بنتا۔ دوائیاں کھاتی رہتی ہوں لیکن فائدہ کم ہی ہوا ہے۔ مجھے ایسی غذائیں بتایئے جن سے میرے جسم میں خون بنے اور میں جلدی سے ٹھیک ہوجاؤں۔ **(عائشہ' راولپنڈی)**

مشورہ: ابھی آپ کی عمر ہی کیا ہے' اس عمر میں تو پانی سے بھی خون بنتا ہے' دراصل غلط عادات کی بنا پر ہمیں ڈاکٹر کے پاس جانا پڑتا ہے' بھیڑ کی کلیجی کھانے سے تازہ خون پیدا ہوتا ہے' سردی کا موسم ہے آپ کو چاہیے کہ ہفتے میں تین بار پیٹ بھر کر کلیجی کھائیں۔ کلیجی آپ تازہ میتھی کے ساتھ پکواسکتے ہیں۔ کلیجی کے ٹکڑے توے پر تکے کی طرح بھون کر کھاسکتے ہیں یا اس کا سالن بنوا کر کھایئے۔ گاجریں خوب کھائیں' چقندر' شلجم' مولی' سلاد' بندگوبھی بھی اپنی غذاؤں میں شامل کیجئے' آپ کی صحت ٹھیک ہوجائے گی۔

بچہ کیڑے کھاجاتا ہے

میرا دو سال کا بھتیجا ہے' اسے بھوک نہیں لگتی' خود اسے دودھ بنا کر دیں تو پی لیتا ہے ورنہ نہیں۔ الم غلم چیزیں جیسے بکری کی مینگنیاں' کیڑے مکوڑے شوق سے کھاتا ہے۔ میرے ابو ڈاکٹر ہیں' اسے بھوک لگنے کی دوائیں بھی دیں مگر کوئی فرق نہیں پڑا۔ بے انتہا ضدی اور اکھڑ بچہ ہے۔ آلتی پالتی مار کر بیٹھ نہیں سکتا۔ اللہ کا دیا سب کچھ ہے مگر یہ بچہ کسی پھل کو ہاتھ نہیں لگاتا۔ براہ کرم یہ مسئلہ حل کردیں' سارا گھر آپ کا ممنون ہوگا۔ **(ع،ن' شاہکوٹ)**

مشورہ: بی بی! سب لوگ بیٹھ کر اکٹھے کھانا کھائیں تو بچہ بھی شوق سے دیکھتا ہے' آپ لوگ شام کا کھانا مل کر کھایئے۔ آپ کو کھاتا دیکھ کر بچہ بھی شوق سے کھائے گا۔ اس کی عمر کے دو چار بچے پڑوس' محلے سے بلوایئے۔ سب کو بٹھا کر پھل سامنے رکھئے' دوسرے بچوں کے ساتھ یہ بھی پھل مانگے گا۔ بڑی بوڑھیاں کہتی تھیں غریب بچوں کو بلا کر دسترخوان پر بچے کے ساتھ بٹھاؤ اور پھر انہیں کھانے پینے کی چیزیں دو۔ جو بچہ کھانا اور پھل نہیں کھاتا وہ اس طرح کھانا کھانے لگتا ہے۔ آپ ایک پاؤ بکرے کا قیمہ لے کر اس میں تھوڑی سی چنے کی دال ملایئے۔ پھر نمک اور کالی مرچ سات دانے ملا کر ابالیے۔ پھر اسے پیس کر چھوٹے گولے بنا کر ہلکا سا فرائی کرلیجئے اور ٹھنڈے ہونے پر بچے کے سامنے رکھئے۔ وہ شوق سے کھائے گا۔ مرغی کی کلیجی کے ٹکڑے نمک لگا کر فرائی کرکے دیجئے۔ بچے کی ٹانگوں پر زیتون کے تیل کی مالش روزانہ کیجئے۔ اس طرح اس کی ٹانگیں مضبوط ہوں گی۔ وہ بیٹھنے لگے گا۔

پیٹ کم کرنے کیلئے

ھوالشافی: سہاگہ دو تولہ' اجوائن خراسانی ڈھائی تولہ' فلفل سیاہ بارہ تولہ' مصبر زرد اٹھارہ تولہ۔ تمام اشیاء کو ارگندل کے گودے میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور صبح وشام بعد غذا دودھ یا تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ **(محمد منیر ملک' راولپنڈی)**

نصیر احمد، ایبٹ آباد

جسم کو طاقتور وخوبصورت بنانے کے خواہشمند ضرور پڑھیں!

بکرا یا بکری کا گوشت زود ہضم اور صالح خون پیدا کرتا ہے، گرم مزاجوں والوں کیلئے عمدہ غذا ہے۔ چھ ماہ کے بکرے کا گوشت اگر کمزور اور لاغروں کو کھلایا جائے تو وہ طاقتور جسم کے مالک بن جاتے ہیں۔

ہمارے ملک میں لاکھوں چھوٹے اور بڑے جانور روزانہ ذبح ہوتے ہیں اور ان کا گوشت بڑے شوق سے کھایا جاتا ہے۔ گوشت مرچ مصالحہ جات ڈال کر بھون کر بھی کھایا جاتا ہے اور اس کے کباب اور باربی کیو بہت مشہور ہیں۔ اچھے قسم کے مصالحہ جات سے اس کی لذت میں اضافہ ہوتا ہے، ہمارے ہاں ہر گھر میں اگر روزانہ نہ سہی تو ہفتہ عشرہ میں ایک دفعہ گوشت ضرور پکتا ہے۔ گوشت ہماری زندگی کی اہم ضرورت ہے۔ گوشت نائٹروجن، چربی، نمکیات اور پانی کا مجموعہ ہوتا ہے، ہمارے جسم کے رگ وریشے زیادہ تر نائٹروجنی مرکبات سے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہمارا جسم مشقت، ورزش اور مختلف حرکات سے جب تحلیل ہونا شروع ہوجاتا ہے اور اس کمی کو صرف نائٹروجنی غذا سے پورا کیا جاسکتا ہے۔ نائٹروجنی غذا ہی سے ہمارے جسم کی نشوونما ہوتی ہے۔ ماہرین غذا کا کہنا ہے کہ پروٹین نباتاتی غذاؤں کی نسبت گوشت میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔ مسلمانوں کو صرف حلال جانور کھانے کا حکم دیا گیا ہے۔ موجودہ ماڈرن دور کی تحقیق نے ثابت کردیا ہے کہ اللہ رب العزت نے جن جانوروں کو حرام قرار دیا ہے وہ واقعی انسانی صحت کیلئے مضر ہیں۔

گوشت کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ روزانہ کھانے والے کی طبیعت میں غصہ زیادہ پایا جاتا ہے، نفسانیت بڑھ جاتی ہے، یہ لوگ زود رنج اور خودغرض بھی دیکھنے میں آئے ہیں۔ ہر انسان جو چاہے کھاسکتا ہے لیکن یہ بات ضرور ذہن میں رکھنی چاہیے کہ جو گوشت وہ کھانا چاہتے ہیں اس کی افادیت اور مضرات کیا ہیں؟ طبی ماہرین کے مطابق ہر انسان کو جو مشقت نہ کرسکتا ہو کیلئے روزانہ کا آدھ پاؤ فائدہ مند ہے۔ اس سے زائد نقصان کا باعث ہے۔ گوشت کو بھوننے کے بعد یا اس کے کباب بنا کر پکا کر ڈھکنا نہیں چاہیے، اس طرح ڈھکنے سے زہریلا اور بدمزہ ہوجاتا ہے۔ چند جانوروں کے گوشت کی خاصیت پیش خدمت کرتا ہوں تاکہ جن حضرات کو علم نہیں وہ مستفید ہوسکیں۔

بکرا یا بکری: اس کا گوشت زود ہضم اور صالح خون پیدا کرتا ہے، گرم مزاجوں والوں کیلئے عمدہ غذا ہے۔ چھ ماہ کے بکرے کا گوشت اگر کمزور اور لاغروں کو کھلایا جائے تو وہ طاقتور جسم کے مالک بن جاتے ہیں۔ یہ بات بھی عام مشہور ہے کہ انسان کا اگر کوئی عضو خراب ہونے کو ہو تو اس کو دو سال کے بکری یا بکرے کے بچہ کا وہی عضو کھلایا جائے تو بیمار انسان صحت حاصل کرلیتا ہے۔ مثلاً دل کے مریض کو بکرے کا دل کھلانا، پھیپھڑوں کے مرض میں مبتلا مریض کو پھیپھڑے کھلائیں تو وہ صحت پالیں گے۔ **تیتر اور بٹیر:** سل ودق، فالج اور جسمانی دردوں کے لیے بہت مفید غذا ہے۔ مقوی معدہ ہے، کمزوروں کیلئے عمدہ غذا ہے، جسم میں صفرا، بلغم اور سودا تینوں خلطوں کے فساد کو ذبح کرتا ہے۔ خفقان، تپ دق، استسقاء، فالج اور جسمانی کمزوری کیلئے نفع بخش ہے۔

اونٹ: دیر ہضم ہوتا ہے، مقوی باہ ہے، کالے یرقان اور پیشاب جلن کیلئے مفید ہے۔ جلندر کی بیماری کیلئے اکسیر بیان کیا گیا ہے۔ خلط فاسد پیدا کرتا ہے، اس کی کوہان کا گوشت بہت ہی فائدہ مند ہے اور کئی بیماریوں کا علاج ہے۔

بھینس: دیر ہضم، غلیظ اور مؤلد اخلاط ردی وسوداوی ہے۔ روزانہ کھانے والے عموماً بواسیر، سوزاک اور معدہ کے کئی امراض میں مبتلا ہوجایا کرتے ہیں۔ ادرک مناسب مقدار میں ڈال کر سبزیوں کے ساتھ ترکاری پکا کر کھایا جائے تو نقصان نہیں ہوتا۔ **بھیڑ:** اس کا گوشت مقوی اعضاء، بدن کو موٹا کرتا ہے، گاڑھا خون پیدا کرتا ہے، دیر ہضم ہوتا ہے، کمزور معدہ والوں کو موافق نہیں پڑتا، بواسیر کے مرض میں اضافہ کرتا ہے۔ **خرگوش:** غلیظ خون پیدا کرتا ہے، سرد امراض مثلاً فالج، لقوہ، استرخا اور کالی کھانسی کیلئے مفید ہے۔

دنبہ: بدن کو موٹا کرتا ہے، مقوی اعضاء اور مقوی باہ ہے مگر دیر ہضم ہوتا ہے۔ **کبوتر:** صالح خون پیدا کرتا ہے، مقوی بدن ہے، مقوی گردہ ومثانہ ہے، مقوی باہ ہے، استسقاء ذکی اور طبعی دونوں کیلئے مفید ہے۔ اس کو پکاتے وقت اگر تھوڑا سرکہ ڈالا جائے تو فائدہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کے انڈے جو بچے جلدی نہ بول سکتے ہوں ان کو کھلانے سے جلدی بولنے لگتے ہیں۔ **مرغ:** صالح خون پیدا کرتا ہے۔ عقل بڑھاتا ہے۔ دماغ کو تیز کرتا ہے، مرض سرسام میں جوان مرغ کو ذبح کرکے گرم گرم سر پر باندھا جاتا ہے جو بہترین علاج ہے۔ جوان مرغ کا گوشت بنسبت عمر رسیدہ یعنی بوڑھوں کیلئے بہت ہی مفید ہے۔ **مچھلی:** اس کا گوشت ہر طرح سے مفید ہے۔ تمام کمی کو پورا کرتا ہے۔

قسط نمبر 6

دیمک سے نجات تجربات کے بعد

قارئین نے دیمک سے نجات کے تجربات لکھے جو سلسلہ وار ہم امانت آپ تک پہنچاتے رہیں گے۔

دیمک کو ختم کرنے کیلئے کافی عرصہ پہلے پڑھا تھا، ابھی اس کتاب اور شخصیت کا نام یاد نہیں۔ اس سے میں نے خود بھی بہت فائدہ اٹھایا اور جن جن کو بتایا ان کو بھی بہت فائدہ ہوا۔ امید ہے جو شخص یقین کے ساتھ کرے گا۔ وہ ضرور فائدہ حاصل کریں گا۔ جس گھر میں دیمک لگی ہوئی ہو اس گھر کی دیواروں پر اول خلیفہ سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ۔ دوئم خلیفہ سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ۔ سوئم خلیفہ سیدنا حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ۔ چہارم خلیفہ سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ۔ پنجم خلیفہ سیدنا حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ ششم خلیفہ سیدنا حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ کسی کاغذ پر لکھ کر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ جو دیمک ہوگی وہ ختم ہوجائے گی۔ **نوٹ:** ایک بات سنی ہوئی ہے جو سود کے کاروبار سے منسلک ہیں ان کے گھر پر دیمک چمٹ جاتا ہے۔ ہوسکتا ہے اس کو اس سے فائدہ نہ ہو۔

(محمد افضل رفیق رحمانی۔ محمد افضل اصغر، خوشاب)

ایڈیٹر کی قارئین سے پرزور اپیل

ایڈیٹر قارئین کا مشکور ہے کہ سابقہ اپیل 'دیمک کے بارے میں' قارئین نے اپنے مشاہدات وتجربات بھیجے۔ قارئین کی امانت قارئین تک پہنچانے کیلئے ہر مہینے ''دیمک سے نجات تجربات کے بعد'' عبقری میں شائع ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ فوری طور پر دو بیماریوں ''نظر کی کمزوری خاص طور پر بچوں کیلئے یا بڑوں کیلئے اور نیند نہ آنے کیلئے یعنی بے خوابی'' کے بارے میں اپنے روحانی یا طبی تجربات ومشاہدات' کوئی ٹوٹکہ' کوئی نسخہ' کوئی عمل ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں ایڈیٹر آپ کا مشکور ہوگا۔ **قارئین!** چونکہ ڈاک بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے لفافے پر جہاں عبقری کا پتہ لکھا ہو ایک کونے پر موٹا موٹا یہ لفظ ضرور لکھیں ''نظر کیلئے اور نیند کیلئے''۔ تاکہ آپ کا لفافہ فوری طور پر کھولا جائے۔ **(ایڈیٹر عبقری)**

اگر جسم پر دانے یا پھر چھالے وغیرہ ہو جائیں تو دودھ لگانے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں' بشرطیکہ دودھ کچا ہو' یہی عمل خارش ہونے کی صورت میں بھی کیا جا سکتا ہے۔

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ، ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں، اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے، یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں، نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

بچی کی آخری تحریر۔۔۔!!!

(سلیم اللہ' کنڈیارو)

ہمارے گاؤں سے چالیس میل دور ایک شہر ہے' اس میں تین چار سال پہلے عجیب واقعہ ہوا' وہ اس طرح کے سکول میں گرمیوں کی چھٹیاں ہوئیں تو ایک لڑکی اپنے گھر واپس نہ پہنچی۔ لڑکی تیسری کلاس کی طالبہ تھی' ہر جگہ بہت ڈھونڈا' گھر والوں نے گمشدگی کی ایف آئی آر بھی درج کرائی' پولیس نے بہت ڈھونڈا' خود بھی انہوں نے تلاش کیا۔۔۔ مگر لڑکی نہ ملی۔ تین ماہ اسی طرح روتے' دھوتے سسکتے گزر گئے۔ تین ماہ بعد جب چھٹیاں ختم ہوئیں اور سکول کھلا تو وہ لڑکی اپنے کلاس روم میں مردہ حالت میں ملی' صرف ڈھانچہ اور کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ اس نے اپنی کاپی پر مرتے وقت کچھ تحریر کیا تھا جو کہ درج ذیل ہے:۔ امی میں نے گھر آنا ہے مگر یہاں وہ دروازہ بند کرکے چلے گئے ہیں' امی مجھے یہاں ڈر لگ رہا ہے' سکول گھر سے بہت دور ہے' میں کیسے آؤں۔ میری تو کوئی آواز بھی نہیں سن رہا' امی تم کہاں ہو۔۔؟؟؟ میں کس طرح آپ کے پاس پہنچوں۔ امی! بھوک بہت لگی ہے' کیا کھاؤں۔۔؟؟؟ امی! پیاس بہت لگی ہے۔۔۔ یہاں تو پانی بھی نہیں ہے۔ بس۔۔۔!!! بالآخر اس معصوم بچی کی معصوم چیخیں اسی طرح ہمیشہ کیلئے بند ہوگئیں۔ کاش! کہ وہ والدین یا پولیس ایک مرتبہ سکول کی تلاشی لے لیتے تو ان کی بچی اس طرح سسک سسک کر نہ مرتی۔ میری سکولوں کی انتظامیہ سے درخواست ہے کہ روزانہ سکول بند کرنے سے پہلے ایک مرتبہ ہر کلاس میں دیکھ لیں کہ شاید کوئی بچہ سویا نہ ہو یا کسی باتھ روم میں نہ ہو۔

بکری کا دودھ' قدرت کا تحفہ

(شمیم الظفر عرفی' کوٹ ادو)

زمانہ ماضی وحال کے جملہ طریقہ ہائے کے علاج کے ماہران فن کا متفقہ فیصلہ ہے کہ دودھ میں بچوں اور نونہالوں کی غذا کا ایک ایسا جزو شامل ہے جو ان کی زندگی کیلئے لازم اور ضروری ہے۔ ہمارے ملک میں اکثر گائے اور بھینس کا دودھ مستعمل ہے اگرچہ ان کا دودھ دیگر مویشیوں سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتا اور جہاں یہ دونوں جانور نہیں پائے جاتے دیگر حیوانات کا دودھ استعمال کیا جاتا ہے جب ہم دودھ کے اجزاء کا مقابلہ کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ بکری کا دودھ بلحاظ وزن مخصوص پانی اور چربی کی مناسبت اور پروٹین وغیرہ کی موجودگی کے ان کے دودھ سے دوسرے درجہ پر ہے' چنانچہ موجودہ اور گزشتہ طبی معلومات کی بنا پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ ان کے دودھ کے بعد بکری کا دودھ بچے کی پرورش کیلئے زیادہ مفید ہے کیونکہ اس کی کم مقدار میں سے بچہ نشوونما کیلئے زیادہ غذائیت حاصل کرلیتا ہے اور اس طرح سے اس کو زیادہ زور ہضم پر لگانا نہیں پڑتا اور اس کا معدہ اور انتڑیاں بار بار خراب نہیں ہوتیں' بکری کا دودھ بچوں' بوڑھوں' مدقوق اور مسلول لوگوں اور عام بیماریوں کیلئے مفید ہے' بالخصوص ایسے مریض اس سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں جن کی نشوونما رک جائے' یہ امر واضح ہو چکا ہے کہ بکری کا دودھ دق کے جراثیم سے خالی ہوتا ہے بلکہ ایسے جراثیم کا مقابلہ کرتا ہے اور تباہ شدہ ٹشوز کو دوبارہ نشوونما دینے میں نمایاں حصہ لیتا ہے الغرض بکری کا دودھ بہ نسبت اور جانوروں کے دودھ کے بچوں کو استعمال کرانے سے بچوں کی اموات میں بہت ہی تخفیف کا باعث ہوتا ہے۔

زندگی میں کامیابی کا راز

(راوی: حاجی فیض محمد صاحب
ضبط وتحریر: سید واجد حسین بخاری)

میری عمر الحمدللہ اس وقت تقریباً 75 سال ہے۔ اللہ نے بہت کچھ دیا ہے' اس کا جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ زندگی میں بہت نشیب وفراز دیکھے ہیں۔ بہت گھاٹے اٹھائے ہیں' نفع بھی بہت کمایا ہے' اللہ پاک نے چار فیکٹریاں عطا کی ہیں اور میں سمجھتا ہوں اس میں میرا کوئی کمال نہیں ہے۔ میں نے اپنی والدہ کی بہت خدمت کی ہے اور ہم سب بھائیوں میں سے والدہ کو مجھ سے زیادہ محبت تھی' وہ مجھے بہت دعائیں دیتی تھیں۔ آج جو کچھ بھی ہوں والدہ کی دعاؤں کی وجہ سے ہوں اور وہ خوش قسمت انسان ہے جس کیلئے دعائیں دینے والے موجود ہوں اور دوسری شخصیت جس نے مجھے ہر مشکل گھڑی میں دعا دی ہے اور میری مشکل آسان ہوئی ہے وہ مولانا عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ ہیں جو کہ تقریباً تیس سال احمد پور شرقیہ میں درس وتدریس کے شعبہ سے منسلک رہے ہیں اور حیات صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین پر کتاب لکھنے کی وجہ سے ملک گیر شہرت کے مالک تھے۔ جب تک زندہ رہے مجھے دعائیں دیتے رہے۔

مشکل وقت میں جب بھی کوئی مسئلہ پھنس جاتا تھا تو میں ان کے پاس چلا جاتا تھا اور حقیقتاً مسئلہ حل ہوجاتا تھا' مولانا عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ ہر کسی سے شفقت سے پیش آتے تھے۔ ایک دفعہ انہوں نے مجھے ایک تعویذ دیا کہ اپنے پاس رکھو۔ میرا مسئلہ کئی دنوں سے حل نہیں ہو رہا تھا جیسے وہ تعویذ میں لیکر گھر گیا فوراً میرا مسئلہ حل ہوگیا۔ یہ بھی سچ ہے کہ بزرگوں سے دعائیں لینے کیلئے بھی قربانیاں دینی پڑتی ہیں' بزرگوں کی اتنی خدمت کریں کہ وہ خود دعائیں دیں آپ کو کہنا نہ پڑے۔ خدمت میں برکت ہے۔

مشکلات کا حل وپیچش کا آسان علاج

(ر۔د، اٹک)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں مندرجہ ذیل تین تحریریں متفرق طبی وروحانی خاص طور پر قارئین عبقری کیلئے بھیج رہا ہوں۔

پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا: ہمارے حیات آباد (پشاور) کے ایک بڑے عالم ایک دفعہ شکاگو میں گئے' وہاں ایک پادری سے ملاقات ہوئی' پادری نے کہا ہمارے بڑے کہہ رہے ہیں کہ 2000ء کے بعد سے اسلام کا عروج ہے۔ پھر اس نے کہا جب اسلام غالب آجائے گا تو آپ لوگ ہم سے کیا سلوک کریں گے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسلام میں نہ پریشر ہے نہ تعصب ہے اور پادری کو بتایا کہ آج کل شکاگو میں بہت زیادہ لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہو رہے ہیں' یہ خود ہو رہے ہیں ان پر کوئی کسی قسم کا پریشر نہیں ہے۔ ایک دن نبی کریم ﷺ گھر تشریف لائے تو آپ ﷺ

معززو مستغنی بننے کا عمل: جو شخص چالیس دن تک چالیس مرتبہ اسم اَلْعَزِیْزُ کو پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو معزز و مستغنی بنا دینگے۔

کے چہرہ انور پر کسی بدبخت نے کوڑا کرکٹ ڈال دیا تھا' حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ ﷺ کا چہرہ انور دھلانے کیلئے پانی لائیں' چہرہ انور دھلا رہی تھیں اور ساتھ رو رہی تھیں' آپ ﷺ نے فرمایا: بیٹا روئیں نہیں' یہ دین جو تیرا باپ لے کر آیا ہے اللہ پاک ہر کچے اور پکے مکان میں داخل کر کے چھوڑے گا۔

یہ بات تو پکی ہوگئی کہ دین پوری دنیا میں پھیل کر رہے گا' لیکن اس کیلئے اگر ہماری جان' مال' وقت استعمال ہوجائے تو اللہ پاک صدیقین کی جنت عطا فرمائیں گے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم دین کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

پیچش کیلئے میرا آزمودہ نسخہ: ایک گڑ کی حسب خوراک ڈلی کوٹ کر فرائی پین میں ڈال کر چولہے پر رکھ دیں اور اس میں تھوڑا سا پانی ڈال دیں تاکہ شربت یا چاشنی بن جائے۔ اس چاشنی کے مطابق اس میں چھلکا اسپغول ڈال دیں' آدھا چمچ دیسی گھی ڈال دیں' یہ حلوہ بن جائے گا' اس کو ٹھنڈا کر کے آدھا ایک وقت کھالیں آدھا چند گھنٹوں کے بعد دوبارہ کھالیں۔ خونی پیچش کیلئے بھی بہت مفید ہے۔

ہر مشکل کا حل: حضور نبی اکرم ﷺ نے غزوہ خندق میں چٹان توڑنے کیلئے تین ضربیں لگائیں' ضربیں لگانے سے پہلے ہر بار سورۂ انعام کی آیت نمبر 115 پڑھی۔ یہ آیت پڑھ کر تیسری ضرب سے چٹان توڑ دی۔ یہ آیت ہر بڑی سے بڑی چٹان جیسی مشکل کا آسان حل ہے۔

ہر قسم کے درد کا آسان علاج

(محمد عثمان چوہان' عمرکوٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس مندرجہ ذیل دو نسخہ جات ہیں جو میں قارئین عبقری کی نذر کر رہا ہوں' میں غریب آدمی ہوں اس لیے نسخہ جات بھی نہایت سستے اور کارآمد بھیج رہا ہوں:۔ یہ نسخہ بخار' ذات الجنب کے علاوہ گلے سے لیکر مقعد تک کے تمام دردوں کو بند کر دیتا ہے بلکہ اکسیر ہے' درد قولنج سے لے کر تمام دردوں کیلئے اکسیر ہے۔

ھوالشافی: مغز کرنجوہ سات عدد کوٹ کر پاؤ بھر پانی میں جوش دیں' جب آدھ پاؤ رہ جائے تو چھان لیں اور مریض کو نیم گرم پلا دیں' انشاء اللہ فوراً افاقہ ہوگا۔

چنبل سے نجات: ھوالشافی: ریٹھہ جس سے کپڑے اور سر دھویا جاتا ہے اس کو لیں۔ یعنی پوست ریٹھہ حسب ضرورت لے کر کھرل کریں۔ سفوف بنا کر کپڑ چھان کر کے پانی اور شہد کی مدد سے نخودی گولیاں بنالیں۔ خوراک: ایک گولی صبح دہی کے ساتھ دیں اور شام کو صرف پانی سے نگلوا دیں۔ یہ گولیاں خون کو صاف کرتی ہیں' آتشک جیسے خطرناک مرض کو اکسیر ہے' اس کے علاوہ خارش' پت' داد' چنبل وغیرہ امراض کو ختم کرتی ہیں

جس کام کیلئے پڑھا کامیاب پایا

(ایک بہن)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ کچھ سالوں سے مسلسل ماہنامہ عبقری پڑھ رہی ہوں۔ اس سے زبردست میگزین میں نے آج تک نہیں پڑھا۔ ہمارے مطلب کی ہر چیز اس میں دستیاب ہوتی ہے۔ اس رسالے میں سے کچھ وظائف ہم نے کیے جو کہ سو فیصد کامیاب پائے ان میں سے کچھ کا ذکر میں قارئین عبقری کے فائدے کیلئے کر رہی ہوں تاکہ اور لوگ بھی کریں اور مجھے بھی دعاؤں میں یاد رکھیں!

وظیفہ نمبر 1: آب زم زم کے پانی پر اول و آخر درود شریف ایک بار پھر ایک بار الحمد شریف پھر تین بار سورۂ اخلاص پڑھ کر دم کریں اور پی لیں' ہر قسم کی بیماری کیلئے۔ میری بہن عرصہ 22 سال سے بستر پر پیشاب کر رہی تھی' اس پانی کی برکت سے الحمدللہ بالکل ٹھیک ہوگئی ہے۔ میری امی کے جسم میں بھی کئی بڑی بڑی گلٹیاں تھیں' انہوں نے بھی یہی پانی کچھ عرصہ استعمال کیا اب الحمدللہ جسم میں گلٹیوں کا نام و نشان نہیں ہے۔

یہ وظیفہ مارچ 2009ء میں چھپا تھا۔

وظیفہ نمبر 2: گزشتہ چند سال پرانے ماہنامہ عبقری رسالے میں سورۂ قریش والا وظیفہ پڑھا' بس پھر جس کام کیلئے بھی سارا دن کھلا پڑھا کامیاب پایا' نہایت ہی مجرب وظیفہ ہے۔

وظیفہ نمبر 3: قارئین! واقعی اس وظیفہ سے مشرق و مغرب کے فاصلوں پر اپنے بکھرے مقاصد کو مقناطیسی کیفیت سے پورا ہوتے دیکھا ہے۔ میں نے یہ وظیفہ خود بھی کئی بار کیا اور میری امی نے بھی۔۔۔ اور بھی بہت سے لوگوں کو بتایا' انہوں نے بھی اس وظیفے کی تعریف کی۔ ''حضرت سلطان نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی قدس اللہ سرہٗ العزیز سے روایت ہے کہ جو کوئی ایک سو بار بعد نماز فجر' اس وظیفے کو پڑھے گا انشاء اللہ ایک ہفتے میں اس کی حاجت پوری ہوگی اور مقصد برآری نہ ہو تو کل قیامت کے روز اس کا ہاتھ میرے دامن میں ہو۔''

وظیفہ یہ ہے:۔ بروز جمعہ یَاھُوَ یَااَللّٰہُ۔ بروز ہفتہ: یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ۔ بروز اتوار: یَاوَاحِدُ یَااَحَدُ یَاصَمَدُ۔ بروز پیر: یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ بروز منگل: یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ۔ بروز بدھ: یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ۔ بروز جمعرات: یَامَالِکَ الْمُلْکِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ بعد نماز فجر ایک تسبیح پڑھنی ہے۔ یہ وظیفہ ماہنامہ عبقری فروری 2008ء صفحہ نمبر 35 پر درج ہے۔

دل کے امراض کا شفا بخش نسخہ

(ڈاکٹر مسز شجرہ کاظمی)

دل کے امراض اور بند شریانیں کھولنے کا نسخہ اٹھارہ سالوں سے استعمال ہو رہا ہے' شفا بخش مجرب نسخہ جس سے دل کی شریانیں کھولنے کے ساتھ ساتھ کولیسٹرول بلڈ پریشر کو نارمل کرتا ہے' نمونیہ اور معدہ کے امراض' موٹاپا اور چربی کو ختم کرتا ہے۔ یہ اینٹی بائیوٹک کا کام بھی دیتا ہے۔ مہنگائی کے اس دور میں اس قدرتی جڑی بوٹی سے سستا دل کا علاج کرائیں اور اپنے آپ کو سو فیصد آپریشن سے بچائیں۔ **ھوالشافی:** دیسی لہسن کا رس دو کپ' دیسی ادرک کا رس دو کپ' لیموں کا رس دو کپ' سرکہ سیب دو کپ ان سب اشیاء کو ہلکی آنچ پر پکائیں جب 1/3 حصہ رہ جائے تو اس کو اتار کر ٹھنڈا کریں' پھر اس میں بیری کا شہد ایک پاؤ ملائیں۔ اب اس پر سورۂ ابراہیم کی 26 نمبر آیت' 676 مرتبہ روزانہ پڑھ کر دم کریں۔ یَاسَلَامُ یَاحَفِیْظُ 35 ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرلیں۔ تمام کام باوضو کریں۔ خوراک: صبح' دوپہر' شام کھانے کے بعد ایک کپ گرم پانی میں دوائی سے دو بڑے چمچ ملا کرلیں۔ اس کے علاوہ زیتون کا تیل چار بڑے چمچ روزانہ' اجوہ کھجور اور سادہ کھجور کی گٹھلیوں کا آٹا ایک چمچ شہد کے ساتھ روزانہ لیں۔ یہ ہمارا خاندانی نسخہ ہے جو صدیوں سے قابل استعمال ہے۔ آپ بھی استعمال کریں اور ہمیں دعاؤں میں یاد رکھیں۔

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں' کسی کے لین دین میں حلال و حرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی' ماں' بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہو حتیٰ کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیرخواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کر پا رہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے' یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے' درس کسی بھی شکل میں نیٹ' سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پہ دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

جڑی بوٹیوں کی چائے! حیرت انگیز کمالات

علی اُسامہ

پودینے کی چائے دوائی کے لحاظ سے بہت مفید ہے۔ اس کا استعمال بدہضمی، سانس کی نالی کی سوجن، دردسر، کھانسی اور زکام میں کیا جاتا ہے۔ یہ چائے بہت لذیز اور خوشبودار ہوتی ہے جس سے گیس کی تکلیف میں بھی آرام آتا ہے اور سانس میں ناگوار بُو آنے کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔

جڑی بوٹیوں سے تیار ہونے والی چائے میں بعض پودوں کے صرف پتے، بعض پودوں کے پھول یا ان کی چھال یا جڑ استعمال ہوتی ہے۔ اس چائے کو پینے کے انداز بھی مختلف ہیں۔ آپ چاہیں تو سردیوں میں اسے گرم حالت میں پئیں اور چاہیں تو گرمیوں میں اس چائے کو ٹھنڈا کر کے پئیں۔ اس چائے کو بنانے کے مختلف طریقے ہیں، اگر آپ کسی پودے کی جڑ کی چائے بنانا چاہتے ہیں تو جڑ کو پیس کر سفوف بنا لیجئے، پھر پودے کے اجزا کو ابلتے ہوئے پانی میں ڈال لیں اور آگ پر تین منٹ تک جوش دیں۔

تلسی کی چائے

یہ پودا باغیچوں میں بھی لگایا جاتا ہے۔ اس کے پتوں سے بھینی بھینی خوشبو آتی ہے۔ اس پودے کے پتے پھیپھڑوں اور گردے و مثانے کے امراض میں مفید ہیں۔ اس کے پتوں کو سرکے میں اُبال کر اس کا پانی چہرے پر ملنے سے جلد کے مسامات سکڑ جاتے ہیں اور چہرہ نکھر جاتا ہے۔

گاؤزبان کی چائے

گاؤزبان کے پتوں کی چائے دل کو قوت دیتی ہے، اگر گاؤزبان کے پتوں کے ساتھ تلسی کے پتے بھی شامل کر دیئے جائیں تو یہ گردوں، مثانے اور دل کیلئے مفید ہے۔ اس کے پتے اور پھول کی چائے خشک اور حساس جلد کیلئے مفید ہے۔

سیاہ زیرے کی چائے

سیاہ زیرے کی چائے کے بہت سے فائدے ہیں۔ چائے بنانے سے قبل زیرہ سیاہ کو کچل لیں اور پھر گرم پانی میں ڈالیں۔ یہ چائے جگر، پتے اور نظام انہضام کیلئے بے حد مفید ہے۔ گیس کی شکایت میں بھی فائدہ مند ہے۔

کاسنی کی چائے

کاسنی کی جڑ کی چائے جگر کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ اس کی جڑ کو آگ پر بھون لیں۔ اس کے بعد اسے پیس کر چائے بنائیں۔ یہ پتے اور جگر کی شکایت میں مفید ہے۔

دھنیے کی چائے

دھنیے کو پیس لیجئے پھر اس کو ابلتے ہوئے پانی میں ڈال کر اچھی طرح جوش دیں۔ یہ چائے بدہضمی اور گیس کی شکایت کو ختم کر سکتی ہے۔ یہ چائے جلد کی رنگت کو نکھارنے اور خون کو صاف کرنے کیلئے بھی استعمال ہوتی ہے۔

سویا کی چائے

سویا دراصل دھنیے اور پودینے کی طرح کا ایک پودا ہے۔ اس کی چائے شیر خوار بچوں میں پیٹ کے درد اور گیس کی شکایت کیلئے مفید ہے۔

سونف کی چائے

اس کی چائے بدہضمی میں مفید ہے۔ چہرے کی رنگت کو صاف کرنے اور جلد کی صحت کیلئے سونف کی چائے بنا کر اس میں شہد اور دہی اچھی طرح ملا لیں۔ اس آمیزے کو چہرے اور گردن پر پندرہ منٹ لگا رہنے دیں۔ پندرہ منٹ کے بعد اپنا چہرہ اور گردن نیم گرم پانی سے دھو لیں۔

پودینے کی چائے

پودینے کی چائے دوائی کے لحاظ سے بہت مفید ہے۔ اس کا استعمال بدہضمی، سانس کی نالی کی سوجن، دردسر، کھانسی اور زکام میں کیا جاتا ہے۔ یہ چائے بہت لذیز اور خوشبودار ہوتی ہے جس سے گیس کی تکلیف میں بھی آرام آتا ہے اور سانس میں ناگوار بُو آنے کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔

کچے پپیتے سے 100 فیصد پتھری کا علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ نسخہ میرا کیا بہت سے لوگوں کا آزمودہ ہے۔ جس نے بھی آزمایا ہے اس نے اس کو سو فیصد کامیاب پایا ہے۔ آپ بھی آزمائیں اور دعائیں دیں۔ نسخہ یہ ہے کہ کچے پپیتے سے گردے کی پتھری خودبخود پیشاب کے راستے نکل جاتی ہے۔ آپ کچے پپیتے کو نمک لگا کر یا پھر چینی لگا کر حسب طبیعت زیادہ سے زیادہ کھائیں۔ پتھری سو فیصد نکل جائے گی۔ (احسن تنویر، ہری پور ہزارہ)

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

تیر بہدف وظیفہ جو عبقری سے ملا

میں عبقری کی قاری ہوں۔ میرے ایک شخص کے پاس چالیس ہزار تھے اور وہ دینے کا نام نہیں لے رہا تھا میں نے ماہ مئی کے عبقری میں آیت کا وظیفہ پڑھا تھا۔ میں نے یہ وظیفہ پوری توجہ اور دھیان سے نہیں پڑھا، اٹھتے، بیٹھتے، کھلا پڑھا آیت یہ تھی۔ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿الانعام ۴۵﴾۔ ابھی میں نے صرف تین یا چار روز ہی پڑھا تھا کہ وہ شخص خود گھر آ کر پیسے دے گیا۔ اسی طرح میرے نندوئی کے کاروباری لوگوں نے عرصہ تین سال سے تین لاکھ کی رقم دینی تھی میں نے ان کو یہی آیت بتائی۔ انہوں نے بھی صرف چار روز ہی پڑھا تھا کہ ان کا مسئلہ حل ہو گیا۔ انہوں نے ان کو رقم تو نہیں دی لیکن انہوں نے ان کا مال واپس کر دیا۔ میں بہت شکر گزار ہوں کہ میں نے اور میرے نندوئی نے اس آیت سے فیض پایا۔

دانوں سے جان چھڑانے کا آزمودہ طریقہ

ایسی خواتین اور مرد جن کے چہرے پر بہت موٹے پیپ والے دانے نکلتے ہیں اور وہ مہنگے مہنگے علاج کروا کروا کر تھک گئے ہوں لیکن دانے ہیں کہ کم ہونے کا نام نہیں لے رہے، ایسے خواتین اور حضرات کیلئے ایک بہت ہی لاجواب ٹوٹکہ حاضر خدمت ہیں:۔ آپ روزانہ آدھا کلو کنو یا فروٹر کھائیں۔ ایک ہفتے میں دانے کم ہونے لگیں گے اور پھر نکلنا بند ہو جائیں گے۔ نہایت ہی سادہ اور سستا نسخہ ہے۔ یہ نسخہ میں نے کئی خواتین و حضرات کو دیا اللہ نے سب کو صحت دی آپ بھی آزمائیں اور دعائیں دیں۔

جلے ہوئے زخم کیلیے

آپ کا جسم گرم پانی سے جلا ہو، سالن سے، بھاپ سے یا براہ راست آگ سے ہر ایک کیلئے موثر ہے۔ زخم کے حساب سے سرسوں کا تیل لیں اور آدھی مقدار میں کھانے والا نمک شامل کر لیں زخم پر فوراً لیپ کرنے سے نہ صرف ٹھنڈک پیدا ہو گی بلکہ زخم کا نشان بھی نہیں رہے گا۔ (عبقری جلد 7)

نشے میں دھت تھا کہ اذان کی آواز نے تڑپا دیا

علی رضا خان' کراچی

شام کا وقت تھا' ہر کوئی انجوائے کر رہا تھا' میں اپنے خیمہ میں تھا' کہیں دور سے ایک آواز آ رہی تھی ''اللہ اکبر اللہ اکبر'' اوہ یہ کیا۔۔۔؟؟؟ میں تڑپ گیا' کانپنے لگا' یہ تو اذان کی آواز تھی' دس سال بعد یہ آواز سنی تھی' اس کا تعلق روح سے تھا' میں ننگے پاؤں اسی جانب بھاگا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! رب کریم کا آپ پر خاص کرم ہے کہ اُس پاک ذات نے اپنی مخلوق کی خدمت کیلئے آپ کو چن لیا ہے۔آپ پر اُسی رب کریم کا کرم ہی تو ہے کہ آپ کوئی نسخہ چھپاتے نہیں' آپ بغض کے خلاف زبانی کلامی نہیں بلکہ عملی طور پر جہاد کر رہے ہیں' ایسی فراخدلی قسمت والوں کو ہی نصیب ہوتی ہے۔آج دُکھی انسانیت آپ کی فراخدلی کے باعث شفا سے مستفید ہو کر آپ کو دعائیں دے رہی ہے۔ جناب حکیم صاحب! عبقری کا مجھ پر احسان ہے کہ اس رسالے نے آپ جیسے سخی رہنما سے مجھے متعارف کروا دیا۔اب میں قارئین کیلئے اپنی زندگی کی داستان درج ذیل تحریر میں بیان کر رہا ہوں یقیناً یہ بہت سوں کے ایمان کو تازہ کرے گی۔

محترم قارئین! پاکستان میں کچھ سال ایک اہم پوسٹ پر ایمانداری سے فرائض سرانجام دینے کے بعد استعفیٰ دے دیا اور پھر امریکہ جا کر رہائش پذیر ہو گیا' امریکہ میں مزید تعلیم حاصل کی' بہت محنت کی' اللہ پاک نے کرم کیا' محنت کا بہت اچھا صلہ ملا' بہترین ملازمت مل گئی' بہترین گھر اللہ نے دیا' امریکن بیوی دیکر اللہ نے گھر بھی آباد کیا' دنیاوی ہر نعمت سے اللہ نے نوازا' لیکن روح کی کوئی خلش ہمیشہ بے چین کیے رکھتی تھی۔میرا قیام امریکی ریاست اوہیو کے شہر کلیولینڈ میں تھا' میرے ماتحت چالیس امریکن مرد وزن کام کرتے تھے' سبھی میرے برتاؤ اور رویئے سے بہت خوش تھے۔کرسمس کی چھٹیاں آئیں' سبھی بضد ہوئے چھٹیاں لاس ویگاس میں منائی جائیں تاکہ کلیولینڈ کی سخت برفباری سے جان چھوٹے' میں نے ہاں کر دی۔بیس گاڑیوں کا یہ قافلہ بمع میری فیملی کے موج مستی کرتے' راستے میں آتے تمام شہروں کا سیر سپاٹا کرتے سات دن میں اپنی منزل مقصود لاس ویگاس پہنچا۔ اس شہر کے ہر دیدہ زیب مقام کو دیکھا' رات میں بھی دن کا سماں دیکھا' اس شہر کے عشرت کدے خلیجی ریاستوں کے شہزادوں کی دولت سے آباد ہیں۔میرے ایک دوست نے ہمارے تمام سٹاف کیلئے ڈیزرٹ نائٹ (صحرائی رات) کا انتظام کیا' شہر سے باہر خیمے لگا کر صحرائی زندگی کا ماحول پیدا کیا گیا' شام کا وقت تھا' ہر کوئی انجوائے کر رہا تھا' میں اپنے خیمہ میں تھا' کہیں دور سے ایک آواز آ رہی تھی ''اللہ اکبر اللہ اکبر'' اوہ یہ کیا۔۔۔؟؟؟ میں تڑپ گیا' کانپنے لگا' یہ تو اذان کی آواز تھی' دس سال بعد یہ آواز سنی تھی' اس کا تعلق روح سے تھا' میں ننگے پاؤں اُسی جانب بھاگا' جدھر سے آواز آ رہی تھی' میری بیوی' میرا سٹاف میرا پیچھا کر رہا تھا وہ سمجھ رہے تھے کہ باس کو نشہ زیادہ ہی چڑھ گیا ہے۔آدھ گھنٹہ بھاگنے کے بعد اپنے آپ کو ایک چھوٹی سی مسجد کے دروازے پر پایا۔ایک مصری مسلمان نے صحرا میں مسجد بنا رکھی تھی' وہیں مغرب کی اذان بھی سنی' روح کی دس سالہ خلش کو قرار آ گیا۔مطلوب طالب کو مل گیا۔چند دن بعد اپنی جاب پر واپس لوٹے لیکن اس مصری مؤذن کی اذان کا یہ کرشمہ تھا کہ اپنے دل اور دماغ میں کشمکش بلکہ کھینچا تانی شروع ہو گئی' دل مجبور کرنے لگا لوٹ جاؤ ہیں جہاں سے آیا۔یہ میوزک یہ شہر سب کچھ سراب ہی تو ہے۔سوچ جس ماں نے پالا وہ کس حال میں ہے' بوڑھا باپ لاٹھی کے سہارے چل رہا ہو گا کل تو کسی اولڈ ایج ہوم میں ہو گا' تیری اولاد ادھر ہی کسی ہوٹل میں ''تھرک'' رہی ہو گی مگر فادرز ڈے پر یقیناً مجھے کسی کوریئر کے ذریعے گلدستہ ضرور بھجوائے گی کیونکہ یہی امریکن تہذیب ہے۔دماغ کا اصرار یہ تھا یہ عیش دیس میں کہاں؟ یہ نعمتیں وہاں کہاں؟ امریکن نیشنلٹی' بہترین گھر' بہترین علاج معالجہ' کاریں' ڈالرز۔۔ آخر دل جیت گیا' ہر دنیاوی آسائش پر لات ماری' سب کچھ امریکن بیوی کے حوالے کیا حتیٰ کہ امریکن نیشنلٹی چھوڑی اور پاکستان آ بسا۔یہاں شادی کی' اللہ نے بیٹے بھی دیئے' بیٹیاں بھی دیں۔یہاں آنے کے بعد کراچی میں مسجد کے سامنے فلیٹ خریدا' پانچوں وقت اذان کی آواز سکون دیتی ہے' کراچی کے مضافاتی علاقے میں ڈیری فارم اور برڈز فارم کھولا۔اب میری روح کو سکون ہے۔

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

جس کی وجہ سے میری والدہ اور میں بہت زیادہ پریشان رہتے' ایک دن عبقری میں روحانی محفل دیکھی اور میں نے رشتہ کی نیت کر کے روحانی محفل کرنا شروع کر دی' یقین جانیے! ابھی میں نے صرف پانچ ماہ ہی روحانی محفل یقین اور توجہ کے ساتھ کی تھی کہ میرا ایک بہت ہی بہترین جگہ پر رشتہ طے ہو گیا اور اب الحمدللہ! اگلے ماہ میری شادی ہے۔**(محمد شہر یار خان' راولپنڈی)**

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش

پیاسوں کو جام محبت پلانے' جام رسالت صلی اللہ علیہ وسلم پلانے کیلئے پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی بے پناہ خدمات ہیں' آپ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ جام غزنی سے پیا' غزنی افغانستان کا مشہور صوبہ ہے' روایات میں سبکتگین کا نام بھی آتا ہے۔یہ محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ کے والد تھے اور اس کو بخت کیسے لگا' اس نے ایک ہرنی کا پیچھا کیا' یہ سردار تھا' ہرن تو بھاگ گئی مگر جو اس کا بچہ تھا وہ اس کا ساتھ نہ دے سکا اس نے بچے کو پکڑ لیا' اب جب یہ آگے چلا تو اسے پیچھے آہٹ محسوس ہوئی' دیکھا پیچھے پیچھے ہرنی آ رہی تھی اور وہ پیاس اور بھوک سے نڈھال تھی' اس کے اندر ایک آواز آئی کہ جیسے یہ ہرنی مجھ سے کہہ رہی ہے کہ میری ممتا کو تڑپا کر تو کہاں خوشیاں تلاش کر رہا ہے' مجھے تڑپا کر تو خوش کیسے رہ سکے گا' میں شام کو دودھ کس کو پلاؤں گی' مہربانی کر کے مجھے میرا بچہ واپس کر دے۔بس یہ آواز اندر اٹھی تو اس نے ہرنی کا بچہ چھوڑ دیا۔ رات کو سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم خواب میں آئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ناصر الدین تو نے ایک ہماری ایک مخلوق پر رحم کیا ہے اللہ تجھ پر رحم فرمائے گا' اللہ تجھے ملک دے' تجھے مال دے گا۔آج کی باتوں سے ہمیں کیا سبق ملا' ایک تو پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کا تعارف ملا اور دوسرا استخارہ کی اہمیت کا پتہ چلا کہ اسلام میں اس کی کیا اہمیت ہے' استخارے کا نچوڑ یہ ہے کہ مومن کی نظر جب اٹھے تو اللہ پر اٹھے' ساری کشف المحجوب جتنی بھی ہے سب توحید کی طرف بلاتی ہے۔آپ رحمۃ اللہ علیہ نے بھی یہی سبق دیا کہ اللہ سے مانگنا ہے' اللہ سے لینا ہے' اللہ ہی سے ہونا ہے' اللہ ہی کرتا ہے' اللہ کے بغیر کوئی کچھ نہیں کر سکتا' آگے استخارے کی وضاحت لکھی ہے کہ میری پہلی نظر اللہ تعالیٰ کی ذات عالی کی طرف اٹھی۔یاد رکھنا! جس دل میں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ نہیں ہے وہ پتھر ہے اور جس دل میں کلمہ ہے' وہ دل مٹی ہے' ہاں وہ مٹی بنجر تو ہو سکتی ہے' مگر مٹی پھر آباد ہو جایا کرتی ہے پتھر کبھی آباد نہیں ہوتے۔

ظالموں کے ظلم اور قہر سے بچنے کا عمل: جو شخص روزانہ صبح و شام 226 مرتبہ اسم اَلْجَبَّارُ کو پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ ظالموں کے ظلم اور قہر سے محفوظ رہے گا۔

سلسلہ وار آپ بیتی

قسط نمبر 62

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے، اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

سورۂ مزمل کی طاقت و تاثیر: جب بھی ہم سورۂ مزمل کی طاقت اور تاثیر پر نظر ڈالتے ہیں ہم اتنا گہرائی میں چلے جاتے ہیں کہ سمندروں کے نیچے تہہ میں رہنے والے جنات پر بھی یہ سورۂ مزمل اثر کرتی ہے اور سورۂ مزمل ایسے جنات جو خزانوں پر قابض ہوتے ہیں یا نگران ہوتے ہیں ان کو دوست موافق اور مخلص بناتی ہے اور ان سے محبت اور پیار بڑھاتی ہے۔ سورۂ مزمل زندگی ہے‘ روشنی ہے‘ محبت ہے‘ پیار ہے‘ راستہ ہے‘ منزل ہے‘ راہ ہے‘ خوشی ہے‘ عظمت ہے‘ عروج ہے‘ کمال ہے‘ ولولہ ہے‘ فرشتوں کا ساتھ ہے‘ نیک جنات کی محبت اور ان کا ساتھ اللہ کی رضا اور اللہ کے حبیب ﷺ کی خوشنودی ہے۔ **انوکھے رمضان کی زندگی کے تجربات:** میری رمضان کی مصروفیات کچھ ایسی رہیں کہ زندگی ان مصروفیات میں بس کھوئی رہی‘ ایک تو ہمارا اپنا رمضان روزے‘ تراویح‘ ذکر اور تلاوت کے معاملات پھر جنات کا رمضان‘ جنات کا رمضان جیسے کہ میں نے پہلے بھی اس کا تذکرہ کیا واقعتاً بہت انوکھا ہوتا ہے اور اس انوکھے رمضان کی زندگی میں میں نے بہت تجربات دیکھے‘ جنات چور بھی ہوتے ہیں‘ ڈاکو بھی‘ بدکار بھی‘ لیکن آخر سب تو ایسے نہیں ہوتے ان میں ایسے جنات بھی ہوتے ہیں جو اولیاء جنات ہیں‘ زندگی میں ہر قسم کے جنات سے میرا واسطہ پڑا اور سب جنات نے مجھے اپنے اپنے رنگ دکھائے۔ **غریب جن کا کھانا اور برتن چور:** ایک دفعہ ایک جناتی سفر میں میرے ساتھ کھانے میں ایک جن شریک تھا‘ ایک غریب جن کا کھانا تھا اس نے سادہ سی چیزیں پکائی ہوئی تھیں کیونکہ اسے پتہ ہے کہ مجھے سادہ چیزیں‘ سادہ زندگی‘ سادہ لوگوں کے ساتھ بیٹھنا اور سادہ انداز اختیار کرنے والے کی دوستی شروع سے پسند ہے۔ **کھانے کے ساتھ برتن بھی گم:** وہ جن میرے ساتھ بیٹھا کھانا کھا رہا تھا‘ میں نے محسوس کیا کہ وہ کھانا بہت تیزی سے کھا رہا اور بہت زیادہ کھا رہا۔ میں حیران بھی ہوا۔۔۔ لیکن میں نے زیادہ اس کا احساس نہ ہونے دیا لیکن احساس میں مجھے ایک احساس ضرور ہوا کہ تھوڑی ہی دیر میں برتن کم ہونا شروع ہوگئے‘ برتن مہنگے نہیں تھے میں نے سمجھا شاید میزبان دسترخوان سمیٹ رہے ہیں کیونکہ میرے علاوہ تیس چالیس جنات اور بھی تھے میں کھانا کھا چکا تو میرے ساتھ میزبان جن باتیں کرنے لگا‘ باقی سب جنات اُس جن سمیت جا چکے تھے۔ **ایک چور جن:** مجھے کہنے لگے آپ نے محسوس کیا کہ یہ جن کون تھا؟ میں نے کہا نہیں‘ میں نے کوئی خاص توجہ نہیں دی۔ کہنے لگے یہ دراصل ایک چور جن تھا‘ چونکہ ہمارے رشتہ داروں میں شامل تھا اور میں صلہ رحمی کے طور پر اس کو بلا کر لایا ہوں لیکن اس نے اپنا کام پھر بھی کر دکھایا میرے کئی برتن چوری کرکے لے گیا۔ **جنات کے ہاں بھی چور:** میں نے دانستہ ایک سوال کیا اچھا۔۔۔! کیا آپ کے ہاں بھی چور ہوتے ہیں؟ اس نے ٹھنڈی آہ بھری اور کہنے لگے شاید پوری تاریخ انسانیت میں اتنے چور نہیں ملے اور نہ ہونگے اور آئندہ آئیں گے بھی نہیں جتنے کہ جنات میں چور ہوتے ہیں۔ چوری کے لیے نظر نہ آنا ضروری ہے اور چوری کے لیے حجاب ضروری ہے‘ انسان چوری کے لیے سو طریقے اختیار کرتے ہیں اور جنات کو خود طریقہ اختیار کرنے کی ضرورت نہیں‘ وہ تو خود نظر نہ آنے والی مخلوق ہے۔ اس کی وجہ سے ان کی چوری آسان ہوتی ہے اور انہیں چوری میں زیادہ تقویت ملتی ہے۔ **صرف سونا چوری کرنے والا جن:** کہنے لگے: ہمارے قبیلے میں ایک چور تھا جو انسانوں کا صرف سونا ہی چوری کرتا تھا‘ اس کے پاس سونا رکھنے کی جگہ نہیں ہوتی تھی اور حتیٰ کہ بادشاہوں کے محلات اور پرانے خزانوں سے سونے کے بڑے بڑے برتن جن میں ہیرے جواہرات لگے ہوتے تھے چوری کرکے لاتا تھا‘ وہ ساری زندگی جھونپڑی میں رہا اور حیرت انگیز بات یہ ہے وہ زیورات سونے کے برتن مال و دولت‘ جواہرات اتنی رقم پیسہ اس کے کام نہ آیا۔ وہ کھانے پینے میں اوڑھنے بچھونے میں ہمیشہ سادہ زندگی اختیار کیے ہوئے تھا اور میں حیران ہوتا تھا۔ **جس کے پاس بھی وہ سونا گیا دکھی رہا:** اس کے مرنے کے بعد وہ سارا زیور اس کے خاندان والوں نے ایسے بانٹا کہ جیسے چھینا جھپٹی سے بانٹتے ہیں اور اس کی زندگی میں کبھی میں نے سکھ نہیں دیکھا تھا اور ان زیورات کو پانے والے کی زندگیوں میں سکھ میں نے اب بھی نہیں دیکھا اور کیسے سکھ دیکھ سکتا تھا کہ لوگوں سے چھینا ہوا مال اور لوگوں سے چھینی ہوئی دولت آخر اس کو کیسے سکون دے سکتی تھی؟ اب عالم یہ ہے کہ جن جن لوگوں کے پاس وہ مال گیا ہے ان لوگوں میں جھگڑے‘ لڑائیاں‘ پریشانیاں‘ بربادیاں اور نامعلوم کیا سے کیا۔۔۔؟ **میں خود بھی چور تھا:** پھر خود اپنا تجربہ بتانے لگے کہ پہلے میں خود بھی ان میں سے ہی تھا اور میں بہت کھاتا پیتا مال دار تھا لیکن وہ سارا مال وہی چوری کا مال تھا۔۔۔!

شامی بزرگ اور میرے چچا جان: شام میں ایک بزرگ تھے میرے چچا ان کے پاس آتے جاتے تھے‘ بڑے اللہ والے تھے‘ عربی بولتے تھے‘ عرب تھے اور اہل بیتؓ کی آل میں سے تھے۔ میرے چچا ان کے پاس بہت زیادہ آتے جاتے تھے‘ ایک دفعہ میرے چچا زبردستی مجھے لے گئے‘ ان کے ہاں گیا‘ ان کی زندگی بہت عالیشان تھی‘ بہت بڑا محل نما مکان اعلیٰ لباس‘ اعلیٰ برتن اعلیٰ کھانے‘ خادم‘ غلام‘ گھوڑے‘ سواریاں‘ میں حیران ہوا۔۔۔! میں نے اپنے چچا سے کہا چچا! یہ تو بزرگ معلوم نہیں ہوتے یہ تو دنیا دار انسان سرمایہ دار شخص ہیں۔ میرے چچا نے کوئی جواب نہ دیا جب میں ان کی خدمت میں پہنچا تو مجھے دیکھ کر مسکرائے۔۔۔!!!

دولت اللہ کی نعمت: کہنے لگے آپ نے سچ کہا: میں دنیا دار آدمی ہوں‘ سرمایہ دار ہوں بلکہ دنیا دار کمینہ لیکن۔۔۔ آپ کو علم نہیں یہ دولت مجھے ورثے میں ملی ہے اور دولت کا اظہار اس لیے کہ غریب آکر مجھ سے سوال کریں‘ اور اس کا اظہار اس لیے کہ اللہ کی نعمتوں کا اظہار ہو جو اللہ نے قرآن میں فرمایا ہے پھر انہوں نے مال دار صحابہؓ‘ مال دار اہل بیتؓ‘ مال دار انبیاءؑ‘ مال دار اولیاءؒ کہ جن کے پاس مال و دولت اور جواہرات کا ڈھیر ہوتا تھا کا بہت تذکرہ کیا مجھے اپنی سوچ پر شرمندگی ہوئی۔ **میری زندگی میں انقلاب:** میں تیرہ

دن وہاں اپنے چچا کے ساتھ رہا' بس وہ تیرہ دن کیا تھے' میری زندگی میں انقلاب آ گیا اور میری زندگی کے دن رات بدلنا شروع ہوگئے' میری سوچیں بدلنا شروع ہوگئیں' میری عقل' میرا شعور اور میرے دلوں کے رازوں میں تبدیلی آنا شروع ہوگئی حالانکہ انہوں نے مجھے کوئی وظیفہ کوئی تسبیح نہیں بتائی تھی' ان کی زندگی میں مسلسل دولت' مال بہت بڑا کاروبار بہترین بزنس لیکن نامعلوم کیا تھا۔ **سچے دل سے خدمت کریں تو سچی راہیں کھلتی ہیں:** چند دنوں کے بعد مجھے انہوں نے ایک چھوٹا سا وظیفہ بتایا بس ایک بات بار بار کہی یہاں کچھ دن رہو مجھے پھر محسوس ہوا کسی اللہ والے کی صحبت میں اگر سچے دل سے رہا جائے (وہ میزبان جن جس نے مجھے بااصرار کھانے پر بلایا تھا یہ بات کرتے ہوئے رو رہا تھا اور روتے روتے اس کی ہچکی بندھ گئی) میں اس بات کو پھر دہراؤں گا کہ سچے دل سے اللہ والے کی خدمت کی وجہ کیا ہوتی کوئی انسان اگر سچے دل سے کسی اللہ والے کی صحبت یا خدمت میں رہے تو سچے دل سے سچی راہیں اور سچے راستے کھلتے ہیں۔ **جذبہ و تڑپ کے بغیر منزل نہیں ملتی:** اگر انسان کسی سچی ہستی کے ساتھ بہت عرصہ بھی رہے اور دل میں وہ تڑپ نہ ہو اور دل کے اندر وہ جذبہ نہ ہو جو ہونا چاہیے تو وہ کبھی وہ راستے اور منزل کو نہیں پا سکے گا بلکہ ہر وقت شکوہ ہی کرتا رہے گا کہ فلاں میں یہ غلطی' خامی اور نقص تھا۔ کہنے لگے: میں وہاں تیرہ دن رہا لیکن تیرہ دن رہا ایسے جیسے لوہا مقناطیس کے ساتھ چپکا رہتا ہے میں مرشد کی موجودگی اور غیر موجودگی میں ان کی خانقاہ سے چپکا رہا۔۔۔ **ذکر استغفار:** بس وہاں موجود ہوتے تھے تو ان کی محفل میں بیٹھتا اور اگر موجود نہیں ہوتے تو وہاں کی خدمت میں لگا رہتا اور عجیب بات یہ ہے کہ مجھے وہاں کی خدمت میں مزہ آتا تھا' شیخ نے مجھے جوڑ کر بتایا تھا فرمایا کہ بس تم صرف اور صرف استغفار کرتے رہو' میں سارا دن استغفار کرتا اور مجھے پچھلی زندگی کا ایک ایک حرف ایک ایک لمحہ ایک ایک لفظ ایک ایک قدم یاد آتا اور میں روتا' میری تسبیح کے دانے بھی گرتے اور آنسو بھی گرتے اور میں مسلسل استغفار پڑھتا رہا' وہ میزبان جن ٹھنڈے پانی کے گھونٹ پینے کے بعد پھر اپنی بات میں شروع ہوگیا اور وہ کہنے لگا میری زندگی کے دن رات بدلنا شروع ہوئے۔ **اب زندگی کی سوچوں اور عمل کو بدلنا ہے:** تیرہ دن کے بعد میں اپنے گھر آ گیا اور میں نے فیصلہ کیا کہ سب سے پہلے تو چوری شدہ مال میں نے واپس دینا ہے دوسرا فیصلہ کیا کہ میں نے اپنی زندگی سوچوں شعور کو بدلنا ہے' اپنے عمل کو بدلنا ہے' ایک چیز کا مجھے احساس ہوا کہ استغفار نے مجھے بہت کچھ دیا' مجھے ندامت میں مزہ آنے لگا اور میں نے جن جن لوگوں کے گھروں سے چوریاں کی تھیں ان کے گھر چپکے سے چیزیں رکھ کے آیا اور بہت سی چوریاں میں خود استعمال کر چکا تھا۔ **نیت کا اثر' رزق میں برکت:** میں نے فیصلہ کیا میں نے وہ ساری چیزیں واپس کرنی ہیں' نامعلوم میری نیت کا اثر پڑا میرے رزق میں برکت آنا شروع ہوگئی اور میری زندگی میں خیریں بڑھنا شروع ہوگئیں اور میں آہستہ آہستہ ایک چھوٹے سے کاروبار کی طرف بڑھا اب اللہ کا فضل ہے کہ میری گزارے سے زیادہ روزی ہوجاتی ہے اور میں ہر مہینے اس میں سے بچا کر ایسے لوگ جن کا مال یا چیزیں میں نے چوری کیں وہ کمیاں بھی میں اسی مال سے پوری کر رہا ہوں۔ **مجھے استغفار سے عشق ہے:** مجھے استغفار سے عشق ہے' مجھے استغفار سے محبت ہے' کوئی مجھے کہے کہ دنیا کے سارے خزانے لے لے اور استغفار چھوڑ دے میں ہرگز نہیں چھوڑوں گا۔ کیوں۔۔۔؟ استغفار نے مجھے روح کی دولت دی' ذہن کی' من کی' تن کی دولت دی ہے' میں استغفار کرنے سے بہت ساری بیماریوں سے نکل آیا ہوں' میں استغفار کرنے سے بہت سی مصیبتوں سے نکل آیا ہوں اور سب سے بڑی مصیبت گناہوں کی مصیبت ہے اور زندگی میری ایسے انداز سے آگے نکل گئی کہ مجھے احساس نہ ہوا۔ میں اپنی زندگی میں مایوس سے مایوس تر ہو رہا تھا لیکن مایوسیوں سے نکل کر اس شامی درویش کی برکت سے ایسی راہوں پر آیا ہوں کہ جو راہیں آج اس بات کی دلیل ہیں کہ آپ آج میرے دسترخوان پر بیٹھے ہیں۔ **اللہ والے کی صحبت اور استغفار کا کمال:** اب میری کوشش ہوتی ہے کہ اپنے دسترخوان پر چوروں' بدکاروں' ڈاکوؤں کو بلاؤں' وہ چور' وہ بدکار' وہ ڈاکو وہ سب آتے ہیں' میں حسب توفیق انہیں کھلاتا ہوں' میری کئی عرصے سے خواہش تھی آپ میرے دسترخوان پر آئیں اور رمضان المبارک میں آئیں اور اپنے دسترخوان پر میں آپ کو سحری کراؤں اور ان لوگوں کو بھی بلاؤں' وہ لوگ جو میرے ساتھ تھے' ان میں اکثریت چور' ڈاکو' بدمعاش' بدکار تھے ان میں سے اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جن کی زندگی آہستہ آہستہ بدل گئی ہے میں بے شمار لوگوں کو اس شامی بزرگ کے پاس لے جاتا ہوں' وہ بہت بوڑھے ہوگئے ہیں' ان کی ملاقات بہت کم ہے لیکن ہم ہفتوں وہاں ٹھہرتے ہیں' کبھی کبھی ان کی ملاقات اور دیدار ہوجاتا ہے اور یوں میں اپنی زندگی میں ایک ایسی تبدیلی لا چکا ہوں کہ میں سمجھتا ہوں میری تبدیلی میں ایک اللہ والے کی صحبت جو سب سے پہلی چیز ہے اور سب سے اہم اور ضروری چیز ہے اور دوسرا استغفار! **استغفار سے اتنی برکت' کمال کہ میں خود حیران۔۔۔!** اب میں نے ان سب کو استغفار پر لگایا ہوا ہے جس جس کو بھی استغفار پر لگایا ہوا ہے' وہ سب کامیابی کی اعلیٰ راہوں پر' برکتوں میں' رحمتوں میں' خوشیوں میں' کامیابیوں میں' عزت اور شان و شوکت میں ایسے بڑھ رہے ہیں کہ خود میری عقل حیران ہے اور میں خود پریشان ہوں' اتنی برکت' اتنا کمال' اتنی وسعت اتنی کامیابی اور اتنی عزت۔۔۔ میں حیران ہوں اور ہاں بہت حیران ہوں۔۔۔! اور اتنا حیران ہوں کہ میری حیرانی سنبھالی نہیں جاتی اور ہاں میں تذکرہ کردوں شامی بزرگ نے کونسا استغفار بتایا ہوا ہے وہ ہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ' بس میں اسی کو پڑھتا ہوں اور پڑھتا ہوں اور پڑھتا ہوں اور لاکھوں پڑھتا ہوں۔۔۔! میرا ایک چور جن جو کہ پرانا دوست تھا وہ مجھے کہنے لگا کہ میں نے جب سے استغفار پڑھنا شروع کیا تو مجھ سے مال سنبھالا نہیں جاتا' رزق سنبھالا نہیں جاتا' برکتیں جو ہیں میری زندگی کو احاطہ کیے ہوئے ہیں' رزق جو ہے اللہ نے اتنا بڑھا دیا ہے کہ گمان نہیں کرسکا۔ مال میں' رزق میں' وسعت میں اتنا آگے نکل گیا ہوں کہ میری زندگی شاندار ہوگئی ہے۔ **میزبان جن کا بیٹا اور استغفار کے فضائل:** میزبان جن کہنے لگا آپ مجھے کبھی وقت دیں کہ آپ استغفار پر کچھ اپنے کلمات بیان کریں' میں نے ان سے وعدہ کیا کہ ضرور کبھی وقت دوں گا اور استغفار پر وہ کلمات بیان کروں گا جو اس کی تاثیر اور کمال میں اور خاص طور پر یہ چھوٹا سا استغفار بظاہر چھوٹا سا ایک لفظ ہے لیکن اس لفظ میں بہت کمال ہے۔ میزبان جن کا میں نے شکریہ ادا کیا کہ اسی دوران اس کا بیٹا آ گیا موصوف قرآن کا حافظ ہے' سبزی کا کام کرتا ہے' شادی شدہ ہے' دو بیٹے ہیں' تیسرے بچے کی ابھی امید ہے' مجھے بہت محبت سے ملا' اپنے کاروبار سے واپس آیا تھا' جنات کے ہاں کاروبار صبح وشام' دن و رات ہوتے ہیں۔ انہوں نے اپنے اوقات کا تعین کیا ہوا ہے میں نے ایسے ہی پوچھ لیا کہ حافظ صاحب آپ بھی استغفار کرتے ہیں یا نہیں۔ مجھ سے کہنے لگا کہ اس استغفار کی برکتیں اگر میں آپ کو بتاؤں تو پھر آپ اپنا سفر ملتوی کردیں گے واپس نہیں جائیں گے۔ آپ ہمارے ہاں کئی دن ٹھہریں گے خاص طور پر اس لفظ کے کمالات بتانا شروع کردوں۔ مجھے واپسی کی جلدی تھی' میں نے آنا تھا لیکن جلدی جلدی میں حافظ صاحب نے مجھے بتایا کہ میں جب بھی کوئی مشکل ہوتی ہے استغفار کرتا ہوں' میری منزل آسان' مسئلہ حل اور مشکل دور ہوجاتی ہے۔ (جاری ہے)

حافظ صاحب کے استغفار پر بتائے ہوئے انوکھے کمالات آئندہ پڑھنا نہ بھولیں!

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کتاب پڑھیے۔

چند قطرے زیتون کے پتوں کے رس کو گرم کر کے شہد ملا کر کان میں ٹپکانے سے کان کی پھنسی‘ میل کی زیادتی اور اس سے پیدا ہونے والے بہرہ پن میں مفید ہے۔

دشمن جن کو دوست بنانے والا لاجواب عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو ایمان کیساتھ درازی عمر عطا فرمائے آمین!۔کل رات ایک ایسا واقعہ پیش آیا کہ قلم اٹھانے پر مجبور ہوگئی۔ زندگی میں پہلی مرتبہ کسی جن سے مکالمہ ہوا۔ ہمارے گھر میں چند دنوں سے عجیب باتیں رونما ہورہی تھیں‘ عبقری کا کوئی وظیفہ شروع کرتی تو پڑھنا یاد ہی نہ رہتا۔ اب اصل واقعہ بیان کررہی ہوں جو عام لوگوں کیلئے تو ناقابل یقین ہے مگر جن کے ساتھ ایسے واقعات بیت چکے ہیں ان کیلئے نہیں۔ میری بیٹی ایک ذہین اور ہونہار طالبہ ہے‘ اس کا نویں جماعت کا رزلٹ آنے والا ہے‘ دو دن پہلے رات کو شدید پیٹ میں درد ہوا‘ ہم لے کر اسے ہسپتال چلے گئے انہوں نے چیک کیا تو کہا کہ اس کو اپنڈکس ہے وہ بھی خطرناک پوزیشن میں ابھی آپریشن کرنا ہے‘ خیر آپریشن کے چوبیس گھنٹے بعد ہم گھر آگئے‘ مگر بچی پھر بھی تکلیف میں تھی‘ میرے شوہر اکثر گوشت کا صدقہ گھر کی چھت پر ڈالتے ہیں مگر اس مرتبہ میرے شوہر گوشت صدقہ کرنے کیلئے لائے تو کچھ دیر میں اس میں سے شدید بدبو آنا شروع ہوگئی جب چھت پر ڈالا تو کسی پرندے نے اسے منہ تک نہ لگایا۔ عین اسی وقت میں اپنی بیٹی کے پاس جوس لے کر گئی تو وہ بُری طرح گھورنے لگی‘ بولی کون ہو تم؟ کیوں آئی ہو؟ میں سمجھی دواؤں کا اثر ہے‘ قریب گئی تو زور سے مجھے دھکا دیدیا‘ کہنے لگا: دفعہ ہوجاؤ یہاں سے‘ میں نے کانپتے ہوئے با آواز بلند آیت الکرسی پڑھنا شروع کردی تو بولا چپ کر اسے نہ پڑھ۔۔۔تھوڑی دیر کے بعد میں نے اذان اور **افحسبتم** کا عمل شروع کردیا تو بولا ہمیں کیوں جلا رہے ہو‘ تم نے مجھے آگ لگا دی ہے‘ یہ نہ کرو‘ سب گھر والے اکٹھے ہوگئے اور ہم نے باآواز بلند یاقہار کا ورد شروع کردیا‘ پانی پر **یَاقَهَّارُ** پڑھ پڑھ کر دم کرکے بچی پر چھڑکا اور پلانے کی کوشش کی بہت مشکل سے پانی بچی کے منہ میں ڈال سکی‘ تھوڑی دیر بعد وہ

عین اسی وقت میں اپنی بیٹی کے پاس جوس لے کر گئی تو وہ بُری طرح گھورنے لگی‘ بولی کون ہو تم؟ کیوں آئی ہو؟ میں سمجھی دواؤں کا اثر ہے‘ قریب گئی تو زور سے مجھے دھکا دیدیا‘ کہنے لگا دفعہ ہوجاؤ یہاں سے‘ میں نے کانپتے ہوئے آواز بلند آیت الکرسی پڑھنا شروع کردیا

جن اس ورد کے نعرے لگانے لگا‘ ہم سب بھی پڑھ رہے تھے‘ گھر کا دروازہ بجا اس نے کھولنے سے منہ کردیا‘ موبائل بجا تو بھی ریسیو کرنے سے منع کردیا‘ کچھ دیر بعد میری بیٹی مسکرائی اور جن میرے ہاتھ پکڑ کر شکریہ ادا کرنے لگا‘ تم نے مجھ پر احسان کیا‘ میرے بچوں کو بچالیا‘ میں آپ کی بیٹی کی مدد کروں گا۔ میں نے اسے کہا ہم تمہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا واسطہ دیتے ہیں یہاں سے چلے جاؤ‘ اس نے کہا جو چیز صدقہ کیلئے چھت پر ڈالی ہے وہ لاؤ ہم لے آئے اس نے **یَاقَهَّارُ** کا پانی اس پر ڈالا تو وہ گوشت اسی وقت جل گیا‘ اس نے کہا میں کہاں جاؤں؟ وہ مجھے ماردیں گے‘ میں نے اچانک کہاں تسبیح خانہ میں چلے جاؤ وہاں تمہیں کچھ نہیں ہوگا‘ پھر علامہ لاہوتی کے نعرے لگانے لگا‘ کہنے لگا ہاں میں ان تک پہنچ گیا‘ اب میں تم لوگوں کی مدد کروں گا‘ پھر کہنے لگا اب بچی کے تن پر جو کپڑے ہیں وہ تین انچ لمبے چاقو سے کاٹ دو‘ پھر نماز مغرب پڑھنے کے بعد کہنے لگا تم لوگ سخی نہیں ہو سخی بنو‘ میں کہا اب میں جاتا ہوں کوئی بھی مسئلہ ہو میری ضرورت ہو تو 10 مرتبہ **یَاقَهَّارُ** پڑھنا میں آجاؤں گا‘ میں وعدہ کرتا ہوں آئندہ تمہاری بیٹی کو تنگ نہیں کروں گا۔ خدا حافظ! اس کے بعد میری بیٹی بولی امی میرا جوس دو نا جو لائی تھی‘ ہم سب نے خدا کا شکر ادا کیا کہ اتنی بڑی مصیبت اللہ کے کرم اور آپ اور علامہ صاحب کی مدد سے حل ہوئی۔ (ر۔د)

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل‘ وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹونا ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

امتحان میں سو فیصد کامیابی کا خاص وظیفہ

کوئی وقت مقرر کرکے گیارہ ہزار مرتبہ **یَاحَسِیْبُ** باوضو اور قبلہ رو ہوکر پڑھنا ہے۔ تین دن کا عمل ہے‘ یعنی ٹوٹل 33 ہزار بار پڑھنا ہے‘ گیارہ روپے صدقہ کرنا ہے‘ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھنا ہے۔ فیل ہونے کا ڈر ہو تو زبردست وظیفہ ہے۔ **(س۔ ملک‘ راولپنڈی)**

بنت یونس‘ کراچی

بیوی نے عالم بنادیا

اُس وقت میری آنکھیں کھلیں‘ میں تو بچوں کا رازق خود کو سمجھتا تھا‘ آج کے بعد اسلام کو سیکھوں گا جو آج تم نے مجھے سمجھایا۔

احسان دانش ایک مزدور تھا‘ اَن پڑھ تھا‘ ان پڑھ عورت سے شادی ہوئی لیکن اُس لڑکی کی ماں دیندار تھی‘ پردے کی پابند تھی‘ احسان دانش کے دو بچے بھی تھے‘ ایک دن کام نہ ملا‘ دوسرے دن‘ تیسرے دن‘ سر پکڑ کر بیٹھ گیا‘ بیوی نے دیکھا کہ پریشان ہے‘ پوچھا تو کہنے لگا اپنی نہیں تمہاری پریشانی ہے‘ کوئی اُدھار بھی تو نہیں دیتا۔ بیوی نے کہا بس اتنی سی پریشانی ہے۔۔۔کہا ہاں۔۔۔! کہنے لگی: مجھے میری امی نے ایک مسئلہ بتایا تھا وہ آپ کو بتادوں؟ کہا ہاں بتاؤ۔ کہنے لگی: آپ جانتے ہیں کہ میں باپردہ ہوں کبھی آپ کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر قدم نہیں نکالا‘ نماز کی بھی پابند ہوں‘ پردے کی بھی۔۔۔کیا آپ اس کی گواہی دیتے ہیں؟ شوہر نے کہا ہاں! کہنے لگی: یہ بتاؤ مجھے پردے میں رہنے کا حکم کس نے دیا؟ کہا اللہ نے۔۔۔! کہنے لگی: اللہ کو پتہ ہے بُرقعے والی عورت نہ دکانداری کرسکتی ہے‘ نہ لمبی چوڑی ڈیلنگ‘ نہ دیہاڑی لگا سکتی ہے‘ اللہ کو پتہ تھا ناں۔۔۔! شوہر نے کہا ہاں! کہنے لگی: اس کے باوجود بھی اللہ نے حکم دیا؟ کہا ہاں! کہنے لگی: اب یہ بتاؤ کونسا دنیا کا ایسا جرنیل ہے جو سپاہی سے کہے کہ اس مورچے سے ہلنا نہیں اور اس کا راشن نہ بھیجے۔ اُس کو کوئی جرنیل کہے گا؟ احسان دانش کہنے لگا پہلا دن تھا کہ مجھے پردے کی آیت سمجھ آئی (اللہ نے عورت کو کاروبار‘ جھوٹ‘ داؤ فریب‘ شیطان سے بچنے کیلئے وہ مورچہ دیا) کہنے لگی: میرا اللہ اتنا غافل تو نہیں۔ میں اللہ کا حکم سمجھ کر اس مورچے میں ہوں‘ میری اماں کہتی ہے کہ دو مسلمان کا کھانا ایک کو کافی ہوجاتا ہے‘ بچے دودھ پیتے ہیں آپ کی ذمہ داری کوئی نہیں‘ میرا راشن آئے گا‘ میرے ساتھ کھالینا۔ احسان دانش کہنے لگا اُس وقت میری آنکھیں کھلیں‘ میں تو بچوں کا رازق خود کو سمجھتا تھا‘ آج کے بعد اسلام کو سیکھوں گا جو آج تم نے مجھے سمجھایا۔ یہ چلا گیا علم حاصل کرنے۔۔۔ کچھ عرصہ کے بعد اپنی لائبریری میں بیٹھا تھا کہنے لگا: ایک کتاب بھی ایسی نہیں جس کے اندر سے میں نہ گزرا جس کے بارے میں چاہو بحث کرلو۔ مگر ایک عورت کی سمجھ داری دین کا مسئلہ سیکھنے کی وجہ سے اَن پڑھ آدمی اپنے وقت کا عالم اور شاعر بنا۔

جنہیں علامہ لاہوتی سے فیض ملا ——— سلسلہ وار انوکھا انداز

کلمہ کا نصاب! اور غیب سے رشتے کا انتظام

لا الہ الا اللہ کا نصاب اپنی بڑی بیٹی (ش) کے رشتے کی نیت سے پڑھنا شروع کردیا' کلمے کے تین نصاب مکمل کیے اور چوتھا نصاب ابھی آدھا ہی ہوا تھا کہ غیب سے میری بیٹی کیلئے ایک نہایت ہی مناسب رشتہ آیا

ذہنی اور جسمانی بیماریاں بالکل ختم

(ارسلان حمید' اسلام آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے روحانیت کا بے حد شوق ہے اسی وجہ سے عبقری کے ذریعے سے بہت زیادہ پیاس بجھا لیتا ہوں۔ خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' تو میں ہر ماہ سب سے پہلے پڑھتا ہوں۔ عبقری کے گزشتہ ایک شمارے میں سُبُّوحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ والا مراقبہ آیا۔ جو بادشاہ شاہ جہان کیا کرتا تھا۔ اس کو شروع کیا ہوا ہے۔ اس سے جو برکات حاصل ہوئیں وہ عرض کرتا ہوں:۔ پہلی دفعہ ہی کرنے سے اللہ نے برکت دی اور جسم پر جو بہت سارا پریشر اور جکڑن تھی اور کانوں میں جو شائیں شائیں ہوتی تھی' وہ ٹھیک ہوگئی اور اردگرد ایک نور کا ہالہ بن گیا جو کہ ایک شیشے کی طرح صاف اور شفاف محسوس ہوتا ہے۔ ذہنی اور جسمانی بیماریاں جو پہلے جان ہی نہیں چھوڑتی تھیں ان کا صفایا شروع ہوگیا ہے۔ جسم ہلکا پھلکا ہوجاتا ہے' ایک دو دفعہ جب مراقبہ کیا تو بیٹھے بیٹھے مجھے اپنے گرد ایک اور دنیا نظر آنے لگی' شاید وہ جنات تھے' ان کا رہنا سہنا نظر آنے لگا' ان کے حالات سامنے آرہے تھے۔

سارے مسائل حل

(ارم جبیں' ترنول اسلام آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید کرتے ہیں آپ خیریت سے ہیں اور اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ خیریت سے رکھے تاکہ آپ ہم جیسے دکھی لوگوں کی خدمت کرتے رہیں۔ عبقری رسالہ ہمارے گھر میں ایک مہرباں کے وسیلے سے آیا۔ ہم آپ کے درس بہت پیار اور محبت سے سنتے اور جہاں تک کوشش ہوسکی آپ کی باتوں پر عمل بھی کرتے ہیں اور ہمیں اس سے بہت زیادہ فائدہ بھی ہوا۔

محترم حکیم صاحب! ہمارا گھر مسائل میں گھرا ہوا تھا۔ مگر جب سے میں نے عبقری رسالہ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا دیا ہوا وظیفہ **محمد رسول اللہ** سارا دن کھلا پڑھ رہی ہوں ہمارے گھر کے بہت سے رکے ہوئے کام ہونا شروع ہوگئے ہیں' میرے بھائی کو قطر میں نوکری نہیں مل رہی تھی' اب الحمدللہ ان کی نوکری کی بھی امید پیدا ہوگئی ہے۔ اس وظیفے کو ابھی میں نے صرف 70 ہزار پڑھا ہے تو ہمارے اتنے زیادہ کام سیدھے ہوگئے ہیں۔ اب تو میرے پورے گھر نے یہی وظیفہ پڑھنا شروع کردیا ہے۔ ایک بات آپ کو عرض کرنی تھی کہ ہم نے چنبل کیلئے مرہم سکون' دانتوں کیلئے سچا منجن اور حسن و جمال کریم استعمال کی اس سے ہمیں بہت زیادہ فائدہ ہوا ہے۔

کلمے کا نصاب اور غیب سے رشتے کا انتظام

(مہتاب بیگم' کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ عبقری گزشتہ چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہی ہوں اور اس سے بہت زیادہ طبی و روحانی فیض حاصل کررہی ہوں۔ خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون **''جنات کا پیدائشی دوست''** نے تو میری زندگی کا سب سے بڑا مسئلہ چند دنوں میں ہی حل کردیا۔ پچھلے سال ماہ جون 2013ء کے رسالہ عبقری میں **''جنات کا پیدائشی دوست''** مضمون سے کلمہ لا الہ الا اللہ کا نصاب اپنی بڑی بیٹی (ش) کے رشتے کی نیت سے پڑھنا شروع کردیا' کلمے کے تین نصاب مکمل کیے اور چوتھا نصاب ابھی آدھا ہی ہوا تھا کہ غیب سے میری بیٹی کیلئے ایک نہایت ہی مناسب رشتہ آیا جو کہ ہماری امید سے کہیں بڑھ کر تھا۔ ابھی چند ماہ پہلے ہم نے اپنی بیٹی کا نکاح بھی بروز جمعہ کردیا ہے۔ میرا وظیفہ جاری ہے اور میں پرامید ہوں کہ اللہ اس وظیفے کی برکت سے جس طرح غیب سے رشتہ کا بندوبست کیا ہے اسی طرح غیب سے شادی کے اخراجات کیلئے وسائل بنائے گا۔

جنات کے پیدائشی دوست نے کیے مسائل حل

(خ،ب)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا عبقری رسالہ کچھ مہینوں سے بڑے شوق سے نہ صرف پڑھ رہا ہوں بلکہ کچھ تعداد میں لوگوں میں بھی تقسیم کررہا ہوں' عبقری مکمل طور پر نہ صرف دلچسپ ہے بلکہ روحانی و جسمانی علاج کیلئے ایک خزانہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ بالخصوص علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں موجود وظائف تیر بہدف ہیں۔ جب سے میں نے **''جنات کا پیدائشی دوست''** میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے بتائے ہوئے وظائف کرنا شروع کیے ہیں میرے بہت سے روحانی مسائل حل ہوگئے ہیں' اس کے علاوہ میں نے جس جس کو ان اعمال کی طرف متوجہ کیا اور جس نے یقین اور توجہ کے ساتھ کیا سب کے مسائل اللہ نے حل کردیئے۔

ناممکن واٹکے کام دنوں میں مکمل

(ب،ا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالے کا زیادہ پرانا قاری نہیں ہوں' صرف چند ماہ ہی ہوئے ہیں اس کو مسلسل پڑھتے ہوئے۔ مگر جب سے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کا مطالعہ شروع کیا ہے تب سے مسلسل خرید کر پڑھ رہا ہوں۔ پیدائشی دوست میں موجود کلمہ کے نصاب نے تو میرے ناممکن اور اٹکے ہوئے کام دنوں میں مکمل کیے۔ مجھے تو یقین نہیں آتا کہ ایک وظیفے نے میرے کتنے مسائل حل کردیئے ہیں۔

7 دن میں یرقان بالکل ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک روحانی نسخہ یرقان کیلئے ذاتی طور پر آزمایا ہوا ہے۔ یرقان کی پرانی بیماری صرف سات دنوں میں ختم ہوجاتی ہے اور اگر کسی کو نیا نیا یرقان یا پیلیا ہوا ہو تو وہ صرف تین دن میں صحت یاب ہوجاتا ہے۔ **ھوالشافی:** دو بڑی سوئیاں (جن سے رضائی وغیرہ سی جاتی ہیں) لیں اور ایک پیالہ پیتل کا لیکر اس میں پانی بھر لیں اور مریض کو قریب لٹالیں۔ بڑی سوئی لیکر مریض کے سر سے لیکر پاؤں تک پھیرنے کے دوران سات مرتبہ سورۂ فاتحہ' سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھتے جائیں' سر سے شروع کریں پاؤں تک لے جائیں' یہ عمل کرکے سوئی پانی میں ڈال دیں' پھر اسی طرح دوبارہ عمل کرکے سوئی پانی میں ڈال دیں اور وہ پیالہ پانی والا مریض کی چارپائی کے نیچے رکھ دیں' روزانہ پانی تبدیل کریں' برتن صاف کرلیں' یہ عمل کرتے جائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ یرقان بالکل ختم ہوگا۔ **(محمد یار عثمانی' فیصل آباد)**

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

سخاوت کی لذت سے آشنا ایک مومن

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب "نسیم ہدایت کے جھونکے" پڑھنے کے قابل ہے

اشراق کے بعد مطاف کو خالی دیکھ کر طواف کرنے کا تقاضا ہوا' دھوپ چڑھنے تک طواف کے مزے لے کر حسب پروگرام مجھے اپنے ایک مربی اور مشفق عالم دین سے ملاقات کیلئے جانا تھا۔ حاضری ہوئی تو معلوم ہوا وہ مدینہ منورہ تشریف لے گئے ہیں۔ بڑے مکان کے کونے میں صدر دروازے کے نزدیک ترین زمین پر کالے رنگ کے نیم مجذوب آدمی کو دیکھا جو بڑے اطمینان سے ایک میلے سے کرتے میں بیٹھے تھے۔ راقم سطور نے اپنے رہبر سے جوان سے متعارف تھے' تعارف حاصل کرنا چاہا تو وہ ایک پرکشش شخصیت نکلی' جوانی کی عمر میں بغیر پاسپورٹ اور ویزے کے پیدل ہندوستان سے مکہ معظمہ پہنچے وہ آج تک اسی طرح یہاں رہ رہے ہیں' یہاں پر ایک ایسے کمرے میں رہتے ہیں جس میں پوری طرح پاؤں بھی نہیں پھیلتے اور ابھی تک کمرے میں اے سی تو بڑی دور کی بات ہے پنکھا بھی نہیں لگوایا۔ سعودی پولیس والے ان کو پکڑتے ہیں پاگل سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں۔ یہاں پر ان کا مشغلہ یہ ہے کہ لوگوں کو یہاں زمزم پہنچاتے ہیں کاندھوں پر زمزم ڈھونے کی وجہ سے ان کے کندھے بیلوں کی طرح سخت ہوگئے ہیں۔ دس بیس لیٹر کی زمزم کی کین لانے کے لوگ ان کو دو ریال یا پانچ ریال اور بعض لوگ دس ریال تک دے دیتے ہیں' ان کے پاس کپڑے کی تین ہمیانی (تھیلیاں) ہیں' ایک تھیلی میں زمزم ڈھونے کی مزدوری رکھتے ہیں' کچھ لوگ ان کو مسکین سمجھ کر صدقہ اور خیرات دیتے ہیں' صدقہ خیرات کی رقم دوسری تھیلی میں رکھتے ہیں۔ کچھ لوگ ان کو اللہ کا مقرب بندہ' ولی اور صاحب خدمت سمجھ کر ہدیہ دیتے ہیں۔ یہ ہدیہ تیسری تھیلی میں رکھتے ہیں۔ ہدیہ کی رقم یہ بزرگوں اور علماء پر خرچ کرتے تھے' ہندوستان سے آنے والے مختلف لوگوں کے ذریعے ہدیہ بھیجتے رہتے تھے' صدقے اور خیرات کی رقم سے انہوں نے اپنے علاقے کے مختلف غریبوں کے وظیفے متعین کر رکھے تھے' غریبوں مسکینوں اور یتیموں کو ماہانہ متعین رقم کر رکھے تھے' غریبوں مسکینوں اور یتیموں کو ماہانہ رقم وہ عمرہ اور حج سے واپس ہونے والوں کے ذریعے سے بھیجتے رہتے تھے' چند سال قبل ان کا انتقال ہوا تو معلوم ہوا کہ ایک سو سے زیادہ لوگوں کو وہ ماہانہ تعاون کرتے تھے بلکہ ان کی کفالت کرتے تھے' زمزم کی مزدوری سے وہ مسجدیں بنواتے تھے' راقم سطور کو یہ سن کر بڑی حیرت ہوئی کہ 1977ء میں ملک کے ایک بڑے ادارے کی مسجد کی مکمل توسیع ان کی زمزم کی مزدوری کی رقم سے ہوئی۔ جس پر 78-1977ء میں گیارہ لاکھ روپے ہندوستانی سے زیادہ خرچ ہوئے تھے' اس کے علاوہ چھیالیس چھوٹی بڑی مسجدیں ان کے کاندھوں پر ڈھوئے گئے زمزم کی مزدوری سے تعمیر کرائی گئیں۔

یہ مثالی سخی اور آخرت کیلئے جینے والے مثالی مسلمان اس دنیا سے جاچکا' مگر راقم سطور کے دل و دماغ پر اس کے کردار کی عظمت کے نقوش تازہ ہیں' بار بار یہ خیال آتا رہتا ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے فرمان کی تصویر

کن فی الدنیا کانک غریب اور عابر سبیل

(ترجمہ: دنیا میں اس طرح رہو جیسے مسافر اور راستہ پار کرنے والا) آج کے دور میں بھی پیدا ہوتے رہتے ہیں' سخاوت کی لذت سے آشنا مثالی سخی آج بھی اس دنیا کیلئے وجہ رحمت ہوتے ہیں مگر افسوس آخرت کے ہمیشہ کے حقیقی سفر گھر سے غافل' نعم عارضی اور سفر کی دنیوی زندگی کی رنگ رلیوں میں مست زندگی کی حقیقت لذت سے محروم لوگ اس مزے کو کب پا سکتے ہیں؟

روحانی پھکی سے وزن میں زبردست کمی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! پچھلے کچھ عرصہ سے میرا وزن بڑھ رہا تھا' میں نے دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے روحانی پھکی منگوا کر مقدار سے زیادہ کھانا شروع کردی' جس سے میرا وزن کم ہونا شروع ہوگیا' روحانی پھکی خرید کر اکثر امیر و غریب میں بانٹتی ہوں' لوگ بتاتے ہیں کہ ان کی بے شمار بیماریاں ختم ہورہی ہیں۔ **(والدہ ابوذر)**

نوکری کیلئے خاص عمل

جو استخارہ کرتا ہے وہ ناکام نہیں ہوتا جو مشورہ کرتا ہے وہ نادم نہیں ہوتا اور جو معاملات میں متوسط چال چلتا ہے وہ محتاج و فقیر نہیں ہوتا۔

سورۃ والضحیٰ میں **9** ک ہیں۔ **9** دن ہر ک پر **9** دفعہ یَا کَرِیْمُ پڑھنا ہے۔ **9** دن میں کام نہ ہو تو **18** دن کرلیں۔ **18** دن میں کام نہ ہو تو **27** دن کرلیں ان شاء اللہ نوکری مل جائے گی۔

بسم اللہ کا خاص عمل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ **786** مرتبہ اول و آخر طاق اعداد میں درود شریف (بعد نماز عشاء یا کسی اور وقت مقررہ پر) سات دن پڑھ کر کسی بھی جائز مقصد کیلئے دعا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی۔ (باوضو ہونا عملیات کے آداب میں سے ہے) جو استخارہ کرتا ہے وہ ناکام نہیں ہوتا جو مشورہ کرتا ہے وہ نادم نہیں ہوتا اور جو معاملات میں متوسط چال چلتا ہے وہ محتاج و فقیر نہیں ہوتا۔ **(طبرانی)**

بندش حیض کیلئے

ہیرا کسیس **60** گرام' ریوند خطائی **36** گرام اور پرانا گڑ **12** گرام۔ چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ یہ صبح' دوپہر' شام کشمش **12** گرام' بادیان **12** گرام اس کے قہوے کے ساتھ دیں گے۔ دودھ نہیں دے سکتے' ان دنوں میں اب مریض کوئی عین دنوں میں پہنچا تو اس کیلئے زبردست ہے۔ بجائے اس کے کیپسول بھر کر دیتے ہیں۔ تاریخ کے دنوں میں بھی یہ دوا دے سکتے ہیں۔ اس سے فائدہ یہ ہوتا ہے کہ عورت کو فوری فائدہ ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ بندش حیض کیلئے ایک اور بہت ہی زبردست نسخہ ہے:۔ ایک ماشہ بیر بہوٹی' تین ماشے ہرمل ان کو سات دن دھوپ میں رکھیں اس کے بعد ایک چاول برابر اس کی خوراک ہے۔ بندش حیض فوری ختم ہوجائے گی۔

ہچکی دور کرنے کیلئے: ہچکی دور کرنے کیلئے زیرہ سفید گھی سے چرب کر کے دہکتے ہوئے کوئلوں پر یا پھر گرم توے پر ڈال کر دھونی لینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

(ماریہ علی)

مٹی کے ذریعے علاج! آزمائیں' لاجواب پائیں

ہر شخص کو راستے اور میدان میں جتنا ہو سکے ننگے پاؤں چلنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ البتہ پکے فرش والے کمروں میں چپل وغیرہ پہن کر ہی چلنا چاہیے کیونکہ پختہ فرش پر ننگے پاؤں تلووں چلنے سے جسم پر ناموافق اثر پڑتا ہے۔

ایک زمانہ تھا جب مٹی کو وسیع پیمانے پر ذریعہ علاج بنایا جاتا تھا لیکن اب پچھلی صدی سے اسے از سر نو دافع امراض کے طور پر استعمال کیا جانے لگا ہے۔

ماہرین کو مختلف تجربوں کے دوران اندازہ ہوا کہ مٹی کی قوتوں کا انسانی جسم پر حیرت انگیز اثر ہوتا ہے۔ خصوصی طور پر رات کے وقت ظاہر ہوتا ہے۔ اس سے جسم میں تازگی' جوش اور قوت پیدا ہوتی ہے۔ ان تجربات نے انہیں یقین دلا دیا کہ گیلی مٹی' زخموں اور امراض جلد کیلئے قدرتی پٹی (Bandage) ثابت ہوتی ہے۔ مٹی میں موجود عناصر اس لیے جسم کی مرمت کرتے ہیں کہ جسم انہی عناصر کی ایک خاص ترکیب سے بنتا ہے۔

ایڈولف جسٹ (1838-1936ء) جو جدید دور میں فطری علاج کے ممتاز ماہرین میں سے تھے' ان کا کہنا ہے تمام امراض ماسوائے آج کے دور کے نفسیاتی عوارض' محض رات کو مٹی پر سونے کی عادت ڈالنے سے دور ہو سکتے ہیں۔ اگر انسان فطرت کے قریب تر آجائیں' رات مٹی کے فرش پر سونے یا لیٹے رہنے کو اپنا رویہ بنالیں تو بیماریوں کے بارے میں ان میں پایا جانے والا خوف اپنے آپ دور ہو جائے گا کیونکہ زمین کے ساتھ لگنے سے جسم کی تھکاوٹ اور کسلمندی کوسوں دور بھاگ جاتی ہے۔ بدن میں چستی اور قوت آجاتی ہے اور سو کر اٹھنے کے بعد جسم میں ایک نئی طاقت کا احساس ابھر آتا ہے۔

دن بھر ننگے پاؤں چلتے رہنا (بشرطیکہ بہت سردی نہ ہو) اچھی صحت اور حقیقی خوشی حاصل کرنے کا موثر طریقہ ہے۔ مرد ننگے پاؤں چل کر زمین سے بڑی قوت حاصل کر سکتے ہیں۔

ہر شخص کو راستے اور میدان میں جتنا ہو سکے ننگے پاؤں چلنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ البتہ پکے فرش والے کمروں میں چپل وغیرہ پہن کر ہی چلنا چاہیے کیونکہ پختہ فرش پر ننگے پاؤں تلووں چلنے سے جسم پر ناموافق اثر پڑتا ہے۔

قدیم امریکی باشندے (انڈینز) مٹی کے ذریعہ علاج کو بڑی اہمیت دیتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ پتوں بوٹیوں اور ہوا میں شفا بخشی کی بڑی طاقت موجود ہوتی ہے۔ لیکن غور کیا جائے تو پتے اور بوٹیاں' یہ سب کچھ مٹی سے ہی حاصل کرتے ہیں۔ وہ لوگ اپنے بیمار افراد کو گردن تک مٹی میں دبا کر چند گھنٹے اسی حالت میں رکھنے کے بعد باہر نکال لیتے ہیں۔ اس طرح مریضوں کا روگ کافی حد تک دور ہو جاتا ہے۔

مٹی میں گاڑ دینا

نیچر کیور کے معالجین متعدد امراض کے علاج کیلئے گیلی مٹی کو استعمال میں لا رہے ہیں۔ آئے دن اس کا استعمال بڑھ رہا ہے۔ پرانے ورم' سوزش (جو اندرونی بیماریوں کا نتیجہ ہوتے ہیں) اور موچ وغیرہ کے مریضوں کیلئے گیلی مٹی بہت مفید پائی گئی ہے۔ مٹی کے استعمال کے ساتھ ساتھ مریض کی خوراک اور چند دیگر پرہیزوں کا بھی خیال رکھا جاتا ہے۔

مڈ ٹریٹمنٹ کولڈ واٹر ٹریٹمنٹ (ٹھنڈی پٹی) پر فوقیت رکھتا ہے کیونکہ کیچڑ میں نمی اور ٹھنڈک نسبتاً زیادہ عرصہ تک برقرار رہتی ہے۔ کیچڑ کی ٹھنڈی نمی' جلد کے مساموں کو کشادہ کر کے' خون کو بیرونی سطح کی طرف کھینچتی ہے جس سے جسم کے اندر مائعات کے اجتماع میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور درد میں افاقہ ہو جاتا ہے۔ حرارت کی شعاریزی (ریڈی ایشن) میں اضافہ ہوتا ہے اور جسم سے کمزور مادوں کا اخراج بھی عمل میں آتا ہے۔ مڈ پیک بنانے کی مٹی' سطح زمین سے تقریباً دس سینٹی میٹر نیچے سے لی جاتی ہے اور اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ اس میں کنکر اور دیگر کثافتیں نہ ہوں۔ پھر اس میں گرم پانی ملا کر ایک لیپ (پیسٹ) تیار کیا جاتا ہے' پھر کپڑے کے ایک ٹکڑے پر اسے پھیلا دیا جاتا ہے۔ اس ٹکڑے کا سائز جسم کے مطلوبہ حصے کی ضرورت کے مطابق ہوتا ہے۔ مثلاً پیٹ پر لگانے کیلئے اس پیک کا سائز (بالغوں کیلئے) 20 سینٹی میٹر ضرب 10 سینٹی میٹر ضرب 25 سینٹی میٹر ہونا چاہیے۔

مڈ پیک' عام کمزوری اور اعصابی خلل سے متعلقہ بیماریوں کے علاج کیلئے بے حد مفید پائے گئے ہیں۔ بخار' لال بخار' خسرہ اور انفلوئنزا کا بھی کامیاب علاج کیا گیا ہے۔ مختلف قسم کی سوجنوں' آنکھوں اور کانوں کی تکالیف' گنٹھیا' معدے کی بیماریوں' گردوں اور جگر کے عوارض' خناق اعصابی دردوں' جنسی بیماریوں' سر درد اور دانت درد کا بھی آرام آجاتا ہے۔ جسم پر مٹی کی پٹیاں باندھنے کے بعد ان کو فلالین اور اونی کپڑے سے ڈھانپ دیا جانا چاہیے۔ انہیں دس سے تیس منٹ تک لگائے رکھنا چاہیے۔ چونکہ زیادہ تکالیف پیٹ کے اندر ہوتی ہیں اس لیے اس پر مڈ پیک رکھنے سے بہت سی بیماریوں بشمول بدہضمی کے مختلف اقسام' معدے اور آنتوں سے متعلقہ شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ بچے کی پیدائش کے دوران ہونے والی تکلیف کو کم کرنے کیلئے ہر گھنٹہ یا دو گھنٹے کے بعد مٹی کے پیک استعمال کیے جانے چاہئیں۔ جسم کے جس حصے پر مڈ پیک لگانا ہو' اسے پہلے پانچ یا دس منٹ تک ٹکور کے ذریعے اچھی طرح گرم کیا جاتا ہے۔ پھر براہ راست کیچڑ لیپ دیا جاتا ہے۔ اس کا دورانیہ پانچ سے دس منٹ تک' مطلوبہ ردعمل کے حساب سے ہوتا ہے۔ پرانے دردوں' آنتوں میں اینٹھن اور کمر درد کو بھی کیچڑ کے ٹھنڈے اور گرم لیپ سے آرام آجاتا ہے۔ باری باری ٹھنڈے اور گرم لیپ کرنے سے پیٹ کے اپھارے اور آنتوں کی رکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

کیچڑ کا غسل: کیچڑ کا غسل بھی ایک طرز علاج ہے لیکن اس کا طریقہ کیچڑ کی پٹی (مڈ پیک) ہی کی طرح ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ اسے بڑے پیمانے پر یعنی پورے جسم پر لگایا جاتا ہے۔ استعمال سے پہلے کیچڑ یا مٹی میں سے سخت کثیف چیزیں نکال کر اس میں گرم پانی ملا کر پیسٹ بنائی جاتی ہے۔ اس پیسٹ یا صاف کیچڑ کو ایک چادر پر پھیلا کر جسم کے گرد باندھ دیا جاتا ہے۔ بعد ازاں اس پر ایک یا دو کمبل لپیٹ دیئے جاتے ہیں۔ اس کا انحصار کمرے اور پیک کے درجہ حرارت پر ہوتا ہے۔ مڈ باتھ کے بعد اسے پہلے گرم پانی سے صاف کر دیا جاتا ہے۔ پھر کچھ دیر بعد مریض کو ٹھنڈے پانی سے غسل دے دیا جاتا ہے۔ مڈ باتھ سے جلد کی سطح ملائم ہو جاتی ہے' خون کی گردن تیز تر اور جلد کی بافتوں میں قوت محسوس ہونے لگتی ہے۔ مڈ باتھ بار بار کرنے سے جلد کی رنگت نکھر آتی ہے' داغ دھبے اور چیچک کے داغ وغیرہ کم یا ختم ہو جاتے ہیں۔ کھجلی' برص کے داغ حتیٰ کہ جذام جیسی جلدی امراض میں بھی کمی آجاتی ہے۔

زیتون کے تیل سے طبیعت ہشاش بشاش

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا پیٹ بڑھا ہوا ہے' رات کو منہ میں پانی بھرتا ہے' قبض بھی ہے' ہر وقت کی سستی و کاہلی مگر زیتون کا تیل صبح و شام ایک ایک چمچ پینے سے طبیعت ہشاش بشاش رہتی ہے۔ (سیدہ بانو)

تمام آفتوں سے محفوظ رہنے کا وظیفہ: جو شخص سات روز تک متواتر سو مرتبہ اسم اَلْخَالِقُ کو پڑھے گا انشاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

فنگس کا لاجواب گھریلو ٹوٹکہ

(تنویر پرویز، کوہاٹ)

بعض دفعہ جب جرابیں پہنی جاتی ہیں خصوصاً سردیوں میں انگلیوں میں زخم پیدا ہوجاتے ہیں یا سرخ ہوکر سوج جاتی ہیں' خاص کر ان لوگوں کی جن کی انگلیاں آپس میں بہت زیادہ ملی ہوتی ہیں اور درمیان میں گیپ نہیں ہوتا۔ اس کیلئے میرے پاس ایک گھریلو آزمایا ٹوٹکہ ہے جو کہ قارئین کی نذر کرتا ہوں:۔ **ھوالشافی:** تھوڑی سی گلیسرین لیں' اس میں کپڑے دھونے کا کوئی سا بھی دیسی صابن چھوٹے چھوٹے ٹکڑے لیکر ڈال دیں' اب گلیسرین اور صابن کو ہلکی آگ پر گرم کریں' جب گلیسرین اور صابن کے ٹکڑے یک جان ہوجائیں تو اس پر سورۂ فاتحہ بمعہ بسم اللہ سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر کاٹن برڈ (کان میں مارنے والی تیلی) لے کر محلول میں ڈبو کر نیم گرم انگلیوں کے اندر صبح وشام لگائیں' تھوڑی سی گرم لگے گی۔ انشاء اللہ صرف دو یا تین دن لگانے سے مکمل شفا مل جاتی ہے۔

ناف ٹلنے کا نایاب عمل

(عقیل احمد، کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز فرمائے اور آپ یونہی خدمت انسانیت کرتے رہیں۔ آمین! ایک دوست نے ناف ٹل جانے کا عمل بخشا ہے اور اسے بھی کسی صاحب نے بخشا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اگر کسی کی ناف یا گولا ٹل جائے تو ایک بار درود ابراہیمی پڑھ کر تین بار اپنے سیدھے ہاتھ پر کہنی سے لے کر چھوٹی انگلی تک پھونک ماریں اور اس کا نام لے کر چیک کریں اگر ناف ہے تو ایک بار سورۂ فاتحہ' دوبار سورۂ اخلاص اور تین بار سورۂ ناس پڑھ کر دم کردیں' دنیا کے کسی بھی حصہ میں ہو انشاء اللہ ناف ٹھیک ہوجائے گی اور گولا چیک کرنے کیلئے ایک بار درود ابراہیمی اور ایک بار سورۂ الم نشرح پڑھ کر چیک کریں ٹھیک کرنے کیلئے وہی اوپر والا طریقہ ہے۔ آزمودہ ہے اور کامیاب علاج ہے۔ بہت سے لوگ آتے ہیں یا میسج کردیتے ہیں یا اپنا نام کہلوادیتے ہیں اللہ شفاء دے دیتا ہے۔

میرے دو گھریلو ٹوٹکے

(محمد قاسم، سرگودھا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دو عدد گھریلو ٹوٹکے ہیں۔ ایک زکام کا علاج اور ایک تھکاوٹ اتارنے کیلئے۔ یقیناً قارئین اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔

زکام کا علاج: ھوالشافی: لیمن گراس کے پتے لیں جو جوار کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں ان کو پانی میں ابال لیں اور اس میں حسب ذائقہ چینی اور لیموں نچوڑیں۔ بہت ہی بہترین قہوہ تیار ہے۔ چسکی چسکی کرکے پئیں زکام کا جڑ سے خاتمہ کردے گا۔ بعض لوگوں نے لیمن گراس کا پودا گھروں میں بھی لگایا ہوتا ہے۔

تھکاوٹ دور کرنے کا لاجواب ٹوٹکہ

جب آدمی کام کی زیادتی کی وجہ سے بہت زیادہ تھک ہوا ہو تو ایک کپ چائے بنائے اور اس میں پتی کے ساتھ تھوڑی سی خشخاش ڈال دے اور چائے بنا کر پیے۔ تھکاوٹ ایسے دور ہوگی جیسے کبھی تھی ہی نہیں۔ جسم بالکل ہلکا پھلکا اور فریش ہوجاتا ہے۔ میرا آزمایا ہوا ہے۔

پیٹ درد سے نجات

(محمد ناصر، لودھراں)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری جب سے ملا ہے میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے عبقری کے ذریعے توبہ کی توفیق بخشی۔ میں ایک چاند گاڑی چلاتا ہوں اور ہر وقت گانے سنتا تھا' ہر وقت غلط کام کرتا تھا مگر صرف عبقری کی بدولت اللہ نے مجھے توبہ کی توفیق بخشی اب میں پانچ وقت نماز پڑھتا ہوں اور عبقری سے بہت کچھ سیکھ رہا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ یہ سلسلہ قیامت تک چلتا رہے' اللہ آپ کے بچوں کی حفاظت فرمائے ہر وقت میرے دل سے دعائیں نکلتی رہتی ہیں۔ پیٹ درد کیلئے میرے پاس آزمایا ہوا روحانی ٹوٹکہ ہے جو درج ذیل ہے:۔ جس کے پیٹ میں درد ہو تو سورۂ کوثر تین مرتبہ اول و آخر درود ابراہیمی تین مرتبہ نمک پر دم کرکے کھائے تو اللہ کے کرم وفضل سے ٹھیک ہوجائے گا۔

مسائل حل بے سکونی ختم

(ا،س،ب۔ سیالکوٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم نے آپ کو خط لکھا تھا تو آپ نے ہمیں درج ذیل وظیفے بتائے تھے۔

ہر جمعرات پوری مرغی کا صدقہ جو گیارہ جمعرات کسی مستحق کو کرنا تھا۔ دو سو مرتبہ صبح سورۂ فلق وناس' اور دو سو مرتبہ شام کو سورۂ فلق وناس مع تسمیہ اور آخری وظیفہ یہ ہے: **یَامُغِیْثُ یَاقَابِضُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ اَحْمَدُ رَّسُوْلُ اللہِ۔** اس وظیفے کو سارا دن کھلا پڑھنا تھا۔

ان سب وظیفوں سے ہمارے بہت سے مسائل حل ہوئے ہیں۔ جن میں سے چند یہ ہیں:۔ ہمارے گھر سے بے سکونی ختم ہوئی' اب گھر میں لڑائی جھگڑا تو اب ہوتا ہی نہیں' رزق کے مسائل حل ہورہے ہیں' میرا رشتہ نہیں ہورہا تھا مگر الحمدللہ اب میرا رشتہ بھی طے ہوگیا ہے۔

لیکوریا کیلئے آزمایا نسخہ

ھوالشافی: سنگجراحت 20 گرام' مائیں خورد 10 گرام' سونٹھ 6 گرام' چھینا گوند 6 گرام' مصری 20 گرام۔

تمام اشیاء کوٹ پیس کر دن میں تین مرتبہ آدھا چمچ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ یہ نسخہ ہمارا آزمودہ ہے' کچھ عرصہ مستقل مزاجی کے ساتھ استعمال کریں۔ الحمدللہ! جس نے بھی آزمایا ہے لاجواب پایا ہے۔

حاملہ بہنوں کیلئے روحانی نسخہ

(ذکیہ اقتدار، بہاولنگر)

حمل ٹھہرنے کے بعد فجر کی نماز کے بعد نو مرتبہ سورۂ زلزال پڑھیں۔ جب آٹھ ماہ گزرجائیں تو نویں ماہ کے شروع میں چھتیس مرتبہ یہ سورۂ پڑھیں۔ آٹھ ماہ اور نویں ماہ کے پہلے پندرہ روز گزرجائیں تو یہی سورۂ تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پانی کو جمع کرتی رہیں' بچے کی پیدائش تک یہی عمل کریں' جب درد زہ شروع ہو تو فوراً یہ پانی پی لیں جو خاتون حاملہ کے پاس ہو وہ سورۂ زلزال تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر حاملہ کی ناف پر دم کردیں۔ حاملہ اپنے ہاتھوں کو

پنڈلیوں کے قریب رکھ لیں‘ دایہ اور گھر کی دوسری بزرگ خاتون راز دار ہوں‘ کسی تیسرے فرد کے علاوہ کوئی نہ ہو‘ پردے کا خاص اہتمام کریں‘ انشاء اللہ بچہ نارمل ڈیلیوری سے ہی ہوگا۔

مجھے ملا الہامی نسخہ!: ایک دن فجر کی نماز پڑھی‘ راقمہ سنت پڑھ چکی تھی کہ گردن میں شدید درد ہوا‘ اتنا شدید کہ کسی کو پکار کے کچھ کہنے کی بھی ہمت نہیں تھی‘ اپنا سر گھٹنے پر رکھا کہ اونگھ آگئی‘ اسی دوران کسی کہنے والے نے کہا ”الم نشرح پڑھو“ فوراً یقین کے ساتھ الم نشرح پڑھی‘ کچھ دیر پڑھتی رہی‘ سورۃ پڑھتی گئی اور تکلیف کم ہوتی گئی‘ یہاں تک کہ تکلیف بالکل ختم ہوگئی‘ کسی بھی قسم کی تکلیف ہو بھروسے سے یہ سورۃ پڑھیں‘ انشاء اللہ ہر مصیبت سے یہ سورۃ نکالے گی۔

لیکوریا کا مفت علاج: کیکر کی پھلیوں کا پاؤڈر کھانے کا ایک چمچ شہد میں ملا کر لیکوریا کی مریضہ صبح کو کھالیں تو اکتالیس دن کھانے کے بعد لیکوریا بالکل ختم ہوجائے گا اور دوبارہ بھی نہیں ہوگا۔ اس نسخہ کو معمولی سمجھ کر نظرانداز ہرگز نہ کیجئے گا۔

روحانی و طبی تجربات

(محمد عمر‘ لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! چند سالوں سے مسلسل عبقری کا قاری ہوں اور رسالے سے میں نے بہت زیادہ طبی و روحانی فوائد حاصل کیے ہیں۔ میرے بھی طبی و روحانی آزمائے ٹوٹکے جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں:۔

نظر کی کمزوری ختم: یہ نسخہ بہت کمال کا ہے‘ مجھے کسی سے ملا تھا‘ میں نے بھی کیا بہت لاجواب پایا۔ جس کو جگر کی گرمی ہو یا اس کی نظر دن بدن کمزور ہورہی ہو وہ گاجر کا جوس دو گلاس لے اور اتنا ہی دودھ علیحدہ رکھ لے۔ دودھ کو چولہے پر رکھ کر اس میں دو تین چمچ سونف کے ڈال کر اسے اچھی طرح ہلکی آنچ پر ابالے پھر چولہے سے اتار کر ٹھنڈا ہونے دے جب ٹھنڈا ہوجائے تو اس میں گاجر کا جوس مکس کردیں اور نوش جاں کریں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں پھر اس کے فوائد خود دیکھیں۔

ذہنی طور پر کمزور بچوں کیلئے

میرے ابو کے ایک دوست ہیں وہ ٹیچر ہیں‘ کافی سال ہوگئے ان کو پڑھاتے ہوئے‘ ابو نے ان کو کہا کہ میری چھوٹی بیٹی بہت نالائق ہے‘ پڑھتی نہیں ہے‘ اس کا کوئی حل ہے۔ وہ کہنے لگے صرف 33 بار بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ بادام یا پانی پر دم کرکے اسے کچھ عرصہ استعمال کرواؤ انشاء اللہ لائق ہوجائے گی۔ کہتے ہیں یہ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اسم اعظم ہے۔ جو بچہ نہ پڑھتا ہو پڑھنا شروع کردیتا ہے۔

چھوٹی سی آیت اور بے حساب مال و دولت

ہمارے محلے میں ہمارے گھر کے سامنے دکان میں ایک آدمی رہتا ہے‘ کسی گاؤں کا رہنے والا ہے‘ یہاں سارا دن پھل ریڑھی پر لگا کر بیچتا ہے اور رات کو اسی دکان میں سوجاتا ہے‘ اس کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ سارے بازار سے مہنگا پھل بیچتا ہے مگر سب سے زیادہ اور سب سے پہلے پھل بیچ کر فارغ ہوجاتا ہے۔ ایک مرتبہ جمعہ کی نماز کا وقت تھا ہوٹل وغیرہ بند تھے تو اس نے سالن لینے کیلئے ہمارے گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا‘ میں سالن لے کر اس کی دکان پر گیا تو اس نے ایک کاغذ نکالا اس پر ایک آیت لکھی ہوئی تھی‘ کہتا مجھے پڑھنی نہیں آرہی پڑھا دو‘ میں نے پوچھا آپ کو یہ آیت کس نے دی‘ کہتا میری بیوی نے‘ میں نے کہا آپ کی بیوی کو کس نے دی؟ کہتا اس کے دادا نے‘ میں نے کہا اس سے کیا ہوتا ہے؟ کہتا میری بیوی کے دادا کو کسی نے دی تھی ان کے مالی حالات اچھے نہ تھے‘ یہ آیت صرف دن میں سو دفعہ پڑھنی ہے‘ دن میں کوئی بھی وقت مقرر کرلیں‘ کہتا اس کے پڑھنے سے اللہ نے ان کو بہت مال دیا‘ بہت نوازا‘ انہوں نے بہت زمینیں خرید لی۔ کہتے دنیا کا کوئی مسئلہ ہو اس کے پڑھنے سے حل ہوجاتا ہے۔ وہ بار بار یہ کہہ رہا تھا کہ اللہ نے اس میں بہت طاقت رکھی ہے۔ اگر جلدی مسائل کا حل چاہتے ہو تو اس کو تہجد کے وقت پڑھو‘ میری بیوی بھی اسے تہجد کے وقت ہی پڑھتی ہے۔ تب میری سمجھ میں بات آئی کہ اس کا مال مہنگا ہونے کے باوجود کیوں سب سے زیادہ اور جلدی بک جاتا ہے۔ وہ آیت یہ ہے:۔ اَللّٰهُ لَطِيۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ وَهُوَ الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ ﴿شوریٰ ۱۹﴾

لاھوتی وضو کا کمال

محترم حکیم صاحب! ایک دن میں تسبیح خانہ میں تھا کہ میرے ساتھ اسلام آباد سے آیا ایک شخص خدمت میں مصروف تھا‘ میں نے اس سے پوچھا آپ کو کبھی کسی عمل سے فائدہ ہوا کہنے لگا: ہاں! مجھے لاھوتی وضو سے بہت زیادہ فائدہ ہوا۔ میں وضو کرتے ہوئے تصور کرتا ہوں کہ میرے اعضاء کے ساتھ ساتھ میرے گناہ بھی دھل رہے ہیں۔ کہتا اس عمل کی برکت سے مجھے نماز میں دھیان مل گیا اور کچھ آنسو ندامت کے بھی نصیب ہوجاتے ہیں۔

بچوں کے داخلے کا مسئلہ فوری حل

ایک اور عمل اس نے اپنا آزمایا بتایا کہ مجھے کوئی مسئلہ ہو میں سورۂ کوثر کثرت سے پڑھتا ہوں وہ حل ہوجاتا ہے‘ میرے بچوں کا ایک سکول میں داخلہ نہیں ہورہا تھا میں نے سورۂ کوثر

جنوری 2015ء خاص نمبر کا اعلان

قارئین! جنوری 2015ء کا خاص نمبر بعنوان ”**قارئین کے سینوں کے راز**“ پر ہوگا۔ اس شمارے میں قارئین کے ایسے راز شائع کیے جائیں گے جو اکثر لوگ سینوں میں چھپا کر قبروں میں لے جاتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس بھی کوئی طبی یا روحانی راز ہے جس سے آپ نے یا آپ کے کسی جاننے والے نے فائدہ اٹھایا ہے ابھی قلم اٹھایئے اور عبقری کو لکھ کر بھیجئے‘ جلد موصول ہونے پر آپ کی تحریر اسی شمارے میں شائع کی جائے گی۔ آپ کی یہ تحریر لاکھوں کا فائدہ اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگی۔ **(ادارہ عبقری)**

میٹرک میں کامیابی کا راز

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں فرسٹ ایئر کا سٹوڈنٹ ہوں۔ تقریباً ایک سال سے مسلسل جمعرات کے روز مغرب کے بعد ہونے والے درس روحانیت و امن میں شرکت کررہا ہوں۔ میرا درس میں آنے کا بہانہ میرے میٹرک کے پیپرز بنے۔ بات کچھ یوں تھی کہ میرے پیپرز سر پر تھے اور میری تیاری بالکل بھی نہ تھی‘ بہت کوشش کے باوجود بھی مجھ سے پڑھا نہیں جاتا تھا۔ میرا ایک دوست مجھے ایک دن تسبیح خانہ لے آیا اور ہم نے درس سنا‘ درس کے بعد میں نے اللہ سے رو رو کر دعا کی کہ یا اللہ مجھے پیپرز میں اچھے نمبروں سے کامیاب کر۔ اسی طرح پیپرز بھی آگئے اور ختم بھی ہوگئے۔ مگر میں نے درس میں آنا نہ چھوڑا۔ مگر جب رزلٹ آیا تو مجھے تو یقین ہی نہ آیا کہ میں بہت اچھے نمبروں سے کامیاب ہوا ہوں۔ **محترم حکیم صاحب!** یہ سب درس ہی کی برکت ہے۔ اب مسلسل ایک سال ہوگیا ہے میں اپنی والدہ کے ساتھ درس میں شرکت کرتا ہوں اور فیض پاتا ہوں۔ **(علی حیدر مبین‘ لاہور)**

مسافران آخرت

تسبیح خانہ کے دیرینہ مخلص عقیدۃ کوحید کے سرمست زمیندار **ملک** بشیر احمد ریحان چھنی تاجر ریحان والے طویل علالت کے بعد فوت ہوگئے ہیں۔ موصوف اور موصوف کے بھائی **ملک** محمد خان ریحان عبقری اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ساتھ بہت زیادہ عقیدت و محبت رکھنے والے تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ حضرت حکیم صاحب اور ادارہ عبقری اس غم میں برابر کے شریک ہیں۔

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 6

انہوں نے ایک دن مجھے شوہر کو راہ راست پر لانے اور ان کے دل میں اپنی محبت جگانے کا وظیفہ بتایا اور ساتھ وہ سارے واقعات سنائے جو آپ نے درس میں بیان فرمائے تھے۔ میرے دل میں اک نئی امید جاگی۔۔۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے

محترم قارئین یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کےفوائد کے خطوط اتنے زیادہ آرہے ہیں کہ اس پر اگر ہم چاہیں تو ایک کتاب جاری کر سکتے ہیں۔

ان خطوط میں سے ایک خط میں قارئین کی نذر کرتا ہوں:۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے لیے دل سے بہت دعائیں نکلتی ہیں' آپ کا رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ میرا ماضی بہت کربناک گزرا ہے جس کی تھوڑی سی تفصیل میں یہاں بیان کررہی ہوں:۔ میری شادی کو دو سال ہوئے' ایک دن بھی سکون کا نہیں گزرا' میرے شوہر بہت شکی مزاج تھے' شادی کے دو ماہ بعد سسرال والوں نے مجھے اور میرے شوہر کو گھر سے نکال دیا' پہلے کرائے پر رہے' پھر میری امی بیمار ہوگئیں تو ان کی وجہ سے امی کے گھر رہنا شروع ہوگئے' چھ ماہ بعد والدہ کا انتقال ہوگیا تو بہن بھائیوں نے گھر سے نکال دیا۔ کچھ میرے شوہر کی غلطیاں تھیں اور کچھ میرے سسرال والوں کی غلطیاں تھیں' میرے سسرال والوں کا ماحول کچھ اچھا نہیں تھا' شاید اس وجہ سے میرے شوہر کا ذہن ایسا ہوگیا تھا کہ وہ مجھ پر بہت زیادہ شک کرنا شروع ہوگئے' دروازے کو تالا لگا کر چابی ساتھ لے جاتے' پھر بھی گھر آکر پوچھتے تھے کہ گھر میں کون کون آیا تھا' تم کس سے ملی تھی' اگر محلے کی کوئی عورت مجھ سے ملنے آجاتی تو انہیں بالکل بھی اچھا نہ لگتا' جب جاتی تو طرح طرح کے سوالات کرتے کہ یہ عورت کیوں ملنے آئی؟ کیا کہہ رہی تھی۔۔۔؟؟؟

بات بات پر مجھ سے لڑائی جھگڑا کرتے' اگر کبھی اچھے موڈ میں ہوں تو میں مذاق میں کچھ کہہ دیتی تو جب جھگڑتے تو پتا نہیں کون کون سی پرانی باتیں یاد کر کے کہتے تم نے مجھے فلاں وقت طعنہ دیا تھا' مجھ پر جھوٹے الزام لگتے۔ ایک وقت ایسا آگیا کہ ان سے بولتے وقت بھی مجھے ڈر لگتا' ان کو سب اپنے دشمن لگتے تھے۔ ہر وقت بس ان کی زبان پر یہی باتیں ہوتیں کہ فلاں نے مجھے ایسا کہا' فلاں نے ایسا کہا۔۔۔ جھوٹ بہت بولتے' ہر وقت اپنی جھوٹی تعریفیں کرتے رہتے۔ انہیں لگتا کہ میں چوری اپنے بہن بھائیوں سے ملتی ہوں اور یہ بھی لگتا کہ گھر کی چیزیں میں کسی کو دے دیتی ہوں۔ کہتے میں اتنا سامان لایا تھا کہاں گیا۔۔۔؟؟؟ میں اتنی سبزی لایا تھا کہاں گئی؟ سالن کہاں گیا؟ مجھے پیسے بھی نہیں دیتے سب کچھ خود ہی لاتے' میں بیمار ہوجاتی تو دوائی بھی نہ لاکر دیتے اور کہتے کہ یہ بھی تمہارے بہن بھائیوں کی ذمہ داری ہے' چاہتے کہ میرے والدین میرا خرچہ دیں۔ اگر دوائی لادیتے تو ہر وقت طعنے دیتے رہتے کہ تمہاری دوائی پر اتنے پیسے لگ گئے۔ میں ہر وقت روتی' کڑہتی' سسکتی رہتی کہ مجھے تو نہ ماں باپ' بہن بھائی اچھے ملے نہ سسرال اور نہ ہی شوہر اچھا ملا۔۔۔ ہر نماز کے بعد اللہ سے رو رو کر دعائیں مانگتی کہ یا اللہ کرم کردے۔۔۔! مجھے اس عذاب سے نجات دلادے' میرے شوہر کو راہ راست پر لے آ۔۔۔! کبھی کبھی دل کرتا کہ گھر چھوڑ کر چلی جاؤں' بہت وظیفے استعمال کرتی رہی مگر شوہر پر کبھی کچھ اثر نہ ہوا۔

پھر ایک دن ہماری ایک ہمسائی آئی جو اکثر آکر مجھ سے اپنے دکھ سکھ بانٹ لیتی تھی' ان کے بیٹے نے گھر پر انٹرنیٹ لگوایا ہوا تھا اور وہ ہر جمعرات آپ کا درس روحانیت و امن براہ راست سنتے تھے۔ انہوں نے ایک دن مجھے شوہر کو راہ راست پر لانے اور ان کے دل میں اپنی محبت جگانے کا وظیفہ بتایا اور ساتھ وہ سارے واقعات سنائے جو آپ نے درس میں بیان فرمائے تھے۔ میرے دل میں اک نئی امید جاگی۔۔۔ میں نے ان سے وہ وظیفہ لکھوا لیا۔ وہ وظیفہ یہ تھا۔ یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

میں نے دن رات' اٹھتے بیٹھتے' باوضو بے وضو کھلا پڑھا۔ ساتھ ہر روز دعا کرتی کہ یا اللہ! میرے شوہر کے دل سے میرے لیے نفرت ختم ہوجائے اور ان کا دل فراخ ہوجائے' تمام گندی عادتیں ختم ہوجائیں۔ جھوٹ بولنا غیبت کرنا چھوڑ دیں۔ میں نے ابھی کم و بیش نوے دن ہی وظیفہ یقین' توجہ اور دھیان سے پڑھا کہ میں نے محسوس کیا کہ میرے شوہر کے رویے میں دن بدن تبدیلی آتی جارہی ہے' روزانہ آکر میرا حال پوچھتے' ایک دن مجھے بخار ہوا تو کام سے جلدی گھر آگئے اور مجھے ڈاکٹر کے پاس لے گئے اور دوائی کے ساتھ واپسی پر پھل بھی خریدا بلکہ اسی رات مجھ سے اپنے سابقہ رویے کی معافی مانگی اور آئندہ خود کو بدلنے کا وعدہ کیا۔ میں حیران۔۔۔! یا اللہ! یہ کیا ماجرا ہوا۔۔۔! میں نے وہ ساری رات رو رو کر اللہ کا شکر ادا کیا اور آپ کو دعائیں دیں' اپنی اس ہمسائی کو دعائیں دی کہ جس نے مجھے یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اب تو میرے شوہر جاتے ہوئے مجھے "قید" کر کے بھی نہیں جاتے اور کبھی مجھ پر شک نہیں کیا۔ ہر پندرہ دن کے بعد مجھے میرے بہن بھائیوں سے ملوانے لے کر جاتے ہیں۔ ان کے ساتھ بھی ان کا رویہ بہت شائستہ ہوگیا ہے۔ میں اب سوچتی ہوں کہ اگر میری ہمسائی مجھے عبقری اور درس روحانیت و امن کا نہ بتاتی اور میں درس نہ سنتی تو شاید مجھے یہ وظیفہ کبھی نہ ملتا اور میری تمام زندگی اسی جہنم میں گزر جاتی۔

قارئین! آپ بھی اپنے تجربات و مشاہدات ضرور لکھیں' لاکھوں کا فائدہ آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

شوگر پر مکمل کنٹرول

شوگر کا مریض کھانا بالکل کم کھائے میٹھا کھانے سے پرہیز کرے' کھانا کھانے کے بعد دس سے پندرہ منٹ چہل قدمی کرے' کھانا تین سے پانچ گھنٹے کے وقفے سے کھائے' مسلسل ایسا کرنے سے لبلبہ کام شروع کردیتا ہے' آہستہ آہستہ میڈیسن کم کرتا جائے۔ ساتھ میں اگر کوڑتمہ کی مسواک بھی دن میں ایک یا دو دفعہ کرے تو رزلٹ سونے پر سہاگہ ہوجاتا ہے۔ دو تین دن میں ایک آدھ پھل استعمال کرے۔

اولاد کیلئے نایاب عمل

ایک بندے نے بتایا کہ میرے گھر اولاد نہیں ہورہی تھی' ایک بزرگ نے بتایا کہ کیکر کی مسواک بیوی کو استعمال کرواؤ' مسواک شروع کروائی تو تیسرے مہینے حمل ٹھہر گیا اور اللہ نے بیٹا دیا۔ (خالد بھٹی' احمد پور شرقیہ)

عالیہ مظفر، اسلام آباد

موٹاپے کے محاذ پر اصولی جنگ

اس طرح اچانک سب چھوڑ دینا اور پھر اچانک پہلے سے زیادہ کھانا صحت کے بے شمار مسائل کے ساتھ وزن میں بے تکا اضافہ بھی کردے گا۔ عام خیال یہی ہے کہ جسم سے زائد چکنائی کو ختم کرنے کیلئے کم حراروں والی غذائیں لی جانی چاہئیں

''میں تو بس ادھر سے گزر رہا تھا' سموسے بنتے دیکھ کر منہ میں پانی بھر آیا تو خرید لیے' اب اس میں میرا کیا قصور۔۔۔! یہ تو ان لوگوں کی غلطی ہے جو اتنے مزے کے کھانے بناتے ہیں کہ خود پر کنٹرول ہی مشکل ہوجاتا ہے'' آج کل غذائی ماہرین اس بحث میں الجھے ہوئے ہیں کہ غلطی کس کی ہے؟ بین الاقوامی سطح کی گئی ایک تحقیق نے اس ضمن میں ماحول کو قصوروار ٹھہرایا ہے' ان کے مطابق اگر ماحول میں کسی چیز کی زیادتی شامل ہو اور آپ خود کو اس کا حصہ بننے سے روک رہے ہوں تو ایسا بہت مشکل ہے' خصوصاً کھانے پینے کے معاملات میں تو یہ اور بھی دشوار لگتا ہے۔

ایک طرف تو ہم یہ چاہتے ہیں کہ فربہی نہ پھیلے دوسری طرف فوڈ آئٹمز میں نت نئی ورائٹی متعارف کروائی جارہی ہے۔ جہاں بے فکری ہو وہاں لوگوں کیلئے بہت کچھ کرنے کیلئے نہیں بچتا وہ ہر چیز کو آسان اور جلدی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

بھوک ایک خودکار عمل ہے اسے بڑھایا گھٹایا جاسکتا ہے' اس کیلئے مضبوط قوت ارادی کی ضرورت پڑتی ہے لیکن تحقیق بتاتی ہے کہ لوگوں میں کھانے کا شوق پچھلی چند دہائیوں سے زیادہ بڑھ گیا ہے' اس کی وجہ جگہ جگہ اور باآسانی دستیاب کھانے کی اشیاء ہیں پہلے کے مقابلے میں کھانے کی اقسام اور معیار میں اضافہ ہوگیا ہے' آپ کہیں باہر جاکر کھانے سے کتراتے ہیں تو صرف ایک فون کال پر من پسند کھانا آپ گھر بیٹھے کھاسکتے ہیں۔ جب ہم ضرورت سے زیادہ کھاتے ہیں تو جسم میں موجود ایک میکنزم اسے حراروں کی شکل میں جمع کرنا شروع کردیتا ہے اور اس کی رفتار میں اضافہ کھانے کی بڑھتی مقدار سے ہوتا رہتا ہے۔ لوگ جانتے ہیں کہ انہیں کیا کھانا ہے اور کیا نہیں! لیکن شاید اب اس بات پر توجہ نہیں دینا چاہتے اور ماحول میں بسی خوشبوؤں سے خود پر قابو رکھنا بھولتے جارہے ہیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جن لوگوں نے خود پر صبر کرکے اپنی اس عادت کو بدلنے کی کوشش کی تو چند ہی دنوں بعد وہ فرسٹریشن کا شکار ہوگئے۔

صحت کے ایک امریکی ادارے نے امریکیوں میں موٹاپے کے اعداد و شمار ظاہر کیے ہیں جس کے مطابق پچھلے 25 سالوں میں 4.5 فیصد سے تعداد بڑھ کر 32.2 فیصد ہوگئی ہے۔ فربہی کا یہ رجحان دنیا بھر کے سماجی و معاشی طبقات میں بڑھ رہا ہے۔

اگر بھوک لگنے کا عمل خودکار ہے تو اسے کنٹرول کیا جاسکتا ہے لیکن مختصر عرصے کیلئے آزما کر دیکھ لیجئے مثلاً آپ سوچیں کہ مجھے وزن میں کمی کرنی ہے اور ڈائٹ شروع کردیں۔ آپ سخت ڈائٹ کریں اچانک سب کچھ کھانا چھوڑ دیں گے یہ عمل کتنا عرصہ جاری رہ سکے گا آپ خود نوٹ کیجئے گا چند ہی دنوں میں آپ کو پہلے سے زیادہ بھوک ستانے لگے گی اور آپ کھانے پر ٹوٹ پڑیں گے۔ یہ طریقہ ٹھیک نہیں ہے۔ اس طرح اچانک سب چھوڑ دینا اور پھر اچانک پہلے سے زیادہ کھانا صحت کے بے شمار مسائل کے ساتھ وزن میں بے تکا اضافہ بھی کردے گا۔ عام خیال یہی ہے کہ جسم سے زائد چکنائی کو ختم کرنے کیلئے کم حراروں والی غذائیں لی جانی چاہئیں' یہ معدہ کا نظام دو ہفتوں میں درست کرسکتا ہے۔

کھانے کو بالکل چھوڑ دینے سے زیادہ بہتر یہ ہے کہ کھانے کی مقدار اور ورائٹی میں کمی کردی جائے لیکن یہ بھی بتدریج کرنا چاہیے کھانے کی کم مقدار کو طاقتور قدرتی غذا میں تبدیل کریں تاکہ وہ آپ کو فائدہ پہنچائیں۔ اگر آپ کو وقت بے وقت بھوک لگتی ہے تو دن میں تازہ سبزیوں' پھلوں کے جوس اور اسنیکس سے اشتہا انگیزی پر قابو پاسکتے ہیں۔ سیال اشیاء کا مناسب استعمال جسم کے میٹابولزم اور نظام ہاضمہ کی فعالیت کیلئے انتہائی زوداثر رہتا ہے۔

لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ آپ صرف پانی پر اکتفا کریں۔ سوپ (بغیر کریم والے) تازہ پھل' سبزیوں کے جوس (بغیر چینی والے) اور نباتاتی چائے اپنے روزمرہ کے معمولات میں مائع کے طور پر شامل کیجئے روزانہ کم از کم ایک لیٹر مائع کو ڈائٹ کا حصہ ضرور بنائیے۔ گرمی کے دنوں میں اس کا استعمال مزید بڑھا دینا چاہیے لیکن بہت زیادہ نہیں کیونکہ اس طرح پانی کی زیادتی سے زہر آلودگی ہوسکتا ہے جو پانی کی کمی کی طرح ہی جسم کیلئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

ایسے افراد جنہیں یہ شکایت رہتی ہے کہ ذرا سا کچھ کھایا اور پیٹ میں اپھارا ہوگیا' انہیں اپنی خوراک پر نظر دوڑانی چاہیے' غذا جتنی سادہ اور تازہ ہوگی اس کی غذائیت بھی اثر کرے گی' بہت سے لوگ چہرے کو جھریوں سے بچانے کیلئے بے دریغ جلدی جلدی چیونگم چباتے رہتے ہیں۔ اس کی وجہ سے کچھ ہی عرصے میں انسان کا پیٹ پھول جاتا ہے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے کثیر مقدار میں ہوا پیٹ کے اندر چلی جاتی ہے۔ وزن میں کمی یا فٹ رہنے کیلئے ماہرین غذا روزمرہ خوراک میں پانچ حصے تازہ پھل اور سبزیوں کو دیتے ہیں آپ کوشش کیجئے کہ یہ عادات اگلے دو ہفتوں تک برقرار رکھیں پھر رفتہ رفتہ اس کے دورانیے میں اضافہ کرتے جائیں۔ ایسے پھل جو کلینزنگ کی خصوصیات سے بھرپور ہوتے ہیں جیسے بلیک بیری' بلیو بیری' رس بیری اور اسٹرابیری جبکہ ناشپاتی' سیب' پائن ایپل یا اناناس میں پایا جانے والا ایک اینزائم جو Bromelain کہلاتا ہے نظام ہاضمہ کی درستگی کیلئے نعمت تصور کیا جاتا ہے۔ سبزیوں میں پالک' سونف' ٹماٹر' چقندر' پھول گوبھی یہ تمام سبزیاں وٹامنز اور پانی سے مالامال ہوتی ہیں اور جسم کی کلینزنگ بھی کرتی ہیں کیونکہ ان میں پوٹاشیم وافر مقدار میں ہوتا ہے۔

نمک کا استعمال کم کیجئے' براؤن بریڈ' چائے' کافی اور کولا مشروبات کو انتہائی کم مقدار میں لینے کی عادات ڈالیں۔

ایروبک ورزشیں مثلاً تیرنا اور تیز تیز چلنا' جسم کے میٹابولزم کو بڑھاتی ہیں۔ حراروں کو جلانے اور جسم کی ساخت کو خوشنما بناتی ہیں۔ دن میں صرف 20 منٹ آپ ایروبک کیلئے نکال سکتے ہیں۔ آپ تصوراتی سائیکل چلانے کے انداز میں کی گئی ورزش سے خاطر خواہ نتائج حاصل کرسکتے ہیں اس کیلئے فرش پر سیدھے لیٹ جائیں اب اپنی کمر کو بالکل سیدھا فرش سے لگا کر دونوں گھٹنوں کو موڑ لیجئے۔ کمر کے نچلے حصے کو فرش سے چپکانے کی کوشش کریں اس طرح کہ پیٹ کے پٹھے بھی چپکنے لگیں' اپنے دونوں ہاتھوں کو سر کے نیچے موڑ کر رکھ لیجئے۔

اپنے پیر اس قدر اٹھایئے کہ ٹانگوں کا نچلا حصہ فرش کے بالکل مساوی آجائے پھر اپنی دائیں کہنی اور بائیں گھٹنے کو ایک دوسرے کی طرف لانے کی کوشش کریں' اس ورزش کو بائیسائیکل پیڈل ورزش کہا جاتا ہے۔ اس دوران سانس کی رفتار فطری رکھئے اب آہستگی سے مخالف ہاتھ کی کہنی اور گھٹنے کو اسی طرح حرکت میں لائیں' اس ورزش سے جسم ایک نئے Posture میں آتا ہے' اس لیے اسے دہرانے کا عمل روزانہ رفتہ رفتہ بڑھائیں۔

"قارئین کے سینوں کے راز" خاص نمبر جنوری 2015ء

ماہنامہ عبقری قارئین میں جو مقبولیت اور محبوبیت رکھتا ہے وہ محتاج بیان نہیں' عبقری کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ لوگ اپنے سینوں کے پوشیدہ راز عبقری کو بتاتے ہیں اور ہر ماہ سینکڑوں' ہزاروں خطوط و فون کالز میں لوگ لاجواب روحانی و طبی تجربات ومشاہدات بتاتے ہیں' جو عبقری من وعن شائع کرتا ہے جس سے بے شمار گھرانے اجڑتے اجڑتے بس گئے اور ان میں چین و راحت آگیا' ناممکن مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ خود عمل کرنے والے حیران رہ گئے۔ لاعلاج اور ہٹیلی امراض کیلئے نہایت آسان آزمودہ مجرب نسخہ جات۔۔۔ ایسے مریضوں کو شفاء نصیب ہوئی جو مایوس ہوچکے تھے یا علاج کیلئے کثیر رقم نہیں رکھتے تھے۔ عبقری نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جتنے بھی لوگوں کے وظیفے اور خاص نسخہ جات جو سالہا سال انہوں نے آزمائے اور بے شک یہ ان کے دلوں کے راز تھے' جنہیں وہ قبروں میں لے جانا نہیں چاہتے تھے وہ تمام کے تمام ایک ہی رسالے میں قارئین کی امانت ان تک پہنچادی جائے اور اس خاص شمارے کا نام ''قارئین کے سینوں کے راز'' رکھا گیا ہے۔ اس شمارے میں ہزاروں لوگوں کی آزمودہ طبی اور روحانی تحریریں اور تجربات ومشاہدات کو ایک جگہ جمع کیا گیا ہے۔ جو ہم لاکھوں مخلوق خدا کیلئے عام کررہے ہیں۔ انشاءاللہ جنوری 2015ء کا خاص شمارہ ''قارئین کے سینوں کے راز'' ہوگا۔ یہ خاص نمبر گھریلو الجھنوں سے پریشان گھرانوں کیلئے ایک تحفہ۔ بیماریوں سے تنگ افراد کیلئے راحت کا پیغام۔ خواتین کے حسن وجمال کا آسان اور مؤثر طبی وروحانی حل۔ مردوخواتین کے پوشیدہ امراض کے علاج کے لاجواب نسخہ جات۔ معالج اور مریضوں کے تجربات۔ رزق کی تنگی سے پریشان اب نہ ہوں۔۔۔!!! رزق میں برکت کے لاجواب وظائف۔ ایسے رازوں سے پردہ اٹھایا جائے گا کہ جو قارئین کو چونکا دیں اور یہ سب سنے سنائے نہیں بلکہ ذاتی آزمودہ اور تجربہ شدہ تحریریں ہوں گی۔ آپ بھی یہ سینوں کے راز پڑھیں اور نسلوں کو دکھوں' تکلیفوں' بندشوں' جادو' مشکلات ومسائل سے بچائیں۔ ابھی سے اپنی کاپی بک کروائیں۔

الرجی' چھینکیں' دائمی نزلہ ناک کی ہڈی کا بڑھنا (کورس)

سفید بال کالے اور دماغی کمزوری بالکل ختم

ایک خبر تھی کہ اسلام آباد میں ایسے درختوں کو مسلسل کاٹ رہے ہیں جو الرجی کا ذریعہ بنتے ہیں لیکن ایک درخت کاٹنے سے وہاں کئی اور درخت نکل آتے ہیں بالکل اسی طرح جب ہم دائمی نزلہ کا شکار ہوتے ہیں بال سفید اور گرنا شروع ہوجاتے ہیں' دماغ کمزور' حافظہ ضعیف ہونا شروع ہوجاتا ہے تو ہم اس وقت ایسی ادویات استعمال کرتے ہیں جو وقتی طور پر نزلہ بند کردے یا الرجی کا وقتی علاج بنے لیکن جب تک دوائی کا اثر رہتا ہے مریض چھینکوں وغیرہ سے افاقے میں رہتا ہے۔ لیکن جوں ہی دوائی کا اثر ختم ہوتا ہے تو پھر وہی مرض یعنی چھینکوں کا طوفان جاری ہوجاتا ہے۔ جسم پر الرجی سے نشان اور خارش شروع ہوجانا' ناک کی ہڈی کا بڑھا ہوا ہونا۔ دل دماغ پر اس کا اثر' حتیٰ کہ نیند میں بھی پریشانی لاحق ہونا شروع ہوجاتی ہے جب الرجی بڑھتی ہے تو جلدی مسائل شروع ہوجاتے ہیں اور ہم اسے سکن پرابلم سمجھ کر اس پر وقتی مرہم لگاتے ہیں کیا یہ اس کا دائمی علاج ہے؟ ہرگز نہیں! تو دائمی نزلہ' الرجی' ناک کی ہڈی کا بڑھنا' ناک کا بند رہنا' جلدی مسائل' حتیٰ کہ الرجی کا دمہ ان تمام کیلئے ''الرجی' چھینکیں' دائمی نزلہ' ناک کی ہڈی کا بڑھنا'' (کورس) انتہائی آزمودہ اور مؤثر ہے۔ (قیمت 600 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

حضرت حکیم صاحب کی آمد (اندرون ملک)

قرب الٰہی' عشق مصطفیٰ ﷺ' روحانی ترقی' گھریلو الجھنیں' جادو و جنات' بندشوں اور الجھے حالات کے موضوعات پر انشاءاللہ درج ذیل ترتیب پہ درس ہونگے۔ حضرت حکیم صاحب حیرت انگیز وظائف انوکھے روحانی بھیدوں کا انکشاف کرینگے۔ کاپی قلم ہمراہ لانا نہ بھولیں۔ انفرادی ملاقات سے پیشگی معذرت۔

گجرات (موری شریف) 30 نومبر بروز اتوار صبح آٹھ بجے 0300-9520321

بہاولپور: 28 دسمبر بروز اتوار صبح دس بجے 0333-6367755

اپنی الجھنوں کے حل کیلئے مشکلات سے نجات کیلئے گھریلو الجھنوں سے نجات کیلئے روحانی اور طبی اور رزقی امداد کیلئے عبقری کی پرانی فائلیں ضرور پڑھیں اور عمل کریں

خالص شہد کے متلاشی مایوس نہ ہوں!!!

''شہد'' کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے ہم ابتداء فرمان الٰہی سے کرتے ہیں۔ فرمان الٰہی ہے فِیهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ''اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہی شفاء ہے۔'' ''شہد'' کیمیائے صحت مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل و دماغ اور معدہ و جگر کو غضب کی تقویت بخش کر حرارت غریزی میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ ''شہد'' مصفی خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔ جگر میں ٹھنڈک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چاٹے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی۔ شہد با آسانی لیسدار بلغم کا اخراج کرتا ہے۔ جسم کی ردی رطوبت کو دور کرتا ہے۔ بلغمی امراض مثلاً فالج، لقوہ، استرخا میں بہت نافع ہے۔ نمک لاہوری اور پیاز کے رس کے ساتھ استعمال کرنے سے دمہ، آنکھوں کی کھجلی اور سفید موتیا کو فائدہ دیتا ہے۔ دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ، مکھن، شہد استعمال کریں۔ اس کی افادیت کے سلسلے میں ہندی وعید کا ایک واقعہ پڑھیے اور شہد کی اہمیت اور افادیت سے واقفیت حاصل کیجئے۔ کہتے ہیں کہ میں گزشتہ جنوری کی 16 تاریخ کو دریائے گنگا کے قریب واقع ایک اندھیرے کمرے میں داخل ہوا میری غذا دودھ، مکھن اور شہد پر مشتمل تھی۔ دن بھر مجھے آرام کرنا پڑتا اور صبح و شام میں غور و فکر میں مشغول رہتا میں فروری کی 28 تاریخ تک وہیں رہا جب میں وہاں سے واپس ہوا تو ایک مختلف قسم کا آدمی دکھائی دیتا تھا۔ میرے چہرے پر جو جھریاں مکڑی کے جالے کی طرح چھائی ہوئی تھیں مکمل طور پر ختم ہو چکی تھیں۔ میرے مسوڑے پھر سے مضبوط ہو چکے تھے۔ میرے عزیز و اقارب جو میرے بڑھاپے کی صورت سے آشنا تھے ان کیلئے اب میری پہچان مشکل ہو گئی تھی۔ کیونکہ میرا رنگ و روپ بدل چکا تھا۔ میں اپنی عمر سے تیس برس چھوٹا دکھائی دیتا تھا۔ شہد پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے سینہ کے فاسد مواد، تھوک و بلغم، کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ سفید پیاز کا پانی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے تولید منی بڑھ جاتی ہے۔ شہد میں لہسن پیس کر چاٹنے سے بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔ گردے و مثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ دانتوں کو صاف کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔ آیورویدک میں شہد معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے، حسن افزا ہے، بھوک لگاتا ہے، دل کے جملہ امراض کیلئے نافع ہے، آواز میں رس پیدا کرتا ہے علاوہ ازیں جزام، جریان، جلن، کھانسی، خفقان، پیاس، فساد خون، پاگل پن، ہچکی، دمہ، پسلی کے درد، امراض چشم، قبض کیلئے انتہائی مفید ہے۔ شہد پھیپھڑوں کو تقویت دیتا ہے۔ حلق کی خشکی اور تنفس کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور دمہ کے مرکبات کا جزو اعظم ہے۔ شہد امراض زنانہ کیلئے نہایت مفید دوا ہے۔ اس کا حمول امراض رحم کیلئے مفید ہے۔ اس کے کھانے سے دودھ، پیشاب اور خون حیض خوب جاری ہو جاتے ہیں۔ یہ رحم کو تمام مواد فاسدہ سے صاف کرتا ہے۔ اگر تازہ زخم پر شہد کا پھاہا رکھ دیا جائے تو زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔ تیز دھار ہتھیاروں کے زخم مندمل کرنے کیلئے شہد ایک عمدہ آزمودہ دوا ہے۔ جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لیپ بڑا مفید ہے۔ ٹھنڈے پانی کے ایک گلاس میں کھانے کے دو چمچ شہد ملا کر پینے سے اچھی نیند آتی ہے۔ شہد جسم کی نمی کو پورا کرتا ہے لہٰذا دبلا ہونے کیلئے بہت مفید نسخہ ہے۔ یہ بڑھاپے کو جلدی آنے سے روکتا ہے۔ شہد کی ایک سلائی آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں میں چمک پیدا ہوتی ہے۔ پانی کے گلاس میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کے ساتھ رنگت نکھر جاتی ہے۔ روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام ہضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کنٹرول میں رہتی ہے۔ شہد السر میں بھی مفید ہے۔ شہد بالوں پر لگانے سے جوئیں اور لیکھیں مرجاتی ہیں۔ بالوں کی مضبوطی اور قدرتی چمک کیلئے کھانے کے 4 چمچ شہد میں کھانے کے 2 چمچ خالص زیتون ملا کر خوب حل کر کے سر پر مساج کریں پھر کھولتے ہوئے پانی میں تولیہ بھگو کر سر پر رکھیں۔ تیل سر میں خوب جذب ہونے دیں، نصف گھنٹہ بعد شیمپو سے سر دھو لیں۔ اس کے علاوہ شہد فشل ماسک اور ہینڈ لوشن کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے اس سے جلد صاف اور ملائم ہو جاتی ہے۔

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

102

ماہنامہ عبقری ® لاہور

دسمبر 2014ء صفر المظفر 1436 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

سورۂ اخلاص

کے عمل سے کاروباری مشکلات دور

خشک میوے اپنائیں سردیاں خوشگوار بنائیں



مراقبہ سے ذہنی سکون اور دلی تقویت کا راز

انتظار کی گھڑیاں ختم۔۔۔!!! خاص الخاص تحفہ

قارئین کے سینوں کے راز (اسپیشل ایڈیشن) اگلا شمارہ۔۔۔!



صحت مند جلد' روشن آنکھیں اور لمبے بال۔۔۔ آپ کے بھی ہوسکتے ہیں

- جوڑوں کے درد اور ٹوٹی ہڈی سے پریشان متوجہ ہوں!
- چند الفاظ نے رزق کے بند دروازے کھلوا دیئے
- دو انمول خزانہ نے بائیس سال پرانا جادو ختم کر دیا
- بلڈ پریشر اور پیٹ کے تمام امراض سے نجات
- ایک آیت نے کرایہ دار کو مالک مکان بنا دیا
- سفید بال کالے کرنے کا آزمایا نسخہ
- لیکوریا کیلئے آزمودہ نسخہ

باجرہ کی ایک روٹی!

سولہ گھنٹے بغیر تھکن کام

صرف درس

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد بہاولپور 28 دسمبر بروز اتوار صبح دس بجے 0333-6367755

سکھر 27، 28 فروری اور یکم مارچ 0300-3115270

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	38	شوگر کورس	800/-
2	اکسیر البدن	300/-	39	طاقتی گولیاں	1200/-
3	الرجی نزلہ کورس	600/-	40	طب نبوی حسن وجمال کریم	300/-
4	اصلاح معدہ پیکج	440/-	41	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
5	السر کورس	400/-	42	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/
6	بواسیر کورس	500/-	43	عروسی سہاگ کورس	5000/-
7	برص پھلبہری کورس	500/-	44	قنطاری گولیاں	200/-
8	بے اولادی کورس	2500/-	45	قنفس پیکج	600/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-	46	قنفس فولاد ٹانک	120/-
10	بنفشی قہوہ	120/-	47	کراماتی تیل	200/-
11	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	48	کان شفاء	70/-
12	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-	49	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
13	پوشیدہ کورس	600/-	50	کرنٹ مالش	500/-
14	پچپش شفاء	120/-	51	کمزوروں اور پٹھوں کا دردکورس	800/-
15	تمنائے مراد	120/-	52	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
16	ٹھنڈک پیکج	500/-	53	گلٹیاں رسولیاں ٹیومر سے نجات کورس	500/-
17	جوہر شفاء مدینہ	150/-	54	قد دراز کورس	500/-
18	چلڈرن سیرپ	120/-	55	قبض کشا	120/-
19	خون صفاء پاؤڈر	120/-	56	قوتی گولیاں	500/-
20	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-	57	لاجواب حافظہ پیکج	670/-
21	خون افزاء ٹانک	120/-	58	معجون شفاء یابی	500/-
22	دلیسی کریم	500/-	59	مرہم سکون	70/-
23	دردی ہربل لیپ	80/-	60	موٹاپا کورس	600/-
24	دم والا شہد دوائی	900/-	61	مشروب عبقری افزاء	180/-
25	ڈپریشن پیکج	490/-	62	مردمی جواہراتی	1100/-
26	روحانی پھکی	20/-	63	معجون مراد	1100/-
27	روحانی عطر	240/-	64	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
28	روشن دماغ ٹانک	250/-	65	ناک شفاء	100/-
29	زرنوائی تقرائی	2200/-	66	نشاطی گولیاں	1000/-
30	ستر شفائیں	250/-	67	نوجوان شفاء	120/-
31	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	68	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
32	سچا نجن	70/-	69	ہارمونز شفاء	300/-
33	سدابہار حسن وخوبصورتی پیکج	840/-	70	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
34	شفاء حیرت سیرپ	120/-	71	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
35	شہد ایک کلو گرام	600/-	72	ہاضمہ خاص پاؤڈر	200/-
36	شہد 330 گرام	200/-	73	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-
37	شہد ہمراہ صندل الائچی	300/-			

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں' اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا' اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

عبقری ادویات کی شفاء یابی

عبقری کی سربند دوائیں لاکھوں انسانوں کو فائدے اور کمال دے چکی ہیں' ان کی شفایابی کے کمالات اور لوگوں کی تصدیقات ایک کتاب کی شکل میں قارئین تک پہنچانے کیلئے ادارہ کے خصوصی تعاون سے اس کی قیمت صرف 20 روپے رکھی ہے۔ اپنے ہاکر اور قریبی سٹال سے ابھی خریدیں' پڑھیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ کتاب دراصل گھریلو معالج اور فرسٹ ایڈ یا دادی اماں کی پٹاری۔۔۔ بس لاجواب کتاب ہے۔

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

نمبر	نام کتاب	قیمت	نمبر	نام کتاب	قیمت
1	الجھے ہوئے کیسے سلجھے اصول	200/-	90	شافی دوائیں شافی علاج	250/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-	91	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
3	بلڈ پریشر سے نجات کے قدرتی طریقے	120/	92	شادی شدہ زندگی خوشی خوشی گزارنے کے راز	250/-
4	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-	93	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
5	آزمودہ مجرب معالج	170/-	94	شاندار زندگی گزارنے کے چاندار اصول	250/-
6	آداب معرفت	250/-	95	شفا بخش غذائیں نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
7	آسان ٹوٹکوں کے حیرت انگیز کمالات (اردو انگلش)	180/-	96	شہید پاکستان	250/-
8	1947ء کے مظالم کی کہانی مظلوموں کی زبانی	250/-	97	شاداب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
9	اقوال اولیاء	350/-	98	صوفی از مزار ولی بخش فوقی الاف	160/-
10	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-	99	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
11	ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری	200/-	100	صحت بخش غذائیں اور سائنسی اصول	150/-
12	الصبحیہ اور اوزان کے کرشمات	180/-	101	صوفی از مزار ولی کا علم	250/-
13	بڑی بیماریوں کا بہترین علاج	150/-	102	صوفی از مزار [illegible]	160/-
14	بڑھتی ہوئی پریشانیاں جواب وظائف	160/-	103	صوفی از مزار روشن ستارے	350/-
15	ہماری مسلمانوں پر کیا گزری؟	160/-	104	صوفی از مزار باطنی سکون	160/-
16	ذہنی زندگی کے انمٹ تجربات	250/-	105	صلوٰۃ التسبیح کے کرشمات	200/-
17	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	200/-	106	سودی دوست اور [illegible]	360/-
18	بے ہوشی زندگی سے [illegible] زندگی تک	250/-	107	طبی تجربات و مشاہدات	150/-
19	باکمال عاملین کے بے مثال تجربات	250/-	108	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/-
20	پتھری لاعلاج مرض علاج نبوی اور جدید سائنس	120/-	109	عامل کامل بننے کے راز	200/-
21	پرکشش زندگی گزارنے کے نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	110	عبقری ادویات کی شفایابی	20/-
22	بچوں سے محبت و تربیت	200/-	111	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-
23	پرسکون زندگی کی خواہش نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	112	علماء اہل سنت کا ذوق تصوف	2100/-
24	پیغمبر اسلام غیر مسلموں سے حسن سلوک (اردو انگلش)	350/-	113	علماء اہل حدیث کی کرامات (جلد اول)	400/-
25	پرسکون نیند نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	114	علماء اہل حدیث کی کرامات (جلد دوم)	300/-
26	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-	115	اسلاف اہل حدیث کی روحانیاں	300/-
27	تنہائی کے رس رازدان ٹانک	200/-	116	علماء اہل حدیث اور تصوف کی خوشبو (جلد اول)	400/-
28	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس	300/-	117	علماء اہل حدیث اور تصوف کی خوشبو (جلد دوم)	400/-
29	توبہ کے کمالات	200/-	118	عبقری بتائے ہوئے ٹوٹکوں کے کرشمے	200/-
30	تعویذ کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-	119	تلاوت روضہ مبارک کے کرشمات	10/-
31	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	250/-	120	غلطیوں کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس	250/-
32	جیلوں میں بیتے لمحات کی کہانی قیدیوں کی زبانی	300/-	121	[illegible]	40/-
33	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-	122	فضائل صحت اور جدید سائنس	200/-
34	جانوروں کے انوکھے حشرات و الحشرات	300/-	123	داڑھی غلطی سے بچاؤ	120/-
35	جنسی پاکیزگی نبوی علاج و اتفاق اور جدید سائنس	150/-	124	قدرتی ٹانک اور علاج نبوی	120/-
36	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	200/-	125	قدرت کا انعام [illegible]	300/-
37	جادو جنات کے پراسرار واقعات آزمودہ روحانی علاج	180/-	126	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
38	جادو و جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-	127	کامیاب شادی کے سنہرے اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
39	جنات کی چھپی باتیں اور [illegible]	10/-	128	کرامات اولیاء	200/-
40	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	300/-	129	کیمیائے معرفت	200/-
41	جنات کا پیدائشی دوست (جلد دوم)	300/-	130	گوندی کے کرشمات	70/-
42	جنات کا پیدائشی دوست (جلد سوم)	300/-	131	[illegible] سائنسی تحقیقات	600/-
43	جنات سے میری ملاقاتیں	300/-	132	کشف اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول	200/-
44	چاند اور جوانی شادی اور بڑھاپا	150/-	133	کامیاب عامل بنیے	180/-
45	جذبات اور خیالات سے روگ نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-	134	گھٹا دوا سے کئی خاندانی بیماریاں	2500/-
46	جیل کا چھپا	120/-	135	گولڈ کاری سے [illegible] تک	100/-
47	جنس جوانی اسلام اور جدید سائنس	300/-	136	گھٹنے کے لیپ	250/-
48	حاصل دل	200/-	137	گھریلو الجھنیں اور ماہرین کے تجربات	400/-
49	حسن وصحت کیلئے انمول ٹانک	300/-	138	گھریلو الجھنوں کا روحانی علاج	150/-
50	حسن لازوال کی چوکی بیماریاں	400/-	139	گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے	400/-
51	حکماء کی زندگیوں کے قیمتی نچوڑ	250/-	140	گھروں میں ابدی سکون اور خوشیوں کا راز	200/-
52	حیرت انگیز حافظہ کا کمال [illegible]	200/-	141	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور قرآنی علاج	150/-
53	حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ	250/-	142	سوتی مسجد کے کرشمات	10/-
54	خواہ مخواہ دن کے کرشمات	80/-	143	مہلک دوائیں نبوی دوائیں اور جدید سائنس	170/-
55	خاندانی مسائل کا علمی نفسیاتی نچوڑ	450/-	144	میرے ہے علمی راز دل کا علاج	250/-
56	خواتین کے حسن و جمال کے قیمتی راز	250/-	145	[illegible] آزمودہ راز	10/-
57	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-	146	موت کے سائنسی اور روحانی انکشافات	150/-
58	خطبات عبقری (جلد دوم)	300/-	147	مشکلات سے نجات [illegible] (جلد اول)	200/-
59	خطبات عبقری (جلد سوم)	300/-	148	مجھے شفا کیسے ملی؟	500/-
60	خطبات عبقری (جلد چہارم)	300/-	149	معرفت کے حقائق	180/-
61	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-	150	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
62	خوابوں کی پراسرار دنیا	180/-	151	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
63	دو انمول خزانے (اردو)	10/-	152	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
64	دو انمول خزانے (انگلش)	10/-	153	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
65	ڈپریشن سے نجات پانے والے	200/-	154	معاشرت نبوی اور جدید سائنس	360/-
66	روحانی دنیا کے انوکھے بھید	180/-	155	مجاہد پاکستان کرد	300/-
67	روحانی پیوندی کے کرشمات	40/-	156	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
68	رنگ برنگی جڑی بوٹیاں روحانی تندرستی شفا بھی	200/-	157	مکہ کا تقدس اسلام اور جدید تہذیب	200/-
69	روحانی غسل کے کرشمات	10/-	158	مہلک غذائیں نبوی غذائیں اور جدید سائنس	200/-
70	رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی تحفے	200/-	159	بچوں کی خصوصی مشکلات کا روحانی علاج (جدید ایڈیشن)	170/-
71	رمضان میں روحانی وجسمانی تندرستی	30/-	160	مولانا طارق جمیل شخصیت و کمال	250/-
72	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-	161	معالج اور مریضوں کے تجربات	200/-
73	روحانیت ہی دوا و مرہم	350/-	162	مبارک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
74	روحانی پاکیزگی	250	163	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
75	رب تعالیٰ اللہ پاک کے کرشمات	200/-	164	بچوں کی نوجوانی اور بڑھاپا	200/-
76	سورۃ یٰسین کے کرشمات	10/-	165	موت سے نجات علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
77	سورۃ بقرہ سے فریاد (انشاء اللہ) بتایا گیا	10/-	166	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات	60/-
78	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-	167	مجھے کامیابی سے ملی اور کیسے ملی	300/-
79	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-	168	مشاہیر اور آزمودہ نبوی عمل	40/-
80	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-	169	مدینہ کے آنسو	200/-
81	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-	170	نوجوانوں کی جنسی الجھنیں علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
82	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	300/-	171	نبوی دسترخوان صحت و تندرستی کے راز اور جدید سائنس	300/-
83	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	300/-	172	نوجوانوں کے جنسی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
84	سدابہار حسن کی حفاظت غذائیں	250/-	173	نباتات قرآنی اور جدید سائنس	150/-
85	سیرت وظائف سے زندگی آسان	10/-	174	نسخے تجربات کے کرشمات	10/-
86	شجرہ طیبہ قادری نجوری	10/-	175	وٹامن جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	200/-
87	شفقت بھری باتیں گھر سے دلی انمول یادیں	250/-	176	وحدت الوجود کی روحانی اور سائنسی ترکیب	180/-
88	شہد کے کمالات	150/-	177	ہیپاٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
89	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	250/-	178	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	150/-

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 6 | جلد نمبر 9 | دسمبر 2014ء صفر المظفر 1436 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصّبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور دسمبر 2014ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

(ایڈیٹر) حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ بمعہ رجسٹرڈ ڈاک 690 روپے بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

نقشہ: مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

فون / فیکس 042-37425801-37425802-37425803

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز پرنٹرز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

اگر کسی کی کوئی مراد ہو اور وہ اسے حاصل کرنا چاہتا ہو تو دس لاکھ اسم ''اللہ'' کا شروع کریں' دس لاکھ مکمل ہوتے ہی مسئلہ مسائل ختم ہوجاتے ہیں' کام ہوجاتا ہے۔

نوجوان کے بدن سے مشک و عنبر کی خوشبو

حضرت علامہ عبداللہ بن اسعد یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فن تصوف میں ایک کتاب لکھی ہے اس کا نام ''الترغیب والترہیب'' ہے'اس میں انہوں نے ایک نوجوان کا واقعہ نقل فرمایا ہے کہ ایک نوجوان سے ہمیشہ مشک اور عنبر کی خوشبو مہکتی تھی'اس کے کسی متعلق نے اس سے کہا کہ آپ ہمیشہ اتنی عمدہ ترین خوشبو میں معطر رہتے ہیں'اس میں کتنا پیسہ بلاوجہ خرچ کرتے رہتے ہیں؟اس پر نوجوان نے جواب دیا کہ میں نے زندگی میں کوئی خوشبو نہیں خریدی'اور نہ ہی کوئی خوشبو لگائی' سائل نے کہا: تو پھر یہ خوشبو کہاں سے اور کیسے ممکن ہے؟ نوجوان نے کہا کہ یہ ایک راز ہے جو بتلانے کا نہیں' سائل نے کہا آپ بتلا دیجئے شاید اس سے ہم کو بھی فائدہ ہوگا۔نوجوان نے اپنا واقعہ سنایا کہ میرے باپ تاجر تھے گھریلو سامان فروخت کیا کرتے تھے' میں ان کے ساتھ دوکان میں بیٹھا تھا' ایک بوڑھی عورت نے آکر کچھ سامان خریدا اور والد صاحب سے کہا کہ آپ لڑکے کو میرے ساتھ بھیج دیجئے تاکہ میں اس کے ساتھ سامان کی قیمت بھیج دوں۔ میں اس بوڑھی عورت کے ساتھ گیا تو ایک نہایت خوبصورت گھر میں پہنچا' اور اس میں ایک نہایت خوبصورت کمرے میں ایک مسہری پر ایک نہایت خوبصورت لڑکی موجود تھی' وہ مجھ کو دیکھتے ہی میری طرف متوجہ ہوئی کیونکہ میں بھی نہایت حسین ہوں۔ میں نے اس کی خواہش پوری کرنے سے انکار کیا' تو اس نے مجھے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا فوراً اللہ پاک نے میرے دل میں یہ بات ڈال دی۔ میں نے کہا کہ مجھے قضاء حاجت کیلئے بیت الخلاء جانے کی ضرورت ہے۔اس نے فوراً اپنی باندیوں اور خادموں سے کہا کہ جلدی سے بیت الخلاء ان کیلئے صاف کردو۔ میں نے بیت الخلاء میں داخل ہوکر خود اجابت کرکے نجاست کو اپنے بدن اور کپڑوں پر مل لیا اور اسی حالت میں باہر آیا۔ جب مجھے اس حالت میں دیکھا تو اس نے کہا: اسے فوراً یہاں سے باہر نکال دو! یہ مجنون ہے۔میرے پاس ایک درہم تھا میں نے اس سے ایک صابن خرید کر ایک نہر میں جاکر غسل کیا' اور کپڑے بھی دھوکر پہن لیے اور میں نے یہ راز کسی کو بتلایا نہیں۔ جب میں اسی رات میں سویا تو خواب میں دیکھا کہ ایک فرشتہ نے آکر مجھ سے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم کو جنت کی بشارت ہے اور معصیت سے بچنے کیلئے جو تدبیر تم نے اختیار کی تھی اس کے بدلہ میں تم کو یہ خوشبو پیش کی جارہی ہے۔ چنانچہ میرے پورے بدن پر وہ خوشبو لگائی گئی جو میرے بدن اور کپڑوں سے ہر وقت مہکتی رہتی ہے جو آج تک لوگ محسوس کرتے ہیں۔ الحمد للہ رب العالمین۔



چھبیس سال کا وہ نوجوان اپنی سرخ آنکھیں لیے میرے سامنے بیٹھا تھا اور اس کے ساتھ اس کی مجبور ماں! نوجوان کی شکل و صورت اور انداز بتا رہا تھا کہ وہ نارمل نہیں۔ میں حیران تھا کہ اسے کیا ہوا؟ خود ہی بولا کہ آپ کے پاس شراب کا نشہ چھوڑنے کا کوئی حل ہے؟ میں نے کہا انشا اللہ کیوں نہیں! کہنے لگا: سوچ لیں! کیونکہ میرے اوپر اب خود شراب نے بھی اثر کرنا چھوڑ دیا ہے۔ کہنے لگا: مثال کے طور پر مشہور شراب کی برانڈ بلیک لیبل ایک لیٹر پی لوں نشہ نہیں ہوتا' دوسرا لیٹر پیوں نشہ نہیں ہوتا' تیسرا لیٹر پیوں اثر نہیں کرتا کیونکہ اب اس کی مقدار روز بروز بڑھتی چلی جارہی ہے۔پھر کسی نے مجھے ہومیو پیتھک کی دوا بتائی اور دس قطرے دن میں چار دفعہ پینے کو کہا اس نے بھی اثر نہ کیا۔ میں نے اس کی مقدار بڑھائی اثر نہ ہوا اور میرے جسم پر نشہ طاری نہ ہوا آخر آدھا لیٹر بھی اثر نہیں کرتی۔ جب اس نے لفظ ''آدھا لیٹر'' کہا تو میں چونک پڑا کیونکہ وہ دوا تو آدھا لیٹر کئی بندوں کو مارنے کیلئے کافی ہوتی ہے۔ میں نے پوچھا آپ کو نشہ کہاں سے لگا؟ اور شراب کی ابتدا کیسے ہوئی۔ کہنے لگا کالج و یونیورسٹی کی غلط سوسائٹی سے' نسلوں کو اعلیٰ تعلیم' اعلیٰ ڈگریاں اور ڈگریوں کے انوکھے انوکھے اعلیٰ نام تو دیئے جاتے ہیں کیا اخلاق اور بہترین سچی سوچوں کی اعلیٰ تربیت بھی دی جاتی ہے۔ آج کے دور میں معاشرہ اتنا نیچے گر گیا اور زندگی کے اطوار میں ہم اتنا دور ہوگئے کہ اعلیٰ تعلیم رواج تو ہے لیکن اعلیٰ اخلاق بالکل ختم ہوگئے۔ اولاد کن لوگوں کے ساتھ اٹھتی بیٹھتی ہے۔۔۔ کچھ خبر نہیں۔۔۔! ایک عقل مند دانا شخص نے کہا اولاد کو چھوٹوں کے ساتھ اور ہم عمروں کے ساتھ کبھی نہ بٹھائیں بلکہ اولاد کو اپنے سے بڑے عقل مند اور دانا لوگوں کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے کا عادی بنائیں۔ ایک ہندو نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی بیٹا اگر جوا کھیلنا ہے تو پہلے پرانے جواری سے ملنا' اگر شراب پینی ہے تو وہاں جانا جہاں شراب بنتی ہے۔ ہندو بہت بڑی دولت چھوڑ کر مر گیا' بیٹے کو جوئے کا شوق تھا' ایک پرانے جواری کے پاس گیا دیکھا تو وہ ٹھیکریوں پر ٹھیکریاں مار رہا پوچھا ایسا کیوں ہے۔۔۔ کہا پہلے مال تھا تو پتے پر پتہ مارتا تھا اب مال ختم ہوگیا اب ٹھیکریوں پر ٹھیکریاں مارتا ہوں۔۔۔ پھر وہ شراب خانے گیا جہاں شراب بنتی تھی' وہاں جب اس نے دیکھا گلی سڑی چیزوں سے جس میں کیڑے پڑے ہوئے تھے ان سے شراب کشید کی جارہی ہے تو ایسی نفرت ہوئی کہ ہمیشہ کیلئے شراب نہ پینے کا عہد کیا۔ قارئین! نسلیں ہماری زندگی کا سرمایہ ہوتی ہیں اپنی نسلوں کو گھر سے باہر بھی کھلا نہ چھوڑیں بلکہ ان کی نگہبانی' نگہداشت اور خیر خبر لینے میں کبھی کوتاہی نہ کریں ورنہ ایسے دوست مل جائیں گے جو ان کو نہ دنیا کا چھوڑیں گے نہ آخرت کا۔۔۔۔!!!!

درس روحانیت و امن

مجھے اپنے رب کیلئے چھوڑ دیں

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ہفتہ وار درس سے اقتباس

رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا کو پیغام نکاح: حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا کے دور میں ایک بہت بڑے عالم دین اور اللہ والے تھے۔ انہوں نے رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا کو نکاح کا پیغام بھیجا، وجہ صرف رابعہ سے نسبت تھی، تاکہ کل قیامت کے دن میری بخشش کا سامان ہوجائے۔

"نیکاں دے لڑ لگ کے شاید میں وی بخشیاں جانواں"

جب نکاح کا پیغام بھیجا تو رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا نے فرمایا کہ کچھ ایسے سوال ہیں اگر آپ ان کے جواب دے دیں تو میں آپ سے نکاح کرلوں گی کہ:١) قیامت کے دن میرا نامہ اعمال دائیں ہاتھ پر ملے گا یا بائیں ہاتھ پر ملے گا؟ مجھے اس کا جواب دے دیں۔ عالم دین کہنے لگے۔۔۔! کوئی پتہ نہیں۔ ٢) کہا کل قیامت کے دن لوگ پل صراط سے کٹ کٹ کے جہنم میں گریں گے اور کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو بجلی کی سی رفتار سے گزر جائیں گے کیا آپ مجھے یہ بتا سکتے ہیں کہ میں کٹ کر جہنم میں گروں گی یا گزر جاؤں گی؟

عالم دین کہنے لگے: "مجھے اس کا بھی پتہ نہیں، بلکہ مجھے تو اپنا بھی پتہ نہیں کہ کیا ہوگا۔ ٣) کہا موت کے وقت کچھ لوگ ایسے ہوں گے جن کا خاتمہ بالخیر ہوگا اور کچھ لوگ ایسے ہوں گے جن کا ایمان اور کلمہ چھن جائے گا۔ آپ مجھے یہ بتائیں کہ میرا معاملہ خیر پر ہوگا یا شر پر ہوگا۔۔۔؟

عالم دین کہنے لگے: مجھے اس بارے میں کچھ پتہ نہیں۔

٤) کہا چوتھا سوال یہ ہے کہ کل قیامت کے دن کچھ لوگوں کو اللہ جنت عطا فرمائیں گے اور کچھ لوگوں کو جہنم، کیا آپ مجھے بتاسکتے ہیں کہ اللہ مجھے جنت میں بھیجے گا یا جہنم میں بھیجے گا؟ عالم دین نے فرمایا مجھے ان جوابات کی کوئی خبر نہیں۔ تو رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا نے کہا: پھر مجھے اپنے رب کیلئے چھوڑ دیں۔ کیونکہ میرا سفر بہت کٹھن ہے، میری منزل بہت دور ہے اس پر مجھے سفر کرنا ہے اور زندگی کی کوئی خبر نہیں۔ پتہ نہیں میں کہاں سے کہاں پہنچ جاؤں۔ اس لیے میرا معاملہ میرے رب پر چھوڑ دیں۔

رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا کی ظاہری قسمت: ان کا نام رابعہ اس لیے رکھا گیا کہ ان سے بڑی تین اور بہنیں تھیں اور ان کے والد نرینہ اولاد چاہتے تھے لیکن چوتھی پھر بیٹی ہوئی۔ رابعہ عربی میں چار کو کہتے ہیں، چونکہ ان کا نمبر بھی چوتھا ہی تھا، اس لیے رابعہ کہلائی۔ ان کے پیدا ہونے پر ان کے باپ نے ان کو اٹھا کر پھینک دیا۔ ماں بھی بہت روئی تھی کہ چوتھی بھی بیٹی ہوئی لیکن ان کو علم نہیں تھا کہ اس رابعہ کے ماتھے پر اس کے مقدر پر اس کے نصیب میں جو اللہ پاک کی ذات کا تعلق لکھا ہے وہ تو شاید اور بیٹیوں کو نہ مل سکے وہ شاید زمانے کی کسی دوسری رابعہ کو نہ مل سکے۔

رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا کو عظمت کی بلندی کیوں ملی: کس چیز نے اس قسمت کی ماری بیوہ، خالص حبشی، غلام، بانجھ اور فقر و فاقہ اور غربت و تنگ دستی کا شکار ہونے کے باوجود بھی عظمت کی بلندیاں عطا کیں؟ وہ صرف ایک ذات تھی اور وہ اللہ جل شانہٗ کی ذات عالی تھی۔ یاد رکھئے گا۔۔۔! جو زندہ اور سدا رہنے والے کے ساتھ دوستی لگالے گا وہ سدا زندہ رہے گا اور مرجانے والوں کے ساتھ دوستی لگائی تو جب وہ مرجائیں گے گم نام ہوجائیں گے تو وہ بھی مرجائے گا گم نام ہوجائیگا اور پھر ایسا بھی ہوتا ہے کہ دنیا کے بڑے کے ساتھ دوستی لگانے کیلئے ایمان بیچنا پڑتا ہے اور بعض اوقات ضمیر بھی بیچنا پڑتا ہے اور پھر ایسا بھی ہوتا ہے کہ عزت بھی چلی جاتی ہے۔ دنیا کے بادشاہ کے ساتھ دوستی لگانے کیلئے انسان کو ستر قسم کے حیلے کرنے پڑتے ہیں اور ان حیلوں میں اس کی اپنی کافی مشکلات ہوتی ہیں جس کی کوئی حد نہیں ہوتی۔

چڑھتے سورج کی پوجا: پچھلے دور کی ریاستوں کے حالات میں نے پڑھے، سنے اور ان کے حالات خود دیکھے۔ موجودہ دور کے اقتدار میں آنے جانے والے اور ان سے دوستی لگانے والوں کے حالات کا آپ نے بھی مشاہدہ کیا اور کچھ میں نے بھی کیا کہ انہوں نے دوستی کیلئے کیا کچھ نہیں کیا، صرف اس لیے کہ ان سے تعلق رہے لیکن غور طلب امر یہ ہے کہ کیا ان کی یہ دوستی دائمی ہوتی ہے۔

فیروز پور روڈ پر ایک سیاستدان سے ہم کلامی ہوئی، مجھ سے کہنے لگا سیاست نے مجھے ختم کردیا ہے اب موجودہ حکمران کہتے ہیں کہ آپ سابقہ حکمران جماعت والوں سے کیوں ملتے ہیں اور پہلے والے کہتے تھے کہ اب تم ہمارے ہو آئندہ ان سے نہ ملیے گا، اب سابقہ دور کے آنے والوں سے ملنا ان کی مجبوری ہے اور موجودہ دور کے حکمران ان کو قبول کرنے کو تیار نہیں اور وہ سابقہ حکمران ان کو قبول کرنے کو تیار نہیں۔

نواب آف بہاولپور کا شاہی حکیم: حکیم خواجہ رحیم اللہ نواب بہاولپور کے شاہی حکیم تھے۔ نواب ان سے کسی بات پر ناراض ہوگئے تو حکیم صاحب سوچنے لگے کہ نواب صاحب کے سامنے کیسے جاؤں؟ نہ جانے وہ کیا سزا دیں گے۔ نواب کا ایک مزاج تھا کہ وہ بہت زیادہ مارتے تھے اور مارنے کے بعد پھر انعام بھی دیا کرتے تھے۔ نواب کا جلال ایسا تھا کہ ان کے ہاتھ میں ہر وقت ایک چھڑی ہوتی تھی جسے وہ اپنی پنڈلی پر مارتے رہتے تھے اور اسی سبب ان کی پنڈلی کالی ہوگئی تھی۔ ہر وقت غصے میں رہنے کی وجہ سے اپنے آپ کو ہی مارتے رہتے تھے۔ خواجہ رحیم اللہ اس سوچ میں تھے کہ نواب صاحب کے سامنے کیسے جاؤں شاہی حکیم اور نواب صاحب میں باہمی محبت بھی بہت تھی۔ ایک دفعہ شاہی حکیم نواب سے روٹھ گئے اور روٹھ کر حیدرآباد چلے گئے۔ **(جاری ہے)**

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ سے ملاقات میں آپ نے مجھے درس میں شرکت کرنے کا کہا تھا جس کے بعد سے درس میں مسلسل حاضری ہورہی ہے' محترم حکیم صاحب! درس نے تو میری حالت ہی بدل ڈالی ہے' پہلے ہر وقت بُرے خیالات گھیرے رہتے تھے' کوئی بُرا کام کرتا تو ساتھ توبہ کرلیتا' ایک عجیب سی اچھائی اور برائی کے درمیان حالت تھی۔ مگر جب سے درس میں آنا شروع ہوا ہوں' رزق کے خزانے کھل گئے ہیں' جس دن استغفار کی تسبیح پڑھ لوں کام اور تیز ہوجاتا ہے' فرق صاف محسوس ہوتا ہے۔ طبیعت بُرے کاموں سے اچاٹ ہوگئی ہے' دل ذکر و نماز میں لگنا شروع ہوگیا ہے۔ اب تو دفتر میں بھی کمپیوٹر پر درس سنتا ہوں۔ **(محمد ابراہیم)**

دائمی قبض سے چھٹکارا: معدہ اور آنتوں کے زخم (السر) کے لیے مکھن اور کھجور سے ناشتہ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے اور دائمی قبض دور ہوجاتی ہے۔

اسلام کے کاروباری اخلاق!

(ڈاکٹر بشیر احمد)

اسلام ایک ایسا نظام حیات ہے جو جہاں عقائد' عبادات اور روحانیات کے بارے میں ہدایات دیتا ہے وہاں سیاسی' سماجی' معاشی اور اخلاقی مسائل کے حل کیلئے بھی انسانیت کی رہبری کرتا ہے۔ مطلب کہ زندگی کا کوئی بھی ایسا پہلو نہیں جس کے بارے میں اسلام کی بنیادی اور اصولی ہدایات موجود نہ ہوں لیکن چونکہ ہمارا موضوع کاروباری اخلاق کے بارے میں اسلامی تعلیمات پر بحث کرنا ہے اس لیے ہم سب سے پہلے کاروبار کی اہمیت پر بحث کریں گے اس کے بعد اخلاق اور کاروباری اخلاق پر گفتگو کریں گے۔

کاروبار کی اہمیت: یہ ایک حقیقت ہے کہ رزق حاصل کرنے کے جتنے بھی ذرائع ہیں ان میں کاروبار سب سے بڑا اور اہم ذریعہ ہے۔ کسی فرد قوم اور ملک کی آزادی' خودمختاری' خوشحالی' تعمیر وترقی میں کاروبار اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کاروبار کی اس اہمیت کے پیش نظر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ ترجمہ: ''ایک دوسرے کا مال ناجائز ذریعے سے نہ کھاؤ بلکہ باہمی رضامندی کے ساتھ تجارت کی راہ سے نفع حاصل کرو۔'' (النساء 29) **ترجمہ:** ''جب نماز پوری ہوجائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کے فضل (مال تجارت و رزق) کو تلاش کرو۔'' (الجمعہ 10) یہاں ''فضل'' سے مراد طلب رزق و مال ہے اور آیت کا شان نزول (Back Ground) ترغیب تجارت پر مبنی ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''سچا اور امانت دار تاجر قیامت کے دن نبیوں' صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔ **(جامع ترمذی)**

ایک اور روایت میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''رزق بیس دروازوں سے آتا ہے' ان میں سے انیس تاجر کیلئے کھلے ہوئے ہیں۔'' **(کنزالعمال)** اس کا مطلب کہ 95 فیصد رزق کے دروازے کاروباری لوگوں کیلئے کھلے ہوئے ہیں' یہی سبب ہے کہ اس وقت سب سے زیادہ سرمایہ کاروباری لوگوں کے پاس ہے۔ ذرائع معاش میں کاروبار کی جو اہمیت ہے اس کو بیان کرتے ہوئے مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی فرماتے ہیں: ''اقتصادی نظام کی ترقی و برتری کا راز سب سے زیادہ تجارت میں مضمر ہے جو قوم یا ملت جس قدر اس میں دلچسپی لیتی ہے وہ اسی قدر اپنی اقتصادی بہبود کی زیادہ خود کفیل بنتی ہے اور جس قوم یا ملک کے باشندے تجارت سے دلچسپی نہیں رکھتے وہ اقتصادی نظام میں ہمیشہ دوسروں کے دست نگر رہتے ہیں اور اسی راہ سے دوسری اقوام ان کے تمدن' تہذیب' معیشت اور سیاست بلکہ ''مذہب'' پر قابض ہوجاتی ہیں اور ان کو غلام بنا کر مطلق العنان حکومت کرتی ہیں۔۔۔ جس قوم میں تجارت نہیں ہے وہ آج نہیں تو کل ضرور غلام بن کر رہے گی اور جو ملک تجارت کی برکتوں سے محروم ہے وہ صبح نہیں تو شام تک ضرور ہلاکت میں گر کر تباہ ہوجائے گا۔ اسلام نے اسی لیے باربار تجارت کی ترغیب دی ہے اس کے فضائل و برکات سنائے' دنیوی فائدے بتائے اور دینی بشارتیں سنائیں۔'' **(اسلام کا اقتصادی نظام 242 سے 244)**

اخلاق کا وصف: اخلاق ایسے اصولوں کا مجموعہ ہے جن کے ذریعے اچھے اور برے' صحیح اور غلط حق اور ناحق میں تمیز کی جاتی ہے۔ دوسرے الفاظ میں جو علم بھلائی اور برائی کی حقیقت کو ظاہر کرے انسانوں کو آپس میں کس طرح معاملہ کرنا چاہیے اس کو بیان کرے' لوگوں کو اپنے اعمال میں کس منتہائے غرض اور مقصد عظمیٰ کو پیش نظر رکھنا چاہیے اس کو واضح کرے اور مفید وکارآمد باتوں کی نشاندہی کرے اسے علم الاخلاق کہا جاتا ہے۔

کاروباری اخلاق: کاروباری اخلاق دراصل علم الاخلاق کی ایک شاخ ہے جس میں اخلاقی اصولوں اور ضابطوں کو تجارتی نقطہ نگاہ سے دیکھا اور پرکھا جاتا ہے۔ اس میں کاروباری حوالے سے مختلف مسائل اور کاروباری لوگوں کی ذمہ داریوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ عام طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ کاروباری اخلاق کے کچھ متعین اصول ہوتے ہیں جن کو سامنے رکھتے ہوئے کاروباری معیار بنائے جاتے ہیں اور پھر لاگو کیے جاتے ہیں اور یہ فیصلہ دیا جاتا ہے کہ کیا صحیح اور کیا غلط اور کیا کیا جائے اور کیا نہیں کیا جائے۔ مطلب کہ کاروباری اخلاق کا تعلق کاروبار میں اچھے اور برے' صحیح اور غلط حق اور ناحق کے مطالعہ سے ہے۔

اسلام میں اخلاق: اسلام اپنی تعلیمات میں اخلاقی اصولوں کو بہت بڑی اہمیت دیتا ہے اسلام چاہتا ہے کہ انسانوں کے باہمی تعلقات' چاہے وہ سیاسی ہوں' سماجی ہوں یا معاشی ہوں' بہتر انسانی رویوں پر مبنی ہوں۔ اس حوالے سے قرآن اور سنت میں بہت سی تاکیدیں اور ترکیبیں آئی ہیں۔ ہم اس بارے میں کچھ قرآنی آیات کے ترجمے اور احادیث کا ذکر کرتے ہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔ ترجمہ: ''تم بہترین امت ہو جسے لوگوں کیلئے نکالا گیا ہے۔ تم اچھی باتوں کا کہتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور خدا پر ایمان رکھتے ہو۔'' **(آل عمران 110)** قرآن مجید نے نبی کریم ﷺ کی یہ صفات بیان کی ہیں۔ ترجمہ: ''وہ انہیں اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور ان کیلئے پاکیزہ چیزوں کو حلال قرار دیتے ہیں۔'' **(الاعراف:157)** ایک اور آیت میں ارشاد ہے۔ ترجمہ: ''بلاشبہ آپ ﷺ اخلاق کے اعلیٰ درجے پر فائز ہیں۔'' **(القلم 4)** حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''مجھے اچھے اخلاق کی تکمیل کیلئے بھیجا گیا ہے۔'' **(مسند احمد)** ایک اور جگہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم میں سب سے اچھا وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں۔'' **(صحیح بخاری)**

اسلام کی تعلیم سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ یہ چاہتا ہے کہ انسان آپس میں اچھے رویوں کے ساتھ رہیں اور اپنے سارے معاملات بہتر سلوک کے ساتھ حل کریں۔ اسلام چاہتا ہے کہ ایک انسان کا سلوک اپنے رشتے داروں سے' دوستوں سے' اکٹھے کام کرنے والوں سے' اساتذہ سے' شاگردوں سے' ماتحتوں سے' افسروں سے' گاہکوں سے' عوام سے' خواص سے' مطلب کہ انسانی سماج کے ہر شخص سے بہتر اور اچھے طریقے سے ہو۔

کاروباری اخلاقی قدریں: اسلام جس طرح زندگی کے دوسرے معاملات میں اخلاقی قدریں دیتا ہے اسی طرح تجارتی اور کاروباری حوالے سے بھی اپنی کچھ اخلاقی قدریں دیتا ہے۔ اسلام نہ تو سرمائیدارانہ نظام کی طرح دولت کمانے کا عام لائسنس دیتا ہے اور نہ ہی اشتراکیت کی طرح اشیاء صرف کے علاوہ ذرائع پیداوار کی ملکیت پر پابندی لگاتا ہے بلکہ وہ بنیادی طور پر زمین وآسمان کی ساری چیزوں کو خدا کی ملکیت قرار دیتا ہے اور پھر ان کو حاصل کرنے کیلئے کچھ اخلاقی اصول دیتا ہے جن کو سامنے رکھتے ہوئے ہر شخص ان کو حاصل کرسکتا ہے۔ کاروبار کے سلسلے میں اسلام نے جو اخلاقی اصول یا اخلاقی قدریں دی ہیں ہم ان میں سے کچھ اہم ذکر کرتے ہیں۔

آزادی اختیار: اسلام ہر شخص کو مکمل طور پر معاشی جدوجہد کی آزادی دیتا ہے کہ وہ اپنی آزاد مرضی کے ساتھ اپنی روزی حاصل کرنے کیلئے جو بھی کاروبار چاہے کرے بشرطیکہ وہ اسلام میں حلال اور جائز ہو۔ اسلام نہ تو کسی (بقیہ صفحہ نمبر 34 پر)

اپنے بچوں کو عینک سے بچائیے

(حسان عارف)

آٹھ سال کی عمر تک نشوونما پاتے بچوں کو قریب سے دیکھنے کے کام زیادہ نہ کرنے دیں بلکہ انہیں کھلی ہوا میں ہونے والے مشاغل کی طرف مائل کریں۔ ایسے بچے کو اسکول میں داخلہ نہ دیں جس کی آنکھوں سے پانی بہتا ہو

زندگی کی تمام مسرتوں، رعنائیوں اور لطافتوں کا انحصار قوت باصرہ (بینائی) پر ہے۔ ذرا آنکھیں بند کر کے تصور کی آنکھ سے دیکھئے کہ ایک نابینا فرد کیلئے دنیا میں زندگی بسر کرنا کس قدر دشوار ہے۔ آنکھوں کے بغیر انسانی زندگی لامحدود اندھیرے کے سوا کچھ نہیں۔ اس کے باوجود حال یہ ہے کہ ہم اس عظیم نعمت کو اتنی بے دردی سے استعمال کرتے ہیں کہ خدا کی پناہ۔ یہی وجہ ہے کہ آج اکثر بچوں کی چھوٹی عمر ہی میں عینک لگ جاتی ہے۔ یہ بڑی تشویشناک بات ہے۔ بچوں کی نگاہ کا درست رہنا انتہائی ضروری ہے۔ ماؤں اور اساتذہ کیلئے وہ حفظتی تدابیر پیش ہیں جن پر اگر پابندی سے عمل کیا اور کرایا جائے تو بچوں کی بینائی درست رہ سکتی ہے اور وہ عینک کے آزار سے بچ سکتے ہیں۔

ماں کی ذمہ داری

☆ بچے کو مدھم روشنی میں پڑھنے کی اجازت نہ دیجئے۔ ☆ بچے کو میز پر رکھی کتاب پر گردن جھکانے کی اجازت نہ دیں۔ ☆ یہ دیکھئے کہ جب بچہ پڑھ رہا ہو تو کتاب اور بچے کی آنکھوں کے درمیان فاصلہ کم از کم چودہ انچ ہو۔ ☆ جب بچہ پڑھ رہا ہو تو اطمینان کرلیں کہ روشنی بچے کے سر کے اوپر یا بائیں جانب سے آرہی ہے۔ ☆ بچے کو نصیحت کیجئے کہ پڑھنے کے دوران وقفے وقفے سے کچھ سیکنڈ کیلئے آنکھیں بند کرے تاکہ انہیں آرام اور تازگی ملے۔ ☆ دیکھئے کہ جب بچہ پڑھ رہا ہو تو روشنی کتاب پر پڑے نہ کہ اس کی آنکھوں پر۔ ☆ بچے کو چندھیا دینے والی روشنی میں یا اس صورت میں کہ دھوپ کتاب پر پڑ رہی ہو، پڑھنے کی اجازت کبھی نہ دیں۔ کیونکہ صفحے کی چمک بھی آنکھوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ☆ شیرخوار بچوں اور بڑے بچوں کو بھی تیز روشنی یا تیز دھوپ میں نہ سلائیں۔ جب بھی بچے کو بازوؤں میں اٹھائیں یا بچہ گاڑی میں لٹائیں تو اس کی آنکھوں پر کسی چھوٹی چھتری کا سایہ کریں۔ ☆ بچے کو کبھی کھلی آنکھوں، دوربین یا دھوپ کی عینک وغیرہ سے سورج گرہن دیکھنے کی اجازت نہ دیں کیونکہ اس طرح نظر مکمل طور پر ضائع ہوسکتی ہے۔ ☆ باقاعدگی سے بچے کی آنکھوں کا معائنہ کرواتے رہیے۔ ☆ بچے کو کبھی چلتی ریل یا سواری میں پڑھنے کی اجازت نہ دیں کیونکہ مسلسل ہلنے سے نظر پر برا اثر پڑتا ہے۔ ☆ بچوں کو جھولے میں پڑھنے کی اجازت نہ دیں۔ ☆ جب بچے کو سیر کرانے باہر لے جائیں تو اسے گھاس، سبزے اور دوری پر واقع ہرے درختوں کو دیکھنے کی ہدایت کریں۔ اس سے نظر بہتر ہوتی ہے۔ ☆ اطمینان کریں کہ بچہ ہر روز صبح و شام اپنی آنکھیں ٹھنڈے پانی سے دھوئے۔ ☆ بچے کے ذہن میں ذاتی صفائی کی اہمیت نقش کریں کیونکہ آنکھوں کی بیماریوں سے بچنے کیلئے یہ بہت ضروری ہے۔ ☆ بچے کی آنکھوں میں کبھی کوئی دوا مت ڈالیں جب تک کوئی مستند ڈاکٹر اسے تجویز کردے۔ ☆ مستند سرجن کے سوا کسی کو بھی آنکھ کا آپریشن کرنے کی اجازت نہ دیں۔ ☆ مستند ڈاکٹر سے معائنہ کروائے بغیر بچے کے لئے عینک نہ خریدیں۔ غلط عینک فائدے کے بجائے نقصان پہنچاتی ہے۔ یاد رکھئے اگر آپ کے بچے کو ہر وقت سر درد کی شکایت رہے تو اسے عینک کی ضرورت ہے۔ ☆ یاد رکھئے! سگریٹ نوشی نہ صرف آپ کی اور آپ کے بچوں کی صحت کیلئے نقصان دہ ہے بلکہ اس کا دھواں آپ کے بچوں کی نظر پر بھی منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔ ☆ شادی سے پہلے لڑکیوں کے ذہن میں یہ بات نقش کردیں کہ اگر حمل کے پہلے دو ماہ میں اسے جرمن خسرہ ہوگیا تو ایسی پچاس فی صد شکایات میں پیدا ہونے والے بچے کی آنکھ میں موتیا اتر آتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ خود شادی سے پہلے جرمن خسرے کے ٹیکے لگوائیں۔ ☆ بچے کی آنکھوں میں بھینگاپن ہو تو یہ سوچ کر نظر انداز مت کریں کہ وقت گزرنے کے ساتھ آنکھیں ٹھیک ہوجائیں گی۔ ڈاکٹر سے لازماً مشورہ کرلینا چاہیے۔ ☆ بچہ کسی شے کو بہت قریب سے گھورتا ہو تو سمجھ لینا چاہیے کہ اس کی قریب کی نظر کمزور ہورہی ہے۔ ☆ احتیاط کریں کہ بچے کو آتش بازی سے کوئی نقصان نہ ہوجائے۔ ☆ بچے کو کبھی نوک دار چیزوں مثلاً چاقو، قینچی، تیر کمان وغیرہ سے نہ کھیلنے دیں۔ ☆ اہتمام کریں کہ بچے کو مناسب غذا ملے۔ اسے وٹامن اے گولیوں یا انجکشن کی صورت دینا چاہیے کیونکہ اس کی کمی آنکھوں کی بیماریوں کا باعث بنتی ہے۔ ☆ بچے کی پرورش ہمیشہ اچھے صحت بخش ماحول میں کرنی چاہیے۔

استاد کی ذمہ داری

استاد بچے کے والدین یا اسکول کے ڈاکٹر کو اس صورت میں ضرور اطلاع دے جب بچے میں درج ذیل علامات ظاہر ہوں۔ ☆ جب وہ کتاب یا چھوٹی چیزوں کو آنکھوں کے قریب رکھے۔ ☆ اس کی آنکھیں روشنی سے بہت زیادہ حساس ہوں۔ ☆ بچہ ایسے کھیلوں میں حصہ نہ لے سکے جن میں دور کی چیزوں کو دیکھنا پڑتا ہو۔ ☆ بچہ غصیلا ہو اور پڑھنے میں دشواری محسوس کرے۔ ☆ اکثر آنکھیں رگڑتا ہو پلکیں جھپکائے یا تیوری چڑھائے۔ ☆ قریب کی اشیاء دیکھنے کیلئے سر جھکائے یا ٹیڑھا کرے اور دور کی چیزیں دیکھنے کے واسطے آنکھوں کو سکیڑتا ہو۔ ☆ اگر وہ چیزیں دکھائی نہ دینے یا دھندلی نظر آنے یا دو دو دکھائی دینے کی شکایت کرے۔ ☆ قریب سے دیکھنے کے کاموں کے بعد آنکھوں میں جلن، سر درد، متلی اور دھندلاہٹ محسوس کرے۔

استاد کیلئے احتیاط: آٹھ سال کی عمر تک نشوونما پاتے بچوں کو قریب سے دیکھنے کے کام زیادہ نہ کرنے دے بلکہ انہیں کھلی ہوا میں ہونے والے مشاغل کی طرف مائل کرے۔ ایسے بچے کو اسکول میں داخلہ نہ دے جس کی آنکھوں سے پانی بہتا ہو کیونکہ وہ تمام دوسرے بچوں کیلئے خطرہ ثابت ہوسکتا ہے۔

خوراک اور آنکھوں کی صحت: بعض اوقات صحت مند پیدا ہونے والے افراد بعدازاں درست خوراک نہ لینے کے باعث بھی اپنی بینائی سے ہاتھ دھو سکتے ہیں۔ اس ضمن میں مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔ دوسرے اعضاء کی طرح آپ کی آنکھوں کو بھی درست افعال سرانجام دینے کیلئے وافر مقدار میں آکسیجن چاہیے۔ چربی اور چکنائی والی غذا کولیسٹرول میں اضافے کا باعث بنتی ہے جس کی وجہ سے جسم کے دیگر حصوں کے علاوہ آنکھوں تک تازہ خون لے جانے والی رگیں بھی تنگ ہوجاتی ہیں اور نتیجتاً نظر میں کمی واقع ہونے لگتی ہے۔ خون میں شکر کی مقدار بڑھ جانے سے بھی بینائی متاثر ہوسکتی ہے لہٰذا اپنا بلڈ شوگر لیول باقاعدگی سے ٹیسٹ کرواتے رہنا چاہیے۔ شوگر کی علامات ظاہر ہونے پر ابتداء میں ہی کسی ماہر ڈاکٹر سے علاج کروائیں۔ ذہنی تناؤ میں اضافہ ہمارے خون میں ایک خاص قسم کے مادے ایڈرنالین کی مقدار بڑھا دیتا ہے۔ اس عمل سے سبز موتیا بھی لاحق ہوسکتا ہے۔ گاجروں کے موسم میں تازہ گاجریں اپنی خوراک (سلاد میں بھی) ضرور شامل کریں، اس سے بینائی بہتر ہوتی ہے۔

ایک آیت نے کرایہ دار کو مالک مکان بنا دیا

اب اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہم اپنے ذاتی گھر میں رہائش پذیر ہیں جس پر ہم اللہ تعالیٰ کے بے حد مشکور ہیں میں اپنی تمام بہنوں سے گزارش کرتی ہوں اپنی مشکلات کا حل اللہ تعالیٰ سے کروائیں جتنا اپنے مالک حقیقی کو یاد کریں گی اتنی آسانیاں آپ کے قدم چومیں گی۔

(بنت اسلام، نوشہرو فیروز، کنڈیارو)

یہ آیت مجھے میرے محترم استاد صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے ہدیہ ملی گویا مجھے میرے چھپے ہوئے خزانوں کی چابیاں مل گئیں گویا مجھے اپنے رب سے مانگنے کا طریقہ اور حوصلہ مل گیا گویا ایک عاجزہ فقیرہ کو رحیم اور کریم ذات کا دروازہ مل گیا بس میرے ہونٹوں کا ہلانا تھا اور میرے رب کی عطاؤں کی بارشیں تھیں، ہر وقت اس کے در کی محتاج، ہر کام میں فوراً اپنے مالک کا دروازہ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّاھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿توبہ۱۲۹﴾ سے بجا کر اپنا مقصد حاصل کر لیتی۔

میرے استاد محترم کا مجھ پر احسان ہے اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو اپنے دین کیلئے مقبول ومنظور فرمائے۔ میں نے ان کے کلمات کو ضائع کیے بغیر اپنے پلو سے باندھ لیا اور وقتاً فوقتاً نفع اٹھاتی رہی، شادی کے بعد میرے لیے سب سے پہلا مسئلہ یہ تھا کہ میں شرعی پردہ کرنے والی تھی کیونکہ یہ عاجزہ عالمۃ الدین ہے گھر میں انسان جس طرح رہے کوئی مسئلہ نہیں کیونکہ پیدائش سے لے کر بہنوں بھائیوں کا ساتھ ہوتا ہے ہر ایک کو طبیعت اور مزاج کا اندازہ ہوتا ہے اور آپس میں سمجھوتا ہوتا ہے لیکن جب عورت شادی کر کے دوسرے گھر میں جاتی ہے دوسرے ماحول میں جاتی ہے تو اس کو کئی لوگوں کا سامنا ہوتا ہے، کئی لوگوں کی باتیں سننی پڑتی ہیں کئی لوگوں کی رائے کا لحاظ کرنا پڑتا ہے، میرے سسرال والوں کو جب کہا گیا کہ لڑکی شرعی پردہ کرنے والی ہے اور یہ چیز اس کی مطلوب ہے اور کوئی مطالبہ نہیں تو ان کو یہ بات انوکھی اور ان سنی معلوم ہوئی، کہنے لگے اپنوں سے کیسا پردہ؟ اُدھر میرے ذہن میں یہ خیالات کہ اتنے ذہنوں کو کون تبدیل کرے یہ ایک مشکل مرحلہ تھا اور بڑا فیصلہ تھا ایک طرف سسرال کی ناراضگی دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور دل کی بے چینی اس کشمکش میں اس عاجزہ نے اس وظیفہ کو آزمانا چاہا اور مجھے اللہ تعالیٰ پر کامل یقین تھا میں نے وظیفہ پڑھنا شروع کیا اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے آسانی فرمائی مجھے اللہ تعالیٰ کی مدد اور اپنے شفیق شوہر کی مدد سے پردے والا سازگار ماحول مل گیا۔ اس کے بعد دوسرے نمبر پر میری زندگی میں آنے والا مسئلہ یہ تھا کہ ہم کرایہ کے گھر میں رہتے تھے ہر ماہ کا کرایہ دینا تاوان کی طرح معلوم ہوتا تھا اور مہینہ گزرتے معلوم نہ ہوتا۔ ایک کرایہ دے کر فارغ ہونے کے بعد دوسرے کرایہ کی فکر جس نے مجھے اور میرے خاوند کو پریشان کر دیا اس پر پھر میں نے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کیا یعنی ہر وقت حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّاھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿توبہ۱۲۹﴾ پڑھتی رہی تو اللہ رب العزت کے کرم اور مہربانی سے یہ مسئلہ آٹھ ماہ کے اندر ایسے حل ہوا کہ ہمیں پتہ ہی نہیں چلا کہاں سے مدد آئی؟ کیسے آئی؟ بس اس کی طرف سے مدد آئی۔

وَیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ترجمہ: وہ وہاں سے دروازہ کھولتا ہے جہاں سے گمان بھی نہیں ہوتا۔ (الطلاق)

ہمارے ساتھ بھی یہ ہی معاملہ ہوا، اب اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہم اپنے ذاتی گھر میں رہائش پذیر ہیں جس پر ہم اللہ تعالیٰ کے بے حد مشکور ہیں میں اپنی تمام بہنوں سے گزارش کرتی ہوں اپنی مشکلات کا حل اللہ تعالیٰ سے کروائیں جتنا اپنے مالک حقیقی کو یاد کریں گی اتنی آسانیاں آپ کے قدم چومیں گی۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہماری منتظر ہے۔ پس ہم اس کو پکاریں مزید سے مزید پکاریں۔

سردی کے نقصانات سے بچنے کا عجیب عمل

سردی کے نقصانات سے بچنے کیلئے اور ہاتھ، پاؤں کے پھٹنے، ہونٹ خراب ہونے سے بچنے کیلئے ایک عجیب عمل ہے۔ اس کے علاوہ اس کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں، تجربہ شرط ہے۔ سرسوں کے تیل میں شہادت کی انگلی تر کر کے ناف میں لگا دیں اور ناف کو تیل سے تر رکھیں۔ سرسوں کے تیل کی بجائے زیتون کا تیل بھی ستعمال کر سکتے ہیں۔ **زبان میں تاثیر:** جو مرد وخواتین اپنی زبان یعنی وعظ وغیرہ میں تاثیر پیدا کرنا چاہتے ہیں تو یہ عمل کریں۔ روزانہ سورۂ یٰسین سات مرتبہ پڑھا کریں اور اس کا معمول بنالیں۔ یہ عمل "مجھے شفاء کیسے ملی؟" کتاب میں بھی چھپ چکا ہے۔ **(محمد ہارون الرشید، پشاور)**

قسط نمبر 95

اسلام اور رواداری

پیغمبر اسلام ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

ابن زیب بھکاری

کسی قدیم عبادت گاہ کو تباہ کرنا جائز نہیں

سلطان سکندر لودھی کے سامنے یہ مسئلہ آیا کہ دہلی کے بہت سے ہندو کرکشیتر کے کنڈ میں آکر اشنان کیا کرتے تھے، یہ بڑی تعداد میں آتے تھے کہ ایک مذہبی میلہ لگتا، سکندر لودھی سے لوگوں نے اس بات کی شکایت کی کہ کسی اسلامی سلطنت میں ایسی رسمیں نہیں ہونی چاہئیں، سکندر لودھی نے اسے روکنے کی کوشش کی، لیکن پہلے اس نے علماء کا مشورہ طلب کیا۔ مشاورت میں ملک العماء مولانا عبداللہ اجودھنی بھی شریک ہوئے، تمام علماء نے ان کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ جو ان کی رائے وہی آخر ہے ہم سب کا وہی فیصلہ ہے۔ سکندر لودھی چاہتا تھا کہ مولانا عبداللہ اس میلے کو روکنے کا فیصلہ دیں۔ مولانا عبداللہ نے پوچھا: کشیتر کیا چیز ہے؟ بتایا کہ یہ ایک بڑا حوض ہے جہاں ہندو دہلی اور قرب وجوار سے آکر غسل کرتے ہیں۔ (جاری ہے)

روحانی پھکی اور جوہر شفاء مدینہ کا کمال

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے بہنوئی کی والدہ بہت عرصے سے بیمار تھیں، ہر اچھے سے اچھے ڈاکٹر سے علاج کروایا مگر فائدہ صرف وقتی ہوتا جس کی وجہ سے میرے بہنوئی کافی پریشان تھے۔ پھر انہیں کسی دوست نے آپ کی دوائی "روحانی پھکی" اور "جوہر شفاء مدینہ" کے بارے میں بتایا جو انہوں نے آپ کے دفتر ماہنامہ عبقری سے منگوا کر اپنی والدہ کو استعمال کروائی۔ الحمدللہ! ان کی والدہ کو آپ کی ان ادویات سے لاجواب فائدہ ہوا حالانکہ ڈاکٹروں نے انہیں لاعلاج قرار دے دیا تھا لیکن اب وہ بالکل صحت مند ہیں، اُن کی صحت اب قابل رشک ہے۔ اس کے بعد اب میرے بہنوئی کا آپ کی ادویات پر اعتماد بڑھ گیا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ میں نے کسی ڈاکٹر کی دوائی خود یا اپنے کسی خاندان والے کو نہیں کھلائی ہے۔ **(مسز اخلاق عباسی)**

یرقان کا علاج: اگر کسی کو یرقان ہوجائے تو وہ ایک ماشہ سفوف نوشادر ٹھیکری پاؤڈر کرکے ہمراہ پانی ہر کھانے کے بعد کھالے انشاء اللہ چند دنوں کے بعد یرقان ختم ہوجائے گا۔

مراقبہ سے ذہنی سکون اور دلی تقویت کا راز

زینب فاطمہ' لاہور

تین جذباتی کیفیات ہیں جو خاص طور سے ذہن پر اثر انداز ہوکر اسے بیمار بنادیتی ہیں۔ پہلی کیفیت وہ دباؤ ہے جس پر آپ کا کوئی بس نہ ہو' دوسری کیفیت تنہائی اور تیسری کیفیت وہ ہے جس میں آپ اپنے جذبات کو دبائے رہیں اور ان کے اظہار سے کترائیں۔

اگر کوئی شخص طویل عرصے تک دباؤ' پستی' مصائب اور جذباتی ہیجان کا سامنا کرتا رہے تو سب سے زیادہ اثر اس کی قوت مدافعت پر پڑتا ہے اور اس کے مدافعتی خلیوں کی تعداد اور فعالیت بری طرح متاثر ہوتی ہے۔

سائنسی تحقیقات کے مطابق جو لوگ پستی (ڈیپریشن) کا شکار ہوجاتے ہیں' الگ تھلگ رہتے ہیں اور سماجی محرومیوں کی زد میں رہتے ہیں' وہ نسبتاً جلد سرطان کے قابو میں آجاتے ہیں جب کہ وہ لوگ جو خوش رہتے ہیں' مالی طور پر آسودہ ہوتے ہیں اور انہیں عزیزوں دوستوں کی طرف سے بھی تقویت حاصل رہتی ہے اس مرض کے قابو میں مشکل سے آتے ہیں۔

ایک برطانوی مصنفہ جنہوں نے سرطان کے تدارک پر ایک کتاب لکھی ہے' اس بات کی قائل ہیں کہ سرطان کے تدارک کیلئے ہمارا رویہ ایسا ہونا چاہیے جس میں جسم اور دماغ دونوں کی صحت شامل ہو۔ مطلب یہ کہ انسان مختلف اعضاء اور کیمیائی مادوں سے بنی ہوئی کوئی مشین نہیں ہے جو ایک ڈھرے پر چلتی رہتی ہے بلکہ انسان کی زندگی میں جہاں جسم کی اہمیت ہے وہاں جذباتی اور روحانی معاملات بھی یکساں اہم ہیں۔ جسم' دماغ اور روح میں جو باہمی تعلق ہے وہ ہماری صحت اور تندرستی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر غذا ہمارے جسم و ذہن دونوں ہی کے لیے مفید یا مضر ہے۔

ورزش سے جسم اور دماغ دونوں کو فائدہ پہنچتا ہے اور مراقبہ نہ صرف ذہنی سکون فراہم کرتا ہے بلکہ یہ دل کی تقویت' سانس کی بہتری اور مدافعتی نظام کیلئے بھی اہم ہے اور اس سے مزاجی کیفیت پر خوشگوار اثر پڑتا ہے۔

زیادہ تر لوگ اپنے طرز زندگی میں اس وقت تبدیلی کرتے ہیں جب یہ تشخیص ہوجاتی ہے کہ وہ سرطان کے مریض ہیں۔ اکثر لوگ اس وقت کہتے ہیں کہ کاش! اپنے طرز زندگی کی اصلاح انہوں نے پہلے کرلی ہوتی۔ مصنفہ کی رائے میں ایک شخص جتنا خوش رہے گا اتنا ہی اس کیلئے سرطان کا امکان کم ہوگا۔

خوشی کا انحصار بہت حد تک جسمانی صحت پر بھی ہے۔ آپ اپنے جسم کی غذا اور صحت کا کتنا خیال رکھتے ہیں' ذہنی آسودگی پر کتنی توجہ دیتے ہیں اور روحانی تقاضوں کو کس حد تک پورا کرتے ہیں' یہ تینوں باتیں مجموعی طور پر آپ کی صحت کی ضامن اور پھر آپ کی خوشی کا باعث ہوں گی۔

تین جذباتی کیفیات ہیں جو خاص طور سے ذہن پر اثر انداز ہوکر اسے بیمار بنادیتی ہیں۔ پہلی کیفیت وہ دباؤ ہے جس پر آپ کا کوئی بس نہ ہو' دوسری کیفیت تنہائی اور تیسری کیفیت وہ ہے جس میں آپ اپنے جذبات کو دبائے رہیں اور ان کے اظہار سے کترائیں۔ یہ تین جذباتی عوامل ہماری کارکردگی کو بری طرح متاثر کرتے ہیں۔

اس بات کے واضح شواہد موجود ہیں کہ پستی اور تنہائی کے شکار افراد پر سرطان کا وار خوب چلتا ہے۔ مصنفہ کا اندازہ یہ ہے کہ سرطان کے مریضوں میں 47 فیصد افراد انہوں نے ایسے دیکھے جو واضح طور پر پستی کے مریض تھے لیکن جب انہیں اس عذاب سے چھٹکارا دلانے کی کوشش کی گئی اور انہیں اپنے جذبات کے اظہار کا موقع فراہم کیا گیا تو ان کے مرض سرطان میں بھی افاقے کے آثار پیدا ہوگئے۔

سرطان کا خطرہ کم کرنے کیلئے لوگوں کو مثبت سوچ کی ضرورت ہے اور انہیں اپنے بارے میں پراعتماد رہنا چاہیے۔ گاہے بگاہے اپنی زندگی کا جائزہ لیتے رہیں اور یہ دیکھیں کہ انہوں نے زندگی میں کیا کھویا اور کیا پایا۔ نیز یہ کہ ایک کامیاب زندگی گزارنے اور خوش رہنے کیلئے آپ کو اپنے طرز زندگی میں کیا تبدیلی لانی چاہیے۔ اگر آپ کو کوئی مشکل پیش آئے تو بہتر ہوگا کہ اپنے عزیزوں اور دوستوں کے علاوہ کسی ماہر سے بھی مشورہ کرلیں۔ دل کا حال کہہ دینے اور جذبات کا اظہار کردینے سے بڑا فرق پڑ جاتا ہے۔

صحت بخش غذا کھائیے: چوکر والی غذا اور قدرتی طریقوں سے کاشت کی ہوئی غذا جس میں پھل' سبزیاں' دلیے' دالیں اور پھلیاں زیادہ ہوں جب کہ شکر' نمک' چکنائی' گوشت' دودھ سے بنی اشیاء' الکحل اور بازار کے تیار شدہ کھانے کم ہوں۔ کافی اور چائے کے بجائے پانی اور نباتاتی چائے پیجیے لیکن اپنے طرز زندگی میں تبدیلی کرتے وقت یہ خیال رکھیے کہ اتنی تبدیلی کی جائے جسے نبھایا جاسکے اور جو دیرپا ہو۔

تمباکو نوشی ترک کردیجئے: تمباکو کا استعمال کسی بھی شکل میں ہو' ترک کیجئے اور ایسے مقویات سے تیار کی ہوئی اشیا کھائیے جو مانع سرطان ہیں مثلاً حیاتین ج' حیاتین ڈ' حیاتین ھ اور بیٹا کیروٹین۔ ان کے علاوہ جست اور سیلینیم بھی استعمال کیجئے۔

ورزش بھی کرتے رہیے: اندازہ ہے کہ جو عورتیں ورزش کرتی ہیں ان کیلئے چھاتی کے سرطان اور ڈیپریشن کا خطرہ دس سے بیس فیصد کم ہوجاتا ہے۔ یوگا جیسی مشرقی ورزشیں اس لحاظ سے بہت خوب ہیں کہ ان سے ہر نشو' ہر عضو کی ورزش ہوتی ہے اور جسم کے تمام اعضا کو خون کی فراہمی صحیح طریقے سے ہوتی ہے اور توانائی حاصل ہوتی رہتی ہے۔

دباؤ کو کم کرنے اور بچنے کی کوشش کیجئے: زندگی میں سادگی پیدا کیجئے' زیادہ بکھیڑے نہیں ہوں گے تو ذہنی سکون حاصل ہوگا' لیکن اگر دباؤ زیادہ ہو تو کسی ماہر سے مشورہ کیجئے۔ روحانی علاج کی طرف توجہ دیجئے۔ کام سے چند ہفتے کی چھٹی لیجئے اور آرام کیجئے۔ یاد رکھیے کہ کافی عرصہ کام کرنے کے بعد کچھ دن آرام کرنا جسمانی اور ذہنی صحت کیلئے ضروری ہے۔ دباؤ سے بچنے کیلئے سکون و آرام' مالش اور ورزش کا پروگرام ترتیب دیجئے۔

ذہنی سکون کیلئے مراقبہ: اس سے مزاجی کیفیت پر اچھا اثر پڑتا ہے اور یہ ایک طرح کا روحانی علاج بھی ہے۔ قدرتی حسن سے لطف اندوز ہونے کی کوشش کیجئے۔ بعض لوگوں کیلئے دباؤ کم کرنے اور سکون حاصل کرنے کیلئے مراقبہ سے بہتر کوئی چیز نہیں۔

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو۔۔۔!!!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! تقریباً دو سال سے عبقری کا قاری ہوں' میری دعا ہے کہ عبقری کی پوری ٹیم کو اللہ تعالیٰ دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔ میں ایک عمل قارئین عبقری کی نذر کرنا چاہتا ہوں تاکہ مخلوق خدا کو فائدہ پہنچے اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو یا کہیں رکھ کر بھول گیا ہو تو وہ اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف کے ساتھ یَارَقِیْبُ بکثرت پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جب وہ چیز مل جائے تو درود شریف پڑھیں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں' یہ میرا آزمودہ عمل ہے' جب بھی میری کوئی چیز گم ہوجائے تو میں یہی عمل پڑھتا ہوں فوراً مل جاتی ہے۔ میرے پاس بہت سے واقعات ہیں مگر وقت کی کمی کے باعث بیان نہیں کرسکتا۔ (منیر احمد شیراز' کبیر والا)

اگر کسی سے پیسے لینے ہوں تو ایک ہزار مرتبہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ بعد نماز فجر اول وآخر درود پاک کے ساتھ ضرور پڑھے۔انشاءاللہ وہ جلد از جلد آپ کے پیسے لوٹا دے گا۔

ڈاکٹر فریال' کوئٹہ

دسمبر میں جان بنائیں بیماریاں بھگائیں

اسی طرح اس موسم کے بعض پھل بھی نمایاں افادیت اوراکسیری صفات کے حامل ہیں۔مثلاً ناشپاتی' جاپانی پھل' انار' سیب وغیرہ جو حضرات موسم سرما میں ان پھلوں کو اپنی ہمت و استطاعت کے مطابق جی بھر کر کھاتے ہیں وہ یقیناً موسم سرما کے بہت سے امراض سے محفوظ و مامون رہتے ہیں

دسمبر انتہائی سردی کا مہینہ شمار ہوتا ہے صاحب حیثیت حضرات نرم وگرم بستر' بھاری بھرکم اونی لباس اور بہترین اقسام کے سامان خوردونوش چونکہ آسانی سے فراہم کرلیتے ہیں اور اس لیے موسم سرما کی شدت ان کیلئے تکلیف دہ نہیں رہتی لیکن غریب لوگ جو اپنی مالی پریشانیوں کے باعث بمشکل پیٹ بھرتے ہیں وہی زیادہ تر اس موسم میں مختلف بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں' اس موسم کے عام امراض کھانسی' نزلہ' زکام' نمونیہ وغیرہ ہیں۔ حفظ ماتقدم کے طور پر سردی سے بچیں' کمرے میں سوتے وقت روشن دان کھلے رکھیں۔صبح لحاف سے اٹھ کر ایک دم باہر نہ نکلیں۔ٹھنڈا اور باسی کھانا استعمال نہ کریں۔گرم اثرات رکھنے والی چیزیں جیسے چائے' کافی' قہوہ' انڈا' گرم دودھ' گوشت' مچھلی وغیرہ استعمال کریں۔

زیادہ بادی اور بلغم پیدا کرنے والی ٹھنڈے اثرات کی حامل چیزوں مثلاً ابلے ہوئے چاول' گوبھی' آلو' اروی وغیرہ سے پرہیز کریں۔نیم گرم پانی سے غسل کریں اور گرم لباس زیب تن کریں۔خاص طور پر پاؤں میں گرم موزے ضرور پہنیں۔

دسمبر کا مہینہ چھوٹے بچوں' نحیف الجسم افراد اور عمر رسیدہ آدمیوں کیلئے بطور خاص خطرناک ہوتا ہے اور وہ لوگ جو بزعم خویش اپنی قوت برداشت اور موسمی شدائد کو برداشت کرنے کی صلاحیت پر انحصار کرتے ہیں۔بالعموم حکیم مطلق نے موسم گرما کی طرح موسم سرما کے اکثر وبیشتر امراض کی روک تھام اور صحت جسمانی میں رونما ہونے والے اختلال و خرابیوں کی اصلاح کا سامان بھی اس موسم میں فراہم کر رکھا ہے۔ یہ بات الگ ہے کہ عوام وخواص کی اکثریت بھی پورے طور پر ان حقائق فطرت سے آگاہ نہیں۔

دسمبر کی ٹھٹھرا دینے والی سردی کے ایام میں جبکہ موسمی شدت انسان کے اندرونی اعضائے جسم تک میں ٹھٹھراؤ اور انجماد کی کیفیت پیدا کردیتی ہے اس موسم کی مخصوص سبزیوں اور ترکاریوں کو بقدر وافر استعمال میں لانا چاہیے تاکہ بدن کی حرارت غریزی برقرار رہے۔ اس حقیقت سے کون انکار کرسکتا ہے کہ سرسوں' تارامیرا' رائی اور پالک کا ساگ اس موسم کی سبزیوں میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔ان کے پکوان جہاں بھرپور غذائی توانائیوں سے معمور ہوتے ہیں وہاں اس کے کھانے سے جسم کا توازن' صحت اور درجہ حرارت برقرار اور متوازن رہتا ہے۔بدن میں موسمی شدائد کی برداشت اور متعدد امراض کی مدافعت کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ عام طور پر گاجر' مولی' گوبھی اور انڈے پر مشتمل بھجیا اس موسم کا ایک ہردلعزیز پکوان ہے۔

بادام: بادام موسم سرما کے میوہ جات میں سے ایک ایسا میوہ ہے جس کی شہرت وہردلعزیزی کسی بھی موسم وماحول کی پابند نہیں۔بادام کی یہ خصوصیت انتہائی نمایاں اور قابل ذکر ہے کہ یہ انسان کی ہر قسم کی قوتوں کو بحال رکھتا ہے اور ذائقہ وتاثیر اور غذائیت وافادیت کے لحاظ سے گوناگوں فوائد کا ایک خزانہ مخفی ہے۔ چند ایک خصوصیات ملاحظہ ہوں:۔ ☆طبیعت کو نرم اور حلق وسینہ کو صاف کرتا ہے۔☆مصری کے ساتھ اس کا کھانا جوہر دماغ کا بہترین محافظ ہے۔ ☆کھانسی' دمہ اور ذات الجنب جیسے امراض میں نبات کے ساتھ شیروبادام کا استعمال بمنزلہ اکسیر ہے۔☆بریاں صورت میں کھایا جائے تو اگرچہ قابض ہے لیکن مقوی اعصاب وباہ ہے۔☆ پیچش رطوبی کو دور کرتا ہے۔☆طبیعت میں فرحت وبشاشت پیدا کرتا ہے۔☆دل ودماغ کو تقویت بخشتا ہے۔

جن لوگوں کو ضعف بصارت کا عارضہ لاحق رہتا ہے ان کیلئے باقاعدگی سے باداموں کا معتدلانہ استعمال ضعف بصارت کا ایک ایسا قدرتی اور غذائی علاج ہے کہ جس کی نظیر کوئی دوسری دوا پیش نہیں کرسکتی۔چنانچہ عمر اور صحت کے لحاظ سے ایک تولہ سے لے کر تین تولہ کی مقدار میں مغز بادام کا روزانہ استعمال بالخصوص موسم سرما میں نہ صرف ضعف بصارت کی شکایت کو دور کرسکتا ہے بلکہ دل ودماغ کو بھی اس سے خاطر خواہ تقویت بہم پہنچ سکتی ہے۔جن لوگوں میں چربی زیادہ ہو ان کیلئے مفید نہیں۔ایسے لوگ جن کے ہاں دل کا عارضہ ہو ہر چکنی غذا خاص کر بادام سے پرہیز لازم ہے۔دبلے پتلے جسم میں فربہی عطا کرتا ہے۔

اسی طرح اس موسم کے بعض پھل بھی نمایاں افادیت اور اکسیری صفات کے حامل ہیں۔مثلاً ناشپاتی' جاپانی پھل' انار' سیب وغیرہ جو حضرات موسم سرما میں ان پھلوں کو اپنی ہمت و استطاعت کے مطابق جی بھر کر کھاتے ہیں وہ یقیناً موسم سرما کے بہت سے امراض سے محفوظ و مامون رہتے ہیں اور ان کے نظام جسمانی میں ہر قسم کے موسمی امراض اور شدید اثرات کیلئے قوت مدافعت غیر معمولی طور پر پیدا ہوجاتی ہے جو حضرات ان پھلوں کو محض مخصوص مواقع پر کسی تقریباتی یا معاشرتی مجبوری کے تحت یا محض ان کے ذائقہ وغیرہ سے لطف اندوز ہونے کیلئے کھاتے ہیں انہیں یہ حقیقت بہرحال پیش نظر رکھنی چاہیے کہ یہ وہ پھل ہیں کہ جن کا استعمال تقویت بدن اور متعدد موسمی امراض کے قدرتی غذائی علاج کا درجہ رکھتا ہے اور بیشتر حالتوں میں ان سے بڑے بڑے قیمتی کشتہ جات اور وٹامنز سے بھی زیادہ تقویت جسمانی قوت مدبرہ' بدن اور مدافعت امراض کی استعداد وصلاحیت حاصل ہوتی ہے۔سیب دو تین چھٹانک زیادہ سے زیادہ ایک پاؤ تک جائز ہے۔ناشپاتی کی بھی تقریباً یہی مقدار گردانی گئی ہے۔ جاپانی پھل جس کا پرانی کتابوں میں ذکر ناپید ہے بہرحال امراض جگر میں اس کا استعمال مفید ہے۔مقدار خوراک بعد از غذا ایک چھٹانک سے ڈیڑھ پاؤ تک مناسب ہے۔

قارئین اصلاح فرمالیں!

ھوالشافی: سونف، ملٹھی اور گلوکوز ہموزن صبح وشام آدھا چمچ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ یہ نسخہ ستمبر 2014 صفحہ نمبر 36 پر بھی چھپ چکا ہے مگر اس میں سونف نہیں لکھا گیا تھا۔**(نجمہ عامر' گوجرانوالہ)**

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

مسز رحمانہ الطاف' پشاور۔حافظ شفقت ندیم' فیصل آباد۔ اللہ دولی' کراچی۔ ارشاد اختر قادری' واہ کینٹ۔کلیم اللہ شیخ' پہاڑپور۔شمائل احمد' مہرشاہ۔زبیر شاہ' گوجرانوالہ۔علیم نظامی' لاہور۔قاری محمد صادق' مظفرگڑھ۔عبدالستار مغل' چکوال۔رافعہ حسین' سندھ۔محمد وارث' راولپنڈی۔محمد عادل مشتاق' لاہور۔خالد حسین' سندھ۔زینب شکیل' کراچی۔شبیر حسین' پاکپتن۔انور۔محمد معظم' لاہور۔ضیا اللہ' پشاور۔عزیز احمد' ملاکنڈ ایجنسی۔جمیلہ' پشاور۔عفت' راولپنڈی۔شمیم اختر۔تنویر احمد' رحیم یارخان۔آصف بشیر' منڈی بہاؤالدین۔بنت اعجاز' ایبٹ آباد۔دختر محمد شفیق' اٹک۔فریال خان' کراچی۔ نجمہ عامر' گوجرانوالہ۔محمد ناظم الدین' نارووال۔ یاسمین' کراچی۔فرحت بی بی' ایبٹ آباد۔شفق ایوب۔بندہ خدا' واہ کینٹ۔محمد عبدالرحمٰن رانا' لاہور۔ظفر احمد خان' کراچی۔

تحریریں باری آنے پر ضرور شائع ہونگی' جلدی نہ کریں ہر تحریر محفوظ رکھی جائیگی

صفر! عمر اور رزق میں برکت کا مہینہ

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیرشرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

جب صفر کا چاند دیکھے تو نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ نہایت توجہ و یکسوئی سے یہ درود پاک پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بفضل باری تعالیٰ اس عمل کے کرنے سے گناہوں کی معافی عطا ہو گی' اللہ تعالیٰ اس کو اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

ماہ صفر کی پہلی شب:۔ کتاب ''راحۃ القلوب'' میں ہے کہ جو کوئی نمازِ عشاء کے وتر اور نفل نماز سے پہلے چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے' دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے' تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ فلق پڑھے اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ الناس پڑھے۔ نماز ادا کرنے کے بعد ایک سو مرتبہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھے۔ پھر ستر مرتبہ درود پاک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر بلا و مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

آخری عشرہ:۔ ماہ صفر کے آخری عشرہ میں نفل نمازیں پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بندے پر خصوصی فضل و کرم فرماتا ہے۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ آخری عشرہ کے شروع کے دن نماز اشراق کے بعد غسل کر کے پاکیزہ لباس پہنے اور بغیر کسی سے کوئی کلام کیے چار رکعت نفل نماز اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ستر مرتبہ سورۂ کوثر' پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک ایک مرتبہ معوذتین پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد اپنا سر سجدے میں رکھے اور ایک سو مرتبہ یَا وَھَّابُ اور اَلْحَیُّ اَلْحَقُّ کہے۔ اس کے بعد اٹھ کر بیٹھ جائے اور اکسٹھ مرتبہ سورۂ الم نشرح' اکسٹھ مرتبہ سورۂ والتین' اکسٹھ بار سورۂ النصر' اکسٹھ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ پھر ایک ہزار چودہ مرتبہ یَا وَھَّابُ کا ورد کرے۔ اس کے بعد سو مرتبہ اَلْحَیُّ اَلْحَقُّ پڑھے اور تین مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

جان و مال کی حفاظت کیلئے:۔ جو کوئی اس ماہ مبارک میں کسی بھی دن پانچوں فرض نمازوں کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ قبلہ رخ بیٹھ کر ایک مرتبہ ذیل میں دی ہوئی آیاتِ مبارکہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور یہ پانی خود بھی پیئے اور اپنے گھر والوں کو بھی پلائے تو بفضل باری تعالیٰ وہ ہر طرح کی مصیبت و پریشانی سے محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ یہ دم کیا ہوا پانی پینے والے کی جان و مال کی حفاظت فرمائے گا۔ اس کی عمر میں برکت عطا فرمائے گا۔ آیات مبارکہ یہ ہیں:۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ (یٰسین)۔ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ ○ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ ھٰرُوْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰی اِلْ یَاسِیْنَ○ (الصفت)۔ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ (الزمر) سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ (القدر)

ثواب حاصل کرنا:۔ جو کوئی یہ چاہے کہ اسے بہت زیادہ ثواب حاصل ہو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کرے اور اسے نیکی کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے تو وہ اس ماہ کی 27 تاریخ کو چاشت کی نماز کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الم نشرح پڑھ کر ستر مرتبہ سورۂ والتین پڑھے' ستر مرتبہ سورۂ نصر پڑھے اور ستر مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے کینسر کا علاج

اسم یَاسَلَامُ اول و آخر درود شریف 131 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو روزانہ اس وقت تک پلاتے رہیں جب تک صحت یاب نہیں ہو جاتا۔ **چوری سے حفاظت:** جو کوئی اسم اَلرَّقِیْبُ کو سات مرتبہ یا ستر مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھ کر اپنے اہل و عیال پر دم کر دے' وہ آفات سے محفوظ رہے گا۔ (بندہ خدا' واہ کینٹ)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل'' مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 10 دسمبر بروز بدھ 10 بجے سے لیکر 11 بجکر 25 منٹ تک۔ 20 دسمبر بروز ہفتہ مغرب سے عشاء۔ 29 دسمبر بروز پیر دوپہر 1 بجکر 35 منٹ سے لیکر 3 بجکر 17 منٹ تک ھُوَ اللّٰہُ الْاَحَدُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فیصد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کی خیر خواہی کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آ جائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر:۔ حکیم محمد طارق محمود عفی عنہٗ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری رسالہ پڑھتے ہوئے صرف سات ماہ ہوئے ہیں مگر ان سات ماہ میں نے اس شاندار رسالہ سے بہت کچھ پایا ہے۔ خاص طور پر روحانی محفل نے تو میری زندگی کا سب سے بڑا مسئلہ ہی حل کر دیا ہے۔ محترم حکیم صاحب! میں جہاں بھی کام کرتا تھا دو یا تین ماہ کے بعد پتہ نہیں کیا ہوتا تھا میرا دل بالکل بھی وہاں کام کرنے کو نہیں کرتا تھا جس کی وجہ سے کچھ عرصہ بعد میں وہ کام چھوڑ دیتا تھا۔ میری اس بری عادت کی وجہ سے میرے (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

اگر جسم کا کوئی حصہ جھلس جائے تو: گر جسم کا کوئی حصہ جھلس جائے تو نیل کو پانی میں ملا کر متاثرہ حصہ پر لگانے سے آرام آجاتا ہے اور جلن کی شدت کم ہوجاتی ہے۔

حضرت شاہ نصیر الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے مستند روحانی وظائف

اگر کسی شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو اور مرد میں کمی کے اولاد سے محرومی ہے اور حمل قائم نہیں ہوتا۔ اس کیلئے معجون سفرجل تین بوتل لے کر سب معجون ایک برتن میں کرلیں اور اول گیارہ بار درود شریف اور آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔

دماغ اور دل کی کمزوری کیلئے

اگر کسی شخص کا دماغ کمزور ہو اور دل میں بھی دھڑکن تیز ہوتی ہو اور دل زور زور سے اچھلتا ہو تو اس کیلئے ایک پاؤ خالص بادام کا تیل (روغن بادام) لے لیں (اگر بادام خرید کر لکڑی کے کولہو والے سے اپنے سامنے بیٹھ کر نکلوائیں تو یہ خالص اور اصلی ہوگی' ورنہ مجبوری میں بازار سے خرید لیں) اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اس کے بعد درمیان میں دو ہزار تین سو (2300) بار یَاسَلَامُ پڑھ کر روغن بادام پر دم کردیں اور رات کو سوتے وقت نیم گرم (تھوڑا گرم) دودھ ایک کپ لے کر اس میں آدھا (چائے والا) چمچ روغن بادام ملا کر مریض کو پلادیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بارہ بیس دن کے اندر اندر مریض تندرستی اور صحت محسوس کرتے گا۔ یہ عمل تین ماہ جاری رکھیں تاکہ مکمل فائدہ ہو۔ جب روغن بادام ختم ہوجائے دوسرا خرید کر یا نکلوا کر یہی عمل پڑھ کر دم کرکے رکھ لیں۔

بے اولاد کے اولاد ہونا

اگر کسی شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو اور مرد میں کمی سے اولاد سے محرومی ہے اور حمل قائم نہیں ہوتا۔ اس کیلئے معجون سفرجل تین بوتل لے کر سب معجون ایک برتن میں کرلیں اور اول گیارہ بار درود شریف اور آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ درمیان میں گیارہ ہزار بار یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ پڑھ کر معجون پر دم کریں اور چھوٹے بیر کے برابر مقدار میں یہ معجون سوتے وقت ایک کپ گرم دودھ کے ساتھ روزانہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اولاد ضرور ہوگی' عمل شرط ہے۔

اولاد ہونے کیلئے عمل

جس شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو اور جسمانی کمزوری بھی ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ اولاد ہوگی۔ وہ عمل یہ ہے:۔ ایک پاؤ گائے کا دودھ لے کر اس کو گرم کرلیں اور ایک اُبال آنے کے بعد برتن چولہے سے اُتار کر دودھ کو ٹھنڈا کرلیں اور اول گیارہ بار درود شریف اور آخر میں بھی گیارہ بار درود شریف پڑھیں اور درمیان میں ایک سو چالیس بار یہ کلمات پڑھ کر دودھ پر دم کردیں۔ اور دودھ پی لیں۔ یہ عمل روزانہ باوضو کریں اور دو ماہ تک برابر یہ عمل کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اولاد ہوگی۔ وہ کلمات یہ ہیں۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

بیمار کی صحت یابی کیلئے

اگر کوئی مختلف بیماریوں میں مبتلا ہوگیا ہو اور علاج مشکل ہو رہا ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت فائدہ مند ہے۔ وہ عمل یہ ہے:۔ اول ایک سو بار درود شریف اس کے بعد ایک سو بار سورۂ فاتحہ آمین کے ساتھ پڑھیں اور آخر میں سورۂ توبہ کی آخری آیتیں ایک سو بار درود شریف پڑھ کر آب زمزم پر دم کردیں (اگر آب زمزم نہ ملے تو سات کنویں (نہر' دریا یا چشمے یا جھیل کا پانی لے لیں یا بارش کا پانی لے لیں) اور یہ دم کیا ہوا پانی مریض کو دن میں پانچ مرتبہ پلائیں اور پلانے سے پہلے مریض کو وضو ضرور کرائیں۔ بغیر وضو کے مریض پانی نہ پیئے۔ پانی پینے کے اوقات یہ ہیں:۔ صبح نماز فجر کے بعد۔ بعد نماز ظہر۔ بعد نماز عصر۔ بعد نماز مغرب۔ بعد نماز عشاء اکیس روز تک یہ عمل کرکے پانی پر دم کرکے مریض کو پانچ وقت پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا اور مریض صحت یاب ہوگا۔ سورۂ توبہ کی آخری آیات یہ ہیں: لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَاعَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿توبہ ۱۲۹﴾

دفع مرض کیلئے

اگر کوئی سخت بیمار ہو اور اس کی بیماری نہ جاتی ہو تو اس بیماری کے دفعیہ کیلئے اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھے اور درمیان میں یہ دعا گیارہ مرتبہ پڑھ کر مریض کے پورے جسم پر دم کرے اور مریض کے دونوں ہاتھوں پر دم کردے وہ دونوں ہاتھ اپنے پورے بدن پر مل لے۔ یہ عمل ایک مرتبہ صبح بعد نماز فجر باوضو کرے اور یہی عمل شام کو بعد نماز مغرب باوضو کرے' چالیس دن تک پابندی کے ساتھ بلاناغہ یہ عمل کرتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے موذی اور تکلیف دینے والے مرض سے نجات حاصل ہوگی۔ وہ دعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

اگر یہی دعا باوضو عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر موم جامہ کرکے مریض کے گلے میں ڈال دے تو انشاء اللہ ہر قسم کے مرض اور نظر بد سے حفاظت ہوجائے گی اسی طرح اگر اس دعا کو باوضو عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے ہرن کی جھلی (کھال) پر لکھ کر موم جامہ کرکے حاملہ عورت کے گلے میں باندھ دے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا حمل گرنے سے محفوظ ہوجائے گا اور بچہ صحیح وسالم پیدا ہوگا۔

گھریلو پریشانیوں و بیماریوں سے چھٹکارا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری کے مستقل قاری ہیں اور عبقری ایک بہت اچھا رسالہ ہے جو ہماری زندگیوں کی مشکلات سنتا ہے اور ہماری رہنمائی کرتا ہے۔

میری بہن کو پڑھنے کا بہت شوق ہے' مگر وہ تقریباً سارا سال ہی بیمار رہتی ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے اس کا ایک سال بھی ضائع ہوگیا ہے لیکن وہ پڑھائی چھوڑتی بھی نہیں ہے۔ میری امی اس کیلئے مختلف وظائف کرتی رہتی ہیں' اسے سورۂ کوثر اور منزل پڑھ کر پانی پر دم کرکے ہر روز پلاتی ہیں جس سے اس کی طبیعت بہت بہتر رہتی ہے۔ جب اسے ماہواری کی وجہ سے بہت زیادہ درد ہو تو میری امی سورۂ نمل پانی پر دم کرکے پلاتی ہیں جس سے اسے فوری آرام آجاتا ہے۔ ہم نے گھریلو پریشانیوں اور خاص طور پر بیماریوں سے چھٹکارے کیلئے اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کا سوا لاکھ بھی کیا جس سے کافی فائدہ ہوا اور ہمارے گھر میں اب لڑائی جھگڑے بہت کم ہوتے ہیں اور میری بہن کی طبیعت بھی کافی بہتر ہے۔ کسی بوڑھی بزرگ عورت نے میری امی کو بتایا کہ پوشیدہ امراض سے نجات کیلئے اپنی بیٹی کو 'انجبار گنڈی' پانی میں پکا کردیں۔ (م، ع)

11

خشک میوے اپنائیں سردیاں خوشگوار بنائیں

(ریحانہ صدیقی)

بہت سارے خشک میوے پروٹین کا بھی اچھا ذریعہ ہیں اس لیے مونگ پھلی کے مکھن اور بادام کے مکھن کو اکثر پروٹین والی غذاؤں کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ خشک میووں میں موجود چکنائی کو سڑنے سے روکنے کیلئے ان کا مناسب طور پر ذخیرہ کرنا ضروری ہے۔

حالیہ تحقیقات سے ظاہر ہوا ہے کہ خشک میووں میں ایسے بہت سے وٹامنز اور دھاتیں **(منرلز)** شامل ہوتی ہیں جو انسان کو امراض قلب‘ ہائی بلڈ پریشر اور فالج سے تحفظ بہم پہنچاتی ہیں۔ یہ نئی دریافت ہے۔ اس سے پہلے خشک میوے کی ان منفوعات کا علم نہیں تھا۔ خشک میووں میں موجود فائدہ مند منرلز میں کیلشیم‘ میگنیشیم اور پوٹاشیم شامل ہیں اور یہ سب ہائی بلڈ پریشر کے خلاف تحفظ بہم پہنچاتے ہیں۔ پستے‘ خشک میووں میں پوٹاشیم کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں اور ان کے بعد بادام اور بادام کیلشیم کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں۔ طبی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ خشک میووں کا زیادہ استعمال صحت کیلئے مفید ہے۔ بہت سارے خشک میوے پروٹین کا بھی اچھا ذریعہ ہیں اس لیے مونگ پھلی کے مکھن اور بادام کے مکھن کو اکثر پروٹین والی غذاؤں کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ خشک میووں میں موجود چکنائی کو سڑنے سے روکنے کیلئے ان کا مناسب طور پر ذخیرہ کرنا ضروری ہے۔ حالیہ تحقیق سے یہ بھی ظاہر ہوا ہے کہ خشک میووں کو صحت بخش غذا کا ایک مستقل حصہ ہونا چاہیے۔ دنیا کے ممتاز محققین‘ ماہرین غذا اور اشیائے خوردونوش کے ماہرین نے تحقیق و تفتیش کے ذریعے اس امر کا پتہ لگایا ہے کہ خشک میووں میں فائبر‘ فولک ایسڈ اور وٹامن ای جیسے غذائیت بخش اجزا شامل ہوتے ہیں۔ بعض ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ خشک میوے مزید حراروں کا اضافہ کیے بغیر بھوک کو مٹا دیتے ہیں۔ یہ چیز وزن کو بڑھنے سے روکنے میں بہت مددگار ثابت ہوتی ہے۔ یہ بات بھی دیکھنے میں آئی ہے کہ جو خواتین اپنی غذا میں خشک میووں کو برابر شامل رکھتی ہیں ان کے امراض قلب میں مبتلا ہونے کا خطرہ کم رہتا ہے۔ مختصر یہ کہ خشک میوے نامعلوم زمانے سے انسانی غذا کا ایک بہت اہم حصہ رہے ہیں اور صدیوں سے بعض ممالک کی غذا میں خاص طور سے شامل رہے ہیں۔ خشک میوے کی بہت سی قسمیں دستیاب ہیں اور ہمیں اپنی مرضی اور پسند کے مطابق انہیں اپنی غذا کا جزو بنانا چاہیے۔

قدیم زمانے سے گری دار میوے انسانی غذا کا ایک اہم حصہ رہے ہیں۔ گری دار میووں میں پروٹین‘ روغن چربی اور وٹامنز کی کافی مقدار پائی جاتی ہے اور انہیں مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ آیئے ہم بعض عام قسم کے خشک میووں پر ایک نظر ڈالیں۔ **کاجو:** کاجو غالباً سب سے زیادہ پسندیدہ اور خوش ذائقہ خشک میوہ ہے۔ بھنے ہوئے نمک لگے ہوئے کرکرے کاجو بہت زیادہ پسند کیے جاتے ہیں۔ **اخروٹ:** آثار قدیمہ کی کھدائی سے یہ معلوم ہوا ہے کہ آج سے تقریباً آٹھ ہزار سال پہلے اخروٹوں کو بھوننے کا طریقہ موجود تھا۔ اخروٹ کے درخت کا ذکر یونانی اساطیر میں بھی آیا ہے۔ اخروٹ میں تقریباً ستر فیصد تیل ہوتا ہے۔ اخروٹ توڑے بغیر ایک سال تک رکھا جاسکتا ہے۔ اخروٹ میں کافی بڑی مقدار میں حرارے پائے جاتے ہیں اور اخروٹ وٹامن بی اور ای کے حصول کا بہت عمدہ ذریعہ ہیں۔ اخروٹ پروٹین اور معدنیات کا کارآمد ذریعہ ہیں۔ خاص طور سے سبزی خور لوگوں کیلئے‘ وہ امراض قلب کے خطرے کو کم کرنے میں بھی مدد دیتے ہیں۔ اخروٹ کو وسیع پیمانے پر کیک اور مٹھائیوں وغیرہ کی تیاری میں استعمال کیا جاتا ہے اور اخروٹ کی چٹنی بھی بنتی ہے جو بہت سے لوگوں کو بہت زیادہ پسند آتی ہے۔ جب آپ اخروٹ خریدیں تو اچھی طرح دیکھ لیں کہ وہ تازہ ہیں یا نہیں۔ انہیں سونگھ کر دیکھئے اگر ان میں سے ایسی بو آرہی ہے جیسی کہ پینٹس میں سے آتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ پرانے اور بدبودار ہوچکے ہیں اور شاید اندر سے گل بھی گئے ہوں۔ **پستہ:** پستے میں وٹامن اے اور بی بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے اور اس میں فولاد‘ کیلشیم اور پوٹاشیم بھی موجود ہوتا ہے۔ ان میں حراروں کی تعداد بھی زیادہ ہوتی ہے کیونکہ ان میں کافی چربی پائی جاتی ہے۔

قلت حیض

ھوالشافی: ہلدی‘ ملٹھی‘ سونف ہموزن پیس کر دو دو ماشہ صبح وشام ماہواری آنے سے ہفتہ پہلے استعمال کریں‘ درد اور کمی دور ہوجائے گی۔ اس کے علاوہ ہر کسی بیماری میں ”ستر شفائیں“ واقعی فوراً فائدہ دیتی ہے‘ میں نے ہر وقت پاس رکھی ہوتی ہے۔ **(والدہ ابوذر)**

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ورد کریں‘ اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری میں موجود مراقبہ مسلسل چار سال سے کررہی ہوں۔ اس دوران مجھے بہت سے بزرگوں کی اور مبارک جگہوں کی زیارتیں ہوئیں۔ ابھی پچھلے مہینے کی بات ہے کہ میں عشاء کے بعد مراقبہ کرنے بیٹھی‘ کچھ دیر بعد یوں لگا جیسے ہلکے پیلے رنگ کی روشنی آسمان سے نیچے اتر رہی ہے اور سیدھے میرے سر پر پڑھ رہی ہے اور اس روشنی سے میرا وجود سارے کا سارا بھر گیا ہے اور میرا دل اللہ اللہ کررہا ہے اور وہ روشنی مجھے اپنے ساتھ اوپر آسمان کی طرف اٹھا رہی ہے اور آہستہ آہستہ میں آسمانوں کی حدود تک پہنچ گئی ہوں اور آسمان سے ایک دروازہ کھلتا ہے اور میں اندر داخل ہوجاتی ہوں‘ جیسے ہی میں اندر داخل ہوتی ہوں میرا دنیاوی لباس جو میں نے پہنا ہوتا ہے وہ ختم ہوجاتا ہے اور میں نے خود کو نئے لباس میں پایا ہے۔ **(باقی صفحہ نمبر 32 پر)**

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج



- کمزوری نظر و حافظہ
- یہ آسیب نہیں بیماری ھے
- قبض اور پیشاب میں جلن
- اختناق الرحم

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تا کہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

اختناق الرحم

محترم حکیم صاحب! میری بیٹی کی عمر 23 سال ہے' وہ غیر شادی شدہ ہے' اُس کا مسئلہ یہ ہے کہ اُسے پیڑو میں تکلیف رہتی ہے عجیب حرکات کرتی ہے' پیٹ سے کوئی گولا اُٹھتا محسوس کرتی ہے' جو گلے میں آکر پھنس جاتا ہے' اُس کی گردن اکڑ جاتی ہے' سانس گھٹتا ہے' چہرہ سرخ ہوجاتا ہے' کبھی دانت پیستی ہے' کبھی اُداس اور غمگین' کبھی خوش ہوتی ہے' اُسے پیشاب زیادہ آتا ہے' ماہواری کی بے قاعدگی رہتی ہے۔ اُس کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ براہ مہربانی! اس کا علاج تجویز کردیں۔ **(بیگم ولید شہزاد' ساہیوال)**

جواب: محترمہ! یہ ایک نفسیاتی مسئلہ ہے۔ اسے ہسٹریا یا اختناق الرحم کہتے ہیں۔ یہ نظام عصبی کے فتور سے لاحق ہوتا ہے۔ نازک مزاج اور شہری خواتین اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتی ہیں۔ اختناق کا مطلب گلا گھوٹنے کے ہیں چونکہ اس مرض میں دم گھٹتا ہے اور ساتھ میں رحم کی خرابی بھی پائی جاتی ہے اس وجہ سے اختناق الرحم بھی کہتے ہیں۔ بعض لوگ اسے آسیب یا بدروح کا سایہ سمجھ کر مریض کا علاج کرانے کی بجائے جعلی پیروں اور عاملوں کے چکر میں پڑے رہتے ہیں۔ وقت پیسہ اور اپنی صحت برباد کرتے ہیں۔ یہ ایک قابل علاج مرض ہے۔ اس کے اسباب غصہ' خوف' پریشانی' ذہنی دباؤ' رنج وغم' کسی شدید قسم کے صدمے سے دوچار ہونا' آرام دہ زندگی بسر کرنا' مصروف نہ رہنا' قصے کہانیاں اور عشقیہ ناول پڑھنا' زیادہ جاگنا' جوان لڑکیوں کی زیادہ عرصہ تک شادی نہ کرنا' معدہ اور ہاضمہ کی خرابی میں مبتلا رہنا' قبض وغیرہ ہوسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی اس مرض کے کئی اسباب ہیں۔ آپ اپنی بیٹی کو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ **ھوالشافی:** صبح شام کھانے سے نصف گھنٹہ پہلے خمیرہ گاؤزبان جدوار عود صلیب والا ایک چمچ چائے والا اور دوالمسک معتدل سادہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ عرق گاؤزبان آدھا کپ کھلائیں۔ صبح و شام کھانے کے بعد حب حلتیت دو عدد اور مستورین شربت دو چمچ چائے والے پانی سے دیں۔ غذا میں دلیہ' ساگودانہ' دودھ' دہی' شوربہ' سبزیاں اور زود ہضم غذائیں دیں۔ مریضہ کو تفریح کے مواقع فراہم کریں' کام کاج میں لگائیں' مصروف رکھیں' زیادہ جاگنے اور ناول پڑھنے سے پرہیز کرائیں۔ مریضہ کے جسمانی اور دماغی سکون کا خیال رکھیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

کمزوری نظر و حافظہ

میری عمر 16 سال ہے' میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری نظر اور حافظہ کمزور ہے۔ میری جلد چکنی ہے مجھے کوئی مفید نسخہ بتائیں۔ **(شہر یار بٹ' گوجرانوالہ)**

جواب: بیٹا آپ درج ذیل نسخہ تیار کروا کے استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** مغز بادام شیریں پچاس گرام' سونف پچاس گرام' اسطخدوس پچاس گرام' خشخاش پچاس گرام' کالی مرچ بارہ گرام' مصری پچاس گرام۔ ان تمام ادویات کو پیس کر ایک چمچ چائے والا صبح شام دودھ سے کھا لیا کریں۔ اس کے ساتھ خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر دار ایک چمچ چائے والا صبح شام کھائیں۔ رات کو سوتے وقت سر میں خالص روغن بادام کی مالش کریں۔ غذا میں شہد' انڈا' مکھن' پنیر' دودھ' جو کا دلیہ شہد ملا کر استعمال کریں۔ ہرے پتے والی سبزیاں استعمال کریں اس سے آنکھوں کو طاقت ملتی ہے۔ آنکھوں کی صفائی کا خیال رکھیں' صبح و شام تازہ پانی کے آنکھوں میں چھینٹے ماریں۔ پانچ وقت وضو کریں گے تو آپ کے چہرے کی چکناہٹ صاف ہوجائے گی۔ جلد تروتازہ رہے گی۔ ایک ماہ بعد دوبارہ لکھیں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

موٹاپا' کمزوری اور سستی

میری عمر 27 سال ہے' میری اپنی دکان ہے' سارا دن بیٹھ کر گزرتا ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے کمزوری بہت محسوس ہوتی ہے اور ہر وقت سستی پڑی رہتی ہے۔ جمائیاں بہت آتی ہیں دل کرتا ہے کہ لیٹا رہوں' کوئی کام نہ کروں' کام کروں تو کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ دن بدن موٹا ہوتا جارہا ہوں۔ میں اس وجہ سے بہت پریشان ہوں مجھے کوئی ایسا نسخہ تجویز کریں جس سے جسم میں طاقت آئے اور سستی کا احساس نہ ہوں۔ **(شفقت احمد' اوکاڑہ)**

جواب: محترم! سب سے پہلے تو اگر آپ کا وزن زیادہ ہے تو وزن کم کریں' ورزش کی عادت ڈالیں' صبح و شام ورزش ضرور کیا کریں' اپنی خوراک بہتر کریں اور کام میں بھی دلچسپی لینے کی عادت ڈالیں۔ کوشش کریں کہ اپنی دکان میں بھی فارغ نہ بیٹھیں' کچھ نہ کچھ کرتے رہا کریں۔ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** صبح و شام معجون اذراقی ایک چمچ چائے والا اور معجون فلاسفہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ دودھ کھائیں۔ صبح دوپہر شام کھانے کے بعد جوارش بسباسہ آدھا چمچ چائے والا پانی سے کھالیا کریں۔ قبض کی شکایت ہو تو رات کو سوتے وقت حب تنکار دو گولی پانی سے کھائیں۔ انشاء اللہ آپ ٹھیک ہوجائیں گے۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

یہ آسیب نہیں بیماری ھے

میری عمر 19 سال ہے' میرا مسئلہ یہ ہے کہ کچھ عرصہ سے مجھے بہت ڈراؤنے اور پریشان کن خواب آتے ہیں۔ عجیب سی شکلیں نظر آتی ہیں' لگتا ہے کہ کوئی چیز سینے پر سوار ہے' گلا دبا رہی ہے' اس دوران میں چیخ مارنا چاہتا ہوں' دوسروں کو بتانا چاہتا ہوں کہ میرے ساتھ کیا ہورہا ہے لیکن میری آواز ہی نہیں نکلتی' نہ ہلا جاتا ہے۔ پھر جب سینے پر دباؤ ختم ہوجاتا ہے تو میں اٹھ جاتا ہوں لیکن طبیعت بہت پریشان رہتی ہے۔ کوئی کہتا ہے آسیب ہے' کوئی کچھ کہتا ہے۔ میں اس وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ براہ مہربانی مجھے اس کا حل بتائیں۔ **(محمد عمران' لاہور)**

جواب: محترم! یہ کوئی بھوت پریت آسیب یا چڑیل کا سایہ نہیں' یہ ایک بیماری ہے۔ طب میں اس کو کابوس یا نیند میں ڈرنا یا نیند میں گھٹنا بھی کہتے ہیں۔ کابوس کا مطلب دبانے یا بھینچنے والا ہے۔ اس مرض میں مریض کے تنفس کے عضلات میں ایک قسم کا تشنج پیدا ہوتا ہے اور مریض

برص (پھلبہری) کو دور کرنے کیلئے ہلدی کو باریک کرکے صبح وشام چار ماشہ سفوف ہلدی ہمراہ پانی کھلائیں اور دن میں دو تین بار ہلدی پتھر پر پانی کے ساتھ گھس کر داغوں پر لگانے سے بہت جلد برص دور ہوجاتی ہے۔

کو سانس گھٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ اس کی وجہ عموماً شدید درجے کی ہاضمے کی خرابی ہوا کرتی ہے۔ اس کے علاوہ دماغی تردد، غم فکر پریشانی، ذہنی دباؤ، غذائی بے قاعدگی، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف بھی اس کا سبب بن سکتے ہیں۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ صبح شام خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر دار ایک چمچ چائے والا اور دوا المسک معتدل سادہ ایک چمچ چائے والا کھانے سے نصف گھنٹہ پہلے کھالیا کریں۔ صبح دوپہر شام کھانے کے بعد حب کبد نوشادری دو گولی جوارش شاہی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی کے کھالیا کریں۔ رات کو سوتے وقت معجون نجاح ایک چمچ چائے والا پانی سے کھائیں۔ دن میں دو مرتبہ شربت احمد شاہی کے دو بڑے چمچ ایک گلاس پانی میں ملا کر پی لیا کریں۔ رات کا کھانا سونے سے تین گھنٹے قبل کھالیا کریں۔ خوب چہل قدمی کریں۔ چت یا سیدھا لیٹ کر سونے سے گریز کریں بلکہ دائیں کروٹ پر لیٹ کر سویا کریں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

اصلاح معدہ

میں ایک فیکٹری میں کام کرتا ہوں، مجھے اکثر گیس، قبض کی شکایت ہوجاتی ہے۔ براہ کرم! آپ مجھے معدہ اور نظام ہضم کی اصلاح کیلئے کوئی اچھا سا نسخہ تجویز کردیں۔ **(اختر علی، کوئٹہ)**

جواب: آپ درج ذیل نسخہ خود تیار کرکے استعمال کریں۔ **نسخہ ھوالشافی:** فلفل سیاہ، اجوائن، نمک لاہوری، جواکھار، زیرہ سفید، بادیان، کشنیز خشک، آملہ اور نمک سیاہ ہم وزن لیکر سفوف کرکے محفوظ کرلیں۔ اس دوا کا ہر کھانے کے بعد آدھا چمچ چائے والا ہمراہ پانی سے کھالیا کریں۔ اس سے نظام ہضم کی اصلاح ہوجائے گی۔ معدے کو تقویت ملے گی، کھانے کو ہضم کرنے اور پیٹ سے ہوا کے اخراج میں مدد ملے گی۔ غذا میں نرم اور زود ہضم غذائیں کھائیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

قبض اور پیشاب میں جلن

میری عمر 35 سال ہے، میرا مسئلہ یہ ہے کہ کافی عرصہ سے مجھے پیشاب بہت جل کر آتا ہے۔ پیشاب کرنے سے پہلے اور بعد میں بھی جلن ہوتی ہے، پیشاب مقدار میں کم اور بار بار آتا ہے اور بہت پیلے رنگ کا آتا ہے۔ قبض بھی شدید ہے۔ براہ مہربانی مجھے اس کا کوئی علاج تجویز کردیں۔ **(عاشق حسین، اسلام آباد)**

جواب: اگر خشک چیزوں کا بکثرت استعمال، چائے کافی کی زیادتی، پانی کم پینے، بہت زیادہ پسینہ آنے سے جس سے پیشاب کی مقدار کم ہوجائے، اچار ترش غذائیں زیادہ کھانے مثانے اور پیشاب کی نالی کی سوزش وغیرہ سے ایسی علامات ہوسکتی ہیں۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ صبح شام معجون دبید الورد ایک چمچ چائے والا، عرق کاسنی نصف کپ، عرق مکو نصف کپ کے ساتھ کھالیا کریں۔ صبح دوپہر شام کھانے کے بعد اکسیر جگر گولیاں دو عدد پانی سے کھالیا کریں۔ دن میں دو سے تین مرتبہ شربت بزوری معتدل چار بڑے چمچ ایک گلاس پانی میں حل کرکے پی لیا کریں۔ قبض کی صورت میں رات کو حب تنکار دو گولی پانی سے کھالیا کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

پوشیدہ امراض

میری عمر 21 سال ہے، میرا مسئلہ ہے کہ عرصہ تین سال سے ماہواری بے قاعدہ ہوگئی ہے، وقت پر نہیں آتی۔ آئے تو درد کے ساتھ اور کم آتی ہے۔ اس وجہ سے میرا جسم پھول رہا ہے براہ مہربانی! مجھے اس کیلئے کوئی نسخہ تجویز کردیں۔ (ش، ن، لاہور)

مشورہ: محترمہ! عام طور پر اس کا سبب نسوانی ہارمونز کے توازن کی خرابی، ذہنی دباؤ، ڈائٹنگ، رحم میں خرابیاں، ماہواری کے دوران زیادہ ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا، خون کی کمی ہونا ہے۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ صبح وشام معجون دبید الورد ایک چمچ چائے والا، عرق مکو اور عرق بادیان نصف کپ کے ہمراہ صبح، دوپہر شام کھانے کے بعد، جوارش کمونی ایک چمچ چائے والا، حب کبد نوشادری دو گولی ہمراہ پانی صبح و شام، شربت فولاد دو چمچ چائے والے دودھ میں ملا کر پی لیا کریں۔ کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

مریضوں کی منتخب غذائوں کا چارٹ

غذا نمبر 1

کدو، گھیا توری، ٹینڈے، جو کا دلیہ، ساگودانہ، کھچڑی، بند، رس ڈبل روٹی، کھیرے، کھیرے کا سالن، مونگ کی پتلی دال، بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت شوربے والا، دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا، خرفہ کا ساگ، دہی میٹھا، براؤن بریڈ، سلاد، امرود، گنڈیری، انار، تربوز، گرما سردا، خربوزہ، حلوہ کدو، پپیتہ، کیلا، چھلکا اسپغول، مربہ آملہ، مربہ ہریڑ، مربہ گاجر، پیٹھے کا حلوہ، خمیرہ گاؤزبان، عرق گاؤزبان، عرق سونف، عرق پودینہ، دودھ سوڈا، آڑو، انگور ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر، پالک پیٹھا، خرفہ کا ساگ، بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبزیاں ہر قسم کی، دیسی انڈے، آملیٹ، پرندوں کا گوشت، ہریسہ، نہاری، پائے، دال مونگ، دیسی گھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، کھجور تازہ، چھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، چنے بھنے، کباب، پیاز کی سلاد، ناریل منقی، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پستہ، چلغوزہ، کاجو، مچھلی، گاجر کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، دال کا حلوہ، لونگ کا قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک، مربہ تمام قسم، جو کا ستو، اونٹ کا گوشت، کشمش انگور، آم، گلقند، دودھ میں ملا ہوا۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھچڑی، ماء العسل، (شہد میں پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے، ڈبل روٹی، بند، براؤن بریڈ، کیلے کا ملک شیک، گاجر کا جوس، گنے کا تازہ رس، ابلا ہوا پانی، ابلے ہوئے چاول نمکین دلیہ، دیسی مرغی کی یخنی، انار، انگور، مسمی، میٹھا پیچی، امرود، اچھا چھ کدو، ناریل کا پانی

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری، گھیا کدو، ٹینڈے، چھوٹا گوشت، کریلے، دال مونگ، دیسی مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی، جو کا دلیہ، ساگودانہ، ہریسہ، کھچڑی، عرق سونف، عرق پودینہ، انجیر تھوڑی مقدار میں، ڈبل روٹی سادہ براؤن بریڈ، رس، میتھی، خرفہ کا ساگ، پائے، نہاری، آملیٹ، پشاوری قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں، ڈرائی فروٹ، زیتون کا پھل، پھیکا دودھ، چنے بھنے، روغن زیتون، دیسی انڈے کی زردی، چھوٹا مغز

صحت مند جلد، روشن آنکھیں اور لمبے بال۔۔۔ آپ کے بھی ہو سکتے ہیں

(شیخ عبدالحمید عابد، کاموکنے)

آپ وہی کچھ ہیں جو آپ کھاتے ہیں لیکن یہ مقولہ صرف آپ کی جسمانی ساخت پر اثرانداز نہیں ہوتا بلکہ چمکتے بالوں و مضبوط ناخنوں، روشن آنکھوں، صحت مند جلد اور چمکتے دانتوں کی ضمانت بھی ہے۔ ذیل میں بتایا گیا ہے کہ صحت مند جلد چمکتے دانتوں، خوبصورت بالوں، صحت مند ناخنوں اور روشن آنکھوں کیلئے کون سی خوراک ضروری ہے۔

صحت مند جلد

جلد انسانی خوبصورتی اور وجاہت کا سب سے بڑا سرمایہ ہے، جلد صحت مند نہ ہو تو خوبصورت شخصیت کا حصول ایک خواب ہی رہے گا، انسانی جلد جیتے جاگتے خلیوں سے ترتیب پاتی ہے، ان خلیوں کو ان کی خوراک فراہم کرنا لازمی ہے۔ اچھی جلد کیلئے مکمل پروٹین ضروری ہیں۔ ان میں گوشت، انڈے مچھلی، پنیر وغیرہ شامل ہیں۔

ایسی خوراک بہت ضروری ہے جن میں فولاد شامل ہو کیونکہ فولاد آپ کے خون کو یہ طاقت مہیا کرتا ہے کہ وہ پوری آکسیجن کو جلد کے خلیوں تک پہنچا دے۔ فولاد کلیجی، انڈہ، پالک میں پائی جاتی ہے۔

جلد کے ماہرین دنیا کے خوبصورت مرد و زن کو جلد کے بارے میں مشورہ دیتے ہوئے وٹامن اے پر بہت زور دیتے ہیں۔ یہ وٹامن مچھلی کے تیل و سبزیات، دودھ، گاجر، پالک اور آم میں پایا جاتا ہے۔

چمکتے دانت

دانت آپ کی خوبصورتی کی بنیاد ہیں، میلے دانت اور بدبودار منہ آپ کی پوری شخصیت کا ناس کر دیتے ہیں۔ دانت جسم کے مضبوط ترین مادے کیلشیم فاسفیٹ سے بنتے ہیں۔ آپ کے جسم کی ہڈیاں بھی اسی مادے سے بنتی ہیں۔ جسم میں وٹامن اے کی کمی بھی اثرانداز ہوتی ہے جو اس مادے کی تشکیل میں رکاوٹ کا باعث بنتی ہے۔ دانتوں اور مسوڑھوں کو بھی ورزش کی ضرورت ہوتی ہے۔ چنانچہ ایسی خوراک ضروری ہے جس میں دانتوں کو زور لگانا پڑے، جیسے گاجریں، گنڈیریاں وغیرہ۔۔۔ کیلشیم کیلئے دودھ کے علاوہ دہی، مکھن، پنیر، کلیجی، ہڈیوں کا گودا استعمال کریں۔ خوراک ہمیشہ چبا کر کھائیں۔

خوبصورت بال اور ناخن

صحت مند بال حسن میں اضافہ کرتے ہیں، ناخن بھی آپ کی صحت اور شخصیات کے مظہر ہوتے ہیں۔ بالوں کا باہر سے نہیں اندر سے صحت مند ہونا ضروری ہے۔ بال اور ناخن دونوں زندہ ہیں اور آپ کے خون سے خوراک کے محتاج ہیں۔ دونوں کو صحت مند رکھنے کیلئے گوشت، مچھلی، انڈے پنیر ان چھنا اناج ضروری ہیں۔ شوگر آپ کے بالوں، ناخن اور دانتوں کیلئے نقصان دہ ہے۔ وٹامن بی والی اشیاء زیادہ استعمال کریں۔

روشن آنکھیں

ہر آنکھ کے لیے چھ مسلز کام کرتے ہیں، ہر آنکھ میں تیرہ کروڑ ایسے سیلز موجود ہوتے ہیں جو دیکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ آنکھوں کی صحیح کارکردگی اور خوبصورتی کیلئے اچھی خوراک ضروری ہے، آپ کی آنکھوں کو سب سے زیادہ وٹامن اے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے بعد وٹامن بی کا درجہ ہے، انہیں وٹامن ڈی اور کیلشیم کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ وٹامن ڈی استعمال کرنے والوں کی بینائی کو بہتر ہوتے دیکھا گیا ہے۔ وٹامن اے کیلئے ایسی سبزیاں یا پھل استعمال کریں کا رنگ زرد ہو۔ مثلاً گاجر، آم، کچالو، پاپائی پھل، مکھن، سکوئش وغیرہ۔۔ اس کے علاوہ مچھلی کا تیل، کلیجی، دودھ، پالک وٹامن بی کے لیے کلیجی، گندم، سبزیاں، راب (خام چینی) وٹامن سی کیلئے لیموں، ترش پھل، ٹماٹر، سنگترہ وغیرہ۔۔۔ وٹامن ڈی کیلئے کلیجی، مچھلی کا تیل اور سورج کی شعاعیں ہیں، آنکھوں کی حفاظت اور صحت مندی کیلئے بہترین ورزش یہ ہے کہ دونوں آنکھوں کو ہتھیلیوں سے ڈھانپ لیں اور اس اندھیرے میں غور سے چند منٹ دیکھیں یہ معمولی اور سادہ سی ورزش آنکھوں کیلئے بے پناہ فوائد رکھتی ہے۔

بینائی کی کمزوری ختم کرنے کا آزمایا نسخہ

سونف اور گاجر میں چونکہ حیاتین الف ہوتا ہے۔ اس لیے یہ بینائی کیلئے ازحد مفید ہے۔ **ھوالشافی:** سونف 250 گرام، گاجر کا جوس حسب ضرورت، بادام 70 گرام۔

ترکیب: سونف کو گاجر کے جوس میں بھگو دیں جوس اس قدر ہو کہ تمام سونف بھیگ جائے پھر اس کو سوکھنے کیلئے دھوپ میں رکھیں، اس طرح دو مرتبہ تر و خشک کریں۔ پھر اس میں بادام پیس کر شامل کر دیں اور روزانہ دس گرام صبح نہار منہ دودھ کے ساتھ کھائیں۔ یہ نسخہ عبقری کے سابقہ شمارے میں پہلے بھی چھپ چکا ہے۔

آنکھوں کی تھکن ختم: آئے دن پیش آنے والے اس مسئلے سے گھر میں آسانی سے نمٹا جا سکتا ہے۔ چہرے کو پانی سے دھونے کے بعد کھیرے کے سلائس کاٹ کر آنکھوں پر رکھیں اور کچھ دیر آرام کریں یا سبز چائے کی استعمال شدہ ٹی بیگ آنکھوں پر رکھنے سے نہایت سکون ملتا ہے اور آنکھوں کی تھکن بھی دور ہو جاتی ہے۔

مجھے ضرور پڑھیں!!!

1- الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔

2- ایڈیٹر کی کتابیں، رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکرگزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

3- حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔

نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو عورتیں کپڑے پہن کر بھی ننگی ہی رہیں اور دوسروں کو رجھائیں اور خود دوسروں پر ریجھیں اور بختی اونٹ کی طرح ناز سے گردن ٹیڑھی کرکے چلیں وہ جنت میں ہرگز داخل نہ ہونگی اور نہ اس کی خوشبو پائیں گی۔ (مسلم)

چند الفاظ نے رزق کے بند دروازے کھلوادیئے

عاشق حسین فاروقی، کراچی

ہر نماز فجر کے بعد ان الفاظ کو پابندی سے پڑھنا شروع کیا اور اللہ سے ہر روز خشوع خضوع کے ساتھ دعا کرتا کہ یا اللہ میری تنگدستی دور فرما۔ چند ہی مہینوں میں میرا سارا قرضہ بھی اتر گیا ہے اور میں خوشحال بھی ہوگیا ہوں اور الحمدللہ اب تک خوشحال ہوں۔

میرے پاس ایک دوست اپنے کسی عزیز کے ساتھ تشریف لائے، باتوں باتوں میں وہاں اعمال اور دعا کی قوت وطاقت پر بحث چل نکلی۔ میرے دوست کے عزیز نے دعا کی طاقت پر اپنا دلچسپ اور پرتاثیر واقعہ سنایا کہ آج سے کئی سال پہلے میں مالی طور پر بڑی تنگدستی کا شکار تھا، قرض داروں نے الگ پریشان کیا ہوا تھا، زندگی سے سکون واطمینان رخصت ہوچکا تھا کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیا کروں کہ اللہ کا کرنا کیا ہوا کہ ایک دن میں موٹر سائیکل پر کہیں جارہا تھا کہ راستے میں ایک بڑی عمر کے بزرگ نے ہاتھ کے اشارے سے مجھے روکا اور کہنے لگے بیٹا آج جمعہ کا دن ہے، مجھے نماز میں دیر ہورہی ہے، آپ مہربانی فرما کر مجھے مسجد کے قریب چھوڑ دیں، میں نے انہیں اپنے پیچھے بٹھالیا اور قریبی ایک مسجد کے قریب انہیں اتارا، انہوں نے نیچے اتر کر مجھے بازوؤں سے پکڑا اور فرمایا کہ آپ بھی نماز پڑھ لیں، میں شرم کی وجہ سے موٹر سائیکل کو سائیڈ میں لگا کر ان کے ساتھ مسجد میں داخل ہوگیا اور وضو کرنے لگا، وضو کے دوران شیطان مجھے ورغلا رہا تھا اور میرا قطعی نماز پڑھنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا، میں سوچ رہا تھا کہ وضو کرکے مسجد سے نکل جاؤنگا میں جیسے ہی وضو کرکے کھڑا ہوا اور باہر کی طرف نکلنے لگا تو اتنے میں جماعت کھڑی ہوگئی چونکہ جمعہ کا مبارک دن تھا، مسجد میں لوگوں کا بے پناہ رش تھا، صف میں لگنے کیلئے جیسے ہی لوگ تیزی سے آگے بڑھے میں بھی اس ریلے میں بہہ کر ایک صف میں لگ گیا اور نماز میں شامل ہوگیا (گویا کے میں نے زبردستی نماز پڑھی) بہرحال نماز دعا سے فارغ ہوکر میں جلدی سے مسجد سے باہر نکلا تو مسجد کے گیٹ پر ایک لڑکا کوئی پرچے تقسیم کررہا تھا اس نے ایک پرچہ میرے ہاتھ میں بھی تھمادیا، میں نے جلدی سے وہ پرچہ لے کر مروڑ تروڑ کر جیب میں ڈال لیا اور موٹر سائیکل پر بیٹھ کر اپنے کام پر چلا گیا۔ رات کو میں جب اپنے ٹھکانے پر آیا اور حسب عادت اپنی جیبوں سے سامان نکال کر سیٹ کرنے لگا تو اس میں سے مجھے وہ پرچہ بھی ملا میں نے اسے کھول کر پڑھنا شروع کیا۔ اس میں لکھا تھا کہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا ہے کہ ایک روز ایک آدمی بارگاہ رسالت سرور کائنات ﷺ میں حاضر ہوا اور عرض کی دنیا نے میری طرف سے پیٹھ پھیر لی ہے اور منہ بھی پھیر لیا ہے۔ سرکار دوجہاں ﷺ نے اس آدمی کو فرمایا کہ ملائکہ کی جو نماز اور اللہ کی مخلوق کی جو تسبیح ہے اس سے تو کیوں غافل ہوگیا ہے، اسی کے صدقے ان سب کو رزق دیا جاتا ہے، جب صبح صادق طلوع ہو تو یہ تسبیح ایک سو بار پڑھا کرو۔

سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللہِ الْعَظِیْمِ اَسْتَغْفِرُ اللہ۔ سرکار دوجہاں ﷺ نے ارشاد فرمایا دنیا تیرے پاس ذلیل ہوکر آئے گی۔ اپنے آقا ومولیٰ ﷺ کا یہ ارشاد معرز جاں بنانے کے بعد وہ آدمی واپس چلا آیا۔ کچھ مدت ٹھہرا رہا پھر حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میرے پاس اتنی دولت آگئی ہے کہ مجھے اس کے رکھنے کی جگہ نہیں ملتی۔ ایک بزرگ کے بارے میں بھی مشہور ہے کہ وہ اپنے ساتھیوں کو فجر کی سنت اور فرض کے درمیان یہی درج بالا الفاظ پڑھنے کی ترغیب دیتے تھے، بہت ہی مجرب نسخہ ہے۔ بہرحال وہ صاحب فرمانے لگے میں یہ واقعہ پڑھ کر بڑا خوش اور مطمئن ہوا اور میں نے اس کے بعد نماز پانچ وقت جماعت کے ساتھ پڑھنا شروع کی اور ہر نماز فجر کے بعد ان الفاظ کو پابندی سے پڑھنا شروع کیا اور اللہ سے ہر روز خشوع وخضوع کے ساتھ دعا کرتا کہ یا اللہ میری تنگدستی دور فرما۔ چند ہی مہینوں میں میرا سارا قرضہ بھی اتر گیا ہے اور میں خوشحال بھی ہوگیا ہوں اور الحمدللہ اب تک خوشحال ہوں۔

ماں کا کہنا ماننا اور مسئلہ حل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے ایک مرتبہ رات کے کھانے کے وقت ہچکی لگی، پانی پیا، سونگھنے والے لیے مگر ہچکی جانے کا نام ہی نہ لے رہی تھی۔ میری اماں نے کہا کہ پانی پی لو میں نے کہا کئی مرتبہ پی چکا ہوں، ٹھیک نہیں ہورہا۔ اسی وقت میرے دل ودماغ میں آواز آئی ماں کا کہا مان پانی پی لے ماں کا کہنا بھی شفاء ہے۔ میں نے جونہی پانی کی طرف ہاتھ بڑھایا تو ہچکی رک گئی، ابھی پیا بھی نہیں تھا اور جب پی لیا تو مسئلہ بالکل حل ہوگیا۔ (محمد طیب فاروق، ایبٹ آباد)

دماغی محنت کا کمال

مولانا وحید الدین خاں

عام لوگ محنت کے نام سے صرف جسمانی محنت کو جانتے ہیں مگر محنت کی زیادہ بڑی قسم وہ ہے جس کا نام دماغی محنت ہے۔

مسٹر کمال علیگ نے یکم فروری 1989 کی ملاقات میں اپنا ایک واقعہ بتایا۔ وہ پہلے سگریٹ بہت پیتے تھے۔ 1984ء سے انہوں نے مکمل سگریٹ پینا چھوڑ دی ہے۔ اس سے پہلے وہ چند سال تعلیم کے سلسلہ میں مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں تھے۔ اس زمانہ میں وہ ''چین اسموکر'' تھے۔ ایک روز کا واقعہ ہے۔ امتحان کا زمانہ قریب تھا۔ وہ رات کو دیر تک پڑھنے میں لگے رہے۔ یہاں تک کہ رات کو ایک بجے کا وقت ہوگیا۔ اس وقت انہیں سگریٹ کی طلب ہوئی۔ دیکھا تو دیاسلائی ختم ہوچکی تھی، ہیٹر بھی بگڑا ہوا تھا۔ ایک طرف اندر سے سگریٹ کی سخت طلب اٹھ رہی تھی، دوسری طرف کوئی ایسی چیز موجود نہ تھی جس سے سگریٹ کو جلایا جاسکے۔ تقریباً آدھ گھنٹہ تک ان کے دماغ پر یہ سوال چھایا رہا۔ وہ اس سوچ میں پڑے رہے کہ سگریٹ کو کس طرح جلایا جائے۔ آخر ایک تدبیر ان کے ذہن میں آئی۔ ان کے کمرہ میں بجلی کا سو واٹ کا بلب لٹک رہا تھا۔ انہوں نے سوچا کہ اس جلتے ہوئے بلب پر اگر کوئی ہلکی چیز لپیٹ دی جائے تو کچھ دیر کے بعد گرم ہوکر وہ جل اٹھے گی۔ انہوں نے ایک پرانا کپڑا لیا اور اس کا ایک ٹکڑا پھاڑ کر جلتے ہوئے بلب کے اوپر لپیٹ دیا۔ تقریباً پانچ منٹ گزرے ہوں گے کہ کپڑا جل اٹھا۔ کمال صاحب نے فوراً اس سے اپنا سگریٹ سلگایا اور اس کے کش لینے لگے۔ اسی کا نام ''دماغی محنت'' ہے۔ عام لوگ محنت کے نام سے صرف جسمانی محنت کو جانتے ہیں مگر محنت کی زیادہ بڑی قسم وہ ہے جس کا نام دماغی محنت ہے۔ دنیا کی تمام بڑی بڑی ترقیاں وہی ہیں جو دماغی محنت کے ذریعہ حاصل کی گئی ہیں۔ جسمانی محنت پھاوڑا چلانے یا ہتھوڑا مارنے کا کام انجام دے سکتی ہے۔ مگر ایک سائنٹفک فارم یا جدید طرز کا ایک کارخانہ بنانے کا کام صرف دماغی محنت کے ذریعہ ہوسکتا ہے۔ جسمانی محنت اگر آپ کو ایک روپیہ فائدہ دے سکتی ہے تو آپ دماغی محنت کے ذریعہ ایک کروڑ روپیہ کماسکتے ہیں۔ جسمانی محنت صرف یہ کرسکتی ہے کہ وہ دوڑ کر بازار جائے اور ایک دیا سلائی خرید کر لائے اور اس کے ذریعہ سے اپنی سگریٹ سلگائے مگر دماغی محنت ایسی حیرت انگیز طاقت ہے جو دیا سلائی کے بغیر آپ کو سگریٹ سلگادے۔ جو ظاہری آگ کے بغیر آپ کے گھر کو روشن کردے۔

سسرال اور شوہر سے بیزار بیویاں

سعیدہ طاہر صدیقی

ملک کی آبادی کے پیش نظر ہم میں سے چند ہی ایسی خواتین ہیں جو گھریلو ذمہ داریوں کے علاوہ سیاسی‘ معاشی ذمہ داریوں کو نباہ رہی ہیں یا ادبی تحریکوں میں شامل ہیں اور مختلف پیشوں جیسے طب‘ تعلیم اور کسی انتظامی مجلس میں حصہ لے رہی ہیں۔ان حالات میں ظاہر ہے کہ ان خواتین کو جو گھر کے باہر عملی زندگی میں شامل ہونے کے مواقع سے محروم ہیں صرف اچھی بیوی اور ماں کا بھی کردار ادا کرنا ہوگا۔

اس لیے تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ لڑکیوں کو گھریلو ذمہ داریاں سنبھالنے اور اچھی بیوی بننے کی بھی تربیت ملنی چاہیے تاکہ کنبہ کے ساتھ ساتھ قوم کی فلاح و بہبود کے کام بھی گھر میں ہوسکیں۔

تصویر کا دوسرا رخ یہ بھی ہے کہ بہت سی لڑکیاں یہ سوچ کر کہ نوکری تو کرنا نہیں ہے‘ تعلیم کو ادھورا چھوڑ دیتی ہیں اور بعد میں غلط رجحانات کا شکار ہوجاتی ہیں‘ وہ سوچتی ہیں کہ جب سکولی تعلیم حاصل کیے بغیر نئے فیشن اور گفتگو کرنے کے دل کش انداز سیکھے جاسکتے ہیں تو درسی کتابوں میں وقت صرف کرنے کی کیا ضرورت ہے۔

تعلیم کا مقصد فیشن سے رہنا نہیں بلکہ اپنے ملک کا ذمہ دار شہری بننا اور قوم کے مستقبل کی تعمیر میں اپنا رول صحیح طریقہ سے ادا کرنا ہوتا ہے۔اکثر دیکھا گیا ہے کہ چھوٹے موٹے امتحانات پاس کرنے کے بعد لڑکیاں فیشن پرستی کو اپنا شیوہ بنالیتی ہیں اور گھریلو ماحول اور کام کاج سے اجتناب کرتی ہیں۔گھٹیا ادب کا مطالعہ‘ فلمی لباس کی نقل اور سیر و تفریح کیلئے زندگی ان کے مقاصد بن جاتے ہیں جس کا سب سے بُرا اثر اُن کی جنسی زندگی پر پڑتا ہے‘ وہ طرح طرح کی پوشیدہ بیماریوں کا شکار ہوجاتی ہیں۔

والدین‘ عموماً مائیں لڑکی کے ان سنہرے خوابوں سے مرعوب ہوجاتی ہیں اور ان کے بے جا مطالبات پورے کرتے ہیں۔ وہ تعلیمی مقاصد کو فراموش کربیٹھتی ہیں اور بچی کو قناعت‘ صلح پسندی‘ قربانی اور دوسری کارآمد باتوں کی تربیت دینے کے بجائے خود اس کی جدت پسندی سے اتنی متاثر ہوجاتی ہیں کہ وہ دھیرے دھیرے سے کاہل‘ خود پسند‘ خود غرض اور خیالی دنیا میں رہنے والی ایک غیر حقیقت پسند لڑکی بن جاتی ہے۔

مثلاً رشیدہ اپنی سہیلی محمودہ کے شوہر سے بہت مرعوب نظر آتی ہے اور دل ہی دل میں کڑھتی ہے کہ ’’میری بھی قسمت کہاں پھوٹی!‘‘ اور پھر ایک ٹھنڈی سانس کے ساتھ دل میں اپنے خاوند کے بارے میں کہتی ہے کہ ’’کہاں میں اور کہاں یہ۔۔۔!‘‘ اُفوہ! مجھے کتنی شرم آتی ہے جب یہ وہی بوسیدہ پینٹ کوٹ پہن کر روز نکلتے ہیں‘ کوئی سمجھے شاید ان کے پاس اور سوٹ ہے ہی نہیں۔‘‘

یا پھر نجمہ اپنی سہیلی سلمیٰ کوئی کار میں دیکھ کر ایک دم سے بے چین ہوجاتی ہے‘ گھر کی ہر چیز اس کو بُری لگتی ہے۔بچوں پر برستی ہے‘ شوہر کی محبت اور پیار بھری باتوں سے خوش ہونے کے بجائے اس کو جھڑک دیتی ہے اور تنہائی کے لمحات کو پرلطف بنانے کی بجائے شوہر سے کہتی ہے ’’اتنا سمجھایا کہ ترقی کرنے کی کوشش کیجئے لیکن آپ کے اوپر میری کسی بات کا اثر ہی نہیں ہوتا۔‘‘ اس واقعے کے بعد اس پر ایک رقت طاری ہوجاتی ہے اور وہ اپنے آپ کو دنیا میں نہایت بدنصیب عورت تصور کرنے لگتی ہے۔یہی نہیں اگر لڑکی خوش قسمتی سے ان تمام ظاہری چیزوں کو حاصل کرلیتی ہے جن کے وہ شادی سے پہلے خواب دیکھتی تھی تو اس کو کسی اور بات کی فکر لاحق ہوجاتی ہے۔

اگر کسی کی شادی ڈاکٹر سے ہوتی ہے تو خاوند کے زیادہ دیر تک ڈیوٹی اور اس کے بعد کلینک میں بیٹھنے اور مریضوں کو زیادہ وقت دینے پر بھی اپنے آپ کو بدقسمت سمجھنے لگتی ہے اور سوچتی ہے کہ کاش! کسی بڑے سرکاری افسر سے بیاہ ہوجاتا جو وقت پر تو گھر آتا اور پھر اگر کسی سرکاری افسر کی بیوی سے ملاقات کی جائے اور اس کی دل کی گہرائیوں میں جھانکا جائے تو وہاں بھی بے اطمینانی اور الجھنیں ہوں گی۔

تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد تبادلے‘ ایک ماحول سے الگ ہوکر دوسرے ماحول میں اپنے کو کھپانا‘ بچوں کی تعلیم کا نقصان‘ یہ وہ چند مسئلے ہیں جن سے گزیٹڈ افسروں کی بیویاں متفکر دکھائی دیتی ہیں۔

اکثر بیویاں یہ سمجھتی ہیں کہ قسمت نے ان کا ساتھ نہیں دیا اور ان کو وہ کچھ نہیں مل سکا جس کی وہ مستحق تھیں۔ان باتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ زندگی کی حقیقی قدروں سے بالکل ناواقف ہیں اور چند سطحی باتوں کو متاع حیات سمجھتی ہیں۔

عورت کیلئے شوہر کی محبت ہی دراصل وہ بنیاد ہے جس پر خوشگوار گھریلو زندگی کی تعمیر کی جاسکتی ہے۔ کار‘ کوٹھی‘ زیورات اور لباس ثانوی چیزیں ہیں۔

بہت سی لڑکیاں یہ جانتی ہی نہیں کہ وہ کیا چاہتی ہیں اور ان کو کون سی ایسی شے مل جائے جس سے ان کو اطمینان ہو۔

دوسروں کی تقلید اور حرص وہ جذبہ ہے جو ہر وقت ان میں کارفرما رہتا ہے اور بجائے اس کے کہ وہ اپنے گھر کی رونق بنیں شوہر کے لیے وبال بن جاتی ہیں‘ شوہر کی اچھائی یا برائی دراصل اپنی سمجھ‘ عمل اور مزاج پر منحصر ہے۔

ہر شادی تقریباً ایک سی ہوتی ہے‘ یہ صرف ہماری تعلیم و تربیت ہے‘ جو اس کو کامیاب بنا کر ہمیں ایک مطمئن زندگی بسر کرنے کا اصل بناتی ہے۔ان بنیادی باتوں کو ذہن نشین کرانا اور بچی کے مزاج کا ایک حصہ بنانا والدین کا فرض ہے‘ سکول و کالج میں الجبرا اور جیومیٹری کے پرابلم حل کرنے کے طریقے سیکھ کر امتحان کے بعد بھلائے جاسکتے ہیں لیکن ازدواجی زندگی مستقل امتحان ہوتی ہے اور اس امتحان میں کامیابی کی تیاری بچپن سے ہی شروع ہوجانی چاہیے۔نتیجہ یہ نکلا کہ والدین کو شروع سے ہی لڑکی کے مستقبل کو ذہن میں رکھنا چاہیے۔

قبض دھوتا پا دور صحت بھرپور

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ڈھیروں دعائیں قبول فرمائیں‘ عبقری کے سارے سلسلے بہت اچھے‘ کم خرچ اور بہترین نتائج کے حامل ہیں۔آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ میں نے اب تک صرف دس رسالے ہی پڑھے ہیں ہر مشکل آسان ہوگئی ہے۔مجھے بہت پرانی قبض تھی‘ میں نے عبقری کے سابقہ شمارے میں ایک نسخہ **ھوالشافی:** کلونجی پچاس گرام‘ چھلکا اسپغول پچاس گرام اور سو گرام شہد ملا کر رکھ لیا‘ صبح‘ دوپہر‘ شام بعد از غذا آدھا چمچ کھاتی ہوں‘ اس سے پاخانہ کھل کر آتا ہے۔اس کے علاوہ میرا جسم دن بدن پھولتا جارہا تھا جس کی وجہ سے میں کافی پریشان تھی اس کیلئے میں تقریباً دو ماہ سے آدھا چمچ اجوائن کا پاؤڈر ایک گلاس پانی میں بھگو کر رکھ لیتی ہوں اور دوسرے تقریباً شام چار یا پانچ بجے وہ پانی پی لیتی ہوں اس سے میں اپنے اندر بہت ہلکا پن محسوس کرتی ہوں۔(ع۔ش‘ لاہور)

حفظ میں آسانی کیلئے لاجواب عمل: سورۃ المدثر (پ30) اس کو پڑھ کرا گر دعا قرآن حفظ ہونے کی کرے انشاءاللہ تعالیٰ حفظ آسان ہو۔

تیراکی سے دماغی اور اعصابی صلاحیتوں میں اضافہ

کھانے کے بعد پانی پینا معدے کی عضلات کو ڈھیلا کرتا ہے' معدے کی اندرونی جھلی کے ورم کا باعث بنتا ہے اور معدے میں اساس کی نسبت کم ہوجاتی ہے اور تیزابیت بڑھ جاتی ہے۔تین سانسوں میں پانی پینے کا عمل صحت کیلئے مفید ہے۔

پانی پینے کے آداب' سنت نبویؐ اور جدید سائنس

نبی کریم ﷺ کا اسوہ: جناب عبداللہ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اونٹ کی طرح ایک ہی سانس میں پانی مت پیا کرو' ٹھہر ٹھہر کر دو تین سانس میں پیا کرو' جب پینے لگو تو بسم اللہ پڑھ کر پیو' فارغ ہو' الحمدللہ کہو۔**(جامع ترمذی)**

حضور اقدس ﷺ نے کھڑے ہوکر پانی پینے سے منع فرمایا۔نبی کریم ﷺ کی ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ اگر تمہیں پتہ لگ جائے کہ کھڑے ہو پانی پینے کا اتنا نقصان ہے تو وہ پانی تم حلق میں انگلی ڈال کر باہر نکال دو۔**(رہبر زندگی)** جدید سائنسی تحقیق کے مطابق کھڑے ہوکر اور ایک سانس میں پانی پینے سے جسم پانی جلد جذب ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے گردوں پر گہرا اثر پڑتا ہے اور جسم کے تمام حصوں پر ورم کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔خصوصاً پاؤں پر جیسے سائنسی اصطلاح میں کہا جاتا ہے۔

کھانے کے بعد پانی پینا معدے کی عضلات کو ڈھیلا کرتا ہے' معدے کی اندرونی جھلی کے ورم کا باعث بنتا ہے اور معدے میں اساس کی نسبت کم ہوجاتی ہے اور تیزابیت بڑھ جاتی ہے۔تین سانسوں میں پانی پینے کا عمل صحت کیلئے مفید ہے۔وقفوں سے گھونٹ بھرنے سے آخری گھونٹ پہلے سے لیے جانے والے گھونٹوں سے رہ جانے والی پیاس کو بجھاتا ہے۔مزید کہ یہ طریقہ معدے کے درجہ حرارت کو غیر معمولی تبدیلی سے بھی روکتا ہے۔

تیراکی' سنت نبوی ﷺ اور جدید سائنس

نبی کریم ﷺ کا اسوہ: حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنی اولادوں کو تیراکی اور تیراندازی سکھاؤ۔**(صحیح مسلم)** ایک بار تالاب میں آپ ﷺ اور چند صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین تیر رہے تھے آپ ﷺ نے تیرنے والوں میں سے ہر ایک کی جوڑی مقرر فرمادی کہ ہر آدمی اپنے جوڑ کی طرف تیر کر پہنچے آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ قرار پائے۔**(المشکوٰۃ۔آداب زندگی)**

جدید سائنس کی تحقیق کے مطابق تیراکی کرنے سے دماغی اور اعصابی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔روزمرہ کے کاموں میں عضلات استعمال ہوتے ہیں لیکن تیراکی کرنے سے بیک وقت تمام عضلات استعمال ہوتے ہیں جس سے پورے جسم میں چستی پیدا ہوتی ہے۔تیراکی کرنے سے تازہ خون کی فراہمی بھرپور طریقے سے ہوتی ہے۔تیراکی کرنے سے ہاتھ پاؤں کی گرفت کی مضبوطی میں اضافہ ہوتا ہے۔

ڈھیلا ڈھالا لباس' سنت نبوی ﷺ اور جدید سائنس

ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو کپڑوں میں سب سے زیادہ پسند کرتا تھا۔**(ابوداؤد۔ترمذی)**

ڈھیلا ڈھالا لباس پہننے سے پٹھوں کی افزائش پر مثبت اثر پڑتا ہے اور پٹھے جست رہتے ہیں۔ڈھیلے ڈھالے لباس سے خون اعضائے رئیسہ تک بغیر کسی دباؤ کے باآسانی فراہم ہوتا ہے جس سے دل' دماغ اور نظام ہاضمہ پر بہتر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔تنگ لباس ترک کرنے سے ذہنی اور اعصابی تناؤ میں کمی واقع ہوتی ہے جس کی وجہ سے اعصابی تناؤ اور کھنچاؤ جیسے امراض سے بچا جاسکتا ہے۔ماہرین امراض معدہ اور جگر تنگ لباس کو ترک کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔تنگ لباس سے اعصابی تناؤ کی وجہ سے ایک کیمیائی مادہ معدے میں خارج ہوتا ہے جس سے معدے میں تیزابیت بڑھ جاتی ہے اور السر جیسے امراض پیدا ہوتے ہیں۔

میڈیکل سائنس قرآن کی تصدیق کرتے ہوئے

ترجمہ: ''کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ جس سے ان کے دل سمجھنے والے اور ان کے کان سننے والے ہوتے؟ حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں مگر وہ دل اندھے ہوجاتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔'' (الحج 46)

میڈیکل سائنس ماضی قریب تک یہ دعویٰ کرتی رہی کہ دل میں سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سرے سے موجود ہی نہیں اور سوچنے سمجھنے کا کام صرف دماغ کا ہے۔**(باقی صفحہ نمبر 28 پر)**

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرہ آفاق کتاب ''سنت نبویؐ اور جدید سائنس'' ضرور پڑھیں۔

روحانی کیفیت

ہمارے گھر میں بات بات پر لڑائی ہوتی تھی اب حالات ٹھیک ہو رہے ہیں' میں دو سال سے بیروزگار تھا مجھے گھر سے بلا کر کسی نے کام دیا ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری سے وابستہ ہوئے تقریباً ساڑھے سات ماہ ہوگئے ہیں' اس دوران میں دوبار تسبیح خانہ گیا ہوں' دونوں بار چار چار دن وہاں رہا ہوں' دوسری روحانی کلاس میں بھی شریک ہوا' مجھے بہت فائدہ ہوا ہے۔میں پہلے کلین شیو کیا کرتا تھا مگر تسبیح خانہ میں رہنے کی برکت سے اللہ نے مجھے ڈاڑھی رکھنے کی توفیق دی' جب میری ڈاڑھی کے بیس یا اکیس دن ہوئے تو مجھے خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی اور آپ ﷺ نے میرے چہرے پر اپنا ہاتھ مبارک پھیرا۔الحمدللہ! ہمارے گھر میں بات بات پر لڑائی ہوتی تھی اب حالات ٹھیک ہو رہے ہیں' میں دو سال سے بیروزگار تھا مجھے گھر سے بلا کر کسی نے کام دیا ہے' کچھ دن پہلے میں نے خواب دیکھا کہ کوئی تسبیح خانہ کی طرح جگہ ہے اس کی ایک سائیڈ پر اونچی جگہ میں لیٹا ہوا ہوں آپ کے ساتھ ایک اور آدمی بھی ہے آپ دونوں میرے پاس بیٹھے ہوئے اور مجھے فرماتے ہیں تیرا مستقبل بہت اچھا ہوگا۔اس کے بعد مجھے کام مل گیا۔میں صبح وشام 313 بار نوح علیہ السلام والی دعا رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿القمر۱۰﴾ پڑھتا ہوں۔سورۂ طارق تین بار پانی پر دم کرکے آدھا پانی پیتا ہوں اور آدھا گھر میں کمروں کے کونوں میں مارتا ہوں۔جب اس عمل کا 78 واں دن تھا تو پانی پر دم کرتے ہی اتنی گندی بدبو آئی کہ کیا بتاؤں۔میری بہن نے بھی میرے ساتھ آپ سے بیعت کی تھی' وہ بھی الحمدللہ اب صوم وصلوٰۃ کی پابند ہوگئی ہے اور اکثر خواب میں دیکھتی ہے کہ ہمارے گھر سے جنات جارہے ہیں۔

وسعت غیب کیلئے

وسعت غیب کیلئے سورۂ طلاق اکتالیس دن عشاء کے بعد ایک مرتبہ پڑھیں اور جب آیت نمبر تین پر پہنچیں تو اس آیت کو اکتالیس مرتبہ پڑھیں اور پھر باقی سورۂ مکمل کرلیں۔انشاءاللہ صرف گیارہویں روز ہی سے غیب سے روزی ملنا شروع ہوجائے گی۔(غ،ر)

خوبصورت بہو کی تلاش اور شادیوں کے مسائل

اچھے سے اچھے کی تلاش بالآخر اس منزل تک لے جاتی ہے کہ ’’اب سب کچھ چلے گا‘‘ اگر خاندان میں کوئی بیٹی کے لائق اس کے معیار کے مطابق رشتہ ہی نہ ہو تو لڑکی کی عمر گزر جاتی ہے اور جب رشتے آنا بند ہوجاتے ہیں تو والدین خصوصاً مائیں ہر ایک سے کہتی ہیں کہ کسی نے رشتوں پر بندش کرادی ہے۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے حکم کے مطابق اپنی زندگی کے کچھ تجربات تحریر کررہی ہوں‘ استدعا ہے کہ میرا نام شائع نہ کیا جائے۔

بیٹیاں والدین کیلئے رحمت

بیٹیوں کی پیدائش پر والدین کو کھلے دل سے خوشی کا اظہار کرنا چاہیے کہ اللہ کی طرف سے مقدس تحفہ ہے جس کی پرورش اور دیکھ بھال ایک مقدس فریضہ سمجھ کر کرنی چاہیے نہ کہ ایک بوجھ۔۔۔ بیٹیوں کی پرورش میں لاپرواہی کا وطیرہ اختیار کرنا اور انہیں بیٹوں کے مقابلے میں غیر اہم سمجھنا‘ بچیوں کو ایسے احساس کمتری میں مبتلا کردیتا ہے جس کا اثر ساری زندگی قائم رہتا ہے اور بچیوں کی شخصیت دب جاتی ہے وہ زندگی کی دوڑ میں بھرپور حصہ لینے سے گریزاں رہتی ہیں۔ بچیاں جب جوان ہوجائیں تو ان کی شادی طے کرتے ہوئے ان کے مستقبل کی فلاح اور خوشیوں کا خیال رکھنا‘ والدین کا فرض ہے مگر کچھ والدین ایسے ہوتے ہیں جو بچیوں کو سر کا بوجھ سمجھ کر سر سے اتار دیتے ہیں اب وہ جانیں اور اُن کی زندگی کے مسائل جانیں۔

ہمارے معاشرے میں بعض گھرانوں میں بڑے بیٹے کو اس قدر اہمیت دی جاتی ہے کہ اُس کے ہر فیصلے کو مانا جاتا ہے اور منوایا جاتا ہے یہی وہ نقطہ ہے جس کی وجہ سے بہن بھائیوں کے دلوں میں ساری زندگی کیلئے نفرتوں کا بیج بویا جاتا ہے اور خاندان تتر بتر ہوجاتے ہیں ہم لوگ اسلامی زندگی اور طریقوں سے جتنا دور ہوتے ہیں اتنا زیادہ مسائل کا شکار ہوتے ہیں الگ گھر کے سربراہ جو کہ والد ہوتے ہیں‘ گھر میں جمہوریت کی فضا کو قائم کریں اور زندگی کے اہم امور کو باہمی صلاح و مشورہ سے انجام دیں تو مستقبل کے بہت سے مسائل اور الزام تراشیوں سے بچا جاسکتا ہے۔ اسلام میں ہر معاملہ میں مشورہ کی اہمیت مسلم ہے۔ مگر ہمارے معاشرے میں عموماً بڑے بیٹے کو کرتا دھرتا مان کر اس کے ہر غلط و صحیح فیصلوں کو مانا اور منوایا جاتا ہے جس سے بہت سوں کے خاص طور پر کمزوروں کے حقوق غصب ہوتے ہیں‘ مگر کسی کو کچھ پرواہ نہیں ہوتی۔

سسرال میں بہو کے ساتھ سلوک

ایک لڑکی جب بیاہ کر سسرال آتی ہے تو وہ اپنے والدین اور بہن بھائیوں کے ساتھ سے جدا ہوتی ہے‘ وہ امید کرتی ہے کہ اس کا جیون ساتھی اس کے ہر دکھ سکھ میں شریک ہوگا‘ دونوں ایک دوسرے کے غمخوار اور مونس ہوں گے‘ مگر گھر پر ساس صاحبہ کی حکومت ہوتی ہے‘ بیٹے کی مجال نہیں کہ وہ بیوی سے ہنس بول سکے۔ اپنے حالات میں میاں بیوی ایک دوسرے کی ضروریات کو تو چاہتے نہ چاہتے ہوئے پورا کردیتے ہیں مگر ان کے درمیان دلی تعلق قائم نہیں ہوسکتا جو کہ شادی کا اصل مقصد ہے اگر میاں بیوی ایک دوسرے کے ہمدرد‘ غمگسار نہ ہوں تو گھر ایک سرائے کی مانند ہوتا ہے جہاں پر گھر کے افراد نے ایک دوسرے سے بے نیاز ہوکر زندگی کے شب و روز گزارتے ہیں۔ اس رویہ کی بھی بنیادی وجہ اپنے آپ کو بڑا اور دوسروں کو کمتر سمجھنا ہے۔ گھر میں ’’جیو اور جینے دو‘‘ کی بجائے نہ جئیں گے اور نہ جینے دیں گے کی فضا قائم ہوجاتی ہے۔ طعن و تشنیع‘ بے جا روک ٹوک‘ طنز اور بولی برادری‘ غیبت اور چغلخوری گھر کی بنیادیں ہلا دینے والی اخلاقی خرابیاں ہیں۔ چاہے ساس ہو یا بہو گھر کے امن و سکون کیلئے ان برائیوں سے بچنا انتہائی ضروری ہے اور اپنے ایمان کو سلامت رکھنے کیلئے بھی۔ ایک ایک قطرے کی مسلسل ٹپکار سے پتھر کا سینہ بھی پاش پاش ہوجاتا ہے۔ انسان تو پھر انسان ہوتا ہے۔ اس کی برداشت‘ تحمل اور بردباری کو ایک حد تک ہی آزمایا جاسکتا ہے۔ گھر کا سربراہ اگر سمجھ بوجھ سے کام نہ لے اور توازن قائم نہ رکھ سکے تو ٹوٹنا ایسے گھرانوں کا مقدر بن جاتا ہے۔

کیا رشتے آسمانوں میں طے ہوتے ہیں؟

(رابعہ قمر‘ لاہور)

اسلام میں میاں بیوی کو ایک دوسرے کا لباس کہا گیا ہے‘ مرد اور عورت ایک بندھن میں بندھ جانے کے بعد زندگی کے نئے سفر کا آغاز کرتے ہیں یہ تو ہم شروع سے ہی سنتے آرہے ہیں کہ رشتے آسمانوں پر طے ہوتے ہیں پھر بھی ہر کوئی پریشان ہے‘ ہر دوسرے تیسرے گھر میں یہی مسئلہ ہے‘ لڑکیاں عمر گزارتی جارہی ہیں‘ والدین اس فکر میں گھلتے جارہے ہیں‘ مہنگی سے مہنگی ہوتی اشیاء صرف جن کا اثر زندگی کے ہر شعبے پر ہوتا ہے‘ لڑکے بلند معیار زندگی کے چکر میں ہیں‘ میڈیا کے ذریعے خوبصورتی اور گلیمر کا پرچار اس قدر کیا جاتا ہے کہ اب لڑکے اور ان کے والدین آنے والی بیوی اور بہو کے روپ میں ایک سجی سجائی گڑیا تلاش کرتے ہیں اب تو ایسا معیار بن گیا ہے کہ مناسب شکل و صورت کی لڑکیاں بھی مسترد کردی جاتی ہیں۔ ایک سانولہ اور عام قدو قامت کے مالک لڑکے کے والدین بہو کے روپ میں نہایت خوبصورت اور گوری لڑکی کی تلاش کرتے ہیں جبکہ ان کے گھر میں انتظار میں بھائی سے مشابہت رکھنے والی لڑکی عمر گزار رہی ہوتی ہے اور اگر کہیں اچھے رشتے لڑکیوں کے آتے ہیں تو ماں باپ خود یا لڑکیاں منع کردیتی ہیں۔

اچھے سے اچھے کی تلاش بالآخر اس منزل تک لے جاتی ہے کہ ’’اب سب کچھ چلے گا‘‘ اگر خاندان میں کوئی بیٹی کے لائق اس کے معیار کے مطابق رشتہ ہی نہ ہو تو لڑکی کی عمر گزر جاتی ہے اور جب رشتے آنا بند ہوجاتے ہیں تو والدین خصوصاً مائیں ہر ایک سے کہتی ہیں کہ کسی نے رشتوں پر بندش کرادی ہے۔ کالا علم کردیا ہے کوئی کچھ کرا رہا ہے‘ ایسے لوگ توہم پرستی کا شکار ہوتے ہیں وہ اپنے رویوں کو نظر انداز کردیتے ہیں‘ بعض خاندان میں اگر کوئی جوان لڑکا نہ ہو تو نوجوان لڑکی کا نکاح شیر خوار بچے یا پچاس سے ساٹھ سالہ بوڑھے سے کردیا جاتا ہے۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ والدین یہ چاہتے ہیں کہ ان کی بیٹی کی شادی مختصر فیملی میں ہو‘ لڑکا اعلیٰ تعلیم یافتہ ہو‘ اچھی جگہ رہتا ہو‘ خوبصورت ہو وغیرہ لیکن اس کے ساتھ ایک اور پابندی بھی ضروری ہے کہ لڑکا لڑکی کے درمیان پانچ چھ سال کا فرق ضرور ہو یعنی لڑکا لڑکی سے بڑا ہو‘ اس موقع پر وہ حضور نبی اکرم ﷺ اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عمروں کے فرق کو دیکھنا بھول جاتے ہیں اور انکار کردیتے ہیں اس قسم کی باتیں اس مسئلے کی سنگینی کو بڑھا دیتی ہیں۔ اگر والدین اسلام کے زریں اصولوں پر چلتے ہوئے غیر ضروری معیارات کو ختم کردیں تو بہتری ممکن ہے۔ آج کل اچھے رشتے کا کال ہوگیا ہے‘ اللہ پر بھروسہ کرکے شادی کریں‘ سب سے بہترین راستہ ’’استخارہ‘‘ ہے جو کہ سنت رسول ﷺ ہے‘ اللہ سے بہتر مشورہ بھلا کون دے سکتا ہے‘ لڑکے والے اپنے سخت رویوں اور معیارات میں کچھ کمی کرلیں تو بہت سی لڑکیاں مناسب عمر میں ہی بیاہی جائیں گی اگر ایک کسی کی بیٹی کا بھلا کریں تو اللہ آپ کا بھی بھلا کرے گا۔

محمد رمضان، شیخوپورہ

شادی کی دعا قبول اور جلد رشتہ طے! شاندار عمل

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو اور عمر میں زیادتی ہو رہی ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو گیارہ دن تک 5500 مرتبہ روزانہ پڑھے اور اس کے بعد اللہ کے حضور اپنی شادی کے لیے دعا کرے انشاء اللہ قبول ہوگی اور جلد رشتہ طے پا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی دعاؤں کو سنتا ہے اور قبول فرماتا ہے اس لیے اسے مجیب کہا جاتا ہے کیونکہ وہ ہر سائل کے سوال کا جواب دیتا ہے اور ہر پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا خود ارشاد ہے کہ وہ کون ہے جو پکارنے والے کی اضطرابی پکار کو قبول فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مجیب ہے کہ وہ مظلوموں کی پکار کو سن کر ان کے ظلم کا تدارک کرتا ہے۔ اللہ مجیب ہے کہ وہ دکھیوں کی صدا کو سن کر ان کے دکھ کا ازالہ کرتا ہے۔ اللہ مجیب ہے کہ جب کوئی پریشان حال اسے مدد کیلئے بلاتا ہے تو وہ اس کی مدد فرماتا ہے۔ اللہ مجیب ہے کہ وہ اپنے ولیوں کو اپنا بنا کر ان کی ہر صدا پر لطف و کرم کا اظہار فرماتا ہے۔ اللہ مجیب ہے کہ وہ اپنے فقیروں کے اٹھے ہوئے ہاتھوں کی لاج رکھتا ہے۔ اللہ مجیب ہے کہ وہ اس کی بھی سنتا ہے کہ جو اسے مانتا ہے اور اس کی بھی سنتا ہے جو اسے نہیں مانتا۔ اس لیے میرے دوست! پہلے اسے مجیب کہہ کر پکار پھر اس کے حضور اپنے دل کی التجا کر انشاء اللہ ضرور قبول ہوگی۔ یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد پچپن ہیں اور فوائد حسب ذیل ہیں:۔

شادی کی دعا قبول ہو

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو اور عمر میں زیادتی ہو رہی ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو گیارہ دن تک 5500 مرتبہ روزانہ پڑھے اور اس کے بعد اللہ کے حضور اپنی شادی کے لیے دعا کرے انشاء اللہ قبول ہوگی اور جلد رشتہ طے پا جائے گا۔

ہر جائز دعا قبول

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی ہر جائز دعا قبول ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو 220 مرتبہ روزانہ سوتے وقت پڑھنے کا معمول بنالے انشاء اللہ اس کی ہر جائز دعا قبول ہوگی۔ ایک عامل کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص اس نام کو جمعہ کے دن ایک سو مرتبہ لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے تو جو دعا کرے گا اللہ قبول کرے گا اور جو بات کسی سے کہے گا وہی منظور ہوگی۔ ایک بزرگ کا قول ہے کہ دعا کے آغاز میں اس اسم کو گیارہ مرتبہ پڑھیں اس کے بعد جو دعا مانگنی ہو مانگیں۔ آخر میں پھر گیارہ مرتبہ بھی اسم پڑھیں۔ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

قید سے رہائی کا عمل

اگر کوئی ناجائز طور پر اپنے بال بچوں سے جدا ہو کر قید میں مبتلا ہوگیا ہو یا کسی کا پتہ نہ چلتا ہو تو چند آدمی اکٹھے ہوں اور گن کر اس اسم کو سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں، پڑھائی مکمل ہونے پر تمام پڑھنے والے سر سجدے میں رکھ کر قیدی کی قید سے رہائی کیلئے دعا کریں۔ اس طرح سات دن تک یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ قید سے خلاصی ہوگی اور قیدی بحفاظت اپنے بال بچوں میں آ جائے گا۔

ناراض بیوی کو واپس لانے کا عمل

اگر کسی شخص کی بیوی ناراض ہو کر میکے چلی گئی تو خاوند کو چاہیے کہ اس اسم کو گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے اور پڑھنے کے بعد پانی پر پھونک لگا کر پانی کو اس طرف منہ کرکے پاکیزہ جگہ پر پھینکے جس طرف وہ رہتی ہو۔ اس طرح گیارہ روز کرے۔ انشاء اللہ بیوی واپس آنے کے فوراً آثار پیدا ہو کر وہ اپنے گھر میں آ کر آباد ہو جائے گی۔

مرشد کامل ملنے کا عمل

جس شخص کو مرشد کامل نہ ملتا ہو یا کوئی عارف کامل کسی کو مرید بنانا قبول نہ کرتا ہو تو اس اسم کو دس دن تک بعد نماز مغرب 12500 مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ انشاء اللہ حسب خواہش اللہ کا بندہ مل جائے گا۔

سفید بال کالے کرنے کا آزمایا نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے بال وقت سے پہلے سفید ہوگئے تھے، عبقری کے ایک سابقہ شمارے میں ایک نسخہ دیکھا تھا کہ اسطخدوس چھ گرام ایک کپ پانی میں پکا کر صبح و شام پی لیں، میں نے یہ نسخہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کیا تو میرے بال سر میں اور ڈاڑھی میں جو سفید تھے وہ کالے ہونا شروع ہوگئے، میں اتنا خوش ہوں کہ لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا۔ یہ نسخہ اب میں دوسرے لوگوں کو بھی بتا رہا ہوں تاکہ ان کو بھی فائدہ ہو۔ (نور خان نیازی، کراچی)

نجومی اور دیہاتی

(فرزانہ صفیر)

جب نجومی اپنی تمام باتیں کر چکا تو دیہاتی نے کہا میں نے آپ کی بہت شہرت سنی تھی، سنا تھا کہ آپ غیب کی خبریں بتاتے ہیں

حیدر آباد میں ایک نجومی رہتا تھا، وہ لوگوں کے ہاتھ دیکھ کر ان کی قسمت بتاتا تھا، ہر روز مجلس لگاتا، اس کی مجلس میں ہر طرح کے لوگ شرکت کرتے تھے، یوں وہ اپنی جھوٹی اور چکنی چپڑی باتوں اور دھوکہ بازی سے لوگوں کو بے وقوف بناتا تھا۔ اپنے اس فن کی بنیاد پر وہ مشہور بھی بہت ہو چکا تھا۔ ایک سادہ لوح دیہاتی نے اس کی شہرت سن کر اسے ہاتھ دکھانے کا فیصلہ کیا۔ وہ اس کے پاس پہنچا اور اپنا ہاتھ اس کے آگے کر دیا، بولا میری قسمت کا حال بتاؤ، نجومی نے فوراً کہا میں قسمت بتانے کی فیس سو روپے لیتا ہوں۔ دیہاتی نے کہا ٹھیک ہے پہلے میرا ہاتھ دیکھو۔ اب نجومی نے ہاتھ دیکھ کر کہنا شروع کر دیا۔ آپ کی قسمت بہت اچھی ہے، آپ حج کریں گے، بہت جلد آپ کے ہاں دولت کی ریل پیل ہونے والی ہے۔ دنیا آپ کے قدموں میں ہوگی اور بھی بہت سے لوگ پاس بیٹھے نجومی کی باتوں کو غور سے سن رہے تھے اور سوچ رہے تھے کہ یہ دیہاتی تو بس چند دن میں مال دار بننے والا ہے۔

جب نجومی اپنی تمام باتیں کر چکا تو دیہاتی نے کہا میں نے آپ کی بہت شہرت سنی تھی، سنا تھا کہ آپ غیب کی خبریں بتاتے ہیں، آپ نے میری قسمت کا حال مجھے بتا دیا، اب یہ بتائیں کہ میرے اور آپ کے درمیان جو سو روپے کا معاملہ طے ہوا تھا وہ سو روپے میں آپ کو دوں گا یا نہیں۔۔۔؟؟؟ نجومی دیہاتی کا سوال سن کر حیران رہ گیا، وہ کوئی جواب نہ دے پایا کیونکہ اگر وہ کہتا آپ سو روپے دیں گے تو ممکن تھا کہ دیہاتی کہہ دیتا میں نہیں دوں گا اور اگر وہ کہتا کہ نہیں تو دیہاتی اسے سو روپے دے کر جھوٹا ثابت کر دیتا، غرض یہ کہ نجومی چپ چاپ رہ گیا، سب لوگ اس پر ہنسنے لگے اس طرح سب کے سامنے اس کی خوب کرکری ہوئی۔ دیہاتی مجمع سے نکل کر اپنے گاؤں واپس آ گیا۔ اس کے گھر نہ کبھی دولت کی ریل پیل ہوئی نہ اسے حج کا موقع ملا۔ اسی حالت میں اس کی وفات ہوئی، دیہاتی کے بیٹے یہ واقعہ لوگوں کو سنایا کرتے تھے۔ وہ کہا کرتے تھے میرا باپ تو کیا دولت مند بنتا میں بھی ابھی گدھا گاڑی چلاتا ہوں۔

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلیے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند ٹیپ یا سٹیپلر پن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

بعض لوگ خط لکھنے کے بعد جواب کا انتظار نہیں کرتے' فوراً مزید لکھ دیتے ہیں' کم از کم چالیس دن انتظار کریں۔ جو وظیفہ بتایا گیا ہے صرف اُسی میں توجہ کریں بار بار وظائف ہرگز نہ بدلیں۔

زیارت رسول

میں اکثر خواب میں بزرگوں کو دیکھتی ہوں' کبھی کبھی مجھے آسمان پر روشنیوں سے تحریر کردہ اسمائے الٰہیہ اور آیات قرآنی بھی نظر آتی ہے اور کبھی کبھی تو جاگتے میں بھی ایسا ہوا کہ آسمان پر نظر ٹک گئی اور کوئی اسم الٰہی روشنیوں سے لکھا ہوا صاف اور روشن نظر آیا۔۔۔ ایک مرتبہ خواب میں حضور نبی اکرم ﷺ کی زیارت بھی نصیب ہوئی اور ایک مرتبہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے ملاقات ہوئی۔ ایک خواب میں میں نے خود کو حج کرتے ہوئے دیکھا ہے' اکثر وقت بے وقت میرے کانوں میں اذان کی آواز بھی آنے لگتی ہے۔ میں کسی کو بتاتی ہوں تو کوئی میری بات پر یقین نہیں کرتا۔ **(میمونہ آصف' لاہور)**

جواب: آپ کی بیان کردہ کیفیات حضور نبی کریم ﷺ سے آپ کے قلبی تعلق و محبت اور روحانی بزرگوں کے ساتھ گہری عقیدت کو ظاہر کرتی ہیں۔ حضور نبی اکرم ﷺ کی خواب میں زیارت ہونا ایک بہت بڑی سعادت ہے۔ یہ سعادت ملنے پر بطور شکرانہ ہدیہ صلوٰۃ وسلام نبی کریم ﷺ کی خدمت میں پیش کرنا چاہیے۔ بطور شکرانہ غریبوں کی مالی مدد بھی ایک مستحسن کام ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے حبیب محمد مصطفیٰ ﷺ کی زیارت کا شرف عطا فرمائے۔ آمین۔

بیٹیوں کے ساتھ بُرا سلوک

ہم آٹھ بہن بھائی ہیں' پانچ بہنیں اور تین بھائی۔۔۔ بھائی ہم بہنوں سے چھوٹے ہیں۔ ماں باپ نے بھائیوں کے خوب لاڈ اٹھائے لیکن دکھ کی بات یہ ہے کہ ہمارے والدین نے ہم بہنوں کے ساتھ امتیازی سلوک کیا۔ ہمارے خاندان میں بیٹیوں کا وجود پسند نہیں کیا جاتا۔ سائنسی ترقی کے دور میں بھی ہماری ایک رشتہ دار کو الٹرا ساؤنڈ سے جب پتہ چلا کہ ان کے ہاں بیٹی کی ولادت ہوگی تو انہوں نے دو مرتبہ ابارشن کروالیا۔۔۔ کیا ہماری اُس رشتہ دار کا یہ عمل دور جاہلیت کے لوگوں جیسا نہیں ہے؟۔۔۔ ہمارے بھائیوں کو لاڈ پیار نے بہت زیادہ بگاڑ دیا ہے وہ ہماری تو چھوڑیں ماں باپ کی بھی عزت نہیں کرتے۔ ہر وقت آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں اور ابو سے پیسے مانگتے رہتے ہیں۔ **(پوشیدہ)**

جواب: بیٹوں کے مقابلہ میں بیٹیوں کے ساتھ کمتر سلوک کی کسی بھی طرح تائید نہیں کی جاسکتی ہے۔ ایک مسلمان گھرانے میں یہ طرز عمل قرآن اور ارشادات نبوی ﷺ کے خلاف ہے۔ رسول کریم ﷺ نے تو لڑکیوں کے ساتھ زیادہ بہتر سلوک کی تاکید فرمائی ہے۔

بعض کڑی شرائط کے تحت مجبوراً اسقاط حمل کروایا جاسکتا ہے لیکن محض اس لیے اسقاط حمل کرادینا کہ لڑکی پیدا نہ ہو' ناجائز اور شدید جرم کے مترادف ہے۔ ہمارے معاشرہ میں بیٹا اور بیٹی کے حوالہ سے مختلف تصورات موجود ہیں۔ بعض والدین سمجھتے ہیں کہ بیٹا ان کے بڑھاپے کا سہارا بنے گا جب کہ لڑکیاں پرائے گھر چلی جائیں گی۔ لیکن کئی گھرانوں میں یہ صورتحال سامنے آئی کہ لڑکے تو شادی کے بعد اپنی بیوی کو لے کر والدین کو چھوڑ کر چل دیئے جبکہ لڑکیاں پرائے گھر میں ہونے کے باوجود اپنے والدین کی خبر گیری اور حتی الامکان خدمت کرتی رہیں۔ والدین کی خدمت کیلئے لڑکا یا لڑکی ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ والدین کی خدمت ایک سعادت ہے جو کسی کو بھی حاصل ہوسکتی ہے۔ آپ اپنے والدین کے فکر و عمل میں اصلاح کے لیے رات سونے سے قبل سورۂ النحل کی آیت 119 گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر والدین کا تصور کر کے دم کردیں اور ان کے طرز عمل میں اصلاح اور اولاد کے ساتھ یکساں سلوک کی توفیق ملنے کی دعا کریں۔ یہ عمل کم از کم چالیس روز تک جاری رکھیں۔ چلتے پھرتے وضو بے وضو کثرت سے یَارَءُوۡفُ کا ورد کریں۔

شوہر اور بیٹوں کی لڑائی

میرے چار بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ بیٹی ماشاء اللہ اپنے گھر میں خوش ہے۔ ایک بیٹے کی بھی شادی کردی ہے۔ وہ اپنی بیوی کے ساتھ ہمارے ساتھ ہی رہتا ہے۔ میرے شوہر کا وسیع کاروبار ہے۔ کراچی اور شارجہ میں ہمارے دفاتر ہیں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے شوہر اور بیٹوں میں بالکل نہیں بنتی۔ میرے شوہر ملنے جلنے والوں اور رشتہ داروں کے سامنے اپنے بیٹوں کی بے عزتی کردیتے ہیں۔ باپ کے رویہ کو دیکھتے ہوئے میرا ایک بیٹا تو ہم سے تقریباً لاتعلق ہی ہوگیا ہے۔ اس نے اپنا کاروبار بھی الگ کرلیا ہے۔ اس کا کاروبار اچھا چل رہا ہے لگتا ہے کہ چھوٹا بیٹا بھی کچھ ایسا ہی سوچ رہا ہے۔ بڑے دو بیٹے کاروبار میں اپنے باپ کا ہاتھ بٹاتے ہیں لیکن میرے شوہر ان کا بھی کوئی خیال نہیں کرتے۔ بعض اوقات ان کے کاروباری وعدوں کو بلاوجہ منسوخ کردیتے ہیں جس کی وجہ سے مارکیٹ میں میرے بیٹوں کی ساکھ نہیں بن پارہی۔ براہ کرم کوئی دعا بتائیں جس کی برکت سے میرے شوہر کا غرور' تکبر ختم ہو' وہ اپنی اولاد سے اچھا سلوک کریں اور غریب رشتہ داروں کو کمتر اور حقیر سمجھنا چھوڑ دیں۔ آپ کے خیال میں کیا مجھے بیٹوں کو علیحدہ کاروبار کی اجازت دے دینی چاہیے؟ **(پ، اسلام آباد)**

جواب: رات سونے سے پہلے 41 مرتبہ سورۂ رعد کی آیت 21-22 گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنے شوہر کا تصور کر کے دم کردیں اور ان کے مزاج میں اعتدال اور عجز و انکساری کی دعا کریں۔ یہ عمل کم از کم چالیس روز تک جاری رکھیں۔ وضو بے وضو کثرت سے یَاشَکُوۡرُ کا ورد کریں۔ جتنا زیادہ ہوسکے صدقہ خیرات کرتی رہا کریں۔ آپ کے دو بڑے بیٹے اگر اپنا کاروبار علیحدہ کرنا چاہیں تو انہیں زبردستی نہ روکیں۔ بہتر ہوگا کہ آپ خود اپنے شوہر سے بات کر کے ان دونوں کو خوش اسلوبی سے علیحدہ علیحدہ کام سونپ دیں۔

مجھے اُس پر بھروسہ نہیں

کچھ عرصہ قبل یونیورسٹی میں ایک کلاس فیلو لڑکے نے پہلی ملاقات میں براہ راست مجھے پرپوز کیا جس پر میں نے خاصے سخت لہجے میں اسے منع کردیا۔ میرے منع کرنے کے باوجود وہ مستقل میری رضامندی کے حصول کی

انجیر کا کمال: انجیر کو دودھ میں پکا کر پھوڑوں پر باندھنا مفید ہے۔ اس سے پھوڑا جلدی بھر کر صاف ہوجاتا ہے اور پھر دوبارہ اس طرح کی تکلیف نہیں ہوتی۔

کوشش میں لگا رہا۔۔۔ بالآخر تنگ آکر میں نے کہا ہم اچھے دوست بن سکتے ہیں۔ پھر ہم نے ملنا شروع کردیا۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم مستقبل میں جیون ساتھی بن جائیں جبکہ مجھے اس پر پوری طرح اعتبار بھی نہیں آیا ہے۔ پھر وہ ہماری قومیت کا بھی نہیں ہے۔ میری ایک بہت گہری دوست کہتی ہے کہ وہ تم سے بہت محبت کرتا ہے اور ایسا سیدھا اور محبت کرنے والا لڑکا آج کے دور میں بہت مشکل سے ملتا ہے۔ لیکن مجھے اُس کی بات پر یقین نہیں آتا۔ **(پوشیدہ)**

جواب: اتنے لمبے چوڑے الجھاوے میں پڑنے کی کیا ضرورت ہے؟ آپ ان تمام باتوں سے اپنی والدہ کو آگاہ کردیں۔ اس لڑکے سے کہیں کہ وہ آپ کے گھر باقاعدہ رشتہ بھیجے۔ جب رشتہ آجائے تو پھر معاملہ والدین پر چھوڑ دیں۔ پھر وہ جیسا آپ کے حق میں بہتر سوچیں گے ویسا ہی فیصلہ کریں گے۔

صحن، جوتا اور بدصورتی

کچھ عرصہ قبل میں اور امی صحن میں سو رہے تھے' رات کے تین بجے میری آنکھ کھلی تو میں نے دیکھا کہ ایک جوتا پڑا ہوا ہے۔ میں ڈر گئی اور امی کو جگا کر پوچھا کہ یہ کہاں سے آیا؟ امی کو بھی معلوم نہیں تھا کہ یہاں سے آیا اور کس کا ہے؟ اس واقعہ کے بعد میں مسلسل بیمار رہنے لگی ہوں' میرا جبڑا بہت بڑھ گیا ہے جس سے میری صورت عجیب سی ہوگئی ہے اس لیے میں نے لوگوں سے ملنا بھی چھوڑ دیا ہے۔ **(ف، ر۔ ملتان)**

جواب: آپ کی بیماری کا سبب اس روز ملنے والا جوتا نہیں ہے۔ ہمارے حساب سے آپ معدہ کی خرابی اور مسوڑھوں اور دانتوں کے امراض میں مبتلا ہیں بہتر ہوگا کہ نظام ہضم کی درستگی کی طرف توجہ دیں۔ کسی اچھی ڈاکٹر یا حکیم سے رابطہ کریں' مسوڑھوں اور دانتوں کا کسی ڈینٹسٹ سے معائنہ کروائیں۔ ہلکی اور زود ہضم غذائیں لیں۔ چند روز تک سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے تحت مسواک کریں۔

گندگی کا خیال

میں جب بھی باتھ روم سے آتی ہوں تو کہنیوں تک ہاتھوں کو دھوتی رہتی ہوں پھر گھٹنوں تک ٹانگوں کو پانی سے اچھی طرح دھوتی ہوں۔ اُس وقت میرے ذہن پر یہ خیال شدت سے غالب ہوجاتا ہے کہ گندگی کی چھینٹوں سے میرے ہاتھ پیر گندے ہوگئے ہیں۔ بعض اوقات تو یہ خیال اس بُری طرح مجھ کو ستاتا ہے کہ میں اپنے کپڑے بھی تبدیل کرکے ان کپڑوں کو دیر تک دھوتی رہتی ہوں۔ گندگی لگ جانے کے اس خیال نے میرے ذہن کو ماؤف کرکے رکھ دیا ہے اور نماز کے دوران بھی مجھے یہ خیالات آتے رہتے ہیں کہ پتہ نہیں میرا وضو ہوا ہے یا نہیں۔ **(مہوش، سیالکوٹ)**

جواب: پاکی ناپاکی سے متعلق آپ کو آنے والے یہ خیالات دراصل شیطانی وسوسے ہیں۔ ان وسوسوں سے نجات کا ایک طریقہ یہ ہے کہ انہیں کوئی اہمیت نہ دی جائے نہ ہی ان پر عمل کیا جائے۔ یعنی اگر یہ خیالات آتے ہیں تو انہیں روکا نہ جائے اور نہ ہی انہیں کوئی اہمیت دی جائے۔ چند روز کی اس مشق سے انشاء اللہ ان منفی خیالات کی شدت ٹوٹ جائے گی۔ قوت ارادی میں اضافے کے لیے صبح و شام اکیس اکیس بار سورۂ آل عمران کی آیت نمبر دو تین تین بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر ایک ٹیبل سپون شہد پر دم کرکے پئیں۔ وضو بے وضو کثرت سے یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کا ورد کریں۔

آسیب زدہ مکان

ہم چھ مہینے پہلے نئے مکان میں شفٹ ہوئے ہیں۔ پہلے جو لوگ رہتے تھے انہوں نے ہمیں بتایا تھا کہ یہ مکان بھاری ہے۔ لیکن میرے میاں نے کہا یہ سب توہمات ہیں ایسا کچھ نہیں ہوتا لیکن کچھ عرصہ بعد ہی مجھے یقین آگیا کہ واقعی یہ گھر بھاری ہے۔ جب سے ہم لوگ یہاں آئے ہیں کوئی نہ کوئی ہر وقت بیمار رہتا ہے۔ بیمار نہ ہو تو چوٹ لگ جاتی ہے یا گر پڑ جاتا ہے۔ میرے بچے اکثر خواب میں ڈر جاتے ہیں اور بُری طرح چیخ مار کر اُٹھ جاتے ہیں۔ جاگنے پر بتاتے ہیں کہ چڑیل گلا دبا رہی تھی۔ میں نے اپنے میاں کو بتایا تو انہوں نے پھر یہی کہا کہ تمہارا وہم ہے۔ آپ بتایئے کہ آخر یہ کیا ہے؟ اور اس کا کیا علاج ہے؟ **(عائشہ حیات، لاڑکانہ)**

جواب: گھر میں گیارہ دن تک روزانہ لوبان کی دھونی دیں' مغرب کے بعد تین بار سورۂ فلق پڑھ کر پانی پر دم کرکے سب گھر والوں کو پلا دیں اور تھوڑا پانی گھر کے چاروں کونوں میں چھڑک دیں۔ رات کے وقت گھر میں مکمل اندھیرا نہ کیا کریں۔ بچوں کے کمرے میں ہلکی روشنی رہے تو بہتر ہے۔ بچوں کو صبح و شام ایک ایک چمچ شہد پلا دیا کریں۔

گھر داماد

میں اپنے والدین کی اکلوتی اولاد ہوں' شادی کے بعد میں والدین کے ساتھ ہی رہتی ہوں۔ میرے والد کی ایک دکان ہے جس پر میرے شوہر کام کرتے ہیں لیکن میرے والد شوہر کے ہاتھ پر ایک روپیہ تک نہیں رکھتے گھر میں میرے شوہر کی کوئی عزت نہیں' میرے والدین ان سے نوکروں جیسا سلوک کرتے ہیں۔ ہر ایک کے سامنے انہیں ذلیل کرتے رہتے ہیں۔ میں امی سے اس بات پر لڑتی بھی ہوں لیکن ان کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی' ابو سے اس لیے کچھ نہیں کہتی کہ وہ غصے کے بہت تیز ہیں وہ ہمیں گھر سے نکالنے میں ایک منٹ کی دیر بھی نہیں کریں گے اور پھر ہم کہاں جائیں گے؟ یہ سب سوچ کر میں ان کے سامنے بالکل خاموش رہتی ہوں۔ میں چاہتی ہوں میرے شوہر کا کاروبار الگ ہوجائے بھلے سے ہم امی ابو کے ساتھ ہی رہیں لیکن ہماری اپنی زندگی ہو اور ہم اپنی مرضی سے کھائیں' پہن اوڑھ سکیں اور جہاں چاہیں آجا سکیں۔ **(سویرا، کراچی)**

جواب: اپنے مسئلہ کا حل تو آپ نے خود ہی تجویز کردیا ہے کہ آپ کے شوہر کا کاروبار الگ ہوجائے۔ بہتر ہوگا کہ رہائش بھی الگ ہو۔ خواہ ایک ہی مکان میں اوپر نیچے ہو۔ آپ اپنے شوہر کو ہمت دلائیں کہ وہ اپنا علیحدہ کاروبار کریں یا فی الحال کہیں ملازمت کرلیں۔ عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس بار سورۂ طلاق کی آیت 2-3 گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنے روزگار میں برکت و ترقی کیلئے دعا کریں کم از کم چالیس روز تک۔ ناغہ کے دن بعد میں پورے کرلیں۔ وضو بے وضو کثرت سے یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کا ورد کریں۔ ہر جمعرات کو پانچ روپے خیرات کردیا کریں۔

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں' کسی کے لین دین میں حلال و حرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی' ماں' بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہو حتیٰ کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیر خواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کرپا رہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے' یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے' درس کسی بھی شکل میں نیٹ' سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پہ دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

دل میں رقت اور خشوع پیدا کرنے کیلئے: سورۃ القیمۃ (پ۲۹) پاک پانی پر دم کرکے صبح وشام پینے سے قلب میں رقت اور خشوع پیدا ہوجاتا ہے۔

لاعلاج امراض کیلئے آزمائی چٹنی کا نسخہ حاضر ہے!

فقیرنی کے غریب خانے پر آئیں۔ جیسے ہی انہوں نے مجھے دیکھا ایسے گلے ملیں' کیفیت ان کی ایسی تھی کہ ان کے کنٹرول میں ہنسی نہ تھی۔ دعاؤں کا خزانہ ان کی زبان سے نکل رہا تھا' اپنی صحت یابی سے اتنی مسرور تھیں' اس دن اندازہ ہوا حقیقی خوشی یہ ہے۔

کثرت بلیڈنگ کا علاج

(ذکیہ اقتدار' بہاولنگر)

اکثر خواتین کو یہ مرض لاحق ہوگیا ہے' نماز قضا ہوتی ہے تو مسلسل بلیڈنگ دو سے چھ ماہ تک خواتین کو ہوتی ہے' حتیٰ کہ شدید گرمی میں بھی اس مرض کا شکار خواتین کو دیکھا' شدید گرمی میں کس طرح اس دکھ کو سہتی ہیں حالانکہ اس کی اذیت تو چند دن سہنا ہی شدید امتحان سے گزرنا ہوتا ہے۔ ایسی ہی ایک خاتون مجھے ایک میت والے گھر میں نظر آئیں۔ کیونکہ وہ آرام دہ کرسی پر تشریف فرما تھیں۔ فقیرنی کو بے چینی ہوئی' ان کے قریب گئی' بیماری کی نوعیت دریافت کی وہ اپنا مرض بتارہی تھیں' اس خوفناک بیماری کی اذیت ان کے چہرے سے عیاں تھی۔ شادی کو صرف دس سال ہوئے تھے' یہ خوفناک مرض چھ ماہ سے لگا ہوا ہے۔ اب ان کی کیفیت یہ تھی کہ سارا دن صرف اپنی ہی دیکھ بھال کر پاتیں۔ ماہر سرجن کے پاس زیر علاج رہیں' دور دراز شہروں میں گئیں' لاکھوں روپے دواؤں پر خرچ کرڈالے مگر افاقہ نہ ہوا۔ فقیرنی نے ان محترمہ سے کہا کیا آپ حکیم کا نسخہ استعمال کرسکیں گی۔ ایک دم ان کی زبان سے جو الفاظ ادا ہوئے "میں صدقے جاؤں مجھے جلدی سے بتاؤ" میں نے نسخہ بتایا' استعمال کرایا۔ وہ تو ایک ہفتے میں ٹھیک ہوگئیں۔ فقیرنی کے غریب خانے پر آئیں۔ جیسے ہی انہوں نے مجھے دیکھا ایسے گلے ملیں' کیفیت ان کی ایسی تھی کہ ان کے کنٹرول میں ہنسی نہ تھی۔ دعاؤں کا خزانہ ان کی زبان سے نکل رہا تھا' اپنی صحت یابی سے اتنی مسرور تھیں' اس دن اندازہ ہوا حقیقی خوشی یہ ہے۔ دوسروں کو بنا کسی معاوضے کے ان کا حق دیدو۔ بغیر کسی لالچ سے ان کے دکھوں کو دور کردو۔ ان کی جھولی میں ان کا حق ڈال دو۔ پھر قدرت کیسے مہربان ہوتی ہے۔ یہ آنکھوں سے خود دیکھیں۔ نسخہ آپ کے پاس ہے۔ وہ عبقری کے حوالے کردیں' نسخہ جو استعمال کرتا وہ درج ذیل ہے:۔

سونف ایک چھٹانک' انگوری جڑ ایک چھٹانک' پودینہ سوکھا یا تازہ ایک چھٹانک' انج بہار کے سوکھے پھول ایک چھٹانک' پانی چار گلاس' چینی آدھا کلو۔ **بنانے کا طریقہ:** تمام اشیاء کو پتیلے میں ڈال کر چولہے پر رکھیں' آنچ دھیمی رکھیں۔ جب تار بن جائے تو شربت کو نیچے اتار لیں' پھر ٹھنڈا ہونے کیلئے رکھ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر کسی بوتل میں ڈالیں۔ روزانہ صبح وشام آدھا گلاس شربت اور آدھا گلاس پانی ملائیں اور پی لیں۔ پھر اسی طرح پورا نسخہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔ نسخہ دو سے تین بار استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کچھ عرصہ استعمال کریں۔

معالج اور مریضوں کے تجربات

(ع'ا۔ ب' سلطانپور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرض ہے کہ میں دو سال سے عبقری کا قاری ہوں' میں نے آج تک کوئی ایسا رسالہ نہیں دیکھا اور نہ ہی اس عبقری جیسا دوست پہلے کبھی ملا۔ حکیم صاحب! اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی میں دن دگنی رات چوگنی ترقی و برکات عطا فرمائے۔ حکیم صاحب! میں نے اس رسالہ میں بہت زیادہ تجربات کیے اور انہیں آزمایا بہت ہی مفید پایا۔ عبقری میں مختلف بیماریوں کے بارے چٹنی والا نسخہ پڑھا تو اسے لاتعداد لوگوں نے آزمایا اور سب کا جواب یہی آیا کہ اسے بہت ہی مفید پایا کسی نے یہ نہیں کہا کہ ہمیں فائدہ نہیں ہوا۔ میرے والد صاحب کو شوگر ہے ہم یہ نسخہ کافی عرصہ سے آزما رہے ہیں کہ یہ نسخہ اگر پابندی سے استعمال کیا جائے تو سب دوائیں چھوٹ جاتی ہیں۔ چٹنی کا نسخہ درج ذیل ہے:۔

چٹنی کے اجزاء: سبز پودینہ' ادرک یا سونٹھ سبز' انار دانہ ہموزن ملا کر سل وٹے یا گرائینڈر میں خوب رگڑیں جتنا زیادہ رگڑیں گے اتنا زیادہ مفید و موثر ہوگا بعض لوگ اس میں ہموزن دیسی لہسن بھی ملا دیتے ہیں لیکن میں عموماً یہی 3 اجزاء استعمال کراتا ہوں اس میں مزید کوئی نمک مرچ نہ ڈالیں اکٹھی بھی بنا کر فریج میں رکھ سکتے ہیں روزانہ ڈیڑھ چمچ سے ایک چھوٹا چمچ دن میں تین سے پانچ بار کھانے کے علاوہ یا کھانے کے ہمراہ جیسے دل چاہے استعمال کریں۔ پرانی بیماریوں میں مستقل استعمال کریں اور اگر مزید کوئی اور دوا استعمال کررہے ہیں تو اسے فوراً نہ چھوڑیں۔ اگر اجزاء تازہ نہ ملیں تو مجبوراً خشک بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ عبقری میں گردہ کی پتھری کے بارے میں علاج پڑھا کہ ایک کلو دودھ اور ایک کلو پانی ملا کر روزانہ پلائیں تو ایک ملنے والے کو بتایا جس کے گھر والوں کو پتھری تھی' انہوں نے چند روز ہی اس طرح کیا کہ پتھری زائل ہوگئی۔ اس سے پہلے ان کا ارادہ آپریشن کروانے کا تھا۔ انہوں نے بہت دعائیں دیں۔ جوڑوں کے درد کے بارے میں اور بڑھے ہوئے پیٹ کو چھوٹا کرنے کیلئے اور اعصابی کمزوری اور کمر کے درد اور معدہ اور السر کے مریضوں کو عبقری اپریل 2013ء کے رسالہ میں موجود نسخہ موجود ہے۔ **ھوالشافی:** کلونجی پچاس گرام' چھلکا اسپغول پچاس گرام' شہد سو گرام۔ کلونجی پیس کر چھلکا اور پاؤڈر کلونجی شہد میں ملائیں۔ کسی ڈبے میں محفوظ رکھیں ایک چمچ ناشتے اور ہر کھانے کے بعد چاہیں تو نہار منہ بھی لے سکتے ہیں۔ یہ نسخہ میں نے کئی لوگوں پر آزمایا اس میں تو اللہ کے حکم سے شفاء ہی شفاء ہے جس نے بھی تکمل یقین کے ساتھ یہ نسخہ بنایا تو اس نے بہت ہی اچھا رزلٹ سنایا اور روحانی پھکی کے تو عجیب ہی کمالات ہیں جس مرض کیلئے بھی یہ لی جائے وہ مرض اللہ کے حکم سے دور ہوجاتی ہے۔ میرے کزن ایک مرتبہ لیٹے ہوئے تھے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ جسم میں بہت درد ہیں اور بخار بھی ہے تو انہیں یہ پھکی استعمال کروائی اور ساتھ ہی وضو کروا کر وضو کے بعد تین گھونٹ اس بیماری کو دور کرنے کی نیت سے پلائے تو اللہ کے حکم سے فوراً وہ ٹھیک ہوگئے۔ عبقری کے میں نے بہت ہی تجربات کیے اور کررہے ہیں۔ اگر یہ مکمل تجربات ہی لکھنا شروع کریں تو ایک کتابچہ تیار ہوجائے گا۔

اپنی ناف خود ٹھیک کریں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ناف کو خود نکالنے کا ایک کامیاب ٹوٹکہ ہے جو کہ عبقری قارئین کی نذر ہے:۔ ایک یا آدھے انچ موٹا دو فٹ لمبا ڈنڈا لیں' اکڑو بیٹھ کر یہ ڈنڈا گھٹنوں میں دبالیں۔ حلوہ یا کوئی نرم غذا سامنے رکھ لیں' دومنٹ کے بعد یہ غذا استعمال کریں' بعد غذا یہ ڈنڈا نکال دیں۔ ناف ٹھیک ہوجائے گی۔ **نوٹ:** دونوں پاؤں اور گھٹنے ملیں ہوں تو بہتر ہے اور نہ ہوسکے تو کوئی حرج نہیں۔ یہ ٹوٹکہ میں نے کئی افراد پر آزمایا ہے کامیاب پایا ہے۔ اکثر لوگ مجھ سے اپنی ناف نکلوانے آتے ہیں میں ان کو یہی ٹوٹکہ بتاتا ہوں۔ (ایک بندہ' ملتان)

ستر شفائیں کے کمالات

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

پھیپھڑوں کے انفیکشن' گلے کا انفیکشن' سردیوں میں چیسٹ انفیکشن جتنا زیادہ ہو' سینہ جکڑا ہوا ہو' سانس سے منہ نہ بند ہوتا ہو یا دمہ اور الرجی کے مریض گندم کی کٹائی میں یا پھولوں کی پولن اور بہار کے موسم میں مایوس ہوگئے ہوں وہ جہاں دن میں ستر شفائیں استعمال کریں' وہاں رات کو صرف منہ میں رکھ کر سوجائیں

''ستر شفائیں'' دوا شروع میں جب تیار کی تو گمان اور یقین نہیں تھا کہ اس کے اتنے فائدے' اتنے کمالات اور اتنی تاثیر ہوگی۔۔۔ ہاں! یہ تو خبر تھی کہ اس کے فائدے اتنے زیادہ ہیں اگر ستر بیماریوں کو بھی گنا جائے تو شاید اس کے فائدے اُن سے بھی بڑھ جائیں۔ دوران استعمال بعض ایسی بیماریوں میں بھی اس کے فائدے سامنے آئے جو خود میرے وہم وگمان میں نہیں اور میرے احساس اور سوچ میں بھی نہیں...... **پہلا فائدہ:** نعت خواں' واعظ' مقررین پروفیسرز' لیکچرار' قاری' حافظ' عالم خطیب ان حضرات نے اس کی بہت زیادہ تعریف کی۔ ستر سال کے ایک صاحب مجھے کہنے لگے میں خطیب ہوں جب تقریر کرنی ہوتی ہے تو چنے کے برابر ''ستر شفائیں'' اپنے جبڑے اور دانتوں کے درمیان ایسے رکھ لیتا ہوں جیسے پٹھان نسوار۔۔۔ اور پھر میں ہوتا ہوں سٹیج اور سپیکر۔۔۔ کوئی نہیں کہتا کہ میں اٹھارہ سال کا جوان ہوں یا ستر سال کا بوڑھا۔ ملک کے ایک معروف اور مشہور نعت خواں اپنے علاج کے سلسلے میں ملاقات کیلئے آئے جب ملاقات ہوئی تو اٹھتے ہوئے کہنے لگے کیا آپ کے پاس کوئی ایسا علاج ہے کہ جس سے گلا ہمیشہ بالکل فٹ رہے' آواز میں کھنک اور لچک سو فیصد برقرار رہے اور کبھی مجھے کھنکھارنا نہ پڑے یا کبھی یہ خدشہ نہ ہو کہ شاید میری آواز بیٹھ جائے گی۔ میں نے ''ستر شفائیں'' کی ڈبیہ اٹھا کر دے دی کہ آپ یہ استعمال کریں اور جب بھی آپ نے نعت خوانی کرنی ہو تو اسے بس منہ میں رکھ لیں۔ نعت خوانی کیلئے یا آواز کو اچھا کرنے کیلئے ایسے لوگ جن کا شعبہ آواز سے ہے' ان کیلئے ''ستر شفائیں'' سے بڑھ کر کوئی دوا میں نے مفید نہیں پائی۔ بلا مبالغہ ہزاروں بلکہ لاکھوں لوگ اس کو استعمال کررہے ہیں۔ **دوسرا فائدہ:** ایک صاحب میرے پاس اپنے گلے کا مسئلہ لیکر آئے۔ گلے میں بہت زیادہ ورم' سوجن اور تکلیف تھی کسی نے ٹانسلز بتایا' ٹانسلز کا علاج بھی کرچکے تو کسی نے تھائیرائیڈ بتایا اب تھائیرائیڈ کیلئے مستقل علاج اور ادویات کھا رہے تھے۔ میں نے انہیں ایک ٹوٹکہ بتایا کہ آپ رات سوتے وقت ''ستر شفائیں'' بڑے چنے کے برابر جبڑوں کے درمیان رکھ کر سوجائیں' صبح اٹھیں تو جو بچی ہوئی ہو اسے نگل جائیں' بس صرف رات کو ایسا کریں۔ کہنے لگے: یہ کیسے ممکن ہے؟ میں نے کہا: میرے پاس کتنے ایسے واقعات ہیں کہ پان کے عادی دو دو پان رات کو منہ میں رکھ کر سوتے ہیں' اگر وہ پان نہ رکھیں تو انہیں نیند نہیں آتی۔

خیر انہوں نے میری بات مانی صرف کچھ ہی عرصے کے بعد تھائیرائیڈ' ٹانسلز' گلے کی سوجن' انفیکشن' آواز کا بیٹھنا سب ختم ہوگیا۔ آواز کے اتنے مریض میرے پاس آئے میں نے جس کو بھی یہ دوا دی اسے نہایت فائدہ ہوا اور حیرت انگیز رزلٹ ملے۔ پھیپھڑوں کے انفیکشن' گلے کا انفیکشن' سردیوں میں چیسٹ انفیکشن جتنا زیادہ ہو' سینہ جکڑا ہوا ہو' سانس کی خرابی سے منہ نہ بند ہوتا ہو یا دمہ اور الرجی کے مریض گندم کی کٹائی میں یا پھولوں کی پولن اور بہار کے موسم میں مایوس ہوگئے ہوں وہ جہاں دن میں ''ستر شفائیں'' استعمال کریں' وہاں رات کو صرف منہ میں رکھ کر سوجائیں' بس آپ دیکھیں گے کہ آپ کو اس کا کیا کمال ملتا ہے۔ **تیسرا فائدہ:** ایک صاحب میرے پاس آئے موصوف نسوار کے عادی تھے' روزانہ سو گرام نسوار ان کا معمول تھا۔ کہنے لگے زندگی بھر اس کا احساس نہیں ہوا لیکن مدینہ منورہ میں جب روضہ اطہر صلی اللہ علیہ وسلم پر گیا اور آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں صلوٰۃ والسلام پڑھ رہا تھا تو اس کا احساس بہت شدت سے ہوا۔ کیا ممکن ہے کہ میں نسوار چھوڑ سکتا ہوں؟ تو میں نے کہا بالکل آپ سو فیصد نسوار چھوڑ سکتے ہیں۔ کہنے لگا: کیسے؟ میں نے کہا رات کو ''ستر شفائیں'' منہ میں رکھ لیں اور سارا دن جب بھی نسوار کی چاہت ہو اس وقت فوراً منہ میں نسوار کی جگہ ''ستر شفائیں'' رکھ لیں۔ انہوں نے ایسا کیا یقین جانیے! ان کو اتنا فائدہ ہوا' اکیس سال سے زائد عرصے میں آج تک وہ نسوار نہیں چھوڑ سکے لیکن یہ ٹوٹکہ ایسا کارگر ثابت ہوا کہ میں خود حیران ہوں۔ **قارئین!** صرف نسوار نہیں چرس' پان' سگریٹ' ہیروئن' شراب' گٹکا' شیشہ اور انوکھی انوکھی عجیب وغریب عادتیں اور نشہ جو انسان کیلئے چھوڑنا بظاہر ناممکن اور واقعی ناممکن لیکن کچھ عرصہ ''ستر شفائیں'' کے استعمال نے ایسا ممکن بنایا کہ ان کی عقل حیران اور خود مجھے کتنے لوگ ایسے ہیں جن کے گھر والے شکریہ ادا کرنے میرے پاس آئے۔

گھٹنوں کا درد اور سوجن ختم: ایک مریضہ میرے پاس آئی' اس کا دائیاں بازو کندھے سے بالکل سوجا ہوا تھا اور کافی پرانا مرض تھا اور درد اتنی شدید تھی کہ ہر قسم کی پین کلر اثر کرنا چھوڑ گئی تھی' جب وہ کراہتی ہوئی میرے پاس آئیں تو میں نے ان کو ہر گھنٹے کے بعد ''ستر شفائیں'' چنے کے برابر استعمال کرنے کا کہا۔ ابھی مجھے ان کے بھائی نے بتایا کہ ابھی پہلی ڈبی کی دو دن کی خوراک باقی ہے اور کندھے کی سوجن ختم ہوچکی ہے اور درد کی جو ٹیسیں اٹھتی تھیں وہ بھی ختم ہوگئیں ہیں۔ اس طرح کے اور بے شمار مریض جن کے گھٹنوں' جوڑوں' اعصاب کیلئے تمام ادویات ناکام ہوگئیں لیکن انہیں جب بھی یہی دوائی استعمال کرنے کو دی' کسی کو جلدی بدیر لیکن واقعتاً فائدہ ہوا اور ایسا فائدہ ہوا کہ خود عقل انسانی حیران۔ درد جوڑوں کا ہو یا پٹھوں کا' سوجن جسم کی کسی حصے کی ہو خواتین کے اندرونی مسائل کا بیرونی درد جہاں کہیں بھی ہو مستقل ''ستر شفائیں'' کا استعمال حیرت انگیز رزلٹ کا ذریعہ بنتا ہے۔ بہت سے لوگوں نے خفیہ طور پر لیبارٹریوں میں اس کا ٹیسٹ کرایا کہیں اس میں سٹرائیڈ یا ڈاکٹری دوائیں تو پیسی ہوئی نہیں؟ پھر انہوں نے خود ہی وہ لیبارٹری رپورٹیں بھیجیں یہی لیبارٹری رپورٹیں ہم نے عبقری میں بھی شائع کی تھیں' خالص جڑی بوٹیاں اور ایسی جڑی بوٹیاں جو بالکل بے ضرر اور بے شر لیکن رزلٹ لاجواب۔۔۔ معدہ' گیس' تبخیر' پیٹ کا بڑھنا' جسم کا بڑھنا ان سب کیلئے اگر گھنٹے کے بعد استعمال کریں اور رات کو منہ میں رکھ کر سوئیں۔۔۔ آپ چاہیں تو مقدار کم بھی کرسکتے ہیں' نہایت موثر' بہتر' لاجواب نسخہ اور ٹانک ہے۔ آپ استعمال کریں پھر کائنات کا نظام اور قدرت کا کرشمہ اور اس قدرت کی حیرت انگیز جڑی بوٹیوں میں تاثیر آپ کی عقل حیران ہوجائے گی۔ اسلام آباد کے ایک بہت بڑے مشہور ڈاکٹر اور بھی بے شمار حکیم اور ڈاکٹر حضرات گردوں کے مرض میں مبتلا ایسے مریض جن کے ڈائیلاسز ہونے والے ہوتے ہیں یا ہو رہے ہیں' ان سب کیلئے ''ستر شفائیں'' کا استعمال نہایت لاجواب ہے۔ گردے کے ایسے بے شمار مریض جو مایوسی کی آخری حد تک پہنچ چکے تھے' ان کیلئے بہت لاجواب نسخہ ہے چند ڈبیاں متواتر استعمال کریں اس کا انتہائی فائدہ ہوگا۔ ایسے بے شمار مریض (باقی صفحہ نمبر 25 پر)

دانتوں کی ترشی دور کرنے کیلئے: دانتوں کی ترشی دور کرنے کیلئے ادرک ایک تولہ گھی میں بھون کر تین ماشہ نمک ملا کر دانتوں پر ملنا بے حد مفید ہوتا ہے۔

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں

اور آزمودہ یقینی علاج

مکمل پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، جواب میں جلدی نہ کریں

بتائیں میں کیا کروں؟

میں ایک لڑکے سے پیار کرتی ہوں' وہ بھی مجھے بے حد چاہتا ہے' ہم مر تو سکتے ہیں لیکن کسی صورت ایک دوسرے سے الگ نہیں ہوسکتے۔ ہم شادی کرنا چاہتے ہیں مگر ہمارے درمیان ایک رکاوٹ آڑے آرہی ہے اور وہ یہ ہے کہ میرے والدین نے اس لڑکے سے شادی کیلئے سرکاری ملازمت کی شرط رکھی ہے اور مجھے ان کی یہ شرط پوری ہوتی نظر نہیں آرہی۔ اب ہم صرف اسی صورت مل سکتے ہیں کہ ہم دونوں گھر سے بھاگ جائیں۔ اس مقصد کیلئے اُس لڑکے کے دوست ہماری مدد کرنے کو تیار ہیں۔ اب میں سوچتی ہوں کہ میرے اس اقدام سے میرے والدین کو کن حالات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ میرے ابو ایک نہایت شریف انسان ہیں شاید وہ یہ صدمہ برداشت ہی نہ کرسکیں۔ اب آپ بتائیں ایک طرف میری فیملی ہے اور دوسری طرف میرا پیار ہے۔ میں کون سا راستہ اختیار کروں۔ **(ک،ر۔لاڑکانہ)**

مشورہ: آپ خاصی سمجھدار ہیں اسی لیے آپ نے اپنے مسائل کا تجزیہ بھی بالکل درست کیا ہے جن باتوں کی آپ نے نشاندہی کی ہے وہ بالکل یقینی ہیں۔ گھر سے بھاگنے کی صورت میں سنگین حالات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس لیے اس خیال سے باز رہیں۔ البتہ آپ یہ ضرور کرسکتی ہیں کہ لڑکے سے کہیں کہ کسی اور اچھی جگہ ملازمت تلاش کرے۔ اس کے بعد آپ اپنے گھر والوں کو راضی کرنے کی کوشش کریں کہ وہ لڑکے کی سرکاری ملازمت کی شرط ختم کرکے آپ کا اس سے رشتہ طے کردیں۔ اگر اس کے باوجود بھی آپ کے گھر والے راضی نہیں ہوتے تو پھر آپ کو اپنی اور والدین کی عزت کی خاطر اپنے پیار سے دستبردار ہونا پڑے گا۔

شاید...!!! محبت کی کمی

میری عمر 52 سال ہے' شادی شدہ اور پانچ بچوں کا باپ ہوں' ملازمت اچھی ہے' ایک سال میں تین مرتبہ پاکستان جاتا ہوں۔ فیس بک پر ایک بائیس سال کی لڑکی سے دوستی کرلی ہے۔ خود کو کم عمر ظاہر کیا ہے۔ وہ امریکہ میں رہتی ہے۔ مجھے اس سے دلی محبت ہوگئی ہے۔ اس کی تصویر ہر وقت میرے خیالوں میں گھومتی رہتی ہے۔ سال میں دو ماہ کیلئے بیوی بچے یہاں آجاتے ہیں' یہ لوگ یہاں یا اپنے ملک میں مجھے ہر وقت اس لڑکی کا خیال آتا ہے۔ گھنٹوں اس کی آواز سننا چاہتا ہوں۔ میں نے اسے بڑی رقم بھی بھیجی مگر اس کے بعد سے اس نے خاموشی اختیار کرلی۔ نہ بات کرتی ہے نہ میرا فون ریسیو کرتی ہے۔ میرا ارادہ اس سے شادی کرنے کا تھا مگر اس نے انکار کردیا۔ مجھے اپنی بیوی سے کوئی شکایت نہیں مگر محبت کی کمی بھی ہے۔ **(ش، دبئی)**

مشورہ: ایک عورت نے آپ کے ساتھ زندگی گزاری۔ آپ کی غیر موجودگی میں بچوں کے ساتھ مسائل برداشت کیے' کوئی شکایت کا موقع نہیں دیا۔ پھر بھی محبت میں کمی ہے تو یہ شاید ہی دور ہوسکے۔ جو محبت آپ حاصل کرنے جارہے تھے اس کی بنیاد جھوٹ پر تھی۔ کم عمر ظاہر کرنے سے کوئی فرق نہیں پڑا۔ دھوکہ تو وہ دے گئی۔ آپ کو چاہیے جو محبت حاصل ہے اس کی قدر کرلیں۔

کچھ مجبوریاں...!!!

میری کچھ مجبوریاں ہیں جن کی وجہ سے ملازمت کرنی پڑرہی ہے۔ اب ایک بڑی عمر کا آدمی مجھے بہت تنگ کرتا ہے۔ میں غصہ سے دیکھتی ہوں تو وہ ڈر جاتا ہے۔ میں نے اپنی دوست کو بتایا وہ کہتی ہے اسے خود سبق سکھادو۔ میں سوچتی ہوں اپنے بھائیوں کو بتاؤں وہ آکر اسے ٹھیک کردیں گے لیکن میں چاہتی ہوں کوئی جھگڑا کیے بغیر اس مسئلے کو حل کرلوں۔ **(ر، کراچی)**

مشورہ: مجبوری میں ملازمت کرنا آپ کا حق ہے۔ ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ کوئی بھی مرد کسی لڑکی کی شخصی کمزوری جانے بغیر اسے تنگ نہیں کرسکتا۔ آپ کی شخصیت سے بھی اعتماد اور استحکام ظاہر نہیں ہوا ہوگا۔ جب خواتین کہیں کام کریں تو اپنے صنف نازک ہونے کا احساس نہیں کرنا چاہیے۔ دفتر کے معاملات میں اہل خانہ کی مداخلت مناسب نہیں ہوتی۔ بہتر تو یہی ہے کہ اپنے رویئے سے اسے روکیں لیکن مسئلہ زیادہ ہو تو کسی بھی بااختیار فرد سے شکایت کریں۔ ان میں منیجر یا متعلقہ افسر ہوسکتے ہیں۔

سخت مزاج والد

میری کلاس کے ایک لڑکے نے مجھ سے بدتمیزی کی۔ میں نے اسے تھپڑ مارا تو اس نے بھی مجھے مارا۔ پھر میری آٹھ دوست آگئیں اور ہم سب نے مل لڑکے کی پٹائی کردی۔ اس کی شرٹ پھاڑ دی۔ ایک لڑکی نے تو اس کی ٹائی سے اس کا گلا باندھ دیا۔ اب یہ شکایت پرنسپل کے پاس پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے ہمارے والدین کو بلوایا ہے۔ میں نے لڑکے سے معافی بھی مانگ لی ہے مگر بات ختم نہیں ہوئی۔ میں ڈر رہی ہوں کیونکہ میرے والد بہت ہی سخت مزاج ہیں۔ **(غ، لاہور)**

مشورہ: جن اداروں میں لڑکے اور لڑکیاں ساتھ پڑھتے ہیں وہاں ایک دوسرے کا احترام بھی ہوتا ہے۔ بات بھی کرتے ہیں اور پڑھنے کے حوالے سے ایک دوسرے کے کام بھی آتے ہیں۔ بہت چھوٹے بچے بھی ایک دوسرے کو اس طرح نہیں مارتے ہوں گے۔ خاص طور پر تعلیمی اداروں میں مار پیٹ تو قابل مذمت ہے۔ آپ نے لڑکے سے بدلہ بہت زیادہ لے لیا اس قدر کہ ظلم ہوگیا۔ خاص طور پر ٹائی سے گلا باندھنے والی بات تو بہت ہی غلط ہے۔ اب تو آپ سب لڑکیوں کو اپنی اصلاح کیلئے پرنسپل اور والدین کا فیصلہ قبول کرنا چاہیے۔

(بقیہ: ستر شفائیں کے کمالات)

ملے جنہوں نے دل کے بند والو کے لیے اسے استعمال کیا حالانکہ اس سے قبل امراض قلب میں ایک ماہرین نے انہیں بائی پاس کیلئے بالکل تیار کرلیا تھا۔ انہوں نے چند ڈبیاں ستر شفائیں استعمال کیں اور دل کے والو کھل گئے۔ سانس کا پھولنا ختم' دل کی کمزوری ختم' جسم کی نڈھالی ختم اور ایسی حیرت انگیز تاثیر ملی آپ گمان نہیں کرسکتے۔ رمضان المبارک میں روزہ داروں کیلئے تو ستر شفائیں ایسے ہے جیسے بچپن میں بچے کا فیڈر یا بڑھاپے میں بوڑھے کی لاٹھی۔ کتنے روزے دار ایسے جنہوں نے سحری کے بعد ستر شفائیں چنے کے برابر لی سارا دن جسم میں تقویت رہی افطاری کے بعد ایک بڑے چنے کے برابر کھانا ٹھیک ہضم' ہوا' گیس' تبخیر ابھار بالکل نہیں اور پیاس کی شدت ختم ہوجاتی ہے۔ تراویح پڑھیں کوئی تھکن محسوس نہیں ہوئی۔ ایک حافظ قرآن کہنے لگے میں جب بھی مصلحہ پڑھانے کیلئے کھڑا ہوتا ہوں اس سے پہلے یعنی افطار کے وقت منہ میں ستر شفائیں رکھ لیتا ہوں اور مصلحہ پڑھانے سے پہلے وہ ختم ہوجاتی ہے تراویح کے دوران مجھے کوئی تھکن محسوس نہیں ہوتی اور نہ میرا گلا تکلیف دیتا ہے اور نہ کمزوری اور جس طرح اگر رمضان میں سوتے منہ میں ستر شفائیں رکھ کر سوئیں آپ کے تیس روزے ایسے ہشاش بشاش ہوں گے آپ گمان ہیں کرسکتے ہیں۔ رمضان المبارک کے بعد اگر کمزوری ہوگئی ہو تو مسلسل ستر شفائیں کا استعمال چند دنوں میں اس کمزوری کو ختم کردیتا ہے۔ ایسے افراد جو خاص مردانہ کمزوری میں مبتلا تھے جب انہوں نے ستر شفائیں مستقل استعمال کیں تو ایسے رزلٹ دیئے جو شاید میں اس وقت قلم سے نہ لکھ سکوں بس اشارہ کافی ہے۔

نبی کریم ﷺ نے خواب میں بتایا اولاد نرینہ کا وظیفہ

اس عمل کی برکت سے اللہ نے اپنا فضل کیا اور حضور نبی کریم ﷺ کا پیغام مجھے خواب میں ملا جوان کی تمام امت کیلئے ہے اور اب میں یہ پیغام بھی تمام ایسے لوگوں تک پہنچاتی ہوں جسے اس کی ضرورت ہے اور اب میں یہ پیغام عبقری کے ذریعے تمام اہل اسلام کو دینا چاہتی ہوں

(بہن زہرہ، چکوال)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری کے قارئین کیلئے اولاد نرینہ کیلئے خاص وظائف بھیج رہی ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ قارئین ان سے بھرپور استفادہ حاصل کریں گے۔ یہ وظائف عورت حمل سے پہلے شروع کرے۔ مجھے اللہ نے پانچ بیٹیوں کے بعد دو بیٹے عطا کیے ہیں۔ ایسی خواتین جن کے ہاں صرف بیٹیاں ہی پیدا ہوتی ہیں یا جن کی اولاد ہی نہ ہو سب ان وظائف کو کریں اور اولاد نرینہ حاصل کریں۔

1۔ سورۂ محمد روزانہ پڑھیں، مراد کے حصول تک۔

2۔ ہر فرض نماز کے بعد ایک تسبیح یَامُبْدِئُ (پیدائش کی ابتدا کرنے والا)

3۔ ہر فرض نماز کے بعد ایک تسبیح یَاوَارِثُ پڑھیں۔

4۔ ہر فرض نماز کے بعد ایک تسبیح یَااَوَّلُ پڑھیں۔ یہ اعمال مراد کے حصول تک پڑھیں۔

5۔ ایک مشہور عالم دین کی کتاب میں سے درج ذیل وظیفہ کیا اور نتائج سو فیصد حاصل ہوئے۔

عورت پانچ وقت کی نماز کی پابندی کرے ہر فرض نماز کے بعد شہادت کی انگلی سے ناف پر ''محمد'' لکھے اور ﷺ پڑھے۔ ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ لکھنا ہے اور منہ سے درود پڑھنا ہے۔

6۔ بزرگان دین فرماتے ہیں کہ جو کوئی مغرب کی نماز کے بعد دو نفل جس مہم کیلئے پڑھے گا وہ ضرور کامیاب ہوگا۔ بعد نماز مغرب دو رکعت نماز صلوٰۃ الحاجت پڑھیں ہر رکعت میں تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں، سلام کے بعد تین مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں اور اس کا ثواب نبی پاک ﷺ اور ان کے اہل بیت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ارواح پاک کو پہنچائیں اور ان عظیم ہستیوں کے طفیل اور وسیلے سے اولاد نرینہ کے لیے دعا کریں۔ مراد کے حصول تک۔

7۔ عورت لگاتار سات روزے رکھے اور افطار کے وقت پانی پر ''یَاخَالِقُ یَابَارِئُ یَامُصَوِّرُ'' اکیس مرتبہ پڑھ کر پھونکیں۔ افطار میں سب سے پہلے ایک کھجور کھائیں سنت نبوی ﷺ پر عمل کی نیت سے اس کے بعد دم کیا ہوا پانی پی لیں۔ انشاء اللہ اسی مہینے حمل ہوگا۔ میں نے اپنے تمام ملنے والوں کو یہ وظائف بتائے نتائج سو فیصد رہے۔

8۔ پہلے تو مجھے شیطان نے بہکانا شروع کیا کہ یہ تکبر تو نہیں کہ میں سب کو اولاد نرینہ کا بتا رہی ہوں یہ پڑھو تو اولاد نرینہ ہوگی۔ دو تین دن پریشانی میں گزرے اللہ نے خود رہنمائی فرمائی کہ یہ تو صدقہ جاریہ ہے ایک علم ہے، علم لوگوں تک پہنچانا صدقہ جاریہ ہے۔ اس عمل کی برکت سے اللہ نے اپنا فضل کیا اور حضور نبی کریم ﷺ کا پیغام مجھے خواب میں ملا جوان کی تمام امت کیلئے ہے اور اب میں یہ پیغام بھی تمام ایسے لوگوں تک پہنچاتی ہوں جسے اس کی ضرورت ہے اور اب میں یہ پیغام عبقری کے ذریعے تمام اہل اسلام کو دینا چاہتی ہوں۔ میں نے خواب میں لکھا ہوا دیکھا اور دو مرتبہ کسی نے پڑھ کر سنایا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے جو کوئی یَامَالِكُ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اسے دوسرا بیٹا دے گا۔ الحمدللہ! میں نے یا مالک حمل سے پہلے پڑھنا شروع کیا اور آج میرے دو بیٹے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے دوسرے بیٹے سے نوازا۔ اور اب میں یہ وظیفہ ان سب کو بتاتی ہوں جن کا ایک بیٹا ہے۔ براہ کرم نبی پاک ﷺ کا یہ پیغام جوان کی ساری امت کیلئے ہے سب کو پہنچائیں۔

پتھری ڈائیلاسز کے غدود لاعلاج نہیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پتے میں پتھریاں تھیں، کچھ کھانے سے پیٹ پھول جاتا، میں نے دفتر عبقری سے پتھری ڈائیلاسز کورس منگوایا، چار ماہ کے مسلسل استعمال کے بعد جب میں نے چیک اپ کروایا تو مرض میں 80% افاقہ ہوگیا، پیٹ جو پھولا ہوا تھا وہ بھی ختم ہوگیا ہے۔ درد میں بھی مکمل افاقہ ہے (س، ط، کراچی)

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

ہر نقصان دہ چیز گھر کی حفاظت

بخاری شریف میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ سورۂ فاتحہ کے پڑھنے سے سوائے موت کے کوئی آفت نہیں آسکتی تو میں نے اسے آزمایا وہ اس طرح کہ میرے گھر کے ایک کمرے کا فرش کچا تھا وہاں سے بچھو بہت زیادہ نکلتے تھے۔ اس کیلئے میں بہت زیادہ پریشان تھی لہٰذا میں نے آپ ﷺ کی حدیث پر عمل کیا اور رات کو سوتے وقت تین دفعہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر چاروں طرف پھونک مار کر سوتی تھی۔ آپ یقین کریں کہ مجھے اس کے بعد اپنے گھر میں کوئی بچھو نظر نہیں آیا۔ اگر شروع میں کوئی بچھو نظر آیا بھی تو اس کی حالت ایسی ہوتی تھی جیسے اسے کسی نے مار مار کر ادھ موا کر دیا ہو۔ میں پیشے کے لحاظ سے L.H.V ہوں جب کبھی میں محسوس کرتی ہوں کہ کوئی مشکل کیس ہے اور اس کیلئے کوئی فیصلہ کرنے کیلئے میں یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ پڑھتی ہوں اور میں بڑے آرام سے فیصلہ کر لیتی ہوں کہ یہ کیس نارمل کرنا چاہیے یا آپریشن کرانا چاہیے۔ ایک مرتبہ میں صبح کو اٹھی تو دروازہ کھلا تھا پھر یاد آیا کہ رات کو دروازہ بند کرنا بھول گئی تھی ساری رات دروازہ کھلا رہا یہاں تک کہ کوئی کتا بلی بھی گھر میں داخل نہیں ہوئی۔ یہ صرف اللہ تعالیٰ کے کلام پاک آیۃ الکرسی کی برکت تھی۔

پنیر ڈوڈا سے شوگر کا خاتمہ

میں خود شوگر کا مریض ہوں، میری شوگر لیول 260 سے لیکر 366 تک گیا میں انگریزی گولیاں کھاتا رہا مگر افاقہ نہیں ہوا میرے ہمسائے نے مجھے بتایا کہ آپ پنیر ڈوڈہ جو ہاف وائٹ رنگ اور بیر کی طرح گول ہوتا ہے رات پانی میں دس دانے بھگو دیں صبح نہار منہ پی لیں میں نے اسی طرح استعمال کیا تو میری شوگر کنٹرول ہوگئی، یہ نسخہ میں قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں اپنی پرخلوص دعاؤں میں مجھے بھی یاد رکھیں۔

ھوالشافی: پنیر ڈوڈا پنساری کی دکان سے مل جاتا ہے اور 30 یا 40 روپے پاؤ ہے۔ رات کو بھگو دیں صبح نہار منہ پانی پی لیں دوسرے دن پھر تازہ پانی بنائیں۔ (جلد نمبر 6)

بچوں کا صفحہ

پیارے بچو! اپنے گھروں کو جنات سے بچائیں

معظم یعقوب' لاہور

اس بدبودار شخص نے عجیب وغریب منتر پڑھنا شروع کردیئے اور آخر کار عبداللہ کو ایک موٹا سا تعویز دے دیا کہ اس کے گلے میں ڈال دو ٹھیک ہوجائے گا۔ پانچ دن کچھ بہتر گزرے ہوں گے مگر چھٹے دن اس کی طبیعت پھر سے خراب ہوئی'

وہ مجھے ڈرا رہا ہے' وہ بہت زیادہ ڈراؤنا ہے......ام عبداللہ نے فوری اس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا اور خود بھی ہلکا ہلکا ڈرنے لگ گئیں......اسی اثناء میں ابوعبداللہ بھی آگئے۔نیند کی وجہ سے انہیں کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی' عبداللہ ابھی تک رو رہا تھا' کچھ لمحات بعد ام عبداللہ نے اسے الگ کیا اور کہا کہ آنکھیں کھول لو اب وہ نہیں ہے۔اس نے جیسے ہی آنکھیں کھولیں تو پھر روتے ہوئے بند کرلیں' اور زور زور سے کہنے لگا کہ ابوجان وہ بالکل آپ کے ساتھ بیٹھا ہے اب ابوعبداللہ بھی سنجیدہ ہوگئے کہ مسئلہ واقعی زیادہ ہے......!!

ام عبداللہ اپنے بچے کی حالت دیکھ کر جذباتی ہورہی تھیں۔غصے میں کہنے لگیں ادھر جو بھی ہے دفعہ ہوجائے' چلا جائے' میں اسے ماردوں گی اگر میرے عبداللہ کو ذرا سا بھی کچھ ہوا تو!! اب عبداللہ بالکل آنکھیں نہیں کھول رہا تھا' اسے کافی پیار سے سارے گھر والے سمجھا رہے تھے۔آخر تھوڑی دیر بعد وہ اسی حالت میں سوگیا۔عبداللہ کے والدین ساری رات جاگتے رہے' مجھے نہیں پتہ کچھ کریں عبداللہ کا۔اسے کچھ ہوگیا تو میں بھی زندہ نہیں رہوں گی۔ام عبداللہ رو رو کر ہلکان ہورہی تھیں۔اچھا! خاموش ہوجاؤ، سب ٹھیک ہوجائے گا۔ صبح ڈاکٹر کے پاس دوبارہ جاتے ہیں۔مجھے لگتا ہے اسے کوئی خواب آتا ہے اور وہ جسے خواب میں دیکھتا ہے اس کے ذہن میں اٹھنے کے بعد وہی موجود ہوتا ہے' لگتا ہے کہ یہ کوئی ڈراؤنے کارٹون دیکھتا ہے یا کوئی ایسی چیز ٹی وی پر دیکھتا ہے جو رات کو خواب میں ڈرتا ہے، ابوعبداللہ بولے۔

نہیں جانا کسی ڈاکٹر کے پاس میں نے' ماہر ڈاکٹر بھی اس کا مسئلہ نہیں پتہ چلاسکتا اور ڈاکٹر کیا پتہ چلائیں۔میں نہیں جانتی میں صبح ساتھ والی ہمسائی کے گھر جاؤں گی اور اسے سارا مسئلہ بتاؤں گی......ام عبداللہ بولیں......!!

صبح ہوتے ہی ام عبداللہ ہمسائیوں کے گھر گئی، وہاں انہوں نے ہمسائی کو سارا ماجرا کہہ سنایا۔اس ہمسائی نے فوری کہا کہ تم پہلے آجاتی تو یہ مسئلہ بڑی آسانی سے حل ہوسکتا تھا۔اچھی بات ہے کہ اب بھی تم آگئی ہو۔تمہیں میں لے کر جاتی ہوں، ساتھ والے محلے میں ایک باباجی بیٹھتے ہیں وہ اس طرح کے سارے مسئلے حل کردیتے ہیں۔تم کل عبداللہ کے ساتھ آجانا، سارے مسئلے کا حل نکل آئے گا، پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے!! عبداللہ سکول سے گھر آیا تو ام عبداللہ نے پکا ارادہ بنالیا تھا کہ آج اس سے ضرور پوچھوں گی کہ تمہیں کون نظر آتا ہے۔عبداللہ بیٹا! کون ہے جو تمہیں رات کو نظر آتا ہے اس کی شکل کس طرح ہے اور وہ کیا کہتا ہے؟ امی جان! اس کی شکل بہت خوفناک ہے' اس کا پورا جسم کالا سیاہ ہے' اور......اور......یہاں تک کہہ کر عبداللہ رک گیا......اور ادھر اُدھر دیکھنے لگا......بولو بیٹا بولو! وہ تمہیں کیا کہتا ہے......؟؟

وہ مجھے چہرے پر مارتا ہے' مجھے درد ہوتا ہے' اس لئے میں چھپ جاتا ہوں' پھر وہ ہنسنے لگ جاتا ہے' عبداللہ کھانا کھاتے ہوئے بول رہا تھا' اچانک عبداللہ سامنے والے دروازے کو دیکھنے لگا' اس نے اپنے سامنے پڑا گلاس اٹھایا اور زور سے دروازے پر دے مارا اور تیزی سے دروازے کی طرف بھاگا' ام عبداللہ بھی اس کے پیچھے اسے پکڑنے بھاگیں...... مگر وہ اتنی تیزی سے دروازہ کھول کے بھاگا کہ وہ اسے پکڑ نہ سکیں۔وہ باہر کا دروازہ کھولنے کے بعد گلی میں غائب ہوچکا تھا۔ام عبداللہ حواس باختہ ہوکر گیٹ کی طرف بھاگیں' مگر یہ کیا' دروازہ باہر سے بند تھا' وہ پاگلوں کی طرح دروازے کو پیٹ رہی تھیں اور اسے آوازیں دے رہی تھیں۔اسی اثناء میں دروازہ کھلا تو ابوعبداللہ سامنے کھڑے تھے۔انہوں نے ام عبداللہ کو ایسی حالت میں دیکھا۔وہ چلا رہی تھیں میرا عبداللہ! میرا عبداللہ اور باہر کی طرف بھاگ رہی تھیں' ابوعبداللہ انہیں سنبھال رہے تھے۔عبداللہ بھاگ گیا ہے باہر......جب ام عبداللہ نے یہ کہا تو وہ بھی الٹے پاؤں باہر بھاگے......! بالکل ساتھ والے پارک میں عبداللہ بڑے پرسکون انداز میں ایک بنچ پر بیٹھا ہوا تھا۔ام عبداللہ نے جاتے ہی اسے سینے سے لگا گیا۔عبداللہ کچھ ہوا تو نہیں تمہیں۔نہیں امی جان کچھ نہیں ہوا۔پھر باہر کیوں بھاگے تھے' اب عبداللہ کے ذہن میں آیا کہ وہ تو گھر میں تھا اور اب باہر بیٹھا ہوا ہے۔وہ اپنی امی کو گھورنے لگا اور غور غور سے دیکھنے لگا ہاں امی جان! وہ کھانے کے وقت دوبارہ آگیا تھا میں نے اسے گلاس مارا تھا پھر اس نے میرا سامان پکڑ لیا اور باہر بھاگا میں بھی اس سے سامان لینے کیلئے اس کے پیچھے بھاگا' میرا سامان کدھر ہے؟ چلو گھر چلتے ہیں' سب کچھ ادھر ہی پڑا ہوا ہے' ابوعبداللہ بولے۔اگلے دن ام عبداللہ اسے لے کر ہمسائی کے ساتھ دوسرے محلے میں باباجی کے پاس چلی گئیں۔وہ باباجی کے کمرے میں داخل ہوتی ہی ٹھٹھک گئیں' ایک آدمی جس کے چہرے پر داڑھی نہ تھی سامنے بیٹھا ہوا تھا۔ایک بہت لمبی سی تسبیح ہاتھ میں پکڑی ہوئی تھی۔

اس بدبودار شخص نے عجیب وغریب منتر پڑھنا شروع کردیئے اور آخر کار عبداللہ کو ایک موٹا سا تعویز دے دیا کہ اس کے گلے میں ڈال دو ٹھیک ہوجائے گا۔پانچ دن کچھ بہتر گزرے ہوں گے مگر چھٹے دن اس کی طبیعت پھر سے خراب ہوئی' اب اس کی طبیعت ایسی خراب ہوگئی کہ چڑ چڑا پن اور بدتمیزی جیسی عادات بہت تیزی سے نمایاں ہوتی جارہی تھیں اور رات کو اسی طرح اچانک ڈرنا شروع ہوجاتا اب تو اس کے چہرے پر نشانات بھی پڑنا شروع ہوگئے تھے' جیسے اسے کسی نے مارا ہو۔ایک دن تو ام عبداللہ کو شدید جھٹکا لگا کہ جب عبداللہ نے کہا کہ امی! تمہیں پتہ نہیں کہ میرے کھانے کا وقت ہوگیا ہے اور کھانا تیار نہیں ہوا' اس نے آج تک اپنی امی کو ''تمہیں'' کہہ کر مخاطب نہیں کیا تھا' یہ لفظ سننے کے بعد تو گویا ایک لاوا تھا جو ام عبداللہ کے سینے میں تھا......وہ پھوٹ پھوٹ کر رو پڑیں۔ام عبداللہ اندر سے ٹوٹ چکی تھیں' وہ دن بدن کمزور ہوتی جارہی تھیں' یہی حالت ابوعبداللہ کی بھی تھی......اب عبداللہ نے سکول جانا بھی چھوڑ دیا تھا......

ایک دن ام عبداللہ سے کسی خاتون نے آکر پوچھا کہ کیا آپ نے ابھی اللہ سے دعا کی ہے اور خود صبح وشام اذکار کرتی ہیں؟ یہ سوال ایسا تھا جس نے ام عبداللہ کو اندر سے جھنجھوڑ دیا......!! اس خاتون نے جب پوچھا کہ گھر میں عبادات کا معمول کیا ہے......تو ام عبداللہ گویا ہوئیں جس کا دل کرتا ہے نمازیں پڑھ لیتا ہے ...... ٹی وی پر ڈرامے ہر وقت چلتے رہتے ہیں......قرآن سے تو بہت دوری ہے۔یہ سنتے ہی اس خاتون نے ام عبداللہ کو کہا کہ سارا قصور آپ لوگوں کا ہے۔ کاش! آپ شروع دن سے ہی رب کریم کے سامنے جھک جاتے' اللہ سے دعا کرتے اور نبی کریم ﷺ نے جو مسنون اذکار بتائے ہیں وہ کرتے تو آج یہ ننھا سا...... پیارا سا عبداللہ اس حالت میں نہ ہوتا......ام عبداللہ انتہائی محو ہوکر اس کی باتیں سن رہی تھیں۔شام کو جب سارے سو چکے تو وہ ابوعبداللہ کے پاس گئیں اور انہیں خاتون والی ساری باتیں بتائیں۔ابوعبداللہ جو کافی دنوں سے اپنے آپ پر ضبط کئے بیٹھے تھے...... بچوں کی طرح رو پڑے......کافی دیر تک رونے کے بعد وہ نارمل ہوئے اور کھڑے ہوگئے......!!

میں جارہا ہوں......وہ بولے......مگر کہاں، اس وقت پچھلی رات کو آپ کہاں جائیں گے......میں آج اس ذات کے سامنے جارہا ہوں کہ جس نے مجھے عبداللہ دیا......اور پھر عبداللہ کو آزمائش میں (باقی صفحہ نمبر 34 پر)

ک۔ج

درخت اکھڑوانے پر جنات نے چچا کو قتل کردیا

وہاں میری بیوی نے ٹھیک کیا ہوتا تھا وہاں تو جنات نے میری ناک میں دم کردیا' دفتر سے گھر آتا تو ہر چیز الٹی ہوتی' گھر کا تہس نہس مچا ہوتا' میں رات کو سوتا تو مجھے بستر سمیت اٹھا کر زمین پر پٹخ دیتے۔ ہر وقت ٹینشن' ڈپریشن' پریشان' نوکری میں مسائل پیدا ہونا شروع ہوگئے۔ مگر۔۔۔!!!

میں گورنمنٹ ملازم ہوں' دو سال کا تھا والد صاحب دنیا فانی سے کوچ کر گئے' والدہ صاحبہ کا نکاح دادا جی نے چچا سے کردیا' چچا نے مجھے کبھی والد کی کمی محسوس نہیں ہونے دی' چند سال پہلے میری شادی ماموں زاد سے ہوئی جس کی پہلے دو تین جگہ سے منگنی ٹوٹ چکی تھی' جب میری منگنی ہوئی تو مجھے طرح طرح کی تکلیفیں شروع ہوگئیں ایک دن میں بیڈ پر سویا ہوا تھا تو جیسے کسی نے مجھے اُٹھا کر زمین پر پٹخ دیا ہو' اسی دوران گھر پر فون آیا کہ آج تمہاری منگیتر کو کچھ ہوگیا تھا اس کو ڈاکٹر کے پاس لے کر گئے ہیں' ہمیں کئی لوگوں نے بتایا کہ لڑکی پر جنات ہیں تم یہاں رشتہ نہ کرو' میں نے کہا یہ ایسے باتیں ہیں' بیمار تو ہر انسان ہوسکتا ہے' آخر میری شادی بڑی دھوم دھام سے ہوگئی۔ حکیم صاحب سچ کہتے ہیں کہ شادی کی جگہ سادی کریں گے تو وہ بہت کامیاب رہے گی' اب تو میں سب کو یہی مشورہ دیتا ہوں' مہندی' شادی کے دوران بھی میری بیوی کو کئی بار دورہ پڑا تو یہی کہا گیا کہ ماں باپ سے جدا ہونے کا صدمہ وغیرہ۔۔ پہلی رات بھی میں نے کچھ عجیب عجیب باتیں محسوس کیں۔ جیسے وہ زبردستی خوش ہونے کی کوشش کررہی ہے۔ دس بارہ روز بعد پھر اُسے پہلے والی تکلیفیں شروع ہوگئیں' کبھی ڈاکٹر' کبھی پیروں فقیروں کے چکر شروع ہوگئے۔ میری کوئی بھی چھٹی سکون سے نہ گزرتی' جب سے شادی ہوئی گھر میں ٹوٹ پھوٹ' لڑائی جھگڑے' بے برکتی پیدا ہونا شروع ہوگئی۔ کوئی بھی میری بیوی کے مزاج کے خلاف بات کرتا تو بہت شدید نقصان اٹھاتا۔ ایک دن پاؤں میں شدید درد ہوا' بظاہر کوئی چوٹ وغیرہ یا رپورٹ میں کچھ نہ آیا' گھر گیا تو بیوی بڑے عجیب لہجے میں بولی ''ستاؤ پاؤں کا'' میں ایک دم ڈر گیا' کہنے لگا مجھ سے معافی مانگو' میں نے معافی مانگی تو میرا پاؤں فوراً ٹھیک ہوگیا۔ اس کے بعد تو جنات براہ راست ہم سے بات کرتے اور کہتے کہ اس لڑکی کو طلاق دے دو' ہم نے کہا تم ان کے والدین سے کہتے کہ اس کا نکاح مت کرو اب تو ہم نکاح میں بندھ گئے ہیں۔ کہتے کہ ہمارا بھی اس سے نکاح ہوچکا ہے' اس کو آزاد کردو ورنہ بہت نقصان اٹھاؤ گے۔ تب ہمیں یقین آیا کہ واقعی جنات کسی انسان پر بھی آسکتے ہیں اور انسانوں سے باتیں بھی کرسکتے ہیں؟ جنات نے ہمارا جینا دن بدن دوبھر کردیا۔ چونکہ میری پوسٹنگ دوسرے شہر میں تھی اور میں ہفتے میں صرف ایک دن گھر آتا تھا۔ پھر میرے انکل نے مجھے ایک دن کہا کہ تم اپنی بیوی کو لے کر دوسرے شہر میں چلے جاؤ شاید وہاں یہ کچھ ٹھیک ہوجائے۔ میں نے کرایہ پر مکان لیا اور اپنی بیوی کو لے کر وہاں شفٹ ہوگیا۔ وہاں میری بیوی نے ٹھیک کیا ہونا تھا وہاں تو جنات نے میری ناک میں دم کردیا' دفتر سے گھر آتا تو ہر چیز الٹی ہوتی' گھر کا تہس نہس مچا ہوتا' میں رات کو سوتا تو مجھے بستر سمیت اٹھا کر زمین پر پٹخ دیتے۔ ہر وقت ٹینشن' ڈپریشن' پریشان' نوکری میں مسائل پیدا ہونا شروع ہوگئے۔ مگر۔۔۔!!! میں نے بھی پکا فیصلہ کرلیا کہ اب ان جنات کی بات نہیں ماننی۔ ان سے جو ہوسکتا ہے کرلیں۔ میں اب ہر وقت باوضو رہتا ہوں اور آیۃ الکرسی کا ورد کرتا رہتا ہوں جس کی وجہ سے جنات میری بیوی پر تو آتے مگر مجھے کچھ نقصان نہیں پہنچاتے۔ میرے سسرال کے گھر بیری کا درخت تھا میرے انکل نے وہ اکھڑوا دیا بس اُس دن کے بعد سے وہ جنات میرے انکل کے سخت خلاف ہوگئے۔ میرے انکل کی حالت دن بدن خراب ہونا شروع ہوگئی اور چند ہی دنوں بعد ان کی وفات ہوگئی۔ تو جنات کی حاضری میری بیوی پر ہوگئی اور جنات کہنے لگے ہم نے کہا تھا اس کو چھوڑ دو' تم لوگ ایسا نہیں کررہے' تم لوگوں نے ہمارے کئی لوگ جلا دیئے ہیں اب ہم بھی تمہارے بچے بچے پر آئیں گے تباہ و برباد کرکے رکھ دیں گے۔ میرے بھتیجے بھتیجیاں بیمار ہوگئے' میری بھابی اور بھائی بیمار ہوگئے۔ میرے رشتہ دار حتیٰ کہ ہمسائے تک بیمار ہوگئے۔ پھر میں نے ہمت کرکے جنات کی بات مان لی اور کچھ دنوں کیلئے بیوی کو میکے بھیج دیا اور خوب اعمال کیے، گھر میں پہلے کوئی نماز نہیں پڑھتا تھا' میں بھی صرف جمعہ کی نماز پڑھتا تھا مگر ان واقعات کے بعد الحمدللہ اب ہمارے گھر میں سب نمازی ہیں اور ہر روز تلاوت قرآن ہوتی ہے۔ اب آہستہ آہستہ سب کچھ ٹھیک ہوگیا ہے اور جنات نے میری جان چھوڑ دی ہے۔

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اور شیطان

آپ جب احساس ہوا کہ شیطان سامنے کھڑا ہے تو فوراً غصے اور درشتی سے بولے۔ ملعون تجھے آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے کس چیز نے روکا تھا؟

(بنت جمشید چغتائی)

ایک مرتبہ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کو خواہش محسوس ہوئی کہ کاش وہ شیطان مردود کو دیکھ سکتا؟ اور اس سے دریافت کرتے اے ملعون تجھے آخر کس چیز نے روکا تھا کہ تو آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے باز رہا اور زبردست فتنہ و فساد کو منبع بنا ہے؟ ایک دن آپ رحمۃ اللہ علیہ مسجد سے باہر نکل رہے تھے کہ دیکھا ایک شریف صورت بزرگ عصاء کے سہارے آہستہ آہستہ چلتا ہوا ان کی طرف آرہا ہے۔ جب وہ قریب پہنچا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی پیشانی پر بزرگی کی علامتیں تو محسوس کی مگر دل میں اس کی قربت سے وحشت زدہ ہوا جارہا تھا۔ وہ بزرگ جوں جوں آپ کے قریب ہونے کی کوشش کرتا اتنا ہی زمین اسے پیچھے کی طرف کھسکا دیتی۔ ناامید ہوکر وہ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سے بولا: جنید بغدادی (رحمۃ اللہ علیہ) تو خوش قسمت ہے تیرے خالق نے میرے اور تیرے درمیان ایک دیوار حائل کردی ہے میں وہی ہوں جس سے تو آج کل ملنے کا خواہشمند ہے۔ آپ جب احساس ہوا کہ شیطان سامنے کھڑا ہے تو فوراً غصے اور درشتی سے بولے۔ ملعون تجھے آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے کس چیز نے روکا تھا؟ شیطان یہ سن کر بولا تم تو خود عبادت گزار ہو' عقل وشعور سے مالا مال ہو مجھے یہ بتاؤ اگر کوئی تمہیں یہ کہے کہ تم غیر اللہ کو سجدہ کرو تو کیا تم اس کی بات مان لو گے؟ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سوچ میں پڑ گئے آخر اسے کیا جواب دیں۔ پھر بولے تو مردود ہے' جھوٹا اور نیک بندوں کو بہکانے والا اگر تو اپنے خالق کا حکم ماننے کا عادی ہوتا تو پھر اس کے حکم سے سرتابی کی مجال نہ کرپاتا کیونکہ تجھے سجدے کا حکم دینے والا بھی تو وہی احکم الحاکمین ہے۔۔۔ تو سجدہ کردیتا۔ ابلیس نے یہ سنا تو چلا کر کہا جنید۔۔۔!!! (رحمۃ اللہ علیہ) آج مجھے خدا کی قسم تو نے جلا ڈالا اور پھر نظروں سے غائب ہوگیا۔

(بقیہ: تیراکی سے دماغی اور اعصابی صلاحیتوں میں اضافہ)

لیکن بالآخر تحقیقات کے نتیجے میں سائنسدان یہ بات ماننے پر مجبور ہوگئے ہیں کہ دل میں چالیس ہزار سے زیادہ ایسے خلیے پائے جاتے ہیں جو سوچتے ہیں' سمجھتے ہیں اور دماغ کی رہنمائی کرتے ہیں۔ قرآن مجید کا یہ زندہ معجزہ ہے کہ اس میں چودہ سو سال قبل یہ حقیقت بیان ہوچکی تھی کہ دل بھی سوچتا' سمجھتا اور رہنمائی کرتا ہے۔

وعدہ خلافی! شاندار فیبرکس کی دکان دنوں میں ختم

قبر سے ریت ہٹائی اور اٹھانے والے ایک ساتھی نے دیکھا کہ اُن کے فوت شدہ ساتھی کے سینے پر ایک بجّو نما پرندہ بیٹھا ہے جو اس کے سینے پر چونچ مارتا ہے جس سے اس کا سینہ جل کر سبز رنگ کی شعاعیں نکلتا ہے جس کی بدبو بہت ہی سخت تھی

قبر کے عذاب کا عبرت انگیز واقعہ

(قرال رضا' لاہور)

کچھ عرصہ قبل لاہور میں ایک لڑکا دبئی کمانے کی غرض سے گیا' پاکستان میں آج کے جوانوں کو روزگار میسر ہی نہیں لہٰذا وہ جب دبئی پہنچ گیا تو کچھ مدت کام کرنے کے بعد اسے چار دوست ملے جو پاکستانی تھے۔ انہوں نے باہم مشورہ کیا کہ ایک گھر کرایہ پر لے لیتے ہیں' خرچہ بھی کم ہوگا اور کھانا پکانا بھی اپنا ہوگا جس سے کافی بچت ہوگی' اس مشورے پر سب نے اتفاق کیا۔ انہوں نے اپنا سارا سامان ایک ہی گھر میں شفٹ کیا' طویل عرصے تک اُن کی زندگی بڑی خوش وخرم گزری' سب شام کو کام سے فارغ ہوکر اسی گھر میں آتے اور خوب گپ شپ لگتی' ٹی وی پر نازیبا پروگرام دیکھے جاتے' ہنسی مذاق کرتے اور سو جاتے۔ صبح اٹھ کر پھر اپنے اپنے کام پر چلے جاتے۔ زندگی ایسے ہی خوب عیاشی کے ساتھ گزر رہی تھی کہ ایک دن شام کے وقت باتیں کرتے کرتے اُن میں سے ایک ساتھی کی طبیعت خراب ہوگئی' انہوں نے اس کو اٹھایا اور ہسپتال لے گئے۔ کچھ دیر کے بعد ڈاکٹر نے ان کو خبر دی کہ آپ کا ساتھی اس دنیا سے کوچ کر گیا ہے۔ سب اس صدمے سے دوچار ہوئے' گھر والوں سے رابطہ کیا' لاش واپس منگوانے کے پیسے اُن کے پاس نہ تھے' جب وہ کچھ انتظامات نہ کرسکے تو انہوں نے کہا کہ آپ اس کو اُدھر ہی دفنا دیں۔ اس کے دوستوں نے کفن' دفن' غسل دینے کے بعد ایک صحرا میں موجود قبرستان میں اُس کو دفنا دیا۔ جب وہ دفنا کر گھر واپس پہنچے تو زبردست جھٹکا لگا کہ اُن کا کارڈ جو تھا وہ کارڈ جو دبئی میں رہنے پر پولیس والے دیکھتے ہیں جن کے اوپر وہاں رہنے کی اجازت ہوتی۔ دفناتے وقت ایک ساتھی کا قبر میں گر گیا' وہ سب وہاں دوبارہ گئے' قبر سے ریت ہٹائی اور اٹھانے والے ایک ساتھی نے دیکھا کہ اُن کے فوت شدہ ساتھی کے سینے پر ایک بجّو نما پرندہ بیٹھا ہے جو اس کے سینے پر چونچ مارتا ہے جس سے اس کا سینہ جل کر سبز رنگ کی شعاعیں نکلتا ہے جس کی بدبو بہت ہی سخت تھی جس کا کارڈ گرا تھا وہ دیکھنے لگا کہ کارڈ میرے دوست کے ساتھ پڑا تھا' اُس نے جب کارڈ اٹھانا چاہا تو بجّو نما پرندہ نے اُس دوست کے ہاتھ پر چونچ ماری۔ اُس دوست کی زبردست چیخ نکلی اور اُس کا ہاتھ وہیں جل کر خاکستر ہوگیا۔ اُس دن کے بعد باقی دوستوں نے گناہوں سے توبہ کی اور صوم صلوٰۃ کے پابند ہوگئے۔ اللہ ہم سب کو عذاب قبر سے بچائے۔ آمین۔

وعدہ خلافی کا انجام

(پوشیدہ' لاہور)

محترم قارئین! جب کوئی انسان کسی کا نقصان کرتا ہے تو حقیقت میں وہ اپنے لیے گڑھا کھودتا ہے جس میں وہ خود گرتا ہے اور اپنے آپ کو نقصان دیتا ہے' ایک ایسا ہی وعدہ خلافی کا انجام میں بتانے جارہی ہوں۔

میری بیٹی لاہور میں شاپنگ کی غرض سے آئی' اس کے دیور کی شادی تھی' ہم مقامی مارکیٹ میں ایک بڑی سی فیبرکس کی دکان پر گئے' وہاں مختلف لباس دیکھتے رہے' وہاں ایک لباس پسند آیا' مگر قیمت میں ان بن کے باعث ہم اُٹھ کھڑے ہوئے' ابھی نکلنے ہی لگے تھے کہ دکاندار نے ابو کو روک لیا' ابو نے مڑ کے دیکھا وہ ایک اچھی پروقار شخصیت کا مالک تھا' اس نے کہا میں اس دکان کا مالک ہوں' آپ میری دکان سے خالی ہاتھ نہ جائیں' آپ یہ لباس پندرہ ہزار میں لے جائیں' ابو نے کچھ سوچ کر کہا کہ ٹھیک ہے۔ دکاندار نے کہا ہم یہ لباس آپ کو آرڈر پر بنوا دیتے ہیں۔ آپ بیس دن بعد یہ لباس لے جائیں۔ پندرہ ہزار دکاندار کو جمع کروا کر رسید حاصل کرلی۔ بیس دن بعد دکان پر اپنا سوٹ لینے گئے تو مزید دس دن میں سوٹ تیار ہوگا پھر مزید پانچ دن' پھر تین دن' اس طرح دن پہ دن مزید آگے کرتا گیا حتیٰ کہ شادی کا دن آن پہنچا۔ شادی والے دن پھر ہم دکاندار کے پاس گئے اس نے کہا چلو آج شادی ہے۔ آپ یہ معمولی مالیت کا لباس لے جائیں۔ شادی پر گزارہ کرلیں پھر یہ لباس واپس کرکے اپنا آرڈر والا لباس لے جائیں۔ خیر شادی کا دن گزر گیا۔ ان کے پاس لباس لے کے آئے تاکہ ہمیں آرڈر والا لباس مل سکے۔ کہنے لگا: آپ کا فنکشن گزر گیا ہے ہم نے آرڈر کینسل کردیا ہے۔ پیسوں کا مطالبہ کیا تو وہ بھی صاف مکر گیا۔۔۔ مقدمہ درج کرنے کیلئے ہم نے وکیل سے رابطہ کیا' وکیل نے کہا ایک لاکھ کی رٹ دائر کریں۔ پھر میں سارے پیسے ان سے نکلوالوں گا۔ ہم نے منع کردیا کہ ہمارا پیسہ جاتا ہے سو جائے لیکن کسی کا پیسہ ہم نہیں لیں گے۔ ایک بار پھر دکان پر گئے' مالک نے ڈھٹائی کا' بدتمیزی کا مظاہرہ کرتے ہوئے رسید ٹکڑے ٹکڑے کردی' ہم خاموشی سے لوٹ آئے اور فیصلہ آخرت پر چھوڑ دیا' مگر کچھ ظالموں کو خدا نے اسی دنیا میں مزہ چکھانا ہوتا ہے۔ ابھی کچھ عرصہ پہلے اُس مارکیٹ کا چکر لگا۔ کیا دیکھتی ہوں فیبرکس کی شاندار بڑی دکان کا بٹوارہ ہوچکا تھا۔ ایک بڑی دکان دو گلیوں کی صورت بنی ہوئی تھی' وہ دکان مزید چھوٹی سے چھوٹی ہوتی گئی ہے۔ میں جب بھی وہاں سے گزرتی ہوں تو مجھے اس دکان کو دیکھ کر عبرت ہوتی ہے کہ اب وہ دکان آدھے سے زیادہ خالی ہوچکی ہے۔ سوچتی ہوں کسی کا ناحق مال کھا کے آخرت کا نقصان تو کیا ہی ہے اس دنیا میں بھی کیا فائدہ حاصل کرلیا۔ خدا نے ان کو پکڑ لیا۔ وعدہ خلافی کا مظاہرہ کرکے اپنے شاندار کاروبار کو زوال دے دیا۔

درس سے فرسٹ پوزیشن

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے درس طالب علموں کے لیے انمول تحفہ ہیں۔ وہ طالب علم جو پڑھ رہے ہیں پریشان ہیں' پڑھائی میں دل نہیں لگتا' یاد نہیں ہوتا یا پڑھائی مشکل لگتی ہے' اچھے مارکس لینا چاہتے ہیں۔ وہ آپ کا درس سنیں۔ میں خود ان حالات سے گزرا ہوں' جب سے اکتالیس درس مکمل کیے' امتحان سر پر آگئے' جو تیاری ہوسکی وہ کرکے پرچے دیئے اور آخر میں آخری پرچہ خراب ہوگیا۔ مجھے اندازہ ہوگیا تھا کہ چھ میں سے دو پرچوں میں لازمی فیل ہوجاؤں گا۔ مجھے اگلے سمسٹر میں یہ دو پرچے دوبارہ دینے پڑیں گے۔ مگر جب رزلٹ آیا میری حیرت کی انتہا نہ رہی میں 74% نمبرز لے کر ہائیسٹ فرسٹ پوزیشن میں پاس ہوگیا جن پرچوں میں فیل ہونے کا خدشہ تھا ان میں بھی اچھے نمبرز لے کے پاس ہوا۔ یہ سب اس بابرکت درس کی بدولت ہوا کئی دن بعد جا کے یقین آیا کہ میں واقعی 74% نمبرز لے کر پاس ہوا ہوں' میں نے کبھی ایسا خواب میں بھی نہیں سوچا تھا۔ میرے گمان سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ معاملہ کیا ہے۔ محترم حکیم صاحب آپ کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ آپ کے درس سن سن کر دعاؤں میں رو رو کر عاجزی سے دعا کی۔ (ذوہیب ظفر' کوئٹہ)

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

نومبر کے جوابات

1۔ بہن آپ یہ ٹوٹکہ آزمائیں امید یہ ہے اللہ آپ کو صحت عطا کرے گا۔ تازہ پودینہ لے کر اس کے چند پتے اور دو چٹکی اجوائن ڈیڑھ کپ پانی میں ابالیں۔ جب ایک کپ پانی رہ جائے تو اسے چولہے سے اتار کر ٹھنڈا کرلیں اور نہار منہ اس جوشاندہ کو پی لیں۔ اگر کڑواہٹ محسوس ہو تو ایک چائے کا چمچ شہد ملالیں۔ دو گھنٹے بعد تک کچھ نہیں کھانا۔ انشاء اللہ چند دن مستقل مزاجی سے استعمال کریں‘ آپ صحت یاب ہوجائیں گی۔ **(رابعہ حیات خان‘ پشاور)**

2۔ آم کے خشک پتے لیکر انہیں جلا کر راکھ کرلیں اور پھر سرسوں کے تیل میں ملا کر بالوں پر لگایا کریں ایک چھٹانک تیل میں دو چمچ یہ پاؤڈر کافی ہے اور کھانے کے طور پر روزانہ ایک عدد مربہ آملہ کھالیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ **(عبدالرحمان‘ کوئٹہ)**

3۔ یہ وظیفہ بہت آزمایا ہوا ہے سورۂ آل عمران کی پہلی تین آیات 313 مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے پڑھیں۔ اگر زیادہ جلد رزلٹ چاہتے ہیں تو صبح و شام 313 مرتبہ پڑھیں۔ **(ش،غ)**

ii۔ یہ وظیفہ میرا آزمایا ہوا ہے‘ انشاء اللہ بہت جلد رزلٹ آپ کے سامنے ہوگا۔ سورۂ یٰسین کی آیت نمبر 36 صبح و شام 101 بار اول و آخر گیارہ بار درود شریف۔ **(محمد علی‘ لاہور)**

4۔ محترم بھائی! آپ روزانہ صبح کم از کم ایک سے دو کلومیٹر بھاگیں۔ شروع شروع میں شاید آپ کے لیے بھاگنا مشکل ہو آہستہ آہستہ اپنے وقت کو بڑھاتے جائیں۔ پانچ سے چھ ماہ میں نا صرف آپ کے قد میں فرق محسوس ہوگا بلکہ اور بھی بہت سے جسمانی فوائد حاصل ہوں گے۔ **(صوفیہ‘ راولپنڈی)**

ii۔ آپ روزانہ کم از کم پندرہ منٹ آئینے کے سامنے کھڑا ہو کر خود کو دیکھتے ہوئے یہ تصور کریں کہ میرا قد بڑھ رہا ہے اور کل کی بنسبت آج کچھ بہتری ہے۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے ایسا کریں۔ انشاء اللہ کچھ ہی عرصہ میں آپ اپنے آپ میں بہت بہتر تبدیلی محسوس کریں گے۔ **(عبدالماجد‘ ملتان)**

دسمبر کے سوالات

1۔ محترم قارئین السلام علیکم! میری عمر 47 سال ہے‘ عرصہ چار پانچ سال سے مجھے بچہ دانی گرجانے کی شکایت ہوگئی تھی جس کی وجہ سے میرا پیشاب پر بھی کنٹرول کم ہوگیا۔ باتھ روم تک جاتے جاتے قطرے نکل جاتے ہیں‘ بچہ دانی بھی گولے کی طرح باہر نکل آتی ہے‘ ہمبستری کے دوران بھی شدید درد ہوتا ہے‘ میرے دو بیٹے ہیں دونوں ہی آپریشن سے پیدا ہوئے ہیں۔ چھوٹا بیٹا جب سات ماہ کا تھا میں نے Copper T رکھوائی تھی مگر ایک ماہ بعد نکلوا دی جس کے بعد سے یہ مسئلہ شروع ہوا۔ چار پانچ سال سے علاج کروا رہی ہوں مگر فرق نہیں پڑا‘ مہربانی فرما کر مجھے کوئی نسخہ یا وظیفہ پڑھنے کیلئے بتادیں بہت شکرگزار رہوں گی۔ **(ع،ع)**

2۔ قارئین اکرام! بند جوتے پہننے سے میرے پاؤں اور جرابیں بھیگ جاتی ہیں اور اتنی سخت ناگوار نا قابل برداشت بدبو آتی ہے کہ میں بتا نہیں سکتا‘ خصوصاً محفل میں تو بہت شرمندگی اٹھانا پڑتی ہے‘ روزانہ پاؤں خوشبو والے صابن سے دھو کر جرابیں دھو کر پہنتا ہوں لیکن کچھ فرق نہیں پڑا۔ **(شہزاد احمد‘ لاہور)**

3۔ محترم قارئین السلام علیکم! میرے ساتھ بہت عجیب مسئلہ ہے کہ میں جب بھی اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہوں تو میرے سامنے کوئی نہ کوئی شکل آجاتی ہے‘ نماز بھی صحیح طرح ادا نہیں کرسکتا‘ پہلے تو میں نے کوئی توجہ نہیں دی مگر رفتہ رفتہ یہ مرض بڑھتا گیا اور اب شیطان مردود مجھے طرح طرح وسوسے دیتا ہے کہ نعوذ باللہ یہ تیرا رب ہے‘ اور یہ اللہ ہے‘ نعوذ باللہ اور کبھی دوسری شکل آجاتی ہے اور اب تو خواب میں بھی یہ شکلیں نظر آرہی ہیں۔ میں بہت پریشان ہوں براہ کرم کوئی وظیفہ عنایت فرمائیں اور میری جان ان وساوس سے چھڑائیں۔ **(پوشیدہ)**

4۔ محترم قارئین السلام علیکم! میرا ایک مسئلہ ہے اگر حل فرمادیں تو بے حد ممنون ہوں گا۔ میرے چہرے پر ڈاڑھی نہ ہونے کے برابر ہے بلکہ مونچھیں مکمل ہیں‘ مجھے ڈاڑھی کا شوق ہے برائے مہربانی کوئی نسخہ تجویز فرمادیں۔ **(محمد اسماعیل اکبر‘ مظفر گڑھ)**

مناقب صحابہ رضی اللہ عنہم واھل بیت رضی اللہ عنہم

انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا: (اے فاطمہ!) میں‘ تو اور یہ دونوں (حسن و حسین) اور یہ سونے والا (حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کیونکہ اس وقت آپ سو کر اٹھے ہی تھے) روز قیامت ایک ہی جگہ ہوں گے۔ (احمد‘ بزار) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے انداز گفتگو میں حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا سے بڑھ کر کسی اور کو حضور نبی اکرم ﷺ سے اس قدر مشابہت رکھنے والا نہیں دیکھا“ (امام بخاری)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ایک لشکر بھیجا اس میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بھی تھے میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ ہاتھ اٹھا کر دعا کررہے تھے کہ یا اللہ! مجھے اس وقت تک موت نہ دینا جب تک میں علی کو (واپس بخیر و عافیت) نہ دیکھ لوں۔ (ترمذی‘ طبرانی)

کان بہنا اور دکھنا ہمیشہ کیلئے بند

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک نسخہ تھا جو میں چاہ رہا تھا کہ آپ کے توسط سے کسی پریشان حال کے درد کا مداوا کردے‘ دراصل میری بیٹی بہت چھوٹی تھی‘ تقریباً سات یا آٹھ ماہ کی تب سے اس کے کان میں شدید درد تھا‘ ساری رات پریشانی میں روتے ہوئے گزرتی‘ اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کو بھی دکھایا‘ بہت بھاری فیسیں بھی دیں لیکن کان دکھنے کے ساتھ اب بہنا شروع ہوگیا تھا۔ کوئی ڈراپس کام نہیں کررہے تھے پھر کسی اللہ والے نے ایک نسخہ بنایا کہ تھوڑا سا دیسی گھی لے لیں (تقریباً) دو بڑے چمچ اور حقے میں ڈالنے والا سوکھا تمباکو تقریباً آدھی چمچی لے کر کسی برتن میں جلالیں جب تمباکو راکھ ہوجائے تو کسی باریک کپڑے سے اسے چھان لیں‘ یہ گھی آپ دن میں چار مرتبہ نیم گرم بچے کے کان میں دو قطرے ٹپکادیں۔ ایک دو دن میں اس کے کان سے مواد آنا بند ہوجائے گا۔ یہ عمل چار یا پانچ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ کبھی کان نہیں دکھے گا۔ میری بیٹی اب چھ سال کی آج تک دوبارہ تکلیف نہیں ہوئی۔ **(مقبول الٰہی)**

دانت کا کیڑا ختم: لہسن کی پوتھی کو چھیل کر اگر درد والے دانت کے سوراخ میں بھر دیا جائے تو درد فوراً بند ہوجاتا ہے اور دانت کا کیڑا مر جاتا ہے۔

آپ کا خواب اور روشن تعبیر



دشمن پر نظر رکھیں

خواب: میں نے دیکھا کہ ہمارے گھر میں جس بیڈ پر میں سوتی ہوں اس کے نیچے سے سب سے پہلے سیاہ بھورا پھر بھورے سیاہ دھبوں والے سانپ نکلتے ہیں جنہیں دیکھ کر میں بے اختیار چلاتی ہوں کہ ہمارے گھر میں سانپ ہیں لیکن کوئی میری بات نہیں سنتا۔ان میں سے سفید رنگ والے سانپ کو تو میں ہاتھ میں بھی پکڑتی ہوں لیکن وہ مجھے کچھ بھی نہیں کہتا بلکہ فرمانبردار سا ہے۔باقی سانپ بھی مجھے کچھ نہیں کہتے' میں ان میں سے صرف سفید پر سیاہ دھبوں والے سانپ سے خوفزدہ ہوں۔بہرحال جب میں چلاتی ہوں تو وہ ڈر کر واپس بیڈ کے نیچے چلے جاتے ہیں۔**(افشین' کوئٹہ)**

تعبیر: خواب کے مطابق تو آپ کی کیفیت اچھی نہیں ہے' دشمن آپ کے ساتھ ساتھ ہے' اپنے حالات کی فکر کریں اور دشمن پر نظر رکھیں۔ایسا نہ ہو کہ آپ کو بعد میں شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے' رشتے کے سلسلے میں پریشان نہ ہوں' اپنے بڑوں کے فیصلوں پر عمل کریں۔حسب توفیق صدقہ و خیرات کریں۔

خوشحالی نصیب ہوگی

خواب: دیکھا کہ میرا پیٹ بہت موٹا ہوگیا ہے' سانس بھی بڑی مشکل سے نکالا جاتا ہے' پتہ نہیں اس میں ہوا بھر گئی ہے یا کیا ہوا ہے۔چلنے میں بھی دشواری ہوتی ہے' میں بڑی مشکل سے چل کر جاتا ہوں' تھوڑا سا چلتا ہوں پھر بیٹھ جاتا ہوں' ایک دو چھوٹے چھوٹے پہاڑ آتے ہیں میں ان کے قریب بیٹھ جاتا ہوں' پھر تھوڑا سا چلتا ہوں پھر بیٹھ جاتا ہوں' بڑی مشکل سے چل کر اپنے ڈیرے پر (جہاں بھینسیں باندھی جاتی ہیں) جاتا ہوں' وہاں پہنچ کر بھی میرا سانس بڑی مشکل سے نکلتا ہے۔میرے چچازاد نے انگلی میرے حلق میں ماری جس سے مجھے قے آئی اور کچھ آرام آیا۔**(محمد ندیم' اوکاڑہ)**

تعبیر: خواب بہت اچھا ہے' پریشانی کی بات نہیں' مال میں اضافے کا اشارہ ہے' تھوڑی سی کوشش کے بعد مال میں اضافہ ہوگا اور خوشحالی نصیب ہوگی۔

مراد پوری ہوگی

خواب: میں نے دیکھا کہ میں (الف) کے گھر میں موجود ہوں اور الف کا چالیسواں ہے۔ (حقیقت میں الف کا انتقال چند روز قبل ہو چکا ہے) سب لوگ ایک کمرے میں قرآن خوانی کر رہے ہیں۔ایک سپارہ میں بھی پڑھ رہی ہوں پھر دیکھا کہ الف کی امی پاؤں پھیلاتی ہیں جیسے تھک گئی ہوں' میں ایک ہاتھ سے ان کی ٹانگیں دباتی ہوں وہ کہتی ہیں کہ الف بھی ایسے ہی میری خدمت کرتا تھا' میں بولتی ہوں ہاں! میں جانتی ہوں الف بہت نیک بندہ تھا۔منظر بدلتا ہے الف کے والد آتے ہیں اور کہتے ہیں کچن سے کس چیز کی بو آرہی ہے میں جاکر دیکھتی ہوں تو وہاں دولڑ کے موم پکارہے ہیں میں ان سے پوچھتی ہوں کہ یہ موم آپ پکارہے ہیں وہ بولتے ہیں ہاں! میں واپس پلٹنے لگتی ہوں تو وہ پوچھتا ہے آپ ہیں کون؟ میں بولتی ہوں میں الف کی ہونے والی بیوی تھی (حقیقت میں الف اور میں ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے اور شادی کرنے والے تھے)۔پھر میں منہ ہی منہ میں الف کی بخشش کیلئے درود شریف پڑھ رہی ہوں۔جب میری آنکھ کھلتی ہے تو تب بھی میں درود شریف ہی پڑھ رہی ہوتی ہوں۔پھر میں امی سے کہتی ہوں کہ الف کیلئے دعا کروائیں اس کو دعا کی ضرورت ہے' پھر اس کی امی سے بھی بولتی ہوں تو وہ کہتی ہیں کہ اچھا ٹھیک کہ ختم قرآن کروالیتے ہیں۔**(ث' پشاور)**

تعبیر: خواب اچھا ہے' نیک اعمال کی برکت سے آپ کی مراد پوری ہوگی اور اچھے محبت کرنے والے لوگ ملیں گے۔آپ مرحوم کو ایصال ثواب کریں اور اپنی عزت کا خیال رکھیں۔ایسا نہ ہو کہ آپ کی کسی بات سے آپ کو ہی نقصان ہوجائے۔

خوشی نصیب ہوگی

خواب: میری والدہ نے خواب دیکھا کہ وہ کچھ رشتے دار عورتوں کے ساتھ کسی شادی میں جارہی ہیں' پیدل سفر کررہی ہیں' گھر سے تھوڑی دور جانے کے بعد سامنے سے بارات آتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔میری والدہ کہتی ہیں جلدی چلو' بارات تو آگئی ہے۔پھر آگے پانی آجاتا ہے' میری والدہ اس پانی سے گزرنے لگتی ہیں تو ان کے کپڑے خراب ہوجاتے ہیں کیونکہ وہ پانی سیاہ رنگ کا ہوتا ہے' میری والدہ پانی سے باہر نکل آتی ہیں' تھوڑی دور صاف پانی ہوتا ہے جس سے وہ اپنے کپڑے دھو لیتی ہیں پھر انہیں ایک باغ نظر آتا ہے جس میں شہتوت' امرود اور زیتون کے درخت لگے ہوئے ہیں۔میری والدہ کہتی ہیں چلو پھل کھاتے ہیں' جیسے ہی آگے بڑھتی ہیں تو ان کی آنکھ کھل جاتی ہے۔

ایک اور خواب میں نے دیکھا کہ جس لڑکی سے میری منگنی ہوئی ہے وہ اور میں ایک باغ میں ہیں' باغ میں بہت سے پھول لگے ہوئے ہیں ان میں سے میں ایک پھول توڑتا ہوں جس کی خوشبو بہت پیاری ہوتی ہے تو میری منگیتر ضد کرتی ہے کہ مجھے بھی یہ پھول دو میں بھی اس کی خوشبو سونگھنا چاہتی ہوں میں وہ پھول اس کو دے دیتا ہوں۔**(الطاف بھٹی' شیخوپورہ)**

تعبیر: خواب کے مطابق تو آپ کی والدہ کو خوشی نصیب ہوگی مگر اس خوشی کو حاصل کرنے کیلئے ان کو بہت کوشش کرنا ہوگی اور بعد کی زندگی بہت خوشحال گزرے گی۔آپ کا خواب بھی بہت مبارک ہے' آپ کی شریک حیات بہت اچھے اخلاق کی مالک ہونگی اور آپ کی ازدواجی زندگی بہت اچھے انداز سے گزرے گی' اللہ آپ کو بہت فرمانبردار اولاد بھی عطا کرے گی۔

کثرت سے شکر ادا کریں

خواب: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک جگہ سے گزر رہی ہوں اور میرے ساتھ ایک خاتون اور ایک لڑکی بھی ہے' میرے ہاتھوں میں زیورات ہیں جو کہ شاید اس خاتون کے ہیں' ان میں سے کچھ زیور زمین پر گر جاتا ہے تو وہ خاتون مجھے کہتی ہیں کہ یہ لو اور احتیاط سے پکڑو' میں وہ زیور پکڑ لیتی ہوں پھر کچھ دیر بعد میں دیکھتی ہوں کہ میرے ہاتھوں سے سونا قطروں کی شکل میں زمین پر گر رہا ہے حالانکہ میں نے اپنے ہاتھوں کو بہت زور سے بند کر رکھا ہے میں ہاتھ کھول کر دیکھتی ہوں تو زیور اسی طرح میرے ہاتھوں میں موجود ہوتا ہے پھر میں زمین کی طرف دیکھتی ہوں تو وہ سونے کے قطرے جو میرے ہاتھوں سے ٹپک کر زمین پر گرتے ہیں وہ چمکدار ہیروں کی شکل میں زمین میں جڑ جاتے ہیں۔پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔**(علیہ' لاہور)**

تعبیر: آپ کے حق میں خواب بہت مبارک ثابت ہوگا' آپ کو بہت خوشحال زندگی ملے گی اور آپ کی وجہ سے کئی لوگوں کو فائدہ ہوگا۔آپ کثرت سے اللہ رب العزت کا شکر ادا کریں۔

دیہاتی بزرگ نے بتائیں راز کی باتیں

نصیر احمد، ایبٹ آباد

کئی لوگ زکام کیلئے مکئی کا آٹا بھون کر گڑ ملا کر گرم گرم رات کو کھا کر سو جاتے' زکام ٹھیک ہو جاتا۔ اگر پرانا ہو جائے تو لسی پھٹا کر پانی نیم گرم رات کو پی کر سو جاتے۔ نمونیا اگر کسی کو ہو جاتا تو لسی پھٹا کر دن اور رات کو بار بار پلاتے۔

ایک دیہاتی بزرگ سے ملاقات ہوئی' میں نے پوچھا کہ آپ شہروں سے بہت دور ہیں' بیماریوں کا علاج کس طرح کرتے ہیں' فرمانے لگے کہ ہماری طرف بیماریاں کم ہوتی ہیں' پہلے پہل شاذ و نادر ہی کوئی بیمار ہوتا' لوگ سادی غذا کھاتے ہیں' اکثر لوگ زمینداری کرتے تھے' مال مویشی پالتے تھے' زمین کاشت کرتے تھے' ہر قسم کا اناج زمین سے حاصل کرتے' کھاد کے نام سے کوئی واقف نہ تھا' سویرے اٹھتے تھے' رات کی بچی ہوئی روٹی صبح دودھ' دہی یا لسی سے کھا کر کام کاج کو نکل جاتے تھے' چائے کوئی بھی استعمال نہ کرتا تھا۔ دوپہر اور رات کو عموماً لسی میں پکا ہوا ساگ' کدو وغیرہ کھاتے۔ کبھی کبھی دالیں جو اپنی زمین سے حاصل کردہ ہوتیں وہ پکاتے۔ آلو اپنی زمین سے حاصل کرتے اگر زکام لگ جاتا تو چولہے کی راکھ میں دو تین آلو دبا دیتے' چند منٹ بعد وہ پک جاتے اور چھلکا اتار کر نمک لگا کر رات کو کھا لیتے۔ دو تین دن کے اندر اندر زکام ٹھیک ہو جاتا۔ کئی لوگ زکام کیلئے مکئی کا آٹا بھون کر گڑ ملا کر گرم گرم رات کو کھا کر سو جاتے' زکام ٹھیک ہو جاتا۔ اگر پرانا ہو جائے تو لسی پھٹا کر پانی نیم گرم رات کو پی کر سو جاتے۔ نمونیا اگر کسی کو ہو جاتا تو لسی پھٹا کر دن اور رات کو بار بار پلاتے۔ مریض کو گرم رکھتے' سینہ پر اور پسلیوں پر تھوم سرسوں کے تیل میں ملا کر مالش کرتے۔ چند دن میں مریض صحت یاب ہو جاتا۔ بچوں کو عموماً خسرہ' کا کڑ الاکڑ انکلتا رہتا ہے۔ ہم منقیٰ ابال کر پلاتے ہیں اور انڈے کی زردی کھانے کو دیتے ہیں' بچے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ پیٹ میں درد ہو تو ہر قسم سفید پودینہ پسا ہوا آدھ چمچ معمولی نمک ملا کر لسی کے ساتھ کھلاتے۔ پانچ منٹ میں ہی آرام آجاتا۔ ہر قسم کی جلدی بیماری بخار' نمونیا وغیرہ کیلئے لسی پھٹا کر پانی پلاتے رہتے۔ اللہ تعالیٰ شفاء دے دیتا' دردوں کیلئے سنڈ پیس کر دودھ کے ساتھ کھلاتے۔ رتن جوت کا حلوہ رات کو کھلانے سے کمر کا درد دور ہو جاتا ہے۔ اگر چوٹ کا درد ہو جاتا تو مامیخ بوٹی باریک سفوف کر کے چمچ کا چوتھا حصہ رات کو گرم دودھ سے کھلاتے۔ تین چار دن میں مریض ٹھیک ہو جاتا۔ اس کے علاوہ ہر بیماری کیلئے سات دفعہ فاتحہ پڑھ کر مریض پر بھی دم کرتے اور پانی پر بھی دم کر کے پلاتے' ہر مصیبت ڈر اور خوف کے وقت آیۃ الکرسی پڑھتے رہتے۔ کہنے لگے کہ جنگل میں شیر اور درندے ہوتے ہیں ہم لکڑیاں کاٹنے کیلئے جب بھی جنگل میں جاتے آیۃ الکرسی کا ورد جاری رکھتے' کبھی کوئی درندہ ہمارے سامنے تک نہیں آیا۔

(بقیہ: مراقبہ سے فیض پانے والے)

دیکھتی ہوں کہ میرے بائیں جانب سے چند لڑکیاں آرہی ہیں اور ان کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال ہیں ان پر کچھ سامان سا پڑا ہوا ہے۔ کپڑے اور زیورات ہیں اور وہ مجھے پہنائے گئے اس کے بعد دیکھا کہ بائیں جانب سے ایک تخت لایا گیا وہ بہت ہی عمدہ اور حسین وجمیل جسم کا ہے۔ غالباً شیشے جیسا ہے' اس پر بٹھایا گیا ہے اور میرے بیٹھنے کے بعد اس تخت کو اتار کر آگے لے گئیں ہیں' میں نے رکنا چاہا ہے تو وہ رک گئیں ہیں اور میں نے نیچے پاؤں لگائے ہیں اور کھڑی ہوئی ہوں اور خود کو دیکھ رہی ہوں اور دیکھ کر حیران ہوں کہ یہ کون سی (ا) ہے' میرا چہرہ وہی اور ہو گیا ہے' سرخ و سفید رنگ' گلابی سا چہرہ' نبی اور نیلی سی چمک رہی ہوں۔ پھر مجھے کچھ یاد نہیں اور میں نیند کی آغوش میں چلی گئی۔ (اہم)

چار کا عدد

چار کا عدد بہت پیارا عدد ہے۔ لفظ اللہ جو اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام ہے اس میں چار حروف ہیں۔ آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذاتی نام "محمد" ہے اس میں چار حروف ہیں۔ "محمد صلی اللہ علیہ وسلم" قرآن پاک میں چار بار آتا ہے۔ فرشتوں کے سردار چار حضرت جبرائیل علیہ السلام' حضرت میکائیل علیہ السلام' حضرت اسرافیل علیہ السلام' حضرت عزرائیل علیہ السلام۔ آسمانی کتابیں چار زبور' تورات' انجیل' قرآن پاک۔ خلفائے راشدین چار حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ' حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ' حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ' حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ' حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادیاں بھی چار حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا' حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا' حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ امام بھی چار امام مالک' امام ابوحنیفہ' امام شافعی اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔ انسان کا خمیر بھی چار چیزوں سے مل کر بنا ہے۔ مٹی' آگ' ہوا اور پانی۔ (امیر النساء، اٹک)

عبقری نے اندھیروں سے نکال دیا

محترم حکیم صاحب! میں دس بارہ ماہ سے عبقری کا ساتھی ہوں' عبقری نے مجھے جو کچھ دیا میں اُسے بیان کرنے سے قاصر ہوں

(علی اکبر، بہاولپور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! دعا ہے (اُس پاک ذات سے جس کے قبضہ وقدرت میں ہم سب کی جان ہے) کہ آپ ہمیشہ ہنستے مسکراتے رہو' خدا آپ کی عمر دراز کرے' اللہ رب العزت آپ کی زندگی میں کوئی غم نہ لائے۔ **(آمین)**

محترم حکیم صاحب! میں دس بارہ ماہ سے عبقری کا ساتھی ہوں' عبقری نے مجھے جو کچھ دیا میں اُسے بیان کرنے سے قاصر ہوں' اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ آج میں عبقری کی وجہ سے پانچ وقت کی نماز کا پابند بن گیا ہوں' عبقری نے میری تمام بُری عادات سے چھٹکارا دلا دیا۔ میں اللہ تعالیٰ کی ذات کا شکرگزار ہوں کہ جس نے مجھے اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف گامزن کر دیا۔

عبقری نے زندگی بدل دی

(منظور الٰہی پراچہ، منڈی بہاؤالدین)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ بیس سال سے انگلش زبان اور لٹریچر پڑھا رہا ہوں' سینکڑوں کی تعداد میں لڑکے لڑکیوں کو پڑھا چکا ہوں اور آج کل بھی اسی دھندے سے وابستہ ہوں' والدہ محترمہ کی بیماری اور پھر ان کی وفات نے زندگی کا رخ بدل دیا کسی اللہ والے نے ہاتھوں میں عبقری تھمایا تو ایسی روحانی خوشی ملی کہ بیان سے باہر۔۔۔ بہت فائدہ ہوا دل جو کسی طور راحت نہ پاتا تھا۔ عبقری میں چھپنے والے اذکار نے ایک سکون کی دنیا کھول دی' اب ماشاء اللہ کوئی گھڑی ایسی نہیں جس میں زبان ذکر سے خالی ہو۔ پھر آپ کے بیانات سنے' آپ کی کتاب "مجھے شفاء کیسے ملی؟" کا مطالعہ کیا' بس کچھ نہ پوچھیں کیسے کیسے اُلجھے مسائل حل ہوئے۔ پھر میں نے ان اذکار و وظائف کو پھیلانا شروع کر دیا اپنے سٹوڈنٹس اور جاننے والوں میں ان کو چلایا۔ امریکہ' دیگر عرب ممالک میں بھی آپ کا' عبقری کا اور آپ کے وظائف کا تعارف کروایا۔ اب کوئی دن ایسا نہیں جب کوئی نہ کوئی بندہ مجھ سے رابطہ نہ کرتا ہو' سبھی کو کہتا ہوں کہ عبقری پڑھا کرو۔ کہاں انگلش ناول' ڈرامے پڑھانے والا اور کہاں عبقری کی دعوت۔۔۔ بس اللہ کا کرم ہے کہ اس نے اس قابل بنا دیا۔

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روز مرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہو۔

سفید بال اور بے خوابی

میری عمر 24 سال ہے میں ملازمت کرتی ہوں' جس کی وجہ سے مجھے ڈیپریشن بھی رہتا ہے' شاید اسی لیے میرے بال سفید ہونے لگے ہیں۔ ازراہ کرم مجھے کوئی ایسا علاج تجویز کردیں جس سے میرے بال مزید سفید ہونے سے بچ جائیں اور مجھے اس پریشانی سے چھٹکارا مل جائے۔ **(سائرہ' ملتان)**

مشورہ: سائرہ! آپ نیند بھرپور لیا کریں۔ سونے سے پہلے دماغ سے دن بھر کے کام سے متعلق خیالات کو جھٹک دیا کریں تاکہ پرسکون نیند سوسکیں اور ڈیپریشن کم ہوسکے۔ بالوں کیلئے آپ یہ نسخہ آزمائیں۔ اپنے بالوں کی لمبائی کو مدنظر رکھتے ہوئے برابر مقدار میں بادام اور کیسٹر آئل لے کر ہلکا سا گرم کرلیں۔ اس نیم گرم تیل کا بالوں کی جڑوں میں ہلکے ہاتھ سے مساج کریں۔ پھر ایک تولیہ گرم پانی میں بھگو کر نچوڑ لیں اور اسے بالوں کے گرد لپیٹ کر اسٹیم دیں۔ اس کے بعد کسی اچھے ہربل شیمپو سے سر دھولیں۔

بلیچ سے جھلسی جلد

میں نے اپنے ہاتھوں اور چہرے پر بلیچ کا استعمال کیا تھا۔ بلیچ کرنے کے بعد سے میرے ہاتھوں اور منہ کی رنگت کالی ہوگئی ہے۔ میں اپنی جھلسی ہوئی جلد کو کس طرح ٹھیک کرسکتی ہوں؟ براہ مہربانی! مجھے کوئی گھریلو نسخہ تجویز کردیں کیونکہ میں اب چہرے پر کسی قسم کی پروڈکٹ استعمال نہیں کرنا چاہتی۔ **(عالیہ رحمان' راولپنڈی)**

مشورہ: عالیہ صاحبہ! بلیچ کو چہرے اور ہاتھوں پر لگانے سے پہلے ہاتھ کے تھوڑے سے حصے پر لگا کر چیک کرلیا کریں کہ جلن تو نہیں ہورہی اگر جلن ہورہی ہو تو اس پروڈکٹ کا استعمال بند کردیں۔ جو نسخہ بتایا جارہا ہے اسے نوٹ کرلیں۔ آدھے کپ ناریل کے پانی میں اتنا ہی جو کا آٹا ملائیں کہ وہ گاڑھا پیسٹ سا بن جائے۔ اس کی موٹی تہہ چہرے پر لگائیں جب سوکھنے لگے تو گیلی ہتھیلی سے گول دائرے کی صورت میں مسلتے ہوئے اتارلیں اور سادے پانی سے منہ دھولیں۔ یہ عمل روزانہ دہرانے سے آپ کی جھلسی ہوئی جلد ٹھیک ہونا شروع ہوجائے گی اور رنگت بھی بہتر ہوجائے گی۔

آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے

میری عمر 25 سال ہے' میرے چہرے کی رنگت ویسے تو صاف ہے لیکن آنکھوں کے گرد گہرے سیاہ حلقے ہیں جو صاف رنگت ہونے کی وجہ سے اور بھی نمایاں ہوتے ہیں۔ مجھے کوئی آسان گھریلو علاج تجویز کردیں جو اچھا اور سستا بھی ہو۔ **(ثمن' لاہور)**

مشورہ: ثمن! آپ روزانہ 6 سے 8 گھنٹے کی نیند ضرور لیا کریں۔ تازہ سبزیوں اور پھلوں کا استعمال اپنی غذا میں لازمی کیا کریں تاکہ پُرسکون نیند سے آنکھوں کے گرد حلقوں میں کمی آئے۔ مزید یہ کہ آپ ایک چھوٹا سا پپیتے کا ٹکڑا لے کر اس کو آنکھوں کے حلقوں سمیت پورے چہرے پر ہلکے ہاتھ سے رگڑیں اور پانچ سے آٹھ منٹ لگا رہنے دیں۔ پھر سادے پانی سے منہ دھولیں۔ گہرے لمبے سانس کی مشق روزانہ کی روٹین میں شامل کرلیں۔ ان تمام باتوں پر عمل کرنے سے آپ کا دوران خون بہتر ہوگا اور آپ کی آنکھوں کے گرد حلقے بھی کم ہونا شروع ہوجائیں گے۔

حساس جلد

میری جلد بہت حساس ہے دھوپ میں باہر نکلنے کی وجہ سے میرے پاؤں کی رنگت اس قدر کالی ہوگئی ہے کہ مجھے اب سینڈل پہنتے ہوئے بھی شرم آتی ہے۔ یہی حال میرے چہرے کی رنگت کا بھی ہے۔ چہرے کی جلد پر چکن پاکس کے نشانات رہ گئے ہیں جو دیکھنے میں بدنما لگتے ہیں اور چہرے کی جلد بھی خشک ہوتی جارہی ہے۔ مجھے ان تمام مسائل کا حل بتادیں۔ آپ کی بہت مہربانی ہوگی۔ **(ج، ر۔ کراچی)**

مشورہ: آپ روزانہ آٹھ سے دس گلاس پانی ضرور پیا کریں تاکہ جسم سے زہریلے مواد کا اخراج ہو اور آپ کی جلد فریش ہونا شروع ہو' کاربونیٹڈ ڈرنکس کا استعمال فوری بند کردیں اس کی جگہ آپ تازہ پھلوں کا جوس پئیں' چینی اور ناریل کے پانی کو ملا کر چہرے اور پاؤں پر ہلکے ہاتھ سے مساج کریں' بیس منٹ لگا رہنے دیں' بعد میں نیم گرم پانی سے دھولیں' آپ بھی گہرے سانس لینے کی مشق کیا کریں اور آٹھ سے دس گلاس پانی دن میں پینے کی عادت ڈالیں۔

شوہر بیوی کو نظرانداز کرتے ہیں

اس بار تین خط ایک ہی مسئلے پر وصول ہوئے ہیں۔ تینوں خواتین شادی شدہ' پڑھی لکھی اور مہذب گھرانوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان کی شادیاں خاندان میں ہوئی ہیں۔ کوٹھی' گاڑی' کاروبار سب ٹھیک ٹھاک ہے۔ سسرال والوں کا مسئلہ نہیں۔ پھر بھی کم و بیش انہیں شکایت ہے کہ ایک ہی گھر میں رہتے ہوئے شوہر کی وجہ سے محروم ہے' ان میں ازدواجی تعلقات نہیں' یہ خواتین بچوں کیلئے ترس رہی ہیں۔ شوہر کی میڈیکل رپورٹ ٹھیک ہے۔ اس کے باوجود وہ بیوی کی طرف متوجہ نہیں ہوتے جس کی وجہ سے خواتین پریشان ہیں۔ اب تینوں کے شوہر کس وجہ سے انہیں نظر انداز کرتے ہیں یہ معلوم نہیں ہوسکا۔ "ا" نے لکھا ہے کہ شوہر بہت کم گو انسان ہیں' جہاں تک شرافت کا تعلق ہے اس کی میں خود گواہی دیتی ہوں۔ کسی کے ساتھ میل جول نہیں۔ ہر طرح میرا خیال رکھتے ہیں۔ مگر میں اس خیال کا کیا کروں' وہ صرف تین چار بار میری متوجہ ہوئے ہیں۔

"ا" بہن سے مجھے یہ کہنا ہے کہ اپنے آپ کو تھوڑا سا بدل لئے۔ وہ نہیں بولتے تو آپ خود ان کے دفتر سے آنے کے بعد ان سے بات چیت کیجئے۔ آپ کا تصور یہ ہے کہ آپ بالکل ان پر توجہ نہیں دیتیں۔ ان کے کپڑے خود نکالئے۔ ان کی تعریف کیجئے۔ ان کے ساتھ تقریبات میں جائیے۔ اپنے بیڈروم کی چیزیں نئے انداز میں سجائیے' وہ کم گو ہیں تو آپ خود بولئے۔ وہ آپ کے اپنے شوہر ہیں۔ اپنے دکھ سکھ کی باتیں کیجئے۔ اپنے گھر میں عزیزوں کو بلائیے' آپ سب لوگوں سے کٹ کے رہ گئی ہیں۔ قیمتی کپڑے' مہنگے پرفیوم' زیورات آپ نے کس لیے سنبھال کر رکھے ہیں۔ اچھی طرح پہن اوڑھ کر ان کے سامنے رہیں۔ آپ کے رویئے سے وہ خوش ہونگے۔ ان کو بھرپور توجہ دیجئے' شروع شروع میں آپ کو بڑا عجیب سا لگے گا مگر چند ہی ہفتوں میں آپ خود حیران ہوں گی کہ معاملات آہستہ آہستہ سنورتے جارہے ہیں۔

موٹی کارس اگر روزانہ گنج پر ملا جائے تو بال دوبارہ اُگنے شروع ہوجاتے ہیں۔اس کیلئے ضروری ہے کہ سر کے گنج کو پہلے تولیے سے رگڑیں اور پھر اس سے مالش کریں۔

باجرہ کی ایک روٹی! سولہ گھنٹے بغیر تھکن کام

فرحت' لاہور

جولوگ بھوک کی کمی' گیس' ضعف معدہ جیسے امراض میں مبتلا ہوتے ہیں وہ کم لیسدار اجزا والے اس موٹے اناج کو استعمال کریں تو بدہضمی اور گیس جیسے امراض سے چھٹکارا مل سکتا ہے۔باجرے کو مستقل استعمال میں رکھنے سے بدن ہلکا پھلکا رہتا ہے

اللہ تعالیٰ کی بے پناہ نعمتوں میں سے اناج بہت اہم نعمت ہیں' مختلف اناج ہماری روزمرہ غذا کا ایک اہم حصہ ہیں۔اناج کیلئے عام اور سستی غذاؤں میں طاقت کا خزانہ مل جاتا ہے' یہاں چند چیزوں کا ذکر کیا جارہا ہے جو بظاہر معمولی نوعیت کی ہیں مگر انتہائی طاقتور ہیں۔

باجرہ: باجرہ ایک ایسا اناج ہے جو بدن کو بھرپور غذائیت دینے کے ساتھ ساتھ نزلہ' زکام بھی دور کردیتا ہے۔اطباء کی تحقیق کے مطابق اس میں جسم کی چربی کم کرنے اور اعصاب کو طاقت پہنچانے کا اہم ذریعہ ہے۔عام طور پہ اسے غریبوں کا اناج کہا جاتا ہے۔راجستھان اور خشک علاقوں کا مزدور طبقہ باجرے کی روٹی کھا کر پندرہ سے سولہ گھنٹے محنت کرتا ہے اور تھکن محسوس نہیں کرتا جولوگ بھوک کی کمی' گیس' ضعف معدہ جیسے امراض میں مبتلا ہوتے ہیں وہ کم لیسدار اجزا والے اس موٹے اناج کو استعمال کریں تو بدہضمی اور گیس جیسے امراض سے چھٹکارا مل سکتا ہے۔ باجرے کو مستقل استعمال میں رکھنے سے بدن ہلکا پھلکا رہتا ہے' برس ہا برس سے حکیم صاحبان یہ بتاتے رہے ہیں کہ باجرہ کو گڑ' شکر' گھی یا دیگر کھانے میں تیلوں میں ملا کر کھانے سے کمر مضبوط اور خون عمدہ و ہاضمہ درست رہتا ہے اور پیٹ کی چربی میں کمی کے ساتھ گیس بھی نہیں بنتی۔

چنا: اس مشہور غلے میں جسمانی نشوونما کیلئے درکار تمام اجزاء پائے جاتے ہیں۔ چنے کے چھلکوں میں پیشاب آور صلاحیت پائی جاتی ہے۔ بھنے ہوئے چنوں کو چھلکوں سمیت کھانا نزلہ زکام کے مستقل مریضوں کیلئے بہترین ٹانک ہے' گرم خشک تاثیر کی وجہ سے بلغم اور سینے و معدہ کی فاضل رطوبت کو خشک کرتا ہے۔ چنے کو چوبیس گھنٹے بھگونے کے بعد نہار منہ اس کا پانی نتھار کر پی لیا جائے تو جلدی امراض کیلئے بے حد مفید ہے۔خارش اور جلد کی رطوبت کی بیماریوں میں یہ نہایت فائدہ مند ہے' بھیگے ہوئے چنے خوب اچھی طرح چبا کر استعمال کرنے سے وزن بڑھتا ہے' یہ خون کو صاف کرتا اور سدوں کا خاتمہ کرتا ہے۔ایسے جانور جن کی غذا میں چنا شامل ہوتا ہے وہ اچھا دودھ اور بہتر گوشت فراہم کرتے ہیں۔اس میں موجود نائٹروجن اور ہائیڈروجن کاربن کی خفیف مقدار جانوروں میں چربی پیدا کرکے جسم کی قوت اور حرارت کو مجتمع رکھتی ہے۔

یورپ اور دیگر مغربی و ایشیائی ممالک میں اسے گوشت کا بہترین نعم البدل سمجھا جاتا ہے۔کچا چنا ''اولہ'' جسے بچے بڑے سبھی شوق سے کھاتے ہیں وٹامن ''اے'' کی فراہمی کی وجہ سے اعضائے رئیسہ کی حفاظت اور نسل انسانی کی ذرخیزی وتوانائی میں معاون ہے۔یہ وٹامن تازہ دانے دار گندم' بادام' پستہ' چنے' مٹر اور دیگر پھلوں کے سبز چھلکوں میں پایا جاتا ہے۔ چنے میں موجود وٹامن ''بی'' دل کی کارکردگی بڑھاتا ہے۔ دماغ' جگر' دانتوں اور ہڈیوں کیلئے مفید ہے اور اعصاب گردہ و ہاضمہ کیلئے مددگار ہے۔وٹامن بی تمام تازہ اناجوں کے چھلکوں اور بیجوں میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ چنے کو چھلکوں سمیت استعمال کرنے سے امراض گردہ اور پتھری بننے کے عمل سے نجات مل سکتی ہے۔

مکئی: مکئی' کلو' مکا ایک ہی غذائی جنس کے مختلف نام ہیں' پاکستان میں سردیوں کے موسم میں عام پیدا ہوتی ہے۔ نیم پختہ بھٹہ کوئلوں پر بھون کر کھایا جاتا ہے جو نہایت لذیذ اور بھوک کو تسکین دیتا ہے لیکن یہ سیاہ مرچ' نمک لیموں کے بغیر کھانے سے ذرا دیر میں ہضم ہوتا ہے اور معدہ میں فاسد مادے پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے۔مکئی کے آٹے کی روٹی' مقوی دماغ اور مصفی خون ہے۔اس کا آٹا پانی میں گھول کر رخساروں پر ملنے سے کیل مہاسے دور ہوتے ہیں' ہاتھوں میں لگانے سے ہاتھوں کی خشکی اور ہر قسم کی بدبو زائل ہوجاتی ہے لیکن عام طور پہ اس کا آٹا انسانی جسم کے تمام اعضاء کیلئے مفید نہیں ہے۔اس کی روٹی دودھ' گھی' شکر اور گندم کے آٹے کو ملا کر پکائی جائے تو انسانی جسم کیلئے بہت فائدہ دیتی ہے۔مکئی کے دانوں کو گھی یا تیل میں بھون کر پاپ کارن کی شکل میں بڑے شوق سے کھایا جاتا ہے۔سردیوں میں مکئی کے دانوں یا بھٹے کا استعمال خوب مزہ دیتا ہے۔

(بقیہ: اسلام کے کاروباری اخلاق)

فرد کو اور نہ کسی ریاست کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ کسی فرد یا گروہ کو کسی کاروبار کے کرنے یا چھوڑنے پر مجبور کرے۔اسلامی اصول کے مطابق اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی روزی مختلف دھندھوں میں رکھدی ہے۔چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔ترجمہ: ''کیا تیرے رب کی رحمت یہ لوگ تقسیم کرتے ہیں' ہم نے دنیا کی زندگی میں ان کے درمیان ان کی معیشت تقسیم کردی ہے اور ان میں سے بعض کو بعض پر (مالی) فوقیت دی ہے تاکہ ایک دوسرے کے کام آسکیں۔'' (الزخرف32) مطلب ظاہر ہے کہ خالق کائنات نے فطری نظام کے تحت مختلف لوگوں کی روزی مختلف کاروباروں میں رکھی ہے اور ان ہی دھندھوں میں ان کو دلچسپی دی ہے تاکہ انسانی ضرورت کی چیزیں لوگ ایک دوسرے کو فراہم کرتے رہیں اور وہ اسی طرح ایک دوسرے کے کام آتے رہیں اور کچھ لوگ اپنی محنت' ذہانت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی وجہ سے دوسروں سے معاشی برتری حاصل کرسکتے ہیں۔**رزق حلال کا حصول:** اسلام اس بات پر زور دیتا ہے کہ تلاش رزق میں حلال اور حرام کا خیال رکھا جائے' جن وسائل رزق کو اللہ تعالیٰ نے جائز اور حلال قرار دیا ہے' ان کے ذریعے روزی حاصل کی جائے اور جن وسائل رزق کو اللہ تعالیٰ نے حلال اور حرام' جائز اور ناجائز کا یہ اصول اجتماعی مفاد کے پیش نظر رکھا ہے' اس سلسلے میں ہم چند قرآنی آیات اور احادیث کا ذکر کرتے ہیں۔قرآن مجید میں ارشاد ہے۔ترجمہ: ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقہ سے نہ کھاؤ اور نہ ہی اپنا مال حاکموں کے سامنے اس مقصد کیلئے لے جاؤ کہ جان بوجھ کر لوگوں کے مال کا کچھ حصہ گناہ کے طور پر کھاجاؤ۔'' (البقرہ188) **ترجمہ:** ''ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقہ سے نہ کھاؤ مگر تجارت کے ذریعے باہمی رضا کے ساتھ نفع حاصل کرو۔'' ایک مرتبہ کسی نے آپ ﷺ سے دریافت کیا کہ رزق حاصل کرنے کا کونسا ذریعہ بہتر ہے؟ تو آپ ﷺ نے جواب دیا ''آدمی کا اپنے ہاتھ کی محنت سے کمانا اور ہر جائز خرید و فروخت۔'' مذکورہ آیات وحدیث سے ظاہر ہے کہ مسلمانوں کو جائز ذریعے سے روزی حاصل کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور ناجائز ذریعوں سے روزی کمانے سے روکا گیا ہے۔مطالعہ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ﷺ نے نہ صرف حرام ذرائع سے روزی حاصل کرنے سے روکا بلکہ ایسے ذرائع جن کے جائز یا ناجائز ہونے میں شبہ ہو ان سے بھی گریز کرنے کا حکم دیا ہے۔چنانچہ آپ ﷺ کا ارشاد ہے ''جو چیز تمہیں شک میں ڈالے اس کو چھوڑ دو' ایسی چیز کو لے لو جو تمہیں شک میں نہ ڈالے'' (ترمذی) آپ ﷺ سے یہ بھی روایت ہے کہ حلال واضح ہے اور حرام واضح ہے' ان دونوں کے مابین کچھ مشتبہ چیزیں ہیں جن کو اکثر لوگ نہیں جانتے تو جس شخص نے اپنے آپ کو مشتبہ چیزوں سے بچالیا اس نے اپنے دین اور عزت کو بچالیا اور جو شخص مشتبہ چیزوں میں پڑگیا وہ گویا کہ حرام میں پڑگیا'' (جاری ہے) (بشکریہ ختم نبوت)

(بقیہ: پیارے بچو! اپنے گھروں کو جنات سے بچائیں)

بھی ڈالا شاید میں اپنی دنیا میں اس قدر مگن تھا کہ میں اپنے رب کو بھی بھول چکا تھا کہ اس کے علاوہ دنیا کی کوئی طاقت میرے بچے کو صحت نہیں دے سکتی!! کمرے میں دو مصلے بچھ چکے تھے نیند ان کی آنکھوں سے ختم ہوچکی تھی' ٹھنڈے پانی سے وضو کرکے وہ دونوں رب کے سامنے کھڑے ہوچکے تھے' التجائیں شروع ہوچکی تھیں' غموں کے بادل چھٹ رہے تھے' آنکھوں سے آنسوؤں کا سمندر جاری تھا' برائیاں آنسوؤں کی صورت میں ہمیشہ کیلئے زمین میں دفن ہوتی جارہی تھی' اتنی دیر میں فجر کی اذان ہوئی' دونوں نے اپنی دعا کیلئے اٹھے ہاتھوں کو بہت بڑی دولت کے ساتھ بھرا ہوا پایا' ابوعبداللہ آج کتنے عرصے بعد مسجد کیلئے روانہ ہورہے تھے ادھر ام عبداللہ نے بھی باقی بچوں کو اٹھایا نماز پڑھی اور کچھ دعائیں عبداللہ کے سرہانے بیٹھ کر پڑھیں قرآن کی تلاوت اب ہر فجر کے بعد معمول بن چکا تھا' کچھ ہی عرصے بعد عبداللہ اب زندگی کے ایک نئے دور میں قدم رکھ رہا تھا' رب کے ساتھ والدین کے تعلق اور دعاؤں نے پورے گھر میں ایک برکت والا ماحول پیدا کردیا تھا! کچھ ماہ بعد اس کی طبیعت مزید بہتر ہوگئی تھی اور بالآخر ایک آزمائش جو صرف عبداللہ اور اس کے تمام گھر والوں کیلئے ہی نہیں بلکہ ان کی آنے والی پوری نسل کیلئے باعث رحمت بن چکی تھی اور گناہوں میں لتھڑا پریشانیوں میں گھرا یہ خاندان عظیم راستوں پر گامزن ہوچکا تھا......

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ، ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں، اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے، یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں، نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

اعمال کی برکت

(ام احمد حسن' ڈیرہ غازیخان)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم آپ کا رسالہ چند مہینوں سے پڑھ رہے ہیں۔ میری امی کو شوگر ہے' ایڑی پر پرانا ناسور نکلا اور ٹخنے تک پھیل گیا اور پاؤں کٹنے کا خطرہ ہو گیا اور ڈاکٹروں نے بھی پاؤں کاٹنے کی تجویز دی مگر ابو نہ مانے ہمیں بہت دکھ ہوا امی کو کہا کہ آپ سورۂ طلاق ایک دن میں تین مرتبہ پڑھ کر اپنے پاؤں پر پھونک ماریں' انہوں نے ایسا ہی کیا اور اللہ کا کرم ہوا اور زخم بھر گیا اور پاؤں کٹنے کا خطرہ ٹل گیا۔ کمزوری کیلئے آپ نے مجھے اکسیر البدن اور جوہر شفاء مدینہ چھ چھ ڈبیاں استعمال کرنے کو کہا تھا۔ میں نے وہ استعمال کیں' الحمد للہ! میرے ہاتھ' منہ اور جسم پر اچھا خاصا فرق پڑا ہے ہر کوئی دیکھ کر کہتا ہے اب ''خاص'' ہو گئی ہو پہلے تو بالکل ''مردہ'' لگتی تھی۔

ہمارے مکان کی تعمیر کیلئے بالکل بھی سرمایہ نہیں تھا میں نے کئی مہینوں تک روزانہ سورۂ مزمل گیارہ مرتبہ یَامُغْنِیْ اول گیارہ سو گیارہ مرتبہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھتی ہوں' اللہ نے غیب سے سبب بنایا تو آناً فاناً میرے دو کمرے بن گئے ہیں' پیسے اتنے نہ تھے اس لیے باقی تعمیر روک دی اب تو کوئی کہتا ہے کہ سیمنٹ سو یا پچاس بوری چاہیے' لے جائیں جب جی چاہے پیسے دے دینا اور دروازے پر کھڑے ہو کر کہتے ہیں لیکن میرا شوہر کسی کا احسان نہیں لیتا اور میری سہیلی نے کہا کہ میرا بھائی مستری ہے اور ترکھان دروازے والے بھی اپنے ہیں تم کہتی نہیں' مجھے کہہ کر تو دیکھو۔۔۔! لیکن میرے شوہر نہیں مانتے وہ کہتے ہیں جب بھی سبب بنے گا خود اپنے پیسے سے بنوائیں گے۔ درج ذیل واقعہ میری بہن کا ہے۔

بے گھر کو گھر کیسے ملا؟

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! سدا سکھی اور تا حیات سلامت رہیں۔ مجھے میرے مکان سے میری نند و ساس نے دھکے دے کر نکال دیا' گھر سے نکلتے وقت اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَ اَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا پڑھ کے گھر سے روتی ہوئی نکلی' گھر میں سب تماشہ دیکھ رہے تھے کہ یہ ساری زندگی ایسے ہی رہے گی' اسے کبھی مکان نصیب نہ ہوگا۔ دو تین مرلے کا مکان تھا۔ میں نے امی کے گھر جا کر غم کی اس گھڑی میں دو رکعت نفل شکرانہ کے ادا کیے' میری کزن نے بھی مجھے یہی کہا کہ رو دو مت بلکہ شکرانہ کے نوافل ادا کرو' اللہ کرم کرے گا۔ مغرب کی نماز کا وقت تھا' مغرب کی نماز ادا کی ساتھ ہی اللہ سے رو رو کر دعا کی۔ کچھ دن امی کے گھر رہی اور درج ذیل وظیفہ پڑھتی رہی۔ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿الاعراف ۱۰﴾ یہ وظیفہ میں نے 151 مرتبہ روزانہ پڑھنا شروع کیا' چار دن کے بعد آثار مکان ہونا شروع ہو گئے' اللہ نے اپنی رحمت سے 12 مرلے کا مکان دے دیا' ہر کوئی حیران و پریشان' پہلے تو شوہر نے کہا کہ پیسے نہیں ہیں' پھر وظیفے کی بدولت بھائی نے سعودیہ سے کہا کہ مکان شروع کرو پیسے میں دیتا ہوں' کچھ امی نے دیئے' کچھ شوہر کے دوستوں نے اسے دیئے' اگر پیسے کم ہو جاتے تو درود تنجینا کی تسبیح اٹھا لیتی اور ورد شروع کر دیتی' پیسے کا انتظام ہو جاتا تھا۔ اب اپنے گھر میں خوش باش ہوں' صحت پہلے مُردوں کی طرح تھی اب صحت مند ہوتی جا رہی ہوں' اللہ تعالیٰ پڑھے ہوئے وظیفے کبھی رائیگاں نہیں کرتا اگر دل میں امید ہو کہ اللہ یہ وظیفہ کرنے سے مراد ضرور پوری کرے گا۔

نایاب نسخہ! جس نے آزمایا کامیاب پایا

(محمد عثمان چغتائی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آج قارئین کو ایک ایسا کامیاب نسخہ دے رہا ہوں کہ جسے جب بھی آزمایا جائے اللہ کی عطا سے شفاء نصیب ہوگی۔

ھوالشافی: سبز الائچی انڈین ایک چھٹانک' سفید موصلی انڈین آدھی چھٹانک' کالی موصلی انڈین آدھی چھٹانک' سالم مصری انڈین آدھی چھٹانک۔ ان چار چیزوں کو لکھی گئی مقدار کے مطابق اکٹھی پیس لیں اور اتنا پیسنا ہے کہ پاؤڈر بن جائے (یاد رہے کہ گرینڈ نہیں کرنا) پاؤڈر بنا کر کوئی صاف مخمل کا کپڑا لے کر اس پاؤڈر کو کپڑ چھان کر لینا ہے اب جو مقدار نکلے گی وہ اصل دوا ہے۔ اب روزانہ صبح نہار منہ آدھی چمچ چائے والی گرم دودھ کے گلاس کے ساتھ منہ میں پھکا مار کر دودھ کے ساتھ نگل لیں اور یاد رہے یہ دوا سات دن بلا ناغہ کھانی ہے اور اس کے بعد سات دن ناغہ کرنا ہے اور کل تین بار کھانی ہے اور بیچ میں تین بار ناغہ کرنا ہے۔

لاجواب فوائد: جن مردوں کو احتلام کی شکایت ہو یا جو مرد یا نوجوان غلط کاریاں کر کر کے ختم ہو چکے ہوں' جن کا مادہ پتلا ہو چکا ہو یا جن کے مادہ کے اندر تولیدی جراثیم بالکل سست ہو چکے ہوں' اس کے ساتھ ساتھ ہر طرح کی جسمانی گرمی' مثانے کی گرمی' پیشاب میں جلن' جگر کی گرمی (L.F.T) کا بڑھ جانا' آنکھوں پیلا ہو جانا' پیشاب کے بعد قطرے آنا' عضو خاص کا ٹیڑھا پن۔۔۔ یہ سب کچھ اللہ کی عطا سے بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے۔ لیکن قارئین ایک خاص بات یہ کہ چونکہ یہ دوائی بہت ٹھنڈی ہے' اتنی ٹھنڈی ہے کہ بیان سے باہر ہے۔ اس لیے کوئی شخص یہ نہ سمجھے کہ میں لگاتار بغیر ناغہ کیے پورا مہینہ کھا لوں' اس طرح وہ بہت نقصان اٹھائے گا اور عضو خاص پر بہت برا اثر پڑے گا۔ بہتر یہ ہے کہ سات دن کھائے اور اگلے سات دن ناغہ ہو' پھر سات دن کھائے اور اگلے سات دن ناغہ پھر سات دن کھائے اور پھر ختم۔۔۔ اس سے آگے مت کھائے۔ اس طرح کھانے سے جسم اعتدال میں رہے گا اور ہر طرح کی جسمانی خونی گرمی ختم ہو جائے گی۔ قارئین! ایک اور خاص بات جن نوجوان مردوں کو عضو خاص میں مسائل ہوتے ہیں مثلاً ٹیڑھا پن اور مردانہ کمزوری وہ اس دوائی کے ساتھ خالص دیسی گھی کھائیں (لیکن دیسی گھی دوپہر ڈھلے کے بعد ایک گلاس گرم دودھ میں ایک چمچ ڈال کر پینا ہے) تو اتنا فائدہ ہوگا کہ بیان سے باہر ہے اور عام طور پر بھی اس دوائی کے

ساتھ کھانے میں دیسی گھی تھوڑا بہت لازمی ہے کیونکہ یہ دوائی بہت ٹھنڈی ہے اور دیسی گھی کھانے سے دوائی کا اثر اچھے طریقے سے ہوگا۔

میرے آزمائے وظیفہ جات

(ثمینہ رانی‘ جہانیاں)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں اور یہ رسالہ بہت اچھا ہے۔ اللہ کرے عبقری رسالہ دن دگنی رات چوگنی ترقی کرے۔ آمین! میں کچھ دعائیں لکھ رہی ہوں تا کہ کسی کا بھلا ہو۔

امتحان میں کامیابی

سومرتبہ آیت کریمہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں‘ بدھ والے دن کسی نماز کے بعد یہ وظیفہ شروع کریں اور اکیس روز تک روزانہ پڑھیں اور دعا مانگیں۔ پندرہ روز کے بعد کچھ صدقہ حسب توفیق کسی محتاج کو دے دیں۔

وظیفہ نمبر 2: عشاء کی نماز کے بعد تین سو بار یَآاُولِی الْاَلْبَابْ پڑھ کر امتحان میں شاندار نمبروں سے کامیاب ہونے کی دعا کریں اور جب تک امتحان کا نتیجہ نہ آئے اس عمل کو جاری رکھیں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

بدنامی سے بچنے کا عمدہ نسخہ

اگر کوئی کسی کو بدنام کرنے پر تُلا ہے اور بدنام ہونے کا خطرہ ہوتو وہ اس آیت کو صبح وشام اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر پھونک لیا کرے۔ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (یونس 65)

طالب اولاد کیلئے مجرب عمل

اگر آپ اولاد سے محروم ہیں تو آپ سورۂ مائدہ کی آیت نمبر سترہ‘ روزانہ تین سو دفعہ کسی میٹھی چیز پر دم کرکے آدھی خاوند اور آدھی بیوی کھائے‘ یہ عمل اکتالیس دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ اولاد ہوگی۔

خاوند کو راہ راست پر لانے کا نسخہ

اگر کسی کا خاوند دوسری عورت سے ناجائز تعلق رکھتا ہو یا حرام کی کمائی گھر لاتا ہو تو اسے باز رکھنے کیلئے گیارہ دن تک 141 مرتبہ سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 100 کو کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کر دم کرکے کھلائیں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

مرد گردہ اور پتھری دونوں ختم

(مسز سید شبیر بخاری‘ تلہ گنگ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس چند نسخہ جات ہیں یقیناً قارئین اس سے بھرپور استفادہ کریں گے۔ عبقری میں

نسخہ جات انتہائی مصروفیت کے باوجود اس لیے بھیج رہی ہوں کہ عبقری میرا محسن ہے اور میں نے عہد کیا ہوا ہے کہ میں اس کو ضرور کچھ نہ کچھ فائدہ بخش مواد مہیا کرکے خدمت خلق کروں گی۔

درد گردہ اور پتھری کا علاج: پتھری‘ ریت یا گیس کی تکلیف کیلئے کئی بار کا آزمایا ہوا نسخہ ہے۔ **ھوالشافی:** سونٹھ‘ سونف‘ نوشادر‘ کالا نمک‘ کالی مرچ اور رائی یہ چھ چیزیں ہیں ہم وزن لینی ہیں۔ ایک ایک چھٹانک لے کر باریک پیس لیں۔ صبح و شام چھوٹی چمچ پانی کے ہمراہ لے لیں۔ پانی زیادہ پینا ہے۔ پتھری‘ ریت جو بھی گردہ میں ہوں گی خارج ہوجائیں گی۔ ایک دفعہ میرے ایک عزیز جن کو گردہ میں پتھری تھی‘ ڈاکٹر نے آپریشن کی تاریخ دی‘ اس دوران یہ پھکی ان کو دی گئی اور جب آپریشن کیلئے گئے تو گردہ میں پتھری بالکل نہ تھی‘ ڈاکٹرز حیران تھے یہ سب اس پھکی کا کرشمہ تھا‘ ویسے بھی چاول یا دیگر کوئی بادی اشیاء کھالیں یہ پھکی ضرور ایک چھوٹی چمچ کھالیتے ہیں آسانی سے غذا ہضم ہوجاتی ہے۔

دمہ اور بلغمی کھانسی کیلئے جَو کا نسخہ: ھوالشافی: جَو ایک پیالی لے کر مٹی کی چھوٹی سی ہانڈی میں بہت آہستہ آنچ پر رکھ کر بھونیں‘ جَو میں چمچ کبھی کبھار اوپر نیچے کرتی رہیں جَو جب کالے ہوجائیں مگر دبانے سے راکھ نہ بنیں۔ سیاہ کالے ہوں تو اتار لیں‘ ٹھنڈے ہونے پر پیس لیں۔ جتنا جَو کا آٹا بنا ہے اتنی ہی مصری پیس کر شامل کرلیں۔ صبح نہار پیٹ نیم گرم پانی کے ساتھ ایک چمچ بھر کھالیں۔ گلے میں رکی ہوئی بلغم نیچے ہوجائے گی یا آہستہ آہستہ خارج ہوجائے گی۔ مجھے خود بھی یا گھر والوں کو دمہ یا بلغم کی تکلیف ہو یہی استعمال کرتے ہیں۔ اس کے لیے دوائی کو نیم گرم پانی سے ہی ضرور لینا ہے۔ میرے بھانجے کو پندرہ سال سے دمہ کی تکلیف تھی وہ کسی دوسرے شہر میں رہتا تھا۔ اچانک جب ملاقات ہوئی یہی نسخہ استعمال کیا تو بہت ہی فائدہ ہوا۔ اب چاول تک کھاتا ہے اور مجھے دعائیں دیتا ہے کہ خالہ پہلے کیوں نہ آپ نے یہ نسخہ بتایا۔

اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی لعنت کے مستحق لوگ

(م۔ا)

ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ چھ آدمی ایسے ہیں جن پر میں نے لعنت بھیجی ہے اور اللہ تعالیٰ نے بھی ان پر لعنت کی ہے اور ہر نبی مستجاب الدعوات ہوتا ہے وہ چھ آدمی یہ ہیں:۔ 1۔ اللہ کی کتاب سے زیادتی کرنے والا۔ 2۔ وہ شخص جو جبر وقہر سے اقتدار حاصل کرے‘ اور اس آدمی کو عزت دے جس کو اللہ نے ذلیل کیا ہو اور جس کو اللہ نے عزت عطا کی ہو اس کو ذلیل کرے۔ 3۔ اللہ کی تقدیر کو جھٹلانے والا۔ 4۔ اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو حلال سمجھنے والا۔ 5۔ میری امت میں وہ آدمی جو محرمات کو حلال کرنے والا ہو۔ 6۔ اور میری سنت کو چھوڑنے والا۔ **(رواہ البیہقی فی المدخل بحوالہ مشکوٰۃ)**

ایک اور حدیث کا مفہوم ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی نامحرم پر بدنظر ڈالے اور جس کے اوپر نظر ڈالی جائے (بشرطیکہ جس پر بری نظر پڑی ہے اس کے ارادہ اور خواہش کو اس میں دخل نہ ہو کہ اُسے غیرمحرم دیکھے) دونوں پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسے مرد پر لعنت کی ہے جو عورت کا لباس پہنے اور ایسی عورت پر لعنت کی جو مرد کا لباس پہنے۔ **(مشکوٰۃ)**

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کسی نے عرض کیا ایک عورت (مردانہ) جوتا پہنتی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ایسی عورت پر لعنت فرمائی ہے جو مردوں کے طور طریق اختیار کرے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے لعنت کی ہے ان مردوں پر جو عورتوں کی طرح شکل وصورت بنا کر ہیجڑے بنیں اور لعنت کی ان عورتوں پر جو شکل وصورت میں مردانہ پن اختیار کریں اور ارشاد فرمایا کہ ان کو اپنے گھروں سے نکال دو۔ بخاری شریف میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ اللہ کی لعنت ہو گودنے والیوں پر اور گودوانے والیوں پر اور ابرو (یعنی بھوؤں کے بال) چنتی ہیں تا کہ بھویں باریک ہوجائیں اور خدا کی لعنت ہو ان عورتوں پر جو حسن کیلئے دانتوں کے درمیان کشادگی کرتی ہیں جو اللہ کی خلقت کو بدلنے والی ہیں۔ **(معارف القرآن جلد ۲ صفحہ ۴۳۵)**

گمشدہ چیزیں تلاش کرنے کا عمل

محترم قارئین السلام علیکم اور درج ذیل عمل میرا آزمودہ ہے اور انتہائی مجرب ہے۔ جب آپ کی کوئی چیز کھوجائے اور نہ مل رہی ہو تو پورے یقین کے ساتھ سورۃ والضحیٰ پڑھنا شروع کردیں اور جب تک نہ ملے پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ جلد از جلد آپ کی کھوئی ہوئی چیز آپ کے سامنے ہوگی۔

(محمد عبداللہ ہاشمی‘ اسلام آباد)

جوڑوں کے درد اور ٹوٹی ہڈی سے پریشان متوجہ ہوں!

انہوں نے فوراً سمبلو پسوایا اس طرح کہ گویا پاؤڈر تھا۔ پھر اس میں خالص گھی ڈال کر گندم کے دانے کے برابر گولیاں بنوائیں اور ایک گولی میرے والد کو آدھی پیالی خالص دیسی گھی کے ساتھ دے دی۔ تیسری گولی کے بعد درد کا نام ونشان تک نہ تھا۔

(عقیل نواز خان، ہری پور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! سب سے پہلے تو اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اور آپ کی پوری ٹیم کو سدا یونہی خلق خدا کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ میں جولائی 2012ء سے عبقری کا قاری ہوں چونکہ گاؤں میں رہتا ہوں اس لیے کچھ نہ کچھ حکمت کا شوق بھی ہے۔ ہمارے ہاں ایک خاص جڑی بوٹی ملتی ہے، جڑی بوٹی تو نہیں بلکہ قد آدم کانٹے دار خودرو پودا ہے اس کی خصوصیات ایسی ہیں کہ جی چاہا کہ آپ کے ذریعے عوام الناس تک پہنچا دی جائیں تاکہ زیر استعمال ہو کر لوگوں کو بھی فائدہ ملے اور ہمیں بھی۔

اس جڑی بوٹی کا نام ہے ''سمبلو'' جڑی بوٹی میں بار بار اس لیے لکھ رہا ہوں کہ اس کی جڑ ہی زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ خزاں کے موسم میں اس پودے کو جڑوں سمیت اکھاڑا جاتا ہے اور پھر اس کی جڑوں کو دھو کر ان کا چھلکا اتارتے ہیں اور سائے میں خشک کرتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہمارے ہاں ملتی ہیں ایک کو کالا سمبلو اور دوسرے کو پیلا سمبلو کہا جاتا ہے۔ اب میں آپ سے اس کے فوائد کے بارے میں گفتگو کرنا چاہوں گا۔ میرے والد محترم ایک بار درخت پر چڑھے ٹہنیاں کاٹ رہے تھے کہ پاؤں پھسلنے کی وجہ سے نیچے پتھروں پر کمر کے بل آگرے۔ بڑی مشکل سے چل کر گھر تک آئے۔ اللہ بخشے میری دادی مرحومہ کو انہوں نے فوراً سمبلو پسوایا اس طرح کہ گویا پاؤڈر تھا۔ پھر اس میں خالص گھی ڈال کر گندم کے دانے کے برابر گولیاں بنوائیں اور ایک گولی میرے والد کو آدھی پیالی خالص دیسی گھی کے ساتھ دے دی۔ (خیال رہے کہ خالص دیسی گھی اس مقدار میں وہی ہضم کرتا ہے جسے عادت ہو) تیسری گولی کے بعد درد کا نام ونشان تک نہ تھا۔ (ان کو کمر میں سخت اندرونی چوٹ آئی تھی) ہر گولی کے بعد ایک دن کا وقفہ کرواتا تھا اور گولیاں رات کو سونے سے پہلے کھاتے تھے۔

دادی مرحومہ بتاتی تھیں کہ اگر کبھی کسی کی ہڈی ٹوٹ جاتی تو اس کو بھی اسی طریقے سے یہی درج بالا نسخہ استعمال کرواتے تھے۔ سمبلو چونکہ گرم تاثیر رکھتا ہے اس لیے ایک دن کا وقفہ کرتے ہیں اور خوراک بھی گندم کے دانے سے زیادہ نہیں دیتے۔ اگر کسی کے دانت میں یا ڈاڑھ میں درد ہوتا تو سمبلو کی جڑ کا چھلکا اس دانت کے ساتھ منہ میں رکھ لیتے فوراً آرام آجاتا' کھانسی چاہے خشک ہو یا بلغمی سمبلو منہ میں رکھنے سے آرام آجاتا۔ اگر کوئی ظاہری زخم آجاتا چاہے جیسا بھی تو سمبلو کا سفوف اس پر ڈال کر اوپر سے سرسوں کے تیل کے چند قطرے ٹپکا دیتے اور پٹی باندھ دیتے یہ ایک بہترین مرہم کا کام کرتا ہے' زخم چند دنوں میں بالکل ٹھیک ہوجاتا ہے۔ یہ تو تھے میرے تجربات۔

اس کے علاوہ میں نے حکیم عبدالوحید سلیمانی صاحب کا مضمون جو کہ ایک مقامی جریدے میں پڑھا تھا جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ سمبلو کا تعلق نباتات کے خاندان زرشکیہ سے ہے۔ ان کے تجربات کے مطابق سمبلو خون' جگر' چھاتی اور ہڈیوں کے کینسر کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ استعمال کا طریقہ انہوں نے یہ لکھا ہے کہ تین ماشے سمبلو کا چھلکا ایک پیالی پانی میں بھگو دیں اور صبح کھانے کے آدھ گھنٹے بعد پی لیں' اسی طرح صبح کو بھگو کر شام کو استعمال کریں۔ اس کے علاوہ انہوں نے اس کو ذیابیطس یعنی شوگر کیلئے بھی شفاء قرار دیا ہے۔ کینسر اور ذیابیطس کیلئے انہوں نے ایک اور طریقے سے بھی اس کا استعمال کرنا لکھا ہے۔ سمبلو کا سفوف ڈبل زیرو کے کیپسول میں بھر کے صبح وشام بعد از غذا استعمال کریں۔

لیکوریا کیلئے آزمودہ نسخہ

ھوالشافی: موچرس' برگ گاؤ زبان' کمرکس' سورنجان (شیریں) تمام چیزیں ہم وزن لے کر اچھی طرح بالکل باریک پسوالیں۔ آدھا چمچ نہار منہ دودھ کے ساتھ کھائیں۔ جب ایام سے فارغ ہوں تو شروع کردیں' تھوڑے دن بعد ہی نتائج آپ کے سامنے ہوں گے۔ میں نے ایک رسالے سے یہ ترکیب پڑھی تھی کسی بہن نے یہ نسخہ دیا تھا میں تو اس بہن کو بہت دعائیں دیتی ہوں جس نے یہ نسخہ چھپوایا تھا اور مجھے اسی نسخے کی وجہ سے شفاء ملی۔ اگر کسی بہن کو شفاء ملے تو مجھے ضرور دعاؤں میں یاد رکھے۔ (ح۔ف، لاہور)

قسط نمبر

دیمک سے نجات تجربات کے بعد

قارئین نے دیمک سے نجات کے تجربات لکھے جو سلسلہ وار ہم امانت آپ تک پہنچاتے رہیں گے۔

دیمک کیلئے میرے پاس آزمایا ٹوٹکہ ہے وہ یہ کہ آیوڈیکس (جو چوٹ کیلئے) استعمال ہوتی ہے۔ فرنیچر دروازہ وغیرہ میں جہاں دیمک لگ جائے وہاں بھر دیں' میرا آزمایا ہوا ہے' میرے فرنیچر کو دیمک لگ گئی تھی' میں نے یہی طریقہ آزمایا آج تک دوبارہ ضرورت محسوس نہیں ہوئی۔ الحمدللہ!

(مسز معظم، فیصل آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! دیمک کیلئے آزمودہ ٹوٹکہ بھیج رہی ہوں' یہ میرا ذاتی آزمودہ ٹوٹکہ ہے' ہمارے گھر کے دروازے میں دیمک لگ گئی تھی' میری شادی سے پہلے انہوں نے چوکھٹ تبدیل کروائی' پھر دوسری سائیڈ پر دیمک لگ گئی تو میں نے مٹی کا تیل لیکر اُس میں پرانی جرابیں اچھی طرح بھگو کر دروازے کی چوکھٹ میں بھر دیں' جتنا حصہ دیمک نے کھالیا تھا اس پر سیمنٹ لگا کر بند کردیا' اب ماشاء اللہ پندرہ سال ہوگئے ہیں الحمدللہ دروازہ بالکل ٹھیک ہے' اسی طرح فرنیچر کو دیمک لگ گئی تو وہ بھی مٹی کے تیل سے ختم ہوگئی' بہت زبردست ٹوٹکا ہے۔ **(سیدہ عائشہ)**

قارئین کا شکریہ!
چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے

دیمک' نظر اور نیند کیلئے قارئین نے تحریریں دل کے راز' تجربات' خوب سے خوب تر بھیجے۔ امانتیں میگزین میں لوٹا رہے ہیں اور لوٹائیں گے۔ اب قارئین چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے اپنے تجربات صرف طبی ضرور بتائیں ایڈیٹر آپ کا منتظر رہے گا۔ منتظر منتظر اور منتظر۔۔۔!!! جلدی کیجئے مخلوق خدا بہت پریشان ہے۔۔۔!!! صرف آزمودہ تجربات۔

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

گھریلو حالات دن بدن بد سے بدتر ہوتے جارہے تھے۔ ایک دن میں عبقری رسالہ پڑھ رہا تھا اور اس میں موجود روحانی محفل کا فیض پڑھتے ہوئے مجھے خیال آیا کہ کیوں نہ میں بھی اپنے اس مسئلہ کیلئے روحانی محفل ہی کروں۔ میں اُس دن سے ہر ماہ باقاعدگی سے روحانی محفل کررہا ہوں اور مسلسل چھ ماہ سے ایک ہی جگہ کام کررہا ہوں اور میں بالکل مطمئن ہوں اور رزق برکت بھی خوب ہے۔ **(محمد ریاض، لاہور)**

سنت طریقے سے سوئیں جوڑوں کے درد سے آرام پائیں

انہوں نے کہا رات کو ہلکی سی دری زمین پر بچھاؤ اور دائیں طرف مڑ کر سنت کے مطابق سو۔ اور پورے سنت طریقے سے دایاں ہاتھ چہرے کے نیچے کر کے میں نے کہا دائیں طرف تو ڈاکٹروں نے مجھے سونے سے منع کیا ہے۔

(ڈاکٹر محمد شعیب ملک' ایبٹ آباد)

ہمارے گاؤں کے ایک بزرگ آدمی عمر تقریباً پچاس باون سال' ایک سفر کے دوران گاڑی میں میرے ساتھ بیٹھ گئے اور گپ شپ لگانے لگے۔ باتوں کے دوران انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹر صاحب مجھے تین چار ماہ پہلے یہ تکلیف تھی کہ میری گردن میں سخت درد رہتا' میرا دایاں بازو بہت سخت درد کرتا تھا اور کبھی کبھی سن بھی ہو جاتا تھا اور سن ایسا ہوتا تھا کہ مجھے بازو کو دوسرے ہاتھ کے ساتھ ادھر اُدھر کرنا پڑتا تھا۔ کافی ڈاکٹروں سے دوائی لیکن کوئی آرام نہ آیا۔ پھر نیوروسرجن کو دکھایا اس نے تمام ٹیسٹ وغیرہ کروانے کے بعد بتایا کہ آپ کے مہروں میں گیپ کم ہو گیا ہے' اس نے مجھے کچھ ورزشیں بتائیں اور گلے میں پہننے کیلئے پٹہ سا دے دیا اور کچھ درد دور کرنے کیلئے گولیاں بھی دیں اور کہا کہ اس کا علاج آپریشن کے علاوہ کچھ نہیں اور آپ دائیں طرف بھی نہ سوئیں۔ میری تکلیف کو گولیوں سے عارضی افاقہ ہوتا لیکن جب گولیوں کا اثر اترتا تکلیف جوں کی توں' آپریشن میں کروانا نہیں چاہتا تھا کیونکہ بہت سے دوستوں سے بھی مشورہ کیا سب نے اس آپریشن کا منع کیا۔ اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ ایک دفعہ ایک دوست کی دکان پر بیٹھا ہوا تھا' سخت تکلیف میں تھا' اتنے میں ایک بزرگ سا آدمی آیا جس کی اس دکاندار دوست سے اچھی خاصی پہچان تھی اور اس نے پوچھا انہیں کیا ہوا ہے۔ دکاندار دوست سے میری تکلیف کی ساری رام کہانی انہیں سنا دی تاکہ شاید یہ کوئی حل بتا سکیں۔ وہ میرے پاس آئے اور کہا کہ آپ کی تکلیف کا حل بتاتا ہوں' میں نے کہا دوائیاں بہت کھائی ہیں اب دوائی نہیں کھاؤں گا۔

انہوں نے کہا دوائی نہیں کھانی ہے بس سنت پر عمل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا رات کو ہلکی سی دری زمین پر بچھاؤ اور دائیں طرف مڑ کر سنت کے مطابق سو۔ اور پورے سنت طریقے سے دایاں ہاتھ چہرے کے نیچے کر کے میں نے کہا دائیں طرف تو ڈاکٹروں نے مجھے سونے سے منع کیا ہے' کہنے لگے کہ ہر ایک چھوٹی سی چھوٹی سنت میں بھی شفاء ہے۔ آپ کو ایک دو دن تکلیف ممکن ہے ہو یا زیادہ ہو اس کے بعد آپ دیکھیں گے کہ بغیر دوائی آپ کو اللہ تعالیٰ شفاء دیں گے۔

میں گھر آیا تو سوچا کہ ڈاکٹروں نے منع کیا ہے اور یہ نہ ہو تکلیف زیادہ ہو۔ پھر سوچا چاہے جو کچھ بھی ہو سنت میں شفاء ہے' ضرور سنت کے مطابق سوؤں گا۔ پہلے دن سویا تکلیف بہت زیادہ' اس طرح تین دن تکلیف بہت زیادہ لیکن میں نے کہا جو مرضی ہے ہوتا رہے سنت کے مطابق ہی سوؤں گا۔ چوتھے دن سے مجھے تکلیف ہلکی محسوس ہوئی' اس طرح بتدریج تکلیف کم ہوتی گئی اور اب میں اللہ کے فضل سے بالکل ٹھیک ہوں' نہ درد ہے نہ بازو سن ہوتا ہے اور اب میں کبھی کبھار بیڈ پر فوم کے گدے پر بھی سوجاتا ہوں لیکن اب تکلیف وغیرہ بالکل نہیں ہوتی لیکن میری کوشش ہوتی ہے زمین پر ہی سوؤں اور کہا ڈاکٹر صاحب جو نیند کا مزہ زمین پر سونے کا ہے وہ فوم کے گدے پر نہیں۔

مزید کہا کہ انسان اگر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں پر عمل کرنا شروع کر دے تو کبھی بیمار نہ ہو اور کہنے لگے کہ ڈاکٹر صاحب میں آپ کو بتاؤں کہ جو شفاء حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں میں ہے وہ کسی دوائی میں نہیں اور ہر ایک سنت میں انسان کی بڑی سے بڑی بیماری کیلئے شفاء ہے۔

درود شریف سے شفاء ہی شفاء

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے بچپن سے بہت بخار ہوتا تھا جو چھوٹنے کا نام ہی نہیں لیتا تھا' 2003ء میں میں نے کالج میں ایک اسلامک لیکچرار سے متاثر ہو کر درود شریف پڑھنے کی نیت کی کہ تمام درود پاک اپنے پیارے اور آخری نبی رحمت دو جہاں سرور کونین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھ کر ہدیہ کیا کروں گا۔ پھر میری ایسی عادت بن گئی کہ رات کو سونے سے پہلے درود شریف پڑھ کر ہدیہ کر کے سوتا ہوں۔ ورنہ اس کے بغیر نیند نہیں آتی۔ 2003ء سے 2013ء تک دس سال ہو گئے ہیں ایک رات کا بھی ناغہ نہیں ہوا' کبھی ایسا نہیں ہوا کہ میں درود شریف پڑھ کر ہدیہ کیے بنا سو گیا ہوں اور ان دس سالوں میں مجھے کبھی بھی بخار نہیں ہوا۔ ہلکی سی بھی طبیعت کبھی خراب نہیں ہوئی۔ (ب،ا)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قرآن میں اللہ پاک کا ارشاد مبارک ہے کہ اللہ سے وہی لوگ ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جان لو کہ علوم بہت ہی زیادہ ہیں اور عمر بہت ہی تھوڑی ہے اس لیے تمام علوم و فنون کا انسان پر سیکھنا فرض نہیں ہے۔ علم اتنا سیکھنا فرض ہے جس سے عمل درست ہو اور اللہ پاک نے ان لوگوں کی مذمت کی ہے جو غیر مفید علم سیکھتے ہیں۔ اللہ پاک نے قرآن میں ایسے لوگوں کی مذمت کی ہے اور فرمایا ہے یہ ایسے علوم سیکھتے ہیں جو نفع کا ذریعہ نہیں بلکہ نقصان کا باعث ہیں۔ ہارون الرشید کے دور میں ایک شخص اس کے دربار میں آیا اور کہا کہ میں ایک فن جانتا ہوں۔ ہارون نے اسے دکھانے کی اجازت دی' اس نے ایک سوئی کو زمین میں گاڑھا اور دور جا کر دوسری سوئی کو ایسے نشانے سے پھینکا کے سوئی اس کے سوراخ سے گزر گئی۔ ایسا بہترین نشانہ تھا' ہارون نے کہا کہ اسے اتنے کوڑے لگاؤ اور اتنے درہم انعام دو۔ درباری حیران کہ کوڑے کیوں؟ ہارون نے کہا کہ اس شخص نے ایسے فضول فن پر محنت کی ہے جو نہ دنیا میں کسی کام کا اور نہ آخرت کیلئے باعث نفع۔۔۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باقاعدہ دعا فرمائی ہے کہ یا اللہ: مجھے ایسے علم سے بچا جو مجھے دنیا و آخرت میں نفع نہ دے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عبادت کرنے والا بغیر علم کے کولہو کے گدھے کی طرح ہے۔ اگر اس کے پاس علم و معرفت نہیں ہے اور صرف عبادت ہے تو اس کے بھٹکنے کے خطرات ہیں۔ پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے عوام الناس میں دو گروہ دیکھے ہیں۔ پہلا گروہ علم کو عمل پر فضیلت دیتا ہے جبکہ دوسرا گروہ عمل کو علم پر ترجیح دیتا ہے اور یہ دونوں گروہ غلط ہیں۔ مزید فرمایا: بہترین عمل اس وقت ہوتا ہے جب اس کے ساتھ صحیح علم بھی شامل ہو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’مہندی کا خضاب لگاؤ کہ یہ جوانی کو بڑھاتی ہے‘ حسن میں اضافہ کرتی ہے اور باہ کو بڑھاتی ہے۔

سلسلہ وار آپ بیتی

قسط نمبر 63

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے، اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

وہ جن تھا یا ایٹم بم۔۔۔!: وہ سبزی فروش جن تو واقعی کوئی ایٹم بم نکلا۔ اس نے جب مجھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ کے کمالات بتائے تو میری عقل دنگ رہ گئی۔ کہنے لگا: میں انسانی شکل بنا کر گھر سے نکلتا ہوں اور ہر جگہ جا کر سبزی بیچتا ہوں' مجھے یاد نہیں کہ آج تک کہیں میرا مال رکا ہو' کہیں مجھے پریشانی ہوئی ہو' کہیں میرے مسائل حل نہ ہوئے ہوں' مشکلات نے مجھے گھیرا ہو' پریشانی اور تنگدستی نے مجھے مایوس کیا ہو۔ مجھے قطعی کوئی فکر نہیں اور زندگی کے حالات نے مجھے اس سے پہلے بہت مایوس کیا ہوا تھا ظاہر ہے ہم سفید پوش لوگ ہیں' مہنگائی بہت زیادہ ہے۔ میں منڈی میں صبح صبح جاتا ہوں۔ انسان اور جنات دونوں کو سبزی اور پھل بیچتا ہوں۔ آپ سوچ نہیں سکتے میری سبزی کی مقدار کتنی ہوتی ہے اور میں کتنی زیادہ سبزی بیچتا ہوں۔ شاید ہی آپ کے انسانوں میں کوئی بڑے سے بڑا اسپر سٹور یا بڑے سے بڑا تاجر اتنی سبزی بیچ سکتا ہوگا۔۔۔!!! آپ ہرگز نہیں مانیں گے اور آپ پریشان ہوں گے کہ شاید میں جھوٹ بول رہا ہوں لیکن یہ سچ ہے کہ میں سچ بول رہا ہوں۔ **بس ایک کام۔۔۔!** بس میں ایک کام کرتا ہوں صبح اٹھتا ہوں اور ایک ہزار بار **اللھم غفرلی** پڑھتا ہوں لیکن اس وقت پڑھتے ہوئے مجھے دنیا جہان کی کوئی فکر نہیں ہوتی میں اللہ کے نام میں' اللہ کی محبت میں اور اپنے گناہوں کے اعتراف میں اتنا پاگل اور دیوانہ ہوتا ہوں اور اتنا مست ہوتا ہوں کہ پھر مجھے کسی چیز کی فکر نہیں رہتی اور ویسے رہنی بھی نہیں چاہیے حقیقت یہی ہے کہ میں دل کی دنیا اسی استغفار سے پا چکا ہوں۔ رزق کی دنیا' روح کی دنیا اور میرے حالات بہتر ہوئے ہیں اور زندگی میری بہتر سے بہترین ہوئی ہے اور پریشانیاں مجھ سے دور ہوئی ہیں۔ میں اپنی مشکلات میں اتنا گرا ہوا تھا کہ میرا جی چاہتا تھا کہ میں مر جاؤں۔ **مگر اب۔۔۔!!!** مگر اب میں مطمئن ہوں جب سے میں نے یہ استغفار شروع کیا۔ اب تو قدم قدم یہی کرتا ہوں ایک بار ایسا ہوا کہ میں نے آم بہت زیادہ لے لیے' مجھے علم نہیں تھا کہ آم مصالحے کے پکے ہوئے ہیں' دوپہر تک آموں کی شکل تبدیل ہونا شروع ہوگئی۔ مجھے پریشانی ہوئی بس پھر میں نے دل ہی دل میں استغفار بہت زیادہ پڑھنا شروع کردیا۔ استغفار پڑھنا تھا کہ نامعلوم کہاں کہاں سے انسان اور جن میرے پاس آنا شروع ہوگئے اور میرے آم آناً فاناً ایسے بکے ایسے بکے کہ آپ سوچ نہیں سکتے۔ **ہر پریشانی و مصیبت کا حل صرف استغفار:** ایک دفعہ میں نے خربوزوں کا سودا کیا' اس شخص کے پاس خربوزے بہت زیادہ تھے ان میں پکے بھی تھے اور کچے بھی۔ سودا یہ طے ہوا کہ مال اس کے پاس رہے گا کیونکہ میرے پاس جگہ نہیں ہے اور پکے خربوزے میں ساتھ ساتھ لیتا جاؤں گا اور پیسے دیتا جاؤں گا کچھ پیسے میں نے اسے دے دیئے۔ وہ مال تقریباً سولہ سترہ دن چلنا تھا لیکن دو تین دنوں کے بعد اس کے تیور اور اس کا انداز بدلنے لگا۔ میں حیران ہوا کہ یہ کیا ہوگیا؟ مجھے کہنے لگا آپ نے جتنا مال لے لیا اس کے پیسے مجھے جتنے بنتے ہیں دے دیں باقی آپ جانیں اور آپ کا کام۔۔۔ ایک آدمی میرا یہ مال نقد رقم پر لینے کو تیار ہے' وہ انسان تھا اسے علم نہیں تھا کہ میں جن ہوں کیونکہ میں جب انسانوں سے سودا کرتا ہوں تو انسانی شکل میں بن کر جاتا ہوں۔ میں حیران بھی اور پریشان بھی ہوا کہ بیٹھے بٹھائے اس نے کیا بات کردی۔ میں نے اس کی منت کی کہ ایسا نہ کر ہمارا طے ہے اور زبان کی کوئی حیثیت ہوتی ہے لیکن وہ نہ مانا۔۔۔! میں اس سے اُس دن کا مال لے کر واپس آگیا اور پھر اس کا تصور کرکے میں نے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ پڑھنا شروع کردیا۔ سارا دن مال بھی بیچتا رہا اور پڑھتا بھی رہا حتیٰ کہ رات سوتے تک بھی یہی پڑھتا رہا۔ صبح اٹھا تو یہی پڑھتا رہا۔ صبح اور پھل سبزیاں بھی میں نے خریدیں ساتھ اس سے میں نے خربوزے بھی اٹھانے تھے' میں اُس کے پاس گیا تو وہ مجھے نہ ملا لیکن اس کے کارندوں نے مجھے خربوزے اٹھانے سے منع نہ کیا' میں خربوزے اپنی ضرورت کے پکے ہوئے اٹھا کر لے آیا کیونکہ طے یہ ہوا تھا کہ ساتھ ساتھ کھیتوں سے خربوزے آتے جائیں گے جو پکے ہوئے ہوں گے میں لوں گا اور جو کچے ہوں گے رکھے جائیں گے' ہوں گے سارے میرے لیکن حسب ضرورت لیتا جاؤں گا۔ دوسرے دن بھی میں یہی وظیفہ مستقل پڑھتا رہا' دوسرے دن پھر نہ ملا یا تو کسی کام سے ادھر ادھر ہوجاتا یا پھر دانستہ مجھ سے دور رہا۔ **سچ بتاؤ کون سا وظیفہ پڑھا۔۔۔!!!:** مجھے اس کی سمجھ نہ آئی' اس طرح تین چار دن کے بعد وہ مجھے ملا اس نے کسی قسم کی کوئی بات کی اور نہ کسی شکل میں کوئی رکاوٹ ڈالی' آخر کار میرا سودا مکمل ہوگیا اور میں اپنے سودے کو لے کر چل پڑا۔ اسی طرح جتنے دن طے تھے وہ پورے ہوگئے۔ میں نے اس کا سارا بل ادا کردیا۔ آخری دن جب میں جانے لگا تو اس نے مجھے ایک بات کہی جس دن میں نے آپ سے مال نہ دینے کی بات کہی تھی اور میں نے آپ کو سامان نہ دینے کا فیصلہ کرلیا تھا اور یہ میرا فیصلہ اٹل تھا لیکن پتہ نہیں میرا دل کیوں پریشان رہا؟ اور مجھے بخار ہوگیا' چند دن جو آپ سے میری ملاقات نہ ہوئی' میں بخار میں رہا' بخار تھا بھی نہیں لیکن تھا بھی۔۔۔ بس! میری طبیعت میں بے چینی' گھبراہٹ' اکتاہٹ بار بار ایک سوچ آتی تھی کہ میں نے آپ کے ساتھ ایسا کیوں کیا اور آپ کو ایسا کیوں کہا؟ الغرض آپ کا سودا جب پورا ہوگیا تو میری طبیعت میں سکون آگیا پھر وہ شخص مجھ سے کہنے لگا سچ بتاؤ کہ آپ نے کوئی وظیفہ پڑھا تھا کوئی تسبیح کی تھی آخر کیا کیا تھا؟

تو میں نے کہا میں صرف ایک ہی وظیفہ پڑھتا ہوں اور وہ ہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ بس اسی وظیفے سے

پرانی سے پرانی خارش یا پھر کسی بھی جلدی بیماری کی صورت میں قسط شیریں اور کلونجی ہم وزن پیس کر روغن زیتون میں جلا کر استعمال کرنے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے‘ اس میں تقریباً چار ہفتے علاج جاری رکھیں۔

میرے مسائل‘ میری مشکلات اور میری پریشانیاں حل ہوتی ہیں اور میں زندگی کی ناکامیوں سے نکل کر کامیابیوں پر آتا ہوں اور نامرادیوں سے نکل کر بامرادیوں پر آتا ہوں اور ایسے ایسے میرے مسائل حل ہوتے ہیں اور ایسی ایسی مشکلات دور ہوتی ہیں کہ میں ان مسائل اور مشکلات کو بیان نہیں کرسکتا۔

پریشان خاتون کا شوہر سات پھونکوں سے ٹھیک: سبزی فروش جن مزید کہنے لگا کہ آپ کو ایک واقعہ سناتا ہوں میں مسلمانوں کی ایک بستی میں سبزی فروخت کررہا تھا۔ ایک گھر میں میں نے رونے کی آواز سنی‘ وہ گھر مجھ سے ہمیشہ سبزی یا پھل لیتا رہتا تھا۔ میں نے اس گھر کے سامنے صدا لگائی تو ان کی خاتون جو مجھ سے سبزی لیتی تھی اور بولی آج ہم کچھ نہیں لیں گے کہ میرے میاں کو سخت تکلیف ہے۔ میں نے پوچھا آپ کے میاں کو کیا ہوا؟ کہنے لگیں: رات اچانک نیند میں اٹھے اور گھر سے چل پڑے اور میں پریشان۔۔۔ کہ مجھے خبر ہی نہیں کہ وہ کہاں چلے گئے؟ آگے ایک پرانا کنواں تھا جو بند تھا اس میں گرگئے‘ ہمیں تو خبر ہی نہ ہوئی کہ اس پرانے کنوے میں کیسے اور کس طرح گرے؟ وہ تو جب انہیں ہوش آئی تو آوازیں لگاتے رہے‘ صبح سکول کے بچے جارہے تھے۔ انہوں نے آوازیں سنیں تو ڈر گئے کہ شاید کوئی جن ہے۔۔۔!!! وہ بھاگ گئے لیکن انہوں نے یہ بات سکول میں سنائی‘ سکول کے ایک استاد نے بھی سن لی نامعلوم اسے کیا خیال آیا کہ شاید کوئی آدمی گرا ہو تو وہ چلتا ہوا اس کنویں کے قریب آیا کہ یہ شخص یعنی میرا شوہر اندر سے آوازیں لگا رہا تھا‘ پہلے تو وہ بھی ڈر گیا جب اس نے اپنا تعارف کرایا۔ میں فلاں شخص ہوں‘ فلاں جگہ رہتا ہوں‘ اس تعارف سے اس کو بھی کچھ تعارف ہوگیا اور وہ پریشان ہوگیا کہ تم کیسے گرے؟ اس نے اپنی ساری حالت بتائی۔ اس نے ہمارے گھر اطلاع پہنچائی‘ ادھر ہم پریشان تھے کہ نامعلوم رات کو اغوا ہوگئے‘ کہاں چلے گئے؟ ان کی کوئی خبر نہیں۔ جب ہمیں اطلاع ملی‘ ہم گئے‘ رسے باندھ کر ایک بندہ نیچے اترا‘ ان کو رسے باندھ کر بڑی مشکل سے باہر نکالا۔ اب ان کو جگہ جگہ چوٹیں لگی ہوئی ہیں‘ تھوڑی تھوڑی دیر بعد بہکی بہکی باتیں کررہے ہیں‘ نامعلوم ان پر جادو کردیا یا جنات کا یا بیماری کا اثر ہے‘ اس خاتون کو پتہ نہیں تھا کہ میں خود جن ہوں۔

میں نے کہا کوئی بات نہیں‘ میرے پاس ایک دم ہے‘ وہ کردیتا ہوں‘ انشاء اللہ آپ کا شوہر ٹھیک ہوجائے گا۔ گھر میں اور بہت سے لوگ جمع تھا جب میں گھر میں داخل ہوا تو لوگوں نے ناگواری کا اظہار کیا کہ ایک سبزی والا دم کرے گا‘ عجیب سی بات ہے میں نے کسی کی پرواہ نہ کی۔ میں نے سانس روک کر اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ پڑھنا شروع کردیا اور اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ پڑھتے پڑھتے چونکہ ہم جنات کا سانس بڑا ہوتا ہے‘ میں نے اس پر پھونک ماری‘ پہلی ہی پھونک پر اس نے آنکھیں کھولیں‘ میں نے پھر پڑھنا شروع کردیا۔ سات پھونکوں پر وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔

گھر میں خوشیاں اور لوگ حیران۔۔۔!: گھر میں خوشیاں اور لوگ حیران ہوگئے کہ اس سبزی والے کے پاس ایسا کون سا منتر اور کمال ہے کہ اس نے اتنا بڑا عمل کردیا اور نیم مردہ شخص کو ایک دم میں زندگی اور اٹھنے پر مجبور کردیا۔ لوگ میری خدمت کیلئے آگے بڑھے لیکن میں نے کہا نہیں اور ان کو یہی وظیفہ بتادیا کہ آپ یہی وظیفہ مستقل سارا گھر وضو بے وضو ہر حالت میں پڑھے۔ سینکڑوں‘ ہزاروں‘ لاکھوں کی تعداد میں یہ مسئلہ حل ہوجائے گا چونکہ میں نے علاقے بانٹے ہوئے ہیں۔ **سبزی بیچوں یا مریض ٹھیک کروں۔۔۔!!!** دو تین دن کے بعد پھر میرا وہیں جانا ہوا اور میں نے صدا لگائی تو شاید وہ لوگ میرے آنے کے منتظر تھے۔ وہ نہیں اور لوگ بھی میرے منتظر تھے اور انہوں نے بھی اپنے کچھ لاعلاج مریض جمع کیے ہوئے تھے۔ انہوں نے میرے لیے بہت سے تحائف اور گفٹ اکٹھے کیے ہوئے تھے‘ میں پریشان لیکن میں نے ان کی بات سنی۔ کہنے لگے: جب سے آپ ہمیں یہ بتا کر گئے ہیں ہم تو بہت حیرت اور حیرانگی میں چلے گئے ہمارے تو اور بھی بڑے مسئلے حل ہوئے اور اب محلے والوں نے اپنے اور مریض اکٹھے کیے ہیں کہ وہ سبزی والا جب بھی آئے گا ہم اس سے اپنے مریضوں کا علاج کریں گے۔ میں حیران ہوگیا کہ میں اپنی سبزی بیچوں یا اتنے سارے مریضوں کا علاج یعنی دم کروں۔ جاؤں تو کہاں جاؤں۔ **جس کو دم کرتا وہ ٹھیک ہوجاتا:** ان کی منت‘ رونا دھونا اور ان کی باتوں نے مجھے مجبور کیا میں نے سب کو بٹھالیا اور باری باری دم کرنا شروع کردیا جس کو میں دم کرتا جاتا تھا وہ بفضل تعالیٰ صحت یاب ہوتا جاتا۔ احساس ہوتا تھا کہ شاید آج تک بیماری تھی نہیں ہوا۔ اس دم میں اور اس وظیفے میں ایک انوکھی تاثیر‘ انوکھی طاقت اور انوکھی قوت ہے جو میں نے بہت زیادہ محسوس کی۔ **تربیت اولاد:** اس خاتون نے جس نے یہ لوگ اکٹھے کیے تھے مجھے کہنے لگی جب سے آپ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ کا ورد دے کر گئے ہیں‘ میری عقل حیران ہے اتنے فائدے۔۔۔! اتنے کمال‘ اتنی تاثیر کہنے لگی: میرا ایک بچہ ہے‘ وہ پڑھنے میں باغی ہے‘ گھر سے باربار بھاگ جاتا ہے ہروقت گالیاں دیتا ہے‘ سب کو برا بھلا کہتا ہے نامعلوم اس نے گالیاں کہاں سے سیکھی ہیں۔۔۔ ہمارے گھر میں تو گالیوں کا ماحول ہے ہی نہیں۔۔۔ میں نے اس کے تصور میں دن رات اس کو پڑھنا شروع کردیا۔ اتنا زیادہ پڑھا‘ اتنا زیادہ۔۔۔ خود مجھے احساس ہونے لگا کہ میں خود اتنا زیادہ کبھی پڑھ بھی سکتی تھی‘ اتنا زیادہ پڑھتے پڑھتے مجھے اس بچے میں بہت زیادہ تبدیلی محسوس ہونا شروع ہوگئی اور اس کے انداز میں‘ اس کی کیفیات میں اور اس کے اٹھنے بیٹھنے میں اس کی زبان درازی کو ختم کرنے میں بہت زیادہ فائدے پہنچے۔ اتنے زیادہ کہ میں گمان نہیں کرسکتی۔ ایک فائدہ جو مجھے پہنچا وہ یہ پہنچا کہ بچہ خودبخود نماز پڑھنا شروع ہوگیا اور خودبخود سارا دن درود شریف پڑھتا ہے حالانکہ پہلے اسے کہہ کہہ کر تھک گئے۔ گیارہ سال کا بچہ جس نے ہمارے ناک میں دم کیا ہوا تھا لیکن اب اللہ کا فضل ہے اس کے مزاج اور طبیعت میں بہت فرق ہے۔ سبزی فروش جن نے اس کی بات کاٹتے ہوئے جو بات کہی وہ یہ کہی بچوں کی تربیت اولاد کی ترقی اور زندگی کی کامیابیوں کیلئے اس وظیفے کو میں نے بہت زیادہ آزمایا ہے اور زندگی بہت کامیابیوں میں بڑھتی چلی گئی اور اتنی زیادہ کامیابی بڑھی کہ گمان سے باہر ہے۔ **(جاری ہے)**

سورۃ الانفطار (پ 30) قیدی پڑھے تو جلدی رہائی ہو اور اگر بخار والا اس کے پانی سے غسل کرے تو اس کا بخار جاتا ہے۔

دو انمول خزانہ نے بائیس سال پرانا جادو ختم کر دیا

اس دوران میرے شوہر کی نوکری بھی ختم ہو چکی تھی اور وہ گھر بیٹھے ہوئے تھے۔ پھر اپنا کاروبار کیا وہ بھی نہ سنبھال سکے' جس کام میں ہاتھ ڈالتے صرف نقصان ہی اٹھاتے۔ جب میرا بچہ گیارہ مہینے کا ہوا تو اچانک بیمار ہوا اور دو دن کے اندر اندر وہ مر گیا

محترم قارئین! آج سے بائیس سال پہلے میری شادی میری خالہ کے گھر ہوئی۔ شادی کے بعد میرے شوہر کا رویہ میرے ساتھ بہت اچھا تھا۔ مگر کچھ مہینوں بعد وہ بالکل مجھ سے لاپرواہ ہوگئے' انہیں میری کوئی فکر نہ ہوتی' ایک مرتبہ میں کمرے سے باہر کام میں مصروف تھی کہ میرے کمرے میں خودبخود آگ لگ گئی اور میرے جہیز کا آدھے سے زیادہ سامان جل کر خاکستر ہوگیا۔ میری ساس کا رویہ بھی دن بدن میرے ساتھ خراب ہوتا جارہا تھا مگر زندگی گزرتی رہی۔ میرے میاں ایک فیکٹری میں کام کرتے تھے۔ ایک مرتبہ میرے کمرے کے بیچ وبیچ ایک لونگ پڑی ہوئی ملی کیونکہ فرش صاف اور میرے علاوہ کوئی اور تھا بھی نہیں۔۔۔ میں نے وہ لونگ اپنے سسرال والوں کو دکھائی تو میری ساس مجھے ایک عورت کے پاس لے کر گئیں۔ اس نے سارا حساب لگا کر بتائی کہ کوئی لڑکی ہے جو آپ کے شوہر سے شادی کرنا چاہتی تھی وہ آپ کے سسرال میں سے ہے' وہ آپ پر جادو کروا رہی ہے تاکہ آپ کا گھر ٹوٹ جائے۔ انہوں نے لڑکی کا نام اور حلیہ کچھ نہ بتایا۔ کچھ تعویذ دیئے جلانے کیلئے میں نے جلائے مگر کوئی فائدہ نہ ہوا اور میرے شوہر کا رویہ مجھ سے مزید بد سے بدتر ہوگیا۔ دن گزرتے گئے پونے دو سال بعد میرے گھر اللہ نے بیٹا دیا' اس دوران میرے شوہر کی نوکری بھی ختم ہو چکی تھی اور وہ گھر بیٹھے ہوئے تھے۔ پھر اپنا کاروبار کیا وہ بھی نہ سنبھال سکے' جس کام میں ہاتھ ڈالتے صرف نقصان ہی اٹھاتے۔ جب میرا بچہ گیارہ مہینے کا ہوا تو اچانک بیمار ہوا اور دو دن کے اندر اندر وہ مر گیا۔ میں نڈھال' شوہر بے کار گھر میں بیٹھا' کسمپرسی کے دن گزر رہے تھے۔ پھر میری چوڑیاں بیچ کر انہوں نے کاروبار شروع کیا' تھوڑا بہت کام چلا۔ اسی دوران دوسرا بیٹا پیدا ہوا آٹھ مہینے کے بعد اس کو بھی وہی تکلیف شروع ہوگئی جو پہلے بیٹے کی ہوئی تھی۔ پھر ہم ایک شاہ صاحب کے پاس گئے انہوں نے چاندی کی تختی دی جو بچے کے گلے میں ڈالنی تھی' سب لوگ تختیوں کا مزاق اڑاتے تھے۔ پھر بیٹی پیدا ہوئی اس کو بھی وہی تکلیف شروع ہوگئی۔ بیٹی نے ڈیڑھ سال بڑی مشکل سے نکالا۔ پھر ہم نے گھر تبدیل کیا تو وہاں بھی حالات جوں کے توں رہے۔ وقت گزرتا گیا۔ جب میری بیٹی آٹھ سال کی ہوئی تو اچانک اس کو الٹی آئی اور میرے ہاتھوں میں ختم ہوگئی۔ آج تک جس کسی کے پاس بھی گئی اس نے یہی بتایا کہ کوئی عورت ہے جس نے جادو یا عمل کیا ہوا ہے۔ لیکن مجھے نہیں پتہ چلا سکا کہ کس نے کروایا اور کیوں کروایا۔ ہاں اتنا مجھے پتہ ہے کہ جوانی میں میرے شوہر کی کچھ لڑکیوں سے دوستی وغیرہ تھی۔ انہوں نے ان سے کیا وعدے کیا میرے علم میں کچھ نہیں۔

اسی دوران مجھے پھر لونگ ملی' میں نے گھبرا کر لونگ باتھ روم میں پھینک دی۔ ایک مرتبہ ایک پلاسٹک کی گڑیا آکر گری جس کے اندر لوہے کی سلاخ گھسی ہوئی تھی' میں بہت ڈری ہوئی تھی' میرے میاں مانتے نہیں تھے۔ میرے شوہر نے کسی کو وہ گڑیا دکھائی تو انہوں نے کہا کہ سخت جادو ہے۔ انہوں نے میرے میاں کو ''دو انمول خزانے'' پڑھنے کو بتائے اور ساتھ روزانہ 313 مرتبہ سورۃ کوثر پڑھنے کو بتائی۔ ہم دونوں نے یہ چیزیں ایک سال مسلسل پڑھیں تو ہمارے کاروباری حالات بدلنے لگے۔ الحمدللہ! اب میرا ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے۔ بیٹے کو کالج میں داخلہ مل گیا ہے اور بیٹی نویں جماعت کی طالبہ ہے۔ دونوں ماشاء اللہ ذہین ہیں۔ شوہر کا رویہ بھی دن بدن میرے ساتھ بہتر ہورہا ہے۔ گھر جو ایک عجیب سی بے سکونی تھی وہ دن بدن ختم ہورہی ہے اور پہلے جو میں لاکھ کوشش کے باوجود نماز ادا نہیں کرپاتی تھی اب الحمدللہ میں اور میری بیٹی پانچ وقت کی نماز اکٹھے پڑھتے ہیں اور نماز فجر کے بعد ایک سپارہ ضرور پڑھتی ہیں جبکہ بیٹا بھی آہستہ آہستہ نماز کی طرف آرہا ہے اور فجر کے وقت اٹھنا شروع ہوگیا ہے۔ **میرا نام شائع مت کیجئے گا۔**

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل، وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو، جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹونا ختم ہوا ہو تو وہ عمل اور اس کی تفصیل ضرور تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل اوروں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

مستقبل کے بارے سوچیے!

میں اپنی راہ کی مشکلات اور رکاوٹوں سے کبھی دل برداشتہ نہیں ہوتا بلکہ ان کا خوش دلی اور جرأت سے مقابلہ کرتا ہوں

(فائزہ شہریار ڈی جی خان)

ایک ماہر نفسیات نے کہا کہ ہر انسان کو تنہائی میں پریشان کن حالات آتے ہیں اور وہ اداس ہوجاتا ہے میں نے اس کا علاج یہ تجویز کر رکھا ہے کہ میں تنہائی کے اوقات میں کوشش کرتا ہوں کہ اپنی ذات کے بارے میں کچھ نہ سوچوں اور دوسرے لوگوں اور چیزوں کے بارے سوچتا رہوں۔ میں نہ ماضی کے عمدہ مواقع سے محرومی یا انہیں گنوانے کے باعث نوحہ خوانی میں مصروف رہتا ہوں اور نہ حال کے روزمرہ مسائل اور مایوس کن حالات پر غور کرتا ہوں بلکہ میں تنہائی کے اوقات میں مستقبل کے اپنے خاکوں میں رنگ بھرتا رہتا ہوں جس سے مجھے خوشی محسوس ہوتی ہے۔ ساتھ ہی میں مستقبل کے اس روشن خاکے کو حقیقت کا روپ دینے کیلئے کوشش بھی کرتا ہوں۔

اس کا نتیجہ یہ برآمد ہوتا ہے کہ میں آئندہ کیلئے اپنے کاموں کو محنت اور لگن سے انجام دینے لگتا ہوں اور اس طرح میری زندگی میں امید' روشنی اور خوشی پیدا ہوتی چلی جاتی ہے۔ میں اپنی راہ کی مشکلات اور رکاوٹوں سے کبھی دل برداشتہ نہیں ہوتا بلکہ ان کا خوش دلی اور جرأت سے مقابلہ کرتا ہوں کیونکہ مجھے علم ہے کہ فکر وغم' مایوسی اور پریشانی میں مبتلا انسان کی دماغی اور اعصابی قوتیں ناکارہ ہوجاتی ہیں اور وہ انجانے میں غیر شعوری طور پر ایسا طرز عمل اختیار کرلیتا ہے کہ اس کے کام سنورنے کے بجائے بگڑ جاتے ہیں اور ناکامی اس کا مقدر بن کر رہ جاتی ہے۔ اس کے برعکس میں چونکہ ہر کام خوشی' مستقل مزاجی اور لگن سے کرتا ہوں اس لیے ناکامی کے اندیشے اور مایوسی کے وسوسے مجھ سے دور رہتے ہیں اور مجھے امید کے دریچوں سے کامیابی کی راہیں روشن نظر آنے لگتی ہیں۔ غمزدہ مایوس اور ناکام انسانوں کو چاہیے کہ اپنا ذہنی رویہ تبدیل کردیں اس سے یقیناً ان کی مایوسی امید میں' غم خوشی میں' مفلسی امارات میں اور ناکامی کامیابی میں بدل جائے گی۔ کامیاب انسان بننے کیلئے درج بالا نسخہ پر ضرور عمل کریں۔

موسم سرما میں ورزش ایسے کرتے ہیں

عائشہ مظفر' لاہور

موسم خواہ کوئی بھی ہو' ورزش کی اہمیت ہمیشہ برقرار رہتی ہے تاہم یہ ضرور ہے کہ سرد موسم میں اپنے آپ کو چست اور سرگرم رکھنے کی خاطر ورزش کی اہمیت کچھ اور بڑھ جاتی ہے کیونکہ جوں جوں سردی میں اضافہ ہوتا ہے اپنے نامناسب اور غیر موزوں لائف اسٹائل کے سبب ہمارے مزاج میں ایک عجیب طرح کی بیزاری' کاہلی اور چڑچڑاہٹ سی در آتی ہے۔اس بیزاری اور ڈپریشن کی وجہ دراصل موسم سرما کے وہ اثرات ہوتے ہیں جو ماحولیاتی آلودگی اور خود ہماری لاپروائیوں کے باعث اکثر وبیشتر ہمیں بیماریوں میں بھی مبتلا کردیتے ہیں۔اس کے علاوہ موسم سرما سے ایک اور بے قاعدگی بھی موسوم ہے جسے ''سیزنل اِفیکٹو ڈس آرڈر'' کا نام دیا جاتا ہے۔اس کیفیت کے تحت سردیوں کے موسم میں ہماری بھوک بڑھ جاتی ہے اور خود بخود نشاستہ سے بھرپور غذائیں کھانے کی طلب پیدا ہوتی ہے جس کا نتیجہ ظاہر ہے کہ وزن کی زیادتی اور نظام ہضم کی خرابی کی صورت میں برآمد ہوتا ہے۔

سوُرواں موسم سرما کے دوران اپنی فٹنس پر توجہ مرکوز رکھیں تا کہ آپ کی صحت اچھی رہے۔اس کیلئے ورزش سے بہتر طریقہ اور بھلا کیا ہوسکتا ہے؟ لہٰذا ورزش کو اپنے روزانہ کے معمول میں شامل رکھیں تا کہ آپ کا اسٹیمنا' جسمانی لچک وقوت مدافعت اور قوت برداشت نہ صرف برقرار رہے بلکہ اس میں اضافہ ہوتا رہے۔مزید یہ کہ ورزش کی بدولت آپ کیلوریز بھی گھٹا سکیں گی لیکن اگر سرد ہوا کہ کاٹ جم جانے کے راستے میں حائل ہے تو فکر نہ کریں' آپ گھر پر بھی ایکسائز کرسکتی ہیں۔ان سطور میں آپ کیلئے چند آسان ورزشوں کے طریقے پیش کیے جارہے ہیں جنہیں آپ کسی مشین وغیرہ کے بغیر گھر پر ہی انجام دے سکتی ہیں۔سب سے پہلے آپ کیلئے یہ جاننا اہم ہے کہ اگر ہفتے میں چار سے پانچ روز' ورزش کی خاطر آدھا گھنٹہ بھی نکال لیں تو اس کی بدولت آپ ایک صحت مند اور پرکشش شخصیت میں تبدیل ہوسکتی ہیں۔

سوُرواں موسم سرما کے دوران اپنی فٹنس پر توجہ مرکوز رکھیں تا کہ آپ کی صحت اچھی رہے۔اس کیلئے ورزش سے بہتر طریقہ اور بھلا کیا ہوسکتا ہے؟ لہٰذا ورزش کو اپنے روزانہ کے معمول میں شامل رکھیں

ورزش کی ابتدا ہمیشہ ہلکی پھلکی وارم اپ ورزش سے کریں۔تا کہ آپ کے جسم کی لچک میں اضافہ ہو اور آپ کسی بھی موچ یا چوٹ وغیرہ سے بچی رہیں۔یہی نہیں بلکہ وارم اپ ورزش کی بدولت آپ کے دوران خون میں اضافہ ہوتا ہے' جوڑ پٹھے کھل جاتے ہیں اور ریڑھ کی ہڈی کے علاوہ گھٹنوں کی حرکات میں بہتری آتی ہے۔ورزش کی ابتدا اسپاٹ جوگنگ یعنی ایک ہی جگہ کھڑے رہتے ہوئے جوگنگ کے انداز میں حرکت سے کریں۔اس کے علاوہ ہلکی پھلکی جمپنگ کریں' دائیں بائیں جھکیں' آگے جھک کر پیروں کے انگوٹھے چھوئیں' کمر کے بل پیچھے کی جانب جھکیں اور گردن کو دائیں بائیں حرکت دیں۔مزید یہ کہ اگر گھر کے قریب کوئی لیڈیز پارک ہے تو اس میں چہل قدمی کرنا' دوڑنا' سائیکل چلانا اور سیڑھیاں چڑھنا اترنا بھی بہترین وارم اپ ورزشیں ہیں۔

کک مارنا' اکڑوں بیٹھنا اور اٹھنا اور گھوڑا دوڑانے کی پوزیشن اختیار کرنا۔۔۔نچلے دھڑ اور ٹانگوں کی خوبصورتی اور مضبوطی کیلئے اچھی ورزشیں ہیں۔ورزش کی ابتدا کے طور پر تمام اسٹریچنگ ورزشیں بھی خوب رہتی ہیں۔اسٹریچنگ ایکسرسائز میں وہ ورزشیں شامل ہیں جن سے جسم میں کھنچاؤ اور لچک پیدا ہوتی ہے۔ان ورزشوں میں بازوؤں کو دونوں اطراف میں پھیلا کر کمر کو دائیں بائیں حرکت دینا' بازوؤں کو سر کے اوپر لے جانا اور ٹوئسٹ کرنا وغیرہ شامل ہے۔اس کے علاوہ وہ تمام ورزشیں جو آپ نے اپنے سکول کے پی ٹی پیریڈ اور سکول اسمبلی میں سیکھی ہوں انہیں ذہن میں تازہ کریں۔کیونکہ وہ سب بھی بہترین وارم اپ اسٹریچنگ ورزشیں ہیں۔فرش پر لیٹ کر سائیکل چلانا' لیٹ کر اور دونوں ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر بغیر کسی سہارے کے اٹھ بیٹھنا' دیوار پر دونوں ہاتھ لگا کر دیوار کو دھکا دینے کی کوشش کرنا' لیٹ کر دونوں بازو فرش پر رکھنا اور گھٹنے موڑ کر کمر کو اوپر اٹھانا۔سر کے پیچھے دونوں ہاتھ رکھ کر کروٹ لینے کے انداز میں دائیں بائیں سر کو موڑنا۔یہ سب پیٹ اور کمر کے پٹھوں کیلئے انتہائی مفید ورزشیں ہیں۔

اگر آپ نے یوگا سیکھا ہے تو یہ آپ کی جسمانی' ذہنی اور روحانی صلاحیتوں میں اضافہ کیلئے بہترین اور مکمل ورک آؤٹ ہے۔لہٰذا آپ یوگا کے مختلف آسن اختیار کر کے اپنی قوت' اسٹیمنا' لچک اور جسمانی خوبصورتی میں خاطر خواہ اضافہ کرسکتی ہیں۔

متوازن غذا کھائیں: اچھی اور متوازن خوراک آپ کی صحت' نشوونما اور بہترین قوت مدافعت پانے کے ضمن میں بہت اہمیت رکھتی ہے اور کوئی بھی ورزش اس وقت تک کارگر ثابت نہیں ہوسکتی جب تک آپ کی غذا مکمل صحت بخش نہ ہو۔یہاں آپ کیلئے کچھ مشورے پیش ہیں کہ کس طرح اپنی غذا کا ایسا پلان مرتب کریں جو آپ کیلئے سودمند ثابت ہوسکے۔

ترو تازہ قدرتی غذاؤں کو اپنی خوراک میں شامل رکھیں۔جیسے کہ موسم کے پھل اور سبزیاں جو سردیوں میں وافر مقدار میں دستیاب ہوتی ہیں۔لہٰذا فریش سلاد کھائیں' ہر طرح کا ساگ اور پھلیاں کھانے میں شامل رکھیں اور میوے بھی ضرور کھائیں تا کہ آپ کی صحت پر ان چیزوں کے خوشگوار اثرات مرتب ہوں۔موسم کی رنگا رنگ سبزیاں اور پھل جیسے کہ بیریز' نارنگیاں اور گاجر وغیرہ اپنی خوراک میں شامل رکھیں کیونکہ ان خوش رنگ پھلوں اور سبزیوں میں اینٹی آکسیڈنٹس پائے جاتے ہیں جو نہ صرف آپ کی یادداشت میں اضافہ کرتے ہیں بلکہ آپ کے دل کی حفاظت بھی کرتے ہیں۔گرین ٹی' جڑی بوٹیوں کے مفید عرقیات اور مختلف قسم کے سوپ بھی پئیں کیونکہ یہ جسم سے زہریلے مادوں کا اخراج کرتے ہیں۔ان کے استعمال سے وزن میں کمی بھی آتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ انہیں متوازن خوراک کا درجہ حاصل ہے۔سردیوں کے موسم میں بھوک زیادہ لگتی ہے لیکن زیادہ کھانے سے اجتناب کریں اور وہی چیزیں کھائیں جو آپ کے معدے پر بار نہ ہوں اور آسانی سے ہضم ہوجائیں۔

مزید یہ کہ رات کا کھانا بھوک رکھ کر کھائیں اور سفید آٹے کی روٹی' ڈبل روٹی اور مرغن غذائیں کم سے کم کھائیں۔کیفین اور الکحل والے مشروبات کے علاوہ کولڈ ڈرنکس سے جہاں تک ممکن ہو پرہیز کریں۔اپنی نیند پوری کریں اور سردی کے باوجود سحر خیزی کی عادت ہرگز ترک نہ کریں۔یہ تمام تجاویز وزن گھٹانے اور فٹنس پانے کیلئے بلاشبہ انتہائی سودمند ہیں۔تاہم آپ اپنی جسمانی ضروریات کو سمجھتے ہوئے اپنالیں' ایسا پلان مرتب کریں جو آپ کیلئے ہر لحاظ سے موزوں ہو۔

زیتون کا تیل چھ تولے میں ایک تولہ کلونجی ہلکا کوٹ کر پانچ منٹ ابالنے کے بعد اگر چند قطرے صبح وشام ناک میں ڈال لیے جائیں تو نہ صرف پرانا زکام ٹھیک ہوگا بلکہ نکسیر میں بھی بے حد مفید ہے۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

عزت نفس کے خیال کی اہمیت

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب "نسیم ہدایت کے جھونکے" پڑھنے کے قابل ہے

ان سے سوال کیا گیا کہ آپ نماز کس طرح پڑھتے ہیں؟ حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ نے بتایا کہ اذان ہوتی ہے تو بڑی عظمت سے احکم الحاکمین کی منادی سمجھ کر اذان سنتا ہوں' عاجز بندے کی طرح اس کا جواب دیتا ہوں' نیت کے استحضار کے ساتھ وضو کرتا ہوں کہ احکم الحاکمین کے حضور جانے کیلئے پاکی حاصل کرنے کی غرض سے وضو کررہا ہوں اور خیال کرتا ہوں کہ پانی کے ہر قطرے کے ساتھ میرے گناہ زائل ہورہے ہیں' بہت مرعوبیت کے ساتھ مسجد کی طرف جاتا ہوں کہ بڑے دربار شاہی میں ایک عاجز غلام کو رسائی حاصل ہورہی ہے' نماز کیلئے کھڑا ہوتا ہوں تو یہ سمجھتا ہوں کہ موت کا فرشتہ میرے سر کے پیچھے روح قبض کرنے کیلئے تیار ہے' داہنی طرف میرے جنت اور بائیں طرف دوزخ ہے' میں پل صراط پر کھڑا ہوں اور احکم الحاکمین کے سامنے زندگی کی آخری نماز ادا کررہا ہوں' بڑے وقار کے ساتھ اللہ کو سنانے کیلئے غور کے ساتھ تلاوت کرتا ہوں اور وقار کے ساتھ رکوع سجدہ کرتا ہوں' الحمدللہ! اسی طرح خشوع وخضوع کے ساتھ نماز ادا کرنے کی کوشش کرتا ہوں' سلام پھیر کر منہ پر ہاتھ رکھ لیتا ہوں کہ میری گندی نماز' گندے کپڑے میں لپیٹ کر منہ پر نہ ماردی جائے۔

سائل نے پوچھا: یہ کیفیت آپ کو کس طرح نصیب ہوئی؟ حضرت فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جوش آیا' ایک ضعیفہ میرے پاس دعا کی درخواست کیلئے آئیں تو اچانک ان کی ریح خارج ہوگئی' کسی مرد کے سامنے ریح کی آواز سے وہ بہت شرمندہ ہوئیں' انہوں نے دعا کی درخواست کی تو میں نے ان کی شرمندگی دور کرنے کیلئے کہا: بی بی ذرا زور سے بولو' وہ عورت خوش ہوگئی کہ چلو اچھا ہوا حضرت تو بہرے ہیں' میری ریح کی آواز نہیں سنی۔

مجھے خیال ہوا کہ اے حاتم تم بہرے نہیں ہو اور تم نے اپنے کو بہرا ظاہر کیا۔ یہ جھوٹ ہے۔ میں نے دو رکعت صلوٰۃ التوبہ پڑھی اور دعا کی۔ یاالٰہی! میں نے آپ کی ایک بندی کی شرمندگی دور کرنے کیلئے اپنے کو بہرہ ظاہر کیا' میرے مولیٰ میدان محشر میں میرا حشر جھوٹوں کے ساتھ نہ فرمائیو! میری قوت سماعت جاتی رہی' اور اصم (بہرا) میرے نام کا جز بن گیا اور میں دنیا میں حاتم اصم مشہور ہوگیا۔ رات کو سویا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی' ارشاد فرمایا کہ حاتم تم نے اللہ کی ایک بندی کی شرمندگی دور کرنے کیلئے اپنے کو بہرا ظاہر کیا' اللہ کو اس ادا پر اتنا پیار آیا کہ آج دنیا میں جتنے لوگ چلتے پھرتے ہیں تم سے زیادہ کوئی محبوب نہیں' آنکھ کھلی تو میری دنیا بدل گئی تھی' اس کے بعد جو چیزیں مجھے عطا ہوئیں' ان میں سے ایک یہ ہے کہ تیس سال سے اس کیفیت کے ساتھ نماز کی توفیق ہورہی ہے۔ اللہ کی ایک بندی کی شرمندگی دور کرنے پر جب حضرت حاتم اصم کو اولیاء کا سردار بنایا جاسکتا ہے تو اپنے کسی قول یا فعل سے اللہ کے کسی بندہ کو شرمندہ کرنا بھی آدمی کو اسفل السافلین کے درجہ تک گراسکتا ہے۔

کاش! ہم اس سلسلہ میں حساس ہوکر زندگی گزاریں!!!

ایک بہت ضروری نوٹ

یہ مجھے میرے بزرگوں سے ملا اور میں اب اسے قارئین عبقری کو ہدیہ کررہا ہوں۔ عمل درج ذیل ہے:۔ تسبیحات کرتے وقت عام طور پر خیال دوسری طرف چلا جاتا ہے اور یہ دھیان رکھنا مشکل ہوتا کہ کیا الفاظ پڑھ رہے ہیں اس کیلئے آسان طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی تسبیح کریں تو تسبیح کے ہر دانے کو دبا کر رکھیں اور یہ ذہن میں ہو کہ اس دانے پر یہ تسبیح پڑھ رہا ہوں اور کوشش کریں کہ مطلب آپ کو سمجھ آتا ہو' اسی طرح اگر انگلیاں تسبیح میں استعمال کریں (گنتی کیلئے) تو انگلی کی اس پور کو دبا کر رکھیں جس پہ آپ گن رہے ہیں۔ انشاء اللہ دھیان تسبیح اور اس کے الفاظ سے نہیں ہٹے گا۔ انشاء اللہ یہ عمل جس کے بھی کام آئیگا اس کی برکت سے میرے ماں باپ پر رحمتوں کا نزول ہوگا۔ (ق،ج)

سورۂ رحمٰن سے درد چشم کو آرام

اگر اس آیت کو لکھ کر آشوب چشم والا اپنی آنکھوں پر باندھے گا تو آنکھیں ٹھیک ہوجائیں گی۔ لکھ کر دھو کر پینے سے طحال دفع ہوجائے گا۔

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص سورۂ رحمٰن کو پڑھتا ہے گویا وہ اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں کا شکر کرتا ہے اور درد چشم میں پڑھ کر دم کریں تو اللہ تعالیٰ شفاء بخشتے ہیں اور مریض طحال پر دم کریں تو صحت ہوجائے گی۔ اگر کوئی گیارہ گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھے تو اپنے مقصد میں کامیاب ہوجائے گا۔

اس کے علاوہ سورۂ رحمٰن کی آیت یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَاتَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿رحمٰن ۳۳﴾ اگر کتا بھونکتا ہو تو اس پر پڑھ کر پھونکنے سے وہ کتا بھونکنے سے خاموش ہوجائے گا۔ اگر اس آیت کو لکھ کر آشوب چشم والا اپنی آنکھوں پر باندھے گا تو آنکھیں ٹھیک ہوجائیں گی۔ لکھ کر دھو کر پینے سے طحال دفع ہوجائے گا۔ دیوار پر لکھ کر لگانے سے سانپ بچھو دفع ہوجائیں گے۔

دنیا کا کوئی مرض ہو یہ آدھا چمچ علاج

یہ بہت ہی بہترین اور انمول تحفہ عبقری قارئین کیلئے دے رہا ہوں' یہ نسخہ مجھے دہلی کے ایک بہت بڑے حکیم نے بڑی منت اور بہت زیادہ مشقت کے بعد دیا تھا۔ یہ میں نے بہت سے لوگوں پر آزمایا ہے۔ بالکل چھوٹا سا نسخہ ہے صرف تین اجزاء ہیں۔ سوڈا میٹھا' چینی اور ست پودینہ۔ نسخہ: سوڈا میٹھا پانچ تولہ لیں' چینی بیس تولہ اور ست پودینہ ایک تولہ لے کر آپس میں مکس کرلیں۔ جگر کا کوئی مسئلہ ہو' معدہ' دل' ہیپاٹائٹس' گیس' تبخیر' جگر سکڑ چکا ہو' مثانے کے مسائل' مثانے کی گرمی' الٹیاں' قے' بچوں کے دست' دل کی گھبراہٹ آپ بس آنکھیں بند کرکے دیتے چلے جائیں۔ مقدار خوراک آدھا چمچ بڑوں کیلئے۔ دن میں تین سے چار بار۔ صبح وشام بھی دے سکتے ہیں۔ بچوں کیلئے چٹکی حسب ضرورت۔ حسب طبیعت دے سکتے ہیں۔

مزید کمالات جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا مطالعہ کریں:۔

"گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے"

(بندشوں کا توڑ اور روحانی ایٹم بم)

مقبول عبادات' فضائل' طبی و روحانی نسخے اور آزمودہ ٹوٹکے اور بہت کچھ۔۔۔۔ اس کتاب میں پڑھیں!

سورۂ اخلاص کے عمل سے کاروباری مشکلات دور

میں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' سے سورۂ اخلاص کا عمل پڑھا اور یہ عمل کیا' جس سے مجھے بہت زیادہ روحانی سکون ملا' میرے بہت سے اٹکے ہوئے کام ہوگئے' میری کاروباری مشکلات تھیں جو چند دنوں میں دور ہوگئیں۔

پیدائشی دوست نے انقلاب برپا کردیا

(ع، چ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ماشاء اللہ عبقری ہم سب قارئین کیلئے بہت فائدہ مند ہے ہم جس لحاظ سے بھی معائنہ کریں عبقری زندگی کے ہر شعبے میں ہمارے لیے فائدہ مند ہے۔ بالخصوص ''جنات کا پیدائشی دوست'' تو میرے لیے بہت زیادہ دلچسپ اور فائدہ مند ہے اور ہمارے پیارے علامہ لاہوتی پراسراری اور صحابی بابا کے دلچسپ واقعات اور ان کے عطا کردہ وظائف سے میں بہت مستفید ہوا ہوں۔

ان وظائف نے میری زندگی میں انقلاب برپا کردیا ہے' میں خود کیا جس کسی کو بھی بتایا ان وظائف سے بہت فائدہ ہوا۔ اب بھی میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' کالم میں جو بھی وظیفہ چھپتا ہے ہم سب ضرور کرتے ہیں اور ان سے مستفید ہوتے ہیں۔

اعتماد نہیں تو کچھ نہیں۔۔۔!!!

(ج، ر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ ناچیز آپ کا ماہنامہ عبقری شروع دن سے پڑھ رہا ہے۔ ہر ماہ بڑی بے چینی سے رسالے کا انتظار رہتا ہے۔ بندہ ناچیز آپ کے رسالے میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم ''جنات کا پیدائشی دوست''، پہلی قسط سے سلسلہ وار باقاعدگی سے پڑھ رہا ہے۔ شوق کا عالم یہ ہوتا ہے رسالہ وصول ہوتے ہی سب سے پہلا کام ''جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھتا ہوں اور پھر آئندہ کے کالم کا بے چینی سے انتظار کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے فیض سے امت مسلمہ کو بہرہ مند فرمائے بشمول مجھ گنہگار کے۔ **محترم حکیم صاحب!** جب میں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کی پہلی قسط پڑھی تھی تب بھی حق جانا اور آج بھی الحمدللہ کوئی شک وشبہ دل میں نہیں پاتا۔ جو لوگ شک کرتے ہیں وہ کم فہم ہونے کے ساتھ ساتھ ہٹ دھرمی کرنے میں بہت فراخدلی کا کام لیتے ہیں۔ میں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' سے سورۂ اخلاص کا عمل پڑھا اور یہ عمل کیا' جس سے مجھے بہت زیادہ روحانی سکون ملا' میرے بہت سے اٹکے ہوئے کام ہوگئے' میری کاروباری مشکلات تھیں جو چند دنوں میں دور ہوگئیں۔ اب یہ عمل جاری ہے اور اس عمل کی برکتیں مجھے نصیب ہورہی ہیں۔ میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اگر مجھے علامہ صاحب پر ذرا سا بھی شک ہوتا تو یہ عمل مجھے کبھی فائدہ نہ دیتا۔ یہ عمل صرف اُن لوگوں کو فائدہ نہیں دیتا جو عبقری یا علامہ لاہوتی پراسراری کی ذات پر شک کرتے ہیں۔ آج بھی اگر کوئی یقین کے ساتھ کوئی عمل کرے تو یقیناً اُس کو سوفیصد فائدہ ہوگا۔ **سورۂ اخلاص کا عمل درج ذیل ہے:۔** رات ایک بجے کے بعد **4 نفل اکٹھے ایک ہی سلام کے ساتھ** پڑھنے کی نیت کرے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد **101** بار سورۂ اخلاص مع تسمیہ پڑھے اس طرح ہر رکعت میں پڑھے بس دھیان اور توجہ اللہ کی طرف اور خاص حضوری ہو (ہاتھ میں تسبیح لے سکتے ہیں) سلام کے بعد سر برہنہ کرلیں اور دائیں بازو سے قمیص نکال کر بازو اور کندھا ننگا کرلیں جیسے حالت احرام میں ہوتا ہے پھر **500** بار سورۂ اخلاص پڑھیں اول وآخر درود شریف **11** بار پھر جتنی دیر سارے عمل میں لگتی ہے اتنی دیر خوب گڑگڑا کر بھکاری بن کر دعا کریں رو رو کر مانگیں کہ جسم کا رواں رواں کھڑا ہوجائے بہت لمبی اور عاجزانہ دعا کرکے پھر **100** بار سورۂ اخلاص پڑھیں اور پھر سورۂ اخلاص پڑھتے ہوئے لیٹ جائیں۔ یہ عمل کچھ عرصہ یا کچھ دن مستقل کریں۔ اور قدرت کے کمالات اور حمایت اپنی طرف متوجہ ہوتے دیکھیں آپ حیران رہ جائیں گے۔

تعویذ نبویؐ سے بھانجی پر آیا جن جل گیا

(ب۔ا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کی زندگی میں برکت دے' اللہ آپ کو تاقیامت سلامت رکھے' آپ کا سایہ امت محمدیہ ﷺ کے اوپر رہے۔ کچھ عرصہ پہلے کسی حاسد نے میری بھانجی پر جادو کروایا جو کہ ابھی صرف پندرہ سال کی تھی' میں نے اس کیلئے ایک عامل کو بلایا مگر وہ کچھ نہ کرسکا' میں نے اس پر خود عمل کرکے جادو کے ذریعے مسلط جنات کو ہٹایا مگر اس کے بعد میرے اور اس کے اوپر جادو کروایا گیا چونکہ میں تو اپنے اعمال میں لگا رہتا تھا اس وجہ سے جادوگر سے میری روحانی لڑائی شروع ہوگئی میری چونکہ جنات کی لائن نہیں تھی لیکن میں اپنے اعمال کرتا تھا جس کی وجہ سے اس کے مؤکلات ختم ہوتے رہتے لیکن مجھے اتنی سخت تکلیف ہوتی تھی کہ میں نے بہت مشکل سے اس کو برداشت کرتا۔ پھر میں نے عبقری میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں موجود دیئے اعمال کرنا شروع کردیئے جس سے کچھ سکون ہوا۔ اسی دوران میں نے رسالہ عبقری کے ایک خاص نمبر میں نبی کریم ﷺ کا وہ خط دیکھا جو آپ ﷺ نے جنات کو لکھا تھا میں نے اس کا تعویذ بنا کر اپنی بھانجی کے گلے میں ڈال دیا' جادوگر کے مؤکلات سامنے آتے اور معافیاں مانگتے کہ اس تعویذ کو نکال دو لیکن میں نے اسے منع کیا کہ ہرگز ایسے نہیں کرنا یہ دھوکہ دینا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد ان کے منہ سے آگ کے شعلے نکلتے نظر آتے وہ مجھے تو نظر نہیں آتے تھے مگر میری بھانجی کو سب کچھ نظر آتا تھا۔ اس کے بعد کام اور تیز ہوگیا میں مسلسل **یَاقَھَّارُ** پڑھتا رہا اور اس کے درختوں جتنے بڑے بڑے مؤکلات آتے اور جل جاتے۔ یہ خط (تہدیدی نامہ) اکتوبر 2014ء میں بھی چھپ چکا ہے۔ محترم حکیم صاحب میرا نام شائع مت کیجئے گا۔

جنات سے چھٹکارے کے آسان عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس جنات سے چھٹکارے کے درج ذیل تین آسان عمل ہیں یقیناً قارئین کیلئے یہ آسان عمل بہت سودمند ہوں گے۔

1۔ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾ وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿الطارق:۱۷﴾ اس آیت کو اول آخر تین تین مرتبہ درودشریف کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھ کر چار میخوں پر دم کردیں اور گھر کے چاروں طرف کیل گاڑھ دیں۔

2۔ اگربتی کا پیکٹ لے کر اس پر ایک بار سورۂ جن پڑھ کر دم کردیں اور روزانہ ایک اگربتی جلانی ہے۔

3۔ سورۂ یٰسین روزانہ ایک بار پڑھ کر گھر کے چاروں کونوں میں پھونک ماردیں۔ انشاء اللہ ان اعمال سے آپ کو جنات سے چھٹکارا نصیب ہوجائے گا۔ (ی۔ا)

بہتر ہے: بُرے آدمی کی صحبت سے سانپ کی صحبت' جھگڑا مول لینے سے غم کھانا' بے غیرتی سے عزت کی موت' بے موقع بولنے سے گونگا ہوجانا' چھچھورے آدمی کی مدد سے فاقہ' حرام کی مالداری سے مفلسی' ذلت کے حلوے سے آزادی کی خشک روٹی۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

زندگی کے نچوڑ نسخہ جات

(ناصر الامین)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے' آپ کا ماہنامہ عبقری مجھے پسند ہے۔ آپ اللہ کی مخلوق کی خدمت کررہے ہیں میں تقریباً سال سے زیادہ عرصہ سے آپ کا رسالہ عبقری پڑھ رہا ہوں۔ آج سے میں بھی آپ کی ٹیم میں شامل ہورہا ہوں۔ میری زندگی کے نچوڑ نسخہ جات آپ اور اللہ کی مخلوق کیلئے روانہ کرتا رہوں گا۔ اللہ میری اس کاوش کو قبول فرمائے آمین!

برائے پیچش

خونی پیچش' آؤں' مروڑ حتیٰ کہ خون کسی قسم کا خواہ بواسیر کا یا استحاضہ کا' انشاء اللہ پہلی خوراک سے طبیعت میں سکون آنا شروع ہوگا' انشاء اللہ ہفتہ دس دنوں میں مکمل افاقہ ہوگا۔

ھوالشافی: ریشہ خطمی پانچ تولہ' گل خطمی پانچ تولہ' چھلکا اسپغول پانچ تولہ' بارتنگ بریاں دو تولہ' زیرہ سفید بریاں دو تولہ' حب الاس دو تولہ' بیل گری دو تولہ۔

طریقہ تیاری: سب سے پہلے ریشہ خطمی کو پیس لیں' یہ جڑیں ہونگی' کچھ زیادہ لے لیں' اس کا سفوف بنائیں۔ بعد میں تمام چیزوں کو دستہ میں کوٹیں اور مشین میں گرائنڈ کریں۔ یاد رہے اسپغول کا چھلکا نہیں پیسنا' اسپغول کے چھلکا کو آخر میں ملائیں۔ دن میں دو سے تین بار خوراک ایک سے دو ماشہ ہمراہ شربت انجبار سے دیں۔

پوشیدہ امراض اور بار بار پیشاب کا علاج

بعض حضرات اور بہنوں کو پیشاب بار بار آتا ہے۔ بستر پر پیشاب کردینا۔ سیلان الرحم (عورتوں کا لیکوریا)۔ جریان منی (مردوں کا جریان)۔ **ھوالشافی:** ہلیلہ سیاہ بریاں دو تولہ' ہلیلہ زرد بریاں دو تولہ' کشتہ کوڈی زرد ایک تولہ' پھول کتھ ایک تولہ' جفت بلوط ایک تولہ' کندر ایک تولہ' ثعلب مصری ایک تولہ۔

طریقہ تیاری: ہلیلہ سیاہ اور زرد کو گھی یا تیل میں بریاں کریں اور پیس لیں تمام چیزوں کو پیس لیں اور ملالیں۔

طریقہ استعمال: یہ سفوف ایک سے دو ماشہ صبح و شام ہمراہ کالے چنے کے چھلکے کے قہوہ سے دیں۔ انشاء اللہ مذکورہ امراض سے مکمل شفاء ہوگی۔

ڈینگی وائرس سے بچاؤ

(چوہدری غلام یٰسین قادری)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ بڑے شوق سے پڑھتا ہوں۔ میرے پاس ڈینگی وائرس سے بچاؤ کی درج ذیل نبوی صلی اللہ علیہ وسلم دعائیں ہیں' جس نے بھی کسی بھی وبائی مرض میں استعمال کیں لاجواب پائیں۔ قارئین عبقری کیلئے ہدیہ کے طور پر پیش کرتا ہوں:۔

ڈینگی سے پناہ کی دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ **ترجمہ:** میں ہر طرح کے شیطان اور موذی جانور سے اللہ کے کلمات کی پناہ میں آتا ہوں۔

ڈینگی وائرس سے بچاؤ: اس آیت کو مکان کے اندر یا دروازے پر لگادیں' نہایت مفید ہے۔ انشاء اللہ اس مکان میں وباء ہرگز داخل نہ ہوگی۔ **(سورۃ الانعام آیت 16 تا 18)** مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿الانعام ١٨﴾

ڈینگی وائرس بھی اللہ تعالیٰ کے عذاب کی ایک شکل ہے اس کیلئے کثرت سے استغفار کریں اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں۔ سورۂ تغابن اور سورۂ رحمٰن بھی اس کیلئے مفید ہیں۔

بالوں کی حفاظت

(ش، لاہور)

سردیوں کیلئے تیل: سرسوں کا تیل' زیتون کا تیل' آملے کا تیل ہم وزن لیں لے کر بالوں میں مساج کریں۔ موسمی اثرات سے بال محفوظ رہیں گے۔

گرمیوں کیلئے تیل: سرسوں کا تیل' کدو کا تیل' خشخاش کا تیل ہم وزن لے کر مکس کریں اور بالوں میں روزانہ مساج کریں۔ گرمی کے اثرات سے بال محفوظ رہیں گے۔

جب بال بہت گرتے ہوں: سردیوں میں مکھن آدھا کلو' بادام کی گریاں ایک پاؤ دونوں کو آگ پر ہلکی آنچ پر رکھیں جب جل جائیں تو چھان کر رکھیں استعمال کے وقت ہلکا گرم کرکے لگائیں۔

تیل لگانے کا طریقہ: انگلیوں کے پور کے ساتھ لگائیں۔ ہفتے میں دو بار لگائیں اور بالوں پر ململ کا کپڑا باندھ لیں۔ چھ سے آٹھ گھنٹے لگائیں۔

بالوں کا ماسک: بالوں پر تیل آٹھ گھنٹے لگانے کے بعد تولیہ گرم پانی میں ڈبو کر نچوڑ کر تین بار بالوں پر بار بار لپیٹیں۔ آدھ گھنٹے بعد بال دھولیں۔

دومنہ والے بالوں کا علاج: دہی آدھ کپ سرسوں کا تیل دو کھانے کے چمچ مکس کرکے بالوں کے سروں پر مکمل دہی لگائیں۔ دو گھنٹے بعد بال دھولیں۔

جب بال روکھے اور خشک ہوجائیں: خشک اور روکھے بالوں پر درج بالا ہیئر ماسک لگائیں۔

خشکی کیلئے: ایک بڑے لیموں کا رس لیں۔ چینی دو کھانے کے چمچ مکس کرکے آدھ گھنٹہ رکھیں۔ اب بالوں کی جڑوں میں لگائیں۔ دو گھنٹے بعد بال دھولیں۔

مہندی سے بال رنگنا: مہندی ایک کپ' کافی ایک کھانے کا چمچ' چائے کا قہوہ دو کپ' دہی دو کھانے کے چمچ۔ سب کو مکس کرکے رکھیں' بالوں میں لگائیں' تین گھنٹے بعد خالی پانی سے بال دھولیں' بال سوکھنے پر تیل لگائیں۔ دو گھنٹے بعد بال شیمپو کرلیں۔ سردیوں میں مہندی میں دو گلاس پانی ڈال کر رات بھر رکھیں صبح یہ پانی چھان کر بالوں میں لگائیں تین گھنٹے بعد سر دھولیں۔

نام محمد ﷺ سے شفاء

(محمد ذیشان عارف' کلورکوٹ بھکر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرض یہ ہے کہ ہم جنوری 2011ء سے عبقری کے قاری ہیں' ماشاء اللہ بہت

پیشاب کی جلن دور کرنے کیلئے اور یرقان میں زیرہ سفید ایک ماشہ‘ مغز بادام سات عدد‘ الائچی سبز سات دانہ اور کوزہ مصری تین تولہ رگڑ کر پلاتے ہیں‘ بے حد مفید ہے۔

اچھا رسالہ ہے‘ ہر ماہ شدت سے انتظار رہتا ہے کہ رسالہ کب آئے گا‘ عبقری سے ہم نے بہت سارے فوائد حاصل کیے ہیں اور لوگوں کو بھی بتائے ہیں ان فوائد سے لوگ بھی فیض یاب ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیشہ آپ کو ہمارے سروں پر قائم و دائم رکھے اور آپ اسی طرح خلق خدا کی خدمت کرتے رہیں۔ **(آمین)**

کچھ دن پہلے کی بات ہے کہ رات کو اچانک میری آنکھ کھل گئی‘ میں نے محسوس کیا کہ میرا بایاں بازو جسم کا بوجھ پڑنے کی وجہ سے سُن ہوگیا ہے۔ ایسا لگ رہا تھا کہ اس میں جان بالکل ختم ہوگئی ہے۔ میں پریشانی کی وجہ سے پسینے میں شرابور ہوگیا تو اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں بات ڈال دی کہ نام محمد ﷺ میں شفاء ہے۔ میں نے ایک مرتبہ شہادت کی انگلی سے بازو پر محمد ﷺ لکھا‘ آدھی تکلیف ایک دم غائب ہوگئی‘ دو مرتبہ لکھا تو تقریباً ختم ہوگئی اور تیسری بار لکھا تو اللہ تعالیٰ نے مکمل شفاء دیدی۔

بلڈ پریشر اور پیٹ کے تمام امراض سے نجات

(مرزا محمد چراغ مرحوم)

ھوالشافی: لہسن تین عدد لیکر ان کو چھیل کر پوتھیاں صاف کرلیں اور ان پوتھیوں کو گھی میں بریاں کرلیں جس طرح دال وغیرہ کو تڑکا لگاتے ہیں‘ یعنی براؤن رنگ کی ہوجائیں تو پوتھیوں کو گھی سے علیحدہ کرلیں‘ پلیٹ میں رکھ لیں‘ تین چمچ چائے سفید زیرہ لیکر پتھر کے کونڈے میں ڈال کر زیرہ سفید کو خوب باریک پیس لیں اور اس میں سبز مرچ اگر بڑی ہوں تو تین عدد‘ چھوٹی ہوں تو چھ عدد ڈال کر رگڑیں اور بریاں شدہ پوتھیاں ڈال کر گرم پانی تھوڑا تھوڑا ڈال کر رگڑیں اور نمک حسب منشاء شامل کریں‘ کھانا کھانے کے ساتھ ایک چمچ یہ چٹنی کھائیں۔ **فوائد:** پیٹ کے تمام امراض‘ گیس‘ پیٹ کی گانٹھ‘ بلڈ پریشر اور دل کو بہت مفید ہے ویسے بھی دل تو لہسن پر عاشق ہے۔

ریٹھہ کا تیل بنانے کا آسان طریقہ

ریٹھہ ایک پاؤ لیکر اس کا چھلکا باریک کرکے ایک سیر پانی میں بھگو دیں‘ تین چار گھنٹہ بھگو کر ہاتھ سے جھاگ پیدا کریں اور اس جھاگ کو پیالی یا پلیٹ میں جمع کرتے جائیں۔ بس یہ ریٹھہ کا تیل ہے۔ بدن پر مالش کریں‘ جلد کی تمام بیماریوں کیلئے نہایت مفید ہے۔

نکاح کیلئے آزمودہ وظیفہ

(مسعود الرحمٰن غزالی‘ مظفر گڑھ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری شادی نہیں ہو رہی تھی‘ کافی محنت اور مشقت کے باوجود جہاں بھی رشتہ جاتا لڑکی والے ٹھکرا دیتے تھے یا لڑکی ہی انکار کردیتی تھی‘ گھر والے بہت پریشان تھے‘ لوگ طعن و تشنیع بہت کرتے تھے‘ اپنے بیگانے سب نے رشتہ دینے سے انکار کردیا تھا۔

یہ بات میں نے ایک دن اپنے استاد محترم کو بتائی‘ استاد محترم نے مجھے ایک وظیفہ بتایا ہر نماز میں پڑھنے کا اور مزید کہا اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ زوجین میں محبت بھی بڑھے گی اور آنے والے حالات اللہ تعالیٰ کی مدد سے کارآمد ثابت ہوں گے۔ میں نے اس وظیفہ کو اللہ کا نام لے کر شروع کردیا تھا۔ الحمدللہ! اللہ کے فضل و کرم سے چند ہی ماہ بعد میرا نکاح ایک ایسی جگہ ہوا ہے کہ اپنے بیگانے سب حیران رہ گئے۔ اس وظیفہ کی برکت سے اللہ نے ایسا رشتہ عطا کیا ہے الحمدللہ ہر لحاظ سے اچھا ہے‘ مثلاً عالمہ فاضلہ کے ساتھ ساتھ حسن اخلاق کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔ وظیفہ درج ذیل ہے:۔ **رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿فرقان۷۴﴾**

یہ وظیفہ ہر نماز کے سنن و فرائض‘ نوافل وتروں کے بعد آخری تشہد یعنی دعائے رب اجعلنی ---- کے بعد پڑھے۔

اس کے بعد جب بھی دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو یہ دعا پڑھے **اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اِمْرَأَةٍ تُشَيِّبُنِيْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ** (تحفہ دولہا)

پھر اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے یہ دعا پڑھتا رہے۔ **یَا وَهَّابُ هَبْ لِيْ زَوْجَةً صَالِحَةً**۔ (تحفہ دولہا)

یا آٹھ رکعات نفل شادی کی نیت سے پڑھ کر گڑ گڑا کر اللہ سے دعا کرے ان شاء اللہ کام جلد ہوجائے گا۔ (تحفہ دولہا)

چالیس دن تک تکبیر اولیٰ کے ساتھ نماز باجماعت پڑھے ان شاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر کام ہوجائے گا۔

نوٹ: سب سے پہلے والی دعا کو ساری زندگی کا معمول بنالے ان شاء اللہ اس سے بہت ہی زیادہ فوائد ملیں گے۔ بعد کی دو دعاؤں کو نکاح نہ ہونے تک معمول بنائے رکھے۔

میرے آزمائے کچھ ٹوٹکے

(مسز جمشید)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے‘ آپ ایسے درخت ہیں جن کے سائے کے ساتھ ساتھ ہم پھلوں سے بھی فیض یاب ہوتے رہتے ہیں۔ اللہ آپ کو دین و دنیا کی خوشیاں عطا فرمائے۔ آپ کا درس پہلی مرتبہ واہ کینٹ میں سنا اور بیعت لی‘ بہت پر اثر درس تھا۔ ہم عبقری کے مستقل قاری ہیں اور دعائیں بھی استعمال کرتے ہیں اور اس میں موجود وظیفہ جات کرنے سے ہمارے گھریلو حالات کافی بہتر ہوئے ہیں۔ کچھ ٹوٹکے بھجوا رہی ہوں یقیناً ان سے قارئین مستفید ہوں گے۔

معدے کی تیزابیت کیلئے: دودھ کو بغیر شکر کے الائچی ڈال کر ابال لیں اور فریزر میں ٹھنڈا کرکے پی لیں‘ اتنا ٹھنڈا کرلیں کہ برف بننے والا ہو‘ چند دن کرتے رہیں۔

بچوں کی کھانسی اور خراب سینہ: تین راتوں کو سوتے وقت سبز قہوہ میں الائچی‘ ڈوڈا (بہت تھوڑی مقدار میں) اور انار کا خشک چھلکا ابال کر پلائیں۔

پیٹ میں مروڑ‘ نظام ہضم کی خرابی‘ قے: خشک پودینے کو قہوہ میں ابال کر پیئے‘ خشک بھی کھا سکتے ہیں‘ اس سے پھولا ہوا پیٹ بھی ٹھیک ہوجاتا ہے۔

آئیں ٹوٹکے آزمائیں!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اب ہونٹ نہیں پھٹیں گے: اگر ناف میں سرسوں کا تیل لگایا جائے تو ہونٹ نہیں پھٹیں گے۔ یہ میں نے عبقری میں پڑھا تھا‘ بہت مجرب ٹوٹکہ ہے‘ میرا آزمودہ ہے۔ پہلے چپسٹک پر پیسے خرچ ہوتے تھے‘ جب تیز ہوا چلتی تھی تو خون بھی نکلتا تھا اور ہونٹ مزید پھٹنا شروع ہوجاتے تھے‘ بس۔۔۔!!! اب روزانہ تیل لگائیں اور اس مصیبت سے بچ جائیں۔ شکریہ عبقری۔ (میرب)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں‘ عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** **کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔**

گمشدہ چیز، فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 7

میرے حالات اتنے خراب ہوگئے کہ میرے دماغ کی حالت اتنی خراب ہوجاتی کہ میرا دل کرتا کہ کوئی چیز کھا کر مرجاؤں' میری نظر دن بدن کمزور ہوتی گئی۔ ہمارے اوپر قرضہ دن بدن بڑھتا چلا گیا۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے

ایک خاتون نے خط لکھا کہ **محترم حکیم صاحب السلام علیکم!** میں آپ کا شکریہ کیسے ادا کروں---میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ آپ کے صرف ایک وظیفے نے میری زندگی کی ڈھیروں پریشانیاں' مشکلات' الجھنیں---خوشیوں میں بدل دی ہیں۔ مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ میں اپنی زندگی کی کہانی کیسے شروع کروں---جب میری منگنی ہوئی تو غیروں میں ہوئی تھی اور لڑکے کا اپنا کاروبار تھا لیکن جب میری شادی ہوئی تو پتہ چلا کہ لڑکا کسی کے ہاں ملازمت کرتا تھا جو اُس نے شادی سے چند دن پہلے ہی چھوڑ دی تھی۔ میرے والد صاحب میری شادی سے ایک سال پہلے ہی فوت ہوگئے تھے' میرے بھائیوں نے میری شادی کی' میرے میکے والے بہت امیر تھے' میری شادی کے بعد میرے میکے والوں کے حالات بہت خراب ہوگئے اور میری شادی کے ایک سال بعد میرا جوان بھائی حادثہ میں فوت ہوگیا اور میرا میکہ بھی تباہ ہوگیا۔ میرے دو بچے پیدا ہوئے جو پیدا ہوتے ہی فوت ہوگئے۔ پھر ایسا ہونے لگا کہ میرے سسرال والے مجھے اکثر گھر سے نکال دیتے۔ پھر اللہ نے مجھے چار بچے دیئے۔ میرے خاوند نے جتنے بھی کام شروع کیے سب ڈوب جاتے۔ کبھی میرا زیور بیچا جاتا کبھی کسی سے پیسے لے کر کاروبار شروع کیا جاتا مگر سرمایہ نہ بچتا۔ میرے خاوند کو شوگر اور بلڈ پریشر کی بیماری ہوگئی اور مجھے جوڑوں کے درد اور پٹھوں کی بیماری ہوگئی۔ میرے حالات دن بدن نیچے جارہے تھے' کوئی کہتا جادو ہے' کوئی نظر بد---بس جس کے منہ میں جو آیا اس نے کہا اور ہم اس کے پیچھے دوڑ پڑے مگر کہیں سے بھی شفاء نصیب نہ ہوئی۔

ایک مرتبہ سردیوں میں میرے ساتھ یہ ہوا کہ صبح جب میں جاگی اور اُس وقت سب سوئے ہوئے تھے میں پانی گرم کرنے کیلئے چولہا جلانے لگی تو اچانک چولہے کو میرا ہاتھ لگا تو چولہا بہت گرم تھا ایسے جیسے کسی نے ابھی ابھی جلایا ہو حالانکہ میں نے اس کو آگ نہیں لگائی تھی' ایک دفعہ ہم سب بیٹھے ہوئے تھے اپنے کمرے میں کہ مغرب کے وقت میں نے دیکھا کہ ایک چوہا جس کا سر نہیں ہے' ہمارے کمرے سے باہر گیا میں نے سب سے پوچھا لیکن وہ چوہا صرف میں نے دیکھا تھا کسی اور نے نہیں۔

میرے حالات اتنے خراب ہوگئے کہ میرے دماغ کی حالت اتنی خراب ہوجاتی کہ میرا دل کرتا کہ کوئی چیز کھا کر مرجاؤں' میری نظر دن بدن کمزور ہوتی گئی۔ ہمارے اوپر قرضہ دن بدن بڑھتا چلا گیا۔ ایک وقت کا کھانا کھالیں تو اگلے وقت کا کوئی پتہ نہیں ہوتا' ہم بجلی کا بل ادا نہیں کرسکتے تھے جس کی وجہ سے ہمارا میٹر کٹ چکا تھا' میرے بچے ہر وقت ایک دوسرے سے لڑتے رہتے تھے' حتیٰ کہ ایک وقت ایسا آیا کہ ان سارے حالات کی ذمہ دار میں خود کو سمجھنے لگی اور میں اکثر خود کو منحوس کہتی اور سوچتی کہ میری ہی وجہ سے میرا سسرال تباہ ہوگیا ہے' ان کا ہر کاروبار ختم ہوگیا ہے۔ جب سے میں آئی ہوں ان کا زوال شروع ہوگیا ہے۔

میری اور میرے خاوند کی آپس میں بہت زیادہ تلخیاں پیدا ہوچکی تھیں' میں ہر وقت سوچتی کہ کبھی میرے شوہر بھی مجھ سے ہنس کر بات کریں گے؟ کیا میں کبھی ان مسائل کے گرداب سے باہر آسکوں گی اور میرے بچے سکون کی زندگی بسر کریں گے اور کیا خدا ہمیں بھی کبھی سکون اور ترقی نصیب کریں گے۔ ان ہی حالات میں نے گھر میں سلائی کا کام شروع کیا اور محلے کی عورتوں نے مجھ سے سوٹ سلائی کروانا شروع کردیئے' ایک دن ایک محلے کی عورت اپنی کسی رشتے دار کے ساتھ آئی اور جب اس نے میرے گھر کے حالات دیکھے اور جب میں نے اپنی ساری روداد سنائی تو انہوں نے مجھے عبقری رسالے کا بتایا اور ساتھ ایک وظیفہ دیا یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور بتایا کہ اس کو صبح و شام اٹھتے بیٹھتے ہر وقت لاکھوں کی تعداد میں پڑھو' دیکھو تمہارے حالات کیسے بدلتے ہیں اور تمہارا جتنا سرمایہ مختلف کاروبار میں لگا ہے کیسے واپس آتا ہے۔ پہلے تو مجھے یقین نہ آیا مگر اس نے جب عبقری میں چھپے مضمون اور آپ کے درس کے چند واقعات مجھے سنائے اور اپنے موبائل میں موجود درس مجھے سنایا تو مجھے امید کی کرن نظر آئی۔ میں ہر وقت یہی وظیفہ پڑھنے لگی۔ انہی دنوں میرے میاں نے کسی سے پیسے پکڑ کر اور کچھ میرے سلائی سے بچائے ہوئے پیسے شامل کرکے موبائل کی ایک بالکل چھوٹی سی دکان ڈالی۔ کرم یہ ہوا کہ پہلے ہفتے میں ہی دکان کا سارا مال بک گیا اور اگلے ہفتے دوبارہ سارا مال ڈالا الحمدللہ تین ماہ میں میرے میاں کی چھوٹی سی دکان اب بڑی دکان میں بدل چکی ہے' میری بیٹی کو کالج میں داخلہ مل چکا ہے' ہمارے گھر میں اب سکون ہے' بچے آپس میں لڑتے جھگڑتے نہیں' ہمارا بجلی کا میٹر دوبارہ لگ چکا ہے' میرے پاس سوٹ سلوانے کے اتنے آرڈر آچکے ہیں کہ میں سوچ رہی ہوں کسی کاریگر عورت کو اپنے ساتھ گھر میں رکھ لوں۔ میرے شوہر میری اتنی عزت کرنا شروع ہوگئے ہیں کہ مجھے یقین ہی نہیں آتا کہ میں وہی ہوں' جس سے گھر کا کوئی فرد حتیٰ کہ میرے بچے بھی بات تک سننا تو درکنار میری شکل تک دیکھنا گوارا نہیں کرتے تھے۔ آج گھر کا ہر فرد میری عزت کرتا ہے۔ ہمارا قرضہ آدھے سے زیادہ اتر چکا ہے' باقی انشاء اللہ چند ماہ میں اتر جائے گا۔ اب عبقری ہمارے گھر ہر ماہ باقاعدگی سے آتا ہے' ہر جمعرات ہم عبقری کی ویب سائٹ سے لائیو درس سنتے ہیں۔ میں اب بھی سوچتی ہوں کہ اگر مجھے عورت نہ ملتی اور یہ وظیفہ نہ دیتیں تو شاید میں اب بھی اُسی جہنم میں زندگی بسر کررہی ہوتی۔

آیۃ الکرسی اور جنات سے حفاظت

میرے گھر میں اکثر چیزیں چوری ہوجاتی تھی' گھر میں عطر چوری ہوگیا' جو بھی عطر لاتا وہ چوری ہوجاتا' جس چیز پہ خوشبو لگاتا وہ بھی چوری ہوجاتی۔ پھر میں نے تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کیا تو عطر چوری نہ ہوا' پھر اس دن کے بعد عطر یا جو بھی چیز لاتا اس پہ دم کرتا چوری نہ ہوتی۔ جو بھی چیز جنات چوری کرلے تو آپ اس پہ تین مرتبہ آیۃ الکرسی کا دم کریں' چوری نہ ہوگی' کبھی جنات کوتا لے اندر پڑی چیز بھی اٹھالیتے ہیں لیکن آیۃ الکرسی کا دم ہو تو پھر کبھی بھی چیز چوری نہ ہوگی۔ (محمد زاہد اقبال' وہاڑی)

فرنیچر کی صفائی اور حفاظت کیسے کریں؟

منصور علی بیگ

ہمارے گھر دراصل ہماری شخصیت اور لائف اسٹائل کے عکاس ہوتے ہیں اور گھروں میں موجود فرنیچر تمام تر کہانی اپنی زبانی سنا رہا ہوتا ہے۔ عموماً گھریلو فرنیچر کی صفائی ستھرائی محض جھاڑن سے کردی جاتی ہے اور کبھی کبھار گیلے کپڑے سے مگر یہ پہلو نظر انداز کردیا جاتا ہے کہ اس طرح فرنیچر پر مٹی اور میل کی ایک کثیف تہہ جم جاتی ہے جو کہ فرنیچر کے رنگ اور اس کے اجلے پن کو ماند کرکے دیتی ہے جو کہ بہت کم عرصے میں برسوں پرانا محسوس ہونے لگتا ہے۔ ماہرین کے مطابق فرنیچر کو صرف کپڑے، تولیہ اور کاغذ سے صاف کرنا ہی کافی نہیں ہے کیونکہ اس طرح غیر محسوس طریقے سے جم جانے والی گرد اور میل کی تہہ بڑھتی جاتی ہے اور اس کی صفائی آنے والے وقتوں میں مزید کٹھن ہوجاتی ہے۔ اپنے فرنیچر کو چمکتا دمکتا رکھنے کیلئے ضروری ہے کہ ایک نم کپڑے سے مٹی یا دھول کی تہہ ہلکے ہاتھ سے اتاردی جائے اور پھر کسی ہلکے ڈٹرجنٹ سے جو کہ رگڑ نہ پہنچاسکے نیم گرم پانی سے دھولیں۔ ایک وقت میں کسی ایک حصے کی صفائی کریں اور فوری طور پر پانی کو خشک کرنے کیلئے کسی نرم کپڑے کا استعمال کریں تو آپ کا فرنیچر اپنی چمک دمک برقرار رکھ سکتا ہے۔

دراصل فرنیچر کی صفائی اچانک ہی ایک ایسے نکتے پر پہنچ گئی ہے جہاں اسے ڈسٹنگ یا پالشنگ سے کہیں زیادہ کی ضرورت ہے خاص طور پر پرانے اور نایاب فرنیچر کو صفائی کے ذریعہ ہی محفوظ رکھا جاسکتا ہے۔ کسی نایاب چیز کو جو کہ اچھی کنڈیشن میں ہے لاعلمی میں رگڑنے اور نامناسب انداز سے صاف کرنے کے سبب اس کی قدر و قیمت اور امتیازی خصوصیت سے محرومی کے بجائے یہ جاننا ازحد ضروری ہے کہ مختلف قسم کے فرنیچر کی صفائی کیلئے مختلف طریقے آزمانا پڑتے ہیں۔ لکڑی سے بنا ہوا فرنیچر آئل، وارنش، لیکر (لاکھ کا روغن) یا شیلاک (لاکھ کا چپڑا) سے ہی صاف کیا جاسکتا ہے۔ اس نوعیت کی صفائی کیلئے اچھی فرنیچر پالش کریم فرنیچر کلینز یا کنڈیشنر کا سہارا لیں تو بہتر ہے۔ رنگے ہوئے فرنیچر کی صفائی قدرے آسان ہوتی ہے کیونکہ پینٹ کلینرز بازار سے مائع حالت میں عام طور پر مل جاتے ہیں جو کہ پاؤڈر یا پیسٹ کی شکل میں بھی ہوسکتے ہیں۔ مسطح پینٹ کیلئے سب سے موثر کلینزر سوپ جیلی ہے پینٹ کئے ہوئے فرنیچر یا رنگی ہوئی سطح کو چمکدار بنانے کیلئے نیم گرم پانی میں بھگویا ہوا کپڑا استعمال کریں یا پھر ایک گیلن نیم گرم پانی میں ایک چمچہ واشنگ سوڈا ملا کر اس میں بھگویا ہوا کپڑا فرنیچر پر آہستگی سے رگڑیں تو رنگ نکھر جائے گا۔ اس کیلئے سوپ سے عاری ڈٹرجنٹ کا استعمال بھی کیا جاسکتا ہے۔ یاد رہے کہ تجارتی طور پر استعمال کئے جانے والے بعض کلینزز جن میں ٹرائی سوڈیم فاسفیٹ بھی شامل ہے فرنیچر کو پھیکا کردیتے ہیں اور صابن سے ایک جھلی سی بن سکتی ہے۔

لکڑی کا معیاری فرنیچر ایک ایسی نمایاں سرمایہ کاری ہوتی ہے جس کے بارے میں توقع کی جاتی ہے کہ یہ نسلوں تک اپنے فوائد پہنچائے گی جس کی خوبصورتی اور پائیداری کیلئے مناسب صفائی اور دیکھ بھال کی بہت زیادہ ضرورت پڑتی ہے۔ نمی کو زیادہ دیر تک فرنیچر پر نہ رہنے دیں اور اس کیلئے خشک کرنے والی کسی چیز کے استعمال کے بجائے ایسی چیز کا سہارا لیں جو کہ نمی کو چوس لے کیونکہ پانی وقت گزرنے کے ساتھ ہی صفائی کے باوجود سفید دھبوں کا باعث بن جاتا ہے جبکہ الکوحل، پرفیوم، آفٹر شیو اور بعض دوسری طبی طور پر استعمال ہونے والی اشیاء جو کہ اس حوالے سے آزمائی جانے لگی ہیں خطرناک نتائج کو دعوت دے سکتی ہیں لہٰذا فرنیچر کی صفائی کیلئے ہمیشہ کلینزز ہی استعمال کریں۔

فیبرک سے تیار کردہ فرنیچر کی صفائی: کپڑے سے تیار کردہ فرنیچر کی موثر صفائی اسی وقت ممکن ہے جب آپ کو کپڑے کی نوعیت کا علم ہو کہ یہ قدرتی فائبر ہے، سینتھیٹک اور یا دونوں کا امتزاج۔ یوں جب فرنیچر کی صفائی کے موزوں پراڈکٹ کا انتخاب کیا جاسکے گا تو طریقہ ہی بہتر ہوگا۔ تمام ہی کلیننگ پراڈکٹس جو کہ بازار میں دستیاب ہیں لہٰذا اس بات کا خیال رہے کہ فیبرک فرنیچر کی صفائی کیلئے کسی ایسی پراڈکٹ کا سہارا قطعی نہ لیں جو کہ ناموزوں اور ماحول کے اعتبار سے نقصان دہ ثابت ہو، عموماً سستی یا کم قیمت چیزوں کے خریدنے سے اس کا امکان رہتا ہے۔ ایک اور کوالٹی جو کہ آپ کی توجہ چاہتی ہے وہ یہ ہے کہ قدرتی اجزائے ترکیبی پر مشتمل فرنیچر کلینزز خریدیں جیسے کہ قدرتی بوٹیوں سے تیار کردہ جو آپ کی صحت کیلئے بھی خطرہ نہیں بن سکتے ہیں، فرنیچر فیبرک کلینزز کو پمپ اسپرے، اسفنج یا کپڑے میں بھگو کر استعمال کیا جاسکتا ہے اور یہ دیکھ کر کہ کس جگہ کتنی زیادہ ضرورت ہے اب چونکہ فیبرک پر لگائی جانے والی کوئی بھی مائع چیز اندر سرایت کرسکتی ہے لہٰذا صفائی کیلئے تیزی سے ہاتھ چلائیں تاکہ فیبرک پر موجود صفائی کے لئے استعمال کی جانے والی پراڈکٹ اپنا دھبہ بھی نہ چھوڑ سکے۔ اگرچہ کہ فرنیچر صاف کرنے والی بیشتر مصنوعات اس یقین دہانی کے ساتھ فروخت کی جاتی ہیں کہ ان سے داغ یا دھبوں کا امکان نہیں ہے مگر اس کے باوجود بہتر آئیڈیا یہی ہے کہ فیبرک پر سے صفائی کا محلول فوری صاف کرکے اسے صاف پانی سے دھولیا جائے۔ ہمیشہ کسی نئے فیبرک صفائی کے محلول کو آزماتے وقت خیال رہے کہ اسے اس جگہ لگا کر دیکھیں جو کہ بالکل سامنے با آسانی سے نظر نہیں آتی ہو تاکہ دھبہ پڑ جانے کی صورت میں اسے چھپانا نہ پڑے۔ ہمارے یہاں فیبرک فرنیچر کے ساتھ فیبرک کوڈ کی فراہمی کا رجحان نہیں ہے جبکہ صفائی سے متعلق بھی کوئی ہدایت واضح نہیں کی جاتی ہے تاہم عام اصول یہ ہے کہ فیبرک فرنیچر کی صفائی کرتے وقت داغ یا دھبوں سے بچاؤ کیلئے تیزی سے ہاتھ چلائیں تاکہ ان کا پھیلاؤ نہ ہوسکے۔ کسی جگہ داغ لگا ہے تو اسے رگڑنے کے بجائے کسی اسفنج کے ٹکڑے سے دبا کر صاف کریں۔ عموماً فیبرک فرنیچر کیلئے پانی سے پاک کلینزز کی ضرورت ہوتی ہے، نیز بعض اقسام ایسی بھی ہوتی ہیں جن کیلئے صفائی کا کوئی بھی محلول یا پاؤڈر موزوں نہیں ہوتا ایسے مواقع پر گرد کو صاف کرنے کیلئے ویکیوم کلینزر کے علاوہ برش کی مدد لی جاسکتی ہے تاہم بڑی احتیاط سے تاکہ دھبے پڑنے یا کپڑے کے تار کھنچ جانے کا احتمال نہ ہو۔

چند ہدایات: پوشش والے فرنیچر کو براہ راست سورج کی روشنی سے بچائیں کیونکہ الٹرا وائٹ لہریں رنگوں کو پھیکا اور بھدا کردیتی ہیں۔ فیبرک پر کسی سخت فائبر یا اسٹیل کا برش قطعی نہ لگائیں کیونکہ یہ فیبرک کی شکل بگاڑ دیگا۔ لکڑی کے فرنیچر کی صفائی اور پالش مستقل بنیادوں پر کرنا اس کی پائیداری میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔ مسلسل گرد اور مٹی گندگی یا کھانے پینے کی چیزیں گرنے سے فرنیچر پر بیرونی آلودگی اور جراثیم کو شہ ملتی ہے جو کہ اپنی جگہ بنالیتے ہیں۔ لیدر فرنیچر کی مصنوعات کو ایک نرم خشک یا معمولی پانی سے نمک پڑے سے پونچھا جاسکتا ہے تاہم اسے خشک کرنے کی کوشش کرنے کے بجائے از خود خشک ہونے دیں اور دھبوں کے امکان سے بچیں۔

خالص شہد کے متلاشی مایوس نہ ہوں!!!

''شہد'' کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے ہم ابتداء فرمان الٰہی سے کرتے ہیں۔ فرمان الٰہی ہے فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ''اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہی شفاء ہے۔ ''شہد'' کیمیائے صحت مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل ودماغ اور معدہ وجگر کو غضب کی تقویت بخش کر حرارت غریزی میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ ''شہد'' مصفی خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔ جگر میں ٹھنڈک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چاٹے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی۔ شہد با آسانی لیسدار بلغم کا اخراج کرتا ہے۔ جسم کی ردی رطوبت کو دور کرتا ہے۔ بلغمی امراض مثلاً فالج' لقوہ' استرخا میں بہت نافع ہے۔ نمک لاہوری اور پیاز کے رس کے ساتھ استعمال کرنے سے دمہ' آنکھوں کی کھجلی اور سفید موتیا کو فائدہ دیتا ہے۔ دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ مکھن' شہد استعمال کریں۔ اس کی افادیت کے سلسلے میں ہندی وعید کا ایک واقعہ پڑھیے اور شہد کی اہمیت اور افادیت سے واقفیت حاصل کیجئے۔ کہتے ہیں کہ میں گزشتہ جنوری کی 16 تاریخ کو دریائے گنگا کے قریب واقع ایک اندھیرے کمرے میں داخل ہوا میری غذا دودھ' مکھن اور شہد پر مشتمل تھی۔ دن بھر مجھے آرام کرنا پڑتا اور صبح وشام میں غور وفکر میں مشغول رہتا میں فروری کی 28 تاریخ تک وہیں رہا جب میں وہاں سے واپس ہوا تو ایک مختلف قسم کا آدمی دکھائی دیتا تھا۔ میرے چہرے پر جو جھریاں مکڑی کے جالے کی طرح چھائی ہوئی تھیں مکمل طور پر ختم ہو چکی تھیں۔ میرے مسوڑے پھر سے مضبوط ہو چکے تھے۔ میرے عزیز واقارب جو میرے بڑھاپے کی صورت سے آشنا تھے ان کیلئے اب میری پہچان مشکل ہو گئی تھی۔ کیونکہ میرا رنگ وروپ بدل چکا تھا۔ میں اپنی عمر سے تیس برس چھوٹا دکھائی دیتا تھا۔ شہد پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے سینہ کے فاسد مواد' تھوک' بلغم' کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ سفید پیاز کا پانی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے تولید منی بڑھ جاتی ہے۔ شہد میں لہسن پیس کر چاٹنے سے بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔ گردے ومثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ دانتوں کو صاف کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔ آیورویدک میں شہد معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے' حسن افزا ہے' بھوک لگاتا ہے' دل کے جملہ امراض کیلئے نافع ہے' آواز میں رس پیدا کرتا ہے علاوہ ازیں جزام' جریان' جلن' کھانسی' خفقان' پیاس' فساد خون' پاگل پن' ہچکی' دمہ' پسلی کے درد' امراض چشم' قبض کیلئے انتہائی مفید ہے۔ شہد پھیپھڑوں کو تقویت دیتا ہے۔ حلق کی خشکی اور تنفس کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور دمہ کے مرکبات کا جزو اعظم ہے۔ شہد امراض زنانہ کیلئے نہایت مفید دوا ہے۔ اس کا حمول امراض رحم کیلئے مفید ہے۔ اس کے کھانے سے دودھ' پیشاب اور خون حیض خوب جاری ہو جاتے ہیں۔ یہ رحم کو تمام مواد فاسدہ سے صاف کرتا ہے۔ اگر تازہ زخم پر شہد کا پھاہا رکھ دیا جائے تو زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔ تیز دھار ہتھیاروں کے زخم مندمل کرنے کیلئے شہد ایک عمدہ آزمودہ دوا ہے۔ جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لیپ بڑا مفید ہے۔ ٹھنڈے پانی کے ایک گلاس میں کھانے کے دو چمچ شہد ملا کر پینے سے اچھی نیند آتی ہے۔ شہد جسم کی نمی کو پورا کرتا ہے لہٰذا دبلا ہونے کیلئے بہت مفید نسخہ ہے۔ یہ بڑھاپے کو جلدی آنے سے روکتا ہے۔ شہد کی ایک سلائی آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں میں چمک پیدا ہوتی ہے۔ پانی کے گلاس میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کے ساتھ رنگت نکھر جاتی ہے۔ روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام ہضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کنٹرول میں رہتی ہے۔ شہد السر میں بھی مفید ہے۔ شہد بالوں پر لگانے سے جوئیں اور لیکھیں مر جاتی ہیں۔ بالوں کی مضبوطی اور قدرتی چمک کیلئے کھانے کے 4 چمچ شہد میں کھانے کے 2 چمچ خالص زیتون ملا کر خوب حل کر کے سر پر مساج کریں پھر کھولتے ہوئے پانی میں تولیہ بھگو کر سر پر رکھیں۔ تیل سر میں خوب جذب ہونے دیں' نصف گھنٹہ بعد شیمپو سے سر دھولیں۔ اس کے علاوہ شہد فیشل ماسک اور ہینڈ لوشن کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے اس سے جلد صاف اور ملائم ہو جاتی ہے۔